پیدائش

دُنیا کا آغاز

پہلا دن - روشنی

1 ابتدا میں خُدا نے آسمان و زمین کو پیدا فرمایا۔ ۲ زمین پوری طرح خالی
اور ویران تھی : اور زمین پر کوئی چیز نہ تھی۔ سمندر کے اُوپر
اندھیرا چھایا ہوُا تھا۔ خُدائی روح پانی کی اوپری سطح پر متحرک تھی۔ *
۳ تب خُدا نے کہا کہ ”روشنی ہو جا“ تو روشنی ہو گئی۔ ۴ خدا نے روشنی کو
دیکھا خُدا کو روشنی بڑی بھلی معلوم ہوئی۔ تب خُدا نے اندھیرے کو روشنی
سے علیحٰدہ کر دیا۔ ۵ خُدا نے روشنی کو ”دِن“ اور اندھیرے کو ”رات“ کا
نام دیا۔

شام ہوئی اور تب پھر صبح ہوئی۔ یہ پہلا دن تھا۔

دُوسرا دن - آسمان

۶ تب خُدا نے کہا، ” پانی کو دو حصّوں میں تقسیم ہونے کے لئے
ذخیرہ آب کے درمیان ہوا پیدا ہونا چاہئے۔“ ۷ اِسطرح خُدا نے خلاء کو پیدا
کر کے پانی کو علیحٰدہ کر دیا۔ پانی کا کُچھ حصّہ ہوا کے اُوپر تھا۔ اور پانی کا
دُوسرا حصّہ ہوا کے نیچے تھا۔ ۸ خُدا نے اُس ہوا کو ” آسمان “ کا نام دیا۔
اِسطرح شام اور صبح ہوئی اور یہ دُوسرا دِن تھا۔

تیسرا دن - خشک زمین اور نباتات

۹ تب خُدا نے کہا، ”آسمان کے نیچے پایا جانے والا پانی یکجا جمع ہو کر
خُشک زمین نظر آئے۔“ تو ایسا ہی ہُوا۔ ۱۰ خُدا نے سُوکھی زمین کو
”خشکی“ اور یکجا ہوئے ذخیرہ آب کو ”سمندر“ کا نام دیا۔ اور خُدا نے دیکھا
یہ سب اچھا ہے۔

۱۱ پھر خُدا نے کہا، ” زمین گھاس اور دانوں کو پیدا کرنے
والے پودوں اور میوے کے درخت اگائیں اور میوے کے درخت بیج والا
پھل پیدا کرے۔ اور ہر ایک درخت اپنی نسل کا بیج پیدا کرے۔“ اور ایسا
ہی ہوا۔ ۱۲ زمین گھاس اور اناج کو پیدا کرنے والے پودوں کو اگائے اور
بیج والے پھل کے درخت اگائے اور ہر ایسے درخت اپنی ہی نسل کا بیج
پیدا کیا۔ خدا نے دیکھا کہ یہ سب اچھّا ہے۔

۱۳ اِسی طرح شام سے صبح ہو کر تیسرا دن بنا۔

چوتھا دن - سورج، چاند اور ستارے

۱۴ تب خُدا نے کہا، ”آسمان میں روشنی پیدا ہو۔ اور یہ روشنی دِن اور
رات کو الگ کرے۔ اور یہ روشنی خاص قسم کی نشانی قرار پائے۔ اور خاص
اوقات * کو دِنوں اور سالوں کو ظاہر کرے۔ ۱۵ اور کہا کہ ، یہ
روشنی (نور) آسمان ہی میں رہ کر زمین پر اپنے اُجالے کو پھیلائے۔“ ایسا ہی
ہوا۔ ۱۶ اِس لئے خُدا نے دو بڑی روشنیوں کو پیدا کیا۔ دِن پر حکمرانی
کرنے کے لئے خُدا نے بڑی روشنی کو پیدا کیا۔ ٹھیک اُسی طرح رات پر
اپنی حکمرانی چلانے کیلئے اُس سے قدرے چھوٹی روشنی کو پیدا کیا۔ اِس کے
علاوہ خُدا نے ستاروں کو بھی پیدا کیا۔ ۱۷ زمین پر چمک دمک دکھانے
کیلئے خُدا نے اِن روشنیوں کو آسمان ہی میں جڑ دیا۔ ۱۸ رات اور دِن
پر حکومت کرنے کے لئے اسنے اِن روشنیوں کو آسمان میں قائم کیا۔ یہ
روشنی کو اندھیرے سے الگ کیا۔ خدا نے دیکھا یہ اچھّا ہے۔

۱۹ اِس طرح شام سے صبح ہو کر چوتھا دِن بنا۔

پانچواں دِن - مچھلیاں اور پرندے

۲۰ پھر خُدا نے کہا، ” پانی میں آبی جانور بھر جائیں، زمین پر فضا میں
پرندے اُڑتے پھریں۔“ ۲۱ پھر اِسی طرح خُدا نے سمندر میں بڑی
جسامت و حجم رکھنے والے جانداروں کو پیدا کیا۔ سمندر میں تیرنے والے
ہر قسم کے جانداروں کو اور بازو و پَر رکھنے والے ہر قسم کے پرندوں کو خُدا
نے پیدا کیا۔ اور خُدا کو یہ ساری (مخلوق) بھلی لگی۔

۲۲ خدا نے انہیں برکت دی اور کہا، ”پھلو پھولو اور اپنی
نسلوں کو بڑھاؤ اور سمندروں کو بھر دو۔ اور زمین پر بہت سے پرندے
ہو جائیں۔“

۲۳ اِس طرح شام سے صبح ہو کر پانچواں دِن بنا۔

متحرک تھی عبرانی زبان اسکا مطلب ہے ”اوپر اڑنا“ یا ”اوپر سے نیچے آنا“ جیسا کہ پرندہ گھونسلہ میں رہنے والے اپنے بچّوں کی حفاظت کرنے کے لئے اوپر اڑتے ہیں۔

خاص اوقات یا خاص ملاپ یہودیوں کے پاس مختلف چھٹیاں اور مختلف قسم کے ملاپ اماوس اور پونم کے وقت میں شروع ہوتے ہیں۔

چھٹواں دِن۔ خُشکی کے چوپائے اور اِنسان

۲۴ تب خُدا نے کہا، ”زمین مختلف قسم کے جانوروں کو اُن کی ذات
کی مناسبت سے پیدا کرے۔ ہر قِسم کی بڑی جسامت والے جانور اور رینگنے
والے چھوٹے جاندار پیدا ہو کر اُن میں اضافہ ہو۔“ اور ایسا ہی ہوا۔
۲۵ اِسی طرح خُدا نے ہر قسم کے جانور پیدا کئے۔ خُدا نے وحشی
جانوروں اور پالتوں جانوروں اور رینگنے والے جانور کو پیدا فرمایا۔ اور
خُدا نے دیکھا کہ یہ اچھّا ہے۔
۲۶ تب خُدا نے کہا، ”اب ہم انسان * کو ٹھیک اپنی مُشابہت پر
پیدا کریں گے۔ اور انسان ہم جیسا ہی رہے اور انسان سمندر میں پائے
جانے والے تمام مچھلیوں پر، اور فضاء میں اُڑنے والے تمام پرندوں
پر، بڑے جانوروں پر اور چھوٹے جانوروں پر اپنی مرضی چلائے۔“
۲۷ اِس لئے خُدا نے انسان کو اپنی ہی صورت پر پیدا کیا۔ اور خُدا
نے اپنی ہی مشابہت پر انسان کو پیدا کیا۔ اور خُدا نے اُن کو مرد اور عورت
کی شکل وصورت بخشی۔ ۲۸ خُدا نے ان کو برکت (دُعا) دی۔ اور خُدا نے
اُن سے کہا، ”تم اپنی افزائش نسل کرو اور زمین میں پھیل جاؤ اور اُس کو
اپنی تحویل میں لے لو۔ اور کہا کہ سمندر میں پائی جانے والی مچھلیوں پر اور
فضاء میں رہنے والے پرندوں پر اور زمین پر چلنے پھرنے والے ہر ایک
جاندار پر اپنا حُکم چلاؤ۔“
۲۹ اِس کے علاوہ خُدا نے اُن سے کہا، ” اناج اُگانے والے تمام
پودے اور بیج سے پیدا ہونے والے تمام میوؤں کے درخت تُم کو بطور غذا
کے دیا ہوں۔ ۳۰ اور ہری بھری گھاس کے انبار جانوروں کو بطور غذا دیا
ہوں۔ اور کہا کہ زمین پر بسنے والے ہر ایک چوپائے اور آسمان کی بلندیوں
میں اُڑنے والے ہر ایک پرندے اور زمین پر متحرک ہر ایک اِس کو بطور
غذا کھائے گا۔“ اور ایسا ہی ہوا۔
۳۱ خُدا نے یہ تمام جن کو پیدا فرمایا تھا دیکھا تو وہ سب اُس کو بہت
ہی بھلے لگے۔ اِس طرح شام سے صبح ہو کر چھٹا دن ہوا۔

ساتواں دن۔ آرام وسکون

۲ اِس طرح زمین وآسمان اور ان میں کی ہر چیز تکمیل پائی۔ ۲ خُدا
نے اپنی تخلیق کے کام کو پورا کردیا۔ اِس لئے اسنے ساتویں دن
آرام کیا۔ ۳ خُدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اُس کو مُقدّس دن
قرار دیا۔ اُس نے اپنی تخلیق کے کام کو پُورا کرکے اسی دن آرام کیا اسلئے
خدا نے اس دن کو ایک خاص دن بنایا۔

انسان عبرانی زبان میں یہ لفظ ”انسان“ ”لوگ“ یا ”آدم“ جیسے نام کا معنی دیتا ہے۔ یہ لفظ ”زمین“ یا ”سرخ مٹّی“ جیسے معنی دینے والے الفاظ کی طرح ہے۔

اِنسانی نسل کا آغاز

۴ یہ زمین وآسمان کی تاریخ ہے۔ خُداوند خدا نے زمین وآسمان کو پیدا
کیا اور اُس وقت جو حالات پیش آئے وہی اُس کی تاریخ ہے۔ ۵ اُس وقت
کی بات ہے جب زمین پر کوئی جھاڑی یا پودا نہیں اُگتا تھا۔ یہ اسلئے تھا
کیونکہ خداوند خدا نے زمین پر پانی نہیں برسایا تھا۔ اور زراعت باڑی کرنے
کیلئے زمین پر کوئی انسان بھی نہ تھا۔ ۶ زمین سے پانی کا چشمہ ابلتا تھا اور
ساری زمین کو سیراب کرتا تھا۔
۷ ایسی صورت میں خُداوند خدا نے زمین سے مِٹّی لی اور انسان کو بنایا
اور ناک میں زندگی کی سانس پھونک دی تب انسان ایک ذی روح بن گیا۔
۸ خُداوند خدا نے مشرقی سمت میں ایک باغ لگایا جو کہ عدن میں ہے۔ اور
خود کے بنائے ہوئے انسان کو اُس باغ میں رکھّا۔ ۹ خُداوند خدا نے اُس
باغ میں ہر قسم کے خُوشنما درخت اور بطور غذا ہر قسم کے ثمر آور درخت
بھی لگوائے۔ اس کے علاوہ باغ کے بیچوں بیچ زندگی دینے والا درخت بھی
اُگایا۔ اور اچھّے اور بُرے (نیکی و بدی) کا شعور پیدا کرنے والا درخت بھی
لگوایا۔
۱۰ عدن سے ایک ندی بہتی اور باغ کے درختوں کو سیراب کرتی۔
پھر وہی ندی شاخوں میں مُنقسِم ہو کر چار بڑے ندیوں کا منبع بن گئیں۔
۱۱ پہلی ندی کا نام فیسون ہوا۔ اور سارے حویلہ ملک میں یہی ندی بہتی
ہے۔ اس ملک میں سونا تھا۔ ۱۲ حویلہ کا سونا کافی اچھّا ہے۔ اِس کے
علاوہ وہاں پر موتی، سنگ سلیمانی بھی تھا۔ ۱۳ دُوسری ندی کا نام جیحون
تھا ۔ ملک ایتھوپیا کے ہر حصّہ میں بہنے والی یہی ندی ہے۔ ۱۴ اور
تیسری ندی کا نام دجلہ تھا۔ جنوبی اسُور کے ملک میں بہنے والی یہی ندی
ہے۔ اور چوتھی ندی کا نام فرات تھا۔
۱۵ خُداوند خدا نے اُس آدم کو عدن کے باغ میں باغبانی کرنے اور
اُس باغ کی دیکھ بھال کیلئے لے گیا اور اُن کو عدن کے باغ ہی میں رکھا۔
۱۶ خُداوند خدا نے اُس آدم سے کہا، ” باغ میں جس کسی درخت کے میوہ
کو تو چاہے کھالے۔ ۱۷ لیکن نیکی اور بدی کی جانکاری دینے والے درخت
کے پھل کو تو ہرگز نہ کھانا۔ اور وہ یہ بھی حُکم دیا کہ اگر کسی وجہ سے تُو اُس
درخت کا پھل کھائے گا تو تُو مرجائے گا۔“

پہلی عورت

۱۸ تب خُداوند خدا نے کہا، ”آدم کا اکیلا رہنا اچھّا نہ ہوگا اور اسلئے میں
اُسی کی مانند اسکا ایک مددگار بناؤں گا۔“
۱۹ خُداوند خدا نے زمین کی مٹّی سے سطح زمین پر بسنے والے ہر
جانور کو اور آسمان میں اُڑنے والے ہر پرندے کو بنایا۔ اور خُداوند خدا نے

ان تمام کو آدم کے پاس لایا یہ دیکھنے کے لئے کہ آدم انکا کیا نام دیگا۔ آدم
نے اِن میں سے ہر ایک کا نام دیا۔ ۲۰ سطحِ زمین پر رہنے والے تمام
جانوروں کا اور آسمان کی بُلندی میں اُڑنے والے تمام پرندوں کا اور تمام
جنگلی جانوروں کا آدم نے نام رکھّا۔ آدم نے بے شمار جانوروں اور پرندوں
کو دیکھا۔ لیکن اُن تمام میں سے اسنے کسی کو بھی اپنے لئے لائق مددگار نہ
پایا۔ ۲۱ اِس وجہ سے خُداوند خدا نے آدم کو گہری نیند میں سُلادیا اور اُس
کے جسم کی ایک پسلی کو نکال لیا اور پسلی کے اُس خالی جگہ کو گوشت سے پُر
کردیا۔ ۲۲ اُس نے آدم کی اُس پسلی سے عورت کو پیدا کیا اور اُس کو آدم
کے پاس بُلایا۔ ۲۳ تب اُس نے اُس عورت کو دیکھ کر کہا،
"اب ٹھیک ہے، یہ تو بس میری ہی مانند ہے۔ اور اُس کی ہڈیاں تو
میری ہڈّیوں سے بنی ہیں۔ اور اس کا جسم میرے ہی جسم سے آیا ہے۔ اور
اس کو میں عورت کا نام دیتا ہوں۔ اور کہا کہ یہ تو مرد سے پیدا ہوئی ہے۔"

۲۴ اِس لئے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بیوی کا ہو جاتا ہے۔
اور وہ دونوں ایک ہی جسم بن جاتے ہیں۔
۲۵ وہ دونوں برہنہ تھے لیکن وہ شرمندہ نہیں ہوئے۔

گناہ کا آغاز

۳ خُداوند خدا نے جن تمام حیوانات کو پیدا کیا اور اُن میں سے
سانپ ہی چالاک اور عیار رینگنے والا ہے۔ سانپ نے اُس عورت
سے پوچھا، "کیا یہ صحیح ہے کہ خُدا نے تجھ سے باغ کے کسی بھی درخت
کے کسی بھی میوہ کو نہ کھانے کہا ہے؟"
۲ عورت نے کہا، "ہملوگ باغ کے کسی بھی درخت سے پھل کھا سکتے
ہیں۔ ۳ لیکن ایک ایسا درخت ہے جسکا پھل ہملوگوں کو نہیں کھانا
چاہئے۔ خدا نے ہم سے کہا ہے، "باغ کے بیچ والے درخت کا پھل تمہیں
نہیں کھانا چاہئے! تمہیں اس درخت کو چھونا بھی نہیں چاہئے ورنہ مر
جاؤ گے۔

۴ اس بات پر سانپ نے عورت سے کہا، "تم نہیں مرو گی۔ ۵ خدا
جانتا ہے کہ اگر تُم اُس درخت کا پھل کھاؤ گی تو تم میں خدا کی طرح اچھے اور
بُرے کی تمیز کا شعور پیدا ہو گا۔"
۶ عورت کو وہ درخت بڑا ہی خوشنما معلوم ہوا۔ اور اُس درخت کا پھل
اُس کو کھانے کیلئے بہت ہی مُناسب و موزوں معلوم ہوا۔ اسنے دیکھا کہ اگر وہ
اس درخت کا پھل کھاتی ہے تو وہ عقلمند ہو جائیگی۔ اس لئے اس نے اُس
درخت کے پھل کو توڑ کر کھایا اور اسکا تھوڑا حصّہ اپنے شوہر کو بھی دیا اور
اسنے بھی اسے کھایا۔ ۷ انکی آنکھیں کھل گئیں انلوگوں نے محسوس کیا کہ
وہ برہنہ تھے۔ انہوں نے کچھ انجیر کے پتّے لئے اسے ایک دوسرے سے
جوڑ کر اپنے جسموں کو ڈھک دیا۔
۸ اُس دِن شام ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں، خداوند خدا باغ میں چہل
قدمی کر رہا تھا۔ جب آدم اور اسکی عورت نے اُس کی چہل قدمی کی آواز سُنی
تو باغ کے درختوں کی آڑ میں چھپ گئے۔ ۹ خُداوند خدا نے پُکار کر اُس آدم
سے پوچھا، "تو کہاں ہے؟"
۱۰ اِس بات پر آدم نے جواب دیا، "باغ میں چہل قدمی کی تیری
آواز کو میں نے سُنا۔ لیکن چونکہ میں برہنہ تھا اِس لئے مارے خوف کے
چھُپ گیا۔"
۱۱ خُداوند خدا نے آدم سے کہا، "تُجھ سے یہ کس نے کہا کہ تو ننگا
ہے؟ اور کیا تو نے اُس ممنوعہ درخت کا پھل کھایا؟ اور میں نے تُجھ سے یہ
بات کہی تھی کہ تو اُس درخت کا پھل نہ کھانا۔"
۱۲ اِس پر آدم نے جواب دیا، "تُو نے میرے لئے جس عورت کو
بنایا وہی عورت نے اُس درخت کا پھل مجھے دیا اِس وجہ سے میں نے اُس
پھل کو کھایا۔
۱۳ تب خُداوند خدا نے عورت سے پوچھا، "تو نے کیا کیا؟"
اُس عورت نے جواب دیا، "سانپ نے مجھ سے مکروفریب کیا اور میں
نے وہ پھل کھالیا۔
۱۴ اُس وقت خداوند خدا نے سانپ سے کہا،
"تو نے یہ بہت ہی بُرا کام کیا ہے۔ اِس لئے تیرے واسطے بڑی خرابی
ہو گی۔ دیگر حیوانات کے مُقابلے تیری گھٹیا اور کمتر حالت ہو گی۔ تجھے اپنے
ہی پیٹ کے بل رینگتے ہوئے اپنی زندگی بھر مٹی ہی کھانا ہو گا۔
۱۵ میں تجھے اور تیری عورت کو ایک دُوسرے کے خلاف دشمن کی
طرح بناؤں گا۔ تیرے بچّے اور اُس کے بچے آپس میں دُشمن بنیں گے۔ اسکا
بیٹا تیرے سر کو کچلے گا، اور تو اسکے پیر میں کاٹے گا۔"

۱۶ تب خُداوند خدا نے عورت سے کہا،
"جب تو حاملہ ہو گی تو بہت تکلیف اُٹھائے گی۔ اور تُجھے وضع حمل کے
وقت دردزہ ہو گا۔ اور تو مرد سے بہت محبّت کرے گی۔ لیکن وہ تُجھ پر
حکمرانی کرے گا۔"

۱۷ تب خداوند خدا نے آدم سے کہا،
"میں نے تُجھے حُکم دیا تھا کہ اُس ممنوعہ درخت کا پھل نہ کھانا۔ لیکن تُو
نے اپنی بیوی کی بات سُن کر اُس درخت کے پھل کو کھایا۔ تیری وجہ سے

میں زمین پر لعنت کرتا ہوں۔ زمین سے اناج اگانے کیلئے تُجھے تیری زندگی
بھر محنت ومشقّت سے کام کرنا ہوگا۔
۱۸ اور زمین تیرے لئے کانٹے اور گھاس پھوس اُگائے گی۔ اور
کھیت میں اُگنے والی فصل کو تو کھائے گا۔
۱۹ اور تو غذا کے لئے اُس وقت تک تکلیف اُٹھا کر محنت کرے گا
جب تک تیرے چہرے سے پسینہ نہ بہے۔ اور تو مرتے دم تک تکلیف
اٹھا کر کام کرتا رہے گا۔ اُس کے بعد تو مٹّی بن جائے گا۔ اِس لئے کہ میں
نے تیری تخلیق میں مٹّی ہی کا استعمال کیا ہے۔ اور کہا کہ جب تو مرے گا
تو مٹّی ہی بنے گا۔"
۲۰ آدم نے اپنی بیوی کا نام حوّا* رکھا۔ آدم کا اسکا نام حوّا
رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ اِس دُنیا میں پیدا ہونے والے ہر ایک کیلئے وہی ماں
ہے۔
۲۱ خُداوند خدا نے حیوان کے چمڑے سے پوشاک بنا کر آدم کو اور
اُس کی بیوی کو پہنایا۔
۲۲ خُداوند خدا نے کہا، "کسی اچھے اور بُرے کے بارے میں سمجھ کر
وہ ہم جیسا ہوگیا۔ اب ہمیں کچھ کرنے کی ضرورت ہے اسے اس زندگی
دینے والے درخت کا پھل کھانے اور ہمیشہ کی زندگی پانے سے روکنے کے
لئے۔"
۲۳ اس وجہ خداوند خدا نے آدم کو عدن کے باغ سے نکال دیا اور اسے
اس زمین پر جس سے کہ اسے بنایا گیا تھا کام کرنے کے لئے مجبور کیا۔
۲۴ وہ آدم کو دور بھیج دیا اور وہ آدم مشرق عدن میں رہا۔ خداوند خدا نے
ایک خاص فرشتہ * کو باغ کے مشرق حصّہ میں مقرّر کیا اس کے علاوہ وہ آگ
کی تلوار کو وہاں رکھا۔ یہ تلوار درخت حیات کو پانے والے راستہ کی
حفاظت کرنے کے لئے ہر طرف آگے پیچھے شعلہ زن ہوئی۔

پہلا خاندان

۴ آدم اور حوّا کا ملاپ ہوا۔ جس سے حوّا کو ایک بچّہ پیدا ہوا۔ حوّا نے
کہا، "میں نے خداوند کی عنایت اور نظر کرم سے ایک نرینہ اولاد
پائی ہے اور اُس نے اُس کا نام قابیل رکھا۔"
۲ اُس کے بعد حوّا کو دُوسرا ایک اور بچہ پیدا ہوا۔ یہی بچہ قابیل کا چھوٹا
بھائی ہابیل تھا۔ ہابیل چرواہا بنا۔ اور قابیل کِسان بنا۔

پہلا قتل

۳ فصل کٹائی کے وقت قابیل خُداوند کیلئے نذرانہ لایا۔ قابیل اپنے
کھیت میں اُگائے ہوئے اناج کی چند چیزیں لایا۔ ۴ اور ہابیل اپنی بھیڑ
بکریوں کے ریوڑ سے پہلوٹھی اور فربہ بھیڑوں اور اُن میں سے اچھّے حصّوں
کو لایا۔
خداوند ہابیل کی نذر کو قبول کیا۔ ۵ مگر خداوند قابیل کی نذر کو قبول نہ
کیا۔ اِس بات پر قابیل افسردہ خاطر ہوا اور غیض و غضب میں بھر گیا۔
۶ خداوند قابیل سے پُوچھا، "تو کیوں غضبناک ہے؟ اور تیرا چہرہ فکر مند
کیوں ہے؟ ۷ اگر تو خیرو بھلائی کے کام کرے گا تو میری نظر کے سامنے
ہمیشہ رہے گا۔ تب تو میں تجھے قبول کرلوں گا۔ اور اگر تو نے بُرے کام و
بد افعال کئے تو وہ گناہ تیرے ہی سر ہوگا۔ اور تیرا گناہ یہ چاہتا ہے کہ تجھے
اپنی گرفت میں رکھے اور کہا کہ تو اُس گناہ کو اپنی گرفت میں رکھ۔"*
۸ قابیل نے اپنے بھائی ہابیل سے کہا، "ہمیں تو کھیت کو جانا چاہئے۔
"ویسے ہی قابیل اور ہابیل کھیت کو چلے گئے۔ اور وہاں پر قابیل نے اپنے
بھائی ہابیل پر حملہ کیا اور اس کو قتل کر دیا۔
۹ پھر بعد میں خداوند نے قابیل سے پوچھا، "تیرا بھائی ہابیل کہاں
ہے؟ اس پر قابیل نے کہا کہ مجھے تو معلوم نہیں اور کہا کہ کیا میرے
بھائی کی نگرانی اور اُس کی دیکھ بھال کی میری ذمہ داری ہے۔"
۱۰ اِس پر خداوند نے کہا، "آخر تو نے کیا کِیا ہے؟ اور تو ہی اپنے
بھائی کا قاتل ہے! اور اُسکا خون زمین سے پُکار کر مُجھ سے کہہ رہا ہے۔
۱۱ تُو نے ہی تو اپنے بھائی کو قتل کر ڈالا ہے۔ تیرے ہاتھ سے بہایا ہوا
اُس کے خون کو پینے کیلئے زمین نے اپنا منہ کھولا ہے جس کی وجہ سے تو اب
لعنتی ہو گیا ہے۔ ۱۲ گزرے ہوئے دنوں میں جب تُو نے پودے لگائے
تھے تو وہ پودے اچھی طرح پھلے پُھلے۔ اگر تو اب پودوں کو لگائے گا بھی تو
زمین اچھی فصل نہ دے گی۔ اور تیرے لئے زمین پر رہنے کے لئے کوئی گھر
تک بھی نہ ہوگا۔ اور کہا کہ خانہ بدوش کی طرح تو ایک جگہ سے دُوسری جگہ
گھومتا پھِرتا رہے گا۔"
۱۳ اِس پر قابیل نے خداوند سے کہا، "میں تو اس سزا کو برداشت
کرنے کے قابل نہیں ہوں۔ ۱۴ اگر تو مجھے اس زمین سے دور بھیج دیگا تو
میں تیرا چہرہ کبھی نہیں دیکھونگا۔ میرا گھر بھی نہیں ہے! اور مجھے زمین
پر ایک جگہ سے دُوسری جگہ زبردستی نقل مکانی کرنا ہوگا۔ اور جو لوگ مجھے
چاہینگے مار ڈالینگے۔"

حوّا عبرانی زبان میں اس لفظ کا معنی "جان" ہے۔

خاص فرشتہ خدا کا مقرب (کروبی) فرشتے۔ عہدناموں کے ان پیٹیوں (صندوقوں) پر ان فرشتوں کے بت رکھے ہوئے تھے۔

تو ... رکھ لے یا اگر تو کوئی گناہ کا کام نہ کرے تو گناہ دروازے ہی پر گھات میں بیٹھا رہے گا۔ اور اسکو تیری ہی ضرورت ہے۔ لیکن تجھے تو اس گناہ پر تسلّط رکھنا چاہئے۔

۱۵ اِس پر خداوند نے قابیل سے کہا، ”اِس طرح نہ ہونے کو میں نظر رکھتے
ہوئے دیکھ لوں گا! اے قابیل اگر کسی نے تجھے قتل بھی کیا تو میں اُس کو
اس سے سات گنا زیادہ سزا دوں گا۔“ پھر اُس کے بعد خداوند نے قابیل پر
ایک علامت شناخت رکھی۔ اُس کو کوئی قتل نہ کرنے کے لئے وہ شناخت
بطور نشانی تھی۔

قابیل کا خاندان

۱۶ قابیل خداوند کے حضور سے کافی دور چلا گیا۔ وہ گیا اور عدن کے
مشرق میں نود نام کے ملک میں رہا۔
۱۷ قابیل اور اُس کی بیوی کو ایک نرینہ اولاد پیدا ہوئی۔ اور اُنہوں
نے اس بچّے کا نام حَنوک رکھا۔ اور قابیل نے ایک گاؤں کو بسایا۔ اور اُس
گاؤں کو اُس نے اپنے بیٹے ہی کا نام دیا۔
۱۸ حنوک نے عیراد نام کا ایک بیٹا پایا۔ اور عیراد نے محویا ایل نام
کا بیٹا پایا۔ اور محویا ایل سے متوسا ایل پیدا ہُوا۔ اور متوسا ایل سے لِمک پیدا
ہوا۔
۱۹ اور لِمک نے دو عورتوں سے شادی کی۔ پہلی بیوی کا نام عدہ تھا
اور دُوسری بیوی کا نام ضِلّہ تھا۔ ۲۰ عدہ کو یابل نام کا لڑکا پیدا ہوا۔
خیموں میں رہتے ہوئے اورجانوروں کو پالتے ہوئے زندگی گذارنے
والے لوگوں کیلئے یابل ہی جدّ اعلیٰ قرار پایا۔ ۲۱ عدہ کو ایک اور بچّہ پیدا
ہوا۔ وہی یوبل تھا۔ اور یوبل ہی بینڈ باجا اور بانسری بجانے والی قوم کے
لوگوں کا جد اعلیٰ تھا۔ ۲۲ ضلّہ کو توبلقائن نام کا ایک لڑکا پیدا ہوا۔ لوہے
اور کانسے سے سازو سامان اور آلات بنانے والے لوگوں کا توبلقائن ہی جدّ
اعلیٰ تھا۔ اور توبلقائن کی بہن نعمہ تھی۔
۲۳ لِمک نے اپنی بیویوں سے یوں کہا،

”عدہ، ضلّہ میری باتیں سُنو! اے لمک کی بیویو! میری بات سُنو۔
ایک نے مجھے زخمی کردیا۔ اِس وجہ سے مَیں نے اُسے قتل کردیا۔ ایک
نوجوان نے مجھے پیٹا اِس وجہ سے میں نے اُسے قتل کردیا۔
۲۴ قابیل کے قاتل کو سات گنا زیادہ سزا ہوگی! اِس وجہ سے مُجھے
قتل کرنے والوں کو ستّر گنا زیادہ سزا ہوگی۔“

شیت اور انوش

۲۵ آدم اور حوّا سے ایک اور لڑکا پیدا ہوا۔ حوّا نے کہا، ”خُدا نے
مُجھے اِیک اور بیٹا دیا ہے۔ قابیل نے ہابیل کو قتل کیا تو اُس کے عوض خُدا
نے مجھے ایک بیٹا دِیا ہے۔ اور اُس نے اُسکا نام شیت رکھا۔“ ۲۶ شیت
نے ایک بیٹے کو پایا۔ اُس بچّے کا اُس نے انوش نام رکھا۔ اُس دور میں لوگ
خداوند کے اُوپر یقین رکھنے لگے تھے۔ *

آدم کے خاندان کی تاریخ

۵ یہ آدم کے خاندان کی تاریخ ہے۔ خُدا نے انسان کو ٹھیک اپنی
صورت پر پیدا کیا ہے۔ ۲ خُدا نے اُن میں نر اور مادہ کو پیدا کیا
ہے۔ اور اسی دن جس دن اس نے ان کو پیدا کیا، وہ اُن کو دُعا کے ساتھ
برکت دی اور اُن کو ”آدم“ کا نام دیا۔
۳ جب آدم ایک سو تیس سال کا ہوا تو اُسے ایک اور لڑکا پیدا ہوا۔ اور
وہ لڑکا شکل و صورت میں بالکل آدم جیسا تھا۔ اور آدم نے اِسکا نام شیت
رکھا۔ ۴ شیت پیدا ہونے کے بعد آدم آٹھ سو سال زندہ رہا۔ اُس دوران
اُس سے اور دوسرے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۵ اِس طرح آدم کُل
نو سو تیس برس زندہ رہ کر موت کے حوالے ہُوا۔
۶ شیت جب ایک سو پانچ برس کا ہوا تو انوش نام کا ایک لڑکا پیدا
ہوا۔ ۷ انوش جب پیدا ہوا تو شیت آٹھ سو سات سال زندہ رہا۔ اُس مدّت
میں شیت کو کُچھ لڑکے اور لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ ۸ اِسطرح شیت کُل نو سو
بارہ سال زندہ رہنے کے بعد مرا۔
۹ انوش جب نوّے برس کا ہوا تو اُسے قینان نام کا ایک لڑکا پیدا
ہُوا۔ ۱۰ قینان پیدا ہونے کے بعد انوش آٹھ سو پندرہ برس زندہ رہا۔ اُس
مدّت میں اُسے دیگر لڑکے اور لڑکیاں بھی پیدا ہوئیں۔ ۱۱ اِسطرح انوش
کل نو سو پانچ برس زندہ رہنے کے بعد مرا۔
۱۲ قینان جب ستّر برس کا ہوا تو اُسے محلل ایل نام کا ایک بیٹا
پیدا ہوا۔ ۱۳ محلل ایل کی پیدائش کے بعد قینان آٹھ سو چالیس برس
زندہ رہا۔ اُس مدّت میں قینان کو دُوسرے لڑکے اور لڑکیاں پیدا ہُوئیں۔
۱۴ اِس طرح قینان کُل نو سو دس سال زندہ رہنے کے بعد مر گیا۔
۱۵ محلل ایل جب پینسٹھ برس کا ہوا تو اُس کو یارد نام کا لڑکا پیدا
ہوا۔ ۱۶ یارد کی پیدائش کے بعد محلل ایل آٹھ سو تیس برس زندہ رہا۔ اور
اُس مدّت میں اُس کو چند لڑکے اور لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ ۱۷ اِس طرح محلل
ایل کُل آٹھ سو پچانوے برس زندہ رہنے کے بعد مر گیا۔
۱۸ یارد جب ایک سو باسٹھ برس کا ہوا تو اسنے حنوک نام کے ایک
بیٹے کو جنم دیا۔ ۱۹ حنوک پیدا ہونے کے بعد یارد آٹھ سو برس زندہ رہا۔
اور اُس مدّت میں اُس سے دیگر لڑکے اور لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ ۲۰ اِسطرح
یارد نو سو باسٹھ برس جینے کے بعد مر گیا۔

لوگ… رکھنے لگے عام طور پر لوگ خدا کو یہوہ کے نام سے یاد کرنے لگے۔

۲۱ حنوک جب پینسٹھ برس کا ہوا تو اُسے متوسلح نام کا ایک بیٹا پیدا
ہوا۔ ۲۲ متوسلح کی پیدائش کے بعد حنوک خُدا کی سرپرستی میں خدا کے
ساتھ تین سو سال اور رہا۔ اِس دوران اسے دوسرے بیٹے اور بیٹیاں پیدا
ہوئے۔ ۲۳ اِس طرح حنوک کُل تین سو پینسٹھ سال زندہ رہا۔ ۲۴ حنوک
جب خُدا کی سرپرستی میں رہ رہا تھا تو خُدا نے اُسے اپنے پاس بُلالیا۔ اُس
دن سے وہ اور زمین پر نہیں رہا۔

۲۵ متوسلح جب ایک سو ستاسی برس کا تھا تو اُسے لمک نام کا ایک
بیٹا پیدا ہوا۔ ۲۶ لمک کے پیدا ہونے کے بعد متوسلح سات سو بیاسی
برس تک زندہ رہا۔ اُس مدّت میں اُسے دوسرے لڑکے اور لڑکیاں پیدا
ہوئیں۔ ۲۷ اِس طرح متوسلح کُل نو سو اُنہتّر برس زندہ رہنے کے بعد
مر گیا۔

۲۸ اور لمک جب ایک سو بیاسی برس کا ہوا تو اُس کو ایک لڑکا پیدا
ہوا۔ ۲۹ لمک نے کہا، ”ہم کسان بن کر سخت محنت و مشقّت سے کام
کرتے ہیں۔ کیوں کہ خُدا نے زمین پر لعنت فرمائی ہے۔ لیکن وہ بیٹا ہے جو
کہ ہم کو سکون و آرام پہنچائے گا۔“ یہ کہتے ہُوئے اُس نے اُس لڑکے کا نام
نوح رکھا۔ *

۳۰ نوح کی پیدائش کے بعد، لمک پانچسو پچانوے برس زندہ رہا۔
اُس مدّت میں اُس کو لڑکے اور لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ ۳۱ اسطرح لمک کُل
۷۷۷ برس زندہ رہنے کے بعد مر گیا۔ ۳۲ جب نوح کی عمر پانچ سو برس
ہوئی تو سم، حام، اور یافت تین لڑکے پیدا ہوئے۔

لوگوں کی ظلم و زیادتی

۶ سطح زمین پر انسانی آبادی بڑھ رہی تھی۔ اُن کو لڑکیاں پیدا ہوئی
تھیں۔ ۲-۴ خدا کے بیٹوں نے دیکھا کہ انسانی لڑکیاں اچھی تھی
انلوگوں نے لڑکیوں کو چُنا اور ان سے شادی کرلئے۔
اِن عورتوں سے بچّے پیدا ہوئے۔اس وقت کے دوران اسکے بعد
نفیلم* اس علاقے میں آباد تھے۔ اور وہ بہت مشہور بھی تھے۔ اور قدیم
زمانے سے یہ بہادر سمجھے جاتے تھے۔ *

تب خداوند نے سمجھا، ”لوگ تو صرف انسان ہی ہیں اور میری رُوح اُن
میں ہمیشہ نہ رہیگی اور وہ ایک سو بیس برس تک زندہ رہینگے۔“
۵ زمین پر بسنے والے لوگ بہت ظالم ہو کر بُری باتوں کے بارے میں
منصوبہ بندی کرنے کی بات کو خداوند نے دیکھا تھا۔ ۶ خداوند کو بہت
افسوس ہوا کہ اسنے لوگوں کو زمین پر پیدا کیا تھا۔ اسکے وجہ سے اسکے دل میں
بہت دکھ ہوا۔
۷ خداوند نے کہا، ”میں نے جن تمام انسانوں کو اس کرہ ارض پر پیدا
کیا ہے اُن سب کو مٹادوں گا ہر انسان ہر ایک حیوان کو اور زمین پر رینگنے
والے ہر ایک جاندار کو پھر آسمان میں اُڑنے والے پرندوں کو ملیا میٹ
کردوں گا۔ اسلئے کہ ان سب کو پیدا کرکے مجھے افسوس ہوا۔“ ۸ لیکن
خداوند کی مرضی کے مُطابق زندگی گذارنے والا ایک آدمی تھا۔ وہی نوح
کھلاتا ہے۔

نوح اور عظیم پانی کا طوفان

۹ یہ نوح کی تاریخ ہے نوح نے اپنی زندگی بھر راست گو حق پرست
اور اچھّی زندگی گذاری۔ نوح نے ہمیشہ خُدا کی مرضی کو مقدم رکھا۔
۱۰ نوح کی تین نرینہ اولاد سم، حام، اور یافت تھی۔
۱۱-۱۲ جب خُدا نے زمین پر نظر ڈالی تو دیکھا کہ لوگوں نے اسے
تباہ و برباد کردیا ہے۔ زمین ظلم و زیادتی اور تشدد سے بھر گئی تھی۔ لوگ
ظالم و جابر ہو کر اپنی زندگیوں کو بگاڑ لئے تھے۔
۱۳ اس وجہ سے خُدا نے نوح سے کہا، ”میں تمام لوگوں کا خاتمہ کرنا
چاہتا ہوں۔ کیوں کہ وہ غصّہ، جبر و تشدد سے زمین کو بھر دیئے ہیں۔ اس
لئے میں تمام جانداروں کو تباہ کرنے والا ہوں۔ ۱۴ تُو اپنے لئے سرو کی
لکڑی سے کشتی بنا۔ اور اُس کشتی میں الگ الگ کمرے بنا۔ اور کشتی کے
اندرونی و بیرونی حصّوں میں رال (ایک قسم کا گوند) لگانا۔
۱۵ ”یہ کشتی کی جسامت ہے: اسکی لمبائی ۴۵۰ فیٹ، چوڑائی
۷۵ فیٹ اور اونچائی ۴۵ فیٹ ہونی چاہئے۔ ۱۶ کھڑکی چھت سے اٹھارہ
اِنچ نیچے رہے۔ اور کشتی کے پہلو میں دروازہ رہے۔ اور کشتی میں نچلا درمیانی
اور اُوپری تین منزل بنانا۔
۱۷ ”میں تُجھ سے جو کچھ کہہ رہا ہوں تُو اس کو سمجھ جا۔ میں زمین پر
ایک زبردست طوفان لانے والا ہوں۔ اور آسمان کے نیچے بسنے والے تمام
جانداروں کو میں تباہ کرنے والا ہوں۔ اور زمین پر رہنے والے ہر ایک فنا
ہوجائیں گے۔
۱۸ ”میں تیرے ساتھ ایک خاص قسم کا معاہدہ کروں گا۔ وہ یہ کہ تو
اور تیری بیوی تیرے بیٹے اور ان کی بیویوں کو تیری کشتی میں جانا ہوگا۔

نوح جسکا معنی ہے ”آرام“
نفیلم عبرانی زبان میں اس لفظ کے معنی ”گرے پرے لوگ“ ہوتے ہیں۔ پھر نفیلم خاندان جو بہت بہت بہادر اور دلیر لوگوں پر مشتمل ایک خاندان تھا۔ دیکھو گنتی ۱۳:۳۲-۳۳۔
اِن عورتیں۔۔۔ سمجھے جاتے تھے خدا کے بیٹے انسانی بیٹیوں سے شادی کرکے ان دنوں میں اور اُس کے بعد میں نفیلی اُس علاقہ میں آباد ہوئیں۔ یہی عورتیں زمانے قدیم سے مشہور و معروف بہادروں کو جنم دیتی تھیں۔

۱۹ اِس کے علاوہ زمین پر رہنے والے ہر جاندار کا ایک نر اور ایک مادہ
کشتی میں ساتھ لینا۔ اور اپنے ساتھ اُن کی بھی جانوں کی حفاظت کرنا۔
۲۰ زمین پر رہنے والے ہر قسم کے جاندار: ہر قسم کے پرندوں کا ایک
جوڑا اور ہر قسم کے جانوروں کا ایک جوڑا اور رینگنے والے جانوروں کا ایک
جوڑا زندہ رہنے کے لئے وہ تیرے پاس آئیں گے۔ ۲۱ اور کہا کہ زمین پر
میسر آنے والا ہر قسم کا اناج تُمہارے لئے اور اُن تمام حیوانات کے لئے
کشتی میں فراہم کرلینا۔“
۲۲ خُدا کے حکم کے مُطابق نوح نے ہر کچھ ایسا ہی کیا۔

طوفان کا آغاز

۷ پھر خداوند نے نوح سے کہا، ”اس زمانے کے لوگوں میں تو تنہا
راستباز ہے۔ اس وجہ سے تو اپنے تمام اہل خاندان کو ساتھ لے کر
کشتی میں سوار ہوجا۔ ۲ دُوسرے حلال اور پاک قسم کے تمام جانوروں میں
سے سات جوڑے یعنی سات نر و سات مادہ کو لے لے۔ اور زمین پر کے
دُوسرے حیوانات میں سے ایک ایک جوڑا لے لے۔ ۳ اور ہر قسم کے
پرندوں میں سات سات جوڑے لے لے۔ بقایا تمام حیوانات کے تباہ
ہوجانے کے بعد یہ جوڑے اپنی اپنی نسل کی افزائش کرے۔ ۴ سات دن
گذرنے کے بعد میں ایک بھاری اور موسلادھار بارش کو زمین پر برسانے والا
ہوں۔ اور یہ بارش چالیس دن اور چالیس رات مسلسل برسے گی۔ اور کہا کہ
میں نے اُن تمام جانداروں کو کہ جن کو اس زمین پر پیدا کیا ہے اُن سب کو
مٹادوں گا۔“ ۵ خداوند کے دیئے گئے حکم کے مُطابق نوح نے ویسا ہی کیا۔
۶ جب طوفان آیا تو اُس وقت نوح کی عمر چھ سو برس تھی۔ ۷ پانی
کے طوفان سے نجات پانے کے لئے نوح اپنی بیوی اپنے بیٹوں اور اُن کی
بیویوں کے ساتھ چلا گیا۔ ۸ تمام پاک حیوانات اور زمین پر بسنے والے
دوسرے تمام جانور اور پرندے اور زمین پر رینگنے والے تمام جاندار، ۹ دو
دو کرکے، ایک نر ایک مادہ آئے اور نوح کے ساتھ کشتی میں سوار ہوئے جیسا
کہ خدانے اسے حکم دیا تھا۔ ۱۰ سات دِنوں بعد پانی کا طوفان شروع ہوا۔
اورزمین پر بارش برسنے لگی۔
۱۱-۱۳ نوح کی عمر کے چھ سوویں سال کے دُوسرے مہینے کے
سترھویں دن زمین کے اندر سے سبھی سوتے پھوٹ پڑے جو کہ سمندر
سے نیچے تھے۔ اور زمین پر موسلادھار بارش برسنے لگی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ
گویا آسمان کے طوفان کا پھاٹک کُھل گیا ہے ۔ اور چالیس دن اور چالیس
رات مسلسل بارش برستی رہی۔ اُس دن نوح اور اُس کی بیوی اور اُس کی
نرینہ اولاد میں سم، حام اور یافت اور اُن کی بیویاں سب کشتی میں سوار
ہوگئے۔ تب نوح چھ سو سال کا بوڑھا تھا۔ ۱۴ وہ لوگ اور زمین پر بسنے
والے ہر قسم کے چوپائے بھی کشتی میں تھے۔ ہر قسم کے جانور اور زمین
پر رینگنے والے جانور اور ہر قسم کے پرندے کشتی میں سوار تھے۔ ۱۵ یہ
سب چوپائے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار تھے۔ سانس لینے والے ہر قسم
کے جانور سے دو دو جوڑی آگئے۔ ۱۶ ”خُدا کے حکم کے مُطابق ہر قسم
کے جانوروں کے نر اور مادہ کشتی میں سوار ہوگئے۔ تب خداوند کشتی کا
دروازہ بند کردیا۔
۱۷ پانی کا یہ طوفان زمین پر چالیس دن تک رہا۔ پانی چڑھتا گیا اور وہ
کشتی کو اُوپر اُٹھالیا اور وہ پانی پر تیرنے لگی۔“ ۱۸ پانی اور اُوپر چڑھنے لگا
کشتی زمین سے بہت اُوپر تیرنے لگی۔ ۱۹ پانی کی سطح غیر معمولی بڑھنے
کی وجہ سے بلند ترین پہاڑ بھی پانی سے ڈھک گئے۔ ۲۰ پہاڑوں کے اُوپر
بھی پانی بڑھنے لگا۔ اُونچے اُونچے پہاڑوں سے بھی بیس فُٹ زیادہ اور اُونچا
ہوکر ان کو گھیر لیا۔
۲۱-۲۲ زمین پر بسنے والے سب جاندار مرگئے۔ اور تمام مرد و
عورتیں بھی مرگئیں۔ تمام پرندے، چوپائے، جاندار اور ہر قسم کے رینگنے
والے جانور بھی مرگئے۔ ۲۳ اِس طرح خُدا نے زمین پر رہنے والے ہر
ایک جاندار کو تباہ کردیا اور ہر انسان بھی برباد ہوگیا۔ ہر ایک چوپایہ اور
رینگنے والا اور ہر ایک پرندہ بھی تباہ ہوگیا۔ اب جو جاندار باقی رہ
گئے تھے وہ نوح اور وہ سب جو اُس کے ساتھ جو کشتی میں سوار تھے ۔
۲۴ اور ایک سو پچاس دنوں تک پانی زمین کو گھیرے ہوئے تھا۔

طوفان کا اختتام

۸ خدا نوح کو اور جو کشتی میں سوار تھے اُن سب جانداروں کو یاد کرلیا۔
اور خُدا نے زمین پر ہوا کو چلایا۔ اور پانی اُترنے کا سلسلہ شروع ہُوا۔
۲ آسمان سے مسلسل برسنے والی بارش تھم گئی۔ اور زمین کے جھرنوں
سے اُبلنے والا پانی بھی رک گیا۔ ۳-۴ زمین کو گھیرا ہوا پانی ایک سو پچاس
دن گذرنے کے بعد دھیرے دھیرے کم ہونے لگا۔ ساتویں مہینے کے
سترھویں دن کشتی اراراط پہاڑی پر ٹک گئی۔ ۵ پانی کی سطح اُترنے کی وجہ
سے دسویں مہینہ کے پہلے دِن میں پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آنے لگیں۔
۶ چالیس دِن گذرنے پر نوح نے کشتی میں خود کی بنائی ہوئی کھڑکی
سے کھول کر دیکھا۔ ۷ نوح نے ایک کوّے کو باہر چھوڑدیا۔ زمین کا پانی
خُشک ہونے تک وہ کوّا ایک جگہ سے دُوسری جگہ پر اُڑتا تھا۔ ۸ زمین کے
سوکھے رہنے یا نمی رہنے کے بارے میں جاننے کے لئے نوح نے ایک کبوتر
کو بھی باہر اُڑادیا۔
۹ پانی ابھی تک رہنے کی وجہ سے وہ کبوتر واپس لوٹ کر آگیا۔ نوح اپنا
ہاتھ آگے بڑھا کر اُس کو پکڑلیا اور اُس کو کشتی میں ساتھ لے لیا۔

۱۰ نوح سات دِنوں تک انتظار کرنے کے بعد پھر دوبارہ کبوتر کو
باہر چھوڑدیا۔ ۱۱ اُسی شام کبوتر واپس لوٹ کر نوح کے پاس آگیا۔ جبکہ
اُس کی چونچ میں زیتون کے درخت کا ایک تازہ پتّا تھا۔ اس سے نوح کو
اس بات کا اندازہ ہوا کہ زمین میں خُشکی حصّہ آگیا ہے۔ ۱۲ سات دِنوں
بعد نوح نے پھر کبوتر کو باہر چھوڑدیا۔ لیکن اِس مرتبہ وہ واپس لوٹ کر نہ
آیا۔

۱۳ اِس وجہ سے نوح نے کشتی کا دروازہ کھول دیا۔ اور نوح اطراف
دیکھنے لگا کہ زمین سب کُچھ سوکھ گئی ہے۔ اُس دن پہلے سال کا پہلا مہینہ اور
پہلا دن تھا۔ تب نوح کو چھ سو ایک سال ہوگئے تھے۔ ۱۴ دُوسرے
مہینے کے ستائسویں دن زمین پوری طرح سوکھ گئی۔

۱۵ پھر اُس کے بعد خُدا نے نوح سے کہا، ۱۶ ”تُو اور تیری بیوی
اور تیری نرینہ اولاد اور اُن کی بیویاں کشتی سے باہر آؤ۔ ۱۷ اور کہا کہ
تُمہارے ساتھ وہ سب کے سب جو کشتی میں سوار ہیں یعنی تمام پرندے
چوپائے اور زمین پر رینگنے والے جانور۔ باہر آجائیں۔ اور اُن کی نسل خوب
بڑھے اور سارے زمین میں پھیلے۔ اور سطح زمین پر وہ بھر جائیں۔“

۱۸ اس وجہ سے نوح اپنی بیوی اپنے بیٹوں اور اپنی بہوؤں سمیت
کشتی سے باہر آیا۔ ۱۹ تمام حیوانات، پرندے اور رینگنے والے جاندار
سب کشتی سے باہر آگئے۔ سبھی حیوانات خاندانی گروہ میں کشتی سے باہر
آگئے۔ ۲۰ پھر اُس کے بعد نوح نے خداوند کے لئے ایک قربان گاہ بنایا
اور پاک وحلال چند جانوروں اور پرندوں کو لے لیا اور اُن کو قربان گاہ پر لے
جا کر قربان کردیا۔

۲۱ ان قربانیوں کی خوشبو خداوند کو بہت پسند آئی۔ تب خداوند
اپنے آپ میں کہا، ”زمین کو لعنت دیکر لوگوں کو اور کبھی سزا نہ دونگا۔ بچپن
ہی سے آدمی کا دل بُرا کرنے کا تہیہ کرچکا تھا۔ اِس وجہ سے میں زمین پر رہنے
والے ہر جاندار کو تباہ نہ کروں گا۔ پھر کبھی میں ایسا نہ کروں گا۔ ۲۲ زمین
جب تک برداشت کریگی تخم ریزی اور فصل کاٹنے کا زمانہ ہوگا، سردی،
گرمی، موسم گرما اور موسم سرما، رات اور دِن تو ہمیشہ ہی ہوتے رہے گا۔“

نیا آغاز

۹ خُدا نے نوح کو اور اُس کے بیٹوں کو فضل عطا کیا۔ اور کہا کہ
کثرت اولاد والے ہو کر زمین پر پھیل جاؤ۔ ۲ زمین پر بسنے والے
تمام حیوانات تُم سے ڈر کر خوف زدہ ہوں گے۔ اور آسمان کی فضاء میں
اُڑنے والے تمام پرندے بھی تُم سے خوف زدہ رہیں گے۔ زمین پر رینگنے
والے تمام جانور اور سمندر میں رہنے والی تمام مچھلیاں بھی تُم سے ڈرینگی۔
کیونکہ ان سب کے اوپر تم قوّت رکھّوگے۔ ۳ پہلے پہل تُمہاری غذا
کے لئے میں نے سبزی و نباتات کو دیا ہے۔ اور تُمہارے لئے تمام
جانوروں کو بطور غذا دیا ہے۔ بلکہ سطح زمین پر کی ہر چیز کو میں نے تُمہاری
خاطر ہی بنایا ہے۔ ۴ لیکن میں نے تُمہیں جس بات کا حکم دیا ہے وہ یہ کہ
تم وہ گوشت مت کھانا جس میں جان (خون) اب تک موجود ہی ہو۔
۵ اگر کوئی تُمہارا قتل کرے تو میں اُس سے قتل کا بدلہ لوں گا۔ اور اگر
کوئی حیوان انسان کو مار ڈالے تو میں اُس حیوان کی جان نکالوں گا۔
۶ ”اس لئے کہ خُدا نے انسان کو اپنی مُشابہت پر پیدا کیا ہے۔ اسلئے
جو کوئی بھی کسی شخص کا خونِ بہاتا ہے تو دوسرا شخص اس کا خون بہائیگا۔
۷ ”اور کہا کہ اے نوح تجھے اور تیری اولاد کی نسل کا سلسلہ کثرت سے
بڑھے اور پوری زمین میں پھیل جائے۔“
۸ ”پھر بعد میں خُدا نے نوح اور اُس کی اولاد سے کہا، ۹ ”میں تُم سے
اور تُمہارے بعد پیدا ہونے والے لوگوں سے معاہدہ کرتا ہوں۔“ ۱۰ کشتی
میں سے باہر آنے والے پرندوں اور تمام حیوانات سے چوپائے سے بھی
میں معاہدہ کرتا ہوں اور زمین پر بسنے والے ہر جاندار سے میں معاہدہ کرتا
ہوں۔ ۱۱ میں تُم سے جس بات کا معاہدہ کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ زمین
پر جتنے جاندار تھے وہ سب پانی کے طوفان سے تباہ ہوگئے۔ لیکن اِس کے
بعد ایسا پھر کبھی نہ ہوگا اور کہا کہ اب اس کے بعد زمین پر رہنے والے کسی
جاندار کو پانی کا طوفان کبھی تباہ نہ کرے گا۔“

۱۲ اس کے علاوہ خُدا نے کہا، ”میں اپنے معاہدہ کی ثبوت کے طور پر
تُمہیں ایک نشانی دوں گا۔ یہ نشان معاہدے کو ثابت کریگا جو کہ میرے اور
تمہارے بیچ اور اس زمین پر رہنے والے ہر جاندار کے بیچ ہوا ہے۔ اور یہ
معاہدہ ہمیشہ کے لئے رہیگا۔ ۱۳ میں نے بادلوں میں جس قوس وقزح کو
رکھا ہے وہ میرے اور زمین کے درمیان ہوئے معاہدہ کے لئے علامت
ہے۔ ۱۴ جب بادل زمین پر چھا جاتے ہیں۔ تو بادلوں میں تُم قوس وقزح
کو دیکھوگے۔

۱۵ جب میں اس قوس وقزح کو دیکھتا ہوں تو مُجھے تُم سے اور زمین
کے اُوپر بسنے والے تمام جانداروں سے جو معاہدہ ہوا ہے اُس کو یاد کرلیتا
ہوں اب اس کے بعد پانی کا طوفان زمین پر بسنے والے تمام جانداروں کو
تباہ نہ کرنے کا یہی یہ معاہدہ ہے۔ ۱۶ میں بادلوں میں جب قوس وقزح
کو دیکھتا ہوں تو دائم وقائم ہوئے اُس معاہدہ کو یاد کرلیتا ہوں اور کہا کہ مُجھ
میں اور زمین کے اُوپر رہنے والے تمام جانداروں میں ہوئے معاہدہ کو یاد
کرلیتا ہوں۔“

۱۷ اور خُداوند نے نوح سے کہا کہ زمین پر رہنے والے تمام
جانداروں اور میرے بیچ جو معاہدہ ہوا ہے۔ اسکے لئے یہ قوس و قزح
بطور نشانی ہے۔

مُختلف مسائل کی ابتداء

۱۸ نوح کے بیٹے نوح کی کشتی سے باہر نکلے۔ اور اُن کے یہ نام
ہیں۔ سم، حام اور یافت۔ حام، کنعان کا باپ تھا۔ ۱۹ نوح کے صرف
تین بیٹے تھے۔اور زمین پر بسنے والے تمام لوگوں کے لئے یہ تین ہی جدّ اعلیٰ
تھے۔

۲۰ نوح کسان بنا۔ اور اُس نے ایک انگور کا باغ لگایا۔ ۲۱ ایک
مرتبہ اُس نے مئے پی لی۔ اور اُس کو نشہ ہوا جس کی وجہ سے وہ اپنے خیمہ میں
برہنہ ہو کر سو گیا۔ ۲۲ کنعان کا باپ حام نے جب اپنے باپ کو عُریاں
ہو کر سوئے ہوئے دیکھا تو خیمہ کے باہر آکر اپنے بھائیوں سے اِس بات کا
ذکر کیا۔ ۲۳ تب سم اور یافت دونوں ایک کمبل اپنی پیٹھوں پر ڈالے
ہوئے پیٹھ کی طرف اُلٹے چلنے لگے اور خیمہ میں آکر اپنے باپ کو اُڑھا دیئے۔
اور وہ باپ کی برہنگی کو نہ دیکھے۔

۲۴ پھر بعد جب نوح نیند سے اٹھا۔ اور چھوٹا بیٹا حام نے جو کیا تھا
اُس کو معلوم ہوا۔ ۲۵ اسلئے نوح نے کہا،

"کنعان پر لعنت ہو! وہ اپنے بھائیوں کا نوکر ہو۔"

۲۶ اس کے علاوہ نوح نے کہا،

"سم کے خُداوند خدا کی حمد و تعریف ہو۔ کنعان سم کا ایک نوکر بن کر
رہے۔
۲۷ خُدا یافت کو بہت ساری زمین کے حصّہ کا مالک بنائے۔ سم کے
خیموں میں خُدا کا قیام ہو۔اور کہا کہ کنعان اُن کا نوکر بن کر رہے۔"
۲۸ پانی کے طوفان کے بعد نوح تین سو پچاس برس زندہ رہا۔
۲۹ نوح کُل نو سو پچاس برس زندہ رہنے کے بعد مر گیا۔

قوموں کی ترقی اور ان کی وسعت

۱۰ نوح کے بیٹے سم، حام اور یافت تھے۔ پانی کے طوفان
کے بعد یہ تینوں آدمی سے کئی بیٹے پیدا ہوئے۔

یافت کی نسل

۲ یافت کے بیٹے جُمر، ماجوج، مادی، یاوان، توبل، مسک اور تیراس۔
۳ جُمر کے بیٹے، اشکناز، ریفت اور تجرمہ۔
۴ یاوان کے بیٹے۔ الیشہ، ترسیس، کتّی اور دودانی۔
۵ ساحلی علاقوں * کے تمام لوگ یافت کے بچوں کی نسل میں شُمار
ہوتے ہیں۔ اُس کے ہر بیٹے کے لئے خاص زمین تھی۔ اُن سب کے قبیلے
ترقی کر کے الگ الگ قومیں بنیں۔ ہر قوم کی اُن کی الگ زبان تھی۔

حام کی نسل

۶ حام کے بیٹے کوش، مصرایم، فوط، اور کنعان۔
۷ کوش کے بیٹے سبا، حویلہ، سبتہ، رعماہ سبتیکہ۔
رعماہ کے بیٹے سبا اور ددان۔
۸ کوش کا ایک نمرود نام کا لڑکا تھا۔ نمرود اِس دُنیا میں بہت بڑا
طاقتور تھا۔ ۹ خداوند کے سامنے وہ ایک بڑا چالاک شکاری تھا۔ اِس وجہ سے
لوگ دوسروں کو اُس سے مشابہ بتا کر کہتے تھے کہ وہ نمرود جیسا ہے۔ اور
خداوند کے سامنے چالاک شکاری کا نام دیتے۔
۱۰ نمرود کی حکومت ملک سنعار کے بابل میں اور ارک میں اور اکّاد
میں اور کلنہ نام کے شہروں سے شروع ہوئی۔ ۱۱-۱۲ نمرود اسور گیا۔
اور اسور میں نینوہ اور رحوبوت عیر، کلح اور رسن نام کے شہر تعمیر
کروایا۔ رسن ایک بڑا شہر تھا نینوں اور کلح کے درمیان تھا۔
۱۳-۱۴ مصرایم لودی، عنامی، لہابی، نفتوحی اور فتروسی، کسلوحی،
اور کفتوری کا باپ تھا (اور کسلوحی فلسطینیوں کا باپ تھا)۔
۱۵ کنعان صیدون جو اسکا پہلوٹھا اور حتّ کا باپ تھا۔
۱۶-۱۸ کنعان، یبوسیوں، اموریوں، جرجاسیوں، حوّیوں،
عرقیوں، سینیوں، اروادیوں، صماریوں اور حماتیوں کا باپ تھا۔ کنعان
کے خاندان پھیل گئے تھے۔
۱۹ کنعان کا حدود شمال میں صیدا سے لیکر جنوب میں جرار تک، غزّہ
سے لیکر مشرقی سدوم اور عمورہ کے شہروں تک، ادمہ اور ضبیاں سے لیکر
لِسع تک پھیلی ہوئی تھی۔
۲۰ وہ سب حام کی نسل والے تھے۔ وہ تمام قبائل کے لوگ اپنی
خاص زبانیں اور اپنے خاص علاقے پائے تھے۔ اور وہ سب الگ الگ قومیں
قرار پائیں۔

سم کی نسل

۲۱ سم یافت کا بڑا بھائی تھا۔ عبر سم کی نسل میں ایک تھا۔ عبر
عبرانی لوگوں کا جدِّ اعلیٰ تھا۔
۲۲ سم کے بیٹے عیلام، اسّور، ارفکسد لُود اور ارام تھے۔
۲۳ ارام کے بیٹے عوج، حول، جتر، اور مَش تھے۔
۲۴ ارفکسد سلح کا باپ تھا۔ اور سلح عبر کا باپ تھا۔ ۲۵ عِبر کے دو
بیٹے تھے۔ پہلا بیٹا جب پیدا ہوا تھا تو اُس زمانے میں زمین پر بسنے والی

ساحلی علاقہ میڈٹیرین سمندر کے اطراف و اکناف کے علاقے۔

قومیں منقسم تھیں جس کی وجہ سے اُسے فلج * کا نام رکھا گیا۔ اور اُس کے
دوسرے بھائی کا نام یقطان تھا۔
۲۶ یقطان کے بیٹے یہ ہیں الموداد، سلف، حصارمادت، اِراخ ،
۲۷ ہدورام، اُوزال، دِقلہ، ۲۸ عوبل، ابی مائیل، سبا، ۲۹ اُوفیر، حویلہ
اور یُوباب۔ ۳۰ یہ سب میسا اور سفار کی طرف جاتے ہوئے مشرقی پہاڑی
ملک کے درمیان کے علاقہ میں بس گئے۔
۳۱ یہ سب کے سب سم خاندان سے متعلق ہیں۔ یہ سب اپنے
خاندانوں کے اعتبار سے، زبان کے اعتبار سے، ملکوں کے اعتبار سے اور
قوموں کے اعتبار سے ترتیب دیئے گئے تھے۔
۳۲ نوح کے بیٹوں سے چلنے والی نسل کے سلسلے کی فہرست یہ
ہے۔ وہ اپنی قوم کا اِعتبار کرتے ہُوئے پھیل گئے تھے۔ پانی کے طوفان
کے بعد ساری زمین پر آباد ہونے والے انہیں قبائل کے لوگ تھے۔

دُنیا کا الگ الگ حصّوں میں بٹنا

۱۱ پانی کے طُوفان کے بعد تمام دُنیا کے لوگ ایک ہی زبان
بولتے تھے۔ اور تمام لوگ ایک ہی زبان کے الفاظ کو
استعمال کرتے تھے۔ ۲ لوگ مشرقی سمت سے سفر کرتے ہوئے ملک
سنعار کی ایک کُھلی جگہ میں آئے۔ وہ وہیں آباد ہوئے۔
۳ اُنہوں نے آپس میں ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہوئے اس
بات کا فیصلہ کیا کہ اچھّی جلی ہوئی اِینٹ بنائیں گے۔ وہ اپنے گھروں کی
تعمیر کے لئے پتّھروں کی بجائے اِینٹ اور گارے کے بجائے کولتار
استعمال کئے۔
۴ تب اُنہوں نے کہا، ”ہملوگ اپنے لئے ایک شہر تعمیر کریں، اور
آسمان کو چھوتی ہوئی ایک لمبی مینار بنائیں۔ جسکی وجہ سے ہم شہرت
پاجائیں گے۔ اور تب ہمارے لئے زمین میں پھیل جانے کی بجائے ایک
ہی جگہ قیام پذیر ہونا ممکن ہوسکے گا۔“
۵ خداوند شہر کو اور مینار کو جسے کہ یہ لوگ بنارہے تھے دیکھنے کے لئے
نیچے اتر آئے ۔ ۶ خداوند نے کہا، ” یہ سب لوگ ایک ہی زبان بولتے
ہیں۔“ اور کہا، ” اگر یہ لوگ ابتداء ہی میں ایسے کارنامے کرسکتے ہیں تو
مستقبل میں جسے وہ کرنا چاہتے ہیں انکے لئے کچھ بھی ناممکن نہ ہوگا۔ ۷ اس
وجہ سے ہم نیچے جا کر اُن کی زبان میں ہیر پھیر اور اختلاف پیدا کریں اور کہا کہ
اگر ہم ایسا کریں تو وہ ایک دُوسرے کی بات کو سمجھ نہ سکیں گے۔“

۸ اسی طرح خداوند نے زمین پر رہنے والے لوگوں کو مُنتشر کردیا۔ اس
لئے شہر کی مکمل تعمیر کرنا اُن سے ممکن نہ ہوسکا۔ ۹ خداوند نے تمام دُنیا
کی زبانیں جو ہیر پھیر کیا اُن میں اختلاف جو پیدا کیا وہ وہی جگہ ہے۔ اس
وجہ سے اُس جگہ کا نام بابل * ہوا۔ اس طرح خداوند نے اُس جگہ سے لوگوں
کو ساری زمین پر مُنتشر کردیا۔

سم کے خاندان کی تاریخ

۱۰ یہ سم کے خاندان کی تاریخ ہے۔ طوفان کے دو سال بعد جب سم
سو سال کا ہوا تھا تو اُسے اَرفکسد نام کا ایک بیٹا پیدا ہوا۔ ۱۱ اُس کے بعد
سم پانچسو سال زندہ رہا۔ اور پھر اُسے دوسرے کئی لڑکے اور لڑکیاں پیدا
ہوئیں۔
۱۲ اَرفکسد جب پینتیس برس کا ہوا تو اُسے سِلح نام کا ایک لڑکا پیدا
ہوا۔ ۱۳ سِلح پیدا ہونے کے بعد اَرفکسد چار سو تین برس زندہ رہا۔ اُس
مدت میں اُسے اور دوسرے کئی لڑکے اور لڑکیاں پیدا ہوئیں۔
۱۴ سِلح جب تیس برس کا ہوا تو اُسے عِبر نام کا ایک لڑکا پیدا ہوا۔
۱۵ عِبر جب پیدا ہوا تو اُس کے بعد سِلح چار سو تین برس زندہ رہا۔ اُس
دوران اس کو مزید لڑکے اور لڑکیاں پیدا ہوئیں۔
۱۶ عِبر جب چونتیس برس کا ہوا تو فلج نام کا بیٹا پیدا ہوا۔ ۱۷ فلج
پیدا ہونے کے بعد عِبر چار سو تیس برس سے بھی زیادہ مدّت تک زندہ رہا۔
اور اُس دور میں اُس کو دوسرے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
۱۸ فلج جب تیس برس کا ہوا تو اُسے رعو نام کا ایک لڑکا پیدا ہوا۔
۱۹ رعو پیدا ہونے کے بعد فلج دو سو نو برس زندہ رہا۔ اُس مدّت میں اُسے
اور دیگر لڑکے اور لڑکیاں پیدا ہوئیں۔
۲۰ جب رعو بتیس برس کا ہوا تو اُسے سروج نام کا ایک لڑکا پیدا
ہوا۔ ۲۱ سروج پیدا ہونے کے بعد رعو دو سو سات برس زندہ رہا۔ اُس
مدّت میں اُس سے اور بھی دیگر لڑکے اور لڑکیاں پیدا ہوئیں۔
۲۲ سروج جب تیس برس کا ہوا تو اُسے نحور نام کا ایک لڑکا پیدا
ہوا۔ ۲۳ نحور کی پیدائش کے بعد سروج دو سو برس زندہ رہا۔ اور اُس
دوران اُس کو مزید لڑکے پیدا ہوئے۔
۲۴ نحور جب اُنتیس برس کا ہوا تو اُس سے تارح پیدا ہوا۔
۲۵ تارح پیدا ہونے کے بعد نحور ایک سو اُنیس برس زندہ رہا۔ اُس
دوران وہ دیگر لڑکے اور لڑکیاں پایا۔

فلج اس نام کے معنی ہی تقسیم ہیں۔

بابل جن کے معنی ہی ”ہیر پھیر“ ہے۔

۲۶ تارح جب سّتر برس کا ہوا تو اُسے اَبرام نحور اور حاران نام کے لڑکے
پیدا ہوئے۔

تارح کی خاندانی تاریخ

۲۷ یہ تارح کے خاندان کی تاریخ ہے۔ تارح ابرام نحور اور حاران کا
باپ ہے۔ اور حاران لوط کا باپ ہے۔ ۲۸ حاران بابل کے علاقہ میں
اپنے خاص گاؤں اُور میں مَرا۔ اور حاران جب مَرا تو اُس کا باپ اُس وقت
تک زندہ تھا۔ ۲۹ ابرام اور نحور دونوں نے شادیاں کرلیں۔ ابرام کی
بیوی کا نام سارائی۔ نحور کی بیوی کا نام مِلکہ تھا۔ اور یہ حاران کی بیٹی تھی۔
اورحاران ملکہ اوراِسکہ کا باپ تھا۔ ۳۰ سارائی کی کوئی اولاد نہ تھی۔ اِس
لئے کہ وہ بانجھ تھی۔
۳۱ تارح اپنے خاندان کو ساتھ لے کر بابل کے اپنے خاص گاؤں اُور
سے نکل کر کنعان کی طرف راہ سفر اختیار کیا۔ تارح اپنے بیٹے ابرام کو اور
اپنے پوتے لوط کو (حاران کا بیٹا) اور اپنی بہو سارائی کو ساتھ لے کر حاران
شہر کو نکلا تاکہ وہ وہیں پر سکونت اختیار کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ ۳۲ تارح دو
سو پانچ برس زندہ رہ کر حاران میں مر گیا۔

خُدا کا اَبرام کو بُلانا

۱۲ خداوند نے اَبرام سے کہا،
"تو اپنے مُلک کو اور اپنے لوگوں کو چھوڑ کر چلا جا۔ تو اپنے باپ کے
خاندان کو چھوڑ کر اُس مُلک کو چلا جا جسے میں دکھاؤنگا۔
۲ میں تجھے خیرو برکت عطا کروں گا۔ اور تجھے ایک بڑی قوم بناؤں
گا۔ پھر تیرے نام کو خوب شہرت دوں گا۔ لوگ تیرے نام کا استعمال
دوسرے لوگوں کو دعاء دینے کے لئے کریگا۔
۳ اور کہا کہ تیرے ساتھ بھلائی کرنے والوں کیلئے میں برکت دوں گا۔
اور وہ جو تیری بُرائی چاہنے والے ہیں میں اُن کو سزا دوں گا۔ تیری
معرفت سے اہل دُنیا برکت پائیں گے۔"

کنعان کیلئے اَبرام کا سفر

۴ ابرام نے ویسا ہی کیا جیسا کہ خداوند نے اسے کہا۔ اور وہ شہر حاران
کو چھوڑ کر چلا گیا۔ اور اُس کے ساتھ لوط بھی چلا گیا۔ اس وقت ابرام کی عمر
پچھتّر سال تھی۔ ۵ ابرام اپنی بیوی سارائی کو اور اپنے بھتیجہ لوط کو اپنے
ساتھ لے گئے۔ جب وہ حاران شہر چھوڑ رہے تھے تو خود کی ذاتی جائیداد کو
اپنے ساتھ لے گئے۔ ابرام کے حاران شہر میں جو غلام تھے وہ بھی اُس کے
ساتھ چلے گئے۔ ابرام اور اُس کے ساتھی حاران شہر کو چھوڑ کر سر زمین
کنعان چلے گئے۔ ۶ ابرام نے ملک کنعان میں اپنے سفر کو آگے بڑھایا۔ اور
وہ سِکم قصبہ کو پہنچ گیا، اور پھر وہاں سے مورہ کے شاہ بلوط درختوں تک
پہنچا۔ اُس زمانے میں کنعانی لوگ وہاں آباد تھے۔
۷ خداوند ابرام کو نظر آیا اور اُس سے کہا، "میں تیری نسل کو یہی ملک
دوں گا۔"
اُس جگہ اَبرام خداوند کو دیکھا۔ اس وجہ سے ابرام، خداوند کی عبادت
کرنے کے لئے وہاں پر ایک قربان گاہ بنایا۔ ۸ اُس کے بعد ابرام اُس جگہ
سے نکل کر بیت ایل کے مشرق میں پہاڑی علاقوں کا سفر کیا۔ اور وہاں
ابرام نے اپنے خیمے کو نصب کیا۔ مغربی جانب بیت ایل تھا۔ اور مشرق
کی سمت میں عی شہر تھا۔ اُس جگہ پر اسنے خداوند کے لئے ایک قربان گاہ
بنایا۔ وہاں پر اُسنے خداوند کی عبادت کی۔ ۹ پھر اُس کے بعد اُس نے اپنے
سفر کو جاری رکھا، اور نیگیؔ مقام کی طرف چلا گیا۔

ابرام مصر میں

۱۰ اس زمانے میں زمین سوکھ گئی تھی۔ اور بارش نہ تھی۔ اور وہاں
اناج اُگانا ممکن نہ تھا۔ اِس وجہ سے اَبرام سکونت اختیار کرنے کیلئے مصر کو
چلا گیا۔ ۱۱ اَبرام کو یہ بات معلوم تھی کہ اُس کی بیوی سارائی حسین و
جمیل ہے۔ اِس لئے مصر کو جانے سے پہلے اَبرام نے سارائی سے کہا کہ تیرا
خوبصورت ہونا مجھے معلوم ہے۔ ۱۲ مصر کے مَرد تجھے دیکھ کر کہیں گے
'یہ اِس کی بیوی ہے۔' یہ سمجھ کر تجھے حاصل کرنے کیلئے وہ مجھے قتل کریں
گے اور تجھے زندہ چھوڑیں گے۔ ۱۳ اس وجہ تو لوگوں سے کہہ کہ تو میری
بہن ہے۔ تب وہ مجھے تیرا بھائی سمجھ کر اور مجھے قتل کرنے کے بجائے
میرے ساتھ ہمدردی کا مُظاہرہ کریں گے۔ اور کہا کہ اِس طرح تو میری
جان بچانے کا ذریعہ بنے گی۔
۱۴ اُس کے فوراً بعد اَبرام مصر کو آیا۔ مصر کے لوگوں نے دیکھا کہ
سارائی بہت خوبصورت ہے۔ ۱۵ مصر کے چند معزز قائدین نے بھی اُس
کو دیکھا۔ اور اُنہوں نے فرعون کے پاس جا کر اُس کے غیر معمولی حُسن و
جمال کے بارے میں تفصیلات سُنائے۔ پھر وہ قائدین سارائی کو فرعون
کے پاس بلالے گئے۔ ۱۶ اَبرام کو سارائی کا بھائی جان کر فرعون اَبرام
سے ہمدردی جتانے لگا۔ اور فرعون نے اَبرام کو جانور بکریاں اور گدھے
بھی دیئے۔ اور اِس کے علاوہ نوکر اور لونڈیوں کے ساتھ اُونٹ بھی دیئے۔
۱۷ فرعون چونکہ اَبرام کی بیوی کو اپنے قبضہ میں لے لیا تھا جسکی
وجہ سے خداوند فرعون کو اور اُس کے گھر والوں کو خوفناک قسم کی
بیماریوں میں مُبتلا کردیا۔ ۱۸ تب فرعون نے اَبرام کو بُلا کر کہا کہ تو

نے تومیرے حق میں بہت ہی بُرا کیا ہے۔ اور تُو نے یہ بات مُجھ سے
کیوں چھپائی کہ سارائی تیری بیوی ہے؟ ۱۹ اور مُجھ سے تونے یہ کیوں
کہا، ’یہ میری بہن ہے؟‘ تمہارے ایسا کہنے کی وجہ سے میں نے اُس کو اپنی
بیوی بنالیا۔ لیکن اب تومیں تیری بیوی کو پھر سے تیرے ہی حوالے کرتا
ہوں۔ اور کہا کہ تُو اُس کو ساتھ لے کر چلاجا۔ ۲۰ پھر اُس کے بعد فرعون
نے اپنے لوگوں کو حکم دیا کہ اَبرام کو مصر سے باہر نکال دیا جائے۔ جس کی
وجہ سے اَبرام اور اُس کی بیوی اُس جگہ سے نکل گئے۔ اور وہ اپنے ساتھ جو
کُچھ چیزیں تھیں اُن کو ساتھ لے کر چلے گئے۔

اَبرام کا کنعان واپسی

۱۳ اَبرام مِصر سے نکلا۔ اَبرام اپنی بیوی کو اور اپنی تمام تر
پونجی کو بھی ساتھ لے کر بَراہ نیگیو اپنا سفر کیا۔ اور لوط
بھی اُس کے ہمراہ تھا۔ ۲ اور اُس وقت اَبرام مالدار ہو گیا تھا۔ جبکہ اُس کے
پاس کئی ایک جانور تھے۔ اور بہت سا سونا اور چاندی تھا۔
۳ اَبرام اپنے سفر کو آگے بڑھاتے ہوئے نیگیو سے آگے بیت ایل کو
واپس لوٹ گیا۔ اور وہ بیت ایل شہر سے عی شہر کے درمیانی مقام کو چلا
گیا۔ اَبرام اور اُس کے خاندان والے جس جگہ اُترے تھے وہ یہی مقام تھا۔
۴ یہی وہ جگہ ہے جہاں ابرام نے پہلےایک قربان گاہ بنایا تھا۔
اوروہاں اس جگہ پر ابرام نے خداوند کی عبادت کی تھی۔

اَبرام اور لوط کا بچھڑ جانا

۵ اِس زمانے میں لوط بھی اَبرام کے ساتھ سفر کرتا تھا۔ لوط کے پاس
بھی بکریوں کا ریوڑ اور جانوروں کا گلّہ اور ڈیرے وغیرہ بھی تھے۔ ۶ اَبرام
اور لوط کیلئے چونکہ ان کے پاس کثرت سے جانور تھے جس کی وجہ سے اُن کی
دیکھ بھال کیلئے وہ جگہ ناکافی تھی۔ ۷ اَبرام کے اور لوط کے چوپان تکرار
کرنے لگے۔ اُس زمانے میں کنعانی اور فرزّی بھی اُسی جگہ زندگی گذارتے
تھے۔
۸ اِس وجہ سے اَبرام نے لوط سے کہا کہ تُجھ میں اور مُجھ میں کسی بھی
قسم کی بحث اور اَن بن نہ ہو، اور تیرے اور میرے لوگوں میں کسی بھی
قسم کی رنجش نہ ہو، کیوں کہ ہم سب آپس میں بھائی ہیں۔ ۹ ہم جُدا
ہوجائیں گے۔ تیری پسند کی جگہ کا تو انتخاب کرلے۔ اگر تو بائیں طرف
جانا چاہتا ہے تو میں داہنی طرف چلاجاؤں گا۔ اور اگر تو داہنی طرف جانا
چاہتاہے تو میں بائیں طرف چلاجاؤں گا۔
۱۰ جب لوط نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا تو اسے یردن کی گھاٹی نظر آئی۔ اور
اس نے وہاں ضرورت سے زیادہ پانی کو دیکھا۔ (یہ اس وقت کی بات ہے
جب خداوند نے سدوم اور عمورہ شہروں کو برباد نہ کیا تھا۔ اُس زمانے میں
یردن کی گھاٹی سے ضُغر تک خداوند کے چمن کی طرح تھا۔ اورزمین مصر کی
زمین کی طرح زرخیز بھی تھی۔) ۱۱ اِس وجہ سے لوط نے یردن کی ساری
گھاٹی کو اپنے لئے منتخب کرلیا۔ اور دونوں ایک دوسرے سے جُدا ہوئے۔
اور لوط نے مشرق کی طرف سفر کیا۔ ۱۲ اور اَبرام مُلک کنعان میں ہی رہ
گیا۔ اور لوط نے گھاٹی میں پائے جانے والے شہروں کے درمیان سکونت
اختیار کیا۔ وہ اپنے خیمہ کو آگے بڑھاتے رہا جب تک کہ اسنے سدوم کے
نزدیک خیمہ نہ لگالیا۔ ۱۳ سدوم کی رعایا بہت بُری تھی۔ اور وہ ہمیشہ
خداوند کی مرضی کے خلاف گناہوں کے کام کیا کرتی تھی۔
۱۴ لوط کے جانے کے بعد خداوند نے اَبرام سے کہا، ”چاروں طرف
نظر دوڑا شمال اور جنوب کی طرف، اور مشرق و مغرب کی طرف دیکھ۔
۱۵ تو جس مُلک کو دیکھ رہا ہے، تُجھے اور تیرے بعد تیری نسل کے زندہ
رہنے والوں کیلئے عطا کروں گا۔ اور یہ ہمیشہ کیلئے تیرا ہی ہوگا۔ ۱۶ میں
تیرے لوگوں کو زمین کی خاک ذرّوں کے برابر بڑھاؤں گا۔ اگر کسی کیلئے
زمین کی خاک کے ذرّوں کی گنتی کرنا تو ٹھیک اِسی طرح تیری نسل کے
لوگوں کی گنتی بھی اُسی قدر ہوگی۔ ۱۷ اِس وجہ سے تو چلا جا اور تیری
ساری زمین میں گھوم پھر۔ اور اُس کے طول و عرض میں چل پھر۔ اور اُس
کی لمبائی اور چوڑائی میں پھرلے۔ اور کہا کہ یہ کیوں اِس لئے کہ میں تُجھے
وہ دیتا ہوں۔“
۱۸ اِس لئے اَبرام نے اپنے خیموں کو اُٹھا لیا۔ اور شاہ بلوط کے مَمرہ
مقام کے قریب سکونت اختیار کیا۔ اور یہ حبرون شہر کے قریب تھا۔
اُس جگہ اَبرام نے خداوند کی عبادت کیلئے ایک قربان گاہ بنایا۔

لوط کی گرفتاری

۱۴ امرافل، سنعار کا بادشاہ تھا، اور اَریوک، الاسر کا بادشاہ
تھا، اور کدرلاعمر، عیلام کا بادشاہ تھا۔ اور تدعال جوئیم
کا بادشاہ تھا۔ ۲ یہ تمام بادشاہ سدوم کے بادشاہ برع، اور عمورہ کے بادشاہ
برشع، ادمہ کے بادشاہ سُنیاب، ضبوئیم کے بادشاہ شمیبر اور بالع کے بادشاہ
سے جنگ لڑا۔ (بالع کو ضغر بھی کہا جاتا ہے۔)
۳ اِن تمام بادشاہوں نے سدّیم گھاٹی میں اپنی فوجوں کو اکٹھّا کیا۔
(سدّیم گھاٹی اب کھارا سمندر ہے۔) ۴ یہ تمام بادشاہ بارہ برس تک
کدرلاعمر کے تابع رہے۔ لیکن سترھویں برس اُن سبھوں نے اُس کے
خلاف بغاوت کی۔ ۵ اِس لئے چودھویں برس میں بادشاہ کدرلاعمر اور اُس
کے حامی بادشاہ انلوگوں کے خلاف جنگ کیلئے آگئے۔ کدرلاعمر اور اُس کے
حامی بادشاہوں نے رفائیم کے لوگوں کو عستارات قرنیم میں اور زوزیوں کو

ہام میں اور ایمیم کو سوی قریتیم میں شکست دیئے۔ ۶ اس کے علاوہ وہ
حوریوں کو پہاڑی سرحد سے یل فاران تک اُن کو پسپا کئے۔ (ایل فاران
ریگستان کے قریب میں ہے۔) ۷ پھر اُس کے بعد کدرلاعمر بادشاہ شمالی
علاقے میں واپس لوٹا اور عین مصفات کو قادس پہنچ کر تمام عمالیقیوں کو
شکست دی۔ اِس کے علاوہ وہ حصیصون تمر میں رہنے والے اموریوں کو بھی
شکست دی۔

۸ اُس زمانے میں سدوم کا بادشاہ، عمورہ کا بادشاہ، ادمہ کا بادشاہ،
ضبوئیم کا بادشاہ اور بالع کا بادشاہ (جو ضغر بھی کہلاتا ہے۔) سب ایک ساتھ
جمع ہو کر اپنے دُشمن کے خلاف لڑنے کیلئے سدوم کی گھاٹی میں گئے۔
۹ انہوں نے عیلام کے بادشاہ کدُرلاعمر اور جوئیم کے بادشاہ تدعال اور
سنعار کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ اریوک کے خلاف جنگ کی۔
اِس طرح اِن چار بادشاہوں نے پانچ بادشاہوں کے خلاف جنگ کی۔
۱۰ سدّیم گھاٹی کولتار کے گڑھے سے بھرے ہوئے تھے۔ سدوم اور
عمورہ کے بادشاہ اور ان کی فوج بھاگ گئے اور بھاگتے ہوئے ان گڑھوں میں
گِر گئے، اور جو زندہ رہے وہ پہاڑوں میں بھاگ گئے۔
۱۱ جو فتح یاب ہوئے وہ سدوم اور عمورہ کے لوگوں نے جن اشیاء کو
پائے تھے وہ تمام چیزیں اُن سے حاصل کر لئے۔ اور وہ اُن تمام کا اناج اور
اُن کے کپڑے حاصل کر لئے۔ ۱۲ اَبرام کے بھائی کا بیٹا لوط سدوم میں
قیام پذیر تھا۔ دُشمنوں نے اُسے قید کر لیا۔ اور اُس کی تمام اشیاء کو بھی
چھین لے گئے۔
۱۳ اُن میں سے ایک جو بھاگنے میں بچ نکلا تھا، اَبرام عبرانی کے
پاس گیا اور پیش آئے ہوئے اُن تمام واقعات کو اُسے سُنایا۔ اَبرام اَموری
کے ممرے کے درختوں سے قریب رہتا تھا۔ ممرے، اسکا اور عانیر ایک
دُوسرے کی مدد کرنے کیلئے آپس میں ایک معاہدہ کیا۔ ان لوگوں نے اَبرام
کی مدد کرنے کیلئے بھی ایک معاہدہ کیا۔

اَبرام کا لوط کا رہا کرانا

۱۴ اَبرام کو لوط کے قید میں رہنے کی بات معلوم ہوئی۔ اِس وجہ سے
اَبرام نے اپنے گھر میں پیدا ہونے والے نوجوانوں کو جمع کیا۔ اُن میں تین
سو اٹھارہ تربیت یافتہ فوجی تھے۔ اَبرام نے اُن کو ساتھ لے کر دُشمنوں پر
حملہ کرتے ہوئے دان کے گاؤں تک پیچھے ڈھکیل دیا۔ ۱۵ اُس رات وہ
اور اُس کے نوکر اچانک دُشمنوں پر حملہ کر کے اُن کو شکست دیئے۔ پھر
دمشق کے شمال میں واقع خوبہ تک اُن کو پیچھے ڈھکیل دیا۔ ۱۶ اُس کے
بعد وہ تمام چیزیں کہ جن کو دُشمنوں نے چھین لیا تھا اور لوط کے سارے
اَثاثہ کو بھی اَبرام نے حاصل کر کے لوط کے ساتھ واپس آیا۔ اِس کے علاوہ وہ
عورتیں جن کو کہ قیدی بنایا گیا تھا اور دیگر لوگوں کو بھی ساتھ لے کر واپس
آگیا۔ ۱۷ اَبرام کدرلاعمر کو اور اُس کے حامی بادشاہوں کو شکست دینے
کے بعد اپنے گھر کو واپس لوٹا۔ تب سدوم کا بادشاہ اَبرام سے ملاقات
کرنے کیلئے سوی گھاٹی تک گیا۔ (اب اس کو بادشاہ کی گھاٹی کے نام سے
پُکارتے ہیں۔)

مَلِک صدق

۱۸ سالم کا بادشاہ ملک صدق بھی اَبرام سے ملنے کے لئے چلا گیا۔
جو خدائے عظیم کا کاہن تھا وہ روٹی اور مئے لِئے ہوئے آیا۔ ۱۹ اور اَبرام
کو اِس طرح دُعا دی،
”اے اَبرام خدائے عظیم تُجھے برکت دے۔ آسمان اور زمین کو پیدا
کرنے والا تو وہی ہے۔
۲۰ اِبرام، ہملوگ خدائے عظیم کی حمد کرتے ہیں جو کہ تیرا مددگار
ہے تیرے دُشمنوں کو شکست دینے کے لئے۔“
اِبرام جو کچھ بھی جنگ سے لے آیا اس کا دسواں حصّہ ملک صدق کو
دیا۔ ۲۱ تب سدوم کا بادشاہ اَبرام سے کہا کہ ان تمام چیزوں کو تُو ہی
رکھ لینا۔ اور میرے اُن لوگوں کو کہ جن کو دُشمنوں نے اپنے قبضہ میں
کر لیا ہے صرف اُن کو مجھے دے دے۔
۲۲ لیکن اَبرام نے اس سے کہا، ”میں خداوند، خدائے عظیم کے نام
پر وعدہ کرتا ہوں جس نے آسمان و زمین بنایا۔ ۲۳ تیری جو بھی چیزیں
ہیں میں اُن کو اپنے لئے نہ رکھوں گا۔ اگرچہ کہ وہ ایک دھاگا ہو یا کہ کسی
جوتی کا تسمہ ہو۔ میں اپنے پاس نہ رکھوں گا۔ اس طرح سے تم یہ کہنے کے
لائق نہیں ہوگے، 'میں نے اِبرام کو امیر بنایا۔' ۲۴ میرے نوجوانوں
نے جو غذا کھائی ہے اُس کے سوا میں کسی اور چیز کو قبول نہیں کرونگا۔
لیکن آپ دوسرے لوگوں کو اُن کا حصّہ دیدیجئے۔ عانیر، اسکال اور ممرے
نے مجھے جنگ میں مدد کئے۔ انکو اپنا حصّہ لینے دو۔“

خُدا کا اَبرام سے کیا ہوا معاہدہ

۱۵
اِن واقعات کے پیش آنے کے بعد خواب میں اَبرام کو
خُداوند کا پیغام آیا۔ خُدا نے اُس سے کہا کہ اے اَبرام، تو
خوف زدہ نہ ہو، میں تیرا ڈھال ہوں اور میں ہی تجھے عظیم اجر و بدلہ دوں گا۔
۲ اُس پر اَبرام نے کہا کہ اے خُداوند خدا تو مجھے کُچھ بھی دے لیکن مجھے
سکون و چین نہ ملے گا۔ کیوں کہ مجھے کوئی بیٹا ہی نہیں ہے۔ اور کہا کہ جب
میں مرجاؤں تو میری تمام ترجائیداد میرے نوکر دمشق کے الیعزر کے
حوالے ہوگی۔ ۳ پھر اَبرام نے کہا کہ تُو نے تو مجھے بیٹا ہی نہیں دیا ہے۔

اِس وجہ سے وہ نوکر جو میرے گھر میں پیدا ہُوا ہے وہی میری تمام چیزوں
کا مالک ہو گا۔
۴ تب خداوند نے اَبرام سے کہا کہ تیری ساری جائیداد و ملکیت کا
مالک ہونے والا تیرا نوکر نہیں ہے۔ اِس لئے کہ تو ہی بیٹے کو پائے گا۔ اور
کہا کہ تیرا بیٹا ہی تیری ساری ملکیت کا مالک ہو گا۔
۵ تب خُدا نے اَبرام کو باہر بُلایا اور اُس سے کہا کہ آسمان کی طرف
نظر اُٹھا کر ستاروں کو دیکھ۔ اتنے تارے ہیں کہ تُو گنتی نہ کر سکے گا۔ اور کہا
کہ آنے والے زمانے میں تیرا قبیلہ بھی اُسی طرح ہو گا۔
۶ اَبرام نے خُدا پر یقین کیا۔ خُدا نے اُس ایمان کی بُنیاد پر اَبرام کو
نیک و راستبازوں میں شُمار کیا۔ ۷ خُدا نے اَبرام سے کہا کہ میں تجھے
کلدیوں کے اُور شہر سے بُلوایا ہے۔ تجھے یہ شہر دینے کیلئے اور تو اِس شہر کو
پالینے کیلئے ہی تو میں نے تجھے بُلایا ہے۔
۸ اُس بات پر اَبرام نے خداوند سے پوچھا کہ اے میرے مالک، مجھے
یہ ملک یقینی طور پر ملنے کی بات کیسے جانوں؟
۹ خُدا نے اَبرام سے کہا کہ ہم آپس میں ایک معاہدہ کر لیں گے۔ وہ یہ
کہ تین سال کی ایک گائے، اور تین سال کی ایک بکری اور تین برس کا
ایک بینڈھا، لیتے ہوئے آ اور کہا کہ اِس کے علاوہ ایک فاختہ اور ایک کبوتر
ساتھ لیتے ہوئے آنا۔
۱۰ اَبرام خُدا کیلئے اُن تمام کو لیتے آیا۔ اَبرام نے اُن سب کو
قربان کیا اور دو دو ٹکڑے کیا۔ اُس کے بعد اَبرام نے اس ٹکڑے کے مقابل
اسکا ہی ٹکڑا رکھا۔ البتہ ابرام نے پرندوں کے دو ٹکڑے نہ کئے۔ ۱۱ کچھ
وقت گذرنے کے بعد بڑے پرندے ان جانوروں کا گوشت کھانے کے
لئے اڑ کر آئے۔ لیکن ابرام نے ان پرندوں کو اڑا دیا۔
۱۲ شام ہو گئی، سورج غُروب ہونے لگا۔ اور ادھر اَبرام کو گھری نیند
آئی۔ جب وہ نیند کرنے لگا تو بھیانک اَندھیرا چھا گیا۔ ۱۳ تب خداوند
نے اَبرام سے کہا کہ تجھے یہ تمام باتیں معلوم ہونی چاہئے۔ تیری نسل کے
لوگ جائینگے اور غیروں کے ملک میں سکونت اختیار کریں گے۔ اور وہاں
کے لوگ انہیں غلام بنالینگے۔ اور وہ وہاں چار سو برس تک تکالیف اُٹھائیں
گے۔ ۱۴ لیکن چار سو برس گذرنے کے بعد اُن پر حکومت کرنے والے
اُس ملک کو میں سزا دوں گا۔ اور تیری قوم اُس ملک کو چھوڑ کر چلی جائے
گی۔ تیرے لوگ جب اُس ملک کو چھوڑنے لگیں گے تو اپنے سرمایہ و پونجی
کو ساتھ لیتے جائیں گے۔
۱۵ "تو بہت ہی بوڑھا و ضعیف ہونے تک زندہ رہے گا اور پھر بعد
بہت ہی اطمینان و سکون سے مَرے گا۔ اور تم اپنے خاندان والوں کے پاس
ہی دفنائے جاؤ گے۔ ۱۶ پھر چار پُشتوں کے گذرنے کے بعد تیرے لوگ
اِس ملک کو واپس لوٹیں گے۔ لیکن اب تک اموریوں کی گناہ پوری نہیں
ہوئی ہے۔"
۱۷ جوں ہی سورج غروب ہوا گھٹا ٹوپ اندھیرا چھا گیا۔ جانوروں کو
کاٹ دیئے گئے دو دو ٹکڑے ابھی زمین ہی پر تھے کہ اُس وقت آگ اور دُھویں
سے پُر مشعلیں اُن ٹکڑوں کے درمیان سے ہو کر گذر گئیں۔
۱۸ اِس وجہ سے اُس دن خُدا وند نے ایک وعدہ کر کے اَبرام سے
ایک معاہدہ کر لیا۔ اور خداوند نے اُس سے کہا کہ میں تیری نسل کو یہ ملک
دوں گا۔ میں اُن کو دریائے مصر سے دریائے فرات تک کے علاقے کو دوں
گا۔ ۱۹ یہ قینیوں کا، قنیزیوں کا، قدمونیوں کا، ۲۰ اور حِتیوں کا،
فرِزّیوں کا، رفائیم کا، ۲۱ اموریوں کا، کنعانیوں کا، جرجاسیوں کا، اور
یبوسیوں کا ملک ہے۔

خادمہ لڑکی ہاجرہ

۱۶ سارائی اَبرام کی بیوی تھی۔ اُس کی کوئی اولاد نہ تھی۔
سارائی کی ایک مصری خادمہ تھی۔ اُس کا نام ہاجرہ تھا۔
۲ سارائی نے اَبرام سے کہا، "خُدا وند نے مجھے اولاد ہونے کا موقع ہی نہ
دیا۔ اسلئے میری لونڈی ہاجرہ کے پاس جا۔ اور اُس سے جو بچّہ پیدا ہو گا میں
اسے اپنے ہی بچّے کی مانند قبول کر لوں گی۔"
تب اَبرام نے اپنی بیوی سارائی کا شکر ادا کیا۔ ۳ اَبرام کا کنعان میں
دس برس رہنے کے بعد یہ واقعہ پیش آیا تھا۔ اِبرام کی بیوی سارائی نے ہاجرہ
کو اِبرام کو اسکی بیوی بننے کے لئے دیا۔ (ہاجرہ مصر کی لونڈی تھی۔)
۴ اِبرام نے ہاجرہ سے جسمانی تعلقات قائم کیا اور وہ حاملہ ہوئی۔ اسکے
بعد ہاجرہ اپنی مالکہ کو حقارت کی نظر سے دیکھنے لگی۔ ۵ تب سارائی نے
اَبرام سے کہا کہ اس کے نتیجہ میں جو کچھ بھی ناسازگار حالات پیدا ہوا ہے
اُس کی تمام تر ذمّہ داری تیرے سر ہے۔ میں نے اُسکو تیرے حوالے
کر دی ہے۔ اور وہ اَب حاملہ ہے۔ اور مجھے حقیر جان کر دُھتکار دیتی ہے۔ اور
سوچتی ہے کہ وہ مجھ سے بہتر ہے۔ اب خداوند ہی فیصلہ کرے گا کہ ہم میں
کون صحیح ہے۔
۶ اِس بات پر اَبرام نے سارائی سے کہا، "تُو تو ہاجرہ کی مالکہ ہے۔ تو
جو چاہے اُس کے ساتھ کر سکتی ہے۔" اِس لئے سارائی نے ہاجرہ کو ذلیل
کی۔ اور وہ بھاگ گئی۔

ہاجرہ کا بیٹا اِسمٰعیل

۷ خدا وند کا فرشتہ ہاجرہ کو ریگستان میں چشمہ کے پاس دیکھا۔ اور وہ
چشمہ شور کو جاتے ہوئے راستے کے قریب تھا۔ ۸ فرشتے نے اُس سے کہا

که اے ہاجرہ تو سارائی کی لونڈی ہونے کے باوجود یہاں کیوں ہے؟ اور
پوچھا کہ تُو کہاں جا رہی ہے؟
ہاجرہ نے کہا کہ میں میری مالکہ سارائی کے پاس سے بھاگ جارہی ہوں۔
۹ خداوند کا فرشتہ ہاجرہ سے کہا کہ سارائی تو تیری مالکہ ہے۔ تُو اُس کے
پاس لوٹ کر جا اور اُس کی بات مان۔ ۱۰ اِس کے علاوہ خداوند کا فرشتہ
ہاجرہ سے کہا، ”میں تیری نسل کے سلسلہ کو بہت بڑھاؤں گا۔ وہ اتنے
ہونگے کہ گِنا نہیں جائے گا۔“
۱۱ مزید فرشتہ نے اُس سے کہا،
”اے ہاجرہ اب تُو حاملہ ہو گئی ہے۔ اور تُجھے ایک بیٹا پیدا ہوگا۔ تو
اس کا نام اِسمٰعیل *رکھنا۔ اِس لئے کہ خداوند نے تیری تکالیف کو سُنا
ہے۔ اور وہ تیری مدد کرے گا۔
۱۲ ”اِسمٰعیل جنگلی گدھے کی طرح مضبوط اور آزاد ہے۔ اور وہ ہر
ایک کا مخالف ہوگا۔ اور ہر ایک اُس کے مخالف ہوگا۔ وہ اپنے بھائیوں
کے قریب خیمہ زن ہوگا۔“

۱۳ خداوند نے خُود ہاجرہ کے ساتھ باتیں کی۔ اس وجہ سے ہاجرہ نے
کہی، ”اِس جگہ بھی خُدا مُجھے دیکھ کر میرے بارے میں فِکر مند ہوتا ہے۔“
اسلئے اس نے اسکا ایک نام دیا ”خدا مجھے دیکھتا ہے“ ہاجرہ نے کہا،
”میں نے خدا کو یہاں دیکھا ہے لیکن میں اب تک زندہ ہوں! اسلئے
انہوں نے خدا کا نام دیا، ”خدا جو مجھے دیکھتا ہے۔“ ۱۴ اِس وجہ سے اُس
کنواں کا نام بیرلحی روئی *ہو گیا۔ وہ کنواں قادِس اور بِرد کے درمیان
ہے۔
۱۵ ہاجرہ نے اَبرام کے بیٹے کو جنم دیا۔ اور اَبرام نے اُس بیٹے کو
اِسمٰعیل کا نام دیا۔ ۱۶ اَبرام جب چھیاسی برس کا ہوا تو ہاجرہ سے اِسمٰعیل
پیدا ہوا۔

ختنہ۔ معاہدہ کا ثبوت

۱۷ جب اَبرام کی عمر ننانوے برس ہوئی تو خداوند اس پر
ظاہر ہوا اور اُس سے کہا، ”میں خدا قادر مطلق ہوں۔
میرے سامنے صحیح راستے پر چلو۔ ۲ میں تُجھ سے ایک معاہدہ کرتا ہوں اور
کہا کہ میں تُجھے ایک بڑی قوم بنانے کا وعدہ کرتا ہوں۔“
۳ اُس کے فوراً بعد اَبرام نے خُدا کو سجدہ کیا۔ ۴ تب خُدا نے اُس سے
کہا، ”میں تجھ سے جو وعدہ کیا ہوں وہ یہ ہے: بہت سارے قوموں کا باپ
ہوگا۔ ۵ تیرا نام اَبرام کے بجائے ابراہیم رکھتا ہوں۔ اب اِسکے بعد تُجھے
ابراہیم ہی پُکاریں گے۔ اِس لئے کہ اِس کے بعد کئی نسلوں کیلئے تیری
حیثیت جدّ اعلیٰ کی ہوگی۔ ۶ میں تمہیں بہت ساری نسلیں دونگا۔ پوری
قوم اور تمام بادشاہ تم ہی میں سے آئیگا۔ ۷ میں تیرے ساتھ ایک معاہدہ
کروں گا۔ اور یہ معاہدہ تیری تمام نسلوں کے لئے ہوگا۔ یہ معاہدہ ہمیشہ کے
لئے رہیگا۔ میں تمہاری اور تیری نسلوں کا خدا ہونگا۔ ۸ تُو جس کنعان کی
طرف سفر کر رہا ہے وہ تُجھے اور تیری ساری نسل کو ہمیشہ کیلئے دُوں گا۔ اور
کہا کہ میں ہی تُمہارا خُدا ہوں۔“
۹ اِس کے علاوہ خُدا نے ابراہیم سے کہا، ”ہمارے معاہدہ کے مُطابق
تُو اور تیری ساری نسل کو ہمارے تمام معاہدے کے شُکر گذار ہونا چاہئے۔
۱۰ تو اور تیری نسل اس معاہدہ کو ضرور مانے کہ ہر ایک مرد کا ختنہ
ضرور ہونا چاہئے۔ ۱۱ تم اپنے چمڑے کو کاٹ ڈالو گے یہ دکھانے کے
لئے کہ تم معاہدہ کا پالن کرتے ہو۔ ۱۲ آج کے بعد سے تُمہارے پاس پیدا
ہونے والے ہر نرینہ بچّے کو پیدائش کے آٹھ دِن بعد ختنہ کروانا ہوگا۔ یہ
قاعدہ و قانون تُمہارے گھر میں پیدا ہونے والے خادِموں کیلئے اور غیر
ممالک سے خرید لائے نوکروں کیلئے بھی لازمی ہوگا۔ میرے اور تیرے
درمیان ہوئے معاہدہ کیلئے یہ بطور نشان کے ہوگا۔ ۱۳ اس طرح ہر ایک
لڑکا کا ختنہ ہونی چاہئے۔ تمہارے گھر میں پیدا ہونے والے ہر ایک لڑکا یا
پھر پیسے سے خریدے گئے ہر ایک لڑکے کے ساتھ یہ نہیں کرنا چاہئے۔ جو
معاہدہ میں نے تیرے ساتھ کیا ہے ہمیشہ کے لئے رہیگا۔ ۱۴ وہ آدمی جسکا
ختنہ نہ کیا گیا ہو اپنے لوگوں سے کاٹ دیا جائیگا۔ اسطرح کا آدمی
میرے معاہدہ کی نافرمانی کر رہا ہے۔“

اسحاق۔ وعدہ کیا ہوا بیٹا

۱۵ خُدا نے ابراہیم سے کہا کہ تیری بیوی سارائی * کا میں ایک
نام دیتا ہوں۔ اور اب اُس کا نیا نام سارہ * ہوگا۔ ۱۶ میں اُس کے حق
میں برکت دوں گا اور اُس کو ایک بیٹا عطا کروں گا۔ اور تو ہی اُس کا باپ
ہوگا۔ اور کہا کہ بہت سی قوموں کیلئے اور بہت سے بادشاہوں کیلئے وہی اصل
ماں ہوگی۔
۱۷ ابراہیم نے اپنا چہرہ نیچے کر کے زمین پر گرا اور ہنسا اور
کہا، ”میں سو سال کا ہو گیا ہوں۔ اس لئے مجھے اولاد ہونا ممکن نہیں۔ سارہ
کی عمر نوّے برس ہو گئی ہے جس کی وجہ سے اُس کے لئے بھی ممکن نہیں
ہے کہ اولاد ہو۔

اِسمٰعیل اس نام کے معنی یہ کہ خدا سنتا ہے۔
بیرلحی روئی جس کے معنی یہ ہیں میری نگرانی کرنے والا زندگی کا کنواں۔
سارائی بہت ممکن ہے آرامی زبان میں اس کے معنی ”شہزادی“ ہونگے۔
سارہ عبرانی زبان میں اس کے معنی ”شہزادی“ ہونگے۔

۱۸ تب ابراہیم نے خُدا سے پوچھا، ”برائے مہربانی اپنا ہمدردی
اِسمٰعیل پر دکھا۔“
۱۹ اِس پر خُدا نے اُس سے کہا کہ نہیں بلکہ تیری بیوی سارہ کو بھی
ایک بچّہ ہوگا۔ اور تُو اُس کا نام اِسحاق * رکھنا۔ میں اُس سے ایک معاہدہ
کروں گا۔ اور وہ معاہدہ ہی اُس کی نسل میں دائم وقائم رہے گا۔
۲۰ ”تو نے اِسمٰعیل کے حق میں جو معروضہ کیا اُس کو میں نے سُن لیا
ہوں۔ اور میں اُس کو برکت دُوں گا۔ اور وہ کئی بچّوں کا باپ ہوگا۔ اور وہ
بارہ بڑے بڑے سرداروں کا باپ ہوگا۔ اور اُس کی نسل ایک عظیم قوم
بن کر اُبھرے گی۔ ۲۱ لیکن میں اپنا معاہدہ اِسحاق سے کرلونگا اور سارہ سے
پیدا ہونے والا بچّہ ہی اِسحاق ہوگا۔ اور کہا کہ اگلے برس اِسی وقت اِسحاق
پیدا ہوگا۔“
۲۲ خُدا نے ابراہیم سے جب اپنی بات کی تو آسمانی دُنیا میں چلا گیا۔
۲۳ اسی دن ابراہیم نے اِسمٰعیل کا، اہل خانہ کے تمام نرینہ کا چاہے وہ
انکے پیدا ہوئے نوکر ہو یا زرخرید غلام ہو، خدا کے حکم کے مطابق ختنہ
کروایا۔
۲۴ ابراہیم کا جب ختنہ ہوا تو وہ ننانوے برس کا تھا۔ ۲۵ اور
جب اِسمٰعیل کا ختنہ ہوا تو وہ تیرہ برس کا تھا۔ ۲۶ ابراہیم کا اور اُس کے
بیٹے اِسمٰعیل کا ختنہ ایک ہی دِن ہوا۔ ۲۷ ابراہیم کے تمام نرینہ اہل خانہ
چاہے وہ اُس کے گھر میں پیدا ہونے والے نوکر ہو یا زرخرید غلام ہو سب کا
ختنہ کروا دیا گیا۔

تین مسافر

۱۸ ابراہیم ممرے کے شاہ بلوط کے درختوں کے نزدیک
جب رہتا تھا تو خداوند اُسے دِکھائی دیا۔ ایک مرتبہ
دھوپ کی شدّت کی وجہ سے ابراہیم اپنے خیمہ کے دروازے کے پاس بیٹھا
ہوا تھا۔ ۲ جب ابراہیم غور سے دیکھا تو اپنے سامنے تین آدمیوں کو کھڑے
ہوئے دیکھا۔ جب ابراہیم نے آدمیوں کو دیکھا تو انلوگوں کے پاس دوڑ کر
گیا اور انلوگوں کو سجدہ کیا۔ ۳ ابراہیم نے کہا، ”اے حضور، اپنے خادم کے
ساتھ کچھ دیر ٹھہرئے۔ ۴ تمہارے پیروں کو دھونے کے لئے میں پانی لا
دیتا ہوں۔ اور تُم درخت کے نیچے کسی قدر آرام کرلو۔ ۵ اور کہا کہ میں
تُمہیں کھانا لادوں گا۔ اور تُم سیر ہو کر کھانا کھانے کے بعد اپنے سفر کو جاری
رکھ سکتے ہو۔“
اُن تینوں آدمیوں نے کہا کہ تب تو ٹھیک ہے اور تُو جو کہتا ہے
سو کر۔

۶ ابراہیم جلدی سے خیمہ میں گیا اور سارہ سے کہا کہ ۲۰ کوارٹ آٹا لو
اور روٹی بناؤ۔ ۷ پھر وہ اپنے جانوروں کے رہنے کی جگہ گیا اور ایک عمدہ
قسم کا کم عمر بچھڑا لایا اور نوکر کو دے کر کہا کہ جلدی سے بچھڑے کو ذبح
کراور کھانا تیّار کر۔ ۸ ابراہیم نے اُن تینوں کیلئے کھانے کا دسترخوان
چُنا۔ بچھڑے کا گوشت پیش کیا، مکھن اور دودھ بھی رکھا گیا۔ جب وہ کھانا
کھارہے تھے تو ابراہیم اُن کے پاس ایک درخت کے نیچے کھڑا تھا۔
۹ اُن لوگوں نے ابراہیم سے پوچھا کہ تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟
ابراہیم نے اُن کو جواب دیا کہ وہ تو اُس خیمہ میں ہے۔
۱۰ تب خداوند نے اُس سے کہا کہ میں پھر موسم بہار میں آؤں گا۔
اور اُس وقت تیری بیوی سارہ کو ایک بچّہ رہے گا۔ اور سارہ اُس وقت خیمہ
میں رہ کر یہی ان تمام باتوں کو سُن رہی تھی۔ ۱۱ ابراہیم اور سارہ دونوں
بہت ہی ضعیف ہوگئے تھے۔ اور سارہ کیلئے بچّے پیدا ہونے کی عمر نہ رہی
تھی۔ ۱۲ اسلئے سارہ ہنسی اور اپنے دل میں کہنے لگی، ”کیا سچ مچ میری اتنی
عمر ہونے کے بعد بھی یہ ہوسکتا ہے اور میرا شوہر بھی بوڑھا ہو چکا ہے؟“
۱۳ تب خداوند ابراہیم سے کہا کہ سارہ یہ کہکر کیوں ہنسی کہ وہ اتنی
بوڑھی ہو گئی ہے اسے بچّہ نہیں ہوگا۔ ۱۴ کیا خداوند کے لئے بھی کوئی
ناممکن ہوتی ہے؟ میں تو موسم بہار میں پھر آؤں گا اور کہا کہ تب تیری
بیوی سارہ کو ایک بچّہ ہوگا۔
۱۵ لیکن سارہ نے کہا کہ میں تو ہنسی نہیں۔ اُس پر خداوند نے کہا کہ
نہیں بلکہ تو جو ہنسی تو وہ سچ ہے۔
۱۶ تب وہ لوگ جانے کیلئے اُٹھ کھڑے ہوئے۔ اور انہوں نے سدوم
کی طرف نظر اُٹھا کر دیکھا۔ اور اُسی سمت میں جانا شروع کردیئے۔ اُن کو
وِداع کرنے کیلئے ابراہیم اُن کے ساتھ تھوڑی دور تک چلا گیا۔

ابراہیم کا خُدا سے کیا ہوا سَودا

۱۷ خداوند اپنے آپ میں یوں سمجھنے لگا کہ مجھے اب جس کام کو کرنا
ہے کیا وہ ابراہیم پر ظاہر کروں؟ ۱۸ ابراہیم سے ایک بڑی زبردست
قوم پیدا ہوگی۔ اُس کی معرفت سے اِس دُنیا کے تمام لوگ برکت پائیں
گے۔ ۱۹ میں اُس کے ساتھ ایک خاص قسم کا معاہدہ کرلیا ہوں۔ کیونکہ
میں جانتا ہوں کہ وہ اپنی اولادوں اور اپنی نسلوں کو حکم دیگا کہ اس راستہ پر
قائم رہے جسے خداوند چاہتا ہے۔ وہ راست بازی اور عدل کے راستے پر
چلیں گے تاکہ خداوند ابراہیم کے لئے وہ ساری چیزیں کرینگے جسکا کہ اسنے
اس سے وعدہ کیا ہے۔
۲۰ تب خداوند نے کہا، ”سدوم اور عمورہ سے زبردست چیخ و پکار کی
آواز آرہی ہے۔ ضرور انلوگوں کا گناہ بہت بُرا ہے۔ ۲۱ اِس وجہ سے میں

* اِسحاق جس کے معنی ”وہ ہنستا ہے“ ہونگے۔

وہاں جاؤنگا اور دیکھونگا کے جس بات کو میں نے سنا ہے اگر صحیح ہے تب
میں جان جاؤنگا کہ یہ صحیح ہے یا غلط۔"
۲۲ اس وجہ سے اُن لوگوں نے سدوم کی طرف جانا شروع کردیا۔
لیکن ابراہیم خُداوند کے سامنے کھڑا ہوگیا۔ ۲۳ ابراہیم نے خُداوند کے
قریب آکر کہا، "اے خُداوند جب تو بُروں کو تباہ کرتا ہے تو کیا نیک و
راستبازوں کو بھی برباد کرنا چاہتا ہے؟ ۲۴ اگر کسی وجہ سے ایک شہر میں
پچاس آدمی نیک و راستباز ہوں تو تُو کیا کرے گا؟ کیا تو اُس شہر کو تباہ
کرے گا؟ ایسا ہرگز نہ ہوگا۔ وہاں کے پچاس زندہ نیک و راستبازوں کیلئے
کیا تو اُس شہر کو بچاکر اُس کی حفاظت کرے گا۔ ۲۵ یقیناً تم
بُرے لوگوں کے ساتھ اچھے لوگوں کو مارنے کے لئے ایسا نہیں کریگا۔ اگر
ایسا ہوتا ہے تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اچھّے اور بُرے دونوں برابر ہیں۔ اور تُو
پوری دنیا کا حاکم ہے اور تجھے وہی کرنا چاہیئے جو صحیح ہے۔"
۲۶ تب خُداوند نے کہا کہ میں سدوم میں اگر پچاس نیک لوگوں کو
دیکھ لوں تو میں پورے شہر ہی کو بچاکر اُس کی حفاظت کروں گا۔
۲۷ تب ابراہیم نے خُداوند سے کہا کہ اگر تُجھ میں مُجھ میں مماثلت
پیدا کی جائے تو میں تو صرف دھول و گرد اور راکھ کے برابر ہوں گا۔ اور
مجھے موقع دے کہ میں اِس سوال کو پوچھوں۔ ۲۸ اور پوچھا کہ اگر کسی وجہ
سے اُن میں سے پانچ آدمی کم ہوکر صرف پینتالیس آدمی راستباز ہوں تو کیا
اُس شہر کو تباہ کرے گا۔
اِس پر خُداوند نے اُس سے کہا کہ اگر میں پینتالیس نیک آدمیوں کو
دیکھوں تو اُس شہر کو تباہ نہ کروں گا۔
۲۹ پھر ابراہیم نے خُداوند سے کہا کہ اگر تو صرف چالیس نیک
لوگوں کو دیکھے تو کیا اُس شہر کو تباہ کردے گا؟
خُداوند نے اُس سے کہا کہ اگر میں چالیس نیک آدمیوں کو دیکھوں تو
اُس شہر کو تباہ نہ کروں گا۔
۳۰ تب ابراہیم نے خُداوند سے کہا کہ مُجھ پر غصّہ نہ ہو۔ اور میں اِس
سوال کو پوچھوں گا۔ اگر کسی شہر میں صرف تیس نیک آدمی ہوں تو کیا تُو
اُس شہر کو تباہ کرے گا؟
خُداوند نے اُس سے کہا کہ اگر وہاں تیس آدمی بھی نیک ہوں تو میں اُن
کو تباہ نہ کروں گا۔
۳۱ پھر ابراہیم نے کہا کہ میرا خُداوند کُچھ بھی کیوں نہ سمجھے۔
لیکن میں تو ایک اور سوال ضرور کروں گا۔ پوچھا کہ اگر بیس آدمی راستباز
ہوں تو کیا کرے گا؟
خُداوند نے اُس سے کہا کہ اگر میں وہاں بیس بھی نیک آدمیوں کو پاؤں
تو اُس کو تباہ نہ کروں گا۔
۳۲ پھر ابراہیم نے خُداوند سے کہا، "برائے مہربانی مُجھ پر غصّہ نہ
کر۔ صرف ایک مرتبہ اور میں سوال پوچھوں گا۔ اگر تو صرف دس نیک
آدمی دیکھے، تو کیا کرے گا؟"
خُداوند نے اُس سے کہا کہ اگر اُس شہر میں صرف دس نیک آدمیوں کو
پاؤں تو میں اُس کو تباہ نہ کروں گا۔
۳۳ خُداوند نے جب ابراہیم سے باتیں کرنا ختم کیں تو وہاں سے چلا
گیا۔ اور ابراہیم بھی خود وہاں سے اپنے گھر کو واپس چلا گیا۔

لوط کے ملاقاتی

۱۹ اُس روز شام کو دونوں فرشتے سدوم شہر کو آئے۔ شہر کے
دروازوں کے قریب بیٹھا ہوا لوط فرشتوں کو دیکھا اور سوچا
کہ یہ لوگ شہر سے گذر رہے ہیں۔ اُن کے قریب جاکر اُن کو سلام کیا۔
۲ لوط نے اُن سے کہا، "اے جناب مہربانی فرما کر میرے گھر تشریف
لائیں اور میں تُمہاری خاطر تواضع کروں گا۔ تُم اپنے ہاتھ پاؤں دھو کر ہمارے
گھر میں مہمان ہوجاؤ۔ اور پھر کل صبح تُم اپنے سفر پر نکل سکتے ہو۔"
فرشتوں نے جواب دیا کہ اِس چوراہا میں ہم رات گذار دیں گے۔
۳ لیکن لوط نے اُن سے اصرار کیا کہ وہ اِس کے گھر چلیں تو وہ اُس کے
گھر گئے۔ لوط نے اُن کیلئے کھانا تیّار کروایا۔ اور روٹیاں ڈلوایا۔ فرشتوں نے
کھانا کھایا۔
۴ اُس رات سونے سے قبل سدوم کے جوان اور بوڑھے مرد آئے اور
لوط کے گھر کے اطراف محاصرہ کرکے لوط سے پوچھا، ۵ تیرے گھر کو آئے
ہوئے وہ دو آدمی (فرشتے) کہاں ہیں؟ اُن کو باہر بھیجو تا کہ ہملوگ صحبت کر
سکیں۔
۶ لوط باہر آیا، اور دروازے کو بند کردیا۔ ۷ اُن مردوں سے کہا کہ اے
میرے بھائیو! میں تُم سے گذارش کررہا ہوں کہ یہ بُرا فعل نہ کرو۔
۸ دیکھو! مجھے دو بیٹیاں ہیں۔ وہ اس سے قبل کبھی کسی مرد کے ساتھ نہیں
سوئیں۔ تُم اُن سے جو چاہو سو کرو لیکن مہربانی کرکے اِن مردوں کو ہاتھ نہ
لگاؤ۔ یہ میرے مہمان ہیں۔ اور کہا کہ ان کی پوری حفاظت میری ذمّہ داری
ہے۔
۹ گھر کو اطراف گھیرے ہوئے مردوں نے اُس سے کہا، "تم یہاں
آؤ!" وہ زوردار آوازمیں پکارے۔ تب اُس کے بعد وہ آپس میں کہنے لگے کہ یہ
لوط ہمارے شہر کو ایک مسافر کی طرح آیا تھا اور ہم کو ہی نصیحت کی باتیں
سکھا رہا ہے کہ کیسے زندگی گذارنا چاہیئے۔ اُس کے بعد اُنہوں نے لوط سے کہا
کہ اُن مَردوں سے بڑھ کر ہم تیرے ساتھ بُرا سلوک کرینگے۔ اِس طرح کہتے
ہوئے لوط کے قریب آئے اور دروازہ توڑ ڈالنے پر تُل گئے۔

۱۰ لیکن گھر میں جو دو آدمی تھے اُنہوں نے دروازہ کھولا اور لوط کو گھر
میں کھینچ لے گئے اور دروازہ بند کرلئے۔ ۱۱ اُن دو آدمیوں نے اُن تمام
مردوں کو جو گھر کے باہر کھڑے تھے جوان سے بوڑھا بنا دیا اور اندھا بنا دیا
گیا۔ جس کی وجہ سے وہ گھر کے دروازے کی تمیز تک نہ کر سکے۔

سدوم سے نقل مکانی

۱۲ اُن دونوں آدمیوں نے لوط سے کہا کہ کیا تیرے خاندان کے دیگر
لوگ اِس شہر میں ہیں؟ تیرے کوئی داماد یا کوئی لڑکے یا کوئی بیٹیاں یہاں
رہتے ہیں؟ اگر تیرے خاندان کے کوئی افراد اس شہر میں ہوں تو اُن سے
کہہ دینا کہ فوراً یہاں سے چلے جائیں۔ ۱۳ ہم اِس شہر کو ملیامیٹ کردیں
گے۔ اِس لئے کہ اِس شہر کی بُرائی کو خُداوند نے دیکھا ہے۔ اِس وجہ سے
اِس شہر کو نیست و نابود کرنے کیلئے اُسی نے ہملوگوں کو بھیجا ہے۔
۱۴ اسلئے لوط باہر گیا، اور اپنے دامادوں سے جنہوں نے انکی بیٹیوں
سے شادی کی تھی کہا، ”فوراً اِس شہر کو چھوڑ کر چلے جاؤ، اِس لئے کہ خُداوند
اِس شہر کو تباہ کرنے والاہے۔“ لوط کی یہ بات اُن کیلئے صرف مذاق معلوم
ہوئی۔
۱۵ طلوع آفتاب سے پہلے فرشتوں نے لوط کو شہر چھوڑنے پر اصرار
کیا اور کہا یہ شہر اب تباہ ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے تو اپنی بیوی اور اپنی
دونوں بیٹیوں کو ساتھ لے کر اِس جگہ سے بھاگ جا۔ تب تو تُو ان شہر والوں
کے ساتھ تباہ ہونے سے بچ جائے گا۔
۱۶ لیکن لوط شہر کو چھوڑنے میں دیر کیا تو وہ دونوں آدمی نے لوط کو
اور اُس کی بیوی کو اور اُس کی دونوں بیٹیوں کو پکڑ کر محفوظ طریقہ سے شہر
کے باہر لا چھوڑا۔ اِس طرح خُداوند لوط پر اور اس کے خاندان والوں پر
مہربان ہوا۔ ۱۷ جب وہ شہر کے باہر آئے تو اُن دو آدمیوں میں سے
ایک نے کہا کہ اب بھاگ جاؤ اور اپنی جان بچا کر اُس کی حفاظت کرو۔ اور
شہر کی طرف مُڑ کر بھی نہ دیکھو۔ اور گھاٹی کی کسی جگہ بھی نہ ٹھہرنا۔ وہاں
سے چھٹکارہ پا کر پہاڑوں میں بھاگ جاؤ۔ اور کہا کہ اگر ایسا نہ کروگے تو تُم
بھی شہر والوں کے ساتھ تباہ ہو جاؤ گے۔
۱۸ لیکن لوط نے اُن لوگوں سے کہا، ”اے آقاؤ و رہنماؤ! مہربانی سے
بہت دور بھاگے جانے پر ہمیں جبر نہ کرو۔ ۱۹ تو نے مجھ پر رحم کی
ہے۔ میں تیرا خادم ہوں تو نے میری حفاظت کی ہے لیکن میں پہاڑوں
تک اتنا دور دوڑ کر نہیں جا سکتا۔ اگر میں کافی دھیرے جاؤں تو مصیبتیں مجھ
پر آئیگی اور میں مر جاؤنگا۔ ۲۰ وہ دیکھو! وہاں پر ایک چھوٹا سا گاؤں ہے جو
اتنا نزدیک ہے کہ بھاگ کر جا سکتا ہوں۔ مجھے وہاں پر بھاگ کر جانے کی
اجازت دو۔ اگر میں وہاں بھاگ کر جاؤں تو میں محفوظ ہو جاؤنگا۔“

۲۱ فرشتوں نے لوط سے کہا کہ ٹھیک ہے تُجھے اِس بات کی اجازت
ہے۔ اور میں اُس گاؤں کو تباہ نہ کروں گا۔ ۲۲ لیکن تو وہاں جلدی سے
بھاگ جا۔ اور کہا کہ تو اُس مقام کو خیریت سے پہنچنے تک سدوم کو تباہ نہ
کیا جائے گا۔ (اُس گاؤں کو صغر کے نام سے پُکارا گیا کیوں کہ وہ ایک چھوٹا
گاؤں تھا۔)

سدوم اور عمورہ شہروں کی تباہی

۲۳ سورج کے طلوع ہوتے وقت لوط صغر میں داخل ہو رہا تھا۔
۲۴ تب خُداوند نے سُدوم اور عمورہ شہروں پر آسمان سے گندھک اور
آگ کی بارش برسائی۔ ۲۵ اِس طرح خُداوند نے اُن دونوں شہروں کو تباہ
کر دیا۔ مکمل گھاٹی کو اور اُس میں کی ہری بھری فصلوں اور شہروں میں بسنے
والے تمام لوگوں کو تباہ و تاراج کر دیا۔
۲۶ جب وہ بھاگ رہے تھے تو لوط کی بیوی شہر کی طرف مُڑ کر
دیکھی۔ فوراً ہی وہ نمک کا ڈھیر بن گئی۔
۲۷ اُس دن صبح ابراہیم اُٹھ کر اسی جگہ گیا جہاں وہ خداوند کے سامنے
پہلے کھڑا ہوا تھا۔ ۲۸ ابراہیم نے سُدوم اور عمورہ شہروں کی طرف، اور
گھاٹی والے علاقوں کی طرف دیکھا تو اُن علاقوں سے دُھواں بُلندی کی طرف
اُٹھ رہا تھا۔ یہ بھٹّی سے اُٹھتے ہوئے دھوئیں کی مانند تھا۔
۲۹ خُدا نے اُن حدود میں پڑنے والے شہروں کو تباہ کرنے کے بعد
بھی ابراہیم کو یاد کر کے لوط کی جان بچائی۔ لیکن وہ شہر کہ جس میں لوط رہتا
تھا اُس کو تباہ کر دیا۔

لوط اور اُس کی بیٹیاں

۳۰ صغر میں سکونت اختیار کئے ہوئے رہنے پر لوط کو خوف ہونے
لگا۔ جسکی وجہ سے وہ اور اُس کی بیٹیاں پہاڑوں میں جا کر ایک غار میں رہنے
لگے۔ ۳۱ ایک دِن بڑی بہن چھوٹی بہن سے کہنے لگی کہ یہاں پر کوئی بھی
مرد بچا ہوا نہیں ہے جو ہمیں دنیا کے دستور کے مطابق بچّہ دے سکے۔ اور
ہمارا باپ بھی بوڑھا ہو چکا ہے۔ ۳۲ لیکن ہم تو اولاد کو باپ سے ہی پالیں
گے۔ تب نسل محفوظ ہو جائیگی۔ آؤ ہم اپنے باپ کو نشہ میں چُور کر کے اُس
کے ساتھ ہم بستری کریں گے۔
۳۳ اُس رات وہ اپنے باپ کو مئے پلا کر نشہ میں مدہوش کئے۔ تب
بڑی بیٹی اپنے باپ کے بستر پر گئی۔ اور اُس کے ساتھ ہم بستر ہوئی۔
چونکہ لوط نشہ میں مست تھا جس کی وجہ سے وہ اُس کے ساتھ ہم بستر ہونے
کو محسوس نہ کیا۔ ۳۴ دوسرے دِن بڑی بیٹی اپنی چھوٹی بہن سے کہنے لگی
، ”گذری ہوئی رات میں میرے باپ کے ساتھ ہم بستر ہوئی۔ آج کی

رات بھی اُس کو مئے پلا کر نشہ میں لائیں گے۔ تب تو بھی اُس کے ساتھ ہم
بستر ہو سکے گی۔ اور اس طرح ہماری نسل محفوظ ہو جائیگی۔"
۳۵ اُس رات بھی اُنہوں نے اپنے باپ کو مئے پلا کر نشہ میں مدہوش
کئے۔ تب اُس کی چھوٹی بیٹی اُس کے ساتھ ہم بستر ہوئی۔ اُس کے سونے
کی لوط کو خبر نہ ہوئی۔
۳۶ اِس طرح لوط کی دونوں بیٹیاں باپ ہی سے حاملہ ہوئیں۔
۳۷ پلوٹھی بیٹی سے ایک بیٹا پیدا ہوا اُس نے اُس کا نام موآب رکھا۔
اب تمام زندہ موآبیوں کے لئے موآب ہی جدّ اعلیٰ تصوّر ہوگا۔ ۳۸ چھوٹی
بیٹی سے بھی ایک لڑکا پیدا ہوا۔ اُس نے اپنے لڑکے کا نام بِن عمّی * رکھا۔
اب جو عمیون زندہ ہیں تو ان کیلئے بن عمّی ہی جدّ اعلیٰ متصور ہوگا۔

ابراہیم کی جِرار میں آمد

۲۰ ابراہیم وہاں سے نکلا اور نیگیو کیلئے سفر کیا۔ قادس اور
شور کے درمیان واقع جرار میں سکونت اختیار کیا۔
۲ ابراہیم جب جرار میں مقیم تھا تو وہاں سارہ کو اپنی بہن کا رشتہ بتاتا
تھا۔ جرار کا بادشاہ ابی ملک اِس بات کو سُن کر کچھ نوکروں کو سارہ کو
لینے کے لئے بھیجا۔ ۳ لیکن اُس رات خُدا نے ابی ملک کے ساتھ خواب میں
باتیں کیں اور کہا کہ تو مرجائے گا۔ اور تو نے جس عورت کو اپنے قبضہ میں
لے لیا ہے وہ تو شادی شدہ عورت ہے۔
۴ ابی ملک اب تک سارہ کے ساتھ ہم بستر نہ ہوا تھا۔ اِس وجہ سے ابی
ملک نے خُداوند سے کہا کہ میں مجرم ہوں۔ اور کہا کہ کیا تو ایک بے گناہ کو
قتل کرے گا؟ ۵ خود ابراہیم نے کہا ہے کہ یہ میری بہن ہے۔ یہی نہیں
بلکہ اسنے بھی کہا ہے کہ یہ میرا بھائی ہے۔ میں تو معصوم اور بے گناہ ہوں
اور کہا کہ میرا ناکردہ گناہ مجھے سمجھ میں نہ آیا۔
۶ تب خُدا نے ابی ملک سے خواب میں کہا کہ ہاں مجھے اچھّی طرح
معلوم ہے کہ تو بے گناہ ہے۔ اور تیرے ناکردہ گناہ کا تجھے احساس نہ
ہونے کی بات کا بھی مجھے علم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے تیری حفاظت
کی ہے۔ میری مرضی کے خلاف تجھے گناہ کرنے کا میں نے موقع ہی نہ دیا۔
۷ اس وجہ سے ابراہیم کو اُس کی بیوی اُس کے حوالے کردے۔ ابراہیم
چونکہ نبی ہے اور وہ تیرے لئے دُعا کرے گا اور تو زندہ رہے گا۔ اور اگر تو
نے سارہ کو ابراہیم کے حوالے نہ کیا تو میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ تُو اور تیرا
سارا خاندان ہلاک ہو جائیں گے۔

بن عمّی عبرانی زبان میں اس لفظ کے معنی "میرے باپ کا بیٹا" یا "میرے لوگوں کا بیٹا" ہوتے ہیں۔

۸ اِس وجہ سے دوسرے دن صبح ابی ملک نے اپنے تمام نوکروں کو
بُلا کر اُن سے اپنا خواب سُنایا۔ اور اُن سبھوں کو بہت خوف ہوا۔ ۹ تب
ابی ملک نے ابراہیم کو بُلایا اور کہا کہ تُو نے ہمارے ساتھ ایسا کیوں کیا؟
اور میں نے تیرے خلاف کیا کِیا ہے؟ اور تُو نے اُس سے بہن ہونے کا
جھوٹا رشتہ کیوں بتایا؟ اور تُو نے میری حکومت کیلئے مصیبت کو دعوت
دی ہے۔ اور تجھے ایسا نہ کرنا چاہئے تھا۔ ۱۰ تو کیوں خوف زدہ ہوا؟ اور
پوچھا کہ تو نے مُجھ سے ایسا کیوں کیا؟
۱۱ ابراہیم نے اُس سے کہا کہ مُجھے خوف دامن گیر ہوا۔ اور میں سمجھ
گیا کہ اِس جگہ تک خُدا کا کوئی خوف وخطر نہیں ہے۔ اور میں نے یہ بھی
سوچا کہ کوئی بھی قتل کر کے سارہ کو حاصل کرلے گا۔ ۱۲ یہ بات سچ ہے
کہ وہ میری بیوی تو ہے، لیکن اِس کے باوجود وہ میری بہن بھی تو ہے۔
اور وہ میرے باپ کی بیٹی ہے۔ لیکن میری ماں کی بیٹی نہیں۔ ۱۳ خُدا
نے مجھے میرے باپ کے گھر سے نکال دیا ہے، اور دوسرے مقامات کے
دورے کرنے والا بنایا ہے جس کی وجہ سے مِیں نے سارہ سے کہا کہ تیری
جانب سے مُجھ پر ایک احسان ہو۔ وہ یہ کہ تو مجھے بھائی کے ناطے ہی سے
اِس طرح میں نے اُس سے کہا ہے۔
۱۴ تب ابی ملک نے جو سارے واقعات پیش ہوئے تھے سمجھ لیا اور
سارہ کو ابراہیم کے حوالے کردیا۔ اِس کے علاوہ بکریوں کو، جانوروں کو،
نوکروں اور لونڈیوں کو اسے دیا۔ ۱۵ ابی ملک نے ابراہیم سے کہا کہ یہ
دیکھو یہ میرا ملک ہے۔ اِس میں تیرا جی جہاں چاہے سکونت اختیار کر۔
۱۶ ابی ملک نے سارہ سے کہا کہ میں تیرے بھائی ابراہیم کو ایک
ہزار چاندی کے سکّے دوں گا۔ پیش آئے ہوئے ان واقعات کیلئے یہ بطور
فدیہ ہوگا۔ اور کہا کہ تیرا بے عیب ہونا ہر ایک کیلئے گواہ بنے۔
۱۷-۱۸ خُداوند نے ابی ملک کے خاندان میں پائی جانے والی تمام
عورتوں کو بانجھ بنادیا۔ خدا نے ایسا کیا کیونکہ ابی ملک نے سارہ کو لے لیا
تھا۔ جب ابراہیم نے خُدا سے دُعا کی تو خُدا نے ابی ملک کو، اُس کی بیوی کو
اور اُس کی خادمہ لڑکیوں کو شفا بخشا۔

آخر میں سارہ کو ایک بچہ

۲۱ خُداوند نے سارہ سے جو وعدہ کیا تھا اُس کو باقاعدہ پورا
کیا۔ ۲ سارہ عمر رسیدہ ابراہیم سے حاملہ ہوئی اور ایک
بیٹا کو جنم دیا۔ یہ سب کچھ اسی وقت پر ہوا جسکے بارے میں خدا نے کہا تھا
کہ ہوگا۔ ۳ سارہ نے ایک بیٹے کو جنم دیا۔ ابراہیم اُسے اسحاق کا نام دیا۔
۴ جب اِسحاق کو پیدا ہوئے آٹھ دِن ہوئے تھے، خُدا کے حکم کے مطابق
ابراہیم نے اُس کا ختنہ کروائی۔

۵جب ابراہیم کی عمر سو سال ہو گئی تو اُس کو بیٹا اسحاق پیدا ہوا۔
۶سارہ نے کہا، ”خُدا نے لوگوں کو مجھ پر ہنسا یا ہے۔ ہر کوئی جو اس کے
بارے میں سنتا ہے اس پر ہنسے گا۔ ۷کوئی بھی سوچ نہیں سکتا تھا کہ
ابراہیم کو سارہ سے کوئی بیٹا ہوگا۔ اور اُس نے کہا کہ ابراہیم کے ضعیف
ہونے کے باوجود بھی اب میں نے اُس کو ایک بیٹا دیا ہوں۔“

خاندان میں ہوئی پھوٹ و اِنتشار

۸اِسحاق بڑا ہو کر خود کھانا کھانے کی عمر کو پہنچا۔ تب ابراہیم نے
ایک بڑی ضیافت کروایا۔ ۹پہلے پہل مصر کی لونڈی ہاجرہ کے ہاں ایک
لڑکا پیدا ہوا تھا۔ اور ابراہیم اُس کا باپ تھا۔ سارہ دیکھی کہ ہاجرہ کا بیٹا
کھیل رہا ہے۔ ۱۰سارہ نے ابراہیم سے کہا کہ اُس لونڈی کو اور اس کے
بچّے کو کہیں دور بھیج دے۔ تاکہ جب ہم دونوں مرجائیں تو ہماری تمام تر
جائیداد کا وارث صرف اِسحاق ہی ہوگا۔ اور میں یہ بھی نہیں چاہتی ہوں کہ
لونڈی کا بیٹا اِسحاق کے ساتھ وراثت میں حصّے دار ہو۔
۱۱ابراہیم کو بہت دُکھ ہوا۔ اور اپنے بیٹے کے بارے میں فکر مند
ہوا۔ ۱۲لیکن خُدا نے ابراہیم سے کہا، ”تو اُس بچّے کے بارے میں ہویا
اُس لونڈی کے بارے میں پریشان نہ ہو اور سارہ کی مرضی کے مُطابق ہی
کر۔ اِسحاق ہی تیرے خاندانی سلسلہ کو جاری رکھے گا۔ ۱۳لیکن میں تیری
لونڈی کے بیٹے کے خاندان سے ایک بڑا قوم بناؤنگا۔ کیونکہ وہ تمہارا بیٹا
ہے۔“ ۱۴دُوسرے دِن صبح ابراہیم نے تھوڑا سا اناج اور تھوڑا سا پانی
لیا اور ہاجرہ کو دے دیا۔ اور اسے دور بھیج دیا۔ ہاجرہ اس جگہ کو چھوڑ دی اور
بیر سبع کے ریگستان میں بھٹکنے لگی۔
۱۵تھوڑی دیر بعد پانی بھی ختم ہو گیا۔ اور پینے کیلئے کُچھ باقی نہ رہا۔
اِس وجہ سے ہاجرہ نے اپنے بیٹے کو جھاڑی میں سُلا دیا۔ ۱۶ہاجرہ تھوڑی سی
دور، لگ بھگ ایک تیر کی دوری یعنی جتنی دور جا کر وہ گرتی ہے گئی اور
بیٹھ گئی اور رونا شروع کر دی۔ اس نے کہا، ”میں اپنے بیٹا کو مرا ہوا
دیکھنا نہیں چاہتی ہوں۔“
۱۷لڑکے کی آواز خُدا کو سُنائی دی۔ تب جنّت کا فرشتہ اُسے بُلایا۔
اور کہا کہ اے ہاجرہ تُجھے کیا ہوا ہے؟ تو گھبرا مت اس لئے کہ لڑکے کی آواز
کو خُداوند نے سُن لیا ہے۔ ۱۸اُٹھو، لڑکے کو لو اور اسکے ہاتھ کو کسکر پکڑو۔
میں اسکو وہ کرونگا جس سے ایک بڑی قوم کا سلسلہ جاری ہوگا۔
۱۹اُس کے بعد خُدا نے ہاجرہ کو پانی کے ایک کنواں کی طرف
رہنمائی کی۔ تو ہاجرہ پانی کے اُس کنواں پر گئی اور مشکیزہ کو پانی
سے بھر دیا اور اسنے اس لڑکے کو پانی دی۔
۲۰خُدا اُس بچّے کے ساتھ تھا اور وہ بچّہ بڑا ہوا۔ بیابان میں زندگی
گذارنے کی وجہ سے وہ بہترین تیر انداز ہو گیا تھا۔ ۲۱اُس کی ماں نے
اُس کے لئے مصر سے ایک لڑکی لائی اور اُس سے شادی کروائی۔ اور اسنے
فاران کے ریگستان میں اپنی سکونت کو جاری رکھا۔

ابراہیم کا ابی ملک سے کیا ہوا سودا

۲۲تب ابی ملک اور فیکل نے ابراہیم سے گفتگو کی۔ فیکل ابی ملک
کا سپہ سالار تھا۔ ابی ملک نے ابراہیم سے کہا کہ تُو جو بھی کام کرتا ہے اُس
میں خُدا تیرے ساتھ ہے۔ ۲۳جس کی وجہ سے تو میرے ساتھ اور
میرے بچّوں کے ساتھ ایمانداری سے رہنے پر خُدا کی قسم کھا۔ اور اِس بات
کی بھی قسم کھا کہ تو میرے ملک کا جہاں کہ تو رہا ہے وفادار ہوگا۔ اور اس
بات کی بھی قسم کھا کہ جس طرح میں نے تیرے ساتھ عنایت کی ہے اُسی
طرح تُو بھی میرے ساتھ محبّت کریگا۔
۲۴اُس پر ابراہیم نے کہا، ”میں وعدہ کرتا ہوں۔“ ۲۵تب
ابراہیم نے ابی ملک سے شکایت کی کہ تیرے نوکروں نے تو پانی کے
ایک چشمہ پر اپنا قبضہ جما لیا ہے۔
۲۶اُس پر ابی ملک نے کہا کہ وہ کام کس نے کیا ہے مُجھے اُس بات
کا علم نہیں ہے۔ اور نہ ہی تُو نے آج تک اِس بات کو میرے علم میں لایا۔
۲۷تب ابراہیم اور ابی ملک نے ایک معاہدہ کیا۔ ابراہیم نے اُس
کو چند بکریاں اور جانور معاہدہ کی علامت کے طور پر دیدیا۔ ۲۸اِس کے
علاوہ ابراہیم نے غول سے سات مادہ بکری کے بچّوں کو الگ کر دیا۔
۲۹ابی ملک نے ابراہیم سے پوچھا، ”تو یہ سات مادہ میمنہ اپنے پاس
کیوں رکھا ہے؟“
۳۰ابراہیم نے جواب دیا کہ جب تو بکریوں کے ان بچّوں کو قبول
کروگے تو یہ اس بات کی گواہی ہوگی کہ اُس چشمہ کو کھدوانے والا میں ہی
ہوں۔ ۳۱وہ ایسی جگہ پر معاہدہ کرنے کی وجہ سے اُس چشمہ کا نام ”بیر
سبع“ ہوا۔
۳۲بیر سبع میں معاہدہ ہونے کے بعد ابی ملک اور اسکے فوج کا سپہ
سالار فیکل فلسطینیوں کے ملک میں واپس چلا گیا۔
۳۳ابراہیم نے بیر سبع میں ایک خاص قسم کا درخت لگایا۔ اور وہ
اُسی جگہ پر ہمیشہ رہنے والے خُداوند خُدا سے دُعا کیا۔ ۳۴اور وہ ایک عرصہ
دراز تک فلسطینیوں کے ملک میں قیام پذیر تھا۔

ابراہیم تو اپنے بیٹے کو قربان کردے!

۲۲ اِن تمام باتوں کے بعد خُدا نے ابراہیم کو جانچ کیا۔ خدا
نے آواز دیا ”ابراہیم!“

ابراہیم نے جواب دیا، "میں یہاں ہوں۔"
۲ تب خُدا نے اُس سے کہا کہ تیرا بیٹا اور تیرا اِکلوتا بیٹا اِسحاق کو جسے
تو پیار کرتا ہے کو موریاہ علاقے میں لے جا۔ میں تجھے جس پہاڑ پر جانے کی
نشاندھی کروں گا وہاں جا کر اپنے بیٹے کو قربان کردے۔
۳ صبح ابراہیم اُٹھا اور اپنے گدھے پر زین کسا۔ اِسحاق کے ساتھ مزید دو
نوکروں کو لیا۔ اور قربانی پیش کرنے کے لئے لکڑی جمع کرلیا اور خُدا کی
بتلائی ہوئی جگہ کے لئے روانہ ہو گیا۔ ۴ اسنے تین دِن تک مسلسل سفر کئے۔
ابراہیم نے جب غور سے دیکھا تو مطلوبہ جگہ اُن کو دور سے دکھائی دی۔
۵ اُس کے بعد ابراہیم نے اپنے نوکروں سے کہا کہ یہیں پر گدھے کے
ساتھ رُکو۔ میں اور میرا بیٹا جا کر اُس جگہ پر عبادت کریں گے۔ پھر بعد ہم
واپس لوٹ کر تمہارے پاس آئیں گے۔
۶ ابراہیم قربانی کیلئے لکڑیاں جمع کر کے اُن کو اپنے بیٹے کے کندھوں
پر لادا۔ ابراہیم خاص قسم کی چُھری اور انگارا ساتھ لیا۔ وہ دونوں ساتھ
ساتھ آگے چلے گئے۔
۷ اِسحاق اپنے باپ ابراہیم کو کہا، "ابّا"
ابراہیم نے جواب دیا اور پوچھا، "کیا بیٹے"
اِسحاق نے کہا، "لکڑیاں اور آگ تو مجھے نظر آرہی ہے۔ لیکن قربانی
کیلئے بھیڑ کے بچّے کہاں ہیں؟"
۸ ابراہیم نے کہا کہ بیٹے! قربانی کیلئے مطلوبہ بکری کے بچّوں کو خُدا ہی
فراہم کرتا ہے۔

اِسحاق کی حفاظت کیلئے خُدا کا داخلہ

اِسطرح ابراہیم اور اُسکا بیٹا اُس جگہ چلے۔ ۹ خُدا کی رہنمائی کردہ جگہ پر
آئے وہاں پر ابراہیم نے ایک قربان گاہ بنایا۔ اور اُس پر لکڑیوں کو ترتیب
دیا۔ اُس کے بعد وہ اپنے بیٹے اِسحاق کے ہاتھ پیر جکڑ کر قربان گاہ کے اُوپر
جو لکڑیاں ترتیب دی گئی تھیں اس کے اوپر لٹا دیا۔ ۱۰ تب اُس نے
اپنے بیٹے کو قربان کرنے کیلئے چُھری کو اُوپر اُٹھایا۔

۱۱ خُداوند کا فرشتہ جنّت سے ابراہیم کو پکارا، "ابراہیم، ابراہیم!"
ابراہیم نے جواب دیا، "میں یہاں ہوں۔"
۱۲ خُدا کے فرشتے نے کہا کہ تُو اپنے بیٹے کو قربان نہ کر اور نہ ہی
اسے کسی قسم کی تکلیف دے۔ اب میں جانتا ہوں کہ تم خدا سے ڈرتے ہو،
کیونکہ تم نے اپنے اکلوتے بیٹے کو قربان کرنے میں پس وپیش نہیں کیا۔"
۱۳ جب ابراہیم نے آنکھ اُٹھا کر اِدھر اُدھر دیکھا تو ایک مینڈھا نظر
آیا۔ اُس مینڈھے کے سینگ ایک جھاڑی میں پھنس گیا تھا۔ وہ فوراً
وہاں گیا۔ اور اُس مینڈھے کو پکڑا اور اپنے بیٹے کی جگہ اُس مینڈھے کو قربان
کردیا۔ ۱۴ جس کی وجہ سے اُس جگہ کا نام "یہوہ یری *" ہوا۔ آج بھی
لوگ کہتے ہیں، "اس پہاڑ پر خداوند کی رویا دیکھی جاسکتی ہے۔"
۱۵ خُداوند کا فرشتہ ابراہیم کو آسمان سے دوسری مرتبہ آکر بلایا،
۱۶ اور کہا، "خدا یہ کہتا ہے: کیونکہ تم یہ کرنے کے لئے تیار تھے۔ میں بھی
یقین کے ساتھ وعدہ کرونگا۔ کیونکہ تم نے اپنے اکلوتے بیٹے کو مجھ سے
نہیں روکا۔ ۱۷ میں یقینی طور پر تجھے برکت دوں گا۔ تیری نسل کے
سلسلے کو بھی بڑھاؤں گا۔ تیری قوم اور نسل آسمان میں تاروں کی طرح اور
ساحل سمندر پر ریت کے ذرّوں کی طرح لاتعداد ہوگا۔ اور وہ اپنے دُشمنوں
کے شہروں کو اپنے قابو میں کرلیں گے۔ ۱۸ اور کہا، "کیونکہ تو نے
میری فرماں برداری کی۔ اور ساری قومیں تیری نسل کے وسیلہ برکت
پائیگی۔"
۱۹ پھر اُس کے بعد ابراہیم اپنے نوکروں کے پاس واپس لوٹ گیا۔
اور وہ سب کے سب لوٹ کر بیر سبع کا دُوبارہ سفر کئے۔ اور پھر ابراہیم
وہیں پر مُقیم ہوا۔
۲۰ اِن تمام واقعات کے پیش آنے کے بعد ابراہیم کو ایک پیغام
ملا۔ اور وہ پیغام یُوں ہے کہ تیرے بھائی نحور اور اُس کی بیوی مِلکاہ صاحب
اولاد ہوئے ہیں۔ ۲۱ پلوٹھے بیٹے کا نام عُوض تھا۔ اور دُوسرے بیٹے کا
نام بُوز تھا۔ اور تیسرے بیٹے کا نام قموایل تھا۔ اور یہ اَرام کا باپ تھا۔
۲۲ اِن کے علاوہ کسد، حزو، فلداس، اور اِدلاف، بیتوایل، وغیرہ بھی
ہیں۔ ۲۳ اور بیتوایل، رِبقّہ کا باپ تھا۔ اور مِلکاہ اِن آٹھ بچّوں کی ماں
تھی۔ اور نحور اُن کا باپ تھا۔ اور نحور ابراہیم کا بھائی تھا۔ ۲۴ اِن کے
علاوہ نحور کو اُس کی خادمہ عورت رُومہ سے چار لڑکے تھے۔ وہ لڑکے کون
تھے۔ طبخ، جاحم، تخص اور معکہ۔

سارہ کی موت

۲۳ سارہ ایک سو ستائیس برس زندہ رہی۔ ۲ وہ ملک کنعان
کے قریت اربع (حبرون) میں وفات پائی۔ ابراہیم اُس
کیلئے وہاں بہت رُویا۔ ۳ تب وہ اُس کی میت کے پاس سے اُٹھ کر حتیوں
کے پاس گیا۔ ۴ "اُن سے کہا کہ میں اِس خطہ کا رہنے والا نہیں ہوں۔ اور
میں یہاں پر صرف بحیثیت مسافر ہوں۔ اور کہا کہ میری بیوی کی قبر کیلئے
تھوڑی سی جگہ چاہئے۔"

یہوہ یری "خداوند دیکھتا ہے" آج بھی لوگ کہتے ہیں کہ خداوند پہاڑ پر دیکھا جاسکتا ہے۔

۵ حتّیوں نے ابراہیم سے کہا، ۶ "اے ہمارے خدا، تم ہمارے
درمیان زبردست قائد ہو۔ تیری مرحومہ بیوی کی قبر کیلئے ہمارے
قبرستانوں میں سب سے اچھّی جگہ کا انتخاب کر لے۔ اور ایسا کرنے ہم میں
سے کوئی نہیں روکے گا۔"
۷ ابراہیم اُٹھ کر ٹھہر گیا اور اُن کو سلام کیا۔ ۸ اور اُن سے
کہا، "میری مرحومہ بیوی کی تدفین کیلئے اگر حقیقی معنوں میں تُم میری مدد
کرنا چاہو تو صحر کے بیٹے عِفرون سے میری خاطر سفارشی بات چیت کرو۔
۹ مکفیلہ کی غار کو خریدنے کی میری آرزو ہے۔ اور وہ عفرون کی ہے۔ اور وہ
اُس کی زمین سے مُتصل ہے۔ اور اُس کی جو قیمت ہو سکتی ہے اُس کو میں
پوری ادا کر دوں گا۔ اور کہا کہ میں نے اُس کو قبرستان کی جگہ کیلئے خریدا
ہے اس بات پر تُم سب گواہ رہنا۔"
۱۰ عفرون شہر کے صدر دروازہ کے نزدیک حتّیوں کے ساتھ بیٹھا
ہوا تھا۔ اس نے ابراہیم سے اونچی آواز میں بات کی تاکہ ہر کوئی جو وہاں
حاضر ہے اسکی آواز سن سکے۔ اس نے کہا، ۱۱ "اے میرے آقا، میں اُس
جگہ کو اور اُس غار کو میرے لوگوں کی موجودگی میں تُجھے دیدوں گا۔ اور کہا کہ
اُس جگہ پر تو اپنی مرحومہ بیوی کو دفن کرنا۔"
۱۲ تب ابراہیم نے حتّیوں کے سامنے سر تسلیم خم کر کے اُن کو
سلام کیا۔ ۱۳ ابراہیم تمام لوگوں کے سامنے عفرون سے کہا تاکہ ہر کوئی
سن سکے، "میں اُس زمین کی پوری قیمت تُجھے دیتا ہوں۔ اگر تو رقم لے لے
گا تب ہی میں میری مرحومہ بیوی کو وہاں دفن کروں گا۔"

۱۴ عفرون نے ابراہیم سے کہا، ۱۵ "اے میرے آقا، میری
بات تو سُن۔ اُس جگہ کی قیمت تو صرف چار سو مثقال چاندی ہے۔ اس
رقم کی میرے لئے ہو یا تیرے لئے کچھ بھی حیثیت نہیں ہے۔ لیکن پہلے
جگہ کو حاصل کر لے اور اپنے مرحومہ بیوی کو دفن کر دے۔"
۱۶ تب ابراہیم نے اُس جگہ کیلئے چار سو چاندی کے سکّے عفرون کو
گِن کر دیئے۔"
۱۷-۱۸ یہ زمین ممرے کے نزدیک مکفیلہ میں تھی۔ ابراہیم اُس
زمین کا اور اسکے غار کا، اور اُس زمین میں پائے جانے والے تمام درختوں کا
مالک ہو گیا۔ جب عفرون اور ابراہیم کے بیچ معاہدہ ہوا تھا تو تمام اہلیان
شہر گواہ بن گئے تھے۔ ۱۹ تب ابراہیم نے اپنی مرحومہ بیوی سارہ کو
ملک کنعان کے ممرے (حبرون) کے قریب مکفیلہ میں واقع کھیت کے غار
میں دفن کیا۔ ۲۰ ابراہیم اُس زمین کو اور اُس میں پائے جانے والے غار
کو حتّیوں سے خرید لیا۔ اور وہ اُس کی جائیداد قرار پائی۔ اور وہ اُس کو
قبرستان کی جگہ کے طور پر استعمال کرنے لگا۔

اِسحاق کی بیوی

۲۴ ابراہیم بہت ضعیف ہوا۔ خُداوند نے ابراہیم کے ہر
کام میں برکت دی۔ ۲ ابراہیم کی تمام جائیداد کی نگرانی
کیلئے ایک نوکر مقرر تھا۔ ابراہیم اُس نوکر کو بُلا کر کہا، "میری ران کے
نیچے تو اپنا ہاتھ رکھ کر مُجھ سے وعدہ کر۔ ۳ دیکھو ملک کنعان جہاں کہ میں
اب رہ رہا ہوں کے کسی لڑکی سے میرے بیٹے کی شادی نہیں ہونی چاہئے۔
۴ میرے ملک میں میرے لوگوں کے پاس جا کر میرے بیٹے اِسحاق
کیلئے ایک لڑکی ڈھونڈ کر لاؤ زمین و آسمان کے خُداوند خُدا کے سامنے وعدہ
کرو کہ تم یہ کرو گے۔"
۵ نوکر نے اُس سے کہا کہ اگر وہ دوشیزہ میرے ساتھ اِس ملک کو آنے
سے اتفاق نہ کرے تو پوچھا کہ کیا میں تیرے بیٹے کو تیرے ملک میں بُلا
لے جاؤں؟
۶ ابراہیم نے اُس سے کہا کہ میرے بیٹے کو اُس ملک میں ساتھ نہ لے
جانا۔ ۷ آسمانی خُداوند خُدا نے میرے اپنے ملک سے اِس جگہ پر بُلا لایا ہے۔
جبکہ وہ ملک میرے باپ سے اور میرے خاندان والوں سے ملا ہوا ہے۔
لیکن خُداوند نے اِس ملک کو میرے خاندان کے حق میں دینے کا وعدہ کیا
ہے۔ تو میرے بیٹے کیلئے دوشیزہ ڈھونڈ کر ساتھ لانے کو ممکن بنانے کے
لئے خُداوند اپنے فرشتے کو تیرے لئے رہنما بنائے۔ ۸ اور اگر وہ دوشیزہ
تیرے ساتھ آنا پسند نہ کرے تو اِس وعدے سے تُجھے چھٹکارہ ملے گا۔ لیکن
تو میرے بیٹے کو میرے اپنے ملک میں ساتھ نہ لے جانا۔
۹ تب اُس نوکر نے اپنے مالک ابراہیم کی ران کے نیچے ہاتھ رکھ کر
قسم کھائی۔

دوشیزہ کی تلاش میں سفر

۱۰ اُس نوکر نے ابراہیم کے دس اُونٹوں کو تیار کیا، نوکر نے سب
سے اچھے قسم کا تحفہ لایا۔ وہ میسوپتامیہ کو گیا اس شہر کو جہاں نحور رہتا تھا۔
۱۱ اُس نے گاؤں کے باہر پانی کے کسی چشمہ کے قریب اُونٹوں کو
بِٹھا دیا۔ ہر روز شام عورتیں پانی لینے کیلئے اُس کنواں پر آیا کرتی تھیں۔
۱۲ اُس نوکر نے کہا کہ اے ہمارے خُداوند تُو میرے مالک ابراہیم
کا خُدا ہے۔ برائے مہربانی آج تو میرے مشن کو کامیاب بنا۔ میرے
مالک ابراہیم کی خاطر سے یہ ایک احسان کر۔ ۱۳ میں اس کنواں کے
قریب کھڑا رہوں گا۔ اِس گاؤں کی لڑکیاں پانی لینے کیلئے یہاں آئینگی
۱۴ اِسحاق کیلئے مناسب و موزوں لڑکی کو دیکھنے کیلئے میں ایک سے کہوں گا
کہ مہربانی کر کے تو اپنا پانی کا گھڑا نیچے اُتار اور پینے کیلئے تھوڑا سا پانی دے،
تو شاید وہ مُجھ سے کہے گی تُو پی لے۔ اور میں تیرے اُونٹوں کو بھی پانی

دونگی- وہی تیری منتخب کردہ لڑکی ہوگی- اور میں یہ سمجھوں گا کہ تُو نے
اپنے خادمِ اِسحاق کے لئے وفاداری کی-

دوشیزہ کا اِنتخاب

۱۵ نوکر کا دعاء کرکے فارغ ہونے سے پہلے ہی رِبقہ نام کی ایک
حسینہ کنواں کے پاس آئی- اور یہ رِبقہ، بیتوایل کی بیٹی تھی- اور بیتوایل،
ملکاہ اور نحور کا بیٹا تھا- اور نحور، ابراہیم کا بھائی تھا- رِبقہ اپنے کندھے پر
پانی کا گھڑا لئے ہوئے کنواں کے پاس آئی- ۱۶ وہ بہت ہی حسین و
خوبصورت تھی- وہ ایک کنواری تھی-اسنے کنواں کے نزدیک جا کر اپنا
گھڑا پانی سے بھر لیا- ۱۷ تب وہ نوکر اُس کے پاس بھاگ کر گیا، اور اُس
سے پوچھا کہ مہربانی کرکے پینے کے لئے تیرے گھڑے میں سے تھوڑا سا
پانی تو دے دے-
۱۸ رِبقہ نے فوراً اپنے گھڑے کو کندھے سے اُتارا اور اُس کو پینے
کیلئے پانی دیتے ہوئے کہا، "جناب پانی تو پی لو-" ۱۹ جب وہ پانی پی لیا
تو کہنے لگی، "میں تیرے اونٹوں کے لئے بھی لاؤنگی اس وقت جب تک
کہ وہ پانی پی نہ لے-" ۲۰ اُس نے تمام تر پانی کو حوض میں اُنڈیل دیا
اور مزید پانی لانے کیلئے تیز چلتے ہوئے کنواں کے پاس چلی گئی- اور اِس
طرح اُس کے تمام اُونٹوں کو پانی پلائی-
۲۱ نوکرخاموشی سے بغور اس لڑکی کو دیکھا اور تعجب کیا کہ خدانے
اس کے دعاء کا جواب دیا یا نہیں- ۲۲ اونٹ جب پانی پی لیا تو اُس نے
رِبقہ کو آدھے تولے سونے کی انگوٹھی دیا-اور اِس کے علاوہ اُس نے اُس کو
چار تولے سونے کے دو کنگن بھی دیئے- ۲۳ اُس نوکر نے پوچھا کہ تیرا
باپ کون ہے؟ اور کیا میرے لوگوں کو تیرے باپ کے گھر میں قیام
کیلئے جگہ ہے؟
۲۴ رِبقہ نے اُس سے کہا کہ، میرے باپ کا نام بیتوایل ہے- اور
وہ ملکاہ اور نحور کا بیٹا ہے- ۲۵ تب اُس نے کہا کہ ہاں، تیرے اُونٹوں
کیلئے گھاس پات ہمارے پاس ہے اور تُمہارے قیام اور ٹھہرنے کیلئے جگہ
بھی ہے-
۲۶ تب اُس نوکر نے اپنے سر کو جُھکایا اور خُداوند کی عبادت کی-
۲۷ پھر اُس نے اُس سے کہا کہ میرے مالک ابراہیم کے خُداوند خُدا کا
مبارک ہو- وہ تو میرے مالک کا بڑا ہی مہربان اور بھروسے کے قابل
ہے-اس نے میرے مالک کے بھائی کے گھر تک مجھے جانے میں میری
رہنمائی کی-
۲۸ تب رِبقہ نے تیزی سے جاکر اِن تمام واقعات کو اپنے ماں کے
خاندان والوں سے سُنائی- ۲۹ - ۳۰ رِبقہ کا ایک بھائی تھا- اور اُس کا
نام لابن تھا- پیش آئے ہوئے تمام واقعات کو رِبقہ نے اپنے بھائی کو
سنایا- جب لابن نے انگوٹھی اور کنگن دیکھا اور آدمی نے جو کچھ رِبقہ سے کہا
تھا سنا تو وہ دوڑ کر کنواں کے پاس گیا- کنواں کے نزدیک نوکر اپنے اپنے
اونٹوں کے ساتھ کھڑے تھے- ۳۱ لابن نے اُس سے کہا کہ اے خُدا کی
برکت پانے والے، اندر آجا- تُجھے باہر ٹھہرنے کی ضرورت نہیں- اور کہا
کہ تیرے رہنے کیلئے کمرے اور تیرے اُونٹوں کیلئے جگہ بنایا ہوں-
۳۲ اِس وجہ سے ابراہیم کا نوکر لابن کے گھر کو گیا- اور اُونٹوں پر لدا
ہوا بوجھ اُتارنے کے لئے لابن نے اُس کی مدد کی- اور اُونٹوں کے رہنے کے
لئے جگہ بنادیا اور اُن کو گھاس ڈالی گئی- اُس کے بعد اُس کے نوکر کو اور اُس
کے ساتھیوں کو، پیر دھونے کے لئے پانی دیا- ۳۳ پھر اُس کے بعد لابن
نے اُس کو کھانا کھانے دیا- لیکن وہ نوکر کھانا کھانے سے انکار کر دیا اور ان
سے کہا، "میں جس مقصد سے آیا ہوں وہ بتائے بغیر کھانا نہ کھاؤں گا-"
اُس پر لابن نے کہا کہ ٹھیک ہے جو کہنا ہو سو کہہ دے-

اِسحاق کے لئے رِبقہ کو پوچھا گیا

۳۴ اُس نوکر نے کہا کہ میں ابراہیم کا نوکر ہوں- ۳۵ خُداوند نے
میرے مالک کو ہر معاملہ میں برکت سے نوازا ہے- میرا مالک ایک غیر
معمولی اور عظیم الشان آدمی ہے- خُداوند نے ابراہیم کو بھیڑوں کا گلّہ اور
جانوروں کی بھیڑ وغیرہ دیا ہے- اور ابراہیم کے پاس ضرورت سے زیادہ
سونا چاندی بھی ہے- اور کئی نوکر چاکریں- اور بہت سارے اُونٹ اور
گدھے بھی ہیں- ۳۶ سارہ میرے مالک کی بیوی ہے- وہ کافی بوڑھی
ہوگئی تھی اسکے باوجود بھی اسنے ایک بچّے کو جنم دیا- اور میرے مالک نے
اپنی تمام تر جائیداد کو اپنے بیٹے کو دے دیا- ۳۷ میرے مالک نے مجھ
سے کہا کہ میں اسکے ساتھ وعدہ کروں- اور کہا، 'دیکھو میرے بیٹے کی شادی
کسی بھی کنعانی لڑکی جن لوگوں کے درمیان ہملوگ رہتے ہیں نہیں ہونی
چاہئے- ۳۸ اور کہا کہ تم میرے ہی ملک کو جا کر میرے اپنے ہی لوگوں
میں میرے بیٹے کے لئے ایک دوشیزہ کا انتخاب کرلینا-' ۳۹ میں نے
اپنے مالک سے کہا ہے کہ اگر وہ لڑکی میرے ساتھ اس ملک میں آنے کے
لئے راضی نہ ہوئی تو کیا کرنا چاہئے- ۴۰ لیکن میرے مالک نے کہا،
"خداوند جسکی میں خدمت کرتا ہوں اپنے ایک فرشتہ کو وہاں رہ رہے میرے
باپ کے خاندان سے میرے بیٹے کے لئے ایک لڑکی کھوج نے میں تمہاری
مدد کرنے کے لئے بھیجے گا- ۴۱ اور کہا کہ جب تو میرے باپ کے ملک
کو جائے گا اور اگر وہ میرے بیٹے کو کوئی لڑکی دینے سے انکار کرے تو تُو اس
وعدہ کے مطابق چھٹکارہ پائے گا-

۴۲ ”آج جبکہ میں اِس کنواں کے پاس آیا اور کہا کہ اے میرے
مالک ابراہیم کے خُداوند خُدا اپنے کرم سے میرے سفر کو کامیاب کر۔
۴۳ میں کنواں کے قریب میں کھڑا ہو کر پانی لینے کے لئے آنے والی ایک
دوشیزہ کے انتظار میں تھا۔ تب میں اُس سے کہوں گا کہ مہربانی کرکے پینے
کیلئے تیرے گھڑے سے پانی دے۔ ۴۴ وہ مُجھ سے کہے گی کہ تو پانی پی
لے، اور تیرے اُونٹوں کیلئے بھی پانی لادوں گی، اگر وہ ایسا کہے گی تو میں
سمجھوں گا کہ تو میرے مالک کے بیٹے کے لئے خُداوند نے جس دوشیزہ کو
چُن لیا ہے وہ لڑکی یہی ہے اور اسی بات کی دُعا کی ہے۔
۴۵ ”میں دُعا کو ختم کر ہی رہا تھا کہ رِبقہ پانی کیلئے کنواں پر آئی۔
اور وہ اپنے کندھے پر گھڑا اُٹھائی ہوئی تھی۔ اور وہ کنواں میں جا کر پانی
بھرلی۔ تب میں نے اُس سے پوچھا کہ مہربانی کرکے تھوڑا سا پانی دیدے۔
۴۶ اُس کے فوراً بعد وہ گھڑے کو اپنے کندھے سے نیچے اُتاری اور مجھے
پانی دیا اور کہا کہ پانی پی لے۔ اور تیرے اُونٹوں کو بھی پانی لاکر دوں
گی۔ میں جب پانی پینے سے فارغ ہوا تو وہ میرے اُونٹوں کو بھی پانی لادی۔
۴۷ پھر میں نے اس سے پوچھا، ’تیرا باپ کون ہے؟‘ اُس نے جواب
دیا کہ میرے باپ کا نام بیتوایل ہے۔ اور کہا کہ وہ تو ملکاہ اور نحور کا بیٹا
ہے۔ تب میں نے اُس کو انگوٹھی اور ہاتھ کے کنگن دیئے۔ ۴۸ اُس وقت
میں نے اپنے سر کو جُھکا کر خداوند کا شکریہ ادا کیا۔ اور میرے مالک ابراہیم
کے خُداوند خُدا کی تعریف بیان کیا۔ اور میں یہ جانا ہے سچ مچ میں
خداوند مجھے میرے مالک بھائی کے بیٹی کو اسکے بیٹے کی بیوی ہونے میں
میری رہنمائی کی۔ ۴۹ اب تُم اپنا اظہار خیال کرو۔ تُم میرے مالک کو
مہربانی اور بھروسہ و اعتماد کے ذریعہ اپنی بیٹی دوگے؟ یا نہ دوگے اور کہا کہ
تُمہارے جواب کے مُطابق اگلے کام کے بارے میں میں غور کروں گا۔“
۵۰ اُس پر لابن اور بیتوایل نے کہا کہ تجھے تو خُداوند ہی نے بھیجا
ہے۔ اور اب جو کُچھ بھی چل رہا ہے اُس میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کا ہمیں
کوئی حق نہیں ہے۔ ۵۱ یہ رہی ربقہ اسے اپنے ساتھ لے جاؤ اور خُداوند کی
مرضی کے مطابق اپنے مالک کے بیٹے سے اسکی شادی کرادے۔
۵۲ ابراہیم کا نوکر ان باتوں کو سُن کر خُداوند کے سامنے زمین تک
سر جُھکا کر سجدہ شکر بجالایا۔ ۵۳ پھر اُس کے بعد وہ نوکر اپنے ساتھ جن
تحفوں کو لایا تھا وہ اسے رِبقہ کو دے دیا۔ اور اُس نے رِبقہ کو سونے چاندی
کے زیورات اور اعلیٰ درجہ کے ملبوسات بھی دے دیئے۔ اِس کے علاوہ اُس
نے قیمتی تحفے اس کے بھائی کو اور اُس کی ماں کو دیئے۔ ۵۴ نوکر اور اُس
کے ساتھیوں نے وہاں پر انکے ساتھ کھانا کھائے پیئے اور وہیں پر رات
گذارے۔ پھر وہ دوسرے دِن صبح اُٹھے اور کہے کہ اب ہملوگوں کو
ہمارے مالک کے پاس جانا چاہیئے۔
۵۵ رِبقہ کی ماں اور اُس کے بھائی نے اُن سے کہا کہ رِبقہ کو چند
دنوں کے لئے۔ کم سے کم دس دنوں تک کے لئے ہمارے ساتھ رہنے
دے۔ اور پھر اسکے بعد وہ اسے لے جا سکتے ہیں۔
۵۶ لیکن نوکر نے جواب دیا، ”مُجھے مت روکو اِس لئے کہ خُداوند نے
میرے سفر کو کامیاب کیا ہے۔ اب مجھے میرے مالک کے پاس بھیج دو۔
۵۷ رِبقہ کا بھائی اور اُس کی ماں نے اُس سے کہا کہ ہم رِبقہ کو بُلا کر
اُس کی مرضی دریافت کریں گے۔ ۵۸ اُنہوں نے رِبقہ کو بُلایا، اور پوچھا
کہ کیا تُجھے اِسی وقت اِس آدمی کے ساتھ جانا پسند ہے؟
رِبقہ نے کہا، ”ہاں میں جاتی ہوں۔“
۵۹ اِس وجہ سے انہوں نے رِبقہ کو ابراہیم کے نوکر کے ساتھ اور اُس
کے ساتھیوں کے ساتھ بھیج دیا۔ اور رِبقہ کی خادمہ بھی اُس کے ساتھ چلی
گئی۔ ۶۰ ربقہ کے خاندان والوں نے اسے دعاء دی اور کہا،
”اے ہماری بہن، تو لاکھوں لوگوں کی ماں بنو۔ تیری خاندان اور
نسلوں کے لوگ دُشمنوں کو شکست دے اور انکے شہروں کو اپنے قبضہ میں
لے لے۔“
۶۱ پھر اُس کے بعد ربقہ اور اُس کی خادمائیں اُونٹ پر سوار ہوگئیں
اور اُس نوکر کے اور اس کے ساتھیوں کے پیچھے ہولیں۔ اِس طرح وہ نوکر
رِبقہ کو ساتھ لے کر گھر کے لئے سفر پر نکلا۔
۶۲ اُس وقت اِسحاق بیر لحی روئی کو جا کر آیا تھا۔ کیوں کہ وہ نیگیو میں
مقیم تھا۔ ۶۳ بوقت شام اِسحاق کھیت کو چلا گیا۔ جب اِسحاق نظر اُٹھا کر
دیکھا تو دور کے فاصلے پر اُونٹوں کو آتے ہوئے دیکھا۔
۶۴ جب رِبقہ نے چاروں طرف نگاہ کی تو اسحاق پر نظر پڑی۔ تو فوراً
اونٹ پر سے نیچے اتر آئی۔ ۶۵ اُس نے اُس نوکر سے پوچھا، ”وہ نوجوان
کون ہے جو کھیت میں ہملوگوں سے ملنے آرہا ہے؟“
اُس نوکر نے جواب دیا، ”میرے مالک کا بیٹا ہے۔“ اُس کے فوراً بعد
ربقہ نے اپنے چہرے پر نقاب ڈال لی۔
۶۶ اُس نوکر نے پیش آئے ہوئے سارے واقعات کو اِسحاق کے علم
میں لایا۔ ۶۷ تب اِسحاق نے اُس کو ساتھ لے کر اپنی ماں کے خیمے میں
آیا۔ اُس دن رِبقہ اِسحاق کی بیوی بنی۔ اور اسحاق اُس سے بہت محبّت کیا۔
ماں کی موت کے وقت اِسحاق بہت ہی غمزدہ تھا لیکن اب اس میں کمی ہوئی
اور اسے اطمینان و تسلّی ملی۔

ابراہیم کا خاندان

۲۵ ابراہیم نے دوبارہ شادی کی۔ اُس کی نئی بیوی کا نام
قطورہ تھا۔ ۲ قطورہ سے زُمران، یُقسان، مدیان، مِدان،

اسباق، اور سوخ پیدا ہوئے۔ ۳ یُقسان، سبا اور ددان کا باپ تھا۔ اور ددان
کی نسل سے یہ ہیں۔ اَسوری، لطوسی، اور لُومی تھے۔ ۴ مدیان کے بیٹے
عیفاہ، عِفر، حُنوک، ابیداع اور الدوعا تھے اور یہ سب قطورہ کی نسل سے
تھے۔ ۵-۶ ابراہیم اپنی موت سے قبل اپنی خادمہ عورت کی نرینہ اولاد کو
چند تحفے اور نذرانے دیئے تھے اور اسے مشرقی ملکوں میں بھیج دئیے تھے۔ اور
وہ اُسے اِسحاق سے دور بھیج دئیے۔ پھر بعد اپنی تمام جائیداد کا اِسحاق کو
مالک بنادیا۔

۷ ابراہیم ایک سو پچھتّر سال زندہ رہا۔ ۸ وہ لمبی عمر کے بعد وہ بوڑھا
ہو کر وفات پایا اور اپنے خاندان کے لوگوں کے ساتھ دفن ہوا۔ ۹ اُس کے
بیٹے اِسحاق اور اِسمٰعیل نے ممرے کے نزدیک مکپیلا کی غار میں اُس کی قبر
بنائی۔ یہ غار حِتّی صُحر کے بیٹے عِفرون کے کھیت میں ہے۔ ۱۰ ابراہیم
کی حِتیوں سے خریدی ہوئی اِس جگہ ہی میں ابراہیم کو اور اُس کی بیوی سارہ
کے پاس دفن کردیا گیا۔ ۱۱ ابراہیم کے انتقال کے بعد، خُدا نے اِسحاق
کو برکت دی۔ اور اِسحاق بیر لحی روئی میں اپنی زندگی کے دِن گذارنے لگا۔

۱۲ یہ اِسمٰعیل کا سلسلہ نسب ہے۔ اِسمٰعیل، ابراہیم اور ہاجرہ کا بیٹا
تھا۔ (مصر کی ہاجرہ، سارہ کی خادمہ تھی۔) ۱۳ اِسمٰعیل کی نرینہ اولاد کے
نام یہ ہیں۔ پہلا بیٹا نبایوت تھا۔ اس کے بعد پیدا ہونے والے یہ ہیں:
قیدار، ادبئیل، مِبسام، ۱۴ مِشماع، دومہ اور مسّا، ۱۵ حدد، تیما، یطور،
نفیس اور قدمہ۔ ۱۶ ہر ایک نے اپنا ہی خاندان بنالیا۔ اور آگے وہی
خاندان چھوٹے شہر بن گئے۔ یہ بارہ لڑکے ہی اپنے اپنے لوگوں کے لئے
خاندان کے سرپرست اعلیٰ کی حیثیت سے تھے۔ ۱۷ اِسمٰعیل ایک سو
سینتیس برس زندہ رہا۔ اُس کے مرنے کے بعد اُس کو اُس کے آبائی
قبرستان میں دفنایا گیا۔ ۱۸ اِسمٰعیل کی نسلیں ریگستانی علاقے کے لمبے
حصّہ پر خیمہ زن تھے۔ یہ علاقہ حویلہ سے مصر سے قریب شور تک تھا اور پھر
شور سے شروع ہو کر اسُور تک تھا۔ اِسمٰعیل کی نسلیں ایک دوسرے کے
قریب خیمہ زن ہوئے۔

اِسحاق کا خاندان

۱۹ یہ اِسحاق کی تاریخ ہے۔ اِسحاق ابراہیم کا بیٹا تھا۔ ۲۰ اِسحاق
جب چالیس برس کا ہوا تو ربقہ سے شادی کیا۔ ربقہ، فدّام ارام کی رہنے والی
تھی۔ اور وہ بیتوایل کی بیٹی تھی۔ اور لابن آرامی کی بہن تھی۔ ۲۱ اِسحاق
کی بیوی اولاد سے محروم تھی۔ اس لئے اِسحاق اپنی بیوی کیلئے خُداوند سے دُعا
کرنے لگا۔ خُداوند نے اِسحاق کی دُعا کو سُنا اور ربقہ کے پیٹ میں حمل دیا۔

۲۲ ربقہ جب حاملہ تھی تو اُس کے پیٹ میں بچّے ایک دُوسرے کے
ساتھ دھکّا دھکّی کرتے تھے۔ جس کی وجہ سے اُسے بڑی تکلیف اُٹھانی پڑتی
تھی۔ ربقہ نے خُداوند سے دعاء کی اور پوچھا، ”خُدا یا ایسا مُجھے کیوں ہوتا
ہے؟“ ۲۳ خُداوند نے اُس سے کہا، ”تیرے پیٹ میں دو قومیں ہیں۔
دو قوموں پر حکومت کرنے والے تیرے پیٹ سے پیدا ہوں گے۔ اور وہ
مُنقسِم ہوں گے۔ ایک بیٹا دُوسرے بیٹے سے زیادہ طاقتور ہوگا۔ اور بڑا بیٹا
چھوٹے بیٹے کی خدمت کرے گا۔“ ۲۴ دِن پورے ہونے پر ربقہ سے
جُڑواں بچّے پیدا ہوئے۔ ۲۵ پہلا بچّہ سُرخ تھا۔ اور اُس کی جلد بالوں سے
بھرا چغہ کی طرح تھا۔ اِس وجہ سے اُس کا نام عیساؤ* رکھا گیا۔ ۲۶ جب
دُوسرا بچّہ پیدا ہوا تو وہ عیساؤ کی ایڑی کو مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا۔ جس کی
وجہ سے اُس بچّے کا نام ”یعقوب*“ رکھا گیا۔ یعقوب اور عیساؤ جب پیدا
ہوئے تو اِسحاق کی عمر ساٹھ سال کی تھی۔

۲۷ وہ دونوں بچّے بڑے ہوئے۔ عیساؤ ایک بہترین شکاری بنا۔ اور
کھیت میں رہنا اُسے پسند آیا۔ اور یعقوب فقیر مُنش واقع ہوا۔ اور وہ اپنے
خیمہ میں زندگی بسر کرنے لگا۔ ۲۸ اِسحاق، عیساؤ سے بہت محبّت کرتا
تھا۔ عیساؤ شکار کھیلتا تھا اور شکار کا گوشت اِسحاق کو بہت پسند تھا۔ لیکن
ربقہ، یعقوب کو چاہتی تھی۔

۲۹ ایک مرتبہ عیساؤ جب شکار سے واپس لوٹا تو بھوک سے نڈھال تھا
اور کمزور ہوگیا تھا۔ جبکہ یعقوب ایک برتن میں سالن اُبال رہا تھا ۳۰ تب
عیساؤ نے یعقوب سے کہا کہ بھوک سے میں نڈھال ہوں اِس لئے پوچھا کہ
مُجھے تھوڑے سے لال دال دے۔ (اِس وجہ سے لوگ اُسے ایدوم* بھی کہتے
ہیں۔)

۳۱ لیکن یعقوب نے کہا، ”پہلے تو مجھے اپنا پلوٹھے پن کا حق بیچ
دے۔“

۳۲ عیساؤ نے کہا کہ میں تو بھوک سے مرنے کے قریب ہوں۔ اور اگر
میں مرجاؤں تو میرے باپ کی دولت میرے کوئی کام کی نہ رہیگی۔

۳۳ تب یعقوب نے کہا، ”مجھے تو اپنا پیدائشی حق دینے کا وعدہ
کر۔“ اس وجہ سے عیساؤ نے یعقوب کو اپنا حصّہ دینے کا وعدہ کیا۔ اِس طرح
عیساؤ نے اپنے پلوٹھے پن کا حق یعقوب کو بیچ دیا۔ ۳۴ تب یعقوب نے
عیساؤ کو روٹی کے ساتھ اُبلے ہوئے دال کے پھلی دیئے۔ پھر عیساؤ وہاں سے
کھا پی کر چلا گیا۔ عیساؤ اپنے پہلوٹھے پن کے حق کے بارے میں کتنا کم خیال
کیا۔

عیساؤ اس لفظ کے معنی وہ آدمی کے جس کے جسم پر کثرت سے بال اُگے ہوں۔
یعقوب عبرانی زبان میں اس لفظ کے معنی ”ایڑی“ ”پیروی کرنے والا“ یا فریبی کے ہوتے ہیں۔
ایدوم اس نام کے معنی ”سرخ“ ہے۔

اِسحاق نے ابی ملک سے جھوٹ کہا

۲۶ جس طرح ابراہیم کے زمانے میں قحط سالی پھیلی ہوئی تھی
اسی طرح کنعان میں بھی ایک قحط سالی ہوئی۔ جس کی وجہ
سے اِسحاق نے فلسطینیوں کے بادشاہ ابی ملک کے پاس گیا۔ ابی ملک جرار
شہر میں رہتا تھا۔ **۲** خُداوند اسحاق پر ظاہر ہوا اور کہا، ”تو مصر کو نہ جا۔ میں
تُجھے جس ملک میں رہنے کا حکم دیتا ہوں وہیں قیام کر۔ **۳** میں تیرے ساتھ
رہوں گا، اور تُجھے برکت دوں گا پھر تجھے اور تیرے قبیلے کو یہ سارا علاقہ عطا
کروں گا۔ اور میں نے تیرے باپ ابراہیم سے جو وعدہ کیا تھا اُس کو پورا
کروں گا۔ **۴** میں تیری نسل کو آسمان کے تاروں کی طرح بڑھاؤں گا اور اُن
کو یہ تمام علاقہ دوں گا۔ اور زمین پر بسنے والی تمام نسلیں تیری نسل سے
برکت پائیں گی۔ **۵** میں ہی اِس کو پورا کروں گا۔ کیوں کہ تیرا باپ
ابراہیم میری ان باتوں پر فرمانبردار تھا اور کہا کہ میرے کہنے کے مُطابق
کرتا، میری شریعت، احکامات، اور اُصولوں کی پابندی کرتا تھا۔“

۶ اِس وجہ سے اِسحاق جرار میں آکر مُقیم ہوگیا۔ **۷** اِسحاق کی بیوی رِبقہ
بہت ہی حسین و جمیل تھی۔ وہاں کے مقامی لوگوں نے رِبقہ کے بارے
میں اِسحاق سے پوچھے تو اِسحاق نے اُن سے کہا کہ وہ تو میری بہن ہے۔ اگر
اُن کو یہ معلوم ہوجائے کہ رِبقہ اُس کی بیوی ہے تو وہ اُس سے اُس کو چھین
لیں گے اور خود کو قتل کرنے کے خوف سے اِسحاق نے ایسا کہا ہے۔

۸ اِسحاق کو وہاں رہتے ہوئے ایک لمبی مدّت گذری تھی۔ ایک مرتبہ
فلسطینیوں کا بادشاہ ابی ملک اپنی کھڑکی سے دیکھ رہا تھا کہ اِسحاق اور اس کی
بیوی خُوشی سے ہنس کھیل رہے تھے۔ **۹** ابی ملک نے اِسحاق کو بُلا کر کہا کہ
یہ عورت تو تیری بیوی ہے۔ لیکن تُو نے ہم سے یہ کیوں کہا کہ یہ تیری
بہن ہے۔

اِسحاق نے اُس سے کہا کہ ہوسکتا ہے کہ تو اُس کو حاصل کرنے کے لئے
مُجھے قتل کردے اِس خوف سے میں نے ایسا کیا ہے۔

۱۰ ابی ملک نے اُس سے کہا کہ تُو نے ہمارے ساتھ بُرائی کی ہے۔
ہمارے پاس رہنے والے کسی بھی آدمی کے لئے تیری بیوی کے ساتھ ہم
بستر ہونے کے لئے تُو نے ہی موقع فراہم کیا۔ اگر ایسی کوئی بات پیش آئی
ہوتی تو وہ بہت بڑا گناہ ہوتا۔

۱۱ تب ابی ملک نے اپنی رعایا سے کہا، ”اگر کوئی بھی اِسحاق کو یا
اسکی بیوی کو نقصان پہنچائے گا تو اس شخص کو قتل کردیا جائیگا۔“

اِسحاق کا دولت مند ہونا

۱۲ اِسحاق نے اُس علاقے میں تخم ریزی کیا۔ اُسی سال اُسے سو فیصد
فصل ہوئی۔ اِس لئے کہ خُداوند نے اُسے بہت زیادہ برکت دی تھی۔
۱۳ اُس کی دولت میں اِضافہ ہی ہوتا گیا۔ اور وہ بہت دولت مند ہو گیا۔
۱۴ اُس کے پاس کئی جانوروں، بکریوں کے غول، اور چوپائے بھی تھے۔
اسکے علاوہ اُس کے پاس کئی نوکر چاکر بھی تھے۔ اِن تمام باتوں کو دیکھ کر
فلسطینی لوگ اُس سے حسد کرنے لگے۔ **۱۵** اس وجہ سے کئی سال قبل
ابراہیم اور اُس کے نوکروں نے جن کنوؤں کو کھودا تھا اُن کو فلسطینیوں
نے مٹی ڈال کر بند کردیا۔ **۱۶** ابی ملک نے اِسحاق سے کہا کہ ہمارے
ملک کو چھوڑ کر چلا جا۔ کیوں کہ تو ہم سے زیادہ قوّت والا اور زور آور ہے۔

۱۷ اِس لئے اِسحاق اُس جگہ سے نکل کر جرار کی چھوٹی ندی کے پاس
قیام پذیر ہوا۔ اور وہیں سکونت اِختیار کرلیا۔ **۱۸** اس سے ایک عرصہ
پہلے، ابراہیم بھی کئی کنویں کھودا تھا۔ ابراہیم جب مر گیا تو فلسطینیوں نے
اُن کنوؤں کو مٹی ڈال کر بند کردیا۔ اِسحاق نے اُن کنوؤں کو دوبارہ کھودا اور
اُن کو پھر وہی نام دیا جو اُن کے باپ نے دیا تھا۔ **۱۹** اِسحاق کے نوکروں
نے چھوٹی ندی کے قریب ایک کنواں کھودا۔ اُس کنویں میں پانی کا ایک
سوتا ملا۔ **۲۰** لیکن جرار میں رہنے والے چرواہوں نے اِسحاق کے لوگوں کے
ساتھ بحث وتکرار کیا اور کہا کہ یہ پانی تو ہمارا ہے۔ اِس وجہ سے اِسحاق نے
اُس کنویں کا نام ”عِسق“* رکھا۔ کیونکہ انلوگوں نے پانی کے لئے بحث
کئے۔

۲۱ پھر اُس کے بعد اِسحاق کے خادموں نے ایک اور کنواں کھودا۔
وہاں کے مقامی لوگ اُس کنویں کے بارے میں تکرار کرنے لگے۔ اِس لئے
اِسحاق نے اُس کنویں کا نام ”سِتنہ“* رکھا۔

۲۲ اِسحاق نے وہاں سے نکل کر ایک دوسرا کنواں کھودا۔ اُس
کنویں سے مُتعلق تکرار کرنے کے لئے کوئی نہ آئے۔ اِس وجہ سے اِسحاق
نے کہا، ”اب تو خُداوند نے ہمارے لئے یہاں کمرہ (جگہ) بنادیا ہے۔“
اِس جگہ میں ہم ترقی پائیں گے اس طرح سے اس نے اِس کنویں کا نام
”رحوبوت“* رکھا۔

۲۳ اِسحاق اُس جگہ سے بیر سبع کو گیا۔ **۲۴** اُس رات خُداوند اسحاق
پر ظاہر ہوا اور کہا کہ میں تیرے باپ ابراہیم کا خُدا ہوں۔ تو خوف نہ کھا
میں تیرے ساتھ ہوں۔ اور میں نے تیرے لئے برکت دے رکھی ہے۔
اور میں تیرے خاندان کو ترقی پر پہنچاؤں گا اور کہا کہ میں میرے بندے
ابراہیم کی خاطر یہ سب کُچھ کر رہا ہوں۔ **۲۵** اِس لئے اُس جگہ پر اِسحاق
قربان گاہ بنایا اور خُداوند کی عبادت کی۔ اور اِسحاق اُس جگہ پر سکونت
پذیر ہوا۔ اور اُس کے نوکروں نے اُس جگہ پر ایک کنواں کھودا۔

عِسق اسکا مطلب ہے ”بحث“ یا ”لڑائی“۔
رحوبوت اسکا مطلب ہے ”کھلی ہوئی جگہ“۔
ستنہ اسکا مطلب ہے ”نفرت“ یا ”کسی کا دشمن“۔

۲۶ ابی ملک، اِسحاق کو دیکھنے کیلئے جرار سے آگیا۔ ابی ملک اپنے ساتھ
اپنے مُشیر اَخُوزت اور اپنے سپہ سالار فیکل کو ساتھ لے کر آیا۔
۲۷ اِسحاق نے کہا کہ تُو مجھے کیوں ملنے آیا ہے؟ جبکہ تو میرے
ساتھ دوستی و ہمدردی کے ساتھ نہ رہا۔ اور کہا کہ تُونے مُجھ پر اِس بات
سے جبر کیا کہ میں تیرا ملک چھوڑ کر چلا جاؤں۔
۲۸ اُنہوں نے اُس سے کہا، "اب ہم کو معلوم ہوئی کہ خداوند
تیرے ساتھ ہے۔ اور ہمارا خیال ہے کہ تمہارے ساتھ ایک معاہدہ
کریں اور تجھے بھی ہمارے ساتھ وعدہ کرنا چاہئے۔ ۲۹ اور ہم نے تیری
کوئی بُرائی نہ چاہی۔ ٹھیک اُسی طرح تُو بھی ہماری کسی قسم کی بُرائی نہ
کرنے کا وعدہ کر۔ اگرچہ کہ ہم نے تجھے دُور ضرور بھیجا ہے۔ لیکن بہت ہی
سکون و اطمینان ہی سے بھیجا ہے۔ اور کہا کہ خُداوند نے تیرے حق میں جو
برکت لکھ دی ہے وہ اب ظاہر ہو چکی ہے۔"
۳۰ اس لئے اِسحاق نے اُن کے لئے ایک ضیافت کا اہتمام کیا۔ اور
وہ سب کے سب سیر ہو کر کے کھانا کھائے۔ ۳۱ دُوسرے دن صبح، وہ
سب آپس میں ایک دُوسرے سے وعدے اور قسمیں لے کر اطمینان سے
چلے گئے۔
۳۲ اُس دن اِسحاق کے نوکر آئے اور خود کے کھودے ہوئے کنویں
کے بارے میں یہ کہا کہ کنویں میں ہم کو پانی کا ایک سوتا ملا ہے۔
۳۳ جس کی وجہ سے اسحاق نے اُس کا نام سبع رکھا۔ آج بھی اُس شہر کو
بیر سبع کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

عیساؤ کی بیویاں

۳۴ عیساؤ کی عمر جب چالیس سال کی ہوئی تھی تو اُس نے حِتّیوں کی
دو عورتوں سے بیاہ کیا۔ ایک تو بیری کی بیٹی یہودتھ، اور دُوسری ایلون
کی بیٹی بشامتھ تھی۔ ۳۵ اِن شادیوں سے اِسحاق اور رِبقہ کو بہت دُکھ اور
افسوس ہوا۔

موروثی جائیداد کے لئے مسائل

۲۷ جب اِسحاق ضعیف ہوا تو اُس کی آنکھوں کو واضح طور پر
نظر نہ آتا تھا۔ ایک دِن وہ اپنے پلوٹھے بیٹے عیساؤ کو
اپنے پاس بُلا کر اُس سے کہا کہ اے بیٹے!
عیساؤ نے جواب دیا کہ یہ لو میں حاضر ہوں۔
۲ اِسحاق نے اُس سے کہا، "میری عمر ہو گئی ہے۔ اِس لئے میں نہیں
جانتا کہ میں کب مر جاؤں۔ ۳ اِس لئے مناسب ہے کہ تو اپنی تیر کمان لے
کر شکار کو جا۔ اور میرے لئے ایک جانور کا شکار کر کے لا۔ ۴ اور میرے
لئے میری پسند کا لذیذ کھانا تیار کر کے لا دے۔ اور کہا کہ میں مرنے سے پہلے
ہی تجھے برکت دوں۔" ۵ اِس وجہ سے عیساؤ شکار کے لئے چلا گیا۔

یعقوب نے اِسحاق کو فریب دیا

اِسحاق نے اپنے بیٹے عیساؤ کو جو باتیں بتائیں اُن کو ربقہ نے سُن لیا۔
۶ ربقہ اپنے بیٹے یعقوب سے کہنے لگی کہ سُن! تیرے باپ نے تیرے
بھائی عیساؤ کے ساتھ جو باتیں کیں میں نے ان کو سُن لیا ہے۔ ۷ تیرے
باپ نے اُس سے کہا کہ میرے لئے ایک جانور کا شکار کر کے لا اور اُس سے
میری پسند کا ایک لذیذ کھانا تیار کر کے لا دے۔ اور کہا کہ میں مرنے سے
پہلے ہی تیرے لئے برکت چاہوں گا۔ ۸ اِس وجہ سے اے میرے بیٹے
میری بات مان اور میں جو کہوں سو کر گذر۔ ۹ ہماری بکریوں کے جھنڈ
کے پاس جا، اور دو بکریوں کے بچّوں کو اُٹھا لا۔ اور میں تیرے باپ کے لئے
اُس کی پسند کا لذیذ کھانا اُس سے تیار کروں گی۔ ۱۰ اور وہ لذیذ کھانا اپنے
باپ کے لئے اُٹھا لے جا۔ وہ اسے کھائیگا اور مرنے سے پہلے تجھے دعاء
دے گا۔
۱۱ اُس بات پر یعقوب نے اپنی ماں ربقہ سے کہا کہ میرے بھائی
عیساؤ کا تو سارا جسم بالوں سے بھرا ہوا ہے۔ لیکن میرا جسم اس کے جیسا
بالوں سے بھرا ہوا نہیں ہے۔ ۱۲ اگر میرا باپ مجھے چُھولے تو اُسے بہ
آسانی یہ معلوم ہوگا کہ میں عیساؤ نہیں ہوں۔ تب تو وہ مجھے برکت بھی نہ
دے گا۔ اور یہ بھی کہا کہ میں اُسے دھوکہ دینے کی کوشش کے نتیجہ میں وہ
مُجھ پر لعنت بھی کرے گا۔
۱۳ اِس بات پر ربقہ نے اُس سے کہا کہ اگر وہ تُجھ پر لعنت کرے تو،
وہ لعنت مُجھ پر پڑے گی۔ اِس لئے میں تُجھ سے جو کہوں سو کر۔ اور کہی کہ
میرے لئے بکریوں کو لا۔
۱۴ اِس وجہ سے یعقوب نے دو بکریوں کو ساتھ لایا۔ تب اُس نے
اِسحاق کی پسند کی لذیذ غذا اُس کے گوشت سے تیار کی۔ ۱۵ پھر ربقہ نے
اپنے پلوٹھے بیٹے عیساؤ کے لئے عمدہ لباس جو کہ گھر میں تھا لے لیا۔ اور
ربقہ نے اُس عمدہ لباس کو اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پہنائی۔ ۱۶ اور
بکریوں کے چمڑے کو یعقوب کے ہاتھوں اور اُس کے گلے سے لپیٹ دی۔
۱۷ تب وہ اپنے تیار کئے ہوئے لذیذ کھانا اور کچھ روٹی یعقوب کو
دے دی۔
۱۸ یعقوب اپنے باپ کے پاس گیا اور پُکارا کہ اے میرے باپ،
اُس کے باپ نے پوچھا کہ کیا بیٹے اور تو کون ہے؟
۱۹ یعقوب نے اپنے باپ سے کہا، "میں عیساؤ تیرا پلوٹھا بیٹا۔
تیرے کہنے کے مُطابق میں نے ویسا کر لایا ہے۔ میں نے تیرے لئے شکار

کہ جانور کا گوشت لایا ہوں بیٹھ کر کھالے۔ اور کہا کہ اُس کے بعد تُو مُجھے
برکت سے نواز سکتا ہے۔"
۲۰ تب اِسحاق نے اپنے بیٹے سے پوچھا کیا تُو اِتنی جلدی شکار کرکے
واپس لوٹا۔
اِس پر یعقوب نے جواب دیا، "کیونکہ خداوند تیرے خدا نے میری
مدد کی جانور کو جلدی پانے میں۔"
۲۱ پھر یعقوب سے اِسحاق نے کہا، "میرے نزدیک آجاتا کہ میں
تجھے چھو سکوں میرے بیٹے، اور تجھے چھونے کے بعد میں آسانی سے معلوم
کرسکتا ہوں کے تو میرا بیٹا عیساؤ ہے یا نہیں۔"
۲۲ اِس لئے یعقوب اپنے باپ اسحاق کے پاس گیا۔ اِسحاق اُس کو
چھُوا اور کہا کہ تیری آواز تو یعقوب کی آواز جیسی ہے۔ مگر تیرے ہاتھ تو
عیساؤ کے جیسے بالوں سے پُر ہاتھ ہیں۔ ۲۳ وہ یعقوب کو پہچان نہ سکا
کیوں کہ اُس کے ہاتھ عیساؤ کے ہاتھوں جیسے بالوں سے پُر تھے۔ اِس وجہ سے
وہ یعقوب کو دعاء سے نوازا۔
۲۴ اِسحاق نے اُس سے پوچھا کہ تُو کیا حقیقت میں میرا بیٹا عیساؤ
ہے؟ تب یعقوب نے جواب دیا کہ ہاں میں ہی ہوں۔

یعقوب کے لئے خیر و برکت

۲۵ تب اِسحاق نے کہا کہ تو کھانا لا۔ میں کھانا کھانے کے بعد تُجھے
دعاء سے نوازوں گا۔ اسلئے یعقوب کھانا لاکر دیا تو اُس نے کھانا کھالیا۔ اور
مئے پی لیا۔
۲۶ پھر اِسحاق نے اپنے بیٹے سے کہا کہ میرے نزدیک آ اور مُجھے پیار
سے چُوم لے۔ ۲۷ اُس کے کہنے کے مطابق یعقوب اپنے باپ کے پاس
گیا اور اُسے پیار سے چُوما۔ جب اِسحاق نے عیساؤ کے کپڑوں کی خوشبو
سونگھا، تو اُس کو یہ کہتے ہوئے دُعا کی برکت سے نوازا۔
"میرے بیٹے کی خوشبو اسی کھیت کی طرح ہے جسے خداوند نے
برکت سے سرفراز کیا۔
۲۸ خُدا وند تیرے لئے ضرورت سے زیادہ بارش برسائے۔ تُجھے
فصلوں سے ڈھیروں ڈھیر اناج ملے اور انگوری مئے بھی ملے۔
۲۹ سب لوگ تیری خدمت کرے۔ قومیں تیرے سامنے اپنے
سروں کو جُھکائے اور تو اپنے بھائیوں پر حکمرانی کرے۔ تیری ماں کے بیٹے
تیرے سامنے سر جھکا کر تیری فرمانبرداری کریں گے۔
تُجھ پر لعنت کرنے والا خود لعنتی ہوگا۔ اور ہر ایک جو تیرے لئے
مہربانی دکھائے اور تجھے دعاء دے وہ دعاء اور مہربانی حاصل کریگا۔"

عیساؤ کی خیر و برکت

۳۰ اِسحاق نے یعقوب کو خیر و برکت سے نوازنے کے بعد یعقوب
اپنے باپ اِسحاق کے پاس سے نکلنے ہی کو تھا کہ عیساؤ شکار سے واپس لوٹا۔
۳۱ عیساؤ بھی اپنے باپ کی پسند کی مطابق خاص قسم کا کھانا تیار کرواکر
اپنے باپ کے پاس لاکر حاضر کیا اُس نے اپنے باپ سے کہا، ابّا جان! اُٹھئے،
اور تمہارے لئے تمہارے بیٹے نے شکار کے جانور کا گوشت پکا کر لایا ہے
اُس کو کھالیجئے۔ اور کہا کہ پھر اُس کے بعد تو مُجھے خیر و برکت کے کلمات
سے نواز۔
۳۲ اِسحاق نے اُس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟
اُس نے جواب دیا کہ میں تیرا بیٹا عیساؤ ہوں۔
۳۳ تب اِسحاق کو بہت غصّہ آیا اور کہا کہ تیرے آنے سے پہلے کھانا
تیار کرکے مجھے لاکر دینے والا کون تھا؟ میں وہ سب کُچھ کھانے کے بعد اُس
کو دُعائے خیر و برکت سے نوازا۔ اور کہا کہ اب میں نے جو خیر و برکت کی
دُعا کی ہے اسکے لئے وہ واپس نہیں لی جاسکتی۔
۳۴ عیساؤ اپنے باپ کی باتیں سُن کر غُصّہ ہوا۔ اور بے چین ہوتے
ہوئے فکر مند ہوا۔ اور چیخ و پُکار کرنے لگا۔ اور اُس نے اپنے باپ سے کہا
کہ اگر ایسی ہی بات ہے تو اے باپ مجھے خیر و برکت کی دُعا دو۔
۳۵ اِسحاق نے کہا کہ تیرے بھائی نے تو مجھے فریب دیا ہے۔ وہ آیا
اور تیرے حق کی خیر و برکت کو لے لیا۔
۳۶ عیساؤ نے کہا کہ اس کا نام یعقوب ("دھوکہ باز") ہے۔ اور وہی
اُس کے لئے مناسب و موزوں نام ہے۔ وہ تو میرے ساتھ دو مرتبہ دھوکہ
کیا ہے۔ اور وہ میرے پلوٹھے پن کا حق بھی لے لیا ہے۔ اور کہا کہ میرا
حق برکت بھی لے لیا ہے۔ پھر عیساؤ نے پوچھا کہ کیا میرے لئے خیر و
برکت سے کوئی حق باقی ہے؟
۳۷ اِسحاق نے کہا، "نہیں، میں نے تُجھ پر حکومت کرنے کا حق تو
یعقوب کو دیا ہے۔ اور اُس کے تمام بھائی اُس کے خادم ہونگے میں نے یہ
بات اسے بتادیا ہے۔ اور میں نے اُس کے لئے زیادہ سے زیادہ اناج، دال
دانہ، اور انگوری مئے کو پانے کی دُعا کی ہے۔ تب اُسنے کہا اے میرے بیٹے
میں تجھے کیا دے سکتا ہوں؟"
۳۸ لیکن عیساؤ نے اپنے باپ سے عاجزی کرنا جاری رکھا، "کیا آپ
کے پاس صرف ایک ہی دعاء ہے؟ عیساؤ رونا شروع کردیا اور کہنے لگا کہ ابّا
جان! میرے لئے بھی دُعائے خیر کر۔"
۳۹ تب اِسحاق نے اِس طرح اُس سے کہنے لگا،
"تو اچھّے علاقے میں زندگی گذار نہ سکے گا۔ اور تیرے لئے ضرورت
کے مطابق شبنم نہ میسر آئے گی۔

۴۰ تو تلوار کی بدولت زندہ رہے گا- اور تُو تیرے بھائی کا خادم بن
کر رہے گا- لیکن جب تم تیار رہوگے تو تم اپنے آپ کو اس کی گرفت سے
آزاد کر لوگے-"

۴۱ اُس دن سے عیساؤ، یعقوب سے بحث کرنے لگا- عیساؤ اپنے آپ
میں کہنے لگا، "میرا باپ تو بہت جلد ہی مر جائے گا- اور جب ماتم پرسی کا
دن گذر جائیگا تو اسکے بعد میں یعقوب کو قتل کر دوں گا-"
۴۲ عیساؤ، یعقوب کو قتل کرنے کی بات رِبقہ کو معلوم ہوئی- اُس
نے یعقوب کو بُلایا اور اُس سے کہا کہ سُن لے تیرا بڑا بھائی عیساؤ تجھے قتل
کرنا چاہتا ہے- ۴۳ اِس وجہ سے اے میرے بیٹے، تو میرے کہنے کے
مطابق کر- میرا بھائی لابن، حاران کے مقام پر سکونت پذیر ہے- اُس کے
پاس جا کر چھپ جا- ۴۴ اور اُس کے پاس ایک مختصر مدّت قیام کر- اور
تیرے بڑے بھائی کا غصّہ ٹھنڈا ہونے تک تُو اُسی کے پاس رہ- ۴۵ کُچھ
وقت گذرنے پر تیری غلطی کو تیرا بھائی بُھلا دے گا- تب میں وہاں تُجھے
بُلانے کے لئے ایک نوکر کو بھیجوں گی- اور کہا کہ ایک ہی دن میں تم
دونوں کو کھونا نہیں چاہتی ہوں-
۴۶ تب رِبقہ نے اِسحاق سے کہا، "میں حتّی عورتوں کے بیچ رہنے
سے نفرت کرتی ہوں- اگر یعقوب بھی ایسی عورتوں میں سے کسی سے شادی
کرے تو میرے لئے زندہ رہنے سے میرا مرنا ہی بہتر ہوگا-"

یعقوب کا بیوی کی تلاش کرنا

۲۸ اِسحاق نے یعقوب کو بُلا کر اُس کے لئے دُعا دی اور اُس
سے کہا کہ تو کسی کنعانی عورت سے ہر گز شادی نہ کرنا-
۲ اِس وجہ سے اِس جگہ کو چھوڑ کر فدّان ارام کو چلا جا اور وہاں سے تیری ماں
کے باپ بیتوایل کے گھر کو چلا جا- اور تیری ماں کا بڑا بھائی لابن وہاں پر
رہتا ہے- اور وہاں پر اُس کی بیٹیوں میں سے کسی ایک سے شادی کر لے-
۳ خدا قادرِ مطلق تیرے حق میں دُعا دے گا- اور تیری بہت سی اولاد ہوگی
اور تیرے بہت بڑی قوم کا مُورث اعلیٰ بننے کی میں دُعا کروں گا- ۴ جس
طرح خُدا نے ابراہیم کے حق میں دُعا دی تھی ٹھیک اُسی طرح میں بھی
تیرے لئے اور تیری اولاد کے لئے دُعا کی اور تیری اقامت والی زمین پر
خاص زمین کو حاصل کرنے کے لئے بھی میں دُعا کروں گا- اور یہ کہہ کر بھیجا
کہ خُدا نے ابراہیم کو جو زمین دیا ہے وہ وہی ہے-
۵ اُسی طرح یعقوب، فدّان ارام مقام پر رِبقہ کے بڑے بھائی لابن کے
پاس گیا- جبکہ بیتوایل، لابن اور رِبقہ کا باپ ہے- اور رِبقہ، یعقوب اور
عیساؤ کی ماں ہے-

۶ اپنا باپ اِسحاق، یعقوب کو جو دُعا دیا، اور شادی کر لینے کے لئے
فدّان ارام کو جو بھیجا اور کنعان کی کسی عورت سے یعقوب کو شادی نہ
کرنے کا جو حکم دیا یہ سب کُچھ عیساؤ کو معلوم ہوا- ۷ اِس کے علاوہ یعقوب
اپنے ماں باپ کا فرمانبردار ہو کر فدّان ارام کو جانے کی بات عیساؤ کو معلوم
ہوئی- ۸ عیساؤ کو یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ اُس کے بیٹوں کا کنعانی
عورتوں سے شادیاں رچانا اپنے باپ کو پسند نہیں- ۹ جبکہ عیساؤ کو فی
الوقت دو بیویاں تو تھیں ہی- اِس کے باوجود وہ اسمٰعیل کے پاس جا کر اُس
کی بیٹی مہلت سے شادی کر لیا- جبکہ اسمٰعیل، ابراہیم کا بیٹا ہے- اور
مہلت، نبایوت کی بہن ہے-

خُدا کا گھر بیت ایل

۱۰ یعقوب، بیر سبع کو ترک کر کے حاران کو چلا گیا- ۱۱ جب
یعقوب سفر کر رہا تھا تو سورج غروب ہو گیا- اِس وجہ سے یعقوب اُس رات
کو گذارنے کے لئے کسی نامعلوم جگہ چلا گیا- یعقوب اُس جگہ سے ایک پتّھر
لیا اور اُس پر سر رکھ کر سو گیا- ۱۲ یعقوب کو ایک خواب نظر آیا- اُس
خواب میں اُس نے یہ دیکھا کہ ایک سیڑھی زمین پر کھڑی ہے- اور وہ آسمان
کو چھوتی ہے- اور یعقوب نے یہ دیکھا کہ خدائی فرشتے اُس سے اُوپر چڑھتے
اور نیچے اُترتے ہیں-
۱۳ یعقوب نے خُداوند کو سیڑھی کے ایک سِرے پر کھڑے ہوئے
دیکھا اور خُداوند نے اُس سے کہا، "میں تیرا دادا ابراہیم کا خُداوند خُدا ہوں-
میں اِسحاق کا بھی خُدا ہوں- اب تو جس خطّہ ارض پر سویا ہوا ہے- وہ ملک
میں تُجھے عطا کروں گا- میں اس ملک کو تُجھے اور تیری اولاد کو دے رہا
ہوں- ۱۴ زمین پر پائے جانے والے ریت کے ذرّوں کی طرح تیری
بیشمار نسل ہوگی- اور وہ مشرق و مغرب اور شمال و جنوب میں پھیل جائے
گی- تیری معرفت سے اور تیری ذریّت و نسل کے توسط سے زمین پر بسنے
والی تمام قومیں اور ذاتیں فیض و برکت پائیں گی-
۱۵ "میں تیرے ساتھ رہوں گا، اور جہاں کہیں بھی تو جائے گا میں
تیری حفاظت کروں گا- اِس جگہ پر تُجھے پھر دوبارہ لاؤنگا- اور کہا کہ میں اُس
وقت تک تُجھے چھوڑ کر نہ جاؤں گا جب تک کہ میرا کیا ہوا وعدہ پورا نہ ہو-"
۱۶ تب یعقوب نیند سے بیدار ہوا، اور کہا کہ یقیناً اِس جگہ پر خُداوند
ہے- لیکن پھر بھی یہ بات مُجھے معلوم نہ تھی-
۱۷ یعقوب کو ڈر محسوس ہوا تھا- اور اُس نے کہا کہ یہ تو بہت ہی اہم
جگہ ہے- اور یہ خُدا کا گھر ہے- اور کہا کہ یہ تو جنّت کا دروازہ ہے-
۱۸ دُوسرے دن یعقوب صبح سویرے جلد اُٹھا اور جس پتّھر پر تکیہ
لگا کر سویا تھا اُس کو اُٹھا لیا اور اُس کو زمین پر ایک کھمبے کی طرح کھڑا کر دیا-

پھر اُس کے بعد اُس پتھر پر تیل اُنڈیل دیا۔ ۱۹ اُس جگہ کا نام لُوز تھا۔
لیکن یعقوب نے اُس کا نام بیت ایل رکھا۔
۲۰ تب یعقوب نے یہ وعدہ کیا کہ خُدا میرے ساتھ رہے گا، اور میں
جہاں جاؤں وہ میری حفاظت کرے گا اور کھانے کے لئے غذا کا اور پہننے
کے لئے کپڑوں کا انتظام کرے گا۔ ۲۱ میں سکون و اطمینان سے اپنے
باپ کے گھر کو لوٹ کر واپس آؤں تو خُداوند ہی میرا خُدا ہوگا۔ ۲۲ میں
نے جس پتھر کو کھمبے کی طرح کھڑا کیا ہے وہ خدا کا گھر ہوگا۔ اور اِس کے
علاوہ خُدا مجھے جو کُچھ بھی عطا کرے گا، تو اُس کا دسواں حصّہ میں خدا کو دے
دوں گا۔

یعقوب کی راخل سے ملاقات

۲۹ تب پھر یعقوب نے اپنے سفر کو جاری رکھا۔ وہ مشرقی
سمت میں پائی جانے والی ملک کو چلا گیا۔ ۲ جب یعقوب
نے غور سے دیکھا تو کھیت میں اُسے ایک کنواں نظر آیا۔ کنوئیں کے
قریب میں بھیڑوں کے تین ریوڑ سوئے ہوئے تھے۔ اور اُن بھیڑوں کو
اُس کنویں کا پانی ہی پِلاتے تھے۔ کنویں کے اُوپر بڑا سا چوڑا پتّھر رکھا گیا
تھا۔ ۳ بھیڑوں کے تمام ریوڑ جب جمع ہوتے تو چرواہے کنوئیں کے مُنہ
پر کے اُس پتھر کو لُڑھکا دیتے تھے۔ تب تمام بھیڑیں کنوئیں کا پانی پیتے
تھے۔ بھیڑیں جب پانی پی لیتے تھے تو چرواہے پھر سے پتھر بند کردیتے
تھے۔
۴ یعقوب نے وہاں پر موجود چرواہوں سے پوچھا کہ اے بھائیو! تُم
کہاں والے ہو؟
انہوں نے جواب دیا کہ ہم حاران والے ہیں۔
۵ تب یعقوب نے اُن سے پوچھا کہ کیا تُم نحور کے بیٹے لابن کو جانتے
ہو؟
چرواہوں نے جواب دیا کہ ہم واقف ہیں۔
۶ یعقوب نے اُن سے پوچھا کہ کیا بخیر و عافیت ہے؟ اُنہوں نے
جواب دیا کہ وہ تو خیریت سے ہے۔ وہ دیکھو! اُن بھیڑوں کے ساتھ آنے
والی ہی اُس کی بیٹی راخل ہے۔
۷ یعقوب نے اُن سے کہا کہ دیکھو ابھی وقت نہیں ہوا ہے رات کے
لئے بھیڑوں کو یکجا جمع کرنے کا وقت نہیں ہوا ہے پانی پلاؤ اور ان کو چراؤ۔
۸ ان چرواہوں نے کہا کہ جب تک بھیڑوں کے ریوڑ جمع نہ ہوں گے
تب تک ہم کنوئیں کے منہ سے پتھر کو ہٹا کر ان بھیڑوں کو پانی پلا نہ
سکیں گے۔ اور کہے کہ وہ ایک ساتھ جمع ہو کر آئیں تو ہم اُن کو پانی پلائیں
گے۔
۹ یعقوب جب چرواہوں سے باتیں کررہا تھا تو، راخل اپنے باپ کی
بھیڑوں کے ساتھ آئی۔ (جبکہ بھیڑوں کی دیکھ بھال و نگرانی راخل کی ذمّہ
داری تھی) ۱۰ راخل، لابن کی بیٹی تھی۔ اور لابن، یعقوب کی ماں رِبقہ کا
بڑا بھائی تھا۔ جب یعقوب نے راخل کو لابن کے بھیڑوں کے جھنڈ کے
ساتھ دیکھا تو کنوئیں کے مُنہ پر سے پتھر کو ہٹایا اور لابن کی بھیڑوں کو پانی
پِلایا۔ ۱۱ تب یعقوب نے راخل کو چوما اور رونے لگا۔ ۱۲ یعقوب نے
راخل سے کہا کہ وہ خود کو اُس کے باپ کے خاندان والا اور رِبقہ کا بیٹا
بتایا۔ پھر راخل گھر کو دوڑتی ہوئی گئی اپنے باپ سے یہ سارا ماجرا کہہ دی۔
۱۳ لابن نے جب اپنی بہن کے بیٹے یعقوب کے بارے میں سُنا تو
ملاقات کے لئے دوڑتے ہوئے آیا۔ لابن نے اُس کو گلے سے لگایا اور پیار کیا
اور اسے گھر کو بُلالایا۔ تب یعقوب نے پیش آئے ہوئے تمام واقعات کو
لابن سے سُنایا۔
۱۴ پھر لابن نے کہا کہ یہ تو بڑے ہی تعجب کی بات ہے کہ تو
میرے خاص خاندان کا آدمی ہے اِس لئے یعقوب نے لابن کے ساتھ ایک
مہینہ کی مدّت تک رہا۔

لابن کا یعقوب کے ساتھ مکرو فریب

۱۵ ایک دِن لابن نے یعقوب سے کہا کہ تو میرے پاس تنخواہ لئے
بغیر جو کام کرتا ہے وہ مناسب نہیں ہے۔ اس لئے کہ تو میرا عزیز و رشتہ
دار ہے نہ کہ نوکر۔ اور پوچھا کہ میں تُجھے کتنی تنخواہ دوں۔
۱۶ لابن کی دو بیٹیاں تھیں۔ بڑی کا نام لیاہ اور چھوٹی کا نام راخل
تھا۔ ۱۷ راخل بڑی خوبصورت تھی۔ اور لیاہ کی آنکھیں سنجیدہ اور نرم و
نازک تھیں۔ ۱۸ یعقوب، راخل سے محبّت کرنے لگا۔ اور یعقوب نے
لابن سے کہا کہ تیری چھوٹی بیٹی راخِل کو اگر مُجھ سے شادی کرادے گا تو،
میں تیرے پاس سات برس تک نوکری کروں گا۔
۱۹ لابن نے کہا کہ کوئی دُوسرا اُس سے شادی کرنے سے پہلے ہی
تیرا اُس سے شادی کرنا ہی اُس کے حق میں بھلا ہوگا۔ اور کہا کہ اِس وجہ سے
تو میرے ساتھ رہ جا۔
۲۰ اِس لئے یعقوب اُس کے ساتھ رہا اور سات برس تک لابن کی
خدمت کیا۔ چونکہ وہ راخل سے بہت زیادہ محبّت کرتا تھا، اسلئے وہ مدّت اسکو
بہت کم معلوم پڑا۔
۲۱ سات برس گذرنے پر یعقوب نے لابن سے کہا کہ مُجھے راخل
سے شادی کرادے۔ کیوں کہ میری مدّت ملازمت پوری ہو گئی ہے۔
۲۲ اِس لئے لابن نے اُس جگہ پر مقامی لوگوں کے لئے ایک کھانے
کی ضیافت کا اِہتمام کیا۔ ۲۳ اُس رات لابن اپنی بیٹی لیاہ کو یعقوب کے

پاس بھیج دیا۔ اور یعقوب اُس سے ہم بستر ہوا۔ ۲۴ (لابن نے اپنی خادمہ
زِلفہ کو اپنی بیٹی کے لئے بطور خادمہ عطا کیا) ۲۵ صبح جب یعقوب اُٹھ کر
دیکھا تو اُس کے ساتھ لیاہ تھی۔ یعقوب نے لابن سے کہا، ”تو نے مجھے
دھوکہ دیا ہے۔ جبکہ میں نے راخل سے شادی کرنے کے لئے بڑی محنت و
مشقت سے خدمت کی تھی۔ لیکن تُو نے مجھے کیوں دھوکہ دیا؟“
۲۶ لابن نے کہا، ”ہمارے ملک میں یہ رواج ہے کہ بڑی بیٹی کی
شادی ہوئے بغیر چھوٹی بیٹی کی شادی نہیں کی جاتی۔ ۲۷ لیکن اُس کی
شادی کے ہفتہ کو آگے بڑھادے تو میں تیری راخل سے بھی شادی کردوں
گا۔ بشرطیکہ اگر تُو نے مزید سات برس تک میری خدمت کی تو۔“
۲۸ یعقوب نے یونہی ایک ہفتہ گذارا۔ تب لابن نے اپنی بیٹی
راخل کو بطور بیوی کے اُس سے شادی کردیا۔ ۲۹ (لابن نے اپنی خادمہ
بلہاہ کو اپنی بیٹی راخل کے لئے بطور خادمہ دے دیا۔) ۳۰ یعقوب راخل
سے بھی ہم بستر ہوا اور اسنے راخل سے محبّت کیا۔ جس کی وجہ سے اُس نے
مزید سات برس تک لابن کی خدمت کرنے لگا۔

یعقوب کے خاندان کی ترقی

۳۱ خداوند نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کی گئی۔ اسلئے خُداوند نے لیاہ
کی گود اولاد والی بنادیا لیکن راخل کو بانجھ بنادیا۔
۳۲ لیاہ ایک بچّے کو جنم دی۔ اور اُس نے اپنے آپ میں کہا کہ خُداوند
نے میرے دُکھ درد کو محسوس کیا ہے۔ اور میرا شوہر مُجھ سے محبّت نہیں
کرتا۔ کم سے کم اب وہ مُجھ سے محبّت کرے گا۔ یہ کہتے ہوئے اُس نے
اپنے بیٹے کا ”روبن“ نام رکھا۔
۳۳ لیاہ پھر حاملہ ہوئی اور مزید ایک بچّہ کو جنم دی۔ اُس نے کہا،
”خُداوند نے یہ سمجھا کہ مجھ سے نفرت کی جارہی ہے اِس لئے اُس نے مجھے
ایک اور بیٹا دیا ہے اور اُس کا نام اُس نے ”شمعون“ رکھا۔“
۳۴ لیاہ پھر سے حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا کو جنم دی۔ اور وہ اپنے آپ
میں کہنے لگی، ”یقیناً اب میرا شوہر مجھ سے محبت کریگا۔ کیونکہ میں نے
اسکو تین بیٹا دیا ہے۔ اسلئے اس نے اُس کا نام ”لاوی“ رکھا۔“
۳۵ پھر لیاہ ایک اور بیٹے کو جنم دی۔ لیاہ نے اپنے آپ میں کہا کہ
اب تو میں خُداوند کی تمجید بیان کروں گی۔ یہ کہتے ہوئے اُس نے اُس بچّہ کا
نام ”یہوداہ“ رکھا۔ پھر اُس کے بعد لیاہ کو بچّوں کے ہونے کا سلسلہ بند
ہو گیا۔

۳۰ راخل اپنے آپ کو اولاد کے نہ ہونے پر غور کرنے لگی۔
راخل کو اپنی بڑی بہن لیاہ پر حسد ہونے لگا۔ اسلئے اس نے
یعقوب سے کہا، ”مجھے اولاد دے ورنہ میں مرجاؤں گی۔“ ۲ یعقوب کو
راخل پر غصّہ آیا۔ اُس نے اُس سے کہا کہ میں تو خُدا نہیں ہوں۔ اِس لئے کہ
تُجھے جو اولاد نہیں دِیا ہے وہ تو خُدا ہے۔
۳ تب راخل نے کہا کہ تو میری خادمہ بلہاہ کو لے لے۔ اور اُس کے
ساتھ ہم بستر ہو۔ اور وہ میرے لئے ایک بچّہ جنے گی۔ تب میں اُس کے
ذریعہ سے ماں بن جاؤں گی۔
۴ کہنے کے مطابق راخل نے بلہاہ کو اپنے شوہر یعقوب کے حوالے
کیا۔ اور یعقوب بلہاہ سے ہم بستر ہوا۔ ۵ بلہاہ حاملہ ہوئی اور یعقوب کے
لئے ایک بیٹے کو جَنم دی۔
۶ راخل نے کہا کہ خُدا نے میری دُعا کو قبول کرکے مُجھے ایک بیٹا
دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اُس نے اُس بچّے کا نام ”دان“ رکھا۔
۷ بلہاہ دوبارہ حاملہ ہو کر یعقوب کو دُوسرا بچّہ دی۔ ۸ راخل نے کہا،
”میں اپنی بڑی بہن کے ساتھ بہت جدوجہد کی تھی اور میں جیت گئ تھی“
اسلئے اس بچّہ کا نام ”نفتالی“ رکھا۔
۹ لیاہ دیکھی کہ اب وہ اور بچّہ نہیں جن سکتی اسلئے اس نے اپنی خادمہ
زِلفہ کو یعقوب کی خدمت میں پیش کردیا۔ ۱۰ زلفہ سے ایک بچّہ پیدا ہوا۔
۱۱ لیاہ نے اپنے آپ کو بہت خُوش نصیب سمجھ کر اُس بچّے کا نام جد
رکھا۔ ۱۲ زِلفہ ایک اور بچّہ کو جنم دی، تو لیاہ نے کہا کہ میں تو قابل
مبارکباد ہوں۔ ۱۳ لیاہ بولی، ”میں بہت خوش ہوں۔“ یہ کہتے ہوئے اُس
نے اُس بچّہ کا نام ”آشر“ رکھا۔
۱۴ گیہوں کی فصل کی کٹائی کے زمانے میں روبن جب کھیت کو گیا
تو ایک خاص قسم کا پودا مرُدم گیاہ* کو دیکھا روبن نے ان مردُم گیاہ کو
اپنی ماں لیاہ کو لادیا۔ راخل نے لیاہ سے پوچھا کہ برائے مہربانی تیرے
بچّے کے لائے ہوئے مردُم گیاہ میں سے کچھ مردُم گیاہ مجھے بھی دے دے۔
۱۵ لیاہ نے کہا، ”تُو نے تو ابھی ابھی میرے شوہر کو اپنے قابو میں
کرلیا ہے۔ اور اِن مردُم گیاہ کو بھی نکال لینے کی کوشش کر رہی ہو جو کہ
میرے بچّے لائے ہیں۔ راخل نے کہا کہ تیرا بچّہ جن مردُم گیاہ کو لایا ہے
اگر وہ مجھے دے دے تو آج کی رات تُو یعقوب کے ساتھ سو سکتی ہے۔
۱۶ اُس رات یعقوب کھیت سے آگیا۔ اسکو دیکھتے ہی لیاہ اس
سے ملنے کے لئے دوڑی۔ اسنے کہا، ”آج کی رات تو میرے ساتھ ہم بستر
ہوگا۔ اور میرے بیٹے نے جن مردم گیاہ کو لایا تھا ان کو میں نے تیرے
لئے دے دیا ہے۔“ جس کی وجہ سے اُس رات یعقوب لیاہ کے ساتھ ہم
بستر ہوا۔

مردُم گیاہ عبرانی لفظ کے معنی ”محبّت کا پودا“ اس زمانے میں لوگوں کا یہ
عقیدہ تھا کہ عورت کے حاملہ ہونے کیلئے یہ پودا مددگار ہوتے ہیں۔

۱۷ خُدا کا یہ فضل ہوا کہ لیاہ پھر دوبارہ حاملہ ہوئی۔ اور وہ اپنے پانچویں
بیٹے کو جنم دی۔ ۱۸ لیاہ نے کہا کہ خُدا نے مجھے ایک انعام دیا ہے۔
کیوں کہ میں نے اپنی لونڈی کو اپنے شوہر کے حوالے کیا ہے۔ اسلئے اُس
نے اپنے بچّے کا نام "اشکار" رکھا۔
۱۹ لیاہ پھر حاملہ ہوئی اور چھٹویں بچّے کو جنم دی۔ ۲۰ لیاہ نے کہا
کہ خُدا نے مجھے ایک بہت ہی عمدہ قسم کا انعام دیا ہے۔ ایسی صورت میں
تو یعقوب یقیناً مجھے قبول کرے گا۔ اس لئے کہ میں نے چھ بیٹوں کو اُس
کی گود میں ڈال دیا ہے۔ یہ کہتے ہوئے اُس نے اُس کا نام "زبولون" رکھا۔
۲۱ تب پھر لیاہ نے ایک لڑکی کو جنم دیا۔ اور اُس نے اپنی لڑکی کا
نام "دینہ" رکھا۔
۲۲ پھر خُدا نے راخل کی بھی دُعا کو قبول کرتے ہوئے اُس پر ماں بننے
کا فضل کیا۔ ۲۳-۲۴ راخل حاملہ ہو کر ایک بیٹے کو جنم دی۔ پھر راخل
نے کہا کہ خُدا نے میرے نصیب میں جو ذلّت و رُسوائی رکھی تھی اُس کو دور
کر دیا ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ خداوند مجھے دوسرا بیٹا دیگا۔" اسلئے اسے اُس
بچّے کا نام "یوسف" * رکھا۔

یعقوب کا لابن کے ساتھ دھوکہ

۲۵ یوسف جب پیدا ہوا تو یعقوب نے لابن سے کہا کہ اب مُجھے
میرے خاص گھر کو جانے کی اجازت دے۔ ۲۶ میری بیوی اور میرے
بچّے مجھے دیدے۔ میں نے تمہارا کام کر کے انکو کمالیا ہے۔ اور کہا کہ میں
نے تیری بہت اچھّی طرح خدمت کی ہے جس کو تو اچھی طرح جانتا ہے۔
۲۷ لابن نے اُس سے کہا کہ میں جو کہتا ہوں وہ سُن لے۔ خُداوند نے
تیری خاطر سے مُجھ پر فضل و کرم اور برکت دینے کی بات میں اچھّی طرح
جانتا ہوں۔ ۲۸ کہہ دے کہ میں تجھے کیا معاوضہ دوں؟ اور کہا کہ تو جو کہے
گا وہ میں تجھے ادا کردوں گا۔
۲۹ یعقوب نے کہا کہ میں جس محنت و مشقّت سے تکلیف اُٹھا کر
کام کیا ہوں وہ تجھے اچھی طرح معلوم ہے۔ اور یہ کہ میں نے تیرے بھیڑوں
کے ریوڑ کی نگہداشت کی ہے جس کی وجہ سے اُن میں اضافہ ہی ہوا ہے۔
۳۰ میں جب آیا تھا تو تیرے پاس تھوڑا تھا۔ اور اب تیرے پاس بہت
کُچھ ہے۔ اور میں نے تیرے لئے جو کُچھ مشقّت کیا ہے خُداوند اُس میں
برکت دیا۔ اب وقت آگیا ہے کہ میں اپنے خاندان کے لئے کام کروں۔ اور
کہا کہ یہ تو میرے گھر کے لئے دیا جانے والا وقت ہے۔
۳۱ لابن نے پوچھا کہ اگر یہی بات ہے تو پھر میں تجھے کیا دوں؟
یعقوب نے جواب دیا کہ تُجھ سے میں کُچھ نہیں مانگتا (میں نے جو
مشقّت اُٹھائی ہے اُس کا تو معاوضہ دے تو بس ہے) اِس ایک کام کو کر
جبکہ میں جا کر تیرے بھیڑوں کی نگرانی کرلوں۔ ۳۲ میں تیرے بھیڑوں
کے جھنڈ میں جاؤنگا ہر ایک بھیڑ یا بکری جو داغ دار یا دھبّہ دار ہو، اور ہر وہ
ایک میمنہ کالا رنگ کا ہو میں انہیں لے لونگا۔ یہی میری اجرت
ہوگی۔ ۳۳ آنے والے دنوں میں جب تو آکر آزمائے گا کہ میں سچّا اور جیسے
کا ویسا ہوں۔ یا نہیں، تو اس بات کو بخوبی جان لے گا۔ اور کہا کہ اگر
میرے پاس کوئی بکری داغ دار نہیں ہوگی یا کوئی کالی نہیں ہوگی تو مجھے
چُرالینے میں شُمار کر۔
۳۴ لابن نے کہا کہ میں نے اس بات کو تسلیم کرلیا ہے۔ اور کہا کہ
تیرے کہنے کے مُطابق ہم کریں گے۔ ۳۵ اُس دِن لابن نے تمام داغدار
اور دھاری والے بھیڑوں اور بکریوں کو الگ کیا۔ اور اپنے بیٹوں کو کہا کہ
اُن بھیڑوں کا خیال رکھو۔ ۳۶ اس وجہ سے اُس کے لڑکے نے اُن داغدار
بھیڑوں کو لے کر دوسری جگہ مُنتقل ہوگئے۔ اور وہ مسلسل تین دن تک
سفر کرتے رہے۔ اور یعقوب وہیں پر رہ کر بچی ہوئی تمام بھیڑوں کی نگرانی
کرنے لگا۔
۳۷ یعقوب نے بادام اور چِنار کے درختوں سے ہری شاخیں کاٹ
لی۔ اور اُن پر سے چھلکا چھیل دیا۔ اسلئے ان چھڑیوں (شاخوں) پر سفید
دھاریاں نظر آنے لگی۔ ۳۸ یعقوب نے اُن چھڑیوں کو ریوڑ کے سامنے
پانی پینے کی جگہ پر رکھ دیا۔ جب جانور پانی پینے کے لئے اُس جگہ پر آتے
تھے تو اپنی جنسی بھوک کو پورا کرتے تھے۔ ۳۹ جب بکریاں اُن چھڑیوں
کے سامنے ایک دُوسرے سے اپنی جنسی بھوک کو مٹاتے تھے تو اُن سے
پیدا ہونے والے تمام بچّے داغدار، دھاری دار یا دھبّے دار ہوتے تھے۔
۴۰ یعقوب نے داغ دھبوں والے اور کالے بھیڑ بکریوں کو ریوڑ
کے دیگر بھیڑ بکریوں سے الگ کردیا۔ یعقوب نے اپنے جانوروں کو لابن
کے بھیڑ بکریوں سے الگ کردیا۔
۴۱ طاقتور بھیڑ بکریوں میں جب جنسی ملاپ ہوتا تو یعقوب اُن
چھڑیوں کو ان کی نظروں کے سامنے رکھ دیتا تھا۔ اور وہ اُن چھڑیوں سے
قریب میں جنسی ملاپ کرتے تھے۔ ۴۲ لیکن جب کمزور قسم کے جانور
آپس میں جنسی ملاپ کرتے تھے تو یعقوب اُن چھڑیوں کو وہاں پر نہ رکھتا
تھا۔ جس کی وجہ سے اُن کمزور جانوروں کو پیدا ہونے والی نسل لابن کے
لئے ہوگی۔ اور طاقتور بھیڑ بکریوں سے پیدا ہونے والے بچّے یعقوب کے
لئے ہوں گے۔ ۴۳ اس طرح یعقوب بہت ہی امیر اور دولت مند ہوا۔ اور
اُس کے بڑے بڑے ریوڑ، مرد اور عورت نوکر تھے اسکے علاوہ اونٹ اور
گدھے بھی تھے۔

یوسف جس کے معنی "شامل کرنا" "جمع کرنا" "یکجا کرنا۔"

یعقوب کی ہجرت

۳۱ ایک مرتبہ لابن کے لڑکوں کی گفتگو کو یعقوب نے سُن
لیا۔ اور اُنہوں نے کہا کہ ہمارے باپ کی ہر چیز کو
یعقوب لے کر دولت مند بن گیا ہے۔ اور وہ یہ کہہ رہے تھے کہ وہ ہمارے
باپ کی ساری دولت کو نکال لیا ہے۔ ۲ لابن پہلے کی طرح محبّت و دوستی
کے ساتھ نہ رہنے کی وجہ کو بھی یعقوب غور کرنے لگا۔ ۳ خُدا وند نے
یعقوب سے کہا، ”تو اپنے اُس وطن میں کہ جس میں تیرے آباء و اجداد
رہتے تھے چلا جا۔ اور میں تیرے ہی ساتھ رہوں گا۔“
۴ اس وجہ سے یعقوب نے راخل اور لیاہ سے کہا کہ وہ اپنی بھیڑ
بکریاں جس کھیت میں چرتی ہیں وہاں پر آکر مجھ سے ملاقات کریں۔
۵ یعقوب نے راخل اور لیاہ سے کہا کہ تُمہارا باپ کا مجھ سے ناراض رہنے
کی بات کو میں نے محسوس کیا ہے۔ پہلے تو وہ میرے ساتھ دوستی و محبّت
سے تھا۔ لیکن اب اُس کے پاس دوستی باقی نہ رہی۔ پھر بھی میرے باپ
کا خُدا تو ضرور میرے ساتھ ہے۔ ۶ تُم دونوں کو یہ بات اچھّی طرح معلوم
ہے کہ میں نے تُمہارے باپ کے لئے ممکنہ کوشش اور محنت کیا ہے ۔
۷ لیکن تُمہارے باپ نے میرے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ اور تُمہارے باپ
نے تو میری تنخواہ کو دس مرتبہ بدل دیا ہے۔ لیکن اُن تمام موقعوں پر خُدا
نے لابن کے تمام مکروفریب سے مجھے بچالیا ہے۔
۸ ”اگر لابن نے کہا کہ میری اجرت داغدار جانور ہی ہوگا تب تمام
جانور داغدار ہی پیدا ہونے لگے گا۔ اگر لابن نے کہا کہ میری اجرت دھاری
والے جانور ہونگے تو ساری جانور دھاری والے ہی پیدا ہونگے۔ ۹ اِس طرح
خُدا نے تیرے باپ سے بھیڑ بکریوں کو نکال کر وہ سب مجھے دے دیا۔
۱۰ ”جانور جب آپس میں ایک دوسرے سے مل رہے تھے تو مجھے
ایک خواب ہوا۔ اپنی جنسی بھوک مٹاتے ہوئے تمام بینڈھے داغ اور دھبے
والے تھے۔ ۱۱ فرشتہ خواب میں میرے ساتھ بات کرتے ہوئے
پکارنے لگا کہ اے یعقوب! یہ لو،
میں ہوں کہتے ہوئے جواب دیا۔
۱۲ ”فرشتہ نے مُجھ سے کہا، ”دیکھ، داغ دھبّے اور دھاری رکھنے والے
بھیڑ بکریاں ہی آپس میں ایک دوسرے سے مل رہے ہیں۔ اور اُن کو ایسا
کرنے کا میں نے ہی انتظام کیا ہے۔ اور لابن کی تُجھ سے کی جانے والے
سارے معاملے کو میں دیکھ چکا ہوں۔ ۱۳ بیت ایل میں تیرے پاس جو
خُدا آیا تھا وہ میں ہی ہوں۔ اُس جگہ پر تو نے ایک پتھّر کا کھمبا کھڑا کیا تھا۔
تو نے اس پتھر پر زیتون کا تیل اُنڈیل کر مُجھ سے ایک وعدہ کیا تھا۔ اور
اب تو اپنے پیدائشی وطن کو واپس لوٹ جا جہاں پر تم پیدا ہوے تھے۔“
۱۴ راخل اور لیاہ نے یعقوب سے کہا کہ ہمارے باپ کے مرنے کا
جب وقت آیا تو ہمیں دینے کے لئے اُس کے پاس کُچھ نہ رہا۔ وہ ہملوگ کے
ساتھ ایسا برتاؤ کیا جیسا کہ لوگ اجنبی ہیں اس نے ہمیں تُجھ کو بیچ دیا ہے۔
۱۵ اور اسنے ساری دولت کو صرف اپنے استعمال میں لایا ہے۔ ۱۶ اور
خُدا نے ساری دولت کو ہمارے باپ سے چھین لیا ہے۔ اب وہ ہمیں
اور ہماری اولاد کے حق میں ہوئی ہے۔ اس لئے اُنہوں نے کہا کہ خُدا نے
تُجھے جیسے کہا ہے ویسے ہی کر۔
۱۷ جس کی وجہ سے یعقوب نے اپنے سفر کی تیاری کی ۔اُس نے
اپنی نرینہ اولاد کو اور بیویوں کو اُونٹوں پر بٹھایا۔ ۱۸ تب پھر وہ سب
کے سب، یعقوب کے باپ کی قیام پذیر جگہ کنعان کا دوبارہ سفر شروع
کیا۔ اور یعقوب نے جن بھیڑ بکریوں کے ریوڑ کو پایا تھا وہ سب اُن کے
سامنے چلنے لگے۔ جب وہ فدّان ارام میں جن جن چیزوں کا مالک تھا اُن
سب کو وہ لے گئے۔
۱۹ اس وقت لابن اپنی بھیڑوں کا اون کترنے کے لئے گیا تھا۔
جب وہ موجود نہ تھا تو راخل اس کے گھر میں داخل ہوئی اور اپنے باپ کے
اہل خانہ کے معبودوں کے مجسموں کو چُرالی۔
۲۰ آرامی لابن کو یعقوب نے معلوم کرائے بغیر دھوکہ دیا تھا۔ اور
خود کے جانے کی بات کو یعقوب نے اُس سے نہ بتایا۔ ۲۱ یعقوب اپنے
سارے گھرانے کو ساتھ لیا، اور اپنی جائیداد میں سے ہر چیز کو لیا، اور وہاں
سے جلد لوٹ گیا۔ وہ لوگ یوفریتس ندی کو پار کئے اور پہاڑی حدود سے جِلعاد
ملک کی سمت میں سفر کو جاری رکھا۔
۲۲ یعقوب کے وہاں سے بھاگ جانے کی بات لابن کو تین دن بعد
معلوم ہوئی۔ ۲۳ اس وجہ سے لابن نے اپنے لوگوں کو ساتھ لے کر
یعقوب کا تعاقب کیا۔ سات دن گذرنے کے بعد لابن نے یعقوب کو جلعاد
کے پہاڑی ملک میں پکڑا۔ ۲۴ اُس رات خُدا لابن کو خواب میں یہ کہتے
ہوئے دکھائی دیا، ”تم جو کچھ کہو اس میں ہوشیاری برتو۔“

چرائے گئے بُتوں کی تلاش

۲۵ دوسرے دن صبح لابن یعقوب سے ملا۔ اور یعقوب نے پہاڑ کے
اُوپر اپنا خیمہ لگا رکھا تھا۔ لابن اور اُس کے تمام لوگ بھی جلعاد کے پہاڑی
ملک میں اپنے خیمے لگائے۔
۲۶ لابن نے یعقوب سے کہا کہ تو نے مُجھے کیوں دھوکہ دیا؟ اور
جنگ میں عورتوں کو قید کئے جانے کی طرح تو نے میری لڑکیوں کو کیوں
بُلا لایا؟ ۲۷ تُو مُجھ سے کہے بغیر کیوں بھاگ آیا؟ اگر تو مُجھ سے پوچھا ہوتا تو
میں تیرے لئے ایک ضیافت کا اِنتظام کرتا۔ اور جہاں پر گانا، ناچ، اور
سازو باجا کی محفل سجی ہوتی۔ ۲۸ میرے نواسوں سے پیار کرنے، اور

بیٹیوں کو وداع کرنے کے لئے تُو نے مُجھے موقع ہی نہ دیا۔ اور تیری نادانی کی وجہ سے میں نے ایسا کیا ہے۔ **۲۹** تجھے برباد کرنے کے لئے میرے پاس حوصلہ اور طاقت ہے۔ لیکن گذشتہ رات تیرے باپ کا خدا مُجھے خواب میں نظر آیا اور مجھے کہا کہ میں تجھے جو کچھ بھی کہوں اس میں ہوشیاری برتوں۔ **۳۰** تجھے تیرے گھر واپس لوٹ جانے کی خواہش کو میں جانتا ہوں۔ اِس وجہ سے تو لوٹ آیا ہے۔ لیکن تُو نے میرے معبودوں کو کیوں چُرالایا ہے؟

۳۱ یعقوب نے کہا کہ میں تُجھ سے کہے بغیر ہی لوٹ کر آیا ہوں۔ کیوں کہ مُجھے خوف لاحق ہوا۔ تو اپنی لڑکیوں کو مُجھ سے نکال لینے کا مجھے خیال ہوا۔ **۳۲** میں نے تو تیرے معبودوں کو نہیں چُرایا ہے۔ کوئی بھی شخص جس نے اُسے چُرایا ہے، اور اگر وہ یہاں ہے تو اُسکو قتل کر دیا جائے گا۔ اور تیرے لوگ ہی میرے گواہ کافی ہے۔ اور تُجھ سے متعلق کوئی ایسی بات ہے تو تُو ہی غور کر۔ اگر تُجھ سے متعلق کوئی ایسی بات ہو تو تُو اُس کو اُٹھالے لابن معبودوں کی مورتیوں کو راخل نے جو چُرایا تھا لیکن یعقوب کو اس بات کا کچھ بھی علم نہ تھا۔

۳۳ جس کی وجہ سے لابن نے یعقوب کی چھاؤنی میں اور خیمے میں اور لیاہ کے خیمے میں تلاش کیا۔ پھر اُس خیمے میں جس میں دو نوں خادمہ تھیں ڈھونڈنے لگا، وہاں پر بھی اُس کو مورتیاں نہ ملیں۔ وہاں سے راخل کے خیمے کو چلا گیا۔ **۳۴** راخل اُن مورتیوں کو اپنی اُونٹ کے زین میں رکھ کر اُس پر بیٹھ گئی۔ لیکن خیمے کو پوری طرح تلاش کرنے کے باوجود بھی لابن اپنی معبودوں کی مورتیوں کو پا نہ سکا۔

۳۵ تب راخل نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ مُجھ پر غُصہ نہ ہو۔ تیرے سامنے میرا اُٹھ کھڑا ہونا ممکن نہیں اور کہی کہ میں اِن دنوں حیض سے ہوں۔ لابن نے، چونکہ تمام تلاش کرنے کے باوجود اپنے مورتیوں کو پانے سے قاصر رہا۔

۳۶ تب یعقوب غضب آلود ہوا اور کہا کہ مُجھ سے کیا غلطی سرزد ہوئی ہے؟ اور کِس قانون کی میں نے خلاف ورزی کی ہے؟ اور میرا پیچھا کرتے ہوئے آکر تجھے روکنے کا کیا اختیار ہے؟ **۳۷** میرے پاس کی ہر چیز کو تلاش کرنے کے باوجود تجھے تیری مطلوبہ کوئی چیز نہیں ملی۔ اگر تجھے کوئی ایسی چیز ملی ہے تو بتادے۔ اور اگر ہو تو اُس کو ایسی جگہ رکھ کہ میرے تمام لوگ دیکھیں۔ اور ہم میں سے کون صحیح ہیں اِس بات کا فیصلہ تو ہمارے لوگ ہی کریں گے۔ **۳۸** میں تو تیرے لئے بیس سال محنت کیا۔ اُس دوران کوئی بھیڑ بکری کا بچّہ ہو بوقت پیدائش مرا نہیں۔ اور تیرے ریوڑ میں کے کسی مینڈھے کو میں نے کھایا نہیں۔ **۳۹** جب کبھی کوئی درندے کسی بکری کو پھاڑ ڈالتے تھے تو اُس کے بدل میں میری بکری تجھے دیتا تھا۔ مرے ہوئے چوپائے کو تیرے سامنے لا کر میں نے تُجھ سے یہ نہ کہا کہ اس میں میری کوئی غلطی نہیں ہے۔ چوری رات میں ہو کہ دن میں چُرائے گئے چوپائے کے عوض تُو نے مُجھ سے اُس کا جُرمانہ وصول کیا۔ **۴۰** دن میں سورج کی تمازت سے میں نے اپنی قوّت کو کمزور کیا۔ اور رات میں جاڑوں کی وجہ سے میری نیند بھی نہ پوری ہوتی تھی۔ **۴۱** میں نے بیس سال تک بحثیت نوکر تیری خدمت کی ہے۔ ابتدائی چودہ برسوں میں تیری دونوں بیٹیوں کو پانے کے لئے محنت کیا ہوں۔ اور آخری چھ برسوں میں تیری بھیڑ بکریوں کو پانے کی خاطر محنت کیا ہوں۔ اور اُس دوران تُو نے تو میرے معاوضہ کو دس مرتبہ بدلتا رہا۔ **۴۲** لیکن میرے آباء واجداد کے خُدا، ابراہیم کا خُدا، وہ خُدا جس سے اِسحاق ڈرتا ہے، جو میرے ساتھ تھا۔ اگر خُدا میرے ساتھ نہ ہوتا تو تُو مجھے خالی ہاتھ ہی لوٹا دیتا۔ لیکن میری تکالیف کو اور میرے کاموں کو خُدا نے دیکھ لیا۔ اور کہا کہ گذشتہ رات خُدا نے تجھے بتادیا ہے کہ میں خطاکار نہیں ہوں۔

یعقوب اور لابن کا معاہدہ

۴۳ لابن نے یعقوب سے کہا کہ یہ عورتیں میری بیٹیاں ہیں۔ یہ بچّے میرے ہیں۔ اور یہ چوپائے میرے ہیں۔ اور تو یہاں جن تمام چیزوں کو دیکھتا ہے وہ سب میری ہیں۔ لیکن اب یہاں کوئی ایسی چیز نہیں کہ میں اپنی بیٹیوں اور انکے بچے کے لئے کچھ کر سکوں۔ **۴۴** اسلئے میں نے تیرے ساتھ ایک معاہدہ کرنے کو تیار ہوں اور ہملوگوں کو اس معاہدہ کے لئے گواہ کی ضرورت ہے۔

۴۵ ٹھیک اُسی طرح یعقوب نے ایک بڑا سا پتھّر لایا اور اسے ایک کھمبا کی طرح کر دیا۔ **۴۶** اُس نے اپنے لوگوں کو مزید پتھر لا کر اُس کے ڈھیر لگانے کہہ دیا۔ تب انہوں نے پتھروں کی اُس ڈھیر کے پاس کھانا کھایا۔ **۴۷** لابن اُس جگہ کا نام یجر شاہ دوت * رکھا۔ لیکن یعقوب نے اُس جگہ کو جلعید کا نام دیا۔

۴۸ لابن نے یعقوب سے کہا کہ یہ پتھروں کے ڈھیر ہم دونوں کو ہمارا معاہدہ یاد دلاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے یعقوب نے اُس جگہ کو جلعید کا نام دیا۔

۴۹ لابن نے کہا کہ اگر ہم آپس میں ایک دوسرے سے الگ ہوجائیں تو خُداوند ہی ہم کو دیکھ لے۔ اِس وجہ سے اُس جگہ کا نام مِصفاہ رکھا گیا۔ **۵۰** تب لابن نے کہا کہ اگر تو میری بیٹیوں کو تکلیف دے گا تو خُدا تجھے سزا دینے کی بات کو یاد کرلے۔ اور اگر تو غیر عورتوں سے شادی کرلیا

یجر شاہ دوت آرامی زبان کے اس لفظ کے معنی "قبولیت کے پتھر کا ڈھیر۔"

تو خُدا تُجھے دیکھ رہا ہے، اس بات کو تو یاد کرلے۔ ۵۱ ہم دونوں کے
درمیان میں نے جن پتھروں کو رکھا ہے وہ یہاں ہیں۔ ہم نے معاہدہ کرلیا
ہے اِس بات کی خصوصی نشاندہی کرنے والا پتھر یہاں ہے۔ ۵۲ یہ
پتھروں کا ڈھیر اور یہ خصوصی پتھر ہمارے معاہدہ کو یاد دلانے کے لئے ہم
دونوں کی مدد کرتا ہے ۔ میں تیرے خلاف لڑنے کے لئے اِن پتھروں کو
عُبور کرکے نہ آؤں گا۔ اور تُو میرے خلاف اِن پتھروں کو پار کرکے مُجھ تک
نہ آنا۔ ۵۳ اگر ہم نے اِس معاہدہ کو توڑ ڈالا تو ابراہیم کا خُدا، نحور کا خُدا،
اور ان کی نسلوں کا خُدا قصوروار کا انصاف کرے۔
اُسی طرح یعقوب نے بھی اس خدا کے نام پر وعدہ کیا جس سے اسحاق ڈر
گیا تھا۔ ۵۴ تب یعقوب نے ایک جانور کو ذبح کیا اُس کو پہاڑ پر قربانی کی
نذر کیا۔ اور اپنے لوگوں کو دعوت میں مدعو کیا۔ وہ کھانا کھانے کے بعد اُس
رات کو وہیں پر قیام کیا۔ ۵۵ دُوسرے دن صبح لابن نے اپنے نواسوں
اور بیٹیوں کو بوسہ دیا اور ان کو دُعا دیتے ہوئے الوداع کہا اور اپنے گھر کو
واپس چلا گیا۔

عیساؤ کے ساتھ پھر سے مل جانا

۳۲ یعقوب جب وہاں سے نکل کر سفر کر رہا تھا تو اُس نے
فرشتوں کو دیکھا۔ ۲ اس لئے اُس نے کہا کہ یہ خُدا کی
چھو کی ہے اور اُس نے اُس کا نام محنایم رکھا۔
۳ یعقوب کا بڑا بھائی عیساؤ شعیر نام کے مقام پر سکونت پذیر تھا۔ اور
یہ جگہ ادوم نام کے ملک میں تھی۔ یعقوب نے اپنے پیغام رساں کو اسکے
آگے عیساؤ کے پاس بھیجا۔ ۴ اس نے انکو حکم دیا کہ عیساؤ کو کہنا، ”تمہارا
نوکر یعقوب کہتا ہے، ’میں لابن کے ساتھ رہ چکا ہوں۔ ۵ میرے پاس تو
بہت سے چوپائے، گدھے، بھیڑ بکریاں اور نوکر، چاکر اور خادمہ ہیں۔ اور کہا
کہ اے میرے آقا تُم کو ہمیں قبول کرنا ہی ہوگا اور میں اِس بات کی منت
کر رہا ہوں۔
۶ قاصد یعقوب کے پاس واپس لوٹ کر آئے، اور کہے کہ ہم تیرے
بڑے بھائی عیساؤ کے پاس گئے۔ اور وہ تُجھ سے ملاقات کے لئے آرہا ہے۔
اور کہا کہ اُس کے ساتھ چار سو مرد آدمی ہیں۔
۷ یعقوب کو خوف ہوا۔ اُس نے اپنے ساتھ جو لوگ تھے اُن کو دو
حصّوں میں بانٹ دیا۔ اور اُس نے تمام بھیڑ بکریوں کو، جانوروں، اور
اُونٹوں کو دو حصّوں میں تقسیم کردیا۔ ۸ اسکی یہ تدبیر تھی کہ اگر کسی وجہ
سے عیساؤ آکر ایک گروہ کو تباہ کردے تو دوسرا گروہ بھاگ کر اپنے آپ کو
بچالے گا۔
۹ یعقوب نے کہا کہ میرے باپ ابراہیم کے خُدا میرے باپ
اِسحاق کے خُدا اے خداوند تو نے مجھے اور میرے خاندان سے کہا تھا کہ اپنا
وطن واپس جاؤ۔ اور یہ کہ تو میرے ساتھ بھلائی کرتا۔ ۱۰ تُو نے تو مجھے
بہت وفاداری دکھائی ہے۔ اور تُو نے میرے ساتھ بہت سے بھلائی کا کام
کیا ہے۔ حالانکہ میں اسکے لائق نہیں ہوں۔ پہلی مرتبہ میں نے جب یردن
ندی کے پار سفر کر رہا تھا تو میرے ساتھ صرف میری لاٹھی کے سوا اور
کوئی چیز نہ تھی۔ لیکن میرے پاس اب اتنا زیادہ ہے کہ میں دو گروہ بنا سکتا
ہوں۔ ۱۱ میں تُجھ سے منّت کرتا ہوں کہ تُو مُجھ کو میرے بھائی
سے بچالے۔ اور عیساؤ سے مُجھ کو بچالے۔ ہمیں ڈر ہے کہ وہ شاید ہم سب
کو، ماؤں کو انکے بچے سمیت مار ڈالے۔ ۱۲ میں تیرے ساتھ بھلائی کروں
گا۔ میں تیرے قبیلہ کو بڑھاؤں گا اور تیری اولاد کو سمندر کی ریت کی مانند
اضافہ کروں گا۔ اور ان کی اتنی تعداد ہوگی کہ حساب و گنتی ناممکن ہوگی۔
اُس نے دُعا کرتے ہوئے کہا تھا کہ تُو نے مُجھ سے اِس بات کا وعدہ کیا تھا۔
۱۳ یعقوب اُس رات وہیں پر قیام کیا اور عیساؤ کو تحفہ میں دینے کے
لئے چند چیزوں کی تیاری کرنے لگا۔ ۱۴ یعقوب نے دو سو بکریاں، اور
بیس بکرے اور دو سو بھیڑیں، اور بیس مینڈھے لے لیا۔ ۱۵ یعقوب
تیس اُونٹنیاں، اور انکے بچّے، اور چالیس گائیں اور دس بیل، اور بیس
گدھیاں، اور دس گدھے ساتھ لیا۔ ۱۶ یعقوب نے جانوروں کے ہر ایک
ریوڑ کو اپنے نوکروں کی تحویل میں دیا۔ تب یعقوب نے نوکروں سے کہا
کہ جانوروں کے ہر ایک گروہ کو بانٹ کر میرے سامنے سے جاؤ، اور کہا کہ
ہر ایک ریوڑ کے درمیان کُچھ فاصلہ رہے۔ ۱۷ یعقوب نے اُن کو ہر
ایک کی ذمّہ داری سے واقف کرایا۔ یعقوب نے جانوروں کے پہلے ریوڑ
کے نوکر سے کہا کہ میرا بھائی عیساؤ تیرے پاس آئے گا اور پوچھے گا کہ یہ
کس کے جانور ہیں؟ اور تو کہاں جا رہا ہے؟ اور تو کس کا نوکر ہے؟
۱۸ اُس نے کہا، ’تب تو کہنا کہ جانور تو تیرے خادم یعقوب کی ہیں۔‘
اے میرے مالک و آقا عیساؤ، یعقوب نے تو ان کو تیرے لئے بطور تحفہ
بھیجا ہے۔ اور وہ خود بھی ہمارے پیچھے ہی آرہا ہے اِس طرح اُس کو معلوم
کرا۔
۱۹ یعقوب نے اپنے دوسرے نوکر سے بھی ایسا ہی کرنے کو کہا،
اور تیسرے نوکر سے بھی، اور مابقیہ سب نوکروں کو بھی یہی حُکم دیا۔ اُس
نے اُن سے کہا کہ جب تم عیساؤ سے ملو تو اِسی طرح کرنا۔ ۲۰ تُم اس سے
کہنا کہ یہ سب تیرے لئے بھیجے گئے تحفہ ہیں۔ اِس کے علاوہ تیرا خادم
یعقوب ہمارے پیچھے ہی آرہا ہے۔
اِس طرح اُس نے اُن کو معلوم کرایا۔ یعقوب کی تدبیر یہ تھی کہ اگر
میں ان لوگوں کو تحفوں کے ساتھ آگے روانہ کروں گا تو کسی وجہ سے عیساؤ

مُجھے معاف کرے گا اور مُجھ کو قبول کر لے گا۔ ۲۱ یعقوب نے عیساؤ کو تحفے بھیج کر اُس رات خیمے ہی میں قیام کیا۔

۲۲ اُس رات یعقوب اُٹھا اور اپنی دونوں بیویوں کو اور اپنی دونوں خادماؤں کو اور اپنے گیارہ بچّوں کو لے کر نکلا۔ اور یبوق ندی کے عبور کرنے کی جگہ پر پہنچا۔ ۲۳ یعقوب اپنے خاندان والوں کو اور اپنے پاس کی ہر چیز کو دریا کے اُس کنارے پر بھیج دیا۔

خُدا کے ساتھ لڑائی

۲۴ اسلئے یعقوب اکیلا رہ گیا تھا، اور ایک آدمی آیا اور انکے ساتھ سورج طلوع ہونے تک کُشتی لڑتا رہا۔ ۲۵ اُس انسان نے یہ محسوس کیا کہ میرا یعقوب کو شکست دینا ناممکن ہے تو اُس انسان نے یعقوب کی ران کو چھولیا۔ تو یعقوب کے پیر کا جوڑ چھوٹ گیا۔

۲۶ اُس انسان نے یعقوب سے کہا، "مجھے جانے دے، سورج طلوع ہو گیا ہے۔" لیکن یعقوب نے کہا کہ جب تک تو میرے حق میں دعاء نہ دیدے میں تجھے نہیں چھوڑونگا۔

۲۷ اُس انسان نے اُس سے پوچھا، "تیرا نام کیا ہے؟"

اُس پر یعقوب نے جواب دیا کہ میرا نام یعقوب ہے۔

۲۸ تب اُس انسان نے کہا کہ اِس کے بعد تیرا نام یعقوب نہ رہے گا، بلکہ "اِسرائیل" *ہوگا۔ اور میں نے تجھے یہ نام دیا ہے، کیوں کہ تُو نے خُدا سے اور انسان سے لڑا ہے۔ اور غالب ہوا۔

۲۹ یعقوب نے اُس سے پوچھا کہ برائے مہربانی تو اپنا نام تو بتا۔

اُس پر اُس انسان نے جواب دیا کہ میرا نام پوچھنے کی کیا وجہ ہے یہ کہتے ہوئے یعقوب کو دُعا دیا۔

۳۰ اِس وجہ سے یعقوب نے کہا کہ اِس جگہ پر میں نے خُدا کو آمنے سامنے دیکھا ہے اِسکے باوجود میری جان بچی ہے یہ کہتے ہوئے اُس نے اُس جگہ کا نام "فنی ایل" رکھا۔ ۳۱ اُس کے بعد جب وہ فنی ایل سے نکل رہا تھا تو سورج طلوع ہوا۔ تب یعقوب اپنے جوڑوں کے درد سے لنگڑاتا ہوا چلا گیا۔ ۳۲ گوشت کے اس لوتھڑے میں یعقوب کو تکلیف ہونے کی وجہ سے آج تک اِسرائیل ران کی جوڑ کے اُوپر کمر کا گوشت نہیں کھاتے۔

یعقوب نے اپنی ہمّت و جُرائت کا مُظاہرہ کیا

۳۳ جب یعقوب نے نظر اُٹھا کر دیکھا تو عیساؤ چار سو لوگوں کے ساتھ آتے ہوئے نظر آیا۔ تب یعقوب نے اپنے خاندان کو چار گروہوں میں مُنقسم کیا۔ لیاہ اور اُسکے بچّے ایک گروہ میں تھے۔ راخل اور یوسف دُوسرے گروہ میں تھے۔ دونوں خادماؤں اور اُن کے بچّے دو گروہوں میں تھے۔ ۲ یعقوب لونڈیوں کو اور ان کے بچّوں کو اگلے حصّہ میں لیاہ کو اور اُس کے بچّوں کو اُن کے پچھلے حصّہ میں راخل کو اور یوسف کو آخری حصّہ میں مُتعین کر دیا۔

۳ یعقوب خُود آگے ہوا اور عیساؤ کے پاس جاتے ہوئے سات مرتبہ جھک کر فرشی سلام بجالیا۔

۴ عیساؤ نے جب یعقوب کو دیکھا تو دوڑ کر آیا اسے گلے لگایا اور اسکے گلے میں بوسہ دیا۔ اور دونوں رویا۔ ۵ عیساؤ عورتوں اور بچّوں کو آنکھ اُٹھا کر دیکھا اور پوچھا کہ تیرے ساتھ یہ جو لوگ ہیں وہ کون ہیں؟

یعقوب نے جواب دیا کہ خُدا نے مجھے جو بچّے دیئے ہیں وہ یہی ہیں۔ اور کہا کہ خُدا مُجھ پر بڑا ہی مہربان ہے۔

۶ تب پھر وہ دونوں لونڈیاں اور ان کے ساتھ جو بچّے تھے وہ سب عیساؤ کے قریب جا کر اُس کے سامنے سر جھکا کر سلام کئے۔ ۷ پھر لیاہ اور اُس کے ساتھ جو بچّے تھے وہ سب عیساؤ کے پاس جا کر سر جھکائے اور سلام کئے پھر راخل اور یوسف عیساؤ کے پاس جا کر سر جھکائے اور سلام کئے۔

۸ عیساؤ نے پوچھا کہ جب میں آرہا تھا تو نظر آنے والے وہ سب لوگ کون تھے؟ اور وہ سب چوپائے کیوں؟

یعقوب نے جواب دیا کہ تو مجھے مقبول بنالے اِس لئے اُن تمام کو بطور تحفہ بھیج دیا ہے۔

۹ لیکن عیساؤ نے جواب دیا کہ اے میرے بھائی تو مُجھے کسی بھی قسم کے تحفے وغیرہ دینے کی ضرورت نہیں۔ اِس لئے کہ میرے پاس سب کُچھ ہے۔

۱۰ یعقوب نے کہا، "نہیں! میں تو تُجھ سے منت کرتا ہوں۔ اگر حقیقت میں تو مجھے قبول کرلے تو برائے مہربانی میری طرف سے بھی یہ تحفہ قبول کرلے۔ تیرے چہرے کی طرف دیکھ کر مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں خدا کا چہرا دیکھ رہا ہوں۔ کیونکہ تم نے مجھے قبول کیا ہے۔ ۱۱ اور میں تُجھ سے منّت کرتا ہوں کہ میری طرف سے دیئے جانے والے یہ تحفے تو قبول کرلے۔" اِس لئے کہ خُدا مُجھ پر بڑا مہربان ہے۔ اور کہا کہ میرے پاس ہر چیز ضرورت سے زیادہ ہے۔ اِس طرح یعقوب نے عیساؤ کو تحفے لینے کے لئے منت کیا۔ اِس وجہ سے عیساؤ نے اُن تحفوں کو قبول کیا۔

۱۲ تب عیساؤ نے کہا کہ اب تُو اپنے سفر کو جاری رکھ سکتا ہے۔ اور میں بھی تیرے ساتھ چلوں گا۔

۱۳ لیکن یعقوب نے اُس سے کہا، "میرے خداوند تو جانتا ہے کہ میرے بچّے کمزور ہیں۔ میں اپنے جانوروں پر اور اُن کے بچّوں پر بڑی

اسرائیل اسکے معنی "وہ خدا کے لئے لڑتا ہے" یا "وہ خدا سے جنگ کرتا ہے۔"

احتیاط سے نظر رکھتا ہوں۔اگر میں ایک دن میں لمبا سفر کروں تو میرے
جانور مر جائیں گے۔ ۱۴ اِس وجہ سے تو آگے چلتا رہ۔ اور میں آہستہ سے
تیرے پیچھے چلتا رہوں گا۔ اور کہا کہ جانور اور دوسرے چوپائے محفوظ رہنے
کے لئے اور میرے بچّے نہ تھکنے کے لئے میں بہت آہستہ آؤں گا۔ اور تُجھ
سے شعیر میں ملاقات کروں گا۔"

۱۵ اُس بات پر عیساؤ نے کہا کہ اگر ایسی ہی بات ہے تو میرے
لوگوں میں سے چند کو تیری سہولت اور مدد کے لئے چھوڑ جاؤں گا۔
یعقوب نے کہا کہ وہ تو تیری مہربانی ہوگی۔ لیکن اِس کے بعد بھی ایسی
کوئی ضرورت تو نہیں ہے۔ ۱۶ اُس وجہ سے اُس دن عیساؤ شعیر کو دوبارہ
سفر کیا۔ ۱۷ لیکن یعقوب سکّات کو گیا۔ اُس جگہ پر وہ خود کے لئے ایک
گھر اور اپنے جانوروں کے لئے چھوٹا سا سائبان بنوایا۔ جس کی وجہ سے اُس
جگہ کو "سکّات" کا نام دیا گیا۔

۱۸ تب یعقوب ملک کنعان کے سکّم شہر کو امن کے ساتھ واپس
گیا۔ یہ اس کے فدّان ارام سے آنے کے بعد ہوا۔ ۱۹ یعقوب نے سو
چاندی کے سکّے دیکر سکم کا بانی حمور کے خاندان سے وہ کھیت خرید
لیا جہاں وہ اپنا خیمہ لگا یا تھا۔ ۲۰ خُدا کی عبادت کرنے کے لئے ایک
قربان گاہ کی تعمیر کرکے اُس قربان گاہ کا نام "اسرائیل کا خُدا ایل ہے"
رکھا۔

دینہ کی آبروریزی

۳۴ دینہ، لیاہ اور یعقوب کی بیٹی تھی۔ دینہ ایک دن اُس ملک
کی عورتوں کو دیکھنے کے لئے باہر چلی گئی۔ ۲ اُس ملک
کا بادشاہ حمور تھا۔ اسکا بیٹا سکم تھا۔ اسنے دینہ کو دیکھا اسنے اسکا اغوا کیا اور
اسکے ساتھ جسمانی تعلقات قائم کرکے اسکی بے حرمتی کی۔ ۳ سکم کو دینہ
سے محبّت ہو گئی۔ اور وہ اسکے ساتھ محبّتانہ سلوک کیا۔ ۴ سکم نے اپنے
باپ سے کہا کہ میری خواہش ہے کہ اس لڑکی سے میری شادی کرادو۔
۵ یعقوب کو یہ بات معلوم ہوئی کہ اسکی بیٹی کی بے حرمتی کی گئی
ہے۔ لیکن اُس کے تمام بیٹے بھیڑ بکریوں کے ساتھ کھیت میں تھے۔ جس
کی وجہ سے وہ انلوگوں کے گھر کو واپس لوٹنے تک کُچھ نہ کئے۔ ۶ اُس
دوران سکم کا باپ حمور، یعقوب سے بات کرنے کے لئے اسکے پاس گیا۔
۷ جبکہ یعقوب کے بیٹے کھیت ہی میں تھے کہ گذرے ہوئے ان
واقعات کو سنا اور انہیں بہت غصّہ آیا۔ انہوں نے جانا کہ سکم یعقوب کی
بیٹی کے ساتھ جسمانی تعلقات قائم کیا تھا جو کہ اسرائیل کے لئے شرمندگی
کی بات تھی۔ انہوں نے سوچا ہے ایسا نہیں ہونا چاہئے تھا اسلئے تمام
بڑے بھائی کھیت سے واپس آئے۔

۸ لیکن حمور نے دینہ کے بڑے بھائیوں سے گفتگو کیا۔ اور اُس نے
اُن سے کہا کہ میرا بیٹا سکم، دینہ کو بہت چاہتا ہے، برائے مہربانی اُس کو
اُس سے شادی کرنے کا موقع فراہم کرو۔ ۹ اور یہ شادی ہمارے آپس کے
ایک خاص معاہدہ کی نشاندہی کرتی ہے۔ وہ یہ کہ ہمارے مرد تُمہاری
عورتوں سے شادیاں رچاسکتے ہیں۔ اور تُمہارے مرد ہماری عورتوں سے
شادیاں رچاسکتے ہیں۔ ۱۰ تُم ہمارے ساتھ ایک ہی ملک میں زندگی بسر
کرسکتے ہو۔ اور کہا کہ تُمہارے لئے زمین کی خرید وفروخت کے لئے اور
کاروبار وتجارت کرنے پر پوری آزادی رہے گی۔
۱۱ خود سکم بھی یعقوب اور دینہ کے بڑے بھائیوں کے ساتھ گفتگو
کیا۔ سکم نے اُن سے کہا، "برائے مہربانی مجھے قبول کرو۔ اور تم جو کچھ بھی
مانگوگے میں دونگا۔" ۱۲ آپ جو چاہو میں دیدوں گا۔ لیکن مجھے دینہ سے
شادی کرنے دو۔
۱۳ یعقوب کے بیٹوں نے سکم اور اُس کے باپ حمور سے جھوٹ
بولنے کا فیصلہ کرلیا۔ کیونکہ سکم نے دینہ کی بے حرمتی کیا تھا۔ ۱۴ اس
وجہ سے اُس کے بھائی اُس سے کہے کہ ہماری بہن سے شادی کرنے کے
لئے تُجھے ہم کوئی موقع ہی نہ دیں گے۔ اِس لئے کہ اب تک تیرا ختنہ نہیں
ہوا ہے۔ اور ایسی صورت میں ہماری بہن کا تُجھ سے شادی ہونا غلط ٹھہرتا
ہے۔ ۱۵ لیکن تو اور تیرے شہر میں رہنے والا ہر مرد آدمی اگر ہماری طرح
ختنہ کرواتا ہے تو تیرا اُس سے شادی کرنا ممکن ہوسکے گا۔ ۱۶ اُس کے بعد
تُمہارے مرد ہماری عورتوں سے شادیاں کرسکیں گے۔ اور ہمارے مرد
تُمہاری عورتوں سے شادیاں کریں گے۔ تب ہم سب ایک ہی قوم
کہلائیں گے۔ ۱۷ اور اگر تُم نے ختنہ نہ کروایا تو ہم دینہ کو ساتھ لے
جائیں گے۔
۱۸ اُن کا کہنا حمور اور سکم کو بھلا معلوم ہوا۔ ۱۹ دینہ کے بڑے
بھائیوں نے جو کہا اسے سکم فوراً ہی کرنے کی کوشش کی، کیونکہ اسنے اس
سے محبّت کیا تھا۔ سکم اپنے خاندان میں سب سے معزّز تھا۔

بدلہ

سکم کو اُس کے خاندان میں بہت عزّت تھی۔ ۲۰ حمور اور سکم اپنے
شہر کے عبادت خانہ کو گئے۔ اور شہر کے تمام مردوں سے گفتگو کئے۔
۲۱ "اور کہا کہ اِن اسرائیلیوں کو ہم سے دوستی پر خوشی ہے۔ اور اِن کا
ہمارے ملک میں رہتے ہوئے اطمینان و خوشی سے جینا ہمیں بھی پسند
ہے۔ ہمیں ضرورت کے مطابق زمین بھی ہے۔ ہم ان کی عورتوں سے
شادی کرنے کے لئے اور ہماری عورتوں کو ان سے شادی کرنے کے لئے
خُوشی محسوس کرتے ہیں۔ ۲۲ ہم کو صرف اور صرف ایک ہی کام کرنا

ہے وہ یہ کہ اسرائیلیوں کی طرح ہمارے سارے مرد بھی ختنہ کروالیں۔
۲۳ اگر ہم ایسا کریں تو اُن کے تمام چوپائے، اور جانوروں سے ہم مالدار
بن جائیں گے۔ اور کہا کہ اگر ہم اِس معاہدہ کو اُن سے کرلیں تو وہ ہمارے
پاس ہی یہاں رہ جائیں گے۔" ۲۴ جلسہ گاہ کے تمام موجود مردوں نے
حمور اور سکم کی باتوں کو قبول کرلیا۔ اور پھر تمام مردوں نے ختنہ
کروائے۔

۲۵ تین دن گذر گئے۔ وہ لوگ جو کہ ختنہ کروائے تھے وہ لوگ اب
تک ختنہ کے درد میں مبتلا تھے۔ اِس وقت کے دوران دینہ کا دو بھائی شمعون
اور لاوی اپنے اپنے تلوار لئے اور شہر میں چلے گئے۔ اور جتنے بھی لوگ وہاں
پر موجود تھے سب کو مار دیئے۔ ۲۶ دینہ کے بھائی شمعون اور لاوی نے
حمور کو اور اُس کے بیٹے سکم کو قتل کردیئے اور دینہ کو سکم کے گھر سے بُلا
لائے۔ ۲۷ یعقوب کے بیٹے شہر میں گئے اور وہاں سے جہاں اسکی بہن کی
بے حرمتی کی گئی تھی ہر چیزوں کو لُوٹ لئے۔" ۲۸ اس طرح دینہ کے
بھائی اُن کے جانور، بکریوں، گدھوں کو اور شہر میں اور کھیت میں پائی
جانے والی جائیداد کو حاصل کرلئے۔ ۲۹ اُن کی بیویوں، بچّوں کو قید
کرکے اور گھر میں جو کُچھ سرمایہ تھا اُس کو چھین لئے۔
۳۰ لیکن یعقوب نے شمعون اور لاوی سے کہا کہ تُم نے تو مُجھے خطرہ
کا نشانہ بنادیا۔ اِس ملک میں رہنے والے تمام کنعانی اور فرزّیوں نے میری
مخالفت کی اور میرے خلاف ہیں۔ اور ہمارے ساتھ رہنے والے لوگ
تھوڑے ہی ہیں۔ اور کہا کہ اس ملک کے شہری اگر متحد ہو کر ہمارے
خلاف لڑے تو میں اور میرے لوگ سب تباہ ہوجائیں گے۔
۳۱ لیکن دینہ کے بھائیوں نے کہا، "انلوگوں کو ہماری بہن سے
طوائف جیسی سلوک نہیں کرنا چاہئے تھا۔"

یعقوب بیت ایل میں

۳۵ خُدا نے یعقوب سے کہا، "تو بیت ایل شہر کو جا اور وہیں
پر قیام کر۔ اور خدا کی عبادت کے لئے ایک قربان گاہ
بنا جو کہ تم پر وہاں ظاہر ہوا تھا جب تم اپنے بھائی عیساؤ کے پاس بھاگ
رہے تھے۔"
۲ اس وجہ سے یعقوب نے اپنے تمام اہل خاندان سے اور اپنے تمام
نوکروں سے کہا، "تمام غیر ملکی معبودوں کو جسے کہ تو اپنے ساتھ لا رہے ہو
چھوڑ دو۔ اپنے آپ کو پاک کرو اور صاف کپڑا پہنو۔ ۳ ہم یہاں سے نکل کر
بیت ایل جائیں گے۔ میں جب مصائب میں تھا تو میری مدد کرنے والے
خُدا کے لئے ایک قربان گاہ بنواؤں گا۔ اور کہا کہ میں جس طرف بھی جاؤں
وہ خُدا میرے ساتھ موجود تھا۔"
۴ اس وجہ سے لوگوں نے اپنے پاس کے تمام معبودوں کو اور اپنے
کانوں کی بالیوں کو نکال کر یعقوب کو دیئے۔ اور یعقوب نے ان تمام کو
سکم شہر کے قریب بلوط درخت کے پیڑ کے نیچے دفن کردیا۔
۵ یعقوب اور اُس کے بیٹے اُس جگہ سے چلے گئے اور خدا نے نزدیک
کے لوگوں کو انلوگوں سے خوف زدہ کردیا تا کہ وہ یعقوب کا پیچھا نہ کرینگے۔
۶ یعقوب اور اُس کے لوگ لُوز کو گئے۔ اور اب لُوز کو بیت ایل کے نام
سے پُکارتے ہیں۔ اور وہ ملک کنعان میں ہے۔ ۷ یعقوب وہاں پر ایک
قربان گاہ تعمیر کروایا۔ یعقوب جب اپنے بڑے بھائی کے پاس بھاگ رہا تھا
تو سب سے پہلے خُدا نے اُس کو جو دکھائی دیا تو اُسی جگہ پر اس وجہ سے
یعقوب نے اُس جگہ کو "ایل بیت ایل" کا نام دیا۔
۸ ربقہ کی خادمہ دبورہ وہاں مر گئی۔ اس وجہ سے اُنہوں نے اُس کو
بیت ایل کے قریب واقع بلوط کے درخت کے پیڑ کے نیچے دفن کرکے
قبر بنادیئے۔ اور اُس جگہ کو الّون بکوت کا نام دیا گیا۔

یعقوب کا نیا نام

۹ جب یعقوب فدّان ارام سے واپس آیا تو اسنے پھر خدا کو دیکھا۔
خدا نے یعقوب کو دعاء و برکت عطا کیا۔ ۱۰ خُدا نے یعقوب سے کہا کہ
تیرا نام یعقوب ہے۔ لیکن میں تو اُس نام کو بدل دوں گا۔ اب آئندہ سے
تو یعقوب نہ کہلائے گا۔ اور تیرا نیا نام "اِسرائیل" ہوگا۔ اسلئے خدا نے اسکا
نام "اسرائیل" دیا۔
۱۱ خُدا نے اُس سے کہا، "میں ہی قادر مطلق خُدا ہوں۔ تُجھے بہت
اولاد ہوگی۔ اور بہت بڑی قوم بن کر پھیلی گی۔ کئی قومیں اور بادشاہیں تُجھ
میں سے نکلیں گے۔ ۱۲ میں نے ابراہیم کو اور اِسحاق کو مخصوص ملک دیا
ہے۔ اور اب میں وہ ملک تجھے عطا کروں گا۔ اور کہا کہ میں اُس ملک کو
تیری آئندہ آنے والی نسل کو عطا کروں گا۔" ۱۳ پھر خُدا اُس جگہ سے چلا
گیا۔ ۱۴-۱۵ یعقوب نے اُس جگہ پر ایک یادگار پتھر کھڑا کیا اور اُس
کے اُوپر مئے اور تیل اُنڈیلا۔ یہ ایک مخصوص جگہ تھی۔ اس لئے کہ خُدا نے
اُس جگہ پر یعقوب سے گفتگو کیا تھا۔ اور اس نے اُس جگہ کا نام "بیت
ایل" رکھا۔

دردِزہ سے راخل کی موت

۱۶ یعقوب اور اُس کے لوگ جو کہ اسکے ساتھ تھے بیت ایل سے
افرات (بیت اللحم) گئے۔ اس سے پہلے کہ وہ لوگ افرات پہنچ سکے راخل کی
وضع حمل کا وقت آگیا تھا۔ ۱۷ لیکن راخل کو وضع حمل میں بہت تکلیف
اُٹھانی پڑی تھی۔ اور وہ بہت زیادہ مُصیبت اور تکلیف میں مُبتلا تھی۔ راخل

کی دایہ نے جب اِس حالت کو دیکھا تو اُس نے کہا، "اے راخل تو گھبرا
مت، اِس لئے کہ تو ایک اور بیٹے کو جنم دے گی۔"
۱۸ راخل وضع حمل کے وقت ہی مر گئی۔ مرنے سے قبل ہی راخل
نے اُس بچّہ کا نام بنونی رکھا۔ لیکن یعقوب نے اُس کو "بنیمین"
(بنیامین) نام رکھا۔
۱۹ راخل مر گئی اور اسے افرات کے راستہ میں ہی دفنایا گیا تھا (وہ
بیت اللحم ہے)۔ ۲۰ یعقوب نے راخل کے لئے بطور عظمت اُس کی قبر
پر ایک خاص قسم کا پتھر رکھا۔ آج بھی وہ خاص قسم کا پتھر وہاں موجود ہے۔
۲۱ اُس کے بعد اسرائیل (یعقوب) اپنے سفر کو جاری رکھا۔ اس نے اپنا
خیمہ عدر برج کے آگے نصب کیا۔
۲۲ اِسرائیل کُچھ دیر کے لئے وہاں قیام کیا۔ جب وہ وہاں قیام کر
رہا تھا تو روبن نے اِسرائیل کی لونڈی بِلہاہ سے مُباشرت کیا۔ اسرائیل
نے اس بات کے بارے میں سنا۔

اسرائیل کا خاندان

یعقوب (اسرائیل) کو بارہ بیٹے تھے۔
۲۳ لیاہ کی نرینہ اولاد۔ یعقوب (اسرائیل) کا پلوٹھا بیٹا روبن،
شمعون، لاوی، یہوداہ اشکار، اور زولون تھے۔
۲۴ راخل کی نرینہ اولاد۔ یوسف اور بنیمین تھے۔
۲۵ بلہاہ، راخل کی لونڈی تھی۔ بلہاہ کے بیٹے دان اور نفتالی تھے۔
۲۶ زلفہ، لیاہ کی لونڈی تھی۔ اور زلفہ کے بیٹے جد اور آشر تھے۔
یہ سب یعقوب (اسرائیل) سے فدان ارام میں پیدا ہوئی اولاد تھی۔
۲۷ یعقوب (اسرائیل) اپنے باپ اِسحاق کے پاس قربت اربع میں
(حبرون) ممرے کو آیا۔ ابراہیم اور اِسحاق وہیں پر مُقیم تھے۔ ۲۸ اِسحاق
ایک سو اسّی برس زندہ رہا۔ ۲۹ پھر اِسحاق کافی عمر رسیدہ ہو کر موت کی
آغوش میں سو گیا۔ اُس کے بیٹے عیساؤ اور یعقوب نے اپنے دادا کے
قبرستان کی جگہ ہی میں اپنے باپ کو بھی دفن کئے۔

عیساؤ کا خاندان

۳۶ عیساؤ (ایدوم) کے خاندان کی تاریخ۔ ۲ عیساؤ ملک کنعان
کی ایک عورت سے شادی کیا۔ عیساؤ کی بیویاں اِس طرح
تھیں: حِتّی ایلون کی بیٹی عدّہ، عنہ کی بیٹی اہلیبامہ جو کہ عنہ حوّی صبعون کی
بیٹی تھیں۔ ۳ اسمٰعیل کی بیٹی اور نبایوت کی بہن بشامہ۔ ۴ عیساؤ اور عدّہ
سے الیفز نام کا ایک بیٹا تھا۔ اور بشامہ سے رعوایل پیدا ہوا۔ ۵ اُہلیبامہ
کے یہ بیٹے تھے: یعوس، یعلام، اور قورح۔ عیساؤ کے یہ سب ملک کنعان
میں پیدا ہوئے۔
۶-۸ یعقوب اور عیساؤ کے قبیلے بہت وسیع اور پھیلے ہوئے ہونے کی وجہ
سے ملک کنعان اُن کے لئے ناکافی ہونے لگا۔ جس کی وجہ سے عیساؤ اپنے
بھائی یعقوب سے دور چلا گیا۔ عیساؤ اپنی بیویوں، بیٹوں اور بیٹیوں تمام
نوکر چاکروں، اور تمام چوپائیوں اور دیگر حیوانات، اور کنعان کی اپنی ہر
قسم کی جائیداد کو لے کر کوہ شعیر کے دامن میں چلا گیا (عیساؤ کا ایدوم بھی
دوسرا نام ہے۔ ملک شعیر کا دوسرا نام ایدوم بھی ہے)
۹ عیساؤ ایدوم کی قوم کا جد امجد ہے۔ ملک شعیر میں قیام پذیر عیساؤ کے
قبائل کے نام ہیں۔
۱۰ عیساؤ کے بیٹوں میں اِلیفز، کہ جو عیساؤ کی بیوی عدّہ کے بطن سے پیدا
ہوا۔ رعوایل، جو عیساؤ کی بیوی بشامہ کے بطن سے پیدا ہوا۔
۱۱ الیفز کے یہ سب بیٹے تھے: تیمان، اُومر، صفو، جعتام اور قنز۔
۱۲ الیفز کی تمنع نام کی ایک خادمہ عورت بھی تھی۔ تِمنع اور الیفز سے
عمالیق نام کا ایک بیٹا پیدا ہوا تھا۔ یہ سب عیساؤ کی بیوی عدّہ کی نسل سے
تھے۔
۱۳ رعوایل کے بیٹے تھے: نحت، زارح، سمّہ، اور مِزہ،
یہ سب عیساؤ کی بیوی بشامہ کے نسل سے تھے۔ اور یہ سب عیساؤ کی بیوی
بشامہ کی نسل سے ہیں۔
۱۴ عیساؤ کی دوسری بیوی عنہ کی بیٹی اہلیبامہ (عنہ صبعون کی بیٹی تھی)
عیساؤ اور اہلیبامہ کی اولاد تھی۔ یعوس، یعلام، اور قورح۔
۱۵ یہ لوگ عیساؤ کے خاندان کے قبیلے تھے۔
عیساؤ کا پلوٹھا بیٹا الیفز تھا۔ الیفز کی اولاد، تیمان، اُومر، صفو، قنز،
۱۶ قورح، جعتام اور عمالیق۔
یہ تمام خاندان ادوم کی سر زمین میں عیساؤ کی بیوی عدّہ کی نسل سے ہیں۔
۱۷ عیساؤ کا بیٹا رعوایل ادوم کی سر زمین ان خاندانوں کا جدّ اعلیٰ تھا:
نحت، زارح، سمّہ اور مِزہ۔
یہ تمام خاندان عیساؤ کی بیوی بشامہ کی نسل سے ہیں۔
۱۸ عنہ کی بیٹی عیساؤ کی بیوی اُہلیبامہ سے پیدا ہوئی۔ یعوس، یعلام، اور
قورح۔ یہ تینوں اپنے اپنے قبائل کے رئیس تھے۔
۱۹ اِن تمام خاندان کے لئے عیساؤ ہی جدّ اعلیٰ تھا عیساؤ ادوم بھی کہلاتا
تھا۔
۲۰ عیساؤ سے قبل حوری قوم سے شعیر نام کا ایک آدمی ایدوم میں مقیم
تھا۔ شعیر کی نرینہ اولاد یہ ہیں۔ لوطان، سوبل، صبعون، عنہ۔ ۲۱ دیسون،
ایصر، اور دیسان، یہ سب بیٹے ادوم کے سر زمین میں شعیر کی نسل سے

حوری قبیلوں کا قائد تھے۔ ۲۲ لوطان، حوری اور ہیمام کا باپ تھا۔ اور
(تِمنع، لوطان کی بہن تھی۔)
۲۳ سوبل، علوان، مانحت، عیبال، سفو اور اونام کا باپ تھا۔
۲۴ صبعون کے بیٹے تھے: آیا اور عنہ۔ (جب عنہ اپنے باپ کے
گدھے چرا رہا تھا تو اس نے ہی گرم پانی کے چشمے کو دیکھا۔)
۲۵ عنہ جو وہی دیسون اور اہلیبامہ کا باپ تھا۔
۲۶ حمدان، اشبان، ایتران، اور کران یہ دیسون کے بیٹے تھے۔
۲۷ بلہان، زعورن اور عقان، یہ ایصر کے بیٹے تھے۔
۲۸ عوض اور اران دیسان کے بیٹے تھے۔
۲۹ حوری خاندانوں کے قائدوں کے نام اِسطرح ہیں۔ لوطان،
سوبل، صبعون اور عنہ، ۳۰ شعیر میں حوری خاندان کے قائد دیسون،
ایصر اور دیسان ہی تھے۔ ۳۱ اُس دور میں ایدوم میں بادشاہ تھے۔
اسرائیلیوں سے پہلے ایدوم میں بادشاہ تھے۔
۳۲ بعور کا بیٹا بلع، ایدوم کا بادشاہ تھا۔ اور وہ دِنہابا شہر پر حکومت
کرتا تھا۔ ۳۳ بلع کی وفات کے بعد یُوباب بادشاہ بنا۔ اور یُوباب بُصر کے
زارح کا بیٹا تھا۔ ۳۴ یُوباب کی وفات کے بعد حُشیم حکمران ہوا۔ اور
حُشیم، تیمان ملک کا باشندہ تھا۔ ۳۵ حُشیم کا جب اِنتقال ہوا تو ہدد اُس
ملک کا حکمران بنا۔ اور ہدد، بدد کا بیٹا تھا (اور موآب کے رہنے والوں کو
مدیانوں کے ملک میں جس نے شکست دی تھی۔ وہ ہدد ہی تھا) اور ہدد،
عَویت شہر کا باشندہ تھا۔ ۳۶ ہدد کی وفات کے بعد، شملہ اُس ملک پر
حکمرانی کیا۔ اور شملہ مُسرقہ کا باشندہ تھا۔ ۳۷ شملہ کی موت کے بعد ساؤل
اُس ملک کا بادشاہ بنا۔ یوفریتس دریا کے کنارے رحوبوت کا باشندہ تھا۔
۳۸ ساؤل کی وفات کے بعد اُس ملک پر بعلحنان حکومت کیا۔ بعلحنان
عکبور کا بیٹا تھا۔ ۳۹ بعلحنان کی موت کے بعد اُس ملک پر حدر حکومت
کیا۔ اور حدر پاؤ شہر کا رہنے والا تھا۔ اور حدر کی بیوی کا نام مہیطب ایل
تھا۔ اور مہیطب ایل، مطرد کی بیٹی تھی (اور مطرد میضاہاب کی بیٹی تھی۔)
۴۰-۴۳ عیساؤ، ایدوم والوں کے لئے جدّ اعلیٰ تھا۔ تِمنع علوہ،
یتیت، اُہلیبامہ، ایلہ، فینون، قنز، تیمان، مِبصار، مجدایل، اور عِرام نام
کے قبائل کے ناموں کے ساتھ اُن علاقوں میں آباد ہوئے۔

خواب دیکھنے والا یوسف

۳۷ یعقوب ملک کنعان میں سکونت پذیر ہوا۔ اُس کا باپ
بھی اُسی ملک میں رہتا تھا۔ ۲ یعقوب کی خاندانی تاریخ
درج ذیل ہے۔
یوسف سترہ سال کا کڑیل جوان تھا۔ بھیڑ بکریاں پالنا اُس کا پیشہ تھا۔
اپنے بھائیوں یعنی بلہا اور زلفہ کے بیٹوں کے ساتھ بھیڑ بکریاں چَراتا تھا۔
یوسف اپنے باپ کو اپنے بھائیوں کی بُری حرکتوں کے بارے میں کہہ دیا۔
۳ اسرائیل (یعقوب) چونکہ بہت زیادہ عمر کو پہنچا تھا کہ یوسف پیدا ہوا۔
جس کی وجہ سے اسرائیل اپنے دوسرے بیٹوں کی بہ نسبت یوسف سے
زیادہ محبّت کرتا تھا۔ یعقوب نے اپنے بیٹے کے لئے ایک بہت ہی
خوبصورت قسم کا عبا بنوایا۔ ۴ یوسف کے بھائیوں نے یہ محسوس کیا کہ
انکا باپ انلوگوں سے زیادہ یوسف سے محبت کرتا ہے اسلئے وہ لوگ اس سے
نفرت کرنے لگے۔ وہ لوگ کبھی یوسف کو اچھی باتیں نہیں کہتے۔
۵ ایک دن یوسف نے ایک خاص قسم کا خواب دیکھا۔ جب یوسف
اُس خواب کو اپنے بھائیوں سے بیان کیا تو، اُنہوں نے اُس سے اور بھی
زیادہ جلنا اور حسد کرنا شروع کیا۔
۶ یوسف نے اُن سے کہا کہ مُجھے ایک خواب دکھائی دیا ہے۔ ۷ ہم
سب کے سب کھیت میں گیہوں کے پُلندے باندھ رہے تھے۔ تب میرا
پُلندا اُٹھ کھڑا ہوا۔ پھر میرے پُلندے کے اطراف تُمہارے پُلندے گھیرا
بنایا اور میرے پلندے کے سامنے سب جھک کر سجدہ ریز ہوئے۔
۸ اُس کے بھائیوں نے کہا کہ کیا تیرا یہ خیال ہے کہ تو بادشاہ بن کر
ہم پر حکومت چلائے گا۔ کیا یہی مطلب ہے تمہارا؟ انلوگوں نے اسکی
خوابوں اور وہ جو کہا اسکی وجہ سے اور بھی زیادہ نفرت کرنے لگے۔
۹ اُس کے بعد یوسف کو ایک اور خواب نظر آیا۔ یوسف نے اُس
خواب کے بارے میں بھی اپنے بھائیوں سے بیان کیا۔ یوسف نے اُن
سے کہا کہ مجھے ایک اور خواب نظر آیا ہے۔ جسمیں ایک سورج، چاند اور
گیارہ ستارے میرے سامنے جھک کر مجھے سجدہ کرتے ہیں۔
۱۰ یوسف اپنے باپ کو بھی اس خواب کے بارے میں معلوم
کرایا۔ لیکن اُس کے باپ نے اُسے ڈانٹ دیا اور کہا کہ یہ کیسا خواب ہے؟
اور پوچھا کہ میں اور تیری ماں اور تیرے بھائی تیرے سامنے جھک کر سجدہ
کرنے کی بات پر کیا تو یقین رکھتا ہے؟ ۱۱ یوسف کے بھائیوں کو اُس
سے حسد ہو گیا۔ لیکن یوسف کا باپ ان خوابوں کے بارے میں گہرائی
سے غور و فکر کرنے لگا۔
۱۲ ایک دن یوسف کے بھائی اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چرانے
کے لئے سکم کو گئے۔ ۱۳ اِسرائیل (یعقوب) نے یوسف سے کہا کہ سکم
کو چلا جا، کیوں کہ وہاں تیرے بھائی میری بھیڑ بکریوں کو چرا رہے ہیں۔
یوسف نے جواب دیا کہ ٹھیک ہے میں جا رہا ہوں۔
۱۴-۱۵ اسرائیل نے کہا کہ تیرے بھائیوں اور بھیڑ بکریوں کی
خیریت دریافت کر کے آ اور مجھے سُنا، اِسطرح اُس نے اُس کو حِبرون کی

وادی سے سکم کو بھیج دیا۔ سکم میں یوسف کو راستہ بھٹک کر کھیتوں میں
گھومتے پھرتے ہوئے کسی نے دیکھ لیا، اور پوچھا کہ کیا ڈھونڈ رہا ہے؟
۱۶ یوسف نے کہا کہ میں میرے بھائیوں کی تلاش میں ہوں۔ اور
اُس سے پوچھا کہ وہ اپنی بھیڑ بکریوں کو کہاں چرا رہے ہیں؟
۱۷ اِس پر اُس نے اُس کو جواب دیا کہ وہ یہاں سے چلے گئے ہیں اور
میں نے اُن سے یہ کہتے سُنا ہے کہ چلو ہم دوتین کو چلیں گے۔ جس کی وجہ
سے یوسف اُن کو ڈھونڈتے ہوئے دوتین کو گیا اور وہاں پر اُن کو دیکھا۔

یوسف کو غلامی کے لئے بیچا گیا

۱۸ یوسف کو دور کے فاصلے سے دیکھنے والے اُس کے بھائیوں نے
اُس کو قتل کرنے کی ایک تدبیر سوچی۔ ۱۹ وہ آپس میں ایک دوسرے
سے کہنے لگے کہ وہ دیکھو وہاں پر آرہا ہے وہ خواب دیکھنے والا یوسف۔
۲۰ اُنہوں نے آپس میں گفتگو کی کہ اُس کو قتل کرنے کا یہی ایک
مُناسب و موزوں وقت ہے۔ اُس کو قتل کرکے ایک خُشک کنویں میں
ڈھکیل دیں گے۔ اور ہم اپنے باپ سے یہ کہدیں گے کہ ایک خوں خوار
درندہ نے اُس کو پھاڑ کھا گیا۔ اور آپس میں یہ کہنے لگے کہ ہم دیکھیں گے کہ
کس طرح اُس کے سارے خواب پورے ہوں گے۔
۲۱ لیکن روبن اسکی مدد کرنا چاہا اسلئے اس نے انلوگوں سے کہا، ”اُس
کو قتل نہ کرو۔ ۲۲ اور اُن سے کہا، اسکا خون مت بہاؤ۔ اسے خشک
کنواں میں ڈھکیل دو، لیکن اُسے تکلیف نہ دو۔“ اسنے ارادہ کیا کہ یوسف
کو کنواں سے نکال کر اسے اس کے باپ کے حوالے کردینگے۔ ۲۳ جب
یوسف آیا تو اُس کے بھائیوں نے اُس کو پکڑ لیا اور اُس کے عبا کو پھاڑ
ڈالے۔ ۲۴ اور سوکھے ہوئے کنویں میں اُس کو ڈھکیل دیا۔
۲۵ جب یوسف کنویں میں تھا تو، اُس کے بھائی کھانا کھانے بیٹھ
گئے۔ جب وہ آنکھ اُٹھا کر دیکھے تو جلعاد سے مصر کو اسمٰعیلی تاجروں کا ایک
قافلہ جارہا ہے۔ اُن کے اُونٹ مختلف قسم کے خوشبودار مصالحے اور قیمتی
اشیاء سے لدے جارہے تھے۔ ۲۶-۲۷ تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں
سے کہا کہ اگر ہم ہمارے بھائی کو قتل کرکے اُس کی موت کو چھپائیں تو
ہمیں کیا فائدہ ہوگا؟ اگر ہم اس اسمٰعیلی تاجروں کے ہاتھوں اُسے بیچ دیں تو
ہمیں کُچھ زیادہ ہی فائدہ ہوگا۔ اور کہا کہ ہمارے بھائی کے قتل کے الزام کا
گناہ بھی ہمارے سر نہ ہوگا۔ چونکہ وہ ہمارا بھائی ہے۔ تمام بھائیوں
نے اسے مان لیا۔ ۲۸ جب مدیان کے کچھ تاجر وہاں قریب پہنچے تو
بھائیوں نے یوسف کو کنویں سے نکالا اور اسے اسمٰعیلی تاجروں کو (۲۰)
بیس چاندی کے سکّہ میں بیچ دیا۔ تب تاجروں نے یوسف کو مصر لے
گئے۔

۲۹ جب روبن کنویں کو واپس لوٹ کر آیا تو یوسف کو وہاں نہ پایا تو
وہ افسوس کرتے ہوئے اپنے کپڑے پھاڑ لئے۔ ۳۰ روبن اپنے بھائیوں
کے پاس جا کر کہا کہ لڑکا کنویں میں نہیں ہے۔ اور اب میں کیا کروں؟
۳۱ تب اُنہوں نے ایک بکری کو ذبح کیا اور بکری کے خون کو یوسف
کے خوبصورت جبّہ پر ڈال دیا۔ ۳۲ پھر اُنہوں نے اُس جُبّہ کو اپنے باپ
کے پاس ایک پیغام کے ساتھ بھیج دیا کہ انہوں نے یہ جُبّہ پایا ہے اور پوچھا
کیا یہ یوسف ہی کا جُبّہ ہے؟
۳۳ باپ نے اُس جُبّہ کو دیکھ کر اُس کو شناخت کرلیا اور کہا، ”ہاں
یہ یوسف ہی کا ہے۔“ کوئی جنگلی جانور اسکو کھایا ہے۔ ۳۴ مارے غم
کے اپنے کپڑوں کو پھاڑ لیا اور ٹاٹ اوڑھ لیا اور بہت دنوں تک غم میں ڈوبا
رہا ہے۔ ۳۵ یعقوب کے بیٹے اور بیٹیاں اسے تسلّی دینے کی کوشش کی
لیکن اسے تسلّی نہ ہوئی۔ یعقوب نے کہا، ”مجھے میرے بیٹے کا میری موت
تک افسوس رہے گا۔“ اسلئے اسنے غم کا ماتم کرنا جاری رکھّا۔
۳۶ مدیان کے بیوپاری یوسف کو مصر میں بیچ دیئے۔ اُنہوں نے
اُس کو فرعون کے محافظین کے سردار فوطیفار کو فروخت کردیا۔

یہوداہ اور تمر

۳۸ اُس زمانے میں یہوداہ اپنے بھائیوں کو چھوڑ کر حیرہ کے
پاس زندگی گذارنے کے لئے چلا گیا۔ اور حیرہ عدلام
گاؤں کا تھا۔ ۲ یہوداہ وہاں پر کنعان کی ایک لڑکی کو دیکھ کر اُس سے شادی
کیا۔ اور اُس لڑکی کے باپ کا نام سُوع تھا۔ ۳ وہ ایک بچّہ کو جنم دی۔
اُنہوں نے اُس کو عیر کا نام دیا۔ ۴ اُس کے بعد اُس نے پھر ایک اور بچّہ
کو جنم دیا۔ اُنہوں نے اُس بچّہ کا نام اونان رکھا۔ ۵ جب اُس کو تیسرا بچّہ
پیدا ہوا تو وہ اُس کو سیلہ نام رکھی۔ جب وہ بچّہ پیدا ہوا تو یعقوب، کزیب
قریہ میں سکونت پذیر تھا۔
۶ یہوداہ نے اپنے پلوٹھے بیٹے عیر کے لئے ایک دوشیزہ کا انتخاب
کرلیا جس کا نام تمر تھا۔ ۷ لیکن عیر کی بہت سی بدکاریوں میں مُبتلا ہونے
کی وجہ سے خُداوند نے اُس کو مروادیا۔ ۸ تب یہوداہ نے عیر کے بھائی
اونان سے کہا کہ جا، اور تیری بیوہ بھاوج کے لئے تو بحثیت شوہر بن۔
مزید کہا کہ تُجھ سے اُس کو پیدا ہونے والی اولاد تیرے بھائی عیر کی اولاد
کہلائے۔
۹ تمر سے پیدا ہونے والی اپنی اولاد، اپنی نہ ہونے کی بات اُونان کو
معلوم تھی جس کی وجہ سے وہ اُس سے ہم بستر ہونے کے باوجود بھی نطفہ کو
(رحم میں داخل ہوئے بغیر) باہر زمین پر گراتا تھا۔ ۱۰ یہ بات خُداوند کی
نظر میں بُری تھی، جس کی وجہ سے اُس نے اونان کو بھی مروادیا۔ ۱۱ تب

یہوداہ نے اپنی بہو تمر سے کہا، ”تو اپنے میکے جا اور وہیں پر رہ۔“ لیکن یہ
بھی کہا کہ میرے بیٹے سیلہ کے بالغ ہونے تک کسی سے شادی نہ کرنا اور
یہوداہ اس بات کو سوچ کر ڈرا ہوا تھا کہ سیلہ بھی اپنے بڑے بھائیوں کی
طرح مرجائے گا۔ جس کی وجہ سے تمر اپنے میکے چلی گئی۔
۱۲ ایک عرصہ بعد یہوداہ کی بیوی، سُوع کی بیٹی فوت ہو گئی۔
یہوداہ پر ماتم کے دن گذر جانے کے بعد، عدلّامی والا اپنے دوست حیرہ کے
ساتھ اپنی بھیڑوں کے بال کتروانے کے لئے تِمنا گاؤں کو گیا۔ ۱۳ کسی
شخص نے تمر کو کہا کہ اسکا خسر اپنے بھیڑوں کا اُون کاٹنے کے لئے تمنا چلا گیا
ہے۔ ۱۴ تمر ہمیشہ بیوگی کے کپڑے ہی پہن لیا کرتی تھی۔ لیکن اب وہ
دوسرے ہی کپڑے پہن کر اور اپنے چہرے پر نقاب ڈال کر تِمنا کے
قریب واقع عِینیم کے راستے پر بیٹھ گئی۔ تب تک یہوداہ کا بیٹا سیلہ جوان
ہونے کا تمر کو علم ہو چکا تھا۔ لیکن یہوداہ اسکی شادی اپنے بیٹے سے کروانے
پر غور نہیں کریگا۔
۱۵ یہوداہ جب اُس راستے پر سفر کر رہا تھا تو اُس کو دیکھا اور سمجھا کہ
کوئی فاحشہ عورت ہے۔ (کیوں کہ وہ فاحشہ عورت کی طرح اپنے مُنہ پر
نقاب ڈال لی تھی) ۱۶ جس کی وجہ سے یہوداہ اُس کے قریب جا کر اُس
سے پوچھا، ”برائے مہربانی مجھے اپنے ساتھ مباشرت کرنے دے۔“
(یہوداہ کو اس بات کا علم نہ تھا کہ وہ اس کی بہو تمر ہے)
اُس نے اِس سے پوچھا، ”تو مجھے کیا دے گا؟“
۱۷ یہوداہ نے جواب دیا، ”میں تجھے میرے ریوڑ سے ایک بھیڑ
کے بچّے کو بھیج دوں گا۔
اُس نے کہا، ”ٹھیک ہے لیکن پہلے تو بکری کا بچّہ بھیجنے تک مجھے کچھ
رکھنے کے لئے دے۔
۱۸ تب یہوداہ نے پوچھا، ”تو کیا چاہتی ہو کہ میں تجھے دوں؟“
تمر نے جواب دیا، ”تیری وہ مُہر جو تو خطوط پر لگاتا ہے اور اُس کا
دھاگہ اور تیرا سونٹا بھی دیدے۔ یہوداہ نے اُن تمام چیزوں کو اُسے دیدیا۔
یہودہ اُس سے مباشرت کیا۔ اور وہ حاملہ ہوئی۔ ۱۹ تمر گھر گئی اور چہرہ
سے نقاب اُٹھائی اور پھر بیوگی کے کپڑے پہن لی۔
۲۰ یہوداہ ایک بھیڑ کا بچہ اپنے دوست حیرہ کے ذریعہ عینیم کو بھیج
دیا اور یہ بھی کہا کہ وہ مُہر اور سونٹا بھی اس سے واپس لانا۔ لیکن وہ اسے
نہ پاسکا۔ ۲۱ اُس نے عینیم گاؤں کے چند لوگوں سے پوچھا، ”وہ ہیکل
والی فاحشہ عورت کہاں ہے جو راستے کے کنارے بیٹھی تھی۔
اِس پر اُنہوں نے جواب دیا کہ یہاں کوئی ایسی ہیکل والی فاحشہ
عورت نہیں رہتی تھی۔“
۲۲ اِس وجہ سے وہ یہوداہ کے پاس واپس آ کر کہا کہ مجھے اُس فاحشہ
عورت کا سُراغ نہ لگا۔ اور اسنے یہ بھی بتایا، ”وہاں کے مردوں نے مُجھ سے
کہا کہ یہاں کوئی ہیکل والی فاحشہ عورت نہیں رہتی۔“
۲۳ اُس بات پر یہوداہ نے کہا، ”وہ اُن چیزوں کو اپنے پاس ہی رکھ
لے۔ اور لوگوں کا ہم کو دیکھ کر ہنسنا مجھے پسند نہیں حالانکہ میں نے اُس کو
بھیڑ دینے کی کوشش کیا۔

تمر کا حاملہ ہونا

۲۴ تین ماہ گذرنے کے بعد کسی نے یہوداہ کو واقف کرایا کہ تیری
بہو تمر حرامکاری کے ذریعہ حاملہ ہوئی ہے۔
تب یہوداہ نے کہا کہ اُس کو گھسیٹ کر لے جاؤ اور جلادو۔
۲۵ وہ سارے مرد تمر کو قتل کرنے کے لئے اُس کے پاس گئے۔
لیکن اُس نے اپنے خسر سے یہ پیغام کھکر بھیجا، ”ان چیزوں کو دیکھو اور
مجھے بتا کہ یہ سب چیزیں کس کی ہے؟ یہ مُہر اور یہ دھاگا اور یہ سونٹا۔ ان
ساری چیزوں کا مالک جو ہے اسنے ہی مجھے حاملہ کیا ہے۔ کس کا ہے؟“
۲۶ یہوداہ نے اُن اشیاء کی شناخت کرلیا۔ اور وہ جو کُچھ کی ہے
ٹھیک ہے اور صحیح ہے لیکن میں نے ہی غلطی کی ہے۔ اور کہا کہ میرے
وعدے کے مطابق میرا بیٹا سیلہ اُس کو دینا چاہئے تھا۔ لیکن یہوداہ اُس کے
بعد پھر اُس کے ساتھ ہم بستر نہ ہوا۔
۲۷ تمر کے لئے وضع حمل کے دن قریب ہوئے۔ اور دایہ نے یہ
محسوس کیا کہ اُس کے تو دو بچّے ہیں۔ ۲۸ جب اُسے وضع حمل ہو رہا تھا تو
ایک بچّے نے اپنا ہاتھ آگے باہر بڑھایا تو دایہ نے اُس بچّے کے ہاتھ کو سُرخ
دھاگا باندھا اور کہا کہ یہ پہلا ہے۔ ۲۹ لیکن اُس بچّے نے اپنا ہاتھ پیچھے کی
طرف کھینچ لیا۔ تب پھر دوسرا بچّہ پہلے پیدا ہوا۔ جس کی وجہ سے دائی نے
کہا، ”تُو باہر آنے کے لئے اپنے آپ کے لئے جگہ بنایا۔“ جس کی وجہ سے
اُنہوں نے اُس بچّے کا نام ”فارص رکھا۔“ ۳۰ پھر اُس کے بعد دوسرا بچّہ
دُنیا میں آیا۔ اس بچّے کے ہاتھ میں سُرخ دھاگا تھا۔ جس کی وجہ سے اُنہوں
نے اُسے ”زارح“ کا نام دیا۔

مصر میں یوسف کا فوطیفار کو بیچا جانا

۳۹ یوسف کو خریدنے والے اسمٰعیلی اُس کو مصر میں لائے
اور اُس کو فرعون کے محافظین کے سردار فوطیفار کو بیچ
دیا۔ ۲ لیکن خُداوند کی مدد اور نصرت سے یوسف ترقی کرتا گیا۔ وہ اپنے
مصری مالک فوطیفار کے گھر قیام کیا۔
۳ خُداوند یوسف کے ساتھ رہ کر اُس کو ہر کام میں کامیابی کے ساتھ
سر انجام دلانے کی تائید کو فوطیفار محسوس کیا۔ ۴ فوطیفار، یوسف کے

بارے میں بہت مطمئن تھا اور اُس کو ایک خاص خادم کی حیثیت دے
دیا۔ اور گھر کے سارے مسائل وضروریات کے حل کے لئے اُس کو مختار کا
درجہ دیا۔ اور اپنی ساری جائیداد کی نگرانی کے لئے اُس کو مختار اعلیٰ بنالیا۔
۵فوطیفار نے جب یوسف کو گھر کا مختار اور جائیداد کا ایک ذمّہ دار بنایا تو
خُداوند نے فوطیفار کا گھر بار اُس کی فصلیں، اوراُس کی جائیداد میں
خیروبرکت ڈال دیا۔ ۶ اسلئے فوطیفار نے ہر قسم کی ذمّہ داری یوسف کو
سونپ دی اور سوائے کھانے کے غذا کے جسے کہ وہ کھاتا تھا کسی اور چیز
سے تعلق نہ رکھا۔ یوسف بہت خوبصورت اور دیکھنے میں بہت اچھّا تھا۔

یوسف فوطیفار کی بیوی کو انکار کردیا

۷ان باتوں کے بعد یوں ہوا کہ یوسف کے مالک کی بیوی نے
یوسف پر نگاہ ڈالی اور کہی، ”آؤاور میرے ساتھ ہم بستری کرو۔“
۸ لیکن یوسف نے اس بات سے اِنکار کیا۔ اور اُس نے اُس سے کہا کہ
میرا مالک تو گھر کی ساری ذمّہ داریاں میرے سر دے کر خُود بے فکر ہوگیا
ہے۔ ۹ میرا مالک تو اپنے گھر کی تمام تر ذمّہ داریاں مجھے سونپ دینے کے
باوجود اپنی عزیز اور چہیتی بیوی تُجھے میرے حوالے نہیں کیا ہے۔ اور
جواب دیا کہ ایسی صورت میں ایسا بڑا گناہ کرکے میں خُدا کو کیسے ناراض
کروں۔

۱۰ وہ عورت روزانہ اسے تنگ کرنے لگی۔ لیکن یوسف اس سے ہم
بستری کرنے سے انکار کرتے رہا۔ ۱۱ ایک دن یوسف اپنے کسی کام
سے گھر میں چلا گیا۔اس وقت وہ گھر میں صرف وہی ایک اکیلا آدمی تھا۔
۱۲ اُس کے مالک کی بیوی اُس کے جُبّہ کو پکڑلی اور کہنے لگی کہ آجا اور
میرے ساتھ ہم بستری کر۔ فوراً یوسف اپنے جُبّہ کو وہیں پر چھوڑ کر بھاگ
گیا۔

۱۳ جب اس عورت نے دیکھا کہ یوسف اپنا جُبّہ اسکے ہاتھ میں
چھوڑ کرگھر سے باہر گیا تو ۱۴ وہ گھر کے باہر جو نوکر تھے اُن کو بُلوائی، اور
کہی، ”دیکھو ہمیں ذلیل و رُسوا کرنے کے لئے اِس عبرانی غلام کو یہاں لایا
گیا تھا۔ وہ میرے پاس مجھ سے ہم بستری کرنے آیا تھا لیکن میں زور زور
سے چیخ و پکار لگائی۔ ۱۵ میری چیخ و پکار سے خوف زدہ ہو کر وہ اپنے جُبّہ
ہی کو چھوڑ کر بھاگ گیا۔“
۱۶ اُس نے اُس جُبّہ کو اپنے شوہر اور یوسف کا مالک فوطیفار کے
آنے تک رکھی تھی۔ ۱۷ جب اُس کا شوہر آیا تو، اُس نے اُسی طرح کہنے
لگی کہ تونے جس عبرانی نوکر کو اپنے پاس رکھا ہے، اُس نے تو مُجھ پر جبراً
عزّت لوٹنے کے لئے حملہ کیا۔ ۱۸ اُس نے کہا کہ جیسے ہی میں زور زور سے
چلاّنے لگی تو وہ اپنے جُبّہ ہی کو چھوڑ کر بھاگ گیا۔

یوسف کو قید کی سزا

۱۹ یوسف کا مالک اپنی بیوی کی باتیں سُن کر بہت غُصہ ہوا۔
۲۰ بادشاہ کے دُشمنوں کی سزا کے لئے بنایا گیا ایک قید خانہ تھا۔ اس
لئے فوطیفار نے یوسف کو اُس قید خانے میں ڈلوادیا۔ اُس دن سے یوسف
وہیں پر رہا۔
۲۱ لیکن خُداوند نے یوسف کے ساتھ رہ کر اُس کے ساتھ کرم
وعنایت کی۔ چند دن گذرنے کے بعد جیل کا داروغہ یوسف کو چاہنے لگا۔
۲۲ اُس نے تمام قیدیوں کو یوسف کی تحویل میں دے دیا۔ وہاں پر جو
کُچھ بھی کرنا ہوتا یوسف ہی اُس کو کرواتا۔ ۲۳ محافظوں کا سردار نے
یوسف نے جو کیا تھا اس پر کُچھ بھی دھیان نہ دیا۔ خداوند یوسف کے ساتھ
اوراسکے سارے کاموں کو کامیابی سے کروارہا تھا۔

یوسف نے دونوں خوابوں کی تعبیر بتائی

۴۰ پھر بعد فرعون کے دو نوکر فرعون سے کسی معاملہ میں
مجرم ٹھہرے۔ ان دونوں میں سے ایک نانبائی تھا اور
دُوسرا ساقی تھا۔ ۲ فرعون اپنے سردار نانبائی اور سردار ساقی دونوں پر
ناراض ہوا۔ ۳اس لئے اُن دونوں کو بھی اسی قیدخانہ میں بھیج دیا جہاں
یوسف تھا۔ محافظوں کا سردار فوطیفار قیدخانہ کا نگراں کار تھا۔ ۴ قیدخانہ کا
نگراں کار ان دونوں مجرموں کو یوسف کے حوالے کیا تھا۔ چند دنوں کے
لئے وہ دونوں بھی قیدخانے میں تھے۔ ۵ ایک رات اُن دونوں قیدیوں کو
یعنی سردارنانبائی کو اورسردار ساقی کو ایک ایک خواب ہوا۔ اور اُن
دونوں کے خواب کی اپنی اپنی الگ تعبیر تھی۔ ۶ دوسرے دن صبح
یوسف اُن کے پاس گیا۔ تو اُن دونوں کو فکر مند پایا۔ ۷ یوسف نے کہا، ”
کیا بات ہے کہ آج تُم دونوں ہی بہت فکر مند معلوم ہورہے ہو؟“
۸ اُن دونوں نے کہا کہ ہم گذشتہ رات ایک ایک خواب دیکھے ہیں۔
لیکن ہم نے جس خواب کو دیکھا ہے اُس کے معنی ہم ہی سمجھنے سے قاصر
ہیں۔ اور ہم سے کہا گیا کہ خواب کے معنی بتانے والے یا خواب کی تعبیر
بیان کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ یوسف نے اُن سے کہا، ”خُداہی ایک ہے
کہ جو خوابوں کے معنی جانتا ہے یا خوابوں کی تعبیر بیان کرتا ہے۔ اور کہا
کہ برائے مہربانی تُم اپنے خواب مُجھ سے بیان کرو۔“

ساقی کا خواب

۹ تب سردارساقی نے یوسف سے کہا، ”میں نے اپنے خواب میں
انگور کی بیل دیکھا ہے۔ ۱۰ اور اُس بیل پر تین شاخیں تھیں۔ اُن
ٹہنیوں میں پھول نکلے۔ اور وہ پھول میوہ بنے۔ ۱۱ اور میں فرعون کا پیالہ

ہاتھ میں پکڑے ہوئے تھا اسطرح انگور لیا اور پیالے میں رس نچوڑ کر پیالہ
فرعون کو دیا۔"
۱۲ اِس پر یوسف نے کہا، "میں خواب کی تعبیر تُجھے بتاؤں گا۔ اُن
تینوں شاخوں سے مراد تین دِن ہیں۔ ۱۳ تین دنوں کے اندر فرعون
تُجھے معاف کرتے ہوئے پھر تُجھے کام پر لے گا۔ اور تو پہلے کی طرح اُس
کا سردار ساقی بنا رہے گا۔ ۱۴ لیکن (دیکھ) کہ جب تو اطمینان سے رہے
تو مجھے یاد کرلینا اور میرے بارے میں فرعون سے ذکر کرنا اور میرے لئے
قید سے چھُٹکارے کی راہ نکالنا۔ ۱۵ میں عبرانیوں کے ملک والا کہ مجھے
بعض لوگوں نے اغوا کرکے لایا ہے۔ لیکن یہاں پر بھی میں نے کسی قسم کی
غلطی نہیں کی ہے۔ جس کی وجہ سے کہا کہ مجھے قیدخانہ میں نہیں رہنا
چاہئے۔"

نانبائی کا خواب

۱۶ سردار ساقی کے خواب کی تعبیر اچھّی ہونے کی وجہ سے
سردار نانبائی نے یوسف سے کہا کہ مجھے بھی ایک خواب ہوا ہے۔ میرے
خواب میں میرے سر پر تین ٹوکریاں تھیں۔ ۱۷ سب سے اوپر کے
ٹوکری میں بادشاہ کے لئے ہر قسم کے کھانے تھے، لیکن پرندے اُس غذا
کو ٹوکری سے کھا رہے تھے۔
۱۸ یوسف نے کہا، "خواب کی تعبیر میں تُجھے بتاؤں گا۔ تین
ٹوکریوں کے معنی تین دن ہوں گے۔ ۱۹ تین دنوں کے اندر بادشاہ تُجھے
قید سے چھُڑوا کر تیرے سر کو تن سے جُدا کروادے گا۔ اور تیرے جسم کو
کھمبے سے لٹکادے گا اور کہا کہ تیرے جسم کو پرندے کھاجائیں گے۔"

یوسف کا ذکر کرنا بھول گیا

۲۰ تیسرا دن آیا۔ اور وہ فرعون کی سالگرہ کا دن تھا۔ اور فرعون نے
اپنے تمام نوکروں کو ضیافت کا اہتمام کیا۔ ضیافت میں فرعون
نے سردار نانبائی کو اور سردار ساقی کو قید سے رہا کردیا۔ ۲۱ فرعون نے
سردار ساقی کو دوبارہ اُسی کام کے لئے مُنتخب کیا۔ اور وہ شراب کے
پیالے کو فرعون کے ہاتھ میں دینے والا بن گیا۔ ۲۲ اور فرعون
نے سردار نانبائی کو پھانسی پر لٹکوادیا۔ یوسف کے کہنے کے مُطابق ہر بات
سچ ہوئی۔ ۲۳ لیکن ساقی نے یوسف کی مدد کرنے کو بھول گیا اور یوسف
کے بارے میں فرعون سے کُچھ نہ کہا۔

فرعون کے خواب

۴۱ دوسال گذر جانے کے بعد فرعون کو ایک خواب ہوا۔
فرعون خواب میں دریائے نیل کے کنارے پر کھڑا
ہے۔ ۲ تب فربہ اور اچھّی قسم کی سات گائیں دریا میں سے نکل کر گھاس
چر رہی تھیں۔ ۳ تب پھر دُبلی اور بدصورت و بھدّی سات گائیں دریا میں
سے نکل کر اُن سات اچھّی گائیوں کے بغل میں کھڑی ہوگئیں۔ ۴ وہ سات
جو بدصورت بھدّی گائے تھیں دوسری سات اچھّی و فربہ گائیں کو
کھا گئیں۔ تب فرعون خواب سے بیدار ہوا۔
۵ فرعون پھر دوبارہ سو گیا۔ تب اُسے پھر دوسرا خواب ہوا۔ اسنے
ایک ہی پودے پر اناج کی سات بالیاں دیکھا۔ اناج کی وہ بالیاں عمدہ اور
دانہ سے بھرا ہوا تھا۔ ۶ پھر اسنے اسی پودے پر اناج کی سات اور بالیاں
نکلتے ہوئے دیکھا۔ وہ بالیاں خشک ہوا کی وجہ سے پتلی اور سوکھی ہوئی تھی۔
۷ وہ جو سوکھی ہوئی بالیاں تھیں وہ تازہ و طاقتور بالیوں کو کھا گئیں۔ جب
فرعون نیند سے بیدار ہوا تو سمجھ گیا کہ یہ تو صرف ایک خواب ہی ہے۔
۸ دوسرے دن صبح ان خوابوں کے بارے میں بہت ہی فکر مندی کے
ساتھ تمام جادوگروں اور سب عقلمندوں و عالموں کو بُلوایا اور اُن کے سامنے
خواب سُنایا۔ مگر اُن میں سے کسی کے لئے خواب کی تعبیر بیان کرنا ممکن نہ
ہوسکا۔

ساقی کا یوسف کے بارے میں فرعون سے ذکر کرنا

۹ تب سردار ساقی فرعون سے کہا کہ جو بات میرے ساتھ پیش آئی
تھی وہ مُجھے یاد آتی ہے۔ ۱۰ تُم مُجھ پر اور سردار نانبائی کے اُوپر غصّہ ہو کر
ہم کو قید خانے میں ڈلوادیئے تھے۔ ۱۱ ایک رات ہم دونوں کو خواب
ہوا تھا۔ اور اُن خوابوں کی الگ الگ تعبیر تھی۔ ۱۲ ہمارے ساتھ ایک
عبرانی نوجوان تھا۔ وہ محافظین کے نگراں کار کا نوکر تھا۔ ہم نے اُس
سے اپنے خواب سُنائے۔ اُس نے ہم سے وضاحت کرکے ہمارے خوابوں
کی تعبیر بتایا۔ ۱۳ اُس کے بتائے ہوئے معنوں کے مطابق مُجھ پر وہ
بات صادق آئی۔ پہلے کا منصب بھی ملا۔ اور کہا کہ سردار نانبائی کے بارے
میں کہنے کے مطابق اُسے موت کی سزا ہوئی۔

خوابوں کی تعبیر بیان کرنے کے لئے یوسف کو بُلایا گیا

۱۴ تب فرعون نے یوسف کو قید خانے سے بُلوایا۔ یوسف
حجامت بنوا کر صاف سُتھرے کپڑے پہنے اور فرعون کے سامنے جا کر حاضر
ہوا۔ ۱۵ فرعون نے یوسف سے کہا کہ مجھے ایک خواب ہوا ہے۔ لیکن
یہاں اُس کی کوئی تعبیر بتانے والا نہیں ہے۔ اور تو خوابوں کی تعبیر
بتا سکتا ہے میں نے تیرے بارے میں یہ بات سُنا ہے۔
۱۶ یوسف نے کہا، "میں نہیں، لیکن ہاں خدا تمہارے سوال کا
جواب دے سکتا ہے۔"

۱۷ تب فرعون نے یوسف سے کہا کہ میرے خواب میں ، میں
دریائے نیل کے کنارے کھڑا ہوں۔ ۱۸ فربہ اور موٹی سات گائے دریا
سے باہر آکر گھاس چر رہی تھیں۔ ۱۹ تب دُبلی اور بھدّی سات گائے دریا
میں سے آکر کھڑی ہوگئیں۔ ویسی دُبلی گائیوں کو میں نے مصر میں کبھی
نہیں دیکھا۔ ۲۰ وہ دُبلی گائیں پہلے آئی ہوئی اچھّی سات گائیوں کو
کھا گئیں۔ ۲۱ وہ سات گائیوں کو کھانے کے باوجود بھی ایسا لگتا ہے کہ وہ
کچھ بھی نہیں کھایا ہے۔ اور وہ پہلے کی طرح ہی دُبلی اور بھدّی تھی۔ تب
میں خواب سے بیدار ہوا۔
۲۲ ''اور میرا دوسرا خواب اِسطرح ہے۔ ایک ہی پودے ایک ہی
ڈنٹھل میں اچھی اور موٹی سات بالیاں نکلیں۔ ۲۳ تب اُسی پودے میں
اُوپر سے گرم ہوا چلنے پر سوکھی ہوئی سات بالیاں نکلیں۔ ۲۴ سوکھی ہوئی
بالیاں اُن اچھی بھری ہوئی موٹی سات بالیوں کو کھا گئیں۔
''میں نے ان خوابوں کو جادو گروں اور دانشمندوں کو سنایا۔ لیکن اُن
میں سے کسی سے اِن خوابوں کی تعبیر سُنانا ممکن نہ ہوسکا۔''

یوسف کا خوابوں کی وضاحت کرنا

۲۵ تب یوسف نے فرعون سے کہا کہ اُن دونوں خوابوں کی تعبیر
ایک ہی ہے۔ خدا تم سے کہہ رہا ہے کہ وہ کیا کرنے والا ہے۔ ۲۶ اچھی
سات گائیں ہی سات اچھّے سال ہیں۔ اور اچھی سات بالیوں سے مراد ہی
سات اچھّے سال ہیں۔ اور دونوں خواب کی ایک ہی تعبیر ہے۔ ۲۷ دُبلی
اور بھدّی سات گائیں اور سوکھی اور پتلی دانوں کی سات بالیاں، آئندہ ملک
کو پیش آنے والے سات سال کی قحط سالی ہے۔ یہ سات سال کی قحط سالی
اچھے اور خوشحال سال کے بعد آئیگا۔ ۲۸ اب خدانے تجھے دکھادیا ہے کہ
خدا کیا کرنے والا ہے۔ میرے کہنے کے مطابق ہی بات پیش آئے گی۔
۲۹ تُمہیں سات سال تک پیداوار سے بہترین فصل ملتے رہے گی۔ شہر
مصر کو کھانے کے لئے ضرورت سے زیاد غذا فراہم ہوگی۔ ۳۰ لیکن اُن
سات سال کے گذر جانے کے بعد پھر شہر میں سات سال تک قحط سالی
ہوگی۔ تب مصر کے باشندے پہلے اُگائے ہوئے سارے اناج کو بھول
جائیں گے۔ اور یہ قحط سالی ملک کو تباہ و برباد کردے گا۔ ۳۱ اور قحط سالی
اتنی بھیانک ہوگی کہ لوگ سات خوشحال سال کو بھول جائینگے۔
۳۲ ''تم نے ایک ہی خواب دوبارہ دیکھا تھا۔ یقیناً خدانے اسے
کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ۳۳ اِس وجہ سے آپ ایک بہت ہی دانا اور
عقلمند آدمی کو منتخب کرکے ملک مصر پر اسکو ناظم اعلیٰ کی حیثیت سے مقرر
کریں۔ ۳۴ اِس کے علاوہ آپ لوگوں سے اناج کا ذخیرہ کرنے کے
لئے ذخیرہ اندوزوں کو مقرر کرکے اچھّے سات سال میں ہر ایک کسان سے
پیداوار کا پانچواں حصّہ بشکل مالگزاری وصول کرنا ہوگا۔ ۳۵ ان آدمیوں کو
اناج گوداموں میں ہوشیاری سے جمع کر لینا چاہئے۔'' ۳۶ اور کہا کہ
ذخیروں میں وافر مقدار میں اناج ہونے کی وجہ سے مصر کے باشندوں کو قحط
سالی کے سات سال میں بھی بھوکوں مرنے کی نوبت نہ آئے گی۔''
۳۷ یہ بات فرعون کو اور اُس کے تمام نوکروں کو بھلی معلوم ہوئی۔
۳۸ فرعون نے اپنے نوکروں سے کہا کہ کیا اس ذمّہ داری کو یوسف سے
بڑھ کر کوئی نبھا سکتا ہے؟ اور خدائی رُوح بھی اُس کے ساتھ ہے۔
۳۹ فرعون نے یوسف سے کہا کہ خُدا نے تُجھے یہ ساری باتیں بتایا
ہے، جس کی وجہ سے تُجھ سے بڑھ کر کوئی دوسرا عقلمند اور دانا و فریس ہے
ہی نہیں۔ ۴۰ جس کی وجہ سے میں تُجھے ملک کا حاکم اعلیٰ مقرر کرتا ہوں۔
اور کہا کہ لوگ تیرے احکامات کی تابعداری کریں گے۔ اور اس ملک میں
تیرے لئے میں تنہا مختار کُل رہوں گا۔
۴۱ فرعون نے یوسف سے کہا کہ میں تُجھے ملک مصر کے لئے حاکم
اعلیٰ کی حیثیت سے نامزد کرتا ہوں۔ یہ کہتے ہوئے ۴۲ انہوں نے اپنی مہر
کی انگوٹھی کو اپنی انگلی سے نکالا اور اسے یوسف کو پہنا دیا۔ اور
اسے بہترین کتانی جُبّہ بھی پہننے کے لئے دیا اور اسکے گلے میں سونے کا ہار
ڈالا۔ ۴۳ اور فرعون نے یوسف کو دوسری شاہی سواری دورے کرنے
کے لئے دیدیا۔ خصوصی محافظین اُس کے رتھ کے سامنے چلتے ہوئے یہ اعلان
کر رہے تھے کہ اے لوگو! اپنی جبین نیاز کو جُھکاؤ اور یوسف کو سلام بجالاؤ۔
اِس طرح یوسف تمام ملک مصر کے لئے حاکم اعلیٰ بن گیا۔
۴۴ فرعون نے اُس سے کہا، ''میں بادشاہ فرعون ہوں۔ اسلئے میں وہی
کروں گا جو مجھے پسند ہے۔ لیکن تیری اجازت کے بغیر مصر کا کوئی بھی آدمی
اپنی خواہش کے مطابق کچھ نہیں کر سکتا ہے اور نہ ہی ایک قدم آگے بڑھا
سکتا ہے۔''
۴۵ فرعون نے یوسف کو صِفنات فعنیح * کا نام دیا۔ اِس کے علاوہ
فرعون نے یوسف کو آسناتھ کے ساتھ شادی کروادیا۔ اور وہ اَون شہر
کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی تھی۔ تب پھر یوسف پورے ملک مصر کا دور
کرنے لگا۔
۴۶ یوسف جب مصر کے بادشاہ کے پاس خدمت پر مامور تھا تو وہ
تیس برس کی عمر کا تھا۔ اور یوسف پورے ملک مصر میں دورے کرنے
لگا۔ ۴۷ خوشحالی کے سات سالوں میں ملک میں فصل کی پیداوار وغیرہ
بہت اچھّی ہونے لگی۔ ۴۸ سرزمین مصر میں یوسف اُن سات سالوں کے

صفنات فعنیح مصر کا یہ نام عام طور پر ''زندگی پرور'' کے معنی دیتا ہے۔ اور
عبرانی زبان میں اس لفظ کے معنی ''راز کی باتوں کو کھولنے والا'' ہوتا ہے۔

دور میں اناج جمع کیااور گوداموں میں رکھوایا۔ ہر شہر میں اسنے سارے
کھیتوں سے اناج جمع کیا اور ان اناجوں کو ان شہروں میں رکھوایا۔
۴۹ یوسف نے بہت سارا اناج جمع کرلیا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے سمندر کے
کنارے ریت کا ڈھیر ہو۔ اسنے اتنا اناج جمع کیا تھا کہ اسے ناپنا مشکل تھا۔
۵۰ یوسف کی بیوی آسناتھ تھی۔ اور وہ شہر اُون کے کاہن فوطیفرع
کی بیٹی تھی۔ اور قحط سالی کا پہلا سال آنے سے پہلے ہی یوسف کو (اُس کی
بیوی آسناتھ) سے دو بیٹے پیدا ہوئے۔ ۵۱ جب پہلا بچّہ پیدا ہوا تو یوسف
نے کہا کہ خُدا نے میری ایسی مدد کی کہ میں ساری تکالیف کو اور اپنے ماں
باپ کے گھر والوں کو بھول گیا۔ یہ کہہ کر یوسف نے اُس بچّہ کا نام "منسّی"
رکھا۔ ۵۲ جب دوسرا بیٹا پیدا ہوا تو یوسف نے کہا کہ خُدا نے مجھے اُس
ملک میں کامیاب کیا جس ملک میں میں بہت تکلیف اور پریشانی میں گھِرا
ہوا تھا۔ اسلئے اُس نے اُس لڑکے کا نام "اِفرائیم" رکھا۔

قحط سالی کا آغاز

۵۳ مصر میں خوشحالی کے سات سال گذرنے کے بعد ۵۴ یوسف
کے کہنے کے مطابق قحط سالی کے سات سال کا آغاز ہوا۔ قحط سالی اطراف و
اکناف کے تمام علاقوں میں پھیل گئی۔ البتہ صرف مصر میں غذا فراہم
تھی۔ ۵۵ جب قحط سالی کا آغاز ہوا تو لوگ غذا کے لئے فرعون سے منت
کرنے لگے۔ فرعون نے مصر کے شہریوں سے کہا کہ یوسف سے پوچھو۔
اور اُس کی ہدایت کے مطابق کام کرو۔
۵۶ اب قحط سالی ساری زمین میں پھیل گئی تھی اسلئے یوسف نے
گوداموں کو کھلوایا اور مصریوں کو اناج فروخت کیا۔ مصر کے سرزمین میں
قحط سالی بہت سخت تھی۔ ۵۷ دُنیا بھر میں سخت قحط سالی پھیلی ہوئی
تھی۔ اسلئے تمام ممالک کے لوگ اناج خریدنے کے لئے مصر کو آئے۔

خواب حقیقت بن گئے

۴۲ مصر میں اناج اور دال دانہ کی وافر مقدار میں موجودگی کو
کنعان میں یعقوب نے جان لیا۔ اِس لئے یعقوب نے
اپنے بیٹوں سے کہا کہ ہم یہاں کُچھ کرے بغیر چُپ کیوں بیٹھے رہیں؟
۲ میں نے سنا ہے کہ مصر میں اناج موجود ہے۔وہاں جاؤ اور ہملوگوں کے لئے
کچھ اناج خرید لو۔جب تو ہم مرنے سے بچ جائیں گے۔
۳ جس کی وجہ سے یوسف کے دس بھائی اناج کی خریدی کے لئے مصر
کو چلے گئے۔ ۴ یعقوب نے بنیَمین کو نہیں بھیجا (بنیَمین یوسف کا بھائی
تھا) بنیَمین کو کسی بھی قسم کے ضرر اور خطرہ کا یعقوب کو ڈر تھا۔
۵ کنعان میں خوف ناک قسم کی قحط سالی پھیلی ہوئی تھی۔ اِس وجہ سے
کئی لوگ اناج خریدنے کے لئے کنعان سے مصر کو چلے گئے۔ اسرائیل کے
دیگر بیٹے بھی اُن کے ساتھ چلے گئے۔ ۶ چونکہ یوسف مصر کا صوبہ دار تھا
اس وجہ سے اُس کی اجازت کے بغیر کسی کے لئے اناج کا خریدنا ممکن نہ
تھا۔ یوسف کے بھائی اُس کے سامنے آکر جھک گئے۔ ۷ یوسف نے اپنے
بھائیوں کو دیکھا اور انہیں پہچان لیا۔اور اسنے اُن کے ساتھ سخت لہجہ میں
بات کیا۔ اس نے انلوگوں سے پوچھا، "تُم سب کہاں سے آرہے ہو؟
اور انلوگوں نے جواب دیا، "ہم اناج خریدنے کے لئے سرزمین کنعان
سے آئے ہیں۔" ۸ یوسف اپنے بھائیوں کو پہچان لیا لیکن اس کے
بھائیوں نے یوسف کو نہ پہچانا۔

یوسف اپنے بھائیوں کو جاسوس کہا

۹ تب یوسف نے اپنے بڑے بھائیوں کے بارے میں دیکھے ہوئے
خوابوں کو یاد کرکے اُن سے کہا، "تم جاسوس ہو۔ تُم ہمارے ملک کے
اندرونی کمزوریوں کو جاننے کے لئے آئے ہو۔"
۱۰ بھائیوں نے اُس سے کہا، "نہیں ہمارے آقا تیرے خادم اناج
خریدنے کے لئے یہاں آئے ہیں۔ ۱۱ ہم سب بھائی ہیں۔ اور ہم سب کا
ایک باپ ہے۔ ہملوگ ایماندار آدمی ہیں۔ اور ہم جاسوس نہیں ہیں۔"
۱۲ یوسف نے اُن سے کہا کہ نہیں بلکہ ہماری اندر کی کمزوریوں
سے واقف ہونے کے لئے تم آئے ہو۔
۱۳ اس پر اُنہوں نے کہا، "نہیں! بلکہ ہم سب آپس میں بھائی ہیں۔
اور ہمارے خاندان میں ہملوگ بارہ بھائی ہیں۔ اور ہم سب کا ایک ہی باپ
ہے۔اور ہمارا چھوٹا بھائی تو ہمارے باپ کے ساتھ گھر پر ہی ہے۔اور ہم
بھائیوں میں سے ایک مر گیا ہے۔ ہم تو تُمہارے خادم ہیں اور کنعان ملک
سے آئے ہیں۔"
۱۴ یوسف نے اُن سے کہا کہ نہیں بلکہ میرے اندازے کے مطابق
تو تم جاسوس ہو۔ ۱۵ اگر تُمہارا کہنا سچ ہے تو تُمہارے چھوٹے بھائی کو
چاہئے کہ وہ یہاں آئے۔ ورنہ فرعون کی جان کی قسم تب تک تُم یہاں سے
جا نہیں سکتے۔ ۱۶ اِس لئے تُم میں سے ایک واپس جا کر تُمہارے چھوٹے
بھائی کو یہاں بُلانا ہو گا۔ جب تک بقایا سب کو یہاں پر قید میں رہنا ہو گا۔
تُمہارا کہنا سچ ہے یا جھوٹ اُس وقت مجھے معلوم ہو گا۔ اور کہا کہ میں تو یہ
سمجھتا ہوں کہ تُم تو جاسوس ہی ہو۔ ۱۷ پھر یوسف نے اُن سب کو تین
دن کے لئے قید خانے میں ڈلوا دیا۔

شمعون کو یرغمال رکھا گیا

۱۸ تین دن گذر جانے کے بعد یوسف نے ان سے کہا، "میں خدا کی

تعظیم کرتا ہوں۔ اگر تُم اسے کروگے تو میں تمہیں جینے دونگا۔ ۱۹ اگر تُم
سیدھے سادے اور بھولے بھالے ہو تو میں تُم میں سے ایک بھائی کو قید
خانے میں رکھتا ہوں اور باقی سب اپنے لوگوں کے لئے اناج لے جاسکتے ہو۔
۲۰ اور کہا کہ اگر تُم نے اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لایا تو میں
سمجھوں گا کہ، تُم جو کہتے ہو وہ سچ ہے۔"
بھائیوں نے اس بات کو منظور کرلیا۔ ۲۱ وہ آپس میں ایک
دوسرے سے کہنے لگے کہ ہم نے اپنے بھائی یوسف کے ساتھ جو بد سلوکی
کی اُس کی سزا ہم بھگت رہے ہیں۔ اپنی جان کے خطرے میں وہ مُبتلا تھا اور
اُس نے خود کو بچانے کے لئے ہم سے منت کیا تب بھی ہم نے اُس کی
اُس گذارش کو رد کردیا۔ اور یہ کہنے لگے کہ اسی وجہ سے اب ہم بھی اپنی
جان کے خطرے سے دوچار ہیں۔
۲۲ تب روبن نے اُن سے کہا کہ میں نے تُم سے کہا تھا کہ تُم اس
بچّے کو ضرر نہ پہنچاؤ لیکن میری اس بات کو تُم نے نہ سُنا اور کہا کہ اسی وجہ
سے اب ہم اُسکی موت پر مناسب سزا پا رہے ہیں۔
۲۳ یوسف اپنے بھائیوں کے ساتھ بیچ میں ایک ترجمان کے ذریعہ
باتیں کررہا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ تمام بھائی یہ نہیں جان سکا کہ ہم لوگ جو
کہہ رہے ہیں وہ سمجھ سکتا ہے۔ ۲۴ اسلئے وہ انلوگوں کے پاس تھوڑا اور
آگے گیا اور رویا۔ تب وہ واپس آیا اور انکی نظروں کے سامنے شمعون کو
قیدی بنایا۔ ۲۵ تب یوسف نے اپنے نوکروں سے کہا کہ اُن کے تھیلوں
کو اناج سے بھردو۔ اِس اناج کے لئے بھائیوں نے پیسوں کی شکل میں
قیمت دینے کے باوجود یوسف نے اُس قیمت کو قبول نہ کیا۔ اور اُس نے
اُس رقم کو ان کے اناج کے تھیلوں ہی میں رکھوادیا۔ اور سفر کے لئے اُن
کو حسبِ ضرورت اشیاء بھی فراہم کیا۔
۲۶ بھائیوں نے اناج کو گدھوں پر لاد کر وہاں سے چل دیئے۔
۲۷ اُس رات بھائیوں نے ایک انجان جگہ پر قیام کیا۔ بھائیوں میں سے
ایک نے گدھے کے لئے تھوڑا اناج نکالنے کے لئے اپنے تھیلے کو کھولا تو
اناج کی ادا کی ہوئی رقم تھیلہ میں ہے۔ ۲۸ اُس نے اپنے دیگر بھائیوں
سے کہا کہ دیکھو! میں نے اناج کی جو قیمت ادا کی تھی وہ یہیں پر ہے۔ اور
کہا کہ کسی نے اُس رقم کو پھر دوبارہ میرے تھیلے ہی میں رکھ دیا ہے۔
بھائیوں کو بہت خوف محسوس ہوا۔ اور وہ آپس میں ایک دوسرے سے
کہنے لگے کہ آخر خُدا ہم سے کیا کررہا ہے؟

بھائیوں نے یعقوب سے تفصیلات سُنائے

۲۹ تمام بھائی کنعان میں مقیم اپنے باپ یعقوب کے پاس آئے۔
پیش آئے ہوئے سارے واقعات کو یعقوب سے کہے۔ ۳۰ اُس ملک کا
حاکم اعلیٰ ہم کو جاسوس سمجھ کر ہم سے سخت لہجہ میں بات کیا۔ ۳۱ ہم
نے اُس سے کہا کہ ہم سیدھے سادے اور صاف گو ہیں اور ہم جاسوس نہیں
ہیں۔ ۳۲ ہم لوگ آپس میں بارہ بھائی ہیں۔ اور ہم سب کا ایک ہی باپ
ہے یہ بات ہم نے اُس سے بتائی ہے۔ اور ہم نے اُس سے یہ بھی بتایا تھا
کہ ہمارا ایک بھائی پہلے ہی مر گیا ہے۔ اور ہمارا چھوٹا بھائی ملک کنعان
میں ہمارے گھر میں ہے۔
۳۳ "تب اُس ملک کے حاکم اعلیٰ نے ہم سے کہا کہ اگر تُم اپنے آپ
کو سیدھے سادے ثابت کرنا چاہتے ہو تو تُمہارے بھائیوں میں سے ایک
کو یہاں میرے پاس چھوڑدو اور تُم اپنے خاندان والوں کے لئے یہاں سے
اناج لے جاؤ۔ ۳۴ اُس کے بعد تُم اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس بُلا
لاؤ۔ تب یہ معلوم ہوگا کہ تُم بھولے بھالے ہو یا جاسوس اگر تُم نے سچ کہا
تو تُمہارا بھائی تُمہارے حوالے کروں گا۔ اور کہا کہ ہمارے ملک میں
تُمہارے اناج خریدنے کے لئے کسی بھی قسم کی رکاوٹ و پابندی نہ
ہوگی۔"
۳۵ جب تمام بھائی اپنے تھیلوں سے اناج نکالنے کے لئے گئے تو ہر
بھائی کے تھیلے میں اپنی وہ رقم کہ جو اناج خریدنے جمع کروایا تھا موجود
دیکھ کر بہت ہی حیران و پریشان ہوئے۔
۳۶ یعقوب نے اُن سے کہا کہ کیا تُمہاری یہ تمنّا و خواہش کہ میں
اپنے تمام بچّوں کو کھو بیٹھوں؟ یوسف تو رہا نہیں۔ اور شمعون بھی نہ رہا۔
اور کہا کہ اب بنیمین کو بھی لے جانا چاہتے ہو۔
۳۷ روبن نے اپنے باپ سے کہا کہ "ابّا" اگر میں بنیمین کو ساتھ
لے جاؤں تو تُو میرے دونوں بیٹوں کو مار ڈال، اور میری بات پر بھروسہ
کر اور یقین جان کہ میں بنیمین کو تیرے پاس بُلالاؤں گا۔
۳۸ یعقوب نے کہا، "میں تو بنیمین کو تُمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا۔
اُس کا ایک بھائی تو پہلے ہی مر گیا ہے۔ اور صرف یہی ایک رہ گیا ہے۔ اور
کہا اگر اسکے ساتھ مصر کے سفر کے دوران کسی قسم کا حادثہ پیش آیا تو مُجھ
جیسے مُعمّر و عمر رسیدہ آدمی کو جیتے جی ہی غم سے قبر میں جانا ہوگا۔"

یعقوب کا بنیمین کو مصر بھیجنے سے اتفاق

۴۳ قحط سالی ملک میں شدّت سے پھیلی ہوئی تھی۔ ۲ وہ مصر
سے جو اناج لائے تھے وہ کھا چکے۔ جب اناج ختم ہوا تو
یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ مصر کو دوبارہ جاؤ اور ہمارے کھانے کے
لئے اناج خرید لاؤ۔
۳ یہوداہ نے یعقوب سے کہا کہ اُس ملک کے حاکم اعلیٰ نے ہمیں
تاکید کی ہے۔ اور کہا ہے، 'اگر تُم نے اپنے بھائی کو میرے پاس نہ لایا تو

تمہیں مجھ سے ملنے کی اجازت نہ ہوگی۔' ۴ اگر تو نے ہمارے ساتھ بنیمین
کو بھیجا تو (ایسی صورت) میں ہم اناج خرید کر لائیں گے۔ ۵ اگر تُو نے
بنیمین کو ہمارے ساتھ نہ بھیجا تو ہم بھی نہ جائیں گے۔ اور کہا کہ اُس
شخص نے ہمیں ہدایت دی ہے کہ تُم بنیمین کے بغیر نہ آنا۔
۶ اسرائیل (یعقوب) نے کہا کہ تم نے اُس شخص کو یہ کیوں بتایا کہ
ہمارا ایک اور بھی بھائی ہے۔ تُم نے میرے ساتھ اس قسم کی بددیانتی
کیوں کی؟
۷ بھائیوں نے کہا کہ اُس شخص نے ہمارے بارے میں اور ہمارے
خاندان کے بارے میں جاننے کے لئے بہت ہی باریک سوالات کیا ہے۔
اُس نے ہم سے یہ دریافت کیا کہ کیا تُمہارا باپ اب بھی زندہ ہے؟ کیا
تُمہارے گھر میں تُمہارا ایک اور بھی بھائی ہے؟ ہم تو صرف اُس کے
سوالات کے جوابات دیئے۔ ہم کو یہ معلوم نہ ہوسکا کہ وہ ہم سے یہ کہے گا
کہ تُم اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس بُلالاؤ۔
۸ تب یہوداہ نے اپنے باپ اِسرائیل سے کہا کہ میرے ساتھ بنیمین
کو بھیج دے اور میں اُسکی پوری نگرانی کروں گا۔ چونکہ مجھے مصر جا کر اناج لانا
ہے۔ ورنہ ہم بھوکے مرجائیں گے۔ اور ہمارے بچّے بھی مرجائیں گے۔
۹ اور اُس کی ہر قسم کا ذمّہ دار رہوں گا۔ اگر میں اُس کو تیرے پاس دوبارہ
بُلا نہ لاؤں تُو مُجھ پر ہمیشہ ملامت کرنا۔ ۱۰ اور کہا کہ اگر تو پہلے ہی ہم کو
بھیجا ہوتا تو اب تک ہمیں دو مرتبہ اناج ملا ہوتا۔
۱۱ اس بات پر اُن کے باپ یعقوب نے کہا کہ اگر حقیقت میں یہ
سچ ہے تو، تُو اپنے ساتھ بنیمین کو لے جا۔ اور حاکم اعلیٰ کے لئے ہمارے
پاس کے کُچھ عمدہ قسم کے تحفے جو ہمارے ملک کی پیداوار ہیں لیتے جانا جن
میں شہد، اخروٹ، بادام اور دودھ کی چیز، اور خوشبودار گوند وغیرہ۔
۱۲ اس مرتبہ دوگنا رقم تُم اپنے ساتھ لے جانا۔ پچھلی مرتبہ جو رقم واپس
لوٹادی گئی تھی اُس کو بھی ساتھ لے جانا۔ ہوسکتا ہے کہ حاکم اعلیٰ سے اُس
سلسلہ میں غلطی ہوئی ہو۔ ۱۳ بنیمین کو ساتھ لیتے ہوئے اُس شخص کے
پاس پھر دوبارہ جاؤ۔ ۱۴ جب تُم حاکم اعلیٰ کے پاس کھڑے رہو تو خدا
قادر مطلق تُمہاری مدد کرنے کے لئے میں دُعا کروں گا۔ بنیمین کو اور شمعون
کو واپس کرنے کے لئے اور تو بحفاظت تمام واپس لوٹنے کے لئے میں خُدا
سے دُعا کروں گا۔ اور کہا کہ اگر ایسا نہ ہوا تو میں میرے بیٹے کو کھو دے کر
پھر دوبارہ رنج و غم میں ڈوب جاؤں گا۔
۱۵ اسلئے بھائیوں نے حاکم اعلیٰ کو تحفے دینے کے لئے وہ سب کُچھ جمع
کرلئے۔ پہلی مرتبہ وہ جتنی رقم لے گئے تھے اُس سے دوگنا رقم پھر دوبارہ
لے لئے۔ اور بنیمین کو بھی ساتھ لیا اور مصر کو چلے گئے۔ جب وہ وہاں
پہنچے تو وہ یوسف سے ملے۔

یوسف نے بھائیوں کو گھر پر مدعو کیا

۱۶ بنیمین کو بھائیوں کے ساتھ رہتے ہوئے دیکھ کر یوسف نے
اپنے نوکروں سے کہا کہ ان لوگوں کو میرے گھر میں لے جاؤ۔ اور ایک
جانور ذبح کرواور اسے پکاؤ۔ یہ لوگ دوپہر میں میرے ساتھ کھانا کھائیں گے۔
۱۷ جیسے ہی اسنے کہا اسکا نوکر انکے بھائیوں کو گھر میں بُلالے گیا۔
۱۸ تب بھائیوں کو خوف لاحق ہوا۔ وہ آپس میں باتیں کرنے لگے
کہ پچھلی دفعہ ہمارے تھیلوں کو، اور ان میں ڈالے گئے پیسوں کے بارے
میں اُنہوں نے ہمیں یہاں بُلالایاہے۔ اور ہمیں خطاکار سمجھ کر ہمارے
گدھوں کو پکڑلیں گے۔ اور ہمیں ادنیٰ قسم کے نوکر چاکر بنالیں گے۔
۱۹ اِس وجہ سے بھائیوں نے یوسف کے گھر کے مُنتظم نوکر کے
پاس جاکر گھر کے صدر دروازے کے نزدیک اُس سے بات چیت کئے۔
۲۰ اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے آقا! گذشتہ مرتبہ ہم اناج خریدنے کے
لئے آئے تھے۔ ۲۱-۲۲ جب ہم گھر جاتے ہوئے اپنے بوریوں کو
کھولا تو ہر بوریہ میں اناج کی ادا کردہ رقم پائی گئی۔ وہ رقم وہاں کیسے آئی
ہمیں معلوم نہ ہوسکا۔ اُس رقم کو ہم حوالے کرنے کے لئے ساتھ لائے
ہیں۔ اور کہا کہ اِس مرتبہ ہم جس اناج کو خریدنا چاہتے ہیں اُس کو ادا
کرنے کے لئے افزود رقم لائے ہیں۔
۲۳ اُس بات پر نوکر نے کہا کہ نہ تُم خوف زدہ ہو نہ فکر مند ہو۔ اس
لئے کہ تُمہارا خُدا اور تُمہارے باپ کا خُدا تُمہاری رقم کو بطور تحفہ تُمہارے
بوریوں میں رکھ دیا ہوگا۔ اور یہ بھی کہا کہ پچھلی مرتبہ تُم نے اناج کی خریدی
پر جو رقم ادا کی تھی وہ مجھے یاد ہے۔
تب پھر اُس نوکر نے شمعون کو قید خانے سے چُھڑا لایا۔ ۲۴ نوکر اُن
کو یوسف کے گھر میں بُلالے گیا۔ اور اُن کو پانی دیا۔ اور وہ اپنے پاؤں
دھولئے۔ پھر بعد اُس نے اُن کے گدھوں کو بھی کھانا دیا۔
۲۵ تمام بھائیوں کو یوسف کے ساتھ کھانا کھانے کی بات معلوم
ہوئی۔ جس کی وجہ سے وہ اُسے پیش کرنے کے سارے تحفے دوپہر تک تیار
کرلئے۔ ۲۶ جب یوسف گھر کو آگیا تو بھائیوں نے جو تحفے اُس کے لئے
لائے تھے اُس کو پیش کردیئے۔ تب انہوں نے زمین تک جُھک کر فرشی
سلام کیا۔
۲۷ یوسف نے اُن کی خیر و عافیت دریافت فرمائی۔ یوسف نے
پھر اُن سے پوچھا کہ تُم نے مُجھ سے کہا تھا کہ تُمہارا ایک ضعیف اور عمر
رسیدہ باپ ہے پوچھا کہ کیا وہ بخیر ہے؟ اور کیا وہ ابھی زندہ ہے؟
۲۸ بھائیوں نے اُسے جواب دیا، "ہاں آقا، ہمارا باپ تو خیر و
عافیت سے ہے۔" اور وہ ابھی زندہ ہے۔ پھر وہ یہ کہتے ہوئے یوسف کے
سامنے جھک گئے۔

یوسف نے اپنے بھائی بنیمین کو دیکھ لیا

۲۹ تب یوسف نے اپنے بھائی بنیمین کو دیکھ لیا (بنیمین اور
یوسف ایک ہی ماں کے بیٹے اور آپس میں دونوں حقیقی بھائی تھے) یوسف
نے اُن سے پوچھا کہ تُم نے مُجھ سے جو کہا تھا کہ تُمہارا وہ چھوٹا بھائی یہی
ہے؟ تب یوسف نے بنیمین سے کہا کہ بیٹے خُدا تیرا بھلا کرے۔
۳۰ یوسف چونکہ اپنے بھائی بنیمین کو بہت زیادہ چاہتا تھا جس کی
وجہ فرطِ محبّت سے اُس کی آنکھوں میں آنسوں بھر آئے اور وہ کمرے میں
جا کر آنکھوں سے آنسوں بہانے لگا۔(زارو قطار رونے لگا۔) ۳۱ پھر
یوسف اپنا چہرہ دھولیا۔ اور اپنے دِل کو تھام کر آیا اور حکم دیا کہ دسترخوان
پر کھانا چُنو۔
۳۲ یوسف تنہا آیا اور تنہا میز پر کھانا کھایا۔ اُس کے بھائی دوسرے
میز پر ایک ساتھ کھانا کھائے۔ مصر کے باشندے بھی الگ سے ایک میز پر
کھانا کھائے مصری لوگوں نے عبرانی لوگوں کے ساتھ کھانا کھانا رسوائی
سمجھا۔ ۳۳ یوسف کے سب بھائی اسکے سامنے والے میز پر ترتیب وار
عمر کے لحاظ سے ایک کے بعد دوسرا یعنی بڑا سے چھوٹا کے مطابق بیٹھے
تھے۔ سب بھائی ایک دوسرے کو حیران ہو کر دیکھ رہے تھے۔
۳۴ خادم، یوسف کی میز سے کھانا اُٹھا کر اُن کو پہنچا رہے تھے۔ لیکن
خادموں نے بنیمین کو دوسروں کے مقابلے میں پانچ گنا زیادہ دیا۔ تمام
بھائی اِطمینان سے کھانا کھائے۔

یوسف کی تدبیر

۴۴ پھر یوسف نے اپنے نوکر کو حکم دیا کہ یہ لوگ جتنا اناج
لے جانا چاہیں اِن کے بوریوں میں بھر دیں اور ہر ایک
کی رقم بھی اُن ہی کے بوریوں میں رکھ دی جائے۔ ۲ چھوٹے بھائی کے
بوریہ میں بھی رقم کو رکھ دو۔ مزید حکم دیا کہ میرا جو مخصوص چاندی کا
پیالہ ہے اُس کو بھی اُس کے بوریہ میں رکھ دیا جائے۔ نوکر نے ہدایت
کے مُطابق ہی کر دیا۔
۳ دوسرے دن صبح بھائیوں کو اور اُن کے گدھوں کو اُن کے ملک
کو واپس بھیج دیا گیا۔ ۴ جب وہ لوگ ابھی شہر کے نزدیک ہی تھے تو
یوسف نے اپنے نوکر کو حکم دیا کہ جا اور اُن لوگوں کا تعاقب کر۔ اُن کو
روک دینا اور کہنا کہ ہم تو تُمہارے ہمدرد ٹھہرے۔ لیکن تُم نے ہمارے
ساتھ دغا کیوں کی؟ اور تُم نے میرے مالک کے چاندی کے پیالے کو کیوں
چُرا لایا؟ ۵ اِسطرح اُس نے اُن کو کہلوایا۔ کہ اِس پیالے میں تو میرا مالک
پیتا ہے۔ اور خُدا سے سوالات پوچھنے کے لئے وہ اس پیالے ہی کو استعمال
کرتا ہے۔ تُم نے اُس کا پیالہ چُرا کر بڑی غلطی کی۔ ۶ کہنے کے مُطابق نوکر
نے بھائیوں کا پیچھا کیا اور ان کو روک دیا۔ یوسف کے کہنے کے مطابق اُس
نے اُن سے کہا۔
۷ تب بھائیوں نے نوکر سے کہا کہ حاکمِ اعلیٰ اسطرح کیوں کہتا ہے؟
جبکہ ہم نے تو ایسی کوئی حرکت نہیں کی ہے۔ ۸ پہلے ہمارے بوریوں
میں جو رقم ملی تھی اُس رقم کو ہم ملک کنعان سے دوبارہ لا کر دیئے ہیں۔
اسطرح سے قطعی ہم نے تیرے مالک کا چاندی یا سونا نہیں چُرایا ہے۔
۹ اگر تُو چاندی کے اُن پیالے کو ہم میں سے جس کسی کے بھی بورا میں
پائے گا تو تُو اس بورا کے مالک کو مار سکتا ہے اور ہم سارے تمہارے غلام
ہو جائینگے۔
۱۰ نوکر نے کہا کہ ٹھیک ہے ایسا ہی ہوگا۔ لیکن یہ کہ میں اُس کو
قتل تو نہ کروں گا البتہ جس کسی کے پاس وہ پیالہ مل جائے، تو اُس کو چاہئے
کہ وہ میرا نوکر بن کر رہے۔ اور کہا کہ دوسرے سب جاسکتے ہیں۔

تدبیر سے بنیمین پھنس گیا

۱۱ تب وہ عُجلت میں اپنے بوریوں کو زمین پر رکھکر کھول
دیا۔ ۱۲ نوکر نے اُن کے بوریوں کی جانچ بڑے بھائی کے بورا سے
شروع کی۔ اور چھوٹے بھائی پر جا کر ختم کیا۔ اسنے بنیمین کے بورا میں پیالہ
کو پایا۔ ۱۳ بھائیوں نے بہت ہی افسوس کے ساتھ اپنے کپڑوں کو پھاڑ
لیا، اور پھر اپنے بوروں کو گدھوں پر سوار کر کے شہر کو روانہ ہوئے۔
۱۴ یہوداہ اور اُس کے بھائی جب یوسف کے گھر کو واپس لوٹے تو
یوسف تب تک وہیں پر تھا۔ تمام بھائی زمین کی طرف اپنے سروں کو جُھکا
کر آداب بجالائے۔ ۱۵ یوسف نے اُن سے کہا کہ تُم نے ایسا کیوں کیا
ہے؟ کیا تُم کو یہ معلوم نہیں ہے کہ میں فال دیکھ کر چھپی باتوں کو جان
لیتا ہوں۔
۱۶ یہوداہ نے کہا کہ اے آقا ہمیں تو کُچھ کہنا نہیں ہے۔ اور وضاحت
طلب کوئی بات نہیں ہے۔ اور ہمارے بے قصور ہونے کو ثابت کرنے
کے لئے کوئی راہ بھی نہیں ہے۔ ہم نے کوئی اور کام کیا ہے جس کی وجہ
سے خُدا نے ہم کو خطا کار ٹھہرایا ہے۔ اور اُس نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ ہم
سب اور بنیمین تیرے نوکر چاکر بن کر رہیں گے۔
۱۷ تب یوسف نے کہا کہ میں تُم سب کو نوکر کی حیثیت سے نہ
رکھوں گا۔ بلکہ صرف وہی خادم کی حیثیت سے رہے گا کہ جس نے میرا
پیالہ چُرایا ہے۔ اور کہا کہ بقایا تمام اپنے باپ کے پاس سکون و اطمینان
سے جاسکتے ہو۔

یہوداہ نے بنیمین کے بارے میں منت کی

۱۸ پھر یہوداہ نے یوسف کے پاس جا کر منت کرنے لگا کہ میرے آقا مُجھے برائے مہربانی وقت دیں کہ میں آپ کے ساتھ کُھلے دل سے بات چیت کروں۔ اور اس بات کی بھی گذارش ہے کہ مُجھ پر غصّہ نہ ہوں۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ آپ فرعون کی مانند ہی ہوں گے۔ ۱۹ جب ہم پہلی مرتبہ آئے تھے تو تُم نے ہم سے پوچھا تھا کہ کیا تُمہارا کوئی باپ یا بھائی ہے؟ ۲۰ ہم نے تُم سے کہا تھا کہ ہمارا ایک باپ ہے اور وہ بھی ضعیف و کمزور ہے۔ ہمارا ایک چھوٹا بھائی بھی ہے۔ وہ جب پیدا ہوا تو میرا باپ بوڑھا تھا۔ اور سب سے چھوٹے بیٹے کا بھائی مر گیا ہے۔ اور اس ماں سے پیدا ہونے والوں میں صرف یہ تنہا زندہ ہے۔ اور ہمارا باپ اُس سے بے حد محبّت کرتا ہے۔ ۲۱ تب تُم نے ہم سے کہا کہ اگر ایسا ہی ہے تو تُم اُس بھائی کو میرے پاس بُلاؤ میں اُس کو دیکھوں گا۔ ۲۲ ہم نے تُم سے کہا تھا کہ وہ نوجوان آ نہیں سکتا، اس لئے کہ وہ اپنے باپ کو چھوڑ کر نہیں آیا۔ اور ہم نے یہ بھی کہا کہ اگر وہ اپنے باپ کی نظروں سے دور ہوا تو وہ اس کی جدائی کے غم میں مر جائے گا۔ ۲۳ لیکن تُم نے ہمیں تاکید کی کہ تُم اُس چھوٹے بھائی کو ضرور ساتھ لیتے آنا۔ ورنہ میں تُم کو پھر دوبارہ اناج نہ بیچوں گا۔ ۲۴ جس کی وجہ سے ہم اپنے باپ کے پاس واپس لوٹ گئے اور وہ تمام باتیں اُس سے سُنائیں جو تُم نے بتائی تھی۔

۲۵ "تھوڑی دیر بعد، ہمارے باپ نے ہم سے کہا کہ دوبارہ جا کر ہمارے لئے تھوڑا اناج خرید کر لاؤ۔ ۲۶ لیکن ہم نے اپنے باپ سے کہا تھا کہ ہم ہمارے چھوٹے بھائی کے بغیر جا نہیں سکتے۔ اِس لئے کہ حاکم اعلیٰ نے ہم سے کہا ہے کہ جب تک وہ ہمارے چھوٹے بھائی کو دیکھ نہ لے اناج نہیں بیچے گا۔ ۲۷ تب ہمارے باپ نے ہم سے کہا تھا کہ میری بیوی راخل نے مجھے دو بیٹے دی ہے۔ ۲۸ جب میں نے ایک بیٹے کو بھیجا تھا تو، وہ ایک درندے کے ذریعہ سے ہلاک ہوا تھا۔ اور میں آج تک اُسے دیکھ نہ سکا۔ ۲۹ اُس نے ہم سے کہا کہ اگر تُم میرے پاس سے دوسرے بیٹے کو لے گئے اور اِتفاق سے اُس کے ساتھ کوئی بُری بات پیش آئی تو میں غم کو سہہ نہ سکوں گا اور میں غم سے مر جاؤں گا۔ ۳۰ ہمارے باپ کو تو اس کے دیکھنے سے والہانہ محبّت ہوگی۔ اگر ہم کسی وجہ سے اس چھوٹے بھائی کے بغیر ہی چلے جائیں۔ ۳۱ تو ہمارا باپ فوراً اُسی وقت مر جائے گا۔ اور ہمارے باپ کے رنج و غم سے مرنے کی وجہ ہم بنیں گے۔

۳۲ "میں نے اس چھوٹے بیٹے کی ذمّہ داری کو اپنے سر لیا ہے۔ میں نے اپنے باپ سے یہ بھی کہا ہے کہ اگر میں اس کو ساتھ واپس نہ لاؤں تو تُو زندگی بھر مجھے قصور وار ٹھہرانا۔ ۳۳ جس کی وجہ سے میں آپ سے اِس بات کی منت کرتا ہوں کہ یہ نوجوان میرے دوسرے بھائیوں کے ساتھ واپس لوٹ کر جائے۔ اور میں اس کی جگہ تیرے پاس نوکر کی حیثیت سے رہ جاؤں گا۔ ۳۴ میرے ساتھ اگر یہ لڑکا نہ رہا تو میں میرے باپ کے سامنے واپس نہ جاؤنگا۔ میں ایسی بُری باتیں اپنے باپ کے ساتھ نہیں کر سکتا ہوں۔"

یوسف اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ کون ہے

۴۵ یوسف ضبط و برداشت سے باہر ہو گیا اور حکم دیا کہ یہاں پر موجود سب لوگوں کو باہر بھیج دیا جائے۔ وہاں کے سب لوگ (اُسی وقت) باہر چلے گئے۔ صرف تمام بھائی یوسف کے ساتھ رہے۔ ۲ تب یوسف (درد بھرے انداز سے) چلاّ کر رونے لگا۔ فرعون کے گھر میں موجود مصر کے تمام باشندے اس کو سُنے۔ ۳ یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ میں تُمہارا چھوٹا بھائی یوسف ہوں۔ اور پوچھا کہ کیا میرا باپ بخیر و عافیت سے ہے؟ لیکن بھائیوں نے اُس کو کوئی جواب نہ دیا۔ اس لئے کہ اُن کو خوف پیدا ہوا تھا اور وہ ہکّا بکّا رہ گئے۔

۴ یوسف پھر اپنے بھائیوں سے منت کرنے لگا اور کہا، "میرے قریب آجاؤ،" اسلئے تمام بھائی یوسف سے قریب ہوئے۔ یوسف نے اُن سے کہا، "میں تُمہارا بھائی یوسف ہوں جسکو تُم نے اہل مصر کے ہاتھوں بحیثیت غلام بیچ دیا تھا۔ وہ میں ہی ہوں۔ ۵ اب تُم فکر مت کرو۔ تُم نے جو کُچھ کیا ہے اُس پر افسوس نہ کرو۔ اِس لئے کہ میرا یہاں آنا یہ تو خُدا کا منشاء اور اُس کی تدبیر تھی۔ میں تُمہاری حفاظت کے لئے یہاں آیا ہوں۔ ۶ اِس خوف ناک قحط سالی کا آغاز ہو کر صرف دو سال کا عرصہ تو ہو رہا ہے مزید پانچ سال تک تو کوئی تخم ریزی بھی نہ ہوگی۔ اور نہ کوئی فصل کی کٹائی ہوگی۔ ۷ جس کی وجہ سے اِس ملک میں اپنے بندوں کی دیکھ بھال کے لئے خُدا نے تُم سے پہلے ہی مجھے بھیج دیا ہے۔ ۸ مجھے جو یہاں بھیجا گیا ہے اُس میں تُمہارا کوئی قصور نہیں ہے۔ وہ تو خُدا کا منصوبہ تھا۔ خُدا نے مجھے فرعون کا انتہائی اعلیٰ درجہ کا حاکم بنایا ہے۔ اور کہا کہ میں تو اُس کے گھر کا اور مصر کا حاکم اعلیٰ بنایا گیا ہوں۔"

اِسرائیل کو مصر میں بُلایا گیا

۹ تب یوسف نے کہا کہ میرے باپ کے پاس جلدی جاؤ اور اُس سے کہو کہ تیرا بیٹا یوسف نے اس پیغام کو بھیجا ہے۔

خُدا نے مُجھے تمام ملک مصر کے لئے حاکم اعلیٰ بنایا ہے۔ بِلا کسی
تاخیر کے میرے پاس آجا۔ ۱۰ تم جشن کے علاقہ میں میرے
ساتھ قیام کر سکتے ہو۔ تو تیرے بچّے تیرے پوتے اور تمام

چوپائیوں کے ساتھ یہاں پر سکونت اختیار کریگا۔ ۱۱ اگلے پانچ
سال قحط سالی کے زمانے میں تُمہاری رکھوالی و پاسبانی کروں گا۔
تب تو تجھے نہ ہی تیرے خاندان والوں کو غُربت و افلاس کا
احساس ہوگا۔ اس طرح کہنے کے لئے اُس نے کہا۔
۱۲ یوسف نے اپنے بھائیوں سے بات کے سلسلے کو آگے بڑھایا اور
کہنے لگا کہ میں ہی یوسف ہونے کی بات اب تُمہیں معلوم ہوئی۔
اور تُمہارے بھائی بنیمین کو بھی یہ بات معلوم ہوئی۔ ۱۳ اسلئے
میرے باپ سے میری شان و شوکت میرا مرتبہ جو کہ مجھے مصر میں حاصل
ہے کے بارے میں اور وہ تمام چیزیں کہ جن کو تم نے یہاں دیکھا ہے
میرے باپ سے ذکر کرنا۔ یہ ساری باتیں میرے باپ سے کہنا اور اسکو
جتنا جلدی ممکن ہوسکے یہاں لانا۔ ۱۴ تب یوسف اپنے بھائی بنیمین سے
بغل گیر ہوا اور رونے لگا۔ اور ساتھ ہی بنیمین بھی رو پڑا۔ ۱۵ پھر یوسف
اپنے تمام بھائیوں کو پیار سے چوما اور رونے لگا۔ اِس کے بعد اُن بھائیوں
نے اُس کے ساتھ باتوں میں مشغول ہوئے۔
۱۶ یوسف کے بھائیوں کا انکے پاس آنے کی بات فرعون کو اور اُس
کے اہل خاندان کو جب معلوم ہوئی تو سب کو بہت خوشی و مسّرت ہوئی۔
۱۷ جس کی وجہ سے فرعون نے یوسف سے کہا کہ تجھے جتنا اناج چاہئے
اُٹھالے اور ملک کنعان کو واپس لوٹ جا۔ ۱۸ اپنے باپ کو اور اپنے اہل
خاندان کو میرے پاس لے آؤ۔ اور وہ یہاں کے کسی بھی علاقہ میں سکونت
اِختیار کرے۔ اور وہ یہاں کی عمدہ قسم کی غذائیں کھا سکتے ہیں۔ ۱۹ وہ
ہمارے گاڑی کو لے کر ملک کنعان جائے اور تیرے باپ اور تمام
عورتیں اور بچّوں کو ساتھ لائے۔ ۲۰ اور ان کی جائیداد کے بارے میں
کسی قسم کی فکر نہ کریں۔ اور کہا کہ مصر میں ہمیں جو اعلیٰ درجہ کی چیزیں
میسر ہیں اُن کو دیں گے۔
۲۱ اسرائیل کے بچّوں نے ویسا ہی کیا۔ فرعون کے کہنے کے مطابق
یوسف نے انکو گاڑی اور سفر کے لئے کھانے بھی دیا۔ ۲۲ یوسف نے
اپنے ہر بھائی کو ایک ایک جوڑی عمدہ قسم کے کپڑے دیئے۔ لیکن
بنیمین کو تنہا عمدہ قسم کے پانچ جوڑے کپڑے اور تین سو چاندی کے
سکّے دیا۔ ۲۳ یوسف نے اپنے باپ کو مصر سے سب سے عمدہ قسم کی
چیزیں دس گدھوں پر لاد کر بھیجے۔ اور اپنے باپ کے واپس آنے کے سفر
کے لئے بہت سارا اناج اور دوسرے کھانے کی چیزیں دس گدھیوں پر لاد
کر بھیجا۔ ۲۴ جب وہ نکل رہے تھے تو یوسف نے اُن سے کہا کہ
سیدھے گھر جاؤ، اور راستہ میں مت جھگڑو۔
۲۵ اسلئے تمام بھائی مصر کو چھوڑ کر اپنے باپ کی سکونت پذیر جگہ
ملک کنعان کو چلے گئے۔ ۲۶ بھائیوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابّا جان
یوسف اب تک زندہ ہے۔ اور کہا کہ وہ سارے ملک مصر کا حاکم اعلیٰ ہے۔
اُن کے باپ کو حیرت ہوئی۔ اس نے اُن کی اس بات پر یقین نہ کیا۔
۲۷ لیکن یوسف نے اِن سے جو کُچھ کہا تھا بھائیوں نے وہ سب کُچھ اپنے
باپ سے کہہ دیا۔ یوسف کی یعقوب کو مصر آنے کے لئے جو سواریاں
بھیجی گئی تھیں جب یعقوب نے دیکھا تو خوشی سے پھولا نہ سمایا۔
۲۸ اِسرائیل نے کہا، "میں اب تُمہاری بات پر یقین کرتا ہوں۔ میرا
بیٹا یوسف ابھی تک زندہ ہے۔ اور یہ بھی کہا کہ میں اپنی موت سے پہلے
اُسے دیکھ لوں گا۔"

خُدا کا اِسرائیل کو دیا ہوا یقین و بھروسہ

۴۶ اِس وجہ سے اِسرائیل اور اسکا اہل خاندان مصر کے سفر پر
روانہ ہوا۔ اور وہ وہاں سے بیر سبع کو گیا۔ اور اپنے باپ
اِسحاق کے خُدا کی عبادت کیا اور قربانیاں پیش کی۔ ۲ اُس رات خواب
میں خُدا نے اُس سے باتیں کیں۔ خُدا نے اُس سے کہا کہ اے یعقوب،
اے یعقوب، اُس پر اِسرائیل نے جواب دیا کہ یہ لو میں ہوں۔
۳ خُدا نے اُس سے کہا کہ میں ہی خُدا ہوں۔ اور میں ہی تیرے باپ کا خُدا
بھی ہوں۔ تو مصر کو جانے کے لئے نہ گھبرا۔ اس لئے کہ میں مصر میں تجھے
ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ ۴ میں بھی تیرے ساتھ مصر کو آؤں گا۔ تب میں
خود ہی تجھے پھر مصر بُلا کر لاؤں گا۔ اگر تو مصر میں مر بھی جائے تو یوسف
تیرے ساتھ ہی ہوگا۔ اور کہا کہ جب تو مرے گا تو وہ اپنے ہاتھوں سے
تیری آنکھیں بند کرے گا۔

مصر کے لئے اسرائیل کا سفر

۵ پھر اسکے بعد یعقوب نے بیر سبع سے مصر کا سفر کیا۔ اسرائیل کے بیٹے
اپنے باپ کو اور اپنی بیویوں کو اور اپنے تمام بچّوں کو ساتھ لے کر چلے
گئے۔ فرعون کی بھیجی ہوئی سواریوں میں وہ سفر کئے۔ ۶ اس کے علاوہ وہ
اپنے جانوروں اور ہر اُس چیز جس کے وہ ملک کنعان میں مالک تھے کو ساتھ
لے لئے۔ اور اِسطرح اسرائیل اپنے تمام بچّوں کے ساتھ اور اپنے تمام
خاندان کے ساتھ مصر کو چلا گیا۔ ۷ اُس کے ساتھ اُس کے بیٹے بیٹیاں،
پوتے پوتیاں اور نواسیاں تھیں۔ اُس کے اہل خاندان اُس کے ساتھ مصر
کو چلے گئے۔

یعقوب کا خاندان

۸ اسرائیل (یعقوب) کے بیٹے اور خاندان جو کہ اسکے ساتھ مصر کو گئے انکے
نام درجہ ذیل ہیں:

یعقوب کا پلوٹھا بیٹا روبن۔ **۹** روبن کے بچّے: حنوک، فلو، حصرون اور
کرمی۔
۱۰ شمعون کے بچّے: یموایل، یمین، اُہلد، یکین، صُحر اور ساؤل
(ساؤل کنعان کی عورت سے پیدا ہوا تھا)۔
۱۱ لاوی کے بچّے: جیرسون، قہات اور مراری۔
۱۲ بنی یہوداہ: عِیر، اُونان، سیلہ، فارص۔ اور زارح (عیر اور اُنان
کنعان میں سکونت پذیری کے دور ہی میں مرگئے تھے)۔ بنی فارص:
حصرون اور حمول۔
۱۳ اِشکاریہ کے بچّے: تولع، فوّواہ، یوب اور سمرون۔
۱۴ بنی زبولون: سرد، ایلون اور یحی ایل۔
۱۵ روبن، شمعون، لاوی، یہوداہ، اِشکاریہ اور زبولون - یہ سب
یعقوب کی بیوی لیاہ کے بچّے تھے۔ لیاہ نے اُن بچّوں کو فدان ارام میں جنم
دیا۔ جہاں اُس کی بیٹی دینہ بھی پیدا ہوئی۔ اِس خاندان میں کل تینتیس افراد
تھے۔ **۱۶** بنی جدّیہ: صفیان، حجّی، سونی، اصبان، عیری، ارودی اور اریلی
ہیں۔
۱۷ بنی آشریہ: یمنہ، اِسواہ، اِسوی، بریعاہ، اور ان کی بہن سِرہ ہیں۔
بنی بریعاہ: حِبر اور ملکیل۔
۱۸ لابن اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھ زلفہ نام کی خادمہ کو بھی دیا۔ جبکہ لیاہ
نے زلفہ کو یعقوب کے لئے دیدیا۔ اِسطرح زلفہ کے خاندان میں کل سولہ
افراد تھے۔
۱۹ یعقوب اور راخل کا یوسف اور بنیمین تھے۔
۲۰ مصر میں یوسف کو دو بیٹے تھے۔ جو یہ ہیں۔ مُنسی، افرائیم
(یوسف کی بیوی اِسناتھ تھی۔ اور یہ اُدن شہر کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی
تھی۔)
۲۱ بنیمین کے بیٹے: بالع، بکر، اشبیل، جیرا اور نعمان تھے اور اخی
روش، مُفیّم، حقیّم اور ارد۔
۲۲ یہ تمام یعقوب کی بیوی راخل کے اہل خاندان سے ہیں۔ اور اِس
خاندان میں کل چودہ افراد تھے۔
۲۳ بنی دان: حُشیم۔
۲۴ بنی نفتالی: یحی ایل، جونی، یصر اور سلیم تھے۔
۲۵ یہ سب بلہاہ کے خاندان سے ہیں۔ (لابن نے اپنی بیٹی راخل
کے لئے جس خادمہ کو دیا تھا وہی بلہاہ تھی۔ راخل نے یہ خادمہ یعقوب کو
دی تھی)۔ اس خاندان میں کل سات افراد تھے۔
۲۶ یعقوب کی نسل سے پیدا ہونے والے چھیاسٹھ افراد مصر کو چلے
گئے۔ (یعقوب کے بچّوں کی بیویوں کو یہاں شامل نہیں کیا گیا ہے)۔
۲۷ وہاں یوسف کے دو بیٹے بھی تھے۔ اور وہ مصر میں ہی پیدا ہوئے
تھے۔ اِس وجہ سے یعقوب کے اہل خاندان جو مصر کو آئے کل افراد ستّر
تھے۔

مصر میں اسرائیل کی آمد

۲۸ یعقوب نے پہلے پہل یہوداہ کو یوسف کے پاس بھیجا۔ جشن کے
علاقے میں یہوداہ، یوسف کے پاس گیا۔ اُس کے بعد یعقوب اور اُس کے
بچّے اُس علاقے میں آئے۔ **۲۹** اسلئے اسنے وہ اپنے باپ اِسرائیل سے جشن
میں ملاقات کے لئے اپنے رتھ کو تیار کیا اور روانہ ہوگئے۔ جب یوسف کی
اپنے باپ پر نظر پڑی تو وہ اسے گلے سے لگا لیا اور بہت دیر تک روتے رہا۔
۳۰ تب اِسرائیل نے یوسف سے کہا کہ میں نے تیرے چہرے کو
سر کی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے اور اس بات کا یقین ہوگیا کہ تو ابھی تک
زندہ ہے۔ اور کہا کہ میں تو اب تسلّی و اطمینان سے مروں گا۔
۳۱ یوسف نے اپنے بھائیوں سے اور اپنے باپ کے خاندان والوں
سے کہا کہ میں فرعون کے پاس جا کر کہوں گا کہ میرے بھائی اور میرے
باپ کے خاندان والے ملک کنعان کو چھوڑ کر میرے پاس آئے ہیں۔
۳۲ کیوں کہ یہ خاندان بکریاں چرانے والوں کا خاندان ہے۔ کیوں کہ یہ
ہمیشہ جانوروں اور بھیڑ بکریوں کے ریوڑ پالتے ہیں۔ اور یہ معلوم کراتا ہوں
کہ وہ اپنے تمام جانوروں کو اور اپنی اُن تمام اشیاء کو (جن کے کہ وہ مالک
ہیں) اپنے ساتھ لائے ہیں۔ **۳۳** فرعون تُم کو بلائے گا اور پوچھے گا کہ
تُمہارا کیا پیشہ ہے؟ **۳۴** تُم اُس سے کہنا کہ ہم چرواہے ہیں۔ ہماری تمام
تر زندگی جانوروں کو پالنے میں گذری۔ اور اس سے پہلے ہمارے آباء واجداد
بھی اسی طرح زندگی گذارے جب کہیں جشن علاقے میں وہ تُمہارے لئے
زندگی گذارنے کے اسباب پیدا کردے گا۔ اس لئے کہ مصر کے لوگ
چرواہوں کو پسند نہیں کرتے۔ اور کہا کہ (اِن وجوہات کی بِناء پر) تُمہارا
جشن میں قیام کرنا مناسب ہوگا۔

اسرائیل کا جشن میں سکونت پذیر ہونا

۴۷ یوسف فرعون کے پاس گیا اور اُس سے کہا کہ میرے
باپ اور میرے بھائی اور اُن کے اہل خاندان یہاں آگئے
ہیں۔ وہ اپنے تمام جانور اور کنعان میں اُن کی تمام چیزوں کے ساتھ یہاں
آئے ہیں۔ اور اب وہ جشن کے علاقے میں مقیم ہیں۔ **۲** یوسف اپنے
بھائیوں سے پانچ کا انتخاب کیا اور ان کو فرعون کے پاس بُلالے گیا۔
۳ فرعون نے (یوسف کے) بھائیوں سے پوچھا کہ تُمہارا کیا پیشہ
ہے؟

بھائیوں نے فرعون سے کہا کہ ہمارے آقا، ہم تو چرواہے ہیں۔ اور
ہمارے آباءواجداد تو ہم سے پہلے ہی چرواہے تھے۔ ۴ انہوں نے فرعون
سے کہا کہ کنعان میں قحط سالی تو اپنے پورے بہار پر ہے۔ کسی کھیت میں
ہمارے جانوروں کے لئے کوئی گھاس وغیرہ تو نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے
ہم اِس ملک میں زندگی گذارنے کے لئے یہاں آئے ہیں۔ اور انہوں نے
کہا کہ ہم جشن کے علاقے میں رہنا چاہتے ہیں اور منت کرتے ہیں کہ
ہمارے لئے موقع فراہم کرے۔
۵ تب فرعون نے یوسف سے کہا کہ تیرے باپ اور تیرے بھائی
تیرے پاس آئے ہیں۔ ۶ مصر میں اُن کے قیام کے لئے کسی بھی قسم کی
پسند کی جگہ کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ اور تیرے باپ اور تیرے بھائیوں
کے رہنے کے لئے اچھّی جگہ کو چُن لے۔ اور وہ جشن کے علاقے میں قیام
کریں۔ اِس لئے کہ وہ ایک تجربہ کار چرواہے ہیں۔ اور کہا کہ (ضرورت
پڑنے پر) وہ میرے جانوروں کی بھی دیکھ بھال کریں۔
۷ تب یوسف نے اپنے باپ کو فرعون کی خدمت میں بُلایا۔ اور
یعقوب نے فرعون کو دُعا دی۔ ۸ تب فرعون نے یعقوب سے پوچھا کہ
تیری اب کیا عمر ہے؟
۹ یعقوب نے فرعون سے کہا کہ مُجھے اپنی اس مختصر سی زندگی میں
بہت سی تکالیف اور مصائب کا تجربہ ہوا ہے۔ اور اب میری ایک سو تیس
برس کی عمر ہے اور کہا کہ میرے باپ اور اُن کے پیش رو مُجھ سے زیادہ
عمر پائے ہیں۔
۱۰ یعقوب، فرعون کو دُعائیں دینے کے بعد فرعون کی خدمت سے
دُور ہوا۔
۱۱ فرعون کی ہدایت کے مطابق یوسف عمل کیا۔ اُس نے اپنے
باپ کو اور اپنے بھائیوں کو مصر میں سکونت کے لئے بہت مناسب وعمدہ
قسم کی جگہ دیا۔ اور وہ رِعمسیس شہر کے قریب تھی۔ ۱۲ یوسف نے
اپنے باپ کو اور اپنے بھائیوں کو اور وہاں کے رہنے والوں کو ان کی
ضرورت کا تمام اناج فراہم کیا۔

یوسف نے فرعون کے لئے زمین خریدا

۱۳ خوفناک حد تک قحط سالی میں اِضافہ ہوا۔ ملک میں کسی جگہ اناج نہ
رہا۔ مصر اور کنعان کے ممالک اُس بُرے زمانے سے غریب ملک ہوگئے۔
۱۴ مصر اور کنعان ممالک کے لوگ اناج خرید لئے۔ یوسف نے کفایت
شعاری سے رقم بچا کر فرعون کے خزانے میں داخل کرایا۔ ۱۵ کُچھ وقت
گذرنے کے بعد، مصر اور کنعان کے باشندوں میں روپیہ پیسہ نہ رہا۔ جس کی
وجہ سے مصر کے لوگ یوسف کے پاس جا کر کہنے لگے کہ برائے مہربانی
ہمارے لئے اناج فراہم کر۔ جبکہ ہمارے پاس اب کوئی پیسہ باقی نہ رہا۔
اور کہنے لگے کہ اگر ہمیں کھانا نہ ملا تو ہم تیرے سامنے ہی مرجائیں گے۔
۱۶ اُن کی اُس بات پر یوسف نے جواب دیا کہ اگر تُم نے اپنے
جانوروں کو مجھے دیدیا تو میں تُمہیں اناج دوں گا۔ ۱۷ جس کی وجہ سے
لوگوں نے اپنے گھوڑے، بھیڑوں کی جھنڈ، مویشی اور گدھے دیئے اور اناج
حاصل کئے۔ اُس سال یوسف نے اُن کو اناج دیا اور اُن سے اُن کے
جانوروں کو خرید لیا۔
۱۸ لیکن اگلے سال، جانوروں کو دے کر اناج خریدنے کے لئے
لوگوں کے پاس جانور بھی نہ رہے۔ جس کی وجہ سے لوگ یوسف کے پاس
گئے اور کہا، "تو جانتا ہے کہ ہمارے پاس روپیہ پیسہ نہیں ہے اور
ہمارے سبھی جانور بھی تیری تحویل میں ہے۔ اسکے علاوہ اب ہمارے پاس
کچھ باقی نہ رہا۔ سوائے ہمارے جسموں اور زمین کے۔ ۱۹ یقیناً ہم تیری
نظروں کے سامنے ہی مرجائیں گے۔ اگر تو ہمیں اناج دیا تو ہم فرعون کو
اپنی زمین دے دینگے اور اُس کے خادم بن کر رہیں گے۔ بونے کے لئے
ہمیں بیج بھی دیدے تو تب ہم زندہ رہ سکیں گے ہم مریں گے نہیں۔
اور انہوں نے کہا، "اس طرح زمین بھی ویران نہیں ہوگی۔"
۲۰ جس کی وجہ سے یوسف نے مصر کی ساری زمین کو فرعون کے
لئے خرید لیا۔ مصر کے سارے لوگوں نے بُھوکمری اور افلاس سے اپنی تمام
زمین یوسف کو بیچ دیئے۔ ۲۱ مصر کے تمام لوگ فرعون کی اطاعت گذار
ہوگئے ۲۲ یوسف نے صرف کاہنوں کی زمینوں کو نہیں خریدا تھا۔
کیوں کہ کاہنوں کو زمین فروخت کرنے کی ضرورت ہی محسوس نہ ہوئی۔
کیوں کہ فرعون نے اسکے کام کے لئے تنخواہ کے طور پر کافی کچھ کھانے
کے لئے دیا تھا۔
۲۳ یوسف نے لوگوں سے کہا کہ میں نے اب تُم کو اور تُمہاری
زمینات کو فرعون کے حق میں خرید لیا ہے۔ جس کی وجہ سے اب میں
تُمہیں بیج دوں گا۔ اور اب تُم اپنی اپنی زمینوں میں تخم ریزی کرنا۔
۲۴ جب فصل کاٹنے کا زمانہ آئے گا تو کٹی فصل کا پانچواں حصّہ فرعون کا
حق ہوگا۔ اور اُس سے بچے ہوئے چار حصّے تُم اپنے لئے رکھ لینا۔ اور بطور غذا
اپنے پاس رکھے جانے والے دانے کو تُم اگلے سال بغرض تخم ریزی بھی
استعمال کرسکتے ہو۔ اور کہا کہ اِس طرح تُم اپنے اہل خاندان کی اور اپنے
بچّوں کی پرورش بھی کرسکتے ہو۔
۲۵ تب لوگوں نے اُس سے کہا کہ تُو نے تُو ہماری زندگیوں کو بچایا
ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ (ایسی صورت میں) ہم بخوشی فرعون کی اطاعت
گذار بنے رہیں گے۔

۲۶ یہی وجہ ہے کہ یوسف نے ایک قانون بنایا- اور وہ آج بھی رواج
میں ہے اُس قانون کی روشنی میں وہ یہ کہ زمین کی پیداوار سے پانچواں حصّہ
فرعون کا حق ہوگا- (اِس کا یہ مطلب ہوگا کہ) فرعون ہی ساری زمینات کا
حقیقی مالک متصور ہوگا- البتہ صرف کاہنوں کی زمین اُس (قانون) سے
مستثنیٰ ہوگی-

"مجھے مصر میں مت دفنانا"

۲۷ اسرائیل مصر میں داخل ہوا- چوں کہ وہ جشن علاقے میں سکونت
پذیر تھا- اسکا خاندان تیزی سے پھیل گیا- اسنے مصر میں زمین حاصل کئے-
۲۸ یعقوب مصر میں سترہ سال کا عرصہ زندہ رہا- تب یعقوب کی
کل عمر ایک سو سینتالیس برس ہوئی- ۲۹ اسرائیل کی موت کا وقت
قریب آن پہنچا- جب اُسے اس بات کا یقین ہوگیا کہ میں اب مرنے والا
ہوں تو اُس نے اپنے بیٹے یوسف کو بُلایا- اور کہا کہ، اگر تُو مُجھ سے محبّت
کرتا ہے تو تُو میری رانِ کے نیچے اپنا ہاتھ رکھ کر قسم کھا کہ میرے کہنے
کے مطابق عمل کرنا اور مجھے قابلِ بھروسہ تسلیم کرتے ہوئے حلف لے-
اور جب میں مر جاؤں تو مصر میں مجھے دفن نہ کرنا- ۳۰ میرے آباء و اجداد کی
قبروں کی جگہ ہی میری بھی قبر بنانا- اور کہا کہ اور مجھے مصر سے اُٹھا لے
جانا اور ہمارے قبیلہ کے قبرستان ہی میں مجھے دفن کرنا-
یوسف نے وعدہ کیا کہ ہاں میں تیرے کہنے کے مطابق ہی عمل
کروں گا-
۳۱ کیونکہ یعقوب نے کہا، "مجھ سے وعدہ کر-" جس کی وجہ سے
یوسف نے اُس سے وعدہ کیا کہ وہ ویسا ہی کریگا- تب اسرائیل اپنے بستر
پر پھر سے اپنا سر جُھکا کر خُدا کا فرمانبردار ہوا-

منسّی اور افرائیم کے لئے خیر و برکت

۴۸ کُچھ عرصہ گذرنے کے بعد، یوسف کو یہ بات معلوم ہوئی
کہ اُس کا باپ علیل ہے- اس وجہ سے وہ اپنے دونوں
بیٹوں منسّی اور افرائیم کو ساتھ لے کر اپنے باپ کے پاس آیا- ۲ جب
یوسف آیا تو کسی نے اِسرائیل سے کہا کہ تیرا بیٹا یوسف تُجھ سے ملنے آیا
ہے- تب وہ بہت کمزور ہونے کے باوجود زحمت گوارہ کرتے ہوئے بستر
پر بیٹھ گیا-
۳ تب یعقوب نے یوسف سے کہا کہ خدا قادرِ مطلق مُجھے ملک کنعان
کے مقام لُوز پر دِکھائی دیا- خدا نے مجھے دعاء و برکت عطا کیا- ۴ خُدا نے مُجھ
سے کہا کہ میں تجھے بہت سی اولاد دوں گا- اور تیری نسل کے لوگ کئی
قوموں میں بٹ جائیں گے- اور کہا کہ میں تیری نسل کو یہ ملک مستقل اور
دائمی طور پر دوں گا- ۵ اب تو تیرے صرف دو بیٹے ہیں- میرے مصر میں
آمد سے پہلے ہی وہ یہاں پیدا ہوئے تیرے دو بیٹے منسّی اور افرائیم میرے
بچّوں ہی کی طرح ہیں- وہ میرے لئے تو روبن اور شمعون کی مانند ہیں-
۶ اسلئے یہ دونوں بچّے میرے لئے بیٹوں کی طرح ہونگے- وہ بھی اپنے اپنے
بھائیوں کے ساتھ وراثت پائینگے- اگر تیرے کوئی اور دوسرے بیٹے ہیں تو
وہ افرائیم اور منسّی کے بچّے کہلائیں گے- ۷ فدان ارام سے واپس لوٹتے
ہوئے کنعان کے ملک میں راخل کی موت واقع ہوئی- جبکہ ہم افراءت شہر
کی طرف سفر کر رہے تھے- تو میں نے اسے راستہ ہی میں دفن کر دیا- (
افراءت کے معنی بیت اللحم ہیں-)
۸ تب اسرائیل نے یوسف کے بچّوں کو دیکھ کر پوچھا کہ یہ بچّے کون
ہیں؟
۹ یوسف نے اپنے باپ سے کہا، "یہ تو میرے بچّے ہیں- خُدا نے
مجھے جو لڑکے دیئے ہیں وہ یہاں ہیں-"
اِسرائیل نے اُس سے کہا، "اُن کو میرے قریب لاؤ تا کہ میں اُن کو
برکت کی دُعا دوں-"
۱۰ اِسرائیل بہت بوڑھا اور کمزور ہو گیا تھا- اسے ٹھیک سے نظر
بھی نہ آتا تھا- اسلئے یوسف نے بچوں کو اپنے باپ کے سامنے بُلا لایا- تب
اِسرائیل نے بچّوں کو گلے لگایا اور پیار سے بوسہ دیا- ۱۱ پھر اسرائیل
نے یوسف سے کہا کہ میں نے یہ کبھی نہیں سوچا تھا کہ دوبارہ تیری صورت
دیکھوں گا- لیکن خُدا نے مُجھ پر مہربانی کی اسلئے میں تجھے اور تیرے بچّوں کو
دیکھ سکا- ۱۲ تب یوسف نے اسرائیل کی گود سے اپنے بچّوں کو اُٹھا
لیا- تب وہ سب اسرائیل کے سامنے جھک کر آداب بجالائے-
۱۳ یوسف نے افرائیم کو اپنی داہنی جانب اور منسّی کو اپنی بائیں جانب
بٹھایا- (جسکی وجہ سے افرائیم اِسرائیل کی بائیں جانب اور منسّی دائیں
جانب ہوئے-) ۱۴ لیکن اسرائیل نے اپنا داہنا ہاتھ چھوٹے لڑکے
افرائیم کے سر پر رکھا اور اپنا بایاں ہاتھ بڑے لڑکے منسّی کے سر پر رکھا-
منسّی بڑا بیٹا ہونے کے باوجود اسرائیل نے اُس کے سر پر بایاں ہاتھ ہی
رکھا- ۱۵ تب اسرائیل نے یوسف کو دُعا دی اور کہا،
"میرے آباء و اجداد ابراہیم اور اِسحاق نے ہمارے خُدا کی عبادت کی
خُدا مجھے میری زندگی بھر رہنمائی کی-
۱۶ مجھے میری تمام تکالیف سے حفاظت کرنے والا فرشتہ ہی وہ
ہے- اِن بچّوں کو دُعائے خیر دینے کے لئے میں اُس کی (خدمت میں) دُعاء
کرتا ہوں- آج سے یہ بچّے میرا نام ہی کمائیں گے- میرے آباء و اجداد
ابراہیم و اِسحاق کا نام یہ پیدا کریں گے- اور یہ زمین پر پھیل کر ایک بڑا
قبیلہ ہونے کے لئے اور ایک بڑی قوم بننے کے لئے میں دُعا کروں گا-"

۱۷ اِسرائیل نے اپنا داہنا ہاتھ اِفرائیم کے سر پر رکھنے کی وجہ سے
یہ بات یوسف کو ناگوار گذری اور اُس نے اپنے باپ کے ہاتھ کو پکڑ لیا۔
اور وہ چاہتا تھا کہ اپنے باپ کے ہاتھ کو افرائیم کے سر پر سے اُٹھا کر منّسی
کے سر پر رکھّے۔ ۱۸ یوسف نے کہا، ”نہیں ابّا جان! منسی پلوٹھا بیٹا
ہے۔ اپنا داہنا ہاتھ اس کے سر پر رکھ۔“
۱۹ اُس پر اُس کے باپ نے کہا کہ مُجھے معلوم ہے بیٹے مُجھے معلوم۔
منّسی ہی پہلے پیدا ہوا (پلوٹھا) ہے۔ اور وہ ایک عظیم شخص بنے گا۔ اور وہ
بہت سے لوگوں کا باپ بنے گا۔ لیکن چھوٹا بھائی بڑے بھائی سے بھی
عظیم تر شخصیت ہوگا۔ اور کہا کہ اُس کا قبیلہ بھی پھیل کر بہت بڑا ہوگا۔
۲۰ اُس دن اسرائیل اُن کو دُعائے خیر سے نوازا اور کہا،
”اسرائیل کے لوگ یہ کہکر دوسروں کو دعاء دیگا، ’خدا تجھے افرائیم اور
منّسی کی مانند بنائے۔‘“

اسطرح اسرائیل نے افرائیم کو منّسی سے بڑا بنادیا۔
۲۱ تب اسرائیل نے یوسف سے کہا کہ دیکھ میری موت کا وقت
قریب آن پہنچا ہے۔ لیکن اب بھی خُدا تیرے ساتھ ہے۔ وہ تجھے تیرے
آباء واجداد کے ملک کو واپس لوٹائے گا۔ ۲۲ میں نے تیرے بھائی کو جو
حصّہ دیا ہے، اُس سے کہیں بڑھ کر کوئی دوسری چیز میں نے تجھے دیا ہے۔
اور میں نے اموریوں سے جس پہاڑ کو جیتا ہے وہ تجھے دیتا ہوں۔ اور کہا کہ
میں نے اُس پہاڑ کو اُن سے تلواروں اور تیروں سے لڑتے ہوئے اپنے قبضہ
میں لیا ہے۔“

یعقوب کا اپنے بیٹوں کے لئے دعائے خیر و برکت

۴۹ پھر یعقوب نے اپنے بیٹوں کو اپنے پاس بُلایا اور ان سے
کہا کہ اے میرے تمام بیٹو! میرے پاس آؤ۔ اور
میں تُمہیں وہ باتیں بتاؤں گا جو پیش آنے والی ہیں۔

۲ ”اے یعقوب کے بیٹو، سب ایک ساتھ آکر بیٹھو۔ اور کہا کہ تُمہارا
باپ اِسرائیل کا کہنا سُنو۔“

روبن

۳ ”اے روبن تو میرا پلوٹھا بیٹا ہے۔ تو ہی میرا پہلا بیٹا ہے۔ تو
میرے تمام بیٹوں سے طاقتور اور قابل عزّت ہے۔
۴ لیکن تو اپنے کناروں سے اوپر بہتے ہوئے پانی کی طرح بے قابو
ہے۔ تمہیں پہلی جگہ نہیں ملے گی۔ جس عورت کی شادی تیرے باپ سے
ہوئی تھی اس عورت کے ساتھ تو ہم بستر ہوا۔ تو اپنے باپ کے بستر کی
عزّت کو بحال نہ رکھا۔“

شمعون اور لاوی

۵ ”شمعون اور لاوی دونوں بھائی ہیں۔ وہ دونوں تلواروں سے لڑنے
کو پسند کرتے ہیں۔
۶ وہ دونوں خفیہ طور پر بُرے کاموں کے کرنے کا منصوبہ بنائے۔
انکی پوشیدہ محفلوں کو میری جان قبول نہیں کرتی۔ جب وہ غصّہ ہوئے تو
آدمیوں کو قتل کر ڈالا۔ وہ بلا کسی وجہ کے جانوروں کو مار ڈالا۔
۷ اُن کا غصّہ ہی اُن کے لئے لعنت بنا انکا غصّہ بہت طاقتور ہے۔ وہ
یعقوب کی زمین میں بٹ جائینگے اور اسرائیل میں پھیل جائینگے۔“

یہوداہ

۸ ”اے یہوداہ تیرے بھائی تیری تعریف کریں گے۔ تو اپنے
دُشمنوں کو شکست دے گا۔ اور تیرے بھائی تیرے لئے جُھک جائیں گے۔
۹ یہوداہ ایک شیر کی طرح ہے۔ اے میرے بیٹے تو ایک شیر کی
طرح ہے کہ جس نے ایک جانور کو ماردیا۔ اے میرے بیٹے تو ایک شیر کی
طرح شکار کے لئے گھات میں بیٹھا ہوا ہے۔ یہوداہ شیر کی مانند ہے۔ وہ
سو کر آرام کرتا ہے اور اُسے چھیڑنے کی کسی میں ہمّت نہیں۔

۱۰ وہ شاہی قوّت کو اپنے ہاتھ میں رکھے گا جبتک کہ وہ نہیں آجاتا
ہے جو اسکا جانشیں ہوگا۔ دوسری قوموں کے لوگ انکی فرمابرداری کرینگے۔
۱۱ وہ اپنے گدھے کو انگور کی بیل سے باندھے گا۔ اور اپنے جوان
گدھے کو عمدہ قسم کی انگور کی بیل سے باندھے گا وہ اعلیٰ درجہ کی انگوری
مئے سے اپنے کپڑے دھوئے گا۔
۱۲ اسکی آنکھ مئے کی طرح سرخ ہوگی۔ اور اسکا دانت دودھ کے مانند
سفید ہوگا۔“

زبولون

۱۳ ”زبولون سمندری ساحل پر سکونت پذیر ہوگا۔ سمندر کا کنارہ
اُس کے جہازوں کے لئے ایک محفوظ جگہ ہے اسکا ملک صیدا تک پھیلے
گی۔“

اشکار

۱۴ ”اِشکار بہت سخت محنت کرنے والے گدھے کی مانند ہوگا۔ وہ
بہت بھاری اور وزنی بوجھ اٹھانے کی وجہ سے وہ سو کر آرام کرتا ہے۔

۱۵ وہ اپنے مکمل آرام کے لئے سہولت بخش اور پُر امن و پُرسکون
مقام کا انتخاب کرتا ہے۔ وہ وزنی بوجھ اُٹھانے کے لئے اور ایک نوکر کی
طرح کام کرنے کے لئے ذمّہ داری کو قبول کرتا ہے۔"

دان

۱۶ "اسرائیل کے دوسرے خاندانوں کے فیصلہ دینے کی طرح دان
بھی اپنے خاص لوگوں کے لئے فیصلہ دیتا ہے۔
۱۷ دان راستے کے کنارے پر پڑا ہوا سانپ کی مانند ہوگا۔وہ اس
سانپ کی مانند ہے جو کہ گھوڑا کے پیر پر کاٹتا ہے اور سوار گرجاتا ہے۔
۱۸ "اے خداوند میں تیرے نجات کا منتظر ہوں۔"

جد

۱۹ "چوروں کی ایک ٹولی جد کے اُوپر حملہ آور ہوگی۔ لیکن جد ان کا
پیچھا کر کے اُن کو بھگادے گا۔"

آشر

۲۰ "آشر کی بستی عمدہ قسم کا اناج اُگائے گی۔ بادشاہ کی حسب
ضرورت عمدہ اناج اُس کے پاس ہوگا۔"

نفتالی

۲۱ "نفتالی آزادانہ دوڑنے والی ہرن کی مانند ہے۔ وہ اس ہرن کی
مانند ہے جو خوبصورت بچّہ کو جنم دیتی ہے۔"

یوسف

۲۲ "یوسف بہت کامیاب ہے۔ اور یوسف زیادہ میوہ دینے والی
انگور کی بیل کی مانند ہے۔ وہ موسم بہار میں ہونے والی انگور کی بیل کی مانند
ہے۔وہ دیوار کی اُس طرف پھیلی ہوئی انگور کی بیل کی مانند ہے۔
۲۳ کئی لوگوں نے اُسکے خلاف ہو کر اُ سے لڑائی جھگڑا کیا ہے۔ تیر
اندازوں نے اُسے پسند نہ کیا۔
۲۴ لیکن وہ اپنے منجھے ہوئے بازوں کی بنیاد پر لڑائی جیت لیا۔جو کہ
یہ جانتا ہے کہ کمان کے ساتھ کیسے لڑائی کیا جاتا ہے۔ وہ طاقت کو یعقوب
کی جوان مردی سے اور اسرائیل کی چٹان جیسی مضبوطی سے اور چرواہے
سے حاصل کرتا ہے۔
۲۵ تُمہارے باپ کے خُدا سے وہ پائے گا۔ خدا تیرے لئے دُعائے
خیر دے گا۔خدا قادر مطلق تیرے لئے دُعائے خیر دے۔ وہ بلند و بالا
آسمان سے تیرے لئے دُعائیں دے۔ اور وہ نیچے والے گہرے سمندر
سے تیرے لئے دُعائیں دے۔" وہ تجھے سینوں سے اور رحموں سے دُعائیں
عطا کرے۔
۲۶ میں تمہیں دعاء دونگا جو کہ ہمیشہ رہنے والی پہاڑیوں سے زیادہ
مضبوط اور ہمیشہ رہنے والی پہاڑی سے زیادہ فراوانی ہوگی۔ یوسف اپنے
بھائیوں سے جدا کیا تھا لیکن اب اسے برکت دی جائیگی۔"

بنیمین

۲۷ "بنیمین بھوکے بھیڑئیے کی مانند ہے۔ وہ صبح کے وقت میں
پھاڑ کھائے گا اور شام بچے ہوئے کو بانٹ دے گا۔"
۲۸ یہ اسرائیل کے بارہ قبیلے ہیں۔ ان تمام باتوں کو اُن کے باپ
اسرائیل نے اُن سے بیان کیا۔اسنے اپنے ہر بیٹے کو مناسب و موزوں
دُعائیں دیا۔ ۲۹ پھر بعد اسرائیل نے ان کو یہ حکم دیا اور کہا کہ جب میں
مرجاؤں تو میں اپنے آباء واجداد کے پڑوس میں رہنے کو پسند کرونگا۔مجھے وہاں
دفناؤ جہاں میرے آباء واجداد کی غار عفرون حتّی کے کھیت میں ہے۔
۳۰ وہ غار ملک کنعان میں ممرے کے نزدیک مکفیلہ کے کھیت میں ہے۔
ابراہیم اس جگہ کو قبرستان کے لئے عفرون حتّی سے خرید لیا تھا۔
۳۱ ابراہیم کی اور اُس کی بیوی سارہ کی اُسی گھاٹی میں قبر بنائی گئی ہے۔
اسحاق اور ربقہ بھی اُسی جگہ دفن ہیں۔ میری بیوی لیاہ کو بھی میں وہیں پر
دفن کیا ہوں۔ ۳۲ اور کہا کہ اُس غار کو اور غار والے کھیت کو حتّیوں
سے خریدا گیا ہے۔ ۳۳ یعقوب نے اپنے بیٹوں سے بات کرنے کے بعد
اپنے بستر پر اپنے پیروں کو سمیٹتے ہوئے جان دیدیا۔

یعقوب کی تدفین کا مرحلہ

۵۰ اسرائیل کی جب وفات ہوئی تو یوسف بہت غمگین
ہوا۔ وہ اپنے باپ سے لپٹ گیا اور رو رو کر اُس کے
چہرے کو چوما۔ ۲ یوسف نے طبیبوں کو جو کہ انکی خدمت انجام دیا
کرتے تھے اپنے باپ کی لاش کو تیار کرنے کا حکم دیا۔ اُن طبیبوں
نے اسرائیل (یعقوب) کی لاش کو تدفین کے لئے تیار کیا۔ ۳ اہل مصر نے
اُس لاش کو خاص طریقہ (ادویات و خوشبو) سے چالیس دن میں تیار کیا۔
تب مصر والے یعقوب کی موت پر ستّر دن تک ماتم کئے۔
۴ ستّر دن گذرنے کے بعد یوسف نے فرعون کے عہدیداروں سے
کہا کہ مہربانی سے یہ بات فرعون کو معلوم کراؤ۔ ۵ میرے باپ کے
مرتے وقت میں نے اُس سے ایک بات کا وعدہ کیا تھا۔ ملک کنعان میں
ایک غار کی جگہ اپنے لئے تیار کیا تھا۔ اس لئے میں جاؤں گا اور میرے باپ

کی تدفین کروں گا، اور کہا کہ پھر اُس کے بعد لوٹ کر تُمہارے پاس آجاؤں
گا، اور کہو کہ میں نے اُس سے اس قدر وقت کی اجازت چاہی ہے۔
۶ فرعون نے جواب دیا کہ (ہاں ٹھیک ہے) تو اپنے وعدے کو پورا
کر۔ اور جا کر تیرے باپ کو دفن کر۔
۷ تب یوسف اپنے باپ کو دفنانے کے لئے چلا۔ اور فرعون کے
تمام عہدیدار بھی یوسف کے ساتھ چلے۔ فرعون کے سردار اور مصر کے
مُعززین رؤساء بھی یوسف کے ساتھ چلے۔ ۸ یوسف کے خاندان کے لوگ
اور اُس کے بھائی اُس کے ساتھ چلے۔ اور اُس کے باپ کے خاندان والے
بھی یوسف کے ساتھ چلے۔ صرف بچّے اور جانور ہی جشن کے علاقے میں رہ
گئے۔ ۹ گھوڑ سوار اور رتھ بھی یوسف کے ساتھ گئے۔ یہ ایک بہت بڑا مجمع
تھا۔ ۱۰ اور وہ گورین آتد مقام پر آئے اور وہ یردن ندی کے مشرق میں
تھا۔ اُس مقام پر وہ بہت دیر تک ماتم کرتے رہے۔ اور اِس ماتم کا سلسلہ
سات دنوں تک چلتا رہا۔ ۱۱ کنعان کے لوگ گورین آتد میں ماتم ہوتا ہوا
دیکھ کر کہنے لگے کہ مصر کے لوگ دل کو بہت دکھانے والا ماتم کرتے ہوئے
تدفین کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے اُس جگہ کا نام "ابیل مصریم" *
پڑ گیا۔ ۱۲ اِس طرح یعقوب کے بیٹوں نے اپنے باپ کی وصیّت کے
مطابق ہی کیا۔ ۱۳ وہ اُس کی لاش کو ملک کنعان میں لے گئے، اور وہاں
ممرے کے نزدیک مکفیلہ کی غار میں اُسکو دفن کئے۔ اور اِس غار کی جگہ کو
ابراہیم نے حتی عِفرون سے قبرستان کی جگہ کےلئے خرید لیا تھا۔
۱۴ باپ کو دفنانے کے بعد یوسف اور اُس کے بھائی اور وہ سب لوگ جو
اُسکے ساتھ گئے ہوئے تھے مصر واپس آگئے۔

یوسف کے بھائی اُس سے خوفزدہ ہوئے

۱۵ یعقوب کی وفات کے بعد یوسف کے بھائی (خوف سے) بے
چین ہوئے۔ اور وہ آپس میں باتیں کرنے لگے کہ ہم نے یوسف کے ساتھ
جو ظالمانہ سلوک کیا تھا اُس کے بدلے میں شاید وہ ہمارے ساتھ دُشمنی
کرے گا۔ ۱۶ جس کی وجہ سے بھائیوں نے یوسف کو یہ پیغام بھیجا:
تیرا باپ مرنے سے پہلے ہمیں تم کو ایک پیغام بھیجنے کا حکم دیا
تھا۔ ۱۷ تُم یوسف کو یہ پیغام پہنچا دینا۔ 'برائے مہربانی تم
اپنے بھائیوں کو انکے بُرے کاموں کے لئے جو کہ انہوں نے
تیرے لئے کیا ہے معاف کردے۔ وہ لوگ تیرے باپ کے
خدا کا خادم ہے۔
اِن تمام واقعات کو وہ سُن کر وہ بہت افسردہ ہو گیا اور رو پڑا۔
۱۸ یوسف کے بھائی اُس کے سامنے جا کر جُھک گئے، اور کہنے لگے کہ ہم
تیرے خادم و فرماں بردار ہیں۔
۱۹ تب یوسف نے اُن سے کہا کہ گھبراؤ مت۔ میں تو خُدا نہیں
ہوں۔ ۲۰ تُم میری بُرائی کرتے ہوئے مجھے نقصان پہنچانے کی سوچ
تھے۔ لیکن خُدا نے بھلا ہی کیا ہے۔ بہت سے لوگوں کی جان بچانے کے
لئے مُجھے ذریعہ بنانا خُدا کا منشاء تھا۔ اب بھی اُس کا یہی منصوبہ ہے۔
۲۱ اسلئے تُم گھبراؤ مت۔ میں تُمہاری اور تُمہارے بچّوں کی بھی پرورش
کروں گا۔ یوسف نے جو کہا اس سے انلوگوں کو تسلّی ملی۔
۲۲ یوسف اپنے باپ کے سارے کُنبہ کے ساتھ مصر ہی میں
سکونت پذیر ہوا۔ اور یوسف ایک سو دس برس کی عمر میں وفات پایا۔
۲۳ یوسف کے بیٹے منّسی کو مکیر نام کا ایک بیٹا تھا۔ یوسف اتنا دن زندہ
رہا کہ وہ افرائیم کے بچّوں اور پوتوں اور مکیر کے بھی بچّوں کو دیکھ لیا۔

یوسف کی موت

۲۴ یوسف کی موت کا وقت جب قریب آن پہنچا تو اُس نے اپنے
رشتے داروں سے کہا، "میری موت کا وقت قریب ہے۔ لیکن تمہیں اس
بات کا یقین رہے کہ خُدا تُمہارا خیال رکھے گا۔ وہ تمہیں اس ملک سے باہر
لے جائیگا۔ تمہیں وہ ملک دے گا جس کا ابراہیم، اِسحاق اور یعقوب سے
وعدہ کیا تھا۔"
۲۵ تب یوسف نے اُن سے کہا، "خُدا جب تُمہیں اِس ملک سے
باہر لے جائے گا تو تُم مُجھ سے اِس بات کا وعدہ کرو کہ تُم اُس وقت اپنے
ساتھ میری ہڈیاں بھی لے جانا۔"
۲۶ یوسف جب ایک سو دس برس کا ہوا تھا تب وفات پائی۔ مصر
میں اطباء اور حکماء نے اُس کی تدفین کے لئے اُس کے بدن کو ادویات و
خوشبو سے تیار کیا۔ اور لاش کو تابوت میں اُتارا گیا۔

ابیل مصریم جسکے معنی مصر کے رنج و غم کا وقت۔

ملاکی

۱ خداوند کی طرف سے ملاکی کی معرفت اسرائیل کے لئے پیغام۔

خدا اسرائیل سے محبّت رکھتا ہے

۲ خداوند فرماتا ہے، "لوگو! میں نے تم سے محبّت کی ہے۔"
لیکن تم نے کہا، "تم نے ہم سے کیسے محبّت کیا؟"
خداوند فرماتا ہے، "کیا عیساؤ یعقوب کا بھائی نہیں تھا؟ اب تک میں
نے یعقوب سے محبّت کیا۔ ۳ لیکن میں نے عیساؤ سے نفرت کیا۔ میں
نے اُسکے پہاڑی ملک کو ویران کیا۔ اسکی زمین کو ریگستان کے گیدڑوں
کو دے دیا گیا۔"
۴ اگر ادوم کہے، "ہم برباد ہوگئے تھے، پر ویران جگہوں کو پھر آکر
تعمیر کریں گے۔"
تو خداوند قادر مطلق یہ فرماتا ہے: "ہوسکتا ہے وہ اسے پھر سے بنائے،
لیکن میں اسے پھر سے ڈھا دونگا!" تب تک انلوگوں کو شریر کا علاقہ کہا
جاتا ہے۔ وہ لوگ جن کے ساتھ خداند ہمیشہ ناراض رہتا ہے۔
۵ تم اپنی آنکھوں سے دیکھوگے اور کہوگے، "خداوند اسرائیل کے
باہر بھی عظیم ہے۔"

لوگ خدا کی تعظیم نہیں کرتے

۶ خداوند قادر مطلق تم کو فرماتا ہے، "اے کاہنو میرے نام سے کون
تحقیر کرتا ہے! بیٹا اپنے باپ کی اور نوکر اپنے آقا کی تعظیم کرتا ہے۔
اسلئے اگر میں باپ ہوں تو مجھے عزّت کیوں نہیں دی جارہی ہے، اور اگر میں
آقا ہوں تو کیوں کوئی شخص مجھ سے نہیں ڈرتا ہے؟"
لیکن تم کہتے ہو، "ہم لوگوں نے کیسے تیرے نام کی تحقیر کی ہے؟"
۷ "ناپاک کھانے کا نذرانہ پیش کرکے!"
لیکن تم نے کہا، "ہم لوگوں نے اسے کیسے ناپاک کیا؟"
یہ سوچ کر کہ شاید خداوند کی قربانی گاہ کی تحقیر ہو؟" ۸ "جب تم
اندھے کی قربانیاں کرتے ہو تو کیا یہ غلط نہیں ہے؟ اور جب لنگڑے یا
بیمار جانور کی قربانی پیش کرتے ہو تو کیا یہ غلط نہیں ہے؟ یہی تو اپنے صوبہ
دار کو پیش کر و تو کیا "تم سے خوش ہوگا یا تیرا ہمدرد ہوگا؟" خداوند
قادر مطلق فرماتا ہے۔
۹ "اور اب برائے کرم خدا سے اسکے کرم کی درخواست کرکہ شاید وہ
ہملوگوں پر مہربان ہو۔ تم ذمہ دار ہو، کیا وہ تم سے کسی کے ساتھ بھی خوش
ہوگا؟" خداوند قادر المطلق فرماتا ہے۔
۱۰ "کاش تم میں کوئی ایسا ہوتا جو ہیکل کی دروازے بند کرتا، تا کہ
تم میری قربان گاہ پر بلا مقصد کا آگ نہ جلاتے۔ میں تم سے خوش نہیں ہوں
اور میں تیرے ہاتھ کا کوئی بھی تحفہ قبول نہیں کرونگا۔" خداوند قادر المطلق
یہ فرماتا ہے۔
۱۱ "کیونکہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک میرا نام عظیم
ہے۔ اور ہر جگہ میرے نام کی تعظیم میں بخور کا نذرانہ پیش کیا جاتا ہے اور
ساتھ ہی ساتھ خالص نذرانہ بھی پیش کیا جاتا ہے کیونکہ میرا نام قوموں میں
عظیم ہے۔" خداوند قادر مطلق فرماتا ہے۔
۱۲ "لیکن تم یہ کہکر اسکی بے حرمتی کرتے ہو کہ خداوند کی قربان گاہ
ناپاک ہے۔ اور قربانی کا کھانا گھٹیا ہے۔ ۱۳ تم نے کہا، "یہ کیسی زحمت
ہے! اور مجھے غصّہ دلاتا ہے۔ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے۔ اور پھر تم نذرانہ
کے طور پر چرایا ہوا جانور یا وہ جو لنگڑا ہو یا بیمار ہو پیش کیا۔ کیا میں ان کو
تمہارے ہاتھ سے قبول کروں گا؟" خداوند فرماتا ہے۔ ۱۴ ان دھوکے
بازوں پر لعنت ہو جس کے جھنڈ میں نر جانور ہو اور وہ اسے خداوند کو پیش
کرنے کا وعدہ کرتا ہو لیکن ایک بیمار جانور پیش کرتا ہو۔ کیونکہ میں ایک
عظیم بادشاہ ہوں،" خداوند قادر المطلق فرماتا ہے، "اور میرا نام قوموں میں
خوفناک ہے۔"

کاہنوں کے لئے احکام

۲ "اور اب اے کاہنو! یہ احکامات تمہارے لئے ہے، میری سنو! جو
میں کہتا ہوں اس پر دھیان دو۔ میرے نام کی تمجید کرو۔ ۲ اگر تم
نہیں سنوگے اور میرے نام کی سنجیدگی سے تمجید نہیں کروگے، "خداوند
قادر مطلق فرماتا ہے، "تب میں تم پر لعنت بھیجونگا اور تمہاری دعاؤں کو
لعنت میں بدل دونگا۔ سچ مچ میں نے تم لوگوں پر لعنت ڈالنا شروع
کردیا ہوں کیونکہ تم لوگوں نے اسے سنجیدگی سے نہیں لیا۔"
۳ "دیکھو! میں تیری نسلوں کو ڈانٹونگا اور تمہارے چہروں پر اُن
جانوروں جو کہ قربانی کے لئے تھے کے گوبر کو پھیلادونگا۔ اور میں تیری
قربانی کی تقریب کے گوبر کو بھی تیرے چہرے پر پھیلادونگا۔ اور تم کو
اپنے آپ سے دور رکھونگا۔ ۴ تب تم سمجھوگے کہ میں تمہیں یہ حکم بھیجا

ہوں، تاکہ لاویوں کے ساتھ میرا معاہدہ قائم آئیگا۔" خداوند قادر مطلق نے یہ
سب کہا۔
۵ "اسکے ساتھ میرا معاہدہ ایک زندگی اور سلامتی ہے۔ میں نے وہ اسے
سب دیا جب مجھ سے خوفزدہ ہوا تھا اور میرا نام کا احترام کیا تھا۔ ۶ سچی
ہدایت اسکے منہ میں تھا۔ انکے ہونٹوں میں کبھی غلطی نہیں پائی گئی۔ اسکا
راستہ میری نظر میں مکمل اور صحیح تھا۔ اور اس نے بہت سے لوگوں کو انکی
زندگی کے گناہ کے راستے سے واپس لایا۔ ۷ لوگ جانکاری حاصل کرنے کے
لئے کاہن کو دیکھے۔ وہ لوگ اسکے پاس ہدایت کا کلام حاصل کرنے کے لئے
جاتا ہے کیونکہ وہ خداوند قادر المطلق کا پیغمبر ہے۔"
۸ "لیکن تم کاہنو! میرے راستے سے ہٹ گئے۔ تمہاری ہدایت
بہت سے لوگوں کا گناہ میں ٹھوکر کھانے کا سبب بنا۔ تم نے لاوی
کے ساتھ کئے گئے معاہدہ کو توڑ دیئے،" خداوند قادر مطلق فرماتا ہے۔ ۹ "اسلئے
میں نے تمہیں تمام لوگوں کے سامنے حقیر اور ذلیل کیا۔ کیونکہ تم نے
میری راہ پر نہیں چلا۔ اور کیونکہ تم نے انلوگوں کے ساتھ جانبداری کا معاملہ
کیا جسے تم نے میری تعلیمات کو سکھایا۔"

یہوداہ خدا کے آگے سچا نہیں رہا

۱۰ کیا ہم سب کا ایک ہی باپ نہیں (خدا) ہے کیا اسی ایک
خدا نے ہم سب کو پیدا نہیں کیا۔ پھر کیوں ہم میں سے کچھ لوگ دوسرے
کو دھوکہ دیتے ہیں؟ لوگ جو اس معاہدہ کی بے حرمتی کرتے ہیں جسے کہ
خدا نے ہمارے باپ دادا سے کئے تھے۔ ۱۱ یہوداہ بےوفا تھے اور کچھ
چیزیں اسرائیل اور یرشلم میں بہت بُرا کیا گیا تھا۔ کیونکہ یہوداہ
کے آدمیوں نے خداوند کے مقدس جگہ کی بے حرمتی کی جس سے کہ خدا
محبت کرتا ہے اور انلوگوں ان عورتوں سے شادی کی جو کہ غیر ملکی معبود کی
پرستش کرتے ہیں۔ ۱۲ کاش خدا یعقوب کے خاندان کا کوئی بھی شخص
جو ایسا کرتا ہے اسے ہٹا دے وہ جو بھی ہو۔ اگر وہ خداوند قادر المطلق کو
نذرانہ بھی پیش کرتے ہیں۔ ۱۳ اور تمہیں یہ بھی کرنا چاہئے: خداوند کی
قربان گاہ کو آنسوؤں سے بھر دو۔ تم روؤ اور ماتم مناؤ کیونکہ وہ تمہارے
نذرانے اور قبول نہیں کرتے ہیں۔ اور وہ اسے ہمدردی کے ساتھ تمہارے
ہاتھ سے قبول نہیں کریگا۔
۱۴ اور تم پوچھو، "ہمارے تحفے کے خداوند کے ذریعہ کیوں قبول
نہیں کیا گیا؟" کیونکہ خداوند تمہارے خلاف گواہ ہے۔ اسنے دیکھا کہ تم اپنی
بیوی کے جس سے تم نے جوانی کے وقت شادی کی تھی بےوفا تھے۔ تم
نے اس سے دغابازی کی حالانکہ وہ مقدس وعدہ سے تمہارے شریک حیات
ہے۔ ۱۵ کیا خدا نے شوہر اور بیوی کو ایک جسم اور ایک روح ہونے
کے لئے پیدا نہیں کیا۔ اور یہ کیا ہے جس کی خدا نے خواہش کی؟ خدائی
نسل۔ اسلئے اُس روحانی اتحاد کو قائم رکھنے کے لئے ہوشیار رہو، اور اس عورت
سے جس سے تم جوانی میں شادی کئے تھے بےوفائی مت کر۔
۱۶ خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہے، "کیونکہ میں طلاق سے نفرت
کرتا ہوں،" "میں اُس آدمی سے نفرت کرتا ہوں جو اپنے کپڑوں کو تشدد
سے ڈھانکتا ہے،*" خداوند قادر مطلق فرماتا،" اسلئے ہوشیار رہو اور اپنی
بیوی سے بےوفائی مت کر۔"

فیصلہ کا خاص وقت

۱۷ تم نے اپنے کلام سے خداوند کو بہت زیادہ بیزار کیا ہے۔ لیکن
تم کہتے ہو، "ہم لوگوں نے اسے کیسے بیزار کیا؟" یہ کہتے ہوئے، "وہ سارے
جو بُرا کرتے ہیں خداوند کی نظر میں حقیقت میں اچھا ہے، اور وہ انلوگوں سے
خوش ہے۔" یا یہ پوچھتے ہوگے، "وہ خدا کہاں ہے جو شریروں کو سزا
دیتا ہے؟"

۳ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، "دیکھو! میں اپنا پیغمبر بھیج رہا ہوں،
اپنے سامنے میں راستہ تیار کرنے کے لئے اور خداوند جس کی تم
کھوج کر رہے ہو، وہ اچانک اپنی ہیکل میں آئیگا۔ معاہدے کا پیغمبر جس
کے لئے تم کافی کھوج کر رہے ہو آرہا ہے۔ دیکھو وہ آرہا ہے۔"
۲ "جب وہ آئے گا اسکے لئے کون برداشت کر پائیگا؟ جب وہ ظاہر
ہوگا اسکے برخلاف کون کھڑا ہونے کے لائق ہوگا۔ وہ ایک صاف کرنے
والے کارخانے کی بھٹی کے آگ کی طرح ہوگی یا اس صابن کی طرح جو
کپڑوں میں سفیدی لاتا ہے۔ ۳ وہ اس شخص کی طرح بیٹھے گا جو چاندی کو
صاف اور خالص کرتا ہے، اور وہ لاویوں کو خالص بنائیگا اور انہیں سونے اور
چاندی کی طرح خالص بنائیگا تاکہ وہ خداوند کو اپنے نذرانے صحیح طریقہ سے
پیش کرے۔ ۴ تب خداوند کو یہوداہ اور یروشلم کے نذرانے خوش کریگا
جیسا کہ گذرے ہوئے وقتوں میں کرتا تھا۔ ۵ تب میں تمہارے پاس
آؤنگا اور تجھے آزماؤنگا۔ اور میں جادوگروں، زناکاروں، جھوٹی گواہی پیش کرنے
والوں، مزدوروں پر ظلم کرنے والوں، بیواؤں اور یتیموں پر ظلم کرنے
والوں کے خلاف اور انلوگوں کے خلاف جنکے معاملات تمہارے بیچ رہ رہے
غیر ملکیوں کے ساتھ صاف نہ اور ہو جنکو میرا خوف نہ ہو جانچ پڑتال کرنے
میں بڑی تیزی برتونگا۔"

کپڑوں کو تشدد سے ڈھانکتا ہے کوئی آدمی جو اپنی بیوی سے دغا کرتا ہے۔ "اپنے کپڑوں کو تشدد سے بھرتا ہے۔" علامتی طور پر کیونکہ وہ اپنے کپڑوں کو اسکے اوپر پھیلایا تھا جب وہ اس سے شادی کی تھی۔ دیکھیں روت ۳:۹ حفاظت کے علامت کے طور پر۔

خدا کے یہاں سے چوری

۶ ”کیونکہ میں خداوند ہوں اور میں بدلتا نہیں تم اب بھی یعقوب کی
اولاد ہو اور تم تباہ نہیں کئے گئے ہو۔ ۷ تم اپنے باپ دادا کے ایّام سے
میرے آئین سے منحرف رہے اور انکو نہیں مانا۔ تم میری طرف واپس آؤ
اور میں تیری طرف واپس آؤنگا۔“ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے۔
”لیکن تم کہتے ہو، ہم لوگ کیسے واپس آئیں ؟“
۸ ”کیا کوئی شخص خدا کو لوٹ سکتا ہے؟ لیکن تم لوگ مجھ کو لوٹ
رہے ہو۔
اور تم لوگ کہتے ہو ہم لوگ کیسے نہیں لوٹ رہے ہیں۔ اپنے دسویں حصّے
اور نذرانہ پیش کرتے ہیں۔ ۹ تم لعنت سے ملعون ہوئے کیونکہ تم
مجھے لوٹ رہے ہو، تم سب کوئی!
۱۰ پورے کا پورا دسواں حصّہ میرے گودام میں لاؤ تاکہ میرے گھر
میں خوراک ہوگی۔ براہِ کرم میرا امتحان لو۔“ خداوند قادرالمطلق یہ فرماتا
ہے، ”دیکھو اگر میں تیرے لئے کثرت سے پانی برسانے کا سبب نہ
بنوں گا اور بہ کثرت ہونے تک برکت برساتا نہ رہونگا۔ ۱۱ میں کیڑوں
کو حکم دونگا کہ وہ تمہارے فصلوں کو برباد نہ کرے۔ اور میں بیلوں کو جو کہ
تمہارے کھیتوں میں ہے بکثرت انگور پیدا کراؤنگا۔“ خداوند قادر مطلق یہ
فرماتا ہے۔
۱۲ ”تب ساری قوموں کی برکت کی نظریں تمہارے اوپر ہوگی،
کیونکہ تمہارے پاس خوشگوار زمین ہوگی۔“ خداوند قادرالمطلق یہ فرماتا ہے۔

فیصلہ کا خاص وقت

۱۳ ”تم نے میرے خلاف بُری باتیں کی۔“ خداوند فرماتا ہے، لیکن
تم کہتے ہو، ”ہم لوگوں نے تیرے خلاف کیا کہا ہے ؟“
۱۴ تم نے کہا، ”خداوند کی عبادت کرنا بے کار ہے۔ اسکے حکم کا
پالن کرنے سے کیا فائدہ یا خداوند قادر مطلق کے آگے غمزدہ ہو کر یہ
دکھانے کے لئے کہ ہملوگوں کواپنے گناہوں کے لئے افسوس ہے جانے سے
کیا فائدہ ؟
۱۵ اب ہم کہتے ہیں کہ مغرور بافضل ہو، بد کردار اچھا کرتا ہے، اور جو
خدا کو للکارتے ہیں اسے سزا نہیں ملنی چاہئے۔“
۱۶ تب جو خدا سے خوف کھاتے ہیں وہ ایک دوسرے سے
باتیں کیں۔ خداوند نے انکا سنا اور ان پر دھیان دیا۔ اور ایک دستاویز کی
کتاب اسکے سامنے لکھی گئی ۔ ان کی فہرست بنائی گئی جوانکے نام کی
تعظیم کی اسکا خوف کھایا۔
۱۷ خداوند قادرالمطلق فرماتا ہے، ”وہ لوگ میرے ہونگے۔“ وہ لوگ
میرا خاص خزانہ ہوگا اس دن جب میں زمین پر فیصلہ کرونگا، میں انلوگوں پر
اسی طرح رحم و کرم کرونگا جس طرح ایک شخص اپنے بیٹے پر رحم و کرم کرتا
ہے جو اسکی خدمت کرتا ہے۔ ۱۸ تب ایک بار پھر تم جو صادق ہیں
انکے اور جو شریر ہیں انکے بیچ فرق کو اور انکے بیچ جو خدمت کرتا ہے
اور انکے جو اُسکی خدمت نہیں کرتا ہے کے فرق کو دیکھوگے۔

۴ ”دیکھو! دن آرہا ہے جلتے ہوئے بھٹّی کے مانند جب سبھی مغرور
اور وہ سبھی جو بُرائی کرتے ہیں پیالہ کی طرح جل جائینگے۔ اس دن
جو کہ آرہا ہے ، یہ انلوگوں کو جلا ڈالے گا۔“ خداوند قادر مطلق یہ فرماتا
ہے، ”اسلئے نہ تو ایک شاخ اور نہ ہی ایک جڑ بچے گی۔
۲ ”لیکن تم جو میرے نام کی تعظیم کرتے ہو، صداقت کا سورج
تمہارے اُوپر اُترے گا اور یہ شفا لائے گا۔ تم آزاد اور خوش ہوگے جیسے
بچھڑوں کو تھان سے چراگاہ میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ ۳ اور تم بد معاش لوگوں کو
کچلوگے کیونکہ وہ اس دن تمہارے پیروں کے نیچے راکھ کے جیسے ہونگے۔
اس دن جب میں حرکت (زمین پر فیصلہ کرنے کے لئے) کرونگا،“ خداوند
قادر مطلق فرماتا ہے۔
۴ ”میرے خادم موسیٰ کی شریعت، احکامات اور اصول جو کہ میں نے
اسے کوہِ حورب پر دیا تھا تمام اسرائیلیوں کو دینے کے لئے بھیج رہا ہوں۔
۵ دیکھو! میں نبی ایلیاہ کو تمہارے پاس بھیج رہا ہوں خداوند کے اس عظیم
اور بھیانک دن کے آنے کے پہلے۔ ۶ وہ والدین اور بچّوں کو ساتھ لائینگے۔
یہ ضرور ہونا چاہئے ورنہ میں آؤنگا زمین پروار کرونگا اور اسے پوری طرح تباہ
کردونگا۔“

زکریاہ

خداوند اپنے لوگوں کی واپسی چاہتا ہے

۱ دارا کی حکومت کے دوسرے برس کے آٹھویں مہینے میں خداوند کا کلام
نبی زکریاہ بن برکیاہ بن عدّو پر نازل ہوا۔
۲ خداوند تمہارے باپ دادا سے سخت ناراض رہا۔ ۳ اس لئے
تمہیں یہ پیغام انلوگوں کو کہنا چاہئے۔ خداوند فرماتا ہے، ”تم میری طرف
واپس آؤ اور میں تیری طرف واپس آؤنگا۔“ یہ سب خداوند قادر مطلق نے
کہا۔
۴ خداوند نے کہا، ”اپنے باپ دادا کی مانند نہ بنو۔ اگلے نبیوں نے ان
سے باتیں کیں۔ انہوں نے کہا، ’خداوند قادر مطلق چاہتا ہے کہ تم اپنے
بُرے رہن سہن کو چھوڑ دو اور بُرے کام بند کر دو۔‘ مگر تمہارے باپ دادا
نے میری ایک نہ سنی۔“ خداوند نے یہ باتیں کہی۔
۵ خدا نے کہا، ”تمہارے باپ دادا جا چکے، اور وہ نبی ہمیشہ زندہ نہ
رہے۔ ۶ لیکن میرا کلام اور میری آئین اور میری تعلیمات جسکا کہ میں نے
اپنے خدمت گذار نبیوں کے ذریعہ حکم دیا اور بولا تھا، وہ تمہارے باپ
دادا کے لئے سچ ہوگئے۔ جب وہ سچ ہوگئے تو تمہارے باپ دادا
پچھتائے اور کہا، ’خداوند نے وہی کیا ہے جو وہ کہا ہے کہ وہ کریگا۔ وہ ہماری
زندگی کے راستے اور ہمارے بُرے اعمال کے لئے سزا دیا۔‘“

چار گھوڑے

۷ دارا کی حکومت کے دوسرے برس اور گیارہویں مہینے یعنی ماہِ سباط
کی چوبیسویں تاریخ کو خداوند کا کلام زکریاہ نبی بن برکیاہ بن عدّو پر نازل
ہوا۔
۸ رات کو میں نے ایک شخص کو لال گھوڑے پر سوار دیکھا۔ وہ مہندی
کے درختوں کے درمیان وادی میں کھڑا تھا۔ اس کے پیچھے لال، بھورا اور
سفید گھوڑے تھے۔ ۹ تب میں نے کہا، ”اے میرے آقا یہ گھوڑے کس
لئے ہیں؟“
تب فرشتے نے بولتے ہوئے مجھ سے کہا، ”میں تمہیں دکھاؤں گا کہ یہ
گھوڑے کس لئے ہیں۔“
۱۰ تب مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا شخص کہنے لگا، ”خداوند
نے ان گھوڑوں کو زمین پر ادھر اُدھر گھومنے کے لئے بھیجے ہیں۔“
۱۱ اور انہوں نے خداوند کے فرشتہ سے جو مہندی کے درختوں کے
درمیان کھڑا تھا کہا، ”ہم نے ساری دنیا کی سیر کی ہے اور دیکھا کہ ساری
زمین میں امن وامان ہے۔“
۱۲ تب خداوند کے فرشتہ نے کہا، ”اے خداوند تو یہوداہ اور یروشلم
کے شہروں پر کب رحم کریں گے؟ تو تم ان شہروں پر ستّر برس تک اپنا
قہر ظاہر کر چکے ہو۔“
۱۳ تب خداوند نے اس فرشتہ کو جواب دیا جو مجھ سے باتیں کر
رہا تھا خداوند نے امن وامان اور اطمینان بخش پیغام کہے۔ ۱۴ تب فرشتہ
نے مجھے لوگوں سے یہ سب کہنے کو کہا:

”خداوند قادر مطلق فرماتا ہے: ”میں یروشلم اور صیون سے خاص شفقت
رکھتا ہوں۔
۱۵ اور میں ان قوموں سے جو محسوس کرتے ہیں کہ وہ بہت حفاظت
میں ہیں نہایت ناراض ہوں۔ میں اپنے لوگوں پر تھوڑا ہی پر ناراض
تھا تو میں نے قوموں کا استعمال انلوگوں کو سزا دینے کے لئے کیا، لیکن
انہوں نے حالات کو بہت زیادہ خراب کر دیا۔“
۱۶ اس لئے خداوند فرماتا ہے ، ”میں اس پر رحم کرنے
کے لئے یروشلم واپس آؤنگا۔“
خداوند قادر مطلق کہتا ہے ، ”یروشلم کی تعمیر دوبارہ ہوگی، اور وہاں
میری ہیکل بنائی جائیگی۔“
۱۷ فرشتہ نے کہا، ”لوگوں سے یہ بھی اعلان کرو: خداوند قادر مطلق
کہتا ہے،
’میرے شہر ایسے خوشحال ہونگے کہ وہ پھیلیں گے، میں صیّون کو
اطمینان بخشونگا اور یروشلم کو پھر سے اپنا خاص شہر چنونگا۔‘“

چار سینگیں اور چار خادم

۱۸ تب میں نے نظر اوپر اٹھائی اور چار سینگوں کو دیکھا۔ ۱۹ تب
میں نے اس فرشتہ سے جو مجھ سے باتیں کر رہا تھا پوچھا، ”ان سینگوں کا
مطلب کیا ہے؟“ اس نے کہا، ”یہ وہ سینگیں ہیں جنہوں نے اسرائیل
یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کو غیر ملک جانے پر مجبور کیا۔“
۲۰ تب خداوند نے مجھے چار کاریگر دکھائے۔ ۲۱ میں نے ان سے
پوچھا، ”یہ چار کاریگر کیا کرنے آرہے ہیں؟“

اس نے جواب دیا، "یہ وہ سینگ ہیں جنہوں نے یہوداہ کو ایسا
پراگندہ کیا کہ کوئی اپنا سر نہ اٹھا سکا۔ لیکن یہ اس لئے آئے ہیں کہ ان
کو ڈرائیں اور ان قوموں کے سینگوں کو کاٹ ڈالنے کے لئے جنہوں نے
یہوداہ کے ملک کو پراگندہ کرنے کے لئے سینگ اٹھایا ہے!"

یروشلم کی پیمائش

۲ تب میں نے اوپر نگاہ اٹھائی اور میں نے ایک شخص کو پیمائش کی
رسّی کو لئے ہوئے دیکھا۔ ۲ میں نے اس سے پوچھا، "تم کہاں
جا رہے ہو؟"
اس نے مجھے جواب دیا، "میں یروشلم کی پیمائش کو جا رہا ہوں تا کہ
دیکھوں کہ اس کی چوڑائی اور لمبائی کتنی ہے۔"
۳ تب وہ فرشتہ جو مجھ سے باتیں کر رہا تھا چلا گیا اور اس سے باتیں
کرنے کے لئے دوسرا فرشتہ باہر گیا۔ ۴ اس نے اس سے کہا، "دوڑ کر جاؤ
اور اس نوجوان سے کہو:
'یروشلم میں اتنے سارے انسان اور حیوان ہونگے کہ وہاں چہار دیواری
نہیں ہوگی۔'
۵ خداوند فرماتا ہے، 'میں خود سے یروشلم کی حفاظت آگ کی دیوار کی
طرح کرونگا۔ اور اس شہر کو شان و شوکت بخشنے کے لئے وہیں رہونگا۔'"

خدا اپنے لوگوں کو گھر بلاتا ہے

خداوند فرماتا ہے، ٦ "جلدی کرو شمال کی سرزمین سے بھاگ چلو ہاں! یہ
سچ ہے کہ میں تمہارے لوگوں کو چاروں جانب بکھیرا۔
۷ اے صیّون کے لوگو! جو بابل میں رہتے ہو، بھاگ نکلو! اس شہر سے
بھاگ جاؤ!" خداوند قادر مطلق نے یہ کہا، "اس نے مجھے ان قوموں میں بھیجا
جو جنگ کے دوران تمہاری چیزیں لوٹ لئے۔ اسنے مجھے تمہاری تعظیم
کو بچانے کی خاطر بھیجا۔
۸ وہ فرماتا ہے جو کوئی تم کو نقصان پہنچانے کی غرض سے چھوتا ہے
تو گویا وہ خدا کی آنکھ کی پتلی کو چھوتا ہے۔
٩ اور میں ان لوگوں کے خلاف اپنا ہاتھ اٹھاؤں گا اور ان کے غلام ان کا
مال لیں گے۔ تب تم سمجھوگے کہ خداوند قادر مطلق نے مجھے بھیجا ہے۔"

۱۰ خداوند فرماتا ہے، "اے صیون شادماں رہو، کیوں؟ کیونکہ میں
آرہا ہوں اور میں تمہارے شہر میں ٹھہرونگا۔
۱۱ اور اس وقت بہت سی قومیں خداوند کو مانیں گے اور یہ
قومیں میرے آدمی ہونگے اور میں تم سبھی لوگوں کے ساتھ ٹھہروں گا۔"
تب تو جانے گی کہ خداوند قادر مطلق نے مجھے تیرے پاس بھیجا ہے۔
۱۲ خداوند پھر سے یروشلم کو اپنا خصوصی شہر منتخب کریگا اور یہوداہ
مقدّس زمین کی اسکا خاص حصّہ ہوگا۔
۱۳ اے فنا ہونے والو! خداوند کی موجودگی میں خاموش رہو کیونکہ وہ
اپنے مقدس گھر سے اٹھا ہے۔

اعلیٰ کاہن

۳ تب فرشتہ نے مجھے اعلیٰ کاہن یشوع کو دکھایا۔ یشوع خداوند کے
فرشتہ کے سامنے کھڑا تھا اور شیطان یشوع کے داہنی طرف کھڑا
تھا۔ اسے الزام دینے کے لئے شیطان وہاں تھا۔ ۲ تب خداوند کے فرشتہ
نے کہا، "اے شیطان، خداوند تجھے ڈانٹے! ہاں وہ خداوند جس نے یروشلم کو
خاص شہر کے طور پر چنا تجھے ڈانٹے گا۔ اس نے اُس آدمی یشوع کو اس طرح
بچایا جیسے جلتی لکڑی کو آگ سے باہر نکال دیا جائے۔"
۳ یشوع فرشتہ کے سامنے کھڑا تھا اور وہ میلے کپڑے پہنے تھے۔
۴ پھر فرشتہ نے ان سے جو اس کے سامنے کھڑے تھے کہا، "اس کے میلے
کپڑے اتار دو۔" اور اس سے کہا، "دیکھ میں نے تیرا گناہوں کو دور کیا اور
میں تجھے نفیس لباس پہناؤنگا۔"
۵ پھر اس نے کہا، "اس کے سر پر ایک نئی پگڑی باندھو۔" انہوں
نے اس کے سر پر صاف عمامہ رکھا اور لباس پہنائی اور خداوند کا فرشتہ
وہاں کھڑا ہوا۔ ٦ تب خداوند کے فرشتہ نے یشوع سے یہ کہا۔

۷ خداوند قادر مطلق یوں فرماتا ہے، "اگر تو میری راہوں پر چلے
اور میرے احکام پر عمل کرے تو میری ہیکل کا زیر نگراں ہوگے اور میری
بارگاہوں کا نگہبان بھی ہوگے۔ میں تجھے ان گروہ کا جو یہاں کھڑے ہیں
میری خدمت کے لئے کارکن بننے کی اجازت دوں گا۔
۸ اس لئے اے اعلیٰ کاہن یشوع تجھے اور تیرے لوگوں کو میری باتیں
سننی ہونگی۔ تم اور باقی کاہن اسکی مثال ہو جو آرہا ہے۔ میں اپنے نوکر کو
جو کہ شاخ کہلاتا ہے لانے جا رہا ہوں۔
٩ یہاں ایک پتھر ہے جسے میں نے یشوع کے سامنے رکھا ہے یہاں
دیکھ اس کے سات کنارے ہیں۔ دیکھ میں اس پر کتبہ کندہ کرونگا خداوند
قادر مطلق اسے کہتا ہے۔ میں اس زمین سے گناہوں کو ایک ہی دن میں دور
کروں گا۔"
۱۰ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، "اس وقت لوگ اپنے دوستوں کو آنے
اور انگور و انجیر کے درخت کے نیچے بیٹھنے کی دعوت دینگے۔"

شمعدان اور دو زیتون کے درخت

۴ اور تب وہ فرشتہ جو مجھ سے باتیں کر رہا تھا۔ میرے پاس واپس آیا
اور مجھے جگایا۔ جیسا کہ آدمی کو نیند سے جگایا جاتا ہے۔ ۲ تب فرشتہ
نے پوچھا، "تم کیا دیکھتے ہو؟" میں نے کہا، "میں ایک ٹھوس سونے کا
شمعدان دیکھتا ہوں۔ اس شمعدان پر سات چراغ ہیں جس کے سر پر ایک
کٹورا ہے۔ کٹورے میں سے سات نلیاں نکل رہے ہیں اور ہر ایک نلی ہر
چراغ تک جا رہی ہے۔ وہ نلی تیل کو ہر ایک چراغ تک لاتے ہیں۔ ۳ اور
دو زیتوں کا درخت ہے ایک کٹورے کے دائیں جانب اور ایک بائیں
جانب ہے۔" ۴ اور تب میں نے اس فرشتہ سے جو مجھ سے باتیں کر رہا
تھا، پوچھا، "اے میرے آقا! ان سب کا مطلب کیا ہے؟"
۵ مجھ سے باتیں کرنے والے فرشتہ نے کہا، "کیا تم نہیں جانتے کہ یہ
سب چیزیں کیا ہیں؟"
میں نے کہا، "نہیں میرے آقا۔"
۶ تب اس نے مجھ سے کہا، "یہ پیغام خداوند کی جانب سے زرُبّابل کو
ہے تمہاری مدد نہ تو کسی فوج سے اور نہ ہی تمہاری مدد کسی طاقت سے آئیگی
بلکہ میری روح سے۔
۷ وہ اونچا پہاڑ زرُبّابل کے لئے چٹیل زمین کی مانند ہوگا۔ جب وہ ہیکل
کے آخری پتھر کو جگہ پر رکھےگا تو لوگ چلاّئیں گے، "واہ کتنا خوبصورت! واہ
کتنا خوبصورت!"
۸ پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوگا۔ ۹ "زرُبّابل کے ہاتھوں نے
اس ہیکل کی نیو ڈالی اور اسی کے ہاتھ اسے تمام بھی کریں گے۔ تب تو
جانے گا کہ خداوند قادر مطلق نے مجھے تمہارے پاس بھیجا
ہے۔ ۱۰ لوگوں کو چھوٹی شروعات کو گھٹا کر نہیں بتانا چاہئے۔ لوگ بہت
خوش ہونگے جب زربابل کے ہاتھوں میں ساہول دیکھتے ہیں۔ پتھر کی سات
کنارے خداوند کی سات آنکھیں ہیں جو ساری زمین کو دیکھتی ہے۔"
۱۱ تب میں (زکریاہ) نے اس سے کہا، "میں نے زیتون کا ایک پیڑ
شمعدان کے دائیں جانب اور ایک بائیں جانب دیکھا۔ ان دونوں زیتون کا
پیڑ کیا پیش کرتا ہے۔" ۱۲ میں نے اس سے یہ بھی کہا، "زیتون کی یہ
دوشاخیں کیا ہیں جو سونے کی دونلیوں سے تیل ڈالتا ہے اس کا کیا
مطلب؟"
۱۳ تب فرشتہ نے مجھ سے کہا، "کیا تم نہیں جانتے ہو کہ ان چیزوں
کا مطلب کیا ہے؟"
میں نے کہا، "نہیں اے آقا!"
۱۴ اسنے کہا، "یہ دو آدمی کو بتاتا ہے جسے خالص مقدّس تیل سے مسح
کیا گیا ہے۔ جو ساری زمین کے خداوند کی خدمت میں کھڑے ہیں۔"

اڑتا ہوا طومار

۵ میں نے پھر نگاہ بلند کی اور میں نے ایک اڑتا ہوا طومار
دیکھا۔ ۲ فرشتہ نے مجھ سے پوچھا، "تم کیا دیکھتے ہو؟"
میں نے کہا، "میں ایک اڑتا ہوا طومار دیکھتا ہوں جس کی لمبائی بیس ہاتھ
اور چوڑائی دس ہاتھ ہے۔"
۳ تب فرشتہ نے مجھ سے کہا، "اس طومار پر ساری زمین کے لئے ایک
لعنت لکھی ہے۔ اس طومار کی ایک جانب چوروں کے لئے لعنت لکھی ہے،
اور دوسری جانب ان لوگوں کے لئے لعنت لکھی ہے جو جھوٹا وعدہ
کرتے ہیں۔ ۴ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے میں اس طومار کو چوروں اور ان
لوگوں کے گھر بھیجوں گا جو جھوٹا عہد کرتے وقت میرے نام کا استعمال
کرتے ہیں۔ وہ طومار وہیں رہے گا اور یہ انکے گھروں کو فنا کردے گا۔
یہاں تک کہ پتھر اور لکڑی کے ستون بھی برباد کردیئے جائینگے۔"

عورت اور ٹوکری

۵ اور وہ فرشتہ جو مجھ سے کلام کرتا تھا نکلا اور اس نے مجھ سے کہا،
"اوپر دیکھو! اب کیا باہر آرہا ہے؟"
۶ میں نے کہا، "میں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟"
اس نے جواب دیا، "یہ ایک ٹوکری ہے۔ یہ ٹوکری اس ملک کے کئے
ہوئے لوگوں کے گناہوں کی پیمائش کے لئے ہے۔"
۷ ٹوکری کا سرپوش سیسے کا ہے۔ جب اسے اٹھایا گیا تو اسکے اندر ایک
عورت بیٹھی ہوئی دیکھی گئی۔" ۸ فرشتہ نے کہا، "عورت بُرائی کی نشانی
ہے۔ اور اس نے اس کو نیچے دبا کر ڈھکن (سرپوش) کو واپس رکھ
دیا۔ ۹ تب میں نے پھر نظر اٹھائی اور دو عورتوں کو سارس کی مانند پنکھ سے
اڑتے ہوئے دیکھا۔ اور انکا پنکھ ہوا میں اڑ رہی ہے۔ اور وہ عورتیں ٹوکری کو
اُٹھا کر آسمان اور زمین کے درمیان سے لے گئیں۔ ۱۰ تب میں نے کلام
کرنے والے اس فرشتہ سے پوچھا، "یہ ٹوکری کو کہاں لے جا رہی ہے؟"
۱۱ فرشتہ نے مجھ سے کہا، "وہ سنعار میں اسکے لئے ایک گھر بنانے
جا رہی ہیں۔ جب وہ گھر بنالیں گی تو ٹوکری کو اس اسٹینڈ پر رکھ دیگا جسے
اس کے لئے بنایا گیا تھا۔"

چار رتھ

۶ جب میں نے پھر سے آنکھ اٹھا کر نگاہ کیا تو دیکھتا ہوں کہ دو
کانسے کے پہاڑوں کے درمیان سے چار رتھ باہر نکل رہی ہے۔
۲ پہلی رتھ کو سرخ گھوڑے کھینچ رہے تھے۔ دوسری رتھ کو کالے
گھوڑے کھینچ رہے تھے۔ ۳ تیسری کو سفید اور چوتھے کو لال چتّے دار گھوڑا

کھینچ رہا تھا۔ ۴ تب میں نے کلام کرنے والے اس فرشتہ سے پوچھا، ”یہ
کیااشارہ کرتاہے؟“
۵ فرشتہ نے جواب دیا، ”یہ آسمان کی چار ہوائیں * ہیں جو ربّ
العالمین کے حضور سے نکلی ہیں۔ ۶ کالے گھوڑے شمال کو جائیں گے۔
سرخ گھوڑے مشرق کو جائیں گے۔ سفید گھوڑے مغرب کو
جائیں گے اورلال چتّے دار گھوڑے جنوب کو جائیں گے۔“
۷ جب وہ زورآور گھوڑے نکلے اور وہ چاہا کہ زمین کی سیر کریں اور
فرشتہ نے ان سے کہا، ”جاؤ زمین کی سیر کرو۔“ اور انہوں نے زمین کی سیر
کی۔
۸ تب خداوند نے بلند آواز سے پکارا اور مجھ سے کہا، ”دیکھو وہ گھوڑے
جو شمال کو جارہے تھے وہ میری روح کو شمالی ملک میں خاموش کردیا ہے۔
اسلئے میں اب اور ناراض نہیں ہوں۔ *“

کاہن یشوع ایک تاج کا حقدار بنا

۹ پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ ۱۰ ”حلدائی، طوبیاہ اور یدعیاہ
بابل کے جلاوطنوں کے پاس سے آئے ہیں۔ جاؤ اور انلوگوں کے پاس سے
سونااور چاندی حاصل کرو۔ اور تب اُس دن صفنیاہ کا بیٹا یوسیاہ کے گھر جاؤ۔
۱۱ ان سے سونا چاندی نذرانے کے طور پر لے کر ایک تاج بناؤ۔ اس
تاج کو یشوع کے سر پر رکھو۔ (یشوع اعلیٰ کاہن تھا وہ یہوصدق کا بیٹا
تھا) تب یشوع سے یہ باتیں کہو:

۱۲ خداوند قادر مطلق فرماتاہے: ’یہاں شاخ نامی ایک شخص ہے، وہ
بہت طاقتور ہوجائے گا۔
۱۳ وہ خداوند کی ہیکل بنائے گا اور وہ صاحب شوکت ہوگا۔ وہ تخت
نشین ہوگا۔ اس کے تخت کے قریب ایک کاہن کھڑا ہوگا اور یہ دونوں
شخص ایک ہی سوچ سمجھ کے ہونگے۔
۱۴ ”اور یہ تاج حلدائی، طوبیاہ، یدعیاہ اور یوسیاہ بن صفنیاہ کے
لئے خداوند کی ہیکل میں یادگار ہوگی۔ ۱۵ دُور کے لوگ آئیں گے
اور خداوند کی ہیکل کو بنائیں گے۔ اے لوگو! تب تم سمجھو گے کہ خداوند
نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ یہ سب کچھ واقع ہوگا اگر تم خداوند کے
حکم کے مطابق کروگے۔“

خداوند رحم و کرم چاہتا ہے

دارا بادشاہ کی سلطنت کے چوتھے برس کے نویں مہینے یعنی کسلیو
۷ مہینے کی چوتھی تاریخ کو خداوند کا کلام زکریاہ پر نازل ہوا۔ ۲ بیت
ایل کے باشندوں نے شراضر، رجم ملک اور اپنے آدمیوں کو خداوند سے رحم
و کرم کی درخواست کے لئے بھیجا۔ ۳ وہ خداوند قادر مطلق کی ہیکل میں
نبیوں اور کاہنوں کے پاس گئے۔ ان لوگوں نے ان سے سوال پوچھا: ”ہم
لوگوں نے کئی برس تک ہیکل کی بربادی کا ماتم کیا۔ کیا ہم لوگوں کو گریہ
وزاری کرنا اور پانچویں مہینے کا روزہ رکھنا ہوگا؟ کیا ہمیں اسے کرتے رہنا
چاہئے؟“
۴ میں نے خداوند قادر مطلق کا یہ کلام پایا ہے: ۵ ”کاہنوں اور اس
ملک کے مختلف لوگوں سے یہ کہو کہ جب تم نے پانچویں اور ساتویں مہینے
میں ان ستّر برس تک روزہ رکھا اور ماتم کیا تو کیا کبھی میرے لئے خاص
میرے ہی لئے روزہ رکھا تھا؟ ۶ اور جب تم نے کھایا اور مئے پی تب کیا وہ
میرے لئے تھا؟ نہیں! یہ تمہاری اپنی بھلائی کے لئے ہی تھا۔ ۷ خدا نے
اگلے نبیوں کا استعمال یہی بات کہنے کے لئے کیا تھا۔ انہوں نے یہ
باتیں تب کہی تھی جب یروشلم آباد محفوظ اور امن وامان میں تھا۔ خدا نے یہ
باتیں تب کہی تھیں۔ جب یروشلم کے علاقے کے شہر، نیگیو کی زمین اور
مغربی پہاڑی دامن آباد تھے۔“

۸ پھر خداوند کا کلام زکریاہ پر نازل ہوا: ۹ خداوند قادر مطلق نے یہ
باتیں کہی۔
”راستی سے عدالت کرو۔ تم میں سے ہر ایک کو دوسرے کے ساتھ
رحم و کرم کرنا چاہئے۔
۱۰ بیواؤں، یتیموں، اجنبیوں یا غریب لوگوں کو چوٹ نہ پہنچاؤ
ایک دوسرے کو بُرا کرنے کا خیال بھی من میں نہ آنے دو!“
۱۱ لیکن ان لوگوں نے اَن سنی کی۔ انہوں نے اسے کرنے سے
انکار کیا جسے وہ چاہتے تھے۔ انہوں نے اپنے کان بند کر لئے جس سے وہ
خدا جو کہے اسے نہ سن سکیں۔
۱۲ وہ بڑے ضدّی تھے انہوں نے خدا کی شریعت کو قبول کرنے
سے انکار کر دیا۔ اپنی روح کی معرفت خداوند قادر مطلق نے نبیوں کے
توسط سے لوگوں کو پیغام بھیجا۔ لیکن لوگوں نے اسے نہیں سنا۔
اسلئے خداوند قادر مطلق بہت غضبناک ہوا۔
۱۳ اور جب خداوند قادر مطلق نے فرمایا تھا، ”جس طرح میں نے پکار
کر کہا اور وہ جواب نہ دیا۔ اس لئے اب اگر مجھے پکاریں گے، تو میں جواب
نہیں دوں گا۔

ہوائیں یعنی چار روحیں چار ہواؤں کا اکثر مطلب وہ ہوا جو چاروں طرف سے چلتی ہے۔ شمال، جنوب، مشرق اور مغرب۔

وہ گھوڑے ... نہیں ہوں جو گھوڑے شمالی ملکوں کا مشن پورا کرچکے اسکا مطلب شاید کہ بابل کو تباہ کرنا اور اسلئے خداوند کا غصّہ کم ہوگیا۔

۱۴ میں انہیں دیگر قوموں میں طوفان کی طرح بکھیر دونگا۔ ان
قوموں کے لئے یہ لوگ اجنبی ہونگے۔ جب وہ لوگ جلاوطنی میں چلے جائینگے تو
ملک تباہ و برباد ہو جائے گا۔ یہ خوشگوار ملک بیابان ہو جائے گا۔"

خداوند یروشلم کو خوش نصیبی بخشنے کا عہد کرتا ہے

۸ پھر خداوند قادر مطلق کا کلام مجھ پر نازل ہوا! ۲ خداوند قادر مطلق
فرماتا ہے، "مجھے صیون سے بڑی پرجوش محبّت ہے۔ میری
پرجوش محبّت میری عظیم غصّہ سے ظاہر ہوا ہے۔" ۳ خداوند فرماتا ہے،
"میں صیوّن واپس آرہاہوں میں یروشلم میں ٹھہرونگا۔ یروشلم شہر وفادار
شہر کہلائے گا اور خداوند قادر مطلق کا پہاڑ کوہ مقدس کہلائے گا۔"
۴ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، "یروشلم کی خاص جگہ میں عمر رسیدہ لوگ
بڑھاپے کے سبب سے ہاتھوں میں عصالئے ہوئے ایک بار پھر بیٹھتے دیکھے
جائینگے۔ ۵ اور شہر، گلیوں میں کھیلنے والے بچّوں سے بھرا ہو گا۔ ۶ یہی
خداوند قادر مطلق فرماتا ہے: بچے ہوئے لوگ اسے سچ تسلیم کرنے
میں حیرت انگیز ہونگے۔ لیکن میں اسے ایسا نہیں مانوں گا۔"
۷ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، "دیکھو! میں مشرق اور مغرب کے ملکوں
میں رہنے والے اپنے لوگوں کو بچاؤں گا۔ ۸ میں انہیں یہاں واپس لاؤں گا۔
اور وہ یروشلم میں رہیں گے۔ وہ میرے لوگ ہونگے اور میں وفاداری اور
راستبازی سے ان کا خدا ہونگا۔"
۹ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، "اے لوگو! کام کرنے کے لئے تیار
ہو جاؤ۔ اے لوگو! وہی پیغام سن رہے ہو جسے نبیوں نے دیا تھا۔ ان
پیغامات کو اس وقت سے دیئے جارہے تھے جب خداوند کی ہیکل کی بنیاد
رکھی گئی تھی۔ ۱۰ کیونکہ اُن دنوں سے پہلے آدمیوں کو محنت کا اجر نہیں
دیا جاتا تھا۔ جانوروں کے محنت کا کوئی فائدہ نہ تھا۔ دشمنوں کے سبب
سے سفر محفوظ نہ تھا اور میں نے تمام لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف کر
دیا تھا۔ ۱۱ لیکن اب بچے ہوئے لوگوں کے لئے ایسا نہیں کرونگا۔"
خداوند قادر مطلق نے یہ باتیں کہیں۔
۱۲ "یہ لوگ سلامتی کے ساتھ زراعت کریں گے انکے انگور کے باغ
انگور دیں گے۔ زمین اچھی فصل دے گی اور آسمان بارش دے گا۔ میں یہ
سبھی چیزیں اپنے لوگوں کو دوں گا۔ ۱۳ اے بنی یہوداہ اور اے بنی
اسرائیل تم دوسری قوموں میں لعنتی تھے لیکن میں تم کو آزاد کرونگا۔ تم
فصل کا ذریعہ بنوگے۔ تم کو ڈرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ تم
اپنے ہاتھوں کو کام کرنے کے لئے مضبوط کروگے۔"
۱۴ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، "تمہارے باپ دادا نے مجھے
غضبناک کیا تھا اس لئے میں نے انہیں فنا کرنے کا فیصلہ لیا۔ میں اپنے ارادہ
سے باز نہ رہا۔" خداوند قادر مطلق نے یہ سب کہا۔ ۱۵ "لیکن اب میں نے
اپنا فیصلہ بدل دیا ہے اور اسی طرح میں نے یروشلم اور یہوداہ کے لوگوں
کے ساتھ اچھائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس لئے ڈرو نہیں۔ ۱۶ لیکن
تمہیں یہ سب کرنا چاہئے۔ اپنے پڑوسیوں سے سچ بولو اور اپنی عدالت میں
راستی سے انصاف کرو تا کہ ہر جگہ امن وامان قائم ہو۔ ۱۷ اپنے پڑوسیوں
کو چوٹ پہنچانے کے لئے پوشیدہ منصوبے نہ بناؤ۔ جھوٹی قسمیں کھاتے
ہوئے خوشی محسوس مت کرو۔ کیونکہ میں ان باتوں سے نفرت کرتا ہوں۔"
خداوند یہ فرماتا ہے۔
۱۸ پھر خداوند قادر مطلق کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ ۱۹ خداوند
قادر مطلق فرماتا ہے، "چوتھے اور پانچویں اور ساتویں اور دسویں
مہینے کا مقرّرہ روزہ تقریب کا دن ہو جائیگا جو کہ شادمانی اور خوشی لائیگا۔ اس
لئے سچّائی اور امن وامان کو عزیز رکھو!"

۲۰ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، "پھر قومیں اور بڑے بڑے شہروں
کے باشندے آئیں گے۔
۲۱ ایک شہر کے لوگ دوسرے شہر کے ملنے والے لوگوں سے
کہیں گے، 'ہم خداوند قادر مطلق کی عبادت کرنے جارہے ہیں۔ ہمارے
ساتھ آؤ۔'"
۲۲ بہت سے لوگ اور زبردست قومیں خداوند قادر مطلق کی کھوج میں
یروشلم آئیں گی۔ وہ وہاں ان کی عبادت کرنے آئیں گی۔ ۲۳ خداوند
قادر مطلق فرماتا ہے، "ان ایّام میں ساری دنیا کے سارے لوگ یہودی کا
دامن پکڑیں گے * اور کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ عبادت کرنے
کے لئے جاسکتے ہیں۔ کیونکہ ہم نے سنا ہے کہ وہاں خدا تمہارے ساتھ
ہے۔"

دیگر قوموں کے خلاف فیصلہ

۹ یہ نبوّت ہے خداوند کی طرف سے حدراک اور دمشق کے بارے میں۔
ہر ایک مدد کے لئے خداوند کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جس طرح
اسرائیل کے اور خاندانی گروہ۔ ۲ حمات، جسکی سرحد حداراک اس نبوّت
میں شامل ہے۔ یہ نبوّت صور اور صیدا کے بھی خلاف ہے۔ حالانکہ وہ لوگ
بہت ہی عقلمند ہیں۔ ۳ صور ایک قلعہ کی طرح بنا ہے وہاں کے لوگوں نے
چاندی اتنی اکٹھا کی ہے کہ وہ مٹی کی مانند ہے اور سونا گلیوں کے کیچڑ کی

ان ایّام ... پکڑینگے ادبی طور پر: دس آدمی دنیا کے اطراف کے ساری قوموں سے یہودی کے چغہ کا دامن پکڑینگے۔

مانند ہے۔ ۴ لیکن خداوند ہمارا آقا یہ سب انلوگوں سے لے لیگا۔وہ ان
لوگوں کی دولت کو سمندر میں پھینک دیگا۔اور آگ شہر کو کھاجائے گا۔
۵ ”اسقلون میں رہنے والے دیکھیں گے اور وہ ڈریں گے۔ غزّہ کے
لوگ خوف سے کانپ اٹھیں گے اور عقرون کے لوگ ساری امیدیں چھوڑیں
گے، جب وہ ان واقعات کو ہوتے دیکھیں گے۔ غزّہ میں کوئی بادشاہ بچا
نہیں رہیگا۔ کوئی بھی شخص اب اسقلون میں نہیں رہے گا۔ ۶ مخلوط نسل
کے لوگ آئینگے اور اشدود میں بسینگے۔ اورمیں فلسطینیوں کا فخر
مٹادوں گا۔ ۷ اور میں اس کے مکروہ غذا (مما نعتی غذا) کے خون کو اس کے
منہ سے اور اس کے ناپاک غذا اس کے دانتوں سے نکال ڈالوں گا اور وہ لوگ
یہوداہ کے دوسرے خاندانی گروہ کی مانند ہونگے۔اور ہمارے خدا کی خدمت
کے لئے چھوڑ دیئے جائینگے۔ اور عقرونی یبوسیوں کی مانند ہونگے۔ ۸ میں
اپنی ہیکل کو حملہ سے بچانے کے لئے ایک پہرہ دار رکھونگا۔ میں ظالموں کو
اندر آنے کی اجازت نہیں دوں گا۔ کیونکہ اب میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا
ہوں۔“

مستقبل کا بادشاہ

۹ اے بنتِ صیّون توشاداں ہو۔ اے دخترِ یروشلم اپنی
بلند آواز سے خوشی کے ساتھ چلّاؤ۔ کیونکہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا
ہے۔وہ صادق ہے، اور نجات اس کے ہاتھوں میں ہے، وہ خاکسار ہے اور
گدھے پر، بلکہ جوان گدھے پر سوار ہے جو کہ کام کرنے والے جانور سے
پیدا ہوئے۔
۱۰ ”میں افرائیم میں رتھوں کو اور یروشلم میں سواریوں کو تباہ
کردونگا۔ میں جنگ میں استعمال کئے گئے کمانوں کو تباہ کر دونگا۔“ بادشاہ
قوموں میں سلامتی لائے گا۔ وہ سمندر سے سمندر تک حکومت کرے گا۔ اسکی
سلطنت دریائے فرات سے انتہائے زمین تک پھیلے گی۔

خداوند اپنے لوگوں کی حفاظت کرے گا

۱۱ اے یروشلم کیونکہ وہاں تیرے معاہدے خون سے مہر
بند ہے۔ میں تمہارے قیدیوں کو بنا پانی کے کنویں سے آزاد کرونگا۔
۱۲ اے اسیرو !اپنے گھر جاؤ۔ اب تمہارے لئے کچھ امید کا موقع
ہے۔اب میں تم سے کہہ رہا ہوں میں تمہیں پہلے تمہارے پاس جتنا تھا اس
سے دوگنا واپس دونگا۔
۱۳ میں یہوداہ اور افرائیم کو تیر کمان کی طرح استعمال کرونگا۔ اے
اسرائیل !میں تیرے فرزندوں کو یونان کے فرزندوں کے خلاف کھڑا
کرونگا۔ اور میں تجھے جنگجو کی تلوار کی طرح استعمال کرونگا۔
۱۴ خداوند اس کے سامنے ظاہر ہوگا اور اپنے تیز بجلی کی طرح جلائے
گا۔ خداوند، میرا آقا بگل بجائے گا اور فوج بیابان کے طوفان کی مانند آگے
بڑھے گی۔
۱۵ خداوند قادر مطلق ان کی حفاظت کرے گا۔ اور سپاہی پتھّروں اور
غلیل سے دشمنوں کو ہرائینگے۔ وہ دشمنوں کے خون بہائینگے اور یہ مئے کی
مانند بہیگا۔ یہ قربان گاہ کے کونوں پر چھڑکے گئے خون کی مانند ہوگا۔
۱۶ اس وقت خداوند ان کے خدا اپنے لوگوں کو ویسے بچائے گا جیسے
چرواہ بھیڑوں کو بچاتا ہے۔ وہ ان کے لئے بہت انمول ہونگے۔ وہ ان کے
ہاتھوں جگمگاتے جواہر سے ہونگے۔
۱۷ ہر ایک شئے اچھّی اور خوبصورت ہوگی۔ اناج اور مئے کی حیرت
انگیز فصل ہوگی یہ فصل نوجوان آدمیوں اور عورت کو زور آور بنائے گا۔

خداوند کے وعدے

۱۰ موسم بہار میں بارش کے لئے خداوند سے دعاء کرو۔ خداوند
جو بجلی چمکاتا ہے بارش بھی بھیجے گا اور ہر شخص کے کھیت
میں پودے اُگائے گا۔
۲ وہ جو اہل خانہ کے دیوتاؤں کی طرف مُڑجاتا ہے بیکار کا مشورہ حاصل
کرتا ہے۔ غیب دان جھوٹی پیشن گوئی کرتا ہے۔ جھوٹے نبی جھوٹا رویا
دیکھتا ہے۔ وہ بالکل ہی تسلّی نہیں لاتا ہے۔ اسلئے لوگ بھیڑ کی مانند بھٹک
جاتے ہیں۔ وہ ایسا جھیلتے ہیں جیسے انکا چرواہ نہیں ہے۔
۳ خداوند کہتا ہے، ”میرا غضب چرواہوں پر ہے میں پیشواؤں کو سزا
دونگا کیونکہ خداوند قادر مطلق اپنے بھیڑوں کے جھنڈ کا خیال رکھتا ہے جو کہ
یہوداہ کے لوگ ہیں۔“ وہ انلوگوں سے ویسا ہی سلوک کرتے ہیں جتنا کہ ایک
جنگجو اپنے لڑائی کے گھوڑے کا خیال رکھتے ہیں۔
۴ ”کونے کا پتھر، ڈیرے کی کھونٹی، جنگی کمان اور آگے بڑھتے سپاہی
سبھی یہوداہ سے ایک ساتھ آئیں گے۔ ۵ وہ اپنے دشمنوں کو شکست دیں
گے، یہ کیچڑ میں سڑکوں پر آگے بڑھتے سپاہی جیسے ہوں گے۔ وہ لڑیں
گے اور خداوند ان کے ساتھ ہوگا۔ اس لئے وہ دشمن کے سواریوں کو بھی
ہرائیں گے۔ ۶ میں یہوداہ کے خاندان کو بہت زور آور بناؤں گا۔ میں
یوسف کے خاندان کو جنگ میں کامراں کروں گا۔ میں ان کو پھر سے گھر
دونگا کیونکہ میں ان پر رحم رکھتا ہوں۔ وہ ایسے ہونگے گویا میں نے انکو کبھی
ترک نہیں کیا تھا۔ میں خداوند ان کا خدا ہوں، میں انکی دعاؤں کا جواب
دونگا۔ ۷ بنی افرائیم جنگجو کی مانند ہونگے اور ایسے شاداں ہونگے جیسے وہ
لوگ جنہیں پینے کے لئے بہت زیادہ مل گیا ہو۔ انکے بچے بھی بہت خوش
ہونگے۔ وہ لوگ بہت خوش ہونگے جب وہ خداوند کی عبادت کرینگے۔

۸"میں سیٹی بجا کر سبھی کو ایک ساتھ بلاؤں گا۔ میں انلوگوں کوآزاد
کردیاہوں اوروہ تعداد میں بہت ہوجائیں گے جیسے وہ پہلے تھے۔ ۹ ہاں! میں
سبھی قوموں میں اپنے لوگوں کو بکھیر رہا ہوں۔ لیکن ان ملکوں میں وہ مجھے
یاد کریں گے۔ وہ اور ان کی اولاد زندہ رہے گی اور وہ واپس آئیں گے۔
۱۰ میں انہیں مصر اوراسور سے واپس لاؤں گا۔وہ جلعاد اور لبنان تک
پہنچتے رہینگےاس وقت تک جب وہاں اور جگہ کی گنجائش نہیں ہوگی۔"
۱۱ اور وہ مصیبت کے سمندر سے گذر جائے گااور اس کی لہروں کو قابو
میں لائیگا۔ اور دریائے نیل تہہ تک سوکھ جائے گاخداوندا سور کے
تکبّراور مصر کی حکومت کا خاتمہ کردیگا۔ ۱۲ خداوند اپنے لوگوں کو طاقتور
بنائے گا اور وہ اس کا نام لے کر ادھراُدھر چلیں گے۔ یہ سب خداوند فرماتا
ہے۔

خدا دیگر قوموں کو سزا دیگا

۱۱ اے لبنان! اپنے دروازوں کو کھول دے تا کہ آگ اندر آئے
اوروہ تیرے دیوداروں کے درختوں کو کھاجائے۔
۲اے سرو کے درخت نوحہ کر کیونکہ دیودار کا درخت گر گیااور اس کی
شان غارت ہوگئی۔اے بسان کے بلوط کے درختو! نوحہ کرو کیونکہ دشوار
گذار جنگل کاٹ ڈالا گیا۔
۳چرواہوں کے نوحہ کی آواز آتی ہے کیونکہ ان کی حشمت تباہ ہوگئی۔
جوان شیروں کی گرج سنائی دیتی ہے کیونکہ یردن ندی کے کنارے کی گھنی
جھاڑیاں تباہ کردی گئی۔

۴خداوند میرے خدا یوں فرماتا ہے، "ان بھیڑوں کی حفاظت کرو جن
کو ذبح کرنے کے لئے پرورش کی جارہی ہے۔ ۵ جن کے مالک ان کو ذبح
کرتے ہیں اوراپنے آپ کو بے قصور سمجھتے ہیں اور جن کے بیچنے والے
کہتے ہیں خداوند کا شکر ہو کہ ہم مالدار ہوئے اور ان کے چرواہے ان پر رحم
نہیں کرتے۔ ۶ اور میں اس ملک میں رہنے والوں کے لئےاور رحم
نہیں کرونگا۔" خداوند فرماتا ہے، "دیکھو! میں ہر ایک کو اس کے دوست
اور اسکے بادشاہ کی قوّت کا رعایہ بناؤں گا۔میں انہیں ان کا ملک تباہ کرنے
دونگا۔میں انہیں کسی بھی حالت میں نہیں روکونگا!"
۷میں ان بھیڑوں کو چَرایا جسے ذبح کرنے کے لئے پالا گیا تھا۔اور میں نے
دو لاٹھیاں لیں ایک کا نام فضل اور دوسری کا اتحاد رکھا۔اور میں بھیڑوں
کے جھنڈ کو ان لاٹھیوں سے چرایا۔ ۸ میں نے ایک مہینے میں تین چرواہوں
کو ہلاک کیا میں بھیڑوں پر غضبناک ہوا اور وہ مجھ سے نفرت کرنے لگیں۔
۹ تب میں نے کہا، "میں تمہیں چھوڑتا ہوں، میں تمہاری دیکھ بھال نہیں
کروں گا۔ جو مر رہے ہیں وہ مریگا۔ جو فنا ہو رہے ہیں وہ فنا ہو نگے۔ اور جو
بچیں گے وہ ایک دوسرے کو تباہ کریں گے۔" ۱۰ تب میں نے فضل
نامی لاٹھی کو لیا اور اسے توڑ ڈالا۔ میں نے اسے یہ دکھانے کے لئے کیا کہ
قوموں کے ساتھ خدا کا معاہدہ ٹوٹ گیا تھا۔ ۱۱ اسلئے اسی دن عہد نامہ
ٹوٹ گیا۔ وہ بیچارے بھیڑجو مجھے دیکھ رہے تھے یہ جان گئے کہ یہ خداوند کا
کلام ہے۔
۱۲ تب میں نے کہا، "اگر تم مجھے مزدوری دینا چاہتے ہو تو دو۔ اور اگر
نہیں ، تو مت دو۔" اس لئے انہوں نے چاندی کے تیس سکّے دیئے۔
۱۳ تب خداوند نے مجھے کہا، "تو وہ سوچتے ہیں کہ میں اتنا ہی مول کا ہوں۔
اُس بڑی رقم کو ہیکل کے خزانے میں پھینک دو۔" اسلئے میں نے چاندی
کا تیس ٹکڑا لیا اوراسے خداوند کی ہیکل کے خزانے میں پھینک دیا۔
۱۴ تب میں نے دوسری لاٹھی یعنی اتحاد نامی لاٹھی کو کاٹ ڈالا یہ میں
نے یہ بات ظاہر کرنے کے لئے کیا کہ اسرائیل اور یہوداہ کے بیچ اتّحاد
ٹوٹ گیا۔
۱۵ تب خداوند نے مجھ سے کہا، "اب ایک ایسی لاٹھی کی کھوج کرو،
جو کسی بیوقوف چرواہے کا ہو۔ ۱۶ کیونکہ میں انلوگوں کے لئے ایک
ایسا چرواہا دونگا جواس جھنڈ کی دیکھ بھال نہیں کریگا جو کہ بھٹک گئے ہیں
اور جو بھیڑ زخمی ہوگئے ہیں۔ وہ اسے تندرست بھی نہ کرسکے گا اور نہ ہی فربہ
کو چَرائے گا۔ لیکن فربہ کا گوشت کھائے گا اور انکے کھروں کو بھی توڑ
ڈالے گا۔"

۱۷ اے میرے نالائق چرواہا! تم نے میری بھیڑوں کو چھوڑ دیا
انہیں سزا دو۔ تلوار سے اس کے داہنا بازو اور داہنی آنکھ پر حملہ کرو۔ اس کا
بازو بالکل سوکھ جائے گا اور اس کی داہنی آنکھ پھوٹ جائے گی۔

یہوداہ کی چاروں قوموں کی رویا

۱۲ اسرائیل کی بابت خداوند کا پیغام: خداوند جو آسمان کو
پھیلاتا اور زمین کی بنیاد ڈالتا اور انسان کے اندر اس کی
روح پیدا کرتا ہے یوں فرماتا ہے: ۲ "دیکھو! میں یروشلم کو اس کے ارد گرد
کے لوگوں کے لئے زہر کا پیالہ بنادونگا۔ قومیں آئیں گے اور اس شہر پر حملہ
کریں گے۔ اور سارا یہوداہ حملہ میں جا پھنسے گا۔ ۳لیکن میں یروشلم کو
بھاری چٹان بناؤں گا اور جو کوئی اسے اٹھانے کی کوشش کرے گا خود گھائل
ہو جائے گا۔ اور دنیا کی سب قومیں اس کے مقابل جمع ہونگی۔ ۴ اس دن
میں تمام قوموں کے گھوڑوں کو خوفزدہ اور اندھا کردوں گا۔ اور گھوڑسوار
کو ڈر سے پاگل کردونگا۔ لیکن میری آنکھیں کھلی رہیں گی اور میں یہوداہ کے

گھرانے کی حفاظت کرتا رہوں گا۔ ۵ یہوداہ کے خاندانی گروہ کے قائدین
اپنے آپ کہیں گے ، 'یروشلم کے لوگ زور آور اور حوصلہ مند ہیں کیونکہ وہ
لوگ خداوند قادر مطلق اپنے خدا پر یقین کرتے ہیں۔' ۶ اس دن میں یہوداہ
کے گھرانے کے قائدین کو لکڑیوں کے ڈھیر کے بیچ جلتی ہوئی انگیٹھی،
پیالوں کے ڈھیر کے بیچ جلتی ہوئی مشعل کے لو کی طرح کر دونگا جو کہ دائیں
بائیں کے سبھی قوموں کو کھا جائیں گے۔ تب یروشلم کے لوگ پھر سے اپنے
گھروں میں آباد ہونگے۔"

۷ خداوند یہوداہ کے لوگوں کو پہلے بچائے گا جو کہ یروشلم کے باہر رہتے
ہیں۔ اس لئے یروشلم کے باشندے فخر نہ کر سکیں گے۔ داؤد کے گھرانے
اور یروشلم میں رہنے والے دیگر لوگ یہ فخر نہیں کر سکیں گے۔ کہ وہ یہوداہ
میں رہنے والے دیگر لوگوں سے بہتر ہیں۔ ۸ اس روز خداوند یروشلم کے
باشندوں کی حفاظت کرے گا اور ان میں سے سب سے کمزور داؤد کی مانند
ہوگا۔ اس دن داؤد کا گھرانہ دیوتاؤں کی مانند یا خداوند کے فرشتہ کی
مانند جو لوگوں کے آگے آگے چلتا ہے ہوگا۔

۹ خداوند فرماتا ہے، "اس روز میں ان قوموں کو ہلاک کرنے کا ارادہ
کرونگا جو یروشلم کے خلاف جنگ کرنے آئیں گے۔ ۱۰ میں داؤد کے گھر
اور یروشلم کے باشندوں کے دل میں رحم اور مناجات کی روح نازل
کروں گا۔ وہ میری جانب دیکھیں گے، جسے انہوں نے چھیدا تھا اور وہ بہت
دکھی ہونگے۔ وہ اس طرح ماتم کریں گے جیسا کوئی اپنے اکلوتے بیٹے کے
لئے کرتا ہے۔ اور اتنا ہی غمزدہ ہونگے جیسے کوئی اپنے پہلوٹھے بیٹے کی موت
پر روتا ہے۔ ۱۱ اس روز یروشلم میں بڑا ماتم ہوگا۔ یہ اس وقت کی طرح
ہوگا جو ہدد رِمّون کا ماتم مجدّون کی وادی میں ہوا۔ ۱۲ اور تمام ملک ماتم
کرے گا۔ داؤد کے گھرانے کے لوگ اپنے آپ میں روئیں گے اور ان کی
بیویاں بھی الگ سے روئیں گی۔ ناتن کے گھرانے کے لوگ اپنے آپ میں
روئیں گے، اور ان کی بیویاں اپنے آپ میں روئیں گی۔ ۱۳ لاوی کے
گھرانے کے مرد اپنے آپ میں روئیں گے اور ان کی بیویاں اپنے آپ
میں روئیں گی سمعی کے گھرانے کے مرد اپنے آپ میں روئیں گے اور انکی
بیویاں اپنے آپ میں روئیں گی۔ ۱۴ اور یہی بات سبھی گھرانوں میں
ہوگی۔ مرد اپنے آپ میں روئیں گے اور عورتیں اپنے آپ میں روئیں گی۔"

۱۳ اس روز داؤد کے گھرانے اور یروشلم کے باشندوں کے
گناہوں اور ناپاکیوں کو دھونے کے لئے ایک جھرنا
بہنے لگے گا۔

مزید جھوٹے نبی نہ ہونگے

۲ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، "اس روز میں زمین کے سبھی بتوں کو
ہٹا دوں گا۔ لوگ ان کا نام بھی یاد نہیں رکھیں گے اور میں جھوٹے نبیوں اور
ناپاک روحوں کو بھی زمین سے ہٹا دوں گا۔ ۳ اگر کوئی شخص نبوّت
کرتا رہتا ہے تو اسے سزا ملے گی۔ یہاں تک کہ اس کے ماں باپ جن سے
وہ پیدا ہوا اس سے کہیں گے کہ تو زندہ نہ رہے گا، کیونکہ تو خداوند کا نام
لے کر جھوٹ بولتا ہے۔ اس لئے تمہیں مر جانا چاہئے۔ اس کی اپنی ماں اور
اس کا اپنا باپ نبوّت کرنے کے سبب اسے چُھرا گھونپ دیں گے۔ ۴ اور
اس روز نبیوں میں سے ہر ایک نبوّت کرتے وقت اپنی رویا سے شرمندہ
ہوگا۔ اور کوئی بھی دھوکہ دینے کی کوشش میں کُھردرا کپڑا نہیں پہنے گا۔ *
۵ وہ کہیں گے، 'میں نبی نہیں ہوں میں ایک کسان ہوں۔ میں نے بچپن
سے کسان کے روپ میں کام کیا ہے۔' ۶ دوسرے لوگ کہیں گے، 'مگر
تمہارے ہاتھوں پر یہ زخم کیسے ہیں؟' وہ کہیں گے، 'یہ چوٹ مجھے میرے
دوست کے گھر میں لگی۔'"

۷ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، "اے تلوار! چرواہے پر وار کر۔ اس آدمی
پر وار کر جو کہ میرا نزدیکی دوست تھا۔ چرواہے کو مار جھنڈ کو تتر بتر ہو
جانے دے۔ اور میں ان چھوٹوں کے خلاف کاروائی کروں گا۔ ۸ ملک کے
دو تہائی لوگ چوٹ کھائیں گے اور مریں گے لیکن ایک تہائی بچے رہیں گے۔
۹ اور میں اس ایک تہائی کو آگ میں ڈالکر چاندی کی طرح صاف کروں گا۔
اور اسے سونے کی طرح صاف کرونگا۔ وہ مجھ سے دعاء کریں گے اور میں ان
کی سنوں گا۔ میں کہوں گا، 'یہ میرے لوگ ہیں اور وہ کہیں گے خداوند ہی
ہمارا خُدا ہے۔'"

فیصلے کا دن

۱۴ دیکھو! خداوند نے ایک دن متعین کیا جب وہ مال جو
تونے لیا ہے وہ تیرے شہر میں بانٹا جائے گا۔ ۲ میں
سبھی قوموں کو یروشلم کے خلاف لڑنے کے لئے ایک ساتھ لاؤں گا۔ وہ لوگ
صرف شہر پر ہی قبضہ نہیں کرینگے بلکہ گھروں کو بھی تباہ کریں گے۔
عورتوں کی عصمت دری کی جائے گی اور آدھا شہریوں کو قید میں لے
جایا جائیگا۔ لیکن باقی لوگ شہر سے نہیں لے جائے جائیں گے۔ ۳ تب
خداوند ان قوموں کے خلاف جنگ کرے گا۔ یہ ایک حقیقی جنگ ہوگی۔
۴ اور اس روز وہ کوہِ زیتون پر جو یروشلم کے مشرق میں واقع ہے کھڑا ہوگا
اور کوہِ زیتون بیچ سے پھٹ جائے گا اور اس کے مشرق سے مغرب تک

کوئی بھی… پہنے گا نبی خاص کپڑے پہنتے تھے۔ یہ آیت کہتا ہے کہ کوئی بھی شخص لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے ایسا کپڑا نہیں پہنتے تھے اس پر یقین کرتے ہوئے کہ وہ نبی ہیں۔

ایک بڑی وادی ہو جائے گی کیونکہ آدھا پہاڑ شمال کو سرک جائے گا اور آدھا
جنوب کو۔
۵ تم وادی سے ہو کر میرے پہاڑیوں کے بیچ سے جو کہ آصَل نامی جگہ
تک پھیلا ہوا ہے بھاگو گے۔ تم اس طرح بھاگو گے جیسے کہ زلزلہ آیا ہو۔ جس
طرح شاہِ یہوداہ عزّیاہ کے زمانے میں زلزلے سے لوگ بھاگے تھے۔ کیونکہ
خداوند میرا خدا آئے گا اور سب مُقدّس اس کے ساتھ ہونگے۔
۶ -۷ وہ دن ایک بہت ہی اہم دن ہو گا۔ اس دن نہ روشنی ہو گی نہ
ٹھنڈا اور نہ ہی شبنم ہو گی۔ صرف خداوند ہی جانتا ہے کہ یہ دن کب
ہو گا۔ دن رات میں کوئی فرق نہیں ہوگا۔ شام کے وقت بجائے اندھیرا
کے اُجالا ہو گا۔ ۸ اس روز یروشلم سے لگاتار پانی بہے گا۔ جس کا آدھا مشرقی
سمندر کی طرف بہے گا اور آدھا مغربی سمندر کی طرف بہے گا۔ پانی گرمی اور
سردی میں بہیگا۔ ۹ اور خداوند ساری دنیا کا بادشاہ ہوگا۔ اس روز خداوند ہی
صرف خدا ہو گا۔ اور صرف اس کا ہی نام خدا کا نام ہو گا۔
۱۰ اور سارے ملک جنوبی یروشلم میں جبع سے رِمّون تک میدان ہو گا۔
لیکن یروشلم کافی اونچائی پر ہو گا۔ اور یہ بنیمین کے پھاٹک سے
پُرانے پھاٹک تک اور پھر کونے کے پھاٹک تک اور حننی ایل کے بُرج
سے بادشاہ کے حوض جہاں شراب بنتی ہے تک آباد ہو گا۔ ۱۱ لوگ اس
میں سکونت کریں گے اور پھر لعنت مطلق نہ ہو گی بلکہ یروشلم امن و امان
سے آباد رہے گا۔
۱۲ لیکن خداوند ان قوموں کو سزا دے گا جو یروشلم کے خلاف
لڑے۔ وہ اُنہیں بھیانک بیماری دے گا۔ انکا گوشت سڑ جائیگا جب کہ وہ
زندہ ہی ہونگے، ان کی آنکھیں چشم خانوں میں سڑ جائیگی اور ان کی زبان
بھی ان کے منہ میں سڑ جائے گی۔ ۱۳ -۱۵ وہ بھیانک بیماری دشمن
کے خیمے میں پھیل جائیگی۔ اور ان کے گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کو وہ
بھیانک بیماری لگ جائے گی۔
اس وقت دشمن یقیناً خداوند سے خوف کھائیں گے۔ وہ ایک
دوسرے کا ہاتھ پکڑینگے۔ وہ ایک دوسرے پر حملہ کرنے کے لئے ہاتھ
اٹھائیں گے۔ یہوداہ کے لوگ یروشلم کے خلاف جنگ کریں گے۔ لیکن
چاروں طرف کی قوموں سے دولت جمع کی جائیگی: جیسے کہ سونا، چاندی، اور
فینسی کپڑے۔ ۱۶ دشمنوں کی فوجوں میں سے کچھ لوگ بچ جائیں گے۔
اور وہ لوگ ہر سال خداوند قادر مطلق کی عبادت کرنے اور پناہ کی تقریب
منانے کے لئے یروشلم آئینگے۔ ۱۷ اگر روئے زمین کا کوئی بھی قوم،
بادشاہ جو کہ خداوند قادر مطلق ہے کی عبادت کرنے کے لئے یروشلم نہیں
جائیگا تو انہیں بارش کا پانی بھی نہیں ملیگا۔ ۱۸ اگر کوئی بھی مصری
خاندان جن پر بارش نہیں ہوتی پناہ کی تقریب منانے کے لئے نہ آئیں تو
ان پر بھیانک بیماری آئے گی جس کو خداوند نے دیگر دشمن قوموں پر
نازل کی تھی۔ ۱۹ وہ مصر کے لئے کسی بھی قوم کے لئے اور سزا ہوگی
جب سب قومیں پناہ کی تقریب کو منانے نہیں جائیں گے۔
۲۰ اس دن ہر ایک چیز خداوند کی ہو گی۔ یہاں تک کہ گھوڑوں کے
سازوں پر بھی یہ لکھا ہوگا۔ ”خداوند کے لئے مقدّس“ اور سارا برتن جسکا
استعمال خدا کی ہیکل میں کیا جاتا ہے وہ بھی اتنا ہی اہم ہوگا جتنا کہ قربان گاہ
پر استعمال ہونے والا کٹورا۔ ۲۱ بلکہ یروشلم اور یہوداہ کی پکانے کی سب
برتن ’خداوند قادرِ مطلق کے لئے مقدّس‘ کے طور پر الگ اور مخصوص
کرلیا جائیگا۔ اور وہ سبھی جو قربانی پیش کرینگے انکا استعمال پکانے کے لئے
کرینگے۔
اور اس روز خداوند قادرِ مطلق کی ہیکل میں کوئی بھی کنعانی * نہ ہو گا۔

کنعانی ایک تاجر ہے ہیکل میں برتنوں کا اب اور تجارت نہیں ہوگا۔

حجّی

ہیکل بنانے کا وقت

۱ دارا بادشاہ کی حکومت کے دوسرے برس کے چھٹے مہینے کی پہلی تاریخ
کو یہوداہ کے گورنر زُربّابل بن سیالتی ایل اوراعلیٰ کاہن یشوع بن
یہوصدق کو حجّی نبی کی معرفت خداوند کا کلام پہنچا۔ ۲ خداوند قادر مطلق
کہتا ہے: ''لوگ کہتے ہیں کہ خداوند کے گھر کو ازسرِ نو بنانے کے لئے
وقت اب تک نہیں آیا ہے۔''
۳ خداوند کا پیغام حجّی نبی کے معرفت آیا۔ حجّی نے کہا: ۴ ''کیا یہ
وقت تمہارے لئے لکڑی کے تختوں سے سجے گھروں میں رہنے کا ہے، جبکہ
میرا گھر تباہ و برباد پڑا ہوا ہے؟ ۵ اس سبب سے خداوند قادرالمطلق یہ
کہتا ہے: 'اپنے راستے کے بارے میں سوچنے کے لئے ہوشیار رہو! ۶ تم نے
بویا بہت ہے لیکن صرف تھوڑا ہی کاٹا ہے۔ تم کھاتے ہو لیکن تم پھر بھی
بھوک محسوس کرتے ہو۔ تم پیتے ہو لیکن یہ تمہارے لئے کافی نہیں
ہوتا ہے۔ تم کپڑا پہنو گے لیکن تمہیں گرم محسوس نہیں ہوگی۔ اور روزانہ
مزدوری کرنے والے اپنے پیسے ایسی تھیلی میں رکھتے ہیں جس میں سوراخ
ہے!'''
۷ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، ''اپنے راستے کے بارے میں سوچنے
کے لئے ہوشیار رہو۔'' ۸ پہاڑوں پر جاؤ لکڑی لاؤ اور گھر بناؤ تاکہ میں شاید
خوش ہونگا اور میرا احترام ہوگا خداوند کہتا ہے۔''
۹ تم بہت زیادہ فصل کی امید کئے، لیکن تمہیں بہت کم اناج ملتا
ہے؛ اور جب تم اسے اندر لائے تو میں نے اسے اُڑا دیا۔ کیوں؟'' خداوند
قادر مطلق کہتا ہے، ''کیونکہ میرا گھر تباہ و برباد ہو کر پڑا ہے جبکہ تم میں
سے ہر کوئی اپنے اپنے گھر کو لیکر مشغول ہو۔ ۱۰ اس وجہ سے آسمان نے
شبنم روک لیا اور زمین فصل دینا بند کر دیا۔''
۱۱ ''میں نے خشک سالی کو زمین اور پہاڑوں پر، اناجوں، نئی مئے
اور تیل کے اوپر، زمین پر پیدا ہونے والے چیزوں پر، انسانوں پر اور
جانوروں کے اوپر اور ان ساری چیزوں کے اوپر جسے وہ بناتے ہیں نیچے
بلایا اور سارے آدمیوں کی محنت بے مول ہوگی۔''

نئی ہیکل کے کام کا آغاز

۱۲ تب زُربّابل بن سیالتی ایل اور اعلیٰ کاہن یشوع بن یہو صدق
اور باقی بچے لوگوں نے خداوند اپنے خدا کے کلام کو مانا۔ انہوں نے نبی حجّی
کے کلام پر بھی چلا کیونکہ خداوند انکے خدا نے اسے بھجا تھا اور لوگ خداوند
کے سامنے احترام سے تھے۔
۱۳ خداوند کا پیغمبر حجّی نے خداوند کے پیغام کو لوگوں کو دیا۔ یہ
کہتے ہوئے، ''میں تمہارے ساتھ ہوں۔'' خداوند کہتا ہے۔
۱۴ خداوند نے یہوداہ کے گورنر زرُبّابل بن سیالتی ایل کی روح کو،
اعلیٰ کاہن یشوع بن یہوصدق کی روح کو، اور باقی لوگوں کو جوش دلایا۔ اور
اپنے خدا خداوند قادر مطلق کے گھر پر کام کئے۔ ۱۵ انلوگوں نے یہ کام
دارا بادشاہ کی حکومت کے دوسرے برس کے چھٹے مہینے کی چوبیسویں تاریخ
کو شروع کیا۔

خداوند نے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی

۲ ساتویں مہینے کی اکیسویں تاریخ کو خداوند کا پیغام حجّی نبی کے
معرفت پہنچا، کہا گیا، ۲ برائے مہربانی یہوداہ کے گورنر زرُبّابل
بن سیالتی ایل، اعلیٰ کاہن یشوع بن یہوصدق اور باقی لوگوں سے بات کرو
اور کہو۔
۳ ''تم میں سے یہاں کون ہے جو اس گھر کو اسکے پہلے کی جلوہ میں دیکھا
ہے۔ اب تمہیں یہ کیسا دکھائی دے رہا ہے؟ کیا تمہیں یہ پہلی ہیکل کے
مقابلہ میں ایسا نہیں دکھائی دے رہا ہے کہ یہ کچھ بھی نہیں ہے؟ ۴ لیکن
اے زرُبّابل، خدا کہتا ہے، 'اے اعلیٰ کاہن یشوع بن یہوصدق حوصلہ رکھّو!
اس زمین کے سارے لوگ حوصلہ رکھّو!'' خداوند کہتا ہے، 'کام کرو کیوں کہ
میں تیرے ساتھ ہوں! 'خداوند قادر مطلق فرماتا ہے،
۵ ''معاہدہ کے مطابق جو کہ میں نے تم سے کیا تم مصر سے باہر آئے۔
میرا روح تمہارے ساتھ رہتا ہے ڈرومت۔'' ۶ کیونکہ خداوند قادر مطلق
فرماتا ہے، صرف تھوڑی ہی دیر میں آسمان، زمین، سمندر اور خشک زمین کو
ہلادونگا۔ ۷ اور میں ساری قوموں کو ہلادونگا۔ تاکہ وہ اپنے خزانوں کے ساتھ
آئینگے اور میں اس گھر کو شان وشوکت سے بھر دونگا۔'' خداوند قادر مطلق
فرماتا ہے۔
۸ ''چاندی میرے ہے اور اسی طرح سونا بھی،'' خداوند قادرالمطلق
فرماتا ہے۔ ۹ اس گھر کی شان وشوکت پہلے کے گھر کی شان وشوکت سے
بہت زیادہ ہوگی۔'' خداوند قادر مطلق کہتا ہے، ''اور اس جگہ کو میں شانتی
دونگا۔'' خداوند قادر مطلق فرماتا ہے۔

کام کی شروعات ہو چکی ہے- خداوند کی رحمت نازل ہو گی

۱۰ دارا کی حکومت کے دوسرے دن سال کے نویں مہینے کے
چوبیسویں دن خداوند کا پیغام حجّی نبی کے معرفت آیا- ۱۱ اس طرح
خداوند قادرمطلق فرماتا ہے،" برائے مہربانی کاہنوں سے پوچھو کہ
اسکے متعلق شریعت کیا کہتا ہے- ۱۲ "اگر کوئی شخص مقدس گوشت
اپنے لباس میں لپیٹ کرلاتا ہے، اور اگر اسکا لباس روٹی، یا پکا ہوا کھانا یا مئے ،
تیل یا کوئی بھی کھانے کی چیزوں سے چھو جائے، تو کیا وہ چیزیں جو اس
سے چھو جائے مقدس ہو جائے گا؟"

تب کاہنوں نے جواب دیا، نہیں!

۱۳ حجّی نے کہا، "لیکن اگر کوئی شخص لاش کو چھونے سے ناپاک ہو
جاتا ہے، ان چیزوں میں سے کسی کو بھی چھو تا ہے، کیا وہ ناپاک ہو
جائے گا؟"

کاہنوں نے جواب دیا، "ہاں! یہ ناپاک ہو جائے گا-"

۱۴ پھر حجّی نے کہا، خداوند فرماتا ہے، "میری نظر میں اِنلوگوں کے
بارے میں اوراِن قوموں کے بارے میں یہ صحیح ہے،" "یہ صحیح ہے کہ وہ
جو کچھ بھی قربان گاہ میں لائیگا وہ ناپاک ہے!

۱۵ اب آج سے آئندہ کے لئے اس بات کا خیال رکھو، ہوشیاری
برتو: اس سے پہلے کہ خداوند کی ہیکل میں ایک پتّھر کے اوپر دوسرا پتّھر
رکھا جائے - ۱۶ اس وقت تم کیسے تھے ؟ جب کوئی شخص اناج کے
ڈھیر کے پاس بیس پیمانے کی امید لیکر گئے، وہاں صرف
دس پیمانہ ہی تھا- جب کوئی شخص ایک بڑا حوض کے پاس
پچاس(۵۰) پیمانہ مئے کے لئے گئے تو وہاں صرف بیس پیمانہ ہی تھا-
۱۷ میں نے تم کو اور تمہارے محنت کے سارے پیداوار کو پت روگ
سے، پھپھوندیوں سے اور اولوں سے مارا- تب پر بھی تم میرے پاس
نہیں آئے-" خداوند فرماتا ہے-

۱۸ خداوند نے کہا، "آج ۹ ویں مہینے کا ۲۴ ویں تاریخ ہے- اور تم
نے خداوند کی ہیکل کی بنیاد کو رکھنا پورا کیا- اسلئے آج سے آئندہ ہونے والی
باتوں کے بارے میں سوچو-" ۱۹ کیا ابھی بھی کوئی بیج غلّہ خانہ میں بچا
ہوا ہے؟ انگور کے بیل ، انجیر کے درخت ، انار کے درخت اور زیتون کے
درخت میں کیا اب بھی پھل نہیں لگتے ہیں؟ آج سے آئندہ کے لئے میں
تمہیں فضل بخشونگا-"

۲۰ خداوند نے مہینے کے چوبیسویں (۲۴)تاریخ کو دوسری بار حجّی
سے بات کی ،کہا گیا، ۲۱ "یہوداہ کے گورنر زربّابل سے بات کرو اور کہو،
'میں زمین اور آسمان کو ہلادونگا- ۲۲ میں حکومت کو اُلٹ دونگا اور
دوسرے ملکوں کی طاقت کو برباد کردونگا- میں رتھوں کو اسکے رتھ بان
سمیت اُلٹ دونگا -اور گھوڑے اپنے گھوڑ سوار سمیت گِر پڑیگا- اور آدمی
اپنے ساتھی سپاہی کے تلوار سے مارا جائیگا- ۲۳ اس دن خداوند قادر مطلق
فرماتا ہے، "میرے خادم سیالتی ایل ایک بیٹے زربّابل میں تمہیں
لے جاؤنگا-" میں تمہیں اپنے مہر کے انگوٹھی جیسا بنادونگا کیونکہ میں نے
تمہیں چُنا ہے-" خداوند قادر مطلق فرماتا ہے-

صفنیاہ

۱ خداوند کا کلام جو شاہِ یہوداہ یوسیاہ بن امون کے ایام میں صفنیاہ بن کو
شی بن جدلیاہ بن امریاہ بن حزقیاہ پر نازل ہوا۔

لوگوں کی عدالت کرنے کا خداوند کا دن

۲ خداوند کہتا ہے، ”میں زمین کی ہر شئے کو نیست و نابود کر دوں گا۔
۳ میں سبھی انسانوں اور حیوانوں کو نیست و نابود کر دوں گا۔ میں آسمان
کے پرندوں اور سمندر کی مچھلیوں کو فنا کروں گا۔ میں گنہگار لوگوں کو اور
ان سبھی چیزوں کو، جو انہیں گنہگار بناتی ہیں فنا کروں گا۔ میں سبھی
لوگوں کا اس زمین پر سے نام و نشان مٹادوں گا۔ خداوند نے یہ سب کہا!“
۴ خداوند نے کہا، ”میں یہوداہ کو اور یروشلم کے سارے باشندوں کو
سزادوں گا۔ میں ان چیزوں کو ان جگہوں سے ہٹاؤنگا۔ میں باقی ماندہ بعل
پرستش کو تباہ کرونگا۔ میں بت پرست کاہنوں کو ہٹاونگا اسلئے لوگ
اُنکے بارے میں بھول جائینگے۔ ۵ میں انلوگوں کو جواپنے چھتوں پر آسمانی
ستاروں کی پرستش اور سجدہ کرتے ہیں ہٹاؤنگا۔ میں اُن لوگوں کو جو میری
پرستش کرنے کا وعدہ کیا لیکن اب ملکوم جھوٹا خدا کی پرستش کرتے ہیں
ہٹاؤنگا۔ ۶ کچھ لوگ خداوند سے برگشتہ ہوگئے۔ انہوں نے میری پیروی
چھوڑدی۔ ان لوگوں نے خداوند سے مدد مانگنی بھی چھوڑدی اس لئے میں ان
لوگوں کو اُس جگہ سے ہٹاؤں گا۔“

۷ میرے مالک خداوند کے آگے خاموش رہو! کیونکہ لوگوں کی عدالت
کا خداوند کا دن جلد ہی آرہا ہے۔ خداوند نے اپنی قربانی تیار کرلیا ہے۔ اور
اس نے اپنے بلائے ہوئے مہمانوں سے تیار رہنے کے لئے کہہ دیا ہے۔
۸ خداوند نے کہا، ”خداوند کی قربانی کے دن میں شہزادوں اور امراء کو
سزا دوں گا اور ان سب کو جو اجنبیوں کی پوشاک پہنتے ہیں سزادوں گا۔
۹ اس وقت میں ان سبھی لوگوں کو سزادوں گا جو گھروں میں گھس کر اپنے
آقا کے گھر * کو لوٹ اور مکر سے بھرتے ہیں۔“
۱۰ خداوند نے یہ بھی کہا، ”اس وقت مچھلی پھاٹک سے رونے کی
آواز اور مشنہ سے ماتم کی اور ٹیلوں پر سے بڑے غوغا کی صدا
اُٹھے گی۔ ۱۱ شہر کے نچلے حصّہ میں رہنے والے لوگو! تم چلّاؤگے کیونکہ
کنعان کے کاروباری اور دولتمند تاجر فنا کردیئے جائیں گے۔

۱۲ ”اس وقت میں چراغ لے کر پورے یروشلم میں تلاش کروں گا
اور میں ان تمام لوگوں کو سزا دونگا جو کہ روحانی طور پر مطمئن ہوگئے ہیں اور
دل میں کہتے ہیں، ’خداوند ہمیں نہ ہی مدد پہنچاتا ہے اور نہ ہی نقصان۔‘
۱۳ لوگوں کا سارا مال لوٹ لیا جائے گا۔ لوگوں نے گھر بنائے ہونگے، وہ
ان میں نہیں رہیں گے اور جن لوگوں نے تاکستان لگائے ہیں وہ ان کی مئے
نہیں پئیں گے۔ ان چیزوں کو دوسرے لوگ لیں گے۔“
۱۴ خداوند کا فیصلہ کا خاص دن جلد آرہا ہے۔ وہ دن قریب ہے اور
تیزی سے آرہا ہے۔ خداوند کے فیصلہ کے خاص دن لوگ غم بھری آواز اور
شور سنیں گے۔ یہاں تک کہ زبردست آدمی بھی پھوٹ پھوٹ کر روئے
گا۔ ۱۵ اس وقت خدا اپنا قہر ظاہر کرے گا۔ یہ بھیانک مصیبت کا
وقت ہوگا، دکھ اور رنج کا دن ویرانی اور خرابی کا دن، تاریکی اور اداسی کا دن
اور ابر اور تیرگی کا دن ہوگا۔ ۱۶ یہ جنگ کے ایسے دن کی طرح ہوگا جب
لوگ محفوظ برجوں اور محفوظ شہروں سے نرسنگے اور جنگی للکار سنیں گے۔
۱۷ خداوند نے کہا، ”میں بنی آدم پر مصیبت لاؤں گا یہاں تک کہ وہ
اندھوں کی مانند چلیں گے۔ کیونکہ وہ خداوند کے گنہگار ہوئے۔ ان کا خون
دھول کی طرح گرایا جائے گا اور ان کا گوشت نجاست کی مانند۔ ۱۸ ان کا
سونا چاندی ان کی مدد نہیں کر پائیں گے۔ اس دن خداوند بہت غضبناک
ہوگا۔ تمام ملک کو اس کی غیرت کی آگ کھا جائے گی۔ خداوند روئے زمین
کی ہر شئے کو نیست و نابود کردے گا۔“

خدا لوگوں سے اپنی زندگی میں تبدیلی لانے کو کہتا ہے

۲ اے بے حیا قوم اپنے آپ اکٹھا ہو جاؤ۔ ۲ ان پھولوں کی طرح
ہونے سے پہلے جو کہ مرجھاگئے اور مر گئے ہیں۔ اس سے پہلے کہ
خداوند اپنا دہشت ناک غصّہ دکھائے، اس سے پہلے کہ خداوند کا غضب ناک
دن تیرے خلاف آئے، اپنی زندگی بدل ڈالو۔ ۳ خداوند کو تلاش کرو۔ تم
سب خاکسار لوگ جو خداوند کے احکام پر چلتے ہو اور اس کا طالب ہو۔
راستبازی کو ڈھونڈو، فروتنی کو تلاش کرو شاید خداوند کے غضب کے دن
سے تم کو پناہ ملے۔

خداوند اسرائیل کے پڑوسیوں کو سزا دے گا

۴ غزّہ شہر میں کوئی بھی نہیں بچے گا۔ اسقلون ویران کیا جائے گا،

آقا کے گھر معنی وہ عبادت گاہ جہاں لوگ جھوٹے خداؤں کو پوجتے ہیں۔

اشدود چھوڑنے پر مجبور کیا جائے گا اور عقرون ویران ہوگا۔ ۵ فلسطینی لوگو!
سمندر کے ساحل کے رہنے والو خداوند کا یہ پیغام تمہارے لئے ہے۔ اے
کنعان فلسطینیوں کی سرزمین تم نیست و نابود کر دیئے جاؤ گے وہاں کوئی
نہیں رہے گا۔ ۶ سمندر کے ساحل چراگاہیں ہونگے جن میں چرواہوں کی
جھونپڑیاں اور بھیڑخانے ہونگے۔ ۷ اور وہی ساحل یہوداہ کے گھرانے کے
بقیہ کے لئے ہونگے۔ وہ ان میں چرایا کریں گے۔ وہ شام کے وقت اسقلون
کے مکانوں میں لیٹا کریں گے، کیونکہ خداوند ان پر پھر نظر کرے گا اور ان
کی اسیری کو موقوف کرے گا۔

۸ خداوند کہتا ہے، "میں جانتا ہوں کہ موآب اور عمّون کے لوگوں
نے کیسے میرے لوگوں کو حقیر اور رسوا کیا۔ انہوں نے اپنے ملک کو اور
زیادہ بڑا کرنے کے لئے ان کی زمین لے لی۔ ۹ اس لئے خُداوند قادر مطلق
اسرائیل کا خدا فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم! یقیناً موآب سدوم کی
مانند ہوگا اور بنی عمّون، عمورہ کی مانند وہ پر خار نمکزار اور ابدالآباد برباد
رہیں گے۔ میرے لوگوں کا بقیہ ان کو غارت کرے گا اور میری قوم کے
باقی لوگ ان کے وارث ہونگے۔"

۱۰ وہ چیزیں اُن لوگوں کے ساتھ انکے غرور کی وجہ سے ہونگے۔
جیسا کہ یہ وہی لوگ تھے جسنے خداوند قادر مطلق کے لوگوں کا مذاق
اُڑایا اور انکے لئے ظالم تھے۔ ۱۱ وہ لوگ خداوند سے ڈریں گے کیوں؟
کیونکہ خداوند ان کے معبودوں کو فنا کرے گا تب سبھی دور و دراز کے ملک
خداوند کی پرستش کریں گے۔ ۱۲ اے کوش کے باشندو! اس کا مطلب
تم بھی ہو۔ خداو ند کی تلوار تمہارے باشندوں کو ہلاک کرے گی۔
۱۳ اور خداوند شمال کی جانب اپنا ہاتھ بڑھائے گا اور اسور کو سزا دے گا۔
وہ نینوہ کو نیست کرے گا۔ وہ شہر خشک صحرا جیسا ہوگا۔ ۱۴ ان
میں جنگلی جانور اور بھیڑ رہیں گے۔ الّو اور کوّا اسکے ستون پر گھونسلہ بنائینگے۔
ان کے رونے کی آواز کھڑکی سے سنا جائیگا۔ اس کی دہلیزوں میں ویرانی
ہوگی۔ دیودار کے تختوں کو کھینچ لیا جائیگا۔ ۱۵ یہ وہ شادماں شہر ہے جو
بے فکر تھا۔ جس نے دل میں کہا کہ میں ہوں اور میرے سوا کوئی دوسرا
نہیں۔ وہ کیسا ویران ہوا۔ حیوانوں کے بیٹھنے کی جگہ ہر ایک جو ادھر
سے گذرے گا سکارے گا اور ہاتھ ہلائے گا۔

یروشلم کا مستقبل

۳ اے یروشلم! تمہارے لوگ خدا کے خلاف لڑے۔ تمہارے لوگوں
نے کئی لوگوں کو چوٹ پہنچائی اور تم ناپاک ہوئے۔ ۲ تمہارے
لوگ میری ایک نہیں سنے۔ وہ میری تعلیم کو قبول نہیں کرتے۔ یروشلم
نے خداوند پر توکل نہیں کیا۔ وہ اپنے خدا کے پاس نہیں گئی۔ ۳ یروشلم
کے امراء گرجنے والے ببر ہیں۔ اس کے قاضی بھیڑیوں کی طرح ہیں جو شام
کو نکلتے ہیں اور صبح تک کچھ نہیں چھوڑتے ہیں۔ ۴ اس کے نبی اپنے
پوشیدہ منصوبوں کو ہمیشہ زیادہ سے زیادہ پانے کے لئے بنا رہے ہیں۔ اس
کے کاہنوں نے پاک چیزوں کو ناپاک کیا ہے۔ انہوں نے خدا کی تعلیمات
کو توڑ مروڑ کر پیش کیا ہے۔ ۵ لیکن خدا اب بھی اس شہر میں ہے اور وہ اس
کی خاطر ہمیشہ کرتا رہے گا۔ خدا کچھ بھی بُرا نہیں کرتا وہ اپنے لوگوں کی
بھلائی کرتا چلا آرہا ہے۔ وہ ہر صبح بلاناغہ اپنی عدالت ظاہر کرتا ہے مگر بے
انصاف آدمی شرم کو نہیں جانتا۔

۶ خدا کہتا ہے، "میں نے پوری قوموں کو فنا کیا ہے۔ میں نے ان
کے بُرجوں کو نیست و نابود کیا ہے۔ میں نے انکی سڑکیں برباد کی ہیں اور
اب وہاں کوئی نہیں جاتا۔ ان کے شہر ویران ہیں اُن میں اب کوئی نہیں
رہتا۔ ۷ میں تم سے یہ اسلئے کہہ رہا ہوں تاکہ تم سبق لو۔ میں چاہتا ہوں کہ
تم مجھ سے ڈرو اور میرا احترام کرو۔ اگر تم ایسا کروگے تو تمہارا گھر
نابود نہیں ہوگا۔ اگر تم ایسا کروگے تو میں اپنے بنائے منصوبے کے تحت
تمہیں سزا نہیں دوں۔" لیکن وہ بُرے لوگ ویسے ہی بُرے کام اور زیادہ
کرنا چاہتے ہیں جنہیں انہوں نے پہلے ہی کر رکھا ہے۔

۸ پس خداوند فرماتا ہے، "میرے منتظر رہو جب تک کہ میں فیصلہ
کرنے کے لئے کھڑا نہ ہوجاؤں جیسا کہ میں نے ساری قوموں اور مملکتوں کو
اکٹھا کرنے کا ارادہ کرلیا ہے تاکہ میں اپنا شدید غصّہ انلوگوں پر برپا کرونگا۔ اور
میری غیرت کی آگ ساری زمین کو کھاجائیگی۔ ۹ تب میں لوگوں کو دیگر
قوموں سے مختلف کروں گا تاکہ وہ صاف زبان بول سکیں اور وہ خداوند کے
نام کی ستائش کریں۔ وہ سبھی ایک ساتھ میری عبادت کریں گے۔

۱۰ "لوگ کوش میں ندی کی دوسری جانب سے پورا راستہ طے کر
کے آئیں گے۔ میرے بکھرے لوگ میرے پاس آئیں گے۔ میری
عبادت گذار میرے پاس آئیں گے اور میرے لئے تحفہ لائیں گے۔
۱۱ "اے یروشلم! تب تم آگے چل کر ان بُرے کاموں کے لئے
جسے تیرے لوگوں نے میرے خلاف کئے ہیں شرمندگی محسوس نہیں
کروگے؟ کیونکہ میں سبھی مغرور لوگوں کو دور کردونگا۔ ان مغرور لوگوں میں
سے کوئی بھی میرے کوہِ مقدس پر نہیں رہ پائے گا۔ ۱۲ میں صرف
عاجزانہ طبیعت والے اور خاکسار لوگوں کو اپنے شہر (یروشلم) میں رہنے کی
اجازت دوں گا۔ اور انہیں خداوند کے نام پر پورا ایمان ہوگا۔
۱۳ اسرائیل کے باقی لوگ نہ بدی کریں گے نہ جھوٹ بولیں گے اور نہ
ان کے منہ میں دغا کی باتیں پائی جائیں گی بلکہ وہ کھائیں گے اور لیٹے
رہیں گے۔ اور کوئی ان کو نہ ڈرائے گا۔"

خوشی کا نغمہ

۱۴ اے صیّون کی بیٹی گاؤ! اور مسرور رہو۔ اے اسرائیل خوشی
سے چلاّؤ! اے یروشلم! پورے دل سے خوشی منا اور شادماں ہو۔
۱۵ کیوں؟ کیونکہ خداوند نے تمہاری سزا روک دی ۔ اس نے
تمہارے دشمنوں کو نکال دیا۔خداوند اسرائیل کا بادشاہ تمہارے اندر
ہے۔ تم پھر مصیبت کو نہ دیکھو گے۔ ۱۶ اس وقت یروشلم سے کہا
جائے گا، ہراساں نہ ہو! اے صیّون تیرے ہاتھ ڈھیلے نہ ہوں۔
۱۷ خداوند تمہارا خدا تمہارے ساتھ ہے۔ وہ قادر ہے۔ وہ تمہاری
حفاظت کرے گا۔ وہ دکھائے گا کہ وہ تم سے کتنا پیار کرتا ہے۔ وہ دکھائے
گا کہ وہ تمہارے ساتھ کس قدر مسرور ہے۔وہ خوشیاں منائے گا اور شادماں
ہو گا۔

۱۸ جیسے لوگ ایک دعوت میں ہوں۔" خداوند فرماتا ہے، "میں
تمہاری شرمندگی دور کرونگا۔ میں انلوگوں کو تمہیں نقصان پہنچانے سے
روکونگا۔
۱۹ اس وقت میں لوگوں کو سزادوں گا۔ جنہوں نے تمہیں چوٹ
پہنچائی۔ میں اپنے زخمی لوگوں کی حفاظت کروں گا۔ میں ان لوگوں کو واپس
لاؤں گا جنہیں بھاگنے پر مجبور کیا گیا تھا اور میں انہیں ناموری بخشوں گا۔
لوگ ہر جگہ انکی ستائش کریں گے۔
۲۰ اس وقت میں تمہیں واپس لاؤں گا۔ میں تمہیں ایک ساتھ واپس
لاؤں گا۔ میں تمہیں ناموری دوں گا۔ سبھی لوگ تمہاری ستائش کریں گے۔
یہ تب ہو گا جب میں تمہاری آنکھوں کے سامنے تم اسیروں کو واپس لاؤں
گا۔ خداوند نے یہ سب کہا۔

حبقّوق

حبقوق کی خدا سے شکایت

۱ یہ وہ پیغام ہے جو حبقوق نبی کو دیا گیا تھا۔
۲ اے خداوند! میں کب تک روؤنگا اور تو اسے نہیں سنو گے؟ میں ظلم
کے بارے میں تیرے آگے چلّاتا رہا ہوں لیکن تونے کچھ نہیں کیا۔ ۳ لوگ
لُوٹتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ لوگ حجّت کرتے
ہیں اور جھگڑتے ہیں۔ اے خداوند تو مجھے اس طرح کے جھگڑے اور بحث و
مباحثہ کیوں دکھاتا ہے؟ ۴ شریعت کمزور ہے اور انصاف زوروں پر نہیں
ہے۔ شریر لوگ ہمیشہ صادقوں کے خلاف اپنے مقدمے ہمیشہ جیتے ہیں ۔
اس طرح شریعت کا خون ہو رہا ہے۔

حبقوق کو خدا کا جواب

۵ خداوند نے جواب دیا، ”دوسری قوموں کو دیکھ۔ انہیں دھیان سے
دیکھ، تجھے تعجّب ہوگا میں تیرے ایّام میں ہی کچھ ایسا کروں گا کہ اگر کوئی
تجھ سے اس کا بیان کرے تو تو ہر گز باور نہ کرے گا۔ ۶ میں بابل کے
لوگوں کو ایک طاقتور قوم بناؤنگا۔ وہ بہت زیادہ ظالم اور بیقرار لوگ ہیں۔ وہ
ساری زمین پر چلیں گے۔ وہ ان گھروں اور شہروں کو فتح اور قبضہ کریگا جو ان
کے نہیں ہیں۔ ۷ بابل کے لوگ دوسرے لوگوں کو خوفزدہ کریں گے۔
بابل کے لوگ جو چاہیں گے ویسا کریں گے۔ اور جہاں چاہیں گے وہاں
جائیں گے۔ ۸ ان کے گھوڑے چیتوں سے بھی تیز دوڑنے والے ہونگے
اور شام کو نکلنے والے بھیڑیوں سے بھی زیادہ خونخوار ہونگے۔ ان کے سوار
کود تے پھاند تے آئیں گے۔ وہ اپنے دشمنوں میں ویسے ٹوٹ پڑیں گے
جیسے آسمان سے کوئی بھوکا عقاب جھپٹا مارتا ہے۔ ۹ وہ سبھی جنگ کے
بھوکے ہونگے۔ ان کی فوجیں بیابان کی ہواؤں کی طرح سیدھے بڑھے چلی
آئیں گی۔ بابل کے سپاہی انگنت لوگوں کو اسیر کر کے لے جائیں ۔ اور وہ
ریت کے ذرّوں کی مانند بے شمار ہونگے۔

۱۰ ”بابل کے سپاہی دوسری قوموں کے بادشاہوں کی ہنسی اڑائیں
گے۔ دوسری قوموں کے حکمراں ان کے لئے مذاق بن جائیں گے۔ بابل
کے سپاہی ہر ایک بلند قلعوں پر ہنسیں گے۔ وہ لوگ دیوار کے مدِّ مقابل مٹّی
کا ایک ڈھلوان ٹیلہ بنائینگے۔ اور شہروں کو قبضہ کر لیں گے۔ ۱۱ پھر وہ
آندھی کی طرح بڑھیں گے دوسرے کے ساتھ لڑائی لڑنے کے لئے۔ بابل
کے وہ لوگ صرف اپنے زور کو ہی عبادت تصوّر کریں گے۔ لیکن وہ لوگ
قصوروار ٹھہریں گے۔“

حبقوق کی دوسری شکایت

۱۲ پھر حبقّوق نے کہا،
”اے خداوند میرے خدا! اے میرے قدّوس! کیا تو ازل سے نہیں
ہے؟ ہم نہیں مریں گے خداوند تو نے ان کو عدالت کے لئے ٹھہرایا ہے
اور اے چٹان تو نے ان کو تادیب کے لئے مقرّر کیا ہے۔
۱۳ تیری آنکھیں بدی کو دیکھنے سے ایسے پاک ہیں کہ وہ بُرائی کو
دیکھ نہیں سکتا اور غلط کام ہوتے ہوئے دیکھنے کے لئے کھڑا نہیں ہو سکتا۔ تو
یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تو دغا بازوں کو دیکھے اور کچھ نہ کرے۔ اور جب ایک
بدکردار اپنے سے زیادہ صادق کو نگل جاتا ہے تب تُو کیسے خاموش رہ
سکتا ہے؟
۱۴ ”تو نے ہی لوگوں کو ایسے بنایا ہے جیسے سمندر کی انگنت مچھلیاں
اور جیسے وہ سمندر کے چھوٹے جاندار جن پر کوئی حکومت کرنے والا نہیں۔
۱۵ دشمن کانٹے اور جال سے انہیں پکڑ لیتا ہے۔ اپنے جال میں
اسے پھنسا کر دشمن انہیں کھینچ لے جاتا ہے اور دشمن اپنے اس پکڑ سے
مسرور ہوتا ہے۔
۱۶ اس لئے وہ اپنے جال کے آگے قربانیاں پیش کرتے ہیں اپنے
جال کے آگے اُسے تعظیم دینے کے لئے بخور بھی جلاتے ہیں جال کے وسیلہ
سے وہ اونچے معیار کی زندگی اور ذائقہ دار غذا سے مسرور ہوتے ہیں۔
۱۷ کیا وہ اپنے جال سے اسی طرح لگاتار دولت حاصل کرتے رہیں
گے؟ کیا وہ (بابل کی فوج) اس طرح لوگوں کو لگاتار بے رحمی سے تباہ کر
تے رہیں گے۔

۲ ”میں پہرا کی چوکی پر اپنے آپ کو مقرّر کر دونگا اور انتظار کرونگا
یہ دیکھنے کے لئے کہ خداوند مجھے کیا کہتا ہے۔ اور میں سنوگا کہ وہ
میری شکایت کا کیسے جواب دیتا ہے۔“

خدا حبقوق کو جواب دیتا ہے

۲ خداوند نے مجھے جواب دیا، ”میں تجھے جو کچھ رویا میں دکھاتا ہوں، تو
اسے لکھ لے۔ صاف صاف لکھ دے تا کہ لوگ آسانی سے اسے پڑھ سکیں۔

۳یہ پیغام اس خاص وقت کے بارے میں ہے جو مستقبل میں آئیگا- یہ پیغام
آخری وقت کے بارے میں ہے جو ہوگا- یہ ایسا ظاہر ہو تا ہے جیسے ایسا
وقت بالکل کبھی نہیں آئے گا- لیکن صبر کے ساتھ اس کا منتظر رہ وہ وقت
آئے گا، وہ دیر نہیں کرے گا- ۴وہ جو نا امید ہوتا ہے اس پیغام کو نہیں
مانیگا لیکن صادق اپنے ایمان کی وجہ سے زندہ رہے گا-"

۵ "بلاشبہ دولت مغرور آدمی کو، اور پاتال کی طرح لالچی آدمی کو دھوکہ
دیتا ہے جو کہ کامیاب نہیں ہوگا- وہ موت کی طرح ہے جو کبھی آسودہ نہیں
ہو تا بلکہ وہ لالچ میں آکر سبھی قوموں اور لوگوں کو اپنے لئے جمع کر لیتا
ہے- ۶ یقیناً ہی یہ لوگ اس کی ہنسی اڑاتے ہوئے یہ کہیں گے، 'اس پر
افسوس جو اوروں کے مال سے مالدار ہوتا ہے- جو کتنے ہی لوگوں کو اپنے
قرض کے بوجھ تلے دباتا رہا ہے-'

۷ "اے انسان! تونے لوگوں سے دولت اینٹھی ہے- ایک دن وہ
لوگ اٹھ کھڑے ہونگے اور جو کچھ ہو رہا ہے، انہیں اس کا احساس ہو گا اور پھر
وہ تیری مخالفت میں کھڑے ہو جائیں گے- تب وہ تجھ سے ان چیزوں کو
چھین لیں گے، تب بہت خوفزدہ ہو جائے گا- ۸ تونے بہت سی قوموں کو
لُوٹا ہے- اس لئے وہ تجھ سے اور زیادہ لوٹیں گے- کیونکہ تونے بہت سے
لوگوں کو ہلاک کیا ہے- تونے ملکوں اور شہروں کو تباہ کیا ہے- تونے وہاں
سبھی لوگوں کو مار ڈالا ہے- ۹ اسکا بُرا ہو گا جو ناجائز طریقے سے دولت مند
ہوتا ہے- ایسا آدمی اِس طرح کا کام کرتا ہے تاکہ وہ اپنی اونچی عمارت
میں محفوظ رہ سکے جہاں کوئی بُرائی واقع نہ ہوسکے- لیکن یقیناً بُرے واقعات
اس کے ساتھ ہونگے-

۱۰ "تونے بہت سے لوگوں کو فنا کرنے کا منصوبہ بنا رکھا ہے-
اس سے تیرے اپنے لوگوں کی رسوائی ہو گی- اور تجھے بھی اپنی جان سے
ہاتھ دھونا پڑے گا- ۱۱ دیوار سے پتھر تیرے خلاف چلاّئیں گے- اور
چھت کا شہتیر راضی ہو گا کہ تُو غلط ہے-

۱۲ "اسکا بُرا ہو جو شہر کو خونریزی سے اور بدکاری سے تعمیر کرتا
ہے- ۱۳ خداوند قادر مطلق نے یہ ارادہ کرلیا ہے کہ ان لوگوں نے جو کچھ
بنایا تھا ان سب کو ایک آگ بھسم کر دے گی- ان کا بنا بنایا رائیگاں
جائے گا- ۱۴ پھر ہر کوئی خداوند کے جلال کو جان جائے گا اور اس کا
عرفان ایسے ہی پھیل جائے گا- جیسے سمندر میں پانی پھیلا ہو- ۱۵ اسکا بُرا
ہو جو اپنے پڑوسی کو نشہ آور بناتا ہے تب مئے میں زہر ملاتا ہے اُسکے ننگا پن
کو دیکھنے کے لئے-

۱۶ "لیکن وہ شخص خداوند کے غصّہ کو جانے گا- وہ غصّہ خداوند کے
داہنے ہاتھ میں ایک زہر کے پیالہ کے مانند ہونگے-
وہ آدمی اُس غصّہ کو چکھے گا اور نشے میں چور آدمی کی طرح زمین
پر گر پڑیگا- "بُرا حاکم تم اس پیالہ سے پیوگے تمہیں رسوائی ملے گی، تعظیم
نہیں- ۱۷ لبنان میں تم نے کئی لوگوں کو ہلاک کیا- تم نے وہاں کئی
مویشیوں کو تباہ کیا- اسلئے جو لوگ مر گئے اسکی وجہ سے اور زمین کو برباد کرنے
کے لئے تم نے جو بُرے کام کئے اسکی وجہ سے تم خوفزدہ ہوگے- تم نے
ان شہروں اور انکے شہریوں کے لئے جو کئے اسکے وجہ سے بھی تم خوفزدہ
ہوگے-"

بتوں کے بارے میں پیغام

۱۸ جھوٹے خداؤں کے مورتی کا کیا فائدہ کہ کاریگروں نے اس کو کھود
کر بنایا - دھات کی مورتیوں اور اسکے جھوٹے پیغامات کا کیا فائدہ-
مورتیوں کا بنانے والا مورتی پر جسے وہ بنایا ہے کیوں بھروسہ کریگا جو کہ بول
بھی نہیں سکتا ہے- ۱۹ اس پر افسوس جو لکڑی سے کہتا ہے، "جاگ!"
اور بے زبان پتھر سے کہتا ہے، "اٹھ!" کیا وہ تعلیم دے سکتا ہے؟ دیکھ وہ
سونے چاندی سے مڑھا ہے لیکن اس میں مطلق دم نہیں-
۲۰ (مگر خداوند بالکل مختلف ہے-) خداوند اپنے مقدس ہیکل میں
رہتا ہے- اسلئے ساری زمین کو خاموش رہنا چاہئے اور اسکی موجودگی میں اس
کے احترام کو دکھاؤ-

حبقّوق کی دُعاء

۳ شگایونوت کے سر پر حبقّوق نبی کی دعاء-

۲ اے خداوند میں نے تیرے بارے میں سنا ہے- میں جلال
سے پھر گیا تھا- اے خداوند، میں ان طاقتور کاموں سے جو تونے کیا ہے
حیرت زدہ ہوں- میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ ہمارے وقت میں عظیم
کاموں کو کرو- میں تجھ سے یہ بھی التجا اور امید کرتا ہوں کہ تم ابھی بھی اُن
چیزوں کو کرتے ہو- لیکن اپنے قہر کے وقت ہملوگوں پر رحم کرنا یاد رکھ-
۳ خدا تیمان کی جانب سے آرہا ہے- خدا مقدس کوہ فاران سے آرہا
ہے- اس کا جلال آسمان پر چھا گیا، اور زمین اس کی حمد سے معمور ہو گئی
ہے-

۴ اس کی چمک سورج کی روشنی کی مانند ہے، اس کے ہاتھ سے کرنیں
نکلتی تھی- اور اس کے ہاتھ میں قدرت چھپی ہوئی تھی-
۵ مہلک وبا اسکے آگے چلتی ہے- اور پلیگ (طاعون) اسکے پیچھے چلتی
ہے- ۶ خداوند کھڑا ہوا اور زمین کو ہلا دیا- اس نے قوموں پر تیکھی نگاہ ڈالی
اور وہ خوف سے کانپ اٹھے- ازلی پہاڑ پارہ پارہ ہوگئے- قدیم پہاڑی جھک
گئے- خدا شروع سے ہی ایسا رہا ہے-

۷اُس وقت میں نے کوشن اورمدیان کے شہروں اورگھروں کو کانپتے
دیکھا۔
۸اے خدا وند کیا تو ندیوں پر خفا تھے۔ کیا تیرا قہر دریاؤں پر تھا۔
کیاسمندر تیرے غضب کا نشانہ بن گیا؟ کیا یہی وجہ ہے کہ تو فتح کے لئے
اپنے گھوڑوں اور رتھوں پر سوار ہوئے ۔اب میں دیکھتا؟ ۹ تو نے اپنی
کمان ترکش سے نکالی اور تیر نشانے پرلگا۔ پانی کے جھرنے زمین کو چیرنے
کے لئے پھوٹ پڑے۔
۱۰ پہاڑوں نے تجھے دیکھا اور وہ کانپ اٹھے۔ بادل نے پانی برسایا۔
سمندر شور کرنے لگااور موجیں بلند ہوئیں۔
۱۱ آفتاب اور مہتاب اب بھی آسمان میں ہے۔ انہوں نے جب
تمہاری بجلی کی چمک کو دیکھا تو چمکنا چھوڑ دیا۔ وہ بجلیاں ایسی تھیں جیسے
پھینکے ہوئے بھالے یا جیسے ہوا میں چھوڑے ہوئے تیر ہوں۔
۱۲ تو اپنے غصّہ میں زمین سے ہو کر گذرا اور ملکوں کو روند ڈالا۔
۱۳ تو ہی اپنے لوگوں کو بچانے آیا تھا۔ تو ہی اپنے منتخب (مسح کئے
ہوئے) بادشاہ کو بچانے آیا تھا۔ تو نے شریر کے سرداروں کو روند ڈالا۔ اور
اُسے سر سے پیر تک مٹادیا۔
۱۴ تو نے اپنے تیروں سے انکے سپاہیوں کے سروں کو چھید دیا جو
دھول کے آندھی کی طرح ہملوگوں کو تتر بتر کرنے کے لئے بہا۔ وہ لوگ
بڑی حرص بھری نگاہ سے دیکھا یہ سوچتے ہوئے کہ غریبوں کو نگل جائیں
گےان جنگلی جانوروں کی طرح جو اپنی شکار کو ماند میں کھا جاتا ہے۔
۱۵ لیکن تو نے سمندر کو اپنے ہی گھوڑوں سے پار کیا تو نے عظیم پانی
کو ہلادیا۔
۱۶ میں نے سنااور اسکے ساتھ میرا دل دہل گیا۔ میرے ہونٹ ہلنے
لگے۔ میری ہڈیاں بہت کمزور ہوگئیں اور میں کھڑے کھڑے کانپنے لگا۔
لیکن میں صبر کے ساتھ انلوگوں پر آنے والے مصیبت کا انتظار کرتا ہوں
جنہوں نے ہملوگوں پر حملہ کیا تھا۔

خداوند میں ہمیشہ شادماں رہو

۱۷ اگرچہ انجیر کا درخت نہ پھولے اور تاک میں پھل نہ لگے اور زیتون
کا حاصل ضائع ہو جائے اور کھیتوں میں کچھ پیدا وار نہ ہو اور بھیڑ خانہ سے
بھیڑیں جاتی رہیں اور طویلوں میں مویشی نہ ہوں۔
۱۸ لیکن پھر بھی میں خداوند سے خوش رہوں گا۔ میں اپنے نجات
دہندہ خدا سے خوش ہوؤنگا۔
۱۹ خداوند جو میرا مالک ہے مجھے طاقت دیتی ہے۔ وہ میرے پیر کو
ہرن کی طرح تیز دوڑاتا ہے۔ وہ مجھے حفاظت کے ساتھ پہاڑوں کے اوپر چلنے
میں مدد کرتا ہے۔ میر مغنی کے لئے میرے تاردار سازوں کے ساتھ۔

ناحُوم

۱ یہ نینوہ کے بارے میں ایک بارِ نبوّت ہے۔ یہ کتاب ناحوم کے
رویا کی کتاب ہے۔ ناحوم القوشی سے تھا۔

خداوند نینوہ سے ناراض ہے

۲ خداوند بہت غیرت منداور انتقام لینے والا خدا ہے۔ خداوندوہ ہے
جوطیش میں بدلہ لیتا ہے۔ وہ اپنے مخالفوں سے بدلہ لیتا ہے اور اُسکا غیظ
وغضب اُسکے دشمنوں کے خلاف ہے۔
۳ خداوند صابر ہے، لیکن وہ بہت قدرت والا ہے۔ اور خداوند
قصورواروں کو سزا دیتا ہے۔ وہ انہیں ایسے ہی چھوٹ کر نہیں چلے جانے
دے گا۔ دیکھو خداوند مجرموں کو سزا دینے آرہا ہے۔ وہ اپنی قدرت دکھانے
کے لئے گرد غُبار اور آندھی کو کام میں لائے گا۔ انسان تو زمین پر مٹّی میں
چلتا ہے لیکن خداوند بادلوں پر چلتا ہے۔

۴ اگر خداوند سمندر کو ڈانٹے تو سمندر بھی سوکھ جائے ۔ ساری ہی
ندیوں کو وہ سکھا دیتا ہے۔ بسن اور کرمل کُملا جاتے ہیں، اور لبنان کی
کونپلیں مرجھا جاتی ہیں۔
۵ خداوند کی آمد ہوگی اور پہاڑ خوف سے کانپیں گے اور یہ پہاڑیاں پگھل
کر بہہ جائیں گی۔ خداوند کی آمد ہوگی اور یہ زمین خوف سے کانپ اٹھے گی۔
یہ دنیا اور جو کچھ زندہ ہے خوف سے کانپے گی۔
۶ خداوند کے عظیم قہر کا سامنا کوئی نہیں کر سکتا ۔ کوئی بھی اس کا
بھیانک غصّہ سہہ نہیں سکتا۔ اس کا قہر آگ کی مانند نازل ہوتا ہے ۔ وہ
چٹانوں کو توڑ ڈالتا ہے۔
۷ خداوند اچھا ہے اور مصیبت کے دن پناہ گاہ ہے۔ وہ اسے جانتا ہے
جو اس میں پناہ لیتا ہے۔
۸ لیکن وہ اپنے دشمنوں کو پوری طرح نیست ونابود کر دے گا۔ وہ
انہیں سیلاب کی طرح بہا کر لے جائے گا۔ تاریکی کے درمیان وہ اپنے
دشمنوں کا پیچھا کرے گا۔
۹ کیا تم خداوند کے مخالفت میں منصوبے بنا رہے ہو؟ وہ تیرا خاتمہ کر
دے گا۔ پھر اور کوئی دوبارہ کبھی خداوند کی مخالفت نہیں کرے گا۔
۱۰ تمہارے دشمن الجھے ہوئے کانٹوں سے نیست ونابود ہونگے۔ وہ
سوکھی گھاس کی مانند جلد جل جائیں گے۔
۱۱ اے نینوہ! ایک شخص تجھ سے ہی آگے آیا اور خداوند کے خلاف
بُرا منصوبہ بنایا اور بُرا مشورہ پیش کیا۔
۱۲ خداوند نے بولا: ”اگرچہ اسیریہ کے لوگ کافی طاقتور ہیں اور اُنکے
پاس کافی سپاہی ہیں، وہ کاٹ دیئے جائینگے اور سب کا خاتمہ کیا جائے گا۔
اے میرے لوگو! میں نے تم کو بہت دکھ دیا لیکن اب آگے تمہیں مزید
دکھ نہیں دوں گا۔“
۱۳ میں اب تمہیں اسُور کی قوّت سے نجات دوں گا۔ تمہارے
کندھے سے میں وہ جُوا اتار دوں گا۔ تمہاری زنجیر جن میں تم بندھے ہو میں
اب توڑ دوں گا۔
۱۴ اے اسور کے بادشاہ، تیرے بارے میں خداوند نے یہ کہتے
ہوئے حکم دیا ہے:
”تیرا نام لیوا کوئی بھی نسل نہیں رہے گی۔ میں پتھر یا لکڑیوں کے
تراشے ہوئے بت اور ڈھالی ہوئی دھات کے مورتوں جو کہ تمہارے جھوٹے
خداؤں کی ہیکل میں ہے کو نیست ونابود کروں گا میں تیرے لئے قبر بنا رہا
ہوں کیونکہ تیرا خاتمہ بہت نزدیک ہے۔
۱۵ دیکھ یہوداہ! دیکھ وہاں پہاڑ کے اوپر سے کوئی آرہا ہے۔ کوئی ہر
کارہ خوشخبری لے کر آرہا ہے۔ دیکھو وہ کہہ رہا ہے کہ یہاں پر سلامتی
ہے۔ اے یہوداہ! اپنی عیدیں منا۔ اے یہوداہ اپنی نذریں ادا کر۔ اب پھر
کبھی خبیث تم پر حملہ نہ کریں گے اور وہ پھر تجھ کو ہرا نہیں پائیں گے۔
ان سبھی کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔

نینوہ کو تباہ کیا جائے گا

۲ اے نینوہ، جو تباہ کرنا چاہتا ہے تجھ پر حملہ کرنے کے لئے آرہا
ہے۔ اس لئے تو اپنے قلعہ کو محفوظ رکھ۔ راہ کی نگہبانی کر۔ کمر
بستہ ہو اور خوب مضبوط رہ۔
۲ کیونکہ خداوند یعقوب کی شان وشوکت کو اسرائیل کی شان وشوکت
کی مانند پھر بحال کرے گا۔ اسرائیل کے لوگ دشمنوں سے کچل دیئے گئے تھے اور ان
کی انگور کی بیلیں روند ڈالی ہیں۔
۳ اس کے سپاہیوں کی سپریں سرخ ہیں۔ جنگی مرد قرمزی وردی پہنے
ہیں۔ اس کی تیاری کے وقت رتھ فولاد سے جھلکتے ہیں اور دیودار کے
نیزے بشدّت ہلتے ہیں۔

۴ ان کی رتھ گلیوں میں بھیانک طریقے سے بھاگتے ہیں۔ وہ کھُلے
میدانوں میں سلگتی مشعلوں کی مانند چمکتے ہیں اور تیزی سے دوڑتے اور بے
تحاشا بھاگتے ہیں۔ وہ ایسے لگتے ہیں جیسے یہاں وہاں بجلی کڑک رہی ہو۔
۵ دشمن اپنے سرداروں کو بُلا رہا ہے۔ جیسے ہی وہ آگے بڑھتے ہیں وہ
ٹھوکر کھاتے ہیں۔ وہ لوگ تیزی سے دیوار کی طرف دوڑے جو قلعہ شکن
گاڑی کے اوپر ڈھال کھڑا کیا۔
۶ لیکن ندیوں کے پھاٹک کھلے رکھے گئے۔ دشمن ان میں سے جارہا ہے
اور بادشاہ کے محل کو تباہ کر رہا ہے۔
۷ ملکہ کو قیدی بنا کر لے جایا گیا۔ اس کی لونڈیاں فاختوں کی مانند
کراہتی ہیں اور غم میں اپنی چھاتی پیٹتی ہیں۔
۸ نینوہ تالاب کی مانند ہے جس کا پانی بہکر باہر نکل رہا ہو۔ لوگ
چلاّرہے ہیں اور کہہ رہے ہیں،
"رکو! رکو! کہیں بھاگ مت جاؤ!" لیکن واپس آنے کے لئے کوئی بھی
نہیں رُکے گا۔
۹ اے سپاہیو! نینوہ کو لُوٹ لو ہو اور انکے سونے چاندی جمع کرو! یہاں
پر لینے کو بہت سی چیزیں ہیں۔ یہاں پر بہت سے خزانے بھی آیا۔
۱۰ اب نینوہ خالی سنسان اور ویران ہے۔ اسکی دولت اُس سے چھین
لی گئی ہے لوگوں نے اپنا حوصلہ کھودیا ہے۔ وہ لوگ خوفزدہ ہوگئے ہیں۔
انکے دل خوف سے پگھل رہے ہیں اور گھٹنے آپس میں ٹکراتے ہیں۔ انکے
جسم کانپ رہے ہیں اور ان سب کے چہرے زرد ہوگئے ہیں۔
۱۱ نینوہ کبھی شیروں کی ماند کے مانند تھا۔ اب وہ ویسا نہیں ہے؟
جہاں شیریں رہا کرتے تھے اور ان کے بچّے بے خوف گھومتے پھرتے
تھے۔

۱۲ شیر ببر (نینوہ کا بادشاہ) اپنے بچّوں کی خوراک کے لئے پھاڑتا تھا
اور اپنی شیر نیوں کے لئے گلا گھونٹتا تھا اور اپنی ماندوں کو شکار سے اور
غاروں کو پھاڑے ہوؤں سے بھرتا تھا۔
۱۳ خُداوند قادرِ مطلق کہتا ہے، "نینوہ میں تیرے خلاف ہوں۔ میں
تیری رتھوں کو جلادوں گا۔ جوان شیروں کو جنگ میں ہلاک کرونگا میں
تیرے شکار کو کاٹ ڈالونگا۔ تم پھر کبھی دوبارہ اس زمین پر اپنا شکار نہیں
مارپاؤگے لوگ پھر کبھی تیرے قاصدوں کو نہیں سنیں گے۔

نینوہ کے لئے بُری خبر

۳ اس خونریز شہر پر افسوس! نینوہ ایسا شہر ہے جو جھوٹوں سے بھرا
ہے۔ یہ دوسرے ملکوں کے لوٹ کے مال سے بھرا ہے۔ یہ ان
بہت سارے لوگوں سے بھرا ہے جس کا اس نے پیچھا کیا اور جنہیں اس
نے مارڈالا ہے۔
۲ سُنو چابک کی آواز اور پہیوں کی کھڑکھڑاہٹ اور گھوڑوں کی ٹاپیں اور
ساتھ ساتھ اچھلتے رتھوں کے ہچکولے۔
۳ دیکھو! سوار حملہ کر رہے ہیں اور ان کی تلواریں چمک رہی ہیں،
بھالوں کی چمک اور لاشوں کی ڈھیر صاف نظر آرہی ہے۔ انگنت لوگ مارے
گئے ہیں۔ لاشوں کی انتہا نہیں ہے۔ لوگ لاشوں کے اوپر ٹھوکر کھا رہے
ہیں۔
۴ یہ سب کچھ اس طوائف نینوہ اور اس کے لاتعداد بدکاریوں کے
سبب ہے۔ وہ کشش اور اسکا طوائف پن جو اسے بہت سے قوموں کا،
اور اس کی جادو گری جو اسے قبیلوں کا غلام بناتی ہے۔
۵ خداوند قادرِ مطلق کہتا ہے، "اے نینوہ، میں تیرے خلاف ہوں اور
تیرے لہنگا کو تیرے سر کے اوپر کھینچ لونگا۔ اور قوموں کو تیری برہنگی
اور مملکتوں کو تیرا رسوائی دکھلاؤنگا۔
۶ میں تیرے اوپر نجاست پھینک دوں گا۔ میں تجھ سے حقارت کے
ساتھ برتاؤ کروں گا۔ لوگ تجھ کو دیکھیں گے۔ تجھ کو دیکھیں گے اور تجھ پر
ہنسیں گے۔
۷ جو کوئی بھی تجھ کو دیکھے گا تجھ سے دُور بھاگے گا۔ وہ کہے گا،
'نینوہ تباہ ہوگیا۔ اس کے لئے کون روئے گا؟' اے نینوہ، کوئی تجھے
سکھ چین نہیں دیگا۔"

۸ کیا تو تبس سے بہتر ہے جو نیل ندی کے کنارے بستا تھا اور پانی
اس کی چاروں طرف تھا جس کی شہرِ پناہ دریائے نیل تھا اور جس کی دیوارِ
شہر پانی تھا؟ ۹ کوش اور مصر نے تبس کو بہت قوّت بخشی تھی۔ فوط اور
لوبیم اس کے حمایتی تھے۔ ۱۰ لیکن تبس ہار گیا۔ اس کے لوگوں کو اسیر
کرکے جلاوطن کر دیا گیا۔ کوچوں پر سپاہیوں نے اس کے جھوٹے بچّوں کو
پیٹ پیٹ کر مار ڈالا۔ انہوں نے قرعہ ڈالا تا کہ شرفاء کو غلام بنا کر اپنے
پاس رکھے۔ تبس کے سبھی شرفاء پر اُنہوں نے زنجیریں ڈال دی تھیں۔
۱۱ اس لئے اے نینوہ، تو نشے میں ہو کر اپنے آپ کو چھپاؤگے۔ اور
دشمن سے پناہ ڈھونڈوگے۔ ۱۲ تیرے سب قلعے انجیر کے درخت کی
مانند ہونگے جس پر پکے ہوئے پھل لگے ہوں جس کو اگر کوئی ہلاتا ہے تو پھل
اس کے منہ میں گر جائیگا۔
۱۳ اے نینوہ، تیرے لوگ تو عورتوں جیسے ہیں اور دشمن اسے
پکڑنے کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔ تیرے مملکت کے پھاٹک کھلے پڑے ہیں
تا کہ تیرا دشمن آسانی سے اندر آجائے۔ تیرے پھاٹکوں کے سلاخیں جل کر

راکھ ہوگئے تھے۔ ۱۴ پانی اکٹھا کر اور اسے اپنے شہر کے اندر رکھوں ۔
کیونکہ دشمن کے سپاہی تیرے شہر کو گھیر لیں گے۔ وہ لوگ کسی کو بھی شہر
کے اندر کھانا یا پانی لانے نہیں دینگے ۔ اپنی قلعوں کو مضبوط بنا۔ اور زیادہ
اینٹیں بنانے کے لئے زیادہ مٹّی جمع کر ۔ اور اینٹ کا سانچہ ہاتھ میں
لے۔ ۱۵ وہاں آگ تجھے کھا جائے گی۔ تلوار کاٹ ڈالے گی۔ وہ ٹڈی کی
طرح تجھے چٹ کر جائے گی۔

اگرچہ تو اپنے آپ کو چٹ کر جانے والی ٹڈّیوں کی مانند فراوانی کرے
اورٹڈیوں کی فوج کے مانند بے شمار ہو جائے۔ ۱۶ تیرے یہاں کئی سودا
گر ہوگئے جو مختلف جگہوں پر جا کر چیزیں خریدا کرتے تھے۔ وہ اتنے ان
گنت ہوگئے جتنے آسمان کے تارے ہیں ۔ وہ اس ٹڈی دل کے جیسے
ہوگئے جو کھاتا ہے، اور سب کچھ کو اس وقت تک کھاتا رہتا ہے جب تک
وہ ختم نہیں ہو جاتی اور پھر چھوڑ کر چلا جاتا ہے ۔ ۱۷ تیرے شریف اور
امراء ٹڈیوں کے دل کی طرح ہیں۔ جو سردی کے دن دیوار پر رہتی ہے اور
جب آفتاب نکلتا ہے تو اڑ جاتی ہے اور کوئی نہیں جانتا ہے کہ وہ سب کہاں
جاتا ہے۔ ۱۸ اے اسور کے بادشاہ تیرے چرواہے (سردار) سوگئے۔
زورآور لوگ بھی محو خواب ہیں۔ اور تیرے بھیڑ بلا مقصد پہاڑوں پر بھٹک
رہی ہے۔ انہیں واپس لانے والا کوئی نہیں ہے۔ ۱۹ تو بُری طرح گھائل
ہوا ہے اور ایسا کچھ نہیں ہے جو تیرے زخم کو بھر سکے۔ ہر کوئی جو تیری
تباہی کا ذکر سنتا ہے۔ تالیاں بجاتا ہے، وہ سب بہت خوش ہیں۔ جیسا کہ
سبھی تیرے ظالمانہ عمل میں مبتلا ہیں۔

میکاہ

سامریہ اور اسرائیل کو سزا دی جائے گی

۱ خداوند کا کلام جو شاہانِ یہوداہ یوتام و آخز و حزقیاہ کی دورِ حکومت میں میکاہ مورشتی پر نازل ہوا۔ میکاہ سامریہ اور یروشلم کے بارے میں اِن رویاؤں کو دیکھا۔

۲ اے لوگو! تم سبھی سُنو! اے زمین اور جو کچھ زمین پر ہے، سن! میرا مالک خداوند اس مقدس ہیکل سے آئے گا۔ میرا مالک تمہاری مخالفت میں ایک گواہ کے روپ میں آئے گا۔

۳ دیکھو! خداوند اپنے مسکن سے باہر آرہا ہے۔ وہ زمین کے بلند مقاموں پر قدم رکھنے کے لئے آرہا ہے۔

۴ خداوند خدا کے قدموں تلے پہاڑ پگھل جائیں گے، وادیاں پھٹ کر بہنے لگے گی جیسے آگ کے سامنے موم پگھل جاتا ہے، جیسے ڈھلان سے پانی اترتا ہوا بہتا ہے۔

۵ یہ سب یعقوب کے گناہ اور اسرائیل کی قوموں کی گناہوں کی وجہ سے ہوگا۔ یعقوب کے گناہ کرنے کا سبب کیا ہے؟ یہ سامریہ ہے! یہوداہ میں اونچے مقام * کہاں ہیں؟ یہ یروشلم ہے!

سامریہ گناہ کا سبب

۶ اس لئے میں نے سامریہ کو بیرونِ شہر میں کھنڈروں میں بدل دونگا۔ وہ ایسی جگہ ہو جائے گی جس میں انگور لگائے جاتے ہیں۔ میں سامریہ کے پتھروں کو وادی میں دھکیل دونگا اور میں اس کی بنیادوں کو باہر کردوں گا۔

۷ انکی ساری بتوں کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائینگے۔ اسکی طوائف کی اجرت کو آگ میں جلادیا جائیگا۔ میں انکے جھوٹے خداؤں کی ساری مورتیوں کو تباہ کر دونگا۔ کیوں؟ کیونکہ سامریا میری بے وفا ہو کر کافی دولت پاتا ہے۔ اسلئے وہ سب چیزیں انلوگوں کے ذریعہ لے لئے جائینگے جو کہ میرا وفادار نہیں ہے۔

میکاہ کا عظیم دکھ

۸ میں اس جلد آنے والی بربادی کے سبب پریشان ہوؤں گا اور افسوس کروں گا۔ میں جوتے نہ پہنوں گا اور نہ ملبّس ہوں گا۔ گیدڑوں کے جیسے زور سے چلّاؤں گا اور شتر مرغوں کی مانند غم کروں گا۔

۹ سامریہ کا زخم نہیں بھر سکتا ہے یہ یہوداہ تک پھیل گیا ہے۔ یہ میرے لوگوں کے پھاٹک تک پہنچ گیا بلکہ یہ تو یروشلم تک آگیا ہے۔

۱۰ اس کی بات جات میں مت کرو اور عکّو میں ہر گز نوحہ نہ کرو۔ بیت عفرہ میں خاک پر لوٹو۔

۱۱ اے سفیر کی رہنے والی تو اپنی راہ برہنہ چلی جا اور شرمندہ ہو۔ ضانان کے لوگ باہر نہیں نکلیں گے۔ بیت ایصل کے لوگ روئینگے کہ انلوگوں کی حمایت تم سے چھین لی جائیگی۔

۱۲ ماروت کی رہنے والی بھلائی کے انتظار میں تڑپتی ہے کیونکہ خداوند کی طرف بلا نازل ہوئی جو یروشلم کی پھاٹک تک پہنچتی۔

۱۳ اے لکیس کی رہنے والی! گھوڑوں کو رتھ میں جوت۔ لکیس میں بنت صیّون کے گناہ کا آغاز ہوئی کیونکہ اسرائیل کی خطائیں بھی تجھ میں پائی گئیں۔

۱۴ اس لئے تجھے جات میں مورست کو وداع کے تحفہ دینے ہونگے۔ اسرائیل کے بادشاہوں نے اکذیب کے قلعوں پر بھروسہ کیا تھا لیکن وہ مایوس ہوئے تھے۔

۱۵ اے مریسہ کی رہنے والی! تیرے خلاف میں ایک شخص کو لاؤں گا جو تیری سب چیزوں کو چھین لے گا۔ اسرائیل کی عظمت عدلاّم میں آئے گی۔

۱۶ اپنے بال منڈوالو! گنجا ہوجاؤ! کیونکہ تم بچّوں کے لئے جسے تم پیار کرتے ہو نوحہ کروگے۔ اپنے گنجاپن کو بڑھاؤ کیونکہ وہ تیرے پاس سے لیکر جلاوطنی میں لے جائے جائینگے۔

لوگوں کے بُرے منصوبے

۲ انلوگوں پر مصیبتیں آئیں گی، جو گناہوں کے منصوبے بناتے ہیں۔ لوگ بستر میں سوتے ہوئے منصوبے بناتے ہیں اور صبح ہوتے ہی ان کو عمل میں لاتے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ ان کے پاس انہیں پورا کرنے کی قوّت ہے۔

اونچے مقام عبرانی اِسے اونچا مقام، اور قدیم یونانی، سیریائی اور ارامی اِسے گناہ پڑھتے ہیں۔

۲انہیں کھیت چاہئے اس لئے وہ ان کو لے لیتے ہیں۔ ان کو گھر
چاہئے۔ اس لئے وہ ان کو لے لیتے ہیں۔ اور یوں آدمی اور اس کے گھر پر
وہاں مرد اور اس کی میراث پر ظلم کرتے ہیں۔

لوگوں کو سزا دینے کا خداوند کا منصوبہ

۳اسلئے خداوند یہ باتیں کہتا ہے، "دیکھو میں اس خاندان پر مصیبتیں
ڈھانے کا منصوبہ بنا رہا ہوں۔ تم اپنے آپ کو بچا نہیں پاؤ گے۔ تم غرور کرنا
چھوڑ دوگے۔ کیوں؟ کیونکہ بُرا وقت آرہا ہے۔
۴اس وقت لوگ تیری ہنسی اڑائیں گے اور پُر درد نوحہ سے ماتم کریں
گے اور کہیں گے:
'ہم برباد ہوگئے! خداوند نے میرے لوگوں کی زمین چھین لی ہے اور
اسے دوسرے لوگوں کو دے دیا ہے۔ ہاں اس نے میری زمین کو مجھ سے
چھین لیا ہے۔ خداوند نے ہماری زمین ہمارے دشمنوں کے بیچ بانٹ دی
ہے۔
۵اسلئے تیرے پاس قرعہ ڈال کر زمین کی سرحد معلوم کرنے کے لئے
کوئی بھی شخص نہیں ہوگا۔ جب خدا کے لوگ جمع ہونگے۔'"

میکاہ کو نصیحت کرنے سے منع کرنا

۶لوگ کہا کرتے ہیں، "تم ہم کو نصیحت مت کر۔ انہیں ایسے نہیں
کہنا چاہئے، ہم پر کوئی بھی بُری بات نہیں پڑے گی۔"
۷اے بنی یعقوب! کیا یہ کہا جائے گا کہ خداوند بے صبر ہے کیا؟ اس
کے یہ سب کام ہیں؟ میرے کلام نیک لوگوں کے لئے اچھا کرتا ہے۔

خداوند کے لوگ خدا کے دشمن ہوگئے

۸لیکن ابھی حال میں میرے ہی لوگ میرے دشمن ہوگئے ہیں۔ تم راہ
گیروں کے کپڑے اتارتے ہو۔ جو لوگ سوچتے ہیں کہ وہ محفوظ ہیں۔ مگر تم
ان سے ہی چیزیں چھینتے ہو جیسے وہ جنگی قیدی ہیں۔
۹میرے لوگوں کی عورتوں کو تم نے ان کے گھر سے نکل جانے پر
مجبور کیا، جو گھر خوبصورت اور آرام دہ تھے۔ اور تم نے میرے جلال کو ان
کے بچّوں پر سے ہمیشہ کے لئے دور کر دیا۔
۱۰اٹھو اور یہاں سے بھاگو! یہ تمہارا آرام گاہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ
ناپاکی سے تم نے اس جگہ کو تباہ کر دیا! یہ بہت خطرناک تباہی ہوگی۔
۱۱اگر کوئی جھوٹا نبی آئے اور یہ کہتے ہوئے جھوٹ بولے، "میں
شراب اور نشہ کے بارے میں تمہیں نصیحت کرونگا، تو وہ انلوگوں کا
نصیحت کار ہوسکتا ہے۔"

خداوند اپنے لوگوں کو یکجا کرے گا

۱۲ہاں اے بنی یعقوب! میں تم سب کو ہی اکٹھا کردوں گا۔ میں
اسرائیل کے بچے ہوئے لوگوں کو یکجا کروں گا۔ میں ان کو بصرہ کی بھیڑوں
اور چراگاہ کے گلّہ کی مانند اکٹھا کروں گا اور آدمیوں کا بڑا شور ہوگا۔
۱۳"توڑنے والا،*" انلوگوں کے آگے جاتا ہے۔ وہ لوگ پھاٹکوں کو
توڑ کر اس سے گذریگا۔ ان لوگوں کا بادشاہ ان لوگوں سے آگے اس سے
ہو کر گذر جائے گا۔ یعنی خداوند انلوگوں کے آگے ہوگا۔

اسرائیل کے قائد برائی کے مجرم ہیں

۳ پھر میں نے کہا، "اے یعقوب کے سردار اب سنو! اے بنی
اسرائیل کے قائدینو، اب سنو! تم کو جاننا چاہئے کہ عدالت کیا
ہوتی ہے؟
۲لیکن تم کو نیکی سے نفرت ہے اور تم لوگوں کی کھال تک اتار لیتے
ہو۔ تم لوگوں کی ہڈیوں سے گوشت نوچ لیتے ہو۔
۳تم نے میرے لوگوں کا گوشت کھایا۔ تم ان کی کھال ان سے اتار
رہے ہو اور ان کی ہڈیاں توڑ رہے ہو۔ تم ان کی ہڈیاں ایسے توڑ رہے ہو
جیسے ہانڈی میں گوشت چڑھایا جاتا ہے۔
۴تم خداوند سے فریاد کروگے لیکن وہ تمہیں جواب دے گا۔ نہیں!
خداوند اپنا منہ تم سے چھپائے گا۔ کیوں؟ کیونکہ تم نے بُرا عمل کیا ہے۔"

جھوٹے نبی

۵جھوٹے نبی خداوند کے لوگوں کی زندگی گمراہ کریں گے۔ خداوند ان
جھوٹے نبیوں کے بارے میں یہ کہتا ہے:
"اگر لوگ ان نبیوں کو کھانے کو دیتے ہیں، تو وہ چلاّ کر سلامتی سلامتی
پکارتے ہیں۔ لیکن اگر لوگ انہیں کھانے کو نہیں دیتے ہیں تو فوج کو ان
کے خلاف لڑنے کو تیّار کرتے ہیں۔
۶اس لئے یہ تمہارے لئے رات سی ہوگی۔ جس میں رویا نہ دیکھو گے
اور تم پر تاریکی چھا جائے گی۔ اور تم مستقبل کی پیشین گوئی نہ کر سکوگے۔
نبیوں پر آفتاب غروب ہوگا اور ان کے لئے دن اندھیرا ہو جائے گا۔
۷تب (غیب بین) مستقبل کی پیشین گوئی کرنے والا اور
فالگیر شرمندہ ہونگے۔ ہاں وہ سبھی اپنا منہ بند کر لیں گے۔ کیوں؟ کیونکہ
وہاں خدا کی جانب سے کوئی جواب نہ ہوگا۔

توڑنے والا توڑنے والا قائد ہے۔ شاید کہ مسیحا۔

میکاہ خدا کا سچّا نبی ہے

۸ لیکن خداوند کی روح نے مجھ کو قوّت، انصاف اور طاقت سے معمور کیا تاکہ یعقوب کو اس کا گناہ اور اسرائیل کو اس کے گناہوں کے بارے میں کہہ سکوں۔

اسرائیل کے قائد قصوروار ہیں

۹ اے یعقوب کے خاندان کے سردار اور اے بنی اسرائیل کے خاندان کے قائدینو! تم میری بات سنو۔ تم راستی سے نفرت کرتے ہو۔ اگر کوئی شئے سیدھی ہو تو تم اسے ٹیڑھی کر دیتے ہو۔
۱۰ تم نے صیّون کی تعمیر خون ریزی سے کی۔ تم نے یروشلم کو گناہ کے راستے بنایا تھا۔
۱۱ یروشلم کے مصنف رشوت لے کر جھوٹی فیصلہ کرتے ہیں۔ اور اس کے کاہن اجرت لے کر تعلیم دیتے ہیں اور اس کے نبی روپیہ لے کر پیشین گوئی کرتے ہیں۔ وہ قائدین اب خداوند پر منحصر کرتے ہیں اور کہتے ہیں، "کیا خداوند ہمارے درمیان نہیں؟ اسلئے ہم لوگوں کے لئے کچھ بُرا نہیں ہوگا۔"
۱۲ تمہارے ہی سبب صیّون سپاٹ چراگاہ جائے گا۔ یروشلم پتھروں کا ٹیلہ بن جائے گا، اور اس ہیکل کی پہاڑ جنگل کی پہاڑی ہوجائیگی۔

شریعت یروشلم سے آئے گی

۴ آخری دنوں میں خداوند کی ہیکل کا پہاڑ سبھی پہاڑوں میں بہت زیادہ اونچا ہوگا۔ اسے دوسرے پہاڑوں کے اوپر اٹھا دیا جائے گا۔ دوسرے ملکوں کے لوگ لگاتار آتے رہینگے۔
۲ اور بہت سی قومیں آئیں گی اور کہیں گی، "آؤ! خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں گے اور یعقوب کے خدا کے گھر تک جائینگے اور وہ اپنی راہیں ہم کو سکھائے گا اور ہم اس کے راستوں پر چلیں گے۔"

کیونکہ شریعت صیّون سے اور خداوند کا پیغام یروشلم سے صادر ہوگا۔
۳ اور خدا بہت سے قوموں کے بیچ انصاف کریگا۔ اور دور کی زور آور قوموں کا فیصلہ کرے گا اور وہ اپنی تلواروں کو پیٹ کر ہل کا پھال اور اپنی بھالوں کو درانتی بنا ڈالیں گے اور قوم دوسری قوم پر تلوار نہ چلائے گی پھر وہ کبھی جنگ کرنا نہ سیکھیں گے۔
۴ لیکن ہر کوئی اپنے انگور کی بیلوں تلے اور انجیر کے پیڑ کے نیچے بیٹھا کرے گا۔ کوئی بھی شخص انہیں ڈرا نہیں پائے گا۔ کیوں؟ کیونکہ خداوند قادرِ مطلق نے یہ کہا ہے۔

۵ ہر ایک دوسری قومیں اپنے اپنے معبودوں کو مانیں گے۔ لیکن ہم اپنے خداوند خدا کو ابدالآباد تک مانیں گے۔

اس سلطنت کو دوبارہ لانا ہے

۶ خداوند کہتا ہے، "یروشلم پر حملہ ہوا اور وہ لنگڑا ہو گیا۔ یروشلم کو پھینک دیا گیا تھا۔ یروشلم کو نقصان پہنچایا گیا اور اس کی سزا دی۔ لیکن میں اس کو پھر اپنے پاس واپس لے آؤں گا۔
۷ اور لنگڑوں کو پسماندوں اور جلاوطنوں کو زور آور قوم بناؤں گا۔" خداوند ان کا بادشاہ ہوگا۔ اور وہ صیّون کے پہاڑ پر ابد الآباد سلطنت کرے گا۔
۸ اے گلّہ کے پہرے کا بُرج! اے صیّون کے اوفل پہاڑی۔ تم پھر سے حکومت کی نشست ہوگے۔ ماضی کی طرح دفتر یروشلم کی سلطنت تجھے ملے گی۔"

اسرائیلیوں کو بابل کے پاس ہی کیوں ضرور جانا چاہئے؟

۹ اب تم کیوں اتنی اونچی آواز میں پکار رہے ہو؟ کیا تمہارا بادشاہ جاتا رہا ہے؟ کیا تم نے اپنا حاکم کھودیا ہے؟ تم ایسے تڑپ رہے ہو؟ جیسے کوئی عورت دردِ زہ میں تڑپتی ہے۔
۱۰ اے بنت صیّون حاملہ عورت کے مانند درد جھیل اور دردِ زہ میں مبتلا ہو کیونکہ تو اب شہر سے خارج ہو کر کھیت میں رہے گی اور بابل تک جائے گی۔ وہاں تو رہائی پائے گی اور وہیں خداوند تجھ کو دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑائے گا۔

دوسری قوموں کو خداوند فنا کرے گا

۱۱ لیکن اب تجھ سے لڑنے کے لئے کئی قومیں جمع ہوئی۔ وہ کہتی ہیں، "دیکھو، صیّون وہاں ہے اس پر حملہ کرو!"
۱۲ ان سب قوموں نے اپنے منصوبے بنائیں ہیں، لیکن انہیں ان باتوں کا پتا نہیں جن کے بارے میں خداوند منصوبہ بنارہا ہے۔ خداوند ان لوگوں کو کسی خاص استعمال کے لئے یہاں لایا۔ وہ لوگ ویسے کچل دیئے جائیں گے جیسے کھلیان میں اناج کے پولوں کو کچلا جاتا ہے۔

اسرائیل اپنے دشمنوں کو شکست دیگا

۱۳ "اے بنت صیّون! ان لوگوں کو کچلنا شروع کر! میں تمہیں بہت زور آور بناؤں گا۔ تو ایسی ہوگی مانو جیسے لوہے کے سنگ اور پیتل کے کھُڑوالے سانڈ۔ تو مار مار کر بہت سارے لوگوں کی دھجّیاں اڑا دے گی۔ تو

ان کی دولت کو خداوند کے حوالے کرے گی۔ تو ان کے خزانے، ساری
زمین کے خداوند کے سپرد کرے گی۔"

۵ اے بنتِ افواج * اب فوجوں میں جمع ہو۔ ہمارا محاصرہ کیا جاتا
ہے۔ وہ اسرائیل کے حاکم کے گال پر چھڑی سے مارے گا۔

بیت اللحم میں مسیح جنم لے گا

۲ اے بیت اللحم افراتاہ! تو یہوداہ کے ایک چھوٹے خاندانی گروہ کا
ایک چھوٹا قصبہ ہے۔ لیکن تجھ سے ہی میرے لئے "اسرائیل کا حاکم"
آئے گا۔ اسکے خاندان کا ابتداء زمانہ سابق ہاں! قدیم الایّام سے ہے۔
۳ خداوند اپنے لوگوں کو چھوڑ دیگا۔ وہ لوگ اس وقت تک جلاوطنی میں
رہیں گے جب تک کے حاملہ عورت ایک بچّہ کو جنم نہیں دے دیتی
ہے۔ تب اس کے باقی بھائی بنی اسرائیل میں آملیں گے۔
۴ تب اسرائیل کا حاکم کھڑا ہوگا اور جھنڈ کی دیکھ ریکھ کریگا۔ وہ اسے
خداوند کی قدرت سے اور خداوند اپنے خدا کی جاہ و جلال سے اسے کریگا۔ وہاں
سلامتی ہوگی۔ کیونکہ اس وقت میں اس کا جلال انتہائی زمین تک ہوگا۔
۵ وہاں امن قائم رہے گا۔ اگر اسور کی فوج ہمارے ملک میں آئے گی
او وہ فوج ہمارے قصروں کو توڑے گی ہم لوگ سات چرواہوں اور آٹھ
شریفوں کو چنیں گے۔
۶ اور وہ اسور کے ملک کو اور نمرُود کی سرزمین کے میدان کے مدخلوں
کو تلوار سے ویران کریں گے۔ اور جب اسور ہمارے ملک میں آکر ہماری
حدود کو پائمال کرے گا تو وہ ہم کو رہائی بخشے گا۔
۷ پھر بہت سے لوگوں کے بیچ میں یعقوب کے بچے ہوئے لوگ کئی
قوموں کے بیچ اوس کی بوند جیسے ہونگے جو خداوند کی جانب سے آئی ہو۔ وہ
گھاس کے اوپر بارش کی بوندوں کے مانند ہوں گے۔ وہ نہ لوگوں پر
انحصار کریں گے، اور نہ ہی وہ کسی کے منتظر رہیں گے۔
۸ یعقوب کے بچے ہوئے لوگ مختلف قوموں اور جماعتوں میں ایسے
بکھرے ہوئے ہونگے جیسے شیر جنگل کے دوسرے جانوروں کے درمیان۔ وہ
بھیڑوں کے جھنڈ کے بیچ جوان شیر کے مانند ہونگے۔ جب وہ انکے درمیان
جاتا ہے یہ اسکے شکار پر حملہ کرتا ہے۔ اور مار ڈالتا ہے۔ اور کوئی بھی اس جانور
کو بچانے کالائق نہ ہوگا۔
۹ تم اپنے ہاتھ اپنے دشمنوں پر اٹھاؤ گے اور تم ان کو برباد کر ڈالو
گے۔

اے بنتِ افواج فوجی ٹولیوں کی بیٹی۔

لوگ خدا کے بھروسے رہیں گے

۱۰ خداوند فرماتا ہے: "اس وقت میں تمہارے گھوڑے سے دور
کرلونگا۔ تمہاری رتھوں کو برباد کرڈالوں گا۔
۱۱ میں تمہارے ملک کے شہروں کو اجاڑ دونگا، میں تمہارے سبھی
قلعوں کو مسمار کردوں گا۔
۱۲ میں تمہاری زمین سے نجومی کو نیست و نابود کر دونگا۔ تب پھر
مستقبل کے بارے میں رجوع کرنے والا اور کوئی نہ ہوگا۔
۱۳ میں تمہارے جھوٹے خداؤں * کی مورتیں فنا کروں گا۔ تمہارے
جھوٹے خداؤں کی ستون تمہارے درمیان سے نیست و نابود کردوں گا اور تم
پھر اپنی دستکاری کی عبادت نہ کروگے۔
۱۴ میں تمہارے درمیان سے آشیرہ کے ستونوں کو برباد کر دونگا۔
میں تمہارے سب جھوٹے دیوتاؤں کو نیست و نابود کردوں گا۔"
۱۵ کچھ لوگ ایسے ہونگے جو میری نہیں سنیں گے۔ میں ان پر غصّہ
کروں گا اور میں ان سے بدلہ لوں گا۔

خداوند کی شکایت

۶ اب خداوند جو کہتا ہے اُسے سنو! پہاڑوں کے سامنے کھڑے
ہوجاؤ اور پھر ان کو اپنی جانب کی کہانی کو سناؤ، پہاڑیوں کو
تم اپنا قصّہ سناؤ۔
۲ خداوند کو اپنے لوگوں سے ایک شکایت ہے۔ اے پہاڑو! تم خداوند
کی شکایت کو سنو! اے زمین کی بنیادو! خداوند کی شکایت کو سنو! وہ دعویٰ
کرے گا کہ اسرائیل مجرم ہے۔
۳ خداوند کہتا ہے: "اے میرے لوگو! کیا میں نے کبھی تمہارا بُرا کیا
ہے؟ میں نے کیسے تمہاری زندگی کٹھن کی ہے؟ مجھے بتاؤ، میں نے
تمہارے ساتھ کیا کیا ہے؟
۴ میں تم کو بتاتا ہوں جو میں نے تمہارے ساتھ کیا ہے۔ میں تمہیں
مصر کی زمین سے نکال لایا۔ میں نے تمہیں غلامی سے نجات دلائی تھی۔ میں
نے تمہارے پاس موسیٰ، ہارون اور مریم کو بھیجا تھا۔
۵ اے میرے لوگو! موآب کے بادشاہ بِلق، منصوبے یاد کرو۔ وہ
باتیں یاد کرو جو بلعام بن بعور نے بِلق سے کہی تھیں۔ وہ باتیں یاد کرو جو
شِطّیم سے جلجال تک ہوئی تھیں۔ تبھی سمجھ پاؤ گے کہ خداوند راست
ہے۔"

جھوٹے خداؤں اسکا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے: تمہارے دشمن یا تمہارے شہر جہاں
تیرے بتوں کی ہیکل کھڑی ہے۔

خدا ہم سے کیا چاہتا ہے؟

۶ جب میں خداوند کے سامنے جاؤں اور جب میں آسمان کے
خدا کے سامنے سجدہ کروں، تو خدا کے سامنے اپنے ساتھ کیا لے جاؤں؟ کیا
ایک سالہ بچھڑوں کو جلانے کا نذرانہ کے طور پر لے جاؤں؟
۷ کیا خداوند ہزاروں مینڈھوں سے یا تیل کی دس ہزار نہروں سے
خوش ہوگا؟ کیا میں اپنے پہلوٹھے کو اپنے گناہ کے عوض میں اور اپنی اولاد
کو اپنی جان کی گناہ کے بدلہ میں دیدوں؟
۸ اے انسان اسنے تم کو وہی کہا جو اچھا ہے۔ خداوند امید کرتا ہے کہ
تم انصاف کروگے دوسرے پر رحم کروگے۔ اپنے خدا کے ساتھ خاکساری
سے چلو۔

اسرائیلی کیا کر رہے تھے؟

۹ خداوند کی آواز شہر کو پکار رہی ہے۔ دانشمند شخص خداوند کے نام کا
لحاظ رکھتا ہے۔ اسلئے سزا کی چھڑی اور اس کے پکڑنے والے پر توجّہ دو۔ *
۱۰ کیا اب بھی شریر اپنے چرائے خزانے کو چھپا رہے ہیں؟ کیا
شریر اب بھی لوگوں کو ان ٹوکریوں سے دغا دیتے ہیں جو بہت چھوٹی
ہیں؟ (جی ہاں یہ تمام باتیں اب بھی ہو رہی ہیں۔)
۱۱ کیا میں ان بُرے لوگوں کو معصوم قرار دوں جو دغا کی ترازو
اور جھوٹے باٹوں کا تھیلا رکھتے ہیں۔
۱۲ اس شہر کے امیر لوگ ابھی بھی ظلم کرتے ہیں۔ اس کے لوگ
ابھی بھی جھوٹ بولا کرتے ہیں۔ ہاں وہ لوگ من گھڑت باتیں کیا کرتے
ہیں۔
۱۳ اس لئے میں نے تمہیں سزا دینی شروع کر دی ہے۔ میں تمہیں
تمہارے گناہوں کی وجہ سے نیست و نابود کر دوں گا۔
۱۴ تم کھانا کھاؤ گے لیکن تمہارا پیٹ نہیں بھرے گا۔ تم پھر بھی
بھوکے رہو گے۔ * تم لوگوں کو بچانے اور انہیں گھر واپس آنے میں مدد
کرنے کی کوشش کروگے، لیکن تم جسے بھی بچاؤ گے میں اسے تلوار کے
حوالے کروں گا۔
۱۵ تم اپنے بیج بوؤ گے لیکن تم ان سے خوراک نہیں حاصل کرو
گے۔ تم زیتون کو روندو گے لیکن تم تیل استعمال نہیں کر پاؤ گے۔ تم
اپنے انگور کچلو گے لیکن تم کو مئے نہیں پی پاؤ گے۔
۱۶ کیوں؟ کیونکہ تم نے عمری کے قوانین اور اخی اب کے خاندان
کے اعمال جسے وہ کرتے ہیں کی پیروی کرتے ہو۔ اور تم ان کی تعلیمات
پر چلتے ہو اسلئے میں تمہیں برباد کردونگا۔ تمہارے ساتھ حقارت کا معاملہ کیا
جائیگا۔ جو تیری تباہی کو دیکھیں گے انکے ذریعہ تیری ہنسی اڑائی جائیگی۔
تب تم اس شرمندگی کو جھیلو گے جسے دوسری قوم لائینگے۔ *

لوگوں کے گناہوں پر میکاہ کی پریشانی

۷ میں پریشان ہوں۔ کیوں؟ کیونکہ میں گرمی کے اس پھل کی مانند
ہوں جسے اب تک جمع کر لیا گیا ہے۔ میں ان انگوروں کی مانند
ہوں جنہیں توڑ لیا گیا ہے۔ اب وہاں کوئی انگور کھانے کو نہیں بچے ہیں اور
نہ پہلا پکّا دل پسند انجیر ہے۔
۲ اس کا مطلب یہ ہے کہ سبھی سچّے لوگ غائب ہو گئے ہیں۔ کوئی بھی
راستباز اس ملک میں نہیں بچا ہے۔ ہر شخص کسی دوسرے کو مارنے کی
گھات میں رہتا ہے۔ ہر شخص اپنے ہی بھائی کو پھندے میں پھنسانے کا
جتن کرتا ہے۔
۳ ان کے ہاتھ بدی میں پُھرتیلے ہیں۔ حاکم رشوت مانگتے ہیں۔ "خاص
قائدین" عدالتوں میں فیصلہ بدلنے کے لئے مال لیا کرتے ہیں۔ اور بڑے
آدمی اپنے دل کی حریص باتیں کرتے ہیں اُنہیں جیسا پسند ہے وہ ویسا ہی
کام کرتے ہیں۔
۴ یہاں تک کہ ان کا سب سے اچھّا آدمی کانٹوں کی جھاڑی کی مانند ہوتا
ہے۔ یہاں تک کہ ان کا راستباز آدمی کانٹوں کی جھاڑی سے زیادہ
عیّار ہے۔

سزا کا دن آرہا ہے

تمہارے نبیوں نے کہا تھا کہ یہ دن آئے گا اور تمہارے پہریدار * کا
دن آپہنچا ہے۔ اب تم کو سزا دی جائے گی۔ اب تم گھبرا جاؤ گے۔
۵ تم اپنے پڑوسی کا بھروسہ مت کرو۔ تم دوست کا بھروسہ مت کرو۔
اپنی بیوی تک سے کھل کر بات مت کرو۔
۶ کیونکہ بیٹا اپنے باپ کے خلاف ہوگا۔ اور بیٹی اپنی ماں کے اور بہو
اپنی ساس کے خلاف ہو گی۔ اور لوگوں کا دشمن انکے خاندان ہی کے لوگوں
میں سے ہوگا۔

اسلئے…دو "یہاں پر عبرانی صاف طور پر نہیں ہے۔"

تم…رہوگے عبرانی میں یہ صاف طور پر ظاہر نہیں ہے۔

تب… لائینگے ادبی طور پر اسلئے تم اس رسوا کو جھیلو گے جسے تم نے میرے لوگوں کے لئے لایا تھا۔

پہریدار نبیوں کے لئے دوسرا نام۔ یہ دکھاتا ہے کہ نبی کھڑے پہریدار کی طرح ہے۔

خداوند نجات دہندہ ہے

۷ لیکن میں نجات کے لئے خداوند کا انتظار کروں گا۔ میں خدا کی راہ
دیکھوں گا اور مجھے یقین ہے کہ وہ مجھ کو بچالے۔ میرا خدا میری سنے گا۔
۸ میں گروں گا لیکن اے میرے دشمن میری ہنسی مت اڑا! میں پھر
کھڑا ہو جاؤں گا۔ ویسے آج تاریکی میں بیٹھا ہوں تو خداوند میرا نور ہے۔

خداوند معاف کرتا ہے

۹ خداوند کے خلاف میں نے گناہ کیا تھا۔ اس لئے وہ مجھ پر غضبناک تھا
جب تک وہ میرا دعویٰ ثابت کر کے میرا انصاف نہ کرے۔ وہ مجھے
روشنی میں واپس لائے گا اور میں دیکھونگا کہ وہ صحیح ہے۔
۱۰ تب میرا دشمن جو مجھ سے کہتا تھا، "خداوند تیرا خدا کہاں
ہے؟" جب وہ اسے دیکھے گی تو کیا وہ شرمندہ ہوگا۔ میری آنکھیں دیکھیں
گی کہ اس پر کیا ہو رہی ہے۔ وہ گلیوں کی کیچڑ کی مانند پائمال کی جائیگی۔

یہودی لوٹنے کو ہیں

۱۱ وہ وقت آئے گا جب تیرے فصیل کی پھر تعمیر ہوگی اس وقت
تمہاری حدود بڑھائی جائیں گی۔
۱۲ تیرے لوگ تیری زمین پر لوٹ آئیں گے۔ وہ لوگ اسور سے آئیں
گے اور وہ لوگ مصر سے آئیں گے۔ تیرے لوگ مصر اور فرات کے
دوسرے کنارے سے آئیں گے۔ وہ سمندر سے اور پہاڑوں سے آئیں گے۔
۱۳ اور زمین اپنے باشندوں کے اعمال کے سبب سے ویران ہوگی۔
۱۴ اپنے چرواہے کی عصا سے اپنے لوگوں کی دیکھ بھال کرو۔ جو
تمہارا غلّہ ہے جنگل میں تنہا رہتا ہے۔ انکے چاروں طرف ہری بھری چراگاہ
ہے۔ ان کو بسن اور جلعاد میں پہلے کی طرح چرنے دے۔

اسرائیل اپنے دشمنوں کو شکست دے گا

۱۵ جب میں تم کو مصر سے نکال کر لایا تھا تو میں نے بہت سے
معجزے کئے تھے۔ ویسے ہی مزید وہ معجزے تم کو دکھاؤں گا۔
۱۶ وہ معجزے قومیں دیکھیں گی اور شرمندہ ہو جائیں گی۔ وہ قومیں
دیکھیں گی کہ ان کی "قوّت" میرے سامنے کچھ نہیں ہے۔ وہ حیران رہ
جائیں گی اور وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھیں گے۔ ان کے کان بہرے ہو جائیں
گے۔
۱۷ وہ سانپ کی طرح خاک میں رینگیں گے۔ اور وہ اپنے چھپنے کی
جگہوں سے ناگ کے مانند تھرتھراتی ہوئی باہر آئیں گی۔ وہ خداوند
ہمارے خدا کے سامنے خوف سے آئینگے۔ ہاں، وہ تمہارا خوف اور تعظیم
کرینگے۔

خداوند کی حمد

۱۸ تیری طرح کوئی خدا نہیں ہے۔ تو بچے ہوئے لوگوں کے
بد کردار اور گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ خداوند اپنے قہر کو لمبے عرصے تک
جاری نہیں رکھے گا کیونکہ وہ ہر ایک پر رحم کرنا پسند کرتا ہے۔
۱۹ خداوند! ایک بار پھر تم ہملوگوں پر رحم کروگے۔ تم ہمارے
گناہوں کو فتح کروگے اور تم ہمارے سارے گناہوں کو اور گہرے سمندر
میں پھینک دوگے۔
۲۰ خدا یعقوب سے وفاداری کر اور ابراہیم پر شفقت دکھائے گا جس
کی بابت تو نے بہت پہلے ہی ہمارے باپ دادا سے وعدہ کیا تھا۔

یُونس

خدا کا بلاوا اور یُونس کا بھاگنا

۱ خداوند کا کلام یُونس بن اِمتّی پر نازل ہوا۔ ۲ ”نینوہ ایک بڑا شہر
ہے۔ وہاں کے لوگ جو بُرے کام کر رہے ہیں، ان میں سے بہت سی
شرارتوں کے بارے میں میں نے سنا ہے۔ اسرائیل تو اس شہر میں جا اور
وہاں کے لوگوں کو بتا کہ وہ ان بُرے کاموں کو کرنا چھوڑ دے۔“
۳ یُونس نے خدا کی فرمانبرداری سے انکار کیا بجائے اسکے یُونس خداوند
سے کہیں دور بھاگ جانے کی کوشش کی۔ وہ یافا کی جانب چلا گیا۔ اور وہاں
اسے دور کے شہر ترسیس کو جانے کا جہاز ملا اور وہ کرایہ دیکر اس میں سوار ہوا
تا کہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو اہلِ جہاز کے ساتھ فرار ہو جائے۔

بھیانک طوفان

۴ لیکن خداوند نے سمندر میں ایک بھیانک طُوفان اٹھا دیا۔ آندھی سے
سمندر میں تھپیڑے اُٹھنے لگے اور اندیشہ تھا کہ جہاز تباہ ہو جائے۔ ۵ تب
ملّاح خوفزدہ ہوئے اور ہر ایک نے اپنے جھوٹے خدا کو مدد کے لئے پکارا۔
تب انہوں نے جہاز کا سارا مال کو سمندر میں پھینک دیا۔ تا کہ اسے ہلکا کریں۔
لیکن اسکے باوجود یُونس جہاز کے اندر جا کر لیٹ گیا اور اُسے نیند آگئی۔
۶ تب جہاز کا کپتان یُونس کو دیکھا اور کہنے لگا، ”اُٹھ! تو کیوں سو رہا ہے؟
اپنے معبود کو پکار ہو سکتا ہے، تیرا دیوتا تیری پکار سن لے اور ہمیں
بچا لے۔“

یہ طُوفان کیوں آیا؟

۷ لوگ پھر آپس میں کہنے لگے، ”ہمیں یہ جاننے کے لئے کہ ہم پر یہ
مصیبتیں کس کے سبب پڑ رہی ہیں ہمیں قرعہ ڈالنا چاہئے۔“
چنانچہ لوگوں نے قرعہ ڈالا جس سے ظاہر ہوا کہ مصیبت یُونس کے
سبب آئی ہے۔ ۸ اس پر لوگوں نے یُونس سے کہا، ”یہ تمہارا قصور ہے
جس کے سبب یہ مصیبت ہم پر پڑ رہی ہے۔ برائے مہربانی ہمیں بتا کہ
تیرا پیشہ کیا ہے؟ تو کہاں سے آرہا ہے؟ تیرا وطن کہاں ہے اور تو کس قوم
سے ہو؟“
۹ یُونس نے لوگوں سے کہا، ”میں عبرانی ہوں اور آسمان کے خداوند
کی عبادت کرتا ہوں۔ وہ وہی خدا ہے جس نے بحر و بر کو بنایا ہے۔“
۱۰ یُونس نے لوگوں سے کہا کہ، وہ خداوند سے دور بھاگ رہا
ہے، جب لوگوں کو اس بات کا پتا چلا تو وہ بہت زیادہ خوفزدہ ہوئے۔
لوگوں نے یُونس سے پوچھا، ”تو نے اپنے خدا کے خلاف کیا بُری بات کی
ہے؟“
۱۱ اُدھر آندھی، طُوفان اور سمندر کی لہریں تیز سے تیز تر ہوتی جا رہی
تھیں۔ اس لئے لوگوں نے یُونس سے کہا، ”ہمیں اپنی حفاظت کے لئے کیا
کرنا چاہئے۔ سمندر کو پرسکون کرنے کے لئے ہمیں تیرے ساتھ کیا کرنا
چاہئے؟“
۱۲ یُونس نے لوگوں سے کہا، ”میں جانتا ہوں کہ میری ہی وجہ سے
سمندر میں یہ طوفان آیا ہے۔ اس لئے تم لوگ مجھے سمندر میں پھینک دو اس
سے طوفان تھم جائے گا۔“
۱۳ بجائے اسکے ملّاح جہاز کو واپس کنارے لانے کی کوشش کرنے
لگے۔ لیکن وہ ایسا کَر نہیں پائے۔ کیونکہ آندھی، طُوفان اور سمندر کی لہریں
بہت طاقتور تھیں۔ اور وہ تیز تر ہوتی چلی جا رہی تھیں۔

یُونس کو سزا

۱۴ اسلئے ملّاح نے خداوند سے دعاء کی، ”اے خداوند! اس آدمی
کو سمندر میں پھینکنے کے بعد اسے مارنے کی وجہ سے ہمیں مت مارو
اور برائے مہربانی اور ایک معصوم شخص کو مارنے کا ہم لوگوں کو مجرم مت
بنا۔ سچ مُچ میں تُو خداوند ہے، اور تو جو چاہتا ہے وہی کر۔“
۱۵ چنانچہ لوگوں نے یُونس کو سمندر میں پھینک دیا۔ طُوفان رک
گیا، سمندر پر سکون ہو گیا۔ ۱۶ جب لوگوں نے یہ دیکھا تو وہ خداوند سے
ڈرنے لگے اور اس کا احترام کرنے لگے انہوں نے خداوند کے حضور قربانی
نذر کی اور خداوند سے وعدہ کیا۔
۱۷ یُونس جب سمندر میں گرا تو خداوند نے یُونس کو نگل جانے
کے لئے ایک بہت بڑی مچھلی بھیجی۔ یُونس تین دن اور تین رات تک
اس مچھلی کے پیٹ میں رہا۔

۲ یُونس جب مچھلی کے پیٹ میں تھا، تو اس نے خداوند اپنے خدا
سے دعا کی۔ یُونس نے کہا،
۲ ”میں گھری مصیبت میں تھا۔ میں نے خداوند سے التجا کی اور اس
نے مجھ کو جواب دیا۔ میں قبر کی گھرائی میں تھا۔ اے خداوند میں نے تجھے
پکارا اور تو نے میری پکار سنی۔

۳ ”تو نے مجھ کو سمندر میں پھینک دیا تھا۔ تیری طاقتور لہروں نے
مجھے تھپیڑے مارے اور میں سمندر کے بیچ میں گہرا اترتا چلا گیا۔ میرے
چاروں طرف بس پانی ہی پانی تھا۔
۴ پھر میں نے سوچا، ’اب میں تیری نظروں سے دور پھینک دیا گیا
ہوں۔‘ پھر بھی میں تیری مقدس ہیکل کی طرف دوبارہ دیکھوں گا۔
۵ ”سمندر کے پانی نے مجھے نگل لیا ہے وہ پانی میرا منہ بند کر دیا اور
میری سانس گھُٹ گئی۔ میں گہرے سمندر کے درمیان اترتا چلا گیا۔ بحری
نباتات میرے سر پر لپٹ گئی۔
۶ میں پہاڑوں کی تہہ تک غرق ہو گیا۔ زمین کے دروازے ہمیشہ کے
لئے مجھ پر بند ہو گئے۔ تو بھی اے خداوند میرے خدا تو نے میری زندگی
پاتال سے بچائی۔
۷ ”جیسا کہ میں اپنے ہر امید سے نا امید ہونے ہی والا تھا، تب میں نے
خداوند کو یاد کیا ہے خداوند میں نے تجھ سے دعاء کی اور تو نے میری فریاد
اپنے مقدس ہیکل میں سنی۔
۸ ”کچھ لوگ جھوٹے معبودوں کی پرستش کرتے ہیں مگر ان معبودوں
نے کبھی سہارا نہیں دیا۔
۹ نجات تو صرف خداوند سے آتی ہے! ”اے خداوند میں تیرے
حضور قربانی پیش کروں گا اور تیری مدح سرائی کروں گا۔ میں اپنی نذریں
ادا کروں گا۔ میں تیرا شکر کروں گا۔ میں نے جو وعدہ کیا ہے اُس وعدہ کو پورا
کروں گا۔“

۱۰ پھر خداوند نے اس مچھلی سے کہا اور اس نے یُونس کو خشک
زمین پر اپنے پیٹ سے باہر اگل دیا۔

خدا کا بُلاوا اور یُونس کی فرمانبرداری

۳ اس کے بعد خداوند نے یُونس سے پھر کہا، ۲ ”خداوند نے کہا، تو
نینوہ کے بڑے شہر میں جا، اور وہاں جا کر جو باتیں میں تجھ سے
بتاتا ہوں، اس کی منادی کر۔“
۳ تب یُونس خداوند کے کلام کے مطابق اٹھ کر نینوہ کو گیا۔ نینوہ
بہت بڑا شہر تھا۔ اس کو پار کرنا تین دن کی مسافت تھی۔
۴ اس لئے یُونس نے شہر کے سفر کا آغاز کیا، اور سارا دن چلنے کے
بعد، اس نے لوگوں کو پیغام دینا شروع کیا، یُونس نے کہا، ”چالیس دن بعد
نینوہ تباہ ہو جائے گا۔“
۵ خدا کی جانب سے ملے اس پیغام پر نینوہ کے لوگوں نے ایمان لایا،
اور ان لوگوں نے کچھ وقت کے لئے کھانا چھوڑ کر اپنے گناہوں پر غور کرنے
کا فیصلہ کیا۔ لوگوں نے اپنا دکھ ظاہر کرنے کے لئے مخصوص قسم کے
لباس کو اپنایا۔ شہر کے سبھی لوگوں نے، چاہے وہ بہت بڑے یا چھوٹے
ہوں، ایسا ہی کیا۔
۶ نینوہ کے بادشاہ نے باتیں سنیں اور اس نے بھی اپنے بُرے
کاموں کا غم منایا۔ اس کے لئے بادشاہ نے تخت چھوڑ دیا اور بادشاہی لباس
کو اتار ڈالا۔ اس کے بعد وہ بادشاہ راکھ میں بیٹھ گیا۔ ۷ اور بادشاہ اور اس
کے ارکانِ دولت کے فرمان سے نینوہ میں یہ اعلان کیا گیا

اور اس بات کی منادی ہوئی:

تھوڑے وقت کے لئے کوئی انسان یا حیوان کچھ نہ
کھائے گا۔ مویشی کا جھنڈ یا بھیڑوں کا ریوڑ کھیت میں نہ جائے
گا۔ نینوہ کے رہنے والے نہ کچھ کھائے گا اور نہ پانی پیئے گا۔
۸ لیکن انسان اور حیوان ٹاٹ سے ملبّس ہوں اور خدا کے حضور
گریہ وزاری کریں بلکہ ہر شخص اپنی زندگی کے بُرے راستے
کو بدلے اور اپنی بُری روش اور اپنے ہاتھ کے ظلم سے باز
آئے۔ ۹ تب ہو سکتا ہے کہ خدا رحم کرے اور اس نے جو منصوبہ
بنایا ہے۔ ویسا نہ کرے اور اپنے قہر شدید سے باز آئے اور ہم فنا
نہ ہوں۔

۱۰ لوگوں نے جو باتیں کی تھیں انہیں خدا نے دیکھا۔ خدا نے دیکھا
کہ لوگوں نے بُرے کام کرنا بند کر دیا ہے۔ اس لئے خدا نے اپنا دل بدل
لیا اور جیسا کرنے کا اس نے منصوبہ بنایا تھا، ویسا نہیں کیا۔ خدا نے
لوگوں کو سزا نہیں دی۔

خدا کی رحمدلی سے یُونس ناراض

۴ یُونس اس بات پر خوش نہیں تھا کہ خدا نے شہر کو بچا لیا تھا۔
یُونس ناراض ہوا۔ ۲ اس نے خداوند سے شکایت کرتے ہوئے
کہا، ”میں جانتا تھا کہ ایسا ہی ہوگا! میں تو اپنے ملک میں تھا۔ اور تو نے ہی
مجھ سے یہاں آنے کو کہا تھا۔ اسی وقت سے مجھے یہ پتا تھا کہ تو اس گنہگار
شہر کے لوگوں کو معاف کر دے گا۔ میں نے اسلئے ترسیس بھاگ جانے کی
سوچی تھی۔ میں جانتا تھا کہ تو رحیم و کریم خدا ہے اور لوگوں کو سزا
دینا نہیں چاہتا، مجھے پتا تھا کہ تو شفقت میں غنی ہے اور عذاب نازل کرنے
سے باز رہتا ہے۔ ۳ اس لئے اے خداوند، اب میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ
تو مجھے مار ڈال۔ میرے لئے زندہ رہنے سے مرجانا بہتر ہے۔“

۴اس پر خداوند نے کہا، ”کیا اس بارے میں تیرا غصّہ کرنا ٹھیک ہے صرف اسلئے کیونکہ میں نے ان لوگوں کو تباہ نہیں کیا؟“

۵ان سبھی باتوں سے یُونس ابھی بھی ناراض تھا۔ اس لئے وہ شہر کے باہر چلا گیا۔ یُونس ایک ایسی جگہ پر چلا گیا تھا جو شہر کے مشرق کے پاس ہی تھا۔ یُونس نے وہاں اپنے لئے ایک چھپّر بنا کر اس کے سایہ میں بیٹھا رہا کہ دیکھیں شہر کا کیا حال ہوتا ہے۔

کدّو کی بیل اور کیڑا

۶ اُدھر خداوند نے ایک بیل کو بہت تیزی سے اُگایا اور یُونس کے سر پر پھیلا دیا اور سورج سے سایہ دیا۔ یُونس کو اس کے بعد زیادہ آرام حاصل ہوا۔ اس پودا کے سبب یُونس بہت شادماں ہوا۔

۷ لیکن خدا نے دوسرے دن صبح اس پودا کو کھانے کے لئے ایک کیڑا بھیجا۔ کیڑے نے اس پودا کو کھانا شروع کر دیا اور اسلئے وہ پودا مرجھا گئی۔

۸ اور جب آفتاب بلند ہوا تو خدا نے مشرق سے لُو چلائی اور آفتاب کی گرمی نے یُونس کے سر میں اثر کیا اور وہ بے تاب ہو گیا اور موت کی آرزو مند ہو کر کہنے لگا، ”میرے اس جینے سے مرجانا بہتر ہے۔“

۹ لیکن خدا نے یُونس سے کہا، ”بتا تیرے خیال میں کیا صرف اس لئے کہ یہ پودا سوکھ گئی ہے، تیرا غصّہ کرنا بہتر ہے؟“

یُونس نے جواب دیا، ”ہاں غصّہ کرنا بہتر ہے، مجھے اتنا غصّہ آرہا ہے کہ مرنا چاہتا ہوں۔“

۱۰ تب خداوند نے فرمایا، ”تجھے اس پودا کا اتنا خیال ہے جس کے لئے تو نے کچھ محنت نہیں کی اور نہ اسے اگایا۔ جو ایک ہی رات میں اُگی اور ایک ہی رات میں سوکھ گئی۔ ۱۱ اگر تو اس پودا کے لئے پریشان ہو سکتا ہے تو یقیناً میں اس عظیم شہر نینوہ کے لئے افسوس کرونگا، جس میں بہت سے لوگ اور بہت سے جانور رہتے ہیں۔ جہاں تقریباً ایک لاکھ بیس ہزار لوگ رہتے ہیں اور جو یہ بھی نہیں جانتے ہیں کہ وہ کوئی غلط کام کر رہے ہیں۔ * اور میں یقیناً اس شہر کو چھوڑ دونگا۔“

جو . . . کر رہے ہیں ادبی طور پر لوگ جو کہ ”اپنا دایاں اور بایاں بھی نہیں جانتے ہیں۔“ اسکا مطلب شاید کہ ”معصوم بچّے۔“

عبدیاہ

ادوم کو سزا ہوگی

یہ عبدیاہ کی رویا ہے میرا مالک خداوند نے ادوم کے بارے میں یہ
اِلہام کیا ہے:

ہم نے خداوند سے سیدھے ایک پیغام حاصل کیا ہے کہ قوموں کے
درمیان ایک پیغمبر بھیجا گیا ہے، "ہم لوگوں کو ادوم پر حملہ کرنے دو۔"

خداوند ادوم سے کہتا ہے

۲ "دیکھو ادوم! میں نے تمہیں قوموں کے درمیان غیر اہم بنایا
ہے۔ تمام لوگ تم سے بہت نفرت کریں گے۔
۳ تمہارا گھمنڈی نظریہ نے تمہیں بےوقوف بنایا ہے تم جو چٹانی
پہاڑیوں کے غار میں رہتے ہو تم جو عظیم پہاڑی پر رہتے ہو تمہارا گھر اونچے
پہاڑوں پر ہے تمہارا تکبرانہ سلوک تمہیں بیوقوف بنائے گا۔ تم اپنے دل
میں سوچتے ہو، 'کون مجھے زمین پر لا سکتا ہے۔'"

ادوم کو نیچے کیا جائے گا

۴ "اگر چہ تم اپنا آشیانہ عقاب کے مانند بلندی پر بنا سکتے ہو۔ اگر چہ
تم اسے ستاروں کے درمیان رکھ دو، میں تم کو وہاں سے نیچے لاؤنگا۔"
خداوند نے فرمایا۔
۵ اگر چور تمہارے پاس آئے اور اگر رات کے وقت ڈاکو آئے تو آہ!
تم کیسے برباد ہو جاؤ گے۔ کیا وہ صرف اتنا ہی چوری نہیں کرینگے جتنا انکے
لئے کافی ہے؟ اگر انگور توڑنے والے تمہارے کھیتوں میں آجائے تو کیا وہ
کچھ انگور چھوڑ کر نہیں جائینگے؟
۶ کیسے عیساؤ پوری طرح سے لٹ جائے گا۔ اسکا چھپا ہوا سامان پوری
طرح تلاش کر لیا جائیگا۔
۷ تمہارے سبھی حمایتی تم کو دھوکا دینگے اور وہ تم کو ملک سے باہر
نکال دیگا۔ تمہارے حمایتی تم پر قابض ہو جائینگے۔ وہ جو تمہارے ساتھ
سلامتی رکھتا وہ تمہارے لئے پھندا ڈالے گا۔ وہ لوگ سوچتے ہیں، 'وہ ایسی
چیزوں کی امید نہیں کرتے ہیں!'"
۸ خداوند کہتا ہے: "اس دن میں ادوم کے دانشمندوں کو نابود
کروں گا اور میں عیساؤ کے پہاڑ سے سمجھداروں کو فنا کر دوں گا۔
۹ تیمان! تمہارے جنگجو خوفزدہ ہونگے اور عیساؤ کے پہاڑی علاقے کا
ہر شخص برباد ہوگا۔
۱۰ تم کو شرمندہ کیا جائے گا، اور تم سدا کے لئے برباد ہو جاؤ گے،
اپنے بھائی یعقوب کے ساتھ تمہارے ظلم کی وجہ سے۔
۱۱ اس دن جب تم ایک جانب کھڑے ہوگئے، اس دن جب غیر
ملکی اسکی دولت لوٹ لئے، اس وقت جب اجنبی اسکے پھاٹکوں میں گھس
آئے اور یروشلم کے لئے قرعہ ڈالا۔ تم بھی انکے مانند ان میں سے ایک
تھے۔
۱۲ تمہیں اپنے بھائی پر اُنکی بدنصیبی کے دن حقارت کی نظر سے
نہیں دیکھنا چاہئے تھا۔ تمہیں یہوداہ کے لوگوں پر انکی تباہی کے دن خوش
ہونا نہیں چاہئے تھا۔ تمہیں اُنکی مصیبت کے دن شیخی بگھارنا اور اُن پر
ہنسنا نہیں چاہئے تھا۔
۱۳ تمہیں میرے لوگوں کے پھاٹکوں کے اندر انکی آفت کے دن
داخل نہیں ہونا چاہئے تھا۔ تمہیں اُنکی آفت کے دن جب وہ نقصان
اُٹھا رہے تھے انہیں حقارت کی نظر سے نہیں دیکھنا چاہئے تھا۔ تمہیں انکے
آفت کے دن انکی دولت کو ہڑپنے کے لئے اپنے ہاتھوں کو بڑھانا نہیں
چاہئے تھا۔
۱۴ تمہیں چوراہے پر انکے لوگوں کو جو کہ بھاگنے کی کوشش کر رہے
تھے مارنے کے لئے کھڑے نہیں رہنا چاہئے تھا۔ تمہیں انکے بچے ہوئے
لوگوں کو انکو مصیبت کے دن سونپنا نہیں چاہئے تھا۔

۱۵ کیونکہ سبھی قوموں کے خلاف خداوند کا دن نزدیک ہے۔
تمہارے لئے بھی ویسا ہی کیا جائیگا جیسا کہ تم نے کئے تھے۔ تیرا کیا تیرے
ہی سر پر واپس آئیگا۔
۱۶ کیونکہ جیسے تم میرے مقدس پہاڑ پر پئے۔ اسلئے تمہارے آس
پاس کے سبھی قوم بھی لگاتار میری سزا پیتے رہیں گے اور وہ لوگ اس وقت
تک پئینگے اور نگالا کرینگے جب تک کہ انلوگوں کی وجود ختم نہ ہو جائے۔ *

آیت ۱۶ اس آیت کا مطلب ہے یہ ہو سکتا ہے: جیسا کہ قوموں نے خداوند کے پہاڑ پر اپنے فتح کا جشن منانے کے لئے مئے پیا۔ انلوگوں کو خداوند کے قہر کے پیالے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے پینا ہوگا۔

۱۷ کچھ بچے لوگ کوہِ صیّون پر رہے گے۔ اور صیّون پر ایک مقدّس
جگہ ہوگی۔اور یعقوب کا خاندان اپنا حق حصہ واپس حاصل کریگا۔

۱۸ یعقوب کا خاندان آگ اور یوسف کا خاندان شعلہ ہوگا، لیکن عیساوٴ
کا خاندان ایک ڈنٹھل ہوگا(جسے فصل کاٹنے کے بعد کھیت میں چھوڑدیا
جاتاہے۔) وہ لوگ اسے جلادینگے اور کھاجائینگے۔ اور عیساوٴ کے خاندان میں
ایک بھی زندہ نہیں بچے گا۔"کیونکہ خداوند نے کہا ہے۔
۱۹ نیگیو کے لوگ عیساوٴ کے پہاڑ پر قابض ہوجائے گا۔ اور مغربی
پہاڑی ترائی کے لوگ فلسطین کے زمین پر قابض ہوجائینگے۔ اور وہ لوگ
افرائیم اور سامریہ کی زمین کو قبضہ کرلینگے، اور بنیمین جلعاد پر قابض ہو
جائینگے۔
۲۰ اسرائیلی جلاوطن، اسکی فوج کنعانیوں کی زمین صاریت تک
قبضہ کرلیگا۔ یروشلم کا جلاوطن جو کہ سفاراد میں ہیں نیگیو کے شہروں پر قبضہ
کرلیگا۔
۲۱ رہائی پانے والے کوہِ عیساوٴ والوں پر حکومت کرنے کے لئے کوہِ
صیّون پر جائینگے۔ اور بادشاہت خداوند کی ہوگی۔

عاموس

تعارف

۱ تقوع کے چرواہوں میں سے عاموس کا کلام جو اس پر شاہ یہوداہ عزّیاہ
اور شاہِ اسرائیل یربعام بن یوآس کے ایّام میں اسرائیل کے بابت
زلزلہ سے دو سال پہلے رویا میں نازل ہوا۔

ارام کے لئے سزا

۲ عاموس نے کہا: خداوند صیّون میں شیر ببر کی طرح دھاڑے گا اور
یروشلم سے آواز بلند کرے گا۔ چرواہوں کی چراگاہیں سوکھ جائیں گی۔ یہاں
تک کہ کرمل * کی چوٹی بھی سوکھے گی۔

۳ خداوند یہ کہتا ہے: "میں دمشق کے لوگوں کو انکے کئی گناہوں کے
لئے سزا ضرور دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے جلعاد کو تیز لوہے کے
ملنے کے اوزار سے روند ڈالا ہے۔ ۴ اس لئے میں حزائیل کے گھرانے میں
آگ بھیجوں گا اور وہ آگ بن ہدد کے قلعوں کو کھا جائے گی۔
۵ اور میں دمشق کا پھاٹک توڑ دونگا۔ اور وادی آون کے باشندوں اور
بیت عدن کے فرمانرواں کو اُنکی زمین سے ہٹا دونگا ارام کے لوگ اسیر ہو کر
قیر کو جلاوطن ہو جائیں گے۔ خداوند نے یہ فرمایا۔

فلسطینیوں کو سزا

۶ خداوند یہ کہتا ہے: "میں یقیناً ہی غزّہ کے لوگوں کو ان کے کئی
گناہوں کے لئے انہیں سزا دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے سب لوگوں
کو اسیر کر کے لے گئے اور غلام بنا کر ادوم کو روانہ کیا۔ ۷ اس لئے میں غزّہ
شہر کی دیوار پر آگ لگاؤں گا۔ یہ آگ غزّہ کے اہم قلعوں کو برباد کرے گی۔
۸ میں اشدود کے باشندوں اور اسقلون کے حکمرانوں کو زمین سے ہٹا دونگا۔
میں عقرون کے حکمراں کو زمین سے ہٹا دونگا فلسطین کے باقی لوگ بھی
نیست و نابود ہو جائینگے۔" خداوند خدا نے یہ کہا۔

فنوسیا کو سزا

۹ خداوند یہ کہتا ہے: "میں صور کے لوگوں کو انکے کئی گناہوں کے
لئے سزا دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے ساری قوم کو پکڑا اور غلام بنا کر
ادوم کو روانہ کیا۔ انہوں نے اس معاہدہ کو یاد نہیں رکھا جسے انہوں نے
اپنے بھائیوں (اسرائیل) کے ساتھ کیا تھا۔ ۱۰ اس لئے میں صور کی
دیواروں پر آگ لگاؤں گا۔ وہ آگ صور کی اونچی میناروں کو فنا کرے گی۔"

ادومیوں کو سزا

۱۱ خداوند یہ کہتا ہے: "میں یقیناً ہی ادوم کے لوگوں کو انکے کئی
گناہوں کے لئے سزا دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ ادوم نے اپنے بھائی کا پیچھا
تلوار لے کر کیا۔ ادوم نے تھوڑا بھی رحم نہیں دکھایا۔ اور اس کا قہر
برابر برستا رہا۔ ۱۲ اس لئے میں تیمان میں آگ لگاؤں گا، وہ آگ بصرہ کے
اونچے قلعوں کو فنا کرے گی۔"

عمونیوں کو سزا

۱۳ خداوند یہ سب کہتا ہے: "میں یقیناً ہی عمّون کے لوگوں کو انکے
کئی گناہوں کے لئے سزا دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے جلعاد میں حاملہ
عورتوں کے پیٹ چاک کر دیئے۔ بنی عمّون نے یہ اس لئے کیا کہ وہ اس
ملک کو لے سکیں اور اپنے ملک کی حدود کو بڑھائیں۔ ۱۴ اس لئے میں ربّہ
کی دیوار پر آگ لگاؤں گا۔ یہ آگ ربّہ کے بلند قلعوں کو فنا کرے گی۔ جنگ
کے دن یہ آگ لگے گی۔ یہ آگ ایسے دن لگے گی جب طوفانی دن میں آندھیاں
چل رہی ہونگی۔ ۱۵ تب ان کے بادشاہ اور امراء پکڑے جائیں گے۔ وہ
سب ایک قیدی بن کر لے جائے جائیں گے۔" خداوند یہ فرماتا ہے۔

موآب کو سزا

۲ خداوند یہ کہتا ہے: "میں موآب کے لوگوں کو انکے کئی گناہوں
کے لئے ضرور سزا دونگا۔ کیوں؟ کیونکہ موآب نے ادوم کے
بادشاہ کی ہڈیوں کو جلا کر چونا بنایا۔ ۲ اسلئے میں موآب میں آگ لگاؤں گا اور
وہ آگ قریوت کے بلند قلعوں کو فنا کرے گی۔ دہشت ناک چیخیں اور بگل
کی آواز ہو گی اور موآب مر جائے گا۔ ۳ اس لئے میں موآب کے بادشاہوں کو
ختم کردوں گا اور میں موآب کے سبھی لوگوں کو مار ڈالوں گا۔" خداوند فرماتا
ہے۔

کرمل اسرائیل کا ایک پہاڑ۔ اس نام کے معنی خدا کا تاکستان۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ پہاڑ نہایت زرخیز ہے۔

یہوداہ کو سزا

۴خداوند یوں فرماتا ہے: "میں یہوداہ کو انکے کئی گناہوں کے لئے
ضرور سزا دوں گا کیوں؟ کیونکہ انہوں نے خداوند کے احکام کو ماننے سے
انکار کیا۔ انہوں نے ان احکام کو قائم نہیں رکھا۔ ان کے باپ دادا نے
جھوٹ پر یقین کیا اور ان جھوٹی باتوں نے بنی یہوداہ سے اور خدا سے
وفاداری کو چھڑایا۔ ۵اس لئے میں یہوداہ میں آگ لگاؤں گا اور یہ آگ
یروشلم کے قلعوں کو فنا کرے گی۔"

اسرائیل کو سزا

۶ خداوند یہ کہتا ہے: "میں اسرائیل کو انکے کئی گناہوں کے لئے سزا
ضرور دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے چاندی کے چند سکّوں کے
لئے صادق لوگوں کو بیچ دیا۔ انہوں نے ایک جوڑی جوتے کے لئے غریب
لوگوں کو بیچا۔ ۷انہوں نے ان غریب لوگوں کو دھکّہ دے کر منہ کے بل
گرایا اور وہ ان کو کچلتے ہوئے گئے۔ انہوں نے خاکسار لوگوں کی ایک نہ
سنی۔ باپ اور بیٹا ایک ہی عورت کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کئے۔
انہوں نے میرے مقدس نام کی بے حرمتی کی اور تباہ کیا۔ ۸انہوں نے
غریبوں کے کپڑوں کو لیا اور ان پر غالیچہ کی طرح تب تک بیٹھے جب تک
کہ وہ قربان گاہ پر عبادت کرتے رہے۔ انہوں نے غریبوں کے
کپڑے گروی رکھا اور سکّے قرض دئیے انہوں نے لوگوں کو جرمانہ دینے پر
مجبور کیا اور اس جرمانہ کی رقم سے اپنے خدا کی ہیکل میں پینے کے لئے
مئے خریدی۔
۹ "حالانکہ میں نے ہی ان کے سامنے اموریوں کو فنا کیا۔ جو دیواروں
کی مانند بلند اور بلوطوں کی مانند مضبوط تھے۔ وہاں میں نے ہی اوپر سے ان
کا پھل برباد کیا اور نیچے سے ان کی جڑیں کاٹیں۔
۱۰ "وہ میں ہی تھا جو تمہیں مصر سے نکال کر لایا۔ چالیس برس تک
میں تمہیں بیابان سے ہو کر لایا۔ میں نے تمہیں اموریوں کی زمین پر قبضہ
کر لینے میں مدد دی۔ ۱۱ میں نے تمہارے کچھ بیٹوں کو نبی چنا۔ میں نے
تمہارے نوجوان آدمیوں میں سے کچھ کو ناصری بنایا۔ اے بنی اسرائیل!
کیا یہ سچ نہیں ہے" خداوند نے یہ سب کہا۔ ۱۲ "لیکن تم لوگوں نے
نذیروں کو مئے پلائی۔ تم نے نبیوں کو نبوّت کرنے سے روکا۔ ۱۳ تم
لوگ میرے لئے بھاری بوجھ کی طرح ہو۔ میں اس گاڑی کی طرح ہوں جو
ڈھیر سا اناج لدے ہونے کی سبب جھکی ہوئی ہو۔ ۱۴ کوئی بھی شخص بچکر
نکل نہیں پائے گا۔ یہاں تک کہ تیز دوڑنے والا بھی۔ زور آور کا زور بھی
نہیں رہیگا۔ سپاہی اپنے کو نہیں بچاپائیں گے۔ ۱۵ کمان اور تیر والے
بھی نہیں بچائے جائیں گے۔ تیز دوڑنے والے بھی نہیں بچیں گے۔ اور
تیز سوار بھی اپنی جان نہیں بچائینگے۔ ۱۶ اس دن جنگجو میں سے جو کوئی سچ
مچ دلاور ہے حفاظت کے لئے ننگا دوڑینگے۔" خداوند نے یہ فرمایا تھا۔

اسرائیل کو انتباہ

۳ اے بنی اسرائیل! اس پیغام کو سنو۔ خداوند تمہارے بارے میں
یہ سب کہا ہے۔ یہ پیغام ان سبھی خاندانوں (اسرائیل) کے لئے
ہے۔ جنہیں میں مصر سے باہر لایا ہوں۔ ۲ "زمین پر کئی خاندان ہے۔
لیکن میں نے تمہیں خصوصی طور پر دھیان دینے کے لئے چُنا۔ اور تم میرے
خلاف ہوگئے اسلئے میں تمہیں تمہارے سبھی گناہوں کے لئے سزا دوں گا۔

اسرائیل کو سزا دینے کے سبب

۳کیا دو لوگ ایک ساتھ چلیں گے جب تک کہ وہ اُس پر راضی نہ ہو؟
۴کیا شیر اپنا شکار پکڑے بغیر جنگل میں گرجیگا؟ کیا جوان شیر غار میں گرجیگا
اگر یہ کوئی شکاری نہ پکڑا ہو۔ ۵ کیا گوریا جال میں پڑے گی جب تک اس میں
دانہ ڈالا جائے کیا جال کسی کو پکڑے بغیر بند ہوگا۔ ۶اگر کسی خطرے کا
انتباہ بگل بجا کر دیا جائے تو کیا لوگ خوف سے کانپ نہیں اٹھیں گے؟ اگر
کوئی مصیبت کسی شہر میں آئی تو یہ اسلئے نہیں کہ اسے خداوند نے بھیجا
ہے؟ ۷میرا مالک خداوند کچھ بھی کرنے کا ارادہ کر سکتا ہے۔ لیکن کچھ
بھی کرنے سے پہلے وہ اپنے نبیوں کو اپنے پوشیدہ منصوبے بتائے گا۔
۸اگر کوئی شیر دھاڑے گا تو لوگ خوفزدہ ہونگے۔ خداوند نے فرمایا ہے۔
کوئی نبوّت نہ کرے گا۔
۹-۱۰ اشدود اور مِصر کے بلند قصروں میں جاؤ اور منادی کرو اور
کہو: " سامریہ کے پہاڑوں پر جمع ہو جاؤ اور دیکھو اس میں کیسا ہنگامہ اور ظلم
ہے۔ کیوں؟ کیونکہ لوگ نہیں جانتے کہ ٹھیک کیسے رہا جاتا ہے۔ وہ دیگر
لوگوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔ وہ دیگر لوگوں سے چیزیں لیتے تھے اور ان
چیزوں کو اپنے قصروں میں چھپاتے تھے۔ ان کے خزانے جنگ میں لی گئی
چیزوں سے بھرے ہیں۔"
۱۱ اس لئے خداوند کہتا ہے، "اس ملک میں ایک دشمن آئے گا۔ وہ
دشمن تمہاری قوّت لے لیگا وہ ان چیزوں کو لے گا جنہیں تم نے اپنے
قصروں میں چھپائے رکھا ہے۔"
۱۲ خداوند یہ سب فرماتا ہے،

"جس طرح سے چرواہا بھیڑ کا دو ٹانگ یا کان کا ایک ٹکڑا شیر کے منہ
سے کھینچ کر بچاتا ہے۔ اُسی طرح (کچھ) اسرائیلی لوگ جو سامریہ میں رہتے ہیں
بچائے جائینگے۔ وہ صرف بستر کا کونا یا پلنگ کا کپڑا بچا پائینگے۔"

۱۳ میرے مالک خداوند خدا قادر مطلق یہ کہتا ہے: "یعقوب
(اسرائیل) کے خاندان کے لوگوں کو ان باتوں کی تنبیہ دو۔
۱۴ اسرائیل نے گناہ کیا اور میں ان گناہوں کے لئے انہیں سزادوں گا۔
میں بیت ایل کے قربان گاہوں کو بھی فنا کر دونگا اور قربان گاہ کے سینگ
کٹ کر زمین پر گر جائیں گے۔ ۱۵ اور خداوند فرماتا ہے، "میں زمستانی اور
تابستانی گھروں کو برباد کروں گا۔ اور ہاتھی کے دانت سے بنے ہوئے گھر کو
بھی مسمار کئے جائیں گے اسکے علاوہ بہت سے مکان تباہ کئے جائینگے۔"

خواہشات میں ڈوبی عورت

۴ اے بسن کی گائیو * جو کوہ سامریہ پر رہتی ہو میری بات سنو! تم
غریب لوگوں کو چوٹ پہنچاتی ہو۔ تم ان غریبوں کو کچلتی ہو۔ تم
اپنے اپنے شوہروں سے کہتی ہو، "پینے کے لئے ہمارے لئے کوئی مئے لاؤ"
۲ میرے مالک خداوند نے ایک وعدہ کیا۔ اس نے اپنی پاکیزگی کی
قسم کھائی، کہ تم پر مصیبتیں آئیں گی۔ لوگ ہُک کا استعمال کریں گے اور
تمہیں قیدی بنا کر لے جائیں گے۔ وہ تمہارے بچّوں کو لے جانے کے
لئے مچھلیوں کے ہُک کا استعمال کریں گے۔ ۳ تمہارا شہر تباہ ہوگا۔ تم
عورت دیواروں کے سوراخوں سے شہر کے باہر جاؤ گی۔ تم کو ہرمون میں
پھینکا جائے گا۔ ۴ "اور خداوند یہ فرماتا ہے: بیت ایل جاؤ اور گناہ کرو اور
جلجال جاؤ اور مزید گناہ کرو۔ ہر صبح اپنی قربانیاں اور ہر تیسرے روز اپنی
فصل کا دسواں حصّہ لاؤ۔ ۵ اور شکر گذاری کی قربانی خمیر کے ساتھ آگ پر
پیش کرو اور رضا کی قربانی کا اعلان کرو اور اس کو مشہور کرو کیوں؟ کیونکہ
اے بنی اسرائیل یہ سب کام تم کو پسند ہیں۔" خداوند فرماتا ہے:
۶ "میں نے تمہیں اپنے پاس بلانے کے لئے کئی کام کئے۔ میں نے
تمہیں کھانے کو کچھ بھی نہیں دیا۔ تمہارے کسی بھی شہر میں خوراک نہیں
تھی، لیکن تم میرے پاس نہیں لوٹے۔" خداوند نے یہ سب کچھ کہا۔
۷ "میں نے مینہ کو بھی روک دیا اور یہ فصل پکنے کے تین مہینے پہلے
ہوا۔ اس لئے کوئی فصل نہیں ہوئی۔ تب میں نے ایک شہر پر مینہ برسائی،
لیکن دوسرے شہر پر نہیں۔ بارش زمین کے ایک خطّہ میں ہوئی۔ لیکن
ملک کے دوسرے خطّہ میں زمین بہت سوکھ گئی۔ ۸ اسلئے دو یا تین شہروں
سے لوگ پانی لینے کے لئے دوسرے شہروں کو لڑکھڑاتے ہوئے گئے مگر
وہاں بھی ہر ایک شخص کے لئے پانی میسر نہیں ہوا۔ تو بھی تم میرے
پاس مدد کے لئے نہیں آئے۔" خداوند نے یہ سب کہا۔

۹ "میں نے تمہاری فصلوں کو گرمی اور بیماری سے مار ڈالا۔ اور
تمہارے بے شمار باغ اور تاکستان اور انجیر اور زیتون کے درخت ٹڈیوں
نے کھائے تو بھی تم میری طرف رجوع نہ ہوئے۔ خداوند نے یہ سب
کہا۔
۱۰ "میں نے مصر کی جیسی وبا تم پر بھیجی، میں نے تمہارے جوانوں
کو تلوار سے قتل کیا۔ میں نے تمہارے گھوڑے لے لئے۔ میں نے
تمہارے ڈیروں کو لاشوں کی بدبو سے بھرا۔ لیکن تب بھی تم میرے پاس
مدد کو نہیں لوٹے۔" خداوند نے یہ سب کہا۔
۱۱ "میں نے تمہیں ویسے ہی برباد کیا جیسے سدوم اور عمورہ کو فنا
کیا تھا اور وہ شہر پوری طرح نیست و نابود کئے گئے تھے۔ تم آگ سے کھینچی
گئی جلتی لکڑی کی طرح تھے۔ لیکن تم پھر بھی مدد کے لئے میرے پاس نہیں
لوٹے۔" خداوند نے یہ سب کہا۔
۱۲ "اس لئے اے اسرائیل! میں تمہارے ساتھ یہ سب کروں گا۔
میں تمہارے ساتھ یہ کروں گا۔ اے اسرائیل اپنے خدا سے ملنے کے لئے
تیار ہو جاؤ۔ ۱۳ میں کون ہوں؟ میں وہی ہوں جس نے پہاڑوں کو بنایا اور
ہوا کو پیدا کیا۔ وہ انسان پر اس کے خیالات کو ظاہر کرتا ہے اور صبح کو
تاریک بنا دیتا ہے اور زمین کے اونچے مقامات پر چلتا ہے۔ اس کا نام
خداوند قادر مطلق ہے۔"

اسرائیل کے لئے غمزدہ کلام

۵ اے بنی اسرائیل اس کلام کو جس سے میں تم پر نوحہ کرتا ہوں
سنو!
۲ اسرائیل کی کنواری گر گئی ہے۔ وہ اب کبھی نہیں اٹھے گی۔ وہ
اپنی زمین پر پڑی ہے۔ اس کو اٹھانے والا کوئی نہیں۔
۳ میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے: "ہزار سپاہیوں کے ساتھ شہر سے
جانے والے افسران صرف سو سپاہیوں کے ساتھ لوٹیں گے۔ اور سو
سپاہیوں کے ساتھ شہر چھوڑنے والے افسران صرف دس سپاہیوں کے
ساتھ لوٹیں گے۔

خداوند اسرائیل کو اپنے ساتھ لوٹنے کے لئے حوصلہ دیتا ہے

۴ خداوند اسرائیل کے گھرانے سے یہ کہتا ہے: "میری کھوج کرتے
آؤ اور زندہ رہو۔
۵ لیکن بیت ایل میں مجھے تلاش مت کرو۔ جلجال میں داخل نہ ہو اور
عبادت کرنے کے لئے بیر سبع کو نہ جاؤ۔ جلجال کے لوگ اسیری میں
جائے گا اور بیت ایل تباہ ہوگا۔

بسن کی گائیو اس نام کے معنی ارام کی دولتمند خاتون ہیں۔ بسن دریائے یردن
کے مشرقی حصّہ میں ہے اور یہ گائیوں اور سانڈوں کے لئے شہرت رکھتا ہے۔

۶ خداوند کے پاس جاؤ اور زندہ رہو۔ اگر تم خداوند کے یہاں جاؤ گے،
تو یوسف کے گھر میں آگ لگے گی۔ آگ یوسف کے خاندان کو فنا کرے گی
اور بیت ایل میں اسے کوئی بھی نہیں روک سکے گا۔
۷ اے لوگو تم پر مصیبت ہو۔ تم نے اچھائی کو کڑواہٹ میں بدل
دیا۔ تم نے انصاف کو مار دیا اور اسے دھول میں پھینک دیا ہے۔
۸ تجھے مدد کے لئے خداوند کے پاس جانا چاہئے۔ یہ وہی ہے جس نے ثریّا
او رجبّار کو بنایا ۔اس نے اندھیرے کو دن میں ،اور دن کے روشنی کو
اندھیرے میں بدل دیتا ہے۔وہ سمندر کے پانی کو بلاتا ہے اور روئے زمین
پر پھیلاتا ہے اسکا نام خداوند ہے۔“
۹ وہ قلعہ دار شہروں کے مضبوط محلوں کو ڈھا دیتا ہے۔

بُرے کام جسے اسرائیلیوں نے کئے

۱۰ اگر کوئی شخص سماجی جگہوں پر جاتے ہیں اور ان بُرے کاموں
کے خلاف بولتے ہیں جنہیں لوگ کیا کرتے ہیں۔ لوگ ان سے نفرت
کرتے ہیں۔وہ سچ کہتا ہے۔ لیکن لوگ اُس سے سخت نفرت کرتے ہیں۔
۱۱ تم مسکینوں کو پامال کرتے ہو اور ظلم کر کے ان سے گیہوں
چھین لیتے ہو۔ اور اس دولت کا استعمال تم تراشے پتھروں سے خوبصورت
محل بنانے میں کرتے ہو۔ لیکن تم ان محلوں میں نہیں رہو گے اور جو نفیس
تاکستان تم نے لگائے ان کی مئے نہ پیو گئے۔
۱۲ کیونکہ میں تمہاری بےشمار خطاؤں اور تمہارے بڑے بڑے
گناہوں سے واقف ہوں۔ تم صادقوں کو ستاتے ہو اور رشوت لیتے ہو اور
پھاٹک میں غریبوں کی حق تلفی کرتے ہو۔
۱۳ اس وقت دانشمند چپ رہیں گے۔ کیوں؟ کیونکہ یہ بُرا وقت
ہے۔
۱۴ تم کہتے ہو کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ اس لئے اچھے کام کرو،
بُرے نہیں، تب تم زندہ رہو گے اور خداوند خدا قادرِ مطلق سچ ہی تمہارے
ساتھ ہو گا۔
۱۵ بُرائی سے نفرت کرو۔ اچھائی سے محبّت کرو۔ عدالتوں میں عدل
واپس لاؤ اور تب یقین ہے کہ خداوند خدا قادرِ مطلق یوسف کے گھرانے
کے بیچ کے لوگوں پر رحم کرے گا۔

بڑے ماتم کا وقت آرہا ہے

۱۶ یہ سبب ہے کہ میرا مالک خداوند قادرِ مطلق یہ کہہ رہا ہے،
”سب بازاروں میں نوحہ ہو گا اور سب گلیوں میں افسوس افسوس! کہینگے اور
کسانوں کو ماتم کے لئے اور ان کو جو نوحہ گری میں مہارت رکھتے ہیں نوحہ
کے لئے بلائیں گے۔
۱۷ لوگ سب تاکستانوں میں روئیں گے کیوں؟ کیونکہ میں وہاں
نکلوں گا اور تمہیں سزا دوں گا۔“ خداوند نے یہ سب کہا ہے۔
۱۸ تم میں سے کچھ خداوند کے انصاف کے خصوصی دن کو دیکھنا
چاہتے ہیں۔ تم اس دن کو کیوں دیکھنا چاہتے ہو؟ خداوند کا خصوصی دن
تمہارے لئے تاریکی لائے گا، روشنی نہیں۔
۱۹ تم اس شخص کے مانند ہو جو شیر کی نظروں سے اپنی جان بچا کر
بھاگ جاتا ہے اور ریچھ کا اُس پر حملہ ہوا۔ یا پھر اس شخص کے مانند جو
دیوار کے آڑ میں جھکتا ہے لیکن سانپ ڈنس لیتا ہے۔
۲۰ یقیناً خداوند کا دن روشنی کے بجائے اندھیرا ہو گا۔ سخت تاریکی
روشنی کی چمک بالکل نہیں۔

خداوند اسرائیلیوں کی عبادت کو رد کرتا ہے

۲۱ ”میں تمہاری عیدوں کو مکروہ جانتا اور ان سے نفرت رکھتا ہوں
اور میں تمہاری مقدس محفلوں سے بھی خوش نہ ہونگا۔
۲۲ اور اگرچہ تم جلانے کی قربانیاں اور اناج کی قربانیاں پیش کرو
تو بھی میں ان کو قبول نہ کروں گا۔ اور تمہارے فربہ جانوروں کی ہمدردی کی
قربانیوں کو خاطر میں نہ لاؤں گا۔
۲۳ تم یہاں سے اپنے شور وغل والی گیتوں کو دور کرو، میں تمہارے
رباب کی آواز نہ سنوں گا۔
۲۴ تمہیں اپنے سارے ملک میں عدالت کو ندی کی طرح بہنے دینا
چاہئے اور صداقت کو بڑی نہر کے مانند بہنے دو جو کبھی نہیں سوکھتی۔
۲۵ اے اسرائیل! کیا تم نے چالیس برس تک بیابان میں میرے
حضور تحفہ کے طور پر قربانی پیش کی؟
۲۶ تم تو ملکوم کا خیمہ اور کیوان کے بت جو تم نے اپنے لئے بنائے
اٹھائے پھرتے تھے۔
۲۷ اسلئے میں تمہیں قیدی بنا کر دمشق کے پار پہنچاؤں گا۔“ یہ سب
خداوند کہتا ہے۔ اسکا نام خدا قادرِ مطلق ہے۔

اسرائیل سے اچھّا وقت لے لیا جائے گا

۶ صیّون کے تم لوگوں میں سے کچھ کی زندگی بہت آرام کی ہے۔
اور کوہستان سامریہ کے کچھ لوگ اپنے کو محفوظ محسوس کرتے ہیں۔
لیکن تم پر کئی مصیبتیں آئیں گی ۔ قوموں کے اہم شہروں کے تم

عزّت دار لوگ ہو۔ اسرائیل کے لوگ عدالت پانے کے لئے تمہارے پاس
آتے ہیں۔
۲ جاؤ اور کلنہ پر توجّہ دو اور وہاں سے حمات عظیم تک سیر کرو اور پھر
فلسطینیوں کے جات کو جاؤ۔ کیا تم ان مملکتوں سے اچھّے ہو؟ نہیں ان کے
ملک تمہارے ملک سے بڑے ہیں۔
۳ تم لوگ وہ کام کر رہے ہو۔ جو سزا کے روز کو قریب لاتا ہے۔ تم
ظلم کی کرسی کو نزدیک، اور نزدیک لا رہے ہو۔
۴ لیکن تم سبھی سہولتوں کی خوشیاں حاصل کرتے ہو۔ تم ہاتھی کے
دانت کے پلنگ پر سوتے ہو اور اپنے بستر پر آرام کرتے ہو۔ تم جھنڈ سے
چھوٹے میمنے کو اور تھان سے چھوٹے بچھڑوں کو کھاتے ہو۔
۵ تم اپنا بربط بجاتے ہو اور داؤد کی طرح موسیقی کا نیا دھن تیار کرتے
ہو۔
۶ تم خوبصورت پیالوں میں مئے پیتے ہو اور بہترین عطر سے اپنا بدن
ملتے ہو اور تمہیں اس کے لئے گھبراہٹ بھی نہیں کہ یوسف کا خاندان فنا
کیا جا رہا ہے۔

۷ وہ لوگ اب اپنے بستر پر آرام کر رہے ہیں۔ لیکن ان کے اچھے وقت
کا خاتمہ ہوگا۔ وہ قیدی کی طرح غیر ملکوں میں پہنچائے جائیں گے اور وہ
پہلے پکڑے جانے والوں میں سے کچھ ہوں گے۔ ۸ میرے مالک خداوند
نے یہ قسم کھائی تھی۔ خداوند خدا قادر مطلق یوں فرماتا ہے،

"میں یعقوب کی تکبّر سے نفرت رکھتا ہوں اور اس کے محلوں سے
مجھے نفرت ہے اس لئے میں شہر کو اس کی ساری آبادی کے ساتھ دشمنوں
کے ہاتھوں میں سونپ دونگا۔"

تھوڑے سے اسرائیلی زندہ بچیں گے

۹ اس وقت کسی گھر میں اگر دس لوگ زندہ بچیں گے تو وہ بھی
مرجائیں گے۔
۱۰ جب کوئی مرجائے گا تب کوئی رشتہ دار لاش لینے آئے گا، جس
سے وہ اسے باہر لے جاسکے اور جلا سکے۔ رشتہ دار گھر میں سے ہڈّیاں لے
جائے گا۔ لوگ ہر اس شخص سے جو گھر کے اندر چھُپا ہو گا۔ پوچھیں گے،
"کیا تمہارے پاس کوئی اور لاش ہے؟"
وہ شخص جواب دے گا، "نہیں۔ . ."
تب اس کے رشتہ دار کہیں گے۔ "چپ! ہمیں خداوند کا نام نہیں لینا
چاہئے۔"

۱۱ دیکھو! خداوند خدا حکم دے گا اور بڑے بڑے محل ٹکڑے ٹکڑے
کئے جائیں گے اور چھوٹے گھر ، چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں توڑے
جائیں گے۔
۱۲ کیا گھوڑے چٹانوں پر دوڑتے ہیں؟ یا کوئی بیلوں سے سمندر پر
ہل چلائے گا؟ تب پر بھی تم نے انصاف کو زہر میں اور جائز کو کڑوا زہر میں
بدل دیا ہے۔
۱۳ تم بے حقیقت چیزوں پر فخر کرتے اور کہتے ہو، "ہم نے اپنے
لئے اپنی طاقت سے سینگ نہیں نکالے۔"

۱۴ "لیکن اے اسرائیل! میں تمہارے خلاف ایک قوم کو بھیجوں
گا۔ وہ قوم سارے ملک میں مصیبت لائیگی یہ قوم مدخل حمات کے راستے
سے لیکر وادئ عربہ تک پریشان کرے گی۔" خداوند خدا قادر مطلق نے یہ
سب کہا۔

رویا میں ٹڈیاں

۷ خداوند نے مجھے رویا دکھائی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اس نے زراعت
کی آخری روئید گی کی ابتدا میں ٹڈیاں پیدا کیں اور دیکھو یہ شاہی
کٹائی کے بعد آخری روئید گی تھی۔ ۲ ٹڈیوں نے ملک کی ساری گھاس
کھاڈالی۔ اس کے بعد میں نے کہا، "میرے مالک خداوند، میں التجا کرتا
ہوں، ہمیں معاف کر! یعقوب بچ نہیں سکتا! وہ بہت چھوٹا ہے۔"
۳ تب خداوند نے اس کے بارے میں اپنے منصوبہ کو بدلا۔ خداوند
نے کہا، "ایسا نہیں ہوگا۔"

رویا میں آگ

۴ میرے مالک خداوند نے مجھے یہ چیزیں دکھائی: میں نے دیکھا کہ
خداوند خدا آگ کو بارش کی طرح برسنے کے لئے بلا رہا ہے۔ آگ بحرِ عمیق کو
نگل گئی۔ آگ نے زمین کو کھالیا۔ ۵ لیکن میں نے کہا، "خداوند خدا میں تم
سے التجا کرتا ہوں، ٹھہر یعقوب بچ نہیں سکتا، وہ بہت چھوٹا ہے۔"
۶ تب خداوند خدا نے اس کے بارے میں اپنا منصوبہ بدلا۔ خداوند خدا
نے کہا، "ایسا نہیں ہوگا۔"

رویا میں ساہول

۷ خداوند نے مجھے دکھایا: خداوند ایک دیوار کے سہارے ایک ساہول
اپنے ہاتھ میں لے کر کھڑا ہوا تھا۔ دیوار ساہول سے سیدھی کی گئی
تھی۔ ۸ خداوند نے مجھ سے کہا، "عاموس تم کیا دیکھتے ہو؟"

میں نے کہا، ”ساہول“
تب میرے مالک نے کہا، ”دیکھو میں بنی اسرائیل پر ساہول کا
استعمال کروں گا۔ میں اب انکی عیاری کو اور مزید نظر انداز نہیں کروں گا۔
میں ان بُرے حصّوں کو کاٹ پھینکوں گا۔ ۹ اسحاق کے اونچے مقام بر باد
ہونگے اور اسرائیل کے مقدس ویران ہوجائیں گے اور میں یربعام کے
گھرانے کے خلاف تلوار لے کراٹھوں گا۔“

امصیاہ عاموس کو روکنے کی کوشش کرتا ہے

۱۰ بیت ایل کے کاہن امصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یربعام
کو بھیجا: ”عاموس نے تیرے خلاف اسرائیل کی زمین میں سازش کا منصوبہ
بناتا ہے اور وہ بہت سی باتیں کہتے آرہے ہیں کہ زمین اسکی ساری باتوں
کو برداشت نہیں کرسکتا۔ ۱۱ عاموس نے کہا، ’یربعام تلوار سے مارا
جائے گا اور اسرائیل کے لوگوں کو قیدی بنا کر ملک سے باہر لے جایا جائے
گا۔‘“
۱۲ امصیاہ نے بھی عاموس سے کہا، ”اے غیب گو تو یہوداہ کے
ملک کو بھاگ جا وہیں کھا پی اور نبوّت کر۔ ۱۳ لیکن یہاں بیت ایل میں
اور زیادہ نبوّت نہ کر یہ بادشاہ کا مقدّس جگہ ہے ۔ یہ اسرائیل کی ہیکل
ہے۔“
۱۴ تب عاموس نے امصیاہ کو جواب دیا کہ میں نہ نبی ہوں نہ نبی کا
بیٹا بلکہ چرواہا اور گولر کا پھل بٹورنے والا ہوں۔ ۱۵ اور جب میں گلّہ کے
پیچھے پیچھے جاتا تھا تو خداوند نے مجھے لیا اور فرمایا کہ جا میری قوم اسرائیل
سے نبوّت کر۔ ۱۶ اس لئے خداوند کے کلام کو سنو۔ تم مجھ سے کہتے ہو،
’اسرائیل کے خلاف نبوّت مت کرو۔ اسحاق کے گھرانے کے خلاف کلام
نہ کرو۔‘ ۱۷ لیکن خداوند کہتا ہے: ’تمہاری بیوی شہر میں فاحشہ بنے گی۔
تمہارے بیٹے اور بیٹیاں تلوار سے ہلاک ہوں گے۔ اور تیری زمین جریب سے
تقسیم کی جائے گی اور تم ناپاک ملک میں مرو گے۔ بنی اسرائیل یقیناً ہی
اس ملک سے قیدی کی طرح لے جائے جائیں گے۔‘“

رویا میں پکے پھل

۸ خداوند نے مجھے یہ دکھایا میں نے تابستانی میوؤں کی ایک ٹوکری
دیکھی۔ ۲ خداوند نے پوچھا، ”عاموس تم کیا دیکھتے ہو؟“
میں نے کہا، ”گرمی کے موسم کے پھلوں کی ایک ٹوکری۔“
تب خداوند نے مجھ سے کہا، ”یہ میرے اسرائیل کے لوگوں کے ختم
ہونے کا وقت ہے۔ میں انکے گناہوں کو اور نظرانداز نہیں کر
سکتا۔“ ۳ مقدس کے نغمے نوحے بن جائیں گے۔ میرے مالک خداوند نے
یہ سب کہا ہے۔ بہت سی لاشیں پڑی ہونگی۔ سنّاٹے میں لوگ لاشوں کو لے
جائیں گے اور ان کے ڈھیر لگا دیں گے۔“

اسرائیل کے تاجر صرف دولت حاصل کرنے میں لگے رہنا چاہتے ہیں

۴ میری سنو! لوگو، تم مسکینوں کو کچلتے ہو۔ تم اس ملک کے غریبوں
کو برباد کرنا چاہتے ہو۔
۵ اے تاجر! تم کہتے ہو، ”نئے چاند کا دن کب گذرے گا۔ جس سے
ہم گلّہ بیچیں گے؟ سبت کا دن کب ختم ہوگا، جس سے ہم اپنا گیہوں
بازار میں لاسکیں گے؟ ہم قیمتیں بڑھاسکیں گے، اور غلط ناپ استعمال
کرسکیں گے، ہم غلط ترازو سے دھوکہ دے سکیں گے؟
۶ ہملوگ غریبوں کو وہ جو اپنا قرض واپس چکا نہ سکے غلام کی طرح
خریدینگے۔ اور محتاجوں کا ایک جوڑا جوتوں کی قیمت سے خرید سکیں گے۔
ہملوگ گیہوں کا بھوسا بھی بیچ سکیں گے۔“

۷ خداوند یعقوب کی فخر کی قسم کھا کر فرماتا ہے:

”میں ان کے کاموں میں سے ایک کو بھی ہر گز نہ بھولوں گا۔
۸ ان کاموں کے سبب سے پوری زمین کانپ جائیگی۔ اس ملک کا ہر
ایک شہری ماتم کرے گا پورا ملک مصر میں دریائے نیل کی طرح اٹھے گا
اور نیچے گرے گا۔ سارا ملک چاروں جانب سے اچھال دیا جائے گا۔“
۹ خداوند نے یہ باتیں بھی کہیں: ”اس وقت میں آفتاب کو دوپہر میں
ہی غروب کردوں گا۔ میں روزِ روشن میں ہی زمین کو تاریک کردوں گا۔
۱۰ تمہاری عیدوں کو ماتم سے اور تمہارے نغموں کو نوحوں سے
بدل دوں گا اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ بندھواؤں گا اور ہر ایک کے سر پر
چندلا پن بھیجوں گا اور ایسا ماتم برپا کروں گا جیسا اکلوتے بیٹے پر ہوتا ہے اور
اس کا انجام روزِ تلخ سا ہوگا۔“

خدا کے کہے کے مطابق بھیانک بھوکمری

۱۱ خداوند کہتا ہے: ”دیکھو، وہ دن قریب آرہے ہیں، جب میں
ملک میں بھکمری لاؤں گا۔ لوگ روٹی کے بھوکے اور پانی کے پیاسے نہیں
ہونگے، بلکہ لوگ خداوند کے کلام کے بھوکے ہوں گے۔
۱۲ تب لوگ سمندر سے سمندر تک اور شمال سے مشرق تک بھٹکتے
پھریں گے اور خداوند کے کلام کی تلاش میں اِدھر اُدھر دوڑیں گے لیکن کہیں
نہ پائیں گے۔

۱۳ اس وقت حسین کنواریاں اور جوان مرد پیاس کے سبب بے
ہوش ہوجائیں گے۔
۱۴ ان لوگوں نے سامریہ کے گناہوں کے نام پر قسمیں کھائی۔
انہوں نے کہا، 'اے دان! تیرے معبود کی قسم،' اور کہا،
'ہم بیر سبع کے بتوں کی قسم۔' وہ گرجائیں گے اور پھر ہرگز نہ اٹھیں
گے۔"

رویا میں خداوند کی قربان گاہ کے سہارے کھڑا ہونا

۹ میں نے میرے مالک کو قربان گاہ کے سہارے کھڑا دیکھا۔ اس
نے کہا،
"ستونوں کے سر پر حملہ کرو اور آستانے ہل جائیں اور ان سب کے
سروں پر ان کو پارہ پارہ کر دے اور ان کے بقیہ کو میں تلوار سے قتل کروں
گا۔ ان میں سے ایک بھی بھاگ نہ سکے گا۔ ان میں سے ایک بھی بچ کر نہ نکلے
گا۔
۲ اگر وہ پاتال میں کھود کر جائیں گے، میں انہیں وہاں سے کھینچ
لوں گا۔ اگر وہ اوپر آسمان میں جائیں گے تو میں انہیں وہاں سے نیچے
لاؤں گا۔
۳ اگر وہ کوہ کرمل کو چوٹی پر جا چھپیں تو میں ان کو وہاں سے ڈھونڈ
نکالوں گا اور اگر سمندر کی تہہ میری نظر سے غائب ہو جائیں تو میں وہاں
سانپ کو حکم دوں گا اور وہ ان کو کاٹے گا۔
۴ اگر وہ پکڑے جائیں گے اور ان کے دشمن انہیں لے جائیں گے تو
میں تلوار کو حکم دوں گا اور وہ انہیں وہیں مارے گی۔ ہاں! میں ان پر کڑی
نگاہ رکھوں گا۔ مگر میں انہیں بھلائی کے لئے نہیں بلکہ بُرائی کے لئے اپنی
نگاہ میں رکھوں گا۔"

لوگوں کو سزا برباد کرے گی

۵ کیونکہ میرے مالک خداوند قادر مطلق وہ ہے کہ اگر زمین کو چھودے
تو وہ پگھل جائے گا۔ تب تمہارے مرے ہوئے لوگوں کے لئے روئینگے۔ وہ
بالکل مصر کے نیل ندی کی طرح اٹھے گا اور پھر گر جائیگا۔
۶ خداوند نے اپنے بالاخانے آسمان کے اوپر بنائے۔ اس نے اپنے
آسمان کو زمین پر رکھا۔ وہ سمندر کے پانی کو بلا کر روئے زمین پر پھیلا دیتا
ہے۔ اس کا نام خداوند (یہواہ) ہے۔

خداوند اسرائیل کو فنا کرنے کا وعدہ کرتا ہے

۷ خداوند یہ کہتا ہے:
"اسرائیل! تم میرے لئے اہلِ کوش کی مانند ہو، میں نے اسرائیل کو
مصر سے نکال کر لایا۔ میں فلسطینیوں کو کفتور سے لایا اور ارامیوں کو قیر
سے۔"
۸ دیکھو خداوند میرے مالک کی آنکھیں اس گنہگار مملکت پر لگی ہیں۔
خداوند یہ کہتا ہے: "میں روئے زمین سے اسرائیل کو فنا کر دوں گا۔ لیکن
میں یعقوب کے گھرانے کو پوری طرح فنا نہیں کروں گا۔
۹ میں اسرائیل کے گھرانے کو تتر بتر کر کے سب قوموں میں بکھیر
دینے کا حکم دیتا ہوں۔ یہ اسی طرح ہوگا جیسے کوئی شخص اناج کو چھلنی سے
چھان دیتا ہے اچھا آٹا اس میں سے نکل جاتا ہے، لیکن بُرے دانہ پھنس
جاتے ہیں۔ یعقوب کے گھرانے کے ساتھ ایسا ہی ہوگا۔
۱۰ میری قوم کے سب گنہگار لوگ جو کہتے ہیں، "ہم لوگوں کے
ساتھ کچھ بھی بُرا نہیں ہوگا! مگر وہ سبھی لوگ تلوار سے مار دیئے جائیں گے!"

خدا حکومت کی ازسرِ نو قائم کرنے کا وعدہ کرتا ہے

۱۱ "داؤد کا خیمہ گر گیا ہے۔ لیکن اس وقت اس خیمہ کو میں پھر کھڑا
کروں گا۔ میں دیواروں کے سوراخوں کو ڈھانک دوں گا۔ میں برباد
عمارتوں کو پھر سے آباد کروں گا۔ میں اسے ایسا بناؤں گا جیسا وہ پہلے تھا۔
۱۲ پھر وہ ادوم میں جو لوگ بچ گئے ہیں انہیں اور ان کے قوموں کو جو
میرے نام سے جانی جاتی ہیں لے جائیں گے۔" خداوند نے وہ باتیں
کہیں، اور وہ انہیں وقوع میں لایا جائے گا۔
۱۳ خداوند کہتا ہے، "وہ وقت آرہا ہے جب ہر طرح کی خوراک کی
بہتات ہوگی۔ ابھی لوگ پوری طرح فصل کاٹ بھی نہیں پائے ہونگے کہ
جوتنے کا وقت آجائے گا۔ اور انگور کچلنے والا درخت سے انگور توڑنے
والے سے جاملیں گے۔ پہاڑوں اور پہاڑیوں سے مئے بہے گی۔
۱۴ میں اپنے لوگوں بنی اسرائیل کو جلاوطنی سے واپس لاؤں گا۔ وہ
لوگ اجڑے ہوئے شہروں کو پھر سے بنائے گا اور ان میں رہے گا۔ اور وہ
لوگ تاکستان لگا کر ان کی مئے پئیں گے۔ وہ باغ لگائیں گے اور ان باغوں
کے پھلوں کو کھائیں گے۔
۱۵ میں اپنے لوگوں کو ان کی زمین پر بساؤں گا، اور وہ دوبارہ اس
ملک سے نکالے نہیں جائیں گے، جسے میں نے دیا ہے۔" خداوند تمہارے
خدا نے یہ باتیں کہیں۔

یوایل

ٹڈیاں فصلوں کو برباد کر دیگی

۱ یوایل بن فتوایل نے خداوند سے اس پیغام کو حاصل کیا:
۲اے بزرگو! اس پیغام کو سنو! اے زمین کے سب باشندو!
سنو- کیا تمہارے یا تمہارے باپ دادا کے ایّام میں کبھی کوئی ایسی بات
ہوئی ہے؟
۳تم اسکے بارے میں اپنے بچوں کو بتاؤ اور تمہارے بچے یہ باتیں اپنے
بچّوں کو ضرور بتائیں اور ان کے بچّے یہ باتیں اپنی نسل کو ضرور بتائے-
۴ جو کچھ کہ کاٹنے والے ٹڈیوں سے بچا اسے ٹڈوں کے جُھنڈ نے کھا
لیا، جو کچھ ٹڈیوں کے جُھنڈ سے بچا اُچھلنے والے ٹڈیوں نے کھایا، اُچھلنے والے
ٹڈیوں سے جو بچا اُسے برباد کرنے والے ٹڈیوں نے کھایا-

ٹڈیوں کی آمد

۵اے نشے باز! جاگو اور روؤ- مئے نوشی کرنے والو میٹھی مئے کے لئے
چلّاؤ کیونکہ وہ تمہارے منہ سے چھنی گئی ہے-
۶ کیونکہ میری زمین پر ٹڈیوں کی فوج نے حملہ کیا ہے اور وہ زور آور
اور بیشمار ہے- ان کے دانت شیر کی طرح اور اُنکی جبڑا شیرنی کی طرح
ہے-
۷ اس نے میرے انگور کی بیل کو تباہ کر دیا اور میرے انجیر کے
پیڑ کو کاٹ ڈالا اُسنے چھالوں کو چھیل ڈالا، اور اُسے دور پھینک دیا- انگور کے
بیل سفید ہوگئے ہیں-

لوگوں کی چیخ وپکار

۸اُس طرح ماتم کرو جس طرح جوان دلہن ٹاٹ اوڑھ کر جوان
شوہر کے لئے ماتم کرتی ہے-
۹ خداوند کے گھر میں اناج اور مئے کا نذرانہ اب اور پیش نہیں کیا
جاتا- کاہن جو کہ خداند کا وزیر ہے ماتم کرتے ہیں-
۱۰ کھیت برباد ہوگئے ہیں اور زمین ماتم کرتی ہے کیونکہ اناج برباد
ہوا ہے- نیا مئے سوکھ گیا اور زیتون کا تیل خالی ہو گیا ہے-
۱۱ اے کسانو! دُکھی ہو انگور کے باغبانو! گیہوں اور جو کے لئے
چلاؤ کیونکہ کھیت کی فصل برباد ہوئی ہے-
۱۲ انگور کی بیلیں سوکھ گئی ہیں اور انجیر کے پیڑ مرجھا رہے ہیں-
انار کے پیڑ کھجور کے پیڑا ور سیب کے پیڑ سبھی مرجھا گئے ہیں کیونکہ
لوگوں سے خوشی جاتی رہی ہے-
۱۳ اے کاہنو! ٹاٹ اوڑھ لو! اور نوحہ کرو- اے قربان گاہ پر
خدمت کرنے والو چلّاؤ! تم میرے خدا کے وزیر آؤ! اور ٹاٹ اوڑھ کر رات
گذارو کیونکہ خدا کی ہیکل میں اناج اور پینے کا نذرانہ موقوف ہو گیا-

بھیانک تباہی

۱۴ روزہ کے لئے ایک دِن مقرّر کرو، تقریب کی محفل بلاؤ- بُزرگوں
اور ملکوں کے تمام باشندوں کو خداوند اپنے خدا کی ہیکل میں ایک ساتھ جمع
کرا ور بلند آواز سے خداوند سے فریاد کر-
۱۵ کیسا افسوسناک دن ہے کیونکہ خداوند کے فیصلے کا دن نزدیک آ گیا
ہے- یہ وہی دن ہے جس دن خداوند قادرالمطلق کی طرف سے بربادی
آئیگی-
۱۶ ہم لوگوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ کیسے ہمارا کھانا تباہ ہوا
اور ہم لوگوں نے دھیان دیا تو محسوس کیا کہ ہمارے خداوند کی ہیکل سے
خوشی اورشادمانی چلی گئی ہے- ۱۷ بیج اپنے بیلچے کے نیچے مرجھا گئے
ہیں، گودام خالی ہوگئے- غلّہ خانہ کھنڈر ہوگئے کیونکہ اناج سوکھ گئے-
۱۸ حیوان کیسے کراہ رہے ہیں! مویشی کے جھنڈ کیسے ابتری میں ادھر
اُدھر بھٹک رہے ہیں- انکے چرنے کے گھاس نہیں ہے- بھیڑوں کے
جھنڈ بھی اس میں مبتلا ہے- ۱۹ تمہارے پاس اے خداوند میں روتا ہوں-
کیونکہ آگ نے بیابان کی چراگاہوں کو جلادیا- اور شعلوں نے سب درختوں
کو راکھ کر دیا ہے- ۲۰ جنگلی جانور بھی تیرے پاس مدد کے لئے روتے
ہیں کیونکہ پانی کا سارا منبع سوکھ گیا ہے اور آگ نے بیابان کی چراگاہوں کو
جلادیا ہے-

خداوند کا دن جو آنے والا ہے

۲ صیّون میں بگل پھونکو- میرے مقدس کوہ پر آگاہی کی آواز
لگاؤ- سبھی لوگوں کو خوف سے تھر تھرانے دو کیونکہ خداوند
کے فیصلے کا دن آ رہا ہے- یہ بہت ہی نزدیک ہے-

۲ یہ اندھیری اور تاریکی کا دن ہوگا-ایک بڑی اور زبردست فوج
پہاڑوں پر پھیلتے ہوئے اندھیری کی طرح آرہی ہے- اسکے جیسا کبھی نہ تھا
اور نہ کبھی مستقبل میں ہوگا-
۳ فوج کے آگے ایک بھسم کرتی جائیگی اور اسکے پیچھے شعلہ جلے
گی-فوج کے آگے کی زمین عدن کے باغ جیسے اور اسکے پیچھے کی زمین ایک
ویران بیابان جیسی ہوگی- اور ان سے کچھ بھی نہیں بچیگا-
۴ وہ گھوڑوں جیسے ہونگے اور وہ شہسوار کے مانند دوڑتے ہیں-
۵ وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھتے ہیں تو رتھوں کے کھڑکھڑانے کی
جیسی آوراز ہوتی ہے-وہ آواز ایسی ہے جیسے شعلے بھوسے کو جلاتی ہے،وہ
زبردست فوج جو جنگ کے لئے پوزیشن لے چکے ہیں کے مانند ہیں-

۶ انکا سامنا کرتے ہوئے لوگ ڈر سے کانپتے ہیں - خوف و دہشت سے
لوگوں کا چہرہ سرخ ہوجاتا ہے-
۷ وہ جنگجوں کی طرح اچانک اور بہت تیزی سے حملہ کرتے ہیں،
سپاہی کی دیواروں پر چڑھتے ہیں - ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے سمت میں
رہتے ہیں ،اوروہ اپنے راستوں سے نہیں ہٹتے ہیں-
۸ وہ ایک دوسرے کو نہیں دھکیلتے اور ہر ایک اپنے اپنے راستے پر
رہتے ہیں-وہ بنارُکے ہی حفاظتی عملوں سے ہوتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں-
۹ وہ شہر پر جھپٹ پڑتے ہیں اور دیواروں پر دوڑتے ہیں، اور گھروں
پر چڑھتے ہیں ،وہ چوروں کی طرح کھڑکیوں سے اندر گھس جاتے ہیں-
۱۰ زمین کانپتے اور آسمان تھرتھراتے ہیں- سورج اور چاند بھی سیاہ
پڑجاتے ہیں اور تارے چمکنا چھوڑ دیتے ہیں-
۱۱ خداوند زور سے اپنی فوج کے سردار کو آواز دیتا ہے- یقیناً اسکی
فوج بہت بڑی ہے-اسکے احکام کو ماننے والے بے شمار ہے- خداوند کا
دن سچ مچ میں عظیم اور نہایت خوفناک ہے-اسے کون برداشت کرسکتا
ہے؟

خداوند لوگوں سے بدلنے کو کہتا ہے

۱۲ اب بھی خداوند کہتا ہے، ”پورے دل سے اور روزہ رکھ کر،رو کر
اور چلاّ کر میری طرف رجوع کرو-
۱۳ اور اپنے کپڑوں کو نہیں بلکہ اپنے ہی دل کو چاک کرو-“ تم لوٹ
کراپنے خداوند اپنے خدا کے پاس جاؤ- کیونکہ وہ رحیم و کریم ہے- اس کو
جلد غصّہ نہیں آتا ہے- وہ رحیم ،مہربان اور صبر کرنے والا ہے- وہ
اپنے ذہن کو بدلتا ہے اور اس سزا کو جسکا اُسنے منصوبہ بنایا رد کرتا ہے-
۱۴ کون جانتا ہے،شاید وہ اپنا ذہن بدلیگا اور اسکے بجائے پیچھے کوئی
برکت چھوڑ جائے تب خداونداپنے خدا کے لئے تم اناج اور مئے کے
نذرانے پیش کرسکتے ہو-

خداوند سے دعاء کرو

۱۵ صیّون میں بگل پھونکو اور روزہ کے لئے ایک دن مقرّر کرو،
مقدّس محفل بلاؤ-
۱۶ لوگوں کو جمع کرو- خاص اجلاس کے لئے بلاؤ- بزرگوں کو اکٹھّا
کرو-بچّوں اور شیر خواروں کو بھی اکٹھا کرو- دلہا اپنی کوٹھری سے اور دلہن
اپنے خلوت خانہ سے نکل آئے-
۱۷ کاہنوں کو جو کہ خداوند کے وزیر ہیں دہلیز اور قربان
گاہ کے بیچ رونے دو- اسے کہنے دو: ”اے خداوند ،اپنے لوگوں پر رحم کر-
اپنے لوگوں کو شرمندہ نہ ہونےدو- دوسری قوموں کواُن پر حکومت نہ
کرنے دو- دوسری قوموں کے لوگ کیونکہ کہیں گے، ’انکا خدا کہاں ہے-‘“

خداوند تمہیں تمہاری زمین واپس دلوائے گا

۱۸ تب خداونداپنی زمین کے لئے فکر مند ہوا * اور اپنے لوگوں پر
رحم کیا-
۱۹ اور اسلئے خداوند نے اپنے لوگوں سے کہا،
”دیکھو میں اناج ،مئے اور زیتون کا تیل تمہارے لئے بھیج رہا ہوں اور
تم تشفی بخش ہو جاؤ گے- اور میں تمہیں قوموں کے درمیان اب اور شرمندہ
نہیں ہونے دونگا-
۲۰ میں شمال کے لوگوں کو تم سےدور بھیج دونگا-اور میں اس
خشک اور ریگستانی زمین میں ہانک دونگا -میں انہیں زمین کے خشک اور
ریگستانی حصّوں میں بھیج دونگا- انلوگوں میں سے جو کہ سامنےہیں مشرقی
سمندر میں ہانک دیاجائیگااور جو کہ پیچھےہیں مغربی سمندر میں ہانک دیئے
جائینگے- انکا گندہ مہک اور بدبو اوپر اٹھے گی- یقیناً وہ بھیانک عمل کئے
ہیں-“

زمین کو پھر سے نئی بنائی جائے گی

۲۱ اے زمین !مت ڈرو- خوشی و شادمانی کر کیونکہ خداوند نے بڑے
کام بجالایا ہے-
۲۲ اے جنگلی جانورو تم خوفزدہ مت ہو- کیونکہ بیابان کی چراگاہیں
پھر ہرے ہو جائینگے- درخت پھل دینے لگیں گے- انجیر کے پیڑ اور انگور
کی بیلیں بھر پور پھل دے گی-

تب...ہوا ادبی طور پر غیرت مند ہوا-

۲۳ صیّون کے بچّو خوش رہو اور خداوند اپنے خدا میں جشن مناؤ- وہ
تمہیں بارش دینگے کیونکہ وہ وہی کرتا ہے جو صحیح ہے- وہ تمہارے لئے
برسات کا موسم بھیجے گا- پہلے اور آخری دونوں موسم کا بارش * بھیجے گا
جیسا کہ وہ پہلے کیا کرتا تھا-
۲۴ تمہارے کھلیان گیہوں سے بھر جائینگے- اور حوض مئے اور تیل
سے بھر جائیگا-
۲۵ "میں تمام سالوں کا ادائیگی کرونگا جو ٹڈیوں کے جھنڈ
نے، اچھلنے والے ٹڈیوں نے، برباد کرنے والے ٹڈیوں نے اور کاٹنے والے
ٹڈیوں نے اور میری عظیم فوج نے جسے میں نے تیرے خلاف بھیجے تھے
کھاگئے ہیں-
۲۶ تم کھاتے ہی رہوگے اور سیر ہوجاؤ گے اور تم خداوند اپنے خدا
کے نام کی ستائش کروگے جس نے تمہارے لئے تعجب خیز کام کئے
ہیں- میرے لوگ پھر کبھی شرمندہ نہیں کئے جائینگے-
۲۷ تم کو پتا چل جائے گا کہ میں اسرائیل کے درمیان ہوں- اور یہ
کہ میں تمہارا خداوند خدا ہوں اور یہ کہ کوئی دوسرا خدا نہیں ہے- میرے
لوگ پھر کبھی شرمندہ نہیں کئے جائیں گے-"

خدا ہر آدمی کو اسکی روح دیگا

۲۸ "اور تب اس کے بعد میں ہر انسان پر اپنی روح نازل کروں گا-
تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوّت کریں گے- تمہارے بوڑھے لوگ
خواب اور تمہارے جوان آدمی رویا دیکھیں گے-
۲۹ اس وقت میں اپنی روح مرد اور عورت ملازموں پر بھی نازل
کرونگا-
۳۰ اور میں زمین اور آسمان میں علامت کروں گا- وہاں خون، آگ اور
گھرا دھواں ہوگا-
۳۱ سورج کالا ہو جائے گا- چاند خون کی طرح لال ہو جائے گا- خداوند
کا عظیم اور خوفناک دن کے آنے کے پہلے!
۳۲ تب وہ جو خداوند کا نام لیگا بچا لیا جائیگا، وہ لوگ جو بچ گئے ہیں کوہِ
صیّون اور یروشلم میں جئیں گے جیسا کہ خداوند نے کہا ہے- اور اسے جسے
خداوند بلاتا ہے ان بچے ہوئے لوگوں میں ہونگے-

یہوداہ کے دشمنوں کو سزا دیا جائیگا

۳ "ان ایّام میں اور اس وقت میں یہوداہ اور میں یروشلم کے لوگوں
کو قید سے واپس لاؤنگا- ۲ میں سبھی قوموں کو اکٹھا کرونگا اور انہیں
یہوسفط کے وادی میں اُتار لاؤنگا- اور وہاں پر میں اپنے لوگوں اور اسرائیل
کی میراث کے بدلے میں انصاف کرونگا کیونکہ انہوں نے ان لوگوں کو
قوموں کے درمیان تتر بتر کر دیا اور انہوں نے میرے زمین کو بانٹ دیا-
۳ انہوں نے میرے لوگوں کے لئے قرعہ ڈالا- انہوں نے طوائفوں کو
حاصل کرنے کے لئے لڑکوں کا ادلا بدلی کیا اور مئے پینے کے لئے لڑکیوں کو
بیچ ڈالا- ۴ تم میرے لئے کیا ہوا ے صور اور صیدا اور فلسطین کے تمام
علاقے؟ کیا تم مجھ کو کچھ بات کے لئے سزا دے رہے ہو؟ اگر تم مجھ سے
بدلہ لے رہے ہو تو میں تمہارے کار کردگی کو فوراً ہی تمہارے ہی سر پر
واپس موڑ دونگا- ۵ چونکہ تم نے میرا سونا میرا چاندی لے لیا- اور میری
قیمتی خزانے تم اپنی ہیکلوں میں لے گئے-
۶ "یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کو تم نے یونانیوں کے ہاتھ
بیچا- تاکہ انکو تم انکی سرحدوں سے دور لے جاسکو- ۷ لیکن اب میں ان
کو بیدار کروں گا تاکہ وہ اس جگہ کو چھوڑ دے جہاں اُسے بیچے گئے ہیں اور
اسلئے میں تمہارے کار کردگی کو تمہارے سر پر لاؤنگا- ۸ میں یہوداہ کے
لوگوں کے پاس تمہارے بیٹے اور بیٹیوں کو بیچ دوں گا- اور وہ ان کو ایک
دور کے قوم سبا کے ہاتھ بیچیں گے-" کیونکہ یہ خداوند نے کہا ہے-

جنگ کی تیاری کرو

۹ قوموں کے درمیان اسے منادی کرو، لڑائی کی تیاری کرو- سپاہیوں
کو حرکت میں لاؤ- سارے سپاہیوں کو اکٹھا کرو- اور انہیں تیّار رکھو-
۱۰ اپنے ہل کی پھالوں کو پیٹ کر تلواریں بناؤ اور اپنی درانتیوں کو
پیٹ کر بھالے بناؤ- کمزور کو کہنے دو، "میں ایک جنگجو ہوں"
۱۱ جلدی آؤ ارد گرد کے سبھی قومو! وہاں اکٹھا ہو جاؤ- اے خداوند!
تو بھی اپنے جنگجو کو اُتار!
۱۲ قوموں کو حرکت میں آنے دو اور یہوسفط کے وادی میں چلنے
(مارچ کرنے) دو- کیونکہ میں وہی جہاں میں بیٹھ کر آس پاس کے سبھی
قوموں کا فیصلہ کرونگا-
۱۳ درانتی لگاؤ کیونکہ فصل پکی ہوئی ہے- اندر آؤ اور انگوروں کو
روندو کیونکہ مئے کی کولہو بھر گیا ہے اور حوض لبالب بھرا اور بہہ رہا
ہے، انکی عظیم شرارتوں سے-
۱۴ فیصلہ کے وادی میں بھیڑ پر بھیڑ ہے کیونکہ خداوند کا دن
یہوسفط کی گھاٹی میں نزدیک آچکا ہے-

پہلے اور آخری موسم کا بارش یہ اسرائیل کے پہلے موسم اور آخری موسم کا بارش ہے: "یودی" پہلے موسم کی بارش- یہ موسم خزاں کے شروع میں آتی ہے- گرم اور خشک اسرائیلی گرمی کے موسم کے بعد یہ بہت زیادہ خوشی اور فصل لے آتی ہے- "ملکوش" بعد کے موسم کے بارش، یہ موسم بہار کے شروع میں آتی ہے- یہ شروع کے فصل کے لئے فائدہ مند ہے-

۱۵ آفتاب اورمہتاب سیاہ پڑ جائیں گےاور تارے چمکنا چھوڑ دیں
گے۔
۱۶ خداوند صیّون سے گرجتا ہے اور یرشلم سے آواز لگارہا ہے۔ آسمان
و زمین ہلتا ہے۔ لیکن اپنے لوگوں کے لئے خداوند پناہ گاہ ہے،اسرائیل
کے لوگوں کے لئے قلعہ ہے۔
۱۷ "تب تم جان جاؤ گے کہ میں خدا وند تمہارا خدا صیّون پر
بستاہوں۔ میرا کوہ مقدّس یروشلم مقدّس رہے گا-اور پھر غیر ملکی کبھی
اس سے ہو کر نہیں گذریگا۔"

یہوداہ کے لئے نئی زندگی کا وعدہ

۱۸ "اس دن پہاڑ میٹھی مئے ٹپکائے گا- پہاڑیوں سے دودھ کی ندیاں
بہیگی- یہوداہ کے تمام سوکھے ندیوں سے پانی بہے گا- خداوند کی ہیکل سے
ایک چشمہ پھوٹ پڑے گااور وادیِ شطیم کو سیراب کر دیگا۔
۱۹ مصر بنجر ہو جائے گا اور ادوم ریگستان و بیابان ہو جائے گا
کیونکہ وہ لوگ یہوداہ کے لوگوں کے ساتھ بہت ظالمانہ حرکت کی۔ جس کے
ملکوں میں انہوں نے لوگوں کا خون بہایا وہ بے قصور تھے۔

۲۰ لیکن یہوداہ ہمیشہ ہی آباد رہیں گے۔ اور یروشلم میں لوگ پُشت در
پُشت قائم رہیگا۔
۲۱ میں انہیں بغیر سزا دیئے نہیں چھوڑونگا۔ یقیناً انہیں یروشلم میں
معصوم لوگوں کا خون بہانے کی وجہ سے سزادونگا۔" خداوند کا گھر صیّون
میں ہے۔

ہوسیع

ہوسیع کے توسط سے خداوند خدا کا پیغام

۱ یہ خداوند کا وہ پیغام ہے جو بیری کے بیٹے ہوسیع کے پاس آیا تھا- یہ پیغام اس وقت آیا تھا جب یہوداہ میں عُزّیاہ، یوتام، آخز اور حزقیاہ کی حکمرانی تھی- یہ ان دنوں کی بات ہے جب اسرائیل کے بادشاہ یوآس کے بیٹے یربعام کا دور تھا-

۲ہوسیع کے لئے یہ خداوند کا پہلا پیغام تھا- خداوند نے ہوسیع سے کہا، "جا، اور اُس بے وفا عورت سے شادی کر جو غیر وفادار ہے اور بے وفائی کی اولاد حاصل کر- * کیونکہ ملک نے خداوند کو چھوڑ کر بڑی بے وفائی کی ہے-"

یزرعیل کی پیدائش

۳اس لئے ہوسیع نے دبلا ئم کی بیٹی جُمر سے شادی کر لی- جمر حاملہ ہوئی اور اس نے ہوسیع کے لئے ایک بیٹے کو جنم دیا- ۴ خداوند نے ہوسیع سے کہا، "اس کا نام یزرعیل * رکھو کیونکہ میں عنقریب ہی یاہو کے گھرانے سے یزرعیل کے خون کا بدلہ لونگا- پھر اس کے بعد اسرائیل کے گھرانے کی سلطنت کو تمام کرونگا- ۵اُس موقع پر یزرعیل کی وادی میں، میں اسرائیل کی کمان کو توڑ دونگا-"

لورُحامہ کی پیدائش

۶ اس کے بعد جُمر پھر حاملہ ہوئی اور اس نے ایک لڑکی کو جنم دیا- خداوند نے ہوسیع سے کہا، "اس لڑکی کا نام لورُحامہ * رکھ کیونکہ میں اب اسرائیل کے گھرانے پر اور زیادہ رحم نہیں کروں گا- میں انہیں معاف نہیں کروں گا- ۷ بلکہ میں یہوداہ کے گھرانے پر رحم کروں گا- میں یہوداہ کے گھرانے کو بچاؤنگا- مگر انکو بچانے کے لئے میں نہ تو کمان اور تلوار کا استعمال کروں گا اور نہ ہی لڑائی کے گھوڑوں اور سپاہیوں کا- میں خود اپنی قدرت سے انہیں بچاؤں گا-"

لوعمّی کی پیدائش

۸ جمر کا لورحامہ کو دودھ پلانا چھڑانے کے بعد وہ پھر حاملہ ہوگئی- اس نے ایک بیٹے کو جنم دیا- ۹ اس کے بعد خداوند نے کہا، "اس کا نام لوعمّی * رکھ کیوں؟ کیونکہ تم میرے لوگ نہیں ہو اور میں تمہارا خدا نہیں ہوں-"

خداوند خدا کا وعدہ اسرائیلی کثرت سے ہونگے

۱۰ "آنے والے دنوں میں بنی اسرائیل دریا کی ریت کی مانند بے شمار اور بے قیاس ہونگے- اور جہاں ان سے یہ کہا جاتا تھا کہ تم میرے لوگ نہیں ہو- زندہ خدا کے فرزند کہلائیں گے- ۱۱ اس کے بعد یہوداہ اور اسرائیل کے لوگ ایک ساتھ پھر اکٹھے کئے جائیں گے- وہ اپنے لئے ایک حکمراں مقرّر کریں گے- پھر وہ لوگ اس زمین سے باہر چلے جائینگے- * یزرعیل کا دن صحیح معنوں میں عظیم ہوگا-"

۲ "تم اپنے بھائیوں کو کہو تم میرے لوگ ہو، 'اور اپنی بہنوں کو بتاؤ، 'اس نے تجھ پر مہربانی کی ہے-'"

اسرائیلی قوم سے خداوند کا کہنا

۲ "اپنی ماں * کے خلاف الزام عائد کرو- کیونکہ نہ وہ میری بیوی ہے اور نہ ہی میں اس کا شوہر ہوں- اس سے کہو کہ وہ بے وفائی نہ کرے- اس سے کہو کہ وہ اپنے عاشقوں کو اپنے پستانوں سے دور کرے- ۳اگر وہ اس بُرے اعمال کو چھوڑنے سے انکار کرے تو میں اسے برہنہ کردوں گا- میں اسے ایسا پیش کرونگا جیسا وہ اس دن تھی، جب وہ پیدا ہوئی تھی- میں اُسے ریگستان میں تبدیل کر دونگا جیسا کہ ویران زمین میں اسے پیاس سے مجبور ہو کر ماردونگا- ۴میں اس کے بچّوں پر رحم نہ کروں گا- کیونکہ وہ غیر وفاداری کے بچّے ہیں- ۵انکی ماں وفادار نہیں تھی- اسنے شرمناک کام کئے تھے اس نے کہا تھا، 'میں اپنے یاروں کے پاس چلی جاؤں گی- جو مجھے کھانے اور پینے کو دیتے ہیں- وہ مجھے اون اور کتانی کپڑے اور زیتون کا تیل وِمئے دیتے ہیں-'

جا... حاصل کر ہوسیع کو خداوند کی طرف سے حکم ہوا تھا کہ وہ فاحشہ کو شادی کرے- اس سے جو بچّے پیدا ہونگے ہوسیع کا نہیں ہوگا بلکہ اسکی ماں کی فحاشی پن کی ہوگی-
یزرعیل عبرانی میں اس نام کے معنی "خدا نے بیج بویا-"
لورُحامہ اس نام کا عبرانی میں مطلب ہے "اسے رحم و کرم نہیں ملتی ہے-"
لوعمّی اس نام کا عبرانی میں مطلب ہے "میرے لوگ نہیں-"
پھر... جائینگے سرزمین کے حساب سے لوگوں کی آبادی بہت زیادہ ہوجائیگی-
ماں اس کے معنی ہیں بنی اسرائیل-

۶"اس لئے میں خداوند تیری راہ کانٹوں سے بھر دونگا۔ میں ایک
دیوار کھڑی کردوں گا۔ جس سے اسے اپنا راستہ ہی نہیں مل پائے گا۔ ۷ وہ
اپنے یاروں کے پیچھے بھاگے گی، مگر وہ انہیں حاصل نہیں کر سکے گی۔ وہ
اپنے یاروں کو ڈھونڈتی پھرے گی، لیکن انہیں ڈھونڈ نہ پائے گی۔ پھر وہ
کہے گی، 'میں اپنے پہلے شوہر (خدا) کے پاس لوٹ جاؤں گی۔ جب میں اس
کے ساتھ تھی میری زندگی بہت اچھی تھی۔ آج کے مقابلہ میں ان دنوں
میری زندگی زیادہ بہتر تھی۔'
۸"اسنے تسلیم نہیں کیا کہ میں (خداوند) اسے اناج و مئے اور تیل دیا
کرتا تھا۔ میں اسے زیادہ سے زیادہ چاندی اور سونا دیتا رہتا تھا۔ لیکن
اسرائیل کے لوگوں نے اس چاندی اور سونے کا استعمال بعل کے بتوں
کو بنانے میں کیا۔ ۹ اسرائیل میں (خداوند) واپس جاؤنگا اور اپنے اناج کو
اس وقت واپس لے لوں گا جب وہ پک کر کٹائی کے لئے تیار ہوگا۔ میں
اس وقت اپنی مئے کو واپس لے لونگا جب انگور پک کر تیّار ہونگے۔ اور
اپنے اونی اور کتانی کپڑے جو اس کی ستر پوشی کرتے ہیں چھین لونگا۔
۱۰ اب میں اس کی فاحشہ گری اس کے یاروں کے سامنے فاش کرونگا۔
کوئی بھی شخص اسے میری قوّت سے بچا نہیں پائے گا۔ ۱۱ میں اس کو
جشنوں اور نئے چاند، دعوت، سبت کے ایّام اور خاص تقریب میں حصّہ
لینے سے روکونگا۔ ۱۲ اس کی انگور کی بیلوں اور انجیر کے درختوں کو میں
فنا کردوں گا۔ اس نے کہا تھا، 'یہ چیزیں میرے یاروں نے مجھے دی
تھی۔' وہ کسی اجڑے جنگل جیسے ہوجائیں گے۔ ان درختوں سے جنگلی جانور
آکر اپنی بھوک مٹایا کریں گے۔
۱۳"وہ بعل کی خدمت کیا کرتی تھی۔ اس لئے میں اسے
سزادوں گا۔ اس نے بعل دیوتاؤں کے آگے بخور جلایا۔ وہ بالیوں اور
زیوروں سے آراستہ ہو کر اپنے یاروں کے پیچھے گئی اور مجھے بھول گئی۔"
خداوند نے یہ کہا۔
۱۴"تو بھی میں (خداوند) اسے فریفتہ کرلوں گا اور بیابان میں لاکر
اس سے تسلّی کی باتیں کہوں گا۔ ۱۵ وہاں میں اسے انگور کے باغ
دوں گا۔ اور عکور کی وادی بھی جو امید کا دروازہ ہوگا۔ پھر وہ مجھے اسی طرح
جواب دے گی جیسے اس وقت دیا کرتی تھی جب وہ نوجوان تھی۔ جب وہ
مصر سے باہر آتی تھی۔" ۱۶ اور خداوند فرماتا ہے۔
"اس موقع پر، تو مجھے، 'میرا شوہر۔' کہہ کر پکارے گی۔ تب تو
مجھے اور 'میرے بعل۔' کہہ کر نہیں پکاریگی۔ ۱۷ میں بعل دیوتاؤں کا نام
اس کے منہ سے ہٹادوں گا۔ اور ان ناموں کو بھلادیا جائیگا۔
۱۸"پھر میں جنگل کے جانوروں، آسمان کے پرندوں اور زمین پر
رینگنے والے جانداروں کے ساتھ اُس موقع پر اسرائیلوں کے لئے معاہدہ
کروں گا۔ میں کمان، تلوار اور جنگ کے ہتھیاروں کو توڑ پھینکوں گا اور
لوگوں کو امن سے لیٹنے دوں گا۔ ۱۹ اور میں (خداوند) تمہیں ابدی دلہن
بنالوں گا۔ میں تجھے نیکی، راستی محبّت اور رحم کے ساتھ اپنی دلہن بنالوں
گا۔ ۲۰ میں تجھے اپنی سچّی دلہن بنا لونگا۔ تب تو یقیناً خداوند کو جان
جائے گی۔ ۲۱ اس موقع پر میں تجھے جواب دوں گا۔" خداوند فرماتا ہے:

"میں آسمانوں سے بات کروں گا اور وہ زمین پر بارش برسائیگی۔
۲۲ اور زمین اناج، مئے اور تیل کی سنے گی اور وہ یزرعیل کی سنیں
گے۔
۲۳ میں اس کی زمین پر اسکے بہت سے بیج بوؤں گا۔ میں لورُحامہ پر
رحم کروں گا۔ میں لوعمّی سے کہوں گا، 'تم میرے لوگ ہو' اور وہ مجھ سے
کہے گا، تو ہمارا خدا ہے'"

ہوسیع کا جمر کو غلامی سے چھڑانا

۳ اس کے بعد خداوند نے مجھ سے پھر کہا، "جا اس عورت سے جو
اپنے عاشق کی معشوقہ تھی اور جس نے زنا کاری کی اور تم اس
سے اسی طرح محبت کرنا جاری رکھو جس طرح کہ خداوند بنی اسرائیل
سے لگاتار محبّت رکھتا ہے۔ اس کے باوجود نفیس سامانوں کے ساتھ جس کا
استعمال قربانی میں ہوتا ہے غیر معبود کی طرف مُڑجاتے ہیں۔
۲ اس لئے میں نے اسے پندرہ چاندی کے سکّے اور ڈیڑھ خومر جو دیکر
خرید لیا۔ ۳ پھر اس سے کہا، "تجھے گھر میں میرے ساتھ بہت دنوں تک
رہنا ہے اور بے وفائی سے باز رہنا ہے۔ تم دوسرے آدمیوں کے ساتھ
جنسی تعلقات نہیں کروگے۔ تب میں تیرا شوہر بنوں گا۔"
۴ اسی طرح اسرائیل کے لوگ بہت دنوں تک بغیر کسی بادشاہ یا کسی
قائد کے رہیں گے۔ وہ بغیر قربانی کے یا بغیر یادگار کے پتھّر کے
رہیں گے۔ وہ بغیر ایفود کے یا بغیر کسی گھریلو دیوتا کے رہیں گے۔ ۵ اس
کے بعد بنی اسرائیل لوٹ آئیں گے اور خداوند اپنے خدا اور اپنے بادشاہ
داؤد کی کھوج کریں گے۔ آخری دنوں میں وہ خداوند کی تعظیم اور خوف
کرینگے اور اسکے اچھے تحفوں کو حاصل کرینگے۔

اسرائیل پر خداوند کا غصّہ

۴ اے بنی اسرائیل خداوند کے پیغام کو سنو۔ کیونکہ اس ملک کے
رہنے والوں کے خلاف خداوند کا بحث ہے۔ "کیونکہ وہاں کی زمین
میں کوئی سچائی یا وفاداری یا پیار یا خدا کا علم نہیں ہے۔ ۲ یہ لوگ جھوٹا
عہد کرتے ہیں جھوٹ بولتے ہیں، قتل کرتے ہیں اور چوریاں کرتے

ہیں۔ وہ حرامکاری کرتے ہیں۔ اور پھر اس سے ان کے ناجائز بچّے
ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ایک کے بعد ایک کو قتل کرتے چلے جاتے ہیں۔
۳اس لئے یہ ملک ایسا ہو گیا جیسا کسی کی موت کے اوپر روتا ہوا کوئی شخص
ہو، یہاں کے سبھی لوگ کمزور ہو گئے ہیں۔ یہاں تک کہ جنگل کے جانور
آسمان کے پرندے اور سمندر کی مچھلیاں مر رہی ہیں۔ ۴کسی ایک شخص کو
دوسرے پر نہ تو کوئی الزام لگانا چاہئے اور نہ ہی بحث کرنا چاہئے۔ اے
کاہن میری بحث تمہارے خلاف ہے۔ ۵اے کاہنو! تم دن کو گر پڑوگے
اور رات کو تمہارے ساتھ نبی بھی گرے گا۔ میں تمہاری ماں کو نیست و
نابود کر دوں گا۔
۶ "میرے لوگ بے خبری کی وجہ سے تباہ ہو گئے۔ چونکہ تم نے
میرے علم کو ردّ کیا اس لئے میں بھی تم کو ردّ کروں تا کہ تم میرے حضور
کاہن نہ ہو۔ تم نے اپنے خدا کی شریعت کو بھلا دیا ہے۔ اس لئے میں
تمہاری اولاد کو بھول جاؤں گا۔ ۷جیسے کہ وہ اور مغرور ہوتے چلے گئے ۔
میرے خلاف وہ زیادہ گناہ کرتے چلے گئے اس لئے میں ان کی حشمت کو
شرمندگی سے بدل ڈالوں گا۔
۸ "کاہن میرے لوگوں کے گناہ میں شامل ہو گئے۔ وہ ان گناہوں کو
زیادہ سے زیادہ چاہتے چلے گئے ۔ ۹اس لئے کاہن لوگوں سے الگ نہیں
ہیں ۔ میں انہیں ان کے بُرے کاموں کا بدلہ دوں گا۔ انہوں نے جو بُرے
کام کئے ہیں، میں ان سے ان کا بدلہ چکا دوں گا۔ ۱۰وہ کھانا تو
کھائیں گے لیکن وہ آسودہ نہیں ہونگے۔ وہ جنسی گناہ کریں گے لیکن ان کی
اولاد نہیں ہونگی۔ ایسا کیوں؟ کیونکہ انہوں نے خداوند کو چھوڑ دیا اور جسم
فروشوں کے جیسے ہو گئے۔
۱۱ "جنسی گناہ مئے اور نئی مئے کسی شخص کو سیدھی طرح سے سوچنے
کی قوّت کو فنا کر دیتا ہے۔ ۱۲میرے لوگ لکڑی کے ٹکڑوں سے سوال
کرتے ہیں۔ وہ ان چھڑیوں سے جواب کی امید کرتے ہیں کیوں؟ کیونکہ
اسکی بد اخلاق جنسی خواہشات نے ان کو گمراہ کیا ہے۔ اور اسلئے اپنے خدا کی
پناہ کی تلاش کے بجائے جھوٹے دیوتاؤں کے پیچھے بھاگتے ہیں، طوائف کی
طرح سلوک کرتے ہیں۔ ۱۳وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر قربانیاں چڑھایا کر
تے ہیں ۔ اور ٹیلوں پر او ربلوط و خیار و بطم کے نیچے بخور جلاتے ہیں،
کیونکہ ان کا سایہ اچھا ہے۔ اس لئے تمہاری بیٹیاں بدکاری کرتی ہیں۔
۱۴ "میں تمہاری بہو بیٹیوں کو بدکاری کے لئے بدنام نہیں کروں گا۔ کیونکہ
آدمی جنسی گناہ کرنے کے لئے طوائف *کے پاس جاتے ہیں اور ہیکل کی
طوائفوں کے ساتھ قربانیاں پیش کرتے ہیں ۔ اسلئے وہ بیوقوف لوگ
اپنے آپ کو برباد کر رہے ہیں۔

اسرائیل کی شرمناک گناہ

۱۵ "اے اسرائیل اگرچہ تو بدکاری کرے تو بھی ایسا نہ ہو کہ یہوداہ
بھی گنہگار کہلائے، تم جلجال کو نہ جاؤ اور بیت آون * پر نہ جاؤ۔ 'خداوند کی
حیات' کی قسم نہ کھاؤ۔ ۱۶مگر اسرائیل ضدّی ہے ۔اسرائیل جوان نر
بچھڑے کی مانند ضدی ہے ۔اسلئے اب خداوند ضرور اُسے اُس گھاس کے
بڑے میدان میں جُھنڈ کی مانند کھلائیگا۔ ۱۷افرائیم بھی اس کے بتوں
میں اس کا ساتھی بن گیا ہے۔ اس لئے اسے اکیلا چھوڑ دو۔
۱۸ "اسرائیل کے آدمی میخواری کے بعد طوائیفوں کی طرح حرکت
کئے۔ افرائیم کے حکمراں رشوت خوری کو پسند کرتے ہیں اور اسکی مانگ
کرتے ہیں۔ وہ اپنے لوگوں پر شرمندگی لاتے ہیں۔ ۱۹ایک زور آور ہوا
انہیں اڑا لے جائیگی ۔ ان کے بتوں کے لئے قربانیاں ان کے لئے
شرمندگی لائیگی۔"

قائدین نے اسرائیل اور یہوداہ سے گناہ کروائے

۵ "اے کاہنو یہ بات سنو! اے بنی اسرائیل کان لگاؤ! اے بادشاہ
کے گھرانے سنو! کیونکہ فیصلہ تمہارے لئے ہے۔
"تم مصفاہ پر پھندہ کے مانند اور تبور پر پھیلے ہوئے جال کے مانند
تھے۔" ۲تم نے بہت سے بُرے کام کئے ہیں۔ اس لئے میں تم سب کو
سزا دوں گا۔ ۳میں افرائیم کو جانتا ہوں۔ میں ان باتوں کو بھی جانتا ہوں
جو اسرائیل نے کی ہیں۔ اے افرائیم تو نے بدکاری کی ہے۔ اسرائیل
گناہوں سے ناپاک ہو گیا ہے۔ ۴انکے بُرے عمل انہیں خدا کے پاس لوٹنے
سے روک رہے ہیں۔ وہ بے وفائی * کے لئے رہتے ہیں وہ خداوند کو نہیں
جانتے۔ ۵اسرائیل کا تکبّر ہی ان کی مخالفت میں ایک گواہ بن گیا ہے۔
اس لئے اسرائیل اور افرائیم اپنی بدکاری میں گریں گے اور ان کے ساتھ
ہی یہوداہ بھی ٹھوکر کھائے گا۔
۶ "وہ لوگ خداوند کی کھوج میں نکل پڑیں گے۔ وہ اپنی 'بھیڑوں'
اور 'گائیوں' کو بھی اپنے ساتھ لے لیں گے۔ مگر وہ خداوند کو نہیں پا سکیں
گے۔ کیونکہ خداوند نے انہیں چھوڑ دیا ہے۔ ۷انہوں نے خداوند کے ساتھ

ہیکل کے طوائف وہ عورت جو "جھوٹے" دیوتاؤں کی ہیکل میں طوائف ہوتے تھے ۔ انکے جنسی گناہ ان جھوٹے دیوتاؤں کے لئے پرستش کا حصّہ تھا۔

آون عبرانی میں اس کے معنی بُرائی کا گھر ۔ اسرائیل کے ایک علاقہ "بیتل" سے یہ لفظ آیا ہے جہاں ایک مقدس تھا۔

بے وفائی طوائف کی روح انکے اندر ہے۔

بے وفائی کی ان کی اولاد کچھ اجنبیوں سے تھی۔ اس لئے اب وہ لوگوں کو اور ان کی زمین نئے چاند کی تقریب کے دوران برباد کردیگا۔"

اسرائیل کی تباہی کی نبوّت

۸ جبعہ میں بگل کو پھونکو اور رامہ میں بگل بجاؤ، بیت آون میں خبردار کی آواز لگاؤ۔ اے بنیمین دشمن تمہارے پیچھے پڑا ہے۔

۹ افرائیم سزا کے وقت میں اجاڑ ہو جائے گا۔ اے اسرائیل کے گھرانو! میں (خدا) تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ یقیناً ہی وہ باتیں ہونے والی ہے۔

۱۰ یہوداہ کے امراء چور سے بن گئے ہیں۔ وہ کسی اور شخص کی زمین چرانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے میں (خدا) ان پر قہر پانی کی طرح انڈیلوں گا۔

۱۱ افرائیم کو سزا دی جائے گی اور کچل دیا جائیگا کیونکہ اسنے جھوٹے دیوتاؤں کے کاہنوں کی ہدایت کا پالن کیا۔

۱۲ میں افرائیم کو ایسے فنا کروں گا جیسے کوئی پتنگا کسی کپڑے کو بگاڑے۔ یہوداہ کو میں ویسے فنا کروں گا جیسے دیمک کسی لکڑی کو کرتا ہے۔

۱۳ افرائیم اپنی بیماری دیکھ کر اور یہوداہ اپنا زخم دیکھ کر اسور کی پناہ میں گئے۔ وہ لوگ اس عظیم بادشاہ سے انکی مدد کے لئے عاجزی کئے لیکن وہ تمہارے زخم کو اچھا نہ کرپائیگا۔

۱۴ کیونکہ میں افرائیم کے لئے شیر ببر اور یہوداہ کے لئے جوان شیر کی مانند بنوں گا۔ میں انہیں پھاڑ ڈالونگا اور تب چلا جاؤنگا۔ میں ان کو دور لے جاؤں گا مجھ سے کوئی بھی ان کو بچا نہیں پائے گا۔

۱۵ پھر میں اپنی جگہ لوٹ جاؤں گا۔ جب تک کہ وہ خود کو مجرم نہیں مانیں گے۔ جب تک کہ وہ میری تلاش کرتے ہوئے نہ آئیں گے۔ جب تک کہ وہ اپنی مصیبتوں میں مجھے ڈھونڈنے کی کوشش نہ کریں گے۔"

خداوند کی جانب لوٹ آنے کا صلہ

۶ "آؤ ہم خداوند کے پاس واپس چلیں۔ اس نے خود ہمیں مارا ہے اور وہی خود ہمیں شفا بخشے گا۔ اسی نے ہملوگوں کو زخمی کیا ہے اور وہ خود ہمارے زخموں پر مرہم پٹّی کرے گا۔

۲ دو دن بعد وہی ہمیں دوبارہ زندگی کی جانب لوٹائے گا۔ تیسرے دن وہ خود ہمیں اٹھا کر کھڑا کرے گا۔ ہم اس کے سامنے دوبارہ زندگی بسر کریں گے۔

۳ آؤ! خداوند کے بارے میں جانکاری کریں۔ آؤ خداوند کو جاننے کی سخت کوشش کریں۔ اسکا آنا اُتنا ہی یقینی ہے جتنا کہ صبح کا آنا خداوند ہمارے پاس ویسے ہی آئے گا جیسے کہ بسنت کی وہ بارش آتی ہے جو زمین کو سیراب کرتی ہے۔"

لوگ وفادار نہیں ہیں

۴ "اے افرائیم! تم ہی بتاؤ کہ میں (خداوند) تمہارے ساتھ کیا کروں؟ اے یہوداہ! تمہارے ساتھ مجھے کیا کرنا چاہئے؟ کیونکہ تمہاری نیکی صبح کے بادل اور شبنم کی مانند اوجھل ہو جاتی رہتی ہے۔

۵ میں نے نبیوں کا استعمال کیا اور لوگوں کے لئے شریعت دی۔ میرے حکم پر لوگوں کو ہلاک کیا گیا، تمہارا فیصلہ ظاہر ہوگا۔

۶ کیونکہ مجھے سچّی محبت پسند ہے نہ کہ قربانی پسند ہے اور خدا شناسی کو جلانے کا نذرانہ سے زیادہ چاہتا ہوں۔

۷ لیکن لوگوں نے معاہدہ توڑا تھا جیسے اسے آدم نے توڑا تھا۔ اپنے ہی ملک میں انہوں نے میرے ساتھ بے وفائی کی۔

۸ جلعاد ان لوگوں کا شہر ہے، جو بُرے کاموں کو کیا کرتے ہیں۔ وہاں کے لوگ چال باز ہیں اور وہ دوسروں کو ہلاک کرتے ہیں۔

۹ جیسے ڈاکو گھات میں چھپے رہتے ہیں تاکہ جو لوگ وہاں سے گذر رہے ہیں اس پر حملہ کریں۔ ویسے ہی کاہنوں کے گروہ ہیں۔ وہ لوگ سکم تک سڑک پر لوگوں پر حملہ کرتے ہیں اور انہیں مار ڈالتے ہیں۔ انہوں نے بُرے کام کئے تھے۔

۱۰ بنی اسرائیل میں مَیں نے بھیانک چیز دیکھی ہے۔ افرائیم وفادار نہیں تھا اسرائیل نجس ہو گیا ہے۔

۱۱ یہوداہ کٹائی کے وقت تیرے لئے منصوبہ بند ہے۔ یہ تب ہوگا جب میں اپنے لوگوں کو قید سے واپس لاؤں گا۔"

۷ "جب میں اسرائیل کو صحت یاب کرونگا! لوگ افرائیم کے گناہ جان جائیں گے اور لوگوں کے سامنے سامریہ کے بُرے کام ظاہر ہونگے۔ کیونکہ انہوں نے جھوٹ بولے اور دھوکہ دیئے چور آئے ڈاکوں نے گلیوں پر حملہ کیا۔

۲ لوگوں کو یقین نہیں ہے کہ میں ان کی ساری شرارت سے واقف ہوں۔ اب ان کے اعمال جو مجھ پر عیاں ہیں ان کو گھیر لیا ہے۔

۳ وہ اپنی شرارتوں سے اپنے بادشاہ کو خوش کرتے ہیں۔ وہ جھوٹے خداؤں کی پرستش کرکے اپنے امراء کو خوش کرتے ہیں۔

۴ وہ سب زنا کار ہیں۔ وہ سب جلتے ہوئے تنور کی مانند ہیں، یا نان بائی (بیکری والا) کی طرح جو کہ جبتک خمیر پھولتی ہے آگ کو نہیں بھڑکاتا ہے۔

۵ ہمارے بادشاہ کے دن امراءمئے کی گرمی سے بیمار ہوگئے ہیں۔
بادشاہ انلوگوں کے ساتھ پیتا ہے جو ہنسی اُڑاتے ہیں۔
۶ انلوگوں کا دِل جو خفیہ منصوبے بناتے ہیں اور جلتے ہوئے تنور
کے طرح جوش سے جل اُٹھتے ہیں انکی جوش ساری رات جلتی ہے اور صبح
میں بڑے آگ کی طرح شعلہ زن ہوتی ہے۔
۷ وہ سب لوگ تنور کی مانند دہکتے ہیں، انہوں نے اپنے بادشاہوں کو
نیست و نابود کیا تھا۔ اور سب حکمرانوں کو نیست کیا تھا۔ ان میں سے کوئی
بھی میری پناہ میں نہیں آیا تھا۔"

اسرائیل اپنی تباہی سے بے خبر ہے

۸ "افرائیم دوسری قوموں کے ساتھ ملاجُلا کرتا ہے۔ افرائیم اس روٹی
کی مانند ہے جسے دونوں جانب سے الٹائی نہ گئی ہو۔
۹ افرائیم کی توانائی غیروں نے غرق کی ہے مگر افرائیم کو اس کا پتا
نہیں ہے۔ اور بال سفید ہونے لگے پروہ بے خبر ہے۔
۱۰ افرائیم کا تکبّر اس کی مخالفت میں بولتا ہے، لوگوں نے بہت
زیادہ مصیبتیں جھیلی ہیں مگر وہ اب بھی خداوند اپنے خدا کے پاس نہیں
لوٹے ہیں۔ اوران ساری باتوں کے ہوتے ہوئے بھی اسکی تلاش نہیں کئے۔
۱۱ افرائیم بے وقوف و بے دانش فاختہ ہے۔ لوگوں نے مصر سے
مدد مانگی اور لوگ اسور کی پناہ میں گئے۔
۱۲ وہ ان ملکوں کی پناہ میں جاتے ہیں۔ مگر میں اپنے جال میں ان کو
پھنساؤں گا۔ میں اپنا جال ان کے اوپر پھینکوں گا۔ میں ان کو ایسے نیچے کھینچ
لوں گا جیسے پرندوں کو پھندا انہیں پکڑ لئے جاتے ہیں اور میں انلوگوں کو نبیوں
کے کہی ہوئی باتوں کے مطابق سخت سزا دونگا۔

۱۳ انکا بُرا ہو کیونکہ اس نے مجھے چھوڑ دیا۔ وہ لوگ تباہ کئے جائینگے۔
کیونکہ وہ میرے خلاف باغی ہوگئے میں ان لوگوں کو بچاتا لیکن وہ میرے
خلاف میں جھوٹ بولے۔
۱۴ وہ کبھی اپنے دلوں سے مجھے نہیں پکارتے ہیں جب وہ بستر پر
پڑے ہوتے ہیں تو چلاّتے ہیں۔ جبکہ دوسرے ملکوں میں غذا اور مئے کی
تلاش میں وہ مجھ سے مُڑ گئے۔
۱۵ میں نے انلوگوں کو تربیت دیا تھا۔ اورانکے بازؤں کو مضبوط
بنایا تھا۔ لیکن وہ لوگ میرے خلاف بُرے منصوبے بنائے۔
۱۶ وہ جھوٹے بتوں کی جانب مڑ گئے۔ وہ اس کمان کی مانند بنے جو
دغا دینے والی ہے۔ ان کے امراء اپنی ہی قوت کی شیخی بگھارتے تھے۔ مگر
انہیں تلوار کے گھاٹ اتارا جائے گا۔ پھر لوگ مصر میں ان پر ہنسیں گے۔

بتوں کی پرستش سے اسرائیل کی تباہی

۸ "تم اپنے ہونٹوں سے بگل لگاؤ اور انہیں خبردار کرو۔ خداوند
کے گھر کے اوپر عقاب سے بن جاؤ۔ کیونکہ اسرائیل کے
لوگوں نے میرے معاہدہ کو توڑ دیا۔ انہوں نے میری شریعت کے خلاف
چلا۔ ۲ وہ مجھے یوں پکارتے ہیں، 'اے ہمارے خدا ہم بنی اسرائیل تجھے
پہچانتے ہیں۔' ۳ اس نے بھلی باتوں کا انکار کیا۔ اسی سے دشمن اس کے
پیچھے پڑ گیا ہے۔ ۴ بنی اسرائیل نے اپنا بادشاہ چنا مگر میرے پاس
مشورے کو نہ آئے۔ بنی اسرائیل نے اپنے امراء منتخب کئے مگر انہوں نے
انہیں نہیں چنا جن کو میں جانتا تھا۔ انہوں نے اپنے سونے چاندی سے
بت بنائے تاکہ نیست و نابود ہوں۔ ۵-۶ سامریہ خداوند نے تیرے
بچھڑے کو نامنظور کیا۔ بنی اسرائیل سے خدا کہتا ہے، 'میں تم سے بہت
ہی ناراض ہوں۔' کب تک تم گناہ کرتے رہوگے۔* اسرائیل میں
بعض کاریگروں نے وہ بت بنائے تھے۔ لیکن وہ خدا تو نہیں ہیں۔ سامریہ
کے بچھڑے کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا جائے گا۔ ۷ کیونکہ وہ لوگ ہوا بوئے
ہیں اور وہ دھول بھرے طوفان کاٹینگے۔ گیہوں کے ڈنٹھل مرجھا گئے ہیں
اناج پیدا نہیں ہوگا۔ اگر کچھ اناج اپجیگا بھی تو غیر ملکی لوگ کھا جائینگے۔

۸ اسرائیل فنا کیا گیا۔ اسکے لوگوں کو قوموں کے درمیان منتشر کردیا گیا
اسرائیل ایک بیکار برتن کی طرح ہے جسے پھینک دیا گیا کیونکہ اسے کوئی
بھی نہیں چاہتا ہے۔
۹ افرائیم اپنے 'معشوقوں' کے پاس گیا تھا۔ جیسے کوئی جنگلی گدھا
بھٹکتا ہے۔ ویسے ہی وہ اسور میں بھٹکا۔
۱۰ اگرچہ اسرائیل قوموں کے درمیان اپنے "عاشقوں" کے پاس
گئے۔ میں انلوگوں کو ایک ساتھ جمع کرونگا۔ لیکن وہ اُن بادشاہوں
اور شہزادوں کے بوجھ تلے تھوڑا تکلیف میں مبتلا ہونگے۔

اسرائیل کا خدا کو بھول جانا اور بت پرستی

۱۱ جب افرائیم نے نذرانہ دینے کے لئے بہت سی قربان گاہیں
بنائی تو یہ قربان گاہیں گناہ کرنے کے لئے ہوگئی۔
۱۲ اگرچہ میں نے شریعت کے احکام کو ان کے لئے ہزار ہا بار
لکھا۔ وہ انکے ساتھ ایسا سلوک کیا جیسا کہ وہ اجنبی کے لئے ہو۔
۱۳ اسرائیل کے لوگ قربانیاں پسند کرتے ہیں۔ وہ گوشت پیش
کرتے ہیں اور اس کو کھایا کرتے ہیں۔ خداوند ان کی قربانیوں کو نہیں

کب تک تم گناہ کرتے رہوگے ادبی طور پر "کب تک تم اپنے آپ کو ناپاکی
(بتوں کی پرستش کی گناہ) سے پاک کرنے میں نااہل رہوگے؟"

قبول کرتا ہے ۔اب وہ ان کے گناہوں کو یاد رکھتا ہے۔اور ان کو مناسب
سزا دے گا۔ وہ لوگ قیدیوں کی طرح مصر واپس آئینگے۔
۱۴ اسرائیل نے راج محل بنائے تھے لیکن وہ اپنے خالق کو بھول
گئے۔ اور یہوداہ نے کئی قلعہ بند شہر بنائے ہیں۔ لیکن میں اب اُنکے شہر پر
آگ بھیجونگا اور وہ آگ یہوداہ کے قلعوں اور محلوں جلاڈالے گی!"

جلاوطنی کا دکھ

۹ اے اسرائیل !دوسری قوموں کی طرح تمہیں خوشی سے منانا
نہیں چاہئے کیونکہ تو نے اپنے خدا سے وفاداری نہیں کی ہے۔ تو
نے طوائف کی اجرت کو ہر کوٹھا پر دینے کی خواہش کی۔ ۲ لیکن اناج اور
مئے جو اسرائیل کو وہاں ملا انہیں تشفّی نہیں دیگا۔ اسرائیل کے لئے
ضرورت کے تحت مئے بھی میسر نہ ہوگی۔
۳ اسرائیل کےلوگ خداوند کی زمین پر نہیں رہ جائینگے۔ افرائیم
مصر کولوٹ آئینگے۔ انہیں اسور میں ایسی غذا کھانے پر مجبور کیاجائیگاجو کہ
رسمی طور پر ناپاک ہے۔ ۴ بنی اسرائیل خداوند کو مئے کا نذرانہ پیش
نہیں کریں گے ۔ وہ لوگ اسے قربانیاں پیش نہیں کریں گے ۔ ان کی
قربانیاں ان کے لئے نوحہ گروں کی روٹی کی مانند ہونگی۔ جو اسے کھائیں
گے وہ بھی ناپاک ہوجائیں گے ۔وہ اسی روٹی کے لئے زندہ رہینگے لیکن اسے
خداوند کے گھر میں لایا نہیں جائیگا۔ ۵ مجمع مقدس کا روز اور خداوند کی
تقریب منانے نہیں پائیں گے۔
۶ یقیناًوہ بربادی سے بھاگ جائیگا۔ مگر مصر انہیں اکٹھا کرکے لے لیگا۔
موف کے لوگ انہیں دفن کردیں گے۔ چاندی سے بھرے ان کے خزانے
پرخاردار جھاڑی اُگے گی۔ ان کے خیموں میں کانٹے اگیں گے۔

اسرائیل صحیح پیغمبروں کو رد کیا

۷ نبی کہتا ہے، "اے اسرائیل، تمہارے لئے وقت آچکا ہے کہ تم
جو بُرے کام کئے اسکا بدلہ چکاؤ۔" لیکن اسرائیل کے لوگ کہتے ہیں، "نبی
احمق ہے۔ خدا کی روح سے بھرا ہوا یہ شخص جنونی ہے۔" نبی کہتا ہے،
"تمہارے عظیم گناہوں کے خلاف بڑی تلخی ہے۔" ۸ خدااور نبی ان
پہریداروں کی مانند ہیں جو اوپر سے افرائیم پر دھیان رکھے ہوئے
ہیں۔ لیکن سڑکوں کے کنارے کنارے جال بچھا ہوا ہے۔ اسکے اپنے خدا کے
گھر میں بھی تلخی ہے۔
۹ انہوں نے اپنے آپ کو نہایت خراب کیا جیسا جبعہ کے ایّام میں ہوا
تھا۔ وہ ان کی بدکرداری کو یاد کرے گا۔ اور ان کے گناہوں کی
سزا دے گا۔

بت پرستی کے سبب اسرائیل کی تباہی

۱۰ جیسے ریگستان میں کسی کو انگور مل جائے، میرے لئے اسرائیل کا
ملنا ویسا ہی تھا۔ تمہارے باپ دادے انجیر کے پہلے پکے پھل کی مانند تھے
جو درخت پر جو موسم کے شروع میں لگا ہو۔ لیکن وہ بعل فغور کے پاس چلے
گئے۔ وہ بدل گئے اور وہ ایسے ہوگئے جیسے کوئی سڑا گلا پھل۔ * وہ بھیانک
چیزوں کی طرح ہوگئے جنہیں وہ محبّت کرتے تھے۔

اسرائیلیوں کو بچّہ نہیں ہوگا

۱۱ اہل افرائیم کی عظمت پرندہ کی مانند اڑجائے گی۔ وہاں نہ کوئی
حاملہ ہوگی نہ کوئی جنم لے گا اور نہ ہی بچّے ہونگے۔ ۱۲ لیکن اگر اسرائیلی
اپنے بچّے پال بھی لیں گے تو سب بے کار جائیں گے میں ان سے بچّے چھین
لونگا۔ تاکہ کوئی آدمی باقی نہ رہے ۔ اور انہیں مصیبتوں کے علاوہ کچھ بھی
نہیں مل پائے گا۔
۱۳ میں دیکھ رہا ہوں کہ افرائیم صور کی طرح امن وامان میں رہ رہا ہے
اوردولت مند ہے۔ لیکن افرائیم کواپنے بچّوں کو جنگ میں مرنے
کے لئے بھیج نے پر مجبور کیاجائیگا۔ ۱۴ اے خداوند تجھے ان کو جو دینا ہے،
اسے تو انہیں دیدے ۔ انہیں ایک ایسا حمل دے جو گرجاتا ہے اور خشک
پستان دے۔

۱۵ ان کی ساری شرارت جلجال میں ہے وہیں میں نے ان سے
نفرت کرنی شروع کی تھی۔ ان کے ان بُرے اعمال کے لئے جن کو وہ
کرتے ہیں ۔ میں ان کو اپنے گھر سے نکال دونگا ۔ میں ان سے اب محبّت
نہیں رکھوں گا۔ ان کے سب امراء میرے خلاف ہوگئے ہیں۔
۱۶ افرائیم سزا پارہا ہے ان کی جڑیں سوکھ رہی ہے۔ ان کو مزید
پھلیں نہیں ہوگی۔ چاہے ان کی اولاد ہوتی رہے لیکن ان کے پیارے بچّوں
کوجوان کے جسم سے پیدا ہوتے ہیں میں مار ڈالوں گا۔
۱۷ وہ لوگ میرے خدا کی تو نہیں سنیں گے۔ اس لئے وہ بھی ان کی
بات سننے کو انکار کردے گا۔ اور پھر وہ مختلف ملکوں کے درمیان بنا کسی گھر
کے بھٹکتے پھریں گے۔

اسرائیل کے امراء نے اسرائیل سے بت پرستی کروائی

۱۰ اسرائیل ایک ایسی انگور کی بیل ہے جس پر بہت سے
پھل لگتے ہیں۔ اسرائیل نے خدا سے زیادہ

وہ ... سڑا گلا پھل یہ لفظوں کا کھیل ہے۔ اسکا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے "وہ لوگ
اپنے آپ کو شرمناک بتوں کو وقف کردیا۔"

چیزیں پائیں مگر وہ جھوٹے خداؤں کے لئے زیادہ سے زیادہ قربان گاہ بناتے
ہی چلے گئے۔ اس کی زمین زیادہ سے زیادہ بہتر ہونے لگی۔ اس لئے وہ اچھے
سے اچھا پتّھر بتوں کی یادگار پتّھروں کے طور پر رکھینگے۔
۲ اسرائیل کے لوگ خدا کو دھوکہ دینے کا جتن کرتے ہی رہے۔ مگر
اب تو انہیں انکی سزا ملیگی ۔ خداوند ان کی قربان گاہوں کو توڑ پھینکے گا اور
ان کی یادگار پتّھر کو توڑ دے گا۔

اسرائیل کے بُرے فیصلے

۳اب اسرائیل کے لوگ کہا کرتے ہیں، ”نہ تو ہمارا کوئی بادشاہ ہے
اور نہ ہی ہم خداوند کا احترام کرتے ہیں۔ اور اسکا بادشاہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ
سکتا ہے۔“
۴وہ وعدہ تو کرتے ہیں، لیکن وعدہ کرتے ہوئے صرف وہ جھوٹ ہی
بولتے ہیں۔ وہ اپنے وعدہ کو نہیں نبھاتے ہیں۔ جھوٹے معاہدہ کرتے ہیں۔
جھوٹے انصاف جوتے ہوئے کھیت میں اگنے والی زہریلی گھاس کے جیسے
اُگتے ہیں۔ ۵ سامریہ کہ لوگ بیت آون میں بچھڑوں کی پرستش کرتے ہیں۔
وہاں کے لوگ اور جھوٹے کاہن چلاّئینگے اور ماتم کرینگے۔ کیونکہ
انکے خوبصورت بت انلوگوں سے لے لئے جائینگے اسکی حشمت انلوگوں سے
الگ کردی جائیگی۔ ۶ اسے اسور کے عظیم بادشاہ کو تحفہ دینے کے لئے لے
جایا جائیگا۔ افرائیم کے شرمناک بتوں کو وہ لے لے گا۔ اور اسرائیل اپنے
بتوں پر شرمندہ ہوگا۔ ۷ سامریہ کے بادشاہ کو فنا کر دیا جائے گا۔ وہ پانی
پر تیرتے ہوئے کسی لکڑی کے ٹکڑے جیسا ہوگا۔
۸ آون کی بلند مقامات، اسرائیل کے گناہ فنا کر دیئے جائیں گے۔ ان
کے قربان گاہوں پر کانٹے دار جھاڑیاں اور کانٹے دار گھاس پھوس اُگ آئے
گی۔ اس وقت وہ پہاڑوں سے کہیں گے، ”ہمیں ڈھانک لو!“ اور ٹیلوں
سے کہیں گے، ”ہم پر گر پڑو۔“

اسرائیل کو اپنے گناہ کا خمیازہ بھگتنا ہوگا

۹ اے اسرائیل! تو جبعہ کے وقت سے ہی گناہ کرتا آرہا ہے اور وہ
بداعمال لوگ گناہ کرتے ہی چلے جائینگے۔ جبعہ کے وہ بداعمال لوگ یقیناً
جنگ کی پکڑ میں آجائیں گے۔ ۱۰ انہیں سزا دینے کے لئے میں آؤنگا۔
ان کے خلاف اکٹھی ہو کر فوجیں حملہ کریں گی۔ وہ لوگ اُن لوگوں کو قید خانہ
میں ڈال دینگے۔
۱۱ افرائیم سدھائی ہوئی اس جوان گائے کی مانند ہے جو اناج مالش
کرتی ہے میں نے اس کی خوشنما گردن پر جوا ڈالونگا۔ میں افرائیم پر جوا
رکھونگا۔ یہوداہ ہل چلائے گا اور یعقوب سخت زمین کو توڑیگا۔ ۱۲ اگر تم
نیکی کی تخم ریزی کروگے تو سچّی محبّت کی فصل کاٹوگے۔ اپنی زبان میں
ہل چلاؤ اور خداوند کے طالب بنو۔ خداوند آئے گا اور وہ تم پر بارش کی طرح
نیکی برسائے گا۔
۱۳ لیکن تم نے تو بدی کا بیج بویا ہے اور شرارت کی فصل کاٹی
ہے۔ تم نے جھوٹ کا پھل کھایا ہے۔ ایسا اسلئے ہوا کہ تم نے اپنی قوّت
اور اپنی عظیم فوج پر اعتماد کیا۔ ۱۴ اسی لئے تمہاری فوجیں جنگ کا شور
سنیں گی اور تمہارے سب قلعے مسمار کئے جائیں گے۔ یہ ویسا ہی ہوگا جیسے
بیت اربیل کو لڑائی کے دن شلمن نے مسمار کیا تھا۔ جبکہ ماں اپنے بچّوں
سمیت ٹکڑے ٹکڑے ہوگی۔ ۱۵ تمہاری حد سے زیادہ شرارت کی بنا پر
بیت ایل میں تمہارا یہی حال ہوگا۔ اس دن کے شروع ہونے پر شاہِ
اسرائیل بالکل فنا ہو جائے گا۔“

اسرائیل خداوند کو بھول گیا

۱۱ ”جب اسرائیل ابھی بچّہ تھا۔ میں نے (خداوند نے) اس
سے محبت کی تھی۔ میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے باہر
بلایا۔
۲ لیکن اسرائیلیوں کو میں نے حقیقتاً زیادہ بُلایا وہ مجھ سے اتنے ہی
زیادہ دُور ہوئے تھے۔
اسرائیل کے لوگوں نے بعل کے لئے قربانیاں پیش کی اور تراشی
ہوئی مورتیوں کے آگے بخور جلایا تھا۔
۳ ”افرائیم کو میں نے ہی چلنا سکھایا تھا۔ اسرائیل کو میں نے گود میں
اٹھایا تھا۔ لیکن انہوں نے نہ جانا کہ میں نے ہی ان کو صحت بخشی۔
۴میں نے انہیں رسّی سے باندھ کر انکی رہنمائی کی۔ یہ رسّیاں محبت
کی رسّیاں تھی۔ میں نے ان کے حق میں ان کی گردن پر سے جوا اتار نے
والوں کی مانند ثابت ہوا۔ میں جھکا اور انہیں کھلایا۔
۵ ”مگر اسرائیلیوں نے خدا کی طرف مُڑنے سے انکار کر دیا تھا، اس
لئے وہ مصر چلے جائیں گے اور اسور کا بادشاہ ان کا بن جائے گا۔ ۶ ان کے
شہروں کے اوپر تلوار لٹکا کرے گی۔ وہ تلوار انکے زور آور آدمیوں کو انکے
بُرے منصوبوں کی وجہ سے تباہ کردیگا۔
۷ ”میرے لوگ مجھ سے مڑنے کے لئے سرگرم ہے۔ وہ جھوٹے خدا
کو پکاریں گے، مگر وہ ان کی مدد نہیں کرے گا۔“

خداوند اسرائیل کی بربادی نہیں چاہتا

۸ ”اے افرائیم! میں تجھ سے کیوں کر دست بردار ہو جاؤں؟ اے
اسرائیل! میں چاہتا ہوں کہ تیری حفاظت کروں۔ میں تجھ کو ادمہ کی طرح

نہیں بنانا چاہتا ہوں۔ میں نہیں چاہتا ہوں کہ تجھ کو ضبوئیم کی مانند
بنادوں۔ میں اپنا دل بدل رہا ہوں۔ میری شفقت تمہارے لئے مستحکم ہوتی
جارہی ہے۔
۹ میں اپنے قہر کی شدّت کے مطابق عمل نہیں کروں گا۔ میں ہر گز
افرائیم کو ہلاک نہ کروں گا۔ میں تو خدا ہوں۔ میں کوئی انسان نہیں۔
تیرے درمیان سکونت کرنے والا مقدّس اور میں قہر کے ساتھ نہیں آؤں
گا۔
۱۰ میں شیر ببر کی دھاڑ سی گرج کروں گا۔ میں گرج کروں گا اور
میری اولاد پاس آئے گی اور میرے پیچھے چلے گی۔ میرے فرزند جو خوف
سے تھر تھر کانپ رہے ہیں مغرب سے آئیں گے۔
۱۱ وہ کپکپاتے پرندوں کی مانند مصر سے آئیں گے۔ وہ کانپتے کبوتر
کی طرح اسُور کی زمین سے آئیں گے اور میں انہیں ان کے گھر واپس لے
جاؤں گا۔" خداوند فرماتا ہے۔
۱۲ "افرائیم نے مجھے جھوٹی باتوں سے گھیر لیا ہے۔ بنی اسرائیل
نے دھوکہ سے مجھ کو گھیر لیا۔ لیکن یہوداہ اب بھی خدا کے ساتھ جاتا ہے اور
مقدّسوں کے ساتھ وفادار ہے۔"

خداوند اسرائیل کے خلاف ہے

۱۲ افرائیم ہوا کی نگہبانی کرتا ہے۔ اسرائیل سارا دن ہوا کے
پیچھے بھاگتا رہتا ہے۔ لوگ زیادہ سے زیادہ جھوٹ بولتے
رہتے ہیں۔ اور زیادہ سے زیادہ چوری کرتے رہتے ہیں۔ وہ اسور کے ساتھ
معاہدہ کرتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے مسح کا تیل خراج تحسین کے طور پر مصر
بھیجتے ہیں۔
۲ خداوند کہتا ہے، "اسرائیل کی مخالفت میں میرا ایک جھگڑا ہے۔
یعقوب کو اُسکو کام کے لئے سزا دی جانی چاہئے۔ اسے اسکے بُرے اعمال
کے مطابق سزا دی جائیگی۔ ۳ ابھی یعقوب اپنی ماں کے رحم میں ہی تھا کہ
اس نے اپنے بھائی کے ساتھ چال بازیاں شروع کر دیں۔ یعقوب ایک
طاقتور نوجوان تھا اور اس وقت اس نے خدا سے لڑائی کی۔ ۴ یعقوب نے
خدا کے فرشتے کے ساتھ کشتی لڑا * اور وہ جیت گیا۔ اس نے رو کر مناجات
کی۔ یہ بیت ایل میں ہوا تھا۔ اُسی جگہ پر اس نے اُس سے بات چیت کی
تھی۔ ۵ ہاں خداوند فوجوں کا خدا ہے۔ اس کا نام خداوند ہے۔ ۶ اس لئے
اپنے خدا کی جانب لوٹ آؤ۔ اس کے لئے سچّے بنو۔ بہتر عمل کرو۔ اپنے
خدا پر ہمیشہ بھروسہ رکھو۔

۷ "کنعان ایک سوداگر * ہے۔ وہ اپنے دوستوں تک کو دھوکہ دیتا
ہے۔ اس کی ترازو دغا کرتی ہے۔ ۸ افرائیم نے کہا، 'میں دولتمند ہوں!
اور میں نے بہت سامال حاصل کیا ہے۔ میرے بد کرداری کا کسی شخص کو
پتا نہیں ہے۔ میرے گناہوں کو کوئی شخص جان ہی نہیں پائے گا۔'
۹ "لیکن میں تو تبھی سے تمہارا خداوند خدا رہا ہوں جب تم مصر کی
زمین پر ہوا کرتے تھے۔ میں تجھے خیموں میں ویسے ہی رکھوں گا جیسے تو
خیمۂ اجتماع کے دنوں میں رہا کرتا تھا۔ ۱۰ میں نے نبیوں سے بات کی
اور رویا پر رویا دکھائی۔ میں نے نبیوں کو تمہیں اپنی تعلیم دینے کے لئے
کئی طریقے دیئے۔ ۱۱ لیکن جلعاد میں پھر بھی بد کرداری ہے۔ وہاں ہر جگہ
بُت تھے۔ جلجال میں لوگ بیلوں کو قربانیاں پیش کرتے تھے۔ انکے کئی قربا
ن گاہیں ٹیلوں کے لکیروں کے مانند تھے۔
۱۲ "یعقوب ارام کی جانب بھاگ گیا تھا۔ اس جگہ پر اسرائیل
(یعقوب) نے بیوی کے لئے مزدوری کی تھی۔ دوسری بیوی حاصل کرنے
کے لئے اس نے بینڈھے رکھ چھوڑے تھے۔ ۱۳ لیکن خداوند نے ایک
نبی کے وسیلہ سے اسرائیل کو مصر سے نکال لایا۔ خداوند نے ایک نبی کے
وسیلہ سے اسرائیل کو محفوظ رکھا۔ ۱۴ لیکن افرائیم نے خداوند کو بہت
زیادہ غضبناک کر دیا۔ افرائیم کا خونی جرم اُ کے اوپر ہو گا۔ اس کا خداوند
اسکے سر پر اسکی شرمندگی لائیگا۔"

اسرائیل نے اپنی بربادی خود کرلی

۱۳ "جب افرائیم بولا، دوسرے لوگ ڈر سے کانپ گئے۔
اسنے اپنے آپ کو اسرائیل میں اہم بنایا۔ لیکن بعل کی
پرستش کے سبب سے گنہگار ہو کر فنا ہو گیا تھا۔ ۲ پھر اسرائیل زیادہ سے
زیادہ گناہ کرنا جاری رکھا۔ اسرائیلوں نے اپنے لئے بت بنایا۔ کاریگر چاندی
سے ان خوبصورت مورتیوں کو بنانے لگے اور پھر وہ لوگ اپنی ان مورتیوں
سے باتیں کرنے لگے۔ وہ لوگ ان مورتیوں کے آگے قربانیاں پیش کرنا
شروع کئے۔ بچھڑوں کو وہ چوما کرتے ہیں۔ ۳ اس سبب سے وہ لوگ صبح
کی اس دھند کی مانند ہونگے جو آتی ہے اور پھر جلد ہی غائب ہو جاتی ہے۔ وہ
اس بھوسی کی مانند ہونگے ہوا کھلیان سے اڑا لے جاتی ہے۔ وہ دھوئیں کی
مانند ہوں گے جو چمنی (آتش دان) سے نکلتا ہے۔ اور پھر غائب ہو جاتا ہے۔
۴ "میں خداوند تمہارا خدا تب سے ہوں جب تم لوگ مصر میں ہوا
کرتے تھے۔ میرے علاوہ تم کسی دوسرے خدا کو نہیں جانتے تھے۔ وہ میں

یعقوب... کشتی لڑا دیکھیں پیدائش ۳۲:۲۲-۲۸

سوداگر جب اسرائیل کنعان میں رہتا تھا۔ اسرائیلی لوگ غلط ترازو کا استعمال
کرکے اسکے باشندوں کے بُرے راستوں کو اختیار کئے تھے۔

ہی ہوں جس نے تمہیں بچایا تھا۔ ۵ بیابان میں میں تمہیں جانتا تھا۔ اس
سوکھی زمین میں میں تمہیں جانتا تھا۔ ۶ میں نے اسرائیلیوں کو کھانے کو
دیا۔ انہوں نے وہ کھانا کھایا۔ اسلئے وہ گھمنڈی ہوگئے۔ اور مجھے بھول گئے۔
۷ ”اسلئے میں نے ان کے لئے شیر ببر کی مانند ہونگا۔ راستے کے
کنارے گھات لگائے چیتا جیسا ہوجاؤں گا۔ ۸ میں ان پر اس ریچھ کی طرح
جھپٹ پڑونگا، جیسے اس کے بچّے چھین لئے گئے ہوں۔ میں ان پر حملہ کروں
گا۔ میں ان کے سینے چیر پھاڑدوں گا۔ میں اس شیر یا کسی دوسرے ایسے
وحشی جانور کی مانند ہوجاؤں گا جواپنے شکار کو پھاڑ کر کھاجاتا ہے۔

خدا کے قہر سے اسرائیل کو کوئی نہیں بچاسکتا

۹ ”اے اسرائیل! میں نے تیری مدد کی تھی۔ لیکن تونے مجھ سے منہ
موڑلیا۔ اس لئے اب میں تجھے برباد کردوں گا۔ ۱۰ کہاں ہے تیرا بادشاہ؟
تیرے سبھی شہروں میں وہ تجھے نہیں بچاسکتا ہے۔ اور تیرے سامنے قاضی
کہاں ہیں جن کی بابت تُو کہتا تھا کہ مجھے بادشاہ اور امراء عنایت
کر؟ ۱۱ میں غضبناک ہوا اور میں نے تمہیں ایک بادشاہ دے دیا۔ میں اور
زیادہ غضبناک ہوا اور میں نے تم سے اسے چھین لیا۔

۱۲ ”افرائیم نے اپنا جرم چھپانے کا جتن کیا۔ اس نے سوچا تھا کہ
اس کے گناہ پوشیدہ ہیں۔
۱۳ اس کی سزا ایسی ہوگی جیسے کوئی عورت دردِزہ میں مبتلا ہوتی ہو۔
لیکن وہ فرزند بیوقوف ہوگا۔ اس کی پیدائش کی گھڑی آئے گی۔ لیکن وہ
فرزند زندہ نہیں بچے گا۔
۱۴ ”کیا میں انہیں قبر کی قوّت سے نجات دونگا؟ کیا میں انہیں موت
کے پکڑسے چھڑاؤنگا؟ اے موت تیری مہلک وبا کہاں ہے؟ اے موت
تیری قوّت کہاں ہے؟ میں انلوگوں پر رحم کرنے کا کوئی وجہ نہیں دیکھتا
ہوں۔
۱۵ اگرچہ افرائیم اپنے بھائیوں میں سب سے زیادہ کامیاب ہے۔
لیکن پوربی ہوا آئے گی۔ اور خداوند کا دم (سانس) بیابان سے آئے گا اور
اسرائیل کا منبع سوکھ جائے گا اور اس کا چشمہ بھی خشک ہوجائے گا۔ وہ
آندھی اسرائیل کے خزانے سے ہر قیمتی شئے کولے جائے گی۔
۱۶ سامریہ کو سزا دی جائے گی کیونکہ اس نے اپنے خدا سے منہ پھیرا
تھا۔ اسرائیلی تلواروں سے مار دیئے جائیں گے، ان کی اولاد کے چیتھڑے
اڑادیئے جائیں گے اور حاملہ عورتوں کے پیٹ چاک کئے جائیں گے۔“

خداوند کی جانب لوٹنا

۱۴ اے اسرائیل! تو خداوند اپنے خدا کے پاس لوٹ آ کیونکہ
تو اپنے گناہوں میں گر چکا ہے۔ ۲ جو باتیں تجھے کہنی ہیں
ان کے بارے میں سوچ اور خداوند خدا کی جانب لوٹ آ۔ اس سے کہہ،

”ہماری خطاؤں کو دور کر اور ہماری اچھّی باتوں کو قبول کر۔ ہملوگ
اپنے ہونٹوں سے تجھے حمد پیش کرینگے۔
۳ ”اسور ہمیں بچا نہیں پائے گا۔ ہم لوگ گھوڑوں پر نہیں بھاگیں
گے۔ ہم پھر اپنے ہی ہاتھوں سے بنائی ہوئی چیزوں کو ’اپنا خدا‘ نہیں
کہیں گے۔ کیونکہ یتیم بچّوں پر رحم دکھانے والا بس تو ہی ہے۔“

خداوند اسرائیل کو معاف کرے گا

۴ خداوند کہتا ہے، ”انہوں نے مجھے چھوڑدیا، لیکن میں انہیں شفا دونگا۔
میں کشادہ دلی سے ان سے محبت کروں گا کیونکہ میں نے اپنا غصّہ چھوڑنے کا
فیصلہ کیا ہے۔
۵ میں اسرائیل کے لئے اوس کی مانند ہوں گا۔ اسرائیل سوسن کی
طرح پھولے گا۔ اور لبنان کی طرح اپنی جڑیں پھیلائیگا۔
۶ اس طرح شاخیں زیتوں کے پیڑ سی بڑھیں گی، وہ خوبصورت ہو
جائے گی۔ وہ اس خوشبو کی مانند جو لبنان کی دیودار درخت سے آتی ہے۔
۷ بنی اسرائیل دوبارہ حفاظت میں رہیں گے۔ وہ گیہوں کی مانند
تروتازہ اور تاک کی مانند شگفتہ ہوں گے۔ ان کی شہرت لبنان کی مئے کی سی
ہوگی۔“

خداوند کا مورتیوں کے بارے میں انتباہ

۸ اے افرائیم، مجھے ان مورتیوں سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ میں
ہی وہ ہوں جو تمہاری دعاؤں کا جواب دیتا ہوں۔ میں ہی وہ ہوں جو تمہاری
رکھوالی کرتا ہوں۔ میں سدا بہار سرو کے درخت کی مانند ہوں۔ تو مجھ
سے پھل حاصل کرتا ہے۔“

آخری مشورہ

۹ یہ باتیں عقلمند شخص کو سمجھنی چاہئے۔ یہ باتیں کسی باشعور شخص کو
جاننی چاہئے۔ خداوند کی راہیں راست ہیں اور صادق ان میں چلیں گے اور
خطاکار ان میں گر پڑیں گے۔

دانیال

دانیال کا بابل لے جایا جانا

۱ نبوکد نصر شاہِ بابل تھا۔ نبوکد نصر نے یروشلم پر حملہ کیا اور اپنی فوج
کے ساتھ اس نے یروشلم کو چاروں جانب سے گھیر لیا۔ یہ ان دنوں
کی بات ہے جب شاہ یہوداہ یہویقیم کی حکومت کا تیسرا سال چل رہا
تھا۔ ۲ خداوند نبوکد نصر کو، شاہ یہوداہ یہویقیم کو شکست دینے دیا۔
نبوکد نصر نے خدا کی ہیکل کے کچھ سازوسامان کو بھی ہتھیا لیا۔ نبوکد نصر
ان چیزوں کو سنعار لے گیا۔ نبوکد نصر نے ان چیزوں کو اس ہیکل میں
رکھوادیا جس میں اس کے دیوتاؤں کی مورتیاں تھیں۔
۳ اس کے بعد بادشاہ نبوکد نصر نے اسپنز کو حکم دیا۔ اسپنز بادشاہ
کے خواجہ سراؤ ں کا سردار تھا۔ بادشاہ نے اسپنز کو کچھ اسرائیلی
لڑکوں کو اپنے محل میں لانے کے لئے کہا۔ نبوکد نصر چاہتا تھا کہ بادشاہ کے
خاندان اور دوسرے اہم خاندانوں سے کچھ اسرائیلی لڑکوں کو لایا جائے۔
۴ نبوکد نصر کو صرف مضبوط اور ہٹے کٹے لڑکے ہی چاہئے تھے۔ بادشاہ کو
بس ایسے ہی جوان چاہئے تھے جن کے جسم کو کوئی خراش تک نہ لگی ہو اور
ان کا جسم کسی بھی طرح کی عیب سے پاک ہو۔ بادشاہ کو خوبصورت، چست
اور دانشمند لڑکے چاہتا تھا۔ بادشاہ کو ایسے لوگ چاہئے تھا جو باتوں کو جلدی
سے اور آسانی سے سیکھنے میں ماہر ہوں۔ بادشاہ کو ایسے لوگوں کی ضرورت
تھی جو اس کے محل میں خدمت کا کام کر سکیں۔ بادشاہ نے اسپنز کو حکم
دیا کہ دیکھو وہ لڑکوں کو کسدیوں کی زبان اور لکھاوٹ ضرور سیکھا دے۔
۵ بادشاہ نبوکد نصر ان لڑکوں کو ہر روز ایک خاص مقدار میں خوراک
اور مئے دیا کرتا تھا۔ یہ خوراک اسی طرح کی ہوتی تھی جیسی خود بادشاہ کھایا کرتا
تھا۔ بادشاہ نے طئے کیا کہ اسرائیل کے ان جوانوں کو تین سال تک
تربیت دی جائے اور اسکے بعد وہ جوان بابل کے بادشاہ کے ذاتی خادم کی
طرح خدمت کرے۔ ۶ ان جوانوں میں دانیال، حننیاہ، میسائیل اور عزریاہ
شامل تھے۔ یہ جوان یہوداہ کے خاندانی گروہ سے تھے۔
۷ اسلئے اس کے بعد یہوداہ کے ان جوانوں کے اسپنز نے نئے نام رکھ
دئیے۔ دانیال کو بیلطشضر کا نیا نام دیا گیا۔ حننیاہ کا نیا نام تھا سدرک ۔
میسائیل کو نیا نام دیا گیا میسک اور عزریاہ کا نیا نام عبد نجُور رکھا گیا۔
۸ دانیال بادشاہ کی نفیس خوراک اور مئے کو حاصل کرنا نہیں چاہتا تھا۔
دانیال نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس خوراک اور اس مئے سے اپنے آپ کو ناپاک کر
لے۔ اس لئے اس نے اس طرح اپنے آپ کو ناپاک ہونے سے بچانے کے
لئے اسپنز سے منّت کی۔ ۹ خدا نے اسپنز کو ایسا بنا دیا کہ وہ دانیال کے
تئیں مہربان اور اچھا خیال کرنے لگا۔ ۱۰ لیکن اسپنز نے دانیال سے کہا،
”میں اپنے مالک، بادشاہ سے ڈرتا ہوں۔ بادشاہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ
تمہیں یہ خوراک اور یہ مئے دی جائے۔ اگر تم اس طرح کی خوراک
اور مئے کو نہیں کھاتے اور پیتے ہو تو تم کمزور ہو جاؤ گے اور بیمار نظر آنے
لگو گے۔ تم اپنی عمر کے دوسرے جوانوں سے کمزور دکھائی
دو گے۔ اگر بادشاہ اسے دیکھے گا تو مجھ پر خفا ہو جائیگا۔ تم شاید میری موت
کی سزا کا سبب بن سکتے ہو۔“
۱۱ اس کے بعد دانیال نے اپنی دیکھ بھال کرنے والے سے بات
چیت کی۔ اسپنز نے اس رکھوالے کو دانیال، میسائیل اور عزریاہ کے اوپر
توجّہ رکھنے کو کہا ہوا تھا۔ ۱۲ دانیال نے اس رکھوالے سے کہا، ”ہمیں
دس دن تک امتحان دو۔ اس دوران ہمیں صرف کھانے کے لئے سبزی اور
پینے کے لئے پانی ہی دیا جائے۔ ۱۳ پھر دس دن بعد ان دوسرے
نوجوانوں کے ساتھ تو ہمارا موازنہ کر کے دیکھ، جو بادشاہ کی خوراک کھاتے
ہیں اور پھر اپنے آپ دیکھ کہ زیادہ تندرست کون دکھائی دیتا ہے۔ پھر تو
اپنے آپ یہ فیصلہ کرنا کہ تو ہمارے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہتا ہے۔ ہم تو
تیرے خادم ہیں۔“
۱۴ اس طرح وہ رکھوالا دانیال، حننیاہ، میسائیل اور عزریاہ کا دس دن
تک امتحان لیتے رہنے کے لئے تیّار ہو گیا۔ ۱۵ دس دنوں کے بعد دانیال
اور اس کے دوست ان سبھی نوجوانوں سے زیادہ تندرست دکھائی دینے
لگے جو بادشاہ کا کھانا کھا رہے تھے۔ ۱۶ اس طرح اس رکھوالے نے انہیں
بادشاہ کی وہ خاص خوراک اور مئے دینا بند کر دیا اور وہ دانیال، حننیاہ،
میسائیل، اور عزریاہ کو اس کے بجائے ساگ پات دینے لگا۔
۱۷ خدا نے دانیال، حننیاہ، میسائیل، اور عزریاہ کو زیادہ سے زیادہ
زبان اور دانشمندی سیکھنے کی قوّت عطا کی۔ دانیال رویا اور خواب کی تعبیر
میں ماہر فن بھی تھا۔ ۱۸ بادشاہ چاہتا تھا کہ ان سبھی جوانوں کو تین سال
تک تربیت دی جائے۔ تربیت کا وقت پورا ہونے پر اسپنز اُن کو بادشاہ
نبوکد نصر کے پاس لے گیا۔ ۱۹ بادشاہ نے ان سے باتیں کیں۔ بادشاہ
نے پایا کہ ان میں سے کوئی بھی جوان اتنا اچھّا نہیں تھا جتنے دانیال،
حننیاہ، میسائیل اور عزریاہ تھے۔ اس طرح وہ چاروں جوان بادشاہ کے خادم
بنا دیئے گئے۔ ۲۰ بادشاہ ہر بار ان سے کسی اہم بات کے بارے

میں پوچھتا اور وہ اپنی حکمت اور سمجھ بوجھ کا اظہار کرتے۔ بادشاہ نے دیکھا
کہ وہ چاروں اس کی حکمت کے سبھی جادوگروں اور دانشمندوں سے دس گناہ
زیادہ بہتر ہیں۔ ۲۱ اس طرح خورس کی دورِ حکومت کے پہلے برس تک
دانیال بادشاہ کی خدمت کرتا رہا۔

نبوکدنضر کا خواب

۲ نبوکدنضر نے اپنی حکومت کے دوسرے برس کے دوران ایک
خواب دیکھا۔ اس خواب نے اسے پریشان کر دیا تھا اور وہ اچھی
طرح سو نہیں سکا تھا۔ ۲ تب بادشاہ نے حکم دیا کہ فالگیروں اور نجومیوں اور
جادوگروں اور دانشمندوں کو بلایا جائے اور بادشاہ کو اُسکے خواب کی تعبیر
بتائیں۔ وہ آئے اور بادشاہ کے حضور کھڑے ہوئے۔
۳ تب بادشاہ نے اُن لوگوں سے کہا، "میں نے ایک خواب دیکھا ہے
جس سے میں پریشان ہوں، میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ اس خواب کا مطلب
کیا ہے۔" ۴ اس پر ان کسدیوں نے جواب دیتے ہوئے کہا، "وہ ارامی *
زبان میں بول رہے تھے۔ بادشاہ ابد تک زندہ رہے۔ ہم تیرے غلام
ہیں۔ تو اپنا خواب ہمیں بتا۔ پھر ہم تجھے اس کا مطلب بتائیں گے۔"
۵ اس پر بادشاہ نبوکدنضر نے ان لوگوں سے کہا، "نہیں! یہ خواب
کیا تھا، یہ بھی تمہیں ہی بتانا ہے اور اس خواب کا مطلب کیا ہے، یہ بھی
تمہیں ہی بتانا ہے اور اگر تم ایسا نہیں کر پائے تو میں تمہارے ٹکڑے
ٹکڑے کر ڈالنے کا حکم دے دونگا۔ میں تمہارے گھروں کو توڑ کر ملبے کے
ڈھیر اور راکھ میں بدل ڈالنے کا حکم بھی دے دوں گا۔ ۶ اور اگر تم مجھے
میرا خواب بتا دیتے ہو اور اس کا مطلب سمجھا دیتے ہو تو میں تمہیں بہت سا
انعام، بہت سا صلہ اور بڑی عزّت بخشونگا۔ اس لئے تم مجھے میرے خواب
کے بارے میں بتاؤ اور بتاؤ کہ اس کا مطلب کیا ہے۔"
۷ ان دانشمند آدمیوں نے بادشاہ سے پھر کہا، "اے بادشاہ! مہربانی کر
کے ہمیں خواب کے بارے میں بتاؤ اور ہم تمہیں یہ بتائیں گے کہ اس
خواب کی تعبیر کیا ہے۔"
۸ اس پر بادشاہ نبوکدنضر نے کہا، "میں جانتا ہوں، تم لوگ اور زیادہ
وقت لینے کی کوشش کر رہے ہو۔ تم جانتے ہو کہ میں نے کیا کہا اور وہی میرا
مطلب ہے۔ ۹ تم لوگ اچھّی طرح جانتے ہو کہ اگر تم نے مجھے میرے
خواب کے بارے میں نہیں بتایا تو تمہیں سزا دی جائیگی۔ تم لوگوں نے
مجھ سے جھوٹ بولنے کا فیصلہ کر چکے ہو۔ تم لوگ اور زیادہ وقت لینا چاہتے
ہو۔ تم لوگ یہ سوچتے ہو کہ میں اپنے حکموں کے بارے میں بھول جاؤں گا۔
اب بتاؤ میں نے کیا خواب دیکھا۔ اگر تم مجھے یہ بتا پاؤ گے کہ میں نے کیا
خواب دیکھا ہے تو تبھی میں یہ جان پاؤں گا کہ تم مجھے اُس کا مطلب بتا پاؤ
گے۔"
۱۰ کسدیوں نے بادشاہ کو جواب دیتے ہوئے کہا، "اے بادشاہ!
زمین پر کوئی ایسا شخص نہیں ہے، جیسا آپ کرنے کہہ رہے ہیں، وہ ویسا
کر سکے۔ دانشمندوں یا جادوگروں یا کسدیوں سے کسی بھی بادشاہ نے کبھی
بھی ایسا کرنے کو نہیں کہا۔ یہاں تک کہ عظیم اور سب سے زیادہ طاقتور
کسی بھی بادشاہ نے کبھی اپنے دانشمندوں سے ایسا کرنے کو نہیں کہا۔
۱۱ آقا! آپ وہ کام کرنے کو کہہ رہے ہیں جو ناممکن ہے۔ بادشاہ کو اس
کے خواب کے بارے میں اور اسکے خواب کی تعبیر کے بارے میں صرف
دیوتا ہی بتا سکتے ہیں۔ لیکن دیوتا تو لوگوں کے درمیان نہیں رہتے۔"
۱۲ جب بادشاہ نے یہ سنا تو اسے بہت غصّہ آیا اور اس نے بابل کے
سبھی دانشمندوں کو مار ڈالنے کا حکم دے دیا۔ ۱۳ بادشاہ نبوکدنضر کے
حکم کا اعلان کر دیا گیا۔ سبھی دانشمندوں کو مارا جانا تھا، اس لئے دانیال اور
اس کے دوستوں کو بھی مار ڈالنے کے لئے ان کی تلاش میں شاہی لوگ روانہ
کر دئیے گئے۔ ۱۴ اریوک بادشاہ کے پہریداروں کا سردار تھا۔ وہ بابل کے
دانشمندوں کو مار ڈالنے کے لئے جا رہا تھا۔ لیکن دانیال نے اس سے بات
چیت کی۔ دانیال نے اریوک سے خردمندی کے ساتھ دانشمندانہ بات کی۔
۱۵ دانیال نے اریوک سے پوچھا، "بادشاہ نے اتنی سخت سزا دینے کا حکم
کیوں دیا ہے؟"
اس پر اریوک نے بادشاہ کے خواب والی ساری کہانی سنائی۔ دانیال
اسے سمجھ گیا۔ ۱۶ دانیال نے جب یہ کہانی سنی تو وہ بادشاہ نبوکدنضر
کے پاس گیا۔ دانیال نے بادشاہ سے منّت کی کہ وہ اسے تھوڑا وقت اور
دے۔ اسکے بعد وہ بادشاہ کو اس کا خواب اور اس کی تعبیر بتا دے گا۔
۱۷ اس کے بعد دانیال اپنے گھر روانہ ہو گیا۔ اس نے اپنے دوست
حننیاہ، میساایل اور عزریاہ کو وہ ساری باتیں کہہ سنائی۔ ۱۸ دانیال نے
اپنے دوستوں سے آسمان کے خدا سے دعاء کرنے کو کہا۔ دانیال نے ان
سے کہا کہ خدا سے دعاء کریں کہ وہ ان پر مہربان ہو اور اس راز کو سمجھنے میں
ان کی مدد کرے۔ تا کہ بابل کے دوسرے دانشمند لوگوں کے ساتھ وہ اور اس
کے دوست موت کے گھاٹ نہ اُتارے جائیں۔
۱۹ رات کے وقت خدا نے رویا میں دانیال کو وہ راز سمجھا دیا۔
آسمان کے خدا کی ستائش کرتے ہوئے۔ ۲۰ دانیال نے کہا:

"خدا کے نام کی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ستائش کرو۔ قوّت اور
دانشمندی اُسی کی ہے۔

ارامی بابل حکومت کی یہ سرکاری زبان تھی۔ دیگر ممالک کے لوگ جب سرکاری
خطوط لکھتے تو یہی زبان استعمال کیا کرتے تا کہ دیگر ممالک سمجھ سکیں۔

۲۱ وہی وقتوں اور زمانوں کو تبدیل کرتا ہے۔ وہی بادشاہوں کو
معزول اور قائم کرتا ہے۔ وہی حکیموں کو حکمت اور دانشمندوں کو دانش
عنایت کرتا ہے۔
۲۲ پوشیدہ رازوں کو وہی ظاہر کرتا ہے جن کا لوگوں کو سمجھنا بہت
مشکل ہے۔ روشنی اُس کے ساتھ ہے۔اور وہ جانتا ہے کہ اندھیرے
میں کیا پوشیدہ ہے۔
۲۳ اے میرے باپ دادا کے خدا میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں اور تیری
ستائش کرتا ہوں۔ تو نے ہی مجھ کو حکمت اور قدرت دی۔ جو باتیں ہم نے
پوچھی تھیں ان کے بارے میں تو نے ہمیں بتایا۔ تو نے ہمیں بادشاہ کے
خواب کے بارے میں بتایا۔"

دانیال کے معرفت بادشاہ کے خواب کے معنی

۲۴ اس کے بعد دانیال اریوک کے پاس گیا۔ بادشاہ نبوکد نضر نے
اریوک کو بابل کے دانشمندوں کو قتل کرنے کے لئے مقرّر کیا تھا۔ دانیال
نے اریوک سے کہا، "بابل کے دانشمندوں کو قتل مت کرو۔ مجھے بادشاہ کے
پاس لے چلو، میں اسے اس کا خواب اور اس خواب کی تعبیر بتادونگا۔"
۲۵ اریوک دانیال کو جلد ہی بادشاہ کے پاس لے گیا۔ اریوک
نے بادشاہ سے کہا، "یہوداہ کے جلاوطنوں میں مَیں نے ایک ایسا شخص
ڈھونڈلیا ہے جو خواب کا مطلب بتاسکتا ہے۔"
۲۶ بادشاہ نے دانیال جنہیں بیلطشضر بھی کہتے ہیں سے پوچھا، "کیا تو
مجھے میرا خواب اور اس کا مطلب بتاسکتا ہے؟"
۲۷ دانیال نے جواب دیا، "اے شاہ نبوکد نضر! تم جس راز کے
بارے میں پوچھ رہے ہو اسے تمہیں نہ تو کوئی دانشمند، نہ کوئی جادوگر، اور
نہ کوئی کسدی بتا سکتا ہے۔ ۲۸ لیکن آسمان میں ایک ایسا خدا ہے جو
پوشیدہ راز کوظاہر کرتا ہے۔ خدا نبوکد نضر کو جوہونےوالا تھا خواب
کے ذریعہ بتاناچاہتا تھا۔ اپنے بستر میں گھری نیند سوتے ہوئے تم نے یہ
واقعہ دیکھا تھا۔ وہ واقعہ تھے: ۲۹ اے بادشاہ! تم اپنے بستر میں سورہے
تھے۔اور تم مستقبل کی باتوں کے بارے میں سوچ رہے تھے۔خدا نے جو
پوشیدہ چیزوں کوظاہر کرتا ہے تمہیں دکھایا کہ مستقبل میں کیا ہونے
والاہے۔ ۳۰ خدانے وہ راز مجھے بھی بتا دیا ہے ایسا اس لئے نہیں ہوا ہے
کہ میرے پاس دوسرے لوگوں سے کوئی زیادہ حکمت ہے بلکہ مجھے خدا نے
اس راز کو اس لئے بتا یا ہے کہ بادشاہ کو اس کے خواب کی تعبیر کا پتا چل
جائے اور اس طرح اے آقا! تمہارے دل میں جو باتیں آرہی تھیں، انہیں
تم سمجھ جاؤ۔
۳۱ "اے آقا! خواب میں آپ نے اپنے سامنے کھڑا ایک بڑی مورتی
دیکھی ہے، وہ مورتی بہت بڑی تھی، وہ چمک رہی تھی۔ وہ دیکھنے میں بہت
ڈراؤنی تھی۔ ۳۲ اس مورتی کا سر خالص سونے سے بنا تھا۔ اس کا سینہ اور
بازو چاندی کے بنے تھے۔ اس کا جانگھ کانسے کی تھیں۔ ۳۳ اس مورتی کی
پنڈلیاں لوہے کی بنی تھیں۔ اس کے پیر لوہے اور مٹی کے بنے تھے۔
۳۴ جب تم اس مورتی کی جانب دیکھ رہے تھے تم نے ایک چٹان
دیکھی۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ چٹان ڈھیلا ہو کر گر پڑی، لیکن اس چٹان کو کسی
شخص نے نہیں کاٹا تھا۔ پھر وہ چٹان مورتی کے پیروں سے جا ٹکرائی۔ اس
چٹان کی وجہ سے مورتی کے پیر ٹکڑوں میں بٹ گئے۔ ۳۵ پھر اسی وقت
مٹی، تانبا، چاندی اور سونا چور چور ہوگئے مورتی کے ٹکڑے کھلیان کے
بھوسے کی مانند تھے۔ تب ان ٹکڑوں کو ہوا اڑا لے گئی۔ وہاں کچھ بھی
نہیں بچا۔ وہ چٹان جو مورتی سے ٹکرائی تھی۔ ایک بڑے پہاڑ کی شکل میں
بدل گئی اور ساری زمین پر چھا گئی۔
۳۶ "وہ آپ کا خواب تھا اور اب ہم بادشاہ کو بتائیں گے کہ اس
خواب کا مطلب کیا ہے؟ ۳۷ اے بادشاہ! آپ بہت ہی عظیم بادشاہ
ہیں۔ آسمان کے خدا نے تمہیں سلطنت، اختیار، اور قوّت اور شان و
شوکت عطا کی ہے۔ ۳۸ آپ کو خدا نے قابو پانے کی قوّت دی ہے۔ اور
آپ لوگوں پر جنگل کے جانوروں پر اور پرندوں پر حکومت کرتے ہو۔
چاہے وہ کہیں بھی رہتے ہوں، ان سب پر خدا نے تمہیں حکمران ٹھہرایا
ہے۔ اے بادشاہ نبوکد نضر! اس مورت کے اوپر جو سونے کا سر تھا۔ وہ
آپ ہی ہیں۔ ۳۹ چاندی کا حصّہ آپ کے بعد آنے والی دوسری سلطنت
ہے۔ لیکن وہ سلطنت تمہاری سلطنت کی طرح بڑی نہیں ہوگی۔ اسکے بعد
ایک تیسری سلطنت آئے گی جو کہ پوری روئے زمین پر حکومت کریگی۔
کانسہ کا حصّہ اسی سلطنت کو پیش کرتا ہے۔ ۴۰ اس کے بعد پھر ایک
چوتھی حکومت آئیگی وہ حکومت لوہے کی مانند مضبوط ہوگی۔ جیسے لوہے سے
چیزیں ٹوٹ کر چکنا چور ہوجاتی ہیں۔ ویسے ہی وہ چوتھی حکومت دوسری
سلطنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرے گی اور کچل ڈالے گی۔
۴۱ "آپ نے یہ دیکھا کہ اس مورتی کے پیر اور اُنگلی مٹی اور لوہے
دونوں کے بنے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ چوتھی حکومت ایک تقسیم
شدہ حکومت ہوگی۔ اس حکومت میں کچھ لوہے کی مانند مضبوط ہوگی اسلئے
آپ نے مٹّی سے ملا ہوا لوہا دیکھا ہے۔ ۴۲ اس مورت کے پیر کے اُنگلی
بھی لوہے اور مٹّی سے ملے ہوئے تھے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ چوتھی
حکومت لوہے کی مانند کچھ طاقتور ہوگی اور باقی مٹّی کی مانند ہوگی۔ ۴۳ آپ
نے لوہے کو مٹّی سے ملا ہوا دیکھا تھا۔ لیکن جیسے لوہا اور مٹّی پوری طرح کبھی
آپس میں نہیں ملتے۔ اس چوتھی حکومت کے لوگ ویسے ہی ملے جلے ہونگے۔
لیکن ایک قوم کی شکل میں وہ لوگ آپس میں ہم آہنگ نہیں ہونگے۔

۴۴ ”چوتھی حکومت اور انکے بادشاہوں کے دوران خدا اور حکومت کو
قائم کریگا- اس حکومت کا کبھی خاتمہ نہ ہوگا اور یہ ہمیشہ قائم رہیگی- یہ ایک
ایسی حکومت ہوگی جو کبھی کسی دوسرے گروہ کے لوگوں کے ہاتھ میں
نہیں جائے گی- یہ حکومت دوسری حکومت کو کچل دے گی - یہ حکومت
کبھی ختم نہیں ہوگی اور ہمیشہ قائم رہے گی-
۴۵ ”اے بادشاہ نبوکد نضر! آپ نے پہاڑ سے اکھڑی ہوئی چٹان تو
دیکھی- کسی شخص نے اس چٹان کو اکھاڑا نہیں- اس چٹان نے لوہے کو،
کانسے کو، مٹی کو، چاندی کو، اور سونے کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا- اس طرح
سے خدائے عظیم نے آپکو وہ دکھایا ہے جو آئندہ ہونے والا ہے- یہ خواب
سچّا ہے اور آپ خواب کے اس مطلب پر یقین کر سکتے ہیں-“
۴۶ تب بادشاہ نبوکد نضر نے دانیال کو سجدہ کیا- بادشاہ نے دانیال
کی ستائش کی -اور حکم دیا کہ اُس کو نذرانے اور بخور پیش کئے جائیں-
۴۷ پھر بادشاہ نے دانیال سے کہا، ”فی الحقیقت تیرا خدا معبودوں کا معبود
اور بادشاہوں کا خداوند اور رازوں کا کھولنے والا ہے، کیونکہ تو اس راز کو
کھول سکا-“
۴۸ بادشاہ نے دانیال کو اپنی حکومت میں ایک بہت ہی اہم عہدہ
عطا کیا اور بادشاہ نے بہت سے انمول تحفے بھی اُسکو دیئے- نبوکد نضر نے
دانیال کو بابل کی پورے صوبہ کا حکمران مقرّر کر دیا- اور اس نے دانیال کو
بابل کے سبھی دانشمندوں میں سے سب سے زیادہ دانشمند بھی اعلان کیا-
۴۹ دانیال نے بادشاہ سے درخواست کی کہ وہ سدرک، میسک اور عبد نجُو
کو بابل ملک کے اہم حاکم بنادیں اسلئے بادشاہ نے ویسا ہی کیا جیسا دانیال
نے چاہا تھا- دانیال خود ان اہم لوگوں میں ہو گیا تھا جو بادشاہ کے قریب رہا
کرتے تھے-

سونے کی مورتی اور دہکتی بھٹّی

۳ بادشاہ نبوکد نضر نے سونے کی ایک مورتی بنائی- وہ مورتی ساٹھ
ہاتھ اونچی اور چھ ہاتھ چوڑی تھی- نبوکد نضر نے اس مورتی کو
بابل ملک میں دورا کے میدان میں نصب کر دیا- ۲ تب نبوکد نضر بادشاہ
نے لوگو ں کو بھیجا کہ صوبہ داروں ، حاکموں ،سرداروں، قاضیوں،
خزانچیوں، مشیروں، مفتیوں اور تمام صوبوں کے منصب داروں کو جمع
کریں تا کہ وہ اس مورتی کی تقدیس پر حاضر ہوں-
۳ اسلئے وہ سبھی لوگ آئے اور اس مورتی کے آگے کھڑے ہوگئے جسے
بادشاہ نبوکد نضر نے نصب کرایا تھا- ۴ تب اس شخص نے جو شاہی اعلان
کیا کرتا تھا، اونچی آواز میں کہا، ”سنو! سنو! اے لوگو، اے قومو اور مختلف
زبانیں بولنے والو تمہیں یہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے- ۵ جس وقت بگل،
بانسری، ستار، رباب، بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے موسیقی کی آواز سنو تو
اس سونے کی مورتی کے سامنے جس کو نبوکد نضر بادشاہ نے نصب کیا
ہے گر کر سجدہ کرو- ۶ اگر کوئی شخص اس سونے کی مورتی کو سجدہ نہیں
کرے گا تو اسے اسی وقت آگ کی جلتی بھٹّی میں ڈالا جائے گا-“
۷ اس لئے جس وقت سب لوگوں نے بگل ، بانسری ،ستار ،رباب
،اور بربط اور ہر طرح کے ساز کی آواز سنی تو سب لوگوں ، اور امتوں اور
مختلف زبانیں بولنے والوں نے اس مورتی کے سامنے جس کو
نبوکد نضر بادشاہ نے نصب کیا تھا گر کر سجدہ کیا تھا-
۸ اس کے بعد کچھ کسدی لوگ بادشاہ کے پاس آئے - ان لوگوں نے
یہودیوں کے خلاف بادشاہ کے کان بھرے - ۹ بادشاہ نبوکد نضر سے
انہوں نے کہا، ”اے بادشاہ ابد تک جیتا رہ- ۱۰ اے بادشاہ! آپ نے
حکم دیا تھا، آپ نے کہا تھا کہ ہر وہ شخص جو بگل، بانسری، ستار، رباب ،
بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے ساز کی آواز کو سنتا ہے اسے سونے کی مورت
کے آگے جھک کر اس کی عبادت کرنی چاہئے- ۱۱ آپ نے یہ بھی کہا تھا
کہ اگر کوئی شخص سونے کی مورتی کے آگے جھک کر اس کی عبادت نہیں
کرے گا تو اسے کسی دہکتی بھٹّی میں جھونک دیا جائے گا- ۱۲ اے بادشاہ!
یہاں کچھ ایسے یہودی ہیں جو آپکے اس حکم پر توجّہ نہیں دیتے- آپ نے ان
یہودیوں کو ذمہ دار اور اہم عہدیدار بنایا ہے- انکے نام ہیں سدرک، میسک
اور عبد نجو- یہ لوگ آپکے دیوتاؤں کی عبادت نہیں کرتے اور خاص طور سے
جس سونے کی مورتی کو آپ نے نصب کیا ہے وہ نہ تو اس کے آگے جھکتے
ہیں اور نہ ہی اس کی عبادت کیا کرتے ہیں-“
۱۳ اس پر نبوکد نضر غصّہ میں آگ بگولہ ہو گیا- اس نے سدرک،
میسک اور عبد نجو کو بلوا بھیجا- اسلئے ان لوگوں کو باشاہ کے آگے لایا گیا-
۱۴ بادشاہ نبوکد نضر نے ان لوگوں سے کہا، ”اے سدرک، میسک
اور عبد نجو! کیا یہ سچ ہے کہ تم میرے دیوتاؤں کی عبادت نہیں کرتے؟
اور کیا یہ بھی سچ ہے کہ تم میری جانب سے نصب کرائی گئی سونے کی
مورتی کے آگے نہ تو جھکتے ہو اور نہ ہی اس کی عبادت کرتے ہو؟ ۱۵ اب
تیّار ہو جاؤ کہ جس وقت بگل، بانسری، ستار ،رباب، بربط اور چغانہ اور ہر
طرح کے ساز کی آواز سنو تو اس مورتی کے سامنے جو میں نے بنوائی ہے
گر کر سجدہ کرو، اگر نہیں تو آگ کی جلتی بھٹّی میں ڈالے جاؤ گے تب
تمہیں میری طاقت سے کون سا دیوتا بچائے گا؟“
۱۶ سدرک، میسک اور عبد نجو نے جواب دیتے ہوئے بادشاہ سے کہا،
”اے نبوکد نضر! ہمیں تجھ سے ان باتوں کی تشریح کرنے کی ضرورت
نہیں ہے- ۱۷ اگر تم ہمیں جلتی بھٹّی میں ڈالوگے، ہمارا خدا جس کی ہم
عبادت کرتے ہیں ہمیں بچانے کی قدرت رکھتا ہے- اور وہ تمہارے

ہاتھوں سے ہمیں بچائے گا۔ ۱۸ لیکن اے بادشاہ ! تو یہ جان لے، اگر خدا
ہماری حفاظت نہ بھی کرے تو بھی ہم تیرے دیوتاؤں کی خدمت سے انکار
کرتے ہیں۔ سونے کی جو مورتی تو نے نصب کرائی ہے ہم اسکی عبادت
نہیں کریں گے۔"

۱۹ تب نبوکدنضر غصّہ سے بھر گیا۔ اس نے سدرک ، میسک
اور عبدنجو کو غصّہ بھری نظروں سے دیکھا۔ اس نے حکم دیا کہ بھٹی کو جتنی
کہ وہ دہکا کرتی ہے، اس سے سات گنا زیادہ دہکایا جائے۔ ۲۰ اس کے بعد
نبوکدنضر نے اپنی فوج کے بعض بہت مضبوط سپاہیوں کو حکم دیا کہ وہ
سدرک ، میسک اور عبدنجو کو باندھ لیں۔ بادشاہ نے ان سپاہیوں کو حکم دیا
کہ وہ سدرک، میسک اور عبدنجو کو دہکتی بھٹی میں جھونک دیں۔
۲۱ اس طرح سدرک، میسک اور عبدنجو کو باندھ دیا گیا اور پھر دہکتی
بھٹی میں دھکیل دیا گیا۔ انہوں نے اپنی پوشاک، زیر جامہ، قمیض اور عمامہ
اور دیگر کپڑے پہن رکھّے تھے۔ ۲۲ جس وقت بادشاہ نے یہ حکم دیا تھا
اس وقت وہ بہت غضبناک تھا۔ اس نے حکم دیا کہ بھٹی کو اور زیادہ دہکا دیا
جائے! آگ اتنی زیادہ بھڑک رہی تھی کہ اس کی لپیٹوں سے وہ سپاہی
مرگئے جنہوں نے سدرک، میسک، اور عبدنجو کو آگ میں دھکیلا تھا۔
۲۳ سدرک، میسک اور عبدنجو آگ میں گر گئے تھے۔ انہیں بہت سخت
باندھا گیا تھا۔
۲۴ تب بادشاہ نبوکدنضر اچھل کر اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا۔ اسے
بہت تعجب ہو رہا تھا۔ اس نے اپنے صلاح کاروں سے پوچھا، "کیا یہ سچ
نہیں ہے کہ ہم نے صرف تین لوگوں کو باندھا تھا۔ اور آگ میں ان ہی
تینوں کو ڈالا تھا؟"
اس کے صلاح کاروں نے جواب دیا، "ہاں، اے آقا۔"
۲۵ بادشاہ بولا، "یہاں دیکھو! مجھے تو آگ کے اندر ادھر اُدھر گھومتے
ہوئے چار شخص دکھائی دے رہے ہیں۔ وہ کچھ بھی جلے ہوئے نہیں دکھائی
دے رہے ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے آگ ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی ہے۔
دیکھو وہ چوتھا شخص تو فرشتہ جیسا دکھائی دے رہا ہے۔"
۲۶ تب نبوکدنضر جلتی ہوئی بھٹی کے قریب گیا۔ اس نے اُونچی
آواز میں کہا،
"سدرک، میسک اور عبدنجو! خدائے عظیم کے خادم باہر آؤ!" تب وہ
لوگ آگ سے باہر نکل آئے۔ ۲۷ جب وہ باہر آئے تو صوبہ داروں،
حاکموں، سرداروں اور بادشاہ کے مشیروں نے ان کے چاروں طرف بھیڑ لگا
دی۔ وہ دیکھ رہے تھے کہ اس آگ نے ان لوگوں کو چھوا تک نہیں ہے۔ ان
کے بدن تھوڑا بھی نہیں جلے تھے۔ ان کے بال جھلسے تک نہیں
تھے۔ یہاں تک کہ انکے کپڑوں کو آنچ تک نہیں آئی تھی۔ اور ان سے آگ
سے جلنے کی بو بھی نہ آتی تھی۔ ۲۸ تب نبوکدنضر نے کہا، "سدرک،
میسک اور عبدنجو کے خدا کی تمجید کرو۔ ان کے خدا نے اپنا فرشتہ کو بھیج کر
اپنے بندوں کی آگ سے حفاظت کی ہے۔ ان تینوں نے خدا پر اپنا ایمان
ظاہر کیا۔ انہوں نے میرے حکم کو ماننے سے انکار کر دیا اور کسی جھوٹے
دیوتا کی عبادت کرنے کے بجائے انہوں نے مرنا قبول کیا۔ ۲۹ آج میں
ایک شاہی فرمان جاری کرتا ہوں اگر کوئی قوم یا امّت اہلِ لغت سدرک
اور میسک اور عبدنجو کے خدا کے حق میں کوئی نامناسب بات کہے تو انکے
ٹکڑے ٹکڑے کردیئے جائیں گے، کیونکہ کوئی دوسرا خدا اپنے لوگوں کو اس
طرح نہیں بچاسکتا ہے۔" ۳۰ اس کے بعد بادشاہ نے سدرک، میسک اور
عبدنجو کو بابل کے ملک میں اور زیادہ اہم عہدوں سے سرفراز کیا۔

ایک درخت کے بارے میں نبوکدنضر کا خواب

۴ بادشاہ نبوکدنضر نے بہت سی قوموں اور دیگر اہلِ لغت والوں کو
جو دنیا کے تمام علاقوں میں بسے ہوئے تھے انکے نام ایک خط
بھیجا۔

سلامت اور محفوظ رہو:*
۲ میں نے مناسب جانا کہ ان نشانوں اور معجزوں کو ظاہر
کروں جو خدائے عظیم نے مجھ پر آشکارا کئے ہیں۔

۳ اس کے معجزے کتنے تعجب خیز اور اس کے معجزے کیسے مہیب
ہیں! اس کی سلطنت ہمیشہ ہمیشہ اور پُشت در پُشت قائم رہیگی۔

۴ میں، نبوکدنضر اپنے محل میں تھا۔ میں خوش اور کامیاب
تھا۔ ۵ میں نے ایک خواب دیکھا جس نے مجھے ڈرا دیا۔ میں اپنے
بستر میں سو رہا تھا۔ میں نے رویا دیکھی ۔ جو کچھ میں نے دیکھا تھا
اس نے مجھے ڈرا دیا۔ ۶ اس لئے میں نے یہ حکم دیا کہ بابل کے
سبھی دانشمندوں کو میرے پاس لایا جائے تاکہ وہ میرے خواب
کی تعبیر بتائے۔ ۷ جب جادوگر اور کسدی لوگ میرے پاس
آئے تو میں نے انہیں اپنے خواب کے بارے میں بتایا۔ لیکن وہ
مجھے میرے خواب کا مطلب نہیں بتائے۔ ۸ آخر میں دانیال
میرے پاس آیا (میں نے دانیال کو بیلطشضر نام دیا تھا اسکو تعظیم
دینے کے لئے جو کہ عبادت کے لائق ہے۔ مقدّس دیوتاؤں کی

سلامت اور محفوظ رہو یہ آیت ارمی زبان میں ۳: ۳۱ ہے۔

روح اس میں ہے۔*) دانیال کو میں نے اپنا خواب سنایا۔
۹ میں نے ان سے کہا،
"اے بیلطشضر تو سبھی جادوگروں میں سب سے بڑا ہے۔
مجھے پتا ہے کہ تجھ میں مقدس دیوتاؤں کی روح مقام کرتی ہے۔
میں جانتا ہوں کے کسی بھی راز کو سمجھنا تیرے لئے مشکل نہیں
ہے۔میں نے جو خواب دیکھا تھا، وہ یہ ہے، تو مجھےاس کا مطلب
سمجھا۔ ۱۰ جب میں اپنے بستر میں لیٹا ہوا تھا تو میں نے جو رویا
دیکھی وہ یہ ہے: میں نے دیکھا کہ میری آنکھوں کے سامنے زمین
کے بیچوں بیچ ایک درخت کھڑا ہے۔ وہ درخت بہت
اونچا تھا۔ ۱۱ وہ درخت بڑا ہوتا چلا گیااور مضبوط قدآور بن گیا۔
ایسا معلوم ہونے لگا کہ وہ آسمان چھونے لگا ہے۔ اس درخت
کو زمین پر کہیں سے بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ ۱۲ درخت کے
پتّے بہت خوشنما تھے۔ درخت پر بے شمار پھل لگے ہوئے تھے
اور وہ ہر کسی کو غذا مہیّا کراتا تھا۔ جنگلی جانور اس درخت کے
نیچے آسرا پاتے تھے اور درخت کی شاخوں پر پرندوں کا گھونسلہ
ہوا کرتا تھا۔ ہر ایک جاندار اس درخت سے ہی غذا پاتا تھا۔
۱۳ "اپنے بستر پر لیٹے لیٹے دماغی رویا میں مَیں ان چیزوں
کو دیکھ رہا تھا۔ او رتبھی ایک مقدس فرشتہ کو میں نے آسمان
سے نیچے اترتے ہوئے دیکھا۔ ۱۴ اس نے بلند آواز سے پکار کر
یوں کہا کہ درخت کو کاٹ پھینکو۔ اس کی ٹہنیوں کو کاٹ ڈالو۔
اس کے پتّوں کو نوچ لو۔ اس کے پھلوں کو چاروں جانب بکھیر
دو۔ اس درخت کے نیچے آسرا پانے والے جانور کہیں دور بھاگ
جائیں گے۔ اس کی شاخوں پر بسیرا کرنے والے پرندے کہیں
اڑ جائیں گے۔ ۱۵ لیکن اس کے بچے ہوئے تنےاور جڑوں کو
زمین میں رہنے دو۔ اس کے چاروں جانب لوہےاور کانسے کا
بندھن باندھ دو۔ اپنے آس پاس اُگی گھاس کے ساتھ اس کا
بچا ہوا تنا اور اس کی جڑیں زمین میں رہیں گی۔ جنگلی جانوروں اور
پیڑ پودوں کے بیچ یہ کھیتوں میں رہیگا۔ اوس سے وہ نم رہے گا۔
۱۶ اب وہ انسان کی طرح اور نہیں سوچے گا۔ اس کا دل جانور
کے دل جیسا ہو گا۔وہ ایسا سات سال تک رہے گا۔
۱۷ "ایک مقدس فرشتہ نے اس سزا کا اعلان کیا تھا تا کہ
زمین کے سبھی لوگوں کو یہ پتا چل جائے کہ آدمیوں کی مملکت
کے اوپر خدائے عظیم حکمرانی کرتا ہے۔ خدا جسے چاہتا ہے ان
مملکتوں کو اسے ہی سونپ دیتا ہے - اور خدا ان مملکتوں پر
حکومت کرنے کے لئے خاکسار لوگوں کی مقرّر کرتا ہے۔
۱۸ "میں بادشاہ نبوکدنضر نے خواب میں یہی دیکھا ہے۔
اب اے بیلطشضر! مجھے بتا کہ اس خواب کا مطلب کیا ہے؟
میری حکومت کا کوئی بھی دانشمند شخص مجھےاس خواب کی
تشریح اور تعبیر نہیں بتا پا رہا ہے۔ تو میرے اس خواب کی
تشریح بتا سکتا ہے کیونکہ تجھ میں مقدس دیوتاؤں کی روح ہے۔"

۱۹ تب دانیال (جس کا دوسرا نام بیلطشضر بھی تھا) تھوڑی دیر کے
لئے خاموش ہو گیا۔وہ کسی بات پر سوچ کر پریشان تھا۔ بادشاہ نے اس سے
پوچھا، "اے بیلطشضر تو اس خواب اور اس کی تعبیر سے خوفزدہ مت ہو۔"
اس پر بیلطشضر نے بادشاہ کو جواب دیا، "اے میرے عظیم! کاش یہ
خواب تیرے دشمنوں پر پڑے، اور اس کی تعبیر جو تیرے مخالف ہیں
ان کو ملے۔ ۲۰-۲۱ آپ نے خواب میں ایک درخت دیکھا تھا۔ وہ
درخت لمبا ہوا اور مضبوط بن گیا۔ درخت کی چوٹی آسمان چھو رہی تھی۔ زمین
میں ہر کہیں سے وہ درخت دکھائی دیتا تھا۔ اس کے پتّے خوشنما تھے۔ اس
پر بے شمار پھل لگے ہوئے تھے۔ اس درخت سے ہر کسی کو غذا ملتی تھی۔
جنگلی جانوروں کا تو وہ گھر تھا اور اس کی شاخوں پر پرندوں نے بسیرا کیا ہوا
تھا۔ تم نے خواب میں ایسا درخت دیکھا تھا۔ ۲۲ اے بادشاہ! وہ درخت
آپ ہی ہیں۔ آپ عظیم اور طاقتور بن چکے ہیں۔ آپ اس اونچے درخت کی
مانند ہیں ، جس نے آسمان چھولیا ہے اور آپ کی طاقت زمین کے دور
حصّوں تک پہنچتی ہے۔ ۲۳ "اے بادشاہ! آپ نے ایک مقدس فرشتہ
کو آسمان سے نیچے اترتے دیکھا تھا۔ فرشتے نے کہا، 'اس درخت کو کاٹ
ڈالو اور اسے فنا کر دو۔ درخت کے تنے پر لوہے اور کانسے کا بندھن ڈال دو۔
اور اس کے کٹے ہوئے تنے اور جڑوں کو زمین میں ہی چھوڑ دو اور کھیت میں
گھاس کے بیچ اسے رہنے دو۔ اوس سے نم ہونے دو۔ وہ کسی جنگلی جانور کی
شکل میں رہا کریگا۔ اس کو اسی حال میں سات سال گذارنا ہے۔'
۲۴ اے بادشاہ! آپ کے خواب کی تعبیر یہی ہے۔خدائے عظیم
نے میرے خداوند بادشاہ کے حق میں ان باتوں کے ہونے کا حکم
دیا ہے۔ ۲۵ اے بادشاہ نبوکدنضر! عوام سے دور چلے جانے کے لئے آپ
کو مجبور کیا جائے گا۔ جنگلی جانوروں کے بیچ آپ کو رہنا ہوگا۔ مویشیوں کی
مانند آپ گھاس سے پیٹ بھریں گے اور شبنم سے بھیگیں گے۔ سات
سال گذرنے کے بعد آپ یہ محسوس کرینگے کہ خدائے عظیم انسانوں کے
مملکتوں پر حکومت کرتا ہے اور وہ جسے بھی چاہتا ہے اس کو حکومت دے
دیتا ہے۔

مقدس ... میں ہے یا مقدس خدا کی روح اس میں ہے۔

۲۶ درخت کے تنے اور اس کی جڑوں کو زمین پر چھوڑ دینے کے حکم
کا مطلب یہ ہے کہ آپکی سلطنت آپکو مل جائیگی۔ لیکن یہ اسی وقت ہو گا جب
آپ یہ جان جاؤ گے کہ آپکی حکومت پر خدائے عظیم کی ہی حکمرانی
ہے۔ ۲۷ اس لئے اے بادشاہ! آپ مہربانی کر کے میری صلاح مانیں۔
میں آپ کو یہ صلاح دیتا ہوں کہ آپ گناہ کرنا چھوڑ دیں اور جو بہتر ہے وہی
کریں۔ بُرے اعمال چھوڑ دیں۔ غریبوں پر مہربان ہوں۔ تبھی آپ
کامیاب رہیں گے۔"

۲۸ یہ سبھی باتیں بادشاہ نبوکد نضر کے ساتھ ہوئیں۔
۲۹-۳۰ اس خواب کے بارہ مہینے بعد جب بادشاہ نبوکد نضر بابل میں
اپنے محل کے چھت پر گھوم رہا تھا، اُسنے کہا، "بابل کو دیکھو! اس عظیم شہر
کی تعمیر میں نے کی ہے۔ یہ محل میرا ہے میں نے اپنی طاقت سے اس
بڑے شہر کی تعمیر کی ہے۔ اس مقام کی تعمیر میں نے یہ دیکھنے کے لئے
کی ہے کہ میں کتنا بڑا ہوں!"

۳۱ ابھی جب کہ وہ یہ الفاظ کہہ ہی جارہا تھا کہ اُسنے آسمان
سے آواز سنا، آواز نے کہا، "اے بادشاہ نبوکد نضر! تیرے ساتھ یہ باتیں
ہونگی۔ بادشاہ کی شکل میں تجھ سے تیری حکومت کی قوّت چھین لی گئی
ہے۔ ۳۲ تجھے اپنے عوام سے دُور جانا ہوگا۔ جنگلی جانوروں کے ساتھ تیرا
قیام ہوگا۔ تو بیلوں کی طرح گھاس کھائیگا۔ سات سال بیت جائیں گے۔
تب تو یہ سمجھے گا کہ انسان کی مملکتوں پر خدائے عظیم حکومت کرتا ہے
اور خدائے عظیم جسے چاہتا ہے اسے حکومت سونپ دیتا ہے۔"

۳۳ فوراً یہ سال حادثہ ہو گیا۔ نبوکد نضر کو لوگوں سے بہت دور جانا
پڑا تھا۔ اس نے بیلوں کی طرح گھاس کھانا شروع کردیا۔ وہ شبنم میں بھیگا۔
کسی عقاب کے پنکھ کی مانند اسکے بال بڑھ گئے، اور اس کے ناخن بھی کسی
پرندوں کی پنجوں کی مانند بڑھ گئے۔

۳۴ تب بالآخر نبوکد نضر نے اوپر آسمان کی جانب دیکھا۔ سوچنے
سمجھنے کی میری عقل واپس آگئی۔ تب میں نے خدائے عظیم کی ستائش کی
، جو ہمیشہ قائم ہے۔ میں نے اسے عظمت اور احترام دیا۔
خدا ہمیشہ سلطنت کرتا ہے۔ اور اس کی مملکت پُشت در پُشت بنی
رہتی ہے۔

۳۵ اس زمین کے لوگ سچ مچ اہم نہیں ہیں۔ خدا آسمانی قوّت اور
زمین کے لوگوں کے ساتھ جو کچھ چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ اور کوئی نہیں جو
اس کا ہاتھ روک سکے یا اس سے کہے کہ تو کیا کرتا ہے؟

۳۶ اسی وقت خدا نے میری سلطنت کی شان و شوکت
کے لئے میری عقل، میری طاقت مجھے لوٹا دیا۔ میرے مشیر اور
میرے امراء مجھ سے صلاح لینے کے لئے آئے اور میں نے پھر اپنی
مملکت قائم کیا اور میری عظمت بڑھ گئی۔ ۳۷ دیکھو اب
میں، آسمان کے بادشاہ کی ستائش کرتا ہوں اور میں اسکی تعظیم
و تکریم کرتا ہوں۔ اس میں متکبر لوگوں کو شرمندہ کرنے کی
اہلیت ہے۔

دیوار پر تحریر

۵ بادشاہ بیلشضر نے اپنے ایک ہزار عہدیدار کی ایک عظیم ضیافت
کی۔ بادشاہ انکے ساتھ مئے پی رہا تھا۔ ۲ بادشاہ بیلشضر نے مئے
پیتے ہوئے اپنے خادموں کو سونے اور چاندی کے پیالے لانے کو کہا۔ یہ وہ
پیالے تھے جنہیں اس کے دادا* نبوکد نضر یروشلم کی ہیکل سے لیا
تھا۔ ۳ بادشاہ بیلشضر چاہتا تھا کہ وہ اپنے عہدیداروں، اپنی بیویوں اپنی
خادماؤں کے ساتھ ان پیالوں میں مئے پئے۔ ۴ مئے پیتے ہوئے وہ اپنے
خداؤں کی مورتیوں کی حمد کرتے رہے تھے۔ انہوں نے ان خداؤں کی
ستائش کی جو سونے، چاندی، تانبے، لوہے، لکڑی اور پتھر کے بنے تھے۔
۵ اسی وقت اچانک کسی انسان کا ایک ہاتھ ظاہر ہوا اور دیوار پر لکھنے
لگا۔ اس کی انگلیاں دیوار کے پلستر کو کریدتی ہوئی الفاظ لکھنے لگی۔ بادشاہ
کے محل میں دیوار پر شمعدان کے نزدیک اس ہاتھ نے لکھا۔ ہاتھ جب لکھ
رہا تھا تو بادشاہ اسے دیکھ رہا تھا۔
۶ بادشاہ بیلشضر بہت خوفزدہ ہو اٹھا۔ خوف سے اس کا چہرہ زرد پڑ گیا
اور اس کے گھٹنے اس طرح کانپنے لگے کہ وہ آپس میں ٹکرا رہے تھے۔ اس
کے پیر اتنے کمزور ہوگئے کہ وہ کھڑا بھی نہیں رہ پا رہا تھا۔ ۷ بادشاہ نے چلا کر
کہا کہ نجومیوں اور کسدیوں اور فالگیروں کو حاضر کریں۔ بادشاہ نے بابل
کے دانشمندوں کو بُلا یا اور کہا، "اس تحریر کو پڑھے اور اس کا مطلب
مجھے بتائے اور جو ایسا کرتا ہے وہ ارغوانی خلعت پائے گا اور اس کی گردن
میں زریں طوق پہنایا جائے گا اور وہ مملکت کا تیسرے درجہ کا حاکم ہو گا۔"
۸ اس طرح بادشاہ کے سبھی دانشمند وہاں آگئے لیکن وہ اس تحریر کو
نہیں پڑھ سکے۔ وہ سمجھ ہی نہیں سکے کہ اس کا مطلب کیا ہے۔ ۹ بادشاہ
بیلشضر کے دانشمند چکّر میں پڑے ہوئے تھے اور بادشاہ تو اور بھی زیادہ
خوفزدہ اور پریشان تھا۔ اس کا چہرہ خوف سے زرد ہو گیا تھا۔
۱۰ تب جہاں وہ ضیافت چل رہی تھی وہاں بادشاہ کی والدہ آئی۔ اس
نے بادشاہ اور اس کے عہدیداروں کی آواز سن لی تھی۔ اس نے کہا، "اے

دادا یا "باپ" یہاں پر ہم لوگوں پر یقینی طور پر یہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ بیلشضر نبوکد نضر کا پوتا تھا یا پھر نہیں۔ یہاں پر یہ لفظ "باپ" کا مطلب "پہلے کا بادشاہ" بھی ہوسکتا ہے۔

بادشاہ ابد تک جیتا رہ ڈر مت تو اپنے چہرے کو خوف سے اتنا زرد نہ پڑنے
دے۔ ۱۱ تیری مملکت میں ایک ایسا شخص ہے جس میں مقدّس
دیوتاؤں کی روح بستی ہے۔ تیرے باپ کے دنوں میں اس شخص نے
دکھایا تھا کہ وہ رازوں کو سمجھ سکتا ہے۔ اُسکی دانشمندی خدا کی مانند ہے۔
تیرے دادا بادشاہ نبوکدنضر نے اس شخص کو سبھی دانشمندوں پر سردار
مقرّر کیا تھا۔ وہ سبھی جادوگروں اور کسدیوں پر حکومت کرتا تھا۔ ۱۲ میں
جس شخص کے بارے میں باتیں کر رہی ہوں اس کا نام دانیال ہے۔ لیکن
بادشاہ نے اسے بیلطشضر کا نام دے دیا تھا بیلطشضر (دانیال) بہت باوقار
ہے اور وہ بہت سی باتیں جانتا ہے۔ وہ خوابوں کی تعبیر و تشریح کر سکتا
ہے۔پہیلیوں کو سمجھ سکتا ہے اور مشکل سے مشکل مسائل کا حل نکال
سکتاہے۔ تو دانیال کو بلا۔ دیوار پر جو لکھا ہے اس کا مطلب تجھے وہ
بتائے گا۔"

۱۳ اس طرح وہ دانیال کو بادشاہ کے پاس لے آئے۔ بادشاہ نے
دانیال سے کہا، "کیا تمہارا نام دانیال ہے؟ میرے والد بادشاہ یہوداہ سے
جن لوگوں کو اسیر کر کے لائے تھے۔ کیا تو ان ہی میں سے ایک
ہے؟ ۱۴ میں نے سنا ہے کہ دیوتاؤں کی روح کا تجھ میں مقام ہے اور میں
نے یہ بھی سنا ہے کہ تو رازوں کو سمجھتا ہے تو بہت باوقار اور دانشمند
ہے۔ ۱۵ دانشمندوں اور نجومیوں کو اس دیوار کے تحریر کو سمجھنے کے
لئے میرے پاس لایا گیا۔ میں چاہتا تھا کہ وہ لوگ اس تحریر کا مطلب
بتائیں۔ لیکن دیوار پر لکھے اس تحریر کی تشریح وہ مجھے نہیں دے پائے۔
۱۶ میں نے تیرے بارے میں سنا ہے کہ تو باتوں کے مطلب کی تشریح
کرسکتا ہے اور تو بہت ہی مشکل مسئلوں کا جواب بھی ڈھونڈ سکتا ہے۔ اگر تو
دیوار کے اس تحریر کو پڑھ دے اور اس کا مطلب مجھے سمجھا دے تو میں تجھے
یہ چیز دونگا۔ تجھے ارغوانی پوشاک پہنایا جائیگا، تیری گردن میں زریں طوق
پہنایا جائیگا۔ اسکے علاوہ تُو اس مملکت کا تیسرا سب سے بڑا حاکم بن جائے
گا۔"

۱۷ تب دانیال نے بادشاہ کو جواب دیتے ہوئے کہا، "اے بادشاہ
بیلشضر! تم اپنا تحفہ اپنے پاس رکھّو یا چاہو تو انہیں کسی اور کو دے دو۔ میں
تمہارے لئے ویسے ہی دیوار کا تحریر پڑھ دونگا اور اس کا مطلب کیا ہے، یہ
تمہیں سمجھا دونگا۔

۱۸ "اے بادشاہ! خدائے عظیم نے تمہارے دادا نبوکدنضر کو ایک
عظیم طاقتور بادشاہ بنایا تھا۔ خدا نے انہیں بہت زیادہ اہم بنایا تھا۔
۱۹ سارے لوگ، سارے ملک اور ہر زبان کے گروہ نبوکدنضر سے ڈرا
کرتے تھے کیونکہ خدائے عظیم نے اسے ایک بہت بڑا بادشاہ بنایا تھا۔ اگر
نبوکدنضر کسی کو مار ڈالنا چاہتا تو وہ مار دیا جاتا اور اگر وہ چاہتا کہ کوئی شخص
زندہ رہے تو وہ اسے زندہ رہنے دیتا۔ اگر وہ کچھ لوگوں کو عظیم بنانا چاہتا تو وہ
انہیں عظیم بنا دیتا اور اگر وہ کسی کو ذلیل کرنا چاہتا تو وہ ایسا ہی کرتا تھا۔
۲۰ "لیکن نبوکدنضر مغرور ہو گیا اور ضدی بن گیا۔ اس لئے خدا نے
اس سے اس کی قوّت چھین لی۔ اسے اس کی سلطنت کے تخت سے اُتار
پھینکا اور اس کی جلال جاتی رہی۔ ۲۱ اسکے بعد لوگوں سے دُور بھاگ جانے
کے لئے نبوکدنضر کو مجبور کیا گیا۔ اس کی عقل کسی حیوان کی عقل جیسی
ہو گئی۔ وہ جنگلی گدھوں کے بیچ میں رہنے لگا اور بیلوں کی طرح گھاس کھاتا
رہا۔ وہ شبنم میں بھیگا۔ جب تک اسے سبق نہیں مل گیا اسکے ساتھ ایسا ہی
ہوتا رہا۔ پھر اسے یہ علم ہو گیا کہ انسان کی مملکت پر خدائے عظیم کی ہی
حکمرانی ہے اور مملکتوں کے اوپر حکومت کرنے کے لئے وہ جس کسی کو
چاہتا ہے بھیج دیتا ہے۔

۲۲ "لیکن اے بیلشضر! تم نبوکدنضر کے پوتا ہونے سے تم ان
چیزوں سے باخبر ہی تھے۔ لیکن تم نے اپنے آپ کو خاکسار نہیں بنایا۔
۲۳ نہیں! تم نے اپنے آپ کو آسمان کے خداوند کے خلاف سرفراز کیا۔
تم نے خداوند کی ہیکل کے پیالوں کو اپنے پاس یہاں لانے کا حکم دیا اور تم
اور تمہارے عہدیداراپنی بیویوں اور اپنی خادماؤں کے ساتھ ان میں مئے پیا
اور تم نے چاندی، سونے، تانبا، لوہے، لکڑی اور پتھر کے بتوں کی حمد کی
جو نہ تو کچھ سنتے اور نہ ہی بولتے ہیں تم نے خدا کی ستائیش نہ کی جو کہ اپنے
ہاتھوں میں تمہاری زندگی رکھتا ہے اور جو ہر چیز کو جو تمہارے ساتھ
ہوتا ہے کو قابو کرتا ہے۔ ۲۴ اس لئے خدا نے تحریر لکھنے کے لئے ہاتھ کو
بھیجا تھا۔ ۲۵ دیوار پر جو الفاظ لکھے گئے تھے۔ وہ یہ ہیں:

"مِنے، مِنے، تقیل اور فرسین۔

۲۶ "ان الفاظ کا مطلب یہ ہے: مِنے:
یعنی خدا نے تیری مملکت کا حساب کیا اور اسے برباد کرنے کا ارادہ
کر لیا ہے۔
۲۷ تقیل:
یعنی تو ترازو میں تولا گیا اور کم ثابت ہوا۔
۲۸ فرسین:
یعنی تیری مملکت دو حصّہ میں بٹیگی اور اسے مادی اور فارسیوں کے
قبضہ میں دے دی جائیگی۔"

۲۹ پھر اُس کے بعد بیلشضر نے حکم دیا کہ دانیال کو ارغوانی خلعت
سے سجایا جائے اور زریں طوق اس کے گلے میں ڈالا جائے۔ اور منادی کر دی

گئی کہ وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوا۔ ۳۰اسی رات بابل
کے بادشاہ بیلشضر کا قتل کر دیا گیا ۳۱ایک شخص جس کا نام دارا تھا جو
مادی سے تھا اور جس کی عمر کوئی باسٹھ برس کی تھی مملکت پر قابض ہوا۔ *

دانیال اور شیر ببر

۶ دارا کے دل میں خیال آیا کہ کتنا اچھا ہوتا اگر ایک سو بیس صوبہ دار
کا انتخاب ہوتا جو ساری مملکت میں حکومت کرتا۔ ۲اور اس
۱۲۰ صوبہ داروں کو کنٹرول کرنے کے لئے بادشاہ نے تین لوگوں کو وزیر
مقرّر کر دیا۔ ان تینوں وزیروں میں سے دانیال ایک تھا۔ ان تینوں کو
بادشاہ نے اس لئے مقرّر کیا تھا کہ کوئی اسکے ساتھ دغا نہ کرے اور اسکی
حکومت کو کوئی بھی نقصان نہ ہو۔ ۳دانیال نے دوسرے وزراء اور صوبہ
داروں سے بڑھکر سلوک کیا، اور اپنے اعلیٰ قابلیت کی وجہ سے اپنے آپ کو الگ
کیا۔ بادشاہ دانیال سے اتنا زیادہ متاثر ہوا کہ اس نے دانیال کو تمام
مملکت کا حاکم بنانے کی سوچی۔ ۴لیکن جب دوسرے وزیروں اور صوبہ
داروں نے اسکے بارے میں سنا تو وہ لوگ دانیال کو قصوروار ٹھہرانے کے
لئے اسباب ڈھونڈنے لگے کہ دانیال حکومت کے کام کے لئے اپنے کام
میں کچھ غلطی کر رہا ہے۔ لیکن وہ دانیال میں کوئی خرابی نہیں ڈھونڈ پائے۔
اس طرح وہ اس پر کوئی غلط کام کرنے کا الزام نہیں لگا سکے۔ دانیال بہت
ایماندار اور بھروسہ مند شخص تھا۔
۵آخر کار ان لوگوں نے کہا، ”دانیال پر کوئی بُرا کام کرنے کا الزام
لگانے کی کوئی وجہ نہیں ڈھونڈ پائیں گے۔ اس لئے ہمیں شکایت کے لئے
کوئی ایسی بات ڈھونڈنی چاہئے جو اس کے خدا کی شریعت سے تعلق رکھتی
ہو۔“
۶اس طرح وہ دونوں صوبہ دار اور وزیر ساتھ مل کر بادشاہ کے پاس
گئے۔ انہوں نے کہا: ”اے بادشاہ دارا! تم ابد تک قائم رہو! ۷مملکت
کے تمام وزیروں اور حاکموں اور صوبہ داروں، مشیروں اور دوسرے
سرداروں نے باہم مشورہ کیا ہے اور پابندی کا حکم جاری کرنے کے لئے
شاہی فرمان لکھنے کے لئے راضی ہوئے۔ جس کے مطابق، اگر کوئی تمہیں چھوڑ
کر کسی اور خدا یا آدمی کی تیس دن تک عبادت کرتا ہے تو اُسے ضرور
شیروں کے ماند میں ڈال دیا جائے۔ ۸ اے بادشاہ! ایسا قانون
بناؤ اور دستاویز پر دستخط کر دو، تا کہ وہ بالکل بدلی نہ جاسکے، جیسا کہ مادیوں اور
فارسیوں کے قوانین کو نہ تو مٹایا جاسکتا ہے اور نہ ہی تبدیل کیا جاسکتا ہے۔“
۹اس طرح بادشاہ دارا نے یہ فرمان بنا کر اس پر دستخط کر دیئے۔

۱۰ دانیال تو ہمیشہ ہی ہر روز دو تین بار خدا کے حضور دعاء کیا کرتا
تھا۔ ہر روز تین بار دعاء کرتا اور اس کی شکر گذاری کرتا تھا۔ دانیال نے
جب اس نئے فرمان کے بارے میں سنا تو وہ اپنے گھر چلا گیا۔ دانیال اپنے
مکان کی چھت کے اوپر اپنے کمرے میں چلا گیا۔ دانیال ان کھڑکیوں کے
پاس گیا جو یروشلم کی جانب کھُلتی تھیں۔ پھر وہ اپنے گھٹنوں کے بل جھکا
اور جیسے ہمیشہ کیا کرتا تھا اس نے ویسی ہی دعاء کی۔
۱۱ پھر وہ لوگ گروہ بنا کر دانیال کے یہاں جا پہنچے۔ وہاں انہوں نے
دانیال کو دعاء کرتے اور خدا سے رحم مانگتے پایا۔ ۱۲ بس پھر کیا تھا، وہ لوگ
بادشاہ کے پاس جا پہنچے اور انہوں نے بادشاہ سے اس فرمان کے بارے میں
بات کی جو اس نے بتایا تھا۔ انہوں نے کہا، ”اے بادشاہ دارا! آپ نے
ایک فرمان بنایا ہے۔ جس کے تحت اگلے تیس دنوں تک اگر کوئی شخص
کسی دیوتا سے یا تیرے سوائے کسی اور شخص سے دعاء کرتا ہے تو اے
بادشاہ! اسے شیروں کی ماند میں پھینک دیا جائے گا۔ بتایئے کیا آپ نے
اس فرمان پر دستخط نہیں کئے تھے؟“
بادشاہ نے جواب دیا، ”ہاں! میں نے اس فرمان پر دستخط کیا تھا اور
مادیوں اور فارسیوں کے آئین اٹل ہوتے ہیں۔ نہ تو وہ بدلے جاسکتے ہیں اور
نہ ہی مٹائے جاسکتے ہیں۔“
۱۳ اس پر ان لوگوں نے بادشاہ سے کہا، ”دانیال نام کا وہ شخص
آپ کے بات پر توجّہ نہیں دے رہا ہے۔ دانیال یہوداہ کے اسیروں میں
سے ایک ہے۔ جس فرمان پر آپ نے دستخط کئے ہیں۔ دانیال اسی پر توجّہ
نہیں دے رہا ہے۔ دانیال ابھی بھی ہر دن تین بار اپنے خدا سے دعاء کرتا
ہے۔“
۱۴ بادشاہ نے جب یہ سنا تو وہ بہت رنجیدہ ہوا تھا بادشاہ نے دانیال
کو بچانے کا فیصلہ کیا۔ بادشاہ دانیال کو بچانے کی تدبیر کی کوشش میں شام
تک سوچتے رہا۔ ۱۵ تب وہ لوگ ایک گروہ کی شکل میں بادشاہ کے پاس
پہنچے۔انہوں نے بادشاہ سے کہا، ”اے بادشاہ یاد کر! مادیوں اور فارسیوں کی
شریعت کے تحت جس فرمان یا حکم پر بادشاہ دستخط کر دے، وہ نہ تو کبھی
بدلا جاسکتا ہے اور نہ تو کبھی مٹایا جاسکتا ہے۔“
۱۶ اسلئے بادشاہ دارا نے حکم دے دیا۔ وہ لوگ دانیال کو پکڑ کر لائے
اور اسے شیروں کی ماند میں پھینک دیا۔ بادشاہ نے دانیال سے کہا، ”مجھے
امید ہے کہ تو جس خدا کی ہمیشہ عبادت کرتا ہے۔ وہی تیری حفاظت
کریگا۔“ ۱۷ ایک بڑا سا پتھر لایا گیا۔ اور اسے شیروں کی ماند کے پھاٹک
پر رکھ دیا گیا۔ پھر بادشاہ نے اپنی انگوٹھی لی اور اس پتھر پر اپنی مہر لگا دی۔
ساتھ ہی اس نے اپنے حاکموں کی انگوٹھیوں کی مہریں بھی اس نے پتھر پر
لگا دی۔ اس کا یہ مقصد تھا کہ اس پتھر کو کوئی بھی ہٹا نہیں سکتا تھا اور

آیت ۳۱ یہ آیت ارامی میں ۶:۱ میں ہے۔

شیروں کی اس ماند سے کوئی بھی دانیال کو باہر نہیں لا سکتا تھا۔ ۱۸ تب
بادشاہ دارا اپنا محل واپس چلا گیا اس رات اس نے کھانا نہیں کھایا۔ وہ نہیں
چاہتا تھا کہ کوئی اس کے پاس آئے اور اس کا دل بہلائے۔ بادشاہ ساری
رات سو نہیں پایا۔

۱۹ اگلی صبح جیسے ہی سورج کی روشنی پھیلنے لگی بادشاہ دارا جاگ پڑا اور
شیروں کی ماند کی جانب دوڑا۔ ۲۰ بادشاہ بہت فکر مند تھا۔ بادشاہ جب
شیروں کی ماند کے پاس گیا تو وہاں اس نے دانیال کو پکارا۔ بادشاہ نے
کہا، ”اے دانیال! اے زندہ خدا کے بندے کیا تیرا خدا تجھے شیروں سے
بچا پانے میں کامیاب ہو سکا ہے؟ تُو تو ہمیشہ ہی اپنے خدا کی خدمت کرتا
رہا ہے۔“

۲۱ دانیال نے جواب دیا، ”اے بادشاہ تو ہمیشہ تک جیتا رہے۔
۲۲ میرے خدا نے مجھے بچانے کے لئے اپنا فرشتہ بھیجا تھا۔ اس فرشتہ
نے شیروں کے منہ بند کر دیئے۔ شیروں نے مجھے کوئی نقصان نہیں
پہنچایا کیونکہ میرا خدا جانتا ہے کہ میں بے قصور ہوں اور تیرے حضور بھی
اے بادشاہ میں نے خطا نہیں کی۔“
۲۳ بادشاہ دارا بہت خوش ہوا۔ بادشاہ نے اپنے خادموں کو حکم دیا کہ
دانیال کو شیروں کی ماند سے باہر کھینچ لے۔ جب دانیال کو شیروں کی ماند
سے باہر لایا گیا تو انہیں اس پر کہیں کوئی زخم نہیں دکھائی دیا۔ شیروں
نے دانیال کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا تھا، کیونکہ دانیال اپنے خدا پر
توکّل کیا تھا۔
۲۴ تب بادشاہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے دانیال پر الزام لگا کر
اسے شیروں کی ماند میں ڈلوایا تھا بلانے کا حکم دیا۔ اور ان لوگوں کو ان کی
بیویوں کو اور انکے بچّوں کو شیروں کی ماند میں ڈال دیا۔ اس سے پہلے کہ وہ
شیروں کی ماند میں زمین پر گرتے، شیروں نے انہیں دبوچ لیا، ان کے
جسموں کو کھا گئے اور پھر ان کی ہڈیوں کو بھی چبا گئے۔
۲۵ تب بادشاہ دارا نے رُوئے زمین کے لوگوں، دوسری قوم کے
اہلِ لغت کو یہ نامہ لکھا:

”سلامت اور محفوظ رہو۔

۲۶ میں ایک نیا فرمان بنا رہا ہوں۔ میری مملکت کے ہر
حصّہ کے لوگوں کے لئے یہ فرمان ہوگا۔ تم سبھی لوگوں کو دانیال
کے خدا کا خوف کرنا چاہئیے۔

اور اس کا احترام کرنا چاہئیے۔ دانیال کا خدا زندہ ہے اور ہمیشہ قائم
ہے اور اس کی سلطنت لازوال ہے اور اس کی مملکت ابد تک رہیگی۔

۲۷ خدا اپنے لوگوں کو بچاتا ہے اور حفاظت کرتا ہے۔ آسمان میں اور
زمین کے اوپر وہی نشان اور معجزے دکھاتا ہے۔ خدا نے دانیال کو شیروں
سے بچا لیا۔“

۲۸ پس یہ دانیال دارا کی سلطنت اور خورس فارسی کی سلطنت میں
کامیاب رہا۔

چار جانوروں کے بارے میں دانیال کا خواب

۷ بیلشضر کے بابل کی دورِ حکومت کے پہلے برس دانیال کو ایک
خواب آیا تھا وہ اپنے بستر پر لیٹے ہوئے تھے۔ دانیال نے دماغی
خیالات کی رویا دیکھی تھی۔ دانیال نے جو خواب دیکھا تھا اسے لکھ لیا۔
۲ دانیال نے بتایا، ”میں نے رات میں رویا دیکھی۔ میں نے دیکھا کہ
چاروں جانب سے ہوا چل رہی ہے اور ہوا کی وجہ سے سمندر میں ہلچل مچا ہوا
تھا۔ ۳ پھر میں نے تین بڑے جانوروں کو دیکھا۔ ہر جانور دوسرے جانور
سے مختلف تھا۔ وہ چاروں جانور سمندر سے ابھر کر باہر نکل آیا تھا۔
۴ ان میں سے پہلا جانور شیر ببر کی مانند دکھائی دے رہا تھا اور اس
شیر ببر کا عقاب کے جیسے بازو تھے۔ میں نے اس جانور کو دیکھا۔ پھر میں
نے دیکھا کہ اسکے بازو اکھاڑ پھینکے گئے ہیں۔ زمین پر سے اس جانور کو اس
طرح اٹھایا گیا جس سے وہ کسی انسان کی مانند اپنے دو پیروں پر کھڑا ہو
گیا ہے۔ اس شیر ببر کو انسان جیسا دماغ دے دیا گیا تھا۔
۵ ”پھر میں ایک اور جانور دیکھا۔ وہ ریچھ کی طرح تھا اور وہ کھڑا تھا۔
اس کے دانتوں کے درمیان، تین پسلیاں تھی اور اُسے کافی گوشت کھانے
کو کہا گیا۔
۶ ”اسکے بعد میں نے دوسرے جانوروں کا اپنے سامنے کھڑا دیکھا۔ یہ
جانور چیتے جیسا لگ رہا تھا۔ اور اس کے پیٹھ پر چار بازو تھے۔ بازو ایسے لگ
رہے تھے جیسے وہ کسی پرندے کے بازو ہوں۔ اس جانور کے چار سر بھی
تھے اور اسے حکومت کرنے کی قوّت بھی دی گئی تھی۔
۷ ”اس کے بعد رویا میں رات کو میں ایک جانور کو کھڑا دیکھا۔ یہ جانور
بہت خونخوار ہے اور خطرناک لگ رہا تھا۔ وہ بہت مضبوط دکھائی دے
رہا تھا۔ اس کے لوہے کے بنے لمبے لمبے دانت تھے۔ یہ جانور اپنے شکاروں
کو کچل دیتا اور شکار کو کھانے کے بعد جو کچھ بچا رہتا ہے وہ اسے اپنے پیروں
تلے روند دیتا تھا۔ اس سے پہلے میں نے خواب میں جو جانور دیکھے تھے، ان
سب سے یہ جانور مختلف تھا۔ اس جانور کے دس سینگ تھے۔
۸ ”جب میں ان سینگوں کی طرف دیکھ ہی رہا تھا کہ ان سینگوں کے
درمیان ایک اور چھوٹا سینگ نکل آیا۔ اس چھوٹا سینگ پر آنکھیں تھی اور

و ہ آنکھیں انسان کی آنکھیں جیسی تھی۔ اور اُسے ایک منہ تھا جو تکبّر کی باتیں
کررہا تھا۔ اس چھوٹے سینگ نے تینوں سینگوں کو اکھاڑ کر پھینک دیا۔

چوتھے جانور کا فیصلہ

۹ "میرے دیکھتے ہی دیکھتے ان کی جگہ پر کچھ تخت رکھے گئے اور قدیم
زمانے کا بادشاہ تخت پر بیٹھ گیا۔ اس کا لباس برف سا سفید تھا اور اس کے
سر کے بال خالص اون کی مانند تھے۔ اس کا تخت آگ کا بنا تھا اور اس کے
پہئے جلتی آگ کی مانند تھے۔
۱۰ اُس کے سامنے ایک آتشی دریا بہا کرتی تھی۔ لاکھوں
اور کروڑوں خادم اس کی خدمت کررہے تھے۔ اسکے علاوہ اس کے سامنے
کروڑوں غلام کھڑے تھے۔ یہ نظارہ ویسا ہی تھا جیسے دربار شروع ہونے کو
کتاب کھولی گئی ہو۔

۱۱ "میں دیکھتا کا دیکھتا رہ گیا کیونکہ وہ چھوٹا سینگ شیخی بگھاڑ
رہا تھا۔ میں اس وقت تک دیکھتا رہا جب آخر کار چوتھے جانور ہلاک نہ کر دیا
گیا۔ اس کے جسم کو فنا نہ کر دیا گیا اور اسے دہکتی ہوئی آگ میں ڈال نہ دیا
گیا۔ ۱۲ دوسرے جانوروں کی قوّت اور شاہی اقتدار چھین لیا گیا۔ لیکن
ایک مقرّرہ وقت تک انہیں زندہ رہنے دیا گیا۔
۱۳ "رات کو میں نے اپنی رویا میں دیکھا کہ میرے سامنے کوئی کھڑا
ہے۔ جو انسان جیسا دکھائی دیتا تھا۔ وہ آسمان کے بادلوں پر آرہا تھا۔ وہ اس
قدیم بادشاہ کے پاس آیا تھا۔ اس طرح اسے اس کے سامنے لے آیا گیا تھا۔
۱۴ "وہ شخص جو انسان کی مانند دکھائی دے رہا تھا اس کو سلطنت،
حشمت اور سارا علاقہ سونپی گئی ۔ سبھی لوگ، سبھی قوم اور ہر زبان کے گروہ
اس کی خدمت کریں گے۔ اس کی حکومت ہمیشہ قائم رہے گی ۔ اس کی
سلطنت ہمیشہ بنی رہے گی۔ وہ کبھی فنا نہیں ہوگا۔

چوتھے جانور کے خواب کی تعبیر

۱۵ "میں دانیال پریشان تھا، وہ رویا جو میں دیکھی تھی، مجھے ڈرا دیا
تھا۔ ۱۶ میں، ان میں سے ایک کے پاس پہنچا جو وہاں کھڑے تھے۔ میں
نے اس سے پوچھا، 'اس سب کچھ کا مطلب یہ کیا ہے؟ اسلئے اس نے
بتایا اسنے مجھے سمجھایا کہ ان باتوں کا مطلب کیا ہے۔ ۱۷ اس نے کہا، 'وہ
چار بڑے جانور چار مملکتیں ہیں۔ وہ چاروں مملکتیں زمین سے ابھریں
گی۔ ۱۸ لیکن خدا کے پاک لوگ ان مملکتوں کو حاصل کریں گے جو ابدالآباد
تک رہیں گے۔'
۱۹ "پھر میں نے یہ جاننا چاہا کہ وہ چوتھا جانور کیا تھا اور اس کا کیا
مقصد تھا؟ وہ چوتھا جانور سبھی جانوروں سے مختلف تھا۔ وہ بہت خوف ناک
تھا۔ اسکے دانت لوہے کے بنے ہوئے تھے اور اسکے پنجے پیتل کے
بنے ہوئے تھے۔ وہ جانور تھا، جس نے اپنے شکار کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے
پوری طرح کھا لیا تھا۔ اور اپنے شکار کو کھانے کے بعد جو کچھ بچا تھا، اسے اس
نے اپنے پیروں تلے روند ڈالا تھا۔ ۲۰ اس چوتھے جانور کے سر پر
دس سینگ تھے، میں اُس خواب کا معنی جاننا چاہتا تھا۔ اور میں اس
سینگ کے بارے میں جاننے کے لئے پریشان تھا جو اسکے سر پر نکلا تھا۔ وہ
سینگ جس نے تین سینگوں کو اکھاڑ پھینکا تھا۔ وہ سینگ دیگر سینگوں سے
زیادہ بڑا دکھائی دیتا تھا۔ اسے آنکھیں تھی اور ایک منہ تھا جو بڑی بڑی
باتیں کہتی تھی۔ ۲۱ میں دیکھ رہا تھا کہ اس سینگ نے خدا کے مقدس
لوگوں کے خلاف جنگ اور ان پر حملہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور وہ سینگ
انہیں شکست دے رہا تھا۔ ۲۲ خدا کے مقدّسوں کو وہ سینگ اس وقت
تک شکست دیتا رہا جب تک قدیم بادشاہ نے آکر خدا کے اس مقدّس
لوگوں کی حمایت میں فیصلہ نہ کر دیا۔ اور ان مقدّس لوگوں کو انکا علاقہ واپس
مل گیا۔
۲۳ "اور پھر اس نے خواب کو مجھے اس طرح سمجھایا کہ وہ چوتھا جانور
چوتھی مملکت ہے جو زمین پر قائم ہوگی۔ وہ مملکت دیگر سبھی مملکتوں
سے مختلف ہوگی۔ وہ بادشاہ پوری دنیا کو تباہ کر دیگی۔ وہ اسے اپنے پیروں
تلے روند دے گی اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیگی۔ ۲۴ وہ دس سینگیں دس
بادشاہ ہیں جو اس چوتھی مملکت میں آئیں گے۔ ان دسوں بادشاہوں
کے چلے جانے کے بعد ایک اور بادشاہ آئے گا۔ وہ بادشاہ اپنے سے قبل کے
بادشاہوں سے مختلف ہوگا۔ وہ ان میں سے تین بادشاہوں کو شکست دیگا۔
۲۵ یہ خصوصی بادشاہ خدائے عظیم کے خلاف باتیں کریگا اور وہ بادشاہ خدا
کے مقدسوں کو نقصان پہنچائے گا اور ان کو ہلاک کریگا۔ اور وہ مقرّرہ اوقات
اور خدائی قانون کو بھی بدلنے کی کوشش کریگا۔ وہ لوگ اس بادشاہ کے
ماتحت میں ساڑھے تین سال تک پریشانی جھیلیگا۔
۲۶ "لیکن جو ہونا ہے اس کا عدالت فیصلہ کریگا اور اس بادشاہ سے
اس کی قوّت چھین لی جائے گی۔ اس کی سلطنت کا مکمّل طور پر خاتمہ ہو
جائے گی۔ ۲۷ پھر خدا کے مقدس لوگ اس مملکت پر حکومت کریں گے۔
زمین کے سبھی مملکتوں کے سبھی لوگوں پر ان کی حکومت ہوگی۔ یہ حکومت
ابدالآباد تک رہے گی اور دیگر سبھی قوموں کے لوگ ان کا احترام کریں گے
۔ اور ان کی فرمانبرداری کریں گے۔
۲۸ "اس طرح اس خواب کا خاتمہ ہوا۔ میں دانیال بہت خوفزدہ تھا۔
خوف سے میرا چہرہ زرد پڑ گیا تھا۔ میں نے جو باتیں دیکھی تھی اور سنی
تھی۔ میں نے ان کے بارے میں دوسرے لوگوں کو نہیں بتایا۔"

بھیڑ اور بکری کے بارے میں دانیال کی رویا

۸ بیلشضر کی دورِ حکومت کے تیسرے برس میں نے یہ رویا دیکھی۔
یہ اس رویا کے بعد کی رویا ہے۔ ۲ میں نے دیکھا کہ میں سوسن شہر
میں ہوں۔ سوسن صوبہ عیلام کی دارالحکومت تھی۔ میں دریائے اولائی کے
کنارے کھڑا تھا۔ ۳ میں نے آنکھیں اوپر اٹھائی تو دیکھا کہ دریائے اولائی
کے کنارے پر ایک مینڈھا کھڑا ہے اس مینڈھے کے دو لمبے لمبے سینگ
تھے۔ لیکن ایک دوسرے سے بڑا تھا۔ اور بڑا دوسرے کے بعد نکلا تھا۔
۴ میں نے دیکھا کہ وہ مینڈھا اِدھر اُدھر سینگ مارتا پھرتا ہے۔ میں نے دیکھا
کہ وہ مینڈھا کبھی مغرب کی جانب دوڑتا تو کبھی شمال کی جانب اور کبھی
جنوب کی جانب۔ اس مینڈھے کو کوئی بھی جانور روک نہیں پا رہا ہے اور نہ
ہی کوئی دوسرے جانوروں کو بچا پا رہا ہے وہ مینڈھا وہ سب کچھ کر رہا ہے جو
کچھ وہ کرنا چاہتا ہے۔ اس طرح سے وہ مینڈھا بہت طاقتور ہو گیا۔
۵ میں اس مینڈھے کے بارے میں سوچنے لگا۔ میں ابھی سوچ ہی رہا تھا
کہ مغرب کی جانب سے میں نے ایک بکرے کو آتے دیکھا۔ یہ بکرا روئے
زمین پر دوڑتا گیا۔ لیکن اس بکرے کے پیر زمین کو چھُو نہیں رہے تھے۔
اس بکرے کا ایک بڑا سینگ تھا۔ وہ سینگ بکرے کے دونوں آنکھوں
کے درمیان تھا واضح طور پر نظر آرہا تھا۔
۶ اُسکے بعد وہ بکرا اس دو سینگ والے مینڈھے کے پاس آیا۔ یہ وہی
مینڈھا تھا جسے میں نے دریائے اولائی کے کنارے کھڑا دیکھا تھا۔ وہ بکرا غصّہ
سے بھرا ہوا تھا۔ اسلئے وہ مینڈھے کی طرف لپکا۔ ۷ بکرے کو اس مینڈھے
کی طرف بھاگتے ہوئے میں نے دیکھا۔ وہ بکرا غصّہ سے آگ بگولہ ہو رہا تھا۔
اس نے مینڈھے کے دونوں سینگ توڑ ڈالے۔ مینڈھا بکرے کو نہیں روک
پایا۔ بکرے نے مینڈھے کو زمین پر پٹک دیا اور پھر اس بکرے نے اس
مینڈھے کو پیروں تلے کچل دیا۔ وہاں اس مینڈھے کو بکرے سے بچانے والا
کوئی نہیں تھا۔
۸ اس طرح وہ بکرا بہت طاقتور بن گیا۔ لیکن جب وہ طاقتور بنا، اسکا بڑا
سینگ ٹوٹ گیا اور پھر اس بڑا سینگ کی جگہ چار سینگ اور نکل آئے۔ وہ
چاروں سینگ آسانی سے دکھائی پڑتا تھا۔ وہ چار سینگ الگ الگ چاروں
رخوں کی جانب مڑا ہوا تھا۔
۹ پھر ان چار سینگوں میں سے ایک سینگ میں ایک چھوٹا سینگ
اور نکل آیا۔ وہ چھوٹا سینگ اور بڑھنے لگا اور بڑھتے بڑھتے بہت بڑا ہو گیا۔
یہ سینگ جنوب کی جانب، مشرق کی جانب اور خوشنما زمین کی جانب
بڑھا۔ ۱۰ وہ چھوٹا سینگ بڑھ کر بہت بڑا ہو گیا۔ یہ بڑھتے بڑھتے آسمان
چھولیا اس چھوٹے سینگ نے یہاں تک کہ کچھ اجرام فلکی اور کچھ تاروں کو
بھی زمین پر پٹک دیا اور انہیں پیروں تلے روند دیا۔ ۱۱ وہ چھوٹا سنیگ
بہت مضبوط ہو گیا اور پھر وہ اجرام فلکی کے حکمران (خدا) کے خلاف ہو گیا۔
اس چھوٹے سینگ نے اس حکمران کو (خدا) نذر کی جانے والی دائمی
قربانیوں کو بھی روک دیا۔ وہ مقام جہاں لوگ اس حکمران (خدا) کی عبادت
کیا کرتے تھے، ویران ہو گیا۔ ۱۲ اس چھوٹا سینگ نے بُرے کام کئے اور
دائمی قربانیوں پر روک لگادی۔ اس نے صداقت کو زمین پر دے پٹکا۔ اس
چھوٹا سینگ نے یہ سب کچھ کیا اور نہایت کامران رہا۔
۱۳ تب میں نے کسی مقّدس کو بولتے سنا اور اسکے بعد میں نے سنا کہ
کوئی دوسرا مقّدس اس پہلے مقّدس کو جواب دے رہا ہے۔ پہلے مقّدس نے
کہا، "یہ رویا ظاہر کرتی ہے کہ دائمی قربانیوں کا کیا ہوگا؟ یہ اس بھیانک
گناہ کے بارے میں ہے جو برباد کر ڈالتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ جب لوگ
اس حکمران کے مقدّس کو توڑ ڈالیں گے تب کیا ہوگا؟ یہ رویا ظاہر کرتی
ہے کہ جب لوگ سارے مقام کو پیروں تلے روندیں گے تب کیا ہوگا؟ یہ
رویا ظاہر کرتی ہے کہ جب لوگ تاروں کو پیروں تلے روند دینگے تب کیا
ہوگا؟ لیکن یہ باتیں کب تک ہوتی رہے گی؟"
۱۴ دوسرے مقّدس نے کہا، "دو ہزار تین سو دن تک ایسا ہی ہوتا
رہے گا اور پھر اس کے بعد مقدّس کو پھر سے تعمیر کر دیا جائے گا۔"

رویا کی تشریح دانیال کو دی

۱۵ میں، دانیال نے یہ رویا دیکھی تھی، اور کوشش کی کہ اس کا مطلب
سمجھ لوں۔ ابھی میں اس رویا کے بارے میں سوچ ہی رہا تھا کہ کوئی ایک
انسان کی مانند نظر آنے والا اچانک آکر میرے سامنے کھڑا ہو گیا۔ ۱۶ تب
میں نے کسی انسان کی آواز سنی۔ یہ آواز دریائے اولائی کے اوپر سے آرہی
تھی۔ اس آواز نے کہا، "اے جبرائیل اس شخص کو اس کی رویا کا مطلب
سمجھا دے۔"
۱۷ اس طرح فرشتہ جبرائیل جو کسی انسان کی مانند دکھائی دے رہا
تھا، جہاں میں کھڑا تھا، وہاں آگیا۔ وہ جب میرے پاس آیا تو میں بہت ڈر
گیا۔ میں زمین پر گر پڑا لیکن جبرائیل نے مجھ سے کہا، "اے انسان! سمجھ
لے کہ یہ رویا آخری وقت کے لئے ہے۔"
۱۸ ابھی جبرائیل بول ہی رہا تھا کہ مجھے نیند آگئی۔ نیند بہت گہری
تھی۔ میرا منہ زمین کی جانب تھا۔ پھر جبرائیل نے مجھے چھوا اور مجھے پیروں
پر کھڑا کر دیا۔ ۱۹ جبرائیل نے کہا، "دیکھ! میں تجھے اب، اس رویا کو
سمجھاتا ہوں۔ میں تجھے بتاؤں گا کہ خدا کے قہر کے وقت کے بعد کیا کچھ
ہوگا تمہاری رویا آخری دنوں کے بارے میں ہے۔
۲۰ "تونے دو سینگ والا مینڈھا دیکھا تھا۔ وہ دو سینگ ہیں مادی اور
فارس کے دو ملک۔ ۲۱ وہ بکرا یونان کا بادشاہ ہے۔ اس کی دونوں

آنکھوں کے بیچ کے بڑا سینگ پہلا بادشاہ ہے۔ ۲۲ وہ سینگ ٹوٹ
گیااور اس کے مقام پر چار سینگ نکل آئے۔ وہ چار سینگ چار مملکت ہے۔
وہ چار مملکت اس پہلے بادشاہ کے قوم سے ظاہر ہو گی، لیکن وہ چاروں مملکت
اس پہلے بادشاہ کی طرح مضبوط نہیں ہو گی۔
۲۳ "جب ان مملکتوں کا خاتمہ قریب ہو گا، تب وہاں ایک بہت
بے باک اور سخت بادشاہ ہو گا۔ یہ بادشاہ بہت عیّار ہو گا۔ ایسا اس وقت ہو گا
جب گنہگاروں کی تعداد بڑھ جائے گی۔ ۲۴ وہ بادشاہ بہت طاقتور ہو گا۔
اس کی قوّت اور طاقت اس کی اپنی نہیں ہو گی۔ وہ بادشاہ بھیانک تباہی
لائے گا۔ وہ جو کچھ کرے گا اس میں اسے کامیابی ملے گی۔ وہ صرف طاقتور
لوگوں کو ہی نہیں بلکہ خدا کے مقدس لوگوں کو بھی تباہ کرے گا۔
۲۵ "وہ دھوکے بازی سے کام کرے گا اسلئے اسکا منصوبہ پورا
ہو جائیگا۔ اور دلوں میں بڑا گھمنڈ کریگا اور صلح کے وقت، وہ کئی لوگوں کو
ہلاک کریگا۔ وہ شہزادوں کا شہزادہ سے بھی مقابلہ کرنے کے لئے اٹھ کھڑا
ہو گا۔ لیکن وہ شکست کھائے گا، لیکن انسانی طاقت سے نہیں۔
۲۶ "ان ایّام کے بارے میں یہ رویا اور وہ باتیں جو میں نے کہی ہیں
صحیح ہیں۔ لیکن اس رویا پر تو مہر لگا کر رکھ دے۔ کیونکہ وہ باتیں ایک
طویل مدّت تک ہونے والی نہیں ہیں۔"
۲۷ اس رویا کے بعد میں دانیال بہت کمزور ہو گیا۔ اور بہت دنوں
تک بیمار پڑا رہا۔ پھر بیماری سے اٹھ کر میں نے لوٹ کر بادشاہ کا کام کاج
کرنا شروع کر دیا۔ لیکن اس رویا کے سبب میں بہت پریشان رہا کرتا تھا۔
میں اس رویا کا مطلب سمجھ ہی نہیں پایا تھا۔

دانیال کی دعاء

۹ بادشاہ دارا کی سلطنت کے پہلے برس کے دوران یہ باتیں ہوئی تھی۔
دارا اخسویرس نام کے شخص کا بیٹا تھا۔ مادیوں کی نسل سے تھا۔ وہ
شاہِ بابل بنا۔ ۲ دارا کی بادشاہت کے پہلے برس میں مَیں، دانیال کچھ
کتابیں پڑھ رہا تھا۔ ان کتابوں میں مَیں نے دیکھا کہ خداوند یرمیاہ کو یہ بتاتا
ہے کہ یروشلم پھر سے بسنے میں کتنے برس بیتیں گے۔ خداوند نے کہا ستّر
برس بیت جائیں گے۔
۳ پھر میں اپنے مالک خدا کی جانب رُخ کیا اور اس سے دعاء کرتے
ہوئے مدد کی درخواست کی۔ میں نے کھانا چھوڑ دیا اور ایسے کپڑے پہن لئے
جن سے یہ لگے کہ میں غمگین ہوں۔ میں نے اپنے سر پر خاک ڈال
لی۔ ۴ میں نے خداوند اپنے خدا سے دعاء کرتے ہوئے اس کو اپنے سبھی
گناہ بتا دیئے۔ میں نے کہا: "اے خداوند، تو عظیم اور مہیب خدا ہے۔ جو
لوگ تجھ سے محبّت کرتے ہیں، تو ان کے ساتھ اپنی محبّت اور مہربانی کے
معاہدہ کو نبھاتا ہے۔ جو لوگ تیرے احکام پر چلتے ہیں ان کے ساتھ تو اپنا
معاہدہ نبھاتا ہے۔
۵ "لیکن اے خداوند! ہم گنہگار ہیں۔ ہم نے بُرا کیا ہے۔ ہم نے
خطائیں کی ہیں۔ ہم نے تیری مخالفت کی ہے۔ تیرے آئین اور تیرے
احکام سے ہم دور ہو گئے ہیں۔ ۶ ہم نبیوں کی بات نہیں سنتے۔ نبی تو
تیرے خدمت گار ہیں۔ نبیوں نے تیرے بارے میں بتایا۔ انہوں نے
ہمارے بادشاہوں، ہمارے امراء اور ہمارے باپ دادا کو بتایا تھا۔ انہوں
نے اسرائیل کے سبھی لوگوں کو بھی بتایا تھا۔ لیکن ہم نے نبیوں کی
نہیں سنی۔
۷ "اے خداوند تو راست ہے، اور تجھ میں نیکی ہے۔ جبکہ ہم آج اپنے
کئے پر نادم ہیں۔ یروشلم اور یہوداہ کے لوگ بھی شرمندہ ہیں۔ اسرائیل
کے سبھی لوگ اپنے کئے پر شرمندہ ہیں۔ وہ لوگ جو قریب ہیں، اور وہ لوگ
جو بہت دور ہیں، اے خداوند! تو نے ان لوگوں کو بہت سے ملکوں میں
پھیلا دیا۔ اُن اسرائیل کے لوگوں کو شرم آنی چاہئے۔ اے خداوند اُنہیں
اپنے کئے ہوئے بُرے کاموں کے لئے شرمندہ ہونا چاہئے۔
۸ "اے خداوند! ہم سب کو شرمندہ ہونا چاہئے۔ ہمارے سبھی
بادشاہوں اور امراء کو بھی اپنے آپ پر شرمندہ ہونا چاہئے۔ یہاں تک کہ
ہمارے باپ دادا کو اپنے آپ پر شرمندہ ہونا چاہئے۔ کیوں کہ اے خداوند
ہم نے تیرے خلاف گناہوں کئے ہیں۔
۹ "لیکن اے خداوند! تو رحیم ہے، لوگ جو بُرے کام کرتے ہیں تُو تو
انہیں، معاف کر دیتا ہے۔ حقیقت میں ہم نے تجھ سے منہ پھیر لیا
ہے۔ ۱۰ ہم نے خداوند اپنے خدا کے حکم کو مانا نہیں۔ خداوند نے اپنے
خادموں اپنے نبیوں کی معرفت شریعت ہمیں دی ہے۔ لیکن ہم نے اس
کے آئین کو نہیں مانا۔ ۱۱ اسرائیل کا کوئی بھی شخص تیری شریعت پر
نہیں چلا۔ وہ سبھی بھٹک گئے تھے۔ انہوں نے تیرے احکام کو قبول نہیں
کیا۔ اس لئے وہ لعنت اور قسم جو خدا کے خادم موسیٰ کی شریعت میں
مرقوم ہیں ہم پر پوری ہوئی، کیونکہ ہم اس کے گنہگار ہوئے۔
۱۲ "خدا نے ان باتوں کو کہا جسے اسنے کہا تھا کہ وہ ہم لوگوں کو اور
ہمارے امراء کے ساتھ وہ کرینگے۔ اس نے ہم پر بلائے عظیم نازل کیا۔
یروشلم کو جتنی مصیبتیں اٹھانی پڑی، کسی دوسرے شہر نے نہیں اٹھائی۔
۱۳ وہ بلائے عظیم ہم پر نازل ہوئی۔ یہ باتیں ٹھیک ویسے ہی ہوئیں،
جیسے موسیٰ کی شریعت میں مرقوم ہیں۔ لیکن ہم نے ابھی بھی خدا سے
سہارا نہیں مانگا ہے۔ ہم نے ابھی بھی گناہ کرنا نہیں چھوڑا ہے۔ اے
خداوند! تیری صداقت پر ہم ابھی بھی توجّہ نہیں دیتے۔ ۱۴ خداوند نے
اس بلائے عظیم کو ہمارے لئے تیّار رکھ چھوڑا تھا اور اس نے ہمارے ساتھ

ان باتوں کو ہونے دیا۔ ہمارے خداوند نے ہملوگوں کے ساتھ ایسا کیا اور
وہ جو کچھ بھی کرتا ہے سچ ہی کرتا ہے، کیونکہ ہم لوگوں نے انکی باتوں کا
پالن نہیں کیا۔
۱۵ "اے ہمارے خداوند! تو نے اپنی قدرت کا استعمال کیا۔ اور
ہمیں مصر سے باہر نکال لایا۔ ہم تو تیرے اپنے لوگ ہیں۔ آج تک اس
واقعہ کے سبب تو تسلیم کیا جاتا ہے۔ اے خداوند! ہم نے گناہ کئے ہیں،
ہم نے خطرناک کام کئے ہیں۔ ۱۶ اے خداوند! یروشلم پر قہر کرنا چھوڑ
دے۔ یروشلم تیرے کوہِ مقدس پر قائم ہے۔ تو اچھّی باتوں کو کر،
اسرائیل پر قہر برپا کرنے سے باز آ۔ ہمارے آس پاس کے لوگ ہم پر اور
ہمارے شہر یروشلم پر ہنستے ہیں۔ یہ سب اسلئے ہوتا ہے کیونکہ ہم
اور ہمارے باپ دادا نے تیرے خلاف گناہ کیا تھا۔
۱۷ "اب اے خداوند تو میری دعاء سن لے میں تیرا غلام ہوں۔
برائے مہربانی مدد کے لئے میری التماس سن۔ مقدّس مقام کے لئے اچھّی
چیزوں کو کر جسے کہ تباہ کر دیا گیا تھا۔ اے خداوند! تو خود اپنے لئے اچھّی
چیزیں کر۔ ۱۸ اے میرے خدا! میری سن۔ ذرا اپنی آنکھیں کھول! اور
ہمارے ساتھ جو بھیانک باتیں ہوئی ہیں! انہیں دیکھ وہ شہر جو تیرے نام
سے پکارا جاتا تھا دیکھ اس کے ساتھ کیا ہو گیا ہے! میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ
ہم اچھّے لوگ ہیں۔ وہ باتیں میں کیوں پیش کر رہا ہوں۔ یہ باتیں تو میں اس
لئے کر رہا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تو رحیم ہے۔ ۱۹ اے خداوند!
میری سن! اے خداوند، ہمیں معاف کر! اے خداوند! ہم پر توجّہ دے،
اور پھر کچھ کر! انتظار مت کر! اسی وقت کچھ کر! اُسے تو خود اپنے بھلا کے
لئے کر! اے خدا! اب تو اپنے شہر اور اپنے ان لوگوں کے لئے، جو تیرے
نام سے پکارے جاتے ہیں کچھ کر۔"

ستر ہفتوں کے بارے میں رویا

۲۰ میں خدا سے دعاء کرتے ہوئے یہ باتیں کہہ رہا تھا۔ میں بنی
اسرائیل کے کوہِ مقدس پر دعاء کر رہا تھا۔ ۲۱ میں اپنی دعاء کر ہی رہا تھا کہ
جبرائیل میرے پاس آیا۔ جبرائیل وہی فرشتہ تھا جسے میں نے رویا میں
دیکھا تھا۔ جبرائیل جلدی سے میرے پاس آیا۔ وہ شام کی قربانی پیش
کرنے کے وقت آیا تھا۔ ۲۲ میں جن باتوں کو سمجھنا چاہتا تھا ان باتوں کو
سمجھنے میں جبرائیل نے میری مدد کی۔ جبرائیل نے کہا، "اے دانیال!
میں تجھے دانش عطا کرنے اور فہم میں تیری مدد کرنے کو آیا ہوں۔
۲۳ جب تو نے پہلی دعاء شروع کی تھی تو مجھے اس وقت حکم دے دیا گیا
تھا اور دیکھ میں تجھے بتانے آگیا ہوں۔ خدا تجھے بہت عزیز رکھتا ہے۔ یہ
حکم تیری سمجھ میں آجائیگا اور تو اس رویا کا مطلب جان جائیگا۔

۲۴ "اے دانیال! خدا نے تیرے لوگوں اور تیرے شہر کے لئے
ستّر ہفتوں کا وقت مقرّر کیا ہے۔ ۷۰ ہفتوں کا وقت اس لئے دیا گیا ہے
تا کہ بُرے کاموں کو کرنا چھوڑ دیا جائے، اسی طرح گناہ کرنا بند کر دیا جائے،
خلاف ورزی کا کفّارہ ادا کر دیا جائے، ہمیشہ ہمیشہ بنی رہنے والی نیکی کو
لایا جائے، رویا اور نبیوں کی کہی ہوئی باتوں پر مہر لگا دی جائے اور سب سے
مقدس جگہ کو مسح کر دیا جائے۔
۲۵ "اے دانیال! ان باتوں کو سمجھ لے۔ یروشلم کی دوبارہ تعمیر
کا حکم سے لیکر مسح کیا ہوا شہزادہ کے آنے تک سات ہفتہ ہونگے۔ تب
شہر باسٹھ ہفتوں تک بنائی جائیں گی۔ تب پھر بازار تعمیر کئے جائیں گے
اور شہر کی فصیل بنائی جائے گی مگر مصیبت کے ایّام میں۔ ۲۶ باسٹھ
ہفتوں کے بعد اس ممسوح (چنے ہوئے) کو الگ تھلگ کر دیا جائیگا۔ اور کچھ
بھی اسکے پاس نہیں رہے گا۔ وہ چلا جائے گا اور ایک بادشاہ آئیگا جس کے
لوگ شہر اور مقدس جگہ کو مسمار کرینگے۔ اور اس کا انجام گویا طوفان کے ساتھ
ہو گا اور آخر تک لڑائی ہوتی رہیگی۔ بربادی مقرّر ہو چکی ہو گی۔
۲۷ "تب آنے والا نیا حکمران بہت سے لوگوں کے ساتھ ایک معاہدہ
کریگا۔ یہ معاہدہ ایک ہفتہ تک چلے گا۔ قربانی اور نذرانہ نصف ہفتہ تک
رکی رہے گی اور پھر ایک اجاڑنے والا اور بتوں کو قربانی پیش کرنے والا
آئیگا۔ وہ مہیب تباہیاں لائے گا۔ لیکن خدا اس اجاڑنے والے کی مکمل تباہی
کا حکم دیگا۔"

دریائے دجلہ کے کنارے دانیال کی رویا

۱۰ خورس فارس کا بادشاہ تھا۔ خورس کی دورِ حکومت کے
تیسرے برس دانیال کو ان باتوں کا پتا چلا۔ (دانیال کا ہی
دوسرا نام بیلطشضر تھا) یہ باتیں حقیقی ہیں۔ لیکن ان کا سمجھنا نہایت محال
ہے۔ لیکن دانیال انہیں سمجھ گیا۔ وہ باتیں ایک رویا میں اسے سمجھائی گئی
تھی۔
۲ دانیال کا کہنا ہے، "اس وقت میں، دانیال، تین ہفتوں تک
نہایت غمگین رہا۔ ۳ ان تین ہفتوں کے دوران میں نے کوئی بھی لذیذ
کھانا نہیں کھایا۔ میں نے کسی بھی قسم کا گوشت نہیں کھایا۔ میں نے مئے
نہیں پی۔ کسی بھی طرح کا تیل میں نے اپنے سر میں نہیں ڈالا۔ تین ہفتوں
تک میں نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا۔
۴ "برس کے پہلے مہینے کے چوبیسویں دن میں دریائے دجلہ کے
کنارے کھڑا تھا۔ ۵ وہاں کھڑے کھڑے جب میں نے اوپر کی جانب دیکھا
تو وہاں میں نے ایک شخص کو اپنے سامنے کھڑا پایا۔ اس نے کتانی پیراہن
پہنا ہوا تھا اور اوفاز کے خالص سونے کا پٹکا کمر پر بندھا تھا۔ ۶ اس کا بدن

زبرجد کی مانند تھا- اسکا چہرہ بجلی کی مانند روشن تھا- اس کے بازو اور اس
کے پیر چمک دار پیتل سے جھلملا رہے تھے- اس کی آواز اتنی بلند تھی جیسے
لوگوں کی بھیڑ کی آواز ہوتی ہے-
۷ "یہ رویا بس سمجھو دانیال کو ہی ہوئی- جو لوگ میرے ساتھ تھے، وہ
اس رویا کو دیکھ نہیں پائے، لیکن وہ پھر ڈر گئے تھے- وہ اتنا ڈر گئے کہ بھاگ
کر کہیں جا چھپے- ۸ اسلئے میں اکیلا رہ گیا- میں اس رویا کو دیکھ رہا تھا، اور وہ
رویا مجھے خوفزدہ کر رہی تھی- میری قوّت جاتی رہی- میرا چہرہ ایسا زرد پڑ گیا
جیسے مانو وہ کسی مرے ہوئے شخص کا چہرہ ہو- میں بے بس تھا- ۹ پھر رویا
کے اس شخص کو میں نے بات کرتے سنا- میں اسکی آواز سن ہی رہا تھا کہ
مجھے گہری نیند آ گئی- میں زمین پر اوندھے منہ پڑا تھا-
۱۰ "پھر ایک ہاتھ نے مجھے چھُولیا- ایسا ہونے پر میں اپنے ہاتھوں
اور اپنے گھٹنوں کے بل کھڑا ہو گیا- میں خوف سے تھر تھر کانپ رہا تھا-
۱۱ رویا کے اس شخص نے مجھ سے کہا، 'اے دانیال! تو خدا کا بہت
پیارا ہے- جو الفاظ میں تجھ کو کہوں اسے تو نہایت غور کے ساتھ سن- کھڑا
ہو جاؤ- مجھے تیرے پاس بھیجا گیا ہے-' جب اس نے ایسا کہا تو میں کھڑا
ہو گیا- میں ابھی بھی تھر تھر کانپ رہا تھا، کیونکہ میں خوفزدہ تھا-
۱۲ تب رویا کے اس شخص نے دوبارہ بولنا شروع کیا- اس نے کہا،
'اے دانیال! ڈرمت پہلے ہی دن سے تو نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ
تو خداوند کے سامنے دانشمند اور عاجزی سے رہیگا- خدا تیری دعاؤں کو سنتا
ہے- ۱۳ لیکن فارس کا شہزادہ (فرشتہ) اکیس دن تک میرے ساتھ لڑتا
رہا- تب میکائیل جو ایک نہایت ہی اہم شہزادہ (فرشتہ) تھا، میری مدد
کے لئے میرے پاس آیا کیونکہ میں وہاں فارس کے بادشاہ کے ساتھ الجھا ہوا
تھا- ۱۴ اے دانیال! اب میں تیرے پاس تجھے وہ بتانے کو آیا ہوں جو
آگے چل کر تیرے لوگوں کے ساتھ ہونے والا ہے- وہ رویا ایک آنے
والے وقت کے بارے میں ہے-'
۱۵ "ابھی وہ شخص مجھ سے بات کر ہی رہا تھا کہ میں زمین کی طرف
نیچے اپنا منہ جھکا دیا- میں بول نہیں پا رہا تھا- ۱۶ تب کسی نے جو انسان
کے جیسا دکھائی دے رہا تھا میرے ہونٹوں کو چھُوا- میں اپنا منہ کھولا اور
بولنا شروع کیا- میرے سامنے جو کھڑا تھا اس سے میں نے کہا، 'اے
مالک! میں نے رویا میں جو کچھ دیکھا تھا میں اس سے پریشان اور خوفزدہ
ہوں- میں خود کو بہت کمزور محسوس کر رہا ہوں- ۱۷ میں تیرا غلام دانیال
ہوں- میں تجھ سے کیسے بات کر سکتا ہوں؟ میری قوّت جاتی رہی ہے- مجھ
سے تو سانس بھی نہیں لی جا رہی ہے-'
۱۸ "انسان جیسا دکھائی دینے والے نے مجھے دوبارہ چھُوا- اس کے
چھُوتے ہی مجھے تقویت ملی- ۱۹ تب وہ بولا، 'اے دانیال ڈرمت- خدا
تجھے بہت پیار کرتا ہے- تجھے سلامتی حاصل ہو- اب تو مضبوط ہو جا توانا
ہو جا-
اس نے مجھ سے جب بات کی تو میں اور زیادہ توانا ہو گیا- تب میں
نے اس سے کہا، 'اے مالک! آپ نے تو مجھے طاقت دے دی ہے- اب
آپ بول سکتے ہیں-'
۲۰ "اسلئے اس نے پھر کہا، 'اے دانیال! کیا تو جانتا ہے کہ میں
تیرے پاس کیوں آیا ہوں؟ فارس کے شہزادہ (فرشتہ) سے جنگ کرنے
کے لئے مجھے پھر واپس جانا ہے- میرے چلے جانے کے بعد یونان کا
شہزادہ (فرشتہ) یہاں آئے گا- ۲۱ لیکن اے دانیال! مجھے جانے سے پہلے
تجھ کو یہ بتانا ہے کہ سچّائی کی کتاب میں کیا لکھا ہے؟ ان فرشتوں کے
خلاف میں میکائیل فرشتہ کے علاوہ کوئی میرے ساتھ کھڑا نہیں ہوتا-
میکائیل وہ شہزادہ (فرشتہ) ہے جو تیرے لوگوں پر حکومت کرتا ہے-

۱۱

مادی بادشاہ دارا کی دورِ حکومت کے پہلے برس اُسے سہارا
دینے کے لئے میں اٹھ کھڑا ہوا-
۲ "اب دیکھو اے دانیال! میں تجھے سچّی بات بتاتا ہوں- فارس میں
تین اور بادشاہوں کی حکومت ہوگی- اس کے بعد ایک چوتھا بادشاہ آئیگا- یہ
چوتھا بادشاہ فارس کے پہلے کی دیگر بادشاہوں سے کہیں زیادہ دولتمند
ہوگا- وہ چوتھا بادشاہ طاقت پانے کے لئے اپنی دولت کا استعمال کریگا- وہ
ہر کسی کو یونان کے خلاف میں کر دیگا- ۳ تب ایک بہت زیادہ طاقتور
بادشاہ آئیگا- وہ بڑے تسلّط سے حکمرانی کرے گا- وہ جو چاہے گا وہی
کرے گا- ۴ اُس بادشاہ کے آنے کے بعد اس کی مملکت کے ٹکڑے ہو
جائے گی- اسکی مملکت روئے زمین میں چار حصّوں میں تقسیم ہو جائیگی-
اسکی سلطنت اس کے بیٹوں پوتوں کے درمیان تقسیم نہیں ہوگی- جو
قوّت اس میں تھی، وہ اسکی سلطنت میں نہیں رہیگی- ایسا کیوں ہوگا؟ ایسا
اس لئے ہوگا کہ اس کی سلطنت اکھاڑ دی جائے گی اور اسے دیگر لوگوں کو
دے دی جائیگی- ۵ جنوب کا بادشاہ طاقتور ہو جائیگا- لیکن اسکے بعد اس کا
ایک وزیر اس سے بھی زیادہ طاقتور ہو جائے گا- وہ وزیر حکومت کرنے لگے
گا اور بہت طاقتور ہو جائے گا-
۶ "پھر کچھ برس بعد ایک معاہدہ ہوگا اور جنوب کے بادشاہ کی بیٹی
شمال کے بادشاہ کے ساتھ بیاہ دی جائے گی- وہ امن قائم کرنے کے لئے
ایسا کریگی- لیکن اسکے باوجود بھی وہ اور جنوب کا بادشاہ اور اسکے بچّے پھر
بھی طاقتور نہیں ہونگے- پھر لوگ اس کے، اسکے حاضرین، اسکے بچّے اور
اسکے جس سے اسنے شادی کی تھی مخالف ہو جائیں گے-
۷ "لیکن اس عورت کے گھرانے کا ایک شخص جنوبی بادشاہ کی جگہ
کو لے لینے کے لئے آئے گا- وہ شمال کے بادشاہ کی فوجوں پر حملہ کریگا- وہ

بادشاہ کے قلعہ میں داخل ہوگا- وہ جنگ کریگا اور غالب آئے گا-۸ وہ انکے
دیوتاؤں کی مورتوں کو لے لیگا- وہ ان کی دھات کی بنی مورتوں اور انکے
سونے چاندی سے بنے قیمتی ظروف پر قبضہ کر لیگا- وہ ان ظروف کو وہاں
سے مصر لے جائیگا- پھر کچھ برس تک وہ شمال کے بادشاہ کو تنگ نہیں
کریگا- ۹ شمال کا بادشاہ جنوب کی سلطنت پر حملہ کرے گا- لیکن شکست
کھائے گا اور پھر اپنے ملک کو لوٹ جائے گا-
۱۰ ''شمال کے بادشاہ کے بیٹے جنگ کی تیّاریاں کریں گے- وہ
ایک بڑا لشکر جمع کریں گے- وہ لشکر ایک بھیانک سیلاب کی مانند بڑی
تیزی سے زمین پر آگے بڑھتی چلی جائے گی وہ لشکر جنوب کے بادشاہ کے
قلعہ تک سارا راستہ جنگ کرتا جائیگا- ۱۱ پھر جنوب کا بادشاہ غضب سے
کانپ اٹھے گا- شمال کے بادشاہ سے جنگ کرنے کے لئے وہ باہر نکل
آئے گا- شمال کا بادشاہ ایک عظیم فوج جمع کریگا لیکن جنگ میں ہار
جائیگا- ۱۲ شمال کی فوج شکست یاب ہو جائیگی- اور ان سپاہیوں کو کہیں
لے جایا جائیگا- شمال کے بادشاہ کو بہت غرور آجائے گا اور وہ شمالی لشکر
کے ہزاروں سپاہیوں کو موت کے گھاٹ اتار دے گا- لیکن وہ اسکے بعد
بھی فتح یاب نہیں ہوگا- ۱۳ شمال کا بادشاہ ایک اور فوج جمع کریگا- یہ
فوج پہلی فوج سے زیادہ بڑی ہوگی- کئی برسوں بعد وہ حملہ کریگا- وہ فوج
بہت بڑی ہوگی اور اسکے پاس بہت سے ہتھیار ہونگے- وہ فوج جنگ کے
لئے تیار ہوگی-
۱۴ ''ان دنوں بہت سے لوگ جنوب کے بادشاہ کے خلاف ہو
جائیں گے- کچھ تمہارے اپنے ہی لوگ، جنہیں جنگ عزیز ہے، جنوب کے
بادشاہ کے خلاف بغاوت کرینگے- وہ جیتیں گے تو نہیں لیکن ایسا کرتے
ہوئے وہ اس رویا کو سچ ثابت کرینگے- ۱۵ تب شمال کا بادشاہ آئیگا اور
دیوار کے بغل میں ڈھلوان بنائے گا اور مضبوط شہر کو قبضہ کر لیگا- جنوب
کے بادشاہ کی فوج جنگ کا جواب نہیں دے پائے گی یہاں تک کہ جنوبی
فوج کے بہترین سپاہی بھی اتنے طاقتور نہیں ہونگے کہ وہ شمال کی فوج کو
روک پائیں-
۱۶ ''شمال کا بادشاہ جیسا چاہے گا ویسا کرے گا- وہ اُسے کوئی بھی
نہیں روک پائے گا- وہ اس دلکش زمین پر قبضہ جما لیگا- یہ اسکے اختیار میں
آجائیگا- ۱۷ پھر شمال کا بادشاہ جنوب کے بادشاہ سے جنگ کرنے کے
لئے اپنی ساری قوّت کا استعمال کرنے کا ارادہ کریگا- وہ جنوب کے بادشاہ
کے ساتھ ایک معاہدہ کریگا- شمال کا بادشاہ جنوب کے بادشاہ سے اپنی
ایک بیٹی کا بیاہ کردیگا- شمال کا بادشاہ ایسا اس لئے کریگا کہ وہ جنوب کے
بادشاہ کو شکست دے سکے- لیکن اس کے وہ منصوبہ کامیاب نہیں ہونگے-
ان منصوبوں سے اسے کوئی مدد نہیں ملیگی-
۱۸ ''تب شمال کا بادشاہ بحری ملکوں کا رُخ کریگا- وہ ان ملکوں میں
سے بہت سے ملکوں کو لے لے گا- لیکن پھر ایک سپہ سالار شمال کے
بادشاہ کے اس تکبّر اور اس بغاوت کا خاتمہ کر دیگا- وہ سپہ سالار اس شمال
کے بادشاہ کو شرمندہ کریگا-
۱۹ ''ایسا ہونے کے بعد شمال کا وہ بادشاہ خود اپنے ملک کے قلعوں
کی جانب لوٹ جائے گا- تب پھر وہ ٹھوکر کھائیگا اور منہ کے بل گریگا- اور
تب پھر اس کا پتا بھی نہیں چلے گا-
۲۰ ''شمال کے اس بادشاہ کے بعد ایک نیا حکمران آئے گا- وہ
حکمران کسی محصول وصول کرنے والے کو بھیجے گا- وہ حکمران ایسا اس لئے
کریگا تاکہ مزید دولت کے ساتھ شاندار زندگی گذارے- لیکن تھوڑے ہی
برسوں میں اس حکمران کا خاتمہ ہو جائیگا- لیکن یہ جنگ میں نہیں مارا
جائے گا-
۲۱ ''اس حکمران کے بعد ایک بہت ظالم اور نفرت انگیز شخص
آئیگا- اس شخص کو حکومت کرنے کا حق حاصل نہیں ہوگا- وہ چاپلوسی سے
بادشاہ بنے گا- وہ اس وقت مملکت پر حملہ کریگا جب لوگ خود کو محفوظ سمجھے
ہوئے ہونگے اور اس پر قبضہ کرلے گا- ۲۲ وہ بہت سارے عظیم طاقتور
فوجوں کو ہرا دیگا- وہ معاہدے کے شہزادہ کو بھی شکست دیگا-
۲۳ دوسرے لوگ اس مغرور اور نفرت انگیز بادشاہ کے ساتھ معاہدہ کرینگے
لیکن وہ ان سے جھوٹ بولیگا اور انہیں دھوکہ دیگا- وہ مزید طاقت حاصل کر
لیگا- لیکن کچھ ہی لوگ اس کے حامی ہونگے-
۲۴ ''جب دولتمند ممالک خود کو محفوظ تصوّر کرینگے، وہ مغرور اور
نفرت انگیز حکمران ان پر حملہ کردیگا- وہ ٹھیک وقت پر حملہ کریگا اور وہاں
کامیابی حاصل کریگا جہاں اس کے باپ دادا کو بھی کامیابی نہیں ملی تھی- وہ
جن ملکوں کو شکست دے گا ان کا اثاثہ چھین کر اپنے فرماں برداروں کو دیگا-
وہ مضبوط قلعوں کو شکست دینے کے لئے منصوبے بنائے گا- وہ کامیاب تو
ہوگا لیکن کچھ ہی وقت کے لئے-
۲۵ ''اس مغرور اور نفرت انگیز بادشاہ کے پاس ایک بڑی فوج
ہوگی- وہ اس فوج کا استعمال اپنی قوت اور حوصلہ کے اظہار کے لئے کریگا
اور اس سے وہ جنوب کے بادشاہ پر حملہ کریگا- جنوب کا بادشاہ بھی ایک
بہت بڑی اور طاقتور فوج جمع کریگا- اور جنگ کے لئے کوچ کرے گا- لیکن
وہ لوگ جو اس کے خلاف ہیں پوشیدہ منصوبہ بنائینگے اور شاہ جنوب کو
ہرا دیا جائے گا- ۲۶ وہی لوگ جو شاہ جنوب کے اچھے دوست سمجھے جاتے
رہے اسے شکست دینے کی کوشش کرینگے- اس کو شکست دی جائے گی-
جنگ میں اس کے بہت سے سپاہی مارے جائیں گے- ۲۷ وہ دونوں
بادشاہ ایک دوسرے کو نقصان پہنچا کر خوشی محسوس کرینگے- وہ ایک ہی

دستر خوان پر بیٹھ کر ایک دوسرے سے جھوٹ بولیں گے لیکن اس سے
ان دونوں میں سے کسی کا کو بھی فائدہ نہیں ہوگا، کیونکہ خدانے ان کے
خاتمہ کا وقت مقرّر کر دیا ہے۔
۲۸ ”شاہِ شمال بہت سی دولت کے ساتھ اپنے ملک کو واپس
ہوگا۔ پھر اس مقدّس معاہدہ کے خلاف وہ بُرے کام کرنے کا فیصلہ لے گا۔
وہ اپنے منصوبہ کے تحت کام کریگا اور پھر اپنے ملک لوٹ جائے گا۔
۲۹ ”پھر شمال کا بادشاہ ٹھیک وقت پر جنوب کے بادشاہ پر حملہ
کر دیگا۔ لیکن اس بار وہ پہلے کی طرح کامیاب نہیں ہوگا۔ **۳۰** مغرب سے
جہاز آئیں گے اور شمال کے بادشاہ کے خلاف جنگ کرینگے۔ وہ ان جہازوں
کو آتے دیکھ کر ڈر جائے گا۔ پھر واپس لوٹ کر مقدس معاہدہ پر اپنا غصّہ
اتارے گا۔ جن لوگوں نے مقدّس معاہدہ پر چلنا چھوڑ دیا تھا۔ ان کی وہ لوٹ
کر مدد کریگا۔ **۳۱** شمال کا وہ بادشاہ یروشلم کے مقدس ہیکل کو ناپاک
کرنے کے لئے اپنی فوج بھیجے گا۔ وہ لوگوں کو دائمی قربانی پیش کرنے سے
روکیں گے۔ اس کے بعد وہ وہاں کچھ نفرت انگیز چیز قائم کرینگے جو کہ
مقدّس جگہ کو ناپاک کر دیگا۔
۳۲ ”وہ شمالی باشادہ اپنی جھوٹی اور دھوکہ دہی کی باتوں سے ان
یہودیوں کی جو کہ مقدّس معاہدہ پر نہیں چلتے ہیں رہنمائی کرینگے اور اس سے
اور زیادہ گناہ کروائینگے۔ لیکن وہ یہودی جو خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں اور اسکی
فرمانبرداری کرتے ہیں طاقت حاصل کرینگے اور پلٹ کر جنگ کرینگے۔
۳۳ ”وہ یہودی جو اہلِ دانش ہیں دوسرے یہودیوں کو جو کچھ ہو رہا
ہوگا اسے سمجھنے میں مدد دیں گے۔ لیکن تب پر بھی ان دانشمندوں کو
تو سزائے موت تک جھیلنا ہوگا۔ کچھ وقت تک ان میں سے کچھ یہودیوں
کو تلوار سے ہلاک کیا جائے گا اور بعض کو آگ میں پھینک دیا جائے گا۔ یا قید
خانہ میں ڈال دیا جائے گا۔ ان میں سے کچھ یہودیوں کا گھر اور اثاثہ لے لیا
جائے گا۔ **۳۴** جب وہ یہودی سزا پا رہے ہونگے تو انہیں تھوڑی سی مدد
ملے گی۔ لیکن ان یہودیوں میں سے کچھ جو اہلِ دانش یہودیوں کا ساتھ
دینگے۔ صرف دکھاوے کے ہونگے۔ **۳۵** کچھ اہلِ دانش یہودی مار دیئے
جائیں گے۔ ایسا اسلئے ہوگا کہ وہ اور زیادہ مضبوط بنے، پاک بنے اور آخری
وقت کے آنے تک بے قصور رہیں۔ پھر وقت مقررہ پر خاتمہ ہونے کا
وقت آجائے گا۔“

خودستائش بادشاہ

۳۶ ”شمال کا بادشاہ جو چاہے گا وہی کرے گا۔ وہ تکبّر کریگا۔ وہ خود
ستائش کریگا اور سوچے گا کہ وہ کسی دیوتا سے بہتر ہے۔ وہ ایسی باتیں کریگا
جو کسی نے کبھی سنی تک نہ ہوں گی وہ دیوتاؤں کے خدا کی مخالفت میں
ایسی باتیں کرے گا۔ وہ اس وقت تک کامیاب ہوتا چلا جائے گا جب تک
کہ وہ سبھی بُری باتیں نہیں ہو جائیں۔ لیکن خدا نے جو منصوبہ بنایا ہے وہ تو
پورا ہو گا ہی۔
۳۷ ”شمال کا وہ بادشاہ ان دیوتاؤں کی پرواہ نہیں کریگا جن کی ان
کے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ ان دیوتاؤں کی مورتوں کی پرواہ نہیں
کریگا جن کی عبادت عورتیں کیا کرتی ہیں۔ وہ کسی بھی دیوتا کی پرواہ نہیں
کریگا۔ بلکہ وہ خود اپنی ستائش کرتا رہے گا اور اپنے کو کسی بھی دیوتا سے بڑا
مانے گا۔ **۳۸** اور اپنے مکان پر قلعوں کے دیوتا کی تعظیم کرے گا اور جس
معبود کو اس کے باپ دادا نہ جانتے تھے، سونا چاندی اور قیمتی پتھر اور
نفیس تحفے دیکر اسکی عبادت کریگا۔
۳۹ ”اس غیر ملکی خدا کی مدد سے وہ شمال کا بادشاہ مضبوط قلعوں پر
حملہ کریگا۔ وہ ان حکمرانوں کو صلہ دیگا جو اسکی حمایت کرتے ہیں۔ وہ انہیں
بہت سے لوگوں کا حکمراں بنادینگے۔ وہ انلوگوں کے درمیان زمین کا بٹوارہ
کردینگے۔ وہ ان سے جبراً خراج اصول کریگا۔
۴۰ ”خاتمہ کے وقت شمال کا بادشاہ اس شاہِ جنوب کے ساتھ
جنگ کرے گا۔ شمال کا بادشاہ اس پر حملہ کرے گا۔ وہ رتھوں، سواروں
اور بہت سے بڑے جہازوں کو لیکر اس پر چڑھائی کرے گا۔ شمال کا بادشاہ
سیلاب کے طرح تیزی کے ساتھ اس زمین پر چڑھ آئیگا۔ **۴۱** شمال
کا بادشاہ دلکش زمین پر حملہ کریگا۔ شمال کے بادشاہ کی جانب سے بہت سے
ملک شکست یاب ہونگے۔ لیکن ادوم، موآب بنی عمّون کے خاص لوگ بچ
جائیں گے۔ **۴۲** شمال کا بادشاہ بہت سے ملکوں میں اپنا زور دکھائے گا۔
مصر کو بھی اس کی قوّت کا پتا چل جائے گا۔ **۴۳** وہ مصر کے سونے
چاندی کے خزانوں اور نفیس چیزوں کو چھین لے گا۔ لوبی اور کوشی بھی
اس کے غلام ہوجائیں گے۔ **۴۴** لیکن شمال کے اس بادشاہ کو مشرق اور
شمال سے ایک خبر ملیگی جس سے وہ خوفزدہ ہو اٹھے گا اور اسے غصّہ آئیگا۔
وہ بہت سے ملکوں کو تباہ کر دینے کے لئے اٹھے گا۔ **۴۵** وہ اپنے شاہی خیمہ
سمندر اور حسین کوہِ مقدس کے درمیان لگائے گا۔ لیکن آخر کار وہ بُرا بادشاہ
مر جائیگا۔ جب اس کا خاتمہ ہوگا تو اسے سہارا دینے والا کوئی نہیں ہوگا۔“

۱۲

”اور اس وقت عظیم فرشتہ میکائیل تمہارے لوگ
یہودیوں کی حمایت کرنے کے لئے موقع پر اُٹھے گا۔ وہ
ایسی تکلیف کا وقت ہوگا کہ ابتدائے اقوام سے اس وقت تک کوئی بھی
اُتنا نہیں جھیلا ہوگا۔ اور اس وقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جس کا
نام کتاب میں لکھا ہے بچ نکلے گا۔ **۲** زمین کے وہ بے شمار لوگ جو مر چکے ہیں
اور جنہیں دفن کر دیا گیا ہے، اٹھ کھڑے ہونگے اور ان میں سے کچھ حیاتِ
ابدی کے لئے اٹھ جائیں گے۔ لیکن کچھ اس لئے جائیں گے کہ انہیں کبھی نہ

ختم ہونے والی شرمندگی اور نفرت حاصل ہوگی۔ ۳ نورِ فلک کی مانند اہلِ
دانش چمک اٹھیں گے۔ ایسے اہلِ دانش جنہوں نے دوسروں کو بہتر
زندگی کی راہ دکھائی تھی ستاروں کی مانند ابدالآباد تک روشن رہیں گے۔
۴ '''لیکن اے دانیال اس پیغام کو پوشیدہ رکھ تجھے یہ کتاب بند کر
دینی چاہئے۔ تجھے آخری وقت تک اس راز کو چھپا کر رکھنا ہے۔ سچّا علم
پانے کے لئے بہت سے لوگ ادھر اُدھر بھاگ دوڑ کریں گے اور اس طرح سچا
علم افزود ہوگا۔'

۵ '''تب میں دانیال نے نظر اٹھائی اور دو لوگوں کو دیکھا۔ ان میں
سے ایک شخص دریا کے اس کنارہ کھڑا تھا جہاں میں تھا اور دوسرا شخص دریا
کے دوسرے کنارہ کھڑا تھا۔ ۶ وہ شخص جس نے کتانی لباس پہن رکھا تھا
دریا میں پانی کے اوپر کھڑا تھا۔ ان دونوں لوگوں میں سے کسی ایک نے
اس آدمی سے پوچھا، 'ان عجائب کو ختم ہونے میں ابھی کتنا وقت لگے
گا؟'

۷ ''وہ آدمی جس نے کتانی لباس پہنے تھے جو دریا کے پانی کے اوپر کھڑا
ہوا تھا، اس نے اپنا داہنا اور بایاں دونوں ہاتھ آسمان کی جانب اٹھائے۔
میں نے اس شخص کو ہمیشہ قائم رہنے والے خدا کے نام کا استعمال کر کے
قسم کھاتے ہوئے سنا۔ اس نے کہا، ''یہ ساڑھے تین سال تک ہوگا۔ جب
مقدس لوگوں کی قوّت ٹوٹ جائیگی تب یہ ساری چیزیں فنا ہو جائیگی۔'
۸ ''میں نے یہ جواب سنا تو تھا لیکن اصل میں اسے میں سمجھا نہیں تھا۔
اسلئے میں نے پوچھا، ''اے میرے خداوند! ان سبھی باتوں کے ہوجانے
کے بعد کیا ہوگا۔'

۹ ''اس نے جواب دیا، 'اے دانیال! تو اپنی زندگی گذارتے رہ۔ یہ
پیغام پوشیدہ ہے اور جب تک آخری وقت نہیں آئے گا یہ پوشیدہ ہی بنا
رہے گا۔ ۱۰ بہت سے لوگ اپنے آپ کو پاک کرینگے۔ لیکن بُرے لوگ
بُرے ہی بنے رہیں گے اور بُرے لوگ ان باتوں کو نہیں سمجھیں گے لیکن
دانشمند ان باتوں کو سمجھ جائیں گے۔

۱۱ '''اس وقت سے جب روزانہ کی قربانی روک دی جائیگی، اور مکروہ
چیز نصب کی جائے گی، ایک ہزار دوسو نوّے دن لگیں گے۔ ۱۲ بافضل
ہے وہ شخص جو انتظار کرتا ہے اور ۱۳۳۵ دنوں تک پہنچتا ہے۔

۱۳ '''اے دانیال جہاں تک تیری بات ہے، جا اور آخری وقت
تک اپنی زندگی گذار کر آرام کرو۔ آخر میں تو اپنا مقدّر حاصل کرنے کے لئے
موت سے اُٹھ کھڑا ہوگا۔'''

حزقی ایل

تعارف

۱ ۱-۳میں بوزی کا بیٹا کاہن حزقی ایل ہوں- میں جلاوطن تھا- میں اس
وقت بابل میں ندی کبار پر تھا- جب میرے لئے آسمان کھلا اور میں
نے خدا کی رویا دیکھی- ' یہ تیسویں برس کے چوتھے مہینے کا پانچواں دن
تھا-

(بادشاہ یہویاکین کے جلاوطن کے پانچویں برس اور چوتھے مہینے کے
پانچویں دن) حزقی ایل کو خداوند کا پیغام ملا، اورخداوند کی قوّت اس
پراُتری-

خداوند کی رتھ اور اس کا تخت

۴میں نے (حزقی ایل) ایک آندھی شمال سے آتی دیکھی- یہ ایک بڑا
بادل تھا اور اس میں سے آگ باہر نکلی- اس کے چاروں جانب روشنی جگمگا
رہی تھی اور اس کے بیچ سے چمکتے ہوئے تانبے کی طرح ایک چیز دکھائی
دے رہی تھی- ۵ بادل کے اندر چار جاندار قسم کا کچھ تھا اور وہ انسان کی
طرح لگ رہا تھا- ۶ لیکن ہر ایک جاندار کے چار چہرے اور چار پَر تھے-
۷ان کے پیر سیدھے تھے- ان کے پیر بچھڑے کے کُھر والے پیر جیسے نظر
آرہے تھے اور وہ چمکتے ہوئے پیتل کی مانند جھلکتے تھے- ۸ ان کے پَروں کے
نیچے چاروں جانب انسان کے ہاتھ تھے- وہاں چار جاندار تھے- اور ہر ایک
جاندار کے چار چہرے اور چار پَر تھے- ۹ انکے پَر ایک دوسرے کو چھوتے
تھے- جب وہ چلتے تھے مڑتے نہیں تھے بلکہ سب سیدھے آگے بڑھتے چلے
جاتے تھے-

۱۰ ہر ایک جاندار کے چار چہرے تھے- سامنے کی جانب ان کا
چہرہ انسان کا تھا- دائیں جانب شیر ببر کا چہرہ تھا- بائیں جانب بیل کا
چہرہ تھا اور پیچھے کی جانب عقاب کا چہرہ تھا- ۱۱ جانداروں کے پَر ان
کے اوپر پھیلے ہوئے تھے- ہر ایک جاندار کے دو پَر دوسرے جاندار کے دو
پروں کو چھوتے تھے- اور دوسرے دو پَروں کو اپنے بدن کو ڈھانپنے کے
لئے استعمال میں لایا تھا- ۱۲ ہر ایک جاندار بغیر مُڑے سامنے کے سمت
میں چلتے- وہ اسی طرف جاتے جدھر روح اسے لے جاتی- ۱۳ جہاں تک ان
جانداروں کے ظاہر ہونے کا تعلق تھا-

وہ سلگتے ہوئے کوئلے کی طرح تھا- مشعلوں کے مانند کچھ ان جانداروں
کے درمیان چل رہا تھا- وہ دیکھنے میں بہت چمکیلا تھا اور اس سے روشنی نکلتی
تھی- ۱۴ وہ جاندار بجلی کی طرح تیزی سے پیچھے اور آگے کو دوڑتے تھے-

۱۵-۱۶ جب میں نے جانداروں کو دیکھا تو چار پہیئے بھی دیکھے، ہر
ایک جاندار کے لئے ایک پہیا تھا- پہیئے زمین کو چھو رہے تھے اور سب
ایک جیسے تھے- پہیئے ایسے نظر آرہے تھے- جیسے قیمتی پتھر ہو- وہ ایسے نظر
آرہے تھے جیسے ایک پہیئے کے اندر ایک اور دوسرا پہیا ہو- ۱۷ وہ پہیئے
کسی بھی جانب گھوم سکتے تھے- لیکن وہ جاندار جب چلتے تھے تو گھوم نہیں
سکتے تھے-

۱۸ ان پہیوں کے کنارے اونچے اور ڈراؤنے تھے- ان چاروں
پہیوں کے حلقوں میں بہت ساری آنکھیں تھی-

۱۹ پہیئے ہمیشہ جانداروں کے ساتھ چلتے تھے- اگر جاندار اوپر ہوا میں
جاتے تو پہیئے بھی ان کے ساتھ جاتے- ۲۰ وہ وہیں جاتے جہاں "روح"
انہیں لے جانا چاہتی اور پہیئے انکے ساتھ جاتے تھے- کیونکہ جانداروں کی
"روح" (قوّت) پہیوں میں تھی- ۲۱ اس لئے اگر جاندار چلتے تھے تو
پہیئے بھی چلتے تھے- اگر جاندار رک جاتے تھے تو پہیئے بھی رک جاتے تھے-
اگر پہیئے ہوا میں اوپر جاتے تو جاندار بھی انکے ساتھ جاتے تھے- کیونکہ ان
جانداروں کی روح پہیئے میں تھی-

۲۲ جانداروں کے سر کے اوپر ایک حیرت انگیز شئے تھی- یہ الٹے
کٹورے کی مانند تھی- یہ بلّور کی مانند شفاف اور اسکے سروں پر پھیلا ہوا تھا-
۲۳ اس کٹورے کے نیچے ہر ایک جاندار کے پَر تھے جو دوسرے جاندار
کے پَر تک پہنچ رہے تھے- اور ہر ایک اپنے بدن کو دو پَروں سے ڈھانکتے
تھے-

۲۴ جب وہ جاندار چلتے تھے تو میں انکے پَروں کی آواز سنتا- وہ آواز
تیزی سے بہتے پانی کی آواز کی مانند تھی- وہ آواز خداوند قادر مطلق کی آواز کی
مانند تھی- یہ آواز ایسی تھی جیسے کسی لڑائی کے چھاؤنی سے گرج کی آواز آتی
ہے جب تک وہ جاندار کھڑے رہتے تو وہ اپنے پَروں کو نیچے کر لیتے تھے-

۲۵ انکے سروں کے اوپر جو کٹورا تھا ان کٹوروں کے اوپر سے وہ آواز
اُٹھی- ۲۶ اس کٹورے کے اوپر کچھ تھا جو ایک تخت کی طرح نظر آتا تھا-
یہ نیلم پتھر کے جیسا معلوم پڑتا تھا- وہاں کوئی تھا جو اس تخت پر بیٹھا ایک
انسان کی طرح نظر آرہا تھا- ۲۷ میں نے اسے اس کی کمر سے اوپر دیکھا وہ
صیقل کئے ہوئے پیتل کے جیسا تھا- اسکے چاروں جانب شعلہ سے پھوٹ
رہے تھے- میں نے اسے اسکی کمر کے نیچے دیکھا- یہ آگ کی طرح نظر آیا جو

اس کے چاروں جانب جگمگا رہی تھی۔ ۲۸ اسکی چاروں جانب چمکتی روشنی
بارش کے دنوں میں بادلوں میں قوسِ قزح کی سی تھی۔ اسکا جلوہ خداوند کے
جلوہ کی طرح تھا۔ جب میں نے اسے دیکھا میں اپنے منہ کے بل گر گیا۔ تب
میں نے ایک آواز سنی جو کہ مجھ سے بات کر رہا تھا۔

۲

اس آواز نے کہا، "اے آدم زاد کھڑے ہو جاؤ اور میں تم سے باتیں
کرونگا۔"

۲ تب روح آئی مجھ سے باتیں کیں اور مجھے میرے پیروں پر سیدھا
کھڑا کر دیا اور میں نے اسکو سنا جو مجھ سے باتیں کر رہا تھا۔ ۳ اس نے مجھ
سے کہا، "اے آدم زاد! میں تمہیں اسرائیل کے گھرانے سے کچھ کہنے کے
لئے بھیج رہا ہوں۔ وہ لوگ کئی بار میرے خلاف ہوئے۔ انکے باپ دادا بھی
میرے خلاف ہوئے انہوں نے میرے خلاف کئی بار گناہ کئے اور وہ آج
تک میرے خلاف اب بھی گناہ کر رہے ہیں۔ ۴ میں تمہیں ان لوگوں کو
کچھ کہنے کے لئے بھیج رہا ہوں۔ لیکن وہ بہت ضدّی ہیں اور نہایت سخت
دل ہیں۔ لیکن تمہیں اس سے کہنا چاہئے، 'ہمارا مالک خداوند یہ باتیں کہتا
ہے۔' ۵ اور جیسا کہ انلوگوں کے لئے، چاہے تو وہ سُنیں گے یا پھر سُننے سے
انکار کرینگے۔ کیونکہ وہ لوگ باغی ہیں۔ لیکن تمہیں یہ باتیں کہنی چاہئے جس
سے وہ سمجھ سکیں کہ ان کے درمیان ایک نبی رہتا ہے۔

۶ "اے آدم زاد! ان لوگوں سے ڈرو نہیں۔ وہ جو کہے اس سے ڈرو
مت۔ وہ کانٹے اور گوکھرو کی مانند ہونگے۔ تم ایسا سوچو گے کہ تم بچھوؤں
کے بیچ رہ رہے ہو۔ لیکن وہ جو کچھ کہیں ان سے یا انکے چہروں کو دیکھ کر
کیونکہ وہ لوگ باغی ہیں ڈرو نہیں۔ ۷ تمہیں ان سے یہ باتیں کہنی چاہئے
چاہے وہ سُنیں یا نہ سُنیں کیونکہ وہ سرکش لوگ ہیں۔

۸ "اے آدم زاد! تمہیں ان باتوں کو سننا چاہئے جنہیں میں تم سے
کہتا ہوں۔ ان سرکش لوگوں کی طرح میرے خلاف نہ جاؤ۔ اپنا منہ کھولو جو
بات میں تم سے کہتا ہوں قبول کرو ان باتوں کو کھالو۔"

۹ تب میں نے (حزقی ایل) ایک ہاتھ کو اپنی جانب بڑھتے دیکھا۔ وہ
ایک لکھا ہوا طومار تھا۔ جسے پکڑے ہوئے تھا۔ ۱۰ اسنے اس طومار
کو میرے سامنے کھولا اور اس پر آگے اور پیچھے دونوں طرف الفاظ لکھے ہوئے
تھے۔ اس میں نوحہ اور ماتم اور آہ و نالہ کے الفاظ لکھے ہوئے تھے۔

۳

خدا نے مجھ سے کہا تھا، "اے آدم زاد! جو تم دیکھتے ہو اسے
کھا جاؤ۔ اس طومار کو کھا جاؤ اور تب جا کر اسرائیل کے لوگوں سے
یہ باتیں کہو۔"

۲ اس لئے میں نے اپنا منہ کھولا اور اس نے طومار کو مجھے کھلا دیا۔
۳ تب خدا نے کہا، "اے آدم زاد، میں تمہیں اس طومار کو دے رہا ہوں۔
اسے نِگل جاؤ! اس طومار کو اپنے بدن میں بھر جانے دو۔"
اس لئے میں طومار کو کھا گیا۔ یہ میرے منہ میں شہد کی طرح میٹھا تھا۔

۴ تب خدا نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! اسرائیل کے گھرانے میں
جاؤ۔ میری کہی ہوئی باتیں ان سے کہو۔ ۵ کیونکہ تم ایسے لوگوں کی طرف
نہیں بھیجے جاتے جن کی زبان بیگانہ اور جن کی بولی سخت ہے، بلکہ
اسرائیل کے خاندان کی طرف۔ ۶ میں تمہیں ان ملکوں میں نہیں بھیج رہا
ہوں جہاں لوگ ایسی زبان بولتے ہیں کہ تم سمجھ نہیں سکتے یا پھر انکی بولی
بہت سخت ہے۔ اگر تم ان لوگوں کے پاس جاؤ گے اور ان سے باتیں
کرو گے تو وہ تمہاری سنیں گے۔ ۷ نہیں! میں تو تمہیں اسرائیل کے
گھرانے میں بھیج رہا ہوں۔ اسرائیل کے لوگ وہ بہت ہی ضدی اور سخت
دل ہیں وہ لوگ تمہاری سننے سے انکار کرینگے۔ وہ میری سننا نہیں
چاہتے۔ ۸ لیکن میں تم کو اتنا ہی ضدی بناؤں گا جتنے وہ ہیں۔ تمہاری پیشانی
اتنی ہی سخت ہوگی جتنی انکی۔ ۹ جیسا کہ ہیرا چقماق سے بھی زیادہ سخت
ہوتا ہے۔ اسلئے میں نے تمہاری پیشانی انکی پیشانی سے زیادہ سخت
بنایا ہے۔ اسلئے اپنا حوصلہ مت کھوؤ یا پھر اس سے مت ڈرو۔ وہ سرکش
گھر کے لوگ ہیں۔"

۱۰ تب خدا نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! تمہیں میری ہر ایک
بات جو میں تم سے کہتا ہوں سننا چاہئے اور تمہیں ان باتوں کو یاد رکھنا
ہوگا۔ ۱۱ تب تم اپنے ان سبھی لوگوں کے بیچ جاؤ جو جلاوطن ہیں انکے
پاس جاؤ اور کہو، 'ہمارا مالک خداوند یہ باتیں کہتا ہے۔' چاہے وہ سنے یا وہ
سننے سے انکار کر دے۔"

۱۲ تب روح نے مجھے اوپر اٹھایا۔ تب میں نے اپنے پیچھے ایک آواز
سنی۔ یہ ایک زور دار گرج تھی۔ اس نے کہا، "خداوند کا جلال اسکی جگہ میں
مبارک ہے۔" ۱۳ پَروں نے جب ایک دوسرے کو چھوا، تو انہوں نے
بڑی تیز آواز کی اور انکے سامنے کے پہیئے نے تیز گرج دار آواز نکالی۔ جو
بجلی کی کڑک کی مانند تھی۔ ۱۴ روح نے مجھے اٹھایا اور دور لے گئی۔ میں
نے وہ مقام چھوڑا۔ میں بہت دکھی تھا اور میری روح بہت بے چین تھی۔
لیکن خداوند کا ہاتھ میرے اندر بہت مضبوط تھا۔ ۱۵ میں تل ابیب میں
جلاوطنوں کے پاس گیا جو کہ کبار ندی کے کنارے بستے تھے۔ میں انلوگوں
کے درمیان سات دن تک صدمہ میں بیٹھا رہا۔

۱۶ سات دن بعد خداوند کا پیغام مجھے ملا۔ اس نے کہا۔ ۱۷ "اے
آدم زاد! میں تمہیں اسرائیل کا پہریدار بنا رہا ہوں۔ میں ان بُری باتوں کو
بتاؤں گا جو انکے ساتھ ہوئی ہونگی اور تمہیں اسرائیل کو ان باتوں کے
بارے میں انتباہ کرنا چاہئے۔ ۱۸ اگر میں کہتا ہوں، 'یہ بُرا شخص مرے
گا!' تو تمہیں یہ انتباہ اسے اسی طرح دینی چاہئے۔ تمہیں اس سے کہنا چاہئے
کہ وہ بُرے کاموں سے باز رہے تاکہ وہ جی سکے اگر اس شخص کو تنبیہ نہیں

کروگے تو وہ مر جائے گا۔ وہ مریگا، کیونکہ اس نے گناہ کیا۔ اور میں تم کو بھی
اس کی موت کے لئے جواب دہ بناؤں گا۔
۱۹ "یہ ہوسکتا ہے کہ تم کسی شخص کو تنبیہ دوگے اور اگر وہ شخص
اپنے بُرے کاموں سے باز نہیں آتا ہے اور اپنے شرارت کے راستے سے
نہیں مُڑتا ہے تو وہ مر جائیگا۔ وہ مریگا کیونکہ اس نے گناہ کیا تھا۔ لیکن تم
نے اسے تنبیہ کی اس طرح تم نے اپنی زندگی بچالی۔
۲۰ "یا یہ ہوسکتا ہے کہ کوئی اچھا شخص اچھی زندگی گذارنا چھوڑ دے۔
میں اس کے سامنے کچھ ایسا لا کر رکھدوں گا، جس کے سبب سے وہ گر
جائے گا۔ اسلئے وہ مر جائیگا۔ کیونکہ اسنے گناہ کیا ہے۔ اور اگر تم نے اسے
تنبیہ نہیں کی۔ تو تم اسکی موت کے ذمّہ دار ہوگے اور اسکے کئے گئے
اچھّے اعمال کو یاد نہیں کیا جائیگا۔
۲۱ "لیکن اگر تم اس اچھے شخص کو گناہ کرنے سے تنبیہ کرتے ہو اور
وہ شخص گناہ نہیں کرتا ہے، تو وہ شخص یقیناً جیئے گا۔ کیونکہ تم نے اسے
انتباہ کیا اور اس نے تمہاری سنی اس طرح تم نے اپنی زندگی بچائی۔"
۲۲ تب خداوند کی قوّت میرے اوپر آئی۔ اس نے مجھ سے کہا،
"اٹھو! اور گھاٹی میں جاؤ اور میں تم سے وہاں بات کرونگا۔"
۲۳ اس لئے میں کھڑا ہوا اور باہر وادی میں گیا۔ خداوند کا جلال وہاں
ظاہر ہوا ٹھیک ویسا ہی جیسا میں نے اسے کبار ندی کے کنارے دیکھا تھا اور
میں زمین پر گر پڑا۔ ۲۴ لیکن روح مجھ پر آئی اور اس نے مجھے اٹھا کر
میرے پیروں پر کھڑا کر دیا۔ اس نے مجھ سے کہا، "گھر جاؤ اور خود کو اپنے
گھر کے اندر بند کرلو۔ ۲۵ اے آدم زاد! لوگ رسّی کے ساتھ آئیں گے اور
تم کو باندھ دینگے۔ وہ تم کو لوگوں کے بیچ باہر جانے نہیں دینگے۔
۲۶ میں تمہاری زبان کو تالو سے چپکا دونگا، تم بات کرنے کے قابل نہیں
رہوگے۔ اس لئے کوئی بھی شخص ان لوگوں کو ایسا نہیں ملیگا جو انہیں
تعلیم دے سکے کہ وہ گناہ کر رہے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ وہ لوگ ہمیشہ میرے
خلاف جا رہے ہیں۔ ۲۷ لیکن میں تم سے بات چیت کرونگا تب میں
تمہیں بولنے دوں گا۔ لیکن تمہیں ان سے کہنا چاہئے کہ ہمارا مالک خداوند یہ
باتیں کہتا ہے۔ اگر کوئی شخص سننا چاہتا ہے تو اسے سننے دے۔ اگر کوئی
بھی اسے سننا نہیں چاہتے تو وہ نہ سنے۔ کیونکہ وہی لوگ ہیں جو ہمیشہ
میرے خلاف جاتے ہیں۔

۴ "اے آدم زاد! ایک اینٹ لو۔ اس پر ایک تصویر کھینچو۔ ایک
شہر کی، یعنی یروشلم کی ایک تصویر بناؤ۔ ۲ اس طرح کا کام کرو
جیسے تم قلعہ کے باہر رہ رہے فوج ہو۔ شہر کی چاروں جانب ایک مٹّی کی
دیوار اس پر حملہ کرنے میں مدد کے لئے بناؤ۔ شہر کی دیوار تک پہنچنے والی
ایک کچّی سڑک بناؤ اور اس کے گرد خیمے لگاؤ اور اس کے چاروں طرف قلعہ
شکن گاڑیاں لگاؤ۔ ۳ پھر تم ایک لوہے کا توا لو اور اسے اپنے اور شہر
کے درمیان نصب کرو تب تم اپنا منہ اسکی طرف کرو جیسا کہ اسے گھیر
لیا گیا ہو۔ اور تم اسکا محاصرہ کرنے والے ہوگے۔ یہ بنی اسرائیل کے لئے
نشان ہے۔
۴ "تب تمہیں اپنے بائیں کروٹ لیٹنا چاہئے تمہیں وہ کرنا چاہئے جو
ظاہر کرے کہ تم بنی اسرائیل کے گناہوں کو اپنے اوپر لے رہے ہو۔ تم
اس گناہ کو اتنے ہی دنوں تک ڈھوؤگے جتنے دن تک تم اپنی بائیں کروٹ
لیٹوگے۔ ۵ تم اس طرح اسرائیل کے گناہ کو تین سو نوّے دنوں * تک
برداشت کروگے۔ ایک دن اسکے ایک سال کے گناہ کے برابر ہونگے۔
۶ "اس کے بعد تم اپنی دائیں کروٹ چالیس دن تک لیٹوگے۔ اس
وقت یہوداہ کے گناہوں کو چالیس دن تک برداشت کریگا۔ ایک دن ایک
سال کا ہوگا۔"
۷ خدا نے پھر کہا، "اس نے کہا اب اپنی آستینوں کو موڑلو اور اپنے
ہاتھوں کو اینٹ کے اوپر اٹھاؤ۔ ایسا ظاہر کرو جیسے تم یروشلم شہر پر حملہ کر
رہے ہو۔ اسے یہ دکھانے کے لئے کرو کہ تم میرے نبی کے روپ میں
لوگوں سے باتیں کر رہے ہو۔ ۸ اور دیکھو میں تمہیں رسّیوں سے باندھ رہا
ہوں۔ تم اس وقت تک ایک کروٹ سے دوسری کروٹ نہیں لے
سکتے جب تک شہر پر تمہارا حملہ مکمل نہیں ہوجاتا ہے۔"
۹ خدا نے یہ بھی کہا، "تم اپنے لئے گیہوں، جو، پھلی، مٹر، چنا اور
باجرا لو اور ان کو ایک کٹورا میں رکھّو اور روٹی بناؤ۔ تمہیں یہ اتنے ہی
دنوں تک کرنا چاہئے جتنے دنوں تک تم پہلی کروٹ پر لیٹے رہوگے۔ تم
تین سو نوّے دن تک اسے کھانا۔ ۱۰ تمہیں صرف ایک پیالہ آٹا روٹی
بنانے کے لئے ہر روز استعمال کرنا ہوگا۔ تمہیں اس روٹی کو مقرّرہ وقت
پر ہی کھانا چاہئے۔ ۱۱ اور تم صرف تین پیالہ پانی مقرّرہ وقت پر پی
سکتے ہو۔ ۱۲ تمہیں اسے جو کے کیک کی مانند کھانا چاہئے۔ تمہیں اسے ان
لوگوں کی آنکھوں کی سامنے جلتے ہوئے انسانی نجاست پر پکانا چاہئے۔"
۱۳ تب خداوند نے کہا، "اس طرح سے اسرائیلی خاندان دوسرے
ملکوں میں جہاں میں اسے جانے پر مجبور کرونگا ناپاک روٹی کھائیگا۔"
۱۴ تب میں نے (حزقی ایل) تعجب سے کہا، "لیکن میرے مالک
خداوند! میں نے ناپاک غذا کبھی نہیں کھائی۔ میں نے کبھی اس جانور کا
گوشت نہیں کھایا، جو کسی بیماری سے مرا ہو یا کسی جنگلی جانور نے مار ڈالا
ہو۔ میں نے بچپن سے لے کر اب تک کبھی ناپاک گوشت نہیں کھایا ہے۔
میرے منہ میں کوئی بھی ویسا بُرا گوشت کبھی نہیں گیا ہے۔"

تین سو نوّے دن قدیم یونانی ترجمہ میں ایک سو نوّے دن ہے۔

۱۵ تب خدا نے مجھ سے کہا، ”ٹھیک ہے! میں تمہیں روٹی پکانے
کے لئے گائے کا سوکھا گوبر استعمال کرنے کے لئے دونگا۔ تمہیں انسان کی
نجاست استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔“
۱۶ تب خدا نے مجھ سے کہا، ”اے آدم زاد! دیکھو میں یروشلم میں
روٹی کے ذخیرہ کو تباہ کر دونگا اور وہ روٹی تول کر فکر مندی میں کھائیں گے
اور پانی ناپ کر حیرت سے پئیں گے۔“ ۱۷ کیونکہ لوگوں کے
لئے خوراک اور پانی میسر نہیں ہوگا۔ لوگ ایک دوسرے کو دیکھ کر خوفزدہ
ہونگے، اور وہ اپنی بد کرداری کے سبب کمزور ہو جائینگے۔

۵ ۱-۲ ”اے آدم زاد! اپنے حملہ کے وقت کے بعد تمہیں یہ کام
کرنا چاہئے۔ تمہیں ایک تیز تلوار لینی چاہئے۔ اس تلوار کا
استعمال حجّام کے استرہ کی طرح کرنا چاہئے۔ تمہیں اپنے بال اور داڑھی اس
سے کاٹنا چاہئے۔ بالوں کو ترازو میں رکھو اور تولو۔ اور تین برابر حصّوں میں
بانٹو، اپنے بالوں کا ایک تہائی حصّہ اس اینٹ پر رکھو جس پر شہر کا نقشہ
بنا ہے۔ اس ’شہر‘ میں ان بالوں کو جلاؤ۔ تب تلوار کا استعمال کرو اور
اپنے بالوں کے دوسرے ایک تہائی کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ
ڈالو۔ ان بالوں کو اس شہر (اینٹ) کے چاروں جانب رکھو۔ تب
اپنے بالوں کے بچے ہوئے ایک تہائی کو ہوا میں اُڑا دو۔ ہوا کو انہیں دور اُڑا
لے جانے دو۔ یہ ظاہر کریگا کہ میں تلوار نکالونگا اور انلوگوں کا پیچھا کرونگا۔
۳تب کچھ بالوں کو لو اور اسے اپنے چغہ میں لپیٹ دو۔ ۴ تب کچھ بالوں کو
لو اور اسے آگ میں پھینک دو۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آگ وہاں شروع ہوگی اور
اسرائیل کے سارے خاندان کو جلا کر راکھ کر دیگی۔“
۵یہی ہے جسے میرا مالک خداوند کہتا ہے، ”یہ یروشلم ہے۔ میں نے
اس یروشلم شہر کو دیگر قوموں کے بیچ رکھا ہے، اس وقت اسکے چاروں
جانب دیگر قومیں ہیں۔ ۶ یروشلم کے لوگوں نے میرے احکام کی مخالفت
کی۔ وہ دیگر کسی بھی قوم سے زیادہ بُرے تھے۔ انہوں نے میرے آئین کو
اس سے بھی زیادہ توڑا جتنا انکے چاروں جانب کے کسی بھی ملک کے
لوگوں نے توڑا۔ انہوں نے میرے احکام کو سننے سے انکار کر دیا۔ انہوں
نے میری شریعت کو قبول نہیں کیا۔“
۷اس لئے میرے مالک خداوند نے کہا، ”تم لوگوں نے میری
نافرمانی اپنے چاروں جانب رہنے والے لوگوں سے بھی زیادہ کیا۔ تم لوگوں
نے میری شریعت کا پالن نہیں کیا میرے احکام کو نہیں مانا۔ تم نے
اپنے چاروں جانب کے قوموں کے معیار کو بھی نہیں چھوڑا۔“ ۸ اسلئے میرا
آقا خداوند کہتا ہے، ”اے اسرائیل میں بھی تمہارے خلاف ہوں، میں
تمہیں اسطرح سزا دوں گا جس سے دوسرے لوگ بھی دیکھ سکیں۔ ۹ میں تم
لوگوں کے ساتھ وہ کرونگا جسے میں نے پہلے کبھی نہیں کیا اور جسے میں پھر
کبھی نہیں کرونگا۔ کیونکہ تم نے ایسے بھیانک کام کئے۔ ۱۰ والدین اپنے
بچّوں کو کھا جائیں گے اور بچّے اپنے والدین کو کھا جائیں گے۔ میں تمہیں
کئی طرح سے سزا دوں گا۔ اور جو لوگ زندہ بچے ہیں۔ انہیں میں ہوا میں
بکھیر دونگا۔“
۱۱ میرا مالک خداوند کہتا ہے، ”اے یروشلم! میں اپنی زندگی کی
قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں تمہیں سزا دونگا۔ کیوں؟ کیونکہ تم نے میرے
مقدس جگہ کے خلاف بھیانک گناہ کیا۔ تم نے وہ بھیانک کام کئے جس
کے سبب اسے گندہ بنا دیا۔ میں تمہیں سزا دوں گا۔ میں تم پر رحم نہیں
کروں گا۔ میں تمہارے لئے دکھ کا تصوّر نہیں کرونگا۔ ۱۲ تمہارے ایک
تہائی لوگ شہر کے اندر بیماری اور بھوکمری سے مرینگے۔ تمہارے ایک
تہائی لوگ جنگ میں شہر کے باہر مریں گے اور تمہارے ایک تہائی باقی
ماندہ لوگوں کو میں اپنی تلوار نکال کر ان کا پیچھا کر کے دور ملکوں میں دھکیل
دونگا۔ ۱۳ تب میرا غصّہ مکمل ہو جائیگا اور انلوگوں کے تئیں میرا قہر
ٹھنڈا ہو جائیگا۔ اور میں مطمئن ہو جاؤنگا۔ تب وہ محسوس کرینگے کہ میں
خداوند ہوں اور میں نے اپنی غیرت کی وجہ سے باتیں کی جب میں نے
اپنا غصّہ ظاہر کیا۔“
۱۴ خدا نے کہا، ”اے یروشلم! میں تجھے ملبوں کا ڈھیر بنا دونگا۔
تمہارے چاروں جانب کے لوگ تمہارا مذاق اُڑائیں گے۔ ہر ایک شخص جو
تمہارے پاس سے گذرے گا، تمہارا مذاق اُڑائے گا۔ ۱۵ تمہارے چاروں
جانب کے لوگ تمہاری ہنسی اُڑائینگے تم پر طعنہ مارینگے۔ تم لوگوں کے لئے
ایک سبق اور تنبیہ ہوگے۔ میں غضب میں قہر میں اور سخت ڈانٹ ڈپٹ
میں تمہارا فیصلہ کرونگا۔ میں خداوند نے بات کی ہے۔ ۱۶ میں خوفناک قحط
سالی بھیجونگا۔ میں انکے لئے خوف ناک تیروں کے طرح ہوں گا۔ تمہیں تباہ
کرنے کے لئے یہ ایک آفت ہوگی۔ میں تمہارے اوپر قحط سالی کو
بڑھا دونگا اور میں تمہاری خوراک کی آمد کو روک دونگا۔ ۱۷ میں تم پر
بھوکمری اور جنگلی جانور بھیجونگا، جو تمہارے بچّوں کو مار ڈالیں گے۔ ہر
جگہ تمہارے درمیان بیماری اور تشدّد کی حکومت ہوگی اور میں تم پر جنگ
برپا کرونگا۔ میں خداوند نے باتیں کی ہے۔“

۶ تب خداوند کا کلام میرے پاس دوبارہ آیا۔ ۲ اس نے کہا، ”اے
آدم زاد! اسرائیل کے پہاڑوں کی طرف دیکھو۔ ان کے خلاف
میرے لئے باتیں کرو۔ ۳ان پہاڑوں سے یہ کہو:
’اے اسرائیل کے پہاڑو! میرے مالک خداوند کی جانب سے یہ پیغام
سنو۔ میرا مالک خداوند پہاڑوں، ٹیلوں، وادیوں اور نہروں سے یہ کہتا
ہے۔ توجّہ دو۔ میں (خدا) دشمن کو تمہارے خلاف لڑنے کے لئے لا رہا
ہوں۔ میں تمہارے اونچے مقاموں کو فنا کر دونگا۔ ۴اور تمہاری قربان

گاہیں اجڑ جائیں گی اور تمہاری سورج کی مورتیاں توڑ ڈالی جائیں گی۔ اور میں
تمہارے مقتولوں کو تمہارے بتوں کے آگے ڈال دوں گا۔ ۵ میں اسرائیل
کے لوگوں کی لاشوں کو تمہارے بتوں کے آگے پھینکونگا۔ میں تمہاری
ہڈیوں کو تمہارے قربان گاہوں کے چاروں جانب بکھیروں گا۔ ۶ جہاں
کہیں تمہارے لوگ رہیں گے ان پر مصیبتیں آئیں گی۔ انکے شہر ملبوں کے
ڈھیر بنیں گے۔ ان کے اونچے مقام فنا کئے جائیں گے۔ تاکہ تمہاری قربان
گاہیں خراب اور ویران ہوں اور تمہارے بت توڑے جائیں یا پھر بالکل ہی
باقی نہ رہیں اور تمہاری بخور کی قربان گاہیں کاٹ ڈالی جائیں اور تمہارے
ہاتھ سے تراشے ہوئے بتوں کو تباہ کردیا جائیگا۔ ۷ تمہارے لوگ تمہارے
درمیان مارے جائیں گے اور تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں۔'''

۸ ''لیکن میں تمہارے کچھ لوگوں کو جینے دوں گا۔ وہ غیر
ملکوں میں جنگ سے بچ جائینگے۔ میں انہیں بکھیرونگا اور ان غیر ملکوں میں
رہنے کے لئے مجبور کرونگا۔ ۹ تب وہ بچے ہوئے لوگ اسیر بنائے جائیں
گے۔ وہ غیر ملکوں میں رہنے پر مجبور کئے جائیں گے۔ لیکن وہ بچے ہوئے
لوگ مجھے یاد رکھیں گے۔ میں نے انکی روح (دل) کو توڑا ہے۔ جن گناہوں
کو انہوں نے کیا، اس کے لئے وہ خود ہی نفرت کریں گے۔ گذرے وقت
میں وہ مجھ سے برگشتہ ہوئے تھے۔ اور دور ہوگئے تھے۔ وہ اپنی گندی
مورتوں کے پیچھے لگے ہوئے تھے۔ وہ اس عورت کی مانند تھے جو اپنے شوہر
کو چھوڑ کر کسی دوسرے شخص کے پیچھے دوڑنے لگی۔ انہوں نے بڑے
بھیانک گناہ کئے۔ ۱۰ لیکن وہ سمجھ جائیں گے کہ میں خداوند ہوں اور وہ یہ
جانیں گے کہ میں نے نہیں کہا کہ میں انلوگوں پر یونہی یہ مصیبت مسلّط
کرونگا۔''

۱۱ تب میرے مالک خداوند نے مجھ سے کہا، ''ہاتھوں سے تالی بجاؤ
اور اپنے پیر پیٹو۔ ان سبھی بھیانک بُرائیوں کے خلاف کہو
جنہیں اسرائیل کے لوگوں نے کیا ہے۔ انہیں انتباہ کرو کہ وہ بیماری اور
قحط سالی سے مارے جائیں گے۔ انہیں بتاؤ کہ وہ جنگ میں مارے جائیں
گے۔

۱۲ دور کے لوگ بیماری سے مریں گے۔ قریب کے لوگ تلوار سے
مارے جائینگے۔ جو لوگ شہر میں بچے رہیں گے، وہ بھوک سے مریں گے۔ اس
طرح میں اپنا غصّہ ان پر اُتاروں گا۔ ۱۳ اور وہ جو مارے گئے ہیں ان کی
لاشیں ہر اُونچے ٹیلے پر اور پہاڑوں کی سب چوٹیوں پر اور ہر ایک ہرے
درخت اور گھنے بلوط کے نیچے ہر اس جگہ جہاں وہ اپنے بتوں کے لئے خوشبو
جلاتے ہیں اور بتوں کے قربان گاہوں کے چاروں طرف پڑے ہوئے
ہونگے۔ تب وہ پہچانیں گے کہ خداوند میں ہوں۔ ۱۴ لیکن میں اپنا ہاتھ تم
لوگوں پر اٹھاؤنگا اور تمہیں اور تمہارے لوگوں کو جہاں کہیں بھی وہ
رہیں گے میں انہیں سزادونگا۔ میں تمہارے ملکوں کو برباد کرونگا۔ میں
اسے ریگستان سے دبلہ تک ویران کردونگا۔ تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند
ہوں۔''

۷ تب خداوند کا کلام مجھے ملا۔ ۲ اس نے کہا، ''اے آدم زاد!
میرے مالک خداوند کا یہ پیغام مجھے ملا ہے یہ پیغام ملک اسرائیل
کے لئے ہے۔

تباہی!
تباہی آرہی ہے۔ سارا ملک تباہ ہوجائے گا۔

۳ اب تمہارا خاتمہ آگیا ہے۔ میں دکھاؤنگا کہ میں تم پر کتنا غضبناک
ہوں۔ میں تمہیں ان بُرے کاموں کے لئے سزادونگا جو تم نے کئے۔ جو
بھیانک کام تم نے کئے انکے لئے میں تم سے وصول کراؤنگا۔

۴ میں تمہارے اوپر تھوڑا بھی رحم نہیں کرونگا۔ میں تمہارے لئے
افسوس نہیں کرونگا۔ میں تمہیں تمہارے بُرے کاموں کے لئے سزا دے
دونگا۔ تمہارے بھیانک بُرے کاموں کا انجام تمہارے درمیان ہوگا۔ تب
تم سمجھ جاؤگے کہ میں خداوند ہوں۔''

۵ میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔ ''ایک مصیبت کے بعد
دوسری مصیبت آرہی ہے۔ ۶ خاتمہ بہت نزدیک ہے! خاتمہ بہت
نزدیک ہے! یہ تمہارے خلاف جاگ چکا ہے۔ دیکھو! یہ بہت جلدی آئیگا۔
۷ اے اسرائیل میں بسنے والے لوگو! تیرے خلاف خطرے کی گھنٹی بج
چکی ہے اور وہ دن نزدیک ہے جب بے ترتیبی کا ماحول ہوگا اور پہاڑوں پر
خوشی کے للکار نہ ہوگی۔ ۸ میں جلد ہی دکھادونگا کہ میں کتنا غضبناک ہوں۔
میں تمہارے خلاف اپنے سارے غضب کو ظاہر کروں گا۔ میں ان بُرے
کاموں کے لئے سزادونگا جو تم نے کئے۔ میں ان سبھی بھیانک کاموں کے
لئے وصول کراؤنگا جو تم نے کئے۔ ۹ میں تمہارے لئے افسوس
نہیں کرونگا اور نہ ہی رحم کرونگا۔ میں تمہیں تیرے بُرے اعمال کے لئے
سزادونگا۔ تمہارے بھیانک بُرے کاموں کا انجام تمہارے درمیان ہوگا۔
تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں اور میں تمہیں سزا دیتا ہوں۔

۱۰ ''سزا کا وہ وقت آچکا ہے۔ خطرے کی گھنٹی بج چکی ہے۔ میری
سزا کھِل چکی ہے۔ غرور پھوٹ چکا ہے۔ ۱۱ وہ ظالم شخص ان بُرے
لوگوں کو سزا دینے کے لئے تیار ہے۔ اسرائیل میں لوگوں کی تعداد بہت
ہے، لیکن وہ ان میں سے نہیں ہے۔ وہ اس بھیڑ کا شخص نہیں ہے وہ ان
لوگوں میں سے کوئی اہم سردار نہیں ہے۔

۱۲ ''وہ سزا کا وقت آگیا ہے۔ وہ دن آپہنچا جو لوگ چیزیں خرید تے
ہیں، شادمان نہیں ہوں گے اور جو لوگ چیزیں بیچتے ہیں، وہ انہیں بیچنے
میں بُرا نہیں مانیں گے۔ کیوں؟ کیونکہ وہ بھیانک سزا ہر ایک شخص کے

لئے ہوگی۔ ۱۳ کیونکہ بیچنے والا بکی ہوئی چیز تک پھر واپس نہ جائیگا۔
اگرچہ وہ زندہ بھی بچ گیا ہو۔ کیونکہ یہ رویا تمام لوگوں کے لئے ہے۔ یہ بدلے
کا نہیں۔ کوئی بھی شخص اپنے بُرے اعمال سے اپنی زندگی بچا نہیں سکتا
ہے۔
۱۴ "وہ لوگوں کو تنبیہ دینے کے لئے نرسنگا پھونکیں گے۔ لوگ
جنگ کے لئے تیّار ہونگے۔ لیکن وہ جنگ کرنے کے لئے نہیں نکلیں
گے۔ کیوں؟ کیونکہ میں پورے انبوہ کو دکھاؤں گا کہ میں کتنا غصّہ ور
ہوں۔ ۱۵ تلوار لئے ہوئے دشمن شہر کے باہر ہیں۔ شہر بیمار اور قحط
سالی سے گھِر چکا ہے۔ اگر کوئی جنگ کے میدان میں جائے گا تو دشمن کے
سپاہی اسے مارڈالیں گے۔ اگر وہ شہر میں رہتا ہے تو وہ بیماری اور قحط سالی
کی وجہ سے مارے جائینگے۔
۱۶ لیکن کچھ لوگ بچ نکلیں گے۔ وہ بچے لوگ بھاگ کر پہاڑوں میں چلے
جائیں گے۔ لیکن وہ لوگ بھی شادمان نہیں ہونگے۔ وہ اپنے گناہوں کے
سبب سے غمگین ہونگے۔ وہ چلّائیں گے اور فاختاؤں کی طرح آواز نکالیں
گے۔ ۱۷ لوگ اتنے تھکے اور مایوس ہوں گے کہ باہیں بھی نہیں اٹھا پائیں
گے ان کے پیر پانی کی مانند ڈھیلے ہو جائیں گے۔ ۱۸ وہ ٹاٹ سے کمر
کسیں گے اور خوفزدہ رہینگے۔ وہ ہر چہرے پر ندامت دیکھیں گے۔ وہ (غم
ظاہر کرنے کے لئے) اپنے بال منڈوا لیں گے۔ ۱۹ وہ اپنی چاندی کو
سڑک پر پھینک دیں گے۔ وہ اپنے سونے کو گندے چیتھڑوں کی طرح
سمجھیں گے۔ کیونکہ جب خداوند نے اپنا غضب ظاہر کیا تو وہ سونے اور
چاندی انہیں بچا نہ سکا۔ یہ سب چیزیں انہیں گناہ کرنے کے سبب
بنے۔ ان سب چیزوں نے انکے خواہشوں کو پورا نہیں کیا۔ اور نہ ہی انکے
پیٹ بھرے۔
۲۰ "انلوگوں کو اپنے زیورات پر فخر تھا اور انکے بت بنائے۔ میں
ان بھیانک بتوں سے نفرت کرتا ہوں۔ اسلئے میں ان سبھوں کو گندے
چیتھڑوں کے مانند کردونگا۔ ۲۱ میں انہیں مالِ غنیمت کے طور پر
اجنبیوں کے ہاتھ سونپ دونگا۔ وہ شریر قومیں انہیں لوٹ لینگے۔ اور انکی
بے حرمتی کرینگے۔ ۲۲ میں ان سے اپنا منہ پھیر لونگا۔ وہ ڈاکو میری
ہیکل کو فنا کرینگے۔ وہ پوشیدہ جگہوں میں جائیں گے اور اسکی بے حرمتی
کرینگے۔
۲۳ "اسیروں کے لئے زنجیریں بناؤ! کیونکہ ملک قتل و غارت
سے بھر گیا اور شہر تشدّد سے بھرا ہے۔ ۲۴ میں دیگر قوموں سے بُرے
لوگوں کو لاؤنگا اور وہ لوگ اسرائیل کے لوگوں کے سبھی گھروں کو اپنے
قبضہ میں لے لینگے۔ وہ لوگ طاقتوروں کے غرور کو پاش پاش کردینگے۔ اور
تیری مقدس جگہوں کی بے حرمتی کرینگے۔
۲۵ "تم لوگ خوف سے کانپ اٹھو گے۔ تم لوگ سلامتی چاہو گے۔
لیکن امن نہیں ملیگا۔ ۲۶ آفت کے بعد آفت آئیگی اور تم یکے بعد دیگرے
درد انگیز کہانیاں سنو گے۔ تم نبی کی کھوج کرو گے اور اس سے رویا
پوچھو گے لیکن یہ سب بیکار ہوگا۔ کاہن کے پاس تمہیں تعلیم دینے کے
لئے کچھ بھی نہیں ہوگا اور بزرگوں کے پاس تمہیں دینے کے لئے کوئی اچھی
صلاح نہیں ہوگی۔ ۲۷ تمہارا بادشاہ ان لوگوں کے لئے روئے گا جو
مرگئے۔ قائدین ٹاٹ اوڑھیں گے اور عام لوگ بہت خوفزدہ ہونگے۔ کیونکہ
میں اس کا بدلہ دونگا جو انہوں نے کیا۔ میں انکی سزا مقرّر کرونگا۔ اور میں
انہیں موافق سزا دونگا۔ تب وہ لوگ سمجھیں گے کہ میں خداوند ہوں۔"
۸ ایک دن میں (حزقی ایل) اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور یہوداہ کے
بزرگ وہاں میرے سامنے بیٹھے تھے۔ یہ جلاوطنی کے چھٹے برس
کے چھٹے مہینے (ستمبر) کا پانچویں دن ہوا۔ اچانک میرے مالک خداوند کی
قدرت مجھ میں اتری۔ ۲ میں نے کچھ دیکھا جو آگ کی طرح تھا۔ یہ ایک
انسانی شبیہہ جیسا دکھائی پڑتا تھا کمر کے نیچے وہ آگ سا تھا اور کمر سے اوپر تک
جلوہ نور ظاہر ہوا جس کا رنگ صیقل کئے ہوئے پیتل جیسا تھا۔ ۳ اور اس
نے جو کہ ہاتھ کے جیسا دکھائی پڑتا تھا اسے بڑھا کر میرے سر کے بالوں
سے مجھے پکڑا اور روح نے مجھے زمین سے آسمان میں اُٹھا لیا۔ اور خدا کی رویا
میں مجھے یروشلم کے شمال کے جانب قائم اندرونی پھاٹک پر لایا گیا تھا جہاں
پر وہ مورت ہے جو کہ خدا کو غیرت مند بناتا ہے۔ ۴ لیکن اسرائیل کے خدا
کا جلال وہاں تھا وہ جلال ویسا ہی نظر آتا تھا جیسا رویا میں نے وادی کے
کنارے نہر کبار کے پاس دیکھا تھا۔
۵ خدا نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! شمال کی جانب دیکھو۔"
اسلئے میں نے شمال کی جانب رُخ کیا اور قربان گاہ کے پھاٹک پر جو کہ
شمال کی جانب ہے اس مورت کو دیکھا جو کہ غیرت مند بناتا ہے۔
۶ تب خدا نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! کیا تم دیکھتے ہو کہ
اسرائیل کے لوگ کیسا بھیانک کام کر رہے ہیں؟ یہ چیزیں مجھے میری
ہیکل سے بہت دور ہانک دیگی۔ اگر تم میرے ساتھ آؤ گے تو تم اور بھی
زیادہ بھیانک چیزیں دیکھو گے۔"
۷ اس لئے وہ مجھے آنگن کے دروازہ پر لایا۔ اور وہاں میں نے دیوار میں
ایک سوراخ دیکھا۔ ۸ خدا نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! اس دیوار کے
سوراخ کو کھودو۔" اس لئے میں دیوار کے اس سوراخ کو کھودا وہاں میں نے
ایک دروازہ دیکھا۔
۹ تب خدا نے مجھ سے کہا، "اندر جاؤ اور ان تمام بھیانک بُرائیوں کو
دیکھو جو وہ وہاں کرتے ہیں۔" ۱۰ اس لئے میں اندر گیا اور میں نے دیکھا۔
میں نے ہر ایک طرح کے رینگنے والے کیڑوں، جنگلی جانوروں کی

تصویروں کو اور ان تمام بتوں کو جنہیں اسرائیل کے لوگ پوجتے تھے۔
دیکھا سارے دیواروں میں تصویریں کندہ کیا ہوا تھا۔
۱۱ تب میں نے دیکھا کہ یازنیاہ بن سافن اور اسرائیل کے ستّر
بزرگ اس مقام پر تھے اور ان بتوں کی پوجا کر رہے تھے۔ ہر ایک بزرگ کے
ہاتھ میں ایک بخور دان تھا اور ان سے دھواں کا ایک موٹا بادل انکے
سروں کے اوپر اُٹھ رہے تھے۔ ۱۲ تب خدا نے مجھ سے کہا، ”اے آدم
زاد! کیا تم دیکھتے ہو کہ اسرائیل کے بزرگ اندھیرے میں کیا کرتے ہیں؟
ہر ایک شخص کے پاس اپنے جھوٹے دیوتا کے لئے ایک خاص کمرہ ہے۔
وہ لوگ آپس میں باتیں کرتے ہیں۔“ ۱۳ تب خدا نے مجھ سے کہا، ”اگر
تم میرے ساتھ آؤ گے تو اس سے بھی زیادہ بھیانک بُرائی دیکھو گے جو کہ
وہ لوگ کرتے ہیں۔“

۱۴ تب خدا مجھے خداوند کی ہیکل کے داخلی دروازہ پر لے گیا۔ یہ
دروازہ شمال کی جانب تھا۔ وہاں میں نے عورتوں کو بیٹھے اور روتے دیکھا۔
وہ جھوٹے دیوتا تموّز کے بارے میں نوحہ کر رہے تھے۔

۱۵ خدا نے مجھ سے کہا، ”اے آدم زاد! کیا تم ان بھیانک بُرائیوں
کو دیکھتے ہو؟ میرے ساتھ آؤ اور تم اس سے بھی زیادہ دیکھو گے۔“
۱۶ تب وہ مجھے ہیکل کے اندرونی آنگن میں لے گیا۔ اس مقام پر میں
نے پچیس لوگوں کو اپنے سروں کو نیچے جھکا کر عبادت کرتے دیکھا۔ وہ
برآمدے اور قربان گاہ کے بیچ تھے وہ مشرق کی طرف منہ کئے کھڑے
تھے۔ انکی پشت مقدس مقام کی جانب تھی۔ وہ لوگ جھکتے تھے اور سورج کی
عبادت کرتے تھے۔

۱۷ تب خدا نے کہا، ”اے آدم زاد! کیا تم اسے دیکھتے ہو؟ بنی
یہوداہ میرے گھر کو اتنا غیر سمجھتے ہیں کہ وہ میرے گھر میں اتنے بھیانک
کام کرتے ہیں دیکھو! انہوں نے زمین کو تشدّد سے بھر دیا ہے اور وہ مجھے
غصّہ دلاتے رہتے ہیں۔ دیکھو! انلوگوں نے اپنے ناک میں بالیاں ڈال
رکھا ہے۔ ۱۸ میں ان پر اپنا غضب ظاہر کروں گا۔ میں ان پر کوئی رحم
نہیں کرونگا۔ میں انکے لئے دکھ کا احساس نہیں کرونگا۔ وہ مجھے زور سے
پکاریں گے۔ لیکن میں انکو سننے سے انکار کر دونگا۔“

۹ تب خدا نے شہر کو سزا دینے کے لئے قائدین کو زور سے پکارا۔
ہر ایک قائد کے ہاتھ میں ان کا مہلک ہتھیار تھا۔ ۲ تب میں نے
اوپری پھاٹک کی راہ سے چھ لوگوں کو سڑک پر آتے دیکھا۔ یہ پھاٹک شمال
کی جانب ہے۔ ہر ایک شخص جنگی ڈنڈے کو اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے تھا
اور انکے درمیان ایک آدمی کتانی لباس پہنے تھا۔ اور اس کی کمر پر منشی کے
لکھنے کی روشنائی کی دوات تھی۔ سو وہ اندر گئے اور پیتل کے قربان گاہ کے
پاس کھڑے ہوئے۔ ۳ تب اسرائیل کے خدا کا جلال کروبی فرشتوں کے
اوپر سے جہاں وہ تھا اٹھا۔ تب وہ جلال مقدس کے پھاٹک پر گیا۔ جب وہ
آستانہ پر پہنچا تو وہ رک گیا تب اس جلال نے اس شخص کو بلایا جو کتانی
لباس پہنے تھا اور جس کے پاس قلم اور دوات تھی۔
۴ تب خداوند نے اس سے کہا، ”یروشلم شہر سے ہو کر نکلو۔ جو لوگ
اس شہر میں لوگوں کی جانب سے کی گئی بھیانک چیزوں کی وجہ سے دکھی
ہیں اور گھبرائے ہوئے ہیں ان لوگوں کی پیشانی پر نشان لگادو۔“
۵-۶ تب میں نے خدا کو دیگر لوگوں سے کہتے سنا، ”میں چاہتا ہوں کہ
تم لوگ پہلے شخص کی پیروی کرو۔ تم سبھی ان لوگوں کو مار ڈالو جو اپنے
پیشانی پر نشان نہیں لگائے۔ تم اس پر توجّہ نہیں دینا کہ وہ بزرگ، جوان
مرد اور عورتیں، بچّے اور مائیں ہیں۔ تمہیں اپنے ہر دشمنوں کو مار دینا چاہئے۔
ان سب کو مار ڈالنا ہے جو اپنے پیشانی پر نشان نہیں لگائے کوئی رحم نہ
دکھاؤ۔ کسی شخص کے لئے افسوس نہ کرو۔ یہاں میری ہیکل سے شروع
کرو۔“ اس لئے انہوں نے ہیکل کے سامنے کے بزرگوں سے آغاز کیا۔
۷ خدا نے ان سے کہا، ”اس ہیکل کو ناپاک بنا دو! اس آنگن کو لاشوں
سے بھر دو۔“ اس لئے وہ باہر گئے اور شہر میں لوگوں کو مار ڈالا۔
۸ جب وہ لوگ لوگوں کو مارنے گئے تو میں وہیں رکا رہا۔ میں نے زمین
پر اپنا ماتھا ٹیکتے ہوئے کہا، ”اے میرے مالک خداوند! کیا تم یروشلم کے
خلاف اپنا غصّہ ظاہر کرکے اسرائیل کے بچے ہوئے تمام لوگوں کو مارنے
جا رہے ہو۔“
۹ خدا نے کہا، ”اسرائیل اور یہوداہ کے گھرانے نے اَنگنت بدکاریاں
کی ہیں۔ اس ملک میں ہر طرف لوگوں کا قتل ہو رہا ہے۔ اور یہ شہر جرائم
سے بھرا پڑا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ لوگ خود کہتے ہیں۔ ’خداوند نے اس ملک
کو چھوڑ دیا۔ وہ ان کاموں کو نہیں دیکھ سکتا جنہیں ہم کر رہے ہیں۔‘
۱۰ اور میں کسی قسم کا رحم نہیں دکھاؤں گا۔ میں ان لوگوں کے لئے
افسوس محسوس نہیں کروں گا۔ انہوں نے خود اسے بلایا ہے۔ میں ان
لوگوں کو صرف سزا دے رہا ہوں جس کے یہ مستحق ہیں۔“
۱۱ اور دیکھو اس آدمی نے جو کتانی لباس پہنے تھا اور جس کے پاس
لکھنے کی دوات تھی یوں کیفیت بیان کی جیسا تو نے مجھے حکم دیا میں نے
کیا۔

۱۰ تب میں نے اس کٹورے کو دیکھا جو کروبی فرشتہ
کے سروں کے اوپر تھا۔ کٹورا کے اوپر کچھ تھا جو دیکھنے
میں تاج جیسا معلوم پڑتا تھا۔ کٹورا نیلم کی طرح خالص نیلا نظر آرہا تھا۔ ۲ تب
اس شخص نے جو تخت پر بیٹھا کتانی لباس پہنے ہوئے شخص سے کہا کہ ان
پہیوں کے اندر جاؤ جو کروبی فرشتے کے نیچے ہیں اور آگ کے انگارے جو
کروبی فرشتے کے درمیان ہیں مٹھی بھر کر اٹھاؤ اور شہر کے اوپر بکھیر دو۔

وہ گیا اور میں دیکھتا تھا۔ ۳ کروبی فرشتہ اس وقت ہیکل کے جنوب
کے حصّہ میں کھڑے تھے جب وہ شخص بادل میں گھسا بادل اندرونی آنگن
میں بھر گیا۔ ۴ تب خداوند کا جلال کروبی فرشتہ سے اٹھکر ہیکل کے دروازہ
کے چوکھٹ پر چلا گیا۔ تب بادل ہیکل میں بھر گیا اور خداوند کے جلال کا
نور پورے آنگن میں بھر گیا۔ ۵ کروبی فرشتے کے پروں کی پھڑ پھڑاہٹ
سارے آنگن میں سنی جا سکتی تھی۔ باہری آنگن میں پھڑپھڑاہٹ بڑی
گونجدار تھی۔ ویسی ہی جیسی خداوند قادر مطلق کی گرجتی آواز ہوتی ہے جب
وہ باتیں کرتا ہے۔

۶ خدا نے کتانی لباس پہنے ہوئے شخص کو حکم دیا تھا۔ خدا نے
اسے طوفانی بادل میں گھسنے کے لئے کہا اور پہیئے اور کروبی فرشتوں کے بیچ
سے انگارے لینے کو کہا۔ اس لئے وہ شخص طوفانی بادل میں گھس گیا اور
پہیّوں میں سے ایک کے آگے کھڑا ہو گیا۔ ۷ کروبی فرشتوں میں سے ایک
نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اسنے کروبی فرشتوں کے علاقے سے آگ لیا اور اسنے آگ
کو کتانی لباس پہنے شخص کے ہاتھوں میں رکھ دیا اور وہ شخص اسے لیا اور
وہاں سے چلا گیا۔ ۸ کروبی فرشتوں کے پروں کے نیچے کچھ ایسا تھا جو انسانی
ہاتھوں کی طرح نظر آتا تھا۔

۹ تب میں نے دیکھا کہ وہاں چار پہیئے تھے۔ ہر ایک کروبی فرشتے کے
قریب میں ایک پہیّا تھا اور پہیّا زبرجد کی طرح نظر آتا تھا۔ ۱۰ وہ چار
پہیئے تھے اور سب پہیئے ایک جیسے تھے۔ وہ ایسے نظر آتے تھے جیسے ایک پہیّا
دوسرے پہیئے میں ہو۔ ۱۱ جب وہ چلتے تھے تو کسی بھی رُخ میں جا سکتے
تھے۔ جب کبھی پہیئے چلتے تو وہ ایک ساتھ چلتے تھے۔ لیکن انکے چلنے کے
ساتھ کروبی فرشتے انکے ساتھ ساتھ نہیں چلتے تھے۔ وہ اس رُخ میں چلتے تھے
جدھر ان کا چہرہ ہوتا تھا۔ جب کبھی بھی وہ چلتے تھے تو وہ ادھر اُدھر نہیں
مڑتے تھے۔ ۱۲ انکے سارے جسم پر آنکھیں تھیں۔ انکی پشت، انکے
ہاتھوں، انکے پَروں اور انکے چاروں پہیوں میں آنکھیں تھیں۔ ۱۳ جیسا
میں نے سنا، یہ پہیئے 'چرخ' کہلاتے تھے۔ ۱۴-۱۵ ہر ایک کروبی
فرشتہ چار چہروں والا تھا۔ پہلا چہرہ کروب کا تھا۔ دوسرا چہرہ انسان کا تھا۔
تیسرا چہرہ شیر ببر کا تھا اور چوتھا عقاب کا چہرہ تھا۔ تب میں نے جانا کہ
یہ کروبی فرشتے وہ جانور تھے جنہیں میں نے کبار ندی کی رویا میں دیکھا تھا۔
تب کروبی فرشتے وہاں سے اٹھے۔ ۱۶ جب کروبی فرشتے چلے تو اس
کے ساتھ پہیئے بھی چلے۔ پہیّوں نے اپنا رُخ اس وقت نہیں بدلا جب
کروبی فرشتے نے پَر کھولے اور وہ ہوا میں اُڑے۔ ۱۷ اگر کروبی فرشتے ہوا
میں اُڑتے تھے تو پہیئے انکے ساتھ جاتے تھے۔ اگر کروبی فرشتے ساکت
کھڑے رہتے تھے تو پہیئے بھی ویسا ہی کرتے تھے۔ کیوں؟ کیونکہ ان میں
جانداروں کی روح کی قوّت تھی۔

۱۸ تب خداوند کا جلال ہیکل کے آستانہ سے اٹھا، کروبی فرشتوں
کے مقام کے اوپر گیا اور وہاں ٹھہر گیا۔ ۱۹ تب کروبی فرشتے اپنے پَر
کھولے اور ہوا میں اُڑ گئے۔ میں نے انہیں ہیکل کو چھوڑتے دیکھا۔
پہیئے بھی انکے ساتھ چلے۔ تب وہ خداوند کی ہیکل کے مشرقی پھاٹک پر
ٹھہرے۔ اسرائیل کے خدا کا جلال انکے اوپر تھا۔

۲۰ تب میں نے اسرائیل کے خدا کے جلال کے نیچے جانداروں کو
کبار ندی کی رویا میں یاد کیا۔ اور میں نے محسوس کیا کہ وہ جاندار کروبی فرشتے
تھے۔ ۲۱ ہر ایک جاندار کے چار چہرے تھے، چار پر تھے اور پروں کے
نیچے کچھ ایسا تھا جو انسان کے ہاتھوں کی طرح نظر آتا تھا۔ ۲۲ کروبی
فرشتوں کے وہی چار چہرے تھے جو کبار ندی کی رویا کے جانداروں کے
تھے اور وہ سیدھے آگے اس رُخ میں نظر آتے تھے جدھر وہ جا رہے تھے۔

۱۱

تب روح مجھے خداوند کی ہیکل کے مشرقی پھاٹک پر لے
گئی۔ اس پھاٹک کا رُخ مشرق کی طرف ہے جہاں سورج
نکلتا ہے۔ میں نے اس پھاٹک کے داخلی دروازے پر ۲۵ شخص کو دیکھا۔
عزور کا بیٹا یازنیاہ ان لوگوں کے ساتھ تھا اور بنایاہ کا بیٹا فلطیاہ وہاں تھا۔ وہ
لوگوں کا قائد تھا۔

۲ تب خدا نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! یہ لوگ ہیں جو بہت ہی
بُرے منصوبے بناتے ہیں۔ یہ ہمیشہ شہر میں لوگوں کو بُرے کام کرنے
کو کہتے ہیں۔ ۳ وہ لوگ کہتے ہیں، 'ہم لوگ جلد ہی پھر سے اپنے مکان بنانے
لگیں گے ہم لوگ برتن میں رکھے گوشت کی طرح اس شہر میں محفوظ ہیں۔'
۴ اس لئے تمہیں میرے لئے لوگوں سے بات کرنی چاہئے۔ اے آدم
زاد! "جاؤ اور لوگوں کے بیچ نبوّت کرو۔"

۵ تب خداوند کی روح مجھ میں آئی۔ اس نے مجھ سے کہا، "ان سے کہو
کہ خداوند نے یہ سب کہا ہے: اے اسرائیل کے گھرانے! تم نے یہ کہا،
لیکن میں جانتا ہوں کہ تم کیا سوچ رہے ہو۔ ۶ تم نے اس شہر میں بہت
سے لوگوں کو مار ڈالا ہے۔ تم نے سڑکوں کو لاشوں سے بھر دیا ہے۔
۷ اب ہمارا مالک خداوند، یہ کہتا ہے، 'وہ لاشیں گوشت ہیں اور یہ شہر
دیگ ہے۔ لیکن وہ (نبوکدنضر) آئے گا اور تمہیں اس محفوظ برتن سے نکال
لے جائے گا۔ ۸ تم تلوار سے خوفزدہ ہو۔ لیکن میں تمہارے خلاف تلوار لا رہا
ہوں۔'" ہمارے مالک خداوند نے یہ سب کہا ہے۔

۹ خدا نے یہ بھی کہا، "میں تم لوگوں کو اس شہر سے باہر لے جاؤں گا
اور میں تمہیں اجنبیوں کو سونپ دوں گا۔ میں تم لوگوں کو سزا دوں گا۔
۱۰ تم تلوار سے ہلاک ہوگے۔ میں تمہیں یہاں اسرائیل کی سرحد میں
سزا دونگا، جس سے تم سمجھوگے کہ میں خداوند ہوں۔ ۱۱ ہاں یہ شہر
تمہارے لئے برتن نہ بنے گا اور نہ ہی تم ان میں گوشت بنوگے۔ میں تمہیں

یہاں اسرائیل کی سرحد میں سزا دونگا۔ ۱۲ تب تم جانو گے کہ میں
خداوند ہوں۔ تم نے میری شریعت کو توڑا ہے۔ تم نے میرے احکام کا
پالن نہیں کیا۔ تم نے اپنے چاروں جانب کے قوموں کی طرح رہنے کا فیصلہ
کیا۔"
۱۳ جیسے ہی میں نے خدا کے لئے بولنا ختم کیا بنایاہ کا بیٹا فلطیاہ
مر گیا۔ میں اپنے منہ کے بل زمین پر گر گیا اور زور سے چلّایا، "اے میرے
مالک خداوند! تو کیا اسرائیل کے سبھی بچے ہوئے لوگوں کو پوری طرح فنا
کرنے پر کمر بستہ ہے۔"
۱۴ لیکن تب خداوند کا عہد مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۱۵ "اے آدم
زاد! تم اپنے بھائیوں، اپنے نزدیکی رشتہ داروں اور اسرائیل کے تمام
گھروں کو یاد کرو۔ لیکن یہاں یروشلم میں رہنے والے لوگ ان سے کہہ رہے
ہیں، 'خداوند سے دور رہو یہ زمین ہمیں دی گئی ہے اور یہ ہم لوگوں کی
ہے۔'
۱۶ "اس لئے ان لوگوں سے یہ سب کہو: ہمارا مالک خداوند کہتا ہے،
'یہ سچ ہے کہ میں نے اپنے لوگوں کو بہت دور کے ممالک کو جانے پر مجبور
کیا۔ میں نے ہی ان کو بہت سے ملکوں میں بکھیرا اور میں اس زمین میں
جہاں وہ گئے ہیں میں ہی انکے لئے ہیکل ہوؤنگا۔ ۱۷ اس لئے تمہیں ان
لوگوں سے کہنا چاہئے کہ ان کا مالک خداوند، انہیں واپس لائے گا۔ میں نے
تمہیں بہت سے ملکوں میں بکھیر دیا ہے۔ لیکن میں تم لوگوں کو ایک ساتھ
اکٹھا کرونگا اور ان قوموں سے تمہیں واپس لاؤنگا۔ میں اسرائیل کا ملک
تمہیں واپس دونگا۔ ۱۸ اور جب وہ ایک ساتھ لوٹینگے تو وہ لوگ ان نفرت
انگیز اور بھیانک بتوں کو جو کہ یہاں ہے تباہ کردینگے۔ ۱۹ میں انہیں
ایک ساتھ لاؤنگا اور انہیں ایک شخص کی مانند بناؤنگا۔ میں ان میں نئی روح
بھرونگا۔ میں ان کے سنگ دل کو دور کرونگا اور اس کے مقام پر سچّا دل
دونگا۔ ۲۰ تب وہ میرے آئین کو قبول کرینگے وہ میرے احکام کو قبول
کرینگے۔ وہ یہ کام کرینگے جنہیں میں کرنے کو کہونگا۔ وہ سچ مچ میرے لوگ
ہونگے اور میں ان کا خدا ہونگا۔'"
۲۱ "لیکن وہ جن کا دل ان نفرت انگیز بھیانک بتوں کا فرمانبرداری
کرتا ہے میں اسے ان کے اس بُرے اعمال کا سزا دونگا۔" میرے مالک
خداوند نے یہ کہا ہے۔ ۲۲ تب کروبی فرشتے اپنے پَر کھولے اور ہوا میں
اڑگئے۔ پہیئے ان کے ساتھ گئے۔ اسرائیل کے خدا کا جلال انکے اوپر تھا۔
۲۳ خداوند کا جلال اوپر ہوا میں اٹھا اور یروشلم کو چھوڑ دیا۔ وہ پل بھر کے
لئے یروشلم کے مشرق کی پہاڑی پر ٹھہرا۔ ۲۴ تب روح نے مجھے اوپر
اٹھایا اور واپس بابل میں پہنچا دیا۔ اس نے مجھے ان لوگوں کے پاس لوٹایا
جو اسرائیل چھوڑنے کے لئے مجبور کئے گئے تھے۔ میں نے ان سبھی
چیزوں کو خدا کی رویا میں دیکھا۔ تب رویا کا خاتمہ ہو گیا۔ ۲۵ تب میں نے
اسیر لوگوں سے باتیں کیں۔ میں نے وہ سبھی باتیں بتائیں جو خداوند نے
مجھے دکھائی تھیں۔

۱۲

تب خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲ "اے آدم
زاد! تم باغی لوگوں کے ساتھ رہتے ہو۔ دیکھنے کے
لئے انکی آنکھیں ہیں لیکن وہ نہیں دیکھتے ہیں۔ سننے کے لئے انکے کان
ہیں لیکن وہ نہیں سُنتے ہیں۔ کیونکہ وہ باغی ہوگئے ہیں۔ ۳ اس لئے اے آدم
زاد! اپنا سامان تیّار کرلو۔ جیسا مانو کہ تم جلاوطنی میں جارہے ہو۔ تب جلاوطن
ہونے کا بہانہ کرو۔ اسکو دن کے دوران کروتا کہ لوگ تمہیں دیکھ سکے۔ اور
جب لوگ دیکھتے ہوں تو اس وقت اپنی جگہ چھوڑ دو کہیں اور جگہ چلے جاؤ۔ ممکن
ہے کہ وہ لوگ تم پر یقین کرینگے لیکن وہ لوگ تو کچھ نہیں پر باغی ہیں۔
۴ "دن کو تم اس طرح اپنا سامان باہر لے جاؤ کہ لوگ تمہیں دیکھتے
رہیں۔ تب شام کو ایسا ظاہر کرو کہ تم دور ملک میں ایک قیدی کی طرح
جارہے ہو۔ ۵ لوگوں کی آنکھوں کے سامنے دیوار میں ایک چھید بناؤ اور اس
دیوار کے چھید سے باہر جاؤ۔ ۶ اپنا سامان کاندھے پر رکھو اور شام کے
وقت اس مقام کو چھوڑ دو۔ اپنے چہرے کو ڈھانپ لو جس سے تم یہ نہ دیکھ
سکو کہ تم کہاں جارہے ہو۔ ان کاموں کو تمہیں اس طرح کرنا چاہئے کہ لوگ
تمہیں دیکھ سکیں کہ تم کہاں جارہے ہو۔ کیونکہ میں تمہیں اسرائیل کے
گھرانے کے لئے ایک مثال کے طور پر استعمال کر رہا ہوں۔"
۷ اس لئے میں نے (حزقی ایل) حکم کے تحت کیا۔ دن کے وقت میں
نے اپنا سامان اٹھایا اور ایسا ظاہر کیا جیسے میں کسی دور ملک کو جارہا ہوں۔
اس شام میں نے اپنے ہاتھوں کا استعمال کیا اور دیوار میں ایک سوراخ
بنایا۔ رات کو میں نے اپنا سامان کاندھے پر رکھا اور چل پڑا۔ میں نے یہ
سب اس طرح کیا کہ سبھی لوگ مجھے دیکھ سکیں۔
۸ دوسری صبح مجھے خداوند کا کلام ملا، اس نے کہا، ۹ "اے آدم زاد،
کیا اسرائیل کے ان باغی لوگوں نے تم سے پوچھا کہ تم کیا کر رہے ہو؟
۱۰ ان سے کہو کہ انکے مالک خداوند نے یہ باتیں بتائی ہیں۔ کہ یروشلم
کے قائد اور تمام نبی اسرائیل کے لئے جو اس میں رہتے ہیں یہ غم بھرا
نبوّت ہے۔ ۱۱ ان سے کہو، 'میں (حزقی ایل) تم سبھی لوگوں کے لئے
ایک مثال ہوں۔ جو کچھ میں نے کیا ہے وہ تم لوگوں کے لئے ہوگا۔' وہ
لوگ یقیناً قیدی کے طور پر دور ملک میں جانے کے لئے مجبور کئے
جائیں گے۔ ۱۲ تمہارا حاکم اپنا بوجھ اپنے کندھے میں لیجائیگا۔ وہ دیوار
میں چھید کریگا اور رات کو پوشیدہ طور سے نکل بھاگے گا۔ یہ اپنے چہرے کو
ڈھانپ لے گا جس سے اس کی آنکھیں یہ دیکھنے کے لائق نہیں ہوگی کہ وہ
کہاں جارہا ہے۔ ۱۳ میں اسکے لئے اپنا جال پھیلاؤنگا اور اسے اپنے پھندے

میں پھنسالونگا- اور میں اسے بابل لاؤں گا جو کسدیوں کا ملک ہے- لیکن وہ
دیکھ نہیں پائیگا کہ اسے کہاں لے جایاجا رہاہے- وہ وہاں مریگا- ۱۴ میں
اسکے تمام ساتھیوں اور اسکے فوجوں کو تتر بتر کردونگا- دشمن کے سپاہی ان
کا پیچھا کرینگے- ۱۵ تب وہ لوگ سمجھیں گے کہ میں خداوند ہوں- وہ
سمجھیں گے کہ میں نے انہیں قوموں میں بکھیرا- وہ سمجھ جائیں گے کہ
میں نے انہیں دیگر ملکوں میں جانے کے لئے مجبور کیا-
۱۶ "لیکن میں کچھ لوگوں کو زندہ رکھوں گا- وہ وبا، قحط سالی اور
جنگ سے نہیں مرینگے- میں ان لوگوں کو اس لئے زندہ رہنے دونگا، کہ وہ
دیگر لوگوں سے ان نفرتی کاموں کے بارے میں کہہ سکیں گے-، جو انہوں
نے میرے خلاف کئے- تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں-"
۱۷ تب خداوند کا کلام میرے پاس آیا- اس نے کہا، ۱۸ "اے
آدم زاد! تمہیں ایسا ظاہر کرنا چاہے جیسے تم بہت خوفزدہ ہو- جب تم کھانا
کھاؤ تو اس وقت تمہیں کانپنا چاہئے- تم پانی پیتے وقت ایسا ظاہر کرو جیسے
تم پریشان اور خوفزدہ ہو- ۱۹ تمہیں یہ عام لوگوں سے کہنا چاہئے،
'تمہیں کہنا چاہئے، ہمارا مالک خداوند یروشلم کے باشندوں اور اسرائیل
کے دیگر حصّوں کے لوگوں سے یہ کہتا ہے- اے لوگو! تم کھانا کھاتے
وقت بہت پریشان ہوگے- تم پانی پیتے وقت خوفزدہ ہوگے- کیونکہ
تمہارے ملک میں سبھی کچھ فنا ہوجائے گا- وہاں رہنے والے سبھی لوگوں
کے ساتھ دشمن بہت غصّہ کریں گے- ۲۰ تمہارے شہروں میں اس
وقت بہت لوگ رہتے ہیں، لیکن وہ شہر فنا ہوجائینگے- تمہارا سارا ملک فنا ہو
جائیگا- یہ سب کچھ وہاں رہنے والے لوگوں کے تشدّد کے سبب سے
ہوگا-'"
۲۱ تب خداوند کا کلام مجھے ملا- اس نے کہا، ۲۲ "اے آدم زاد!
اسرائیل کے ملک کے بارے میں لوگ یہ مثل کیوں کہتے ہیں-

مصیبت جلد نہ آئے گی، رویا کبھی نہ ہوگی-

۲۳ "ان لوگوں سے کہو کہ تمہارا مالک خداوند تمہاری اس مثل کو
موقوف کر دیگا- وہ اسرائیل کے بارے میں وہ باتیں کبھی بھی نہیں
کہیں گے- اب وہ یہ مثل سنائیں گے-

مصیبت جلد آئے گی، رویا ہوگی-

۲۴ "یہ سچ ہے کے اسرائیل میں کبھی بھی باطل رویا نہیں ہوگی-
اب ایسے جادوگر آئندہ نہیں ہونگے جو ایسی نبوّت کریں گے جو سچّی نہیں
ہوگی ۲۵ کیوں؟ کیونکہ میں خداوند ہوں- میں وہی کہوں گا جو کہنا چاہوں
گا اور وہ چیز ہوگی اور میں ہونے کو طول نہیں کر دوں گا- وہ مصیبتیں جلد
آرہی ہیں- تمہاری اپنی زندگی ہی میں- اے باغی لوگو! جب میں کچھ کہتا
ہوں تو میں اسے کرتا ہوں-" میرے مالک خداوند نے ان باتوں کو کہا-
۲۶ تب خداوند کا کلام مجھے ملا- اس نے کہا، ۲۷ "اے آدم زاد!
اسرائیل کے لوگ سمجھتے ہیں کہ جو رویا میں تجھے دکھاتا ہوں وہ بہت
دنوں کے بعد ہوگی- وہ لوگ سمجھتےہیں کہ تم نے دور کےآنے والے
زمانے کے بارے میں نبوّت کی ہے- ۲۸ اس لئے تمہیں ان سے کہنا
چاہئے، 'میرا مالک خداوند کہتا ہے- میں اور زیادہ تاخیر نہیں کر سکتا- اگر
میں کہتا ہوں کہ، کچھ ہوگا تو وہ ہوگا-'" میرے مالک خداوند نے ان
باتوں کو کہا-

۱۳ تب خداوند کا کلام مجھے ملا- ۲ "اے آدم زاد! تمہیں
اسرائیل کے نبیوں سے میرے لئے باتیں کرنی چاہئے-
وہ نبی اصل میں میرے لئے باتیں نہیں کر رہے ہیں- وہ نبی وہی کچھ کہہ
رہے ہیں جو وہ کہنا چاہتے ہیں- اس لئے تمہیں ان سے باتیں کرنی چاہئے-
ان سے یہ باتیں کہو، 'خداوند کا پیغام سنو!' ۳ میرا مالک خداوند یوں فرماتا
ہے کہ اے احمق نبیو! میرے پاس بُری خبر ہے- تم اپنی ہی روح کی
پیروی کرتے ہو اور تم لوگوں سے وہ نہیں کہتے ہو جو تم رویا میں دیکھتے
ہو-
۴ "اے اسرائیلیو! تمہارے نبی کھنڈروں کے درمیان دوڑ لگانے والی
لومڑیوں جیسے ہیں- ۵ تم نے شہر کی ٹوٹی دیواروں کے قریب سپاہیوں کو
نہیں رکھا ہے- تم نے اسرائیل کے گھرانے کی حفاظت کے لئے دیواریں
نہیں بنائی- اسلئے تم نے انہیں لڑائی کے لئے تیار نہیں کیا اس وقت
کے لئے جب خداوند کے فیصلے کا دن آئیگا-
۶ "جھوٹے نبیوں نے کہا، کہ انہوں نے رویا دیکھی ہے- انہوں نے
اپنا جادو کیا اور کہا کہ کچھ ہوگا- لیکن انہوں نے جھوٹ بولا- انہوں نے کہا کہ
خداوند نے انہیں بھیجا لیکن انہوں نے جھوٹ بولا- وہ اپنے جھوٹ کے سچ
ہونے کا انتظار اب تک کر رہے ہیں-
۷ "اے جھوٹے نبیو! جو رویا تم نے دیکھی، وہ سچ نہیں تھی تم نے
اپنا جادو کیا اور کہا کہ کچھ ہوگا- لیکن تم لوگوں نے جھوٹ بولا- تم کہتے ہو کہ
یہ خداوند کا کہا ہے- لیکن میں نے تم لوگوں سے باتیں نہیں کیں-'"
۸ اس لئے میرا مالک خداوند اب سچ مچ کچھ کہے گا- وہ کہتا ہے، "تم
نے جھوٹ بولا- تم نے وہ رویا دیکھی جو سچّی نہیں تھی- اس لئے میں (خدا)
اب تمہارے خلاف ہوں-" میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں-
۹ خداوند نے کہا، "میں ان نبیوں کو سزا دوں گا جنہوں نے جھوٹی رویا

دیکھی اور جنھوں نے جھوٹ بولا۔ میں انہیں اپنے لوگوں سے الگ کروں گا۔
ان کے نام اسرائیل کے گھرانے کی فہرست میں نہیں رہیں گے۔ وہ
دوبارہ ملک اسرائیل میں کبھی نہیں آئیں گے۔ تب تم جانوگے کہ میں
خداوند اور آقا ہوں۔
۱۰ "ان جھوٹے نبیوں نے بار بار میرے لوگوں کو گمراہ کیا۔ ان
نبیوں نے کہا کہ سلامتی اور تحفظ رہیگی۔ لیکن وہاں کوئی سلامتی نہیں ہے۔
لوگوں کو دیواریں تعمیر کرنی ہیں اور جنگ کی تیاری کرنی ہے۔ لیکن وہ
ٹوٹی دیواروں پر پلستر کر رہے ہیں۔ ۱۱ ان لوگوں سے کہو جو کہ
دیواروں پر پلستر کررہےہیں کہ میں اولے اور موسلادھار بارش بھیجوں گا۔
بھیانک آندھی چلے گی اور طوفان آئے گا۔ تب وہ دیوار گرجائے گی۔
۱۲ دیوار نیچے گرجائے گی۔ لوگ نبیوں سے پوچھیں گے، 'اس پلستر کا
کیا ہوا جسے تم نے دیوار پر چڑھایا تھا۔ ۱۳ میرا مالک خداوند فرماتا ہے،
"میں غضبناک ہوں اور میں تم لوگوں کے خلاف ایک خوفناک طوفان
بھیجوں گا۔ میں غضبناک ہوں اور میں آسمان سے موسلادھار بارش اور
اولے برساؤنگا اور تمہیں پوری طرح سے فنا کروں گا۔ ۱۴ تم پلستر دیوار پر
چڑھاتے ہو، لیکن میں پوری دیوار کو فنا کردونگا۔ میں اسے زمین پر گراؤنگا۔
دیوار تم پر گرے گی اور تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں۔ ۱۵ میں دیوار
اور اس پر پلستر چڑھانے والوں کے خلاف اپنا قہر پوری طرح ظاہر کرونگا۔
تب میں کہونگا، 'اب کوئی دیوار نہیں ہے اور اب کوئی مزدور اس پر پلستر
چڑھانے والا نہیں ہے۔' ۱۶ یہ سب کچھ اسرائیل کے جھوٹے نبیوں
کے لئے ہوگا۔ وہ نبی یروشلم کے لوگوں سے بات چیت کرتے ہیں۔ وہ
نبی کہینگے کہ سلامتی ہوگی، لیکن وہاں کوئی سلامتی نہیں ہوگی۔" میرے
مالک خداوند نے ان باتوں کو کہا۔
۱۷ خدا نے کہا، "اے آدم زاد! تمہیں عورت نبی کے خلاف نبوّت
کرنی چاہئے۔ وہ سب عورت نبی اپنی بناوٹی کہانی بناتے ہیں۔ ۱۸ 'میرا
مالک خداوند فرماتا ہے: اے عورتو! تم پر مصیبت آئے گی۔ تم ہر ایک
کلائی کے لئے جادو کی پٹّی اور ہر ایک سر کے لئے نقاب سیتی ہو۔ یہ جادوئی
کشش انسانی زندگی کو پھنساتا ہے۔ کیا تم میرے لوگوں کی زندگی کا شکار
کرنے اور اپنی زندگی بچانے جارہی ہو؟ ۱۹ تم لوگوں کو ایسا سمجھاتی ہو
کہ میں اہم نہیں ہوں۔ تم انہیں مٹھی بھر جو اور روٹی کے کچھ ٹکڑوں کے
لئے میرے خلاف کرتی ہو۔ تم میرے لوگوں سے جھوٹ بولتی ہو۔ وہ لوگ
جھوٹ سننا پسند کرتے ہیں۔ تم ان لوگوں کو مار ڈالتی ہو جنہیں نہیں مرنا
چاہئے اور تم ایسے لوگوں کو زندہ رہنے دینا چاہتی ہو جنہیں مر جانا
چاہئے۔ ۲۰ اس لئے میرا آقا اور خداوند تم سے یہ کہتا ہے۔ تم ان کپڑوں
کے بازو بند کا استعمال لوگوں کو جال میں پھنسانے کے لئے کرتی ہو۔ لیکن
میں ان جادوئی کشش کے خلاف ہوں میں تمہارے ہاتھوں سے ان بازوبندوں
کو پھاڑپھینکونگا اور لوگ تم سے آزاد ہو جائیں گے۔ وہ جال سے
آزادہوئے پرندوں کی طرح ہونگے۔ ۲۱ اور میں تمہارے برقعوں کو بھی
پھاڑوں گا اور اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑاؤنگا اور پھر کبھی تمہاری
بس نہیں چلے گی کہ ان کو شکار کرو اور تم جانوگی کہ میں خداوند ہوں۔
۲۲ "اے عورت نبیو! تم جھوٹ بولتی ہو۔ تمہارا جھوٹ اچھے
لوگوں کو پست ہمّت کرتا ہے۔ میں ان اچھے لوگوں کو پست ہمّت کرنا
نہیں چاہتا ہوں۔ تم بُرے لوگوں کی حوصلہ بلند کرتی ہو۔ تم انہیں اپنی
زندگی بدلنے کے لئے نہیں کہتی۔ تم انکی زندگی کی حفاظت نہیں
کرناچاہتی۔ ۲۳ تم آگے جھوٹی رویا نہیں دیکھو گی۔ تم آئندہ بھی اور جادو کا
استعمال نہیں کروگی۔ میں لوگوں کو تمہاری طاقت سے بچاؤں گا اور تم جان
جاؤگی کہ میں خداوند ہوں۔"'

۱۴

اسرائیل کے بعض بزرگ میرے پاس آئے۔ وہ مجھ
سے بات کرنے کے لئے بیٹھ گئے۔ ۲ خداوند کا کلام
مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۳ "اے آدم زاد! یہ لوگ اپنے بتوں سے محبّت کرتے
ہیں۔ وہ انکے آگے ان چیزوں کو رکھتے ہیں جو اسے گناہ کرانے پر
مجبور کرتا ہے۔ کیا میں اسے مجھ سے رابطہ قائم کرنے دوں؟ نہیں!
۴ تمہیں ان لوگوں سے یہ کہہ دینا چاہئے، 'میرا آقا خداوند فرماتا ہے: اگر
کوئی اسرائیلی شخص نبی کے پاس آتا ہے اور مجھ سے مشورہ پانے کے لئے
کہتا ہے تو وہ نبی اس شخص کو جواب نہیں دے گا۔ اس شخص کے سوالوں
کا جواب میں خود دونگا۔ کیونکہ وہ اپنے بتوں سے محبّت کرتے ہیں اور اسے
ٹھیک اپنے سامنے رکھتےہیں۔ میں اسکے متعدّد بتوں کے مطابق جواب
دونگا۔ ۵ کیونکہ میں انکے دل کو واپس جیتنا چاہتا ہوں۔ جبکہ انہوں نے مجھے
اپنی تمام بتوں کے لئے چھوڑا۔'
۶ "اس لئے اسرائیل کے گھرانے سے یہ سب کہو۔ ان سے کہو،
'میرا مالک خداوند فرماتا ہے: میرے پاس واپس آؤ اور اپنے بتوں کو
چھوڑدو۔ ان بھیانک جھوٹے دیوتاؤں سے منہ موڑلو۔ ۷ اگر کوئی اسرائیلی
یا اسرائیل میں رہنے والا غیر ملکی میرے پاس مشورہ کے لئے آتا ہے، تو
میں اسے جواب دوں گا۔ اگرچہ وہ اپنے بتوں سے محبّت کرتا ہے۔ اگرچہ وہ
اپنے سامنے ان چیزوں کو رکھتا ہے جو اسے گناہ کرنے پر مجبور کرتی ہے۔
میں اس طرح جواب دونگا: ۸ میں اس شخص کے خلاف ہونگا۔ میں اسے فنا
کروں گا۔ وہ دیگر لوگوں کے لئے ایک مثال بنے گا۔ لوگ اسکی ہنسی اڑائیں
گے۔ میں اسے اپنے لوگوں سے نکال باہر کروں گا۔ تب تم جانوگے کہ میں
خداوند ہوں۔ ۹ اگر کوئی نبی ایک بات بولنے کے لئے آمادہ ہوتا ہے تو میں
خداوند نے اس نبی کو بولنے کے لئے آمادہ کیا۔ میں اپنی طاقت اسکے خلاف

استعمال کرونگا- میں اسے فنا کروں گااور اپنے لوگوں، اسرائیل سے اسے
نکال باہر کروں گا- ۱۰ اسطرح وہ شخص جو مشورے کے لئے آیا اور نبی
جس نے جواب دیا دونوں ایک ہی سزا پائیں گے- ۱۱ کیونکہ اس طرح
اسرائیل کا گھرانے مجھ سے دور بھٹکنا بند کردینگے- اس طرح میرے لوگ
اپنے گناہوں سے اپنے آپ کو ناپاک کرنا بند کردیں گے- تب وہ میرے
خاص لوگ ہونگے اور میں ان کا خدا ہونگا-''' خداوند میرے مالک نے یہ
سب باتیں کہیں-

۱۲ تب خداوند کا کلام مجھے ملا-اس نے کہا، ۱۳ ''اے آدم زاد!
میں اپنی اس قوم کو سزادوں گا جو مجھے چھوڑتی ہے اور میرے خلاف گناہ
کرتی ہے- میں انکو خوراک دینا بند کردونگا- میں قحط سالی کے وقت کا سبب
بنونگا اور اس ملک سے انسانوں اور جانوروں کو باہر ہٹادونگا- ۱۴ میں
اس ملک کو سزا دوں گا چاہے وہاں نوح، دانیال اور ایّوب کیوں نہ رہتے
ہوں-وہ لوگ اپنی زندگی اپنی نیکیوں سے بچاسکتے ہیں، لیکن وہ پورے ملک
کو نہیں بچاسکتے-'' خداوند میرے مالک نے یہ سب کہا-

۱۵ خدافرماتا ہے، ''یا میں اس پورے ملک میں جنگلی جانوروں کو
بھیج سکتاہوں اور وہ جانور سبھی لوگوں کو مار سکتے ہیں- جنگلی جانوروں کے
سبب اس ملک سے ہو کر کوئی شخص سفر نہیں کریگا- ۱۶ اگر نوح،
دانیال، اور ایّوب وہاں رہے ہوتے تو میں ان تینوں اچھّے لوگوں کو بچالیتا،
وہ تینوں خود اپنی زندگی بچاسکتےہیں-لیکن میں اپنی زندگی کی قسم کھا کرکہتا
ہوں- کہ وہ دیگر لوگوں کی زندگی نہیں بچاسکتے، یہاں تک کہ وہ اپنے بیٹے
بیٹیوں کی زندگی بھی نہیں بچاسکتے-وہ بُراملک فنا کردیا جائے گا-'' خداوند
میرے مالک نے یہ سب کہا-

۱۷ خدانے کہا، ''یا اس ملک کے خلاف لڑنے کے لئے میں دشمن کی
فوج کو بھیج سکتاہوں- وہ سپاہی اس پورے ملک سے ہو کر گذرینگے اور
اسرئیل کے لوگوں اور جانوروں کو ماردینگے- ۱۸ اگر نوح، دانیال اور
ایوب وہاں رہتے تو وہ تینوں لوگ خود اپنی زندگی بچا سکتے- لیکن میں اپنی
زندگی کی قسم کھاکرکہتاہوں کہ دیگر لوگوں کی زندگی وہ بچا نہیں سکتے، یہاں
تک کہ اپنے بیٹے بیٹیوں کی زندگی بھی نہیں بچاسکتے- وہ بُراملک فنا کر دیا
جائے گا-'' میرا مالک خداوند نے یہ سب کہا-

۱۹ خدانے کہا، ''یامیں اس ملک کے خلاف وبا بھیج سکتا ہوں- میں
ان لوگوں پر اپنے قہر کی بارش کرونگا- میں اس ملک سے سبھی لوگوں اور
جانوروں کو ہٹادونگا- ۲۰ اگر نوح، دانیال اور ایّوب وہاں رہتے تو میں ان
تینوں اچھّے لوگوں کو بچالیتا کیونکہ وہ اچھے لوگ ہیں، وہ تینوں لوگ خود اپنی
زندگی بچا سکتے ہیں- لیکن میں اپنی زندگی کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ دیگر
لوگوں کی زندگی وہ نہیں بچاسکتے تھے- یہاں تک کہ اپنے بیٹے بیٹیوں کی
زندگی بھی نہیں-''' میرے مالک خداوند نے یہ سب کہا-

۲۱ تب میرا مالک خداوند نے کہا، ''اس لئے سوچو کہ یروشلم کے
لئے یہ کتنا بُرا ہوگا: میں اس شہر کے خلاف ان چاروں سزاؤں کو بھیجوں
گا-میں دشمن فوج، قحط، وبا اور جنگلی جانور اس شہر کے خلاف بھیجونگا-
میں اس ملک سے سبھی لوگوں اور جانوروں کو ہٹادونگا- ۲۲ اس ملک سے
کچھ لوگ بچ نکلیں گے- وہ اپنے بیٹے بیٹیوں کو لائیں گے اور تمہارے پاس
مدد کے لئے آئیں گے- تب تم جانوگے کہ وہ لوگ سچ مچ کتنے بُرے ہیں اور
انلوگوں نے کیا کیا تھا-اور اس آفت کی بابت جو میں نے یروشلم پر بھیجی
اور ان سب آفتوں کی بابت جو میں اس پر لایا ہوں تم تسلّی پاؤگے-
۲۳ وہ لوگ تجھے تسکین دینگے- تم ان کے رہنے کے ڈھنگ اور جو بُرے
کام وہ کر تے ہیں انہیں دیکھوگے- تب تم سمجھوگے کہ انلوگوں کو
سزادینے کا بہتر سبب میرے پاس تھا-'' میرے مالک خداوند نے یہ
باتیں کہیں-

۱۵

تب خداوند کا کلام مجھے ملااس نے کہا، ۲ ''اے آدم زاد!
کیاانگور کے بیل کی لکڑی جنگل کے کسی پیڑ کی کٹی چھوٹی
شاخ سے زیادہ اچھّی ہوتی ہے؟ نہیں- ۳ کیا تم انگور کی بیل کی لکڑی کو
کسی استعمال میں لاسکتے ہو، نہیں! یالوگ اس کی کھونٹیاں بنالیتے ہیں کہ ان
پر برتن لٹکائیں؟ ۴ لوگ اس لکڑی کو صرف آگ میں ڈالتے ہیں- کچھ سوکھی
لکڑیاں سروں سے جلنا شروع کرتی ہیں بیچ کا حصّہ آگ سے سیاہ پڑجاتا ہے-
لیکن لکڑی پوری طرح نہیں جلتی- کیا تم اس جلی لکڑی سے کوئی چیز بنا سکتے
ہو؟ ۵ جب یہ پوری طرح صحیح سالم تھا تو تم اس لکڑی سے کوئی چیز نہیں
بناسکتے تھے، تو یقیناً ہی اس کے جل جانے کے بعد اس سے کوئی چیز
نہیں بناسکتے- ۶ اس لئے انگور کے بیل کی لکڑی کے ٹکڑے جنگل کے کسی
پیڑ کی لکڑی کے ٹکڑوں کی مانند ہی ہیں- لوگ ان لکڑی کے ٹکڑوں کو آگ میں
ڈالتے ہیں اور آگ انہیں جلاتی ہے- اُسی طرح میں یروشلم کے باشندوں کو
آگ میں پھینکونگا-'' میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں- ۷ ''میں ان
لوگوں کو سزادوں گا، لیکن کچھ لوگ آگ سے بھاگ نکلیں گے اور دوسری آگ
انہیں جلادیگی- تب تم سمجھوگے کہ میں خداوند ہوں- ۸ میں اس ملک کو
فنا کرونگا کیونکہ وہ لوگ میرے لئے بے وفاتھے-'' میرے مالک خداوند نے
یہ باتیں کہیں-

۱۶

تب خداوند کا کلام مجھے ملا، اس نے کہا، ۲ ''اے آدم
زاد! یروشلم کے لوگوں کو ان مکروہ کاموں کے بارے
میں سمجھاؤ جنہیں انہوں نے کئے ہیں- ۳ تمہیں کہنا چاہئے، 'میرا مالک
خداوند یروشلم کے لوگوں کو یہ پیغام دیتا ہے- تمہارا وطن اور تمہاری جائے

پیدائش کنعان ہے۔ تمہارا باپ اُموری تھا اور تمہاری ماں حتّی تھی۔
۴ اے یروشلم! جس دن تم پیدا ہوئے تھے تمہاری ناف کی نال کو کاٹنے
والا کوئی نہیں تھا۔ کسی نے تم پر نمک نہیں ڈالا اور تمہیں پاک کرنے کے
لئے نہلایا نہیں۔ کسی نے تمہیں لباس میں نہیں لپیٹا۔ ۵ تمہارے
لئے افسوس کرنے والا کوئی نہ تھا۔ کوئی بھی تمہارے لئے معذرت ظاہر
نہیں کرتا تھا۔ نہ ہی توجّہ دیتا تھا۔ جس دن تم پیدا ہوئے، اس دن تمہارے
والدین نے تمہیں ناپسند کیا اور تمہیں کھلے میدان میں چھوڑ دیا۔
۶ ”تب میں (خدا) اُدھر سے گذرا، میں تمہیں وہاں خون میں لت
پت پایا۔ تم لہولہان تھی لیکن میں نے کہا، ”جیتی رہو!“ ہاں! تم خون میں
لت پت تھی۔ لیکن میں نے کہا، ”جیتی رہو!“ ۷ میں نے تمہاری مدد کھیت
کے پودے کی طرح کی۔ تم بڑھی، تم بالغ ہوئی اور خوبصورتی سے آراستہ
ہوئی۔ تمہاری چھاتیاں اُٹھیں اور تمہاری زلفیں بڑھیں لیکن تم ننگی اور
برہنہ تھی۔ ۸ میں نے تم پر نظر ڈالی۔ میں نے دیکھا کہ تم محبّت کے لئے
تیّار تھی۔ اس لئے میں نے تمہارے اوپر اپنے کپڑے ڈالے اور تمہاری
برہنگی کو چھپایا۔ میں نے تم سے بیاہ کرنے کا عہد کیا۔ میں نے تمہارے
ساتھ معاہدہ کیا اور تم میری بنی۔“ ” میرے مالک خداوند نے یہ باتیں
کہیں۔ ۹ ”میں نے تمہیں پانی سے نہلایا۔ میں نے تمہارے خون کو
دھویا اور میں نے تمہاری جلد پر تیل ملا۔ ۱۰ میں نے تمہیں زردار کپڑا
سے ملبّس کیا اور بہترین چمڑے کی جوتی پہنائی۔ نفیس کتان سے تمہیں لپٹا
اور ریشمی کپڑا سے ڈھانکا۔ ۱۱ تب میں نے تمہیں کچھ زیور دیئے۔ میں
نے تمہارے ہاتھوں میں کنگن پہنائے اور تمہارے گلے میں طوق
ڈالا۔ ۱۲ میں نے تمہیں ایک نتھ، کچھ کان کی بالیاں اور حسین تاج پہننے
کے لئے دیا۔ ۱۳ تم اپنے سونے چاندی کے زیوروں، اپنے کتانی اور
ریشمی لباس اور زردار کپڑوں میں حسین نظر آتی تھی۔ تم نے عمدہ آٹا شہد اور
تیل کھائی۔ تم بہت حسین تھی اور تم ملکہ بنی۔ ۱۴ تم اپنی خوبصورتی
کے لئے مشہور ہوئی۔ یہ سب کچھ اس لئے ہوا کیونکہ میں نے تمہیں اتنا
زیادہ حسین بنایا!““ میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔
۱۵ خدا نے کہا، ”لیکن تم نے اپنی خوبصورتی پر یقین کرنا شروع
کیا۔ تم نے اپنی شہرت کا استعمال کیا لیکن مجھ سے نافرمانی کی۔ تم نے
ایک فاحشہ کی طرح کام کیا۔ جو تم نے اپنے آپ کو ہر گذرنے والے کے
حوالے کیا۔ ۱۶ تم نے اپنے حسین لباس لئے اور ان کا استعمال اپنے
پرستش کے مقاموں کو سجانے کے لئے کیا۔ تم نے ان مقاموں پر ایک
فاحشہ کی طرح کام کیا۔ ایسی باتیں نہیں ہونی چاہئے تھی۔ ۱۷ اور تم نے
اپنے سونے چاندی کے نفیس زیوروں سے جو میں نے تمہیں دیئے
تھے اپنے لئے مردوں کی مورتیں بنائیں۔ اور ان سے بدکاری کی۔
۱۸ تب تم نے اپنے زردار کپڑے لئے اور ان مورتوں کو ملبّس کیا۔ تم
نے میرے تیل اور بخور لئے اور اسے انکے آگے رکھا۔ ۱۹ اور میری روٹی
جو میں نے تمہیں دیا عمدہ آٹا، روغن اور شہد جو میں تمہیں کھلاتا تھا تم
نے اسے ان بتوں کے سامنے خوشبو کے لئے رکھا۔“ میرے مالک خداوند
نے یہ باتیں کہیں۔
۲۰ خدا نے کہا، ”تم نے اپنے بیٹے بیٹیاں لے کر جنہیں تم نے
میرے لئے جنم دیا اور تم نے انہیں ان جھوٹے دیوتاؤں پر قربان کیا۔
لیکن وہ تو صرف تیرے نافرمانی کا ایک چھوٹا حصّہ تھا۔ ۲۱ تم نے
میرے بیٹوں کو ہلاک کیا اور ان کو بتوں کے لئے آگ کے حوالے
کیا۔ ۲۲ تم نے مجھے چھوڑا اور وہ بھیانک کام کئے اور تم نے اپنا وہ وقت
کبھی یاد نہیں کیا جب تم بچّی تھی۔ تم نے اس وقت کو یاد نہیں کیا کہ
جب تم ننگی تھی اور خون میں لوٹتی تھی۔
۲۳ ”ان سبھی بُری چیزوں کے بعد، ... اے یروشلم! یہ تمہارے
لئے بہت بُرا ہوگا۔“ میرے مالک خداوند نے یہ سب باتیں کہیں۔
۲۴ ”ان سب باتوں کے بعد تم نے اس جھوٹے دیوتاؤں کی پرستش
کے لئے وہ ٹیلہ بنایا۔ تم نے ہر ایک سڑک کے موڑ پر جھوٹے دیوتاؤں کی
عبادت کے لئے ان مقاموں کو بنایا۔ ۲۵ تم نے اپنی اونچی جگہ ہر ایک
سڑک کے موڑ پر بنائے۔ تب تم نے اپنی خوبصورتی کو دہشت ناک بنایا۔
تم نے ہر ایک راہ گذر کے لئے اپنے پاؤں پھیلائے اور اپنی فاحشہ پن کو
بڑھایا۔ ۲۶ تب تم اس پڑوسی مصر کے پاس گئی جو جنسی معاملات میں
ماہر تھے۔ تم نے مجھے غضبناک کرنے کے لئے اس کے ساتھ کئی بار جنسی
تعلقات کیا۔ ۲۷ اسلئے میں نے تمہیں سزا دی۔ میں نے تم سے زمین کا
وہ حصّہ لے لیا جو کہ میں نے تمہیں دیا تھا۔ میں نے تمہارے دشمن
فلسطینیوں کی بیٹیوں کو تم سے وہ کرنے کی اجازت دیا جو کہ کرنے کی اسکی
خواہش تھی۔ وہ بھی تمہارے بُرے راہوں سے شرمندہ تھے۔ ۲۸ پھر تم
نے اہل اسور کے ساتھ بدکاری کر کے مزہ لئے کیونکہ تم سیر نہ ہوسکتی
تھی۔ تم نے انکے ساتھ جی بھر کے مزہ لئے لیکن تب پر بھی تم آسودہ نہ ہوئی
تھی۔ ۲۹ تب تم نے تاجروں کی سرزمین بابل کے ساتھ بھی اپنے فاحشہ
پن کو بڑھاوا دیا لیکن اب بھی تم آسودہ نہیں ہوئی تھی۔ ۳۰ تم بہت کمزور
ہوگئی۔ جب تم یہ ساری چیزیں کرتی ہو تو تم ایک بے حیا فاحشہ کی طرح
کام کرتی ہو۔“ خداوند میرا مالک نے یہ باتیں کہیں۔
۳۱ خداوند نے کہا، ”تم نے اپنی اونچی جگہ کو ہر ایک سڑک کے
موڑ پر اور ہر ایک گلی میں بنائے۔ تم نے اپنی ساری اجرت کو بھی
حقیر جانا اسلئے تم فاحشہ کی مانند نہیں بھی ہو جو کہ پیسہ لیتی ہیں۔ ۳۲ تم
بدکار عورت تم نے اپنے شوہر کے ہوتے ہوئے اجنبیوں کے ساتھ جنسی

معاملہ کرنا زیادہ بہتر جانا۔ ۳۳ لوگ ہر ایک فاحشہ کو تحفے دیتے ہیں۔ پر تم
اپنے یاروں کو ہدیئے اور تحفے دیتی ہو تاکہ وہ چاروں طرف سے تمہارے پاس
آئیں اور تمہارے ساتھ بدکاری کریں۔ ۳۴ اور تم فاحشہ کی طرح نہیں ہو
جو کہ لوگوں کو اجرت دینے کے لئے مجبور کرتے ہیں۔ لیکن تم
انہیں اجرت دیتی ہو اسلئے تم انوکھی ہو۔"

۳۵ اے فاحشہ! خداوند سے آئے پیغام کو سنو۔ ۳۶ میرا مالک
خداوند یہ باتیں کہتا ہے: "چونکہ تم نے اپنے پیسے خرچ کئے، اور اپنے یاروں
گھِنونے بتوں کو اپنی برہنگی دیکھنے دیا اور اس سے جنسی تعلقات قائم کیا۔
تم نے اپنے بچّوں کو مارا اور انکا خون بہایا۔ ان جھوٹے خداؤں کے لئے یہ
تمہارے تحفہ تھا۔ ۳۷ اس لئے دیکھو میں تمہارے سب یاروں کو جن کو
تم چاہتی تھی اور ان سب لوگوں کو جن سے تم نفرت رکھتی ہو جمع کرونگا۔
میں انکو چاروں طرف سے تمہاری مخالفت پر فراہم کرونگا اور انکے آگے
تمہاری برہنگی کھول دوں گا تاکہ وہ تمہاری تمام برہنگی دیکھ سکیں۔
۳۸ تب میں تمہیں سزا دونگا۔ میں تمہیں کسی قاتل اور اس عورت کی
طرح سزا دونگا جس نے حرام کاری کی ہو۔ میں تمہارے اوپر خون، قہر اور
غیرت لاؤنگا۔ ۳۹ اور میں تمہیں انکے حوالے کردونگا اور وہ تمہارے گنبد
اور اونچے مقاموں کو مسمار کرینگے اور تمہارے کپڑے اتارینگے اور تمہارے
خوشنما زیور چھین لیں گے اور تمہیں ننگی اور برہنہ چھوڑ جائیں گے۔
۴۰ وہ اپنے ساتھ ہجوم لائیں گے اور تم کو مار ڈالنے کے لئے تمہارے اوپر
پتھر پھینکیں گے۔ تب اپنی تلوار سے وہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں
گے۔ ۴۱ وہ تمہارا گھر آگ سے جلا دینگے۔ وہ تمہیں اسطرح سزا دینگے کہ
سبھی دیگر عورتیں تیری قسمت دیکھیں گی۔ میں تمہارا فاحشہ کی طرح رہنا
بند کر دونگا۔ میں تمہیں اپنے یاروں کو اجرت دینے سے بھی روک
دونگا۔ ۴۲ تب میرا قہر کا جو کہ تم پر ہے خاتمہ ہو جائیگا۔ میری غیرت
تجھ پر سے چلی جائینگی۔ میں پر امن ہو جاؤنگا۔ میں پھر کبھی غضبناک نہیں
ہونگا۔ ۴۳ یہ ساری باتیں کیوں ہونگیں؟ کیونکہ تم نے وہ یاد نہیں رکھا
کہ تمہارے ساتھ بچپن میں کیا ہوا تھا۔ تم نے وہ سبھی بُرے کام کئے اور
مجھے غضبناک کیا۔ اس لئے ان بُرے کاموں کے لئے مجھے تم کو سزا دینی
پڑی۔ لیکن تم نے اور بھی زیادہ بھیانک منصوبے بنائے۔" میرے مالک
خداوند نے یہ باتیں کہیں۔

۴۴ "تمہارے بارے میں بات کرنے والے سب لوگوں کے پاس
ایک اور بات بھی کہنے کے لئے ہوگی۔ وہ کہیں گے۔ 'ماں کی طرح ہی بیٹی
بھی ہے۔' ۴۵ تم اپنی ماں کی بیٹی ہو۔ تم اپنے شوہر یا بچوں کا دھیان
نہیں رکھتی ہو۔ تم ٹھیک اپنی بہن کی مانند ہو۔ تم دونوں نے اپنے
شوہروں اور بچّوں سے نفرت کی۔ تم ٹھیک اپنے ماں باپ کی طرح ہو۔
تمہاری ماں حتّی تھی اور تمہارا باپ اموری تھا۔ ۴۶ تمہاری بڑی بہن
سامریہ ہے۔ وہ اپنے بیٹیوں کے ساتھ شمال میں رہتی ہے اور تمہاری چھوٹی
بہن سدوم کی ہے۔ وہ اپنی بیٹیوں (شہروں) کے ساتھ تمہارے جنوب
میں رہتی ہے۔ ۴۷ تم نہ صرف انکے طرح ہی رہے اور وہ سبھی بھیانک
گناہ کئے جو انہوں نے کئے بلکہ تم بہت جلد اس سے زیادہ شریر ہو گئی۔
۴۸ میں خداوند اور آقا ہوں۔ میں ہمیشہ زندہ ہوں اور اپنی زندگی کی قسم
کھا کر کہتا ہوں کہ تمہاری بہن سدوم اور اسکی بیٹیوں نے کبھی اتنے بُرے
کام نہیں کئے جتنے تم نے اور تمہاری بیٹیوں نے کئے۔

۴۹ خدا نے کہا، "تمہاری بہن سدوم اور اسکی بیٹیاں مغرور تھیں۔
انکے پاس ضرورت سے زیادہ کھانے کو تھا۔ اور انکے پاس بہت زیادہ وقت
تھا۔ وہ غریبوں اور محتاجوں کی مدد نہیں کرتی تھیں۔ ۵۰ سدوم اور اسکی
بیٹیاں بہت زیادہ مغرور ہو گئیں اور میرے سامنے بھیانک گناہ کرنے
لگیں۔ جب میں نے انہیں ان کاموں کو کرتے دیکھا تو میں نے سزا دی۔"

۵۱ خدا نے کہا، "سامریہ نے ان گناہوں کا آدھا بھی نہیں کیا جو تم
نے کئے۔ تم نے سامریہ کے موازنہ میں زیادہ بھیانک گناہ کئے۔ سدوم اور
سامریہ کا موازنہ کرنے پر وہ تم سے اچھی لگتی ہیں۔ ۵۲ اس لئے تمہیں
شرمندہ ہونا چاہئے۔ جب تم نے اپنا موازنہ اپنی بہنوں سے کیا تو تم نے
انہیں اپنے سے بہتر پیش کیا۔ تم نے انلوگوں سے زیادہ بھیانک گناہ
کئے۔ اس لئے تمہیں شرمندہ اور رسوا ہونا چاہئے۔"

۵۳ میں سدوم اور اسکی بیٹیوں کی تقدیر کو پھر سے بناؤنگا۔ میں سامریہ
اور اسکی بیٹیوں کی تقدیر کو پھر سے بناؤنگا۔ میں تمہارے تقدیر کو انلوگوں
کے ساتھ پھر سے بناؤنگا۔ ۵۴ تم نے انہیں تسکین دیا۔ اسلئے تم نے
جو کیا اسکے لئے شرمندگی اور رسوائی برداشت کرو۔ ۵۵ اسطرح تم اور
تمہاری بہن پھر سے بنائی جائیں گی۔ سدوم اور اس کے چاروں جانب کے
شہر، سامریہ اور اس کے چاروں جانب کے شہر اور تم اور تمہارے چاروں
جانب کے شہر پھر سے بنائے جائیں گے۔"

۵۶ خدا نے کہا، گذرے زمانے میں تم مغرور تھیں، اور اپنی بہن
سدوم کی ہنسی اڑاتی تھیں۔ لیکن تم ویسا دوبارہ نہیں کر سکو گی۔ ۵۷ تم
نے یہ سزا بھگتنے سے قبل اپنے پڑوسیوں کی جانب سے ہنسی اڑانا شروع
کئے جانے سے پہلے کیا تھا۔ ارام کی بیٹیاں (شہر) اور فلسطین اب تمہاری
ہنسی اڑارہے ہیں۔ ۵۸ اب تمہیں ان شرارت انگیز اور نفرت
انگیز گناہوں کے لئے مصیبت اٹھانی پڑیگی جو تم نے کئے۔" خداوند نے یہ
باتیں کہیں۔

۵۹ میرے مالک خداوند نے یہ سب چیزیں کہیں۔ "میں تم سے
ویسا ہی سلوک کرونگا جیسا تم نے میرے ساتھ کیا! اس لئے تم نے قسم کو

حقیر جانا اور عہد شکنی کی۔ ۶۰ لیکن مجھے وہ معاہدہ یاد ہے جو اس وقت کیا
گیا تھا جب تم بچّی تھی۔ میں نے تمہارے ساتھ معاہدہ کیا تھا۔ جو ہمیشہ قائم
رہنے والا تھا۔ ۶۱ میں تمہاری بہنوں کو تمہارے پاس لاؤں گا اور میں
تمہاری بیٹیاں بناؤں گا۔ یہ تمہارے معاہدہ میں نہیں تھا لیکن میں یہ
تمہارے لئے کرونگا۔ تب تم ان بھیانک گناہوں کو یاد کرو گی۔ جنہیں تم
نے کئے اور تم شرمندہ ہوگی۔ ۶۲ اس لئے میں تمہارے ساتھ اپنا معاہدہ
پورا کروں گا، اور تم جانو گی کہ میں خداوند ہوں۔ ۶۳ میں تمہارے تئیں
اچھّا رہونگا، جس سے تم مجھے یاد کروگی اور اپنے گناہوں کے لئے شرمندہ
ہوگی۔ میں تمہیں پاک کرونگا اور تم پھر کبھی اپنی شرمندگی کی وجہ سے اپنا
منہ نہیں کھولوگی۔“ میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔

۱۷ تب خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲ ”اے آدم
زاد! اسرائیل کے گھرانے کو یہ کہانی سناؤ۔ ان سے
پوچھو کہ اس کا مطلب کیا ہے؟ ۳ ان سے کہو:

ایک بہت بڑا عقاب پَروں سے بھرا لمبے لمبے بازوؤں والا لبنان میں
آیا تھا۔ وہ عقاب کئی رنگوں والا تھا۔ اسنے دیودار کے درخت کے چوٹی کو
توڑ دیا تھا۔
۴ اس عقاب نے دیودار کے درخت کے سب سے اوپر کے شاخ
کو توڑ ڈالا اور اسے کنعان لے گیا۔ عقاب نے تاجروں کے شہر میں اس شاخ
کو نصب کردیا۔
۵ تب عقاب نے کچھ بیجوں (لوگوں) کو کنعان سے لیا۔ اس نے
انہیں اچھی زرخیز زمین میں بویا۔ اس نے ایک اچھی ندی کے کنارے بیر
کی درخت کی طرح انہیں بویا۔
۶ بیج سے پودا اُگا۔ اور یہ پست قد انگور کا بیل بن گیا۔ اسکی
شاخوں نے عقاب کی طرف رُخ کیا اور اسکی جڑیں عقاب کے نیچے رہیں۔
بیل لمبی نہیں تھی، یہ زمین کا اچھا خاصہ حصّہ پر پھیل گیا۔ اس طرح اسکے
تنے بڑھے اور کئی شاخیں نکلی۔
۷ تب دوسرے بڑے بازو والے عقاب نے تاک کو دیکھا۔ عقاب
کے لمبے بازو تھے۔ تاک چاہتی تھی کہ یہ نیا عقاب اسکی دیکھ بھال کرے۔
اس لئے اس نے اپنی جڑوں کو اس عقاب کی جانب پھیلایا۔ اس کی شاخیں
اس عقاب کی جانب پھیلیں۔ اسکی شاخیں اس کھیت سے دور پھیلیں جہاں
یہ بوئی گئی تھیں۔ تاک چاہتی تھی کہ نیا عقاب اسے پانی دے۔
۸ تاک زرخیز زمین میں لگائی گئی تھی۔ یہ آبِ فراواں کے پاس بوئی
گئی تھی۔ یہ شاخیں اور پھل ابھار سکتی تھی۔ یہ ایک بہت اچھی تاک ہوسکتی
تھی۔“

۹ میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں،
”کیا تم سمجھتے ہو کہ یہ کامیاب ہوگی؟ نہیں! نیا عقاب بیل کو اسکی جڑ
سمیت زمین سے اکھاڑ دیگا اور اسکے انگوروں کو کاٹ ڈالے گا۔ اسکی ساری
پتیاں سوکھ جائینگی۔ اس بیل کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے طاقتور قوم یا
بہت لوگوں کی ضرورت نہیں ہوگی۔
۱۰ کیا یہ بیل وہاں بڑھے گی جہاں بوئی گئی ہے؟ نہیں! پوروا ہوا
چلے گی اور بیل مرجھا کر مرجائیگی۔ یہ وہیں مریگی جہاں وہ بوئی گئی تھی۔“

۱۱ خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا۔ ۱۲ ”اس باغی خاندان سے
کہو کیا تم ان باتوں کا مطلب نہیں جانتے۔ ان سے کہو شاہ بابل نے یروشلم
پر چڑھائی کی اور اس کے بادشاہ کو اور اس کے امراء کو اسیر کر کے اپنے
ساتھ بابل کو لے گیا۔ ۱۳ تب نبوکدنضر نے بادشاہ کے گھرانے کے
ایک شخص کے ساتھ معاہدہ کیا۔ نبوکدنضر نے اس شخص کو وعدے کرنے
کے لئے مجبور کیا۔ تب اس نے سبھی طاقتور لوگوں کو یہوداہ سے باہر
نکالا۔ ۱۴ اس طرح سے یہوداہ ایک کم مرتبہ والاسلطنت بن گئی تھی ۔ جو
کہ بادشاہ نبوکدنضر کے خلاف سر نہیں اٹھا سکتے۔ لوگوں کو جینے کے لئے
معاہدہ کا پالن کرنے پر مجبور کیا گیا۔ ۱۵ لیکن اس نئے بادشاہ نے
نبوکدنضر کے خلاف بغاوت کی۔ اس نے مدد مانگنے کے لئے مصر کو ایلچی
بھیجا۔ نئے بادشاہ نے بہت سے گھوڑے اور سپاہی کے لئے درخواست
کی۔ ان حالات میں کیا تم سمجھتے ہو کہ شاہ یہوداہ کامیاب ہوگا؟ کیا تم
سمجھتے ہو کہ بادشاہ کے پاس مناسب قوّت ہوگی کہ وہ معاہدہ کو توڑ کر سزا
سے بچ سکے گا؟“
۱۶ میرا مالک خداوند فرماتا ہے، ”میں اپنی زندگی کی قسم کھا کر یقین
دلاتا ہوں کہ نیا بادشاہ بابل میں مریگا۔ نبوکدنضر نے اس شخص کو یہوداہ کا
نیا بادشاہ بنایا۔ لیکن اس شخص نے نبوکدنضر کے ساتھ کیا ہوا اپنا وعدہ
توڑا۔ اس نئے بادشاہ نے معاہدہ کو نظر انداز کیا۔ ۱۷ مصر کا بادشاہ شاہ
یہوداہ کی حفاظت میں کامیاب نہیں ہوگا۔ وہ بڑی تعداد میں سپاہی بھیج سکتا
ہے لیکن مصر کی عظیم قوّت یہوداہ کی حفاظت نہیں کر سکے گی۔ نبوکدنضر
کی فوجیں شہر پر قبضہ کرنے کے لئے قلعہ شکن گاڑی اور ڈھلوان دیوار
بنائے گا۔ بڑی تعداد میں لوگ مرینگے۔ ۱۸ لیکن شاہ یہوداہ بچ کر نہیں
نکل سکے گا۔ کیوں؟ کیونکہ اس نے اپنے معاہدہ کو نظر انداز کیا۔ اس نے
نبوکدنضر کو دیئے اپنے معاہدے کو توڑا۔“ ۱۹ میرا مالک خداوند یہ وعدہ
کرتا ہے: میں اپنی زندگی کی قسم کھا کر یہ معاہدہ کرتا ہوں کہ میں شاہ یہوداہ
کو سزا دونگا۔ کیوں؟ کیونکہ اس نے میرے انتباہ کو نظرانداز کیا۔ اس
نے ہمارے معاہدہ کو توڑا۔ ۲۰ میں اپنا جال پھیلاؤں گا۔ اور میں

اسے اپنے پھندا میں پھنسا لونگا۔ میں اسے بابل لاؤں گا اور میں اسے اس مقام
میں سزادوں گا۔ میں اسے سزا دونگا کیونکہ وہ میرے خلاف اٹھا۔ ۲۱ میں
اسکی فوج کو فنا کروں گا۔ میں اس کے بہترین سپاہیوں کو فنا کرونگا اور
بچے ہوئے لوگوں کو ہوا میں منتشر کردونگا۔ تب تم جانوگے کہ میں خداوند
ہوں اور میں نے یہ باتیں تم سے کہی تھیں۔"

۲۲ خداوند میرے مالک نے یہ باتیں کہیں:
"میں دیودار کے بلند درخت سے ایک شاخ لونگا۔ میں اس درخت کی
چوٹی سے ایک چھوٹا شاخ لونگا۔ اور میں خود اسکو بہت اونچے پہاڑ پر لگاؤنگا۔
۲۳ میں خود اسے اسرائیل میں بلند پہاڑ پر لگاؤنگا۔ یہ شاخ ایک
درخت بن جائے گی۔ اس کی شاخیں نکلیں گی اور اس میں پھل لگیں گے۔
یہ ایک عالیشان دیودار کا درخت بن جائے گا۔ ہر قسم کے پرندے اس کی
شاخوں پر بیٹھا کرینگے اور اسکے سایہ تلے آرام کرینگے۔
۲۴ "تب دیگر درخت اسے جانیں گے کہ میں بلند درختوں کو زمین
پر گراتا ہوں۔ اور میں چھوٹے درختوں کو بڑھاتا اور انہیں قد آور بناتا ہوں۔
میں ہرے درختوں کو سوکھا دیتا ہوں۔ اور میں سوکھے درختوں کو ہرا کرتا
ہوں۔ میں خداوند ہوں۔ اگر میں کہوں گا کہ میں کچھ کرونگا تو میں اسے ضرور
کروں گا۔"

۱۸ خداوند کا کلام مجھے ملا اس نے کہا، ۲ "تم اسرائیل کے
بارے میں اس کہاوت کو بولو:

کچھ انگور والدین نے کھائے لیکن کھٹا مزہ بچّوں کو حاصل ہوا۔

۳ لیکن میرا مالک خداوند فرماتا ہے: "میں اپنی زندگی کی قسم کھا کر
وعدہ کرتا ہوں کہ اسرائیل میں لوگ اب آگے بھی اس کہاوت کو کبھی سچ
نہیں سمجھیں گے۔ ۴ میں سبھی لوگوں کے ساتھ یکساں سلوک کرونگا۔ یہ
اہم نہیں ہوگا کہ وہ شخص والدین ہیں یا اولاد جو شخص گناہ کریگا وہ شخص
مرے گا۔
۵ "اگر کوئی شخص بھلا ہے تو وہ زندہ رہے گا۔ وہ بھلا شخص صحیح اور
جائز کام کرتا ہے۔ ۶ وہ بھلا شخص پہاڑوں پر کبھی نہیں جاتا اور جھوٹے
دیوتاؤں کو پیش کی گئی خوراک میں حصّہ نہیں لیتا ہے۔ وہ اسرائیل میں ان
جھوٹے دیوتاؤں کی مورتوں کی پرستش نہیں کرتا ہے۔ وہ اپنے پڑوسی کی
بیوی کے ساتھ جنسی گناہ نہیں کرتا۔ وہ اپنی بیوی کے ساتھ اسکے حیض
کے وقت مباشرت نہیں کرتا ہے۔ ۷ ایک بھلا شخص معصوم لوگوں سے
ناجائز فائدہ نہیں اٹھاتا ہے وہ اپنے قرضدار کو ضمانت کی چیز واپس
کردیتا ہے۔ وہ چوری نہیں کرتا ہے بھلا شخص بھوکے لوگوں کو کھانا دیتا
ہے اور وہ ان لوگوں کو لباس دیتا ہے جنہیں انکی ضرورت ہے۔ ۸ وہ بھلا
شخص قرض کا سود نہیں لیتا۔ بھلا شخص بد کرداری سے دور رہتا ہے۔ وہ
لوگوں کے بیچ صحیح انصاف کرتا ہے۔ ۹ وہ میری شریعت پر رہتا ہے وہ
میرے احکام کا پالن کرتا ہے۔ وہ سچ بولتا ہے کیونکہ وہ بھلا شخص ہے، اس
لئے وہ زندہ رہیگا میرا مالک خداوند کہتا ہے۔
۱۰ "لیکن اس شخص کا کوئی ایسا بیٹا ہو سکتا ہے جو ان اچھے کاموں
میں سے کچھ بھی نہ کرتا ہو۔ بیٹا چیزیں چرا سکتا ہے اور لوگوں کو قتل کر
سکتا ہے۔ ۱۱ حالانکہ باپ نے ان کاموں میں سے کسی کو بھی نہیں
کیا لیکن اسکا بیٹا وہ پہاڑوں پر جا سکتا ہے اور جھوٹے دیوتاؤں کو چڑھائی گئی
غذا میں حصّہ لے سکتا ہے۔ وہ بدکار بیٹا اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ جنسی
گناہ کر سکتا ہے۔ ۱۲ وہ غریب اور محتاج لوگوں کے ساتھ بُرا سلوک
کرسکتا ہے۔ وہ چوری کرتا ہے وہ ضمانت کے سامانوں کو واپس نہیں
کرتا ہے وہ شریر بیٹا نفرت انگیز اور جھوٹے دیوتاؤں کی عبادت
کرتا ہے۔ اور دیگر بھیانک گناہ بھی کرتا ہے۔ ۱۳ وہ قرض پر سود لیتا ہے
اور منافع کماتا ہے۔ اسلئے وہ زندہ نہ رہیگا۔ اسنے نفرت انگیز کام کئے تھے
اسلئے وہ یقیناً مریگا۔ وہ اپنی موت کا خود ذمّہ دار ہوگا۔
۱۴ "ہو سکتا ہے اس شریر بیٹے کا بھی ایک بیٹا ہو۔ لیکن یہ بیٹا اپنے
باپ کی جانب کئے گئے گناہ کے عمل کو دیکھ سکتا ہے اور وہ خوف زدہ
ہوسکتا ہے۔ وہ اپنے باپ کے جیسا ہونے سے انکار کرسکتا ہے۔ ۱۵ وہ
شخص پہاڑوں پر نہیں جاتا، نہ ہی جھوٹے دیوتاؤں کو چڑھائی گئی غذا میں
حصّہ پاتا ہے۔ وہ اسرائیل میں ان مکروہ مورتوں کی عبادت نہیں کرتا۔ وہ
اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ جنسی گناہ نہیں کرتا۔ ۱۶ وہ بھلا بیٹا
لوگوں سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔ وہ ضمانت نہیں رکھتا ہے بھلا شخص بھوکوں
کو کھانا دیتا ہے اور ان لوگوں کو کپڑے دیتا ہے جنہیں اس کی ضرورت
ہے۔ ۱۷ وہ غریبوں کی مدد کرتا ہے۔ وہ منافع کمانے کے لئے قرض پر
سود نہیں لیتا ہے وہ بھلا بیٹا میرے احکام کا پالن کرتا ہے اور میری
شریعت پر چلتا ہے۔ وہ بھلا بیٹا اپنے باپ کے گناہوں کے سبب مارا نہیں
جائے گا۔ وہ بھلا بیٹا یقیناً زندہ رہیگا۔ ۱۸ لیکن اسکا باپ اپنے بھائیوں کو
ستانے اور لوٹنے اور لوگوں کے لئے بُرا کام کرنے کی وجہ سے مریگا۔
۱۹ "تم پوچھ سکتے ہو، 'باپ کے گناہ کے لئے بیٹا سزا یاب کیوں
نہیں ہوگا؟' اس کا سبب یہ ہے کہ بیٹا بھلا رہا اور اس نے اچھے کام کئے۔
وہ بہت احتیاط سے میرے آئین پر چلا۔ اس لئے وہ زندہ رہیگا۔ ۲۰ جو
شخص گناہ کرتا ہے وہی شخص مارڈالا جاتا ہے۔ ایک بیٹا اپنے باپ کے

گناہوں کے لئے سزا یاب نہیں ہوگا اور ایک باپ اپنے بیٹے کے گناہوں
کے لئے سزا یاب نہیں ہوگا- ایک بھلے شخص کی بھلائی صرف اس کی اپنی
ہوتی ہے- اور بُرے شخص کی بُرائی صرف اسی کی ہوتی ہے-
۲۱ "ان حالات میں اگر کوئی بُرا شخص اپنی زندگی تبدیل کرتا ہے تو
وہ یقیناً زندہ رہیگا- اور وہ مریگا نہیں- وہ شخص اپنے کئے گناہوں کو پھر کرنا
چھوڑ سکتا ہے- وہ بہت احتیاط سے میرے سبھی احکام پر چلنا شروع کر سکتا
ہے- وہ منصف اور بھلا ہو سکتا ہے- ۲۲ خدا اس کے ان سبھی گناہوں کو
یاد نہیں رکھے گا جنہیں اس نے کئے- خدا صرف اس کی بھلائی کو یاد کرے
گا- اس لئے وہ شخص زندہ رہیگا-"
۲۳ میرا مالک خداوند کہتا ہے، "میں بُرے لوگوں کو مرنے دینا
نہیں چاہتا، میں چاہتا ہوں کہ وہ اپنی زندگی کو بدلیں، جس سے وہ زندہ رہ
سکیں-
۲۴ "ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ بھلا شخص بھلا نہ رہ جائے وہ اپنی زندگی کو
بدل سکتا ہے اور ان بھیانک گناہوں کو کرنا شروع کر سکتا ہے جنہیں
بُرے لوگوں نے پچھلے وقتوں میں کیا تھا وہ بُرا شخص بدل گیا- اس لئے وہ
زندہ رہ سکتا ہے- اس لئے اگر وہ بھلا شخص بدلتا ہے اور بُرا بن جاتا ہے تو
خدا اس شخص کے اچھّے کاموں کو یاد نہیں رکھے گا خدا یہی یاد رکھے گا کہ وہ
شخص اس کے خلاف ہو گیا، اور اس نے گناہ کرنا شروع کیا- اس لئے وہ
شخص اپنے گناہوں کے سبب مریگا-"
۲۵ خدا نے کہا، "تم لوگ کہہ سکتے ہو، 'خداوند میرا مالک راست باز
نہیں ہے-' لیکن اسرائیل کے گھرانو! سنو، میں منصف ہوں لیکن تم لوگ
منصف نہیں ہو- ۲۶ اگر ایک بھلا شخص اپنی اچھائی سے الگ ہو جاتا ہے
اور گنہگار بن جاتا ہے- تو وہ مرجائیگا- اپنے بُرے کاموں کی وجہ سے وہ
مرجائے گا- ۲۷ اگر کوئی گنہگار شخص اپنے گناہ کے راستے سے الگ
ہو جاتا ہے اور بھلا اور انصاف پسند ہو جاتا ہے تو وہ اپنی زندگی کو بچائے گا-
۲۸ اس شخص نے دیکھا کہ وہ کتنا بُرا تھا اور میرے پاس لوٹا- اس نے
ان سب گناہوں کو کرنا چھوڑ دیا جو اس نے پچھلے وقتوں میں کئے تھے- اس
وجہ سے اس طرح کا آدمی یقیناً زندہ رہیگا اور وہ مریگا نہیں-"
۲۹ اسرائیل کے لوگوں نے کہا، "یہ راست باز نہیں ہے- خداوند
میرا مالک بالکل ہی راست باز نہیں ہے-
خدا نے کہا، "میں راست باز ہوں یا تم ہو جو راست باز نہیں ہو-
۳۰ کیونکہ اے اسرائیل کے گھرانے، میں ہر ایک شخص کیساتھ
انصاف صرف اسکے ان کاموں کے لئے کرونگا جنہیں وہ شخص کرتا ہے!"
میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں- "میرے پاس لوٹو! گناہ کرنا
چھوڑو! گناہ کو اپنے زوال کا سبب بننے مت دو- ۳۱ اپنے کئے ہوئے تمام
بھیانک گناہوں کو پھینک دو- اپنے دل اور روح کو بدلو- اے اسرائیل
کے لوگو! تم خود کو کیوں مر جانے دینا چاہتے ہو؟ ۳۲ میں تمہیں مارنا
نہیں چاہتا- تم میرے پاس آؤ اور رہو!" وہ باتیں میرے مالک خداوند
نے کہیں-

۱۹

خدا نے مجھ سے کہا، "تمہیں اسرائیل کے شہزادوں کے
بارے میں غم ناک گانا گانا چاہئے-

۲ "'تمہاری ماں کیسی شیرنی تھی! وہ شیروں کے درمیان لیٹی تھی-
وہ جوان شیروں سے گِھری رہتی تھی اور انکے بچّوں کو دودھ پلایا کرتی تھی-
۳ ان شیر بچّوں میں سے ایک بڑا ہوا اور وہ ایک طاقتور جوان شیر
ہو گیا ہے- اس نے اپنی غذا کے لئے شکار کرنا سیکھ لیا ہے- اس نے ایک
آدمی کو مارا اور کھا گیا-
۴ قوموں نے اسکے بارے میں سنا- اور اسے پھندا میں پھنسایا- اور
اسے زنجیروں سے جکڑ کر سرزمین مصر میں لائے-

۵ "'شیرنی کو امید تھی جوان شیر سربراہ بنے گا- لیکن اب اس کی
ساری امیدیں ناکام ہو گئیں- اس لئے اپنے بچّوں میں سے ایک اور کو لیا-
اسے اسنے شیر ہونے کی تربیت دی-
۶ وہ جوان شیروں کے ساتھ شکار کو نکلا- وہ ایک طاقتور جوان ببر بنا
اور شکار کرنا سیکھ گیا- اس نے ایک آدمی کو مارا اور اسے کھایا-
۷ اس نے محلوں پر حملہ کیا اور اس نے شہروں کو فنا کیا- زمین اور اس
پر کی ہر چیز اس کا گرج سن کر پاش پاش ہو گئی-
۸ تب اس کے چاروں جانب رہنے والے لوگوں نے اس کے لئے
جال بچھایا اور انہوں نے اسے اپنے جال میں پھنسا لیا-
۹ اور انہوں نے اسے اپنے زنجیروں سے جکڑ کر پنجرے میں ڈالا اور شاہِ
بابل کے پاس لے آئے- انہوں نے اسے قلعہ میں بند کیا- تا کہ اس کی آواز
اسرائیل کے پہاڑوں پر پھر سنی نہ جائے-

۱۰ "'تمہاری ماں ایک تاک کی مشابہ تھی جسے پانی کے پاس بویا گیا
تھا- اس کے پاس کثیر پانی تھا- اس لئے اس نے بہت زیادہ پھل اور بہت
سی شاخیں پیدا کیں-
۱۱ اور اس کی شاخیں ایسی مضبوط ہو گئیں کہ بادشاہوں کے عصا ان
سے بنائے گئے اور گھنی شاخوں میں اس کا تنا بلند ہوا اور وہ اپنی گھنی
شاخوں سمیت اونچی دکھائی دیتی تھی-

۱۲ لیکن وہ غضب سے اکھاڑ کر زمین پر گرائی گئی اور پوربی ہوا نے
اسکا پھل خشک کر ڈالا اور اسکی مضبوط ڈالیاں توڑی گئیں۔ وہ سوکھ گئیں اور
آگ سے بھسم ہوئیں۔
۱۳ لیکن وہ تاک اب ویرانی میں بوئی گئی ہے۔ یہ بہت سوکھی اور
پیاسی زمین ہے۔
۱۴ اور ایک چھڑی سے جو اس کی ڈالیوں سے بنی تھی۔ آگ نکل کر
اس کا پھل کھا گئی اور اس کی کوئی ایسی مضبوط ڈالی نہ رہی کہ سلطنت کا عصا
ہو۔' یہ نوحہ ہے اور نوحہ کے لئے رہیگا۔"

۲۰ ایک دن اسرائیل کے کچھ بزرگ میرے پاس خداوند
سے رہبری کے لئے پوچھنے آئے۔ یہ جلاوطنی کے ساتویں
برس کے پانچویں مہینے کا (اگست) دسواں دن تھا۔ بزرگ میرے سامنے
بیٹھے تھے۔
۲ تب خداوند کا کلام میرے پاس آیا۔ اس نے کہا، ۳"اے آدم
زاد! اسرائیل کے بزرگوں سے بات کرو۔ ان سے کہو، 'خداوند میرا مالک
یہ باتیں بتاتا ہے: کیا تم لوگ میری صلاح مانگنے آئے ہو؟ میری حیات کی
قسم میں تمہیں کوئی بھی صلاح نہیں دونگا۔ خداوند میرے مالک نے یہ
بات کہی۔' ۴ کیا تم نے آزمائش کیا ہے؟ اے آدم زاد! کیا تم نے
انلوگوں کے لئے آزمائش کیا ہے۔ تمہیں انلوگوں کو انلوگوں کے باپ
دادا کے کئے ہوئے بھیانک گناہوں کے بارے میں ضرور کہنا چاہئے۔
۵ تمہیں ان سے کہنا چاہئے، 'میرا مالک خداوند یہ باتیں کہتا ہے: جس دن
میں نے اسرائیل کو برگزیدہ کیا۔ میں نے یعقوب کے خاندان سے ایک
وعدہ کیا اور میں نے خود کو ملک مصر میں ان پر ظاہر کیا۔ میں نے وعدہ کیا
اور کہا: "میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۶ اس دن میں نے تمہیں مصر سے
باہر لانے کا وعدہ کیا تھا اور میں تم کو اس ملک میں لایا جسے میں تمہیں دے
رہا تھا۔ وہ ایک اچھا ملک تھا جو کئی نفیس چیزوں سے بھرا تھا۔ یہ سبھی
ملکوں سے زیادہ حسین تھا۔
۷ "میں نے کہا کہ ہر ایک شخص کو اپنے نفرت انگیز مورتیوں کو
پھینک دینا چاہئے۔ میں نے انلوگوں سے کہا کہ مصر کے بتوں سے ناپاک
مت ہوجاؤ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔" ۸ لیکن وہ مجھ سے باغی ہوئے اور نہ
چاہا کہ میری سنیں۔ ان میں سے کسی نے ان نفرتی چیزوں کو جو اس کی
منظورِ نظر ہیں۔ دور کرے اور تم اپنے آپ کو مصر کے بتوں سے ناپاک نہ
کرو۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۹ لیکن میں نے انہیں فنا نہیں کیا۔ میں
لوگوں سے جہاں وہ رہ رہے تھے پہلے ہی کہہ چکا تھا کہ میں اپنے لوگوں کو مصر
سے باہر لے جاؤں گا۔ میں اپنے اچھے نام کو ختم نہیں کرنا چاہتا۔ اسلئے میں
نے ان لوگوں کے سامنے اسرائیلیوں کو فنا نہیں کیا۔ ۱۰ میں اسرائیل
کے گھرانے کو مصر سے باہر لایا۔ میں انہیں بیابان میں لے گیا۔
۱۱ تب میں نے انکو اپنے آئین دیئے۔ میں نے ان کو سارے آئین
بتائے۔ اگر کوئی شخص ان احکام کو قبول کرے گا تو وہ زندہ
رہیگا۔ ۱۲ میں نے ان کو آرام کے سبھی سبت کے دنوں کے بارے میں
بھی بتایا۔ وہ مقدس دن ان کے اور میرے بیچ خاص نشان تھے۔ وہ صاف
دکھایا کہ میں خداوند ہوں اور میں انہیں اپنے خاص لوگ بنا رہا تھا۔
۱۳ "لیکن اسرائیل کے خاندان نے بیابان میں میرے خلاف
سر اٹھایا۔ انہوں نے میری شریعت کو ماننے سے انکار کیا۔ اور میرے
اصولوں کو ردّ کیا اور اگر کوئی شخص ان شریعتوں کا پالن کرتا ہے تو وہ زندہ
رہے گا۔ انلوگوں نے میرے آرام کے سبت کے دنوں کو کام کے
دنوں کے مانند سمجھا۔ تب میں نے کہا کہ میں انلوگوں پر اپنا قہر ڈالتا اور
انہیں بیابان میں پوری طرح سے تباہ کر دیتا۔ ۱۴ لیکن میں نے انہیں فنا
نہیں کیا۔ دیگر قوموں نے مجھے اسرائیل کو مصر سے باہر لاتے دیکھا۔ میں
اپنے اچھے نام کو ختم کرنا نہیں چاہتا تھا۔ ۱۵ میں نے بیابان میں ان
لوگوں سے ایک اور وعدہ کیا۔ میں نے وعدہ کیا کہ میں انہیں اس ملک میں
نہیں لاؤں گا جسے میں انہیں دے رہا ہوں۔ وہ کئی چیزوں سے معمور ایک
اچھا ملک تھا۔ یہ سبھی ملکوں سے زیادہ خوبصورت تھا۔
۱۶ "اسرائیل کے لوگوں نے میرے احکام کو قبول کرنے سے
انکار کیا۔ انہوں نے میری شریعت کی پیروی نہیں کی۔ انہوں نے
میرے آرام کے سبت کے دنوں کو کام کے دنوں کے مانند سمجھا۔
انہوں نے یہ سبھی کام اس لئے کئے کیونکہ وہ لوگ سچ مچ میں جھوٹے
بتوں کے لئے مخصوص ہوگئے تھے۔ ۱۷ لیکن مجھے ان پر رحم آیا۔ اس لئے
میں نے انہیں نیست و نابود نہیں کیا۔ میں نے انہیں بیابان میں پوری
طرح فنا نہیں کیا۔ ۱۸ میں نے ان کے بچّوں سے باتیں کیں۔ میں نے
ان سے کہا، "اپنے ماں باپ جیسے نہ بنو۔ ان کی مکروہ مورتوں سے خود کو
گندہ نہ بناؤ۔ انکے آئین کو قبول نہ کرو۔ انکے احکام کی پیروی نہ کرو۔
۱۹ میں خداوند ہوں۔ میں تمہارا خدا ہوں۔ میرے آئین کو قبول کرو۔
میرے احکام کو مانو۔ وہ کام کرو جو میں کہوں۔ ۲۰ یہ ظاہر کرو کہ میرے
آرام کے سبت کے دن تمہارے لئے اہم ہیں۔ یاد رکھو کہ وہ تمہارے اور
ہمارے بیچ خاص علامت ہیں۔ میں خداوند ہوں اور وہ مقدس دن یہ ظاہر
کرتے ہیں کہ میں تمہارا خدا ہوں۔"
۲۱ "لیکن وہ بچّے میرے خلاف ہوگئے۔ انہوں نے میری
شریعت کو قبول نہیں کیا۔ انہوں نے میرے احکام نہیں مانے۔
انہوں نے ویسا نہیں کیا جیسا میں نے کہا تھا۔ اگر کوئی شخص ان اصولوں کو
مانے گا تو وہ زندہ رہیگا۔ انہوں نے میرے سبت کے آرام کے دنوں کو

کام کے دنوں کے مانند سمجھا۔ اس لئے میں نے انہیں بیابان میں پوری
طرح فنا کرنے کا اور بیابان میں انکے خلاف اپنے قہر کو دکھانے کا ارادہ کیا۔
۲۲ لیکن میں نے خود کو روک لیا۔ دیگر قوموں نے مجھے اسرائیل کو مصر
سے باہر لاتے دیکھا۔ جس سے میرا نام ناپاک نہ ہو۔ اس لئے میں نے ان
دیگر قوموں کے سامنے اسرائیل کو فنا نہیں کیا۔ ۲۳ اس لئے میں نے
بیابان میں انہیں ایک اور قسم دی۔ میں نے انہیں مختلف قوموں
میں بکھرنے اور دیگر قوموں میں بھیجنے کا ارادہ کیا۔
۲۴ ”اسرائیل کے لوگوں نے میرے احکام کو قبول نہیں کیا۔
انہوں نے میرے آئین کو ماننے سے انکار کردیا۔ انہوں نے میرے خاص
آرام کے سبت کے دنوں کو ایسا لیا جیسے وہ اہمیت نہ رکھتے ہوں۔ انہوں
نے اپنے باپ دادا کی مکروہ مورتوں کی عبادت کی۔ ۲۵ اس لئے میں نے
انہیں وہ شریعت دی جو اچھے نہیں تھے۔ اور میں نے انہیں وہ احکام دیئے
جس سے وہ زندہ نہیں رہ سکتے۔ ۲۶ اور میں نے ان کو ان ہی کے تحفوں
سے ناپاک ہونے دیا۔ اور انکے تمام پہلوٹھوں کو قربانی کے آگ کے اوپر
سے گذرنے دیا تاکہ میں انلوگوں کو چھوڑسکوں۔ اس سے وہ لوگ جانیں گے
کہ میں خداوند ہوں۔' ۲۷ اس لئے اے آدم زاد! اب اسرائیل کے
گھرانے سے کہو۔ ان سے کہو کہ میرا مالک خداوند یہ باتیں کہتا
ہے۔ اسرائیل کے لوگوں نے میرے خلاف بُری باتیں کہیں اور میرے
خلاف بُرے منصوبے بنائے۔ ۲۸ میں انہیں اس ملک میں لایا جسے دینے
کا وعدہ میں نے کیا تھا۔ وہاں انہوں نے ان پہاڑیوں اور ہرے درختوں کو
دیکھا، اور ان تمام جگہوں میں قربانی پیش کرنا شروع کردیا۔ انلوگوں نے
مجھے اپنے نذرانوں سے بہت غضب ناک کیا۔ انہوں نے بخور جلائے اور
وہاں پرمئے کا نذرانہ پیش کیا۔ ۲۹ میں نے بنی اسرائیل سے پوچھا کہ وہ
ان بلند مقام پر کیوں جارہے ہیں۔ لیکن وہ بلند مقام آج بھی وہاں ہیں۔'“
۳۰ اس لئے بنی اسرائیل سے بات کرو۔ ان سے کہو، ”میرا مالک
خداوند یہ کہتا ہے: تم لوگوں نے ان بُرے کاموں کو کرکے خود کو ناپاک
بنالیا ہے۔ تم نے اپنے باپ داد کے بُرے کاموں کو دہرایا ہے۔ تم نے ان
نفرت انگیز کاموں کو کرکے ایک فاحشہ عورت کی طرح کام کیا ہے۔
۳۱ اور جب اپنے تحفے چڑھاتے اور اپنے بیٹوں کو آگ پر سے گذار کر اپنے
سب بتوں سے اپنے آپ کو آج کے دن تک ناپاک کرتے ہو تو اے بنی
اسرائیل کیا تم مجھ سے کچھ دریافت کرسکتے ہو؟ میں خداوند اور آقا ہوں۔
مجھے اپنی حیات کی قسم مجھ سے کچھ دریافت نہ کرسکوگے۔ ۳۲ تم کہتے
رہتے ہو کہ تم دیگر قوموں اور دوسرے ملکوں کے لوگوں کی طرح ہوگئے۔
تم لکڑی اور پتھر کی مورتوں کی پوجا کرتے لیکن ایسا نہیں ہوگا۔'“
۳۳ میرا مالک خداوند کہتا ہے، ”اپنی زندگی کی قسم کھا کر میں وعدہ
کرتا ہوں کہ میں تمہارے اوپر بادشاہ کی طرح حکومت کرونگا۔ میں اپنے
طاقتور بازوؤں کو اٹھاؤں گا اور تمہیں سزادوں گا۔ میں تمہارے خلاف اپنا
قہر ظاہر کرونگا۔ ۳۴ میں تمہیں ان دیگر قوموں سے باہر لاؤں گا۔ میں
تمہیں ان قوموں میں بکھیردونگا۔ لیکن میں تم لوگوں کو ایک ساتھ
اکٹھا کرونگا اور ان قوموں سے واپس لوٹاؤں گا۔ لیکن میں اپنے طاقتور ہاتھوں
کو اٹھاؤنگا اپنے بازوؤں کو پھیلاؤنگا اور تمہارے خلاف اپنا قہر ظاہر کروں گا۔
۳۵ میں تمہیں بیابان میں لے چلوں گا۔ جہاں دیگر قومیں رہتی ہیں۔
میں تمہارے روبرو کھڑا ہونگا اور میں تمہارے ساتھ انصاف کرونگا۔ ۳۶ میں
تمہارے ساتھ ویسی ہی عدالت کرونگا۔ جیسی تمہارے باپ دادا کے ساتھ
مصر کے بیابان میں کیا تھا۔“ میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔
۳۷ ”میں تمہیں معاہدہ کے مطابق مجرم ٹھہراؤنگا۔ میں تمہیں سزا کی
چھڑی کے نیچے سے گذاروںگا۔ ۳۸ اور میں تم سے ان لوگوں کو جو باغی
ہیں جدا کرونگا۔ میں ان کو جس نے میرے خلاف گناہ کئے اس ملک سے
جس میں تم اب بھی رہتے ہونکال لاؤنگا۔ میں انہیں اسرائیل میں داخل
ہونے نہ دونگا۔ تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں۔“
۳۹ اے بنی اسرائیل! اب سنو، میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے، ”اگر
کوئی شخص اپنے گندے بتوں کی عبادت کرنا چاہتا ہے تو اسے جانے دو اور
عبادت کرنے دو، لیکن بعد میں یہ نہ سوچنا کہ تم مجھ سے کوئی صلاح پاؤگے۔
تم میرے نام کو آئندہ اور زیادہ ناپاک نہیں کرسکوگے۔ اس وقت نہیں
جب تم اپنے گندے بتوں کو نذرانہ پیش کرنا جاری رکھتے ہو۔“
۴۰ میرا مالک خداوند کہتا ہے، ”لوگوں کو میری خدمت کے لئے
میرے کوہِ مقدس اسرائیل کے اونچے پہاڑ پر آنا چاہئے۔ اسرائیل کا سارا
گھرانہ اپنی زمین پر ہوگا۔ وہ وہاں اپنے ملک میں ہونگے۔ یہ وہی مقام ہے
جہاں تم آسکتے ہو اور میری صلاح مانگ سکتے ہو اور تمہیں اس مقام پر مجھے
اپنی قربانی چڑھانے آنا چاہئے۔ تمہیں اپنی فصل کا پہلا حصّہ وہاں اس مقام
پر لانا چاہئے۔ تمہیں اپنی سبھی مقدّس قربانیاں لانی چاہئے۔ ۴۱ جب میں
تم کو قوموں میں سے نکالوں گا اور ان ملکوں میں جن میں میں نے تم
کو بکھیر دیا تھا ایک ساتھ جمع کرونگا۔ تب میں تم کو تمہاری قربانی کی میٹھی
خوشبو کی طرح قبول کروں گا اور قوموں کے سامنے میں تم کو دکھاؤنگا کہ میں
تمہارے درمیان مقدّس ہوں۔ ۴۲ تب تم سمجھوگے کہ میں خدا ہوں۔
تم یہ تب جانوگے جب میں تمہیں ملک اسرائیل میں واپس لاؤنگا۔ یہ وہی
ملک ہے جسے میں نے تمہارے باپ دادا کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ ۴۳ اس
ملک میں تم ان بُرے اعمال کو یاد کروگے جن کی وجہ کر تم ناپاک ہوگئے۔
اور پھر تم اپنے تمام کئے ہوئے بُرائیوں کی وجہ سے شرمندہ ہوگئے۔
۴۴ اے بنی اسرائیل! تم نے بہت بُرے کام کئے اور تم لوگوں کو ان

بُرے کاموں کے سبب فنا کر دیا جانا چاہئے۔ لیکن اپنے نام کی حفاظت کے
لئے میں وہ سزا تم لوگوں کو نہیں دونگا جس کا حصّہ تم لوگ ہو۔ جب تم جانو
گے کہ میں خداوند ہوں۔" میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔
۴۵ تب خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۴۶ "اے آدم زاد!
جنوب کا رُخ کر اور جنوب ہی سے مخاطب ہو کر اس کے میدان کے جنگل
کے خلاف نبوّت کر۔ ۴۷ اور جنوب کے جنگل سے کہہ خداوند کا کلام
سن۔ میرے مالک خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تجھ میں آگ بھڑکاؤنگا
اور ہر ایک ہرا درخت اور ہر ایک سوکھا درخت جو تجھ میں ہے جل جائیگا۔
بھڑکتا ہوا شعلہ نہ بجھے گا اور جنوب سے شمال تک ہر ایک چہرہ اس سے
جھلس جائیں گے۔ ۴۸ تب لوگ جانیں گے کہ میں نے یعنی خداوند نے
آگ لگائی ہے۔ آگ بجھائی نہیں جاسکے گی۔"
۴۹ تب میں نے (حزقی ایل) نے کہا، "اے خداوند میرے مالک!
اگر میں ان سب باتوں کو کہتا ہوں تو لوگ کہیں گے کہ میں انہیں صرف
کہانیاں سنا رہا ہوں۔"

۲۱ اس لئے خداوند کا کلام مجھے پھر ملا۔ اس نے کہا، ۲ "اے
آدم زاد! یروشلم کی جانب توّجہ دو اور اس کے مقدس
مقاموں کے خلاف کچھ کہو۔ میرے لئے اسرائیل ملک کے خلاف کچھ کہو۔
۳ اسرائیل ملک سے کہو، 'خداوند نے یہ باتیں کہی ہیں۔ میں تمہارے
خلاف ہوں۔ میں اپنی تلوار میان سے باہر نکالونگا۔ میں سبھی لوگوں کو تم
سے دور کرونگا۔ اچھےاور بُرے دونوں کو۔ ۴ میں اچھے اور بُرے دونوں
طرح کے لوگوں کو تم سے الگ کرونگا۔ میں اپنی تلوار میان سے باہر
نکالوں گا اور جنوب سے شمال تک کے سبھی لوگوں کے خلاف اس کا
استعمال کرونگا۔ ۵ تب سبھی لوگ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں اور وہ جان
جائیں گے کہ میں نے اپنی تلوار میان سے نکال لی ہے۔ میری تلوار میان
میں پھر واپس نہیں جائیگی۔'"
۶ خدا نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! شکستہ دل کیطرح آہیں بھرو۔
لوگوں کے سامنے کراہو۔ ۷ تب وہ تم سے پوچھیں گے، 'تم کراہ
کیوں رہے ہو؟' تب تمہیں کہنا چاہئے، 'مصیبت کی خبریں ملنے والی
ہے۔ اس لئے ہر ایک دل خوف سے پگھل جائے گا۔ سبھی ہاتھ کمزور
ہوجائیں گے۔ ہر ایک روح کمزور ہوجائے گی۔ ہر ایک جی ڈوب جائے گا۔
توّجہ دو۔' وہ بُری خبر آرہی ہے۔ یہ باتیں ہوں گی۔" میرے مالک خداوند
نے یہ باتیں کہیں۔

تلوار تیار ہے

۸ خدا کا کلام مجھے ملا، اس نے کہا، ۹ "اے آدم زاد! میرے لئے
لوگوں سے باتیں کرو۔ یہ باتیں کہو۔ میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے:
'دھیان دو، ایک تلوار، ایک تیز تلوار ہے، اور تلوار صیقل (چمکائی) کی گئی
ہے۔
۱۰ تلوار ہلاک کرنے کے لئے تیز کی گئی ہے۔ بجلی کی مانند چکا چوند
کرنے کے لئے اس کو صیقل (چمکائی) کی گئی ہے۔
"'میرے بیٹے، تم اس چھڑی سے دور بھاگ گئے جس سے میں تمہیں
سزا دیتا تھا تم نے اس لکڑی کی چھڑی سے سزا پانے سے انکار کیا۔
۱۱ اس لئے تلوار کو صیقل (چمکائی) کی گئی ہے۔ اب یہ تلوار
استعمال کی جاسکے گی۔ تلوار تیز کی گئی اور صیقل (چمکائی) کی گئی تھی۔ اب
یہ مارنے والے کے ہاتھوں میں دی جاسکے گی۔

۱۲ "اے آدم زاد! چلاّؤ اور چیخو! کیونکہ تلوار کا استعمال میرے
لوگوں اور اسرائیل کے سبھی امراء کے خلاف ہوگی۔ وہ امراء جنگ چاہتے
تھے۔ اس لئے وہ ہمارے لوگوں کے ساتھ تب ہونگے۔ جب تلوار آئیگی۔
اس لئےاپنی رانیں پیٹو اور اپنا دکھ ظاہر کرنے کے لئے شور مچاؤ
۱۳ کیونکہ آزمائش آرہی ہے۔ تم نے عصا سے سزا پانے سے انکار
کیا۔ کیا وہ اسے آنے سے روکے گا۔"' میرے مالک خداوند نے یہ باتیں
کہیں۔
۱۴ خدا نے کہا، "اے آدم زاد! تالی بجاؤ اور میرے لئے لوگوں سے
یہ باتیں کرو۔

"دوبار تلوار کو وار کرنے دو، ہاں تین بار یہ تلوار لوگوں کو مارنے
کے لئے ہے۔ یہ تلوار بڑی خونریزی کے لئے ہے۔ یہ تلوار چاروں جانب
کے لوگوں کو کاٹ دے گی۔
۱۵ ان کے دل خوف سے پگھل جائیں گے اور بہت سے لوگ گریں
گے۔ بہت سے لوگ اپنے شہر کے پھاٹک پر مرینگے۔ ہاں تلوار بجلی کی طرح
چمکے گی۔ یہ لوگوں کو مارنے کے لئے صیقل (چمکائی) کی گئی ہے۔
۱۶ اے تلوار دھار دار بنو! تلوار دائیں کاٹو، سیدھے سامنے کاٹو،
بائیں کاٹو، جاؤ ہر ایک مقام میں جہاں تمہاری دھار، جانے کے لئے چنی
گئی ۔ ۱۷ "تب میں بھی تالی بجاؤں گا اور میں اپنا قہر ظاہر کرنا بند
کردونگا، میں خداوند کہہ چکا ہوں۔"

یروشلم تک کے راستے کو منتخب کرنا

۱۸ خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۱۹ "اے آدم زاد!
دو سڑکوں کا نقشہ بناؤ۔ جن میں سے شاہِ بابل کی تلوار اسرائیل جانے کے

لئے ایک کو چن سکے دونوں سڑکیں اسی بابل ملک سے نکلیں گی۔ تب
شہر کو پہنچنے والی سڑک کے کونے پر ایک نشان بناؤ۔ **۲۰** نشان کا
استعمال یہ دکھانے کے لئے کرو کہ کون سی سڑک کا استعمال تلوار کریگی
ایک سڑک عمّون شہر ربّہ کو پہنچاتی ہے۔ دوسری سڑک یہوداہ، محفوظ شہر،
یروشلم کو پہنچاتی ہے! **۲۱** یہ ظاہر کرتا ہے کہ شاہ بابل اس سڑک کا
منصوبہ بنارہا ہے جس سے وہ اس علاقہ پر حملہ کرے۔ شاہ بابل اس جگہ پر
آچکا ہے جہاں دونوں سڑکیں الگ ہوتی ہیں۔ شاہ بابل نے ساحری کی
علامتوں کا استعمال کیا مستقبل کو جاننے کے لئے کیا ہے۔ اس نے کچھ تیر
ہلائے اس نے گھرانے کے بتوں سے سوال پوچھے، اس نے جگر کو دیکھا جو
اس جانور کا تھا۔ جسے اس نے مارا تھا۔ **۲۲** اس کے داہنے ہاتھ میں یروشلم
کا نقش کندہ کیا ہوا ایک پانسہ پڑے گا وہ قلعہ شکن گاڑی رکھے گا، حکم دو اور
مارنا شروع کرو۔ لڑائی کا للکار لگاؤ۔ پھاٹکوں پر قلعہ شکن گاہ لگاؤ۔ ڈھلوان اور
ڈھلوان نما دیوار بناؤ۔ **۲۳** وہ جادوئی علامتیں اسرائیل کے لوگوں کے لئے
کوئی معنی نہیں رکھتی۔ وہ ان قسموں کو کھاتے ہیں جو انہوں نے دیئے۔
لیکن خداوند ان کے گناہ یاد رکھے گا۔ تب اسرائیلی اسیر کئے جائیں گے۔"
۲۴ میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے، "تمہارے بُرے اعمال بے نقاب
ہوچکے ہیں۔ تمہارے ہر کاموں میں جسے تم نے کیا تمہارا گناہ دکھائی
دے رہا ہے۔ تم نے مجھے یہ یاد رکھنے پر مجبور کیا کہ تم قصوروار ہو۔ اس لئے
دشمن تمہیں اپنے قبضہ میں کر لیگا۔ **۲۵** اور اسرائیل کے بد کردار
امراء! تم مارے جاؤ گے۔ تمہاری سزا کا وقت آپہنچا ہے اب خاتمہ قریب
ہے۔"
۲۶ میرا مالک خداوند یہ پیغام دیتا ہے، "اپنی شاہی پگڑی اور تاج
اتارو۔ یہ چیزیں اب ایسی نہیں رہیں گی۔ جیسا کہ وہ تھا۔ پست کو بلند کرو اور
اسے جو بلند ہے پست کر۔ **۲۷** میں اس شہر کو پوری طرح فنا کرونگا۔ وہ
شہر تب تک وجود میں نہیں رہیگا۔ جب تک وہ نہیں آجاتا ہے۔ جسے کہ
حکومت کرنے کا حق ہے۔ تب میں اُسے (شاہ بابل کو) اس شہر پر حکومت
کرنے دونگا۔"

عمّون کے خلاف نبوّت

۲۸ خدا نے کہا، "اے آدم زاد! میرے لئے لوگوں سے کہو۔ یہ
باتیں کہو، 'میرا مالک خداوند یہ باتیں بنی عمّون اور ان کے شرم وحیا کے
بارے میں کہتا ہے:

"'دیکھو! ایک تلوار! ایک تلوار اپنی میان سے باہر ہے۔ تلوار
صیقل (چمکائی) کی گئی ہے۔ اور یہ مارنے کے لئے تیّار ہے۔ اسے صیقل کی
گئی ہے تاکہ وہ بجلی کی طرح چمکے گی۔

۲۹ تمہاری رویا بیکار ہے۔ تمہارا جادو تمہاری مدد نہیں کریگا۔ یہ
صرف جھوٹ کا پلندہ ہے۔ اب تلوار بد کرداروں کی گردن پر ہے۔ وہ جلد
ہی مردہ ہوجائیں گے۔ ان کا آخری وقت آپہنچا ہے۔ انکے گناہ کے خاتمہ کا
وقت آگیا ہے۔

بابل کے خلاف نبوّت

۳۰ "اب تم تلوار (بابل) کو میان میں واپس رکھو۔ اے بابل میں
تمہارے ساتھ انصاف تم جہاں بنے ہو اسی مقام پر کروں گا یعنی اسی ملک
میں جہاں تم پیدا ہوئے ہو۔ **۳۱** میں تمہارے خلاف اپنے قہر کی بارش
کروں گا۔ میرا قہر تمہیں دہکتی آندھی کی طرح جلائے گا۔ میں تمہیں ظالم
لوگوں کے حوالے کر دونگا۔ وہ لوگ انسانوں کو ہلاک کرنے میں ماہر
ہیں۔ **۳۲** تم آگ کے لئے ایندھن بنوگے۔ تمہارا خون زمین میں بہے گا۔
تمہیں پھر یاد نہیں کریں گے۔ میں خداوند نے یہ کہا ہے۔'"

حزقی ایل یروشلم کے خلاف کہتا ہے

۲۲ خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، **۲** "اے آدم زاد! کیا
تم عدالت کروگے؟ کیا تم قاتلوں کے شہر (یروشلم) کے
ساتھ عدالت کروگے؟ کیا تم اس سے ان سب بھیانک باتوں کے بارے
میں کہوگے۔ جو اس نے کی ہیں؟ **۳** تمہیں کہنا چاہئے، 'میرا مالک خداوند
یہ کہتا ہے: شہر قاتلوں سے بھرا ہے اس لئے اسکے لئے سزا کا وقت آگیا۔
اس نے اپنے لئے گندی مورتوں کو بنایا اور ان مورتوں نے اسے ناپاک
کردیا۔
۴ "اے یروشلم کے لوگو! تم نے بہت سے لوگوں کو مارڈالا اور
قصوروار ہو۔ تم اپنے بنائے ہوئے بتوں کی وجہ کرنا پاک ہو۔ اور اب تمہیں
سزا دینے کا وقت آگیا ہے۔ تمہارا خاتمہ آگیا ہے۔ دیگر قومیں تمہارا مذاق
اڑائیں گے۔ وہ قومیں تم پر ہنسیں گی۔ **۵** دور اور قریب کے لوگ تمہارا
مذاق اڑائیں گے۔ تم نے اپنا نام بدنام کیا ہے۔ اور مصیبتوں سے بھرے
ہوئے ہو۔ **۶** توجّہ دو! یروشلم میں ہر ایک حکمران نے خود کو طاقتور بنایا
جس سے وہ دیگر لوگوں کو مار سکے۔ **۷** یروشلم کے لوگ اپنے ماں باپ کا
احترام نہیں کرتے۔ وہ اس شہر میں غیر ملکیوں کو ستاتے ہیں۔ وہ
یتیموں اور ربیواؤں کو اس مقام پر ٹھگتے ہیں۔ **۸** تم لوگ میری مقدّس
چیزوں سے نفرت کرتے ہو۔ تم میرے آرام کے سبت کے خاص دنوں
کو ایسے لیتے ہو جیسے کہ اہم نہ ہوں۔ **۹** تمہارے اندر وہ لوگ ہیں جو چغلخوری
کرکے خون کرواتے ہیں۔ اور تمہارے اندر وہ لوگ ہیں جو پہاڑ کے
مزاروں پر دیئے گئے قربانیوں کو کھاتے ہیں۔

”””تمہارے درمیان وہ لوگ ہیں جو جنسی گناہ کرتے ہیں۔ ۱۰ یروشلم
میں لوگ اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ مباشرت کرتے ہیں۔ یروشلم میں
لوگ عورت کے حیض کے دوران بھی جنسی تعلقات کرتے ہیں۔ ۱۱ کوئی
اپنے پڑوسی کی بیوی کے خلاف ایسا بھیانک گناہ کرتا ہے۔ کوئی اپنی
بہو کے ساتھ مباشرت کرتا ہے اور اسے ناپاک کرتا ہے۔ اور کوئی اپنے باپ
کی بیٹی یعنی اپنی بہن کے ساتھ مباشرت کرتا ہے۔
۱۲ ”””یروشلم میں، تم لوگ، لوگوں کو ہلاک کرنے کے لئے رشوت
لیتے ہو۔ تم لوگ منافع کمانے کے لئے قرض پر سود لیتے ہو۔ تم لوگ بے
ایمانی کرتے ہو اور اپنے پڑوسی سے جبراً حاصل کرتے ہو اور تم لوگ
مجھے بھول گئے ہو۔ میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔
۱۳ ””خداوند نے کہا، ’اب توجہ دو میں اپنے بازو کو نیچے کر کے
تمہیں روک دونگا۔ میں تمہیں لوگوں سے بے ایمانی سے حاصل کرنے اور
لوگوں کو مار ڈالنے کے لئے سزا دونگا۔ ۱۴ کیا اس وقت بھی تم بہادر بنے
رہو گے؟ کیا اس وقت بھی تم طاقتور ہو گے جب میں تمہیں سزا دینے
آؤنگا؟ نہیں! میں خداوند ہوں اور میں وہ کرونگا جو میں نے کرنے کو
کہا ہے۔ ۱۵ میں تمہیں قوموں میں بکھیر دوں گا۔ میں تمہیں بہت سے
ملکوں میں جانے پر مجبور کرونگا۔ میں شہر کی گندی چیزوں کو پوری طرح فنا
کروں گا۔ ۱۶ لیکن اے یروشلم ! تم ناپاک ہو جاؤ گے اور دیگر قومیں ان
باتوں کو ہوتی ہوئی دیکھیں گی۔ تب تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں۔“““

اسرائیل بیکار کچڑے کی طرح ہے

۱۷ خداوند کا کلام مجھ تک آیا۔ اس نے کہا، ۱۸ ””اے آدم زاد!
پیتل، لوہا، سیسہ اور رانگا، چاندی کے مقابلہ میں اسرائیل کے لوگ بیکار
ہیں۔ کاریگر چاندی کو خالص کرنے کے لئے آگ میں ڈالتے ہیں۔ جب
چاندی پگھل جاتی ہے۔ تو وہ مَیل سے چاندی کو الگ کر لیتا ہے۔ اسرائیل
کے لوگ اس بیکار مَیل کی طرح ہیں۔ ۱۹ اس لئے خداوند اور مالک یوں
فرماتا ہے، ’تم سبھی لوگ بیکار مَیل کی طرح ہو۔ اس لئے میں تمہیں یروشلم
میں اکٹھا کرونگا۔ ۲۰ کاریگر چاندی، پیتل، لوہا، سیسہ اور رانگا کو آگ میں
ڈالتے ہیں۔ وہ آگ کو زیادہ تیز کرنے کے لئے دھونکنی دیتے ہیں تب
دھاتوں کا پگھلنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس طرح میں تمہیں اپنی آگ میں ڈالونگا
اور تمہیں پگھلاؤنگا۔ وہ آگ میرا غصّہ اور قہر ہے۔ ۲۱ میں تمہیں جمع
کرونگا اور تمہارے اوپر اپنے سب سے تیز غضب کے آگ کو پھونکونگا۔
۲۲ چاندی بھٹّی میں پگھلتی ہے۔ اسی طرح تم شہر میں پگھلو گے۔ تب تم
جانو گے کہ میں خداوند ہوں اور تم سمجھو گے کہ میں نے تمہارے اوپر اپنے
قہر کو انڈیلا ہے۔“““

حزقی ایل یروشلم کے خلاف کہتا ہے

۲۳ خداوند کا کلام مجھے ملا، اس نے کہا۔ ۲۴ ””اے آدم زاد! یروشلم
سے باتیں کرو۔ اس سے کہو کہ وہ پاک نہیں ہے۔ میں اس ملک پر غضبناک
ہوں۔ اس لئے اس ملک نے اپنی بارش نہیں پائی ہے۔ ۲۵ یروشلم
میں نبی بُرے منصوبے بنا رہے ہیں۔ وہ اس ببر کی طرح ہیں جو اس وقت
گرجتا ہے جب وہ اپنے پکڑے ہوئے جانور کو کھاتا ہے ان نبیوں نے بہت
سی زندگیاں برباد کی ہیں۔ انہوں نے کئی قیمتی چیزیں لی ہیں۔ انہوں نے
یروشلم کی عورتوں کو بیوہ بنایا۔
۲۶ ””کاہنوں نے سچ مچ میری تعلیمات کو نقصان پہنچایا ہے۔
انلوگوں نے میری مقدس چیزوں کو ٹھیک ٹھیک استعمال نہیں کئے۔ وہ
مقدس چیزوں اور عام چیزوں میں فرق نہیں کئے۔ وہ لوگوں کو پاک اور
ناپاک چیزوں کے بارے میں ہدایت نہیں دیئے۔ وہ میرے سبت کے
دنوں کو نظر انداز کرتے ہیں۔ اور انہوں نے مجھے عوام کے بیچ رسوا کیا۔
۲۷ ””یروشلم میں امراء ان بھیڑیئے کی مانند ہیں جو اپنے پکڑے
جانور کو کھا رہا ہے۔ وہ امراء صرف دولتمند بننے کے لئے حملہ کرتے ہیں اور
لوگوں کو مار ڈالتے ہیں۔
۲۸ ””نبی ان کاریگروں کے مانند ہیں جو نیچے درجہ کے پلستر دیواروں
پر چڑھاتے ہیں۔ وہ جھوٹی رویا دیکھتے ہیں اور جھوٹ بولنے کے لئے جادو کا
استعمال کرتے ہیں وہ کہتے ہیں، ’میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔
‘لیکن خداوند نے ان سے باتیں نہیں کیں۔
۲۹ ””عام لوگ ایک دوسرے کا فائدہ اٹھاتے ہیں اور چوری
کرتے ہیں۔ وہ غریب اور محتاج لوگوں سے ناجائز فائدہ اٹھا کر دولتمند بنتے
ہیں۔ وہ غیر ملکیوں سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں اور انکے انصاف
سے انکار کرتے ہیں۔
۳۰ ””دیوار بنانے کے لئے میں نے ایک شخص کو تلاش کیا میں
چاہتا تھا کہ وہ دیواروں کے سوراخوں پر کھڑے رہیں اور شہر کی حفاظت
کریں تاکہ میں اسے تباہ نہ کروں۔ لیکن کوئی بھی شخص مدد کے
لئے نہیں آیا۔ ۳۱ اس لئے میں اپنا قہر ظاہر کرونگا، میں انہیں پوری طرح
اپنے غضب سے فنا کرونگا۔ میں انہیں ان بُرے کاموں کے لئے سزادوں گا
جنہیں انہوں نے کئے ہیں!“ میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔

۲۳

خداوند کا کلام مجھے ملا، اس نے کہا، ۲ ””اے آدم زاد!
دو بہنیں تھیں اور وہ ایک ہی ماں کی بیٹیاں تھیں۔ ۳ وہ
دونوں مصر میں فاحشہ بن گئیں وہ اپنی جوانی میں فاحشہ بن گئیں۔ انکی
چھاتیوں پر ہاتھ پھیرے گئے اور انکے دوشیزگی کے پستان مَسلے گئے۔ ۴ بڑی

بیٹی کا نام اہولہ * اور اسکی بہن کا نام اہولیبہ * تھا۔ ان دونوں مجھ سے
شادی کی۔ ان دونوں نے بیٹوں اور بیٹیوں کو جنم دیئے۔(اہولہ دراصل
میں سامریہ اور اہولیبہ یروشلم تھی۔)
۵ ”تب اہولہ میرے تئیں وفادار نہیں رہ گئی۔ وہ ایک فاحشہ کی
طرح رہنے لگی۔ وہ اپنے عاشقوں کی چاہ رکھنے لگی۔ اس نے اسور کے
سپاہیوں کو دیکھا۔ ۶ وہ سب نیلے پوشاک میں تھے۔ وہ سبھی دل پسند جوان
گھوڑ سوار تھے وہ سردار اور حاکم تھے۔ ۷ اور اہولہ نے خود کو ان سبھی لوگوں
کے حوالے کیا۔ وہ سبھی اسور کی فوج میں خاص منتخب سپاہی تھے۔ اور اس
نے ان سبھی کو چاہا۔ وہ ان کی گندی مورتوں کے ساتھ ناپاک ہو گئی۔
۸ اس کے علاوہ اس نے مصر سے اپنے عشق بازی کو بھی بند نہیں کیا۔
مصر اسکے ساتھ تب سوئی جب وہ جوان تھی۔ مصر نے اس کی دوشیزگی کے
پستانوں کو مسلا اور اپنی جھوٹی محبّت اس پر انڈیل دی۔ ۹ اس لئے میں نے
اس کے عاشقوں کو اسے حوالہ کیا۔ وہ اسور کو چاہتی تھی، اس لئے میں نے
اسے انہیں دے دیا۔ ۱۰ لوگوں نے کپڑے اتار کر اسے ننگا کر دیا۔
انہوں نے اس کے بچّوں کو لیا۔ اور انہوں نے تلوار چلائی اسے مار ڈالا۔
انہوں نے اسے یہ سزا دی اور عورتیں اب تک اس کی باتیں کرتی ہیں۔
۱۱ ”اس کی چھوٹی بہن اہولیبہ نے ان سبھی باتوں کو ہوتے
دیکھا، لیکن اس کی خواہشات اس سے بھی زیادہ خراب تھی۔ اسنے اپنی بہن
سے زیادہ فاحشہ پن کی۔ ۱۲ وہ اسور کے قائدین اور عہدیداروں سے محبّت
کی۔ وہ وردی میں گھوڑے پر سوار سپاہیوں سے محبّت کی۔ وہ سبھی نوجوان
خواہش مند تھے۔ ۱۳ میں نے دیکھا کہ وہ دونوں عورتیں ایک ہی غلطی
سے اپنی زندگی فنا کرنے جا رہی تھیں۔
۱۴ ”اہولیبہ میرے تئیں دھوکہ باز بنی رہی۔ بابل میں اس نے
مردوں کی تصویروں کو دیواروں پر تراشتے ہوئے دیکھا تھا۔ وہ کسدی لوگوں
کی تصویریں انکی لال پوشاکوں میں تھیں۔ ۱۵ وہ لوگ اپنے کمر میں کمر بند
باندھے ہوئے تھے۔ اور ان کے سر پر لمبی پگڑیاں تھیں۔ وہ سبھی دیکھنے
میں امراءِ اہلِ بابل کی مانند تھے جن کا وطن کسدستان تھا۔ ۱۶ اہولیبہ
نے جب انلوگوں کو دیکھا تو اسنے انلوگوں کی خواہش کی تھی۔ اس نے ان
کو بلانے کے لئے قاصد بھیجے۔ ۱۷ اس لئے بابل کے وہ لوگ اس کے
پاس آکر محبّت کے بستر پر چڑھے اور انہوں نے اس سے جنسی فعل کر کے
اسے آلودہ کیا۔ اور وہ انلوگوں سے ناپاک ہوئی تو اسے انلوگوں سے نفرت
ہو گئی۔

۱۸ ”اہولیبہ نے سب کو دکھا دیا کہ وہ دھوکے باز ہے۔ اس نے اتنے
زیادہ لوگوں کو اپنے برہنہ جسم کا استعمال کرنے دیا کہ اس سے مجھے نفرت
ہو گئی۔ جیسا کہ میں نے اسکی بہن سے نفرت کیا۔ ۱۹ اہولیبہ، اپنی فاحشہ
پن کو بڑھادی اور تب اس نے اپنی عشق بازی کو یاد کیا جو اس نے جوانی
کے دنوں میں مصر میں کیا تھا۔ ۲۰ سو وہ پھر اپنے ان یاروں پر جان
چھڑکنے لگی جن کا جسم گدھوں کا سا تھا۔ اور جن کا انزال گھوڑوں کا سا
انزال تھا۔
۲۱ ”اے اہولیبہ! تم نے اپنے ان دنوں کو یاد کیا جب تم جوان
تھی، جب تمہارے پستان چھوئے گئے تھے۔ تمہاری چھاتی مصر میں مَسلے گئے
تھے۔ ۲۲ اس لئے اے اہولیبہ! میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے، ’تم اپنے
یاروں سے نفرت کرنے لگی۔ لیکن میں تمہارے عاشقوں کو یہاں لاؤں گا۔
وہ تمہیں گھیر لیں گے۔ ۲۳ میں ان سبھی لوگوں کو بابل سے، خاص کر
کسدی لوگوں کو لاؤنگا۔ میں فقود، شوع اور قوع سے لوگوں کو لاؤنگا۔ اور
میں ان سبھی لوگوں کو اسور سے بھی لاؤں گا۔ اس طرح میں سبھی قائدین کو
اور عہدیداروں کو لاؤنگا۔ وہ سبھی چاہنےوالے جوان، رتھ عہدیدار اور
گھوڑسوار بھی ہیں۔ ۲۴ وہ اسلحہ جنگ اور رتھوں اور چھکڑوں اور مختلف
قوموں میں رہنے والے لوگوں سے تجھ پر حملہ کرینگے۔ ڈھال، بھالا اور ہلمیٹ
جیسے ہتھیاروں سے لیس ہو کر چاروں طرف سے تجھے گھیر لیں گے۔ میں
عدالت ان کے سپرد کرونگا اور وہ اپنے قوانین کے مطابق تیرا فیصلہ
کرینگے۔ ۲۵ میں تمہیں بتاؤں گا کہ میں کتنا حاسد ہوں۔ وہ بہت غضبناک
ہونگے اور تمہیں چوٹ پہنچائیں گے۔ وہ تمہاری ناک اور تمہارے کان
کاٹ لیں گے وہ تلوار چلائیں گے اور تمہیں قتل کریں گے۔ تب وہ
تمہارے بچّوں کو لے جائیں گے۔ اور تمہارا جو کچھ بچا ہوگا اسے جلادیں
گے۔ ۲۶ وہ تمہاری پوشاک اُتارلینگے اور تیرے زیورات لےلینگے۔
۲۷ اور مصر کے ساتھ ہوئی تمہاری عشق بازی کے خواب کو میں روک
دوں گا۔ تم ان کی کبھی منتظر نہ ہوگی۔ تم پھر کبھی مصر کو یاد نہیں
کرو گی!‘“
۲۸ میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے، ”میں تم کو ان لوگوں کے حوالہ کر
رہا ہوں جس سے تم نفرت کرتی ہو۔ میں تم کو ان لوگوں کے حوالے کر رہا
ہوں جن سے تم نفرت کرنے لگی تھی۔ ۲۹ اور وہ دکھائیں گے کہ وہ تم
سے کتنی نفرت کرتے ہیں۔ وہ تمہاری ہر ایک چیز لے لیں گے۔ جو تم
نے کمائی ہے۔ وہ تمہیں عریاں اور برہنہ چھوڑ دیں گے۔ یہاں تک کہ
تمہاری اس شہوت پرستی وخباثت اور تمہاری بدکاری فاش ہوجائے
گی۔ ۳۰ تم نے وہ بُرے کام تب کئے جب تم نے مجھے ان دیگر قوموں
کا پیچھا کرنے کے لئے چھوڑا تھا۔ تم نے وہ بُرے کام تب کئے جب تم

اہولہ اس کے معنی ہیں ”خیمہ“ شاید یہ حوالہ اس مقدس خیمہ کے بارے میں ہے جہاں بنی اسرائیل خدا کی عبادت کو جاتے ہیں۔

اہولیبہ اس کے معنی ہیں۔ میرا خیمہ اس کے ملک میں ہے۔

ان کی مورتوں کی عبادت کرکے ناپاک ہوگئی تھی۔ ۳۱ تم نے اپنی بہن
کی پیروی کی اور اسی کی طرح رہی۔ اسلئے میں اسکے سزا کا پیالہ
تمہارے ہاتھوں میں ڈال دونگا۔ ۳۲ میرے مالک خداوند نے یہ کہا:

"تم اپنی بہن کے زہر کے پیالہ کو پیوگی۔ یہ زہر کا پیالہ گہرا اور
بڑاہے۔ اس پیالہ میں بہت زہر (سزا) آتاہے۔ لوگ تم پر ہنسیں گے۔ اور
ٹھٹھا کریں گے۔
۳۳ تم ایک شرابی شخص کی طرح لڑکھڑاؤ گی۔ تم مایوس ہوگی۔ وہ
پیالہ تباہی اور بربادی کاہوگا۔ یہ اسی پیالہ (سزا) کی طرح ہوگا جس سے
تمہاری بہن سامریہ نے پیا تھا۔
۳۴ تم اسی پیالہ میں زہر پیوگی، تم اس کی آخری بوند تک پیوگی۔
تم پیالہ کو پھینکو گی اور اس کے ٹکڑے کر ڈالوگی۔ اور تم اپنی چھاتیاں
نوچوگی۔ یہ ہوگا کیونکہ میں خداوند اور مالک ہوں اور میں نے یہ ساری
باتیں کہیں۔

۳۵ "اس طرح میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں، 'اے
یروشلم! تم مجھے بھول گئے۔ تم نے مجھے دور پھینکا اور مجھے پیچھے چھوڑ دیا۔
اس لئے تمہیں مجھے چھوڑنے اور فاحشہ کی طرح رہنے کی سزا بھگتنی
ہوگی۔'"

اہولہ اور اہولیبہ کے خلاف فیصلہ

۳۶ میرا مالک خداوند کہتا ہے، "اے آدم زاد! کیا تم اہولہ اور اہولیبہ
کی عدالت کروگے؟ تب ان کو ان بھیانک باتوں کو بتاؤ جو انہوں نے
کئے۔ ۳۷ انہوں نے جنسی گناہ کئے ہیں۔ وہ قتل کرنے کے قصور وار
ہیں۔ انہوں نے اپنے بتوں کے ساتھ فاحشہ کی طرح کام کیا۔ یہاں تک کہ
بچّوں کو بھی جنہیں انہوں نے میرے لئے جنم دیئے تھے، انہوں نے اپنے
بتوں کے کھانا کے لئے انہیں آگ سے ہوکر گذارا۔ ۳۸ انہوں نے میرے
خاص آرام کے دنوں اور مقدس مقاموں کو ایسے لیا جیسے وہ اہم نہ
ہوں۔ ۳۹ انہوں نے اپنے بتوں کے لئے اپنے بچّوں کو مار ڈالا اور تب وہ
میرے مقدس مقام پر گئے اور اسی دن اسکی بے حرمتی کی۔ انہوں نے یہ
میری ہیکل کے اندر کیا۔
۴۰ "انہوں نے بہت دور کے مقاموں سے انسانوں کو بلایا ہے۔ ان
لوگوں کو تم نے ایک قاصد بھیجا اور وہ لوگ تمہیں دیکھنے آئے۔ تم ان کے
لئے نہائے، اپنی آنکھوں کو سجایا اور اپنے زیوروں کو پہنا۔ ۴۱ تم نفیس
پلنگ پر بیٹھی تھی اور کھانا لگانے کے لئے سامنے میز لگا ہوا تھا۔ اور اس پر تم
نے میرا بخور اور میرا عطر رکھا۔ ۴۲ یروشلم میں ایسا شور سنائی پڑتا تھا
جیسے دعوت اڑانے والے لوگوں کا ہو۔ ضیافت میں بہت لوگ آئے۔ لوگ
جب بیابان سے آتے تھے تو پہلے سے پی رہے ہوتے۔ وہ عورتوں کو بازو
بند اور حسین تاج دیتے تھے۔ ۴۳ تب میں نے ایک عورت سے باتیں
کیں، جو بدکاری سے بوڑھی ہوگئی تھی۔ میں نے اس سے کہا، 'کیا وہ انکے
ساتھ بدکاری کرسکتے ہیں، اور وہ ان کے ساتھ کر سکتی ہے۔' ۴۴ لیکن وہ
اس کے پاس ویسے ہی جاتے رہے جیسے وہ کسی فاحشہ کے پاس جا رہے ہوں۔
ہاں! وہ ان بدذات عورتوں اہولہ اور اہولیبہ کے پاس بار بار گئے۔
۴۵ "لیکن نیک لوگ انکا فیصلہ حرام کاری اور قتل کا قصوروار
کے طور پر کرینگے۔ اہولہ اور اہولیبہ بدکاری کا گناہ کیا ہے اور اس لہو سے ان
کے ہاتھ اب بھی رنگے ہوئے ہیں جنکو انہوں نے مار ڈالا تھا۔"
۴۶ میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں، "لوگوں کو ایک ساتھ
اکٹھا کرو۔ انہیں دہشت زدہ کرنے دو اور انہیں اس دو عورتوں کو لوٹنے دو۔
۴۷ تب وہ ہجوم انہیں پتھر مارے گا اور انہیں مار ڈالے گا۔ تو وہ ہجوم
اپنی تلواروں سے عورتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کریگا۔ وہ عورتوں کے بچّوں
کو مار ڈالیں گے۔ اور ان کے گھروں کو جلا کر خاک کردینگے۔ ۴۸ اسطرح میں
اس ملک کی شرارت کو مٹادونگا اور سبھی عورتوں کو انتباہ کیا جائے گا کہ وہ
شرارتی کام پھر سے نہ کریں جو تم نے کیا ہے۔ ۴۹ تمہیں ان شرارتوں
کے لئے سزا دیں گے جو تم نے کئے۔ اور تمہیں اپنی مورتوں کی عبادت
کے لئے بھی سزا ملیگی۔ تب تم جانوگے کہ میں خداوند اور مالک ہوں۔"

دیگ اور گوشت

۲۴ میرے مالک خداوند کا کلام مجھے ملا۔ یہ جلاوطن کے نویں
برس کے دسویں مہینے کا دسواں دن تھا۔ اس نے
کہا، ۲ "اے آدم زاد! آج کے حالات اور آج کی تاریخ کو لکھو: 'شاہِ بابل کی
فوج نے یروشلم کو گھیر لیا ہے۔' ۳ یہ کہانی اس گھرانے سے کہو
(اسرائیل) جو حکم ماننے سے انکار کرے۔ ان سے یہ باتیں کہو، 'میرا مالک
خداوند یہ کہتا ہے:

"'دیگ کو آگ پر رکھو، دیگ کو رکھو اور اس میں پانی ڈالو۔
۴ اس میں گوشت کے ٹکڑے ڈالو، ران اور کندھے کے گوشت کے
اچھے ٹکڑے کو ڈالو۔ دیگ کو نفیس ہڈیوں سے بھرو۔
۵ گلّہ کے نفیس جانوروں کا استعمال کرو۔ دیگ کے نیچے ایندھن کا
ڈھیر لگاؤ اور گوشت کے ٹکڑوں کو پکاؤ۔ شوربہ کو تب تک پکاؤ جب تک
ہڈیاں خوب نہ ابل جائیں۔

۶ ”اس طرح میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے:
یہ قاتلوں سے بھرے شہر کے لئے بُرا ہوگا- یروشلم اس دیگ کی طرح
ہے جس پر زنگ کے داغ ہوں، اور وہ داغ دور نہ کئے جاسکیں- اس لئے
گوشت کا ہر ایک ٹکڑا دیگ سے باہر نکالو-ان میں سے بہت سارے کو
مت پھینکو-
۷ یروشلم ایک زنگ لگے دیگ کی طرح ہے- کیوں؟ کیونکہ ہلاکتوں
کا خون وہاں اب تک ہے-اس نے خون کو کھلی چٹانوں پر ڈالا ہے- اس
نے خون کو زمین پر نہیں ڈالا اسے مٹّی سے نہیں ڈھانکا-‘
۸ میں نے اس کے خون کو کھلی چٹان پر ڈالا- اس لئے یہ چھپ نہیں
پائے گا- میں نے یہ کہا- جس سے لوگ غضبناک ہوں اور اسے بے قصور
لوگوں کے قتل کی سزا دیں-
۹ ”اس لئے میرا مالک خداوند کہتا ہے:
ہلاکتوں سے بھرے اس شہر کے لئے یہ بُرا ہوگا- میں آگ کے لئے
بہت سی لکڑیوں کا ڈھیر بناؤں گا-
۱۰ دیگ کے نیچے بہت سا ایندھن ڈالو- آگ جلاؤ- اچھی طرح گوشت
کو پکاؤ- مصالحہ لاؤ اور ہڈیوں کو جل جانے دو-
۱۱ تب دیگ کو انگاروں پر خالی چھوڑ دو-اسے اتنا تپنے دو کہ اس کے
داغ چمکنے لگیں- وہ داغ پگھل جائیں گے- زنگ فنا ہوگا-
۱۲ ”’یروشلم اپنے داغوں کو دھونے کی سخت کوشش کر سکتا
ہے- لیکن وہ ’زنگ‘ دور نہیں ہوگا- صرف آگ (سزا) اس زنگ کو دور
کریگی-
۱۳ ”’تم نے میرے خلاف گناہ کیا اور گناہ سے ناپاک ہوگئے- میں
نے تمہیں نہلانا چاہا اور تمہیں پاک کرنا چاہا لیکن داغ چھوٹے نہیں- تم پھر
سے دوبارہ اس وقت تک پاک نہیں ہوگے جب تک میرا تپتا قہر تمہارے
تئیں مکمل نہیں ہوجاتا ہے-

۱۴ ”’میں خداوند ہوں- میں نے کہا، تمہیں سزا ملیگی، میں سزا
کو واپس روکو ں گا نہیں- میں تمہارے اوپر نہ تو رحم کرونگا اور نہ ہی
اپنا فیصلہ بدلونگا- میں تمہیں بُرے راستے اور تمہارے بُرے کاموں کے
لئے سزا دونگا-‘ میرے مالک خداوند نے یہ کہا-“

حزقی ایل کی بیوی کی موت

۱۵ تب خداوند کا کلام مجھے ملا- اس نے کہا، ۱۶ ”اے آدم زاد!
میں تمہاری بیوی کو جس سے کہ تم محبّت کرتے ہو ایک ہی مرتبہ اچانک
تم سے دور لے جارہا ہوں- لیکن تمہیں اپنا غم ظاہر نہیں کرنا چاہئے- تمہیں
زور سے رونا نہیں چاہئے- تمہیں آنسو بہانا نہیں چاہئے- ۱۷ لیکن تمہیں
اپنی آہوں کو دبانا چاہئے- اپنی مردہ بیوی کے لئے تمہیں زور سے رونا نہیں
چاہئے- تمہیں اپنے روزانہ کا لباس پہننا چاہئے- اپنی پگڑی اور اپنے جوتے
پہنو- اپنے غم کو ظاہر کرنے کے لئے اپنی مونچھ نہ چھپاؤ- وہ کھانا نہ کھاؤ جو
کسی کے مرنے پر لوگ کھاتے ہیں-“
۱۸ دوسری صبح میں نے لوگوں کو بتایا کہ خدا نے کیا کہا ہے- اسی
شام میری بیوی مری- دوسری صبح میں نے وہی کیا جو خدا نے حکم دیا
تھا- ۱۹ تب لوگوں نے مجھ سے کہا، ”تم یہ کام کیوں کر رہے ہو؟ اس کا
مطلب کیا ہے؟“
۲۰ میں نے ان سے کہا، ”خداوند کا کلام مجھے ملا- اس نے مجھ سے
۲۱ اسرائیل کے گھرانے سے کہنے کو کہا- میرے مالک خداوند نے
کہا، ’توجّہ دو میں اپنے مقدس مقام کو فنا کرونگا- تم لوگوں کو اس پر فخر ہے
اور تم لوگ اپنی طاقت کے لئے اس پر منحصر ہو تمہیں اس مقام کو دیکھنے کی
چاہت ہے- تم سچ مچ اس مقام سے محبّت کرتے ہو- لیکن میں اس مقام کو
تباہ کرونگا اور تمہارے بچّے جسے کہ تم اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو جنگ میں
مارے جائیں گے- ۲۲ لیکن تم وہی کروگے جو میں نے کیا تھا- تم اپنا غم
ظاہر کرنے کے لئے اپنی مونچھیں نہیں چھپاؤگے- تم وہ کھانا نہیں
کھاؤگے جو لوگ کسی کے مرنے پر کھاتے ہیں- ۲۳ تم اپنی پگڑیاں اور
اپنے جوتے پہنوگے- تم اپنا غم نہیں ظاہر کروگے- تم روؤگے نہیں-
لیکن تم اپنے گناہ کے سبب برباد ہوتے رہوگے- تم خاموشی سے اپنی آہیں
ایک دوسرے کے سامنے بھروگے- ۲۴ اس لئے حزقی ایل تمہارے
لئے ایک مثال ہے- تم وہی سب کروگے جو اس نے کیا ہے- جب سزا کا
یہ وقت آئے گا تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں-‘“
۲۵-۲۶ ”اے آدم زاد! میں اس محفوظ پناہ یروشلم کو لے لونگا-
وہ دلکش مقام ان کو مسرور کرتا ہے- انہیں اس مقام کو دیکھنے کی چاہ ہے-
وہ سچ مچ اس مقام سے محبت کرتے ہیں- وہ اسکے بارے گیت گاتا ہے لیکن
اس وقت میں شہر اور انکے بچّوں کو ان لوگوں سے لے لونگا- ان بچنے
والوں میں سے ایک یروشلم کے بارے میں بُرا پیغام لے کر تمہارے پاس
آئیگا- ۲۷ اس وقت تم اس شخص سے باتیں کر سکوگے- تم اور زیادہ
چپ نہیں رہ سکوگے- اس طرح تم انکے لئے مثال بنوگے- تب وہ
جانیں گے کہ میں خداوند ہوں-“

عمّون کے خلاف نبوّت

۲۵ خداوند کا کلام مجھے ملا- اس نے کہا، ۲ ”اے آدم زاد!
بنی عمّون پر توجّہ دو، اور میرے لئے انکے خلاف کچھ کہو-

۳بنی عمّون سے کہو: 'میرا مالک خداوند کا کلام سنو۔ میرا مالک خداوند
کہتا ہے: تم اس وقت خوش تھے جب میری مقدس جگہ کی بے حرمتی ہوئی
تھی۔ تم لوگ تب اسرائیل ملک کے خلاف تھے جب یہ تباہ ہوا تھا۔ تم
یہوداہ کے گھرانے کے خلاف تھے جب وہ لوگ اسیر کر کے لے جائے
گئے تھے۔ ۴اس لئے میں تمہیں مشرق کے لوگوں کو دونگا۔ وہ تمہاری زمین
لیں گے۔ان کی فوجیں تمہارے ملک میں ڈیرا ڈالیں گے۔ وہ تمہارے بیچ
رہیں گے۔ وہ تمہارے پھل کھائیں گے اور تمہارا دودھ پئیں گے۔
۵ "تب ربّہ شہر کو اونٹوں کی چراگاہ اور عمّون ملک کو بھیڑ سالہ
بنادونگا۔ تب تم سمجھوگے کہ میں خداوند ہوں۔ ۶ خداوند یہ باتیں کہتا
ہے: تم شاداں تھے کیونکہ یروشلم فنا ہو گیا تھا۔ تم نے تالیاں بجائی اور ناچ
کئے تم اسرائیل کے ملک پر ہنسے۔ ۷اس لئے میں تمہیں سزا دونگا۔ تم
ویسی قیمتی چیزوں کی طرح ہوگے جنہیں سپاہی جنگ میں پاتے ہیں۔ تم
اپنا وراثہ کھودوگے۔ تم اور زیادہ دن قوم نہیں رہوگے۔ میں تمہارے ملک
کو نیست و نابود کرونگا۔ تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں۔' "

موآب اور شعیر کے خلاف نبوّت

۸ میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے، "موآب اور شعیر (ادوم) کہتے ہیں،
'بنی یہوداہ تمام قوموں کی مانند ہیں۔' ۹ میں موآب کے شانہ پر حملہ
کرونگا، میں اس کے ان شہروں کو لونگا جو اس کی سرحد پر شہر کی شوکت
بیت یسیموت، بعل معون اور قریتائم ہیں۔ ۱۰ تب میں ان شہروں کو
مشرق کے لوگوں کو دونگا۔ وہ تمہارا ملک لے لیں گے اور میں مشرق کے
لوگوں کو عمّون کو نیست و نابود کرنے دونگا۔ تب ہر ایک شخص بھول
جائیگا کہ بنی عمّون ایک قوم تھی۔ ۱۱ اسطرح میں موآب کو سزا دونگا۔
تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔"

ادوم کے خلاف نبوّت

۱۲ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، "بنی ادوم بنی یہوداہ کے خلاف
اٹھ کھڑے ہوئے اور اس سے بدلہ لینا چاہا۔ بنی ادوم قصور وار ہیں۔"
۱۳ اس لئے خداوند میرا مالک کہتا ہے: "میں ادوم کو سزا دونگا۔ میں بنی
ادوم اور جانور کو برباد کروں گا۔ میں ادوم کے پورے ملک کو تیمان سے
ددان تک برباد کرونگا۔ ادوم جنگ میں مارے جائیں گے۔ ۱۴ میں
اپنے اسرائیل کے لوگوں کا استعمال کرونگا وہ بھی ادوم کے خلاف ہونگے۔
اس طرح بنی اسرائیل میرے غضب اور میرے قہر کو ادوم کے خلاف
ظاہر کرینگے۔ تب ادوم کے لوگ سمجھیں گے کہ میں نے ان کو سزا دی۔"
خداوند میرے مالک نے یہ باتیں کہا۔

فلسطینیوں کے خلاف نبوّت

۱۵ خداوند میرے مالک نے یہ کہا، "فلسطینیوں نے بھی بدلہ لینے کی
کوشش کی۔ وہ بہت ظالم تھے۔ انہوں نے اپنے غصّہ کو اپنے اندر بہت وقت
تک جلتے رکھا۔ ۱۶ اسلئے خداوند میرے مالک نے کہا، "میں فلسطینیوں
کو سزا دونگا۔ ہاں میں کریت سے ان لوگوں کو فنا کرونگا۔ میں ساحل سمندر
پر رہنے والے ان لوگوں کو پوری طرح نیست و نابود کرونگا۔ ۱۷ میں ان
لوگوں کو سزا دونگا، میں ان سے بدلہ لونگا۔ میں اپنے قہر کے تحت انہیں
ایک سبق سکھاؤنگا۔ تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں!"

صور کے بارے میں غم ناک خبر

۲۶ جلاوطنی کے گیارہویں برس میں، مہینے کے پہلے دن،
خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اسنے کہا، ۲ "اے آدم زاد! صور
نے یروشلم کے خلاف بُری باتیں کہیں: 'آہا، لوگوں کی حفاظت کرنے والا
پھاٹک برباد ہو گیا ہے۔ پھاٹک میرے لئے کھلا ہے۔ شہر (یروشلم) فنا
ہو گیا ہے۔ اسلئے میں اس سے بہت سی قیمتی چیزیں لے سکتا ہوں۔' "
۳ اس لئے خداوند میرا مالک کہتا ہے: "اے صور! میں تمہارے
خلاف ہوں۔ میں تمہارے خلاف لڑنے کے لئے بہت سی قوموں کو
لاؤنگا۔ وہ ساحلِ سمندر کی لہروں کی طرح بار بار آئینگے۔"
۴ خداوند نے کہا، "دشمن کے وہ سپاہی صور کی دیواروں کو فنا کریں
گے اور ان کے خیموں کو گرادیں گے۔ میں بھی اس کی زمین سے اوپر کی
مٹّی کو کھرچ دونگا۔ میں صور کو صاف چٹان بنا دونگا۔ ۵ صور محض سمندر
کے کنارے جالوں کو پھیلانے اور مچھلی مارنے کا مقام رہ جائے گا۔ میں نے
یہ کہدیا ہے!" خداوند میرا مالک کہتا ہے، "صور ان قیمتی چیزوں کی طرح
ہوگا۔ جنہیں سپاہی جنگ میں پاتے ہیں۔ ۶ میدان میں اس کی
بیٹیاں تلوار سے ماری جائینگی۔ تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔"

نبوکدنضر صور پر حملہ کریگا

۷ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، "میں صور کے خلاف شمال سے ایک
دشمن لاؤنگا۔ بابل کا عظیم بادشاہ نبوکدنضر دشمن ہے۔ وہ ایک عظیم فوج
لائے گا۔ اس میں گھوڑے، رتھ، گھوڑسوار اور بڑی تعداد میں پیدل سپاہی
ہونگے۔ وہ سپاہی مختلف قوموں سے ہونگے۔ ۸ نبوکدنضر میدان میں
تمہاری بیٹیوں (چھوٹے شہر) کو مار ڈالے گا وہ تمہارے شہروں پر حملہ
کرنے کے لئے برج بنائے گا۔ وہ تمہارے شہر کی چاروں جانب ٹیلہ
باندھے گا اور تمہاری مخالفت میں ڈھال اٹھائے گا۔ ۹ وہ تمہاری دیواروں کو
توڑنے کے لئے لکڑی کے کندے چلائے گا۔ وہ ہتھیاروں کا استعمال کریگا

اور تمہارے برجوں کو ڈھا دے گا۔ **۱۰** اس کے گھوڑے تعداد میں اتنے
زیادہ ہونگے کہ انکی کُھروں سے اُٹھا غبار تمہیں ڈھانک لے گا۔ تمہاری
دیواریں گھوڑسواروں، چھکڑوں اور رتھوں کی آواز سے کانپ اٹھیں گیں
جب شاہِ بابل پھاٹک سے شہر میں داخل ہوگا۔ ہاں وہ تمہارے شہر میں
داخل ہوجائینگے کیونکہ اس کی دیواریں ڈھادی جائیگی۔
۱۱ اس کے گھوڑوں کی کُھر تمہاری سڑکوں کو کچلتی ہوئی آئیگی۔ وہ
تمہارے لوگوں کو تلوار سے مار ڈالے گا۔ تمہارے شہر کے ستون زمین
بوس ہوجائیں گے۔ **۱۲** نبوکدنضر کے سپاہی تمہارا اثاثہ لے جائیں گے۔
وہ ان چیزوں کو لے جائیں گے جنہیں تم بیچنا چاہتے ہو۔ وہ تمہاری
دیواروں کو توڑدیں گے۔ اور خوشنما گھروں کو تباہ کریں گے۔ وہ تمہارے
پتھروں اور لکڑیوں کے گھروں کو کوڑے کی طرح سمندر میں پھینک
دیں گے۔
۱۳ اس طرح میں تمہارے خوشیوں بھرے گیتوں کی آواز کو بند
کردونگا۔ لوگ تمہارے ستار کو آئندہ نہیں سنیں گے۔ **۱۴** میں تم کو محض
ننگی چٹان کردونگا۔ تم محض سمندر کے کنارے مچھلیوں کو پکڑنے کے لئے
جالوں کو پھیلانے کے مقام پر رہ جاؤ گے۔ تمہاری تعمیر پھر نہیں ہوگی۔
کیونکہ میں خداوند نے یہ بولاہوں!" خداوند میرے مالک نے یہ باتیں
کہیں۔

دوسری قومیں صور کے لئے روئیں گے

۱۵ خداوند میرا خدا صور سے یہ کہتا ہے:"جب تم پر قتل
اور خونریزی تسلّط ہوجائیگی اور زخمی کراہتے ہونگے تو کیا بحری مما لک
تمہارے گرنے کے شور سے نہ کانپیں گے۔ **۱۶** تب سمندر کے ساحل
کے ملکوں کے سبھی امراء اپنے تختوں سے اتریں گے۔ وہ اپنا 'زردوزلباس'
اور چغہ اتاریں گے وہ ڈر سے گھبرا جائینگے اور زمین پر بیٹھیں گے۔ وہ ہر دم
کانپیں گے اور تمہارے اوپر صدمہ زدہ ہونگے۔ **۱۷** وہ تمہارے بارے میں
یہ غمزدہ گیت گائیں گے:

'''ہائے صور تم مشہور شہر تھے سمندر پار کے لوگ تم پر بسنے آئے، تم
مشہور تھے۔ لیکن اب تم کچھ نہیں ہو۔ تم سمندر پر طاقتور تھے، اور ویسے ہی
تم میں قیام کرنے والے بہت سے لوگ تھے۔ تم نے وسیع زمین پر رہنے
والے سبھی لوگوں کو خوفزدہ کیا۔
۱۸ اب جس دن تمہارا زوال ہوتا ہے بحری ممالک کے لوگ خوف
سے کانپتے ہونگے تم نے ساحلِ سمندر کے سہارے کئی شہر بنائے، اب وہ
لوگ خوفزدہ ہونگے جب تم نہیں رہوگے۔'''

۱۹ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے،"اے صور میں تمہیں فنا کرونگا اور
تم ایک قدیم خالی شہر ہو جاؤ گے۔ وہاں کوئی نہیں رہے گا۔ میں سمندر کو
تمہارے اوپر بہاؤنگا۔ عظیم سمندر تمہیں چھپالے گا۔ **۲۰** تب میں تمہیں
ان کے ساتھ جو پاتال میں اتر جاتے ہیں۔ پرانے وقت کے لوگوں کے
درمیان نیچے اتارونگا اور زمین کے اسفل میں اور ان اُجڑے مکانوں میں جو
قدیم سے ہیں ان کے ساتھ جو پاتال میں اتر جاتے ہیں تمہیں بساؤنگا تاکہ
تم پھر آباد نہ ہو، پر میں زندوں کے ملک کو جلال بخشونگا۔ **۲۱** کئی لوگ اس
سے ڈریں گے جو تمہارے ساتھ ہوا۔ تم ختم ہوجاؤ گے! لوگ تمہاری کھوج
کریں گے، لیکن تم کو پھر کبھی پائیں گے نہیں!" خداوند میرا مالک یہ کہتا
ہے۔

صور سمندر پر تجارت کا عظیم مرکز

۲۷ خداوند کا کلام مجھے دوبارہ ملا۔ اس نے کہا، **۲** "اے آدم
زاد! صور کے بارے میں یہ غمزدہ گیت گاؤ، **۳** صور کے
بارے میں یہ کہو:

'''تم سمندر کے بندرگاہ پر رہتے ہو۔ تم کئی قوموں کے لئے تاجر ہو۔
خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے:
'''صور تم سوچتے ہو کہ تم کامل حسن ہو۔
۴ تمہاری سرحدیں سمندر کے درمیان ہیں۔ تمہارے معماروں نے
تمہاری خوشنمائی کو کامل کیا ہے۔
۵ تمہارے معماروں نے کوہِ سنیر سے سرو کے پیڑوں کا استعمال،
تمہارے تختوں کو بنانے کے لئے کیا۔ انہوں نے لبنان سے دیودار درخت
کا استعمال تمہارے مستول (ڈنڈا) کو بنانے کے لئے کیا۔
۶ انہوں نے بسن کے بلوط کا استعمال، تمہارے پتواروں کو بنانے
کے لئے کیا۔ اور تمہارے تختے جزائر کتّیم کے صنوبر سے ہاتھی دانت جڑ کر
تیّار کئے گئے۔
۷ تمہارے بادبان کے لئے انہوں نے مصر میں بنے زردار کتان کا
استعمال کیا۔ بادبان تمہارا پرچم تھا۔ شامیانہ تمہارے کمرے کے لئے نیلا
اور ارغوانی تھے۔ وہ سرو کے سمندری ساحل سے آئے۔
۸ صور اور ارود کے لوگوں نے تیرے لئے کشتیوں کا قطار لگایا۔ صور،
تیرے دانشمند لوگ تیرے کھینے والے ملاّح تھے۔
۹ جبل کے بزرگ اور دانشمند لوگ جہاز کی دیواروں کے شگاف کو
بھرنے کے لئے جہاز پر تھے۔ سمندر کے سارے جہاز اور ان کے ملاّح
تمہارے ساتھ تجارت اور صنعت و حرفت کے لئے آئے۔'

۱۰ ”فارس ، لوداور فوط کے لوگ تمہاری فوج میں تھے-وہ تمہارے
جنگ کے سپاہی تھے- انہوں نے اپنی ڈھالیں اور ہلمیٹ تمہاری دیواروں پر
لٹکائے- انہوں نے تمہارے شہر کے لئے اعزاز اور جلال بخشا- ۱۱ ارود
کے لوگ تمہارے شہر کے چاروں جانب کی دیوار پر محافظ کی شکل میں
کھڑے تھے اور بہادر تمہاری برجوں پر حاضر تھے- انہوں نے اپنی سپریں
چاروں طرف تمہاری دیواروں پر لٹکائیں- اور تمہارے جمال کو کامل کیا-

۱۲ ”ترسیس تمہارے بہترین گاہکوں میں سے ایک تھا- وہ تمہاری
سبھی تعجب خیز چیزوں کے بدلے، چاندی ،لوہا، رانگا اور سیسہ دیتے تھے-
۱۳ یاوان، توبل، مسک، اور سیاہ سمندر کے چاروں جانب کے علاقوں
کے لوگ تمہارے ساتھ تجارت کرتے تھے- وہ تمہاری چیزوں کے بدلے
غلام اور پیتل دیتے تھے- ۱۴ اہل تجرمہ گھوڑے، جنگلی گھوڑے اور خچّر ان
چیزوں کے بدلے میں دیتے تھے- جنہیں تم بیچتے تھے- ۱۵ اہل ددان
تمہارے ساتھ تجارت کرتے تھے- تم اپنی چیزوں کو کئی مقاموں پر بیچتے
تھے- لوگ تم کو مبادلہ کے لئے ہاتھی دانت آبنوس کی لکڑی لاتے تھے-
۱۶ ارامی تمہارے ساتھ تجارت کرتے تھے کیونکہ تمہارے پاس بہت سی
اچھّی چیزیں تھیں-ارام کے لوگ قیمتی پتھر، ارغوانی رنگ کے کپڑے،
زردار کپڑے، عمدہ کتان مونگا اور لعل لاکر تم سے خرید وفروخت کرتے
تھے-

۱۷ ”یہوداہ اوراسرائیل کے ملک تمہارے تاجر تھے- وہ منّیت اور
نیگ کا گیہوں اور شہد اور روغن اور بلسان لاکر تمہارے ساتھ تجارت کر
تے تھے- ۱۸ دمشق ایک اچھا تاجر تھا- وہ تمہارے پاس قیمتی سامان
خریدا کرتے تھے- وہ حلبون سے مئے کی تجارت کرتے تھے اور ان چیزوں
کے لئے سفید اون دیتے تھے- ۱۹ جو چیزیں تم بیچتے تھے اسے اوزال
سے دانی اور یونانی لوگ خریدتے تھے- وہ ان چیزوں کے مبادلہ میں پیٹا ہوا
فولاد، دارچینی اور گنّا دیتے تھے- ۲۰ ددان اچھی تجارت حاصل کرتا تھا- وہ
تمہارے ساتھ گھوڑسوار کے لئے زین کے کپڑوں کی تجارت کرتے تھے-
۲۱ عرب اور قیدار کے سبھی قائدین بھیڑ، بینڈھے اور بکرے تمہاری
چیزوں کے مبادلہ میں دیتے تھے- ۲۲ سبا اور رعماہ کے تاجر تمہارے ساتھ
تجارت کرتے تھے- وہ ہر قسم کے نفیس مصالحہ اور ہر طرح کے قیمتی پتھر
اور سونا تمہارے بازاروں میں لاکر خرید و فروخت کرتے تھے-
۲۳ حرّان، کنّہ، عدن، اور سبا، اسور، کلمد کے تاجر تمہارے ساتھ
تجارت کرتے تھے- ۲۴ انہوں نے لاجوردی کپڑوں، کمخواب اور نفیس
پوشاک، رنگ برنگ قالین، نفیس رسّیاں اور دیودار کی لکڑی سے بنے سامان
مبادلہ میں دیئے یہ وہ چیزیں تھیں جنہوں نے تمہارے ساتھ تجارت کی-
۲۵ ترسیس کے جہاز ان چیزوں کو لے جاتے تھے-

جنہیں تم بیچتے تھے- ”اے صور! تم ان تجارتی گروہ میں سے ایک کی
طرح ہو- تم سمندر پر قیمتی چیزوں سے لدے ہوئے ہو-
۲۶ وہ ملاّح جو تمہاری کشتیوں کو آگے بڑھاتے ہیں تمہیں سمندروں
کے پار عظیم ملکوں میں لے گئے- لیکن طاقتور مشرقی ہوا تمہارے جہازوں کو
بیچ سمندر میں فنا کردیگی-
۲۷ اور تمہاری ساری دولت سمندر میں ڈوب جائے گی- تمہاری
دولت، تمہاری تجارت او رچیزیں، تمہارے ملاح اور تمہارے ناخدا،
تمہارے لوگ جو تمہارے جہاز پر تختوں کے شگافوں کو بھرنے والے لوگ
شہر کے سبھی سپاہی سارے سمندروں میں غرق ہو جائیں گے- یہ اسی دن
ہوگا جس دن تم برباد ہوگے-

۲۸ ”تم نے اپنے تاجروں کو بہت دور مقاموں میں بھیجا، وہ مقام
خوف سے کانپ اٹھیں گے- جب وہ تمہارے ناخداؤں کا چلاّنا سنیں گے-
۲۹ اور تمام ملاح اور اہلِ جہاز اپنے جہازوں پر سے اُتر آئیں گے اور ساحل
پر جاکھڑے ہونگے-
۳۰ وہ تمہارے حالات کو دیکھ کر آواز بلند کرینگے اور پھوٹ پھوٹ کر
روئینگے وہ اپنے سروں پر خاک ڈالیں گے وہ راکھ میں لوٹیں گے-
۳۱ وہ تمہارے لئے سر پر استرا پھرائیں گے- وہ ٹاٹ اوڑھیں
گے- وہ تمہارے لئے روئیں گے اور چلاّئیں گے- وہ کسی ایسے روتے
ہوئے کی مانند ہونگے جو کسی کے مرنے پر روتا ہے-

۳۲ ”وہ نوحہ کرتے وقت تمہارے بارے میں مرثیہ خوانی کریں
گے-” ”کوئی صور کی طرح نہیں ہے! صور فنا کر دیا گیا، سمندر کے بیچ میں!
۳۳ تمہارے تاجر سمندر کے پار گئے، تم نے ان کے لوگوں کو، اپنی
عظیم دولت اور چیزوں سے مسرور کیا، تم نے روئے زمین کے
بادشاہوں کو دولتمند بنادیا-
۳۴ پر اب تم سمندر کی گہرائی میں پانی کے زور سے ٹوٹ گئے ہو-
سبھی چیزیں جو تم بیچتے ہو، اور تمہارے سبھی لوگ نابود ہو چکے ہیں-
۳۵ بحری ممالک کے باشندے تمہارے لئے حیرت زدہ ہیں- انکے
بادشاہ نہایت دہشت زدہ ہیں- انکے چہروں سے حیرت ٹپکتی ہے-
۳۶ قوموں کے سوداگر تمہارا ذکر سنکر سسکاریں گے- جو کچھ تمہارے
ساتھ ہوا، لوگوں کو خوفزدہ کریگا- کیوں؟ کیونکہ تم ختم ہوگئے ہو- تم اب
نہیں رہے ہو-“““

صور خود کو خدا سمجھتا ہے

۲۸ خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲ ”اے آدم زاد! شاہِ
صور سے کہو، ’خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے:

”’”تم بہت مغرور ہو! اور تم کہتے ہو میں دیوتا ہوں۔ ”میں وسط بحر
میں دیوتاؤں کے تخت پر بیٹھتا ہوں۔“
”’”لیکن تم انسان ہو، خدا نہیں۔ تم صرف سوچتے ہو کہ تم دیوتا ہو۔
۳ تم سوچتے ہو تم دانیال سے دانشمند ہو۔ تم سمجھتے ہو کہ تم سارے
اسرائیل کو جان لوگے۔
۴ اپنی دانش اور اپنی سمجھ سے۔ تم نے دولت خود کمائی ہے۔ اور تم
نے اپنے خزانے میں سونا چاندی رکھا ہے۔
۵ اپنی حکمت اور سوداگری سے تم نے اپنی دولت بڑھائی ہے۔ اور
اب تم اس دولت کے سبب مغرور ہو۔
۶ ”’اس لئے خداوند میرا مالک فرماتا ہے:
”’”اے صور! تم نے سوچا تم خدا کی طرح ہو۔
۷ میں اجنبیوں کو تمہارے خلاف لڑنے کے لئے لاؤنگا۔ وہ قوموں میں
نہایت ہیبت ناک ہیں۔ وہ اپنی تلواریں باہر کھینچیں گے اور ان خوشنما
چیزوں کے خلاف چلائیں گے جنہیں تمہاری حکمت نے کمائی۔ وہ تمہاری
شوکت کو نیست و نابود کردیں گے۔
۸ وہ تمہیں گرا کر قبر میں پہنچائیں گے۔ تم اس ملاّح کی طرح ہوگے جو
سمندر میں مرا۔ ۹ وہ شخص تم کو مار ڈالیگا۔ کیا اب بھی تم کہوگے، ”میں
دیوتا ہوں؟“ اس وقت وہ تمہیں مار ڈالیگا۔ تم انسان ہو خدا نہیں۔
۱۰ اجنبی تمہارے ساتھ غیر ملکی جیسا برتاؤ کریں گے، اور تم کو مار
ڈالیں گے۔ یہ باتیں ہونگی، کیونکہ میرے پاس حکم کی قدرت ہے!“’“
خداوند میرے مالک نے یہ باتیں کہیں۔

۱۱ خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۱۲ ”اے آدم زاد! شاہِ
صور کے بارے میں ماتم کا گیت گاؤ۔ اس سے کہو، ’خداوند میرا مالک یہ کہتا
ہے:

”’”تم کامل، دانش سے معمور اور حسن سے بھر پور تھے۔“
۱۳ تم عدن میں تھے۔ خدا کے باغ میں تمہارے پاس قیمتی رتن
تھے۔ یہ رتن تھے: لعل، پکھراج، ہیرے، الماس، سنگِ سلیمانی اور زبرجد،
اور نیلم، فیروزہ اور زمرّد۔ یہ سب سونے میں جڑے ہوئے تھے۔ تمہیں یہ
خوبصورتی تمہاری پیدائش سے ہی عطاء کی گئی تھی۔
۱۴ تم ممسوح کروبی تھے۔ تمہارے بازو میرے تخت پر پھیلے تھے اور
میں نے تم کو خدا کے کوہِ مقدس پر رکھّا۔ تم ان رتنوں کے بیچ چلے جو آتش
کی طرح کوندتے تھے۔
۱۵ تم نیک اور ایماندار تھے جب میں نے تمہیں بنایا۔ لیکن اس
کے بعد تم بُرے بن گئے۔
۱۶ تمہاری تجارت تمہارے پاس بہت دولت لاتی تھی۔ لیکن اس
نے بھی تمہارے اندر تکبّر پیدا کی اور تم نے گناہ کیا۔ اس لئے میں نے
تمہارے ساتھ ایسا سلوک کیا جیسے تم ناپاک چیز ہو۔ میں نے تمہیں خدا کے
پہاڑ سے دور پھینک دیا میں نے تمہیں تباہ کردیا۔ تم خاص کروبی فرشتوں
میں سے ایک تھے۔ تمہارے بازو میرے تخت پر پھیلے ہوئے تھے لیکن میں
نے تمہیں آگ کے شعلوں کی طرح بھڑکنے والے رتنوں کو چھوڑنے پر مجبور
کیا۔
۱۷ تم اپنے حسن کے سبب گھمنڈی ہوگئے۔ تمہارے حسن نے
تمہاری حکمت کو فنا کیا۔ اس لئے تمہیں زمین پر لا پھینکا اور اب دیگر بادشاہ
تمہیں آنکھیں دکھاتے ہیں۔
۱۸ تم نے کئی غلط کام کئے تم نہایت دھوکے باز سوداگر تھے، اس
طرح تم نے مقدس مقاموں کی بے حرمتی کی۔ اس لئے میں تمہارے ہی
اندر سے آتش لایا۔ ہر ایک کی نظر میں جل کر تم زمین پر راکھ کا ڈھیر
ہوگئے۔ ۱۹ دیگر قوموں کو جو تجھ پر ہوا اسے دیکھ کر صدمہ پہنچا۔ تم بالکل
ڈر گئے تھے اور پوری طرح سے تباہ ہوگئے تھے۔“’“

صیدا کے خلاف پیغام

۲۰ خداوند کا کلام مجھے ملا، اس نے کہا، ۲۱ ”اے آدم زاد! صیدا کی
طرف دیکھو اور میرے لئے اس مقام کے خلاف کچھ کہو۔ ۲۲ کہو،
”خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے:
”’”اے صیدا! میں تمہارے خلاف ہوں۔ تمہارے لوگ میرا احترام
کرنا سیکھیں گے، میں صیدا کو سزا دونگا۔ تب لوگ سمجھیں گے کہ میں
خداوند ہوں۔ اور میں خود کو انہیں مقدس دکھاؤنگا۔
۲۳ میں صیدا میں وبا اور موت بھیجونگا شہر کے اندر اور چاروں طرف
تلوار موت کو لیکر آئیگی۔ تب وہ سمجھیں گے کہ میں خداوند ہوں۔“’“

قومیں اسرائیل کا مذاق اڑانا بند کرینگے

۲۴ ”’ماضی میں اسرائیل کے چاروں جانب کی ملک دردناک تیز
کانٹوں کے طرح تھے اور وہ اس سے نفرت کرتے تھے۔ لیکن اسکا خاتمہ
ہوجائیگا۔ تب وہ جانیں گے کہ میں ان کا مالک خداوندِ ہوں۔“’“

۲۵ خداوند میرا مالک کہتا ہے، ”میں نے اسرائیل کے لوگوں کو
دیگر قوموں میں بکھیر دیا ہے۔ لیکن میں پھر اسرائیل کے گھرانے کو اکٹھا
کرونگا۔ تب پھر میں خود کو انہیں مقدس دکھاؤنگا۔ اس وقت بنی اسرائیل
اپنے ملک میں رہیں گے یعنی جس ملک کو میں نے اپنے خادم یعقوب کو
دیا تھا۔
۲۶ وہ اس ملک میں محفوظ رہیں گے وہ گھر بنائیں گے اور تاکستان
لگائیں گے۔ میں اس کے چاروں جانب کی قوموں کو سزا دوں گا۔ جنہوں
نے اس سے نفرت کی۔ تب بنی اسرائیل محفوظ رہیں گے۔ تب وہ
سمجھیں گے کہ میں ان کا خداوند خدا ہوں۔“

مصر کے خلاف پیغام

۲۹ جلاوطنی کے دسویں برس کے دسویں مہینے (جنوری) کے
بارھویں دن خداوند میرے مالک کا کلام مجھے ملا۔ اس نے
کہا، ۲ ”اے آدم زاد! شاہِ مصر، فرعون کی جانب دیکھو! میرے لئے اس
کے اور پورے مصر کے خلاف کچھ کہو۔ ۳ کہو، ’خداوند میرا مالک یہ کہتا
ہے:

”’اے شاہ مصر، فرعون، میں تمہارے خلاف ہوں۔ تم دریائے نیل
کے کنارے آرام کرتے ہوئے ایک بہت بڑا گھڑیال ہو۔ تم کہتے تھے،
”یہ میرا دریا ہے! یہ دریا میں نے بنایا ہے۔“
۴-۵ ”’لیکن میں تمہارے جبڑے میں کانٹے اٹکاؤنگا۔ دریائے نیل
کی مچھلیاں تمہاری جِلد سے چپک جائیں گی۔ میں تم کو دریائے نیل
سے باہر نکال دونگا اور دریا کی ساری مچھلیاں تمہاری جِلد سے چپک جائیں
گی۔ میں تم کو اور تمہاری مچھلیوں کو، تمہاری ندیوں سے باہر کر کے خشک
زمین پر پھینک دوں گا۔ تم زمین پر گروگے اور تمہیں کوئی نہیں اٹھائے گا،
اور نہ ہی کوئی دفن کرے گا۔ میں تمہیں جنگلی جانوروں اور پرندوں کو دونگا
تم ان کی غذا بنوگے۔
۶ تب مصر میں رہنے والے سبھی لوگ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں!
”’میں ان کاموں کو کیوں کرونگا؟
کیونکہ اسرائیل کے لوگ سہارے کے لئے مصر پر جھکے، لیکن مصر محض
ایک سرکنڈے کا ڈنٹھل رہ گیا ہے۔
۷ اسرائیل کے لوگ سہارے کے لئے مصر پر جھکے لیکن مصر نے ان
کے ہاتھوں اور شانوں کو زخمی کیا۔ وہ سہارے کے لئے تم پر جھکے لیکن تم
نے ان کی پیٹھ کو توڑا اور مروڑ دیا۔“’
۸ اس لئے خداوند میرا مالک کہتا ہے:

”میں تمہارے خلاف تلوار لاؤنگا۔ میں تمہارے سبھی لوگوں اور
جانوروں کو فنا کرونگا۔
۹ مصر اجاڑ اور ویران ہو جائے گا۔ تب وہ سمجھیں گے کہ میں خداوند
ہوں۔“’
خدا نے کہا، ”میں وہ کام کیوں کرونگا؟ کیونکہ تم نے کہا، ’یہ میری
ندی ہے، میں نے اس ندی کو بنایا۔‘ ۱۰ اس لئے میں (خدا) تمہارے
خلاف ہوں۔ میں تمہارے دریائے نیل کی کئی شاخوں کے خلاف ہوں۔
میں مصر کو پوری طرح فنا کر دونگا۔ مجدال سے اسوان تک اور جہاں تک
کوش کی سرحد ہے، وہاں تک شہر ویران ہونگے۔ ۱۱ کوئی شخص یا جانور
مصر سے نہیں گذریگا۔ کوئی شخص یا جانور مصر میں چالیس برس تک نہیں
رہے گا۔ ۱۲ میں ملک مصر کو اجاڑ دونگا اور اس کے شہر چالیس برس تک
ویران رہیں گے۔ میں مصریوں کو کئی قوموں میں بکھیر دونگا۔ میں انہیں
غیر ملکیوں میں بسا دونگا۔“
۱۳ خداوند میرا خدا کہتا ہے، ”میں مصر کے لوگوں کو کئی قوموں میں
بکھیر دونگا۔ لیکن چالیس برس کے خاتمہ پر پھر میں ان لوگوں کو ایک ساتھ
اکٹھا کرونگا۔ ۱۴ میں مصر کے اسیروں کو واپس لاؤنگا۔ میں مصریوں کو
فتروس کی سرزمین میں جہاں وہ پیدا ہوئے تھے۔ واپس لاؤنگا، لیکن ان کی
سلطنت اہم نہ ہوگی۔ ۱۵ یہ سب سے کم اہمیت کی حکومت ہوگی۔ یہ
پھر سے دیگر قوموں پر پُرجلال نہیں ہوگا۔ میں اسے دبا دونگا کہ وہ دوسری
قوموں پر حکومت نہ کر پائیگا۔ ۱۶ اسرائیل کا گھرانہ پھر کبھی مصر پر
انحصار نہیں کریگا۔ اسرائیل مدد کے لئے مصر کی طرف مُڑنے کے لئے اپنے
اس گناہ کو یاد رکھیں گے۔ اور تب وہ سمجھیں گے کہ میں خداوند اور مالک
ہوں۔“

بابل مصر کو لے گا

۱۷ جلاوطنی کے ستائیسویں برس کے پہلے مہینے (اپریل) کے پہلے
دن خداوند کا کلام مجھے ملا اس نے کہا، ۱۸ ”اے آدم زاد! شاہِ بابل
نبوکدنضر نے صور کے خلاف اپنی فوج سے سخت جنگ کرایا۔ انکے
سر گنجے ہوگئے انکے کندھے چھل گئے۔ لیکن وہ ان سخت کوششوں کے
بعد بھی کچھ حاصل نہ کر سکے۔“ ۱۹ اسلئے خداوند میرا مالک کہتا ہے، ”میں
شاہِ بابل نبوکدنضر کو ملک مصر دوں گا اور نبوکدنضر مصر کے لوگوں کو
لے جائے گا۔ نبوکدنضر مصر کی قیمتی چیزوں کو لے جائے گا۔ یہ
نبوکدنضر کی فوج کا صلہ ہوگا۔ ۲۰ میں نے نبوکدنضر کو ملک مصر اس کی
سخت محنت کی اجرت کے طور پر دیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے یہ میرے
لئے کیا۔“ خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔

۲۱ "اس دن میں اسرائیل کے گھرانے کو طاقتور بناؤنگا اور میں
تمہیں انلوگوں سے بات کرنے کی اجازت دونگا۔ تب وہ جانیں گے کہ میں
خداوند ہوں۔"

بابل کی فوج مصر پر حملہ کرے گی

۳۰ خداوند کا کلام مجھے پھر ملا۔ اس نے کہا، ۲ "اے آدم زاد!
میرے لئے کچھ کہو۔ کہو، 'خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے:

"'"چلاّؤ اور کہو، "وہ بھیانک دن آرہا ہے۔"
۳ وہ دن قریب ہے۔ ہاں! عدالت کرنے کا خداوند کا دن قریب
ہے۔ یہ ایک بادلوں کا دن ہوگا۔ یہ قوموں کے ساتھ عدالت کرنے کا
وقت ہوگا۔
۴ مصر کے لوگوں کے خلاف ایک تلوار آئے گی۔ اہلِ کوش (اتھوپیا)
خوف سے کانپ اُٹھیں گے جس وقت مصر کا زوال ہوگا۔ بابل کی فوج
مصر کے خزانے لوٹ کرلے جائے گی۔ مصر کی بنیاد اکھڑ جائے گی۔

۵ "'کئی لوگوں نے مصر سے امن معاہدہ کیا۔ لیکن کوش، فوط، لود،
تمام عرب، لیبیا اور معاہدے کے لوگ فنا ہونگے۔

۶ خداوند میرا مالک کہتا ہے:
"جو مصر کی مدد کرتے ہیں ان کا زوال ہوگا۔ اس کی طاقت کا غرور جاتا
رہے گا۔ اہلِ مصر مجدال سے لے کر اسوان تک جنگ میں مارے جائیں
گے۔" خداوند میرے خدا نے یہ باتیں کہیں۔
۷ مصر ان ملکوں میں سے ہوگا۔ جو فنا کردیئے گئے۔ اسکے شہر اُجڑ
جائینگے۔
۸ میں مصر میں آگ لگاؤں گا اور اسکے سبھی مدد گار نیست و نابود ہو
جائیں گے۔ تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔

۹ "'اس وقت میں فرشتوں کو بھیجونگا۔ وہ جہازوں میں کوش کو بُری
خبریں پہنچانے کے لئے جائیں گے۔ کوش اب خود کو محفوظ سمجھتا ہے۔
لیکن اہلِ کوش خوف سے تب کانپیں گے جب مصر سزایاب ہوگا۔ وہ
وقت آرہا ہے۔
۱۰ خداوند میرا مالک کہتا ہے: "میں شاہِ بابل نبوکدنضر کا استعمال
کروں گا اور میں اہلِ مصر کو فنا کروں گا۔
۱۱ نبوکدنضر اور اسکے لوگ قوموں میں نہایت ہی خطرناک ہیں۔ میں
انہیں مصر کو فنا کرنے کے لئے لاؤنگا۔ اور وہ مصر کے خلاف اپنی تلواریں
نکالیں گے۔ وہ ملک کو لاشوں سے بھر دیں گے۔
۱۲ میں دریائے نیل کو خشک زمین بنادونگا۔ تب میں خشک زمین
بُرے لوگوں کو بیچ دونگا۔ میں اجنبیوں کا استعمال اس ملک کو خالی کرنے
کے لئے کرونگا۔ میں خداوند نے یہ کہا ہے!"

مصر کے بت فنا کئے جائیں گے

۱۳ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے:
"میں مصر کے بتوں کو فنا کرونگا۔ میں مجسّموں کو نوف سے باہر کرونگا۔
ملک مصر میں کوئی بھی حاکم آگے نہیں ہوگا۔ اور میں مصر میں خوف
پیدا کرونگا۔
۱۴ میں فتروس کو ویران کردونگا۔ میں ضعن میں آگ لگادونگا۔ میں نو
کو سزا دونگا۔
۱۵ اور میں سین نامی مصر کے قلعہ کے خلاف اپنے قہر کی بارش
کرونگا۔ میں اہلِ نو کو نابود کرونگا۔
۱۶ میں مصر میں آگ لگاؤنگا۔ سین نامی مقام خوف کی وجہ سے سخت
درد میں مبتلا ہوگا۔ نو شہر تباہ ہوجائیگا۔ ممفیس ہر روز مختلف طرح کی
پریشانیوں میں مبتلا رہیگا۔
۱۷ آون اور فی بست کے نوجوان جنگ میں مارے جائیں گے اور
عورتیں قیدی بنا کرلے جائی جائیں گی۔
۱۸ تحف نحیس کے لئے یہ سیاہ دن ہوگا جب میں مصر پر پوری طرح
سے قبضہ کرلونگا۔ مصر کی طاقت کے غرور کا خاتمہ ہوجائے گا۔ پورا
مصر بادل سے ڈھک جائیگا۔ اسکی بیٹیاں پکڑلی جائینگی اور قید کرکے
لے جائی جائیں گی۔ ۱۹ اس طرح میں مصر کو سزا دونگا۔ تب وہ جانیں
گے کہ میں خداوند ہوں۔"'"

مصر ہمیشہ کے لئے کمزور ہوگا

۲۰ جلاوطنی کے گیارھویں برس کے پہلے مہینے (اپریل) کے ساتویں
دن خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲۱ "اے آدم زاد! میں نے شاہِ
مصر، فرعون کے بازو (قوّت) توڑ ڈالے ہیں۔ کوئی بھی اس کے بازو پر پٹّی
نہیں لپیٹے گا۔ اس کا زخم نہیں بھرے گا۔ اسلئے اسکے بازو تلوار پکڑنے کے
قابل نہیں رہیں گے۔"
۲۲ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، "میں شاہِ مصر، فرعون کے خلاف
ہوں۔ میں اس کے دونوں بازو، طاقتور بازو اور پہلے سے ٹوٹے ہوئے بازو کو

تو ڑ ڈالونگا۔ میں اس کے ہاتھ سے تلوار کو گرادونگا۔ ۲۳ میں مصریوں
کو مختلف قوموں میں منتشر کردونگا اور انہیں الگ الگ ملکوں میں بکھیر
دونگا۔ ۲۴ میں شاہِ بابل کے بازوؤں کو طاقتور بناؤں گا۔ میں اپنی تلوار
اسکے ہاتھ میں دوں گا۔ لیکن میں شاہ فرعون کے بازوؤں کو توڑدوں گا۔ تب
فرعون درد سے چلاّئے گا۔ بادشاہ کی چیخ ایک مرتے ہوئے شخص کی چیخ کی
مانند ہوگی۔ ۲۵ اس لئے میں شاہِ بابل کے بازوؤں کو طاقتور بناؤں گا، لیکن
فرعون کے بازو گرینگے۔ تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔
”میں شاہِ بابل کے ہاتھوں میں اپنی تلوار دونگا۔ تب وہ ملک مصر کے
خلاف اپنی تلوار کھینچے گا۔ ۲۶ میں مصریوں کو مختلف قوموں میں منتشر
کردونگا اور انہیں الگ الگ ملکوں میں بکھیر دونگا۔ تب وہ سمجھیں گے کہ میں
خداوند ہوں۔“

اسور ایک دیودار کی درخت کی طرح ہے

۳۱ جلاوطنی کے گیارھویں برس میں تیسرے مہینے (جون)
کے پہلے دن خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲ ”اے
آدم زاد! شاہِ مصر، فرعون اور اس کے لوگوں سے یہ کہو:
”’تمہاری بزرگی میں کون تمہاری مانند ہے۔
۳ اسور لبنان میں دلکش شاخوں والا دیودار کا درخت تھا۔ یہ بہت لمبا اور
اوپر چوٹی میں گھنی شاخیں تھی جو کہ جنگل کو سایہ دیتا تھا۔
۴ پانی درخت کو بڑھاتا ہے۔ گہری ندی اسے اونچا بڑھاتی ہے۔ ندی
اس جگہ کے چاروں طرف سے بہتی تھی جہاں پر درخت تھا۔ یہ دوسرے
درختوں کی طرف دھارا کو بھیجا۔
۵ اس لئے کھیت کے سبھی درختوں سے بلند وہی تھا، اور اس نے کئی
ڈالیاں پھیلار کھی تھیں۔ وہاں کافی پانی تھا۔ اس لئے درخت کی شاخیں باہر
پھیلی تھیں۔
۶ اس درخت کی شاخوں میں آسمان کے سبھی پرندوں نے گھونسلے
بنائے تھے۔ اس درخت کی شاخوں کے نیچے سبھی جانور اپنے بچوں کو جنم
دیتے تھے۔ سبھی بڑی قومیں اس درخت کے سایہ میں رہتی تھیں۔
۷ اسلئے درخت اپنی برتری اور اپنی لمبی شاخوں میں خوبصورت
تھا۔ کیونکہ اس کی جڑیں گہرے پانی تک پہنچتی تھیں۔
۸ خدا کے باغ کے دیودار کے درخت بھی اتنے بڑے نہیں تھے جتنا کہ
یہ درخت۔ سرو کے درخت بھی اتنی زیادہ ڈالیاں نہیں رکھتے اور نہ ہی
چنار کے درخت میں اس درخت سی ڈالیاں تھی۔ خدا کے باغ کا کوئی بھی
درخت اتنا خوبصورت نہیں تھا جتنا یہ درخت۔’’’
۹ میں نے کئی ڈالیاں سمیت اس درخت کو خوبصورت بنایا اور
خدا کے باغ عدن کے سبھی درخت اس سے رشک کرتے تھے۔

۱۰ اس لئے خداوند میرا مالک کہتا ہے: ”درخت بلند ہو گیا ہے۔
اس نے اپنی چوٹی کو بادلوں میں پہنچا دیا ہے۔ درخت متکبّر ہو گیا کیونکہ یہ
قدآور ہے۔ ۱۱ اس لئے میں نے ایک طاقتور بادشاہ کو اس درخت کو لینے
دیا۔ اس حکمران نے درخت کو اس بُرے اعمال کے سبب سزا دی۔ میں
نے اس درخت کو اپنے باغ سے باہر کیا ہے۔
۱۲ ”اجنبی جو دنیا کے سب سے خطرناک قوم ہیں اس درخت کو
کاٹ ڈالا اور اس کی شاخوں کو پہاڑوں پر اور ساری وادی میں بکھیر دیا۔ اس
روئے زمین میں بہنے والی ندیوں میں اسکی شاخیں بہہ گئیں۔ درخت کے
نیچے اب کوئی سایہ نہیں تھا۔ اس لئے سبھی لوگوں نے اس درخت
کو چھوڑ دیا۔ ۱۳ اب اس گرے درخت میں پرندے رہتے ہیں اور اس کی
ٹوٹی شاخوں پر جنگلی جانور چلتے ہیں۔
۱۴ ”اب اس پانی کا کوئی بھی درخت متکبّر نہیں ہوگا۔ وہ بادلوں
تک پہنچنا نہیں چاہیں گے۔ کوئی بھی طاقتور درخت جو اس پانی کو پیتا ہے
قدآور ہونے کی شیخی نہیں بگھاڑے گا۔ کیونکہ ان سبھی کی موت یقینی
ہوچکی ہے۔ وہ سبھی موت کے مقام پاتال میں چلے جائیں گے۔ وہ ان دیگر
لوگوں کی طرح ہونگے جو مرینگے اور گڑھا میں چلے جائینگے۔“
۱۵ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، ”اس دن جب وہ درخت اسفل کو
گیا میں نے لوگوں سے ماتم کروایا۔ میں نے گہرے پانی کو، اس کے لئے
غم سے چھپادیا۔ میں نے درخت کی ندیوں کو روک دیا۔ اور درخت کے لئے
پانی کا بہنا رک گیا۔ میں نے لبنان کو اس کے لئے ماتم کروایا۔ کھیت کے
سبھی درخت اس بڑے درخت کے غم میں بیمار ہوگئے۔ ۱۶ میں نے
درخت کو گرایا اور درخت کے گرنے کی آواز سے قومیں کانپ اٹھیں۔ میں
نے درخت کو موت کے مقام اسفل پر پہنچایا۔ یہ نیچے ان لوگوں کے ساتھ
رہنے گیا جو گڑھے میں نیچے گرے ہوئے تھے۔ ماضی میں عدن کے سبھی
درخت یعنی لبنان کے بہترین درخت اس پانی کو پیتے تھے۔ ان سبھی
درختوں نے پاتال میں تسکین حاصل کی تھی۔ ۱۷ ہاں! وہ درخت بھی
قدآور درخت کے ساتھ موت کے مقام اسفل پر گئے۔ انہوں نے ان
لوگوں کا ساتھ پکڑا جو جنگ میں مرگئے تھے۔ اس بڑے درخت نے دیگر
درختوں کو طاقتور بنایا، وہ درخت قوموں کے درمیان اس بڑے درخت
کے سایہ میں رہتے تھے۔
۱۸ ”اس لئے اے مصر! عدن میں بہت سے قدآور اور طاقتور درخت
ہیں۔ ان میں سے کسی درخت کے ساتھ میں تمہارا موازنہ نہ کرونگا۔ تم عدن

کے درختوں کے ساتھ پاتال کو جاؤ گے۔ موت کے مقام میں تم ان غیر
ملکیوں اور جنگ میں مارے گئے لوگوں کے ساتھ میں لیٹو گے۔
"ہاں، یہ فرعون اور اس کے سبھی لوگوں کے ساتھ ہوگا۔ خداوند
میرے مالک نے یہ کہا تھا۔

فرعون: ایک شیر ببر یا گھڑیال؟

۳۲ جلاوطنی کے بارھویں برس کے بارھویں مہینے (مارچ) کے
پہلے دن خداوند کا کلام میرے پاس آیا۔ اس نے کہا،
۲ "اے آدم زاد! شاہِ مصر کے بارے میں ماتم کا گیت گاؤ۔ اس سے کہو:

"'تم نے سوچا تھا تم طاقتور جوان شیر ہو۔ مختلف قوموں میں غرور
کے ساتھ ٹہلتے ہوئے۔ لیکن سچ مچ میں تم سمندر کے گھڑیال جیسے ہو۔ تم پانی
کو دھکیل کر راستہ بناتے ہو اور اپنے پیروں سے پانی گدلا کرتے ہو۔ تم مصر
کی ندیوں کو ہلایا (گھونٹا) کرتے ہو۔'"
۳ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے:

"میں نے بہت سے لوگوں کو ایک ساتھ اکٹھا کیا ہے۔ اب میں
تمہارے اوپر اپنا جال پھینکوں گا۔ تب وہ لوگ تمہیں اوپر کھینچ لینگے۔
۴ تب میں تمہیں خشک زمین پر پھینک دونگا۔ میں تمہیں میدان میں
پھینکوں گا۔ تب میں سبھی پرندوں کو بلاؤنگا تا کہ وہ تم پر رہ سکے۔ میں ہر
جگہ سے جنگلی جانوروں کو تمہیں کھانے اور پیٹ بھرنے کے لئے بلاؤنگا۔
۵ میں تمہارے جسم کو پہاڑوں پر بکھیرونگا۔ میں تمہاری لاشوں سے
وادیوں کو بھر دونگا۔
۶ میں تمہارا خون پہاڑوں پر ڈالوں گا اور زمین اس سے بھیگے گی۔
ندیاں تم سے بھر جائیں گی۔
۷ میں تم کو روپوش کر دونگا اور آسمان کو ڈھک دونگا اور ستاروں کو
سیاہ کردونگا۔ میں سورج کو بادل سے ڈھک دونگا اور چاند نہیں چمکے گا۔
۸ میں آسمان کے تمام چمکتے ہوئے اجسام کو تاریک کردونگا۔ میں
تمہارے سارے ملک میں اندھیرا کردونگا۔" میرے مالک خداوند نے یہ
سب باتیں کہیں۔

۹ "بہت سی قومیں غصّہ ہو جائیں گی جب وہ سنیں گی کہ تم کو فنا
کرنے کے لئے میں نے ایک دشمن کو لایا ہے۔ قومیں جنہیں تم جانتے بھی
نہیں غصّہ ہو جائیں گی۔ ۱۰ میں بہت سے لوگوں کو تمہارے بارے میں
حیرت زدہ کرونگا۔ ان کے بادشاہ تمہارے بارے میں اس وقت بُری طرح
سے خوفزدہ ہوں گے جب میں انکے سامنے اپنی تلوار چلاؤنگا۔ جس دن تمہارا
زوال ہوگا اسی دن ہر ایک پل بادشاہ خوفزدہ ہونگے۔ ہر ایک بادشاہ اپنی
زندگی کے لئے خوفزدہ ہوگا۔"
۱۱ کیوں؟ کیونکہ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے: "شاہِ بابل کی تلوار
تمہارے خلاف جنگ کرنے آئے گی۔ ۱۲ میں ان سپاہیوں کا استعمال
تمہارے لوگوں کو جنگ میں مار ڈالنے کے لئے کرونگا۔ وہ سپاہی قوموں میں
سب سے خطرناک قوم سے آئیں گے وہ ان چیزوں کو فنا کر دیں گے۔ جن
کا غرور مصر کو ہے۔ اہلِ مصر فنا کر دیئے جائیں گے۔ ۱۳ مصر میں ندیوں
کے کنارے بہت سے مویشی ہیں۔ میں ان جانوروں کو بھی فنا کرونگا۔ آئندہ
لوگ اپنے پیروں سے پانی کو گندہ نہیں کریں گے۔ گائیوں کے کھُر آئندہ
پانی کو میلا نہیں کریں گے۔ ۱۴ اس طرح میں مصر میں پانی کو پُر سکون
بناؤنگا۔ میں ان کی ندیوں کو خراماں بناؤں گا۔ وہ تیل کی طرح بہیں گی۔"
خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔ ۱۵ "میں ملک مصر کو ویران کر دونگا۔ وہ
ہر چیز سے خالی ہوگا۔ میں مصر میں رہنے والے سبھی لوگوں کو سزا دونگا۔
تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند اور مالک ہوں۔
۱۶ "یہ ایک غمزدہ گیت ہے۔ جسے لوگ مصر کے لئے گائیں گے۔
دوسری قوموں میں بیٹیاں (شہر) مصر کے بارے میں نوحہ کریں گی۔ وہ
اسے مصر اور اس کے سبھی لوگوں کے بارے میں غمزدہ گیت کے طور پر
گائیں گی۔" خداوند میرے مالک نے یہ کہا تھا۔

مصر کا فنا کیا جانا

۱۷ جلاوطنی کے بارھویں برس میں، اس مہینے کے پندرھویں دن،
خداوند کا پیغام مجھے ملا اس نے کہا، ۱۸ "اے آدم زاد! مصر کے
لوگوں کے لئے روؤ۔ مصر اور ان بیٹوں کو، طاقتور قوم سے قبرستان تک
پہنچاؤ۔ نہیں اس پاتال میں پہنچاؤ جہاں وہ ان دیگر لوگوں کے ساتھ
نیچے گڑھے میں جائینگے۔
۱۹ "اے مصر! تم کسی اور سے بہتر نہیں ہو۔ موت کے مقام پر
چلے جاؤ۔ جاؤ اور ان غیر ملکیوں کے پاس لوٹو۔
۲۰ "مصر کو ان سبھی دیگر لوگوں کے ساتھ رہنا پڑیگا۔ جو جنگ میں
مارے گئے تھے۔ دشمن نے اسے اور اس کے لوگوں کو اٹھا پھینکا ہے۔
۲۱ "مضبوط اور طاقتور لوگ جنگ میں مارے گئے وہ غیر ملکی موت
کے مقام پر گئے۔ اس مقام سے وہ لوگ مصر اور اس کے مددگاروں سے
باتیں کریں گے، وہ جو جنگ میں مارے گئے تھے۔
۲۲-۲۳ "اسور اور اسکی ساری فوج وہاں موت کے مقام پر ہے۔
ان کی قبریں نیچے گہرے گڑھے میں ہیں۔ وہ سبھی اسور کے سپاہی جنگ

میں مارے گئے- ان کی قبریں گڑھے کے چاروں جانب ہیں- جب وہ زندہ
تھے تب وہ لوگوں کو خوفزدہ کرتے تھے- لیکن اب وہ سب خاموش ہیں-
وہ سب جنگ میں مارے گئے تھے-
۲۴ "عیلام وہاں ہے اور اس کی ساری فوج اسکی قبر کے چاروں
جانب ہیں- وہ سب جنگ میں مارے گئے-وہ غیر ملکی گہری نیچی زمین
میں گئے- جب وہ زندہ تھے- وہ لوگوں کو خوفزدہ کرتے تھے- لیکن وہ اپنی
ندامت کو اپنے ساتھ اس گہرے گڑھے میں لے گئے- وہ ان سب لوگوں
کے ساتھ رکھّے گئے جو مارے گئے تھے- ۲۵ وہ لوگ عیلام اور انکے
سارے سپاہیوں کے لئے جو کہ جنگ میں مارے گئے تھے بستر تیار کئے-
عیلام کی فوج اسکی قبر کے چاروں جانب ہے- وہ سارے غیر ملکی جو کہ
جنگ میں مارے گئے تھے جب وہ زندہ تھےوہ لوگوں کو خوفزدہ کرتے تھے-
لیکن وہ لوگ انکی ندامت کو انکے ساتھ نیچے گہرے گڑھامیں لے گئے- ان
لوگوں کو ان دیگر سب لوگوں کے ساتھ رکھے گئے تھے جو مارے گئے تھے-
۲۶ "مسک، توبل اور انکی ساری فوجیں وہاں ہیں- انکی قبریں
انکے چاروں جانب ہیں- وہ سب غیر ملکی جنگ میں مارے گئے تھے جب وہ
زندہ تھے تب وہ لوگوں کو خوفزدہ کرتے تھے- ۲۷ لیکن اب وہ غیر ملک
کے طاقتور لوگوں کے ساتھ آرام نہیں فرمارہے ہیں جو کہ اپنے ہتھیاروں
کے ساتھ، اپنے سروں کے نیچےاپنے تلواروں کے ساتھ دفنائے گئے ہیں
انکے گناہ انکی ہڈیوں میں ہونگے- کیونکہ جب وہ زندہ تھے، انہوں نے لوگوں
کو ڈرایا تھا-
۲۸ "اے مصر! تم بھی فنا ہوگے- تم ان غیر ملکیوں کے ساتھ
لیٹوگے- تم ان دیگر سپاہیوں کے ساتھ لیٹوگے- جو جنگ میں مارے
جاچکے ہیں-
۲۹ "ادوم بھی وہیں ہے- اس کے بادشاہ اور دیگر امراء اسکے ساتھ
وہاں ہیں- وہ طاقتور سپاہی بھی تھے- لیکن اب وہ دیگر لوگوں کے ساتھ لیٹے
ہیں جو جنگ میں مارے گئے تھے- وہ ان غیر ملکیوں کے ساتھ لیٹے ہیں وہ
ان لوگوں کے ساتھ لیٹے ہیں جو نیچے گڑھے میں چلے گئے-
۳۰ "شمال کے سب حکمران وہاں ہیں- وہاں صیدا کے سب سپاہی
ہیں- ان کی طاقت لوگوں کو ڈراتی ہے- لیکن وہ شرمندہ ہیں- لیکن وہ
غیر ملکی ان دیگر لوگوں کے ساتھ لیٹے ہیں جو جنگ میں مارے گئے تھے وہ
اپنی ندامت انکے ساتھ اس گہرے گڑھامیں لے گئے-
۳۱ "فرعون ان لوگوں کو دیکھے گا جو موت کے مقام پر
گئے- اسکے سبھی فوجوں کے متعلق سے اس تسکین دیا جائیگا- کیونکہ فرعون
اور اسکی فوج جنگ میں ماری جائیگی- خداوند میرے مالک نے یہ کہا ہے-
۳۲ "جب فرعون زندہ تھا تب میں نے لوگوں کو اس سے خوفزدہ
کرایا- لیکن اب وہ ان غیر ملکیوں کے ساتھ لیٹے گا- فرعون اور اس کی فوج
ان دیگر سپاہیوں کے ساتھ لیٹے گی جو جنگ میں مارے گئے تھے-" خداوند
میرے خدا نے یہ کہا تھا-

خدا حزقی ایل کو اسرائیل کا نگہبان بناتا ہے

۳۳ خداوند کا کلام مجھے ملا، اس نے کہا، ۲ "اے آدم زاد!
اپنے لوگوں سے باتیں کرو- ان سے کہو، 'میں دشمن کے
سپاہیوں کو اس ملک کے خلاف جنگ کے لئے لاسکتا ہوں- جب ایسا ہو گا
تو لوگ ایک شخص کو نگہبان کے طور پر منتخب کریں گے- ۳ اگر نگہبان
دشمن کے سپاہیوں کو دیکھتا ہے، تو وہ نرسنگا پھونکتا ہے اور لوگوں کو
ہوشیار کرتا ہے- ۴ اگر لوگ اس انتباہ کو سنیں لیکن ان سنی کریں تو دشمن
انہیں پکڑے گا اور انہیں قیدی کے روپ میں لے جائے گا، یہ شخص اپنی
موت کے لئے خود ذمّہ دار ہوگا- ۵ اس نے نرسنگا سنا، ہر انتباہ ان سنی
کیا- اس لئے اپنی موت کے لئے وہ خود قصوروار ہے- اگر اس نے انتباہ پر
توجّہ دی ہوتی تو اس نے اپنی زندگی بچالی ہوتی-
۶ "لیکن یہ ہوسکتا ہے کہ نگہبان دشمن کے سپاہیوں کو آتا دیکھتا ہے
لیکن نرسنگا نہیں بجاتا- اس نگہبان نے لوگوں کو انتباہ نہیں کیا- دشمن
انہیں پکڑے گا- اور ہوسکتا ہے ایک آدمی کی جان لے لے- اس شخص کو
لیجایا جائیگا- کیونکہ اس نے گناہ کیا- لیکن نگہبان بھی اس آدمی کی موت کا
ذمّہ دار ہوگا-' ۷ اب، اے آدم زاد! میں تم کو اسرائیل کے گھرانے کا
نگہبان چن رہا ہوں- اگر تم میرے منہ سے کوئی پیغام سنو تو تمہیں
میرے لئے لوگوں کو انتباہ کرنی چاہئے- ۸ میں تم سے کہہ سکتا ہوں، 'یہ
گنہگار شخص یقیناً مریگا-' تب تمہیں اس شخص کے پاس جا کر میرے لئے
اسے انتباہ کرنا چاہئے- اگر تم اس گنہگار شخص کو انتباہ نہیں کرتے اور
اسے اپنی زندگی بدلنے کو نہیں کہتے تو وہ گنہگار شخص مرے گا کیونکہ اس
نے گناہ کیا- لیکن میں تمہیں اس کی موت کا ذمّہ دار ٹھہراؤنگا- ۹ لیکن اگر
تم اس بُرے آدمی کو اپنی زندگی بدلنے کے لئے اور گناہ ترک کرنے کے
لئے انتباہ کرتے ہو اور اگر وہ گناہ کرنا چھوڑنے سے انکار کرتا ہے تو وہ
مریگا کیونکہ اس نے گناہ کیا- لیکن تم نے اپنی زندگی بچالی-

خدا لوگوں کو فنا کرنا نہیں چاہتا

۱۰ "اسلئے اے آدم زاد! اسرائیل کے گھرانے سے میرے لئے
کہو- وہ لوگ کہتے ہیں، 'تم لوگوں نے گناہ کیا ہے- اور آئین کو توڑا ہے-
ہمارے گناہ ہماری قوّت سے باہر ہیں- ہم ان گناہوں کے سبب برباد
ہورہے ہیں- ہم زندہ رہنے کے لئے کیا کرسکتے ہیں-'

۱۱ ”تمہیں ان سے کہنا چاہئے،“ خداوند میرا مالک کہتا ہے: میں
اپنی زندگی کی قسم کھا کر یقین دلاتا ہوں کہ میں لوگوں کو مرتا دیکھ کر خوش
نہیں ہوں، گنہگار لوگوں کو بھی نہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ وہ مریں۔ میں
چاہتا ہوں کہ گنہگار لوگ میری طرف لوٹیں میں چاہتا ہوں کہ وہ اپنی زندگی
کے راستہ کو بدلیں جس سے وہ زندہ رہ سکیں۔ اس لئے میرے پاس لوٹو!
بُرے کام کرنا چھوڑو! اے اسرائیل کے گھرانے! تمہیں کیوں مرنا
چاہئے؟‘

۱۲ ”اے آدم زاد! اپنے لوگوں سے کہو: ’اگر کسی شخص نے ماضی
میں نیکی کی ہے تو اس سے اس کی زندگی نہیں بچے گی۔ اگر وہ بچ جائے اور
گناہ کرنا شروع کرے۔ اگر کسی شخص نے ماضی میں گناہ کیا، تو وہ فنا نہیں
کیا جائے گا، اگر وہ گناہ سے دور ہٹ جاتا ہے۔ اس لئے یاد رکھو، ایک شخص
کی معرفت ماضی میں کئے گئے نیک عمل اس کی حفاظت نہیں
کریں گے، اگر وہ گناہ کرنا شروع کرتا ہے۔‘

۱۳ ”یہ ہوسکتا ہے کہ میں کسی اچھے شخص کے لئے کہوں کے وہ یقیناً
زندہ رہیگا۔ لیکن یہ ہوسکتا ہے کہ وہ اچھا شخص یہ سوچنا شروع کرے کہ ماضی
میں اس کی جانب سے کئے گئے اچھے اعمال اس کی حفاظت کریں گے۔ اس
لئے وہ بُرے کام کرنا شروع کر سکتا ہے۔ اس حالت میں میں اس کی ماضی
کی نیکیوں پر توجّہ نہیں دونگا۔ نہیں! وہ ان گناہوں کے سبب مریگا جنہیں
اسنے کرنا شروع کر دیا ہے۔

۱۴ ”یا یہ ہوسکتا ہے کہ میں کسی گنہگار شخص کے لئے کہونگا کہ وہ
یقیناً مریگا۔ لیکن وہ اپنی زندگی کو بدل سکتا ہے۔ وہ گناہ کرنا چھوڑ سکتا ہے
اور اچھی زندگی شروع کر سکتا ہے۔ جو اچھا اور جائز ہو اُسے کرسکتا ہے۔
۱۵ وہ اس ضمانت کو لوٹا سکتا ہے جسے اس نے اپنے پاس قرض دیتے
وقت رکھا تھا۔ وہ ان چیزوں کا بدل دے سکتا ہے جنہیں اس نے چرایا
تھا۔ وہ ان آئین کو قبول کر سکتا ہے جو زندگی دیتے ہیں۔ وہ بُرے کام کرنا
چھوڑ دیتا ہے۔ تب وہ شخص یقیناً ہی زندہ رہیگا۔ وہ مریگا نہیں۔ ۱۶ میں
اس کے ماضی کے گناہوں کو یاد نہیں کرونگا۔ کیونکہ وہ جو اچھا اور جائز ہے
اسے کرتا ہے۔ اس لئے وہ یقیناً زندہ رہیگا۔

۱۷ ”لیکن تمہارے لوگ کہتے ہیں، ’یہ بہتر نہیں ہے! خداوند میرا
مالک ویسا نہیں کرسکتا ہے۔‘

”لیکن یہ انکا راستہ ہے جو جائز نہیں ہے۔ ۱۸ اگر اچھّا شخص نیکی کرنا
بند کر دیتا ہے اور گناہ کرنا شروع کرتا ہے تو وہ اپنے گناہوں کے سبب
مریگا۔

۱۹ ”اور اگر کوئی گنہگار گناہ کرنا چھوڑ دیتا ہے اور جو اچھا اور جائز ہو
اسے کرنا شروع کر دیتا ہے تو وہ زندہ رہیگا۔ ۲۰ لیکن تم لوگ اب بھی کہتے
ہو کہ میں جائز پر نہیں ہوں۔ لیکن اے بنی اسرائیل! میں تم میں سے ہر
ایک کا تمہارے کرتوت کے مطابق فیصلہ کرونگا!“

یروشلم لے لیا گیا

۲۱ جلاوطنی کے بارھویں برس میں، دسویں مہینے (جنوری) کے
پانچویں دن ایک شخص میرے پاس یروشلم سے آیا۔ وہ وہاں کی جنگ
سے بچ نکلا تھا۔ اس نے کہا، ”شہر (یروشلم) پر قبضہ ہو گیا۔“
۲۲ جس دن وہ بچکر نکلنے والا میرے پاس آیا اس سے قبل کی شام کو
خداوند، میرے مالک کی قدرت مجھ پر اتری۔ صبح میں جس وقت وہ شخص
میرے پاس آیا خداوند نے میرا منہ کھول دیا اور پھر مجھے بولنے کے اجازت
دی۔ ۲۳ تب خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲۴ ”اے آدم زاد!
اسرائیل کے تباہ شدہ علاقے میں اسرائیلی لوگ رہ رہے ہیں۔ وہ کہہ رہے
ہیں، ’ابراہیم صرف ایک شخص تھا اور خدا نے اسے یہ ساری زمین دیدی
تھی۔ اب ہم کئی لوگ ہیں اس لئے یقیناً ہی یہ زمین ہم لوگوں کی ہے! یہ
ہماری زمین ہے۔‘
۲۵ ”تمہیں ان سے کہنا چاہئے کہ خداوند اور مالک کہتا ہے، ’تم لوگ
لہو سمیت گوشت کھاتے ہو۔ تم لوگ اپنی مورتوں سے مدد کی امید
کرتے ہو۔ تم لوگوں کو مار ڈالتے ہو۔ اس لئے میں تم لوگوں کو یہ زمین
کیوں دوں؟ ۲۶ تم اپنی تلوار پر بھروسہ کرتے ہو۔ تم میں سے ہر ایک
بھیانک گناہ کرتا ہے۔ تم میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ
بدکاری کرتا ہے۔ اس لئے تم زمین نہیں پا سکتے۔‘
۲۷ ”تمہیں کہنا چاہئے کہ خداوند اور مالک یہ کہتا ہے،“ میں اپنی
زندگی کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جو لوگ ان تباہ شدہ شہروں میں رہتے ہیں وہ
تلوار سے ہلاک کئے جائیں گے۔ اگر کوئی شخص اس ملک سے باہر ہوگا تو میں
اسے جانوروں سے ہلاک کراؤں گا اور کھلاؤں گا۔ اگر لوگ قلعہ اور غاروں میں
چھپے ہونگے تو وہ وبا سے مرینگے۔ ۲۸ میں زمین کو ویران اور برباد کرونگا۔ وہ
ملک ان سبھی چیزوں کو کھودے گا جن پر اسے فخر تھا۔ اسرائیل کے پہاڑ
ویران ہو جائینگے۔ اس مقام سے کوئی گذرے گا نہیں۔ ۲۹ ان لوگوں
نے کئی بھیانک گناہ کئے ہیں۔ اس لئے میں اس ملک کو ویران اور برباد
کرونگا۔ تب وہ لوگ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔“
۳۰ ”اب تمہارے بارے میں اے آدم زاد! تمہارے لوگ دیواروں
کے سہارے جھکے ہوئے اور اپنے دروازوں میں کھڑے ہیں اور وہ تمہارے
بارے میں بات کرتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں، ”آؤ! ہم
جا کر سنیں جو خداوند کہتا ہے۔“ ۳۱ اس لئے وہ تمہارے پاس ویسے ہی
آئینگے جیسے وہ میرے لوگ ہوں۔ وہ تمہارے سامنے میرے لوگوں کی طرح

بیٹھیں گے۔ وہ تمہارا پیغام سنیں گے۔ لیکن وہ لوگ وہ نہیں کریں گے جو
تم کہو گے۔ وہ صرف وہی کرنا چاہتے ہیں جسے وہ اچھا محسوس کرتے ہیں۔ انکا
دل صرف نفع تلاش کرتا ہے۔
۳۲ ”تم ان لوگوں کی نگاہ میں محبت کی نغمہ سرائی کرنے والے
سے کچھ بھی زیادہ بہتر نہیں ہو۔ تمہاری آواز اچھی ہے تم اپنا ساز بھی
اچھا بجاتے ہو۔ وہ تمہارا پیغام سنیں گے۔ لیکن وہ ویسا نہیں کریں گے جو تم
کہتے ہو۔ **۳۳** لیکن جن چیزوں کے بارے میں تم گاتے ہو، وہ سچ مچ ہونگے
اور تب سمجھیں گے کہ ان کے بیچ سچ مچ ایک نبی رہتا تھا!“

اسرائیل بھیڑوں کی ایک ریوڑ کی طرح ہے

۳۴ خداوند کا کلام مجھے ملا، اس نے کہا، **۲** ”اے آدم زاد!
میرے لئے اسرائیل کے چرواہوں (امراء) کے خلاف
باتیں کرو۔ ان سے میرے لئے باتیں کرو۔ ان سے کہو کہ خداوند اور مالک
یہ کہتا ہے: ’اے اسرائیل کے چرواہو (امراء) تم صرف اپنا پیٹ بھر رہے
ہو۔ یہ تمہارے لئے بہت بُرا ہوگا۔ تم چرواہو! گلّہ کا پیٹ کیوں نہیں
بھرتے ؟ **۳** تم فربہ بھیڑوں کو کھاتے ہو اور اپنے کپڑے بنانے کے لئے
ان کی اون کا استعمال کرتے ہو۔ تم فربہ بھیڑ کو مارتے ہو، لیکن تم
انہیں کھلاتے نہیں ہو۔ **۴** تم نے کمزور کو طاقتور نہیں بنایا۔ تم نے بیمار
بھیڑ کی پرواہ نہیں کی ہے۔ تم نے چوٹ کھائی ہوئی بھیڑوں کو پٹّی نہیں
باندھی۔ کچھ بھیڑیں بھٹک کر دور چلی گئیں اور تم انہیں تلاش کرنے
نہیں گئے۔ نہیں! تم ظالم او رسخت رہے۔ اسی طریقے سے تم نے اس
پر حکومت کی ہے!
۵ ”اور اب بھیڑیں بکھر گئی ہیں کیونکہ کوئی چرواہا نہیں ہے۔ وہ
جنگلی جانوروں کی غذا بن گئے ہیں اسلئے وہ بکھر گئے ہیں۔ **۶** میرا گلّہ سبھی
پہاڑوں اور اونچے ٹیلوں پر بھٹکا۔ میرا گلّہ زمین کی ساری سطح پر بکھر گیا کوئی
بھی ان کی کھوج اور دیکھ بھال کرنے والا نہیں تھا۔“
۷ اس لئے تم اے چرواہو! خداوند کا کلام سنو۔ خداوند میرا مالک کہتا
ہے، **۸** ”میں اپنی زندگی کی قسم کھا کر تمہیں یقین دلاتا ہوں۔ جنگلی
جانوروں نے میری بھیڑوں کو پکڑا۔ ہاں! میری بھیڑ سبھی جنگلی جانوروں
کا لقمہ بن گئی۔ کیونکہ ان کا کوئی چرواہا نہیں ہے۔ میرے چرواہوں نے
میرے بھیڑوں کی تلاشی نہیں کی۔ ان چرواہوں نے بھیڑوں کو مارا اور
خود کھایا۔ انہوں نے میرے بھیڑوں کو نہیں کھلایا۔“
۹ اس لئے تم اے چرواہو! خداوند کے پیغام کو سنو! **۱۰** خداوند
فرماتا ہے، ”میں ان چرواہوں کے خلاف ہوں۔ میں ان سے اپنی
بھیڑیں مانگوں گا۔ میں انکو انکی پوزیشن سے دور پھینک دونگا۔ وہ آئندہ
میرے چرواہے نہیں رہیں گے۔ تب چرواہے اپنا پیٹ بھی نہیں بھر
پائیں گے۔ میں ان کے منہ سے اپنی بھیڑ کو بچاؤنگا۔ تب میری بھیڑیں
ان کی خوراک نہیں ہونگیں۔“
۱۱ خداوند میرا مالک فرماتا ہے، ”میں خود اپنی بھیڑوں کی دیکھ بھال
کرونگا۔ اور میں انکی تلاش کرونگا۔ **۱۲** اگر کوئی چرواہا اپنی بھیڑوں کے
ساتھ اس وقت ہے، جب اس کی بھیڑیں دور بھٹکنے لگی ہوں تو وہ ان کو
تلاش کرنے جائے گا۔ اسی طرح میں اپنی بھیڑوں کی تلاش کرونگا۔ میں اپنی
بھیڑوں کو بچاؤں گا۔ میں انہیں ان مقاموں سے لوٹاؤنگا جہاں وہ اس ابر اور
تاریکی میں بھٹک گئی تھیں۔ **۱۳** میں انہیں ان قوموں سے واپس لاؤنگا۔
میں ان ملکوں سے انہیں اکٹھا کرونگا۔ میں انہیں ان کے اپنے ملک میں
لاؤنگا۔ میں انہیں اسرائیل کے پہاڑوں پر، نہروں کے کناروں پر اور ان
جگہوں پر جہاں وہ رہتے ہیں کھلاؤنگا۔ **۱۴** میں انہیں گھاس والے میدان
میں لے جاؤنگا۔ وہ اسرائیل کے پہاڑوں کے بلند مقاموں پر جائیں گی وہاں
وہ اچھی زمین پر سوئیں گی اور گھاس کھائیں گی۔ وہ اسرائیل کے پہاڑوں
پر ہری چراگاہ میں چرینگی۔ **۱۵** ہاں! میں اپنی بھیڑوں کو کھلاؤنگا اور
انہیں آرام کے مقام پر لے جاؤنگا۔“ خداوند میرے مالک نے یہ کہا تھا۔
۱۶ ”میں کھوئی بھیڑ کی تلاش کرونگا۔ میں ان بھیڑوں کو واپس لاؤنگا
جو بکھر گئی تھیں۔ میں ان بھیڑوں کی پٹّی کرونگا۔ جنہیں چوٹ لگی تھی۔
میں کمزور بھیڑ کو مضبوط بناؤنگا۔ لیکن میں ان موٹے اور طاقتور چرواہوں کو
فنا کردونگا۔ میں انہیں وہ سزا دونگا۔ جس کے وہ حقدار ہیں۔“
۱۷ خداوند میرا مالک فرماتا ہے، ”اور تم اے میری بھیڑ، میں ہر
ایک بھیڑ کے ساتھ عدالت کرونگا۔ میں مینڈھوں اور بکروں کے بیچ عدالت
کرونگا۔ **۱۸** تم اچھی زمین پر اُگی گھاس کو کھا سکتی ہو۔ اس لئے تم اس
گھاس پر قدم کیوں رکھتی ہو جسے دوسرے بھیڑوں نے کھانے ہیں۔ تم
بہترین پانی پی سکتی ہو۔ اسلئے تم پانی کو اپنے پیر سے ہلا کر کیوں گندہ کرتی
ہو جسے کہ دوسری بھیڑیں پیتے ہیں۔ **۱۹** میری بھیڑیں اس گھاس کو
کھائیں گی جسے تم نے اپنے پیروں تلے روند دیا ہے اور وہ پانی پیئں گی جسے
تم نے اپنے پیروں سے ہلا کر گندہ کر دیا۔“
۲۰ اس لئے خداوند میرا مالک ان سے کہتا ہے: ”میں خود موٹی اور
دبلی بھیڑوں کے ساتھ عدالت کروں گا۔ **۲۱** تم اپنے کندھوں سے
کمزور بھیڑوں کو دھکیلتے ہو اور اپنے سینگوں سے انہیں ٹکّر بھی مارتے ہو تم
انہیں دور دور کی جگہوں میں تتر بتر ہونے کے لئے مجبور کرتے ہو۔
۲۲ اس لئے میں اپنی بھیڑوں کو بچاؤنگا۔ وہ آئندہ جنگلی جانوروں
سے پکڑے نہیں جائینگے۔ میں ہر ایک بھیڑ کے ساتھ عدالت کرونگا۔
۲۳ تب میں ان کے اوپر ایک چرواہا اپنے بندے داؤد کو رکھونگا۔ وہ

انہیں خود کھلائے گا- اور ان کا چرواہا ہوگا- ۲۴ تب میں خداوند اور مالک
ان کا خدا ہونگا- اور میرا بندہ داؤد ان کے بیچ رہنے والا حکمراں ہوگا- میں
(خداوند) نے یہ کہا ہے-
۲۵ "میں اپنی بھیڑوں کے ساتھ ایک امن معاہدہ کروں گا- میں
نقصان پہنچانے والے جانوروں کو ملک سے باہر کردونگا، تب بھیڑیں
بیابان میں محفوظ رہیں گی اور جنگل میں سوئیں گی- ۲۶ میں بھیڑوں کو اور
اپنی پہاڑی (یروشلم) کے چاروں جانب کے مقاموں کو برکت دونگا- میں
ٹھیک وقت پر بارش برساؤنگا- وہ برکت کی بارش ہوگی- ۲۷ میدانوں
میں اگنے والے درخت اپنا میوہ دیں گے- زمین اپنی فصل دے گی- اس
لئے بھیڑیں اپنے ملک میں محفوظ رہیں گی- میں ان کے اوپر رکھے جوّوں کو
توڑ دونگا- میں انہیں ان لوگوں کی قوّت سے بچاؤنگا جنہوں نے انہیں غلام
بنایا- تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں- ۲۸ وہ جانوروں کی طرح
آئندہ دیگر قوموں کی جانب سے قیدی نہیں بنائے جائیں گے- وہ جانور
انہیں آئندہ نہیں کھائیں گے- جبکہ اب وہ محفوظ رہیں گے- کوئی انہیں
دہشت زدہ نہیں کریگا- ۲۹ میں انہیں زمین کا ایک حصّہ دونگا جو ایک
مشہور باغ بنے گی- تب وہ اس ملک میں بھوک سے تکلیف نہیں اٹھائیں
گے- وہ آگے قوموں سے توہین کی مصیبت نہ پائیں گے- ۳۰ تب وہ
سمجھیں گے کہ میں خداوند انکا خدا انکے ساتھ ہوں- اسرائیل کا گھرانہ بھی
سمجھے گا کہ وہ میرے لوگ ہیں-" خداوند میرے مالک نے یہ کہا ہے!
۳۱ "تم اے میری بھیڑو! میری چراگاہ کی بھیڑو! تم صرف انسان
ہو اور میں تمہارا خدا ہوں-" خداوند میرے خدا نے یہ کہا-

ادوم کے خلاف پیغام

۳۵ مجھے خداوند کا کلام ملا- اس نے کہا، ۲ "اے آدم زاد!
کوہِ شعیر کی جانب دیکھو اور میرے لئے اس کے خلاف
کچھ کہو- ۳ اس سے کہو، 'خداوند میرا مالک کہتا ہے:

"'اے کوہِ شعیر میں تمہارے خلاف ہوں- میں تمہیں سزا دونگا- میں
تمہیں خالی اور برباد علاقہ کردونگا-
۴ میں تمہارے شہروں کو فنا کرونگا، اور تم ویران ہو جاؤ گے- تب تم
سمجھو گے کہ میں خداوند ہوں-
۵ کیوں؟ کیونکہ تم ہمیشہ میرے لوگوں کے خلاف رہے- تم نے
اسرائیل کے خلاف اپنی تلواروں کا استعمال اس کی مصیبت کے وقت اور
ان کی آخری سزا کے وقت میں کیا-'"

۶ اس لئے خداوند میرا مالک فرماتا ہے، "میں اپنی زندگی کی قسم کھا کر
وعدہ کرتا ہوں کہ میں تمہیں موت کے منہ سے نہیں بچاؤنگا- موت تمہاری
پیچھا کریگی- تمہیں لوگوں کو ہلاک کرنے سے نفرت نہیں ہے- اس لئے
موت تمہارا پیچھا کریگی- ۷ میں کوہِ شعیر کو ویران اور بے چراغ کردونگا-
میں اس ہر ایک شخص کو مار ڈالوں گا جو اس شہر سے آئیگا اور میں اُس ہر
ایک شخص کو مار ڈالونگا جو اس شہر میں جانے کی کوشش کریگا- ۸ میں اس
کے پہاڑوں کو لاشوں سے ڈھک دونگا- وہ لاشیں تمہاری سب پہاڑیوں
تمہاری وادی اور تمہاری ندیوں میں پھیلیں گے- ۹ میں تمہیں ہمیشہ کے
لئے ویران کر دونگا- تمہارے شہروں میں کوئی نہیں رہیگا- تب تم
سمجھو گے کہ میں خداوند ہوں-"
۱۰ تم نے کہا، "یہ دونوں قومیں اور ملک (اسرائیل اور یہوداہ)
میرے ہونگے- ہم انہیں اپنا بنالیں گے-
لیکن خداوند وہاں ہے- ۱۱ خداوند میرا مالک فرماتا ہے، "تم
میرے لوگوں کے تئیں حاسد تھے- تم ان پر غضبناک تھے اور تم ان
سے نفرت کرتے تھے- اس لئے اپنی زندگی کی قسم کھا کر میں وعدہ کرتا ہوں
کہ میں تمہیں ویسے ہی سزا دونگا جیسے تم نے انہیں چوٹ پہنچائی- میں
تمہیں سزا دونگا- اور اپنے لوگوں کو جانکاری کراؤنگا کہ میں انکے ساتھ
ہوں- ۱۲ تب تم بھی سمجھو گے کہ میں نے تمہارے لئے تمام حقارت کو
سنا ہے- تم نے کوہِ اسرائیل کے بارے میں بہت سی بُری باتیں کی ہیں-
تم نے کہا، 'اسرائیل فنا کر دیا جائے گا! انہیں ہم لوگوں کو غذا کے طور پر
دیا جائیگا-' ۱۳ تم مغرور تھے اور میرے خلاف تم نے باتیں کیں، تم
نے کئی بار کہا اور جو تم نے کہا، اس کا ہر ایک لفظ میں نے سنا، میں نے
تمہیں سنا-"
۱۴ خداوند میرا مالک یہ باتیں کہتا ہے، "اس وقت پوری روئے
زمین شادماں ہوگی جب میں تمہیں فنا کروں گا- ۱۵ تم اس وقت خوش
تھے جب ملک اسرائیل فنا ہوا تھا- میں تمہارے ساتھ ویسا ہی سلوک کرونگا
کوہِ شعیر اور ادوم کا سارا ملک فنا کر دیا جائے گا- تب تم سمجھو گے کہ میں
خداوند ہوں-"

ملک اسرائیل دوبارہ تعمیر کیا جائے گا

۳۶ "اے آدم زاد! میرے لئے اسرائیل کے پہاڑوں سے
کہو- کوہِ اسرائیل کو خداوند کا کلام سننے کو کہو- ۲ ان
سے کہو کہ خداوند اور مالک یہ فرماتا ہے، 'دشمن نے تمہارے خلاف بُری
باتیں کہیں- انہوں نے کہا: آہا اب کوہِ قدیم * ہمارا ہوگا! ۳ اس لئے

کوہِ قدیم ادبی معنی "بلند جگہ" خاص طور سے عبادت کی جگہ کا حوالہ ہے-

میرے اسرائیل کے پہاڑوں سے کہو۔ کہو کہ خداوند میرا مالک یہ فرماتا ہے
کہ دشمن نے تمہیں ویران کیا۔ انہوں نے تمہیں چاروں جانب سے کچل
ڈالا ہے۔ انہوں نے ایسا کیا اس لئے کہ تم دیگر قوموں کے قبضہ میں گئے۔
تب تمہارے بارے میں لوگوں نے باتیں اور بکواس کی۔“
۴ اسلئے اسرائیل کے پہاڑو! خداوند میرے مالک کے کلام کو سنو،
خداوند میرا مالک پہاڑوں، پہاڑیوں، نہروں، کھنڈروں اور اُجڑے ہوئے
شہروں جنکو کہ تمہارے چاروں جانب کی دیگر قوموں نے لوٹ لئے تھے اور
مذاق اُڑائے تھے سے یہ باتیں کہتا ہے۔ ۵ خداوند میرا مالک فرماتا ہے،
”میں قسم کھاتا ہوں کہ میں اپنے شدید جذبات کو اپنے لئے بولنے دونگا۔ میں
ادوم اور دیگر قوموں کو اپنے قہر کا نشانہ تصوّر کرواؤں گا۔ ان قوموں
نے میرا ملک اپنا بنالیا ہے! وہ اس ملک کو لے کر بہت مسرور ہوئے۔
انہوں نے اسے ذلیل کیا اور اسے لوٹا!“
۶ ”اس لئے ملک اسرائیل کے بارے میں یہ کہو۔ پہاڑوں،
پہاڑیوں، نہروں اور وادیوں سے باتیں کرو۔ انہیں کہو کہ خداوند اور مالک یہ
فرماتا ہے، ’میں اپنے شدید جذبات اور قہر کو اپنے لئے بولنے دونگا۔ کیونکہ
ان قوموں نے تیری بے عزّتی کی ہے۔‘“
۷ اس لئے خداوند میرا مالک فرماتا ہے، ”میں وعدہ کرتا ہوں کہ
تمہارے چاروں جانب کی قومیں خود یہ بے عزّتی اُٹھائیں گے۔
۸ ”لیکن اسرائیل کے پہاڑو! تم میرے اسرائیل کے لوگوں کے لئے
نئے پیڑ اگاؤ گے اور پھل پیدا کروگے میرے لوگ جلد لوٹیں گے۔ ۹ میں
تمہارے ساتھ ہوں۔ میں تمہاری مدد کرونگا۔ لوگ تمہاری زمین کو جوتیں
گے۔ لوگ بیج بوئیں گے۔ ۱۰ تمہارے اوپر لاتعداد لوگ رہیں گے۔
اسرائیل کا سارا گھرانہ اور سبھی لوگ وہاں رہیں گے۔ شہروں میں ،لوگ
رہنے لگیں گے۔ اجڑے مقام پھر سے بنائے جائینگے ۱۱ میں تمہیں بہت
سے لوگ اور جانور دونگا۔ وہ بڑھیں گے او ر انکے بہت بچے ہونگے۔ میں
تمہارے اوپر رہنے والے لوگوں کو ویسے ہی کامیاب کرواؤنگا جیسے تم نے
پہلے کیا تھا۔ میں تمہیں پہلے سے زیادہ بہتر بناؤنگا۔ تب تم جانوگے کہ میں
خداوند ہوں۔ ۱۲ ہاں! میں اپنے لوگ، اسرائیل کو تمہاری زمین پر
چلاؤنگا۔ وہ تم پر قبضہ کرینگے اور تم انکے ہوگے۔ تم انہیں بے اولاد پھر
نہیں بناؤگے۔“
۱۳ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے ، ”اے ملک اسرائیل ! لوگ تم
سے بُری باتیں کہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ تم نے اپنے لوگوں کو نیست و
نابود کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ تم بچّوں کو دور لے گئے۔ ۱۴ اب آگے تم
لوگوں کو فنا نہیں کروگے۔ تم آئندہ قوم کو بچّوں سے محروم نہیں
کروگے۔“ خداوند میرے مالک نے یہ باتیں کہی تھیں۔ ۱۵ ”میں ان
دیگر قوموں کو تمہیں اور زیادہ بے عزّت کرنے نہیں دونگا۔ تم ان
لوگوں سے اور زیادہ چوٹ نہیں کھاؤگے۔ تم اپنی قوم کو اور زیادہ ٹھوکر
کھلانے کا سبب نہیں بنوگے۔“ خداوند میرے مالک نے یہ باتیں کہیں۔

خداوند اپنے اچھے نام کی حفاظت کرے گا

۱۶ تب خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۱۷ ”اے آدم زاد!
جب اسرائیل کا گھرانہ اس ملک میں رہتا تھا۔ توانلوگوں نے اپنی عادت
اور کردار سے اس ملک کو ناپاک کردیا تھا۔ میرے لئے وہ ایسی عورت کی
مانند تھے جو اپنی ماہواری سے ناپاک ہوگئی ہو۔ ۱۸ انہوں نے جب اس
ملک میں لوگوں کو قتل کیا تو انہوں نے زمین پر خون پھیلایا۔ انہوں نے
اپنی مورتوں سے ملک کو گندہ کیا۔ اس لئے میں نے انہیں دکھایا کہ میں
کتنا غضبناک تھا۔ ۱۹ میں نے انہیں قوموں میں بکھیرا اور سبھی ملکوں میں
تِتر بِتر کردیا گیا۔ میں نے انہیں انکی عادت اور کردار کے مطابق سزا دیا۔
۲۰ وہ ان دیگر قوموں کو گئے اور ان ملکوں میں بھی انہوں نے میرے
مقدس نام کی بے حرمتی کی۔ ان قوموں نے کہا، ’یہ سب خداوند کے لوگ
ہیں لیکن انہیں وہ ملک چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔‘
۲۱ ”اسرائیل کے لوگوں نے میرے مقدّس نام کو جہاں کہیں وہ
گئے بدنام کیا۔ میں نے اپنے نام کے لئے افسوس ظاہر کیا۔ ۲۲ اس لئے
اسرائیل کے گھرانے سے کہو کہ خداوند میرے مالک یہ فرماتا ہے، ’اے
اسرائیل کے گھرانے! تم جہاں گئے وہاں تم نے میرے مقدس نام کی
بے حرمتی کی۔ اسلئے میں یہ تمہارے لئے نہیں کرونگا۔ اے اسرائیل! میں
اسے اپنے مقدّس نام کے لئے کرونگا۔ ۲۳ میں ان قوموں کو دکھاؤنگا کہ
میرا عظیم نام حقیقت میں مقدّس ہے۔ ان قوموں میں تم نے میرے
مقدس نام کی بے حرمتی کی۔ میں ثابت کرونگا کہ میں مقدس ہوں اور وہ
اسے دیکھیں گے۔ تب وہ قومیں جانیں گی کہ میں خداوند ہوں۔‘“
خداوند میرے مالک نے یہ کہا ہے۔
۲۴ خدا نے کہا، ”میں تمہیں ان قوموں سے باہر نکالونگا۔ میں تمہیں
ان سبھی ملکوں سے اکٹھا کروں گا۔ اور تمہیں تمہارے اپنے ملک میں واپس
لاؤں گا۔ ۲۵ تب میں تمہارے اوپر صاف پانی چھڑکونگا اور تمہیں پاک
کرونگا۔ میں تمہاری ساری گندگیوں کو دھوڈالونگا اور تمہیں تمہارے بتوں
سے پاک کردونگا۔“
۲۶ خدا نے کہا، ”میں تم میں نئی روح بھی بھرونگا۔ اور تمہارے
سوچنے کے ڈھنگ کو بدلونگا۔ میں تمہارے جسم کے پتھر دل کو باہر
کرونگا۔ اور تمہیں ایک نرم و نازک دل عنایت کروں گا۔ ۲۷ میں
تمہارے باطن میں اپنی روح ڈالوں گا۔ میں تمہیں بدلونگا جس سے تم

میرے آئین کو قبول کروگے۔ تم احتیاط سے میرے احکام کو قبول
کروگے۔ ۲۸ تب تم اس ملک میں رہوگے جسے میں نے تمہارے باپ
دادا کو دیا تھا۔ تم میرے لوگ رہوگے۔ اور میں تمہارا خدا رہونگا۔“
۲۹ خدا نے کہا، ”میں تمہیں تمہاری ناپاکی سے بچاؤں گا۔ میں اناج
کو اُگنے کے لئے حکم دونگا۔ میں تمہارے خلاف قحط سالی نہیں لاؤنگا۔
۳۰ میں تمہارے درختوں سے بہت سارا پھل دونگا اور کھیتوں سے اناج
کی فصلیں دونگا۔ تب تم دیگر قوموں میں بھوکے رہنے کی وجہ سے شرمندہ نہ
ہوگے۔ ۳۱ تم ان بُرے کاموں کو یاد کروگے جو تم نے کئے تھے۔ تم
یاد کروگے کہ وہ کام اچھے نہیں تھے۔ تب تم اپنے گناہوں اور جو بھیانک
کام کئے ان کے لئے تم خود سے نفرت کروگے۔“
۳۲ خداوند میرا مالک فرماتا ہے، ”میں چاہتا ہوں کہ تم یہ یاد رکھو۔
میں تمہاری بھلائی کے لئے یہ کام نہیں کر رہا ہوں۔ اے اسرائیل کے
گھرانے تمہیں اپنے رہنے کے ڈھنگ پر شرمندہ اور پشیمان ہونا چاہئے!“
۳۳ خداوند میرا مالک کہتا ہے، ”جس دن میں تمہارے گناہوں کو
دھوؤنگا، میں لوگوں کو واپس تمہارے شہروں میں لاؤنگا۔ وہ تباہ شہر دوبارہ
بنائے جائیں گے۔ ۳۴ ویران پڑی زمین دوبارہ جوتی جائے گی۔ یہاں سے
گذرنے والے ہر ایک کو یہ بربادیوں کے ڈھیر کے طور پر نہیں نظر
آئے گی۔ ۳۵ وہ کہیں گے بیتے دنوں میں یہ زمین فنا ہوگئی تھی لیکن اب
یہ عدن کے باغ جیسی ہے۔ شہر فنا ہوگئے تھے وہ برباد اور ویران تھے لیکن
اب ان میں دیواریں ہیں اور ان میں لوگ رہتے ہیں۔‘“
۳۶ خدا نے کہا، ”تب تمہارے چاروں جانب کی قومیں سمجھیں گی کہ
میں خداوند ہوں اور میں نے ان تباہ شدہ مقاموں کو پھر آباد کیا۔ میں نے اس
ملک میں جو اجڑا پڑا تھا پیڑوں کو اگایا۔ میں خداوند ہوں۔ میں نے یہ کہا اور
میں اسے کراؤنگا۔“
۳۷ خداوند میرا مالک فرماتا ہے، ”میں اسرائیل کے گھرانے
سے کہوں گا کہ وہ میرے پاس آئیں اور مجھے کہیں کہ میں انکے لئے یہ سب
کچھ کروں۔ میں انکی آبادی کو بھیڑوں کے جھنڈ کی طرح بڑھاؤنگا۔
۳۸ تقریب کے مقرّرہ وقت پر یروشلم ان بھیڑوں کے جھنڈ سے جسے
مقدس کیا گیا ہے بھرا ہوا ہوگا۔ شہریں اور وہ مقام جو کہ تباہ ہوگیا تھا ان
بھیڑوں کی جھنڈ کے طرح لوگوں کے بھیڑ سے بھر جائینگے تب وہ لوگ
جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔“

سوکھی ہڈیوں کی رویا

۳۷ خداوند کی قوّت اتری۔ خداوند کی روح مجھے شہر کے باہر
لے گئی اور نیچے ایک وادی کے بیچ میں مجھے رکھا، وادی
ہڈیوں سے بھری ہوئی تھی۔ ۲ وادی میں لاتعداد ہڈیاں زمین پر پڑی تھیں۔
خداوند نے مجھے ہڈیوں کے چاروں جانب گھمایا۔ میں نے دیکھا کہ ہڈیاں
نہایت سوکھی ہیں۔
۳ تب خداوند میرے مالک نے مجھ سے کہا، ”اے آدم زاد! کیا یہ
ہڈیاں زندہ ہو سکتی ہیں؟“
میں نے جواب دیا، ”خداوند میرے مالک، اس سوال کا جواب خود تو
جانتا ہے۔“
۴ خداوند میرے مالک نے مجھ سے کہا، ”ان ہڈیوں سے میرے لئے
باتیں کرو۔ ان ہڈیوں سے کہو، ’اے سوکھی ہڈیو! خداوند کا کلام
سنو۔ ۵ خداوند میرا مالک تم سے یہ کہتا ہے: میں تمہارے اندر ایک روح
کو داخل کرونگا اور تم زندہ رہوگے۔ ۶ میں تمہارے اوپر نسیں اور گوشت
چڑھاؤنگا اور میں تمہیں چمڑے سے ڈھک دونگا۔ تب میں تم میں دم
پھونکونگا اور تم پھر زندہ ہوگے۔ تب تم سمجھوگے کہ میں خداوند اور مالک
ہوں۔‘“
۷ اسلئے میں نے ان ہڈیوں سے خداوند کے لئے باتیں کی کیونکہ اسنے
مجھے حکم دیا تھا۔ جس وقت میں باتیں کر رہا تھا اسی وقت میں نے ایک
بلند کھڑکھڑاہٹ کی آواز سنی اور تب ہڈیاں بڑھیں اور ایک دوسرے
کے ساتھ جُڑ گئیں۔ ۸ وہاں میری آنکھوں کے سامنے نسوں، گوشت
اور چمڑے نے ہڈیوں کو ڈھکنا شروع کیا۔ لیکن ان میں جان نہیں تھی۔
۹ تب خداوند میرے مالک نے مجھ سے کہا، ”ہوا سے میرے لئے
باتیں کرو۔ اے آدم زاد! میرے لئے ہوا سے باتیں کرو۔ سانس سے کہو کہ
خداوند اور مالک یہ کہہ رہا ہے: ’اے ہوا! ہر رُخ سے آ اور ان لاشوں میں
دم بھرو۔ ان میں دم بھرو اور انہیں زندہ کرو!‘“
۱۰ اس طرح میں نے خداوند کے لئے سانس سے باتیں کیں، جیسا
اس نے کہا اور لاشوں میں سانس آئیں۔ وہ زندہ ہوئے اور کھڑے ہوگئے۔
وہاں بہت سے لوگ تھے۔ وہ ایک بڑی عظیم فوج تھی۔
۱۱ تب خداوند میرے خدا نے مجھ سے کہا، ”اے آدم زاد! یہ ہڈیاں
اسرائیل کے پورے گھرانے کی طرح ہیں۔ اسرائیل کے لوگ کہتے ہیں،
’ہماری ہڈیاں سوکھ گئی ہیں۔ ہماری امّیدیں ختم ہوگئی ہیں۔ ہم پوری
طرح فنا کئے جا چکے ہیں۔‘ ۱۲ اس لئے ان سے میرے لئے باتیں کرو۔
ان سے کہو خداوند اور مالک یہ کہتا ہے، ’اے میرے لوگو! میں تمہاری
قبریں کھولونگا اور تمہیں قبروں سے باہر لاؤنگا! تب میں تمہیں اسرائیل
کی زمین پر واپس لاؤنگا۔ ۱۳ اے میرے لوگو! میں تمہاری قبریں کھولونگا
اور تمہاری قبروں سے تمہیں باہر لاؤنگا، تب تم سمجھوگے کہ میں خداوند
ہوں۔ ۱۴ میں اپنی روح تم میں ڈالوں گا اور تم پھر سے زندہ ہو جاؤگے۔

تب تم کو میں تمہارے ملک میں واپس لاؤنگا۔ تب تم جانو گے کہ میں
خداوند ہوں۔ تم یہ بھی جانو گے کہ میں نے یہ ساری باتیں تم سے کہی اور
انہیں کیا۔‘‘ خداوند نے یہ کہا ہے۔

یہوداہ اور اسرائیل کا دوبارہ ایک ہونا

۱۵ مجھے خداوند کا کلام پھر ملا۔ اس نے کہا، ۱۶ ’’اے آدم زاد!
ایک چھڑی لو اور اس پر یہ پیغام لکھو: ’یہ چھڑی یہوداہ اور اس کے دوست
اسرائیل کے لوگوں کی ہے۔‘ تب دوسری چھڑی لو اور اس پر لکھو،
’افرائیم کی یہ چھڑی یوسف اور اس کے دوست اسرائیل کے لوگوں کی
ہے۔‘ ۱۷ تب دونوں چھڑیوں کو ایک ساتھ جوڑ دو۔ تمہارے ہاتھ میں
وہ ایک چھڑی ہوگی۔

۱۸ ’’تمہارے لوگ پوچھینگے کہ اس کا مطلب کیا ہے؟ ۱۹ ان سے
کہو کہ خداوند اور مالک فرماتا ہے، ’میں یوسف کی چھڑی لونگا جو اسرائیل
کے لوگوں جو کہ افرائیم کے ہاتھ میں ہے جو لوگ کہ اسرائیل اور اسکے
دوستوں کے لوگ ہیں۔ تب میں اس چھڑی کو یہوداہ کی چھڑی کے ساتھ
جوڑدونگا اور انہیں ایک چھڑی بناؤنگا۔ اور وہ ایک چھڑی میرے ہاتھ میں
ہوگی!‘

۲۰ ’’ان کی آنکھوں کے سامنے ان چھڑیوں کو اپنے ہاتھوں سے پکڑو
تم نے وہ نام ان چھڑیوں پر لکھے تھے۔ ۲۱ لوگوں سے کہو کہ خداوند اور
مالک یہ کہتا ہے: ’میں اسرائیل کے لوگوں کو ان قوموں سے لاؤنگا جہاں وہ
گئے ہیں میں انہیں چاروں جانب سے اکٹھا کرونگا اور انکو اپنے ملک میں
لاؤنگا۔ ۲۲ میں تمہیں اسرائیل کے پہاڑوں کے ملک میں ایک قوم
بناؤں گا۔ ان سب کا صرف ایک بادشاہ ہوگا۔ وہ دو الگ الگ قوموں میں
نہیں رہینگے۔ وہ آگے الگ الگ سلطنتوں میں تقسیم نہیں کئے جائینگے۔
۲۳ وہ اپنے بتوں اور بھیانک مورتوں یا اپنے دیگر کسی قصور سے اپنے آپ
کو گندہ بناتے نہیں رہیں گے۔ میں انہیں ان تمام جگہوں سے بچاتا رہوں گا
جہاں وہ گناہ کئے تھے۔ میں انہیں پاک بناؤنگا۔ وہ میرے لوگ ہونگے اور میں
ان کا خدا رہونگا۔

۲۴ ’’میرا بندہ داؤد انکے اوپر بادشاہ ہوگا۔ ان سبھی کا ایک چرواہا
ہوگا۔ وہ میرے آئین کے سہارے رہیں گے اور میرے احکام کو قبول
کریں گے۔ وہ وہی کام کریں گے جسے میں کہوں گا۔ ۲۵ وہ اس زمین پر
رہیں گے جو میں نے اپنے خادم یعقوب کو دی تھی۔ تمہارے باپ دادا اس
مقام پر رہتے تھے اور اب میرے لوگ وہاں رہیں گے۔ وہ اور ان کی اولاد
وہاں ہمیشہ رہیگی اور میرا خادم داؤد ان کا حاکم ہمیشہ رہیگا۔ ۲۶ میں انکے
ساتھ ایک امن کا معاہدہ کرونگا۔ یہ معاہدہ ہمیشہ بنا رہے گا۔ میں ان کو ان کا
ملک دے دونگا۔ میں انکی آبادی کو بڑھاؤنگا۔ میں اپنا مقدس جگہ بھی
وہاں ہمیشہ کے لئے رکھونگا۔ ۲۷ میرا مقدس حرَم انکے درمیان رہیگا۔
ہاں! میں ان کا خدا اور وہ میرے لوگ ہونگے۔ ۲۸ تب دیگر قومیں
سمجھیں گی کہ میں خداوند ہوں اور وہ لوگ یہ بھی جانیں گی کہ میں اسرائیل کو
اپنی مقدس جگہ انکے بیچ ہمیشہ کے لئے رکھ کر اپنا خاص لوگ بنا رہا ہوں۔‘‘‘

یاجوج کے خلاف پیغام

۳۸ خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲ ’’اے آدم زاد!
ملک ماجوج میں یاجوج کی طرف دیکھو۔ یہ مسک اور توبل
قوموں کا بہت ہی اہم حکمراں ہے۔ یاجوج کے خلاف میرے لئے کچھ کہو۔
۳ اس سے کہو کہ خداوند اور مالک یہ کہتا ہے، ’اے یاجوج! تم مسک اور
توبل قومو ں کے اہم حکمراں ہو! لیکن میں تمہارے خلاف ہوں۔
۴ میں تمہیں پکڑوں گا اور تمہارے منہ میں ہُک ڈالونگا۔ میں تمہاری فوج کے
سبھی مردوں کو واپس لاؤنگا۔ میں سبھی گھوڑوں اور گھوڑسواروں کو بھی واپس
لاؤنگا۔ وہاں بہت سارے سپاہی اپنی تلواروں اور سپر کے ساتھ اپنی فوجی
پوشاک میں ہونگے۔ ۵ فارس، کوش اور فوط کے سپاہی انکے ساتھ ہونگے۔ وہ
سبھی سپر بردار اور خود پوش ہونگے۔ ۶ وہاں اپنے سپاہیوں کے سبھی
گروہوں کے ساتھ جمر بھی ہوگا۔ وہاں دور شمال کے اہلِ توجرمہ بھی اپنے
سپاہیوں کے سبھی گروہوں کے ساتھ ہونگے۔ وہاں تمہارے ساتھ بہت
سارے لوگ ہونگے۔

۷ ’’تیّار ہو جاؤ۔ ہاں! خود کو تیّار کرو۔ اپنے چاروں طرف اپنی فوجوں کو
جمع کرو اور محافظ کھڑا کرو۔ ۸ بہت طویل عرصہ کے بعد تم کام پر بلائے
جاؤگے۔ آگے آنے والے برسوں میں تم اس ملک میں آؤگے جو جنگ کے
بعد ازسرِ نو تعمیر ہوگا۔ اس ملک میں لوگوں کو کوہ اسرائیل پر واپس لانے
کے لئے بہت سی قوموں سے اکٹھے کئے جائیں گے۔ ماضی میں کوہ اسرائیل
بار بار فنا کیا گیا تھا۔ لیکن یہ لوگ دوسری قوموں سے واپس لوٹے ہونگے۔ وہ
سب محفوظ رہیں گے۔ ۹ لیکن تم ان پر حملہ کرنے آؤگے تم طوفان کی
طرح آؤگے۔ تم زمین کو ڈھکتے ہوئے بادل کی طرح آؤگے۔ تمہارے
سپاہیوں کے گروہ اور بہت سی قوموں کے سپاہی ان لوگوں پر حملہ کرنے آ
ئیں گے۔‘‘‘

۱۰ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے: ’’اس وقت تمہارے ذہن میں
ایک خیال آئے گا۔ تم ایک بُرا منصوبہ بنانا شروع کروگے۔ ۱۱ تم
کہوگے کہ میں اس ملک پر حملہ کرنے جاؤنگا جس کے شہر بے دیوار ہیں۔
وہ لوگ پر امن رہتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ محفوظ ہیں۔ ان کی حفاظت
کے لئے ان کے شہروں کے چاروں جانب کوئی دیوار نہیں ہے۔ وہ

اپنے دروازوں میں تالے بھی نہیں لگائے ہیں۔ ۱۲ میں ان لوگوں کو
شکست دونگا اور انکی سبھی قیمتی چیزیں ان سے لے لونگا۔ میں ان مقاموں
کے خلاف لڑونگا جو فنا ہو چکے تھے۔ لیکن اب لوگ ان میں رہنے لگے ہیں۔
میں ان لوگوں (اسرائیل) کے خلاف لڑونگا۔ جو دوسری قوموں سے اکٹھے
ہوئے تھے۔ اب وہ لوگ مویشی اور اثاثہ والے ہیں۔ وہ دنیا کے چوراہے پر
رہتے ہیں۔
۱۳ "سبا، ددان اور ترسیس کے سوداگر اور سبھی شہر جن کے ساتھ وہ
تجارت کرتے ہیں تم سے پوچھیں گے، "کیا تم قیمتی چیزوں پر قبضہ
کرنے آئے ہو؟ کیا تم اپنے سپاہیوں کے گروہ کے ساتھ ان اچھی چیزوں کو
ہڑپنے اور چاندی، سونا، مویشی اور دولت لے جانے آئے ہو؟ کیا تم ان
سبھی قیمتی چیزوں کو لینے آئے ہو۔"
۱۴ خدا نے کہا، "اے آدم زاد! میرے لئے یاجُوج سے باتیں کرو۔
اس سے کہو کہ خداوند اور مالک یہ کہتا ہے: 'تم ہماری توجّہ دوگے جب وہ
پرامن اور محفوظ رہ رہے ہیں۔ ۱۵ تم دورِ شمال کے اپنے مقام سے آؤ گے
اور تم لاتعداد لوگوں کو ساتھ لاؤ گے۔ وہ سب گھوڑ سوار ہونگے اور تم ایک
عظیم اور طاقتور فوج ہوگے۔ ۱۶ تم میرے لوگ اسرائیل کے خلاف
جنگ لڑنے آؤ گے۔ تم ملک کو بادل کی طرح ڈھک لوگے۔ تب تم
کو اپنے ملک کے خلاف لڑنے کے لئے لاؤنگا۔ تب اے یاجوج جب
قومیں تمہارے ساتھ میرے تعلقات میں ظاہر ہوئے میری تقدیس کو
دیکھیں گی تو وہ سمجھ جائیں گی!'"
۱۷ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، "اس وقت لوگ یاد کریں گے کہ
میں نے ماضی میں تمہارے بارے میں جو کہا۔ وہ یاد کریں گے کہ میں نے
اپنے خادموں اسرائیل کے نبیوں کا استعمال کیا۔ وہ یاد کریں گے کہ
اسرائیل کے نبیوں نے میرے لئے ماضی میں باتیں کیں اور کہا کہ میں تم
کو انکے خلاف لڑنے کے لئے لاؤنگا۔"
۱۸ خداوند میرے مالک نے کہا، "اس وقت یاجُوج اسرائیل ملک
کے خلاف لڑنے آئے گا۔ اور میں اپنا سخت غصّہ ظاہر کرونگا۔ ۱۹ غیرت
اور آتشِ قہر میں، میں یہ وعدہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ اسرائیل میں اس
وقت ایک سخت زلزلہ آئے گا۔ ۲۰ اس وقت سبھی جاندار خوف سے
کانپ اٹھیں گے۔ سمندر میں مچھلیاں، آسمان میں پرندے، میدانوں میں
جنگلی جانور اور وہ سب چھوٹے جاندار جو زمین پر رینگتے ہیں خوف سے
کانپ اٹھیں گے۔ پہاڑ گر پڑیں گے اور کھڑی چٹانیں نیچے آجائیں گی۔
ہر ایک دیوار زمین پر آگریگی!"
۲۱ خداوند میرا مالک کہتا ہے، "اسرائیل کے پہاڑوں پر میں یاجوج
کے فوجوں کے خلاف تلوار بلاؤنگا۔ اسکے سپاہی ایک دوسرے کے خلاف
لڑینگے اور اپنی تلوار سے ایک دوسرے کو قتل کریں گے۔ ۲۲ میں یاجُوج
کی فوج کو وبا اور موت کی سزا دونگا۔ میں اس پر، اسکی فوج پر اور اسکے ساتھ
کے قوموں پر اولے، آگ اور گندھک کے ساتھ موسلادھار بارش بھیجونگا۔
۲۳ تب میں دکھاؤنگا کہ میں کتنا عظیم ہوں۔ میں ثابت کرونگا کہ میں
مقدس ہوں۔ بہت سی قومیں مجھے یہ کام کرتے دیکھیں گی اور وہ جانیں گی
کہ میں کون ہوں۔ تب وہ جانیں گی کہ میں خداوند ہوں۔"

یاجُوج اور اس کی فوج کی موت

۳۹ "اے آدم زاد! یاجوج کے خلاف میرے لئے کہو۔ اس
سے کہو کہ خداوند میرے مالک یہ کہتا ہے، 'اے یاجوج،
تم مسک اور توبل ملکوں کے اہم حکمراں ہو لیکن میں تمہارے خلاف ہوں۔
۲ میں تمہیں پھرا دونگا اور ساتھ کھینچ لونگا۔ میں تمہیں شمال کے دور اطراف
سے لاؤنگا۔ میں تمہیں اسرائیل کے پہاڑوں کے خلاف جنگ کرنے کے
لئے لاؤنگا۔ ۳ لیکن میں تمہاری کمان تمہارے بائیں ہاتھ سے جھٹک کر
گرادونگا۔ میں تمہارے دائیں ہاتھ سے تمہارے تیر جھٹک کر گرادونگا۔
۴ تم اسرائیل کے پہاڑوں پر ماری جائیں گی۔ تم تمہارے سپاہی اور
تمہارے ساتھ کی دیگر سبھی قومیں جنگ میں مارے جائیں گے۔ میں تم کو
ہر ایک طرح کے پرندوں، جو گوشت خور ہیں اور سبھی جنگلی جانوروں کو
غذا کے طور پر دونگا۔ ۵ تم کھلے میدانوں میں مارے جاؤ گے۔ میں نے یہ
کہدیا ہے!'" خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔
۶ خدا نے کہا، "میں ماجُوج اور ان لوگوں کے جو سمندری ساحلی ممالک
میں سکونت کرتے ہیں خلاف آگ بھیجونگا۔ تب وہ جانیں گے کہ میں
خداوند ہوں۔ ۷ میں اپنا مقدس نام اپنی امّت اسرائیل میں ظاہر کروں گا۔
آئندہ میں اپنے مقدس نام کو لوگوں کی طرف سے اور زیادہ بدنام نہیں کر
نے دونگا۔ قومیں جانیں گی کہ میں خداوند ہوں۔ وہ سمجھیں گے کہ میں
اسرائیل میں مقدّس ہوں۔ ۸ وہ وقت آرہا ہے!" یہ ہوگا! خداوند نے یہ
باتیں کہیں! یہ وہی دن ہے جس کے بارے میں میں کہہ رہا ہوں۔
۹ "اس وقت، اسرائیل کے شہروں میں رہنے والے لوگ ان
میدانوں میں جائیں گے۔ وہ دشمنوں کے ہتھیاروں کو اکٹھا کرینگے اور انہیں
جلادیں گے۔ وہ سبھی سپروں، کمانوں، اور تیروں، بھالوں اور برچھیوں کو
لے جائیں گے۔ وہ ان ہتھیاروں کا استعمال سات برس تک ایندھن کے
روپ میں کریں گے۔
۱۰ "انہیں میدانوں سے لکڑی اکٹھی نہ کرنی پڑیگی یا جنگلوں سے
لکڑی نہیں کاٹنا پڑیگا، کیونکہ وہ ہتھیاروں کا استعمال ایندھن کے روپ میں
کرینگے۔ وہ قیمتی چیزوں کو سپاہیوں سے چھینیں گے جیسے وہ ان سے چرانا

چاہتے تھے۔ وہ سپاہیوں سے اچھی چیزیں لیں گے جنھوں نے ان سے اچھی
چیزیں لی تھیں۔" خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔
۱۱ خدا نے کہا، "اس وقت میں یاجوج کو دفن کرنے کے لئے
اسرائیل میں ایک مقام منتخب کرونگا۔ وہ مردہ سمندر کے مشرق میں
رہگذروں کی وادی میں دفن کر دیا جائے گا۔ یہ مسافروں کی راہ کو روکے گا۔
کیوں؟ کیونکہ یاجوج اور اس کی ساری فوج اس مقام میں دفن کردی
جائیگی۔ 'لوگ اسے یاجوج کی فوج کی وادی کہیں گے۔' ۱۲ اسرائیل کا
گھرانہ زمین کو پاک کرنے کے لئے سات مہینوں تک انہیں دفن
کرتا رہے گا۔ ۱۳ ملک کے سبھی لوگ دشمن کے سپاہیوں کو دفن کرینگے۔
یہ انلوگوں کے لئے ایک یادگار دن بن جائیگا جب مجھے احترام دیا جائیگا۔"
خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔
۱۴ خدا نے کہا، "لوگ مزدوروں کو ان سپاہیوں کو دفن کرنے کے
لئے پورے وقت کا کام دینگے۔ اس طرح وہ ملک کو پاک کرینگے۔ وہ مزدور
سات مہینوں تک کام کرینگے۔ وہ لاشوں کو ڈھونڈتے ہوئے زمین کے
چاروں جانب جائیں گے۔ ۱۵ وہ مزدور چاروں جانب ڈھونڈتے پھریں
گے۔ اگر ان میں کوئی ایک ہڈی دیکھے گا تو وہ اس کے پاس ایک نشان
بنادے گا۔ نشان وہاں تب تک رہیگا جب تک قبر کھودنے والا آتا نہیں
اور یاجوج کی فوج کی وادی میں اس ہڈی کو دفن نہیں کردیتا۔ ۱۶ وہ مردہ
لوگوں کا شہر (قبرستان) جمیعت کہلائے گا۔ اس طرح وہ ملک کو صاف
کرینگے۔"
۱۷ خداوند میرے مالک نے یہ کہا، "اے آدم زاد! میرے لئے
پرندوں اور جنگلی جانوروں سے کچھ کہو۔ ان سے کہو، جمع ہوجاؤ! یہاں آؤ!
چاروں طرف سے جمع ہوجاؤ۔ میں تیرے لئے قربانی تیار کررہا ہوں
اسلئے یہاں آؤ اور کھاؤ۔ اسرائیل کے پہاڑوں پر ایک بڑی قربانی ہوگی۔ آؤ!
گوشت کھاؤ اور خون پیو۔ ۱۸ تم طاقتور سپاہیوں کے جسم کا گوشت
کھاؤگے۔ تم زمین کے امراء کا خون پیوگے۔ وہ بسن کے فربہ مینڈھوں،
بھیڑوں، بکروں اور بیلوں کی مانند ہونگے۔ ۱۹ تم جتنی چاہو اتنی چربی
کھاسکتے ہو اور تم خون تب تک پی سکتے ہو جب تک تم نشہ میں نہ آجاؤ۔ تم
میری قربانی میں سے کھا سکتے ہو اور پی سکتے ہو جسے کہ میں نے تمہارے
لئے قربانی دیا ہے۔ ۲۰ میرے دسترخوان پر کھانے کو تم بہت
سا گوشت پاسکتے ہو۔ وہاں گھوڑے اور رتھ سوار۔ طاقتور سپاہی اور دیگر سبھی
لڑنے والے لوگ ہونگے۔"' خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔
۲۱ خدا نے کہا، "میں دیگر قوموں کو اپنا جلال دکھاؤنگا وہ قومیں فیصلہ
کو دیکھیں گی۔ جسے میں نے عمل میں لایا ہے۔ وہ میری وہ قوّت دیکھیں گی
جو میں نے دشمن کے خلاف استعمال کی۔ ۲۲ تب اس دن سے اسرائیل
کا گھرانہ جانے گا کہ میں ان کا خداوند خدا ہوں۔ ۲۳ قومیں یہ جان
جائیں گی کہ اسرائیل کا گھرانہ کیوں دوسرے ملکوں میں اسیر کرکے لے
جائے گئے تھے یہ گناہ کی وجہ سے ہوا تھا۔ وہ جانیں گی کہ میرے سارے لوگ
میرے خلاف ہوگئے تھے۔ اس لئے میں ان سے دور ہٹ گیا تھا۔ میں نے
ان کے دشمنوں کو انہیں ہرانے دیا۔ اس لئے میرے سارے لوگ جنگ
میں مارے گئے۔ ۲۴ انہوں نے گناہ کیا اور خود کو گندہ بنایا۔ اس لئے
میں نے انہیں ان کاموں کے لئے سزا دی جو انہوں نے کی۔ اس لئے میں
نے ان سے اپنا منہ چھپایا ہے اور ان کو حمایت دینے سے انکار کیا ہے۔"
۲۵ اسلئے خداوند میرا خدا کہتا ہے، "اب میں یعقوب کے گھرانے کی
تقدیر کو پھر سے بحال کرونگا۔ میں پورے اسرائیل کے سارے گھرانے پر
رحم کرونگا۔ میں اپنے پاک نام کے لئے شدید احساس ظاہر کرونگا۔ ۲۶ لوگ
میرے خلاف کئے گئے اپنے بغاوت کے ندامت کو جھیلیں گے۔ وہ اپنے
ملک میں حفاظت کے ساتھ رہیں گے۔ کوئی بھی انہیں خوفزدہ نہیں کریگا۔
۲۷ میں اپنے لوگوں کو دیگر ملکوں سے واپس لاؤنگا۔ میں انہیں انکے
دشمنوں کے ملکوں سے اکٹھا کرونگا۔ تب بہت سی قومیں سمجھیں گی کہ میں
کتنا مقدس ہوں۔ ۲۸ وہ سمجھیں گی کہ میں ان کا خداوند خدا ہوں۔ کیونکہ
میں نے ان سے ان کا گھر چھڑایا اور اسے دیگر قوموں میں قیدی کی شکل میں
بھیجا۔ تب میں نے انہیں ایک ساتھ اکٹھا کیا اور انہیں ان کے اپنے ملک
میں واپس لایا۔ میں نے کسی کو بھی وہاں نہیں چھوڑا۔ ۲۹ میں اسرائیل
کے گھرانے میں اپنی روح اُتارونگا اور اب سے میں دوبارہ اپنے لوگوں
سے دور نہیں ہٹونگا۔" میرے مالک خداوند نے یہ کہا تھا۔

نئی ہیکل

۴۰ ہم لوگوں کو قیدی کے روپ میں لے جائے جانے کے
پچیسویں برس کے سال کے آغاز میں (اکتوبر) مہینے کے
دسویں دن خداوند کی قوّت مجھ میں آئی۔ اہلِ بابل کی جانب سے اسرائیل
پر قبضہ کرنے کے چودھویں برس کا یہ وہی دن تھا۔ رویا میں خداوند مجھے
وہاں لے گیا۔
۲ رویا میں خدا مجھے اسرائیل ملک لے گیا۔ اس نے مجھے ایک بہت
اونچے پہاڑ پر اُتارا پہاڑ پر کچھ مکانات تھے جو شہر کی مانند نظر آتا تھا۔
۳ خداوند مجھے وہاں لے گیا۔ وہاں ایک شخص تھا جو جھلکتے ہوئے پیتل کی
طرح تھا۔ وہ شخص سن کی ڈوری اور پیمائش کا چھڑ ہاتھ میں لئے پھاٹک پر
کھڑا تھا۔ ۴ اس شخص نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! اپنی آنکھوں اور
کانوں کا استعمال کرو۔ ان چیزوں کی طرف دیکھو اور میری سنو۔ جو میں
تمہیں دکھاتا ہوں اس پر توجّہ دو۔ کیونکہ تم یہاں لائے گئے ہو تاکہ میں

حزقی ایل کا بیان کردہ ہیکل
کی ازسرِ نو تعمیر

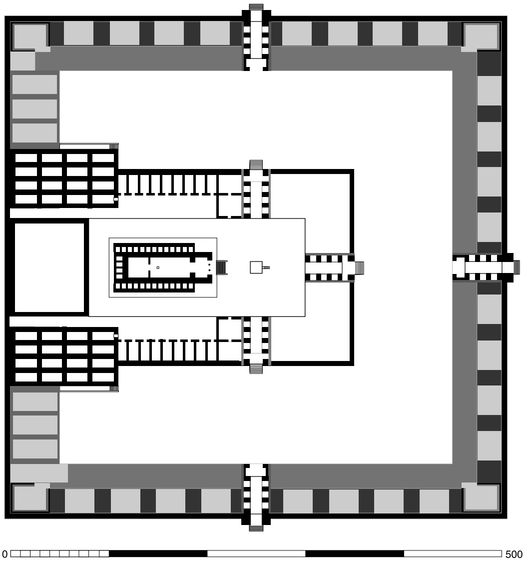

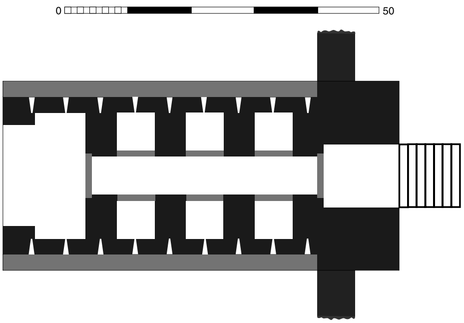

باہری آنگن کا مشرقی دروازہ

Copyright © 2004 by World Bible Translation Center

تمہیں وہ چیزیں دکھاسکوں۔ تم اسرائیل کے گھرانے کو وہ سب کچھ بتانا
جسے تمہیں یہاں دکھایا گیا ہے۔“
۵ میں نے ایک دیوار دیکھی جو ہیکل کو چاروں جانب سے گھیرتی
ہے۔ اور اس شخص کے ہاتھ میں ایک پیمائشی چھڑ تھا جو چھ ہاتھ لمبا اور ہاتھ
کی لمبائی بڑا تھا۔ اس دیوار کی چوڑائی ناپی۔ وہ ایک چھڑ چوڑی اور ایک چھڑ
لمبی تھی۔
۶ تب ایک شخص مشرقی در پر گیا۔ اس شخص نے اس کی سیڑھیوں
اور پھاٹکوں کے آستانہ کو ناپا۔ اس کی چوڑائی بھی ایک چھڑ تھی۔ ۷ محافظوں
کا کمرہ بھی ایک چھڑ لمبا اور ایک چھڑ چوڑا تھا۔ کمروں کے بیچ کی دیواروں کی
موٹائی پانچ ہاتھ تھی۔ چوکھٹ کی طرف پھاٹک کا پلیٹ فارم ایک چھڑ تھا۔
۸ تب اس شخص نے گھر سے لگے پھاٹک کے داخلی حصّہ کو ناپا یہ بھی
ایک چھڑ چوڑا تھا۔ ۹ تب اس شخص نے پھاٹک کے داخلی حصہ کو ناپا یہ
آٹھ ہاتھ تھا۔ اس شخص نے ستون کو ناپا جو دو ہاتھ چوڑا تھا۔ پھاٹک کا
چوکھٹ اندر تھا۔ ۱۰ پھاٹک کے ہر جانب تین چھوٹے کمرے تھے۔ یہ
تینوں چھوٹے کمرے ہر جانب سے ایک پیمائش کے تھے۔ اور ادھر اُدھر
کے ستونوں کا ایک ہی ناپ تھا۔ ۱۱ اس شخص نے پھاٹک کے
دروازوں کی چوڑائی ناپی۔ یہ دس ہاتھ چوڑا اور لمبائی میں تیرہ ہاتھ تھا۔
۱۲ اور ہر ایک دیوار کے آگے ایک ہاتھ اونچی اور ایک ہاتھ موٹی ایک
دیوار تھی۔ اور جو کمرے تھے وہ چھ ہاتھ لمبے اور چھ ہاتھ چوڑے تھے۔
۱۳ اس شخص نے پھاٹک کو ایک کمرے کی چھت سے دوسرے
کمرے کی چھت تک ناپا۔ یہ پچیس ہاتھ لمبا تھا۔ پھاٹک کے مقابل دروازہ
تھا۔ ۱۴ *اس شخص نے دیواروں کے تمام حصّوں کو ناپا جس میں
داخلی حصّہ کی دیواریں بھی شامل تھی۔ یہ ساٹھ ہاتھ چوڑا تھا۔ داخلی حصّہ کے
چاروں جانب آنگن تھا۔ ۱۵ باہری پھاٹک سے لے کر اندرونی پھاٹک
کے چوکھٹ تک پچاس ہاتھ کا فاصلہ تھا۔ ۱۶ محافظوں کے کمرے کے
اوپر، کنارے کے دیواروں اور دہلیز میں چھوٹی چھوٹی کھڑکیاں تھیں۔
کھڑکیوں کے چوڑے حصّے کا رُخ چوکھٹ کی طرف تھا۔ ستونوں پر
کھجور کے درختوں کے نقاشی کئے ہوئے تھے۔

باہری آنگن

۱۷ تب وہ شخص مجھے باہر کے آنگن میں لایا۔ میں نے کمرے اور
پکّے راستے کو دیکھا۔ وہ آنگن کے چاروں جانب تھے۔ پکّے راستے پر سامنے
تیس کمرے تھے۔ ۱۸ پکّا راستہ پھاٹک کے قریب سے گیا تھا۔ پکّا راستہ
اتنا ہی طویل تھا جتنا پھاٹک تھا۔ یہ نیچے کا راستہ تھا۔ ۱۹ تب اس شخص
نے پھاٹک کے سامنے سے لیکر آنگن کی دیوار تک کے فاصلہ کو ناپا۔ یہ
شمال اور مشرق کی طرف سو ہاتھ تھا۔
۲۰ اس شخص نے باہر کا آنگن جس کا رُخ شمال کی جانب ہے
پھاٹک کی لمبائی اور چوڑائی کو ناپا۔ ۲۱ اسکے ایک طرف تین کمرے اور
دوسری طرف تین کمرے تھے۔ اور اس کے ستون اور محراب پہلے پھاٹک
کے ناپ کے مطابق تھے۔ اس کی لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ
تھی۔ ۲۲ اس کے دریچے اور اس کی چوکھٹ اور اس کی کھجور کے درختوں
کی نقاشی کی ناپ وہی تھی جو مشرقی پھاٹک کی تھی۔ پھاٹک تک
جانے کے لئے سات سیڑھیاں تھیں۔ پھاٹک کا داخلی حصّہ یعنی دہلیز اندر
تھی۔ ۲۳ شمال کے پھاٹک سے آنگن کے اس پار اندرونی آنگن تک
جانے کے لئے ایک پھاٹک تھا۔ یہ مشرقی پھاٹک کی مانند تھا۔ اس شخص
نے ایک پھاٹک سے دوسرے پھاٹک تک کے فاصلہ کو ناپا۔ یہ ایک
پھاٹک سے دوسرے پھاٹک تک کا فاصلہ سو ہاتھ تھا۔
۲۴ تب وہ شخص مجھے جنوب کی جانب لے گیا۔ میں نے جنوب
میں ایک دروازہ دیکھا۔ اس شخص نے ستونوں اور دہلیز کو ناپا۔ وہ ناپ
میں اتنے ہی تھے جتنے دیگر پھاٹک۔ ۲۵ پھاٹک اور چوکھٹ کے
چاروں جانب دوسرے کی مانند کھڑکیاں تھیں۔ یہ پچاس ہاتھ لمبی اور پچیس
ہاتھ چوڑی تھی۔ ۲۶ سات سیڑھیاں اس پھاٹک تک پہنچاتی تھیں۔ اس
کی چوکھٹ اندر کو تھی۔ ہر ایک جانب ایک ایک ستون پر کھجور کے
درختوں کی نقاشی تھی۔ ۲۷ اندرونی آنگن کے جنوب کی جانب ایک
پھاٹک تھا۔ اس شخص نے جنوب کی جانب ایک پھاٹک سے دوسرے
پھاٹک تک ناپا۔ یہ سو ہاتھ تھا۔

اندرونی آنگن

۲۸ تب وہ شخص مجھے جنوبی پھاٹک سے ہو کر اندر آنگن میں لے آیا۔
جنوبی پھاٹک کا ناپ اتنا ہی تھا جتنا دیگر پھاٹکوں کا۔ ۲۹ جنوبی پھاٹک
کے کمرے، ستون اور چوکھٹ کا ناپ اتنا ہی تھا جتنا دیگر پھاٹکوں کا
تھا۔ کھڑکیاں پھاٹک اور دہلیز کی چاروں جانب تھی۔ پھاٹک پچاس ہاتھ لمبا
اور پچیس ہاتھ چوڑا تھا۔ ۳۰ اس کے چاروں جانب دہلیز تھی۔ دہلیز پچیس
ہاتھ لمبی اور پانچ ہاتھ چوڑی تھی۔ ۳۱ جنوبی پھاٹک کے دہلیز کا رُخ بیرونی
آنگن کے جانب تھا۔ اس کے ستونوں پر کھجور کے پیڑوں کی نقاشی تھی۔
اس کی سیڑھی کے آٹھ زینے تھے۔
۳۲ وہ شخص مجھے مشرق کی جانب کے اندرونی آنگن میں لایا۔ اس
نے پھاٹک کو ناپا۔ اس کا ناپ وہی تھا۔ جو دیگر پھاٹکوں کا تھا۔

آیت ۱۴ اس آیت کا مطلب عبرانی میں غیر یقینی ہے۔

۳۳ مشرقی جانب کے کمرے، دہلیز اور ستون کے ناپ وہی تھے جو دیگر
پھاٹکوں کے تھے۔ پھاٹک اور دہلیز کے چاروں جانب کھڑکیاں تھیں۔
مشرقی پھاٹک پچاس ہاتھ لمبا پچیس ہاتھ چوڑا تھا۔ ۳۴ اس کی دہلیز کا رُخ
بیرونی آنگن کی جانب تھا۔ دونوں جانب کے ستونوں پر کھجور کے پیڑوں
کی نقاشی تھی۔ اس کی سیڑھی میں آٹھ زینے تھے۔
۳۵ تب وہ شخص مجھے شمالی پھاٹک پر لایا۔ اس نے اسے ناپا۔ اس
کی ناپ وہی تھی جو دیگر پھاٹکوں کی، یعنی ۳۶ اس کے کمروں، ستونوں اور
دہلیز کے چاروں جانب کھڑکیاں تھیں۔ یہ پچاس ہاتھ لمبا اور پچیس ہاتھ چوڑا
تھا۔ ۳۷ ستونوں کا رُخ بیرونی آنگن کی جانب تھا۔ ہر ایک جانب
کے ستونوں پر کھجور کے پیڑوں کی نقاشی تھی اور اس کی سیڑھی کے آٹھ
زینے تھے۔

قربانیاں تیار کرنے کے کمرے

۳۸ ایک کمرہ تھا جس کا دروازہ دہلیز کے پاس تھا۔ یہ وہاں تھا۔ جہاں
کاہن جلانے کی قربانی کے لئے جانوروں کو نہلاتے ہیں۔ ۳۹ دہلیز کے
دونوں جانب دو میزیں تھیں۔ جلانے کی قربانی، گناہ کی قربانی اور جرم کی
قربانی کے لئے پیش کئے گئے جانوروں کو ان ہی میزوں پر ذبح کئے جاتے
تھے۔
۴۰ دہلیز کے باہر جہاں شمالی پھاٹک کھلتا ہے، دو چیزیں تھیں۔
اور پھاٹک کے دہلیز کے دوسری جانب دو میزیں تھیں۔ ۴۱ پھاٹک کے
اندر چار میزیں تھیں۔ چار میزیں پھاٹک کے باہر تھیں۔ کل ملا کر آٹھ
میزیں تھیں۔ کاہن ان میزوں پر قربانی کے لئے جانور کو مارتے تھے۔
۴۲ جلانے کی قربانی کے لئے تراشے ہوئے پتھروں کی چار میزیں تھیں۔
یہ میزیں ڈیڑھ ہاتھ لمبی، ڈیڑھ ہاتھ چوڑی اور ایک ہاتھ اونچی تھی۔ کاہن
جلانے کی قربانی اور دوسری قربانی کے لئے جانوروں کو مارنے کے ان
اوزاروں کو ان میزوں پر رکھتے تھے۔ ۴۳ دیوار کے چاروں طرف چار اِنچ
کی ہک لگی تھی اور قربانی کا گوشت میزوں پر تھا۔

کاہنوں کے کمرے

۴۴ اندرونی آنگن کے پھاٹک کے باہر گلوکاروں کے کمرے تھے۔
ایک کمرہ شمالی پھاٹک سے جُڑا ہوا تھا۔ اس کا رُخ جنوب کی طرف تھا۔
دوسرا کمرہ جنوبی پھاٹک کے ساتھ تھا۔ اس کا رُخ شمال کی طرف تھا۔
۴۵ اس شخص نے مجھ سے کہا، ”یہ کمرہ جس کا رُخ جنوب کی طرف ہے
ان کاہن کے لئے ہے جو ہیکل کی نگہبانی کرتے ہیں۔ ۴۶ لیکن وہ کمرہ
جس کا رُخ جنوب کی طرف ہے ان کاہنوں کے لئے ہے جو قربان گاہ کے
ذمّہ دار ہیں۔ یہ سبھی کاہن بنی صدوق اور بنی لاوی میں سے ہیں۔ وہ خداوند
کے حضور خداوند کی خدمت کرنے آئے۔“ ۴۷ اس شخص نے آنگن کو
ناپا جو کہ سو ہاتھ لمبا اور سو ہاتھ چوڑا تھا۔ یہ مربع نما تھا اور قربان گاہ ہیکل کے
سامنے تھا۔

ہیکل کی دہلیز

۴۸ وہ شخص مجھے ہیکل کی دہلیز میں لایا اور اسکے ہر ایک ستون کو
ناپا۔ یہ ستون ہر جانب سے پانچ ہاتھ تھا۔ پھاٹک چودہ ہاتھ چوڑا تھا۔
پھاٹک کے قریب کی دیواریں ہر جانب تین ہاتھ تھی۔ ۴۹ دہلیز بیس
ہاتھ لمبی اور بارہ ہاتھ چوڑی تھی۔ دہلیز تک دس زینہ پہنچاتے تھے۔
دیواروں کو سہارا دینے کے لئے ہر طرف ایک ایک ستون تھا۔

ہیکل کا مقدس مقام

۴۱ وہ شخص مجھے ہیکل کے بیچ کے کمرے کے مقدس مقام
میں لایا۔ اس نے اس کے ہر ایک ستون کو ناپا۔ وہ
ہر طرف سے چھ ہاتھ موٹے تھے۔ ۲ دروازہ دس ہاتھ چوڑا تھا۔ اس میں
دو پہلو (پٹ) تھا اس کا ایک پہلو پانچ ہاتھ کا اور دوسرا بھی پانچ ہاتھ کا
تھا۔ اس شخص نے مقدس مقام کو ناپا۔ یہ چالیس ہاتھ لمبا اور بیس ہاتھ چوڑا
تھا۔

ہیکل کا بہت ہی مقدس مقام

۳ تب وہ شخص اندر گیا اور ہر ایک ستون کو ناپا۔ ہر ایک ستون
دو ہاتھ موٹا تھا۔ یہ چھ ہاتھ اونچا تھا۔ دروازہ سات ہاتھ چوڑا تھا۔ ۴ تب اس
شخص نے کمرے کی لمبائی ناپی۔ یہ بیس ہاتھ لمبا اور بیس ہاتھ چوڑا تھا۔ اس
شخص نے کہا، ”یہ بہت ہی مقدس مقام ہے۔“

ہیکل کے چاروں جانب کے باقی کمرے

۵ تب اس شخص نے ہیکل کی دیوار ناپی۔ یہ چھ ہاتھ چوڑی تھی۔ بغل
کے کمرے جو کہ ہیکل کو گھیرے ہوئے تھے چار ہاتھ چوڑے تھے۔ ۶ پہلو
کے کمرے سہ منزلہ تھے۔ وہ ایک دوسرے کے اوپر تھے ہر ایک منزل
میں تیس کمرے تھے۔ پہلو کے کمرے چاروں جانب کی دیوار پر ٹکے ہوئے
تھے۔ اس لئے ہیکل کی دیوار خود کمروں کو ٹکائی ہوئی نہیں تھی۔ ۷ اور وہ
پہلو پر کے کمرے اوپری حصّے زیادہ وسیع تھے۔ ہیکل جیسی اونچی ہوئی
چاروں طرف کے کمرے چوڑا ہوتے چلے گئے۔ اسلئے ساری ہیکل اوپری
چوڑی تھی۔ اوپری منزل کا راستہ بیچ کی منزل سے تھا۔

۸میں نے یہ بھی دیکھا کہ ہیکل کے چاروں جانب اونچا چبوترہ تھا۔
پہلو کے کمرے اس بنیاد پر رکھے گئے تھے اسکی ناپ چھ ہاتھ کے پورے
چھڑ کا تھا۔ ۹ پہلو کے کمروں کی بیرونی دیوار پانچ ہاتھ موٹی تھی۔ پہلوؤں
کے کمروں کے درمیان ایک کُھلا حصّہ تھا۔ ۱۰ اور کاہنوں کے کمرے
بیس ہاتھ چوڑے تھے جو کہ ہیکل کے چاروں جانب تھے۔ ۱۱ پہلو
کے کمرے کے دروازے چبوترے پر کھلتے تھے۔ ایک دروازے کا رُخ شمال
کی جانب تھا اور دوسرے کا جنوب کی جانب۔ چبوترہ پانچ ہاتھ چوڑا تھا۔
۱۲ مغربی جانب ہیکل کے آنگن کے سامنے کی عمارت ستّر ہاتھ
چوڑی تھی۔ عمارت کی دیوار چاروں جانب پانچ ہاتھ موٹی تھی۔ یہ نوّے ہاتھ
لمبی تھی۔ ۱۳ تب اس شخص نے ہیکل کو ناپا۔ ہیکل سو ہاتھ لمبی تھی۔
عمارت اور اس کی دیوار کے علاوہ آنگن بھی سو ہاتھ لمبا تھا۔ ۱۴ ہیکل کا
مشرقی پہلو سو ہاتھ لمبا تھا۔
۱۵ اس پابندی شدہ مقام کے سامنے جو کہ ہیکل کے پیچھے تھا
سامنے کی عمارت کی لمبائی ناپی۔ یہ ایک دیوار سے دوسرے دیوار تک
ایک سو ہاتھ تھا۔
سب سے مقدس مقام، اور برآمدہ جسکا رُخ اندرونی آنگن کی طرف تھا،
۱۶ عمارتی لکڑیوں سے جڑے دیوار تھی۔ کھڑکیوں کو عمارتی لکڑیوں سے
ترتیب دیئے گئے تھے۔ ۱۷ دروازہ کے اوپر کی دیوار،
اندرونی کمروں اور باہر تک، ساری لکڑی کی چوکھٹوں سے مڑی گئی
تھیں۔ ہیکل کے اندرونی کمرے اور بیرونی کمرے کی سبھی دیواروں پر،
۱۸ کروبی فرشتوں اور کھجور کے درختوں کی نقاشی کی گئی تھی۔ کروبی
فرشتے کے بیچ ایک کھجور کا درخت تھا ہر ایک کروبی فرشتوں کے دو
چہرے تھے۔ ۱۹ ایک چہرہ انسان کا تھا جو ایک اور کھجور کے پیڑ کو
دیکھ رہا تھا۔ دوسرا چہرہ شیر کا تھا جو دوسری جانب کھجور کے درخت کو
دیکھتا تھا۔ وہ ہیکل کے چاروں جانب کندہ کئے گئے تھے۔ ۲۰ مقدس جگہ
کے دروازے کے زمین سے اوپر تک کروبی فرشتوں کی نقاشی کی گئی تھی اور
دیواروں پر کھجور کے درخت کی نقاشی کی گئی تھی۔
۲۱ مقدس جگہ کے بیچ کے کمرے کے ستون مربع نما تھے۔ مقدس
جگہ کے سامنے کے ستون بھی اسی طرح کے تھے۔ ۲۲ قربان گاہ لکڑی کا
تیار کردہ تھا۔ یہ تین ہاتھ اونچا اور دو ہاتھ لمبا تھا۔ اس کے کونے اور اس کی
کرسی اور اس کی دیواریں لکڑی کی تھی۔ اس شخص نے مجھ سے کہا، ”یہ میز
ہے جو خداوند کی خدمت کے کام کے لئے ہے۔“
۲۳ مقدس جگہ اور مقدس ترین جگہ میں دو دو کمرے تھے۔ ۲۴ ایک
دروازہ دو چھوٹے ٹکڑوں سے بنا تھا۔ دولٹکتا ہوا پلاّ ایک دروازے کے لئے اور
دوسرا دو دوسرے کے لئے۔ ۲۵ مقدس جگہ کے دروازوں پر کروبی فرشتے
اور کھجور کے درخت کی نقاشی تھی۔ وہ نقاشی ویسی ہی تھی جیسی دوسری
دروازوں پر نقاّشی کی گئی تھی برآمدہ کے سامنے اوپر لکڑی کی چھت تھی۔
۲۶ کمرے کے دونوں جانب کھڑکیوں کے ساتھ ساتھ کھجور کے درخت
کی نقاشی تھی۔ مقدس جگہ کے کمروں کے سبھی پہلوؤں کو اور چھتوں کو اسی
طرح سے آراستہ کیا گیا تھا۔

کاہنوں کے کمرے

۴۲ پھر وہ مجھے شمالی پھاٹک سے باہری آنگن میں لے گیا۔ وہ
مجھے اس کمرہ میں لے آئے جو کہ شمال کی جانب عمارت
کے سامنے پابندی شدہ مقام میں تھا۔ ۲ شمال کی جانب کی عمارت سو ہاتھ
لمبی اور پچاس ہاتھ چوڑی تھی۔ ۳ بیس ہاتھ والے اندرونی آنگن کے سامنے
باہری آنگن کے سامنے کمرے تھے جو کہ تین منزلے والے تھے۔ ۴ ان
کمروں کے آگے ایک چوڑا راستہ تھا۔ جو کہ اندرونی آنگن تک جاتا ہے۔ یہ
دس ہاتھ چوڑا، سو ہاتھ لمبا تھا۔ ان کے دروازے شمال کی طرف تھے۔
۵-۶ اوپر کے کمرے بہت چھوٹے تھے۔ کیونکہ ان کے برآمدوں نے
عمارت کی نچلی اور درمیانی منزل کے مقابلہ میں ان سے زیادہ جگہ لئے
ہوئے تھے۔ اس عمارت کے تین منزل تھے۔ لیکن ان کمروں کے ستون
آنگن کے ستونوں کی مانند نہ تھے۔ اس لئے وہ نچلی اور درمیانی منزل کے
مقابلہ میں تنگ تھے۔ ۷ باہری آنگن کے کمروں کے سامنے کی باہری دیوار
پچاس ہاتھ لمبی تھی۔ ۸ کیونکہ بیرونی آنگن کے کمرے کی لمبائی پچاس ہاتھ
تھی اور ہیکل کی طرف رُخ کئے ہوئے کی لمبائی سو ہاتھ تھی۔ ۹ ان
کمروں کے نیچے ایک مدخل تھا جو بیرونی آنگن کے مشرق کو لے جاتا تھا۔
۱۰ بیرونی دیوار کے آغاز میں جنوب کی جانب گھر کے آنگن کے
سامنے اور گھر کی عمارت کی دیوار کے باہر کمرے تھے۔ ان کمروں کے
سامنے، ۱۱ ایک بڑا راستہ تھا۔ وہ شمال کے کمروں کی مانند تھا۔ جنوب کا
راستہ لمبائی اور چوڑائی میں اتنا ہی ناپ والا تھا جتنا شمال کا۔ اور انکے تمام
مخرج اور ان کی ترتیب اور ان کے دروازوں کے مطابق تھے۔ ۱۲ جنوب
کے کمروں کے نیچے ایک راستہ تھا جو مشرق کی جانب تھا۔ یہ بڑے راستہ
میں پہنچاتا تھا۔ جنوب کے کمروں کی راہ پر ایک سیدھی دیوار تھی۔
۱۳ اس شخص نے مجھ سے کہا کہ شمالی اور جنوبی کمرے جو کہ
پابندی شدہ جگہ کے سامنے ہیں مقدس کمرے ہیں۔ جہاں کاہن جو خداوند
کے حضور جاتے ہیں اور مقدس کھاتے ہیں۔ وہ لوگ سب مقدس نذرانہ:
اناج کا نذرانہ، گناہ کا نذرانہ اور جرم کا نذرانہ رکھیں گے کیونکہ وہ مقدس جگہ
ہے۔ ۱۴ کاہن ان مقدس کمروں میں داخل ہونگے۔ لیکن بیرونی آنگن میں
جانے سے قبل خدمت کا لباس مقدس جگہ میں رکھ دیں گے۔ کیونکہ یہ لباس

بھی مقدس ہے۔ اگر کاہن چاہتا ہے کہ وہ ہیکل کے اس حصّہ میں جائے
جہاں دیگر لوگ ہیں تو اسے ان کمروں میں جانا چاہئے اور دوسرا لباس پہن لینا
چاہئے۔

آنگن کا بیرونی حصّہ

۱۵ وہ شخص جب ہیکل کے اندر کا ناپ لینا ختم کر چکا، تب وہ مجھے
اس پھاٹک سے باہر لایا جو مشرق کی طرف تھا۔ اس نے باہری آنگن کے
تمام حصّوں کو ناپا۔ ۱۶ اس شخص نے پیمائش کے چھڑ سے مشرق
کے سرے کو ناپا یہ پانچ سو ہاتھ لمبا تھا۔ ۱۷ اس نے شمال کے سرے کو
ناپا یہ پانچ سو ہاتھ لمبا تھا۔ ۱۸ اس نے جنوب کے سرے کو ناپا یہ پانچ سو
ہاتھ لمبا تھا۔ ۱۹ تب وہ مغرب کی جانب گیا اور اسے ناپا یہ پانچ سو ہاتھ
لمبا تھا۔ ۲۰ اس نے ہیکل کو چاروں جانب سے ناپا۔ ہیکل کے
چاروں جانب ایک دیوار تھی۔ دیوار پانچ سو ہاتھ لمبی اور پانچ سو ہاتھ چوڑی
تھی۔ یہ مقدّس حصّہ کو ناپاک حصّہ سے الگ کرتی تھی۔

خداوند اپنے لوگوں کے درمیان رہے گا

۴۳ یہ شخص مجھے پھاٹک تک لے گیا، اس پھاٹک تک جو
مشرق کی طرف کھلتا ہے۔ ۲ وہاں مشرق سے اسرائیل
کے خدا کا جلال اترا۔ خدا کی آواز نے شور مچاتی پانی کی طرح آواز کیا۔ خدا کے
جلال سے زمین روشنی سے چمک اٹھی تھی۔ ۳ رویا ویسی ہی تھی جیسا کہ میں
نے دیکھا تھا جب وہ شہر کو تباہ کرنے آیا تھا اور اس طرح تھا جیسا میں نے
کبار دریا کے کنارے دیکھا تھا۔ میں زمین کی طرف رُخ کر کے جُھکا۔ ۴ خداوند
کا جلال ہیکل میں اس پھاٹک سے آیا جو مشرق کی طرف تھا۔
۵ تب روح مجھے اوپر اٹھائی اور اندرونی آنگن میں لے آئی۔ خداوند کے
جلال سے ہیکل معمور ہو گیا تھا۔ ۶ میں نے ہیکل کے اندر سے کسی کو باتیں
کرتے سنا۔ ایک شخص میرے قریب کھڑا تھا۔ ۷ ہیکل میں ایک آواز نے
مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! یہی مقام میری تخت گاہ اور میرے پاؤں کی
کرسی ہے۔ میں اس مقام پر اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ ہمیشہ رہونگا۔
اسرائیل کا گھرانہ میرے مقدّس نام کی دوبارہ بے حرمتی نہیں کریگا۔
بادشاہ اور ان کے لوگ میرے مقدس نام کو فاحشہ گردی سے اور اپنے
اپنے اعلیٰ جگہوں میں بادشاہوں کے بتوں سے شرمندہ نہیں کرینگے۔ ۸ وہ
میرے نام کو اپنے آستانہ کو میرے آستانہ کے ساتھ بنا کر اور اپنے
ستونوں کو میرے ستونوں کے ساتھ بنا کر شرمندہ نہیں کریں گے۔ پہلے
صرف ایک دیوار انہیں مجھ سے الگ کرتی تھی۔ اس لئے انہوں نے ہر
وقت جب گناہ اور دیگر مہیب اعمال کو کئے تب میرے نام کو شرمندہ
کیا۔ یہی سبب تھا کہ میں غضبناک ہوا اور انہیں فنا کیا۔ ۹ اب انہیں اُنکی
فاحشہ گردی سے دور رہنے دو اور اپنے بادشاہوں کے بتوں کو مجھ سے دور
رکھنے دو۔ تب میں ان کے بیچ ہمیشہ رہونگا۔
۱۰ "اب اے آدم زاد! تم بنی اسرائیل کو یہ ہیکل دکھادو تا کہ وہ
اپنی بدکرداری سے شرمندہ ہو جائیں انہیں نقشہ کو ناپنے دو۔ ۱۱ وہ ان
بُرے کاموں کے لئے شرمندہ ہونگے جو انہوں نے کئے۔ انہیں ہیکل کے
نقشہ کا مطالعہ کرنے اور اسے سمجھنے دو۔ انہیں یہ سیکھنے دو کہ یہ کیسے بنانا
چاہئے۔ اسکی تمام مدخل، تمام مخارج، اسکی تمام شکل اسکی تمام ڈیزائن،
اسکے تمام قانون اور اسکے تمام اصول اسکو دکھاؤ۔ اسکو لکھ لو تا کہ ہر کوئی دیکھ
سکے اور تمام قانون اور اصولوں کا پالن کر سکے۔ ۱۲ ہیکل کا قانون یہ ہے:
پہاڑ کی چوٹی پر سارا علاقہ مقدّس ہے، ہیکل کے چاروں طرف مقدس ہے۔
یہ ہیکل کا قانون ہے۔

قربان گاہ

۱۳ "قربان گاہ کی پیمائش لمبی ناپ کے پیمائش کا استعمال
کرکے کی گئی تھی جو ایک ہاتھ اور پانچ انگلی کے برابر تھی۔ بنیاد ایک ہاتھ
اونچی اور ایک ہاتھ چوڑی تھی۔ حاشئے کے چاروں طرف پٹّی ایک بالشت
تھی۔ یہ قربان گاہ کی اونچائی تھی۔ ۱۴ زمین سے لیکر پیندی کے کنارے
تک یہ ایک ہاتھ اونچا تھا اور یہ ایک ہاتھ چوڑا تھا۔ چھوٹے کنارے سے
بڑے کنارے تک یہ چار ہاتھ اونچا اور ایک ہاتھ چوڑا تھا۔ ۱۵ قربان گاہ پر
آگ کا مقام چار ہاتھ اونچا تھا قربان گاہ کے چاروں کونے سینگوں کی نقاشی
تھے۔ ۱۶ قربان گاہ پر آگ کا مقام بارہ ہاتھ لمبا اور بارہ ہاتھ چوڑا تھا۔ یہ
پوری طرح مربع تھا۔ ۱۷ اور کرسی چودہ ہاتھ لمبی اور چودہ ہاتھ چوڑی تھی۔
یہ بالکل مربع تھا۔ اس کا کنارہ چاروں طرف آدھا ہاتھ، اسکی بنیاد چاروں طرف
ایک ہاتھ تھی۔ اور اس کا زینہ مشرقی رُخ میں تھا۔"
۱۸ تب اس شخص نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! خداوند اور مالک
یہ کہتا ہے: 'قربان گاہ کے لئے یہ قانون ہیں۔ جس دن جلانے کی قربانی
دینی ہوتی ہے اور اس پر خون چھڑکانا ہوتا ہے۔ ۱۹ اس دن تمہیں
صدوق کے گھرانے کے لوگوں کو ایک بیل گناہ کی قربانی کی شکل میں
دینا چاہئے۔ یہ لوگ لاوی گھرانے کے ہیں۔ وہ کاہن ہوتے ہیں۔ وہ میرے
نزدیک آئینگے اور میری خدمت کریں گے۔'" خداوند میرے مالک نے یہ
کہا۔
۲۰ "تمہیں بیل کا کچھ خون لینا چاہئے اور قربان گاہ کی چاروں
سینگوں پر کنارے کے چاروں کونوں پر اور پٹّی کے چاروں جانب
چھڑکنا چاہئے۔ اس طرح تم قربان گاہ کو پاک کروگے اور اسکے لئے کفارہ ادا

کروگے۔ ۲۱ تب ایک بیل گناہ کی قربانی کے طور پر دینے کے لئے لو۔
مقدّس جگہ کے باہر ہیکل کے مقررہ جگہ پر جلایا جائے گا۔
۲۲ "دوسرے دن تم ایک بکرا قربانی کروگے جس میں کوئی عیب
نہیں ہوگا۔ یہ گناہ کی قربانی ہوگی۔ کاہن قربان گاہ کو اسی طرح پاک کریگا
جس طرح اس نے بیل سے پاک کیا۔ ۲۳ جب تم قربان گاہ کو پاک کرنا
ختم کر چکو تب تمہیں چاہئے کہ تم ایک بے عیب جوان بیل اور جُھنڈ
میں سے بے عیب مینڈھا قربان کرو۔ ۲۴ تب کاہن ان پر نمک
چھڑکیں گے۔ تب کاہن بیل اور مینڈھے کو خداوند کے حضور جلانے کی
قربانی کے طور پر قربانی کریں گے۔ ۲۵ تم ہر روز ایک بکرا سات دن
تک گناہ کی قربانی کے لئے تیار رکھّو۔ تمہیں ایک چھوٹا بیل اور گلّہ سے
ایک مینڈھا بھی تیار رکھنا چاہئے۔ بیل اور مینڈھے میں کوئی عیب
نہیں ہونا چاہئے۔ ۲۶ سات دن تک کاہن کو قربان گاہ کے لئے کفّارہ
ادا کرنا چاہئے اور اسے پاک کرنا چاہئے۔ تب کاہن قربان گاہ کو مخصوص
کریں گے۔ ۲۷ اس کے بعد ہی سات دن پورے ہو جائیں گے۔ آٹھویں
دن اس کے آگے کاہن تمہاری جلانے کی قربانی اور ہمدردی کی قربانی
قربان گاہ پر چڑھا سکتے ہیں۔ تب میں تمہیں قبول کرونگا۔" خداوند
میرے مالک نے یہ کہا۔

بیرونی پھاٹک

۴۴ تب وہ شخص مجھے ہیکل کے بیرونی پھاٹک جس کا رُخ
مشرق کی طرف ہے واپس لایا۔ ہم لوگ دروازہ کے باہر
تھے اور بیرونی پھاٹک بند تھا۔ ۲ خداوند نے مجھ سے کہا، "پھاٹک بند
رہیگا۔ یہ کھولا نہیں جائے گا۔ کوئی بھی اس سے ہو کر داخل نہیں ہوگا۔
کیوں؟ کیونکہ اسرائیل کا خداوند اس سے داخل ہو چکا ہے۔ اس لئے یہ بند
رہنا چاہئے۔ ۳ لوگوں کا حکمران اس مقام پر تب بیٹھے گا جب وہ خداوند
کے سامنے روٹی کھائے گا۔ وہ پھاٹک کے ساتھ لگے برآمدہ سے ہو کر داخل
ہوگا اور اسی راستے سے باہر جائے گا۔"

ہیکل کا تقدس

۴ تب وہ شخص مجھے شمالی پھاٹک سے ہیکل کے سامنے لایا۔ میں نے
نظر ڈالی اور خداوند کے جلال کو خداوند کی ہیکل میں معمور دیکھا۔ تو میں زمین
کی طرف رُخ کرکے جُھکا۔ ۵ خداوند نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! دھیان
سے دیکھو! اپنی آنکھوں اور کانوں کا استعمال کرو۔ ان چیزوں کو دیکھو اور
سنو۔ میں تمہیں ہیکل کے سبھی قانون اور اصول بتاتا ہوں۔ مقدس مقام
سے ہیکل کے سبھی مدخل اور سبھی مخرج کو دیکھو۔ ۶ تب اسرائیل کے
باغی لوگوں کو یہ پیغام سناؤ۔ ان سے کہو، خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے،
'اے اسرائیل کے گھرانے! میں نے تمہاری جانب سے کافی دنوں تک
کئے گئے بھیانک چیزوں کو ضرورت سے زیادہ برداشت کیا ہے۔ ۷ تم
غیر ملکیوں کو میری ہیکل میں لائے اور وہ لوگ نہ تو جسمانی طور سے مختون
تھے اور نہ ہی روحانی طور سے مختون تھے۔ اس طرح تم نے میری ہیکل کی
بے حرمتی کیا تھا۔ تم نے روٹی چربی اور خون کی قربانی پیش کیا۔ تم نے
میرے معاہدہ کو توڑا اور بھیانک کام کئے۔ ۸ تم نے میری مقدس
چیزوں کی دیکھ بھال نہیں کی، تم نے غیر ملکیوں کو میرے مقدس کے
لئے نگہبان مقرّر کیا!'"
۹ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، "ایک غیر ملکی کو جس کا ختنہ نہ ہوا
ہو، میری ہیکل میں نہیں آنا چاہئے، ان غیر ملکیوں کو بھی نہیں جو
اسرائیل کے لوگوں کے بیچ مستقل طور سے رہتے ہیں۔ اس کا ختنہ
ضرور ہونا چاہئے اور اسے میرے لئے خود کو پوری طرح حوالہ کرنا چاہئے۔
اس سے قبل کہ وہ میری ہیکل میں آئے۔ ۱۰ بیتے دنوں میں بنی لاوی
نے مجھے تب چھوڑ دیا جب اسرائیل میرے خلاف تھے۔ اسرائیل نے
مجھے اپنے بتوں کی پرستش کرنے کے لئے چھوڑا۔ بنی لاوی اپنے گناہ
کے لئے سزا پائیں گے۔ ۱۱ بنی لاوی میرے مقدّس مقام میں خدمت
کرنے کے لئے چنے گئے تھے۔ انہوں نے ہیکل کے پھاٹک کی چوکیداری
کی۔ انہوں نے ہیکل میں خدمت بھی کی۔ انہوں نے قربانیوں اور جلانے
کی قربانی کے جانورں کو لوگوں کے لئے مارا۔ وہ لوگوں کی خدمت اور
نمائندگی کے لئے چنے گئے تھے۔ ۱۲ لیکن بنی لاوی نے میرے خلاف
گناہ کرنے میں لوگوں کی مدد کی۔ انہوں نے لوگوں کو اپنے بتوں کی
پرستش کرنے میں مدد کی۔ اس لئے میں ان کے خلاف وعدہ کر رہا ہوں: 'وہ
اپنے گناہ کے لئے سزا پائیں گے۔'" خداوند میرے مالک نے یہ بات
کہی ہے۔
۱۳ "اسلئے بنی لاوی قربانی کو میرے پاس کاہنوں کی طرح نہیں
لائیں گے۔ وہ میری کسی مقدس چیز کے پاس یا بہت ہی مقدس چیز کے
پاس نہیں جائیں گے۔ وہ اپنی شرمندگی کو، جو بُرے کام انہوں نے کئے
ہیں۔ اس کے سبب اٹھائیں گے۔ ۱۴ لیکن میں انہیں ہیکل کی دیکھ
بھال کرنے دونگا۔ وہ ہیکل میں کام کرینگے اور وہ سب کام کرینگے جو اس
میں کئے جاتے ہیں۔
۱۵ "سب کاہن لاوی کے دور کے گھرانے سے ہیں۔ لیکن جب
اسرائیل کے لوگ میرے خلاف مجھ سے دور گئے تب صرف صدوق
گھرانے کے کاہنوں نے میری ہیکل کی دیکھ بھال کی۔ اس لئے صرف
صدوق کے باپ دادا ہی مجھے قربانی لائیں گے۔ وہ میرے آگے کھڑے

ہونگے اور اپنی قربانی چڑھائے گئے جانوروں کی چربی اور خون مجھے نذر
کریں گے۔خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔"
۱۶ "وہ میرے مقدس مقام میں داخل ہونگے۔ وہ میری میز
کے پاس میری خدمت کرنے آئیں گے۔ وہ ان چیزوں کی دیکھ بھال
کرینگے جنہیں میں نے انہیں دی۔ ۱۷ جب وہ اندرونی آنگن کے پھاٹکوں
میں داخل ہونگے تب وہ کتانی پوشاک سے ملبّس ہونگے۔ جب وہ اندرونی
آنگن کے پھاٹک اور ہیکل میں خدمت کریں گے، تب وہ اونی لباس نہیں
پہنیں گے۔ ۱۸ وہ کتانی عمامے اپنے سروں پر پہنیں گے اور کتانی
زیرجامہ پہنیں گے۔ وہ ایسا لباس نہیں پہنیں گے جس سے پسینہ آئے۔
۱۹ وہ میری خدمت کرتے وقت کے لباس کو جب وہ باہری آنگن میں
لوگوں کے پاس جائینگے تو اُتار دینگے۔ تب وہ ان لباسوں کو مقدس کمروں
میں رکھیں گے اور تب وہ دوسرے لباس پہنیں گے اس طرح وہ لوگوں کو
ان مقدس لباسوں کو چھونے نہیں دیں گے۔
۲۰ "وہ کاہن اپنے سر کے بال نہ ہی منڈائیں گے نہ ہی
اپنے بالوں کو بہت لمبے بڑھنے دیں گے۔ کاہن اپنے سر کے بال صرف
تھوڑا چھانٹ سکتے ہیں۔ ۲۱ کوئی بھی کاہن اس وقت مئے پی نہیں سکتا
جب وہ اندرونی آنگن میں جاتا ہے۔ ۲۲ کاہن کو بیوہ سے یا طلاق شدہ
عورت سے بیاہ نہیں کرنا چاہئے۔ نہیں! انہیں صرف اسرائیل کے
گھرانے کی کنواریوں سے بیاہ کرنا چاہئے، یا وہ اس بیوہ عورت سے بیاہ
کرسکتے ہیں جس کا شوہر کاہن رہا ہو۔
۲۳ "کاہن میرے لوگوں کو، مقدس چیزوں اور جو چیزیں مقدّس
نہیں ہیں کے بیچ فرق کے بارے میں تعلیم دیں گے۔ وہ میرے لوگوں
کو جو پاک اور جو پاک نہیں ہے، انکی واقفیت کرانے میں مدد دینگے۔
۲۴ کاہن عدالت میں منصف ہوگا۔ وہ لوگوں کے ساتھ انصاف کرتے
وقت میرے آئین کی پیروی کریں گے۔ وہ میری مقررہ تقریبوں
کےوقت میری شریعت اور آئین کو قبول کریں گے۔ وہ میرے سبت
کے آرام کے خاص دنوں کا احترام کریں گے، اور انہیں مقدّس
رکھیں گے۔
۲۵ "وہ انسان کی لاش کے پاس جاکر خود کو ناپاک نہیں کریں گے۔
لیکن وہ جب خود کو ناپاک کر سکتے ہیں اگر مرنے والا شخص باپ، ماں،
بیٹا، بیٹی، بھائی یا غیر شادی شدہ بہن ہو۔ ۲۶ یہ کاہن کو ناپاک بنائے
گا۔پاک ہونے کے بعد کاہن کو سات دن تک انتظار کرنا چاہئے۔ ۲۷ تب
وہ مقدس مقام کو لوٹ سکتا ہے۔ لیکن جس دن وہ اندرونی آنگن کے مقدس
میں خدمت کرنے جائے، اسے گناہ کی قربانی اپنے لئے چڑھانی چاہئے۔"
خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔

۲۸ "بنی لاوی کی اپنی زمین کے بارے کہ میں: میں ان کی میراث
ہوں۔ تم بنی لاوی کو کوئی ملکیت (زمین) اسرائیل میں نہیں دو گے۔ میں
اسرائیل میں ان کے حصّے میں ہوں۔ ۲۹ وہ اناج کی قربانی، گناہ کی
قربانی، جرم کی قربانی کھائیں گے۔ جو کچھ اسرائیل کے لوگ خداوند کو
دیں گے وہ ان کا ہوگا۔ ۳۰ ہر طرح کی تیار فصل کا پہلا حصّہ کاہنوں کے
لئے ہوگا۔ کسی بھی طرح کے نذرانے کا پہلا حصّہ بھی کاہن کا ہونا چاہئے۔
گوندھے ہوئے آٹے کا پہلا حصّہ بھی کاہن کو دینا چاہئے۔ تب ہی فصل
تمہارے خاندان کے اوپر ہوگا۔ ۳۱ کاہن کو وہ پرندہ یا جانور نہیں کھانا
چاہئے جو اپنے آپ ہی مرگیا ہو یا درندوں کا پھاڑا ہوا ہو۔

مقدس کام کے استعمال کے لئے زمین کی تقسیم

۴۵ "اور جب تم زمین کو قرعہ ڈال کر اسرائیل کے قبیلوں
میں تقسیم کرو تو اس کا ایک مقدس حصہ خداوند کے
حضور ہدیہ دینا چاہئے۔زمین کا یہ پلاٹ پچیس ہزار ہاتھ لمبا بیس ہزار ہاتھ
چوڑا ہونا چاہئے۔ وہ زمین اپنی حدود میں مقدس ہوگی۔ ۲ پانچ سو ہاتھ لمبا اور
پانچ سو ہاتھ چوڑا مربع زمین کا ایک پلاٹ ہیکل کے لئے ہونا چاہئے۔ اسکے
چاروں طرف پچاس ہاتھ چوڑا کا ایک کُھلا ہوا خطّہ ہونا چاہئے۔ ۳ مقدس پلاٹ
کے بیچ تم ایک پچیس ہزار ہاتھ لمبا اور دس ہزار ہاتھ چوڑا ایک خطّہ
ناپوگے۔ ہیکل زمین کے اسی پلاٹ میں ہوگی۔ ہیکل سب سے مقدس
ہوگی۔ ۴ یہ زمین کا مقدس حصہ ہیکل کے خادم کاہنوں کے لئے ہوگا۔
جہاں اسے خداوند کے قریب خدمت کرنے کے لئے آنا ہوگا۔ یہ جگہ کاہنوں
کے گھروں اور ہیکل کے لئے ہوگا۔ ۵ دوسرا پلاٹ پچیس ہزار ہاتھ لمبا اور
دس ہزار ہاتھ چوڑا ان بنی لاوی کے لئے ہوگا جو ہیکل میں خدمت کرتے
ہیں۔ یہ علاقہ بھی بنی لاوی کے لئے اور ان کے رہنے کے کمروں کے لئے
ہونگے۔ ۶ "تمہیں شہر کو پانچ ہزار ہاتھ چوڑا اور پچیس ہزار ہاتھ لمبا پلاٹ
بھی دینا چاہئے۔ یہ مقدس علاقہ کے سرحد میں ہوگا۔ یہ اسرائیل کے لوگوں
کے لئے مقدس نذرانے کے بدلے میں ہوگا۔ ۷ شہزادہ مقدس اور شہر کی
زمین کے دونوں جانب کی زمین اپنے پاس رکھے گا۔ یہ سب سے مقدس جگہ
اور شہر کے علاقہ کے بیچ میں ہوگا۔ اس کی چوڑائی اتنی ہی ہوگی جتنی قبیلہ
کی زمین کی ہے۔ اس کا سلسلہ مغربی کنارے سے مشرقی کنارے تک
جائے گا۔ ۸ یہ زمین اسرائیل میں شہزادہ کی میراث ہوگی۔اسطرح
حکمران کو میرے لوگوں کی زندگی کو آئندہ تکلیف دہ بنانے کی ضرورت
نہیں ہوگی۔ لیکن وہ زمین اسرائیلیوں کو انکے قبیلوں کے مطابق تقسیم
کرینگے۔"

۹ خداوند میرے مالک نے یہ کہا، "اے اسرائیل کے حکمرانو! بہت
ہو چکا۔ ظلم کرنا اور لوگوں سے چیزیں چرانا چھوڑو۔ راست باز بنو اور اچھے
کام کرو۔ "ہمارے لوگوں کو اپنے گھروں سے باہر جانے کے لئے زبردستی
مجبور نہ کرو"۔ خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔
۱۰ "لوگوں کو ٹھگنا بند کرو۔ صحیح بت، صحیح ترازو اور صحیح ایفہ کا
استعمال کرو۔ ۱۱ ایفہ (خشک چیزوں کا پیمائشی آلہ) اور بت (سیّال
چیزوں کی پیمائشی آلہ) ایک ہی وزن کا ہونا چاہئے۔ تاکہ بَٹ میں خومر کا
دسواں حصّہ ہو۔ اور ایفہ بھی خومر کا دسواں حصّہ ہو۔ اس کا اندازہ خومر کے
مطابق ہو۔ ۱۲ ایک مثقال بیس جیرہ کے برابر ہونا چاہئے۔ ایک ماشہ
ساٹھ مثقال کے برابر ہونا چاہئے۔ یہ بیس مثقال جمع پچیس مثقال جمع پندرہ
مثقال کے برابر ہونا چاہئے۔
۱۳ "یہ خاص تحفہ ہے جسے تمہیں دینا ہے:
گیہوں کے خومر سے ایفہ کے چھٹا حصّہ اور جو کے خومر سے ایفہ کا چھٹا
حصّہ دینا۔
۱۴ تیل کے بت کی بابت یہ حکم ہے کہ تم کُر میں سے جو دس بت
کا خومر ہے ایک بت کا دسواں حصّہ دینا کیونکہ خومر میں دس بت ہیں۔
۱۵ ہر دوسو بھیڑوں کے لئے ایک بھیڑ اسرائیل میں سینچائی کے ہر
ایک کنویں (سیراب چراگاہوں) سے۔ "یہ خاص قربانی اناج کی قربانی
کے لئے، جلانے کی قربانی کے لئے اور ہمدردی کی قربانی کے لئے ہے۔ یہ
سب قربانی لوگوں کو پاک کرنے کے لئے ہے۔" خداوند میرا مالک یہ
فرماتا ہے۔
۱۶ "ملک کا ہر ایک شخص اسرائیل کے حکمراں کے لئے ایک نذر
دے گا۔ ۱۷ لیکن حکمراں کو خاص مقدّس دنوں کے لئے ضروری چیزیں
دینی چاہئے۔ حکمراں کو جلانے کی قربانی، اناج کی قربانی اور مئے کی قربانی کا
اہتمام تقریب کے دن، نئے چاند، سبت کے دن اور اسرائیل کے
گھرانے کے تمام مقرّرہ تقریبوں کے لئے کرنا چاہئے۔ حکمراں کو سبھی گناہ
کی قربانی اناج کی قربانی، جلانے کی قربانی ہمدردی کی قربانی جو
اسرائیل کے گھرانے کو پاک کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے دینی
چاہئے۔"
۱۸ خداوند میرے مالک نے یہ باتیں بتائیں۔ "پہلے مہینے میں،
مہینے کے پہلے دن تم ایک بے عیب نیا بیل لوگے تمہیں اس بیل کا
استعمال ہیکل کو پاک کرنے کے لئے کرنا چاہئے۔ ۱۹ کاہن کچھ خون گناہ
کی قربانی سے لے گا اور اسے ہیکل کے ستونوں اور قربان گاہ کی کرسی کے
چاروں کونوں اور اندرونی آنگن کے پھاٹک کے چوکھٹوں پر لگائے گا۔
۲۰ تم یہی کام مہینے کے ساتویں دن اس شخص کے لئے کروگے جس نے
غلطی سے گناہ کر دیا ہو۔ یا انجانے میں کیا ہو۔ اسطرح تم ہیکل کو پاک
کروگے۔

فسح کی تقریب کے وقت قربانی

۲۱ "پہلے مہینے کے چودھویں دن تمہیں فسح کی تقریب منانا
چاہئے۔ بغیر خمیری روٹی تمہیں سات دن تک ضرور کھانا چاہئے۔ ۲۲ اس
وقت حکمراں ایک بیل اپنے لئے اور اسرائیل کے لوگوں کے لئے قربانی
کریگا۔ بیل گناہ کی قربانی کے لئے ہوگا۔ ۲۳ حکمراں سات بیل اور سات
مینڈھوں کی قربانی سات دن کی تقریب میں ہر ایک دن پیش کرینگے۔ یہ
بغیر کسی عیب کے ہونے چاہئے۔ وہ قربانی خداوند کے لئے جلانے کی قربانی
ہوگی۔ گناہ کی قربانی کے لئے اسے ہر روز ایک بکرا کی قربانی پیش کرنی
چاہئے۔ ۲۴ اور وہ ہر ایک بیل کے ساتھ ایک ایفہ اناج کی قربانی اور ہر
ایک مینڈھے کے ساتھ ایک ایفہ دیگا۔ اور حکمراں کو ہر ایک ایفہ کے ساتھ
ایک ہین تیل بھی دینا چاہئے۔ ۲۵ حکمراں کو یہی کام تقریب کے سات
دن تک کرنا چاہئے۔ یہ تقریب ساتویں مہینے کے پندرھویں دن شروع
ہوتی ہے۔ یہ قربانی، گناہ کی قربانی، جلانے کی قربانی اناج کی قربانی اور
تیل کی قربانی ہوگی۔"

حکمراں اور تقریب

۴۶ "خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، "اندرونی آنگن کا مشرقی
پھاٹک کام کے چھ دنوں میں بند رہیگا۔ لیکن یہی سبت
کے دن اور نئے چاند کے دن کھلیگا۔" ۲ حکمراں پھاٹک کی دہلیز سے اندر
آئیں گے۔ اور اس پھاٹک کے ستون کے سہارے کھڑے ہوں گے۔ تب
کاہن حکمراں کی جلانے کی قربانی اور ر ہمدردی کی قربانی چڑھائے گا۔
حکمراں پھاٹک کے آستانہ پر عبادت کریں گے۔ تب وہ باہر جائے گا لیکن
پھاٹک شام ہونے تک بند نہیں ہوگا۔ ۳ سبھی لوگ بھی اسی پھاٹک کے
دروازہ پر سبت کے دن اور نئے چاند کے وقتوں میں خداوند کے حضور
عبادت کیا کرینگے۔
۴ "حکمراں خداوند کو سبت کے دن جلانے کی قربانی چڑھایں گے۔
اسے بے عیب چھ برّے اور بے عیب ایک مینڈھا دینا چاہئے۔ ۵ اسے
ایک ایفہ نذر کی قربانی مینڈھے کے ساتھ دینی چاہئے حکمراں اتنی اناج کی
قربانی برّوں کے ساتھ دے گا۔ جتنی وہ دے سکتا ہے۔ اسے ایک ہین
زیتون کا تیل ہر ایک ایفہ نذر کے ساتھ دینا چاہئے۔
۶ "نئے چاند کے دن اسے ایک بیل قربانی کرنا چاہئے۔ جو بے عیب
ہو۔ وہ چھ میمنے اور ایک مینڈھا جو بے عیب ہو بھی قربانی کریگا۔

۷ حکمراں کو بیل کے ساتھ ایک ایفہ اناج کی قربانی دینا چاہئے اور اسی طرح
سے ایک ایفہ اناج کی قربانی مینڈھے کے ساتھ دینی چاہئے۔ حکمراں
کو میمنوں کے ساتھ اناج کی قربانی اور ہر ایک ایفہ اناج کی قربانی کے لئے
ایک ہین تیل جتنا ہو سکے دینا چاہئے۔
۸ "حکمراں کو مشرقی پھاٹک کے برآمدہ سے ہو کر مقدس جگہ میں آنا
چاہئے اور اسی راستے سے واپس جانا چاہئے۔
۹ "جب ملک کے باشندے خداوند سے ملنے مقرّرہ تقریب پر
آئیں گے تو جو شخص شمالی پھاٹک سے سجدہ کرنے کے لئے داخل ہوگا وہ
جنوبی پھاٹک سے جائے گا۔ جو شخص جنوبی پھاٹک سے داخل ہوگا۔ وہ
شمالی پھاٹک سے جائے گا۔ کوئی بھی اسی راستہ سے نہیں لوٹے گا جس سے
داخل ہوا ہو۔ ہر ایک شخص کو سیدھے آگے بڑھنا چاہئے۔ ۱۰ جب لوگ
اندر جائیں گے تو حکمراں کو اندر جانا چاہئے۔ اور جب لوگ باہر جائینگے تو
حکمراں کو بھی باہر جانا چاہئے۔
۱۱ "تقریب کے دنوں اور دوسرے خاص اجلاس کے موقعوں پر
ایک ایفہ اناج کی قربانی ہر نئے بیل کے ساتھ چڑھائی جانی چاہئے۔ ایک
ایفہ اناج کی قربانی ہر مینڈھے کے ساتھ چڑھائی جانی چاہئے۔ اور ہر ایک
میمنہ کے ساتھ اسے جتنا زیادہ وہ دے سکے دینا چاہئے۔ لیکن اسے ایک ہین
تیل ہر ایک ایفہ کے لئے تحفہ کے طور پر دینا چاہئے۔
۱۲ "جب حکمراں خداوند کو رضا کی قربانی دیتے ہیں یہ جلانے کی
قربانی، ہمدردی کی قربانی یا رضا کی قربانی ہو سکتی ہے۔ جب یہ قربانی
چڑھائے گا تو اسکے لئے مشرق کا پھاٹک کھُلا ہونا چاہئے۔ تب اسے اپنی
جلانے کی قربانی اور اپنی ہمدردی کی قربانی کو سبت کے دن کی طرح
چڑھانا چاہئے۔ اسکے چلے جانے کے بعد پھاٹک بند ہو جائیگا۔

روزانہ کی قربانی

۱۳ "تمہیں ایک برس کا ایک بے عیب میمنہ چڑھانا چاہئے۔ یہ ہر
روز صبح خداوند کے جلانے کی قربانی کے لئے ہوگا۔ ۱۴ تم ہر روز میمنہ کے
ساتھ اناج کی قربانی بھی چڑھاؤ گے۔ یعنی ایفہ کا چھٹا حصّہ آٹا اور ایک
تہائی ہین تیل اس میں ملاؤ گے۔ یہ خداوند کے حضور میں روزانہ اناج کی
قربانی کے طور پر چڑھائی جائیگی۔ ۱۵ اس طرح وہ لوگ ہمیشہ میمنہ، اناج
کی قربانی اور جلانے کی قربانی کے لئے تیل ہر روز صبح چڑھاتے رہینگے۔"

اپنی اولاد کو حکمراں کی طرف سے زمین دینے کے آئین

۱۶ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، "اگر حکمراں اپنی زمین کے کسی
حصّہ کو اپنے بیٹوں کو تحفہ کے طور پر دیں گے تو وہ بیٹوں کی ہوگی یہ ان کی
میراث ہے۔ ۱۷ لیکن اگر کوئی حکمراں اپنی زمین کے کسی حصّہ کو اپنے
غلام کو ہدیہ کے طور پر دیتے ہیں تو وہ ہدیہ اس کے جوبلی سال تک ہی اس کا
رہے گا اور تب ہدیہ حکمراں کو واپس ہو جائے گا۔ صرف بادشاہ کے بیٹے ہی
اس کی زمین کے ہدیہ کو اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔ ۱۸ اور حکمراں لوگوں کی
زمین کا کوئی بھی حصّہ نہیں لیں گے اور نہ ہی انہیں اپنی زمین چھوڑنے پر
مجبور کریں گے۔ اسے اپنی زمین کا ایک حصّہ اپنے بیٹوں کو دینا چاہئے۔ اس
طرح سے ہمارے لوگ اپنی زمین سے الگ ہونے کے لئے مجبور نہیں کئے
جائیں گے۔"

خصوصی باورچی خانہ

۱۹ وہ شخص مجھے مدخل کی راہ سے بغل کے پھاٹک میں لے گیا۔ وہ
مجھے شمال میں کاہنوں کے مقدّس کمروں میں لے گیا۔ وہاں اسنے مجھے مغربی
کنارے پر ایک جگہ دکھایا۔ ۲۰ اس شخص نے مجھ سے کہا، "یہی وہ مقام
ہے جہاں کاہن جرم کی قربانی اور گناہ کی قربانی کو پکائیں گے۔ یہیں پر
کاہن اناج کی قربانی کو پکائیں گے۔ تا کہ انہیں ان قربانیوں کو بیرونی
آنگن میں لے جانے کی ضرورت نہ رہے۔ اس طرح وہ ان مقدس چیزوں کو
باہر نہیں لے جائیں گے جہاں عام لوگ ہوں گے۔"
۲۱ تب وہ شخص مجھے بیرونی آنگن میں لایا۔ وہ مجھے آنگن کے چاروں
کونوں میں لے گیا۔ آنگن کے ہر ایک کونے میں ایک چھوٹا آنگن
تھا۔ ۲۲ آنگن کے کونوں میں چھوٹے آنگن تھے۔ ہر ایک چھوٹا آنگن
چالیس ہاتھ لمبا اور تیس ہاتھ چوڑا تھا۔ چاروں کونے ایک ہی ناپ کے
تھے۔ ۲۳ اندر ان چھوٹے آنگن کے چاروں جانب اینٹ کی ایک دیوار
تھی۔ ہر ایک دیوار میں کھانا پکانے کے مقام بنے تھے۔ ۲۴ اس شخص
نے مجھ سے کہا، "یہ باورچی خانے ہیں جہاں وہ لوگ جو ہیکل میں خدمت
کرتے ہیں لوگوں کی قربانیوں کو پکاتے ہیں۔"

ہیکل سے بہتا پانی

۴۷ وہ شخص مجھے ہیکل کے دروازہ پر واپس لے گیا۔ میں نے
ہیکل کے مشرقی آستانہ کے نیچے سے پانی آتے دیکھا
(ہیکل کا سامنا ہیکل کی مشرقی جانب ہے) پانی ہیکل جنوبی کنارے
کے نیچے سے قربان گاہ کے جنوب میں بہتا تھا۔ ۲ وہ شخص مجھے شمالی
پھاٹک سے باہر لایا اور بیرونی پھاٹک کے مشرق کی طرف چاروں جانب
لے گیا۔ پھاٹک کے جنوب کی جانب پانی بہہ رہا تھا۔
۳ وہ شخص مشرق کی جانب ہاتھ میں پیمائش کی ڈوری لے کر بڑھا۔
اس نے ایک ہزار ہاتھ ناپا۔ تب وہ مجھے اس مقام پر پانی سے ہو کر لے

گیا۔ وہاں پانی صرف میرے ٹخنے تک گہرا تھا۔ ۴اس شخص نے پھر اور
ایک ہزار ہاتھ ناپا۔ تب وہ مجھے اس مقام پر پانی سے ہو کر لے گیا۔ وہاں
پانی میرے گھٹنوں تک گہرا تھا۔ تب اس نے اور ایک ہزار ہاتھ ناپا اور
اس مقام پر پانی سے ہو کر مجھے لے گیا۔ وہاں پانی کمر تک گہرا تھا۔ ۵اس
شخص نے اور ایک ہزار ہاتھ ناپا لیکن وہاں پانی اتنا گہرا تھا کہ عبور نہ کیا
جاسکتا تھا۔ ہر ایک دریا بن گیا تھا۔ پانی تیرنے کے درجہ کو پہنچ گیا تھا۔ یہ
دریا اتنا گہرا تھا کہ اسے چل کر عبور نہیں کیا جاسکتا تھا۔ ۶ تب اس شخص
نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! کیا تم نے جن چیزوں کو دیکھا ان پر گہرائی
سے توجّہ دی؟"

تب وہ شخص مجھے دریا کے کنارے واپس لے آیا۔ ۷جیسے ہی میں دریا
کے کنارے پر واپس آیا۔ میں نے دریا کے دونوں کنارے پر بہت
سے درخت دیکھے۔ ۸اس شخص نے مجھ سے کہا، "یہ پانی مشرقی علاقہ کی
طرف بہتا ہے اور ریگستان سے ہو کر سمندر کی طرف بہتا ہے۔ اور سمندر کے
نمکین پانی میں ملتے ہی تازہ پانی ہوجاتا ہے۔ ۹اس پانی میں بہت مچھلیاں
ہیں اور جہاں یہ دریا بہتا ہے وہاں کئی طرح کے جانور رہتے ہیں۔ کیونکہ وہاں
پانی جاتا ہے اور تازہ ہوجاتا ہے اسلئے ہر چیز وہاں رہیگی جہاں دریا بہتا ہے۔
۱۰ تم ماہی گیروں کو لگاتار عین جدی سے عین عجلیم تک کھڑے دیکھ
سکتے ہو۔ تم انکو اپنا مچھلی کا جال پھینکتے اور کئی طرح کی مچھلیاں پکڑتے دیکھ
سکتے ہو اس کی مچھلیاں اپنی اپنی جنس کے مطابق بڑے سمندر کی مچھلیوں کی
مانند کثرت سے ہونگی۔ ۱۱ لیکن دلدل اور گڑھوں کے ملک کے چھوٹے
حصّے تازہ نہیں بنائے جاسکتے۔ وہ نمک کے لئے چھوڑے جائیں گے۔
۱۲ ہر قسم کے پھلدار درخت دریا کے دونوں جانب اگتے ہیں۔ ان کے
پتّے کبھی سوکھتے اور مرتے نہیں۔ ان درختوں پر پھل لگنا کبھی نہیں رکیں
گے۔ درخت ہر ماہ پھل پیدا کرتے ہیں کیوں؟ کیونکہ پیڑوں کے لئے پانی
ہیکل سے آتا ہے۔ پیڑوں کے پھل خوراک بنیں گے۔ اور ان کی پتّیاں دوا
کے لئے ہونگی۔"

خاندانی گروہ کے لئے زمین کی تقسیم

۱۳ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، "یہ سرحدیں اسرائیل کے بارہ
گھرانوں میں زمین کو بانٹنے کے لئے ہیں۔ یوسف کو دو حصّہ ملیں گے۔
۱۴ تم زمین کو مساوی تقسیم کروگے۔ میں نے اس زمین کو تمہارے باپ
دادا کو دینے کا معاہدہ کیا تھا۔ اس لئے میں یہ زمین تمہیں دے رہا ہوں۔
۱۵ "یہاں زمین کے یہ حدود ہیں۔ شمال کی طرف بڑے سمندر سے
لے کر حتلون سے ہوتی ہوئی صداد کے مدخل تک۔ ۱۶ حمات، بیروت،
سبریم جو دمشق اور حمات کی سرحد کے بیچ میں ہے، حصر ہتیکون (جو
حوران کی سرحد پر ہے) کی جانب مڑتی ہے۔ ۱۷ اس طرح سرحد پھیلتی
ہوئی سمندر سے حصر عنان تک جاتی ہے جو کہ دمشق اور حمات کی شمالی
سرحد پر ہے۔ یہ شمال کی جانب ہے۔

۱۸ "مشرق کی جانب سرحد حصر عینان سے حوران اور دمشق کے
بیچ جائے گی اور دریائے یردن کے سہارے جلعاد اور اسرائیل کی زمین کے
بیچ مشرقی سمندر تک لگاتار تمر تک جائے گی۔ یہ مشرقی سرحد ہوگی۔

۱۹ "جنوبی جانب سرحد تمر سے لگاتار مریبوت قادس کے نخلستان
تک جائے گی اور تب یہ نہر مصر کے سہارے بڑے سمندر تک جاتا ہے۔ یہ
جنوبی سرحد ہے۔ ۲۰ مغرب کی طرف بڑا سمندر لگاتار حمات کے سامنے
کے علاقہ تک سرحد بنے گا۔ یہ تمہاری مغربی سرحد ہوگی۔

۲۱ "اس طرح تم اس زمین کو اسرائیل کے گھرانے کے گروہ میں
تقسیم کروگے۔ ۲۲ تم اس جائیداد کو اپنی میراث اور اپنے بیچ رہنے
والے غیر ملکیوں جو تمہارے درمیان رہتے ہیں اور جن کے بچّے بھی تمہارے
بیچ رہتے ہیں میراث کے طور پر تقسیم کروگے ہوسکتا ہے کہ یہ غیر ملکی
باشندے ہونگے۔ لیکن یہ جنم سے اسرائیلی ہونگے۔ وہ لوگ کچھ میراث
تمہارے ساتھ اسرائیل کے قبیلوں کے درمیان بھی حاصل کرینگے۔
۲۳ خاندانی گروہ جس کے بیچ وہ باشندہ رہتا ہے اسے کچھ زمین دیگا۔"
خداوند میرے مالک نے یہ کہا ہے۔

اسرائیل کے گھرانے کے گروہ کے لئے زمین

۴۸ ۱-۷ "شمالی سرحد بڑے سمندر سے مشرقی حتلون سے
حمات درّہ اور تب لگاتار حصر عینان تک جاتی ہے یہ
دمشق اور حمات کی سرحدوں کے درمیان ہے۔ خاندانی گروہ میں سے اس
گروہ کی زمین ان سرحدوں کے مشرق سے مغرب کو جائے گی۔ شمال سے
جنوب اس علاقہ کے خاندانی گروہ ہیں، دان، آشر، نفتالی، منسّی، افرائیم،
روبن، یہوداہ۔

زمین کا خاص حصّہ

۸ "زمین کا دوسرا علاقہ خاص استعمال کے لئے ہوگا۔ یہ زمین یہوداہ کی
زمین کے جنوب کی طرف واقع ہے۔ یہ مشرقی علاقہ شمال سے جنوب تک
پچیس ہزار ہاتھ لمبا ہے۔ یہ مشرق سے مغرب تک اتنا چوڑا ہوگا جتنا دیگر
خاندانی گروہ کا ہوگا۔ ہیکل زمین کے اس حصّہ کے بیچ میں ہوگی۔ ۹ تم اس
زمین کو خداوند کو مخصوص کروگے۔ یہ پچیس ہزار ہاتھ لمبی اور بیس ہزار *

بیس ہزار ہاتھ زیادہ تر یونانی نسخوں میں پچیس ہزار ہاتھ ہے اور عبرانی میں
دس ہزار ہاتھ ہے۔ لیکن حزقی ایل ۴۵:۱ دیکھیں۔

ہاتھ چوڑی ہوگی۔ **۱۰** زمین کا یہ خاص علاقہ کاہنوں اور بنی لاوی میں تقسیم ہوگا۔

"کاہن اس علاقہ کا ایک حصّہ پائیں گے۔ یہ زمین شمال کی جانب پچیس ہزار ہاتھ لمبی اور مغرب کی جانب دس ہزار ہاتھ چوڑی، مشرق کی جانب دس ہزار ہاتھ چوڑی اور جنوب کی جانب پچیس ہزار ہاتھ لمبی ہوگی۔ زمین کے اس پلاٹ کے بیچ میں خداوند کی ہیکل ہوگی۔ **۱۱** یہ زمین صدوق کی نسلوں کے لئے ہے۔ یہ لوگ میرے مقدس کاہن ہونے کے لئے منتخب کئے گئے تھے۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے تب بھی میری خدمت کرنا جاری رکھا جب اسرائیل کے دیگر لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا۔ صدوق کے گھرانے نے مجھے لاوی گھرانے کے گروہ کے دیگر لوگوں کی طرح نہیں چھوڑا۔ **۱۲** زمین کا یہ خاص حصّہ ان کاہنوں کا ہوگا اور یہ مقدس ہوگا۔ یہ بنی لاوی کی زمین پلاٹ سے لگا ہوا ہوگا۔

۱۳ "کاہنوں کی زمین سے لگی زمین کے پلاٹ کو بنی لاوی اپنے حصّہ کے طور پر پائیں گے۔ یہ پچیس ہزار ہاتھ لمبی، دس ہزار ہاتھ چوڑی ہوگی۔ وہ لوگ پچیس ہزار ہاتھ لمبی اور دس ہزار ہاتھ چوڑی زمین کا ایک پلاٹ حاصل کرینگے۔ **۱۴** بنی لاوی اس زمین کا کوئی حصّہ نہ تو بیچیں گے نہ ہی بدلیں گے۔ وہ اس زمین کا کوئی بھی حصّہ بیچنے کا حق نہیں رکھتے۔ وہ ملک کے اس حصّہ کے ٹکڑے نہیں کر سکتے۔ کیوں؟ کیونکہ یہ زمین خداوند کی ہے۔ یہ نہایت خاص ہے۔ یہ زمین کا بہترین حصّہ ہے۔

شہر کے اثاثہ کے لئے تقسیم کاری

۱۵ "زمین کا ایک حصّہ پانچ ہزار ہاتھ چوڑا اور پچیس ہزار ہاتھ لمبا ہوگا جو کاہنوں اور بنی لاوی کو دی گئی زمین سے زیادہ لمبا ہوگا۔ یہ زمین شہر، جانوروں کی چراگاہ اور گھر بنانے کے لئے ہو سکتی ہے۔ عام لوگ اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔ شہر اس کے بیچ میں ہوگا۔ **۱۶** شہر کا ناپ یہ ہے: شمال کی جانب یہ ساڑھے چار ہزار ہاتھ ہوگا۔ مشرق کے جانب یہ ساڑھے چار ہزار ہاتھ ہوگا۔ جنوب کی جانب یہ ساڑھے چار ہزار ہاتھ ہوگا۔ مغرب کی جانب بھی یہ ساڑھے چار ہزار ہاتھ ہوگا۔ **۱۷** شہر کی چراگاہ ہوگی۔ یہ چراگاہیں ڈھائی سو ہاتھ شمال کی جانب، ڈھائی سو ہاتھ جنوب کی جانب ہوگی۔ وہ ڈھائی سو ہاتھ مشرق کی جانب اور ڈھائی سو ہاتھ مغرب کی جانب ہوگی **۱۸** مغربی حصّہ کے کنارے جو لمبائی بچے گی وہ دس ہزار ہاتھ مشرق میں اور دس ہزار ہاتھ مغرب میں ہوگی۔ یہ زمین مقدس زمین کے ایک طرف ہوگی۔ زمین کا یہ پلاٹ شہر کے مزدوروں کے لئے اناج پیدا کرے گا۔ **۱۹** شہر کے مزدور اس میں کاشتکاری کرینگے۔ مزدور اسرائیل کے سبھی گھرانے کے گروہ میں سے ہونگے۔

۲۰ "زمین کا یہ پلاٹ مربع نما ہوگا یہ پچیس ہزار ہاتھ لمبا اور پچیس ہزار ہاتھ چوڑا ہوگا۔ تم اس حصّہ کو خاص کاموں کے لئے الگ رکھوگے۔ یہ کاہنوں اور لاویوں کے مقدس حصّوں اور شہر کے حصّہ سمیت ہے۔

۲۱-۲۲ "اس خاص زمین کا ایک حصّہ ملک کے حکمراں کے لئے ہوگا۔ حکمراں کے بیچ میں ایک مربع نما پلاٹ ہوگا۔ یہ پچیس ہزار ہاتھ لمبا اور پچیس ہزار ہاتھ چوڑا ہوگا۔ اس کا ایک حصّہ کاہنوں کے لئے، ایک حصّہ لاوی کے لئے اور ایک حصّہ ہیکل کے لئے ہوگا۔ ہیکل ان پلاٹوں کے بیچ میں ہوگی۔ اس مربع کے مشرقی اور مغربی جانب کی بقیہ زمین حکمراں کی ہوگی۔ حکمراں بنیمین اور یہوداہ کی زمین کے بیچ کی زمین پائیں گے۔

۲۳-۲۷ "خاص حصّہ کے جنوب میں اس گھرانے کے گروہ کی زمین ہوگی جو نہر یردن کے مشرق میں رہتا تھا۔ ہر گھرانے کے گروہ اس زمین کا ایک حصّہ پائیں گے۔ جو مشرقی سرحد سے بڑے سمندر تک گئی ہے۔ شمال سے جنوب کے یہ گھرانے کے گروہ ہیں: بنیمین، شمعون، اشکار، زبولون اور جاد۔

۲۸ "جاد کی زمین کی جنوبی سرحد تمر سے مریبوت قادس کے نخلستان تک جائے گی۔ تب نہر مصر سے بڑے سمندر تک پہنچے گی۔ **۲۹** اور یہی وہ زمین ہے جسے تم اسرائیل کے گھرانے کے گروہ میں تقسیم کروگے۔ وہی ہر ایک گھرانے کا گروہ پائے گا۔" خداوند میرے مالک نے یہ کہا!

شہر کے پھاٹک

۳۰ "شہر کے یہ پھاٹک ہیں۔ پھاٹکوں کا نام اسرائیل کے گھرانے کے گروہ کے ناموں پر ہونگے۔

"شمال کی جانب شہر ساڑھے چار ہزار ہاتھ لمبا ہوگا۔ **۳۱** اس میں تین پھاٹک ہونگے۔ روبن کا پھاٹک، یہوداہ کا پھاٹک اور لاوی کا پھاٹک۔

۳۲ "مشرق کی جانب شہر ساڑھے چار ہزار ہاتھ لمبا ہوگا۔ اس میں تین پھاٹک ہونگے۔ یوسف کا پھاٹک، بنیمین کا پھاٹک، اور دان کا پھاٹک۔

۳۳ "جنوب کی جانب شہر ساڑھے چار ہزار ہاتھ لمبا ہوگا۔ اس میں تین پھاٹک ہونگے: شمعون کا پھاٹک، اشکار کا پھاٹک، اور زبولون کا پھاٹک۔

۳۴ "مغرب کی جانب شہر ساڑھے چار ہزار ہاتھ لمبا ہوگا۔ اس میں تین پھاٹک ہونگے: جاد کا پھاٹک، آشر کا پھاٹک، اور نفتالی کا پھاٹک۔

۳۵ "شہر کے چاروں جانب کا فاصلہ اٹھارہ ہزار ہاتھ ہوگا۔ اور شہر کا نام اسی دن سے ہوگا: خداوند وہاں ہے۔"

نوحہ

اپنی تباہی پر یروشلم کا واویلا

۱ ایک وقت وہ تھا جب یروشلم * میں لوگوں کا ہجوم تھا۔ لیکن آج وہی شہر اجڑی پڑی ہوئی ہے۔ ایک وقت وہ تھا جب دوسرے شہروں کے درمیان یروشلم عظیم تھا۔ لیکن آج وہ ایسی ہو گئی ہے۔ جیسے کوئی بیوہ ہوتی ہے۔ وہ وقت تھا جب صوبوں کے بیچ وہ ایک ملکہ کی مانند نظر آتی تھی۔ لیکن آج وہ غلام کے مانند ہے۔

۲ رات میں وہ بُری طرح روتی ہے اور اس کے آنسو رخساروں پر ہیں۔ اس کے پاس کوئی نہیں ہے جو اس کو تسلّی دے ۔یہاں تک کہ اسکے دوست ملکوں میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو اس کو تسکین دے۔ اس کے سبھی دوستوں نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اس کے دوست اس کے دشمن بن گئے۔

۳ بہت مصیبت سہنے کے بعد یہوداہ اسیر ہو گئی ۔ بہت محنت کے بعد بھی یہوداہ دوسرے ملکوں کے بیچ رہتی ہے، لیکن اس نے آرام نہیں پایا ہے۔ جو لوگ اس کے پیچھے پڑے تھے انہوں نے اسکو پکڑ لیا۔ انہوں نے اس کو تنگ گھاٹیوں کے بیچ میں پکڑ لیا۔

۴ صیّون کی راہیں بہت زیادہ دکھ سے بھری ہیں ۔ وہ بہت دکھی ہے، کیونکہ اب تقریب کے موقع پر بھی کوئی شخص صیّون نہیں جاتا ہے۔ صیّون کے پھاٹک فنا کر دیئے گئے ہیں۔ صیّون کے سب کاہن آہیں بھرتے ہیں۔ صیّون کی سبھی جوان عورتیں کو اس سے چھین لی گئی ہیں اوران ساری چیزوں کی وجہ سے صیّون سخت تکلیف میں ہے۔

۵ یروشلم کے دشمن کامیاب ہیں۔ اس کے دشمن کامران ہو گئے ہیں۔ یہ سب اس لئے ہو گیا کیونکہ خداوند نے اس کو سزا دی ۔ اس نے یروشلم کے اَن گنت گناہوں کے لئے اسے سزا دی ۔ اس کی اولاد اسے چھوڑ گئی۔ وہ ان کے دشمنوں کے اسیری میں آگئے۔

۶ دختر صیّون کا حسن جاتا رہا ہے۔ اس کی شہزادیاں غم زدہ ہرن کی مانند ہوئیں۔ وہ ایسی ہرن تھی جس کے پاس چرنے کو چراگاہ نہیں تھی۔ بغیر کسی قوّت کے وہ ادھر اُدھر بھاگتی ہے۔ وہ ان لوگوں سے بچتی ادھر اُدھر پھرتی ہے جو اس کے پیچھے پڑے ہیں۔

۷ یروشلم پچھلی بات سوچا کرتی ہے،وہ اپنی مصیبت کے اور بھٹکنے کے دنوں کو یاد کرتی ہے۔ اسے گذرے دنوں کے سکھ یاد آتے ہیں۔ وہ پرانے دنوں میں جو اچھّی اور نفیس چیزیں اس کے پاس تھیں اسے یاد آتی تھیں۔ وہ اس وقت کو یاد کرتی ہے جب اس کے لوگ دشمنوں کے ہاتھوں قید کئے گئے ۔ وہ اس وقت کو یاد کرتی ہے جب اسے سہارا دینے کو کوئی بھی شخص نہیں تھا۔ جب دشمن اسے دیکھتے تھے ، وہ اس کی ہنسی اڑاتے تھے کیونکہ وہ اجڑ چکی تھی۔

۸ یروشلم نے ایسا خوفناک گناہ کئے تھے۔اسلئے وہ ایک برباد شہر بن گئی تھی جس پر لوگ اپنا سر جھٹکتے تھے۔ وہ سبھی لوگ اس کو جو تعظیم دیتے تھے، اب اس سے نفرت کرنے لگے۔ وہ اُسے حقیر سمجھنے لگے کیونکہ انہوں نے اسکے ننگا پن کو دیکھ لیا تھا۔ وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی ہے اوراپنے آپ شرم میں ڈوب جاتی ہے۔

۹ یروشلم کے کپڑے گندے تھے۔ اس نے نہیں سوچا تھا کہ اس کے ساتھ کیا کچھ ہوگا۔ اس کا زوال عجیب تھا۔ اس کے پاس کوئی نہیں تھا جو اس کو تسلی دیتا۔

وہ کہا کرتی ہے،

”اے خداوند، دیکھ میں کتنی غمگین ہوں! دیکھ میرا دشمن کیسا سوچ رہا ہے کہ وہ کتنا عظیم آدمی ہے!“

۱۰ دشمن نے ہاتھ بڑھایا اور اس کی سب نفیس چیزیں لوٹ لیں۔ در اصل اس نے دیکھا کہ غیر قومیں اس کے مقدس ہیکل میں داخل ہو رہے ہیں۔ اے خداوند یہ بات تو نے خود ہی کہی تھی کہ وہ لوگ تیری جماعت میں شامل نہیں ہو سکیں گے۔

۱۱ یروشلم کے سبھی لوگ کراہ رہے ہیں۔ اس کے سبھی لوگ کھانے کی کھوج میں ہیں۔ وہ غذا کے لئے اپنی نفیس چیزیں بیچ رہے ہیں۔ وہ ایسا کرتے ہیں تا کہ ان کی زندگی بنی رہے۔ یروشلم کہتا ہے،

”دیکھ خداوند، تو مجھ کو دیکھ! دیکھ! لوگ مجھ سے کیسے نفرت کرتے ہیں۔

۱۲ راستہ سے ہوتے ہوئے جب تم سبھی لوگ میرے پاس سے گذر تے ہو تو ایسا لگتا ہے جیسے توجّہ نہیں دیتے ہو۔ لیکن مجھ پر نگاہ ڈالو اور ذرا دیکھو، کیا کوئی ایسی مصیبت ہے جیسی مصیبت مجھ کو ہے؟ کیا ایسا کوئی

یروشلم اس پورے نظم میں شاعر یروشلم شہر کو ایک خاتون کے طور پر پیش کر رہا ہے۔

غم ہے جیسا غم مجھ پر پڑا ہے؟ کیا ایسی کوئی مشکل ہے جیسی مشکل کی سزا خداوند نے مجھ کو دی ہے۔ اس نے اپنے غصّہ شدید کے دن پر مجھ کو سزا دی ہے۔

۱۳ خداوند نے اوپر سے آگ کو بھیج دیا اور وہ آگ میری ہڈّیوں کے اندر اتری۔ اس نے میرے پیروں کے لئے ایک پھندہ پھینکا۔ اس نے مجھے دوسرے رخ میں موڑ دیا ہے۔ اس نے مجھے ویران کر ڈالا ہے۔ سارا دن میں بیمار رہتی ہوں۔

۱۴ "میرے گناہ مجھ پر جوئے کی مانند میرے کندھوں پر باندھے گئے۔ خداوند کے ہاتھوں سے میرے گناہ مجھ پر باندھے گئے۔ خداوند کا جوا میرے کندھوں پر ہے۔ خداوند نے مجھے بہت کمزور بنا دیا۔ خداوند نے مجھے ان لوگوں کو سونپا جنکا میں مقابلہ نہیں کر سکتی۔

۱۵ "خداوند نے میرے سبھی بہادروں کو ناچیز ٹھہرایا۔ وہ بہادر شہر کے اندر تھے۔ خداوند نے میرے خلاف میں پھر ایک جماعت بھیجی، وہ میرے جوان سپاہیوں کو ہلاک کرانے ان لوگوں کو لایا تھا۔ خداوند نے یہوداہ کی کنواری بیٹی * کو گویا کولہو میں کچل ڈالا۔

۱۶ "ان سبھی باتوں کو لیکر میں پھوٹ پھوٹ کر روئی۔ میری آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی۔ میرے پاس کوئی نہیں ہے جو مجھے تسلّی دے۔ میرے پاس کوئی نہیں ہے جو مجھے تھوڑی تسکین دے۔ میری اولادیں مفلس ہیں۔ یہ سارے ایسے اس لئے ہوگئے کیونکہ دشمن فاتح تھے۔"

۱۷ صیّون اپنے ہاتھ پھیلائے ہیں۔ کوئی ایسا شخص نہیں تھا جو اس کو تسلّی دیتا۔ خداوند نے یعقوب کے دشمنوں کو حکم دیا تھا۔ خداوند نے انہیں شہر کو پوری طرح سے گھیر لینے کا حکم دیا تھا۔ یروشلم انلوگوں کے لئے سخت نفرت انگیز ہو گئی تھی۔

۱۸ یروشلم کہا کرتی ہے،

"خداوند صادق ہے، جیسا کہ انہوں نے میرے ساتھ کیا کیونکہ میں نے اسکی فرمانبرداری نہیں کی۔ اس لئے اے سبھی لوگو، سنو! تم میرا درد دیکھو! میرے جوان آدمی اور عورتیں قیدی ہوگئے۔

۱۹ میں نے اپنے چاہنے والوں کو پکارا۔ لیکن وہ مجھے دغا دے گئے۔ میرے کاہن اور بزرگ شہر میں مر گئے۔ وہ لوگ روٹی کے لئے بھیک مانگتے تھے تاکہ وہ زندہ رہ سکیں۔

۲۰ "اے خداوند! مجھے دیکھ میں غم میں مبتلا ہوں۔ میں اندر سے غمزدہ ہوں۔ میں اپنے اندر اُتھل پُتھل بھی محسوس کرتا ہوں میرا دل ایسا محسوس کرتا ہے کیونکہ میں ضدی تھی۔ گلیوں میں میرے بچّوں کو تلوار سے موت کے گھاٹ اُتار دیا گیا۔ گھروں کے اندر موت مقیم ہے۔

۲۱ میری سُن کیونکہ میں کراہ رہی ہوں۔ میرے پاس کوئی نہیں ہے جو مجھ کو تسلّی دے۔ میرے سب دشمنوں نے میرے غموں کی بات سن لی ہے۔ وہ بہت مسرور ہیں۔ وہ بہت ہی شادمان ہیں کیونکہ تو نے میرے ساتھ ایسا کیا۔ اب اس دن کو لے آ جس کا تو نے اعلان کیا تھا۔ اس دن تو میرے دشمنوں کو ویسا ہی بنا دے جیسی میں اب ہوں۔

۲۲ "دیکھ! میرے دشمن کتنے بُرے ہیں۔ تم ان کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرو جیسا تم نے میرے سارے گناہوں کی وجہ سے میرے ساتھ سلوک کیا۔ تم ایسا کروگے کیونکہ میں بار بار کراہ رہا ہوں۔ میں اپنے دل میں پژمردگی محسوس کرتا ہوں۔"

خداوند کی جانب سے یروشلم کی تباہی

۲ دیکھو خداوند نے دختر صیّون سے نفرت کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔ اس نے اسرائیل کے جلال کو آسمان سے زمین پر گرا دیا۔ خداوند نے اپنے غصّہ کے دن یاد تک نہیں رکھا کہ اسرائیل اس کے قدموں کی چوکی ہوا کرتا تھا۔

۲ خداوند نے یعقوب کے گھر کو تباہ کیا۔ وہ بے رحم ہو کر اس کو نگل گیا۔ اس نے دختر یہوداہ کے قلعوں کو غصّہ میں آکر بالکل مٹا دیا۔ خداوند نے شاہ یہوداہ کو گرا دیا۔ اور اس نے یہوداہ کی سلطنت اور اسکے حکمراں کو ذلیل کیا۔

۳ خداوند نے غصّہ میں آکر اسرائیل کی ساری قوّت کا خاتمہ کر دیا۔ اس نے اپنے لوگوں کی حفاظت کو ہٹا لیا جب دشمن اُن پر چڑھائی کر رہا تھا۔ خداوند یعقوب کے درمیان آگ کی طرح بھڑک اٹھا جس نے ہر چیز کو تباہ و برباد کر دیا۔

۴ خداوند نے دشمن کی مانند اپنی کمان کھینچی تھی۔ اس نے اپنے داہنے ہاتھ میں اپنی تلوار پکڑ رکھّی تھی۔ اس نے یہوداہ کے سبھی خوبرو مردوں کو مار ڈالے۔ خداوند نے انہیں اس طرح مار دیا جیسے وہ دشمن ہوں۔ خداوند نے اپنے غصّہ کو برسایا۔ خداوند صیّون کے خیموں پر اس کو ایسے انڈیلا جیسے وہ آگ ہو۔

۵ خداوند دشمن ہو گیا۔ اور اسرائیل کو پوری طرح تباہ کر دیا۔ اسکے محلوں کو اس نے تباہ کر دیا۔ اس کے سبھی قلعوں کو اس نے تباہ کر دیا۔

کنواری شہر یروشلم کا ایک اور نام۔

وہ یہوداہ کی بیٹی * میں مرے ہوئے لوگوں کے لئے بہت زیادہ نوحہ اور
رونے کا سبب بنا۔
۶ خداوند نے اپنا ہی خیمہ فنا کیا تھا جیسے وہ کوئی باغ ہو۔ اس نے اس
مقام کو فنا کیا جہاں لوگ اس کی عبادت کرنے کے لئے ملا کرتے تھے۔
خداوند نے لوگوں کو ایسا بنا دیا کہ وہ صیّون میں مقدس دنوں اور سبت
کے خاص دنوں کو فراموش کر دیں۔ خداوند نے کاہن اور بادشاہ دونوں کو
مسترد کر دیا اس نے خوفناک غصّہ میں انہیں مسترد کر دیا۔
۷ خداوند نے اپنی ہی قربان گاہ کو ردّ کر دیا اور اس نے اپنی عبادت
کے مقدس مقام کو مسترد کر دیا۔ یروشلم کی محلوں کی دیواریں اس نے
دشمن کو سونپ دیں۔ خداوند کی ہیکل میں دشمن شور کر رہے تھے۔ وہ ایسا
شور کرتے تھے جیسے کوئی تقریب کا دن ہو۔
۸ اس نے دختر صیّون کی دیوار فنا کرنے کا ارادہ کیا۔ اس نے ناپنے
کی ڈوری سے دیوار پر نشان ڈالا تھا۔ اور وہ برباد کرنے سے خود کو نہیں
روکا۔ اس نے اپنے سارے حفاظتوں کو مایوس کیا۔ وہ باہم ماتم کرتی ہیں۔
۹ یروشلم کے پھاٹک ٹوٹ کر زمین بوس ہوگئے۔ اسنے پھاٹک کی
سلاخوں کو توڑا اور برباد کر دیا۔ اس کے اپنے بادشاہ اور شہزادے دوسری
قوموں میں ہیں۔ ان کے لئے آج کوئی تعلیمات ہی نہیں رہی۔ اس کے نبی
بھی خداوند کی طرف سے کوئی رویا نہیں دیکھتے۔
۱۰ صیّون کے بزرگ اب زمین پر بیٹھتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے سروں پر
دھول ڈال کر اور ٹاٹ پہنے بیٹھ کر ماتم کرتے ہیں۔ یروشلم کی جوان
عورتیں غم میں زمین پر اپنے سر جھکاتی ہیں۔

۱۱ میری آنکھیں آنسوؤں سے درد کر رہی ہیں۔ میرے اندر پیچ و
تاب ہے۔ میرا کلیجہ ایسا لگتا ہے جیسے وہ باہر نکل کر زمین پر گرا ہو۔ مجھ کو
اس لئے ایسا لگتا ہے کیونکہ میرے اپنے لوگ برباد ہوئے ہیں۔ بچّے اور شیر
خوار بے ہوش ہو رہے ہیں۔ وہ شہر کی گلیوں اور بازاروں میں بے ہوش
پڑے ہیں۔
۱۲ وہ لوگ اپنی ماں سے پوچھیں گے، ”روٹی اور مئے کہاں ہے؟“
کیونکہ وہ زخمی لوگوں کی طرح شہر کی گلیوں میں بے ہوش ہوتے ہیں اور
اپنی ماؤں کے گودوں میں مر جاتے ہیں۔
۱۳ اے دختر صیّون! میں کس سے تیرا موازنہ کروں؟ تجھ کو کس
کی مانند کہوں؟ اے صیّون کی کنواری لڑکی! تجھ کو کس سے موازنہ کروں؟
تجھے کیسے تسلّی دوں؟ تیری تباہی سمندر کی مانند وسیع ہے۔ ایسا کوئی بھی
نہیں جو تجھے شفا دے۔

۱۴ تیرے نبیوں نے تیرے لئے رویا دیکھی تھی۔ لیکن ان کی رویا
محض بے کار اور جھوٹی تھی۔ تیرے گناہوں کے خلاف انہوں نے نصیحت
نہیں کی ۔ انہوں نے تجھے سدھارنے کی کوشش نہیں کی۔ انہوں نے
تیرے لئے پیغامات کی تلقین کی، لیکن وہ پیغامات بالکل صحیح نہیں
تھے۔ انلوگوں نے تمہاری غلط رہنمائی کی۔
۱۵ وہ سارے جو تمہارے راستے جاتے ہیں تیرا مذاق اُڑاتے ہیں۔ وہ
دختر یروشلم پر سسکارتے، تالیاں بجاتے اور سر ہلاتے ہیں اور کہتے ہیں،
”کیا یہ وہی شہر ہے جسے لوگ ’کمالِ حسین‘ اور ’فرحتِ جہاں‘ کہتے
ہیں؟“
۱۶ تمہارا دشمن تمہارا مذاق اُڑاتا ہے۔ وہ تم پر سسکارتے اور تم پر
دانت پیستے ہیں۔ وہ کہا کرتے ہیں، ”ہم نے ان کو تباہ کر دیا۔ بے شک
یہی وہ دن ہے جس کے ہم منتظر تھے۔ آخر کار ہم نے اسے ہوتے ہوئے
دیکھ لیا۔“

۱۷ خداوند نے ویسا ہی کیا جیسا اس کا منصوبہ تھا۔ اس نے ویسا ہی
کیا جیسا اس نے کرنے کے لئے کہا تھا۔ ایّام قدیم میں جیسا اسنے حکم دیا تھا،
ویسا ہی کر دیا۔ اس نے برباد کیا۔ اس کو رحم تک نہیں آیا۔ اس نے
تیرے دشمنوں کو خوش کیا کہ تیرے ساتھ ایسا ہو ۔ اس نے تیرے
دشمنوں کی قوّت بڑھادی۔
۱۸ اے دختر صیّون کی فصیل تو اپنے دل سے خداوند کو چیخ کر
پکار۔ آنسوؤں کو ندی سا بہنے دے! شب و روز اپنے آنسوؤں کو گرنے دے!
تو ان کو روک مت! تو اپنی آنکھوں کو تھمنے مت دے۔
۱۹ جاگ اٹھ رات میں واویلا کر۔ رات کے ہر پہر کی ابتدا میں واویلا
کر! اپنے دل کو ایسے انڈیلو جیسے کہ وہ پانی ہو، اسے خدا کے سامنے کرو۔ لگاتار
خداوند کو پکار۔ خداوند کی فریاد میں اپنا ہاتھ اوپر اٹھا۔ اس سے اپنی اولاد کی
زندگی مانگ۔ اس سے تو ان اولاد کی زندگی مانگ لے جو بھوک کی وجہ سے
بے ہوش ہو رہی ہے۔ وہ شہر کی ہر گلی کوچہ میں بے ہوش پڑی ہے۔
۲۰ اے خداوند دیکھو اور غور کرو: دیکھ کون ہے یہ جس کے ساتھ
تو نے ایسا کیا! تو مجھ کو یہ سوال پوچھنے دے! کیا ماں ان بچّوں کو کھا جائے
جن کو وہ جنم دیتی ہے؟ کیا خداوند کی ہیکل میں کاہن اور نبیوں کو
مارا جائے گا؟
۲۱ بوڑھے و جوان دونوں شہر کی گلیوں میں زمین پر پڑے ہیں۔
میرے جوان مرد اور عورت تلوار سے ہلاک کئے گئے ہیں۔ اے خداوند
تو نے اپنے غصّہ کے دن پر ان کو ہلاک کیا ہے۔ تو نے انہیں بے رحمی
سے مارا ہے۔

یہوداہ کی بیٹی یروشلم کا ایک اور نام یا قوم یہوداہ۔

۲۲ تونے دہشت کو ہر طرف سے میرے پاس آنے کی دعوت دی۔ تم نے دہشت کو ایسی دعوت دی جیسے تم اسے تقریب کے دن دعوت دے رہے تھے اور "خداوند کے غصّہ کے دن" نہ کوئی بچا نہ کوئی باقی رہا۔ صیّون کے باشندوں کو دشمنوں نے برباد کر دیا۔

مصیبتوں کا مطلب

۳ میں ایک ایسا شخص ہوں جس نے بہت سی مصیبتیں جھیلی ہیں۔ خداوند کے غصّہ تلے میں نے بہت سی تکلیف دہ سزائیں جھیلی ہیں۔

۲ خداوند مجھ کو لیکر چلا اور وہ مجھے تاریکی کے اندر لایا نہ کہ روشنی میں۔

۳ خداوند نے اپنا ہاتھ میری مخالفت میں کر دیا ایسا اس نے تمام دن بار بار کیا۔

۴ اس نے میرا گوشت میرا چمڑا فنا کر دیا۔ اس نے میری ہڈّیوں کو توڑ دیا۔

۵ خداوند نے میری مخالفت میں تلخی و مشقّت بھیجا ہے۔ اس نے میرے چاروں جانب تلخی اور مصیبت پھیلا دی۔

۶ اس نے مجھے اندھیرے میں بیٹھا دیا تھا۔ اس نے مجھ کو اس شخص کی مانند بنا دیا تھا۔ جو بہت دنوں پہلے مر چکا ہو۔

۷ خداوند نے مجھ کو اندر بند کیا، اس سے میں باہر آ نہ سکا۔ اس نے میرے جسم کو بھاری زنجیروں سے جکڑ دیا تھا۔

۸ یہاں تک کہ جب میں چلّا کر دہائی دیتا ہوں تو خداوند میری فریاد کو نہیں سنتا ہے۔

۹ اس نے پتھر سے میری راہ کو بند کر دیا ہے۔ اس نے میری راہ کو ٹیڑھی کر دی ہے۔

۱۰ خداوند اس ریچھ کی مانند ہے جو مجھ پر حملہ کرنے کو تیّار ہے۔ وہ اس شیر ببر کی مانند ہے جو گھات لگا کر چھپا ہوا ہے۔

۱۱ خداوند نے مجھے میری راہ سے ہٹا دیا۔ اس نے میری دھجّیاں اڑا دیں۔ اس نے مجھے برباد کر دیا ہے۔

۱۲ اس نے اپنی کمان تیار کی۔ اس نے مجھ کو اپنے تیروں کا نشانہ بنا دیا تھا۔

۱۳ میرے پیٹ میں تیر مار دیا۔ اس نے مجھ پر اپنے تیروں سے حملہ کیا تھا۔

۱۴ میں اپنے لوگوں کے بیچ مذاق بن گیا۔ وہ دن بھر میرے بارے میں گیت گا گا کر میرا مذاق اڑاتے ہیں۔

۱۵ خداوند نے مجھے تلخ باتوں سے بھر دیا کہ میں ان کو پی جاؤں اس نے مجھے زہریلا بنا دیا۔

۱۶ اسنے میرے دانت سے کنکر چبوایا۔ اس نے مجھے نجاست کھلایا۔

۱۷ میرا خیال تھا کہ مجھ کو سلامتی کبھی بھی نہیں ملیگی۔ اچھّی بھلی باتوں کو میں تو بھول گیا تھا۔

۱۸ اپنے آپ سے میں کہنے لگا تھا،
"اب اسکے بعد مجھے خداوند سے کسی قسم کی مدد کی امید نہیں ہے۔"

۱۹ اے خداوند تو میرے دکھ کا خیال کر۔ میری مصیبت یعنی تلخی اور زہر کو یاد کر۔

۲۰ مجھ کو تو میری ساری مصیبتیں یاد ہیں اور میں بہت ہی غمگین ہوں۔

۲۱ لیکن میں خود اسکے بارے میں اپنے آپ کو یاد دلاتا ہوں اور اسلئے مجھے امید ہے:

۲۲ خداوند کی محبّت اور مہربانی کی تو کوئی انتہا نہیں ہے۔ خداوند کی رحمت لازوال ہے۔

۲۳ ہر صبح وہ نئے انداز میں ظاہر کرتا ہے۔ اے خداوند تیری سچّائی عظیم ہے۔

۲۴ میں خود سے کہا کرتا ہوں،
"خداوند میرا خدا ہے۔ اور اسلئے میں اس پر بھروسہ رکھتا ہوں۔"

۲۵ خداوند ان کے لئے مہربان ہے جو اس کے منتظر ہیں۔ خداوند ان کے لئے مشفق ہے جو اس کی تلاش میں رہتے ہیں۔

۲۶ یہ بہتر ہے کہ کوئی شخص خاموشی کے ساتھ خداوند کا انتظار کرے کہ وہ اس کی حفاظت کریگا۔

۲۷ یہ بہتر ہے کہ کوئی شخص خداوند کے جوئے کو اوڑھے، اس وقت سے ہی جب وہ جوان ہو۔

۲۸ انسان کو چاہئے کہ وہ اکیلا چپ بیٹھا ہی رہے، جب خداوند اپنے جوئے کو اس پر ڈالے۔

۲۹ اس شخص کو خداوند کے آگے سر بسجود ہونا چاہئے۔ یہ سوچتے ہوئے کہ شاید ابھی بھی امید ہے۔

۳۰ اس شخص کو چاہئے کہ وہ اپنا گال اس شخص کے آگے پھیر دے جو اس پر حملہ کرتا ہو۔ اس شخص کو چاہئے کہ وہ اہانت جھیلنے کو تیّار رہے۔

۳۱ اس شخص کو چاہئے کہ وہ یاد رکھے کہ خداوند کسی کو بھی ہمیشہ کے لئے نہیں بھلاتا۔

۳۲ خداوند سزا دیتے ہوئے بھی اپنا رحم قائم رکھتا ہے۔ وہ اپنے رحم و کرم کے سبب شفقت رکھتا ہے۔
۳۳ خداوند کبھی بھی نہیں چاہتا کہ لوگوں کو سزا دے۔ اسے پسند نہیں کہ لوگوں کو غمگین کرے۔
۳۴ خداوند کو یہ باتیں پسند نہیں ہیں۔ اس کو یہ پسند نہیں کہ کسی شخص کے پیروں تلے روئے زمین کے سب قیدی پامال ہوجائیں۔
۳۵ اس کو پسند نہیں کہ کوئی شخص کسی شخص سے ناروا سلوک کرے۔ لیکن بعض لوگ ان بُرے کاموں کو خدائے عظیم کے آگے ہی کیا کرتے ہیں۔
۳۶ خداوند کو اسے پسند نہیں کہ کوئی شخص عدالت میں کسی کو دھوکہ دے۔ خداوند کو ان میں سے کوئی بھی بات پسند نہیں ۔
۳۷ جب تک خود خداوند ہی کسی بات کو ہونے کا حکم نہیں دیتا ، تب تک ایسا کوئی بھی شخص نہیں ہے کہ کوئی بات کہے اور اسے پورا
کروالے۔ ۳۸ بھلائی اور بُرائی سب کچھ خدائے عظیم کے حکم سے ہی ہیں۔
۳۹ کوئی زندہ شخص شکایت نہیں کر سکتا جب خداوند اسی کے گناہوں کی سزا اسے دیتا ہے۔
۴۰ آؤ! ہم اپنے اعمال کو پرکھیں اور دیکھیں ، پھر خداوند کی پناہ میں لوٹ آئیں۔
۴۱ آؤ! آسمان کے خدا کے لئے ہم ہاتھ اٹھائیں اور اپنا دل بلند کریں۔
۴۲ آؤ! ہم اس سے کہیں،
"ہم نے گناہ کئے ہیں۔ اور ہم ضدی بنے رہے اور اس لئے تو نے ہم کو معاف نہیں کیا۔
۴۳ تو نے غصّہ سے خود کو ڈھانپ لیا، ہمارا پیچھا تو کرتا رہا ہے، تو نے ہمیں بغیر رحم کئے مار دیا۔
۴۴ تو نے خود کو بادل سے ڈھانپ لیا۔ تو نے اسے اس لئے کیا تا کہ کوئی بھی فریاد تجھ تک پہنچ نہ پائے۔
۴۵ تو نے ہم کو دوسرے ملکوں کے لئے ایسا بنا یا جیسے کوڑا کرکٹ ہوا کرتا ہے۔
۴۶ ہمارے سبھی دشمن ہم سے غضبنا کی سے بولتے ہیں۔
۴۷ ہم دہشت زدہ ہوئے ہیں۔ ہم گڑھے میں گر گئے ہیں۔ ہم شدید طور پر مجروح ہوئے ہیں۔ ہم ٹوٹ چکے ہیں۔"
۴۸ میری آنکھوں سے آنسوؤں کی ندیاں بہیں! میں واویلا کرتا ہوں کیونکہ میرے لوگوں کی تباہی ہوئی ہے۔

۴۹ میری آنکھیں بغیر رُکے بہتی رہیں گی۔ میں ہمیشہ روتا رہونگا۔
۵۰ اے خداوند! میں اس وقت تک روتا رہوں گا جب تک کہ تو نگاہ نہ ڈالے اور ہم کو دیکھے۔ میں اس وقت تک روتا ہی رہوں گا جب تک کہ تو آسمان سے ہم پر نگاہ نہیں ڈالتا۔
۵۱ میری آنکھیں مجھے غمزدہ کر دیتی ہیں جب میں یہ دیکھتا ہوں کہ میرے شہر کی لڑکیوں کو کیا ہو گئی ہے۔
۵۲ جو لوگ بیکار میں ہی میرے دشمن بنے ہیں وہ میرے شکار کے فراق میں گھومتے رہتے ہیں جیسے کہ میں کوئی پرندہ ہوں۔
۵۳ جیتے جی انہوں نے مجھ کو گڑھے میں پھینکا اور مجھ پر پتھر لڑھکائے گئے۔
۵۴ میرے سر پر سے پانی گذر گیا تھا۔ میں نے دل میں کہا،
"میری بربادی ہوئی۔"

۵۵ اے خداوند میں نے تیرا نام پکارا۔ اس گڑھے کی تہہ سے میں نے تیرا نام پکارا۔
۵۶ تو نے میری آواز کو سنا۔ تو نے کان نہیں موندے۔ تو نے بچانے سے اور میری حفاظت کرنے سے انکار نہیں کیا۔
۵۷ جب میں نے تیری دہائی دی اسی دن تو میرے پاس آگیا تھا۔ تو نے مجھ سے کہا تھا، "خوفزدہ مت ہو۔"

۵۸ اے خداوند! تو نے میری جان کی حمایت کی اور اسے چھڑایا۔
۵۹ اے خداوند ! تو نے میری مصیبتیں دیکھی ہیں۔ اب میرے لئے تو میرا انصاف کر۔
۶۰ تو نے خود دیکھا ہے کہ دشمنوں نے میرے ساتھ کتنی بے انصافی کی ہے۔ تو نے خود دیکھا ہے ان ساری سازشوں کو جو انہوں نے مجھ سے بدلہ لینے کو میرے خلاف میں کئے تھے۔
۶۱ اے خداوند تو نے سنا ہے کہ وہ میری توہین کیسے کرتے ہیں۔ تو نے سنا ہے ان سازشوں کو جو انہوں نے میرے خلاف میں کئے۔
۶۲ میرے دشمنوں کی باتیں اور خیالات ہمیشہ ہی میرے خلاف رہے۔
۶۳ دیکھو خداوند، چاہے وہ بیٹھے ہوں، چاہے وہ کھڑے ہوں، کیسے وہ میری ہنسی اڑاتے ہیں!
۶۴ اے خداوند ان کے ساتھ ویسا ہی کر جیسا ان کے ساتھ کرنا چاہئے! انکے اعمال کا پھل تو انکو دیدے۔
۶۵ ان کو سخت دل بنا کہ تیری لعنت ان پر ہو۔

۶۶ غصّہ میں تو ان کا پیچھا کر! انہیں برباد کر دے! اے خداوند
آسمان کے نیچے سے تو انہیں ختم کر دے۔

یروشلم پر حملہ کی دہشت

۴ دیکھو! کس طرح سونا اپنا چمک کھوچکا ہے۔ دیکھو سونا کیسے کھوٹا
ہو گیا۔ چاروں جانب ہیرے جواہرات بکھرے پڑے ہیں۔
۲ صیّون کے باشندے بہت نایاب تھے جن کی نایابی سونے کے
مول کے برابر تھی۔ لیکن اب ان کے ساتھ دشمن ایسے برتاؤ کرتے ہیں
جیسے وہ کمہار کے بنائے مٹّی کے برتن ہوں۔
۳ گیدڑ بھی اپنی چھاتیوں سے اپنے بچّوں کو دودھ پلاتے ہیں۔ لیکن
میرے لوگ بیابانی شتر مرغ کی طرح بے رحم ہے۔
۴ پیاس کے مارے شِیرخوار بچّوں کی زبان تالو سے چپک رہی ہے۔
چھوٹے بچّے روٹی مانگتے پھرتے ہیں۔ لیکن کوئی بھی انہیں کچھ کھانے کے
لئے نہیں دیتا ہے۔
۵ ایسے لوگ جو لذیذ کھانا کھایا کرتے تھے، آج گلیوں میں بھوک سے
مر رہے ہیں، ایسے لوگ جنہوں نے نفیس لباس پہنتے ہوئے پرورش پائی
تھی، اب کوڑے کے ڈھیر سے چنتے پھر رہیں ہے۔
۶ میرے لوگوں کا گناہ سدوم کے گناہوں سے بڑا تھا۔ سدوم اچانک
تباہ و برباد ہو گیا۔ ان کی بربادی میں کسی بھی انسان کا ہاتھ نہیں تھا۔
۷ جن لوگوں کو خدا کو وقف کئے گئے تھے وہ پاک تھے۔ وہ برف
سے زیادہ سفید تھے، وہ دودھ سے زیادہ سفید تھے۔ ان کے بدن لعل کی طرح
سرخ تھے۔ انکی داڑھیاں نیلم پتھر (یاقوت) کی طرح تھی۔
۸ لیکن ان کے چہرے اب کالک سے زیادہ سیاہ ہو گئے تھے۔ یہاں
تک کہ گلیوں میں ان کو کوئی نہیں پہچانتا تھا۔ ان کا چمڑا ہڈیوں سے سٹا
ہے۔ وہ سوکھ کر لکڑی سا ہو گیا ہے۔
۹ ایسے لوگ جنہیں تلوار سے قتل کیا گیا ان سے کہیں زیادہ خوش
نصیب تھے جو بھوک سے مرے۔ بھوک کے ستائے لوگ بہت ہی دُکھی تھے۔
وہ مرے کیونکہ انہیں کھیتوں سے کوئی کھانا مہیا نہیں ہوا۔
۱۰ ان دنوں ایسی عورتوں نے بھی جو بہت بھلی ہوا کرتی تھیں۔
اپنے ہی بچّوں کے گوشت کو پکایا تھا۔ وہ بچّے اپنے ہی ماؤں کی غذا بنے۔ ایسا
تب ہوا تھا جب میرے لوگوں کی بربادی ہوئی تھی۔
۱۱ خداوند نے اپنے تمام غصّہ کا استعمال کیا۔ اپنا تمام غصّہ اس
نے انڈیل دیا۔ صیّون میں جس نے آگ بھڑکائی، صیّون کی بنیادوں کو نیچے
تک جلادیا تھا۔
۱۲ جو کچھ ہوا تھا زمین کے کسی بھی بادشاہ کو اس کا یقین نہیں تھا۔
جو کچھ ہوا تھا زمین کے کسی بھی انسان کو اس کا یقین نہیں تھا۔ یروشلم کے
پھاٹکوں سے ہو کر کوئی بھی دشمن اندر آسکتا ہے، اس کا کسی کو بھی یقین
نہیں تھا۔
۱۳ لیکن ایسا ہی ہوا کیونکہ یروشلم کے نبیوں نے گناہ کئے تھے ایسا
ہوا کیونکہ یروشلم کے کاہن بُرے کام کیا کرتے تھے یروشلم کے شہر میں
بہت خون بہایا کرتے تھے۔ وہ نیک لوگوں کا خون بہایا کرتے تھے۔
۱۴ کاہن اور نبی گلیوں میں اندھوں کی مانند گھومتے تھے۔ خون سے
وہ گندے ہو گئے تھے۔ یہاں تک کہ کوئی بھی ان کا لباس نہیں چھوتا تھا۔
کیونکہ وہ گندے تھے۔
۱۵ لوگ چلاّ کر کہتے تھے، "دُور ہٹو! دُور ہٹو! تم ناپاک ہو، ہم کو مت
چھوؤ۔"

وہ لوگ اِدھر اُدھر یونہی بھٹکتے پھرتے تھے۔ دوسری قوموں کے لوگ
نہیں چاہتے کہ وہ ہمارے درمیان رہیں۔
۱۶ ان لوگوں کو خود خداوند نے تباہ کیا تھا۔ اُسنے اُنکی اور کبھی
دیکھ بھال نہیں کی انہوں نے کاہنوں کا بھی احترام نہیں کیا۔ انلوگوں نے
بوڑھے لوگوں پر رحم نہیں کیا۔
۱۷ مدد پانے کے انتظار میں رہتے اپنی آنکھوں نے کام کرنا بند کر
دیا۔ اور اب ہماری آنکھیں تھک گئی ہیں۔ لیکن کوئی بھی مدد نہیں آتی۔ ہم
منتظر رہے کہ کوئی ایسی قوم آئے جو ہم کو بچالے۔ ہم اپنی نگرانی برج سے
دیکھتے رہ گئے۔ لیکن کسی نے بھی ہم کو بچایا نہیں۔
۱۸ ہر وقت دشمن ہمارے پیچھے پڑے رہے، یہاں تک کہ ہم باہر
گلی میں بھی نکل نہیں پائے۔ ہمارا خاتمہ قریب آیا۔ ہمارا وقت پورا ہو چکا
تھا۔ ہمارا خاتمہ آگیا ہے۔
۱۹ وہ لوگ جو ہمارے پیچھے پڑے تھے ان کی رفتار آسمان میں عقاب
کی رفتار سے تیز تھی۔ ان لوگوں نے پہاڑوں کے اندر ہمارا پیچھا کیا۔ وہ
ہمیں پکڑنے کے لئے بیابان میں چھپے رہے۔
۲۰ بادشاہ جو کہ خداوند کے ذریعہ چُنے گئے تھے جو کہ ہم لوگوں کے لئے
اتنا ہی اہم تھا جتنا کہ ہمارے لئے سانس، انکے جال میں پھنس گئے تھے۔ ہم
انکے بارے میں کہا کرتے تھے،
"ہم اسکے سایہ تلے قوموں کے درمیان زندگی بسر کریں گے۔"

۲۱ ادوم کے لوگو! خوش رہو اور شادمان رہو! اے عوض کے باشندو،
مسرور رہو! لیکن ہمیشہ یاد رکھو، تمہارے پاس بھی خداوند کے غصّہ کا پیالہ
آئے گا۔ جب تم اسے پیوگے مست ہو جاؤ گے اور خود کو برہنہ کر ڈالو گے۔

۲۲ اے صیّون! تیری سزا پوری ہوئی- اب پھر سے تو اسیری میں
نہیں پڑیگی- لیکن اے ادوم کے لوگو! خداوند تمہارے گناہوں کی
سزا دیگا- تمہارے گناہوں کو وہ خاموش کر دیگا-

خداوند سے فریاد

۵ اے خداوند! ہمارے ساتھ جو ہوا ہے یاد رکھ اے خداوند! ہماری
رسوائی کو دیکھ-
۲ ہماری زمین غیروں کے ہاتھوں میں دیدی گئی - ہمارے گھر پر
دیسیوں کے ہاتھوں میں دیئے گئے-
۳ ہم یتیم ہوگئے- ہمارا کوئی باپ نہیں - ہماری مائیں بیوہ کی طرح
ہو گئیں-
۴ جو ہم پانی پیتے ہیں اس کی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے- ایندھن کی
لکڑی تک خریدنی پڑتی ہے-
۵ اپنے کندھوں پر ہمیں جوئے کا بوجھ اٹھانا پڑتا ہے- ہم تھک کر
چور ہوتے ہیں- آرام تک ہم کو نہیں ملتا-

۶ ہم نے مصر کے ساتھ ایک معاہدہ کیا، اسور کے ساتھ بھی ہم نے
ایک معاہدہ کیا تھا کہ مناسب روٹی ملے-
۷ ہمارے باپ دادا نے تیرے خلاف گناہ کئے تھے- آج وہ مر چکے
ہیں- اب وہ مصیبت جھیل رہے ہیں-
۸ ہمارے غلام ہی حکمران بنے ہیں- یہاں کوئی ایسا شخص نہیں جو
ہم کو ان سے بچالے-
۹ بس روٹی پانے کو ہمیں اپنی زندگی داؤ پر لگانی پڑتی ہے- بیابان
میں ایسے لوگوں کے سبب جن کے پاس تلوار ہے ہمیں اپنی زندگی داؤ پر
لگانی پڑتی ہے-
۱۰ ہماری کھال تنور کی مانند تپ رہی ہے، ہماری کھال اس بھوک
کے سبب تپ رہی ہے جو ہم کو لگی ہے-
۱۱ دختر صیّون کے ساتھ بے حرمتی کی گئی ہے- یہوداہ کے
شہروں کی کنواریوں کے ساتھ بے حرمتی گئی ہے-
۱۲ ہمارے شہزادوں کو دشمنوں نے لٹکا دیا تھا- انہوں نے
ہمارے بزرگوں کا احترام نہیں کیا-
۱۳ ہمارے دشمنوں نے ہمارے جوان مردوں سے چکّی پسوائی -
ہمارے جوان مرد لکڑی کے بوجھ کی وجہ سے گر گئے-
۱۴ ہمارے بزرگ اب شہر کے پھاٹکوں پر بیٹھا نہیں کرتے
ہمارے جوان اب نغمہ پردازی میں حصّہ نہیں لیتے-
۱۵ ہمارے دل میں اب کوئی خوشی نہیں ہے- ہمارا رقص مرے
ہوئے لوگوں کے نوحہ میں بدل گیا ہے-
۱۶ ہمارا تاج ہمارے سر سے گر گیا ہے- ہماری سب باتیں بگڑ
گئی ہیں، کیونکہ ہم نے گناہ کئے تھے-
۱۷ اسی لئے ہمارے دل بیمار ہوگئے ہیں، ان ہی باتوں سے ہماری
آنکھیں مدھم ہو گئی ہیں-
۱۸ کوہِ صیّون ویران ہو گیا ہے- صیّون کے پہاڑ پر اب گیدڑ گھومتے
ہیں-
۱۹ لیکن اے خداوند! تیری حکومت تو دائم ہے اور تیرا تخت پُشت
در پُشت ہے-
۲۰ اے خداوند! تو ہملوگوں کو ہمیشہ کے لئے کیوں بھول گیا ہے-
ایسا لگتا ہے جیسے مدّت کے لئے تو نے ہمیں اکیلا چھوڑ دیا ہے-
۲۱ اے خداوند! ہم کو تو اپنی جانب موڑلے ہم خوشی سے تیرے
پاس لوٹ آئیں گے- ہمارے دن پھیر دے جیسے وہ پہلے تھے-
۲۲ کیا ہمیں پوری طرح بھلا دیا؟ تو ہم سے بہت ناراض رہا ہے -

یرمیاہ

۱ یہ باتیں خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کی ہیں۔ وہ ان کاہنوں کے خاندان سے
تھا جو عنتوت شہر میں رہتے تھے۔ یہ شہر اس علاقے میں تھا جہاں
بنیمین کے خاندانی گروہ کے لوگ رہتے تھے۔ ۲ خداوند نے یرمیاہ سے ان
دنوں باتیں کرنی شروع کیں جب یوسیاہ یہوداہ ملک کا بادشاہ تھا۔ یوسیاہ،
امون نام کے بادشاہ کا بیٹا تھا۔ خداوند نے یرمیاہ سے یوسیاہ کی دورِ
حکومت کے تیرھویں سال میں باتیں کرنی شروع کیں۔ ۳ شاہِ یہوداہ
یہویقیم بن یوسیاہ کی دورِ حکومت میں، شاہِ یہوداہ صدقیاہ بن یوسیاہ کی
دورِ حکومت کا گیارھویں سال تھا اس وقت بھی، اور یروشلم کے لوگوں کو
اسیری میں لے جائے جانے تک جو پانچویں مہینے میں تھا خداوند یرمیاہ سے
باتیں کرنا جاری رکھّا۔

خدا یرمیاہ کو اپنے پاس بلاتا ہے

۴ خداوند کا پیغام یرمیاہ کو ملا۔ خداوند کا پیغام یہ تھا:
۵ "تمہاری ماں کے رحم میں تجھے تخلیق کرنے سے قبل ہی میں نے تم
کو جان لیا۔ تمہارے جنم لینے سے قبل میں نے تمہیں خاص کام کے لئے
چنا تھا۔ میں نے تمہیں قوموں کا نبی ہونے کے لئے چُنا تھا۔"

۶ تب میں نے یعنی یرمیاہ نے کہا، "لیکن اے خداوند قادرِ مطلق میں
تو بولنا بھی نہیں جانتا۔ میں تو ابھی بچّہ ہی ہوں۔"

۷ لیکن خداوند نے مجھ سے کہا،
"مت کہو، 'میں بچّہ ہی ہوں۔' تمہیں ہر اس مقام پر جانا ہے جہاں
میں بھیجوں۔ تمہیں وہ سب کہنا ہے جسے میں کہنے کو کہوں۔
۸ کسی سے مت ڈرو۔ میں تمہارے ساتھ ہوں، اور میں تمہاری حفاظت
کرونگا۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔

۹ تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور میرے منہ کو چھولیا۔ خداوند نے
مجھ سے کہا،
"اے یرمیاہ! میں نے اپنا کلام تیرے منہ میں ڈال دیا۔
۱۰ آج میں تمہیں قوموں اور سلطنتوں کی دیکھ بھال کرنے کے لئے
زیر نگراں مقرّر کرتا ہوں۔ اُکھاڑ پھینکنے کے لئے اور تباہ کرنے کے لئے۔
نیست و نابود کرنے کے لئے، توڑنے کے لئے، بنانے کے لئے اور لگانے
کے لئے۔"

دو خواب

۱۱ پھر خداوند نے مجھ سے کہا: "اے یرمیاہ! تو کیا دیکھتا ہے؟"
میں نے جواب دیا، "بادام کے درخت کی ایک شاخ دیکھتا ہوں۔"
۱۲ خداوند نے مجھ سے کہا، "تم نے بہت ٹھیک دیکھا اور یہی دیکھنے
کے لئے میں اپنے پیغام پُر غور کر رہا ہوں* کہ یہ سچ اُترے۔"
۱۳ خداوند کا پیغام مجھے پھر ملا۔ خداوند کا پیغام یہ تھا: "اے
یرمیاہ! تم کیا دیکھتے ہو؟"
میں نے خداوند کو جواب دیا اور کہا، "میں ابلتے پانی کا ایک برتن دیکھ
رہا ہوں۔ یہ برتن شمال کی جانب سے ٹپک رہا ہے۔"
۱۴ خداوند نے مجھ سے کہا،
"شمال سے کچھ بھیانک آئے گا۔ یہ سب ان لوگوں کے لئے ہوگا جو
اس ملک میں رہتے ہیں۔
۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہے دیکھو! "میں شمال کی سلطنتوں کے تمام
خاندانوں کو بلاؤنگا اور وہ آئیں گے اور ہر ایک اپنا تخت یروشلم کے
پھاٹکوں کے مدخل پر قائم کریگا۔ وہ اسکی دیواروں پر اور یہوداہ کے سبھی
شہروں پر حملہ کریگا۔ خداوند نے یہ کہا۔
۱۶ اور میں اپنے لوگوں کے خلاف اپنے فیصلہ کا اعلان کروں گا۔ میں
یہ اس لئے کروں گا کیونکہ وہ بُرے لوگ ہیں، اور وہ میرے خلاف چلے گئے
ہیں۔ میرے لوگوں نے مجھے چھوڑا انہوں نے غیر معبودوں کو قربانی دی۔
انہوں نے اپنے ہاتھوں سے بنائی ہوئی مورتیوں کی عبادت کی۔

۱۷ "اے یرمیاہ! جہاں تک تمہاری بات ہے، اٹھو! تیّار ہو جاؤ۔ جاؤ
اور لوگوں کو پیغام دو۔ وہ سب کچھ لوگوں سے کہو جو کہ میں کہنے والا ہوں۔
لوگوں سے مت ڈرو۔ اگر تم لوگوں سے ڈرے تو میں خود انکے سامنے تمہیں
ڈراؤنگا۔

غور کر رہا ہوں یہ لفظوں کا کھیل ہے۔ "شاقید" عبرانی لفظ ہے جو کہ "بادام کی لکڑی کے لئے ہے۔ اور شقود کا مطلب دیکھ رہا ہوں ہوتا ہے۔

۱۸ میں خود آج کے دن تم کو ایک فصیلدار شہر، لوہے ستون اور
پیتل کی دیوار بنادونگا۔ تم تمام ملک، یہوداہ کے بادشاہوں، اسکے
شریفوں، کاہنوں اور لوگوں کے خلاف ہوجاؤ گے۔
۱۹ وہ سب لوگ تمہارے خلاف لڑیں گے، لیکن وہ تمہیں شکست
نہیں دیں گے۔ کیوں؟ کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں، اور میں تمہاری
حفاظت کروں گا۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔

یہوداہ وفادار نہیں تھا

۲ خداوند نے مجھ سے کہا: ۲ "جاؤ اور یروشلم کے لوگوں کو پیغام
دو اور ان سے کہو، 'خداوند یہ کہتا ہے:

""جس وقت تم نوجوان قوم تھے تم میرے فرمانبردار تھے۔ تم نے
میری پیروی نئی دلہن کی جیسے کی۔ تم نے بیابان میں میری پیروی کی
اور اس سرزمین میں میری پیروی کی جسے کبھی بھی زراعت کے لئے
استعمال نہیں کیا گیا تھا۔
۳ بنی اسرائیل خداوند کے مقدس تھے۔ وہ خداوند کی معرفت اُتارے
گئے پہلے پھل تھے۔ اسرائیل کو چوٹ پہنچانے کی کوشش کرنے والے ہر
ایک لوگ قصور وار تصوّر کئے گئے تھے۔ ان بُرے لوگوں پر بُری مصیبتیں
آئی تھیں۔""' یہ پیغام خداوند کا تھا۔
۴ اے اہلِ یعقوب، خداوند کا پیغام سنو! اے اہلِ اسرائیل، تم بھی
پیغام سنو!

۵ جو خداوند فرماتا ہے وہ یہ ہے: "تمہارے باپ دادا نے کیا غلطی مجھ
میں پائی؟ وہ کیوں مجھ سے دور ہوگئے اور بے مول بتوں کی پرستش کی اور
اپنے آپ کو بے مول بنایا؟
۶ تمہارے باپ دادا نے یہ نہیں کہا، 'خداوند نے ہمیں مصر سے
نکالا۔ اور بیابان اور بنجر اور گڑھوں کی زمین میں سے خشکی اور موت کے سایہ
کی سرزمین میں سے جہاں سے نہ کوئی گذرتا اور نہ کوئی بود باش کرتا تھا ہم
کو لے آیا۔'""

۷ خداوند فرماتا ہے، "میں نے تمہیں بہت سی اچھی چیزوں سے
بھرے بہتر ملک میں لایا۔ میں نے یہ کیا جس سے تم وہاں اُگے ہوئے پھل
اور پیداوار کو کھا سکو۔ لیکن تم آئے اور میرے ملک کو تم نے 'گندہ' کیا۔
میں نے وہ ملک تمہیں دیا تھا، لیکن تم نے اسے بُرا مقام بنایا۔
۸ "کاہنوں نے نہیں پوچھا، 'خداوند کہاں ہے؟' میری شریعت کو
جاننے والے لوگوں نے مجھ کو جاننا نہیں چاہا۔ اور چرواہوں نے مجھ سے
بغاوت کی اور نبیوں نے بعل کے نام سے نبوّت کی اور بتوں کی پیروی کی
جن سے کچھ فائدہ نہیں۔"

۹ خداوند فرماتا ہے، "اس لئے میں اب تمہیں پھر قصور وار قرار دونگا
اور تمہارے بیٹوں کے بیٹوں کو بھی قصوروار ٹھہراؤنگا۔
۱۰ سمندر پار کتّیم کے جزیروں کو جاؤ اور دیکھو، کسی کو قیدار کو
بھیجو اور اسے توجّہ سے دیکھنے دو۔ غور سے دیکھو، کیا کبھی کسی نے ایسا کام
کیا۔
۱۱ کیا کسی قوم کے لوگوں نے کبھی اپنے پرانے خداؤں کو نئے خدا
سے بدلا ہے؟ نہیں! اصل میں ان کے خدا حقیقت میں خدا ہے ہی نہیں۔
لیکن میرے لوگوں نے اپنے پر شوکت خدا کو باطل مورتیوں سے بدلا ہے۔

۱۲ خداوند فرماتا ہے، "اے آسمانو! اس سے حیران ہو۔ شدّت سے
تھر تھراؤ اور بالکل ویران ہو جاؤ۔"
۱۳ "میرے لوگوں نے دو بُرائیاں کیں۔ انہوں نے مجھ بہتے ہوئے
پانی کے چشمہ کو ترک کر دیا۔ اور اپنے لئے حوض بنوایا۔ وہ سب حوض
دراڑوں سے بھرا ہوا ہے اس میں پانی نہیں ٹھہر سکتا ہے۔
۱۴ "کیا بنی اسرائیل غلام ہوگئے ہیں؟ کیا وہ غلام پیدا ہوئے تھے؟
اسرائیل کے لوگوں کی دولت دوسرے لوگوں کے پاس چلی گئی؟
۱۵ جوان شیر اسرائیل پر غرّایا تھا۔ اسنے اسکی زمین کو بنجر
بنادیا تھا۔ اِسرائیل کے تمام شہر جلادیئے گئے تھے۔ وہاں بسنے والا کوئی نہ
تھا۔
۱۶ بنی نوف (ممفس) اور بنی تحفنحیس نے تمہاری کھوپڑی پھوڑی۔
۱۷ یہ پریشانی تمہارے اپنے قصور کے سبب ہے۔ تم نے خداوند
اپنے خدا سے منہ موڑلیا جب کہ وہ تمہیں صحیح راہ میں لے جارہا تھا۔
۱۸ یہوداہ کے لوگو! اس کے بارے میں سوچو: کیا اس نے مصر
جانے میں مدد کی؟ کیا اس نے دریائے نیل کا پانی پینے میں مدد کی؟ نہیں!
کیا اس نے اسور جانے میں مدد کی؟ کیا اس نے دریائے فرات کا پانی پینے
میں مدد کی؟ نہیں!
۱۹ لیکن تم نے بُرے کام کئے، اور وہ بُری چیزیں تمہیں صرف
سزا دلائے گی۔ مصیبتیں تم پر ٹوٹ پڑے گی اور یہ مصیبتیں تمہیں سبق
سکھائے گی۔ اس بارے میں سوچو، تب تم سمجھ جاؤ گے کہ خداوند سے منہ
موڑلینا کتنا بُرا ہے۔ مجھ سے نہ ڈرنا بُرا ہے۔ میں تمہارا خداوند ہوں!"
یہ پیغام میرے مالک خداوند قادرِ مطلق کا تھا۔

۲۰ "اے یہوداہ تم نے اپنا جوا بہت پہلے پھینک دیا تھا۔ تم نے وہ
رسّیاں توڑ پھینکیں جسے میں تمہیں اپنے قابو میں رکھنے کے لئے کام میں لاتا
تھا۔ تم نے مجھ سے کہا، 'میں آپ کی خدمت نہیں کروں گا!' تم نے ایک
فاحشہ کی طرح ہر ایک ٹیلہ پر اور ہر ایک درخت کے نیچے حرام کاری کیا۔
۲۱ اے یہوداہ! میں نے تمہیں خاص تاک کی طرح لگایا۔ تم سبھی
اچھّے بیج کی مانند تھے۔ پھر تم کیونکہ میرے لئے بے حقیقت جنگلی انگور کا
درخت ہو گئے؟
۲۲ ہر چند کہ تم اپنے کو سجّی سے دھوؤ اور بہت سا صابن استعمال
کرو لیکن تو بھی میں تیرے گناہ کے داغ کو دیکھ سکتا ہوں۔" یہ خداوند خدا کا
پیغام ہے۔

۲۳ "اے یہوداہ! تم مجھ سے کیسے کہہ سکتے ہو، 'میں قصوروار نہیں
ہوں۔ میں نے بعل کے بتوں کی پیروی نہیں کی۔' ان کاموں کے بارے
میں سوچو جنہیں تم نے وادی میں کئے۔ اس بارے میں سوچو تم نے کیا کر
ڈالا ہے۔ تم اس تیز اونٹنی کی مانند ہو جو ایک مقام سے دوسرے مقام کو
دوڑتی ہے۔
۲۴ تم جنگلی گدھی کی طرح ہو جو مستی کے جوش میں شہوت کے
کھوج کے لئے ہوا کو سونگھتی ہے۔ اس کی مستی کی حالت میں کون اسے
روک سکتا ہے؟ ہر وہ جو اسکی تلاش کرتا ہے وہ نہیں تھکے گا۔ وہ اسکی شہوت
کے ایّام میں اسے پائیگا۔
۲۵ اے یہوداہ! مورتیوں کے پیچھے دوڑنا بند کرو۔ ان دوسرے
خداؤں کے لئے پیاس کو بجھ جانے دو۔ لیکن تم کہتے ہو، 'یہ بے کار ہے!
میں چھوڑ نہیں سکتا! میں ان دوسرے خداؤں سے محبّت کرتا ہوں۔ میں ان
کی عبادت کرنا چاہتا ہوں۔'
۲۶ چور شرمندہ ہوتا ہے جب اسے لوگ پکڑ لیتے ہیں۔ اسی طرح
اسرائیل کا گھرانا شرمندہ ہے۔ بادشاہ اور اُمراء، کاہن اور نبی شرمندہ
ہیں۔
۲۷ وہ لوگ لکڑی کے ٹکڑوں سے باتیں کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، 'تم
میرے باپ ہو۔ وہ لوگ چٹان سے کہتے ہیں، 'تم نے مجھے جنم دیا ہے۔' وہ
لوگ میری جانب دھیان نہیں دیتے۔ انہوں نے مجھ سے پیٹھ پھیر لیا ہے۔
لیکن جب یہوداہ کے لوگوں پر مصیبت آتی ہے۔ تب وہ مجھ سے کہتے ہیں،
آ! اور ہمیں بچا۔'
۲۸ لیکن تمہارے بت کہاں ہیں۔ جن کو تم نے اپنے لئے بنایا؟ اگر
وہ تمہاری مصیبت کے وقت تمہیں بچا سکتے ہیں تو وہ بچائیں۔ کیونکہ اے
یہوداہ! جتنے تمہارے شہر ہیں اتنے ہی تمہارے معبود ہیں۔

۲۹ "تم مجھ سے حجّت کیوں کرتے ہو؟ تم سبھی میرے خلاف
کیوں بغاوت کرتے ہو۔" یہ پیغام خداوند کی طرف سے تھا۔
۳۰ "یہوداہ کے لوگو! میں نے تمہارے لوگوں کو سزا دی، لیکن اس
کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ تم اب لوٹ کر نہیں آئے جب سزا دی گئی۔ تم
نے ان نبیوں کو تلوار سے ہلاک کیا جب وہ تمہارے پاس آئے۔ تم خونخوار
ببر کی طرح تھے اور تم نے نبیوں کو مار ڈالا۔"
۳۱ اے اس پشت کے لوگو! خداوند کے کلام کا لحاظ کرو! "کیا میں
اسرائیل کے لوگوں کے لئے بیابان سا بن گیا؟ یا تاریکی کی زمین ہوا؟
میرے لوگ کیوں کہتے ہیں، 'ہم آزاد ہو گئے۔ پھر تیرے پاس نہ آئیں
گے۔'
۳۲ کیا کنواری اپنے زیور یا دلہن اپنی شادی کا عبا بھول سکتی ہے؟
نہیں! لیکن میرے لوگ مجھے انگنت دنوں کے لئے بھول گئے ہیں۔
۳۳ تم نے پیار کو پانے کا کتنا اچھا طریقہ سیکھا ہے۔ یقیناً تو نے سہیلی
کو بھی اپنی راہیں سکھائی ہیں۔
۳۴ تمہارے ہاتھ خون سے رنگے ہیں۔ یہ غریب اور معصوم لوگوں
کا خون ہے۔ ان میں سے کوئی بھی چوری میں پکڑے نہیں گئے تھے۔
۳۵ لیکن تم پھر بھی کہتے رہتے ہو، 'ہم بے قصور ہیں۔ خدا مجھ پر
غضبناک نہیں ہے۔' اس لئے میں تمہیں جھوٹ بولنے والا مجرم ہونے کا
بھی فیصلہ دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ تم کہتے ہو، 'میں نے کچھ بھی برا نہیں
کیا ہے۔'
۳۶ تم اپنا راستہ بڑی آسانی سے بدلتے ہو۔ اسُور نے تمہیں مایوس
کیا، اس لئے تم نے اسُور کو چھوڑا اور مدد کے لئے مِصر پہنچے۔ مِصر بھی تمہیں
مایوس کریگا۔
۳۷ ایسا ہو گا کہ تم اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر مصر بھی چھوڑو گے۔ جن
ملکوں پر تم نے بھروسہ کیا تھا ان کو خداوند نے قبول نہیں کیا۔ اسلئے وہ
تمہیں جینے میں مدد نہیں کرسکتے۔
۳ "اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے اور وہ بیوی اسے چھوڑ
دیتی ہے اور دوسرے شخص سے شادی کر لیتی ہے تو کیا وہ شخص
اپنی بیوی کے پاس پھر آسکتا ہے،
نہیں! اگر وہ شخص اس عورت کے پاس لوٹے گا تو پورا ملک 'ناپاک'
ہو جائے گا۔ اے یہوداہ! تم نے بہت سے یاروں کے ساتھ (جھوٹے
خداؤں کے ساتھ) بدکاری کی ہے۔ کیا تم اب بھی میری طرف واپس آنے
پر غور کرتے ہو؟" یہ پیغام خداوند کا تھا۔
۲ "اے یہوداہ! خالی پہاڑی کی چوٹی کو دیکھو۔ کیا کوئی ایسی جگہ ہے
جہاں تمہارے اپنے یاروں (جھوٹے خداؤں کے ساتھ) کے ساتھ تم نے

بدکاری نہیں کی؟ تم راہ میں ان کے لئے اس طرح بیٹھی ہو جس طرح
بیابان میں عرب۔ تم نے بدکاری اور شرارت سے زمین کو 'ناپاک' کیا۔
۳ تم نے گناہ کئے، اس لئے بارش نہیں آئی۔ یہاں تک کہ موسم بہار
کے آخری بارش کا بھی نام ونشان نہیں ہے۔ لیکن ابھی بھی تم شرمندہ
ہونے سے انکار کرتی ہو۔ تمہاری پیشانی فاحشہ کی ہے۔ تم اپنے کئے پر
شرمندہ ہونے سے بھی انکار کرتی ہو۔
۴ لیکن اب تم مجھے بلاتی ہو۔ 'میرا باپ!' تو میرے بچپن سے میرا
عزیز دوست رہا ہے۔'
۵ تم نے یہ بھی کہا،
'خدا مجھ پر ہمیشہ غصّہ نہیں کریگا۔ خدا کا قہر ہمیشہ بنا نہیں رہے گا۔'
"اے یہوداہ! تم یہ سب کچھ کہتی ہو، لیکن جہاں تک تم سے ہوسکا تم
نے بُرے کام کئے۔"

دو بُری بہنیں:
اسرائیل اور یہوداہ

۶ اور یوسیاہ بادشاہ کی حکومت کے ایّام میں خداوند نے مجھ سے
فرمایا: "کیا تم نے وہ دیکھا جو بےوفا اسرائیل نے کیا کیا ہے؟ وہ ہر ایک
اونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے گئی اور وہاں بتوں سے
بدکاری کی۔ ۷ میں نے اپنے سے کہا، 'اسرائیل میرے پاس سے لوٹے
گی جب وہ ان بُرے کاموں کو کر چکے گی۔' لیکن وہ میرے پاس لوٹی نہیں
اور اسرائیل کی بے وفا بہن یہوداہ نے دیکھا کہ اس نے کیا کیا ہے؟ ۸ پھر
میں نے دیکھا کہ جب بے وفا اسرائیل کے زناکاری کے سبب سے میں
نے اس کو طلاق دیدی اور اسے طلاق نامہ لکھ دیا، تو بھی اس کی بےوفا بہن
یہوداہ نہ ڈری بلکہ اس نے بھی جا کر بدکاری کی۔ ۹ یہوداہ نے اپنے بدکاری
پر تھوڑا خیال کیا۔ اس لئے اس نے اپنے ملک کو 'گندہ' کیا۔ اس نے
درختوں اور چٹانوں سے زناکاری کی۔ ۱۰ ان تمام کے بعد بھی اسرائیل
کی بے وفا بہن یہوداہ اپنے پورے دل سے میرے پاس نہیں لوٹی۔ اس
نے صرف بہانہ بنایا کہ وہ میرے پاس لوٹی ہے۔" یہ پیغام خداوند کا تھا۔
۱۱ خداوند نے مجھ سے کہا، "اسرائیل میری فرمانبردار نہیں رہی
لیکن اس کے پاس بےوفا یہوداہ کے مقابل زیادہ قصور تھا۔ ۱۲ اے
یرمیاہ! شمال کی جانب منہ کرو اور ان کلاموں کو کہو:

'اے اسرائیل کے بے وفا لوگو! تم لوٹ آؤ۔' یہ پیغام خداوند سے
تھا۔ 'میں تم پر اب اور غصّہ نہ ہونگا۔ میں اب بھی تمہارے ساتھ وفادار ہو
ں۔' یہ پیغام خداوند سے تھا۔ 'میں ہمیشہ تم پر غصّہ نہیں کروں گا۔

۱۳ تمہیں صرف اتنا کرنا ہوگا کہ تم اپنے گناہوں کو قبول کرو۔ تم
نے خداوند اپنے خدا کے خلاف بغاوت کی، یہ تمہارا گناہ ہے۔ تم نے ہر
ایک درخت کے نیچے غیر ملکی خداؤں کو اپنے آپ کو سونپ دیا۔ تم نے
میری فرمانبرداری نہیں کی۔''' یہ پیغام خداوند کا تھا۔

۱۴ خداوند فرماتا ہے۔ "اے بےوفا بچو! واپس آؤ!" کیونکہ "میں
خود تمہارا مالک ہوں۔
اور میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک اور ہر ایک گھرانے میں سے
دو لیکر صیّون میں لاؤں گا۔ ۱۵ تب میں تمہیں اپنے خود کا چنا ہوا نیا
چرواہوں کو عطا کرونگا۔ وہ تم کو عقلمندی اور دانائی سے آگے بڑھائیں گے۔
۱۶ ان دنوں تم لوگ بڑی تعداد میں ملک میں ہوگے۔" یہ پیغام خداوند کا
ہے۔
"تب وہ پھر نہ کہیں گے کہ خداوند کے معاہدے کا صندوق، اس کا
خیال بھی کبھی ان کے دل میں نہ آئے گا۔ وہ ہرگز اسے یاد نہ کریں گے اور
اس کی زیارت کو نہ جائیں گے اور اس کی مرّمت نہ ہوگی۔ ۱۷ اس وقت
یروشلم شہر 'خداوند کا تخت' کہلائے گا۔ سبھی قومیں ایک ساتھ یروشلم
میں خداوند کے نام کو اعزاز دینے آئیں گی اور پھر وہ اپنے ضدّی پن کے
ساتھ اپنی بُری خواہشوں کی پیروی نہ کرینگی۔ ۱۸ ان دنوں یہوداہ کا
گھرانا اسرائیل کے گھرانے کے ساتھ مل جائے گا۔ وہ شمال میں ایک ملک
سے ایک ساتھ آئیں گے۔ وہ اس ملک میں آئیں گے جسے میں نے ان کے
باپ دادا کو دیا تھا۔

۱۹ "میں خداوند نے تو کہا تھا، 'میں تم کو اپنے فرزندوں میں شامل کر
کے خوشنما ملک جسے قومیں عمدہ و اعلیٰ ملک تصور کرتے ہیں دونگا۔' تب
تم مجھے 'باپ' پکاروگے تم پھر کبھی باغی نہ ہوگے۔
۲۰ لیکن تم اس عورت کی طرح ہوئے جسنے اپنے شوہر سے بےوفائی
کی!" اے اسرائیل کے گھرانے! تم نے مجھ سے بے وفائی کی۔ یہ پیغام
خداوند کا تھا۔
۲۱ تم برہنہ پہاڑی کی چوٹی پر رونا سُن سکتے ہو۔ اسرائیل کے لوگ
رحم کے لئے رو رہے اور انکساری کر رہے ہیں۔ وہ بہت بُرے ہوگئے تھے
وہ خدا اپنے خداوند کو بھول گئے تھے۔
۲۲ خداوند نے یہ بھی کہا، "اے باغی لوگو! واپس آؤ۔ میں تمہیں
تمہارے بغاوت سے نجات دونگا۔"
انہیں کہنا چاہئیے، "ہاں ہم تیرے پاس واپس آئیں گے کیونکہ
تو خداوند ہمارا خدا ہے۔

۲۳ ٹیلوں پر مورتیوں کی عبادت بے مول تھی۔ پہاڑوں کے سبھی
گرجنے والے ہجوم بے فائدہ ثابت ہوئے۔ یقیناً خداوند ہمارے خدا ہی میں
اسرائیل کی نجات ہے۔
۲۴ ہمارے باپ داداؤں کی ہر ایک چیزوں کو جو کہ ہملوگوں کے
بچپن کے وقت سے انکا تھا: انکے مویشیوں کے جھنڈ، بھیڑوں کے جھنڈ،
انکے بیٹے اور انکی بیٹیوں کو ان شرم ناک چیزوں نے کھالئے۔
۲۵ ہم اپنی شرم میں لیٹیں اور رسوائی ہم کو چھپالے۔ ہم نے
خداوند اپنے خدا کے خلاف گناہ کیا ہے۔ ہم اپنے بچپن سے اب تک
ہملوگوں نے اور ہمارے باپ دادا نے گناہ کئے ہیں۔ ہم نے خداوند اپنے
خدا کی فرمانبرداری نہیں کی۔"

۴ یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "اے اسرائیل! اگر تم لوٹ آنا چاہو، تو
میرے پاس آؤ۔ اور اپنی مورتیوں کو میری نظروں سے دور کرو تو
تم آوارہ نہ ہوگے۔
۲ اور اگر تم سچّائی اور عدالت اور صداقت سے زندہ خداوند کی قسم کھاؤ
تو قومیں اس کے سبب سے اپنے آپ کو مبارک کہیں گی۔ اور اس پر
فخر کریں گی۔"
۳ یہوداہ ملک کے لوگوں اور اسرئیل کے لوگوں سے خداوند جو کہتا
ہے وہ یہ ہے:
"کھیتوں میں ہل چلاؤ، لیکن کانٹوں میں بیج نہ بویا کرو۔
۴ خداوند کے لوگ بنو، اپنے دل کو بدلو یہوداہ اور یروشلم کے باشندو،
اگر تم نہیں بدلے تو میں بہت غضبناک ہوؤں گا۔ میرا قہر آگ کی مانند
پھیلے گا۔ اور میرا غضب تمہیں جلادے گا، اور کوئی شخص اس آگ کو بجھا
نہیں پائے گا۔ یہ کیوں ہوگا؟ کیونکہ تم نے بُرے کام کئے ہیں۔"

شمال سے تباہی

۵ "یہوداہ کے لوگوں میں اس پیغام کا اظہار کرو اور یروشلم میں رہ رہے
لوگوں سے کہو، 'سارے ملک میں بِگل پھونکو۔ بلند آواز سے چلاّؤ اور کہو،

'ایک ساتھ آؤ اور اپنی حفاظت کے لئے قلعہ دار شہروں میں چلو۔'
۶ تم صیّون ہی میں جھنڈا کھڑا کرو۔ اپنی زندگی کے لئے بھاگو، دیر نہ
کرو۔ یہ اس لئے کرو کہ میں شمال سے تباہی اور بد نصیبی لارہا ہوں۔"
۷ "شیر ببر" جھاڑیوں سے نکلا ہے اور قوموں کو ہلاک کرنے والا نکل پڑا
ہے۔ وہ تمہارے ملک کو نیست و نابود کرنے کے لئے اپنا گھر چھوڑ چکا
ہے۔ تمہارے شہر ویران ہونگے۔ ان میں رہنے والا کوئی شخص نہیں بچے
گا۔

۸ اس لئے ٹاٹ اوڑھ کر چھاتی پیٹو اور ماتم کرو کیوں؟ کیونکہ خداوند کا
قہر ہم پر شدید ہے۔"
۹ یہ پیغام خداوند کا ہے،
"اُس وقت یوں ہوگا کہ بادشاہ اور اُمراء حوصلہ کھو بیٹھیں گے، کاہن
ڈریں گے، نبیوں کے دل دہلیں گے۔"

۱۰ تب میں نے یعنی یرمیاہ نے کہا، "اوہ میرے مالک خداوند! تم
نے لوگوں کو دھوکہ دیا اور تم نے یروشلم سے چالبازی کی۔ تو نے ان سے
کہا، 'تم سلامت رہوگے۔' حالانکہ تلوار انکی گردن پر وار کرنے ہی والا
ہے۔"

۱۱ اس وقت ایک پیغام یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کو دیا جائے
گا:
"برہنہ پہاڑی کی چوٹی پر سے گرم آندھی میرے لوگوں کی طرف چل
رہی ہے۔ یہ ہوا اناج کو اُسانے اور صاف کرنے کے لئے نہیں ہے۔
۱۲ یہ اس سے زیاہ زوردار ہوا ہے جو میرے لئے بہہ رہی ہے۔ اب
میں یہوداہ کے لوگوں کے خلاف اپنا فیصلہ سُناؤنگا۔"
۱۳ دیکھو! دشمن گھٹا کی طرح اٹھ رہا ہے۔ اس کی رتھ گِرد باد کی
مانند ہیں۔ اس کے گھوڑے عقابوں سے تیز تر ہیں۔ یہ ہم سب کے لئے
بُرا ہوگا، ہم برباد ہوجائیں گے۔
۱۴ اے یروشلم کے لوگو! اپنے دلوں سے بُرائی کو دھوڈالو، تاکہ تم بچ
سکو اپنے بُرے منصوبوں پر اڑنا بند کرو۔
۱۵ دان کے ایلچی کی آواز جو وہ بولتا ہے، توجّہ سے سنو۔ کوئی
افرائیم کی پہاڑی سے بُری خبر لارہا ہے۔

۱۶ "قوموں کو خبر دو۔ دیکھو یروشلم کی بابت منادی کرو کہ محاصرہ
کرنے والے دور کے ملک سے آتے ہیں۔ اور یہوداہ کے شہروں کے مقابل
للکاریں گے۔
۱۷ دشمنوں نے یروشلم کو ایسے گھیرا ہے جیسے کھیت کی حفاظت
کرنے والے لوگ ہوں۔ اے یہوداہ! تم میرے خلاف گئے اس لئے
تمہارے خلاف دشمن آرہے ہیں۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔

۱۸ "جس طرح تم رہے اور تم نے گناہ کیا اسی سے تم پر یہ مصیبت
آئی۔ یہ تمہارے گناہ ہی ہیں جس نے زندگی کو اتنا مشکل بنایا ہے۔ یہ تمہارا
گناہ ہی ہے جس نے اس مصیبت کو لایا جو تمہارے دل کو گھرا گھاؤ دیا۔"

یرمیاہ کی پکار

۱۹ آہ! میرا دکھ اور میری پریشانی میرے پیٹ میں درد کر رہی
ہے۔ میرا دل دھڑک رہا ہے۔ ہائے! میں اتنا خوفزدہ ہوں کہ میرا دل
میرے اندر تڑپ رہا ہے۔ میں چپ نہیں بیٹھ سکتا کیوں؟ کیوں کہ میں
نے بِگل کی آواز سنی ہے۔ بِگل فوج کو جنگ کے لئے بلا رہا ہے۔
۲۰ تباہی کے پیچھے تباہی آتی ہے۔ پورا ملک فنا ہو گیا ہے۔ اچانک
میرے خیمے نابود کر دیئے گئے ہیں، میرے پردے پھاڑ دیئے گئے ہیں۔
۲۱ اے خداوند! میں کب تک جنگ کا جھنڈا دیکھوں گا؟ جنگ کے
بِگل کو کتنی بار سنوں گا؟
۲۲ خدا نے کہا، "میرے لوگ احمق ہیں وہ مجھے نہیں جانتے وہ
بے وقوف بچے ہیں۔ وہ سمجھتے نہیں وہ گناہ کرنے میں ماہر ہیں، لیکن وہ
اچھا کرنا نہیں جانتے۔"

تباہی آرہی ہے

۲۳ میں نے زمین کو دیکھا۔ زمین خالی تھی اس پر کچھ بھی نہیں تھا۔
میں نے آسمان کو دیکھا، اور اس کی روشنی چلی گئی تھی۔
۲۴ میں نے پہاڑوں پر نظر ڈالی، اور وہ کانپ رہے تھے۔ سبھی
پہاڑیاں لڑکھڑا رہی تھیں۔
۲۵ میں نے چاروں طرف دیکھا، لیکن وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔
سارے پرندے اُڑ چکے تھے۔
۲۶ پھر میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ زرخیز زمین بیابان
ہو گئی اور اس کے سب شہر خداوند کی حضوری اور اس کے قہر کی شدّت
سے برباد ہو گئے۔
۲۷ خداوند فرماتا ہے: "سارا ملک غیر آباد ہو جائے گا لیکن میں
اسے پوری طرح برباد نہیں کرونگا۔
۲۸ اس لئے سارے ملک روئیں گے اور آسمان تاریک ہو جائے گا۔
میں نے کہہ دیا ہے۔ میں سختی کم نہیں کرونگا۔ میں فیصلہ کر چکا ہوں میں
اپنا ذہن نہیں بدلونگا۔"
۲۹ گھوڑسواروں اور تیر اندازوں کے شور سے تمام شہری بھاگ
جائیں گے۔ وہ گھنے جنگلوں میں جا گھُسیں گے اور چٹانوں پر چڑھ جائیں
گے۔ سب شہر ترک کئے جائیں گے اور کوئی آدمی ان میں نہ رہیگا۔
۳۰ تب اے غارت شدہ! تم کیا کروگی؟ اگر چہ تم لال لباس کیوں
پہنے، قیمتی زیوروں سے آراستہ کیوں ہوئے تم اپنی آنکھوں میں سرمہ
کیوں لگائے؟ تمہارا یہ سنگار بیکار ہے کیونکہ تمہارے عاشق تم کو ردّ کر دیں
گے۔ وہ تمہاری جان کے طالب ہونگے۔
۳۱ میں ایک چیخ سنتا ہوں جو اُس عورت کی چیخ کی طرح ہے جو بچّہ
پیدا کر رہی ہو۔ یہ چیخ اس عورت کی طرح ہے جو پہلے بچّہ کو جنم دے رہی
ہو۔ یہ دخترِ صیّون کی چیخ کی طرح ہے۔ وہ اپنے ہاتھوں کو ہلا رہی ہے، کہہ
رہی ہے، "مدد کرو! میں تھکی ماندی ہوں اور میرے قاتل میرے چاروں
جانب ہیں۔"

یہوداہ کے لوگوں کے گناہ

۵ خداوند فرماتا ہے، "یروشلم کی سڑکوں پر اوپر نیچے جاؤ، چاروں
جانب دیکھو اور دیکھو کہ وہاں کون ہے۔ شہر کے چوکوں میں
ڈھونڈو، پتا کرو کہ کیا تم کسی ایک اچھے شخص کو پا سکتے ہو، ایسے شخص کو جو
ایمانداری سے کام کرتا ہو، ایسا جو سچّائی کا طالب ہو۔ اگر تم ایک اچھے
شخص کو ڈھونڈ نکالو گے تو میں یروشلم کو معاف کر دوں گا۔ ۲ اور اگر چہ وہ
کہتے ہیں 'زندہ خداوند کی قسم' تو بھی یقیناً وہ جھوٹی قسم کھاتے ہیں۔"

۳ اے خداوند! میں جانتا ہوں کہ تو لوگوں میں سچّائی دیکھنا چاہتا
ہے۔ تو نے یہوداہ کے لوگوں کو چوٹ پہنچائی، لیکن انہوں نے کسی
مصیبت کا احساس نہیں کیا۔ تو نے انہیں فنا کیا لیکن انہوں نے اپنا سبق
سیکھنے سے انکار کر دیا وہ بہت ضدی ہو گئے انہوں نے اپنے گناہوں کے لئے
پچھتانے سے انکار کر دیا۔
۴ تب میں نے خود سے کہا، "یہ بیچارے غریب لوگ ناواقف ہیں۔
یہ وہی لوگ ہیں جو خداوند کی راہ کو نہیں سیکھ سکے۔ یہ لوگ اپنے خدا کی
تعلیمات کو نہیں جانتے ہیں۔
۵ اس لئے میں امیر لوگوں کے پاس جاؤنگا اور ان سے باتیں کروں گا۔
کیونکہ وہ بزرگ خداوند کی راہ کو سمجھتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ خدا کی
شریعت کو جانتے ہیں۔" لیکن وہ لوگ بھی خداوند کی خدمت کرنے سے
انکار کر گئے۔ کل ملا کر وہ انکی رکاوٹوں کو توڑ دیئے۔ *
۶ جنگل کا ایک شیر ببر ان پر حملہ کریگا۔ بیابان میں ایک بھیڑیا
انہیں مار ڈالے گا۔ ایک تیندوا انکے شہروں کے پاس گھات لگائے
ہوئے ہے۔ شہروں کے باہر جانے والے کسی کو بھی تیندوا پھاڑ ڈالے گا۔
یہ ہو گا کیونکہ یہوداہ کے لوگوں نے بار بار گناہ کئے ہیں۔ وہ سب خداوند
کے خلاف ہو گئے۔
۷ خدا کہتا ہے، "اے یہوداہ یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ میں تم کو
معاف کر دوں؟ تمہارے فرزندوں نے مجھے چھوڑ دیا ہے اور ان بتوں

لیکن … توڑ دیئے لوگ خدا کے قابو میں رہنا نہیں چاہتے ہیں۔

کے نام پر وہ وعدہ کرتے ہیں جو کہ خدا نہیں ہیں۔ میں نے تمہاری اولاد کو
ہر ایک چیز عطا کی جس کی ضرورت انہیں تھی، لیکن پھر بھی وہ نا فرمان
رہے۔ انہوں نے طوائف خانوں میں اپنا زیادہ وقت گذارا۔
۸وہ ان شہوت کی خواہش رکھنے والے گھوڑوں کی مانند ہیں جو پیٹ
بھر چکے ہیں اور اپنے پڑوسی کی بیوی پر ہنہناتے ہیں۔
۹ کیا مجھے یہوداہ کے لوگوں کو یہ کام کرنے کے سبب، سزا نہیں
دینی چاہئے؟" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "ہاں! تم جانتے ہو کہ مجھے اس طرح
کی قوم کو سزا دینی چاہئے۔

۱۰ "انگور کے بیلوں کے قطاروں کے درمیان سے جاؤ اور انہیں تباہ
کردو (لیکن انہیں پوری طرح تباہ نہ کرو) ان کی ساری شاخیں چھانٹ دو۔
کیونکہ یہ شاخیں خداوند کی نہیں ہیں۔
۱۱ اسرائیل اور یہوداہ کے گھرانے ہر طرح سے میرے نافرمان
رہے ہیں۔" یہ پیغام خداوند کے یہاں سے ہے۔

۱۲ "ان لوگوں نے خداوند کے بارے میں جھوٹ کہا ہے۔ انہوں
نے کہا ہے، 'خداوند ہمارا کچھ نہیں کریگا۔ ہم لوگوں کا کچھ بھی بُرا نہ ہوگا۔
ہم کسی فوج کا حملہ اپنے اوپر نہیں دیکھیں گے۔ ہم کبھی بھوکے نہیں
مریں گے۔'
۱۳ "جھوٹے نبی محض ہوا ہے۔ خدا کا کلام ان میں نہیں اترا ہے۔
مصیبتیں ان پر آئیں گی۔"

۱۴ خداوند خدا قادرالمطلق نے یہ سب کہا: "ان لوگوں نے کہا کہ میں
انہیں سزا نہیں دونگا۔ اس لئے، اے یرمیاہ! جو کلام میں تجھے دے رہا
ہوں، وہ آگ جیسا ہوگا اور وہ لوگ لکڑی جیسے ہونگے۔ آگ ساری لکڑی کو
جلاڈالے گی۔"

۱۵ اے اسرائیل کے گھرانے! یہ کلام خداوند کا ہے، "تم پر حملہ
کے لئے میں ایک بہت دور کے قوم کو جلدی ہی لاؤں گا۔ یہ ایک قدیم
قوم ہے۔ یہ ایک زبردست قوم ہے۔ اس قوم کے لوگ وہ زبان بولتے
ہیں جسے تم نہیں سمجھتے۔ تم یہ نہیں جان سکوگے کہ وہ کیا کہتے ہیں۔
۱۶ ان کا ترکش کھلی قبر ہے، وہ سب بہادر مرد ہیں۔
۱۷ اور وہ تمہاری فصل کا اناج اور تمہارے روزانہ کی روٹی کو
کھاجائینگے۔ وہ تمہارے بیٹوں اور بیٹیوں کو کھاجائینگے۔ تمہارے گائے بیل
اور تمہاری بھیڑ بکریوں کو چٹ کرجائیں گے۔ تمہارے انگور اور انجیر نگل
جائیں گے۔ تمہارے مضبوط قلعہ دار شہروں کو جن پر تمہارا بھروسہ ہے
تلوار سے تباہ کردیں گے!"
۱۸ یہ پیغام خداوند کا ہے، "لیکن جب وہ بھیانک دن آتے ہیں،
'اے یہوداہ! میں تجھے پوری طرح برباد نہیں کروں گا۔
۱۹ خداوند کے لوگ تم سے پوچھیں گے، 'اے یرمیاہ! خداوند
ہمارے خدا نے ہمارا ایسا بُرا کیوں کیا؟' انہیں یہ جواب دو:
یہوداہ کے لوگو! تم نے خداوند کو چھوڑ دیا ہے۔ اور تم نے اپنے ہی
ملک میں غیر ملکی مورتیوں کی عبادت کی ہے۔ تم نے وہ کام کئے، اس
لئے تم اب اس ملک میں جو تمہارا نہیں ہے، غیر ملکیوں کی خدمت
کروگے۔'"
۲۰ خداوند فرماتا ہے، "یعقوب کے گھرانے میں اس بات کا اشتہار
دو اور یہوداہ میں اس کا منادی کرو اور کہو۔

۲۱ اس پیغام کو سنو، 'تم بےوقوف لوگو، تمہیں سمجھ نہیں ہے۔
تم لوگوں کی آنکھیں ہیں، لیکن تم دیکھتے نہیں۔ تم لوگوں کے کان ہیں،
لیکن تم سنتے نہیں۔
۲۲ خداوند فرماتا ہے، "کیا تم مجھ سے نہیں ڈرتے؟" "کیا تم
میری موجودگی میں تھر تھراؤ گے نہیں۔ جس نے سمندری ساحل کو سمندر
کی حد کو قائم کیا کہ وہ اس کنارے سے آگے نہیں بڑھ سکتا حالانکہ لہریں
اٹھتی ہے شور مچاتی ہے لیکن وہ اس حد کو پار نہیں کرسکتی ہیں۔
۲۳ لیکن خداوند کے لوگ ضدّی ہیں۔ وہ ہمیشہ میرے خلاف جانے
کا منصوبہ بناتے ہیں۔ وہ مجھ سے مڑے ہیں اور مجھ سے دور چلے گئے ہیں۔
۲۴ یہوداہ کے لوگ کبھی اپنے سے نہیں کہتے، 'ہمیں خداوند اپنے خدا
سے ڈرنا اور اس کا احترام کرنا چاہئے جو پہلی اور پچھلی برسات وقت پر
بھیجتا ہے اور فصل کے مقرّرہ ہفتوں کو ہمارے لئے موجود کر رکھتا ہے۔'
۲۵ تمہارے بُرے کارناموں نے بارش کو دور کردیا ہے۔ تمہارے
گناہوں نے تمہیں اچھّی چیزوں کو حاصل کرنے سے روک دیا ہے۔
۲۶ میرے لوگوں کے بیچ شریر پائے جاتے ہیں۔ وہ پرندوں کو
پھانسنے کے لئے جال بنانے والوں کی مانند ہیں۔ وہ لوگ اپنا جال بچھاتے
ہیں، لیکن وہ پرندوں کے بدلے انسانوں کو پھانستے ہیں۔
۲۷ ان لوگوں کے گھر جھوٹ سے ویسے بھرے رہتے ہیں جیسے
چڑیوں سے بھرے پنجرے ہوں۔ ان کے جھوٹ نے انہیں دولتمند اور
طاقتور بنایا ہے۔
۲۸ جن گناہوں کو انہوں نے کیا ہے، ان ہی سے وہ بڑے اور موٹے
ہوئے ہیں جن بُرے کاموں کو وہ کرتے ہیں، ان کا کوئی خاتمہ نہیں۔ وہ

یتیم بچوں کے معاملہ کی تائید میں بحث نہیں کریں گے۔ وہ یتیموں کی مدد
نہیں کریں گے۔ اور محتاجوں کا انصاف نہیں کرتے۔
۲۹ کیا مجھے ان کاموں کے کرنے کے سبب یہوداہ کو سزا نہیں دینا
چاہئے؟" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "تم جانتے ہو کہ مجھے ایسی قوم کو سزا دینی
چاہئے۔"

۳۰ خداوند فرماتا ہے، "یہوداہ ملک میں ایک بھیانک اور دل دہلانے
والی بات ہو رہی ہے۔
۳۱ نبی جھوٹی نبوّت کرتے ہیں، کاہن اپنے ہاتھ میں قوّت لئے
ہیں۔ میرے لوگ اسی طرح خوش ہیں۔ لیکن لوگو! تم کیا کرو گے جب
سزا دی جائے گی۔"

دشمن کی جانب سے یروشلم کا گھراؤ

۶ اے بنیمین کے لوگو یروشلم سے دور پناہ کھوجو اور تقوع میں
جنگ کا بِگل پھونکو، بیت ہکّرم میں علم بلند کرو کیونکہ شمال کی
طرف سے بلا اور بڑی تباہی آنے والی ہے۔
۲ میں دختر صیون کو تباہ کرونگا جو کہ بہت خوبصورت اور نازک مزاج
ہے۔
۳ چرواہے اپنے گلّوں کو لے کر اس کے پاس آئیں گے اور اسکے آس
پاس اسکے مقابل خیمے بنائیں گے۔ ہر ایک چرواہا، اپنے گلّہ کی حفاظت کرتا
ہے۔
۴ یروشلم کے خلاف لڑنے کے لئے تیّار ہو جاؤ، ہم لوگ دوپہر کو شہر
پر حملہ کریں گے۔ لیکن پہلے ہی دیر ہو چکی ہے۔ شام کا سایہ بڑھتا جاتا ہے۔
۵ اس لئے اٹھو! ہم شہر پر رات میں حملہ کریں گے۔ ہم یروشلم کے
دیواروں کو فنا کریں گے۔"
۶ خداوند قادر المطلق جو کہتا ہے، وہ یہی ہے:
"یروشلم کے چاروں جانب کے پیڑوں کو کاٹ ڈالو اور یروشلم کے
مقابل دمدمہ باندھو۔ اس شہر کو سزا ملنی چاہئے۔ اس شہر میں ظلم ہی ظلم
ہے۔
۷ جیسے کنواں اپنا پانی تازہ رکھتا ہے، اسی طرح یروشلم اپنی شرارت کو
نیا بنائے رکھتا ہے اس شہر میں ظلم و ستم کی صدا سنی جاتی ہے۔ میں ہمیشہ
یروشلم کی بیماری اور چوٹوں کو دیکھ سکتا ہوں۔
۸ اے یروشلم! اس انتباہ کو سنُو! اگر تم نہیں سنو گے تو میں اپنی
پیٹھ تمہاری جانب کر لونگا میں تمہارے ملک کو بیابان کر دوں گا۔ کوئی بھی
شخص وہاں نہیں رہ پائے گا۔

۹ خداوند قادر مطلق جو کہتا ہے وہ یہ ہے: "دشمن اسرائیل کے لوگوں
کو یکجا کریگا جو زندہ بچے ہوئے ہیں۔ انہیں اس طرح اکٹھے کیا جائیگا۔ جیسے تم
انگور کی بیل سے آخری انگور اکٹھے کرتے ہو۔"
۱۰ میں کس سے بات کروں؟ میں کیسے انتباہ کر سکتا ہوں؟ میری
کون سنے گا؟ اسرائیل کے لوگوں نے اپنے کانوں کو بند کر لیا ہے۔ اس
لئے وہ میری تنبیہ نہیں سن سکتے۔ لوگ خداوند کی تعلیم پسند نہیں کرتے۔
وہ خداوند کا پیغام سننا نہیں چاہتے۔
۱۱ لیکن میں (یرمیاہ) خداوند کے قہر سے لبریز ہوں۔ میں اسے
روکتے روکتے تھک گیا ہوں۔
"سڑک پر کھیلتے بچّوں پر خداوند کا قہر انڈیلو۔ ایک ساتھ جوانوں کی
جماعت پر اسے انڈیلو۔ شوہر اور اس کی بیوی دونوں پکڑے جائیں گے۔
بوڑھے اور بہت بوڑھے لوگ پکڑے جائیں گے۔
۱۲ ان کے گھر دوسرے لوگوں کو دے دیئے جائیں گے۔ ان کے
کھیت اور ان کی بیویاں دوسروں کو دے دی جائیں گی۔ میں اپنا ہاتھ
اٹھاؤنگا اور یہوداہ ملک کے لوگوں کو سزا دوں گا۔" یہ پیغام خداوند کا تھا۔

۱۳ "اسرائیل کے سبھی لوگ دولت اور مزید دولت چاہتے ہیں۔
چھوٹے سے لیکر بڑے تک سبھی لالچی ہیں۔ یہاں تک کہ کاہن اور نبی
جھوٹ پر جیتے ہیں۔
۱۴ میرے لوگ بہت بُری طرح چوٹ کھائے ہوئے ہیں۔ نبی اور
کاہن میرے لوگوں کے زخم بھرنے کی کوشش ایسے کرتے ہیں جیسے وہ
چھوٹے سے زخم ہوں۔ وہ کہتے ہیں۔ 'یہ سب ٹھیک ہے۔ یہ بالکل ٹھیک
ہے۔' حالانکہ یہ ٹھیک نہیں ہوا ہے۔
۱۵ نبیوں اور کاہنوں کو اس پر شرمندہ ہونا چاہئے جو وہ بُرا کرتا
ہے۔ بلکہ وہ شرمائے تک نہیں۔ وہ تو اپنے گناہوں پر فکر کرنا تک بھی
نہیں جانتے۔ اس لئے وہ دوسروں کے ساتھ سزا پائیں گے، اب میں
سزا دوں گا، وہ زمین پر پھینک دیئے جائیں گے۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔
۱۶ خداوند یوں فرماتا ہے: "چوراہوں پر کھڑے رہو اور دیکھو۔ پتا کرو
کہ پُرانی سڑک کون سی ہے؟ اس اچھی سڑک پر جاؤ۔ اگر تم ایسا کرو گے
تو تمہیں آرام ملیگا۔
لیکن تم لوگوں نے کہا ہے، 'ہم اچھی سڑک پر نہیں جائینگے۔'
۱۷ میں نے تم پر نگہبان بھی مقرّر کئے اور کہا بِگل کی آواز سنو، پر
انہوں نے کہا، 'ہم نہ سنیں گے۔'
۱۸ اس لئے تم سبھی قوموں ان ملکوں کے تم سبھی لوگو، سنو توجہ
دو! وہ سب سنو جو میں یہوداہ کے لوگوں کے ساتھ کروں گا۔

۱۹ اے زمین کے لوگو سنو! میں یہوداہ کے لوگوں پر مصیبت
ڈھانے جارہا ہوں۔ کیوں؟ کیونکہ ان لوگوں نے سبھی بُرے کاموں کے
منصوبے بنائے۔ یہ ہوگا کیونکہ انہوں نے میرے کلام کی طرف توجّہ نہیں
دی ہے۔ انہوں نے میری شریعت کو قبول کرنے سے انکار کیا ہے۔''

۲۰ خداوند فرماتا ہے، ''تم سبا سے مجھے بخور کیوں لا کر دیتے ہو؟ تم
دور ملکوں سے خوشبو کیوں لاتے ہو؟ تمہاری جلانے کی قربانیاں مجھے خوش
نہیں کریگی۔ تمہاری قربانیاں مجھے شادمان نہیں کریگی۔''
۲۱ اس لئے خداوند یوں فرماتا ہے،
''دیکھو میں رُکاوٹ پیدا کرنے والی چیزیں انلوگوں کے راہوں میں
رکھ دونگا تاکہ باپ بیٹے باہم ان سے ٹھوکر کھائیں گے۔ پڑوسی اور دوست
ایک ساتھ تباہ ہوجائینگے۔''

۲۲ خداوند جو کہتا ہے وہ یہ ہے: ''شمال کے ملک سے ایک فوج
آرہی ہے، زمین کے دور مقاموں سے ایک طاقتور قوم آرہی ہے۔
۲۳ وہ تیر اندازی اور نیزہ بازی میں ماہر ہیں۔ وہ ظالم اور بے رحم
ہیں، ان کے چلاّنے کی صدا سمندر کی شور سی ہے۔ اور وہ گھوڑوں پر سوار
ہیں۔ اے دخترِ صیون! وہ فوجوں کی مانند تیرے مقابل صف آرائی کرتے
ہیں۔''
۲۴ ہم نے اس فوج کے بارے میں خبر پائی ہے۔ ہم خوف سے
بے بس ہیں۔ ہم خود کو مصیبتوں کی جال میں پڑا تصوّر کرتے ہیں۔ ہم
ویسے ہی مشکل میں ہیں جیسے کوئی دردزہ میں گرفتار ہو۔
۲۵ کھیتوں میں مت جاؤ، سڑک پر مت نکلو۔ کیوں؟ کیوں کہ دشمن
کے ہاتھوں میں تلوار ہے، کیونکہ خطرہ چاروں جانب ہے۔
۲۶ اے میرے لوگو ٹاٹ پہن لو اور راکھ میں لیٹ جاؤ۔ اور ایسے
ماتم کرو جیسے تمہارا اکلوتا بیٹا مر گیا ہو۔ ایسے گریہ وزاری کرو جیسے تباہ
کرنے والوں نے اچانک حملہ کر دیا ہے۔

۲۷ ''اے یرمیاہ! میں نے (خداوند نے) تمہیں اپنے لوگوں کے
خلاف تم کو فصیل دار برج کی طرح مقرّر کیا تھا تاکہ تم انکی نقل و حرکت کو
جانو اور پرکھو۔
۲۸ میرے لوگ میرے خلاف ہوگئے ہیں، اور وہ بہت ضدّی ہیں۔
وہ لوگوں کے بارے میں بُری باتیں کہتے پھرتے ہیں۔ وہ تو تانبا اور لوہا کی
مانند ہیں اور وہ اپنے سلوک سے تباہ کن ہیں۔
۲۹ جب دھونکنی تپش پیدا کرتی ہے تو سیسہ کو آگ سے باہر
آنا چاہئے لیکن صاف کرنے والے کا صاف کرنے کا کام بیکار ہے کیونکہ بُرائی
کو ہٹایا نہیں گیا۔
۳۰ میرے لوگ 'کھوٹی چاندی' کہلائیں گے، ان کو یہ نام ملیگا
کیونکہ خداوند نے انہیں ردّ کر دیا ہے۔''

یرمیاہ کی ہیکل کی تعلیم

۷ یہ وہ کلام ہے جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا اور اس
نے فرمایا:
۲ اے یرمیاہ! خداوند کے گھر کے پھاٹک کے سامنے کھڑا ہو اور یہ
پیغام کہو:
''یہوداہ قوم کے سبھی لوگو! خداوند کی عبادت کرنے کے لئے تم
سبھی لوگ ان پھاٹکوں سے ہو کر آئے ہو اب اس کلام کو سنو۔ ۳ خداوند
قادر مطلق اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے، 'اپنی زندگی بدلو اور اچھّے کام
کروگے تو تم اس مقام پر رہوگے۔ ۴ اس جھوٹ پر یقین نہ کرو جو کچھ لوگ
بولتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ''یہ خداوند کا گھر ہے۔ * خداوند کی ہیکل ہے!
خداوند کی ہیکل ہے۔'' ۵ اگر تم اپنی زندگی بدلو گے اور اچھّا کام کرو
گے، تو میں تمہیں اس مقام پر رہنے دوں گا۔ تمہیں چاہئے کہ ایک دوسرے
کے ساتھ انصاف سے رہو۔ ۶ تمہیں اجنبیوں کے ساتھ بھی بہتر رہنا
چاہئے تمہیں بیوہ اور یتیم بچّوں کے لئے اچھّے کام کرنا چاہئے۔ بے گناہ کا
خون نہ بہاؤ۔ غیر معبودوں کی پیروی نہ کرو کیوں؟ کیونکہ وہ تمہاری زندگی
کو نابود کر دیں گے۔ ۷ اگر تم میرا حکم کو مانو گے تو میں تمہیں اس مقام
پر رہنے دوں گا۔ میں نے یہ ملک تمہارے باپ دادا کو اپنے پاس رکھنے کے
لئے دیا۔
۸ '''لیکن تم جھوٹ میں یقین کر رہے ہو اور وہ جھوٹ عبث
ہے۔ ۹ کیا تم چوری اور خون کروگے؟ کیا تم زناکاری کروگے؟ کیا تم
لوگوں پر جھوٹا الزام لگاؤگے؟ کیا تم بعل اور ان خداؤں کی جن کو تم نہیں
جانتے تھے پیروی کروگے؟ ۱۰ اگر تم یہ گناہ کر رہے ہو تو کیا تم اس گھر
میں میرے سامنے کھڑے ہو سکتے ہو جسے میرے نام سے پکارا جاتا ہو؟ کیا
تم میرے سامنے کھڑے ہو سکتے ہو اور کہہ سکتے ہو، ''ہم محفوظ ہیں۔''محفوظ
اس لئے کہ تم اس طرح کے گناہ کرتے رہو۔ ۱۱ یہ گھر میرے نام سے
پکارا جاتا ہے۔ کیا یہ گھر تمہارے لئے ڈکیتوں کے چھپنے کے مقام کے سوا
اور کچھ نہیں ہے؟ میں تمہارے اوپر نظر رکھ رہا ہوں۔''' یہ پیغام خداوند کا

خداوند کا گھر یروشلم میں بہت سے لوگ خیال کرتے ہیں کہ خداوند یروشلم کو
ہمیشہ محفوظ رکھے گا کیونکہ وہاں اس کا مقدس ہے۔ ان کا خیال ہے کہ خدا یروشلم
کی حفاظت کریگا۔ چاہے وہاں کے لوگ کتنے ہی بُرے کیوں نہ ہوں۔

ہے۔ ۱۲ ”پس اب میرے اس مکان کو جاؤ جو سیلا میں تھا۔ جہاں پر
میں نے اپنے نام کو قائم کیا تھا۔ اور اس پر غور کرو کہ میں نے سیلا میں
اِسرائیل کے لوگوں کے بُرے کام کے سبب سے کیا کیا تھا۔
۱۳ ”اسرائیل کے لوگو! تم لوگ یہ سب بُرے کام کرتے رہے۔“ یہ
پیغام خداوند کا تھا۔ میں نے تم سے بار بار باتیں کیں، ”لیکن تم نے
میری ان سنی کر دی۔ میں نے تم لوگوں کو پکارا، مگر تم نے جواب نہیں
دیا۔ ۱۴ اس لئے میں اپنے نام سے پکارے جانے والے یروشلم کے اس
گھر کو فنا کرونگا۔ میں اس گھر کو ویسے ہی فنا کروں گا۔ جیسے میں نے سیلا
میں فنا کیا تھا۔ اور یروشلم میں وہ گھر جو میرے نام پر ہے اور جس پر تم
یقین کرتے ہو۔ میں اس جگہ کو تباہ کرونگا جسے میں نے تمہیں اور تمہارے
باپ دادا کو دیا تھا۔ ۱۵ میں تمہیں اپنے پاس سے ویسے ہی دور پھینک
دوں گا۔ جیسے میں نے تمہارے سبھی بھائیوں کو افرائیم سے پھینکا۔“
۱۶ ”اے یرمیاہ! جہاں تک تمہاری بات ہے، تم یہوداہ کے ان
لوگوں کے لئے دعاء مت کرو نہ ان کے لئے التجا کرو اور نہ ہی ان کے لئے
دعاء۔ ان کی مدد کے لئے مجھ سے منت مت کرو ان کے لئے میں تمہاری
فریاد کو نہیں سنوں گا۔ ۱۷ میں جانتا ہوں کے تم دیکھ رہے ہو کہ وہ
سارے یہوداہ کے شہر میں کیا کر رہے ہیں۔ تم یہ بھی دیکھ سکتے ہو کہ وہ
یروشلم کے چوراہوں پر کیا کر رہے ہیں؟ ۱۸ یہوداہ کے لوگ جو کر رہے
ہیں وہ یہ ہے بچّے لکڑی جمع کرتے ہیں اور باپ آگ سلگاتے ہیں اور عورتیں
آٹا گوندھتی ہیں تا کہ آسمان کی ملکہ کے لئے روٹیاں پکائیں اور غیر معبودوں
کی عبادت کرنے کے لئے مئے کا نذرانہ پیش کرتے ہیں وہ لوگ ایسا مجھے
غضبناک کرنے کے لئے کرتے ہیں۔ ۱۹ لیکن میں وہ نہیں ہوں جسے
یہوداہ کے لوگ سچ مُچ چوٹ پہنچا رہے ہیں۔“ یہ پیغام خداوند کا ہے۔ ”وہ
صرف خود کو ہی چوٹ پہنچا رہے ہیں۔ وہ خود کو شرمندہ کر رہے ہیں۔“
۲۰ اسی واسطے خداوند یوں فرماتا ہے: ”دیکھو میرا قہر و غضب اس
مکان پر، انسان اور حیوان پر، میدان کے درختوں پر اور فصل پر برسیگا۔
میرا قہر آگ کی طرح ہوگا جسے بجھایا نہیں جائیگا۔“

خداوند قربانی سے زیادہ فرمانبرداری چاہتا ہے

۲۱ اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے: ”اپنے قربانیوں پر
اور اپنے جلانے کی قربانیاں بھی بڑھاؤ اور گوشت کھاؤ۔ ۲۲ جب میں
تمہارے باپ دادا کو مِصر سے باہر لایا۔ تو میں نے انہیں جلانے کا
نذرانوں اور قربانیوں کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا۔ ۲۳ میں نے
انہیں صرف یہ حکم دیا تھا کہ اگر تم میری آواز سنو گے تو میں تمہارا خدا
ہونگا اور تم میرے لوگ ہوگے۔ جو بھی راہ میں تمہیں دکھاؤں اور جس راہ کی
میں تم کو ہدایت کروں اس پر چلو۔ اس میں تمہارا اپنا بھلا ہوگا۔
۲۴ ”لیکن تمہارے باپ دادا نے میری ایک نہ سنی۔ انہوں نے مجھ پر
دھیان نہیں دیا۔ وہ ضد پر اڑے رہے اور انہوں نے ان بُرے کاموں کو کیا
جو وہ کرنا چاہتے تھے۔ وہ اپنی پیٹھ میری طرف موڑلئے۔ ۲۵ جب سے
تمہارے باپ دادا ملک مِصر سے نکل آئے اس وقت سے آج تک میں نے
تمہارے پاس اپنے بہت سے خادموں یعنی نبیوں کو بھیجا۔ میں نے ان کو
ہمیشہ بر وقت بھیجا۔ ۲۶ لیکن تمہارے باپ دادا نے میری ان سنی کی
انہوں نے مجھ پر دھیان نہیں دیا۔ وہ بہت ضدّی تھے اور انہوں نے باپ
دادا سے بھی بڑھ کر برائیاں کیں۔
۲۷ ”اے یرمیاہ! تم یہوداہ کے لوگوں سے یہ باتیں کہو گے۔ لیکن
وہ تمہاری ایک نہ سنیں گے۔ تم ان سے باتیں کروگے، لیکن وہ تمہیں
جواب بھی نہیں دیں گے۔ ۲۸ اس لئے تمہیں ان سے یہ باتیں کہنی
چاہئں۔ یہ وہ قوم ہے جس نے خداوند اپنے خدا کا حکم قبول نہیں کیا ان
لوگوں نے خدا کی تعلیمات کو ان سنی کیا۔ یہ لوگ صحیح تعلیم سے ناواقف
ہیں۔

قتل کی وادی

۲۹ ”اے یرمیاہ! اپنے بالوں کو کاٹ ڈالو اور اسے پھینک دو۔ پہاڑ
کی برہنہ چوٹی پر چڑھو اور نوحہ کرو۔ کیونکہ خداوند نے ان لوگوں کو جن پر
اس کا قہر ہے رد اور ترک کر دیا ہے۔ ۳۰ یہ کرو کیونکہ یہوداہ کے لوگ
اسے کرتے ہیں جسے میں نے بُرا مانا۔“ یہ کلام خداوند کا ہے۔ ”انہوں نے
اس گھر میں جو میرے نام سے کہلاتا ہے بتوں کو رکھا۔ اس طرح سے اس
نے اسے ’ ناپاک ‘ کیا۔ ۳۱ اور انہوں نے توفت کے اونچے مقام بن
ہنوم کی وادی میں بنائے ، تا کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ میں
جلائیں جس کا میں نے حکم نہیں دیا اور میرے دل میں اس کا خیال بھی نہ
آیا تھا۔ ۳۲ اس لئے خداوند فرماتا ہے، دیکھو وہ دن آتے ہیں کہ یہ نہ توفت
کہلائیگی نہ بن ہنوم کی وادی بلکہ وادی قتل اور جگہ نہ ہونے کے سبب سے
توفت میں دفن کریں گے۔ ۳۳ تب لوگوں کی لاشیں زمین پر پڑی رہیں
گی اور ہوائی پرندے کی غذا ہوں گی۔ ان لوگوں کے جسم کو جنگلی جانور
کھائیں گے۔ وہاں ان پرندوں اور درندوں کو بھگانے کے لئے کوئی شخص
زندہ نہ بچے گا۔ ۳۴ تب میں یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم کے
گلیوں میں خوشی اور شادمانی کی آواز، دلہے اور دُلہن کی آواز موقوف کر دونگا۔
کیونکہ یہ ملک ویران ہو جائے گا۔“

۸ یہ پیغام خداوند کا ہے: ”اس وقت لوگ یہوداہ کے بادشاہوں اور
سرداروں کی ہڈیوں کو ان کی قبروں سے نکالیں گے۔ وہ کاہنوں

اور نبیوں کی ہڈیوں کو ان کی قبروں سے لے لیں گے۔ وہ یروشلم کے
لوگوں کی بھی ہڈیوں کو قبروں سے نکالینگے۔ ۲ وہ لوگ ان ہڈیوں کو سورج
چاند اور تاروں کی عبادت کے لئے نیچے زمین پر پھیلائیں گے۔ یروشلم کے
لوگ سورج، چاند اور تاروں کی عبادت سے محبّت کرتے ہیں۔ کوئی بھی
شخص ان ہڈیوں کو اکٹھا نہیں کریگا۔ اور نہ ہی انہیں پھر دفنائے گا۔ اس
لئے ان لوگوں کی ہڈیاں روئے زمین پر کھاد بنے گی۔
۳ "میں یہوداہ کے لوگوں کو یہ جگہ چھوڑنے پر مجبور کرونگا۔ اور وہ لوگ
جہاں کہیں بھی جائینگے تو اس بُرے خاندان کے باقی ماندہ لوگ جو کہ جنگ
میں مارے نہیں گئے تھے یہ خواہش کرینگے کہ یہ بہتر ہوتا اگر وہ مار
دیئے جاتے۔"

گناہ اور سزا

۴ اے یرمیاہ! یہوداہ کے لوگوں سے یہ کہو کہ خداوند یہ سب کہتا
ہے:
"تم یہ جانتے ہو کہ جو شخص گرتا ہے وہ پھر اٹھتا ہے۔ اور اگر کوئی
شخص غلط راہ چلتا ہے تو وہ چاروں جانب سے گھوم کر لوٹ آتا ہے۔
۵ یروشلم کے لوگ غلط راہ پر کیوں لگاتار چلتے ہی جا رہے ہیں؟ وہ اپنے
جھوٹ میں یقین رکھتے ہیں۔ اور وہ مُڑنے اور لوٹنے سے انکار کرتے ہیں۔
۶ میں نے ان کو غور سے سنا ہے۔ لیکن وہ کبھی سچ نہیں بولے۔ وہ
لوگ اپنے گناہ کے لئے نہیں پچھتاتے۔ ہر کوئی ان بُرے راہوں پر چلتا جس
کی وہ خواہش کرتا۔ وہ جنگ میں دوڑتے ہوئے گھوڑوں کی مانند ہیں۔
۷ لق لق بھی اپنے مقرّرہ وقتوں کو جانتا ہے۔ فاختہ، ابابیل اور سارس
بھی جانتے ہیں کہ کب نئے گھر میں آنا چاہئے۔ لیکن میرے لوگ نہیں جانتے
کہ خداوند ان سے کیا کرانا چاہتا ہے؟

۸ "تم کیسے کہہ سکتے ہو، 'ہمیں خداوند کی تعلیمات ملی ہے، اس لئے ہم
دانشمند ہیں!' لیکن یہ سچ نہیں! کیونکہ منشی کے باطل قلم نے اِن پتّوں کو
پیدا کی ہے۔
۹ اُن دانشمندوں نے خداوند کی تعلیم کو رد کیا۔ کیسی عقلمندی
انکے پاس ہوگی؟ اسلئے وہ لوگ شرمندہ ہونگے، ڈرائے جائینگے اور وہ لوگ
قید ہونگے۔
۱۰ اسلئے میں ان کی بیویوں کو اور لوگوں کو دونگا۔ میں ان کے
کھیت کو نئے مالکوں کو دوں گا۔ اسرائیل کے سبھی لوگ زیادہ سے زیادہ
دولت چاہتے ہیں۔ چھوٹے سے لے کر بزرگ تک سبھی لوگ اسی طرح کے
ہیں۔ نبی سے کاہن تک ہر ایک دغا باز ہے۔

۱۱ اور وہ میری بنتِ قوم کے زخم کو یوں ہی سلامتی سلامتی کہکر اچھا
کرتے ہیں۔ حالانکہ سلامتی نہیں ہے۔
۱۲ ان لوگوں کو اپنے کئے ہوئے بُرے کاموں کے لئے شرمندہ ہونا
چاہئے۔ لیکن وہ بالکل شرمندہ نہیں۔ انہیں اتنا بھی علم نہیں کہ انہیں
اپنے گناہوں کے لئے پچھتاوا ہو سکے۔ اس لئے وہ دیگر سبھی کے ساتھ سزا
پائیں گے۔ میں انہیں سزادوں گا اور زمین پر پھینک دوں گا۔" یہ باتیں
خداوند نے کہیں۔
۱۳ "میں ان کے پھل اور فصلیں لے لوں گا تا کہ ان کے یہاں کوئی
پکّی فصل پھر سے نہ ہو۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔
"نہ تاک میں انگور لگیں گے اور نہ انجیر کے درخت میں انجیر۔ یہاں
تک کہ پتّیاں سوکھ جائیگی اور مرجھا جائیگی۔ میں ان چیزوں کو لے لوں گا
جنہیں میں نے انہیں دیدی تھیں۔
۱۴ "ہملوگوں کو یہاں خالی کیوں بیٹھنا چاہئے؟ آؤ اکٹھے ہو کر
محفوظ اور مستحکم شہروں میں بھاگ چلیں اور وہاں خاموش رہیں کیونکہ
خداوند ہمارے خدا نے ہم کو خاموش بنایا ہے اور ہم کو زہریلے پانی پینے کو
دیا اور اسلئے کہ ہم خداوند کے گنہگار ہیں۔
۱۵ ہم سلامتی کی خواہش کرتے تھے۔ لیکن کچھ بھی اچھّا نہ ہو سکا۔ ہم
ایسے وقت کی امید کرتے ہیں۔ جب وہ معاف کر دے گا۔ لیکن صرف
مصیبت ہی آپڑی ہے۔
۱۶ اس کے گھوڑوں کے نتھنوں سے فرانے کی آواز 'دان' سے سنائی
دیتی ہے۔ اس کے جنگی گھوڑوں کے ہنہنانے کی آواز سے تمام زمین
کانپ گئی کیونکہ وہ زمین کو اور سب کچھ جو اس میں ہے اور اسکے باشندوں
کو کھا جانے کے لئے آپہنچے۔
۱۷ "کیونکہ خداوند فرماتا ہے دیکھو میں تمہارے درمیان سانپ
بھیجونگا اور کوئی بھی جادو اسے قابو نہ کر سکے گا۔
۱۸ اے خدا! میں بہت دکھی اور خوفزدہ ہوں۔
۱۹ میرے لوگوں کی سُن! اس ملک میں وہ مدد کے لئے، زمین
کے لئے اور راستہ کے لئے پکار رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "کیا خداوند اب بھی
صیّون میں ہے؟ کیا صیّون کے بادشاہ اب بھی وہاں ہیں؟"

لیکن خدا فرماتا ہے، "یہوداہ کے لوگ کیوں اپنی تراشی ہوئی مورتیوں کی
اور بیگانہ معبودوں کی پرستش کر کے مجھ کو غضبناک کرتے ہیں؟"

۲۰ لوگ کہتے ہیں، "فصل کاٹنے کا وقت گیا۔ گرمی کے ایّام تمام
ہوئے اور ہم نے رہائی نہیں پائی۔"

۲۱ میرے لوگ بیمار ہیں، اس لئے میں بیمار ہوں- میں ان بیمار لوگوں کی فکر میں دکھی اور مایوس ہوں-

۲۲ کیا جلعاد میں شفا بخشنے والا کوئی مرہم نہیں ہے؟ کیا وہاں کوئی طبیب نہیں؟ میری قوم کیوں شِفا نہیں پاتی؟

۹ اگر میرا سر پانی سے بھرا ہوتا اور میری آنکھیں آنسوؤں کا چشمہ ہوتیں تو میں اپنے برباد کئے گئے لوگوں کے لئے دن رات روتا رہتا-

۲ اگر صرف مجھے بیابان میں رہنے کا مقام مل گیا ہوتا جہاں مسافر رات گذارتے ہیں، تو میں اپنے لوگوں کو چھوڑ سکتا تھا- میں ان لوگوں سے دُور چلا جا سکتا تھا- کیونکہ وہ سبھی خدا کے نافرمان اور بدکار ہوگئے ہیں، وہ سبھی اس کے خلاف باغی ہو رہے ہیں-

۳ "وہ لوگ اپنی زبان کا استعمال کمان کے جیسا کرتے ہیں، ان کے منہ سے جھوٹ تیر کی مانند چھوٹتا ہے- پورے ملک میں سچّائی کا نام و نشان نہیں ہے- جھوٹ بڑھتا ہی چلا جاتا ہے- وہ مجھے نہیں جانتے-" خداوند نے یہ باتیں کہیں-

۴ "اپنے پڑوسیوں سے ہوشیار رہو، اپنے خاص بھائیوں پر بھی اعتماد نہ کرو- کیونکہ ہر ایک بھائی دغا باز ہے- ہر ایک پڑوسی غلط بیانی کرتا ہے-

۵ ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے جھوٹ بولتا ہے- کوئی شخص سچ نہیں بولتا- یہوداہ کے لوگوں نے اپنی زبان کو جھوٹ بولنے کی تعلیم دی ہے- انہوں نے اس وقت تک گناہ کئے جب تک کہ وہ اتنا تھکے کہ لوٹ نہ سکے-

۶ ایک بُرائی کے بعد دوسری بُرائی آئی- جھوٹ کے بعد جھوٹ آیا- لوگوں نے مجھ کو جاننے سے انکار کر دیا-" خداوند نے یہ باتیں کہیں-

۷ اس لئے خداوند قادر مطلق فرماتا ہے: "میں یہوداہ کے لوگوں کی آزمائش ویسے ہی کرونگا جیسے کوئی شخص آگ میں تپا کر کسی دھات کی جانچ کرتا ہے میری اور کوئی دوسری پسند نہیں ہے-

۸ یہوداہ کے لوگوں کی زبان تیز تیر کی مانند ہے- ان کے منہ سے دغا کی باتیں نکلتی ہیں- ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے عمدہ باتیں کرتا ہے- لیکن وہ باطنی طور سے اپنے پڑوسی پر حملہ کرنے کا منصوبہ بناتا ہے-

۹ کیا مجھے یہوداہ کے لوگوں کو اس طرح کے بُرے کاموں کے کرنے کے لئے سزا نہیں دینی چاہئے؟" یہ پیغام خداوند کا ہے- "مجھے اس قوم کو سزا دینا چاہئے جو ایسی حرکت کرتے ہیں-"

۱۰ میں پہاڑوں پر پھوٹ پھوٹ کر روؤں گا- میں بیابان کی چراگاہوں میں نوحہ کرونگا کیونکہ وہ اتنے جل گئے کہ کوئی آدمی وہاں جانے کی ہمّت نہیں رکھتا- جانوروں کی کوئی آواز سنائی نہیں دیتی- پرندے اور مویشی وہاں سے بھاگ گئے-

۱۱ "میں (خداوند) یروشلم کو کچرے کا ڈھیر بنا دونگا- یہ گیدڑوں کا مسکن بنے گا- میں یہوداہ کے شہروں کو فنا کروں گا- اس لئے وہاں کوئی بھی نہیں رہے گا-"

۱۲ کیا کوئی شخص ایسا دانشمند ہے جو ان باتوں کو سمجھ سکے؟ کیا کوئی ایسا شخص ہے جسے خداوند سے شریعت ملی ہے؟
کیا کوئی خداوند کے پیغام کی تشریح کر سکتا ہے؟ ملک کیوں فنا ہوا؟ یہ سرزمین کس لئے ویران ہوئی اور بیابان کی مانند جل گئی کہ کوئی اس میں قدم نہیں رکھتا؟

۱۳ خداوند نے ان سوالوں کا جواب دیا- اُس نے کہا، "یہ اس لئے ہوا کہ یہوداہ کے لوگوں نے میری تعلیمات پر چلنا چھوڑ دیا- میں نے انہیں اپنی تعلیمات دی، لیکن انہوں نے میری سننے سے انکار کیا- انہوں نے میری تعلیمات کی پیروی نہیں کی-

۱۴ یہوداہ کے لوگ اپنی راہ چلے، وہ ضدّی ہیں- انہوں نے جھوٹے خدا بعل کی پیروی کی- ان کے باپ دادا نے انہیں جھوٹے خداؤں کی پیروی کرنے کی تعلیم دی-"

۱۵ اس لئے اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، "میں جلدی ہی یہوداہ کے لوگوں کو کڑوا پھل چکھاؤں گا- میں انہیں زہریلا پانی پلاؤں گا-

۱۶ میں یہوداہ کے لوگوں کو دیگر قوموں میں بکھیر دوں گا- وہ اجنبی قوموں میں رہیں گے- انہوں نے اور اُن کے باپ دادا نے اُن ملکوں کو کبھی نہیں جانا- میں تلوار لئے لوگوں کو بھیجونگا- وہ لوگ یہوداہ کے لوگوں کو مار ڈالیں گے- وہ لوگوں کو اس وقت تک مارتے جائیں گے جب تک وہ ختم نہیں ہو جائیں گے-"

۱۷ خداوند قادر المطلق فرماتا ہے: "اسے سمجھو- ماتم کرنے والی عورتوں کو اور ان عورتوں کو جو کہ ماہر فن ہیں اسے بلاؤ اور انہیں آنے دو-

۱۸ لوگ کہتے ہیں، 'ان عورتوں کو جلدی سے آنے دو اور ہمارے لئے سوگ کا نغمہ گانے دو، تب ہملوگ بھی آنسو بہائینگے-'

۱۹ ”زور سے رونے کی آوازیں صیّون سے سنائی دے رہی
ہیں۔ ’یقیناً ہم برباد ہوگئے۔ بلاشک ہم شرمندہ ہیں۔ ہمیں اپنے ملک کو
چھوڑدینا چاہئے کیونکہ ہمارے گھر نیست ونابود اور برباد ہوگئے ہیں۔‘“
۲۰ اے عورتو! خداوند کا پیغام سنو، خداوند کے الفاظ کو سننے کے
لئے اپنے کان کھول لو۔ خداوند فرماتا ہے، ”اپنی دختروں کو بلند آواز سے
روناسکھاؤ۔ اور اپنے پڑوسیوں کو مرثیہ گانا سکھاؤ۔
۲۱ ’موت صرف ہمارے گھروں میں ہی نہیں بلکہ ہمارے محلوں
میں بھی داخل ہوچکی ہے۔ سڑکوں پر کھیلنے والے بچّے اور بازاروں میں
گھومنے والے جوانوں کی موت ہوگئی ہے۔‘
۲۲ ”اے یرمیاہ کہو: جو خداوند کہتا ہے، ’وہ یہ ہے آدمیوں کی لاشیں
میدان میں کھاد کی مانند گرینگی اور اُس مٹھی بھر کی طرح ہونگی جو فصل کاٹنے
والے کے پیچھے رہ جائے جسے کوئی جمع نہیں کرتا۔‘“

۲۳ خداوند فرماتا ہے: ”صاحب حکمت کو اپنی حکمت پر فخر نہیں
کرنا چاہئے۔ کوئی اپنی قوّت پر اور مالداری اپنے مال پر فخر نہ کرے۔
۲۴ لیکن دراصل میں انہیں مجھے جاننے اور سمجھنے میں فخر کرنا
چاہئے کہ میں ہی خداوند ہوں جو مستحکم محبّت ، انصاف اور صداقت
لاتا ہوں۔ میں ان اصولوں سے خوش بھی ہوں۔“ یہ خداوند کا پیغام تھا۔

۲۵ وہ وقت آرہا ہے، ”یہ پیغام خداوند کا ہے، جب میں ان لوگوں
کو سزادوں گا جو صرف جسم سے ختنہ کرائے ہیں۔ ۲۶ میں مِصر یہوداہ،
ادوم، موآب، اور عمّون کی قوموں اور ان سبھی لوگوں کے بارے میں
باتیں کررہا ہوں جو بیابان میں رہتے ہیں اور اپنی داڑھی کترواتے
ہیں۔ سبھی قومیں بناختنہ کی ہوئی ہیں لیکن اسرائیل کے لوگوں نے
اپنے دلوں کا ختنہ نہیں کیا ہے۔“

خداوند اور مورتیاں

۱۰ اے اسرائیل کے گھرانے ، خداوند کی سنو، ۲ جو خداوند
کہتا ہے وہ یہ ہے:

”دیگر قوموں کے لوگوں کی طرح نہ رہو، آسمانی علامتوں سے ہراساں نہ
ہو۔ دیگر قومیں ان علامتوں سے ڈرتی ہیں۔ جنہیں وہ آسمان میں دیکھتے ہیں
لیکن تمہیں ان چیزوں سے نہیں ڈرنا چاہئے۔
۳ دیگر لوگوں کی شریعت بیکار ہیں۔ ان کی مورتیاں جنگل کی لکڑی
کے سوا کچھ نہیں۔ ان کی مورتیاں لوگوں کے ہاتھ کا کام ہیں۔
۴ وہ اپنی مورتیوں کو سونے چاندی سے حسین بناتے ہیں۔ اور اس
میں ہتھوڑوں سے میخیں لگا کر اُسے مضبوط کرتے ہیں۔ تاکہ وہ لٹکے رہیں
گر نہ پڑیں۔
۵ وہ کھجور کی مانند مخروطی ستون ہیں پر بولتے نہیں۔ ان کو اٹھا کر
لے جانا پڑتا ہے، کیونکہ وہ چل نہیں سکتے۔ ان سے نہ ڈرو کیونکہ وہ نقصان
نہیں پہنچاسکتے اور ان سے فائدہ بھی نہیں پہنچ سکتا۔“

۶ اے خداوند! تجھ جیسا کوئی اور نہیں ہے۔ تو عظیم ہے اور قدرت
کے سبب سے تیرا نام بزرگ ہے۔
۷ اے خدا! ہر ایک شخص کو چاہئے کہ تیرا احترام کرے۔ تو سبھی
قوموں کا بادشاہ ہے۔ یقیناً یہ تجھ ہی کو زیبا دیتا ہے، کیونکہ قوموں کے
سب حکیموں میں اور ان کی تمام مملکتوں میں تیرا ہمسایہ کوئی نہیں۔
۸ دیگر قوموں کے سبھی لوگ شرارتی اور احمق ہیں۔ خُداؤں کی تعلیم
کیا، وہ تو لکڑی ہیں۔
۹ ترسیس سے چاندی کا پیٹا ہوا پتّر اور اوفاز سے سونا آتا ہے۔ کاریگر اور
سنار ان بتوں کو بناتے ہیں۔ اور انہیں نیلا اور بیگنی لباس سے سجاتے
ہیں۔ کل ملا کر یہ بتیں ماہر کاریگروں کی دستکاری ہیں۔
۱۰ لیکن خداوند سچّا خدا ہے۔ وہ زندہ خدا اور ابدی بادشاہ ہے اس کے
قہر سے زمین تھر تھراتی ہے اور قوموں میں اس کے قہر کا تاب نہیں۔

۱۱ خداوند فرماتا ہے: ”ان لوگوں کو یہ پیغام دو ان جھوٹے خداؤں
نے زمین اور آسمان نہیں بنائے اور وہ جھوٹے خُدا فنا کردیئے جائیں گے،
اور زمین اور آسمان سے نیست و نابود ہوجائیں گے۔‘“
۱۲ وہ خدا ایک ہی ہے جس نے اپنی قدرت سے زمین بنائی۔
خدانے اپنی حکمت کا استعمال کیا اور جہاں کو قائم کیا۔ اپنی سمجھ کے
مطابق خدانے زمین کے اوپر آسمان کو پھیلایا۔
۱۳ خدا کڑکتی بجلی بناتا ہے اور وہ آسمان سے آندھی بھیجتا ہے وہ
زمین کے ہر ایک مقام پر بادل کو اٹھاتا ہے۔ وہ بارش کے ساتھ بجلی چمکاتا
ہے اور اپنے خزانوں سے ہوا چلاتا ہے۔

۱۴ ہر ایک آدمی اپنا سارا علم کھوچکا ہے۔ ہر ایک سنار اپنے بتوں
سے شرمندہ ہے۔ کیونکہ اسکا بنا ہوا بت باطل ہے۔ ان میں جان نہیں
ہے۔
۱۵ وہ مورتیاں کسی کام کی نہیں۔ وہ کچھ ایسی ہیں جن کا مذاق اڑایا
جاسکے۔ مقرّرہ وقت کے آنے پر وہ مورتیاں فنا کردی جائینگی۔

۱۶ لیکن یعقوب کا خدا ان مورتیوں کی مانند نہیں ہے کیونکہ وہ سب
چیزوں کا خالق ہے-اور اسرائیل اُس کی میراث کا عصا ہے- خدا،
"خداوند قادر مطلق" اس کا نام ہے-

بربادی آرہی ہے

۱۷ اپنی سبھی چیزیں لو اور جانے کو تیار ہو جاؤ- یہوداہ کے لوگو
تم شہر میں پکڑے گئے ہو اور دشمن نے محاصرہ کر لیا ہے-
۱۸ خداوند فرماتا ہے:
"اس بار سچ مُچ میں یہوداہ کے لوگوں کو اس ملک سے باہر پھینک
دوں گا- میں انلوگوں کو تکلیف دونگا تا کہ انکے دشمن انہیں تلاش کر سکیں-"
۱۹ ہائے میری خستگی! میرا زخم دردناک ہے- اور میں نے سمجھ لیا،
"یقیناً مجھے یہ دکھ برداشت کرنا ہے-"
۲۰ میرا خیمہ برباد ہو گیا، خیمہ کی ساری رسّیاں ٹوٹ گئی ہیں-
میرے بچّے مجھے چھوڑ دیئے اور وہ چلے گئے- میرا خیمہ کو پھر سے لگانے کے
لئے کوئی بھی نہیں ہے اسکے پردوں کو ٹانگنے کے لئے کوئی نہیں ہے-
۲۱ چرواہے بیوقوف بن گئے اور خداوند سے مدد نہیں مانگتے ہیں-
اسلئے کہ وہ لوگ عقلمند نہیں ہوتے ہیں- اور انکے بھیڑوں کے جھنڈ بھٹک
جاتے ہیں-
۲۲ دیکھو! شمال کے ملک سے بڑے غوغا اور ہنگامہ کی آواز آتی ہے،
تا کہ یہوداہ کے شہروں کو اجاڑ کر گیدڑوں کا مسکن بنائے-

۲۳ اے خداوند میں جانتا ہوں کے انسان ہر گز اپنی زندگی کا مالک
نہیں ہے-لوگ یقینی نہیں ہوسکتا کہ اسکے ساتھ مستقبل میں کیا ہوگا یا وہ کیا
کچھ کرنے کے قابل ہونگے-
۲۴ اے خداوند، ہمیں سدھار! لیکن اسے اپنے انصاف سے کر غصّہ
میں نہیں ورنہ تم ہم میں سے زیادہ تر کو تباہ کر دوگے-
۲۵ اے خدا! ان قوموں پر جو تمہیں نہیں جانتے ہیں-اور ان
خاندانوں پر جو تیری عبادت سے انکار کرتے ہیں اپنا قہر انڈیل
دے، کیونکہ وہ یعقوب کو کھا گئے ،اُسے نگل گئے اور اسرائیل کے مسکن کو
اجاڑ دیا-

معاہدہ ٹوٹا

۱۱ یہ وہ پیغام ہے جو یرمیاہ کو ملا- خداوند کا یہ پیغام آیا:
۲ "اے یرمیاہ! اس معاہدے کے لفظوں کو سنو، ان
باتوں کے بارے میں یہوداہ کے لوگوں سے کہو- یہ باتیں یروشلم میں
رہنے والے لوگوں سے کہو- ۳ اور تم ان سے کہو، خداوند اسرائیل کا خدا
یوں فرماتا ہے: 'جو شخص اس معاہدے کو قبول نہیں کرے گا، اس پر
مصیبت آئے گی-' ۴ میں تمہیں اس معاہدے کے بارے میں کہہ رہا
ہوں جسے میں نے تمہارے باپ دادا کے ساتھ کیا تھا- میں نے وہ معاہدہ ان
کے ساتھ تب کیا تھا جب میں انہیں مِصر سے باہر لایا تھا- انلوگوں کے لئے
مصر لوہے کی دھات کو پگھلا دینے والی گرم بھٹّی کی طرح تھا- میں نے ان
لوگوں سے کہا، میرا حکم مانو اور وہ سب کرو جیسا میں کہتا ہوں- اگر تم وہ
کروگے تو تم میرے لوگ رہوگے اور میں تمہارا خدا ہونگا-
۵ "تا کہ میں اس قسم کو جو میں نے تمہارے باپ دادا سے کھائی کہ
میں ان کو ایسا ملک دوں گا جس میں دودھ اور شہد بہتا ہو- جیسا کہ آج کے
دن ہے پورا کروں-"
تب میں نے جواب میں کہا، "اے خداوند، آمین-"
۶ خداوند نے مجھ سے کہا، "اے یرمیاہ! اس پیغام کی تعلیم یہوداہ
کے شہروں اور یروشلم کی سڑکوں پر دو- پیغام یہ ہے، اس معاہدے کی
باتوں کو سنو اور ان پر عمل کرو- ۷ میں نے تمہارے باپ دادا کو ملک
مِصر سے باہر لاتے وقت ایک تنبیہہ دی تھی آج تک تاکید کرتا اور بر
وقت جتاتا رہا اور کہتا رہا کہ میری سنو- ۸ پر انہوں نے میری نہیں سنی
بلکہ انہوں نے بُری خواہشات کی پیروی کی- انہوں نے میرے معاہدے
پر عمل نہیں کیا جسکا کہ میں نے حکم دیا تھا- اسلئے میں انہیں معاہدے کے
شرط کے مطابق سزا دونگا-"
۹ خداوند نے مجھ سے کہا، "اے یرمیاہ! میں جانتا ہوں کہ یہوداہ کے
لوگوں اور یروشلم کے باشندوں نے ایک سازش رچی ہے- ۱۰ وہ اپنے
باپ دادا کے گناہوں کی طرف واپس آگئے جنہوں نے میری
باتیں سننے سے انکار کیا اور غیر خداؤں کی عبادت کی- اسرائیل کے
گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اس معاہدے کو جو میں نے ان کے
باپ دادا سے کیا تھا توڑ دیا-"
۱۱ اس لئے خداوند فرماتا ہے: "میں یہوداہ کے لوگوں پر جلدی ہی
بھیانک مصیبت لاؤں گا- وہ بچ کر بھاگ نہیں پائیں گے، اور وہ مدد کے لئے
مجھے پکاریں گے لیکن میں اُن کی ایک نہیں سنو نگا- ۱۲ یہوداہ کے
شہر اور یروشلم کے باشندے جائیں گے اور ان خداؤں کو جن کے آگے وہ
بخور جلاتے ہیں پکاریں گے، پر وہ مصیبت کے وقت ان کو ہر گز نہ بچائیں
گے-
۱۳ "کیونکہ اے یہوداہ! جتنے تمہارے شہر ہیں اتنے ہی تمہارے
بت ہیں- تمہارے رسوا کن قربانگاہ کا استعمال بعل کے لئے بخور جلانے
کے لئے کیا جاتا ہے- اتنی ہی قربان گاہ ہیں جتنی یروشلم کی گلیاں ہیں-

۱۴ اے یرمیاہ! جہاں تک تمہاری بات ہے، یہوداہ کے ان لوگوں کے
لئے دعاء نہ کرو- ان کے لئے منّت نہ کرو- ان کے لئے فریاد نہ کرو، میں
سنونگا نہیں- وہ لوگ مصیبت اٹھائیں گے اور تب وہ مجھے مدد کے لئے
پکاریں گے، لیکن میں سنونگا نہیں-

۱۵ "میرا محبوب(یہوداہ) میرے گھر میں کیوں ہے؟ اسے وہاں
رہنے کا حق نہیں ہے- اس نے بہت سے بُرے کام کئے ہیں- اے
یہوداہ! کیا تم نے سوچا ہے کہ منّت اور مقدس گوشت تمہاری شرارت کو
دور کریں گے؟" کیا تم ان کے ذریعہ سے رہائی پاؤ گے؟ تم شرارت کر کے
خوش ہوتی ہو؟

۱۶ خداوند نے تمہیں ایک نام دیا تھا- خداوند نے تمہارا نام 'اچھا
پھل والا خوبصورت ہرا زیتون کا درخت' رکھا- لیکن ایک تیز آندھی کی
گرج کے ساتھ خداوند اس درخت میں آگ لگادے گا اور اس کی شاخیں جل کر
راکھ ہو جائینگی-

۱۷ کیونکہ خداوند قادر مطلق نے تمہیں لگایا- تم پر بلا کا حکم کیا- اس
بدی کے سبب سے جو اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے
نے اپنے حق میں کی کہ بعل کے لئے بخور جلا کر مجھے غضبناک کیا-"

یرمیاہ کے خلاف بُرے منصوبے

۱۸ خداوند نے مجھے دکھایا کہ کچھ لوگ میرے خلاف سازش کر رہے
ہیں- ۱۹ خداوند نے مجھے دکھایا کہ میں اس پالتو میمنہ کے مانند تھا جسے ذبح
کرنے کے لئے لے جایا جاتا ہے اور میں اس سے بے خبر تھا- وہ لوگ کہہ
رہے تھے یہ سب باتیں میرے بارے میں کہہ رہے تھے: "ہملوگ درخت
کو اسکے پھل سمیت کاٹ کر تباہ کردیں تا کہ اسکا نام مستقل طور پر انلوگوں
کی فہرست سے جو کہ زندہ ہیں ہٹ جائے-" ۲۰ لیکن اے خداوند
قادر مطلق تو صداقت سے عدالت کرتا ہے- تو لوگوں کے دل و دماغ کی
آزمائش کرنا جانتا ہے- برائے مہربانی انلوگوں سے بدلہ لے کیونکہ میں اپنی
حفاظت کے لئے تم پر منحصر کرتا ہوں-

۲۱ عنتوت کے لوگوں نے یرمیاہ سے کہا تھا، "خداوند کے نام
نبوّت نہ کرو ورنہ ہم تمہیں مار ڈالیں گے-" خداوند نے ان لوگوں کے
بارے میں یہ کہا- ۲۲ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، "میں جلد ہی عنتوت
کے ان لوگوں کو سزا دوں گا- ان کے جوان جنگ میں مارے جائیں گے-
ان کے بیٹے بیٹیاں قحط سالی سے مریں گے- ۲۳ شہر عنتوت میں کوئی
بھی شخص نہیں بچیگا- کوئی شخص زندہ نہیں رہے گا- میں انہیں سزا دوں
گا- میں ان کے ساتھ کچھ بُرا ہونے دوں گا-"

یرمیاہ خدا سے شکایت کرتا ہے

۱۲ اے خداوند اگر میں تجھ سے بحث کرتا ہوں تو تُو ہمیشہ
ہی صادق نکلتا ہے- لیکن میں تجھ سے اُن سب کے
بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں جو صحیح راستے پر نہیں ہیں- شریر لوگ کامیاب
کیوں ہیں؟ وہ بے ایمان ہیں لیکن ان کی زندگی آرام سے اتنی کیوں ہے-
۲ تو نے ان شریروں کو یہاں بسایا ہے اور انہوں نے جڑ پکڑلی وہ بڑھ
گئے اور پھل بھی دیئے- تو ان کے منہ سے نزدیک پَر ان کے دلوں سے
دور ہے-
۳ لیکن اے میرے خداوند! تو میرے دل کو جانتا ہے، تو مجھے اور
میرے دل کو دیکھتا اور پرکھتا ہے- میرا دل تیرے ساتھ ہے- ان
شریروں کو بھیڑوں کی مانند ذبح ہونے کے لئے کھینچ کر نکال اور قربانی کے
روز کے لئے انہیں چن-
۴ کتنے زیادہ وقت تک زمین پیاسی پڑی رہے گی؟ گھاس کب تک
سوکھی اور مرجھی ہوئی ہیگی؟ کیونکہ وہ لوگ جو اس زمین پر رہتے ہیں بہت
شریر ہیں- جانور اور پرندے بھی مر چکے ہیں- وہ شریر لوگ کہتے ہیں،
"یرمیاہ نہیں جانتا ہے کہ کیا ہونے جارہا ہے-"

خدا کا یرمیاہ کو جواب

۵ "اے یرمیاہ! اگر تم پیادوں کی دوڑ میں تھک چکے ہو تو تم سواروں
کے مقابلہ میں کیسے دوڑو گے؟ اگر تم محفوظ ملک میں تھک جاتے ہو تو تم
دریائے یردن کے جنگل میں کیا کرو گے؟
۶ یہ لوگ تمہارے اپنے بھائی ہیں- تمہارے اپنے گھرانے کے بڑے
تمہارے خلاف منصوبہ بنا رہے ہیں- تمہارے اپنے گھرانے کے لوگ تم پر
چیخ رہے ہیں- اگرچہ وہ تم سے میٹھی میٹھی باتیں کریں، ان پر بھروسہ نہ
کرو-"

خداوند اپنے لوگوں کو یعنی یہوداہ کو مسترد کرتا ہے

۷ میں نے (خداوند) اپنا گھر چھوڑ دیا ہے- میں نے اپنی میراث کو ردّ
کر دیا ہے- میں نے جس سے (یہوداہ) پیار کیا ہے، اسے اس کے دشمنوں
کے حوالے کر دیا ہے-
۸ میرے اپنے لوگ میرے لئے جنگلی شیر بن گئے ہیں- وہ مجھ پر
گرجتے ہیں- اس لئے میں ان سے نفرت کرتا ہوں-
۹ میری میراث شکاری پرندہ کی طرح میرے بعد آیا ہے- شکاری
پرندے انلوگوں کو گھیر لئے ہیں آؤ سب دشتی درندوں کو جمع کرو- تاکہ وہ
کھا سکیں-

۱۰ بہت سے چرواہوں نے میرے تاکستان کو خراب کیا ان
چرواہوں نے میرے کھیت کو روندا ہے۔ ان چرواہوں نے میرے
خوبصورت کھیت کو بیابان میں تبدل کر دیا ہے۔
۱۱ انہوں نے میرے کھیت کو بیابان میں بدل دیا ہے۔ یہ سوکھ
گیا۔ سارا ملک بیابان بن گیا ہے۔ لیکن کسی نے توجّہ نہیں دیا۔
۱۲ ان کے سپاہی ان ویران پہاڑیوں کو روندتے گئے ہیں۔ خداوند
نے ان سپاہیوں کا استعمال اس ملک کو سزا دینے کے لئے کیا، سارے
ملک کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک سزا دیا گیا تھا۔ کوئی شخص
محفوظ نہ رہا تھا۔
۱۳ لوگ گیہوں بوئیں گے، لیکن وہ صرف کانٹے ہی کاٹیں گے۔
انہوں نے مشقّت کھینچی پر فائدہ نہ اٹھایا۔ وہ اپنی فصل پر نادم ہونگے۔
خداوند کے قہر نے یہ سب کچھ کیا۔"

اسرائیل کے پڑوسیوں کو خداوند کا وعدہ

۱۴ اس طرح میں خداوند فرماتا ہوں: "میں اپنے لوگوں کے سارے
شریر پڑوسیوں کے خلاف ہو جاؤنگا۔ میں انلوگوں کو سطح زمین سے اکھاڑ
ڈالوں گا جو موروثی زمین کے نزدیک رہے جسے کہ میں نے اسرائیل کے
قوموں کو دیا تھا۔ میں اسرائیل کے خاندان کو بھی انکے درمیان سے نکال
پھینکونگا۔ ۱۵ لیکن ان لوگوں کو ان کے ملک سے اکھاڑ پھینکنے کے
بعد میں ان کے لئے افسوس کروں گا۔ اور ہر ایک کو ان کی میراث میں اور
ہر ایک کو ان کی زمین میں پھر لاؤں گا۔ ۱۶ اور یوں ہو گا کہ اگر وہ دل
لگا کر میرے لوگوں کے راستہ کو سیکھیں گے کہ میرے نام کی قسم کھائیں
کہ خداوند زندہ ہے، جیسا کہ انہوں نے میرے لوگوں کو سکھایا کہ بعل کی
قسم کھائیں تو وہ میرے لوگوں میں شامل ہو کر قائم ہو جائیں گے۔
۱۷ لیکن اگر کوئی قوم میرے پیغام کو اَن سنی کرتی ہے تو میں اسے
پوری طرح فنا کردوں گا۔ میں اسے سوکھے پودے کی مانند اکھاڑ ڈالوں گا۔"
یہ پیغام خداوند کا ہے۔

کمر بند کی علامت

۱۳

خداوند نے مجھے یوں فرمایا: "تم جا کر اپنے لئے ایک کتانی
کمر بند خرید لو اور اسے اپنی کمر میں باندھ لو۔ اسے پانی
میں مت ڈالو۔"
۲ اسلئے میں نے خداوند کے کلام کے موافق ایک کمر بند خرید لیا اور
اپنی کمر پر باندھا۔ ۳ تب خداوند کا کلام میرے پاس دوبارہ آیا۔ ۴ کلام یہ
تھا: "اے یرمیاہ! اپنے خریدے گئے اور پہنے گئے کمر بند کو لو اور دریائے
فرات کو جاؤ کمر بند کو چٹانوں کی شگاف میں چھپا دو۔"
۵ اس لئے میں دریائے فرات گیا اور جیسا خداوند نے کہا تھا۔ میں نے
کمر بند کو وہاں چھپادیا۔ ۶ کئی دنوں بعد خداوند نے مجھ سے کہا، "اے
یرمیاہ! اب تم دریائے فرات جاؤ۔ اس کمر بند کو لو جسے میں نے چھپانے کو
کہا تھا۔"
۷ اس لئے میں دریائے فرات کو گیا اور میں نے کھود کر کمر بند کو
چٹانوں کی شگاف سے نکالا جہاں میں نے اسے چھپا رکھا تھا۔ لیکن اب میں
کمر بند کو پہن نہیں سکتا تھا کیوں کہ وہ ایسا خراب ہو گیا تھا کہ کسی کام کا نہ
رہا تھا۔
۸ تب خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ ۹ کہ خداوند یوں فرماتا ہے:
"اسی طرح میں یہوداہ کے گھمنڈ اور یروشلم کے بڑے غرور کو ختم کروں گا۔
۱۰ "میں یہوداہ کے شریر لوگوں کو فنا کروں گا، انہوں نے میرے کلام
کو سننے سے انکار کیا ہے۔ وہ ضدّی ہیں، اور وہ صرف وہ کرتے ہیں جو وہ
کرنا چاہتے ہیں۔ وہ جھوٹے خداؤں سے دعاء مانگتے ہیں اور ان کی عبادت کر
تے ہیں۔ وہ اس کمر بند کی مانند ہوگئے ہیں۔ جو کسی کام کا نہیں ہے۔
۱۱ خداوند فرماتا ہے، "جیسا کہ کمر بند کمر سے باندھا ہوا رہتا ہے ویسا ہی
میں اسرائیل اور یہوداہ کے لوگوں کو کھونگا کہ مجھ سے بندھے ہوئے رہیں
تا کہ وہ میرے لوگ ہوں اور ان کے سبب سے میرا نام ہو اور میرے جلال
کے لئے میری ستائش ہو پر انہوں نے میری نہ سنی۔"

یہوداہ کو تنبیہ

۱۲ "اے یرمیاہ! یہوداہ کے لوگوں سے کہو: 'اسرائیل کا خداوند خدا
جو کہتا ہے، وہ یہ ہے: ہر ایک مٹکے میں مئے بھری جائے گی۔ وہ لوگ ہنسیں
گے اور تم سے کہیں گے۔ یقیناً ہی ہم جانتے ہیں۔ کہ ہر ایک مٹکے میں مئے
بھری جائے گی۔ ۱۳ تب تم ان سے کہنا، خداوند یوں فرماتا ہے، 'دیکھو
میں اس ملک کے سب باشندوں کو ہاں ان بادشاہوں کو جو داؤد کے تخت
پر بیٹھتے ہیں اور کاہنوں اور نبیوں اور یروشلم کے سب باشندوں کو مستی
سے بھر دوں گا۔ ۱۴ میں یہوداہ کے لوگوں کو ٹھوکر کھا کر ایک دوسرے
پر گرنے دوں گا۔ یہاں تک کہ باپ اور بیٹا ایک دوسرے پر گریں
گے۔''' یہ خداوند کا کلام ہے، '''میں نہ ان کے لئے افسوس کروں گا، اور نہ
ہی ان پر رحم کرونگا۔ اور جب وہ برباد ہونگے میں نہ ہی انکی مدد کرونگا اور نہ
ہی ان پر رحم کھاؤنگا۔'''
۱۵ سنو اور توجّہ دو، خداوند نے تمہیں کلام دیا ہے، گھمنڈی مت
بنو۔

۱۶ اپنے خداوند خدا کا احترام کرو، اس کی ستائش کرو، نہیں تو وہ تاریکی لائے گا۔ تاریک پہاڑوں پر لڑکھڑانے اور گرنے سے پہلے اس کی ستائش کرو۔ یہوداہ کے لوگو! تم روشنی کی امید کرتے ہو لیکن خداوند روشنی کو گھری تاریکی میں بدلیگا۔ خداوند روشنی کو بہت ہی زیادہ گھری تاریکی میں بدل دیگا۔

۱۷ یہوداہ کے لوگو! اگر تم خداوند کی سننے سے انکار کرتے ہو تو تیرے غرور کے سبب سے میں اکیلا روؤنگا۔ ہاں میری آنکھیں پھوٹ پھوٹ کر روئیں گی اور آنسو بہائیں گی۔ کیونکہ خداوند کا گلّہ اسیری میں چلا گیا۔

۱۸ یہ باتیں بادشاہ اور اس کی ماں سے کہنا چاہئے، ”اپنے تخت سے اترو کیونکہ تمہارے حسین تاج تمہارے سروں سے گر چکے ہیں۔“

۱۹ جنوب کے شہر بند ہوگئے اور کوئی نہیں کھولتا۔ سب بنی یہوداہ اسیر ہوگئے سب کو اسیر کر کے لے گئے۔

۲۰ اے یروشلم! غور سے دیکھو! دشمنوں کو شمال سے آتے دیکھو۔ وہ گلّہ جو تمہیں دیا گیا تھا، تمہارا خوشنما گلّہ کہاں ہے؟

۲۱ ماضی میں تم نے لوگوں کو تعلیم دیا، لیکن آنے والے وقت میں وہ تمہارے قائد ہونگے۔ تب تم کیا کروگے؟ تم اس عورت کی مانند ہوگے جو دردزہ میں مبتلا ہوتی ہے۔

۲۲ تم اپنے آپ سے پوچھ سکتے ہو، ”مجھے ایسی تکلیفوں کا سامنا کیوں کرنا پڑیگا۔“ یہ مصیبت تمہارے انگنت گناہوں کے سبب آئیں۔ تمہارے گناہوں کے سبب تمہیں بے لباس کیا گیا تمہارے ساتھ جنسی بدسلوکی کی گئی۔

۲۳ ایک حبشی اپنے چمڑے کو بدل نہیں سکتا۔ ایک چیتا اپنے داغوں کو بدل نہیں سکتا۔ اے یروشلم! اسی طرح تم بھی بدل نہیں سکتے، اچھا کام نہیں کرسکتے۔ تم ہمیشہ بُرا کام کرتے ہو۔

۲۴ ”میں تمہیں اسی طرح تتر بتر کردونگا جس طرح بیابان کی ہوا پیال کو اڑالے جاتی ہے۔

۲۵ یہ وہ سب چیزیں ہیں جو تمہارے ساتھ ہونگیں، یہ میرے منصوبہ کا تمہارا حصّہ ہے۔“

یہ کلام خداوند کا ہے۔ ”یہ کیوں ہوگا؟ کیونکہ تم مجھے بھول گئے، تم نے جھوٹے خداؤں پر ایمان لایا۔

۲۶ اے یروشلم! میں تمہارا لباس اتاروں گا۔ لوگ تمہاری برہنگی دیکھیں گے۔ اور تم شرم سے پانی پانی ہوجاؤ گے۔

۲۷ میں نے تمہاری بدکاری، تمہاری جنسی خواہش، تمہارا گناہ سے بھرا عمل اور تمہارے نفرت انگیز کام جو تم نے پہاڑیوں پر اور میدانوں میں اپنے عاشقوں کے ساتھ کئے دیکھے ہیں۔ اے یروشلم! تمہارا بُرا ہو! کب تک تم ایسی گندی حرکتیں کرتے رہوگے؟“

خشک سالی اور جھوٹے نبی

۱۴ خداوند کا وہ کلام جو خشک سالی کی بابت یرمیاہ پر نازل ہوا: ۲ ”یہوداہ ماتم کرتا ہے کیونکہ انکے شہر کمزور ہیں اور اندھیرا زمین کو ڈھک لیا ہے۔ یروشلم خدا سے بلند آواز میں چلّا رہا ہے۔

۳ امراء اپنے خادموں کو پانی لانے کے لئے بھیجتے ہیں۔ وہ کنواں تک جاتے ہیں لیکن وہ پانی نہیں پاتے۔ وہ خادم خالی گھڑے لئے لوٹ آتے ہیں۔ اسلئے وہ صرف شرمندہ ہی نہ ہوئے بلکہ پریشان بھی ہوئے۔ وہ اپنے سر کو شرم سے ڈھانپ لیتے ہیں۔

۴ کوئی بھی فصل کے لئے زمین تیّار نہیں کرتا۔ زمین پر بارش نہیں ہوئی، کسان پریشان ہیں۔ اس لئے انہوں نے اپنے سر شرم سے ڈھانپ لئے ہیں۔

۵ یہاں تک کہ ہرنی بھی میدان میں بچّہ دے کر اُسے چھوڑ دیتی ہے کیونکہ گھاس نہیں ملتی۔

۶ جنگلی گدھے سنسان ٹیلوں پر کھڑے ہو کر گیدڑوں کی مانند ہانپتے ہیں۔ لیکن ان کی آنکھوں کو کوئی چرنے یا کھانے کی چیز نہیں دکھائی پڑتی۔ چرنے کے قابل وہاں کوئی پودا نہیں ہے۔“

۷ ”ہم جانتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہمارے قصور کے سبب ہے۔ ہم اب اپنے گناہوں کے سبب مصیبت اٹھا رہے ہیں۔ اے خداوند! اپنی شہرت حفاظت کی خاطر ہماری مدد کر۔ ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم لوگوں نے تجھ کو کئی بار چھوڑا ہے۔ ہم لوگوں نے تیرے خلاف خطا کی ہے۔

۸ اے خدا! تو ہی صرف اسرائیل کی امید ہے۔ مصیبت کے دنوں میں تو نے ہی تو اسرائیل کو بچایا۔ لیکن اب ایسا لگتا ہے کہ تو اس ملک میں اجنبی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تو ایک مسافر کی مانند ہے جو صرف ادھر سے گذر رہا ہو۔

۹ تو اس شخص کی مانند لگتا ہے جس پر اچانک حملہ کیا گیا ہو۔ تو اس سپاہی کی طرح ہے جس کے پاس کسی کو بچانے کی قوّت نہ ہو۔ لیکن اے خداوند، تو ہمارے ساتھ ہے۔ ہم تیرے نام سے پکارے جاتے ہیں، اس لئے ہمیں بے سہارا نہ چھوڑ۔“

۱۰ "یہوداہ کے لوگوں کے بارے میں خداوند جو کہتا ہے، وہ یہ ہے:
یہوداہ کے لوگ سچ مچ مجھے چھوڑنے میں مسرور ہیں۔ وہ لوگ مجھے چھوڑنا اب
بھی بند نہیں کرتے۔ اس لئے اب خداوند انہیں نہیں اپنائے گا۔ اب
خداوند ان کے بُرے کاموں کو یاد رکھّے گا جنہیں وہ کرتے ہیں۔ خداوند
انہیں ان کے گناہوں کے لئے سزا دے گا۔"
۱۱ تب خداوند نے مجھ سے کہا، "اے یرمیاہ! یہوداہ کے لوگوں کی
بھلائی کے لئے دعاء نہ کرو۔
۱۲ میں انکے روزہ رکھنے کے دوران بھی انکے غموں کو نہ
سنوںگا۔ اور جب وہ مجھے جلانے کا نذرانہ اور اناج کا نذرانہ پیش کریں گے تو
میں قبول نہ کرونگا۔ بلکہ اسکے بجائے میں انہیں جنگ، قحط سالی اور مہلک
خوفناک بیماری سے برباد کرونگا۔"
۱۳ لیکن میں نے خداوند سے کہا، "ہمارے مالک خداوند! نبی لوگوں
سے کچھ اور ہی کہہ رہے تھے۔ وہ یہوداہ کے لوگوں سے کہہ رہے تھے، تم
لوگ دشمن کی تلوار سے دکھ نہیں اٹھاؤ گے۔ تم لوگوں کو کبھی بھوک سے
مصیبت نہیں ہوگی۔ خداوند تمہیں اس ملک میں سلامتی دے گا۔'"
۱۴ تب خداوند نے مجھ سے کہا، "اے یرمیاہ! وہ نبی میرے نام پر
جھوٹی نبوّت کرتے ہیں۔ میں نے ان نبیوں کو نہیں بھیجا اور نہ حکم دیا
اور نہ ان سے کلام کیا۔ وہ جھوٹی رویا، غیب دانی اور دھوکہ بازی سے اپنی
نبوت کو ظاہر کرتے ہیں۔ ۱۵ وہ جھوٹے نبی جو کہ میرے نبی ہونے کا
دعویٰ کرتے ہیں اگرچہ میں نے انلوگوں کو نہیں بھیجا ہے کہتے ہیں، 'یہ
ملک نہ تو دشمنوں کی تلوار کا سامنا کریگا اور نہ ہی کسی قدرتی آفت کا
سامنا کریگا۔' اسلئے خداوند نے ان نبیوں کے بارے میں یہ کہا ہے: وہ
اپنے آپ دشمنوں کی تلوار سے یا قدرتی آفت سے پوری طرح تباہ و برباد
ہوجائینگے۔
۱۶ ان لوگوں کو جن سے وہ نبی باتیں کرتے ہیں یروشلم کی گلیوں
میں پھینک دیئے جائیں گے۔ وہ لوگ یا تو بھوک سے مریں گے یا پھر دشمن کی
تلوار سے ہلاک ہو جائیں گے کوئی شخص ان کو یا ان کی بیویوں یا ان کے
بیٹوں یا ان کی بیٹیوں کو دفنانے کے لئے نہیں رہے گا۔ میں ان
سبھوں کو سزا دوں گا۔

۱۷ "اے یرمیاہ! یہ پیغام یہوداہ کے لوگوں کو دو: 'میری آنکھیں
آنسوؤں سے بھری ہوئی ہیں۔ میں شب و روز لگاتار روؤں گا۔ میں اپنی
کنواری دختر کے لئے روؤں گا۔ میں اپنے لوگوں کے لئے روؤں گا۔ کیوں؟
کیونکہ کسی نے ان پر حملہ کیا اور انہیں کچل ڈالا۔ وہ بُری طرح زخمی کئے
گئے ہیں۔
۱۸ اگر میں باہر میدان میں جاؤں تو وہاں تلوار کے مقتول ہیں! اور
اگر میں شہر میں داخل ہوؤں تو وہاں قحط سالی کے مارے ہیں! ہاں نبی اور
کاہن دونوں ایک ایسے ملک کو جائیں گے جسے وہ نہیں جانتے۔'"

۱۹ "اے خداوند! کیا تو نے پوری طرح سے یہوداہ کو چھوڑ دیا ہے؟
اے خداوند! کیا تو صیّون کو سچ مچ میں چھوڑ دیا ہے؟ تو نے اسے اس طرح
سے چوٹ پہنچائی ہے کہ وہ پھر سے اچھّے نہیں بنائے جا سکتے ہیں۔ تو نے
ویسا کیوں کیا؟ ہم سلامتی چاہتے ہیں۔ لیکن کچھ بھی اچھا نہیں ہوا۔ ہم لوگ
اپنے زخموں کو بھرنے کی امید رکھتے تھے لیکن ہملوگ زیادہ سے زیادہ
مصیبتوں سے گذرتے ہے۔
۲۰ اے خداوند ہم جانتے ہیں کہ ہم بہت بُرے لوگ ہیں، ہم جانتے
ہیں کہ ہمارے باپ دادا نے بُرے کام کئے۔ ہاں ہم نے تیرے خلاف
گناہ کئے۔
۲۱ اے خداوند! اپنے نام کی اچھّائی کی خاطر تو ہمیں دھکّا دیکر دور نہ
کر اور اپنے جلال کے تخت کی تحقیر نہ کر۔ ہمارے ساتھ کئے گئے معاہدے
کو یاد رکھ اور اسے نہ توڑ۔
۲۲ قوموں کے بُتوں میں بارش لانے کی قوّت نہیں ہے۔ وہ آسمان
سے بارش نہیں برسا سکتا ہے۔ اے خداوند صرف تو ہی ہماری امید ہے اور
تو نے ہی یہ سب کام کیا ہے۔"

۱۵

خداوند نے مجھ سے کہا، "اے یرمیاہ! اگر موسیٰ یا سموئیل
بھی یہوداہ کے لوگوں کی بھلائی کے لئے دعاء کئے ہوتے تو
بھی وہ ان لوگوں کے لئے افسوس نہیں کرتا۔ یہوداہ کے لوگوں کو مجھ سے
دُور بھیجو۔ ان سے جانے کو کہو۔ ۲ وہ لوگ تم سے پوچھ سکتے ہیں، 'ہم لوگ
کہاں جائیں گے؟' تم ان سے یہ کہو، خداوند جو کہتا ہے وہ یہ ہے:

'میں نے کچھ لوگوں کو مَرنے کے لئے منتخب کیا ہے۔ وہ لوگ
مریں گے، میں نے کچھ لوگوں کو تلوار سے قتل کرنے کے لئے منتخب
کیا ہے، وہ لوگ تلوار سے ہلاک کئے جائیں گے۔ میں نے کچھ کو بھوک سے
مرنے کے لئے منتخب کیا ہے، وہ لوگ بھوک سے مریں گے۔ میں نے کچھ
لوگوں کو اسیر ہو کر غیر ملک لے جائے جانے کے لئے منتخب کیا ہے۔ وہ
لوگ ان غیر ملکوں میں اسیر رہیں گے۔
۳ اور میں چار چیزوں کو ان پر مسلّط کروں گا۔' خداوند فرماتا ہے، 'تلوار
کو کہ قتل کرے اور کتّوں کو کہ انکے جسموں کو پھاڑ ڈالیں اور آسمانی
پرندوں و زمینی درندوں کو کہ انہیں نگل جائیں اور تباہ کر دیں۔

۴اور میں ان کو شاہ یہوداہ منسّی بن حزقیاہ کے سبب سے اس کام کے باعث جو اس نے یروشلم میں کیا ترک کردوں گا کہ زمین کی سب مملکتوں میں دھکّے کھاتے پھریں۔'

۵ "اے یروشلم شہر تمہارے لئے کوئی افسوس نہیں کرے گا۔ کوئی شخص تمہارے لئے نہ دکھی ہوگا، نہ ہی روئے گا۔ کون تمہاری طرف آئے گا کہ تمہاری خیر وعافیت پوچھے۔"

۶ اے یروشلم! تم نے مجھے چھوڑا۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "تم نے مجھے بار بار چھوڑا! اس لئے میں سزادوں گا اور تمہیں فنا کروں گا۔ میں تم پر رحم کرتے ہوئے تھک گیا ہوں۔

۷ میں اپنے نصب کئے ہوئے دوشاخہ سے یہوداہ کے لوگوں کو انکے سبھی شہروں میں تتر بتر کردونگا۔ میرے لوگ بدلے نہیں ہیں، اس لئے میں انہیں فنا کروں گا۔ میں ان کے بچّوں کو لے لوں گا۔

۸ سمندر کی ریت سے بھی زیادہ وہاں بیوائیں ہوں گی۔ میں نے دوپہر کے وقت جوان لوگوں کی ماں پر غارتگر کو مسلّط کیا۔ میں نے اس پر ناگہاں آفت اور دہشت کو ڈالدیا۔

۹ ایک عورت کو ہوسکتا ہے سات بیٹے ہوں لیکن پھر بھی وہ کمزور ہوگی اور بے ہوش ہوجائیگی۔ اسکا سورج دن کے دوران ہی ڈوب جائیگا۔ وہ شرمندہ اور پریشان ہوگی۔ تب دشمن تلواروں سے حملہ کرینگے اور یہوداہ کے باقی بچے لوگوں کو مارڈالینگے۔ خداوند نے یہ کہا۔"

یرمیاہ پھر خدا سے شکایت کرتا ہے

۱۰ اے میری ماں مجھ پر افسوس کہ میں تجھ سے تمام دنیا کے لئے لڑا کو آدمی اور جھگڑالو شخص پیدا ہوا! میں نے تو نہ سود پر قرض دیا اور نہ قرض لیا، تو بھی ان میں سے ہر ایک مجھ پر لعنت کرتا ہے۔

۱۱ خداوند نے فرمایا یقیناً مجھے تقویت بخشونگا کہ تیری خیر ہو۔ یقیناً میں مصیبت اور تنگی کے وقت میں تمہیں تیرے دشمنوں سے بچاؤنگا۔

خدا یرمیاہ کو جواب دیتا ہے

۱۲ "اے یرمیاہ! تم جانتے ہو کہ کوئی بھی شخص لوہے کے ٹکڑے کو چکنا چور نہیں کرسکتا میرا مطلب اس لوہے سے ہے جو شمال کا ہے اور کوئی شخص پیتل کے ٹکڑے کو بھی چکنا چور نہیں کرسکتا۔

۱۳ یہوداہ کے لوگوں کے پاس مال اور خزانے ہیں۔ میں اس مال کو دیگر لوگوں کو دونگا۔ ان دیگر لوگوں کو وہ مال خرید نا نہیں پڑے گا۔ میں انہیں وہ مال دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ یہوداہ نے بہت گناہ کئے ہیں یہوداہ نے ملک کے ہر ایک حصّہ میں گناہ کیا ہے۔

۱۴ اے یہوداہ کے لوگ! میں تمہیں تمہارے دشمنوں کے حوالے کرونگا۔ اس زمین پر جسے تم نہیں جانتے ہو۔ تم اس ملک میں غلام ہوگے جسے تم نے کبھی جانا نہیں۔ میری غضب کی آگ بھڑکے گی اور تم کو جلا ڈالے گی۔"

۱۵ اے خداوند! تو مجھے سمجھتا ہے، مجھے یاد رکھ اور میری دیکھ بھال کر لوگ مجھے چوٹ پہنچاتے ہیں۔ اُن لوگوں کو وہ سزا دے جس کے وہ مستحق ہیں۔ تیرا تحمّل ان لوگوں کے تئیں ہے۔ لیکن ان کے تئیں تحمّل رکھتے وقت مجھے برباد نہ کردے۔ میرے بارے میں سوچ۔ اے خداوند! اس مصیبت کو سوچ جو میں تیرے لئے سہتا ہوں۔

۱۶ تیرا کلام ملا اور میں نے اسے نوش کیا۔ تیرے کلام نے مجھے بہت شادمانی بخشی میں خوش تھا کہ مجھے تیرے نام سے پکارا جاتا ہے۔ تیرا نام خداوند قادر مطلق ہے۔

۱۷ میں نے کبھی محفلوں میں دوسروں کی طرح جی بھر کے مزہ نہیں لیا۔ کیونکہ تم میرے آقا ہو۔ میں تنہا رہا کیونکہ تو نے مجھے اپنے قہر وغضب سے بھر دیا تھا۔

۱۸ میں نہیں سمجھ پایا کیونکہ میرا درد لگاتار اور ہر وقت ہے؟ میں نہیں سمجھ پایا کہ میرا زخم اچھا کیوں نہیں ہوتا ؟ اور میں کیوں صحت مند نہیں ہوں؟ اے خداوند میں تم سے مایوس ہوگیا۔ تو ندی کے اس پانی کی طرح ہے جو سوکھ گیا ہو۔ تو اس ندی کی طرح ہے جس کا پانی بہنے سے رُک گیا ہو۔

۱۹ تب خداوند نے کہا، "اے یرمیاہ اگر تم بدل جاتے ہو اور میرے پاس آتے ہو، تو میں تمہیں سزا نہیں دوں گا۔ اگر تم بدل جاتے ہو اور میرے پاس آتے ہو تو تم میری خدمت کرسکتے ہو۔ اگر تم اہم بات کہتے ہو اور ان بے کار باتوں کو نہیں کہتے، تو تم میرے لئے کہہ سکتے ہو۔ اے یرمیاہ! بنی یہوداہ کو بدلنا چاہئے اور تمہارے پاس آنا چاہئے۔ لیکن تم مت بدلو اور ان کی مانند نہ بنو۔

۲۰ میں تمہیں طاقتور بناؤں گا۔ وہ لوگ سوچیں گے کہ تم پیتل کی بنی دیوار جیسے طاقتور ہو، یہوداہ کے لوگ تمہارے خلاف لڑیں گے۔ لیکن وہ تمہیں ہرائیں گے نہیں۔ وہ تم کو نہیں ہرائیں گے۔ کیوں؟ کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ میں تمہاری مدد کروں گا اور تمہیں رہائی دوں گا۔"

۲۱ "میں تمہیں ان بڑے لوگوں سے رہائی دلاؤں گا۔ وہ لوگ تمہیں ڈراتے ہیں۔ لیکن میں تمہیں ان لوگوں سے بچاؤنگا۔"

یومِ تباہی

۱۶ تب خداوند نے مجھ سے فرمایا: ۲ "اے یرمیاہ! تمہیں
بیاہ نہیں کرنا چاہئے۔ تمہیں اس مقام پر بیٹا یا بیٹی
پیدا نہیں کرنا چاہئے۔"
۳ یہوداہ ملک میں جنم لینے والے بیٹوں اور بیٹیوں کے بارے میں
خُداوند یہ کہتا ہے، اور ان بچّوں کے ماں باپ کے بارے میں جو خداوند کہتا
ہے، وہ یہ ہے: ۴ "وہ لوگ بھیانک موت کا شکار ہونگے، ان لوگوں کے
لئے کوئی روئے گا نہیں۔ اور نہ وہ دفن کئے جائیں گے۔ ان کی لاشیں زمین
پر کھاد کی مانند پڑی رہیں گی وہ لوگ دشمن کی تلوار سے ہلاک ہونگے یا بھوکے
مریں گے اور ان کی لاشیں ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک
ہونگی۔"
۵ اس لئے خداوند یوں فرماتا ہے: "انکے ماتم والے گھر میں داخل نہ ہو
اور نہ ہی انکے لئے رنجیدہ ہو۔ کیونکہ میں ان مرے ہوئے لوگوں پر سلامتی،
پیار اور رحم کو اٹھا لیا ہوں۔" خداوند یہ فرماتا ہے۔
۶ "یہوداہ ملک میں اہم اور عام لوگ مریں گے۔ نہ وہ دفن کئے جائیں
گے نہ لوگ ان پر ماتم کریں گے۔ ان لوگوں کے لئے غم ظاہر کرنے کو نہ
کوئی خود کو زخمی کرے گا اور نہ ہی اپنے سر کے بال صاف کرائے گا۔
۷ کوئی شخص ان لوگوں کے لئے کھانا نہیں لائے گا تا کہ ان کو مردوں کی
بابت تسلّی دیں اور نہ ان کو دلداری کا پیالہ دیں گے کہ وہ اپنے ماں باپ
کے غم میں پئیں۔
۸ "اے یرمیاہ! اس گھر میں نہ جاؤ جہاں لوگ دعوت کھا رہے ہوں۔
اس گھر میں نہ جاؤ اور ان کے ساتھ بیٹھ کر نہ کھاؤ نہ مئے پیو۔ ۹ اسرائیل کا
خدا قادرِ مطلق یوں فرماتا ہے: 'میں لوگوں کی شادی کا جشن منانا، خوشی منانا
اور شادی میں شرکت کرنا بند کردونگا۔ اسکے لئے بہت جلدی قدم
اٹھایا جائیگا اور یہ تمہارے ہی دنوں میں ہوگا۔'
۱۰ "اے یرمیاہ! تم یہوداہ کے لوگوں کو یہ باتیں بتاؤ گے اور لوگ
تم سے پوچھیں گے، 'خداوند نے ہم لوگوں کے لئے اتنی بھیانک باتیں
کیوں کہی ہیں؟ ہم نے کیا غلط کام کیا ہے؟ ہم لوگوں نے خداوند اپنے خدا
کے خلاف کونسا گناہ کیا ہے؟' ۱۱ تب تم ان سے کہنا، خداوند فرماتا
ہے۔ اس لئے کہ تمہارے باپ دادا نے مجھے چھوڑ دیا اور دوسرے خداؤں
کے طالب ہوئے اور ان کی عبادت کی اور مجھے ترک کیا اور میری شریعت
پر عمل نہیں کیا۔ ۱۲ لیکن تم لوگوں نے اپنے باپ دادا سے بھی زیادہ
گناہ کیا ہے۔ تم میں سے ہر کوئی ضد میں آکر جو کچھ بھی بُرا کام کرنا چاہتا تھا
وہ کیا۔ تم میری پیروی نہیں کر رہے ہو۔ ۱۳ اس لئے میں تمہیں اس
ملک سے نکال پھینکوں گا۔ میں تمہیں غیر ملک جانے پر مجبور کروں گا۔ تم
ایسے ملک میں جاؤ گے جسے تم نے اور تمہارے باپ دادا نے کبھی نہیں
جانا۔ اس ملک میں تم ان جھوٹے خداؤں کی عبادت دن اور رات
کرسکتے ہو۔ میں نہ تو تمہاری مدد کرونگا اور نہ تمہاری طرفداری کروں گا۔
۱۴ "اب لوگ جب کہ وعدہ کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں، 'میں یقیناً اسے
ویسا ہی کرونگا۔ جیسے کہ خداوند نے اسرائیل کو مصر سے باہر لایا۔' لیکن
خداوند کہتا ہے، "وقت آرہا ہے کہ جب لوگ اسے نہیں کرینگے۔"
۱۵ بلکہ زندہ خداوند کی قسم جو بنی اسرائیل کو شمال کی سرزمین سے اور
ان سب مملکتوں سے جہاں جہاں اس نے ان کو ہانک دیا تھا نکال لایا اور
میں انکو پھر اس ملک میں لاؤنگا، جو میں نے ان کے باپ دادا کو دیا تھا۔
۱۶ "میں جلد ہی بہت سے ماہی گیروں کو اُس ملک میں آنے کے
لئے بلواؤنگا۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "وہ ماہی گیر یہوداہ کے لوگوں کو
پکڑ لیں گے۔ یہ ہونے کے بعد میں بہت سے شکاریوں کو اس ملک میں
آنے کے لئے بلواؤں گا۔ وہ شکاری یہوداہ کے لوگوں کا شکار ہر ایک پہاڑ،
ٹیلے اور چٹانوں کی شگافوں میں کریں گے۔ ۱۷ میں یہ کرونگا کیونکہ میں وہ
سب دیکھ چکا ہوں جو وہ کئے ہیں۔ یہوداہ کے لوگ ان کاموں کو مُجھ سے چھپا
نہیں سکتے جنہیں وہ کرتے ہیں۔ ان کے گناہ مجھ سے چھپے نہیں ہیں۔
۱۸ یہوداہ کے لوگوں نے جو بُرے کام کئے ہیں، میں ان کا بدلہ
چکاؤں گا۔ میں ہر ایک گناہوں کے لئے دوبارہ ان کو سزادوں گا۔ میں یہ
کروں گا کیونکہ انہوں نے میرے ملک کو گندہ کیا ہے۔ انہوں نے میرے
ملک کو بھیانک مورتیوں سے ناپاک کیا ہے۔ میں ان مورتوں سے نفرت کرتا ہوں۔ لیکن انہوں نے میرے ملک کو اپنی مورتوں سے بھر دیا ہے۔"

۱۹ اے خداوند میری قوّت اور میری قلعہ اور مصیبت کے دن میں
میری پناہ گاہ! دنیا کے کناروں سے قومیں تیرے پاس آکر کہیں گی کہ فی
الحقیقت ہمارے باپ دادا نے محض جھوٹ کی میراث حاصل کی یعنی
بطلان اور بے سود چیزیں۔
۲۰ کیا لوگ اپنے لئے سچّے خُدا بنا سکتے ہیں۔ نہیں! وہ مورتیں بنا
سکتے ہیں لیکن وہ مورتیں یقیناً معبود نہیں ہیں۔
۲۱ خداوند فرماتا ہے، "میں ان لوگوں کو سبق سکھاؤں گا، جو
مورتیوں کی پرستش کرتے ہیں۔ میں اپنی قوّت انلوگوں کو دکھلاؤنگا۔ تب
وہ محسوس کرینگے کہ میں خداوند ہوں۔"

دل پر لکھا جرم

۱۷ "گناہوں کی فہرست جو کہ یہوداہ کے لوگوں نے کئے
تھے لوہے کے قلم سے پتھروں پر لکھے گئے ہیں۔ ان کے

گناہ ہیرے کی نوک والے قلم سے لکھے گئے تھے۔ اور وہ پتھر تو کچھ نہیں لیکن ان کا دل ہے، وہ گناہ انکی قربان گاہ کے پتھروں پر کندہ کیا گیا ہے۔
۲ انکے بچّے ان قربان گاہوں اور ان متبرک ستونوں کو یاد کرتے ہیں۔ وہ قربان گاہیں اور متبرک ستون ہرے درختوں اور پہاڑوں کے نزدیک ہے۔
۳ وہ ان چیزوں کو کُھلے مقام کے پہاڑوں پر یاد کرتے ہیں یہوداہ کے لوگوں کے پاس مال اور خزانے ہیں۔ میں وہ چیزیں دوسرے لوگوں کو دوں گا۔ میں تمہارے ملک کے سبھی بلند مقاموں کو نابود کروںگا۔ تم نے ان مقاموں پر عبادت کر کے گناہ کیا ہے۔
۴ اور تم خود اپنے کرتوت سے اس موروثی زمین کو جسے کہ میں نے تمہیں دیا ہے کھودوگے۔ اور میں اس ملک میں جسے تم نہیں جانتے لے چلونگا اور تم وہاں اپنے دشمنوں کی خدمت کروگے۔ میں اسے کرونگا۔ کیوں کہ تم نے میرے قہر کی آگ بھڑکا دی ہے جو کہ میں اب ہمیشہ غصّہ میں ہی رہونگا۔"

لوگوں میں اور خدا میں بھروسہ

۵ خداوند یوں فرماتا ہے: "جو لوگ صرف دوسرے لوگوں پر یقین رکھتے ہیں ان کا بُرا ہوگا۔ جو طاقت کے لئے صرف دوسروں کے سہارے رہتے ہیں ان کا بُرا ہوگا۔ کیوں؟ کیونکہ ان لوگوں نے خداوند پر یقین کرنا چھوڑ دیا ہے۔
۶ کیونکہ وہ اس جھاڑی کی مانند ہونگے جو بیابان میں ہو اور کبھی بھلائی نہ دیکھا ہو۔ یہ ایسی جگہ میں رہیگا جہاں پانی نہ ہوگا، ایسی سنسان جگہ میں جہاں پر کوئی نہ رہتا ہے۔
۷ لیکن جو شخص خداوند میں یقین رکھتا ہے، شفقت پائے گا۔ کیوں؟ کیونکہ خُداوند ان کو ایسا دکھائے گا کہ ان پر یقین کیا جاسکے۔
۸ وہ شخص اس پیڑ کی طرح طاقتور ہوگا جو پانی کے پاس لگا یا گیا ہو۔ اس پیڑ کی لمبی جڑیں ہوتی ہیں جو پانی پاتے ہیں۔ وہ پیڑ گرمی کے دنوں سے نہیں ڈرتا۔ اُس کے پتّے ہمیشہ سبز رہتے ہیں۔ یہ سال کے اُن دنوں میں بھی پریشان نہیں ہوتا جب بارش نہیں ہوتی۔ اس پیڑ میں ہمیشہ پھل آتے ہیں۔
۹ انسان کا دماغ بڑا دھوکہ باز ہے۔ یہ بہت دھوکہ باز بھی ہوسکتا ہے اور کوئی آدمی اسے پوری طرح سمجھ بھی نہیں سکتا ہے۔
۱۰ لیکن میں خداوند ہوں اور انسان کے دل کو جان سکتا ہوں۔ میں کسی فرد کے دماغ کی بھی جانچ کر سکتا ہوں۔ میں ہر شخص کو اسکے کام کے مطابق جس کے وہ مستحق ہیں وہ دونگا۔
۱۱ بے انصافی سے دولت حاصل کرنے والا اس تیتر کی مانند ہے جو کسی دوسرے کے انڈوں پر بیٹھے۔ وہ آدھی عمر میں اسے کھو بیٹھے گا اور آخر کو احمق ٹھہرے گا۔"
۱۲ ہیکل خداوند کا پُرجلال تخت ہے جو کہ ازل ہی سے مقرّر کیا ہوا ہے۔
۱۳ اے خداوند! تو اسرائیل کی امید ہے۔ اے خداوند! تو آبِ حیات کے چشمہ کی مانند ہے۔ اگر کوئی تیری پیروی کرنا چھوڑے گا تو اس کی زندگی کم ہوجائے گی۔

یرمیاہ کی تیسری شکایت

۱۴ اے خداوند! اگر تو مجھے شفا بخشتا ہے، میں یقیناً شفا پاؤں گا، میری حفاظت کر، اور یقیناً میری حفاظت ہو جائے گی۔ اے خداوند میں تیری ستائش کرتا ہوں۔
۱۵ یہوداہ کے لوگ مجھ سے سوال کرتے رہتے ہیں۔ وہ پوچھتے رہتے ہیں، "اے یرمیاہ! خداوند کا کلام کہاں ہے؟ اب نازل ہو۔"
۱۶ اے خداوند! میں تجھ سے دور نہیں بھاگا، میں نے تیری پیروی کی ہے۔ تو نے جیسا چاہا ویسا چرواہا میں بنا۔ میں نہیں چاہتا کہ بھیانک دن آئے۔ اے خداوند! جو کچھ میں نے تیرے سامنے کہا وہ تو جانتا ہے۔
۱۷ اے خداوند! تو مجھے فنا نہ کر میں مصیبت کے دنوں میں تیرا محتاج ہوں۔
۱۸ لوگ مجھے چوٹ پہنچا رہے ہیں۔ ان لوگوں کو شرمندہ کر لیکن مجھے مایوس نہ کر۔ ان لوگوں کو خوفزدہ ہونے دے، لیکن مجھے خوفزدہ نہ کر۔ میرے دشمنوں پر بھیانک تباہی کا دن لا، انہیں توڑ اور انہیں پھر توڑ۔

سبت کے دن کو مقدّس رکھنا

۱۹ خداوند نے مجھ سے یہ باتیں کہیں، "اے یرمیاہ! جاؤ اور یروشلم کے اس پھاٹک پر جس سے عام لوگ آتے جاتے ہیں کھڑے ہو جاؤ۔ جہاں سے یہوداہ کے بادشاہ اندر آتے اور باہر جاتے ہیں۔ میرے لوگوں کو میرا پیغام دو اور تب یروشلم کے دیگر پھاٹکوں پر جاؤ اور یہی کام کرو۔
۲۰ "ان لوگوں سے کہو: 'خداوند کے پیغام کو سُنو۔ اے شاہانِ یہوداہ سنو یہوداہ کے تم سبھی لوگو۔ سنو، اس پھاٹک سے یروشلم میں آنے والے سبھی لوگو، میری بات سنو۔
۲۱ خداوند یہ بات کہتا ہے اس بات سے خبردار رہو کہ سبت کے دن اپنے کندھے پر بوجھ لیکر یروشلم کے پھاٹکوں سے نہ آؤ۔
۲۲ سبت کے دن اپنے گھروں سے بوجھ باہر نہ لے جاؤ۔ اس دن کوئی کام نہ کرو۔ میں نے یہ پیغام تمہارے باپ دادا کو

دیا تھا۔ ۲۳ لیکن تمہارے باپ دادا نے میرے اس پیغام کو قبول نہیں
کیا۔ انہوں نے میری جانب توجّہ نہیں دی۔ تمہارے باپ دادا بہت
ضدی تھے۔ میں نے انہیں سزا دی لیکن اس کا کوئی اچھّا پھل نہیں نکلا۔
انہوں نے میری ایک نہ سُنی۔ ۲۴ لیکن تمہیں میری بات کو منظور
کرتے ہوئے محتاط رہنا چاہئے۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "تمہیں سبت
کے دن یروشلم کے پھاٹکوں سے بوجھ نہیں لانا چاہئے۔ تمہیں سبت کے
دن کو مقدس دن بنانا چاہئے۔ یہاں تک کہ اُس دن کچھ کام نہ کرو۔
۲۵ "اگر تم میرے حکم کو مانوگے تو بادشاہ جو داؤد کے تخت پر
بیٹھیں گے، یروشلم کے پھاٹکوں سے آئیں گے۔ وہ بادشاہ اپنی رتھوں اور
گھوڑوں پر سوار ہو کر آئیں گے۔ یہوداہ کے لوگوں کے سردار ان بادشاہوں
اور ان لوگوں کے ساتھ جو یروشلم میں رہتے ہیں آئینگے۔ اور شہر ہمیشہ ہمیشہ
کے لئے آباد ہوگا۔ ۲۶ یہوداہ کے شہروں سے لوگ یروشلم آئیں گے۔ لوگ
یروشلم کو ان بستیوں سے آئیں گے جو اس کے چاروں جانب ہیں۔ لوگ
اس ملک سے آئیں گے جہاں بنیمین کے گھرانے کا گروہ رہتا ہے۔ لوگ
مغربی پہاڑی دامن اور پہاڑی ملکوں سے آئینگے۔ اور لوگ نیگیوں سے آئینگے۔
وہ سبھی لوگ جلانے کے نذرانہ، نذرانے بخور اور شکر گذاری کا نذرانہ
لائینگے۔ وہ لوگ ان نذرانوں اور قربانیوں کو خداوند کی ہیکل میں لائینگے۔
۲۷ "لیکن اگر تم میری بات نہیں سنو گے اور میرے حکم کو
نہیں مانوگے تو بُرا ہوگا۔ اگر تم سبت کے دن یروشلم کے پھاٹک سے
بوجھ لے جانے کے لئے تہیہ کر لیتے ہو تو تم اس دن کو مقدس نہیں رکھتے۔
اس حالت میں میں ایسی آگ لاؤں گا جو بجھائی نہیں جا سکتی۔ وہ آگ یروشلم
کے پھاٹکوں سے شروع ہوگی۔ اور محلوں تک کو بھی جلا دیگی۔"

کمہار اور مٹی

۱۸ یہ خداوند کا وہ پیغام ہے جو یرمیاہ کو ملا۔ ۲ "اے یرمیاہ!
کُمہار کے گھر جاؤ، میں اپنا پیغام تمہیں کُمہار کے گھر پر
دونگا۔"
۳ اس لئے میں کُمہار کے گھر گیا۔ میں نے کُمہار کو چاک پر مٹی سے برتن
بناتے دیکھا۔ ۴ وہ ایک برتن مٹی سے بنا رہا تھا۔ لیکن برتن میں کچھ خرابی
تھی۔ اس لئے کُمہار نے اس مٹی کا استعمال پھر کیا اور اس نے دوسرا برتن
بنایا۔ اس نے اپنے ہاتھوں کا استعمال برتن کو وہ شکل دینے کے لئے کیا جو
شکل وہ دینا چاہتا تھا۔
۵ تب خداوند سے پیغام میرے پاس آیا۔ ۶ "اے اسرائیل کے
گھرانے! تم جانتے ہو کہ میں (خدا) ویسا ہی تمہارے ساتھ کر سکتا ہوں۔ تم
کُمہار کے ہاتھ کی مٹّی کی مانند ہو اور میں کُمہار کی طرح ہوں۔ ۷ ایسا وقت
آسکتا ہے، جب میں ایک قوم یا سلطنت کے بارے میں باتیں کروں۔ میں
یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں اس قوم کو اکھاڑ پھینکوں گا۔ یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ
میں یہ کہوں کہ میں اُس قوم کو اکھاڑ گراؤں گا اور اس قوم یا سلطنت کو
نیست و نابود کر دوں گا۔ ۸ لیکن اس قوم کے لوگ اپنے دل اور زندگی بدل
سکتے ہیں۔ اس قوم کے لوگ بُرے کام کرنا چھوڑ سکتے ہیں۔ تب میں اپنے
ارادہ کو بدل دونگا۔ میں اس قوم پر مصیبت ڈھانے کا اپنے منصوبے کا
ارادہ کرنا چھوڑ دوں گا۔ ۹ کبھی ایسا اور وقت آسکتا ہے، جب میں کسی قوم
کے بارے میں باتیں کروں۔ تب میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں اس قوم کی
تعمیر کروں گا اور اسے قائم کروں گا۔ ۱۰ لیکن میں یہ دیکھتا ہوں کہ میری
بات کو قبول نہ کر کے وہ قوم بُرا کام کر رہی ہے۔ تب میں اپنے فیصلہ کو
بدل لونگا اور اس قوم کے لئے اچھا نہ کرونگا۔ جیسا کہ میں نے اچھا کرنے کا
منصوبہ پہلے بنایا تھا۔
۱۱ "اور اب تم جا کر یہوداہ کے لوگوں اور یروشلم کے باشندوں سے
کہدو کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھو! میں تمہارے لئے مصیبت تجویز کرتا
ہوں اور تمہاری مخالفت میں منصوبہ باندھتا ہوں۔ اسلئے اب تم میں سے ہر
ایک اپنی بُری چیزوں سے باز آئے اور اپنی راہ اور اپنے اعمال کو درست
کرے۔ ۱۲ لیکن یہوداہ کے لوگ جواب دیں گے، 'اگر ایسی کوشش کر
نے سے کچھ نہیں ہوگا تو ہم وہی کرتے رہیں گے جو ہم کرنا چاہتے ہیں۔ اور
ہم میں سے ہر کوئی ضد میں آکر بُرائی کریگا۔"

۱۳ ان باتوں کو سنو، جو خداوند کہتا ہے، "دوسری قوم کے لوگوں
سے یہ سوال کرو: کیا تم نے کبھی کسی کی وہ بُرائی کرتے ہوئے سنا ہے۔ جو
اسرائیل نے کی ہے؟' اسرائیل کی کنواری نے نہایت ہولناک کام کیا۔
۱۴ کیا لبنان کا برف جو چٹان سے میدان میں بہتا ہے کبھی بند
ہوگا؟ کیا وہ ٹھنڈا بہتا پانی جو دُور سے آتا ہے سوکھ جائے گا؟
۱۵ لیکن ہمارے لوگ ہمیں بھول چکے ہیں اور انہوں نے صرف
بیکار کا جلانے کا نذرانہ جلایا۔ اور وہ اپنے باپ دادا کے راہوں سے بھٹک
گئے۔ اور انہوں نے خاص سڑک کو چھوڑ کر کنارے کی سڑک کو اختیار کیا۔

۱۶ اس لئے یہوداہ کا ملک ایک بیابان بنے گا۔ اس کے پاس سے
گذرتے لوگ ہر بار اپنے سر ہلائینگے۔ وہ ملک کی بربادی کو دیکھ کر خوفزدہ
ہونگے۔
۱۷ میں یہوداہ کے لوگوں کو ان کے دشمنوں کے سامنے
بکھیروں گا۔ تیز مشرقی آندھی جیسے چیزوں کو چاروں جانب اڑاتی ہے ویسے
ہی میں ان کو بکھیر دوں گا۔ میں ان لوگوں کو نابود کرونگا۔ اس وقت وہ مجھے

اپنی مدد کے لئے آتا نہیں دیکھیں گے۔ نہیں! وہ مجھے اپنے لوگوں کو چھوڑتا
دیکھیں گے۔"

یرمیاہ کی چوتھی شکایت

۱۸ تب یرمیاہ کے دشمنوں نے کہا، "آؤ ہم یرمیاہ کے خلاف
سازش کریں ، کیونکہ نہ تعلیم کاہن سے اور نہ مشورہ، عقلمند سے اور نہ ہی
نبوت نبی سے رکے گی۔آؤ ہم اسکی زبان کاٹ ڈالیں۔ تب پھر ہملوگوں
کو انکی باتوں کو سننا نہیں پڑیگا۔"

۱۹ اے خداوند! میری سن اور میرے مخالفوں کی سن ، تب طے کر
کہ کون ٹھیک ہے؟
۲۰ کیا اچھّائی بُرائی سے ادا کیا جانا چاہئے؟ تب پر بھی وہ لوگ
گڑھا کھودے ہیں مجھے اس میں مارنے کے لئے۔ یاد رکھو کہ میں نے انلوگوں
سے تمہارے بدلے میں بات کرنا جاری رکھّا۔ میں نے کوشش کیا کہ وہ اچّھا
کرے۔ تاکہ تم اور زیادہ غصّہ نہ رہوگے۔
۲۱ اس لئے ان کے بچّوں کو قحط سالی کے حوالے کر اور ان کو تلوار
کی دھار کے سُپرد کر۔ ان کی بیویاں بے اولاد اور بیوہ ہوں اور ان کے مرد
مارے جائیں۔ ان کے جوان میدانِ جنگ میں تلوار سے قتل ہوں۔
۲۲ ان کے گھروں میں ماتم مچنے دے۔ انہیں تب رونے دے جب
تو اچانک ان کے خلاف دشمنوں کو لائے۔ اسے ہونے دے کیوں کہ
ہمارے دشمنوں نے مجھے دھوکہ دیکر پھنسانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں
نے مجھے پھنسانے کے لئے پوشیدہ جال بچھایا ہے۔
۲۳ پر اے خداوند تو ان کی سب سازشوں کو جو انہوں نے مجھے قتل
کرنے کے لئے کئے تھے جانتا ہے۔ ان کی بدکرداری کو معاف نہ کر انکے
گناہوں کو نہ مٹا۔ اور اپنی موجودگی میں اسے دبانے کی اجازت مت دے۔
اپنے غصّہ کے وقت تو ایسا کر۔

ٹوٹی صراحی

۱۹ خداوند نے مجھ سے کہا: "اے یرمیاہ! جاؤ اور کسی کمہار
سے ایک مٹّی کی صراحی خریدو۔ اور قوم کے بزرگوں اور
کاہنوں کے سرداروں کو ساتھ لو۔ **۲** کمہاروں کے پھاٹک سے بن ہنّوم کی
وادی میں نکل جاؤ۔ اور جو باتیں میں تم سے کہوں وہاں ان کا اعلان
کرو۔ **۳** اپنے ساتھ کے لوگوں سے کہو، 'اے شاہانِ یہوداہ اور اسرائیل
کے باشندو! خداوند کا کلام سنو۔ اسرائیل کے لوگوں کا خدا، خداوند
قادرِ مطلق جو کہتا ہے وہ یہ ہے: میں اس جگہ پر ایسی بلا نازل کروں گا کہ جو
کوئی اُس کی بابت سنے اس کے کان بھنّا جائیں گے۔ **۴** میں یہ کام کروں گا
کیونکہ یہوداہ کے لوگوں نے میری پیروی کرنی چھوڑدی ہے اور اس جگہ کو
غیروں کے لئے ٹھہرایا اور اس میں خداؤں کے لئے بخور جلایا جن کو نہ وہ
اور نہ ان کے باپ دادا نہ یہوداہ کے بادشاہ جانتے ہیں اور اس جگہ کو بے
گناہوں کے خون سے بھر دیا۔ **۵** شاہانِ یہوداہ نے بعل خُدا کے لئے اونچے
مقام بنائے ہیں۔ انہوں نے ان مقاموں کا استعمال اپنے بیٹوں کو آگ میں
جلانے کے لئے کیا۔ انہوں نے اپنے بیٹوں کو بعل کے لئے جلانے کی
قربانی کے طور پر جلایا۔ میں نے انہیں یہ کرنے کو نہیں کہا۔ میں نے ان
سے یہ نہیں مانگا کہ تم اپنے بیٹوں کو قربانی کی شکل میں پیش کرو۔ میں نے
ان سے کبھی اس معاملہ میں سوچا بھی نہیں۔ **۶** اب لوگ اس مقام کو بن
ہنّوم کی وادی توفت کہتے ہیں۔ لیکن میں تمہیں خبردار کرتا ہوں، وہ دن
آرہا ہے - یہ پیغام خُداوند کا ہے۔ جب لوگ اس مقام کو وادیٔ قتل
کہیں گے۔ **۷** اور اسی جگہ میں یہوداہ اور یروشلم کا منصوبہ باطل کروں گا، اور
میں ایسا کرونگا کہ وہ اپنے دشمنوں کے آگے اور ان کے ہاتھوں سے جوان کی
جان کے خواہاں ہیں تلوار سے قتل ہونگے اور میں ان کی لاشیں ہوا کے
پرندوں کو اور زمین کے درندوں کو کھانے کو دوں گا۔ **۸** میں اس شہر کو
پوری طرح برباد کروں گا۔ جب لوگ یروشلم سے گذریں گے تو سیٹی بجائیں
گے اور سر ہلائیں گے۔ انہیں حیرانی ہوگی جب وہ دیکھیں گے کہ شہر کس
طرح برباد کیا گیا ہے۔ **۹** دشمن اپنی فوج کو شہر کے چاروں جانب لائے
گا۔ وہ فوج لوگوں کو خوراک لینے باہر نہیں آنے دیگی۔ اس لئے شہر کے
لوگ بھوکے مرنے لگیں گے۔ وہ اتنے بھوکے ہوجائیں گے کہ اپنے بیٹے اور
بیٹیوں کے گوشت کھانے لگیں گے اور تب وہ ایک دوسرے کو کھانے
لگیں گے۔'
۱۰ "اے یرمیاہ! تم یہ باتیں لوگوں سے کہوگے اور جب وہ دیکھ
رہے ہوں، اسی وقت تم اس صراحی کو توڑ نا۔ **۱۱** اور ان سے کہنا:
"خداوند قادرِ مطلق یوں فرماتا ہے کہ میں ان لوگوں اور اس شہر کو ایسا
توڑوں گا جس طرح کوئی کمہار کے برتن کو توڑ ڈالے جو پھر سے درست
نہیں ہوسکتا۔ لوگ توفت میں دفن کئے جائینگے۔ اتنی لاشیں ہونگی کہ انہیں
دفنانے کے لئے جگہ نہ ہوگی۔ **۱۲** میں یہ ان لوگوں اور اس مقام کے ساتھ
ایسا کروں گا۔ میں اس شہر کو توفت کی مانند کردوں گا۔ یہ پیغام خداوند کا
ہے۔
۱۳ "اور یروشلم کے گھر اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھر توفت
کے مقام کی مانند "ناپاک" ہوجائیں گے۔ ہاں وہ سب گھر جن کی چھتوں پر
انہوں نے تمام اجرامِ فلک کے لئے بخور جلایا اور غیر خداؤں کے لئے پینے
کا نذرانہ پیش کیا۔""

۱۴ تب یرمیاہ نے توفت کو چھوڑا جہاں خداوند نے پیغام دینے کو کہا تھا۔ یرمیاہ خداوند کی ہیکل کو گیا اور اس کے صحن میں کھڑا ہو کر تمام لوگوں سے کہنے لگا۔ ۱۵ "اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق یوں فرماتا ہے: میں نے کہا ہے کہ میں یروشلم اور اسکے چاروں جانب کی بستیوں پر مختلف مصیبتیں ڈھاؤں گا۔ اُن باتوں کو جلد کراؤں گا۔ کیوں؟ کیونکہ لوگ بہت ضدّی ہیں وہ میری سننے اور میری بات کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں۔"

یرمیاہ اور فشحور

۲۰ امّیر کا بیٹا کاہن فشحُور جو خداوند کی ہیکل میں سردار ناظم تھا۔ فشحور یرمیاہ کو جو تعلیم دے رہا تھا اس سے سنا۔ ۲ اس لئے فشحور نے یرمیاہ نبی کو مارا اور اسے بنیمین کے بالائی پھاٹک میں جو کہ خداوند کے گھر میں تھا باندھ دیا۔ ۳ اگلے دن فشحور نے یرمیاہ کو آزاد کر دیا۔ تب یرمیاہ نے فشحور سے کہا، "خداوند کا دیا تمہارا نام فشحور نہیں ہے۔ اب خداوند کی جانب سے جو نام تمہیں دیا جائیگا وہ ہر طرف دہشت ہوگا۔

۴ یہی تمہارا نام ہے، کیونکہ خداوند فرماتا ہے: 'میں جلد ہی تم کو اپنے آپ کے لئے دہشت بناؤں گا۔ میں جلد ہی تمہیں تمہارے سبھی دشمنوں کے لئے دہشت کا باعث بناؤں گا۔ تم دشمنوں کی جانب سے اپنے دوستوں کو تلوار کے سپرد ہوتے دیکھوگے۔ میں یہوداہ کے سبھی لوگوں کو شاہِ بابل کو دیدوں گا۔ وہ یہوداہ کے لوگوں کو بابل لے جائے گا اور اس کی فوج یہوداہ کے لوگوں کو اپنی تلوار سے قتل کرے گی۔ ۵ اور میں اس شہر کی ساری دولت اس کے تمام محاصل اور اُس کی سب نفیس چیزوں کو اور یہوداہ کے بادشاہوں کے سب خزانوں کو دے ڈالوں گا۔ ہاں میں انکو ان کے دشمنوں کے حوالہ کردوں گا جو ان کو لوٹیں گے اور بابل کو لے جائیں گے۔ ۶ اور اے فشحور تم اور تمہارے گھر میں رہنے والے سبھی لوگ یہاں سے لے جائے جائیں گے۔ تم کو جانے اور بابل ملک میں رہنے پر مجبور کیا جائے گا۔ تم بابل میں مروگے اور وہیں دفن کر دیئے جاؤ گے۔ تم نے اپنے دوستوں کو جھوٹا وعظ دیا۔ تم نے کہا کہ ایسا نہیں ہوگا۔ لیکن تمہارے سبھی دوست بھی مریں گے اور بابل میں دفن کئے جائیں گے۔'"

یرمیاہ کی پانچویں شکایت

۷ اے خداوند! تو نے مجھے دھوکہ دیا اور میں یقیناً ہی احمق بنایا گیا۔ تو مجھ سے زیادہ قدرت والا ہے، اس لئے تو غالب ہوا۔ میں مذاق بن کر رہ گیا ہوں۔ لوگ مجھ پر ہنستے ہیں اور سارا دن میرا مذاق اڑاتے ہیں۔

۸ جب بھی میں کچھ بولتا ہوں، چیخ پڑتا ہوں، میں تشدد اور تباہی کے بارے میں چلاّ رہا ہوں۔ لیکن خداوند کا پیغام میرے لئے شرمندگی بن گئی ہے۔ لوگ سارا دن میرا مذاق اُڑاتے ہیں۔

۹ کبھی کبھی میں خود سے کہتا ہوں، "میں خداوند کے بارے میں بھول جاؤں گا۔ میں آئندہ خداوند کے بارے میں نہیں بولوں گا۔" لیکن اگر میں ایسا کہتا ہوں تو خداوند کا کلام میرے اندر بھڑکتے جوالا کی طرح ہو جاتا ہے۔ مجھے ایسا لگتا ہے کہ یہ اندر سے میری ہڈیوں کو جلا رہا ہے۔ میں اتنا تھک چکا ہوں کہ اسے اب واپس پکڑ نہیں سکتا۔

۱۰ کیونکہ میں نے بہتوں کی تہمت سُنی۔ چاروں طرف دہشت ہے۔ اس کی شکایت کرو۔" وہ کہتے ہیں ہم اس کی شکایت کریں گے۔ میرے سب دوست میرے ٹھوکر کھانے کے منتظر ہیں اور کہتے ہیں شاید وہ ٹھوکر کھائے۔ تب ہم اس پر غالب آئیں گے اور اس سے بدلہ لیں گے۔"

۱۱ لیکن خداوند میرے ساتھ ہے خداوند ایک مہیب بہادر کی مانند ہے۔ اس لئے جو لوگ میرا پیچھا کرتے ہیں منہ کی کھائیں گے۔ وہ لوگ مجھے ہرا نہیں سکیں گے۔ وہ لوگ ناکام ہونگے۔ وہ مایوس ہونگے۔ وہ لوگ شرمندہ ہونگے اور لوگ اس ندامت کو کبھی نہیں بھولیں گے۔

۱۲ اے خداوند قادرالمطلق تو اچھّے لوگوں کا امتحان لیتا ہے۔ تو انسان کے دل و دماغ کو گہرائی سے دیکھتا ہے۔ میں نے ان لوگوں کے خلاف کئی مرتبہ بحث و مباحثہ کیا ہے۔ میں پُر اعتماد ہوں کہ میں دیکھونگا کہ خداوند انلوگوں سے بدلہ لے رہا ہے، کیونکہ تم میری شکایت کو جانتے ہو۔

۱۳ خداوند کی مدح سرائی کرو! خداوند کی ستائش کرو! خداوند مسکینوں کی حفاظت کرتا ہے وہ انہیں شریروں کی قوّت سے بچاتا ہے۔

یرمیاہ کی چھٹی شکایت

۱۴ اس دن پر لعنت ہے جس دن میرا جنم ہوا۔ اس دن کو مبارک نہ کہو جس دن میں ماں کی کوکھ میں آیا۔

۱۵ اس آدمی پر لعنت جس نے میرے باپ کو یہ خبر دی کہ میرا جنم ہوا ہے۔ اس نے کہا تھا۔ "تمہیں لڑکا ہوا ہے،" "وہ ایک لڑکا ہے،" اس نے میرے باپ کو بہت خوش کیا تھا، جب اس نے ان سے یہ کہا تھا۔

۱۶ اس شخص کو ویسے ہی ہونے دو جیسے وہ شہر جنہیں خداوند نے برباد کیا خداوند نے ان شہروں پر تھوڑا بھی رحم نہیں کیا۔ وہ شخص صبح کو خوفناک شور سنا اور دوپہر کے وقت بڑی للکار۔

۱۷ تو نے مجھے ماں کے رحم میں ہی کیوں نہ مار ڈالا؟ تب ہی میری ماں کی کوکھ قبر بن جاتی اور میں کبھی جنم نہیں لے سکا ہوتا۔
۱۸ مجھے ماں کے پیٹ سے باہر کیوں آنا پڑا؟ جو کچھ میں نے پایا ہے وہ پریشانی اور دکھ ہے۔ اور میری زندگی کا خاتمہ رسوائی ہوگی۔

بادشاہ صدقیاہ کی درخواست کو خدا مُسترد کرتا ہے

۲۱ یہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا جب صدقیاہ بادشاہ نے فشحور بن ملکیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن کو اس کے پاس یہ کہنے کو بھیجا۔ ۲ فشحور اور صفنیاہ نے یرمیاہ سے کہا، "خداوند سے ہم لوگوں کے لئے دعا کرو اور خداوند سے پوچھو کہ کیا ہوگا؟ ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کیونکہ شاہ بابل نبوکدنضر ہم لوگوں پر حملہ کر رہا ہے۔ شاید یہ ممکن ہے خداوند ہم لوگوں کے لئے ویسا ہی تعجب خیز کام کرے جیسا اس نے گذرے وقت میں کیا۔ شاید کہ خداوند نبوکدنضر کو حملہ کرنے سے روک دے یا اُسے واپس جانے کی ہدایت دے۔"

۳ تب یرمیاہ نے فشحور اور صفنیاہ کو جواب دیا، اس نے کہا، "صدقیاہ بادشاہ سے کہو۔ ۴ اسرائیل کا خداوند خدا جو کہتا ہے، یہ وہ ہے دیکھو!

"'بابل بادشاہ اور کسدیوں نے تمہارے شہر کی دیواروں کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے۔ تم نے انکے خلاف لڑنے کے لئے ہتھیار بنائے۔' 'لیکن میں ان ہتھیاروں کو پھیر دونگا اور اسے شہر کے اندر رکھوّنگا۔ ۵ میں خود اے یہوداہ تم لوگوں کے خلاف لڑوں گا۔ میں اپنی قوّتِ بازو سے تمہارے خلاف لڑوں گا۔ میں تم پر بہت زیادہ غضبناک ہوں۔ اس لئے اپنی قوت بازو سے تمہارے خلاف لڑونگا۔ میں تمہارے خلاف شدید جنگ کرونگا اور دکھاؤں گا کہ میرا قہر کتنا شدید ہے۔ ۶ میں یروشلم میں رہنے والے لوگوں کو اور جانوروں کو مار ڈالوں گا۔ وہ اس چیچک کی خوفناک بیماری سے مریں گے جو سارے شہر میں پھیلے گی۔ ۷ جب یہ سب ہوگیا۔'" تب خُداوند فرماتا ہے، "پھر میں شاہِ یہوداہ صدقیاہ کو اور اس کے ملازموں اور عام لوگوں کو جو اس شہر میں رہتے ہیں چیچک کی خوفناک بیماری، جنگ اور آفت سے بچ جائیں گے شاہِ بابل نبوکدنضر، ان کے مخالفوں اور جانی دشمنوں کے حوالہ کروں گا اور وہ ان کو تہ تیغ کرے گا۔ نہ ان کو چھوڑے گا نہ ان پر ترس کھائے گا اور نہ رحم کریگا۔'

۸ "یروشلم کے لوگوں سے یہ باتیں بھی کہو۔ خداوند یہ باتیں کہتا ہے، سمجھ لو کہ میں تمہیں جینے اور مرنے میں سے ایک کو چننے دوں گا۔ ۹ جو کوئی شخص بھی یروشلم میں ٹھہرے گا۔ وہ شخص تلوار، بھوک اور چیچک کی خوفناک بیماری سے مریگا۔ بابل کی فوج نے پورے شہر کو گھیر لیا ہے۔ جو شخص شہر کے باہر جائیگا اور خود سپردگی کریگا زندہ بچ جائیگا۔ انکی زندگی ہی انکا انعام ہوگا۔ ۱۰ میں نے یروشلم شہر میں مصیبت ڈھانے کا ارادہ کر لیا ہے۔ میں شہر کی مدد نہیں کروں گا۔" یہ پیغام خُداوند کا ہے۔ "'میں یروشلم شہر شاہِ بابل کو دے دوں گا۔ وہ اسے آگ سے جلائے گا۔'

۱۱ "اور شاہِ یہوداہ کے خاندان کی بابت خداوند کا کلام سنو۔
۱۲ اے داؤد کے گھرانے! خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم سویرے اٹھ کر انصاف کرو اور معصوم لوگوں کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑاؤ۔ اور تم سچائی سے انصاف نہ کرو تو تم تمہارے بُرے عمل سے ہو سکتا ہے میرا قہر آگ کی طرح بھڑکے اور ایسا تیز ہو جائے کہ کوئی اُسے ٹھنڈا نہ کر سکے۔
۱۳ "اے یروشلم! میں تمہارے خلاف ہوں۔ تم میدان کے ایک چٹان یا پہروادی میں بیٹھے ہوئے کسی شخص کی طرح ہو۔ اے یروشلم کے لوگو! تم لگاتار کہتے ہو کوئی بھی ہم پر حملہ نہیں کرسکتا۔ کوئی بھی ہمارے مضبوط شہر میں گھس نہیں سکتا، 'لیکن خداوند کے پیغام کو سنو۔
۱۴ 'تم وہ سزا پاؤ گے جس کے تم حقدار ہو۔ میں تمہارے جنگلوں میں آگ لگاؤں گا اور وہ آگ تمہارے چاروں جانب کی ہر ایک چیز جلادیگی۔ یہ خداوند کا پیغام ہے۔'"

بُرے بادشاہوں کے خلاف فیصلہ

۲۲ خداوند نے کہا: "یرمیاہ بادشاہ کے محل کو جاؤ۔ شاہِ یہوداہ کے پاس جاؤ اور وہاں اسے اس پیغام کا وعظ دو۔ ۲ 'اے شاہِ یہوداہ! خداوند کے یہاں سے پیغام سنو تم داؤد کے تخت سے حکومت کرتے ہو۔ اس لئے سنو۔ بادشاہ، تمہیں اور تمہارے ذمہ داروں کو یہ اچھی طرح سننا چاہئے۔ یروشلم کے پھاٹکوں سے آنے والے سبھی لوگوں کو خداوند کے پیغام کو سننا چاہئے۔ ۳ خداوند فرماتا ہے وہ کلام کرو جو صداقت اور عدالت کے ہوں۔ اور مظلوم کو ظالم سے چھڑاؤ اور کسی سے بدسلوکی نہ کرو، اور مسافر و یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو۔ اس جگہ بے گناہ کا خون نہ بہاؤ۔ ۴ اگر تم اس پر عمل کروگے تو داؤد کے جانشین بادشاہ پھاٹکوں سے ہو کر کے یروشلم شہر میں آنا جاری رکھیں گے۔ وہ سب بادشاہ اپنے افسروں کے ساتھ پھاٹکوں سے داخل ہونگے۔ وہ سب بادشاہ، انکے افسر اور انکے لوگ رتھوں پر اور گھوڑوں پر سوار ہو کر آئیں گے۔ ۵ لیکن اگر تم ان باتوں پر عمل نہیں کروگے تو خداوند فرماتا ہے: میں یعنی خداوند قسم کھاتا ہے کہ بادشاہ کا محل ویران کر دیا جائے گا۔'"
۶ خُداوند ان لوگوں کے بارے میں یہ کہتا ہے جن میں شاہِ یہوداہ رہتے ہیں:

"جلعاد کے جنگلوں کی طرح یہ محل بلند ہے۔ یہ لبنان پہاڑ کی مانند
اونچا ہے۔ لیکن میں اُسے یقینی طور پر بیابان میں بدل دوں گا۔ یہ محل اس
شہر کی طرح ویران ہو گا۔ جس میں کوئی شخص نہ رہتا ہو۔
۷میں لوگوں کو محل فنا کرنے کے لئے بھیجوں گا۔ ہر ایک شخص
کے پاس وہ ہتھیار ہونگے جن سے وہ اس محفل کو فنا کریں گے۔ وہ اس محل
کی دیوار کے شہتیروں کو کاٹیں گے اور ان کو آگ میں ڈالیں گے۔"

۸"مختلف قوموں سے لوگ اس شہر سے گزریں گے۔ وہ ایک
دوسرے سے پوچھیں گے، "خُداوند نے اِس عظیم شہر کو کیوں تباہ
کردیا۔' ۹ اس سوال کا جواب یہ ہوگا، خدا نے یروشلم کو فنا کیا، کیوں کہ
یہوداہ کے لوگوں نے خداوند اپنے خُدا کے ساتھ کئے گئے معاہدے کو توڑ دیا
تھا۔ ان لوگوں نے غیر خداؤں کی عبادت کی۔'""

شاہِ یہوداہ سلُوم کے خلاف فیصلہ

۱۰ اس بادشاہ کے لئے نوحہ نہ کرو جو مر گیا۔ اس کے لئے ماتم مت
کرو۔ لیکن اس بادشاہ کے لئے بلک بلک کر چلاّؤ جو یہاں سے جا رہا ہے۔ اس
کے لئے ماتم کرو کیوں کہ وہ پھر کبھی واپس نہیں آئے گا۔ وہ اپنی
جائے پیدائش کو پھر کبھی نہیں دیکھے گا۔

۱۱ کیونکہ شاہِ یہوداہ سلُوم بن یوسیاہ کی بابت جو اپنے باپ یوسیاہ
کا جانشین ہوا اور اس جگہ سے چلا گیا۔ خداوند یوں فرماتا ہے، "وہ پھر اس
طرف نہ آئے گا۔ ۱۲ بلکہ وہ اس جگہ مریگا جہاں اسے قید کر کے لیجایا گیا
ہے۔ وہ اس زمین کو پھر نہیں دیکھے گا۔"

بادشاہ یہویقیم کے خلاف فیصلہ

۱۳ اسکا بُرا ہو جو اپنا محل ناانصافی سے، اور اپنا بالاخانہ ناراستی سے
بناتا ہے۔ وہ اپنے گاؤں والوں سے مفت کام کراتا ہے۔ وہ اپنے کام کرنے
والوں کو اجرت نہیں دیتا ہے۔
۱۴ یہویقیم کہتا ہے، "میں اپنے لئے بڑے بڑے کمروں والا ایک
شاندار گھر بناؤنگا۔" اسلئے اسنے بڑے بڑے کھڑکیوں والا ایک شاندار
گھر بنایا، چھت کے لئے دیودار کی لکڑی کا استعمال کیا اور اسے لال رنگ
سے رنگ دیا۔

۱۵ اے یہویقیم اپنے گھر میں دیودار کی لکڑی کا استعمال تمہیں عظیم
حکمران نہیں بناتا ہے تمہارا باپ یوسیاہ صرف کھا پی کر ہی خوش تھا۔ اس
نے وہ کیا جو صداقت اور عدالت پر مبنی تھا۔ اسی لئے اس کے لئے سب
کچھ بہتر تھا ہوا۔
۱۶ یوسیاہ نے مسکینوں اور ضرورت مندوں کے لئے انصاف کیا۔
یوسیاہ نے وہ کیا، اس لئے اس کے لئے سب کچھ بہتر ہوا۔ مجھے جاننے کا یہ
مطلب ہے۔ یہ پیغام خداوند کا ہے۔
۱۷ اے یہویقیم! تم صرف اپنے فائدے کے لئے سوچتے ہو۔ تم
ہمیشہ زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کے لئے سوچتے ہو۔ تم نے بے گناہ
لوگوں کو مارا اور دوسرے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ستایا۔
۱۸ اس لئے خداوند یہویقیم شاہِ یہوداہ بن یوسیاہ کی بابت یوں فرماتا
ہے کہ اس پر ہائے میرے بھائی! یا ہائے میری بہن! کہہ کر ماتم کرنے
والا کوئی نہ ہوگا۔ اسی طرح سے ہائے میرے آقا! یا ہائے تیرا جاہ و جلال! کہہ
کر نوحہ کرنے والا کوئی نہ ہوگا۔
۱۹ یروشلم کے لوگ یہویقیم کو ایک مرے ہوئے گدھے کی طرح
دفن کریں گے۔ وہ اس کی لاش کو صرف دور گھسٹ لے جائیں گے اور وہ
اس کی لاش کو یروشلم کے پھاٹک کے باہر پھینک دیں گے۔
۲۰ "اے یہوداہ! لبنان کی پہاڑوں پر جاؤ اور چلاّؤ۔ بسن کی پہاڑوں
میں اپنی آواز بلند کرو۔ عباریم پر سے نالہ کرو کیونکہ تمہارے سب 'چاہنے
والے' مارے گئے۔
۲۱ "اے یہوداہ! تم نے خود کو محفوظ سمجھا لیکن میں نے تمہیں خبر
دار کیا، میں نے تمہیں خبردار کیا لیکن تم نے سننے سے انکار کیا۔ تم نے یہ
اس وقت سے کیا جب تم جوان تھی اور یہوداہ جب سے تم جوان تھی تم
نے میری بات کو نہیں مانا۔
۲۲ اے یہوداہ! میری سزا آندھی کی طرح آئے گی اور یہ تمہارے
سبھی چرواہوں کو اڑا لے جائے گی۔ تم نے سوچا تھا کہ بعض دیگر
قومیں تمہاری مدد کریں گی۔ لیکن وہ قومیں بھی شکست سے دوچار ہوں گی۔
تب تم یقیناً مایوس ہوگے۔ تم نے جو سب بُرے کام کئے۔ ان کے لئے
شرمندہ ہوگی۔
۲۳ "اے لبنان کے باشندو! دیودار کے درختوں کے درمیان
اپنے گھونسلہ کے ساتھ تم دردِزہ میں مبتلا عورت کی مانند کیسے رہتے ہو۔"

بادشاہ یہویاکین کے خلاف فیصلہ

۲۴ خداوند فرماتا ہے، "مجھے اپنی حیات کی قسم،" "اگرچہ تم اے
شاہِ یہوداہ کونیاہ (یہویاکین) بن یہویقیم میرے داہنے ہاتھ کی انگوٹھی
ہوتے تو بھی میں تمہیں نکال پھینکتا۔ ۲۵ اے کونیاہ میں تمہیں بابل کے
بادشاہ نبوکدنضر کے حوالے کرونگا۔ میں تمہیں بابل کے لوگوں کے حوالے

کرونگا- تم اس سے ڈرتے ہو- وہ لوگ تمہیں مار ڈالنا چاہتے ہیں- ۲۶ میں
تمہیں اور تمہاری ماں کو ایسے ملک میں پھینکوں گا کہ جہاں تم دونوں میں
سے کوئی بھی پیدا نہیں ہوا تھا- تم اور تمہاری ماں دونوں اسی ملک میں
مروگے- ۲۷ وہ لوگ اس زمین پر لوٹنا چاہینگے لیکن وہ ایسا کبھی نہیں
کر سکیں گے-"

۲۸ کونیاہ (یہویاکین) اس ٹوٹے برتن کی طرح ہے جسے کسی نے
پھینک دیا ہو- وہ ایسے برتن کی طرح ہے جسے کوئی بھی شخص نہیں چاہتا-
کونیاہ اور اس کی اولاد کیوں باہر پھینک دی جائے گی؟ وہ جلاوطن کیوں کئے
جائیں گے؟
۲۹ اے زمین، زمین، زمین! خداوند کا کلام سنو!
۳۰ خداوند یوں فرماتا ہے، "کونیاہ کے بارے میں یہ لکھ لو: 'وہ ایسا
شخص ہے جو بے اولاد ہے کونیاہ اپنی زندگی میں کامیاب نہیں ہوا ہے-
اس کی اولاد میں سے کوئی بھی یہوداہ پر حکومت کرنے کے لئے تخت پر
نہیں بیٹھے گا-'"

۲۳ "یہوداہ کے چرواہوں کے لئے یہ بہت بُرا ہوگا- وہ
چرواہے بھیڑوں کو ہلاک کر رہے ہیں- وہ بھیڑوں کو
میری چراگاہ سے چاروں جانب بھگا رہے ہیں- یہ پیغام خداوند کا ہے-"
۲ اس لئے خداوند اسرائیل کا خدا ان چرواہوں کی مخالفت میں جو
میرے بھیڑوں کے تئیں بُرا کرتے ہیں یوں فرماتا ہے، "تم نے میرے
گلّہ کو تتر بتر کر دیا ہے تم نے بھیڑوں کو بھٹکا دیا ہے اور انکی نگہبانی کرنے
میں فیل ہو گیا- دیکھو میں تمہارے اس بُرے کام کے لئے تم پر مصیبت
لاؤنگا-" یہ خداوند کا پیغام ہے-
۳ "میں نے اپنی بھیڑوں (لوگوں) کو تمام ممالک میں بھیجا- لیکن میں
اپنی اُن بھیڑوں کو ایک ساتھ اکٹھا کروں گا جو بچی رہ گئی ہیں اور میں اُنہیں
ان کی چراگاہ (ملک) میں لاؤں گا- جب میری بھیڑیں (لوگ) اپنی چراگاہ
(ملک) میں واپس آئیں گی تو ان کو بہت بچّے ہونگے اور ان کی تعداد بڑھ
جائے گی- ۴ میں اپنی بھیڑوں کے لئے نئے چرواہے (سردار) رکھوں گا- وہ
چرواہے میری بھیڑوں کی رکھوالی کریں گے اور میری بھیڑیں خوفزدہ یا
ڈریں گی نہیں- میری بھیڑوں میں سے کوئی کھوئے گی نہیں-" یہ پیغام
خداوند کا ہے-

صادق "شاخ"

۵ یہ پیغام خداوند کا ہے: "وقت آرہا ہے جب میں داؤد کے لئے ایک
صادق 'شاخ' * اگاؤں گا- وہ ایسا بادشاہ ہوگا جو اقبال مندی سے حکومت
کرے گا جس میں عدالت اور صداقت ہوگی- ۶ اس صادق شاخ کے دور
میں یہوداہ کے لوگ محفوظ رہیں گے اور اسرائیل محفوظ رہے گا- اس کا نام
یہ ہوگا خداوند ہماری صداقت ہے-

۷ "یہ پیغام خداوند کا ہے،" اسی لئے دیکھو! وہ دن آتے ہیں کہ وہ پھر
نہ کہیں گے کہ زندہ خداوند کی قسم جو بنی اسرائیل کو ملک مصر سے نکال
لایا- ۸ لیکن اب لوگ کچھ نہ کہیں گے، ہملوگ خداوند کے نام پر وعدہ کرتے
ہیں جس نے اسرائیل کے لوگوں کو شمال کے ملک سے واپس باہر
لایا جہاں اسنے انہیں بھیج دیا تھا- تب اسرائیل کے لوگ اپنے ملک میں
رہیں گے-"

جھوٹے نبیوں کے خلاف عدالت

۹ نبیوں کی بابت- میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا- میری سب
ہڈّیاں تھر تھراتی ہیں- خداوند اور اس کے پاک کلام کے سبب سے میں
متوالا سا ہوں اور اس شخص کی مانند جو مئے سے مغلوب ہو-
۱۰ یہوداہ ملک ایسے لوگوں سے بھرا ہے جو بدکاری اور گناہ کرتے
ہیں- وہ کئی طرح سے نافرمان ہیں- خداوند نے زمین کو لعنت بھیجی اور وہ
بہت سوکھ گئی- پودے چراگاہوں میں سوکھ رہے ہیں اور مر رہے ہیں-
کھیت بیابان سے ہو گئے ہیں- نبی بدکار ہیں، وہ نبی اپنی روش اور اپنی
قوّت کا استعمال غلط ڈھنگ سے کرتے ہیں-
۱۱ "نبی اور کاہن تک بھی ناپاک ہیں- میں نے انہیں اپنی ہیکل میں
گناہ کرتے دیکھا ہے-" یہ پیغام خداوند کا ہے-

۱۲ "انہیں ایسے راہ میں چلنے کے لئے مجبور کیا جائیگا مانو کہ وہ
اندھیرے میں پھسلن والی جگہ پر چل رہے ہوں- وہ نبی اور کاہن اُن پھسلن
والی سڑک پر گرینگے- انلوگوں پر آفت آئیگی- اس وقت میں ان نبیوں اور
کاہنوں کو سزا دونگا-" یہ خداوند کا پیغام ہے-
۱۳ "میں نے سامریہ کے نبیوں کو کچھ بُرا کرتے دیکھا- میں نے ان
نبیوں کو جھوٹے بعل خدا کے نام سے نبوّت کرتے دیکھا- ان نبیوں نے
اسرائیل کے لوگوں کو خداوند سے گمراہ کیا-
۱۴ میں نے یروشلم کے نبیوں میں بھی ایک ہولناک بات دیکھی- وہ
زناکار، جھوٹوں کے پیرو کار اور بدکاروں کے حامی ہیں- یہاں تک کہ کوئی

صادق شاخ اس کے معنی ہیں داؤد کے گھرانے سے ایک نیا بادشاہ-

اپنی شرارت سے باز نہیں آتا۔ وہ سب میرے نزدیک سدوم کی مانند اور
اس کے باشندے عمورہ کی مانند ہیں۔"
۱۵ اسلئے خداوند قادر مطلق نبیوں کے بارے میں یہ باتیں کہتا ہے:
"میں اُن نبیوں کو سزا دوں گا۔ میں ان کو زہریلا کھانا کھلاؤنگا اور
انہیں زہریلا پانی پلاؤنگا۔ کیونکہ یروشلم کے نبیوں ہی سے ساری زمین میں
بے دینی پھیلی ہے۔"
۱۶ خداوند قادر مطلق یوں فرماتا ہے: "وہ نبی تم سے جو کہیں اسکی
ان سنی کرو۔ وہ تمہیں احمق بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ اپنے دلوں
کے الہام بیان کرتے ہیں نہ کہ خداوند کی منہ کی باتیں۔
۱۷ کچھ لوگ خداوند کے سچّے پیغام سے نفرت کرتے ہیں۔ اس لئے
وہ نبی ان لوگوں سے مختلف باتیں کہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، 'تم سلامتی سے
رہوگے۔' کچھ لوگ بہت ضدّی ہیں۔ وہ وہی کرتے ہیں جو وہ کرنا چاہتے
ہیں۔اس لئے وہ نبی کہتے ہیں، 'تمہارا کچھ بھی بُرا نہیں ہوگا۔'
۱۸ پر ان میں سے کون خداوند کی مجلس میں شامل ہوا کہ اس کا کلام
سنے اور سمجھے؟ ان میں سے کسی نے بھی خداوند کے کلام پر سنجیدگی سے
توجّہ نہیں دی ہے۔
۱۹ اب خداوند کے یہاں سے سزا آندھی کی طرح آئیگی بلکہ طوفان کا
بگولہ شریروں کے سر پر ٹوٹ پڑے گا۔
۲۰ خداوند کا غضب اس وقت تک نہیں رُکے گا جب تک وہ جو
کرنا چاہتے ہیں، پورا نہ کرلیں۔ جب وہ دن چلا جائے گا تب تم اسے ٹھیک
ٹھیک سمجھوگے۔
۲۱ میں نے ان نبیوں کو نہیں بھیجا۔ لیکن وہ اپنا پیغام دینے دوڑ
پڑے میں نے ان سے باتیں نہیں کیں۔ پر انہوں نے نبوّت کی۔
۲۲ اگر وہ میری مجلس میں شامل ہوئے ہوتے تو وہ یہوداہ کے لوگوں
کو میرا کلام دیا ہوتا اور ان کو بُری راہ سے اور ان کے کاموں کی بُرائی سے
باز رکھتے۔"
۲۳ یہ پیغام خداوند کا ہے، "میں خدا ہوں جو کہ میں نزدیک بھی اور
دور بھی ہوں۔"
۲۴ کیا کوئی آدمی پوشیدہ جگہوں میں چھپ سکتا ہے کہ میں اسے نہ
دیکھوں؟ کیا زمین و آسمان مجھ سے معمور نہیں ہیں؟ خداوند فرماتا ہے۔

۲۵ "یہ سارے نبی جھوٹ بولتے ہیں جب وہ میرے نام پر نبوت
کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں نے ایک خواب دیکھا ہے لیکن یہ صحیح
نہیں ہے۔ انہیں ایسی باتیں کرتے ہوئے میں نے سنا ہے۔ ۲۶ یہ کب
تک چلتا رہے گا؟ وہ نبی جھوٹ کا تصوّر کرتے ہیں اور تب وہ اس جھوٹے
وعظ کو لوگوں میں بیان کرتے ہیں۔ ہاں وہ اپنے دل کی فریب کاری
کے نبی ہیں۔ ۲۷ یہ نبی اپنے خوابوں کا استعمال میرے لوگوں کو میرا
نام بُھلانے کے لئے کرتے ہیں۔ جس طرح ان کے باپ دادا بعل کے
سبب سے میرا نام بھول گئے تھے۔ ۲۸ جو گیہوں ہے وہ بھوسا نہیں
ہے۔ ٹھیک اسی طرح ان نبیوں کے خواب میرا کلام نہیں ہے۔ اگر کوئی
شخص اپنے خوابوں کو کہنا چاہتا ہے تو اسے کہنے دو۔ لیکن اس شخص کو
چاہئے کہ وہ میرے کلام کو صداقت سے سنائے جو میرے کلام کو سنتا
ہے۔ ۲۹ میرا کلام آگ کی مانند ہے۔ یہ اُس ہتھوڑے کی طرح ہے جو
چٹان کو چکنا چور کر ڈالتا ہے۔ یہ کلام خداوند کا ہے۔
۳۰ "اے اسرائیل میں جھوٹے نبیوں کے خلاف ہوں۔" کیوں کہ
وہ میرے کلام کو ایک دوسرے سے چرانے میں لگے رہتے ہیں۔ ۳۱ وہ
اپنی بات کہتے ہیں اور دکھاوا یہ کرتے ہیں کہ وہ خداوند کا کلام
ہے۔ ۳۲ میں ان جھوٹے نبیوں کے خلاف ہوں جو جھوٹے خواب کا وعظ
(جھوٹی نبوّت) کرتے ہیں۔ یہ کلام خداوند کا ہے، "وہ اپنے جھوٹ اور
جھوٹے وعظ سے میرے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ میں نے ان نبیوں کو
لوگوں میں وعظ دینے کے لئے نہیں بھیجا۔ میں نے انہیں اپنے لئے کچھ
کرنے کا حکم کبھی نہیں دیا۔ وہ یہوداہ کے لوگوں کی مدد بالکل نہیں کر
سکتے،" خداوند فرماتا ہے۔

خداوند سے دکھ بھرا پیغام

۳۳ "یہوداہ کے لوگ، نبی یا کاہن تم سے پوچھ سکتے ہیں۔ اے
یرمیاہ! خداوند کی طرف سے بارِ نبوّت کیا ہے؟ تب تم ان سے کہنا کونسا
بارِ نبوّت۔" خداوند فرماتا ہے میں تم کو پھینک دوں گا۔
۳۴ "اور نبی اور کاہن اور لوگوں میں سے جو کوئی کہے خُداوند کی
طرف سے بارِ نبوّت! میں اس شخص کو اور اس کے گھرانے کو سزا دوں گا۔
۳۵ جو تم آپس میں ایک دوسرے سے کہوگے وہ یہ ہے۔ 'خداوند نے
کیا جواب دیا یا خداوند نے کیا کہا؟' ۳۶ پر خداوند کی طرف سے بارِ نبوّت
کا ذکر تم کبھی نہ کرنا۔ کیونکہ ہر ایک شخص اپنے پیغام کو خدا کی طرف
سے آیا ہوا پیغام سمجھے گا۔ اس طرح سے تم نے زندہ خدا، ہملوگوں کا خدا،
خداوند قادر مطلق کے پیغام کو ردّوبدل کر دیا ہے۔
۳۷ "اگر تم خدا کے کلام کے بارے میں جاننا چاہتے ہو تب کسی نبی
سے پوچھو خُداوند نے تمہیں کیا جواب دیا؟ یا خداوند نے کیا کہا؟
۳۸ لیکن چونکہ تم یہ کہنا پسند کرتے ہو، "یہ خداوند کا بار نبوّت ہے۔"
لیکن خداوند کہتا ہے، "میں نے اسکا ذکر کرنا منع کیا تھا، 'یہ بار نبوت ہے'
لیکن تم نے کہہ دیا' یہ بار نبوّت ہے۔' ۳۹ کیونکہ تم نے یہ کہا، اسلئے

میں تمہیں ایک وزنی بوجھ کی طرح اٹھاؤنگااور اپنے سے دُور پھینک دونگا۔
میں نے تمہارے باپ دادا کو یروشلم شہر دیا تھالیکن اب میں تمہیں اور
اس شہر کو اپنے سے دُور پھینک دونگا۔ ۴۰میں ہمیشہ کے لئے
تمہیں مذاق اُڑانے کا نشانہ بناؤنگا۔کوئی بھی شخص تیری ندامت کو نہیں
بھولے گا۔"

اچھّے انجیر اور بُرے انجیر

۲۴ جب شاہ بابل نبوکدنضر کے بعد،یہوداہ کے بادشاہ
یہویقیم کے بیٹے یہویاکین کو انکے امراء، کاریگروں اور
لوہاروں سمیت قید کر کے بابل کو لے گیا تو ، خداوند نے مجھے انجیر سے
بھری دو ٹوکریاں خداوند کی ہیکل کے سامنے دکھایا۔ ۲ ایک ٹوکری میں
بہت اچھّے انجیر تھے۔ وہ ان انجیروں کی طرح تھے جو موسم کے آغاز میں
پکتے ہیں۔ لیکن دوسری ٹوکری میں نہایت خراب انجیر تھے۔ ایسے خراب
کہ کھانے کے قابل نہ تھے۔
۳ خداوند نے مجھ سے فرمایا، "اے یرمیاہ ! تم کیا دیکھتے ہو؟" میں
نے جواب دیا، "میں انجیر دیکھتا ہوں اچھّے انجیر بہت اچھّے ہیں۔ اور خراب
انجیر بہت ہی خراب ہیں۔ وہ اتنے خراب ہیں کہ کھائے نہیں جاسکتے۔"
۴ پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ ۵ خداوندا سرائیل کا خدا یوں
فرماتا ہے: "میں نے یہوداہ کے کچھ لوگوں کو قیدی بنا کر کے انکے ملک سے
بابل کی سرزمین پر بھیجا۔ وہ لوگ اچھّے قسم کے انجیر کی مانند تھے۔ میں اُن
لوگوں پر رحم کروں گا۔ ۶ میں ان کی حفاظت کرونگا۔ میں انہیں یہوداہ
ملک میں واپس لاؤں گا۔ میں انہیں چیر کر نہیں پھینکوں گا میں پھر ان کو
آباد کروں گا۔ میں ان کو لگاؤں گا اکھاڑوں گا نہیں۔ ۷ میں انہیں دکھاؤنگا کہ
میں خداوند ہوں۔ وہ میرے لوگ ہونگے اور میں اُن کا خدا ہونگا۔ میں یہ کرونگا
کیونکہ وہ پورے دل سے میرے پاس واپس آئینگے۔
۸ "لیکن شاہِ یہوداہ صدقیاہ ان انجیروں کی طرح ہے جو اتنے خراب
ہیں کہ کھائے نہیں جاسکتے۔ صدقیاہ اُس کے امراء، وہ سبھی لوگ جو یروشلم
میں بچ گئے ہیں اور یہوداہ کے وہ لوگ جو مِصر میں بستے ہیں اُن خراب
انجیروں کی مانند ہونگے۔
۹ "میں ان لوگوں کو سزادونگا وہ سرزمین کے سبھی لوگوں کا دل دہلا
دیگی۔ لوگ یہوداہ کے لوگوں کا مذاق اُڑائیں گے۔ لوگ ان کے بارے میں
ہنسی کی باتیں کریں گے۔ لوگ انہیں اُن سبھی مقاموں پر لعنت بھیجیں
گے جہاں انہیں میں بکھیروں گا۔
۱۰ میں ان کے خلاف تلوار، قحط سالی اور خوفناک بیماری بھیجوں گا۔
میں ان پر اس وقت تک حملہ کروں گا جب تک کہ وہ سبھی مر نہیں جاتے۔
تب وہ آئندہ اس زمین پر نہیں رہیں گے جسے میں نے ان کو اور ان کے
باپ دادا کو دیا تھا۔"

یرمیاہ کی تقریر کا خلاصہ

۲۵ یہ پیغام جو شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کی بادشاہت
کے چوتھے برس میں اور شاہِ بابل بنوکدنضر کی بادشاہت
کے پہلے برس میں یہوداہ کے لوگوں کے متعلق یرمیاہ پر نازل ہوا۔ ۲ یہ وہ
پیغام ہے جسے یرمیاہ نبی نے یہوداہ کے سبھی لوگوں کواوران سارے
لوگوں کو جو یروشلم میں رہتے ہیں دیا۔
۳ کہ شاہِ یہوداہ یوسیاہ بن امون کے تیرہویں برس سے آج تک یہ
تیئیس برس خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوتا رہا اور میں تم کو سناتا اور
بروقت جتاتا رہا۔ پر تم نے نہ سنا۔ ۴ خداوند نے اپنے خدمت گذار نبیوں
کو تمہارے پاس بار بار بھیجا ہے۔ لیکن تم نےان کی طرف تھوڑا بھی
دھیان نہیں دیا۔
۵ اُن نبیوں نے کہا، "اپنی زندگی کو بدلو۔ ان بُرے کاموں کو کرنا
چھوڑ دو۔ اگر تم بدل جاؤگے تو تم اس زمین پر دوبارہ رہ سکو گے جسے خداوند
نے تمہیں اور تمہارے باپ دادا کو بہت پہلے دی تھی۔ اس نے یہ زمین
تمہیں ہمیشہ رہنے کو دی۔ ۶ غیر خداؤں کی پیروی نہ کرو۔ اُن کی خدمت یا
انکی عبادت نہ کرو۔ ان مورتوں کی عبادت نہ کرو جنہیں کچھ لوگوں نے
بنایا ہے۔ وہ مجھے تم پر صرف غضبناک کرتے ہیں۔ ایسا کرنے سے خود
تمہیں چوٹ پہنچے گی۔"
۷ "لیکن تم نے میری ان سنی کی۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "تم
نے ان مورتوں کی عبادت کی جنہیں بعض لوگوں نے بنایا اور اس نے
مجھے غضبناک کیا اور اس نے تمہیں صرف چوٹ پہنچائی۔"
۸ اسلئے خداوند قادر المطلق یوں فرماتا ہے، "تم نے میری بات کو نہ
سنی۔ ۹ دیکھو میں تمام شمالی قبائل کو اور اپنے خدمت گذار شاہِ بابل
بنوکدنضر کو بُلاؤنگا۔ خداوند فرماتا ہے اور میں ان سے تمہارے ملک ، اسکے
لوگوں اور اسکے آس پاس کے تمام قوموں پر حملہ کرواؤنگا۔ میں ان کو بالکل
نیست و نابود کردوں گا۔ لوگ انکا مذاق اُڑائینگے اور میں انہیں ہمیشہ ہمیشہ
کے لئے تباہ و برباد کردونگا۔ ۱۰ بلکہ میں ان میں سے خوشی وشادمانی کی
آواز ، دُلہے اور دُلہن کی آواز، چکّی کی آواز اور چراغ کی روشنی موقوف
کردونگا۔ ۱۱ وہ ساری سرزمین ہی بیابان ہوگی۔ وہ سارے لوگ شاہ بابل
کے ستّر برس تک غلام ہونگے۔
۱۲ "جب ستّر برس پورے ہونگے تو میں شاہِ بابل کو سزادوں گا۔
میں بابل قوم کو سزا دونگا۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔" میں بابل کے

باشندوں کے ملک کو ان کے گناہوں کی سزادوں گا۔ میں اُس ملک کو
ہمیشہ کے لئے بیابان بناؤں گا۔ ۱۳ اور میں اس ملک پر اپنی سب باتیں
جو میں نے اس کی بابت کہیں یعنی وہ سب جو اس کتاب میں لکھی ہیں جو
یرمیاہ نے نبوّت کر کے سب قوموں کو کہہ سنائیں پوری کروں گا۔
۱۴ ہاں بابل کے لوگوں کو کئی قوموں اور کئی بڑے بادشاہوں کی
خدمت کرنی پڑیگی۔میں ان پر ایسا ہونے دونگا۔ کیونکہ یہی انہوں نے
دوسروں کے ساتھ کیا تھا۔"

عالمی قوموں کے ساتھ عدالت

۱۵ چونکہ خداوند اسرائیل کے خدانے مجھے فرمایا کہ غضب کی مئے کا
یہ پیالہ میرے ہاتھ سے لے اور اُن سب قوموں کو جن کے پاس میں تجھے
بھیجتا ہوں پلا۔ ۱۶ وہ اس مئے کو پئیں گے۔ تب وہ لڑکھڑائینگے۔ اور
پاگلوں کی سی حرکت کریں گے۔وہ ان تلواروں کے سبب ایسا کریں گے
جنہیں میں ان کے خلاف بہت جلد بھیجوں گا۔
۱۷ اس لئے میں نے خُداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ لیا۔ میں ان قوموں
میں گیا جہاں خداوند نے مجھے بھیجا۔اور ان لوگوں کو اس پیالہ سے
پلایا۔ ۱۸ میں نے یروشلم اور یہوداہ کے سبھی شہروں کو اس پیالہ سے
پلایا۔ میں نے شاہانِ یہوداہ اور امراء کو اس پیالہ سے پلایا۔ میں نے یہ اس
لئے کیا کہ انکی زمین بیابان بن جائے۔ میں نے یہ اس لئے کیا کہ زمین کا وہ
پلاٹ پوری طرح سے نابود ہو جائے کہ لوگ اس کے بارے میں سیٹی بجائیں
اور اس پر لعنت کرے۔ یہوداہ اب اسی طرح کا ہے۔
۱۹ میں نے شاہِ مصر فرعون کو بھی پیالہ سے پلایا۔ میں نے اس کے
ملازموں۔ اس کے امراء اور اس کے سبھی لوگوں کو خداوند کے غضب کے
پیالہ سے پلایا۔
۲۰ میں نے سبھی عربوں اور اس ملک عوض کے سبھی بادشاہوں کو
اس پیالہ سے پلایا۔
میں نے فلسطین ملک کے سبھی بادشاہوں کو اس پیالہ سے پلایا۔وہ
سارے بادشاہ اسقلون، غزّہ، عقرون اور اشدود شہروں سے تھے۔
۲۱ تب میں نے ادوم، موآب اور بنی عمّون کو اس پیالہ سے پلایا۔
۲۲ میں نے صور اور صیدا کے بادشاہوں کو اس پیالہ سے پلایا۔
میں نے سمندر پار کے ساحلی ممالک کے سبھی بادشاہوں کو بھی اس
پیالہ سے پلایا۔ ۲۳ میں نے ددان، تیما اور بوز کے لوگوں کو اس پیالہ سے
پلایا۔ میں نے ان سب لوگوں کو اس پیالہ سے پلایا جو کہ اپنے بالوں کو اپنی
ہیکلوں میں کٹوائے۔ ۲۴ میں نے عرب کے سبھی بادشاہوں کو اس پیالہ
سے پلایا۔ یہ بادشاہ بیابان میں بستے ہیں۔ ۲۵ میں نے زمری، عیلام اور
مادی کے سبھی بادشاہوں کو اس پیالہ سے پلایا۔ ۲۶ میں نے شمال کے
سبھی قریب اور دُور کے بادشاہوں کو اس پیالہ سے پلایا۔ میں نے ایک کے
بعد دوسرے کو پلایا۔ میں نے روئے زمین کے سبھی حکومتوں کو خداوند
کے غضب کے اس پیالہ سے پلایا۔ لیکن بادشاہ "شیشک" ان سبھی دیگر
قوموں کے بعد آخر میں اس پیالے سے پیئے گا۔
۲۷ "اے یرمیاہ! ان قوموں سے کہو کہ بنی اسرائیل کا خداوند
قادر مطلق جو کہتا ہے، وہ یہ ہے: 'میرے غضب کے اس پیالہ کو پیو! اُسے
پی کر مست ہو جاؤ اور قئے کرو۔ گر پڑو اور پھر نہ اٹھو۔ کیونکہ تمہیں مار
ڈالنے کے لئے میں تلوار بھیج رہا ہوں۔'

۲۸ "وہ لوگ تمہارے ہاتھ سے پیالہ لینے سے انکار کریں گے۔ وہ
اسے پینے سے انکار کریں گے۔ لیکن تم ان سے یہ کہوگے، 'خداوند قادر مطلق
یہ باتیں بتاتا ہے۔ تم یقیناً ہی اس پیالہ سے پیوٴگے۔ ۲۹ میں اپنے نام پر
پکارے جانے والے یروشلم شہر پر پہلے ہی بُری مصیبتیں ڈھانے
جا رہا ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ تم لوگ سوچوگے کہ تمہیں سزا نہیں ملیگی لیکن تم
غلط سوچ رہے ہو۔ تمہیں سزا ملیگی۔ میں روئے زمین کے لوگوں پر حملہ کر
نے کے لئے تلوار مانگنے جا رہا ہوں۔'" یہ پیغام خداوند قادر مطلق کا ہے۔
۳۰ "اس لئے تم یہ سب باتیں ان کے خلاف نبوّت سے بیان کرو۔
اور ان سے کہہ دو: "خداوند بلندی پر سے گرجے گا اور اپنی مقدس ہیکل سے
للکارے گا۔ وہ اپنی بلند آواز سے اپنی چراگاہ پر گرجے گا۔ انگور لتاڑنے
والوں کی مانند وہ زمین کے سب باشندوں کو للکاریگا۔
۳۱ تباہی زمین کے آخری سروں پر پہنچے گی۔ کیونکہ خداوند قوموں
کے خلاف لڑیگا۔ وہ تمام انسان کو عدالت میں لائیگا۔ خداوند ان تمام کو جو
شریر ہیں تلوار کے حوالے کریگا۔'" یہ خداوند کا پیغام ہے۔
۳۲ خداوند قادر مطلق یوں فرماتا ہے: "ایک ملک سے دوسرے
ملک تک جلد ہی بربادی آئیگی۔ یہ زمین کے دور دراز کے علاقے سے آئی
ہوئی آندھی کی طرح پھیل جائیگی۔"

۳۳ اُن لوگوں کی لاشیں جسے خداوند کے ذریعہ ہلاک کیا گیا ہے ملک
کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑی ہونگی۔ ان پر کوئی بھی
توجّہ نہ دیگا۔ کوئی بھی خداوند کی طرف سے ان کی لاشوں کو اکٹھا نہیں
کرے گا۔اور نہ دفن کریگا۔ وہ کھاد کی طرح روئے زمین پر پڑے رہیں گے۔
۳۴ تم چرواہوں کو رونا اور چلّانا چاہئے۔ اے بھیڑوں (لوگوں) امراء!
درد سے تڑپتے ہوئے زمین پر لیٹو۔ کیونکہ تمہارے قتل کے ایّام آپہنچے
ہیں۔ خداوند تمہیں تتر بتر کردیگا۔ تم نفیس برتن کی طرح گرجاؤگے۔

۳۵چرواہوں کو چھپنے کے لئے کوئی جگہ نہیں ملیگی، نہ گلّہ کے
سرداروں کو بچ نکلنے کی۔
۳۶میں چرواہوں (امراء) کا شور مچانا سن رہا ہوں۔ میں بھیڑوں
(لوگوں) کے سرداروں کا نوحہ سن رہا ہوں۔ خداوند ان کی چراگاہ (ملک) کو
نیست و نابود کر رہا ہے۔
۳۷اور سلامتی کے بھیڑ خانے خداوند کے قہر شدید سے برباد ہوگئے۔
۳۸جوان شیر کی طرح جو اپنے ماند کو شکار پکڑنے کے لئے چھوڑتا ہے
خداوند اپنی زمین کو تباہ کر دیگا۔ خداوند بہت غضب ناک ہے۔ اس کا غصّہ
لوگوں کو نقصان پہنچائے گا۔

ہیکل میں یرمیاہ کا سبق

۲۶ یوسیاہ کے بیٹے یہو یقیم کے یہوداہ میں حکومت کرنے کے
پہلے سال یہ پیغام خداوند کی طرف سے نازل ہوا۔ ۲خداوند
یوں فرماتا ہے: "اے یرمیاہ! خداوند کی ہیکل کے آنگن میں کھڑے ہو جاؤ۔
یہوداہ کے اُن سبھی لوگوں کو یہ پیغام دو جو خداوند کی ہیکل میں عبادت
کرنے کے لئے تمام یہوداہ سے آئے ہیں۔ تم ان سے وہ سب کچھ کہو جو
میں تم سے کہنے کو کہہ رہا ہوں۔ میرے کلام کے کسی بھی حصّہ کو مت
چھوڑو۔ ۳ہوسکتا ہے وہ میرے کلام کو سنیں اور اس کے تحت چلیں۔
ہوسکتا ہے وہ بُری زندگی گذارنا چھوڑدیں۔ اگر وہ بدل جائیں تو میں ان کو
سزا دینے کے منصوبہ کے بارے میں اپنے فیصلہ کو بدل سکتا ہوں۔ میں انکو
سزا دینے کا اس لئے منصوبہ بنا رہا ہوں کیونکہ انہوں نے بہت سے بُرے
کام کئے ہیں۔ ۴تم ان سے کہوگے، 'خداوند جو کہتا ہے، وہ یہ ہے: میں
نے اپنی تعلیمات تمہیں دیا۔ تمہیں چاہئے کہ میری بات کو مانیں او
رمیری تعلیمات پر عمل کریں۔ ۵تمہیں میرے خدمت گذاروں کی وہ
باتیں سننی چاہئے جو وہ خود تم سے کہیں۔ (نبی میرے خدمت گار ہیں)
میں نے نبیوں کو تمہارے پاس بار بار بھیجا ہے۔ لیکن تم نے ان کی ان
سنی کی ہے۔ ۶اگر تم نے میری بات نہیں مانی تو میں اپنے یروشلم کی
ہیکل کو سیلا کی مقدّس خیمہ کی طرح کردوں گا۔ ساری دنیا کی دیگر قوموں کے
لوگ مصیبت کے دوران یروشلم کے بارے میں سوچیں گے۔'"
۷کاہنوں، نبیوں اور سبھی لوگوں نے خداوند کی ہیکل میں یرمیاہ کو
یہ سب کہتے سنا۔ ۸اور یوں ہوا کہ جب یرمیاہ وہ سب باتیں کہہ چکا جو
خداوند نے اسے کہنے کا حکم دیا تھا تو کاہنوں اور نبیوں اور سب لوگوں نے
اسے پکڑا اور کہا، "تو یقیناً قتل کیا جائے گا۔ ۹خداوند کے نام پر ایسی باتیں
کرنے کا حوصلہ تم کیسے کر سکتے ہو؟ تم یہ کیسے کہنے کا حوصلہ کرتے ہو کہ
سیلا کی مانند فنا ہوگا؟ تم یہ کہنے کا حوصلہ کیسے کرتے ہو کہ یروشلم بغیر کسی
آبادی کے بیابان بنے گا۔" سبھی لوگ یرمیاہ کے چاروں جانب خداوند کی
ہیکل میں اکٹھے ہوگئے۔
۱۰اس طرح یہوداہ کے امراء نے ان ساری باتوں کو سنا جو ہو رہی
تھی۔ اس لئے وہ بادشاہ کے محل سے باہر آئے۔ وہ خداوند کی ہیکل میں
گئے۔ وہ نئے پھاٹک کے مدخل پر بیٹھ گئے۔ نیا پھاٹک وہ پھاٹک ہے
جہاں سے خداوند کی ہیکل کو جاتے ہیں۔ ۱۱تب کاہنوں اور نبیوں نے
امراء اور سبھی لوگوں سے باتیں کیں۔ انہوں نے کہا، "یرمیاہ کو مار ڈالا جانا
چاہئے۔ اس نے یروشلم کے خلاف نبوّت کیا ہے۔ جیسا کہ تم نے بھی اُسے
وہ باتیں کہتے سنا۔"
۱۲تب یرمیاہ نے یہوداہ کے سبھی امراء اور دیگر سبھی لوگوں سے
بات کی۔ اس نے کہا، "خداوند نے مجھے اس ہیکل اور اس شہر کے بارے
میں باتیں کہنے کے لئے بھیجا۔ جو سب تم نے سنا ہے وہ خداوند کے یہاں
سے ہے۔ ۱۳تم لوگوں کو اپنی زندگی بدلنی چاہئے۔ تمہیں اچھّے کام
شروع کرنا چاہئے۔ تمہیں خداوند اپنے خدا کی بات ماننی چاہئے۔ اگر تم ایسا
کروگے تو خداوند اپنا ارادہ بدل دیگا۔ خداوند وہ بُری مصیبتیں نہیں لائے
گا۔ جن کے ہونے کے بارے میں اس نے کہا۔ ۱۴جہاں تک میری
بات ہے، میں تمہارے قابو میں ہوں۔ میرے ساتھ وہ کرو جسے تم اچھّا
اور ٹھیک سمجھتے ہو۔ ۱۵لیکن اگر تم مجھے مار ڈالوگے تو ایک بات یقینی
سمجھو۔ تم ایک بے قصور شخص کو مارنے کے قصوروار ہوگے۔ تم اِس شہر
اور اس میں جو بھی رہتے ہیں انہیں بھی قصوروار بناؤ گے۔ درحقیقت خداوند
نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے کہ تمہارے کانوں میں یہ سب باتیں
کہوں۔"
۱۶تب امراء اور سبھی لوگ کاہنوں اور نبیوں سے بولے، "یرمیاہ
کو نہیں مارا جانا چاہئے۔ کیونکہ اسنے خداوند ہمارے خدا کے نام
سے ہم لوگوں سے باتیں کی ہیں۔"
۱۷تب بزرگوں میں سے کچھ کھڑے ہوئے اور انہوں نے سب
لوگوں سے باتیں کیں۔ ۱۸کہ میکاہ مورشتی نے شاہ یہوداہ حزقیاہ کے
ایّام میں نبوّت کی اور یہوداہ کے سب لوگوں سے مخاطب ہو کر یوں کہا:
خدا قادر المطلق یوں فرماتا ہے:
"صیّون کھیت کی طرح جوتا جائے گا اور یروشلم کھنڈر ہو جائے گا اور
اس ہیکل کا پہاڑ جنگل کی اونچی جگہوں کی مانند ہوگا۔"
۱۹"جب حزقیاہ شاہ یہوداہ تھا اور اس نے میکاہ کو نہیں مارا۔ یہوداہ
کے کسی شخص نے میکاہ کو نہیں مارا۔ تم جانتے ہو حزقیاہ خداوند کا احترام
کرتا ہے۔ خداوند کہہ چکا تھا کہ وہ یہوداہ کا بُرا کریگا۔ لیکن حزقیاہ نے خداوند

سے دعاء کی اور خداوند نے اپنا ارادہ بدل دیا۔ خداوند نے اُس عذاب کو
آنے نہیں دیا۔ اگر ہم لوگ یرمیاہ کو چوٹ پہنچائیں گے تو ہم لوگ اپنے اوپر
عظیم تباہی کو دعوت دینگے۔"
۲۰ پھر ایک اور شخص نے خداوند کے نام سے نبوّت کی یعنی اوریاہ
بن سمعیاہ جو قریب یعریم کا تھا۔ اس نے اِس شہر اور ملک کے خلاف
یرمیاہ کی سب باتوں کے مطابق نبوّت کی۔ ۲۱ یہویقیم بادشاہ، اس کی
فوج ملازمین اور یہوداہ کے امراءنے اوریاہ کی باتیں سنیں۔ بادشاہ یہویقیم
اوریاہ کو مارڈالنا چاہتا تھا۔ لیکن اوریاہ کو پتا چلا کہ یہویقیم اسے مارڈالنا
چاہتاہے تو اوریاہ ڈر گیا اور وہ ملک مِصر کو بھاگ نکلا۔ ۲۲ لیکن بادشاہ
یہویقیم نے الناتن نامی ایک شخص اور کچھ دیگر لوگوں کو مِصر بھیجا۔ الناتن
عکبورنامی شخص کا بیٹا تھا۔ ۲۳ وہ لوگ اوریاہ کو مِصر سے واپس لے آئے۔
تب وہ لوگ اوریاہ کو یہویقیم بادشاہ کے پاس لے گئے۔ یہویقیم نے اوریاہ
کو تلوار سے قتل کر دینے کا حکم دیا۔ اوریاہ کی لاش اس قبرستان میں پھینک
دی گئی جہاں غریب لوگ دفن کئے جاتے تھے۔
۲۴ پر اخیقام بن سافن نے یرمیاہ کو انلوگوں سے بچایا۔ جو کہ اسے
قتل کرنا چاہتے تھے۔

خداوند نے نبوکدنضر کو حکمراں بنایا

۲۷ شاہِ یہوداہ صدقیاہ بن یوسیاہ کی سلطنت کے شروع میں
خداوند کی طرف سے یہ کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔ ۲ خداوند
نے مجھ سے جو کہا وہ یہ ہے: "پھندے کے ساتھ جوئے بنا کر اپنی گردن پر
ڈال۔ ۳ تو ادوم، موآب عمّوں، صور اور صیدا کے بادشاہوں کو پیغام
بھیجو۔ یہ پیغام ان بادشاہوں کے قاصدوں کی جانب سے بھیجو جو یہوداہ
کے بادشاہ صدقیاہ سے ملنے یروشلم آئے ہیں۔ ۴ ان بادشاہوں سے کہو کہ وہ
پیغام اپنے مالکوں کو دیں۔ ان سے یہ کہو کہ اسرائیل کا خدا، خداوند
قادرالمطلق یوں فرماتا ہے کہ اپنے مالکوں سے کہو کہ، ۵ میں نے زمین اور
اس پر رہنے والے سبھی لوگوں کو بنایا۔ میں نے زمین کے سبھی جانوروں
کو بنایا میں نے یہ اپنی قدرت اور بلند بازو سے کیا۔ میں یہ زمین کسی کو
بھی، جسے چاہوں دے سکتا ہوں۔ ۶ اس وقت میں نے شاہِ بابل نبوکدنضر
کو تمہاری مملکتیں دیدی ہیں۔ وہ میرا خادم ہے۔ میں جنگلی جانوروں کو بھی
اس کا تابعدار بناؤں گا۔ ۷ سب قومیں اس کی اور اس کے بیٹے اور اس کے
پوتے کی تب تک خدمت کریں گی جب تک کہ اسکی سلطنت
رہیگی۔ بہت سے قوموں اور بڑے بڑے بادشاہ انکی خدمت کرینگے۔
۸ اور خداوند فرماتا ہے، "جو قوم اور جو سلطنت اس کی یعنی شاہِ بابل
نبوکدنضر کی خدمت نہ کریگی اور اپنی گردن شاہِ بابل کے جوئے تلے نہ
جھکائے گی تو اس قوم کو میں تلوار یا قحط سالی یا خوفناک بیماری سے
مارڈالونگا۔"'
"'یہاں تک کہ میں اسے اپنے ہاتھ سے نیست و نابود کرڈالوں گا۔
۹ نبیوں کی ایک نہ سنو۔ وہ آئندہ کی باتوں کو جاننے کے لئے جادو کا
استعمال کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی ایک نہ سنو جو کہتے ہیں کہ وہ خواب کی
تعبیر بتاسکتے ہیں۔ انلوگوں کی ایک نہ سنو جو مردوں سے بات کرتے ہیں وہ
سب لوگ جادو گر ہیں۔ وہ سبھی تم سے کہتے ہیں، "بادشاہ بابل کی خدمت
کرو۔" ۱۰ لیکن وہ لوگ جھوٹی نبوّت کرتے ہیں۔ میں تمہیں تمہارے
ملک سے بہت دور جانے پر مجبور کرونگا۔ اور تم دوسرے ملک میں
مروگے۔
۱۱ "'پر جو قوم اپنی گردن شاہِ بابل کے جوئے تلے رکھ دیگی اور
اس کی خدمت کریگی۔ اس کو میں اس کی مملکت میں رہنے دونگا۔"' خداوند
فرماتا ہے اور وہ اس میں کھیتی کریگی۔ اور اس میں بسیگی۔
۱۲ "میں نے شاہِ یہوداہ صدقیاہ کو بھی یہ پیغام دیا۔ میں نے کہا،
"اے صدقیاہ تمہیں اپنے آپ کو بادشاہ بابل کے سپرد کرنی چاہئے اور اس
کی بات ماننی چاہئے۔ اگر تم شاہِ بابل اور اس کے لوگوں کی خدمت کروگے
تو تم زندہ رہ سکوگے۔ ۱۳ اگر تم شاہِ بابل کی خدمت کرنا قبول نہیں
کرتے تو تم اور تمہارے لوگ دشمن کی تلوار سے ہلاک ہوں گے، اور بھوک اور
خوفناک بیماری سے مریں گے۔ خداوند نے کہا کہ یہ باتیں ہوں گی۔
۱۴ لیکن جھوٹے نبی کہہ رہے ہیں:
"'تم شاہِ بابل کے خادم کبھی نہیں ہوگے۔ ان نبیوں کی ایک نہ
سنو۔ کیونکہ وہ جھوٹی نبوّت کرتے ہیں۔ ۱۵ میں نے ان نبیوں کو نہیں
بھیجا ہے۔"' یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "'وہ جھوٹی نبوّت کرتے ہیں۔ اور
کہتے ہیں کہ وہ پیغام میرے یہاں سے ہے۔ اس لئے اے یہوداہ کے لوگو!
میں تمہیں دور بھیجوں گا تم مروگے اور وہ نبی بھی جو پیغام دے رہے ہیں
مریں گے۔"
۱۶ میں نے کاہنوں سے اور ان سب لوگوں سے بھی مخاطب ہو کر
کہا، "خداوند یوں فرماتا ہے کہ اپنے نبیوں کی باتیں نہ سنو جو تم سے نبوّت
کرتے اور کہتے ہیں کہ دیکھو خداوند کی ہیکل کے ظروف اب تھوڑی ہی دیر
میں بابل سے واپس آجائیں گے۔ کیونکہ وہ تم سے جھوٹی نبوّت کرتے ہیں۔
۱۷ ان نبیوں کی ایک نہ سنو۔ شاہِ بابل کی خدمت کرو اور تم زندہ
رہوگے۔ اس شہر کے لئے یہ کوئی ضروری نہیں کہ یہ برباد ہوجائیگا۔
۱۸ پر اگر وہ نبی ہیں اور خداوند کا کلام ان کی امانت میں ہے تو وہ خداوند
سے شفاعت کریں تاکہ وہ ظروف جو خداوند کی ہیکل میں اور شاہِ یہوداہ کے
گھر میں اور یروشلم میں باقی ہیں بابل کو نہ جائیں۔"

۱۹ خداوند قادرِ مطلق ان سب چیزوں کے بارے میں یہ کہتا ہے جو
ابھی تک یروشلم میں بچی رہ گئی ہیں۔ گھر میں ستون، پیتل کا حوض،
کرسیاں اور دیگر چیزیں ہیں۔ شاہِ بابل نبوکدنضر نے ان چیزوں کو
یروشلم میں چھوڑ دیا۔ ۲۰ جب بابل کا بادشاہ نبوکدنضر نے یہوداہ کے
بادشاہ یہویاکین کو قید کیا تو وہ ان چیزوں کو اپنے ساتھ نہیں لے
گیا۔ یہویاکین بادشاہ یہویقیم کا بیٹا تھا۔ نبوکدنضر یہوداہ اور یروشلم کے
دیگر بڑے لوگوں کو بھی لے گیا۔ ۲۱ خداوند قادرِ مطلق اسرائیل کا خدا،
خداوند کی ہیکل میں بچی ہوئی چیزوں کے بارے میں اور یہوداہ و یروشلم کے
شاہی محل میں بچی ہوئی چیزوں کے بارے میں یہ کہتا ہے: ۲۲ وہ چیزیں
بابل لے جایا جائے گا۔ اور وہ بابل میں تب تک رہیگا۔ جب تک کہ میں
اسے لے نہ جاؤنگا۔ خداوند کا پیغام ہے، "میں ان چیزوں کو واپس انکی جگہ
پر لاؤنگا۔

جھوٹا نبی حننیاہ

۲۸ اور اسی سال شاہِ یہوداہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع
میں، چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں یوں ہوا کہ
جبعون کے عزور کے بیٹے حننیاہ نبی نے خداوند کی ہیکل میں کاہنوں اور
سب لوگوں کے سامنے مجھ سے مخاطب ہو کر کہا: ۲ "خداوند قادرِ مطلق
اسرائیل کا خدا فرماتا ہے، 'میں بابل کے بادشاہ کی طاقت کو ختم کر دونگا۔
۳ دو سال پورے ہونے سے قبل میں ان چیزوں کو بابل واپس لے آؤں گا
جنہیں شاہِ بابل نبوکدنضر خداوند کی ہیکل سے لے گیا ہے۔ ۴ میں شاہِ
یہوداہ یہویاکین کو بھی واپس لے آؤں گا۔ یہویاکین یہویقیم کا بیٹا ہے۔
میں ان سبھی یہوداہ کے لوگوں کو واپس لاؤنگا جنہیں نبوکدنضر نے اپنے
گھر چھوڑنے اور بابل جانے کو مجبور کیا،' یہ پیغام خداوند کا ہے۔ 'اس لئے
میں اس جوئے کو توڑ دونگا جسے شاہِ بابل نے یہوداہ کے لوگوں پر
رکھا ہے۔" ۵ تب یرمیاہ نبی نے حننیاہ نبی سے یہ کہا: وہ خداوند کی ہیکل
میں کھڑے تھے۔ کاہن اور وہاں کے سبھی لوگ یرمیاہ کا کہا ہوا سن سکتے
تھے۔ ۶ یرمیاہ نبی نے کہا، "آمین! خداوند ایسا ہی کرے۔ خداوند تمہاری
باتوں کو جو تم نے نبوّت سے کہیں پورا کرے۔ خداوند کی ہیکل کے تمام
سامانوں کو اور سب قیدیوں کو بابل سے یہاں واپس لایا جائے گا۔
۷ "لیکن اے حننیاہ، وہ سنو جو مجھے کہنا چاہئے، وہ سنو جو میں سبھی لوگوں
سے کہنا چاہتا ہوں۔ ۸ حننیاہ، ہمارے اور تمہارے نبی ہونے کے بہت
پہلے بھی نبی تھے۔ وہ بہت سے ملکوں اور بڑی بڑی سلطنتوں کے حق میں
جنگ اور بلا اور خوفناک بیماری ہونے کی نبوّت کی ہے۔ ۹ لیکن اگر کوئی
نبی امن کے بارے میں نبوّت کرتا ہے تو کیا ہم لوگ جان جائینگے کہ اسے
خداوند سچ مچ بھیجا ہے، یہ صرف تب ہی ہوگا۔ جب اسکا پیغام سچا ثابت
ہوگا۔"
۱۰ تب حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوا اتارا اور اسے
توڑ ڈالا۔ ۱۱ اور حننیاہ سب لوگوں کے سامنے کہتے ہوئے فرماتا ہے کہ
خداوند یوں فرماتا ہے، "میں شاہِ بابل نبوکدنضر کا جوا جسے تمام قوموں کی
گردن پر رکھا گیا ہے دو ہی برس کے اندر توڑ ڈالونگا۔ تب یرمیاہ نبی نے
اپنی راہ لی۔"
۱۲ تب خداوند کا پیغام یرمیاہ کو ملا۔ یہ تب ہوا جب حننیاہ نے
یرمیاہ کی گردن سے جوئے کو اتار لیا تھا اور اُسے توڑ ڈالا تھا۔ ۱۳ خداوند
نے یرمیاہ سے کہا، "جاؤ اور حننیاہ سے کہو، 'خداوند جو کہتا ہے وہ یہ ہے:
تم نے ایک لکڑی کا جوا توڑا ہے لیکن تم نے لکڑی کی جگہ ایک لوہے کا جوا
بنا دیا۔' ۱۴ اسرائیل کا خدا، خداوند قادرِ مطلق فرماتا ہے: "میں ان سبھی
قوموں کی گردن پر لوہے کا جوا رکھونگا۔ میں یہ شاہِ بابل نبوکدنضر کی ان
سے خدمت کرانے کے لئے کروں گا اور وہ اس کے غلام ہونگے۔ میں
نبوکدنضر کو جنگلی جانوروں پر بھی حکومت کا حق دونگا۔'""
۱۵ تب یرمیاہ نبی نے حننیاہ سے کہا، "اے حننیاہ سنو! خداوند
نے تمہیں نہیں بھیجا۔ لیکن تم نے یہوداہ کے لوگوں کو جھوٹی امید دلائی
ہے۔ ۱۶ اس لئے خداوند جو کہتا ہے وہ یہ ہے، اے حننیاہ میں تمہیں جلد
ہی اس دنیا سے اٹھا لونگا۔ تم اسی سال مرو گے کیوں؟ کیونکہ تم نے خداوند
کے خلاف فتنہ انگیز باتیں کی ہیں۔'""
۱۷ حننیاہ اسی سال کے ساتویں مہینے میں مر گیا۔

بابل میں یہودی قیدیوں کے لئے ایک خط

۲۹ یرمیاہ نے بابل میں قید یہودیوں کو ایک خط بھیجا۔ اس
نے ایسا ہی خط بزرگوں، کاہنوں، نبیوں اور سبھی
قیدیوں کو بھیجا۔ یہ وہ لوگ تھے جنہیں نبوکدنضر نے یروشلم میں پکڑا تھا
اور بابل لے گیا تھا۔ ۲ (یہ خط بادشاہ یہویاکین، اسکی والدہ، خواجہ سراؤں
اور یہوداہ و یروشلم کے امراء، کاریگروں اور لوہاروں کے یروشلم سے لیجانے
کے بعد بھیجا گیا تھا۔) ۳ العاسہ بن سافن اور جمریہ بن خلقیاہ کے ہاتھوں شاہِ
یہوداہ صدقیاہ نے شاہِ بابل نبوکدنضر کے پاس ایک پیغام بھیجا انلوگوں
نے پیغام دیا اور کہا:
۴ خداوند قادرِ مطلق اسرائیل کا خدا ان تمام لوگوں سے جنہیں
قید کر کے یروشلم سے بابل لے جایا گیا یہی کہتا ہے: ۵ "گھر بناؤ اور ان
میں رہو۔ اس ملک میں بس جاؤ۔ پودے لگاؤ اور اپنی اگائی ہوئی فصل سے
خوراک حاصل کرو۔ ۶ بیاہ کرو اور بیٹے اور بیٹیاں پیدا کرو۔ اپنے بیٹوں کے

لئے بیویاں تلاش کرو اور اپنی بیٹیوں کی شادی کرواؤ تاکہ ان سے بیٹے بیٹیاں پیدا ہوں، پھلو پھولو اور اپنی آبادی کو بڑھاؤ۔ ۷ میں جس شہر میں تمہیں بھیجوں اس کے لئے اچھّا کام کرو جس شہر میں تم رہو اس کے لئے خداوند سے دعا کرو کیوں؟ کیونکہ اگر اس شہر میں سلامتی رہے گی تو تمہیں بھی سلامتی ملیگی۔" ۸ بنی اسرئیل کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے: "اپنے نبیوں اور جادو گروں سے اپنے کو بےوقوف مت بننے دو۔ ان کے ان خوابوں کے بارے میں نہ سنو جنہیں وہ دیکھتے ہیں۔ ۹ وہ جھوٹی نبوّت کرتے ہیں۔ اور وہ یہ کہتے ہیں کہ ان کا پیغام یہاں سے ہے۔ لیکن میں نے اسے نہیں بھیجا۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔

۱۰ خداوند جو کہتا ہے وہ یہ ہے: بابل ستّر برس تک طاقتور رہیگا۔ بابل میں رہنے والے لوگو! اس کے بعد میں تمہارے پاس آؤنگا، میں تمہیں اس جگہ واپس لانے کا اپنا قول پورا کرونگا۔ ۱۱ میں تمہیں یہ اسلئے کہہ رہا ہوں کیونکہ میں اپنے منصوبوں کو جو کہ تیرے لئے ہے جانتا ہوں۔ یہ خداوند کا پیغام ہے۔ "میں تمہاری بھلائی کے لئے منصوبہ بنارہاہوں تمہارے بدنصیبی کے لئے نہیں میں تجھے امیدلانے کا منصوبہ بنارہاہوں۔ ۱۲ تب تم لوگ میری عبادت کروگے تم میرے پاس آؤگے اور میری عبادت کروگے اور میں تمہاری باتوں کو سنونگا۔ ۱۳ تم لوگ میری کھوج کروگے اور تم اب پورے دل سے میری کھوج کروگے تو تم مجھے پاؤگے۔ ۱۴ اور میں تم کو مجھے پانے کی اجازت دونگا۔" خداوند فرماتا ہے، "میں تمہارے قید کو موقوف کراؤنگا اور تم کو ان سب قوموں سے اور سب جگہوں سے جن میں تم کو قید کیا گیا ہے جمع کرونگا۔"

۱۵ تم لوگ یہ کہہ سکتے ہو، "لیکن خداوند نے ہملوگوں کو بابل میں نبی دیئے ہیں۔" ۱۶ اس لئے خداوند اس بادشاہ کی بابت جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے اور ان سب لوگوں کی بابت جو اس شہر میں بستے ہیں یعنی تمہارے بھائیوں کی بابت جو تمہارے ساتھ قید ہو کر نہیں گئے یوں فرماتا ہے۔ ۱۷ خداوند قادرالمطلق فرماتا ہے، "میں بہت جلدہی تلوار، قحط سالی اور چیرے کی خوفناک بیماری انلوگوں کے خلاف بھیجونگا جو اب تک یروشلم میں ہیں۔ میرے لئے وہ خراب انجیر کی مانند ہے جسے کوئی بھی شخص نہیں کھاسکتا۔ ۱۸ میں تلوار، قحط سالی اور چیرے کی خوفناک بیماری سے انکا پیچھا کروں گا اور میں ان کو زمین کی سب قوموں کے حوالے کروں گا کہ لعنت کا سامنا کرے اور ہر جگہ ڈانٹ ڈپٹ کھاتے پھریں۔ ۱۹ میں ان سبھی باتوں کو ہونے دوں گا کیونکہ یروشلم کے ان لوگوں نے میرے پیغام کو نظرانداز کیا ہے۔ یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "میں نے اپنا پیغام ان کے پاس بار بار بھیجا۔ میں نے اپنے خدمت گذار نبیوں کو ان لوگوں کو اپنا پیغام دینے کے لئے بھیجا۔ لیکن لوگوں نے میرے پیغام کو نظرانداز کیا ہے۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ ۲۰ "تم لوگ قید ہو۔ میں نے تمہیں یروشلم چھوڑنے اور بابل جانے کے لئے مجبور کیا۔ اس لئے خداوند کا پیغام سنو۔

۲۱ خداوند قادر مطلق اسرائیل کا خدا اخی اب بن قولایاہ اور صدقیاہ بن معسیاہ جو میرا نام لیکر جھوٹی نبوّت کرتے ہیں کے بارے میں یوں فرمایا ہے، "دیکھو میں ان کو شاہ بابل نبوکدنضر کے حوالے کروں گا اور وہ ان کو تمہاری آنکھوں کے سامنے قتل کردیگا۔ ۲۲ سبھی یہودی جو کہ بابل میں قید تھے ان لوگوں کا استعمال مثال کے لئے تب کریں گے جب وہ دیگر لوگوں کو نقصان پہنچانے کا خیال کرینگے۔ وہ کہیں گے: خداوند تمہارے ساتھ صدقیاہ اور اخی اب کی مانند برتاؤ کرے۔ شاہ بابل نے ان دونوں کو آگ میں جلا دیا۔ ۲۳ کیونکہ ان دونوں نبیوں نے اسرائیل میں اپنے پڑوسیوں کی بیویوں سے زناکاری کرکے مانعتی کاموں کو کیا ہے۔ اور میرا نام لیکر جھوٹی باتیں کی ہے جن کا میں نے ان کو حکم نہیں دیا تھا۔" خداوند فرماتا ہے میں جانتا ہوں اور میں گواہ ہوں۔

سمعیاہ کو خدا کا پیغام

۲۴ سمعیاہ کو بھی ایک پیغام دو۔ سمعیاہ نخلامی خاندان سے ہے۔ ۲۵ اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے: "اے سمعیاہ! تم نے یروشلم کے سبھی لوگوں کو خط بھیجے۔ اور تم نے معسیاہ کے بیٹے کاہن صفنیاہ اور تمام کاہنوں کو بھی خط بھیجے۔ تم نے ان خطوں کو اپنے اختیار سے بھیجا۔ ۲۶ سمعیاہ! تم نے اپنے خط میں صفنیاہ کو یہ کہا، "خداوند تم کو یہویدع کی جگہ پر تم کو خداوند کی ہیکل کے زیرنگراں کے طور پر کاہن مقرّر کیا ہے۔ تاکہ تم ہر اس شخص کو جو دیوانہ پن میں نبوّت کرتا ہے۔ اسکو پکڑو اور انہیں قید کرلو۔ ۲۷ عنتوت کا یرمیاہ تم سے نبوّت کی باتیں کررہا ہے۔ اسلئے تم اسے کیوں نہیں ڈانٹ ڈپٹ کئے۔ ۲۸ یرمیاہ نے ہم لوگوں کو یہ پیغام بابل میں دیا تھا: "بابل میں رہنے والے لوگو! تم ایک طویل مدّت تک رہوگے۔ اس لئے اپنے مکان بناؤ اور وہیں بس جاؤ۔ باغ لگاؤ اور ان کا پھل کھاؤ۔"""

۲۹ کاہن صفنیاہ نے یرمیاہ نبی کو خط سنایا۔ ۳۰ تب یرمیاہ کے
پاس خداوند کا کلام آیا۔ ۳۱ "اے یرمیاہ! بابل کے سبھی قیدیوں کو یہ
پیغام بھیجو: "خداوند سمعیاہ کے بارے میں یوں فرماتا ہے: نخلام خاندان کا
سمعیاہ تمہارے سامنے نبوّت کرتا ہے۔ حالانکہ میں نے اسے نہیں بھیجا اور
اس نے تم کو جھوٹی امید دلائی۔ ۳۲ اس لئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ
دیکھو میں نخلام خاندان کے سمعیاہ کو اور اس کی نسل کو سزا دوں گا۔ اس
کا کوئی آدمی اسکے درمیان نہ ہوگا۔ اور وہ اُن اچھّی چیزوں کو جو میں اپنے
لوگوں کے لئے کروں گا ہر گز نہ دیکھے گا۔ خداوند فرماتا ہے، "یہ اسلئے کیونکہ
اس نے خداوند کے خلاف فتنہ انگیز باتیں کہی ہیں۔"""

امید کی یقین دہانیاں

۳۰ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا۔
۲ خداوند بنی اسرائیل کے خدا نے یہ کہا، "اے یرمیاہ:
سبھی پیغام کو جسے کہ میں نے تجھے کہا ہے ایک کتاب میں لکھ ڈالو۔ ۳ کیونکہ
دیکھو وہ دن جلدی آرہا ہے جب اسرائیل اور یہوداہ کے لوگوں کے قیدی کو
ختم کردونگا۔" خداوند فرماتا ہے اور میں ان کو اس ملک میں واپس لاؤں گا
جو میں نے ان کے باپ دادا کو دیا تھا اور وہ اس پر اپنا قبضہ جمالیں گے۔
۴ خداوند نے یہ پیغام اسرائیل اور یہوداہ کے لوگوں کے بارے میں
دیا۔ ۵ خداوند نے جو کہا وہ یہ ہے:

"ہم خوف سے روتے لوگوں کا رونا سنتے ہیں۔ لوگ خوفزدہ ہیں۔ کہیں
سلامتی نہیں۔
۶ "یہ سوال پوچھو اس پر خیال کرو: کیا کوئی مرد بچّہ جنم دے سکتا ہے؟
یقیناً ہی نہیں، پھر کیا سبب ہے کہ میں ہر مرد کو زچّہ کی مانند اپنے ہاتھ کمر
پر رکھّے دیکھتا ہوں اور سب کے چہرے زرد ہوگئے ہیں؟
۷ "یہ یعقوب کے لئے بہت ہی اہم وقت ہے۔ یہ بڑی مصیبت کا
وقت ہے۔ اس طرح کا وقت پھر کبھی نہیں آئے گا۔ لیکن یعقوب بچ
جائے گا۔

۸ "یہ پیغام خداوند قادر مطلق کا ہے، "اس وقت،" "میں اسرائیل
اور یہوداہ کے لوگوں کی گردن سے جُوئے کو توڑ ڈالوں گا اور تمہیں جکڑنے
والی رسیوں کو میں توڑ دوں گا۔ غیر ملکی پھر کبھی میرے لوگوں کو غلام
ہونے کے لئے مجبور نہیں کریں گے۔ ۹ وہ لوگ اپنے خداوند خدا کی مدد
کریں گے اور وہ اپنے بادشاہ داؤد کی بھی مدد کریں گے۔ میں اس بادشاہ کو
ان کے پاس بھیجونگا۔

۱۰ "اسلئے اے میرے خادم یعقوب ڈرو نہیں!" یہ پیغام خداوند کا
ہے۔ "اے اسرائیل! ڈرو نہیں کیونکہ میں تمہیں دور کے ملکوں سے
بچاؤنگا۔ اور تمہاری اولاد کو اسیری کی سرزمین سے واپس لاؤنگا۔ یعقوب
واپس آئے گا اور آرام و راحت سے رہیگا اور کوئی بھی شخص اسے نہ ڈرائے
گا۔
۱۱ خداوند یہ فرماتا ہے، اسرائیل اور یہوداہ کے لوگو، میں تمہارے
ساتھ ہوں، "تمہیں بچانے کے لئے۔ حالانکہ میں تمام قوموں کو تباہ
کردونگا جہاں میں نے تم کو انلوگوں کے درمیان تتر بتر کردیا تھا۔ میں تم کو
برباد نہیں کرونگا۔ لیکن میں تمہیں منصفانہ طریقے سے تربیت دونگا اور
قصوروار کو بے سزا جانے نہیں دونگا۔"
۱۲ خداوند فرماتا ہے: "اے اسرائیل اور یہوداہ کے لوگو، تمہیں
ایک زخم دیا گیا ہے جو اچھّا نہیں کیا جاسکتا۔ تمہیں ایک چوٹ ہے جو اچھّی
نہیں کی جاسکتی۔
۱۳ تمہارے زخموں کو ٹھیک کرنے والا کوئی شخص نہیں ہے۔ اس
لئے تم شفا نہیں پاسکتے۔
۱۴ تمہارے سب چاہنے والے تمہیں بھول گئے۔ وہ تم سے دلچسپی
نہیں رکھتے۔ میں نے تمہیں دشمن کی طرح چوٹ پہنچایا اور بہت سخت
سزا دیا۔ اس لئے کہ تمہاری بد کرداری بڑھ گئی اور تمہارے گناہ زیادہ
ہوگئے۔
۱۵ اے اسرائیل اور یہوداہ تم اپنے زخم کے سبب کیوں چلاّ رہے
ہو؟ تمہارا درد لاعلاج ہے۔ میں نے خود یعنی خداوند نے تمہارے بد کرداری
کے سبب تمہیں یہ سب کیا۔ میں نے یہ چیزیں تمہارے مختلف گناہوں
کے سبب کی۔
۱۶ ان قوموں نے تمہیں نیست و نابود کیا۔ لیکن اب وہ قومیں برباد
کی جائے گی اے اسرائیل اور یہوداہ تمہارے دشمن قید ہونگے۔ ان لوگوں
نے تمہاری چیزیں چرائیں۔ لیکن دیگر لوگ ان کی چیزیں چرائیں گے۔ ان
لوگوں نے تمہاری چیزیں جنگ میں لے لیں لیکن دیگر لوگ ان سے یہ
چیزیں جنگ میں لیں گے۔
۱۷ میں تمہاری تندرستی کو لوٹاؤنگا اور میں تمہارے زخموں کو بھروں
گا۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "کیونکہ انہوں نے کہا تم ذات سے باہر ہو اور
کہا کہ کوئی بھی شخص صیّون خیال نہیں کرتا۔"
۱۸ خداوند فرماتا ہے: "یعقوب کے لوگ اب قید ہیں۔ لیکن وہ واپس
آئیں گے۔ اور میں یعقوب کے گھرانے پر رحم کروں گا۔ شہر اپنے ہی پہاڑ
پر قائم کیاجائے گا اور محل کو اسکی جگہ پر قائم کیا جائیگا۔

۱۹ ان مقاموں پر لوگ ستائش کے نغمے گائیں گے۔ وہاں ہنسی کی
آوازیں سنائی پڑیں گی۔ میں انہیں اولاد دونگا۔ اسرائیل اور یہوداہ چھوٹے
نہیں رہیں گے۔ میں انہیں شوکت بخشونگا اور وہ حقیر نہ ہونگے۔
۲۰ "یعقوب کا گھرانہ عہد قدیم کے گھرانوں جیسا ہوگا میں اسرائیل
اور یہوداہ کے لوگوں کو طاقتور بناؤں گا اور میں ان لوگوں کو سزا دوں گا جو
ان پر ظلم کرتے ہیں۔
۲۱ ان ہی میں سے ایک ان کا حاکم ہوگا۔ میں اسکو بُلاؤنگا اور وہ
میرے نزدیک آئیگا۔ اسلئے کہ کوئی بھی شخص اس وقت تک میرے
نزدیک نہیں آسکتا جب تک کہ میں اسکو نہ بُلاؤں۔
۲۲ تم میرے لوگ ہوگے اور میں تمہارا خدا ہونگا۔" ۲۳ "خداوند
بہت غضبناک تھا۔ اس نے لوگوں کو سزا دی اور سزا تیز آندھی کی طرح
آئی۔ یہ تیز طوفان شریروں کے سر پر ٹوٹ پڑے گا۔
۲۴ جب تک یہ سب کچھ نہ ہولے اور خداوند اپنے دل کا مقصد پورا
نہ کرلے اس کا غصّہ موقوف نہ ہوگا۔ تم اُسے آخری دنوں میں جانوگے۔"

نیا اسرائیل

۳۱ خداوند فرماتا ہے، "میں اسرائیل کے سب گھرانوں کا خدا
ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے۔"

۲ خداوند فرماتا ہے: "جو لوگ تلوار سے بچ جائینگے، وہ لوگ بیابان میں
آرام پائیں گے۔ جب اسرائیل آرام کی تلاش کریگا۔"
۳ بہت دُور سے خداوند اپنے لوگوں کے لئے ظاہر ہوگا۔ خداوند فرماتا
ہے، " اے لوگو! میں تم سے محبّت کرتا ہوں اور میری محبّت ہمیشہ
رہیگی۔ میں ہمیشہ تمہارے لئے سچّا رہوں گا۔
۴ "اے اسرائیل! میری دُلہن ، میں تمہیں پھر سے بناؤنگا۔ تم
پھر ایک بار خوبصورت ملک بنوگی۔ تم اپنا دف پھر سنبھالوگی اور خوشی
کرنے والوں کے ناچ میں شامل ہونے کو نکلے گی۔
۵ اے اسرائیل کے کسانو! تم سامریہ کے پہاڑوں پر تاکستان پھر
لگاؤگے۔ کسان پودا لگائینگے اور اسکے پیداوار سے خوشی منائینگے۔
۶ وہ وقت آئے گا، جب افرائیم کی پہاڑیوں کا نگہبان یہ پیغام چیخ کر
سنائے گا: 'آؤ! ہم اپنے خداوند خدا کی عبادت کرنے صیّون چلیں۔'
افرائیم کی پہاڑی ملک کے نگہبان بھی اسی پیغام کو سنائیں گے۔
۷ خداوند فرماتا ہے: "مسرور ہو جاؤ اور یعقوب کے لئے گاؤ۔ دوسری
قوموں کے سامنے بلند آواز سے چلّاؤ۔ منادی کرو، حمد گاؤ اور چلّاؤ: 'اے
خداوند اپنے لوگوں کو بچاؤ اسرائیل کے باقی بچے لوگوں کو بچاؤ!'
۸ میں شمالی ملک سے اسرائیل کو لاؤں گا۔ میں زمین کی سرحدوں سے
اسرائیل کے لوگوں کو جمع کروں گا۔ ان لوگوں میں سے کچھ اندھے اور
لنگڑے ہیں۔ کچھ عورتیں حاملہ ہیں اور بچّہ کو جنم دینے والی ہے۔ انلوگوں
کی بڑی تعداد یہاں واپس آئے گی۔
۹ وہ روتے اور دعاء کرتے ہوئے آئیں گے۔ میں ان کی راہبری
کروں گا۔ میں ان کو پانی کی ندیوں کی طرف راہِ راست پر چلاؤں گا اور وہ
ٹھوکر نہ کھائیں گے۔ کیونکہ میں اسرائیل کا باپ ہوں اور افرائیم میرا
پہلوٹھا ہے۔
۱۰ "اے قومو! خداوند کا یہ پیغام سنو اور دُور کے جزیروں میں
منادی کرو اور کہو کہ جس نے اسرائیل کے لوگوں کو بکھیرا، وہی انہیں
ایک ساتھ واپس لائے گا اور گڈریا کی طرح اپنے گلّہ (لوگوں) کی نگہبانی
کرے گا۔
۱۱ خداوند یعقوب کو واپس لائے گا، خداوند اپنے لوگوں کی حفاظت
ان لوگوں سے کریگا جو ان سے زیادہ طاقتور ہیں۔
۱۲ اسرائیل کے لوگ صیّون کی چوٹی پر آئیں گے اور خوشی منائیں
گے اور خداوند کی نعمتوں یعنی اناج اور مئے اور تیل بھیڑوں اور جانوروں
سے لطف اندوز ہونگے۔ اور ان لوگوں کی جان کِھلا ہوا باغ کی مانند ہوگی اور وہ
پھر کبھی غم زدہ نہ ہونگے۔
۱۳ تب اسرائیل کی کنواریاں مسرور ہونگی اور ناچیں گی۔ پیر و
جوان دونوں خوشی سے رقص کریں گے۔ میں ان کے غم کو خوشی میں بدل
دوں گا۔ میں اسرائیل کے لوگوں کو تسلّی دونگا۔ میں ان کی مایوسی کا خاتمہ
کرونگا اور انہیں خوش کرونگا۔
۱۴ اور میں کاہنوں کو قربانی کے چربی سے مطمئین کرونگا۔ اور
میرے لوگ اچھّی چیزوں سے جسے کہ میں انکے لئے کرونگا سے آسودہ
ہونگے۔" یہ خداوند کا پیغام ہے۔

۱۵ خداوند یوں فرماتا ہے: "رامہ میں ایک آواز سنائی دی۔ نوحہ اور
زار زار رونا۔ راخل اپنے بچّوں کے لئے روئے گی۔ وہ اپنے بچّوں کی بابت
تسلّی پزیر نہیں ہوتی کیونکہ وہ نہیں ہیں۔"

۱۶ لیکن خداوند فرماتا ہے: "رونا بند کرو، اپنی آنکھیں آنسوؤں سے
پُر نہ کرو۔ تمہیں اپنے کام کی سوغات ملے گی۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔
"اسرائیل کے لوگ اپنے دشمن کے ملک سے واپس آئیں گے۔
۱۷ اس لئے اے اسرائیل! تمہارے لئے امید ہے۔" یہ پیغام
خداوند کا ہے۔ تمہارے بچّے اپنے ملک میں واپس لوٹیں گے۔

۱۸ میں نے افرائیم کو روتے سنا ہے۔ میں نے افرائیم کو یہ کہتے
سنا ہے: 'اے خداوند! تونے یقیناً ہی مجھے سزا دی ہے اور میں نے اپنا
سبق سیکھ لیا۔ اور میں اس بچھڑے کی مانند تھا جسے سکھایا نہیں گیا۔ برائے
مہربانی مجھے سزا دینا بند کر میں تیری طرف لوٹ آؤنگا۔ سچ مُچ تو ہی میرا
خداوند خدا ہے۔'''
۱۹ اے خداوند! میں تجھ سے بھٹک گیا تھا۔ لیکن میں نے جو بُرا کیا
اس سے سبق لیا۔ اس لئے میں نے اپنے دل اور زندگی کو بدل ڈالا۔ جو میں
نے جوانی میں حماقت آمیز کام کئے ان کے لئے میں پریشان اور شرمندہ
ہوں۔
۲۰ "کیا افرائیم میرا بیٹا ہے؟ کیا وہ پسندیدہ فرزند ہے؟ کیونکہ
جب جب میں اس کے خلاف کچھ کہتا ہوں تو اسے جی جان سے یاد کرتا
ہوں۔ اسلئے میرا دل اس کے لئے بیتاب ہے۔ میں یقیناً اس پر رحم
کروں گا۔" خداوند فرماتا ہے۔
۲۱ "اپنے لئے نشان کا کھمبا کھڑا کرو۔ اس شاہراہ پر دل لگاؤ۔ ہاں اسی
راہ سے جس سے تم گئے تھے واپس آؤ۔ اے اسرائیل کی کنواری! اپنے
شہروں میں واپس آؤ۔
۲۲ اے باغی بیٹی کب تک تم چاروں جانب منڈلاتی رہوگی؟ تم
کب گھر واپس آؤگی؟" خداوند ایک نئی چیز زمین پر بناتا ہے جو کہ عورت
مرد کو پریشانی میں ڈالے گی۔

۲۳ اسرائیل کا خدا، خداوند قادر المطلق فرماتا ہے: "میں یہوداہ کے
لوگوں کے لئے پھر اچھا کام کروں گا۔ اس وقت یہوداہ ملک اور اس
کے شہروں کے لوگ ان الفاظ کا استعمال پھر کریں گے۔ اے صداقت کے
مسکن! اے کوہ مقدس خداوند تمہیں برکت بخشے۔
۲۴ "خداوند کے سبھی شہروں کے لوگ اکٹھے سکونت کریں گے۔
کسان اور وہ لوگ جو اپنے گلّے کے ساتھ چاروں جانب گھومتے ہیں یہوداہ میں
سکون سے ایک ساتھ رہیں گے۔ ۲۵ میں ان لوگوں کو آرام اور قوّت
دوں گا جو تھکے ہوئے اور کمزور ہیں۔"
۲۶ یہ سننے کے بعد میں (یرمیاہ) جاگا اور اپنے چاروں جانب دیکھا۔ وہ
بڑی پُرسکون نیند تھی۔
۲۷ "وہ دن آرہے ہیں،" "جب میں یہوداہ اور اسرائیل کے
گھرانوں کو بساؤں گا۔ یہ پیغام خداوند کا ہے۔ میں ان کے بچّوں اور
جانوروں کے بڑھنے میں بھی مدد کروں گا۔ ۲۸ اور خداوند فرماتا ہے جس
طرح میں نے ان کی گھات میں بیٹھ کر ان کو اکھاڑا اور ڈھایا اور گرایا اور
برباد کیا اور دُکھ دیا، اسی طرح میں نگہبانی کرکے ان کو بناؤنگا اور لگاؤنگا۔"
۲۹ "اس وقت لوگ اس کہاوت کو کہنا بند کر دیں گے: باپ دادا
نے کھٹّے انگور کھائے اور بچّوں کے دانت کھٹّے ہوگئے۔
۳۰ لیکن ہر ایک شخص اپنی بدکاری کے سبب مرے گا۔ جو شخص
کھٹّے انگور کھائے گا، اسی کے دانت کھٹّے ہونگے۔"

نیا معاہدہ

۳۱ خداوند نے یہ سب کہا، "وہ وقت آرہا ہے جب میں اسرائیل
کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا معاہدہ کروں گا۔ ۳۲ یہ
اس معاہدہ کی طرح نہیں ہوگا جسے میں نے ان کے باپ دادا کے ساتھ کیا
تھا۔ میں نے وہ معاہدہ تب کیا جب میں نے ان کے ہاتھ پکڑے اور انہیں
مِصر سے باہر لایا۔ میں ان کا مالک تھا اور انہوں نے یہ معاہدہ توڑا۔" یہ
پیغام خداوند کا ہے۔
۳۳ "بلکہ یہ وہ معاہدہ ہے جو میں اسرائیل کے گھرانے سے کرونگا۔"
خداوند فرماتا ہے۔ "میں اپنی تعلیمات ان کے دماغ میں رکھّونگا اور انکے دل
پر لکھوں گا۔ میں ان کا خدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے۔ ۳۴ لوگوں کو
خداوند کو جاننے کے لئے اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو تعلیم نہیں دینی
پڑے گی۔ کیونکہ سب سے بڑے سے لے کر سب سے چھوٹے تک سبھی
مجھے جانیں گے۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ میں اُنکی خلاف ورزی کو معاف
کردوں گا۔ میں ان کے گناہوں کو یاد نہیں رکھوں گا۔"

خداوند اسرائیل کو کبھی نہیں چھوڑے گا

۳۵ خدا کہتا ہے: "خداوند جس نے دن کی روشنی کے لئے سورج کو
مقرّر کیا اور جس نے رات کی روشنی کے لئے چاند اور ستاروں کا نظام قائم
کیا، جو سمندر کو موجزن کرتا ہے، جس سے اس کی لہریں شور کرتی ہیں۔
اس کا نام خداوند قادر مطلق ہے۔"

۳۶ خداوند کہتا ہے: "اسرائیل کی نسل کبھی بھی قوم ہونے سے
نہیں رُکے گی۔ اگر یہ معاہدہ کبھی رُکتا ہے تو اسرائیل کے لوگ بھی اسکی
نظروں سے غائب ہوجائینگے۔ اور یہ قوم کے طور پر وجود میں نہ رہیگا۔"

۳۷ خداوند کہتا ہے: "میں اسرائیل کی نسل کو کبھی ردّ نہیں
کرونگا۔ یہ اسی وقت ہوگا جب لوگ اوپر آسمان کو ناپنے لگیں اور نیچے زمین
کے سارے رازوں کو جان جائیں۔ اگر لوگ وہ سب کر سکیں گے تبھی میں
اسرائیل کی نسل کو ردّ کردونگا، تب میں ان کو جو کچھ انہوں نے کیا، اس
کے لئے ردّ کردونگا۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔

نیا یروشلم

۳۸ یہ پیغام خداوند کا ہے: "وہ دن آرہا ہے جب شہر یروشلم خداوند
کے لئے پھر بنے گا۔ پورا شہر حنن ایل کے برج سے کونے کے پھاٹک
تک پھر بنے گا۔ ۳۹ ناپ کی سرحد کونے والے پھاٹک سے سیدھے کوہِ
جاریب تک بچھیگی اور تب جوعاتہ نامی مقام تک پھیلے گی۔ ۴۰ اور تمام
لاشیں اور وادی میں پھینکے گئے راکھ خداوند کے لئے مقدس ہوگا۔ اور سب
کھیت قدرون کے نالے تک، اور گھوڑے پھاٹک کے کونے تک مشرق
کی طرف خداوند کے لئے مقدس ہونگے۔ اور پھر وہ کبھی اکھاڑا نہ جائیگا اور نہ
ہی وہ تباہ کیا جائیگا۔"

یرمیاہ ایک کھیت خرید تا ہے

۳۲ وہ کلام جو شاہِ یہوداہ صدقیاہ کے دسویں برس میں جو
نبوکد نضر کا اٹھارھواں برس تھا خداوند کی طرف سے
یرمیاہ پر نازل ہوا۔ ۲ اس وقت شاہِ بابل کی فوج یروشلم شہر کو گھیرے
ہوئے تھی اور یرمیاہ نبی شاہِ یہوداہ کے گھر میں قید خانہ کے صحن میں
بند تھا۔ ۳ (شاہِ یہوداہ صدقیاہ نے اس مقام پر یرمیاہ کو قیدی بنا رکھّا تھا۔)
صدقیاہ یرمیاہ کی نبوّت کو پسند نہیں کرتا تھا۔ یرمیاہ نے کہا، "خداوند یہ
کہتا ہے: 'میں یروشلم کو جلد ہی شاہِ بابل کے سپرد کردونگا۔ نبوکد نضر اس
شہر پر قبضہ کرلیگا۔ ۴ شاہِ یہوداہ صدقیاہ کسدیوں کی فوج سے بچکر نکل نہیں
پائے گا بلکہ ضرور شاہ بابل کے حوالہ کیا جائے گا۔ اور صدقیاہ شاہِ بابل سے
آمنے سامنے باتیں کرے گا۔ صدقیاہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔ ۵ شاہِ
بابل صدقیاہ کو بابل لے جائے گا۔ صدقیاہ تب تک وہاں ٹھہرے گا جب
تک میں اسے سزا نہیں دے لیتا۔' یہ پیغام خداوند کا ہے۔ 'اگر تم
کسدیوں کی فوج سے لڑوگے، تمہیں کامیابی ملے گی۔'"
۶ جس وقت یرمیاہ قیدی تھا، اس نے کہا، "خداوند کا پیغام مجھے ملا۔
وہ پیغام یہ تھا۔ ۷ اے یرمیاہ! دیکھو تمہارے چچا سلوم کا بیٹا حنم ایل
تمہارے پاس آکر کہے گا۔ کہ میرا کھیت جو عنتوت میں ہے اپنے لئے
خریدلو، کیونکہ اس کو چھڑانا تمہارا حق ہے۔'
۸ "تب میرے چچا کا بیٹا حنم ایل قید خانہ کے صحن میں میرے
پاس آیا اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا، مجھ سے کہا کہ میرا کھیت جو عنتوت
میں بنیمین کے علاقہ میں ہے خرید لے کیونکہ یہ تیرا موروثی حق ہے، اور
اس کو چھڑانا تیرا کام ہے۔ اسے اپنے لئے خرید لے۔
"تب میں نے جانا کہ یہ خداوند کا کلام ہے۔ ۹ میں نے اپنے چچا کے
بیٹے حنم ایل سے عنتوت میں وہ زمین خریدلی اور ۱۷ مثقال چاندی
نقد تول کراسے دی۔ ۱۰ اور میں نے ایک قبالہ لکھا اور اس پر مُہر کی اور
گواہ ٹھہرائے اور چاندی ترازو میں تول کر اسے دی۔ ۱۱ میں
مُہر بند دستاویز نقد (قبالہ) کو لیا جس میں سبھی قانونی تفصیلات لکھے ہوئے
تھے۔ وہاں ایک بغیر مُہر کا بھی دستاویز تھا۔ ۱۲ اور میں نے اس قبالہ کو
اپنے چچا کے بیٹے حنم ایل کے سامنے اور اُن گواہوں کے رو برو جنہوں نے
اپنا نام دستاویز (قبالہ) پر لکھے تھے ان سب یہودیوں کے رو برو جو قید خانہ
کے صحن میں بیٹھے تھے، باروک بن نیریاہ محسیاہ کو سونپا۔
۱۳ "سبھی لوگوں کو گواہ کرکے میں نے باروک سے کہا۔
۱۴ 'اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق یوں فرماتا ہے: "یہ دستاویز
(قبالہ) جو مُہر بند ہے لو اور وہ جو بغیر مُہر بند ہے اسکو بھی لو اور ان کو مٹّی کے
برتن میں رکھو تا کہ بہت دنوں تک محفوظ رہے۔ ۱۵ اسرائیل کا
خدا، خدوند قادر المطلق فرماتا ہے: "میرے لوگ ایک بار پھر گھر، کھیت اور
تاکستان یہوداہ کے ملک سے خریدیں گے۔"'"
۱۶ "باُروک بن نیریاہ کو قبالہ دینے کے بعد میں نے خداوند سے دعاء
کی۔ میں نے کہا:
۱۷ "اے خداوندِ خدا! تونے زمین اور آسمان بنایا۔ تونے
انہیں اپنی عظیم قدرت سے بنایا۔ تیرے لئے کچھ بھی ایسا مشکل
نہیں ہے جو تو نہیں کرسکتا ہے۔ ۱۸ اے خداوند! تو ہزاروں
لوگوں کو وفاداری دکھاتا ہے۔ تو باپ دادا کے کئے ہوئے گناہ کا
سزا انکی اولادوں کو دیتا ہے۔ تو عظیم قدرت والا خدا ہے۔
جسکا نام خداوند قادر مطلق ہے۔ ۱۹ اے خداوند! تو عظیم
کاموں کا منصوبہ بناتا اور انہیں کرتا ہے تو وہ سب دیکھتا ہے
جنہیں لوگ کرتے ہیں اور اُنہیں اجر دیتا جو اچھے کام کرتے ہیں
اور اُنہیں سزا دیتا ہے جو بُرے کام کرتے ہیں، تو انہیں وہ دیتا
ہے جن کے وہ حقدار ہیں۔ ۲۰ اے خداوند! تونے ملکِ مصر
میں نشانات اور کرامات دکھائے۔ تونے اپنے لئے نام پیدا کیا
جو کہ آج تک اسرائیل میں اور سبھی لوگوں کے درمیان
ہے۔ ۲۱ کیونکہ تو اپنی قوم اسرائیل کو ملک مصر سے معجزے
اور قوی ہاتھ اور بلند بازو سے اور بڑی ہیبت کے ساتھ نکال لایا۔
۲۲ "اے خداوند! تونے یہ زمین اسرائیل کے لوگوں کو
دی۔ یہ وہی زمین ہے جسے تونے ان کے باپ دادا کو دینے کا
معاہدہ بہت پہلے کیا تھا۔ یہ بہت اچھّی زمین ہے۔ یہ بہت سی
اچھّی چیزوں والی اچھی زمین ہے۔ ۲۳ اسرائیل کے لوگ اس
ملک میں آئے اور انہوں نے اسے اپنا بنالیا۔ لیکن ان لوگوں نے
تیری بات نہیں مانی وہ تیری تعلیمات کے مطابق نہ چلے۔
انہوں نے وہ نہیں کیا۔ جس کے لئے تونے حکم دیا۔ اس لئے تو

نے اسرائیل کے لوگوں پر وہ بھیانک مصیبت ڈھائی۔
۲۴ "یہاں دیکھو! وہ شہر تک آپہنچے ہیں وہ اسے فتح کر لینگے۔ وہ
شہر بابل کے لوگوں کو دیا جائے گا۔ جس نے اس
کو ہرایا ہے۔ اسلئے خداوند جو تو نے فرمایا تھا، تلوار، قحط سالی اور
بیماری وہ پورا ہوا ہے۔
۲۵ "میرے مالک خداوند! سبھی بُری باتیں ہو رہی ہیں
لیکن تو اب مجھ سے کہہ رہا ہے، 'اے یرمیاہ چاندی سے کھیت
خریدے اور کچھ لوگوں کو گواہ ٹھہرا۔' تو یہ اس وقت کہہ رہا ہے
جب بابل کی فوج شہر پر قبضہ کرنے کو تیّار ہے۔"

۲۶ تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا: ۲۷ "اے یرمیاہ! میں
خداوند ہوں۔ میں زمین کے ہر ایک شخص کا خدا ہوں اے یرمیاہ! تم جانتے
ہو کہ میرے لئے کچھ بھی دشوار نہیں ہے۔" ۲۸ خداوند نے یہ بھی کہا،
"میں جلد ہی یروشلم شہر کو بابل کی فوج اور شاہِ بابل نبوکدنضر کو
دے دونگا۔ وہ فوج شہر پر قبضہ کر لیگی۔ ۲۹ بابل کی فوج پہلے سے ہی
یروشلم شہر پر حملہ کر رہی ہے۔ وہ جلد ہی شہر میں داخل ہونگے۔ وہ اس شہر
کو جلا کر راکھ کر دیں گے۔ اس شہر میں ایسے مکان ہیں جن میں یروشلم کے
لوگوں نے مجھے غصّہ دلانے کےواسطے جھوٹے خدا بعل کو خوش کرنے
کے لئے بخور جلائے اور چھتوں پر مئے ڈالے۔ ۳۰ صرف اسرائیل اور
یہوداہ کے لوگوں نے ہی اسے کیا جسے کہ میں نے غلط سمجھا۔ وہ یہ بُرا کام
تب سے کر رہے ہیں جب وہ چھوٹے تھے۔ اس نے اپنے ہاتھوں سے بنائی
ہوئی مورتیوں کی عبادت کرکے مجھے بہت غصّہ دلایا۔" یہ پیغام خداوند کا
ہے۔

۳۱ "جب سے یروشلم شہر بسا، تب سے اب تک اس شہر
کے لوگوں نے مجھے غضبناک کیا ہے، اس شہر نے مجھے اتنا غضبناک کیا ہے
کہ مجھے اسے اپنی نظر کے سامنے سے دُور کر دینا چاہئے۔ ۳۲ بنی اسرائیل
اور بنی یہوداہ کے تمام بُرے کاموں کے باعث جو انہوں نے اور ان کے
بادشاہوں نے اور امراء اور کاہنوں او رنبیوں نے اور یہوداہ اور یروشلم
میں رہنے والے سبھی لوگوں نے کئے۔ میں بہت غصّہ میں آیا۔
۳۳ "ان لوگوں کو مدد کے لئے میرے پاس آنا چاہئے تھا۔ لیکن
انہوں نے مجھ سے اپنا منہ موڑا۔ میں نے ان لوگوں کو بار بار تعلیم دینی
چاہی لیکن انہوں نے میری ایک نہ سنی۔ میں نے انہیں سُدھارنا چاہا لیکن
انہوں نے اَن سنی کی۔ ۳۴ ان لوگوں نے اپنی مورتیاں بنائی ہیں اور میں
ان مورتیوں سے نفرت کرتا ہوں۔ وہ ان مورتیوں کو اس ہیکل میں رکھتے
ہیں۔ جو میرے نام پر ہے۔ اس طرح انہوں نے میری ہیکل کو ناپاک
کیا ہے۔ ۳۵ اور انہوں نے بعل کے اونچے مقام جو بن ہنّوم کی وادی میں
ہیں بنائے، تاکہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مولک کے لئے آگ میں سے
گذاریں جس کا میں نے ان کو حکم نہیں دیا اور نہ میرے خیال میں آیا کہ وہ
ایسا مکروہ کام کرکے یہوداہ کو گنہگار بنائیں۔
۳۶ "تم سبھی لوگ کہتے ہو، شاہِ بابل یروشلم پر قبضہ کر لیگا۔ وہ
تلوار، قحط سالی اور بیماری کا استعمال اس شہر کو شکست دینے کے لئے
کریگا۔ لیکن خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہے: ۳۷ 'میں نے اسرائیل اور
یہوداہ کے لوگوں کو اسکی سرزمین سے دور دور تتر بتر کر دیا۔ میں ان لوگوں
پر بہت ناراض تھا۔ لیکن میں انہیں اس مقام پر واپس لاؤں گا۔ میں انہیں
ان ملکوں سے اکٹھا کروں گا جہاں میں انہیں بھیجا تھا۔ میں انہیں اس ملک
میں واپس لاؤں گا۔ اور ان کو امن سے آباد کروں گا۔ ۳۸ اسرائیل
اوریہوداہ کے لوگ میرے اپنے لوگ ہونگے اور میں ان کا خدا ہوں گا۔
۳۹ اور وہ باہم وفاداری اور ایک دل ہو کر میری عبادت کرینگے۔ وہ مجھ
سے ڈرینگے۔ یہ اُنکے اور اُنکے بعد اُنکے بچّوں کی بھلائی کے لئے ہوگا۔
۴۰ "میں اسرائیل اور یہوداہ کےلوگوں کے ساتھ ایک معاہدہ
کروں گا۔ یہ معاہدہ ہمیشہ کے لئے رہیگا۔ اس معاہدہ کے تحت میں لوگوں
سے کبھی دور نہیں جاؤں گا۔ میں ان کے لئے ہمیشہ اچھّا رہوں گا اور میں اپنا
خوف ان کے دل میں ڈالوں گا تاکہ وہ مجھ سے برگشتہ نہ ہوں۔ ۴۱ وہ مجھے
خوش کریں گے۔ میں ان کا بھلا کرنے میں خوشی محسوس کروں گا اور میں
یقیناً ہی انہیں اس زمین میں بساؤنگا اور انہیں بڑھاؤنگا۔ یہ میں اپنے پورے
دل اور روح سے کرونگا۔'"
۴۲ خداوند جو کہتا ہے، وہ یہ ہے، "میں نے اسرائیل اور یہوداہ کے
لوگوں پر یہ بڑی مصیبت ڈھائی ہے۔ اسی طرح میں انہیں اچھّی چیزیں
دوں گا۔ میں انہیں اچھی چیزیں دینے کا وعدہ کرتا ہوں۔ ۴۳ تم لوگ یہ
کہتے ہو، 'یہ ملک بیابان ہے۔ یہاں کوئی انسان اور جانور نہیں ہے۔ بابل
کی فوج نے اس ملک کو شکست دی۔' لیکن آگے لوگ پھر اس ملک میں
زمین خریدیں گے۔ ۴۴ بنیمین کے علاقہ میں اور یروشلم کے نواحی میں اور
یہوداہ کے شہروں میں اور کوہستان کے اور وادی کے اور جنوب کے
شہروں میں لوگ روپیہ دیکر کھیت خریدیں گے اور قبالے لکھا کر ان پر مہر
لگائیں گے اور گواہ ٹھہرائیں گے، کیونکہ میں انکی اسیری کو موقوف
کردوں گا۔" خداوند فرماتا ہے۔

خُدا کا وعدہ

۳۳ یرمیاہ کو دوسری بار خداوند کا پیغام ملا۔ اس وقت وہ
پہریداروں کے آنگن میں ہی قید تھا۔ ۲ خداوند نے زمین

کو بنایا اور اس کی وہ حفاظت کرتا ہے۔ اس کا نام خداوند ہے۔ خداوند کہتا
ہے: ۳ ”اے یہوداہ! مجھ سے فریاد کرو اور میں اسکا جواب دونگا۔ میں تمہیں
اہم رازوں کو بتاؤنگا جو تم نے پہلے کبھی نہیں سنا ہے۔ ۴ خداوند اسرائیل
کا خدا ہے۔ خداوند یروشلم کے مکانوں اور یہوداہ کے بادشاہوں کے محلوں
کے بارے میں یہ کہتا ہے۔ دشمن ان مکانوں کو گرا دے گا۔ دشمن کی فوج
ان مکانوں کو توڑ کر تباہ کریں گی۔ جب تک وہ ملبوں کا ڈھیر نہ بن جائے۔

۵ ”یروشلم کے لوگوں نے بہت بُرے کام کئے ہیں۔ان بُرے
کاموں کی وجہ سے میں انلوگوں سے ناراض ہوں۔ میں انکی مدد نہیں کرونگا۔
بابل کی فوج یروشلم کے خلاف لڑنے کے لئے آئے گی۔ وہ لوگ شہر کو
لاشوں سے بھر دینگے۔

۶ ”لیکن اس کے بعد میں اس شہر میں لوگوں کو تندرست بناؤں گا۔
میں ان لوگوں کو سلامتی اور حفاظت کی خوشی بخشونگا۔ ۷ میں اسرائیل اور
یہوداہ میں پھر سے اچھا کام کرونگا۔ میں انلوگوں کی مدد کرونگا جیسا میں نے
پہلے کیا تھا۔

۸ ”انہوں نے میرے خلاف بدکرداری کی، لیکن میں اس گناہ کو دھو
دُوں گا۔ وہ میرے خلاف لڑے، لیکن میں انہیں معاف کردُوں گا۔
۹ یروشلم وہ شہر ہوگا جسکے نام کا مطلب روئے زمین کے سبھی قوموں
کے سامنے مسرّت، ستائش اور ترقّی ہوگا۔ جب وہ قومیں ان اچھی
چیزوں کے بارے میں جسے میں یہوداہ میں کرونگا سنیں گے۔ اس بھلائی اور
سلامتی کی وجہ کر جسے میں نے انکو دیا وہ ڈرینگے اور کانپیں گے۔

۱۰ ”خداوند یوں فرماتا ہے اس مقام میں جس کی بابت تم کہتے ہو کہ
وہ ویران ہے۔ وہاں نہ انسان ہے نہ حیوان یعنی یہوداہ کے شہروں میں اور
یروشلم کے بازاروں میں جو ویران ہیں۔ جہاں نہ انسان ہیں نہ باشندے نہ
حیوان۔ ۱۱ خوشی اور شادمانی کی آواز، دُلہے اور دُلہن کی آواز اور ان کی آواز
سنی جائیگی جو کہتے ہیں خداوند قادر مطلق کی ستائش کرو کیونکہ وہ اچھا ہے اور
اسکی شفقت ابدی ہے۔ وہ لوگ خداوند کی ہیکل میں شکرگذاری کی قربانی
لائیں گے۔ کیونکہ میں قیدیوں کو اس ملک میں واپس لاؤنگا۔ خداوند یہ
فرماتا ہے۔

۱۲ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، ”یہ جگہ اب ویران ہے جہاں انسان
ہے نہ حیوان۔ لیکن اب یہوداہ کے سبھی شہروں میں لوگ رہیں گے۔
چرواہے ہونگے اور چراگاہیں ہونگی، جہاں وہ اپنے گلّہ کو آرام کرنے دیں
گے۔ ۱۳ کوہستان کے شہروں میں اور وادی کے شہروں میں اور جنوبی
علاقوں میں، بینمین کے علاقہ میں اور یروشلم کے نواحی میں اور یہوداہ کے
سبھی شہروں میں بھیڑوں کا جھنڈ چرواہے کے ہاتھ کے نیچے سے گزریگا جو کہ
انہیں گِنیں گے۔“

بہترین شاخ

۱۴ یہ پیغام خداوند کا ہے: ”میں نے اسرائیل اور یہوداہ کے لوگوں
کو خاص بات بتائی ہے۔ وہ وقت آرہا ہے جب میں وہ کروں گا جسے کرنے
کا وعدہ میں نے کیا ہے۔ ۱۵ اس وقت میں داؤد کے گھرانے سے ایک
’سچّی شاخ‘ پیدا کروں گا۔ وہ ’شاخ‘ وہ سب کریگی جو ملک کے لئے اچھّا اور
بہتر ہوگا۔ ۱۶ اس ’شاخ‘ کے وقت یہوداہ کے لوگوں کی حفاظت ہو
جائے گی۔ یروشلم محفوظ ہوگا۔ یروشلم کا نام ہوگا، ’خداوند ہم لوگوں کی
صداقت ہے۔‘“

۱۷ خداوند فرماتا ہے، ”اِسرائیل کے بادشاہ کے طور پر تخت پر
بیٹھنے کے لئے داؤد کا خاندان بیٹے سے محروم نہ ہونگے۔ ۱۸ کاہنوں کے
طور پر خدمت کرنے کے لئے لاوی خاندان سے ہمیشہ آدمی ہونگے۔ وہ کاہن
ہمیشہ میری آنکھوں کے سامنے ہونگے۔ وہ لوگ میرے حضور جلانے کا
نذرانہ، اناج کا نذرانہ اور تحفے پیش کرینگے۔ وہ ہمیشہ قربانیاں پیش
کرینگے۔“ ۱۹ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔ ۲۰ خداوند
فرماتا ہے، ”میں نے دن اور رات کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے۔ میں راضی
ہوا کہ وہ ہمیشہ صحیح وقت پر آئینگے۔ تم اُس معاہدے کو تبدیل نہیں
کرسکتے ہو۔ اگر تم معاہدے کو بدل سکتے ہو،

۲۱ ”تو تب ہی وہ داؤد کے ساتھ میرے معاہدے کو توڑ سکتا ہے۔
تب ہی جانشین ہونے کے لئے اسے نسل کی کمی ہوگی۔ اور تخت پر بادشاہ نہ
ہوگا۔ ایک ایسا ہی معاہدہ میں نے خدمت گذار لاوی کاہنوں سے کیا تھا۔
۲۲ لیکن میں اپنے خادم داؤد کو اور لاوی کے گھرانے کے گروہ کو بہت
ساری اولاد دونگا۔ وہ اتنے ہونگے جتنے آسمان میں تارے ہیں، اور آسمان کے
تاروں کو کوئی گن نہیں سکتا اور وہ اتنے ہونگے جتنی سمندر کی ریت، اور اس
ریت کو کوئی شمار نہیں کرسکتا۔

۲۳ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔ ۲۴ ”یرمیاہ کیا تم نے
سنا ہے کہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں؟ وہ لوگ کہہ رہے ہیں، ”خداوند اسرائیل
اور یہوداہ کے دو خاندانوں سے مُڑ گیا ہے۔ خداوند انلوگوں کو چنا ہے لیکن
وہ اب انہیں قوم کے طور پر بھی قبول نہیں کرتے ہیں۔“

۲۵ خداوند کہتا ہے، اگر میرا معاہدہ دن اور رات کے ساتھ بنا نہیں
رہتا، اور اگر میں آسمان اور زمین کے لئے آئین نہیں بناتا، تبھی یہ ہوسکتا
ہے کہ میں ان لوگوں کو چھوڑ دوں۔ ۲۶ تبھی یہ ہو سکتا ہے کہ میں
یعقوب کی نسل سے دُور ہوجاؤں اور تبھی یہ ہوسکتا ہے کہ میں داؤد کی نسل
کو ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کی نسل پر حکومت کرنے نہ دوں گا۔ لیکن
داؤد میرا خادم ہے اور میں ان لوگوں پر رحم کروں گا اور میں پھر ان لوگوں
کو ان کی زمین پر واپس لوٹاؤں گا۔“

شاہِ یہوداہ صدقیاہ کو انتباہ

۳۴ جب شاہِ بابل نبوکدنضر اور اس کی تمام فوج اور روئے
زمین کی تمام سلطنتیں جو اس کی فرمانروائی میں تھیں اور
سب اقوام یروشلم اور اس کی سب بستیوں کے خلاف جنگ کر رہی تھیں۔
تب خداوند کا یہ کلام یرمیاہ نبی پر نازل ہوا۔
۲ پیغام یہ تھا: ”خداوند اسرائیل کے لوگوں کا خدا جو کہتا ہے ،وہ یہ
ہے اے یرمیاہ! شاہ یہوداہ صدقیاہ کے پاس جاؤ اور اسے یہ پیغام دو: ’اے
صدقیاہ! خداوند کا پیغام جو تیرے لئے ہے وہ یہ ہے: میں یروشلم شہر کو
شاہِ بابل کے حوالے بہت جلد ہی کردونگا۔ اور وہ اسے جلا ڈالیگا۔ ۳ اے
صدقیاہ! تم شاہِ بابل سے بچکر نکل نہیں پاؤ گے۔ تم یقیناً ہی پکڑے
جاؤ گے اور اسے دیدیئے جاؤ گے۔ تم شاہِ بابل کو اپنی آنکھوں سے
دیکھوگے۔ وہ تم سے آمنے سامنے باتیں کرے گا اور تم بابل
جاؤ گے۔ ۴ لیکن اے شاہِ یہوداہ صدقیاہ خداوند کے دیئے وعدہ کو سنو۔
خداوند تمہارے بارے میں جو کہتا ہے وہ یہ ہے تم تلوار سے نہیں ہلاک
ہوگے۔ ۵ تم امن کی حالت میں مروگے اور جس طرح تمہارے باپ دادا
یعنی تم سے پہلے بادشاہوں کے لئے خوشبو جلاتے تھے، اسی طرح تمہارے
لئے بھی جلائیں گے اور تم پر نوحہ کریں گے اور کہیں گے ” ہائے آقا!“
کیونکہ میں نے یہ بات کہی ہے۔“’“ خداوند فرماتا ہے۔
۶ اس لئے یرمیاہ نبی نے خداوند کا پیغام یروشلم میں یہوداہ کے بادشاہ
صدقیاہ کو دیا۔ ۷ یہ اس وقت ہوا جب شاہ بابل کی فوج یروشلم کے خلاف
لڑ رہی تھی۔ بابل کی فوج یہوداہ کے ان شہروں کے خلاف بھی لڑ رہی تھی
جن پر قبضہ نہیں ہو سکا تھا۔ وہ لکیس اور عزیقہ شہر تھے۔ کیونکہ یہوداہ کے
شہروں میں سے یہی قلعہ دار شہر باقی تھے۔

لوگوں نے معاہدوں میں سے ایک کو توڑا

۸ صدقیاہ نے یروشلم کے لوگوں سے یہ معاہدہ کیا تھا کہ وہ سبھی یہودی
غلاموں کو آزاد کردیگا۔ جب صدقیاہ نے وہ معاہدہ کر لیا تو اس کے بعد یرمیاہ
کو خداوند کا پیغام ملا۔ ۹ ہر شخص سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے عبرانی
غلاموں کو آزاد کرے۔ تمام عبرانی غلام اور خادمہ آزاد کر دیئے جائیں۔
یہوداہ کے گھرانے کے گروہ کے کسی بھی شخص کو غلام رکھنے کا حق نہیں
دیا جاسکتا تھا۔
۱۰ اور جب سب امراء اور سب لوگوں نے جو اس معاہدہ میں شامل
تھے سنا کہ ہر ایک کو لازم ہے کہ اپنے غلام اور خادمہ کو آزاد کرے اور پھر
ان سے غلامی نہ کرائے تو انہوں نے اطاعت کی اور ان کو آزاد کر
دیا۔ ۱۱ لیکن اسکے بعد وہ لوگ جنکے پاس غلام تھے اپنے خیال بدل لئے۔
اسلئے وہ لوگ ان لوگوں کو لائے جنہیں انہوں نے آزاد کیا تھا اور پھر غلام
بنالیا۔
۱۲ تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔ ۱۳ اسرائیل کے
لوگوں کا خداوند خدا فرماتا ہے: ”اے یرمیاہ میں تمہارے باپ دادا کو مصر
سے باہر لایا جہاں وہ غلام تھے۔ جب میں نے ایسا کیا تب میں نے ان سے
ایک معاہدہ کیا۔ ۱۴ میں نے تمہارے باپ دادا سے کہا کہ تم میں سے
ہر ایک اپنے عبرانی بھائی کو جو اس کے ہاتھ بیچا گیا ہو سات برس کے آخر
میں یعنی جب وہ چھ برس تک خدمت کر چکے تو آزاد کر دو۔ لیکن تمہارے
باپ دادا نے میری نہ سنی اور کان نہ لگایا۔ ۱۵ کچھ وقت پہلے تم نے
اپنے دل کو جو بہتر ہے، اسے کرنے کے لئے بدلا۔ تم میں سے ہر ایک
نے ان عبرانی ساتھیوں کو آزاد کیا جو غلام تھے۔ اور تم نے میرے سامنے
اس ہیکل میں جو میرے نام پر ہے ایک معاہدہ بھی کیا۔ ۱۶ لیکن اب تم
نے اپنے ارادہ بدل دیئے ہیں۔ تم نے یہ دکھادیا ہے کہ تم میرے نام کا
احترام نہیں کرتے۔ تم نے یہ کیسے کیا؟ تم میں سے ہر ایک نے اپنے
غلاموں اور خادماؤں کو واپس لے لیا ہے جنہیں تم نے آزاد کیا تھا۔ تم
لوگوں نے انہیں پھر غلام ہونے کے لئے مجبور کیا ہے۔
۱۷ ”اسلئے خداوند یوں فرماتا ہے: ”تم نے میری فرمانبرداری نہیں
کی۔ تم نے اپنے بھائی اور اپنے ہم سایہ کو آزاد نہیں کیا۔ خداوند فرماتا
ہے، ”میں تم کو تلوار، قحط سالی اور بیماری کا سامنا کرنے کے لئے
’آزاد کرونگا۔“ میں تمہیں ساری مملکتوں میں بلامقصد بھٹکنے کے لئے آزاد
کرونگا۔
۱۸ اور میں ان آدمیوں کو جنہوں نے مجھ سے عہد شکنی کی اور اس
معاہدہ کی باتیں جو انہوں نے میرے حضور باندھا ہے پوری نہیں کی۔
جب بچھڑے کو دو ٹکڑے کیا اور ان دو ٹکڑوں کے درمیان سے ہو کر
گذرے۔ ۱۹ یہ وہ لوگ ہیں جو بچھڑے کے دو ٹکڑوں کے بیچ سے گذرے
اور میرے ساتھ معاہدہ کیا: وہ یہوداہ اور یروشلم کے امراء، اہم عہدیداران،
کاہن اور اس ملک کے لوگ تھے۔ ۲۰ اس لئے میں ان لوگوں کو ان کے
دشمنوں اور ان لوگوں کو دوں گا جو انہیں مار ڈالنا چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کی
لاشیں ہوا میں اڑنے والے پرندوں اور زمین پر کے جنگلی جانوروں کی خوراک
بنیں گی۔ ۲۱ میں شاہِ یہوداہ صدقیاہ اور اس کے اُمراء کو ان کے دشمنوں
اور ہر ایک جو انہیں مار ڈالنا چاہتے ہیں صدقیاہ اور ان کے لوگوں کو شاہِ
بابل کی فوج کو تب بھی دونگا جب وہ فوج یروشلم کو چھوڑ چکی
ہوگی۔ ۲۲ دیکھو میں حکم کرونگا خداوند فرماتا ہے، ’اور ان کو پھر اس شہر
کی طرف واپس لاؤنگا اور وہ اس سے لڑیں گے اور فتح کر کے آگ سے جلائیں
گے اور میں یہوداہ کے شہروں کو ویران کردوں گا کہ غیر آباد ہوں۔“’“

ریکاب گھرانے کی بہترین مثال

۳۵ وہ کلام جو شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کے ایّام میں
خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا۔ ۲ ”اے
یرمیاہ! ریکاب گھرانے کے پاس جاؤ۔ انہیں خداوند کی ہیکل کے کمروں
میں سے کسی ایک میں آنے کے لئے مدعو کرو۔ اُنہیں پینے کے لئے مئے
دو۔“

۳ اس لئے میں (یرمیاہ) یازنیاہ سے ملنے گیا۔ یازنیاہ اس یرمیاہ نامی
ایک شخص کا بیٹا تھا۔ جو حبصنیاہ نامی شخص کا بیٹا تھا اور میں یازنیاہ کے
سبھی بھائیوں اور بیٹوں سے ملا میں نے پورے ریکاب گھرانے کو ایک
ساتھ اکٹھا کیا۔ ۴ تب میں ریکاب خاندان کو خداوند کی ہیکل میں لے آیا۔
ہم لوگ اس کمرے میں گئے جو حنان کے بیٹوں کا سمجھا جاتا ہے۔ حنان
یجدلیاہ نامی شخص کا بیٹا تھا۔ حنان مردِ خدا تھا۔ وہ کمرہ اس کمرے سے آگے
تھا جس میں یہوداہ کے شہزادے ٹھہرتے تھے۔ یہ سلوم کے بیٹے معسیاہ
کے کمرے کے اوپر تھا۔ معسیاہ ہیکل کا دربان تھا۔ ۵ تب میں نے
(یرمیاہ) ریکاب گھرانے کے سامنے کچھ پیالوں کے ساتھ مئے سے بھرے
کُچھ کٹورے رکھّے اور میں نے ان سے کہا، ”تھوڑی مئے پیو۔“
۶ لیکن ریکاب کے لوگوں نے جواب دیا، ”ہم مئے کبھی نہیں پیتے۔
ہم اس لئے نہیں پیتے کیونکہ ہمارے باپ دادا ریکاب کے بیٹے یوناداب
نے یہ حکم دیا تھا۔ اسنے حکم دیا تھا: ’تمہیں اور تمہاری نسل کو مئے کبھی
نہیں پینی چاہئے۔ ۷ تمہیں کبھی گھر بنانا ، پودے اور تاکستان لگانا نہیں
چاہئے۔ تمہیں ان میں سے کچھ بھی نہیں کرنا چاہئے۔ تمہیں صرف خیموں
میں رہنا چاہئے۔ اگر تم ایسا کروگے تو اس ملک میں جہاں بھی تم
جاؤگے لمبے وقت تک کے لئے رہ سکوگے۔‘ ۸ اسلئے ہم ریکابی لوگ ان
سب چیزوں کو قبول کرتے ہیں جنہیں ہمارے باپ دادا یوناداب نے
ہمیں حکم دیا ہے۔ ۹ ہم مئے کبھی نہیں پیتے اور ہماری بیویاں اور بیٹے اور
بیٹیاں مئے کبھی نہیں پیتی۔ ہم رہنے کے لئے گھر کبھی نہیں بناتے اور
ہم لوگوں کے لئے تاکستان یا کھیت کبھی نہیں ہوتے اور ہم فصلیں کبھی
نہیں اگاتے۔ ۱۰ ہم خیموں میں رہے ہیں اور وہ سب مانا ہے جو
ہمارے باپ دادا یوناداب نے حکم دیا ہے۔ ۱۱ لیکن یوں ہوا کہ جب
شاہِ بابل بنوکدنضر اس ملک پر چڑھ آیا تو ہم نے کہا کہ آؤ ہم کسدیوں اور
ارامیوں کی فوج کے ڈر سے یروشلم کو چلے جائیں۔ یوں ہم یروشلم میں بسے
ہیں۔“

۱۲ تب خداوند کا پیغام یرمیاہ کو ملا: ۱۳ بنی اسرائیل کا خدا،
خداوند قادرِ مطلق فرماتا ہے: ”اے یرمیاہ جاؤ یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کو
یہ پیغام دو: اے لوگو! تمہیں سبق سکھانا چاہئے اور میرے حکم کو قبول کرنا
چاہئے۔“ یہ پیغام خداوند کا ہے۔ ۱۴ ”جو باتیں یوناداب بن ریکاب نے
اپنے بیٹوں کو فرمایا کہ مئے نہ پیو وہ بجالائے اور آج تک مئے نہیں پیتے، بلکہ
انہوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا لیکن میں نے تم سے کلام کیا اور
بروقت تم کو فرمایا اور تم نے میری نہ سنی۔ ۱۵ اور میں نے اپنے تمام
خدمت گذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا اور ان کو بروقت یہ کہتے ہوئے
بھیجا کہ تم ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آؤ اور اپنے اعمال کو دُرست کرو اور
غیر معبودوں کی پیروی اور عبادت نہ کرو۔ او رجو ملک میں نے تم کو اور
تمہارے باپ دادا کو دیا ہے تم اس میں بسوگے۔ لیکن تم نے کان نہ لگایا نہ
میری سنی۔ ۱۶ یوناداب کے خاندان نے اپنے باپ دادا کے حکم کو جو
اس نے دیا مانا۔ لیکن یہوداہ کے لوگوں نے میرے حکم کو قبول
نہیں کیا۔“

۱۷ اس لئے خداوند، خدا قادرالمطلق اسرائیل کا خدا یوں فرماتا
ہے۔ ”دیکھو! میں یہوداہ پر اور یروشلم کے تمام باشندوں پر وہ سب
مصیبت جس کا میں نے ان کے خلاف اعلان کیا ہے۔ لاؤنگا کیونکہ میں نے
ان سے کلام کیا لیکن انہوں نے سننے سے انکار کیا اور میں نے ان کو بلایا پر
انہوں نے جواب نہ دیا۔“

۱۸ اور یرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا، ”خداوند قادرالمطلق
اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم نے اپنے باپ یوناداب کی تعلیمات
کو مانا اور اس کی سب وصیتّوں پر عمل کیا ہے اور جو کچھ اس نے تم کو
فرمایا تم بجالائے۔ ۱۹ اس لئے اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق یوں
فرماتا ہے ریکاب کے بیٹے یوناداب کی نسل میں سے ایک ایسا ہمیشہ ہوگا
جو میری خدمت کریگا۔“

شاہ یہویقیم یرمیاہ کے طوماروں کو جلادیتا ہے

۳۶ شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں یہ کلام
خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا۔ ۲ اسکے
مطابق، ”ایک طومار لو اور وہ سب کلام جو میں نے اسرائیل اور یہوداہ اور
تمام اقوام کے بارے میں یوسیاہ کے دنوں سے لیکر آج تک کہا لکھو۔ ۳ ہو
سکتا ہے، یہوداہ کا گھرانہ یہ سنے کہ میں ان کے لئے کیا کرنے کا منصوبہ
بنارہا ہوں۔ اور ہوسکتا ہے وہ بُرا کام کرنا چھوڑدیں۔ اگر وہ ایسا کریں گے
تو میں انہیں ، جو بدکرداری انہوں نے کی ہے، اس کے لئے معاف
کردوں۔“

۴ اس لئے یرمیاہ باروک نامی ایک شخص کو بلایا۔ باروک نیریاہ کا بیٹا
تھا۔ یرمیاہ نے ان پیغامات کو کہا جنہیں خداوند نے اسے دیا تھا۔ جس
وقت یرمیاہ پیغام دے رہا تھا۔ اسی وقت باروک انہیں طور مار پر لکھ رہا

تھا- ۵ تب یرمیاہ نے باروک سے کہا، ”مجھے خداوند کی ہیکل میں جانے کا
حکم نہیں ہے- ۶ پر تم جاؤ اور خداوند کا وہ کلام جو تم نے میرے منہ
سے اُس طومار میں لکھا ہے خداوند کی ہیکل میں روزہ کے دن لوگوں کو پڑھ
کر سناؤ اور تمام یہوداہ کے لوگوں کو جو بھی اپنے شہروں سے آئے ہوں تم
وہی کلام پڑھ کر سناؤ- ۷ شاید وہ لوگ خداوند سے مدد کی منّت کریں- شاید
ہر ایک شخص بُرا کام کرنا چھوڑ دے- کیونکہ خداوند کا قہر و غضب جس کا
اس نے ان لوگوں کے خلاف اعلان کیا ہے شدید ہے-“ ۸ اس لئے نیریاہ
کے بیٹے باروک نے وہ سب کیا جسے یرمیاہ نبی نے کرنے کو کہا- باروک نے
اس طومار کو بلند آواز میں پڑھا جس میں خداوند کے پیغام درج تھے- اس
نے اسے خداوند کی ہیکل میں پڑھا-

۹ اور شاہ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کے پانچویں برس کے نویں مہنے
میں یوں ہوا کہ یروشلم کے سب لوگوں نے اور ان سب نے جو یہوداہ کے
شہروں سے یروشلم میں آئے تھے خداوند کے حضور روزہ کی منادی کردی
تھی- ۱۰ تب باروک نے طومار سے یرمیاہ کی باتیں خداوند کی ہیکل میں
جمریاہ بن سافن منشی کی کوٹھری میں بالائی آنگن میں نئے پھاٹک پر
پڑھا- اسنے اسے پڑھا تاکہ سب لوگ اسے سن سکیں-

۱۱ میکایاہ نامی ایک شخص نے خداوند کے ان سارے پیغامات کو
سنا جنہیں باروک نے طومار سے پڑھا- میکایاہ اس جمریاہ کا بیٹا تھا جو سافن کا
بیٹا تھا- ۱۲ جب میکایاہ نے طومار سے پیغام کو سنا تو وہ بادشاہ کے محل
میں منشی کے کمرے میں گیا- اور اس وقت سب امراء یعنی الیسمع منشی،
دلایاہ بن سمعیاہ، الناتن بن عکبور، جمریاہ بن سافن اور صدقیاہ بن حننیاہ
وہاں بیٹھے تھے- ۱۳ میکایاہ نے ان ذمہ داروں سے وہ سب کہا جو اس نے
باروک کو طومار سے پڑھ کر لوگوں کو سناتے ہوئے سنا تھا-

۱۴ اور تب تمام امراء نے یہودی بن نتنیاہ بن سلمیاہ بن کوشی کو
کہا کہ باروک کے پاس جاؤ اور اس سے کہو، ”وہ طومار جس سے تم نے پڑھ کر
پیغام لوگوں کو سنایا لاؤ-“

اسلئے باروک بن نیریاہ وہ طورمار لیکر لوگوں کے سامنے آیا-

۱۵ تب ان عہدیداروں نے باروک سے کہا، ”بیٹھو جو کچھ طورمار میں
لکھا ہے پڑھو-

اسلئے باروک نے اسے انلوگوں کو پڑھکر سنایا-“

۱۶ ان شاہی افسران نے اس طومار سے سبھی پیغام سنے- تب وہ ڈر
گئے اور ایک دوسرے کو دیکھنے لگے- انہوں نے باروک سے کہا، ”ہم
لوگوں کو طومار کے پیغام کے بارے میں بادشاہ یہویقیم سے کہنا ہوگا-“
۱۷ تب افسران نے باروک سے ایک سوال کیا- انہوں نے
پوچھا، ”باروک یہ بتاؤ کہ تم نے یہ پیغام کہاں سے پائے، جنہیں تم نے اس
طومار پر لکھا؟ کیا تم نے ان پیغامات کو لکھا جنہیں یرمیاہ نے تمہیں بتایا؟“
۱۸ باروک نے جواب دیا، ”ہاں!“ یرمیاہ نے کہا، ”اور میں نے
سارے پیغامات کو سیاہی سے اس طومار پر لکھا-“

۱۹ تب شاہی افسران نے باروک سے کہا، تمہیں اور یرمیاہ کو کہیں
جا کر چھپ جانا چاہئے- کسی سے نہ بتاؤ کہ تم کہاں چھپے ہو-

۲۰ تب شاہی افسران نے الیسمع منشی کے کمرے میں طومار کو رکھا-
وہ بادشاہ یہویقیم کے پاس گئے اور طومار کے بارے میں اسے سب کچھ
بتایا-

۲۱ اسلئے بادشاہ یہویقیم نے یہودی کو طومار لینے کو بھیجا- یہودی
الیسمع منشی کے کمرے سے طومار کو لایا- تب یہودی نے بادشاہ اور اس کے
چاروں جانب کھڑے سبھی کو طومار پڑھ کر سنایا- ۲۲ یہ جس وقت ہوا،
نواں مہینہ تھا- اس لئے بادشاہ یہویقیم زمستانی محل میں بیٹھا تھا- بادشاہ
کے سامنے انگیٹھی میں آگ جل رہی تھی- ۲۳ جب یہودی نے اس طومار
کو تین یا چار کالم پڑھا تو اسنے اسے لیا اور چاقو سے جسے کہ منشی استعمال
کرتا تھا پھاڑ دیا اور اسے انگیٹھی کی آگ میں پھینک دیا- اسنے پورے طومار
کو انگیٹھی کی آگ میں ڈال دیا اور یہ جل کر راکھ ہوگیا- ۲۴ جب بادشاہ
یہویقیم اور اس کے امراء نے طومار سے پیغام سنے تو وہ ڈرے نہیں-
انہوں نے اپنے کپڑے یہ ظاہر کرنے کے لئے نہیں پھاڑے کہ انہیں
اپنے بُرے کئے کاموں کے لئے دکھ ہے-

۲۵ الناتن، دلایاہ اور جمریاہ نے بادشاہ یہویقیم سے طومار کو نہ
جلانے کے لئے بات کرنے کی کوشش کی- لیکن بادشاہ نے ان کی ایک نہ
سنی- ۲۶ اور بادشاہ یہویقیم نے کچھ لوگوں کو حکم دیا کہ وہ باروک منشی اور
نبی یرمیاہ کو قید کرلیں- یہ لوگ تھے: بادشاہ کا ایک بیٹا، یرحمیل، عزری
ایل کے بیٹے شرایاہ اور عبدی ایل کے بیٹے سلمیاہ تھے- لیکن وہ لوگ باروک
اور یرمیاہ کو نہ ڈھونڈ سکے، کیونکہ خداوند نے انہیں چھپا دیا تھا-

۲۷ خداوند کا پیغام یرمیاہ کو ملا یہ تب ہوا جب یہویقیم نے خداوند
کے اُن سبھی پیغامات والے طومار کو جلا دیا تھا- جنہیں یرمیاہ نے باروک سے
کہا تھا اور باروک نے پیغامات کو طومار پر لکھا تھا- خداوند کا جو پیغام یرمیاہ کو
ملا وہ یہ تھا:

۲۸ ”اے یرمیاہ! دوسرا طومار لو اور اس پر ان سبھی پیغامات کو لکھو
جو پہلے طومار میں تھا- یعنی وہ طومار جسے شاہِ یہوداہ یہویقیم نے
جلا دیا تھا- ۲۹ اے یرمیاہ! شاہ یہوداہ یہویقیم سے یہ بھی کہو، خداوند جو
کہتا ہے وہ یہ ہے: 'یہویقیم، تم نے اس طومار کو جلا دیا- تم نے کہا،
”یرمیاہ نے کیوں لکھا کہ شاہِ بابل یقیناً ہی آئے گا- اور اس ملک کو برباد
کرے گا؟ وہ کیوں کہتا ہے کہ شاہِ بابل اس ملک کے لوگوں اور جانوروں

دونوں کو فنا کرے گا؟'' ۳۰ اس لئے شاہ یہوداہ یہویقیم کے بارے میں
جو خداوند فرماتا ہے، وہ یہ ہے: یہو یقیم کی نسل داؤد کے تخت پر نہیں
بیٹھے گی۔ جب یہویقیم مریگا تو اس کی شاہی تدفین نہیں ہوگی۔ بلکہ اس کی
لاش زمین پر پھینک دی جائے گی۔ اس کی لاش دن کی گرمی میں اور رات
کے پالے میں چھوڑ دی جائے گی۔ ۳۱ اور میں اس کو اور اس کی نسل کو
اور اس کے ملازموں کو اس کی بدکرداری کی سزا دوں گا۔ میں ان پر اور
یروشلم کے لوگوں پر اور یہوداہ کے لوگوں پر مصیبت لاؤں گا جس کا میں
نے اُن کے خلاف اعلان کیاہے کیونکہ انلوگوں نے اس پر توجّہ نہیں
دیا۔'''

۳۲ تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لیا اور باروک بن نیریاہ منشی کو دیا اور
اس نے ان ساری باتوں کو جسے یرمیاہ نے بولا۔ وہ سب وہی الفاظ تھے جو کہ
اُس طومار پر لکھے ہوئے تھے جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے جلادیا تھا۔
اسکے علاوہ اسنے اس پیغام کی طرح ہی بہت سے الفاظ اور جوڑ دیئے۔

یرمیاہ کو قید خانہ میں ڈال دیا گیا

۳۷ نبوکدنضر شاہ بابل تھا۔ نبوکدنضر نے یہویقیم کے
بیٹے یہویاکین کے مقام پر صدقیاہ کو شاہ یہوداہ مقرّر کیا۔
صدقیاہ بادشاہ یوسیاہ کا بیٹا تھا۔ ۲ لیکن صدقیاہ نے خداوند کے ان پیغامات
پر توجّہ نہیں دی جنہیں خداوند نے یرمیاہ نبی کو اسے سمجھانے کے لئے
دی تھی۔ صدقیاہ کے ملازموں اور یہوداہ کے لوگوں نے خداوند کے پیغام پر
توجہ نہیں دی۔ ۳ اور صدقیاہ بادشاہ نے یہوکل بن سلمیاہ اور صفنیاہ بن
معسیاہ کاہن کی معرفت یرمیاہ نبی کو کہلا بھیجا کہ اب ہمارے لئے خداوند
ہمارے خدا سے دعا کرو۔

۴ اس وقت تک، یرمیاہ قید خانہ میں نہیں ڈالا گیا تھا، اس لئے جہاں کہیں
وہ جانا چاہتا تھا، جا سکتا تھا۔ ۵ اس وقت فرعون کی فوج مصر سے یہوداہ کو
کوچ کر چکی تھی۔ بابل کی فوج نے اسے شکست دینے کے لئے یروشلم شہر
کے چاروں جانب گھیرا ڈال رکھی تھی۔ تب انہوں نے مصر سے ان کی
جانب کوچ کر چکی فوج کے بارے میں سنا اس لئے بابل کی فوج مصر سے
آنے والی فوج سے لڑنے کے لئے یروشلم سے ہٹ گئی۔

۶ تب خداوند کا یہ کلام یرمیاہ نبی پر نازل ہوا۔ ۷ ''خداوند اسرائیل کا خدا
یوں فرماتا ہے: 'اے یہوکل اور صفنیاہ میں جانتا ہوں کہ شاہِ یہوداہ صدقیاہ
نے تمہیں میرے پاس سوال پوچھنے کو بھیجا ہے۔ شاہِ صدقیاہ کو یہ جواب
دو، فرعون کی فوج یہاں آنے اور بابل کی فوج کے خلاف تمہاری مدد کے
لئے مصر سے کوچ کر چکی ہے۔ لیکن فرعون کی فوج مصر لوٹ جائے گی۔
۸ اس کے بعد بابل کی فوج یہاں لوٹے گی۔ وہ اس شہر کے خلاف
لڑے گی۔ اس پر قبضہ کریگی اور اسے جلا ڈالے گی۔' ۹ خداوند جو کہتا وہ یہ
ہے، 'یروشلم کے لوگو! اپنے آپ کو فریب نہ دو! تم آپس میں یہ مت
کہو،'' بابل کی فوج چلی گئی ہے۔'' اصل میں یہ نہیں گئی ہے۔ ۱۰ اے
یروشلم کے لوگو! اگر تم بابل کی اس ساری فوج کو ہی کیوں نہ شکست دو جو
تم پر حملہ کر رہی ہے۔ تو بھی ان کے خیموں میں کچھ زخمی لوگ بچ جائیں
گے۔ وہ چند زخمی بھی اپنے خیموں سے باہر نکلیں گے اور یروشلم کو جلا کر
راکھ کر دیں گے۔'''

۱۱ جب بابل کی فوج نے مصر کے فرعون کی فوج کے ساتھ جنگ
کرنے کے لئے یروشلم کو چھوڑا۔ ۱۲ تب یرمیاہ نے بنیمین ملک جانے
کے لئے یروشلم چھوڑا۔ اور وہ وہاں اپنے خاندان کے جائداد کے متعلق ایک
میٹنگ میں حصّہ لینے کے لئے گیا۔ ۱۳ لیکن جب یرمیاہ بنیمین کے
پھاٹک پر پہنچا، تو وہاں پہرے داروں کا ایک کپتان تھا۔ جس کا نام ارّیاہ
تھا۔ ارّیاہ سلمیاہ بن حننیاہ کا بیٹا تھا۔ اسنے یرمیاہ نبی کو پکڑا اور کہا، ''کیا تم
بابل کے لوگوں میں شامل ہونے جا رہے ہو؟''

۱۴ تب یرمیاہ نے ارّیاہ سے کہا، ''یہ سچ نہیں ہے۔ میں بابل کے
لوگوں کے ساتھ ملنے نہیں جا رہا ہوں۔'' لیکن ارّیاہ نے یرمیاہ کی ایک نہ
سنی۔ ارّیاہ نے یرمیاہ کو قید کر لیا اور اسے یروشلم کے شاہی عہدیداروں
کے پاس لے گیا۔ ۱۵ وہ عہدیداروں یرمیاہ سے بہت ناراض تھے۔
انہوں نے یرمیاہ کو پیٹنے کا حکم دیا۔ تب انہوں نے یرمیاہ کو قید خانہ میں
ڈالدیا۔ قید خانہ یونتن نامی شخص کے گھر میں تھا۔ یونتن دراصل میں شاہِ
یہوداہ کا منشی تھا۔ لیکن یونتن کا گھر قید خانہ بنا دیا گیا تھا۔ ۱۶ ان لوگوں
نے یرمیاہ کو یونتن کے گھر کی ایک کوٹھری میں رکھّا۔ وہ کوٹھری زیرِ زمین
تہ خانہ تھی۔ یرمیاہ وہاں ایک طویل مدّت تک رہا۔

۱۷ تب صدقیاہ بادشاہ نے آدمی بھیج کر اسے کسی طرح سے نکلوایا اور
اپنے محل میں اسے لایا۔ پھر اسنے اس پر اعتماد کرکے پوچھا، ''کیا خداوند کی
طرف سے کوئی پیغام ہے؟

یرمیاہ نے کہاہے، ''ہاں، تم شاہِ بابل کے حوالہ کئے جاؤ گے۔''
۱۸ تب یرمیاہ نے بادشاہ صدقیاہ سے کہا، ''میں نے تمہارے خلاف،
تمہارے عہدیداروں کے خلاف یا لوگوں کے خلاف کیا جرم کیا ہے؟ تم
نے مجھے قید خانہ میں کیوں پھینکا؟ ۱۹ اے صدقیاہ بادشاہ تمہارے نبی
اب کہاں ہیں؟ ان نبیوں نے تمہیں جھوٹا پیغام دیا۔ انہوں نے کہا، 'شاہِ
بابل تم پر یا یہوداہ ملک پر حملہ نہیں کریگا۔' ۲۰ لیکن اب میرے
خداوند، شاہِ یہوداہ کی مہربانی سے میری سن، میری درخواست قبول
فرما اور مجھے یونتن منشی کے گھر میں واپس نہ بھیج ایسا نہ ہو کہ میں وہاں
مرجاؤں۔

۲۱ تب صدقیاہ بادشاہ نے حکم دیا کہ انلوگوں کو اسے پہریداروں
کے آنگن میں رکھنا چاہئے۔ اور جب تک شہر میں روٹی ملتی ہے اسے
نانبائیوں کے یہاں سے روٹی لاکر دینا چاہئے۔ اسلئے یرمیاہ پہریداروں کے
آنگن میں رہا۔""

یرمیاہ کو حوض میں پھینک دیا جاتا ہے

۳۸ پھر سفطیاہ بن متّان اور جدلیاہ بن فشحور اور یوکل بن
سلمیاہ اور فشحور بن ملکیاہ نے وہ باتیں جو یرمیاہ سب
لوگوں سے کہتا تھا سنیں۔ وہ کہتا تھا، ۲ ”خداوند یوں فرماتا ہے کہ جو کوئی
بھی یروشلم میں رہیگا وہ تلوار، قحط سالی اور بیماری سے مرے گا اور جو بابل
کے لوگوں کے حوالے ہوگا زندہ رہے گا اور اس کی قیمتی جان بچائی
جائیگی۔' ۳ خداوند یوں فرماتا ہے کہ یہ یروشلم شہر شاہِ بابل کی فوج کو
یقیناً ہی دیا جائے گا۔ وہ اس شہر پر قبضہ کریگا۔“
۴ تب امراء نے بادشاہ سے کہا، ”ہم تم سے عرض کرتے ہیں کہ اس
آدمی کو قتل کرواؤ کیونکہ اسنے جو کچھ کہا اس سے سپاہیوں کا اور لوگوں کا
حوصلہ پست ہوا ہے۔ وہ لوگوں کے لئے اچھا نہیں چاہتا ہے بلکہ اسکی خواہش
ہے کہ ہم لوگوں کے ساتھ بُرا ہو۔“
۵ اس لئے بادشاہ صدقیاہ نے ان افسران سے کہا، ”یرمیاہ تم لوگوں
کے ہاتھ میں ہے۔ میں تمہیں روکنے کے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔“
۶ تب ان افسران نے یرمیاہ کو لیا اور اسے ملکیاہ کے حوض میں ڈال
دیا۔ (ملکیاہ بادشاہ کے بیٹوں میں سے ایک تھا) وہ حوض پہریداروں کے
آنگن میں تھا۔ ان افسران نے یرمیاہ کو حوض میں ڈالنے کے لئے رسّے کا
استعمال کیا۔ حوض میں پانی بالکل نہیں تھا اس میں صرف کیچڑ تھا۔ اور
یرمیاہ کیچڑ میں دھنس گیا۔
۷ اور جب عبد ملک نے جو شاہی محل کے خواجہ سراؤں میں سے تھا۔
سنا کہ انہوں نے یرمیاہ کو حوض میں ڈالدیا ہے جبکہ بادشاہ بنیمین کے
پھاٹک میں بیٹھا تھا۔ ۸- ۹ عبد ملک کوشی، بادشاہ کے گھر سے محل میں
گیا جہاں بادشاہ تھا۔ اسنے کہا، ”میرے آقا اے بادشاہ تمہارے عہدیداروں
نے نہایت ناروا سلوک کیا ہے۔ انہوں نے یرمیاہ نبی کے ساتھ بُرا کیا
ہے۔ انہوں نے اسے بھوک سے مرنے کے لئے حوض میں ڈال دیا ہے۔
کیونکہ شہر میں روٹی نہیں ہے۔“
۱۰ تب بادشاہ صدقیاہ نے عبد ملک کو یہ کہتے ہوئے حکم دیا، ”راج
محل سے ۳۰ آدمیوں کو اپنے ساتھ لو اور جلدی سے وہاں جاؤ اور اس سے پہلے
کہ یرمیاہ مر جائے اسے حوض سے باہر نکالو۔“
۱۱ اس لئے عبد ملک نے اپنے ساتھ لوگوں کو لیا لیکن پہلے راج محل
کے خزانے کے ایک کمرے میں گیا۔ اس نے کچھ پرانے کمبل اور پھٹے
پرانے کپڑے اس کمرے سے لئے تب اس نے ان کمبلوں اور کپڑوں کو
رسّی کے سہارے حوض میں یرمیاہ کے پاس پہنچایا۔ ۱۲ عبد ملک کوشی
نے یرمیاہ سے کہا، ”ان پرانے کمبلوں اور کپڑوں کو اپنی بغل اور رسّی کے
بیچ میں رکھو۔ تب رسّیاں تمہیں چُبھیں گی نہیں۔“ اس لئے یرمیاہ نے
وہی کیا جو عبد ملک نے کہا۔ ۱۳ ان لوگوں نے یرمیاہ کو رسّیوں سے اوپر
کھینچا اور حوض سے باہر نکال لیا اور یرمیاہ گھر کے آنگن میں محافظوں کی
حفاظت میں رہا۔

صدقیاہ یرمیاہ سے کچھ سوال پوچھتا ہے

۱۴ تب بادشاہ صدقیاہ نے کسی کو یرمیاہ نبی کو لانے کے لئے بھیجا۔
اس نے خداوند کے گھر کے تیسرے پھاٹک پر یرمیاہ کو بلوایا۔ تب
بادشاہ نے کہا، ”اے یرمیاہ! میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔ مجھ سے کچھ بھی
نہ چھپاؤ، مجھے سب کچھ ایمانداری سے بتاؤ۔“
۱۵ یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہا، ”اگر میں آپ کو جواب دوں گا تو
ہوسکتا ہے آپ مجھے مار ڈالیں اور اگر میں آپ کو صلاح بھی دوں تو آپ اسے
نہیں مانیں گے۔“
۱۶ تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ کے سامنے تنہائی میں کہا، ”زندہ
خداوند کی قسم جو ہماری جانوں کا خالق ہے، نہ میں تمہیں قتل کروں گا اور نہ
ان کے حوالے کروں گا جو تمہاری جان کے خواہاں ہیں۔“
۱۷ تب یرمیاہ نے بادشاہ صدقیاہ سے کہا، ”یہ وہ ہے جسے خداوند
قادر مطلق اسرائیل کے لوگوں کا خدا کہتا ہے، ’اگر تم شاہِ بابل کے امراء
کے حوالے ہو جاؤ گے تو تمہاری جان بچ جائے گی اور یروشلم جلا کر راکھ نہیں
کیا جائے گا۔ تم اور تمہارا خاندان بھی زندہ رہے گا۔ ۱۸ لیکن اگر تم شاہِ
بابل کے امراء کے حوالے ہونے سے انکار کرو گے تو یروشلم بابل فوج کے
حوالہ کر دیئے جاؤ گے۔ وہ یروشلم کو جلا کر راکھ کر دیں گے اور تم خود ان سے
بچ کر نہیں نکل پاؤ گے۔‘“
۱۹ تب بادشاہ صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا، ”لیکن میں یہوداہ کے ان
لوگوں سے ڈرتا ہوں جو پہلے ہی بابل کی فوج سے جا ملے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ
سپاہی مجھے یہوداہ کے ان لوگوں کو دیدینگے اور وہ میرے ساتھ بُرا سلوک
کریں گے اور چوٹ پہنچائیں گے۔“
۲۰ لیکن یرمیاہ نے جواب دیا، ”سپاہی تمہیں یہوداہ کے ان لوگوں
کو نہیں دیں گے۔ اے بادشاہ صدقیاہ جو میں کہہ رہا ہوں اسے کر کے
خداوند کے حکم کی تعمیل کرو۔ تب سبھی کچھ تمہارے بھلے کے لئے ہوگا اور
تمہاری جان بچ جائے گی۔ ۲۱ لیکن اگر تم بابل کی فوج کے حوالے ہونے

سے انکار کرتے ہو تو خداوند نے مجھے بتا دیا ہے کہ کیا ہو گا۔ یہ وہ ہے جو
خداوند نے مجھ سے کہا ہے۔ ۲۲ وہ سبھی عورتیں جو یہوداہ کے محل میں
رہ گئی ہیں باہر لائی جائیں گی۔ وہ شاہِ بابل کے امراء کے سامنے لائی جائیں
گی۔ وہ عورتیں کہیں گی:

'تمہارے دوستوں نے تمہیں فریب دیا اور تم پر غالب آئے۔ جب
تمہارے پاؤں کیچڑ میں دھنس گئے تو انہوں نے تمہیں چھوڑ دیا۔

۲۳ "تمہاری سبھی بیویاں اور تمہارے بچّے باہر لائے جائیں گے۔
وہ بابل کی فوج کو دے دیئے جائیں گے۔ تم خود بابل کی فوج سے بچ کر
نہیں نکل پاؤ گے۔ تم شاہِ بابل کی معرفت پکڑے جاؤ گے اور یروشلم جلا کر
راکھ کر دیا جائے گا۔"

۲۴ تب صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا، "کسی شخص سے یہ مت کہنا کہ
میں تم سے باتیں کرتا رہا۔ اگر تم کہو گے تو تم مارے جاؤ گے۔ ۲۵ لیکن
اگر امراء سن لیں کہ میں نے تم سے بات چیت کی اور وہ تمہارے پاس آکر
کہیں کہ جو کچھ تم نے بادشاہ سے کہا اور جو کچھ بادشاہ نے تم سے کہا اب ہم
کو بتاؤ۔ ہم سے نہ چھپاؤ اور ہم تمہیں قتل نہ کریں گے۔ ۲۶ تب
تمہیں ان سے کہنا چاہئے، 'میں نے بادشاہ سے عرض کی تھی کہ مجھے پھر
یونتن کے گھر میں واپس نہ بھیجو کیونکہ میں وہاں مر جاؤنگا۔'"

۲۷ تب سب امراء یرمیاہ کے پاس آئے اور اس سے سوال پوچھا۔
یرمیاہ نے وہ سب کہا جسے بادشاہ نے اسے کہا تھا۔ تب امراء نے یرمیاہ کو
تنہا چھوڑ دیا کسی کو بھی پتا نہ چلا کہ یرمیاہ اور بادشاہ کے بیچ کیا کیا باتیں
ہوئی۔

۲۸ اس طرح یرمیاہ محافظوں کی حفاظت میں ہیکل کے آنگن میں اس
دن تک رہا جس دن یروشلم پر قبضہ کر لیا گیا۔

یروشلم کا زوال

۳۹ شاہ یہوداہ صدقیاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے میں
شاہ بابل نبوکدنضر اپنی تمام فوج لے کر یروشلم پر چڑھ
آیا اور اس کا محاصرہ کیا۔ ۲ اور صدقیاہ کی دور حکومت کے گیارھویں برس
کے چوتھے مہینے کے نویں دن یروشلم شہر کی دیوار توڑی گئی تھی۔ ۳ تب
شاہِ بابل کے سبھی شاہی عہدیدار شہر کے اندر داخل ہوئے اور درمیانی
پھاٹک پر بیٹھ گئے۔ انکے درمیان نیر گل شراضر، سمگر نبو، سر سکیم، رب
ساریس، نیر گل سراضر اور رب مگ تھے۔
۴ شاہِ یہوداہ صدقیاہ نے بابل کے ان سرداروں کو دیکھا، اس لئے وہ
اس کے سپاہی وہاں سے بھاگ گئے۔ انہوں نے رات میں یروشلم کو چھوڑا
اور بادشاہ کے باغ سے ہو کر باہر نکلے۔ وہ اس پھاٹک سے گئے جو دو
دیواروں کے بیچ تھا۔ تب وہ بیابان کی جانب بڑھے۔ ۵ لیکن بابل کی
فوج نے صدقیاہ اور اس کے ساتھ کی فوج کا پیچھا کیا۔ کسدیوں کی فوج نے
یریحو کے میدان میں صدقیاہ کو جا پکڑا۔ انہوں نے صدقیاہ کو پکڑا اور اسے شاہِ
بابل نبوکدنضر کے پاس لے گئے۔ نبوکدنضر حمات ملک کے ربلہ شہر
میں تھا۔ اس مقام پر نبوکدنضر نے صدقیاہ کے لئے فیصلہ سنایا۔ ۶ وہاں
ربلہ شہر میں شاہِ بابل نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اس کی آنکھوں کے سامنے
مار ڈالا اور صدقیاہ کے سامنے ہی نبوکدنضر نے یہوداہ کے سب شرفاء کو بھی
قتل کر ڈالا۔ ۷ تب نبوکدنضر نے صدقیاہ کی آنکھیں نکال لی۔ اس نے
صدقیاہ کو پیتل کی زنجیر سے باندھا اور اسے بابل لے گیا۔
۸ بابل کی فوج نے محل میں اور یروشلم کے لوگوں کے گھروں میں آگ
لگادی۔ فوجوں نے یروشلم کی دیوار کو ڈھادیا۔ ۹ اس کے بعد
پہرے داروں کا کپتان کا سردار نبوزرادان باقی لوگوں کو جو شہر میں رہ
گئے تھے اور جو اپنا پناہ تلاش کر چکے تھے انہیں پکڑا اور اسے قیدی کے
طور پر بابل لے گیا۔ ۱۰ لیکن پہریداروں کا کپتان نبوزرادان نے یہوداہ
کے مسکینوں کو اپنے پیچھے چھوڑ دیا۔ وہ ایسے لوگ تھے جن کے پاس کچھ
نہیں تھا۔ اس طرح اس دن نبوزرادان نے ان مسکینوں کو تاکستان اور
کھیت دیا۔
۱۱ لیکن نبوکدنضر نے نبوزرادان کو یرمیاہ کے بارے میں کچھ حکم
دیا۔ نبوزرادان، نبوکدنضر کے پہریداروں کا کپتان تھا۔ حکم یہ تھا:
۱۲ "یرمیاہ کو ڈھونڈو اور اس کی دیکھ بھال کرو۔ اسے چوٹ نہ پہنچاؤ۔
اسے وہ سب دو جو وہ مانگے۔"
۱۳ اس لئے بادشاہ کے پہریداروں کا کپتان نبوزرادان نبوشزبان
خواجہ سراؤں کے سردار اور نیر گل سراضر اور رب مگ اور بابل کے بادشاہ
کے سبھی عہدیدار، ۱۴ یرمیاہ کو محافظوں کے آنگن سے بلایا۔ جہاں وہ
یہوداہ کے بادشاہ کے محافظوں کی حفاظت میں پڑا تھا۔ بابل کی فوج کے ان
عہدیداروں نے یرمیاہ کو جدلیاہ کے سپرد کیا جدلیاہ اخیقام کا بیٹا تھا۔
اخیقام، سافن کا بیٹا تھا۔ جدلیاہ کو حکم تھا کہ وہ یرمیاہ کو اس کے گھر واپس
لے جائے۔ اس لئے یرمیاہ کو اپنے گھر پہنچا دیا گیا اور وہ اپنے لوگوں میں
رہنے لگا۔

عبد ملک کو خداوند کا پیغام

۱۵ جس وقت یرمیاہ محافظوں کے آنگن میں تھا۔ اسے خداوند کا ایک
پیغام ملا۔ پیغام یہ تھا: ۱۶ "اے یرمیاہ! جاؤ اور کوش کے عبد ملک کو یہ

پیغام دو! یہ وہ پیغام ہے جسے خداوند قادر المطلق اسرائیل کے لوگوں کا خدا
دیتا ہے کہ دیکھو میں اپنی باتیں اس شہر کی بھلائی کے لئے نہیں بلکہ خرابی
کے لئے پوری کروں گا اور وہ اس روز تمہارے سامنے پوری ہونگی۔
۱۷ لیکن اے عبد ملک اس دن میں تمہیں بچاؤں گا۔ یہ خداوند کا پیغام
ہے۔ تم ان لوگوں کو نہیں دیئے جاؤ گے جس سے تمہیں خوف ہے۔
۱۸ عبد ملک میں تمہیں بچاؤں گا۔ تم تلوار سے ہلاک نہیں ہوگے۔ بلکہ
تمہاری جان تمہارے لئے غنیمت ہوگی، اس لئے کہ تم نے مجھ پر توکّل کیا،
”خداوند فرماتا ہے۔

یرمیاہ رہا کیا جاتا ہے

۴۰ خداوند کا کلام یرمیاہ کو اس وقت ملا جب پہریداروں کا
کپتان نبوزرادان نے یرمیاہ کو رامہ سے بھیج دیا۔ وہ اسے
زنجیروں میں جکڑ کر یروشلم اور یہوداہ کے دوسرے قیدیوں کے ساتھ لے
جارہا تھا۔ انہیں قیدیوں کی طرح بابل لے جایا گیا۔ ۲ پہریداروں کا کپتان
یرمیاہ کو ایک کنارے لے گیا اور کہا، ”اے یرمیاہ! تمہارے خداوند نے یہ
اعلان کیا تھا کہ یہ آفت اس مقام پر آئیگی۔ ۳ اور اب خداوند نے وہ سب
کچھ کردیا ہے جسے اس نے کرنے کو کہا تھا۔ یہ مصیبت اس لئے آئے گی
کیونکہ تم یہوداہ کے لوگوں نے خداوند کے خلاف گناہ کیا۔ اور تم لوگوں
نے اس کی نہیں سنی۔ ۴ لیکن اے یرمیاہ! اب میں تمہیں آزاد کرتا ہوں۔
میں تمہاری کلائیوں سے زنجیر اتار رہا ہوں۔ اگر تم چاہو تو میرے ساتھ
بابل چلو اور میں تمہاری اچھی طرح دیکھ بھال کروں گا۔ لیکن اگر تم میرے
ساتھ چلنا نہیں چاہتے ہو تو نہ چلو۔ دیکھو پورا ملک تمہارے لئے کھلا ہے تم
جہاں چاہو جاؤ۔ ۵ اگر تم نے یہیں ٹھہرنے کا فیصلہ کیا ہے تو تم جدلیاہ بن
اخیقام بن سافن جسے شاہ بابل نے یہوداہ کے شہروں کا حاکم مقرّر کیا
ہے کے پاس واپس چلے جاؤ۔ اور لوگوں اس کے درمیان اس کے ساتھ
رہو، یا پھر جہاں تم جانا چاہتے ہو چلے جاؤ۔“
تب پہریداروں کا کپتان نبوزرادان نے یرمیاہ کو خوراک اور کچھ انعام
دیکر رخصت کیا۔ ۶ اسلئے یرمیاہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ چلا گیا۔
یرمیاہ جدلیاہ کے ساتھ انلوگوں کے درمیان رہنے لگا جو کہ یہوداہ کی سرزمین
میں باقی رہ گئے تھے۔

جدلیاہ کا مختصر حکومت

۷ جب فوجوں کے سب سرداروں نے اور ان آدمیوں نے جو کہ
بیرون شہروں میں رہتے تھے سنا کہ شاہ بابل نے جدلیاہ بن اخیقام کو ملک
کا حاکم مقرّر کیا ہے اور ان مردوں، عورتوں اور غریب لوگوں کے ان
بچّوں کو جو اس زمین پر رہتے تھے اور جنہیں قید کرکے بابل نہ لے جایا گیا تھا
انکے حوالے کردیا گیا ہے۔ ۸ تب اسمٰعیل بن نتنیاہ، یوحنان اور یونتن
بن قریح اور سرایاہ بن تنحومت عیفی کے بیٹے اہل نطوفاط اور یزنیاہ جو کہ
معکات کے خاندان سے تھے اپنے لوگوں کے ساتھ جدلیاہ سے ملنے کے لئے
مصفاہ گیا۔
۹ سافن کے بیٹے اخیقام کے بیٹے جدلیاہ سپاہیوں اور لوگوں کے ساتھ
ایک وعدہ کیا۔ جدلیاہ نے جو کہا وہ یہ ہے: ”اے سپاہیو! تم لوگ بابل کے
لوگوں کی مدد کرنے سے خوفزدہ نہ ہو۔ اس ملک میں بسو اور شاہ بابل کی مدد
کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہارا بھلا یقینی ہے۔ ۱۰ میں خود مصفاہ میں
رہونگا۔ میں ان بابل کے لوگوں سے تمہارے لئے باتیں کروں گا جو یہاں
آئیں گے۔ تمہیں مئے، خشک میوے اور تیل پیدا کرنا چاہئے۔ جو تم پیدا
کرو اسے اپنے مٹکوں میں اکٹھا کرنے کے لئے بھرو اور ان شہروں میں رہو
جس پر تم نے قبضہ کرلیا ہے۔“
۱۱ اور اسی طرح یہودیوں نے جو کہ موآب، عمّوں اور ادوم میں اور
دوسرے ممالک میں رہتے تھے سنا کہ شاہ بابل نے یہوداہ کے چند لوگوں کو
رہنے دیا ہے اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو ان پر حاکم مقرّر کیا ہے۔
۱۲ جب یہوداہ کے لوگوں نے یہ خبر پائی تو، وہ یہوداہ ملک میں لوٹ
آئے۔ وہ جدلیاہ کے پاس ان سبھی ملکوں سے مصفاہ لوٹے جن میں وہ بکھر
گئے تھے اس لئے وہ لوٹے اور انہوں نے مئے اور تاکستانی میوے کی بڑی
فصل کاٹی۔
۱۳ یوحنان بن قریح اور یہوداہ کی فوج کے سب عہدیدار جو ابھی تک
بیرون شہر میں تھے مصفاہ شہر کے نزدیک جدلیاہ کے پاس آئے۔
۱۴ یوحنان اور اس کے ساتھ کے سرداروں نے جدلیاہ سے کہا، ”کیا
تمہیں معلوم ہے کہ بنی عمون کا بادشاہ بعلیس تمہیں مارڈالنا چاہتا ہے۔ اس
نے اسمٰعیل بن نتنیاہ کو تمہیں مارڈالنے کے لئے بھیجا ہے۔“ لیکن جدلیاہ
بن اخیقام نے ان پر یقین نہیں کیا۔
۱۵ تب یوحنان بن قریح نے مصفاہ میں جدلیاہ سے تنہائی میں ملاقات
کی۔ یوحنان نے جدلیاہ سے کہا، ”مجھے جانے دو اور اسمٰعیل بن نتنیاہ کو
مارڈالنے دو۔ کوئی بھی شخص اس بارے میں نہیں جانے گا۔ ہم لوگ اسمٰعیل
کو تمہیں مارنے نہیں دیں گے۔ وہ یہوداہ کے ان سبھی لوگوں کو جو
تمہارے چاروں طرف اکٹھے ہوئے ہیں مختلف ملکوں میں پھر سے بکھیر دے
گا۔ اور اس کا یہ مطلب ہو گا کہ یہوداہ کے باقی ماندہ لوگ بھی فنا ہو
جائیں گے۔“
۱۶ لیکن جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنان بن قریح سے کہا، ”اسمٰعیل کو
نہ مارو، اسمٰعیل کے بارے میں جو تم کہہ رہے ہو، وہ سچ نہیں ہے۔“

۴۱ اور ساتویں مہینے میں یوں ہوا کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ بن
الیسمع جو شاہی نسل سے اور بادشاہ کے سرداروں میں سے
تھا اپنے دس آدمیوں کو ساتھ لیکر جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں آیا اور
انہوں نے وہاں مصفاہ میں ایک ساتھ مل کر کھانا کھایا۔ ۲ جب وہ ساتھ کھانا
کھا رہے تھے اُسی وقت اسمٰعیل اور اس کے دس ساتھی اٹھے اور جدلیاہ بن
اخیقام بن سافن کو تلوار سے مار دیا۔ جدلیاہ وہ شخص تھا جسے شاہِ بابل نے
ملک کا حاکم مقرّر کیا تھا۔ ۳ اسمٰعیل نے یہوداہ کے ان سبھی لوگوں کو بھی
مار ڈالا جو مصفاہ میں جدلیاہ کے ساتھ تھے۔ اسمٰعیل نے ان بابل کے
سپاہیوں کو بھی مار ڈالا جو جدلیاہ کے ساتھ تھے۔
۴ دو دن بعد کسی کو پتا نہ چلا کہ کیا ہوا۔ ۵ تو اس وقت یوں ہوا سکم،
سیلا اور سامریہ سے ۸۰ آدمی داڑھی منڈوائے اور کپڑے پھاڑ لئے اور اپنے
آپ کو گھائل کر لئے اور تحفے اور لبان ہاتھوں میں لئے ہوئے وہاں آئے اور
خداوند کے گھر میں وقت گذارے ۶ اور اسمٰعیل بن نتنیاہ مصفاہ شہر سے
ان اسّی لوگوں سے ملنے گیا ان سے ملنے جاتے وقت وہ رو رہا تھا۔ اسمٰعیل ان
اسّی لوگوں سے ملا اور اس نے کہا، "جدلیاہ بن اخیقام سے ملنے میرے ساتھ
چلو۔" ۷ وہ اسّی لوگ مصفاہ شہر گئے۔ تب اسمٰعیل بن نتنیاہ اور اس کے
لوگوں نے ان میں سے ستّر لوگوں کو مار ڈالا۔ اسمٰعیل اور اس کے لوگوں
نے ان ستّر لوگوں کی لاشوں کو ایک گہرے حوض میں ڈالدیا۔ ۸ لیکن بچے
ہوئے دس لوگوں نے اسمٰعیل سے کہا، "ہمیں مت مارو کیونکہ ہمارے
پاس گیہوں، جو، تیل اور شہد کے ذخیرے کھیتوں میں پوشیدہ ہیں۔"
اسلئے اسنے انکو انکے بھائیوں کے ساتھ نہیں مارا۔ ۹ اسمٰعیل نے جن
آدمیوں کو مارا تھا انکی لاشوں کو حوض میں پھینک دیا۔ وہ حوض یہوداہ کے آسا
نامی بادشاہ کے لئے بنایا گیا تھا۔ بادشاہ آسا نے اسے اسرائیل کے بادشاہ
بعشاہ سے حفاظت کے لئے بنوایا تھا۔ (اسمٰعیل بن نتنیاہ نے اسے بہت
ساری لاشوں سے بھر دیا۔)
۱۰ اسمٰعیل نے مصفاہ شہر کے دیگر سبھی لوگوں کو بھی پکڑا۔ ان
لوگوں میں بادشاہ کی بیٹیوں کے علاوہ وہ لوگ تھے جو وہاں بچ گئے تھے۔ وہ
ایسے لوگ تھے جنہیں بادشاہِ بابل کے پہریداروں کے کپتان نبوزرادان
نے جدلیاہ بن اخیقام کے ساتھ ٹھہرنے کے لئے مقرّر کیا تھا۔ اس لئے
اسمٰعیل نے ان لوگوں کو پکڑا اور بنی عمّون کے ملک میں چلے گئے۔
۱۱ یوحنان بن قریح اور اس کے ساتھ کے سبھی لشکر کے سرداروں
نے ان سبھی شرارتوں کو سنا جو اسمٰعیل بن نتنیاہ نے کیا تھا۔ ۱۲ اس
لئے یوحنان اور اس کے ساتھ کے سبھی فوجی عہدیدار نے اپنے کچھ لوگوں کو
لیا اور اسمٰعیل بن نتنیاہ سے لڑنے گئے۔ انہوں نے اسمٰعیل کو بڑی جھیل
کے پاس پکڑا جو جبعون شہر میں ہے۔ ۱۳ ان قیدیوں نے جنہیں
اسمٰعیل نے قید کیا تھا، جب یوحنان بن قریح اور فوجی سرداروں کو دیکھا تو وہ
لوگ بہت خوش ہوئے۔ ۱۴ تب وہ سبھی لوگ جنہیں اسمٰعیل نے مصفاہ
میں قیدی بنایا تھا یوحنان بن قریح کے پاس دوڑ کر آئے۔ ۱۵ لیکن اسمٰعیل
اور اس کے آٹھ ساتھی یوحنان سے بچ نکلے وہ بنی عمّون کے پاس بھاگ گئے۔
۱۶ اس لئے یوحنان بن قریح اور اس کے سبھی فوجی سرداروں
نے قیدیوں کو بچالیا۔ اسمٰعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو ہلاک کیا
تھا اور ان لوگوں کو مصفاہ سے پکڑ لایا تھا۔ ان بچے ہوئے لوگوں میں
سپاہی، عورتیں بچّے اور خواجہ سرا تھے۔ یوحنان انہیں جبعون شہر سے
واپس لایا۔

مصر کو بچ نکلنا

۱۷-۱۸ اور وہ روانہ ہوئے اور سرائے کمہام میں جو بیتُ اللحم
کے نزدیک ہے آرہے تا کہ مصر کو جائیں۔ کیونکہ وہ کسدیوں سے ڈر گئے،
اس لئے کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو جسے شاہِ بابل نے اس
ملک پر حاکم مقرّر کیا تھا قتل کر ڈالا۔
۴۲ تب سب فوجی سردار اور یوحنان بن قریح اور عزریاہ بن
ہوسیعاہ اور ادنیٰ و اعلیٰ سب لوگ آئے۔ ۲ ان سبھی لوگوں
نے نبی یرمیاہ سے کہا، "اے یرمیاہ! مہربانی سے سن جو ہم کہتے ہیں۔
خداوند اپنے خدا سے یہوداہ کے گھرانے کے ان سبھی بچے ہوئے لوگوں
کے لئے دعاء کرو۔ اے یرمیاہ! تم خود دیکھ سکتے ہو کہ ہم لوگ بہت زیادہ
نہیں بچے ہیں۔ کسی وقت ہم بہت زیادہ تھے۔ ۳ اے یرمیاہ! اپنے
خداوند خدا سے دعا کرو کہ وہ بتائے کہ ہمیں کہاں جانا چاہئے اور ہمیں کیا
کرنا چاہئے۔"
۴ تب یرمیاہ نبی نے جواب دیا، "میں سمجھتا ہوں کہ تم مجھ سے کیا
کرانا چاہتے ہو۔ میں تمہارے خداوند خدا سے وہی دعاء کروں گا جو تم مجھ سے
کرنے کو کہتے ہو۔ میں ہر ایک بات جو خداوند کہے گا تم کو بتاؤں گا۔ میں
تم سے کچھ بھی نہیں چھپاؤں گا۔"
۵ تب ان لوگوں نے یرمیاہ سے کہا، "اگر تمہارا خداوند خدا جو کچھ
کہتا ہے ہم نہیں کرتے تو ہمیں امید ہے کہ خداوند ہی سچا اور وفادار گواہ
ہمارے خلاف ہوگا۔ ہم جانتے ہیں کہ تمہارے خداوند خدا نے تمہیں یہ بتا
نے کو بھیجا کہ ہم کیا کریں۔ ۶ خواہ یہ اچھّا ہو یا بُرا خداوند ہمارا خدا جو
کہتا ہے ہملوگ اس پر عمل کرینگے۔ ہملوگ تم کو خداوند کے پاس بھیجتے
ہیں تا کہ جب ہم لوگ خداوند کے حکم کو مانے تو ہمارے ساتھ بھلائی ہو۔
۷ دس دن کے بعد خداوند کے یہاں سے یرمیاہ کو پیغام ملا۔ ۸ تب
یرمیاہ نے یوحنان بن قریح اور اس کے ساتھ کے فوجی سرداروں کو ایک

ساتھ بلایا۔ اور ادنیٰ و اعلیٰ کو بھی ایک ساتھ بلایا۔ ۹ تب یرمیاہ نے ان سے
کہا، ”اسرائیل کے لوگوں کا خداوند خدا جو کہتا ہے وہ یہ ہے: تم نے مجھے
اس کے پاس بھیجا اور میں نے خداوند سے کہا کہ تیرے ساتھ اچھا سلوک
کرے۔ خداوند فرماتا ہے: ۱۰ ’اگر تم لوگ یہوداہ میں رہو گے تو میں
تمہیں آباد کروں گا۔ میں تمہیں نہ ہی تباہ کرونگا اور نہ ہی اکھاڑوں گا۔ میں یہ
اس لئے کروں گا کیونکہ میں ان بھیانک مصیبتوں کے لئے افسوس
کرتا ہوں جنہیں میں نے تم لوگوں پر مسلّط کیا تھا۔ ۱۱ اس وقت تم شاہِ
بابل سے خوف زدہ ہو۔ لیکن اس سے خوفزدہ نہ ہو۔ شاہِ بابل سے خوفزدہ نہ
ہو۔‘ یہ خداوند کا پیغام ہے، ’کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں، میں تمہیں
بچاؤں گا، میں تمہیں خطرے سے نکالونگا۔ وہ تم پر اپنا ہاتھ نہیں رکھ سکے
گا۔ ۱۲ میں تم پر رحم کروں گا اور شاہِ بابل بھی تمہارے ساتھ رحم کا برتاؤ
کریگا اور وہ تمہیں تمہارے ملک واپس لائے گا۔‘ ۱۳ لیکن تم یہ کہہ سکتے
ہو، ’ہم یہوداہ میں نہیں ٹھہریں گے۔‘ اگر تم ایسا کہو گے تو تم اپنے
خداوند خدا کے حکم سے انحراف کروگے۔ ۱۴ تم یہ بھی کہہ سکتے ہو، ’نہیں
ہم لوگ جائیں گے اور مصر میں رہیں گے۔ ہمیں اس مقام پر جنگ کی
پریشانی نہیں ہوگی۔ ہم وہاں جنگ کی بِگل نہیں سنیں گے اور مصر میں ہم
بھوکے نہیں رہیں گے۔‘ ۱۵ اگر تم یہ سب کہتے ہو تو یہوداہ کے باقی
ماندہ لوگو! خداوند کے اس پیغام کو سنو۔ اسرائیل کے لوگوں کا خدا،
خداوند قادر مطلق فرماتا ہے: ’اگر تم مصر میں رہنے کے لئے جانے کا فیصلہ
کرتے ہو تو یہ سب ہوگا۔ ۱۶ تم جنگ کی تلوار سے ڈرتے ہو، لیکن یہی
تمہیں وہاں شکست دیگی اور تم بھوک سے پریشان ہوگے۔ لیکن تم مصر میں
بھوکے رہوگے۔ تم وہاں مروگے۔ ۱۷ ہر وہ شخص تلوار قحط سالی یا
بیماری سے مرے گا جو مصر میں رہنے کے لئے جانے کا فیصلہ کریگا۔ جو لوگ
مصر جائیں گے اس میں سے کوئی بھی زندہ نہ بچیگا۔ ان میں سے کوئی بھی
بھیانک مصیبتوں سے نہیں بچیگا جسے میں ان پر لاؤنگا۔‘
۱۸ ”اسرائیل کے لوگوں کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے: ’پہلے
میں یروشلم کے ساتھ ناراض تھا۔ میں نے ان لوگوں کو سزا دی جو یروشلم
میں رہتے تھے۔ اسی طرح میں اپنا غضب ہر اس شخص پر ظاہر کرونگا جو مصر
جائیگا۔ جب لوگ دوسروں پر لعنت کرینگے تو وہ تیرے نام کا استعمال
کرینگے۔ تم لعنتی رہوگے۔ تم پر جو ہوا اسے دیکھ کر لوگ خوفزدہ ہونگے۔ لوگ
تمہاری اہانت کریں گے اور تم پھر کبھی یہوداہ کو نہیں دیکھ پاؤ گے۔‘
۱۹ ”اے یہوداہ کے باقی ماندہ لوگو! خداوند نے تم سے کہا: ’مصر
مت جاؤ۔‘ یقینی بنالو کہ آج میں تمہیں سخت انتباہ کرتا ہوں، ۲۰ فی
الحقیقت تم نے اپنی جانوں کو فریب دیا ہے، کیونکہ تم نے مجھ کو خداوند
اپنے خدا کے حضور بھیجا کہ اس سے ہم لوگوں کے لئے دعاء کر۔ تم نے مجھ
سے وعدہ کیا کہ خداوند جو کہے گا تم اس پر عمل کروگے۔‘ ۲۱ اس لئے آج
میں نے خداوند کا پیغام تمہیں دیا ہے لیکن تم نے خداوند اپنے خدا کی بات
کو نہیں مانا۔ تم نے وہ سب نہیں کیا ہے جسے کرنے کے لئے اس نے
مجھے بھیجا ہے۔ ۲۲ تم لوگ رہنے کے لئے مصر جانا چاہتے ہو، اب یقیناً تم
یہ سمجھ گئے ہوگے کہ مصر میں تم پر یہ ہوگا۔ تم تلوار سے یا قحط سالی سے یا
بیماری سے مروگے۔“

۴۳ اس طرح یرمیاہ نے لوگوں کو خداوند اپنے خدا کا پیغام پورا
کیا۔ یرمیاہ نے لوگوں کو وہ سب کچھ بتا دیا جسے لوگوں
سے کہنے کے لئے خداوند نے اسے بھیجا تھا۔
۲ تب عزریاہ بن ہوسعیاہ، یوحنان بن قریح اور تمام باغی لوگوں نے
اس سے کہا، ”اے یرمیاہ! تم جھوٹ بولتے ہو۔ خدا ہمارے خداوند نے تم
سے ہمیں یہ کہنے کو نہیں بھیجا کہ تم لوگوں کو مصر میں رہنے کے لئے نہیں
جانا چاہئے۔ ۳ اے یرمیاہ! ہم سمجھتے ہیں کہ باروک بن نیریاہ تمہیں ہم
لوگوں کے خلاف ہونے کے لئے اکسا رہا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ تم ہمیں
کسدی لوگوں کے ہاتھ میں دیدو۔ وہ یہ اس لئے چاہتا ہے جس سے وہ ہمیں
مارڈالیں یا وہ تم سے یہ اس لئے چاہتا ہے کہ وہ ہمیں قید کرلیں اور بابل لے
جائیں۔“
۴ اس لئے یوحنان، فوجی سرداروں نے اور سبھی لوگوں نے خداوند
کی اس حکم کو ماننے سے انکار کیا کہ انہیں یہوداہ میں رہنا چاہئے۔
۵-۶ یوحنان بن قریح، فوجی سرداروں اور یہوداہ کے تمام زندہ بچے لوگ
جو کہ یہوداہ واپس آنے سے پہلے مختلف قوموں میں بکھیر دیئے گئے تھے مصر
کو چلے گئے۔ وہ لوگ تمام آدمیوں کو، تمام عورتوں کو، تمام بچوں کو اور
بادشاہ کی بیٹیوں کو بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ وہ لوگ ان تمام لوگوں کو بھی
جسے پہریداروں کے کپتان نبوزرادان نے جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے
ساتھ ٹھہرنے کے لئے مقرّر کیا تھا لے گئے۔ وہ لوگ نبی یرمیاہ اور نیریاہ کے
بیٹے باروک کو اپنے ساتھ لے گئے۔ ۷ ان لوگوں نے خداوند کی ایک نہ سنی۔
اس لئے وہ سبھی لوگ مصر گئے۔ وہ تحف نحیس شہر کو گئے۔
۸ تحف نحیس میں یرمیاہ نے خداوند سے یہ پیغام پایا۔
۹ ”اے یرمیاہ! کچھ بڑے پتھر جمع کرو۔ انہیں لو اور انہیں تحف نحیس
میں فرعون کے محل کے داخلی دروازے کے نزدیک چکنی مٹی سے بنے فرش
پر دفنا دو۔ اور اس بات کو یقینی بنالو کہ اسے کرتے ہوئے یہوداہ کے لوگ
دیکھیں۔ ۱۰ تب یہوداہ کے لوگوں سے کہو، ’خداوند قادر مطلق اسرائیل
کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھو! میں اپنے خدمت گذار شاہِ بابل نبوکدنضر کو
بلاؤں گا، اور ان پتھروں پر جن کو میں نے لگایا ہے اس کا تخت
رکھوں گا نبوکدنضر ان پر اپنا شامیانہ پھیلائے گا۔ ۱۱ نبوکدنضر

یہاں آئے گا اور مصر پر حملہ کریگا۔ وہ انہیں موت کی گھاٹ اتاریگا جو مرنے
والے ہیں جو قیدی بنائے جانے کے قابل ہیں وہ انہیں قید کریگا اور وہ
انہیں تلوار سے ہلاک کریگا جنہیں تلوار سے مارنا ہے۔ ۱۲ نبوکدنضر مصر
کے جھوٹے خداؤں کے گھروں میں آگ لگادے گا۔ وہ ان گھروں کے جل
جانے کے بعد وہ ان بتوں کو لے جائے گا۔ جس طرح ایک چرواہ اپنے
کپڑوں سے کھٹملوں کو چن چن کر صاف کرتا ہے اسی طرح نبوکدنضر بھی
مصر کو چن کر صاف کردیگا۔ تب وہ مصر کو محفوظ چھوڑدیگا۔ ۱۳ اور وہ
بیت شمس * کے ستونوں کو جو ملک مصر میں ہیں توڑے گا اور مصریوں
کے بت خانوں کو آگ سے جلادے گا۔"

مصر میں یہوداہ کے لوگوں کو خداوند کا پیغام

۴۴ یرمیاہ کو خداوند کا پیغام یہوداہ کے ان تمام لوگوں
کے لئے جو کہ تحفنحیس، ممفیس اور جنوبی مصر میں مجدال
علاقہ میں رہتے تھے ملا۔ ۲ اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق یوں فرماتا ہے،
"تم لوگوں نے ان بھیانک مصیبتوں کو دیکھا جنہیں میں یروشلم شہر اور
یہوداہ کے دیگر سبھی شہروں پر مسلّط کیا۔ وہ شہر آج صرف ملبوں کا
ڈھیر ہے اور اب ان شہروں میں اور کوئی بھی نہیں رہ رہا ہے۔ ۳ وہ مقام فنا
کئے گئے کیونکہ ان میں رہنے والے لوگوں نے بُرے کام کئے وہ لوگ
خداؤں کے آگے بخور جلانے کو گئے اور مجھے غضبناک کیا۔ تمہارے لوگ اور
تمہارے باپ دادا ماضی میں ان خداؤں کو نہیں پوجتے تھے۔ ۴ میں
نے اپنے نبی ان لوگوں کے پاس بار بار بھیجے۔ وہ نبی میرے خادم تھے۔
ان نبیوں نے میرا پیغام دیا اور لوگوں سے کہا، 'ان بھیانک کاموں کو نہ
کرو جس سے میں نفرت کرتا ہوں۔' ۵ لیکن ان لوگوں نے نبیوں کی ایک
نہ سنی۔ انہوں نے ان نبیوں پر توجّہ نہ دی وہ لوگ بُرائی سے باز نہ آئے۔
انہوں نے خداؤں کے آگے بخور جلائے۔ ۶ اس لئے میں نے اپنا غضب
ان لوگوں کے خلاف ظاہر کیا۔ میرا غضب یہوداہ اور یروشلم کی گلیوں کے
خلاف بھڑکا۔ میرے غضب نے یروشلم اور یہوداہ کے شہروں کو ملبوں
کے ڈھیروں میں بدل دیا۔ جیسا کہ وہ آج بھی ہے۔"
۷ اس لئے اسرائیل کا خدا، خداوند خدا قادر المطلق یوں فرماتا ہے، "تم
کیوں اپنی جانوں سے ایسی بڑی بدی کرتے ہو کہ یہوداہ میں سے مرد و زن
اور طفل و شیر خوار کاٹ ڈالے جائیں اور تمہارا کوئی باقی نہ رہے۔ ۸ اے
لوگو! غیر خداؤں کو بنا کر مجھے غضبناک کیوں کرتے ہو؟ اب تم مصر میں رہ
رہے ہو اور اب مصر کے جھوٹے خداؤں کے آگے بخور جلا کر تم مجھے غضبناک
کر رہے ہو۔ لوگو تم خود کو برباد کر ڈالوگے۔ یہ تمہارے اپنے قصور کے
سبب ہوگا اور روئے زمین کی سب قوموں کے درمیان لعنت و ملامت کا
باعث بنوگے۔ ۹ کیا تم اپنے باپ دادا کی، یہوداہ کے بادشاہوں اور
مہارانیوں کی شرارت، اور خود اپنی اور اپنی بیویوں کی شرارت جو تم نے
یہوداہ کے ملک میں اور یروشلم کی گلیوں میں کی بھول گئے؟ ۱۰ وہ آج
کے دن تک نہ فروتن ہوئے نہ ڈرے اور میری شریعت و آئین پر جن کو
میں نے تمہارے اور تمہارے باپ دادا کے سامنے رکھا نہ چلے۔"
۱۱ اس لئے اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق جو کہتا ہے وہ یہ ہے:
"میں نے تم پر بھیانک مصیبت ڈھانے کا ارادہ کیا ہے۔ میں یہوداہ کے
پورے گھرانے کو نیست و نابود کر دونگا۔ ۱۲ یہوداہ کے چند ہی لوگ
بچے ہیں۔ وہ لوگ یہاں مصر آئے ہیں۔ لیکن میں یہوداہ کے گھرانے کے ان
چند لوگوں کو بھی فنا کردوں گا۔ ان میں سے سبھی چھوٹے یا بڑے یا تو
جنگ میں مارے جائینگے یا پھر قحط سالی کا شکار بنیں گے۔ دوسری قومیں
اسے صرف لعنتی سمجھیں گی ۔ انکے پاس انلوگوں کے بارے میں
کہنے کے لئے صرف بُری باتیں ہوگی۔
۱۳ میں ان لوگوں کو سزادوں گا جو مصر میں رہنے چلے گئے ہیں۔
میں انہیں سزا دینے کے لئے تلوار، قحط سالی اور بیماری کا استعمال کروں
گا۔ میں ان لوگوں کو ویسے ہی سزادوں گا جیسے میں نے یروشلم شہر کو سزا
دی۔ ۱۴ پس یہوداہ کے باقی لوگوں میں سے جو کہ ملک مصر میں بسنے کو
جاتے ہیں نہ کسی کو بچایا جائیگا اور نہ ہی کوئی زندہ باقی رہے گا۔ اگر کوئی
واپس یہوداہ بھاگ کر جانے کی کوشش کریگا۔ تو وہ کامیاب نہیں ہوگا۔
صرف کچھ زندہ بچے لوگوں کو چھوڑ کر۔"
۱۵ تب سب مردوں نے جو جانتے تھے کہ ان کی بیویوں
نے جھوٹے خداؤں کے لئے بخور جلایا اور سب عورتوں نے جو پاس کھڑی
تھیں یعنی کل ملا کر لوگوں کی ایک بڑی جماعت جو کہ مصر میر تحف نحیس
میں جا بسے تھے۔ یرمیاہ کو یوں جواب دیا: ۱۶ "ہم خداوند کا پیغام نہیں
سنیں گے جسے تم کہتے ہو کہ خداوند کے پاس سے آیا ہے۔ ۱۷ بلکہ ہم تو
اسی بات پر عمل کریں گے جو ہم خود کہتے ہیں کہ ہم آسمان کی ملکہ کے لئے
بخور جلائیں گے۔ اور مئے کا نذرانہ پیش کریں گے، جس طرح ہم اور
ہمارے باپ دادا، ہمارے بادشاہ اور ہمارے سردار یہوداہ کے شہروں
اور یروشلم کی گلیوں میں کیا کرتے تھے۔ کیونکہ اس وقت ہم خوب کھاتے
پیتے اور خوشیاں مناتے اور مصیبتوں سے محفوظ تھے۔ ۱۸ پر جب سے ہم
نے آسمان کی ملکہ کے لئے عبادت کرنا چھوڑدیا ہے اور اسے مئے کا نذرانہ
پیش کرنا بند کردیا ہے تب سے ہم لوگ صرف ہر چیز ہی نہیں
کھوئے ہیں بلکہ تلوار اور قحط سالی کا شکار ہوگئے ہیں۔"

بیت شمس یہ مصر کا سب سے اہم بت ہے۔

۱۹ جب ہملوگ آسمان کی ملکہ کے لئے بخور جلاتے تھےاور کیک
بناتے تھےاور اسکے لئے مئے کا نذرانہ پیش کرتے تھے تو کیا تم سوچتے ہو کہ
اسے ہملوگوں نے اپنے شوہر کے جانکاری میں لائے بغیر ہی کئے تھے۔
۲۰ تب یرمیاہ نے ان سبھی عورتوں اور مردوں سے باتیں کی۔
اس نے ان لوگوں سے باتیں کی جنہوں نے وہ باتیں ابھی کی تھی۔
۲۱ یرمیاہ نے ان لوگوں سے کہا، ”خداوند کو یاد تھا کہ تم نے یہوداہ
کے شہر اور یروشلم کی سڑکوں پر بخور جلایا تھا، تم نے اور تمہارے باپ
دادا ، تمہارے بادشاہوں تمہارے امراء اور ملک کے لوگوں نے اسے کیا۔
خداوند کو یاد تھا اور اس نے تمہارے کئے گئے کاموں کے بارے میں
سوچا۔ ۲۲ اس لئے خداوند تمہارے تئیں اور زیادہ چپ نہیں رہ سکا۔
خداوند نے ان بُرے کاموں سے نفرت کی جو تم نے کئے۔ اس لئے
خداوند نے تمہارے ملک کو بیابان بنا دیا۔ اب وہاں کوئی شخص نہیں
رہتا۔ دیگر لوگ اس ملک کے بارے میں بُری باتیں کہتے ہیں۔ ۲۳ چونکہ
تم نے بخور جلایا اور خداوند کے گنہگار ٹھہرے اور اس کی فرمانبرداری نہ کی
اور نہ اس کی شریعت اور نہ ہی انکی تعلیمات پر چلے۔ اسلئے تم اس طرح کی
مصیبتوں کا سامنا کرتے ہو۔“
۲۴ تب یرمیاہ نے ان سبھی مردوں اور عورتوں سے بات کی۔
یرمیاہ نے کہا، ”مصر میں رہنے والے یہوداہ کے تم سبھی لوگو خداوند کے
یہاں سے پیغام سنو۔ ۲۵ اسرائیل کے لوگوں کا خدا، خداوند قادر مطلق
فرماتا ہے: ’اے لوگو! تم اور تمہاری بیویوں نےوہی کیا جو تم نے کہا کہ
کرینگے۔ تم نے کہا، ”آسمان کی ملکہ کے لئے بخور جلانے اور اسکے لئے مئے
کا نذرانہ پیش کرنے کا وعدہ کو ہم پورا کرینگے۔“ اور تم نے اپنے ہاتھوں
سے ایسا ہی کیا۔ اور تم اپنےوعدہ کو پورا کرنااوران چیزوں کا کرناجاری
رکھّو۔ ۲۶ اس لئے اے تمام بنی یہوداہ جو ملک مصر میں بستے ہو! خداوند
کا کلام سنو۔ دیکھو! خداوند فرماتا ہے! میں نے اپنے نام کی عظمت میں وعدہ
کرتاہوں کہ اب اسکے بعد مصر میں رہ رہے یہوداہ کے لوگ اب
نہیں کہیں گے، ”خداوند کی حیات کی قسم۔“
۲۷ ”میں یہوداہ کے ان لوگوں پر نظر رکھ رہا ہوں میں انلوگوں پر
نظر انلوگوں کی مدد کرنے لئے نہیں رکھ رہاہوں بلکہ انہیں تکلیف دینے
کے لئے نظر رکھ رہاہوں۔ مصر میں رہنے والےیہوداہ کے لوگ یا تو تلوار یا پھر
قحط سالی سے مرینگے۔ وہ اس وقت تک مرتے چلے جائیں گے جب تک کہ
وہ ختم نہیں ہونگے۔
۲۸ ”یہوداہ کے کچھ لوگ تلوار سے مرنے سے بچ نکلیں گے۔ وہ مصر
سے یہوداہ واپس لوٹیں گے۔ لیکن یہوداہ کے بہت ہی کم لوگ بچ نکلیں
گے۔ تب یہوداہ کے بچے ہوئے وہ لوگ جو مصر میں مقیم رہیں گے یہ
سمجھیں گے کہ کس کا پیغام سچ ہوتا ہے۔ وہ جانیں گے کہ میرا پیغام یا ان
کا پیغام سچ نکلتا ہے۔ ۲۹ اے لوگو! میں تمہیں اس کا نشان دونگا،‘ یہ
دکھانے کے لئے کہ میں تمہیں سچ مُچ سزادونگاجیسا کہ میں نےکہا تھا۔
خداوندفرماتاہے۔ ۳۰ خداوند یوں فرماتا ہے: ’ دیکھو! میں شاہِ مصر
فرعون حفرع کو اس کے مخالفوں اور جانی دشمنوں کے حوالہ کردوں گا، جس
طرح میں نے شاہِ یہوداہ صدقیاہ کو شاہِ بابل نبوکدنضر کے حوالہ کردیا جو
اس کا مخالف اور جانی دشمن تھا۔“‘“

باروک کو پیغام

۴۵ باشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کےیہوداہ پر حکومت کے چوتھے
برس میں جب باروک بن نیریاہ نے یرمیاہ کے بولے
ہوئےالفاظ کو طومار پر لکھا تو اس وقت یرمیاہ نے اس سے کہا: ۲ ”خداوند
اسرائیل کا خدا جو تم سے کہتا ہے وہ یہ ہے: ۳ ’اے باروک! تم نے کہا
ہے: یہ میرے لئے بہت بُرا ہے کہ خداوند نے میرے دکھ درد پر غم بھی
بڑھا دیا! میں کراہتے کراہتے تھک گیاہوں اور مجھے آرام نہ ملا۔“‘“ ۴ یرمیاہ
نے باروک سے کہا، ”خداوند جو کہتا ہےوہ یہ ہے: ’جو میں نے لگایا اکھاڑ
پھینک رہاہوں۔ جسے میں نے بنایا ہے اسے میں تباہ کر رہاہوں۔ میں پورے
یہوداہ میں اسے کرونگا۔ ۵ اے باروک! تم اپنے لئے کچھ بڑی بات ہونے
کی امید کر رہے ہو۔ لیکن ان چیزوں کی امید نہ کرو۔ ان کی جانب نظر نہ
رکھو کیونکہ میں سبھی لوگوں کے لئے بلا نازل کرونگا۔ یہ باتیں خداوند نے
کہیں۔ لیکن جہاں کہیں تم جاؤ تمہاری جان تمہارے لئے غنیمت
ٹھہراؤنگا۔“‘“

قوموں کے بارے میں خداوند کا پیغام

۴۶ خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی پر قوموں کے لئے نازل ہوا۔

مصر کے بارے میں پیغام

۲ مصر کی بابت: شاہ مصر فرعون نکوہ کی فوج کی بابت جو دریائے
فرات کے کنارے پر کرکمیس میں تھی، جس کو شاہ بابل نبوکدنضر نے
شاہِ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں شکست دی۔

۳ ”اپنی ڈھالوں کو تیاّر رکھّو اور جنگ کے لئے چلو۔
۴ گھوڑوں کو تیاّر کرو۔ اے سوارو! اپنے گھوڑوں پر سوار ہو۔ جنگ کے
لئے اپنی جگہ جاؤ۔ اپنا خود پہنو۔ نیزوں کو صیقل کرو۔ اپنے بکتر پہنو۔

۵میں یہ کیا دیکھتا ہوں؟ فوج ڈر گئی ہے سپاہی بھاگ رہے ہیں۔ ان کے بہادروں نے شکست کھائی۔ وہ جلدی میں بھاگ رہے ہیں۔ وہ پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتے۔ چاروں طرف خوف چھایا ہوا ہے۔" خداوند نے یہ باتیں کہیں۔

۶"نہ تیز دوڑنے والا دوڑ پائےگا اور نہ ہی بہادر بچ نکلے گا۔ وہ سبھی ٹھوکر کھائیں گے اور گریں گے۔ یہ شمال میں دریائے فرات کے کنارے ہوگا۔

۷یہ کون ہے جو دریائے نیل کی مانند بڑھا چلا آتا ہے جس کا پانی سیلاب کی مانند موجزن ہے۔

۸مصر نیل کی طرح اٹھتا ہے اور اس کا پانی سیلاب کی مانند موجزن ہے اور وہ کہتا ہے کہ میں چڑھونگا اور زمین کو چھپا لونگا۔ میں شہروں کو اور ان کے باشندوں کو نیست و نابود کردونگا۔

۹اے سوارو! جنگ میں ٹوٹ پڑو۔ رتھ دوڑ پڑیں اور کوش اور فوط کے بہادر جو سپر بردار ہیں اور لود کے لوگ جو تیر اندازی میں ماہر ہیں نکلیں۔

۱۰"لیکن اس دن ہمارا مالک خداوند قادر المطلق فتح مند ہوگا۔ اس دن وہ ان لوگوں کو سزا دیگا جنہیں سزا ملنی ہے۔ خداوند کے دشمن وہ سزا پائیں گے جو انہیں ملنی ہے۔ تلوار اس وقت تک کاٹیگی جب تک کہ وہ دشمنوں کے خون بہا کر پوری طرح سیر نہیں ہوجاتی۔ یہ خداوند قادر مطلق کے لئے دریائے فرات کے کنارے قربانی ہے۔

۱۱"اے کنواری دختر مصر! جلعاد کو چڑھ جاؤ اور کچھ دوائی لو۔ تم بے فائدہ طرح طرح کی دوائیں استعمال کرتی ہو تم شفا نہ پاؤ گی۔

۱۲قومیں تمہاری رسوائی کو سنیں گی۔ تمہاری چیخ و پکار روئے زمین پر سنی جائے گی۔ ایک 'بہادر سپاہی' دوسرے 'بہادر سپاہی' پر ٹوٹ پڑیگا اور دونوں 'بہادر سپاہی' گر پڑینگے۔"

۱۳یہ وہ پیغام ہے جسے خداوند نے یرمیاہ نبی کو دیا۔ یہ پیغام اس وقت کے بارے میں ہے جب نبوکد نضر بابل کا بادشاہ مصر پر حملہ کرتا ہے۔

۱۴"مصر میں اس پیغام کا اعلان کرو۔ اس کا اعلان مجدال شہر میں کرو۔ اس کا اعلان نوف اور تحفنحیس شہر میں بھی کرو۔ 'جنگ کے لئے تیّار ہو جاؤ کیونکہ تمہارے چاروں جانب لوگ تلواروں سے مارے جا رہے ہیں۔'

۱۵"اے مصر! تمہارے بہادر سپاہی مارے جائیں گے۔ وہ جنگ میں نہیں ٹھہریں گے کیونکہ خداوند انہیں نیچے پھینک دے گا۔

۱۶ان سپاہیوں میں بہت سارے ٹھوکر کھائیں گے اور وہ ایک دوسرے پر گریں گے۔ وہ کہیں گے اٹھو! ہم پھر اپنے لوگوں میں چلیں۔ ہم اپنے ملک چلیں ہمارا دشمن ہمیں شکست دے رہا ہے۔ ہمیں ضرور بھاگ نکلنا چاہئے۔

۱۷وہ سپاہی اپنے ملک میں کہیں گے، 'مصر کا بادشاہ فرعون صرف ایک نام کی گونج ہے۔ اس نے مقرّرہ وقت کو گذر جانے دیا۔'"

۱۸وہ بادشاہ جس کا نام خداوند قادر مطلق ہے یوں فرماتا ہے:
"وہ اس طرح سے آئیگا جیسے وہ تبور پہاڑ اور سمندر کے کنارے کرمل پہاڑ کے جیسا ہے۔ میں انکے لئے قسم کھاتا ہوں۔

۱۹مصر کے لوگو! اپنی چیزوں کو باندھو! قید ہونے کو تیار ہو جاؤ کیونکہ نوف ایک صرف بیکار شہر ہی نہیں بلکہ ویران بھی ہے۔ شہر تباہ ہوجائیگا اور کوئی بھی شخص ان میں نہیں رہیگا۔

۲۰"مصر ایک خوبصورت گائے کی مانند ہے، لیکن شمال سے تباہی آتی ہے بلکہ آپہنچی ہے۔

۲۱اس کے مزدور سپاہی بھی اس کے درمیان موٹے بچھڑوں کی مانند ہیں وہ بھی روگردان ہوئے۔ وہ اکٹھے بھاگے۔ وہ کھڑے نہ رہ سکے۔ کیونکہ ان کی ہلاکت کا دن ان پر آگیا۔ ان کی سزا کا وقت آپہنچا۔

۲۲مصر ایک پھنکارتے اس سانپ سا ہے جو بچ نکلنا چاہتا ہے۔ دشمن قریب سے قریب تر آتا جا رہا ہے اور مصری فوج بھاگنے کی کوشش کر رہی ہے۔ دشمن مصر کو کلہاڑیوں کے ساتھ آئے گا۔ اور وہ اسے لکڑیوں کی مانند کاٹ ڈالے گا۔"

۲۳خداوند یوں فرماتا ہے۔"دشمن مصر کے جنگل کو کاٹ گرائیں گے۔ اگرچہ وہ ایسا گھنا ہے کہ کوئی اس میں سے گذر نہیں سکتا۔ دشمن کے سپاہی ٹڈی دل کی مانند بے شمار ہیں۔ وہ اتنے زیادہ ہیں۔ کہ انہیں کوئی شمار نہیں کرسکتا۔

۲۴مصر نادم ہوگا شمال کا دشمن اسے شکست دیگا"

۲۵اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، "دیکھو میں تبس کے آمون کو، مصر اور اس کے خداؤں اور اس کے بادشاہوں کو یعنی فرعون کو اور انکو جو اس پر بھروسہ رکھتے ہیں سزا دوں گا۔ ۲۶میں ان سبھی لوگوں کو ان کے دشمنوں سے شکست یاب ہونے دوں گا اور وہ دشمن انہیں مار ڈالنا چاہتے ہیں۔ میں شاہِ بابل نبوکد نضر اور اس کے خادموں کے ہاتھ میں ان لوگوں کو دوں گا"

"بہت پہلے مصر سلامتی سے رہا اور ان سب مصیبتوں کے وقت
کے بعد مصر پھر سلامتی سے رہیگا۔" خداوند نے یہ باتیں کہیں۔

شمالی اسرائیل کے لئے پیغام

۲۷ "لیکن اے میرے خادم یعقوب! ڈرو نہیں اور اے اسرائیل
گھبرا نہ جاؤ۔ کیونکہ دیکھو میں تمہیں اور تمہاری اولاد کو دور کے ملکوں کی
قیدی سے رہائی دونگا اور یعقوب واپس آئے گا اور آرام و راحت سے رہیگا اور
کوئی اسے نہ ڈرائے گا۔"
۲۸ "اے میرے خادم یعقوب ڈرو نہیں خداوند فرماتا ہے۔
"کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ میں ان تمام قوموں کا خاتمہ کردونگا۔
جہاں میں نے تمہیں ہانک دیا تھا۔ میں تمہیں نیست و نابود نہ کروں گا۔
لیکن میں تمہیں مناسب سزادونگا ان بُرے کاموں کے لئے جسے تونے
کیا ہے اور تمہیں چھوڑونگا نہیں۔"

فلسطینی لوگوں کے بارے میں پیغام

۴۷ یہ خداوند کا پیغام جو یرمیاہ نبی کو ملا۔ یہ پیغام فلسطینی
لوگوں کے بارے میں ہے۔ یہ پیغام جب فرعون نے
غزّہ شہر پر حملہ کیا تھا اس سے پہلے آیا۔
۲ خداوند کہتا ہے: "دیکھو! دشمنوں کے سپاہی شمال میں ایک ساتھ
مل رہے ہیں۔ وہ لوگ اپنے کناروں سے اوپر بہتے ہوئے تیز ندی کی طرح
آئینگے۔ وہ لوگ سارے ملک کو سیلاب کی طرح ڈھنک لینگے۔ وہ شہروں اور
اس میں رہنے والے ہر باشندوں پر قابض ہو جائیں گے۔ ملک کا ہر ایک
رہنے والا باشندہ مدد کے لئے چلاّئے گا۔
۳ " وہ لوگ دوڑتے ہوئے گھوڑوں کی آواز سنیں گے۔ وہ رتھوں کی
تھر تھراہٹ اور پہیوں کی گڑگڑاہٹ کی آواز سنیں گے۔ باپ اپنے بچوں کی
حفاظت نہ کر پائیں گے۔ اور وہ کمزوری کے باعث مدد نہ کر سکیں گے۔
۴ "سبھی فلسطینیوں کو برباد کرنے کا وقت آچکا ہے صور اور صیدا
کے بچے ہوئے مدد گاروں کو برباد کرنے کا وقت آچکا ہے۔ خداوند بہت جلد
فلسطینیوں کو برباد کر دے گا۔ کفتور جزیرہ میں بچے لوگوں کو برباد کردے
گا۔
۵ غزّہ کے لوگ غمزدہ ہو کر اپنے سروں کو منڈھوا لیں گے۔ اسقلون
کے لوگ خاموش ہو جائیں گے۔ گھاٹی کے زندہ بچے لوگ کب تک اپنے آپ
کو چوٹ پہنچاتے رہو گے۔
۶ "خداوند کی تلوار تو رکی نہیں تو کب تک لڑائی لڑتے رہے گی؟
اپنے میان میں واپس جاؤ، رکو، خاموش ہو جا۔
۷ لیکن خدا کی تلوار کیسے رک سکتی ہے؟ خداوند نے اسے حکم دیا ہے۔
خداوند نے اسے اسقلون شہر اور اسکے سمندری ساحل پر حملہ کرنے کا حکم
دیا ہے۔"

موآب کے بارے میں پیغام

۴۸ یہ پیغام شہر موآب کے بارے میں ہے۔ اسرائیل کے
لوگوں کے خدا نے جو کہا ہے، وہ یہ ہے:
"کوہِ نبو کا بُرا ہوگا کوہِ نبو فنا ہوگا۔ "شہر قریتائم شرمندہ ہوگا۔ اس پر
قبضہ ہوگا۔ مستحکم جگہ نادم ہوگا۔
۲ موآب کی دوبارہ ستائش نہیں ہوگی۔ شہر حسبون کے لوگ موآب کی
شکست کا منصوبہ بنائیں گے۔ وہ کہیں گے، 'آؤ ہم اس قوم کا خاتمہ
کردیں۔' اے مدمین! تم بھی چپ کئے جاؤ گے۔ تلوار تمہارا پیچھا کریگی۔
۳ شہر حورونائم سے چیخ و پکار سنو، وہ بہت پریشانی اور تباہی کی چیخ و
پکار ہے۔
۴ موآب فنا کیا جائے گا۔ اس کے چھوٹے بچّے مدد کے لئے ماتم کریں
گے۔
۵ لوحیت کے راہ پر وہ لوگ پھوٹ پھوٹ کر رو رہے ہیں۔ حورونائم
کو جانے والی سڑک پر سے موت کی چیخ پکار سنا جاتا ہے۔
۶ بھاگ چلو اپنی زندگی کے لئے بھاگو! اور بیابان میں اُڑتے
ہوئے چھوٹے جھاڑی کی مانند نہ ہو جاؤ۔

۷ "تم اپنی دولت اور قلعوں پر بھروسہ کرتے ہو۔ اس لئے تم قیدی
بنائے جاؤ گے۔ معبود کموس اپنے کاہنوں اور امراء سمیت قید کر لیا جائے
گا۔
۸ غارتگر ہر ایک شہر کے خلاف آئے گا۔ کوئی شہر نہیں بچے گا۔
وادی برباد ہوگی۔ اونچے میدان فنا ہونگے۔ خداوند فرماتا ہے یہ ہوگا، اس
لئے ایسا ہی ہوگا۔
۹ موآب کے کھیتوں میں نمک پھیلاؤ۔ شہر ویران بنے گا، موآب
کے شہر خالی ہونگے۔ ان میں کوئی شخص بھی نہ رہے گا۔
۱۰ اگر انسان وہ نہیں کرتا جسے خداوند فرماتا ہے۔ اگر وہ اپنی تلوار کا
استعمال ان لوگوں کو مارنے کے لئے نہیں کرتا تو اس کا بُرا ہوگا۔
۱۱ "موآب بچپن ہی سے آرام میں رہا ہے اور اس کی تلچھٹ تہ نشین
رہی۔ نہ وہ ایک برتن سے دوسرے میں انڈیلا گیا اور نہ قیدی میں گیا۔ اس
لئے اس کا مزہ اس میں قائم ہے اور اس کی بو نہیں بدلی۔"

۱۲ خداوند یہ سب کہتا ہے، "دیکھو وہ دن جلد آئیگا میں انڈیلنے والوں
کو اس کے پاس بھیجوں نگا کہ وہ اسے الٹائیں اور اس برتنوں کو خالی اور
مٹکوں کو چکنا چور کریں۔"

۱۳ تب موآب کے لوگ اپنے جھوٹے خدا کموس کے لئے شرمندہ
ہونگے۔ اسرائیل کے لوگوں نے بیت ایل میں جھوٹے خدا پر یقین کیا تھا،
اور اسرائیل کے لوگوں کو اس وقت پشیمانی ہوئی تھی جب اس جھوٹے
خدا نے ان کی مدد نہیں کی تھی۔ موآب ویسا ہی ہوگا۔

۱۴ "تم یہ نہیں کہہ سکتے، 'ہم اچھّے سپاہی ہیں۔ ہم جنگ میں بہادر
سورما ہیں۔'
۱۵ دشمن موآب پر حملہ کریگا دشمن ان شہروں میں آئے گا اور انہیں
فنا کریگا۔ انکے کامل جوان لوگ قتل عام میں مارے جائیں گے۔" یہ بادشاہ
فرماتا ہے جس کا نام خداوند قادر المطلق ہے۔
۱۶ "موآب کا خاتمہ قریب ہے۔ موآب جلد ہی فنا کر دیا جائے گا۔
۱۷ موآب کے چاروں جانب رہنے والے لوگو! تم سبھی اس ملک
کے لئے افسوس کرو۔ اور تم میں سے وہ سب جو اس کے نام سے واقف ہو
کہو، 'موآب ایک مضبوط عصائے شاہی، ایک پُرجلال ڈنڈا تھا۔ لیکن یہ
کیوں ٹوٹ گیا ہے!'

۱۸ "دیبُون میں رہنے والے لوگو! اپنی شوکت کے مقام سے باہر
نکلو۔ گرد آلود زمین پر بیٹھو۔ کیونکہ موآب کا غارتگر تمہارے قلعوں کو
فنا کرنے آرہا ہے۔
۱۹ "عروعیر میں رہنے والے لوگو! سڑک کے سہارے کھڑے ہو جاؤ
اور دیکھو۔ آدمی کو بھاگتے دیکھو، عورت کو بھاگتے دیکھو۔ ان سے پوچھو کیا
ہوا ہے؟
۲۰ "موآب رسوا ہوا کیونکہ اسے تباہ کر دیا گیا۔ تم ارنون میں اعلان
کرو کہ موآب غارت ہو گیا۔
۲۱ میدان، حولون، یہصاہ اور مفعت کو سزا دی گئی ہے۔
۲۲ دیبُون، نبو، اور بیت دبلتائم،
۲۳ قریتائم، بیت جمول اور بیت معون،
۲۴ قریوت، بصرہ اور موآب کے قریب اور دور کے سبھی شہروں
کے ساتھ انصاف ہو چکا۔
۲۵ موآب کی قوّت کاٹ دی گئی، موآب کا سینگ کاٹا گیا۔" خداوند
نے یہ سب کہا۔

۲۶ "موآب نے سمجھا تھا کہ وہ خداوند سے بھی زیادہ اہم ہے۔ اس
لئے موآب کو پلایا جانا چاہیے۔ موآب گِریگا اور اپنی ہی قئے میں لوٹے گا،
لوگ موآب کا مذاق اڑائیں گے۔
۲۷ "موآب! کیا تم نے اسرائیل کا مذاق نہیں اُڑایا؟ کیا اسرائیل
ڈاکوؤں کے گروہ کے ساتھ پکڑا نہیں گیا تھا؟ ہر بار تم اسرائیل کے بارے
میں کہتے تھے۔ اور تم اپنا سر ایسا مظاہرہ کرتے ہوئے ہلاتے تھے جیسے تم
اسرائیل سے بہتر ہو۔
۲۸ موآب کے لوگو! اپنے شہروں کو چھوڑو۔ جاؤ اور پہاڑوں پر رہو،
اس کبوتر کی مانند بنو جو گہرے غار کے منہ کے کنارے پر آشیانہ بناتا
ہے۔"
۲۹ "ہم نے موآب کا تکبّر سنا ہے، وہ بہت مغرور تھا۔ اس نے
سمجھا تھا کہ وہ نہایت بڑا ہے۔ وہ ہمیشہ اپنے منہ میاں مٹھوں بنتا رہا۔ وہ
نہایت ہی گھمنڈی تھا۔"
۳۰ خداوند فرماتا ہے،
"میں جانتا ہوں کہ موآب ہر وقت شیخی بگھارتا ہے۔ اور اپنی ستائش
کا گیت گاتا ہے۔ لیکن اس کی شیخی جھوٹی ہے۔ وہ جو کرنے کو کہتا ہے
نہیں کر سکتا۔
۳۱ اس لئے میں موآب کے لئے روتا ہوں۔ میں موآب میں ہر ایک
کے لئے روتا ہوں میں قیر حرس کے لئے روتا ہوں۔
۳۲ سبماہ کی تاک میں یعزیر کے رونے سے زیادہ تمہارے لئے روؤنگا۔
تمہاری شاخیں سمندر تک پھیل گئیں۔ وہ یعزیر کے راستے تک پہنچ گئیں
غارتگر تمہارے خشک میووں پر اور تمہارے انگوروں پر آپڑا ہے۔
۳۳ موآب کے عظیم تاکستانوں سے خوشی اور شادمانی اُٹھالی گئ اور
میں نے انگور کے حوض میں مئے باقی نہیں چھوڑی۔ اب مئے بنانے کے
لئے انگوروں پر چلنے والوں کے رقص گیت نہیں رہ گئے ہیں۔ خوشی کا شور و
غل بھی ختم ہو گیا ہے۔

۳۴ "حسبون کے رونے سے وہ اپنی آواز کو الیعالہ اور یہض تک
اور صغر سے حورونایم تک۔ اور یہاں تک عجلت شلیشیاہ تک بلند کرتے
ہیں۔ کیونکہ نمریم کے چشمے بھی خراب ہو گئے ہیں۔ ۳۵ میں موآب کے
اونچے مقاموں پر قربانی چڑھانے سے روک دونگا۔ میں انہیں اپنے خداؤں
کے آگے بخور جلانے پر روکونگا۔" خداوند نے یہ سب کہا۔
۳۶ "مجھے موآب کے لئے بہت افسوس ہے۔ غمزدہ نغمہ چھیڑنے
والی بانسری کے ساز کی طرح میرا دل افسوس محسوس کر رہا ہے۔ اور قیر حرس
کے لوگوں کے لئے میں بانسری کی طرح ماتم کرتا ہوں کیونکہ اسکا وسیع

ذخیرہ تباہ ہو گیا۔ ۳۷ ہر ایک اپنا سر منڈائے ہیں۔ ہر ایک کی داڑھی
صاف ہو گئی ہے ہر ایک کے ہاتھ کٹے ہوئے ہیں اور ان سے خون نکل رہا
ہے۔اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ ہے۔ ۳۸ موآب میں لوگ ہر جگہ ہر ایک
چھتوں پر اور ہر ایک چوراہوں پر موت کے لئے ماتم کرتے ہیں۔ غم کا
ماحول ہے کیونکہ میں نے موآب کو خالی برتن کی طرح توڑدیا۔" خداوند
فرماتا ہے۔ ۳۹ "موآب بکھر گیا ہے۔ لوگ رو رہے ہیں۔ موآب نے خود
سپر دی کردی ہے۔ اب موآب شرمندہ ہے۔ لوگ موآب کا مذاق اڑاتے
ہیں۔لیکن جو کچھ ہوا ہے وہ انہیں خوفزدہ کر دیتا ہے۔"

۴۰ خداوند فرماتا ہے ، دیکھو! "ایک عقاب آسمان سے نیچے کو ٹوٹ
پڑ رہا ہے۔ یہ اپنے پروں کو موآب پر پھیلا رہا ہے۔
۴۱ موآب کے شہروں پر قبضہ ہو گا۔ چھپنے کی پناہ گاہوں پر بھی
قبضہ ہو گا۔ اس وقت موآب کے بہادروں کے دل بچّہ پیدا کررہی عورت
کی طرح کانپیں گے۔"
۴۲ اور موآب ہلاک کیا جائے گا اور قوم نہ کہلائے گا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ
سمجھتا تھا کہ وہ خداوند سے بھی زیادہ اہم ہے۔
۴۳ "خداوند یہ فرماتا ہے: "اے موآب کے لوگو، خوف، گڑھا اور دام
تمہارے انتظار کررہا ہے۔
۴۴ لوگ ڈریں گے اور بھاگ کھڑے ہونگے اور وہ گہرے گڑھوں میں
گریں گے۔ اگر کوئی گہرے گڑھے سے نکلے گا تو دام میں پھنسے گا۔ میں
موآب پر سزا کا سال لاؤں گا۔" خداوند نے یہ سب کہا۔
۴۵ "جو بھاگے وہ حسبون کے سایہ تلے بیتاب کھڑے ہیں۔ پر
حسبون سے آگ اور سیحون کے وسط سے ایک شعلہ نکلا اور موآب کے پیشانی
اور فساد برپا کرنے والے لوگوں کے کھوپڑی کو جلادیا۔
۴۶ موآب یہ تمہارے لئے بہت بُرا ہو گا۔ کموس کے لوگ فنا کئے
جارہے ہیں۔ تمہارے بیٹے اور بیٹیاں قیدیوں کی طرح لے جائی جارہی
ہیں۔

۴۷ "موآب کے لوگ قیدی کی طرح دور پہنچائیں جائیں گے۔ لیکن
آنے والے دنوں میں میں موآب کے لوگوں کو واپس لاؤنگا۔" یہ پیغام
خداوند کا ہے۔ یہ موآب کی سزا کے بارے میں نبوّت کو ختم کرتا ہے۔

عمّون کے بارے میں پیغام

۴۹ بنی عمّون کی متعلق خداوند یوں فرماتا ہے: "کیا اسرائیل
کے بیٹے نہیں ہیں؟ کیا اس کا کوئی وارث نہیں۔ پھر
ملکوم نے کیوں جاد پر قبضہ کر لیا اور اس کے لوگ اس کے شہروں میں کیوں
بستے ہیں؟"

۲ خداوند فرماتا ہے، "اسلئے دیکھو وہ دن دور نہیں ہے جب میں ربّہ
عمونی کے شہر کے خلاف جنگ کی آواز لگاؤنگا اور یہ تباہ ہو جائیگا اور اسکے
چاروں طرف کے گاؤں آگ میں جل جائینگے۔ تب اسرائیل انکی زمین لے
لیگا جو انکی زمین کے لئے تھے۔" خداوند نے یہ کہا۔
۳ "اے حسبون کے لوگو! غم سے چیخو پکارو کیونکہ عئی شہر تباہ
ہو گیا۔ تم عمونی شہر ربّہ کے بیٹیو روؤ! ٹاٹ پہنکر ماتم کرو۔ اور اپنے آپ
کو کوڑا مارو! کیونکہ دشمن ملکوم معبود اور اسکے کاہن کو لے لینگے اور جلاوطن
ہو جائینگے۔
۴ تم اپنی قوّت کی ڈینگ مارتے ہو، لیکن اپنی طاقت کھو رہے ہو۔
تمہیں یقین ہے کی تمہاری دولت تمہیں بچائیگی۔ تم سمجھتے ہو کہ تم پر
کوئی حملہ کرنے کی سوچ بھی نہیں سکتا۔"
۵ لیکن خداوند قادرالمطلق خدا یہ کہتا ہے: "میں ہر جانب سے تم پر
مصیبت ڈھاؤنگا۔ تم سب بھاگ کھڑے ہوگے لیکن پھر کوئی بھی تمہیں
ایک ساتھ لانے کے قابل نہ ہو گا۔"

۶ "بنی عمون قیدی بنا کر دور پہنچائے جائینگے۔ لیکن وقت آئیگا جب
میں نبی عمون کو واپس لاؤنگا۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔

ادوم کے بارے میں پیغام

۷ یہ پیغام ادوم کے بارے میں ہے: "خداوند قادر مطلق فرماتا ہے
کیا تیمان میں خرد المطلق نہ رہی؟ کیا ادوم کے دانشمند لوگ اچھی صلاح
دینے کے قابل نہیں رہے؟ کیا وہ اپنی دانشمندی کھو چکے ہیں؟
۸ اے ددان کے باشندو بھاگو! کیوں؟ کیونکہ میں عیساؤ کو اس کے
کاموں کے لئے سزا دونگا۔
۹ "اگر انگور توڑنے والے آتے ہیں۔ اور تاکستانوں سے انگور توڑتے
ہیں تو بیلوں پر کچھ انگور چھوڑ ہی دیتے ہیں۔ اگر چور رات کو آتے ہیں تو وہ
اتنا ہی لے جاتے ہیں، جتنا انہیں چاہئے سب نہیں۔
۱۰ لیکن میں عیساؤ سے ہر چیز لے لونگا۔ میں اسکے سبھی چھپنے کے
مقام ڈھونڈ نکالوں گا۔ وہ مجھ سے چھپا نہیں رہ سکے گا۔ اس کے بچّے رشتہ دار
اور پڑوسی مریں گے۔
۱۱ تم اپنے یتیم فرزندوں کو چھوڑو میں ان کو زندہ رکھونگا اور
تمہاری بیوائیں مجھ پر توکّل کریں!"

۱۲ خداوند فرماتا ہے، ”دیکھو! جو تشدّد میں مبتلا ہونے کے مستحق نہ
تھے وہ بہت زیادہ مبتلا ہونگے۔ لیکن ادوم کیا تم بغیر سزا کے جا سکتے ہو؟
یقیناً تمہیں سزا دیا جائیگی۔“ ۱۳ خداوند فرماتا ہے، ”میں اپنی قوت سے
یہ قسم کھاتا ہوں، میں قسم کھاتا ہوں کہ بصرہ شہر فنا کر دیا جائے گا۔ وہ شہر
برباد چٹانوں کا ڈھیر ہوگا۔ جب لوگ دوسرے شہروں کو بُرا ہونا چاہیں گے
تو وہ اس شہر کو مثال کے طور پر یاد کریں گے۔ لوگ اس شہر کی توہین
کریں گے اور بصرہ کے چاروں جانب کے شہر ہمیشہ کے لئے برباد ہو
جائیں گے۔“

۱۴ میں نے ایک پیغام خداوند سے سنا: خداوند نے قوموں کو پیغام
بھیجا۔ پیغام یہ ہے: ”اپنی فوجوں کو ایک ساتھ اکٹھا کرو۔ جنگ کے لئے
تیّار ہو جاؤ ادوم قوم کے خلاف کوچ کرو۔
۱۵ ”اے ادوم میں تمہیں سب قوموں میں سب سے زیادہ
بے سہارا کر دونگا۔ ہر ایک شخص تم سے نفرت کرے گا۔
۱۶ تمہاری خوفناک طاقت اور تمہارے دل کے غرور تمہیں فریب
دیں گی۔ اے تم جو چٹانوں کے شگافوں میں رہتی ہو اور پہاڑوں کی
چوٹیوں پر قابض ہو، اگرچہ تم عقاب کی طرح اپنا آشیانہ بلندی پر بناؤ تو بھی
میں وہاں سے تمہیں نیچے اتارونگا۔“ خداوند یہ فرماتا ہے۔

۱۷ ”ادوم فنا کیا جائے گا۔ لوگوں کو برباد شہروں کو دیکھ کر دکھ
ہوگا۔ لوگ برباد شہروں پر حیرت سے سیٹی بجائیں گے۔
۱۸ ادوم سدوم، عمورہ، اور قریب کے گاؤں کے جیسا برباد کیا
جائے گا۔ کوئی شخص وہاں نہیں رہیگا۔“ یہ سب خداوند نے کہا۔

۱۹ ”میں ادوم کو یردن دریا کے جنگل سے چراگاہ کی طرف آتے
ہوئے شیر کی مانند ہانک دونگا۔ اور میں اپنے چنے ہوئے شخص کو ادوم پر
حکومت کرنے کے لئے بحال کرونگا۔ کون میری طرح ہے؟ میرے لئے
وقت کون مقرّر کر سکتا ہے؟ وہ چرواہا کون ہے جو میری مخالف کر سکتا ہے؟
کون ہے جو میرے لئے وقت مقرّر کرے؟ اور وہ چرواہا کون ہے جو
میرے مقابل کھڑا ہو سکے۔“

۲۰ پس خداوند کی مصلحت جو اس نے ادوم کے خلاف ٹھہرائی ہے
اور اس کے ارادہ کو جو اس نے تیمان کے باشندوں کے خلاف کیا ہے
سنو۔ ان کے گلّہ کے سب سے چھوٹے کو بھی گھسیٹ لئے جائیں گے۔
یقیناً ان کا مسکن بھی ان کے ساتھ برباد ہوگا۔
۲۱ ادوم کے گرنے کے دھماکے سے زمین کانپ اُٹھے گی۔ ان کے
چلّانے کا شور بحر قلزم تک سنائی دیگا۔
۲۲ خداوند اس عقاب کی طرح جھپٹے گا جو اپنے شکار پر جھپٹتا ہے۔
خداوند بصرہ شہر پر اپنا بازو عقاب کی مانند پھیلائے گا۔ اس وقت ادوم کے
سپاہی دہشت زدہ ہونگے۔ وہ خوف سے بچّہ پیدا کر رہی عورت کی مانند
چلّائینگے۔

دمشق کے بارے میں پیغام

۲۳ یہ پیغام دمشق شہر کے بارے میں ہے:

”حمات اور ارفاد گھبرایا ہوا ہے۔ وہ خوفزدہ ہیں کیونکہ انہوں نے
بھیانک خبر سنی ہے۔ وہ حوصلہ کھو چکے ہیں۔ وہ پریشان اور دہشت زدہ
ہیں۔
۲۴ شہر دمشق کمزور ہو گیا ہے۔ لوگ بھاگ جانا چاہتے ہیں اور
تھر تھراہٹ نے اُنہیں آلیا ہے زچّہ کے سے رنج و درد نے انہیں آپکڑ لیا
ہے۔
۲۵ ”دمشق مشہور اور خوشحال شہر تھا لیکن لوگوں نے اسے ویران
کر دیا۔
۲۶ اس لئے جوان اس شہر کے بازاروں میں مرینگے۔ اس وقت اس
کے سبھی سپاہی مار ڈالے جائیں گے۔ خداوند قادر مطلق نے یہ سب کچھ کہا
ہے۔ ۲۷ ”میں دمشق کی دیواروں میں آگ لگادوں گا آگ بن ہدد کے قلعوں
کو راکھ کر دیگی۔“

قیدار اور حصور کے بارے میں پیغام

۲۸ قیدار کی بابت اور حصور کی سلطنتوں کی بابت جن کو شاہِ بابل
نبوکدنضر نے شکست دی۔

خداوند یوں فرماتا ہے: ”اٹھو قیدار پر چڑھائی کرو اور اہلِ مشرق کو ہلاک
کرو۔
۲۹ ان کے خیمہ اور گلّہ لے لئے جائیں گے۔ ان کے خیمہ اور سبھی
چیزیں لے جائی جائیں گی۔ ان کا دشمن اونٹوں کو لے لیگا۔ لوگ ان کے
سامنے چلّائیں گے: ’ہمارے چاروں طرف بھیانک باتیں ہوں گی۔‘
۳۰ جلد ہی بھاگ نکلو! اے حصور کے لوگو! چھپنے کا ٹھیک مقام
ڈھونڈو۔“ یہ پیغام خداوند کا ہے۔ ”نبوکدنضر نے تمہارے خلاف منصوبہ
بنایا ہے۔ اس نے تمہیں شکست دینے کا باوقار منصوبہ بنایا ہے۔

۳۱ ”ایک قوم ہے جو بہت خوشحال ہے اس قوم کو یقین ہے کہ
اسے کوئی نہیں ہرائے گا۔اسکا نہ پھاٹک ہے اور نہ ہی سلاخیں ہیں وہ اکیلا
ہے ’اسلئے اس پر چڑھائی کر!‘ خداوند یہ کہتا ہے۔
۳۲ اور ان کے اونٹ کو لڑائی میں لے لیا جائیگا اور انکے چوپائیوں کو
لوٹ لیا جائیگا اور میں ان لوگوں کو جو اپنا سر منڈھوائے ہیں کچل دونگا۔ اور
میں ان پر ہر طرف سے آفت لاؤنگا۔“ خداوند یہ کہتا ہے۔
۳۳ ”حصور کا ملک جنگلی کتّوں کا مقام بنیگا۔ یہ ہمیشہ کے لئے
بیابان بنیگا۔ کوئی شخص وہاں نہیں رہے گا۔ کوئی شخص اس مقام پر نہیں
رہیگا۔“

عیلام کے بارے میں پیغام

۳۴ جب صدقیاہ یہوداہ کا بادشاہ تھا تب اس کی دورِ حکومت کے آغاز
میں یرمیاہ نبی نے خداوند کا ایک پیغام حاصل کیا یہ پیغام عیلام قوم کے
بارے میں ہے۔
۳۵ خداوند قادرالمطلق فرماتا ہے، ”میں عیلام کی کمان بہت جلد
توڑوں گا۔ کمان عیلام کا سب سے زیادہ طاقتور ہتھیار ہے۔
۳۶ میں عیلام کے خلاف چاروں ہواؤں کو لاؤنگا۔ میں اسے آسمان کے
چاروں کونوں سے لاؤنگا۔ میں عیلام کے لوگوں کو ان ہواؤں کی طاقت سے
بکھیر دونگا۔ عیلام کی قیدی ہر قوم میں پناہ تلاش کرینگے۔
۳۷ کیونکہ میں عیلام کو ان کے مخالفوں اور جانی دشمنوں کے آگے
ہراسان کرونگا اور اب پر ایک بلا یعنی قہر شدید کو نازل کروں گا۔“ خداوند
فرماتا ہے اور تلوار کو ان کے پیچھے لگا دونگا۔ یہاں تک کہ ان کو نیست و نابود
کر ڈالونگا۔
۳۸ میں عیلام کو دکھاؤنگا کہ میں قابض ہوں اور میں اس کے
بادشاہوں اور امراء کو فنا کردوں گا۔ یہ پیغام خداوند کا ہے۔
۳۹ ”لیکن آخری دنوں میں میں عیلام کے لئے سب کچھ اچھا ہونے
دونگا۔“ یہ پیغام خداوند کا ہے۔

بابل کے بارے میں پیغام

۵۰ وہ کلام جو خداوند نے بابل اور بابل کے لوگوں کے
بارے میں یرمیاہ نبی کی معرفت فرمایا:
۲ ”قوموں میں اعلان کرو۔ اعلان کرو، جھنڈا اُٹھاؤ اور پیغام سناؤ۔
پوشیدہ نہ رکھو بلکہ کہو، ’بابل قبضہ کرلیا جائیگا۔ جھوٹا خدا بعل رسوا ہوگا اور
مردوک خدا بہت خوفزدہ ہوگا۔ بابل کی مورتیاں رسوا ہوں گی۔‘
۳ شمال سے ایک قوم بابل پر حملہ کریگی۔ وہ قوم بابل کو تباہ کر
دیگی۔ کوئی شخص وہاں نہیں رہیگا۔ انسان اور جانور دونوں وہاں سے بھاگ
جائیں گے۔“
۴ خداوند فرماتا ہے، ”اس وقت اسرائیل کے اور یہوداہ کے لوگ ایک
ساتھ ہونگے۔ وہ ایک ساتھ برابر روتے رہیں گے اور ایک ساتھ ہی وہ اپنے
خداوند خدا کو کھوجنے جائیں گے۔
۵ وہ لوگ پوچھیں گے صیّون کیسے جائیں، وہ لوگ وہاں جانے کا فیصلہ
کریں گے۔ لوگ کہیں گے، ’آؤ ہم خداوند سے جاملیں، ہم ایک ایسا معاہدہ
کریں جو ہمیشہ رہے ہم لوگ ایک ایسا معاہدہ کریں جسے ہم کبھی نہ
بھولیں۔‘
۶ ”میرے لوگ بھٹکی ہوئی بھیڑوں کی مانند ہیں۔ ان کے چرواہوں
نے ان کو گمراہ کردیا۔ انہوں نے ان کو پہاڑوں پر لے جا کر چھوڑ دیا۔ وہ
پہاڑوں سے ٹیلوں پر گئے اور اپنے آرام کا مکان بھول گئے ہیں۔
۷ جس نے بھی میرے لوگوں کو پایا چوٹ پہنچائی اور ان دشمنوں نے
کہا، ”ہم نے کچھ غلط نہیں کیا۔‘ کیونکہ اسرائیلیوں نے خداوند کے خلاف
گناہ کیا۔ خداوند انلوگوں کے لئے حقیقی چراگاہ ہے۔ اور انلوگوں کے باپ
دادا کے لئے امید ہے۔
۸ ”بابل سے بھاگ نکلو۔ بابل کے لوگوں کے ملک کو چھوڑ دو۔ ان
بکروں کی طرح بنو جو گلّوں کو راہ دکھاتے ہیں۔
۹ میں بہت سی قوموں کو شمال سے ایک ساتھ لاؤنگا۔ قوموں کا یہ
گروہ بابل کے خلاف جنگ کے لئے تیّار ہوگا۔ بابل شمال کے لوگوں کی
معرفت قبضہ میں لایا جائے گا۔ ان کے تیر کارآزمودہ بہادر کے سے ہونگے
جو خالی ہاتھ نہیں لوٹتا۔
۱۰ دشمن بابل کے لوگوں سے ساری دولت لیگا۔ دشمن کے سپاہی
جو کچھ بھی جمع کرینگے اس سے وہ مطمئن ہونگے۔“ خداوند فرماتا ہے:
۱۱ ”اے میری میراث کو لوٹنے والو! تم شادماں اور خوش ہو اور
بچھڑوں کی مانند کودتے پھاندتے یا طاقتور گھوڑوں کی مانند ہنہناتے ہو۔
۱۲ ”اب تمہاری ماں بہت شرمندہ ہوگی۔ تمہیں جنم دینے والی ماں
کو خجالت ہوگی۔ دیکھو وہ قوموں میں سب سے آخری ٹھہریگی اور بیابان و
خشک زمین اور ریگستان ہوگی۔
۱۳ خداوند اپنا قہر ظاہر کرے گا۔ اس لئے کوئی شخص وہاں رہنے
کے قابل نہ ہوگا۔ ”بابل شہر پوری طرح خالی ہوگا۔ بابل سے گذرنے والا
ہر ایک شخص ڈریگا اور اس کی سب آفتوں کے باعث سسکاریگا۔

۱۴ "بابل کے خلاف جنگ کی تیاری کرو سبھی سپاہی اپنے کمان سے
بابل پر تیر برساؤ- اپنے تیروں کو نہ بچاؤ بابل نے خداوند کے خلاف گناہ
کیا ہے-
۱۵ اسے گھیر کر تم اس پر للکارو- اس نے اطاعت منظور کرلی- اس
کی بنیادیں دھنس گئیں- اس کی دیواریں گر گئیں- کیونکہ یہ خداوند کا
انتقام ہے- اس سے انتقام لو- کیونکہ اسے کیا گیا ہے-
۱۶ بابل کے لوگوں کو ان کی فصلیں نہ اگانے دو- انہیں فصلیں نہ
کٹانے دو بابل کے سپاہیوں نے اپنے شہر میں کئی قیدی لائے تھے اب
دشمن کے سپاہی آگئے ہیں اس لئے وہ قیدی اپنے گھر لوٹ رہے ہیں- وہ
قیدی اپنے ملکوں کو واپس بھاگ رہے ہیں-
۱۷ "اسرائیل بھیڑ کی طرح ہے جسے شیروں نے پیچھا کر کے بھگا دیا
ہے- اسے کھانے والا پہلا شیر اسور کا بادشاہ تھا- ان کی ہڈیوں کو چبانے والا
آخری شیر شاہِ بابل نبوکد نضر تھا-"
۱۸ اس لئے اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے:
"میں جلدی ہی شاہِ بابل اور اس کے ملک کو سزا دونگا- میں اسے
ویسے ہی سزا دونگا جسے میں نے شاہِ اسور کو سزا دی-
۱۹ لیکن اسرائیل کو میں اس کے کھیتوں میں واپس لاؤنگا- وہ کرمل
اور بسن پہاڑی کے کھیتوں میں چریں گے- اور اسرائیل افرائیم اور جلعاد
کے پہاڑی میں کھا کر آسودہ ہوجائینگے-"
۲۰ خداوند فرماتا ہے، "اس وقت لوگ اسرائیل کے قصور کو جاننا
چاہیں گے- لیکن کوئی قصور نہیں ہوگا- لوگ یہوداہ کے گناہوں کو جاننا
چاہیں گے لیکن کوئی گناہ نہیں ملیگا- کیوں؟ کیونکہ میں اسرائیل اور یہوداہ
کے کچھ باقی بچے ہوئے کو بچا رہا ہوں اور میں ان کے سبھی گناہوں کو انہیں
معاف کررہا ہوں-"

۲۱ خداوند فرماتا ہے، "مراتائم کی سرزمین پر حملہ کرو- فقود کے
ملک کے باشندوں پر حملہ کرو ان پر حملہ کرو انہیں مار ڈالو اور انہیں پوری
طرح فنا کردو- وہ سب کرو جس کے لئے میں حکم دے رہا ہوں-
۲۲ "جنگ کی آواز سارے ملک میں سنی جاسکتی ہے- یہ بہت زیادہ
تباہی کا شور ہے-
۲۳ بابل 'پوری دنیا کا ہتھوڑا' تھا- لیکن اب ہتھوڑا ٹوٹ گیا اور
بکھر گیا ہے- بابل قوموں میں سب سے زیادہ تباہ کن ہے-
۲۴ اے بابل! تم نے اپنے لئے پھندا ڈالا اور اسی میں پھنس گئے-
پھر بھی تم نہیں جانتے تھے کہ تم پر کیا کچھ ہو رہا ہے- تم خداوند کے خلاف
لڑے اس لئے تم مل گئے اور پکڑے گئے-
۲۵ خداوند نے اپنا سلاح خانہ کھول دیا ہے- خداوند نے سلاح خانہ
سے اپنے قہر کے ہتھیار نکالے ہیں- کیونکہ کسدیوں کی سرزمین میں
خداوند، خدا قادر مطلق کو کچھ کرنا ہے-
۲۶ "بہت دور سے بابل کے خلاف آؤ اور اس کے انبار خانوں کو
کھولو- بابل کو پوری طرح فنا کرو اور کسی کو زندہ نہ چھوڑو- اس کی کوئی چیز
باقی نہ چھوڑ-
۲۷ بابل کے سبھی بیلوں (جوانوں) کو مار ڈالو- ان کو ذبح ہونے دو-
اس کو مسلخ میں جانے دو- یہ انکی بد قسمتی ہے کہ ان کا دن آگیا، ان کی سزا
کا وقت آپہنچا-
۲۸ لوگ اپنے آپکو بچانے کے لئے شہر بابل سے بھاگ رہے ہیں- وہ
لوگ صیّون کو جا رہے ہیں- وہ لوگ سبھی سے کہہ رہے ہیں کہ خداوند
ہملوگوں کا خدا بابل کے لوگوں سے جو کچھ ان لوگوں نے اسکی ہیکل
کے لئے کیا تھا- اسکے لئے انتقام لے رہا ہے-
۲۹ "تیر اندازوں کو بلا کر اکٹھا کرو کہ بابل کو چلیں- تمام کمانڈروں
کو ہر طرف سے اس کے مقابل خیمہ زن کرو- بابل کے لوگوں کو اسکے کام
کے موافق سزا دو- کیونکہ اسنے غرور میں خداوند اسرائیل کے مقدس کی
مخالفت کیا ہے-
۳۰ بابل کے جوان سڑکوں پر مارے جائیں گے- اس دن اس کے
سبھی سپاہی مر جائیں گے- خداوند فرماتا ہے-
۳۱ "اے بابل! تم بہت مغرور ہو اور میں تمہارے خلاف ہوں-"
ہمارا آقا خداوند قادر مطلق یہ سب کہتا ہے- "میں تمہارے خلاف ہوں اور
تمہارے سزاوار ہونے کا وقت آگیا ہے-
۳۲ گھمنڈی بابل ٹھوکر کھائے گا اور گریگا اور کوئی شخص اسے
اٹھانے میں مدد نہیں کرے گا- میں اس کے سبھی شہروں میں آگ لگاؤنگا،
وہ آگ اس کے چاروں جانب سے بھڑکے گی اور سب کچھ راکھ کردے گی-"

۳۳ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے: "بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ دونوں
مظلوم ہیں دشمن انہیں لے گیا- اور دشمن اسرائیل کو نکل جانے نہیں
دے گا-
۳۴ لیکن خدا ان لوگوں کو واپس لائے گا اس کا نام خداوند قادر مطلق
خدا ہے- وہ انلوگوں کے بغل میں رہے گا- وہ ان کی حفاظت کریگا جس سے
وہ زمین کو راحت بخش سکے- لیکن وہ بابل کے باشندوں کو راحت نہیں
دے گا-"
۳۵ خداوند فرماتا ہے- "بابل کے باشندوں کو تلوار سے ہلاک ہونے
دو- اس کے امراء اور حکما کو بھی تلوار سے مار دیئے جانے دو-

۳۶ بابل کے کاہنوں کو تلوار سے ہلاک ہونے دو وہ کاہن بے وقوف
لوگوں کی طرح ہونگے۔ بابل کے سپاہیوں کو تلوار سے مرنے دو تا کہ وہ تباہ
ہو جائیں۔
۳۷ بابل کے گھوڑوں اور رتھوں کو تباہ ہو جانے دو۔ دیگر ملکوں کے
کرائے کے سپاہیوں کو تلوار سے مار دیئے جانے دو۔ ان سپاہیوں کو دہشت
زدہ عورت کی مانند ہونے دو۔ بابل کے خزانے کے خلاف تلوار اُٹھنے دو۔ وہ
خزانے لے لئے جائیں گے۔
۳۸ بابل کی ندیوں کو سوکھ جانے دو۔ بابل میں بے شمار تراشی ہوئی
مورتیاں ہیں وہ مورتیاں ظاہر کرتی ہیں کہ بابل کے لوگ بے وقوف ہیں۔
۳۹ "بابل دوبارہ آباد نہیں ہوگا۔ جنگلی کتّے شتر مرغ اور دیگر جنگلی
جانور وہاں رہینگے۔ لیکن وہاں کوئی انسان نہیں رہیگا۔
۴۰ خدا نے سدوم عمورہ اور دیگر چاروں جانب کے شہروں کو پوری
طرح سے نیست و نابود کیا تھا۔ اب ان شہروں میں کوئی نہیں رہتا۔ اس
طرح بابل میں کوئی نہیں رہیگا اور کوئی انسان وہاں رہنے کبھی نہیں جائے
گا۔

۴۱ "دیکھو!
شمال سے لوگ آرہے ہیں، وہ ایک طاقتور قوم سے آرہے ہیں۔ دور دور
کی جگہوں کے چاروں جانب سے ایک ساتھ تمام بادشاہ آرہے ہیں۔
۴۲ وہ تیر انداز اور نیزہ باز ہیں۔ وہ سنگدل اور بے رحم ہیں۔ ان کے
آنے کی آواز ایسی تھی جیسے سمندر کی گرج۔ وہ گھوڑوں پر سوار ہیں۔ اے
دختر بابل جنگی مردوں کی مانند تیرے مقابل صف آرائی کرتے ہیں۔
۴۳ شاہ بابل نے ان سپاہیوں کے بارے میں سنا اور وہ دہشت زدہ
ہو گیا۔ وہ اتنا ڈر گیا ہے کہ اس کے ہاتھ جنبش نہیں کر سکتے۔ وہ زچّہ کی
مانند مصیبت اور درد میں گرفتار ہے۔
۴۴ خداوند فرماتا ہے،
"دیکھو! میں یردن ندی کے چاروں طرف کے گھنے جھاڑیوں سے باہر
نکلتے ہوئے شیر کی مانند آؤنگا۔ جب میں دیکھونگا کہ وہ وہاں سے دور بھاگ
گیا تو میں اپنے کسی چنے ہوئے کو اس پر مقرّر کرونگا۔ کیونکہ مجھ سا کون ہے۔
کون ہے جو میرے لئے وقت مقرّر کرے؟ اور وہ چرواہا کون ہے جو
میرے مدمقابل کھڑا ہو سکے؟"
۴۵ بابل کے ساتھ خداوند نے جو کرنے کا منصوبہ بنایا ہے
اسے سنو۔ بابل کے لوگوں کے لئے خداوند نے جو کرنے کا ارادہ کیا ہے
اسے سنو۔ یقیناً ان کے گلّہ کے سب سے چھوٹوں کو بھی انلوگوں سے
بزور لے لیا جائیگا۔ انکی چراگاہیں بھی اسکی وجہ سے برباد ہو جائیں گی۔
۴۶ بابل کو شکست ہوگی۔ اور اس شکست کی وجہ کر ساری زمین ڈر

۵۱ سے کانپ جائیگی۔ تمام قوم بابل کے تباہ ہونے کے
بارے میں سنے گی۔
خداوند یوں فرماتا ہے، "دیکھو میں بابل پر اور اُس مخالف دارالسلطنت کے
رہنے والوں پر ایک مہلک ہوا چلاؤں گا۔
۲ میں بابل کو اوسانے (علحٰدہ) کے لئے لوگوں کو بھیجوں گا۔ وہ بابل کو
اوسا (علحٰدہ) کر دینگے۔ وہ لوگ بابل کو ویران بنا دیں گے۔ فوجیں شہر کا
گھیراؤ کرینگی اور بھیانک تباہی ہوگی۔
۳ بابل کے سپاہی اپنے تیر و کمان کا استعمال نہیں کر پائیں گے۔ وہ
سپاہی اپنا زرہ پوش بھی نہیں پہن سکیں گے۔ بابل کے جوانوں پر رحم نہ
کرو۔ اس کی فوج کو پوری طرح فنا کرو۔
۴ بابل کے سپاہی کسدیوں کی زمین میں مارے جائیں گے۔ وہ بابل کی
سڑکوں پر بُری طرح گھائل ہونگے۔"
۵ خداوند قادر المطلق نے اسرائیل اور یہوداہ کے لوگوں کو بیوہ کی مانند
یتیم نہیں چھوڑا ہے۔ خدا نے ان لوگوں کو نہیں چھوڑا اگر چہ ان کا ملک
اسرائیل کے قدوس کی نافرمانبرداری سے بھرا ہوا ہے۔

۶ بابل سے بھاگ چلو۔ اپنی زندگی بچانے کے لئے بھاگو۔ بابل کے گناہوں
کے سبب وہاں مت ٹھہرو اور مارے نہ جاؤ۔ یہ وقت ہے جب خداوند
بابل کے لوگوں کو ان بُرے کاموں کی سزا دیگا جو انہوں نے کی۔ بابل کو
سزا ملیگی جو اسے ملنی چاہئے۔
۷ بابل کے خداوند کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا جس نے ساری
دنیا کو متوالا بنا دیا۔ قوموں نے بابل کی مئے کو پیا۔ اس لئے وہ پاگل ہو
گئے۔ ۸ بابل کا زوال ہوگا اور وہ اچانک ٹوٹ جائیگا۔ اس پر واویلا کرو۔ اس
کی مصیبت کی دوا لاؤ شاید وہ شفا پائے گا۔
۹ ہم نے بابل کو شفا یاب کرنے کی کوشش کی لیکن وہ شفا یاب نہ
ہوا۔ اس لئے ہم نے اسے چھوڑ دیا اور اپنے اپنے ملکوں کو واپس ہوئے بابل
کی سزا آسمان کا خدا مقرّر کریگا۔ وہ فیصلہ کریگا کہ بابل کا کیا ہوگا۔ وہ بادلوں
کی مانند بلند ہو گیا ہے۔ ۱۰ خداوند ہم لوگوں کے لئے انصاف لے آیا۔ آؤ
اس بارے میں صیون کو خداوند ہمارے خدا کے کارناموں کو بتائیں۔
۱۱ تیروں کو تیز کرو! سپروں کو تیّار رکھّو۔ خداوند نے مادیوں کے
بادشاہوں کی روح کو ابھارا ہے کیونکہ اس کا ارادہ بابل کو نیست و
نابود کرنے کا ہے۔ کیونکہ یہ خداوند کا یعنی اس کی ہیکل کا انتقام ہے۔
۱۲ بابل کی دیواروں کے مقابل جھنڈا کھڑا کرو۔ پہرے کی چوکیاں
مضبوط کرو۔ پہرے داروں کو تعینات کردو۔ گھات لگواؤ۔ کیونکہ خداوند نے
اہل بابل کے حق میں جو کچھ کہا ہے وہ اس کو پورا کریگا۔

۱۳ اے بابل تمہیں جہاں پانی بہت زیادہ میسر ہواسکے قریب
بسو۔ تم خزانوں سے معمور ہو۔ لیکن قوم کی شکل میں تمہارا خاتمہ آگیا ہے۔
یہ تمہیں فنا کر دینے کا وقت ہے۔
۱۴ خداوند قادر مطلق نے اپنے نام کی قسم کھائی ہے، "میں بابل کو
بیشمار دشمنوں سے بھر دونگا۔ وہ ٹڈّی دل کی مانند ہونگے وہ سپاہی تمہارے
خلاف جیتیں گے اور وہ تمہارے اوپر اپنی فتح کا اعلان کریں گے۔"
۱۵ خداوند نے اپنی عظیم قدرت کا استعمال کیا اور زمین کو بنایا۔
اس نے کائنات کی تخلیق کے لئے اپنی حکمت کا استعمال کیا۔ اس نے
اپنی دانش کا استعمال آسمان کو پھیلانے میں کیا۔
۱۶ اسکی آواز کی گرج ایسی ہے جیسے آسمان میں پانی کی فراوانی۔ وہ
زمین کی انتہا سے بخارات اٹھاتا ہے۔ وہ بارش کے ساتھ بجلی کو بھیجتا ہے
وہ اپنے خزانوں سے ہواؤں کو لاتا ہے۔
۱۷ لیکن لوگ اتنے بےوقوف ہیں کہ وہ یہ نہیں سمجھتے ہیں کہ ان
ساری چیزوں کو خداوند خدا نے کیا ہے۔ سنار اپنی کھودی ہوئی مورت سے
رسوا ہے کیونکہ اسکی ڈھالی ہوئی مورت باطل ہے۔اس میں جان نہیں
ہے۔
۱۸ وہ مورتیں بیکار ہیں۔ لوگوں نے ان مورتوں کو بنایا ہے۔ اور وہ
مذاق کے علاوہ کچھ نہیں۔ ان کی عدالت کا وقت آئے گا اور وہ مورتیں فنا کر
دی جائیں گی۔
۱۹ لیکن یعقوب کا خدا ان بے کار مورتوں کی مانند نہیں ہے۔ لوگوں
نے خدا کو نہیں بنایا لیکن خدا نے لوگوں کو بنایا۔ اسرائیل اسکا سب سے
اپنا قبیلہ ہے۔ اس کا نام خداوند قادر مطلق ہے۔
۲۰ خداوند فرماتا ہے ، "اے بابل تم میرے جنگ کا ہتھیار ہو
میں نے تمہارا استعمال قوموں کو کچلنے کے لئے کیا۔ میں نے تمہارا استعمال
حکومتوں کو فنا کرنے کے لئے کیا۔
۲۱ میں نے تمہارا استعمال گھوڑے اور سواروں کو کچلنے کے لئے کیا۔
میں نے تمہارا استعمال رتھ اور سوار کو کچلنے کے لئے کیا۔
۲۲ میں نے تمہارا استعمال عورتوں اور مردوں کو کچلنے کے لئے کیا،
میں نے تمہارا استعمال پیر و جوان کو کچلنے کے لئے کیا۔ میں نے تمہارا
استعمال نوخیز لڑکوں اور لڑکیوں کو کچلنے کے لئے کیا۔
۲۳ میں نے تمہارا استعمال چرواہے اور گلّوں کو کچلنے کے لئے کیا۔
میں نے تمہارا استعمال کسان اور بیلوں کو کچلنے کے لئے کیا۔ میں نے تمہارا
استعمال سرداروں اور حاکموں کو کچلنے کے لئے کیا۔
۲۴ میں نے بابل اور اسکے باشندوں کو جو غلطی انہوں نے صیون کے
خلاف کیا ہے اسکے لئے سزا دونگا۔ میں یہ کرونگا تاکہ تم دیکھ سکو گے کہ
خداوند نے ان تمام چیزوں کو کیا ہے۔" یہی خداوند نے فرمایا ہے۔
۲۵ خداوند فرماتا ہے، "اے بابل تم اس پہاڑ کی مانند ہو جو تباہ ہو
رہا ہے اور میں تمہارے خلاف ہوں۔ اے بابل تم نے سارا ملک فنا کیا ہے
اور میں تمہارے خلاف ہوں ، میں تمہارے خلاف اپنا ہاتھ اُٹھاؤنگا۔ میں
تمہیں چٹانوں سے لُڑھکاؤنگا۔ میں تمہیں جلا ہوا پہاڑ کر دونگا۔
۲۶ لوگ تم سے کونے کے پتھر کے استعمال کے لئے پتھر نہیں
لیں گے لوگ عمارتوں کی بنیاد کے لئے کوئی بھی پتھر نہیں لا سکیں گے۔
کیونکہ تمہارا شہر چٹان کے ٹکڑوں کا شہر بن جائیگا۔ یہ سب خداوند نے
کہا۔
۲۷ "ملک میں جنگ کا جھنڈا اُٹھاؤ! سبھی قوموں میں بِگل پھونکو۔
قوموں کو بابل کے خلاف جنگ کرنے کے لئے تیار کرو اراراط اور منّی اور
اشکناز کی مملکتوں کو بابل کے خلاف جنگ کے لئے بلاؤ۔ اس کے خلاف سپہ
سالار مقرّر کرو۔ فوج کو اس کے خلاف بھیجو۔ اتنے زیادہ گھوڑوں کو بھیجو کہ
وہ ٹڈّی دَل جیسے ہو جائیں۔
۲۸ اس کے خلاف قوموں کو جنگ کے لئے تیّار کرو۔ مادی کے
بادشاہوں کو تیّار کرو۔ ان کے سرداروں اور حاکموں کو تیّار کرو۔ اور ان کے
اقتدار کے تمام ممالک کو اسکے خلاف جنگ لڑنے کے لئے ابھارو۔
۲۹ ملک اس طرح کانپتا ہے جیسے مصیبت جھیل رہا ہو۔ یہ کانپے گا
جب خداوند بابل کے لئے بنائے منصوبے کو پورا کریگا۔ خداوند کا منصوبہ
بابل کو بیابان بنانے کا ہے۔ کوئی شخص وہاں نہیں رہیگا۔
۳۰ بابل کے سپاہیوں نے لڑنا بند کر دیا ہے۔ وہ اپنے قلعوں میں رہ
رہے ہیں۔ ان کی طاقت گھٹ گئی ہے۔ وہ خوفزدہ عورت کی مانند ہوگئے
ہیں۔ بابل کے گھر جل رہے ہیں۔ انکے شہروں کے پھاٹک کے لوہے کی
سلاخیں ٹوٹ گئی ہیں۔ ۳۱ ایک کے بعد دوسرا قاصد آرہا ہے۔
قاصد کے پیچھے قاصد آرہے ہیں۔ وہ شاہِ بابل کو خبر سنا رہے ہیں کہ اس
کے سارے شہر پر قبضہ ہو گیا ہے۔
۳۲ وہ مقام جہاں سے ندیوں کو پار کیا جاتا ہے قبضہ میں کر لئے گئے
ہیں۔ دلدلی زمین جل رہی ہے۔ بابل کے سبھی سپاہی خوفزدہ ہیں۔"
۳۳ اسرائیل کے لوگوں کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے،
"اناج کو پیٹنے (ملنے) کے وقت بابل کھلیان کی مانند ہے۔ اور فصل
کٹائی کا وقت بہت جلد آئے گا۔"
۳۴ شاہِ بابل بنوکد نضر نے ماضی میں ہمیں فنا کیا ۔ ماضی میں
نبوکد نضر نے ہمیں چوٹ پہنچائی ہے ماضی میں وہ ہمارے لوگوں کو لے

گیا اور ہم خالی برتن کی مانند ہوگئے۔ اس نے ہماری بہترین چیزیں لیں وہ
بڑا عفریت کی طرح تھا جو اس وقت تک سب کچھ کھاتا گیا جب تک اس کا
پیٹ نہ بھرا۔ وہ بہترین چیزیں لے گیا اور ہم لوگوں کو دور پھینک دیا۔
۳۵ بابل نے ہمیں چوٹ پہنچانے کے لئے بھیانک کام کئے۔
اور اب میری خواہش ہے کہ بابل کے ساتھ ویسا ہی ہو۔ صیّون میں رہنے
والے لوگ کہیں گے: "بابل کے لوگ ہمارے لوگوں کو مارنے کے مجرم
ہیں اور اب انکو بدلے میں سزا ملے گی۔" یروشلم شہر یہ سب کہے گا۔
۳۶ اس لئے خداوند فرماتا ہے:
"اے یہوداہ میں تمہاری حفاظت کرونگا۔ میں یہ ضرور دیکھوں گا کہ
بابل کو سزا ملے۔ میں بابل کے سمندر کو خشک کر دونگا۔ اور میں اس کے
پانی کے چشموں کو خشک کردونگا۔
۳۷ بابل تباہ شدہ عمارتوں کا ڈھیر بن جائے گا۔ بابل جنگلی کتّوں
کے رہنے کا مقام بنے گا۔ لوگ چٹانوں کے ڈھیر کو دیکھیں گے۔ اور حیران
ہونگے۔ لوگ بابل کے بارے میں سُسکارینگے۔ بابل ایسی جگہ ہو جائے گی
جہاں کوئی بھی نہیں رہے گا۔
۳۸ "بابل کے لوگ گرجتے ہوئے جوان شیر ببر کی مانند ہیں۔ وہ
شیر ببر کے بچّے کی طرح غرّاتے ہیں۔
۳۹ جب وہ بے چین ہوجائینگے تو میں کچھ پینے کے لئے انہیں پیش
کرونگا۔ میں انہیں پلا کر مست کردونگا۔ وہ ہنسیں گے اور خوشی میں اپنا
وقت گذارینگے اور تب وہ ہمیشہ کے لئے سو جائیں گے پھر وہ کبھی نہیں
جاگیں گے۔" خداوند نے یہ سب کہا۔

۴۰ "میں انہیں اُن بھیڑوں اور بکریوں کی مانند نیچے لاؤنگا جو ذبح
ہونے ہی والا ہے۔
۴۱ "شیشک" شکست یاب ہوگا۔ روئے زمین کا بہترین اور فخر یہ
ملک قید ہوگا۔ دیگر قوموں کے لوگ بابل پر نگاہ ڈالیں گے اور جو کچھ وہ
دیکھیں گے۔ اس سے وہ خوف زدہ ہوا ٹھیں گے۔
۴۲ بابل پر سمندر امڈ پڑے گا۔ اس کی گرجتی لہریں اسے ڈھک
لیں گی۔
۴۳ تب بابل کے شہر برباد اور ویران ہو جائیں گے۔ بابل ایک
بیابان بن جائے گا۔ یہ ایسا ملک بنے گا جہاں کوئی انسان نہیں رہے گا۔
لوگ بابل سے سفر بھی نہیں کریں گے۔
۴۴ میں جھوٹے خدا بعل کو بابل کو میں سزادونگا اور جو کچھ نگل
گیا ہے اس کے منہ سے نکالونگا۔ دیگر قومیں بابل نہیں آئیں گے اور بابل
شہر کی فصیل گرجائیگی۔

۴۵ اے میرے لوگو! بابل شہر سے باہر نکلو۔ اپنی زندگی کو بچانے
کو بھاگ چلو۔ خداوند کے عظیم قہر سے اپنی جان بچاؤ۔
۴۶ "میرے لوگو! افواہیں اُڑیں اگی لیکن ڈرو نہیں۔ اس سال ایک
افواہ اڑتی ہے اگلے سال دوسری افواہ اڑیگی۔ ملک میں بھیانک جنگ کے
بارے میں افواہیں اڑیں گے۔ ایک حکمران دوسرے حکمران کے خلاف
جنگ کے بارے میں افواہ اُڑائیں گے۔ اس طرح کی افواہیں عام ہو
جائیں گی۔
۴۷ یقیناً ہی وہ وقت آئیگا جب میں بابل کے جھوٹے خداؤں کو سزا
دونگا۔ اور سارا بابل شہر ندامت کا حصّہ بنے گا۔ اس شہر کی سڑکوں پر
بے شمار مرے لوگ پڑے رہیں گے۔
۴۸ تب زمین اور آسمان اور اس کے اندر کی سبھی چیزیں بابل پر
خوش ہوکر گانے لگیں گی، وہ چیخیں گے کیونکہ فوج شمال سے آئیگی اور
بابل کے خلاف لڑیگی۔" یہ سب خداوند نے کہا ہے۔
۴۹ "بابل نے اسرائیل کے لوگوں کو مارا۔ بابل نے زمین کے ہر
حصّہ میں لوگوں کو مارا اس لئے بابل کا زوال ضرور ہوگا۔
۵۰ اے لوگو! تم تلوار سے ہلاک ہونے سے بچ نکلے تمہیں جلدی کرنی
چاہئے اور بابل کو چھوڑنا چاہئے۔ انتظار نہ کرو تم دور ملکوں میں ہو لیکن جہاں
کہیں رہو خداوند کو یاد کرو اور یروشلم کو یاد کرو۔
۵۱ "ہم یہوداہ کے لوگ شرمندہ ہیں۔ ہم شرمندہ ہیں کیونکہ
ہماری توہین ہوئی کیوں؟ کیونکہ غیر ملکی خداوند کی ہیکل کے مقدّس
مقاموں میں داخلہ کر چکے ہیں۔"

۵۲ خداوند فرماتا ہے، "وقت آرہا ہے جب میں بابل کی مورتوں کو
سزا دوں گا اس وقت اس ملک میں ہر جگہ گھائل لوگ تکلیف سے
روئیں گے۔
۵۳ بابل اٹھتا چلا جائے گا، جب تک کہ وہ آسمان نہ چھولے۔ بابل
اپنے قلعوں کو مضبوط بنائے گا۔ لیکن میں اس شہر کے خلاف لڑنے کے
لئے لوگوں کو بھیجوں گا اور وہ لوگ اسے فنا کردینگے۔" خداوند نے یہ سب
کہا۔
۵۴ "ہم بابل میں لوگوں کا رونا سن سکتے ہیں۔ ہم کسدی لوگوں کے
ملک میں چیزوں کو فنا کرنے والے لوگوں کا شور سن سکتے ہیں۔
۵۵ خداوند بہت جلد بابل کو فنا کریگا۔ وہ شہر کے شور وغل اور
غضب کو روک دے گا۔ دشمن سمندر کی شور مچاتی لہروں کی طرح شہر پر
ٹوٹ پڑیں گے چاروں جانب کے لوگ اس شور کو سنیں گے۔

۵۶ فوج آئے گی اور بابل کو نابود کرے گی۔ بابل کے سپاہی پکڑے
جائیں گے۔ ان کی کمانیں ٹوٹیں گی، کیوں؟ کیونکہ خداوند ان لوگوں کو
سزا دیتا ہے جو بُرا کرتے ہیں۔ خداوند انہیں پوری سزا دیتا ہے جس کے
وہ حق دار ہیں۔
۵۷ میں بابل کے امراء وحکماء کو مست کردونگا۔ میں اس کے
سرداروں، حاکموں اور سپاہیوں کو بھی پلا کر مست کرونگا تب وہ ہمیشہ کے
لئے سو جائیں گے وہ کبھی نہیں جاگیں گے۔" یہ وہ بادشاہ فرماتا ہے جس
کا نام خداوند قادر مطلق ہے۔
۵۸ خداوند قادر مطلق کہتا ہے:
"بابل کی چوڑی فصیل گرادی جائیگی۔ اس کے بلند پھاٹک جلادیئے
جائیں گے۔ بابل کے لوگ سخت آزمائش سے گذریں گے لیکن اس کا کوئی
فائدہ نہ ہوگا۔ وہ شہر کو بچانے کی کوشش میں بہت تھک جائیں گے، لیکن
وہ شعلوں کے صرف ایندھن ہونگے۔"

یرمیاہ بابل کو ایک پیغام بھیجتا ہے

۵۹ یہ وہ پیغام ہے جسے یرمیاہ نے سرایاہ نامی افسر کو دیا۔ سرایاہ
نیریاہ کا بیٹا تھا۔ نیریاہ محسیاہ کا بیٹا تھا سرایاہ شاہ یہوداہ صدقیاہ کے ساتھ
بابل گیا تھا۔ شاہ یہوداہ صدقیاہ کی دور حکومت کے چوتھے برس میں یہ ہوا۔
اس وقت یرمیاہ نے سرایاہ نامی افسر کو یہ پیغام دیا۔ ۶۰ یرمیاہ طومار پر
ان سب ہیبت ناک باتوں کو لکھ رکھا تھا۔ جو بابل میں ہونے والی تھی۔ اس
نے یہ سب بابل کے بارے میں لکھ رکھا تھا۔
۶۱ یرمیاہ نے سرایاہ سے کہا، "اے سرایاہ بابل جاؤ! اور جب تم
بابل پہنچ جاؤ تو اس بات کو یقینی کر لینا کہ تم اس سارے کلاموں کو پڑھنا۔
۶۲ اس کے بعد کہو، 'اے خداوند تو نے کہا ہے کہ تو اس بابل نامی مقام
کو فنا کریگا۔ تو اسے ایسے فنا کریگا کہ کوئی انسان یا جانور یہاں نہیں رہیگا۔
یہ ہمیشہ کے لئے ویران اور برباد مقام ہو جائے گا۔' ۶۳ جب تم طومار کو
پڑھ چکے تو اس سے ایک پتھر باندھو، تب اس طومار کو دریائے فرات میں
ڈال دو۔ ۶۴ تب کہو، بابل اس طرح غرق ہوگا۔ بابل پھر کبھی نہیں اٹھے
گا۔ بابل غرق ہوگا کیونکہ میں وہاں بھیانک مصیبتیں ڈھاؤنگا۔'" یرمیاہ کی
باتیں یہاں ختم ہوئی۔

یروشلم کا زوال

۵۲ صدقیاہ جب شاہ یہوداہ ہوا، وہ اکیس سال کا تھا۔ صدقیاہ
نے یروشلم میں گیارہ سال تک حکومت کیا۔ اس کی ماں
کا نام حموطل تھا جو یرمیاہ کی دختر تھی۔ حموطل کا گھرانہ لبناہ شہر کا تھا۔
۲ صدقیاہ نے بُرے کام کئے ٹھیک ویسے ہی جیسے یہویقیم نے کئے تھے۔
خداوند صدقیاہ کے ان بُرے کاموں کا کرنا پسند نہیں کرتا تھا۔ ۳ یروشلم
اور یہوداہ کے ساتھ بھیانک باتیں ہوئیں، کیونکہ خداوند ان پر غضبناک تھا۔
آخر میں خداوند نے اپنے سامنے سے یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کو دور
پھینک دیا۔
صدقیاہ نے شاہ بابل کے خلاف بغاوت کیا۔ ۴ اسلئے صدقیاہ کی حکومت
کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن شاہ بابل نبوکد نضر نے
فوج کے ساتھ یروشلم کو کوچ کیا۔ نبوکد نضر اپنے ساتھ پوری فوج لئے
ہوئے تھا۔ بابل کی فوج یروشلم کے باہر خیمہ زن ہوئی اور انہوں نے شہر
کے چاروں طرف ڈھلوان نما دیوار بنایا۔ ۵ صدقیاہ کی حکومت کے
گیارھویں برس تک شہر کا محاصرہ رہا۔ ۶ اس سال کے چوتھے مہینے کے
نویں دن سخت قحط سالی آگئی۔ شہر میں کھانے کے لئے کچھ بھی غذا
نہیں تھی۔ ۷ اس دن بابل کی فوج یروشلم میں داخل ہوگئی۔ یروشلم کے
سپاہی بھاگ گئے۔ وہ رات کے وقت کو شہر چھوڑ کر بھاگے۔ وہ دو دیواروں
کے درمیان والے پھاٹک سے گئے۔ پھاٹک بادشاہ کے باغ کے قریب
تھا۔ جبکہ بابل کی فوج نے یروشلم شہر کو گھیر رکھا تھا تب پر بھی یروشلم
کے سپاہی بھاگ نکلے۔ وہ بیابان کی جانب بھاگے۔
۸ لیکن بابل کی فوج نے صدقیاہ کا پیچھا کیا۔ انہوں نے اسے یریحو
کے میدان میں پکڑا۔ صدقیاہ کے سبھی سپاہی تتر بتر ہوگئے اور انہیں چھوڑ
بھاگا۔ ۹ بابل کی فوج نے شاہ صدقیاہ کو پکڑ لیا۔ وہ ربلہ شہر میں اسے شاہ
بابل کے پاس لئے گئے۔ ربلہ حمات ملک میں ہے۔ ربلہ میں شاہ بابل نے
صدقیاہ کے بارے میں اپنا فیصلہ سنایا۔ ۱۰ وہاں ربلہ شہر میں شاہ بابل
نے صدقیاہ کے بیٹوں کو مار ڈالا۔ صدقیاہ کو اپنے بیٹوں کو قتل کرتے
ہوئے دیکھنے پر مجبور کیا گیا شاہ بابل نے یہوداہ کے سب امراء کو بھی
مار ڈالا۔ ۱۱ تب شاہ بابل نے صدقیاہ کی آنکھیں نکال لیں۔ اس نے اسے
پیتل کی زنجیر پہنائی۔ تب صدقیاہ کو بابل لے گیا۔ بابل میں صدقیاہ کو
قید خانے میں ڈال دیا۔ صدقیاہ اپنے مرنے کے دن تک قید خانہ میں رہا۔
۱۲ شاہ بابل کے پہریداروں کا کپتان یروشلم آیا۔ نبوکد نضر کی دور
حکومت کے انیسویں برس کے پانچویں مہینے کے دسویں دن یہ ہوا۔
۱۳ نبوزرادان نے خداوند کی ہیکل کو جلا ڈالا۔ اس نے یروشلم کے تمام
گھروں کو بھی جلا دیا۔ اس نے یروشلم کی ہر ایک اہم عمارت کو بھی جلا
ڈالا۔ ۱۴ بابل کے ساری فوج نے جو کہ پہریداروں کے کپتان کے ساتھ
تھی۔ یروشلم کے شہر کی دیوار کو تباہ کردیا۔ ۱۵ اور باقی لوگوں اور
محتاجوں کو جو شہر میں رہ گئے تھے اور ان کو جنہوں نے اپنوں کو چھوڑ کر
شاہ بابل کی پناہ لی تھی اور عوام میں سے جتنے باقی رہ گئے تھے ان سب کو

نبوزرادان جلوداروں کا سردار قید کر کے لے گیا۔ ۱۶ لیکن نبوزرادان نے
کچھ بہت زیادہ غریب لوگوں کو ملک میں پیچھے چھوڑ دیا تھا۔ اس نے ان
لوگوں کو تاکستانوں اور کھیتوں میں کام کرنے کے لئے چھوڑا تھا۔
۱۷ بابل کی فوج نے ہیکل کے پیتل کے ستونوں کو توڑ دیا۔ انہوں
نے کانسے کے شمع دان اور سلیفچی کو جو خداوند کی ہیکل میں تھا اس کو بھی
توڑ دیا۔ وہ اس سارے پیتل کو بابل لے گئے۔ ۱۸ بابل کی فوج ان
چیزوں کو بھی ہیکل سے لے گئی: برتن بیلچے، گلگیر، لگن ، توا اور کانسے
کے وہ سبھی چیزیں جن کا استعمال ہیکل کے کام میں کئے جاتے تھے۔
۱۹ بادشاہ کے مخصوص محافظوں کا سردار ان چیزوں کو لے گیا: تسلا،
انگیٹھیاں، لگن، دیگیں، شمعدان، توا اور پیالے جو مئے کے نذرانہ نے لئے
استعمال کئے جاتے تھے۔ وہ لوگ ان سبھی چیزوں کو لے گئے جو سونے اور
چاندی کے تھے۔ ۲۰ وہ کانسے کے دو ستونوں اور وہ بڑا حوض اور وہ کانسے
کے بارہ بیل جو کرسیوں کے نیچے تھے جن کو سلیمان بادشاہ نے خداوند کی
ہیکل کے لئے بنایا تھا۔ ان سب کانسے کی چیزوں کا وزن اتنا زیادہ تھا کہ
اُسے ناپا نہیں جاسکتا ہے تھا۔
۲۱ کانسے کا ہر ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا تھا اور بارہ ہاتھ اسکی
گولائی تھی ۔ ہر ایک ستون بیچ سے کھوکھلا تھا۔ ہر ایک ستون کی دیوار
تین انچ موٹی تھی۔ ۲۲ پہلے ستون کے اوپر جو کانسا تاج تھا ، وہ پانچ
ہاتھ اونچا تھا۔ یہ چاروں جانب جالیوں کی آرائش اور کانسے کے انار سے سجا
تھا۔ دیگر ستونوں پر بھی انار تھے۔ یہ پہلے ستون کی طرح تھا۔ ۲۳ ستون
کی بغل میں چھیانوے انار تھے۔ ستون کے جالی کے چاروں طرف ایک
سو انار تھے۔
۲۴ پہریداروں کا کپتان سرایاہ اور صفنیاہ کو قیدی کے طور پر لے
گیا۔ سرایاہ اعلیٰ کاہن تھا اور صفنیاہ ثانی کاہن تھا۔ تین پہرے دار کو بھی
جو کہ دروازوں پر پہرہ دیتے تھے قید کر لئے گئے۔ ۲۵ اور اس نے شہر میں
سے ایک سردار کو پکڑ لیا جو سپاہی کا اور انلوگوں کا جو کہ خدمت کرنے
کے لئے بادشاہ کے حضور حاضر رہتے تھے۔ ان کا زیر نگراں تھا۔ اور ان سات
آدمیوں کو بھی جو کہ اب تک شہر میں ہی تھے پکڑا۔ اور اسنے فوجوں کے
کمانڈر کے محّرر کو بھی جو کہ عام لوگوں کو لڑائی میں رہبری کرتا تھا
لے لیا۔ اسنے ساٹھ عام لوگوں کو بھی لے لیا جو کہ شہر میں تھے۔
۲۶-۲۷ پہریداروں کے کپتان نبوزرادان نے ان سبھی امراء کو لیا۔
وہ انہیں شاہِ بابل کے سامنے لایا۔ شاہِ بابل ربلہ شہر میں تھا۔ ربلہ حمات
ملک میں ہے۔ وہاں اس ربلہ شہر میں بادشاہ نے ان امراء کو مار ڈالنے کا حکم
دیا۔ اس طرح یہوداہ کے لوگ اپنے ملک سے لے جائے گئے۔ ۲۸ اس
طرح نبوکدنضر بہت سے لوگوں کو قید کر کے لے گیا۔

بادشاہ نبوکدنضر کی حکومت کے ساتویں برس میں یہوداہ کے ۳۰۲۳
مرد۔
۲۹ بابل کے بادشاہ کی حیثیت سے نبوکدنضر کی حکومت کے ۱۸ ویں
برس میں ۸۳۲ لوگ یروشلم سے قید کئے گئے۔
۳۰ نبوکدنضر کی حکومت کے ۲۳ ویں برس میں نبوزرادان نے یہوداہ
کے ۷۴۵ لوگوں کو قید کئے گئے۔
نبوزرادان پہریداروں کا کپتان تھا۔ کل ملا کر ۴۶۰۰ لوگ قید کر لئے
گئے تھے۔

یہویقیم کو آزاد کیا جاتا ہے

۳۱ شاہِ یہوداہ یہویاکین ۳۷ برس تک بابل میں قید رہا۔ اس کے قید
رہنے کے ۳۷ ویں برس شاہِ بابل اویل مردوک ، یہویاکین پر بہت مہر
بان رہا۔ اس نے یہویاکین کو اس سال قید خانہ سے باہر نکالا۔ یہ وہی سال
تھا جب اویل مردوک شاہِ بابل ہوا۔ اویل مردوک نے یہویاکین کو بارھویں
مہینے کے ۲۵ ویں دن قید سے چھوڑ دیا۔ ۳۲ اویل مردوک نے یہویاکین
سے مہربانی کی باتیں کیں۔ اس نے یہویاکین کو ان دیگر بادشاہوں سے
بلند مقام دیا جو بابل میں اس کے ساتھ تھے۔ ۳۳ اس لئے یہویاکین نے
اپنی قید کی پوشاک اتاری، وہ عمر بھر لگاتار اس کے حضور کھانا کھاتا
رہا۔ ۳۴ شاہِ بابل ہر روز اسے وظیفہ دیا کرتا تھا۔ یہ اس وقت تک چلا جب
تک یہویاکین مر نہیں گیا۔

یسعیاہ

۱ یسعیاہ بن آموص کی رویا جو اس نے یہوداہ اور یروشلم کی بابت یہوداہ
کے بادشاہوں عزّیاہ *، یوتام *، آخز * اور حزقیاہ * کے ایّام میں
دیکھی۔

اپنے لوگوں کے خلاف خدا کا مقدّمہ

۲ آسمان اور زمین تم خداوند کی آواز سنو! خداوند فرماتا ہے،

”میں نے اپنے بچّوں کو پروان چڑھایا لیکن میری اولاد نے مجھ سے
سرکشی کی۔

۳ گائے اپنے مالک کو جانتی ہے اور گدھا اس جگہ کو جانتا ہے جہاں اس
کا مالک اس کو چارا دیتا ہے۔ لیکن بنی اسرائیل مجھے نہیں پہچانتے۔ وہ
میرے اپنے ہیں لیکن وہ مجھے نہیں جانتے ہیں۔“

۴ آہ! وہ لوگ اُن آدمیوں کا گروہ ہے جنہوں نے غلطیاں کی ہیں۔ وہ لوگ
بدکردار لوگوں اور نیچ اولادوں جسنے خداوند کو ترک کیا ہے کی قوم ہے۔ وہ
لوگ اسرائیل کے مقدس جگہ کو چھوڑے اور اس سے دور چلے گئے۔

۵ خدا فرماتا ہے، ”میں تم لوگوں کو سزا کیوں دیتا رہوں؟ میں نے
تمہیں سزا دی مگر تم نہیں بدلے تم میرے خلاف سرکشی کرتے ہی رہے
اب تمام سر اور دل بیمار ہیں۔ ۶ تمہارے تلوے سے لے کر سر تک
تمہارے بدن کا ہر عضو زخموں سے بھرا ہوا ہے۔ اُن پر چوٹیں اور
زخمیں ہیں۔ تمہارے زخم نہ تو صاف کئے گئے ہیں اور نہ ہی ان پر پٹّی
باندھا گیا ہے، نہ ہی مرہم لگایا گیا ہے۔

۷ ”تمہاری زمین برباد ہوگئی ہے تمہارے شہر جل گئے ہیں۔ تمہاری
زمین کو تمہارے دشمنوں نے ہتھیا لی ہے۔ تمہارے بسنے کی جگہ کو ایسے
اُجاڑ دی گئی ہے جیسے غیر ملکی فوجوں کے ذریعہ ایک ملک پوری طرح تباہ
کردیا گیا۔ ۸ صیّون کی بیٹی اب تاکستان میں جھونپڑی یا ککڑی کے کھیت
میں چھپّر یا محاصرہ کیا ہوا شہر کی طرح ہے۔“ ۹ یہ سچ ہے لیکن پھر بھی
خداوند قادرِ مطلق نے لوگوں کو وہاں زندہ رہنے کے لئے چھوڑ دیا تھا سدوم
اور عمورہ کی طرح ہمیں پوری طرح نیست و نابود نہیں کیا گیا تھا۔

خدا سچّی خدمت کا خواہشمند ہے

۱۰ اے سدوم کے حاکمو خداوند کا کلام سنو! اے عمورہ کے لوگو،
خدا کی شریعت پر دھیان دو۔ ۱۱ خدا فرماتا ہے، ”تم مجھے لگاتار یہ سبھی
قربانیاں کیوں پیش کرتے ہو؟ میں تمہارے مینڈھے کے جلانے کے
نذرانوں کو اور سانڈوں کے چربیوں کو کافی لے چکا ہوں۔ میں سانڈوں،
بھیڑوں اور بکریوں کے خون سے بھی خوش نہیں ہوں۔

۱۲ ”تم لوگ جب مجھ سے ملنے آتے ہو تو میری بارگاہ کی ہر شئے
کو بے ضابطہ طریقے سے روند ڈالتے ہو۔ ایسا کرنے کے لئے تم سے کس نے
کہا ہے؟

۱۳ ”آئندہ جب تم آؤ، بیکار کے تحفہ مت لانا۔ میں تمہارے
بخور سے نفرت کرتا ہوں۔ میں نئے چاند کی ضیافت، سبت کے دنوں اور
دوسرے تعطیل کے دنوں کو برداشت نہیں کرسکتا ہوں۔ میں اُن بُرے
کاموں سے بھی نفرت کرتا ہوں جو تقریبوں کی جماعتوں میں کئے گئے۔

۱۴ میرے دل کو تمہارے نئے چاندوں اور تمہاری مقرّرہ تقریبوں سے
نفرت ہے۔ یہ جماعتیں میرے لئے ایک بوجھ کی مانند ہیں۔ میں انہیں
اٹھاتے اٹھاتے اب تھک چکا ہوں۔

۱۵ ”تم اپنے ہاتھوں کو اُٹھا کر دعاء کرتے ہو، لیکن میں تم پر دھیان
نہیں دونگا۔ اگرچہ تم بہت ساری دعائیں بھی کروگے تو بھی میں انہیں بالکل
نہیں سنونگا، کیونکہ تمہارے ہاتھ خون سے رنگے ہوئے ہیں۔

۱۶ ”اپنے آپ کو پاک کرو تم جو بُرے کام کرتے ہو ان کا کرنا بند
کرو میں ان بری باتوں کو دیکھنا نہیں چاہتا بُرے کاموں کو چھوڑو۔
۱۷ اچھا کام کرنا سیکھو۔ دوسرے لوگوں کے ساتھ انصاف کرو جو لوگ
دوسروں کو ستاتے ہیں انہیں سزا دو۔ یتیم بچّوں کے حق کے لئے
جدوجہد کرو۔ بیواؤں کے حامی بنو۔

۱۸ خداوند فرماتا ہے، ”آگے آؤ اور ان سبھی چیزوں کے بارے
میں ہمیں سوچنے دو۔ اگرچہ تمہارے گناہ گہرا لال ہیں تو بھی انہیں مٹایا
جاسکتا ہے۔ تم برف کی طرح سفید ہوجاؤگے۔ اگر ہو بیگنی رنگ کے ہے
تو وہ اُون کی طرح سفید ہوجائینگے۔

یہودا کا بادشاہ جس نے ۷۶۷ - ۷۴۰ قبل مسیح میں حکومت کی۔

یہودا کا بادشاہ جس نے ۷۴۰ - ۷۳۵ قبل مسیح میں حکومت کی۔

یہودا کا بادشاہ جس نے ۷۳۵ - ۷۳۷ قبل مسیح میں حکومت کی۔

یہودا کا بادشاہ جس نے ۷۲۷ - ۶۸۷ قبل مسیح میں حکوت کی۔

۱۹ ”اگر تم میرے احکام پر دھیان دوگے اور اُسے مانوگے، تو
تمہیں اس زمین پر اچھی چیزیں ملے گی۔ ۲۰ لیکن اگر تم انکار کرتے ہو
تو میرے باغی ہو اور تمہارے دشمن تمہیں فنا کر ڈالیں گے۔“
خداوند نے یہ سب باتیں خود ہی فرمایا ہے۔

خدا کے ساتھ یروشلم وفادار نہیں ہے

۲۱ خدا فرماتا ہے ”یروشلم کی جانب دیکھو۔ یروشلم ایک ایسی
شہر تھی، جو مجھ میں ایمان رکھتی تھی اور میری پیروی کرتی تھی۔ لیکن وہ
طوائف* کی طرح بن گئی ہے۔ یروشلم کو انصاف سے معمور ہونا چاہئے۔
یروشلم کے لوگوں کو ویسی ہی اپنی زندگی گذارنی چاہئے جیسا میں
چاہتا ہوں۔ لیکن افسوس اب تو وہاں صرف قاتل رہتے ہیں۔
۲۲ ”تمہاری نیکی چاندی کی مانند تھی لیکن اب، وہ چاندی کھوٹی ہو
گئی ہے۔ تمہاری مئے میں پانی ملا دیا گیا ہے اس لئے اب یہ کمزور پڑ گئی
ہے۔ ۲۳ تمہارے حکمراں اب باغی اور ڈاکوں کے دوست ہیں۔ اُن میں
سے ہر ایک غلط کاموں کو کرنے کے لئے رشوت چاہتے ہیں۔ وہ یتیموں
کے ساتھ انصاف نہیں کرتے ہیں اور بیواؤں کی فریاد نہیں سنتے ہیں۔“
۲۴ ان سب باتوں کے سبب خداوند قادرِ مطلق اسرائیل کا قادر
فرماتا ہے اے میرے حریفو! میں تمہیں سزادوں گا تم مجھے اب اور زیادہ
ستا نہیں پاؤ گے۔ ۲۵ اور میں تمہاری طرف اپنے مدد کا ہاتھ بڑھاؤنگا
اور تمہاری غلطیوں اور اُس آمیزش کو جو تم میں ملا ہوا ہے دور کر دونگا۔
۲۶ میں تمہارے قاصدوں اور مشیروں کو دوبارہ بحال کرونگا۔ تب تم
”نیکی کی شہر“ اور ”وفادار شہر“ کی طرح سمجھ جاؤ گے۔
۲۷ صیّون انصاف کے ساتھ بچایا جائیگا اور انہیں جو راستبازی کے
ساتھ اُسکے پاس آئینگے۔ ۲۸ مگر سبھی خطاکاروں اور گنہگاروں کو فنا کر دیا
جائے گا (یہ وہ لوگ ہیں جو خداوند کی پیروی نہیں کرتے ہیں۔)
۲۹ مستقبل میں، لوگ اُن بلوط کے درختوں سے جو تمہیں پسند ہیں
شرمندہ ہونگے۔ اور اُن باغوں سے جسے تم پرستش کرنے کے لئے چُنا
شرمندہ ہونگے۔
۳۰ یہ اسلئے ہوگا کیونکہ تم لوگ اس بلوط کی مانند ہو جاؤ گے جن کے
پتّے مرجھا رہے ہوں تم ایک ایسے باغیچہ کی مانند ہو جاؤ گے جو پانی کے
بغیر سوکھ رہا ہوگا۔ ۳۱ طاقتور لوگ سوکھی لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں
جیسے ہونگے اور انکے کام اُن چنگاریوں کی مانند ہونگے جنہیں آگ میں بدلی
جاسکتی ہے۔ وہ لوگ اور ان کے کام سے جلنے لگیں گے اور کوئی بھی اس آگ
کو بجھا نہیں پائے گا۔

۲ یسعیاہ بن آموص نے یہوداہ اور یروشلم کے بارے میں یہاں رویا
دیکھی۔
۲ خداوند کی ہیکل پہاڑ پر ہے۔ آخری دنوں کے دوران، یہ پہاڑ سارے
پہاڑوں کے درمیان سب سے بلند ہوگا۔ سبھی ملکوں کے لوگ وہاں جایا
کریں گے۔ ۳ بہت سے لوگ وہاں جایا کریں گے اور کہیں گے، ”ہمیں
خداوند کے پہاڑ پر جانا چاہئے۔ ہم کو یعقوب کے خدا کی ہیکل میں جانا چاہئے
اور خدا ہمیں اپنی راہیں بتائے گا اور ہم اس کے راستوں پر چلیں گے۔“
یروشلم میں کوہِ صیون پر خداوند خدا کے کلام کا آغاز ہوگا اور وہاں سے وہ
شریعت روئے زمین پر پھیلے گی۔“ ۴ وہ کئی قوموں کے درمیان انصاف
کرے گا اور بہت سی دوسری قوموں کے لئے فیصلہ کریگا۔ وہ اپنی
تلواروں کو توڑ کر ہل بنائینگے اور لوگ اپنے بھالوں کا استعمال درانتی بنانے
میں کرینگے۔ ایک قوم دوسرے سے جنگ نہ چھیڑینگے اور وہ لوگ اور کبھی
جنگ کا فن نہیں سیکھیں گے۔
۵ اے یعقوب کے خاندان آؤ! ہم لوگ خدا کی روشنی میں چلیں۔
۶ اے خداوند! تو نے اپنے لوگوں یعنی یعقوب کے خاندان
کو چھوڑ دیا ہے۔ انلوگوں نے پوری طرح سے مشرقی لوگوں کے رسموں کے
اپنا لیا ہے۔ تمہارے لوگ فلسطینیوں کی طرح مستقبل بتانے اور غیر ملکیوں
کے ساتھ معاہدہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ۷ تمہارے لوگوں کی زمین
سونے اور چاندی سے بھری ہوئی ہے۔ وہاں اسکے اندر بہت سے خزانے
ہیں۔ تمہارے لوگوں کی زمین گھوڑوں سے بھری ہوئی ہے۔ بہت ساری
رتھ بھی وہاں اس زمین میں ہے۔ ۸ ان کی زمین پر مورتیاں بھری پڑیں
ہیں لوگ جن کی پرستش کرتے ہیں لوگوں نے ہی ان بتوں کو بنایا ہے اور
وہی ان کی پرستش کرتے ہیں۔ ۹ لوگ بد سے بدتر ہوگئے ہیں۔
انہوں نے اپنے آپ کو نیچے گِرا دیا ہے۔ اے خدا! کیا تو انہیں معاف
نہیں کریگا؟

خدا کے دشمن خوفزدہ ہونگے

۱۰ دور جاؤ!، اپنے آپ کو کسی گڑھے میں یا کسی بڑی چٹان کے پیچھے
چھپالو۔ تم خداوند سے ضرور ڈرو اور انکی عظمت طاقت سے چھپو۔
۱۱ متکبّر لوگ غرور کرنا چھوڑ دیں گے متکبّر لوگ زمین پر شرم سے
سر نیچے جھکا لیں گے۔ اس وقت صرف خداوند ہی سر بلند ہوگا۔
۱۲ خداوند نے ایک خاص دن کو الگ کیا ہے اور اس دن، مغرور
لوگوں کو سزا دیگا اور انلوگوں کو ذلیل کریگا جو اپنے بارے میں بہت اونچی

طوائف کبھی کبھی یہ اس شخص کا بھی حوالہ دیتا ہے جو خدا کا پیروی کرنا بند کر دیتا ہے اور اسکے بدلے میں بتوں کی پرستش کرتا ہے۔

باتیں کیا کرتے ہیں۔ ۱۳ مغرور لوگ لبنان کے دیودار درختوں کی مانند
ہے۔ وہ بسن کے بلوط کے درخت کی طرح ہے۔ لیکن خدا انہیں
سزا دیگا۔ ۱۴ وہ مغرور لوگ اونچے پہاڑوں اور بلند ٹیلوں جیسے ہیں ۔
۱۵ وہ مغرور لوگ ایسے ہیں جیسے اونچے برج اور مضبوط فصیلی دیوار لیکن خدا
ان لوگوں کو سزا دے گا۔ ۱۶ وہ مغرور لوگ ترسیس کے عظیم جہازوں کی
مانند ہیں ان جہازوں میں اہم اشیاء بھری ہیں لیکن خدا ان مغروروں کو سزا
دے گا۔
۱۷ اس وقت وہ لوگ جو ابھی غرور کرتے ہیں اپنے غرور کو چھوڑ
دینگے۔ مغرور شخص زمین پر جھکا دیئے جائینگے صرف خداوند کا سر بلند ہو گا۔
۱۸ سبھی بت (جھوٹے خدا) فنا ہو جائیں گے۔ ۱۹ لوگ اپنے آپ کو
چٹانوں اور گڑھوں میں چھپائینگے ۔ وہ لوگ ایسا خداوند اور اسکی عظیم طاقت
کے ڈر کی وجہ سے کرینگے۔ وقت ایسا ہو گا کہ خداوند اٹھیگا اور زمین کو پوری
طاقت سے ہلا دیگا۔
۲۰ اس وقت لوگ اپنے سونے چاندی کے بتوں کو دور پھینک
دیں گے ان بتوں کو لوگوں نے اس لئے بنایا تھا کہ ان کی پرستش کریں
لوگ ان بتوں کو چمگادڑوں اور چھچھندروں کے آگے پھینک دیں گے۔
۲۱ تب لوگ غاروں میں، چٹانوں کے بیچ اور کھڑے چٹانوں کے
دراڑوں میں چھپیں گے۔ وہ لوگ ایسا خداوند اور اسکی عظیم طاقت کے ڈر سے
کرینگے۔ ایسا تب ہو گا جب خداوند اٹھے گا اور زمین کو شدّت سے ہلائے گا۔

اسرائیل کو خدا کا یقین کرنا چاہئے

۲۲ اے بنی اسرائیل تمہیں اپنی حفاظت کے لئے دیگر قوموں پر
انحصار نہیں ہونا چاہئے۔ وہ تو صرف انسان ہے اور انہیں مرنا ہے اسلئے وہ
کس طرح مدد کر سکتے ہیں۔

۳ اسے سمجھو: خداوند قادر مطلق سبھی چیزوں کو لے لیگا جس پر یہوداہ
اور یروشلم منحصر ہے۔ یہاں تک کہ وہ انکی روٹی اور پانی بھی چھین
لیگا۔ ۲ وہ تمام بہادر سپاہیوں، جنگی آدمیوں، منصفوں، نبیوں، ماہر
جادوگروں اور بزرگوں کو لے لیگا۔ ۳ خدا فوج کے سرداروں، عزّت داروں
، صلاح کاروں اور ہوشیار کاریگروں اور ماہر فال گیروں کو چھین لے گا۔
۴ خدا فرماتا ہے، ”میں بچوں کو ان کا سپہ سالار بناؤں گا۔ وہ بچّے ان
لوگوں پر حکومت کریں گے۔
۵ ”ہر شخص ایک دوسرے کے خلاف ہو گا۔ بچے بزرگوں کی عزّت
نہیں کرینگے اور عام لوگ اہم لوگوں کا مذاق اُڑائینگے۔“
۶ اس وقت اپنی ہی خاندان سے کوئی شخص اپنے ہی کسی بھائی کو پکڑ
لے گا وہ شخص اپنے بھائی سے کہے گا، ”کیونکہ تیرے پاس ایک پوشاک
ہے اس لئے تو ہمارا حاکم ہو گا۔ ان سبھی کھنڈروں کا تو سردار بن جا۔“
۷ لیکن وہ بھائی کھڑا ہو گا اور کہے گا، ”میں تمہیں سہارا نہیں دے
سکتا۔ میرے گھر میں نہ روٹی ہے اور نہ ہی پلنگ مجھے لوگوں کے اوپر حاکم نہ
بناؤ۔“
۸ یہ اس طرح سے ہو گی چونکہ یروشلم ٹھوکر کھائی اور یہوداہ گِر گئی۔ وہ
جو کہتے ہیں اور جو کرتے ہیں وہ پوری طرح خداوند کے خلاف ہے وہ لوگ
ہمارے خداوند کے جلال کے خلاف چلے گئے۔
۹ یہ انکے چہروں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ گنہگار ہے
جنھوں نے بہت سارے گناہ کئے ہیں۔ وہ اپنے گناہوں کو چھپانے کی
کوشش نہیں کرتے بلکہ وہ اپنے بُرے کاموں پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ وہ
اپنے گناہوں کو کُھل کر ظاہر کرتے ہیں ۔ وہ بے شرم مخلوق ہیں۔ وہ سدوم
کے لوگوں کی طرح ہیں۔ یہ ایک بڑی بربادی کی طرف لے جائے گا۔ وہ
اپنی بے وقوفی کے خود ذمّہ دار ہے۔
۱۰ اچھّے لوگوں کو بتادو کہ ان کے ساتھ اچھی باتیں ہونگی جو کچھ وہ
عمل کرتے ہیں ان کا پھل وہ پائیں گے۔ ۱۱ لیکن بُرے لوگوں کے لئے
یہ بہت بُرا ہو گا ان پر بڑی مصیبت ٹوٹ پڑے گی ۔ جو بُرے کام
انہوں نے کئے ہیں ان سب کے لئے انہیں سزا دی جائے
گی۔ ۱۲ میرے لوگوں کی قسمت ایسی ہوگی کہ بچّے انہیں ہرا دینگے اور
عورتیں ان پر حکومت کریگی۔ اے میرے لوگو! تمہارے اپنے حکمراں
تمہیں گمراہ کرینگے اور تمہاری راہوں میں رکاوٹ کھڑا کر دینگے۔

اپنے لوگوں کے بارے میں خدا کا فیصلہ

۱۳ خداوند اپنے لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کرتا ہے اور آگے
بڑھتا ہے وہ اپنے لوگوں کا انصاف کرنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ ۱۴ وہ
بزرگوں اور سپہ سالاروں کے خلاف تحقیقات کرنے اور مقدمہ درج کرنے
آسکتے ہیں یہ کہتے ہوئے کہ وہ تم لوگ ہی تھے جو تاکستانوں کو نگل گئے تھے اور
ان چیزوں کو جو کہ تمہارے گھروں میں تھے غریبوں سے زبردستی لے لئے
تھے۔ ۱۵ میرے لوگوں کو ستانے کا حق تمہیں کس نے دیا؟ غریبوں کو
منہ کے بل مٹّی میں دھکیلنے کا حق تمہیں کس نے دیا؟ میرے مالک خدا
قادرِ مطلق نے یہ باتیں کہی تھیں۔
۱۶ خداوند فرماتا ہے، ”کیونکہ صیّون کی عورتیں مغرور ہو گئی ہیں اور
وہ اپنی آنکھیں مٹکاتی ہوئی سر اٹھا کر چلتی ہیں۔ اور کیونکہ اپنے پیروں کی
پازیب جھنکارتی ہوئی ادھر ادھر ٹھمکتی پھرتی ہے، میں انلوگوں کو سزا
دونگا۔“

۱۷ صیّون کی ایسی عورتوں کے سروں پر میرا مالک پھوڑے نکالے
گا-خداوند ان عورتوں کو گنجا کردے گا- ۱۸ اس وقت خداوند ان سے
وہ سب چیزیں چھین لے گا جن پر انہیں ناز تھا: پیروں کی خوبصورت کڑا،
سورج اور چاند جیسے دکھائی دینے والے گلے کا ہار، ۱۹ کان کی بالیاں کنگن
اور نقاب- ۲۰ تاج، پازیب، کمر بند، عطر دان اور تعویذ- ۲۱ مہر دار
انگوٹھیاں، ناک کی بالیاں، ۲۲ عمدہ چغہ، ٹوپیاں اوڑھنیاں اور تھیلی-
۲۳ آئینہ ململ کے کپڑے پگڑی اور لمبے شالیں-

۲۴ اور یوں ہوگا کہ خوشبو کے عوض سراہٹ ہوگی اور کمر بند کی جگہ
رسّی اور گندھے ہوئے خوبصورت بالوں کی جگہ گنجا سر اور نفیس لباس کی
جگہ ٹاٹ اور حُسن کے بدلے جلنے کی داغ ہوگی-
۲۵ اس وقت تیرے بہادر جنگوں میں تلوار سے مار دیئے جائیں
گے- تیرے گھوڑے جنگ میں مارے جائیں گے- ۲۶ وہاں شہر
کے پھاٹکوں کے قریب ماتم ہوگا- یروشلم اس عورت کی طرح ہوگی جو زمین
پر بیٹھ کر رو رہی ہوگی جسکا سارا سامان جو اسکے پاس تھا لوٹ گیا ہے-

۴ اس وقت سات عورتیں ایک مرد کو پکڑلیگی اور کہے گی، "ہم لوگ
اپنے کھانے اور کپڑے کا خود ہی خیال رکھیں گے، ہم بس
اتنا چاہتے ہیں تم ہم سے شادی کرلو- برائے مہربانی ہم لوگوں کے غیر
شادی شدہ ہونے کی شرمندگی کو دور کردو-"
۲ اس وقت خداوند کا پودا (یہوداہ) بہت حسین اور عظیم ہوگا- وہ
لوگ جو اس وقت اسرائیل میں رہ رہے ہونگے ان پھلوں پر بہت فخر کریں
گے جو انکی زمین پیدا کررہی تھی-
۳ اس وقت وہ لوگ جو ابھی بھی صیّون اور یروشلم میں رہ رہے ہونگے
مقدّس کہلائیں گے یہ ان سبھی لوگوں کے ساتھ ہوگا جن کا نام ایک خاص
فہرست میں ہے یہ فہرست ان لوگوں کی ہوگی جنہیں زندہ رہنے کی
اجازت دے دی جائے گی-
۴ خداوند صیّون کی بیٹی کی گندگی کو دھو ڈالے گا- خداوند یروشلم
سے خون کو انصاف کی روح سے اور جلتی ہوئی ہوا سے دھو ڈالے گا-
۵ تب خدا دن کے وقت دھواں کا بادل اور رات کے وقت روشن
شعلہ تمام مکانوں اور مجلس گاہوں کے اوپر بنائے گا- یہ تمام جلال پر ایک
سائبان ہوگا- ۶ یہ سائبان ایک محفوظ پناہ گاہ ہوگا اور سورج کی گرمی سے
بچائے گا یہ سائبان آندھی اور بارش کے وقت آرام گاہ اور پناہ کی جگہ ہوگی-

اسرائیل خدا کا خاص باغ

۵ اب، میں اپنے دوست کے لئے گیت گاؤں گا- اُسکے تاکستان (بنی
اسرائیل) کے بارے میں یہ میرے محبوب کا گیت ہوگا-

میرے محبوب کا تاکستان ایک بہت ہی زرخیز پہاڑی کنارہ پر تھا-
۲ میرے دوست نے زمین کھودی اور پتھر نکال پھینکے- اُس نے اُس
میں سب سے عمدہ قسم کا تاکستان لگایا- تب اسنے پہرے کا برج بنایا پھر
کھیت کے بیچ میں انگور کا رس نکالنے کو کولھو لگایا- محبوب کو امید تھی کہ
بہتر قسم کے انگور پیدا ہونگے، لیکن جو انگور اُسے ملے وہ بُرے قسم کے
تھے-

۳ اس لئے میرے دوست نے کہا، "اے یروشلم کے باشندو اور یہوداہ
کے لوگو! میرے اور میرے تاکستان کے بیچ فیصلہ کرو-
۴ میں تاکستان کے لئے اور کیا کرسکتا تھا؟ میں نے وہ سب کیا جو کچھ
بھی میں کرسکتا تھا مجھے بہتر انگور لگنے کی امید تھی لیکن وہاں انگور بُرے ہی
لگے یہ ایسا کیوں ہوا؟

۵ اب میں تجھ کو بتاؤں گا کہ میں اپنے تاکستان کو کیا کروں گا:

میں اسکی سرحدی پودوں کو ہٹادونگا اور اُسے چراگاہ میں تبدیل کردونگا-
میں اسکے پتھر کی دیوار کو توڑونگا اور تاکستان کچل دیئے جائینگے-
۶ میں اسے تباہ ہونے دونگا- کوئی بھی پودے کی رکھوالی نہیں کریگا-
اس میں کوئی بھی کام نہیں کریگا- اگر وہاں کچھ اُگے گا بھی تو وہ
کانٹا اور گوکھرو ہونگے- میں بادلوں کو حکم دونگا کہ اُن پر نہ برسیں-"

۷ خداوند قادرِ مطلق کا تاکستان بنی اسرائیل کا خاندان ہے اور یہوداہ
اس کا محبوب پودا-

خداوند نے امید کی کہ وہ انصاف کی جگہ ہوگی لیکن وہ خونریزی کی جگہ
میں تبدیل ہوگئی تھی- اسنے نیک زندگی جینے کی امید کی تھی لیکن
وہاں بے سہارا لوگوں کی صرف رونے دھونے کی آواز تھی-
۸ ان پر افسوس جو گھر سے گھر اور کھیت سے کھیت ملا دیتے ہیں یہاں
تک کہ کچھ جگہ باقی نہ بچی اور ملک میں وہی اکیلے بسیں- ۹ خداوند قادرِ مطلق
نے مجھ سے یہ کہا، اور میں نے اسے سنا، "اب دیکھو وہاں بہت ساری
عمارتیں ہیں لیکن میں تم سے یقین کے ساتھ کہہ سکتاہوں کہ وہ سبھی
عمارتیں نیست و نابود کردی جائیں گی- اب وہاں بڑی عالی شان عمارتیں
ہیں لیکن وہ اجڑ جائیں گی- ۱۰ کیونکہ دس ایکڑ تاکستان سے فقط ایک
بَت مے ہی حاصل ہوگی اور ایک خومر بیج سے ایک ایفہ اناج ہی حاصل
ہوگا-"

۱۱ انکا بُرا ہو جو صبح سویرے اُٹھتے ہیں اور نشہ آوری کی تلاش میں لگ
جاتے ہیں۔ اور ان پر جو دیر رات تک بہت زیادہ پیتے رہینگے اور نشہ میں
مست رہینگے۔
۱۲ تم لوگ شراب ، بربط، ستار، دف اور بین اور ایسے ہی دوسرے
سازوں کے ساتھ ضیافت اڑاتے رہتے ہو اور تم ان باتوں پر نظر نہیں
ڈالتے جنھیں خداوند نے کیا ہے خداوند کے ہاتھوں نے کئی چیزیں بنائی
ہیں لیکن تم ان چیزوں پر توجّہ ہی نہیں دیتے اس لئے یہ تمہارے لئے
بہت بُرا ہو گا۔
۱۳ خداوند فرماتا ہے، ”میرے لوگوں کو قید کر کے کہیں دور لے
جایا جائے گا کیونکہ سچ مچ وہ مجھے نہیں جانتے۔ وہ سبھی مشہور و معروف لوگ
بھوکے ہوجائینگے۔ اور عام لوگ پیاسے ہوجائینگے۔
۱۴ پھر ان کی موت ہو جائے گی اور پاتال اُن لوگوں کو نگل جائے
گا۔ زمین اپنا منہ کھول کر رکھے گی اور یروشلم کے تمام لوگ ساتھ ہی ساتھ
اہم لوگ، عام لوگ، بیوقوف لوگ جو کہ اپنی بلند آواز سے چلاّتے ہیں
اور مغرور لوگ سمیت اس میں اتر جائینگے۔“
۱۵ عام لوگوں کو جھکنے کے لئے مجبور کیا جائیگا۔ عظیم لوگ رسوائی
محسوس کرینگے۔ اور اپنی آنکھوں کو نیچے رکھینگے۔ ۱۶ خداوند قادرِ مطلق
عدالت میں سر بلند ہوگا اور لوگ جان جائیں گے کہ وہ عظیم ہے۔ خدائے
قدّوس ان باتوں کو کرے گا جو بہتر ہیں۔ اور لوگ اسے تعظیم دیں گے۔
۱۷ زمین ویران ہو جائے گی۔ بھیڑیں جہاں چاہے گی چلی جائیگی۔ وہ
زمین جو کبھی دولتمندوں کی ہوا کرتی تھی ایسی جگہ ہوجائیگی جہاں پر غیر ملکی
کھائینگے۔
۱۸ ان لوگوں کا بُرا ہو وہ اپنے جرم اور اپنے گناہوں کو اپنے پیچھے
ایسے ڈھو رہے ہیں۔ جیسے لوگ رسّوں سے گاڑی کھینچتے ہیں۔ ۱۹ وہ لوگ کہا
کرتے ہیں ”کاش! خدا جو اس کا منصوبہ ہے اسے جلد ہی پورا کردے۔ تا کہ
ہم جان جائیں گے کہ کیا ہونے والا ہے۔ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے
منصوبے جلد ہی ہو جائیں تا کہ ہم یہ جان لیں کہ اس کا منصوبہ کیا ہے۔“
۲۰ ان لوگوں کا بُرا ہو جو کہا کرتے ہیں کہ اچھی باتیں بُری ہیں اور
بُری باتیں اچھی ہیں۔ وہ لوگ سوچا کرتے ہیں کہ نور اندھیرا ہے اور تاریکی
نور ہے ان لوگوں کا خیال ہے کہ کڑوا میٹھا ہے اور میٹھا کڑوا ہے۔ ۲۱ ان
کا بُرا ہو جو اپنی نظر میں دانشمند اور چالاک ہیں۔
۲۲ ان پر افسوس جو مئے پینے میں زور آور اور مئے پلانے میں پہلوان
ہیں ۔ ۲۳ اور اگر تم ان لوگوں کو رشوت دیدو تو وہ ایک مجرم کو بھی
چھوڑ دیں گے لیکن وہ اچھے شخص کا بھی صحیح طریقہ سے انصاف نہیں ہو
نے دیتے۔ ۲۴ پس جس طرح آگ بھوسے کو کھا جاتی ہے اور جلتا ہوا
پھوس بیٹھ جاتا ہے اسی طرح ان کی جڑ بوسیدہ ہوگی اور ان کی کلی گرد کی
طرح اڑ جائے گی۔
کیونکہ انہوں نے خداوند قادرِ مطلق کی شریعت کو ترک کیا اور اسرائیل
کے قدوس کے کلام کو حقیر جانا۔ ۲۵ اس لئے خداوند اپنے لوگوں سے
بہت زیادہ ناراض ہوا خداوند نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور اُنہیں سزا دی یہاں
تک کہ پہاڑ بھی خوفزدہ ہو اٹھے تھے گلیوں میں کوڑے کی طرح لاشیں بکھر
گئی تھیں لیکن خداوند ابھی ناراض ہے اس کا ہاتھ لوگوں کو سزا دینے کے
لئے ابھی بھی اٹھا ہوا ہے۔

اسرائیل کو سزا دینے کے لئے خدا فوجیں لائے گا

۲۶ دیکھو! خدا دور دراز کی قوموں کو اشارہ دے رہا ہے۔ خدا ایک
جھنڈا اٹھا رہا ہے۔ اور ان لوگوں کو بلانے کے لئے سیٹی بجا رہا ہے کسی دور
دراز کے ملک سے حریف آرہا ہے وہ حریف جلد ہی ملک میں گھُس آئے گا
وہ بڑی تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ ۲۷ دشمن کبھی تھکا نہیں کرتا یا
کبھی نیچے نہیں گرتا، دشمن کبھی نہ تو اونگھتا ہے اور نہ ہی سوتا ہے ان کے
ہتھیاروں کے کمر بند ہمیشہ کسے رہتے ہیں۔ ان کے جوتوں کے تسمے کبھی
ٹوٹتے نہیں ہیں۔ ۲۸ دشمن کے تیر تیز ہیں اُن کی سبھی کمانیں تیر
چھوڑنے کے لئے تیّار ہیں۔ ان کے گھوڑوں کے سم چقماق کی مانند ہونگے
ان کے رتھوں کے پیچھے گرد کے بادل اٹھا کرتے ہیں۔
۲۹ دشمن بھوکے شیرنی کی طرح گرجتا ہے۔ جوان شیروں کی طرح
گرجتا ہے۔ دشمن غرّاتا ہے اور اپنے شکاری پر جھپٹ پڑتا ہے۔ وہ بچ نکلنے کی
کوشش کرسکتا ہے لیکن وہاں انہیں بچانے والا کوئی نہیں ہوتا۔ ۳۰ اور اُس
روز دشمن ان پر ایسا شور مچائیں گے جیسا سمندر کا شور ہوتا ہے اگر کوئی اس
ملک پر نظر کرے تو اندھیرا اور تنگ حالی ہے اور روشنی اس کے بادلوں
سے تاریک ہو جاتی ہے۔

یسعیاہ کو نبی بننے کے لئے خدا کا بلاوا

۶ جس سال عزّیاہ بادشاہ نے وفات پائی تھی میں نے مالک کو ایک
بڑی اونچی تخت پر بیٹھے دیکھا اور اس کی لمبی چغہ سے ہیکل معمور
ہو گئی ۲ خداوند کے چاروں طرف سرافیم* (فرشتے) کھڑے تھے ہر
سرافیم کے چھ چھ بازو تھے ان میں سے دو کا استعمال وہ اپنے چہرے کو
ڈھانپنے کے لئے کیا کرتے تھے اور دو کا استعمال اپنے پیروں کو ڈھانپنے کے

سرافیم خصوصی فرشتے جنہیں خدا پیغام رسانی کے لئے استعمال کرتا ہے نام
کے شائد معنی ہیں وہ آگ کی مانند روشن ہیں۔

لئے کرتے تھے اور دو کو وہ اڑنے کے کام میں لاتے تھے۔ ۳ہر فرشتے
دو سرے سے پکار پکار کر کہہ رہا تھا، "قدّوس، قدّوس، قدّوس خداوند
قادرِ مطلق ہے۔ ساری زمین اس کے جلال سے معمور ہے۔" ۴ اور
پکارنے والے کی آواز کے زور سے آستانوں کی بنیادیں ہل گئیں اور مکان
دھوئیں * سے بھر گیا۔

۵میں بہت خوفزدہ ہوگیا تھا۔ میں نے کہا، "ارے نہیں! میں تو برباد
ہوجاؤں گا۔ میں اتنا پاک نہیں ہوں کہ خدا سے باتیں کرسکوں اور میں ایسے
لوگوں کے بیچ رہتا ہوں جو اتنے پاک نہیں ہیں کہ خدا سے باتیں کر سکیں۔
لیکن پھر بھی میں نے اس بادشاہ، خداوند قادرِ مطلق کو دیکھا ہے۔"
۶ قربان گاہ پر آگ جلائی جارہی تھی۔ سرافیم فرشتوں میں سے ایک
نے اپنے ہاتھوں سے گرم کوئلہ نکالااور میرے پاس اُڑتے ہوئے پہنچا۔
۷اور اس گرم کوئلے سے اس نے میرے منہ کو چھوا۔ تب اُس سرافیم
فرشتہ نے کہا، "جیسے ہی یہ گرم کوئلہ تمہارے منہ سے چھوگیا، تم سے کی گئی
ساری غلطیاں ہٹادی گئی۔ تمہارے سارے گناہوں کے لئے کفّارہ
ادا کردیا گیا۔"

۸ اس کے بعد میں نے اپنے خداوند کی آواز سنی۔ خداوند نے کہا، "میں
کسے بھیج سکتا ہوں؟ ہمارے لئے کون جائے گا؟"
اسلئے میں نے کہا "میں یہاں ہوں مجھے بھیج!"
۹ پھر خدا وند نے فرمایا، "جا اور لوگوں سے کہہ تم دھیان سے
سنوگے لیکن تم نہیں سمجھوگے۔ اسی طرح تم نزدیک سے دیکھوگے لیکن
تم نہیں سیکھوگے۔ ۱۰ لوگوں کو گھبرادو تاکہ وہ ان باتوں کو جو وہ سنیں
اور دیکھیں سمجھ نہ سکے۔ اگر تو ایسا نہیں کرے گا تو لوگ ان باتوں کو
جنہیں وہ اپنے کانوں سے سنتے ہیں اور آنکھوں سے دیکھتے ہیں سچ مچ سمجھ
جائیں گے۔ ہو سکتا ہے لوگ اپنے اپنے دل میں اُسے سچ مچ سمجھ جائیں۔ اگر
انہوں نے ایسا کیا تو یقین ہے لوگ میری طرف مڑیں اور شفا حاصل
کرلیں۔"

۱۱ میں نے پھر پوچھا، "اے مالک! میں ایسا کب تک کرتا
رہوں؟"

خداوند نے جواب دیا، "تو اس وقت تک ایسا کرتا رہ جب تک
شہر تباہ نہ ہوجائے اور اس میں رہنے والے لوگ فنا نہ ہو جائیں۔ تو اس
وقت تک ایسا کرتا رہ جب تک سبھی گھر خالی نہ ہو جائیں۔ تو ایسا اس
وقت تک کرتا رہ جب تک زمین برباد ہو کر ویران نہ ہوجائے۔"
۱۲ خداوند لوگوں کو دور چلے جانے پر مجبور کرے گا اس ملک میں
بڑے بڑے علاقے خالی ہو جائیں گے۔ ۱۳ اور اگر لوگوں کی زمین
کا دسواں حصّہ باقی چھوڑ بھی دیا جائے تب پر بھی وہ واپس آئے گا، حالانکہ یہ
تباہ کرنے کے لئے تھا۔ وہ اُس بلوط کے درخت کی مانند ہیں جسکا کہ
کاٹنے کے بعد صرف تنا بچا ہوا ہے۔ انکا تنا مقدس بیج ہوگا۔

ارام پر مصیبت

۷ اور شاہِ یہوداہ آخز بن یوتام بن عزیاہ کے ایّام میں یوں ہوا کہ
رضین شاہِ ارام اور فقح بن رملیاہ شاہِ اسرائیل نے یروشلم پر
چڑھائی کی لیکن اس پر غالب نہ آسکے۔
۲ اس وقت داؤد کے گھرانے کو یہ خبر دی گئی، "ارام افرائیم کے
ساتھ شامل ہو گیا ہے۔"
اسلئے اسکا اور اس کے لوگوں کے دلوں نے یوں جنبش کھائی جیسے
درخت آندھی سے جنبش کھاتے ہیں۔
۳ تبھی یسعیاہ سے خداوند نے کہا، "تجھے اور تیرے بیٹے شیار یاشوب
کو آخز کے پاس جا کر بات کرنی چاہئے۔ تجھے اس جگہ جانا چاہئے جہاں اوپر
کے تالاب میں پانی بہا کرتا ہے۔ یہ دھوبیوں کے میدان کی راہ میں ہے۔
۴ "آخز سے جا کر کہنا، خبر دار ہوجا اور بے قرار نہ ہو۔ رضین اور ر
ملیاہ کے بیٹوں سے مت ڈرو۔ وہ لوگ تو جلی ہوئی لکڑیوں کی مانند ہیں جسے آ
گ دھکانے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ لیکن اب وہ صرف دھواں رہ گئے
ہیں۔ انکے غضب سے مت ڈرو۔ ۵ ارام، افرائیم کے ملکوں اور رملیاہ کے
بیٹے نے تمہارے خلاف منصوبے بنا رکھے ہیں انہوں نے کہا: ۶ ہمیں
یہوداہ پر چڑھائی کریں اور انہیں ڈرا دیں۔ ہم اسے آپس میں بانٹ
لینگے۔ ہم طابیل کے بیٹے کو یہوداہ کا نیا بادشاہ بنائیں گے۔"
۷ میرا مالک خداوند فرماتا ہے ان کا منصوبہ کامیاب نہیں ہوگا۔ ۸ وہ
کبھی پورا نہیں ہوگا جب تک دمشق کا بادشاہ رضین ہے تب تک یہ نہیں
ہوگا۔ اسرائیل ایک قوم ہے لیکن لگ بھگ پینسٹھ برس کے بعد یہ ایک
قوم نہیں رہیگی۔ ۹ جب تک اسرائیل (افرائیم) کا دارالسلطنت سامریہ
ہے اور جب تک سامریہ کا بادشاہ رملیاہ کا بیٹا ہے تب تک اُن کے
منصوبے کامیاب نہیں ہونگے۔ اگر اس پیغام پر تو ایمان نہیں لائے گا تو
تم قائم نہ رہوگے۔

عمّانوایل۔ خدا ہمارے ساتھ ہے

۱۰ خداوند آخز سے اپنی بات جاری رکھتا ہے۔ ۱۱ خداوند فرماتا
ہے، "یہ باتیں سچی ہیں۔ اگر تم اسکا ثبوت مانگنا چاہتے ہو تو کوئی نشان
مانگ لے۔ تو جو بھی چاہے ویسا نشان مانگ سکتا ہے وہ نشان چاہے پاتال
سے ہو اور چاہے آسمانوں سے بھی بلند کسی مقام سے ہو۔"

دھوئیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مکان میں خدا تھا۔

۱۲ لیکن آخز نے فرمایا، "ثبوت کے طور پر میں کوئی نشان نہیں مانگوں گا۔ میں خداوند کو نہیں آزماؤں گا۔"

۱۳ تب یسعیاہ نے کہا، "اے داؤد کے خاندان دھیان سے سنو! تم لوگوں کے صبر کا امتحان لیتے ہو، کیا یہ تمہارے لئے کافی نہیں ہے؟ اب تم میرے خدا کے صبر کا امتحان لینے کے لئے گر گئے۔ ۱۴ لیکن میرا مالک خدا تمہیں ایک نشان دکھائے گا:

دیکھو! ایک کنواری حاملہ ہوگی اور وہ ایک بیٹے کو جنم دے گی۔ وہ اس بیٹے کا نام عمّانوایل * رکھے گی۔

۱۵ عمّانوایل دہی اور شہد کھائیگا جب تک وہ بُرائی کو چھوڑنے اور اچھّائی کو چننے نہ سیکھ لیتا ہے۔

۱۶ لیکن پیشتر اس کے کہ یہ لڑکا نیکی کو چننے اور بدی کو چھوڑنے کے قابل ہوجائے، ان دو بادشاہوں کی زمین جس سے تم ڈرے ہوئے ہو ویران ہوجائیگی۔

۱۷ "لیکن خداوند تم پر، اور تمہارے لوگوں پر اور تمہارے باپ کے خاندان کے لوگوں پر تباہی لائیگا۔ اس دن کی تباہی اس سے بھی زیادہ بُرا ہوگا جب اسرائیل یہوداہ سے الگ ہوا تھا۔ خداوند اسور کے بادشاہ کو تمہارے خلاف لائیگا۔

۱۸ "اس دن خداوند مکھیوں کو سکار کر بلائے گا (فی الحال یہ مکھیاں مصر کی نہروں کے قریب ہے) اور خداوند شہد کی مکھیوں کو بلائے گا (فی الحال یہ شہد کی مکھیاں اسُور میں رہتی ہیں) یہ دشمن تمہارے ملک میں آئینگے۔

۱۹ "اس طرح سے وہ سب نالوں میں، اور چٹانوں کے دراڑوں میں اور سب خاردار جھاڑیوں میں اور پانی کے چشموں میں چھپ جائینگے۔ ۲۰ یہوداہ کو سزا دینے کے لئے خداوند اسور کا استعمال کرے گا۔ اسور کو کرایہ پر لے گا اور اسے استرے کے طور پر استعمال کرے گا یہ ایسا ہوگا جیسے خداوند یہوداہ کے سر اور پاؤں کے بال مونڈ رہا ہو۔ یہ ایسا ہوگا جیسے خداوند یہوداہ کی داڑھی مونڈ رہا ہو۔

۲۱ "اور اُس وقت یوں ہوگا کہ ایک شخص صرف ایک گائے اور دو بھیڑیں ہی زندہ رکھ پائیگا۔ ۲۲ وہ سب اتنا دودھ دے گی کہ اس شخص کو کھانے کے لئے دہی حاصل ہوگا۔ اس ملک میں باقی بچے سبھی دہی اور شہد ہی کھایا کرے گا۔ ۲۳ اس وقت جہاں ہر جگہ ایک ہزار انگور کی بیلیں تھیں اور جسکی قیمت ایک ہزار چاندی کے سکّوں کے برابر تھی خاردار جھاڑیوں اور گھاس پھوس سے بھر جائینگے۔ ۲۴ لوگ صرف وہاں تیر اور کمان لیکر شکار کرنے کے لئے جائینگے۔ اسلئے کیونکہ وہاں صرف کانٹوں اور گھاس پھوس کا بھرمار ہوگا۔ ۲۵ ایک وقت تھا جب ان پہاڑیوں پر لوگ کام کیا کرتے تھے اور اناج اُگایا کرتے تھے لیکن آنے والے دنوں میں لوگ وہاں اور نہیں جایا کریں گے۔ وہ زمین خاردار جھاڑیوں سے بھر جائے گی۔ اور ان جگہوں پر صرف بھیڑیں اور مویشی ہی گھوما کریں گے۔"

اسور جلد ہی آئے گا

۸ پھر خداوند نے مجھے فرمایا، "ایک بڑی مٹّی کی تختی لے اور اس پر صاف صاف لکھ: یہ مہیر شالال حاش بز کے لئے ہے۔"

۲ تب پھر میں نے کچھ بھروسے مند گواہ حاصل کئے جو اسکے بارے میں شہادت دے سکتے تھے جب میں نے اسے تختی پر لکھا تھا۔ یہ لوگ تھے اوریاہ کاہن اور زکریاہ بن یبر کیاہ۔ ۳ پھر میں اس نبیّہ کے پاس گیا۔ وہ حاملہ ہوگی تھی اور ایک بچّے کو جنم دی تھی۔ تب خداوند نے مجھ سے کہا، "تو لڑکے کا نام مہیر شالال حاش بز رکھ۔ ۴ اس سے پیشتر کہ یہ بچّہ ابّا اور امّاں کہنا سیکھے دمشق کی دولت اور سامریہ کی لوٹ کا مال اسور کا بادشاہ لے جائینگے۔"

۵ پھر ایک بار خداوند نے مجھ سے فرمایا۔ ۶ میرے مالک نے کہا، "یہ لوگ چشمہ شیلوخ کے آہستہ بہنے والا پانی کو لینے سے انکار کر دیا۔ یہ لوگ رضین اور رملیاہ کے بیٹے کے ساتھ خوش رہتے ہیں۔ ۷ اس لئے اب دیکھو میں خداوند دریائے فرات سے سخت شدید سیلاب لانے والا ہوں۔ سیلاب کا یہ پانی اسکے سارے نالوں سے اوپر اٹھے گا اسکے کناروں سے اوپر بہے گا۔ ۸ اور پانی یہوداہ میں بڑھتا چلا جائے گا اور اس کی طغیانی بڑھتی جائے گی۔ سیلاب کا پانی یہوداہ کی گردن تک پہنچے گا

"عمّانوایل،" یہ سیلاب پھیلے گا اور تیرے سارے ملک کو ڈھانک لیگا۔"

خداوند اپنے خادموں کی حفاظت کرتا ہے

۹ اے قومو! تم سبھی جنگ کے لئے تیار رہو تم کو شکست دی جائے گی۔ اور اے دور و دراز کے باشندو سنو! تم سبھی جنگ کے لئے تیار رہو۔ تم کو شکست دی جائے گی۔

۱۰ جنگ کے لئے اپنا منصوبہ بناؤ۔ تمہارا منصوبہ باطل ہو گا۔ تم اپنی فوج کو حکم دو، لیکن تمہارا وہ حکم رائیگاں جائے گا، کیونکہ خدا ہمارے ساتھ ہے!

عمّانوایل اس نام کے معنی ہیں "خدا ہمارے ساتھ ہے"

یسعیاہ کو انتباہ

۱۱ خداوند نے مجھ سے یہ اس وقت کہا جب اسنے مجھے میرا ہاتھ
پکڑ کر لے گیا تھا اس نے مجھے خبردار کیا کہ میں ان دوسرے لوگوں کی راہ پر
نہ چلوں۔ خداوند فرماتا ہے، ۱۲ ”ہر کوئی کہہ رہا ہے کہ وہ لوگ اس کے
خلاف سازش رچ رہے ہیں۔ تمہیں ان باتوں سے ڈرنا نہیں چاہئے جن
باتوں سے وہ ڈرتے ہیں ۔ تمہیں ان باتوں سے کسی قسم کا خوف نہیں
رکھنا چاہئے۔“
۱۳ تم کو صرف خداوند قادر مطلق کو ہی مقدس جاننا چاہئے ۔
تمہیں صرف اسکا ہی احترام کرنا چاہئے تمہیں صرف اسی سے ڈرنا چاہئے۔
۱۴ اگر تم خداوند کا احترام کروگے اور اسے مقدس مانوگے تو وہ تمہارے
لئے ایک محفوظ پناہ گاہ ہوگا۔ لیکن تم اس کا احترام نہیں کرتے۔ اس لئے
خدا ایک بڑی چٹان ہوگا جو تم کو ٹھوکر کھلا کر گرادیگا۔ وہ ایک ایسی چٹان ہے
جس پر اسرائیل کے دو گھرانے ٹکرائیں گے۔ یروشلم کے سبھی لوگوں کو
پھنسانے کے لئے وہ ایک پھندا بن گیا ہے۔ ۱۵ (اس چٹان پر بہت سے
لوگ ٹھوکر کھائینگے اور اسی چٹان پر گرینگے اور چکنا چور ہوجائیں گے۔ وہ جال
میں پڑیں گے اور پکڑے جائینگے۔)
۱۶ یسعیاہ نے فرمایا، ”ایک معاہدہ کر اور اس پر مہر لگا دے آئندہ
کے لئے میری شریعت کی حفاظت کر میرے پیروکار کو دیکھتے ہوئے ہی
ایسا کر۔
۱۷ میں خداوند کی مدد کے لئے انتظار کرونگا۔ خداوند یعقوب
کے گھرانے سے اپنا چہرہ چھپاتا ہے۔ وہ انلوگوں کی طرف دیکھنے سے
انکار کرتا ہے۔ لیکن میں خداوند کے لئے انتظار کرونگا وہ ہملوگوں کی حفاظت
کریگا۔

۱۸ ”میں اور میرے بچے اسرائیل کے لوگوں کے لئے ثبوت اور
نشان ہیں ہم اس خداوند قادرِ مطلق کی جانب بھیجے گئے ہیں جو کوہِ صیون پر
رہتا ہے۔“
۱۹ کچھ لوگ کہا کرتے ہیں، ”تم جنّات کے یاروں اور افسوں گروں کی
جو پھسپھساتے اور بڑ بڑاتے ہیں تلاش کرو۔“ تو تم کہو، کیا لوگوں کو
مناسب نہیں کہ اپنے خدا کے طالب ہو؟ کیا زندوں کی بابت مردوں سے
سوال کریں؟“
۲۰ تمہیں شریعت اور شہادت کے تحت چلنا چاہئے اگر تم ان
احکامات کو قبول نہیں کروگے تو ہوسکتا ہے تم غلط احکامات کو قبول کرنے
لگو۔ (یہ غلط احکامات وہ ہیں جو جادوگروں اور افسوں گروں کی جانب سے
ملتے ہیں یہ احکامات بے کار ہیں ان پر چل کر تمہیں کچھ نہیں ملے گا)
۲۱ اگر تم ان غلط احکامات پر چلوگے تو تمہارے ملک پر مصیبت
آئے گی، قحط آئے گا لوگ بھوکے مریں گے پھر وہ اتنا خوفناک ہوجائینگے کہ وہ
اپنے بادشاہ اور اپنے دیوتاؤں کے خلاف باتیں کریں گے۔ ۲۲ اگر وہ اپنے
ملک میں وہ چاروں طرف دیکھیں گے تو تمہیں مصیبت اور پریشان کن
اندھیرا ہی دکھائی دیگا۔ اس ظلمت اندوہ سے لوگ ملک چھوڑنے پر مجبور ہو
جائیں گے اور وہ لوگ جو اس تاریکی میں پھنسے ہونگے اپنے آپ کو اس سے
آزاد نہیں کر پائیں گے۔

ایک نیا دن آنے والا ہے

۹ کیونکہ جس زمین پر ظلم کیا گیا وہ اور زیادہ اندھیرا سے ڈھکا ہوا نہیں
رہیگا۔ ایک بار زبولون اور نفتالی کی زمین کم اہمیت والی سمجھی
جاتی تھی۔ لیکن آخر میں وہ انکو تعظیم دینگے جو کہ یردن ندی کے پار سمندر کے
راستے پر جو غیر یہودیوں کا گلیل کہلاتا ہے آباد ہیں۔
۲ لوگ جو کہ اندھیرے میں چلتے ہیں اب عظیم روشنی دیکھے گا۔ وہ جو
سایہ دار جگہ میں رہتے ہیں اب انلوگوں پر چمکیلی روشنی چمکتی ہے۔
۳ اے خدا! تو اس قوم کو بڑھا کر اسے خوشحال بنایا۔ تیرے حضور
ایسے جشن منائے ہیں جیسے فصل کاٹتے وقت یا مال غنیمت کی تقسیم کے
وقت لوگ جشن مناتے ہیں۔ ۴ یہ کیسے ممکن ہے؟ کیونکہ تم نے انکے جوا،
بھاری بوجھ جو کہ انکے اوپر تھا کو ہٹا دیا ہے۔ تم نے انکے چھڑوں کو جو کہ
انکے کندھوں پر تھا توڑ پھینکا ہے۔ تو نے اس چھڑی کو توڑ دیا ہے جس کا
استعمال دشمن لوگ انلوگوں کو سزا دینے کے لئے کرتے تھے۔ یہ اسی وقت
کے مانند ہوگا جب تم نے مدیانی لوگوں کو شکست دیا تھا۔
۵ ہر وہ قدم جو لڑائی میں آگے بڑھا فنا کر دیا جائے گا۔ اور ہر وردی
پر خون کے دھبے لگادیئے جائینگے۔ یہ ساری چیزیں آگ میں جھونک دی
جائیں گی۔ ۶ کیونکہ ایک بچّہ ہملوگوں کے لئے پیدا ہوا ہے۔ ایک بچّہ
ہملوگوں کو دیا گیا ہے اور حکمرانی کرنے کا اختیار اسکی ذمّہ داری ہے۔ اسکا
نام ”تعجب خیز مشیر، قوّت والا خدا، ہمیشہ رہنے والا باپ اور سلامتی
شہزادہ“ ہوگا۔ ۷ اسکا اختیار عظیم ہوگا۔ اور اس سلامتی کو جسے وہ لیکر
آئے گا کوئی انتہا نہ ہوگی۔ وہ داؤد کے تخت پر بیٹھے گا اور اسکی مملکت پر
ہمیشہ کے لئے حکمرانی کریگا۔ انصاف اور صداقت اسے مضبوطی فراہم
کریگا۔ خداوند قادر مطلق کا بے حد محبّت کی وجہ سے یقیناً ایسا ہوگا۔

خدا اسرائیل کو سزا دے گا

۸ یعقوب (اسرائیل) کے لوگوں کے خلاف میرے خداوند نے ایک
پیغام دیا۔ اسرائیل کے خلاف دیئے گئے اس پیغام پر عمل ہوگا۔ ۹ تب

افرائیم کے ہر شخص کو اور یہاں تک کہ سامریہ کے امراء تک کو یہ پتا چل
جائیگا کہ خدا نے انہیں سزادی تھی۔
آج وہ لوگ متکبر اور منہ زور ہیں وہ لوگ کہا کرتے ہیں۔ ۱۰ یہ سب
اینٹیں گر گئے ہیں۔ لیکن ہم اسے پھر سے پتھّروں کو کاٹ کر بنائینگے۔ گولر
کی لکڑی کے شہتیر ٹکڑوں میں ٹوٹ گئے، لیکن ہم اسکی جگہ دیودار کی لکڑی
لگائینگے۔
۱۱ اس لئے خداوند لوگوں کو اسرائیل کے خلاف جنگ کرنے کے
لئے اکسائے گا خداوند رضین کے دشمنوں کو ان کی مخالفت میں لے آئے
گا۔ ۱۲ خداوند مشرق سے بنی ارام کو اور مغرب سے فلسطینیوں کو لائے
گا۔ وہ دشمن اپنی فوج سے اسرائیل کو ہرا دیں گے۔ لیکن خدا اسرائیل
سے تب بھی غضبناک رہے، گا۔ اسکا ہاتھ اوپر اٹھا ہوا ہے، انہیں سزا
دینے کے لئے تیاّر ہے۔
۱۳ خدا نے لوگوں کو سزادی ۔ لیکن تب پر بھی وہ لوگ گناہ کرنے
سے باز نہیں آئے اور نہ ہی اسکی طرف لوٹے وہ لوگ خداوند قادر مطلق کی
طرف نہیں مڑے۔ ۱۴ اس لئے خداوند اسرائیل کا سر و دُم ، شاخیں اور
تنا ایک ہی دن میں کاٹ دیا۔ ۱۵ یہاں بزرگ اور اہم آدمی سر تھے۔
اور جو نبی جھوٹی باتیں سکھاتا ہے وہی دم تھے۔
۱۶ وہ لوگ جو لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں انہیں بُری راہ پر لے
جاتے ہیں۔ اوراس لئے ایسے لوگ کو ان کے پیچھے چلتے ہیں فنا کر دیئے
جائیں گے۔ ۱۷ اسلئے خداوند انکے جوان آدمیوں سے ناراض تھے اور وہ
یتیموں اور بیواؤں پر کبھی رحم نہ کرے گا کیونکہ ان میں ہر ایک بے دین
اور بد کردار ہے اور نافرمان ہے ہر ایک جھوٹ بولتا ہے۔ اسلئے اسکا غصّہ کم
نہیں ہوا اور اسکا ہاتھ اب تک انلوگوں کے خلاف اٹھا ہوا ہے۔
۱۸ بُرائی ایک آگ کی مانند جلتی ہے۔ سب سے پہلے یہ کانٹوں اور
گھاس پھوس کو نگلتی ہے۔ تب پھر یہ بڑی جھاڑیوں اور جنگلوں کو جلاتی
ہے۔ آخر میں یہ ایک بڑی آگ کی شکل اختیار کر لیتی ہے اور ہر کچھ دھواں
میں اوپر چلی جاتی ہے۔
۱۹ خداوند قادرِ مطلق غضبناک تھا اسلئے یہ زمین جل گئی تھی اور لوگ
آگ کے لئے ایندھن بن گئے تھے۔ کوئی بھی شخص کسی بھی شخص کے لئے
رحم نہیں کھایا۔ ۲۰ لوگ داہنی طرف سے جو کچھ بھی ہتھیا سکے ہتھیالئے
لیکن پھر بھی وہ لوگ آسودہ نہیں ہوئے تھے۔ اسلئے وہ لوگ اپنے ہی خاندانوں
کے خلاف ہو گئے اور انکے بچّوں کو کھا گئے۔ ۲۱ منسّی افرائیم اور افرائیم
منسّی کے خلاف لڑے۔ پھر دونوں یہوداہ کے خلاف لڑے۔ ان تمام کے
باوجود خداوند اب بھی اسرائیل سے ناراض ہے۔ اسکا ہاتھ اب بھی اوپر
اٹھا ہوا ہے اور سزا دینے کے لئے تیاّر ہے۔

۱۰
انکا بُرا ہو جو ناجائز قانون بناتا ہے۔ انکا بھی بُرا ہو جو ایسی
قانون بناتے ہیں جو لوگوں کی زندگی کو مشکل بنادیتی
ہے۔ ۲ وہ غریبوں کے تئیں انصاف نہیں دکھاتے ہیں۔ وہ لوگ
غریبوں کے حقوق کو چھین لیتے ہیں بیواؤں سے چرانے اور یتیموں سے
لوٹنے کے لئے۔
۳ ارے او انصاف کے بنانے والو، تم لوگ اپنے کئے ہوئے کام کے
جواب دہ ہو۔ جب تم سے تمہارے کئے ہوئے کام کا حساب مانگا جائے گا
تب تم کیا کروگے؟ تمہاری تباہی دور ملک سے آرہی ہے تم کس سے مدد
تلاش کرنے جا رہے ہو؟ تم اپنی دولت کہاں چھپاؤگے؟ ۴ تمہیں ایک
قیدی کی مانند نیچے جھکنا ہی ہوگا تم مُردوں کی مانند نیچے گروگے ۔ لیکن اس
سے بھی تمہیں کوئی مدد نہیں ملے گی ۔ خدا تب بھی غضبناک رہے گا۔ اس
کا ہاتھ تب بھی اٹھا ہوا ہوگا تمہیں سزا دینے کے لئے۔
۵ خدا کہے گا، ”میں ایک عصا کی شکل میں اسور کا استعمال کروں گا۔
میں اسرائیل کو سزا دینے کے لئے اسکو استعمال کروں گا۔ ۶ بُری
قوموں کے خلاف جنگ کرنے کے لئے میں اسور کو بھیجوں گا۔ میں ان
لوگوں سے ناراض ہوں اور ان لوگوں سے جنگ کرنے کے لئے میں اسور کو
حکم دوں گا۔ اسور ان لوگوں کو ہرا دے گا ۔ پھر وہ ان سے ان کی قیمتی
چیزیں چھین لے گا۔ اسور کے لئے اسرائیل گلیوں میں پڑی اس دھول
جیسا ہوگا جسے وہ اپنے پیروں تلے روندے گا۔
۷ ”لیکن اسور یہ نہیں سمجھتا ہے کہ میں اس کا استعمال کروں گا۔ وہ
اس سے باخبر نہیں ہے کہ وہ میرا ایک ہتھیار ہے۔ اسور کا صرف مقصد
ہے تباہ کرنا۔ اسور کا تو صرف یہ منصوبہ ہے کہ وہ بہت سی قوموں کو فنا
کردے گا۔ ۸ اسور کہتا ہے ’ میرے سبھی عہدیدار بادشاہوں کی مانند
ہیں۔‘ ۹ کیا کلنو کر کیمیس کی مانند نہیں ہے ؟ اور حمات ارفاد کی مانند
نہیں ہے؟ اور کیا سامریہ دمشق کی مانند نہیں ہے؟ ۱۰ میں نے ان سبھی
بیکار سلطنتوں کو شکست دی ہے اور اب ان پر میرا اختیار ہے۔ جن بتوں
کی وہ لوگ پرستش کرتے ہیں وہ یروشلم اور سامریہ کے بتوں سے زیادہ ہیں۔
۱۱ میں نے سامریہ اور اس کے بتوں کو شکست دی ۔ میں یروشلم اور اس
کے بتوں کو بھی جنہیں اس کے لوگوں نے بنایا ہے شکست دونگا۔“
۱۲ میرا مالک یروشلم اور کوہ صیّون کے خلاف جو کچھ کرنے کا
منصوبہ بنایا ہے ان تمام کو پورا کریگا۔ تب خدا اسور کے بادشاہ کو اسکا غرور
اور اسکا دکھاوا کے لئے سزا دیگا۔
۱۳ اسور کا بادشاہ شیخی بگھارتا ہے، ”میں نے اپنی قوّت، دانشمندی
اور سمجھداری سے کئی عظیم کام کیا ہے۔ میں نے بہت سی قوموں کو ہرا یا
ہے میں نے ان کی دولت چھین لی ہے۔ اور سانڈ کی طرح انکے باشندوں کو

کچل ڈالا ہے۔ ۱۴ میں نے اپنے ہاتھوں سے تمام لوگوں کی دولت کو لیا
اسی طرح سے جیسے کوئی شخص پرندوں کے پڑے ہوئے انڈوں کو انکے
گھونسلوں سے لے لیتا ہے۔ میں نے انکے پورے علاقے پر قبضہ جما لیا۔
کسی کو بھی یہ جراءت نہ ہوئی کہ اپنا پَر مارے یا اپنی چونچ چہچہانے کے لئے
کھولے۔"

خدا اسور کے غرور کو سزا دیتا ہے

۱۵ کیا ایک کلہاڑی اسکے روبرو جو اس سے کاٹتا ہے اس سے برتر
ہونے کا دعویٰ کر سکتا ہے؟ اسی طرح سے کیا ایک آرہ آرہ کش کے سامنے
اس سے زیادہ اہم ہونے کا دعویٰ کر سکتا ہے؟ یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی چھڑی
کا یہ سوچنا کہ وہ اس شخص سے زیادہ اہم ہے جو اسی کو استعمال کرتا ہے۔
اور دوسروں کو اس سے سزا دیتا ہے یا کسی لاٹھی کا یہ سوچنا کہ وہ اس شخص
کو سہارا دیتا ہے جو اسے رکھتا ہے اور وہ بھی زیادہ اہم ہے۔
۱۶ اس سبب سے خداوند قادرِ مطلق اسور کے جوان جنگجو پر خوفناک
بیماری بھیجے گا اور ایک بھیانک آگ بھڑکائے گا اسکی شان و شوکت اور
عزّت کو جلا ڈالنے کے لئے۔ ۱۷ اسرائیل کا نور (خدا) ایک آگ کی مانند
ہوگا اور اس کا قدّوس ایک شعلہ کی مانند ثابت ہوگا جو اسور کے بادشاہ کا
غرور کانٹے دار جھاڑیوں اور گھاس کی طرح ایک دن میں جلا کر راکھ کر دیگا۔
۱۸ خداوند قدّوس سبھی بڑے بڑے درختوں اور تاکستانوں کو جلا ڈالیگا
اور آخر میں سب کچھ تباہ ہو جائیگا۔ یہ اس وقت کی مانند ہوگا جب ایک بیمار
شخص بھی سڑ گل جائیگا۔ ۱۹ جنگل میں ہو سکتا ہے تھوڑے سے پیڑ
کھڑے رہ جائیں وہ تھوڑے سے ہونگے کہ اُنہیں کوئی بچّہ بھی شمار کر سکتا
ہے۔

۲۰ اس وقت یعقوب کی خاندان کے لوگ جو اسرائیل میں زندہ
بچیں گے، اس شخص پر اور انحصار نہیں کرینگے جسنے انلوگوں کو شکست
دیا تھا۔ وہ سچ مچ اس خداوند پر انحصار کرینگے جو اسرائیل کا قدوس
ہے۔ ۲۱ یعقوب کے گھرانے کے وہ باقی بچے لوگ خدا قادرِ مطلق کی پھر
پیروی کرنے لگیں گے

۲۲ اے اسرائیل! اگرچہ تیرے لوگ سمندر کی ریت کی مانند ہوں
تو بھی ان میں سے صرف کچھ ہی واپس آئے گا۔ خدا نے اعلان کر دیا ہے کہ
وہ تباہی لائیگا۔ اور انصاف سیلاب کی طرح آئیگا۔ ۲۳ میرا مالک خداوند
قادرِ مطلق اس تباہی کو ساری زمین پر لائیگا۔
۲۴ میرا مالک خداوند قادرِ مطلق فرماتا ہے، "اے صیوّن میں رہنے
والے میرے لوگو! اسور سے مت ڈرو وہ مستقبل میں تمہیں اپنی چھڑی سے
اس طرح پیٹے گا جیسے مصر نے تمہیں پیٹا تھا۔ ۲۵ لیکن کچھ ہی وقت کے
بعد تیرے خلاف میرا قہر خاموش ہو جائے گا۔ اور میرا قہر اسور کو تباہ
کر دیگا۔"
۲۶ خداوند قادرِ مطلق اسور کو کوڑوں سے مارے گا۔ جیسا اس نے پہلے
عوریب کی چٹان پر مدیانیوں کو ہرایا تھا۔ وہ اسور کو ایسا ہی سزا دیگا جیسا
اسنے مصر میں سمندر کے اوپر اپنی چھڑی کو اٹھایا تھا۔
۲۷ اس وقت اس مصیبت کو اٹھا لیا جائے گا جیسے اسور نے تم پر برپا
کیا تھا۔ تمہاری گردن سے جوئے کو اتار پھینکا جائیگا۔

اسرائیل پر اسور کی فوج کا حملہ

۲۸ عیّات کے قریب فوج داخل ہوئی۔ وہ مجرون سے ہو کر گذری۔
وہ اپنے رسدون کو مکماس میں جمع کئے ہیں۔ ۲۹ وہ گھاٹی سے پار گئے انہوں
نے جبعہ میں رات کاٹی۔ رامہ ڈرا ہوا تھا۔ جبعہ کے ساؤل کے لوگ بھاگ
نکلے۔
۳۰ اے جلّیم کی بیٹی چیخ مار! اے لیس توجّہ دے! اے عنتوت مجھے
جواب دے! ۳۱ مدینہ کے لوگ بھاگ رہے ہیں جبیبیم کے لوگ چھپے ہوئے
ہیں۔ ۳۲ آج فوج نوب میں خیمہ زن ہوگی اور یروشلم کے کوہِ صیون پر
حملہ کرنے کی تیاری کرے گی۔
۳۳ دیکھو! خدا قادرِ مطلق بغیر کسی رحم و کرم کے درختوں کے
شاخوں کو چھانٹ ڈالے گا۔ سب سے لمبے درخت کاٹ دیئے جائینگے۔ اور
جو اونچے تھے اسے چھوٹا کر دیا جائیگا۔ ۳۴ خداوند اپنی کلہاڑی سے جنگل کو
کاٹ ڈالیگا اور لبنان کے عظیم درخت (امراء) گر پڑیں گے۔

امن کا بادشاہ آرہا ہے

۱۱ یسّی کے بچے ہوئے تنے سے ایک نیا کونپل پھوٹیگا۔
ہاں، داوٗد کی خاندان کی جڑوں سے ایک نئی شاخ نکلے گی۔
۲ خداوند کی روح اس بادشاہ پر ہوگی۔ دانشمندی اور علم کی روح، رہنمائی اور
قوّت کی روح، جانکاری کی روح اور خداوند کی خوف کی روح۔ ۳ یہ بادشاہ
خداوند کا احترام کرکے خوش ہوگا۔
وہ صرف شکل و شباہت سے اندازہ لگا کر انصاف نہیں کریگا۔ وہ
افواہوں کے بنا پر جیوری کے فیصلوں کو منظور نہیں کریگا۔

۴ بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کرے گا اور وہ عدل سے زمین
کے خاکساروں کا فیصلہ کرے گا۔ اور وہ اپنا منہ کے عصا سے بُروں کو مارے
گا اور اپنے لبوں کے الفاظ سے شریروں کو مار ڈالیگا۔ ۵ راستبازی اسکے کمر کا
کمربند ہوگا اور وفاداری اسکے کولہا کا پٹکا ہوگا۔

۶ اس وقت بھیڑیا اور میمنہ (بھیڑ) سلامتی سے ایک ساتھ رہیں گے۔
شیر اور بکری کے بچّے ایک ساتھ سوئینگے۔ بچھڑے، شیر اور بیل ایک ساتھ
امن کے ساتھ رہینگے ۔ ایک چھوٹا بچّہ ہی انکا دیکھ بھال کریگا۔ ۷ گائے
اور بھالوایک ساتھ مل کر چریگا۔ ان کے بچّے ایک ساتھ سوئے گا۔ شیر بیل
کی طرح بھوسا کھائیگا۔ ۸ اور دودھ پیتا بچّہ ناگ سانپ کے بِل کے پاس کھیلے
گا اور وہ لڑکا جو اپنی ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیا ہے سانپ کے بِل میں ہاتھ
ڈالے گا۔

۹ کچھ بھی میری کوہ مقدّس پر نقصان نہیں پہنچائے گا اور نہ ہی تباہ
کریگا۔ کیونکہ زمین خداوند کی عرفان سے اسی طرح بھری ہوئی ہوگی جیسے
سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے۔

۱۰ اسوقت یسّی کے گھرانے میں ایک خاص شخص ہوگا۔ یہ شخص
ایک پرچم کی مانند ہوگا۔ یہ "پرچم" ان تمام قوموں کی علامت ہوگی جو
اسکے چاروں طرف جمع ہونگے۔ اور وہ جگہ، جہاں وہ ہوگا جلال سے معمور ہو
گی۔

۱۱ اور اس وقت یوں ہوگا کہ مالک پھر سے اپنا ہاتھ بڑھائے گا اور
اپنے بقیہ لوگوں کو اسور، شمالی مصر، جنوبی مصر، اتھوپیا، عیلام، بابل،
حمات اور تمام دور کے ملکوں سے واپس لائیگا۔

۱۲ خدا قوموں کے لئے نقصان کے طور پر "پرچم" کو اٹھائیگا۔
اسرائیل اور یہوداہ کے لوگ اپنے ملکوں کو چھوڑنے کے لئے مجبور کئے
گئے تھے اور وہ لوگ روئے زمین پر دور دور تک پھیل گئے تھے، لیکن خدا
انہیں دوبارہ اکٹھا کرے گا۔

۱۳ اس وقت افرائیم یہوداہ سے اور حسد نہیں رکھّے گا۔ یہوداہ
افرائیم پر اور ظلم نہیں کریگا۔ ۱۴ بلکہ افرائیم اور یہوداہ دونوں ملکر
اپنے مغرب کی طرف فلسطینیوں پر حملہ کریں گے۔ یہ دونوں ملک اڑتے
ہوئے ان پرندوں کی مانند ہونگے جو کسی چھوٹے سے جانور کو پکڑنے کے
لئے جھپٹ مارتے ہیں۔ ایک ساتھ مل کر وہ دونوں مشرق کی قوموں کی
دھن و دولت کو لوٹ لیں گے۔ افرائیم، یہوداہ ، ادوم ، موآب اور عمّون
کے لوگوں پر قابو پالیں گے۔

۱۵ خداوند مصر کے سمندری خلیج کو خشک کردیگا۔ وہ اپنا ہاتھ فرات
ندی کے اوپر لہرائیگا۔ اور اپنی طاقتور ہوا سے اسے سات دھاراؤں میں
بانٹ دیگا۔ تاکہ لوگ اپنے جوتے پہنے ہوئے ہی پیدل چل کر اسے پار
کرجائینگے۔

۱۶ اسلئے خدا کے وہ لوگ جو وہاں چھوٹ گئے تھے اسور سے باہر آنے
کے لئے راستہ پا جائیں گے۔ یہ ویسا ہی ہوگا جیسا اس وقت ہوا تھا جب
اسرائیل مصر سے باہر آئے تھے۔

خدا کے لئے ستائشی نغمہ

۱۲ ۱ اس وقت تم کھوگے، "اے خداوند! میں تیری ستائش
کروں گا۔ تو مجھ سے ناراض تھے لیکن تونے اپنا قہر کو موڑ
دیا۔ اب تو مجھ کو تسلّی دے۔"

۲ خداوند میری حفاظت کرتا ہے۔ مجھے اس کا بھروسہ ہے مجھے کوئی
خوف نہیں ہے۔ وہ میری حفاظت کرتا ہے۔ خداوند "یاہ" میری طاقت
اور میری قوّت ہے وہ مجھ کو بچایا ہے۔

۳ تو شادمانی سے نجات کے کنوؤں سے پانی کھینچوں گے۔

۴ پھر تو کہے گا، "خداوند کی ستائش کرو! اسکے نام کو سرفراز کرو۔
اس نے جو کام کئے ہیں اس کا قوموں سے ذکر کرو۔ خاص کرکے تم ان کو
بتاؤ کہ وہ کتنا عظیم ہے!"

۵ تم خداوند کی مدح سرائی کرو؟ کیونکہ اس نے جلالی کام کئے ہیں۔
اس خوشخبری کو جو خدا کی ہے ساری دنیا میں پھیلاؤ۔

۶ اے صیّون کے لوگو ان سب باتوں کا اعلان چلّا کر اور شادمانی سے
کرو کیونکہ اسرائیل کا قدّوس ظاہر کرتا ہے کہ وہ تمہارے درمیان عظیم
ہے۔

بابل کو خدا کا پیغام

۱۳ ۱ یہ بابل کے بارے میں خداوند کا پیغام ہے جو یسعیاہ بن
آموص نے رویا میں حاصل کیا: ۲ خدا فرماتا ہے،

"تم ننگے پہاڑ پر ایک جھنڈا کھڑا کرو سپاہیوں کو پکارو۔ اور اپنا ہاتھ ہلا کر
اشارہ کرو اور ان لوگوں سے کہو کہ وہ ان دروازوں سے اندر جائیں جو
سرداروں کے ہیں۔"

۳ خدا فرماتا ہے:
"میں نے اپنے وفادار سپاہیوں کو حکم دیا۔ میں نے اپنے جنگجوؤں
کو بلایا ہے جو میرے جاہ و جلال کی وجہ سے خوشی مناتا ہے۔ میں انلوگوں کو
انہیں سزا دینے کے لئے بلایا ہے جسکے ساتھ میں ناراض ہوں۔

۴ ایک بہت بڑی بھیڑ کی مانند پہاڑ پر افراتفری ہے۔ وہاں ایک ساتھ
جمع ہوئے مملکتوں اور قوموں کی شور شرابہ ہے۔ خداوند قادر مطلق جنگ
لڑنے کے لئے فوج جمع کر رہا ہے۔

۵ خداوند اور یہ فوج کسی دور کے ملک سے آتے ہیں یہ لوگ افق کے
کنارے سے آرہے ہیں۔ خداوند اس فوج کا استعمال ہتھیار کی شکل میں اپنا
قہر انڈیل نے کے لئے کریگا۔ یہ فوج تمام ملک کو برباد کردے گی۔"

۶ خداوند کے انصاف کا خاص دن بہت جلد آنے کو ہے اسلئے رؤو اور
نوحہ کرو۔ یہ خدا قادر مطلق کی طرف سے تباہی کی شکل میں آئے گا۔ ۷ لوگ
اپنا حوصلہ کھو دیں گے، اور خوف کی وجہ سے کمزور ہو جائینگے۔ ۸ وہ لوگ
بہت زیادہ خوفزدہ ہونگے۔ وہ دکھ درد اور مصیبتوں سے گھیرے ہوئے
ہونگے۔ وہ ایسا درد محسوس کرینگے جیسے ایک عورت دردزہ کی حالت میں
محسوس کرتی ہے۔وہ لوگ صدمہ میں ایک دوسرے کا منہ دیکھ رہے ہیں۔
انلوگوں کا چہرہ بھیانک خوف سے آگ کی طرح لال ہوجائیگا۔

بابل کے خلاف خدا کی عدالت

۹ دیکھو! وہ دن آرہاہے اور یہ غصّہ اور قہر سے بھراہوا ہوگا، تا کہ ملک
اور گنہگار تباہ ہوجائینگے۔ ۱۰ آسمان سیاہ پڑ جائیں گے سورج چاند اور
تارے بے نور ہوجائیں گے۔
۱۱ خدا فرماتا ہے، ”میں دنیا کو اس کی بُرائی کے سبب سے اور
شریروں کو ان کی بدکرداری کی وجہ سے سزا دوں گا۔ اور میں مغروروں کا
غرور اور ظالم لوگوں کا گھمنڈ پست کرونگا۔ ۱۲ صرف کچھ ہی لوگ بچینگے۔
انلوگوں کا ملنا سونا کے ملنے سے بھی زیادہ مشکل ہوگا۔ اوفیر کے سونے سے
بھی زیادہ قیمتی ہونگے۔ ۱۳ اپنے قہر سے میں آسمان کو لرزادوں گا۔ زمین
اپنی جگہ سے ہل جائے گی۔“
یہ سب اس وقت ہوگا جب خداوند قادر مطلق اپنا قہر ظاہر کرے
گا۔ ۱۴ تب ہر کوئی ایسے بھاگیں گے جیسے زخمی ہرن بھاگتا ہے۔ وہ ایسے
بھاگیں گے جیسے بغیر چرواہے کے بھیڑ بھاگتی ہے۔ ان میں سے ہر ایک
اپنے لوگوں کے بارے میں سوچینگے اور ہر ایک اپنے وطن کو بھاگیں گے۔
۱۵ ہر ایک شخص کو جسے پایا جائیگا اسے موت کے گھاٹ اتار دیا جائیگا۔
ہر ایک شخص کو جسے پکڑا جائیگا اسے تلوار سے مار دیا جائے گا۔ ۱۶ ان کے
گھروں کی ہر شئے لوٹ لی جائے گی ان کی بیویوں کی بے حرمتی کی جائے
گی اور ان کے بال بچّوں کو ان کی آنکھوں کے سامنے مارڈالاجائے گا۔
۱۷ خدا فرماتا ہے، ”میں مادی کی فوجوں سے بابل پر حملہ کرواؤں گا۔
مادی چاندی کی پرواہ نہیں کرتے ہیں۔ اور نہ ہی وہ سونے سے خوش ہوتے
ہیں۔
۱۸ انکی کمان اور تیر جوان آدمیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیگی۔ لیکن وہ
شیر خواروں پر رحم نہیں کریگا۔ وہ بچّوں کے لئے بھی افسوس نہیں کریگا۔
۱۹ بابل کی ہر کچھ سدوم اور عمورہ کی طرح تباہ ہوجائیگی۔ خدا اس
تباہ کاری کو اُبھارے گا اور کچھ بھی باقی بچا نہ رہیگا۔ بابل سب سے
خوبصورت سلطنت ہے کسدیوں کو بابل پر فخر ہے۔ لیکن بابل سدوم اور
عمورہ کی طرح تباہ ہوجائیگا، جب خدا اُنہیں پوری طرح سے تباہ کردیگا۔
۲۰ لوگ بابل میں پھر سے بھی نہیں رہے گا۔ بابل کا حسن قائم نہیں
رہے گا۔ لوگ وہاں چھاؤنی نہیں لگائینگے۔ عرب کبھی بھی اپنا خیمہ وہاں قائم
نہیں کرینگے۔ چرواہا اپنے بھیڑوں کو وہاں سونے نہیں دیگا۔ ۲۱ صرف
ریگستان کے جنگلی جانور ہی وہاں رہینگے۔ انکے گھر جنگلی کتّوں سے بھر
جائینگے۔ صرف شتر مرغ ہی وہاں رہینگے، اور جنگلی بکریاں اچھل کود کرینگے۔
۲۲ بابل کے خوبصورت محلوں اور قلعوں میں کتّے اور گیدڑ روئیں گے۔
بابل برباد ہوجائے گا۔ بابل کا خاتمہ بہت ہی قریب ہے۔ اب بابل کی
بربادی کا میں اور زیادہ انتظار نہیں کرونگا۔“

اسرائیل گھر لوٹیں گے

۱۴ آگے چل کر خداوند یعقوب پر دوبارہ اپنی شفقت ظاہر
کرے گا۔ خداوند اسرائیل کے لوگوں کو پھر سے چنے گا
اس وقت خداوند ان لوگوں کو ان کی زمین واپس دیگا۔ پھر دوسرے شہری
انکے ساتھ شامل ہو جائینگے اور یعقوب کے خاندان کے حصّہ بن جائینگے۔
۲ وہ قومیں اسرائیل کی زمین کے لئے اسرائیل کے لوگوں کو دوبارہ
واپس لے لیں گے۔ دوسری قوموں کی عورتیں اور مرد اسرائیل کے غلام
ہو جائیں گے۔ گذرے ہوئے وقت میں انلوگوں نے اسرائیلیوں کو اپنا
غلام بنایا تھا۔ لیکن اب اسرائیل کے لوگ ان لوگوں کو ہرائیں گے اور پھر
ان پر حکومت کرے گا۔ ۳ اُس وقت خداوند تمہیں تمہارے تمام دکھ
دردوں سے راحت دیگا۔ پہلے تم غلام ہوا کرتے تھے لوگ تمہیں کڑی محنت
کرنے پر مجبور کرتے تھے۔ لیکن خداوند تمہیں تمہاری اس کڑی محنت سے
چھٹکارا دیگا۔

شاہِ بابل کے بارے میں ایک نغمہ

۴ اس وقت شاہِ بابل کے بارے میں تم یہ نغمہ سرائی کروگے:

اس ظالم بادشاہ کا خاتمہ ہوچکا ہے! وہ مغرور بادشاہ ہم لوگوں کو اب اور
نقصان نہیں پہنچائے گا! یہ ناقابل یقین ہے۔
۵ خداوند بُرے حکمرانوں کا عصا توڑ ڈالا ہے۔ اسنے انلوگوں کی قوّت
چھین لی ہے۔
۶ شاہِ بابل قہر میں لوگوں کو بنا رُکے پیٹا کرتا ہے۔ اس ظالم
حکمراں نے لوگوں کو مارنا کبھی بند نہیں کیا اس ظالم بادشاہ نے قہر میں
لوگوں پر حکومت کی۔
۷ لیکن اب سارا ملک سلامتی کے ساتھ آرام و آسائش میں ہے۔ لوگوں
نے اب بے تحاشہ خوشی منانا شروع کردیا ہے۔

۸ تو ایک عظیم حکمراں تھا، اور اب تیرا خاتمہ ہوا ہے۔ یہاں تک کہ
صنوبر کے درخت بھی مسرور ہیں۔ لبنان کے دیودار درخت بھی خوشی
میں مگن ہیں۔ درخت یہ کہتے ہیں، ”جب سے تجھے گرا دیا گیا ہے تب سے
کوئی بھی ہمیں کاٹ گرانے کے لئے نہیں آیا ہے۔“
۹ اسفل (پاتال) نیچے تیری آمد پر استقبال کرنے کے لئے جوش کھا
رہا ہے۔ یہ زمین کے سبھی مرے ہوئے سرداروں کی روحوں کو جگاتا ہے یہ
ان سبھوں کو جو قوموں کے بادشاہ تھے انکے تختوں سے اٹھایا ہے۔
۱۰ یہ سبھی حکمراں تیری ہنسی اڑائیں گے اور وہ کہیں گے، ”تو بھی
اب ہماری طرح کمزور ہو گیا ہے۔ تو اب ٹھیک ہم لوگوں جیسا ہے۔“
۱۱ تیری شان و شوکت اور تیرے سازوں کی خوش آوازی
پاتال (اسفل) میں اتاری گئی تیرے نیچے کیڑوں کا فرش ہو اور کیڑے ہی
تیرا بالا پوش بنے۔
۱۲ تو صبح کے تارے جیسا تھا لیکن تو آسمان سے گر پڑا۔ زمین کی
قومیں پہلے تیرے آگے جھکا کرتی تھی۔ لیکن تجھ کو تو اب کاٹ کر گرا دیا
گیا۔
۱۳ تو اپنے دل میں کہتا تھا، ”میں آسمان پر چڑھ جاؤں گا، میں اپنے
تخت کو خدا کے ستاروں سے بھی اونچا کروں گا۔ میں معبودوں کے ساتھ
بیٹھوں گا کیونکہ وہ دور شمال میں پہاڑوں پر ملیں گے۔
۱۴ میں سب سے اونچے بادلوں کے اوپر جاؤنگا میں خدائے عظیم کے
مانند بنوں گا۔“
۱۵ لیکن اسکے بجائے تمہیں موت کے گڑھے کے سب سے گہرے
حصّے میں جانے کے لئے مجبور کیا گیا۔
۱۶ لوگ جو تجھے ٹکٹکی لگا کر دیکھا کرتے ہیں وہ سوچیں گے، ”کیا یہ وہی
شخص ہے جس نے زمین کو لرزایا اور جس نے مملکتوں کو ہلا دیا؟
۱۷ کیا یہ وہی شخص ہے جس نے کئی شہر فنا کئے اور جس نے دنیا کو
ویرانی میں بدل دیا؟ کیا یہ وہی شخص ہے جس نے بہت سارے لوگوں کو
گرفتار کرکے قیدی بنایا اور ان کو اپنے گھروں میں نہیں جانے دیا؟“
۱۸ زمین کا ہر ایک بادشاہ عزّت و احترام کے ساتھ دفنا دیا گیا۔ ان
میں سے ہر کوئی اپنے مقبرہ میں پڑا ہوا ہے۔
۱۹ لیکن اے بادشاہ! تجھ کو تیری قبر سے نکال پھینک دیا گیا ہے تو
اس شاخ کی مانند ہے جو درخت سے کٹ گئی اور اسے کاٹ کر دور پھنک
دیا گیا ہے۔ تو ان مقتولوں کی لاشوں کے نیچے دبا ہے جو تلوار سے چھیدے
گئے اور اور پتّھروں سے بھرے گڑھے میں پھینکے گئے اس لاش کی مانند جو
پاؤں سے کچلے گئے ہو۔
۲۰ بہت سے اور بھی بادشاہ مرے ان کے پاس اپنی اپنی قبر ہے
لیکن تو ان میں نہیں ہوگا، کیونکہ تو نے اپنے ہی ملک کو برباد کیا، اپنے ہی
لوگوں کا تو نے خون کیا ہے۔ بدکرداروں کے بچّوں کو ہمیشہ ہمیشہ
کے لئے بھلا دیا جائیگا۔
۲۱ اس کی اولاد کو ہلاک کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ تم انہیں موت کے
گھاٹ اتارو کیونکہ ان کا باپ قصوروار ہے۔ اب کبھی اس کے بیٹے زمین پر
پھر سے اپنا اختیار نہیں چلا پائینگے، اور وہ روئے زمین کو شہروں سے معمور
نہیں کریں گے۔
۲۲ خداوند قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”میں اٹھوں گا اور ان لوگوں کے
خلاف لڑوں گا۔ میں معروف شہر بابل کو مٹا دونگا۔ جو باقی ہیں انہیں اور
انکے بیٹوں اور پوتوں کو میں نہیں چھوڑونگا۔“ یہ خداوند کا فرمان ہے۔
۲۳ خداوند فرماتا ہے، ”میں اسے جنگلی جانوروں کا گھر اور دَل دَل
بنا دونگا۔ میں بربادی کی جھاڑو سے بابل کو جھاڑ دونگا۔“ خداوند قادرِ مطلق
نے یہ باتیں کہی تھیں۔

خدا اسور کو بھی سزا دے گا

۲۴ خداوند قادرِ مطلق قسم کھا کر فرماتا ہے، ”یقیناً جیسا میں نے چاہا
ویسا ہی ہو جائے گا اور جیسا میں نے ارادہ کیا ہے ویسا ہی وقوع میں آئے
گا۔ ۲۵ میں اپنے ملک میں اسور کے باشندوں کو فنا کروں گا اپنے پہاڑوں
پر میں اسور کے باشندوں کو اپنے پاؤں تلے کچلونگا۔ انلوگوں نے میرے
لوگوں کو اپنا غلام بنا کر ان کے کندھوں پر بھاڑی بوجھ رکھ دیا ہے۔ میں
ان بوجھوں کو اٹھا لونگا اور انلوگوں کو آزاد کر دونگا۔ ۲۶ روئے زمین
کے لئے خدا کا یہی منصوبہ ہے اسکا ہاتھ تمام قوموں پر پھیل چکا ہے، سزا
دینے کے لئے تیار ہے۔“
۲۷ خداوند جب کوئی منصوبہ بناتا ہے تو کوئی بھی شخص اس
منصوبے کو روک نہیں سکتا! خداوند لوگوں کو سزا دینے کے لئے جب اپنا
ہاتھ اٹھاتا ہے تو کوئی بھی شخص اسے روک نہیں سکتا۔

فلسطینیوں کو خدا کا پیغام

۲۸ جس سال آخز بادشاہ وفات پائی اسی سال یہ بارِ نبوّت آیا۔
۲۹ اے فلسطین! تو اس پر خوش نہ ہو کہ تجھے سزا دینے والا لٹھ ٹوٹ
گیا کیونکہ سانپ کی نسل سے ایک بہت ہی خطرناک سانپ نکلے گا اور وہ
بہت جلدی خطرناک سانپ کو پیدا کریگا۔
۳۰ میرے سب سے غریبوں سے غریب کے پاس بھی وافر مقدار
میں کھانے کے لئے غذا ہوگی۔ محتاج بھی آرام سے سوئینگے۔ لیکن میں

تمہارے خاندان کو بھوکمری سے مار ڈالونگا- تیرے باقی بچے ہوئے سبھی
لوگ مرجائینگے-

۳۱اے پھاٹک نوحہ کر! اے شہر! مدد کے لئے چلاّ! اے فلسطین
خوفزدہ ہوجا! کیونکہ شمال سے فوج کا ایک دھواں آرہا ہے- اور سبھی سپاہی
لڑنے کے خواہش مند ہیں-
۳۲اس وقت قوم کے قاصدوں کو کوئی کیا جواب دیا جائے گا؟
"خداوند نے صیّون کو تعمیر کیا ہے اور اس میں اس کے لوگوں کے درمیان
کے غریب لوگ پناہ لیں گے-

موآب کو خدا کا پیغام

۱۵ یہ پیغام موآب کے بارے میں ہے- ایک رات موآب
میں واقع عار کی دولت فوج نے لوٹ لی- اسی رات شہر کو
تہس نہس کر دیا گیا- ایک رات موآب کا قیر نام کا شہر فوجوں نے لوٹ
لیا- اسی رات وہ شہر تہس نہس کیا گیا تھا-
۲دیبون کے لوگوں نے ماتم کرنے کے لئے اونچے مقاموں پر چڑھ
گئے- موآب کے لوگ نبو اور میدبا پر نوحہ کر رہے ہیں- غموں کا
اظہار کرنے کے لئے ان سب کے سر منڈائے گئے تھے اور ہر ایک کی
داڑھی کاٹی گئی تھی-
۳ وہ سڑکوں پر ٹاٹ پہنتے ہیں اور اپنے گھروں کی چھتوں پر اور
بازاروں میں زار زار روتے ہیں-
۴حسبون اور الیعالہ کے باشندے واویلا کر رہے ہیں ان کی آواز یہض
تک سنائی دیتی ہے- یہاں تک کہ سپاہی بھی ڈر گئے ہیں- یہاں تک کہ
سپاہی خوف سے کانپ رہے ہیں-

۵میرا دل موآب کے لئے فریاد کرتا ہے- اس کے لوگ بھاگئے اور ضغر
اور عجلت شلیشیاہ تک گئے - ہاں وہ لوحیت کی پہاڑی سڑک پر روتے
ہوئے، آنسو بہاتے ہوئے چڑھ رہے ہیں- حورونائم کی راہ میں ہلاکت پر
ماتم کر رہے ہیں-
۶ نمریم تنریم کا نالا ریگستان کی طرح سوکھ گیا ہے- گھاس مُرجھا گئے
ہیں- سارے پودے مرگئے ہیں اور ہریالی کا کوئی نام ونشان نہیں ہے-
۷اس لئے لوگ اپنی دولت اور سروسامان کو اکٹھا کرتے ہیں اور موآب
چھوڑ دیتے ہیں- ان سامانوں کے ساتھ،وہ لوگ بید کی کھاڑی سے سرحد پار کر
رہے تھے-

۸موآب میں ہر کہیں نوحہ کی آواز سنائی دیتی ہے- دور کے شہر اجلائم
میں لوگ رو رہے ہیں- بیر ایلیم کے لوگ ماتم کر رہے ہیں-
۹ دیمون کا نہر خون سے بھر گیا ہے اور میں دیمون پر اور مصیبتیں
ڈھاؤنگا- موآب کے کچھ ہی باشندے دشمن کے قہر سے بچ گئے ہیں- لیکن
ان کی زمین پر، میں شیروں کو بھیجوں گا تا کہ وہ لوگ اسکا شکار بن جائے-

۱۶ تمہیں اس ملک کے بادشاہ کو ایک تحفہ ضرور بھیجنا
چاہئے- تمہیں ریگستان کی راہ سے ہوتے ہوئے صیون کی
بیٹی کے پہاڑ پر سلع سے ایک میمنہ ضرور بھیجنا چاہئے-

۲ موآب کی بیٹیو! ارنون ندی کو پار کرنے کی کوشش کرو- وہ لوگ ان
چھوٹی چڑیوں کی طرح ہیں جو کہ اپنے گھونسلہ سے گر چکی ہے-
۳ وہ پکار رہی تھی، "ہم لوگوں کو پناہ دو، ہمیں بتاؤ کیا کریں! ہماری
اُس درخت کی طرح حفاظت کرو جو کہ دوپہر میں بھی رات کی طرح
اندھیرا چھاؤں دیتا ہے- ہم دشمنوں کی وجہ سے بھاگ رہے ہیں- برائے
مہربانی ہمیں کہیں چھپا لو اور ہمیں ہمارے دشمنوں کے حوالے مت کرو-

۴ان موآب کے لوگوں کو اپنا گھر چھوڑنے پر مجبور کیا گیا تھا- اس لئے
تم ان کو اپنے درمیان رہنے دو- دیکھو وہ اپنے دشمنوں سے چھپے ہوئے ہیں-
اس لوٹ کا خاتمہ ہوجائیگا، اور دشمنوں کو ہرادیا جائیگا- وہ جو دوسروں کو
نقصان پہنچاتا ہے زمین سے مٹا دیا جائیگا-
۵پھر ایک نیا بادشاہ آئے گا- یہ بادشاہ داؤد کے گھرانے سے ہوگا- وہ
راستباز، پر شفقت اور رحیم ہوگا جو صحیح ہے اسے کرنے میں وہ بہت
جلد باز اور منصف ہوگا-

۶ ہم نے سنا ہے کہ موآب کے لوگ بہت خودغرض اور مغرور ہیں-
یہ لوگ ریاکار ہیں اور اپنے بارے میں سوچتے ہیں اور شیخی بگھارتے ہیں ان
کی شیخی جھوٹی ہے-
۷موآب کا سارا ملک اپنے تکبّر کے سبب مصیبت میں پڑے گا،
موآب سے کھو کہ وہ ماتم کرے موآب کے لوگوں سے کھو کہ وہ نوحہ کرے-
انہیں قیر حراست کے فینسی کشمش کے کیک کے لئے رونے اور نوحہ
کرنے کے لئے کھو جس سے کہ وہ لوگ لطف اندوز ہوا کرتے تھے- ۸ سبماہ
کے تاکستان مرجھا گئے - انکے انگور قوموں کے حکمرانوں کو نشہ آور کیا
کرتے تھے- انکا تاکستان یعزیر شہر تک اور پھر ریگستان تک پھیلے - انکی
شاخیں سمندر کے اس پار تک بھی پھیل گئی-

موآب کے بارے میں ایک غمناک نغمہ

۹ ”پس میں یعزیر اور سبماہ کے لوگوں کے ساتھ رونا دھونا تاک کے
لئے جاری کرونگا۔ اے حسبون اے الیعالہ میں تجھے اپنے آنسوؤں سے تر
کردوں گا۔ کیونکہ تیرے ایّام گرمی کے میووں اور غلّہ کی فصل کو
دشمنوں نے برباد کردیا۔
۱۰ کھیتوں سے شادمانی اور خوشی چھین لی گئی۔ تاکستانوں میں گانا
اور للکارنا بند کردیا گیا ہے۔ مئے کی کولھو میں کوئی بھی انگور کو کچل نہیں رہا
ہے۔ میں نے انگور کے فصل کی خوشی کی للکار کو ختم کردیا ہے۔
۱۱ اسلئے میرا دل موآب کے لئے سوگ کا گیت نکالتے ہوئے بربط کی
مانند رورہا ہے۔ میں قیرحارس کے لئے اندر سے روتا ہوں۔
۱۲ موآب کے لوگ جب اپنی عبادت کی جگھوں میں جائے گا اور اپنے
آپ کو تھکا دے، اپنے مقدس مقاموں میں دعاء مانگنے میں چلاّئے روئے تب
بھی انکا کچھ اچھائی نہیں ہوگا۔“
۱۳ خداوند نے موآب کے بارے میں پہلے بھی کئی بار یہ باتیں کہی
تھیں۔ ۱۴ لیکن اب خداوند یوں فرماتا ہے، ”تین سال کے اندر جو کہ
صحیح صحیح اسی کی مانند گنا گیا جیسا کہ ایک مزدور اپنے کام کئے گئے دنوں کو
گنتا ہے، موآب کی شان و شوکت اسکی عظیم آبادی کے ساتھ بیکار سمجھا
جائیگا۔ صرف کچھ لوگ باقی بچیں گے اور وہ بھی کمزور ہونگے۔“

ارام اور اسرائیل کے بارے میں خداوند کی طرف سے پیغام

۱۷ دمشق کی بابت بارِ نبوّت:
”دیکھو دمشق اب تو شہر نہ رہے گا بلکہ کھنڈر کا ڈھیر ہوگا۔
۲ لوگ عروعیر کے شہروں کو چھوڑ دینگے۔ وہ شہر بھیڑوں کی
جھنڈوں کی جگہ ہوجائیگی۔ جھنڈ وہاں سوئینگے اور کوئی بھی انکو تنگ کرنے
والا نہیں ہوگا۔
۳ افرائیم (اسرائیل) میں کوئی قلعہ نہ رہے گا۔ دمشق کی شاہی قوّت
کا خاتمہ ہوجائے گا۔“ خداوند قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”جو حال بنی اسرائیل
کی شان و شوکت کا ہوا وہی حال انکا بھی ہوگا۔“
۴ ان دنوں یعقوب (اسرائیل) کی ساری دولت چلی جائیگی اور اس کا
چربی دار بدن دبلا ہوجائے گا۔
۵ اس وقت اسرائیل رفائیم کی گھاٹی میں فصل کاٹنے کے بعد اناج
کے کھیت کی مانند ہوگا۔ مزدور اناج کاٹ کر جمع کرینگے اور پھر تب
دوسرے لوگ جو بچا پڑا رہیگا اسے جمع کرینگے۔
۶ اُس وقت اسرائیل میں زیتون کی کٹائی کی مانند بہت ہی کم لوگ
بچینگے، جیسے دو یا تین زیتون اوپر کے شاخوں میں اور اس طرح سے چار یا پانچ
کنارے کے شاخوں میں بچارہ جاتا ہے۔ خداوند قادر مطلق یہ فرماتا ہے۔
۷ اس وقت انسان اپنے خالق کی طرف مدد کے لئے نظر کرے گا۔ ان
کی آنکھیں اسرائیل کے قدّوس کی جانب نظر ہونگی۔ ۸ لوگ ان قربان
گاہوں پر بھروسہ نہیں کرینگے جن کو انہوں نے خود اپنے ہاتھوں سے بنایا
تھا۔ وہ لوگ ان آشیرہ کے ستون اور بخور کی قربان گاہ پر بھی بھروسہ نہیں
کرینگے جنکو کہ انہوں نے اپنی ہاتھوں سے بنایا تھا۔
۹ اس وقت انکے فصیلدار شہریں ان اجڑی ہوئی جگھوں کی مانند
ہوجائے گی جنکو اسرائیل کے حملہ کے وقت حوّی اور اموری لوگوں نے
اجاڑ دیا تھا۔ ہر کچھ اجڑ جائے گا۔ ۱۰ ایسا اس لئے ہوگا کیونکہ تم نے اپنے
نجات دینے والے خدا کو بھولا دیا ہے۔ تم نے اس چٹاّن کو یاد نہیں رکھا جو
تیری حفاظت کرتی ہے۔
تو سب سے اچھے انگور کے پودے کو لگاتے ہو۔ ۱۱ ایک دن تم
اپنی ان انگور کی بیلوں کو لگاؤ گے اور ان کو پروان چڑھانے کی سعی کرو
گے۔ اگلے دن وہ پودے بڑھنے بھی لگیں گے۔ لیکن فصل کٹائی کے وقت
جب تم ان بیلوں کے پھلوں اکٹھا کرنے جاؤگے تب دیکھو گے کہ سب
کچھ سوکھ چکا ہے۔ ایک بیماری سبھی پودوں کا خاتمہ کردے گی۔

۱۲ بہت ساری قوموں کو سنو! وہ اس طرح زور سے چلاّ رہے ہیں
جیسے سمندر کا شور۔ انکا شور سمندر کے بڑے بڑے لہروں کے ٹکر کی مانند
ہے۔
۱۳ قوموں کا شور سمندر کے بڑے بڑے لہروں کے ٹکراؤ کی
مانند ہے۔ لیکن خدا انلوگوں پر چلاّئے گا اور وہ اُس بھوسے کی مانند اڑجائینگے
جسے پہاڑیوں کی چوٹیوں پر اڑادیا جاتا ہے، یا اس طوفان کے بیچ دھول کی
مانند جو چکر کھاتا ہے، اور آخر کار دور اڑادیا جاتا ہے۔
۱۴ شام کے وقت وہ دہشت کا سبب بنتے ہیں لیکن صبح ہونے سے
پہلے وہ ختم ہوجاتے ہیں۔ یہی انلوگوں کے ساتھ ہوگا جو ہملوگوں پر چھاپہ
مارتا ہے۔ یہی دشمنوں کو حاصل ہوگا جو ہملوگوں کو لوٹنے کی کوشش
کرتے ہیں۔

اتھوپیا کے برخلاف خداوند کا پیغام

۱۸ اس زمین کو دیکھو جو اتھوپیا کی ندیوں کے ساتھ ساتھ
پھیلی ہوئی ہے اس زمین میں بھنبھنانے والے کیڑے
مکوڑے بھرے پڑے ہیں۔

۲ یہ زمین سرکنڈوں سے بنی کشتیوں میں قاصدوں کو سمندر کے اس
پار بھیجتے ہیں۔
۳ تمام لوگو، جو زمین پر رہتے ہو، جب پہاڑی پر جھنڈا کھڑا کیا جاتا ہے
تو اسے دیکھو! اور جب بِگل بجایا جائے تو سنو!
۴ کیونکہ خداوند نے مجھ سے کہا، "میں خاموش رہونگا اور وہاں سے
دیکھونگا جہاں میں رہتا ہوں اس وقت جب گرمی میں سورج کی روشنی میں
گرمی تیز ہوتی ہے، اور فصل کٹائی کے وقت شبنم زمین کو ڈھک لیتی ہے۔
۵ کیونکہ فصل کٹائی سے پیشتر جب کلی کھِل چکے اور پھول کی جگہ انگور پکنے
پر ہوں تو وہ ٹہنیوں کو ہنسوے سے کاٹ ڈالے گا اور پھیلی ہوئی شاخوں کو
چھانٹ دے گا۔ ۶ اور وہ شکاری پرندوں اور درندوں کے لئے پڑی رہے
گی اور شکاری پرندے گرمی کے موسم میں اُسے کھائینگے اور زمین کے سب
درندے جاڑے کے موسم میں اسے کھائینگے۔"
۷ اس وقت خداوند قادرِ مطلق کو اس قوم کی طرف سے جو زور آور اور
قد آور ہے۔ اور اس قوم کی طرف سے جسکا خوف ہر جگہ ہے تحفہ پیش
کیا جائیگا۔ وہ قوم جو زبردست اور ظفریاب ہے اور جو زمین پر مختلف
ٹکڑوں میں ندیوں کی وجہ سے منقسم ہو گئے۔ یہ تحفہ خداوند قادر مطلق کی جگہ
پر لایا جائیگا جو کہ کوہِ صیّون پر ہے۔

مصر کے بارے خدا کا پیغام

۱۹ مصر کی بابت بارِ نبوّت۔ دیکھو! ایک تیز رو بادل کو
خداوند ہانک رہا ہے۔ خداوند مصر میں داخل ہوگا اور مصر
کے تمام جھوٹے بت خوف سے تھر تھر کانپنے لگیں گے۔ مصر کے
لوگوں کا حوصلہ موم کی طرح پگھل کر بہہ جائے گا۔
۲ خدا فرماتا ہے، "میں مصر کے لوگوں کو آپس میں ایک دوسرے
کے خلاف جنگ کرنے کے لئے بھڑکاؤں گا۔ لوگ اپنے ہی
بھائیوں کے خلاف لڑیں گے۔ ایک پڑوسی دوسرے پڑوسی کے خلاف ہو
جائے گا۔ ایک شہر دوسرے شہر کے خلاف اور ایک حکومت دوسری
حکومت کے خلاف جنگ لڑینگے۔
۳ "مصری لوگوں کے حوصلہ کو پست کر دیا جائیگا اور میں انکے
منصوبوں کو فنا کر دونگا۔ وہ لوگ جھوٹے خداؤں اور مرے لوگوں کی
روحوں سے رابطہ قائم کرینگے۔ یہ جاننے کے لئے کہ انہیں کیا کرنا چاہئے۔ وہ
لوگ فالگیروں اور جادوگروں کے مشورہ تلاش کرینگے۔"
۴ "پر میں مصریوں کو ایک ستمگر حاکم کے حوالے کر دونگا اور
زبردست بادشاہ ان پر سلطنت کرے گا۔" یہ خداوند قادرِ مطلق کا فرمان
ہے۔ ۵ دریائے نیل کا پانی سوکھ جائے گا اور ندی خشک اور خالی ہو جائے
گی۔ ۶ سبھی نہروں سے بدبو آنے لگے گی۔ نیل کی شاخیں دھیرے
دھیرے سوکھ جائینگی۔ ان میں تھوڑا سا بھی پانی نہیں رہیگا۔ پانی کے سبھی
پودے مُرجھا جائیں گے۔ ۷ وہ سبھی پودے جو ندی کے کنارے اُگے
ہونگے سوکھ جائینگے اور پھر اڑ کر دور چلے جائینگے، غائب ہو جائیں گے۔ یہاں
تک کہ وہ پودے بھی جو ندی کے منہ پر ہونگے وہ بھی نیست و نابود ہو
جائیں گے۔
۸ "ماہی گیر اور وہ سبھی لوگ جو دریائے نیل سے مچھلیاں پکڑا کرتے
ہیں غمزدہ ہو کر ماتم کرینگے اور وہ سبھی جو دریائے نیل میں بنسی اور جال
ڈالتے تھے چلاّئینگے اور پست حوصلہ ہو جائینگے۔ ۹ وہ لوگ جو کتان یا سوت
سے کپڑا بناتے تھے نوحہ کرینگے کیونکہ انکے پاس کام کرنے کے لئے کچھ
بھی نہ ہوگا۔ ۱۰ بُنکر اور مزدور غمزدہ اور افسردہ ہونگے۔
۱۱ "ضعن کے شاہزادے بالکل احمق ہیں۔ فرعون کے سب سے
دانشمند مشیروں کی مشورت بیوقوفانہ ہے۔ لیکن تم فرعون سے کیسے کہہ
سکتے ہو کہ میں دانشمندوں کا فرزند اور شاہانِ قدیم کی نسل سے آیا ہوں۔"
۱۲ اے مصر! تیرے دانشمند کہاں ہیں؟ ان دانشمندوں کو خداوند
قادر مطلق نے مصر کے خلاف جو منصوبہ بنایا ہے اس کا پتالا کر تمہیں
بتائے۔
۱۳ ضعن کے قائدین احمق بن گئے ہیں۔ نوف کے قائدین نے
فریب کھایا ہے اور جن پر مصری قبیلوں کے قائدین نے مصر کو گمراہ
کیا ہے۔ ۱۴ خداوند نے انلوگوں کے قائدین کو الجھن میں ڈال دیا ہے اور
وہ لوگ مصر کو انکے سب کاموں میں گمراہی میں لے گئے ہیں۔ مصر ایک
نشہ آور کی طرح ہے جو اپنے قئے پر لوٹتے ہیں۔ ۱۵ مصر کے لئے کوئی کسی
قسم کا بھلائی نہیں کر سکے گا، پھر چاہے "سر ہو یا دُم" چاہے "کھجور کی
شاخیں ہوں یا سرکنڈے۔"*

۱۶ اس وقت مصر کے باشندے خوفزدہ عورتوں کی مانند ہو
جائیں گے۔ وہ خداوند قادرِ مطلق سے ڈریں گے کیونکہ وہ انلوگوں کو سزا
دینے کے لئے اپنا ہاتھ اوپر اٹھائے گا۔ ۱۷ مصر کے سبھی لوگوں کے لئے
یہوداہ کی زمین خوف کا سبب ہوگا۔ مصر کا ہر باشندہ یہوداہ کا نام سن کر
خوفزدہ ہو جائے گا۔ ایسا اس لئے ہوگا کیونکہ خداوند قادرِ مطلق نے انکے
خلاف یہی منصوبہ بنایا ہے۔ ۱۸ اُس وقت مصر میں ایسے پانچ شہر ہونگے
جہاں لوگ کنعان کی زبان (یہودی زبان) بولیں گے اور لوگ خداوند

سر ... سرکنڈے اسکا مطلب یہ ہے کہ نہ تو عام لوگ اور نہ ہی اونچے طبقات کے لوگ۔

قادرِ مطلق کی پیروی کی قسم کھائیں گے۔ان شہروں میں سے ایک شہر
''شہر آفتاب *'' کہلائیگا۔
۱۹ اس وقت مصر کے درمیان میں خداوند کے لئے ایک قربان گاہ
ہو گی مصر کی سرحد پر خداوند کو احترام کرنے کے لئے ایک ستون ہو گا۔
۲۰ اور وہ ملک مصر میں خداوند قادرِ مطلق کے لئے یہ ایک نشان اور گواہ
ہو گا۔ جب وہ لوگ ستمگروں کے ظلم کی وجہ سے خداوند سے فریاد کریں گے
تو وہ انلوگوں کے لئے ایک نجات دہندہ اور بچاؤ کرنےوالا بھیجے گا اور وہ انکو
بچائے گا۔
۲۱ اور خداوند اپنے آپ کو مصریوں پر ظاہر کرے گا۔ اور اس وقت
مصری خدا کو پہچانیں گے اور جانوروں کی قربانیوں اور اناجوں کے
نذرانوں سے اسکی عبادت کرینگے۔ وہ خداوند سے عہد کرینگے اور اسے پورا
کرینگے۔
۲۲ خداوند مصر کے لوگوں کو سزا دے گا لیکن ایسے زخموں سے
جو کہ بھر جائیگا۔ اور وہ خداوند کی جانب لوٹ آئیں گے۔ خداوند ان کی
دعائیں سنے گا اور انہیں شفا بخشے گا۔
۲۳ اُس وقت مصر سے اسور تک جانے والی ایک شاہراہ ہو گی۔ اور
اسوری مصر میں آئیں گے اور مصری اسور کو جائیں گے۔ مصری اسوریوں
کے ساتھ ملکر خداوند کی عبادت کریں گے۔
۲۴ اس وقت اسرائیل مصر اور اسور کے ساتھ ایک اتحاد کے طور پر
شامل ہوجائیگااور یہ روئے زمین کے لوگوں کے لئے ایک برکت ہوگی۔
۲۵ خداوند قادرِ مطلق ان ملکوں کو برکت بخشیگا اور وہ کہے گا، ''میں اپنے
مصر کے لوگوں، اور میرے ہاتھ کی دستکاری اسور اور اسرائیل کو، میرے
خاص میراث کو برکت بخشتا ہو!''

مصر اور اتھوپیا کو اسور شکست دے گا

۲۰ سرجون شاہ اسور نے ترتان کو اشدود کی طرف بھیجا۔ اس
نے وہاں آکر اشدود کے خلاف لڑائی کی اور اس پر قبضہ کر
لیا۔ ۲ اس وقت یسعیاہ بن آموص کی معرفت خداوند نے پیغام بھیجا، ''جا
اور ٹاٹ کا لباس جو تمہارے کمرے پر ہے کھول دے اور اپنے پاؤں سے
جوتے اتار دے۔'' یسعیاہ نے خداوند کے حکم کو قبول کیا اور وہ بغیر
کپڑوں اور بغیر جوتوں کے ادھر اُدھر گھومتا رہا۔
۳ پھر خداوند نے فرمایا، ''یسعیاہ تین سال تک بغیر کپڑوں اور
جوتوں کے ادھر اُدھر گھومتا رہا۔ یہ مصر اور اتھوپیا کے لئے ایک نشان
ہے۔
۴ شاہ اسور مصر اور اتھوپیا کو ہرائے گا۔ اسور وہاں کے لوگوں کو
قیدی بنا کر ان کے ملکوں سے دور لے جائے گا۔ بوڑھے اور جوان لوگوں کو
بغیر کپڑوں اور ننگے پاؤں کے لے جائے جائیں گے۔ یہاں تک کہ انکا
پٹھا بھی ڈھکا ہوا نہ ہوگا۔ مصر کے لوگ شرمندہ ہونگے۔ ۵ جولوگ اتھوپیا پر
بھروسہ کیا اور مصر کے بارے میں شیخی بگھاڑا وہ مایوس اور ناامید ہوگا۔''
۶ اس وقت ساحلی علاقے کے باشندے کہیں گے، ''ہملوگ ان پر
بھروسہ کئے۔ ہملوگ اسکے پاس مدد کے لئے بھاگے تاکہ اسور کے بادشاہ سے
بچ جائیں۔ لیکن دیکھو ہماری امید گاہ کا کیا حال ہے۔ اسلئے ہملوگ کیسے رہائی
پائینگے؟''

بابل کے خلاف خدا کا پیغام

۲۱ ساحلی بیابان کے بارے میں نبوّت:
جیسا کہ گرد باد نیگیو کے اوپر سے تیزی سے بہتی ہے۔ اسی طرح سے
تباہی ریگستان سے، دہشت ناک ملک سے آرہی ہے۔
۲ میں نے ایک ہولناک رویا دیکھی: ''دغا باز دغابازی کرتا ہے اور
غارت گر غارت کرتا ہے! اے عیلام چڑھائی کر! اے مادی محاصرہ کر!
(خداوند) میں وہ سب کراہنا جو اس شہر کے سبب سے ہوا کا خاتمہ کرونگا۔
۳ میری کمر میں سخت درد ہے اور میں درد زہ کی مانند تڑپتا ہوں۔
کیونکہ جو میں نے سنا اسکی وجہ سے پریشان ہوں جو چیز میں نے دیکھا اسکی
وجہ سے دہشت زدہ ہوں۔ ۴ میں فکر مند ہوں اور خوف سے لرزاں ہوں
سہانی شام ڈراؤنی رات بن گئی ہے۔
۵ دیکھو وہ لوگ ضیافت حاصل کررہے ہیں۔ بیٹھنے کے لئے چٹائی بچھا
رہے ہیں۔ وہ کھا رہے ہیں اور پی رہے ہیں اے عہدیدارو! اٹھو اور جنگ
کے لئے اپنے ڈھالوں پر تیل ملو۔
۶ میرے مالک نے مجھے کہا، ''جا اور شہر کی حفاظت کے لئے ایک
پہریدار کو بٹھاؤ اور اس سے کہو کہ وہ جو کچھ دیکھے اسکی اطلاع دے۔ ۷ اگر
وہ رتھوں کو گھوڑوں کے ساتھ اور سواروں کو گدھوں اور اونٹوں پر
دیکھتا ہے تو اسے بہت چوکنّا ہو جانا چاہئے۔''

شہر آفتاب یہ نام اُس نام کی مانند ہے جسکا مطلب ''تباہی کا شہر'' ہے۔ یہ شاید کہ ہیلوپولیس کا شہر ہے۔

۸ تب منتظر *(پہریدار) نے چلّایا اور کہا، ”اے مالک! میں پہرے کی
برج پر لگاتار ہر دن اور ہر رات کھڑا رہا ہوں۔ میں نے اپنے پہرہ کی جگہ پر
کھڑا رہا ہوں۔ ۹ دیکھو! رتھ ایک آدمی اور ایک جوڑا گھوڑوں کے ساتھ آرہی
ہے۔“

تب اسنے اس طرح کہا، ”بابل کو ہرا دیا گیا ہے۔ اسے ہرا دیا گیا ہے
اور اسکے خداؤں کی تمام مجسموں کو زمین پر چکنا چور کر دیا گیا ہے۔“

۱۰ اسے کھلیان میں اناج کی طرح روندے گئے۔ ”میرے لوگو! میں
نے خداوند قادر مطلق اسرائیل کے خدا سے جو کچھ سنا ہے وہ سب کچھ
تمہیں بتا دیا ہے۔“

ادوم کے خلاف خدا کا پیغام

۱۱ دومہ کی بابت بار نبوّت: کسی نے مجھ کو شعیر سے پکارا۔ اس
نے مجھ سے کہا، ”اے نگہبان! ابھی رات اور کتنی باقی ہے؟ اے نگہبان،
ابھی رات اور کتنی باقی ہے؟“
۱۲ تب نگہبان نے جواب دیا، ”صبح ہو رہی ہے۔ لیکن ابھی بھی
رات ہے۔ اگر تم کچھ پوچھنا چاہتے ہو تو برائے مہربانی پوچھو لیکن تم کو پھر
سے آنا ہوگا۔“

عرب کے خلاف خدا کا پیغام

۱۳ عرب کے لئے غمناک پیغام:

اے ددانیو کے قافلو! تم رات بھر عرب میں درختوں اور کانٹے دار
جھاڑیوں میں چھپے رہوگے۔
۱۴ پیاسے سے ملنے کے لئے پانی لاؤ اے تیما کی سر زمین کے
باشندو! روٹی لیکر بھگوڑوں سے ملو۔
۱۵ کیونکہ وہ ننگی تلواروں کے سامنے سے، کھینچی ہوئی کمان سے
اور جنگ کی شدّت سے بھاگے ہیں۔
۱۶ میرا مالک خداوند نے مجھے بتایا تھا کہ ایسی باتیں ہونگی۔
خداوند نے فرمایا تھا، ”ایک سال کے اندر (جیسا کہ مزدور اپنے کام کئے
ہوئے وقتوں کو ٹھیک ٹھیک گنتا ہے) قیدار کی ساری حشمت غائب
ہوجائیگی۔ ۱۷ ”صرف قیدار کے کچھ تیر انداز، گھوڑے باقی رہیگا۔“
اسرائیل کا خدا خداوند نے یہ سب باتیں بتائی۔

یروشلم کے بارے خدا کا پیغام

۲۲ رویا کی وادی کی بابت بار نبوّت:

اب تم کو کیا ہوا؟ تم سب گھروں کے چھتوں پر چڑھ گئے۔
۲ تم سب بہت زیادہ شور مچاتے ہو، پورے شہر میں افراتفری کا عالم
ہے۔ پورے شہر میں جشن اور خوشی کا ماحول ہے! تمہارے لوگ مارے
گئے لیکن تلواروں سے نہیں۔ وہ مارے گئے لیکن جنگ میں لڑتے وقت
نہیں۔
۳ تمہارے سبھی سردار ایک ساتھ کہیں بھاگ گئے لیکن انہیں تیر کا
استعمال کئے بغیر پکڑ لیا گیا۔ وہ سبھی جسے ڈھونڈا جاسکتا ہے پکڑ لئے گئے
حالانکہ وہ دور بھاگ گئے تھے۔
۴ اسلئے میں نے کہا، ”میری طرف مت دیکھو بس مجھ کو رونے دو
میرے لوگوں کی بربادی پر تسلّی دینے کے لئے میری جانب مت آؤ۔

۵ کیونکہ آقا، خداوند قادر مطلق کی طرف سے رویا کی وادی میں لڑائی،
پامالی و بےقراری اور دیواروں کو گرانے اور پہاڑوں سے مدد مانگنے کے لئے
دن کو چنا ہے۔ ۶ عیلام کی رتھ اور گھوڑ سوار تیروں کے ساتھ حملہ کئے۔
قیر کے لوگ اپنے ڈھالوں سے لیس ہو کر آئے۔ ۷ تمہاری بہترین وادی
رتھوں سے بھر گئے تھے۔ گھوڑسواروں کو پھاٹکوں پر تعینات کئے گئے تھے۔
۸ وہ (خداوند) یہوداہ کی حفاظتی دیوار کو ہٹا دیگا۔ اس وقت تم یہوداہ کے
لوگ ان ہتھیاروں پر بھروسہ کئے جنہیں دشت محل * میں رکھا گیا تھا۔

۹ تم داؤد کے شہر کی دیواروں میں بیشمار سوراخوں کو دیکھا۔ تم نے
نچلے حوضوں میں پانی جمع کیا۔ ۱۰ تم نے یروشلم میں گھروں کو گنا اور
اسے مسمار کر دیا تاکہ تو اس سے شہر کی دیوار کو مرمّت کرنے کے لئے
پتھّروں کو حاصل کرو۔ ۱۱ تم نے دو دیواروں کے درمیان ایک حوض
بنایا پرانے حوض کے پانی کو اس میں رکھنے کے لئے۔
لیکن تم نے اس پر یقین نہیں جو کیا ان چیزوں کو کرتا ہے۔ تم نے
اس پر توجّہ نہیں دیا جس نے بہت پہلے ہی ان سب کا منصوبہ بنایا۔
۱۲ لیکن اس دن خداوند قادرِ مطلق نے رونے اور ماتم کرنے اور سر
منڈانے اور ٹاٹ اوڑھنے کا حکم دیا تھا۔
۱۳ لیکن دیکھو! اب لوگ مسرور ہیں۔

منتظر یہی سمندر کے طوماروں کی تحریر میں لکھا ہوا ہے۔ لیکن روایتی طور پر عبرانی میں یہ ”شیر“ ہے۔

دشت محل سلیمان کا تعمیر کردہ شہر جہاں مال و ہتھیار ذخیرہ کیا جاتا تھا۔

وہ لوگ مویشیوں اور بھیڑوں کو ذبح کر رہے ہیں۔ وہ لوگ کھا رہے ہیں
اور مئے پی رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں ، "ہمیں کھانے اور پینے دو، کیونکہ
ہوسکتا ہے کل ہم لوگ مر جائیں۔"

۱۴ خداوند قادرِ مطلق نے یہ باتیں مجھ سے کہی تھیں اور میں نے
انہیں اپنے کانوں سے سنا تھا: "تم بُرے کام کرنے کے قصوروار ہو۔ میں
یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ اِن گناہوں کے معاف کئے جانے سے قبل ہی
تم مر جاؤ گے۔" یہ خداوند قادرِ مطلق، میرے مالک کا فرمان ہے۔

شبناہ کے لئے خدا کا پیغام

۱۵ میرے مالک، خداوند قادرِ مطلق نے مجھ سے یہ باتیں کہی، "اس
شبناہ نام کے ملازم کے پاس جاؤ جو محل کا منتظم ہے۔ ۱۶ اس سے
پوچھنا، تو یہاں کیا کر رہا ہے؟ کیا یہاں تیرے خاندان کا کوئی شخص دفن
ہوا ہے؟ یہاں تو ایک قبر کیوں بنا رہا ہے؟
تم اپنی قبر اونچے مقام پر بنا رہے ہو۔ تم اسے بنانے کے لئے چٹان
کو کاٹ رہا ہے۔"
۱۷-۱۸ "اے آدمی! خداوند تجھے کچل دیگا، خداوند تجھے گیند کی
طرح لڑھکا کر ایک بڑا ملک میں پھینک دیگا جہاں پر تم مر جاؤ گے۔"
اور وہی جگہ ہے جہاں تیری فینسی رتھ رہیگی۔ اور تم اپنے آقا کے اہل
خانہ کے لئے رسوائی ہے۔ ۱۹ خداوند کہتا ہے، "میں تجھے تیرے اہم
عہدہ سے برطرف کروں گا۔ تجھے تیرے اونچے عہدہ سے باہر پھینک دیا
جائیگا۔ ۲۰ اس وقت میں اپنا بندہ الیاقیم بن خلقیاہ کو بلاؤں گا۔
۲۱ میں تیرے دفتری لباس کو اتار دونگا۔ اور اُسے پہنا دونگا۔ میں
تمہارے کمر بند کو اسکے کمر پر پہنا دونگا۔ میں تمہارا عہدہ اسکے سپرد کردونگا۔
وہ اہلِ یروشلم کا اور بنی یہوداہ کے لئے باپ کی مانند ہوگا۔
۲۲ "داؤد کے محل کی چابی میں اس شخص کے گلے میں ڈال دونگا۔ وہ
جو کچھ لیگا اسے کوئی بند نہیں کرسکتا ہے اور وہ جو بند کریگا اسے کوئی بھی
کھول نہیں سکتا ہے۔ وہ میرا بندہ اپنے باپ کے گھر میں ایک تخت کی
مانند ہوگا۔ ۲۳ میں اسے ایک ایسی کھونٹی کی مانند مضبوط بناؤں گا جسے
بہت ہی سخت تختہ پر ٹھوکا گیا ہو۔ ۲۴ اس کے باپ کے گھر کی ساری
حشمت اور اہم چیزیں اس کے اوپر لٹکے گا۔ سبھی چھوٹے اور بڑے اس پر
انحصار کریں گے۔ وہ لوگ ایسے ہونگے جیسے چھوٹے چھوٹے برتن اور بڑی
بڑی صراحیاں اس پر الٹ دی گئی ہوں۔
۲۵ "اس وقت وہ کھونٹی (شبناہ) جو مضبوط جگہ ٹھوکی گئی تھی ہلائی
جائے گی اور کاٹ دی جائیگی اور آخر کار وہ گر جائیگی۔ اور اس پر کا بوجھ گر
پڑے گا۔" یہ خداوند نے فرمایا تھا۔

لبنان کو خدا کا پیغام

۲۳ صور کی بابت بارِ نبوّت۔ اے ترسیس کے جہازو! ماتم
کرو! تیرا بندر گاہ تباہ کردیا گیا۔ (انلوگوں کو اسکے بارے
میں اس وقت اطلاع دی گئی تھی جب وہ لوگ کتّیم کی سرزمین سے لوٹ
رہے تھے۔)
۲ اے ساحل کے باشندو اور صیدا کے سوداگرو، جنہیں سمندر کے پار
کے تاجروں نے امیر بنادیئے تھے! برائے مہربانی خاموش رہو۔ ۳ وہ لوگ
اناج کی تلاش میں سمندر کے پار سفر کرتے تھے۔ صور کے لوگ دریائے نیل
کے آس پاس جو اناج پیدا ہوتا تھا اسے خرید لیا کرتے تھے اور پھر اس اناج
کو دوسرے ملکوں میں بیچا کرتے تھے۔
۴ اے سمندری قلعہ بند صیدا تجھے شرم آنی چاہئے کیونکہ سمندر نے
کہا:
مجھے دردِ زہ نہیں لگا، میں نے بچّے نہیں جنے، میں جوانوں کو نہیں پالی
اور میں نے کنواریوں کی پرورش نہیں کی۔"
۵ مصر صور کی یہ خبر سنے گا اور یہ خبر مصر کو غمگین کرے گی۔
۶ اے ساحل کے باشندو! تم زار زار روتے ہوئے سمندر پار کر کے
ترسیس کو چلے جاؤ۔
۷ گذرے دنوں میں تم نے صور کا مزہ لیا ہے۔ یہ شہر بہت پہلے وہ
جود میں آیا تھا۔ اس شہر کے بہت سے لوگ کہیں دور بسنے کو چلے گئے۔
۸ صور نے بہت سارے امراء پیدا کئے۔ وہاں کے بیوپاری جہاں
کہیں گئے اسے عزّت بخشا گیا پھر کس نے صور کے خلاف منصوبے بنائے
ہیں؟
۹ ہاں خداوند قادرِ مطلق نے اسکے بارے میں سوچا تھا۔ اسنے ہی یہ
منصوبہ غرور کو تباہ کرنے اور زمین کے تمام عزّت دار لوگوں کو رسوا کرنے
کے لئے بنایا تھا۔
۱۰ اپنی زمین پر کھیتی کرو کیونکہ ترسیس کے جہازوں کے لئے اب
کوئی اور بندرگاہ نہیں رہا ہے۔ ۱۱ خداوند نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر
پھیلایا اور مملکتوں کو ہلا دیا۔ خداوند نے حکم دیا ہے کہ کنعان کے
قلعے مسمار کئے جائیں۔ ۱۲ خداوند فرماتا ہے، "اے صیدا کی مظلوم
کنواری بیٹیو! تجھے تباہ کردیا جائیگا۔ اب تو اور زیادہ خوشی نہ منا پائے
گی۔" آگے جاؤ اور سمندر پار کر کے کتّیم چلے جاؤ، لیکن تم کو وہاں بھی
سکون کی جگہ نہیں ملیگی۔

۱۳ بابل کے لوگوں کی سرزمین کو دیکھو۔ اب انلوگوں کے پاس کچھ
بھی نہیں ہے۔ بابل کے اوپر اسور نے چڑھائی کی اور اس کے چاروں
جانب برج بنائے۔ سپاہیوں نے خوبصورت گھروں کی سب دولت لوٹ
لیا۔ اسور نے بابل کو لوٹ لیا اور اسے جنگلی جانوروں کا گھر بنادیا۔ انہوں
نے بابل کو کھنڈروں میں بدل دیا۔
۱۴ اس لئے ترسیس کے جہازو! ماتم کرو! تمہاری محفوظ پناہ گاہ تباہ
کردی گئی۔

۱۵ اور اس وقت یوں ہوگا کہ صور لگ بھگ کسی بادشاہ کے ایام
کے برابر ستّر برس تک فراموش کردیا جائیگا۔ اور اُس ستّر برس کے بعد
صور کی حالت لگ بھگ فاحشہ کے گیت کے مانند ہوگی۔

۱۶ اے بے شرم عورت! جسے لوگوں نے بھلادیا، "تو اپنا بربط اٹھا
اور اس شہر میں گھوم۔ بربط کو اچھی طرح بجا، تو اکثر اپنا گیت گایا کر تا کہ
تجھے یاد رکھا جائیگا۔

۱۷ ستّر سال کے بعد خداوند صور کے بارے میں پھر سوچے گا اور وہ
اسے ایک فیصلہ دے گا۔ صور دوبارہ تجارت کا مرکز بن جائیگی۔ اور وہ اپنے
آپ کو ایک فاحشہ کی مانند دنیا کے تمام قوموں کو بیچے گی۔ ۱۸ لیکن جو
پیسہ وہ کمائیگی خداوند کو وقف کردیا جائیگا۔ اس کا مال نہ تو ذخیرہ کیا جائے
گا اور نہ جمع رہے گا۔ بلکہ اس کی تجارت کا حاصل ان کے لئے ہوگا جو
خداوند کی خدمت میں رہتے ہیں۔ وہ آسودہ ہو کر کھائینگے اور نفیس پوشاک
پہنیں گے۔

اسرائیل کو خدا سزا دیگا

۲۴ دیکھو! خداوند اس ملک کو نیست کرنے ہی
والا ہے اور اسے بنجر کر کے چھوڑیگا۔ وہ اسکے سطح کو برباد کر
دیگا۔ وہ لوگوں کو یہاں سے دور جانے پر مجبور کریگا۔
۲ اس وقت ہر کسی کے ساتھ ایک جیسا ہی واقعہ ہوگا۔ عام انسان اور
کاہن ایک جیسے ہوجائیں گے۔ مالک اور غلام ایک جیسے ہوجائیں گے۔ غلام
خادمہ اور مالکن ایک جیسی ہوجائیں گی۔ خریدنے والے اور بیچنے والے ایک
جیسے ہوجائیں گے۔ قرضہ لینے والے اور قرضہ دینے والے ایک جیسے ہو
جائیں گے۔ دولتمند اور غریب ایک جیسے ہوجائیں گے۔ ۳ ملک پوری طرح
سے تباہ کردی جائیگی۔ ساری دھن دولت چھین لی جائے گی ایسا اس لئے ہو
گا کیونکہ خداوند نے ایسا ہی ہونے کا حکم دیا ہے۔ ۴ ملک اجڑ جائے گا اور
پژمردہ ہوگا۔ دنیا خالی ہوجائے گی اور ناتواں ہوجائے گی۔ اس سرزمین کے
عالی قدر لوگ کمزور ہوجائیں گے۔
۵ اس ملک کے لوگوں نے اس ملک کو خداوند کی تعلیمات کے خلاف
حرکت کرکے ناپاک کردیا ہے۔ لوگوں نے اسکی شریعت کی نافرمانی کی
ہے۔ بہت پہلے لوگوں نے خدا کے ساتھ ایک معاہدہ کیا تھا لیکن خدا کے
ساتھ کئے اس معاہدہ کو لوگوں نے توڑدیا۔ ۶ اس ملک کے رہنے والے لوگ
مجرم ہیں۔ اس لئے خدا نے اس ملک کو نیست و نابود کرنے کا ارادہ کیا۔
ان لوگوں کو سزا دی جائے گی اور وہاں کچھ ہی لوگ بچ پائیں گے۔
۷ تاک پژمردہ ہے نئی مئے کی کمی پڑ رہی ہے۔ پہلے لوگ شادمان تھے
لیکن اب وہی لوگ آہ بھرتے ہیں۔ ۸ لوگوں نے اپنی شادمانی منانا چھوڑ دیا
ہے خوشی کی سبھی آوازیں معدوم ہوگئی ہیں۔ ڈھولکوں اور بربطوں کے
خوشی میں ڈوبے نغمہ ختم ہوچکے ہیں۔ ۹ اگرچہ لوگ اب مئے پیتے ہیں لیکن
تو بھی شادمانی کے نغمہ نہیں گائیں گے۔ لوگ اب شراب پیتے ہیں تو وہ
انہیں کڑوی لگتی ہے۔
۱۰ "افراتفری کا شہر" تباہ کردیا گیا۔ لوگوں نے اپنے گھروں کے
دروازوں میں تالا لگا دیا تا کہ کوئی داخل نہ ہوسکے۔ ۱۱ لوگ سڑکوں میں اور
گلیوں میں ابھی بھی شراب کے لئے پوچھتے ہیں۔ لیکن انکی تمام خوشیاں غم
میں تبدیل ہوچکی ہے۔ ملک کی مسرّت لے لی گئی ہے۔ ۱۲ شہر کے لئے
صرف بربادی بچ گئی ہے۔ یہاں تک کہ پھاٹکوں کو بھی توڑ دیئے گئے
ہیں۔

۱۳ فصل کاٹنے کے وقت لوگ زیتون اکٹھا کرنے کی کوشش
کرینگے لیکن وہ بہت ہی کم اُسے ملیں گے۔ انگور کی فصل جمع کرنے کے بعد
صرف تھوڑا ہی باقی بچارہ جائیگا۔ یہ قوموں کے درمیان ملک کے مرکز میں
اسی کے مانند ہے۔
۱۴ بچے ہوئے لوگ چلاّئینگے۔ وہ خداوند کے جاہ و جلال کی تعریف میں
یہ کہتے ہوئے چلاّئینگے: "مغرب سے چلاّؤ،
۱۵ مشرق میں خوشی مناؤ، خداوند کی ستائش کرو! اے دور ملکوں کے
لوگو! خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کی تمجید کرو۔"

۱۶ ہملوگوں نے خداوند کی تمجید دنیا کے دور دراز کے علاقوں سے
سنا۔ لوگوں نے گایا، راستباز خدا کے لئے عزّت و احترام کرو!" لیکن میں
کہتا ہوں، "میں برباد ہورہا ہوں، میں برباد ہورہا ہوں! مجھے سزا مل رہی ہے!
ہر جگہ لوگ ایک دوسرے کا وفادار نہیں ہے دغا بازوں نے انلوگوں کو دغا
دیا جو اس پر سب سے زیادہ بھروسہ کیا۔

۱۷ میں ملک کے لوگوں کے لئے خطرہ آتے دیکھتا ہوں۔ میں انکے
لئے خوف، گڑھے اور پھندے دیکھ * رہا ہوں۔
۱۸ لوگ جو ڈر کے مارے بھاگیں گے گڑھوں میں گرینگے۔ اور جو ان
گڑھوں سے باہر نکل آئینگے پھندے میں پھنس جائینگے۔ آسمان میں کھڑکیاں
کھُل چکی ہیں سیلاب امڈ پڑنے کے لئے۔ اور ملک کی بنیادوں کو ہلانے
کے لئے۔
۱۹ ملک کو ٹکڑوں میں توڑدی گئی ہے۔ ملک کو پوری طرح
سے پھاڑدیا گیا ہے۔ملک کو بیتابی سے ہلادی گئی تھی۔
۲۰ ملک نشہ میں دُھت کسی نشہ باز کی طرح لڑکھراتا ہے اور
ہوا سے کانپتی ہوئی جھونپڑی کی طرح کانپتا ہے۔ اس پر گناہ کا بوجھ
ڈالا گیا ہے۔ یہ گِرے گا اور پھر دوبارہ نہیں اُٹھے گا۔

۲۱ اس وقت خداوند آسمانی لشکر کو آسمان پر اور زمین کے بادشاہوں
کو زمین پر سزا دے گا۔
۲۲ ان سب کو ایک ساتھ قیدیوں کی طرح ایک گڑھے کے اندر
اکٹھا کیا جائے گا۔انلوگوں کو قید خانہ میں بند کردیا جائیگا اور بہت دنوں کے
بعد انکو سزا دی جائیگی۔
۲۳ چاند پریشان ہوجائیگا اور سورج چمکنے سے شرمندہ ہوگا کیونکہ
یروشلم میں صیون پہاڑ خداوند قادرِ مطلق بادشاہ کی مانند حکومت کریگا
اور لوگوں کا قائدین اسکا جلال کو دیکھے گا۔

خدا کے لئے ایک ستائشی نغمہ

۲۵ اے خداوند! تو میرا خدا ہے۔ میں تیرے نام کی ستائش
کرتا ہوں ۔ میں تیری تمجید کروں گا، کیونکہ تو نے
حیرت انگیز کام کیا ہے۔ تو نے اسکا منصوبہ اور وعدہ بہت پہلے کیا تھا اور ہر
بات ویسی ہی ہوئی جیسی تو نے بتائی تھی۔
۲ تو نے شہر کو تباہ کردیا جسکی مضبوط دیواروں سے حفاظت کی جاتی
تھی۔ اب وہاں صرف کھنڈر ہی کھنڈر ہے۔ غیر ملکیوں کے قلعوں کو برباد
کردیا گیا تھا اور اسے پھر سے بنایا نہیں جائیگا۔

۳ زبردست قوموں کے لوگ تیری ستائش کریں گے۔ اور ظالم قومیں
تجھ سے ڈریں گے۔

۴ خداوند تم غریبوں کے لئے محفوظ جگہ ہو چکے ہو۔ تم مصیبتوں کے
وقت بے سہاروں کے لئے گھر بن چکے ہو۔ تم نے پناہ گاہ ہو کر کے یہ ثابت
کردیا ہے یہ دکھانے کے لئے کہ وہ بھیانک آندھی اور بھیانک گرمی سے
بچایا گیا ہے۔ جب ظالموں نے حملہ کیا زورآور ہوا کی مانند جو کہ دیوار سے
ٹکڑاتی ہے،

۵ یا خشک زمین میں گرمی کی مانند، تو تو نے غیر ملکیوں کے للکار کو
خاموش کردیا۔ جسطرح سے بادلوں کا سایہ گرمی کو کم کردیتا ہے اسی طرح
تو نے ان ظالم دشمنوں کے فتح کے گیت کو خاموش کردیا۔

اپنے بندوں کے لئے خدا کی ضیافت

۶ اس وقت خداوند قادرِ مطلق اس پہاڑ پر سبھی قوموں کے لئے ایک
ضیافت کا انتظام کریگا۔ ضیافت میں لذیذ کھانے اور مئے ہوگی ۔ دعوت
میں نرم اور بہترین گوشت اور عمدہ مئے ہوگی۔
۷ اور اس پہاڑ پر وہ پردہ * کو تباہ کردیگا جو کہ ساری قوموں اور لوگوں
پر پھیلا ہوا ہے۔ ۸ وہ اس موت کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کردیگا اور میرا مالک
خداوند ہر ایک شخص کی آنکھ کا ہر آنسو پونچھ دے گا۔ گذرے وقت میں
اس کے سبھی لوگ شرمندہ تھے۔ خدا ان کی رسوائی کو جسے انلوگوں نے
تمام سرزمین پر جھیلا مٹا دیگا۔ یہ سب کچھ ہوگا کیونکہ خداوند نے کہا تھا ایسا
ہوگا۔

۹ اس وقت لوگ ایسا کہیں گے، "دیکھو یہاں ہمارا خدا ہے۔ یہ وہی
ہے جس کا ہم انتظار کرتے تھے۔ یہ ہم کو بچانے کو آیا ہے۔ یہ وہ
خداوند ہے جسکا ہم انتظار کرتے تھے۔ اس لئے ہم خوشیاں منائیں گے اور
مسرور ہونگے کیونکہ خداوند نے ہم کو بچانے کے لئے آچکا ہے۔"
۱۰ خداوند کا زورآور ہاتھ اس پہاڑ کی حفاظت کریگا۔ لیکن خداوند
موآب کو کچل دیگا۔ جس طرح سے حوض کے پانی میں پیال کو کچلا گیا۔
۱۱ وہ اپنے ہاتھوں کو ایسے پھیلائینگے جیسے ایک تیراک اپنا ہاتھ
پھیلاتا ہے وہ باہر نکلنے کے لئے سخت کوشش کرتے ہیں۔ لیکن انکا غرور
انہیں اسکے ہر ایک ضرب کے ساتھ جسے وہ لگائیگا ڈوبا دیگا۔
۱۲ خداوند انلوگوں کے اونچی دیوار والے قلعہ کو فنا کردے گا
خداوند ان سبھوں کو زمین کی دھول میں پٹک دے گا۔

خوف، گڑھا، پھندا عبرانی میں یہ لفظوں کا کھیل۔

پردہ پردہ کا مطلب ماتم یا پھر کفن کا کپڑا ہوسکتا ہے۔

خدا کے لئے ایک ستائشی نغمہ

۲۶ اس وقت یہوداہ کے لوگ یہ گیت گائیں گے:

ہم لوگوں کا ایک مستحکم شہر ہے۔خدا ہم لوگوں کا نجات دہندہ ہملوگوں کو مضبوط دیواریں اور حفاظت عطا کیا ہے۔
۲ اس کے دروازوں کو کھولو تا کہ وہ قومیں جو اچھے کام کرتے ہیں اور خداوند کا وفادار ہے داخل ہوسکے۔

۳ اسے خداوند تو انکو حقیقی خوشی عطا کرتا ہے جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور وہ جو تجھ پر مضبوطی سے جانثار ہے۔

۴ خداوند پر ہمیشہ بھروسہ رکھّو کیونکہ خداوند ہم لوگوں کی ابدی چٹان ہے۔
۵ لیکن مغرور شہر کو خداوند نے جھکا دیگا اور وہاں کے باشندوں کو وہ سزا دیگا۔خداوند نے اس اونچے بسے شہر کو زمین پر گرا دیگا۔
۶ تب غریب اور مسکین شہر کے کھنڈروں کو اپنے پیروں تلے روندیں گے۔

۷ راستباز لوگوں کی راہ سیدھی اور سچّی ہے۔ اے خدا تو راستباز لوگوں کی راہ کو آسان اور سیدھی بنا۔
۸ اے خداوند ہملوگ تیرا منصفانہ فیصلوں کا تمام لوگوں میں ظاہر ہوجانے کے لئے انتظار کر رہا ہوں۔ ہماری جان تجھے اور تیرا نام یاد رکھنا چاہتی ہے۔
۹ میری روح رات بھر تیرے ساتھ رہنا چاہتی ہے اور میری روح صبح سویرے تجھے تلاش کرتی ہے۔ جب زمین پر تیرا فیصلہ آئے گا تو دنیا سچائی سے رہنا سیکھیں گے۔
۱۰ اگر تم صرف شریر پر رحم دکھاتے رہو تو وہ کبھی بھی اچھا عمل نہیں کریگا۔ شریر چاہے صادقوں کے بیچ میں رہے، لیکن وہ تب بھی بُرا عمل کرتا رہے گا۔ شریر خداوند کی عظمت کو پہچاننے سے انکار کریگا۔

۱۱ اے خداوند انلوگوں کو سزا دینے کے لئے تیرا ہاتھ بلند ہوچکا ہے۔ لیکن وہ نہیں دیکھتے ہیں۔ تو اپنا شفقت جو تو اپنے لوگوں کے لئے رکھتا ہے انلوگوں کو دکھا تا کہ وہ اپنے آپ میں شرمندہ ہونگے۔ ہاں، اپنے دشمنوں کو تباہ کردے اس آگ سے جسے تو انلوگوں کے لئے تیار رکھا ہے۔

۱۲ اے خداوند! ہم کو کامیابی تیرے ہی سبب ملی ہے اس لئے مہربانی کر کے ہمیں سلامتی بخش۔

خداوند اپنے لوگوں کو نئی زندگی دے گا

۱۳ اے خداوند! ہمارا خدا، پہلے ہم پر دوسرے حاکم حکومت کرتے تھے لیکن ہم نے صرف تیرے نام کی ہی تعریف کی۔
۱۴ مردہ زندہ نہیں ہوتے ہیں، لیکن بھوت موت سے جی نہیں اٹھتے ہیں۔ اسلئے ہملوگوں کے دشمنوں کو سزا دے اور انہیں تباہ کردے اور انکے سارے نام ونشان کو مٹا دے۔
۱۵ اے خداوند، ہماری قوموں کو بڑھا۔ ہماری قوموں کو بڑھا۔ تیری عزّت واحترام ہو۔ تو ملک کی سرحدوں کو بڑھادے۔
۱۶ اے خداوند ہملوگوں نے مصیبت میں تجھے یاد کیا۔ اے خدا جب تونے ہماری اصلاح کی تو ہم سخت تکلیف چلاّئے۔
۱۷ اے خداوند، تیری بارگاہ میں ہم تیری وجہ سے اس حاملہ عورت کی مانند ہوگئے جو بچّے کو جنم دینے والی ہے۔ وہ چکّر کھاتی ہے اور درد سے چلاّتی ہے۔
۱۸ ہم حاملہ ہوئے ہم دردزہ جھیلے لیکن ہملوگوں نے ہوا کو جنم دیا۔ ہملوگوں نے نہ تو اس زمین پر نجات لیکر آئے اور نہ ہی دنیا کے نئے باشندوں کو جنم دیا۔
۱۹ خداوند فرماتا ہے، "تیرے مرے ہوئے لوگوں کو پھر سے زندگی ملے گی۔ میرے لوگوں کی لاشیں موت سے جی اٹھے گی۔ اے مرے ہوئے لوگو! دھول سے اٹھو اور خوش ہوجاؤ۔ شبنم کی بوندیں جو تم کو ڈھانک لیتی ہے صبح کی شبنم کی مانند ہے۔ زمین انہیں جنم دیگی جو مرے ہوئے تھے۔"

فیصلہ: بدلہ یا سزا

۲۰ اے میرے لوگو! تم اپنے خلوت خانہ میں جاؤ اپنے دروازوں کو بند کرو اور تھوڑے وقت کے لئے اپنے آپ کو چھپالو اور تب تک چھپے رہو جب تک خدا کا قہر ٹل نہیں جاتا۔
۲۱ خداوند اپنے مقام کو چھوڑے گا اور اپنی عدالت قائم کریگا۔ اور زمین کے باشندوں کو سزا دیگا۔ زمین ان لوگوں کے خون کو دکھائے گی جن کو مارا گیا تھا۔ زمین مرے ہوئے لوگوں کو ہرگز نہ چھپائے گی۔

۲۷ اس وقت خداوند اپنی سخت اور بڑی مضبوط تلوار سے لبیاتھان، تیزرو یعنی پیچیدہ سانپ کو سزا دے گا۔ اور وہ سمندری عفریت کو قتل کرے گا۔

۲ "اس وقت وہاں خوبصورت تاکستان ہوگا۔ تم اس کے گیت گاؤ!

۳ "میں خداوند اس کی دیکھ بھال کروں گا میں اسے لگاتار سینچتے
رہونگا۔ میں دن رات اس کی نگہبانی کرونگا کہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچے۔
۴ میں اسکے خلاف تلخی نہیں رکھتاہوں۔ لیکن اگر وہاں کانٹے اور
جھاڑیاں میرے خلاف ہوگا تو میں اس کے خلاف آگے بڑھونگا اور اسے جلا
ڈالونگا۔
۵ اسلئے اسے حفاظت کے لئے میرے پاس آنے دو۔ اسے میرے
ساتھ امن قائم کرنے دو۔ ہاں اسے میرے ساتھ امن قائم کرنے دو۔
۶ آنے والے دنوں میں یعقوب (اسرائیل) کے لوگ اس پودے کی
مانند ہونگے جس کی جڑیں بہتر ہوتی ہیں۔ اور اسرائیل پنپے گا اور پھولیگا۔
پھر وہ پوری زمین کو پھلوں سے بھر دیگا۔"

خدا اسرائیل کو دور بھیج دے گا

۷ خداوند نے اپنے لوگوں کو اتنی سزا نہیں دی ہے جتنی اس نے ان
کے دشمنوں کو دی تھی۔ اس کے لوگ اتنی تعداد میں نہیں مرے ہیں جتنے
وہ لوگ مرے ہیں جو ان لوگوں کو مارنے کے لئے کوشش کی تھی۔
۸ خداوند اسرائیل کو دور بھیج کر اس کے خلاف اپنا مقدمہ
دائر کیاہے۔ خداوند نے اسرائیل کو گرم مشرقی بہتی ہوا کی مانند اپنی
زورآور ہوا سے اڑا دیا۔
۹ اسلئے اس طرح سے یعقوب کا قصور معاف کیاجائیگا۔ اوراسکے گناہ کو
معاف کرنے کا نتیجہ یہ ہوگا: قربان گاہ کے پتھّروں کو ٹکڑے ٹکڑے
کرکے دھول میں ملا دیا جائیگا۔ آشیرہ کا کوئی ستون اور بخور جلانے کا کوئی
قربان گاہ باقی نہ رہیگا۔
۱۰ مضبوط فصیلدار شہر خالی ہے اور ریگستان کی مانند چھوڑ دیا
گیاہے۔ وہاں بچھڑے گھاس چر رہےہیں۔ وہ وہاں سوتے ہیں اور انکی
ٹہنیوں کو کھاتے ہیں۔ ۱۱ جب اسکی شاخیں سوکھ گئی اور اسے توڑ دی
گئی تو عورت آتے ہیں اور اسکا استعمال آگ جلانے میں کرتے ہیں۔ کیونکہ
لوگ بالکل ہی دانشمند نہ رہے اسلئے خدا انکا خالق ان پر مہربانی نہ کریگا۔ انکا
خالق انلوگوں پر ترس نہیں کھائیگا۔
۱۲ اس وقت خداوند دوسرے لوگوں کو اپنے لوگوں سے الگ کر
نے لگے گا۔ دریائے فرات سے لے کر مصر تک خداوند تم اسرائیلیوں
کو ایک ایک کر کے اکٹھا کرے گا۔ ۱۳ اور اس وقت یوں ہوگا کہ بڑا
بِگل پھونکا جائے گا۔ اور وہ جو اسور میں کھوچکے تھے اور وہ جو ملک مصر میں جلا
وطن تھے آئینگے اور یروشلم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کی پرستش کریں گے۔

شمالی اسرائیل کو انتباہ

۲۸ ہائے افسوس! پھولوں کا تاج سماریہ شہر کو دیکھو جسکے
بارے میں افرائیم کے نشہ آور قائدین شیخی بگھارتے
ہیں۔ لیکن ان شاندار پھولوں کی خوبصورتی گھٹ رہی ہے۔ وہ تاج اب
زرخیز گھاٹی کے سر پر اور مئے پینے والوں سے سر پر ہے۔

۲ دیکھو میرے مالک کے پاس ایک شخص ہے جو زور آور اور
زبردست ہے۔ وہ شخص اس ملک میں اولوں اور تباہی مچانے والی ہوا کی
مانند آئیگا۔ وہ ملک میں اس طرح آئے گا جیسے سیلاب کا پانی اور طوفان
آتا ہے۔ وہ اس تاج کو زمین پر اتار پھینکے گا۔
۳ نشے میں بدمست افرائیم کے لوگ اپنے حسین تاج پر فخر کرتے ہیں
لیکن وہ شہر پیروں تلے روندا جائے گا۔
۴ وہ شہر پہاڑی پر ایک زرخیز وادی کے اوپر ہے۔ لیکن "پھولوں کا
وہ حسین تاج" ایک مرجھا ہوا پودا ہے۔ یہ اس پہلے پکے انجیروں کے مانند
ہے جو گرمی کے موسم سے پہلے پکتا ہو۔ جو کوئی بھی اس پہلے پکے انجیروں کو
دیکھے گا اٹھا کر فوراً ہی نگل جائیگا۔

۵ اس وقت خداوند قادرِ مطلق "حسین تاج" بنے گا وہ ان بچے ہوئے
اپنے لوگوں کے لئے "پھولوں کا شاندار تاج" ہوگا۔
۶ پھر خداوند عدالت کی کرسی پر بیٹھنے والوں کو دانش اور انصاف
کرنے کی خواہش عطا کریگا۔ اور انلوگوں کو قوّت عطا کریگا جو شہر کے
پھاٹکوں کو حملہ سے بچاتاہے۔ ۷ وہ لوگ میخواری سے ڈگمگاتے اور نشہ میں
لڑکھڑاتے ہیں۔ کاہن اور نبی بھی نشہ میں چور اور مئے میں غرق ہیں وہ نشہ
میں جھومتے ہیں۔ نبی جب کبھی بھی رویا دیکھتے ہیں وہ پئے ہوئے ہوتے
ہیں۔ حاکم بھی جب عدالت کرتے ہیں تو وہ نشہ میں ڈوبے ہوئے ہوتے
ہیں۔
۸ سب دسترخوان قئے اور گندگی سے بھری ہوئی ہے۔ کہیں بھی کوئی
اچھی جگہ نہیں رہی ہے۔

شریر اور بدچلن لوگوں کو سزا دیا جائیگا

۹ وہ کہا کرتے ہیں، "یہ شخص کون ہے؟ وہ کسے تعلیم دینے کی کوشش
کر رہا ہے؟ وہ اپنا پیغام کسے سمجھا رہا ہے؟ کیا وہ ان بچّوں کو تعلیم دے
رہا ہے جن کا ابھی ابھی دودھ چھڑا یا گیا ہے، کیا ان بچّوں کو جنہیں ابھی
ابھی ماؤں کی چھاتی سے دور کیا گیا ہے؟"

۱۰ لکیر پر لکیر، لکیر پر لکیر ہے۔ قانون پر قانون، قانون پر قانون ہے۔ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں۔ *

۱۱ سچ مچ خداوند ان لوگوں سے بات کرے غیر مہذّب زبان اور غیر ملکی زبان میں باتیں کریگا۔

۱۲ خدا نے پہلے ان لوگوں سے کہا تھا، "یہاں آرام کا ایک مقام ہے۔ تھکے ماندے لوگوں کو یہاں آنے دو اور آرام پانے دو یہ سکون کی جگہ ہے۔

لیکن لوگوں نے خداوند کو سننا نہیں چاہا۔" ۱۳ اسلئے خدا کا کلام یقیناً گیت کی طرح آواز دیگا:

لکیر پر لکیر، لکیر پر لکیر، قانون پر قانون، قانون پر قانون۔ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں جیسا کلام ہوگا۔

اور اس طرح سے جیسے ہی وہ چلیں گے وہ ٹھوکر کھائینگے اور پیچھے گرینگے وہ زخمی ہونگے، پھنسائے جائینگے اور قیدی بنائے جائینگے۔

خدا کی عدالت سے کوئی نہیں بچ سکتا

۱۴ پس اے مغرور لوگو! یروشلم کے لوگوں پر حکمرانی کرتے ہو! خداوند کا کلام سنو۔ ۱۵ جیسا کہ تم نے کہا ہے، "ہم لوگوں نے موت سے معاہدہ کیا ہے۔ ہملوگوں نے پاتال سے عہد کرلیا ہے۔ اسلئے جب بھیانک سزا کا سیلاب آئیگا وہ ہملوگوں کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔ کیونکہ ہملوگوں نے جھوٹ کو اپنی پناہ گاہ اور دروغ گوئی کے آڑ میں اپنے آپ کو چھپا لیا ہے۔"

۱۶ ان باتوں کے سبب میرا مالک خداوند فرماتا ہے، "دیکھو میں ایک بنیاد کا پتھر صیون میں رکھونگا، ایک آزمودہ پتھّر، ایک قیمتی کونے کا پتھّر، ایک ٹھیک بنیاد۔ وہ شخص جس میں ایمان ہوگا پس و پیش نہیں کریگا۔

۱۷ "اور میں انصاف کو پیمائشی دھاگہ اور صداقت کو ساہول کے طور پر استعمال کرونگا یہ جانچ کرنے کے لئے کہ تم کیسے تعمیر کرتے ہو۔ اور اولہ کا طوفان تمہاری جھوٹ کی پناہ گاہ کو صاف کردیگا اور سیلاب کا پانی تیرے چھپنے کے گھر میں پھیل جائیگا۔

۱۸ موت کے ساتھ تمہارے معاہدے کو مٹا دیا جائے گا اور تمہارا معاہدہ جو پاتال سے ہوا زیادہ دنوں تک قائم نہ رہے گا۔ جب سزا کا طوفان آئے گا تو تم کو پامال کردے گا۔ ۱۹ وہ ہر بار جب آئے گا تمہیں وہاں لے جائے گا۔ تمہاری سزا بھیانک ہوگی۔ تمہیں ہر صبح سزا ملے گی اور وہ رات تک چلتی رہے گی۔

۲۰ "کیونکہ تمہاری صورت حال ناممکن سی ہوجائیگی ٹھیک اسی طرح جب تمہارا بستر اتنا چھوٹا ہو کہ تم اپنا پیر پھیلا نہ سکو اور کمبل اتنا چھوٹا ہو کہ تم اپنے آپ کو ڈھانک نہ سکو۔"

۲۱ خداوند ویسی ہی جنگ کرے گا جیسی اس نے کوہِ پراضیم پر کیا تھا۔ خداوند ویسے ہی غضبناک ہوگا جیسے وہ جبعون کی وادی میں ہوا تھا تب خداوند ان کاموں کو کریگا جسے اسے یقینی طور پر کرنا چاہئے۔ وہ حیرت انگیز کام کریگا۔ لیکن وہ اپنے کام کو پورا کر دیگا۔ اس کا کام کسی ایک اجنبی کا کام ہوگا۔

۲۲ اب تمہیں ان باتوں کا مذاق اڑانا نہیں چاہئے اگر تم ایسا کروگے تو تمہارے رسّی کا باندھ جو کہ تمہارے چاروں طرف ہے اور زیادہ سخت ہو جائیں گے۔

کیونکہ میں نے خداوند قادرِ مطلق سے سنا ہے کہ اس نے کامل اور پکّا فیصلہ کیا ہے کہ ساری سرزمین کو تباہ کرے۔

خداوند منصفانہ سزا دیتا ہے

۲۳ میری آواز کو غور سے سنو۔ میں جو کہہ رہا ہوں اس پر توجّہ دو۔ ۲۴ کیا کسان بونے کے لئے ہر روز ہل چلاتا ہے اور کبھی نہیں بوتا ہے؟ کیا وہ اسکے ڈھیلے کو لگاتار پھوڑا کرتا ہے اور کبھی پودا نہیں لگاتا ہے؟ ۲۵ کسان کھیت کو تیّار کرنے کے بعد کیا وہ اس میں بیج نہیں بوتا ہے؟ بیشک وہ بوتا ہے! وہ سونف کے بیجوں کو چھڑکتا ہے۔ وہ زیرہ کو بوتا ہے۔ وہ گیہوں کو قطاروں میں بوتا ہے۔ جو کو اسکی جگہ پر بوتا ہے اور باجرا کو کھیت کے کنارے میں بوتا ہے۔

۲۶ کسان کا خدا اسے سکھاتا ہے، اسلئے وہ جانتا ہے کہ اپنا کیسے کام کیا جاتا ہے۔ ۲۷ کسان سونف کو تیز دانت والے ہینگے سے نہیں پیٹتا ہے اور نہ ہی زیرہ کے اوپر گاڑی کے پہیئے کو لڑھکاتا ہے بلکہ وہ سونف اور زیرہ کو چھڑی یا لاٹھی سے جھاڑتا ہے۔

۲۸ روٹی بنانے کے لئے اناج کو پیسا جاتا ہے، لیکن لوگ اسے ہمیشہ پیستے ہی نہیں رہتے ہیں۔ اناج کو دلنے کے لئے لوگ گھوڑوں اور گاڑی کے پہیوں کو اناج پر گھماتے ہیں۔ لیکن وہ اناج کو پیس پیس کر دھول جیسا تو نہیں بنا دیتا ہے۔ ۲۹ خداوند قادرِ مطلق سے یہ سبق ملتا ہے۔ خداوند حیرت انگیز صلاح دیتا ہے اور اس کی دانائی عظیم ہے۔

لکیر... وہاں شاید کہ یہ عبرانی گیت ہے چھوٹے بچّوں کو سکھانے کے لئے کہ کیسے لکھا جاتا ہے۔ اسکی آواز بچّوں کی طرح ہوتا ہے یا غیر ملکی زبان کی طرح۔

یروشلم کے بارے میں ایک پیغام

۲۹ خدا فرماتا ہے، ”او اریئیل! اریئیل * وہ شہر ہے جہاں
داؤد خیمہ زن ہوا تھا۔ جو تم کرتے ہوُاسے کرتے رہو، سال
درسال اور سالانہ تقریب کو مناؤ۔ ۲ لیکن میں اریئیل پر مصیبت لاؤنگا۔ سارا
شہر نوحہ و ماتم سے بھر جائیگا لیکن میرے لئے یہ میرا اریئیل ہوگا۔ ۳ ”اے
اریئیل! میں تیرے چاروں طرف فوجیں تعینات کروں گا۔ میں حملہ
کرنے کے لئے چاروں طرف بُرج بناؤنگا۔ ۴ میں تجھ کو شکست دوں گا اور
زمین پر گرا دونگا تو زمین سے بولے گا۔ میں تیری آواز ایسے سنونگا جیسے
زمین سے کسی بھوت کی صدا اٹھ رہی ہو خاک سے مری مری تیری کمزور آواز
آئے گی۔“

۵ تیرے دشمنوں کا غول باریک گرد کی مانند ہوگا۔ وہاں ظالم لوگ
بھوسے کی طرح آندھی میں اڑتے ہوئے ہونگے۔ اچانک ایک لمحہ بھر میں،
۶ خداوند قادر مطلق خود گرج، زلزلہ اور بلند آواز ، آندھی اور طوفان کے
ساتھ تجھے بچانے آئیگا۔ ۷ تمام قومیں جو کہ اریئیل کے خلاف جنگ لڑیگی وہ
رات کی خواب کی مانند ہونگے۔ وہ فوجیں جو اریئیل کو گھیرے گا اور اسے
تکلیف دیگا وہ رویا کی مانند ہونگے۔ ۸ وہ قومیں جو کوہ صیون سے جنگ کرتی
ہیں ان سب کا بھی حال ویسا ہی ہو گا۔ یہ ایسا ہوگا جیسے ایک بھوکا آدمی
خواب میں دیکھے کہ کھا رہا ہے پر اچانک جاگ اُٹھتا ہے اور وہ بھوکا ہی
رہتا ہے۔ یا ایک پیاسا آدمی خواب میں دیکھے کہ پانی پی رہا ہے پر جب جاگ
اُٹھتا ہے تو وہ اس وقت بھی پیاسا اور کمزور ہی رہتا ہے۔

۹ حیرانی اور تعجب کرو۔ اندھا ہوجاؤ گے تاکہ دیکھ نہ سکو۔ نشہ آور
ہوجاؤ لیکن مئے سے نہیں۔ لڑکھڑاؤ اور گرجاؤ لیکن شراب کی وجہ سے نہیں۔

۱۰ خداوند نے تم کو گہری نیند سُلایا ہے خداوند نے تمہاری آنکھیں
یعنی نبیوں کی ، بند کر دی تمہاری عقل پر یعنی غیب بینوں پر (سیر)
خداوند نے پردہ ڈال دیا ہے۔

۱۱ ان ساری باتوں کی رویا تمہارے ساتھ اس کتاب کی مانند جو بند
ہیں اور جس پر ایک مہر لگی ہو چکی ہیں۔ ۱۲ تم اس کتاب کو ایک ایسے
شخص کو دے سکتے ہو جو پڑھ سکتا ہے۔ اس شخص سے کہہ سکتے ہو کہ وہ اس
کتاب کو پڑھے ۔ لیکن وہ کہیں گے، ”میں اس کتاب کو پڑھ نہیں
سکتا کیونکہ یہ کتاب مہر بند ہے۔ یا تم اس کتاب کو کسی بھی ایسے شخص کو
دے سکتے ہو جو پڑھ نہیں سکتا ہے۔ اور اس شخص سے کہہ سکتے ہو کہ وہ اس
کتاب کو پڑھے تب وہ شخص کہے گا، ”میں اس کتاب کو پڑھ نہیں سکتا
کیونکہ میں ان پڑھ ہوں۔“

۱۳ میرا مالک فرماتا ہے، ”یہ لوگ میری عبادت کرتے ہیں۔ اپنے
ہونٹوں سے وہ میری تعظیم کرتے ہیں۔ لیکن ان کے دل میں وہ مجھ سے
بہت دور ہیں ۔ وہ میری عبادت صرف انسانوں کی اصولوں کا پالن کر کے
کرتا ہے جس کو انہوں نے یاد کر لیا ہے۔ ۱۴ اس لئے میں ان لوگوں کے
ساتھ عجیب سلوک کرونگا جو حیرت انگیز اور تعجب خیز ہو گا اور ان کے
عاقلوں کی عقل زائل ہو جائے گی ۔ اور اسی طرح سے داناؤں کی دانائی جاتی
رہے گی۔“

۱۵ افسوس ہے ان لوگوں پر جو خداوند سے منصوبوں کو چھپانے کا
جتن کرتے ہیں۔ تم لوگ تاریکی میں گناہ کرتے ہو اور اپنے دل میں کہا کرتے
ہو، ”ہمیں کوئی دیکھ نہیں سکتا، کوئی شخص ہملوگوں کے بارے میں نہیں
جانے گا۔“

۱۶ تم پوری طرح سے مغالطہ میں پڑ گئے ہو۔ تم سوچا کرتے ہو کہ مٹّی
کمہار کے برابر ہے ۔ کیا چیز اپنے بنانے والے کے بارے میں کہہ سکتا ہے،
”اس نے مجھے نہیں بنایا ہے؟“ کیا مٹکا اپنے بنانے والے کمہار سے یہ کہہ
سکتا ہے، ”تو سمجھتا نہیں کہ تو کیا کر رہا ہے؟“

ایک بہتر وقت آرہا ہے

۱۷ یہ سچ ہے کہ لبنان تھوڑے دنوں بعد شاداب میدان ہو جائے گا
اور کرمل پہاڑ کی شمار جنگل میں کیا جائے گا۔ ۱۸ کتاب کے الفاظ کو
بہرے سنیں گے اندھے اندھیرے اور کہرے میں سے بھی دیکھ لیں
گے۔ ۱۹ خداوند مسکینوں کو خوش کریگا اور غریب و محتاج اسرائیل کے
قدوس میں شادماں ہونگے۔

۲۰ ایسا تب ہوگا جب مغرور اور ظالم فنا ہوگا۔ ایسا تب ہوگا جب
بد کرداری کرنے کی خواہش رکھنے والے لوگ اور باقی نہیں رہینگے۔ ۲۱ (وہ
لوگ دوسرے لوگوں پر بُرا کرنے کا جھوٹا الزام لگاتے ہیں۔ وہ عدالت میں
لوگوں کو پھنسانے کی کوشش کرتے ہیں وہ بھولے بھالے لوگوں کو
انصاف سے محروم رکھنے کے لئے جھوٹی بحث کرتے ہیں۔)

۲۲ اس لئے خداوند نے یعقوب کے گھرانے سے فرمایا۔ یہ وہی
خداوند ہے جس نے ابراہیم کو آزاد کیا تھا۔ خداوند فرماتا ہے، ”اب یعقوب
(بنی اسرائیل) کو شرمندہ نہیں ہونا ہوگا اب اس کا چہرہ کبھی سرخ نہیں
ہوگا۔

۲۳ وہ اپنی سبھی اولادوں کو دیکھے گا اور کہے گا کہ میرا نام مقدس
ہے۔ ان اولادوں کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اور یہ بھی مانیں گے
کہ یعقوب کا مقدس (خدا) اصل میں قدوس ہے اور یہ اولاد اسرائیل کے خدا
کو تعظیم دے گی۔ ۲۴ وہ لوگ جو غلطیاں کرتے رہتے ہیں اب محسوس

اریئیل یہ یروشلم کا ایک اور نام ہے اسکا مطلب ”خدا کا شہر۔“

کریں گے۔ وہ لوگ جو شکایت کرتے رہے ہیں اب ہدایت کو قبول کریں
گے۔"

اسرائیل کو خدا پر یقین رکھنا چاہئے مصر پر نہیں

۳۰ خداوند فرماتا ہے ، "اے باغی لڑکو تم پر افسوس جو ایسی
تدبیر کرتے ہو جو میری طرف سے نہیں۔ تم عہد و
پیمان کرتے ہو جو میری خواہش کے خلاف ہے اس طرح سے تم ایک
کے بعد ایک کرتے رہوگے۔ ۲ تم مدد کے لئے مصر کی جانب چلے
جاتے ہو۔ لیکن تم مجھ سے مشورہ نہیں مانگتے ہو۔ تمہیں امید ہے کہ فرعون
تمہیں بچالے گا۔ تم چاہتے ہو کہ مصر تمہیں بچالے اور تمہیں پناہ دے۔
۳ "لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ مصر میں پناہ لینے سے تمہارا بچاؤ نہیں
ہوگا مصر کے سایہ میں پناہ لینا تمہارے واسطے صرف رسوائی ہوگا۔
۴ تمہارے سردار ضُعن میں ہیں۔ اور تمہارے ایلچی حنیس کو چلے گئے
ہیں۔ ۵ لیکن تمہیں مایوسی ہی ہاتھ آئے گی تم ایک ایسے ملک پر یقین کر
رہے ہو جو تمہاری مدد نہیں کریگا۔ مصر بے کار ہے۔ مصر کوئی مدد نہیں
کریگا بلکہ صرف بے عزّتی اور شرمندگی لائیگا۔"

یہوداہ کو خدا کا پیغام

۶ نیگیو کے جانوروں کی بابت خداوند کی طرح سے پیغام:
دکھ اور مصیبت کی سرزمین میں جہاں نر و مادہ شیر ببر اور خطرناک
زہریلے سانپ بھرا ہوا ہے۔یہوداہ کے قاصد قوموں کی دولت گدھوں کی
پیٹھ پر اور اپنے خزانے اونٹوں کے پیٹھ پر لاد کر اس قوم کے پاس لے
جاتے ہیں جس سے ان کو کچھ فائدہ نہ پہنچے گا۔ ۷ کیونکہ مصر بے کار کا ملک
ہے۔ مصر کی مدد بے کار ہے۔ اس لئے میں مصر کو "سست پڑا رہنے والا نکمّا
رہب" کہتا ہوں۔
۸ اب اسے ایک تختی پر لکھ دو تا کہ سبھی لوگ اسے دیکھ سکیں۔
اسے ایک طومار میں لکھ دو۔ انہیں آخری دنوں کے لئے لکھ دو۔ یہ ابد الآباد
کے لئے گواہ ہونگے۔

۹ یہ لوگ ان بچوں کے جیسے ہیں جو اپنے ماں باپ کی بات
ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ وہ جھوٹے ہیں اور خداوند کی شریعت
کو سننے سے انکار کرتے ہیں۔ ۱۰ وہ نبیوں سے کہتے ہیں اب اور
رویا مت دیکھو۔ ہمیں سچائی مت بتاؤ۔ ہم سے ایسی باتیں کہو جو
ہم سننا پسند کرتے ہیں۔ ہمارے لئے صرف اچھی چیزیں ہی
دیکھو۔ ۱۱ اس راستہ کو چھوڑ دو۔ راستے سے ہٹ جاؤ۔ اور
اسرائیل کے قدوّس کے بارے میں ہمیں بتانا چھوڑ دو۔

یہوداہ کی مدد صرف خدا سے آتی ہے

۱۲ اسرائیل کا قدوس فرماتا ہے ، "تم لوگوں نے اس پیغام کو
قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ تم لوگ حفاظت کے لئے ظلم اور دھوکہ
پر منحصر رہنا چاہتے ہو۔ ۱۳ تم چونکہ ان باتوں کے لئے قصوروار ہو اس
لئے تم ایک ایسی اونچی دیوار کی مانند ہو جس میں دراڑیں آچکی ہیں۔ وہ دیوار
گرجائیگی اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں ٹوٹ کر ڈھیر ہوجائے گی۔
۱۴ تم مٹّی کے اس بڑے برتن کی مانند ہو جاؤ جو ٹوٹ کر چھوٹے چھوٹے
ٹکڑوں میں بکھر جاتا ہے۔ یہ ٹوٹے ہوئے ٹکڑے کسی کام کے نہیں ہونگے۔
ان ٹکڑوں سے تم نہ تو آگ سے جلتا کوئلہ ہی اٹھا سکتے ہو اور نہ ہی کسی حوض
سے پانی۔"
۱۵ اسرائیل کا قدوس میرا خداوند فرماتا ہے، "اگر تم میری جانب
لوٹ آتے اور خاموش ہوجاتے تو تم بچائے جاسکتے تھے اگر تم سکون سے رہتے
اور مجھ پر بھروسہ کرتے تم زور آور ہوسکتے تھے۔
لیکن تم نے اسے کرنے سے انکار کر گئے۔" ۱۶ تم کہتے ہو کہ، "نہیں
ہمیں تیز گھوڑوں کی ضرورت ہے جن پر چڑھ کر ہم جنگ میں جائینگے۔"
یہ سچ ہے تمہیں تیز گھوڑوں کی ضرورت ہے۔ لیکن وہ یہ کہ وہاں کے
بھاگنے کے لئے کیونکہ دشمنوں کے گھوڑے تمہارے گھوڑوں سے زیادہ تیز
ہوگا۔ ۱۷ ایک دشمن کی دھمکی سے تمہارے ہزاروں لوگ بھاگ کھڑے
ہونگے۔ اگر پانچ دشمن ایک ساتھ للکاریں گے تو تمہارے سبھی لوگ غائب
ہوجائینگے ۔ وہاں صرف ایک ہی چیز بچی رہ جائیگی وہ ہے تمہاری فوجوں
کے جھنڈوں کا ڈنڈا۔

خداوند اپنے لوگوں کی مدد کرے گا

۱۸ یقیناً خداوند تم پر اپنی مہربانی ظاہر کرنے کے لئے انتظار
کررہا ہے۔ وہ تمہیں تسلّی دینے کے لئے تیار ہے۔ خداوند خدا ہے جو وہی
کرتا ہے جو کہ صحیح ہے خوش وہ لوگ ہیں جو اُسکے لئے انتظار کرتے ہیں۔
۱۹ ہاں اے کوہ صیون کے باشندو! اے یروشلم کے لوگو! تم لوگ
روتے بلکتے نہیں رہوگے۔ خداوند تمہارے رونے کو سنے گا اور وہ تم پر رحم
کرے گا۔ جیسے ہی وہ تمہارے رونے کی آواز سنے گا اور وہ تمہاری مدد کرے
گا۔
۲۰ اور اگر چہ مالک تم کو دکھ اور درد روٹی اور پانی کی طرح دیتا ہے۔
تو بھی تمہارا معلّم تم سے روپوش نہ ہوگا۔ بلکہ تمہاری آنکھیں اس کو صاف

صاف دیکھیں گی۔ ۲۱ تب اگر تم صحیح راستے سے گمراہ ہوجاؤ گے اور
دائیں اور بائیں چلے جاؤ گے۔ تو تم اپنے پیچھے ایک آواز کو کہتے سنو
گے، "سیدھی راہ یہی ہے۔ تمہیں اسی راہ پر چلنا ہے۔"
۲۲ اس وقت تم اپنی کھودی ہوئی بتوں پر مڑھی ہوئی چاندی اور
ڈھالے ہوئے مورتیوں پر چڑھے ہوئے سونے کو ناپاک کروگے۔ تم اسے
حیض کے کپڑے کی مانند پھینک دوگے تم اسے کہوگے، "نکل اور
دور ہوجا!"
۲۳ اس وقت خداوند تمہارے لئے بارش بھیجے گا۔ تم کھیتوں میں
بیج بوؤ گے اور زمین تمہارے لئے اناج پیدا کرے گی۔ تمہیں بھرپور غذا
ملے گی۔ تمہارے جانوروں کے لئے کھیتوں میں بھرپور چارا ہوگا۔ تمہارے
جانوروں کے لئے وہاں بڑی بڑی چراگاہیں ہونگی۔ ۲۴ بیل اور جوان
گدھے جن سے زمین جوتی جاتی ہے انکی ضرورت کا چارا ہوگا۔ تمہیں اپنے
مویشیوں کے چاروں کو الگ کرنے کے لئے بیلچہ جہاج کا استعمال کرنا ہوگا۔
۲۵ ہر پہاڑی اور ٹیلوں پر پانی سے لبریز چشمہ ہونگے۔ یہ باتیں تب
ہونگی جب بہت سے لوگ ماردیئے گئے ہونگے اور بُرجوں کو گرا دیئے
ہونگے۔
۲۶ تب چاند کی چاندنی ایسی ہوگی جیسی سورج کی روشنی اور سورج کی
روشنی سات گنی زیادہ چمکیلی بلکہ سات دن کی روشنی کے برابر ہوگی۔ یہ
اس وقت ہوگا جب خداوند اپنے لوگوں کے زخموں پر پٹّی لگائیگا اور ان
زخموں کو اچھا کریگا۔ جسے اسنے دیا تھا۔
۲۷ دیکھو! دور سے خداوند آرہا ہے اس کا قہر ایک ایسی آگ کی مانند
ہے جو دھوئیں کے کالے بادلوں سے بھرا ہے۔ اس کے لب قہر آلودہ اور
اس کی زبان بھسم کرنے والی آگ کی مانند ہے۔ ۲۸ خداوند کی سانس
(روح) ایک ایسی عظیم ندی کی مانند ہے جو تب تک چڑھتی رہتی ہے
جب تک وہ گلے تک نہیں پہنچ جاتی خداوند سبھی قوموں کا انصاف کریگا۔
یہ ویسا ہی ہوگا جیسے وہ بربادی کی چھاج میں چھان ڈالے۔ خداوند ان کو قابو
میں کریگا۔ یہ ویسا ہی ہوگا جیسے جانور پر قابو پانے کے لئے لگام لگائی جاتی
ہے وہ انہیں ان کی بربادی کی جانب لے جائے گا۔
۲۹ اس وقت تم خوشی کے گیت گاؤ گے وہ وقت ان راتوں کے
جیسا ہوگا جب تم اپنی تقریب منانا شروع کرتے ہو۔ تم ان لوگوں کی مانند
شادماں ہوگے جو اسرائیل کی چٹان خداوند کے پہاڑ پر جانے کے وقت
بانسری کو سنتے ہوئے خوش ہوتے ہیں۔
۳۰ خداوند اپنے سبھی لوگوں کو اپنی جاہ و جلال کی آواز سنائے گا۔ اور
دیکھو اسکا زور آور بازو بھڑکتے ہوئے شعلوں کے ساتھ، بہت زیادہ بارش کے
ساتھ بجلی کا طوفان اور اولوں کی مانند قہر میں نیچے آچکا ہے۔ ۳۱ اسور جب
خداوند کی آواز سنے گا تو وہ ڈر جائے گا۔ خداوند لٹھ سے اسور پر وار کرے گا۔
۳۲ خداوند اسور کو دف بربط کے موسیقی کے ساتھ پیٹے گا۔ اور خداوند
اسور کے خلاف * سخت لڑائی لڑے گا۔
۳۳ کیونکہ توفت مدت سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ بادشاہ کے لئے تیار
ہے۔ اس کی آگ کا گڑھا آگ اور بہت ساری لکڑی کے ساتھ گہرا اور چوڑا
ہے۔ خداوند کی سانس آگ کو سلگانے کے لئے گندھک کے نہر کی طرح
آئیگی۔

اسرائیل کو خدا کی قدرت پر بھروسہ رکھنا چاہئے

۳۱ انکا بُرا ہو جو مدد کے لئے مصر کو جاتے اور وہ انہیں بچانے
کے لئے گھوڑوں پر اعتماد کرتے ہیں۔ وہ رتھوں کے عظیم
تعداد اور انکے طاقتور سواروں پر بھروسہ کرتے ہیں۔ لیکن وہ اسرائیل کے
مقدس پر کبھی مدد کے لئے بھروسہ نہیں کرتے ہیں۔ اور وہ خداوند سے کسی
چیز کی تلاش نہیں کرتے ہیں۔
۲ لیکن خداوند بھی عقلمند ہے اور وہ خداوند ہی ہے جو ان پر بلا نازل
کرے گا۔ وہ اپنے دھمکی سے پیچھے نہیں ہٹتا ہے۔ خداوند بُرے لوگوں
کے خلاف کھڑا ہوگا اور جنگ کرے گا۔ خداوند ان لوگوں کے خلاف جنگ
کرے گا جو انہیں مدد پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔
۳ مصری تو صرف انسان ہیں خدا نہیں۔ ان کے گھوڑے گوشت اور
خون ہیں روح نہیں۔ خداوند اپنا ہاتھ آگے بڑھائے گا اور حمایتی شکست
یاب ہوجائے گا اور حمایت چاہنے والے لوگوں کو بھی پست کرے گا۔ وہ
دونوں برباد ہوجائینگے۔
۴ کیونکہ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ہے کہ جس طرح شیر اپنے شکار
پر غرّاتا ہے اور اگر بہت سے گڈریئے اس کے مقابلہ کو بلائے جائیں انکی
للکار اسے نہیں ڈراتا ہے اور نہ ہی وہ ان سے پریشان ہوتا ہے۔
اسی طرح خداوند قادرِ مطلق کوہ صیون پر اتریگا اور اسی پہاڑی پر لڑیگا۔
۵ خداوند قادرِ مطلق ویسے ہی یروشلم کی حفاظت کریگا جیسے اپنے گھونسلے پر
منڈلاتے ہوئے پرندے خداوند اسے بچائے گا اور اس کی حفاظت کریگا۔
خدوند اوپر سے ہو کر نکل جائے گا اور یروشلم کی حفاظت کریگا۔
۶ اے بنی اسرائیل! تم نے خدا سے بغاوت کی۔ تمہیں خدا کی طرف
ضرور مڑ آنا چاہئے۔ ۷ تب تم میں سے ہر ایک ان سونے چاندی کی

توفت گہینا ہنون کی گھاٹی۔ لوگوں نے اپنے بچّوں کو اس گھاٹی میں اپنے جھوٹے
خدا ملکوم کے لئے آگ میں قربانی دیا۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں لوگوں نے کورا کرکٹ
کو بھی جلادیا۔ اسلئے یہ دوذخ کے لئے نشان بن گیا۔

مورتیوں کی پرستش کرنا چھوڑ دوگے۔ جنہیں تم نے بنایا ہے۔ ان
مورتیوں کو بنا کر تم نے سچ مچ گناہ کیا ہے۔
۸ یہ سچ ہے کہ تلوار کے ذریعہ اسور کو ہرا دیا جائے گا لیکن وہ تلوار
کسی انسان کی تلوار نہیں ہوگی۔ اسور فنا ہو جائے گا لیکن وہ بربادی کسی
انسان کی تلوار کے ذریعہ نہیں کی جائے گی۔ اسور خدا کی تلوار کی وجہ سے
بھاگ نکلے گا۔ وہ اُس تلوار سے بھاگے گا۔ لیکن اس کے جوان مرد گرفتار ہونگے
اور غلام کے طور پر کام کرنے پر مجبور کئے جائینگے۔ ۹ اور اسور کا "چٹان"
بادشاہ کے خوف سے بھاگ جائیگی۔ انکے قائدین خوفزدہ ہو جائیں گے اور وہ
اپنے جھنڈے کو چھوڑ دیں گے۔
یہ خداوند فرماتا ہے جس کی آگ صیون میں اور بھٹی یروشلم میں ہے۔

سرداروں کو راست اور بہتر ہونا چاہئے

۳۲ میں جو باتیں بتا رہا ہوں انہیں سنو! بادشاہ صداقت
سے سلطنت کریگا اور شہزادہ انصاف کے ساتھ حکمرانی
کریگا۔ ۲ تب ہر ایک حکمراں طوفان اور ہوا سے بچنے کے لئے پناہ گاہ کی
مانند ہوگا۔ وہ خشک زمین میں پانی کی ندیوں کی مانند اور ماندگی کی زمین
میں بڑی چٹان کے سایہ کی مانند ہوگا۔ ۳ پھر لوگوں کی آنکھیں جو دیکھ سکتی
ہیں وہ بند نہیں ہونگی۔ اسی طرح سے ان کے کان جو سنتے ہیں وہ اصل میں
اس پر توجہ دیں گے۔ ۴ وہ لوگ جو سوچنے میں بہت تیز ہوتے ہیں ہوشمند
ہو جائینگے۔ وہ لوگ جو ابھی صاف صاف نہیں بول پاتے ہیں وہ صاف صاف
اور جلدی بولنے لگیں گے۔ ۵ احمق لوگ عظیم شخص نہیں کہلائیں گے۔
شریر لوگ عزّت و احترام والے لوگ نہیں کہلائینگے۔
۶ ایک احمق شخص احمقانہ باتیں ہی کہتا ہے اور وہ اپنے دماغ میں بُری
باتوں کا ہی منصوبہ بناتا ہے۔ احمق شخص غلط کام کرنے کی ہی کوشش
کرتا ہے۔ وہ خداوند کے بارے میں غلط باتیں کہتا ہے۔ احمق شخص
بھوکوں کو کھانا کھانے نہیں دیتا۔ احمق شخص پیاسے لوگوں کو پانی دینے
سے انکار کرتا ہے۔ ۷ احمق شخص برائی کو ایک ہتھیار کی شکل میں استعمال
کرتا ہے۔ وہ مِسکینوں کو جھوٹ کے ذریعہ برباد کرنے کے لئے منصوبے
بناتے ہیں۔ اس کی یہ جھوٹی باتیں محتاجوں کو صحیح انصاف ملنے سے دور
رکھتی ہیں۔
۸ لیکن عزّت دار شخص آبرومندانہ ہی منصوبہ بناتا ہے اور اپنے آبرو
مندانہ فطرت کی وجہ سے وہ سخاوت سے رہتا ہے۔

بُرا وقت آرہا ہے

۹ اے عورتو تم میں سے جو آرام و چین سے ہو، کھڑے ہو جاؤ گی اور
میری آواز سنو۔ تم عورتو جو محفوظ تصوّر کرتی ہو، میں جو باتیں کہہ
رہا ہوں اسے سنو۔ ۱۰ اے عورتو! تم ابھی محفوظ تصوّر کرتی ہو لیکن ایک
سال بعد تم خوف سے کانپوگی۔ کیونکہ تم اگلے برس انگور اکٹھا نہیں
کر سکوگی۔ اکٹھا کرنے کے لئے ایک بھی انگور نہیں ہونگے۔
۱۱ اے عورتو! ابھی تم چین سے ہو لیکن تمہیں ڈرنا چاہئے۔ اے
عورتو! ابھی تم محفوظ تصوّر کرتی ہو لیکن تمہیں تھر تھرانا چاہئے۔ اپنے حسین
پوشاک کو اتار پھینکو اور غم کا لباس پہن لو۔ اور ان کو اپنی کمر پر لپیٹ لو۔
۱۲ اپنے غم سے بھری چھاتیوں پر اُن غم انگیز پوشاک کو پہن لو۔ چیخو
کیونکہ تمہارے کھیت اُجڑے ہوئے ہیں۔ تمہاری تاکیں جو میوہ دار
تھیں لیکن اب خالی پڑے ہیں۔ ۱۳ میرے لوگوں کی زمین کے لئے
چیخو۔ چلاؤ کیونکہ وہاں کچھ نہیں صرف کانٹے اور جھاڑیاں ہی ہیں۔ چیخا کرو
اس شہر کے لئے اور ان سب گھروں کے لئے جو کبھی شادمانی سے بھرے
ہوئے تھے۔
۱۴ لوگ اس اہم شہر کو چھوڑ جائیں گے۔ یہ محل اور یہ بُرج ویران
چھوڑ دیئے جائیں گے۔ وہ جانوروں کے غار کی مانند ہو جائیں گے۔ شہر میں
جنگلی گدھے بسیرا کریں گے وہاں پر کچھ بھی نہ ہوگا صرف بھیڑوں کے
چراگاہوں کے علاوہ۔
۱۵ ایسا اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک خدا اوپر سے اپنی روح
ہمارے اوپر نہیں انڈیلتا ہے۔ تب ریگستان کاشتکاری کی زمین ہو جائیگی۔
اور کاشتکاری کی زمین جنگل میں تبدیل ہو جائیگا۔ ۱۶ تب چاہے وہ
کاشتکاری کی زمین ہو یا ریگستان تم کو ہر جگہ انصاف اور صداقت ملیگی۔
۱۷ تب وہ انصاف اور صداقت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے سلامتی اور تحفظ کو
لائے گی۔ ۱۸ اور میرے لوگ سلامتی کے مکانوں میں بے خطر اور بلا کوئی
پریشانی کے رہینگے۔ یہ خیمے سلامتی اور سکون کا جنّت ہونگے۔
۱۹ لیکن یہ سب کچھ ہونے سے قبل اس جنگل کو گرنا ہوگا۔ اس شہر
کو شکست یاب ہونا ہوگا۔ ۲۰ تم میں سے وہ خوش ہے جو ہر ایک نہر کے
کنارے بیج بوتے ہیں اور اپنے مویشیوں اور گدھوں کو آزادنہ گھومنے
دیتے ہیں۔

خداوند یروشلم کو اسور سے بچائے گا

۳۳ تم میں سے اسکا بُرا ہو جو دوسروں پر حملہ کرتے ہیں جبکہ
تم پر حملہ نہیں کیا گیا ہے! تم میں سے وہ جو
دوسروں سے غدّاری کرتے ہوں جبکہ وہ تم سے غدّاری نہیں کیا ہے! جب
تم دوسروں پر حملہ کرتے ہو تو تم پر حملہ کیا جائیگا جب تم دوسروں کو
دھوکہ دیتے ہو تو تم کو دھوکہ دیا جائیگا۔

۲ "اے خدا! ہم پر رحم کر کیونکہ ہم تیرے منتظر ہیں اے خداوند!
ہر صبح تو ہم کو قوّت دے جب ہم مصیبت میں ہوں ہم کو بچالے۔

۳ کیونکہ تیری طاقتور آواز سے لوگ ڈرا کرتے ہیں اور وہ تجھ سے دور
بھاگ جاتے ہیں۔ جب تو کھڑا ہوا تو قومیں بکھر گئیں۔"

۴ تب تیرے لوٹ کا مال اسی طرح سے بٹور لیا جائیگا جس طرح سے
جھینگر بٹور لیتے ہیں، جس طرح سے ٹڈی دل ٹوٹ پڑتے ہیں۔
۵ خداوند سرفراز ہے کیونکہ وہ بلندی پر رہتا ہے اس نے صداقت اور
انصاف سے صیون کو معمور کر دیا ہے۔
۶ اے یروشلم! تو ان دنوں میں وفادار ہوگا۔ خداوند تمہیں نجات،
دانشمندی اور علم سے مالامال کریگا۔ خداوند کے لئے تمہارا احترام تمہارا خزانہ
ہوگا۔
۷ لیکن سنو! بہادر لوگ باہر پکار رہے ہیں اور صلح کے ایلچی پھوٹ
پھوٹ کر رو رہے ہیں۔ ۸ راستے خالی ہیں، کوئی چل پھر نہیں رہا ہے۔
لوگوں نے جو معاہدہ کیا تھا وہ انہوں نے توڑ دیا ہے اسکے گواہی کو حقیر
جانا گیا۔ کوئی بھی کسی دوسرے شخص کا احترام نہیں کرتا ہے۔ ۹ زمین
بیمار ہے، مر رہی ہے لبنان کا جنگل مر رہا ہے اور شارون کی وادی ریگستان
کی مانند خشک ہوگیا ہے۔ بسن اور کرمل کے درختوں کے سبھی
پتّے مُرجھا رہے ہیں اور جھڑ رہے ہیں۔
۱۰ خداوند فرماتا ہے، "میں اب کھڑا ہوؤں گا اور اپنی عظمت ظاہر
کرونگا۔ اب میں لوگوں کے لئے سربلند ہونگا۔ ۱۱ تم لوگوں نے بیکار
کے منصوبے اور کام کئے ہو۔ اسکے حمل میں بھوسا ہے اور وہ پیال کو جنم
دیتا ہے۔ ۱۲ لوگ تب تک جلتے رہیں گے جب تک ان کی ہڈیاں جل کر
چونے جیسی نہیں ہو جاتی۔ لوگ کانٹوں اور سوکھی جھاڑیوں کی مانند فوراً ہی
جل جائیں گے۔
۱۳ "اے دور ملکوں کے لوگو! جو کام میں نے کئے ہیں تم ان کے
بارے میں سنو۔ اے میرے پاس کے لوگو! تم میری قدرت کو محسوس
کرو۔"
۱۴ صیون میں گنہگار ڈرے ہوئے ہیں۔ وہ لوگ جو بُرے کام کیا
کرتے ہیں خوف سے تھر تھر کانپ رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "کیا اس
مہلک آگ سے ہم میں سے کوئی بچ سکتا ہے؟ اس آگ کے قریب کون رہ
سکتا ہے جو ہمیشہ کے لئے جلتی رہتی ہے؟"
۱۵ وہ لوگ ہی اس آگ میں سے بچ پائیں گے جو راست ہیں اور جو سچ
بولتے ہیں۔ وہ لوگ جو پیسوں کے لئے دوسروں کو نقصان نہیں پہنچانا
چاہتے۔ وہ لوگ جو رشوت نہیں لیتے دوسرے لوگوں کی ہلاکت کے
منصوبے کو سننے سے انکار کرتے ہیں اور بُرے کام کرنے کے منصوبوں کو
وہ دیکھنا بھی نہیں چاہتے۔ ۱۶ ایسے لوگ بلند مقاموں پر نہایت محفوظ سے
قیام کریں گے۔ بلند چٹان کے قلعوں میں وہ محفوظ رہیں گے۔ ایسے لوگوں
کے پاس ہمیشہ ہی کھانے کو غذا اور پینے کو پانی رہے گا۔
۱۷ تمہاری آنکھیں بادشاہ کا جمال دیکھیں گی۔ تم ایک ایسی زمین
حاصل کروگے جو بہت دور تک پھیلی ہوگی۔ ۱۸-۱۹ تم
گذرے ہوئے دہشت کو یاد کروگے۔" دوسرے ملکوں کے وہ مغرور لوگ
کہاں ہیں جو ایسی بولی بولا کرتے تھے؟ وہ عہدیدار اور محصول وصول
کرنے والے کہاں ہیں؟ وہ جاسوس جنہوں نے ہمارے پہرے کے برجوں
کی گنتی کی تھی کہاں ہیں؟ وہ سب چلے گئے۔
۲۰ ہماری تقریب گاہ صیون پر نظر کرو۔ تمہاری آنکھیں یروشلم کو
دیکھیں گی جو سلامتی کا مقام ہے بلکہ ایسا خیمہ جسے برباد نہیں کیا جائے گا۔
جس کی میخوں میں سے ایک بھی میخ اکھاڑی نہ جائیگی اور اس کی ڈوریوں
میں سے ایک بھی ڈوری توڑی نہ جائیگی۔ ۲۱ بلکہ خداونداُس جگہ
میں ہم لوگوں کے لئے طاقتور ہوگا۔ یہ بڑے بڑے ندیوں اور نہروں کی جگہ
ہوگی جس میں کشتی بڑے بڑے جہاز پار نہیں کرسکتے ہیں۔ ۲۲ خداوند
ہم لوگوں کا منصف ہے، خداوند ہم لوگوں کا قانون بنانے والا ہے،
خداوند ہم لوگوں کا بادشاہ ہے۔ وہ ہم لوگوں کو بچائے گا۔ ۲۳ تم بادبان کو
بغیر مدد کے کھول نہیں سکتے ہو۔ اسلئے وہ لوگ مال غنیمت کو جسے کہ لوٹا گیا تھا
بانٹ لینگے۔ یہاں تک کہ لنگڑے لوگ بھی مال غنیمت میں اپنا حصّہ
پائینگے۔ ۲۴ وہاں رہنے والا کوئی بھی شخص ایسا نہیں کہے گا، "میں بیمار
ہوں۔" وہاں رہنے والے لوگ، ایسے لوگ ہیں جن کے گناہ معاف کر دیئے
گئے ہیں۔

خدا اپنے دشمنوں کو سزا دے گا

۳۴ اے قومو! نزدیک آکر سنو تم سب لوگوں کو دھیان سے
سننا چاہئے۔ اے زمین اور زمین پر کے سبھی لوگو! اے
دنیا اور دنیا کے سبھی چیزو! تمہیں ان باتوں پر توجّہ دینا چاہئے۔ ۲ خداوند
قوموں اور ان کی تمام فوجوں پر غضبناک ہے۔ خداوند ان سب کو فنا
کردے گا۔ ۳ ان کی لاشیں باہر پھینک دی جائیں گی۔ لاشوں سے بدبو
پھیلی گی۔ اور پہاڑ کے اوپر سے خون نیچے بہے گا۔ ۴ اور تمام اجرام فلکی
غائب ہو جائیں گے اور آسمان طومار کی مانند لپیٹے جائیں گے اور تمام
ستارے کمزور پڑجائینگے تاک اور انجیر کے مرجھائے ہوئے پتّوں کی مانند گر
جائیں گے۔ ۵ خداوند فرماتا ہے، "جب میری تلوار آسمان پر وہ سب کچھ

کر ڈالیگی جیسے وہ کر سکتی ہے، تب وہ ادوم پر، انلوگوں پر جن کو میں نے
ملعون کیا ہے سزا دینے کے لئے اتریگی۔ ۶ خداوند کی تلوار خون آلودہ ہے۔
وہ چربی اور برّوں اور بکروں کے لہو سے اور مینڈھوں کے گردوں کی چربی سے
چمک رہی ہے۔ کیونکہ خداوند بصرہ میں اس قربانی کو پیش کریگی اور ادوم
کی سرزمین پر ایک عظیم قربانی ہے۔ ۷ اسلئے جنگلی سانڈ اور بچھڑے
اور بیل ذبح کئے جائیں گے۔ زمین ان کے خون سے بھر جائیں گی مٹّی ان
کی چربی سے چکنا جائے گی۔
۸ ایسی باتیں ہونگی کیونکہ خداوند نے سزا دینے کا ایک وقت مقرّر کر
لیا ہے۔ خداوند نے ایک سال ایسا چن لیا ہے جس میں لوگ اپنے ان بُرے
کاموں کے لئے جو انہوں نے صیون کے خلاف کئے ہیں، ضرور ہی بھگتیں
گے۔
۹ ادوم کی ندیاں ایسی ہو جائیں گی جیسے گرم کولتار۔ ادوم کی زمین جلتی
ہوئی گندھک اور رال ہو جائے گی۔ ۱۰ وہ لوگ رات دن جلتی رہیگی۔
کوئی بھی شخص اس آگ کو بجھا نہیں پائے گا۔ ادوم سے ہمیشہ دھواں اٹھا
کرے گا۔ وہ زمین ہمیشہ ہمیشہ کے لئے فنا ہو جائے گی۔ اس زمین پر سے ہو
کر پھر کوئی اور کبھی گذرا نہیں کرے گا۔ ۱۱ وہ زمین پرندوں اور چھوٹے
چھوٹے جانوروں کا گھر ہو جائے گا۔ وہاں الّو اور کوؤں کا راج ہوگا۔ خداوند
اس زمین کو ویرانی میں بدل دے گا۔ تباہی اور افراتفری کا ماحول رہیگا۔
۱۲ آزاد شخص اور سردار ختم ہو جائیں گے ان لوگوں کو حکمرانی کرنے
کے لئے وہاں کچھ بھی نہیں بچیگا۔
۱۳ وہاں کے قلعوں اور فصیلدار شہروں میں کانٹے اور جنگلی جھاڑیاں
اُگ آئیں گی۔ گیدڑوں اور الّو ان مکانوں میں مقام کریں گے۔ قلعوں میں
جنگلی جانور قیام کریں گے۔ وہاں گھاس اُگے گی اس میں شترمُرغ رہیں
گے۔
۱۴ جنگلی بلّی بھیڑیوں سے ملاقات کریں گے اور جنگلی بکری اپنے
ساتھی کو پکارے گا۔ ہاں! بھوت پریت وہاں رہیگا اور وہاں آرام کرے گا۔
۱۵ وہاں اڑنے والے سانپ کا آشیانہ ہوگا۔ وہاں سانپ انڈے
دیا کریں گے۔ وہ انڈوں کو سیا کرینگے انڈے پھوٹیں گے اور ان تاریک
مقاموں سے رینگتے ہوئے سانپ کے بچے باہر نکلیں گے۔ وہاں گدھ جمع
ہونگے اور ہر ایک کے ساتھ اس کی مادہ ہوگی۔
۱۶ تم خداوند کی طومار میں ڈھونڈو اور پڑھو۔ ان میں سے ایک بھی کم
نہ ہوگا۔ اور کوئی بے جوڑا نہ ہوگا۔ کیونکہ اسنے یہی حکم دیا ہے۔ اور اس کی
روح نے ان کو جمع کیا ہے۔ ۱۷ خدا ان کے ساتھ کریگا یہ اس نے فیصلہ
کرلیا ہے۔ اس کے بعد خدا نے ان کے لئے ایک جگہ منتخب کی۔ خدا نے
ایک لکیر کھینچی اور انہیں ان کی زمین دکھادی تاکہ وہ زمین ہمیشہ ہمیشہ
کے لئے جانوروں کی ہو جائے گی۔ وہ وہاں برسہا برس رہتے چلے جائیں
گے۔

خدا اپنے لوگوں کو تسلّی دے گا

۳۵ بیابان اور خشک زمین بہت خوشحال ہو جائے گا۔
ریگستان شادمان ہوگا اور نرگس پھول کی مانند شگفتہ
ہوگا۔ ۲ اس میں کثرت سے کلیاں نکلیں گی۔ وہ شادمانی سے گا کر خوشی
منائے گا۔ لبنان کی شان و شوکت اور کرمل و شارون کی زینت اسے دی
جائے گی۔ وہ خداوند کا جلال اور ہمارے خدا کی حشمت دیکھیں گے۔
۳ کمزور بانہوں کو پھر سے طاقتور بناؤ۔ ناتواں گھٹنوں کو مضبوط کرو۔
۴ لوگ ڈرے ہوئے ہیں اور الجھن میں پڑے ہیں۔ ان لوگوں سے کہو،
”طاقتور بنو ڈرومت۔ دیکھو تمہارا خدا آئے گا اور تمہارے دشمنوں کو جو
انہوں نے کیا ہے اس کی سزا دے گا۔ وہ یقیناً آئے گا اور تمہیں جزا دے
گا اور تمہاری حفاظت کریگا۔“ ۵ پھر تو اندھے دیکھنے لگیں گے ان کی
آنکھیں کھل جائیں گی۔ اور بہرے سن سکیں گے۔ اور ان کے کان کھل
جائیں گے۔ ۶ تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھریں گے اور گونگے گا
سکینگے۔ کیونکہ بیابان میں پانی اور ریگستان میں ندیاں پھوٹ نکلیں
گی۔ ۷ بلکہ سراب (نظر کا دھوکہ) تالاب ہو جائے گا۔ اور خشک و پیاسی
زمین چشمہ بن جائے گی۔ گیدڑوں کی ماندوں میں جہاں وہ پڑے تھے وہاں
گھاس لمبے ہو جائینگے اور پانی کا پودا اُگ آئیگا۔
۸ اس وقت وہاں ایک راہ بن جائے گی اور اس شاہراہ کا نام
ہوگا ”مقدس راہ“ اس راہ پر ناپاک لوگوں کو چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔
کوئی بھی احمق اس راہ پر نہیں چلے گا۔ صرف خدا کے مقدس لوگ ہی اس
پر چلا کریں گے۔ ۹ لوگوں کو نقصان پہنچانے کے لئے اس سڑک پر کوئی
شیر نہیں ہونگے۔ کوئی بھی درندہ وہاں نہیں ہوگا۔ وہ سڑک ان
لوگوں کے لئے محفوظ ہوگی جنہیں خدا نے بچایا ہے۔
۱۰ خدا اپنے لوگوں کو آزاد کریگا۔ اور وہ لوگ پھر لوٹ کر آئیں گے۔
لوگ جب صیون پر آئیں گے تو وہ مسرور ہونگے۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے
خوش ہو جائیں گے۔ ان کی شادمانی ان کے سر پر ایک تاج کی مانند ہوگی۔
وہ خوشی اور شادمانی حاصل کریں گے۔ اور غم و ماتم وہاں سے ختم
ہو جائیں گے۔

اسور کا یہوداہ پر حملہ

۳۶ حزقیاہ بادشاہ کی حکومت کے چودھویں برس یوں ہوا کہ
شاہِ اسور سنحریب کے یہوداہ کے سب فصیلدار شہروں

پر چڑھائی کی اور ان کو لے لیا۔ ۲ سنحریب نے اپنے سپہ سالار کو یروشلم
سے لڑنے کو بھیجا۔ وہ سپہ سالار لکیس کو چھوڑ کر یروشلم میں شاہِ حزقیاہ کے
پاس گیا۔ وہ اپنے ساتھ ایک زبردست فوج کو بھی لے گیا تھا۔ وہ سپہ سالار
اوپر کے تالاب کی نالی پر دھوبیوں کے میدان کی راہ پر کھڑا ہوا۔
۳ تب الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا دیوان تھا اور شبناہ منشی اور محرّر یوآخ
بن آسف نکل کر اسور کے سپہ سالار کے پاس آئے۔
۴ سپہ سالار نے اُن سے کہا، "تم لوگ شاہِ حزقیاہ سے جا کر یہ باتیں کہو
کہ ملکِ معظّم شاہِ اسور یہ فرماتا ہے:

"تم اپنی مدد کے لئے کس پر بھروسہ رکھتے ہو؟ ۵ میں تمہیں
بتاتا ہوں کہ اگر جنگ میں تمہارا یقین طاقت اور بہتر منصوبوں
پر ہے تو وہ بیکار ہے۔ وہ خالی لفظوں کے سوا کچھ نہیں ہے۔ آخر
کس کے بھروسے پر تم میرے خلاف بغاوت کر رہے ہو۔ ۶ کیا
تم مدد کے لئے مصر پر منحصر ہو؟ مصر تو ایک ٹوٹے ہوئے عصا
کی مانند ہے۔ اگر تم سہارا پانے کو اس پر جھکو گے۔ تو وہ تمہیں
صرف نقصان ہی پہنچائے گا اور تمہارے ہاتھ میں ایک چھید بنا
دے گا۔ شاہِ مصر فرعون ان سب کے لئے جو اس پر بھروسہ
کرتے ہیں ایسا ہی ہے۔
۷ لیکن ہو سکتا ہے تم کہو گے کہ ہم مدد پانے کے لئے اپنے
خداوند خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ لیکن میرا کہنا ہے کہ حزقیاہ نے
خداوند کی قربان گاہوں کو اور عبادت کے بلند مقاموں کو فنا کر
دیا ہے۔ اور یہوداہ اور یروشلم سے حزقیاہ نے یہ باتیں کہی،
"تمہیں ایک قربان گاہ کے آگے عبادت کرنا چاہئے۔"
۸ اگر تم اب بھی میرے مالک سے جنگ کرنا چاہتے ہو، تو
شاہِ اسور تم سے یہ معاہدہ کریگا۔ اگر تمہارے پاس کافی گھوڑسوار
ہے تو میں تمہیں دو ہزار گھوڑے دے دوں گا۔ ۹ تب پر بھی
تم میرے آقا کے ایک ادنٰی عہدیدار، اس کے کسی کمترین
ملازم تک کو تم نہیں ہرا پاؤ گے۔ اس لئے تم مصر کے گھوڑ
سوار اور رتھوں پر کیسے منحصر کر سکتے ہو۔
۱۰ اور اب دیکھو! کیا میں نے بغیر خداوند کی مدد کے اس
شہر کو برباد کرنے کے لئے حملہ کیا؟ خداوند نے مجھے حکم دیا،
"اس سرزمین پر حملہ کرو!"

۱۱ تب الیاقیم اور شبناہ اور یوآخ نے سپہ سالار سے کہا، "مہربانی کر
کے ہمارے ساتھ ارامی زبان میں ہی بات کر کیونکہ اسے ہم سمجھ سکتے
ہیں۔ تو یہودی زبان میں ہم سے مت بول۔ اگر تو یہودی زبان کا
استعمال کرے گا تو فصیل پر کے سبھی لوگ تمہاری بات سمجھ جائیں گے۔
۱۲ لیکن سپہ سالار نے کہا، "کیا میرے مالک نے مجھے یہ باتیں کہنے
کو تیرے آقا کے پاس یا تیرے پاس بھیجا ہے؟ کیا اس نے مجھے ان
لوگوں کے پاس نہیں بھیجا جو تمہارے ساتھ نجاست کھانے اور پیشاب
پینے کو دیوار پر بیٹھے ہیں؟"
۱۳ پھر سپہ سالار نے کھڑے ہو کر بلند آواز میں یہودی زبان میں کہا،
۱۴ "برائے مہربانی اسور کے بادشاہ کا پیغام سنو۔ بادشاہ یوں فرماتا ہے:

"حزقیاہ سے تم دھوکہ نہ کھاؤ کیونکہ وہ تم کو بچا نہیں
سکتا ہے۔ ۱۵ حزقیاہ جب تم سے یہ کہتا ہے، "تم خداوند پر
بھروسہ رکھو۔ خداوند شاہ اسور سے ہماری حفاظت کریگا۔ خداوند
شاہِ اسور کو ہمارے شہر کو قبضہ کرنے نہیں دیگا۔' تمہیں اس پر
یقین نہیں کرنا چاہئے۔"
۱۶ حزقیاہ کی نہ سنو! کیونکہ شاہِ اسور یوں فرماتا ہے، "تم
مجھ سے معاہدہ کرلو اور نکل کر میرے پاس آؤ اور میرے سپرد
ہو جاؤ، تب تم میں سے ہر ایک اپنی تاک اور اپنی انجیر کے
درخت کا میوہ کھا سکتے ہو اور اپنے حوض کا پانی پی سکتے ہو۔
۱۷ جب تک میں آکر تمہیں تمہارے ہی جیسے ایک ملک میں نہ
لے جاؤں تب تک تم ایسا کرتے رہ سکتے ہو۔ اس نئے ملک میں
تم اچھا اناج اور نئی مئے پاؤ گے۔ اس زمین پر تمہیں کافی روٹی اور
تاکستان ملے گی۔"

۱۸ ہوشیار رہو! ایسا نہ ہو کہ حزقیاہ تم کو یہ کہہ کر غلط راہ
لگا نہ دے، "خداوند ہم لوگوں کو بچائے گا۔" کیا دوسری قوموں
کے معبودوں میں سے کسی نے بھی اپنے ملک کو شاہِ اسور کے ہاتھ
سے چھڑایا ہے؟
۱۹ حمات اور ارفاد کے خدائیں آج کہاں ہیں؟ انہیں
ہرا دیا گیا ہے۔ سفروائیم کے خدائیں کہاں ہیں؟ وہ بھی ہرا
دیئے گئے ہیں۔ اور کیا تم یہ سوچتے ہو کہ سامریہ کے دیوتا وہاں کے
لوگوں کو میرے ہاتھ کی قوّت سے بچالیا؟ نہیں! ۲۰ کسی بھی
ملک یا قوم کے ایسے کسی بھی خداؤں کا نام مجھے بتاؤ جس نے
وہاں کے لوگوں کو میری قوّت سے بچایا ہے میں نے ان سب
کو ہرا دیا۔ اس لئے دیکھو! میری قوت سے یروشلم کو خداوند
نہیں بچا پائے گا۔

۲۱ اہلِ یروشلم خاموش رہے انہوں نے سپہ سالار کو کوئی جواب
نہیں دیا۔ حزقیاہ نے لوگوں کو حکم دیا تھا کہ وہ سپہ سالار کو کوئی جواب نہ
دیں۔
۲۲ اس کے بعد الیاقیم بن خلقیا جو محل کا دیوان تھا اور شبناہ شاہی
منشی اور موآخ بن آسف محرّر اپنے کپڑے چاک کئے ہوئے حزقیاہ کے پاس
آئے اور سپہ سالار کی باتیں اسے سنائیں۔

حزقیاہ کی خدا سے مدد کے لئے فریاد

۳۷ حزقیاہ نے جب سپہ سالار کا پیغام سنا تو اس نے اپنے
کپڑے پھاڑ لئے اور ٹاٹ اوڑھ کر خداوند کے گھر میں
گیا۔ ۲ حزقیاہ نے محل کے دیوان الیاقیم اور شبناہ منشی اور کاہنوں کے
بزرگوں کو ٹاٹ اوڑھا کر آموص کے بیٹے یسعاہ نبی کے پاس بھیجا۔
۳ انہوں نے یسعیاہ سے کہا، بادشاہ حزقیاہ نے کہا ہے کہ آج کا دن دکھ
اور سزا اور توہین کا دن ہے کیونکہ بچّے پیدا ہونے پر ہے لیکن عورت کو
ولادت کی طاقت نہیں ہے۔ ۴ ہوسکتا ہے تمہارا خداوند سپہ سالار کی کہی
ہوئی باتوں کو سن لے ۔ شاہِ اسور نے سپہ سالار کو خدا کی اہانت کرنے
کے لئے بھیجا ہے۔ ہوسکتا ہے خداوند تمہارے خدا نے ان اہانت آمیز
باتوں کو سن لیا ہے ۔ اور وہ انہیں اس کی سزا دے گا۔ مہربانی کر
کے ہمارے لوگوں کے لئے دعاء کرو جو بچے ہوئے ہیں۔
۵ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ کے پاس گئے ۔ ۶ یسعیاہ نے ان سے کہا،
"اپنے مالک کو یہ بتا دینا: خداوند کہتا ہے تم نے سپہ سالار سے جو سنا ہے
ان باتوں سے مت ڈرنا! شاہِ اسور کے "ملازم لڑکوں" نے میری توہین کر
نے کے لئے جو اہانت آمیز باتیں کہیں ہیں ان سے مت ڈرنا ۔ ۷ دیکھو!
میں اس میں ایک روح ڈال دونگا اور اسکے بعد وہ ایک افواہ سن کر اپنے ملک
کو لوٹ جائے گا۔ اور میں اسے اسی کے ملک میں تلوار سے مروا ڈالونگا۔"

اسور کی فوج کا یروشلم کو چھوڑنا

۸-۹ شاہِ اسور کو ایک اطلاع ملی کہ اتھوپیا کا بادشاہ ترہاقہ کے خلاف
جنگ کرنے آرہا ہے۔ اس لئے اسور کا بادشاہ لکیس کو چھوڑ کر لبناہ چلا گیا۔
سپہ سالار نے یہ سنا اور وہ بھی لبناہ کو چلا گیا۔ جب اسور کا بادشاہ نے سنا کہ
ترہاقہ آرہا ہے۔ تو اسنے بھی حزقیاہ کے پاس ایلچی بھیجے ۔ بادشاہ نے اُن سے
کہا، ۱۰ "یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ سے تم یہ باتیں کہنا:

"جس دیوتا پر تمہارا یقین ہے اس سے وعدہ کر کے تم
بیوقوف مت بنو۔ اسور کا بادشاہ یروشلم پر قبضہ نہیں کریگا۔"

۱۱ دیکھو! تم اسور کے بادشاہوں کے بارے میں اسنے جو
کیا ہے سن ہی چکے ہو۔ انہوں نے تمام ممالک کو لُوٹ کر کے انکا
کیا حال بنا یا ہے۔ اس لئے کیا تو بچا رہے گا؟ ۱۲ کیا ان
لوگوں کے خداؤں نے ان کی حفاظت کی ہے؟ نہیں! میرے
باپ دادا نے انہیں فنا کر دیا تھا۔ میرے لوگوں نے جوزان
حاران اور رصف کے شہروں کو شکست دیئے تھے اور انہوں نے
عدن کے لوگوں کو جو تلسار میں رہا کرتے تھے انہیں بھی ہرا
دیا تھا۔
۱۳ حمات اور ارفاد کے بادشاہ کہاں گئے۔ سفر وائیم کا
بادشاہ آج کہاں ہے۔ ہینع اور عوّاہ کے بادشاہ اب کہاں ہیں۔ ان
کا خاتمہ کر دیا گیا۔ وہ سبھی برباد کر دیئے گئے۔

حزقیاہ کی خدا سے فریاد

۱۴ حزقیاہ نے قاصدوں سے وہ پیغام لے لیا اور پڑھا، پھر وہ خداوند
کے گھر میں چلا گیا ۔ حزقیاہ نے اس پیغام کو کھولا اور خداوند کے
سامنے پھیلا دیا۔ ۱۵ پھر حزقیاہ خداوند سے فریاد کرنے لگا:

۱۶ اے اسرائیل کا خداوند قادرِ مطلق تو بادشاہ کی مانند
کروبی فرشتوں پر بیٹھتا ہے۔ تو اور صرف تو ہی خدا ہے جو زمین
کے سبھی مملکتوں پر حکومت کرتا ہے تو نے آسمانوں اور زمین کو
پیدا کیا ہے۔
۱۷ میری سن! اپنی آنکھیں کھول اور دیکھ ۔ کان لگا کر
توجّہ سے اس پیغام کے لفظوں کو سن جسے سنحریب نے مجھے دیکر
بھیجا ہے۔ اس میں تجھ زندہ خدا کے بارے میں اہانت آمیز
باتیں کہی ہیں۔

۱۸ اے خداوند اسور کے بادشاہوں نے اصل میں سبھی
ملکوں اور وہاں کی زمین کو تباہ کر دیا ہے۔ ۱۹ اسور کے
بادشاہوں نے ان ملکوں کے خداؤں کو جلا ڈالا ہے لیکن وہ سچّے خدا
نہیں تھے۔ وہ تو صرف ایسے بت تھے جنہیں آدمیوں نے بنایا
تھا۔ وہ خالص پتھر تھے، خالص لکڑی تھی ۔ اس لئے وہ ختم ہوگئے
وہ برباد ہو گئے۔ ۲۰ اس لئے اب اے خدا ہمارے خداوند!
مہربانی کر کے اسور کے بادشاہ کی قوت سے ہماری حفاظت کرتا
کہ زمین کے سبھی بادشاہوں کو پھر پتا چل جائے کہ تو خداوند ہی
صرف خدا ہے۔

حزقیاہ کو خدا کا جواب

۲۱ تب یسعیاہ بن آموص نے حزقیاہ کے پاس یہ پیغام بھیجا۔" یہ وہ
ہے جسے خداوند اسرائیل کے خدا نے فرمایا ہے شاہِ اسور سنحریب کے
بارے میں تو نے مجھ سے دعا کی ہے۔
۲۲ اس لئے خداوند نے اس کے حق میں یوں فرمایا ہے:

"صیّون کی کنواری دختر سنحریب تجھے حقیر سمجھتی ہے۔ وہ تیری
ہنسی اڑاتی ہے۔ کیونکہ تم بھاگ گئے۔ یروشلم کی دختر تیری ہنسی اڑاتی
ہے۔
۲۳ تو نے کسی کی بے عزّتی کی ہے اور کسی کا مذاق اڑایا ہے؟
تو نے کسی کے خلاف اپنی آواز بلند کیا ہے اور عزّت و احترام نہیں دیا؟
مجھے، اسرائیل کا قدّوس!
۲۴ خداوند کے خلاف بُری باتیں کہلوانے کے لئے تو نے اپنے
ملازموں کا استعمال کیا۔ تو نے کہا، "میرے پاس بہت ساری رتھ ہیں۔
میں نے اپنی رتھوں کو لیا اور لبنان کے عظیم پہاڑ کی سب سے اونچی چوٹی کو
فتح کر لیا۔ میں نے لبنان کے سب سے لمبی دیودار کے درختوں کو کاٹ ڈالا۔
میں نے اسکے سب سے اچھّے صنوبر کے درختوں کا کاٹ ڈالا۔ میں اسکے سب
سے اونچے پہاڑ کی چوٹی تک گیا اور اسکے سب سے گھنے جنگل تک گیا۔
۲۵ میں نے غیر ملکی زمین پر کنوئیں کھودے اور پانی پیا۔ میں نے
مصر کی ندیوں کو پیروں تلے روندا اور اسے خشک کر دیا۔"
۲۶ یہ وہ جو تو نے کہا کیا۔ لیکن کیا تو نے یہ نہیں سنا ہے؟ میں نے
(خدا نے) بہت بہت پہلے ہی یہ منصوبہ بنا یا لیا تھا۔ بہت بہت پہلے ہی میں
نے اسے تیار کر لیا تھا۔ اب اسے میں نے کیا ہے۔ میں نے ہی تمہیں اُن
فصیلدار شہروں کو برباد کرنے دیا اور میں نے ہی تمہیں ان شہروں کو
ملبوں کے ڈھیر میں بدلنے دیا۔

۲۷ ان شہروں کے باشندے کمزور تھے وہ لوگ خوفزدہ اور شرمندہ
تھے۔ وہ کھیت کے نئے پودے جیسے تھے۔ وہ نئی گھاس کے جیسے تھے۔ وہ
اس گھاس کی مانند تھے جو مکانوں کی چھتوں پر اگا کرتی ہے وہ گھاس لمبی
ہونے سے پہلے ہی ریگستان کی مشرقی گرم ہوا سے جھلس جاتی ہے۔
۲۸ میں جانتا ہوں کہ تم کب اُٹھتے ہو اور کب بیٹھتے ہو، کب باہر جاتے
ہو اور کب اندر آتے ہو۔ اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم جنگ سے کب
واپس آئے اور مجھ سے کیسے ناراض ہو گئے۔
۲۹ تم مجھ سے ناراض تھے اور میں نے میرے تئیں تیرے تکبّر کو
بھی سنا تھا۔ اسلئے تیری ناک میں نکیل ڈالونگا اور تیرے منہ میں لگام
لگاؤنگا۔ اور میں تم کو اسی راستے سے واپس بھیج دونگا جس راستے سے تو یہاں
آیا۔"

خداوند کا پیغام حزقیاہ کے لئے

۳۰ تب خداوند نے حزقیاہ سے فرمایا، "اے حزقیاہ تجھے یہ دکھانے
کے لئے کہ یہ کلام سچ ہے میں تجھے ایک نشان دوں گا۔ اس سال تو کھانے
کے لئے کوئی اناج نہیں بویا۔ اس لئے اس سال تو پچھلے سال کی فصل سے
یونہی اگ آئے اناج کو کھائے گا۔ اگلے سال بھی ایسا ہی ہوگا۔ لیکن
تیسرے سال تو اس اناج کو کھائے گا جسے تو نے اگایا ہوگا۔ تو اپنی
فصلوں کو کاٹے گا۔ تیرے پاس کھانے کو بھر پور غذا ہوگی۔ تو تاکستان
لگائے گا اور ان کا پھل کھائے گا۔
۳۱ "یہوداہ کے گھرانے کے کچھ بچے ہوئے لوگ بڑھتے ہوئے بہت
بڑی قوم کی شکل اختیار کرلینگے۔ وہ لوگ اُن درختوں کی مانند ہونگے جن کی
جڑیں زمین میں بہت گہری جاتی ہیں اور جو بہت گھنے ہو جاتے ہیں۔ اور
بہت سے پھل دیتے ہیں۔ ۳۲ یروشلم اور کوہِ صیّون پر کچھ ہی لوگ زندہ
بچینگے اور وہ یروشلم سے باہر جائینگے۔" خداوند قادر مطلق کی زوردار محبّت ہی
یہ کریگی۔
۳۳ اس لئے خداوند نے شاہِ اسور کے بارے میں یہ کہا:

"وہ اس شہر میں نہیں آپائے گا۔ وہ اس شہر پر ایک بھی تیر نہیں
چھوڑے گا۔ وہ اپنی ڈھالوں کا منہ اس شہر کی جانب نہیں کرے گا۔ اس
شہر کے قلعہ پر حملہ کرنے کے لئے بُرج کھڑا نہیں کریگا۔
۳۴ اُسی راستے سے جس سے وہ آیا تھا، وہ واپس اپنے شہر لوٹ جائے
گا۔ اس شہر میں وہ داخل نہیں ہوگا یہ پیغام خداوند کی جانب سے ہے۔
۳۵ خداوند فرماتا ہے میں بچاؤنگا اور اس شہر کی حفاظت کروں گا۔ میں
ایسا خود اپنے لئے اور اپنے بندہ داؤد کے لئے کروں گا۔"
۳۶ اس لئے خداوند کے فرشتے نے اسور کی چھاؤنی میں جا کر ایک لاکھ
پچاسی ہزار سپاہیوں کو مار ڈالا۔ دوسری صبح جب لوگ اٹھے تو انہوں نے
دیکھا کہ ان کے چاروں جانب مرے ہوئے سپاہیوں کی لاشیں بکھری
ہیں۔ ۳۷ تب شاہ اسور سنحریب اپنا گھر نینوہ واپس چلا گیا اور وہیں
رہنے لگا۔
۳۸ اور ایک دن جب وہ اپنے دیوتا نسروک کی ہیکل میں عبادت کر
رہا تھا تو اُسی وقت اس کے بیٹے ادرملک اور شراضر نے اسے تلوار سے قتل
کردیا اور اراراط کی سرزمین کو بھاگ گئے اس طرح سنحریب کا بیٹا
اسرحدّون اسور کا نیا بادشاہ بن گیا۔

حزقیاہ کی بیماری

۳۸ ان ہی دنوں حزقیاہ ایسا بیمار پڑا کہ مرنے کے قریب ہو
گیا اس لئے آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی اس سے ملنے گیا۔
یسعیاہ نے بادشاہ سے کہا، ”خداوند نے تمہیں یہ باتیں بتانے کے لئے
کہا ہے: تو جلد ہی مر جائے گا۔ اس لئے تیرے مرنے کے بعد تیرے
خاندان والے کیا کریں گے یہ تجھے انہیں بتا دینا چاہئے۔ اب تو پھر کبھی
اچھا نہیں ہوگا۔“
۲ حزقیاہ نے دیوار کی طرف کروٹ لی۔ اس نے خداوند سے دعاء کی
اس نے کہا، ۳ ”اے خداوند مہربانی کر کے مجھے یاد رکھ کہ میں نے ہمیشہ
تیرے سامنے نہایت یقین اور صدق دل کے ساتھ زندگی گذاری ہے۔ میں
نے وہ باتیں کی ہیں جنہیں تو بہتر کہتا ہے۔“ اس کے بعد حزقیاہ بلند آواز
میں رونا شروع کر دیا۔
۴ یسعیاہ کو خداوند سے یہ پیغام ملا:
۵ حزقیاہ کے پاس جا اور اس سے کہہ دے، ”یہ وہ باتیں ہیں
جنہیں خداوند تمہارے باپ دادا کا خدا کہتا ہے، میں نے تیری دعاء سنی
ہے اور تیرے دکھ بھرے آنسو دیکھے ہیں۔ اور اسلئے میں تیری زندگی میں
پندرہ سال اور جوڑ رہا ہوں۔
۶ شاہ اسور کے ہاتھوں سے میں تجھے اور اس شہر کو بچاؤنگا۔ میں اس
شہر کی حفاظت کرونگا۔“
۷ اور یہ خداوند کی طرف سے تمہارے لئے نشان ہوگا جسے کہ وہ
کریگا کیونکہ اسنے کہا تھا:
۸ دیکھو میں سایہ کو جو کہ آخز کے سیڑھیوں * پر ہے دس سیڑھی پیچھے
لیجاتا ہوں۔ تب سورج دس سیڑھی پیچھے گیا جن سیڑھیوں پر کہ وہ پہلے ہی
جا چکا تھا۔
۹ یہ حزقیاہ کا وہ خط ہے جو اس نے بیماری سے اچھا ہونے کے بعد
لکھا تھا۔

۱۰ میں نے اپنے دل میں کہا، ”میں اپنی آدھی عمر میں ضرور مرونگا۔
اسفل (پاتال) کے پھاٹکوں پر مجھے اپنی بچی ہوئی زندگی گذارنا چاہئے۔
۱۱ اس لئے میں نے کہا،
”میں خداوند کو زندوں کی زمین میں پھر نہ دیکھوں گا۔ انسان اور دنیا
کے باشندے مجھے پھر دکھائی نہ دیں گے۔
۱۲ میری نسل کو نیچے کھینچ لیا گیا ہے اور چرواہے کے خیمہ کی مانند
مجھ سے دور کر دیا گیا ہے۔ میں نے اپنی زندگی جلاہے کی مانند لپیٹ
لیا ہے۔ اسنے مجھے کرگھا سے کاٹ چکا ہے۔ تم نے صرف ایک ہی دن
میں میری زندگی کا خاتمہ کر دیا۔
۱۳ میں صبح تک مدد کے لئے پکارتا رہا تب وہ شیر ببر کی مانند میری
سب ہڈیاں چور کر ڈالتا ہے۔ تم نے صرف ایک ہی دن میں میری زندگی
کا خاتمہ کر دیا۔
۱۴ میں کبوتر سا روتا رہا ہوں میں ایک پرندہ جیسا روتا رہا۔ میری
آنکھیں تھک گئیں تو بھی میں لگاتار آسمان کی طرف تکتا رہا۔ میرے مالک
میں مصیبت میں ہوں تو میری مدد کر۔
۱۵ میں اپنی حالات کو بدلنے کے لئے اور کیا کہہ سکتا ہوں ؟ میرے
مالک نے مجھ کو بتایا کہ وہ کیا کریگا اور اسنے خود اسے کیا۔ میں اپنی روح کی
تلخی کی وجہ سے اپنی زندگی کے پورے سالوں میں آہستہ آہستہ چلا کرونگا۔
۱۶ میرے مالک ! ان ہی چیزوں سے انسان کی زندگی ہے اور ان
ہی میں میری روح کی حیات ہے۔ سو تو ہی شفا بخش اور مجھے زندہ رکھ!

۱۷ دیکھو! میری مصیبتیں ختم ہوئیں۔ اب مجھے راحت ملی ہے۔ تو
مجھ سے بہت زیادہ شفقت کرتا ہے۔ تو نے مجھے قبر میں سڑنے نہیں دیا۔
تو نے میرے سب گناہوں کو معاف کیا۔ تو نے میرے سب گناہ دور
پھینک دیئے۔
۱۸ اس لئے کہ پاتال تیری ستائش نہیں کرسکتا، اور موت سے
تیری حمد نہیں ہو سکتی۔ وہ جو قبر میں جاتے ہیں مدد کے لئے تیری
وفاداری پر منحصر نہیں کرسکتے ہیں۔
۱۹ وہ لوگ جو زندہ ہیں جیسا آج میں ہوں تیری مدح سرائی کرتے
ہیں۔ ہر ایک باپ اپنی اولاد کو تیری وفاداری کی خبر دے گا۔
۲۰ اس لئے میں کہتا ہوں،
”خداوند نے مجھ کو بچایا ہے اس لئے ہم عمر بھر خداوند کے گھر میں
نغمہ سرائی کرینگے اور ساز بجائیں گے۔
۲۱ یسعیاہ نے کہا، ”انلوگوں کو چور کئے ہوئے انجیر کا ٹکیا بنانے
دو اور اسے پھوڑے پر لگانے دو تب وہ شفایاب ہوجائیگا۔
۲۲ حزقیاہ نے کہا، ”کونسا نشان یہ ثابت کرتا ہے کہ میں خداوند کی
ہیکل کے اندر داخل ہوسکتا ہوں؟“

آخز کی سیڑھیاں یہ سب خاص عمارتوں کی سیڑھیاں ہیں جسے حزقیاہ گھڑی کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ جب سورج سیڑھوں پر چمکتا تھا تو سایہ دکھاتا تھا کہ یہ دن کا کیا وقت ہے۔

بابل کے ایلچی

۳۹ اس وقت مردوک بلدان بن بلدان شاہِ بابل نے قاصدوں
کو خط اور تحفوں کے ساتھ حزقیاہ کے پاس بھیجے۔ کیونکہ
اس نے سنا تھا کہ حزقیاہ بیمار تھا لیکن اب شفا یاب ہو گیا ہے۔ ۲ اور حزقیاہ
ان قاصدوں سے بہت خوش ہوا اور اپنے خزانے یعنی چاندی اور سونا اور
مصالحہ اور بیش قیمت عطر اور تمام اسلحہ اور جو کچھ اس کے خزانے میں
موجود تھا ان کو دکھایا۔ اس کے گھر میں اور اس کی ساری مملکت میں ایسی
کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے ان کو نہ دکھائی۔
۳ یسعیاہ نبی شاہِ حزقیاہ کے پاس گیا اور اس سے کہا، ''یہ لوگ کیا کہہ
رہے ہیں؟ یہ لوگ کہاں سے آئے ہیں؟'' حزقیاہ نے کہا، ''یہ لوگ دور کے
ملک سے میرے پاس آئے ہیں یہ لوگ بابل سے آئے ہیں۔''
۴ اس پر یسعیاہ نے اس سے پوچھا، ''انہوں نے تیرے محل میں کیا
دیکھا؟'' حزقیاہ نے کہا، ''میرے محل کی ہر شئے انہوں نے دیکھی میرے
خزانوں میں ایسی کوئی چیز نہیں جو میں نے ان کو نہ دکھائی ہو۔''
۵ تب یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا، ''خداوند قادر مطلق کے کلام کو سنو۔
۶ 'دیکھ وہ دن دور نہیں ہے کہ سب کچھ جو تیرے گھر میں ہے اور جو کچھ
تیرے باپ دادا نے آج کے دن تک جمع کر کے رکھا ہے بابل کو لے
جائیں گے کچھ بھی باقی نہ رہے گا۔ خداوند قادر مطلق یہ فرماتا ہے۔ ۷ بابل
کے لوگ تیرے کچھ بیٹوں کو لے جائے گا وہ بیٹے جو تجھ سے پیدا ہونگے۔
تیرے بیٹے شاہِ بابل کے محل میں حاکم بنیں گے۔''
۸ حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، ''خداوند کا پیغام جو تو نے سنایا بھلا ہے۔
(حزقیاہ نے ایسا اس لئے کہا کیونکہ اس کا خیال تھا کہ جب تک میں بادشاہ
ہوں یہاں سلامتی اور امن ہو گا۔)''

اسرائیل کی سزا کا خاتمہ

۴۰ تمہارا خدا فرماتا ہے، ''تسلی دو تم میرے لوگوں کو تسلی
دو!
۲ تم یروشلم سے دلاسے کی باتیں کرو! اور ان سے کہو کہ تیرے غلامی
کے دنوں کا خاتمہ ہو گیا۔ تیرے گناہوں کا کفّارہ ادا کر دیا گیا۔'' خداوند نے
تجھے تیرے تمام گناہوں کے لئے دو مرتبہ سزا دیا ہے۔

۳ سنو! پکارنے والے کی آواز سنو! ''خداوند کے لئے بیابان میں ایک
راہ بناؤ۔ ہمارے خدا کے لئے بیابان میں ایک ہموار راہ بناؤ۔
۴ ہر وادی کو بھر دو۔ ہر ایک پہاڑ اور پہاڑی کو ہموار کر دو۔ ٹیڑھی
راہوں کو سیدھی کرو۔ اور ہر ایک ناہموار زمین کو ہموار بنا دو۔
۵ تب خداوند کا جلال ظاہر ہو گا۔ سب لوگ اکٹھے خداوند کی عظمت کو
دیکھیں گے۔ ہاں، خداوند نے خود یہ سب کہا ہے۔''

۶ ایک آواز آئی، ''منادی کر!'' اور میں نے کہا، ''میں کیا منادی کروں
؟'' آواز نے کہا، ''سبھی لوگ گھاس کی مانند ہیں۔ اور انکی رونق جنگلی
پھول کی مانند ہے۔
۷ ایک طاقتور آندھی خداوند کی جانب سے اس گھاس پر چلتی ہے اور
گھاس سوکھ جاتی ہے۔ جنگلی پھول فنا ہو جاتا ہے۔ ہاں سبھی لوگ گھاس کی
مانند ہیں۔

۸ گھاس مُرجھا جاتی ہے، اور جنگلی پھول فنا ہو جاتا ہے لیکن ہمارے خدا
کا پیغام ابد تک قائم ہے۔''

نجات: خدا کی نوید

۹ اے صیّون، خوشخبری سنانے والی! اونچے پہاڑ پر چڑھ جا، اور اے
یروشلم، قاصد خوشخبری لانے والی تو اپنی بلند آواز سے چلاّ۔ یہوداہ کے
لوگوں سے کہو، ''دیکھو تمہارا خدا یہاں ہے۔''

۱۰ میرا مالک خداوند قدرت کے ساتھ آئیگا۔ وہ اپنی قدرت کا
استعمال لوگوں پر حکومت کرنے میں لگائے گا۔ خداوند اپنے لوگوں کو اجر
دیگا۔ اس کے پاس اسے دینے کو ان کی مزدوری بھی ہو گی۔
۱۱ خداوند اپنے لوگوں کی ویسے ہی رہنمائی کرے گا جیسے کوئی چرواہا
اپنے گلہ کی رہنمائی کرتا ہے۔ خداوند اپنے بازوؤں میں میمنوں کو جمع کریگا۔
اور انہیں اپنے دل میں لیکر چلے گا۔ اور وہ بھیڑوں کی ماؤں کی رہنمائی کریگا۔

دنیا کو خدا نے پیدا کیا وہ اس کا حکمراں ہے

۱۲ کیا کسی نے سمندر کو چلّو سے ناپا ہے؟ یا آسمان کی پیمائش اپنے
بالشت سے کی ہے؟ اور کیا زمین کے دھول کو پیمائش کے کٹورہ سے ناپا
ہے؟ یا پہاڑوں کو پلڑوں میں وزن کیا اور ٹیلوں کو ترازو میں تولا ہے؟
۱۳ خداوند کی روح کو کس شخص نے یہ بتا یا کہ اسے کیا کرنا ہے
خداوند کو کس نے یہ بتایا ہے کہ اسے یہ کیسے کرنا چاہئے۔
۱۴ کیا خداوند نے کسی سے مدد مانگی؟ کیا خداوند کو کسی نے انصاف
کا سبق دیا ہے؟ کیا کسی شخص نے خداوند کو علم سکھایا ہے؟ کیا کسی شخص
نے خداوند کو معرفت کی بات بتائی ہے۔ اور حکمت سے کام لینا سکھایا
ہے؟ نہیں!

۱۵ دیکھو! قومیں بالٹی میں پانی کی ایک بوند کی مانند ہیں۔ اور
ترازو کی باریک گرد کی مانند گنی جاتی ہیں۔ دیکھو! وہ جزیروں کو ایک ذرّہ
کی مانند اٹھا لیتا ہے۔
۱۶ لبنان کے سارے درخت بھی کافی نہیں ہیں کہ انہیں خداوند
کے لئے جلایا جائے۔ لبنان کے سارے جانور کافی نہیں ہیں کہ ان کو اس
کی ایک جلانے کی قربانی کے لئے مارا جائے۔
۱۷ خدا کے مقابلہ میں دنیا کی سب قومیں کچھ بھی نہیں ہیں۔ خدا کے
مقابلہ میں دنیا کی سب قومیں بالکل ہی بے مول ہے۔

خدا کیا ہے، لوگ تصّور بھی نہیں کر سکتے

۱۸ کیا تم خدا کا موازنہ کسی بھی شئے سے کر سکتے ہو؟ نہیں! کیا تم خدا
کی تصویر بنا سکتے ہو؟ نہیں!
۱۹ کیا تم اسکا موازنہ ایک بت سے کر سکتے ہو؟ ایک کاریگر مورتی کو
بناتا ہے۔ پھر دوسرا کاریگر اس پر سونا چڑھا دیتا ہے اور اسکے لئے چاندی
کی زنجیر بھی بناتا ہے۔
۲۰ تحفہ کے طور پر ایک شخص شہتوت کی لکڑی کو چنتا ہے جو کہ
سڑتا نہیں ہے وہ ایک ماہر کاریگر کو تلاش کرتا ہے تاکہ ایسی مورت بنائے
جو گرے نہیں ہمیشہ قائم رہے۔
۲۱ یقیناً ہی تم سچائی جانتے ہو؟ یقیناً ہی تم نے سنا ہے! یقیناً ہی
بہت پہلے کسی شخص نے تمہیں بتایا ہے! یقیناً ہی تم جانتے ہو کہ زمین کو
کس نے بنایا ہے!
۲۲ وہ خداوند ہے جو اوپر آسمان میں اپنے تخت پر بیٹھتا ہے۔ اسکے
سامنے میں لوگ ٹڈی کی مانند لگتے ہیں۔ اس نے آسمانوں کو کسی پردہ کی
مانند کھول دیا اور اس کو رہائش گاہ کے لئے خیمہ کی مانند پھیلا دیا ہے۔
۲۳ خدا حکمرانوں کو غیر اہم بنا دیتا ہے۔ وہ اس دنیا کے منصفوں کو
پوری طرح بیکار بنا دیتا ہے۔
۲۴ وہ دنیاوی حکمراں ایسے ہیں جیسے وہ پودے جنہیں زمین میں بویا
گیا ہو۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ اپنی جڑیں زمین میں مضبوطی سے جکڑ پائے،
"خدا انکو بہا دیتا ہے اور وہ مرجھا جاتے ہیں۔ اور طوفانی ہوا اس کو بھوسے کی
مانند اڑا لے جاتا ہے۔
۲۵ قدوّس کہتا ہے، "کیا تم کسی سے بھی میرا موازنہ کر سکتے ہو؟
نہیں! کوئی بھی میرے برابر کا نہیں ہے۔
۲۶ اوپر آسمان میں تاروں کو دیکھو۔ کس نے ان سبھی تاروں کو
بنایا؟ کس نے آسمان کی وہ سبھی فوج بنائی؟ کس کو سبھی تارے نام بنام
معلوم ہیں؟ اس کی قدرت کی عظمت اور اس کے بازو کی توانائی کے سبب
سے ایک بھی چھوٹ نہیں پائیگا۔"
۲۷ اے یعقوب! تم کیوں شکایت کرتے ہو؟ اے اسرائیل! تجھ
کو اس کا یقین کرنا چاہئے! اسلئے تو کیوں ایسا کہتا ہے، "خداوند میری
طرف توجّہ نہیں دیتا ہے۔ خدا میری طرف خیال نہیں کرتا ہے اگر میرے
ساتھ ناانصافی کا برتاؤ کیا جاتا ہے۔"
۲۸ کیا تو نہیں جانتا ہے؟ کیا تو نہیں سنا ہے؟ کہ خداوند ہمیشہ
رہنے والا خدا ہے، ساری زمین کا خالق ہے۔ وہ نہ تھکتا ہے اور نہ ہی پریشان
ہوتا ہے۔ کوئی بھی شخص اسکی دانشمندی کو پوری طرح سے سمجھ نہیں
سکتا ہے۔
۲۹ خداوند ہمیشہ ناتوانوں کو زور آور بننے میں مدد دیتا ہے۔ وہ ان
لوگوں کو جو کمزور ہے طاقتور بناتا ہے۔
۳۰ نوجوان تھکتے ہیں اور انہیں آرام کی ضرورت پڑجاتی ہے۔ وہ
تھک جاتے ہیں ٹھوکر کھاتے ہیں اور گرتے ہیں۔
۳۱ لیکن وہ لوگ جو خداوند کے بھروسے ہیں از سر نو توانائی حاصل
کریں گے۔ وہ عقابوں کی مانند انکے نئے پر بڑھینگے اگر وہ دوڑیں گے تو بھی
نہیں تھکیں گے۔ وہ چلیں گے اور تھکا ماندہ نہ ہونگے۔

خداوند خالق ہے وہ غیر فانی ہے

۴۱ خداوند کہا کرتا ہے، "اے دور کے ملکو! چپ رہو اور میری
بات سنو۔ اے امّتو! از سر نو طاقتور بنو۔ میرے پاس آؤ
اور مجھ سے باتیں کرو۔ آپس میں مل جل کر ہم فیصلہ کریں کہ کون صحیح
ہے؟
۲ مشرق سے آتے ہوئے اس آدمی کو کس نے جگایا، وہ جو جہاں کہیں
بھی جاتا ہے فتح حاصل کرتا ہے؟ وہ جو اس کو لایا قوموں کو اسکے حوالے
کرتا ہے اور اسکو بادشاہوں پر مسلّط کرتا ہے۔ اسکے تلواروں اور تیروں سے وہ
انلوگوں کو دھول یا اڑتی ہوئی بھوسی کی مانند کر دیتا ہے۔
۳ وہ آدمی قوموں کا پیچھا کرتا ہے اور نقصان بھی نہیں اٹھاتا ہے۔ وہ
اتنی تیزی سے چلتا ہے کہ اسکا پیر محض ہی زمین کو چھوتا ہے۔
۴ کس نے یہ سب کیا اور ایسا ہونے کا سبب بنا؟ وہ کون ہے جو تاریخ
کو بہت شروع سے ہی اپنے گرفت میں کئے ہوئے ہے؟ میں، خداوند نے
ان سب کو کیا۔ میں، خداوند ابتداء میں تھا اور میں انتہا میں وہاں رہونگا۔
۵ جزیروں نے دیکھا اور ڈر گئے۔ زمین کے کنارے تھرّا گئے، وہ
نزدیک آتے گئے۔"

۶ وہ لوگ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ ایک دوسرے سے
کہتے ہیں، ”حوصلہ رکھ!“
۷ بڑھئی سنار کا حوصلہ بڑھاتا ہے اور وہ جو دھات کو ہتھوڑا سے پیٹ
کر چپٹا کرتا ہے وہ اس شخص کا حوصلہ بڑھاتا ہے جو اہرن پر اِسے پیٹ کر
شکل و صورت دیتا ہے۔ آخری کاریگر کہتا ہے دھات کا یہ کام اچھا ہے۔
دھات باہر نہیں نکل آئیگا تب وہ مورتی کو ایک بنیاد پر میخوں سے ٹھوک
دیتا ہے تا کہ یہ نہیں گریگا۔“

صرف خداوند ہی ہماری حفاظت کر سکتا ہے

۸ خداوند کہتا ہے لیکن اے اسرائیل تو میرا بندہ ہے۔ اے یعقوب!
میں نے تجھ کو چنا ہے۔ تو میرے دوست ابراہیم کی نسل سے ہے۔
۹ میں نے تجھے زمین کے دور کے ملکوں سے اٹھایا۔ میں نے تمہیں اس
دور کے ملک سے بلایا۔ میں نے کہا تو میرا بندہ ہے۔ میں نے تجھ کو چنا اور
میں نے تجھے کبھی رد نہیں کیا۔
۱۰ تو فکر مت کر، میں تیرے ساتھ ہوں۔ تو خوفزدہ مت ہو، میں
تیرا خدا ہوں۔ میں تجھے زور بخشونگا۔ میں یقیناً تیری مدد کروں گا اور میں اپنی
فتح مندی کے داہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالوں گا۔
۱۱ دیکھ ہر وہ لوگ جو تجھ سے ناراض ہیں وہ پشیمان اور رسوا ہونگے۔
جو تیرے دشمن ہیں وہ کچھ بھی نہیں رہیں گے، وہ سب مر جائینگے۔
۱۲ تو ان لوگوں کو ڈھونڈے گا جو تیرے مخالف تھے لیکن تو ان کو
نہیں پائے گا۔ وہ لوگ جو تجھ سے لڑینگے پوری طرح نابود ہو جائیں گے۔
۱۳ میں خداوند تیرا خدا ہوں، میں نے تیرا داہنا ہاتھ تھام رکھا ہے۔
میں تجھ سے کہتا ہوں کہ تو مت ڈر میں تجھے سہارا دوں گا۔
۱۴ اے چھوٹے کیڑے یعقوب! خوفزدہ نہ ہو! اے چھوٹی تتلی
اسرائیل ڈرومت! یقیناً میں تجھ کو مدد دوں گا۔“
خود خداوند ہی نے یہ ساری باتیں کہی تھیں۔ اسرائیل کے مقدس نے
جو تمہاری حفاظت کرتا ہے کہا تھا:
۱۵ ”دیکھو! میں تجھے اناج ملنے کا نیا اور تیز دانتدار آلہ بناؤں گا۔ تو
پہاڑیوں کو کوٹیگا اور انکو ریزہ ریزہ کر دے گا۔ اور پہاڑیوں کو بھوسے کی
مانند بنادیگا۔
۱۶ تو ان کو ہوا میں اچھالے گا اور ہوا ان کو اڑا کر دور لے جائے گی
اور انہیں کہیں بکھیر دے گی۔ تب تو میری، خداوند کی وجہ سے شادمان
ہو گا اور تو اسرائیل کے قدّوس پر فخر کرے گا۔“
۱۷ ”اس وقت غریب لوگ اور حاجت مند پانی ڈھونڈیں گے لیکن
انہیں پانی نہیں ملیگا۔ جب وہ پیاسے ہونگے اور ان کی زبان خشک ہو گی
تب میں خداوند ان کی التجا کا جواب دونگا۔ میں اسرائیل کا خدا ان کو ویران
ہونے نہیں دونگا۔
۱۸ میں سوکھے پہاڑوں پر ندیاں بہادونگا اور وادیوں میں چشمہ
کھولوں گا۔ میں ریگستان کو جھیل میں بدل دوں گا اور خشک زمین کو پانی کا
چشمہ بنادوں گا۔
۱۹ میں بیابان میں دیودار، ببول، آس اور زیتون کے درخت
لگاؤں گا۔ میں ریت سے بھرے صحرا میں چیڑ، سرو، صنوبر اکٹھے لگاؤں گا۔
۲۰ لوگ ایسا ہوتے ہوئے دیکھیں گے اور جانیں گے کہ خداوند کی
قدرت نے یہ سب کیا ہے۔ لوگ ان کو دیکھیں گے اور سمجھنا شروع کریں
گے کہ اسرائیل کے قدّوس (خدا) نے یہ باتیں کی ہیں۔

خداوند جھوٹے خداؤں کی انتباہ کیا

۲۱ خداوند، یعقوب کا بادشاہ فرماتا ہے، ”اے جھوٹے خداؤ یہاں آؤ!
اپنا معاملہ پیش کرو۔ اپنی معاملے آگے رکھو۔ ۲۲ تمہاری مورتیوں کو
ہمارے پاس آکر، جو ہو رہا ہے وہ بتانا چاہئے۔
آغاز میں کیا کچھ ہوا تھا، اور آگے کیا ہونے والا ہے۔ ہمیں بتاؤ ہم
نہایت توجّہ سے سنیں گے جس سے ہم یہ جان جائیں کہ آگے کیا ہونے والا
ہے۔
۲۳ ہمیں ان باتوں کو بتاؤ جو ہونے والی ہیں۔ تا کہ ہم یقین کریں
کہ سچ مچ تم خدا ہو۔ کم سے کم کچھ کرو! چاہے بھلا، چاہے بُرا۔ تا کہ ہم دیکھ
سکیں اور حیرت زدہ ہو جائیں اور ڈر جائیں۔
۲۴ ”دیکھو جھوٹے خداؤ! تم ہیچ اور بیکار ہو۔ تم کچھ بھی تو نہیں کر
سکتے۔ وہ جو تمہاری پرستش کرتا ہے نفرت انگیز ہے۔

صرف خداوند ہی خدا ہے

۲۵ ”شمال میں میں نے ایک شخص کو اٹھایا ہے۔ وہ مشرق سے
جہاں سورج طلوع ہوتا ہے آرہا ہے۔ وہ دعاء میں مجھے پکارتا ہے۔ وہ حکمرانوں
کو مٹّی کی طرح روندتا ہے جس طرح سے کمہار مٹّی کو روندتا ہے۔“
۲۶ کسی نے یہ ابتداء سے بتایا تا کہ ہم اسے ہونے سے پہلے جان
جائیں، تا کہ ہم یہ کہہ سکیں، 'وہ صحیح ہے' دراصل میں اسے کسی نے نہیں
کہا۔ سچ مچ میں کوئی بھی اسکی جانکاری نہیں دی۔ دراصل میں کوئی بھی
نہیں تھا جو تمہاری باتوں کو سنا۔

۲۷ میں خداوند صیّون کو ان باتوں کے بارے میں بتانے والا پہلا تھا- میں نے ایک قاصد کو اس پیغام کے ساتھ یروشلم بھیجا تھا: "دیکھو! تمہارے لوگ واپس آرہے ہیں-"

۲۸ میں نے ان جھوٹے خداؤں کو دیکھا تھا- ان میں سے کوئی بھی اتنا دانشمند نہیں تھا جو کچھ کہہ سکے- میں نے ان سے سوال پوچھے تھے، وہ ایک بھی جواب نہیں دے پائے تھے-

۲۹ وہ سبھی خدائیں بالکل ہی بے کار تھے! وہ کچھ نہیں کر پاتے- انکی مورتیاں بالکل ہی بیکار تھی-

خداوند کا خاص خادم

۴۲ میرے خادم کو دیکھو! وہی ایک ہے جسکی میں حمایت کرتاہوں- میں نے اسکو چنا تھا- میں اس سے نہایت خوش ہوں - میں نے اپنی روح اس پر ڈالی- وہ قوموں میں انصاف جاری کرے گا-

۲ وہ نہ چلائیگا اور نہ شور کرے گا اور نہ ہی بازاروں میں اس کی آواز سنائی دے گی-

۳ وہ باوقار ہوگا- کُچلی ہوئی گھاس کے تنکا تک کو وہ نہیں روندیگا- وہ ٹمٹاتی بتّی تک کو نہیں بُجھائے گا- وہ سچ مچ میں انصاف لائیگا-

۴ وہ نہ ماند پڑیگا اور نہ ہی کچلا جائیگا- جب تک کہ وہ انصاف کو زمین پر قائم نہ کرلے- جزیرے اس کی شریعت کا انتظار کریں گے-"

خداوند کائنات کا خالق اور حکمران ہے

۵ خداوند نے آسمان کو پیدا کیا اور تان دیا- خداوند زمین کو اور ان سبھی کو جو اس میں رہتے ہیں پیدا کیا- وہ تمام لوگوں کو سانس اور اُس پر چلنے والوں کو روح عنایت کرتا ہے- خداوند خدا یوں فرماتا ہے:

۶ "میں خداوند نے تجھے راستبازی کے مقصد سے بلایا ہے میں نے تیرا ہاتھ تھاما ہے اور میں نے تیری حفاظت کی- میں نے تجھے لوگوں کے ساتھ ایک معاہدہ کے لئے اور قوموں کی روشنی کے لئے ایک ثالثی مقرّر کیا-

۷ تو اندھوں کی آنکھوں کو روشنی دے گا اور وہ دیکھنے لگیں گے - بہت سے لوگوں کو جو قید میں پڑے ہیں توانکو نکالے گا - تو بہت سے لوگوں کو جو اندھیرے میں پڑے ہیں انہیں اس قید خانہ سے باہر لائے گا-

۸ "میں یہواہ ہوں- وہ میرا نام ہے- میں اپنا جلال دوسرے کو نہیں دونگا- میں اُن بتوں کو وہ ستائش جو میری ہے لینے کی اجازت نہیں دونگا-

۹ آغاز میں میں نے کچھ باتیں جن کو ہونا تھا بتائی تھیں اور وہ ہوئیں- اب میں نئی باتیں بتاتا ہوں اس سے پیشتر کہ وہ سچ مچ میں واقع ہوجائیں-

خدا کی مدح سرائی کا گیت

۱۰ خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ، تم جزیرں میں بسے ہو تم جو سمندر پر جہاز رانی کرتے ہو، سمندر کے تمام جانورو اور دور و دراز کے باشندو خداوند کی ستائش کرو-

۱۱ اے بیابان اور اس کی بستیاں، قیدار کے آباد گاؤں، خداوند کی ستائش کرو، سلع کے لوگو! خوشی کے لئے گاؤ- اپنے پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے گاؤ-

۱۲ خداوند کا جلال ظاہر کرو اور جزیروں میں اور سمندری ساحلوں میں اس کی ثنا کرو-

۱۳ خداوند سپاہی کی مانند لڑنے کے لئے باہر جاتا ہے- وہ اپنا غصّہ جنگجو کی مانند ظاہر کرتا ہے وہ پکارے گا اور زور سے للکارے گا اور اپنے دشمنوں کو شکست دے گا-

خدا نہایت صابر ہے

۱۴ بہت مدّت سے میں نے کچھ بھی نہیں کہا ہے- میں خاموش رہا اور اپنے آپ کو قابو میں رکھّا- پر اب میں دردِ زہ والی عورت کی طرح چلاؤں گا- میں ہانپوں گا اور زور زور سے سانس لونگا-

۱۵ میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کر ڈالوں گا اور ان کے سب پودوں کو خشک کروں گا- اور ان کی ندیوں کو خشک زمین بناؤں گا اور جھیلوں کو خشک کردونگا-

۱۶ پھر میں اندھوں کو ایسی راہ دکھاؤں گا، جو انہوں نے کبھی نہیں جانا- میں ان کو ان راستوں پر جن سے وہ آگاہ نہیں ہے لے چلوں گا- میں ان کے آگے تاریکی کو روشنی اور اونچی نیچی- جگہوں کو ہموار کردونگا- میں ان سے یہ سلوک کروں گا اور ان کو ترک نہ کروں گا-

۱۷ لیکن وہ جو بتوں پر بھروسہ کرتےہیں اور ان مورتیوں سے کہتے ہیں، "تو ہملوگوں کا معبود ہے، انہیں رد کیا جائیگا اور وہ رسوا ہوگا-

اسرائیل نے خدا کی نہیں سنی

۱۸ "اے بہرو سنو! اے اندھو نظر کرو اور دیکھو-

۱۹ کون ہے اتنا اندھا جتنا میرا خادم ہے؟ کوئی نہیں! کون ہے

اتنا بہرا جتنا میرا رسول جس کو میں نے اس دنیا میں بھیجا ہے؟ کوئی
نہیں! اتنا اندھا کون ہے جتنا کہ وہ جس کے ساتھ میں نے عہد کیا؟ اتنا
اندھا کون ہے جتنا اندھا خداوند کا خادم ہے؟

۲۰ وہ دیکھتا بہت ہے لیکن توجّہ نہیں دیتا ہے۔ وہ اپنے کانوں سے
صاف صاف سن سکتا ہے لیکن وہ میری سننے سے انکار کرتا ہے۔"

۲۱ خداوند اپنی عظمت کو ظاہر کرنے کے لئے خوش تھا۔

۲۲ لیکن یہ وہ لوگ ہیں جو لوٹ گئے اور غارت ہوئے۔ وہ سب کے
سب پھندوں میں پھنس گئے اور قید خانوں میں بند کردیئے گئے وہ شکار
ہوئے اور انہیں کوئی نہیں چھڑاتا۔ وہ لُٹ گئے لیکن کوئی یہ کہنے والا نہیں
تھا، "ان سب چیزوں کو واپس کردو۔"

۲۳ تم میں سے کیا کوئی بھی اسے سنیگا؟ کیا تم میں سے کسی کو بھی
مستقبل کے بارے میں پرواہ ہوگی؟ ۲۴ کس نے یعقوب کو حوالہ کیا کہ
غارت ہو اور اسرائیل کو کہ لٹیروں کے ہاتھ میں پڑے؟ کیا یہ خداوند کی وجہ
سے نہیں جسکے خلاف ہم نے گناہ کیا؟ ہم میں سے کچھ نے اسکے راستوں پر
چلنے اور اسکی شریعت کو ماننے سے انکار کئے۔ ۲۵ اس لئے خداوند نے
اپنے قہر کی شدّت اور جنگ کی سختی کو اس پر ڈالا اور انکے چاروں طرف آگ
لگ گئی۔ لیکن وہ نہیں جانتے کہ کیا ہو رہا تھا۔ وہ جل گئے تھے لیکن
انلوگوں نے کوئی سبق نہیں سیکھا۔

خدا ہمیشہ اپنے لوگوں کے ساتھ رہتا ہے

۴۳ اے یعقوب! تجھ کو خداوند نے بنایا تھا۔ اے
اسرائیل! تیری تخلیق خداوند نے کی تھی اور اب
خداوند کا کہنا ہے، "خوفزدہ مت ہو! میں نے تجھے بچالیا ہے میں نے تجھے
نام دیا ہے اور تو میرا ہے۔ ۲ جب کبھی بھی تجھ پر مصیبت پڑیگی ہے،
میں تیرے ساتھ رہونگا۔ جب تو ندی پار کرے گا، تو بہے گا نہیں۔ تو
جب آگ سے ہو کر گذرے گا، تو تو جلے گا نہیں۔ شعلہ تجھے نقصان نہیں
پہنچائے گا۔ ۳ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا ہوں، اسرائیل کا قدّوس
تجھے بچانے والا ہوں۔ میں تجھے آزاد کرنے کے لئے مصر کو فدیہ کے طور پر دیا۔
تیرے بدلے میں میں نے کوس (اتھوپیا) اور سبا کو دیا۔ ۴ تو میرے لئے
بہت اہم ہے۔ اس لئے میں تیرا احترام کروں گا۔ میں تجھ سے محبّت کرتا
ہوں۔ میں سبھی لوگوں اور امّتوں کو بدلے میں دیدوں گا۔ تاکہ تو جی
سکے۔"

خدا اپنی اولاد کو انکے وطن میں لائیگا

۵ "ڈرومت! میں تیرے ساتھ ہوں۔ میں تیرے بچّوں کو مشرق سے
اکٹھا کرونگا اور تجھے مغرب سے اکٹھا کرونگا۔ ۶ میں شمال سے کہوں گا:
میرے بچّے مجھے لوٹا دے۔ میں جنوب سے کہوں گا: میرے لوگوں کو
اسیر کر کے مت رکھ۔ دور دور سے میرے بیٹوں کو اور زمین کے
کونے کونے سے میرے بیٹیوں کو میرے پاس واپس لے آ۔ ۷ اُن سبھی
لوگوں کو جو میرے ہیں میرے پاس لے آ۔ میں نے ان لوگوں کو خود
اپنے جاہ و جلال کے لئے بنایا ہے۔ ان کی تخلیق میں نے کی ہے اسلئے وہ
میرے ہیں۔"

دنیا کے لئے اسرائیل خدا کا گواہ ہے

۸ "ایسے لوگوں کو جن کی آنکھیں تو ہیں لیکن پھر بھی وہ اندھے ہیں،
انہیں نکال لاؤ۔ ایسے لوگوں کو جو کانوں کے ہوتے ہوئے بھی بہرے
ہیں، انہیں نکال لاؤ۔ ۹ تمام قوموں اور سبھی لوگوں کو ایک ساتھ جمع ہونا
چاہئے۔ کیا انکے درمیان کوئی ایسا ہے جو بیتے ہوئے دنوں کے واقعات کی
پیشن گوئی کی تھی؟ انکو اپنے گواہوں کو لانا چاہئے تاکہ ثابت کرے کہ وہ
صحیح ہیں۔ لوگ سنیں اور کہیں، "یہ سچ ہے۔"

۱۰ خداوند فرماتا ہے، "اسرائیل تم میرے گواہ ہو اور میرا خادم
بھی جسے میں نے برگزیدہ کیا، تاکہ تم جانو اور مجھ پر ایمان لاؤ اور سمجھو کہ
'میں وہی ہوں۔' مجھ سے پہلے کوئی خدا نہ تھا اور میرے بعد بھی کوئی نہ
ہوگا۔ ۱۱ میں خود ہی خداوند ہوں میرے سوا تجھے کوئی بچانے والا نہیں
ہے۔ پس صرف میں ہی وہ کرسکتا ہوں۔ ۱۲ وہ میں ہی ہوں جس
نے اسکے بارے میں پیشن گوئی کرنے کے بعد تجھے بچایا۔ میں نے اور
تمہارے درمیان کا کوئی دوسرا خدا اسکے بارے میں پیشن گوئی نہیں
کیا تھا۔ تو میرا گواہ ہے اور میں خدا ہوں۔ یہ باتیں خود خداوند نے کہی
تھیں۔ ۱۳ "میں تو ہمیشہ سے ہی خدا رہونگا۔ جب میں کچھ کرتا ہوں تو
میرے کئے کو کوئی شخص بدل نہیں سکتا اور میری قوّت سے کوئی بھی
شخص کسی کو بچا نہیں سکتا۔"

۱۴ خداوند تمہاری نجات دینے والا ہے اسرائیل کا قدّوس یوں فرماتا
ہے، "تمہاری خاطر میں نے بابل پر حملہ کرنے کے لئے فوجوں کو بھیجا۔ وہ
قید خانہ کے سلاخوں کو توڑ ڈالے گا اور کسدیوں کی فتح کی خوشی کی للکار ماتم
میں بدل جائیگی۔ ۱۵ میں خداوند تمہارا قدّوس، اسرائیل کا خالق، تمہارا
بادشاہ ہوں۔

خدا دوبارہ اپنے لوگوں کی حفاظت کرے گا

۱۶ خداوند سمندر میں راہ بنائے گا۔ یہاں تک کہ پچھاڑیں کھاتے
ہوئے پانی سے ہوتے ہوئے وہ راستہ بنائے گا۔ ۱۷ "وہ لوگ جو اپنی

رتھوں ،گھوڑوں اور لشکروں کو لے کر مجھ سے جنگ کریں گے ، شکست
یاب ہونگے۔ وہ پھر کبھی نہیں اٹھ پائیں گے۔ وہ فنا ہو جائیں گے وہ شمع
کی لَو کی طرح بجھ جائیں گے۔ خداوند کہتا ہے، ۱۸ "اس لئے ان باتوں کو
یاد مت کرو جو ابتدا میں ہوئی تھیں ۔ ان باتوں کو مت سوچو جو ماضی میں
ہوئی تھیں۔ ۱۹ دیکھو، میں نئی باتیں کرنے والا ہوں۔ یہ ہو رہی ہے ۔ کیا
تم اسے نہیں دیکھتے ہو؟ ہاں! میں بیابان میں ایک راہ اور صحرا میں ندیاں
جاری کروں گا۔ ۲۰ یہاں تک کہ جنگلی جانور اور الّو جنگلی کتّے بھی میرا
احترام کریں گے، شتر مرغ میری تعظیم کریں گے کیونکہ میں بیابان میں
پانی اور صحرا میں ندیاں جاری کروں گا ۔ تا کہ میرے برگزیدہ لوگ پانی پی
سکے۔ ۲۱ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں میں نے بنایا ہے۔ اور یہ لوگ میری مدح
سرائی کریں گے۔

۲۲ "اے یعقوب ! تو نے مجھے مدد کے لئے نہیں پکارا کیونکہ اے
اسرائیل ! تو مجھ سے تنگ آگیا تھا۔ ۲۳ تم لوگوں نے اپنے بھیڑوں کو
اپنے جلانے کا نذرانہ کے لئے میرے حضور نہیں لا یا تم نے اپنی
قربانیوں سے میری تعظیم نہیں کی۔ میں نے تمہیں کبھی بھی اناج کا
نذرانہ پیش کرنے پر مجبور نہیں کیا اور لوبان جلانے کی تکلیف نہیں دی۔
۲۴ تم نے روپئے خرچ کرکے میرے لئے بخور نہیں خریدا اور تم نے
مجھے اپنی قربانیوں کے جانوروں کی چربی سے سیر نہیں کیا۔لیکن تم نے
اپنے گناہوں سے کا بوجھ مجھ سے جھیلوایا اور اپنی خطاؤں سے مجھے بیزار
کردیا۔

۲۵ "میں وہی ہوں جو تمہارے جرموں کو دھوڈالتا ہوں۔ خود اپنی
تسلی کے لئے ہی میں ایسا کرتا ہوں۔ میں تمہارے گناہوں کو یاد نہیں
رکھوں گا۔

۲۶ "میرے خلاف اپنے مقدمہ کا اعلان کرو۔ چلو ہملوگ آزمائش
کریں۔ اپنا حال بیان کرو تا کہ تم صادق ٹھہرو۔ ۲۷ تمہارے پہلے
آباءواجداد نے گناہ کیا تھا اور تمہارے تفسیر کرنے والوں نے میری
مخالفت میں بغاوت کی تھی۔ ۲۸ میں نے تمہارے مقدس جگہ کے قائدین
کو ناپاک بنا دیا۔ میں نے یعقوب کے لوگوں کو لعنتی بنایا اور اسرائیل سے
کفر کروا دیا۔"

صرف خداوند ہی خدا ہے

۴۴ "اے یعقوب ! تو میرا خادم ہے جو کچھ میں کہتا ہوں اس
پر توجّہ دے۔ اے اسرائیل ! میری بات سن۔ میں نے
تجھے منتخب کیا ہے۔ ۲ میں خداوند ہوں اور میں نے تجھے پیدا کیا ہے
میں نے ہی تجھے شکل و صورت بخشا تھا جب تو ماں کے رحم میں تھا۔ میں
تیری مدد کرونگا۔ اے میرے خادم یعقوب! ڈر مت! یشورون!
(اسرائیل) تجھے میں نے برگزیدہ کیا ہے۔
۳ "پیاسی زمین پر میں پانی برساؤں گا۔ خشک زمین پر میں ندیاں
بہاؤں گا۔ میں اپنی روح تیری نسل پر اور اپنی برکت تیری اولاد پر نازل
کروں گا۔ ۴ وہ ندیوں کے ساتھ ساتھ لگے بڑھتے ہوئے بید کی مانند ہونگے۔
پھلیں گے اور پھولیں گے۔
۵ "لوگوں میں کوئی کہے گا میں خداوند کا ہوں ۔ تو کوئی شخص یعقوب
کا نام لے گا۔ کوئی دوسرا شخص اپنے ہاتھ پر لکھے گا، میں خداوند کا ہوں۔
اور کوئی دوسرا شخص اسرائیل کے نام کا استعمال کرے گا۔"
۶ خداوند اسرائیل کا بادشاہ ہے۔ خداوند قادرِمطلق اسرائیل کی
حفاظت کرتا ہے ۔ خداوند فرماتا ہے ، 'میں ہی اوّل ہوں میں ہی آخر
ہوں۔میرے علاوہ کوئی دوسرا خدا نہیں ہے۔ ۷ میرے جیسا کوئی دوسرا
نہیں ہے اور اگر کوئی ہے تو اسے اب بولنا چاہئے ۔ اس کو آگے آکر ثابت
کرنا چاہئے کہ وہ میرے جیسا ہے۔ آئندہ کیا کچھ ہونے والا ہے اسے بہت
پہلے ہی کس نے بتا دیا تھا؟ تو وہ ہمیں اب بتا دے کہ آگے کیا ہوگا؟
۸ ڈرو مت ، فکر مت کرو۔ جو کچھ ہونے والا ہے۔ کیا اسکے بارے میں نے
بہت پہلے نہیں بتایا؟ میں نے اسکی پیشن گوئی کی تھی اور تم لوگ میرے
گواہ ہو۔ کوئی دوسرا خدا نہیں ہے صرف میں ہی خدا ہوں ۔ کوئی اور چٹان
نہیں ہے۔ میں دوسرے کے بارے میں نہیں جانتا ہوں۔'"

جھوٹے خداؤ بالکل باطل ہیں

۹ وہ تمام لوگ جو بت بنایا کرتے ہیں وہ باطل ہیں۔ لوگ ان بتوں
سے محبت کرتے ہیں لیکن وہ بت بے کار ہیں۔ وہ لوگ ان باتوں کے گواہ
ہیں لیکن وہ دیکھ نہیں پاتے۔ وہ کچھ نہیں جانتے ۔اسلئے وہ شرمندہ ہونگے۔
۱۰ اور کون بےوقوف ہی جھوٹے خداؤں کو بنائیگا یا بت کو ڈھالیگا
جس سے کہ کوئی فائدہ نہیں؟ ۱۱ وہ تمام جو بتوں کی پرستش کرتے ہیں
شرمندہ ہونگے۔ وہ تو صرف انسان ہیں جو بتوں کو بناتے ہیں۔ اسے جمع
ہونے دو اور آزمائش کے لئے کھڑا ہونے دو۔ وہ سب کے سب خوفزدہ اور
شرمندہ ہونگے۔
۱۲ ایک کاریگر کوئلوں پر لوہے کو تپانے کے لئے اپنے اوزار کا
استعمال کرتا ہے اور اپنے بازو کی قوت سے اسکو ہتھوڑے سے شکل و
صورت دیتا ہے ۔ ہاں! تب وہ بھوکا ہو جاتا ہے اور اس کا زور گھٹ جاتا
ہے۔ وہ پانی نہیں پیتا اور تھک جاتا ہے۔
۱۳ بڑھئی لکیر کھینچنے کے سوت پھیلاتا ہے اور پھر اپنے نوکیلے
اوزار سے خاکہ تیّار کرتا ہے۔ پھر وہ دوسرے اوزار کا استعمال کرکے سطح کو

کندہ کرتا ہے۔ تب پھر وہ پرکار سے اسکو ناپتا ہے۔ پھر خوبصورتی سے اِسے
انسان کی شکل میں بناتا ہے اسکے بعد وہ اِسکو ہیکل میں رکھتا ہے۔
۱۴ کوئی شخص دیودار کے درخت کو اپنے لئے کاٹتا ہے وہ جنگل میں
درختوں سے قسم قسم کے بلوط کی لکڑی کو اپنے پسند کے مطابق لیتا ہے وہ
صنوبر کا درخت لگاتا ہے اور بارش اسے بڑھنے میں مدد دیتا ہے۔ ۱۵ پھر
وہ شخص اس درخت کو کاٹ کر جلانے کے کام میں لاتا ہے۔ وہ شخص
درخت کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹتا ہے۔ پھر وہ اسکو جلا کر روٹی پکانے
اور خود آگ تاپنے میں استعمال کرتا ہے۔ لیکن وہ اس لکڑی سے خدا (بت)
بنا کر اسکی پرستش کرتا ہے۔ یہ خدا تو ایک مورتی ہے جسے اُسنے بنایا ہے
لیکن وہی شخص اس مورتی کے آگے ماتھا ٹیکتا ہے۔ ۱۶ وہی شخص آدھی
لکڑی کو آگ میں جلا دیتا ہے اور اس آگ پر گوشت پکا کر کھاتا ہے اور سیر ہوتا
ہے۔ اور پھر اپنے آپ کو گرمانے کے لئے وہ اسی لکڑی کو جلاتا ہے اور پھر وہ
خوشی سے کہتا ہے، ”بہت اچھّے! اب میں گرم محسوس کرتا ہوں کیونکہ میں
اس آگ کے لپٹوں کو دیکھتا ہوں۔ ۱۷ لیکن تھوڑی بہت لکڑی بچ جاتی
ہے۔ اس لئے اُس لکڑی سے وہ ایک مورتی بنا لیتا ہے اور اسے اپنا خدا کہنے
لگتا ہے۔ وہ اس خدا کے آگے ماتھا ٹیکتا ہے اور اس کی پرستش کرتا ہے۔ وہ
اس خدا سے دعاء کرتے ہوئے کہتا ہے، ”تو میرا خدا ہے! مجھے بچاؤ۔“
۱۸ یہ لوگ نہیں جانتے کہ یہ کیا کر رہے ہیں۔ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں۔
ایسا ہے جیسا ان کی آنکھیں بند ہیں اور وہ کچھ نہیں دیکھ پاتے ہیں۔ ان کا
دل سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کرتا۔ ۱۹ ان چیزوں کے بارے میں یہ لوگ
کچھ سوچتے ہی نہیں ہیں۔ یہ لوگ نا سمجھ ہیں اس لئے ان لوگوں نے اپنے
دل میں کبھی نہیں سوچا: ”آدھی لکڑیاں میں نے آگ میں جلا ڈالیں۔ دہکتے
کوئلوں کا استعمال میں نے روٹی اور گوشت پکانے میں کیا۔ پھر میں نے
گوشت کھایا اور بچی ہوئی لکڑی کا استعمال میں نے اس مکروہ چیز (مورتی) کو
بنانے میں کیا۔ کیا مجھے لکڑی کے ایک ٹکڑے کی پرستش کرنا چاہئے؟“
۲۰ یہ تو بس اس راکھ کو کھانے جیسا ہی ہے۔ وہ شخص یہ نہیں جانتا
کہ وہ کیا کر رہا ہے؟ وہ گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ وہ شخص اپنا بچاؤ نہیں کر پاتا
ہے اور وہ یہ دیکھ بھی نہیں پاتا ہے کہ وہ غلط کام کر رہا ہے۔ اور نہ ہی وہ یہ
کہہ پاتا ہے، ”یہ مورتی جسے میں تھامے ہوئے ہوں ایک جھوٹا خدا ہے۔“

خداوند سچا خدا اسرائیل کا مددگار ہے

۲۱ ”اے یعقوب! یہ باتیں یاد رکھ! اے اسرائیل یاد رکھ کیونکہ تو
میرا خادم ہے۔ میں نے تجھے پیدا کیا اور تو میرا خادم ہے۔ اس لئے اے
اسرائیل! میں تجھ کو نہیں بھلاؤں گا۔
۲۲ میں نے تیرے جرموں کی بادل کی طرح اُڑا دیا ہے۔ تیرے گناہ
بادل کی مانند ہوا میں تحلیل ہو جائینگے۔ میں نے تجھے بچایا اور تیری حفاظت
کی اس لئے میرے پاس لوٹ آ۔
۲۳ آسمان شادمان ہے، کیونکہ خداوند نے یہ عظیم کام کئے۔ زمین اور
یہاں تک کہ زمین کے نیچے بہت گہرا مقام بھی مسرور ہے۔ اے پہاڑ!
خدا کو مبارکباد دیتے ہوئے گاؤ۔ اے جنگل کے سبھی درخت تم بھی خوشی
کے نغمہ سُناؤ۔ کیونکہ خداوند نے یعقوب کو بچالیا ہے۔ خداوند نے
اسرائیل میں اپنی عظمت دکھایا ہے۔
۲۴ خداوند تمہارا محافظ ہے۔ اسنے رحم میں تجھے بنایا۔ وہ کہتا ہے،
”میں خداوند ہوں جسنے ساری چیزوں کو بنایا۔ وہ صرف میں ہی
ہوں جسنے آسمانوں کو پھیلایا اور زمین کو بچھادیا۔“

۲۵ جھوٹے نبی تجھے نشان دکھایا کرتے ہیں۔ میں خداوند ظاہر
کرتا ہوں کہ انکے نشان جھوٹے ہیں۔ جو لوگ جادو ٹونا کر کے مستقبل بتاتے
ہیں میں خداوند انہیں احمق ٹھہراتا ہوں۔ میں خداوند دانشمندوں تک کو
الجھن میں ڈال دیتا ہوں اور انہیں بیوقوف ٹھہراتا ہوں۔ ۲۶ وہ میں ہی
ہوں جو اپنے خادم کے کلام کو سچ ثابت کرتا ہوں اور اپنے پیغمبروں کی
پیشن گوئی کو پورا کرتا ہوں۔ وہ میں ہی ہوں جو یروشلم کے بارے میں
کہتا ہوں،
”لوگ ایک بار پھر سے یہاں آئینگے اور یہاں بسینگے۔“

یہوداہ کی پھر سے تعمیر کرنے کے لئے خدا خورس کو منتخب کرتا ہے

میں یہوداہ کے شہروں کے بارے میں کہتا ہوں، ”وہ پھر سے بنائے
جائینگے۔ میں انکے کھنڈروں کو کھڑا کرونگا۔“
۲۷ خداوند گہرے سمندر سے کہتا ہے، ”سوکھ جا! میں تیری ندیوں
کو بھی سوکھا بنا دوں گا۔“
۲۸ خداوند خورس سے فرماتا ہے،
”تو میرا چرواہ ہے جو میں چاہتا ہوں تو وہی کام کرے گا۔ تو یروشلم
کے بارے میں کہے گا، اسکو پھر سے بنایا جائے گا! اور تو ہیکل کے
بارے میں کہے گا اسکی بنیاد دوبارہ ڈالی جائے گی۔“

خدا خورس کو اسرائیل کی نجات کے لئے منتخب کرتا ہے

۴۵ یہ وہ باتیں ہیں جنہیں خداوند نے اپنے برگزیدہ بادشاہ
خورس سے فرمایا تھا،
”میں تمہارا داہنا ہاتھ تھاموں گا۔ میں دوسری قوموں کا زور چھیننے
میں اور انہیں شکست دینے میں تمہاری مدد کروں گا۔ شہر کے دروازے تجھے

روک نہیں پائیں گے۔ میں شہر کے پھاٹک کھول دونگا اور تو اندر چلا جائے
گا۔“

۲ تیری فوجیں آگے بڑھیں گی اور میں تیرے آگے چلونگا۔ اور میں
پہاڑوں کو ہموار کر دونگا۔ میں پیتل کے دروازوں کو توڑ ڈالوں گا۔ میں
پھاٹکوں پر لگے لوہے کے سلاخوں کو کاٹ ڈالوں گا۔
۳ میں تجھے اندھیرے میں رکھے گئے خزانے دونگا اور پوشیدہ مکانوں
کے دفینے تجھے دونگا۔ میں ایسا کروں گا تا کہ تجھ کو پتا چل جائے کہ
میں خداوند اسرائیل کا خدا ہوں۔ جو کہ تجھ کو تیرے نام سے پکارتا ہے۔
۴ میں یہ باتیں اپنے خادم یعقوب کے لئے کرتا ہوں۔ میں یہ باتیں
اسرائیل کے اپنے چُنے ہوئے لوگوں کے لئے کرتا ہوں۔ اے خورس! میں
تجھے تیرا نام سے پکار رہا ہوں۔ تو مجھ کو نہیں جانتا ہے۔ میں نے تجھے ایک
لقب بخشا۔ اگرچہ تو مجھ کو نہیں جانتا ہے۔
۵ میں خداوند ہوں! میں ہی صرف ایک خدا ہوں۔ میرے سوا دوسرا
کوئی خدا نہیں ہے۔ میں تجھے طاقتور بناتا ہوں لیکن پھر بھی تو مجھ کو نہیں
پہچانتا ہے۔
۶ میں یہ کام کرتا ہوں تا کہ سب لوگ جان جائیں کہ میں ہی ایک خدا
ہوں۔ مشرق سے مغرب تک سبھی لوگ یہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں
اور میرے سوا دوسرا کوئی خدا نہیں۔
۷ میں ہی روشنی کا موجد اور تاریکی کا خالق ہوں۔ میں خوشحالی لانے والا
اور تباہی بلا کو پیدا کرنے والا۔ میں خداوند ہوں، میں ہی یہ سب باتیں
کرتا ہوں۔
۸ اوپر آسمان سے راستبازی ایسے برسے جیسے بادل سے بارش زمین پر
برستی ہے۔ زمین کھل جائے تا کہ نجات اور صداقت کا پھل لائے۔ میں ہی
خداوند یہ سب کچھ کرنے والا ہوں۔

خدا اپنی تخلیق پر قادر ہے

۹ ”افسوس ہے ان لوگوں پر جو اسی سے بحث کر رہے ہیں جس نے
انہیں بنایا ہے۔ یہ کسی ٹوٹے ہوئے مٹکے کے ٹکڑے کی مانند ہے۔ کمہار
نرم گیلی مٹّی سے مٹکا بناتا ہے لیکن مٹی اس سے نہیں پوچھ پاتی ہے،
’ارے تو کیا کر رہا ہے؟‘ چیزیں جو بنائی گئی ہیں وہ بھی اپنے بنانے
والے سے یہ نہیں کہہ سکتی، ’تو اچھی مہارت نہیں رکھتا ہے۔‘ ۱۰ اس پر
افسوس جو باپ سے کہے تو کس بچّے کا والد ہے؟‘ اور ماں سے کہے، ’تو
کس بچّے کی والدہ ہے؟‘“
۱۱ خداوند اسرائیل کا قدّوس اور اسرائیل کا خالق یوں فرماتا ہے،
”کیا تو مجھ سے میرے بچوں کے بارے میں پوچھے گا؟ کیا تو ان کے
ہی بارے میں مجھے حکم دیگا۔ جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا۔
۱۲ اس لئے دیکھ میں نے زمین بنائی اور وہ سبھی لوگ جو اس پر رہتے
ہیں۔ میں نے خود اپنے ہاتھوں سے آسمانوں کو بنایا اور میں آسمانوں کے
ستاروں کو حکم دیتا ہوں۔
۱۳ خورس کو میں نے ہی اُس کی قوّت دی ہے تا کہ وہ بھلے کام
کرے۔ اس کے کام کو میں آسان بناؤں گا۔ خورس میرے شہر کو پھر سے
بنائے گا اور میرے لوگوں کو جلاوطنی آزاد کر دے گا۔ وہ کوئی قیمت یا
اجرت لئے بغیر ہی ان کاموں کو کریگا۔“ خداوند قادرِ مطلق نے یہ باتیں
کہیں۔
۱۴ خداوند فرماتا ہے،
”مصر اور کوش (اتھوپیا) نے بہت چیزیں بنائی تھی، لیکن اے
اسرائیل! تم وہ چیزیں پاؤگے۔ سبا کے لمبے قدآور لوگ تمہارے ہونگے۔ وہ
اپنی گردن کے چاروں جانب زنجیر لئے ہوئے تمہارے پیچھے پیچھے چلیں
گے۔ وہ لوگ تمہارے سامنے جھکیں گے اور تم سے التجا کریں گے، ’اے
اسرائیل خدا تیرے ساتھ ہے، اور اس کے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں
ہے۔‘“
۱۵ اے خدا! تو ہی اسرائیل کا نجات دہندہ ہے۔ تو وہ خدا ہے جسے
لوگ دیکھ نہیں سکتے۔
۱۶ بہت سے لوگ جھوٹے خدا بنایا کرتے ہیں لیکن وہ سب
کے سب پیشمان ہونگے۔ وہ سبھی شرمندہ اور رسوا ہونگے۔
۱۷ لیکن خداوند اسرائیل کو فتح کے ساتھ بچائیگا جو کہ ہمیشہ ہمیشہ
قائم رہیگا۔ اسرائیل کے لوگو تم پھر کبھی شرمندہ یا رسوا نہیں ہوگے۔
۱۸ خداوند ہی خدا ہے۔ اس نے آسمان پیدا کئے اور اسی نے زمین
بنائی ہے۔ خداوند ہی نے زمین کو اپنے مقام پر مضبوطی سے قائم کیا ہے۔
جب خداوند نے زمین بنائی، اس نے یہ نہیں چاہا کہ زمین خالی رہے۔ اُس
نے اس کو بنایا تا کہ اس میں آبادی رہے۔ ”میں خداوند ہوں اور میرے
سوا کوئی دوسرا خدا نہیں ہے۔
۱۹ میں نے زمین کی کسی تاریک جگہ میں پوشیدگی میں تو کلام نہیں
کیا۔ میں نے یعقوب کی نسل کو نہیں کہا، کہ مجھے ویران زمین میں تلاش کر۔
میں خداوند سچ کہتا ہوں اور راستی کی ہی باتیں بیان کرتا ہوں۔“

خداوند ثابت کرتا ہے کہ وہی خدا ہے

۲۰ ”تم لوگ جو دوسری قوموں سے بچ نکلے۔ میرے سامنے جمع
ہو جاؤ! وہ لوگ جو اپنے ساتھ جھوٹے خداؤں کی مورتی رکھتے ہیں اور ان باطل

خداؤں سے جو انہیں بچا نہیں سکتے دعاء کرتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ یہ نہیں
جانتے کہ وہ کیا کر رہے ہیں؟
۲۱ ان لوگوں کو میرے سامنے کھڑا ہونے دو! ان لوگوں کو اپنے
معاملے پیش کرنے دو۔ انہیں ایک دوسرے سے رابطہ کرنے دو۔ وہ باتیں
جو بہت دنوں پہلے ہوئی تھیں اُن کے بارے میں تمہیں کس نے بتایا؟
ایک زمانہ قبل اسکی پیشن گوئی کس نے کی؟ وہ میں خدا ہی ہوں جس نے یہ
باتیں بتائی تھیں۔ میں ہی ایک خدا ہوں میرے سوا کوئی اور خدا نہیں
ہے۔ کیا کوئی ایسا اور خدا ہے جو صحیح چیزیں کرتا ہے اور اپنے لوگوں کی
حفاظت کرتا ہے؟ نہیں! میرے علاوہ کوئی دوسرا خدا نہیں ہے۔'
۲۲ اے انتہائے زمین کے سب رہنے والو! تمہیں ان جھوٹے خداؤں
کے پیچھے چلنا چھوڑ دو اور میری پیروی کرو، تب تم محفوظ رہو گے۔ میں خدا
ہوں۔ اور میرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں ہے۔
۲۳ "میں خود وعدہ کرتا ہوں میرے منہ سے وعدہ باہر نکلا ہے اور یہ
نہیں بدلیگا۔ ہر کوئی میرے سامنے جھکے گا اور میری پیروی کرنے کا وعدہ
کریگا۔ ۲۴ لوگ کہیں گے فتح اور قوّت صرف خداوند سے ملتی ہے۔"
کچھ لوگ خداوند سے ناراض ہیں لیکن وہ خداوند کے پاس آئینگے
اور شرمندہ ہونگے۔ ۲۵ خداوند کی مدد سے اسرائیل کی تمام نسلیں فتح
یاب ہونگی اور اسکی ستائش کرینگے۔

جھوٹے خدا بے کار ہیں

۴۶ بل اور نبو* جھکتا ہے۔ ان کے بُت جانوروں پر لدے
ہوئے ہیں۔ جو چیزیں تم جلوس میں اٹھائے پھرتے
تھے آج تھکے ہوئے چوپایوں پر بھاری بوجھ کے طور پر لدی ہیں۔ ۲ ان
سبھی جھوٹے خداؤں کو جھکا دیا جائے گا۔ یہ بچ کر کہیں نہیں بھاگ سکیں
گے۔ ان سبھی کو قیدیوں کی طرح لے جایا جائے گا۔
۳ "اے یعقوب کے گھرانے میری سن اے اسرائیل کے لوگو جو
ابھی زندہ ہو، سنو! میں تمہیں اٹھائے ہوئے ہوں۔ میں اس وقت سے
اٹھائے ہوئے ہوں جب تم اپنی ماں کے رحم میں ہی تھے۔ ۴ میں
تمہیں تب سے اٹھائے ہوئے ہوں جب سے تمہارا جنم ہوا ہے اور
میں تمہاری تب بھی مدد کیا کروں گا جب تم بوڑھے ہو جاؤ گے، تمہارے
بال سفید ہو جائیں گے۔ کیونکہ میں نے تمہاری تخلیق کی ہے۔ میں ہی
تمہیں لے چلوں گا اور رہائی دوں گا۔

۵ "کیا تم کسی سے بھی میرا موازنہ کر سکتے ہو؟ نہیں! کوئی بھی شخص
میرے جیسا نہیں ہے۔ میرے برابری کا کچھ بھی نہیں ہے۔ ۶ کچھ لوگ
سونے اور چاندی رکھنے کی وجہ سے دولتمند ہیں۔ وہ سنار کو بھاڑے پر
بلاتے ہیں اور سونا یا چاندی سے ایک خدا بنواتے ہیں۔ پھر وہ لوگ اسی
جھوٹے خدا کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور اس کی پرستش کرتے ہیں۔ ۷ وہ
لوگ جھوٹے خداؤں کو اپنے کندھوں پر رکھ کر لے چلتے ہیں۔ لوگ اس
جھوٹے خدا کو اسکی جگہ پر نصب کرتے ہیں۔ وہ اپنی جگہ سے ہل نہیں
سکتا ہے۔ اور کوئی شخص اسکے سامنے چلاّئے تو وہ جواب نہیں
دے سکتا ہے۔ وہ کسی کو بھی مصیبت سے نہیں چُھڑا سکتا۔
۸ "تم لوگوں نے گناہ کیا ہے۔ تمہیں ان باتوں کو پھر سے یاد کرنا
چاہئے۔ ان باتوں کو یاد کرو تا کہ تم بہادر بن سکتے ہو۔ ۹ ان باتوں کو یاد کرو
جو بہت پہلے ہوئی تھیں۔ یاد رکھو کہ میں خدا ہوں! کوئی اور دوسرا خدا
نہیں ہے۔ میں خدا ہوں اور میرے جیسا کوئی دوسرا نہیں ہے۔
۱۰ "آغاز میں میں نے تمہیں ان باتوں کے بارے میں بتا دیا تھا جو
آخر میں ہونگی۔ بہت پہلے سے ہی میں نے تمہیں وہ باتیں بتادی ہیں جو
ابھی ہوئی نہیں ہیں۔ جب میں کسی بات کا کوئی منصوبہ بناتا ہوں، تو وہ
یقیناً ہوتی ہے۔ میں وہ سب کچھ کرونگا جس کو کرنے کا میں نے فیصلہ
کیا ہے۔ ۱۱ دیکھو! مشرق کی جانب سے میں ایک شخص کو بلا رہا ہوں۔
وہ شخص ایک عقاب کی مانند ہوگا۔ وہ ایک دُور کے ملک سے آئے گا اور وہ
ان کاموں کو کریگا جنہیں کرنے کا منصوبہ میں نے بنایا ہے۔ میں تمہیں کہہ
چکا ہوں اور میں اسے کرونگا۔ میں نے اسکا منصوبہ بنالیا ہے اور
میں اسے کرونگا۔
۱۲ "تم ضدّی لوگو، تم جو نجات سے دور ہو میری بات
سنو! ۱۳ میں اپنی نجات کو نزدیک لاتا ہوں۔ میں جلد ہی اپنے لوگوں کو
بچاؤنگا۔ میں صیّون کو نجات اور اسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا۔"

بابل کو خدا کا پیغام

۴۷ "اے کنواری دختر بابل! اتر جا اور خاک پر بیٹھ۔ اب تو
رانی نہیں ہے۔ لوگ اب تجھ کو نرم ونازک اور
خوبصورت نہیں کہا کریں گے۔
۲ چکّی لے اور آٹا پیس۔ اپنا نقاب اتار اور دامن سمیٹ لے۔ ٹانگیں
ننگی کر کے ندیوں کو عبور کر۔
۳ تیرا بدن کو ننگا کیا جائیگا اور تیری شرمندگی کو ظاہر کی جائیگی۔
میں تجھ سے تیرے بُرے اعمال کا جو تو نے کیا ہے بدلہ دونگا۔ تیری مدد کو
کوئی بھی شخص آگے نہیں آئے گا۔

بل اور نبو بابل کے جھوٹے خدا۔

۴ ”ہملوگوں کا محافظ خداوند قادرِ مطلق کہلاتا ہے۔ وہ اسرائیل کا قدّوس ہے۔“

۵ خداوند فرماتا ہے، ”اے بابل! تو بیٹھ جا اور کچھ بھی مت کہہ۔ اے دختر بابل! تاریکی میں چلی جا کیونکہ اب تو مملکتوں کی ملکہ اور نہیں کہلائے گی۔

۶ ”میں اپنے لوگوں پر غضبناک ہوا۔ یہ لوگ میرے اپنے تھے، مگر میں ان سے ایسا سلوک کیا جیسے وہ لوگ میرے نہیں تھے۔ اے بابل میں نے ان کی اہانت کی، اور انہیں تجھے سونپ دیا اور تو نے انہیں سزا دی۔ تو نے ان پر کوئی رحم نہیں ظاہر کیا۔ اور تو نے ان بوڑھوں سے بھی بہت سخت کام کروایا۔

۷ اور تو نے کہا بھی کہ میں ابد تک خاتون بنی رہونگی۔ لیکن تو نے ان بُری باتوں پر توجّہ نہیں دی جنہیں تو نے اُن لوگوں کے ساتھ کیا تھا۔ تو نے کبھی نہیں سوچا کہ بعد میں کیا ہوگا؟

۸ پس اب میری یہ بات سن۔ اے تو جو عشرت میں غرق ہے جو بے پرواہ کی زندگی گذارتی ہے تو اپنے دل میں کہتی ہے کہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں ہے۔ میں بیوہ نہ ہو بیٹھونگی اور نہ بے اولاد ہونے کی حالت سے واقف ہونگی۔

۹ یہ دو باتیں تیرے ساتھ اچانک ہونگی۔ پہلے تو اپنے بچّے کھو بیٹھو گی اور پھر اپنا شوہر بھی کھو بیٹھوگی۔ ہاں یہ باتیں تیرے ساتھ یقیناً ہونگی۔ تیرے جادو اور تیرے سحر کی کثرت کے باوجود یہ مصیبتیں پورے طور سے تجھ پر آپڑیں گی۔

۱۰ تو بُرے کام کرتی ہے پھر بھی تو اپنے کو محفوظ سمجھتی ہے۔ تو کہا کرتی ہے کہ تیرے بُرے کام کو کوئی نہیں دیکھتا۔ تو بُرے کام کرتی ہے لیکن تو سوچتی ہے کہ تیری حکمت اور تیری دانش تجھ کو بچالیں گے۔ تو خود کو سمجھتی ہے کہ تو خدا ہے اور تیرے جیسا اور کوئی بھی دوسرا نہیں ہے۔

۱۱ ”لیکن تجھ پر مصیبتیں آئیگی۔ تو نہیں جانتی کہ یہ کب ہو جائے گا۔ لیکن بربادی آرہی ہے۔ تو ان مصیبتوں کو روکنے کے لئے کچھ بھی نہیں کرپائیگی۔ تیری بربادی اچانک آئیگی کہ تجھ کو پتا تک نہیں چلے گا کہ کیا کچھ تیرے ساتھ ہوگیا۔

۱۲ اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر جس کی تو نے بچپن ہی سے مشق کر رکھی ہے۔ جاری رکھ شاید کہ یہ نفع بخش ہو اور تجھے کامیابی ملے۔

۱۳ تم بہت سارے مشوروں کو سن کر تھک چکی ہو۔ تجھے مستقبل کے بارے میں بتانے لئے نجومی، فالگیر اور قسمت کا حال بتانے والے کو آگے آنے دو۔ اگر وہ تجھے مستقبل میں ہونے والی مصیبتوں سے بچا سکے تو بچائے۔

۱۴ ”لیکن وہ لوگ تو خود اپنے کو بھی بچا نہیں پائیں گے۔ وہ بھوسے کی مانند ہونگے۔ آگ ان کو جلائے گی۔ وہ اتنی جلد جلیں گے کہ انگارے تک نہیں بچیں گے۔ کہ جس میں روٹی پکائی جائے۔ یہاں تک کہ کوئی آگ تک نہیں بچے گی جس کے پاس بیٹھ کر وہ خود کو گرما لے۔

۱۵ ایسی ہی ہر شئے کے ساتھ ہو گی جن کے لئے تو نے کڑی محنت کی۔ جن کے ساتھ تو نے اپنی جوانی ہی سے تجارت کی ان میں سے ہر ایک تجھے چھوڑ دینگے۔ اور تجھ کو بچانے والا کوئی نہ رہے گا۔“

خدا اپنی کائنات پر سلطنت کرتا ہے

۴۸ خداوند فرماتا ہے، ”اے یعقوب کے گھرانے تو میری بات سن۔ تم لوگ اپنے آپ کو اسرائیل کہا کرتے ہو۔ تم یہوداہ کے خاندان سے نکلے ہو۔ تم لوگ خداوند کا نام لے کر قسم کھاتے ہو۔ تم اسرائیل کے خدا کی ستائش کرتے ہو۔ لیکن جب تم یہ باتیں کرتے ہو تو سچّائی اور ایمانداری سے نہیں کرتے ہو۔“

۲ تم لوگ اپنے آپ کو شہر مقدّس کے شہری کہتے ہو۔ تم اسرائیل کے خدا کے بھروسے رہتے ہو۔ جس کا نام خداوند قادرِ مطلق ہے۔

۳ ”میں نے تمہیں بہت پہلے اُن چیزوں کے بارے میں بتایا تھا جو آگے ہونگے۔ پھر اچانک میں نے ان کو عمل میں لایا اور وہ وقوع میں آئیں۔

۴ میں نے وہ اس لئے کیا تھا کیونکہ مجھ کو علم تھا کہ تم بہت ضدّی ہو۔ تم بہت ضدّی تھے جیسے لوہا جو ٹیڑھی نہیں ہوتی ہے۔ یہ بات ایسی تھی جیسے تمہارا سر پیتل کا بنا ہوا ہے۔

۵ اس لئے میں نے تم کو پہلے ہی بتا دیا تھا، اُن سبھی ایسی باتوں کو جو ہونے والی تھی۔ جب وہ باتیں ہوئی تھیں اس سے بہت پہلے میں نے تم پر وہ بات ظاہر کی تھی۔ میں نے ایسا اس لئے کیا تھا تاکہ تو کہہ نہ سکے کہ یہ کام ہمارے خداؤں نے کئے۔ اور ہماری بتوں نے ایسا ہونے کا حکم دیا تھا۔“

۶ ”تم نے میری پیشن گوئی سنی۔ ان سبھی چیزوں کو دیکھو جو ہو چکی ہے! اسلئے اس پیغام کو دوسروں تک پہنچانا ہے۔ میں اب تجھے نئی باتیں بتانا شروع کرونگا، ’ان باتوں کو جسے کہ تو اس تک نہیں جانتا ہے۔

۷ یہ وہ باتیں نہیں ہیں جو پہلے ہو چکی ہیں- یہ باتیں ایسی ہیں جو اب
شروع ہو رہی ہیں- آج سے پہلے تو نے یہ باتیں نہیں سنیں اس لئے تو
نہیں کہہ سکتا، ہم تو اسے پہلے سے ہی جانتے ہیں-

۸ "لیکن تو نے کبھی اس پر توجّہ نہیں دیا جو میں نے کہا- تو نے کچھ
نہیں سیکھا - تو نے بہت پہلے اپنے کان بند کر لئے تھے - ہاں، میں
جانتا ہوں کہ تم پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا ہے- ارے! تُو تو باغی رہا جب
سے تو پیدا ہوا-
۹ لیکن میں تحمّل کروں گا- مجھ کو کبھی غصّہ نہیں آیا- اس کے لئے
لوگ میری ستائش کریں گے- میں اپنے غصّہ پر قابو رکھوں گا تا کہ تمہاری
بربادی نہ ہو- تم میرے منتظر ہو کر میری مدح سرائی کرو گے-

۱۰ "دیکھو میں تمہیں پاک کروں گا، چاندی کو خالص کرنے کے لئے
اُسے آگ میں ڈالتے ہیں لیکن میں تجھے مصیبت کی بھٹّی میں ڈالکر پاک کروں
گا-
۱۱ یہ میں خود اپنے لئے کروں گا- ہاں! اپنی ہی خاطر، تا کہ میری
رسوائی نہیں کی جائیگی- کسی جھوٹے خدا کو میں اپنا جلال و ستائش نہیں لینے
دوں گا-

۱۲ "اے یعقوب! تو میری سن! اے بنی اسرائیل! میں نے
تمہیں اپنے لوگ بننے کے لئے بلایا ہے- اس لئے تم میری سنو! میں خدا
ہوں، میں ہی آغاز ہوں اور میں ہی آخر ہوں-
۱۳ میں نے خود اپنے ہاتھوں سے زمین کی بنیاد رکھی - میں اپنے
داہنے ہاتھ سے آسمان کو بنایا- اگر میں انہیں پکاروں تو دونوں ایک ساتھ
میرے آگے آئیں گے-

۱۴ "اس لئے تم سبھی جو آپس میں اکٹھے ہوئے ہو میری بات سنو!
کیا کسی جھوٹے خدا نے تم سے ایسا کہا ہے کہ آگے چل کر ایسی باتیں
ہونگیں؟ نہیں! خداوند نے جسے پسند کیا ہے وہ اس کی خوشی کو بابل کے
خلاف عمل میں لائے گا اور اسی کا ہاتھ کسدیوں کی مخالفت میں بھی ہو گا-
۱۵ خداوند فرماتا ہے کہ میں نے تجھ سے کہا تھا، میں اس کو یہاں
بلایا اور میں اس کو یہاں لایا اور اس کو کامیاب بناؤں گا-
۱۶ میرے پاس آ اور میری سن میں نے شروع ہی سے پوشیدگی
میں کلام نہیں کیا- اور جب میری پیشن گوئی سچ ہوئی اس وقت میں وہاں
تھا-

اور اب میرے مالک خداوند نے ان باتوں کو تمہیں بتانے کے لئے
مجھے اور اپنی روح کو بھیجا ہے-" ۱۷ خداوند تیرا نجات دہندہ اسرائیل کا
قدّوس یوں فرماتا ہے،

"میں ہی خداوند تیرا خدا ہوں! جو تجھے مفید تعلیم دیتا ہوں- اور تجھے
اس راہ میں جس میں تجھے جانا ہے لے چلتا ہوں-
۱۸ کاش کہ تو میرے احکام کو سنتا ہے تو تیری خوشحالی لگاتار بہنے
والی ندی کی مانند اور تیری کامیابی لگاتار اُٹھنے والی سمندر کی موجوں کی مانند
ہوتی-
۱۹ اگر تو میری مانتا تیری اولاد بہت ہوتی- تیری اولاد ویسے انگنت
ہوتی جیسے ریت- اگر تو میری مانتا تو تیری نسلوں کو ختم نہیں کیا جاتا یا
میری نظروں سے ہٹایا نہیں جاتا-

۲۰ اے میرے لوگو! تم بابل کو چھوڑ دو! اے میرے لوگو! تم
کسدیوں سے بھاگ جاؤ- خوشی کی للکار سے اسکا اعلان کرو! اسے کہو! اسے
زمین کے سب سے دور تک پھیلاؤ! کہو، "خداوند نے اپنے خادم یعقوب کو
بچایا ہے!
۲۱ جب خداوند نے اپنے لوگوں کی بیابان میں راہ دکھائی اس وقت
وہ لوگ پیاسے نہیں تھے- کیونکہ اس نے اپنے لوگوں کے لئے چٹان پھوڑ کر
پانی بہادیا!"

۲۲ لیکن خداوند فرماتا ہے، "شریروں کو سلامتی اور تحفظ نہیں
ہے-"

اپنے خاص خادم کو خدا کا بلاوا

۴۹ اے جزیروں کے باشندو! میری بات سنو- اے زمین
کے دُور کی اُمتّو! تم سبھی میری بات سنو- میری
پیدائش سے قبل ہی خداوند نے مجھے اپنی خدمت کے لئے بلایا، جب میں
اپنی ماں کے رحم میں ہی تھا خداوند نے میرا نام رکھ دیا تھا-
۲ اس نے میرے منہ کو تیز تلوار کی مانند بنایا اور مجھ کو اپنے ہاتھ
کے سایہ تلے چھپایا- اس نے مجھے تیز تیر کی مانند استعمال کیا لیکن اسنے
مجھے اپنے ترکش میں چھپا کر بھی رکھا-

۳ خداوند نے مجھے بتایا ہے، "اے اسرائیل! تو میرا خادم ہے- تجھ
میں میں اپنا جلال ظاہر کروں گا-

۴میں نے کہا، ”میں تو بس بے کار ہی کڑی محنت کرتا رہا۔ میں تھک
کر چور ہوا۔ میں کوئی کام نہیں کر سکا۔ اس لئے خداوند فیصلہ کرے کہ میں
کس کے مستحق ہوں۔ خدا کو میرے اجر کا فیصلہ کرنا چاہئے۔
۵خداوند مجھے رحم میں بنایا تا کہ اس کا خادم ہو کر یعقوب کو اس کے
پاس واپس لاؤں اور اسرائیل کو اس کے پاس پھر سے جمع کروں۔ میں
خداوند کی نظر میں جلیل القدر ہوں اور وہ میری توانائی ہے۔“

۶ اسنے کہا، ”تو میرے لئے میرا بہت ہی اہم خادم ہے۔ لیکن
تیرے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تو اسرائیل کے باقی ماندہ لوگوں اور یعقوب
کے گھرانے کے گروہ کو میرے پاس واپس لوٹا کرلے آ۔ میں تجھ کو سب
قوموں کے لئے ایک نور بناؤں گا۔ تا کہ میری نجات زمین کے آخری
سرے سے تک پہنچے۔“

۷اسرائیل کا قدّوس، اسرائیل کا نجات دہندہ خداوند فرماتا ہے،
”میرا خادم فرمانبردار ہے، وہ اُمراء کی خدمت کرتا ہے لیکن لوگ اس سے
نفرت کرتے ہیں۔ مگر بادشاہ اسے دیکھیں گے اور اس کے احترام میں
کھڑے ہونگے۔ بڑے حاکم بھی اس کے آگے سجدہ کریں گے۔“ ایسا ہوگا
کیونکہ اسرائیل کا قدوس ایسا چاہتا ہے۔اور خداوند کے بھروسے رہا جا سکتا
ہے۔وہ وہی ہے جس نے تجھ کو برگزیدہ کیا۔“

نجات کا دن

۸خداوند فرماتا ہے، ”جب تجھے بچانے کا وقت آئیگا میں تمہاری دعاؤں
کا جواب دونگا۔ میں تم کو سہارا دوں گا۔ نجات کے دنوں میں میں تمہاری
حفاظت کروں گا۔ تم اس کا ثبوت ہوگے کہ لوگوں کے ساتھ میں میرا
معاہدہ ہے۔ اب ملک اجڑ چکا ہے، لیکن تم یہ زمین اور تباہ کی گئی جائیداد کو
اسکے مالکوں کو لوٹاؤ گے۔
۹ تم قیدیوں سے کہوگے، ”تم اپنے قیدخانے سے باہر نکل آؤ۔ تم
ان لوگوں سے جو اندھیرے میں ہیں کہوگے، ’تاریکی سے باہر آجاؤ۔‘ وہ
چلتے ہوئے راہ میں چریں گے۔اور سب ننگے ٹیلے ان کی چراگاہیں ہونگے۔
۱۰ لوگ نہ تو بھوکے رہیں گے اور نہ ہی لوگ پیاسے رہیں گے اور نہ تو
دھوپ سے چوٹ کھائینگے اور نہ ہی ریگستانی ہوا سے، کیونکہ خدا جو
انلوگوں کی تسلّی دیتا ہے پانی کے جھرنوں تک انکی رہنمائی کریگا۔

۱۱ ”میں اپنے لوگوں کے لئے راہ ہموار کرونگا۔ پہاڑ ہموار
ہوجائیں گے اور دبی راہیں اوپر اٹھ آئیں گی۔

۱۲ ”دیکھو! دور دور ملکوں سے لوگ یہاں آرہے ہیں۔ شمال سے لوگ
آرہے ہیں، مغرب سے لوگ آرہے ہیں۔ لوگ مصر میں سِنیم سے
آرہے ہیں۔“

۱۳ اے آسمانو گاؤ! اے زمین تم مسرور ہو جاؤ! اے پہاڑو، خوشی کا
نغمہ پردازی کرو! کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کو تسلّی بخشی ہے اور ان پر جو
مصیبتوں میں مبتلا ہیں رحم فرمائے گا۔

صیّون چھوڑی ہوئی خاتون

۱۴ لیکن صیّون کہتی ہے، ”خداوند نے مجھے چھوڑدیا ہے۔“ میرا
مالک مجھ کو بھول گیا۔
۱۵ لیکن خداوند فرماتا ہے، ”کیا کوئی ماں اپنے ہی بچّے کو جس کو
اسنے پالا ہے بھول سکتی ہے؟ نہیں! کیا کوئی عورت اس بچّے کو جو اس کے
ہی رحم سے جنم لیا ہے، بھول سکتی ہے؟ نہیں! لیکن ہاں وہ شاید بھول
جائے پر میں (خداوند) تجھ کو نہیں بھولونگا۔
۱۶ ذرا دیکھو! میں نے اپنی ہتھیلی پر تیرا نام کھود لیا ہے۔ میں
ہمیشہ تیرے بارے میں سوچا کرتا ہوں۔
۱۷ تیری اولاد تیرے پاس لوٹ آئے گی۔ جن لوگوں نے تجھ کو
شکست یاب کیا تھا، اور تجھے تباہ کیا تھا وہی لوگ تجھ کو اکیلا چھوڑ جائیں
گے۔“

اسرائیلیوں کی واپسی

۱۸ اوپر نگاہ کرو، اور چاروں جانب دیکھو۔ تمہاری اولاد آپس میں اکٹھی
ہو کر تمہارے پاس آرہی ہے۔

خداوند کہتا ہے، ”مجھے اپنی حیات کی قسم کہ تم یقیناً ان سب کو زیور
کی مانند پہن لوگی اور تم ان سے دُلہن کی طرح آراستہ ہوگی۔
۱۹ آج تو برباد ہے آج تو اجڑی ہوئی ہے۔ تیری زمین بے کار ہے،
لیکن کچھ ہی دنوں بعد تیری زمین پر بسنے والے لوگ گنجائش سے زیادہ
ہونگے۔ اور وہ لوگ جنھوں نے تجھے اجاڑا تھا بہت دور چلے جائیں گے۔
۲۰ جو بچّے تونے کھودیئے ان کے لئے تجھے بہت دکھ ہوگا لیکن وہی
بچّے تجھ سے کہیں گے، ”یہ جگہ رہنے کے لئے بہت چھوٹی ہے، ہم کو بسنے
کے لئے اور زیادہ جگہ دے۔‘
۲۱ پھر تو خود اپنے آپ سے کہے گی، ’کون میرے لئے ان سب کو
پیدا کیا؟ میں تو اپنے بچوں کو کھو چکی تھی، میں اور بچّہ بھی پیدا نہیں

کرسکتی تھی۔ میں اکیلی تھی میں ہاری ہوئی تھی ، میں اپنے لوگوں سے دور تھی، سو کس نے ان کو پالا؟ دیکھ میں اکیلی رہ گئی تھی پھر یہ سب بچّے کہاں سے آئے؟'''

۲۲ خداوند خدا یوں فرماتا ہے، "دیکھ میں قوموں پر ہاتھ اشارہ کے طور پر اٹھاؤں گا اور لوگوں کے دیکھنے کے لئے اپنا جھنڈا کھڑا کروں گا۔ اور وہ تیرے بیٹوں کو اپنی گود میں لئے آئیں گے اور تیرے بیٹوں کو اپنے کندھوں پر بٹھا کر پہنچائیں گے۔

۲۳ اور بادشاہ تیرے بچّوں کو تعلیم دینگے اور ان کی شہزادیاں انکی دایہ ہونگی۔ وہ تیرے سامنے منہ کے بل زمین پر گریں گے اور تیرے پاؤں کی خاک چاٹیں گے۔ اور تب تو جانے گی کہ میں ہی خداوند ہوں اور وہ جو مجھ پر بھروسہ کرینگے وہ مایوس نہیں ہونگے۔

۲۴ جب کوئی زبردست سپاہی جنگ میں کامران ہوتا ہے تو کیا کوئی اس کی حاصل کی ہوئی مال غنیمت کے چیزوں کو اس سے لینے کی جراءت کرسکتا ہے؟ کیا ایک اچھے سپاہی کی قیدی بھاگ سکتا ہے؟

۲۵ لیکن خداوند فرماتا ہے، "اس زبردست سپاہی سے قیدیوں کو چھڑا لیا جائے گا اور طاقتور سپاہی کی مال غنیمت چھین لی جائیں گی۔ کیونکہ میں تمہارے بدلے میں جنگ لڑونگا اور تمہارے بچّوں کو آزاد کرونگا۔

۲۶ "اور میں تم پر ظلم کرنے والوں کو ان ہی کا گوشت کھلاؤں گا، اور وہ میٹھی مئے کی مانند اپنا ہی لہو پی کر بدمست ہو جائیں گے۔ تب ہر کوئی جانے گا کہ میں خداوند تیرا نجات دلانے والا، تجھے آزاد کرنے والا اور یعقوب کا قادر ہوں۔"

اسرائیل کو اُس کے گناہوں کی سزا

۵۰ خداوند فرماتا ہے، "اے بنی اسرائیل! تم سوچتے ہو کہ میں نے یروشلم، تمہاری ماں کو طلاق دیا ہے۔ لیکن وہ طلاق نامہ کہاں ہے؟ کیا ثبوت ہے کہ میں نے اُسے چھوڑ دیا ہے۔ کیا مجھ پر کسی کا کچھ قرض ہے؟ کیا اپنا کوئی قرض چکانے کے لئے میں نے تمہیں بیچا ہے؟ نہیں! تمہارے بُرے اعمال کی وجہ سے تمہیں بیچا گیا اور اسلئے تمہاری ماں یروشلم دور بھیجی گئی تھی۔

۲ اسلئے ایسا کیوں ہے کہ جب میں آیا تو وہاں کوئی نہ تھا؟ جب میں نے پکارا تو وہاں جواب دینے والا کوئی کیوں نہ تھا؟ کیا میرا ہاتھ تمہارے پاس پہنچ کر اور تمہیں بچانے کے لئے کافی چھوٹا تھا؟ کیا تمہیں چھوڑنے کے لئے میرے پاس حسب خواہاں طاقت نہیں ہے؟ دیکھو! میں اپنی ایک حکم سے سمندر کو سوکھا سکتا ہوں اور ندیوں کو ریگستان میں بدل سکتا ہوں اور اسکی مچھلیاں پانی کے نہ ہونے سے مرجائیگی اور بدبو کریگی۔

۳ میں آسمانوں کو سیاہ کرسکتا ہوں۔ آسمان ویسے ہی سیاہ ہو جائیں گے جیسے اس کو ٹاٹ اوڑھا دیا گیا ہو۔"

خدا کا خادم خدا کے بھروسے

۴ خداوند میرے مالک نے مجھے پڑھایا ہے کہ مجھے کیا کہنا ہے تا کہ میں تھکا ماندہ کو اپنی تعلیمات سے مدد کرسکوں۔ وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہے اور شاگرد کی طرح پڑھاتا ہے۔ ۵ خداوند میرے مالک نے میرا کان کھول دیا ہے اسلئے میں اسکا مخالفت نہیں کرتا۔ میں اسکا فرمانبرداری کرنے سے نہیں رکا ہوں۔

۶ میں نے انلوگوں کو اپنا پیٹھ پیش کیا جنہوں نے میری پٹائی کی۔ میں نے انلوگوں کو اپنی داڑھی کے بال کو کھینچنے دیا۔ میں نے اپنے منہ کو نہیں ڈھکا جب لوگوں نے مجھے بے عزّت کیا اور مجھ پر تھوکا۔ ۷ خداوند میرا مالک میری مدد کرتا ہے اسلئے انکی بے عزّتی مجھے چوٹ نہیں پہنچاتی ہے۔ اسلئے میں تہیّہ کرچکا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ میں رُسوا نہیں ہونگا۔

۸ خداوند میرے ساتھ ہے۔ وہ ظاہر کرتا ہے کہ میں بالکل قصوروار نہیں ہوں۔ اسلئے کوئی بھی نہیں کہہ سکتا ہے کہ میں قصوروار ہوں۔ اگر کوئی شخص مجھے قصوروار ثابت کرنا چاہتا ہے تو اسے میرے پاس آنے دو۔ ہملوگ عدالت میں ایک ساتھ مقدمہ پر بحث کرینگے۔

۹ لیکن! خداوند میرا مالک میری مدد کرتا ہے اس لئے کوئی آدمی مجھے قصوروار نہیں کہہ سکتا۔ وہ سبھی لوگ کپڑوں کی طرح پھٹ جائینگے۔ انہیں دیمک کھاجائیں گے۔

۱۰ تم لوگوں کے درمیان کون خداوند کی تعظیم کرتا ہے اور اسکے خادم کی سنتا ہے؟ جب اس طرح کے لوگ اندھیرے میں بنا روشنی کے چلتے ہیں تو انہیں خداوند اپنے خدا پر ضرور بھروسہ رکھنا اور ان پر منحصر کرنا چاہئے۔

۱۱ "لیکن اسکے بجائے، تم میں سے کچھ لوگ اپنے ہی ڈھنگ سے جینا چاہتے ہو۔ اپنی آگ اور اپنی مشکلوں کو تم خود جلانا چاہتے ہو۔ اسلئے جاؤ اور اپنی آگ کی روشنی میں چلو اور اپنی رہبری کے لئے اپنے روشنی پر منحصر رہو۔ لیکن یہ جو تمہیں میری طرف سے ملے گا: تم درد (عذاب) کی جگہ میں پڑے رہوگے۔"

اسرائیل کو ابراہیم جیسا ہونا چاہئے

۵۱ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، "تم میں سے کچھ لوگ بہتر زندگی
جینے کی سخت کوشش کرتے ہیں۔ تم مدد پانے کے لئے
خداوند کے قریب جاؤ۔ میری سنو! تمہیں اپنے باپ ابراہیم کے بارے
میں سوچنا چاہئے۔ ابراہیم وہی چٹان ہے جس سے تمہیں کاٹا گیا ہے۔ وہی
گڑھا ہے جس سے تمہیں کھودا گیا۔ ۲ ابراہیم تمہارا باپ ہے اور تمہیں
اسی کی جانب دیکھنا چاہئے تمہیں سارہ کی جانب نگاہ کرنی چاہئے کیونکہ سارہ
ہی وہ خاتون ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ ابراہیم کو جب میں نے بلایا
تھا وہ اکیلا تھا، تب میں نے اسے برکت دی تھی اور اسنے ایک بڑے
گھرانے کی شروعات کی تھی۔ اس سے ان گنت لوگوں نے جنم لیا۔"
۳ کوہ صیّون کو خداوند ویسے ہی تسلّی دے گا۔ اپنے تمام تباہ شدہ
عمارتوں کو ترس کھا کر دیکھے گا۔ وہ اس کا بیابان عدن کی مانند اور اس کا
صحرا خداوند کی باغ کی مانند ہوگا۔ خوشی اور شادمانی اس میں پائی جائے گی۔
شکر گزاری اور گانے کی آواز اس میں ہوگی۔

۴ "اے میرے لوگو! تم میری سنو۔ کیونکہ شریعت مجھ سے
باہر جائیگی اور میرا فیصلہ قوموں کے لئے روشنی کی مانند ہوگا۔
۵ میرا انصاف جلد آئیگا۔ میں جلد ہی تمہیں نجات دونگا۔ میں اپنے بازو
کا استعمال سبھی قوموں کے ساتھ انصاف کرنے کے لئے کرونگا۔ جزیرے
میرا انتظار کریں گے۔ وہ میری قوّت کا انتظار کرینگے انلوگوں کی
مدد کرنے کے لئے۔
۶ اوپر آسمانوں کو دیکھو! اپنے چاروں جانب پھیلی ہوئی زمین کو دیکھو!
کیونکہ آسمان دھوئیں کی مانند غائب ہو جائیں گے اور زمین بیکار پرانی
کپڑے کی طرح ہوجائے گی اور اس کے باشندے مکھیوں کی طرح
مرجائیں گے لیکن میری نجات ابد تک رہے گی اور میری صداقت موقوف
نہ ہوگی۔
۷ اے لوگو صداقت کو جانتے ہو، میری سنو اے لوگو! جن کے دل
میں میری شریعت ہے، جو میں کہتا ہوں اسے سنو! انسان کی ملامت سے نہ
ڈرو اور ان کی طعنہ زنی سے ہراساں نہ ہو۔
۸ کیونکہ انکو دیمک پرانے کپڑوں کی مانند کھاجائینگے۔ اور اُون کی
مانند ان کو کیڑے کھا جائیں گے۔ لیکن میرا انصاف ابد تک رہے گا اور
میری نجات پُشت در پُشت رہے گی۔"

خدا کی اپنی قدرت اسکے لوگوں کو بچائے گی

۹ اے خداوند کے بازو جاگ! اپنی طاقت سے ملبّس ہو۔ جاگ اور قدیم
زمانے اور گذشتہ پشتوں کی طرح کھڑا رہو۔ کیا تو وہی نہیں جس نے ریب
کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اژدہا کو چھیدا۔
۱۰ تو نے سمندر کو خشک کیا۔ اور عمیق سمندر کو بغیر پانی کے بنا دیا
تھا۔ تو نے سمندر کی گہری سطح کو راہ میں بدل دیا تھا۔ اور تیرے لوگ اس
راہ سے پار ہوئے اور بچ گئے تھے۔
۱۱ وہ لوگ جسے خداوند نے آزاد کیا وہ کوہ صیّون کی جانب شادمانی
کے ساتھ آئیں گے۔ انکی خوشی انکے سروں پر کی تاج کا مانند ہمیشہ قائم
رہیگی۔ شادمانی اور خوشی انلوگوں پر آئیگی۔ غم ان سے کہیں دور بھاگیں
گے۔
۱۲ خداوند فرماتا ہے، "میں وہی ہوں جو تم کو تسلّی دیا کرتا ہوں۔ تو
پھر کیوں تم کو دوسرے لوگوں سے ڈر ہے؟ وہ تو بس آدمی ہیں جو جیا
کرتے ہیں اور مر جاتے ہیں۔ وہ تو صرف انسان ہیں وہ ویسے ہی مر جاتے
ہیں جیسے گھاس مرجاتی ہے۔"
۱۳ خداوند نے تمہیں بنایا ہے۔ اس نے اپنی قدرت سے اس زمین
کی بنیاد ڈالی۔ اس نے اپنی قدرت سے آسمان کو تان دیا لیکن تم اس کو اور
اس کی قدرت کو کیوں بھول گئے؟ تم اپنے دشمنوں کے غصّہ سے ہمیشہ
کیوں خوفزدہ رہتے ہو؟ تم اس سے کیوں ڈرتے ہو جو تجھے تباہ
کرنے کے لئے منصوبہ بناتے ہیں؟ لیکن آج انکا غصّہ اور ظلم کہاں ہے؟
۱۴ لوگ جو اسیر ہیں جلد ہی آزاد ہو جائیں گے۔ وہ لوگ نہیں مرینگے
اور نہ ہی قبر میں جائینگے۔ ان لوگوں کو کافی روٹی میسّر ہوگی۔
۱۵ "میں خداوند تمہارے خدا ہوں جو سمندر کو گھونٹتا ہوں اور اُسے
موجزن کرتا ہوں۔" اسکا نام خداوند قادر مطلق ہے۔
۱۶ "اے میرے خادم! میں نے اپنا کلام تیرے منہ میں ڈال
دیا ہے۔ میں نے تیری حفاظت کرنے کے لئے اپنے ہاتھوں سے تجھے
ڈھانک دیا ہے۔ میں، جو آسمان کو پھیلایا اور زمین کی بنیاد ڈالی ہے صیّون
سے کہتا ہوں، 'تم میرے لوگ ہو۔'"

خدا نے اسرائیل کو سزا دی

۱۷ جاگ جاگ! اٹھ اے یروشلم خداوند تجھ سے ناراض تھا، اس لئے
تجھ کو سزا دی گئی تھی۔ وہ سزا مئے کا پیالہ کی مانند تھا جیسے پینے کے لئے
تجھے مجبور کیا گیا تھا۔ یہ تم کو نشہ آور بنا دیا تم ڈگمگانے لگے۔

۱۸ یروشلم میں بہت سے لوگ ہوا کرتے تھے، لیکن ان میں سے کوئی
بھی شخص اس کی رہنمائی نہیں کر سکا۔ اور ان سب بچّوں میں جن کو اس
نے پالا ایک بھی نہیں تھا جو اس کا ہاتھ پکڑ کر اسکی رہنمائی کرے۔

۱۹ دو حادثے یروشلم پر ٹوٹ پڑے ہیں: زمین کے لئے ویران اور
تباہی، لوگوں کے لئے بھوکمری اور جنگ۔
تمہارے لئے کون ماتم کریگا؟ تجھے کون تسلّی دیگا؟ ۲۰ تیرے بیٹے
ہر کوچہ کے مدخل میں ایسے بےہوش پڑے ہوئے ہیں جیسے ہرن دام
میں۔ وہ خداوند کے غضب اور تیرے خدا کی ڈانٹ ڈپٹ سے بدحواش
ہوگئے۔

۲۱ اے بچاری یروشلم! میری سن! تم جو نشہ میں دُھت ہو لیکن
مئے سے نہیں سن۔
۲۲ اے یروشلم خداوند تمہارے خدا اور آقا جو اپنے لوگوں کی وکالت
کرتا ہے وہ یوں فرماتا ہے، ”دیکھ میں ڈگمگانے کا پیالہ اور اپنے قہر کا جام
تیرے ہاتھ سے واپس لے لوں گا۔ تو اسے پھر کبھی نہ پیئے گی۔ ۲۳ اور
میں اسے ان کے ہاتھ میں دوں گا جو تجھے دکھ دیئے اور تجھ سے کہتے تھے،
’سوجا تا کہ ہم تیرے اوپر سے گذریں گے۔ اور تم نے اپنی پیٹھ کو گویا
زمین کی مانند اور انلوگوں کے لئے سڑک بنا دیا۔“

اسرائیل کو بچایا جائے گا

۵۲ جاگ جاگ اے صیّون! اپنی طاقت سے آراستہ ہو! اے
یروشلم مقدس شہر اپنا سب سے خوشنما لباس پہن لے!
کیونکہ آگے کوئی بھی شخص جو نامختون اور ناپاک ہے تجھ میں کبھی داخل نہ
ہوگا۔

۲ اے قیدی یروشلم! گرد جھاڑدے اور کھڑی ہوجاؤ! اے اسیر دختر
صیّون اپنی گردن کی زنجیروں کے ہٹادے۔
۳ خداوند کا یہ کہنا ہے، ”تجھے دولت کے بدلے میں غلام کے طور
پر نہیں بیچا گیا تھا۔ اس لئے بغیر قیمت کے ہی تجھے بچا لیا جائے گا۔“

۴ ”بہت پہلے میرے لوگ اپنی خواہش غیر ملکی کے طور پر رہنے
کے لئے مصر چلے گئے تھے۔ لیکن اسکے بعد اسور نے انہیں غلام بنالیا تھا
اور بدلے میں کچھ بھی نہیں دیا تھا۔ ۵ اب دیکھو، یہ کیا ہوگیا ہے۔ اب کسی
دوسرے ملک نے میرے لوگوں کو لے لیا ہے۔ میرے لوگوں کو لے
جانے کے لئے اس ملک نے کوئی قیمت نہیں دی تھی۔ یہ ملک میرے
لوگوں پر حکومت کرتا ہے اور ان کی ہنسی اڑاتا ہے۔ وہاں کے لوگ ہمیشہ ہی
میرے بارے میں بُری باتیں کہا کرتے ہیں۔“
۶ خداوند فرماتا ہے، ”ایسا اس لئے ہوا تھا تا کہ میرے لوگ میرا نام
جانیں گے۔ اسلئے اس وقت وہ جانیں گے کہ وہ میں ہی ہوں جو انلوگوں سے
بات کرتا ہوں۔ ہاں، یہ میں ہوں۔“

۷ وہ جو خوشخبری لاتا ہے اور سلامتی کی منادی کرتا ہے۔ اسکے پاؤں کا
سچ مچ میں خیر مقدم ہے۔ وہ امن وامان کی خبر بھی دیتا ہے اور یہ بھی اعلان
کرتا ہے کہ اسنے ہملوگوں کو بچالیا ہے۔ وہ صیوّن سے کہتا ہے، ”تمہارا خدا
بادشاہ ہے!“

۸ شہر کے نگہبانوں کی آواز کو سنو! وہ سب کوئی آپس میں خوشی
منارہے ہیں۔ کیونکہ انلوگوں نے خداوند کو صیّون کی طرف سے
لوٹتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے۔

۹ اے یروشلم کی تباہ شدہ عمارتو! آپس میں ملکر خوشی کا نغمہ بلند آواز
سے گاؤ! کیونکہ خداوند یروشلم کے لوگوں کو تسلّی دیا ہے۔ اسنے یروشلم کو
آزاد کردیا ہے۔
۱۰ خداوند سبھی قوموں کے اوپر اپنی مقدس بازو ظاہر کرچکا ہے اور
زمین پر کا ہر شخص دیکھیں گے کہ خدا اپنے لوگوں کی حفاظت کیسے
کرتا ہے۔

۱۱ تم لوگوں کو بابل چھوڑ دینا چاہئے! ایسی کوئی بھی شئے جو پاک
نہیں ہے، اس کو مت چھوؤ۔ تم کو وہ جگہ چھوڑ دینا چاہئے اے کاہنو ان
چیزوں کو کون لیجاتے ہیں جنہیں عبادت کے کام میں استعمال کیا جاتا
ہے، اپنے آپ کو پاک کرو۔
۱۲ تم بابل چھوڑوگے لیکن جلدی میں چھوڑنے کے لئے تم پر کوئی
دباؤ نہیں ہوگا۔ تم کو بھگوڑوں کی طرح دوڑ کر بھاگنا نہیں ہوگا۔ کیونکہ
خداوند تمہارے خدا آگے جائیگا اور اسرائیل کا خدا تمہیں پیچھے سے بچائیگا۔

خداوند کی مصیبت کو جھیلتا خادم

۱۳ میرے خادم کی جانب دیکھو! وہ بہت کامیاب ہوگا۔ وہ بہت
اہم ہوگا۔ آگے چل کر لوگ اسے احترام دیں گے اور اس کی عزت کریں
گے۔
۱۴ ”لیکن بہت سے لوگوں نے جب میرے خادم کو دیکھا تو وہ
دنگ رہ گئے۔ میرا خادم اتنی بری طرح سے پیٹا گیا تھا کہ وہ اسے ایک
انسان کے طور پر پہچاننا بہت مشکل تھا۔ ۱۵ لیکن وہ اب بھی بہت سے
قوموں کو حیرت انگیز کریگا۔ اور بادشاہ اسکی وجہ سے خاموشی اختیار کرینگے۔
کیونکہ جو کچھ ان سے کہا نہ گیا تھا وہ دیکھیں گے اور جو کچھ انہوں نے سنا نہ
تھا وہ سمجھیں گے۔“

۵۳ ہم نے جو باتیں سنیں تھی اس پر کس نے یقین کیا؟
خداوند کی قوّت کس کو دکھائی گئی ہے؟

۲ پر وہ خداوند آگے کونپل کی طرح بڑھا- اور وہ خشک زمین سے جڑ کی
مانند پھوٹ نکلاہے- نہ اس کی کوئی شکل و صورت ہے اور نہ کوئی جلال کہ
اس پر نگاہ کریں- اسکے اندر کوئی خاص کشش بھی نہیں کہ ہملوگ اس سے
شادمان ہونگے- ۳ لوگوں نے اس کو حقیر جانا تھا اور اسے رد کردیا تھا- وہ
ایک ایسا شخص تھا جو درد کو جانتا تھا- وہ مصیبت سے واقف تھا- لوگ اس
سے اس طرح نفرت کرتا تھا جس طرح کسی شخص سے لوگ اپنا چہرہ چھپاتا
ہے- ہم نے کبھی اس پر توجّہ نہیں دیا-

۴ سچ مچ میں اسنے ہمارے بیماریوں کو برداشت کیا اور ہمارے
مصیبتوں کو لے لیا- لیکن ہملوگ اب بھی سوچتے ہیں کہ وہ کوئی تھا جسے
خداوند نے سزا دیا تھا، پیٹا تھا اور مصیبت جھیلوایا تھا- ۵ لیکن وہ تو ان
بُرے کاموں کے لئے گھائل کیا جارہا تھا جو ہم نے کئے تھے- وہ ہماری
خطاؤں کے لئے کُچلا جا رہا تھا- اُسے سزا ملی جس نے ہمارے قرض کو
ادا کیا- اسکے زخموں کی وجہ سے ہم لوگ شفایاب ہوئے تھے- ۶ ہم سب
بھیڑوں کی طرح ادھر اُدھر بھٹک گئے- ہم میں سے ہر ایک اپنی اپنی راہ پر
چلے گئے- لیکن خداوند نے اسے اس سزا میں مبتلا کیا جس کے ہملوگ مستحق
تھے-

۷ اسے ستایا گیا اور سزا دی گئی- لیکن اس نے اس کی مخالفت میں اپنا
منہ نہیں کھولا- جس طرح میمنہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں یا بھیڑ
جو اپنے بال کترنے والے کے سامنے خاموش رہتا ہے-
۸ اسکے ساتھ بدسلوکی اور نا انصافی کیا گیا تھا- پھر اسے اسکی موت کے
پاس لیجایا گیا تھا- لیکن اس وقت کسی نے بھی اسکے بارے میں کہ اسکے
ساتھ کیاہوا نہیں سوچا- کیونکہ اس وقت اسکو زندوں کی زمین سے کاٹ
دیا گیا تھا- اسے میرے لوگوں کے کئے ہوئے خطاؤں کی وجہ سے سزا
دیا گیا تھا-

۹ اس کی موت ہوگئی اور شریروں کے ساتھ اسے دفن کردیا گیا تھا-
دولتمندوں کے بیچ اسے دفنا یا گیا تھا- حالانکہ اس نے کسی کے خلاف کسی
طرح کا ظلم و تشدد نہیں کیا تھا- اور نہ ہی اسنے دھوکہ دہی کی باتیں کی تھی-
۱۰ خداوند نے اپنے خادم کو مصیبت جھیلوانے کے لئے اسے
کچلنے کا ارادہ کیا- اگر اسکا خادم اپنی جرم کی قیمت میں اپنی جان دیتا ہے تو
وہ ایک نئی زندگی لمبے عرصہ کے لئے جئے گا- اور اپنے لوگوں کو دیکھے گا-
اور خداوند کا منصوبہ اسکے ذریعہ کامیاب ہوگا-
۱۱ اپنی بھیانک مصیبتوں کو جھیلنے کے بعد وہ روشنی کو دیکھے گا- وہ
جن باتوں کی تجربہ رکھتا ہے اس سے وہ تشفّی حاصل کریگا- میرا خادم جسنے
اچھائی کیا بہت سارے لوگوں کو راستباز بنائے گا- وہ اپنے خطاؤں کے لئے
سزا کاٹے گا- ۱۲ اس لئے میں اسے بزرگوں کے ساتھ حصّہ دوں گا- اور
وہ لوٹ کا مال زور آوروں کے ساتھ بانٹ لے گا- کیونکہ اس نے اپنی
خواہش اپنی جان موت کے لئے انڈیل دی اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شمار
کیا گیا-
اسنے بہت سارے لوگوں کے لئے سزا جھیلے اور خطاکاروں کے لئے
معافی مانگے-

خدا اپنے لوگوں کو گھر لاتا ہے

۵۴ اے عورت! تو نغمہ سرائی کر- حالانکہ تو نے بچّوں کو
جنم نہیں دیا- لیکن پھر بھی تجھے بہت زیادہ مسرور ہونا
چاہئے- ”جو عورت اکیلی ہے، اس کی بہت اولاد ہوگی بہ نسبت اس
عورت کے جس کے پاس اس کا شوہر ہے-“

۲ اپنی خیمہ گاہ کو وسیع کر دے- ہاں اپنے مسکنوں کے پردوں کو
پھیلادے دریغ نہ کر- اپنے خیمہ کی ڈوریاں لمبی اور اسکی میخیں مضبوط کر-
۳ اس لئے کہ تو اپنی داہنی اور بائیں طرف بڑھے گی اور تیری نسل
بہت ساری قوموں کی وارث ہوگی- اور وہ نسل ویران شہروں میں
جا بسیگی-
۴ تو خوفزدہ مت ہو کیونکہ تو نادم نہیں ہوگی- اپنا دل مت ہار کیونکہ
تجھے پشیمان نہیں ہونا ہوگا- کیونکہ تو اپنی جوانی کی شرمندگی کو بھولے
گی، اور اپنی بیوگی کی رسوا کو پھر یاد نہ کرے گی-
۵ کیونکہ تیرا خالق تیرا شوہر ہے، اس کا نام خداوند قادرِ مطلق ہے-
وہی اسرائیل کی حفاظت کرتا ہے- وہی اسرائیل کا قدوس ہے اور وہ تمام
روئے زمین کا خداوند کہلائے گا-

۶ تم ایک آوارہ ،بُری طرح سے افسردہ بیوی کی طرح تھی-
اور خداوند نے تمہیں بلایا- تم ایسی عورت کی مانند تھی جو جوانی میں شادی
کی اور پھر رد کردی گئی، خداوند فرماتا ہے-

۷ ”میں نے تجھے تھوڑے وقت کے لئے چھوڑا تھا لیکن اب میں تجھے
پھر سے اپنے پاس عظیم رحم کے ساتھ واپس بلاؤنگا-
۸ میں قہر کی شدّت میں تھوڑے سے وقت کے لئے تجھ سے چھپ گیا
لیکن اپنی ابدی شفقت سے میں تجھ پر رحم ظاہر کرونگا-“ خداوند تیرا نجات
دینے والا فرماتا ہے-

خدا اپنے لوگوں سے ہمیشہ محبت کرتا ہے

۹ خدا فرماتا ہے، "یہ ٹھیک ویسا ہی ہے جیسے نوح کے زمانے میں میں نے سیلاب سے دنیا کو سزا دی تھی۔ میں نے نوح سے وعدہ کیا تھا کہ پھر سے میں دنیا پر اس طرح کی سیلاب نہیں لاؤں گا۔ اسی طرح میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں میں تجھ سے ناراض نہیں ہوؤں گا اور تجھ سے پھر سخت بات نہیں کرونگا۔"

۱۰ "خداوند فرماتا ہے،" پہاڑ کھسک سکتا ہے، پہاڑی ہل سکتی ہے، لیکن میری شفقت ہمیشہ تیرے ساتھ رہیگی۔ تیرے ساتھ میرا سلامتی کا معاہدہ نہیں ٹلیگا۔" خداوند جو تجھ پر رحم ظاہر کرتا ہے یہ باتیں کہتا ہے۔

۱۱ "ارے تم جو مصیبت میں مبتلا ہوئے تھے! جس پر طوفان کے مانند حملہ کئے گئے تھے اور تمہیں تسلّی دینےوالا کوئی نہ تھا! دیکھو میں تیرے پتھّر کو سب سے عمدہ گارا پر رکھونگا اور تیری بنیاد کو رکھنے لئے نیلم کا استعمال کرونگا۔

۱۲ میں تیرے کنگروں کو لعلوں اور تیری پھاٹکوں کو شب چراغ اور تیری ساری فصیل بیش قیمت پتھروں سے بناؤں گا۔

۱۳ تیری نسل خدا سے تعلیم پائیں گے اور تیرے فرزندوں کی سلامتی و تحفظ کامل ہوگی۔

۱۴ میں تیری تعمیر راستبازی سے کروں گا۔ تا کہ تو خوف اور ظلم سے دور رہے۔ تمہیں اور پھر کسی چیز سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ تمہیں کسی سے نقصان نہیں پہنچے گا۔

۱۵ میری کوئی بھی فوج تجھ سے کبھی جنگ نہیں کرے گی، اور اگر کوئی فوج تجھ پر حملہ کرنے کی کوشش کرے تو تو اسے شکست سے دو چار کردے گا۔

۱۶ "دیکھ میں نے لوہار کو پیدا کیا جو کوئلوں کی آگ دھونکتا اور طرح طرح کا ہتھیار بناتا ہے۔ چیزوں کو تباہ کرنے کے لئے میں نے ہی جنگجوؤں کو بنایا۔

۱۷ "لوگ تجھے ہرانے کے لئے طرح طرح کا ہتھیار بنائینگے لیکن وہ کامیاب نہیں ہونگے۔ ہوسکتا ہے کچھ لوگ عدالت میں تیرے خلاف بولیں گے لیکن تو انکو جھوٹا ثابت کریگا۔"

خداوند کہتا ہے، "یہ سب اچھی چیزیں جسے میرا خادم حاصل کرے گا۔ میری طرف سے یہ انکی فتح ہوگی۔"

خدا ایسی غذا دیتا ہے جس سے تشفی ہوتی ہے

۵۵ "اے سب پیاسو! پانی کے پاس آؤ۔ اگر تمہارے پاس دولت نہیں ہے تو اس کی فکر مت کرو۔ آؤ خرید لو اور کھاؤ۔ ہاں آؤ! مئے اور دودھ بے زر اور بے قیمت خریدو۔

۲ بیکار میں اپنی دولت ایسی کسی شئے پر کیوں برباد کرتے ہو جو اصل غذا نہیں ہے؟ ایسی کسی شئے کے لئے اپنی تنخواہ کیوں خرچ کرتے ہو جو تمہیں تشفّی نہیں دیتی؟ میری بات غور سے سنو! تم بہتر غذا کھاؤ گے۔ تم ایسی مزیدار غذا کھاؤ گے جس سے تمہارا دل تشفّی پائے گا۔

۳ سنو اور میرے پاس آؤ۔ سنو، تا کہ تم جیوگے۔ میں تمہارے ساتھ ایک ابدی معاہدہ کرتا ہوں محبّت کے وعدہ کے مانند جسے کہ میں نے داؤد سے کیا تھا۔

۴ دیکھو! میں نے داؤد کو امّتوں کے لئے گواہ مقرّر کیا۔ میں اسے قوموں کا حکمراں اور سپہ سالار بنایا۔"

۵ کئی ملکوں میں کئی انجانی قومیں ہیں۔ جسے تو نہیں جانتا ہے لیکن تو ان سبھی قوموں کو بلائے گا، وہ قومیں تجھ سے ناواقف ہیں، لیکن وہ دوڑ کر تیرے پاس آئیں گی۔ ایسا ہوگا، کیونکہ خداوند تیرا خدا ایسا ہی چاہتا ہے۔ ایسا یقیناً ہوگا کیونکہ وہ اسرائیل کے قدّوس نے تجھ کو جلال بخشا ہے۔

۶ اس پہلے کہ دیر ہو جائے تجھے خداوند کو تلاش کرنا چاہئے اُسے اب تجھے مدد کے لئے پکارنا چاہئے جبکہ وہ قریب میں ہے۔

۷ اے شریرو! تجھے اپنے بُرے کاموں کو چھوڑنا چاہئے۔ گنہگارو! تجھے اپنے بُرے سوچ کو چھوڑنا چاہئے۔ تجھے خداوند کی طرف واپس آنا چاہئے اگر تو ایسا کروگے تو خداوند تجھ پر مہربان ہوگا۔ تم سب کو ہمارے خدا کی طرف واپس آنا چاہئے کیونکہ وہ تم کو مکمل طور پر معاف کریگا۔

لوگ خداوند کو نہیں سمجھ سکتے

۸ خداوند فرماتا ہے، "تمہارے خیالات ویسے نہیں، جیسے میرے ہیں۔ تمہاری راہیں ویسی نہیں جیسی میری راہیں ہیں۔

۹ جیسا کہ جنّت زمین سے زیادہ اونچا ہے اسی طرح سے تمہاری راہوں سے میری راہیں بلند ہیں۔ اور میرے خیالات تمہارے خیالات سے بلند ہیں۔"

۱۰ "ٹھیک جس طرح آسمان سے بارش ہوتی ہے اور برف گرتی ہے اور پھر جب تک کہ وہ زمین کو تر نہیں کردیتی اور مٹّی کی زرخیزی کو بڑھا نہیں دیتی واپس نہیں جاتی ہے تا کہ زمین پودوں کو بڑھائے اور اس سے کسان کو بونے کے لئے بیج ملے اور لوگوں ک کھانے کے لئے روٹی ملے،

۱۱ اسی طرح میرا کلام بھی جو میرے منہ سے نکلتا ہے یقیناً ایسا ہی
ہوگا۔ اور جب تک ہونے کو پورا نہیں کرلیتے وہ واپس نہیں جائیگا۔ میں جو
چاہتا ہوں وہ اسکو پورا کریگا۔ وہ اس کام میں جسے کرنے کے لئے میں بھیجا
ہوں اس میں کامیاب ہوگا۔
۱۲ ہاں، تم خوشی سے نکلوگے اور سلامتی کے ساتھ روانہ کئے
جاؤگے۔ تمام پہاڑ، پہاڑی تمہارے سامنے نغمہ پرداز ہونگے اور بیرونِ شہر
کے تمام درخت تالیاں بجائینگے۔
۱۳ کانٹے دار جھاڑیوں کی جگہ میں صنوبر کے درخت اگیں گے اور
جنگلی جھاڑیوں کی جگہ پر آس کا درخت ہوگا۔ یہ خداوند نے جو کیا ہے اسکے
لئے یادداشت اور اسکی قوّت کی نشان ہوگی جسے تباہ نہیں کیا جائیگا۔"

سبھی قومیں خداوند کی پیروی کریں گی

۵۶ خداوند نے یہ باتیں کہی، "سچائی کو قائم رکھو اور جو صحیح
اسے کرو۔ کیونکہ میری نجات نزدیک ہے اور میری
صداقت ظاہر ہونے والی ہے۔"
۲ خوش نصیب ہے وہ آدمی جو ایسا کرتا ہے اور وہ انسان جو ایسا کرنا
جاری رکھتا ہے۔ جو سبت کو مانتا ہے اور اسکی بے حرمتی نہیں کرتا ہے،
جو اپنے آپ کو بُرائی کرنے سے دور رکھتا ہے۔ ۳ ایک غیر ملکی جو اپنے
آپ کو خداوند کے لئے نچھاور کرتا ہے اسے نہیں کہنا چاہئے، "خداوند مجھے
اپنے لوگوں کے درمیان میں سے ایک کے طور پر قبول نہیں کریگا۔" ایک
ہجڑے کو یہ نہیں کہنا چاہئے کہ میں ایک سوکھے درخت کے مانند ہوں کیونکہ
میں بچّے کا باپ نہیں بن سکتا ہوں۔
۴ ان ہجڑوں کو ایسی باتیں نہیں کہنی چاہئے کیونکہ خداوند فرماتا ہے،
"ان میں سے کچھ ہجڑے سبت کے اصولوں پر عمل کرتے ہیں اور جو میں
چاہتا ہوں وہ ویسا ہی کرتے ہیں۔ وہ میرے معاہدہ کا پالن کرتے ہیں۔
۵ اس لئے میں اپنی ہیکل میں ان کے لئے یادگار کا ایک پتّھر لگاؤں گا۔
میرے شہر میں انلوگوں کو یاد کیا جائے گا۔ ہاں! میں انہیں بیٹے اور
بیٹیوں سے بھی کچھ اچھی چیزیں ان پر ظاہر کرونگا۔ میں انلوگوں کو ایک
ابدی نام سے پکارونگا جسے کہ کبھی بھی بھلایا نہیں جائیگا۔"
۶ "غیر ملکی لوگ اپنے آپ کو مجھ، خداوند سے جوڑیں گے۔ وہ لوگ ایسا
میری خدمت کرنے کے لئے، میرے نام سے محبّت کرنے کے لئے اور
میرا خادم بننے کے لئے کرینگے۔ وہ لوگ سبت سے قانون کا پالن کرینگے اور
اس دن کام کرکے اسکی بے حرمتی نہیں کرینگے۔ اور وہ لوگ میرے معاہدہ
پر قائم رہینگے۔
۷ خداوند فرماتا ہے، "میں ان لوگوں کو اپنے کوہِ مقدّس پر لاؤں گا۔
اپنی عبادت گاہ میں ان کو شادمان کروں گا اور ان کی جلانے کی قربانیاں اور
ان کے نذرانوں کو میں اپنی قربان گاہ پر قبول کرونگا۔ کیونکہ میرا گھر
سب قوموں کی عبادت گاہ کہلائے گا۔"
۸ خداوند میرا آقا جسنے تمام اسرائیلیوں کو جو کہ بکھرے ہوئے تھے
ایک ساتھ جمع کیا فرماتا ہے، "انلوگوں کے ساتھ جسے کہ میں جمع کرچکا ہوں
میں دوسروں کو انکے ساتھ شامل ہونے کے لئے جمع کرونگا۔"

اسرائیل کے گنہگار قائدین کو حقیر کیا گیا

۹ اے جنگل کے جنگلی حیوانو! تم سب کے سب کھانے کو آؤ!
۱۰ اس کے نگہبان اندھے ہیں۔ وہ خطرے سے باخبر نہیں ہیں۔ وہ
گونگے کتّے کے جیسے ہیں جو کہ بھونک نہیں سکتے۔ وہ لیٹیں گے اور خواب
دیکھیں گے اور وہ سونا پسند کرینگے۔
۱۱ وہ لوگ ایسے ہیں جیسے بھوکے کتّے ہوں جو کبھی سیر نہیں ہوتے۔
وہ ایسے چرواہے ہیں جن کو پتا تک نہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں؟ وہ سب
اپنی اپنی راہ سے پھر گئے۔ وہ سب کے سب لالچی ہیں وہ تو صرف اپنے ہی
حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔
۱۲ ان میں سے ہر ایک کہتا ہے، "تم آؤ، میں شراب لاؤنگا اور ہم
خوب نشہ میں چور ہونگے! اور کل بھی آج ہی کی طرح ہوگا شاید کہ اس سے
بھی بہتر ہوگا۔"

اسرائیل۔ خدا کی نہیں سنتا ہے

۵۷ اچھے لوگ چلے گئے لیکن اس پر تو توجّہ کسی نے نہیں دی۔
کسی نے اسکے بارے میں نہیں سوچا کہ در اصل میں کیا
ہو رہا ہے۔ وفادار لوگوں کو لے جایا گیا۔ لیکن کسی شخص نے محسوس تک
نہیں کیا کہ اچھے لوگوں کو لیجایا گیا وہ ابھی زیادہ بُرائی کو چھوڑ جانے
کے لئے۔
۲ ان اچھّے لوگوں کو سلامتی ملیگی۔ وہ لوگ جو راستبازی سے رہا وہ
اپنی موت کے بستر پر آرام پائینگے۔
۳ "اے چڑیلوں کے بچّو! ادھر آؤ! اے بدکار شوہروں اور
فاحشاؤں کے بچّو! ادھر آکے آؤ۔
۴ تم میری ہنسی اڑاتے ہو۔ مجھ پر اپنا منہ چڑھاتے ہو۔ تم مجھ پر زبان
نکالتے ہو۔ تم باغی بچّے اور جھوٹے اولادو!
۵ تم سب کوئی متبرک بلوط کے درخت کے درمیان اور ہر ایک ہرا
درخت کے نیچے جھوٹے خداؤں کی پرستش کرنا چاہتے ہو۔ تم نالوں میں
اور چٹانوں کے شگافوں کے نیچے بچّوں کو ذبح کرتے ہو۔

۶ نالوں کا چکنا پتّھر تیرے خدائیں ہیں اسلئے وہ سب تیرے ہیں۔ وہ
تجھے الاٹ کئے گئے زمین کے ٹکڑے ہیں۔ تم ان پر مئے کا نذرانہ انڈیلا اور
اناج کا نذرانہ پیش کیا۔ کیا مجھے یہ ساری چیز دیکھ کر آسودہ ہونا اور تجھے سزا
دینا نہیں چاہئے۔
۷ اونچے پہاڑوں پر اپنا بستر ہ لگاتے ہو۔ تم وہاں جاتے ہو اور قربانی
پیش کرتے ہو۔
۸ اور پھر تم اس بستر پر جاتے ہو اور میرے خلاف تم گناہ کرتے ہو۔
ان خداؤں سے تم محبّت کرتے ہو۔ وہ خدا تمہیں پسند ہیں انکے ننگے
جسموں کو دیکھ کر تم خوش ہوتے ہو۔ تم میرے ساتھ میں تھے لیکن ان کے
ساتھ ہونے کے لئے مجھ کو چھوڑ دیا۔ ان سبھی باتوں پر تم نے پردہ ڈال
دیا جو تمہیں میری یاد دلاتی ہیں۔ تم نے ان کو دروازوں کے پیچھے اور
دروازے کی چوکھٹوں کے پیچھے چھپایا اور تم ان جھوٹے خداؤں کے پاس
ان کے ساتھ معاہدہ کرنے کو جاتے ہو۔
۹ تو خوشبو لگا کر مولک کے پاس چلی گئی اور اپنے آپ کو خوب معطّر
کیا اور اپنے قاصدوں کو دور جگہ کے خداؤں کے پاس بھیجے۔ تو نے انکو پاتال
تک بھیجے۔

۱۰ "ان باتوں کو کرنے میں تو نے کڑی محنت کی ہے۔ لیکن پھر
بھی تو کبھی نہیں تھکا۔ تجھے نئی قوّت ملتی رہی کیونکہ ان باتوں میں تو نے
لذّت لی۔
۱۱ تو نے مجھ کو کبھی نہیں یاد کیا، یہاں تک کہ تو نے مجھ پر توجّہ
تک نہیں دی۔ پس تو کس کے بارے میں فکر مند رہا کرتا تھا؟ تو کس سے
خوفزدہ رہتا تھا؟ تو نے مجھے سے غدّاری کیوں کی؟ دیکھ میں بہت دنوں
سے چپ رہتا آیا ہوں، کیا تو نے اسلئے میرا احترام نہیں کیا؟
۱۲ تیری نیکی کا میں ذکر کرونگا۔ لیکن ان سے تجھے کچھ نفع نہ ہوگا۔
۱۳ جب تجھ کو سہارا چاہئے تو تو نے ان جھوٹے خداؤں کو جنہیں تو
نے اپنے چاروں جانب اکٹھا کیا ہے کیوں نہیں پکارتا ہے؟ لیکن میں تجھ کو
بتاتا ہوں کہ اُن سب کو آندھی اڑا دیگی محض ہوا کا ایک جھونکا انہیں تم
سے چھین لے جائے گا۔ لیکن وہ شخص جو میرے سہارے ہے، اور
حفاظت کے لئے مجھے تلاش کرتا ہے زمین خاص کریگا اور میرے کوہِ مقدّس
کو پائے گا۔

خداوند اپنے صادقوں کی حفاظت کرے گا

۱۴ خدا کہتا ہے، "راہ بناؤ! راہ تیّار رکھو میرے لوگوں کے لئے راہ
صاف کرو!
۱۵ خدا جو بلند ہے اور جس کو اوپر اُٹھایا گیا ہے، وہ جو امر ہے ، وہ
جس کا نام مقدّس ہے، وہ یہ فرماتا ہے: میں ایک بلند اور مقدس مقام پر رہا
کرتا ہوں، لیکن میں ان لوگوں کے بیچ بھی رہتا ہوں جو اپنے گناہوں کے
سبب سے شکستہ دل اور فروتن ہیں۔ ان فروتنوں کی روح کو زندہ کروں
گا اور پشیمان دلوں کو حیات بخشوں گا۔
۱۶ کیونکہ میں ہمیشہ نہ جھگڑوں گا اور سدا غضبناک نہ رہوں گا۔ اگر میں
ایسا کرونگا تو میں انکی روحوں کو کمزور بناؤ دونگا۔ اور لوگوں سے جنہیں کہ
میں نے پیدا کیا ہے زندگی کی سانس باہر چلے جائیگی۔

۱۷ انہوں نے لالچ میں گناہ کئے اور مجھ کو غضبناک کیا۔ میں نے
اسرائیل کو سزا دی ۔ میں نے اسے نکال دیا کیونکہ میں اُس پر غضبناک
تھا۔ لیکن اسرائیل اپنے راستوں پر واپس جانا جاری رکھا۔
۱۸ میں نے اسرائیل کی راہیں دیکھ لی تھیں۔ لیکن میں اسے شفا
بخشوں گا۔ میں اس کی رہبری کروں گا۔ اور اس کو اور اس کے غمخواروں کو
پھر دلاسا دونگا۔
۱۹ ان لوگوں کے ہونٹوں پر ستائش کا کلام لاؤنگا۔ میں ان سبھی
لوگوں کو سلامتی دوں گا جو میرے پاس ہیں اور ان لوگوں کو جو مجھ سے دور
ہیں۔ میں ان سبھی لوگوں کو شفا دوں گا۔" خداوند نے یہ سبھی باتیں بتائی
تھیں۔

۲۰ لیکن شریر لوگ غضبناک سمندر کی مانند ہوتے ہیں۔ جو خاموش اور
پرسکون نہیں رہ سکتے۔ اور جسکی لہریں کیچڑوں اور مٹّی کو گھونٹ دیتا ہے۔
۲۱ میرا خدا کہتا ہے، "شریر لوگوں کے لئے کہیں کوئی سلامتی اور تحفظ
نہیں ہے۔"

لوگوں سے کہو کہ وہ خدا کی پیروی کریں

۵۸ اپنی بلند آواز سے چلّاؤ۔ دریغ نہ کر! بِگل کی مانند اپنی آواز
بلند کر اور میرے لوگوں پر اُن کی بغاوت اور یعقوب
کے گھرانے پر ان کے گناہوں کو ظاہر کر۔

۲ وہ ہر روز میری عبادت کو آتے ہیں اور وہ میری راہوں کو سمجھنا
چاہتے ہیں وہ ٹھیک ویسا ہی ظاہر کرتے ہیں جیسے وہ لوگ کسی ایسی قوم کے
ہوں جو وہی کرتی ہے جو بہتر ہوتا ہے۔ جو اپنے خدا کا حکم مانتے ہیں۔ وہ
مجھ سے چاہتے ہیں کہ انکے حق میں راستی سے فیصلہ کی جائے۔ وہ لوگ اسکے
خواہش مند ہیں کہ خدا آئے اور انکی مدد کرے۔

۳ اب وہ لوگ کہتے ہیں ، ہم نے کس لئے روزے رکھے جبکہ کہ تو
ہملوگوں کی طرف نظر نہیں کرتا ہے؟ اور ہم نے کیوں اپنی جان کو دکھ دیا
جبکہ تو ہملوگوں کو خیال میں نہیں لاتا؟ دیکھو! تم اپنے روزہ کے دن میں تم
وہی کرتے ہو جو تیرے لئے خوشی کا باعث ہو اور تم اپنے کام کرنے
والوں پر ظلم کرتے ہو۔
۴ جب تم روزہ رکھتے ہو تو اسے بحث و تکرار اور لڑائی یہاں تک کہ
مکّہ بازی بھی ہوتا ہے۔ اگر تم اپنی آواز کو آسمان میں سننا چاہتے ہو تم ایسا
روزہ مت رکھو جسے اب رکھتے ہو۔ ۵ کیا تم سوچتے ہو کہ میں نے تم سے کیسے
روزہ رکھوانا چاہتا ہوں؟ کیا صرف یہی ایک دن ہے جو تجھے مصیبت
جھیلواتا ہے؟ کیا یہی ایک دن جو لوگوں کو جھکے ہوئے لمبی گھاس کی طرح اپنا
سر جھیلواتا ہے۔ یا یہی ایک دن ہے جو لوگوں کو ٹاٹ اوڑھواتا ہے یا راکھ
کا بستر تیاّر کرواتا ہے؟ کیا تم اسکو روزہ کا دن کہوگے جو کہ خداوند کو
شادمان کرتا ہے؟
۶ "میں تمہیں بتانا چاہونگا کہ کس طرح کا روزہ میں پسند کرتا ہوں؟
ایک ایسا دن جب لوگوں کو جنہیں کہ غیر منصفانہ طور پر قید کیا گیا تھا آزاد
کیا جائے۔ مجھے ایک ایسا دن چاہئے جب لوگوں کو انکے بوجھ سے راحت
ملے۔ میں ایک ایسا دن چاہتا ہوں جب ظلم سے ستائے ہوئے لوگوں کو آزاد
کیا جائے ۔ میں ایک ایسا دن دکھانا چاہتا ہوں جب تم ہر ایک بُرے
جوئے کو توڑ دو۔ ۷ میں چاہتا ہوں کہ تم بھوکے لوگوں کے ساتھ اپنے
کھانے کی چیزیں بانٹو۔ میں چاہتا ہوں کہ تم ایسے غریب لوگوں کو ڈھونڈو
جن کے پاس گھر نہیں ہے اور میری خواہش ہے کہ انہیں اپنے گھروں
میں لے آؤ۔ تم جب کسی ایسے شخص کو دیکھو، جس کے پاس کپڑے نہ
ہوں تو اسے کپڑے دو۔ ان لوگوں کی مدد سے منہ مت موڑو، جو تمہارے
اپنے رشتے دار ہوں۔"
۸ اگر تم ان باتوں کو کروگے تو تمہاری روشنی صبح کی روشنی کی مانند
چمکنے لگے گی ۔ تمہارے زخم تیزی سے بھر جائیں گے۔ "تمہاری نیکی"
تمہارے آگے آگے چلنے لگے گی۔ اور خداوند کا جلال تمہارے پیچھے پیچھے
چلا آئے گا۔
۹ جب تم خداوند سے مدد تلاش کروگے تو وہ تمہیں یقیناً جواب دیگا۔
تب تم خداوند کو پکاروگے تو وہ کہے گا، "میں یہاں ہو۔" تمہیں چاہئے کہ
لوگوں کو مصیبت میں مبتلا کرنا اور دکھ دینا چھوڑ دیں۔ تمہیں چاہئے کہ
لوگوں سے تلخ کلامی کرنا اور الزام لگانا چھوڑ دیں۔ ۱۰ تمہیں بھوکوں کی
بھوک کا احساس کرتے ہوئے انہیں کھانا دینا چاہئے ۔ دکھی لوگوں کی مدد
کرتے ہوئے تمہیں ان کی ضرورتوں کو پورا کرنا چاہئے ۔ اگر تم ایسا کروگے
تو اندھیرے میں تمہاری روشنی سحر کی طرح چمک اٹھے گی اور تم کوئی دکھ و
مصیبت محسوس نہیں کروگے۔ تم ایسے چمک اٹھوگے جیسے دوپہر کے
وقت دھوپ چمکتی ہے۔
۱۱ خداوند ہمیشہ تمہاری رہنمائی کرے گا۔ بیابان میں بھی وہ
تیرے دل کی پیاس بجھائے گا۔ وہ تیری ہڈیوں کو مضبوط بنائے گا۔ تو
ایک ایسے باغ کی مانند ہوگا جس میں پانی کی بہتات ہے۔ تو ایک ایسے
چشمہ کی مانند ہوگا جس سے لگاتار پانی بہتا ہے۔
۱۲ بہت سال پہلے تمہارے شہر اجاڑ دیئے گئے تھے ان شہروں کو تم
نئے سرے سے بساؤ گے۔ ان شہروں کی تعمیر تم قدیم بنیادوں پر
کروگے۔ تم، "ٹوٹی ہوئی دیوار کی پھر سے بنانے والا" اور "سڑکوں کا
مرّمت کرنے والا" کے نام س جانے جاؤگے۔
۱۳ اگر تم سبت کے دن سفر نہ کرو۔ اگر تم میرے اس مقدّس دن
کے روز کاروبار نہ کرو اور اگر تم سبت کے دن کا تعظیم کرو اور اُسے
خداوند کا ایک خوشی سے بھرا ہوا مقدّس دن اعلان کرو اور اگر تم اپنے
روزانہ کے کاروبار میں غرق نہ رہو اور بیکار کی باتوں سے دور رہو تو۔

۱۴ تب تو خداوند میں شادمانی حاصل کرے گا، اور میں خداوند زمین
کے بلند ترین پہاڑی میں تجھ کو لے جاؤں گا ۔ میں تیرا پیٹ بھروں گا۔
میں تجھ کو ان چیزوں کو دوں گا جو تیرے آباء واجداد یعقوب کو میں نے
دیا تھا۔" یہ باتیں خداوند نے بتائی تھیں۔

شریر لوگوں کو اپنی زندگی بدلنا چاہئے

۵۹ دیکھو! تمہیں بچانے کے لئے خداوند کی قدرت کافی ہے۔
جب تم مدد کے لئے اسے پکارتے ہو تو وہ تمہاری سن سکتا
ہے۔ ۲ لیکن تمہارے گناہ تمہیں تمہارے خدا سے الگ کردیا ہے۔
تمہارے گناہ کے سبب سے اسنے اپنا منہ تم سے پھیر لیا ہے۔ اسلئے وہ
تمہارے پکار پر دھیان نہیں دیتا ہے۔
۳ تمہارے ہاتھ گندے ہیں وہ خون سے آلودہ ہیں۔ تمہاری انگلیاں
بدکاری سے بھری ہیں۔ اپنے منہ سے تم جھوٹ بولتے ہو۔ تمہاری زبان
بُری باتیں کرتی ہے۔ ۴ لوگ ایک دوسرے کو بلا وجہ عدالت میں
گھسیٹتے ہیں۔ وہ جھوٹا الزام عائد کرتے ہیں۔ وہ جھوٹی بحث پر بھروسہ
کرتے ہیں اور اپنے مقدموں کو جیتنے کے لئے جھوٹ بولتے ہیں۔ وہ
مصیبتوں کو حمل میں رکھتے ہیں اور بُرائیوں کو جنم دیتے ہیں۔ ۵ وہ زہریلے
سانپ کے انڈوں کی مانند بُرائی کو سیتے ہیں۔ اگر ان میں سے تم ایک انڈا
بھی کھالو تو تمہاری موت ہوجائیگی۔ اور اگر تم ان میں سے کسی انڈے کو
پھوڑ دو تو ایک زہریلا ناگ باہر نکل پڑے گا۔

لوگوں کی جھوٹ مکڑی کا جال کی مانند ہے۔ ۶ وہ لوگ ان جالوں کے
دھاگوں کو اپنے لباس کے لئے استعمال نہیں کر سکتے ہیں۔ وہ لوگ ان جالوں
سے اپنے کو ڈھک نہیں سکتے۔
وہ لوگ بدی کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں سے دوسروں کو نقصان
پہنچاتے ہیں۔ ۷ ایسے لوگ اپنے پیروں کا استعمال بدی کے کرنے اور
بھاگنے کے لئے کرتے ہیں۔ یہ لوگ معصوم لوگوں کو مار ڈالنے کی جلدی میں
رہتے ہیں۔ وہ بُرے خیالوں میں پڑے رہتے ہیں۔ وہ لوگ جہاں بھی جاتے
ہیں تباہی اور ہلاکت پھیلاتے ہیں۔
۸ ایسے لوگ سلامتی کی راہ نہیں جانتے۔ ان کی زندگی میں نیکی تو ہوتی
ہی نہیں۔ ان کی زندگی کے راستے ایمانداری کے نہیں ہوتے۔ اگر کوئی
بھی شخص جو ان جیسی زندگی گذارتا ہے انکی راہوں پر چلتا ہے تو وہ اپنی
زندگی میں کبھی سلامتی کو نہ دیکھے گا۔

اسرائیل کے گناہوں کی وجہ سے مصیبت کا آنا

۹ اسلئے خدا کا انصاف اور نجات ہم سے بہت دور ہے۔ ہم نور کا انتظار
کرتے ہیں لیکن تاریکی پھیلی ہوئے ہے۔ ہم کو روشنی کا انتظار ہے لیکن ہم
اندھیرے میں چلتے ہیں۔
۱۰ ہم ایسے لوگ کی مانند ہیں جن کے پاس آنکھیں نہیں ہیں،
اندھے لوگوں کے مانند ہم دیواروں کو ٹٹولتے ہوئے چلتے ہیں۔ ہم دوپہر
دن میں رات کی طرح ٹھوکر کھاتے ہیں۔ ہم تندرستوں کے درمیان گویا
مردہ ہیں۔
۱۱ ہم سب ایسے غرّاتے ہیں جیسے ریچھ۔ ہملوگ ایسے کراہتے ہیں
جیسے کبوتر۔ ہملوگ انصاف کی رہ تکتے ہیں لیکن وہ نہیں آتا ہے لیکن وہ
نہیں آتا ہے۔ ہم نجات کے منتظر ہیں لیکن وہ ہملوگوں سے دور ہے۔
۱۲ کیونکہ ہم نے اپنے خدا کی مخالفت میں بہت گناہ کئے ہیں۔
ہمارے گناہ ہمارے خلاف گواہی دیتے ہیں۔ ہمیں اس کا پتا ہے کہ ہم
گنہگار ہیں۔ ہملوگ اپنے قصور کو جانتے ہیں۔
۱۳ ہم لوگوں نے خداوند کے خلاف بغاوت کی تھی اور ہم لوگ اسکا
وفادار نہیں تھے۔ ہم لوگ اپنے خدا سے مڑ گئے۔ ہم نے بُرے اعمال کا
منصوبہ بنایا تھا۔ ہم نے ان باتوں کا منصوبہ بنایا تھا جو ہمارے خدا کی
مخالفت میں تھیں۔ ہم نے وہ باتیں سوچی تھیں اور دوسروں کو ستانے کا
منصوبہ بنایا تھا۔
۱۴ ہم لوگوں نے نیکی کو پیچھے دھکیل دیا۔ انصاف دور ہی کھڑا رہا۔
گلیوں میں سچائی گر پڑی تھی ایسا لگتا تھا جیسے شہروں میں اچھائی کا داخلہ نہیں
ہو سکتا ہے۔
۱۵ سچّائی چلی گئی اور ان پر حملہ کیا گیا جو بھلا کرنا چاہتے تھے۔ خداوند
نے اسے دیکھا تھا اور بہت ہی ناخوش تھا کیونکہ کہیں بھی انصاف
نہیں تھا۔
۱۶ خداوند نے دیکھا کہ وہاں مظلوم کو سہارا دینے والا کوئی نہ تھا اور وہ
ناراض ہو گیا۔ اس لئے خداوند نے اپنی قدرت کا اور اپنی راستی کا استعمال
کیا اور لوگوں کو بچا لیا۔
۱۷ خداوند نے راستبازی کا بکتر پہنا اور نجات کا ٹوپ (ہیلمیٹ)
اپنے سر پر رکھّا اور اس نے لباس کی جگہ انتقام کی پوشاک پہنی اور طیش کے
جبّہ سے ملبّس ہوا۔
۱۸ خداوند اپنے دشمن پر غضبناک ہے۔ اس لئے وہ انہیں ایسی سزا
دے گا جیسی انہیں ملنی چاہئے۔ یہاں تک کہ دور و دراز کے مقام پر وہ
انلوگوں کی سزا دیگا۔ کیونکہ وہ اسکے مستحق ہیں۔
۱۹ پھر مغرب کے باشندے خداوند کے نام سے ڈریں گے اور
مشرق کے باشندے خداوند کے جلال سے۔ کیونکہ وہ تیز رواں ندی کی طرح
جسے خداوند کی طرف آتی ہوئی زور آور طوفان ہانک رہا ہے آئیگا۔
۲۰ وہ نجات دہندہ کے طور پر کوہ صیّون کے لئے آئے گا اور یعقوب
کے انلوگوں کے لئے آئیگا جو بُرے کاموں سے مڑ چکے ہیں۔" یہ پیغام
خداوند کی طرف سے ہے۔

۲۱ خداوند فرماتا ہے، "یہ میرا معاہدہ ہوگا انکے ساتھ: میری روح
جو تجھ پر ہے اور میری باتیں جو میں نے تیرے منہ میں ڈالی ہیں۔ وہ ہمیشہ
تیرے ساتھ اور تیری نسل کے منہ کے ساتھ اور تیری نسل کی نسل کے
منہ کے ساتھ اب سے لے کر ابد تک رہیگا۔

خدا آرہا ہے

۶۰ "یروشلم اٹھ اور منوّر ہو جا! کیونکہ تیرا نور آگیا اور خداوند کا
جلال تجھ پر سورج کی طرح ظاہر ہوا۔

۲ آج اندھیرے نے ساری زمین اور اس کی قوموں کو ڈھک لیا ہے۔
لیکن خداوند تیرے اُوپر روشن ہوگا۔ اور اسکا جلال تیرے اوپر نمایا ہوگا۔

۳ اس وقت قومیں تیری روشنی (خدا) کی طرف آئیں گی اور سلاطین
تیرے سحر کی روشنی کی طرف چلیں گے۔
۴ اپنے چاروں جانب دیکھ! دیکھ! تیرے چاروں جانب لوگ اکٹھے ہو
رہے ہیں اور تیری پناہ میں آرہے ہیں۔ یہ سبھی لوگ تیرے بیٹے ہیں، جو

بہت دُور و دراز کے مقاموں سے آرہے ہیں اور ان کے ساتھ دائیاں تیری
بیٹیوں کولارہی ہے۔
۵ تب تم اسے دیکھوگے اور خوشی سے چمک اٹھوگے۔ تیرا دل جوش
اور شادمانی سے بھر جائیگا۔ سمندر پار کے ملکوں کی ساری دھن دولت تیرے
پاس آجائیگی قوموں کی دولت تیرے قدموں میں ہوگی۔ ۶ اونٹوں کے
قافلوں سے ، مدیان اور عیفہ کے اونٹوں کے بچّوں سمیت تمہاری زمین
بھر جائیگی۔ وہ شبا سے آئینگے، سونا اور بخور لائینگے اور خداوند کی حمد کا اعلان
کرینگے۔
۷ قیدار کی بھیریں اکٹھی کی جائیں گی اور تجھ کو دیدے جائیں گی۔
نبایوت کے مینڈھے تیرے لئے لائے جائیں گے۔ تم انہیں میری قربان
گاہ پر نذر کروگے اور میں انہیں قبول کرونگا۔ اور میں پُر جلال گھر کو اور زیادہ
جلال بخشونگا۔
۸ ان لوگوں کو دیکھو! یہ تیرے پاس ایسی جلدی میں آرہے ہیں جیسے
بادل آسمان کو جلدی پار کرتے ہیں۔ یہ ایسے دکھائی دے رہے ہیں جیسے
اپنے گھونسلوں کی جانب اڑتے ہوئے کبوتر ہوں۔
۹ دورو دراز کی زمین میری انتظار کرہی ہے اور ترسیس کے جہاز جانے
کو تیّار ہیں۔ یہ جہاز تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو دور دور کے ملکوں سے لا
نے کو تیّار ہیں۔ اور اُن جہازوں پر ان کا سونا ان کے ساتھ آئے گا اور ان
کی چاندی بھی یہ جہاز لائیں گے۔ یہ خداوند تمہارے خدا، اسرائیل کے
قدوس کے لئے احترام کا باعث ہوگا۔ وہ حیرت انگیز اور تعجب خیز کام
کریگا کیونکہ وہ تجھے جلال عطا کرتا ہے۔
۱۰ دوسرے ملکوں کے بیٹے تیری دیواریں پھر اٹھائیں گے اور ان
کے بادشاہ تیری خدمت کریں گے۔ ”اگر میں نے کبھی اپنے قہر سے تجھے
مارا تو بھی میں اپنی مہربانی کی وجہ سے تجھ پر رحم کروں گا۔
۱۱ تیرے پھاٹک ہمیشہ ہی کھلے رہیں گے۔ وہ دن یا رات میں کبھی
بند نہیں ہونگے۔ قومیں اور بادشاہ تیرے پاس دولت لائیں گے۔
۱۲ کوئی قوم یا کوئی سلطنت جو تیری خدمت نہیں کرینگی وہ برباد
ہوجائینگی۔
۱۳ لبنان کا جلال تیرے پاس آئے گا۔ سرو، صنوبر اور دیودار سبھی
طرح کے درخت میرے مقدّس جگہ کو آراستہ کرینگے اور میں اپنے پاؤں کی
کرسی کو رونق بخشوں گا۔
۱۴ وہ لوگ جو پہلے تجھے دکھ دیا کرتے تھے ، تیرے سامنے
جھکیں گے۔ وہ لوگ جو تجھ سے نفرت کرتے تھے ، تیرے قدموں میں
جھکیں گے۔ وہ لوگ اکیلے کہیں گے ، ’خداوند کا شہر،‘ ’صیّون شہر جو کہ
اسرائیل کا قدّوس کا ہے۔“‘‘

نیا اسرائیل: امن کی سرزمین

۱۵ ”تم سے نفرت کیا گیا اور تیری طرف کسی کے گذر کے بغیر تجھے
اجاڑ دیا گیا۔ لیکن میں تجھے عظیم بناؤنگا، تجھے آراستہ کرونگا اور پُشت در پُشت
کے لئے تجھے شادمانی کا باعث بناؤنگا۔
۱۶ تم کو جن چیزوں کی ضرورت ہوگی وہ تمہیں قوموں سے دی
جائیگی جس طرح بچّہ کو ماں کی چھاتی سے دودھ دیا جاتا ہے۔ تب تم محسوس
کروگے کہ میں خداوند ہوں اور تمہارا نجات دہندہ ہوں۔ اور تم بھی محسوس
کروگے کہ تمہیں یعقوب کا عظیم خدا بچاتا ہے۔

۱۷ ”میں کانسہ کے بدلے سونا لاؤں گا اور لوہے کے بدلے چاندی،
اور لکڑی کے بدلے پیتل اور پتھروں کے بدلے لوہا۔ اور میں سلامتی کو
تمہارا نگراں کار اور صداقت کو تمہارا حاکم بناؤنگا۔

۱۸ ”تیرے علاقے میں کسی قسم کا تشدد یا تباہی نہیں ہوگی۔ تیرے
حدود کے اندر لوٹ کھسوٹ نہیں ہوگا۔ تم اپنے دیواروں کا نام
’نجات‘ اور پھاٹکوں کا نام ’ستائش‘ رکھوگے۔

۱۹ ”پھر تجھے دن کو اور نہ سورج کی روشنی ملے گی اور نہ ہی رات کو
چاندنی۔ خداوند تمہاری ابدی روشنی اور تمہارا خدا تمہارے جلال ہوگا۔
۲۰ تیرا سورج پھر کبھی نہیں ڈھلیگا۔ تیرا چاند کبھی بھی سیاہ نہیں
پڑے گا۔ کیوں کہ خداوند تا ابد تیرا نور ہوگا اور تیرے ماتم کے دن ختم
ہوجائیں گے۔

۲۱ ”تیرے سبھی لوگ راستباز ہونگے۔ ان کو ہمیشہ کے لئے زمین
مل جائے گی۔ اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے میں نے انلوگوں کو اپنے ہاتھ
سے لگایا ہے۔
۲۲ سب سے چھوٹا خاندان ایک بڑا قبیلہ بن جائیگا۔ سب سے کمزور
خاندان ایک زورآور قوم بن جائیگی۔ جب صحیح وقت آجائیگا تو میں
خداوند اسے فوراً ہی کرونگا۔“

خداوند کا پیغامِ آزادی

۶۱ ”خداوند میرے آقا کی روح مجھ پر ہے۔ کیونکہ اس نے
مجھے مسیح کیا تا کہ میں حلیموں کو خوشخبری سنا سکوں۔ اس
نے مجھے شکستہ دلوں کو تسلّی دینے کے لئے بھیجا ہے۔ اسنے مجھے قیدیوں کے
لئے رہائی اور اسیروں کے لئے آزادی کا اعلان کرنے کے لئے بھیجا ہے۔

۲ اسنے مجھے یہ اعلان نے کے لئے بھیجا ہے کہ وہ وقت آچکا ہے جب خداوند
اپنا رحم و کرم ظاہر کریگا، بدکاروں کو سزادیگا- اسنے مجھے ان تمام کو
تسلّی دینے کے لئے بھیجا ہے جو ماتم کرتے ہیں- ۳وہ چاہتا ہے کہ میں
صیّون کے انلوگوں کی مدد کروں جو دکھی ہیں- میں انلوگوں کوانکے سروں
سے راکھ کو ہٹانے کے لئے تاج دونگا- میں انلوگوں کو انکے غموں کو
ہٹانے کے لئے خوشی کا تیل دونگااور انکے غمزدہ روح کو ہٹانے کے لئے
جشن کا لباس دونگا- وہ لوگ خداوند کا جلال ظاہر کرنے لئے خداوند کا لگایاہوا
نجات کا درخت کہلائے گا-

۴ ”اس وقت ان قدیم شہروں کو جنہیں اجاڑ دیا گیا تھا دوبارہ بسا یا
جائے گا- ان شہروں کو ویسے ہی بنا دیا جائے گا جیسے وہ آغاز میں تھے- وہ
شہر جنہیں برسوں پہلے اجاڑ دیا گیا تھا اسے پھر سے مرّمت کئے جائینگے-

۵ ”پھر تمہارے غیر ملکی تمہارے پاس آئیں گے اور تمہاری بھیڑیں
اور بکریاں چَرایا کریں گے- انکی اولاد تمہارے کھیتوں اور تمہارے
تاکستانوں میں کام کیا کریں گی- ۶ تم خداوند کے کاہن کہلاؤ گے- تم
ہمارے خدا کے خادم کہلاؤ گے- زمین کی سبھی قوموں سے آئے ہوئے مال
کو حاصل کروگے اور شادماں ہوگے اور تمہیں اس بات کا فخر ہوگا کہ وہ مال
تمہارا ہے-

۷ ”پچھلے وقتوں میں لوگ تمہیں شرمندہ کرتے تھے، اور تمہارے
بارے میں بُری بُری باتیں بولا کرتے تھے- اس لئے تمہیں اپنی زمین میں
دوسرے لوگوں سے دوگنا حصّہ حاصل ہوگا- تم ایسی خوشی پاؤ گے جس کی
انتہا نہیں-

۸ ”کیونکہ میں خداوند ہوں، اور انصاف کو عزیز رکھتا ہوں- مجھے
غارتگری اور ظلم سے نفرت ہے- اس لئے لوگوں کو جو انہیں ملنا چاہئے وہ
اُسے میں وفاداری سے دونگا- میں اپنے لوگوں کے ساتھ ابدی معاہدہ کرونگا-
۹ انکی نسلیں ساری قوموں میں جانی جائیگی- کوئی بھی شخص جو انلوگوں کو
دیکھے گا تو کہیگا کہ خداوند نے انہیں فضل بخشا ہے-“

۱۰ ”میں خداوند کی وجہ سے بہت شادمان ہوں- میری جان میرے
خدامیں بہت مسرور ہے- کیونکہ اس نے مجھے نجات کے کپڑے
پہنائے- اس نے راستبازی کی خلعت سے مجھے ملبّس کیا- جس طرح سے دُلہا
پھولوں کے ہار سے اپنے آپ کو آراستہ کرتا ہے اور دُلہن اپنے زیوروں سے
اپنا سنگار کرتی ہے-

۱۱ زمین پودوں کو اگاتی ہے- لوگ باغیچوں میں بیج ڈالتے ہیں اور وہ
باغیچہ ان بیجوں کو اگاتا ہے- ویسے ہی خداوند میرا مالک تمام قوموں کے
آگے راستی اور ستائش کو اگائے گا-“

نیا یروشلم، نیکی کا ایک شہر

۶۲

”مجھ کو صیّون سے مُحبّت ہے، اسلئے میں اسکے لئے بولتا
رہونگا- مجھ کو یروشلم سے مُحبّت ہے، اسلئے میں چپ نہ
رہونگا- میں اس وقت تک بولتا رہوں گا جب تک کہ اسکی فتح سحر کی
مانند نہ چمکے اور اس کی نجات روشن چراغ کی طرح جلوہ گر نہ ہو-
۲ پھر سبھی قومیں تیری یروشلم، فتح کے گواہ ہونگے- تیرے جلال کو
سب بادشاہ دیکھیں گے- تبھی تو ایک نیا نام پائے گا- جسے خود خداوند
دیگا-

۳ خداوند کو تم لوگوں پر بہت فخر ہوگا- تم خداوند کے ہاتھوں میں
خوبصورت تاج کی مانند ہوگے- ہاں، تمہارے خدا کے ہاتھ میں ایک شاہی
تاج-
۴ تب پھر تم کبھی ’خدا کے چھوڑے ہوئے لوگ‘ نہیں کہلاؤ گے-
تمہاری زمین کبھی ’وہ زمین جسے خدا نے تباہ کردیا‘ نہیں کہلائے گی- اور تم
لوگ ’خدا کا عزیز‘ کہلاؤ گے- تمہاری زمین ’خدا کی دلہن کہلائے گی-‘ کیونکہ
خداوند تم سے محبّت کرتا ہے- اور تیری زمین خداوند والی زمین ہوگی-
۵ جیسے ایک نوجوان ایک نوجوان کنواری کو بیاہتا ہے، ویسے ہی
جو تجھے بناتا ہے تجھے بیاہ لیں گے- اور جیسے دُلہا اپنی دُلہن کے ساتھ خوش
ہوتا ہے، ویسے ہی تمہارا خدا تمہارے ساتھ مسرور ہوگا-“

خدا اپنا وعدہ نبھائے گا

۶ ”اے یروشلم! میں نے تیری دیواروں پر نگہبان مقرّر کئے ہیں- وہ
دن رات کبھی خاموش نہ ہونگے-“ اے لوگو جو دعاء میں خداوند کو اپنی
ضرورت سے یاد دلاتے ہو آرام مت کرو-
۷ تمہیں چاہئے کہ خداوند سے دعاء کرتے رہو اسے آرام نہ لینے دو جب
تک کہ یروشلم کو ایسا شہر نہ بنادے جس کی ستائش روئے زمین پر لوگ
کرنے نہ لگیں-

۸ خداوند نے اپنے داہنے ہاتھ اور اپنے زور آور بازو * کی قسم کھائی ہے
کہ اب سے میں تیرے اناج کو تیرے دشمنوں کو غذا کے طور پر نہ دونگا-
اور غیر ملکی تیری مئے جس کے لئے تو نے محنت کی، نہیں پیئیں گے-
۹ بلکہ وہی جنہوں نے فصل جمع کی ہے، اس میں سے کھائیں گے اور

اپنے داہنے ہاتھ اور اپنے زور آور بازو یہ شاید اسکے ہاتھ اور اسکے بازو کو اشارہ کرتا ہے
جس سے وہ وعدہ کرتا تھا- یا پھر اسکی عظیم قوّت ہوسکتی ہے جس کا استعمال وہ
اپنے وعدہ کو پورا کرنے میں کریگا-

خداوند کی حمد کریں گے۔ اور وہ جو انگور جمع کئے ہیں وہ مئے کو میری
ہیکل کے آنگن میں پئے گا۔
۱۰ پھاٹک سے ہوتے ہوئے آؤ۔ لوگوں کے لئے راہیں صاف کرو!
شاہراہ کو تیّار کرو۔ سڑک پر کے کو پتھر ہٹا دو۔ قوموں کے لئے نشان کے
طور پر جھنڈا کھڑا کرو۔
۱۱ خداوند پوری زمین کے لئے اعلان کر چکا ہے: "صیّون کی بیٹیوں
سے کہدو: دیکھو! تمہارا نجات دینے والا آرہا ہے۔ وہ اپنے ساتھ تمہارے
لئے اجر لا رہا ہے۔"

۱۲ اب سے اس کے لوگ "مقدّس لوگ" "خداوند کے ذریعہ بچائے
گئے لوگ" کہلائیں گے۔ یروشلم کہلائے گا۔" وہ شہر جس کو خدا تلاش
کرتا ہے،" "وہ شہر جس کو خدا نہیں چھوڑا ہے۔"

خداوند اپنے لوگوں کی عدالت کرتا ہے

۶۳ یہ کون ہے، ادوم سے کون آرہا ہے؟ یہ بصرہ کے شہر
سے سرخ دھبّے والے پوشاک پہنے آرہا ہے۔ وہ اپنے لباس
میں پُر جلال ہے اور عظیم طاقت سے آگے بڑھ رہا ہے۔ خداوند فرماتا ہے،
"یہ میں ہوں، میں خداوند اور تمہاری فتح کا اعلان کرتا ہوں۔ میں تجھے بچانے
کی طاقت رکھتا ہوں۔"

۲ "تیری پوشاک پر سرخ دھبّہ کیوں ہے؟ تیرا لباس کیوں اس شخص
کی مانند ہے جو حوض انگور میں روندتا ہے۔"

۳ وہ جواب دیتا ہے، "میں نے اکیلے انگور کو روندا۔ قوموں میں سے
کسی نے بھی اس کام میں میری مدد نہیں کی۔ میں غصّہ میں قوموں کے اوپر
سے چلا اور اپنے قہر کی وجہ سے میں نے انگور کو روندا۔ اور انکے رس کا چھینٹا
میرے لباسوں پر پڑا اور میرے لباسوں میں دھبّے لگ گئے۔
۴ میں نے قوموں کو سزا دینے کے لئے ایک وقت مقرّر کیا۔ میرا وہ
وقت آ گیا کہ میں اپنے لوگوں کو بچاؤں اور ان کی حفاظت کروں۔
۵ میں نے ادھر اُدھر نگاہ کی اور کوئی مدد کرنے والا نہ تھا اور میں نے
تعجب کیا کہ کوئی مدد کرنے والا نہ تھا پس میرے ہی بازو سے فتح آئی اور
میرے ہی قہر نے مجھے سہارا دیا۔
۶ جب میں غضبناک تھا میں نے لوگوں کو روند دیا تھا۔ جب میں غصّہ
میں پاگل تھا، میں نے ان کو سزا دی تھی۔ میں نے انکا لہو زمین پر انڈیل
دیا تھا۔"

خداوند اپنے لوگوں پر مہربان رہا

۷ یہ میں خداوند کی رحم و کرم کے بارے میں ذکر کرونگا۔ ان کاموں
کے لئے جن کو ہم لوگوں کے لئے کیا میں خداوند کی ستائش کرنا یاد رکھوں
گا۔ خداوند نے اسرائیل کے گھرانے کو بہت سی چیزیں عنایت کیں۔
خداوند ہمارے تئیں بہت ہی مہربان رہا اور اپنی خاص شفقت ظاہر کی۔
۸ خداوند نے کہا تھا، "یہ میرے لوگ ہیں۔ یہ بچّے میرے وفادار
ہونگے۔" اس لئے خداوند ان لوگوں کا نجات دہندہ ہو گیا۔
۹ انکی تمام مصیبتوں میں جنکو انلوگوں نے جھیلا انکو بچانے والا کوئی
پیغمبر یا کوئی فرشتہ نہیں تھا، بلکہ وہ خدا تھا جو خود ہی انلوگوں کو بچایا۔ اسنے
انلوگوں کو اپنی شفقت اور رحم و کرم سے بچایا۔ اسنے انلوگوں کو سہارا دیا
اور قدیم زمانے سے ہی انکو لئے پھرا۔
۱۰ لیکن خداوند سے وہ لوگ منہ موڑ چلے۔ انہوں نے اس کی پاک روح
کو بہت رنجیدہ کیا ہے۔ اس لئے خداوند ان کا دشمن بن گیا۔ خداوند نے ان
لوگوں کی مخالفت میں جنگ لڑا۔

۱۱ تب وہ لوگ گذرے دنوں کو یاد کیا۔ اسکے لوگوں نے موسیٰ کو یاد
کیا۔ خداوند ہی وہ تھا جو لوگوں کو سمندر کے بیچ سے نکال کر لایا۔ خداوند
نے اپنی بھیڑوں (لوگوں) کی رہنمائی کے لئے اپنے چرواہوں (نبیوں) کا
استعمال کیا۔ لیکن اب وہ خداوند کہاں ہے جس نے اپنی روح کو موسیٰ میں
رکھدیا تھا۔

۱۲ خداوند نے اپنے داہنے ہاتھ سے موسیٰ کی رہنمائی کی۔ خداوند نے
اپنی حیرت انگیز قدرت سے موسیٰ کو راہ دکھائی۔ خداوند نے لوگوں کے
نظر کے سامنے پانی کو دو حصّوں میں بانٹ دیا تھا۔ اس حیرت انگیز کام کو
کر کے خداوند نے اپنا نام مقبول کیا تھا۔
۱۳ خداوند نے لوگوں کو گہرے سمندر کے بیچ سے پار کردیا۔ وہ
ایسے چلے گئے تھے جیسے بیابان کے بیچ سے گھوڑا چلا جاتا ہے۔ وہ ٹھوکر کھا
کر نہیں گرے تھے۔
۱۴ جس طرح مویشی وادی میں چلے جاتے ہیں، اسی طرح خداوند کی
روح ان کو آرام بخشی۔ لوگ ہمیشہ محفوظ تھے۔ خداوند تو نے اس طرح سے
اپنے لوگوں کی رہنمائی کی تا کہ تیرا نام مقبول ہو جائے۔

اُس کے لوگوں کی مدد کے لئے خداوند سے دعاء

۱۵ اے خداوند! تو آسمان سے نیچے دیکھ! ان باتوں کو دیکھ جو ہو رہی
ہیں۔ تو ہمیں اپنے مقدّس اور جنتی مسکن سے نیچے دیکھ! تیری غیرت اور

تیری خدائی قوّت کہاں ہے ؟ تیری شفقت اور رحم و کرم کہاں ہے؟ تم
نے اسے مجھ سے روک لیا۔
۱۶ دیکھ تو ہی ہمارا باپ ہے۔ ابراہیم کو یہ پتا نہیں تھا کہ ہم اس
کی اولاد ہیں اور اسرائیل (یعقوب) ہم کو پہچانتا نہیں تھا۔ اے خداوند! تو
ہی ہمارا باپ ہے۔ بہت پہلے ہم لوگ "تجھے نجات دہندہ "کہتے ہیں۔
۱۷ اے خداوند تو ہملوگوں کو اپنے راستے سے کیوں بھٹکنے دیتا ہے؟
تو ہملوگوں کے دلوں کو کیوں سخت کرتا ہے تاکہ ہم لوگ تیری احترام نہ
کریں؟ اے خداوند! ہم لوگوں کی طرف لوٹ آ۔ ہملوگ تیرا غلام ہیں۔
ہمارے پاس آ اور ہملوگوں کی مدد کر۔ ہملوگوں کا قبیلہ تجھ سے ہی وابستہ
ہے۔
۱۸ کچھ وقت کے لئے تیرے لوگ مقدّس جگہ پر قابض تھا، لیکن اب
ہمارے دشمنوں نے اسے پیروں تلے روند دیا ہے۔
۱۹ کافی لمبے وقتوں کے لئے ہملوگ رہے جیسا کہ تو ہملوگوں پر
حکومت ہی نہیں کیا تھا۔ اور تیرے نام سے جڑے ہوئے نہیں تھے۔

۶۴ کاش کہ تو آسمان چیرکر زمین پر نیچے اتر آئے گا تو سب
کچھ ہی بدل جائے گا۔ یہاں تک کہ تیرے سامنے پہاڑ
بھی کانپیں گے۔

۲ جسطرح آگ درخت کے سوکھے ڈال جو جلا دیتی ہے اور پانی آگ کے
بیچ جوش کھاتا ہے اسی طرح سے تو اپنے نام کو اپنے دشمنوں میں قبول
کرنے کے لئے نیچے اتر آ تاکہ قوم تیرے سامنے خوف سے کانپیں گے۔
۳ جس وقت تو نے حیرت انگیز کام کئے جسکا ہم لوگوں نے امید بھی
نہ کئے تھے، تو نیچے اتر آیا اور پہاڑ تیرے سامنے کانپ گئے۔
۴ کیونکہ ابتداء ہی سے نہ کسی نے سنا اور نہ کسی کی آنکھ نے تیرے سوا
کسی دوسرے خدا کو دیکھا۔ جو اپنے بھروسہ کرنے والوں کے لئے ایسا کارنامہ
انجام دیا ہو۔

۵ جن کو اچھے کام کرنے میں خوشی ملتی ہے، تو اُن لوگوں کی مدد کر اور
اس راستے کو یاد رکھ جس پر تو انلوگوں کو رکھنا چاہتا ہے۔ جب تو ناراض تھا
ہملوگوں نے اور بھی زیادہ گناہ کئے تیرے خلاف گئے۔ ہم اُن
گناہوں کو کافی دنوں تک کرتے رہے۔ اب ہم کیسے بچائے جاسکتے ہیں؟
۶ ہم سبھی گناہ سے آلودہ ہوگئے ہیں۔ اور ہماری سب نیکی پرانے
گندے کپڑوں کی مانند ہوگئی ہے۔ ہم سوکھے مرجھائے پتّوں جیسے ہیں۔
ہمارے گناہوں کی آندھی نے ہمیں اڑا دیا ہے۔
۷ کوئی بھی شخص دعاء میں تجھے پکارتا ہے یا مدد کے لئے تیری طرف
نہیں دیکھتا ہے۔ تم نے اپنا چہرہ ہملوگوں سے چھپا لیا ہے۔ اور ہمارے
قصور کی وجہ سے تم نے ہملوگوں کی روح کو توڑ دیا ہے۔
۸ لیکن خداوند! تو ہمارا باپ ہے۔ ہم مٹّی ہیں اور تو ہمارا کمہار ہے۔
اور ہم سب کے سب تیری دستکاری ہیں۔
۹ اے خداوند تو ہم سے بہت زیادہ ناراض مت رہ۔ تو ہمارے
گناہوں کو ہمیشہ ہی یاد مت رکھ۔ مہربانی کر کے تو ہماری جانب دیکھ۔
ہم تیرے ہی لوگ ہیں۔
۱۰ تیرے پاک شہر بیابان میں بدل گئے ہیں۔ صیّون ریگستان
ہوگیا ہے اور یروشلم ویران ہے۔
۱۱ ہماری خوشنما مقدّس ہیکل جلکر راکھ ہوگئی۔ ہمارے آباءواجداد
اس ہیکل میں تیری ستائش کیا۔ ہماری سبھی نفیس چیزیں برباد ہوگئی۔
۱۲ ان سب کے بعد، کیا تو ہملوگوں کی مدد کرنے کے لئے رُک
جائیگا؟ کیا تو کچھ بھی نہیں کہے گا؟ کیا تو ہملوگوں کو ہمارے برداشت سے
باہر سزا دیگا؟

خدا کے بارے میں سبھی لوگ جانیں گے

۶۵ خداوند فرماتا ہے، "میں انلوگوں کی طرف بھی متوجّہ ہوا تھا
جو مشورہ حاصل کرنے کے لئے کبھی میرے پاس نہیں
آئے۔ جن لوگوں نے مجھے تلاش نہ کیا میں انکے لئے تیّار نہ تھا وہ مجھے پالیا۔
میں نے ایک ایسی قوم سے بات کی جو میرے نام سے پکاری نہیں جاتی
تھی۔ 'میں یہاں ہوں! میں یہاں ہوں۔'
۲ "سارے دن، میں نے اپنے ہاتھوں کو پھیلائے، اُن لوگوں کو قبول
کرنے کے لئے تیار تھا جنہوں نے میرے خلاف بغاوت کی تھی۔ لیکن وہ
لوگ اُس طرح کے راستے پر چلتے رہے جو بالکل اچھّا نہیں تھا۔ وہ اپنے من کے
مطابق اور اپنے تصوّر سے کاموں میں ملوّث ہوئے۔ ۳ یہ وہ لوگ ہیں جو اُن
کاموں کو کرتے رہے جو مجھے ناراض کرتا ہے! وہ باغوں میں جھوٹے
خداؤں کو قربانیاں پیش کیا کرتے تھے اور اینٹوں پر بخور جلاتے تھے۔ ۴ وہ
لوگ قبروں کے بیچ میں بیٹھتے ہیں۔ وہ وہاں مُردوں سے پیغام حاصل
کرنے کی کوشش میں رات گذارتے ہیں۔ وہ سور کا گوشت کھاتے ہیں۔ ان
کے پیالے میں ناپاک چیزوں کے شوربا سے بھرا ہے۔
۵ "لیکن وہ لوگ دوسرے لوگوں سے کہا کرتے تھے، دور رہو!
میرے نزدیک مت آؤ۔ میں تمہارے لئے زیادہ پاک ہوں۔ میری نظروں
میں وہ لوگ اس جلن والی دھوئیں کی طرح ہیں جو لگاتار جلتی ہوئی آگ سے
آتی ہے۔"

اسرائیل کو سزا ہونی چاہئے

۶ "دیکھو! میرے آگے یہ قلمبند ہوا ہے- میں خاموش نہیں رہوں گا
بلکہ میں انہیں پوری طرح واپس دونگا- میں انہیں،
۷ "میں انکے اور انکے باپ دادا دونوں کے گناہوں کے لئے سزا
دونگا" خداوند کہتا ہے- چونکہ وہ پہاڑوں پر بخور جلائے اور پہاڑیوں پر مجھے
ذلیل کیا- میں انہیں وہ سزا دونگا جسکے وہ مستحق ہیں-"

خدا اسرائیل کو پوری طرح نیست و نابود نہیں کرے گا

۸ خداوند فرماتا ہے، "جب انگور کے گچھوں میں رس بچا رہتا ہے، تو لوگ
انہیں تباہ نہیں کرتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ان میں ابھی بھی کچھ
اچھائی ہے-میں اپنے خادموں کے ساتھ بھی وہی کرونگا، اسلئے میں
انہیں پوری طرح تباہ نہیں کرونگا- ۹ میں یعقوب کو اولاد دونگا- میں یہوداہ
کو جانشین دونگا جو کہ میرے پہاڑوں کو اپنے قبضہ میں رکھیں گے-
میرے چنے ہوئے زمین کو رکھیں گے- میرے خادم وہاں رہیں گے-
۱۰ تب شارون کی میدان بھیڑوں کے جھنڈوں کے لئے چراگاہ بن جائیگا-
اور عکور کی وادی مویشیوں کے لئے آرام گاہ ہوگی- یہ سب باتیں میرے
لوگوں کے لئے ہونگی- جو میری پیروی کرنے کے خواہش رکھتے ہیں-
۱۱ "لیکن تم میں سے وہ لوگ جو خداوند سے مُڑ گئے انکو سزا دی جائے
گی- تم لوگ جنہوں نے میرے کوہِ مقدّس کو بُھلا دیا ہے اور معبود 'قسمت'
کے لئے ضیافت تیّار کرتے ہو اور معبود کے لئے 'مقدّر' کے لئے مئے کا جام
بھرتے ہو- ۱۲ میں تم لوگوں کو تلوار سے مارے جانے کے لئے حوالے
کردوں گا اور تم سب ذبح کر دیئے جاؤ گے کیونکہ تم میرے پکار پر دھیان
نہیں دیتے ہو- جب میں تم سے بات کرنے کی کوشش کی، تم نے بالکل
نہیں سنا- تم نے وہ کیا جو میری نظروں میں بُرا تھا- تم نے ان
چیزوں کو کرنے کے لئے چنا جن سے میں نفرت کرتا ہو-"

۱۳ اس لئے میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں، "میرے
بندے کھائیں گے اور تم بھوکے رہوگے- میرے بندے پیئں گے پر تم
پیاسے رہوگے- میرے بندے شادمان ہونگے پر تم شرمندہ ہوگے-
۱۴ میرے خادم گائینگے کیونکہ وہ اپنے دلوں میں مسرور ہونگے- لیکن
تم بدکارو روؤگے کیونکہ تمہارا دل غموں سے بھرا ہوہے- تم اپنے ٹوٹے
ہوئے دل کی وجہ سے ماتم کروگے-
۱۵ تمہارے نام میرے لوگوں کے درمیان لعنت دینے کے لئے
استعمال کیا جائے گا- خداوند میرا مالک تم کو مار ڈالے گا اور وہ اپنے خادموں
کا ایک نیا نام دے گا-"

۱۶ اگر کوئی روئے زمین پر اپنے لئے دعائے خیر چاہتا ہے تو وہ اسے
وفادار خدا کے نام پر مانگے گا اور جو کوئی بھی وعدہ کرے گا وہ صرف وفادار خدا
کے نام پر ہی کریگا- کیونکہ ماضی کے مصیبتوں کو بُھلا دیا جائے گا- میں انہیں
اپنی نظروں سے ہٹا دونگا-

ایک نیا وقت آرہا ہے

۱۷ "یہاں دیکھو! میں ایک نئے آسمان اور نئی زمین بھی پیدا
کررہا ہوں- لوگ ماضی کے بارے میں یاد نہیں رکھیں گے- وہ چیزیں اُنکے
دماغ میں نہیں آئیگی-
۱۸ خوش رہو اور میں جو تخلیق کرتا ہوں اُس پر شادمان ہو- میں
ایسا یروشلم تخلیق کرونگا جو خوشیوں سے بھری ہوگی اور میں اسکے لوگوں
کو ایک خوشحال قوم بناؤنگا-

۱۹ "میں یروشلم کے بارے میں خوشی محسوس کرونگا- میں اپنے
لوگوں سے خوش رہونگا- اور اب سے اس شہر میں رونے کی آواز اور غموں کا
دکھڑا یروشلم میں کوئی بھی نہیں سنے گا-
۲۰ وہاں پھر کبھی اور کوئی ایسا بچّہ نہیں ہوگا جو صرف کچھ
دنوں کے لئے زندہ رہا ہو یا بوڑھا آدمی جو اپنی پوری زندگی نہ جیا ہو- وہ شخص
جو سو سال کی عمر میں مرتا ہے اُسے جوان آدمی سمجھا جائے گا اور اُس شخص
کو لعنتی سمجھا جائیگا جو سو سال تک نہیں پہنچتا ہے-

۲۱ "دیکھو! شہر میں اگر کوئی شخص اپنا گھر بنائے گا تو وہ شخص اس
میں بسیگا- اگر کوئی شخص تاکستان لگائے گا وہ اسکے پھلوں سے لطف
اندوز ہوگا-
۲۲ وہاں کوئی شخص ایسا نہیں ہوگا جو گھر بنائے گا لیکن کوئی دوسرا
اس میں رہیگا- وہاں ایسا کوئی نہیں ہوگا جو تاکستان لگائیگا، لیکن کوئی دوسرا
اسکے پھل سے لطف اندوز ہوگا- میرے لوگوں کے ایّام درخت کے ایّام
کے مانند ہونگے- میرے چنے ہوئے لوگ ان چیزوں کو ختم نہیں کرینگے
جنہیں انہوں نے بنایا ہے-

۲۳ انکی محنت بیکار نہیں جائیگی اور انکے بچے تباہ ہونے والے
نہیں رہینگے- کیونکہ وہ لوگ اپنے بچّے سمیت خداوند کا برکت والا خاندان
ہے-
۲۴ اس سے پہلے کہ وہ پکار پائیں، میں جواب دونگا- جب وہ بول ہی
رہے ہونگے میں انکا جواب دونگا-

۲۵ بھیڑیا اور میمنہ ساتھ میں کھائینگے۔ شیر بیل کی طرح بھوسا
کھائے گا لیکن سانپ دھول کھائے گا۔ وہ میرے کوہِ مقدّس پر کسی کو نہ
تو چوٹ پہنچائے گا اور نہ ہی تباہ کرے گا۔" خداوند یہ سب کچھ فرماتا ہے۔

خدا سبھی قوموں کی عدالت کرے گا

۶۶ خداوند یہ کہتا ہے، " آسمان میرا تخت ہے، زمین
میرے پاؤں کی چوکی ہے۔ اسلئے تم کیسے سوچ سکتے ہو کہ
تم میرے لئے گھر بنا سکتے ہو؟ کیا تم میرے لئے آرام گاہ بنا سکتے ہو؟ نہیں!
تم نہیں بنا سکتے ہو!

۲ میں نے ہی یہ ساری چیزیں بنائی - اور اس طرح سے، ان میں سے
سبھی وجود میں آئے۔" خداوند نے یہ باتیں کہی، "مجھے بتا! میں کس طرح
کے لوگوں کی دیکھ بھال کرتا ہوں؟ میں غریب لوگوں کے بارے میں فکر مند
ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گناہوں کے لئے پیشمان ہیں۔ میں صرف اُس
طرح کے لوگوں کے بارے میں فکر مند ہوں جو ڈرتے ہیں اور میری باتوں کی
مانتے ہیں۔

۳ کچھ لوگ ہیں جو بیل کو ذبح کرتے ہیں لیکن انسان کو بھی مارتے ہیں۔
کچھ لوگ ہیں جو میمنہ کو قربانی کرتے ہیں لیکن کتّے کی گردن بھی
توڑتے ہیں۔ کچھ لوگ ہیں جو اناج کا نذرانہ لاتے ہیں لیکن وہ سُور کا خون بھی
پیش کرتے ہیں۔ کچھ لوگ ہیں جو بخور جلاتے ہیں لیکن بتوں کی بھی عبادت
کرتے ہیں۔ بہت اچھا! انلوگوں نے اپنی راہیں خود چُن لئے ہیں۔ اور
انکا دل انکے نفرت انگیز کاموں پر خوش رہتا ہے۔

۴ اسلئے میں انکا سخت سزا چنونگا۔ میں ان ہی چیزوں کو جن سے وہ سب
سے زیادہ خوف کھاتے ہیں ان پر لاؤنگا۔ میں نے انہیں بلایا، لیکن انہوں نے
میرے بلاوے پر دھیان نہیں دیا۔ میں نے ان سے بات کی لیکن انہوں نے
نہیں سُنا۔ وہ ان سبھی بُرے کاموں میں ملوّث ہوئے جنہیں میں نے بُرا
کہا۔ انہوں نے اُن چیزوں کو چُنا جو مجھے ناراض کرتی ہے۔

۵ خداوند کی بات سنو، جو اس سے ڈرتے اور اسکے کلام کو مانتے ہو۔
خداوند کہتا ہے، " تمہارے وہ بھائی جو تم سے نفرت اور تمہیں رد
کرتے ہیں کیونکہ تم میرے فرمانبردار ہو کہتے ہیں، 'خداوند کو اپنا جلال
دکھانے اور تمہیں بچانے دو تا کہ ہم لوگ تمہاری خوشی دیکھ سکیں!' لیکن وہ
اپنے آپ سے شرمندہ ہے۔
۶ سنو تو! شہر اور ہیکل سے ایک بلند آواز سنائی دے رہی ہے۔ یہ
خداوند کی دشمنوں کو سزا دینے کی آواز ہے جیسا کہ وہ اسکے مستحق ہیں۔

۷ "درد محسوس کرنے سے پہلے اسنے جنم دیا اور اس سے پہلے کے اسے درد زہ
ہوا اسنے ایک بیٹا کو جنم دیا۔
۸ کیا کسی نے کبھی ایسی بات سنی ہے؟ کیا کسی نے کبھی ایسی بات
دیکھی ہے؟ کیا ایک دن میں کوئی ملک قائم ہو سکتا ہے؟ کیا یکبار گی ایک
قوم پیدا ہو جائے گی؟ درد کے آنے پر ہی، صیّون نے اپنی اولاد کو جنم
دیا۔ ۹ خداوند فرماتا ہے، " کیا میں رحم کو کھولونگا اور ولادت نہ ہونے
دونگا؟"
تیرا خدا فرماتا ہے ، " کیا وہ میں ہوں جو ولادت کرواتا ہے، رحم کو
بند کرواتا ہو؟"

۱۰ اے یروشلم! خوش رہو! تم لوگ جو یروشلم کو چاہتے ہو! بہت
خوش رہو، تم سارے لوگ جو اسکے لئے ماتم کیا، اسکے ساتھ خوش رہو۔
۱۱ کیونکہ وہ تمہیں تمہاری ماں کی طرح تب تک دیکھ بھال اور تسلّی
دیگی جب تک تم مطمئن نہ ہو جاؤ۔ تم اسکا دودھ پیوگے اور اسکے فراوانی
سے شادماں ہوگے۔

۱۲ خداوند فرماتا ہے، " دیکھو! میں تمہیں ایک ندی کی طرح سلامتی
اور خوشحالی دونگا۔ میں تمہارے پاس امنڈتے ہوئے نہر کی طرح قوموں کی
دھن دولت بھیجونگا۔ تمہاری دیکھ بھال کی جائیگی، اسکے کولہو پر لے
جایا جائیگا اور اسکے گھٹنوں پر کودایا جائیگا۔
۱۳ میں تمہیں اُسی طرح دلاسا دوں گا جس طرح ماں اپنے بچّے کو دلاسا
دیتی ہے۔ تم یروشلم میں ہی تسلّی پاؤ گے۔"
۱۴ جب تم یہ ہوتے ہوئے دیکھوگے، تم اپنے دل میں خوش
ہوگے۔ تمہاری ہڈّیاں ہرے پودے کی طرح مضبوط ہوتے چلی جائینگی۔
خداوند کے خادم اسکی خدائی طاقت دیکھیں گے۔ لیکن خداوند کے دشمن
اسکے قہر کا گواہ ہونگے۔
۱۵ دیکھو! خداوند آگ کے ساتھ آرہا ہے۔ خداوند کی رتھیں گرد باد کی
طرح آرہی ہیں۔ خداوند اپنے قہر سے ان لوگوں کو سزا دے گا۔ وہ انہیں
آگ کے شعلوں سے سزا دیگا۔ ۱۶ خداوند ساری دنیا کا فیصلہ کریگا۔ وہ
قصوروار لوگوں کو آگ اور تلوار سے مار ڈالیگا۔ خداوند بہت سارے
لوگوں کو تباہ کریگا۔
۱۷ خداوند کہتا ہے، "وہ لوگ جو متبرک باغوں میں جھوٹے خداؤں کی
عبادت کے لئے خود کو وقف کرتے ہیں
اور سُور اور چوہوں کے گوشت اور دوسرے ناپاک چیزیں کھاتے ہیں وہ
سبھی برباد کردیئے جائینگے۔"

۱۸ ”میں انکے کاموں اورخیالوں کوجانتاہوں۔ میں سبھی
قوموں اورہرزبان کے گروہوں کوجمع کرنےآرہاہوں۔ اور وہ آئیں گے اور
میرا جلال دیکھیں گے۔
۱۹ تب میں ان کے درمیان ایک طاقتورکام انجام
دونگااورمیں انکےکچھ بچےہوئےکو قوموں کی طرف بھیجوں گا۔ ترسیس،
پول،لُود (تیراندازی میں مشہور)،مسک، توبل اور یاوان کو اور دور کے
جزیروں کو جنہوں نےمیرے بارے میں نہیں سنا اور نہ ہی میرا جلال
دیکھاہے۔ وہ قوموں کے درمیان میرا جلال بیان کریں گے۔ ۲۰ اور
خداوند فرماتاہے، ”تمام قوموں میں سے تمہارے ساتھی اسرائیلوں کوتحفے
کےطورپرخداوند کے پاس لایاجائیگا۔ انہیں گھوڑوں، رتھوں، پالکیوں،
خچروں اورسانڈنیوں پر بٹھاکریروشلم میں میرے کوہ مقدّس لایاجائیگا، اُسی
طرح جس طرح سے بنی اسرائیل خداوند کی ہیکل میں پاک برتنوں میں تحفے
لاتے ہیں۔ ۲۱ میں ان لوگوں میں سے کچھ لوگوں کو کاہنوں اور
لاویوں کےطورپر چنونگا۔“ خداوند یہ کہاہے۔

نئے آسمان اور نئی زمین

۲۲ ”میں ایک نیا آسمان اور نئی زمین بناؤنگااور یہ ہمیشہ ہمیشہ
کےلئےرہیگا۔ اِس طرح سے تمہاری نسل اور تمہارا نام ہمیشہ ہمیشہ
میرے ساتھ رہے گا۔ ۲۳ سبت کے دن اور ہرمہینے کےپہلےدن سبھی
لوگ میری عبادت کرنے کے لئے آئینگے۔
۲۴ ”اگروہ شہر سے باہرجائینگے تووہ ان لوگوں کی لاشیں دیکھیں گے
جنہوں نےمیرے خلاف بغاوت کی تھی۔ وہ کیڑے نہیں مرینگے جو انکی
لاشوں کوکھاتاہے۔ انکی لاشوں کو جلانے والی آگ کو بجھائی نہیں جاسکتی
ہے۔وہ لاش سبھی لوگوں کے لئے ایک بھیانک منظر ہوگا۔“

سلیمان کی غزل الغزلات

۱ سلیمان کی سب سے تعجب خیز غزل الغزلات

معشوقہ اپنے معشوق کے ساتھ

۲ تو مجھ کو اپنے منہ کے چوموں سے چوم لو کیونکہ تیری محبت مئے سے بھی بہتر ہے۔

۳ تیری خوشبو حیرت انگیز ہے۔ تیرا نام عطر اُنڈیلنے جیسا ہے اس لئے کنواری لڑکیاں تجھ سے محبت کرتی ہیں۔

۴ اے میرے بادشاہ! تو مجھے اپنے ساتھ لے لے اور ہم کہیں دور بھاگ چلیں۔

بادشاہ مجھے اپنے کمرے میں لے گیا۔

انسان کے لئے یروشلم کی خاتون

ہم لوگ شادمان ہونگے اور تیرے لئے خوش و خرّم رہیں گے۔ تم پیار کرنے کے مستحق ہو کیونکہ تیری محبت مئے سے بہتر ہے اس لئے کنواری لڑکیاں تجھ سے محبت کرتی ہیں۔

وہ خاتون سے فرماتی ہیں

۵ اے یروشلم کی بیٹیو! میں سیاہ اور حسین ہوں۔ میں قیدار کے خیموں اور سلیمان کے پردوں جیسی سیاہ ہوں۔

۶ مجھے مت تا کو کہ میں کتنی سیاہ ہوں۔ سورج نے مجھے کتنا سیاہ کر دیا ہے میرے بھائی مجھ سے ناراض تھے اس لئے انہوں نے مجھ سے تاکستانوں میں کام کرائے اس لئے میں اپنا خیال نہیں رکھ سکی۔ *

وہ مرد سے کلام کرتی ہے

۷ میں تجھے اپنے پورے دل سے محبت کرتی ہوں اے میری جان مجھے بتا! تو اپنے گلّہ کو کہاں چراتا ہے؟ دوپہر میں انہیں کہاں بیٹھا یا کرتا ہے؟ میں ایک ایسی لڑکی ہونا چاہتی جو کہ گھونگھٹ کو اپنے چہرہ کے اوپر کھینچتی ہے۔ جب وہ تیرے دوستوں کے گلّہ کے پاس ہوتی ہے۔

وہ عورت سے کلام کرتا ہے

۸ اے عورتوں میں سب سے جمیلہ! اگر تو نہیں جانتی ہے تو گلّہ کے نقشِ قدم پر چلی جا اور اپنے بکری کے بچّو کو چرواہوں کے خیموں کے پاس چرا۔

۹ اے میری پیاری! میں تیرا موازنہ اس گھوڑی سے کرتا ہوں جو دوسرے گھوڑوں کے بیچ فرعون کی رتھ کو کھینچا کرتی ہے۔

۱۰-۱۱ تیرے لئے ہم نے سونے کے طوق بنائے ہیں جن میں چاندی کے پھول جڑے ہیں۔ تیرے گالوں کے اوپر لٹکتی زلف خوشنما ہیں۔ تیری حسین گردن موتیوں سے سجی ہے۔

وہ کہتی ہے

۱۲ میرے عطر کی خوشبو پلنگ پر لیٹے ہوئے بادشاہ تک پھیلتی ہے۔

۱۳ میرا محبوب میرے لئے لوبان کا تھیلا ہے۔ وہ میری چھاتیوں کے درمیان ساری رات سوئے گا۔

۱۴ میرا محبوب عین جدی * کے انگورستان سے مہندی کے پھولوں کا گچھّا جیسا ہے۔

وہ کہتا ہے

۱۵ اے مری پیاری دیکھ تو خوبرو ہے دیکھ تو خوبصورت ہے تیری آنکھیں دو کبوتر ہیں۔

وہ کہتی ہے

۱۶ اے میرے محبوب تو کتنا خوبصورت ہے ہاں! تو دل کو موہ لیتا ہے ہمارا پلنگ بھی تازگی بخش اور خوشگوار ہے۔

۱۷ ہمارے گھر کے شہتیر دیو دار کے، اور ہماری کڑیاں صنوبر کی ہیں۔

۲ میں شارون * کی پھول ہوں۔ میں وادیوں کی سوسن (لی لی) ہوں۔

اسلئے ... سکی میں نے اپنی تاکستان کو نظر انداز کیا۔

عین جدی یہ کھارا سمندر (مردہ سمندر) کے نزدیک زرخیز نخلستان ہے۔

شارون شمالی جپّا میں زرخیز میدان ہے۔

وہ کہتا ہے

۲اے میری پیاری دیگر کنواری لڑکیوں کے درمیان تم ویسی ہو جیسے خاروں کے بیچ سوسن (لی لی)۔

وہ کہتی ہے

۳ جیساسیب کا درخت بن کے درختوں میں ویسا ہی میرا محبوب نوجوانوں میں ہے۔

وہ عورتوں سے کہتی ہے

میں نہایت شادمانی سے اس کے سایہ میں بیٹھی اور اس کا پھل میرے منہ میں میٹھا لگا۔
۴میرا محبوب مجھ کو مئے خانہ میں لے آیا اور اس کی محبت کا جھنڈا میرے اوپر تھا۔
۵میں محبت سے کمزور ہوں اس لئے کشمش کا کیک مجھے کھلاؤ اور سیبوں سے مجھے تازہ دم کرو۔
۶ میرے سر کے نیچے میرے محبوب کا بایاں ہاتھ ہے اور اس کا داہنا ہاتھ مجھے گلے سے لگاتا ہے۔
۷اے یروشلم کی عورتو! میں تم کو غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم دیتی ہوں، محبت کو مت جگاؤ محبت کو مت اکساؤ، جب تک میں تیار نہ ہو جاؤں۔

وہ پھر سے کہتی ہے

۸ میں اپنے محبوب کی آواز سنتی ہوں - وہ یہاں آرہا ہے۔ پہاڑوں پر سے کودتا اور ٹیلوں پر سے پھاندتا ہوا چلا آرہا ہے۔
۹ میرا محبوب غزال یا جوان ہرن کی مانند ہے۔ دیکھو وہ ہماری دیوار کے پیچھے کھڑا ہے۔ وہ جھنجھری سے دیکھتے ہوئے کھڑکیوں سے تاک رہا ہے۔
۱۰ میرے محبوب نے مجھ سے باتیں کیں اور کہا، ”اٹھو میری پیاری، اے میری نازنین، آؤ کہیں دور چلیں۔
۱۱ دیکھو جاڑا گذر گیا مینہ برس چکا اور نکل گیا۔
۱۲ زمین پر پھولوں کی بہار ہے چڑیوں کے گانے کا وقت آگیا ہے اور ہماری سرزمین پر قمریوں کی آواز سنائی دیتی ہے۔
۱۳ انجیر کے درختوں پر انجیر پکنے لگے ہیں اور تاکیں پھولنے لگی ہیں اور ان کی مہک پھیل رہی ہے۔ میری پیاری اٹھ! اے میری جمیلہ آؤ کہیں دور چلیں۔“

۱۴ اے میری کبوتری جو چٹانوں کی دراڑوں میں اور چھپنے کی اونچے آڑ میں چھپی ہو! مجھے اپنا چہرہ دکھا مجھے اپنی آواز سنا کیونکہ تیرا چہرہ جبیں اور تیری آواز بہت شیریں ہے۔

وہ عورتوں سے کہتی ہے

۱۵ ہمارے لئے لومڑیوں کو پکڑو ان ننّھے لومڑیوں کو جو تاکستان خراب کرتے ہیں۔ کیوں کہ انگور کے بیلوں میں پھول لگے ہیں۔
۱۶ میرا محبوب میرا ہے اور میں اس کی ہوں۔ وہ سوسنوں کے درمیان ہے اپنی بھیڑ بکریوں کو چراتا ہے۔
۱۷ سورج ڈوبنے اور گھنے اندھیرا چھانے سے پہلے لوٹ آ! اے میرے محبوب! تو غزال یا جوان ہرن کی طرح جو کہ ناہموار پہاڑی پر رہتا ہے لوٹ آ۔

وہ کہتی ہے

۳ رات کو اپنے پلنگ پر میں اسے ڈھونڈ تی ہوں اسکو جیسے میری روح پیار کرتی ہے۔وہ میرا محبوب ہے۔ میں نے اسے ڈھونڈا لیکن میں اسے نہیں پاسکی۔
۲ اب میں اٹھوں گی میں شہر کی گلیوں بازاروں میں جاؤں گی میں اسے ڈھونڈوں گی جس سے میں محبت کرتی ہوں۔میں نے اسے ڈھونڈا پر وہ مجھے نہیں ملا۔
۳مجھے شہر کے پہرے دار ملے میں نے ان سے پوچھا، ”کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس سے میں محبت کرتی ہوں۔“
۴پہرے داروں سے میں ابھی تھوڑی ہی دور گئی کہ مجھ کو میرا محبوب مل گیا میں نے اسے پکڑ لیا اور تب تک جانے نہیں دیا جب تک میں اسے اپنی ماں کے گھر نہ لئے آئی اور اپنی والدہ کے خلوت خانے میں نہ لے گئی۔

وہ عورتوں سے کہتی ہے

۵اے یروشلم کی عورتو! تم غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم کھا کر مجھ سے وعدہ کرو، محبت کو مت جگاؤ، محبت کو مت اکساؤ، جب تک میں تیار نہ ہو جاؤں۔

وہ اور اس کی دلہن

۶ یہ عورت کون ہے جو بیابان سے آرہی ہے؟ انکے پیچھے دُھول ایسی اٹھ رہی ہے جیسے کوئی دھوئیں کا بادل ہو۔ وہ جومُر اور لوبان کے خوشبوؤں سے اور طرح طرح کے عطروں سے معطّر ہے۔

۷سلیمان کی پالکی کو دیکھو! اسکی پالکی کو اسرائیل کے بہادر سپاہیوں میں سے ساٹھ سپاہی گھیرے ہوئے ہیں۔

۸وہ سب کے سب شمشیر زن اور جنگ میں ماہر ہیں۔ رات کے خطرہ کے سبب سے ہر ایک کی تلوار اس کی ران پر لٹک رہی ہے۔

۹ سلیمان بادشاہ نے لبنان کی لکڑیوں سے اپنے لئے ایک پالکی بنوائی ہے۔

۱۰ اس نے پالکی کے پایہ کو چاندی سے بنوایا اور اس کی نشست سونے سے بنائی گئی۔اور اسے ارغوانی کپڑے سے ڈھانکا گیا، اور اس کے اندر کا فرش یروشلم کی بیٹیوں نے محبت سے مرصّع کیا۔

۱۱ اے صیّون کی عورتو! باہر آکر سلیمان بادشاہ کو اس کے تاج کے ساتھ دیکھو۔ جو اس کو اس کی ماں نے اس دن پہنایا تھا جس دن وہ بیاہ کر آیا تھا اس دن وہ بہت مسرور تھا۔

وہ اس سے کہتا ہے

۴ اے میری پیاری! تو خوبصورت ہے۔میرا پیار بہت خوبصورت ہے۔ تیری دو آنکھیں نقاب کے نیچے کبوتر جیسی ہیں۔ تیرے بال لمبے اور ایسے لہراتے ہیں جیسے بکریوں کے بچّے جلعاد کے پہاڑ کے اوپر سے ناچتے ہوئے اترتے ہوں۔

۲ تیرے دانت ان بھیڑوں جیسے سفید ہیں جو ابھی ابھی نہا کر نکلی ہوں وہ سبھی جڑواں بچّوں کو جنم دیا کرتی ہیں اور ان کے بچّے نہیں مرے ہیں۔

۳تیرے ہونٹ سرخ ریشم کے دھاگے کی طرح ہیں۔ تیرا منہ پر کشش ہے۔ تیرے رُخسار تیرے نقاب کے اندر انار کے کٹے ہوئے ٹکڑوں کے مانند ہے۔

۴تیری گردن داؤد کا برج ہے جو اسلحہ خانے کے لئے بنا جس پر ہزار سپریں لٹکائی گئی ہیں وہ سب کے سب پہلوانوں کی سپریں ہیں۔

۵ تیری دونوں چھاتیاں ہرن کے جڑواں بچے کی طرح ہے، غزال کے جڑواں بچّے کی طرح ہے۔ جو سوسنوں (لی لی) میں چرتے ہیں۔

۶ جب تک دن ڈھلے اور سایہ بڑھے میں مُر کے پہاڑی اور لوبان کے پہاڑی پر جاتا رہونگا۔

۷اے میری پیاری تو سراپا جمال ہے تجھ میں کوئی عیب نہیں۔

۸اے میری دلہن لبنان سے آ! میرے ساتھ آجا، لبنان سے میرے ساتھ آجا۔ امانہ کی چوٹی سے سنیر کی اونچائی سے، شیروں کی ماندوں سے اور چیتوں کے پہاڑوں سے آجا۔

۹ اے میری بہن! میری دلہن! تم نے اپنی آنکھوں کی ایک جھلک اور اپنے ہار کے صرف ایک ہی نگ سے میرا دل چرالیا ہے۔

۱۰ اے میری بہن! میری دلہن! تمہاری محبّت اتنی اچھی اور لطف اندوز ہے۔ وہ مئے سے زیادہ لذیذ ہے۔ تیری خوشبو کسی بھی خوشبو سے بہتر ہے۔

۱۱ اے میری دلہن تیرے ہونٹوں سے شہد ٹپکتا ہے شہد اور دودھ تیری زبان تلے ہے تیری پوشاک کی پیاری خوشبو لبنان کی عطر سے بہتر ہے۔

۱۲ اے میری پیاری بہن! میری دلہن! تو ایسی ہے جیسے تالا لگا ہوا باغیچہ۔ تو اتنا ہی دلکش جتنا مہر بند کیا ہوا پانی کا جھرنا۔

۱۳ تمہارے بازو لذیذ پھلوں، اناروں، مہندی، سالہ، جٹاماس اور زعفران کے باغوں کی طرح ہیں۔

۱۴ جس میں بید، مشک، دارچینی اور لوبان کے تمام درخت، مُر اور مصّبر، ہر طرح کی خاص خوشبو بھی ہے۔

۱۵ تم باغوں کے جھرنا کی طرح، تازہ پانی کے کنوئیں کی طرح اور لبنان کے جھرنے کی طرح ہو۔

وہ کہتی ہے

۱۶ اے شمال کی ہوا جاگ! آ، اے جنوب کی ہوا میرے باغ سے گذر جس سے اس کی میٹھی خوشبو چاروں جانب پھیل جائے۔ میرا محبوب میرے باغ میں داخل ہو اور وہ اس کا لذیذ میوہ کھائے۔

وہ کہتا ہے

۵ اے میری بہن! میری دلہن! میں اپنے باغ میں آیا ہوں۔ میں نے اپنا لُوبان مسالہ سمیت جمع کر لیا میں نے شہد چھتّے سمیت کھالیا۔ میں نے اپنی مئے دودھ سمیت پی لی۔

عورتیں محبوب سے کہتی ہیں

اے دوستو! کھاؤ پیو! ہاں اے میرے دوستو، پیار کے نشے میں رہو۔

وہ کہتی ہے

۲ میں سوتی ہوں لیکن میرا دل جاگتا ہے میرے محبوب کی آواز ہے جو کھٹکھٹاتا اور کہتا ہے۔ "میرے لئے دروازہ کھول میری محبوبہ، میری معشوقہ! میری پیاری کبوتری! میری پاکیزہ! کیونکہ میرا سر شبنم سے تر ہے۔ اور میری زلفیں رات کی بوندوں سے بھری ہیں۔"

۳"میں نے اپنے کپڑے اتار دیئے ہیں میں اسے پھر سے پہننا نہیں چاہتی ہوں میں اپنے پاؤں دھو چکی ہوں پھر سے اسے میلا نہیں کرنا چاہتی ہوں۔"

۴میرے محبوب نے اپنا ہاتھ سوراخ سے اندر کیا ہے اور میرے دل وجگر میں اس کے لئے جنبش ہوئی۔

۵میں اپنے محبوب کے لئے دروازہ کھولنے کو اٹھ جاتی ہوں اور میرے ہاتھوں سے مُر ٹپکا اور میری انگلیوں سے رقیق مُر ٹپکا اور قفل کی دستوں پر پڑا۔

۶ اپنے محبوب کے لئے میں نے دروازہ کھول دیا لیکن میرا محبوب تب تک جا چکا تھا! جب وہ چلا گیا تو جیسے میری جان ہی نکل گئی ۔ میں اسے ڈھونڈتی پھری لیکن میں نے اسے نہیں پایا میں اسے پکارتی پھری لیکن اس نے مجھے جواب نہیں دیا۔

۷شہر کے دیواروں کے پہرے داروں نے مجھے پکڑا۔ انہوں نے مجھے مارا اور گھائل کیا۔ شہر پناہ کے محافظوں نے میری چادر مجھ سے چھین لئے۔

۸اے یروشلم کی بیٹیو! میری تم سے التجا ہے کہ اگر تم میرے محبوب کو پا جاؤ تو اس کو بتا دینا کہ میں اس کے محبت کی بھوکی ہوں۔

یروشلم کی عورتوں کا اس کو جواب

۹ کیا تیرا محبوب دوسرے محبوب سے افضل ہے؟ اے عورتوں میں سب سے جمیلہ! کیا تیرا عشق دوسروں سے افضل ہے؟ کیا اس لئے تو ہم سے ایسی قسم لیتی ہے؟

یروشلم کی عورتوں کو اس کا جواب

۱۰ میرا محبوب سرخ وسفید ہے وہ دس ہزار میں ممتاز ہے۔

۱۱ اس کا ماتھا خالص سونے جیسا، اس کے گھنگھریالے بال کوّے سے کالے اور بہت خوبصورت ہیں۔

۱۲ اس کی آنکھیں ان کبوتروں کی مانند ہیں جو دُودھ کے تالاب میں نہائی ہو، اُسکی آنکھ جڑے ہوئے نگ کی مانند ہے۔

۱۳ اس کے رخسار مسالوں کے باغ اور عطر بنانے کے پھولوں کے بسترے کی طرح ہیں۔ اس کے ہونٹ سوسن ہیں (لی لی) کی جیسی ہے۔ جن سے رقیق لوبان ٹپکتا ہے۔

۱۴ اسکے بازو پکھراج اور قیمتی پتھروں سے بھرے ہوئے سونے کے چھڑوں کی طرح ہے۔ اسکا جسم اس چمکائے ہوئے ہاتھی دانت کی طرح ہے جن میں نیلم جڑا ہوا ہو۔

۱۵ اس کی ٹانگیں کندن کے پایوں پر سنگ مرمر کے ستون ہیں۔ وہ دیکھنے میں لبنان اور خوبی میں رشک سرو ہے۔

۱۶ ہاں! اے یروشلم کی عورتو! اسکا منہ تمام سے شیریں انگیز ہے ۔ وہ میرا محبوب ہے، وہ میری پیاری ہے۔

یروشلم کی عورتیں اس سے کہتی ہیں

۶ اے عورتوں میں سب سے جمیلہ! بتا تیرا محبوب کہاں چلا گیا؟ کس راہ سے تیرا محبوب چلا گیا ہے۔ ہمیں بتا تا کہ ہم تیرے ساتھ اس کو ڈھونڈ سکیں۔

یروشلم کی عورتوں کو اس کا جواب

۲ میرا محبوب اپنے بوستان میں بلسان کی کیاریوں کی طرف گیا ہے تا کہ باغوں میں چرائے اور سوسن جمع کرے۔ ۳میں ہوں اپنے محبوب کی اور وہ ہے میرا محبوب وہ سوسن میں چراتا ہے۔

وہ اس سے کہتا ہے

۴اے میری پیاری! تو ترضہ کے مانند خوبصورت ہے تو یروشلم کی مانند خوش منظر اور علمدار لشکر کی مانند مہیب ہے۔

۵میرے اوپر سے تو آنکھیں پھیر لے! تیری آنکھیں مجھے چُندھیا دیتی ہے تیرے بال لمبے ہیں اور ایسے لہرتے ہیں جیسے جلعاد کی پہاڑیوں سے بکریوں کا غول اچھلتا ہوا اتر رہا ہو۔

۶ تیرے دانت بھیڑوں کے گلّہ کی مانند ہیں جن کو غسل دیا گیا ہو جن میں سے ہر ایک نے دو بچّے دیئے ہوں اور ان میں سے ایک بھی بانجھ نہ ہو۔

۷ تیرے رُخسار تیرے نقاب کے نیچے انار کے کاٹے ہوئے ٹکڑوں کی مانند ہیں۔

۸وہاں ساٹھ رانیاں، اسّی داشتہ بے شمار کنواریاں بھی ہیں۔

۹ لیکن میری کبوتری، میری پاکیزہ بے مثال ہے وہ اپنی ماں کی من پسند ہے۔ اپنی ماں کی لاڈلی ہے۔ کنواریوں نے اسے دیکھی اور اسے سراہا، ہاں رانیوں اور داشتہ نے بھی اس کو دیکھ کر اس کی ستائش کی تھی۔

عورتوں نے بھی اسکی ستائش کی

۱۰ وہ بیٹیاں کون ہیں؟ جن کا ظہور صبح کی مانند ہے اور وہ حسن میں مہتاب ہے، وہ اتنی حسین ہے جیسے آفتاب اور علمدار لشکر کی مانند مہیب ہے۔

وہ کہتی ہے

۱۱ میں اخروٹ کی باغ میں گئی کہ وادی کی نباتات پر نظر کروں اور دیکھوں کہ انگور کی کلی اور اناروں کے پھول کھلے ہیں یا کہ نہیں۔
۱۲ اس سے پہلے کہ میں یہ جان پاتی میرے دل نے مجھے بادشاہ کے امراء کی رتھ میں پہنچا دیا۔

اسے یروشلم کی عورتوں نے بلایا

۱۳ واپس آ واپس آ، اے شولمیت ! لوٹ آ لوٹ آ، تا کہ ہم تجھے دیکھ سکیں۔ تم شولمیت پر کیوں نظر کر رہی ہو جیسے وہ محنیسم کی رقص کی رقص ہو؟

مرد اس عورت کی خوبصورتی کی ستائش کرتا ہے

۷ اے امیر زادی ! تیرے پاؤں جوتیوں میں کیسے خوبصورت ہیں۔ تیری رانوں کی گولائی ان زیوروں کی مانند ہے جن کو کسی استاد کاریگر نے بنایا ہو۔
۲ تیری ناف گول پیالہ ہے جس میں ملائی ہوئی مئے کی کمی نہیں۔ تیرا پیٹ گیہوں کا انبار ہے جس کے گرد اگرد سوسن ہوں۔
۳ تیری چھاتیاں ایسی ہیں جیسے کسی ہرن کے جڑواں بچّے، غزال کے جڑواں بچّے ہوں۔
۴ تیری گردن ایسی ہے جیسے کسی ہاتھی دانت کا برج ہو تیری آنکھیں بیت ربیم کے پھاٹک کے پاس حسبون کے چشمے ہیں تیری ناک لبنان کے برج کی مثال ہے جو دمشق کے رخ بنا ہے۔
۵ تیرا سر ایسا ہے جیسے کوہ کرمل اور تیرے سر کے بال ریشم کے جیسے ہیں۔ تیری لمبی زلفیں کسی بادشاہ تک کو اسیر کر لیتے ہیں۔
۶ تو کیسی جمیلہ اور دل کش ہے، اے میری پیاری مسرت بخش کنواری لڑکی ! تو مجھے کتنی شادمانی بخشتی ہے۔
۷ تیرا قامت کھجور کے درخت کی مانند ہے اور تیری چھاتیاں ایسی ہیں جیسے کھجور کے گچھّے۔
۸ میں کھجور کے درخت پر چڑھوں گا میں اس کی شاخوں کو پکڑوں گا۔

تو اپنی چھاتیوں کو انگور کے گچھوں سا بننے دے تیری سانس کی خوشبو سیب کی طرح ہے۔
۹ تیرا منہ بہترین شراب کے مانند ہو جو میرے ہونٹوں اور دانتوں کے اوپر آہستہ آہستہ بہے۔

وہ مرد سے کہتی ہے

۱۰ میں اپنے محبوب کی ہوں اور وہ مجھے چاہتا ہے۔
۱۱ آ میرے محبوب آ! ہم کھیتوں میں نکل چلیں ہم گاؤں میں رات گذاریں۔
۱۲ ہم بہت جلد اٹھیں اور تاکستانوں میں نکل جائیں اور دیکھیں کہ کیا کلیاں کھلیں ہیں یا نہیں۔ آؤ، ہم چلیں اور دیکھیں کہ کیا کھلا ہے یا نہیں۔ چلو انار کی کلیوں کے بھڑکیلے رنگوں کو دیکھیں۔ میں اپنی محبّت وہاں ظاہر کرونگا۔
۱۳ میٹھی خوشبو والی مردم گیاہ * کی خوشبو پھیل رہی ہے اور ہمارے دروازوں پر کئی قسم کے تر و خشک میوے ہیں جو میں نے تیرے لئے جمع کر رکھے ہیں، اے میرے محبوب۔

۸ کاش ! تم میرے چھوٹے بھائی ہوتے جس نے میری ماں کی چھاتیوں سے دودھ پیا۔ اگر میں تجھ سے وہیں باہر مل جاتی تو میں تمہارا بوسہ لے لیتی، اور کوئی شخص مجھے حقیر نہ جانتا۔ ۲ میں تجھ کو اپنی ماں کے گھر میں لے جاتی، اس ماں کے پاس جس نے مجھے تعلیم دی۔ میں مسالے دار مئے اور اپنے اناروں کا رس تم کو پینے کے لئے دیتی۔

وہ عورتوں سے کہتی ہے

۳ میرے سر کے نیچے میرے محبوب کا بایاں ہاتھ ہے، اور اس کا داہنا ہاتھ مجھے گلے سے لگاتا ہے۔
۴ اے یروشلم کی بیٹیو ! مجھ کو قسم دو محبت کو مت جگاؤ محبت کو مت اکساؤ جب تک میں تیار نہ ہو جاؤں۔

یروشلم کی عورتیں کہتی ہیں

۵ یہ عورت کون ہے جو بیابان سے اپنے محبوب پر جھکی ہوئی آرہی ہے؟

وہ اس سے کہتی ہے

میں نے تجھے سیب کے درخت تلے جگایا تھا جہاں تیری ولادت ہوئی ہے جہاں تیری والدہ نے تجھے جنم دیا۔
۶ مُہر کی مانند مجھے اپنے دل پر اور مُہر کی مانند اپنے بازو پر لگا کر رکھ

مردم گیاہ (گھاس) جڑ والا پودا جو کہ انسان کی طرح معلوم پڑتا ہے لوگوں نے سوچا کہ یہ پودے لوگوں کو عاشق بنانے کی قوّت رکھتا تھا۔

کیونکہ محبت اتنی ہی زبردست ہے جتنی موت، اور جذبہ اتنا ہی سخت ہے جتنی کہ قبر۔ اسکے شعلے آگ کے شعلے کی طرح ہیں، ایک زبردست آگ کی طرح ہے۔

۷ بت کی آگ کو پانی نہیں بجھا سکتا محبت کو سیلاب ڈبا نہیں سکتا اگر آدمی محبّت کے لئے اپنا سب کچھ دے ڈالے، کیا اُسے ایسا کرنے کے لئے حقیر سمجھا جائے گا۔

اس کے بھائی کہتے ہیں

۸ ہماری ایک چھوٹی بہن ہے جس کی چھاتیاں ابھی اُبھری نہیں ہیں، جس دن اس کی سگائی ہو ہم کو کیا کرنا چاہیئے؟

۹ اگر وہ دیوار ہو تو ہم اس پر چاندی کا برج بنائیں گے اور اگر وہ دروازہ ہو تو ہم اس پر دیودار کے تختے لگائیں گے۔

وہ اپنے بھائیوں کو جواب دیتی ہے

۱۰ میں دیوار ہوں اور مری چھاتیاں مینار جیسی ہیں اور اس طرح میں انکی آنکھوں میں اُنکی مانند ہو گئی جو کہ امن اور صبر لاتی ہے۔

وہ مرد کہتا ہے

۱۱ بعل ہامون میں سلیمان کا تاکستان تھا۔ اس نے اپنے تاکستان کو باغبان کو سپرد کیا۔ ہر باغبان اس کے پھلوں کے بدلے میں چاندی کے ایک ہزار مثقال لاتا تھا۔

۱۲ لیکن سلیمان! میرا اپنا تاکستان میرے لئے ہے۔ اے سلیمان! میرے چاندی کے ایک ہزار مثقال سب تو ہی رکھ لے اور یہ دو سو مثقال ان لوگوں کے لئے ہیں۔ جو پھلوں کی نگہبانی کرتے ہیں۔

وہ عورت سے کہتا ہے

۱۳ تو اے بوستان میں رہنے والی تیری آواز میرے دوست سن رہے ہیں۔ مجھے بھی اس کو سننے دے۔

وہ مرد سے کہتی ہے

۱۴ اے میرے محبوب! تو اب جلدی کر اور تم خود ایک غزال یا ہرن کے بچّہ کی مانند ہو جو خوشبودار پہاڑوں پر ہے۔

واعِظ

۱ یہ واعِظ کی باتیں ہیں۔ واعِظ داؤد کا بیٹا اور یروشلم کا بادشاہ تھا۔

۲ واعِظ کا کہنا ہے کہ ہر شئے باطل ہے اور بے کار ہے۔ مطلب یہ ہے
کہ ہر بات بے معنی ہے۔ ۳ اس کی زندگی میں انسان جو کڑی محنت
کرتے ہیں، ان سے انہیں کیا سچ مچ فائدہ ہوتا ہے ؟ نہیں۔

چیزیں کبھی تبدیل نہیں ہوتیں

۴ ایک پشت جاتی ہے اور دوسری پشت آتی ہے، لیکن زمین ہمیشہ
قائم رہتی ہے۔ ۵ سورج طلوع ہوتا ہے اور پھر غروب ہو جاتا ہے اور پھر
سورج جلد ہی اپنے طلوع کی جگہ کو چلا جاتا ہے۔
۶ ہوا جنوب کی جانب بہتی ہے اور چکّر کھا کر شِمال کی طرف پھرتی
ہے۔ ہوا ایک چکّر میں گھومتی رہتی ہے۔ یہ سدا چکر مارتی ہے اور اپنے گشت
کے مطابق دورہ کرتی ہے۔
۷ سبھی ندیاں سُمندر کو بہا کرتی ہیں۔ لیکن پھر بھی سمندر کبھی
نہیں بھرتا تب ندیاں واپس اُس جگہ کو جاتی ہیں جہاں سے ندیاں بہتی
ہے۔
۸ سب چیزیں تھکا دینے والی ہیں اِسلئے آدمی اس کا بیان نہیں کر سکتا۔
آنکھ جو دیکھتی ہے اس سے کبھی آسودہ نہیں ہوتی اور کان جو سنتا ہے اس
سے کبھی مطمئن نہیں ہوتا۔

کچھ بھی نیا نہیں ہے

۹ آغاز سے ہی چیزیں جیسی تھیں ویسی ہی بنی ہوئی ہیں سب کچھ ویسے
ہی ہوتا رہے گا جیسے ہمیشہ سے ہوتا آرہا ہے۔ اس زندگی میں کچھ بھی نیا
نہیں ہے۔ ۱۰ کوئی شخص کہہ سکتا ہے، ”دیکھو ! یہ بات نئی ہے“ لیکن
وہ بات تو ہمیشہ سے ہو رہی تھی وہ تو ہم سے بھی پہلے سے ہو رہی تھی۔
۱۱ جو کچھ بھی ماضی میں ہوا اُسے یاد نہیں کیا جاتا ہے۔ جو کچھ مستقبل
میں ہوگا آنے والی نسل کے لوگ اُسے یاد نہیں کرینگے۔

کیا دانشمندی سے خوشی ملتی ہے؟

۱۲ میں ایک واعظ، یروشلم میں اسرائیل کا بادشاہ تھا۔ ۱۳ اور
میں نے اپنا دل لگا کر جو کچھ آسمان کے نیچے کیا جاتا ہے ان سب کی تفتیش
و تحقیق کروں۔ خدا نے بنی آدم کو یہ سخت دکھ دیا ہے وہ مشقت میں مبتلا
رہیں۔ ۱۴ میں نے زمین پر ہونے والی سب چیزوں پر نظر ڈالی اور اِس
نتیجے پر پہنچا کہ ساری چیزیں بے معنی ہیں۔ یہ اتنا ہی نا امید ہے جیسے ہوا
کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔ ۱۵ اگر کوئی چیز ٹیڑھی ہے تو اسے سیدھی
نہیں کی جاسکتی۔ اور اگر کوئی چیز غائب ہے تو تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ چیز
وہاں ہے۔
۱۶ میں نے اپنے آپ سے کہا، ”میں بہت دانشمند ہوں مجھ سے پہلے
یروشلم میں جن بادشاہوں نے سلطنت کی ہے، میں ان سب سے زیادہ
دانشمند ہوں میں جانتا ہوں کہ اصل میں دانش اور حکمت کیا ہے؟“
۱۷ لیکن جب میں نے حکمت کے جاننے اور حماقت وجہالت کے
سمجھنے پر دل لگایا تو معلوم کیا کہ یہ بھی ہوا کو پکڑنے کے جیسا ہے۔
۱۸ کیونکہ زیادہ حکمت کے ساتھ غم بھی بہت آتا ہے۔ وہ شخص جو زیادہ
حکمت حاصل کرتا ہے وہ زیادہ غم بھی حاصل کرتا ہے۔

کیا ”ہنسی و دل لگی“ شادمانی بخشتی ہے؟

۲ میں نے اپنے آپ سے کہا، ”آؤ مجھے مسرّت اور خوشی کا جائزہ
لینے دو۔“ لیکن میں نے سیکھا کہ یہ بھی بیکار ہے۔ ۲ ہر وقت
ہنستے رہنا بھی حماقت ہے، ہنسی دل لگی سے میرا کوئی بھلا نہیں ہو سکا۔
۳ اس لئے میں نے ارادہ کیا کہ میں اپنے جسم کو مئے نوشی سے بھر لوں
اور حکمت کی طرف مائل رکھوں اور کیونکہ حماقت کو پکڑے رہوں جب
تک معلوم کروں کہ بنی آدم کی بہبودی کس بات میں ہے کہ وہ آسمان کے
نیچے عمر بھر یہی کیا کریں۔

کیا کڑی محنت سے سچّی خوشی ملتی ہے؟

۴ پھر میں نے بڑے بڑے کام کرنے شروع کئے میں نے اپنے لئے
عمارتیں بنائیں اور تاکستان لگائے ۵ میں نے باغیچے لگوائے اور باغ تیار
کئے۔ اور میں نے ہر قسم کے میوہ دار درخت لگائے۔ ۶ میں نے اپنے
لئے تالاب بنوائے کہ ان میں سے باغ کے درختوں کا ذخیرہ
سینچوں۔ ۷ میں نے غلاموں اور لونڈیوں کو خریدا غلام میرے گھر میں پیدا
ہوئے۔ اور جتنے مجھ سے پہلے یروشلم میں تھے میں ان سے کہیں زیادہ مال
مویشی، مویشی اور بھیڑ دونوں کا مالک تھا۔

۸ میں نے سونا اور چاندی اور بادشاہوں اور صوبوں کا خزانہ اپنے لئے جمع کیا میں نے دونوں مرد اور عورت شاعروں اور گلوکاروں کو رکھا اور ہر طرح کی عیش و عشرت کو حاصل کیا۔ میرے پاس وہ ساری چیزیں تھی جو کوئی بھی لینا نہیں چاہتے تھے۔

۹ میں بہت دولت مند اور معروف ہو گیا۔ مجھ سے پہلے یروشلم میں جو بھی کوئی رہتا تھا میں نے اس سے زیادہ شوکت حاصل کی۔ میری دانش ہمیشہ میری مدد کیا کرتی تھی۔ ۱۰ میری آنکھوں نے جو کچھ دیکھا اور چاہا اسے میں نے اپنے لئے حاصل کیا۔ میں نے ہمیشہ اپنے دل کی ساری خوشی کو پورا کیا۔ میں جو کچھ بھی کرتا میرا دل ہمیشہ اس سے خوش رہا کرتا اور یہ شادمانی میری محنت کا صلہ تھی۔

۱۱ پھر میں نے ان سب کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے کئے تھے اور اس مشقّت پر جو میں نے کام کرنے میں اُٹھائی تھی تو میں سمجھ گیا کہ میں نے جو کیا وہ بیکار اور وقت کی بربادی ہے۔ یہ ویسا ہی ہے جیسے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔ اُن ساری چیزوں سے حاصل کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں جسے ہم لوگ زندگی میں کرتے ہیں۔

ہو سکتا ہے اس کا جواب دانش ہو

۱۲ جتنا ایک بادشاہ کر سکتا ہے اس سے زیادہ کوئی بھی شخص نہیں کر سکتا۔ تم جو کچھ بھی کرنا چاہتے ہو وہ سب کچھ کوئی بادشاہ اب تک کر بھی چکا ہو گا میری سمجھ میں آگیا کہ ایک بادشاہ جن کاموں کو کرتا ہے وہ سب بھی بیکار ہے اس لئے میں نے پھر دانشمند بننے احمق بننے اور سنکی پن کے کاموں کو کرنے کے بارے میں سوچنا شروع کیا۔ ۱۳ میں نے دیکھا کہ دانش مندی حماقت سے اسی طرح بہتر ہے جیسے گہری تاریکی سے روشنی بہتر ہوتی ہے۔ ۱۴ یہ ویسے ہی ہے جیسے ایک دانشمند شخص کہ وہ کہاں جا رہا ہے اسے دیکھنے کے لئے اپنی دانش کا استعمال اپنی آنکھوں کی طرح کرتا ہے لیکن ایک احمق شخص اس شخص کی مانند ہے جو اندھیرے میں چل رہا ہے۔

لیکن میں نے یہ بھی دیکھا کہ احمق اور دانشمند دونوں کا خاتمہ ایک جیسا ہوتا ہے۔ ۱۵ تب میں نے دل میں کہا، "جیسے احمق پر حادثہ ہوتا ہے ویسے ہی مجھ پر بھی ہو گا پھر میں کیوں زیادہ دانشور ہوا؟" سو میں نے اپنے آپ سے کہا، "دانشمند بننا بھی بیکار ہے۔"

۱۶ دانشمند اور احمق دونوں ہی مر جائیں گے اور لوگ ہمیشہ کے لئے نہ تو دانشمند کو یاد رکھیں گے اور نہ ہی احمق کو۔ انہوں نے جو کچھ کیا تھا لوگ اسے آگے چل کر بھلا دینگے اس طرح دانشمند اور احمق اصل میں ایک جیسے ہی ہیں۔

کیا سچّی خوشی زندگی میں ہے؟

۱۷ اس کے سبب مجھے زندگی سے نفرت ہو گئی۔ جب یہ خیال آتا ہے کہ اس زندگی میں جو کچھ ہے سب بیکار ہے۔ ویسا ہی جیسے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔ میں غم زدہ ہو گیا۔

۱۸ میں نے جو سخت محنت کی تھی اس سے نفرت کرنا شروع کر دیا۔ میں نے دیکھا کہ میری سخت محنت کا پھل اس شخص کے لئے چھوڑا جائیگا جو کہ میرے بعد آئینگے۔ ۱۹ اور کون جانتا ہے کہ وہ دانشمند ہو گا یا احمق؟ لیکن تب وہ اُن ساری چیزوں، جن کے لئے میں نے سخت اور دانشمندی سے کام کیا پر اختیار رکھیگا۔ یہ بھی بیکار ہے۔

۲۰ اس لئے میں نے جو بھی محنت کی تھی اُن سب کے بارے میں میں بہت دکھی ہوں۔ ۲۱ آدمی اپنی دانشمندی علم و ہنر کے ساتھ کامیابی سے سخت محنت کر سکتا ہے۔ لیکن وہ ان چیزوں کو جسکا وہ مالک ہے ان وارثوں کے لئے چھوڑ جائینگے جنہوں نے بالکل ہی سخت محنت نہیں کی ہے۔ یہ بھی بیکار ہے اور ایک عظیم حادثہ ہے۔

۲۲ اپنی زندگی میں ساری مشقت اور جدوجہد کے بعد آخر ایک انسان کو اصل میں کیا ملتا ہے؟ ۲۳ کیونکہ اس کے لئے عمر بھر غم ہے اور اس کی محنت ماتم ہے بلکہ اس کا دل رات کو بھی آرام نہیں پاتا ہے یہ سب بھی بے کار ہی ہے۔

۲۴ انسان کے لئے کھانے، پینے اور اپنے کام میں خوشی حاصل کرنے سے بڑھ کر کچھ بھی اچھا نہیں ہے۔ میں نے دیکھا ہے یہ بھی خدا کی طرف سے آتا ہے۔ ۲۵ کیونکہ کون اسکے بغیر کھا سکتا ہے اور خوشی منا سکتا ہے۔ ۲۶ کیونکہ، جو بھی خدا کو خوش کرتا ہے، تو خدا اسکو حکمت، علم اور خوشی دیتا ہے۔ لیکن وہ گنہگاروں کو سامان جمع کرنے اور لے جانے کا کام دیتا ہے۔ خدا بُرے لوگوں سے لے لیتا ہے اور جسے وہ دینا چاہتا ہے دیدیتا ہے۔ یہ سب بیکار ہے۔ اور یہ ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنے جیسا ہے۔

ایک وقت ہے

۳ ہر چیز کا ایک صحیح وقت ہے اور اس زمین پر ہر بات ایک صحیح وقت پر ہی ہوتی ہے۔

۲ پیدا ہونے کا ایک وقت مقرّر ہے اور مرجانے کا ایک وقت مقرّر ہے درخت لگانے کا ایک وقت ہے اور لگائے ہوئے کو اکھاڑنے کا ایک وقت مقرّر ہے۔

۳ مارنے کا بھی وقت ہے شفا دینے کا بھی وقت ہے۔ تباہ کرنے کا بھی وقت ہے اور بنانے کا بھی وقت ہے۔

۴ رونے کا بھی وقت ہے اور ہنسنے کا بھی وقت ہے۔ غمزدہ رہنے
کا بھی وقت ہے اور خوشی سے ناچنے کا بھی وقت ہے۔
۵ پتھر پھینکنے اور پھر اسے جمع کرنے کا بھی ایک وقت ہوگا۔
گلے ملنے اور پھر دور رہنے کا بھی ایک وقت ہے۔
۶ حاصل کرنے کا ایک وقت ہے اور کھو دینے کا ایک وقت ہے رکھ
چھوڑنے کا ایک وقت ہے اور پھینک دینے کا ایک وقت ہے۔
۷ پھاڑنے کا ایک وقت ہے اور سینے کا ایک وقت ہے چپ رہنے کا
ایک وقت ہے اور بولنے کا ایک وقت ہے۔
۸ محبت کا ایک وقت ہے اور عداوت کا ایک وقت ہے جنگ کا
ایک وقت ہے اور امن کا ایک وقت ہے۔

خدا اپنی دنیا پر قابو رکھتا ہے

۹ لوگوں کو اپنی ساری سخت محنت سے کیا حاصل ہوتا ہے؟ نہیں!
کیونکہ جو ہونا ہے وہ تو ہوگا ہی۔ ۱۰ میں نے اس سخت دکھ کو دیکھا جو
خدا نے بنی آدم کو دیا ہے کہ وہ مشقت میں مبتلا رہیں۔ ۱۱ خدا نے
ہملوگوں کو اس دنیا کے بارے میں سوچنے کی صلاحیت دیا ہے۔ لیکن خدا
جن چیزوں کا کرتا ہے اسے ہم پوری طرح کبھی نہیں سمجھ سکتے۔ پھر بھی
خدا ہر ایک چیز کو صحیح اور صحیح وقت کرتا ہے۔
۱۲ میں محسوس کرتا ہوں کہ لوگوں کے لئے سب سے بہتر یہ ہے کہ
اپنے آپ میں خوشی منائے اور جب تک جیتا رہے اچھّا کام کرے۔
۱۳ خدا چاہتا ہے کہ ہر شخص کھائے پئے اور اپنی محنت سے فائدہ اٹھاتا
رہے۔ یہ باتیں خدا کی جانب سے حاصل تحفہ ہیں۔
۱۴ میں جانتا ہوں کہ خدا جو کچھ بھی کرتا ہے وہ ابدالآباد نہیں ہے۔
لوگ اپنے کاموں میں نہ تو کچھ جوڑ سکتے ہیں اور نہ ہی اس سے کچھ لے سکتے
ہیں۔ اسلئے لوگ خدا کے کام میں حصّہ نہیں لے سکتے ہیں۔ خدا نے ایسا اس
لئے کیا کہ لوگ اس کا احترام کریں۔ ۱۵ جو اب ہو رہا ہے وہ پہلے بھی ہو
چکا ہے جو کچھ آگے ہوگا وہ پہلے بھی ہوا تھا اور خدا گذشتہ کو پھر طلب کرتا
ہے۔ ۱۶ اس دنیا میں میں نے یہ باتیں بھی دیکھی ہیں۔ عدالت گاہ میں
ظلم ہے اور صداقت کے مکان میں شرارت ہے۔ ۱۷ اس لئے میں نے
اپنے دل سے کہا، "ہر بات کے لئے خدا نے ایک وقت مقرر کیا ہے انسان
جو کچھ کرتا ہے اس کی عدالت کرنے کے لئے بھی خدا نے ایک وقت
مقرر کیا ہے خدا اچھے اور بُرے لوگوں کی عدالت کرے گا۔"

کیا انسان جانوروں جیسے ہی ہیں؟

۱۸ لوگ ایک دوسرے کے ساتھ جو کچھ کرتے ہیں ان کے بارے
میں میں نے سوچا اور اپنے آپ سے کہا، "خدا چاہتا ہے کہ لوگ اپنے آپ کو
اس روپ میں دیکھیں جس روپ میں وہ جانوروں کو دیکھتے ہیں۔"
۱۹ ویسا ہی لوگوں اور جانوروں کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ ایک ہی مقدّر
دونوں کا انتظار کر رہی ہے۔ جس طرح لوگ مرتے ہیں اُسی طرح جانور بھی
مرتے ہیں۔ سب میں ایک ہی "سانس" ہے۔ لوگوں کو جانوروں پر کوئی
برتری حاصل نہیں ہے۔ جیسا کہ ہر چیز بے معنی ہے۔ ۲۰ انسانوں اور
جانوروں کے جسم کا خاتمہ ایک ہی طرح سے ہوتا ہے۔ وہ مٹّی سے پیدا
ہوئے ہیں اور خاتمہ میں وہ مٹّی میں سما جاتے ہیں۔ ۲۱ کون جانتا ہے کہ
انسان کی روح کی کیا ہوتی ہے؟ کیا کوئی جانتا ہے کہ ایک انسان کی روح
خدا کے پاس جاتی ہے جبکہ ایک جانور کی روح نیچے اتر کر زمین میں سما جاتی
ہے؟
۲۲ پس میں نے دیکھا کہ انسان کے لئے اس سے بہتر کچھ نہیں کہ وہ
اپنے کاروبار میں خوش رہے اس لئے کہ یہی اسکا حصّہ بخرہ ہے کیونکہ کون
اسے واپس لائے گا کہ جو کچھ اس کے بعد ہوگا دیکھ لے۔

کیا مرجانا بہتر ہے؟

۴ تب میں نے پھر کر اس تمام ظلم پر جو دنیا میں ہوتا ہے نظر کی اور
مظلوموں کے آنسوؤں کو دیکھا ان کو تسلی دینے والا کوئی نہ تھا اور
ان پر ظلم کرنے والے زبردست تھے پر ان کو تسلی دینے والا کوئی نہ تھا۔
۲ میں اُن لوگوں کی زیادہ تعریف کرتا ہوں جو کہ مر چکے ہیں بہ نسبت
انلوگوں کے جو ابھی تک زندہ ہیں ۳ ان لوگوں کے لئے یہ باتیں اور بھی
بہتر ہیں جو پیدا ہوتے ہی مر گئے۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے اس دنیا میں
جو برائیاں ہو رہی ہیں انہیں دیکھا ہی نہیں۔

اتنی کڑی آزمائش کیوں؟

۴ تب میں نے ان سارے کام کو جو لوگ ہنرمندی اور کامیابی سے
کرتے ہیں کو دیکھا۔ لوگ کامیاب ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور دوسروں
سے بہتر ہونا چاہتے ہیں کیونکہ لوگ ایک دوسرے سے حسد کرتے ہیں۔ یہ
بھی بیکار ہے اور ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنے جیسا ہے۔
۵ کچھ لوگ کہا کرتے ہیں، "ہاتھ پر ہاتھ باندھ کر بیٹھے رہنا اور کچھ
نہیں کرنا حماقت ہے اگر کام نہیں کرو گے تو بھوکے مر جاؤ گے۔" ۶ جو
کچھ مُٹھی بھر تمہارے پاس ہے اس میں خوش رہنا بہتر ہے بجائے اسکے کہ
زیادہ سے زیادہ پانے میں لگے رہنا ہوا کے پیچھے دوڑ لگانے کے جیسا ہے۔
۷ پھر میں نے ایک اور بات دیکھی جس کا کوئی مطلب نہیں
ہے۔ ۸ کوئی اکیلا ہے اور اس کے ساتھ کوئی دوسرا نہیں۔ اس کا نہ بیٹا

ہے نہ بھائی ہے تو بھی اس کی ساری محنت کی انتہا نہیں اور اس کی آنکھیں دولت سے سیر نہیں ہوتی۔ وہ کہتا ہے، "میں کس کے لئے محنت کرتا اور اپنی جان کو عیش سے محروم رکھتا ہوں؟" یہ بھی بطلان ہے ہاں یہ سخت دکھ ہے۔

دوستوں اور خاندان سے قوت ملتی ہے

۹ ایک شخص سے دو شخص بہتر ہوتے ہیں جب دو شخص مل کر ساتھ ساتھ کام کرتے ہیں تو جس کام کو وہ کرتے ہیں اس کام سے انہیں زیادہ فائدہ ملتا ہے۔

۱۰ کیونکہ اگر وہ گرے تو ایک اپنے ساتھی کو اٹھائے گا لیکن اس پر افسوس جو اکیلا ہے جب وہ گرتا ہے کیونکہ دوسرا نہیں جو اٹھا کر اسے کھڑا کرے۔

۱۱ اگر دو شخص ایک ساتھ سوتے ہیں تو ان میں گرماہٹ رہتی ہے مگر اکیلا سوتا ہوا شخص کبھی گرم نہیں ہو سکتا۔

۱۲ اگر کوئی ایک پر غالب ہو تو دو اس کا سامنا کر سکتے ہیں اور اس کی ٹیڑھی ڈوری جلدی نہیں ٹوٹتی۔

لوگ، سیاست اور مقبولیت

۱۳ مسکین لیکن دانشمند بچّہ اس بوڑھے بیوقوف بادشاہ سے جس نے نصیحت سننا ترک کر دیا بہتر ہے۔ ۱۴ ہو سکتا ہے وہ نوجوان حکمراں اس سلطنت میں غریبی میں پیدا ہوا ہو اور ہو سکتا ہے وہ قید خانہ سے چھوٹ کر ملک پر حکومت کرنے کے لئے آیا ہو۔ ۱۵ لیکن اس دنیا میں میں نے لوگوں کو دیکھا ہے اور میں یہ جانتا ہوں کہ لوگ اس دوسرے نوجوان حکمراں کی پیروی کرتے ہیں اور وہی نیا بادشاہ بن جاتا ہے۔ ۱۶ بہت سے لوگ اس نوجوان کے پیچھے ہو لیتے ہیں لیکن آگے چل کر وہ لوگ بھی اُسے پسند نہیں کرتے اس لئے یہ سب بھی بیکار ہے یہ ویسے ہی ہے جیسے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔

وعدہ کرتے ہوئے محتاط رہئے

۵ جب تم خدا کے گھر جاؤ تو سنجیدگی سے قدم رکھو، کیونکہ خدا کی باتوں کو سننے کے لئے جانا احمقوں کے جیسا قربانیاں پیش کرنے سے بہتر ہے۔ اس لئے کہ وہ نہیں سمجھتے کہ بدی کرتے ہیں۔ ۲ بولنے میں جلد بازی نہ کر اور تیرا دل جلد بازی سے خدا کے حضور میں کچھ نہ کہے کیونکہ خدا آسمان پر ہے تو زمین پر اس لئے تیری باتیں مختصر ہوں یہ کہاوت سچی ہے۔

۳ زیادہ فکر سے بُرے خواب آیا کرتے ہیں اور زیادہ بولنے سے حماقت ظاہر ہوتی ہے۔

۴ جب تم خدا سے وعدہ کرتے ہو تو اس وعدہ کو کرنے میں دیر نہ کر کیوں کہ وہ احمقوں سے خوش نہیں ہے تم اپنے وعدے کو پورا کرو۔ ۵ ایسے وعدے جو پورا کرنے کے قابل نہ ہو اس سے بہتر ہے کہ وعدہ نہ کریں۔

۶ تم اپنے منہ کو گناہ کرنے کے لئے اپنی رہنمائی نہ کرنے دو۔ کاہن کی موجودگی میں مت کہو کہ "میرے کہنے کا یہ مطلب نہیں تھا۔ تمہاری باتوں کی وجہ سے خدا کیوں غصّہ ہو گا اور جن چیزوں کے لئے تم نے کام کیا کیوں برباد کرے گا؟ ۷ اپنے بیکار کے خوابوں اور شیخی سے مصیبتوں میں مت پڑو۔ تجھے خدا کی ستائش کرنی چاہئے۔

ہر حکمراں کے اوپر ایک حکمراں ہے

۸ اگر تم کسی ملک میں غریب لوگوں کو دبا کچلا دیکھو اور اسے انصاف نہیں مل رہا ہے تو تم اس سے حیران مت ہو۔ ایک اعلیٰ عہدیدار پر اعلیٰ تر عہدیدار کی نظر رہتی ہے لیکن ان سب میں ایک سب سے عظیم ہے۔ ۹ اتنا ہونے پر بھی کسی کاشتکاری کے لائق زمین پر بادشاہ کا ہونا ملک کے لئے فائدہ مند ہے۔

دولت سے خوشیاں خریدی نہیں جا سکتی

۱۰ وہ شخص جو پیسوں سے محبت کرتا ہے وہ اس پیسوں سے جو اس کے پاس ہے مطمئن نہیں ہوگا۔ وہ شخص جو دولت سے محبت کرتا ہے جب زیادہ سے زیادہ دولت حاصل کر لیتا ہے تب بھی اس کا دل نہیں بھرتا ہے اس لئے یہ بھی بیکار ہے۔

۱۱ کسی شخص کے پاس جتنی زیادہ دولت ہو گی اسے خرچ کرنے کے لئے اس کے پاس اتنے ہی زیادہ "دوست" ہوں گے اس لئے اس دولتمند شخص کو اصل میں حاصل کچھ نہیں ہوتا ہے۔ وہ اپنی دولت کو صرف دیکھتا رہتا ہے۔

۱۲ محنتی کی نیند میٹھی ہوتی ہے خواہ وہ تھوڑا کھائے خواہ بہت لیکن دولت کی فراوانی دولتمند کو سونے نہیں دیتی ہے۔

۱۳ بہت دکھ کی بات ہے جسے میں نے اس دنیا میں دیکھا ہے۔ دیکھو ایک شخص مستقبل کے لئے اپنا مال بچا کر رکھتا ہے۔ ۱۴ اور کچھ آفت کے سبب وہ ساری چیز کھو دیتا ہے۔ اور اس کے پاس اپنے بیٹے کو دینے کے لئے کچھ بھی نہیں ہوگا۔

ہم خالی ہاتھ آتے ہیں اور خالی ہاتھ چلے جاتے ہیں

۱۵ جس طرح وہ اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اسی طرح ننگا جیسا کہ
آیا تھا پھر جائے گا اور اپنی محنت کی اجرت میں کچھ نہ پائے گا جسے وہ اپنے
ہاتھ میں لے جائے۔ ۱۶ یہ بڑے دکھ کی بات ہے کہ یہ دنیا اسے اسی
طرح چھوڑنی ہے جس طرح وہ آیا تھا۔ "اس لئے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کر
نے سے کسی شخص کے ہاتھ کیا لگتا ہے؟" ۱۷ اسکے دن غموں اور
پریشانیوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ آخر کار، وہ ناراض، بیزار اور بیمار ہو
جاتا ہے۔

اپنی زندگی کے عمل کا مزا لو

۱۸ لو! میں نے دیکھا کہ یہ خوب ہے بلکہ خوشنما ہے کہ آدمی کھائے
اور پئے اور اپنی ساری محنت سے جو وہ دنیا میں کرتا ہے اپنی تمام عمر جو خدا
نے اسی کو بخشی ہے راحت اٹھائے کیونکہ اس کا بخرہ یہی ہے۔
۱۹ اگر خدا کسی کو مال و اسباب بخشتا ہے اور اسے توفیق دیتا ہے کہ
اس میں سے کھائے اور اپنا بخرہ لے اور اپنی محنت سے شادمان رہے خدا کی
جانب سے ایک بخشش ہے اسے اس کا مزہ لینا چاہئے۔ ۲۰ اس لئے ایسا
شخص کبھی یہ سوچتا ہی نہیں کہ زندگی کتنی مختصر ہے کیونکہ خدا اس شخص
کو ان کاموں میں ہی لگائے رکھتا ہے جن کاموں کے کرنے میں اس شخص
کو مزا حاصل ہوتا ہے۔

دولت سے شادمانی نہیں ملتی

۶ میں نے دنیا میں ایک اور بات دیکھی ہے وہ ہے بُرائی۔ یہ بُرائی
انسانیت پر بہت بھاری ہے۔ ۲ خدا کسی شخص کو بہت دھن و
دولت دیتا ہے اور عزت بخشتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کو کسی چیز کی جسے
اس کا جی چاہتا ہے کمی نہیں ہے تو بھی خدا نے اسے توفیق نہیں دی کہ
اسے جی بھر کے کھائے یا اپنی دولت سے خوشی منائے کیونکہ اصل
میں کوئی اجنبی اسکا استعمال کرتا ہے۔ یہ بے عقل اور بیکار بھی ہے۔
۳ ایک آدمی کا سو بیٹا ہو اور لمبے عرصے تک جیتا رہے۔ لیکن اگر وہ ان
اچھی چیزوں سے مطمئن نہ ہو اور اگر وہ اپنی موت کے بعد دفنایا بھی نہ جائے
تو مجھے یہ ضرور کہنا چاہئے کہ اس آدمی کے مقابلے میں وہ بچہ بہتر ہے جو پیدا
ہونے کے فوراً بعد مرجاتا ہے۔ ۴ اگرچہ اُس طرح کے بچّے کی پیدائش بیکار
ہے وہ اندھیرا میں دفنایا جاتا اور اُسکا نام بھلادیا جاتا ہے۔ ۵ اس بچے نے
کبھی سورج تو دیکھا ہی نہیں اس بچّے نے کبھی کچھ نہیں جانا مگر اس شخص
کی قسمت جس نے خدا کی دی ہوئی چیزوں کو کبھی خوشی سے نہیں لی اس
بچے کو زیادہ چین ملتا ہے۔ ۶ وہ شخص چاہے دو ہزار برس جئے مگر وہ زندگی
کی خوشی نہیں اٹھاتا کیا سب کے سب ایک ہی جگہ نہیں جاتے؟ ۷ ایک
شخص لگاتار کام کرتا ہی رہتا ہے کیوں؟ کیونکہ اسے اپنی آرزوئیں پوری
کرنی ہیں۔ لیکن وہ خوش تو کبھی نہیں ہوتا۔ ۸ اس طرح ایک دانشمند
شخص بھی ایک احمق شخص سے کس طرح بہتر نہیں ہے بہتر ہے کہ
غریب انسان بنا ہے جو جانتا ہے کہ کس طرح زندگی کو اسی کے مطابق
قبول کرے۔ ۹ وہ چیزیں جو تمہارے پاس ہیں ان میں خوش رہنا بہتر
ہے بجائے اس کے کہ اور لگن لگی رہے۔ سدا مزید کی خواہش کرتے رہنا
بے معنی ہے یہ ویسے ہی ہے جیسے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔
۱۰-۱۱ جو کچھ ہوتا ہے وہ اسکا ارادہ پہلے ہی طئے کرلیا جاتا ہے۔ اور
انسانوں کی قسمت جانی جاچکی ہے۔ اور وہ اس آدمی سے بحث نہیں کر سکتا
جو اس سے زیادہ طاقتور ہے۔ وہاں پر بہت ساری باتیں ہوئی ہیں جو زیادہ
سے زیادہ بے معنی ہو جاتی ہے۔ اسلئے اُس میں کسی آدمی کے لئے کیا فائدہ
رکھا ہے۔
۱۲ کون جانتا ہے کہ اس زمین پر انسان کی مختصر سی زندگی میں اس
کے لئے سب سے اچھا کیا ہے؟ اس کی زندگی تو چھاؤں کی مانند ڈھل جاتی
ہے۔ بعد میں کیا ہوگا کوئی نہیں بتا سکتا۔

حکمت آمیز تعلیمات کا مجموعہ

۷ نیک نامی سب سے اچھے عطر سے بہتر ہے اور مرنے کا دن پیدا
ہونے کے دن سے بہتر ہے۔
۲ ماتم کے گھر جانا ضیافت کے گھر میں داخل ہونے سے بہتر ہے
کیونکہ سب لوگوں کا انجام یہی ہے اور جو زندہ ہے اپنے دل میں اس پر
سوچے گا۔
۳ غمگینی ہنسی سے بہتر ہے کیونکہ چہرے کی اداسی سے دل اچھا ہو
جاتا ہے۔
۴ عقلمند آدمی موت کے بارے میں سوچتا ہے لیکن احمق کا جی
عشرت خانے میں لگا ہے۔
۵ احمق کی ستائش سے دانا کی ڈانٹ بہتر ہے۔
۶ احمق کی ہنسی بیکار ہے۔ یہ ہانڈی کے نیچے جلتے ہوئے کانٹوں کی طرح
ہے۔ یہ اتنی جلدی جل جاتی ہے کہ ہانڈی بھی گرم نہیں ہوتی۔
۷ لوگوں پر ظلم کرکے حاصل کی ہوئی دولت دانا کو بھی احمق بنا دیتی
ہے اور رشوت عقل کو تباہ کر دیتی ہے۔
۸ کسی چیز کا خاتمہ اُسکے شروع کرنے سے بہتر ہے صبر تکبّر سے
بہتر ہے۔
۹ غصّہ میں جلدی سے مت آؤ کیونکہ غصّہ احمق کے دل میں رہتا ہے۔

۱۰ تو یہ نہ کہہ، "اگلے دن ان سے کیونکر بہتر تھے" کیونکہ تو
دانشمندی سے اس امر کی تحقیق نہیں کرتا۔
۱۱ حکمت خوبی میں میراث کے برابر ہے اور ان کے لئے جو سورج
کو دیکھتے ہیں زیادہ سود مند ہے۔ ۱۲ روپیہ کی طرح حکمت بھی حفاظت
کرتی ہے حکمت کے علم کا فائدہ یہ ہے کہ یہ دانا کو زندہ رکھتی ہے۔
۱۳ خدا کی کوششوں پر غور کرو۔ دیکھو! خدا نے جو ٹیڑھا بنایا ہے اسے
تم سیدھا نہیں کر سکتے ہو۔ ۱۴ اقبال مندی کے دن خوشی میں مشغول ہو
پر مصیبت کے دن میں سوچ بلکہ خدا نے اس کو اس کے مقابل بنا رکھا ہے
تا کہ انسان اپنے بعد کی کسی بات کو دریافت نہ کر سکے۔

لوگ راستباز نہیں ہو سکتے

۱۵ اپنی مختصر سی زندگی میں میں نے سب کچھ دیکھا ہے میں نے
دیکھا ہے نیک لوگ جوانی میں ہی مر جاتے ہیں میں نے دیکھا ہے کہ بُرے
لوگ طویل عمر تک زندہ رہتے ہیں۔ ۱۶-۱۷ ضرورت سے زیادہ نیک
نہ بنو اور حکمت میں اعتدال سے باہر نہ جاؤ۔ اس کی کیا ضرورت ہے کہ تم
اپنے آپ کو برباد کرو ضرورت سے زیادہ بد کردار مت بنو اور نہ ہی احمق بنو
ورنہ وقت سے پہلے ہی تم مر جاؤ گے۔
۱۸ تھوڑا یہ بنو اور تھوڑا وہ یہاں تک کہ خدا ترس بھی کچھ اچھا
کریں گے تو بُرا بھی۔ ۱۹-۲۰ حکمت صاحب حکمت کو شہر کے دس
حاکموں سے زیادہ زور آور بنا دیتی ہے کیوں کہ زمین پر ہر کوئی ایسا راست
باز انسان نہیں کہ نیکی ہی کرے اور خطا نہ کرے۔
۲۱ لوگ جو باتیں کرتے رہتے ہیں ان سب پر کان مت دو ہو سکتا
ہے تم اپنے نوکر کو ہی اپنے بارے میں بری باتیں کہتے سنو۔ ۲۲ اور تم
جانتے ہو کہ تم نے بھی کئی موقعوں پر دوسروں کے بارے میں بُری
باتیں کہی ہیں۔
۲۳ ان سب باتوں کے بارے میں میں نے اپنی حکمت اور خیالات
کا استعمال کیا ہے میں نے کہا کہ میں دانشمند ہوں گا۔ لیکن یہ تو ناممکن
ہے۔
۲۴ میں سمجھ نہیں پاتا کہ باتیں ویسی کیوں ہیں جیسی وہ ہیں کسی
کے لئے بھی یہ سمجھنا بہت مشکل ہے۔ ۲۵ میں نے مطالعہ کیا اور ساری
چیزوں کی کڑی آزمائش کی۔ میں نے ہر شئے کے اسباب کو جاننے کی کوشش
کی جو کہ میں نہیں جانتا تھا۔ لیکن جو میں نے جانا وہ یہ کہ بُرا ہونا بیوقوفی
ہے اور بیوقوف ہونا پاگل پن ہے۔
۲۶ تب میں نے سمجھا کہ وہ عورت جو پھندے کی طرح خطرناک ہو،
غم اور تلخی کا باعث ہو سکتی ہے جو کہ موت سے بھی زیادہ بُری ہے۔ اسکا
دِل جال کی طرح ہے۔ اور اسکا ہاتھ زنجیروں کی مانند ہے۔ وہ شخص جن کے
ساتھ خدا خوش ہے وہ اس سے بچایا جائیگا۔ لیکن ایک گنہگار اسکا شکار ہوگا۔
۲۷-۲۸ واعظ کہتا ہے، "ان سبھی باتوں کو ایک ساتھ اکٹھا کر
کے میں نے سب کے سامنے رکھا یہ دیکھنے کے لئے کہ میں کیا جواب پا سکتا
ہوں؟ جوابوں کی کھوج میں تو میں آج تک ہوں۔ ہزاروں کے بیچ میں مجھے
کم سے کم تو ایک اچھا آدمی تو ملا لیکن میں ایک اچھی عورت کو پانے میں نا
کام ہو گیا۔
۲۹ "ایک بات کا مجھے پتا چلا ہے۔ خدا نے لوگوں کو نیک ہی بنا یا
تھا۔ لیکن لوگوں نے برائی کے کئی راستے ڈھونڈ لئے۔"

حکمت اور قوت

۸ دانشمند کے برابر کون ہے؟ اور کسی بات کی تفسیر کرنا کون جانتا
ہے؟ انسان کی حکمت اس کے چہرے کو روشن کرتی ہے اور
اس کے چہرے کی سختی اس سے بدل جاتی ہے۔
۲ میں تم سے کہتا ہوں کہ تمہیں ہمیشہ یہی بادشاہ کا حکم ماننا چاہئے ایسا
اس لئے کرو کیونکہ تم نے خدا سے وعدہ کیا تھا۔ ۳ بادشاہ کے آگے جلدی
مت کرو اور اس کے حضور سے غائب نہ ہو اور کسی بُری بات پر اصرار نہ
کرو کیوں کہ وہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے۔ ۴ احکامات دینے کا بادشاہ کو حق
ہے کوئی نہیں پوچھ سکتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ ۵ جو شخص بادشاہ کے
حکم کو مانتا ہے وہ محفوظ رہے گا لیکن ایک دانشمند شخص موقع اور محل سے
واقف ہوتا ہے اور وہ یہ بھی جانتا ہے کہ صحیح وقت پر کیا کرنا چاہئے۔
۶ اسلئے امراء کا ایک صحیح وقت اور صحیح اصول ہے تب پر بھی
انسانوں کے لئے بہت بڑی تکلیفیں ہیں۔ ۷ آگے چل کر کیا ہوگا یہ یقین نہ
ہونے پر بھی اسے وہ کرنا چاہئے کیونکہ آئندہ کیا ہوگا یہ تو اسے کوئی بتا ہی
نہیں سکتا۔
۸ کسی کو بھی رُوح کو قابو کرنے کی قوت نہیں ہے۔ یہاں تک کہ کسی
کی موت کے دن پر بھی، یہ کسی کے اختیار سے باہر ہے۔ اسے نہ جدجہد
سے چھٹکارا ہوگا اور نہ ہی بُرائی سے جس میں کہ وہ ڈوبا ہوا ہے۔
۹ یہ سب کچھ دیکھا، میں نے اپنے دل میں غور کیا کہ اس دنیا میں کیا ہو
رہا ہے، میں نے دیکھا کہ لوگ لوگوں کے اوپر حکومت کرنے اور انہیں
تکلیف دینے کے اختیار کو پانے کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔
۱۰ اسکے علاوہ میں شریروں کے تدفینوں میں شامل ہوا۔ وہ لوگ جو کہ
قبرستان سے گھر واپس ہو رہے تھے تو وہ اس مرے ہوئے بُرے شخص کی
تعریف میں بولتے ہوئے جاتے تھے جسنے اپنے شہر میں بُرے کاموں کو کئے
تھے، یہ سب کچھ بھی بے معنی ہے۔

انصاف، اعزاز اور سزا

۱۱ کبھی کبھی لوگوں نے جو بُرے کام کئے ہیں ان کے لئے انہیں
فوراً سزا نہیں ملتی ان کی سزائیں آہستہ آہستہ آتی ہیں اور اس کے سبب
دوسرے لوگ بھی بُرے کام کرنے لگتے ہیں۔
۱۲ کوئی گنہگار چاہے سینکڑوں گناہ کرے اور چاہے اس کی عمر کتنی
ہی طویل ہو لیکن پھر بھی میں یہ جانتا ہوں کہ جو خدا کی عزّت کرتے ہیں
بہتر ہیں کیونکہ وہ ان سے ڈرتے ہیں۔ ۱۳ بُرے لوگ خدا کی ستائش
نہیں کرتے ہیں اس لئے ایسے لوگ اصل میں اچھّی چیزوں کو حاصل نہیں
کرتے ان کی زندگی غروب آفتاب کے دوران طویل ہوتے ہوئے سایہ کی
مانند بڑی نہیں ہوگی۔
۱۴ زمین پر کچھ بیکار کی چیزیں کی گئی، کبھی کبھی اچھے لوگوں کو وہ
حاصل ہوتا ہے جسکے مستحق شریر لوگ ہیں۔ اسی طرح سے کبھی کبھی بُرے
اور شریر لوگ وہ حاصل کرتے ہیں جسکے اچھے لوگ مستحق ہیں۔ میں نے کہا کہ
وہ بھی بیکار تھا۔ ۱۵ تب میں نے خرّمی کی تعریف کی کیونکہ دنیا میں
انسان کے لئے کوئی چیز اس سے بہتر نہیں کہ کھائے اور پئے اور خوش
رہے کیونکہ یہ اس کی محنت کے دوران میں اس کی زندگی کے تمام ایّام
میں جو خدا نے دنیا میں اسے بخشی اس کے ساتھ رہے گی۔

خدا جو کچھ کرتا ہے ہم سبھی کو نہیں جان سکتے

۱۶ اس زندگی میں لوگ جو کچھ کرتے ہیں اس کا میں نے نہایت توّجہ
کے ساتھ مطالعہ کیا ہے۔ میں نے دیکھا کہ لوگ کتنے مصروف ہیں۔ وہ رات
دن کام میں لگے رہتے ہیں اور قریب قریب وہ نہیں سوتے۔ ۱۷ تب
میں نے خدا کے سارے کام پر نگاہ کی اور جانا کہ انسان اس کام کو جو دنیا
میں کیا جاتا ہے دریافت نہیں کرسکتا۔ اگرچہ انسان کتنی ہی محنت سے
اس کی تلاش کرے۔ پر کچھ دریافت نہ کرے گا بلکہ ہر چند دانشمند کو گمان
ہو کہ اس کو معلوم کرلے گا۔ پروہ کبھی اس کو دریافت نہیں کرسکے گا۔

کیا موت بہتر ہے؟

۹ میں نے ان سبھی باتوں کے بارے میں نہایت غور سے سوچا ہے
اور دیکھا ہے کہ صادق اور دانشمند لوگوں کے ساتھ جو ہوتا ہے اور
وہ جو کام کرتے ہیں ان پر خدا کا ہاتھ ہے۔ لوگ نہیں جانتے کہ انہیں
محبت ملے گی یا نفرت اور لوگ نہیں جانتے ہیں کہ کل کیا ہونے والا ہے۔
۲ لیکن ایک بات ایسی ہے جو ہم سب کے ساتھ ہوتی ہے ہم سبھی
مرتے ہیں موت نیکو کار کو بھی آتی ہے اور بُرے لوگوں کو بھی۔ صادقوں
کو بھی موت آتی ہے اور جو پاک نہیں ہیں ۔ وہ بھی مرتے ہیں لوگ جو
قربانیاں پیش کرتے ہیں وہ بھی مرتے ہیں اور وہ بھی جو قربانیاں پیش
نہیں کرتے ہیں جیسا نیکو کار ہے ویسا ہی گنہگار ہے۔ وہ شخص جو خدا سے
خاص وعدہ کرتا ہے وہ بھی ویسے ہی مرتا ہے جیسے وہ شخص جو وعدہ کرنے
سے گھبراتا ہے۔
۳ اس زندگی میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اس میں سب سے بری بات یہ
ہے کہ سبھی لوگوں کا خاتمہ ایک ہی طرح سے ہوتا ہے ساتھ ہی یہ بھی بُری
بات ہے کہ لوگ زندگی بھر ہمیشہ ہی بُرے اور احمقانہ خیالات میں پڑے
رہتے ہیں اور آخر میں مرجاتے ہیں۔ ۴ ہر اس شخص کے لئے جو ابھی زندہ
ہے ایک امید ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کون ہے؟ یہ کہاوت
سچّی ہے۔

کسی مرے ہوئے شیر سے ایک زندہ کتّا بہتر ہے۔

۵ زندہ لوگ جانتے ہیں کہ انہیں مرنا ہے لیکن مرے ہوئے تو کچھ بھی
نہیں جانتے ہیں اور ان کے لئے اور کچھ اجر نہیں لوگ انہیں جلدی ہی بھول
جاتے ہیں۔ ۶ کسی شخص کے مرجانے کے بعد اس کی محبت عداوت اور
حسد سب نیست ہوجاتے ہیں۔ مرا ہوا شخص کیلئے زمین پر جو کچھ ہورہا ہے
اس میں اس کا کوئی حصّہ بخرہ نہیں۔

زندگی کی خوشیاں لو جبکہ تم لے سکتے ہو

۷ اس لئے اب تم جاؤ اور اپنا کھانا کھاؤ اور خوش رہو اپنی مئے پیو اور
خوش رہو کیونکہ خدا تمہارے اعمال کو قبول کرچکا ہے۔ ۸ اچھا لباس پہنو
اور حسین نظر آؤ۔ ۹ جس بیوی سے تم محبت کرتے ہو اس کے ساتھ زندگی
کا مزہ لینے کی کوشش کرو اپنی مختصر سی زندگی کے سبھی دنوں میں لطف
اٹھانے کی کوشش کرو کیونکہ زندگی میں تمہارے لئے یہی بہت ہے اور اس
دنیا میں یہ تمہاری مشقّت ہے۔ ۱۰ ہر وقت کرنے کے لئے تمہارے
پاس کام ہے اسے تم جتنی اچھائی سے کرسکتے ہو کرو قبر میں تو کوئی کام ہوگا
ہی نہیں وہاں نہ تو فکر ہوگی نہ علم اور نہ حکمت اور موت کے اس مقام کو ہم
سبھی تو جاتے رہے ہیں۔

خوش قسمتی؟ بد قسمتی؟ ہم کیا کرسکتے ہیں؟

۱۱ کچھ باتیں ہیں جو کہ اس زندگی میں جائز نہیں سب سے زیادہ تیز
دوڑنے والا ہی ہمیشہ دوڑ نہیں جیتتا۔ اسی طرح جنگ میں زور آور کو ہی
ہمیشہ فتح نہیں ہوتی ہے۔ سب سے زیادہ دانشمند شخص کو ہمیشہ روٹی
نہیں ملتی ہے۔ بہت ذہین آدمی ہمیشہ دولت نہیں حاصل کرسکتا۔ ایک

عالم شخص ہمیشہ اس عزّت کو نہیں پاسکتا جسکا وہ مستحق ہے۔ جب وقت آتاہے تو ہر ایک کے ساتھ بُری چیزیں ہوتی ہیں!

۱۲ کیونکہ انسان اپنا وقت بھی نہیں پہچانتا جس طرح مچھلیاں جو مصیبت کی جال میں گرفتار ہوتی ہیں۔ اور جس طرح چڑیاں پھندے میں پھنسائی جاتی ہیں اسی طرح بنی آدم بھی بد بختی میں جب اچانک ان پر آپڑتی ہیں پھنس جاتے ہیں۔

حکمت کی قوت

۱۳ اس زندگی میں میں نے ایک شخص کو ایک حکمت کا کام کرتے دیکھا ہے اور مجھے یہ بہت اہم لگا ہے۔ ۱۴ ایک چھوٹا سا شہر ہوا کرتا تھا اس میں تھوڑے سے لوگ رہا کرتے تھے۔ ایک بہت بڑے بادشاہ نے اسکے خلاف جنگ کی اور شہر کے چاروں طرف اپنے سپاہی لگادیئے۔ ۱۵ اسی شہر میں ایک دانشمند شخص رہتا تھا وہ بہت غریب تھا لیکن اسنے اس شہر کو بچانے کے لئے اپنی حکمت کا استعمال کیا۔ جب شہر کی مصیبت ٹل گئی اور سب کچھ ختم ہو گیا تو لوگوں نے اس غریب شخص کو بھلا دیا۔ ۱۶ تب میں نے کہا کہ حکمت زور سے بہتر ہے تو بھی مسکین کی حکمت کی تحقیر ہوتی ہے اور اس کی باتیں سنی نہیں جاتی۔

۱۷ آہستگی سے کہی گئی دانشمند کی تھوڑی سی باتیں زیادہ بہتر ہوتی ہیں برخلاف اس شور سے جو احمقوں کے سردار کی سنی جاتی ہے۔

۱۸ حکمت لڑائی کے ہتھیاروں سے بہتر ہے لیکن ایک گنہگار بہت سی نیکی کو برباد کردیتا ہے۔

۱۰ مردہ مکھیاں عطّار کے عطر کو بدبو دار کر دیتی ہیں اور تھوڑی سی حماقت حکمت وعزت کو مات کر دیتی ہے۔

۲ دانشمند کے خیالات اسے صحیح راہ پر لے چلتے ہیں لیکن احمق کے خیالات اسے بُرے راستے پر لے چلتے ہیں۔ ۳ احمق جب راستے میں چلتا ہے تو اس کے چلنے کے انداز سے احمق پن ظاہر ہوتا ہے جس سے ہر ایک شخص دیکھ لیتا ہے کہ وہ احمق ہے۔

۴ تمہارا حاکم تم پر غصبناک ہے بس اسی سبب سے اپنا کام کبھی مت چھوڑو اگر تم خاموش اور مددگار بنے رہو تو تم بڑی سے بڑی غلطیوں کو سدھار سکتے ہو۔

۵ اور اب دیکھو! یہاں ایک بُری چیز ہے جسے میں نے اس دنیا میں دیکھا ہے۔ یہ ایک طرح کی غلطی ہے جسے ایک حکمراں نے کیا ہے۔

۶ احمقوں کو اہم عہدے دیدیئے جاتے ہیں اور دولتمندوں کو ایسے کام دیئے جاتے ہیں جن کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ ۷ میں نے دیکھا ہے کہ نوکر گھوڑوں پر سوار ہو کر پھرتے ہیں اور سردار نوکروں کی مانند زمین پر پیدل چلتے ہیں۔

ہر کام کے اپنے خطرے ہیں

۸ وہ شخص جو کوئی گڑھا کھودتا ہے اس میں گر بھی سکتا ہے وہ شخص جو کسی دیوار کو گراتا ہے اسے سانپ ڈس بھی سکتا ہے۔ ۹ ایک شخص جو بڑے بڑے پتھروں کو ڈھکیلتا ہے ان سے چوٹ بھی کھا سکتا ہے اور وہ شخص جو درختوں کو کاٹتا ہے اس کے لئے یہ خطرہ بھی بنا رہتا ہے کہ درخت اس کے اوپر ہی نہ گرجائے۔

۱۰ اگر کلہاڑی بھوترا ہو جائے اور اگر اسکی دھار تیز نہ ہو۔ تو لکڑی کاٹنے والے کو لکڑی کاٹنے کے لئے طاقت کا استعمال کرنا پڑیگا۔ لیکن دانشمندی سے ہر کام آسان ہوجاتا ہے۔

۱۱ شاید کہ کوئی شخص یہ جانتا ہے کہ کیسے سانپ کو قابو کر دیا جاتا ہے لیکن اگر سانپ کسی آدمی کو کاٹ لیتا ہو جس وقت کہ وہ آدمی اس سانپ کو سحرزدہ نہ کیا ہو تو اس کی دانشمندی کسی کام کی نہیں ہے اصلی دانشمندی اسی طرح کی ہے۔

۱۲ دانشمند کا کلام شادمانی بخشتا ہے لیکن احمق کے کلام سے نقصان ہوتا ہے۔

۱۳ ایک احمق حماقت آمیز باتیں کہکر ہی شروعات کرتا ہے اور آخر میں وہ پاگل پن سے بھری ہوئی باتوں سے خود کو ہی نقصان پہنچالیتا ہے۔

۱۴ ایک احمق ہر وقت جو اسے کرنا ہوتا ہے اسی کی باتیں کرتا رہتا ہے لیکن آگے کیا ہوگا یہ تو کوئی نہیں جانتا۔ آئندہ کیا ہونے جارہا ہے یہ تو کوئی بتا ہی نہیں سکتا۔

۱۵ احمق اتنا چالاک نہیں کہ اپنے گھر کا راستہ پا جائے اس لئے اس کو تو عمر بھر سخت کام کرنا ہے۔

کام کی قدر

۱۶ کسی ملک کے لئے یہ بہت بُرا ہے کہ اس کا بادشاہ کسی بچّے جیسا ہو اور کسی ملک کے لئے یہ بہت برا ہے کہ اس کے حاکم اپنا سارا وقت کھانے میں ہی گذارتے ہیں۔ ۱۷ لیکن کسی ملک کے لئے یہ بہت اچھا ہے کہ اس کا بادشاہ شریف زادہ ہو کسی ملک کے لئے یہ بہت اچھا ہے کہ

اسکے سردار اپنے کھانے اور پینے پر قابو رکھتے ہیں۔ وہ حکمران مضبوط ہونے کے لئے کھاتے پیتے ہیں نہ کہ متوالے ہوجانے کے لئے۔

۱۸ اگر کوئی شخص کام کرنے میں بہت سست ہے تو اس کا گھر ٹپکنا شروع کر دیگا اور اس کے گھر کی چھت گرنے لگے گی۔

۱۹ لوگ خوشی کے لئے ضیافت کرتے ہیں اور مئے زندگی کو اور زیادہ خوشی سے بھر دیتی ہے مگر روپیہ کے چکّر میں سبھی پڑے رہتے ہیں۔

گپ بازی

۲۰ تم اپنے دل میں بھی بادشاہ پر لعنت نہ کرو اور اپنی خوابگاہ میں بھی مالدار پر لعنت نہ کرو کیونکہ ہوائی چڑیا بات کو لے اُڑے گی اور سردار اس کو کھول دیگا۔

بے باک ہو کر مستقبل کا سامنا کرو

۱۱ تم جہاں بھی جاؤ بہتر کام کرو تھوڑے وقت کے بعد تمہارے اچھے کام واپس لوٹ کر تمہارے پاس آئیں گے۔ ۲ جو کچھ تمہارے پاس ہے اس کا کچھ حصّہ سات آٹھ لوگوں میں دے دو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ زمین پر کیا بَلا آئے گی۔

۳ کچھ باتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں تم یقین کر سکتے ہو جیسے بادل بارش سے بھرے ہیں تو وہ زمین پر پانی برسائیں گے۔ اگر کوئی پیڑ گرتا ہے چاہے داہنی طرف گرے چاہے بائیں طرف گرتا ہے۔ وہ وہیں پڑا رہے گا جہاں وہ گرا ہے۔

۴ اگر کوئی شخص لگاتار بہتر موسم کا انتظار کرتا رہتا ہے تو وہ اپنا بیج کبھی بو نہیں سکتا۔ اور اسی طرح اگر کوئی شخص لگاتار اس بات سے ڈرتا رہتا ہے کہ ہر بادل برسے گا تو وہ اپنی فصل کبھی نہیں کاٹ سکے گا۔

۵ تم نہیں جان سکتے کہ ماں کے رحم میں بچّہ کی ہڈّی میں زندگی کی سانس کیسے جاتی ہے۔ اسی طرح تم خدا کے کام سے بے خبر ہو۔ دراصل میں وہ اکیلا ہی سب کچھ کرتا ہے۔

۶ صبح کو اپنا بیج بونا شروع کرو اور شام تک نہ رُکو۔ کیونکہ تو نہیں جانتا کہ ان میں سے کونسا تمہیں امیر بنائیگا۔ ہوسکتا ہے سب کچھ جو تم کروگے تیرے لئے فائدہ مند ہو۔

۷ زندہ رہنا اچھا ہے سورج کا نور دیکھنا بہتر ہے۔ ۸ ہاں اگر آدمی برسوں زندہ رہے تو ان میں خوشی کرے لیکن تاریکی کے دنوں کو یاد رکھے کیونکہ وہ بہت ہونگے سب کچھ جو آتا ہے وہ بطلان ہے۔

نوجوانی ہی میں خدا کی خدمت کرو

۹ اس لئے اے جوانو! جب تک تم جوان ہو خوشی مناؤ مسرور ہو! اور جو تمہارا دل چاہے وہی کرو۔ جو تمہاری آرزو ہے وہ کرو لیکن یاد رکھو تمہارے ہر ایک عمل کے لئے خدا تمہارا فیصلہ کرے گا۔ ۱۰ تمہاری قبر کو اپنے اوپر قبضہ کرنے مت دو اور اپنے جسم کو بھی گناہ مت دو تم زیادہ وقت تک جوان نہیں بنے رہو گے۔

بڑھاپے کے مسائل

۱۲ اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کرو، اس سے پہلے کہ بُرا دن اور سال (بوڑھاپا) آجائے جب تم یہ کہو، "میں نے اپنی زندگی سے لطف اندوز نہیں ہوا۔"

۲ وہ دن آئیگا جب تم بوڑھے ہو جاؤ گے۔ اور یہاں تک کہ سورج چمکیلی روشنی چاند اور ستارے مدھم لگنے لگے گی۔ تمہاری زندگی مصیبتوں سے گِھر جائیگی۔ بوڑھاپے کی مصیبت گھنے بادلوں کی طرح ہوگی جو جلدی سے غائب نہیں ہوتا ہے۔

۳ اس وقت تیرے بازو طاقت کھو دینگے۔ اور ہوسکتا ہے کہ کانپیں گے۔ تمہارے پیر کمزور ہوجائینگے اور جھک جائینگے۔ تمہارے دانت باہر گر پڑینگے اور تم غذا نہیں چبا سکوگے۔ تمہاری آنکھوں میں دھندھلاہٹ چھا جائیگی۔ * ۴ تم بہرے ہو جاؤ گے بازار کا شور بھی تم سن نہیں پاؤ گے چلتی چکّی بھی تمہیں بہت خاموش دکھائی دے گی تم بڑی مشکل سے لوگوں کو گاتے سن پاؤ گے لیکن چڑیوں کی چہچہاہٹ کی آواز بھی تمہیں صبح سویرے جگا دیگی۔

۵ اونچی جگہوں سے تم ڈرنے لگو گے۔ تم ڈرو گے کہ کہیں چلتے وقت ٹھوکر کھا کر گر نہ جاؤں۔ تمہارے بال بادام کے پھولوں کے جیسے سفید ہو جائیں گے تم جو چلو گے تو اس طرح گھسیٹتے ہوئے چلو گے جیسے کوئی ٹڈّی ہو تمہاری حسرتیں ناکام ہو جاتی ہے۔ تب پھر تمہیں اپنے نئے گھر ابدی قبر میں جانا ہوگا اور تمہاری لاش کو لے جارہے ماتم کرنے والوں کی بھیڑ سے سڑک بھر جائیں گی۔

موت

۶ جب تم نوجوان ہو اپنے خالق کو یاد رکھ اس سے پیشتر کہ چاندی کی ڈوری کاٹی جائے اور سونے کی کٹوری توڑی جائے۔ اس سے پہلے کہ گھڑا

آیت ۳ عبرانی وضاحت یہاں ایسی ہے کہ کیا ہوتا ہے اس وقت جب ایک اہم شخص مرتا ہے۔ لیکن زیادہ تر ترجمان اسکی وضاحت کو بوڑھاپا اور موت کی وضاحت مانتے ہیں۔

چشمہ پر پھوڑا جائے اور کنواں کے گھڑنی کا پہیا ٹوٹ جائے۔ *۷ تیرا جسم
مٹّی سے آیا ہے اور اب موت ہو گی تو تیرا یہ جسم واپس مٹی ہو جائے گا لیکن
یہ تیری روح تیرے خدا سے آئی ہے اور جب تو مرے گا تیری یہ روح
واپس خدا کے پاس جائے گی۔

۸ سب کچھ بے معنی ہے۔ واعِظ کہتا ہے سب کچھ بیکار ہے۔

نتیجہ

۹ واعظ بہت دانش مند تھا وہ لوگوں کو تعلیم دینے میں اپنی عقل کا
استعمال کیا کرتا تھا۔ ہاں اس نے بخوبی غور کیا اور خوب تجویز کی اور بہت
سی مثالیں قرینہ سے بیان کیں۔ ۱۰ واعِظ دل آویز باتوں کی تلاش میں
رہا اور ان تعلیمات کو لکھا جو سچّی ہیں اور جن پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔
۱۱ عقلمندوں کی باتیں چرواہے کی عصا کی مانند اور مضبوط کھونٹیوں کی
مانند ہے۔ان تعلیمات پر تم بھروسہ کرسکتے ہو۔ یہ اسی چرواہے (خدا) کے
پاس سے آیا ہے۔ ۱۲ اسلئے میرے بیٹے، اس تعلیمات کا مطالعہ کرو، لیکن
دوسری کتابوں سے ہوشیار رہو۔ اور لوگ تو ہمیشہ کتابیں لکھتے ہی رہتے ہیں
اور بہت پڑھنا جسم کو تھکاتا ہے۔
۱۳ - ۱۴ اب سب کچھ سنا یا گیا حاصل کلام یہ ہے خدا کا احترام
کرو اور اس کے احکامات پر چلو کہ انسان کا فرضِ کلّی یہی ہے کیونکہ لوگ جو
کرتے ہیں اسے یہاں تک کہ ان کی پوشیدہ باتوں کو بھی خدا جانتا ہے وہ
ان کی سبھی اچھی باتوں اور بری باتوں کے بارے میں جانتا ہے انسان جو
کچھ بھی کرتا ہے اس کے ہر ایک فعل کی وہ عدالت کرے گا۔

اس سے پیشتر ... ٹوٹ جائے ٹوٹے ہوئے کنویں کا یہ بیان موت کا ایک مثال ہے: چاندی کی ڈوری جو کہ شاید ریڑھ کی ہڈی کا اشارہ کرتا ہے۔ سونے کا کٹورہ جو کہ ٹوٹ جاتا ہے شاید کہ جان (روح) کا اشارہ کرتا ہے۔ یا یہ نظام دوران خون کا وضاحت ہے جو کام کرنا بند کردیتا ہے۔

امثال

۱ داوَد کا بیٹے اور اسرائیل کے بادشاہ سلیمان کی امثال (کہاوتیں)۔

۲ یہ باتیں حکمت اور نظم و ضبط سکھانے، عقل و فہم کی باتوں کو سمجھنے کے لئے، ۳ ذہنی تربیت دینے، راستبازی، انصاف اور جو صحیح ہے اسکے بارے میں سکھانے کے لئے، ۴ نادان لوگوں کو ہوشمندی سکھانے کے لئے اور نوجوان لوگوں کو علم اور عقل و فہم سکھانے کے لئے لکھے گئے۔ ۵ عقلمند شخص سنیں اور اپنی معلومات کو بڑھائیں، اور ایک عالم شخص رہنمائی حاصل کرے۔ ۶ یہ امثال اسلئے لکھے گئے تا کہ لوگ امثال اور تمثیلوں کو، عقلمند لوگوں کی تعلیمات اور پہیلیوں کو سمجھ سکیں۔

۷ خداوند کا خوف عقلمندی کا آغاز ہے۔ صرف بیوقوف ہی حکمت اور تربیت سے نفرت کرتے ہیں۔

سلیمان کی اپنے بیٹے کو نصیحت

۸ اے میرے بیٹے اپنے باپ کی تربیت پر دھیان دو اور اپنی ماں کی تعلیمات کو نظرانداز مت کرو۔ ۹ وہ تمہیں آراستہ کرنے کے لئے خوبصورت ٹوپی کی مانند ہے اور تجھے دیکھنے میں خوبصورت بنانے کے لئے گلے کے ہار کی مانند ہے۔

غلط صحبت اختیار کرنے کے لئے انتباہ

۱۰ اے میرے بیٹے اگر گنہگار تجھے گناہ کی طرف لے جائے تو ان کی باتیں کبھی نہ ماننا۔ ۱۱ اور اگر وہ کہیں، "ہمارے ساتھ آؤ تا کہ چھپ کر گھات لگا کر کچھ معصوم شخص کا قتل کریں۔

۱۲ آؤ ہملوگ انہیں زندہ سارے کا سارا ویسے ہی نگل جائیں جیسے قبر نگل جاتی ہے، جیسے پاتال نگل جاتی ہے۔ ۱۳ ہملوگ ہر قسم کی قیمتی چیزوں کو حاصل کرینگے۔ ہم لوگ مال غنیمت سے اپنے گھروں کو بھر دینگے۔ ۱۴ اس لئے آؤ ہمارے ساتھ شامل ہوجاؤ ہم لوگ ایک مشترکہ تھیلی کو بانٹ لینگے۔"

۱۵ میرے بیٹے تو ان کے ساتھ نہ جانا۔ تو اپنے قدموں کو انکے راستے سے دور رکھو۔ ۱۶ کیونکہ انکے پاؤں بُرائی کرنے کے لئے دوڑتے ہیں۔ اور وہ لوگوں کو مارنے کے لئے جلدی کرتے ہیں۔

۱۷ لوگ پرندوں کو پکڑنے کے لئے جال بچھاتے ہیں۔ لیکن اس وقت جال بچھانا بیکار ہے جب پرندے دیکھ رہے ہیں۔ ۱۸ اسی طرح سے وہ خود اپنے لئے گھات لگاتے ہیں۔ وہ اپنی زندگی کو پھنسا لیتے ہیں۔ ۱۹ لالچی لوگ اپنی ہی حرکت سے اپنے آپ کو تباہ کر دیتے ہیں۔

نیک عورت: دانشمند

۲۰ سنو! دانش مندی تو بازار میں بلند آواز سے پکارتی ہے اور گلیوں میں آواز لگاتی ہے۔ ۲۱ وہ بازار کے ہجوم میں چلاّتی ہے۔ شہر کے پھاٹکوں پر وہ اپنی باتوں کو کہتی ہے۔ (حکمت کہتی ہے:)

۲۲ "تم نادان لوگو کب تک نادانی سے محبّت کروگے؟ تم مذاق اُڑانے والو کب تک مذاق سے خوش ہوگے؟ تم بیوقوفو کب تک جانکاری سے نفرت کروگے۔ ۲۳ تمہیں میرے ڈانٹ ڈپٹ کو قبول کرنا چاہئے تھا! میں جو کچھ جانتا ہوں اسے تمہیں کہونگا۔ اور میں اپنا تمام علم تجھے سکھاؤنگا۔

۲۴ "لیکن تب سے میں نے تم کو پکارا لیکن تم نے سن نے سے انکار کیا۔ میں نے تمہاری مدد کرنا چاہا اور اپنا ہاتھ تیری طرف پھیلایا لیکن تم نے میری مدد کو قبول کرنے سے انکار کیا۔ ۲۵ اور تم نے میرے مشورہ کو نظر انداز کیا، تم نے میرے ڈانٹ ڈپٹ کو انکار کیا۔ ۲۶ اس لئے میں تمہاری تباہی پر ہنسوں گی اور جب تجھ پر تکلیف چھا جائیگی تو میں اس سے خوش ہونگی۔ ۲۷ جب بڑی آفت ایک طوفان کی طرح تم پر آئیگی اور سچ مُچ میں تم پر تباہی طوفانی ہوا کی طرح آئیگی اور تمہاری مصیبت اور دکھ تم کو گھیر لیگی،

۲۸ "تب تم مجھ کو پکاروگے لیکن میں کوئی جواب اور نہیں دونگی۔ تم مجھے ڈھونڈتے پھروگے لیکن نہیں پاؤگے۔ ۲۹ کیونکہ تم نے علم سے نفرت کی، کیونکہ تم نے خداوند کے لئے عزّت و احترام کو نہیں چنا۔ ۳۰ کیونکہ تم لوگ میرے مشوروں کو نہیں چاہتے ہو اور میری ڈانٹ ڈپٹ سے انکار کرتے ہو۔ ۳۱ اسلئے تم لوگ اپنے کئے کا پھل کھاؤگے، تمہارے ہی منصوبوں سے تمہارا پیٹ بھر جائیگا۔

۳۲ "نادانوں کی ضدّی پن انہیں مار ڈالیگی۔ بیوقوف اپنی آسودگی کی وجہ سے برباد ہونگے۔

۳۳ لیکن جس نے میری بات سنی وہ محفوظ رہا۔ انہیں اطمینان نصیب ہوا انہیں شیطان سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔"

حکمت کے فائدے

۲ میرے بیٹے اگر تم میری باتوں کو قبول کریگا اور میرے احکام کو
یاد رکھیگا، ۲ اگر تم حکمت کی باتوں پر دھیان دوگے اور پورے دل
سے سمجھنے کی کوشش میں لگے رہوگے، ۳ اگر تم حکمت کے حصول کو
پکاروگے اور سمجھنے کے لئے آواز بلند کروگے۔ ۴ اگر تم حکمت کو ایسے
ڈھونڈو جیسے تم چاندی کو ڈھونڈتے ہو، اگر تم اسے ایسے ڈھونڈو
جیسے چھپے خزانے کو ڈھونڈتے ہو، ۵ تب تم سمجھوگے کہ خداوند سے خوف
کا کیا مطلب ہے اور تم خدا کی علم کو حاصل کروگے۔
۶ کیونکہ خداوند حکمت عطا کرتا ہے۔ علم اور سمجھ اس کے منہ سے نکلتے
ہیں۔ ۷ وہ اچھے اور ایمان دار لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ اور راست بازوں کے
لئے ڈھال کی مانند ہے۔ ۸ وہ انصاف کے راستوں کی پہریداری کرتا ہے
اور انلوگوں کے راستہ کی حفاظت کرتا ہے جو اسکا وفادار ہے۔
۹ تب تو صداقت انصاف اور ہر اچھی راہ کو سمجھے گا۔ ۱۰ کیونکہ
حکمت تیرے دل میں داخل ہوگی۔ اور علم تیری جان کو خوش کریگی۔
۱۱ حکمت تجھ پر نظر رکھے گی او رسمجھ تیری نگہبانی کرے گی۔
۱۲ تاکہ تم کو شریروں کے راستوں اور انلوگوں سے جو کجروئی کی باتیں
کرتا ہے،
۱۳ جو اندھیروں کے راہوں میں بھٹکنے کے لئے سیدھی راہوں کو چھوڑ
دیتے ہیں، ۱۴ جو بُرے کاموں کے کرنے میں خوش ہوتے ہیں۔
جو شرارت کے کجروی میں خوش ہوتے ہیں، ۱۵ جنکی راہیں ناہموار، اور
جنکے راستے پیچیدہ ہیں سے بچایا جائیگا۔
۱۶ تاکہ تم کو دوسرے آدمی کی بیوی سے، اس بدکار عورت سے جو
میٹھی میٹھی باتیں کرتی ہیں،
۱۷ اسنے اس وقت شادی کی تھی جب وہ جوان تھی لیکن اسنے اپنے
شوہر سے بیوفائی کی، اور شادی کے عہد کو جسے اسنے خدا کے سامنے کیا تھا
بھول گئی۔ ۱۸ اسکے ساتھ اسکا گھر جانا تجھے موت کے قریب لے جاتا ہے۔
اسکی راہ تجھے قبر تک لے جاتی ہے۔ ۱۹ کوئی بھی آدمی جو اسکے گھر
جاتا ہے اپنی زندگی کھوتا ہے اور کبھی زندگی میں واپس نہیں آتا ہے۔

۲۰ حکمت تو تجھے نیک لوگوں کی مثالوں پر چلنے میں مدد کرے گی
اور تجھے راستباز لوگوں کی راہ کو اپنانے میں مدد کریگی۔ ۲۱ کیونکہ صرف
ایماندار لوگ ہی زمین پر بسے رہینگے اور جو بے قصور ہیں وہی اس میں آباد
رہیں گے۔ جو لوگ جھوٹے اور دھوکہ باز ہیں زمین سے ہٹادیا جائیگا۔ ۲۲ مگر
شریر لوگ اپنی زمین کو کھوئیں گے۔ اور جو دھوکہ دیتے ہیں اس زمین
سے ہٹادیئے جائینگے۔

نیکی کی راہ سے عمر کی درازی

۳ میرے بیٹے میری تعلیمات کو مت بھولو، میرے احکام کو یاد
رکھو۔ اسے اپنے دل میں ذخیرہ کرو۔ ۲ کیونکہ وہ تمہیں لمبی زندگی
اور سلامتی دیگی۔
۳ سچّائی اور وفاداری دونوں کبھی جُدا نہ ہونے پائے، اسے اپنے گلے
میں باندھ لو۔ اُسے اپنے دل میں لکھ لو۔ ۴ تب تم خدا اور لوگوں کی نظر میں
ہمدردی اور اچھّی شہرت دونوں پاؤگے۔

خداوند پر بھروسہ رکھ

۵ خداوند پر مکمل توکل رکھ اپنی سمجھ اور فہم پر بھروسہ مت رکھ۔
۶ ہر ایک چیز میں جسے تم کرتے ہو ہمیشہ خدا کی منشا کو جاننے کی کوشش کر
وہ تمہارے راستہ کو سیدھا کریگا۔ ۷ اپنے آپ کو زیادہ چالاک مت سمجھ، بلکہ
خداوند سے ڈرو اور اسکی تعظیم کرو اور بُرائی سے دور رہو۔ ۸ یہ تمہارے جسم
کے لئے تندرستی اور تازگی ہوگی۔

خداوند کا ہوجا

۹ اپنے مال سے اور اپنے پیداوار کے سب سے عمدہ چیزوں سے
خداوند کی تعظیم کر۔ ۱۰ تب تمہارے غلّوں کا گودام اناجوں سے پوری
طرح بھر جائیگا۔ اور تمہارا حوض نئی مئے سے لبریز ہوجائیگا۔

خداوند کی سزا قبول کر

۱۱ میرے بیٹے خداوند کی تربیت کو ردمت کرو اور اسکے ڈانٹ ڈپٹ
کا بُرا مت مان، ۱۲ کیوں کہ خداوند اسی کو ڈانٹتا ہے جسے وہ پیار کرتا ہے۔
ہاں! خدا باپ کے مانند ہے جو بیٹا کو سزا دیتا ہے جسے وہ پیار کرتا ہے۔

حکمت سے رحمت

۱۳ وہ آدمی برکت والا ہے جو حکمت اور سمجھ کو پاتا ہے۔
۱۴ حکمت سے جو فائدہ ہوتا ہے وہ چاندی اور خالص سونے سے بہتر
ہے۔ ۱۵ حکمت جواہرات سے زیادہ قیمتی ہے کسی بھی چیز کا موازنہ
جسکی تم خواہش کرتے ہو اس سے نہیں کیا جاسکتا ہے۔
۱۶ اسکے داہنے ہاتھ میں لمبی زندگی ہے اور اسکے بائیں ہاتھ میں دولت
اور عزّت ہے۔ ۱۷ اسکے راستے خوشگوار ہیں، اسکے راستے سلامتی کی طرف
لیجاتے ہیں۔ ۱۸ جو اسے قبول کرتا ہے اسکے لئے درخت حیات ہے۔ جو
اسے پکڑلیتا ہے وہ سچ مُچ میں برکت والا ہے۔

۱۹ خداوند نے اپنی حکمت ہی سے زمین کی بنیاد رکھی اور اپنی سمجھ
سے آسمانوں کو بنایا۔ ۲۰ اپنے علم سے اسنے گہرائی سے پانی باہر انڈیلا
اور آسمان پانی برسایا۔
۲۱ میرے بیٹے مستحکم فیصلہ اور بصیرت کو اپنی نظروں سے اوجھل
ہونے نہ دے، انکی حفاظت کر۔ ۲۲ وہ تیرے لئے زندگی دیگی اور تیرے
گلے کو آراستہ کریگی۔ ۲۳ تب تو اپنے راستے پر بنا ٹھوکر کھائے حفاظت
کے ساتھ چلوگے۔ ۲۴ جب تو لیٹ جاؤگے تو تم نہیں ڈروگے۔ جب تو
لیٹوگے تو گہری نیند سوؤگے۔ ۲۵-۲۶ تجھے اچانک آنے والی تباہی،
ایسی تباہی جو کہ شریروں کے اوپر آتی ہے، تمہارے اوپر آئیگی سے خوف
کھانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ خداوند تمہیں حوصلہ دیگا، اور وہ تیرے
پیر کی حفاظت کریگا۔

نیک راہ کی حکمت

۲۷ جو مدد کے مستحق ہے اسکی مدد کو مت روکو جب کہ تم مدد کرنے
کے لائق ہو۔ ۲۸ اگر تمہارے پڑوسی کو کسی چیز کی ضرورت ہو اور
تمہارے پاس وہ ہے تو یقیناً تم اس کی ضرورت پوری کرو اس کو یہ مت
کہنا، ”کل آؤ تب میں یہ تم کو دونگا۔“
۲۹ اپنے پڑوسی کے خلاف جو کہ تم پر بھروسہ کرکے جی رہا ہے اسکے
خلاف خفیہ منصوبہ مت بناؤ۔
۳۰ بلا کسی وجہ کے کسی شخص کو عدالت میں مت گھسیٹو جبکہ اس
نے تیرے ساتھ کوئی بُرائی نہ کی ہو۔
۳۱ ایک پُرجوش آدمی پر حسد مت کر اور اسکی روش کو اختیار کرنے
کا فیصلہ مت کر۔ ۳۲ کیونکہ خداوند بُرے لوگوں سے نفرت کرتا ہے۔
لیکن وہ انکا دوست ہے جو ایماندار ہے۔
۳۳ خداوند بُرے لوگوں کے خاندان پر لعنت کرتا ہے اور صادقوں
کے گھروں کو فضل بخشتا ہے۔
۳۴ خداوند مذاق اڑانے والے کا مذاق اڑاتا ہے لیکن وہ اس شخص
پر مہربان ہوتا ہے جو خاکسار ہے۔
۳۵ عقلمند عزّت حاصل کرتے ہیں لیکن بیوقوف صرف رسوائی
حاصل کرتے ہیں۔

حکمت اور سمجھ کی اہمیت

۴ اے بیٹو! اپنے والد کی تعلیمات کو سنو ان پر توجہ دو تا کہ تم سمجھ
سکو۔ ۲ کیوں کہ جو کچھ بھی میں تم کو سکھاتا ہوں وہ اچھا ہے میری
ہدایات کو مت چھوڑو۔
۳ کیونکہ میں بھی اپنے باپ کا بیٹا تھا اپنی ماں کا صرف میں ہی
پیارا بیٹا تھا۔ ۴ اور میرے والد نے مجھے سکھایا اور کہا، ”میرے کلاموں کو
پورے دل سے قبول کر، میرے احکام کو مان اور تم جیوگے! ۵ حکمت اور
سمجھ حاصل کرو میرے الفاظ کو مت بھولو اور ان سے مت مُڑو۔ ۶ حکمت
کو مت چھوڑو اور وہ تمہاری حفاظت کریگی! اس سے محبّت کرو اور وہ تم کو
محفوظ رکھے گی۔“
۷ حکمت کے بارے میں پہلی چیز: عقلمندی حاصل کرو! اپنے تمام
حاصیلات سے سمجھ حاصل کر۔ ۸ حکمت کو عزّت دو اور وہ تم کو عظیم
بنادیگی۔ اسے گلے لگاؤ، اور وہ تمہارے لئے تعظیم لے آئیگی۔ ۹ وہ تمہارے
سر پر حسن کا سہرا رکھے گا۔ وہ تمہیں شاندار تاج پیش کریگا۔
۱۰ اے بیٹے سنو! جو کچھ میں کہتا ہوں اسے قبول کر اور تیری عمر
دراز ہوگی۔ ۱۱ میں تمہیں حکمت کی تعلیم دیتا ہوں میں تجھے سیدھا راستہ
پر لے چلونگا۔ ۱۲ اگر تو اس راستہ پر چلے گا تو تیرے پاؤں کے سامنے
رکاوٹ نہیں آئیگی۔ اگر تم دوڑوگے تو تم ٹھوکر نہیں کھاؤگے۔ ۱۳ اس
ہدایت کو مضبوطی سے پکڑے رہو اسے جانے مت دو! اسکی نگہبانی کرو وہ
تمہاری زندگی ہے۔
۱۴ شریروں کا راستہ اختیار مت کرو۔ انکے راہ پر قدم بھی مت
رکھّو۔ ۱۵ اس سے دور رہو! انکے راہ پر مت چلو! ان سے مُڑ جاؤ اور ان سے
دور چلو! ۱۶ بُرے لوگ اس وقت تک سو نہیں سکتا یا آرام نہیں کرسکتا
جب تک کہ وہ کوئی بُرا کام نہیں کرلیتا اور اس وقت تک نہیں سوتا جب
تک کہ کسی کو نقصان نہ پہنچائے۔ ۱۷ انکے لئے بُری چیزیں کرنا کھانے
کی مانند ہے اور تشدد پینے کی مانند ہے۔
۱۸ نیک لوگوں کی راہیں اسی طرح ہوتے ہیں جیسے صبح کی پہلی
کرن! یہ اپنی چمک کو حاصل کرتے رہتا ہے جب تک کہ دوپہر کو وہ اپنی
پوری چمک تک نہیں پہنچ جاتی ہے۔ ۱۹ اسکے مقابلے میں، بُرے لوگوں
کی راہیں مکمل اندھیرے کی مانند ہے۔ وہ ٹھوکر کھاتے ہیں لیکن یہ بھی
نہیں جانتے ہیں کہ کس راستے کے اوپر سے چلتے ہیں۔
۲۰ میرے بیٹے! جو میں کہتا ہوں اس پر توجہ دو غور سے میری
باتیں سنو۔ ۲۱ میرے کلاموں کو اپنے سے الگ ہونے مت دو۔ انہیں
اپنے دل کے گہرائی میں رکھّو۔ ۲۲ وہ اسکو اچھی صحت اور زندگی دیتی ہے
جو اسکو حاصل کرتا ہے۔
۲۳ تمہارے لئے اہم بات یہ ہے کہ جو کچھ تم سوچتے ہو اس کے لئے
ہوشیار رہو۔ کیونکہ تمہارے خیالات تمہاری زندگی پر اختیار رکھتے ہیں۔
۲۴ کج گوئی سے چھٹکارہ حاصل کرو، جھوٹ مت بولو! ۲۵ صرف
سیدھے سامنے دیکھو، اپنی آنکھوں کو سیدھے اپنے سامنے رکھّو۔ ۲۶ جو

کچھ بھی تم کرو اس سے ہوشیار رہو۔ اور اچھی زندگی بسر کرو۔ ۲۷ سیدھا
راستہ مت چھوڑو بلکہ بُرے راستے سے دور رہو۔

بدکاری سے بچنے کی حکمت

۵ میرے بیٹے! میری حکمت پر دھیان دو، اور میری سمجھداری کی
باتوں کو دھیان سے سنو۔ ۲ تاکہ تو شعور کو رکھ سکو اور تیرے
ہونٹ علم کو محفوظ رکھ سکے۔ ۳ کیونکہ بدکار بیوی کا ہونٹ شہد ٹپکاتا ہے
اور وہ بڑی نرمی سے باتیں کرتی ہے۔ ۴ لیکن آخر میں وہ اتنا ہی کڑوا ہے
جتنا کہ زہر اور اتنا ہی تیز ہے جتنا کہ دودھاری تلوار۔ ۵ اسکا پاؤں موت کی
طرف جاتا ہے۔ اسکا قدم قبر کی طرف لیجاتا ہے۔ ۶ وہ زندگی کی راہ کی
طرف کوئی دھیان نہیں دیتا ہے۔ اسکا راستہ ناہموار ہے لیکن اسے وہ نہیں
جانتا ہے۔

عیاشی میں تباہی ہے

۷ اوراب میرے بیٹو میری سنو! جو باتیں میں کہتا ہوں اس سے
مت مڑو۔ ۸ اسکے راستے سے دور رہو۔ اسکے گھر کے دروازہ کے پاس بھی
مت جاؤ۔ ۹ ورنہ تم اپنی قوّت کسی دوسروں کے حوالے کر بیٹھو گے اور
اپنی زندگی کسی ظالم کے حوالے کردوگے۔ ۱۰ اور لوگ جنہیں تم نہیں
جانتے وہ تمہاری دولت کو ہتھیا لیں گے۔ اور تمہارے کاموں کا صلہ
دوسرے سے حاصل کریں گے۔ ۱۱ اور اپنی زندگی کے آخر وقت میں
جب تم اپنے جسم کو برباد کردوگے تو نوحہ کروگے۔ ۱۲ تب تم کہوگے،
”میں نے تربیت سے کیسے نفرت کی! کیسے میں نے ڈانٹ ڈپٹ کو رد
کردیا! ۱۳ میں نے اپنے استاد کی آواز کو سننے سے انکار کیا اور میں نے اپنی
تربیت کرنے والوں پر دھیان نہیں دیا۔ ۱۴ اور میں ساری جماعت
کے سامنے میں تقریباً پوری طرح تباہ ہوچکا ہوں۔“

اپنی بیوی کے ساتھ خوش رہو

۱۵ اپنے حوض کا پانی پیو اور اپنے ہی کنواں کا تازہ پانی پیو۔
۱۶ تمہارے چشموں کو باہر گلیوں میں کیوں بہانا چاہئے۔ اور تمہارا پانی
کا نالہ عوامی چوراہوں پر کیوں بہتا ہے؟ ۱۷ اسے فقط تمہارا ہونے دو! اس
میں اجنبیوں کو حصّہ دار نہ بننے دو۔ ۱۸ تیرا جھرنا بافضل رہے! اپنی جوانی
کی بیوی کے ساتھ خوش رہو۔ ۱۹ وہ ایک ہرن، ایک پیاری خرگوش کی
مانند ہے اسکی چھاتیاں تمہیں ہمیشہ نشہ آور کرے اور اسکا پیار تمہیں پوری
طرح آسودہ کرے۔ ۲۰ اے میرے بیٹے تمہیں کچھ بدکار بیوی کیوں
لبھائے، دوسرے آدمی کی بیوی کیوں تجھے گلا لگائے؟
۲۱ خداوند تمہارے ہر کام کو جسے تو کرتا ہے اچھی طرح دیکھتا ہے۔
جہاں تم جاتے ہو وہاں خداوند کی نگاہ ہے۔ ۲۲ بُرے آدمی کا گناہ اسے
پھنسائیگا۔ انکے گناہ اسے رسیّوں کے مانند جکڑے گا۔ ۲۳ وہ تربیت کی
کمی کی وجہ سے مریگا۔ وہ خود ہی اپنی بیوقوفی کی وجہ سے گمراہی کی طرف
جائیگا۔

کوئی غلطی نہ کرو

۶ اے میرے بیٹے اگر تو کسی دوسرے کی ضمانت دیا ہے، اگر تو
کسی دوسرے شخص کے قرض کی ضمانت کے لئے راضی
ہوا ہے، ۲ تو پھر تم اپنے کئے ہوئے وعدہ میں پھنس چکے ہو۔ تمہاری
باتوں نے تجھ کو پھنسا لیا ہے۔ ۳ تب اسے کرو۔ تم اپنے آپ کو آزاد
کرنے کے لئے اسکے پاس جاؤ، کیونکہ تم اپنے پڑوسی کے رحم و کرم میں
پڑا ہے! خاکساری سے جاؤ اور اپنے پڑوسی سے التجا کرو! ۴ تو اپنی آنکھوں
میں نیند آنے نہ دے، تو اپنے پلکوں کو بند ہونے نہ دے۔ ۵ اپنے آپ کو
ہرنی کی مانند شکاری کے ہاتھوں سے آزاد کر اور اپنے آپ کو چڑیا کی مانند
چڑیمار کے پھندے سے آزاد کر۔

کاہلی سے خطرہ ہے

۶ کاہل شخص، چیونٹی کی طرف دیکھو۔ اسکی روشوں پر غور کر اور عقلمند
بن جا۔ ۷ چیونٹی کا نہ کوئی حکمراں نہ کوئی رہبر اور نہ کوئی سپہ سالار ہے۔
۸ تب پر بھی گرمی میں اپنی غذا جمع کرلیتی ہے اور فصل کٹائی کے وقت
اپنی خوراک جمع کرلیتی ہے۔ ۹ کاہل آدمی کب تک تم اس طرح پڑا رہیگا؟
تو کب اپنی نیند سے اٹھے گا۔ ۱۰ تھوڑی سی نیند، ”تھوڑی سی جھپکی،
اپنے ہاتھوں کا تھوڑا سا آرام۔“ ۱۱ اور یہاں اپنے غریبی میں رینگتا ہے، یہ
ایک ڈاکو کی طرح ہوگا جو تمہارے سب سامانوں کو چرا لیا ہے۔

بدکار لوگ

۱۲ ایک بُرا اور بیکار شخص چاروں طرف جھوٹ بولتے پھرتا ہے۔
۱۳ اور اپنی آنکھیں مار کر اور اپنے ہاتھ اور پیر کے اشاروں سے لوگوں کو
بہکاتا ہے۔ ۱۴ وہ برائی کے منصوبے بناتے ہیں اور ہر وقت مصیبت
کھڑا کرتے ہیں۔ ۱۵ لیکن اس کو سزا ملیگی۔ اچانک تباہی اسے برباد
کردیگی۔ آفت اس پر آئیگی کوئی اور چارہ نہ ہوگا۔

سات چیزیں جن سے خداوند کو نفرت ہے

۱۶ خداوند ان چھ چیزوں سے نفرت کرتا ہے اور ساتویں سے اسے

کراہت ہے۔ ۱۷ آنکھیں جس سے ظاہر ہو کہ مغرور ہے اور زبان جو
جھوٹ بولے۔ ہاتھ جن سے بے گناہ آدمی کو مار دیا جائے۔
۱۸ ایسے دل جو بُری کی چیزوں کے منصوبے باندھے۔ پاؤں
جو بُرے کاموں کو کرنے کے لئے دوڑے۔
۱۹ ایک جھوٹا گواہ جو عدالت میں جھوٹی گواہی دیتا ہے، ایک شخص
جو بھائیوں کے بیچ بحث و تکرار کا سبب بنتا ہے۔
۲۰ میرے بیٹے اپنے باپ کے احکام کا پالن کر اور اپنی ماں کی
تعلیمات کو رد مت کر۔ ۲۱ انہیں ہمیشہ کے لئے اپنے دل میں باندھ
لے، انہیں اپنے گلے کے چاروں طرف پہن لے، ۲۲ تم جہاں کہیں بھی
جاؤگے وہ لوگ تمہاری رہنمائی کرینگے۔ جب تم سو رہے ہو تب بھی وہ
تمہاری نگرانی کرینگے۔ اور جب تم جاگوگے تب وہ تم سے باتیں کرینگے
اور تمہاری رہبری کرینگے۔
۲۳ حکم چراغ کی مانند ہے اور تعلیمات روشنی کی مانند ہے، ڈانٹ
ڈپٹ اور تربیت زندگی کا راستہ ہے۔ ۲۴ وہ تم کو ایک بُری عورت اور
ایک بدکار بیوی کی میٹھی باتوں سے دور رکھیں گے۔ ۲۵ ہوسکتا ہے ہمارا
دل اسکی خوبصورتی کی خواہش نہ کرے۔ ہوسکتا ہے تم اسکی آنکھوں سے
قید نہ ہوؤ۔ ۲۶ ہوسکتا ہے ایک فاحشہ صرف ایک روٹی کی قیمت لے۔
وہیں پر ہوسکتا ہے دوسرے آدمی کی بیوی تمہیں اور تمہاری زندگی کی
قیمت لے۔
۲۷ کیا یہ ممکن ہوسکتا ہے کہ ایک آدمی اپنی گود میں آگ رکھے اور
اسکے کپڑے نہ جلے؟
۲۸ کیا یہ ممکن ہوسکتا ہے کہ ایک آدمی جلتے ہوئے کوئلے پر چلے اور
اسکا پیر نہ جلے؟ ۲۹ اسی طرح سے کوئی بھی شخص جو کسی دوسرے کی
بیوی کے ساتھ سوئے گا، اور ہر وہ شخص جو اسکو چھوئے گا اسے سزا دی
جائیگی۔
۳۰ لوگ ایک بھوکے آدمی کو حقیر نہیں جانتا ہے جو کہ کھانے
کے لئے کھانا چراتا ہے۔ ۳۱ لیکن اگر وہ پکڑا جائے تو اسکو چرائی ہوئی چیز
کا سات گنا ادا کرنا ہوتا ہے۔ یہ قیمت اسکے پاس جو کچھ ہو اسکی ساری قیمت
بھی ہوسکتا ہے۔
۳۲ لیکن ایک شخص جو جنسی گناہ کرتا ہے وہ احمق ہے۔ کوئی بھی جو
ایسا کرتا ہے اپنے آپ کو برباد کرتا ہے۔ ۳۳ وہ صرف پٹائی اور رسوائی
پائے گا۔ وہ اپنی شرمندگی سے کبھی چھٹکارہ نہیں پائیگا۔ ۳۴ کیونکہ شوہر
کی غیرت اُسے غصّہ دلاتا ہے اور جب وہ انتقام لیگا تو رحم نہیں کریگا۔
۳۵ وہ کوئی معاوضہ قبول نہیں کریگا اور کوئی ہی رقم لینے سے چاہے وہ
کتنا بھی کیوں نہ ہو انکار کریگا۔

حکمت تمہیں عیاشی سے دور رکھتی ہے

۷ میرے بیٹے! میری باتیں یاد رکھو میں نے جو نصیحتیں کی ہے
انہیں مت بھولو۔ ۲ میرے احکام کا پالن کرو اور تم جیوگے۔
میری تعلیمات کی نگہبانی اپنی آنکھ کی پتلی کی طرح کر۔ ۳ اُسے اپنی
انگلیوں میں باندھ لو اور اسے اپنے دل میں لکھ لو۔ ۴ حکمت سے کہو: "تم
میری بہن ہو" اور سمجھ کو اپنا رشتہ دار سمجھو۔ ۵ وہ تمہارا دوسرے آدمی کی
بیوی سے اور ایک بدکار بیوی جو میٹھی میٹھی باتیں کرتی ہے سے نگہبانی
کرینگے۔
۶ کیونکہ ایک دن میں اپنی کھڑکی سے باہر پردہ سے دیکھا، ۷ اور
میں نے نادانوں کے درمیان، نوجوانوں کے درمیان ایک لڑکا کو دیکھا جسے
عقل کی کمی تھی۔ ۸ وہ گلی میں چل رہا تھا، وہ اسکے گھر کی طرف
جاتے ہوئے اسکے کونے سے گذرا۔ ۹ اس وقت تقریباً اندھیرا تھا سورج
غروب ہو رہا تھا اور شام شروع ہو رہی تھی۔ ۱۰ تب ایک عورت اس
سے ملنے کے لئے باہر آئی۔ وہ فاحشہ کی طرح لباس پہنی ہوئی تھی۔ وہ اس
جوان کو پھنسانے کا منصوبہ بنا چکی تھی۔ ۱۱ وہ عریاں اور بڑی باغی تھی
اسکا پیر گھر میں نہیں ٹکا رہا۔ ۱۲ اب وہ گلی میں ہے، اب وہ چوراہے
پر ہے، ہر ایک کونے پر گھات میں لگ کر انتظار میں ہے۔ ۱۳ اس
نے لڑکا کو پکڑ لیا، اسے چوما اور بے شرمی سے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا،
۱۴ "آج مجھے اپنے ہمدردی کا نذرانہ دینا تھا اور میں نے منّت پوری کر لی
اور جو میں نے وعدہ کیا وہ پورا کر لیا۔ ۱۵ اسلئے میں تجھ سے ملنے باہر آئی
میں تم کو تلاش کی اور اب میں تم کو پالیا۔ ۱۶ میں نے صاف چادروں سے
اپنے بستر کو سجایا ہے اور بہت بہترین مصری کی چادریں ہیں۔
۱۷ میں نے بستر کو خوشبو سے بسایا ہے۔ لوبان مصبّر اور دار چینی سے
معطر کیا ہے۔ ۱۸ تو میرے پاس آتا کہ ہملوگ رات بھر لطف اندوز ہوں
اور محبّت کر کے آسودہ ہو جاؤں۔ ۱۹ میرا شوہر گھر پر نہیں ہے وہ ایک
لمبا سفر پر گیا ہوا ہے۔ ۲۰ وہ اپنے ساتھ کافی رقم لے کر سفر پر گیا ہے اور
وہ ہفتے تک گھر نہیں آئے گا۔"
۲۱ اسنے اپنی چاپلوسی کی باتوں سے اسکو گمراہی کی طرف لے
گیا ہوا ہے۔ اپنی میٹھی میٹھی باتوں سے اسکو پھُسلایا ہے۔ ۲۲ وہ فوراً ہی
اسکے پیچھے ایسے ہولیا جیسے ایک بیل کو ذبح کرنے کے لئے لے جایا جاتا ہو،
ایک ہرن پھندے میں قدم رکھتا ہو۔ ۲۳ ایک شکاری کی طرح جو اس
کے دل میں تیر پیوست کرے اس لڑکے کی حالت ایک پرندہ کی طرح تھی
جو اڑ کر جال میں آگیا وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کس خطرہ میں آپڑا ہے۔
۲۴ اسلئے اب اے بیٹو! سنو! میری باتوں پر غور کرو۔ ۲۵ اپنے
دل کو اسکی راہ میں مت گرنے دو اور ان کی راہ پر مت بھٹکو۔ ۲۶ اسنے

بہتوں کو گِرایا ہے۔ اسنے بہت سارے لوگوں کو مارا ہے۔ ۲۷ اسکا گھر قبر
کی طرف جانے والی ایک شاہراہ ہے۔ اسکی راہ سیدھے موت کی طرف
لیجاتی ہے۔

حکمت کی پُکار نیک عورت

۸ کیا حکمت نہیں پکارتی ہے اور سمجھ اپنی آواز بلند نہیں کرتی ہے ؟
۲ وہ سڑک کے کنارے پہاڑ پر، جہاں راہیں ملتی ہیں وہاں چوراہے پر
کھڑی ہوتی ہے۔
۳ شہر کے پھاٹک کے نزدیک دروازہ پر وہ بلند آواز سے پکارتی ہے۔
۴ حکمت کہتی ہے، ”آدمیو میں تم کو پکار رہی ہوں۔ اے لوگو میں
اپنی آواز تیرے لئے بلند کر رہی ہوں۔
۵ اے نادانو ہوشیاری حاصل کرو، اور اے بیوقوفو! عقل و فہم حاصل
کرو۔
۶ سنو! کیونکہ میرے پاس کہنے کے لئے قیمتی باتیں ہیں۔ میرا
ہونٹ وہ بولتا ہے جو کہ صحیح ہے۔
۷ میرا منہ وہی بولتا ہے جو کہ سچ ہے، اور بُرائی میرے ہونٹوں کے
لئے نفرت انگیز ہے۔
۸ میری باتیں صحیح ہیں۔ یہ غلط یا جھوٹی نہیں ہیں۔
۹ وہ علم والے آدمی جانتے ہیں کہ میری باتیں صحیح ہیں۔ اور وہ انکے
لئے صحیح ہے جو علم تلاش کرتے ہیں۔
۱۰ میری تربیت کو چاندی کے بدلے اور میرے علم کو خالص
سونے کے بدلے قبول کر۔
۱۱ کیونکہ حکمت موتی سے زیادہ قیمتی ہے اور جس کسی بھی چیز کی
تم حسرت کرو اسکا اسکے ساتھ موازنہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔“

حکمت کیا کرتی ہے۔

۱۲ ”میں حکمت، ہوشمندی کے ساتھ رہتا ہوں۔ میں علم اور تمیز کے
سنگت میں پایا جاتا ہوں۔
۱۳ اگر کوئی شخص خداوند کا احترام کرتا ہے تب وہ بُرائی سے
نفرت کریگا۔ میں غرور، خود پسندی، بدچلن اور کج گوئی سے نفرت
کرتا ہوں۔
۱۴ میں مشورت، اچھا فیصلہ، سمجھ اور قوّت رکھتا ہوں۔
۱۵ بادشاہ میرے ذریعہ حکومت کرتے ہیں اور حاکم سیدھے قانون
بناتے ہیں۔
۱۶ میری بدولت شہزادے اور سبھی امراء حکومت کرتے ہیں۔
۱۷ میں ان لوگوں سے محبت کرتی ہوں جو مجھ سے محبت کرتے
ہیں۔ جو مجھے تلاش کرتے ہیں وہ مجھے حاصل کرتے ہیں۔
۱۸ میرے پاس دولت اور عزت ہے جو میں دیتی ہوں۔ میں سچّی
دولت اور کامیابی دیتی ہوں۔
۱۹ جو چیزیں میں دیتی ہوں وہ عمدہ سونے سے زیادہ قیمتی ہے اور
میرے تحفے چاندی سے زیادہ قیمتی ہے۔
۲۰ میں انصاف کے راستہ کے ساتھ صداقت کے راہ پر چلتا ہوں۔
۲۱ جو لوگ مجھے چاہتے ہیں میں انہیں دولت سے نوازتی ہوں۔ ہاں!
میں ان کے گھروں کو خزانوں سے بھر دیتی ہوں۔
۲۲ خداوند نے سب سے پہلے جس چیز کو کیا تھا وہ مجھے پیدا کیا تھا،
کافی دنوں پہلے، اس سے پہلے جب اسنے کسی دوسرے کام کئے۔
۲۳ مجھے کافی دنوں پہلے ابتداء ہی میں دنیا شروع ہونے سے پہلے بنایا
گیا۔
۲۴ جب سمندر نہیں تھے مجھے بنایا گیا تھا، میں اس وقت پیدا ہوئی تھی
جب پانی سے بھرپور چشمے نہیں تھے۔
۲۵ مجھے پہاڑوں، پہاڑیوں کو اسکی جگہ پر کھڑا کرنے سے پہلے،
۲۶ خداوند کی زمین کو اسکے کھیتوں کو بنانے سے پہلے، دنیا کے دھول
سے پہلے پیدا کیا گیا تھا۔
۲۷ جب خداوند نے آسمان کو قائم کیا، جب اسنے سمندر کے اوپر
دائرہ کھینچا، میں وہیں تھا۔
۲۸ جب خداوند نے آسمانوں میں بادلوں کو قائم کئے تھے میں اس
سے پہلے پیدا ہوئی تھی۔ اس وقت میں تھی جب اسنے سمندروں میں پانی
بھرا تھا۔
۲۹ جب خداوند نے سمندر کی حد مقرّر کی تاکہ پانی اسکے آگے نہ
چلا جائے، جب اسنے زمین کی بنیاد ڈالی تھی، میں وہیں تھا۔
۳۰ میں ایک ماہر کاریگر کی طرح اس کے ساتھ تھی اور میری وجہ سے
خداوند ہر روز خوش تھا۔ میں ہمیشہ اسکے حضور شاداں رہتی تھی۔
۳۱ میں دنیا پر اور اسکے تخلیق پر خوش ہوتا ہوں۔ میں انسان سے
مسرور ہوتا ہوں۔
۳۲ ”اب اے بچو میری بات سنو! تم بھی خوش ہو سکتے ہو اگر تم
میری راہوں پر چلو۔
۳۳ میری تعلیمات کو سنو اور عقلمند بنو۔ اور اسے نظر انداز مت
کرو۔

۳۴ جو شخص میری بات سنتا ہے وہ بافضل ہوگا۔ ایسا شخص ہر روز
میرے دروازے پر نگاہیں جمائے رہتا ہے اور وہ دروازوں کے سیڑھوں پر
میرا منتظر رہتا ہے۔
۳۵ جو شخص مجھے تلاشتا ہے وہ زندگی کو پاتا ہے اور وہ خداوند
سے مہربانی حاصل کریگا۔
۳۶ لیکن جو شخص میرے خلاف گناہ کرتا ہے اپنے آپ کو نقصان
پہونچاتا ہے۔ جو کوئی مجھ سے نفرت کرتا ہے موت کو چاہتا ہے۔"

عقلمندی اور بیوقوفی

۹ حکمت نے اپنا گھر بنایا ہے جس میں اسنے سات ستون قائم
کئے ہیں۔ ۲ اس نے (حکمت) گوشت پکا کر مئے تیار کرلی اور غذا
کو میز پر رکھ لیا۔ ۳ اسنے اپنی خادمہ لڑکیوں کو حکم دیکر باہر بھیجا کہ شہر کے
اوپر سب سے اُونچی پہاڑی سے پکارو: ۴ "وہ جو نادان ہو یہاں آؤ!" وہ
انلوگوں کو کہتی ہے جسے عقل کی کمی ہے۔ ۵ "آؤ میرا کھانا کھاؤ اور مئے
نوش کرو جو میں نے بنائی ہے۔ ۶ اپنے نادانی کو پیچھے چھوڑو تب تم
جیوگے! سمجھداری کے راستے کو اپناؤ!"
۷ اگر تم کسی ٹھٹھا باز کا اصلاح کروگے تو تمہاری ہی بے عزّتی ہوگی اور
تم کسی شریر شخص کو ڈانٹ ڈپٹ کروگے تو تم نقصان اٹھاؤگے۔
۸ اسلئے کسی ٹھٹھا باز کو مت ڈانٹو کیونکہ وہ تم سے نفرت کریگا۔ عقلمند
شخص کو ڈانٹ ڈپٹ کرو وہ اسکے لئے تم سے محبّت کریگا۔ ۹ عقلمند کو
تعلیم دو تو وہ اور زیادہ عقلمند ہوجائیگا۔ راستباز کو تعلیم دو تو وہ اپنے علم کو
بڑھائے گا۔
۱۰ خداوند سے ڈرنا عقلمندی کی شروعات ہے۔ اور خداوند کو جاننا
سمجھداری ہے۔ ۱۱ اگر تم عقلمند ہو تو تمہاری عمر دراز ہوگی۔ ۱۲ اگر تو
عقلمند ہے تو یہ تمہارے خود کے لئے اچھّا ہے لیکن اگر تو ٹھٹھا باز ہے تو خود
ہی تو مصیبتوں کو بھگتے گا۔
۱۳ بیوقوفی شور مچانے والا اور عریاں عورت کی طرح ہے جو بے
تربیت اور بے علم ہے۔ ۱۴ وہ اپنے دروازے کے سیڑھیوں پر، اور
شہر کے اوپر پہاڑی پر اپنی کرسی پر بیٹھی رہتی ہے۔ ۱۵ اور ادھر سے
گذرتے ہوئے لوگوں کو جسکا کہ راستہ سیدھا ہے پکارتی ہے۔ ۱۶ "وہ جو
ناداں ہو یہاں آؤ!" وہ اسے کہتی ہے جسے عقل کی کمی ہے۔ ۱۷ وہ
(بیوقوفی) کہتی ہے، "چوری کیا ہوا پانی میٹھا ہوتا ہے، اور چوری کی ہوئی
روٹی بہت مزیدار ہوتی ہے۔"
۱۸ اور ان بیوقوف لوگوں کو یہ نہیں معلوم کہ اس کے مکان میں
بھوت بھرے پڑے ہیں اور اس عورت کے مہمان قبر میں ہے۔

سلیمان کی ضرب المثل

۱۰ ایک عقلمند بیٹا باپ کو خوش رکھتا ہے لیکن ایک
بیوقوف بیٹا اپنی ماں کو غم دیتا ہے۔
۲ بُرائی کے ذریعہ سے کمائی ہوئی دولت تمہارے لئے اچھی نہیں
ہوگی۔
۳ خداوند کسی نیک آدمی کو کبھی بھوکا نہیں رہنے دیگا لیکن خداوند
شریر لوگوں کی خواہشات کو ناکام بنادیگا۔
۴ کاہل شخص کنگال رہتا ہے لیکن محنتی دولت مند رہتا ہے۔
۵ ایک عقلمند شخص صحیح وقت پر اپنی فصلوں کو جمع کرتا ہے۔ لیکن
جو فصل کٹائی کے وقت سوتا ہے تو وہ صرف اپنے آپ کے لئے شرمندگی
لاتا ہے۔
۶ راستباز شخص فضل حاصل کریگا۔ لیکن شریروں کے الفاظ ظلم کو
ڈھانکتا ہے۔
۷ راستباز شخص اچھّی یادگار چھوڑتا ہے لیکن شریروں کا تذکرہ بھی کرنا
بدبو آنے کے جیسا ہے۔
۸ ایک عقلمند شخص حکم کا پالن کرتا ہے لیکن ایک بیوقوف
جو بیوقوفانہ باتیں کرتا ہے اپنے آپ پر مصیبت لائیگا۔
۹ ایک عقلمند شخص جو بے داغ جیتا ہے وہ محفوظ ہے لیکن ایک چال
باز شخص پکڑا جاتا ہے۔
۱۰ سچّائی کو چھپانے والا مصیبت کا سبب بنتا ہے لیکن کھل کر
بولنے والا سلامتی قائم کرتا ہے۔
۱۱ راستباز کی باتیں زندگی کا جھرنا ہے، لیکن شریروں کی باتیں ظلم
کو ڈھانکتا ہے۔
۱۲ نفرت بحث ومباحثہ کا سبب ہے لیکن محبّت ہر جرم کو معاف
کردیتا ہے۔
۱۳ عقلمند آدمی کی باتیں سننا حکمت کو پانا ہے۔ لیکن بیوقوف لوگ
اپنا سبق تب سیکھتے ہیں۔ جب انہیں سزا دیئے جاتے ہیں۔
۱۴ عقلمند لوگ تمام علم کو جمع کرلیتے ہیں جسے وہ جمع کرسکتے ہیں۔ لیکن
بیوقوف کی زبان اپنے لئے مصیبت لاسکتا ہے۔
۱۵ دولت مند کی دولت اسکا مضبوط قلعہ ہے لیکن غریبی ایک
غریب شخص کو برباد کردیتی ہے۔
۱۶ راستباز کا صلہ زندگی ہے لیکن شریروں کا صلہ صرف اسکے
گناہوں کا سزا ہے۔
۱۷ اصلاح کو قبول کرنا زندگی کی ایک راہ ہے، لیکن وہ شخص جو
ڈانٹ ڈپٹ کو رد کرتا ہے گمراہ ہوجاتا ہے۔

۱۸ دھوکے باز ہونٹ نفرت کو چھپاتا ہے لیکن جو بہتان پھیلاتا ہے بیوقوف ہے۔

۱۹ باتوں کی کثرت کا خاتمہ گناہ پر ہوتی ہے، لیکن جو خاموش رہتا ہے عقلمند ہو جائیگا۔

۲۰ نیک آدمی کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ خالص چاندی کی مانند ہے۔ لیکن شریر لوگوں کی مشورہ بے مول۔

۲۱ راستبازوں کی باتیں دوسروں کی مدد کرتی ہیں لیکن احمق کم عقلی کی وجہ سے مر جاتے ہیں۔

۲۲ خداوند کے فضل سے دولت ملتی ہے جو اپنے ساتھ کبھی مصیبت نہیں لاتی ہے۔

۲۳ بیوقوف بُرائی کر کے خوش ہوتا ہے لیکن ایک عقلمند حکمت سے خوش ہوتا ہے۔

۲۴ شریر شخص جس سے ڈرتا ہے وہ اسکے اوپر ہی آپڑیگا۔ لیکن راستباز شخص کی مرادیں پوری ہوگی۔

۲۵ شریر آدمی (اچانک آنے والی آفت سے) برباد ہو جائیگا مانو کہ آندھی اڑا لے گیا۔ لیکن ایک صادق شخص ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مضبوطی سے کھڑا رہیگا۔

۲۶ کاہل آدمی کو کسی کام کے لئے ملازم نہ رکھو کیونکہ وہ تمہارے منہ میں سرکہ یا آنکھوں میں دھنواں کی مانند ہوگا۔

۲۷ اگر تم خداوند کی عزت کرو گے تو تمہاری عمر لمبی ہو گی لیکن بُرے لوگوں کی عمر گھٹتی ہے۔

۲۸ صادق لوگوں کی امید کا خاتمہ خوشی پر ہوتا ہے۔ لیکن شریر لوگوں کی امید انلوگوں پر تباہی لاتی ہے۔

۲۹ خداوند کا راستہ ایماندار لوگوں کے لئے پناہ گاہ ہے۔ لیکن یہ انلوگوں کے لئے تباہی ہے جو بُرائی کرتے ہیں۔

۳۰ راستباز لوگ ہمیشہ محفوظ ہیں لیکن شریر لوگ زمین پر زیادہ دنوں تک قائم نہیں رہینگے۔

۳۱ راستباز کے منہ سے عقلمندی کی باتیں نکلتی ہے، لیکن کج گوئی کرنے والی زبان کاٹ دی جائیگی۔

۳۲ صادق لوگ صحیح بات کہنا جانتے ہیں لیکن شریر لوگ کجروئی کی باتیں کہتا ہے۔

۱۱

خداوند نُقص دار ترازو سے نفرت کرتا ہے اور صحیح ترازو سے وہ خوش ہوتا ہے۔

۲ غرور کا انجام رسوائی ہوتی ہے لیکن خاکساری کا انجام حکمت ہوتی ہے۔

۳ ایماندار لوگوں کی رہنمائی ایمانداری سے ہوتی ہے لیکن دغا بازوں کی دھوکہ دہی خود انہیں برباد کرتی ہے۔

۴ جس دن خدا لوگوں کا فیصلہ کرتا ہے اس دن مال و دولت کام نہیں آتی ہے۔ لیکن راستبازی تم کو موت سے بچا سکتی ہے۔

۵ ایماندار لوگوں کی راستبازی انکا راستہ سیدھی کرتی ہے۔ لیکن شریر لوگوں کی شرارت اسے گرا دیتی ہے۔

۶ راستبازی ایمانداروں کو بچاتی ہے لیکن غدّار لوگ اپنے ہی بد نیتی کی جال میں پھنس جائینگے۔

۷ جب بد کار مرجاتا ہے تو اسکے لئے کوئی امید نہیں رہتی ہے۔ ہر ایک چیز جسکی وہ امید کی تھی جا چکی ہے اور کل ملا کر اسکا مول کچھ بھی نہیں ہے۔

۸ نیک آدمی کو مصیبت سے چھٹکارا ملتا ہے لیکن بجائے اسکے بد کردار اس میں پھنس جاتا ہے۔

۹ بے دین شخص اپنی باتوں سے دوسروں کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ لیکن ایک نیک آدمی کی عقلمندی اسے بچائے گی۔

۱۰ جب نیک لوگ کامیاب ہوتے ہیں تو پورا شہر خوش ہوتا ہے۔ جب شریر لوگ برباد ہوتے ہیں تو لوگ خوشی سے چلاّتے ہیں۔

۱۱ راستبازوں کی دی ہوئی دعاء سے شہر ترقی کرتا ہے۔ لیکن شریر لوگوں کی باتوں سے شہر تباہ ہوتا ہے۔

۱۲ ایک شخص اپنی کم عقلی سے اپنے پڑوسی کو حقیر سمجھتا ہے۔ لیکن دانا آدمی جانتا ہے کہ کب خاموش رہنا چاہئے۔

۱۳ جو شخص افواہ پھیلاتا ہے وہ جہاں کہیں بھی جاتا ہے رازوں کو فاش کرتا ہے۔ لیکن ایک بھروسہ مند شخص راز کو راز ہی رکھتا ہے۔

۱۴ کم عقلمندانہ قیادت قوم کی تباہی کی رہنمائی کرتا ہے۔ لیکن کئی اچھے صلاح کار قوم کو محفوظ بناتا ہے۔

۱۵ جو اجنبی کے قرض کا ضامن بنتا ہے۔ اسے یقیناً نقصان ہوگا۔ لیکن وہ جو ایسا کرنے سے انکار کرتا ہے وہ محفوظ ہوگا۔

۱۶ مہربان رحم دل عورت عزت پاتی ہے اور تند مزاج مرد مال حاصل کرتا ہے۔

۱۷ مہربان آدمی نفع پاتا ہے۔ لیکن ایک ظالم شخص خود اپنی لئے مصیبت لاتا ہے۔

۱۸ ایک شریر شخص دھوکے کی اجرت کماتا ہے۔ لیکن وہ شخص جو صداقت کا بیج ہوتا ہے حقیقی اجر پاتا ہے۔

۱۹ سچّائی صداقت زندگی کی رہنمائی کرتا ہے۔ لیکن وہ جو شرارت پن کا تعاقب کرتا ہے اپنی موت کی طرف رُخ کرتا ہے۔

۲۰ خداوند بددماغ لوگوں سے نفرت کرتا ہے لیکن جو لوگ بے قصور ہیں اسکے ساتھ وہ خوش ہوتا ہے۔

۲۱ یقیناً شریر لوگوں کو سزا ملے گی۔ اور نیک لوگ رہائی پائینگے۔

۲۲ خوبصورت مگر بیوقوف عورت ٹھیک ایسی ہے جیسے سونے کی نتھ سُوّر کی ناک میں ہو۔

۲۳ اچھے لوگ جو چاہتے ہیں اسکا انجام ہمیشہ اچھّا ہوتا ہے۔ لیکن شریر لوگوں کی امید غصّہ پر ختم ہوجاتی ہے۔

۲۴ جو کوئی دل سے دیتا ہے وہ اور بھی زیادہ پاتا ہے لیکن جو دینے سے انکار کرتا ہے جب اسے دینا چاہے تو وہ اور غریب ہوجاتا ہے۔

۲۵ جو شخص آزادانہ کسی کو دے تو وہ ترقی کریگا۔ اور ایک شخص جو دوسروں کی مدد کرتا ہے وہ خود مدد پائیگا۔

۲۶ لوگ لالچی آدمی پر لعنت کرتے ہیں جب وہ اپنا اناج فروخت کرنے سے انکار کرتا ہے۔ لیکن وہ لوگ ایسے آدمی کو دعاء دیتے ہیں جو اپنے اناج دوسروں کو کھلانے کے لئے فروخت کرتا ہے۔

۲۷ لوگ اس شخص کو چاہتے ہیں جو اچھائی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن جو بُرائی کا تعاقب کرتا ہے تو بُرائی اس پر واپس آئیگی۔

۲۸ جو شخص اپنی دولت پر بھروسہ کرتا ہے وہ گِر پڑیگا۔ لیکن نیک آدمی ایک نئے سبز پتا کی طرح لہراتا ہے۔

۲۹ اگر کوئی شخص اپنے خاندان کی مصیبت کا سبب بنتا ہے تو اس کے پاس آخر میں کچھ بھی نہیں ہوگا۔ اور بیوقوف ہمیشہ عقلمند کی خدمت کریگا۔

۳۰ نیک آدمی جو عمل کرتا ہے وہ درخت حیات کی مانند ہے اور ایک دانا شخص لوگوں کو نئی زندگی دیتا ہے۔

۳۱ اگر نیک لوگوں کو زمین پر وہ ملتا ہے جس کے وہ مستحق ہیں تو شریروں اور گنہگاروں کو کتنا زیادہ ملے گا جس کے وہ مستحق ہیں۔

۱۲

جو شخص اپنی اصلاح سے محبت کرتا ہے تو وہ علم سے محبّت کرتا ہے۔ لیکن جو شخص ڈانٹ ڈپٹ سے نفرت کرتا ہے تو وہ بیوقوف ہے۔

۲ خداوند اچھے شخص کے لئے مہربان ہوتا ہے۔ لیکن خداوند فیصلہ کرتا ہے۔ ایک بُرا آدمی قصوروار ہوگا۔

۳ ایک شخص شرارت سے اپنے آپ کو قائم نہیں کرسکتا ہے، لیکن نیک لوگوں کو کبھی بھی ختم نہیں کیا جاسکتا ہے۔

۴ ایک شخص اپنی خوبصورت بیوی پر فخر محسوس کرتا ہے، لیکن ایک بیوی جو اپنے شوہر کی شرمندگی کا سبب تو وہ اسکی ہڈیوں میں بیماری کی مانند ہے۔

۵ ایماندار لوگوں کے منصوبے درست ہیں۔ لیکن شریر لوگوں کے منصوبے فریب دار ہوتے ہیں۔

۶ شریروں کی باتوں کا مقصد دوسروں کو نقصان پہنچانا ہوتا ہے۔ لیکن ایماندار شخص کی باتیں دوسروں کو بچاتا ہے۔

۷ وہ بدکار لوگ تباہ ہونگے اور کچھ نہ بچیگا۔ لیکن راستباز لوگوں کا خاندان باقی رہیگا۔

۸ لوگ عقلمند کی تعریف کرینگے لیکن بیوقوف کی کوئی عزّت نہیں۔

۹ ایک شخص اہم نہیں ہے پھر بھی اسکے پاس نوکر ہے تو وہ اس شخص سے بہتر ہے جو اپنے آپ کو بڑا جتاتا ہے اور کھانے کا محتاج ہے۔

۱۰ اچھا آدمی اپنے مویشی کی تک دیکھ بھال کرتا ہے لیکن شریر شخص بالکل ہی ظالم ہوتا ہے۔

۱۱ کسان جو اپنے کھیتوں میں سخت محنت کرتا ہے۔ اسکے پاس کافی مقدار میں غذا ہوگی۔ لیکن ایک شخص جو بیکار کی باتوں میں اپنا وقت ضائع کرتا ہے وہ کم عقل ہے۔

۱۲ ایک بُرا شخص ہمیشہ برائی کرنے کی تلاش میں رہتا ہے۔ لیکن راستباز کے پاس اتنی طاقت ہوتی ہے کہ وہ جڑوں کی طرح گہرائی تک جاتا ہے۔

۱۳ ایک بدکار شخص اپنی ہی بُری باتوں میں پھنس جاتے ہیں لیکن ایک ایماندار شخص مصیبتوں سے باہر آجاتے ہیں۔

۱۴ ایک شخص کو اسکی باتوں کے پھل سے نوازا جاتا ہے۔ اور جو کچھ بھی کام وہ کرتا ہے اسکو کا صلہ ملتا ہے۔ ۱۵ ایک بیوقوف شخص کو اپنی راہ ہمیشہ سیدھی معلوم ہوتی ہے، لیکن ایک عقلمند شخص نصیحت کو سنتا ہے۔

۱۶ ایک بیوقوف فوراً ہی اپنا غصّہ دکھادیتا ہے، لیکن ایک عقلمند شخص رسوائی کو نظر انداز کردیتا ہے۔

۱۷ ایک ایماندار گواہ سچّائی کو بیان کرتا ہے، لیکن ایک جھوٹا گواہ جھوٹ بولتا ہے۔

۱۸ بغیر سوچے سمجھے بولی گئی بات تلوار کی مانند گہرا زخم دے سکتا ہے، لیکن عقلمندی سے بولی گئی بات زخموں کو بھر سکتا ہے۔

۱۹ ہونٹ جو سچّائی کو بولتا ہے ہمیشہ قائم رہیگا، لیکن ایک دھوکہ باز زبان صرف پل بھر کے لئے رہیگی۔

۲۰ جو بُرے منصوبے بناتے ہیں دغا سے بھرے ہوتے ہیں۔ لیکن جو امن و امان کے لئے کام کرتے ہیں خوشی کو پائینگے۔

۲۱ راستباز لوگوں کو کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی ہے۔ لیکن شریر لوگوں کو بہت ساری مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔

۲۲ خداوند کو جھوٹوں سے نفرت ہے اور سچّے لوگوں سے خداوند
خوش ہے۔
۲۳ ہوشیار شخص اپنے علم کا اظہار نہیں کرتا لیکن بیوقوف (کا دِل) چلاّ
کراپنی بیوقوفی کو ظاہر کرتا ہے۔
۲۴ محنتی شخص حکمران ہو گا لیکن ایک کاہل شخص کو غلام کی مانند
کام کرنا ہو گا۔
۲۵ فکر مندی خوشی چھین لیتی ہے لیکن اچھی بات آدمی کو خوش کرتی
ہے۔
۲۶ نیک آدمی اپنے دوستوں کے انتخاب میں ہوشیار ہے اور شریر
اپنے راستوں سے گمراہی کی طرف چلے جاتے ہیں۔
۲۷ کاہل شخص جن چیزوں کو چاہتا ہے اسے وہ حاصل کرنے کی
زحمت نہیں کرتا ہے۔ لیکن ایک دولت مند آدمی اس شخص کے پاس آتا
ہے جو سخت محنت کرتا ہے۔
۲۸ صداقت زندگی کی سڑک ہے۔ اس راہ کے ساتھ ابدی زندگی
ہے۔

۱۳ سمجھدار بیٹا اپنے باپ کی اصلاح کی باتوں کو سنتا ہے
لیکن ایک ٹھٹھا باز کسی شخص کی اصلاح کی باتوں پر
دھیان نہیں دیتا ہے۔
۲ اچھّے لوگوں کی اچھّی باتیں اسے اچھّی چیزوں سے صلہ دے سکتا ہے۔
لیکن بد کار ہمیشہ وہی کرنا چاہتا ہے جو بُرا ہے۔
۳ کوئی شخص جب بولنے میں ہوشیار رہتا ہے تو وہ اپنی زندگی کو
بچاتا ہے اور وہ جو بغیر سوچے سمجھے بولتا ہے برباد ہو جاتا ہے۔
۴ کاہل آدمی کی خواہش کبھی پوری نہیں ہوتی لیکن محنتی کو اسکے کئے کا
پھل ملتا ہے۔
۵ راستباز لوگ جھوٹ سے نفرت کرتے ہیں، لیکن شریر لوگ
شرمندگی اور رسوائی کا سبب بنتے ہیں۔
۶ راستبازی معصوم کی حفاظت کرتی ہے، لیکن بُرے اعمال ایک
گنہگار کو تباہ کر دیتا ہے۔
۷ کچھ لوگ اپنے آپ کو دولتمند جتاتے ہیں، حالانکہ ان کے پاس کچھ
نہیں ہے اور کچھ لوگ اپنے آپ کو غریب ظاہر کرتے ہیں مگر وہ حقیقت میں
دولت مند ہیں۔
۸ دولت مند اپنی زندگی بچانے کے لئے فدیہ دے سکتا ہے لیکن
غریبوں کو ایسی دھمکیاں کبھی نہیں دی جاتی ہے۔
۹ ایماندار لوگوں کی روشنی تیز چمکتی ہے۔ لیکن شریر لوگوں کی چراغ
بجھادی جائیگی۔
۱۰ غرور صرف بحث کا سبب بنتا ہے، لیکن مشوروں کو قبول کرنا
زیادہ عقلمندی ہے۔
۱۱ دھوکہ دیکر کمائی گئی دولت کبھی نہیں رہتی ہے۔ لیکن جو لوگ
تھوڑی تھوڑی کر کے دولت حاصل کرتا ہے وہ زیادہ سے زیادہ بڑھتا ہے۔
۱۲ جب امید پوری ہونے میں لمبا وقت لگتا ہے تو دل مایوس
ہو جاتا ہے لیکن جو خواہش پوری ہو جاتی ہے وہ درخت حیات کی مانند ہے۔
۱۳ کوئی شخص جو ہدایت سے انکار کرتے ہیں وہ اپنے لئے مشکلات
کا باعث بنتا ہے۔ لیکن جو ہدایت کی عزّت کرتا ہے صلہ پاتا ہے۔
۱۴ عقلمند آدمی کی تعلیمات ایک جھرنے کی طرح ہے جو کہ زندگی
دیتا ہے، وہ لوگوں کو موت کے پھندے سے دور کر دیتا ہے۔
۱۵ اچھی عقل مقبولیت بخشتی ہے لیکن دھوکے بازوں کی زندگی
بہت سخت ہے۔
۱۶ ایک عقلمند شخص اپنے علم سے عمل کرتا ہے لیکن بیوقوف اپنی
بیوقوفی ظاہر کرتا ہے۔
۱۷ شریر قاصد مشکلات میں گھِر جاتا ہے لیکن دیانت دار قاصد کے
لئے سلامتی ہے۔
۱۸ ایک شخص جو تربیت سے انکار کرتا ہے غریبی اور رسوائی میں
داخل ہو جاتا ہے۔ لیکن جو ڈانٹ ڈپٹ کو قبول کرتا ہے عزّت و احترام
حاصل کرتا ہے۔
۱۹ ایک شخص بہت خوش ہوتا ہے جب اسے وہ مل جاتا ہے جو وہ
چاہتا ہے، لیکن بیوقوف بُرائی سے باز آنے سے نفرت کرتا ہے۔
۲۰ دانشمندوں سے دوستی رکھو تو خود دانشمند ہو گے اور اگر احمق کو
دوست بناؤ گے تو مشکلات میں رہو گے۔
۲۱ مصیبتیں گنہگاروں کا پیچھا کرتی ہیں لیکن سچّے لوگوں کو اچھی
چیزیں ملتی ہیں۔ ۲۲ نیک شخص کی دولت اس کے بچوں اور پوتوں کی
میراث ہو جائیگی اور آخر کار گنہگاروں کی دولت نیک لوگوں کو چلی جائیگی۔
۲۳ ہو سکتا ہے غریب کا کھیت وافر غذا پیدا کرے، لیکن اگر وہ (اپنے
کھیت میں) غلط فیصلہ کرتا ہے تو وہ بھوکا رہیگا۔
۲۴ جو شخص اپنے بیٹے کا اصلاح نہیں کرتا ہے اور اسے سزا نہیں
دیتا ہے تو وہ اس سے نفرت کرتا ہے، لیکن جو اپنے بیٹے سے محبّت کرتا ہے
وہ اسکی تربیت سے باخبر ہوتا ہے۔
۲۵ ایک راستباز کے پاس کھانے کے لئے کافی کچھ ہوتا لیکن ایک
شریر ہمیشہ بھوکا رہتا ہے۔

۱۴ عقلمند عورت اپنی عقل سے گھر کو سنوار تی ہے لیکن
بیوقوف عورت بیوقوفی سے گھر کو تباہ کرتی ہے۔

۲ جو شخص ایمانداری سے رہتا ہے وہ خداوند سے ڈرتا ہے، لیکن جو شخص دھوکہ باز ہے اپنے آپ کو حقارت میں ڈالتا ہے۔
۳ بیوقوف کی گھمنڈی باتیں اسکی مصیبتوں کا باعث ہے۔ لیکن عقلمند شخص کی باتیں اسکی حفاظت کرتی ہے۔
۴ جہاں گائیں نہ ہو وہ چرنی خالی ہے لیکن اچھی فصل کے لئے گائیوں کی طاقت ضروری ہے۔
۵ سچّا گواہ کبھی جھوٹ نہیں بولتا ہے۔ لیکن ایک جھوٹا گواہ صرف جھوٹ ہی بولتا ہے۔
۶ مذاق اڑانے والا حکمت کی تلاش کرتا ہے لیکن وہ اسے کبھی نہیں پاتا ہے، صاحب فہیم کو یہ آسانی سے مل جاتی ہے۔
۷ بیوقوفوں سے دور رہو اس سے تم کچھ بھی نہیں سیکھوگے۔
۸ ایک ہوشیار آدمی کی عقلمندی غور کرتا ہے کہ وہ کیسے رہتا ہے۔ لیکن وہ بیوقوف کی بیوقوفی انہیں دوسروں کو دھوکہ دینے کا باعث بنتا ہے۔
۹ ایک بیوقوف شخص اپنے کئے گئے گناہ کے کفارہ ادا کرنے کے خیال پر ہنستا ہے۔ لیکن ایک ایماندار شخص معافی پانے کے لئے خواہشمند رہتا ہے۔
۱۰ اگر کوئی شخص رنجیدہ ہے تو کوئی دوسرا اسکے غم میں شریک نہیں ہو سکتا ہے۔ اسی طرح سے اگر کوئی خوش ہوتا ہے تو صرف وہ اکیلے ہی خوشی محسوس کرتا ہے۔
۱۱ بدکار شخص کا گھر تباہ ہو جائیگا۔ لیکن نیک شخص کا گھر ہمیشہ ترقی کریگا۔
۱۲ ایک راستہ ایسا ہے جو شاید کہ سیدھا معلوم پڑتا ہے لیکن آخر میں یہ موت کی طرف لیجاتا ہے۔
۱۳ ہنستا ہوا دل بھی غمزدہ رہ سکتا ہے اور خوشی کا خاتمہ غم پر ہوتا ہے۔
۱۴ بدکاروں کو اپنے کئے ہوئے عمل کے لئے پورا ادا کرنا ہوگا اور نیک لوگوں کا انکے اچھے اعمال کے لئے پورا صلہ دیا جائیگا۔
۱۵ نادان جو کچھ سنتا ہے اس پر یقین کرتا ہے لیکن ایک ہوشیار شخص اپنے ہر قدم پر نظر رکھتا ہے۔
۱۶ عقلمند آدمی مصیبت سے بچنے کے لئے ہوشیار ہے، لیکن ایک بیوقوف لاپرواہ اور غیر محتاط رہتا ہے۔
۱۷ جو لوگ بے صبر ہوتا ہے اور غصّہ کرتا ہے۔ بیوقوفی کا کام کرتا ہے۔ اور فریبی آدمی سے نفرت کیا جاتا ہے۔
۱۸ نادان کو صرف بیوقوفی کی میراث ملتی ہے۔ لیکن ہوشیار کے سر پر علم کا تاج رکھّا جاتا ہے۔
۱۹ بُرے لوگ اچھّے لوگوں کے آگے میں سر جھکائینگے اور شریر لوگ راستباز کے دروازوں پر سر جھکائینگے۔
۲۰ ایک غریب آدمی کو اسکا پڑوسی بھی ناپسند کرتا ہے، لیکن ایک دولت مند شخص کا کئی دوست ہوتا ہے۔
۲۱ کوئی بھی شخص جو اپنے پڑوسی کو حقیر سمجھتا ہے گناہ کرتا ہے، لیکن جو شخص غریبوں پر رحم کرتا ہے وہ بافضل ہے۔
۲۲ جو بُرائی کے منصوبہ باندھتا ہے وہ گمراہی کی طرف جاتا ہے لیکن وہ جو اچھا منصوبہ بناتا ہے محبّت اور بھروسہ حاصل کرتا ہے۔
۲۳ محنتی کو اس کی ضرورت کی چیز حاصل ہوتی ہے لیکن بغیر کام کئے صرف باتیں کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا ہے۔
۲۴ عقلمند کا صلہ دولت ہے لیکن بیوقوفوں کو اس کی بیوقوفی کا بدلہ ملتا ہے۔
۲۵ سچّا گواہ دوسروں کی زندگی بچاتا ہے، لیکن جھوٹا گواہ لوگوں کو دھوکہ دیتا ہے۔
۲۶ جو خداوند سے ڈرتا ہے وہ ایسا ہے جیسے کہ وہ مستحکم قلعہ میں رہتا تھا۔ یہ اسکی اولاد کے لئے بھی محفوظ جگہ ہوگی۔
۲۷ خداوند کا خوف زندگی کا جھرنا ہے۔ وہ لوگوں کو موت کے پھندا سے بچاتا ہے۔
۲۸ رعایا کی کثرت میں بادشاہ کی عظمت ہے اور لوگوں کی کمی سے حاکم کی تباہی ہے۔
۲۹ صابر شخص بہت سمجھ بوجھ رکھتا ہے۔ اور جسکو غصہ جلد آئے وہ اپنی بیوقوفی ظاہر کرتا ہے۔
۳۰ صحت مند دماغ جسم کو طاقت پہنچاتا ہے لیکن حسد خود اپنے جسم کے لئے بیماری کا سبب بنتا ہے۔
۳۱ ایک شخص جو غریبوں پر ظلم ڈھاتا ہے تو اسنے اپنے خالق کو رسوا کیا۔ لیکن جو کوئی بھی اسکی تعظیم کرتا ہے تو وہ غریبوں پر ہمدردی کرتا ہے۔
۳۲ بدکار آدمی اپنی شرارت سے ہار جاتا ہے لیکن ایک نیک آدمی اپنی موت کے وقت بھی محفوظ رہتا ہے۔
۳۳ عقلمندی عقلمند لوگوں کی ذہنوں میں بستا ہے، لیکن بیوقوف اسکے بارے میں کچھ نہیں جانتا ہے۔
۳۴ راستباز قوم کو عظیم بناتی ہے لیکن گناہ کسی بھی شخص کے لئے رسوائی ہے۔
۳۵ بادشاہ چالاک خادم سے خوش ہوتے ہیں۔ لیکن وہ جو شرمندگی کا سبب بنتا ہے اس پر اسکا قہر ہوتا ہے۔

۱۵

نرم جواب غصّہ کو خاموش کر دیتا ہے۔ لیکن سخت جواب غصّہ کو بھر دیتا ہے۔
۲ عقلمند لوگ جو باتیں کہتے ہیں وہ سننے کے لئے قیمتی ہوتی ہے۔ لیکن ایک بیوقوف ہمیشہ بیوقوفی کی باتیں کرتا ہے۔
۳ خداوند ہر چیز سے با خبر ہے وہ اچھے اور بُرے ہر شخص پر نظر رکھتا ہے۔
۴ جو بولی صحت بخش ہو وہ درخت حیات کی مانند ہے، لیکن فریبی باتیں آدمی کی روح کو کچل دیتی ہے۔
۵ بیوقوف اپنے باپ کی تربیت کو رد کر دیتا ہے۔ لیکن ایک عقلمند انسان جو تربیت کو قبول کرتا ہے اور عقلمند ہو جائیگا۔
۶ صادق لوگ بہت دولت مند ہیں، لیکن شریر لوگوں کی دولت انکے لئے صرف مصیبت کا باعث ہے۔
۷ ایک عقلمند شخص کی باتیں علم کو پھیلاتی ہے۔ لیکن احمقوں کی باتیں سننے کے لائق نہیں ہوتی ہے۔
۸ شریر لوگوں کے نذرانوں سے خداوند نفرت کرتا ہے، لیکن وہ صادق لوگوں کی عبادت سے خوش ہوتا ہے۔
۹ شریروں کی روش سے خداوند کو نفرت ہے لیکن جو راستبازی پر عمل کرتا ہے وہ اس سے محبّت کرتا ہے۔
۱۰ جو کوئی بھی غلط راہ اختیار کرتا ہے وہ سخت سبق سیکھے گا۔ اور جو کوئی بھی ڈانٹ ڈپٹ کئے جانے سے نفرت کرتا ہے مر جائیگا۔
۱۱ کوئی بھی چیز خداوند کی توجہّ سے بچی ہوئی نہیں ہے یہاں تک کہ قبر بھی نہیں۔ اسلئے یقیناً وہ جانتا ہے کہ لوگوں کے دِلوں میں کیا ہے۔
۱۲ ایک ٹھٹھا باز اس سے نفرت کرتا ہے جو اسے ڈانٹ ڈپٹ کرتے ہیں۔ اور وہ عقلمند کے پاس مشورے کے لئے جانے سے انکار کرتا ہے۔
۱۳ ایک خوش دل چہرہ کو خندہ کرتا ہے۔ اور ایک درد سے بھرا دل ایک شخص کی روح کو کچل دیتی ہے۔
۱۴ دانا شخص مزید علم حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور بے وقوف تو مزید بیوقوفی حاصل کرتا ہے۔
۱۵ غریب آدمی کی زندگی کے سارے دن تکلیف زدہ ہیں۔ لیکن ایک خوش طبع دماغ لگاتار چلنے والا ایک جشن کی مانند ہے۔
۱۶ دولتمند رہ کر تکلیفیں اُٹھانے سے بہتر یہ ہے کہ آدمی غریب رہ کر خداوند سے خوف کرے۔
۱۷ نفرت کے ساتھ مزیدار کھانا کھانے سے محبّت کے ساتھ سادگی کا کھانا کھانا بہتر ہے۔
۱۸ جلد غصّہ میں آنے والا شخص بحث و مباحثہ کا سبب بنتا ہے لیکن ایک صبر کرنے والا شخص جھگڑا کو شانت کر دیتا ہے۔
۱۹ ایک کاہل شخص ہر جگہ مصیبت کا سامنا کریگا۔ لیکن ایک ایماندار شخص کے لئے زندگی کا راستہ آسان ہوگا۔
۲۰ عقلمند بیٹا اپنے باپ کو خوشیاں دیتا ہے۔ لیکن بیوقوف بیٹا ماں کو حقیر کرتا ہے۔
۲۱ ایک شخص جسے عقل کی کمی ہوتی ہے۔ اپنے بیوقوفی کے کاموں سے خوش ہوتا۔ لیکن علم والا شخص اپنے ایمانداری کی زندگی میں خوش ہوتا ہے۔
۲۲ وہ شخص جسے مناسب مشورہ نہیں ملتا ہے اسکا منصوبہ ناکام ہو جاتا ہے۔ لیکن ایک شخص کئی لوگوں کے مشورہ سے کامیابی حاصل کرتا ہے۔
۲۳ ایک شخص اپنے صحیح جواب سے خوش ہوتا ہے کہ اسے کتنی خوشگوار بات صحیح موقع پر کہا!
۲۴ عقلمند آدمی کی راہ اسے زندگی کی طرف لے جاتی ہے اور اسکو موت کی طرف جانے والی راہ سے دور رکھتی ہے۔
۲۵ خداوند مغرور آدمی کے گھر کو تباہ کر دیتا ہے لیکن بیوہ کی جائیداد کی وہ حفاظت کرتا ہے۔
۲۶ خداوند شریروں کے خیالات سے نفرت کرتا ہے، لیکن وہ انکے خیالات سے جو کہ پاک ہیں خوش ہوتا ہے۔
۲۷ لالچی شخص اپنے خاندان کے لئے تکلیف کا باعث ہوتا ہے، لیکن وہ جو رشوت سے نفرت کرتا ہے زندہ رہے گا۔
۲۸ راستباز لوگ کہنے سے پہلے سوچتے ہیں لیکن شریر لوگ صرف بُرائی ہی بولتے ہیں۔
۲۹ خداوند ہمیشہ شریر لوگوں سے دور رہتا ہے لیکن وہ نیک لوگوں کی دعائیں سنتا ہے۔
۳۰ مسکراہٹ دل کو خوش کرتا ہے۔ اور ایک خوش خبری پورے جسم کو تازہ کر دیتی ہے۔
۳۱ جو شخص ڈانٹ ڈپٹ کو سنتا ہے وہ جئے گا، اور سچ مُچ میں عقلمند ہو جائیگا۔
۳۲ ایک شخص جو تربیت سے انکار کرتا ہے اپنی عزّت میں کمی کرتا ہے۔ لیکن وہ جو ڈانٹ ڈپٹ سنتا ہے علم حاصل کرتا ہے۔
۳۳ جو خداوند کے خوف دانائی سکھاتا ہے اور تعظیم سے پہلے خاکساری ہے۔

۱۶

انسان تو منصوبے باندھتا ہے لیکن صحیح بات کہنا خداوند کی طرف سے تحفہ ہے۔
۲ انسان سوچتا ہے کہ اسکا ہر کام جو وہ کرتا ہے صحیح ہے لیکن خداوند ہی فیصلہ کرتا ہے کہ کن اسباب سے اس نے ایسا کیا۔
۳ اپنے ہر کام میں خداوند سے رجوع ہو کر اسکی مدد طلب کرو اور تمہارا سارا منصوبہ کامیاب ہو جائیگا۔
۴ خداوند کے یہاں ہر چیز کا منصوبہ ہے۔ وہ شریروں کی تباہی کے لئے بھی منصوبہ بناتا ہے۔
۵ خداوند مغرور لوگوں سے نفرت کرتا ہے اور یقین جانو کہ وہ لوگ بے سزا چھوڑے نہ جائینگے۔
۶ وفاداری اور ایمانداری سے قصور کی تلافی ہو سکتی ہے اور خداوند کے خوف سے آدمی بُرائی سے بچ سکتا ہے۔
۷ جب کوئی خدا کی خوشنودی میں زندگی گذارتا ہے تو خدا اسکے دشمنوں کو بھی اسکے ساتھ سلامتی سے رکھتا ہے۔
۸ راستبازی سے تھوڑا سا حاصل کرنا انصاف کا بے جا استعمال کر کے زیادہ حاصل کرنے سے بہتر ہے۔
۹ کوئی شخص اپنی زندگی کا منصوبہ بنا سکتا ہے۔ لیکن وہ خداوند ہی ہے جو فیصلہ کرتا ہے کہ کیا ہو گا۔
۱۰ جب بادشاہ کچھ کہتا ہے تو وہ قانون بن جاتا ہے۔ اسلئے اسکا فیصلہ منصفانہ ہونی چاہئے۔
۱۱ خداوند چاہتا ہے کہ سبھی ترازو اور پیمانے صحیح ہوں۔ اور وہ چاہتا ہے کہ تمام تجارتی معاہدے جائز ہوں۔
۱۲ بادشاہ کو غلط کرنے سے نفرت ہونا چاہئے۔ راستبازی بادشاہت کو مضبوط بناتی ہے۔
۱۳ بادشاہ سچّائی سننا پسند کرتے ہیں اور وہ کھل کر بولنے والوں سے محبّت کرتے ہیں۔
۱۴ جب بادشاہ غصّہ میں ہو تو وہ کسی کو ختم کر سکتا ہے۔ اور عقلمند آدمی بادشاہ کو خوش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
۱۵ جب بادشاہ خوش ہوتا ہے تو ہر کسی کی زندگی بہتر ہوتی ہے۔ بادشاہ کی خوشی بادلوں سے برستی بارش کی مانند ہے۔
۱۶ دانائی سونے سے زیادہ قیمتی ہے اور سمجھداری چاندی سے زیادہ قیمتی۔
۱۷ ایماندار لوگ برائی سے دور رہ کر زندگی بسر کرتے ہیں۔ اور وہ شخص جو اپنی راہ کی نگہبانی کرتا ہے گویا اپنی زندگی کی نگہبانی کرتا ہے۔
۱۸ غرور تباہی لاتی ہے اور خود سر زوال کا سبب بنتا ہے۔
۱۹ مغرور کے ساتھ لوٹ کے مال میں شامل ہونے سے عاجز بن کر غریبوں کے ساتھ رہنا بہتر ہے۔
۲۰ جب لوگ کچھ تعلیم دیتا ہے تو وہ شخص جو اسے سنتا ہے تو انکے لئے فائدہ ہو گا۔ اور جو شخص خداوند پر توکّل رکھتا ہے با فضل ہو گا۔
۲۱ جو شخص عقلمندی سے سوچتا ہے وہ صاحبِ فہم (ہوشیار) کہلائے گا۔ شیریں زبانی بہت زیادہ قابل یقین ہو سکتا ہے۔
۲۲ حکمت انلوگوں کو جن کے پاس حکمت ہے سچّی زندگی بخشتی ہے لیکن بیوقوف لوگ اور زیادہ بیوقوفی سیکھتے ہیں۔
۲۳ عقلمند ہمیشہ بولنے سے پہلے سوچتا ہے اور اسکی باتیں قابل یقین ہوتی ہے۔
۲۴ دلکش باتیں شہد کی مانند ہے: وہ رُوح کے لئے میٹھا ہے اور سارے جسم کے لئے تندرستی لاتا ہے۔
۲۵ جو راستہ سیدھا دکھائی دیتا ہے وہی بعض وقت موت تک پہونچاتا ہے۔
۲۶ کام کرنے والے کی بھوک اسے سخت کام کرواتی ہے اور یہ بھوک ہی اسے لگاتار کام کرنے کے لئے اُبھارتا ہے۔
۲۷ شریر آدمی ہمیشہ بُرائی کا منصوبہ بناتا ہے۔ اسکی باتیں جُھلسانے والی آگ کی مانند ہے۔
۲۸ غیر اخلاق بحث ومباحثہ کا سبب بنتا ہے۔ اور نزدیکی دوستوں کے بیچ تفرقہ پیدا کرتا ہے۔
۲۹ اپنے پڑوسی کو ظالم لوگ پھنسا لیتے ہیں اور اسے اس راستے پر لیجاتے ہیں جو کہ اچھا نہیں ہے۔
۳۰ وہ شخص جب تباہ کن منصوبہ بناتا ہے تو آنکھ مارتا ہے اور جب وہ اپنے پڑوسی کو چوٹ پہنچانے کا منصوبہ بناتا ہے تو مسکراتا ہے۔
۳۱ سفید بال سر پر شان وشوکت کا تاج ہے یہ انکی نشاندہی کرتا ہے جنہوں نے صداقت میں زندگی بسر کی ہے۔
۳۲ طاقتور سپاہی ہونے سے بہتر ہے کہ صبر کرنے والا بنے۔ سارے شہر پر قابو رکھنے سے بہتر ہے کہ اپنے غصّہ پر قابو رکھے۔
۳۳ قرعہ گود میں ڈالا جاتا ہے لیکن اسکا فیصلہ خدا کی طرف سے ہوتا ہے۔

۱۷

سکون کے ساتھ خشک روٹی کا ایک ٹکڑا کھانا ضیافت اور ہنگامہ سے بھرے گھر میں کھانے سے بہتر ہے۔
۲ ہوشیار خادم اپنے آقا کے احمق لڑکے پر قابو پا سکتا ہے، اور وہ اپنے آقا کے لڑکے کے ساتھ وراثت میں حصّہ پائیگا۔

۳ سونا اور چاندی کو آگ میں تپا کر خالص بنایا جاتا ہے۔ لیکن خداوند لوگوں کے دِلوں کی پاکیزگی کو جانچتا ہے۔

۴ بدکار لوگ بدکاری کی باتیں سنتے ہیں۔ وہ لوگ جو جھوٹ بولتا ہے وہ جھوٹی باتوں کو ہی سنتا ہے۔

۵ کچھ لوگ غریبوں کا مذاق اڑاتے ہیں اور اسکے خالق کی اہانت کرتے ہیں، اور تباہی پر ہنستے ہیں اسے یقیناً سزا ملے گی۔

۶ پوتے بڑے بوڑھوں کے لئے تاج کی مانند ہیں۔ اور بچّے اپنے والدین پر فخر کرتے ہیں۔

۷ خوشگوئی بیوقوفوں کو اچھّی نہیں لگتی ہے اور اسی طرح سے ایک حکمراں کو دھوکہ دہی کی باتیں اچھّی نہیں لگتی ہے۔

۸ کچھ لوگوں کا خیال ہے رشوت ایک مبارک جوہر ہے جس سے کچھ بھی پورا کیا جاسکتا ہے۔

۹ وہ شخص جو غلطی کو معاف کرتا ہے محبّت کو بڑھاتا ہے۔ لیکن وہ شخص جو بار بار ایسی بات کو دہراتا ہے اپنے نزدیکی دوست کو کھو دیگا۔

۱۰ عقلمند شخص پر ایک ڈانٹ بیوقوف پر پڑے سینکڑوں گھونسا سے زیادہ اثر کرتی ہے۔

۱۱ ایک بدکار شخص تو ہمیشہ بدکاری ہی کرنا چاہتا ہے لیکن خدا کی طرف سے اسکی سزا کے لئے قاصد بھیجا جائے گا۔

۱۲ ایک بیوقوف کی حماقت سے لڑنے سے بہتر ہے کہ ایک غصّہ بھری ریچھنی جسکے بچّوں کو چرا لیا گیا ہے سے لڑا جائے۔

۱۳ ایک شخص کا خاندان جو بھلائی کا بدلہ بُرائی سے دے وہ ہمیشہ تکلیف میں رہیگا۔

۱۴ جھگڑا شروع کرنا ایسا ہی ہے جیسے باندھ میں سوراخ کرنا اس لئے اس سے پہلے کہ جھگڑا پھوٹ پڑے اسے روک دو۔

۱۵ خداوند کو ان سے نفرت ہے جو قصوروار کو چھوڑ دیتا ہے اور جو معصوم ہے اسکو سزا دیتا ہے۔

۱۶ بیوقوف کے ہاتھ میں پیسہ رہنے سے کیا فائدہ؟ کیا وہ حکمت کو خریدیگا؟ اسے عقل نہیں ہے۔

۱۷ سچا دوست ہمیشہ محبت کرتا ہے۔ سچا بھائی ہمیشہ مدد کرتا ہے حتیٰ کہ تکلیف کے وقت میں بھی۔

۱۸ بیوقوف ہی دوسروں کے قرض کی ذمہ داری لیتا ہے۔

۱۹ جو جھگڑے سے خوش ہوتا ہے وہ گناہ سے بھی خوش ہوتا ہے۔ جو شخص اپنے بارے میں شیخی بگھارتا ہے وہ مصیبتوں کو دعوت دیتا ہے۔

۲۰ گندہ ذہن شخص کبھی ترقی نہیں کریگا۔ اور جو شخص جھوٹ بولتا ہے مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے۔

۲۱ ایک باپ جسکا بیٹا بیوقوف ہے وہ صرف غمگین رہتا ہے۔ بیوقوف کے باپ کے لئے خوشی نہیں ہے۔

۲۲ خوشی ایک اچھی دوا ہے لیکن رنج بیماری کی مانند ہے۔

۲۳ شریر شخص انصاف کا بے جا استعمال کرنے کے لئے خفیہ طور پر رشوت لیتا ہے۔

۲۴ دانا شخص ہمیشہ حکمت کے بارے میں سوچتا ہے لیکن بیوقوف ہمیشہ دور کی جگہوں کو دیکھتا ہے۔

۲۵ بے وقوف لڑکا باپ کو رنج پہنچاتا ہے اور ماں کو غمگین کرتا ہے جس نے اسے جنم دیا۔

۲۶ بے قصور کو سزا دینا غلطی ہے اور ایماندار قائد کو سزا دینا بھی غلطی ہے۔

۲۷ عقلمند الفاظ کا استعمال ہوشیاری کے ساتھ کرتا ہے۔ ایک سمجھدار آدمی صابر ہے۔

۲۸ اگر بیوقوف خاموش رہے تو وہ عقلمند دکھائی دیتا ہے۔ اگر وہ کچھ نہ کہے تو لوگ اسے دانا سمجھتے ہیں۔

۱۸ الگ تھلگ رہنے والا ایک شخص اپنی خواہشوں کی جستجو میں رہتا ہے وہ مشورہ سے نفرت کرتا ہے۔

۲ احمق شخص سمجھنے میں دلچسپی نہیں رکھتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے خیالات کو اظہار کرنے کی خواہش کرتا ہے۔

۳ شرارت پن کے ساتھ حقارت آتی ہے اور رسوائی کے ساتھ اہانت آتی ہے۔

۴ ایک شخص کے الفاظ گہرے پانی کی مانند ہیں، لیکن حکمت کا چشمہ بہتا ہوا نالا کی مانند ہے۔

۵ ایک قصوروار شخص کی طرفداری کرنا یا ایک معصوم شخص کو انصاف سے محروم کرنا یہ اچھّی بات نہیں ہے۔

۶ احمق کے ہونٹ بحث و مباحثہ شروع کراتے ہیں۔ اسکا منہ مار پیٹ کے لئے پکارتا ہے۔

۷ احمق بات کرکے اپنے آپ کو برباد کرتا ہے اسکے اپنے الفاظ ہی خود اسکو پھنسا دیتے ہیں۔

۸ لوگ ہمیشہ غپ شپ سننا چاہتے ہیں جو اس مزیدار کھانا کی مانند ہے جو پیٹ میں نیچے اترتا جاتا ہے۔

۹ جو شخص اپنے ہی کام میں کاہل ہے وہ ٹھیک ویسا ہی جو چیزوں کو تباہ کرتا ہے۔

۱۰ خداوند کے نام میں بڑی طاقت ہے۔ یہ ایک طاقتور مینار کی طرح ہے نیک لوگ وہاں پہونچ کر محفوظ رہتے ہیں۔

۱۱ دولتمند سمجھتے ہیں کہ ان کی دولت ان کی حفاظت کریگی۔ اور اسکے تصور میں یہ ایک اونچی اور مضبوط دیوار کی مانند ہے۔

۱۲ مغرور شخص جلد تباہ ہوجاتا ہے اور نیک عاجز شخص عزّت پاتا ہے۔

۱۳ جواب دینے کی کوشش کرنے سے پہلے تمہیں دوسرے لوگوں کوبات پوری کرنے دیناچاہئے۔ اسطرح سے تم شرمندہ نہ ہوگے اور بیوقوف نہ بنوگے۔

۱۴ آدمی کا ذہن اسکی بیماری میں اسکی حمایت کرتا ہے، لیکن کسی شخص کے افسردہ ذہن کی حمایت کون کرسکتا ہے؟

۱۵ عقلمند زیادہ سے زیادہ سیکھنا چاہتا ہے زیادہ حکمت کے لئے وہ غور سے سنتا ہے۔

۱۶ تحفہ ایک شخص کے لئے راستہ کھولتا ہے۔ یہ اسے اہم لوگوں کے سامنے لاسکتا ہے۔

۱۷ جو شخص اپنے معاملہ کو پہلے پیش کرتا وہ صحیح معلوم پڑتا ہے جب تک کہ اسکا مخالف آدمی آکر اس سے سوال نہ کرے۔

۱۸ جب دو طاقتور اشخاص جھگڑ رہے ہوں تو قرعہ ڈالکر دونوں کا فیصلہ ہوسکتا ہے۔

۱۹ روٹھا ہوا دوست مضبوط دیوار سے گھیرے شہر کی مانند ہے۔ لوگوں کے بیچ جھگڑا انہیں محل کے سلاخوں دار پھاٹکوں کے مانند الگ کردیتا ہے۔

۲۰ کسی شخص کا بول اسکی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اگر تم اچھّی باتیں کہوگے تو اچھّی باتیں ہوگی۔ اگر تم بُری باتیں کہوگے تب بُری باتیں ہوگی۔

۲۱ زبان سے نکلے ہوئے الفاظ زندگی یا موت کا فیصلہ کرسکتا ہے وہ جو بات کرنے میں محبّت رکھتا ہے اسکا جو انجام ہوگا اسے ضرور قبول کرنا چاہئے۔

۲۲ جو شخص اچھّی بیوی پاتا ہے تو سمجھو اسکو اچھّی چیز ملی۔ یہ خداوند کی طرف سے تحفہ ہے۔

۲۳ غریب آدمی مدد کی درخواست کرتا ہے لیکن امیر آدمی سختی سے جواب دیتا ہے۔

۲۴ ایک شخص جسکا بہت سارا نام نہاد دوست ہو تباہ ہوتا ہے لیکن ایک سچّا دوست بھائی سے بھی بہتر ہوسکتا ہے۔

۱۹

ایک غریب شخص جو کہ ایماندار ہے ایک بیوقوف جو کہ جھوٹ بولتا ہے سے بہتر ہے۔

۲ تم جو کررہے ہو اسے بغیر جانے حسد کرنا اچھّی بات نہیں ہے۔

۳ احمق کی احمقانہ حرکت سے زندگی برباد ہوتی ہے لیکن وہ خداوند کو الزام دیتا ہے۔

۴ دولتمند کے کئی دوست ہوتے ہیں لیکن ایک غریب شخص اپنے دوستوں سے بیگانہ ہوجاتا ہے۔

۵ جھوٹا گواہ بے سزا نہ رہیگا، وہ جو جھوٹ بولتا ہے سزا سے نہ بچ پائیگا۔

۶ کئی شخص سخی شخص سے دوستی کرنا چاہتا ہے، اور ہر کوئی اس شخص کا دوست ہونا چاہتا ہے جو تحفہ دیتا ہے۔

۷ کوئی غریب ہو تو خاندان بھی اس کا مخالف ہے سب دوست اسے چھوڑ دیتے ہیں جب وہ کسی سے مدد چاہتا ہے تو کوئی بھی قریب نہیں آتا ہے۔

۸ جو شخص حکمت کو حاصل کرتا ہے وہ اپنے آپ سے محبّت کرتا ہے۔ اور ایک شخص جو سمجھ بوجھ والا ہوتا ہے ترقی کرتے جاتا ہے۔

۹ ایک جھوٹا گواہ بے سزا نہ رہیگا۔ اور وہ جو جھوٹ بولتا ہے فنا ہوجائیگا۔

۱۰ بیوقوف کو دولتمند نہیں ہونا چاہئے وہ اس غلاموں کی مانند ہوگا جو شہزادوں پر حکومت کرتا ہے۔

۱۱ ایک سمجھ بوجھ والا آدمی اپنے غصّہ کو قابو کرلیتا ہے اور جرم کو نظر انداز کردیتا ہے یہ اسکی شان ہے۔

۱۲ بادشاہ کا قہر شیر کی گرج کی مانند ہے، لیکن اسکی سادگی گھاس پر شبنم کی بوند کی مانند ہے۔

۱۳ بیوقوف بیٹا باپ کے لئے مشکلات کا سیلاب لاتا ہے اور ہر وقت بڑبڑانے والی بیوی اس پانی کی مانند ہے جو ہمیشہ ٹپکتا رہتا ہے۔

۱۴ مکانات اور مال دولت والدین سے وراثت میں ملتی ہے، لیکن ایک دانشمند بیوی خداوند کی طرف سے تحفہ ہے۔

۱۵ کاہلی گہری نیند لاتی ہے، لیکن کاہل آدمی بھوکا رہیگا۔

۱۶ اگر کوئی قانون کے مطابق چلتا ہے تو وہ اپنی زندگی کی حفاظت کرتا ہے۔ لیکن اگر کوئی اسکو اہمیت نہیں دیتا ہے تو وہ مرجائیگا۔

۱۷ غریبوں کو رقم دینا خداوند کو قرض دینے کے برابر ہے۔ اور خداوند اس مہربانی کا صلہ دیگا۔

۱۸ جب تک امید ہے اپنے بیٹے کو تربیت دے۔ ایسا کرنے سے انکار کرکے اسکی موت میں مددمت کر۔

۱۹ ایک شخص جسے بہت جلد غصّہ آتا ہے اسے ضرور اسکے لئے سزا ملنی چاہئے۔ اگر تو اسکو بچانے کی کوشش کرتے ہو تو وہ اسے بار بار کریگا۔

۲۰ نصیحت سن، اور تربیت کو قبول کر، اور آخر میں تم عقلمند ہو جاؤ گے۔
۲۱ کسی شخص کا ذہن کئی منصوبہ بناتا ہے لیکن صرف خداوند کا منصوبہ ہی وجود میں آئیگا۔
۲۲ ہر کوئی ایک سچّا اور وفادار شخص کو چاہتا ہے۔ اسلئے ایک جھوٹا ہونے سے ایک غریب ہونا بہتر ہے۔
۲۳ خداوند کا خوف زندگی کی رہنمائی کرتا ہے: جو خداوند کا خوف کریگا اپنی زندگی سے مطمئن ہوگا اور کوئی تکلیف نہیں جھیلے گا۔ کیونکہ وہ اپنی زندگی سے مطمئن رہتا ہے اور تکلیف سے نہیں گھبراتا ہے۔
۲۴ ایک کاہل آدمی اپنا ہاتھ تھالی میں ڈالتا ہے، لیکن پھر اسے وہ اپنے منہ تک واپس نہیں لاتا ہے۔
۲۵ ٹھٹھا کرنے والے کو مارو اور ایک نادان اِس سے سبق سیکھے گا۔ عقلمند شخص کو ڈانٹو اور وہ اِس سے علم حاصل کریگا۔
۲۶ ایسا بیٹا جو اپنے باپ سے چوری کرتا ہے اور ماں کو نکال باہر کرتا ہے شرم اور رسوائی لاتا ہے۔
۲۷ میرے بیٹے اگر تو میری ہدایت سننا چھوڑ دیگا تو بیوقوفی کی غلطیاں کر بیٹھے گا۔
۲۸ جھوٹا گواہ انصاف کا مذاق اڑاتا ہے اور بدکار کا منہ بدی کو نگلتا ہے۔
۲۹ سزا ٹھٹھا باز کا انتظار کرتا ہے اور کوڑا احمقوں کے پیٹھ کا انتظار کرتا ہے۔

۲۰

مئے اور شراب لوگوں کو نشہ آور کردیتا ہے اور عریانی حرکت کرتا ہے۔ جو کوئی بھی نشہ آور ہوجاتا ہے۔ بیوقوفانہ حرکتیں کرتا ہے۔
۲ بادشاہ کا غصّہ شیر ببر کی دھاڑ کی مانند ہے اگر بادشاہ کو غصّہ میں لاؤ تو اپنی زندگی کو گنوا دوگے۔
۳ جھگڑے سے بچنے میں ایک شخص کی عزّت ہے، لیکن ہر ایک بیوقوف جھگڑا شروع کرتا ہے۔
۴ کاہل شخص صحیح وقت پر اپنے کھیت کو نہیں جوتتا ہے۔ لیکن فصل کٹائی کے وقت وہ فصل کی تلاش کرتا ہے لیکن اسے کچھ بھی نہیں ملتا ہے۔
۵ ایک شخص کا ارادہ گہرا پانی کی طرح ہوتا ہے۔ لیکن عقلمند شخص اُسے کھینچ نکالتا ہے۔
۶ کئی لوگ اپنے آپ کی وفاداری اور محبت کا ڈھول پیٹتے ہیں۔ لیکن صحیح بھروسہ مند شخص کو کون پا سکتا ہے؟
۷ ایک راستباز شخص بے قصور زندگی گذارتا ہے، اور یہاں تک کہ اسکے بچّے بھی بافضل ہوتے ہیں۔
۸ بادشاہ جب انصاف کے تخت پر بیٹھتا ہے تو اپنی آنکھ سے بُرائی کو دیکھتا ہے۔
۹ کیا کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ اس نے اپنے دل کو پاک رکھا ہے اور اس نے کوئی گناہ نہیں کیا ہے۔
۱۰ خداوند ان سے نفرت کرتا ہے جو نقص دار ترازو، باٹ اور پیمانے سے لوگوں کو دھوکے دیتے ہیں۔
۱۱ بچّہ بھی اسکے اعمال سے پہچانا جاتا ہے کہ وہ اچھا ہے یا بُرا۔
۱۲ خداوند نے ہمیں آنکھیں دیں ہیں کہ اس سے دیکھیں اور کان دیئے ہیں کہ اس سے سنیں۔
۱۳ نیند سے محبّت مت رکھو ورنہ غریب ہو جاؤگے۔ جگا ہوا رہو اور اور تیرے پاس کھانے کے لئے کافی غذا ہوگی۔
۱۴ گاہک خریداری کے وقت کہتا ہے، "یہ اچھا نہیں ہے! یہ بہت مہنگا ہے!" لیکن جب وہ دور جاتا ہے تو وہ اپنی خریداری کی بڑائی کرتا ہے۔
۱۵ کوئی شخص سونا اور قیمتی جواہرات خرید سکتا ہے، لیکن علم سے بھری بات بیش بہا جواہر ہے۔
۱۶ جو کسی اجنبی کے قرض کی ذمہ داری لے اسکی قمیض لے لو، جو شخص کسی ضدّی عورت کا ضامن ہو یقیناً اس سے کچھ چیز ضمانت کے طور پر لے لو۔
۱۷ دھوکہ دیکر حاصل کیا ہوا کھانا شروع میں میٹھا ہوتا ہے لیکن آخر میں اسکا منہ کنکر پتھّر سے بھر جاتا ہے اور اسکا خاتمہ ہوجاتا ہے۔
۱۸ صلاح مشورہ سے منصوبے کامیاب ہوتے ہیں اور جنگ میں فتح جنگی ماہرین کے رہبری میں ہوتی ہے۔
۱۹ وہ آدمی جو کانا پھوسی کرتا ہے راز کو فاش کردیتا ہے۔ اسلئے جو شخص زیادہ باتیں کرتا ہو اس سے بچو۔
۲۰ اگر کوئی شخص اپنے باپ یا ماں پر لعنت کرتا ہے تو اسکا چراغ گھری تاریکی کے بیچ بجھ جائیگا۔
۲۱ شروع میں آسانی سے حاصل کی گئی میراث آخر میں بافضل نہیں ہوگی۔
۲۲ اگر کوئی تمہارے خلاف کچھ کرے تو تم خود اسے سزا دینے کی کوشش نہ کرو خداوند کا انتظار کرو وہی تمہیں بچائیگا۔
۲۳ کچھ لوگ غلط ترازو، باٹ اور پیمانہ کا استعمال کر کے لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں خداوند کو ایسے کاموں سے نفرت ہے اور وہ اس سے خوش نہیں ہوتا۔

۲۴ خداوند ہی فیصلہ کرتا ہے کہ ہر شخص کے ساتھ کیا ہونا ہے پھر کوئی کس طرح یہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کی زندگی میں کیا ہونے والا ہے۔

۲۵ کوئی آدمی جلد بازی میں خدا کو کچھ چیز وقف کرنے کا فیصلہ کرتا ہے اور پھر بعد میں اپنا ارادہ بدل دیتا ہے تو وہ پھنس جاتا ہے۔

۲۶ ایک عقلمند بادشاہ بُرے لوگوں سے چھٹکارا پاتا ہے۔ تو وہ ان پر کھلیان پہیا پھروا دیتا ہے۔

۲۷ ایک شخص کی رُوح خداوند کے لئے چراغ کی مانند ہے، وہ ایک شخص کی رُوح کے سب سے اندرونی گہرائی تک پہنچ سکتا ہے۔

۲۸ وفاداری اور سچّائی ایک بادشاہ کو محفوظ رکھتا ہے۔ وفاداری سے اسکا تخت قائم ہے۔

۲۹ نوجوان آدمی کی تعریف اسکی طاقت سے کرتے ہیں لیکن بوڑھے شخص کی عزت اسکے سفید بالوں کی وجہ سے کرتے ہیں۔

۳۰ اگر ہمیں سزا ملے تو ہم بُرائی کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔ درد آدمی کو بدل سکتا ہے۔

۲۱

بادشاہوں کا دل خداوند کے ہاتھ میں ہے وہ جہاں چاہتا ہے وہاں موڑ دیتا ہے جیسے کوئی کسان کھیت کے پانی کو موڑ دیتا ہے۔

۲ آدمی سوچتا ہے کہ وہ جو کچھ کرتا ہے صحیح ہے۔ لیکن خداوند تو دلوں کا حال جانتا ہے۔

۳ جو راست اور جائز ہو وہ کام کرنا خداوند کو زیادہ قبول ہے بہ نسبت نذرانہ پیش کرنے سے۔

۴ مغرور آنکھ اور دل کا غرور دونوں گناہ ہے جو شخص کہ شرارت کو ظاہر کرتا ہے۔

۵ محنتی شخص کے منصوبوں سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن وہ جو جلد بازی کرتے ہیں غریب ہو جائینگے۔

۶ دھوکہ دیکر دولت حاصل کرنا تیزی سے اڑتا ہوا بھانپ اور مہلک پھندا کی مانند ہے۔

۷ بُرے لوگوں کے بُرے عمل انہیں تباہ کرتے ہیں کیونکہ اچھے عمل کرنے سے وہ انکار کرتے ہیں۔

۸ قصوروار لوگوں کا راستہ ٹیڑھا ہوتا ہے۔ لیکن نیک لوگ وہی کرتے ہیں جو صحیح ہے۔

۹ جھگڑالو اور جھاڑ جھپٹ کرنے والی بیوی کے ساتھ گھر میں رہنے سے بہتر ہے کہ چھت کے کونے پر رہیں۔

۱۰ بُرے لوگ ہمیشہ بُرائی کرنا ہی چاہتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے پڑوسی پر بھی رحم نہیں کرتا ہے۔

۱۱ جب ایک ٹھٹھا باز کو سزا دی جاتی ہے تو نادان حکمت حاصل کرتا ہے۔ جب ایک عقلمند شخص کو ہدایت دی جاتی ہے تو خود سے اور زیادہ علم حاصل کرتا ہے۔

۱۲ راستباز خدا جانتا ہے کہ شریر لوگ کیا کر رہے ہیں اور وہ انہیں تباہ کر دیتے ہیں۔

۱۳ اگر کوئی غریبوں کی مدد سے انکار کرے تو جب اسکو مدد کی ضرورت ہوگی تو مدد نہیں ملے گی۔

۱۴ خفیہ طور پر دیا گیا تحفہ غصّہ کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ اور پوشیدہ رشوت شدید غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے۔

۱۵ جب انصاف کیا جاتا ہے تو صادق لوگ خوش ہوتے ہیں۔ لیکن اس سے بدکار لوگ خوف کھاتے ہیں۔

۱۶ اگر کوئی شخص دانشمندی کی راہ ترک کرتا ہے تو وہ موت میں شامل ہونے جا رہا ہے۔

۱۷ وہ شخص جو عیش وعشرت کو گلے لگاتا ہے غریب ہو جائیگا اور وہ جو کھانا اور مئے سے محبّت رکھتا ہے کبھی بھی امیر نہیں ہوگا۔

۱۸ شریر لوگ راستباز لوگوں کے لئے فدیہ ہو جائیگا۔ اور اسی طرح دغا باز لوگ ایماندار لوگوں کا فدیہ ہوگا۔

۱۹ تند مزاج اور جھگڑالو بیوی کے ساتھ رہنے سے ریگستان میں رہنا بہتر ہے۔

۲۰ عقلمند اپنا پسندیدہ کھانا اور تیل کو بچاتا ہے لیکن بیوقوف ہر چیز کو جتنا جلدی حاصل کرتا ہے اتنی ہی تیزی سے ختم کر دیتا ہے۔

۲۱ جو شخص راستبازی اور وفاداری کی جستجو کرتا ہے وہ زندگی، راستبازی اور تعظیم پاتا ہے۔

۲۲ ایک عقلمند شخص اس شہر پر حملہ کرتا ہے جسکا بچاؤ طاقتور لوگ کرتے ہوں۔ اور جس قلعہ پر وہ بھروسہ کرتے ہیں اسے گِرا دیتا ہے۔

۲۳ اگر کوئی اپنی کہی ہوئی باتوں میں ہوشیاری برتے تو وہ اپنے آپ کو مصیبتوں سے بچا سکتا ہے۔

۲۴ ایک مغرور اور متکبّر شخص 'ٹھٹھا باز' کہلاتا ہے وہ بہت ہی تکبّرانہ سلوک کرتا ہے!

۲۵-۲۶ زیادہ سے زیادہ پانے کی خواہش میں ایک کاہل شخص اپنے آپ کو تباہ کر دیتا ہے، کیونکہ وہ کام کرنے سے انکار کرتا ہے۔ لیکن ایک نیک آدمی سخاوت سے دیتا ہے۔

۲۷ شریروں کی قربانی نفرت انگیز ہے۔ اگر اِسے بُرا ارادہ سے پیش کیا گیا تو یہ کتنا بُرا ہے!

۲۸ جھوٹے گواہ کا خاتمہ ہوجائیگا اور جو کوئی اس کی جھوٹی باتوں کو
سنے گا اس کے ساتھ ان کا بھی خاتمہ ہوجائے گا۔
۲۹ شریر شخص بے حیائی اوردلیری سے حرکت کرتا ہے، لیکن
صادق شخص عمل پر غور کرتا ہے۔
۳۰ اگر خداوند اسکے خلاف ہو تو نہ عقلمندی ہے، نہ بصیرت ہے اور نہ
ہی مشورہ جس سے کامیابی ہوسکے۔
۳۱ لوگ جنگ کے لئے گھوڑوں کو تیّار کرسکتے ہیں۔ لیکن فتح صرف
خداوند کے ہاتھوں میں ہے۔

۲۲ اچھا نام پانا دولت حاصل کرنے کی خواہش سے بہتر ہے
شہرت سونا یا چاندی سے زیادہ اہم ہے۔
۲ امیر اور غریب سب یکساں ہیں ان سب کو خداوند ہی نے بنایا
ہے۔
۳ ہوشیار شخص تکلیفوں کو آتا دیکھتا ہے تو اس سے بچتا ہے، لیکن
نادان بڑھتے چلے جاتے ہیں اور اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔
۴ خداوند سے ڈرو اور اس سے عاجز رہو، یہ دولت، عزّت اور حیات
لائینگے۔
۵ بُرے لوگوں کی راہیں کانٹوں اور پھندوں سے بھرا ہوا ہے لیکن ایک
شخص جو اپنی جان کی حفاظت کرتا ہے۔ اس سے دور ٹھہرتا ہے۔
۶ بچّے کو نیک راہ سکھاؤ اور اسکو اس راہ * پر قائم رہنا چاہئے۔ اور وہ
اس سے نہیں مریگا۔ یہاں تک اس وقت بھی جب وہ بوڑھا ہوجائیگا۔
۷ امیر لوگ غریب لوگوں پر حکومت کرتے ہیں۔ اور وہ شخص جو
قرض لیتے ہیں وہ قرض دینے والے شخص کا خادم ہے۔
۸ جو شخص دُکھوں کا بیج بوتا ہے وہ مصیبت کی فصل کاٹے گا اور آخر
میں جو دکھ اس نے دوسروں کو دیئے اسکی وجہ سے تباہ ہوجائیگا۔
۹ ایک سخی شخص بافضل ہوگا کیونکہ وہ اپنے کھانا میں غریبوں کو شامل
کرتا ہے۔
۱۰ ٹھٹھا باز کو باہر ہانک دو، اور اسکے ساتھ بحث ومباحثہ چھوڑ دو۔
تب لڑائی جھگڑا ختم ہوجائیگا۔
۱۱ اگر تم پاک دلی سے محبّت کرتے ہو اور رحم دلی سے بولتے ہو تو
بادشاہ تیرا دوست ہوگا۔
۱۲ خداوند ان لوگوں کی نگرانی اور حفاظت کرتا ہے جو اسے جانتے
ہیں۔ لیکن وہ انہیں تباہ کرتا ہے جو لوگ اس کے خلاف ہوتے ہیں۔
۱۳ کاہل آدمی کہتا ہے، "وہاں باہر ایک شیرِ ببر کھڑا ہے، میں
گلیوں میں مارا جاؤنگا!"
۱۴ بدکار عورت کی منہ ایک گہرا گڑھا کی مانند ہے۔ اور وہ جن پر
خدا کی لعنت ہے وہ اس میں گرجائیگا۔
۱۵ بچّے احمقانہ حرکتیں کرتے ہیں اگر تم انہیں سزا دو تو انہیں
ایسا نہ کرنے کا سبق ملتا ہے۔
۱۶ امیر بننے کے لئے غریبوں پر ظلم کرنا، اور امیروں کو تحفہ دینا یہ
دونوں ہی چیزیں غریبی لاتی ہے۔

تیس حکمتی کہاوتیں

۱۷ جو میں کہتا ہوں ان باتوں کو سنو! میں تمہیں حکمتی لوگوں کی
تعلیمات بتاتا ہوں انہیں سیکھو۔ ۱۸ اگر تم انہیں یاد رکھو تو یہ تمہارے
لئے اچھّا ہوگا۔ اسے تیّار رکھو تا کہ اسے کہہ سکو۔ ۱۹ میں تمہیں اب یہ
تعلیمات دوں گا۔ میں چاہتا ہوں کہ تم خداوند پر بھروسہ رکھو۔
۲۰ کیا میں نے تمہارے لئے تیس (۳۰) کہاوتیں نہیں لکھا ہے؟ یہ سب
حکمت اور عقل وفہم کے الفاظ ہیں۔ ۲۱ یہ الفاظ تمہیں سچّی اور معتبر
باتیں سکھائینگے۔ تا کہ تم سچائی کی باتوں سے اسے جواب دے سکو گے
جو تمہیں بھیجا ہے۔

-۱-

۲۲ غریبوں کے پاس سے چُرانا آسان ہے لیکن ایسا مت کرنا
اور غریبوں کو عدالت میں انصاف سے محروم مت کرنا۔ ۲۳ کیونکہ
خداوند انکے مقدمے کا بچاؤ کریگا۔ وہ انکی زندگی لے لیگا جو غریب کو نقصان
پہنچایا اور اس سے ناجائز فائدہ اُٹھایا۔

-۲-

۲۴ جو شخص جلد غصّہ میں آتا ہے اس سے دوستی مت کر اور جو غصّہ
میں آپے سے باہر ہو جاتا ہے اس کے ساتھ مت رہ۔ ۲۵ یا ہوسکتا ہے تو
بھی اسکی راہوں کو سیکھے اور اپنے آپ کو جال میں پھنسالے۔

-۳-

۲۶ کسی دوسرے شخص کے قرض کی ذمہ داری مت لے، ضمانت
مت رکھ۔ ۲۷ اگر تیرے پاس اسکا قرض چکانے کے لئے پیسہ نہ ہوگا تو جو
کچھ بھی تیرے پاس ہے وہ تجھے کھونا پڑیگا۔ تجھے اپنے سونے کا بستر جس
پر کہ تو سوتا ہے کیوں کھونا چاہئے۔

نیک راہ لفظی طور پر "اسکے کردار اور اسکے تحفوں کے مطابق نیک راہ۔"

-۴-

۲۸ تو اپنی جائیداد کی اس حدود کو نہ سرکا جو تیرے باپ دادا نے
بہت پہلے باندھی ہیں۔

-۵-

۲۹ اگر کوئی اپنے کام میں ماہر ہے تو بادشاہوں کی خدمت کے قابل
ہے۔اسکو دوسرے لوگوں کے لئے جو غیر اہم ہیں کام نہیں کرنا ہوگا۔

-۶-

۲۳ جب تم کسی حکمراں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاؤ تو اس
کا اچھّی طرح خیال رکھ کہ تیرے سامنے کون ہے۔
۲ اور اگر تو اپنی زندگی کا خیال رکھتا ہے تو اپنی بھوک کو قابو میں رکھ۔
۳ اسکے مزیدار غذا کی آرزو مت کر کیونکہ اس طرح کی غذا دھوکہ باز *
ہے۔

-۷-

۴ دولتمند بننے کی کوشش میں اپنی صحت کو برباد نہ کر اگر تو عقلمند
ہے تو صبر کر۔ ۵ رقم (روپیہ پیسہ) بہت تیزی سے چلی جاتی ہے، مانو کہ یہ
پروں کو بڑھاتا ہے اور چڑیا کی مانند اُڑجاتا ہے۔

-۸-

۶ خود غرض شخص کے ساتھ مت کھا اور اسکا مزیدار غذا کی آرزو مت کر۔
۷ کیونکہ وہ اُس طرح کا شخص ہے جو ہمیشہ قیمت کے بارے میں
سوچتے رہتا ہے وہ تم سے کہتا ہے، "کھاؤ اور پیو۔" لیکن اسکے کہنے کا سچ مچُ
میں وہ مطلب نہیں ہے۔ ۸ جو کچھ بھی تم کھائے تھے اسے قئے کر کے نکال
دوگے۔اور اسکے لئے تمہاری ستائش برباد ہو جائیگی۔

-۹-

۹ تو بیوقوفوں کے ساتھ بات چیت نہ کر وہ تیری حکمت کی باتوں کا
مذاق اڑائیں گے۔

-۱۰-

۱۰ پُرانے زمانے کی حدود کے پتھّر کو مت سرکا۔ اور یتیموں کی
زمین جائیداد کو مت لے۔ ۱۱ کیونکہ انکا بچاؤ کرنے والا بہت زور آور
ہے۔خدا انکے معاملات کو تیرے خلاف لیگا۔

-۱۱-

۱۲ اپنے استاد سے تربیت کی باتیں سن اور جتنا ہو سکے وہ سیکھ۔

-۱۲-

۱۳ ضرورت پڑنے پر ہمیشہ بچے کی تربیت کر۔اگر تو اسے چھڑی
سے سزا دیگا تو وہ مر نہ جائیگا۔ ۱۴ اسے چھڑی سے سزا دے اور اسکی جان
کو قبر سے بچا۔

-۱۳-

۱۵ میرے بیٹے اگر تو عقلمند ہو جائے تو میں بہت خوش ہوں گا۔
۱۶ اگر میں تجھے سچی باتیں کہتے سنوں تو میرا دل خوشی سے کھل اٹھے گا۔

-۱۴-

۱۷ تو گنہگاروں سے حسد نہ کر، بلکہ بہتر تو یہ ہے کہ ہر وقت خدا کا
خوف کر۔ ۱۸ تمہارے پاس مستقبل ہوگا، تمہاری امید کبھی ختم نہ
ہوگی۔

-۱۵-

۱۹ اے میرے بیٹے سن! اور عقلمند بن۔ اپنے دِل کو نیکی کی راہ پر
چلا۔
۲۰ جو لوگ بہت زیادہ شراب کا نشہ کرتے ہیں اور بہت زیادہ
کھاتے ہیں ان کے ساتھ شامل مت ہو۔ ۲۱ جو لوگ بہت زیادہ نشہ کرتے
ہیں اور بہت زیادہ کھاتے ہیں کنگال ہو جاتے ہیں۔ اور انکے اونگھ اور کاہلی
انہیں چیتھڑے پہنائینگے۔

-۱۶-

۲۲ اپنے باپ کی باتیں سن جس نے تجھے زندگی دیا۔اور اپنی
ماں کو جب وہ بوڑھی ہو جائے حقیر مت جان۔ ۲۳ سچّائی، حکمت، ہدایت
اور فہم کو خرید! اسے فروخت مت کر! ۲۴ راستباز شخص کا باپ بہت
خوش ہوتا ہے۔ جسکا عقلمند بیٹا ہے تو اُس سے اسکو خوشی ہوتی ہے۔
۲۵ تو اپنے باپ اور ماں کو خوش رہنے دے، اور اس عورت کو جسنے تجھے
جنم دیا خوش رہنے دے۔

دھوکہ باز اسکا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ میزبان (حکمراں) اپنے مہمان سے کچھ لینے کی خواہش رکھتا ہے اسلئے وہ اسکو فینسی کھانا پیش کرتا ہے۔اسکا ارادہ سچ نہیں ہے لیکن چال باز، دھوکہ باز ہے۔

-۱۷-

۲۶ میرے بیٹے غور سے سن کہ میں کیا کہتا ہوں میری زندگی کو
تیرے لئے نمونہ بننے دے۔ ۲۷ کیونکہ فاحشہ عورت ایک گہری کھائی
ہے۔ اور ایک بدکار عورت ایک تنگ کنواں کی مانند ہے۔ ۲۸ وہ
ڈاکو کی مانند گھات میں لگی رہتی ہے۔ اور وہ کئی آدمیوں کو بے وفا بنا دیتی
ہے۔

-۱۸-

۲۹-۳۰ کون تکلیف میں ہے؟ کون غمزدہ ہے؟ کون جھگڑالو
ہے؟ کون پریشان ہے؟ کون بلاوجہ گھائل ہے؟ کس کی آنکھیں لال ہے؟
وہی اپنی راتیں مئے نوشی میں بتاتے ہیں، وہی جو ملائی ہوئی مئے کا نمونہ کی
تلاش میں جاتے ہیں۔ ۳۱ مئے کی طرف، انکی خوبصورت لال رنگ کی
طرف وہ پیالہ میں جھلملاتا ہے اور جب وہ آہستہ آہستہ نیچے اترتا ہے تو نظر مت
کرو۔ ۳۲ کیونکہ بعد میں یہ ایک سانپ کی طرح ڈستی ہے اور آخر میں ناگ
کی طرح زہر بھر دیتی ہے۔
۳۳ تیری آنکھیں عجیب و غریب چیزیں دیکھیں گی اور دماغ
پریشان ہوگا اور الجھن میں پڑ جائے گا۔ ۳۴ تم ایسا محسوس کروگے
جیسے غیر ہموار سمندر پر سو رہے ہو، ایسا جیسے پانی جہاز میں سو رہا ہو۔ ۳۵ تو
کہے گا، "انہوں نے مجھے مارا لیکن مجھے لگا نہیں۔ انہوں نے مجھے پیٹا لیکن
مجھے محسوس نہیں ہوا۔ میں کب اٹھونگا تا کہ میں پھر پی سکوں؟"

-۱۹-

۲۴

بُرے لوگوں سے کبھی رشک مت کر ان کی صحبت
میں رہنے کی خواہش مت کر۔ ۲ کیونکہ ان کے ذہنوں
میں صرف بُرائی کے منصوبہ ہوتے ہیں۔ وہ مشکلات پیدا کرنے کے بارے
میں باتیں کرتے ہیں۔

-۲۰-

۳ گھر کو حکمت سے تعمیر کیا جاتا ہے اور سمجھ بوجھ سے اسے قائم کیا
جاتا ہے۔ ۴ اور علم سے اسکے کمروں کو بیش بہا اور خوبصورت خزانوں سے
بھر دیا جاتا ہے۔

-۲۱-

۵ دانائی انسان کو طاقتور بناتی ہے اور علم اسے قوّت بخشتا ہے۔ ۶ تم
جنگ کرنے سے پہلے جنگی ماہروں سے رہبری حاصل کرو۔ اور جیت حاصل
کرنے کے لئے تمہیں کافی مشیروں کی ضرورت ہے۔

-۲۲-

۷ بیوقوف لوگ حکمت کو نہیں سمجھ سکتے۔ جب لوگ اہم باتوں کے
متعلق بحث کرتے ہیں تو ایک بیوقوف اس میں کچھ بھی نہیں جوڑ
سکتا ہے۔

-۲۳-

۸ جو بُرائی کے منصوبے رچتا ہے وہ سازشی کہلاتا ہے، ۹ بیوقوف کے
منصوبے گناہ ہوتے ہیں۔ اور لوگ ٹھٹھا باز سے نفرت کرتے ہیں۔

-۲۴-

۱۰ اگر تم مشکلات میں ہمت کھو بیٹھتے ہو تو حقیقت میں تم کمزور ہو۔

-۲۵-

۱۱ اگر لوگ کسی کو مار ڈالنے کا منصوبہ بنائیں تو تمہیں چاہئے کہ اسکو
بچائیں۔ ۱۲ تم ایسے نہیں کہہ سکتے، "میں اسکے بارے میں کچھ نہیں
جانا۔" کیا خداوند جو انسانی دلوں کی چھان بین کرتا ہے سچائی کو نہیں
جانتا ہے۔ وہ جو اپنی ایک آنکھ تمہاری رُوح پر رکھتا ہے اسے جانتا ہے،
اور ہر ایک کو اسکے عمل کے مطابق جزا دیگا۔

-۲۶-

۱۳ اے میرے بیٹے تو شہد کھایا کر کیونکہ یہ اچھی چیز ہے۔ شہد
کے چھتّہ سے جو شہد آتا ہے وہ تمہارے منہ کے لئے میٹھا ہوتا ہے۔
۱۴ اسی طرح سے علم اور عقلمندی تمہاری روح کے لئے میٹھا ہے۔ اگر تم
اسے تلاش تے ہو تو وہاں تمہارے لئے مستقبل ہے۔ اور تمہاری امید کبھی
ختم نہیں ہوگی۔

-۲۷-

۱۵ اس لٹیرے کی مانند نہ بن جو کسی راستباز شخص کی جائیداد
کے لئے گھات میں لگ کر انتظار کرتا ہے۔ اسکے گھر کو مت لُوٹ۔
۱۶ اگر ایک راستباز شخص سات مرتبہ بھی گر جاتا ہے تو وہ پھر سے اٹھ
کھڑا ہو جاتا ہے۔ لیکن ایک شریر شخص ہمیشہ مصیبتوں سے شکست کھائیگا۔

-۲۸-

۱۷ جب تمہارے دشمنوں پر مصیبت آئے تو خوش مت ہو۔ جب
اسے ٹھوکر لگے تو تم اپنے دل میں خوش مت ہو۔ ۱۸ اگر تو ایسا کرے گا

تو خداوند اسے دیکھے گا اور وہ تم سے خوش نہ ہوگا- اور ہوسکتا ہے کہ وہ
اپنے غضب کو تمہارے دشمنوں سے دور کر لے-

-۲۹-

۱۹ بدکاروں سے رشک نہ کر، شریروں سے حسد نہ کر- ۲۰ کیونکہ
مستقبل میں شریروں کے لئے کچھ بھی نہیں ہے اور بدکرداروں کا چراغ
بجھا دیا جائیگا-

-۳۰-

۲۱ بیٹے! خداوند سے اور بادشاہ سے ڈر اور جو لوگ ان کے خلاف ہوں
ان کے ساتھ مت رہ- ۲۲ کیونکہ اس قسم کے لوگ بہت جلد تباہ ہوتے
ہیں-اور کون جانتا ہے کہ وہ لوگ آفت لاسکتے ہیں-

کچھ اور حکمت کی کہاوتیں

۲۳ یہ داناؤں کے اقوال ہیں:
فیصلہ میں طرفداری کرنا اچھّی بات نہیں ہے- ۲۴ قومیں ایسے
منصف پر لعنت کرینگے جو قصوروار کو چھوڑ دیتا ہے-اور قوموں کے لوگ
اسے مجرم قرار دینگے- ۲۵ لیکن اگر منصف قصوروار کو سزا دے تب لوگ
اس سے خوش ہونگے-اور وہ فضل حاصل کریگا-
۲۶ ایماندارانہ جواب ہونٹوں پر بوسہ دینے کی مانند ہے-
۲۷ پہلے باہر کا کام پورا کرلو، اپنا کھیت تیّار کرلو، تب اپنا
گھر بنانا-
۲۸ بلا کسی وجہ کے اپنے ہمسایہ کے خلاف گواہی نہ دو- اور اپنے
ہونٹوں سے دھوکہ مت دو- ۲۹ ایسا مت کہو، "اسکے ساتھ میں ویسا ہی
کرونگا جیسا اسنے میرے ساتھ کیا ہے- میں اسکے کئے کا سزا دونگا-"
۳۰ میں ایک کاہل کے کھیت سے ہوتا ہوا گذرا، اور ایک ایسا شخص
کے انگور کے باغ سے گذرا جسے عقل کی کمی تھی- ۳۱ ہر طرف اس کھیت
میں کانٹے گھاس پھوس اُگے ہوئے تھے اور اسکا پتھّر کی دیوار ٹوٹی ہوئی تھی-
۳۲ میں نے دیکھا اور غور کیا اور اس سے سبق سیکھا- ۳۳ تھوڑی سی
نیند، تھوڑی سی جھپکی اور ہاتھ پر ہاتھ بندھے تھوڑا سا آرام، ۳۴ اور اس
طرح سے تمہاری غریبی آتی ہے، تیری تنگدستی چور کی طرح آتی ہے-

سلیمان کی کچھ اور حکمت کی کہاوتیں

۲۵ یہ سلیمان کی کچھ اور حکمت کی کہاوتیں ہیں جنکو یہوداہ کے
بادشاہ حزقیاہ کے خادموں نے جمع کیا-
۲ خدا کا جلال چیزوں کو راز میں رکھنے میں ہے، اور بادشاہ کا جلال
چیزوں کی تفتیش کرنے میں ہے-
۳ جیسا کہ آسمان اونچا ہے اور زمین گہری ہے، اسی طرح سے بادشاہوں
کے ارادوں کی تلاش ناممکن ہے-
۴ اگر تم چاندی سے بیکار چیزیں دور کرتے ہو تو اس سے سنار
خوبصورت چیزیں بنا سکتے ہیں- ۵ اسی طرح اگر تم بُرے لوگوں کو بادشاہ
کے پاس سے ہٹا دو تو پھر راستبازی سے اسکی بادشاہت مضبوط ہو جائیگی-
۶ بادشاہ کے سامنے اپنی بڑائی مت کرو اور اہم لوگوں کے درمیان جگہ
تلاش مت کرو- ۷ یہ بہتر ہے اگر وہ تم سے کہے: یہاں آؤ-" تب اگر وہ
تمہیں دوسری درباریوں کے سامنے رسوا کرتا ہے-
۸ جو کچھ تو نے دیکھا اسکو منصف کہ سامنے کہنے میں جلدی نہ کر اگر
دوسرا شخص تجھے غلط ثابت کردے تو تُو شرمندہ ہو جائے گا-
۹ جب تم اپنے پڑوسی کے ساتھ مقدمہ میں الجھا ہوا ہو تو دوسرے
شخص کے راز کو فاش مت کر- ۱۰ ورنہ اس متعلقہ شخص اسکے بارے
میں سُن لیگا اور تمہاری شرمندگی کبھی نہیں ختم ہوگی-
۱۱ مناسب بات کو مناسب وقت پر کہنا ایسا ہی ہے جیسے چاندی
کے طشت میں سونے کا سیب-
۱۲ ایک عقلمند شخص کی ڈانٹ سننے والے کان کے لئے قیمتی
سونے کی بالی اور جواہرات کی مانند ہے-
۱۳ قابل بھروسہ ایلچی اپنے بھیجنے والوں کے لئے فصل کی کٹائی کے
دنوں میں خوش گوار ٹھنڈی ہوا کی مانند ہے، وہ اپنے آقا کی جان کو تازہ
کر دیتا ہے-
۱۴ جو شخص تحائف دینے کا وعدہ کرتا ہے لیکن کبھی نہیں دیتا تو
اسکی مثال ایسے بادلوں اور ہوا کی ہے جو پانی نہیں لاتے ہیں-
۱۵ یہاں تک کہ صبر سے ایک حکمراں کو بھی راضی کیا جاسکتا ہے اور
نرم زبان سے ہڈی کو بھی توڑا جاسکتا ہے-
۱۶ اگر تمہیں شہد مل جائے تو زیادہ مت کھاؤ ورنہ ہوسکتا ہے کہ اسے
اُگل ڈالے- ۱۷ اسی طرح اپنے ہمسایہ کے گھر بار بار نہ جایا کرو ورنہ وہ
تم سے بیزار ہو جائیگا اور تم سے نفرت کرنا شروع کر دیگا-
۱۸ جو شخص اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی دیتا ہے وہ گرز یا تیز
تلوار یا تیز تیر کی مانند ہے- ۱۹ مصیبتوں کے وقت بے وفا آدمی پر
بھروسہ کرنا ٹوٹے دانت اور لنگڑا پاؤں کی مانند ہے-
۲۰ کسی غمزدہ شخص کے سامنے خوشی کا گیت گانا کسی شخص کے
کپڑوں کو جاڑے کے دنوں میں اتار لینے اور زخموں پر سرکہ ڈالنے کی
مانند ہے-

۲۱ اگر تمہارا دشمن بھوکا ہے تو اس کو کھانے کے لئے دو اگر وہ
پیاسا ہے تو اس کو پانی پلاؤ۔ ۲۲ ایسا کرنے سے وہ تم سے شرمندہ ہوگا۔
اور خداوند تم کو اسکا صلہ دیگا۔
۲۳ شمال کی ہوا جیسے بارش لاتی ہے اسی طرح بد گوئی اور غیبت بھی
غصّہ لاتی ہے۔
۲۴ جھاڑ جھپاڑ اور جھگڑا لو بیوی کے ساتھ گھر میں رہنے سے چھت
پر کونا میں رہنا بہتر ہے۔
۲۵ دور مقام سے آئی ہوئی خوش خبری ایسی ہے جیسے پیاسے کو ٹھنڈا
پانی مل جائے۔
۲۶ ایک راستباز شخص کا شریروں کے آگے گرجانا گدلا چشمہ اور
گندہ کنواں کی مانند ہے۔
۲۷ جس طرح زیادہ شہد کھانا اچھا نہیں اسی طرح اپنے آپ کی بزرگی
کو تلاش کرنا اچّھا نہیں۔
۲۸ جو شخص اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے تو وہ اس شہر کی مانند ہے
جسکی دیواریں ٹوٹ گئی ہو۔

بیوقوف کے لئے حکمت کی کہاوتیں۔

۲۶ جسطرح برف کا گرمی میں گرنا اور فصل کٹائی پر بارش کا آنا
اسی طرح سے بیوقوف کو عزت دینا صحیح نہیں ہے۔
۲ بلا سبب لعنت بے مقصد اڑتی ہوئی آوارہ گوریّا اور اڑتی ہوئی ابابیل
کی مانند ہے جو کبھی آرام سے نہیں رہتا۔
۳ گھوڑے کے لئے چابک اور خچّر کے لئے لگام اور احمق کے لئے چھڑی
ہے۔
۴ بیوقوف کی باتوں کا جواب اسکی بیوقوفی کے مطابق مت دو ورنہ تم
بھی اسکی مانند ہوجاؤ گے۔ ۵ احمق کی احمقانہ بات کا جواب اسی کے مطابق
دے یا وہ یہ سمجھے کہ وہ عقلمند ہے۔
۶ احمق کے ذریعہ پیغام بھیجنا ایسا ہے جیسے اپنے پیروں پر کلہاڑی مارنا
یا تکلیفوں کو دعوت دینا۔
۷ احمق کے منہ میں مَثَل (کہاوت) ایسی ہی ہے جیسے کسی لنگڑا شخص کی
لڑکھڑاتی ہوئی پاؤں۔
۸ احمق کی عزت کرنا ایسا ہی جیسے غلیل میں چٹان پتّھر رکھنا۔
۹ احمق کے منہ میں مَثَل (کہاوت) شرابی کے ہاتھ میں چبھنے والے
کانٹے کی جھاڑی کی مانند ہے۔
۱۰ بیوقوفوں یا راہ گذروں کو مزدوری پر لینا اُس تیرانداز کی
مانند ہے جو یونہی زخمی کرتا ہے۔
۱۱ جس طرح کتا کچھ کھا کر بیمار ہوجاتا ہے اور قئے کرتا ہے اور پھر
اسی کو کھاتا ہے ویسے ہی بیوقوف بھی اپنی بیوقوفی کو بار بار دہراتا ہے۔
۱۲ کیا تو ایسے شخص کو جانتا ہے جو اپنے آپ کو عقلمند سمجھتا ہے؟
اسکے مقابلہ میں ایک احمق کے لئے زیادہ امید ہے۔

کاہلوں کے بارے میں حکمت کی کہاوتیں

۱۳ کاہل کہتا ہے، ”راستے میں شیر ببر کھڑا ہے۔ ایک باگھ (شیر)
گلیوں میں گھوم رہا ہے!“
۱۴ جس طرح سے ایک دروازہ اپنے قبضوں پر گھومتا ہے اسی طرح
سے ایک کاہل شخص اپنے بستر پر کروٹ بدلتا ہے۔
۱۵ ایک کاہل شخص اپنا ہاتھ تھالی میں ڈالتا ہے لیکن وہ اِتنا کاہل کہ
اپنا ہاتھ اپنے منہ میں نہیں لاتا ہے۔
۱۶ ایک کاہل شخص اپنے آپ کو عقلمند سمجھتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ
وہ سات عقلمند آدمی جو کہ پر اثر جواب دے سکتا ہے سے بہتر اور زیادہ چالاک
ہے۔
۱۷ جب تم ایسے جھگڑے میں شامل ہوجسکا کہ تم سے کوئی مطلب
نہیں ہے تو یہ کتّے کے کان کو پکڑنے کی مانند ہے۔
۱۸-۱۹ جو شخص اپنے پڑوسی کو فریب دے کر یہ کہے کہ وہ تو
صرف مذاق کر رہا تھا تو اسکی مثال ایسی ہے کہ جیسے کوئی پاگل آدمی بُری
طرح سے جلی ہوئی تیر کو چھوڑتا ہے۔
۲۰ جسطرح بغیر لکڑی کے آگ بجھ جاتی ہے اسی طرح بغیر کانا پھوسی
کے جھگڑا ختم ہوجاتا ہے۔
۲۱ جس طرح سے کوئلہ انگاروں کو اور لکڑی آگ کو بھڑکاتا ہے اسی
طرح جھگڑالو جھگڑے کو بھڑکاتا ہے۔ ۲۲ غیبت کرنے والے کی باتیں
مزیدار کھانے کی طرح سے جو پیٹ میں نیچے اترتا ہے۔
۲۳ شریروں کی نرم باتیں اسکی بُرے ارادے کو چھپاتا ہے، یہ مٹّی
کے برتن کو چاندی کے ورق سے ڈھکنے کی مانند ہے۔ ۲۴ شریر آدمی اپنی
باتوں سے اپنے آپ کو چھپاتا ہے لیکن اسکے اندر دھوکہ چھپا رہتا ہے۔
۲۵ وہ اسکی باتیں پُرکشش والی معلوم ہوتی ہے لیکن ان پر بھروسہ نہ کرو۔
اسکے دل میں بُرائی بھری ہے۔ ۲۶ وہ اپنے بُرے منصوبوں کو عمدہ الفاظ
سے چھپاتا ہے، لیکن اسکی بُرائی کو اجلاس میں فاش کردیا جائیگا۔
۲۷ جو شخص گڑھا کھودتا ہے وہ خود اس گڑھا میں گرجائیگا۔ جو شخص
پتّھر لڑھکاتا ہے وہ پتّھر خود اسکے اوپر لڑھک سکتا ہے۔
۲۸ دھوکہ باز زبان اس سے نفرت رکھتی ہے جنکو اُسنے نقصان
پہنچایا ہے۔ اور چاپلوسی باز منہ تباہی لانا چاہتا ہے۔

۲۷

آنے والا کل کے بارے میں بڑائی مت کر کیونکہ کل کیا
ہوسکتا ہے تم نہیں جانتے ہو۔
۲ اپنی تعریف آپ مت کرو دوسروں کو تمہاری تعریف کرنے دو۔
۳ پتّھر وزنی ہے اور بالو وزنی ہے لیکن ایک بیوقوف جو غصّہ ہوتا ہے
اُسے برداشت کرنا ان دونوں سے زیادہ مشکل ہے۔
۴ غصّہ ظالم ہے اور قہر سیلاب ہے، لیکن حسد کے سامنے کون کھڑا رہ
سکتا ہے۔
۵ چھپی ہوئی محبت سے کھلے طور سے ملامت کرنا بہتر ہے۔
۶ ہوسکتا ہے کہ ایک دوست تم کو نقصان پہنچا یا ہو۔ لیکن تم اسکی
حرکت پر اعتماد کرسکتے ہو۔ لیکن وہ شخص جو ہر وقت تمہارا خوشامد کرتا ہے
وہ سچ مُچ میں تم سے محبّت نہیں کرتا ہے۔
۷ ایک شخص جسکا پیٹ بھرا ہوا ہو تو وہ شہد سے بھی انکار کرتا ہے
لیکن ایک بھوکا شخص کے لئے کڑوی چیز بھی مزیدار ہوتا ہے۔
۸ گھر سے دور بھٹکنے والا شخص اس پرندہ کی مانند ہے جو اپنے گھونسلہ
سے دور اُڑ رہا ہے۔
۹ عطر اور خوشبو سے دل خوش ہوتا ہے لیکن ایک دوست کا اچھّا مشورہ
ہے وہ زیادہ مسرور ہوتا ہے۔
۱۰ اپنے اور اپنے والد کے دوستوں کو نہ بھولو اور مصیبت کے وقت
اپنے بھائی کے گھر بھی مدد کے لئے نہ جاؤ۔ اپنے پڑوسی سے جو تمہارے
قریب ہے اس سے مدد لینا اپنے دور کے بھائی کے پاس جانے سے
بہتر ہے۔
۱۱ میرے بیٹے! تو عقلمند بن اس سے مجھے خوشی ہوگی، اور میں ان
لوگوں کو جو مجھ پر ہنستے ہیں جواب دینے کے قابل ہوں گا۔
۱۲ دانا لوگ مشکلات کو آتے دیکھ کر راستے سے ہٹ جاتے ہیں لیکن
ایک نادان سیدھے مصیبتوں کی طرف بڑھتے چلے جاتے ہیں اور اس سے
نقصان اٹھاتے ہیں۔
۱۳ جو شخص کسی اجنبی کی ذمّہ داری لے اسکی قمیض لے لو، جو شخص
کسی ضدّی عورت کا ضامن ہو یقیناً اس سے کچھ چیز ضمانت کے طور
پر لے لو۔
۱۴ بلند آواز سے دعائے خیر کے ساتھ اپنے پڑوسی کو صبح کا سلام
مت کرو ور نہ وہ اسے بددعاء سمجھے گا۔
۱۵ جھاڑ جھپاڑ کرنے والی، جھگڑا لو بیوی بارش کے دنوں میں لگاتار ٹپکنے
والی بارش کی مانند ہے۔
۱۶ ایسی عورت کو روکنے کی کوشش کرنا ہوا کو روکنے کی یا تیل کو
ہاتھ سے پکڑنے کی مانند ہے۔
۱۷ جس طرح سے لوہے سے لوہے کو تیز کی جاتی ہے اس طرح آدمی
بھی آدمی سے ہی سے سدھرنا سیکھتا ہے۔
۱۸ جو شخص انجیر کی درخت کی نگہبانی کرتا ہے وہ اسکا پھل کھائے
گا۔ اسی طرح سے جو شخص اپنے مالک کی دیکھ بھال کرتا ہے اسے اسکا صلہ
دیا جائیگا۔
۱۹ جو کوئی پانی میں دیکھے تو اس کو اپنا عکس نظر آتا ہے اسی طرح
آدمی کا دل بتاتا ہے کہ وہ کس قسم کا آدمی ہے۔
۲۰ جس طرح سے موت اور قبر کبھی آسودہ نہیں ہوتا اسی طرح سے
آدمی کی آنکھیں کبھی آسودہ نہیں ہوئیں ہیں۔
۲۱ جس طرح سے سونے اور چاندی کی خالص پن کی جانچ آگ میں ڈالکر
کی جاتی ہے۔ اسی طرح سے ایک آدمی کی جانچ اسکی ستائش ہے۔
۲۲ اگر تم کسی احمق آدمی کو اناج کی طرح پیس بھی دوگے لیکن پھر
بھی تم اسکی بیوقوفی کو اس سے نہیں ہٹا پاؤگے۔
۲۳ اپنے بھیڑ بکریوں کی نگرانی کرو اور اپنے بکریوں کی ضرورتوں پر
دھیان دو۔ ۲۴ کیونکہ دولت ہمیشہ نہیں رہتی ہے اور نہ ہی تخت و تاج
خاندان میں پُشت در پُشت قائم رہیگی۔ ۲۵ جب سوکھی گھاس جمع کرلی
جاتی ہے اور نئی گھاس اُگتی ہے اور بعد میں اس گھاس کو پہاڑوں پر سے جمع
کرلی جاتی ہے، ۲۶ تب تیرے بھیڑ تجھے کپڑوں کے لئے اون دیگا اور تو
بکریوں کی قیمت سے کھیت حاصل کریگا۔ ۲۷ تب تمہارے پاس تیرے
خاندان اور تیرے ملازموں کے لئے کافی مقدار میں بکریوں کا دودھ ہوگا۔

۲۸

شریر لوگ بھاگ رہے ہیں حالانکہ کوئی بھی انکا پیچھا نہیں
کر رہا ہے، لیکن صادق لوگ شیر کی مانند حوصلہ مند ہیں۔
۲ جب ایک ملک باغی ہوجاتا ہے تو اس ملک کا حکمراں آتے ہیں اور
جاتے ہیں لیکن ایک شخص صاحب علم و فہم ہے وہ لمبے عرصے تک اقتدار
میں قائم رہتا ہے۔
۳ اگر کوئی حاکم غریبوں کو تکلیف پہونچاتا ہے تو وہ ایک ایسی بارش
کی مانند ہے جس سے فصل تباہ ہوتی ہے۔
۴ وہ لوگ جو شریعت کا پالن کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور شریروں کی
تعریف کرتے ہیں لیکن جو شریعت کے مطابق چلتے ہیں وہ انلوگوں کی
خلاف ہیں۔
۵ بدکار لوگ انصاف کو نہیں سمجھتے ہیں لیکن جو لوگ خداوند سے
محبت کرتے ہیں وہ سمجھتے ہیں۔
۶ وہ غریب آدمی جو سچّائی کی راہ پر چلتے ہیں اس بدکار آدمی سے بہتر
ہے جو کجروئی کی راہ پر چلتے ہیں۔

۷ جو شریعت پر عمل کرتا ہے وہ ہوشیار ہے لیکن جو بیکار لوگوں کا دوست بن جاتا ہے وہ اپنے باپ کو رسوا کرتا ہے۔

۸ جو کوئی بہت زیادہ سود لیکر دولت مند بنتا ہے وہ اس دولت کو کھو بیٹھتا ہے اور یہ دولت کسی ایسے آدمی کے پاس چلی جائیگی جو غریبوں پر رحم کرتا ہے۔

۹ جو کوئی خدا کی تعلیمات کو سننے سے انکار کرے تو خدا اسکی دعاؤں کو سننے سے انکار کرتا ہے۔

۱۰ جو شخص نیک لوگوں کو غلط راہ پر لیجاتے ہیں وہ خود اپنا ہی جال میں پھنس جائیگا۔ لیکن وہ جو نیک ہیں وہ اچھی وراثت کو پائینگے۔

۱۱ ہوسکتا ہے ایک دولت مند اپنی نظر میں اپنے آپ کو عقلمند سمجھے لیکن ایک غریب آدمی جسکے پاس حکمت ہے وہ اس حکمت کے ذریعہ سچّائی کو دیکھتا ہے۔

۱۲ جب اچھے اور نیک لوگ قائد بن جاتے ہیں تب لوگ خوش ہوتے ہیں۔ لیکن جب ایک شریر شخص کو منتخب کیا جاتا ہے تو لوگ چھپ جاتے ہیں۔

۱۳ جو شخص اپنے گناہوں کی پردہ پوشی کرنے کی کوشش کرے وہ کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکتا ہے لیکن جو اپنے گناہوں کا لوگوں سے اقرار کرے تو نہ صرف خدا بلکہ ہر کسی کے دل میں اس کے لئے رحم کا جذبہ پیدا ہوگا۔

۱۴ جو شخص ہمیشہ خداوند سے ڈرتا ہے وہ با فضل ہے لیکن جو سرکش اور خداوند سے ڈرنے سے انکار کرتا ہے مصیبت جھیلتا ہے۔

۱۵ ایک شریر شخص جو کہ غریب قوم پر حکومت کرتا وہ ایک گرجتے ہوئے شیر یا ایک حملہ کرتے ہوئے ریچھ کی مانند ہے۔

۱۶ ایک حکمراں جسے عقل کی کمی ہوتی ہے بہت زیادہ ظلم ڈھاتا ہے۔ لیکن وہ جو ناجائز طریقے سے حاصل کئے ہوئے دولت سے نفرت کرتا ہے لمبے عرصے تک کے لئے حکومت کریگا۔

۱۷ اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو ہلاک کرنے کا قصوروار ہے، تو اسکو مرنے تک کبھی سلامتی نہیں ملے گی۔ اور ایسے آدمی کو کبھی سہارا مت دو۔

۱۸ جو شخص راستبازی سے رہتا ہے وہ محفوظ ہے اور جو شرارت کرکے زندگی گذارتا ہے وہ ناگہاں گر پڑیگا۔

۱۹ محنتی کے لئے جو محنت سے بوتا ہے کام کرتا ہے اسکے پاس ہمیشہ کھانے کے لئے رہیگا لیکن جو شخص خیالوں کی دنیا میں گم ہو کر وقت خراب کرے ہمیشہ کنگال رہتا ہے۔

۲۰ ایک دیانتدار شخص زیادہ برکت حاصل کریگا لیکن جو شخص صرف دولت پانے ہی کی خواہش کرتا ہے وہ سزا سے نہیں بچے گا۔

۲۱ فیصلہ کرنے میں طرفداری کرنا اچھّی بات نہیں ہے لیکن کچھ لوگ تھوڑے سے پیسوں کے لئے اپنے فیصلے بدل دیتے ہیں۔

۲۲ خود غرض آدمی صرف دولتمند ہی بننا چاہتا ہے اور وہ یہ نہیں جانتا کہ وہ غریبی کے کس قدر قریب ہے۔

۲۳ جو شخص کسی شخص کو ڈانٹ ڈپٹ کرتا ہے آخر میں وہ اسے زیادہ ہمدردی حاصل کرتا ہے بہ نسبت اس شخص کے جو صرف اسکی خوشامد کرتا ہے۔

۲۴ جو شخص اپنے ماں باپ سے چوری کرتے ہیں اور کہتے ہیں: ”میں نے کچھ بھی غلطی نہیں کی“ یہ انلوگوں کی مانند ہے جو آتا ہے اور گھر کو تباہ کردیتا ہے۔

۲۵ ایک خودغرض شخص جھگڑا کا سبب بنتا ہے۔ لیکن وہ شخص جو خداوند پر بھروسہ کرتا ہے وہ ترقی کریگا۔

۲۶ جو شخص اپنی صلاحیت پر بھروسہ کرتا ہے وہ احمق ہے۔ لیکن جو شخص حکمت پر چلتا ہے وہ محفوظ ہے۔

۲۷ جو شخص غریبوں کو دیتا ہے اسے کمی نہیں ہوگی۔ لیکن جو غریبوں کی مدد کرنے سے انکار کرے وہ زیادہ مصیبت اٹھاتا ہے۔

۲۸ اگر کوئی بدکار اقتدار میں آتا ہے تو لوگ اس سے چھپ کر دور ہو جاتا ہے۔ لیکن جب بدکار فنا ہوجاتے ہیں تو راستباز ترقی کرتے ہیں۔

۲۹

اگر کوئی شخص ضدّی ہے اور وہ اصلاح کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے تو وہ بغیر کسی چارہ سے ناگہاں تباہ ہوجائیگا۔

۲ جب صادق لوگ ترقی کرتے ہیں تو قوم خوش ہوتی ہے، لیکن جب شریر لوگ حکومت کرتا ہے تو ملک کراہتا ہے۔

۳ ایسا شخص جو دانائی سے محبت کرتا ہے تو اس کا باپ خوش ہوتا ہے لیکن جو اپنی رقم فاحشاؤں پر خرچ کرے تو وہ اپنی دولت گنواتا ہے۔

۴ جو بادشاہ عدل سے حکومت کرتا ہے وہ قوم کو طاقتور بناتا ہے، لیکن جو رشوت لیتا ہے وہ اسے ویران کردیتا ہے۔

۵ جو اپنے ساتھیوں کی خوشامد کرتا ہے تو وہ اسکے پیروں کے لئے جال بچھاتا ہے۔

۶ بُرے لوگ اپنے ہی گناہوں کے سبب پھندے میں پھنس جائینگے۔ لیکن راستباز شخص گاسکتا ہے اور خوشی مناسکتا ہے۔

۷ راستباز شخص غریبوں کے انصاف کا خیال رکھتا ہے، لیکن ایک شریر شخص اسکا کوئی خیال نہیں کرتا ہے۔

۸ایک ٹھٹھا باز شخص شہر میں فساد برپا کرتے ہیں۔ لیکن ایک عقلمند قہر کو خاموش کردیتا ہے۔
۹ اگر کوئی عقلمند شخص بیوقوف کے ساتھ عدالت میں جاتا ہے تو بیوقوف بحث کریگا اور بیوقوفی کی باتیں کریگا۔ اور دونوں کبھی آپس میں راضی نہیں ہوگا۔
۱۰ قاتل ہمیشہ ایماندار لوگوں سے نفرت کرتے ہیں یہ بُرے لوگ ایماندار لوگوں کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں۔
۱۱ ایک بیوقوف کھلے عام اپنے غصّہ کا اظہار کرتا ہے لیکن ایک عقلمند اپنے آپ کو قابو میں رکھتا ہے۔
۱۲ اگر کوئی حاکم جھوٹوں کی سنتا ہے تو اسکے تمام عہدیدار بدکار ہونگے۔
۱۳ یہی ایک غریب شخص اور ایک ترقی یافتہ میں مشترکہ ہوتا ہے: خداوند نے ان دونوں کو پیدا کیا ہے۔
۱۴ اگر کوئی بادشاہ غریبوں کے ساتھ انصاف پسند ہے تو اسکی حکومت ہمیشہ کے لئے قائم رہتی ہے۔
۱۵ چھڑی اور سدھار حکمت کو ظاہر کرتا ہے۔لیکن اگر بچّہ تربیت یافتہ نہیں ہے تو وہ اپنی ماں کے لئے رسوائی کا باعث ہوگا۔
۱۶ اگر بدکار لوگ ترقی کرے تو گناہ بڑھتا جائیگا۔ لیکن راستباز لوگ انکی زوال کو دیکھے گا۔
۱۷ اپنے بیٹے کو تربیت دو اور وہ تیرے لئے سلامتی اور شادمانی کا سبب بنے گا۔
۱۸ جہاں رویا نہیں وہاں لوگ گمراہی کی طرف جاتے ہیں، لیکن جو شریعت کا پالن کرتے ہیں وہ بافضل ہے۔

۱۹ صرف باتوں کے کرنے سے خادم سدھرتا نہیں ہے چاہے وہ تمہاری باتوں کو سمجھے لیکن اس پر عمل نہ کرے گا۔
۲۰ کیا تم کسی شخص کو جلد بازی میں بولتے ہوئے دیکھا ہے؟ ایسے آدمی کے مقابلہ میں ایک بیوقوف کو زیادہ امید ہوتی ہے۔
۲۱ اگر کوئی شخص اپنے ملازم کو بچپن سے لاڈو پیار سے پالتا ہے تو بھی آخر میں وہ اسکا اچھا ملازم نہیں ہوگا۔
۲۲ ایک غضبناک آدمی جھگڑا کا سبب بنتا ہے اور ایک گرم مزاج آدمی ظلم برپا کرتا ہے۔
۲۳ آدمی کا غرور اسکے لئے شرمندگی کا باعث ہے لیکن ایک خاکسار آدمی کو دوسرے لوگ عزّت دیتے ہیں۔
۲۴ چور کے جرم میں شریک ہونے والا اسکا اپنا دشمن ہے۔ جب وہ چور کے خلاف حلف کو عدالت میں سنتا ہے تو وہ شہادت دینے میں ڈرتا ہے۔
۲۵ خوف انسان کے لئے پھندہ کی مانند ہوتا ہے۔ لیکن جو خداوند پر بھروسہ رکھتا ہے وہ محفوظ ہے۔
۲۶ کئی لوگ حکمراں سے انصاف تلاش کرتے ہیں، لیکن خداوند ہی ہے جو لوگوں کے ساتھ صحیح انصاف کرتا ہے۔
۲۷ نیک لوگ ان لوگوں سے جو ایمان دار نہ ہوں نفرت کرتے ہیں اور بدکار لوگ نیکوکار لوگوں سے نفرت کرتے ہیں۔

یاقہ کے فرزند اجور کی حکمتی باتیں

۳۰ مسّہ کے یاقہ کا بیٹا کی کہاوتیں۔ اِسے اُس آدمی نے اتی ایل اور اُکال سے کہا:
۲ میں تمام آدمیوں میں سب سے زیادہ جاہل آدمی ہوں۔ میرے اندر انسانی سمجھ بوجھ بھی نہیں ہے۔ ۳میں نے حکمت نہیں سیکھا ہے۔ میں نے متبّرک علم حاصل نہیں کیا۔
۴ کون اوپر آسمان تک گیا ہے اور پھر نیچے اترا ہے؟ اپنے ہاتھوں سے کس نے ہوا کو جمع کیا ہے؟ کس نے اپنے چغہ میں پانی کو لپیٹا ہے؟ کس نے زمین کی حدود کو قائم کیا ہے؟ اسکا نام کیا ہے؟ اسکے بیٹے کا نام کیا ہے؟ اگر تم جانتے ہو تو مجھے بتاؤ۔ ۵ خدا کی ہر ایک بات جسے وہ کہتا ہے کامل ہے۔ وہ اسکے لئے ڈھال ہے جو اسکے اندر پناہ کی تلاش کرتا ہے۔
۶ خدا جو کہتا ہے اسکو تو تبدیل نہ کرنا۔ اگر تم ایسا کروگے تو وہ تجھے پھٹکارے گا اور تجھے جھوٹا ظاہر کیا جائیگا۔
۷ اے خداوند! میں دو چیزوں کی درخواست کرتا ہوں میرے مرنے سے پہلے مجھ سے انکار مت کرنا۔ ۸ جھوٹ اور فریب کو مجھ سے دور رکھ، مجھے نہ تو دولت مند بنا ہے اور نہ ہی غریب، مجھے صرف اُن چیزوں کو دے جسکی مجھے ہر روز ضرورت ہے۔ ۹ ورنہ، اگر میرے پاس بہت زیادہ ہوگا تو ہوسکتا ہے کہ میں تم کو یہ کہتے ہوئے رد کردوں، "خداوند کون ہے؟" اور اگر میں غریب ہوؤنگا تو ہوسکتا ہے کہ میں چوری کروں، اور اپنے خدا کے نام کے لئے رسوائی کا سبب بنوں۔
۱۰ کسی بھی ملازم کے بارے میں اسکے مالک کے سامنے بدگوئی نہ کر، ورنہ وہ ملازم تجھ پر لعنت کریگا اور تجھے اسکے لئے چکانا پڑیگا۔
۱۱ کچھ لوگ اپنے باپ کے خلاف کہتے ہیں اور وہ لوگ اپنی ماں کی عزّت نہیں کرتے۔
۱۲ کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ نیک ہیں لیکن وہ گندگی سے پاک نہیں ہوا ہے۔

۱۳ کچھ لوگ مغرور ہیں انکے نظریئے خود پسندی ہیں۔
۱۴ ایسے بھی لوگ ہیں جن کے دانت تلوار کی طرح ہیں اور ان کے
جبڑے چاقو کی مانند ہیں جس سے وہ لوگ زمین پر کے غریب لوگوں سے ہر
کچھ لیتا ہے۔
۱۵ کچھ لوگ ہر وہ چیز حاصل کرنا چاہتے ہیں جسے وہ حاصل
کر سکتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ”مجھے دو، مجھے دو، مجھے دو۔“ تین چیزیں ایسی ہیں
جو کبھی آسودہ نہیں ہوتی ہیں اور چوتھی کبھی نہیں کہتی ہے، ”بس کافی
ہے!“ ۱۶ قبر، بانجھ رحم، زمین جو کبھی پانی سے آسودہ نہیں ہوتی ہے،
اور آگ جو کبھی نہیں کہتی ہے، ”بس۔“
۱۷ جو کوئی اپنے باپ کی ہنسی اڑائے یا پھر اپنی ماں کی اطاعت سے
انکار کرے اس کو سزا ملے گی اسکی آنکھیں گِدھوں اور پہاڑی کوؤں کے
ذریعہ نوچ لی جائیگی اور کھالی جائینگی۔
۱۸ تین باتیں ایسی ہیں جو میرے لئے پراسرار(راز) ہے بلکہ
دراصل میں وہ چار ہیں جسے میں نہیں سمجھتا ہوں۔ ۱۹ آسمان میں اڑتے
ہوئے عقاب کی راہ، چٹان پر رینگتے ہوئے سانپ کی راہ، سمندر کے جہاز
کی راہ اور مرد کی عورت سے مُحبّت۔
۲۰ جو عورت اپنے شوہر کی وفادار نہیں ہوتی وہ ایسی ہے: وہ کھاتی
ہے اور اپنا منہ پونچھ لیتی ہے اور کہتی ہے: ”میں نے کچھ بھی غلط نہیں
کیا۔“
۲۱ تین چیزیں ایسی ہیں جن سے زمین کانپتی ہے بلکہ دراصل میں
وہ چار ہیں جنہیں زمین برداشت نہیں کرتی۔ ۲۲ خادم جو بادشاہ بن
جاتا ہے، ایک بیوقوف جسکے پاس کھانے کے لئے کافی مقدار میں غذا ہوتی
ہے، ایک شادی شدہ عورت جس سے نفرت کی جاتی ہے، ۲۳ اور ایک
نوکرانی جو اپنی مالکن کی جگہ لے لیتی ہے۔

۲۴ زمین پر چار چیزیں ایسی ہیں جو چھوٹی ہیں لیکن ہیں بہت حکمت
والی۔
۲۵ چیونٹیاں جو چھوٹی اور کمزور ہیں لیکن موسم گرما بھر اپنی غذا کے
جمع کرنے میں رہتی ہیں۔
۲۶ اور سافان جو کہ ایک چھوٹا سا جانور ہے لیکن اپنا مقام چٹان کے
اندر بناتا ہے۔
۲۷ ٹڈیوں کا کوئی بادشاہ نہیں ہوتا لیکن پھر بھی وہ صف بنا کر آگے
بڑھتے ہیں۔
۲۸ اور چھپکلی جو ہاتھ سے ہی پکڑی جاسکتی ہے۔ لیکن پھر بھی
چھپکلیاں بادشاہوں کے محلوں میں پائی جاتی ہے۔
۲۹ تین مخلوق ایسی ہیں جو عظمت کے ساتھ چلتی ہے، لیکن دراصل
میں وہ چار ہیں:
۳۰ شیر جو جانوروں میں سب سے زیادہ بہادر ہے اور کبھی کسی سے
نہیں ڈرتا ہے،
۳۱ مرغ، بکرا اور بادشاہ جو اپنے لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے۔
۳۲ اگر تو اپنے احمق پن سے مغرور ہوتا ہے اور دوسرے لوگوں کے
خلاف بُرے منصوبے بناتے ہو، تو طمانچہ اپنے منہ پر مارو۔
۳۳ دودھ کو متھنے سے مکھن نکلتا ہے اور ناک کو مروڑنے سے خون
بہتا ہے۔ اسی طرح سے قہر کو بھڑکانے سے فساد برپا ہوتا ہے۔

بادشاہ لموایل کی حکمتی باتیں

۳۱ یہ بادشاہ لموایل کی دانائی کی باتیں ہیں جنہیں اس کی ماں
نے اسکو سکھایا۔
۲ تم میرے بیٹے ہو وہ بیٹا جو مجھے بہت عزیز ہے، وہ بیٹا جسکے
پانے کے لئے میں نے دعاء کیا تھا۔ ۳ اپنی طاقت کو عورتوں پر مت ضائع
کرو۔ اپنے آپ کو اسکے لئے برباد مت کرو جو بادشاہ کو تباہ کرتے ہیں۔
۴ اے لموایل بادشاہ کے لئے مئے پینا زیبا نہیں دیتا۔ اور نہ ہی حکمرانوں
کے لئے شراب کی آرزومند ہونا زیبا کی بات ہے۔ ۵ ورنہ ہو سکتا ہے وہ لوگ
بھول جائینگے کہ شریعت کیا کہتی ہے اور تمام مظلوم کو انکے حقوق سے
محروم کردے۔
۶ شراب انکو دے جو فنا ہو رہا ہے۔ اور مئے انکو دے جو افسردہ ہو
رہا ہے۔ ۷ انہیں پی کر اپنی غریبی کو بھول جانے دو۔ اور انہیں پی کر اپنی
مصیبتوں کو بھول جانے دو۔
۸ انکے لئے بولو جو اپنے آپ کے لئے بول نہیں سکتے ہیں۔ کمزور
کے لئے انصاف کو برقرار رکھ۔ ۹ بولو اور راستی سے فیصلہ کرو۔ غریبوں
اور ضرورت مندوں کی حقوق کی حفاظت کرو۔

مثالی بیوی

۱۰ نیک بیوی کون پاسکتا ہے؟ وہ یاقوت سے زیادہ قیمتی ہے۔
۱۱ اسکا شوہر اس پر اعتماد کرتا ہے اور اسکی قدر و قیمت میں کوئی کمی
نہیں ہوتی ہے۔
۱۲ اسکی زندگی کے سبھی دنوں میں اسے بغیر کوئی تکلیف پہنچائے
وہ اچھّائی لاتی ہے۔

۱۳ وہ اون اور کتان جمع کرتی ہے، وہ بڑی مستعدی سے کام کرتی ہے۔

۱۴ وہ اس جہاز کی مانند ہے جو دور مقام سے آتا ہے۔ اور اپنی خوردنی کی چیزیں گھر لاتی ہے۔

۱۵ وہ ہر صبح جلدی اٹھ کر اپنے خاندان کے لئے کھانا بناتی ہے اور خادموں کا حصہ ان کو دیتی ہے۔

۱۶ وہ کھیت کی طرف دیکھتی ہے اور اسے خرید لیتی ہے۔ اور اپنی کمائی سے وہ انگور کا باغ لگاتی ہے۔

۱۷ وہ بہت محنت سے کام کرتی ہے اور اسکا بازو بہت مضبوط ہے۔

۱۸ اپنی بنائی ہوئی سامانوں کو جب وہ فروخت کرتی ہے تو منافع کماتی ہے۔ اور رات میں اسکا چراغ نہیں بجھتا ہے۔

۱۹ وہ سوت کاٹتی ہے اور اس سے کپڑے بنتی ہے۔

۲۰ وہ ہمیشہ غریبوں کی مدد کرتی ہے اور ضرورت مندوں کے لئے اپنے ہاتھوں کو بڑھاتی ہے۔

۲۱ جب ٹھنڈی پڑتی ہے تو وہ اپنے خاندان کے لئے فکر مند نہیں ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک کے پاس گرم کپڑے ہیں۔

۲۲ وہ چادر بناتی ہے اور اسے اپنے بستروں پر بچھاتی ہے اور عمدہ کتانی کپڑے پہنتی ہے۔

۲۳ لوگ اسکے شوہر کی عزت کرتے ہیں اور شہر کے لوگوں میں اسکا مقام ہوتا ہے۔

۲۴ وہ ایک اچھی تاجر عورت ہے جو کپڑے اور تسمے بنا کر تاجروں کو فروخت کرتی ہے۔

۲۵ اسے طاقت اور عظمت سے ملبس کیا گیا ہے۔ وہ مستقبل کی طرف اعتماد سے دیکھتی ہے۔

۲۶ وہ کہتی ہے تو حکمت کی باتیں ہی کہتی ہے وہ دوسروں کو محبّت اور مہربانی کرنا سکھاتی ہے۔

۲۷ وہ کبھی بھی کاہلی نہیں کرتی ہے اور ہمیشہ اپنے گھر بار کے متعلق دھیان دیتی ہے۔

۲۸ اس کے بچے اٹھ کر اس کو مبارک کہتے ہیں۔ اور اسکا شوہر بھی اس کی تعریف کرتا ہے۔

۲۹ اس کا شوہر کہتا ہے، ”بہت عورتیں ہیں جو عظیم الشان کام کرتی ہیں لیکن تو ان سب پر سبقت لے گئی ہے!“

۳۰ مہربانی دھوکہ باز ہے اور حُسن چلی جاتی ہے، لیکن عورت جو خداوند سے خوف کھاتی ہے قابل تعریف ہے۔

۳۱ اسکی تعریف کرو جس کی وہ مستحق ہے! اور جو کام اس نے کئے ہیں اس کے لئے عام لوگوں کے درمیان اس کی تعریف کرو! *

نظم ۱۰-۳۱ عبرانی میں اس نظم کا ہر شعر حروف تہجّی کے دوسرے حرف سے شروع ہوتا ہے چنانچہ اس نظم میں عورت کی نیک خصوصیات کو شروع سے آخر تک ظاہر کیا گیا ہے۔

زبُور

پہلی کتاب

زبُور ۱

۱ وُہ شخص سچ مچ مبارک ہو گا اگر وہ شریروں کی صلاح پر نہ چلے۔
اور اگر وہ گنہگاروں کی سی زندگی نہ گزارے اور اگر وہ ان لوگوں کے ساتھ
میں نہ بیٹھے جو خدا کی راہ پر نہیں چلتے۔
۲ نیک آدمی خداوند کی تعلیمات سے محبّت کرتا ہے۔ اُسی میں دن
رات اُس کا دھیان رہتا ہے۔
۳ اس سے وہ شخص اُس درخت کی مانند ہو گا جو پانی کے دھاراؤں کے
پاس لگا یا گیا ہے۔ وہ اُس درخت کی مانند ہے جو صحیح وقت میں
پھلتا پھولتا ہے اور جس کے پتّے کبھی مُرجھاتے نہیں۔ وہ جو بھی کرتا ہے
کامیاب ہی ہوتا ہے۔
۴ لیکن شریر لوگ ایسے نہیں ہوتے۔ شریر لوگ اُس بھوسے کی
مانند ہوتے ہیں جسے ہوا کا جھونکا اڑا لے جاتا ہے۔
۵ اس لئے شریر لوگ معصوم قرار نہیں دئیے جائیں گے۔ صادق
لوگوں میں وہ خطاکار ثابت ہوں گے۔ ان گنہگاروں کو چھوڑا نہیں جائیگا۔
۶ ایسا بھلا کیوں ہو گا ؟ کیونکہ خداوند صادقوں کا محافظ ہے اور وہ
شریروں کو نیست و نابود کرتا ہے۔

زبور ۲

۱ دوسرے ملکوں کے لوگ کیوں اتنا طیش میں آتے ہیں اور لوگ
کیوں بیکار کے منصوبے بناتے ہیں ؟
۲ ان قوموں کے بادشاہ اور حکمراں ، خدا اور اس کے منتخب بادشاہ
کے خلاف آپس میں ایک ہوجاتے ہیں۔
۳ وہ حاکم کہتے ہیں ، ”آؤ خدا کی اور اُس بادشاہ کی جس کو اُس نے
چُنا ہے ، ہم سب مخالفت کریں۔ “آؤ ہم ان بندھنوں کو توڑدیں جو ہمیں
قید کئے ہیں اور انہیں پھینک دیں ! “
۴ لیکن میرا خدا جو آسمان پر تخت نشین ہے اُن لوگوں پر ہنستا ہے۔
۵-۶ خدا غصّے میں ہے اور وہ ان سے کہتا ہے ، ”میں نے اس شخص
کو بادشاہ بننے کے لئے منتخب کیا ہے۔ وہ کوہِ مقدس صیّون پر حکومت
کرے گا۔ صیّون میرا خصوصی کوہ ہے۔“ یہی ان حاکموں کو خوفزدہ کرتا
ہے۔
۷ اب میں خداوند کے اُس فرمان کو تجھے بتا تا ہوں۔ خداوند نے مجھ
سے کہا تھا ، ”آج میں تیرا باپ بنتا ہوں اور تو آج میرا بیٹا بن گیا ہے۔
۸ اگر تو مجھ سے مانگے ، تو ان قوموں کو میں تجھے دے دوں گا اور اس
زمین کے سبھی لوگ تیرے ہوجائیں گے۔
۹ تیرے پاس ان ملکوں کو نیست و نابود کرنے کی ویسی ہی قدرت
ہو گی جیسے کسی مٹی کے برتن کو کوئی لوہے کے عصا سے چکنا چور کردے۔“
۱۰ پس اے بادشاہو ! تم دانشمند بنو۔ اے زمین پر عدالت کرنے
والو ، تم اس سبق کو سیکھو۔
۱۱ تم نہایت خوف سے خداوند کی عبادت کرو۔
۱۲ اپنے آپ کو خدا کے بیٹے کا وفادار ظاہر کرو۔ اگر تم ایسا نہیں کرو
گے تو وہ غضب ناک ہو گا اور تمہیں نیست و نابود کردے گا۔ جو لوگ خداوند
پر توکّل کرتے ہیں وہ خوش رہتے ہیں۔ لیکن دوسرے لوگوں کو چاہئے کہ
ہوشیار رہیں کیوں کہ خدا کا غصّہ آنے والے وقت میں جلدی بھڑکے گا۔

زبور ۳

داؤد کا اس وقت کا نغمہ جب وہ اپنے بیٹے ابی سلوم سے دور بھاگا تھا

۱ ”اے خداوند ، میرے کتنے ہی دشمن میرے خلاف کمر بستہ ہیں۔
۲ بہت سے لوگ میرے خلاف چرچے کرتے ہیں۔ بہت سے
میرے بارے میں کہہ رہے ہیں کہ خدا اس کی حفاظت نہیں کرے گا۔“
۳ لیکن اے خداوند ! تو میری سپر ہے۔ تو میرا اجلال ہے۔ خُداوند تو
ہی مجھے اہم بنائیگا۔
۴ میں بلند آواز میں خداوند کے حضور فریاد کرتا ہوں اور وہ اپنے کوہِ
مقدّس پر سے مجھے جواب دیتا ہے۔
۵ میں آرام کرنے کو لیٹ سکتا ہوں ، میں جانتا ہوں کہ میں جاگ جاؤں
گا ، کیوں کہ خداوند میری حفاظت کرتا ہے۔
۶ میں ان دس ہزار آدمیوں سے خوفزدہ نہیں جو میرے چاروں طرف
میرے خلاف صف بستہ ہیں۔
۷ اے خداوند ، اٹھ * ! میرے خدا آ ، میری حفاظت کر۔ تو بہت

اے خدا اٹھ لوگ اُس وقت کہتے جب وہ ”معاہدہ کا صندوق“ اٹھاتے اور اسے اپنے ساتھ جنگ کے میدان میں لے آتے اس سے یہ ظاہر کرنا کہ خدا ان کے ساتھ ہے۔

زورآور ہے۔ اگر تو میرے سبھی ظالم دشمنوں کے گال پر مارے تو انکے تمام دانت ٹوٹ جائینگے۔

۸ اے خداوند! فتح تیری ہے۔ اے خدا تیرے لوگوں پر تیری برکت رہے۔

زبور ۴

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے تاردار سازوں کے ساتھ داؤد کا نغمہ *

۱ اے میرے صادق خدا! جب میں تجھے پکاروں، مجھے جواب دے۔ مجھ پر رحم کر اور میری دعاء سن لے۔ تمام مصیبتوں سے مجھ کو تھوڑی نجات دے۔

۲ اے آدم کے بیٹو! کب تک تم میرے بارے میں بُرے الفاظ کہو گے؟ تم لوگ میرے بارے میں کہنے کے لئے نئے جھوٹ ڈھونڈتے رہتے ہو۔ تم اُن جھوٹی باتوں کو بولنا پسند کرتے ہو۔

۳ تم جانتے ہو کہ خدا اپنے فرمانبردار کی سنتا ہے جو اسکے فرمانبردار ہیں۔ جب بھی میں خداوند کو پکارتا ہوں، وہ میری پکار کو سنتا ہے۔

۴ اگر کوئی چیز تجھے تنگ کردے تو تُو غضبناک ہو سکتا ہے، لیکن تو گناہ کبھی نہ کرنا۔ جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو سُونے سے پہلے اُن باتوں پر غور کرو اور خاموش رہو۔

۵ عمدہ قربانیاں خدا کے لئے کر * اور خداوند پر مکمّل اعتماد کر۔

۶ بہت سے لوگ کہتے ہیں، "خدا کی اچھائیاں ہمیں کون دکھائے گا؟ اے خداوند! تو اپنے چہرہ کا نور ہم پر جلوہ گر فرما۔"

۷ اے خداوند! میرے دل کو تو نے اتنی زیادہ خوشی بخشی ہے۔ اب میں زیادہ خوش ہوں بہ نسبت اس وقت کے جب ہم لوگ فصل کٹائی کی تقریب مناتے ہیں اور جس وقت کہ اناج اور مئے زیادہ ہوتی ہے۔

۸ میں بستر پر جاتا ہوں اور سلامتی سے لیٹتا ہوں۔ کیوں کہ اے خداوند! فقط تو ہی مجھے مطمئن رکھتا ہے۔

زبور ۵

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے بانسریوں کے ساتھ داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند! میری باتوں کو سن۔ میں تجھ سے جو کہنے کی کوشش کر رہا ہوں برائے مہربانی اسے سمجھ۔

۲ اے میرے بادشاہ! اے میرے خدا! میری فریاد کی طرف متوجہ ہو۔

۳ اے خداوند! ہر صبح تجھ کو میں اپنا نذرانہ پیش کرتا ہوں۔ تو ہی میرا مددگار ہے۔ میری امید تجھ سے وابستہ ہے اور تُو ہی میری دعائیں ہر صبح سنتا ہے۔

۴ اے خدا! تو شریر لوگوں کی قُربت سے خوش نہیں ہوتا۔ بُرے لوگ تیری عبادت گاہ میں عبادت نہیں کرسکتے۔

۵ تیرے نزدیک بدکردار * نہیں آسکتے۔ تو ان سے نفرت کرتا ہے جو بُرائی کرتے ہیں۔

۶ جو جھوٹ بولتے ہیں انہیں تو ہلاک کرتا ہے۔ خدا خونخوار اور اُن لوگوں سے جو دوسرے کے خلاف رازدارانہ منصوبے بناتے ہیں نفرت کرتا ہے۔

۷ لیکن اے خداوند! تیری عظیم شفقت سے میں تیرے گھر آیا۔ اے خداوند مجھے تیرا ڈر ہے، اے خداوند میں نے تیری مقدس ہیکل کی جانب خوف و تعظیم سے سجدہ کیا۔

۸ اے خداوند لوگ مجھ پر نظر رکھتے ہیں یہ دیکھنے کے لئے کہ مجھ سے کئی غلطیاں ہونگی اس لئے خدا تیری نظر میں جو ٹھیک ہے اس پر چلنے کے لئے میری مدد کر اور تیری راہ پر چلنے میں میرے لئے آسانی پیدا کر۔

۹ وہ لوگ سچ نہیں بولتے۔ وہ دروغ گو ہیں۔ جو سچّائی کو توڑمروڑ دیتے ہیں۔ ان کا حلق کُھلی قبروں کی مانند ہے۔ وہ اپنی زبان سے خوشامد کرکے دوسروں کو اپنے جال میں پھانس لیتے ہیں۔

۱۰ اے خدا! انہیں سزا دے۔ اُن کو اپنے ہی جالوں میں پھنسنے دے۔ اُنہوں نے تیرے خلاف بغاوت کی۔ اِس لئے اُن کو سزا دے اُن کے بہت سے جُرموں کے لئے جو وہ کئے ہیں۔

۱۱ لیکن ان لوگوں کو خوش رہنے دے جو خدا پر توکّل کرتے ہیں۔ اُنہیں ہمیشہ خوش رہنے دے۔ کیوں کہ تو اُن کی حمایت کرتا ہے۔ جو تیرے نام سے محبت رکھتے ہیں وہ تجھ میں شادماں رہیں۔

۱۲ اے خداوند، جب بھی تو نیک لوگوں کو برکت عطا کرتا ہے تو تُو ایک بڑی سِپر کی مانند اُن کی حفاظت کرتا ہے۔

داؤد کا نغمہ یا "ایک گیت جو داؤد کو وقف کیا گیا تھا۔

عمدہ … کر مناسب قربانی پیش کر۔

بدکردار زیادہ تر ان لوگوں کے بارے میں کہا جاتا ہے جو خدا پر اعتماد اور یقین نہیں رکھتے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ احمق اور بدکردار ہیں۔

زبور ۶

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے تاردار سازوں کے ساتھ شمینیت * کے سُر پر داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند! تُو اپنے قہر سے میری اصلاح نہ کر اور اپنے غیظ و غضب میں مجھے سزا نہ دے۔
۲ اے خداوند! مجھ پر رحم کر۔ میں بیمار اور کمزور ہوں۔ مجھے شفاء دے کیوں کہ میری ہڈیوں میں بے قراری ہے۔
۳ میری جان نہایت بے قرار ہے۔ اے خداوند! کب تک انتظار کرنا پڑیگا تو کب مجھے تندرُست کرے گا؟۔
۴ اے خداوند! واپس آ، اور مجھے پھر سے زور آور بنا۔ تو بڑا مہربان ہے، مجھے بچالے۔
۵ قبر میں کون تیری تعریف کرے گا؟ موت کی جگہ کون تجھے یاد رکھے گا۔ بس مجھے شفادے۔
۶ اے خداوند! ساری رات میں تجھ کو پکارتا رہتا ہوں۔ میرا بستر میرے آنسوؤں سے بھیگ گیا ہے۔ میرے بستر سے آنسو ٹپک رہے ہیں۔ تیرے لئے روتا ہوا میں کمزور ہو گیا ہوں۔
۷ میرے دشمنوں نے مجھ سے بہت ساری تکلیفیں جھیلوایا ہے۔ اس نے مجھے غمزدہ اور دکھی کر ڈالا ہے۔ اور میری آنکھیں غم کے مارے تھک رہی ہیں۔
۸ اے تمام شریر لوگو! مُجھ سے دور رہو، کیوں کہ خداوند نے میرے رونے کی آواز سن لی ہے۔
۹ خداوند نے میری منّت کو سنا اور خداوند نے میری دعاؤں کو قبول کر لیا ہے۔
۱۰ میرے تمام دُشمن شرمندہ اور مایوس ہونگے۔ کچھ واقعہ اچانک ہی رونما ہوگا اور وہ سبھی شرمندگی سے لوٹ جائینگے۔

زبور ۷

داؤد کا ایک جذباتی نغمہ جسے اُس نے خداوند کے لئے گایا۔ یہ جذباتی نغمہ بنیمینی خاندان کے کوش کے بیٹے ساؤل کے بارے میں ہے

۱ اے خداوند میرے خدا، مجھے تجھ پر بھروسہ ہے۔ اُن لوگوں سے تو میری حفاظت کر جو میرے پیچھے پڑے ہیں۔ مجھ کو تو بچالے۔
۲ اگر تو مجھے نہیں بچاتا تو میری "درگت" اُس جانور کی سی ہوگی جسے کسی شیرِ ببّر نے پکڑلیا ہے۔ وہ مجھے گھسیٹ کر دور لے جائے گا۔ کوئی بھی شخص مجھے نہیں بچا پائے گا۔
۳ اے خداوند میرے خدا! کوئی بھی بُرا عمل کرنے کا میں مجرم نہیں ہوں۔ میں نے تو کوئی بدی نہیں کی۔
۴ میں نے اپنے احباب کے ساتھ بُرا نہیں کیا۔ اور اپنے دوست کے دشمنوں کی بھی میں نے مدد نہیں کی۔
۵ اگر یہ سچ نہیں ہے تو مجھے سزا دے۔ دشمن کو میرا تعاقب اور قتل کرنے دے۔ اُسے میری زندگی کو زمین پر روندنے دے اور میری روح کو گندگی میں ڈھکیلنے دے۔
۶ اے خداوند اُٹھ، تو اپنا قہر ظاہر کر۔ میرا دشمن بہت غضبناک ہے، پس کھڑا ہو جا اور اُس کے خلاف جنگ کر۔ اے خداوند میرے لئے اُٹھ کھڑا ہو اور انصاف کا تقاضا کر۔
۷ اے خداوند! لوگوں کا فیصلہ کر۔ تو اپنے چاروں طرف قوموں کو جمع کر۔ اور اُنکا فیصلہ کر۔
۸ اے خداوند! میرا انصاف کر اور ثابت کر کہ میں صحیح ہوں۔ یہ یقین دلادے کہ میں بے گناہ ہوں۔
۹ شریروں کے بُرے کاموں کا خاتمہ کر اور نیک لوگوں کو طاقتور بنا۔ اے خدا! تم اچھے ہو۔ تم بھیدوں کو جانتے ہو۔ تم لوگوں کے دلوں میں جھانک سکتے ہو۔

۱۰ جن کا دل صادق ہے خدا ان لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ اس لئے وہ میری بھی حفاظت کرے گا۔
۱۱ خدا راستباز مُنصف ہے۔ وہ ہمیشہ بُرائی کی مذمت کرتا ہے۔
۱۲ اگر خدا کوئی فیصلہ لیتا ہے تو پھر وہ اپنا ارادہ نہیں بدلتا ہے۔
۱۳ وہ لوگوں کو سزا دینے کی طاقت رکھتا ہے۔ وہ موت کے سبھی سامان اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔
۱۴ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو سدا شرارت کے منصوبے بناتے ہیں۔ وہ پوشیدہ منصوبے بناتے ہیں اور جھُوٹ بولتے ہیں۔
۱۵ وہ دوسرے لوگوں کو جال میں پھانسنے اور نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر اپنے ہی جال میں پھنس کر نقصان اٹھاتے ہیں۔
۱۶ وہ اپنے اعمال کے مطابق سزا پائینگے۔ اس لئے انہیں اسی طرح کی سزا ملے گی جیسا انہوں نے دوسروں کے ساتھ ظلم کیا ہے۔
۱۷ میں خداوند کی وفاداری کے لئے تعریف کرتا ہوں اور میں خداوند قادرِ مطلق کے نام کی ستائش کا گیت گاؤنگا کیونکہ وہ عظیم ہے۔

شمینیت یہ ایک خصوصی آلہ ہوگا، ایک خصوصی طرز کے ساز کا آلہ یا ایک گروہ جو عبادت گاہ میں موسیقی کا کام انجام دیتا ہے۔

زبور ۸

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے گتّیت کے سُر پر داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند ہمارا مالک! تیرا نام روئے زمین پر پُر جلال ہے۔ پوری جنّت میں تیرا نام تیری ستائش کا باعث ہے۔

۲ بچّوں اور شِیر خواروں کے منہ سے تیری ستائش کے نغمے ظاہر ہوتے ہیں۔ تُو اپنے دشمنوں کو خاموش کرنے کے لئے اُن لوگوں کو اِن طاقتور نغموں کو دیا۔

۳ اے خداوند! جب میں تیرے جنّتوں کو دیکھتا ہوں جسے تونے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اور جب میں تیری تخلیق کردہ چاند اور ستاروں کو دیکھتا ہوں تو تعجب کرتا ہوں۔

۴ لوگ تیرے لئے کیوں اتنی اہمیت کے حامل ہوگئے ؟ تُو اُن کو یاد کیوں کرتا ہے آدمیوں کی اولاد کیوں تیرے لئے اہم ہے؟ کیوں تُو اُسکی طرف توّجہ بھی دیتا ہے ؟

۵ لیکن تیرے لئے انسان اہم ہے۔ تونے لوگوں کو تقریباً فرشتے کی طرح بنایا اور جلال و شوکت سے اُسے تونے تاجدار کیا ہے۔

۶ تُونے اپنی تخلیق کردہ ہر چیز پر لوگوں کو زیر نگراں بنایا۔ تونے سب کچھ اُس کے قدموں کے نیچے کردیا ہے۔

۷ تونے اسے تمام بھیڑ بکریاں، گائے، بیل بلکہ سب جنگلی جانوروں کا حکمراں بنا دیا ہے۔

۸ ہوا کے پرندے اور سمندر کی مچھلیاں سب اسکے تابع ہیں۔

۹ اے خداوند ہمارے مالک! تیرا نام روئے زمین پر نہایت ہی پُرجلال ہے۔

زبور ۹

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے، لڑکے بالغ ہونے کا رسم، داؤد کا نغمہ

۱ میں اپنے پورے دل سے خداوند کی شکر گزاری کرتا ہوں۔ اے خداوند! تونے حیرت انگیز کاموں کو کیا ہے میں ان تمام کاموں کو بیاں کرونگا۔

۲ تونے ہی مجھے بے حد مسرُور کیا ہے۔ اے خدا قادر مطلق میں تیرے نام کے ستائش کا نغمہ گاؤنگا۔

۳ تیری وجہ سے میرے دشمن واپس مڑ کر بھا گینگے، مگر وہ گرینگے اور مَرینگے۔

۴ تو صداقت سے انصاف کرتا ہے۔ تو اپنے تخت پر منصف کی مانند سرفراز ہے۔ تونے میرے حق کی اور میرے معاملہ کی تائید کی اور میرا انصاف کیا ہے۔

۵ اے خدا! تونے ان دیگر قوموں کو جھڑک دیا۔ اے خداوند، تونے شریروں کو ہلاک کیا۔ تُونے اُن کا نام ہمیشہ کے لئے مٹا ڈالا۔

۶ دشمن کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ اے خداوند! تونے ان کے گھروں کو کھنڈر جیسا بنا دیا ہے اور شہروں سے لوگوں کو اکھاڑ دیئے۔ تونے اُن کے شہروں سے لوگوں کو نکالا۔ اِن بُرے لوگوں کی ہمیں یاد تک دلانے کے لئے کچھ بھی باقی نہ رہا۔

۷ لیکن خداوند تو ابد تک تخت نشین ہے۔ خداوند نے اپنی حکومت کو طاقتور بنایا۔ اُس نے کائنات میں انصاف برقرار رکھنے کے لئے سب کچھ کیا۔

۸ خداوند صداقت سے جہاں کی عدالت کرتا ہے۔ وہ راستی سے قوموں کا انصاف کرتا ہے۔

۹ خداوند مظلوموں کے لئے ایک پناہ گاہ ہے اور ان لوگوں کے لئے ایک محفوظ پناہ گاہ ہے جو بہت ساری مصیبتوں میں مبتلا ہیں۔

۱۰ اور وہ جو تیرا نام جانتے ہیں تجھ پر توّکل کریں گے۔ اے خداوند اگر کوئی طالب تیرے در پر آجائے تو بنا مدد حاصل کئے کوئی نہیں لوٹتا۔

۱۱ اے صیّون کے باشندو خداوند کی ستائش میں نغمہ سرائی کرو۔ خداوند نے جو عظیم کام کئے ہیں اُس کے بارے میں دیگر قوموں سے کہو۔

۱۲ خداوند نے اُن کو یاد کیا جو لوگ ان کے پاس انصاف مانگنے گئے جن غریبوں نے مدد کے لئے فریاد کی اُن کو خداوند نے کبھی نہیں بھلایا۔

۱۳ خداوند کی میں نے ستائش کی: "اے خدا، مجھ پر رحم کر۔ دیکھ کس طرح میرے دشمن مجھے دکھ دیتے ہیں۔ 'موت کے پھاٹکوں' سے مجھے بچالے۔

۱۴ تاکہ میں تیری کامل ستائش کا اظہار کروں۔ یروشلم کے پھاٹکوں پر میں شاداں ہوں گا۔ کیوں کہ تونے مجھ کو بچالیا۔"

۱۵ قوموں نے گڑھے کھودے تاکہ لوگ ان میں گر جائیں۔ مگر وہ اپنے ہی کھودے گڑھے میں خود گر گئے۔ شریروں نے پوشیدہ جال بچھائے، تاکہ وہ اُس میں دوسروں کو پھانسے، لیکن اُن میں اُن کے ہی پاؤں پھنس گئے۔

۱۶ خداوند نے ان لوگوں کو جال میں پھنسایا جو انہوں نے دوسروں کے لئے بچھایا تھا۔ اس طرح لوگوں نے جانا کہ وہ انصاف کرتا ہے اور بد کرداروں کو سزا دیتا ہے۔

۱۷ وہ شریر ہیں جو خدا کو بھولتے ہیں، ایسے لوگ پاتال میں جائیں گے۔

۱۸ کبھی کبھی لگتا ہے جیسے خدا مصیبت زدوں کو بھول گیا ہے۔ ایسا
لگتا ہے غریبوں کے لئے کوئی امید نہیں۔ لیکن خدا حقیقت میں ان لوگوں
کو ہمیشہ کے لئے نہیں بھولتا۔
۱۹ اے خداوند! اٹھ قوموں کا فیصلہ کر۔ ان لوگوں کو یہ سوچنے نہ
دے کہ وہ طاقتور ہیں۔
۲۰ لوگوں کو خوف دلا تا کہ وہ جان جائیں کہ وہ سب صرف انسان
ہیں۔

زبور ۱۰

۱ اے خدواند! تو اتنی دور کیوں کھڑا رہتا ہے ؟ کہ مصیبت میں مبتلا
لوگ تجھے نہیں دیکھ سکیں۔
۲ شریر اور مغرور لوگ بُرے منصوبے بناتے ہیں۔ وہ غریب لوگوں
کو اذیّتیں دیتے ہیں۔
۳ کیوں کہ شریر لوگ اپنی خواہشات طمع پر فخر کرتے ہیں۔ اس طرح
وہ دکھاتے ہیں کہ وہ خداوند کو کوستے اور حقیر سمجھتے ہیں۔
۴ شریر لوگ اتنے مُتکبّر ہوتے ہیں کہ وہ خدا کی مدد نہیں لیتے۔ وہ
گِھناؤنے منصوبے بناتے ہیں۔ وہ ایسا عمل کرتے ہیں جیسے خدا کی کوئی
ہستی ہی نہیں۔
۵ شریر لوگ ہمیشہ سے بدیانت عمل کرتے ہیں۔ وہ خدا کے مختلف
احکام اور تعلیمات پر توجہ نہیں دیتے۔ اے خدا، تیرے سبھی دشمن
تیرے کہے کو نظر انداز کرتے ہیں۔
۶ وہ اپنے دل میں سوچتے ہیں ، کہ بُری بات اُن کے ساتھ کبھی نہ
ہوگی۔ وہ کہا کرتے ہیں، ”پُشت در پُشت اُن پر کبھی مصیبت نہ آئے
گی۔“
۷ ایسے شریر لوگوں کا مُنہ لعنت و دغا اور ظُلم سے پُر رہے گا۔ شرارت
اور بدی اُن کی زبان پر ہے۔
۸ ایسے لوگ خفیہ جگھوں میں چھپے رہتے ہیں، اور لوگوں کو پھانسنے کی
کوشش کرتے ہیں۔ وہ لوگوں کو نقصان پہنچانے کے لئے چھپے رہتے ہیں اور
معصوم لوگوں کو قتل کرتے ہیں۔
۹ شریر لوگ شیروں کی مانند ہوتے ہیں جو اپنے شکار کو پکڑتے ہیں۔
وہ غریبوں کو پکڑنے کے لئے چھپکر انتظار کرتے ہیں، اور وہ اُن کو اپنے
جال میں پھنسا لیتے ہیں۔
۱۰ شریر لوگ ہمیشہ غریب اور محتاج لوگوں کو صدمہ پہنچاتے ہیں۔
۱۱ پس وہ غریب لوگ سوچنے لگتے ہیں، ”خدا نے ہم لوگوں کو بھلا
دیا ہے! خدا ہم لوگوں سے مستقل طور پر دُور چلا گیا ہے۔ وہ کبھی نہیں
دیکھتا ہے کہ ہم لوگوں کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔“
۱۲ اے خداوند ! اُٹھ اور کچھ کر! اے خدا ! شریروں کو سزا دے،
اور ان غریبوں کو بھول مت۔
۱۳ شریر لوگ خدا کے مخالف کیوں ہوتے ہیں ؟ کیوں کہ وہ سوچتے
ہیں کہ خدا اُنہیں کبھی سزا نہیں دے گا۔
۱۴ اے خدا! تو یقیناً اُن باتوں کو دیکھتا ہے جو بے رحم اور بُرے
ہیں ، جن کو شریر لوگ کیا کرتے ہیں۔ اِن باتوں کو دیکھ اور کچھ کر! غمزدہ
لوگ مدد کے طلب گار ہیں۔ اے خداوند ! تو ہی یتیموں کا مدد گار ہے پس اُن
کی حفاظت کر۔
۱۵ اے خداوند ! شریر کا بازو توڑ دے۔
۱۶ خداوند ابدی بادشاہ ہے! غیر قوم اس کی زمین سے غائب ہو
گئے۔ خدا اُنہیں چھوڑنے پر مجبور کیا۔
۱۷ اے خداوند ، غریب لوگ جو چاہتے ہیں وہ تو نے سنا۔ ان کی
فریادیں سن اور جو وہ مانگتے ہیں انہیں پورا کر۔
۱۸ اے خداوند! یتیم بچّوں کا تو انصاف کر۔ غمزدہ لوگوں کو مزید
غم سے چھٹکارا دلا۔ شریر لوگوں کو یہاں ٹھہرنے کے لئے خوفزدہ کر۔

زبور ۱۱

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے داؤد کا نغمہ

۱ میرا توکّل خداوند پر ہے۔ پھر تم مجھے کیسے کہہ سکتے ہو کہ بھاگ کر
کہیں اور چلے جاؤ۔ تم کہتے ہو، ”چڑیا کی مانند اپنے پہاڑ پر اڑ جا!“
۲ شریر لوگ شکاری کی مانند ہیں۔ وہ تاریکی میں چھپے ہیں۔ وہ کمان کی
ڈور پر تیر کو رکھتے ہیں اور وہ اپنے تیروں کو چلاتے ہیں اور اسے نیک
لوگوں کے دلوں سے پار کر دیتے ہیں۔
۳ کیا ہوگا اگر وہ سماج کی نیو کو اکھاڑ پھینکیں؟ پھر یہ صادق کر ہی کیا
سکتے ہیں؟
۴ خدا اپنے مقدّس ہیکل میں بیٹھا ہے۔ خداوند کا تخت آسمان پر
ہے، وہ وہاں بیٹھا ہے۔ جو کچھ ہوتا ہے خدا وہ سب کچھ دیکھتا ہے۔ اُس کی
آنکھیں بنی آدم کو دیکھتی ہیں اور اُس کی پلکیں اُن کو جانچتی ہیں۔
۵ خدا سچے انسان کو پرکھتا ہے لیکن وہ شریر ظالم اور تشدد آمیز انسان
سے نفرت کرتا ہے۔
۶ وہ گرم کوئلہ اور جلتی ہوئی گندھک کو برسات کی مانند ان شریر
لوگوں پر برسائے گا۔ یہ شریر لوگوں کی قسمت ہے کہ وہ کچھ نہیں حاصل
کرتے سوائے گرم اور جلتی ہوئی ہوا کے۔

۷ لیکن خداوند اچھا ہے اور وہ جو نیک کام کرتے ہیں ان سے وہ
محبت کرتا ہے۔ صادق خدا کے ساتھ رہیں گے، اور اُس کی رویا حاصل کریں
گے۔

زبور ۱۲

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے شمنیت کے سُر پر داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند ! میری حفاظت کر ، کیوں کہ وفادار شاگرد اب
نہیں رہے۔ بنی آدم کی زمین میں اب کوئی امانت دار باقی نہیں رہا۔
۲ لوگ اپنے ہی ہم سایہ سے جھوٹ بولتے ہیں۔ ہر کوئی اپنے
پڑوسیوں سے جھوٹ بول کر چاپلوسی کیا کرتا ہے۔
۳ خداوند ! اُن ہونٹوں کو سِی دے جو جھوٹ بولتے ہیں۔ اے خداوند
! اُن زبانوں کو کاٹ جو اپنے ہی بارے میں بڑھا چڑھا کر بولتے ہیں۔
۴ وہ کہتے ہیں، ”ہم اپنی زبان سے جیتیں گے۔ ہمارے ہونٹ
ہمارے ہی ہیں۔ ہمارا مالک کون ہے؟“
۵ لیکن خداوند کہتا ہے، ”بدکاروں نے غریب لوگوں سے اشیاء چُرالی
ہیں۔ بے بسوں سے انہوں نے اشیاء لے لیں۔ لیکن میں اب اٹھوں گا، اور
اُن ضرور تمند لوگوں کی حفاظت کروں گا۔“
۶ خداوند کا کلام آگ میں پگھلائی ہوئی چاندی کی مانند پاک ہے۔ وہ کلام
اُس چاندی کی طرح پاک ہے، جسے پگھلا پگھلا کر سات بار پاک کیا گیا ہے۔
۷ اے خداوند ! بے بسوں کی فکر کر۔ اُن کی حفاظت اب اور ہمیشہ
کر۔
۸ وہ بُرے لوگ خُود کو اہم ظاہر کرتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ نقلی
زیور کی مانند ہیں جو بہت قیمتی نظر آتے ہیں لیکن اصل میں وہ بہت سستے
قسم کے ہوتے ہیں۔

زبور ۱۳

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے داؤد کا ایک نغمہ

۱ اے خداوند ! کب تک تو مجھے بھلائے رکھے گا ؟ کیا تو ہمیشہ کے
لئے مجھے بُھلا دے گا؟ کب تک تو مجھے نہیں اپنائے گا۔
۲ تو مجھے بھول گیا ہے کب تک میں اسطرح سوچوں ؟ اپنے دل میں
کب تک یہ غم رکھّوں۔ کب تک میرا دشمن میرے خلاف جیتتا رہے
گا؟
۳ اے خداوند میرے خدا میری طرف توجّہ دے اور میرے سوالوں
کا جواب دے ! میری آنکھیں روشن کر ورنہ میں مر جاؤنگا۔
۴ ایسا نہ ہو کہ میرا دشمن کہے، ”میں اُس پر غالب آگیا!“ میرے
دشمن خوش ہونگے کہ میرا خاتمہ ہو گیا!

۵ اے خداوند ! میں نے تیری رحمت پر توکّل کیا ہے۔ تو نے مجھے بچا
لیا اور تو نے مجھے خوش کیا۔
۶ میں خداوند کے لئے مسرّت کا نغمہ گاتا ہوں کیوں کہ اسنے میرے
تئیں اچھا کیا ہے۔

زبور ۱۴

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے داؤد کا نغمہ

۱ بے وقوف شخص اپنے دل میں کہتا ہے، ”کوئی خدا نہیں ہے۔“
احمق لوگ تو ایسے عمل کرتے ہیں جو کہ گندے اور نفرت انگیز ہوتے
ہیں۔ وہ کبھی کوئی بھلا کام نہیں کرتے۔
۲ خداوند نے جنّت سے لوگوں پر نیچے کی طرف نگاہ کی تلاش
کرنے کے لئے کہ کوئی عقلمند شخص ہے یا کوئی ہے جو خدا کو تلاش
کرتا ہے۔
۳ مگر سب کے سب گمراہ ہوئے۔ وہ تمام رشوت خور ہو گئے۔ کوئی
بھی نیک کار نہیں۔
۴ میرے لوگوں کو بدکاروں نے برباد کیا ہے۔ شریر خدا کو نہیں
پہچانتے، شریر لوگوں کے پاس کھانے کو بھر پور روٹی ہے۔ یہ لوگ خداوند
کی عبادت نہیں کرتے۔
۵-۶ وہ شریر لوگ غریب لوگوں کے مشوروں کی ہنسی اڑاتے ہیں۔
ایسا کیوں ہے؟ کیوں کہ غریب خدا پر انحصار کرتے ہیں۔ مگر شریر لوگوں
پر خوف چھا گیا ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ خدا صادقوں کے ساتھ ہے۔
۷ صیّون میں کون جو اسرائیل کو بچاتا ہے ؟ وہ تو خداوند ہے جو
اسرائیل کی حفاظت کرتا ہے۔ خدا کے لوگوں کو دور لے جایا گیا اُنہیں
قیدی ہونے پر مجبور کیا گیا۔ لیکن خداوند اپنے لوگوں کو واپس لائے گا۔
تب یعقوب خوش اور اسرائیل شاداں ہو گا۔

زبور ۱۵

داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند تیرے مقدّس خیمہ میں کون رہ سکتا ہے ؟ تیرے کوہِ
مقدّس پر کون رہ سکتا ہے ؟
۲ صرف وہی شخص جو راستی پر چلتا ہے اور صداقت کا کام کرتا ہے،
اور جو دل سے سچ بولتا ہے وہی تیرے کوہ پر رہ سکتا ہے۔
۳ ایسا شخص اوروں کے بارے میں کبھی بُرا نہیں بولتا ہے۔ ایسا
شخص اپنے پڑوسیوں کا بُرا نہیں کرتا۔ ایسا شخص اپنے رشتہ داروں کے
بارے میں شرمناک باتیں نہیں کرتا ہے۔

۴ ایسا شخص ان لوگوں کی تعظیم نہیں کرتا جو خدا سے نفرت کرتے
ہیں۔ پر جو خداوند سے ڈرتے ہیں وہ اُن کی عزّت کرتا ہے۔ وہ جو قسم
کھاتا ہے اس سے بدلتا نہیں خواہ وہ نقصان ہی اُٹھائے۔
۵ وہ شخص اگر کسی کو روپیہ قرض دیتا ہے تو وہ اُس پر سُود نہیں لیتا۔
اور وہ شخص کسی بے گناہ کو نقصان پہنچانے کے لئے رشوت نہیں لیتا۔ اگر
کوئی اُس نیک شخص کی طرح زندگی گزارتا ہے تو وہ شخص خدا کے نزدیک
ہمیشہ رہے گا۔

زبور ۱۶

داؤد کا مکتام *

۱ اے خدا! میری حفاظت کر، کیوں کہ میں تجھ ہی میں پناہ لیتا
ہوں۔ میری خداوند سے التجا ہے۔
۲ اے خداوند، ”تو میرا رب ہے، میرے پاس جو کچھ بہتر ہے وہ
سب کچھ تجھ سے ہی ہے۔“
۳ خداوند! اپنے لوگوں کی سرزمین پر حیرت انگیز عمل کرتا ہے۔
خداوند یہ دکھاتا ہے کہ وہ سچ مچ اُن سے محبت کرتا ہے۔
۴ لیکن وہ جو غیر معبودوں کے پیچھے اُن کی پرستش کے لئے دوڑتے
ہیں اُن کے غم بڑھ جائینگے۔ اُن بُتوں کو جو خون نذر کیا گیا، اُن کی اُن
قربانیوں میں میں حصّہ نہیں لوں گا۔ میں اُن بتُوں کا نام تک نہیں لُونگا۔

۵ صرف خداوند ہی سے میرا حصّہ اور میرا پیالہ آتا ہے۔ خداوند، تو
ہی مجھے سہارا دیتا ہے، تو ہی مجھے میرا حصّہ دیتا ہے۔
۶ میرا حصّہ بہت ہی حیرت انگیز ہے اور میری میراث بہت ہی
خوبصورت ہے۔
۷ میں خداوند کی حمد کرتا ہوں کیوں کہ رات میں بھی وہی مجھے
ہدایت دیتا ہے۔
۸ میں نے خداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھّا ہے۔ میں اس کے داہنی
طرف سے کبھی دور نہیں جاؤنگا۔
۹ اسی سبب میرا دل خوش اور میری روح شادماں ہے۔ اور میرا جسم
بھی محفوظ رہے گا۔
۱۰ کیوں کہ خداوند، تو میری جان کو پاتال میں چھوڑ نہیں دیگا۔ وہ
کبھی بھی اپنے وفاداروں کو سڑنے گلنے نہیں دیگا۔

۱۱ تو مجھے زندگی کی نیک راہ دکھائے گا۔ اے خداوند! تیرے
حضور میں کامل شادمانی ہے۔ تیرے داہنے طرف رہنے کی وجہ سے تو ہم
لوگوں کو دائمی خوشی ملیگی۔

زبور ۱۷

داؤد کی دعاء

۱ خداوند! میری التجا کو انصاف کے لئے سُن۔ میں تجھے اُونچی آواز
سے پُکار رہا ہوں۔ میں اپنی بات ایمانداری سے کہہ رہا ہوں۔ پس مہربانی
کر کے میری فریاد سُن۔
۲ خدا! تُو ہی میرے بارے میں صحیح فیصلہ کریگا۔ تو ہی سچ کو دیکھ
سکتا ہے۔
۳ میرا دل پرکھنے کو تو نے میرے دل کی گہرائی میں جھانکا۔ تو
میرے ساتھ رات بھر رہا، تُو نے مجھے جانچا اور تجھے مجھ میں کوئی کھوٹ نہ
ملا۔ میں نے کوئی بُرا منصوبہ نہیں رچا تھا۔
۴ تیرے احکامات پر پابند رہنے کے لئے میں نے ہر ممکن انسانی
کوششیں کیں جتنا کہ کوئی انسان کر سکتا ہے۔
۵ میں تیرے راستوں پر چلتا رہا۔ میرے قدم تیری زندگی کے
راستے سے نہیں پھسلا۔
۶ اے خدا! میں نے ہر موقع پر تُجھ کو پُکارا ہے اور تُو نے مجھے جواب
دیا ہے۔ پس اب بھی تو میری عرض سن۔
۷ اے خدا! تُو اپنے چاہنے والوں کی مدد کرتا ہے اور اُن کی جو تیرے
داہنے طرف رہتے ہیں۔ تو اپنے ایک عقیدت مند کی یہ فریاد سُن۔
۸ میری حفاظت اپنی آنکھ کی پتلی کی طرح کر۔ مجھے اپنے پروں کے
سایہ میں چھپالے۔
۹ اے خداوند! میری حفاظت اُن شریروں سے کر، جو مجھے نابود
کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ مجھے گھیرے ہوئے ہیں اور مجھے نقصان
پہنچانے کی کوششوں میں ہیں۔
۱۰ شریر لوگ غرور کے باعث خدا کی بات پر کان نہیں دھرتے۔ وہ
اپنی ہی ڈینگ ہانکتے ہیں۔
۱۱ وہ لوگ میرے پیچھے پڑے ہوئے ہیں، اور میں اُن کے بیچ گھِر گیا
ہوں۔ وہ مُجھ پر وار کرنے کو تاک لگائے بیٹھے ہیں۔
۱۲ وہ شریر لوگ ایسے ہیں جیسے کوئی شیر گھات میں جانوروں کو
مارنے بیٹھا ہو۔ وہ شیر کی مانند جھپٹنے کو چھپے رہتے ہیں۔
۱۳ اے خداوند اُٹھ! دُشمن کا سامنا کر، اُسے پٹک دے۔ اپنی تلوار
سے میری جان کو ان شر پسندوں سے بچا۔

مکتام مکتام کا صحیح معنی واضح نہیں ہے۔ شاید اس کا معنی ایک بہترین ترتیب کا
گیت ہوگا۔ یہ گیت ہو سکتا ہے داؤد نے لکھا ہوگا یا ان سے منسوب ہوگا۔

۱۴ اے خداوند! تو اپنی قوّت سے اس دنیا سے بُرے لوگوں کو نکال- اے خداوند! کئی لوگ تیرے پاس مدد کے لئے آئیں گے جن کے پاس اس زندگی میں اب کچھ نہ رہا- انہیں کثیر غذا دے- ان کے بچّوں کو اتنا دے تا کہ وہ اپنے بچّوں کے لئے بھی کافی مقدار میں غذا رکھ چھوڑینگے-

۱۵ میں نے انصاف کے لئے دعاء کی، اس لئے خداوند میں تیرے پاس سچّی التجا سے آیا ہوں اور تجھے دیکھتے ہوئے بھر پور تسلّی پاؤنگا-

زبور ۱۸

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے خداوند کے خادم، داؤد کا نغمہ- اِس گیت کے الفاظ اُس نے خداوند سے اُس روز کہے جب خداوند نے اُسے اُسکے سب دشمنوں اور ساؤل کے ہاتھ سے بچایا-

۱ اُس نے کہا، "خداوند میری قوّت ہے، میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں-"

۲ خداوند میری چٹان * میرا قلعہ * اور میری محفوظ جگہ ہے- میرا خدا میری چٹان ہے- میں حفاظت کے لئے اُسکی طرف دوڑوں گا- وہ میری سِپر ہے- اُس کی قوّت مجھے بچاتی ہے- وہ بلند پہاڑوں میں میری محفوظ جگہ ہے-

۳ میں خداوند کو، جو ستائش کے لائق ہے پکاروں گا- اور میں اپنے دشمنوں سے بچایا جاؤں گا-

۴ میرے دشمنوں نے مجھے مارنے کی کوشش کی- میں موت کی رسّیوں مَیں گھیرا ہوا ہوں- سیلاب مجھے موت کی جگہ لے جا رہا تھا-

۵ پاتال کی رسّیاں میرے چاروں طرف ہیں- اور مُجھ پر موت کے پھندے ہیں-

۶ اپنی مصیبت میں میں نے خداوند کو پکارا- اُس نے اپنی ہیکل سے میری آواز سُنی- اس نے مدد کے لئے میری فریاد کو سُنا-

۷ تب زمین ہل گئی اور کانپ اُٹھی- پہاڑوں کی بُنیادوں نے جُنبش کھائی اور ہل گئیں، کیوں کہ خداوند بہت غضب ناک ہوا تھا-

۸ خدا کے نتھنوں سے دھواں اُٹھا- اُس کے منہ سے آگ کے شعلے نکلے اُس سے آگ کے چنگاریاں نکلی-

۹ خداوند آسمان کو چیر کر نیچے اُترا- وہ گھرے کالے بادلوں پر کھڑا تھا-

۱۰ وہ کروبی پر سوار ہو کر اُڑا، بلکہ وہ تیزی سے ہوا کے بازوؤں پر اُڑا-

۱۱ خدا اسے خیمہ کی طرح ڈھکنے کے لئے گھرے کالے بادلوں کو بنایا- اور وہ موٹے گرجدار بادلوں میں گھیرا ہوا تھا-

۱۲ تب، خدا کی چمکتی ہوئی روشنی، ژالوں کے بادلوں اور بجلی کی کرنوں سے نکل پڑی-

۱۳ اور خداوند آسمان میں گرجا- حق تعالیٰ نے اپنی آواز سُنائی- پھر اولے برسے اور بجلیاں کوندیں-

۱۴ خدا نے تیر چلا کر دشمنوں کو بکھیر دیا- اُس نے تابڑ توڑ کوندتی بجلیاں بھیجیں اور وہ الجھن میں پڑے لوگوں کو بکھیر دیئے-

۱۵ خداوند! جب تو نے اپنے احکامات زور دار آواز میں کہے تو پانی پیچھے ڈھکیلا گیا تھا سمندر کی تہہ دکھائی دینے لگی تھی اور جہاں کی بنیادیں نمودار ہوئیں تھیں-

۱۶ خداوند اوپر آسمان سے نیچے اُترا اور میری حفاظت کی- خداوند نے مجھ کو تھام لیا اور مصیبت کے گھرے پانی سے باہر نکالا-

۱۷ میرے دشمن مجھ سے زیادہ زور آور تھے- وہ مجھ سے کہیں زیادہ طاقتور تھے، اور مجھ سے دشمنی رکھتے تھے- پس خدا نے مجھ کو پناہ دی-

۱۸ جب میں مصیبت میں تھا، میرے دشمنوں نے مجھ پر حملہ کیا- لیکن اُس وقت خداوند نے مجھ کو سہارا دیا-

۱۹ خداوند کو مجھ سے محبّت تھی- پس اُس نے مجھے بچایا اور مجھے کشادہ جگہ میں نکال بھی لایا-

۲۰ میں معصوم ہوں، پس خداوند نے مجھے میرا اجر دیا- میں نے کوئی غلطی نہیں کی- اسنے میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق مجھے بدلہ دیا-

۲۱ کیوں کہ میں خداوند کی راہوں پر چلتا رہا- اپنے خدا خداوند کے تئیں میں نے کوئی بھی بُرا کام نہیں کیا-

۲۲ میں تو خداوند کی شریعت کو ہمیشہ یاد کرتا ہوں- اور انہیں میں مانتا ہوں-

۲۳ میں اسکے سامنے پاک اور ایماندار تھا، میں نے گناہوں سے خود کو دور رکھّا-

۲۴ کیوں کہ میں معصوم ہوں! اس لئے خدوانند مجھے میرا اجر دے گا- مَیں نے خدا کی نظر میں کوئی برائی نہیں کی پس وہ میرے لئے بہتری کا ساماں کرے گا-

۲۵ اے خداوند! تو بھروسے مند لوگوں کے لئے بھروسے مند ہوؤ گے- تو سچّا ہو گے اس شخص کے لئے جو تیرے لئے سچّا ہے-

---

چٹان خدا کا نام، اس سے ظاہر کیا جاتا ہے کہ خدا حفاظت کی محفوظ پناہ گاہ ہے-

قلعہ ایک عمارت یا حفاظت کے لئے اونچے اور مضبوط دیواروں سے گھیرا ہوا شہر-

۲۶ اے خدا تو اچھّا ہے اور پاک ہوگا ان لوگوں کے لئے جو اچھے اور پاک ہیں۔ لیکن تو سمجھدار ہے بد کردار لوگوں کے لئے۔
۲۷ اے خداوند! تو عاجز لوگوں کی مدد کرے گا، لیکن جن لوگوں میں غرور ہے، اُن کا تو غرور توڑتا ہے۔
۲۸ اے خداوند! تو میرا چراغ روشن کر اور میرے ارد گرد کی تاریکی کو روشن کرتا ہے۔
۲۹ اے خداوند، تیری مدد سے، میں سپاہیوں کے ساتھ دوڑ سکتا ہوں۔ اور خُدا کی مدد سے، میں دشمن کی دیواریں پھلانگ سکتا ہوں۔
۳۰ خدا کی راہ صحیح ہے۔ اور خداوند کے الفاظ آزمائے ہوئے ہیں۔ وہ اُس کو بچاتا ہے جو اُس کے بھروسے ہیں۔
۳۱ خداوند کو چھوڑ کر اور کوئی خدا نہیں ہے۔ سوائے ہمارے خدا کے اور کوئی چٹان نہیں ہے۔
۳۲ مجھ کو خُدا قوّت دیتا ہے۔ وہ پاک زندگی گزارنے میں میری مدد کرتا ہے۔
۳۳ خدا میرے پیروں میں ہرن کی سی پھرتی دیتا ہے۔ اور مجھے میری اُونچی جگہوں میں قائم کرتا ہے۔

۳۴ اے خدا، مجھ کو سکھا کہ جنگ کیسے لڑوں؟ وہ میرے بازوؤں کو قوّت دیتا ہے، جس سے میں پیتل کی کمان کی ڈور کھینچ سکوں۔
۳۵ اے خدا، اپنی سپر سے میری حفاظت کر۔ تو مجھ کو اپنے داہنے ہاتھ سے اپنی عظیم قوّت نواز کر سہارا دے۔
۳۶ اے خدا! تو میرے پیروں کو اور ٹخنوں کو مضبوط کر۔ تا کہ میں بغیر لڑکھڑاہٹ کے تیزی سے آگے بڑھوں۔
۳۷ پھر میں اپنے دشمنوں کا تعاقب کر سکتا ہوں۔ اور انہیں پکڑ سکتا ہوں اور اس وقت تک واپس نہیں آؤنگا جب تک کہ میرے دشمن فنا نہ ہو جائیں۔
۳۸ میں اپنے دشمنوں کو شکست دوں گا۔ اُن میں سے ایک بھی پھر کھڑا نہیں ہوگا۔ میرے سبھی دشمن میرے پیروں کے نیچے ہوں گے۔
۳۹ اے خدا تو نے مجھے جنگ میں قوّت دی۔ اور میرے سب دشمنوں کو میرے آگے جھکا دیا۔
۴۰ تُو نے میرے دشمنوں کی پیٹھ میری طرف پھیر دی، تا کہ میں اپنی عداوت رکھنے والوں کو کاٹ ڈالوں۔
۴۱ جب میرے حریفوں نے مدد کو پُکارا تو انہیں مدد دینے کوئی نہیں آیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے خدا کو بھی پُکارا۔ لیکن خداوند سے اُن کو جواب نہ ملا۔

۴۲ میں اپنے دشمنوں کو کوٹ کوٹ کر گرد میں ملا دوں گا، جسے ہوا اُڑا دے گی۔ میں نے اُن کو کُچل دیا اور مٹّی میں ملا دیا۔
۴۳ مجھے اُن سے بچا لے جو مجھ سے جنگ کرنا چاہتے ہیں۔ مجھے اُن قوموں کا سردار بنا دے، جن کو میں جانتا تک نہیں ہوں تا کہ وہ میرے ماتحت میں رہینگے۔
۴۴ پھر وہ لوگ میری سنیں گے اور میرے فرمانبردار ہوں گے۔ غیر ملکی مجھ سے ڈریں گے۔
۴۵ وہ غیر ملکی میرے آگے جُھکیں گے۔ کیوں کہ وہ مجھ سے خوفزدہ ہوں گے۔ اور اپنے قلعوں سے تھر تھراتے ہوئے نکلیں گے۔

۴۶ خداوند زندہ ہے۔ میں اپنی چٹّان کی توصیف کرتا ہوں۔ میرا عظیم خدا میری حفاظت کرتا ہے۔
۴۷ وہی ایک خدا ہے جس نے میرے دشمنوں کو سزا دی اور قوم کو میرے اختیار میں کیا۔
۴۸ خداوند، تو نے مجھے میرے دشمنوں سے چھڑا دیا ہے۔ تو نے میری مدد کی اُن لوگوں کو شکست دینے میں جو میرے خلاف کھڑے ہوئے تھے۔ تو نے مجھے ظالم لوگوں سے بچا لیا۔
۴۹ اے خداوند اسلئے میں قوموں کے درمیان تیری شکر گزاری اور تیرے نام کی مدح سرائی کروں گا۔
۵۰ خداوند اپنے بادشاہ کی مدد بہت سے جنگوں کو فتح حاصل کرنے کے لئے کرتا ہے۔ وہ اپنی سچّی محبت اپنے منتخب کئے ہوئے بادشاہ پر ظاہر کرتا ہے۔ وہ داؤد اور اُس کی نسل کے لئے ہمیشہ وفاداری کرتا رہے گا۔

زبور ۱۹

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے داؤد کا ایک نغمہ

۱ آسمان خدا کا جلال ظاہر کرتا ہے۔ اور آسمان خدا کی دستکاری کے بارے میں کہتا ہے۔
۲ ہر نیا دن اُس کی نئی کہانی کہتا ہے۔ اور ہر رات خدا کی زیادہ سے زیادہ قدرت کے بارے میں اظہار کرتی ہے۔
۳ نہ تو کوئی بولی ہے اور نہ کوئی زبان۔ نہ ہی اُن کی آواز ہم سُن سکتے ہیں۔
۴ پھر بھی اس کی "آواز" ساری دنیا میں سنائی دیتی ہے۔ اس کا کلام زمین کی انتہا تک پہنچتا ہے۔ سُورج کے لئے آسمان ایک گھر کی مانند ہے

۵ آفتاب دُلہے کی مانند اپنے خلوت خانہ سے نکلتا ہے۔ سورج اس
کھلاڑی کی مانند ہے جو آسمان کے ایک چھوڑ سے دوسرے چھوڑ تک دوڑ
نے کی خواہش رکھتا ہے۔
۶ وہ آسمان کی ایک انتہا سے نکلتا ہے اور اُس پار پہنچنے کو وہ ساری راہ
دوڑتا ہی رہتا ہے۔ ایسی کوئی شئے نہیں جو خود کو اس کی حرارت سے
چھپالے۔ خداوند کی تعلیمات ایسی ہی ہوتی ہیں۔
۷ خداوند کی شریعت کامل ہے۔ یہ مقدّسوں کو قوّت دیتی ہے۔
خداوند کے معاہدے پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔ جو ناداں ہیں انہیں دانش
بخشتی ہے۔
۸ خداوند کی شریعت صحیح ہے۔ لوگوں کو فرحت پہنچاتی ہے۔
خداوند کا احکام پاک ہے، وہ انسان کو جینے کی صحیح راہ دکھاتی ہے۔
۹ خداوند کے لئے تعظیم پاک ہے، وہ ابد تک قائم رہتی ہے۔ خدا
کے فیصلے صحیح ہوتے ہیں، وہ مکمل طور پر صحیح ہیں۔
۱۰ خدا کی تعلیمات نفیس سونے سے زیادہ قیمتی ہے۔ وہ براہِ
راست اکٹھا کئے گئے خالص شہد سے بھی زیادہ میٹھا ہے۔
۱۱ خداوند کی تعلیمات اسکے بندے کو انتباہ کرتی ہے۔ انکو اختیار
کرنے سے عظیم اجر ہے۔
۱۲ -۱۳ ہر کوئی اپنی خطاؤں سے آگاہ نہیں ہو سکتا اس لئے اے
خداوند! پوشیدہ گناہوں سے مجھے بچائے رکھ۔ جو گناہ میں کرنا چاہتا ہوں اُن
سے باز رکھ۔ مجھ پر اُن گناہوں کو حاوی نہ ہونے دے۔ تب میں اپنے کئی
گناہوں سے آزاد ہو جاؤں گا۔
۱۴ مجھ کو امید ہے کہ میرا کلام اور میرے دل کا خیال تیرے حضور
میں قبول ہوگا۔ اے خداوند تو میرا چٹّان اور میرا بچانے والا ہے۔

زبور ۲۰

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے داؤد کا نغمہ

۱ شاید مصیبتوں کے وقت مدد کے لئے تمہاری پکار پر خداوند جواب
دے۔ یعقوب کا خدا تیری حفاظت کرے
۲ شاید خدا اپنی مقدس جگہ سے تیرے لئے مدد بھیجے۔ شاید، وہ تجھے
صیّون سے مدد کرے۔
۳ خدا تیرے سب تحفوں کو یاد رکھے۔ اور تیری سب قربانیوں کو
قبول کرے۔
۴ خدا تیرے دل کی آرزو پوری کرے۔ وہ تیرے تمام منصوبوں کو
مکمل کرے۔
۵ خدا تیری جب مدد کرے تو ہم بہت خوش ہوں گے۔ اور ہم خدا
کی عظمت میں حمد کریں گے۔ جب کبھی بھی تم درخواست کرو تو خداوند
تمہیں اُسے دے!
۶ میں اب جانتا ہوں کہ خداوند مدد کرتا ہے اپنے اُس بادشاہ کی جس کو
اُس نے چُنا۔ خدا تو نے اپنے مقدّس جنّت سے اپنے منتخب بادشاہ کو
جواب دیا۔ خدا نے بادشاہ کی حفاظت اپنی عظیم قوّت سے کی۔
۷ بعض کو اپنی رتھوں پر بھروسہ ہے، بعض کو اپنے سپاہیوں پر
بھروسہ ہے، مگر ہم اپنے خداوند خدا پر توکّل کرتے ہیں۔ ہم اُس کے نام
سے پکارے جائیں گے۔
۸ لیکن وہ تو شکست کھائے اور جنگ میں مارے گئے۔ مگر ہم نے فتح
حاصل کی اور فاتح کی طرح اُبھرے۔
۹ ایسا کیسے ہوا؟ کیوں کہ خداوند نے اپنے منتخب کئے ہوئے بادشاہ کی
حفاظت کی۔ اس نے خدا کو پکارا تھا اور خدا نے اس کی سنی تھی۔

زبور ۲۱

موسیقی کے ہدایت کار کو داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند! تیری طاقت بادشاہ کو خوش کرتی ہے، جب تو اُسے
بچاتا ہے تو وہ بہت خوش ہوتا ہے۔
۲ تو نے بادشاہ کی سب آرزوئیں پوری کیں۔ اے خداوند! بادشاہ
نے بہت کچھ مانگا، اور تو نے اُسے سب کچھ دیا جو اُس نے چاہا۔
۳ اے خدا تُو نے بادشاہ کو عمدہ طریقے سے برکتیں بخشیں اور خالص
سونے کا تاج اُس کے سر پر رکھا۔
۴ اُس نے تجھ سے زندگی چاہی اور تو نے ایک طویل زندگی اُسے دی
جو ابدی ہے۔
۵ تو نے نجات دلائی تو نے بادشاہ کو عظیم شوکت بخشی۔ تُو نے اسے
حشمت و جلال سے آراستہ کیا۔
۶ اے خدا، سچ مچ تو نے بادشاہ کو ہمیشہ کے لئے برکتیں عطا کیں۔
جب بادشاہ کو تیرا دیدار ملتا ہے تو وہ بہت شادماں ہوتا ہے۔
۷ بادشاہ کا توکّل خدا پر ہے۔ پس خدائے عظیم اُسے کبھی مایوس
نہیں کرے گا۔
۸ اے خدا! تو نے اپنے سبھی دشمنوں کو دکھا دے گا کہ تو قوّت والا
ہے۔ جو کوئی بھی تجھ سے نفرت کرتے ہیں تیری قوّت اُنہیں شکست
دے گی۔
۹ اے خداوند! جب تو بادشاہ کے ساتھ ہوتا ہے تو وہ اُس جلتے تنور کی
مانند ہو جاتا ہے جو سب کچھ جلا کر راکھ کر دیتا ہے۔ اُس کا غصّہ دہکتی آگ کی
طرح بھڑکتا ہے اور وہ اپنے دشمنوں کو فنا کرتا ہے۔

۱۰ خدا کے دشمنوں کے خاندان نابود ہوجائیں گے۔ زمین کے اوپر
سے وہ سب مٹیں گے۔
۱۱ ایسا کیوں ہوا؟ کیوں کہ خداوند، تیرے خلاف اِن لوگوں نے
بدی کی تھی۔ انہوں نے بُرا کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ مگر وہ اِس
میں کامیاب نہیں ہوئے۔
۱۲ لیکن خداوند تُو نے ایسے لوگوں کو اپنا غلام بنایا۔ تُو نے انہیں
ایک ساتھ ڈور سے باندھ دیا۔ اور رسّیوں کا پھندہ اُن کے گلے میں ڈالا۔ تُو
نے انہیں منہ کے بل غلاموں سا گرایا۔
۱۳ اے خداوند! تیری طاقت کے گیت گائیں۔ تیری قدرت کے
بارے میں ہم ستائش کرینگے اور نغمہ چھیڑینگے۔

زبور ۲۲

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے ایمت، ہشتر * کے سر پر داؤد کا نغمہ

۱ اے میرے خدا! اے میرے خدا! تونے مجھے کیوں چھوڑدیا! مجھے
بچانے کے لئے تو کیوں بہت دور ہے؟ میری مدد کی پکار کو سننے کے لئے تو
بہت دُور ہے۔
۲ اے میرے خداوند! میں دن کو پکارتا ہوں پر تو جواب نہیں دیتا،
اور میں رات بھر تجھے پکارتا رہا۔
۳ اے خدا! تو مقدّس ہے۔ تو بادشاہ کے جیسے حکمران ہے۔ اسرائیل
کی توصیف تیرا تخت ہے۔
۴ ہمارے باپ دادا نے تجھ پر توکّل کیا، ہاں! اے خدا، انہوں نے
توکّل کیا اور تونے اُن کو بچایا۔
۵ اے خدا، ہمارے باپ دادا نے تجھے مدد کو پکارا اور وہ اپنے دشمنوں
سے بچ نکلے۔ انہوں نے تجھ پر اعتماد کیا اور وہ مایوس نہیں ہوئے۔
۶ تو کیا میں سچ مچ ہی کوئی کیڑا ہوں۔ جو لوگ مجھ سے شرمندہ ہوا
کرتے ہیں۔ اور مجھ سے حقارت کرتے ہیں۔
۷ جو بھی مجھے دیکھتا ہے میری ہنسی اُڑاتا ہے۔ وہ مجھ پر اپنا سر کو
ہلاتے ہیں اور اپنی زبان باہر نکالتے ہیں۔ *
۸ وہ مجھ سے کہتے ہیں، ”اپنی مدد کے لئے تو خداوند کو پکار۔ شاید وہ
تجھے بچائے۔ اگر وہ تجھے بہت چاہتا ہے وہ تجھ کو بچالیگا!“
۹ اے خدا، سچ تو یہ ہے کہ صرف تو ہی ہے جس کے بھروسے میں
ہوں۔ تُو نے مجھے اُس دن سے ہی سنبھالا ہے جب سے میرا جنم ہوا۔ تو
نے مجھے اطمینان اور تشفی دی تھی۔ جب میں ابھی اپنی ماں کا دودھ ہی پیتا
تھا۔
۱۰ ٹھیک اُسی دن سے جب سے میں پیدا ہوا ہوں، تو میرا خدا رہا
ہے۔ جیسے ہی میں اپنی ماں کی کوکھ سے باہر آیا تھا، مجھے تیری دیکھ بھال
میں رکھ دیا گیا تھا۔
۱۱ پس اے خدا! مجھے مت بھول۔ مصیبت قریب ہے، اور کوئی
بھی شخص میری مدد کو نہیں ہے۔
۱۲ میں اُن لوگوں سے گھِرا ہوں جو طاقتور سانڈوں جیسا طاقتور
ہیں۔
۱۳ وہ اُن ببّر جیسے ہیں۔ جو کسی جانور کو چیر رہے ہوں اور دھاڑتے
ہوں اور اُن کے مُنہ نہایت کھلے ہوتے ہیں۔
۱۴ میری قوّت زمین پر پانی کی طرح بہہ گئی۔ میری سب ہڈیاں
اُکھڑ گئی ہیں۔ میرا حوصلہ ختم ہو چکا ہے۔
۱۵ میرا منہ ٹھیکرے کی مانند خشک ہو گیا ہے۔ میری زبان میری
اپنی ہی تالو سے چپک رہی ہے۔ تو نے مجھے موت کے غُبار میں ملا دیا ہے۔

۱۶ میں چاروں طرف ”کتّوں“ سے گھیرا ہوا ہوں۔ بدکاروں کے
گروہ نے مجھے گھیر لیا ہے۔ انہوں نے میرے ہاتھوں اور پیروں کو شیر کی
طرح چیر دیا ہے۔
۱۷ مجھ کو میری ہڈّیاں دکھائی دیتی ہیں۔ وہ مجھے گھورتے ہیں۔ یہ
مجھ کو نقصان پہنچانے کو تاکتے رہتے ہیں۔
۱۸ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹ رہے ہیں۔ وہ میری پوشاک
پر قرعہ ڈال رہے ہیں۔
۱۹ اے خداوند! تُو مجھ کو مت چھوڑ۔ تو میری قوّت ہے۔ میری
مدد کر۔ اب تو تاخیر نہ کر۔
۲۰ اے خداوند! میری جان کو تلوار سے بچا۔ اُن کتّوں سے تو
میری قیمتی جان کی حفاظت کر۔
۲۱ مجھے شیر ببّر کے مُنہ سے بچا اور سانڈ کے سینگوں سے میری
حفاظت کر۔
۲۲ اے خداوند! میں اپنے بھائیوں میں تیرے نام کو اظہار کروں
گا۔ میں تیری ستائش عظیم جماعت میں کروں گا۔
۲۳ اے خداوند سے سب ڈرنے والو! اسکی کی ستائش کرو۔ اور
اے یعقوب کی نسل! خداوند کا احترام کرو۔ اے اسرائیل کے لوگو!
خداوند سے ڈرو اور اسکی تعظیم کرو۔

ہشتر اس نغمہ کے لئے یہ ایک دُھن ہے۔ لیکن شاید یہ ایک قسم کے آلہ کا حوالہ
ہے۔

وہ مجھ پر ہنستے … باہر نکالتے یہ علامتیں ہیں جو لوگوں کی مایوسی، نفرت یا شرمندگی
کو ظاہر کرتے ہیں۔

۲۴ کیوں کہ خداوند ایسے لوگوں کی مدد کرتا ہے جو مصیبت میں ہوتے ہیں- خداوند اُن سے نہ ہی شرمندہ ہے اور نہ ہی نفرت کرتا ہے- اگر لوگ مدد کے لئے خداوند کو پکارے تو وہ خود کو اُن سے کبھی نہیں چھپائے گا-

۲۵ اے خداوند میری ستائش عظیم اجتماع میں صرف تجھ سے ہی آتی ہے- اُن سب کے سامنے جو تیری عبادت کرتے ہیں، میں اُن باتوں کو پورا کروں گا جن کو کرنے کا میں نے عہد کیا تھا-

۲۶ حلیم لوگ کھائیں گے اور سیر ہوں گے- تم لوگ جو خداوند کی تلاش میں آئے ہو اُس کی ستائش کرو- تمہارا دل ابد تک خوش رہے-

۲۷ تمام لوگ جو دُور ممالک میں رہتے ہوں وہ خداوند کو یاد کریں اور اس کی طرف لوٹ آئیں روئے زمین کی تمام قومیں خداوند کی عبادت کریں-

۲۸ کیونکہ خداوند بادشاہ ہے- وہ تمام قوموں پر حاکم ہے-

۲۹ مضبوط اور صحت مند لوگ کھا چکے ہیں اور خدا کے آگے سجدہ کر چکے ہیں در اصل میں وہ لوگ جو مرینگے اور وہ جو بہت پہلے ہی مر چکے ہیں خدا کے آگے سجدہ کریں گے-

۳۰ اور مستقبل میں ہماری نسل خداوند کی خدمت کرے گی- لوگ ہمیشہ ہمارے مالک کی بابت کہیں گے-

۳۱ تمام نسلیں اپنے بچّوں کو خدا نے جو بھلائی کی ہے اُسے کہیں گے-

زبور ۲۳

داؤد کا نغمہ

۱ خداوند میرا چوپان ہے- جس چیزوں کی بھی مجھے ضرورت ہو گی، ہمیشہ میرے پاس رہے گی-

۲ ہری ہری چراگاہوں میں وہ مجھے سکھ سے رکھتا ہے- وہ مجھ کو راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے-

۳ وہ اپنے نام کی خاطر میری رُوح کو نئی قوت دیتا ہے- وہ مجھ کو صداقت کی راہ پر چلاتا ہے وہ دکھانے کے لئے کہ وہ سچ مچ میں اچّھا ہے-

۴ میں موت کی اندھیری وادی سے گذرتے ہوئے بھی نہیں ڈروں گا- کیوں کہ خداوند میرے ساتھ ہے- تیرا عصا اور چھڑی مجھے تسلی دیتا ہے-

۵ اے خداوند! تو میرے دشمنوں کے رُو برو میرے آگے دستر خوان بچھاتا ہے- تو نے میرے سر پر تیل انڈیلا ہے- میرا پیالہ لبریز ہے اور چھلک رہا ہے-

۶ بھلائی اور رحمت عُمر بھر میرے ساتھ رہیں گی- میں خداوند کے گھر میں ایک طویل مُدّت کے لئے قیام کروں گا-

زبور ۲۴

داؤد کا ایک نغمہ

۱ یہ زمین اور اُس پر کی سب چیزیں خداوند کی ہیں- یہ جہاں اور اِس کے سبھی باشندے اُس کے ہیں-

۲ خداوند نے اس زمین کو پانی پر بنایا ہے- اُس نے اِس کو ندیوں پر بنایا-

۳ خداوند کے پہاڑ کے اوپر کون جا سکتا ہے؟ کون خداوند کے مقدّس ہیکل میں کھڑا ہو کر اسکی عبادت کر سکتا ہے؟

۴ وہ شخص جس نے بُرا نہیں کیا ہے، جس کا دل پاک ہے، وہ شخص جس نے میرے نام کے جھوٹے وعدے نہ کئے؛ اور وہ شخص جس نے نہ جھوٹ بولا اور نہ ہی جھوٹے وعدے کئے- صرف ایسے لوگ ہی وہاں عبادت کر سکتے ہیں-

۵ نیک لوگ خداوند سے کہتے ہیں کہ وہ دیگر لوگوں کو برکت دے- وہ نیک لوگ خدا سے کہتے ہیں جو اُن کا نجات دہندہ ہے اُن کے لئے بھلائے کرے-

۶ وہ نیک لوگ خدا کی پیروی کا جتن کرتے ہیں- وہ یعقوب کے خدا کے پاس مدد پانے کے لئے جاتے ہیں-

۷ اے پھاٹکو! اپنے سر بلند کرو- اے ابدی دروازو! کھل جاؤ- جلال کا بادشاہ اندر آئے گا-

۸ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ خداوند ہی وہ بادشاہ ہے- وہ زور آور سپاہی ہے، خداوند ہی وہ بادشاہ ہے، وہی جنگ کا سورما ہے

۹ اے پھاٹکو! اپنے سر بلند کرو- اے ابدی دروازو! کُھل جاؤ- جلال کا بادشاہ اندر آئے گا-

۱۰ وہ پُر جلال بادشاہ کون ہے؟ خداوند قادر مطلق ہی وہ بادشاہ ہے- وہی پُر جلال بادشاہ ہے-

زبور ۲۵

داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند! میں خود کو تیری تحویل میں دیتا ہوں-

۲ میرے خدا، میں نے تجھ پر توکّل کیا ہے- میں تجھ سے مایوس نہیں ہوں گا- میرے دشمن میری ہنسی نہیں اُڑائیں گے-

۳وہ شخص، جو تجھ پر توکل رکھتا ہے، وہ مایوس نہیں ہوگا- لیکن غدّار
مایوس ہوں گے اور وہ کچھ بھی نہیں حاصل کریں گے-
۴اے خداوند! میری مدد کر کہ میں تیری راہ پر چلوں- تو اپنے
راستوں کا مجھے علم دے-
۵ حق کی راہ مجھ کو دکھا اور اُس کی تعلیم مجھے دے- تُو میرا خدا نجات
دینے والا ہے- مجھ کو ہر دن تجھ پر بھروسہ ہے-
۶ اے خداوند! اپنی رحمدلی سے مجھے یاد رکھ اور شفقت کو مجھ پر ظاہر
کر جس کو تو ہمیشہ ساتھ رکھتا ہے-
۷ اپنی جوانی میں جو گناہ اور خطائیں میں نے کیں ہیں- اُن کو یاد نہ
کر- اے خداوند، اپنے اچھے نام کی خاطر، مجھ کو اپنی شفقت کے مطابق
یاد کر-
۸ خدا سچ مچ اچھا ہے، وہ گنہگاروں کو زندگی کی نیک راہ کی تعلیم دیتا
ہے-
۹ وہ حلیموں کو اپنی راہوں کی ہدایت دیتا ہے- وہ اُن کو بے جھجھک
صحیح راستہ دکھاتا ہے-
۱۰ خداوند اُن کے لئے جو اسکے معاہدے اور شریعت کی پیروی
کرتے ہیں- مہربان اور سچّا رہتا ہے-
۱۱ اے خدوندا! میں نے بہت گناہ کئے ہیں- لیکن تُو نے اپنی
مہربانی ظاہر کرنے کو میرے ہر گناہ کو معاف کردیا-
۱۲ اگر کوئی شخص خداوند کی پیروی کا انتخاب کرتا ہے- تو اسے خدا
جینے کی بہترین راہ دکھائے گا-
۱۳ وہ شخص بہترین چیزوں کا لطف اٹھائے گا، اور اس کی نسل
زمین کی وارث ہوگی- جس کا اس نے وعدہ کیا تھا-
۱۴ خداوند اپنے چاہنے والوں پر اپنا راز کھولتا ہے- وہ اپنے ماننے
والوں کو اپنے معاہدہ کی تعلیم دیتا ہے-
۱۵ میری آنکھیں مدد پانے کو خداوند پر ہمیشہ جمی رہتی ہیں- مجھے
میری مصیبتوں سے وہ ہمیشہ چھڑاتا ہے-
۱۶ اے خداوند! میں مصیبت زدہ اور اکیلا ہوں- میری طرف
متوجّہ ہو اور مجھ پر رحم کر-
۱۷ میری مصیبتوں سے مجھ کو نجات دے- مسائل سلجھانے میں
میری مدد کر-
۱۸ اے خداوند! میری تکلیفوں اور مصیبتوں کو دیکھ- میرے
تمام گناہوں کو در گذر کر-
۱۹ دیکھو میرے بہت سے دشمن ہیں- میرے دشمن مجھ سے بیر
رکھتے ہیں، اور مجھ کو دکھ پہنچانا چاہتے ہیں-
۲۰ اے خدا، میری حفاظت کر اور مجھ کو بچالے- میں تجھ پر توکل
کرتا ہوں- پس مجھے مایوس مت کر-
۲۱ اے خدا، تیری پاکی اور اچھائی میری حفاظت کریگی کیونکہ میں
تم پر بھروسہ رکھتا ہوں-
۲۲ اے خدا، اسرائیل کے جانوں کی اُن کے سبھی دشمنوں سے
حفاظت کر-

زبور ۲۶

داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند، میرا انصاف کر، گواہی دے کہ میں نے پاک زندگی
گزاری ہے- میں نے خداوند پر پوری طرح توکّل کرنا نہیں چھوڑا-
۲ اے خداوند! مجھے آزما اور میری جانچ کر میرے دل اور دماغ کو
قریب سے دیکھ-
۳میں تیری شفقّت کو سدا ہی دیکھتا ہوں، میں تیرے سچ کو مانتا
ہوں-
۴میں اُن بدذات لوگوں میں سے نہیں ہوں-
۵اُن بُرے لوگوں سے مجھ کو نفرت ہے- بدکرداروں کی جماعت
سے مجھے نفرت ہے-
۶ اے خداوند! میں نے یہ ظاہر کرنے کے لئے ہاتھوں کو دھویا ہے
کہ میں پاک ہوں- اس طرح میں قربان گاہ پر آسکوں-
۷ اے خداوند! میں تیری توصیف کروں گا، اور تیرے سب حیرت
انگیز کاموں کو بیان کروں گا-
۸ اے خداوند! مجھ کو تیری سکونت گاہ عزیز ہے- میں تیرے پر
جلال خیمہ سے محبت کرتا ہوں-
۹ اے خداوند گنہگاروں کے ساتھ مجھے ایک نہ کر، اور اُن قاتلوں کے
ساتھ مجھے ہلاک نہ کر-
۱۰ وہ لوگ بُرے کام کرتے ہیں اور وہ ہمیشہ رشوت لینے کے لئے
تیّار رہتے ہیں-
۱۱ لیکن میں معصوم ہوں- پس اے خدا، مجھ پر مہربان رہ اور
میری حفاظت کر-
۱۲ میں تمام خطروں سے محفوظ ہوں- اے خداوند! میں تیری
ستائش کروں گا، جب بھی تیرے چاہنے والوں کی جماعت ملے گی-

زبور ۲۷

داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند! تو میری روشنی اور نجات دہندہ ہے۔ مجھے تو کسی سے
بھی نہیں ڈرنا چاہئے۔ خداوند میری زندگی کے لئے محفوظ پناہ گاہ ہے۔ پس
میں کسی بھی شخص سے خوف نہیں کھاؤں گا۔
۲ ہوسکتا ہے کہ شریر لوگ مجھ پر چڑھائی کریں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ مجھ پر
حملہ کرینگے اور مجھے نیست و نابود کردینگے، لیکن وہ ٹھوکر کھائینگے اور گریں
گے۔
۳ اگر چاہے پورا لشکر بھی مجھ کو گھیر لے، میں نہیں ڈروں گا، چاہے
جنگ میں بھی مجھ پر لوگ حملہ کریں میں نہیں ڈروں گا۔ کیوں کہ میں خداوند
پر بھروسہ کرتا ہوں۔
۴ میں خداوند سے ایک ہی چیز مانگنا چاہتا ہوں: "میں عمر بھر خدا کے
گھر میں بیٹھا رہوں۔ تا کہ میں خداوند کے جمال کو دیکھوں اور اُس کی ہیکل کا
دورہ کروں۔"
۵ جب کبھی کوئی مصیبت مجھے گھیرے گی۔ خداوند میری حفاظت
کرے گا۔ وہ مجھ سے اپنے خیمہ میں چھپائے گا۔ وہ مجھ سے اپنے محفوظ مقام
پر اوپر اٹھالے گا۔
۶ مجھے اپنے دشمنوں نے گھیر رکھا ہے۔ مگر اب انہیں شکست دینے
میں خداوند میرا مددگار ہوگا۔ میں اُس کے خیمہ میں جا کر پھر قربانی پیش
کرونگا۔ خوشیوں کے نعروں کے ساتھ میں قربانیاں دونگا۔ میں گا کر
خداوند کی مدح سرائی کروں گا۔
۷ اے خداوند، میری پکار سن، مجھ کو جواب دے۔ مجھ پر رحم کر۔
۸ اے خداوند! میں چاہتا ہوں کہ میں اپنے دل سے تجھ سے بات
کروں۔ اے خداوند! میں تجھ سے بات کرنے تیرے سامنے آیا ہوں۔
۹ اے خداوند! اپنا منہ اپنے خادم سے مت موڑ۔ میری مدد کر! مجھے تو
مت ٹھکرا۔ مجھے چھوڑ مت۔ تو میرا نجات دہندہ ہے۔
۱۰ میری ماں اور میرے باپ نے مجھ کو چھوڑ دیا، پر خداوند نے
مجھے قبول کیا، اور اپنا بنالیا۔
۱۱ اے خداوند! میرے دشمنوں کے سبب، مجھے سیدھی راہ دکھا۔
مجھے اچھی راہوں کی تعلیم دے۔
۱۲ اے خداوند! میرے حریفوں کو مجھے شکست دینے کے لئے مت
چھوڑ۔ انہوں نے میرے بارے میں جھوٹ بولا ہے۔ وہ مجھے نقصان
پہنچانے کے لئے جھوٹ بولے ہیں۔
۱۳ مجھے ابھی بھی یقین ہے کہ مرنے سے پہلے میں سچ مچ خداوند کی
اچھائی کو دیکھوں گا۔
۱۴ خداوند سے مدد کے منتظر رہو! مضبوط اور بہادر بنے رہو اور
خداوند کی مدد کے منتظر رہو۔

زبور ۲۸

۱ اے خداوند! تو میری چٹّان ہے۔ میں تجھ سے مدد حاصل کرنے
کے لئے پکار رہا ہوں۔ میری شکایت کو ان سُنی نہ کر۔ اگر تو میری مدد کی
پکار کا جواب نہیں دے گا، تب لوگ سوچینگے کہ میں قبر کا ایک مُردہ ہوں۔
۲ اے خداوند! تیری مقدس ترین جگہ کی جانب اپنے ہاتھ اٹھا کر دعاء
کرتا ہوں۔ جب میں تجھے پکاروں تو میری سُن، اور تو مجھ پر اپنا رحم دکھا۔
۳ اے خداوند! مجھے اُن بُرے لوگوں کی طرح مت سمجھ جو بُرے کام
کرتے ہیں۔ جو اپنے ہم سایوں سے "صُلح" کی باتیں کرتے ہیں۔ مگر اُن
کے دلوں میں بدی ہے۔
۴ اے خداوند! وہ لوگ کئی لوگوں کا بُرا کرتے ہیں۔ پس تو اُن کے
ساتھ بُرائی کر۔ اُن شریروں کو تو ایسی سزا دے جیسی انہیں دینی چاہئے۔
۵ شریر لوگ خداوند کے کاموں اور اس کی دست کاری پر کبھی دھیان
نہیں دیتے۔ وہ خدا کی اچھی چیزوں کو کبھی نہیں دیکھتے۔ وہ اُس کی بھلائی
کو نہیں سمجھتے۔ وہ تو صرف نیست و نابود کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔
۶ خداوند کی توصیف کرو! اُس نے رحم کے لئے میری دُعا سُن لی۔
۷ خداوند میری قوّت ہے۔ وہ میری سِپر ہے۔ میں اُسی پر توکّل
کیا۔ اُس نے تو میری مدد کی۔ میں بہت خوش ہوں اور اُس کی ستائش کے
گیت گاتا ہوں۔
۸ خداوند اپنے منتخب بادشاہ کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ اُسے ہر پل بچاتا
ہے۔ خداوند ہی اس کی قوّت ہے۔
۹ اے خدا! اپنے لوگوں کی حفاظت کر اور انہیں برکت دے جو
تیرے ماتحت میں ہے۔ اُن کو راہ دکھا اور ہمیشہ ان کو سنبھالے رکھ۔

زبور ۲۹

داؤد کا نغمہ

۱ خدا کے مقدسو! خداوند کی تمجید کرو۔ اُس کے جلال اور قوّت کی
تعظیم کرو۔
۲ خداوند کی تمجید کرو اور اُس کے نام کا احترام کرو۔ خصوصی لباس
پہن کر اُس کو سجدہ کرو۔
۳ سمندر کے اوپر خداوند کی آواز گونجتی ہے۔ خدا کی آواز عظیم سمندر
کے اوپر بجلیوں کی گرج کی طرح گرجتی ہے۔

۴ خداوند کی آواز اُس کی قوت کو دکھاتی ہے۔ اُس کی گونج اُس کے
جلال کو ظاہر کرتی ہے۔
۵ خداوند کی آواز دیودار کے درختوں کو توڑ ڈالتی ہے۔ خداوند کی آواز
لبنان کے عظیم دیودار کے درختوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔
۶ خداوند لبنان کی پہاڑوں کو تھرّا دیتا ہے۔ وہ ناچتے بچھڑے کی
مانند دکھائی دیتا ہے۔ سِریون * کا پہاڑ کانپ اٹھتا ہے اور اچھلتی بکری
کے بچے کی مانند دکھائی دیتا ہے۔
۷ خداوند کی آواز بجلی کے کوندوں کی مانند ٹکراتی ہے۔
۸ خداوند کی آواز صحرا کو لرزا دیتی ہے۔ خداوند کی آواز سے قادِس کے
بیابان دہل جاتے ہیں۔
۹ خداوند کی آواز سے ہرن خوفزدہ رہتے ہیں۔ خداوند جنگلوں کو
نیست نابود کر دیتا ہے۔ لیکن اس کی ہیکل میں لوگ اُس کے جلال کے
گیت گاتے ہیں۔
۱۰ سیلاب کے وقت خداوند بادشاہ تھا۔ وہ ہمیشہ بادشاہ رہے گا۔
۱۱ خداوند اپنے لوگوں کی ہمیشہ حفاظت کرے۔ خداوند اپنے
لوگوں کو سلامتی دے۔

زبور ۳۰

داؤد کا نغمہ: ہیکل کو وقف کرنے کے لئے

۱ اے خدا وند! تو نے مجھے مصیبتوں سے باہر نکالا ہے۔ تو
نے میرے دشمنوں کو مجھ کو ہرانے اور میری ہنسی اُڑانے نہیں دیا۔ پس
میں تیری تعظیم کروں گا۔
۲ اے خداوند میرے خدا میں نے تجھ سے فریاد کی تو نے مجھ کو شفا
بخشی۔
۳ قبر سے تو نے مجھے نجات دی اور مجھے زندہ رکھا۔ مجھے مردوں کے
ساتھ مُردوں کی دنیا میں پڑے ہوئے نہیں رہنا پڑا
۴ خدا کے فرمانبردار خدا کی ستائش کے گیت گاؤ! تُم خدا کے مقدّس
نام کی توصیف کرو۔
۵ خدا غضبناک ہوا۔ پس نتیجہ ہوا "موت۔" لیکن اُس نے اپنی محبت
ظاہر کی اور مجھے "زندگی" دی۔ میں رات کو روتے بلکتا سویا، اگلی صبح
میں خوش تھا اور گا رہا تھا۔
۶ جب میں محفوظ اور بے فکر تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ مجھے کچھ بھی
نقصان نہیں پہنچائے گا۔

۷ اے خداوند! جس وقت تو مجھ پر مہربان تھا میں نے اس طرح
محسوس کیا کہ کوئی مجھے شکست نہ دے سکے گا۔ لیکن جب تو نے مجھ سے اپنا
رخ پھیر لیا تو میں خوفزدہ ہوا اور خوف سے کانپ اُٹھا۔
۸ اسلئے اے خداوند، میں تیری جانب لوٹا اور دعاء کی میں نے کہا کہ تو
مجھ پر مہربانی ظاہر کر۔
۹ میں نے کہا، "اے خدا، کیا فائدہ ہوگا اگر میں مرجاؤں اور قبر کے
اندر چلا جاؤں ؟ مرے ہوئے لوگ مِٹّی میں لیٹے رہتے ہیں۔ وہ تیری کیا تعظیم
کریں گے۔ ہمیشہ قائم رہنے والی تیری اچھائیاں وہ کبھی نہیں کہیں گے۔
۱۰ اے خداوند! میری دعاء سُن اور مجھ پر رحم کر! اے خداوند،
میری مدد کر!"
۱۱ میں نے دُعا کی اور تُو نے مدد کی۔ تو نے میرے ماتم کو رقص
میں بدل دیا۔ میری غمزدہ پوشاک کو تو نے اُتارا اور دور پھینک دیا اور تو نے
مجھے خوشی میں گھیر لیا۔
۱۲ اے خداوند! میرے خدا، میں تیرا ابد تک حمد کرتا رہونگا جس
سے کسی طرح کی خاموشی نہ رہیگی۔ تیری تعظیم میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی
گیت گاتا رہیگا۔

زبور ۳۱

موسیقی کے ہدایت کار کو داؤد کا ایک نغمہ

۱ اے خداوند! میں تجھ پر منحصر ہوں۔ مجھے مایوس مت کر۔ مُجھ پر
مہربانی کر اور میری حفاظت کر۔
۲ اے خدا میری سن، اور تو فوری آکر مجھ کو بچالے۔ میری چٹّان
ہوجا۔ میری محفوظ پناہ گاہ ہوجا، میرا قلعہ ہوجا۔ میری حفاظت کر!
۳ اے خدا، تو میری چٹّان ہے اور قلعہ ہے۔ اسلئے اپنے نام کی خاطر
میری رہبری اور رہنمائی کر۔
۴ میرے لئے میرے دشمنوں نے جال پھیلایا ہے۔ اُن
کے پھندے سے تُو مجھ کو بچالے۔ کیوں کہ تو میری محفوظ پناہ گاہ ہے۔
۵ اے خداوند خدا! میں تجھ پر بھروسہ کرسکتا ہوں۔ میں اپنی جان
تیرے ہاتھ میں سونپتا ہوں۔ میری حفاظت کر۔
۶ میں ان لوگوں سے نفرت کرتا ہوں جو جھوٹے معبودوں کی پرستش
کرتے رہتے ہیں۔ میں تو بس خداوند میں ایمان رکھتا ہوں۔
۷ اے خدا! تیری مہربانی مجھ کو بے حد مسرور کرتی ہے۔ تو نے
میرے دکھوں کو دیکھ لیا اور تُو میری مصیبتوں کے بارے میں جانتا ہے۔
۸ تُو میرے دُشمنوں کو مجھ پر حاوی ہونے نہیں دے گا۔ تُو مجھ کو اُن
کے پھندوں سے چھڑائے گا۔

سریون یا "حرمون پہاڑ۔"

۹ اے خداوند! مجھ پر کئی مصیبتیں ہیں۔ پس مجھ پر مہربانی کر۔ میں اتنا پریشان ہوں کہ میری آنکھوں میں درد ہو رہا ہے۔ میرے گلے اور پیٹ میں درد ہو رہا ہے۔

۱۰ میری زندگی کا خاتمہ درد میں ہو رہی ہے۔ میرے سال آہوں میں ختم ہو رہے ہیں۔ میری مصیبتیں میری طاقت کو لے رہی ہے۔ میری قوّت میرا ساتھ چھوڑتی جا رہی ہے۔

۱۱ میرے دشمن مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ میرے تمام پڑوسی بھی مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ میرے سبھی جان پہچان والے مجھے راہ میں دیکھ کر مجھ سے ڈر جاتے ہیں۔ اور مجھ سے وہ سب کتراتے ہیں۔

۱۲ مجھ کو لوگ پوری طرح سے بھول چکے ہیں۔ جیسے ایک کھویا ہوا اوزار ہوں۔

۱۳ میں اُن بہتان کو سنتا ہوں جو لوگ میرے بارے میں کہتے ہیں۔ وہ سبھی لوگ میرے خلاف ہوگئے ہیں۔ وہ مجھے مار ڈالنے کے منصوبے باندھتے ہیں۔

۱۴ اے خداوند! میرا توکّل تجھ پر ہے! تو میرا خدا ہے۔

۱۵ میری زندگی تیرے ہاتھوں میں ہے۔ میرے دشمنوں سے مجھ کو بچالے۔ اُن لوگوں سے میری حفاظت کر، جو میرے پیچھے پڑے ہیں۔

۱۶ مہربانی کرکے اپنے خادم کو اپنا لے۔ مجھ پر رحم کر اور میری حفاظت کر۔

۱۷ اے خداوند! میں نے تُجھ سے دُعا کی۔ اِس لئے میں مایوس نہیں ہوں گا۔ بُرے لوگ مایوس ہوجائیں گے۔ اور خاموشی سے قبر میں چلے جائیں گے۔

۱۸ بے رحم لوگ ڈینگیں مارتے ہیں اور نیک لوگوں کے بارے میں جھوٹ بولتے ہیں۔ وہ شریر لوگ بہت ہی مغرور ہوتے ہیں۔ لیکن اُن کے ہونٹ جو جھوٹ بولتے رہتے ہیں خاموش ہو جائینگے۔

۱۹ اے خدا! تو نے اپنے حامیوں کے لئے بہت سی حیرت انگیز نعمتیں چھپا رکھی ہیں۔ تو دیگر لوگوں کے سامنے جو تجھ پر توکّل کرتے ہیں تمام بھلے کام کرتا ہے۔

۲۰ شریر لوگ، اچھے لوگوں کو نقصان پہنچانے کے لئے مصروف رہتے ہیں۔ وہ لوگ لڑائی بھڑکانے کا جتن کرتے ہیں۔ لیکن تُو اپنے نیک لوگوں کو چھپا لیتا ہے۔ اور انہیں تُو بچا لیتا ہے۔ تو ان کی حفاظت اپنے سایہ میں کرتا ہے اور انہیں چھپا لیتا ہے۔

۲۱ خداوند مبارک ہو! جب شہر کو دشمنوں نے گھیر لیا تھا تب اسنے میرے لئے سچّی محبّت کا اظہار حیرت انگیز طریقے سے کیا تھا۔

۲۲ میں خوفزدہ تھا اور میں نے کہا تھا، "میں تو ایسی جگہ پر ہوں جہاں مجھے خدا نہیں دیکھ سکتا ہے۔" لیکن اے خداوند! میں نے تجھ سے فریاد کی اور تو نے میری مدد کی فریاد سن لی۔

۲۳ خداوند کے مقدّسو! تم کو خداوند سے محبت کرنی چاہئے! خداوند ان لوگوں کی حفاظت کرتا ہے جو اس سے وفاداری کرتے ہیں۔ لیکن خداوند اُن کو جو اپنے قوّت کا ڈھول پیٹتے ہیں، ان کو وہ ویسی سزا دیتا ہے جیسی سزا اُنکو ملنا چاہئے۔

۲۴ اے لوگو! جو خداوند کی مدد کے منتظر رہتے ہو۔ مضبوط اور قوّی بنو۔

زبور ۳۲

داؤد کا نغمہ مشکیل *

۱ مبارک ہیں وہ لوگ جنکی خطائیں بخشی گئیں۔ مبارک ہیں وہ لوگ جن کے گناہ دُھل گئے۔

۲ مبارک ہیں وہ لوگ جسے خداوند مجرم نہ کہے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اپنی بدکاری کو چھپانے کا جتن نہ کرے۔

۳ اے خدا! میں نے تجھ سے بار بار منّت کی۔ لیکن اپنے پوشیدہ گناہوں کے بارے میں تجھ سے نہیں کہا۔ جتنی بار میں نے تجھ سے منّت کی میں تو اور زیادہ کمزور ہوتا چلا گیا

۴ اے خدا! تو نے میری زندگی کو دن رات کٹھن تر بنا دیا۔ میں اُس زمین کی طرح سوکھ گیا ہوں جو موسم گرما کی گرمی سے سوکھ گئی ہے۔

۵ لیکن تب میں نے خداوند کے آگے اپنے سبھی گناہوں کو اقرار کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اے خداوند میں نے تجھے اپنے گناہ بتا دیئے۔ میں نے اپنا کوئی جرم تجھ سے نہیں چھپایا۔ اور تو نے مجھے میرے گناہوں کے لئے معاف کر دیا۔

۶ اِس لئے اے خدا، تیرے پیرو کو تیری منّت کرنی چاہئے۔ یہاں تک کہ جب مصیبتیں عظیم سیلاب کی طرح امڈ آئیں تب بھی تیرے چاہنے والوں کو تیری منّت کرنی چاہئے۔

۷ اے خدا! تو میری چھپنے کی جگہ ہے۔ تو مجھ کو میری مصیبتوں سے نکالتا ہے۔ تو مجھے اپنے سایہ میں لے کر مصیبتوں سے بچاتا ہے۔ پس اس لئے میں، کیونکہ تو نے میری حفاظت کی ہے، اُن ہی باتوں کی تیری توصیف کرتا ہوں۔

مشکیل مشکیل کا صحیح مفہوم واضح نہیں ہے۔ شاید اس کے معنی "مراقبے کی نظم" "مشورے کی نظم" یا فنکارانہ طور پر لکھی ہوئی نظم ہے۔"

۸ خداوند کہتا ہے، "میں، تجھے جیسے چلنا چاہئے وہ سکھاؤں گا اور تجھے وہ
راہ دکھاؤں گا۔ میں تیری حفاظت کروں گا اور میں تیرا رہنما بنوں گا۔
۹ پس تو گھوڑے یا گدھے جیسا احمق نہ بن۔ جن کو قابو میں رکھنے کا
ساز دہانہ اور لگام ہے۔ اگر تو ان کو دہانہ یا لگام نہیں لگائے گا، تو وہ جانور
قریب نہیں آئیں گے۔"
۱۰ شریروں پر بہت سی مصیبتیں آئیں گی، مگر اُن لوگوں کو خدا کی
سچّی مُحبّت گھیر لیگی جو خدا پر توکّل کرتے ہیں۔
۱۱ نیک لوگ تو خداوند میں ہمیشہ خوشیاں حاصل کرتے اور خوش
رہتے ہیں۔ اے لوگو! تم سب پاک دل کے ساتھ خوشی مناؤ۔

زبور ۳۳

۱ اے نیک لوگو! خداوند میں شادماں رہو۔ خدا کی حمد کرنا فرمانبردار
لوگوں کو زیب دیتا ہے۔
۲ ستار بجاؤ اور اُس کا شکر کرو۔ خداوند کی دس تار والی بربط کے ساتھ
ستائش کرو۔
۳ اب اُس کے لئے نیا گیت گاؤ۔ خوشی کا ساز خوبصورتی سے بجاؤ۔
۴ خداوند کا کلام سچّا ہے۔ جو بھی وہ کرتا ہے اُسکا تم بھروسہ کرسکتے ہو۔
۵ خداوند منصفانہ، راستی اور اچھا کام کرنا پسند کرتا ہے۔ زمین خدا کی
شفقت سے معمور ہے۔
۶ خداوند نے حکم دیا اور دنیا وجود میں آئی۔ خدا کی سانسوں سے زمین
کی ہر شئے وجود میں آئی۔
۷ سمندر کا پانی ایک جگہ جمع کیا۔ اسنے بحر کو اس کی جگہ پر قائم کیا۔
۸ دنیا کے سب باشندوں کو خداوند کا احترام کرنا اور اس سے ڈرنا
چاہئے۔ اِس دنیا میں جو بھی لوگ بستے ہیں۔ اُن کو چاہئے کہ وہ اُس سے
ڈریں۔
۹ کیوں! اِس لئے کہ خدا نے حکم دیا اور وہ بات واقع ہوگئی ہے۔
اس نے کہا، "رکو!" اور وہ رک گئی۔
۱۰ خداوند قوموں کے منصوبوں کو ناکارہ کرسکتا ہے۔ وہ اُن کے
منصوبوں کو تباہ کرسکتا ہے۔
۱۱ لیکن خداوند کے مشورے ہمیشہ ہی بہتر ہوتے ہیں۔ اُس کے
منصوبے نسل در نسل بہتر ہوتے ہیں۔
۱۲ مبارک ہے وہ قوم جس کا خداوند خدا ہے۔ خدا نے انہیں اپنے
ہی خاص لوگ ہونے کے لئے منتخب کیا ہے۔
۱۳ خداوند آسمان سے نیچے دیکھتا رہتا ہے۔ وہ سبھی لوگوں کو دیکھتا
رہتا ہے۔
۱۴ وہ اپنے اونچے تخت سے زمین پر رہنے والے سب لوگوں کو
دیکھتا رہتا ہے۔
۱۵ خدا نے ہر کسی کے دل کو بنایا ہے۔ پس کون کیا سوچ رہا ہے
وہ سمجھتا ہے۔
۱۶ کوئی بادشاہ اپنی عظیم فوج سے بچ نہیں سکتا۔ کوئی جنگجو اپنی
عظیم طاقت سے بچ نہیں سکتی۔
۱۷ جنگ میں سچ مچ گھوڑے فتح مندی نہیں دیتے۔ سچ مچ اُن کی
طاقت تمہیں بچا نہیں سکتا۔
۱۸ جو لوگ خداوند کی پیروی کرتے ہیں، انہیں خدا دیکھتا ہے اور
انکی نگہبانی کرتا ہے۔ جو لوگ اس کی عبادت کرتے ہیں، اُن کو اُس کی
شفقت بچاتی ہے۔
۱۹ خدا اُن لوگوں کو موت سے بچاتا ہے، وہ جب بھوکے ہوتے ہیں
تب وہ انہیں قوّت دیتا ہے۔
۲۰ ہماری جان کو خدا کی خواہش ہے۔ وہی ہماری مدد اور ہماری
سپر ہے۔
۲۱ خدا ہم کو شادماں کرتا ہے ہمیں سچ مچ اُس کے پاک نام پر کامل
توکّل ہے۔
۲۲ اے خداوند! ہم سچ مچ تیری عبادت کرتے ہیں۔ پس تو ہم پر
اپنی عظیم محبت دکھا۔

زبور ۳۴

داؤد کا نغمہ: اُس وقت کا جب اُس نے ابی ملک کے سامنے دیوانے جیسی حرکت کی تاکہ ابی ملک اسے نکال دیگا۔ اور اس طرح سے داؤد چلا گیا

۱ میں خداوند کی ہر وقت تمجید کروں گا۔ میرے ہونٹوں پر ہمیشہ
اُس کی ستائش رہیگی۔
۲ اے علیم لوگو! سنو اور خوش رہو۔ میری روح خداوند کے بارے
میں شیخی بگھارتی ہے۔
۳ میرے ساتھ خدا کی ستائش کرو ہم اس کے نام کی تعظیم کریں۔
۴ میں خدا کے پاس مدد مانگنے گیا۔ اُس نے میری سنی اُس نے مجھے
ان سبھی باتوں سے بچایا جن سے میں ڈرتا ہوں۔
۵ مدد کے لئے خدا کی جانب دیکھو۔ تم قبول کئے جاؤگے۔ تم شرم
مت کرو۔
۶ اِس غریب نے خداوند کو مدد کے لئے پکارا۔ اور خداوند نے میری
سُن لی اور اُس نے سب مصیبتوں سے میری حفاظت کی۔

۷ خداوند کا فرشتہ خداوند کے فرمانبرداروں کے چاروں طرف فوج کے ساتھ خیمہ زن رہتا ہے۔اور اُن کی حفاظت کرتا ہے۔

۸ آزما کر دیکھو کہ خداوند کیسا مہربان ہے۔ وہ شخص جو خداوند کے بھروسے ہے سچ مچ خوش رہے گا۔

۹ خداوند کے مقدّس پیرو کو چاہئے کہ وہ خداوند کا احترام کریں۔ خداوند کے ماننے والوں کے لئے کوئی دوسری محفوظ جگہ نہ ہے۔

۱۰ آج جو زور آور ہیں حاجت مند اور بھوکے ہوجائیں گے۔ لیکن جو خدا کے پاس مدد کے لئے جاتا ہے اسے جس چیز کی ضرورت ہے اسے وہ پائے گا۔

۱۱ اے بچّو میری سنو! میں تمہیں سکھاؤں گا کہ تم خداوند کی تعظیم کیسے کروگے۔

۱۲ اگر کوئی شخص زندگی سے محبت کرتا ہے اور اچھی اور طویل زندگی چاہتا ہے،

۱۳ تو اس شخص کو بُرا بولنا نہیں چاہئے، اُس شخص کو جھوٹ نہیں بولنا چاہئے۔

۱۴ بُرے کام مت کرو۔ نیک کام کرتے رہو۔ امن کے لئے کام کرو۔ امن کی کوششوں میں لگے رہو جب تک اُسے پا نہ لو۔

۱۵ خداوند صادقوں کی حفاظت کرتا ہے۔ اُن کی دعاؤں پر اُس کے کان لگے رہتے ہیں۔

۱۶ لیکن خداوند، جو بُرے کام کرتے ہیں ایسے لوگوں کے خلاف ہوتا ہے۔ وہ اُن کو پوری طرح نیست و نابود کرتا ہے۔

۱۷ خداوند سے منّت کرو۔ وہ تمہاری سنے گا۔ وہ تمہیں تمہاری سب مصیبتوں سے بچالے گا۔

۱۸ جب لوگوں کو مصیبتیں آتی ہیں تو وہ اپنے غرور چھوڑتے ہیں۔ خداوند عاجز لوگوں کے قریب رہتا ہے۔ جنکے دل ٹوٹے نہیں ہیں اُن کو وہ بچائے گا۔

۱۹ یقیناً نیک لوگوں کی بھی کئی مصیبتیں ہونگی لیکن خداوند اُن صادقوں کی اُن کے ہر مسئلہ سے محفوظ کرے۔

۲۰ خداوند ان کی سب ہڈیوں کی حفاظت کرے گا۔ اُن کی ایک بھی ہڈّی نہیں ٹوٹے گی۔

۲۱ لیکن شریروں کے بُرے کام اُن کو ہلاک کرتے ہیں۔ نیک لوگوں کے حریف نابود ہوجائیں گے۔

۲۲ خداوند اپنے ہر خادم کی روح کو بچاتا ہے۔ جو اُس پر توکّل کرتے ہیں وہ اُن لوگوں کا نقصان ہونے نہیں دے گا۔

زبور ۳۵

داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند! میری لڑائیوں کو لڑ، میری جنگوں کو لڑ۔

۲ اے خداوند سپر اور گول ڈھال لے کھڑا ہو اور میری حفاظت کر۔

۳ برچھی اور بھالا اُٹھا، اور جو میرے پیچھے پڑے ہیں اُن سے جنگ کر۔اے خداوند! میری روح سے کہہ، "میں تیری نجات ہوں۔"

۴ کچھ لوگ مجھے مارنے کے لئے پیچھے پڑے ہیں۔ انہیں مایوس اور شرمندہ کر۔ اُن کو موڑدے اور انہیں بھگادے جو میرے نقصان کا منصوبہ باندھتے ہیں وہ پسپا اور پریشان ہوں۔

۵ تو اُن کو ایسا بھونسا بنادے، جس کو ہوا اُڑالے جاتی ہے۔ خداوند کے فرشتے انکو دور ہانک دیں۔

۶ اے خداوند! اُنکی راہ اندھیری اور پھسلنی ہوجائے۔ خداوند کے فرشتے کو انکا تعاقب کرنے دیں۔

۷ میں نے تو کچھ بھی بُرا نہیں کیا ہے۔ لیکن یہ لوگ مجھے بنا کسی سبب کے پھانسنا چاہتے ہیں۔ بغیر کسی وجہ کے وہ مجھے پھنسانے کی کوشش کرتے ہیں۔

۸ پس اے خداوند! ایسے لوگوں کو اُن کو اپنے ہی جال میں گرنے دے۔ اُن کو اپنے ہی پھندے میں پڑنے دے۔ اور کوئی نامعلوم خطرہ اُن پر پڑنے دے۔

۹ تب اے خداوند میں خوشیاں مناؤں گا۔ خدا کی نجات سے میں شاداں ہوں گا۔

۱۰ میں اپنے خود کے دل سے کھوں گا، "اے خداوند، تیرے جیسا کوئی نہیں ہے۔ تو زور آوروں سے غریبوں کو بچاتا ہے۔ جو لوگ زور آور ہوتے ہیں، اُن سے چیزوں کو چھین لیتا ہے اور مسکین اور محتاج لوگوں کو دیتا ہے۔"

۱۱ ایک جھوٹی گواہی کا گروہ مجھ کو دکھ دینے کا منصوبہ بنارہا ہے۔ یہ لوگ مجھ سے اُن کے سوال پوچھیں گے۔ میں نہیں جانتا کہ وہ کیا بات کر رہے ہیں۔

۱۲ میں نے تو بس نیکی ہی نیکی کی ہے۔ لیکن وہ لوگ میرے ساتھ بدی کریں گے۔ اے خداوند! مجھے وہ بہتر پھل دے جو مجھ کو ملنا چاہئے۔

۱۳ اُن پر جب دُکھ پڑا، اُن کے لئے میں دکھی ہوا۔ میں روزے رکھ کر اپنی جان کو دُکھ دیا۔ میں نے اُن کے لئے جو دعاء کی کیا مجھے یہی ملنا چاہئے۔

۱۴ اُن لوگوں کے لئے میں نے غم کا لباس پہنا۔ میں نے اُن لوگوں کے ساتھ دوست یہاں تک کہ بھائی جیسا سلوک کیا۔ میں اُس شخص کی مانند دکھی ہوں جو اپنی مری ہوئی ماں کے لئے رو رہا ہو۔ ایسے لوگوں سے غم ظاہر کرنے کے لئے میں نے سیاہ لباس پہن لیا۔ میں دُکھ میں ڈوبا اور سر جُھکا کر چلا۔

۱۵ لیکن جب میں نے کوئی غلطی کی ، ان لوگوں نے میری ہنسی اُڑائی ، وہ لوگ سچ مچ میرے دوست نہیں تھے۔ میں اُن لوگوں کو جانتا تک نہیں۔ انہوں نے مجھ کو گھیر لیا اور مجھ پر حملہ کیا۔

۱۶ انہوں نے مجھکو گالیاں دیں اور ہنسی اُڑائی۔ اپنے دانت پیس کر اُن لوگوں نے ظاہر کیا کہ وہ مجھ پر غصّہ ہیں۔

۱۷ اے خدا ! تو کب تک یہ سب بُرائی ہوتے ہوئے دیکھے گا؟ یہ لوگ مجھے فنا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اے خداوند ! میری جان کی حفاظت کر۔ میری عزیز جان کی حفاظت کر۔ وہ شیر جیسے بن گئے ہیں۔

۱۸ اے خداوند ! میں بڑے مجمع میں تیری شکر گزاری کروں گا۔ میں بہت سے لوگوں میں تیری ستائش کروں گا۔

۱۹ میرے دروغ گو دشمن ہنستے نہیں رہیں گے۔ سچ مچ میرے دشمن اپنے پوشیدہ منصوبوں کے لئے سزا پائیں گے۔

۲۰ میرے دشمن سچ مچ سلامتی کے منصوبے کبھی نہیں بناتے۔ وہ اس ملک کے پُر امن لوگوں کے خلاف میں پوشیدہ طریقے سے بدی کرنے کا منصوبہ باندھتے ہیں۔

۲۱ میرے دشمن میرے لئے بُری باتیں کر رہے ہیں۔ وہ جھوٹ بولتے ہوئے کہہ رہے ہیں، ”آہا! ہم سب جانتے ہیں تم کیا کر رہے ہو!“

۲۲ اے خداوند ! تو سچ مچ دیکھتا ہے کہ کیا کچھ ہو رہا ہے۔ پس تو خاموش مت رہ مجھ کو مت چھوڑ۔

۲۳ اے خداوند جاگ! اٹھ کھڑا ہو جا! میرے خداوند خدا میری لڑائی لڑ، اور میرا انصاف کر۔

۲۴ اے میرے خداوند خدا ! اپنی صداقت کے مطابق میری عدالت کر، تو ان لوگوں کو مجھ پر ہنسنے مت دے۔

۲۵ اُن لوگوں کو ایسا مت کہنے دے، ”آہا! ہمیں جو چاہئے تھا اسے پالیا!“ اے خداوند! انہیں مت کہنے دے، ”ہم نے اس کو نابود کر دیا۔“

۲۶ میرے دشمن شرمندہ اور پشیمان ہوں۔ وہ لوگ خوش تھے جب میرے ساتھ بُرا ہوا۔ وہ سوچا کرتے کہ وہ مجھ سے بہتر ہیں۔ پس ایسے لوگوں کو شرم میں ڈوبنے دے۔

۲۷ کچھ لوگ چاہتے ہیں کہ میرا بھلا ضرور ہو۔ میں امید کرتا ہوں کہ وہ بہت خوش ہوں گے۔ وہ ہمیشہ کہتے ہیں، ”خدا عظیم ہے۔ وہ اپنے خادم کی بھلائی میں خوش ہوتا ہے۔“

۲۸ پس اے خداوند ! میں لوگوں کو تیری اچھائی بتاؤں گا۔ ہر دن میں تیری تمجید کروں گا۔

زبور ۳۶

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے خداوند کے خادم داؤد کا ایک نغمہ

۱ بُرا شخص بہت بُرا کرتا ہے جب وہ خود سے کہتا ہے، ”میں خدا کی تعظیم نہیں کروں گا اس سے نہ ڈروں گا۔“

۲ وہ شخص خود سے جھوٹ بولتا ہے۔ وہ شخص خود اپنی غلطیوں کو نہیں دیکھتا۔ اسی لئے وہ معافی نہیں مانگتا۔

۳ اس کے الفاظ بے کار اور جھوٹے ہوتے ہیں۔ نہ ہی وہ دانش مند ہو گا اور نہ ہی اچھا کرنا سیکھے گا۔

۴ رات کو وہ اپنے بستر پر بدی کے منصوبہ باندھتا ہے۔ اور بیدار ہو کر کوئی بھی اچھا عمل نہیں کرتا۔ وہ بدی کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔

۵ اے خداوند! تیری سچّی محبت آسمان سے بھی بلند ہے۔ اے خدا! تیری وفاداری بادلوں سے بھی اونچی ہے۔

۶ اے خداوند ! تیری صداقت بلند پہاڑ سے بھی بلند ہے تیرا انصاف گہرے سمندر سے بھی زیادہ گہرا ہے۔ اے خداوند تو انسانوں اور حیوانوں کا محافظ ہے۔

۷ تیری شفقت سے زیادہ بیش قیمت کچھ بھی نہیں ہے۔ انسان اور فرشتہ تیرے سایہ میں پناہ لیتے ہیں۔

۸ اے خداوند ! تیرے گھر کی اچھّی چیزوں سے وہ نئی قوّت پاتے ہیں۔ تو انہیں اپنی حیرت انگیز ندی کے پانی کو پینے دیتا ہے۔

۹ اے خداوند ! تجھ سے زندگی کا چشمہ پھوٹتا ہے۔ تیرا نور ہی ہمیں روشنی دکھاتا ہے۔

۱۰ اے خداوند ! جو تجھے سچائی سے جانتے ہیں، اُن سے محبت کرتا رہ۔ اُن لوگوں پر تو اپنی نیکی برسا جو تیرے سچّے ہیں۔

۱۱ اے خداوند ! تو مغروروں کو مجھے روندنے نہ دے۔ نہ ہی مجھے شریر نقصان پہنچائیں۔

۱۲ اُن کی قبروں کے پتھروں پر یہ لکھ دے۔ ”بد کردار یہاں گرے پڑے ہیں۔ وہ گرا دیئے گئے۔ وہ پھر کبھی کھڑے نہیں ہو پائیں گے۔“

زبور ۳۷

داؤد کا نغمہ

۱ بد کرداروں سے پریشان نہ ہو وہ جو بُرا کرتے ہیں ایسے لوگوں سے
حسد نہ کر۔
۲ بد کردار لوگ گھاس اور ہرے پودوں کی طرح جلد زرد پڑجاتے
ہیں اور مر جاتے ہیں۔
۳ اگر تو خداوند پر توکّل رکھے گا اور بھلے کام کرے گا تو تو زندہ رہے
گا۔ اور ان چیزوں سے لطف اندوز ہو گا۔ جو زمین دیتی ہے۔
۴ خداوند کی خدمت میں خوشی حاصل کرتا رہ، اور خدا تجھے تیرا من چاہا
دے گا۔
۵ خداوند کے بھروسے رہ۔ اس پر توکّل کر۔ وہ ویسا کرے گا جیسے کرنا
چاہئے۔
۶ خداوند تیری صداقت اور انصاف کو دوپہر کے سورج کی طرح
روشن کرے۔
۷ خداوند پر توکّل کر اور اُس کی مدد کا منتظر رہ۔ شریر لوگوں کی کامیابی
پر پریشان مت ہو۔ شریر لوگوں کے شریر ارادوں کی کامیابی پر پریشان نہ
ہو۔
۸ قہر سے باز آ اور تشدّد کو چھوڑدے۔ تو اتنا پریشان نہ ہو کہ تو بھی
بُرے کام کرنا شروع کر دے۔
۹ کیوں کہ بُرے لوگوں کو نابود کیا جائے گا۔ لیکن وہ لوگ جو خداوند
کو مدد کے لئے پُکارتے ہیں۔ اُس زمین کو پائیں گے جسے دینے کا خدا نے
عہد کیا تھا۔
۱۰ کیوں کہ تھوڑی دیر میں شریر نابود ہو جائے گا۔ دھونڈنے سے
بھی تم کو کوئی شریر نہیں ملے گا۔
۱۱ حلیم لوگ وہ زمین پائیں گے جسے خدا نے دینے کا وعدہ کیا تھا۔ وہ
سلامتی سے شادماں رہیں گے۔
۱۲ شریر لوگ نیک لوگوں کے خلاف بُرے منصوبے باندھتے ہیں۔
شریر لوگ نیک لوگوں پر دانت پیس کر دکھاتے ہیں کہ وہ غضبناک ہیں۔
۱۳ لیکن ہمارا خدا ان شریروں پر ہنستا ہے۔ وہ اُن باتوں کو دیکھتا
ہے جو ان پر پڑنے کو ہیں۔
۱۴ شریر تو اپنی تلواریں اٹھاتے ہیں اور کمان کھینچتے ہیں۔ وہ
غریبوں، محتاجوں، کو مارنا چاہتے ہیں۔ وہ راست رو کو قتل کرنا چاہتے ہیں۔
۱۵ لیکن ان کی کمانیں توڑی جائیں گی۔ اور اُن کی تلواریں اُن کے
اپنے ہی دلوں میں اتریں گیں۔
۱۶ تھوڑے سے نیک لوگ، بہت سے شریر لوگوں کی بھیڑ
سے بہتر ہیں۔
۱۷ کیوں کہ شریروں کو نابود کیا جائے گا۔ لیکن نیک لوگوں کا خدا
وند دھیان رکھتا ہے۔
۱۸ پاک لوگوں کو زندگی بھر خداوند بچاتا ہے۔ اُن کا انعام ابد تک
رہے گا۔
۱۹ جب آفت ہو گی وہ لوگ مایوس نہیں ہوں گے۔ جب قحط پڑے
گا، نیک لوگوں کے پاس کھانے کو بھرپور ہو گا۔
۲۰ لیکن بُرے لوگ خداوند کے دشمن ہوا کرتے ہیں۔ پس اُن
بُرے جانوں کو نابود کیا جائے گا۔ اُن کی وادیاں خشک ہو جائیں گی اور جل
جائیں گی۔ اُن کو تو مکمل طور پر نابود کر دیا جائے گا۔
۲۱ شریر تو فوراً ہی روپیہ قرض مانگ لیتا ہے اور اُس کو پھر کبھی
نہیں لوٹاتا۔ لیکن ایک نیک انسان اوروں کو فیاضی سے دیتا ہے۔
۲۲ خدا جن کو برکت دیتا ہے وہ زمین کے وارث ہوں گے اور جن
پر وہ لعنت کرتا ہے وہ کاٹ ڈالے جائیں گے۔
۲۳ خداوند سپاہی کو احتیاط سے چلنے میں مدد کرتا ہے۔ اور وہ اُس کو
گرنے سے بچاتا ہے۔
۲۴ سپاہی اگر دوڑ کر دشمن پر حملہ کرے، تو اُس کے ہاتھ کو خداوند
سہارا دیتا ہے۔ اور اُس کو گرنے سے بچاتا ہے۔
۲۵ میں جوان تھا اور اب میں بوڑھا ہوں۔ میں نے کبھی بھی نہیں
دیکھا کہ خدا نے نیک لوگوں کو چھوڑ دیا ہو۔ میں نے کبھی نیک لوگوں کی
اولاد کو بھیک مانگتے نہیں دیکھا۔
۲۶ نیک لوگ ہمیشہ رحم دلی سے خیرات دیتا ہے۔ نیک لوگوں کی
اولاد برکت ہوا کرتی ہے۔
۲۷ اگر تو بُری چیزوں کو مسترد کر دے، اور اگر تُو اچھے کاموں کو
کرتا رہے تو پھر تو ہمیشہ کے لئے زندہ رہے گا۔
۲۸ خداوند انصاف سے محبت کرتا ہے۔ وہ اپنے مقدّسوں کو
بے سہارا نہیں چھوڑتا ہے۔ خدا اپنے چاہنے والوں کی ہمیشہ حفاظت کرتا
ہے۔ اور وہ بُرے لوگوں کو فنا کر دیتا ہے۔
۲۹ نیک لوگ اُس زمین کو پائیں گے جسے دینے کا خدا نے وعدہ کیا
ہے۔ وہ اُس میں ہمیشہ کے لئے مقیم رہیں گے۔
۳۰ نیک شخص اچھی نصیحت دیتا ہے۔ اُس کا انصاف سب کے
لئے بہتر ہوتا ہے۔
۳۱ صادق کے دِل میں خداوند کی شریعت بسی ہوئی ہے۔ وہ
سیدھی راہ پر چلنا نہیں چھوڑے گا۔

۳۲ لیکن شریر، صادق کو دکھ پہنچانے کا راستہ ڈھونڈتا رہتا ہے۔ اور شریر نیک انسان کو مارنے کی کوشش کرتے ہیں۔

۳۳ لیکن خداوند اچھے لوگوں کو چھوڑ نہیں دیتا ہے جب بُرے لوگ اسے پھانستے ہیں۔

۳۴ خداوند کی مدد کے منتظر رہو۔ خداوند کے احکامات پر چلتے رہو۔ خداوند تم کو کامیاب کریگا اور تم کو وہ زمین بھی ملے گی جو خدا نے دینے کا وعدہ کیا تھا۔ جب وہ شریر لوگوں کو وہاں سے بھگا دیگا۔

۳۵ میں نے ایک طاقتور شریر آدمی کو دیکھا ہے۔ وہ ایک ہرا بھرا اور مضبوط درخت کی مانند ہے۔

۳۶ لیکن وہ اب نہیں رہے تھے۔ میں نے ڈھونڈنے پر بھی اسے نہیں پایا۔

۳۷ پاک اور فرمانبردار رہو۔ لوگ جو امن سے محبت کرتے ہیں ان کی نسل ایک اچھا مستقبل پائے گی۔

۳۸ لیکن جو لوگ شریعت کو توڑتے ہیں، مکمل طور سے نابود کئے جائیں گے۔ اور اُن کی نسل کو زبردستی زمین سے بھگا دی جائیگی۔

۳۹ خداوند نیک انسانوں کی حفاظت کرتا ہے۔ اُن پر جب مصیبت پڑتی ہے، تب خداوند اُن کی قوّت بن جاتا ہے۔

۴۰ خداوند نیک لوگوں کو سہارا دیتا ہے، اور اُن کی حفاظت کرتا ہے۔ نیک لوگ خداوند کے سایہ میں آتے ہیں اور خداوند اُن کو بد کرداروں سے بچالیتا ہے۔

زبور ۳۸

یادگار دن کے لئے داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند اپنے قہر میں مجھ پر تنقید نہ کر۔ جب تو مجھے تربیت دیتا ہے اس وقت تو غصّہ میں نہ رہ۔

۲ اے خداوند تو نے مجھے چوٹ دی ہے۔ تیرے تیر مجھ میں گہرے اترے ہیں۔

۳ تو نے مجھے سزا دی اور اب میرے سارے جسم میں درد ہو رہا ہے۔ میں نے گناہ کیا اور تو نے مجھے سزا دی۔ اس لئے میری ہڈیاں دُکھ رہی ہیں۔

۴ میں بُرے کام کرنے کا گنہگار ہوں، اور وہ گناہ ایک بڑے بوجھ کی طرح ہے۔ میں اپنا سر اٹھاتے ہوئے بڑی شرمندگی محسوس کرتا ہوں۔

۵ میں نے احمقانہ کام کیا۔ اب میرے زخم سے بد بو آتی ہے اور وہ سڑ رہے ہیں۔

۶ میں جھکا اور دبا ہوا ہوں۔ میں سارا دن اُداس رہتا ہوں۔

۷ مجھ کو بخار چڑھا ہے اور پورا جسم گھائل ہے۔

۸ میں اس قدر چوٹ کھایا ہُوا ہوں کہ میں کچھ بھی محسوس نہیں کرتا۔ میرا بوجھ بھرا دل مجھے چیخنے پر مجبور کرتا ہے۔

۹ اے خدا، تو نے میرا کراہنا سُن لیا۔ میری آہیں تو تجھ سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔

۱۰ میرا دل دھڑک رہا ہے میری قوّت گھٹی جاتی ہے۔ میری آنکھوں کی روشنی بھی مجھ سے جاتی رہی۔

۱۱ کیوں کہ میں بیمار ہوں، اس لئے میرے دوست اور پڑوسی مجھ سے ملنے نہیں آتے۔ میرے خاندان کے لوگ تو میرے پاس تک نہیں پھٹکتے۔

۱۲ میرے دشمن میرے بارے میں بُرا کہتے ہیں۔ وہ جھوٹی باتوں اور افواہوں کو پھیلاتے رہتے ہیں۔ میرے ہی بارے میں وہ ہر دم بات چیت کرتے رہتے ہیں۔

۱۳ لیکن میں بہرہ بنا کچھ نہیں سنتا ہوں میں ایک گونگے شخص کی مانند ہوں۔

۱۴ میں اُس شخص کی مانند بن گیا ہوں جو کچھ نہیں سن سکتا کہ لوگ اس کے بارے میں کیا کہہ رہے ہیں۔ اور میں حجّت نہیں کر سکتا اور ثابت بھی نہیں کر سکتا کہ میرے دشمن غلط ہیں۔

۱۵ پس اے خداوند ! مجھے تو ہی بچا سکتا ہے۔ میرے خدا اور میرے خداوند، میرے دشمنوں کو تو ہی سچ بتا دے۔

۱۶ اگر میں کچھ بھی نہ کہوں تو میرے دشمن مجھ پر ہنسیں گے۔ مجھے بیمار دیکھ کر وہ کہنے لگیں گے کہ میں اپنے بُرے اعمال کا پھل کھا رہا ہوں۔

۱۷ میں جانتا ہوں کہ میں اپنے بُرے اعمال کے لئے مجرم ہوں۔ میں اپنے درد کو بھوُل نہیں سکتا ہوں۔

۱۸ اے خداوند، میں نے اپنے بُرے اعمال کے بارے میں تیرے آگے اعتراف کیا ہے۔ میں اپنے گناہوں کے لئے دُکھی ہوں۔

۱۹ میرے دشمن چست اور زبردست ہیں۔ انہوں نے بہت ساری جھوٹی باتیں بولی ہیں۔

۲۰ میرے دشمن میرے ساتھ بُرا سلوک کرتے ہیں، جبکہ میں نے اُن کے لئے بھلا ہی کیا ہے۔ میں صرف بھلا کرنے کا جتن کرتا رہا، لیکن وہ سب لوگ میرے خلاف ہو گئے ہیں۔

۲۱ اے خداوند مجھ کو مت چھوڑ، میرے خدا، مجھ سے تو دور مت رہ۔

۲۲ دیر مت کر، جلدی میری مدد کے لئے آگے بڑھ، اے میرے خدا، مجھ کو تو نجات دے۔

زبور ۳۹

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے یدُوتون کے واسطے داؤد کا نغمہ

۱ میں نے کہا، "جب تک یہ شریر میرے سامنے رہیں گے میں اپنے
منہ کو لگام دیئے رہوں گا- جو کچھ میں کہوں گا میں بہت محتاط رہوں گا تاکہ
میں اپنی زبان کو اپنے گناہوں کا سبب نہ بننے دوں-"

۲ پس اسلئے میں نے کچھ نہیں کہا یہاں تک کہ میں نے اچھی بات بھی
نہیں کہا، لیکن یہاں تک کہ میں بہت پریشان ہوا-

۳ میں بہت غصّہ ور تھا- اس بارے میں جتنا سوچتا چلا گیا، اتنا ہی میرا
غصّہ بڑھتا چلا گیا- اس لئے میں نے ایسا نہ کہا-

۴ اے خداوند، مجھ کو بتا کہ میرے ساتھ کیا کچھ واقعہ ہونے والا ہے؟
مجھے بتا، میں کب تک زندہ رہوں گا؟ مجھ کو جاننے دے کہ سچ مچ میری
زندگی کتنی مختصر ہے-

۵ اے خداوند! تُو نے مجھ کو صرف مختصر سی زندگی دی- تیرے
مقابلہ میں میری زندگی بہت مختصر ہے- ہر کسی کی زندگی ایک بادل سی
ہے جو بہت جلد غائب ہو جاتا ہے- کوئی بھی ابد تک نہیں رہتا ہے-

۶ وہ زندگی جس کو ہم جیتے ہیں آئینہ میں عکس کی مانند ہے- زندگی کی
دوڑ دھوپ محض بیکار ہے ہم تو بس بیکار ہی پریشانیاں پالتے ہیں- روپیہ
پیسہ اشیاء ہم جوڑتے رہتے ہیں- لیکن ہم نہیں جانتے کہ ہمارے مرنے
کے بعد اُن چیزوں کو کون لے گا-

۷ اس لئے میرے خداوند! میں کیا امّید رکھوں؟ تو ہی پس میری آس
ہے-

۸ اے خداوند! جو بُرے اعمال میں نے کئے ہیں، اُن سے تو ہی مجھ
کو بچائے گا- شریر لوگوں کی مانند مجھ سے برتاؤ کرنے کے لئے مت چھوڑ-

۹ میں اپنا منہ نہیں کھولوں گا- میں کچھ بھی نہیں کہوں گا- خداوند
تو نے ویسے کیا جیسے کرنا چاہئے تھا-

۱۰ لیکن اے خدا، مجھ کو سزا دینا چھوڑ دے- اگر تو مجھ کو سزا دینا نہ
چھوڑا تو تو مجھے تباہ کر دے گا-

۱۱ اے خداوند تو لوگوں کو اُن کے بد اعمال کی سزا دیتا ہے
اور اس طرح زندگی کی سیدھی راہ لوگوں کو دکھاتا ہے- جس طرح کیڑا
کپڑے کو فنا کرتا ہے- اُسی طرح ان چیزوں کو جس سے لوگ رغبت رکھتے
ہیں تو فنا کرتا ہے- ہاں، ہماری زندگی ایک چھوٹے بادل جیسی ہے جو
فوری غائب ہو جاتی ہے-

۱۲ اے خداوند! میری دعاء سن! میرے اُن لفظوں کو سُن جو میں
تجھ سے پکار کر کہتا ہوں- میرے آنسوؤں کو دیکھ- میں بس راہ گیر ہوں،
تجھ کو ساتھ لئے اِس زندگی کی راہ سے گذرتا ہوں- اِس راہ پر میں اپنے باپ
دادا کی طرح کچھ وقت کے لئے ٹھہرتا ہوں-

۱۳ اے خداوند! مجھ کو اکیلا چھوڑ دے مرنے سے پہلے مجھے شادماں
ہونے دے- چند لمحوں بعد میں جا چکا ہوں گا-

زبور ۴۰

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے داؤد کا نغمہ

۱ خداوند کو میں نے پکارا اُس نے میری سنی- اُس نے میری فریاد
کو سنی-

۲ خداوند نے مجھے تباہی کے گڑھے سے نکالا- اُس نے مجھے دلدل کے
کیچڑ سے اُٹھایا، اور اُس نے مجھے سخت زمین پر بٹھایا- اور پھسلن سے
میرے قدم کو بچائے رکھا-

۳ خداوند نے میرے مُنہ میں ایک نیا نغمہ رکھا- خدا کی ایک ستائش
کا نغمہ- بہت سارے لوگ دیکھیں گے جو میرے ساتھ بیتا ہے- اور پھر خدا
کی عبادت کریں گے- وہ خدا پر توکّل کریں گے-

۴ اگر کوئی شخص خداوند کے بھروسے رہتا ہے- تو وہ شخص سچ مچ
خوش ہوگا- اگر کوئی شخص مورتی اور دیویوں کی مدد نہ لے، تو وہ شخص یقیناً
خوش رہے گا-

۵ اے خداوند میرے خدا! تُو نے بہت سارے حیرت انگیز کام
کئے ہیں- ہمارے لئے تیرے پاس عجیب منصوبے ہیں- کوئی شخص
نہیں جو اُسے شمار کر سکے- میں تیرے کئے ہوئے کاموں کو بار بار دہراؤں
گا-

۶ اے خداوند! تو نے مجھ کو یہ سمجھایا ہے- تو کوئی قربانی اور تحفہ کو
پسند نہیں کرتا تو نے کبھی بھی جلانے کی قربانی یا گناہ کے لئے قربانی طلب
نہیں کی-

۷ تب میں نے کہا، "دیکھ میں آرہا ہوں- کتاب میں میرے بارے
میں یہی لکّھا ہے-

۸ اے میرے خداوند، میں وہی کرنا چاہتا ہوں جو تو چاہتا ہے- میں
نے دل میں تیری شریعت کو بسا لیا-

۹ بڑے مجمع کے بیچ میں تیری صداقت کی بشارت دوں گا- خداوند
تو جانتا ہے کہ میں اپنے منہ کو بند نہیں رکھوں گا-

۱۰ اے خداوند! میں تیرے اچھے کاموں کے بارے میں بتاؤں
گا- اُس نجات کی خوش خبری کو میں بھید بنا کر دل میں نہیں چھپائے
رکھوں گا- میں لوگوں کو حفاظت کے لئے تجھ پر بھروسہ کرنے کے لئے
کھونگا- میں بڑے مجمع میں تیری وفاداری اور سچائی نہیں چھپاؤں گا-

۱۱ اے خداوند ! تو مجھ پر رحم کرنے میں دریغ نہ کر۔ اپنی وفاداری
اور سچّی محبّت سے میری حفاظت کر۔"
۱۲ مجھ کو بُرے لوگوں نے گھیر لیا وہ اتنے زیادہ ہیں کہ شمار نہیں
کئے جاسکتے۔ مجھے میرے گناہوں نے پکڑ رکھا ہے۔ اور میں اُن سے بچ کر
بھاگ نہیں پاتا ہوں۔ میرے گناہ میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں۔
میں نے حوصلہ ہار دیا ہے۔
۱۳ اے خداوند ! میری جانب دوڑ اور میری حفاظت کر۔ آ، دیر
مت کر۔ مجھے بچالے۔
۱۴ وہ شریر لوگ مجھے مارنا چاہتے ہیں۔ اے خداوند ! انہیں
شرمندہ کر اور اُن کو مایوس کر دے۔ وہ لوگ مجھے نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔
تو انہیں بے عزّت ہو کر بھاگنے دے۔
۱۵ وہ بُرے لوگ میری ہنسی اڑاتے ہیں انہیں اتنا شرمندہ کر کہ وہ
بول تک نہ پائیں۔
۱۶ لیکن وہ لوگ جو تیری تلاش میں ہیں، شادمان رہیں۔ وہ لوگ ہمیشہ
یہ کہتے رہیں، "خداوند کی تمجید ہو!" وہ تیری نجات سے محبّت کرتے ہیں۔
۱۷ اے میرے مالک! میں غریب اور محتاج ہوں تُو میری مدد کر۔
اور مُجھ کو بچالے۔ اے میرے خدا! اب مزید دیر مت کر۔

زبور ۴۱

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے داؤد کا ایک نغمہ

۱ بافضل ہے وہ جو غریب لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ ایسے لوگوں پر
جب مصیبت آئینگی۔ تب خداوند اس کو بچالے گا۔
۲ خداوند اس شخص کی حفاظت کرے گا اور اُس کی زندگی بچائے گا۔
وہ شخص زمین پر مبارک ہوگا۔ خدا اُس کے دشمنوں کی جانب سے اُس کا
نقصان نہیں ہونے دے گا۔
۳ جب وہ شخص بیمار ہوگا اور بستر میں پڑا ہوگا تو اُسے خداوند قوّت
دے گا۔ وہ شخص بستر میں چاہے بیمار پڑا ہو لیکن خداوند اُس کو ٹھیک
کردے گا۔
۴ میں نے کہا، "خداوند! مجھ پر رحم کر۔ میری جان کو شفا دے کیوں
کہ میں نے تیرے خلاف گناہ کئے ہیں۔ لیکن مہربانی سے مجھے معاف کر اور
شفا دے۔"
۵ میرے دشمن میرے بارے میں بُری باتیں کہتے ہیں۔ وہ کہہ رہے
ہیں، "وہ کب مرے گا اور کب بُھلا دیا جائے گا؟"
۶ کچھ لوگ میرے پاس ملنے آتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ سچ مُچ انکے
دماغ میں کیا ہے۔ وہ لوگ میرے بارے میں کچھ پتہ لگانے آتے ہیں اور
لوٹتے وقت افواہیں پھیلاتے ہیں۔
۷ میرے دشمن چھپے چھپے میری غیبت کر رہے ہیں۔ وہ میرے
خلاف منصوبے بنا رہے ہیں۔
۸ وہ کہا کرتے ہیں، "اس نے کوئی بُرا عمل کیا ہے۔ اسی وجہ سے
اُس کو کوئی بُرا مرض لگا ہے۔ مجھ کو امید ہے وہ کبھی صحت مند نہیں
ہوگا۔"
۹ میرا دلی دوست میرے ساتھ کھاتا تھا۔ اُس پر مجھ کو بھروسہ تھا۔
لیکن اب میرا دلی دوست بھی میرے خلاف ہو گیا ہے۔
۱۰ اس لئے اے خداوند! مجھ پر مہربانی کر۔ مجھے اٹھا کھڑا کر تا کہ میں
اُن کو بدلہ دُوں۔
۱۱ خداوند! اگر تو میرے دشمنوں کو میرا بُرا نہیں کرنے دے گا،
تو میں سمجھوں گا کہ تو مجھ سے محبت کرتا ہے، اس لئے تو نے مجھے چوٹ
پہنچانے کے لئے انہیں نہیں بھیجا۔
۱۲ میں بے قصور تھا اور تُو نے میری مدد کی۔ تُو نے مجھے کھڑا کیا
اور مجھے اپنی خدمت کرنے دیا۔
۱۳ خدوند اسرائیل کے خدا کی ستائش کرو۔ وہ ہمیشہ تھا اور وہ
ہمیشہ رہے گا۔ آمین آمین۔

دوسری کتاب

زبور ۴۲

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے مشکیل بنی قورح کے لئے

۱ جیسے ہرنی پیاس سے پانی کے جھرنوں کے لئے ترستی ہے۔ ویسے
ہی اے خدا! میری رُوح تیرے لئے ترستی ہے۔
۲ زندہ خدا کے لئے میری رُوح پیاسی ہے۔ میں اُس سے ملنے کے لئے
کب آسکتا ہوں۔
۳ دن رات میرے آنسو ہی میری خوراک ہے۔ ہر وقت میرے
دشمن کہتے ہیں، "تیرا خدا کہاں ہے؟"
۴ میرا دل اُگل دیتا ہے جب میں ان چیزوں کو یاد کرتا ہوں۔ مجھے یاد
ہے میں خدا کے گھر میں ہجوم کی رہنمائی کرتا تھا مجھے یاد ہے ان لوگوں
کے ساتھ خوشیوں بھرے ستائش کے نغمہ گانا اور تقریب کا منانا۔
۵ میں اتنا دُکھی کیوں ہوں؟ میں اتنا پریشان کیوں ہوں؟ میں خدا کی
مدد کا منتظر ہوں۔ مجھے اب بھی اس کی حمد کا موقع ملے گا۔ وہ مجھے بچائے گا۔
۶ اے میرے خدا! میں بہت دُکھی ہوں۔ اسلئے میں نے تجھے یردن
کی وادی سے حرمون کی پہاڑی سے اور مصفار کے کوہ سے پُکارا۔

۷ تیرے آبشاروں کی آواز سے گھراؤ گھراؤ، کو پکارتا ہے۔ تیری سب
موجیں اور لہریں مجھ پر سے گذر گئیں۔
۸ اگر ہر دن خداوند سچّی محبت دکھائے گا تو پھر میں رات میں اُس کا
گیت گا پاؤں گا۔ میں اپنے زندہ خدا کی دعاء کر سکوں گا۔
۹ میں اپنے خدا، اپنی چٹان سے باتیں کرتا ہوں۔ میں کہا کرتا ہوں،
"اے خداوند! تونے مجھ کو کیوں بھلا دیا؟ اے خدا! تونے مجھ کو یہ کیوں
نہیں دکھایا کہ میں اپنے دشمنوں سے بچ کیسے نکلوں۔"
۱۰ میرے دشمن ہمیشہ میری توہین کرتے ہیں۔ اور مہلک
گھونسے مارتے ہیں۔ جب وہ پوچھتے ہیں، "تیرا خدا کہاں ہے؟"
۱۱ میں اتنا دُکھی کیوں ہوں؟ میں اتنا پریشان کیوں ہوں؟ میں خدا
کے سہارے کا منتظر رہوں گا۔ مجھے اب بھی اُس کی ستائش کرنے کا موقع
ملے گا۔ وہ مجھے بچائے گا۔

زبور ۴۳

۱ اے خدا! ایک شخص ہے جو تیرا وفادار نہیں ہے۔ وہ شریر ہے
اور جھوٹ بولتا ہے۔ اے خدا، میری وکالت کر انصاف کر اور ثابت کر کہ
میں حق پر ہوں۔ مجھے اس شخص سے بچا لے۔
۲ اے خدا، تو ہی میری محفوظ جگہ ہے! تُو مجھے کیوں چھوڑ بیٹھا ہے؟
تُونے مجھ کو یہ کیوں نہیں دکھایا کہ میں اپنے دشمنوں سے کیسے بچ نکلوں؟
۳ اے خدا، تُو اپنے نور اور اپنے سچ کو مجھ پر روشن ہونے دے۔ تیرا
نور اور سچّائی مجھ کو راہ دکھائیں گے۔ وہ مجھے تیرے کوہ مقدّس پر تیرے
مقدس ہیکل کو لے چلیں گے۔
۴ میں تو خدا کے قربان گاہ کے پاس جاؤں گا۔ میں خدا کے پاس آؤں
گا جو مجھے بہت شاداں کرتا ہے۔ اے خدا، اے میرے خدا! میں ستار
بجا کر تیری ستائش کروں گا۔
۵ میں اتنا دُکھی کیوں ہوں؟ میں کیوں اتنا بے چین ہوں۔ مجھے خدا
کے سہارے کا انتظار کرنا چاہئے۔ مجھے اب بھی اُس کی ستائش کا موقع ملے
گا۔ وہ مجھے بچائے گا۔

زبور ۴۴

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے بنی قورح کا نغمہ مشکیل

۱ اے خدا، ہم نے تیرے بارے میں سنا ہے۔ ہمارے باپ دادا
نے ان کی زندگی کے دنوں میں جو کام تونے کئے تھے اُن کے بارے میں
ہمیں بتایا۔ اور تو نے قدیم زمانے میں جو کام کئے۔ اُنکے بارے میں بھی
بتایا۔
۲ اے خدا، تونے یہ زمین اپنی عظیم قوّت سے غیر لوگوں سے لی اور
ہم کو دی۔ ان غیر ملکیوں کو تو نے کچل دیا۔ اور اُن کو یہ زمین چھوڑنے
کے لئے دباؤ ڈالا۔
۳ ہمارے باپ دادا نے یہ زمین اپنی تلواروں کے زور پر نہیں لی
تھی۔ اپنے بازوؤں کے زور پر کامیاب نہیں ہوئے تھے۔ یہ اِس لئے ہوا تھا
کیوں کہ تو ہمارے باپ دادا کے ساتھ تھا۔ اے خدا، تیری عظیم قدرت
نے ہمارے باپ دادا کی حفاظت کی۔ کیوں کہ تُو اُن سے محبت کیا کرتا
تھا۔
۴ اے میرے خدا! تُو میرا بادشاہ ہے۔ حکم دے اور یعقوب کے
لوگوں کو فتح نصیب کر۔
۵ اے میرے خدا، تیری مدد سے ہم اپنے دشمنوں کو دھکیل دینگے
اور ہم تیرے نام سے دشمن کو کچل دینگے۔
۶ مجھے اپنی کمان اور تیروں پر بھروسہ نہیں۔ میری تلوار مجھے بچا
نہیں سکتی۔
۷ اے خدا، تونے ہی ہمیں مصر سے بچایا۔ تونے ہمارے دشمنوں
کو شرمندہ کیا۔
۸ ہر دن ہم خدا کی ستائش کریں گے۔ ہمیشہ تیرے نام کا شکریہ ادا
کریں گے۔
۹ لیکن، اے خدا، تونے ہمیں کیوں چھوڑ دیا؟ تونے ہم کو پشیمانی
میں ڈالا۔ ہمارے ساتھ تو جنگ میں نہیں آیا۔
۱۰ تُونے ہمارے دشمنوں کو ہمیں پیچھے دھکیلنے کے لئے چھوڑ دیا۔
ہمارے دشمن ہماری دولت چھین لے گئے۔
۱۱ تونے ہم کو ذبح ہونے والی بھیڑوں کی مانند چھوڑ دیا اور دوسری
قوموں کے درمیان ہم کو پراگندہ کیا۔
۱۲ اے خدا، تُونے اپنے لوگوں کو کم مول میں یوں ہی بیچ دیا۔
یہاں تک کہ تونے قیمت کے بارے میں حجّت تک نہیں کی۔
۱۳ تُونے ہمیں ہمارے ہم سایوں میں ہنسی کا سبب بنایا۔
ہمارے ہم سایہ ہمارا تمسخر کرتے ہیں، اور ہمارا مذاق اُڑاتے ہیں۔
۱۴ جیسے مزاحیہ کہانی کہی جاتی ہے اسی طرح وہ ہمارے بارے میں
بولتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ لوگ جن کا اپنا کوئی ملک نہیں ہے۔ اپنا سر
ہلا کر ہمارا تمسخر کرتے ہیں۔
۱۵ میں شرمندگی میں غرق ہوں۔ میری رُسوائی دن بھر میرے
سامنے رہتی ہے۔
۱۶ میرے حریفوں نے مجھے شرمندہ کیا ہے۔ میرا مذاق اڑاتے
ہوئے میرا دشمن، اپنا انتقام چاہتا ہے۔

۱۷ اے خدا، ہم نے تجھ کو بھولا نہیں۔ پھر بھی تو ہمارے ساتھ ایسا کرتا ہے۔ ہم نے جھوٹ نہیں کہا تھا جب ہم نے تیرے ساتھ معاہدہ تحریر کیا تھا۔

۱۸ اے خدا، ہم نے تو تجھ سے منہ نہیں موڑا، اور نہ ہی ہمارے قدم تیری راہ سے مڑے۔

۱۹ لیکن ، اے خدا، تونے ہمیں اِس ویران مقام پر ایسے کچل دیا ہے جہاں گیدڑ رہتے ہیں۔گہری موت کی تاریکی جیسے اس مقام میں تو نے ہمیں چھپادیا۔

۲۰ کیا ہم کبھی اپنے خدا کا نام بھولے ، کیا ہم اجنبی معبودوں کے آگے جھکے؟ کبھی نہیں!

۲۱ ہر گز نہیں، خدا اِن باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو ہمارے گہرے بھید تک جانتا ہے۔

۲۲ اے خدا، ہم تیرے لئے ہرروز مارے جارہے ہیں۔ ہم اُن بھیڑوں جیسے بنے ہیں جنہیں ذبح کے لئے لے جائی جارہی ہیں۔

۲۳ اے خدا! جاگ تو کیوں سوتا ہے؟ اُٹھ! ہمیشہ کے لئے ہم کو ترک نہ کر۔

۲۴ اے خدا ، تو ہم سے کیوں چھپتا ہے؟ کیا تو ہمارے دکھ اور مصیبتوں کو بھول گیا ہے؟

۲۵ ہم کو دھول میں پٹک دیا گیا ہے۔ ہم اوندھے منہ زمین پر پڑے ہوئے ہیں۔

۲۶ اے خدا، اُٹھ اور ہم کو بچالے۔ اپنی سچّی شفقت کی خاطر ہمیں بچالے۔

زبور ۴۵

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے شوشنیم کے سُر پر بنی قورح کی طرف سے ایک نغمہ

۱ نفیس لفظ میرے دل میں بھر جاتے ہیں، جب میں بادشاہ کے لئے باتیں لکھتا ہوں۔ میری زبان پر لفظ ایسے آنے لگتے ہیں جیسے وہ کسی ماہر کاتب کے قلم سے نکل رہے ہیں۔

۲ تو بنی آدم میں دوسروں کے بہ نسبت سب سے زیادہ حسین ہے۔
تو ایک بہترین مقرر ہے۔ اِس لئے خدا نے تجھے ہمیشہ کے لئے مبارک کیا۔
۳ تو اپنی تلوار رکھ۔ تو اپنا پُر شوکت لباس پہن!
۴ تو حیرت انگیز ہے۔ جا، انصاف اور صداقت کے لئے جنگ
جیت۔ حیرت انگیز چیزیں کرنے کے لئے طاقتور داہنے ہاتھ کا استعمال
کر۔ ۵ تیرے تیر نہایت تیز ہیں۔ تو بہت سی قوموں کو شکست دیگا۔ تو
اپنے دشمنوں پر بادشاہ بن کر حکومت کرے گا۔

۶ اے خدا تیرا تخت ابدالآباد ہے۔ تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہے۔

۷ تو نیکی سے محبت اور بُرائی سے نفرت کرتا ہے۔ اِسی لئے خدا تیرے خدا نے تیرے دوستوں کے اوپر تجھے بادشاہ چُنا ہے۔ *

۸ تیرے لباس سے مُر اور مصبّر اور تیج پات خوشبو آتی ہے۔ ہاتھی دانت سے سجائے محلوں میں سے تجھے خوش کرنے کے لئے موسیقی آتی ہے۔

۹ تیری معزز خواتین میں شاہزادیاں ہیں۔ تیری رانی خالص سونے سے بنے تاج پہنے تیرے داہنی طرف کھڑی ہے۔

۱۰ اے شہزادی! میری بات کو سُن۔ پوری طرح غور سے سُن۔ تب تو میری بات کو سمجھے گی۔ تو اپنی قوم اور اپنے باپ کے گھر کو بھول جا۔

۱۱ بادشاہ تیرے حسن کا مشتاق ہے۔ کیوں کہ وہ تیرا آقا ہے تو اسے سجدہ کر۔

۱۲ صُور نگر کے لوگ تیرے لئے تحفہ لائیں گے اور دولت مند تجھ سے ملنا چاہیں گے۔

۱۳ وہ شہزادی اُس قیمتی زیور کی مانند ہے جسے حسین اور قیمتی سونے سے آراستہ کیا گیا ہو۔

۱۴ وہ بیل بُوٹے دار خوبصورت لباس میں بادشاہ کے حضور میں پیش کی جائے گی۔ اور کنواری سہیلیاں جو اسکے پیچھے چلتی ہیں تیرے سامنے حاضر کی جائیں گی۔

۱۵ وہ یہاں خوشی سے آتے ہیں۔ وہ شاداں ہو کر محل میں داخل ہوتے ہیں۔

۱۶ اے بادشاہ ، تیرے بعد تیرے بیٹے جانشین ہوں گے۔ تو انہیں رُوئے زمین کا سردار مقرّر کرے گا۔

۱۷ میں تیرے نام کی یاد کو نسل در نسل قائم رکھوں گا۔ اسلئے اقوام ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تیری ستائش کریں گے۔

زبور ۴۶

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے! بنی قورح کا نغمہ ، سُر: علاموت

۱ خدا ہماری قوّت کا ذخیرہ گاہ ہے۔ مصیبت کے وقت ہم اُس سے پناہ پاسکتے ہیں۔

خدا . . . دوستوں کے اوپر بادشاہ چنا ہے خوشی کا تیل اپنے اوپر اور اپنے دوستوں پر ڈال - یہ ایک خاص تیل ہے - جو بادشاہوں کو ، کاہنوں کو ، پیغمبروں کو اصطباغ کے لئے ہیکل میں رکھا جاتا ہے۔

۲ اسلئے جب زمین کانپتی ہے اور جب پہاڑ سمندر میں گرنے لگتا ہے،
ہم کو ڈر نہیں لگتا۔
۳ ہم نہیں ڈرے حالانکہ سمندر موجزن ہوا اور اس کا پانی دھاڑیں
مارے، اور زمین و پہاڑ کانپنے لگے۔
۴ وہاں ایک ندی ہے جس کی دھارا خدا کے شہر کو خدائے عظیم کے
مقدس شہر کو خوشیاں لاتی ہیں۔
۵ اُس شہر میں خدا ہے۔وہ کبھی نہیں گرے گا۔خدا اس کی مدد صبح
سے پہلے ہی کرے گا۔
۶ خدا کے گرجتے ہی قومیں خوف سے کانپ اٹھیں گی۔ اُن کی
سلطنتیں جنبش کھائیں گی۔ اور زمین ریزہ ریزہ ہوجائے گی۔
۷ خدا قادر مطلق ہمارے ساتھ ہے۔ یعقوب کا خدا ہماری پناہ گاہ
ہے۔
۸ آؤ اُن پُرقوت کاموں کو دیکھی جنہیں خداوند نے کیا ہے۔ وہ کام
ہی زمین پر خداوند کو مشہور کرتے ہیں۔
۹ خداوند زمین پر کہیں بھی ہو رہی جنگوں کو روک سکتا ہے۔ وہ
سپاہیوں کی کمانوں کو توڑسکتا ہے اور اُن کے نیزوں کو ٹکڑے ٹکڑے
کرسکتا ہے۔ رتھوں کو وہ جلا کر راکھ کرسکتا ہے۔
۱۰ خدا کہتا ہے، ”خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ میں ہی خدا ہوں۔
قوموں کے درمیان زمین پر میری ستائش ہوگی۔“
۱۱ خداوند قادر مطلق ہمارے ساتھ ہے۔ یعقوب کا خدا ہماری پناہ
گاہ ہے۔

زبور ۴۷

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے۔بنی قورح کا نغمہ

۱ اے سب امّتیو! تالیاں بجاؤ۔ خدا کے لئے خوشی کی آواز سے للکارو۔
۲ کیوں کہ خداوند تعالٰی مہیب ہے۔ وہ تمام روئے زمین کا شہنشاہ
ہے۔
۳ اسنے مدد کی اور ہم نے قوموں کو شکست دی اور انہیں زیر قابو کیا۔
۴ ہماری زمین اُس نے ہمارے لئے منتخب کی ہے۔ اُس نے یعقوب
کے لئے حیرت انگیز زمین منتخب کی ہے۔ یعقوب وہ شخص ہے جس
کے ساتھ اُس نے محبت کی۔
۵ خداوند خدا بلند آواز کے ساتھ اور جنگ کے بِگل کی آواز کے ساتھ اوپر
اٹھتا ہے۔
۶ خدا کی توصیف کرتے ہوئے اُس کی مدح سرائی کرو۔ ہمارے
بادشاہ کی مدح سرائی کرو۔ اور اس کی توصیف کرو۔
۷ خدا ساری زمین کا بادشاہ ہے۔ اُسی کی مدح سرائی کرو۔
۸ خدا اپنے مقدّس تخت پر بیٹھا ہے۔ خدا سبھی قوموں پر حکومت کرتا
ہے۔
۹ قوموں کے سردار ابراہیم کے خدا کے لوگوں کے ساتھ اکٹھے
ہوئے۔ تمام قوموں کے تمام سردار، خدا کے ہیں، خدا اُن سب کے اوپر
ہے۔

زبور ۴۸

ایک تعریف کا گیت، بنی قورح کا نغمہ

۱ خداوند عظیم ہے ہمارے خدا کے شہر میں وہ ستائش کے قابل
ہے۔وہ عظیم بڑائی کے ساتھ اُس کے مقدس شہر میں مقیم ہے۔
۲ خدا کا مقدس شہر ایک دلکش بلندی پر ہے۔ روئے زمین کے لوگ
شادمانی حاصل کرتے ہیں۔ کوہِ صیّون خدا کا سچّا پہاڑ ہے۔
۳ اُس شہر کے محلوں میں خدا قلعہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔
۴ ایک بار کچھ بادشاہ اکٹھے ہوئے اور انہوں نے اِس شہر پر حملہ کرنے
کا منصوبہ بنایا۔ ساتھ ملکر چڑھائی کے لئے آگے بڑھے۔
۵ ان بادشاہوں نے اسے دیکھا اور وہ سبھی دنگ ہوگئے۔ اُن میں بھگدڑ
مچی اور وہ سبھی بھاگ گئے۔
۶ انہیں خوف نے دبوچا، وخوف سے کانپ اُٹھے۔
۷ طاقتور پوربی ہوا نے اُن کے جہازوں کو توڑ دیا۔
۸ ہاں، ہم نے کہانیاں سنیں اور ہمارے خدا کے شہر میں ہم نے
اسے ہوتے ہوئے بھی دیکھا وہ شہر جو خداوند قادر مطلق کا ہے۔ خدا اس شہر
کو سدا کے لئے طاقت ور بنائے گا!
۹ اے خدا! تیری ہیکل کے اندر ہم تیری مہربانی پر دھیان کرتے۔
۱۰ اے خدا! جیسے تیری شہرت پھیلی، ویسی ہی تیری ستائش زمین
کی انتہا تک پہنچے گی۔ ہر شخص جانتا ہے کہ تو کتنا اچھا ہے۔
۱۱ اے خدا! تیری بہترین عدالت کے سبب کوہِ صیّون شادماں
ہے۔ اور یہوداہ کے قصبے خوشیاں منا رہے ہیں۔
۱۲ صیّون کے اِرد گرد گھومو اور اُس کا طواف کرو۔ اُس کے بُرجوں
کو گِنو۔
۱۳ اُونچی دیواروں کو دیکھو۔ صیّون کے محلوں کو سراہو۔ تبھی تم
آنے والی نسل کو اس کی خبر دے سکو گے۔
۱۴ کیوں کہ یہی خدا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہمارا خدا ہے۔ یہی موت
تک ہمارا ہادی رہے گا۔ اسکا بھی خاتمہ نہیں ہوگا

زبور ۴۹

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے بنی قورح کا ایک نغمہ

۱ مختلف ملکوں کی اُمتّو یہ سنو! اے جہان کے باشند گان یہ سنو!
۲ سنو اے غریبو، اے دولت مندو سنو!
۳ میں تمہیں عقل و فہم کی باتیں بتاتا ہوں جو میری محو ِخیال پر
ہیں۔
۴ میں نے کہانیاں سُنی ہیں، میں اب وہ کہانیاں تُم کو اپنے ستار پر
بجاتے ہوئے بیان کروں گا۔
۵ ایسا کوئی سبب نہیں جو میں کسی بھی مصیبت سے ڈرجاؤں۔ اگر
لوگ مجھے گھیریں اور پھندہ پھیلائیں تو بھی میرے ڈرنے کا کوئی سبب
نہیں۔
۶ وہ لوگ احمق ہیں جنہیں اپنی قوّت اور اپنی دولت پر بھروسہ ہے۔
۷ تجھے کوئی انسانی دوست نہیں بچاسکتا۔ جو کچھ گذرا ہے اُسے تو خدا
کو رشوت دے نہیں سکتا۔
۸ کسی شخص کے پاس اتنی دولت نہیں ہوگی کہ جس سے وہ خود اپنی
زندگی مول لے سکے۔
۹ کسی شخص کے پاس اتنی دولت نہیں ہوتی جس سے وہ اپنی زندگی
بڑھاسکے اور اسطرح سے اپنے جسم کو قبر میں سڑنے سے بچاسکے۔
۱۰ دیکھو، دانشمند، کند ذہن اور احمق ایک جیسے مرجاتے ہیں۔ اور
اُن کی ساری دولت دوسروں کے ہاتھ میں چلی جاتی ہے۔
۱۱ قبر اُنکے لئے نیا ابدی گھر ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ
وہ کتنی زمین کے مالک تھے۔
۱۲ دولت مند لوگ بے وقوف لوگوں سے مختلف نہیں ہوتے۔
سبھی لوگ جانوروں کی طرح مرجاتے ہیں۔
۱۳ اُن کی خواہش (بھوک) اُن کو فیصلہ دیتی ہے کہ وہ کیا کریں۔ یہ
ظاہر کرتا ہے کہ حقیقت میں وہ کتنے بے وقوف ہیں۔
۱۴ وہ بھیڑ کی مانند مرینگے، قبران کا باڑ (بھیڑ شالہ) موت اُن کا
چرواہا، وہ انکے گھروں سے بہت دور ہونگے اور نیک لوگ ان پر حکومت
کرینگے۔ اُن کے جسم قبر میں سڑینگے۔
۱۵ لیکن خدا میری قیمت چکائے گا، اور میری جان کو قبر کے
اختیار سے چھڑائے گا۔ وہ مجھ کو بچائے گا۔
۱۶ دولت مندوں سے خوف مت کھاؤ کہ وہ دولت مند ہیں۔
لوگوں کے عالیشان گھروں کو دیکھ کر اُن کے خوف نہ کھاؤ۔
۱۷ وہ لوگ جب مریں گے، کچھ بھی ساتھ نہ لے جائیں گے۔ اُن
خوبصورت اشیاء میں سے کچھ بھی نہ لے جائیں گے۔
۱۸ شاید دولت مند اپنے کئے ہوئے کام پر خود کی شیخی کریگا۔
اسکی ستائش کرتے ہیں جو کچھ وہ خود کے لئے کیا ہے۔
۱۹ ایسے لوگوں کے لئے ایک ایسا وقت آئے گا وہ مر کے اپنے
باپ دادا کے ساتھ مل جائیں گے۔ پھر وہ کبھی دن کی روشنی دیکھ نہ پائیں
گے۔
۲۰ حالانکہ لوگ دولت مند ہوسکتے ہیں لیکن ہوسکتا ہیں۔ پھر بھی نہیں
سمجھ سکتے ہیں۔ سبھی لوگ جانور کی طرح مرتے ہیں۔

زبور ۵۰

آسف کا نغمہ

۱ خداوند خداؤں کے خدا نے مشرق سے مغرب تک زمین کے سب
لوگوں کو کہتا ہے اور بُلاتا ہے۔
۲ صیّون سے خدا چمکتا ہے اور وہ یقینی طور پر حسین ہے!
۳ ہمارا خدا آرہا ہے۔ اور وہ خاموش نہیں رہے گا۔ اُس کے آگے دہکتا
شعلہ ہے، اس کو ایک عظیم طوفان گھیرے ہوئے ہے۔
۴ ہمارا خدا آسمان و زمین کو گواہی کے لئے طلب کرے گا جب وہ
اپنے لوگوں کی عدالت کرینگے۔
۵ خدا کہتا ہے، "میرے فرمانبردار و میرے حضور میں جمع ہوجاؤ۔
میری عبادت کرنے والے آؤ، ہم نے آپس میں ایک دوسرے سے
معاہدہ کیا ہے۔"
۶ خدا ایک راست باز منصف ہے آسمان اُس کی صداقت کے بارے
میں بیان کرتے ہیں۔
۷ خدا کہتا ہے، "اے میری امّت سن۔ اسرائیل کے لوگو! میں
تمہارے خلاف گواہی دوں گا میں خدا ہوں، تمہارا خدا۔
۸ مجھ کو تمہاری قربانیوں سے شکایت نہیں۔ تم اسرائیل کے لوگو!
میرے لئے ہمیشہ ہمیشہ جلانے کی قربانیاں پیش کرتے رہو۔
۹ میں تیرے گھر سے کوئی بیل نہیں لُوں گا۔ میں تیرے باڑے سے
بکرے نہیں لوں گا۔
۱۰ مجھے تمہارے اُن جانوں کی حاجت نہیں۔ میں ہی تو جنگل کے
سبھی جانوروں کا خداوند ہوں۔ ہزاروں پہاڑوں پر کے چوپائے میرے ہی
ہیں۔
۱۱ میں پہاڑوں کے سب پرندوں کو جانتا ہوں۔ اور میدان کے
درندے میرے ہی ہیں۔
۱۲ میں بھُوکا نہیں ہوں! اگر میں بھُوکا ہوتا، تو بھی تجھ سے مجھے

کھانا نہیں مانگنا پڑتا۔ میں دنیا کا خدا ہوں اور ان چیزوں کا بھی جو اس دنیا
میں ہے۔
۱۳ میں سانڈوں کا گوشت کھایا نہیں کرتا میں بکروں کا خون نہیں
پیتا۔"
۱۴ اس لئے تم شکر گزاری کی قربانی خدا کے لئے لاؤ، تا کہ دوسرے
عبادت گزاروں اور خدا کے ساتھ دوستی ہو۔ تم نے خدائے عظیم کے ساتھ
وعدہ کیا تھا اِس لئے تم نے جو وعدہ کیا ہے اُسے پورا کرو۔
۱۵ خدا کہتا ہے، "جب تم پر مصیبت پڑے۔ مجھ سے فریاد کرو!
میں تمہیں سہارا دُوں گا۔ تب تم میری تمجید کر سکو گے۔"
۱۶ شریر لوگوں سے خدا کہتا ہے، "تم میری شریعت کی بات
کرتے ہو۔ تم میرے معاہدہ کی بھی باتیں کرتے ہو۔
۱۷ جب میں تمہاری اصلاح کرتا ہوں، پھر کیوں تم اس سے نفرت
کرتے ہو۔ تم اُن باتوں کو نظر انداز کیوں کرتے ہو جنہیں میں تمہیں بتاتا
ہوں؟
۱۸ تم چور کو دیکھکر اُس سے ملنے کے لئے دوڑ جاتے ہو۔ تم اُن کے
ساتھ بستر میں کود پڑتے ہو جو زنا کے مرتکب ہو رہے ہیں۔
۱۹ تم بُری باتیں اور جھوٹے معاہدے کرتے ہو۔
۲۰ تم دوسرے لوگوں کی یہاں تک کہ اپنے بھائیوں کی بُرائی
کرتے ہو۔
۲۱ تم نے ان بُرے کاموں کو کیا لیکن میں نے کچھ نہیں کہا۔ اس
لئے تم نے خیال کیا کہ میں تمہارے جیسا تھا۔ دیکھو! میں چُپ نہیں رہوں
گا، میں تجھ پر واضح کرتا ہوں کہ تیرے ہی منہ پر تیری برائیاں بتاؤں گا۔
۲۲ تم خدا کو بھول گئے ہو۔ اسے ضرور سمجھو ورنہ میں تمہیں پھاڑ
ڈالوں گا اور وہاں پر جب ویسا ہوگا، کوئی بھی شخص تمہیں بچا نہیں پائے
گا۔
۲۳ وہ جو شکر گزاری کی قربانی چڑھاتا ہے، وہ میرا احترام کرتا
ہے۔ جو اپنا چال چلن درست رکھتا ہے، میں اُس کو خدا کی نجات کی قوّت
دکھاؤنگا۔"

زبور ۵۱

**موسیقی کے ہدایت کار کے لئے داؤد کا نغمہ: یہ نغمہ اس وقت کے بارے میں ہے
جب ناتن نبی داؤد کے بیت سبع سے گناہ کرنے کے بعد داؤد کے پاس ملنے آیا**

۱ اے خدا! اپنی شفقّت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔ اپنی عظیم رحمدلی
کی وجہ سے، میرے تمام گناہوں کو مٹادے۔
۲ اے میرے خدا! میرے گناہوں کو صاف کر۔ میرے گناہ
دھوڈال، اور پھر سے تو مجھ کو پاک بنادے۔
۳ میں جانتا ہوں، جو خطا میں نے کی ہے۔ میں اپنے گناہ کو ہمیشہ اپنے
سامنے دیکھتا ہوں۔
۴ اے خدا! میں نے تیرے خلاف گناہ کی، صرف تیرے خلاف! تو
نے جن چیزوں کو غلط کہا وہ میں نے کیا۔ میں اعتراف کرتا ہوں اِن
باتوں کا تا کہ لوگ جان جائیں کہ میں غلطی پر تھا اور تُو حق پر ہے اور تیری
عدالت راست ہے۔ اور تیرے فیصلے مکمل ہوتے ہیں۔
۵ میں گناہ میں پیدا ہوا، میں گناہ کی حالت میں میری ماں نے مجھ کو
حمل میں اختیار کیا۔
۶ اے خدا تو سچ مُچ چاہتا ہے کہ ہملوگ تیرا سچ مُچ وفادار رہوں، اسلئے تو
باطنی طور پر سچّی حکمت سے مجھے تعلیم دے۔
۷ زوفے کے پودے سے مجھے صاف کر تب میں پاک ہوں گا۔ مجھے دھو
اور میں برف سے زیادہ سفید ہوں گا۔
۸ مجھے شادماں بنادے۔ بتادے مجھے کہ میں کیسے مسرور بنوں؟
میری وہ ہڈیاں جو تو نے توڑی پھر شادمانی سے بھر جائیں۔
۹ میرے گناہوں کو مت دیکھ۔ اُن سب کو دھوڈال۔
۱۰ اے خدا! میرے اندر ایک پاک قلب تخلیق کر!۔ دوبارہ میری
رُوح کو طاقتور بنا۔
۱۱ اپنی مقدّس رُوح کو مجھ سے نہ نکالو۔ مجھے اپنے حضور سے خارج نہ
کر۔
۱۲ اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر، تیری خدمت کے لئے
مجھے خواہشمند رُوح دے۔
۱۳ میں خطا کاروں کو تیری زندگی کی راہ سکھاؤں گا، جس سے وہ
لوٹ کر تیرے پاس آئیں گے۔
۱۴ اے خدا! تو مجھے قتل کا مجرم کبھی مت بننے دے۔ اے خدا،
میرے نجات دہندہ، میری زبان تیری اچھائی کا گیت گائے گی۔
۱۵ اے میرے خدا! مجھے اپنا مُنہ کھولنے دے کہ میں تیری تمجید
کروں۔
۱۶ جن قربانیوں میں تیری خوشنودی نہیں اُسے میں نہیں
چڑھاؤنگا۔ جلانے کی قربانی سے تجھے کچھ خوشی نہیں۔
۱۷ اے خدا! خدا جو قربانی چاہتا ہے وہ ایک منکسر المزاج رُوح
ہے۔ اے خدا تو ایک شکستہ اور خستہ دل سے کبھی منہ نہیں موڑے گا۔
۱۸ اے خدا! صیّون کے ساتھ رحم دل ہو کر بھلائی کر۔ تو یروشلم کی
دیوار کی تعمیر کر۔
۱۹ تو اچھّی قربانیوں اور پوری جلانے کی قربانیوں سے خوش ہوگا۔
لوگ پھر سے تیری قربان گاہ پر بچھڑے کی قربانیاں چڑھائیں گے۔

زبور ۵۲

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے داؤد کا مشکیل، جب ادومی دوئیگ نے جا کر ساؤل کو بتایا کہ داؤد ابیملک کے گھر میں داخل ہوا ہے

۱ اے زبردست لوگو! تو اپنے بُرے کاموں کے بارے میں شیخی
کیوں بگھارتا ہے؟ تو خدا کی رسوائی کا باعث ہے۔ تُو بُرے کام کرنے کو
دن بھر منصوبے بناتا ہے۔
۲ تو فریب کاری کے منصوبے بناتا ہے۔ تیری زبان ویسی ہی
بھیانک ہے، جیسا تیز اُسترا ہوتا ہے۔ تو ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے اور کسی نہ
کسی کو دغا دینے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔
۳ تو بدی کو نیکی سے زیادہ پسند کرتا ہے۔ تو جھوٹ کو سچ سے زیادہ
پسند کرتا ہے۔
۴ تجھ کو اور تیری جھوٹی زبان کو لوگوں کو نقصان پہنچانا اچھا لگتا ہے۔
۵ تجھے خدا ہمیشہ کے لئے نابود کردے گا۔ وہ تجھے پکڑ کر تیرے خیمہ
سے نکال پھینکے گا۔ وہ تجھ کو اس طرح ہلاک کرے گا جیسے کوئی شخص ایک
پودے کو زمین سے جڑ سمت اکھاڑ پھینکتا ہے۔
۶ صادق اسے دیکھیں گے اور خدا سے ڈرنا اور اُس کا احترام کرنا
سیکھیں گے۔ وہ تجھ پر جو گذری اس پر ہنسیں گے اور کہیں گے۔
۷ ”دیکھو! اُس شخص کے ساتھ کیا ہوا جو خدا پر انحصار نہیں کرتا تھا۔
اُس شخص نے سوچا کہ اُس کا مال اور جھوٹ اُس کی حفاظت کریگا۔“
۸ لیکن میں خدا کے گھر میں زیتون کے ہرے درخت کی مانند
ہوں۔ میں خدا کی سچّی شفقت پر ہمیشہ ہمیشہ توکّل کرونگا۔
۹ اے خدا! میں اُن کاموں کے لئے جنکو تو نے کیا، شکر گزاری کرتا
ہوں۔ میں تیرے پیرو کے آگے تیرا نام کہتا ہوں کیوں کہ وہ بہت اچھا
ہے۔

زبور ۵۳

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے محلت کے سُر پر داؤد کا مشکیل

۱ صرف بیوقوف لوگ ہی ایسا سوچتے ہیں کہ خدا نہیں ہے۔ ایسے لوگ
بگڑے، شریر اور نفرت انگیز ہوتے ہیں۔ وہ کوئی اچھا کام نہیں کرتے۔
۲ جنت میں سچ مچ ایسا خدا ہے جو یہ دیکھتا ہے کہ کیا یہاں پر کوئی
ایسا دانشمند شخص ہے جو خدا کے مشورے کا طالب ہے۔
۳ لیکن سبھی لوگ خدا سے پھر گئے ہیں۔ ہر شخص نجس ہے۔ کوئی بھی
شخص کوئی اچھا عمل نہیں کرتا۔ نہیں ایک شخص بھی نہیں۔
۴ خدا کہتا ہے، ”یقیناً یہ بُرے لوگ سچ کو جانتے ہیں۔ لیکن وہ میری
عبادت نہیں کرتے۔ یہ بُرے لوگ میرے مقدّسوں کو ایسے نابود کرنے کو
تیار رہتے ہیں جیسے اپنا کھانا کھا رہے ہیں۔“
۵ لیکن یہ بُرے لوگ اتنے خوفزدہ ہوں گے جتنے وہ پہلے کبھی خوفزدہ
نہیں ہوئے۔ خدا نے ان بُرے لوگوں کو مسترد کیا ہے وہ اسرائیل کے
دشمن ہیں۔ خدا کے مقدّس اُن کو شکست دیں گے اور خدا ان شریروں کی
ہڈیوں کو بکھیر دیا۔
۶ میں امید کرتا ہوں کہ خدا جو کوہ صیّون پر ہے اسرائیل کو کامیابی
دلائے گا! جب خدا اپنے لوگوں کو جلا وطنی سے لائے گا، یعقوب خوشی
منائے گا۔ اور اسرائیل بہت شادماں ہوگا۔

زبور ۵۴

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے تار دار سازوں کے ساتھ داؤد کا مشکیل: اُس وقت کا جب زلیفون نے جا کر ساؤل سے کہا، ”کیا داؤد ہمارے یہاں چھپا ہوا نہیں!“

۱ اے خدا! اپنی قوت سے مجھے بچا! مجھے آزاد کرنے کے لئے اپنی
عظیم قوّت کو استعمال کر۔
۲ اے خدا! میری دعاء سن۔ میں جو کہتا ہوں سن۔
۳ اجنبی میرے خلاف اُٹھے ہیں اور طاقتور لوگ مجھے ہلاک کرنے کی
کوشش کر رہے ہیں۔ ایسے لوگ خدا کی عبادت نہیں کرتے۔
۴ دیکھو! میرا خدا میری مدد کرے گا۔ میرا مالک مجھ کو سہارا دے
گا۔ ۵ میرا خدا ان لوگوں کو سزا دے گا۔ جو میرے خلاف اٹھ کھڑے
ہوئے ہیں۔ خدا میری مدد کرتا ہے میرا مالک ان میں سے ہے جو مجھے سہارا
دتیا ہے۔
۶ اے خدا! میں تیرے حضور رضا کی قربانیاں چڑھاؤں گا۔ اے
خداوند! میں تیرے نیک نام کی شکر گزاری کروں گا۔
۷ کیوں؟ کیوں کہ تو نے میری تمام مصیبتوں سے مجھے بچایا ہے۔
میں نے دیکھا کہ میرے دشمن شکست یاب ہوئے ہیں۔

زبور ۵۵

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے تار دار سازوں کے ساتھ گانے کے لئے داؤد کا مشکیل

۱ اے خدا! میری دعاء سُن۔ مہربانی سے رحم کے لئے میری دعاء کو
نظر انداز نہ کر۔
۲ اے خدا! مہربانی کرکے میری سُن اور مجھے جواب دے۔ تو مجھ کو
اپنی شکایت تجھ سے کہنے دے۔
۳ میرے دشمن نے مجھے پھٹکارا ہے۔ شریر لوگوں نے مجھ پر چیخا۔
میرے دشمن قہر میں مجھ پر ٹوٹ پڑے ہیں۔ وہ مجھے نابود کرنے کے لئے
مصیبتیں ڈھاتے ہیں۔

۴ میرا دل میرے اندر زور سے دھڑک رہا ہے۔ میں موت سے خوفزدہ ہوں۔

۵ میں بہت خوفزدہ ہوں۔ میں تھر تھر کانپ رہا ہوں۔ میں ہیبت میں ہوں۔

۶ اور، اگر کبوتر کی مانند میرے پر ہوتے۔ اگر میں اُڑ پاتا تو وہ کوئی سکون پانے کی جگہ کو اُڑ جاتا۔

۷ پھر تو میں دور نکل جاتا اور میں اُڑ کر دور بیابان میں جاتا۔

۸ میں دور چلا جاؤں گا اور اس مصیبت کی آندھی سے بچ کر دور بھاگ جاؤں گا۔

۹ اے میرے مالک! اُن کے جھوٹ کا خاتمہ کر، کیوں کہ میں نے شہر میں ظلم اور فساد دیکھا ہے۔

۱۰ اِس شہر میں، ہر جگہ، رات اور دن تشدُد اور لڑائیاں ہیں۔ اس شہر میں بھیانک حادثات ہو رہے ہیں۔

۱۱ راستوں میں بہت زیادہ جُرم پھیلا ہوا ہے۔ ہر کہیں لوگ فریب اور ستم کر رہے ہیں۔

۱۲ اگر یہ میرا دشمن ہوتا اور مجھے ملامت کرتا تو میں اِسے سہہ لیتا۔ اگر یہ میرے دشمن ہوتے، اور مجھ پر وار کرتے تو میں چھپ سکتا تھا۔

۱۳ لیکن میرا ساتھی، میرا رفیق، میرا دوست، یہ تُو ہے، تُو ہی مجھے مشکل میں ڈالتا ہے۔

۱۴ ہم نے باہمی طور پر راز کی باتیں بانٹی تھیں۔ ہم خدا کے گھر میں ہجوم کے ساتھ چلے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ موت حیرت کے ساتھ میرے دشمنوں کو لے گی۔ مجھے امید ہے کہ زمین کھل جائے گی۔

۱۵ کاش میرے دشمنوں کو اچانک موت آجائے، کاش! زمین کھلے اور انہیں زندہ نگل جائے۔ کیوں؟ کیوں کہ انہوں نے آپس میں نہایت اس طرح کے خطرناک منصوبے بنائے۔

۱۶ میں تو مدد کے لئے خدا کو پکاروں گا اور خداوند مجھے بچائے گا۔

۱۷ میں تو اپنے دُکھ کو خدا سے صبح و شام اور دوپہر میں کہوں گا۔ وہ میری سنے گا۔

۱۸ میں نے کئی جنگوں میں لڑائی لڑی ہے، لیکن خدا نے ہمیشہ مجھے بچایا ہے اور حفاظت کے ساتھ واپس لایا ہے۔

۱۹ خدا میری سُنے گا۔ ہمیشہ قائم رہنے والا بادشاہ میری مدد کرے گا۔

۲۰ میرے دشمن اپنی زندگی کو نہیں بدلیں گے۔ وہ خدا سے نہیں ڈرتے۔ اور نہ ہی خدا کا احترام کرتے۔

۲۱ میرے دشمن اپنے ہی دوستوں پر حملہ کرتے ہیں۔ وہ لوگ وہ کام نہیں کرینگے جس کا انہوں نے وعدہ کیا تھا۔

۲۲ میرے دشمن نہایت میٹھا بولتے ہیں، اور سلامتی کی باتیں کرتے رہتے ہیں۔ لیکن اصل میں، وہ جنگ کا منصوبہ بناتے ہیں۔ اُن کے الفاظ چُھری کی کاٹ کی مانند ہیں، اور تیل کی مانند پھسلتے ہیں۔

۲۳ اپنی پریشانیاں تم خداوند کو سونپ دو۔ پھر وہ تمہاری نگہبانی کرے گا۔ خداوند اچھے لوگوں کو کبھی بھی شکست سے دوچار ہونے نہیں دے گا۔

۲۴ اس سے پہلے کہ اُنکی آدھی عمر بیتے۔ اے خدا! اُن قاتلوں کو اور اُن جھوٹوں کو قبروں میں بھیج! جہاں تک میرا تعلق ہے، میں تجھ پر توکّل کروں گا۔

زبور ۵۶

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے یونت ایلیم رخوقیم کے سُر پر داؤد کا نغمہ۔ مکتام: اُس وقت جب فلسطینیوں نے اُسے جات میں پکڑ لیا

۱ اے خدا! تو مجھ پر رحم کر، کیوں کہ لوگوں نے مجھ پر حملہ کیا ہے۔ وہ لگاتار میرا پیچھا کر رہے ہیں، اور میرے ساتھ جھگڑا کر رہے ہیں۔

۲ میرے دشمن لگاتار مجھ پر حملہ کرتے ہیں۔ وہاں پر انگنت لڑاکو ہیں۔

۳ جب بھی میں ڈرتا ہوں، تو میں تیرا ہی بھروسہ کرتا ہوں۔

۴ میرا توکّل خدا پر ہے اس لئے لوگ مُجھ پر جو کچھ کر سکتے ہیں اُس سے میں خوفزدہ نہیں ہوں۔

۵ میرے دشمن، ہمیشہ میری باتوں کو توڑتے مروڑتے رہتے ہیں۔

۶ وہ اکٹھے ہو کر چھپ گئے ہیں۔ وہ ہمیشہ ہر قدم پر نگاہ رکھتے ہیں اس امید پر کہ مجھے قتل کرنے کا کوئی موقع نکل آئے۔

۷ اے خدا! اُن کے کئے گئے بُرے کاموں کے سبب انہیں دور بھیج دے۔ غیر قوموں کے غصّہ کی تکلیف جھیلنے کے لئے انہیں بھیج دے۔

۸ تو جانتا ہے کہ میں بہت پریشان ہوں۔ تُو یہ جانتا ہے کہ میں نے کتنی فریاد کی ہے۔ تو نے یقینی طور پر میرے سب آنسوؤں کا حساب کتاب رکھا ہو گا۔

۹ اس لئے اب میں تجھے مدد پانے کو پکاروں گا۔ میرے دشمنوں کو شکست دے۔ میں یہ جانتا ہوں کہ تو یہ کر سکتا ہے۔ کیوں کہ تو خدا ہے۔

۱۰ میں خدا کے کئے ہوئے وعدے پر شکر گزاری کرتا ہوں۔ میں خداوند کے کئے ہوئے وعدے پر اس کی اچھائیوں کی تمجید کرتا ہوں۔

۱۱ میرا توکّل خدا پر ہے، اس لئے میں ڈرتا نہیں ہوں کہ لوگ مجھے کیا کرسکتے ہیں
۱۲ اے خدا! میں نے تجھ سے خصوصی مِنّتیں کی ہیں، میں اُن کو پورا کروں گا- میں تیرے حضور شکر گزاری کی قربانیاں گزاروں گا-
۱۳ کیوں کہ تو نے مجھ کو موت سے بچایا ہے- تو نے مجھ کو شکست سے بچایا ہے- اسلئے میں خدا کی عبادت زندگی کی روشنی میں کروں گا- جسے زندہ لوگ دیکھ سکتے ہیں-

زبور ۵۷

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے التشخیت کے سُر پر داؤد کا نغمہ- مکتام:

اُس وقت کا جب وہ مغارہ میں ساؤل سے بھاگا

۱ اے خدا مجھ پر رحم کر! مجھ پر رحم کر- کیوں کہ مجھ کو اعتماد تجھ میں ہے- میں تیرے پاس تیری پناہ پانے کو آیا ہوں- جب تک مصیبت دور نہ ہو-
۲ اے خدا میں مدد کے لئے خدائے تعالیٰ سے دُعا کرتا ہوں- وہ میری مکمل طور سے دیکھ بھال کرتا ہے!
۳ وہ میری مدد آسمان سے کرتا ہے، اور وہ مجھ کو بچالیتا ہے- جب لوگ مجھے نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں، وہ اُنکو ہراتا ہے- خدا مجھ پر اپنی سچّی محبت ظاہر کرتا ہے-
۴ میرے دشمنوں نے مجھے چاروں طرف سے گھیر لیا ہے- میری جان آفت میں ہے- وہ ایسے ہیں- جیسے آدم خور شیر اور اُن کے تیز دانت نیزوں اور تیروں جیسے، اور اُن کی زبان تیز تلوار کی سی ہے-
۵ اے خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو- تیرا جلال ساری دُنیا پر ہے، جو آسمان سے بلند ہے-
۶ میرے دشمنوں نے میرے لئے جال پھیلایا ہے- مجھ کو پھنسانے کا وہ جتن کررہے ہیں- انہوں نے میرے لئے گہرا گڑھا کھودا ہے تا کہ میں اُس میں گِرجاؤں، لیکن وہ خود اُس میں گر گئے-
۷ لیکن خدا میری حفاظت کرے گا- مجھے یقین ہے کہ وہ میری ہمّت کو بڑھائے گا- میں اُس کی تمجید کروں گا-
۸ اے میری رُوح بیدار ہو! اے بربط اور ستار جاگو ہم سب مل کر صبح سویرے کو (سحر) جگائیں!
۹ اے میرے مالک! تمام لوگوں میں تیری ستائش کروں گا- میں اُمتوں میں تیری مدح سرائی کروں گا-
۱۰ تیری محبّت آسمانوں سے زیادہ بلند ہے- تیری فرمانبرداری اِتنی عظیم ہے کہ وہ سب سے بلند بادل تک پہنچتی ہے-
۱۱ خدا عظیم ہے، آسمان سے بلند اور اُس کا جلال روئے زمین پر پھیلا ہے-

زبور ۵۸

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے التشخیت کے سُر پر داؤد کا نغمہ- مکتام

۱ منصفو! تم اپنے فیصلوں میں راست نہیں ہو- تم لوگوں کا انصاف عدالت ٹھیک طریقے سے میں نہیں کرتے ہو-
۲ نہیں! تم تو صرف بُری باتیں ہی سوچتے ہو- اس ملک میں تم تشدد جرم کرتے ہو-
۳ وہ شریر لوگ جیسے ہی پیدا ہوتے ہیں بُرے کاموں کو کرنے لگ جاتے ہیں- وہ پیدا ہوتے ہی جھوٹ بولنے لگ جاتے ہیں-
۴ اُن کا غصّہ سانپ کے زہر کی مانند خطرناک ہے- وہ شریر لوگ اپنے کان سچائی سے بند کرلیتے ہیں، وہ سچّائی کو نہیں سُنتے اُن خوفناک سانپوں کی طرح جو سُنتے نہیں-
۵ جب بُرے لوگ اپنے بُرے منصوبے بناتے ہیں تو وہ ناگ سانپوں کی مانند ہوجاتے ہیں جو سپیروں کی موسیقی کو نہیں سُن سکتے-
۶ اے خداوند! وہ لوگ ایسے ہوتے ہیں جیسے شیر- اِس لئے، اے خداوند، اُن کے دانت توڑ-
۷ جیسے پانی نالیوں میں بہہ کر غائب ہوجاتا ہے ویسے ہی وہ لوگ غائب ہوجائیں- اور جیسے راستے کی گھاس کچلی جاتی ہے، ویسے وہ بھی کچلے جائیں-
۸ کاش وہ ایسے ہوجائیں جیسے گھونگا- جو گھل کر فنا ہوجائے- اور جیسے ایک طفل جس نے سورج کو دیکھا ہی نہیں- کیونکہ وہ مرا پیدا ہُوا ہے-
۹ کاش کہ وہ کانٹوں کی مانند تیزی سے نابود ہوجائیں جیسے وہ آگ پر کی ہانڈی کو گرم کرنے کے لئے فوراً جل جاتے ہیں-
۱۰ جب صادق اُن لوگوں کو سزا پاتے دیکھتا ہے، جنہوں نے اُس کے ساتھ بُرا کیا ہے- تو وہ خوش ہوتا ہے- وہ ایک سپاہی کی مانند ہوگا جو اپنے تمام دشمنوں کو شکست دے- *

وہ ایک … شکست دے حقیقتاً "وہ اپنے پاؤں شریر لوگوں کے خون سے دھوئیگا-

۱۱ جب ایسا ہوتا ہے تو لوگ کہنے لگتے ہیں۔ صادق کو اُن کا پھل
ضرور ملتا ہے۔ بے شک خدا زمین پر عدالت کرتا ہے۔

زبور ۵۹

میر مغنّی کے لئے التشخیت کے سُر پر داؤد کا نغمہ۔ مکتام اُس وقت کا جب ساؤل نے لوگ بھیجے اور انہوں نے اُس کے گھر پر پہرہ لگا دیا تا کہ اُسے مار ڈالیں

۱ اے خدا، تو مجھکو میرے دشمنوں سے بچالے ان لوگوں کو شکست
دینے میں میری مدد کر جو میرے خلاف لڑنے کے لئے آئے ہیں۔
۲ بد کرداروں سے تو مجھ کو چھڑا۔ تو اُن قاتلوں سے مجھ کو بچا، جو
بُرے کاموں کو کرتے رہتے ہیں۔
۳ دیکھ! میری گھات میں طاقتور لوگ ہیں۔ وہ مجھے مار ڈالنے کے منتظر
ہیں۔ اسلئے نہیں کہ میں نے کوئی خطا کی، یا مجھ سے کوئی جُرم سرزد ہوئی
ہے۔
۴ وہ میرے پیچھے پڑے ہیں، لیکن میں نے کوئی بُرا کام نہیں کیا
ہے۔ اے خداوند، آ! تُو خود اپنے آپ دیکھ لے۔
۵ اے خداوند تو خُدا قادر المطلق اسرائیل کا خدا ہے تو اٹھ اور اُن
لوگوں کو سزا دے۔ اُن دغا بازوں اُن بد کرداروں پر رحم نہ کر۔

۶ یہ بُرا کام کرنے والے شام میں شہر کے اندر آتے ہیں۔ اور غرّاتے
کُتّوں کی طرح شہر میں گھومتے رہتے ہیں۔
۷ تو ان کی تحقیر اور دھمکیوں کو سُن۔ وہ ظالمانہ باتیں کرتے ہیں۔ وہ
اِس بات کی پرواہ تک نہیں کرتے کہ اُن کی کون سنتا ہے۔
۸ اے خداوند، تو اُن پر ہنس۔ اُن سبھی لوگوں کا مذاق اڑا۔
۹ اے خدا! میں تیری ستائش میں اپنا نغمہ گاتا ہوں۔ * اے خدا! تو
بلند پہاڑوں پر میری محفوظ پناہ گاہ ہے۔
۱۰ خدا مجھ سے محبّت کرتا ہے وہ فتح کرنے میں میری مدد کریگا۔ وہ
میرے دشمنوں کو شکست دینے میں میری مدد کرے گا۔
۱۱ اے خدا! اُن کو قتل مت کر مبادا میرے لوگ بھول جائیں۔
اے میرے خدا اور میرے محافظ تُو اپنی قدرت سے اُن کو پراگندہ کر کے
پست کر دے۔
۱۲ وہ بُرے لوگ کوستے اور جھوٹ بولتے رہتے ہیں۔ اُن خطاؤں کی
سزا اُن کو دے، جو انہوں نے کی ہیں۔ ان کو اپنے غرور میں پھنسنے دے۔
۱۳ تُو اپنے غضب سے اُن کو نابود کر۔ انہیں پوری طرح برباد کر!
تب رُوئے زمین کے لوگ جانیں گے کہ خدا اسرائیل میں سلطنت کرتا
ہے۔ *
۱۴ وہ بُرے لوگ شام میں شہر میں آئیں گے اور کتّے کی طرح
بھونکیں گے اور شہر کے گرد بھٹکتے پھریں گے۔
۱۵ تو وہ کھانے کے لئے کوئی چیز ڈھونڈتے پھریں گے۔ اور کھانے
کو کچھ بھی نہیں پائیں گے، اور نہ ہی سونے کی کوئی جگہ پائیں گے۔
۱۶ لیکن میں تیری قدرت کا گیت گاؤں گا۔ ہر صبح میں تیری
چاہت میں خوش ہوؤں گا۔ کیوں؟ کیوں کہ تُو پہاڑوں کے اوپر میری پناہ
گاہ ہے۔ میں تیرے پاس آسکتا ہوں، جب مجھے مصیبتیں گھیریں گی۔
۱۷ میں تیری مدح سرائی کروں گا، کیوں کہ پہاڑوں کے اوپر تو
میری پناہ گاہ ہے۔ تو خدا ہے، جو مجھ سے محبت کرتا ہے۔

زبور ۶۰

میر مغنّی کے لئے، تعلیم کے لئے داؤد کا مکتام۔ سوسن عیدوت کے سُر پر اُس وقت کا جب وہ مسوپتامیہ اور ارام جنویاہ سے لڑا اور جب یواب نے لوٹ کر وادی شور میں بارہ ہزار ادومیوں کو شکست دیا

۱ اے خدا! تو ہم پر غضب ناک ہوا۔ اس لئے تو نے ہمیں مسترد اور
نابود کیا۔ مہربانی سے ہمیں بحال کر۔
۲ تو نے زمین کو لرزا دیا، اور اسے پھاڑ دیا۔ ہماری دنیا ٹوٹ رہی ہے،
مہربانی سے تُو اُسے جوڑ۔
۳ تو نے اپنے لوگوں کو بہت سختیاں دیں۔ ہم مئے پئے ہوئے
لوگوں کے جیسے لڑکھڑا رہے اور گر رہے ہیں۔
۴ تو نے اُن لوگوں کو ایسے تنبیہ کی، جو میری عبادت کرتے ہیں۔
وہ اب اپنے دشمن سے بچ نکل سکتے ہیں۔
۵ تو اپنی عظیم قدرت کا استعمال کر کے ہم کو بچالے۔ میری فریاد کا
جواب دے اور ان لوگوں کو بچا جو تجھ کو عزیز ہیں۔
۶ خدا نے اپنی ہیکل میں کہا، "یہ مجھے بہت شادماں کرتا ہے! خدا نے
کہا میں اس زمین کو اپنے لوگوں کے بیچ بانٹوں گا۔ میں سِکم اور سُکات وادی
کو تقسیم کروں گا۔
۷ جلعاد اور منّسی میرے بنیں گے۔ افرائیم میرے سر کا خود (ٹوپ)
بنے گا۔ یہوداہ میرا عصا ہو گا۔
۸ میں موآب کو ایسا بناؤں گا، جیسا کوئی میرے پیر دھونے کا کٹورہ۔

میں تیری ... نغمہ گاتا ہوں یا "میری طاقت، میں تیری اُمید کر رہا ہوں"

تب روئے زمین ... سلطنت کرتا ہے تب لوگ جانیں گے کہ خدا یعقوب اور ساری سلطنت پر حکومت کریگا۔

ادوم ایک غلام سا جو میری جوتیاں اٹھاتا ہے۔ میں فلسطینی لوگوں کو شکست دوں گا۔ اور میں فلسطینیوں کی شکست پر فتح میں چیخوں گا۔"

۹-۱۰ لیکن خدا! تو نے ہمیں چھوڑا۔ تو ہماری فوج کے ساتھ نہیں آیا۔ اس لئے کون مجھے مضبوط محفوظ شہر میں میری رہنمائی کرے گا؟ ادوم کے خلاف لڑنے میں کون میری رہنمائی کرے گا۔

۱۱ اے خدا ہمارے دشمن کو شکست دینے میں ہماری مدد کر۔ لوگ ہماری حفاظت نہیں کر سکتے۔

۱۲ لیکن ہمیں خدا ہی مضبوط بنا سکتا ہے۔ خدا ہمارے دشمنوں کو شکست دے سکتا ہے۔

زبور ۶۱

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے تار دار ساز کے ساتھ داؤد کا نغمہ

۱ اے خدا میری فریاد سن! میری دعاء پر توجّہ کر۔

۲ جہاں بھی میں، رہوں اور کتنا ہی کمزور رہوں۔ میں مدد پانے کو تجھ کو پکاروں گا۔ جب میرا دل بوجھل ہو اور بہت دُکھی ہو، تُو مجھ کو بہت بلند محفوظ جگہ پر لے چل۔

۳ تُو ہی میرا پناہ ہے۔ تو ہی میرا محفوظ بُرج ہے۔ جو مجھے میرے دشمنوں سے بچاتا ہے۔

۴ میں تیرے خیمہ میں ابد تک کیلئے رہنا چاہتا ہوں۔ میں وہاں چھپوں گا جہاں تو مجھے بچا سکے۔

۵ اے خدا! تو نے میری وہ منّت سُنی ہے۔ جسے تجھ پر چڑھاؤں گا۔ لیکن تیرے عبادت گذاروں کو ہر چیز تجھ سے ہی ملی ہے۔

۶ بادشاہ کو عمر دراز دے۔ اُسکو پشتوں تک قائم رکھ۔

۷ اُس کو ہمیشہ خدا کے ساتھ رہنے دے۔ تو اس کی حفاظت اپنی سچّی محبت سے کر۔

۸ میں تیرے نام کی مدح سرائی ہمیشہ کروں گا ہر روز اُن تمام کو پُورا کروں گا، جن کے کرنے کا وعدہ میں نے کیا ہے۔

زبور ۶۲

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے یدوتون کو داؤد کا نغمہ

۱ کوئی بات نہیں کہ کیا ہو گا، جو کچھ بھی ہو گا میری رُوح صبر کے ساتھ خدا کا انتظار کریگی کہ وہ مجھے بچائے گا۔ میری نجات صرف اس سے ملیگی۔

۲ میرے بہت سے دشمن ہیں لیکن خدا میرے لئے قلعہ ہے۔ خدا مجھ کو بچاتا ہے۔ بُلند پہاڑ پر، خدا میری محفوظ پناہ ہے۔ مجھ کو عظیم فوج بھی شکست نہیں دے سکتی۔

۳ تو مجھ پر کب تک حملہ کرتا رہے گا؟ میں ایک جُھکی دیوار سا ہو گیا ہوں اور ایک چہار دیواری کی طرح جو گرنے والی ہے۔

۴ میرے اہم رتبہ کے باوجود وہ لوگ مجھے فنا کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ میرے سلسلے میں وہ جھوٹی باتیں بناتے ہیں۔ لوگوں کے بیچ میں وہ میری بڑائی کرتے۔ لیکن وہ مجھ کو پوشیدہ طور پر کوستے ہیں۔

۵ میری روح صبر سے خدا کے لئے منتظر ہے کہ وہ مجھے بچالے۔ کیوں کہ اسی سے مجھے امید ہے۔

۶ خدا میرا قلعہ ہے۔ خدا مجھ کو بچاتا ہے۔ بُلند پہاڑ میں خدا میری محفوظ پناہ ہے۔

۷ میری شوکت اور نجات خدا سے ہے۔ وہ میرا مضبوط قلعہ ہے۔ خدا میری محفوظ پناہ گاہ ہے۔

۸ اے لوگو! خدا پر ہر وقت توکّل کرو۔ اپنے تمام مسائل خدا سے کہو۔ خدا ہماری پناہ گاہ ہے۔

۹ یقیناً لوگ کوئی مدد نہیں کر سکتے۔ یقیناً تم اُن کی مدد کے بھروسے رہ سکتے۔ خدا کی ترازو میں وہ ہوا کے جھونکے کی مانند ہیں۔

۱۰ تم اپنی قوّت پر بھروسہ مت رکھو کہ تم زبردستی کے ساتھ چیزوں کو لوگے۔ تم یہ مت سوچو تمہیں چوری کرنے سے کوئی فائدہ ہو گا اور اگر دولت مند بھی ہو جائیں تو کبھی دولت پر بھروسہ مت کرو۔ کہ وہ تم کو بچالے گی۔

۱۱ ایک بات ایسی ہے جو خدا کہتا ہے۔ تم اسی پر سچ مچ انحصار کر سکتے ہو اور مجھے اس پر یقین ہے: "طاقت خدا سے آتی ہے!"

۱۲ میرے مالک! تیری شفقت سچّی ہے۔ کیوں کہ تو ہر شخص کو اُس کے عمل کے مطابق بدلہ دیتا ہے۔

زبور ۶۳

داؤد کا نغمہ جب وہ یہوداہ کے ریگستان میں تھا

۱ اے خدا! تو میرا خدا ہے۔ اور مجھے تیری بہت ضرورت ہے۔ اس پیاسی خشک زمین کی طرح جس پر پانی نہ ہو، ویسے ہی میرا جسم اور میری جان تیرے لئے پیاسے ہیں۔

۲ ہاں، تیری ہیکل میں میں نے تجھے دیکھا۔ تیری قدرت اور تیرا جلال دیکھ لیا ہے۔

۳ تیری شفقّت زندگی سے بڑھ کر ہے۔ میرے ہونٹ تیری تعریف کرتے ہیں۔

۴ہاں، میں اپنی حیات میں تیری ستائش کروں گا۔ میں ہاتھ اٹھا کر تیرے نام پر تیری عبادت کروں گا۔

۵ مجھے تسلّی ہوگی۔ مانو کہ میں نے بہترین شئے کھالی ہے۔ میرے مُنہ کے مسرور بھرے لب تیری تعریف ہمیشہ کریں گے۔

۶ میں آدھی رات میں بستر پر لیٹا ہوا تجھ کو یاد کروں گا۔

۷ سچ مچ تونے میری مدد کی ہے۔ میں خوش ہوں کہ تو نے مجھ کو بچایا ہے۔

۸ میری روح تجھ کو لپٹتی ہے۔ تو میرا ہاتھ تھامے ہوئے رہتا ہے۔

۹ کچھ لوگ مجھے مارنے کا جتن کر رہے ہیں۔ لیکن اُن کو نیست و نابود کردیا جائے گا۔ وہ اپنی قبروں کے اندر اتار دیئے جائینگے۔

۱۰ اُن کو تلواروں سے مار دیا جائے گا۔ اُن کی لاشوں کو جنگلی کُتّے کھائیں گے۔

۱۱ لیکن بادشاہ تو اپنے خدا کے ساتھ خوش ہوگا۔ وہ لوگ جو اُس کی فرمانبرداری کرنے کا عہد کئے ہیں۔ اس کی ستائش کریں گے۔ کیوں کہ اُس نے سبھی جھوٹوں کو شکست دی ہے۔

زبور ۶۴

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے داؤد کا نغمہ

۱ اے خدا! میری شکایت کو سُن۔ میرے دشمن مجھے دھمکی دیئے ہیں۔میری زندگی کو اس سے محفوظ رکھ۔

۲ تو مجھ کو میرے دشمنوں کے پوشیدہ منصوبوں سے بچالے۔ مجھ کو تو ان شریر لوگوں سے چھپالے۔

۳ میرے بارے میں اُنہوں نے بہت بُرا جھوٹ بولا ہے۔ اُن کی زبان تلوار کی طرح تیز اور اُنکا کلام تیروں جیسا تلخ ہے۔

۴ تب اچانک ، بغیر کسی خوف کے ، اُن کے چھپنے کی جگھوں سے وہ سیدھے سادے اور راستباز شخص پر اپنے تیروں سے حملہ کرتے ہیں جن سے وہ زخمی ہوجاتے ہیں۔

۵ وہ غلط کام کرنے کے لئے ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔وہ اپنے جال پھیلانے کی ترتیب کے بارے میں باتیں کرتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں، ”کوئی بھی ہمارا پھندا نہیں دیکھے گا۔“

۶ وہ اپنے جال چھپائے ہوئے ہیں۔ وہ اپنے شکار کی تلاش میں ہیں۔لوگ بہت چال باز ہوسکتے ہیں۔ وہ لوگ کیا سوچ رہے ہیں؟ اس کو سمجھ پانا مشکل ہے۔

۷ لیکن خدا اپنے ”تیروں“ کو مار سکتا ہے۔ اور اس کے پہلے کہ اُن کو پتا چلے، وہ شریر لوگ زخمی ہوجاتے ہیں۔

۸ شریر لوگ دوسروں کے لئے بُرا کرنے کا منصوبہ بناتے ہیں۔ لیکن خدا اُنکے منصوبوں کو چوپٹ کرسکتا ہے۔ وہ اُن بُری باتوں کو خود اُنکے اوپر کردیتا ہے۔ پھر ہر کوئی جو انہیں دیکھتا، تعجب سے اپنا سر ہلاتا ہے۔

۹ جو کچھ خدا نے کیا ہے، لوگ جو اُس کو دیکھیں گے اور اُن باتوں کا ذکر دوسروں سے کریں گے۔ پھر تو ہر کوئی خدا کے بارے میں او زیادہ جانے گا۔ وہ اُسکا احترام کرنا اور ڈرنا سیکھیں گے۔

۱۰ ایماندار انسان خداوند کی خدمت میں شادماں رہتا ہے۔ وہ خدا پر انحصار کرتا ہے۔ جب دیانتدار لوگ دیکھتے ہیں کہ کیا ہورہا ہے تو وہ لوگ خداوند کی ستائش کرتے ہیں۔

زبور ۶۵

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے داؤد کا گیت

۱ اے صیّون کے خدا! میں تیری تعریف کرتا ہوں۔ میں تم کو وہ چیزیں دوں گا جس کا میں نے وعدہ کیا ہے۔

۲ میں تیرے اُن کاموں کا ذکر کرتا ہوں ، جو تونے کئے ہیں۔ ہماری دعائیں تو سنتا رہتا ہے۔ تو ہر اس شخص کی دعائیں سنتا رہتا ہے، جو تیری پناہ میں آتا ہے۔

۳ جب ہمارے بد اعمال ہم پر غالب ہوتے ہیں ہم سے برداشت نہیں ہو پاتے۔ تو تو ہماری اُن خطاؤں کا کفّارہ ادا کرتا ہے۔

۴اے خدا! تونے اپنے مقدّس چُنے ہیں۔ تونے ہم کو چُنا ہے کہ ہم تیری بارگاہ میں آئیں اور تیری عبادت کریں۔ ہم بہت ہی مسرور ہیں، ہمارے عجائب تیرے مقدّس ہیکل میں ہیں۔

۵اے خدا! تو ہماری حفاظت کرتا ہے۔ نیک لوگ تجھ سے دُعا کرتے ہیں، اور تو اُن کی فریادوں کا جواب دیتا ہے۔ اُن کے لئے تو تعجب خیز کام کرتا ہے۔ساری دنیا کے لوگ تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں۔

۶ خدا نے اپنی عظیم قدرت کو استعمال میں لایا اور پہاڑوں کو بنایا۔ اس کی قدرت ہم اپنے چاروں طرف دیکھتے ہیں۔

۷ خدا نے موجزن دریا کو پر سکون کیا، اور خدا نے زمین پر لوگوں کا ”سمندر“ وجود میں لایا۔

۸ تمام لوگ خُدا کی حیرت انگیز باتوں پر حیران ہیں۔ اے خدا، تو ہی ہر کہیں آفتاب کو اُگاتا اور چھپاتا ہے۔لوگ تیری توصیف کرتے ہیں۔

۹ زمین کی نگہبانی تو کرتا ہے۔ تو ہی اسے سینچتا اور تو ہی اس سے بہت ساری چیزیں اُگاتا ہے۔ اے خدا، ندیوں کو پانی سے تو ہی بھرتا ہے۔ تو ہی فصلوں کو مہیا کرتا ہے۔

۱۰ تو ہل چلائے کھیتوں پر پانی برساتا ہے۔ تو کھیتوں کو پانی سے
سیراب کردیتا، اور زمین کو بارش سے نرم بناتا ہے، اور تو پھر پودوں کو
پروان چڑھاتا ہے۔
۱۱ تو نئے سال کا آغاز بہترین فصلوں سے کرتا ہے۔ تو معمور فصلوں
سے گاڑیاں بھر دیتا ہے۔
۱۲ بیابان اور پہاڑ سبز گھاس سے ڈھک جاتے ہیں۔
۱۳ بھیڑوں سے چراگاہیں بھر گئیں۔ فصلوں سے وادیاں بھر پور
ہو رہی ہیں۔ ہر کوئی گا رہا ہے اور خوشی سے چلاّ رہا ہے۔

زبور ۶۶

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے تعریف کا نغمہ

۱ اے روئے زمین! خدا کے لئے خوشی کا نعرہ مار۔
۲ اُسکے نام کے جلال کی ستائش کر۔ تعریف کے گیت گاتے ہوئے
اُسکو احترام دو۔
۳ خدا سے کہو تیرے کام کیا ہی حیرت انگیز ہیں۔ اے خدا! تیری
قوّت بہت عظیم ہے۔ تیرے دشمن جھک جاتے اور وہ تجھ سے ڈرتے
ہیں۔
۴ ساری زمین تجھے سجدہ کرے گی، اور تیرے حضور گائے گی۔
۵ تُم اُن کو دیکھو جو حیرت انگیز کام خدا نے کئے! وہ چیزیں ہم کو
حیرت میں ڈالتے ہیں۔
۶ اُس نے سمندر کو خشک زمین بنادیا۔ اور اُس کے خوش و خرّم لوگ
دریا سے پیدل گذر گئے۔
۷ خدا اپنی عظیم قدرت سے اِس دنیا پر حکومت کرتا ہے۔ خدا تمام
لوگوں پر کڑی نظر رکھتا ہے۔ کوئی بھی شخص اس کے خلاف نہیں ہوسکتا۔
۸ اے لوگو! ہمارے خدا کی ستائش کرو۔ تعریف کے گیت گاتے
ہوئے اُسکی ستائش کرو۔
۹ خدا نے ہم کو یہ زندگی دی ہے۔ وہ ہماری حفاظت کرتا ہے۔
۱۰ خدا نے ہمارا امتحان لیا ہے۔ خدا نے ہمیں ویسے ہی پرکھا، جیسے
لوگ آگ میں ڈال کر چاندی پرکھتے ہیں۔
۱۱ اے خدا، تو نے ہمیں جال میں پھنسنے دیا۔ تُو ہم پر بھاری بوجھ
لاد دیا۔
۱۲ تو نے ہمیں دشمنوں کے پیروں تلے روندوایا۔ تُو نے ہم کو آگ
اور پانی سے گھسیٹا۔ لیکن تو پھر بھی ہمیں محفوظ جگہ پر لے آیا۔
۱۳-۱۴ اسلئے میں تیرے گھر میں قربانیاں چڑھانے لاؤں گا۔
جب میں مصیبت میں تھا تو میں نے تیری پناہ مانگی اور میں نے تجھ سے
بہت سی منّتیں کیں۔ اب اُن سب چیزوں کو جن کا میں نے عہد کیا تھا
میں تجھے دے رہا ہوں۔
۱۵ میں اپنی قصور کو مٹانے کے لئے قربانی کے مینڈھوں کو لُبان
کے ساتھ نذر کر رہا ہوں۔ تجھ کو بیلوں اور بکروں کی قربانی پیش کرتا ہوں۔
۱۶ اے سبھی لوگو! خدا کے عبادت گذارو! آؤ، میں تمہیں بتاؤں گا
کہ خدا نے میرے لئے کیا کیا ہے۔
۱۷ میں نے اُس سے دعاء کی۔ میں نے اُس کی تمجید کی۔
۱۸ میرا دل پاک تھا، میرے مالک نے میری بات سنی۔
۱۹ خدا نے میری سنی۔ خدا نے میری دعاء سن لی۔
۲۰ خدا کی ستائش کرو۔ خدا نے مجھ سے مُنہ نہیں موڑا۔ اُس نے
میری دعاء کو سن لی۔ خدا نے اپنی شفقت مجھ پر کی۔

زبور ۶۷

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے تار دار سازوں کے ساتھ تعریف کا

۱ اے خدا! مجھ پر رحم کر اور مجھے برکت دے۔ مہربانی کر کے ہم کو
قبول کر۔
۲ اے خدا! زمین پر ہر شخص تیرے بارے میں جانے۔ ہر قوم یہ
جان جائے کہ لوگوں کی تو کیسی حفاظت کرتا ہے۔
۳ اے خدا! لوگ تیری تعریف کریں۔ سب لوگ تیری تعریف
کریں۔
۴ سب قومیں خوش ہوں اور شادماں ہوں کیوں؟ کیوں کہ تو راستی
سے لوگوں کی عدالت کرتا ہے۔ اور ہر قوم پر تیری حکومت ہے۔
۵ اے خدا! لوگ تیری تعریف کریں۔ سب لوگ تیری تعریف
کریں۔
۶ اے خدا! اے ہمارے خدا، ہم کو برکت دے۔ ہماری زمین ہم کو
بھر پور فصل دے۔
۷ اے خدا! ہم کو برکت دے۔ زمین کے سبھی لوگ خدا سے ڈریں،
اس کا احترام کریں۔

زبور ۶۸

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے داؤد کا نغمہ

۱ اے خدا، اُٹھ، اپنے دشمن کو پراگندہ کر۔ اُس کے سبھی دشمن اُس
کے پاس سے بھاگ جائیں۔
۲ جیسے دھواں ہوا کے جھونکے سے بکھر جاتا ہے۔ ویسے ہی تیرے
دشمن بکھر جائیں۔ جیسے آگ میں موم پگھل جاتا ہے، ویسے ہی تیرے دشمن
نیست و نابود ہوجائینگے۔

۳ خدا کے ساتھ صادق خوشی مناتے ہیں۔ اور صادق خوشی کے پل
گزارتے ہیں۔ صادق اپنے آپ شاداں رہتے ہیں اور خود بہت خوشی مناتے
ہیں۔
۴ خدا کے لئے گاؤ۔ اُس کے نام کی مدح سرائی کرو۔ خدا کے لئے
شاہراہ تیار کرو۔ اپنی رتھ پر سوار ہو کر وہ بیاباں پار کرتا ہے۔ یاہ
(خدا) کے نام کی ستائش کرو۔
۵ خدا اپنے مقدّس ہیکل میں باپ کی طرح یتیموں کا اور بیواؤں
کا دھیان رکھتا ہے۔
۶ تنہا لوگوں کو خدا گھر دیتا ہے۔ ایسے اکیلے شخص کو خدا گھر دیتا
ہے۔اپنے صادقوں کو خدا قید سے آزاد کرتا ہے، وہ بہت شاداں رہتے ہیں،
لیکن جو خدا کے مخالف ہیں ان کو تپتی ہوئی زمین پر رہنا ہوگا۔
۷ اے خدا! تو اپنے لوگوں کو مصر سے لایا، اور تو نے صحرا سے پیدل
چل کر اُن کی نمائندگی کی۔
۸ اسرائیل کا خدا جب وہ سینائی پہاڑ پر آیا تھا تو زمین کانپ اُٹھی
تھی اور آسمان پگھلتا تھا۔
۹ اے خدا! بارش کو تو نے بھیجا تھا، تاکہ قدیم اور تھکی پڑی ہوئی
زمین کو دوبار قوّت بخشے۔
۱۰ اسی دھرتی پر تیرے جانور واپس آگئے۔ اے خدا، وہاں کے
غریب لوگوں کو تو نے نفیس چیزیں دیں۔
۱۱ خدا نے حکم دیا، اور بہت سے لوگ اِس خوش خبری کو سنانے
گئے۔
۱۲ ”طاقتور بادشاہوں کے افواج ادھر ادھر بھاگ گئے۔ جنگ سے جن
چیزوں کو سپاہی لاتے ہیں۔ اُن کو گھر پر رُکی خواتین بانٹ لیں گی۔ جو
لوگ گھر میں رکے ہیں، وہ اس مال کو بانٹ لیں گے۔
۱۳ وہ چاندی سے لپٹے ہوئے کبوتر کے پر پائیں گے۔ وہ سونے سے
چمکتے ہوئے پروں کو پائیں گے۔“
۱۴ جب قادر مطلق نے کوہ سلمون پر دشمن بادشاہوں کو پراگندہ
کیا تو وہ گرتے ہوئے برف کی مانند تھے۔
۱۵ بسن کا پہاڑ عظیم پہاڑ ہے، جس کی بہت سی چوٹیاں ہیں۔
۱۶ بسن کے پہاڑو، تم کیوں کوہِ صیّون کو نیچی نظر سے دیکھتے ہو؟
خدا اُس سے محبت کرتا ہے۔ اور اُس نے وہاں سکونت اختیار کرنے کے
لئے چُنا ہے۔
۱۷ خداوند کوہِ مقدّس صیّون پر آرہا ہے۔ اور اُس کے پیچھے لاکھوں
ہی رتھ ہیں۔
۱۸ وہ اسیروں کی نمائندگی کرتے ہوئے بلند پہاڑ پر گیا، تاکہ
آدمیوں * سے تحفے لیں۔ یہاں تک کہ اُن سے بھی جو اُس کے خلاف
سرکشی کی۔
۱۹ خداوند کی تمجید کرو۔ ہر روز وہ ہمارا بوجھ اُٹھانے کے لئے
ہماری مدد کرتا ہے اور وہ جو ہمارے ساتھ ہیں بوجھ اُٹھاتے ہیں۔ خدا
ہماری حفاظت کرتا ہے۔
۲۰ وہ ہمارا خدا ہے۔ وہ وہی خدا ہے جو ہم کو بچاتا ہے۔ ہمارا
خداوند خدا موت سے ہماری حفاظت کرتا ہے
۲۱ خدا دکھادے گا کہ اپنے دشمنوں کو اُس نے ہرادیا ہے۔ ان
لوگوں کو جو اُس کے خلاف لڑے، وہ سزا دے گا۔
۲۲ میرے مالک نے کہا، ”میں بسن سے دشمن کو واپس لاؤں گا۔
میں دشمن کو سمندر کی گہرائی سے واپس لاؤں گا۔
۲۳ تاکہ تم اُنکے خون پر چل سکو اور تمہارے کتّے اُنکا خون چاٹ
سکیں۔دیکھ خدا فتح کی نمود نمائش کی نمائندگی کررہا ہے۔“
۲۴ لوگ دیکھو، خدا کامیابی کے جلوس کی رہنمائی کرتا ہے، دیکھو میرا
مقدّس خدا، میرا بادشاہ جلوس کی رہنمائی کررہا ہے۔
۲۵ آگے آگے گانے والے چلتے ہیں، پیچھے پیچھے بجانے والے آرہے
ہیں۔ جن کے گرد دف بجانے والی جوان لڑکیاں ہیں۔
۲۶ مجمع کے بیچ میں خداوند کی ستائش کرو۔ اسرائیل کے لوگوں!
تم خداوند کو مبارک کہو۔
۲۷ چھوٹا بنیمین ان کی رہبری کررہا ہے۔یہوداہ کا بڑا خاندان وہاں
ہے۔ زبولون اور نفتالی کے سردار وہاں پر ہیں۔
۲۸ خدا تو اپنی قوّت دکھا۔ ہمیں وہ قدرت دکھا جس کا اِستعمال تو
نے ہمارے لئے ماضی میں کیا تھا۔
۲۹ بادشاہ تمہارے لئے یروشلم کے محل کو خراج لائینگے۔
۳۰ اُن ”جانوروں“ کو اپنی مرضی کے مطابق کرنے کے لئے اپنی
چھڑی کا استعمال کر۔ ”سانڈوں“ اور ”گائے“ کو ان قوموں میں تیرے
حکم کے تابع کر۔ تو نے اُن قوموں کو جنگ میں شکست دی تھی۔ اب تو
اُن سے چاندی منگوالے۔
۳۱ اُسے ایسا بنا کہ وہ مصر سے دولت لائے۔ اے خدا اہل کوش
(اتھوپیا) کو ایسا بنا کہ وہ اپنی دولت تیرے پاس لائیں اور دیں۔
۳۲ اے زمین کے مملکتو! مالک کے لئے گاؤ۔ ہمارے خدا کی مدح
سرائی کرو۔

وہ اسیروں ... آدمیوں یا ”وہ آدمیوں کو تحفے کے طور پر لیتا ہے“ یا وہ آدمیوں کو تحفے دیتا ہے۔ قدیم سرک اور آرامک کتابوں سے اور افیسیوں ۴:۸ا میں جیسا لکھا گیا ہے۔

۳۳ خدا کے لئے گاؤ! وہ رتھ پر چڑھ کر فلک الافلاک سے نکلتا ہے۔ تم
اسکی قدرت کی آواز سنو۔
۳۴ اسرائیل کا خدا! تمہارے خداؤں سے زیادہ قدرت والا ہے۔ وہ
اسرائیل کا خدا اپنے لوگوں کو طاقتور بناتا ہے۔
۳۵ خدا اپنے گھر میں حیرت انگیز ہے۔ اسرائیل کا خدا اپنے لوگوں
کو قوّت اور توانائی دیتا ہے۔ خدا کی تمجید کرو۔

زبور ۶۹

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے شوشنیم کے سُر پر داؤد کا نغمہ

۱ اے خدا! مجھ کو میری سب مصیبتوں سے بچا۔ میرے مُنہ تک
پانی چڑھ آیا ہے۔
۲ کچھ بھی نہیں ہے جس پر میں کھڑا ہو جاؤں۔ میں دلدل کے بیچ نیچے
دھنستا ہی چلا جا رہا ہوں۔ میں نیچے دھنس رہا ہوں۔ میں گھرے پانی میں ہوں
اور میرے چاروں طرف لہریں ٹکرا رہی ہیں۔
۳ مدد کو پکارتے ہوئے میں کمزور ہوتا جا رہا ہوں۔ میرا حلق دُکھ رہا
ہے۔ میں تیری مدد کے لئے انتظار کر رہا ہوں۔ دیکھتے اور انتظار کرتے
میری آنکھیں تھک رہی ہیں۔

۴ میرے دشمن، میرے سر کے بالوں سے بھی زیادہ ہیں۔ وہ بغیر
سبب کے مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ وہ مجھے نابود کرنے کی شدید کوشش
کرتے ہیں۔ میرے دشمن میرے بارے میں جھوٹی باتیں بناتے ہیں۔ وہ
جھوٹ بولتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں نے چیزوں چرائی ہے۔ وہ اُن
چیزوں کا خمیازہ بھرنے کے لئے زور ڈالتے ہیں جسے میں چُرایا نہیں۔
۵ اے خدا! تُو میری غلطیوں کو جانتا ہے۔ میں اپنے گناہ تجھ سے
چھپا نہیں سکتا۔
۶ میرے مالک، اے خداوند قادر المطلق تو اپنے لوگوں کو میری وجہ
سے شرمندہ مت ہونے دے۔ اے اسرائیل کے خدا! اپنے عبادت
گذار کو میرے سبب سے رسوا نہ کر۔
۷ میرا منہ شرم سے جھک گیا۔ میں اِس شرم کو تیرے لئے اٹھائے
ہوئے ہوں۔
۸ میرے ہی بھائی، میرے ساتھ اس طرح برتاؤ کرتے ہیں جیسے کسی
اجنبی سے برتاؤ کرتے ہیں۔ میری ماں کے بیٹے غیر ملکی کی مانند مجھ سے
برتاؤ کرتے ہیں۔
۹ تیرے گھر کے لئے میرے شدید احساسات مجھے تباہ کر رہے ہیں۔
وہ لوگ جو تیرا مذاق اُڑاتے ہیں میری اہانت کرتے ہیں۔
۱۰ میں تو پکارتا ہوں اور روزہ رکھتا ہوں۔ اِس لئے وہ میری ہنسی
اُڑاتے ہیں۔
۱۱ میں اپنا غم ظاہر کرنے کے لئے موٹے کپڑے کو پہنتا ہوں، اور
لوگ میرا مذاق اڑاتے ہیں۔
۱۲ وہ عام جگھوں میں میری بات کرتے اور نشہ باز میرے بارے
میں گیت رچا کرتے ہیں۔
۱۳ اے خدا! جہاں تک میری بات ہے، میری تجھ سے یہ التجا
ہے، میں چاہتا ہوں کہ تو مجھے اپنالے۔ اے خدا، میں چاہتا ہوں کہ تو مجھ کو
محبت سے جواب دے۔ میں جانتا ہوں میں تجھ پر اعتماد کر سکتا ہوں کہ تو
مجھے بچالے گا۔
۱۴ مجھ کو دلدل سے نکال لے، مجھ کو دلدل کے بیچ مت ڈوبنے
دے۔ مجھ کو اُن لوگوں سے بچالے جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ تو مجھ کو
اِس گھرے پانی سے بچالے۔
۱۵ مجھے سیلاب میں ڈوبنے مت دے۔ گھرائی کو مجھے نگلنے نہ دے۔
قبر کو میرے اوپر اپنا منہ بند نہ کرنے دے۔
۱۶ اے خداوند! تیری شفقت خوب ہے۔ تو مجھ کو اپنی مکمل
چاہت سے جواب دے۔ میری مدد کے لئے اپنی بھرپور مہربانی کے ساتھ
میری جانب رُخ کر۔
۱۷ اپنے بندہ سے منہ مت موڑ۔ میں مصیبت میں پڑا ہوں۔ مجھ کو
جلد سہارا دے۔
۱۸ اے! آ میری جان بچالے۔ تو مجھ کو میرے دشمنوں سے
چھڑالے۔
۱۹ تو میری شرمندگی سے واقف ہے۔ تو جانتا ہے کہ میرے
دشمنوں نے مجھے رُسوا کیا ہے۔ انہیں میرے ساتھ ایسا کرتے تو نے دیکھا
ہے۔
۲۰ شرمندگی نے مجھ کو توڑ کر رکھ دیا ہے۔ اس رسوائی کے سبب
سے میں مرنے کے قریب ہوں۔ میں ہمدردی کا منتظر رہا، کہ کوئی تسلّی
دے گا میں منتظر رہا، لیکن مجھ کو تو کوئی بھی نہیں ملا۔
۲۱ انہوں نے مجھے زہر دیا، کھانا نہیں دیا۔ میری پیاس بجھانے کو
انہوں نے مجھے سرکہ پلایا۔
۲۲ اُن کا بڑا دسترخوان اُن کے لئے پھندہ ہو جائے۔ مجھے امید ہے
کہ ان کا کھانا اُنہیں نیست و نابود کرے گا۔
۲۳ وہ اندھے ہو جائیں، اور اُن کی کمر جھک کر کمزور ہو جائے۔
۲۴ تیرا قہر ان پر بھرپور طریقے سے ٹوٹ کر پڑنے دے۔
۲۵ اُن کے گھروں کو تُو خالی بنا دے، وہاں کوئی زندہ نہ رہے۔

۲۶ اُن کو سزا دے، اور وہ دور بھاگ جائیں۔ اور تب سچ مُچ میں انکو درد ہوگا اور اسکے بارے میں بولنے کے لئے زخم۔

۲۷ اُن کے بُرے اعمال کی اُن کو سزا دے، جو انہوں نے کئے ہیں۔ اُن کو مت دکھا کہ تُو اور کتنا بھلا ہوسکتا ہے۔

۲۸ زندگی کی کتاب سے اُن کے ناموں کو مٹا دے۔ صادقوں کے ناموں کے ساتھ تُو اُن کے ناموں کو اُس کتاب میں مت لکھ۔

۲۹ میں دُکھی ہوں اور درد میں ہوں۔ اے خدا، مجھ کو بلند کر اور حفاظت کر۔

۳۰ میں گیت گا کر خدا کے نام کی تعریف کروں گا۔ اور شکر گزاری کے ساتھ اُس کی تمجید کروں گا۔

۳۱ خدا اِس سے شادماں ہوگا۔ ایسا کرنا ایک بیل کی قربانی یا پورے جانور کی ہی قربانی پیش کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

۳۲ اے خاکسار لوگو! تم خدا کی عبادت کرنے آئے ہو۔ اے خاکسار لوگو! اِن باتوں کو جان کر تم خوش ہوجاؤ گے۔

۳۳ خداوند، غریبوں اور مسکینوں کی سنا کرتا ہے۔ خداوند انہیں اب بھی چاہتا ہے، جو لوگ قید میں پڑے ہیں۔

۳۴ اے آسمان اور اے زمین! اے سمندر اور اس کے بیچ جو بھی سمایا ہے۔ خداوند کی ستائش کرو۔

۳۵ خداوند صیّون کی حفاظت کرے گا، وہ یہوداہ کے شہروں کو پھر آباد کرے گا۔ وہ لوگ جو اس زمین کے وارث ہیں پھر وہاں رہیں گے۔

۳۶ اُس کے بندوں کی نسل وہاں بھی اُس کی مالک ہو گی، اور اُس کے نام سے محبت رکھنے والے اُس میں بسیں گے۔

زبور ۷۰

یادگار کے لئے، موسیقی کے ہدایت کار کے لئے داؤد کا نغمہ

۱ اے خدا، میری حفاظت کر! اے خدا، جلدی کر اور مجھ کو سہارا دے۔

۲ لوگ مجھے مار ڈالنے کا جتن کر رہے ہیں۔ اُنہیں شرمندہ اور بے عزّت کردے۔ وہ چاہتے ہیں کہ میرا بُرا کریں۔ مجھے امید ہے کہ وہ گریں گے اور شرمندگی محسوس کریں گے۔

۳ لوگوں نے مجھ کو ہنسی ٹھٹھے میں اُڑایا۔ میں اُن کی شکست کی خواہش کرتا ہوں اور اِس بات کی کہ انہیں شرمندگی کا احساس ہو۔

۴ مجھ کو یہ آس ہے کہ وہ سبھی لوگ جو تیرے عبادت گزار ہیں، وہ خوش ہوں۔ وہ سبھی لوگ تیری مدد کی آرزو رکھتے ہیں، وہ تیری ہمیشہ تمجید کرتے رہیں۔

۵ میرے مالک، میں غریب اور محتاج ہوں۔ جلدی کر! آ، اور مجھے بچا لے۔ اے خدا، صرف تو ہی ایسا ہے جو مجھ کو بچا سکتا ہے۔ اور دیر مت کر۔

زبور ۷۱

۱ اے خداوند! مجھ کو تیرا بھروسہ ہے، اِس لئے میں کبھی مایوس نہیں ہوؤں گا۔

۲ اپنی اچھائیوں سے تو مجھ کو بچا لے گا۔ تو مجھ کو چھڑا لے گا۔ میری سُن، مجھے بچا لے۔

۳ تو میرا قلعہ بن۔ میں ہمیشہ بھاگ سکوں ویسی میری محفوظ پناہ بن۔ میری حفاظت کے لئے تو حکم دے۔ کیوں کہ تو ہی تو میری چٹان ہے۔ میری پناہ ہے۔

۴ اے خدا، تو مجھ کو شریر سے بچا لے۔ تو مجھ کو ناراست اور شریر لوگوں سے چھڑا لے۔

۵ اے خدا! تو میری امید ہے۔ میں اپنے بچپن سے ہی تیرے بھروسے ہوں۔

۶ جب میں اپنی ماں کے بطن میں تھا، تبھی سے تیرے بھروسے تھا۔ جس دن سے میں نے جسم حاصل کیا، میں تیرے بھروسے ہوں۔ میں تیری ستائش ہمیشہ کرتا رہا ہوں۔

۷ میں دوسرے لوگوں کے لئے ایک مثال رہا ہوں۔ کیوں کہ تو میری قوّت کا وسیلہ رہا ہے۔

۸ اُن حیرت انگیز کاموں کی ہمیشہ ستائش کرتا رہا ہوں، جن کو تو کرتا ہے۔

۹ صرف اس وجہ سے کہ میں بوڑھا ہوگیا ہوں۔ مجھ کو نکال کر مت پھینک۔ میں کمزور ہوگیا ہوں۔ مجھ کو مت چھوڑ۔

۱۰ میرے دشمن میرے خلاف منصوبے بنا رہے ہیں۔ یقیناً وہ سب اکٹھے ہوگئے ہیں۔ اور اُن کا منصوبہ مجھ کو مار ڈالنے کا ہے۔

۱۱ میرے دشمن کہتے ہیں، ”خدا نے اُس کو چھوڑ دیا ہے۔ جا، اس کو پکڑ لا! کوئی بھی شخص اُسے مدد نہ دے گا۔“

۱۲ اے خدا، تو مجھ کو مت چھوڑ! اے خدا، جلدی کر! میری مدد کرنے کے لئے آ!

۱۳ میرے دشمنوں کو تو پوری طرح شکست دیدے۔ ! تو ان کو نابود کردے۔ مجھے نقصان پہنچانے کی وہ کوشش کررہے ہیں۔ اُن کو شرمندگی اور ذلّت محسوس کرنے دے۔

۱۴ تب میں تجھ پر ہمیشہ بھروسہ کروں گا۔ اور تیری تعریف اور بھی زیادہ کروں گا۔

۱۵ سبھی لوگوں سے میں تیری اچھّائی کا ذکر کرتا رہونگا۔ اُس وقت
کی باتیں میں اُن کو بتاؤں گا۔ جب تو نے ایک بار نہیں بلکہ ان گنت
موقعوں پر بچایا تھا۔
۱۶ اے خداوند، میرے مالک۔ میں تیری عظمت کا اظہار کروں
گا۔ میں صرف تیرا ہی اور تیری اچھائی کا ذِکر کرونگا۔
۱۷ اے خدا! تو نے مجھ کو بچپن سے ہی تعلیم دی۔ میں ابتک
تیرے تعجب خیز کاموں کا بیان کرتا رہا ہوں۔
۱۸ میں اب بوڑھا ہو گیا ہوں، اور میرے بال سفید ہوگئے ہیں۔
لیکن میں جانتا ہوں کہ تو مجھ کو ترک نہیں کرے گا۔ ہر نئی نسل سے، میں
تیری قدرت کا اور تیرے زور کا اظہار کروں گا۔
۱۹ اے خدا، تیری اچھائی آسمانوں سے بلند ہے۔ اے خدا!
تیرے مانند اور کوئی نہیں۔ تو نے عجیب اور حیرت انگیز کام کیا ہے۔
۲۰ تو نے مجھے بُرا وقت اور تکلیفیں دکھایا ہے۔ لیکن تو نے ہی اُن
سب سے بچالیا اور زندہ رکھا ہے۔ میں کتنا ہی گھرا ڈوبا لیکن تو نے مجھ کو
میری مصیبتوں سے اوپر لے آیا۔
۲۱ پہلے جو کرتا تھا اس سے بھی عظیم کام کرنے میں میری مدد کر۔
مجھ کو تسلّی دیتا رہ۔
۲۲ بربط کے ساتھ، میں تیری ستائش کروں گا۔ اے میرے خدا،
میں یہ گاؤں گا کہ تجھ پر بھروسہ رکھا جا سکتا ہے۔ میں اُس کے لئے گیت
اپنے ستار پر بجایا کروں گا، جو اسرائیل کا مقدّس خداوند ہے۔
۲۳ میری رُوح کی تو نے حفاظت کی ہے۔ میری رُوح خوش رہے
گی۔ اور اپنے ہونٹوں سے شادمانی کا گیت گاؤں گا۔
۲۴ میری زبان ہر گھڑی تیری اچھائی کے بارے میں گیت گایا
کرے گی۔ ایسے وہ لوگ جو مجھ کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں، وہ شکست کھائیں گے
اور ذلیل ہوں گے۔

زبور ۷۲

سلیمان کو*

۱ اے خدا! بادشاہ کی مدد کر تا کہ وہ بھی تیری طرح عقلمندی سے
فیصلہ کرے۔ تیری اچھائی سیکھنے میں شہزادے کی مدد کر۔
۲ بادشاہ کی مدد کرتا کہ تیرے لوگوں کا وہ بہتر فیصلہ کرے۔ مدد کر
اُس کی تا کہ وہ غریبوں کو صحیح فیصلہ دے سکے۔
۳ زمین پر ہر کہیں سلامتی اور عدالت رہے۔
۴ بادشاہ، کو غریب لوگوں کے ساتھ انصاف کرنے دے۔ وہ بے
سہارا لوگوں کی مدد کرے۔ وہ لوگ سزا پائیں جو اُن کو ستاتے ہیں۔
۵ میری یہ خواہش ہے کہ جب تک سورج آسمان میں چمکتا ہے اور
چاند آسمان میں ہے لوگ بادشاہ کا احترام اور خوف کریں۔ مجھے امید ہے
کہ لوگ اُس کا خوف ہمیشہ کریں گے۔
۶ بادشاہ کی مدد، زمین پر پڑنے والی بارش کی طرح کر۔ اُس کی مدد کر،
کہ وہ کھیتوں میں پڑنے والی بوچھاڑ بنے۔
۷ جب تک وہ بادشاہ ہے، بھلائی کا راج رہے، جب تک چاند ہے،
امن قائم رہے۔
۸ اُس کی سلطنت سمندر سے سمندر تک، دریائے فرات سے مغربی
ساحلی زمین تک پھیلے۔
۹ بیابان کے لوگ اُس کے آگے جھکیں گے۔ اور اس کے سب دشمن
اُس کے آگے اوندھے مُنہ گریں گے اور کیچڑ پر جھکیں گے۔
۱۰ ترسیس کے بادشاہ اور دوسرے جزیرے اُس کے لئے نذریں
گذاریں گے۔ شیبا کے بادشاہ اور سبا کے بادشاہ اُس کو تحفے لائیں گے۔
۱۱ سب بادشاہ ہمارے بادشاہ کے آگے جھکیں۔ ساری قومیں اُس
کی خدمت کرتی رہیں گیں۔
۱۲ ہمارا بادشاہ بے سہاروں کا مددگار ہے۔ ہمارا بادشاہ غریبوں اور
مسکینوں کو سہارا دیتا ہے۔
۱۳ غریب محتاج اس کے سہارے ہیں۔ یہ بادشاہ اُن کو زندہ رکھتا
ہے۔
۱۴ یہ بادشاہ اُن کو اُن لوگوں سے بچاتا ہے۔ جو ظالم ہیں اور جو اُنکو
دکھ دینا چاہتے ہیں۔ بادشاہ کے لئے اُن غریبوں کی زندگی بیش قیمت
ہے۔
۱۵ بادشاہ کی عمر دراز ہو! اور شیبا سے سونا حاصل کرے۔ بادشاہ
کے لئے ہمیشہ دعاء کرتے رہو اور تم ہر دن اُس کو مبارک باد دو۔
۱۶ کھیت بھر پور فصل دے۔ پہاڑ فصلوں سے ڈھک جائیں۔ یہ
کھیت لبنان کے کھیتوں کی مانند زرخیز ہوجائیں۔ شہر لوگوں سے بھر
جائے جیسے میدان گھنی گھاس سے بھر جاتے ہیں۔
۱۷-۱۸ بادشاہ کی شان و شوکت اور مقبولیت ہمیشہ بنی رہے۔
لوگ اُس کے نام کو یاد تب تک کرتے رہیں جب تک سورج چمکتا رہے۔
لوگ اس سے برکت حاصل کریں۔ اور ہر کوئی اسے برکت دے۔ خداوند
کی تمجید کرو۔ جو اسرائیل کا خدا ہے۔ وہی خدا ایسے حیرت انگیز کام
کر سکتا ہے۔

سلیمان کو یہ گیت سلیمان کے ذریعہ ترتیب دیئے گئے ہوں گے یا اُس کے لئے مخصوص کئے گئے ہوں گے یا خاص گیتوں کے مجموعے سے لئے گئے ہوں گے۔

۱۹ اس کے عظیم نام کی ہمیشہ تمجید کرو- اس کا جلال ساری دنیا
میں بھر جائے- آمین-
۲۰ یسّی کے فرزند داؤد کی دعائیں ختم ہوئیں-

تیسری کتاب

زبور ۷۳

آسف کا توصیفی نغمہ

۱ بے شک ، اسرائیل کے لئے خدا بھلا ہے، خدا اُن لوگوں کے لئے
بھلا ہوتا ہے، جنکے دل پاک ہیں-
۲ میں تو لگ بھگ پھسل گیا تھا اور گناہ کرنے لگا تھا-
۳ جب میں نے دیکھا کہ شریر کامیاب ہورہے ہیں- اور سکون سے رہ
رہے ہیں- تب میں حسد محسوس کرنے لگا-
۴ وہ لوگ صحت مند ہیں، انہیں زندگی کے لئے جدّوجہد نہیں کرنی
پڑتی ہے-
۵ وہ مغرور لوگ مصیبتیں نہیں اُٹھاتے ہیں جیسے ہم اُٹھاتے ہیں-
ویسے اُن کو دوسرے لوگوں کی طرح تکلیف نہیں ہیں-
۶ اِس لئے وہ تکبّر اور نفرت سے بھرے رہتے ہیں، وہ غرور اور نفرت
سے بھرے ہوئے رہتے ہیں- یہ ویسا ہی صاف دکھائی دیتا ہے- جیسے زیور
اور وہ خوبصورت لباس جن کو وہ پہنے ہیں-
۷ وہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر کوئی چیز دیکھتے ہیں، اور اُن کو پسند آجاتی
ہے- تو اسے بڑھ کر چھین لیتے ہیں- وہ ویسا ہی کرتے ہیں جیسا انہیں پسند
ہے-
۸ وہ ظالمانہ باتیں اور بُری بُری باتیں کہتے ہیں- وہ مغرور اور ہٹ
دھرم ہیں- وہ دوسرے لوگوں کو فائدہ اُٹھانے کا راستہ بناتے ہیں-
۹ مغرور لوگ سوچتے ہیں کہ وہ دیوتا ہیں- وہ اپنے آپ کو زمین کا حکمران
سمجھتے ہیں-
۱۰ یہاں تک کہ خدا کے لوگ اُن شریروں کی طرف رجوع کرتے اور
جیسا وہ کہتے ہیں، ویسا یقین کر لیتے ہیں-
۱۱ وہ شریر لوگ کہتے ہیں، "ہمارے اُن کاموں کو خدائے عظیم
نہیں جانتا جن کو ہم کر رہے ہیں!"
۱۲ وہ لوگ بد طینت اور مغرور ہیں، لیکن وہ دولت مند ، اور مزید
دولت مند ہوتے جا رہے ہیں-
۱۳ پھر میں اپنا دل پاک کیوں بناتا رہوں؟ اپنے ہاتھوں کو ہمیشہ
صاف کیوں کرتا رہوں-
۱۴ اے خدا میں سارا دن تکلیف میں رہا اور تو ہر صبح مجھ کو سزا
دیتا ہے-
۱۵ اے خدا! میں یہ باتیں دوسروں کو بتانا چاہتا تھا- لیکن میں
جانتا تھا کہ میں تیرے لوگوں سے غدّاری کرونگا-
۱۶ ان باتوں کو سمجھنے کا میں نے جتن کیا، لیکن ان کا سمجھنا میرے
لئے بہت کٹھن تھا-
۱۷ جب تک میں تیری ہیکل نہ گیا اُنکو سمجھنے میں مُجھے بہت دِقّت
ہوئی-
۱۸ اے خدا! بے شک تو نے اُن لوگوں کو مہیب حالات میں رکھا
ہے- اُن کا گرجانا بہت ہی آسان ہے اُن کا نابود ہوجانا بہت ہی آسان
ہے-
۱۹ اچانک اُن پر مصیبت پڑسکتی ہے، اور وہ مغرور لوگ فنا ہوجائیں
گے، اُن کے ساتھ بھیانک حادثہ ہوسکتا ہے- اور پھر اُن کا خاتمہ یقینی ہے-
۲۰ اے خداوند! وہ لوگ ایسے ہوں گے جیسے خواب ، جس کو ہم
جاگتے ہی بھول جاتے ہیں- تو ایسے لوگوں کو ہمارے خواب کے بھیانک
عفریت کی طرح غائب کردے-
۲۱-۲۲ میں بے عقل تھا- میں نے دولتمندوں اور شریر لوگوں
پر غور کیا ، اور میں پریشان ہوگیا- اے خدا! میں تجھ پر غضبناک ہوا- میں
احمق، جاہل جانور کی طرح پیش آیا-
۲۳ وہ سب کچھ میرے پاس ہے، جس کی مجھے ضرورت ہے- میں
تیرے ساتھ ہر دم ہوں- اے خدا تو میرا ہاتھ تھامے ہوئے ہو-
۲۴ اے خدا! تو مجھے راہ دکھلاتا، اور بہتر مشورہ دیتا ہے- آخر میں تو
مجھے اپنے جلال میں لے لے- *
۲۵ اے خدا! آسمان میں صرف تو ہی میرا ہے، اور زمین پر مجھے کیا
چاہئے، جب تو میرے ساتھ ہے- میری خرد اور جسم نابودہ ہوجائیں گے-
۲۶ چاہے میرا دماغ اور جسم ضائع ہوجائے لیکن وہ چٹان میرے
پاس ہے جسے میں چاہتا ہوں- خدا میرے پاس ہمیشہ ہے-
۲۷ اے خدا! جو لوگ تجھ کو چھوڑتے ہیں، وہ نیست و نابود ہوجاتے
ہیں- تو انہیں تباہ کردے گا جو تیرے وفادار نہیں ہیں-
۲۸ لیکن میں خدا کے نزدیک آیا، میرے لئے یہی بہتر ہے- میں
نے اپنی پناہ اپنے خداوند میرے مالک کو بنایا ہے- اے خدا! میں اُن
سبھی باتوں کا ذکر کروں گا جن کو تُو نے کیا ہے-

آخر میں … جلال لے لے یا "تو احترام کے بعد میری رہنمائی کر-

زبور ۷۴
آسف کا مشکیل

۱ اے خدا! کیا تو نے ہمیں ہمیشہ کے لئے چھوڑدیا ہے؟ کیا تو ابھی تک اپنے لوگوں پر غضبناک ہے؟

۲ اُن لوگوں کو یاد کر جنکو تو نے بہت پہلے مول لیا تھا۔ ہم کو تو نے بچالیا تھا۔ ہم تیرے اپنے ہیں یاد کر تیری جگہ کوہِ صیّون پر تھی۔

۳ اے خدا آ! اور ان قدیم کھنڈروں سے ہو کر چل۔ تو اس مقدس جگہ پر لوٹ کر آجا جس کو دشمن نے نابود کر دیا ہے۔

۴ ہیکل میں دشمن جنگی نعرے لگا رہے ہیں۔ اُنہوں نے ہیکل میں اپنے جھنڈوں کو یہ ظاہر کرنے کے لئے گاڑھ دیا ہے کہ انہوں نے جنگ میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔

۵ دشمنوں کے سپاہی ایسے لگ رہے تھے جیسے کوئی شخص درانتی سے گھاس پھوس کاٹتا ہے۔

۶ اے خدا! ان دشمن سپاہیوں نے اپنی کلہاڑی اور ہتھوڑوں کا استعمال کیا اور تیرے گھر کی نقش کاری توڑ ڈالی۔

۷ اے خدا! اِن سپاہیوں نے تیرے مقدس جگہ (ہیکل) میں آگ لگادی ہے۔ انہوں نے اسے زمین بوس کردیا۔ اور اس مقدس ہیکل کو ناپاک کردیا جو تیرے نام کے احترام میں تعمیر کیا گیا تھا۔

۸ اُس دشمن نے ہم کو پوری طرح فنا کرنے کی ٹھان لی تھی، اُنہوں نے ملک کے ہر مقدّس جگہ کو جلادیا۔

۹ کوئی نشانی ہم دیکھ نہیں پائے۔ اور کوئی نبی نہیں رہا۔ اور ہم میں کوئی نہیں جانتا کہ یہ حال کب تک رہے گا۔

۱۰ اے خدا! یہ مخالف کب تک ٹھٹھا کریں گے اور ہنسی اُڑائیں گے؟ کیا تو دشمن کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تیرے نام کی توہین کرنے کے لئے چھوڑدے گا؟

۱۱ اے خدا! تو نے اتنی سخت سزا ہم کو کیوں دی؟ تو نے اپنی عظیم قدرت کا استعمال کیا، اور ہمیں پوری طرح فنا کیا۔

۱۲ اے خدا! بہت دنوں سے تو ہی ہمارا بادشاہ رہا۔ اِسی ملک میں تو نے کئی جنگیں جیتنے میں ہماری مدد کی۔

۱۳ اے خدا! تو نے اپنی عظیم قوّت سے بحر قلزم کو بانٹ دیئے۔

۱۴ تو نے سمندر کے عظیم عفریتوں کو شکست دی۔ تو نے لبیاتھان * کے سر کے ٹکڑے کئے، اور اُس کے جسم کو جنگلی جانوروں کی خوراک بنادی۔

۱۵ تو نے چشمے بنائے اور دریا کو بہنے کا سبب بنایا۔ تو نے بہت بڑے دریاؤں کو خشک کر ڈالا۔

۱۶ اے خدا! دن تیرے قابو میں ہے۔ اور رات بھی تیرے ہی قابو میں ہے۔ تو نے چاند اور سورج کو بنایا۔

۱۷ تو زمین پر سب کے حدود باندھتا ہے۔ تو نے ہی موسم گرما اور موسم سرما کو بنایا ہے۔

۱۸ اے خدا! ان باتوں کو یاد کر۔ اور یاد کرکے دشمن نے تیری اہانت کی ہے۔ وہ احمق لوگ تیرے نام سے بیر رکھتے ہیں۔

۱۹ اے خدا! اُن جنگلی جانوروں کو اپنے فاختہ مت لینے دے! اپنے غریبوں کو تو ہمیشہ کے لئے بھول نہ جانا۔

۲۰ ہم نے جو آپس میں معاہدہ کیا ہے اِس کو یاد کر، اِس ملک میں ہر ایک تاریک مقام پر ظلم ہے۔

۲۱ اے خدا! تیرے لوگوں کے ساتھ بُرا سلوک کیا گیا۔ اب اُن کو اور زیادہ مت ستایا جانے دے۔ غریب اور محتاج تیرے نام کی تعریف کرتے ہیں۔

۲۲ اٹھ اور لڑ! یاد کر، اُن احمقوں نے تجھے چیلنج کیا ہے!

۲۳ ان اہانتوں کو مت بھول، جنہیں تیرے دشمنوں نے ہر دن کئے ہیں۔ اور مت بھول کہ وہ کس طرح تیرے ساتھ جنگ کرتے وقت غرّائے تھے۔

زبور ۷۵
موسیقی کے ہدایت کار کے لئے التشحیت کے سُر پر آسف کا نغمہ

۱ اے خدا! ہم تیرا شکر کرتے ہیں۔ ہم تیرا شکر کرتے ہیں۔ کیوں کہ تیرا نام نزدیک ہے۔ اور لوگ تیرے ان حیرت انگیز کاموں کا جن کو تو کرتا ہے، ذکر کرتے ہیں۔

۲ خدا کہتا ہے، "میں نے فیصلے کا وقت متعین کرلیا ہے۔ میں راستی سے فیصلہ کروں گا۔

۳ زمین اور زمین کی ہر شئے ڈگمگا سکتی ہے۔ اور گرنے کو تیار ہو سکتی ہے۔ لیکن میں ہی اسے برقرار رکھ سکتا ہوں۔"

۴-۵ "بعض لوگ بہت ہی مغرور ہوتے ہیں۔ وہ سوچتے رہتے ہیں کہ وہ بہت طاقتور اور اہم ہیں۔ لیکن میں اُن لوگوں کو بتادوں گا، 'ڈینگ مت ہانکو!' 'اتنے مغرور مت بنے رہو!'"

۶ اس زمین پر ایسی کوئی قوّت نہیں ہے جو انسان کو ادنیٰ سے اعلیٰ بنا سکتی ہے۔

لبیاتھان یہ شاید ایک بہت بڑا سمندری دیو ہوگا۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ مگرمچھ ہے۔ دُوسرے لوگوں کا خیال ہے کہ یہ سمندری عفریت (دیو) ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ جادو گر اُسکی مدد سے سورج گرہن پیدا کرتے ہیں۔

۷ خدا عدالت کرتا ہے۔ خدا اس کا فیصلہ کرتا ہے کہ کون شخص
عظیم ہوگا۔ خدا ہی کسی شخص کو سرفرازی بخشتا ہے، اور کسی دوسرے کو
پستی میں پہنچاتا ہے۔
۸ خدا، شریروں کو سزا دینے کو مستعد ہے۔ خداوند کے پاس زہر ملی
ہوئی شراب ہے۔ خدا اس شراب (سزا) کو اُنڈیلتا ہے ، اور شریر لوگ
اسے آخری بُوند تک پیتے ہیں۔
۹ میں لوگوں سے ان باتوں کا ہمیشہ ذکر کروں گا۔ میں اسرائیل کے
خدا کی مدح سرائی کروں گا۔
۱۰ میں شریر لوگوں کی قوّت کو چھین لوں گا، اور میں نیک لوگوں
کو قوّت دوں گا۔

زبور ۷۶

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے تاردار سازوں کے ساتھ آسف کا نغمہ

۱ یہوداہ کے لوگ خدا کو جانتے ہیں۔ اسرائیل میں لوگ خدا کے نام کا
احترام کرتے ہیں۔
۲ خدا کی ہیکل سالم (یروشلم) میں ہے۔ خدا کا مسکن کوہِ صیّون میں
ہے۔
۳ اُس جگہ پر خدا نے برق کمان کو اورڈھال اور تلوار اور سامان جنگ کو
توڑ ڈالا۔
۴ اے خدا! تُو اپنے دشمنوں کو شکست دینے کے بعد جب اُن پہاڑوں
سے لوٹتا ہے تو تُو پرجلال ہوجاتا ہے۔
۵ ان سپاہیوں نے سوچا کہ وہ قوّت والے ہیں۔ لیکن وہ اب جنگ
کے میدان میں مرے پڑے ہیں۔ اُن کی لاشیں جو کچھ بھی ان کے ساتھ
تھےان کے بغیر کھلا پڑا ہے۔ ان قوّت والے سپاہیوں میں کوئی ایسا نہیں
تھا، جوآپ خود اپنی حفاظت کرپاتا۔
۶ یعقوب کا خدا، اِن سپاہیوں پر گرجا، اور وہ فوج رتھوں اور گھوڑوں
سمیت گر کر ہلاک ہوئی۔
۷ خدا، تُو غضب ناک ہے! جب تو غصّہ ہوتا ہے تو تیرے سامنے
کوئی شخص ٹھہر نہیں سکتا۔
۸-۹ منصف کے روپ میں خداوند نے کھڑے ہو کر اپنا فیصلہ
سُنادیا۔ خدا نے دنیا کے تمام عاجز لوگوں کو بچایا۔ آسمان سے اُس نے اپنا
فیصلہ سنایا۔ اور ساری زمین خاموش اور خوفزدہ ہوگئی۔
۱۰ اے خدا! تو شریر لوگوں کو سزادیتا ہے، لوگ تیری مدح سرائی
کرتے ہیں۔ تو اپنا غضب ظاہر کرتا ہے اور تباہی سے بچے لوگ قوّت والے
ہو جاتے ہیں۔
۱۱ اے لوگو! تم نے خداوند تمہارے خدا سے وعدے کئے تم نے
جو وعدے کئے تھے اب اسے پورا کرو۔ ہر جگہ لوگ خدا کا خوف اور احترام
کرتے ہیں۔ اور اس کے لئے تحفے لائیں گے۔
۱۲ خدا عظیم رہنماؤں کو شکست دیتا ہے۔ زمین کے سبھی بادشاہو!
اُس کا خوف کرو۔

زبور ۷۷

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے یدوتون کو آسف کا نغمہ

۱ میں خدا کو پکارتا ہوں۔ اے خدا تیرے لئے میں اپنی آواز کو بلند کرتا
ہوں ، تو میری سُن لے!
۲ اے میرے خدا! مجھ پر جب مصیبتیں پڑتی ہیں، میں نے ساری
رات تُجھ کو چاہا۔ میری روح نے تشفی نہیں پائی۔
۳ میں خدا کو یاد کرتا ہوں، اور میں جتن کرتا رہتا ہوں کہ میں اس سے
بات کروں ، اور بتادوں کہ مجھے کیسا لگ رہا ہے۔ لیکن افسوس میں ایسا
نہیں کرپاتا۔
۴ تو مجھ کو سونے نہیں دے گا میں نے جتن کیا ہے کہ کچھ کہہ ڈالوں،
لیکن میں بہت پریشان تھا۔
۵ میں ماضی کی باتیں سوچتارہا۔ قدیم زمانے میں جو باتیں ہوتی تھیں،
اُن کے بارے میں میں سوچتا ہی رہا۔
۶ رات میں ، میں اپنے گیتوں کے بارے میں سوچتا ہوں۔ میں اپنے
آپ سے باتیں کرتا ہوں، اور میں سمجھنے کی کوشش کرتا ہوں۔
۷ مجھ کو یہ حیرانی ہے، ”کیا ہمارے مالک نے ہمیشہ کے لئے ہمیں
چھوڑ دیا ہے؟ کیا وہ ہم پر پھر کبھی مہربان نہ ہوگا؟
۸ کیا خدا کی شفقت ہمیشہ کے لئے جاتی رہی؟ کیا وہ ہم سے پھر کبھی
بات کرے گا؟
۹ کیا خدا بھول گیا کہ رحم کیا ہوتا ہے؟ کیا اُس کی رحمت قہر میں بدل
گئی ہے؟“
۱۰ میں یہ سوچا کرتا ہوں، ”وہ بات جو مجھے فکر میں ڈال رہی ہے: ’
کیا خدا اپنی قوّت کو کھو بیٹھا ہے؟‘“
۱۱ میں نے ان کاموں کو یاد کیا جسے خدا نے کئے۔ اے خدا! جو کام
تو نے قدیم زمانے میں کئے، مجھ کو یاد ہیں۔
۱۲ میں نے اُن سبھی کاموں کو جن کو تو نے کئے ہیں یاد کیا۔ جن
کاموں کو تو نے کیا میں نے سوچا ہے۔
۱۳ اے خدا! تیری راہیں مقدس ہیں۔ اے خدا! کوئی بھی عظیم
نہیں ہے جیسا تو عظیم ہے۔

۱۴ تو ہی وہ خدا ہے جو عجیب کام کرتا ہے۔ تو نے قوموں کے
درمیان اپنی قوّت کو دکھایا۔
۱۵ تو نے اپنی قوّت سے تیرے لوگوں کو بچالیا۔ تو نے یعقوب
اور یوسف کی نسل کو بچالیا۔
۱۶ اے خدا! تجھے پانی نے دیکھا اور وہ خوفزدہ ہوا۔ گہرا سمندر خوف
سے تھر تھر کانپ اُٹھا۔
۱۷ گہرے بادلوں سے پانی چھوٹ پڑا تھا۔ اونچے بادلوں سے
مہیب گرج لوگوں نے سُنیں۔ پھر ان بادلوں سے روشنی کے تیر کوند
پڑے۔
۱۸ تیری آواز گرج کی طرح چیختی تھیں۔ بجلیاں دنیا کو روشن کرتی
ہیں۔زمین لرز گئی اور تھر تھر کانپ اُٹھی۔
۱۹ اے خدا! تو سمندر میں پیدل چلا۔ تو نے گہرے پانی کو پار کیا
لیکن تو نے اپنی قدم کا کوئی نشان نہیں چھوڑے۔
۲۰ تو نے موسیٰ اور ہارون کا استعمال اپنی قدرت سے کرتے ہوئے
لوگوں کی رہنمائی گلّہ کی طرح کی۔

زبور ۷۸

آسف کا مشکیل

۱ اے میرے لوگو! میری شریعت کو سُنو۔ اُن باتوں پر کان لگاؤ
جنہیں میں بتاتا ہوں۔
۲ میں تمثیل میں کلام کروں گا۔ اور قدیم پہیلیاں کہوں گا۔
۳ ہم نے یہ کہانی سُنی ہے اور اُسے ہم اچھی طرح جانتے ہیں۔ یہ کہانی
ہمارے باپ دادا نے کہی۔
۴ اس کہانی کو ہم نہیں بھولیں گے۔ ہمارے لوگ اس کہانی کو آئندہ
آنے والی پشت کو سنائیں گے۔ ہم سبھی خداوند کی مدح سرائی کریں گے،
ہم اُن کے عجیب کاموں کا، جن کو انہوں نے کیا ہے ذِکر کریں گے۔
۵ خدا نے یعقوب کے عہد نامہ کو قائم رکھّا۔ خدا نے اسرائیل کو
شریعت دی۔ جن کی بابت خدا نے ہمارے باپ دادا کو حکم دیا کہ وہ اپنی
اولاد کو ان کی تعلیم دیں۔
۶ اِس طرح لوگ شریعت کو جانیں گے۔ یہاں تک کہ آخری پشت
تک اسے جانیں گے۔ نئے بچّے جنم لینگے اور وہ بالغ ہو کر اس کہانی کو اپنے
بچّوں کو سنائنگے۔
۷ اِس طرح وہ سبھی لوگ خدا پر بھروسہ کریں گے۔ وہ اُن قدرت کے
کاموں کو نہیں بھولیں گے۔ جن کو خدا نے کیا تھا۔ وہ اس کے احکامات کو
مانیں گے خدا کے احکامات پر عمل کریں گے۔
۸ اِس طرح لوگ اپنی اولادوں کو خدا کے حکموں کو سنائیں گے۔ تب
انکی اولادیں اُن کے باپ دادا جیسے نہیں ہوں گے۔ اُن کے باپ دادا نے
خدا سے اپنا مُنہ موڑا اور اسے نہیں مانا۔ وہ ہٹ دھرم تھے اور رُوح خدا کے
بے وفا تھے۔
۹ افرائم کے بیٹے مُڑی ہوی کمان * سے لیس تھے لیکن وہ اسی ہتھیار
کی مانند جنگ سے واپس بھاگ گئے۔
۱۰ اُنہوں نے خدا کے معاہدہ کو قائم نہ رکھا۔ اُنہوں نے خدا کی
شریعت پر چلنے سے انکار کر دیا۔
۱۱ افرائم کے لوگ اُن عظیم باتوں کو بھول گئے جنہیں خدا نے
ان کے لئے ظاہر کیا تھا۔ وہ اُن عجائب کو بھول گئے جنہیں اُس نے
دکھائے تھے۔
۱۲ خدا نے ان کے باپ دادا کو مصر کے صنعن میں اپنے عجب کار
نامے دیکھائے۔
۱۳ خدا نے سُرخ سُمندر کے دو حصّے کر دیئے اور لوگوں کو پار
اتار دیا۔ پانی پکّی دیوار کی طرح دونوں جانب کھڑا رہا۔
۱۴ ہر دن لوگوں کو خدا نے عظیم بادل کے ساتھ اُن کی رہبری کی
اور ہر رات خدا نے اُنکو آگ کے ستون کی روشنی سے راہ دکھائی۔
۱۵ خدا نے بیابان میں چٹان کو چیر کر زمین کے نیچے سے پانی دیا۔
۱۶ اُس نے چٹان میں سے ندیاں جاری کیں، اور دریاؤں کی طرح
پانی بہایا۔
۱۷ لیکن لوگ خدا کی مخالفت میں گناہ کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ
بیابان میں خدائے عظیم سے بغاوت کرتے ہیں۔
۱۸ پھر ان لوگوں نے خدا کو پرکھنے کا ارادہ کیا۔ اُنہوں نے بس اپنی
بھوک مٹانے کے لئے خدا سے کھانا مانگا۔
۱۹ وہ خدا کے خلاف بکنے لگے۔ وہ کہنے لگے کہ ”کیا بیاباں میں خدا
ہمیں کھانے کو دے سکتا ہے؟“
۲۰ خدا نے چٹان پر چوٹ کی اور پانی کا ایک سیلاب باہر پھوٹ
پڑا۔ کیا وہ روٹی بھی دے سکتا ہے؟ کیا وہ اپنے لوگوں کے لئے گوشت مہیا
کر دے گا؟

مڑی ہوئی کمان پرندوں کے شکار کے لئے استعمال کئے جانے والی ایک مڑی ہوئی چھڑی۔ اگر اسے سیدھی پھینکی جائے تو سیدھے اڑ کر زمین کی جانب نیچے آتی ہے پھر اچانک ہوا میں اوپر اٹھتی ہے اور کبھی کبھی پھینکنے والے کی طرف واپس آجاتی ہے ۔ ادبی زبان میں ”پھینکی جانے والی کمان“ یا ”آنکھوں کو دھوکہ دینے والی کمان“ کہلاتا ہے۔

۲۱ خداوند نے سُن لیا جو لوگوں نے کہا تھا۔ یعقوب سے خدا بہت
ہی غصّے میں تھا۔ اسرائیل سے خدا بہت ہی غصّے میں تھا۔
۲۲ کیوں؟ اس لئے کہ لوگوں نے اِس پر بھروسہ نہیں رکھا تھا۔
اُنہیں بھروسہ نہیں تھا، کہ خدا اُنہیں بچا سکتا ہے۔
۲۳-۲۴ لیکن اُسی وقت خدا نے اُن پر بادل کھول دیئے۔ اور
کھانے کے لئے اُن پر مَنّ برسایا۔ یہ ٹھیک ویسے ہی ہوا جیسے آسمان کے
دروازے کُھل گئے اور آسمانی خوراک دی گئی۔
۲۵ لوگوں نے فرشتوں کی وہ غذا کھائی۔ اُن لوگوں کو آسودہ کرنے
کے لئے خدا نے کافی غذا بھیجی۔
۲۶-۲۷ پھر خدا نے مشرق سے تیز ہوا چلائی اور اُن پر بٹیر
بارش جیسے گرنے لگے۔ تیمن کی جانب سے خدا کی عظیم قدرت نے ایک
آندھی اُٹھائی اور نیلا آسمان سیاہ ہو گیا کیوں کہ وہاں ان گنت پرندے
چھائے تھے۔
۲۸ وہ پرندے ٹھیک پڑاوٴ کے بیچ میں گرے تھے۔ وہ پرندے ان
لوگوں کے خیموں کے چاروں طرف گرے تھے۔
۲۹ اُن کے پاس کھانے کو بہت کچھ تھا، لیکن اُن کی بھوک نے ان
سے گناہ کروائے۔
۳۰ انہوں نے اپنی بھوک پر قابو نہیں پایا تھا۔ اِسی لئے ان بٹیروں
کو بغیر خون نکالے ہی کھا لیا۔
۳۱ اِسی لئے اِن لوگوں پر خدا بہت غصّہ کیا، اور اُن میں سے بہتوں
کو مار دیا۔ اُس نے بہت سے صحت مند جوان اسرائیلوں کو ہلاک کیا۔
۳۲ باوجود اُس کے لوگ گناہ کرتے رہے۔ اُنہوں نے عجیب
وغریب کاموں پر یقین نہیں کیا جو خدا سے ہو سکتے تھے۔
۳۳ اِس لئے خدا نے اُن کی بے کار کی زندگی کو ختم کر دیا۔
۳۴ جب کبھی خدا نے اُن میں سے کسی کو ہلاک کیا۔ تو بقیہ خدا کی
جانب لوٹنے لگے۔ وہ دوڑ کر خدا کی جانب رجوع کرنے لگے۔
۳۵ وہ لوگ یاد کریں گے کہ خدا اُن کی چٹان رہا تھا۔ وہ یاد کریں
گے کہ خدا نے ان کا تحفظ کیا تھا۔
۳۶ ویسے تو اُنہوں نے کہا تھا کہ وہ اُس سے محبت رکھتے ہیں۔ اُنہوں
نے جھوٹ بولا تھا۔ ایسا کہنے میں وہ سچّے نہیں تھے۔
۳۷ اُن کے دل خدا کے مخلص نہیں تھے۔ وہ معاہدے کے وفادار
نہیں تھے۔
۳۸ لیکن خدا رحیم تھا۔ اُس نے اُنہیں ان کے گناہوں کے لئے
معاف کیا، اور اُس نے اُن کو نابود نہیں کیا۔ خدا نے کئی موقعوں پر اپنا قہر
روکا۔ خدا نے خود کو بہت غضبناک ہونے نہیں دیا۔

۳۹ خدا کو یاد آیا کہ یہ محض انسان تھے۔ انسان صرف ہوا جیسے ہیں،
جو بہہ کر چلی جاتی ہے۔ اور لوٹتی نہیں۔
۴۰ ہائے، اُن لوگوں نے بیابان میں خدا کے خلاف بغاوت کی۔
اُنہوں نے اُس کو بہت آزردہ کیا تھا۔
۴۱ بار بار وہ لوگ خدا کے تحمّل کو آزمانے لگے۔ اُنہوں نے اصل میں
اسرائیل کے اُس قدّوس کو ناراض کیا۔
۴۲ وہ لوگ خدا کی قوّت کو بھول گئے۔ وہ لوگ بھول گئے، کہ خدا نے
اُن کو کتنی ہی بار دشمن سے بچایا۔
۴۳ وہ لوگ مصر کے معجزوں کو اور ضعن کے بیابان کے معجزوں کو
جنہیں خدا نے کیا تھا بھول گئے۔
۴۴ اُن کے دریاؤں کو خدا نے خون میں تبدیل کر دیا تھا۔ جن کا پانی
مصر کے لوگ پی نہیں سکتے تھے۔
۴۵ خدا نے مچھّروں کے غول بھیجے تھے، جنہوں نے مصر کے
لوگوں کو کاٹا۔ خدا نے ان مینڈکوں کو بھیجا جنہوں نے مصریوں کی زندگی
کو اجاڑ دیا۔
۴۶ خدا نے اُن کی فصلوں کو کیڑوں کو دے ڈالا۔ اُن کے دوسرے
پودوں کو ٹڈّیوں کو دے دیا۔
۴۷ خدا نے مصریوں کے انگور کے باغ اولوں سے تباہ کئے۔ اور اُن
کے گولر کے درختوں کو پالے سے مارا۔
۴۸ خدا نے اُنکے جانور اولوں سے مار دیئے، اور بجلیاں گِرا کر اُنکے بھیڑ
بکریوں کو تباہ کیا۔
۴۹ خدا نے مصر کے لوگوں کو اپنا مہیب قہر دکھایا۔ اُن کی مخالفت
میں اُس نے اپنے تباہی کے فرشتہ بھیجے۔
۵۰ خدا نے قہر ظاہر کرنے کے لئے ایک راہ پائی۔ اُن میں سے
کسی کو زندہ رہنے نہیں دیا۔ مہلک بیماری سے اس نے ان کو مر جانے دیا۔
۵۱ خدا نے مصر کے ہر پہلے فرزند کو مار ڈالا۔ حام کے گھرانے کے
ہر پہلے فرزند کو اُس نے مار ڈالا۔
۵۲ پھر اُس نے چرواہے کی مانند اسرائیل کی رہنمائی کی۔ خدا نے
اپنے لوگوں کو ایسی راہ دکھائی جیسے صحرا میں بھیڑ کی رہنمائی کی جاتی ہے۔
۵۳ اس نے اپنے لوگوں کی حفاظت کے ساتھ رہنمائی کی۔ خدا کے
لوگوں کو کسی سے خوف نہیں تھا۔ خدا نے اُن کے دشمنوں کو سُرخ سمندر
میں غرق کیا۔
۵۴ خدا اپنے لوگوں کو اپنی مقدس زمین پر لے آیا۔ اُسی نے اُنہیں
اُس پہاڑ پر اپنی ہی قدرت سے لایا۔

۵۵ خدا نے دوسری قوموں کو وہ زمین چھوڑنے پر مجبور کیا- خدا نے ہر ایک گھرانے کو اُن کا حصّہ اُس زمین میں دیا- اِس طرح اسرائیل کے گھرانے اپنے ہی گھروں میں بس گئے-

۵۶ اتنا ہونے پر بھی اسرائیل کے لوگوں نے خدا کو آزمایا اور اُس کو بہت آزردہ کیا- اُن لوگوں نے خدا کی شریعت کو نہیں مانا-

۵۷ اسرائل کے لوگوں نے خدا سے منہ موڑلیا تھا- وہ اُس کے خلاف ویسے ہی تھے جیسے ان کے باپ دادا تھے- انہوں نے اپنا رُخ اسطرح بدل دیا جیسے مُڑی ہوئی کمان-

۵۸ اسرائیل کے لوگوں نے اونچی عبادت گاہ بنائی اور خدا کو غضبناک کیا- انہوں نے دیوتاؤں کی مورتیاں بنائے اور خدا کو غیرت دلائی-

۵۹ خدا نے یہ سُنا اور بہت غضبناک ہوا- اور اِسرائیل کو مکمل طور پر مسترد کر دیا-

۶۰ خدا نے سیلا کے خیمہ کو چھوڑ دیا- یہ وہی خیمہ تھا جہاں خدا لوگوں کے بیچ میں رہتا تھا-

۶۱ پھر خدا نے اپنے لوگوں کو دوسری قوموں کی اسیری میں دے دیا- خدا کے ''خوبصورت زیور'' کو دشمنوں نے چھین لیا-

۶۲ خدا نے اپنے ہی لوگوں (اسرائیل) پر قہر ظاہر کیا- اُس نے اُن کو جنگ میں ہلاک کیا-

۶۳ اُن کے جوان جل کر راکھ ہوئے- اور وہ کنواریاں جو بیاہ کے قابل تھیں، اُن کے سہاگ گیت نہیں گائے گئے-

۶۴ کاہن مار ڈالے گئے- لیکن اُن کی بیوائیں اُن کے لئے نہیں روئیں-

۶۵ آخر میں، ہمارا خدا ایک سپاہی کی مانند اُٹھ بیٹھا جیسے کوئی جنگجو شراب کے نشہ سے ہوش میں آیا ہو-

۶۶ اور اُس نے اپنے دشمنوں (مخالفوں) کو مار کر پسپا کر دیا- خدا نے اپنے دشمنوں کو شکست دی- اور ہمیشہ کے لئے ذلیل کیا-

۶۷ لیکن خدا نے یوسف کے خاندان کو مسترد کر دیا- خدا نے افرائیم کے خاندان کو قبول نہیں کیا-

۶۸ تب خدا نے یہوداہ کے خاندان کو چُنا اور کوہِ صیّون کو چُنا جس سے اُس کو محبت تھی-

۶۹ اُس بلند پہاڑ پر خدا نے اپنی مقدّس ہیکل بنایا- خدا نے اپنی مقدّس ہیکل کو زمین کی مانند ہمیشہ قائم رہنے کے لئے بنایا-

۷۰ خدا نے داؤد کو اپنے خصوصی خادم کے طور پر چُنا- داؤد تو بھیڑوں کی دیکھ بھال کرتا تھا لیکن خدا نے اسے اُس کام سے ہٹا دیا-

۷۱ خدا داؤد کو بھیڑوں کی رکھوالی سے لے آیا، اور اُسے اپنے لوگوں یعنی یعقوب کے لوگ، اسرائیل کے لوگ جو خدا کی میراث تھی کی رکھوالی کا کام سونپا-

۷۲ اور خلوص دل اور ماہر حکمت سے داؤد نے اسرائیل کے لوگوں کی رہنمائی کی-

۷۹

آسف کا نغمہ

۱ اے خدا! تیرے لوگوں سے جنگ کرنے کے لئے قومیں آئیں- اُنہوں نے تیری مقدّس ہیکل کو ناپاک کیا ہے- یروشلم کو وہ تباہ کر کے چلے گئے-

۲ اُنہوں نے تیرے بندوں کی لاشوں کو آسمان کے پرندوں کی اور تیرے مقدس کے گوشت کو زمین کے درندوں کی خوراک بنا دیا-

۳ اے خدا! دشمنوں نے تیرے لوگوں کو تب تک مارا جب تک ان کا خون پانی کی مانند نہیں پھیل گیا- ان کی لاشوں کو دفن کرنے والا کوئی نہیں تھا-

۴ ہمارے پڑوسی ملکوں نے ہمیں ذلیل کیا ہے، ہمارے آس پاس کے لوگ سبھی ہنستے ہیں- اور ہمارا مذاق اڑاتے ہیں-

۵ اے خدا کیا تو ہمیشہ کے لئے ہم سے ناراض رہے گا؟ کیا تیرے شدید احساسات آگ کی طرح بھڑکتے رہیں گے؟

۶ اے خدا! اپنے قہر کو اُن قوموں کے خلاف میں موڑ جو تجھ کو نہیں پہچانتے، اپنے قہر کو ان قوموں کے خلاف میں موڑ جو تیرے نام کی عبادت نہیں کرتے-

۷ کیوں کہ اُن قوموں نے یعقوب کو فنا کیا- انہوں نے یعقوب کے ملک کو فنا کیا-

۸ اے خدا! تو ہمارے باپ دادا کے گناہوں کے لئے مہربانی کر کے ہم کو سزا مت دے- جلدی کر، تو ہم پر اپنی رحمت پہنچا- ہم کو تیری بہت ضرورت ہے-

۹ ہمارے خدا! ہمارے محافظ، ہم کو سہارا دے! اپنے نام کے احترام میں برائے مہربانی ہماری مدد کر! اپنے نام کی خاطر ہم کو چھڑا، اور ہمارے گناہوں کا کفّارہ دے-

۱۰ دوسری قوموں کو تو یہ مت کہنے دے، ''تمہارا خدا کہاں ہے؟ کیا وہ تجھ کو سہارا نہیں دے سکتا ہے؟'' اے خدا، اُن کو سزا دے تا کہ اُس کو ہم دیکھ سکیں- تیرے بندوں کو قتل کرنے کے سبب انہیں سزا دے-

۱۱ قیدی کی آہ تیرے حضور تک پہنچے۔ اے خدا، تو اپنی عظیم قوّت سے اُن لوگوں کو بچا جن کو مرنے کے لئے ہی چُنا گیا ہے۔
۱۲ اے خدا! ہم جن لوگوں سے گھِیرے ہیں، اُن کو اُس ظلم کی سزا سات گنا دے۔ اے خدا! اُن لوگوں کو اتنی بار سزا دے جتنی بار وہ تیری اہانت کی ہے۔
۱۳ ہم تو تیرے لوگ ہیں، اور تیری چراگاہ کی بھیڑیں ہیں۔ ہم تیری شکر گزاری ہمیشہ کریں گے۔ اے خدا ہم پشت در پشت تیری ستائش کریں گے۔

زبور ۸۰

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے شوشنیم عیدوت کے سُر پر آسف کا نغمہ

۱ اے اسرائیل کے چوپان، تو میری سُن لے۔ تو نے یوسف کے بھیڑوں (لوگوں) کی رہنمائی کی۔ تو بادشاہ کی طرح کروبی فرشتوں پر جلوہ گر ہے۔ ہم کو اپنا دیدار کرا۔
۲ اے اِسرائیل کے چوپان، افرائیم، بنیمین اور منّسی کے سامنے اپنی قدرت کو بیدار کر اور ہمیں بچانے کو آ۔
۳ اے خدا! ہم کو قبول کر۔ ہم کو قبول کر اور ہماری حفاظت کر۔
۴ اے خداوند خدا قادر مطلق! کیا تو ہمیشہ کے لئے ہم پر ناراض رہے گا؟ ہماری دعاؤں کو تو کب سُنے گا؟
۵ تو نے اپنے لوگوں کو کھانے کے لئے آنسو دیئے ہیں۔ تو نے اپنے لوگوں کو پینے کے لئے آنسوؤں سے لبریز پیالہ دیئے۔
۶ تو ہم کو ہمارے پڑوسیوں کے لئے نشانہ بننے دیا جس پر وہ جھگڑا کرے۔ ہمارے دشمن ہمارا مذاق اڑاتے ہیں۔
۷ اے خدا پوری قدرت والے پھر تو ہم کو قبول کر۔ ہم کو قبول کر اور ہماری حفاظت کر۔
۸ قدیم زمانے میں، تو نے ہمیں ایک بہت ہی اہم پودے کی مانند سمجھا۔ تو اپنی ”تاک“ (انگور کی بیل) مصر سے باہر لایا۔ تو نے دوسرے لوگوں کو یہ زمین چھوڑنے پر مجبور کیا اور یہاں تو نے اپنی ”تاک“ اُگادی۔
۹ تو نے ”تاک“ کے لئے زمین کو تیار کیا! اُس کی جڑوں کو پکّی کرنے کے لئے تو نے سہارا دیا اور جلد ہی ”تاک“ زمین پر ہر کہیں پھیل گئی۔
۱۰ اُس نے پہاڑ ڈھک لیا۔ یہاں تک کہ اُس کے پتّوں نے عظیم دیو نما درختوں کو بھی ڈھک لیا۔
۱۱ اُس نے اپنی شاخیں سمندر تک پھیلائیں اور اُن کی ٹہنیاں دریائے فرات تک پھیل گئیں۔
۱۲ اے خدا! تو نے وہ دیواریں کیوں گرادیں؟ جو تیری ”تاک“ کی حفاظت کرتی تھیں اب ہر کوئی جو وہاں سے گذرتا ہے، وہاں سے انگور کو توڑ لیتا ہیں۔
۱۳ جنگلی خنزیر آتے ہیں۔ اور تیری ”تاک“ کو روندتے ہوئے گذر جاتے ہیں۔ جنگلی جانور آتے ہیں۔ اور اُس کی پتّیاں کھاجاتے ہیں۔
۱۴ اے خداوند قادر مطلق! واپس آ۔ اپنی ”تاک“ کو آسمان سے نیچے دیکھ، اور اس کی حفاظت کر۔
۱۵ اے خدا! اپنی اِس ”تاک“ کو دیکھ جس کو تو نے خود اپنے ہاتھوں سے لگایا ہے۔ اِس نوخیز پودے کو دیکھ جسے تو نے اُگایا۔
۱۶ تیری ”تاک“ کو سوکھے ہوئے اُپلوں کی طرح آگ میں جلایا گیا۔ تو اُس سے غصبناک تھا اور تو نے اجاڑ دیا۔
۱۷ اے خداوند تو اپنا ہاتھ! تو اپنا ہاتھ اس بیٹے پر رکھ جو تیری داہنی جانب کھڑا ہے۔ اس بیٹے پر ہاتھ رکھ جسے تو نے پالا ہے۔
۱۸ وہ دوبارہ کبھی تجھ کو نہیں چھوڑے گا۔ تو اس کو زندہ رکھ، اور وہ تیرے نام کی تمجید کرے گا۔
۱۹ اے خداوند قادر مطلق! ہمارے پاس لوٹ آ۔ ہم کو اپنا لے، اور ہماری حفاظت کر۔

زبور ۸۱

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے گتیت کے سُر پر آسف کا نغمہ

۱ خوشی مناؤ اور گاؤ خدا کے لئے جو ہماری قوّت ہے۔ تم اُسکے لئے جو اسرائیل کا خدا ہے، خوشی کا نعرہ مارو۔
۲ نغمہ چھیڑو اور دف بجاؤ۔ ستار اور بربط سے دلنواز سُر نکالو۔
۳ نئے چاند کے وقت میں تم نرسنگا پھونکو۔ پورے چاند کے موقع پر تم نرسنگا پھونکو۔ یہ وہ وقت ہے جب ہمارے آرام کے دن شروع ہوتے ہیں۔
۴ اِسرائیل کے لوگوں کے لئے ایسی ہی شریعت ہے۔ وہ احکام خدا نے یعقوب کو دیئے ہیں۔
۵ خدا نے یہ معاہدہ یوسف کے ساتھ تب کیا تھا، جب خدا اُسے مصر سے دور لے گیا۔ مصر میں ہم نے وہ زبان سنی تھی جسے ہم لوگ سمجھ نہیں پائے تھے۔
۶ خدا کہتا ہے، ”تمہارے کندھوں کا بوجھ میں نے لے لیا ہے۔ مزدور کی ٹوکری میں اتار پھینک دیتا ہوں۔
۷ جب تم مصیبت میں تھے تم نے مدد کو پکارا اور میں نے تمہیں چھڑایا۔ میں طوفانی بادلوں میں چھپا ہوا تھا، اور میں نے تجھ کو جواب دیا۔ میں نے تجھے مریبہ کے چشمہ پر آزمایا۔“

۸ "اے میرے لوگوں ! سُنو- میں تم کو اپنا عہد نامہ دونگا-
اِسرائیل ، تو مجھ پر توجہ دے !
۹ تم کسی غیر معبود جن کو غیر ملکی پوجتے ہیں ، سجدہ نہ کرو-
۱۰ میں خداوند ، تمہارا خدا ہوں- میں وہی خدا ہوں ، جو تمہیں مصر
سے باہر لایا تھا- اے اسرائیل تو اپنا مُنہ کھول ، میں تجھ کو کھلاؤنگا-
۱۱ "مگر میرے لوگوں نے میری بات نہیں سُنی- اسرائیل نے
میرا حکم نہیں مانا-
۱۲ اسی لئے میں نے اُنہیں ویسا ہی کرنے دیا- جیسا وہ کرنا چاہتے
تھے- اِسرائیل نے وہ سب کیا جو انہیں پسند تھا-
۱۳ اگر صرف میرے لوگ میری بات سُنتے- اور کاش اسرائیل
ویسی ہی زندگی گزارتے جیسی میں اُن سے چاہتا تھا ،
۱۴ تب تو میں اسرائیل کے دشمنوں کو ہرا دیتا- میں اُن لوگوں کو
سزا دیتا جو اسرائیل کو مصیبت دیتے-
۱۵ خداوند کے دشمن خوف سے لرزینگے- اُن کو ہمیشہ کے لئے
سزا دی جاتی-
۱۶ خدا اپنے لوگوں کو نفیس گیہوں دے گا- چٹان انہیں شہد تب
تک دے گی جب تک وہ سیر نہیں ہوں گے-"

زبور ۸۲

آسف کا نغمہ

۱ خداؤں (معبودوں) کی جماعت * میں خدا کھڑا ہوتا ہے- اور فیصلہ
دیتا ہے-
۲ خدا نے کہا ، "کب تک تم لوگوں کا فیصلہ نا انصافی سے کروگے ؟
کب تک تم شریر لوگوں کو یونہی بغیر سزا دیئے چھوڑتے رہوگے ؟"
۳ "یتیموں اور غریبوں کا انصاف کرو- غمزدہ اور مفلس کے ساتھ
انصاف سے پیش آؤ-
۴ غریب اور محتاج کی حفاظت کرو- بُرے لوگوں کے چُنگل سے اُن
کو بچالو-
۵ "وہ * اسرائیل کے لوگ نہیں جانتے کیا کچھ ہورہا ہے- وہ سمجھتے
نہیں ! وہ جانتے نہیں وہ کیا کر رہے ہیں- اُنکی دنیا اُن کے چاروں جانب گر
رہی ہے-"
۶ میں نے کہا ، "تم لوگ دیوتا ہو ، تم خدائے عظیم کے بیٹے ہو-
۷ لیکن تم بھی ویسے ہی مرجاؤگے ، جیسے یقینی طور پر سب لوگ مرجاتے
ہیں- تم ویسے مروگے جیسے دیگر رہنما مر جاتے ہیں-"
۸ اے خدا ! اُٹھ- زمین کی عدالت کر- کیوں کہ تو ہی سب قوموں کا
مالک ہوگا-

زبور ۸۳

آسف کا ایک توصیفی نغمہ

۱ اے خدا ! تو خاموش مت رہ- اپنے کانوں کو بند مت کر- اے خدا !
مہربانی کرکے کچھ بول-
۲ اے خدا ! تیرے دشمن تیرے خلاف منصوبے بنا رہے ہیں- وہ
لوگ بہت جلد حملہ کرینگے-
۳ اے خدا تیرے دُشمن تیرے لوگوں کے خلاف پوشیدہ منصوبے
بنا رہے ہیں- تیرے دشمن ان لوگوں کی مخالفت میں جو تجھ کو پیارے
ہیں ، مشورے کر رہے ہیں-
۴ وہ دشمن کہہ رہے ہیں ، " آؤ ، ہم اُن لوگوں کو پوری طرح مٹا
ڈالیں ، پھر کوئی بھی شخص اسرائیل کا نام یاد نہیں کرے گا-"
۵ اے خدا ! وہ سبھی لوگ تیری مخالفت میں جنگ کرنے کے لئے
ایک جگہ جمع ہوگئے ہیں- تیرا معاہدہ جو تو نے ہم سے کیا ہے ، وہ اس کے
مخالف ہیں-
۶ یہ دشمن ہم سے جنگ کرنے کے لئے ایک ہوگئے ہیں- یعنی ادوم
کے اہل خیمہ اسمٰعیل ، موآب اور ہاجرہ کی نسل-
۷ جبال اور عمّون اور عمالیق ، فلسطینی اور صُور کے باشندے ، یہ سبھی
لوگ ہم سے جنگ کرنے اکٹھا ہوگئے-
۸ یہاں تک کہ اسوّر بھی ان لوگوں میں مل گئے- انہوں نے بنی لوط کو
بہت ہی طاقتور بنایا-
۹ اے خدا ! تو دشمن کو ویسے شکست دے جیسے تو نے مدیان ، سیسرا ،
یابین کو قیسون ندی کے پاس شکست دیا-
۱۰ تو نے اُنہیں عین دور میں ہرا دیا- ان کی لاشیں زمین پر پڑی
سڑتی ہیں-
۱۱ اے خدا ! تُو دشمنوں کے سرداروں کو ویسے شکست دے ، جیسے
تو نے عوریب اور زئیب کے ساتھ کیا تھا- ویسا ہی کر جیسے تو نے زِبح اور
ضِلمنّع کے ساتھ کیا-

خداؤں (معبودوں) کی جماعت دیگر ممالک تعلیم دے رہے تھے کہ ایل اور دیگر خدا (معبود) زمین پر رہنے والے لوگوں کے بارے میں گفتگو کرنے کے لئے اکٹھا ہوئے- کئی مرتبہ بادشاہوں اور رہنمائیں بھی خدا کہلائے - اس لئے یہ زبور شاید اسرائیل کے رہنماؤں کے لئے خدا کی ایک تنبیہ (آگاہی) ہو-

وہ اسکے معنی یہ ہوسکتے ہیں وہ غریب لوگ نہیں سمجھتے ہیں کہ کیا ہورہا ہے-

۱۲ اے خدا! وہ لوگ ہم کو زمین چھوڑنے کے لئے مجبور کرنا چاہتے ہیں۔
۱۳ اُن لوگوں کو چھوٹی جڑ والے پودوں سا بنا جس کو ہوا اڑا لے جاتی ہے۔ اُن لوگوں کو ایسے بکھیر دے، جیسے بھوسے کو آندھی بکھیر دیتی ہے۔
۱۴ دشمن کو ایسے فنا کر جیسے جنگل کو آگ فنا کر دیتی ہے۔ اور جنگلی آگ پہاڑوں کو جلا ڈالتی ہے۔
۱۵ اے خدا! اُن لوگوں کا پیچھا کر، بھگا دے۔ جیسے آندھی سے دھول اڑ جاتی ہے۔ اُن کو ہلا دے اور طوفان کی طرح پھونک دے۔
۱۶ اے خدا! اُن کو ایسا سبق پڑھا دے، کہ اُن کو احساس ہو جائے کہ وہ حقیقت میں کمزور ہیں۔ تبھی وہ تیرے نام کے طالب ہوں گے۔
۱۷ اے خدا! اُن لوگوں کو خوفزدہ کر دے اور ہمیشہ کے لئے رُسوا کر کے انہیں فنا کر دے۔
۱۸ تا کہ وہ جان لیں کہ تو خدا ہے۔ تبھی وہ جانیں گے کہ تیرا نام خداوند ہے تبھی وہ جانیں گے کہ تو ساری کائنات کا خدائے تعالیٰ ہے۔

زبور ۸۴

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے گتّیت کے سُر پر بنی قورح کا نغمہ

۱ خداوند قادر مطلق تیری ہیکل نہایت ہی دلکش ہے!
۲ اے خداوند! میں تیری بارگاہ میں رہنا چاہتا ہوں۔ میں تیری ہیکل میں رہنے کا متمنّی ہوں۔ میرا سارا جسم زندہ خدا کے قریب ہونا چاہتا ہے۔
۳ خداوند قادر مطلق اے میرے بادشاہ اور میرے خدا! گوریّا اور ابابیلوں تک کے اپنے گھونسلے ہوتے ہیں۔ یہ پرندے تیری قربان گاہ کے پاس گھونسلے بناتے ہیں۔ اور اُن ہی گھونسلوں میں اُن کے بچّے ہوتے ہیں۔
۴ وہ جو تیری ہیکل میں رہتے ہیں۔ بہت خوش نصیب ہیں۔ وہ سدا تیری تعریف کریں گے۔
۵ وہ لوگ اپنے دل میں نغموں کے ساتھ جو تیری ہیکل میں آتے ہیں، بہت مسرور ہیں۔
۶ یہ لوگ وادی بکا، جسے خدا نے جھرنے جیسا بنایا ہے گذرتے ہیں۔ گرمی کی گرتی ہوئی بارش کی بوندیں پانی کے حوض بناتی ہیں۔
۷ لوگ شہر شہر ہوتے ہوئے کوہِ صیّون کی زیارت کرتے ہیں، جہاں وہ اپنے خدا سے ملیں گے۔
۸ اے خداوند قادر مطلق، ! میری دعاء سن۔ یعقوب کے خدا تو میری سُن لے۔
۹ اے خدا! ہمارے محافظوں کی حفاظت کر۔ اپنے چُنے ہوئے بادشاہ پر مہربان ہو۔
۱۰ اے خدا! کہیں اور ہزار دن ٹھہرنے سے تیری بارگاہ میں ایک دن ٹھہرنا بہتر ہے۔ شریر لوگوں کے بیچ رہنے سے، اپنے خدا کے گھر کے در پر کھڑا رہوں یہی بہتر ہے۔
۱۱ خداوند ہمارا محافظ اور ہمارا عظمت والا بادشاہ ہے۔ خدا ہمیں مہربانی اور جلال کے ساتھ مُبارک باد دیتا ہے۔ جو لوگ خدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں اور اُس کے احکام پر چلتے ہیں۔ ان کو وہ ہر ایک اچھی چیز دیتا ہے۔
۱۲ اے خداوند قادر مطلق! مبارک ہے وہ آدمی جس کا توکّل تجھ پر ہے۔

زبور ۸۵

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے بنی قورح کا نغمہ

۱ اے خداوند! تو اپنے ملک پر مہربان رہ۔ غیر ملک میں یعقوب کے لوگ قیدی بنے ہیں۔ اُن قیدیوں کو چھڑا کر اُن کے ملک میں واپس لا۔
۲ اے خداوند! اپنے لوگوں کی بدکاری کو معاف کر۔ تو اُن کے گناہ مٹا دے۔
۳ اے خداوند! غضبناک ہونا چھوڑ دے۔ قہر سے پاگل مت ہو۔
۴ ہمارے خداوند، ہماری نجات دینے والے۔ ہم پر تو غضبناک ہونا چھوڑ دے، اور پھر ہم کو قبول کر لے۔
۵ کیا تو ہمیشہ کے لئے ہم سے غضبناک رہے گا؟
۶ مہربانی کر کے ہم کو پھر جلا دے۔ اپنے لوگوں کو تو شادماں کر دے۔
۷ اے خداوند! تو ہمیں دکھا دے کہ تو ہم سے شفقت کرتا ہے۔ ہماری حفاظت کر۔
۸ جو خداوند نے کہا، میں نے اُس کو سُن لیا۔ خدا نے کہا کہ اُس کے لوگوں اور فرمانبردار پیروکاروں کے لئے وہاں سلامتی ہوگی۔ لیکن اپنی زندگی کی احمقانہ راہ پر نہیں لوٹینگے۔
۹ خدا جلد ہی اپنی پیروی کرنے والوں کو بچائے گا۔ اپنے ملک میں ہم جلد ہی احترام کے ساتھ زندگی کریں گے۔
۱۰ خدا کی سچّی شفقت اُس کے پیروکار کو ملے گی، نیکی اور سلامتی اُن کا بوسہ کے ساتھ خیر مقدم کریں گیں۔
۱۱ زمین پر بسے لوگ خدا کے سچّے ہوں گے اور جنّت کا خدا اُن کے لئے بھلا ہو گا۔

۱۲ خدا ہمیں بہت سی اچھّی چیزیں دے گا۔ ہماری زمین اچھی فصل دے گی۔

۱۳ خدا کےآگے اچھائیاں چلیں گیں اور اُس کے لئے راہ تیّار کرینگے۔

زبور ۸۶

داؤد کی دعاء

۱ میں ایک مسکین اور محتاج شخص ہوں۔ اے خدا! تومہربانی کرکے میری سُن لے، اور تومیری فریاد کا جواب دے۔

۲ اے خدا! میں تیرا سچّا پیروکار ہوں۔ مہربانی کرکے مجھ کو بچالے میں تیرا خادم ہوں، تو میرا خدا ہے۔ مجھ کو تیرا بھروسہ ہے، اِس لئے میری حفاظت کر۔

۳ یارب! مجھ پر رحم کر۔ میں سارا دن تجھ سے فریاد کرتا رہاہوں۔

۴ یارب! میں اپنی جان تیرے ہاتھ سونپتا ہوں۔ مجھ کو توشاد کر، میں تیرا خادم ہوں۔

۵ یارب! تو رحیم اور نیک ہے۔ تو سچ مچ اپنے ان لوگوں سے شفقت کرتاہے، جوسہارا پانے کے لئے تجھ کو پکارتے ہیں۔

۶ اے خدا! میری دعاء سن۔ میں رحم کے لئے، جو دعاء کرتا ہوں، اس کو سُن۔

۷ اے خداوند! اپنی مصیبت کے وقت میں تجھ سے دعاء کررہاہوں۔ میں جانتاہوں تومجھ کوجواب دے گا۔

۸ اے خدا! تجھ سا کوئی نہیں۔ جیسا کام تونے کیا ہے ویسا کام کوئی بھی نہیں کرسکتا۔

۹ یارب! تونے ہی سب لوگوں کو بنایا ہے۔ میری خواہش یہ ہے کہ وہ سبھی لوگ آئیں اور تجھے سجدہ کریں۔ وہ سبھی تیرے نام کا احترام کریں۔

۱۰ اے خدا! تو عظیم ہے۔ تو عجیب وغریب کام کرتاہے! تو ہی واحد خدا ہے۔

۱۱ اے خداوند! اپنی راہوں کی تعلیم مجھ کو دے۔ میں زندہ رہوں گا اور تیری سچّائی کو مانوں گا۔ میری مدد کر تا کہ تیرے نام کی عبادت کروں جومیری زندگی میں سب سے اہم چیز ہے۔

۱۲ خدامیرے مالک! میں پورے دل سے تیری تعریف کروں گا۔ میں ابد تک تیرے نام کی تمجید کروں گا۔

۱۳ اے خدا! مجھ پر تیری بڑی شفقت ہے۔ تونے میری جان کو پاتال کی تہہ سے نکالاہے۔

۱۴ اے خدا! مجھ پر مغرور حملہ کررہے ہیں۔ تُند خو جماعت مجھے مار ڈالنے کی کوشش کررہی ہے۔ اور وہ لوگ تیرا احترام نہیں کرتے ہیں۔

۱۵ خداوند تو رحیم و کریم ہے، تو دلیر بھروسہ مند وصبر اور محبّت سے معمور ہے۔

۱۶ اے خدا! ظاہر کردے کہ تومیری سُنتا ہے۔ اور مجھ پر رحم کر۔ میں تیرا بندہ ہوں۔ تو مجھ کو قوّت بخش۔ میں تیرا خادم ہوں۔ میری حفاظت کر۔

۱۷ اے خدا! مجھے ایک ایسا نشان دے جس سے یہ ثابت ہو کہ تو میری مدد کرے گا۔ میرے دشمن اُس نشان کو دیکھیں اور مایوس ہوجائیں اس سے یہ پتہ چلتاہے کہ تونے میری دعاء سُنی، مدد کی اور مجھے تشفّی دی۔

زبور ۸۷

بنی قورح کا ایک تمجیدی نغمہ

۱ خدانے یروشلم کی مقدّس پہاڑیوں پر اپنا مسکن بنایا۔

۲ خداوند کو اِسرائیل کی کسی بھی جگہ سے صیّون کے پھاٹک بہتر لگتے ہیں۔

۳ اے خدا کے شہر! تیرے بارے میں لوگ عجیب و غریب باتیں بتاتے ہیں۔

۴ خدا اپنے لوگوں کی فہرست رکھتا ہے۔ خدا کے بعض لوگ مصر اور بابل میں رہتے ہیں۔ اُس میں سے بعض فلسطین، صُور، اور کوش میں پیدا ہوئے۔

۵ خدا ہر ایک آدمی کو جو صیّون میں پیدا ہوا جانتا ہے۔ اس شہر کو خدائے عظیم نے بنایا ہے۔

۶ خدا اپنے لوگوں کی فہرست رکھتا ہے۔ خدا جانتا ہے کون کہاں پیدا ہوا۔

۷ خدا کے لوگ تیوہار کو منانے یروشلم جاتے ہیں خدا کے لوگ گاتے، ناچتے اور بہت خوش رہتے ہیں۔ وہ کہا کرتے ہیں، ”سبھی نفیس شئے یروشلم سے آئی۔“

زبور ۸۸

گیت. بنی قورح کا نغمہ۔ موسیقی کے ہدایت کار کے لئے محلّت لعنوت کے سُر پر ہیمان اِزراحی کا مشکیل

۱ اے خداوند میرے نجات دینے والے خدا! میں نے رات دن تیرے حضور فریاد کی ہے۔

۲ مہربانی کرکے میری فریاد پر دھیان دے۔ مجھ پر رحم کرنے کے لئے میری دعاء سُن۔

۳میں اپنے دکھ اور مصیبتوں سے تنگ آچکا ہوں۔ میں بہت جلد مروں گا۔

۴ میں گور میں اترنے والوں کے ساتھ گنا جاتا ہوں۔ لوگ مجھے اس شخص کی مانند سمجھتے ہیں جو جینے کے لئے نہایت ہی کمزور ہیں۔

۵ مجھے مرے ہوئے لوگوں میں ڈھونڈ، میں اُس مُردے جیسا ہوں جو قبر میں لیٹا ہے۔ مرے ہوئے میں سے ایک کو جسے تُو بھول گیا، تجھ سے اور تیری نگہداشت سے علیحدہ کردیا۔

۶ اے خدا! تونے مجھے زمین کے نیچے قبر میں سُلادیا۔ تونے مجھے اُس اندھیری جگہ میں رکھ دیا۔

۷اے خدا! تجھے مجھ پر غصّہ تھا، اور تونے مجھے سزا دی۔

۸ مجھ کو میرے دوستوں نے چھوڑ دیا ہے۔ وہ مجھ سے بچتے پھرتے ہیں۔ جیسے میں کوئی ایسا شخص ہوں جس کو کوئی بھی چھوُنا نہیں چاہتا۔ گھر کے ہی اندر قیدی بن گیا ہوں۔ میں باہر تو جا ہی نہیں سکتا۔

۹ میرے دُکھوں کے لئے روتے روتے میری آنکھیں دُھندلا گئی ہیں۔ اے خداوند میں نے ہر روز تجھ سے دعاء کی ہے۔ تیری جانب میں نے اپنے ہاتھ پھیلائے ہیں۔

۱۰ اے خدا! کیا تو مرے لوگوں کے لئے معجزے دکھائے گا؟ کیا بھوت جی اٹھا کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں؟ نہیں!

۱۱ مَرے ہوئے لوگ اپنی قبروں میں تیری وفاداری کی باتیں نہیں کرسکتے۔ مرے ہوئے لوگ موت کی دنیا کے اندر تیری وفادار ی کی باتیں نہیں کرسکتے۔

۱۲ اندھیرے میں پڑے ہوئے مرے لوگ ان حیرت انگیز باتوں کوجن کو تو کرتا ہے نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ مرے ہوئے لوگ فراموش کی دنیا میں تیری شفقّت کی باتیں نہیں کرسکتے۔

۱۳ اے خداوند! میری دہائی ہے۔ مجھ کو سہارا دے! ہر صبح میں تیرے حضور دعاء کرتا ہوں۔

۱۴ اے خداوند ! کیا تو نے مجھ کو چھوڑ دیا ؟ کیوں تو نے مجھے سننے سے انکار کردیا؟

۱۵ بچپن سے میں کمزور اور بیمار تھا۔ میں نے بچپن سے ہی تیرے قہر کو سہا۔ میرا سہارا کوئی بھی نہیں رہا۔

۱۶ اے خدا! تو مجھ پر غضب ناک ہے، اور تیری سزا مجھ کو مار رہی ہے۔

۱۷ مجھے ایسا لگتا ہے، جیسے مصیبتیں اور دکھ ہمیشہ میرے ساتھ ہیں۔ مجھے محسوس ہے کہ میں دکھوں اور دردوں میں ڈوبا جارہا ہوں۔

۱۸ اے خداوند! تو نے میرے عزیز لوگوں اور دوستوں کو مُجھے چھوڑنے پر مجبور کیا۔ اسلئے کہ وہ مجھے چھوڑدیں۔ میرے ساتھ اب صرف اندھیرا رہتا ہے۔

زبور ۸۹

ایتان ازراخی کا مشکیل

۱ میں ہمیشہ خداوند کی شفقّت کا گیت گاؤں گا۔ میں پُشت در پُشت اپنے مُنہ سے تیری وفاداری کا اعلان کروں گا۔

۲ اے خداوند ! مجھے سچ مچ یقین ہے۔ تیری شفقّت ابد تک رہے گی۔ تیری وفاداری جب تک آسمان قائم رہے گا اُس وقت تک رہے گی۔

۳خدا نے کہا، ”میں نے اپنے چُنے ہوئے بادشاہ کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے۔ میں اپنے بندہ داؤد سے قسم کھائی ہے۔

۴داؤد تیرے خاندان کو میں ہمیشہ قائم رکھوں گا۔ میں تیرے تخت کو پُشت در پُشت بنائے رکھوں گا۔“

۵اے خداوند! آسمان تیرے عجائب کی تعریف کرے گا۔ مقدّسوں کے مجمع میں تیری وفاداری کی تعریف ہوگی۔

۶ جنّت میں خدا کے برابر کون ہے؟ (کوئی نہیں)۔ فرشتگان میں کون خداوند کی مانند ہے ؟

۷خدا مقدّسوں سے (فرشتوں) ملتا ہے ۔ وہ اس کے چاروں طرف کھڑے ہوتے ہیں، وہ اُس کا خوف اور تعظیم کرتے ہیں۔ وہ اُس کے احترام میں کھڑے ہوتے ہیں۔

۸اے خداوند قادر مطلق ! کون تیرے جیسا ہے؟ تیرے جیسا کوئی نہیں ہے۔ ہم تجھ پر مکمل طور پر بھروسہ کرسکتے ہیں۔

۹ سمندر کی اُونچی لہروں پر تو حکمرانی کرتا ہے۔ تو اُس کی اُٹھتی لہروں پر حکومت کرتا ہے۔

۱۰ اے خدا! تُونے رہب * کو ہرایا تھا۔ تُونے اپنے زورِ بازو سے اپنے دُشمنوں کو پراگندہ کیا تھا۔

۱۱ اے خدا! جو کچھ بھی آسمان اور زمین پر موجود ہے، تیرا ہی ہے۔ تُونے ہی کائنات اور کائنات میں کی ہر شئے قائم کی ہے۔

۱۲ شمال اور جنوب کا پیدا کرنے والا تُو ہی ہے۔ تبور اور حرمون پہاڑ تیرے نام کی ستائش میں نغمہ سرائی کرتے ہیں۔

۱۳ اے خدا! تیرے پاس قوّت ہے۔ تیری قوّت عظیم ہے! فتح تیری ہی ہے۔

۱۴ تیری حکومت صداقت اور عدالت پر قائم ہے، شفقّت اور وفاداری تیرے تخت کے نوکر ہیں۔

رہب یہ سمندر کا دیو ہے۔

۱۵ اے خدا! تیرے وفادار لوگ سچ مُچ خوش ہیں۔ وہ تیری مہربانی
کے نُور میں زندہ رہتے ہیں۔
۱۶ تیرا نام اُن کو ہمیشہ خوش کرتا ہے۔ وہ تیری اچھائی کی ستائش
کرتے ہیں۔
۱۷ تُو اُن کی حیرت انگیز قوّت ہے۔ اُن کو تجھ سے قوّت ملتی
ہے۔
۱۸ اے خداوند تو ہماری سپر ہے۔ اِسرائیل کا وہ مقدّس ہمارا
بادشاہ ہے۔
۱۹ اِس لئے تُونے اپنے پیروکاروں سے رویا میں بات کی اور کہا،
"پھر میں نے لوگوں کے بیچ ایک نوجوان شخص کو چنا، اور میں نے اُس کو
اہمیت کا حامل بنادیا، اور میں نے اُس کو زبردست بنادیا۔
۲۰ میں نے اپنا بندہ داؤد کو پالیا، اور میں نے اپنے مقدّس تیل سے
اُسے مسیح کیا
۲۱ میں نے اپنے داہنے ہاتھ سے داؤد کو سہارا دیا اور میں نے اسے
اپنی قدرت سے طاقتور بنایا۔
۲۲ دشمن چُنے ہوئے بادشاہ کو ہرا نہیں سکے۔ شریر لوگ اُس کو
شکست نہیں دے سکے۔
۲۳ میں نے اسکے دشمنوں کو شکست دی، جو چُنے ہوئے بادشاہ سے
دشمنی رکھتے تھے میں نے اُنہیں ہرادیا۔
۲۴ میں اپنے چُنے ہوئے بادشاہ کو ہمیشہ شفقّت دوں گا، اور اُسے
تائید دوں گا۔ میں اُسے ہمیشہ ہی طاقتور بناؤں گا۔
۲۵ میں اپنے چُنے ہوئے بادشاہ کو سُمندر کی حکمرانی دوں گا۔ ندیوں
پر اُس کا ہی قبضہ ہوگا۔
۲۶ وہ مجھ سے کہے گا، "تو میرا باپ ہے۔ تو میرا خدا، میرے
چٹان میری نجات ہے۔"
۲۷ میں اُس کو اپنا پہلوٹھا بناؤں گا۔ وہ زمین پر عظیم شہنشاہ بنے گا۔
۲۸ میری شفقّت چُنے ہوئے بادشاہ کی ابد تک حفاظت کرے گی۔
میں اپنا بھروسہ مند معاہدہ اُس کے ساتھ ہمیشہ قائم رکھوں گا!

۲۹ میں اُس کے خاندان کو ابد تک قائم رکھوں گا۔ اُس کا تخت
جب تک آسمان ہے، تب تک رہے گا۔
۳۰ اگر اُس کے خاندان نے میری شریعت کو ماننا چھوڑ دیا اور اگر
اُنہوں نے احکام کو ماننا چھوڑدیا، تب میں انہیں سزادوں گا۔
۳۱ اگر میرے چُنے ہوئے بادشاہ کی نسل میری شریعت کو توڑا اور
میرے احکام کو نظرانداز کردیا،

۳۲ تب تو میں انہیں بہت سخت سزادوں گا۔
۳۳ لیکن میں اُن سے اپنی شفقّت ہٹا نہ لوں گا۔ میں ہمیشہ ہی اُن کا
سچّا وفادار رہوں گا۔
۳۴ میں داؤد کے ساتھ اپنا معاہدہ نہیں توڑوں گا۔ میں اپنے وعدے
کو نہیں بدلوں گا۔
۳۵ اپنی قدّوسی کی گواہی پر میں نے داؤد سے ایک خصوصی وعدہ کیا
تھا، اِسلئے میں داؤد سے جھوٹ نہیں بولوں گا۔
۳۶ داؤد کا خاندان ہمیشہ قائم رہے گا جب تک سورج چمکے گا، داؤد کا
تخت وہیں رہے گا۔
۳۷ یہ ہمیشہ چاند کی مانند رہے گا۔ آسمان گواہ ہے کہ یہ عہد سچّا
ہے۔ اِس معاہدہ پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔"
۳۸ مگر اے خدا! تُو اپنے چُنے ہوئے بادشاہ پر غضبناک ہوگیا۔ تُونے
اُسے ایک دم اکیلا چھوڑدیا۔
۳۹ تُونے اپنے معاہدہ کو رد کردیا۔ تُونے بادشاہ کے تاج کو زمین
پر پھینک دیا۔
۴۰ تو نے بادشاہ کے شہر کی دیواروں کو توڑ دیا۔ تُونے اُس کے
سبھی قلعوں کو تہس نہس کردیا۔
۴۱ بادشاہ کے پڑوسی اُس پر ہنس رہے ہیں، اور وہ لوگ جو قریب
سے گذرتے ہیں، اُس کی چیزوں کو چُرا لے جاتے ہیں۔

۴۲ تُونے بادشاہ کے دشمنوں کو خوش کیا۔ تُونے اُس کے دُشمنوں
کو جنگ میں کامران ہونے دیا۔
۴۳ اے خدا! تُونے انہیں خود کو بچانے کا سہارا دیا، تو اپنے بادشاہ
کی، جنگ میں فتح کے لئے مدد نہیں کی۔
۴۴ تو نے اُسے کامران ہونے نہیں دیا۔ اُس کا مقدّس تخت تُونے
زمین پر پٹک دیا۔
۴۵ تُونے اُس کی حیات کم کردی، اور اُسے شرمندہ کیا۔
۴۶ اے خداوند! تُو ہم سے کیا ہمیشہ پوشیدہ رہے گا؟ کیا تیرا قہر
آگ کی مانند ہمیشہ بھڑکتا رہے گا؟
۴۷ یاد کر میری زندگی کتنی مختصر ہے۔ تُونے ہی ہمیں مختصر
زندگی جینے اور پھر مرجانے کو بخشی ہے۔
۴۸ ایسا کوئی شخص نہیں جو ہمیشہ زندہ رہے گا، اور کبھی مرے گا
نہیں۔ قبر سے کوئی شخص بچ نہیں پائے گا۔
۴۹ اے خدا! وہ شفقّت کہاں ہے جو تونے ماضی میں دکھایا تھا؟ تو
نے داؤد سے وعدہ کیا تھا کہ تو اُس کی اولاد سے ہمیشہ وفاداری کرے گا۔

۵۰-۵۱ یا مالک ! مہربانی کرکے یاد کرکہ لوگوں نے تیرے
بندوں کو کیسا ذلیل کیا- اے خداوند! مجھ کو ساری توہین سہنی پڑی ہے-
تیرے چُنے ہوئے بادشاہ کو انہوں نے ذلیل کیا-
۵۲ ہمیشہ کے لئے خداوند کی تعریف کرو! آمین-

چوتھی کتاب

زبور ۹۰

مردِ خدا موسیٰ کی دعاء

۱ مالک! پُشت در پُشت تو ہی ہماری پناہ گاہ رہا ہے-
۲ اے خدا! تُو پہاڑوں سے پیشتر، زمین سے پیشتر تھا، کہ اس
کائنات کے پیشتر ہی خدا تھا ازل سے ابد تک تُو ہی خدا ہے-
۳ تُو ہی اِس دنیا میں لوگوں کو لاتا ہے- پھر تو ہی اُن کو دوبارہ خاک
بنا دیگا-
۴ تیرے لئے ہزار برس گذرے ہوئے کل جیسے ہیں، اور جیسے رات
کا ایک پہر-
۵ تو ہماری زندگی کو خواب کی طرح صاف کردیتا ہے، اور صبح ہوتے
ہی ہم چلے جاتے ہیں- ہم ایسی گھاس کی مانند ہیں-
۶ وہ گھاس صبح اُگتی ہے! اور شام کو سُوکھ کر مُرجھاتی جاتی ہے-
۷ اے خدا! تیرا غضب ہمیں تباہ کرسکتا ہے ! ہم تیرے قہر سے
برباد ہوجائنگے-
۸ تو ہمارے سب گناہوں کو جانتا ہے- اے خدا! تُو ہمارے ہر
پوشیدہ گناہ کو دیکھا کرتا ہے-
۹ تیرا قہر ہماری زندگی کو ختم کرسکتا ہے- ہماری جان سرگوشیوں
کی طرح اوجھل ہوجاتی ہے-
۱۰ ہماری عمر کی میعاد ستّر برس ہے- اگر ہم طاقتور ہیں تو اسّی
برس- ہماری زندگی مشّقت اور غم سے بھری ہے- ہماری زندگی اچانک
ختم ہوجاتی ہے- ہم اُڑ کر کہیں دور چلے جاتے ہیں-
۱۱ اے خدا! حقیقت میں کوئی بھی شخص تیرے قہر کی مکمل قوت
کو نہیں جانتا- لیکن اے خدا! تیرے لئے ہمارا خوف اور عزّت تیرے
غصّے سے زیادہ عظیم ہے-
۱۲ تُو ہم کو سِکھادے کہ ہم سچ مُچ یہ جانیں کہ ہماری زندگی کتنی
مختصر ہے، تاکہ ہم سچ مچ دانشمند بن سکیں-
۱۳ اے خداوند! تو ہمیشہ ہمارے پاس لوٹ آ- اپنے بندوں پر
رحم کر-
۱۴ ہر صبح ہم کو اپنی شفّقت سے آسودہ کر، تاکہ ہم عمر بھر خوش و
خرّم رہیں-
۱۵ تُو نے ہماری زندگیوں میں ہمیں بہت دُکھ اور مصیبت دی
ہے- اب ہمیں خوش کردے-
۱۶ تیرے بندوں کو ان حیرت انگیز باتوں کو دیکھنے دے، جن کو
تُو اُن کے لئے کرسکتا ہے- تو اپنا جلال اُن کی اولاد پر ظاہر کرے-
۱۷ مالک! ہمارا خدا، ہم پر مہربان ہو- جو کام ہم کرتے ہیں-
ہمارے ضرورتوں کے مطابق ہو- اور جو کام ہم کرتے ہیں خدا ان کو قائم
رکھے-*

زبور ۹۱

۱ تم پناہ گاہ کے لئے خدائے عظیم کے پاس جاسکتے ہو- تُم حفاظت
کے لئے خدا قادر مطلق کے پاس جاسکتے ہو-
۲ میں خداوند سے کہتا ہوں، ”تو میری پناہ اور میرا قلعہ ہے-
میرے خدا، میں تجھ پر توکّل رکھتا ہوں-“
۳ خدا تجھ کو سبھی پوشیدہ خطروں سے بچائے گا- خدا تجھ کو تمام مہلک
بیماریوں سے بچائے گا-
۴ تم خدا کی پناہ گاہ میں حِفاظت پانے کو جاسکتے ہو- اور وہ تمہاری ایسی
حفاظت کرے گا جیسے پرندہ اپنے پر پھیلا کر اپنے بچّوں کی حفاظت کرتا ہے-
خدا تمہاری حفاظت سِپر اور محفوظ دیوار کی طرح کرے گا-
۵ رات میں تُم کو کسی کا خوف نہ ہوگا- اور دُشمن کے تیروں سے تُو
دن میں خوفزدہ نہیں ہوگا-
۶ تجھ کو اندھیرے میں آنے والی بیماریوں اور اس بھیانک وبا سے
جو دوپہر میں آتی ہے خوف نہیں ہوگا-
۷ تو ہزار دشمنوں کو شکست دے گا- تیرا اپنا داہنا ہاتھ دس ہزار
دشمنوں کو ہرائے گا- اور تیرے دُشمن تجھ کو چُھو تک نہیں پائیں گے-
۸ ذرا دیکھ! اور تجھ کو دکھائی دے گا، کہ وہ شریر لوگ سزا پا چکے ہیں!
۹ کیوں ؟ اس لئے کہ تُو خُداوند کے بھروسے پر ہو- تُو نے خدا قادر
مطلق کو اپنی پناہ گاہ بنالیا ہے-
۱۰ تیرے ساتھ کوئی بھی بُری بات نہیں ہوگی- کوئی بھی وبا
تیرے خیمہ کے نزدیک نہیں پہنچے گی-
۱۱ کیوں کہ خدا فرشتوں کو تیری حفاظت کرنے کا حکم دے گا- تو
جہاں بھی جائے گا وہ تیری حفاظت کریں گے-

ہم ... قائم رکھے یا غالباً ہم جو ہمارے ہاتھ سے کام کرتے ہیں قائم رہے اور وہ
کام جو ہم اپنے ہاتھ سے کرتے ہیں وہ اسے قائم رکھے-

۱۲ خدا کے فرشتے تجھ کو اپنے ہاتھوں پر اُوپر اٹھائیں گے تا کہ تیرا پیر چٹان سے نہ ٹکرائے۔

۱۳ تجھ میں وہ قوّت ہوگی جس سے تو شیروں کو بچھاڑے گا اور زہریلے ناگوں کو کُچل دے گا۔

۱۴ خداوند کہتا ہے، "اگر کوئی شخص مجھ میں بھروسہ رکھتا ہے ، تو میں اُس کی حفاظت کروں گا۔ میں اُن لوگوں کی جو میرے نام کی عبادت کرتے ہیں، حفاظت کروں گا۔

۱۵ میرے لوگ سہارا پانے کے لئے مجھ کو پکاریں گے اور میں اُن کی سُنوں گا۔ وہ جب مشکل میں ہوں گے تو میں اُن کے ساتھ ہی رہوں گا۔ میں اُسے چھڑاؤں گا اور عزّت بخشوں گا۔

۱۶ میں اپنے پیروکار کو ایک طویل زندگی دوں گا، اور میں اُن کی حفاظت کروں گا۔"

زبور ۹۲

سبت کے دن کے لئے ایک توصیفی نغمہ

۱ خداوند کا شکر کرنا بہتر ہے۔ اے خدائے عظیم ! تیرے نام کے ستائش کرنا بھلا ہے۔

۲ صبح میں تیری شفقت کی تمجید کرنا اور رات میں تیری وفاداری کی مدح سرائی کرنا بہتر ہے۔

۳ اے خداوند ! تیرے لئے ستار ، دس تار والے ساز اور بربط پر نغمہ سرائی کرنا بہتر ہے۔

۴ اے خدا! جو چیزیں تُو کیا اس سے سچ مُچ میں تو ہمیں خوش کرتا ہے۔ ہم خوشی سے ان کاموں کے گیت گاتے ہیں۔

۵ اے خداوند! تیرے کام بہت عظیم ہیں۔ تیرے خیالات ہماری سمجھ سے دُور ہیں۔

۶ تیرے مقابلہ میں لوگ احمق جانور جیسے ہیں۔ ہم تو احمق کی طرح کچھ بھی نہیں سمجھ پاتے ہیں۔

۷ شریر لوگ گھاس کی طرح جیتے اور مرتے ہیں۔ وہ جو کچھ بھی فضول کام کرتے ہیں۔ اسے ہمیشہ کے لئے مٹایا جائے گا۔

۸ لیکن اے خداوند! ابدُالآباد تک تو سرفراز رہے گا۔

۹ لیکن اے خداوند! تیرے سبھی دُشمن مٹادیئے جائیں گے۔ وہ سبھی لوگ جو بُرا کام کرتے ہیں نابود کئے جائیں گے۔

۱۰ لیکن تُو مجھ کو طاقتور بنائے گا۔ میں زور آور سانڈ کی مانند بن جاؤں گا جس کے مضبوط سینگ ہوتے ہیں۔ تُو نے مجھے خصوصی کام کے لئے چُنا ہے۔ تُو نے مجھ پر اپنا تیل اُنڈیلا ہے جو تازگی دیتا ہے۔

۱۱ میں اپنے چاروں جانب دُشمن دیکھ رہا ہوں۔ وہ ایسے ہیں جیسے بہت سے سانڈ مجھ پر حملہ کرنے کو تیار ہیں۔ وہ جو میرے بارے میں باتیں کرتے ہیں۔اُن کو میں سُنتا ہوں۔

۱۲-۱۳ صادق تو لبنان کے بلند قامت درختوں کی مانند ہیں جسے خداوند کی ہیکل میں لگائے گئے ہیں اچھّے لوگ بڑھتے ہوئے تاڑ کے درخت کی مانند جو خدا کی بارگاہ میں سرسبز ہونگے۔

۱۴ یہاں تک کہ جب وہ پرانے ہوجائینگے تو بھی وہ پھل دیتے رہیں گے۔ وہ تروتازہ اور سرسبز رہیں گے۔

۱۵ وہ ہر کسی کو یہ کہنے کے لئے وہاں ہیں کہ خداوند راست اور دیانتدار ہے۔ وہ میری چٹان ہے اور وہ کچھ غلط نہیں کرتا۔ *

زبور ۹۳

۱ خداوند بادشاہ ہے ! وہ شاہانہ جاہ و جلال اور قوّت کو کپڑوں کی طرح پہنتا ہے۔ اسلئے تمام کائنات محفوظ ہے۔ یہ تباہ نہیں ہو گا۔

۲ اے خدا! تیری سلطنت ہمیشہ ازل سے ابد تک قائم رہے گی۔ خدا! تُو ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔

۳ اے خداوند ! ندیوں کی گرج بہت پُر شور ہے۔ ٹکراتی ہوئی لہروں کی آواز مُہیب ہے۔

۴ سُمندر کی موجزن لہریں گرجتی ہیں۔ اور وہ زور آور ہیں۔ لیکن اوپر والا خداوند مزید زور آور ہے۔

۵ اے خداوند! تیری شریعت ہمیشہ قائم رہے گی۔ * تیرا مُقدّس ہیکل ایک طویل مُدّت تک کھڑا رہے گا۔

زبور ۹۴

۱ اے خداوند ! تُو ہی ایک خدا ہے جو لوگوں کو سزا دیتا ہے۔ تُو ہی ایک خدا ہے جو آتا ہے اور لوگوں کے لئے سزا دیتا ہے۔

۲ تُو ہی ساری زمین کے لئے منصف ہے۔ تُو مغرور کو وہ سزا دیتا ہے جو اسے ملنی چاہئے۔

۳ اے خداوند! شریر لوگ کب تک اپنے کئے ہوئے بُرے کاموں سے خوشی مناتے رہینگے۔

۴ وہ مجرم اپنے کئے گئے بُرے کاموں کے بارے میں شیخی کب تک بگھارتے رہیں گے ؟

وہ ... غلط نہیں کرتا یا، اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

تیری شریعت ہمیشہ قائم رہے گی یا تیرے معاہدے پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔

۵ اے خداوند! وہ تیرے لوگوں کو دُکھ دیتے ہیں۔ وہ تیرے لوگوں
کو ستایا کرتے ہیں۔
۶ وہ بُرے لوگ بیواؤں اور اُن غیر ملکیوں کو جو اُن کے ملک میں
ٹھہرے ہیں ہلاک کرتے ہیں۔ وہ اُن یتیم بچّوں کو جن کے والدین نہیں
ہیں ہلاک کرتے ہیں۔
۷ وہ کہتے ہیں، ”خدا اُنکو بُرے کام کرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا اور
کہتے ہیں، اسرائیل کے خدا نہیں سمجھ سکیں گے کہ کیا ہو رہا ہے۔“
۸ تم بُرے لوگ احمق ہو۔ تم اپنا سبق کب سیکھو گے؟ اے احمق لوگو
تم کب سیکھو گے؟
۹ خدا نے ہمارے کان بنائے ہیں اور یقیناً ہی اُس کے بھی کان ہوں
گے۔ اسلئے وہ ان باتوں کو سُن سکتا ہے۔ جو ہو رہی ہیں۔ خدا نے ہماری
آنکھیں بنائی ہیں، اس لئے یقیناً ہی اُس کی بھی آنکھ ہوں گی۔ اور جو کچھ ہو
رہا ہے اس کو دیکھ سکتی ہے۔
۱۰ خدا ان لوگوں کو تربیت دے گا۔ خدا اُن لوگوں کو اُن سبھی
باتوں کی تعلیم دے گا، جو انہیں کرنی چاہئے۔
۱۱ اِس لئے جن باتوں کو لوگ سوچ رہے ہیں، اُسے خدا جانتا ہے،
اور خدا یہ جانتا ہے کہ لوگ ہوا کے جھونکے ہیں۔
۱۲ اے خداوند! مبارک ہے وہ شخص جسے خدا تربیت دیتا ہے۔ خدا
اس شخص کو اس کے شریعت کے مطابق زندگی گزارنے کی تعلیم دیتا
ہے۔
۱۳ اے خدا! جب اُس شخص پر دُکھ آئیں گے۔ تب تو اُس شخص
کو تسلّی دینے میں مددگار ہوگا۔ تُو اُس کو خاموش کرنے میں مدد دے گا، جب
تک شریر لوگ قبر میں نہیں رکھ دیئے جائیں گے۔
۱۴ خداوند اپنے لوگوں کو کبھی نہیں چھوڑے گا، وہ بغیر سہارے
اُنہیں رہنے نہیں دیگا۔
۱۵ انصاف راستی کے ساتھ واپس ہوگی، تب لوگ صادق ہوں گے
اور اسکی پیروی کریں گے۔
۱۶ مجھ کو شریروں کے خلاف جنگ کرنے میں کسی شخص نے سہارا
نہیں دیا۔ بدکرداروں کے خلاف مقابلہ کرنے میں کسی نے میرا ساتھ نہیں
دیا۔
۱۷ اگر خداوند میرا مددگار نہیں ہوتا تو میری جان کب کی عالم
خاموشی میں جا بسی ہوتی۔
۱۸ میں جانتا ہوں کہ میں گرنے والا تھا۔ جب میں گرنے والا تھا تو
خداوند نے اپنے ماننے والے کو سہارا دیا۔
۱۹ میں بہت فکرمند اور پریشان تھا، مگر خداوند تو نے مجھ کو سکون دیا
اور مجھ کو شادمان کیا۔
۲۰ اے خدا تو چال باز منصفوں کی مذمت کر۔ کیوں کہ وہ شریعت
کا استعمال لوگوں کی زندگی سخت اور مشکل بنانے میں کرتے ہیں۔
۲۱ وہ منصف نیک لوگوں پر حملہ کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ بے
قصور لوگ مجرم ہیں۔ اور وہ اُن کو مار ڈالتے ہیں۔
۲۲ لیکن بُلند پہاڑی پر خداوند میری پناہ گاہ ہے۔ خدا میری چٹان،
میری پناہ گاہ ہے۔
۲۳ خدا ان مُنصفوں کو اُن کے بُرے کاموں کی سزا دے گا۔ خُدا اُن
کو نیست و نابُود کردے گا۔ کیوں کہ اُنہوں نے بدکاری کی ہے۔ خُداوند
ہمارا خُدا اُن شریر مُنصفوں کو فنا کردے گا۔

زبور ۹۵

۱ آؤ ہم خداوند کی موجودگی میں ستائش کریں۔ آؤ ہم اُس چٹان کی
ستائش میں للکاریں جو ہمیں بچاتا ہے۔
۲ آؤ ہم خُداوند کے لئے شکر گذاری کے نغمہ گائیں۔ آؤ ہم خوشی
منائیں اور ستائش کے مسرور نغمے اس کے لئے گائیں۔
۳ کیوں؟ اس لئے کہ خداوند خدائے عظیم ہے۔ وہ شاہِ عظیم ہے جو
سب دیوتاؤں پر حکومت کرتا ہے۔
۴ گہرے غار اور بلند پہاڑ خداوند کے ہیں۔
۵ سُمندر اُس کا ہے، اُس نے اُسے بنایا ہے۔ خدا نے خُود اپنے
ہاتھوں سے خُشک زمین کو بنایا ہے۔
۶ آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں۔ آؤ ہم خدا کی عبادت کریں، جِس نے
ہمیں بنایا ہے۔
۷ وہ ہمارا خُدا ہے اور ہم اُس کے بندے ہیں۔ اگر ہم اُس کی سُنیں تو
ہم آج اُس کی بھیڑ ہیں۔
۸ خدا کہتا ہے، ”تُم اپنے دل کو سخت نہ کرو جیسا کہ تم مِریبہ میں
تھے۔ جیسا کہ تم بیابان میں مسّا میں تھے۔
۹ تیرے باپ دادا نے مجھ کو آزمایا تھا۔ اُنہوں نے مُجھے پرکھا، پر
تب انہوں نے دیکھا کہ میں کیا کر سکتا ہوں۔
۱۰ میں ان لوگوں کے ساتھ چالیس برس تک صبر کرتا رہا۔ اور مجھے
معلوم ہے کہ وہ وفادار نہیں ہیں۔ اور انہوں نے میری راہوں کو نہیں
پہچانا۔
۱۱ چنانچہ میں غضب ناک ہوا اور میں نے قسم کھائی کہ وہ میرے
آرام کی زمین پر کبھی داخل نہیں ہو پائیں گے۔“

زبور ۹۶

۱ اُن نئے کاموں کے بارے میں جنہیں خداوند نے کیا ہے نیا گیت
گاؤ- اے اہلِ زمین ! خُداوند کے احترام میں گاؤ-
۲ خدا کے احترام میں گاؤ- اُس کے نام کو مُبارک کہو- اُس کی
خوشخبری کو سناؤ- ان کا ذکر کرو جو ہمیں ہر روز بچاتا ہے-
۳ تمام قوموں میں ہر جگہ اُس کے جلال کی خبریں سُناؤ- سب لوگوں
میں اس کے حیرت انگیز کاموں کو کا بیان کرو جو خدا کرتا ہے-
۴ خدا وند عظیم ہے اور ستائش کے لائق ہے- وہ دوسرے
"دیوتاؤں" سے زیادہ مہیب ہے-
۵ قوموں کے سب "معبود" محض بتُ ہیں- مگر خداوند نے آسمانوں
کو بنایا ہے-
۶ اس کے حضور میں عظمت اور جلال ہے- خدا کی ہیکل میں جلال اور
قدرت ہے-
۷ قبیلواور قومو خداوند کے جلال اور قوّت کی ستائش میں گیت گاؤ-
۸ خدا کے نام کی تمجید کرو- اپنا ہدیہ اٹھاؤ اور اُس کی بارگاہ میں آؤ"
۹ آرائش اور تقدّس کے ساتھ خدا کی عبادت کرو- اے اہلِ زمین !
اُس کی ستائش کرو-
۱۰ قوموں میں اعلان کرو کہ خُدا بادشاہ ہے- اِسلئے کہ دُنیا تباہ نہیں
ہوگی- خدا لوگوں کا فیصلہ صداقت سے کرے گا !
۱۱ اے آسمان خُوشی منا اور زمین شادمان ہو- اے سُمندر اور اُس کی
ساری چیزیں خوشی سے شور مچاؤ-
۱۲ اے کھیتو! اور اِس میں اُگنے والی ہر شئے باغ باغ ہوجاؤ- اے
جنگل کے درختو ! گاؤ اور خوشیاں مناؤ-
۱۳ خوش ہوجاؤ کیوں کہ خُداوند آرہا ہے- خُداوند زمین پر انصاف
کرنے آرہا ہے- وہ راستی اور انصاف سے دنیا پر حکومت کرے گا-

زبور ۹۷

۱ خُداوند حکومت کرتا ہے اور زمین شادمان ہے اور سبھی دُور کے مُلک
مسرور ہیں-
۲ خدا وند کو کالے گھرے بادل گھیرے ہوئے ہیں- راستی
اور انصاف اُس کے تخت کی بُنیاد ہیں-
۳ خداوند کے آگے آگے آگ چلا کرتی ہے- اور وہ دشمن کو تباہ کرتی
ہے-
۴ اس کی بجلی جہاں کو روشنی کرتی ہے - لوگ اسکو دیکھتے ہیں اور
خوفزدہ رہتے ہیں-
۵ خداوند کے آگے پہاڑ ایسے پگھل جاتے ہیں، جیسے موم پگھل جاتا
ہے- وہ روئے زمین کے خدا کے آگے پگھل جاتے ہیں-
۶ جنّت اُس کی اچھائی ظاہر کرتا ہے- ہر کوئی خدا کا جلال دیکھ لے-
۷ لوگ اُن کی مُورتوں کی پرستش کرتے ہیں- وہ اپنے بُتوں پر فخر
کرتے ہیں- لیکن وہ لوگ شرمندہ ہوں گے- اُن کے "معبود" خداوند کو
سجدہ کریں گے-
۸ صیّون ، سُن اور شادمان ہو- یہوداہ کے شہرو، خوش ہو، کیوں؟
کیوں کہ خدا حکمت آمیز فیصلہ کرتا ہے-
۹ اے عظیم خداوند ! سچ مچ تو ہی زمین پر سلطنت کرتا ہے تو دوسرے
"معبودوں" سے نہایت اعلیٰ ہے-
۱۰ جو لوگ خداوند سے محبت رکھتے ہیں، وہ بدی سے نفرت کرتے
ہیں- اس لئے خُدا اپنے مقدّسوں کی حفاظت کرتا ہے- خدا اپنے مقدسوں کو
شریر لوگوں سے بچاتا ہے-
۱۱ نور اور شادمانی صادقوں کو روشن کرتے ہیں-
۱۲ اے صادقو! خداوند میں شادمان رہو ! اُس کے پاک نام کا شکر
کرتے رہو-

زبور ۹۸

ایک ستائشی نغمہ

۱ خدا وند کے حضور ایک نیا گیت گاؤ- کیوں کہ اُس نے نئے
اور حیرت انگیز کام کئے ہیں-
۲ اس کا مقدّس داہنا ہاتھ اس کے لئے دوبارہ فتح لایا-
۳ خدا نے قوموں کی حفاظت کر نیکی اپنی وہ قوّت ظاہر کی ہے جو
حفاظت کرتی ہے- خدا نے اُن کو اپنی اچھّائی دکھائی ہے-
۴ خدا کے لوگوں نے وفاداری کو بھلایا نہیں جو اس نے اسرائیل کے
لوگوں سے دکھائے تھے- دُور کے قوموں کے لوگوں نے ہمارے خدا کی
نجات کی قوّت دیکھی ہے-
۵ اے اہل زمین ! خدا کے حضور میں خوشی کا نعرہ لگاؤ و شادمانی اور
تعریف سے گانا شروع کرو-
۶ خدا کی ستائش بربط اور دیگر موسیقی کے آلات پر کرو- بربط اور دیگر
موسیقی کے آلات بجاتے ہوئے اسکی ستائش کرو-
۷ بانسری بجاؤ اور نرسنگے پھونکو- بادشاہ یعنی خداوند کے حضور خوشی کا
نعرہ لگاؤ-
۸ اے سُمندر اور زمین، اور ان میں کی ساری چیزیں بلند آواز میں گاؤ-

۹ ندیاں تالیاں بجائیں! پہاڑ مل کر خوشی سے گائیں۔
۱۰ خداوند کے حضور گاؤ۔ کیوں کہ وہ جہاں کی عدالت کرنے جا رہا ہے۔ وہ سچّائی سے جہاں کی اور دیانتداری سے قوموں کا فیصلہ کرے گا۔

زبور ۹۹

۱ خدا بادشاہ ہے۔ اِس لئے اے قومو! خوف سے کانپو۔ خدا بادشاہ کی مانند کروبی فرشتوں * پر بیٹھا ہے۔ اس لئے زمین کو خوف سے لرزنے دو۔
۲ خداوند کا صیّون میں احترام ہے۔ سارے لوگوں کا وہی سب سے عظیم بادشاہ ہے۔
۳ سبھی لوگ تیرے نام کی ستائش کریں۔ خدا کا نام حیرت انگیز ہے۔ خدا مقدس ہے۔
۴ قوّت والے خدا کو انصاف پسند ہے۔ صرف خدا نے ہی اچّھائی کو پیدا کیا ہے۔ خدا تو ہی ہے جس نے انصاف اور راستی کو اسرائیل میں قائم کیا ہے۔
۵ تم خداوند ہمارے خدا کی تمجید کرو۔ اور اُس کے پاؤں کی چوکی * پر سجدہ کرو۔ وہ قدّوس ہے۔
۶ موسیٰ اور ہارون خدا کے کاہنوں میں سے تھے۔ سموئیل ان میں سے ایک تھا جو خدا کے ذریعہ بلایا گیا انہوں نے خدا کا نام لے کر دعاء کی۔ انہوں نے خدا سے فریاد کی اور خدا نے اُن کو اُس کا جواب دیا۔
۷ خدا نے اُونچے اُٹھے بادلوں میں سے باتیں کیں۔ لوگوں نے اس کے معاہدہ اور خدا کے دیئے ہوئے شریعت پر چلے۔
۸ اے خداوند ہمارے خدا! تو نے اُنکی دعاؤں کا جواب دیا۔ تُو نے اُنہیں یہ دِکھایا کہ تو معاف کرنے والا خدا ہے، اور لوگوں کو اُن کے بُرے اعمال کی سزا دیتا ہے۔
۹ تم خداوند ہمارے خدا کی تمجید کرو۔ اُس کے مقدس پہاڑ کی طرف سجدہ کرو۔ کیوں کہ خدا ہمارا خدا قدّوس ہے۔

زبور ۱۰۰

شکر گذاری کا نغمہ

۱ اے اہلِ زمین! خدا کے احترام میں خوشی سے للکارو۔
۲ جب تم خداوند کی خدمت کرو شادمان رہو۔ خوشی کے نغموں کے ساتھ خداوند کے سامنے آؤ۔
۳ جان لو کہ خداوند ہی خدا ہے۔ اُس نے ہمیں بنایا ہے، اور ہم اُس کے چاہنے والے ہیں۔ ہم اُس کی بھیڑ ہیں۔
۴ شادمانی کے نغموں کے ساتھ خدا کے شہر میں آؤ۔ ستائش کے نغموں کے ساتھ خداوند کی ہیکل میں آؤ۔ اُس کا شکر کرو اور اُس کے نام کو مبارک کہو۔
۵ خداوند بھلا ہے۔ اُس کی شفقت ابدی ہے۔ ہم اس پر ہمیشہ کے لئے توکّل کر سکتے ہیں۔

زبور ۱۰۱

داؤد کا نغمہ

۱ میں شفقت اور عدل کا گیت گاؤں گا۔ اے خداوند! میں تیری مدح سرائی کروں گا۔
۲ میں نہایت احتیاط سے پاک زندگی جیوں گا۔ میں اپنے گھر میں پاک زندگی جیوں گا۔ اے خداوند تو میرے پاس کب آئے گا؟
۳ میں اپنے آگے کوئی مورتیاں * نہیں رکھونگا۔ جو لوگ اس طرح تجھ سے بدلتے ہیں مجھے اُن سے نفرت ہے۔ میں کبھی بھی ایسا نہیں کروں گا۔
۴ میں وفادار رہوں گا۔ میں بُرے کام نہیں کروں گا۔
۵ اگر کوئی شخص در پردہ اپنے ہم سایہ کی غیبت کرے تو میں اسے ڈانٹ ڈپٹ کرونگا۔ میں لوگوں کو مغرور بننے نہیں دوں گا، اور میں انہیں سوچنے نہیں دوں گا کہ وہ دوسرے لوگوں سے بہتر ہیں۔
۶ میں سارے ملک میں ایماندار لوگوں کو ڈھونڈوں گا۔ اور میں صرف اُن ہی لوگوں کو اپنے لئے کام کرنے دوں گا۔ صرف ایسے لوگ میرے خدمت گار ہوسکتے ہیں جو پاک زندگی جیتے ہیں۔
۷ میں اپنے گھر میں ایسے لوگوں کو رہنے نہیں دوں گا، جو جھوٹ بولتے ہیں۔ میں جھوٹوں کو اپنے قریب آنے نہیں دوں گا۔
۸ میں ان شریروں کو ہمیشہ نیست و نابود کروں گا، جو اِس مُلک میں رہتے ہیں۔ میں اُن شریر لوگوں پر دباؤ ڈالوں گا کہ وہ خداوند کے شہر کو چھوڑ دے۔

زبور ۱۰۲

مصیبت زدہ شخص کی دُعا جب وہ افسردہ دِل ہو کر خدا کے حضور اپنا رونا روتا ہے

۱ اے خداوند! میری دعاء سن۔ تُو میری مدد کے لئے میری فریاد سن۔
۲ اے خداوند! اب میں مصائب سے دوچار ہوں۔ مجھ سے مُنہ مت

کروبی فرشتے خدا کے خاص فرشتے۔ ان فرشتوں کے مجسّموں کو معاہدہ کے صندوق پر رکھا گیا تھا۔
پاؤوں کی چوکی شاید اسکا مطلب ہیکل ہے۔
مورتیاں اسکی طرف اشارہ کیا گیا "خوفناک چیزیں"

موڑ۔ جب میں مدد پانے کو پکاروں ، تو میری سن لے۔ مجھے فوراً جواب دے۔
۳ میری زندگی ایسی بیت رہی ہے جیسے دھواں۔ میری زندگی ایسی ہے جیسے آہستہ آہستہ بجھتی آگ۔
۴ میری قوت ختم ہو چکی ہے۔ میں سوکھی مرجھائی گھاس کی طرح ہوں، چونکہ میں کھانا بھول گیا ہوں۔
۵ اپنے دکھ کے سبب میرا وزن کم ہو رہا ہے۔
۶ میں اکیلا ہوں ، جیسے کہ بیاباں میں کوئی الّو رہتا ہے۔ میں اکیلا ہوں جیسے کوئی پرانے کھنڈر میں الّو رہتا ہو۔
۷ میں سو نہیں پاتا۔ میں پرندہ سا ہو گیا ہوں، جو اس اکیلے چھت پر ہو۔
۸ میرے دشمن ہمیشہ مجھے ذلیل کرتے ہیں، اور لوگ میرا نام لے کر ہنسی اڑاتے اور لعنت بھیجتے ہیں۔
۹ میرا گہرا دکھ ہی میری غذا ہے۔ میرے پانی میں میرے آنسو گر رہے ہیں۔
۱۰ کیوں؟ اس لئے کہ خداوند مجھ سے ناراض ہو گیا ہے۔ تو نے ہی مجھ کو اوپر اٹھایا تھا، اور تو نے ہی مجھ کو پھینک دیا۔
۱۱ میری زندگی کا لگ بھگ خاتمہ ہو چکا ہے۔ ویسے ہی جیسے شام کو طویل سایہ کھو جاتا ہے۔ میں ویسا ہی ہوں جیسے سوکھی اور مرجھائی گھاس۔
۱۲ لیکن اے خداوند ! تو تو ابد تک رہے گا، تیرا نام پشت در پشت رہے گا۔
۱۳ تو اٹھے گا اور صیّون پر رحم کرے گا۔ وہ وقت آرہا ہے، جب تو صیّون پر مہربان ہو گا۔
۱۴ تیرے بندے، صیّون کے پتھروں سے محبت کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ اس کی دھول کو بھی خوشگوار محسوس کرتے ہیں۔
۱۵ لوگ خداوند کے نام کی عبادت کرینگے۔ اے خدا! زمین کے سبھی بادشاہ تیری تعظیم کریں گے۔
۱۶ کیوں؟ اس لئے کہ خداوند پھر سے صیّون کو تعمیر کرے گا۔ لوگ پھر اس کی (اسرائیل کی) جلال کو دیکھیں گے۔
۱۷ جن لوگوں کو اس نے زندہ رکھا ہے خدا ان کی سب فریادوں کو سنے گا۔ خدا ان کی دعاؤں کا جواب دے گا۔
۱۸ ان باتوں کو لکھو تا کہ آئندہ کی پشت پڑھے، اور وہ لوگ آنے والے وقت میں خداوند کی ستائش کریں۔
۱۹ خداوند جنّت میں اپنے مقدّس جگہ سے نیچے دیکھے گا۔ خداوند آسمان سے نیچے زمین پر نظر ڈالے گا۔
۲۰ وہ اسیروں کی فریاد سنے گا۔ وہ ان لوگوں کو چھوڑ دے گا، جن کو تذلیل کر کے موت دی گئی۔
۲۱ دوبارہ صیّون میں لوگ خداوند کا ذکر کریں گے۔ یروشلم میں لوگ خدا کی تعریف کریں گے۔
۲۲ ایسا ہو گا جب قومیں آپس میں اکٹھّا ہونگیں۔ ایسا تب ہو گا جب مملکتیں خداوند کی خدمت کریں گے۔
۲۳ میری طاقت کمزور پڑ چکی ہے۔ میری زندگی مختصر بنا دی گئی ہے۔
۲۴ اسلئے میں نے کہا، "اے میرے خدا! مجھے آدھی عمر میں نہ اٹھا۔ اے خدا تو ابد تک قائم رہے گا۔
۲۵ بہت زمانہ پہلے تو نے زمین کی بنیاد ڈالی۔ اور تو نے خود اپنے ہاتھوں سے آسمان کو بنایا!
۲۶ یہ دنیا اور آسمان نابود ہو جائیں گے۔ لیکن تو ابد تک زندہ رہے گا۔ وہ لباس کی مانند پرانے ہو جائیں گے۔ لباس کی مانند ہی تو اسے بدلے گا۔ وہ سبھی بدل دیئے جائیں گے۔
۲۷ اے خدا! لیکن تو کبھی نہیں بدلتا۔ تو ابد تک زندہ رہے گا۔
۲۸ آج ہم تیرے بندے ہیں۔ ہماری نسل یہیں رہے گی۔ اور انکی نسل بھی یہیں تیری عبادت کرنے کے لئے قائم رہے گی۔"

زبور ۱۰۳

داؤد کا نغمہ

۱ اے میری روح ، خداوند کی تعریف کر! میرے جسم کا ہر ایک حصّہ اسکے پاک نام کی ستائش کر۔
۲ اے میری روح، خداوند کی تعریف کر اور مت بھول کہ وہ سچ مچ مہربان ہے۔
۳ ان سب بدکاری کے لئے خدا ہم کو معاف کرتا ہے، جن کو ہم کرتے ہیں۔ ہماری سب بیماریوں کو وہ شفا دیتا ہے۔
۴ خدا ہماری جان کو قبر سے بچاتا ہے۔ اور وہ ہمیں شفقت اور رحمت دیتا ہے۔
۵ خدا ہمیں اچھی چیزیں دیتا ہے۔ وہ ہماری جوانی کی طاقت عقاب کی نئے بڑھتے ہوئے پر کی مانند دیتا ہے۔
۶ خدا صادق اور انصاف والا ہے۔ وہ مظلوموں پر انصاف لائے گا۔
۷ خدا نے موسیٰ کو اسکی شریعت دی۔ خدا جو پر قوت کام کرتا ہے اس نے بنی اسرائیل کے لئے ظاہر کئے۔
۸ خداوند رحیم و کریم ہے۔ خدا پر تحمّل اور شفقت سے بھرا ہے۔

۹ خداوند ہمیشہ کے لئے ہمیں وہ نہیں جھڑکتا خدا ہم پر ہمیشہ غضبناک نہیں ہوتا ہے۔

۱۰ ہم نے خدا کی مخالفت میں گناہ کئے، لیکن خدا ہمیں وہ سزا نہیں دیتا، جو ہمیں ملنی چاہئے۔

۱۱ اپنے لوگوں پر خدا کی محبّت اتنی بلند ہے جیسے آسمان زمین سے بلند۔

۱۲ خدا نے ہمارے گناہوں کو ہم سے اِتنی ہی دور ہٹایا جتنی مشرق کی دُوری مغرب سے ہے۔

۱۳ اپنے لوگوں پر خداوند ویسے ہی مہربان ہے جیسے باپ اپنے بیٹے پر مہربانی کرتا ہے۔

۱۴ خدا ہمارے بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔ خدا جانتا ہے کہ ہم مِٹّی سے بنے ہیں۔

۱۵ خدا جانتا ہے کہ ہماری زندگی مختصر سی ہے۔ وہ جانتا ہے ہماری زندگی گھاس جیسی ہے۔

۱۶ خدا جانتا ہے کہ ہم ایک چھوٹے جنگلی پھُول کی مانند ہیں۔ وہ پھُول جلدی ہی اُگتا ہے۔ پھر گرم ہوا چلتی ہے اور وہ پھُول مُرجھاتا ہے۔ اور پھر جلد ہی تُم دیکھ نہیں پاتے کہ وہ پھُول کس جگہ پر اُگ رہا ہے۔

۱۷ لیکن خداوند کی شفقت ہمیشہ بنی رہتی ہے۔ خدا ازل سے ابد تک اپنے لوگوں سے شفقت کرتا ہے۔ خدا کا رحم نسل در نسل رہتا ہے۔

۱۸ خدا اُن لوگوں پر مہربانی کرتا ہے جو اُس کے عہد کو قبول کرتے ہیں۔ خدا ایسے اُن لوگوں پر رحم کرتا ہے جو اسکے احکامات پر چلتے ہیں۔

۱۹ خدا کا تخت آسمان پر قائم ہے۔ ہر شئے پر اُس کی ہی حکومت ہے۔

۲۰ اے فرشتو تم خداوند کی ستائش کرو اے فرشتو! تُم وہ طاقتور سپاہی ہو جو خدا کے احکام پر چلتے ہو۔ خدا کے احکام سُنتے اور مانتے ہو۔

۲۱ اے خداوند کے سب لشکرو! خداوند کی ستائش کرو۔ تم اُس کے خادم ہو۔ تُم وہی کرتے ہو جو خدا چاہتا ہے۔

۲۲ خداوند نے ہر کہیں کچھ نہ کچھ بنایا ہے۔ خدا کی حکمرانی ہر شئے پر ہر جگہ ہے۔ اس لئے ہر شئے کو چاہئے کہ خداوند کو مبارک کہے۔ اے میری رُوح تُو خداوند کو مبارک کہہ۔

زبور ۱۰۴

۱ اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ! اے خداوند میرے خدا، تو نہایت عظیم ہے! تُو حشمت اور جلال سے ملبُوس ہے۔

۲ تو نُور کو پوشاک کی طرح پہنتا ہے۔ اور آسمان کو سائبان کی طرح تانتا ہے۔

۳ اے خدا، تُو نے اُن کے اُوپر اپنا مسکن بنایا، گھرے بادلوں کو تُو اپنی رتھ بناتا ہے، اور ہوا کے بازوؤں پر چڑھ کر آسمان پار کرتا ہے۔

۴ اے خدا! تُو نے اپنے فرشتوں کو ایسا بنایا، جیسے وہ ہوائیں * ہیں۔ تُو نے اپنے خادموں کو آگ کی مانند بنایا۔

۵ اے خدا! تُو نے زمین کو اُس کی بنیاد پر قائم کیا۔ اِسلئے وہ کبھی فنا نہیں ہوگی۔

۶ تُو نے پانی کی چادر سے زمین کو چھپایا، پانی نے پہاڑوں کو چھپالیا۔

۷ جب تُو نے حُکم دیا پانی کھِسک گیا۔ اے خدا! تُو پانی پر گرجا اور پانی دور بھاگا۔

۸ پہاڑوں سے نیچے وادیوں میں پانی بہنے لگا۔ اور پھر اُن سبھی جگہوں پر پانی بہا جو اُس کے لئے تُو نے بنایا تھا۔

۹ تُو نے سمندروں کی حدیں مقرّر کر دی، اور پانی پھر کبھی زمین کو ڈھکنے نہیں جائے گا۔

۱۰ اے خدا تُو ہی چشموں کو نہروں میں پانی بہانے کا سبب بنا۔ اور یہ چشمے پہاڑ کی وادیوں سے ہو کر بہتے ہیں۔

۱۱ سب جنگلی جانور اس پانی کو پیتے ہیں، یہاں تک کہ جنگلی گدھا اپنی پیاس بجھاتے ہیں۔

۱۲ جنگل کے پرندے تالابوں کے کنارے رہنے کو آتے ہیں۔ اور پاس کھڑے پیڑ کی ڈالیوں میں چہچہاتے ہیں۔

۱۳ خدا نیچے پہاڑوں پر بارش بھیجتا ہے۔ خدا کی بنائی ہوئی چیزیں زمین کی ہر ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔

۱۴ خدا نے چوپایوں کے کھانے کے لئے گھاس اُگائی۔ اور انسان کی ضرورت کے لئے پودے دیئے۔ وہ پودے غذا ہیں جسے ہم زمین پر محنت کرکے حاصل کرتے ہیں۔

۱۵ خدا ہمیں شراب دیتا ہے، جو ہم کو مسرور کرتی ہے۔ ہماری جلد نرم رکھنے کے لئے خدا ہمیں روغن دیتا ہے۔ اور ہمیں توانا کرنے کے لئے غذا دیتا ہے۔

۱۶ لبنان کے جو عظیم درخت ہیں وہ خداوند کے ہیں۔ خداوند نے اُن درختوں کو لگایا ہے، اور اُن کی ضرورت کے مطابق اُس نے اُنہیں پانی دیا ہے۔

اے خدا...ہوائیں ہیں یا "تو اپنے پیغام رساں کو روحوں کی طرح بنایا"

۱۷ پرندے اُن درختوں پر اپنے گھونسلے بناتے ہیں۔ صنوبر کے درختوں میں لقلق کا بسیرا ہے۔

۱۸ جنگلی بکروں کے گھر اونچے پہاڑ پر بنے ہیں۔ چٹانیں سافانوں کی پناہ کی جگہ ہیں۔

۱۹ اے خدا! تو نے ہمیں چاند دیا جس سے ہم جان پائیں کے تعطیلات کب ہیں۔ سورج ہمیشہ جانتا ہے کہ اُس کو کہاں غروب ہونا ہے۔

۲۰ تُو نے اندھیرا بنایا جس سے رات ہو جائے اور دیکھو رات میں جنگلی جانور باہر آجاتے اور ادھر اُدھر گھومتے ہیں۔

۲۱ جوان شیر اپنے شکار کی تلاش میں گرجتے ہیں، جیسے وہ خدا کو پُکارتے ہوں، جیسے مانگنے سے وہ اُن کو خوراک دے گا۔

۲۲ اور آفتاب نکلتے ہی جانور گھروں کو لوٹتے اور آرام کرتے ہیں۔

۲۳ پھر لوگ اپنا کام کرنے کو باہر نکلتے ہیں۔ شام تک وہ کام میں لگے رہتے ہیں۔

۲۴ اے خداوند! تو نے حیرت انگیز کام کئے۔ جو کچھ تو کرتا ہے اس سے زمین تیری اشیاء سے بھری پڑی ہے۔ سب کچھ جو تو کرتا ہے اس میں تیری حکمت نظر آتی ہے۔

۲۵ دیکھو یہ سمندر! کتنا وسیع ہے۔ بہت سے جاندار اس میں رہتے ہیں۔ اُن میں کچھ بڑے ہیں ، اور کچھ چھوٹے ہیں۔ سُمندر میں جو جاندار رہتے ہیں وہ بے شمار ہیں۔

۲۶ سمندر کے اوپر جہاز چلتے ہیں۔ اِسی میں لبیاتھان ہے، جسے تُو نے اِسمیں کھیلنے کو پیدا کیا۔

۲۷ خدا! یہ سب کچھ تجھ پر منحصر ہے۔ اے خدا! جانداروں کو خوراک تو صحیح وقت پر دیتا ہے۔

۲۸ اے خدا! کھانا جسے وہ کھاتے ہیں ، وہ تو سبھی جانداروں کو دیتا ہے۔ تو اچھے کھانے سے بھرے اپنے ہاتھ کھولتا ہے، اور وہ سیر ہونے تک کھاتے ہیں۔

۲۹ پھر جب تُو اُن سے مُنہ موڑتا ہے، تب وہ خوفزدہ ہو جاتے ہیں اُن کی روح اُن کو چھوڑ چلی جاتی ہے۔ وہ کمزور ہو جاتے اور مر جاتے ہیں۔ اور اُن کے جسم پھر مٹّی ہو جاتے ہیں۔

۳۰ لیکن خداوند! جب تو اپنی رُوح بھیجتا ہے، اور وہ صحت مند ہوتے ہیں۔ اور تو روئے زمین کو نیا بنا دیتا ہے۔

۳۱ خداوند کا جلال ابد تک رہے! خداوند اپنی بنائی ہوئی چیزوں سے ہمیشہ مسرور رہے۔

۳۲ اگر خداوند زمین کی طرف غیض غضب کی نگاہ کرتا ہے، تو یہ کانپتی ہے۔ اگر وہ پہاڑوں کو ڈانٹتا ہے تو اُس میں سے دھواں اُٹھتا ہے۔

۳۳ میں عمر بھر خداوند کے لئے گاؤں گا۔ جب تک میرا وجود ہے میں اپنے خداوند کی مدح سرائی کروں گا۔

۳۴ مجھ کو یہ اُمید ہے کہ جو کچھ میں نے کہا ہے اُسے شادمان کرے گا۔ میں خداوند میں مسرور رہوں گا۔

۳۵ دنیا سے غالباً گنہگار غائب ہو جائیں۔ شریر لوگ ہمیشہ کے لئے مٹ جائیں۔ اے میری جان! خداوند مبارک کہہ۔ خداوند کی حمد کر

زبور ۱۰۵

۱ خداوند کا شکر کرو۔ اُس کے نام کی عبادت کرو۔ قوموں میں اُس کے کاموں کا بیان کرو جن عجیب کاموں کو وہ کیا کرتے ہیں۔

۲ خداوند کے لئے تم گاؤ۔ تُم اس کی مدح سرائی کرو۔ اُس کے تمام عجائب کا چرچا کرو جن کو وہ کرتا ہے۔

۳ خداوند کے مقدس نام پر فخر کرو۔ تم سبھی لوگ جو خداوند کے طالب ہو شادمان ہو۔

۴ قوّت پانے کو تم خداوند کے پاس جاؤ۔ سہارا پانے کو ہمیشہ اُس کے پاس جاؤ۔

۵ اُن عجائب کو یاد کرو جن کو خداوند کرتا ہے۔ اُس کے معجزاتی کاموں اور اس کے حکیمانہ عدل کو یاد رکھو۔

۶ تم خدا کے بندے ابراہیم کی نسل ہو۔ تم یعقوب کی نسل ہو، جس کو خدا نے چُنا ہے۔

۷ خداوند ہی ہمارا خدا ہے۔ اُس کے احکام تمام زمین پر ہیں۔

۸ اس کے معاہدہ کو ہمیشہ یاد رکھو۔ ہزار پشتوں تک اُس کے احکام یاد رکھو۔

۹ ابراہیم کے ساتھ خدا نے معاہدہ کیا تھا۔ خدا نے اسحاق کو قسم دی تھی۔

۱۰ خدا نے یعقوب کو (اسرائیل کو) شریعت دیئے۔ خدا نے اسرائیل کے ساتھ اپنا معاہدہ کیا۔ یہ ابد تک قائم رہے گا۔

۱۱ خدا نے کہا تھا، ”کنعان کا ملک میں تمہیں کو دوں گا۔ وہ زمین تمہاری ہو جائے گی۔“

۱۲ خدا نے وہ وعدہ کیا تھا جب ابراہیم کا خاندان چھوٹا تھا، اور وہ صرف مسافر تھے جب کنعان میں رہ رہے تھے۔

۱۳ وہ ایک قوم سے دوسری قوم میں اور ایک سلطنت سے دوسری سلطنت میں پھرتے رہے۔

۱۴ لیکن خدا نے اُن لوگوں کو دوسرے لوگوں سے نقصان نہیں پہنچنے دیا۔ خدا نے بادشاہوں کو انتباہ کیا کہ وہ اُن کو نقصان نہ پہنچائیں۔

۱۵ خدا نے کہا تھا، ”میرے چُنے ہوئے لوگوں کو نقصان مت
پہنچاؤ۔ تم میرے نبیوں کو کچھ بھی نقصان نہ پہنچاؤ۔“
۱۶ خدا نے اُس ملک میں قحط نازل کیا۔ اور لوگوں کے پاس کھانے
کے لئے خوراک تک نہ رہی۔
۱۷ لیکن خدا نے ایک شخص کو اُن کے آگے بھیجا جس کا نام
یوسف تھا۔ یوسف کو ایک غلام کی مانند بیچا گیا تھا۔
۱۸ اُنہوں نے یوسف کے پاؤں میں رسّی باندھی۔ اُنہوں نے اُس
کے گردن میں ایک لوہے کا کڑا ڈال دیا۔
۱۹ یوسف کو تب تک قیدی بنائے رکھا جب تک وہ پیشن گوئی
جسے اس نے کہی تھی، سچ مچ پوری نہ ہوئیں۔ اس طرح خداوند کا کلام ثابت
کردیا کہ وہ صحیح تھا۔
۲۰ مصر کے بادشاہ نے اِس طرح حکم دیا کہ یوسف کو قید سے آزاد
کردیا جائے۔ اُس ملک کے حاکم نے اسیری سے اُس کو آزاد کردیا۔
۲۱ یوسف کو بادشاہ کے محل کا منتظم بنادیا تھا۔ یوسف نے
مملکت میں ہر شئے پر توجہ دینے لگا۔
۲۲ یوسف مختلف حکمرانوں کو ہدایت دیا کرتا تھا۔ یوسف نے
بزرگ لوگوں کو تعلیم دی۔
۲۳ جب اِسرائیل مصر میں آیا۔ یعقوب حام کے ملک میں رہنے لگا۔
۲۴ یعقوب کا خاندان وسیع ہوگیا۔ وہ مصر کے لوگوں سے زیادہ
طاقتور ہوگئے۔
۲۵ اس لئے مصر کے لوگ یعقوب کے خاندان سے نفرت کرنے
لگے۔ مصر کے لوگ اپنے غلاموں کے خلاف منصوبے بنانے لگے۔
۲۶ اِس لئے خدا نے اپنے بندوں موسیٰ، اور ہارون کو نبی منتخب
کرکے بھیجا۔
۲۷ خدا نے حام کی سرزمین میں موسیٰ اور ہارون سے معجزات
دکھائے۔
۲۸ خدا نے گھری سیاہ تاریکی بھیجی تھی، لیکن مصریوں نے اُن کی
نہیں سُنی تھی۔
۲۹ اس کے لئے خدا نے پانی کو خون میں بدل دیا۔ اور اُن کی سب
مچھلیاں مرگئیں۔
۳۰ اور پھر بعد میں مصریوں کا ملک مینڈکوں سے بھر گیا۔ یہاں تک
کہ مینڈک بادشاہ کے بالاخانوں میں بھر گئے
۳۱ خدا نے حکم دیا، مکّھیاں اور پسّو آئے۔ وہ ہر کہیں پھیل گئے۔
۳۲ خدا نے برسات کو اولوں میں بدل دیا۔ مصریوں کے ملک میں
ہر کہیں آگ اور بجلی گرنے لگی۔
۳۳ خدا نے مصریوں کے انگور اور انجیر کے درختوں کو برباد کردیا۔
خدا نے اُس ملک کے ہر پیڑ کو تباہ کردیا۔
۳۴ خدا نے حکم دیا، اور ٹڈی دل آگیا۔ کیڑے آگئے اور اُن کی تعداد
انگنت تھی۔
۳۵ ٹڈی دل اور کیڑے اُس ملک کے سبھی پودوں کو کھاگئے۔
انہوں نے زمین پر جو بھی فصلیں تھی۔ سبھی کو کھالیا۔
۳۶ پھر خدا نے مصریوں کے سب پہلوٹھوں کو مارڈالا۔ خدا نے اُن
کے سب سے بڑے بیٹوں کو مارڈالا۔
۳۷ پھر خدا نے اپنے لوگوں کو مصر سے نکال لایا۔ وہ اپنے ساتھ سونا
اور چاندی لے آئے۔ خدا کا کوئی بھی شخص نہیں گِرا اور نہ ہی لڑکھڑایا۔
۳۸ خدا کے لوگوں کو جاتے دیکھ کر مصر خوش تھا۔ کیوں کہ وہ خدا
کے لوگوں سے ڈرے ہوئے تھے۔
۳۹ خدا نے بادل کو سائباں ہونے کے لئے پھیلادیا۔ رات میں اپنے
لوگوں کو روشنی دینے کے لئے خدا نے اپنے آگ کے سُتون کو کام میں لایا۔
۴۰ لوگوں نے کھانے کی مانگ کی اور اُن کے لئے خدا بٹیروں کو
لے آیا۔ خدا نے آسمان سے اُن کو بھرپور غذا دی۔
۴۱ خدا نے چٹان کو چیرا اور پانی پھوٹ پڑا۔ اور خشک زمین پر ندی
کی طرح بہنے لگا۔
۴۲ خدا نے اپنے پاک وعدہ کو یاد کیا۔ خدا نے وہ قول یاد کیا جو اس
نے اپنے بندے ابراہیم کو دیا تھا۔
۴۳ خدا نے اپنے لوگوں کو مصر سے باہر نکال لایا۔ لوگ شادمانی کا
گیت گاتے ہوئے، اور خوشیاں مناتے ہوئے باہر آگئے۔
۴۴ پھر خدا نے اپنے لوگوں کو وہ ملک دیا، جہاں اور لوگ رہ رہے
تھے۔ خدا کے لوگوں نے وہ تمام چیزیں پالیں جن کے لئے دوسرے
لوگوں نے سخت محنت کیا تھا۔
۴۵ خدا نے ایسا اس لئے کیا تا کہ لوگ اس کے آئین پر چلیں۔ خدا
نے ایسا اِس لئے کیا تا کہ وہ اُس کی شریعت پر چلیں۔ خداوند کی حمد کرو!

زبور ۱۰۶

۱ خداوند کی حمد کرو! خداوند کا شکر کرو، کیوں کہ وہ بھلا ہے! خدا کی
شفقت ابدی ہے۔
۲ سچ مچ خداوند کتنا عظیم ہے، اِس کا ذکر کوئی شخص کر نہیں سکتا۔
خدا کی پوری ستائش کوئی نہیں کرسکتا۔
۳ جو لوگ اس کے احکامات کو مانتے ہیں۔ وہ مسرور رہتے ہیں۔ وہ لوگ
ہر وقت بھلا کام کرتے ہیں۔

۴ اے خداوند! اُس کرم سے جو تو اپنے لوگوں پر کرتا ہے۔ مجھے یاد کر۔ اپنی نجات مجھے عنایت فرما۔

۵ خداوند، مجھ کو بھی اُن اچھی چیزوں میں حصّہ لینے دے، جن کو تو اپنے منتخب لوگوں کے لئے کرتا ہے۔ تیری قوم کے ساتھ مجھ کو مسرور ہونے دے۔ ستائش میں تیرے لوگوں کے ساتھ مجھ کو شامل ہونے دے۔

۶ ہم نے ویسے ہی گناہ کئے ہیں، جیسے ہمارے باپ دادا کئے۔ ہم بُرے ہیں۔ ہم نے بُرے کام کئے ہیں۔

۷ خداوند! مصر میں ہمارے آبا و اجداد نے تیرے کئے گئے معجزات سے کچھ بھی نہیں سیکھا۔ انہوں نے تیری شفقّت کو اور تیری مہربانی کو یاد نہیں رکھا۔ ہمارے باپ دادا نے وہاں سُرخ سمندر یعنی بحر قلزم کے کنارے تیرے مخالف ہوئے۔

۸ مگر خدا نے اپنے نام کی خاطر ہمارے باپ دادا کو بچایا تھا۔ خدا نے اپنی عظیم قدرت دکھانے کے لئے اُن کو بچایا تھا۔

۹ خدا نے حکم دیا اور بحر قلزم سوکھ گیا۔ خدا نے ہمارے آبا و اجداد کو اُس گہرے سمندر سے اتنی خشک زمین سے لے گیا جو صحرا کی طرح خشک تھی۔

۱۰ خدا نے ہمارے باپ داد کو اُن کے دشمنوں سے بچایا۔ خدا انکو اُن کے دشمنوں سے بچا کر نکال لیا۔

۱۱ اور پھر اُن کے دشمنوں کو اُسی سمندر کے بیچ ڈھانپ کر غرق کر دیا۔ اُن کا ایک بھی دشمن بچ کر نکل نہیں پایا۔

۱۲ پھر ہمارے باپ دادا نے خدا پر یقین کیا۔ اُنہوں نے اُس کی مدح سرائی کی۔

۱۳ لیکن ہمارے آبا و اجداد اُن باتوں کو جلد بھول گئے، جو خدا نے کی تھیں۔ انہوں نے خدا کے مشورے پر کان نہیں دیا۔

۱۴ ہمارے آبا و اجداد کو صحرا میں بھوک لگی۔ اس صحرا میں اُنہوں نے خدا کو آزمایا۔

۱۵ لیکن ہمارے باپ دادا نے جو کچھ بھی مانگا، خدا نے اُن کو دیا۔ لیکن خدا نے اُن کو ایک بڑی مہلک بیماری بھی دی تھی۔

۱۶ لوگ موسیٰ سے حسد رکھنے لگے اور ہارون سے بھی جو خدا کا مقدّس کاہن تھا۔

۱۷ اس لئے خدا نے اُن حاسد لوگوں کو سزا دی۔ زمین پھٹ گئی اور داتن کو نگل گئی، اور پھر زمین بند ہو گئی۔ وہ ابیرام کی جماعت کو نگل گئی۔

۱۸ پھر آگ نے اُن لوگوں کی بھی کو بھسم کیا۔ اُن شریر لوگوں کو آگ نے جلا دیا۔

۱۹ اُن لوگوں نے حورب کے پہاڑ پر سونے کا ایک بچھڑا بنایا اور اُس مورتی کی پرستش کرنے لگے۔

۲۰ اُن لوگوں نے خدا کے جلال کو گھاس کھانے والے بیل کی شکل سے بدل دیا۔

۲۱ ہمارے باپ دادا خدا کو بھول گئے جس نے انہیں بچایا تھا۔ وہ خدا کے بارے میں بھول گئے۔ جس نے مصر میں معجزے کئے تھے۔

۲۲ خدا نے حام کی سرزمین میں معجزے کئے تھے۔ خدا نے بحر قلزم کے پاس بارعب معجزے کئے تھے۔

۲۳ خدا اُن لوگوں کو نابود کرنا چاہتا تھا، مگر خدا کا برگزیدہ بندہ موسیٰ نے اُن کو روک دیا۔ خدا بہت غضبناک تھا مگر موسیٰ آڑے آیا کہ خدا اُن لوگوں کو کہیں نابُود نہ کر دے۔

۲۴ پھر ان لوگوں نے اس حیرت انگیز ملک کنعان میں جانے سے انکار کر دیا۔ لوگوں کو یقین نہیں تھا کہ خدا اُن لوگوں کو ہرانے میں مدد کرے گا، جو اُس مُلک میں رہ رہے تھے۔

۲۵ اپنے خیموں میں وہ بڑبڑاتے رہے۔ ہمارے باپ دادا نے خدا کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔

۲۶ تب خدا نے قسم کھائی کہ وہ بیابان میں مر جائیں گے۔

۲۷ خدا نے قسم کھائی کہ اُن کی نسل کو دیگر لوگوں سے شکست یاب ہونے دے گا۔ خدا نے قسم اُٹھائی کہ وہ ہمارے باپ دادا کو ملکوں میں تتر بتر کر دے گا۔

۲۸ پھر خدا کے لوگ بعل فغور میں بعل کی پرستش میں مشغول ہو گئے۔ خدا کے لوگ گوشت کھانے لگے جس کو بے حِس بُتوں پر چڑھایا گیا تھا۔

۲۹ خدا اپنے لوگوں پر بہت غضبناک ہوا اور وبا اُن میں پھوٹ نکلی۔

۳۰ لیکن فینحاس نے دعاء کی اور خدا نے اُس وَبا کو روکا۔

۳۱ لیکن خدا جانتا تھا کہ فینحاس نے اچھا کام کیا تھا۔ خدا اسے ہمیشہ ہمیشہ یاد رکھّے گا۔

۳۲ مریبہ میں لوگ بھڑک اُٹھے اور اُنہوں نے موسیٰ سے بُرا کام کرایا۔

۳۳ اس کے لئے انہوں نے موسیٰ کو بہت پریشان کیا۔ اِس لئے اس نے بے سوچے سمجھے بول اُٹھا۔

۳۴ خداوند نے اُن سے کہا کہ کنعان میں رہ رہے لوگوں کو نیست نابود کریں۔ مگر اسرائیل نے خدا کی بات نہیں مانی۔

۳۵ اسرائیل کے لوگ دیگر قوموں کے ساتھ مل گئے، اور وہ بھی ویسے کام کرنے لگے جیسے دیگر اقوام کیا کرتے تھے۔

۳۶ وہ دیگر قومیں خدا کے لوگوں کے لئے پھندہ بن گئے۔ خدا کے لوگ
ان بتوں کی پرستش کرنے لگے جن کی وہ دیگر قومیں پرستش کیا کرتے
تھے۔
۳۷ یہاں تک کہ خدا کے لوگ اپنے ہی بیٹے بیٹیوں کو ہلاک کرنے
لگے اور وہ اُن کو اُن بد رُوحوں کے لئے قُربان کرنے لگے۔
۳۸ خدا کے لوگوں نے معصوم لوگوں (بچّوں) کو ہلاک کیا۔ انہوں
نے اپنے ہی بچوں کو مار ڈالا اور اُن جھوٹے خداؤں پر قربان کر دیا۔

۳۹ اسطرح خدا کے لوگ اُن گناہوں سے ناپاک ہوئے ، جو کہ
دوسرے لوگوں کے تھے۔ اُن لوگوں نے اپنے ہی خدا سے بے وفائی کی۔
اور وہ ایسے کام کرنے لگے جیسے دیگر لوگ کرتے تھے۔
۴۰ خدا اُن پر غضبناک ہوا۔ خدا اُن سے بیزار ہو چکا تھا۔

۴۱ پھر خدا نے اپنے اُن لوگوں کو دیگر قوموں کو دے گیا۔ خدا نے
اُن پر اُن کے دشمنوں کی حکمرانی کر دی۔
۴۲ خدا کے لوگوں کے دشمنوں نے اُن پر قابو پالیا، اور اُن کی زندگی
بہت کٹھن کر دی۔
۴۳ خدا نے اپنے لوگوں کو کئی بار بچایا۔ مگر انہوں نے خدا سے منہ
موڑ لیا۔ اور وہ ایسے کام کرنے لگے جو کچھ وہ کرنا چاہتے تھے۔ خدا
کے لوگوں نے بہت، بہت برائیاں کیں۔

۴۴ لیکن جب کبھی خدا کے لوگوں پر مصیبت آئی ، اُنہوں نے
ہمیشہ ہی مدد پانے کے لئے خدا سے فریاد کی اور اس نے اُن کی فریادوں کو
سُنا۔
۴۵ خدا نے ہمیشہ اپنے معاہدہ کو یاد رکھا۔ خدا نے اپنی عظیم شفّقت
سے اُن کو ہمیشہ ہی سکھ چین دیا۔
۴۶ خدا کے لوگوں کو اُن دیگر قوموں نے اسیر کر لیا۔ مگر خدا نے اُن
کے دل میں اُن کے لئے رحم ڈالا۔

۴۷ اے خداوند! ہمارے خدا! ہم کو بچالے، اور تو ہم لوگوں کو
دوسری قوموں میں سے اکٹھا کر لے، تا کہ ہم تیرے قُدّوس نام کا شکر
کر سکیں اور تیرے لئے ستائش کے نغمے گائیں۔
۴۸ اِسرائیل کے خداوند ، خدا کو مبارک کہو۔ خدا ہمیشہ زندہ رہتا آیا
ہے۔ وہ ہمیشہ ہی زندہ رہے گا۔ اور ساری قوم بولی، ”آمین! خداوند کی حمد
کرو۔“

پانچویں کتاب

زبور ۱۰۷

۱ خُداوند کا شُکر کرو۔ کیوں کہ وہ بھلا ہے اور اس کی شفقت ابدی
ہے۔
۲ ہر ایسا شخص جسے خُداوند نے بچایا ہے اسے دہراؤ۔ ہر ایسا شخص
جسے خُداوند نے اپنے دُشمنوں سے چُھڑایا ہے، اُس کی ستائش کرو۔
۳ خُداوند نے اپنے لوگوں کو بہت سے الگ الگ مُلکوں سے اکٹھا کیا
ہے۔ اُس نے اُنہیں مشرق اور مغرب سے شمال اور جنوب سے جمع کیا
ہے۔
۴ اُن میں سے بعض بیابان اور صحرا کے راستہ میں بھٹک تے
پھرے۔ وہ لوگ ایک شہر کی کھوج میں تھے جہاں وہ رہ سکیں، مگر اُنہیں
کوئی ایسا شہر نہیں ملا۔
۵ وہ بھوکے اور پیاسے تھے، اور وہ کمزور ہوتے جا رہے تھے۔
۶ اُس مُصیبت میں مدد پانے کے لئے اُنہوں نے خداوند کو پُکارا۔
خُداوند نے اُن سبھی لوگوں کو اُنکی مُصیبت سے بچالیا۔
۷ خُدا اُنہیں سیدھا اُن شہروں میں لے گیا جہاں بس سکتے تھے۔
۸ خُداوند کی ستائش کرو۔ اُس کی شفقت کے لئے اور اُن عجائب کی
خاطر جنہیں وہ اپنے لوگوں کے لئے کیا ہے۔
۹ پیاسی رُوح کو خُدا سیر کرتا ہے۔ خُدا بہتر چیزوں سے بھوُکی روح کی
بھوک کو آسودہ کرتا ہے۔
۱۰ خُدا کے کُچھ لوگ قیدی تھے جو قید خانہ کے اندھیرے کمروں
میں بند تھے
۱۱ کیوں؟ اس لئے کہ اُن لوگوں نے اُن باتوں کے خلاف لڑائیاں
کی تھیں۔ جو خُدا نے کہی تھیں۔ خدائے عظیم کے مشوروں کو اُنہوں نے
سُننے سے اِنکار کیا تھا۔
۱۲ خُدا اُن کے کاموں کے لئے جو اُنہوں نے کئے تھے، اُن کی زندگی
کو کٹھن بنایا۔ انہوں نے ٹھوکر کھائی اور وہ گِر پڑے، اور انہیں سہارا
دینے والا کوئی نہ تھا۔
۱۳ وہ لوگ مُصیبت میں تھے، اِس لئے سہارا پانے کو خُداوند کو
پُکارا۔ خُدا نے اُن کی مُصیبت سے اُن کی حفاظت کی۔
۱۴ خُدا نے اُن کو اُن کے اندھیرے سے نکال لایا جو موت کی مانند
تاریک تھا۔ خُدا نے اُن کے بندھن کاٹ ڈالے جن سے اُن کو باندھا گیا
تھا۔
۱۵ خُداوند کی ستائش کرو! اُس کی شفقت کے لئے اور ان حیرت
انگیز کاموں کی خاطر جنہیں وہ لوگوں کے لئے کیا ہے۔

۱۶ خُداوند ہمارے دُشمنوں کو ہرانے میں ہمیں مدد دیتا ہے۔ اُن
کے پیتل کے پھاٹکوں کو خُدا توڑ کر گرِا سکتا ہے۔ خُدا اُن کے پھاٹکوں پر
لگی لوہے کی سلاخوں کو کاٹ سکتا ہے۔
۱۷ بعض لوگ اپنی خطاؤں اور اپنی بدکاری کے باعث مُصیبت میں
پڑتے ہیں۔
۱۸ اُن لوگوں نے کھانا کھانا چھوڑ دیا۔ اور وہ لگ بھگ مر گئے تھے۔
۱۹ وہ مُصیبت میں تھے اس لئے اُنہوں نے مدد پانے کو خُداوند کو
پُکارا۔ خُداوند نے انہیں اُن کی مُصیبتوں سے بچالیا۔
۲۰ خُدا نے حکم دیا اور وہ شفا یاب ہو گئے۔ اِس طرح وہ لوگ قبروں
سے بچائے گئے۔
۲۱ اُس کی شفقت کے لئے خُداوند کی ستائش کرو۔ اس کے عجائب
کی خاطر اس کا شکر کرو۔ جنہیں وہ لوگوں کے لئے ظاہر کرتا ہے۔
۲۲ خُداوند کو شُکر گذاری کی قربانیاں دو، ان سبھی کاموں کے لئے
جو اُس نے تمہارے لئے کئے ہیں۔ اُن سبھی کاموں کے بارے میں شادمانی
سے بیان کر جو وہ تمہارے لئے کئے ہیں۔
۲۳ بعض لوگ اپنی تجارت کرنے کے لئے جہاز سے سمندر پار
کر گئے۔
۲۴ اُن لوگوں نے ایسی باتوں کو دیکھا ہے، جن کو خُداوند کر سکتا
ہے۔ انہوں نے ان تعجب خیز چیزوں کو دیکھا ہے، جنہیں خُداوند نے
سمندر پر دکھائے ہیں۔
۲۵ خُدا نے حکم دیا، پھر ایک طُوفانی ہوا چلنے لگی۔ لہریں بڑی
سے بڑی ہونے لگیں۔
۲۶ لہریں اتنی اُوپر اٹھیں جتنا آسمان ہو۔ طُوفان اتنا بھیانک تھا کہ
لوگ خوفزدہ ہو گئے۔
۲۷ لگ لڑکھڑا رہے تھے، گرے جا رہے تھے۔ جیسے نشہ میں چُور
ہوں۔ بحیثیت جہازراں اُن کی صلاحیت ناکارہ ہو گئی تھی۔
۲۸ وہ مُصیبت میں تھے۔ اس لئے اُنہوں نے مدد پانے کے لئے
خُداوند کو پکارا۔ تب خُدا نے اُن کو مُصیبتوں سے نجات دلائی۔
۲۹ خُدا نے طُوفان کو روکا اور لہریں پُرسکون ہو گئیں۔
۳۰ جہازراں خُوش تھے کہ سمندر پُرسکون ہو گیا تھا۔ خُدا اُن کو اسی
محفوظ جگہ لے گیا جہاں وہ جانا چاہتے تھے۔
۳۱ خُداوند کی ستائش کرو، اُس کی شفقت کے لئے اور انکے حیرت
انگیز کاموں کی خاطر جنہیں وہ لوگوں کے لئے ظاہر کرتا ہے۔ شکر گذاری
کرو۔
۳۲ عظیم مجمع کے بیچ اُس کی بڑائی کرو۔ جب بزرگ آپس میں ملتے
ہیں تو اُس کی حمد کریں۔
۳۳ خُدا نے دریاؤں کو بیاباں میں بدل دیا۔ خُدا نے چشموں کے
جھرنوں کو روکا۔
۳۴ خُدا نے زرخیز زمین کو بدلا اور اسے ناکارہ زمین بنادی۔ کیوں؟
اس لئے کہ وہاں بسے شریر باشندوں نے بُرے اعمال کئے تھے۔
۳۵ اور خُدا نے بیابان کو جھیلوں کی زمین میں بدلا۔ اُس نے خشک
زمین سے پانی کے چشموں کو بہایا۔
۳۶ خُدا بھُوکے لوگوں کو اُس اچھّی زمین پر لے گیا، اور اُن لوگوں نے
اپنے رہنے کو وہاں ایک شہر بسایا۔
۳۷ پھر اُن لوگوں نے اپنے کھیتوں میں بیجوں کو بودیا۔ انہوں نے
باغیچوں میں انگور بو دیئے اور انہوں نے ایک بہتر فصل پالی۔
۳۸ خُدا نے اُن لوگوں کو برکت دی۔ اُن کے خاندان کی تعداد بڑھنے
لگی۔ اُن کے پاس بہت سارے جانور ہوئے۔
۳۹ اُن کے خاندان تباہی اور مُصیبت کے سبب چھوٹے تھے اور
کمزور تھے۔
۴۰ خُدا نے اُن کے امرا کو کُچلا اور شرمندہ کیا تھا۔ اور اُن کو بے راہ
ویرانے میں بھٹکاتا رہا۔
۴۱ لیکن تبھی خُدا نے غریب لوگوں کو مفلسی اور محتاجی سے بچایا۔
اب تو اُن کے خاندان بڑے ہیں۔ اتنے بڑھے جتنے بھیڑوں کے جھنڈ۔
۴۲ بھلے لوگ اس کو دیکھتے ہیں، اور شادماں ہوتے ہیں۔ لیکن بدکار
اِس کو دیکھتے ہیں اور نہیں جانتے کہ وہ کیا کہیں۔
۴۳ اگر کوئی شخص دانا ہے تو وہ ان باتوں کو یاد رکھے گا۔ اگر کوئی
شخص دانا ہے تو وہ سمجھے گا کہ سچ مُچ خُدا کی شفقت کیسی ہے۔

زبور ۱۰۸

داؤد کا ستائشی نغمہ

۱ اے خدا میرا دل تیّار ہے۔ میں گاؤں گا، اور دل سے خدا کی مدح
سرائی کروں گا۔
۲ اے بربطو، اور سِتارو! آؤ ہم صبح سویرے کو جگائیں۔
۳ اے خُداوند! ہم تیری مدح سرائی قوموں کے بیچ کریں گے، اور وہ
دوسرے لوگوں کے بیچ تیری ستائش کریں گے۔
۴ اے خُداوند! تیری شفقت آسمانوں سے بھی بُلند ہے اور تیری
وفاداری افلاک سے بھی بلند ہے۔
۵ اے خُدا! آسمانوں سے بُلند ہو! تاکہ سارا جہان تیرے جلال کو
دیکھے۔

۶ اے خُدا! اپنے عزیزوں کو بچانے کے لئے ایسا کر- میری فریاد کا جواب دے، اور ہم کو بچانے کو اپنی عظیم قُدرت کا استعمال کر-

۷ خُدا اپنی ہیکل میں کہتا ہے، "میں جنگ فتح کروں گا اور مسرور ہوں گا! میں اپنے لوگوں میں اس زمین کی تقسیم کروں گا- میں ان کو سِکم دوں گا- میں اُن کو سکّات کی وادی دُوں گا-

۸ جلعاد اور منّسی میرے ہوجائیں گے- افرائیم میرے سر کا خود (ہیملیٹ) ہوگا، اور یہوداہ میرا عصا بنے گا-

۹ موآب میرے پیر دھونے کا برتن بنے گا- ادوم وہ غُلام ہے جو میرا جوتا لے کر چلے گا- میں فِلسطینیوں کو شکست دے کر فتح کا نعرہ لگاؤں گا-"

۱۰ مجھے دُشمن کے فصیلدار شہر میں کون لے جائے گا- ادوم کو شِکست دینے کون میری مدد کرے گا؟

۱۱ اے خُدا! کیا یہ سچ ہے کہ تُو نے ہمیں بُھلادیا ہے؟ اور تُو ہماری فوج کے ساتھ نہیں چلے گا!

۱۲ اے خُدا! مہربانی کر، ہمارے دُشمن کو ہرانے میں ہماری مدد کر- انسان تو ہم کو سہارا نہیں دے سکتے-

۱۳ صرف خُدا ہی ہمیں اِستحکام دے سکتا ہے- صرف خُدا ہمارے دُشمنوں کو شکست دے سکتا ہے-

زبور ۱۰۹

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے داؤد کا نغمہ

۱ اے خُدا! میری فریاد کی طرف سے اپنے کان مت بند کر-

۲ شریر لوگ میرے بارے میں جھوٹی باتیں کر رہے ہیں- وہ دغا باز جو کہہ رہے ہیں، وہ سچ نہیں ہے-

۳ لوگ میرے بارے میں گھناؤنی باتیں کہہ رہے ہیں- لوگ مُجھ پر بے سبب حملہ کر رہے ہیں-

۴ میں نے اُن سے محبّت کی، وہ مجھ سے بیر کرتے ہیں- اِس لئے، اے خُدا اب میں تُجھ سے دُعا کر رہا ہوں-

۵ میں نے اُن لوگوں کے ساتھ نیکی کی تھی- لیکن وہ میرے لئے بُرا کر رہے ہیں- میں نے اُن سے محبّت کی- لیکن وہ مُجھ سے بیر رکھتے ہیں-

۶ میرے اُس دُشمن نے جو بُرے کام کئے ہیں اسکے لئے اُس کو سزا دے- اس شخص کو ایسا پرکھو جس سے ثابت ہو کہ وہ غلط ہے-

۷ منصف عدالت کرے کہ میرے دوست نے بُرا کیا ہے، میرا دُشمن جو کچھ بھی باتیں کہے اُس کے لئے بد تر باتیں ہو-

۸ میرے دُشمن کو جلد مرجانے دے- میرے دُشمن کا کام کسی اور کو لینے دے-

۹ میرے دُشمن کے بچّوں کو یتیم کردے، اور اُس کی بیوی کو تُو بیوہ کردے-

۱۰ اُسکے بچّے آوارہ ہو کر بھیک مانگیں- اُن کو اپنے ویران مقاموں سے دُور جا کر ٹکڑے مانگنا پڑے-

۱۱ جو کُچھ میرے دُشمن کا ہو وہ سب کچھ اسکا قرض دار چھین کر لے جائے- اُس کی محنت کا پھل پردیسی لُوٹ کر لے جائے-

۱۲ میری یہی آرزو ہے، میرے دُشمن پر کوئی شفقت نہ دکھائے اور اُس کے بچّوں پر کوئی بھی شخص مہربانی نہ کرے-

۱۳ میرے دُشمن کو پوری طرح نابُود کردے- اور دُوسری پُشت میں اُس کا نام مٹادیا جائے-

۱۴ میری خواہش یہ ہے کہ میرے دُشمن کی ماں اور باپ کے گناہوں کو خُداوند ہمیشہ یاد رکھے-

۱۵ مجھے امید ہے کہ خُداوند ہمیشہ ہی اُن گناہوں کو یاد رکھے- اور مُجھے اُمید ہے کہ وہ میرے دُشمن کو پوری طرح سے بھول جانے کے لئے لوگوں پر دباؤ ڈالے گا-

۱۶ کیوں؟ اس لئے کہ اُس شریر نے کوئی بھی اچّھا عمل کبھی بھی نہیں کیا- اُس نے کسی سے کبھی بھی محبّت نہیں کی اُس نے غریبوں، محتاجوں کی زندگی کٹھن کردی-

۱۷ وہ بُرا آدمی دوسروں کو لعنت دینا پسند کیا- اس لئے وہی لعنت اس پر آگرے- اُس بُرا آدمی دوسروں کو کبھی بھی دُعا نہ دیا اس لئے اس پر بھی دعائیں نہ آئے-

۱۸ وہ لعنتیں اُس کی پوشاک بنے- لعنت ہی اُس کے لئے پانی بن جائے، وہ اُس کو پیتا رہے- لعنت ہی اُس کے بدن پر تیل بنے جو وہ لگاتا ہے-

۱۹ لعنت ہی ان شریر آدمی کی پوشاک بنے، جن کو وہ جسم پر لپیٹے اور لعنت ہی اُس کے لئے کمر بند بنے-

۲۰ مُجھ کو یہ اُمید ہے کہ خُدا میرے دُشمن کے ساتھ ان سبھی باتوں کو کرے گا- مُجھ کو یہ اُمید ہے کہ خُداوند اِن سبھی باتوں کو اُن کے ساتھ کرے گا جو میرے قتل کا جتن کر رہے ہیں-

۲۱ خُداوند میرا مالک ہے! اِس لئے میرے ساتھ ویسا برتاؤ کر جس سے تیرے نام کی عظمت بڑھے- تیری شفقت خُوب ہے، اِس لئے میری حفاظت کر-

۲۲ اِس لئے کہ میں غریب اور محتاج ہوں، اور میرا دل میرے پہلو میں زخمی ہے-

۲۳ مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے میری زندگی غروب آفتاب کے وقت
کے طویل سایہ کی طرح ختم ہو رہی ہے۔ مجھ کو ایسا لگ رہا ہے۔ جیسے میں
کھٹمل ہوں جسے کسی نے جھاڑ کر پھینک دیا ہو۔
۲۴ کیوں کہ میں بھوکا ہوں اس لئے میرے گھُٹنے کمزور ہو گئے ہیں۔
میرا وزن گھٹتا جا رہا ہے، اور میں سُوکھتا جا رہا ہوں۔
۲۵ بُرے لوگ میری اہانت کرتے ہیں۔ جب وہ مجھے دیکھتے ہیں تو
سر ہلاتے ہیں۔
۲۶ اے خُداوند میرے خُدا! مجھ کو سہارا دے۔ اپنی سچّی شفقت
دِکھا اور مُجھ کو بچا لے۔
۲۷ پھر وہ لوگ جان جائیں گے کہ تُو نے ہی مُجھ کو بچایا ہے۔ اُن کو
معلوم ہو گا کہ وہ تیری قُوّت تھی جس نے مُجھ کو سہارا دیا ہے۔
۲۸ وہ لوگ مجھے لعنت دیتے رہے، مگر خُداوند مُجھ کو برکت دے سکتا
ہے۔ انہوں نے مُجھ پر حملہ کیا اسلئے اُن کو ہرا دے۔ تب میں تیرا بندہ،
مسرور ہو جاؤں گا۔
۲۹ میرے مُخالف ذِلّت سے مُلبّس ہو جائیں، اور اپنی ہی شرمندگی
کو چادر کی طرح اوڑھ لیں۔
۳۰ میں اپنے مُنہ سے خُداوند کا بڑا شکر کروں گا۔ بلکہ بڑی بھیڑ میں
اُس کی حمد کروں گا۔
۳۱ کیوں؟ اِس لئے کہ خُداوند محتاج لوگوں کے ساتھ کھڑا رہتا ہے۔
خُدا اُن کی زندگی کو دوسروں سے بچاتا ہے جو ان کو موت کی سزا دینے
کی کوشش کرتے ہیں۔

زبور ۱۱۰

داؤد کا نغمہ

۱ خُداوند نے میرے مالک سے کہا، تُو میرے داہنے بیٹھ جا، جب
تک کہ میں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کر دوں۔
۲ تیری سلطنت کے فروغ میں خُداوند سہارا دے گا۔ تیری حکومت
کا آغاز صیّون سے ہو گا اور یہ اس وقت ترقی کرتی رہیگی جس تک کہ تُو اپنے
دُشمنوں پر اُن کے اپنے ہی مُلک میں حکومت قائم نہ کر لیگا۔
۳ تیرے لوگ جنگ میں شامل ہونے کے لئے اپنے آپ آئینگے۔ وہ ایک
ہی طرح کا پاک لباس پہنیں گے اور علی الصباح جمع ہونگے۔ وہ تمہارے
چاروں طرف میدان پر شبنم کی مانند ہونگے۔ *
۴ خُداوند نے ایک قسم کھائی، اور خُداوند اپنا ارادہ نہیں بدلے گا۔
"تو ملک صدق جیسا ابد تک کا ایک کاہن ہے۔" لیکن ہارون کے خاندان
سے نہیں، تیرا تاج مختلف ہے۔
۵ میرا مالک، تیری داہنی جانب ہے۔ جب وہ غضبناک ہو گا تو وہ
دُوسرے بادشاہوں کو شکست دے گا۔
۶ خُدا قوموں کا فیصلہ کرے گا۔ خُدا نے اُس زمین پر دُشمنوں کو
ہرا دیا۔ اُن کی لاشوں سے زمین بھر گئی تھی۔
۷ راہ کے جھرنے سے پانی پیکے ہی بادشاہ اپنا سر بلند کرے گا، اور سچ
مُچ طاقتور ہو گا۔

زبور ۱۱۱

۱ خداوند کی حمد کرو۔ میں راستبازوں کی مجلس میں اور جماعت میں
اپنے سارے دل سے خُدا کا شکر کروں گا۔
۲ خداوند ایسا کام کرتا ہے جو تعجب خیز ہوتے ہیں۔ لوگ ہر اچھی
چیز چاہتے ہیں، وہی جو خُدا سے آتی ہے۔
۳ خُداوند ایسا کام کرتا ہے جو جلالی اور حیرت انگیز ہوتے ہیں۔
اور اُس کی اچھّائی ابد تک قائم رہتی ہے۔
۴ خُدا حیرت انگیز کام کرتا ہے، تاکہ ہم یاد رکھیں کہ خُداوند رحیم و
کریم ہے۔
۵ خُدا اپنے لوگوں کو خوراک دیتا ہے۔ خُدا اپنے معاہدہ کو ابد تک یاد
رکھتا ہے۔
۶ اس نے دُوسری قوموں کی زمین اپنے لوگوں کو دی جس سے وہ
اپنے کاموں کا زور اُن کو دکھایا۔
۷ خُدا جو کُچھ کرتا ہے۔ وہ بہتر اور برحق ہے۔ اُس کے تمام اصول
بھروسے مند ہیں۔
۸ خُدا کے احکام ابدالآباد قائم رہیں گے۔ وہ سچّائی اور راستی سے
بنائے گئے ہیں۔
۹ خُدا اپنے لوگوں کو بچاتا ہے۔ اُس نے اپنا معاہدہ ہمیشہ کے لئے
ٹھہرایا ہے۔ اس کا نام مقدّس اور بارعب ہے۔
۱۰ خُدا کا خوف دانائی کی شروعات ہے۔ اُس کے مُطابق عمل
کرنے والے دانشمند ہیں۔ اُس کی ستائش ابد تک قائم ہے۔

زبور ۱۱۲

۱ خُداوند کی حمد کرو۔ ایسا شخص جو خُدا سے ڈرتا ہے، اور اُس کا
احترام کرتا ہے وہ بہت شادماں رہے گا۔ ایسے شخص کو خُدا کے احکام بھلے
لگتے ہیں۔

تیرے لوگ...مانند ہونگے حقیقتاً اسکے معنی "تمہاری قوت کے دن تمہارے لوگ آزادی کی قربانیاں جیسے ہونگے۔ مقدس شان و شوکت میں صبح سویرے کی پُر شباب شبنم تمہاری ہوگی۔"

۲ ایسے شخص کی نسل زمین پر عظیم ہو گی۔ راستبازوں کی اولاد بافضل
ہو گی۔
۳ ایسے شخص کا گھرانا بہت دولتمند ہو گا، اور اُس کی اچھّائی ابد تک
قائم رہے گی۔
۴ راستبازوں کے لئے خُدا ایسا ہوتا ہے، جیسے اندھیرے میں چمکتا نُور
ہو۔ وہ رحیم و کریم اور صادق ہے۔
۵ یہ انسان کے لئے بہتر ہے، کہ وہ رحم دل اور فیّاض ہو۔ یہ انسان
کے لئے بہتر ہے کہ وہ اپنے کاروبار میں راست رہے۔
۶ ایسے شخص کو کبھی جُنبش نہ ہو گی۔ نیک شخص کو ہمیشہ یاد رکھّا
جائے گا۔
۷ وہ بُری خبر سے نہ ڈرے گا۔ اُس کا دِل قائم ہے کیوں کہ وہ خداوند
پر توکّل کرتا ہے۔
۸ ایسا شخص بااعتماد رہتا ہے۔ وہ خوفزدہ نہیں ہو گا۔ وہ اپنے دُشمنوں
کو ہرا دے گا۔
۹ ایسا شخص محتاجوں کو بانٹتا ہے۔ اُس کے نیک کام جنہیں وہ کرتا
رہتا ہے، وہ ہمیشہ قائم رہیں گے۔
۱۰ شریر لوگ اس کو دیکھیں گے، اور غضبناک ہوں گے۔ وہ غُصّہ
میں اپنے دانتوں کو پیسیں گے، لیکن تب وہ روپوش ہو جائیں گے۔ شریر
لوگ وہ نہیں پائیں گے جسے وہ سب سے زیادہ پانا چاہتے ہیں۔

زبور ۱۱۳

۱ اے خُداوند کے بندو! خُداوند کی حمد کرو! اُس کی ستائش کرو۔
خُداوند کے نام کی مدح سرائی کرو۔
۲ خُداوند کا نام اب اور ابد تک مُبارک ہو، یہ میری آرزو ہے۔
۳ آفتاب کے طلوع سے غُروب تک خُداوند کے نام کی ستائش ہو! یہ
میری آرزو ہے۔
۴ خُداوند سبھی قوموں سے اُونچا ہے۔ اُس کا جلال آسمانوں تک اُٹھتا
ہے۔
۵ ہمارے خُداوند کی مانند کوئی بھی شخص نہیں ہے۔ خُدا عالمِ بالا پر
تخت نشین ہے۔
۶ تا کہ خُدا آسمان اور نیچے زمین کو دیکھ پائے۔
۷ خدا غریبوں کو غبار سے اٹھاتا ہے، اور فقیروں کو کوڑا کرکٹ کے
ڈھیر سے اٹھاتا ہے۔
۸ خُدا انہیں اہم بناتا ہے۔ خُدا اُن لوگوں کو بہت اہم رہنما بناتا
ہے۔

۹ وہ بانجھ بیوی کو بچّے دیتا ہے اور شادماں رہنے دیتا ہے۔ خُداوند کی
ستائش کرو۔

زبور ۱۱۴

۱ اسرائیل نے مصر چھوڑا۔ یعقوب نے اُس غیر ملک کو چھوڑا۔
۲ تب یہوداہ خُدا کا خاص لوگ بنا، اسرائیل اُس کی مملکت بن گئی۔
۳ اسے بحرِ قُلزم نے دیکھا، وہ بھاگ کھڑا ہوا۔ یردن ندی اُلٹ کر بہہ
چلی۔
۴ پہاڑ مینڈھے کی مانند ناچ اُٹھے۔ پہاڑیاں بھیڑ کی طرح ناچیں۔
۵ اے بحرِ قلزم تُو کیوں بھاگ اُٹھا؟ اے یردن ندی تُو کیوں اُلٹی
بہی؟
۶ پہاڑو! کیوں تُم مینڈھے کی طرح ناچے؟ پہاڑیاں، تُم کیوں بھیڑ کی
طرح ناچیں۔
۷ یعقوب کا خداوند خدا، آقا کے سامنے زمین کانپ اُٹھی۔
۸ خُدا نے ہی چٹانوں کو چیرا اور پانی کو باہر بہنے دیا۔ خُدا نے پکّی
چٹان سے پانی کا چشمہ بہایا۔

زبور ۱۱۵

۱ اے خُداوند! ہم کوئی احترام حاصل نہیں کر سکے کیونکہ وہ تُجھ سے
وابستہ ہے۔ کیونکہ تیری سچّی شفقت اور وفاداری کی وجہ سے احترام تیرا
ہے۔
۲ قوموں کو کیوں تعجب ہو کہ ہمارا خُدا کہاں ہے؟
۳ ہمارا خُدا تو آسمان پر ہے۔ جو کچھ وہ چاہتا ہے وہی کرتا رہتا ہے۔
۴ اُن قوموں کے "دیوتا" صرف پُتلے ہیں جو سونے چاندی کے بنے
ہیں۔ وہ صرف پُتلے ہیں جو کسی انسان نے بنائے۔
۵ اُن پُتلوں کے مُنہ ہیں، مگر وہ بول نہیں پاتے۔ اُن کی آنکھیں ہیں،
مگر وہ دیکھ نہیں پاتے۔
۶ اُن کے کان ہیں، مگر وہ سُن نہیں سکتے۔ اُن کے پاس ناک ہے، لیکن
وہ سونگھ نہیں پاتے۔
۷ اُن کے ہاتھ ہیں، مگر وہ کسی چیز کو چُھو نہیں سکتے۔ اُن کے پاس پیر
ہیں مگر وہ چل نہیں سکتے۔ ان کے گلے سے آواز نہیں نکلتی۔
۸ جو لوگ اِن بُتوں کو بناتے ہیں اور اُن میں یقین رکھتے ہیں، وہ
بالکل بغیر قوّت والے بتوں جیسے بن جائیں گے۔
۹ اے اسرائیل کے لوگو! خُداوند پر توکّل کرو! خُداوند اسرائیل کو
مدد دیتا ہے اور اُس کی حفاظت کرتا ہے۔

۱۰ اے ہارون کے گھرانے! خُداوند پر توکّل کرو! ہارون کے
گھرانے کو خُداوند سہارا دیتا ہے، اور اُس کی حِفاظت کرتا ہے۔
۱۱ اے خُداوند سے ڈرنے والو! خُداوند پر توکّل کرو۔ خُداوند سہارا
دیتا ہے اور اپنے ڈرنے والوں کی حِفاظت کرتا ہے۔
۱۲ خُداوند ہمیں یاد رکھتا ہے۔ خُداوند ہمیں برکت دے گا، خُداوند
اِسرائیل کے خاندان کو برکت عطا کرے گا۔ خُداوند ہارون کے خاندان کو
برکت دے گا۔
۱۳ خُداوند اپنے ڈرنے والوں کو، اعلیٰ اور ادنیٰ سب کو برکت
دے گا۔
۱۴ خُداوند تُمہیں زیادہ سے زیادہ دے۔ مُجھے اُمید ہے کہ وہ تُمہاری
اولاد کو بھی زیادہ سے زیادہ دے گا۔
۱۵ تُم خُداوند کی طرف سے مُبارک ہو، جس نے آسمان اور زمین کو
بنایا۔
۱۶ جنّت تو خُداوند کی ہے، لیکن اُس نے زمین بنی آدم کو دیدی۔
۱۷ مرے ہوئے لوگ خُداوند کی ستائش نہیں کرتے۔ قبر میں پڑے
ہوئے لوگ خُداوند کی مدح سرائی نہیں کرتے۔
۱۸ لیکن اب ہم خُداوند کی ستائش کریں گے۔ اور ہم اُس کی اب
سے ابد تک حمد کریں گے۔

زبور ۱۱۶

۱ جب خُداوند میری دُعائیں سُنتا ہے، میں اُسے خُوش کرتا ہُوں۔
۲ میں خُوش ہوں جب میں مدد کے لئے اُسکو پُکارتا ہوں اور وہ میری
سُنتا ہے۔
۳ میں لگ بھگ مر چُکا تھا، مُجھے چاروں طرف سے موت کی رسّیوں نے
جکڑ لیا تھا۔ قبر مُجھ کو نِگل رہی تھی۔ میں خوفزدہ اور فکر مند تھا۔
۴ تب میں نے خُداوند کے نام کو پُکارا، میں نے کہا، ”خُداوند مُجھ کو
بچالے۔“
۵ خُداوند اچھّا اور کریم ہے۔ ہمارا خُداوند رحیم ہے۔
۶ خُداوند بے بس لوگوں کی مدد اور اُنکی حفاظت کرتا ہے۔ میں
بے بس تھا، لیکن خُداوند نے مجھے بچایا۔
۷ اے میری روح مطمئن رہ! خُداوند تیری دیکھ بھال کرتا ہے۔
۸ اے خُدا! تُو نے میری رُوح کو موت سے بچایا۔ میرے آنسوؤں کو
تُو نے روکا اور گرنے سے مُجھ کو تُو نے بچالیا۔
۹ زِندوں کی زمین پر میں خُداوند کی خدمت کرتا رہوں گا۔
۱۰ میں تب بھی ایمان رکھوں گا جب میں کہوں گا: ”میں تباہ ہو گیا
ہُوں۔“
۱۱ میں نے جلد بازی میں کہا، ”سبھی لوگ جھوٹے ہیں۔“
۱۲ میں بھلا خُداوند کو کیا دے سکتا ہُوں۔ میرے پاس جو کُچھ ہے،
وہ سب خُداوند کا دیا ہُوا ہے۔
۱۳ میں اُسے مئے کا نذرانہ دُوں گا کیوں کہ اُس نے مُجھے بچایا ہے۔
میں خُدا کے نام کو پُکاروں گا۔
۱۴ میں نے جو کُچھ منّتوں کا وعدہ کیا تھا وہ سبھی میں خُداوند کو دُوں
گا، اُس کے سبھی لوگوں کے سامنے اب جاؤں گا۔
۱۵ خُداوند کی نگاہ میں اُس کے سچّے لوگوں کی موت گِراں قدر ہے۔
اے خُداوند میں تو تیرا ایک خادم ہوں۔
۱۶ میں تیرا بندہ ہوں۔ میں تیری کسی ایک خادمہ عورت کا بیٹا
ہوں۔ خُداوند تُو نے ہی مجھ کو میرے بندھنوں سے آزاد کیا۔
۱۷ میں تیرے سامنے شُکر گذاری کے نذرانے پیش کروں گا۔ میں
خُدا کے نام کو پُکاروں گا۔
۱۸ میں خُداوند کے حُضور اپنی منّتیں اُس کی ساری قوم کے سامنے
پوری کروں گا۔
۱۹ میں خُدا کی ہیکل میں جاؤں گا جو یروشلم میں ہے۔ خُداوند کی حمد
کرو۔

زبور ۱۱۷

۱ اے تمام قومو! خُداوند کی ستائش کرو۔ اے اُمتّو! سب اُس کی
ستائش کرو۔
۲ خُدا کی شفقّت ہم پر بہت ہے۔ ہمارے لئے خُدا ہمیشہ وفادار
رہے گا۔ خُداوند کی حمد کرو۔

زبور ۱۱۸

۱ خُداوند کا اِحترام کرو، کیوں کہ وہ خُدا ہے۔ اُس کی سچّی شفقت ابد
تک رہے گی۔
۲ اِسرائیل یہ کہتا ہے، ”اُس کی سچّی شفقت ابد تک رہے گی!“
۳ کاہن کو کہنے دے، اُس کی سچّی شفقت ابد تک رہے گی۔
۴ تُم لوگ جو خُداوند کی پرستش کرتے ہو، کیا کرتے ہو، ”اُس کی سچّی
شفقت ابد تک رہے گی۔“
۵ میں مُصیبت میں تھا، اس لئے مدد پانے کے لئے میں نے خُداوند کو
پُکارا۔ خُداوند نے مُجھ کو جواب دیا اور خُدا نے مُجھ کو آزاد کیا۔

۶ خُداوند میرے ساتھ ہے، اس لئے میں کبھی نہیں ڈروں گا- لوگ مُجھ کو نقصان پہنچانے کُچھ نہیں کرسکتے-

۷ خُداوند میرا مددگار ہے- میں اپنے دُشمنوں کو شکست یاب دیکھوں گا-

۸ انسانوں پر اعتماد کرنے سے خُداوند پر توّکل کرنا بہتر ہے-

۹ رہنماؤں پر توّکل کرنے سے خُداوند پر توّکل کرنا بہتر ہے-

۱۰ مُجھ کو اُن دُشمنوں نے گھیر لیا ہے- لیکن خُداوند کی قُدرت سے میں نے انکو ہرا دیا-

۱۱ دشمنوں نے مُجھ کو دوبارہ گھیر لیا- خُداوند کی قُدرت سے میں نے اُن کو ہرایا-

۱۲ دُشمنوں نے شہد کی مکھّیوں کی طرح مُجھے گھیر لیا- لیکن وہ جلد ہی جلتی ہوئی جھاڑی کی مانند فنا ہوگئے- خُداوند کی قدرت سے میں نے اُن کو ہرایا-

۱۳ میرے دُشمنوں نے مُجھ پر حملہ کیا، اور مُجھے لگ بھگ برباد کردیا، مگر خُداوند نے مُجھ کو سہارا دیا-

۱۴ خُداوند میری طاقت اور میری فتح کا گیت ہے- خُداوند میری حفاظت کرتا ہے-

۱۵ صادقوں کے خیموں میں جشن منایا جارہا ہے، تُم اُس کو سُن سکتے ہو- خُداوند نے اپنی عظیم قُدرت پھر سے ظاہر کی ہے-

۱۶ خُداوند کا داہنا ہاتھ بُلند ہے- دیکھو خُدا نے اپنی عظیم قُدرت پھر سے دکھائی ہے-

۱۷ میں زندہ رہوں گا، میں نہیں مروں گا- اور جو کام خُداوند نے کئے ہیں، میں اُن کو بیان کروں گا-

۱۸ خُداوند نے مجھے سزادی اس نے مُجھے مرنے نہیں دیا-

۱۹ اے راستبازی کے پھاٹکو تُم میرے لئے کُھل جاؤ میں اندر آؤنگا اور خُداوند کا شکر ادا کرونگا-

۲۰ وہ خُداوند کا پھاٹک ہے- صرف صادق لوگ ہی اُس سے ہو کر جاسکتے ہیں-

۲۱ اے خُداوند! میری فریاد کا جواب دینے کے لئے تیرا شکریہ- میری حفاظت کے لئے، میں تیرا شکر کرتا ہوں-

۲۲ جس کو معمّاروں نے مسترد کردیا وہی پتھّر کونے کا پتھر بن گیا-

۲۳ وہ خداوند کی جانب سے ہُوا اور ہم تو سوچتے ہیں یہ حیرت انگیز ہے-

۲۴ یہ وہی دن ہے جسے خُداوند نے مُقرّر کیا- ہم اِس میں شادمان ہوں گے اور خُوشی منائیں گے-

۲۵ لوگوں نے کہا، "خُداوند کی ستائش کرو! خُداوند نے ہماری حفاظت کی ہے-"

۲۶ اُن سب کا خیر مقدم کرو جو خُداوند کے نام سے آرہے ہیں- کاہنوں نے کہا، "خُداوند کے گھر ہم تُمہارا خیر مقدم کرتے ہیں-"

۲۷ یہوداہ ہی خُداوند ہے- اور اُسی نے ہم کو نُور بخشا ہے- قُربانی کو قربان گاہ کے سِینگوں کی رسّیوں سے باندھو-

۲۸ اے خُداوند! تُو میرا خُدا ہے اور میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں- میں تیری تمجید کروں گا-

۲۹ خُداوند کی ستائش کرو، کیوں کہ وہ بھلا ہے- اُس کی سچّی شفقت ابد تک رہے گی-

زبور ۱۱۹

الف

۱ جو لوگ پاک زندگی جیتے ہیں، وہ مسرور رہتے ہیں- ایسے لوگ خُداوند کی شریعت پر عمل کرتے ہیں-

۲ وہ لوگ خُداوند کے معاہدے کو مانتے ہیں، وہ مسرور ہونگے- اپنے دل کی گہرائیوں سے خُداوند کو تلاش کریں گے-

۳ وہ لوگ بُرے کام نہیں کرتے- وہ خُداوند کا حُکم مانتے ہیں-

۴ اے خُداوند! تو نے ہمیں اپنے احکام دیئے، اور تُو نے کہا کہ ہم اُن احکام کو پُوری طرح مانیں-

۵ اے خُداوند! اگر میں ہمیشہ تیری شریعت پر چلوں-

۶ تو میں کبھی بھی شرمندہ نہیں ہوں گا جب میں تیرے احکام کا مطالعہ کرونگا-

۷ تب جیسے میں تیری صحیح شریعت کا مُطالعہ کرتا ہوں ویسے اپنے پاک دل سے تیرا شکریہ ادا کرتا ہوں-

۸ اے خُداوند! میں تیرے احکام کو مانوں گا- اِس لئے مہربانی کرکے مُجھ کو رد نہ کر-

بیتھ

۹ جوان شخص کیسے اپنی زندگی کو پاک رکھ سکتا ہے؟ تیری ہدایتوں پر چل کر-

۱۰ میں اپنے پُورے دِل سے خُدا کی خدمت کا جتن کرتا ہوں- اے خُدا! تیرے فرمان پر چلنے میں میری مدد کر-

۱۱ میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے تا کہ میں تیرے خلاف گناہ نہ کروں-

۱۲ اے خُداوند! تُو مُبارک ہے۔ تُو اپنی شریعت کی تعلیم مُجھ کو دے۔

۱۳ میں نے اپنے لبوں سے تیرے فرمُودہ احکام کو بیان کیا۔

۱۴ تیرے معاہدوں کے متعلق سوچنا مجھے دُوسری اشیاء سے زیادہ پسند ہے۔

۱۵ میں تیرے اُصولوں پر غور و خوض کرتا ہوں اور میں تیری پسند کے مطابق زندگی بسر کرتا ہوں۔

۱۶ میں تیرے اُصولوں سے خُوش ہوں، اور میں تیرے کلام کو نہیں بھُولوں گا۔

گمیل

۱۷ اپنے بندہ کے ساتھ اچّھی طرح رہو۔ تاکہ میں تیرے احکامات کے مطابق جی سکوں۔

۱۸ اے خُداوند! میری آنکھ کھول دے تاکہ میں تیری شریعت کو ہوشیاری سے پرکھ سکوں۔ اور اُن حیرت انگیز کارناموں کے بارے میں پڑھوں جنھیں تُم نے انجام دیا۔

۱۹ میں اِس زمین پر ایک اجنبی مُسافر ہُوں۔ اے خُداوند! اپنے احکامات کو مُجھ سے پوشیدہ نہ رکھ۔

۲۰ میں ہر وقت تیرے احکام کو پڑھنا چاہتا ہُوں۔

۲۱ اے خُداوند! تُو مغرور لوگوں کو جھڑکنا چاہتا ہے۔ بُری چیزیں ان سے سرزد ہونگیں۔ وہ تیرے احکامات پر چلنے سے انکار کرتے ہیں۔

۲۲ تو مجھے شرمندہ نہ کر تو مجھے مایوس نہ کر کیوں کہ میں نے تیرے معاہدہ پر عمل کیا ہے۔

۲۳ یہاں تک کہ رہنماؤں نے بھی میرے خلاف بُری باتیں کہیں۔ مگر میں تو تیرا بندہ ہوں۔ میں تیری شریعت پر زیادہ توجّہ دیتا ہوں۔

۲۴ تیرا معاہدہ میرے لئے تسکین کا باعث ہے۔ یہ مجھ کو اچھّی نصیحت دیتا ہے۔

دالتھ

۲۵ میں جلد مرجاؤں گا۔ اے خُداوند! تو اپنے احکام کے مُطابق مُجھے زندہ رکھ۔

۲۶ میں نے تُجھے اپنی زندگی کے بارے میں بتایا ہے۔ تُو نے مُجھے جواب دیا ہے۔ اب تُو مُجھ کو اپنی شریعت کی تعلیم دے۔

۲۷ اے خُداوند! میری مدد کر، تاکہ میں تیری شریعت کو سمجھوں۔ مُجھے اُن تعجّب خیز کاموں کا مشاہدہ کرنے دے جنھیں تُو نے کیا ہے۔

۲۸ میں تھک گیا ہوں اور افسردہ ہو گیا ہوں۔ اپنی تحریروں کے مُطابق مجھے تقویت دے۔

۲۹ اے خُداوند! مُجھے دھوکے والی زندگی گذارنے نہ دے۔ اپنی شریعت سے مُجھے راہ دکھادے۔

۳۰ اے خُداوند! میں نے وفاداری کی راہ اختیار کی ہے۔ میں احتیاط کے ساتھ تیرے دانشمندانہ فیصلوں کا مطالعہ کرتا ہوں ہے۔

۳۱ اے خُداوند! میرا جی تیرے معاہدے کے ساتھ ہے۔ تُو مُجھ کو مایوس مت کر۔

۳۲ میں تیرے احکام کو نہایت شادمانی کے ساتھ قبول کیا کروں گا۔ اے خُداوند تیرے احکام مُجھے بہت مسرور کرتے ہیں۔

ہے

۳۳ اے خُداوند! تُو مُجھ کو اپنی شریعت سکھا، تب میں اُس پر چلوں گا۔

۳۴ مُجھ کو سہارا دے، کہ میں اُن کو سمجھوں تیری تعلیمات پر چلوں۔ میں تہِ دل سے اُن پر چلوں گا۔

۳۵ اے خُداوند! تُو مُجھ کو اپنے احکاموں کی راہ پر لے چل۔ مُجھے سچ مُچ تیرے احکام سے محبّت ہے۔

۳۶ میری مدد کر تاکہ میں تیرے معاہدہ کی طرف رُجوع ہو سکوں لیکن دولت پر نہیں۔ اس کے بجائے میں یہ سوچتا رہُونگا کہ دولت مند کیسے بنونگا۔

۳۷ میری آنکھوں کو بُطلان پر نظر کرنے سے باز رکھ اور مُجھے اپنی راہوں میں زندہ رکھ۔

۳۸ اے خُدا! میں تیرا بندہ ہُوں۔ اسلئے اُن کاموں کو کر جن کا وعدہ تُو نے اپنے خادموں سے کیا ہے تاکہ لوگ تیری عزّت کریں۔

۳۹ اے خُداوند! جس شرمندگی سے مُجھ کو خوف ہے، اُس کو تُو دور کردے۔ کیوں کہ تیرے احکام اچھّے ہوتے ہیں۔

۴۰ دیکھ! مُجھ کو تیری شریعت سے محبّت ہے۔ میرا بھلا کر اور مُجھے جینے دے۔

واوٗ

۴۱ اے خُداوند! تُو اپنی سچّی محبّت مُجھ پر ظاہر کر۔ میری حفاظت ویسے ہی کر جیسے تُو نے قول دیا۔

۴۲ تب میرے پاس ایک جواب ہو گا اُن کے لئے جو لوگ میری اہانت کرتے ہیں۔ اے خُداوند! میں سچ مُچ تیری اُن باتوں کے بھروسے ہُوں جن کو تُو کہتا ہے۔

۴۳ تُو اپنی تعلیمات جو بھروسے کے قابل ہے اسے مُجھ سے مت چھین۔ اے خُداوند! تیرے باشعور فیصلوں پر میرا انحصار ہے۔
۴۴ اے خُداوند! میں تیری تعلیمات پر اب اور سدا کے لئے چلتا رہوں گا۔
۴۵ اس لئے میں آزاد رہوں گا کیوں کہ میں تیری شریعت پر چلنے کی سخت کوشش کرتا ہُوں۔
۴۶ میں نہایت بے باکی کے ساتھ تیرے معاہدہ کے بارے میں بادشاہوں سے بات چیت کروں گا اور شرمندگی محسوس نہ ہوگی۔
۴۷ اے خُداوند! تیرے فرمان مجھے عزیز ہیں۔ میں اُن میں مسرور رہوں گا۔
۴۸ اے خُداوند! میں تیرے فرمانوں کی ستائش کروں گا۔ وہ مُجھے عزیز ہے اور میں اُن کا مطالعہ کروں گا۔

زین

۴۹ اے خُداوند! اپنا معاہدہ یاد کرو، جو تُو نے مُجھ کو دیا ہے، وہی معاہدہ مُجھ کو اُمید دِلاتا رہتا ہے۔
۵۰ میں مُصیبت میں پڑا تھا، اور تُو نے مُجھے تسلّی دی۔ تیرے کلام نے پھر سے مجھے جینے دیا۔
۵۱ لوگ جو خُود کو مُجھ سے بہتر سوچتے ہیں، لگا تار میری توہین کر رہے ہیں۔ مگر اے خُدا میں تیری شریعت سے کنارہ کشی نہیں کیا۔
۵۲ میں ہمیشہ تیرے فیصلوں کو یاد کرتا ہوں۔ اے خُداوند! تیری شریعت مجھے راحت دیتی ہے۔
۵۳ جب میں ایسے شریر لوگوں کو دیکھتا ہوں، جنہوں نے تیری شریعت پر چلنا چھوڑا ہے، تو مجھے غصّہ آتا ہے۔
۵۴ تیری شریعت مُجھے ایسی لگتی ہے جیسے میرے گھر کے گیت۔
۵۵ اے خُداوند! رات میں میں تیرے نام کا دھیان کرتا ہوں اور تیری شریعت یاد رکھتا ہُوں۔
۵۶ یہ اِسلئے ہوتا ہے کیونکہ میں احتیاط سے تیرے اُصولوں پر عمل کرتا ہُوں۔

خیتھ

۵۷ اے خُداوند! میں نے تیرے احکام پر چلنے کا ارادہ کیا یہ میرا فرض ہے۔
۵۸ اے خُداوند! میں پوری طرح سے تُجھ پر منحصر ہُوں۔ اپنے وعدے کے مطابق مُجھ پر رحم کر۔
۵۹ میں نے اپنی زندگی کو اس طرح سے سنوارا کہ تیرے معاہدے کی طرف رخ کر سکوں۔
۶۰ میں نے بغیر تاخیر کئے تیرے فرمان ماننے میں جلدی کی۔
۶۱ شریر لوگوں کے ایک گروہ نے میرے بارے میں بُری باتیں کہیں، مگر خُداوند میں تیری شریعت کو بھُولا نہیں۔
۶۲ تیرے منصفانہ فیصلوں کا شُکر ادا کرنے کے لئے میں آدھی رات کے بیچ اُٹھ بیٹھا۔
۶۳ کوئی بھی شخص جو تیری عبادت کرتا ہے میں اُس کا دوست ہُوں۔ کوئی بھی شخص جو تیرے احکام کو مانتا ہے میں اُس کا دوست ہُوں۔
۶۴ اے خُداوند! یہ زمین تیری شفقت سے معمور ہے۔ مُجھ کو تُو اپنی شریعت کی تعلیم دے۔

طیتھ

۶۵ اے خُداوند! تُو نے اپنے بندہ پر بھلائی کی ہے۔ تُو نے ٹھیک ویسا ہی کیا جیسا تو نے کرنے کا وعدہ کیا تھا۔
۶۶ اے خُداوند! مُجھے علم دے تاکہ میں دانشمندانہ فیصلے کر سکوں۔ تیرے احکام پر مُجھ کو بھروسہ ہے۔
۶۷ مُصیبت میں پڑنے سے پہلے میں نے بہت سے بُرے کام کئے تھے۔ مگر اب، احتیاط کے ساتھ میں تیرے احکام پر چلتا ہوں۔
۶۸ اے خُدا! تُو بھلا ہے اور بھلائی کرتا ہے۔ تُو اپنے آئین کی تعلیم مُجھ کو دے۔
۶۹ کُچھ لوگ سوچتے ہیں کہ وہ مُجھ سے بہتر ہیں وہ میرے بارے میں جھوٹ کہتے ہیں۔ مگر خُداوند میں اپنے تہہ دِل سے تیرے اصولوں کو لگاتار قبول کرتا رہونگا۔
۷۰ وہ لوگ بڑے احمق ہیں۔ لیکن، تیری شریعت کو پڑھتے ہوئے مجھے مسرت ہوتی ہے۔
۷۱ میرے لئے مُصیبت بہتر بن گئی تھی، میں نے تیری شریعت کو سیکھ لیا۔
۷۲ اے خُداوند! تیری تعلیمات میرے لئے بھلی ہیں۔ وہ چاندی اور سونے کے ہزار ٹکڑوں سے بہتر ہے۔

یود

۷۳ اے خُداوند! تیرے ہاتھوں نے مُجھے بنایا اور ترتیب دی۔ اپنے فرمان کو پڑھنے سمجھنے میں میری مدد کر۔
۷۴ اے خُداوند! تیرے لوگ میرا اِحترام کرتے ہیں اور وہ خوش ہیں کیوں کہ مُجھے تیرے لفظوں پر بھروسہ ہے۔

۷۵ اے خُداوند! میں یہ جانتا ہوں کہ تیرے فیصلے بہتر ہوتے ہیں۔ یہ میرے لئے صحیح تھا کہ تو مجھ کو سزا دے۔

۷۶ اب مُجھے اپنی سچّی شفقت سے تسلی دے اور جیسا کہ تُو نے مُجھ سے یعنی اپنے بندے سے وعدہ کیا۔

۷۷ اے خُداوند! اپنا رحم مُجھ پر بھیج تا کہ میں زندہ رہُوں۔ کیوں کہ تیری شریعت میری خُوشی کا باعث ہے۔

۷۸ ان لوگوں کو جو سوچا کرتے ہیں کہ وہ مُجھ سے بہتر ہیں، شرمندہ کردے۔ انہوں نے میرے خلاف جُھوٹ کہا۔ خُداوند! میں تیری شریعت کا مطالعہ کرتا ہوں۔

۷۹ اپنے لوگوں کو میرے پاس واپس آنے دے تا کہ وہ تیرے معاہدہ کو جان سکیں۔

۸۰ اے خُداوند! تُو مُجھ کو پوری طرح اپنے احکام کو قبول کرنے دے تا کہ میں کبھی شرمندہ نہ ہوؤں۔

کاف

۸۱ میری روح تیری نجات کی تمنا کرتی ہے۔ مگر خدا! مُجھ کو اُس پر بھروسہ ہے، جو کچھ تو کہہ رہا تھا۔

۸۲ ان باتوں کا تُو نے وعدہ کیا تھا، میں اُن کی جُستجو کرتا رہتا ہوں، مگر میری آنکھیں تھکنے لگی ہیں۔ اے خُدا! کب تُو مجھے راحت بخشے گا؟

۸۳ یہاں تک کہ میں کچرے کی ڈھیر پر ایک خشک چمڑے کی مشکیزہ کی مانند ہُوں، تب بھی میں تیرے شریعت کو نہیں بھُولونگا۔

۸۴ میں کب تک زندہ رہوں گا؟ اے خُداوند! تُو کب سزا دے گا اُن لوگوں کو جو مُجھ پر ظُلم کیا کرتے ہیں؟

۸۵ بعض مغروروں نے اپنی دروغ گوئی کے ساتھ مُجھ پر حملہ کیا تھا۔ اور یہ تیری شریعت کے خِلاف ہے۔

۸۶ اے خُداوند! تیرے سب احکامات بھروسے مند ہیں جھوٹے لوگ مُجھ کو مصیبتوں میں پھنسا رہے ہیں۔ میری مدد کر!

۸۷ اُن جھوٹے لوگوں نے قریب قریب مجھے برباد کردیا ہے۔ مگر میں نے تیرے احکامات کو ترک نہیں کئے۔

۸۸ اے خُداوند! اپنی سچّی شفقت کو مُجھ پر ظاہر کر۔ تو مُجھکو زندہ کر۔ میں تو وہی کروں گا جو کُچھ تُو کہتا ہے۔

لامد

۸۹ اے خُداوند! تیرے احکامات ہمیشہ رہیں گے۔ تیرے احکامات آسمان میں ہمیشہ رہیں گے۔

۹۰ تیری وفاداری پشت در پشت ہے۔ اے خُداوند! تُو نے زمین کو بنایا اور وہ قائم ہے۔

۹۱ تیرے احکام سے ہی اب تک سبھی چیزیں قائم ہیں۔ کیوں کہ وہ سبھی چیزیں تیری خدمت کرتی ہیں۔

۹۲ اگر تیری شریعت میری خوشنودی نہ ہوتی تو میری مُصیبتیں مُجھے ہلاک کرڈالتیں۔

۹۳ خداوند! تیرے احکام کو میں نہیں بھُولوں گا۔ کیوں کہ تُو نے اُن ہی کے ذریعہ مجھے زندہ رکھّا ہے۔

۹۴ اے خُداوند! میں تو تیرا ہُوں، میری حفاظت کر۔ کیوں؟ کیوں کہ تیرے احکام پر چلنے کا میں کٹھن جتن کرتا ہُوں۔

۹۵ شریر لوگ میری تباہی کی کوشش کر رہے ہیں لیکن تیرے معاہدے نے مجھے عقلمندی عطا کی ہے۔

۹۶ ہر چیز کی حدود مقرّر ہے، لیکن تیری شریعت کی کوئی حد نہیں ہے۔

مِیم

۹۷ آہ! تیری تعلیمات سے مجھے محبّت ہے۔ ہر وقت میں اُن کا ہی بیان کیا کرتا ہوں۔

۹۸ اے خُداوند! تیرے احکام نے مُجھے میرے دُشمنوں سے زیادہ عقلمند بنایا ہے۔ تیرا آئین ہمیشہ میرے ساتھ رہتا ہے۔

۹۹ میں اپنے سب اُستادوں سے عقلمند ہُوں۔ کیوں کہ میں تیرے معاہدے کا مُطالعہ کرتا ہوں۔

۱۰۰ میں عُمر رسیدہ لوگوں سے زیادہ عقل رکھتا ہُوں۔ کیوں کہ میں تیرے احکاموں کو مانتا ہوں۔

۱۰۱ اے خُداوند! تُو مجھے ہر قدم بُری راہ سے بچاتا ہے، تا کہ جو تُو مُجھے بتاتا ہے، وہ میں کرسکوں۔

۱۰۲ اے خُداوند! تُو میرا اُستاد ہے۔ اِس لئے میں تیری شریعت پر چلنا نہیں چھوڑوں گا۔

۱۰۳ تیرا کلام میرے مُنہ کے اندر شہد سے بھی زیادہ میٹھا ہے۔

۱۰۴ تیری تعلیمات مُجھے دانشمند بناتی ہیں۔ اس لئے مجھے ہر جھوٹی راہ سے نفرت ہے۔

نون

۱۰۵ اے خُداوند! تیرا کلام میرے لئے چراغ اور میری راہ کے لئے روشنی ہے۔

۱۰۶ تیری شریعت بہتر ہے۔ میں اس پر چلنے کا وعدہ کرتا ہُوں۔
اور میں اپنے وعدے پر قائم رہُوں گا۔
۱۰۷ اے خُداوند! ایک طوِیل مدّت سے میں نے مُصیبتیں جھیلیں
ہیں۔ مہربانی سے احکام دے اور تُو مجھے پھر سے زِندہ رہنے دے۔
۱۰۸ اے خُداوند! میرے مُنہ سے میری ستائش کو قُبول فرما اور
مُجھے اپنی شریعت کی تعلیم دے۔
۱۰۹ میری زندگی ہمیشہ جوکھم سے بھری ہُوئی ہے۔ لیکن خُدا میں
تیری تعلیمات کو بھُولا نہیں ہوں۔
۱۱۰ شریر لوگ مُجھ کو پھنسانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن
تیرے احکام سے کبھی نہیں بھٹکا۔
۱۱۱ اے خُداوند! میں ابد تک کے لئے تیرے معاہدوں کو
مانونگا۔ یہ مجھے بہت مسرور کیا کرتے ہیں۔
۱۱۲ میں ہمیشہ تیری شریعت پر چلنے کی بہت سخت کوشش
کروں گا۔

سامک

۱۱۳ اے خُداوند! مُجھے اُن لوگوں سے نفرت ہے، جو پوری طرح
سے تیری خاطر سچّے نہیں ہیں۔ پر تیری تعلیمات سے میں محبّت رکھتا
ہوں۔
۱۱۴ مُجھ کو چُھپا دے اور میری حفاظت کر۔ اے خُداوند! مُجھ کو ہر
اُس بات کا توکّل ہے جس کو تُو کہتا ہے۔
۱۱۵ اے خُداوند! شریر لوگوں کو میرے پاس مت آنے دے۔
میں اپنے خُدا کے احکام پر عمل کروں گا۔
۱۱۶ اے خُداوند! مُجھ کو ایسے ہی سہارا دے، جیسے تو نے وعدہ کیا،
اور میں زندہ رہوں گا۔ مُجھ کو تُجھ میں اعتماد ہے۔ مُجھ کو مایوس مت کر۔
۱۱۷ اے خُداوند! مُجھ کو سہارا دے تا کہ میں محفوظ رہوں۔ میں
ہمیشہ تیرے احکام کا مطالعہ کروں گا۔
۱۱۸ اے خُداوند! تُو نے اُن سب سے مُنہ موڑا، جنہوں نے
تیری شریعت کو توڑا۔ کیوں؟ کیوں کہ اُن لوگوں نے جھوٹ بولا، جب
وہ تیری پیروی کرنے کو راضی ہوئے۔
۱۱۹ اے خُداوند! تُو اِس زمین پر شریروں کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتا
ہے، جیسے وہ ردّی چیزیں ہیں۔ اِس لئے میں تیرے معاہدوں سے محبت
کروں گا۔
۱۲۰ اے خُداوند! میں تُجھ سے خوفزدہ ہُوں۔ میں ڈرتا ہُوں،
اور تیری شریعت کی عزّت کرتا ہوں۔

عین

۱۲۱ میں نے وہ کیا ہے جو عدل اور انصاف پر مبنی ہے۔ اے
خُداوند! تُو مُجھ کو اُن لوگوں کے حوالے نہ کر جو مُجھ کو نقصان پہنچانا چاہتے
ہیں۔
۱۲۲ مُجھے یقین دلا کہ تُو مُجھے سہارا دے گا۔ میں تیرا خادم ہُوں۔
اے خداوند! اُن مغرور لوگوں کو مُجھ کو نقصان مت پہنچانے دے۔
۱۲۳ اے خُداوند! تیری نجات اور اچھے کام کی تلاش میں میری
آنکھیں تھک گئی ہیں۔
۱۲۴ تو اپنی شفقت مُجھ پر ظاہر کر۔ میں تیرا بندہ ہُوں۔ تُو مُجھے
اپنی شریعت کی تعلیم دے۔
۱۲۵ میں تیرا بندہ ہُوں۔ تو نے معاہدوں کو پڑھنے اور سمجھنے میں
میری مدد کر۔
۱۲۶ اے خُداوند! یہی وقت ہے، تیرے لئے کچھ کرنے کا۔
لوگوں نے تیری شریعت کو توڑ دیا۔
۱۲۷ اے خُداوند! تیرے احکام کو سونے سے بلکہ کُندن سے بھی
زیادہ عزیز رکھتا ہُوں۔
۱۲۸ تیرے سب احکام کو برحق جانتا ہُوں، اور ہر جھوٹی تعلیم
سے مجھے نفرت ہے۔

پے

۱۲۹ اے خُداوند! تیرا معاہدا نہایت ہی حیرت انگیز ہے۔ اِس
لئے میں اُن پر عمل کرتا ہوں۔
۱۳۰ لوگ تیرا کلام سمجھنا کب شروع کریں گے؟ یہ ایک ایسا نُور
ہے جو اُنہیں زندگی کی صحیح راہ دکھایا کرتا ہے۔ تیرا کلام سادہ لوگوں
کو بھی دانشمند بناتا ہے
۱۳۱ اے خُداوند! میں سچ مُچ تیرے احکامات کا مُطالعہ کرنا چاہتا
ہُوں۔ میں تیرے احکامات کا مطالعہ کرنے کے لئے بے صبری سے ہانپتے
ہوے انتظار کر رہا ہوں۔
۱۳۲ اے خُدا! میری طرف دیکھ، مُجھے تشفّی دے، جیسے تُو ہمیشہ
اُنکے لئے کرتا ہے جو تیرے نام سے محبّت کیا کرتے ہیں۔

۱۳۳ اے خُداوند! تیرے کلام کے مُطابق میری رہنمائی کر۔ مُجھے
کوئی نقصان نہ ہونے دے۔
۱۳۴ اے خُداوند! مُجھ کو اُن لوگوں سے بچالے جو مُجھ پر ظُلم کرتے
ہیں۔ اور میں تیرے احکام پر عمل کروں گا۔

۱۳۵ اے خُداوند! اپنے بندے یعنی مُجھ پر مہربان ہو اور اپنی شریعت کی تعلیم مُجھے سکھا۔
۱۳۶ میری آنکھوں سے آنسوؤں کے دریا رواں ہوگئے۔ اِسلئے کہ لوگ تیری تعلیمات کو نہیں مانتے۔

سادے

۱۳۷ اے خُداوند! تُوصادق ہے، اور تیرے احکام برحق ہیں۔
۱۳۸ وہ شریعت بہتر ہے جو تُونے ہمیں معاہدے میں دی۔ ہم سچ مُچ تیری شریعت کے بھروسے رہ سکتے ہیں۔
۱۳۹ میرے شدیدِ احساسات مُجھے جلد ہی نابود کردیں گے۔ میں بہت پریشان ہُوں، کیوں کہ میرے دُشمنوں نے تیرے احکام کو بُھلادیا۔
۱۴۰ اے خُداوند! ہمارے پاس ثبوت ہے کہ تیرے کلام پر توکل کرسکتے ہیں۔ میں تیرا بندہ تیرے کلام سے محبّت کرتا ہوں۔
۱۴۱ میں نہایت جوان ہوں۔ اور لوگ میرا احترام نہیں کرتے ہیں۔مگر میں تیرے احکامات کو بُھولتا نہیں ہُوں۔
۱۴۲ اے خُدا! تیری اچھّائی ابد تک ہے، اور تیری شریعت بہت ہی سچ اور قابلِ منحصر ہے۔
۱۴۳ میں مُصیبت میں اور کٹھن وقت میں تھا۔ لیکن تیرے فرمان میرے لئے خوشنودی کا باعث بنے۔
۱۴۴ تیری تعلیمات ہمیشہ اچھّی اور راست ہے۔ اُنہیں سمجھنے میں میری مدد کرتا کہ میں جی سکوں۔

قوف

۱۴۵ میں پُورے دِل سے خُداوندمیں تُجھ کو پُکارتا ہُوں، مُجھ کو جواب دے۔ میں تیرے احکام پر عمل کروں گا۔
۱۴۶ اے خُداوند! یہ میری تُجھ سے التجا ہے، مُجھ کو بچالے۔ میں تیرے معاہدہ کو مانوں گا۔
۱۴۷ اے خُداوند! میں تیری عبادت کے لئے صبح کے تڑکے اُٹھا کرتا ہوں۔ مُجھ کواُن باتوں پر بھروسہ ہے۔ جن کو تُوکہتا ہے۔
۱۴۸ میں رات کے وقت تیرے کلام کا دھیان کرتا ہوں۔
۱۴۹ خُداوند! مہربانی سے اپنی سچّی محبت کے ساتھ سنو اور مجھے تازہ دم کردو جیسا تم ہمیشہ کرتے ہو۔
۱۵۰ لوگ میرے خلاف بُرے منصوبے بنارہے ہیں۔ اے خُدا! وہ لوگ تیری تعلیمات پر چلا نہیں کرتے ہیں۔
۱۵۱ اے خُداوند! تُومیرے نزدیک ہے۔ تیرے تمام احکامات پر بھروسہ کیاجاسکتا ہے!
۱۵۲ بہت دنوں پہلے میں نے تیرے معاہدوں سے سیکھا ہے کہ تیری تعلیمات ابد تک قائم رہیں گیں۔

ریش

۱۵۳ اے خُداوند! میری مصیبتوں کو دیکھ اور مُجھ کو بچالے۔ میں تیری تعلیمات کو بھُولا نہیں ہُوں۔
۱۵۴ اے خُداوند! میرے لئے میری لڑائی لڑ، اور میری حفاظت کر۔ مُجھ کوویسا جینے دے جیسا تُونے وعدہ کیا تھا۔
۱۵۵ شریر لوگ نجات سے بہت دُور ہیں۔ کیوں کہ وہ تیری شریعت پر نہیں چلتے۔
۱۵۶ اے خُداوند! تیری رحمت عظیم ہے۔ اپنی عظیم محبت سے مجھے تازہ دم کردو جیسا کہ تم ہمیشہ کرتے ہو۔
۱۵۷ میرے بہت سے دُشمن ہیں جو مُجھے نقصان پہنچانے کی کوشش کررہے ہیں۔ لیکن میں تیرے معاہدوں پر چلنے سے کبھی نہیں رُکا۔
۱۵۸ میں اُن غدّاروں کو دیکھ رہا ہُوں۔ اے خُداوند! تیرے کلام کووہ قبول نہیں کرتے۔ مجھے اُس سے نفرت ہے۔
۱۵۹ دیکھ! تیرے احکام پر عمل کرنے کا میں کٹھن جتن کرتا ہُوں۔ خُداوند! اپنی سچّی محبت کے مطابق مجھے تازہ دم کردے جیسا تم ہمیشہ کرتے ہو۔
۱۶۰ اے خُداوند! آغاز سے ہی تیرا کلام سچّا رہا ہے۔ تیرے تمام اچھّے فیصلے ابدی ہیں۔

شین

۱۶۱ طاقتور رہنما مُجھ پر بے سبب ہی وار کرتے ہیں اور صرف تیری شریعت سے میں ڈرتا ہوں اور احترام کرتا ہوں۔
۱۶۲ اے خُداوند! تیرا کلام مُجھ کو ویسے ہی مسرور کرتا ہے، جیسے وہ شخص مسرور ہوتا ہے جس کو ابھی ابھی ایک عظیم خزانہ مل گیا ہو۔
۱۶۳ مُجھے جھُوٹ سے نفرت ہے۔ میں اُس سے کراہیت کرتا ہوں۔ اے خُداوند! میں تیری تعلیمات سے محبّت کرتا ہُوں۔
۱۶۴ میں تیری نفیس شریعت کے سبب سے دن میں سات بار تیری تعریف کرتا ہوں۔
۱۶۵ وہ لوگ سچّا سکون پائیں گے جنکو تیری تعلیمات سے محبّت ہے۔ اُنکو ٹھوکر کھانے کا کوئی موقع نہیں۔

۱۶۶ اے خُداوند! میں تیری نجات کا منتظر ہُوں۔ میں نے تیرے
فرمان پر عمل کیا ہے۔
۱۶۷ میں تیرے معاہدہ پر چلا۔ اے خُداوند! مُجھ کو تیری شریعت
نہایت عزیز ہے۔
۱۶۸ میں نے تیرے احکامات اور معاہدوں کو تسلیم کیا ہے۔ اے
خُداوند تُو سب کُچھ جانتا ہے، جو میں نے کیا ہے۔

تاو

۱۶۹ خُداوند! میرے خُوشی کے گیت کو سُن اور مُجھے دانشمندی
عطا کر جیسا تُو نے وعدہ کیا ہے۔
۱۷۰ اے خُداوند! میری فریاد سُن۔ تُو اپنے وعدے کے مُطابق
مُجھے بچالے۔
۱۷۱ میرے اندر سے ستائش پھُوٹ پڑی ہے کیوں کہ تُو نے مُجھ
کو اپنی شریعت سِکھایا ہے۔
۱۷۲ مجھ کو مدد دے کہ میں تیرے کلام کے مطابق عمل کر سکوں۔
اور مُجھے تُو اپنا گیت گانے دے۔ اے خُداوند تیرے سبھی احکام اچھّے
ہیں۔
۱۷۳ تُو میرے پاس آ، اور مُجھ کو سہارا دے کیوں کہ میں نے
تیرے احکام پر چلنے کا اِرادہ کرلیا ہے۔
۱۷۴ اے خُداوند! میں یہ چاہتا ہُوں کہ تُو مُجھے بچالے۔ تیری
تعلیمات میں میری خُوشنودی ہے۔
۱۷۵ خُداوند! مجھے تازہ دم کردو تا کہ میں تیری ستائش کروں۔ اپنی
شریعت سے تُو مجھے سہارا ملنے دے۔
۱۷۶ میں کھوئی ہوئی بھیڑ کی مانند بھٹک گیا ہوں۔ اے خُداوند!
مُجھے ڈھونڈنے کے لئے آ۔ میں تیرا خادم ہُوں اور میں تیرے احکام کو بھلا
نہیں ہُوں۔

زبور ۱۲۰

ہیکل کو جاتے وقت گانے کا نغمہ

۱ میں مُصیبت میں پڑا تھا، سہارا پانے کے لئے میں نے خُداوند کو
پُکارا، اور اُس نے مجھے بچالیا۔
۲ اے خُداوند! مجھے تُو اُن لوگوں سے بچالے جنہوں نے میرے
بارے میں جھُوٹ بولا ہے۔
۳ دروغ گو! کیا تُم جانتے ہو کہ تُم کیا پاؤ گے؟ تُمہارے جھُوٹ سے
تُمہیں کیا حاصل ہو گا؟
۴ تُمہیں سزا دینے کے لئے خُدا، سپاہی کے تیز تیر اور دہکتے ہوئے
انگارے کام میں لائے گا۔
۵ اے دروغ گو! تُمہارے قریب رہنا ایسا ہے جیسے کہ مسک کے
مُلک میں رہنا۔ یہ ایسا ہے جیسے قِیدار کے خیموں میں رہنا ہے۔
۶ جو امن کے دُشمن ہیں ایسے لوگوں کے ساتھ میں بہت دن رہا ہُوں۔
۷ میں نے یہ کہا تھا، مجھے امن چاہئے کیوں کہ وہ لوگ جنگ چاہتے
ہیں۔

زبور ۱۲۱

ہیکل کو جاتے وقت گانے کا نغمہ

۱ میں اُوپر پہاڑوں کو دیکھتا ہُوں لیکن سچ مُچ میری مدد کہاں سے
آئے گی؟
۲ مُجھ کو تو سہارا خُداوند سے ملے گا، جو زمین اور آسمان کا بنانے والا
ہے۔
۳ خُدا تُجھ کو گرنے نہیں دے گا۔ تیرا بچانے والا کبھی نہیں سوئے
گا۔
۴ اِسرائیل کا محافظ کبھی بھی اُونگھتا نہیں ہے۔ خُدا کبھی سوتا نہیں
ہے۔
۵ خُداوند تیرا مُحافظ ہے۔ وہ اپنی عظیم قدرت سے تُجھ کو بچاتا ہے۔
۶ نہ آفتابِ دِن کو تُجھے ضرر پہنچائے گا، نہ ماہتاب رات کو۔
۷ خُداوند تُجھے ہر مُصیبت سے بچائے گا۔ خُداوند تیری جان کو محفوظ
رکھّے گا۔
۸ آتے اور جاتے ہوئے خُداوند تیری حفاظت کرے گا۔ خُداوند تیری
اب اور ہمیشہ حفاظت کرے گا۔

زبور ۱۲۲

ہیکل کو جاتے وقت داؤد کے گانے کا نغمہ

۱ جب لوگوں نے مُجھ سے کہا، ”آؤ خُدا کی ہیکل چلیں تب میں بہت
خُوش ہوا۔“
۲ یہاں ہم یروشلم کے پھاٹکوں پر کھڑے ہیں۔
۳ یہ نیا یروشلم ہے، جس کو ایک متّحد شہر کے رُوپ میں بنایا گیا
ہے۔
۴ جہاں قبیلے یعنی خُداوند کے اِسرائیلی قبیلے خُداوند کے نام کا شکر
کرنے کو جاتے ہیں۔

۵ یہی وہ جگہ ہے جہاں داؤد کے خاندان کے بادشاہوں نے اپنے تخت
قائم کئے۔ اُنہوں نے اپنی سلطنت لوگوں کی عدالت کرنے کے لئے قائم
کئے۔
۶ تُم یروشلم کی سلامتی کی دُعا کرو۔ وہ جو تُجھ سے محبّت رکھتے ہیں وہ
وہاں سلامتی پائیں۔ یہ میری آرزو ہے کہ تُمہاری دیواروں کے اندر سلامتی
ہو۔ یہ میری آرزو ہے کہ تمہارے عظیم محلوں میں حفاظت بنی رہے۔
۷ میں اپنے بھائیوں اور پڑوسیوں کی خاطر دُعا کرتا ہُوں تاکہ وہاں
سلامتی کا گذر ہو۔
۸ خُداوند! ہمارے خُدا کی ہیکل کی اچھائی کے لئے دُعا کرتا ہُوں،
تاکہ اِس شہر میں بھلی باتیں رونما ہوں۔

زبور ۱۲۳

ہیکل کو جاتے وقت گانے کا نغمہ

۱ اے خُدا! تُو جو آسمان پر تخت نشین ہے، میں اپنی آنکھیں تیری
طرف اُٹھاتا ہُوں۔
۲ غُلاموں کی آنکھیں اپنے آقا کی طرف لگی رہتی ہیں تاکہ اُنہیں کُچھ
ضرورت پڑجائے۔
۳ اُسی طرح ہماری آنکھیں، خُداوند اپنے خُدا کی طرف لگی ہیں جب تک
وہ ہم پر رحم ظاہر نہ کرے۔
۴ اے خُداوند! ہم پر رحم کر، کیوں کہ بہت دنوں سے ہماری ذلّت
ہوتی رہی ہے۔
۵ مغرور لوگ بہت دنوں سے ہمیں ذلیل کرچکے ہیں ایسے لوگ سوچا
کرتے ہیں کہ وہ دُوسرے لوگوں سے بہتر ہیں۔

زبور ۱۲۴

ہیکل کی زیارت کو جاتے وقت داؤد کا گیت گانا

۱ اگر بیتے دنوں میں خُداوند ہمارے ساتھ نہیں ہوتا تو ہمارے ساتھ
کیا ہُوا ہوتا؟ اسرائیل تُو مجھ کو جواب دے۔
۲ اگر بیتے دنوں میں خُداوند ہمارے ساتھ نہیں ہوتا، تو ہمارے ساتھ
کیا ہُوا ہوتا؟ جب لوگ ہم پر حملہ کرتے؟
۳ جب کبھی ہمارے دُشمن نے قہر برسایا، تب وہ ہمیں زندہ ہی
نِگل لیا ہوتا۔
۴ تب ہمارے دُشمنوں کی فوج سیلاب کی طرح ہمارے اُوپر بہہ
جاتی۔ اُس ندی کے جیسے ہوجاتی جو ہمیں غرق کر رہی ہو۔

۵ تب وہ مغرور لوگ اُس پانی جیسے ہوجاتے جو ہم کو ڈُوباتا ہُوا
ہمارے مُنہ تک چڑھ رہا ہو۔
۶ خُداوند کی مدح سرائی کرو۔ خُداوند نے ہمارے دُشمنوں کو ہم کو
پکڑنے نہیں دیا اور نہ ہی مارنے دیا۔
۷ ہم جال میں پھنسے اس پرندہ کے جیسے تھے جو پھر بچ نکلا ہو۔ جال
ٹوٹ گیا اور ہم بچ نکلے۔
۸ ہماری مدد خُداوند سے آئی تھی۔ خُداوند نے آسمان اور زمین کو بنایا
ہے۔

زبور ۱۲۵

ہیکل کی زیارت کے وقت کا گیت گانا

۱ جو لوگ خُداوند پر توکّل کرتے ہیں، وہ کوہ صیّون کے جیسے ہوں
گے۔ وہ کبھی بھی ڈگمگا نہیں پائیں گے۔ وہ ہمیشہ ہی اٹل رہیں گے۔
۲ خُداوند نے اپنے لوگوں کو ویسے ہی گھیرے میں لیا ہے، جیسے
یروشلم چاروں جانب پہاڑوں سے گِھرا ہے۔ خُدا ابد تک اپنے لوگوں کی
حفاظت کرے گا۔
۳ بُرے لوگ ہمیشہ نیک لوگوں کی زمین پر قابض نہیں رہیں گے۔
اگر بُرے لوگ ایسا کرنے لگ جائیں تو یقین ہے، صادق بھی بُرے کام
کرنے لگیں گے۔
۴ اے خُداوند! تُو بھلے لوگوں کے ساتھ، جن کے دِل پاک ہیں تُو بھلائی
کر۔
۵ اے خُداوند! بُرے لوگوں کو سزا دے۔ وہ لوگ جو بُرائی کرتے
ہیں تُو اُن کو سزا دے۔ اِسرائیل میں امن قائم رہے۔

زبور ۱۲۶

ہیکل کی زیارت کے وقت کا گیت گانا

۱ جب خُداوند ہمیں دُوبارہ آزاد کرے گا تو یہ ایسا ہوگا جیسے کوئی
خواب ہو۔
۲ ہم ہنس رہیں ہوں گے اور خوشی کے گیت گا رہے ہوں گے! تب
دیگر قومیں کہیں گے۔ ”خُداوند نے اِن کے لئے حیرت انگیز کارنامے
انجام دیئے ہیں۔“
۳ ہاں ہم بہت خُوش ہوتے اگر خُداوند ہمارے لئے حیرت انگیز چیز
کرتا۔
۴ اے خداوند قیدی بنا کر لے گئے ہوئے ہمارے لوگوں کو صحرا کی
جھرنا کی طرح جو بہتے ہوئے پانی سے بھر پور ہے، دوڑتے ہوئے آنے
دے۔

۵ جنہوں نے آنسوؤں میں بُویا ہے خُوشی میں فصل کاٹیں گے۔
۶ جنہوں نے کھیتوں کی طرف بیجوں کو لے جاتے ہوئے آنسو بہائے
ہیں وہ فصل کاٹ کر لاتے ہوئے شاداں ہوں گے۔

زبور ۱۲۷

ہیکل کی زیارت کو جاتے وقت گایا ہوا سلیمان کا گیت

۱ اگر خُداوند ہی گھر نہ بنائے تو بنانے والوں کی محنت بے کار ہے۔
اگر خُداوند ہی شہر پر نگہبانی نہ کرے تو نگہبان کا جاگنا بے کار ہے۔
۲ تُمہارے لئے سویرے اُٹھنا اور دیر میں آرام کرنا اور مشقّت کی
روٹی کھانا بیکار ہے، کیوں کہ وہ اپنے محبوب کو تو نیند ہی میں دے دیتا
ہے۔
۳ بچّے خُداوند کا تحفہ ہیں۔ وہ ماں کے جسم سے ملنے والے پھل ہیں۔
۴ ایک آدمی کے کم عمری میں جنم لئے ہوئے بیٹے ایسے ہیں جیسے
جنگجو انسان کے ہاتھ میں تیر۔
۵ خُوش نصیب ہے وہ شخص جس کا ترکش اُن سے بھرا ہے۔
۶ وہ شخص کبھی ہارے گا نہیں۔ اُس کے فرزند اُس کے دُشمنوں سے
بھرے مجمع کی جگہ پر اُس کی حفاظت کریں گے۔

زبور ۱۲۸

ہیکل کو جاتے وقت گایا ہوا گیت

۱ خُداوند کے سبھی لوگ مسرور رہتے ہیں۔ وہ لوگ خُدا جیسا چاہتا ویسا
رہتے ہیں۔
۲ تُو نے جن چیزوں کے لئے کام کیا تو اس پر تم شادمان ہوگے اور تُو
اچّھی چیزیں پائے گا۔
۳ تیری بیوی تیرے گھر کے اندر انگور کے پودے کے مانند ہوگی جو
پھل دار ہے۔ دسترخوان کے چاروں طرف تیری اولاد ایسی ہوں گی، جیسے
زیتون کے وہ پیڑ جنہیں تُو نے بویا ہے۔

۴ اِسطرح خُداوند اپنے لوگوں کو سچ مُچ برکت دے گا۔
۵ خُداوند صیّون سے تُجھ کو برکت دے۔ یہ میری آرزو ہے۔ عمر بھر
یروشلم میں تُجھ کو برکتوں کی خوشی ملے۔
۶ تُو اپنے بچّوں کے بچّے دیکھنے کے لئے زندہ رہے، یہ میری آرزو
ہے۔ اِسرائیل کی سلامتی ہو!

زبور ۱۲۹

ہیکل کی زیارت کو جاتے وقت گیت گانا

۱ عُمر بھر میرے کئی دُشمن رہے ہیں۔ اسرائیل ہمیں اُن دُشمنوں
کے بارے میں بتا۔
۲ عُمر بھر میرے کئی دُشمن رہے ہیں۔ مگر وہ کبھی فتح یاب نہیں
ہوئے۔
۳ اُنہوں نے مُجھے تب تک پیٹا، جب تک میری پیٹھ پر گھرے زخم
نہیں بنے۔ میرے بڑے بڑے اور گھرے زخم ہوگئے تھے۔
۴ لیکن اچھّے خُداوند نے مجھے آزاد کردیا۔ اُس نے شریروں کی رسّیاں
کاٹ ڈالیں۔
۵ جو صیّون سے بیر رکھتے تھے، وہ لوگ پسپا ہُوئے۔ اُنہوں نے لڑنا
چھوڑدیا اور کہیں بھاگ گئے۔
۶ وہ لوگ ایسے تھے، جیسے کسی گھر کی چھت پر گھاس جو بڑھنے سے پہلے
ہی مُرجھا جاتی ہے۔

۷ ایک مزدور اس گھاس کو مُٹھی بھر بھی حاصل نہیں کرسکتا۔ یا وہ
ایک گٹھری یا پُلندا بنانے کیلئے بھی کافی نہیں ہے۔
۸ اُن شریروں کے پاس سے جو لوگ گذرتے ہیں، وہ نہیں کہیں گے،
"خُداوند تیرا بھلا کرے۔" لوگ اُن کا خیر مقدم نہیں کریں گے اور ہم بھی
نہیں کہیں گے، "خُداوند کے نام پر ہم تیرے حق میں برکت دینگے۔"

زبور ۱۳۰

ہیکل کی زیارت کو جاتے وقت گانے کا نغمہ

۱ اے خُداوند! میں انتہائی مُصیبت میں ہُوں، اِس لئے سہارا پانے
کو میں تُجھے پُکارتا ہُوں۔
۲ میرے مالک! تُو میری سُن لے۔ میری اِلتجا کی آواز پر تیرے کان
لگے رہیں۔
۳ اے خُداوند! اگر تُو لوگوں کو اُن کے سبھی گناہوں کی سچ مچ
سزادے تو پھر کوئی بھی زندہ باقی نہ رہے گا۔
۴ اے خُداوند! اپنے لوگوں کی مغفرت کر۔ پھر تیری عبادت کرنے
کو وہاں لوگ ہوں گے۔
۵ میں خُداوند کا مُنتظر ہُوں کہ وہ مُجھ کو مدد دے۔ میری جان منتظر
ہے۔ خُداوند جو کہتا ہے، اُس پر میرا بھروسہ ہے۔
۶ میں اپنے مالک کا منتظر ہوں۔ میں اُس محافظ کی مانند ہُوں۔ جو صبح
کے آنے کی اُمید میں لگاتار منتظر رہتا ہے۔

۷ اے اِسرائیل! خُدا پر اعتماد کر۔ صرف خُدا کے ساتھ سچّی شفقت ملتی ہے۔ خُدا ہماری بار بار حفاظت کیا کرتا ہے۔ خُدا اِسرائیل کو اُن کے سارے گناہوں کے لئے معاف کرے گا۔

زبور ۱۳۱

ہیکل کی زیارت کو جاتے وقت گانے کا نغمہ

۱ اے خُداوند! میں مغرور نہیں ہُوں۔ میں اہم ہونے کے عمل کی کوشش نہیں کر رہاہُوں، میں عظیم کام انجام دینے کی کوشش نہیں کی جو میرے لئے ناممکن ہیں۔ میں اُن چیزوں کے بارے میں فکر نہیں کرتا ہُوں۔

۲ میں پُر سکون ہُوں، میری رُوح مطمئن ہے۔

۳ میری روح مطمئن اور پر سکون ہے، جیسے کوئی بچہ اپنی ماں کی گود میں مطمئن ہوتا ہے۔

۴ اسرائیل! خُداوند پر توکّل رکھّو۔ اب سے ابد تک اس پر اعتماد کرو۔

زبور ۱۳۲

ہیکل کی زیارت کو جاتے وقت گانے کا گیت

۱ اے خُداوند! داؤد نے جو مُصیبتیں جھیلی تھیں، اُس کو یاد کر۔

۲ داؤد نے خُداوند سے قسم کھایا تھا۔ وہ یعقوب کا خدا قادرِ مُطلق کے حُضور میں عہد کیا۔

۳ داؤد نے کہا تھا: ”میں اپنے گھر میں تب تک نہ جاؤں گا، اپنے بستر پر تب تک نہیں لیٹونگا،

۴ میں تب تک نہیں سوؤں گا، اپنی آنکھوں کو میں آرام تب تک نہ دُوں گا۔

۵ اس میں سے کچھ بھی تب تک نہیں کروں گا جب تک کہ میں خُداوند کے لئے ایک مسکن ،یعقوب کا خدا قادر مطلق کے لئے ایک گھر حاصل نہ کر لونگا!“

۶ اِفراتا میں ہم نے اِس کے بارے میں سُنا۔ ہمیں معاہدہ کا صندوق قریّت یعریم میں ملا۔

۷ مُقدّس خیمہ میں چلیں! آؤ ہم اس چوکی پر سجدہ کریں، جہاں پر خُدا اپنا قدم رکھتا ہے۔

۸ اے خُداوند! تُو اپنی آرام گاہ سے اُٹھ بیٹھ۔ تُو اور تیری قدرت کا صندوق اُٹھ بیٹھ۔

۹ اے خُداوند! تیرے کاہن اچھّائی میں ملبوس ہوں۔ تیرے وفادار پیروکار مسرور ہوں۔

۱۰ تُو اپنے چُنے ہوئے بادشاہ کو اپنے بندہ داؤد کے بھلے کے لئے نا منظور مت کر۔

۱۱ خُداوند نے سچّائی کے ساتھ داؤد سے قسم کھائی ہے۔ خُداوند نے قسم کھائی ہے کہ داؤد کی اولاد سے بادشاہ آئیں گے۔

۱۲ خُداوند نے کہا، ”اگر تیرے فرزند میرے عہد اور میری شریعت پر جو میں اُن کو سکھاؤں گا عمل کریں تو تمہارے خاندان سے کوئی نہ کوئی ہمیشہ تخت پر بیٹھیں گے۔

۱۳ اپنے گھر کی جگہ کے لئے خُداوند نے صیّون کو چُنا تھا۔ یہ وہ جگہ ہے جسے وہ اپنے مسکن کے لئے چاہتا تھا۔

۱۴ خُداوند نے کہا تھا،” یہ میری آرامگاہ ہمیشہ کے لئے ہوگی۔ میں یہی رہوں گا کیوں کہ میں نے اُسے پسند کیا ہے۔

۱۵ بھر پور رزق سے میں اِس شہر کو برکت دُوں گا۔ یہاں تک کہ غریبوں کے پاس کھانے کو بھر پور ہوگا۔

۱۶ کاہنوں کو میں نجات کا لباس پہناؤں گا، اور یہاں میرے مُقدس بہت شادماں رہیں گے۔

۱۷ اس جگہ پر میں داؤد کو طاقت ور بناؤں گا۔ میں اپنے چُنے بادشاہ کو ایک چراغ دُوں گا۔

۱۸ میں داؤد کے دُشمنوں کو شرمندگی سے ڈھک دُوں گا، اور داؤد کی سلطنت بڑھاؤں گا۔“

زبور ۱۳۳

ہیکل کی زیارت کو جاتے وقت داؤد کا گانے کا نغمہ

۱ جب بھائی مِل جُل کر اکٹھا بیٹھتے ہیں تو یہ کتنا بہتر، اور خُوشی کا باعث ہے۔

۲ یہ اُس بیش قیمت تیل کی مانند ہے جسے ہارون کے سر پر اُنڈیلا گیا ہے۔ یہ اس تیل کی مانند ہے جو ہارون کی داڑھی پر بہہ رہاہے، یہ اس تیل کی مانند ہے جو ہارون کے خصوصی لباس پر بہہ رہاہے۔

۳ یہ ویسا ہے جیسے دُھند بھری اوس حرمُون کی پہاڑی سے آتی ہوئی صیّون کے پہاڑ پر اُتر رہی ہو۔

۴ خُداوند نے اپنی برکت صیّون کے پہاڑ پر ہی دی تھی وہاں خُداوند اپنی برکت دیتا ہے، ہمیشہ کی زندگی کی برکت۔

زبور ۱۳۴

ہیکل کی زیارت کو جاتے وقت گانے کا نغمہ

۱ اے خُداوند کے بندو! آؤ سب خُدا کو مُبارک کہو۔ تُم جو رات خُدا کی ہیکل میں کھڑے رہتے ہو۔
۲ اے بندو! اپنے ہاتھ اُٹھاؤ اور خُدا کو مُبارک کہو۔
۳ کوہ صیّون سے خُداوند جس نے جنّت اور زمین بنایا ہے تُم کو برکت دینگے۔

زبور ۱۳۵

۱ خُداوند کی حمد کرو۔ خُداوند کے نام کی حمد کرو۔ اے خُداوند کے بندو! اُس کی حمد کرو۔
۲ تُم لوگ خُداوند کے گھر میں کھڑے ہو۔ اُس کے نام کی مدح سرائی کرو۔ تُم لوگ اسکے گھر کے آنگن میں کھڑے ہو۔ اُس کے نام کی حمد کرو۔

۳ خُداوند کی حمد کرو کیوں کہ وہ بھلا ہے۔ اُس کے نام کی مدح سرائی کرو کیوں کہ یہ دل پسند ہے۔
۴ خُداوند نے یعقوب کو چُن لیا۔ اِسرائیل خُدا کا ہے۔
۵ میں جانتا ہُوں، خُداوند عظیم ہے، اور ہمارا مالک تمام معبودوں سے بالاتر ہے۔
۶ خُداوند جو کُچھ وہ چاہتا ہے، آسمان میں اور زمین پر، سُمندر میں یا گہرے دریاؤں میں کرتا ہے۔
۷ وہ زمین کی انتہا سے بُخارات اُٹھاتا ہے، وہ بارش کے لئے بجلیاں بناتا ہے، وہ وا کی تشکیل کرتا ہے۔
۸ خُدا نے مصر میں انسانوں اور چوپایوں کے سبھی پہلوٹھوں کو نابود کیا تھا۔
۹ خُدا نے مصر میں بہت سے تعجب خیز کارنامے اور معجزات کئے تھے۔ اُس نے فرعون اور اُس کے سب خادموں کے بیچ نشان اور حیرت انگیز کارنامے ظاہر کئے تھے۔
۱۰ خُدا نے بہت سے ملکوں کو ہرایا۔ خُدا نے زبردست بادشاہوں کو ہلاک کیا۔
۱۱ اُس نے اموریوں کے بادشاہ سِیحون کو شکست دی۔ خُدا نے بسن کے بادشاہ عوج کو شکست دی۔ خُدا نے کنعان کی سب مملکتوں کو شکست دی۔
۱۲ خُداوند نے اُن کی زمین اِسرائیل کو دے دی۔ خُدا نے اپنے لوگوں کو زمین دی۔

۱۳ اے خُداوند! تیرا نام ابد تک مقبول ہوگا۔ اے خُداوند لوگ تُجھے پُشت در پُشت یاد کرتے رہیں گے۔
۱۴ خُداوند نے قوموں کو سزا دی۔ مگر خُداوند اپنے بندوں پر مہربان تھا۔
۱۵ دوسری قوموں کے معبود صرف سونا اور چاندی کے بُت تھے۔ اُن کے بُت صرف لوگوں کے بنائے ہوئے پُتلے تھے۔
۱۶ پُتلوں کے مُنہ ہیں، پر بول نہیں سکتے، پُتلوں کی آنکھیں ہیں، پر دیکھ نہیں سکتے۔
۱۷ پُتلوں کے کان ہیں، پر انہیں سنائی نہیں دیتا۔ پُتلوں کے ناک ہیں، پر وہ سُونگھ نہیں سکتے۔
۱۸ وہ لوگ جنھوں نے ان پُتلوں کو بنایا، اُن پُتلوں کی مانند ہوجائیں گے۔ کیوں؟ اِس لئے کہ وہ لوگ یقین رکھتے ہیں کہ وہ پُتلے اُن کی حفاظت کریں گے۔
۱۹ اے اِسرائیل کے گھرانے! خُداوند کو مُبارک کہو۔ اے ہارون کے گھرانے! خُداوند کو مُبارک کہو!
۲۰ اے لاوی کے گھرانے! خُداوند کو مُبارک کہو! اے خُداوند کے پوجنے والو! خُدا کو مُبارک کہو!
۲۱ صیّون سے خُداوند کی ستائش ہو! اسکا گھر یروشلم سے خُداوند کی مدح سرائی کرو۔

زبور ۱۳۶

۱ خُداوند کا شکر کرو۔ کیوں کہ وہ بھلا ہے۔ اُس کی سچّی شفقت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۲ اجسام فلکی کے خدا کا شکر کرو۔ اُس کی سچّی شفقت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۳ خداؤں کے خدا کا شکر کرو۔ اُس کی سچّی شفقت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۴ خُدا کی مدح سرائی کرو۔ صرف وہی ایک ہے جو حیرت انگیز کام کرتا ہے۔ اُس کی سچی شفقت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۵ خُدا کی مدح سرائی کرو جس نے اپنی دانائی سے آسمان کو بنایا ہے۔ اُس کی سچّی شفقت ابدی ہے۔
۶ خُدا نے سُمندر کے بیچ میں سُوکھی زمین کو قائم کیا۔ اُس کی سچّی شفقت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۷ خُدا نے عظیم روشنی تخلیق کیں۔ اُس کی سچّی شفقت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔

۸ خُدا نے آفتاب کو دن پر حکومت کرنے کے لئے بنایا۔ اُس کی سچّی
شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۹ خُدا نے چاند تاروں کو بنایا کہ وہ رات پر حکومت کریں۔ اُس کی سچّی
شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۰ خُدا نے مصر میں انسانوں اور چوپایوں کے پہلوٹھوں کو مارا۔
اُس کی سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۱ خُدا نے اِسرائیل کو مصر سے باہر لے آیا۔ اُس کی سچّی شفقّت
ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۲ خُدا نے اپنی عظیم قُدرت اور قوّت کو ظاہر کیا۔ اُس کی سچّی
شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۳ خُدا نے بحر قُلزم کے دو حصّے کر دیئے۔ اُس کی سچّی شفقّت
ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۴ خُدا نے اِسرائیل کو سُمندر کے بیچ میں سے پار کرایا۔ اُس کی
سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۵ خُدا نے فرعون اور اُس کی فوج کو بحر قُلزم میں غرق کر دیا۔ اُس
کی سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۶ خُدا نے اپنے لوگوں کو بیاباں میں راہ دکھائی۔ اُس کی سچّی
شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۷ خُدا نے بہت سارے عظیم بادشاہوں کو شکست دی۔ اُس کی
سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۸ خُدا نے نامور بادشاہوں کو ہلاک کیا۔ اُس کی سچّی شفقّت ہمیشہ
ہی بنی رہتی ہے۔
۱۹ خُدا نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو قتل کیا۔ اُس کی سچّی
شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۲۰ خُدا نے بسن کے بادشاہ عوج کو مارا۔ اُس کی سچّی شفقّت ہمیشہ
ہی بنی رہتی ہے۔
۲۱ خُدا اسرائیل کو اُس کی زمین دے دی۔ اُس کی سچّی شفقّت ہمیشہ
ہی بنی رہتی ہے۔
۲۲ خُدا نے اُس زمین کو اِسرائیل کو سوغات کے رُوپ میں دیا۔
اُس کی سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۲۳ خُدا نے ہم کو یاد رکھا، جب ہم شکست یاب ہوئے تھے۔ اُس کی
سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۲۴ خُدا نے ہم کو ہمارے دُشمنوں سے بچایا تھا۔ اُس کی سچّی شفقّت
ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۲۵ خُدا ہر شخص کو روزی دیتا ہے۔ اُس کی سچّی شفقّت ہمیشہ ہی
بنی رہتی ہے۔
۲۶ آسمان کے خُدا کی مدح سرائی کرو۔ اُس کی سچّی شفقّت ہمیشہ ہی
بنی رہتی ہے۔

زبور ۱۳۷

۱ بابل کی ندیوں کے کنارے بیٹھ کر ہم صیّون کو یاد کر کے
رو پڑے۔
۲ ہم نے پاس کھڑے بید کے پیڑوں پر اپنے بربطوں کو ٹانگ دیا۔
۳ بابل میں جن لوگوں نے ہمیں اسیر کیا تھا، اُنہوں نے ہم سے
گانے کو کہا۔ اُنہوں نے ہم سے ستائش کے گیت گانے کو کہا۔ اُنہوں نے
ہم سے صیّون کے بارے میں گیت گانے کو کہا۔
۴ مگر ہم خُداوند کے گیتوں کو کسی دُوسرے مُلک میں کیسے گا سکتے
ہیں۔
۵ اے یروشلم! اگر میں تُجھے کبھی بھُولوں تو، میری آرزو ہے کہ میں
پھر کبھی کوئی گیت نہ گاؤں۔
۶ اے یروشلم! اگر میں تُجھے کبھی بھُولوں تو، یہ میری آرزو ہے کہ میں
پھر کبھی نہیں گاؤں گا۔ میں تُجھ کو کبھی نہیں بھُولوں گا۔ میں وعدہ کرتا
ہُوں، یروشلم ہمیشہ میری عظیم شادمانی ہوگی۔
۷ اے خُداوند! یاد کر بنی ادوم نے اُس دن جو کیا تھا جب یروشلم
شکست یاب ہُوا تھا۔ وہ چیخ کر بولے، اس کی دیواروں کو توڑ دو تا کہ صرف
بنیاد باقی رہے۔
۸ اے بابل کی بیٹی تُجھے اجاڑ دیا جائے گا۔ اُس شخص کو مُبارک کہو جو
تُجھے وہ سزا دے گا، جو تُجھے ملنی چاہئے۔ اُس شخص کو مُبارک کہو جو تُجھے
وہ صدمہ دے گا جو تُو نے ہم کو دیئے۔
۹ اُس شخص کو مُبارک کہو جو تیرے بچّوں کو چھین لیتا ہے اور انہیں
چٹّان پر کچل دیگا۔

زبور ۱۳۸

داؤد کا نغمہ

۱ اے خُدا! میں اپنے پُورے دل سے تیرا شکر کروں گا۔ میں سبھی
معبودوں کے سامنے تیری مدح سرائی کروں گا۔
۲ میں تیری مُقدّس ہیکل کی طرف رُخ کر کے سجدہ کرُوں گا، اور
تیری تعظیم کرونگا تیری شفقّت اور سچائی کی خاطر تیرے نام کا شکر کرُوں
گا۔ تیرے کلام کی قوّت تُجھے معروف کیا ہے۔ یہاں تک کہ تو اب اسے
عظمت دے گا۔

۳اے خُدا! مَیں نے تُجھے مدد پانے کو پُکارا۔ تُو نے مُجھے جواب دیا۔ اور
میری جان کو تقویت دے کر میرا حوصلہ بڑھایا۔
۴ اے خُداوند! زمین کے سبھی بادشاہ تیرے کلام کی تعریف کریں
جب وہ تیرے کلام کو سُنیں۔
۵ سبھی بادشاہ خُداوند کی راہوں کے گیت گائیں، کیوں کہ خُداوند کا
جلال بڑا ہے۔
۶ اگرچہ خُداوند سرفراز ہے۔ وہ خاکساروں پر توجہ دیتا ہے اور اسے
معلوم ہے کہ مغرور کیا کرتے ہیں لیکن مغرور کو دُور ہی سے پہچانتا ہے وہ
جانتا ہے، لیکن وہ اُن سے بہت دُور رہتا ہے۔
۷اے خُدا! اگر مَیں مُصیبت میں پڑوں تو مُجھ کو زندہ رکھ۔ اگر
میرے دُشمن مُجھ پر کبھی غصّہ کرے تو تُو اُن سے مجھے بچالے۔
۸ اے خُداوند! وہ چیزیں جن کو مجھے دینے کا وعدہ کیا ہے مُجھے دے۔
اے خُداوند! تیری سچّی شفقت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔ اے خُداوند تو
نے ہم کو بنایا ہے۔ اِس لئے ہم کو مت بھُول۔

زبور ۱۳۹

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے داؤد کے توصیفی نغموں میں سے ایک نغمہ

۱ اے خُداخداوند! تُو نے مجھے جانچ لیا ہے۔ میرے بارے میں تُو
سب کُچھ جانتا ہے۔
۲ تُو جانتا ہے کہ مَیں کب بیٹھتا اور کب کھڑا ہوتا ہُوں۔ خداوند تُو دُور
ہوتے ہوئے بھی میرے خیالات کو جانتا ہے۔
۳اے خُداوند! تُو واقف ہے کہ مَیں کہاں جاتا اور کب لوٹتا ہُوں۔
مَیں جو کُچھ کرتا ہُوں سب کو تُو جانتا ہے۔
۴اے خُداوند! اِس سے پہلے کہ میرے مُنہ سے لفظ نکلے، تُجھ کو پتہ
ہوتا ہے کہ مَیں کیا کہنا چاہتا ہوں۔
۵اے خُدوند! ا تُو میرے چاروں جانب چھایا ہُوا ہے۔ تو میرے
آگے اور پیچھے بھی ہے۔ تو اپنا ہاتھ میرے اُوپر نرمی سے رکھتا ہے۔
۶ مجھے حیرت ہے اُن باتوں پر جن کو تُو جانتا ہے، جسکا میرے لئے
سمجھنا بہت مُحال ہے۔
۷ ہر جگہ جہاں بھی مَیں جاتا ہُوں تیری رُوح رہتی ہے۔ اے خُداوند!
مَیں تُجھ سے بچ کر نہیں جاسکتا۔
۸اے خداوند! اگر مَیں آسمان پر جاؤں، وہاں پر تُو ہی ہے۔ اگر مَیں
پاتال میں جاؤں وہاں پر بھی تُو ہی ہے۔
۹ اے خُداوند! اگر مَیں مشرق میں جہاں آفتاب نکلتا ہے، جاؤں، وہاں
پر بھی تُو ہے۔ اگر مَیں سُمندر کے مغرب کی طرف جاؤں وہاں بھی تُو ہے۔
۱۰ وہاں بھی تیرا داہنا ہاتھ مُجھے سنبھالتا ہے۔ اور تُو ہاتھ پکڑ کر مُجھ کو
لے چلتا ہے۔
۱۱ اگر مَیں کہوں کہ یقیناً تاریکی مُجھے چُھپالے گی، اور میرے چاروں
طرف کا اُجالا رات بن جائے گا۔
۱۲ مگر خُداوند اندھیرا تیرے لئے اندھیرا نہیں ہے۔ تیرے لئے
رات بھی دن کی مانند روشن ہے۔
۱۳ اے خُداوند! تُو نے ہی میرے سارے جسم * کو بنایا۔ تُو
میرے بارے میں سب کُچھ جانتا تھا، جب مَیں ابھی اپنی ماں کی کوکھ ہی
میں تھا۔
۱۴ اے خُداوند! مَیں شُکر گذار ہُوں کہ تُو نے مُجھے نہایت حیرت
انگیز طریقے سے بنایا، اور مَیں سچ مُچ جانتا ہُوں کہ تُو جو کُچھ کرتا ہے وہ تعجب
خیز ہے۔
۱۵ میرے بارے میں تُو سب کُچھ جانتا ہے۔ جب مَیں اپنی ماں
کے پیٹ میں پوشیدہ تھا، جب میرا وجود رُوپ لے رہا تھا، تبھی تُو نے
میری ہڈّیوں کو دیکھا۔
۱۶ تیری آنکھوں نے میرے جسم کو بنتے دیکھا، تُو نے میرے
تمام اعضا کی فہرست بنائی۔ ہر روز تُو نے مجھے دیکھا، اور کوئی بھی عضو
میرا چُھٹا نہیں۔
۱۷ اے خُدا! تیرے خیال میرے لئے کیسے بیش بہا ہیں۔ اے
خُدا! تُو بہت کُچھ جانتا ہے!
۱۸ جو کُچھ تو جانتا ہے، اُن سب کو اگر مَیں گِن سکوں تو وہ زمین کی
ریت کے ذرّوں سے زیادہ ہوں گے۔ اور جب مَیں جاگتا ہوں تب بھی
مَیں تیرے ساتھ ہوں۔
۱۹ خدا نے بُرے لوگوں کو فنا کر۔ اُن قاتلوں کو مُجھ سے دُور رکھ۔
۲۰ وہ بُرے لوگ تیرے لئے بُری باتیں کہتے ہیں۔ تیرے دُشمن
تیرے نام کے بارے میں بُری باتیں کہتے ہیں۔ *

۲۱ اے خُداوند! مُجھ کو اُن لوگوں سے نفرت ہے۔ جو تُجھ سے
نفرت کرتے ہیں۔ مُجھ کو اُن لوگوں سے بیر ہے جو تُجھ سے مُڑجاتے ہیں۔
۲۲ مُجھ کو اُن سے پُوری طرح نفرت ہے۔ تیرے دُشمن میرے
بھی دُشمن ہیں

سارا جسم ایک معنی گردے کے ہیں قدیم زمانے کے اسرائیلی سوچا کہ جوش گردے میں محسوس کئے جاتے تھے۔ اسلئے اسکے معنی یہ بھی ہوسکتے ہیں کہ خدا جانتا ہے کہ یہ شخص پیدا ہونے سے پہلے کیسا محسوس کیا۔

تیرے دُشمن ... کہتے ہیں یہاں عبرانی میں اسکے معنی صاف طور پر نہیں ہے۔

۲۳ اے خُداوند! مُجھ پر نظر کر، اور میرا دِل جان لے۔ مُجھ کو جانچ لے
اور میرا ارادہ جان لے۔
۲۴ اے خُدا! مُجھ پر نظر کر اور دیکھ کہ میرے خیالات بُرے نہیں
ہیں اور مُجھ کو اُس راہ پر لے چل جو ابدی ہے۔

زبور ۱۴۰

موسیقی کے ہدایت کار کے لئے داؤد کا نغمہ

۱ اے خُداوند! بُرے لوگوں سے میری حفاظت کر۔ مُجھ کو ظالم
لوگوں سے بچالے۔
۲ وہ لوگ شرارت کے منصوبے باندھتے ہیں۔ وہ لوگ ہمیشہ مِل کر
جنگ کے لئے جمع ہوجاتے ہیں۔
۳ اُن لوگوں کی زبانیں زہریلے ناگوں کی سی ہیں۔ جیسے اُن کی
زبانوں کے نیچے افعی کا زہر ہے۔
۴ اے خُداوند! تُو مُجھ کو ظالم لوگوں سے بچالے مُجھ کو ظالم لوگوں سے
بچالے۔ وہ لوگ میرے پیچھے پڑے ہیں، اور دُکھ پہنچانے کا جتن کر رہے
ہیں۔
۵ ان مغرور لوگوں نے میرے لئے جال بچھایا۔ مُجھ کو پھانسنے کو
اُنہوں نے جال پھیلایا۔ میری راہ میں اُنہوں نے دام بچھا رکھے ہیں۔
۶ اے خُداوند! تُو میرا خُدا ہے۔ اے خُدا! میری فریاد سُن۔
۷ اے خُداوند! تو قادر مطلق ہے۔ تُو میرا نجات دہندہ ہے۔ تُو میرا
خود (ٹوپ) ہے جو جنگ میں میرے سر کی حفاظت کرتا ہے۔
۸ اے خُداوند! وہ لوگ شریر ہیں۔ اُن کی مُرادیں پُوری مت ہونے
دے۔ اُن کے منصوبوں کو پروان مت چڑھنے دے۔
۹ اے خُداوند! میرے حریفوں کو فتح مند مت ہونے نہ دے۔ وہ
بُرے منصوبے بنا رہے ہیں۔ اُن کے منصوبوں کو تُو اُن ہی پر چلادے۔

۱۰ اُن کے سروں پر دہکتے انگاروں کو اُنڈیل دے۔ میرے
دُشمنوں کو آگ میں دھکیل دے۔ اُن کو گڑھے (قبروں) میں پھینک
دے کہ وہ اُس سے کبھی باہر نہ نکل پائیں۔
۱۱ اے خُداوند! ان جھوٹوں کو جینے مت دے۔ بُرے لوگوں کے
ساتھ بُری باتیں ہونے دے۔
۱۲ میں جانتا ہُوں کہ خُداوند غریبوں کے لئے فیصلہ سچّائی سے کرے
گا۔ خُدا محتاجوں کی تائید کرے گا۔
۱۳ اے خُداوند! نیک لوگ تیرے نام کی ستائش کرینگے۔ راستباز
تیری عبادت کریں گے۔

زبور ۱۴۱

داؤد کا نغمہ

۱ اے خُداوند! میں تُجھ کو مدد پانے کے لئے پُکارتا ہُوں۔ جب میں دُعا
کروں تب میری سُن لے۔ جلدی کر اور مُجھ کو سہارا دے۔
۲ اے خُداوند! میری دُعا تیرے لئے جلتے ہوئے بخور کے تحفہ کی
طرح ہے۔ میری دُعا تیرے لئے دی گئی شام کی قُربانی کی مانند ہو۔
۳ اے خُداوند! میں جو کہتا ہُوں اُس پر میرا قابو رہے۔ جو بھی میں
کہتا ہوں اس میں احتیاط برتوں! اِس میں میری نگہبانی کر۔
۴ مجھے بُرے لوگوں کے ساتھ شامل ہونے نہ دے، تا کہ میں بُرائی کی
طرف مائل نہ ہوں، مجھے بُرے کاموں میں حصّہ لینے نہ دے اور مجھے اُن
چیزوں سے دُور رکھ جن سے بُرے لوگ مزے لیتے ہیں۔

۵ اگر اچھا شخص میری اصلاح کرتا ہے، تو میں اسے مہربانی سے قبول
کروں گا۔ اگر وہ میری تنقید کرے، تو یہ تیل سے میرا سر مسح کرنے کے
جیسا ہوگا۔ میرا سر اِس سے انکار نہ کرے گا لیکن میں ہمیشہ بُرے لوگوں
کی بُری افعال کے خلاف دُعا کرتا رہُوں گا۔
۶ اُن کے حاکموں کو سزا ہونے دے، اور تب لوگ جان جائیں گے کہ
میں نے سچ کہا ہے۔
۷ لوگ کھیت کو کھود کر جوتتے ہیں، اور مٹّی کو ادھر اُدھر بکھیر دیتے
ہیں۔ اسی طرح ہماری ہڈّیاں اُن کی قبروں میں اِدھر اُدھر بکھیری جائینگی۔
۸ اے خُداوند! میرے مالک! سہارا پانے کو میری نظریں تُجھ پر لگی
ہیں۔ میرا توکّل تُجھ پر ہے۔ مہربانی کر مُجھ کو مت مرنے دے۔
۹ مُجھ کو شریروں کے پھندے میں مت پڑنے دے۔ اُن شریروں
کے دام سے مجھ کو بچا۔
۱۰ وہ شریر خُود اپنے جال میں پھنس جائیں جب میں بِنا نقصان
اُٹھائے بچ کر نکل جاؤں۔

زبور ۱۴۲

داؤد کا مشکیل جب وہ غار میں تھا، دُعاء

۱ میں مدد پانے کے لئے خُداوند کو پُکاروں گا۔ میں خُداوند سے فریاد
کروں گا۔
۲ میں خُداوند کے حُضور فریاد کرتا ہُوں۔ میں خُداوند کے حُضور اپنا دُکھ
بیان کرتا ہُوں۔
۳ میرے دُشمنوں نے میرے لئے جال بچھایا ہے۔ میں اپنی امید کھو
رہا ہوں، خُداوند جانتا ہے کہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔

۴ میں چاروں جانب دیکھتا ہُوں، اور کوئی اپنا دوست دکھائی نہیں
دیتا- میرے پاس جانے کو کوئی جگہ نہیں ہے- کوئی بھی شخص مُجھ کو
بچانے کا جتن نہیں کرتا ہے-
۵ اِس لئے میں نے سہارا پانے کو خُداوند کو پُکارا ہے- اے خُدا! تُو
میری پناہ ہے- اے خُدا! تُو ہی مجھے زِندہ رکھ سکتا ہے-
۶ اے خُداوند! میری شکایت پر توجّہ دے- مُجھ کو تیری بہت
ضرورت ہے- تُو مجھے اُن لوگوں سے بچالے جو میرا تعاقب کرتے ہیں- وہ
مُجھ سے زیادہ طاقتور ہیں-
۷ مُجھ کو سہارا دے تا کہ اِس جال سے بچ نکلوں- تب خداوند! میں
تیرے نام کا شکر ادا کروں گا- نیک لوگ میرے ساتھ جشن منائنگے، کیوں
کہ تُو نے میری نگہداشت کی-

زبور ۱۴۳

داؤد کا نغمہ

۱ اے خُداوند! میری دُعا سُن- میری التجا کو سُن اور پھر تُو میری
دُعاء کا جواب دے- مُجھ کو بتادے کہ تُو سچ مُچ بھلا اور راست ہے-
۲ تُو اپنے بندے کو عدالت تک نہ لا- کیوں کہ کوئی بھی زندہ شخص
تیرے سامنے معصوم نہیں ٹھہر سکتا-
۳ مگر میرے دُشمن میرے پیچھے پڑے ہیں- انہوں نے میری زندگی
کو خاک میں ملا دیا- وہ مجھے اندھیری قبر میں دھکیل رہے ہیں، اُن لوگوں کی
طرح جو بہت پہلے مر چکے ہیں-
۴ میں مایوس ہو رہا ہُوں- میں اپنا حوصلہ کھو رہا ہُوں-
۵ لیکن مجھے وہ باتیں یاد ہیں جو بہت پہلے ہو چکی تھیں- اے خُدا! میں
اُن مختلف حیرت انگیز کارناموں کا بیان کر رہا ہوں، جن کو تُو نے کئے
تھے-
۶ اے خُداوند! میں اپنا ہاتھ اُٹھا کر تجھ سے دُعاء کرتا ہوں- میں تیری
مدد کا انتظار کر رہا ہُوں- جیسے خُشک زمین بارش کی مُنتظر ہوتی ہے-
۷ اے خُداوند! تو مجھے جلد جواب دے- میں نے اپنا حوصلہ کھو دیا
ہے- اپنا چہرہ مُجھ سے نہ چُھپا- ایسا نہ ہو کہ میں قبر میں اترنے والوں کی
مانند ہو جاؤں-
۸ اے خُداوند! صُبح کو مُجھے اپنی شفقّت کی خبر دے- کیوں کہ میرا
توکّل تُجھ پر ہے- مجھے وہ راہ بتا جس پر میں چلوں، کیوں کہ میں اپنا دل
تیری ہی طرف لگاتا ہُوں-
۹ اے خُداوند! میرے دُشمنوں سے رہائی پانے کو میں تیری پناہ میں
آتا ہُوں- تُو مُجھ کو بچالے-
۱۰ مُجھے سِکھا کہ تیری مرضی پر چلوں، اس لئے کہ تُو میرا خُدا ہے-
تیری نیک رُوح مُجھے راستی کے ملک میں لے چلے-
۱۱ اے خُداوند! مجھے زندہ رہنے دے، تا کہ لوگ تیرے نام کی مدح
سرائی کریں- اپنے نام کے خاطر میری زندگی کو مُصیبت سے بچا-
۱۲ اے خُداوند! مُجھ پر اپنی شفقّت ظاہر کر، اور اُن دُشمنوں کو
ہرادے- جو میرے قتل کی کوشش کر رہے ہیں، کیوں کہ میں تیرا بندہ
ہوں-

زبور ۱۴۴

داؤد کا نغمہ

۱ خُداوند میری چٹان ہے- خُداوند کو مُبارک کہو! خُداوند مُجھ کو جنگ
کے لئے تیّار کرتا ہے- خداوند مُجھ کو لڑائی کے لئے تیّار کرتا ہے-
۲ خُداوند مُجھ سے شفقّت کرتا ہے اور میری حفاظت کرتا ہے- خُداوند
پہاڑ کے اُوپر میرا اُونچا بُرج ہے- وہ میری سپر اور میری پناہ گاہ ہے-
میں اُس کے بھروسے ہُوں- خُداوند میرے لوگوں پر حکومت کرنے میں
میرا مددگار ہے-
۳ اے خُداوند! تیرے لئے لوگ کیوں اہم ہیں؟ تُو ہم پر توجّہ کیوں
دیتا ہے؟
۴ انسان کی زندگی ایک ہوا کے جھونکے کی مانند ہے- انسان کی زندگی
ڈھلتے ہوئے سایہ کی مانند ہوتی ہے-
۵ اے خُداوند! تو آسمان کو چِیر کر نیچے اُتر آ- تُو پہاڑوں کو چُھولے کہ
اُن سے دُھواں اُٹھنے لگے-
۶ اے خُداوند! بجلیاں بھیج دے اور میرے دُشمنوں کو کہیں دُور
بھگادے- اپنے تیروں کو چلا اور انہیں بھاگنے پر مجبور کردے-
۷ اے خُداوند! آسمان سے نیچے اُتر آ اور مُجھ کو بچالے- اِن دُشمنوں
کے سیلاب میں مجھے غرق ہونے مت دے- مجھ کو اِن پردیسیوں سے
بچالے-
۸ یہ دُشمن دروغ گو ہیں- وہ ایسی باتیں بناتے ہیں جو سچ نہیں ہوتی
ہے-
۹ اے خُداوند! میں نیا گیت گاؤں گا اُن حیرت انگیز کاموں کے
بارے میں تُو جنہیں کرتا ہے- میں دس تار والی بربط پر تیری مدح سرائی
کروں گا-
۱۰ اے خُداوند! بادشاہوں کی مدد اُن کی جنگ جیتنے میں کرتا ہے-
خُدا نے اپنے بندہ داؤد کو اُس کے دُشمنوں کی تلواروں سے بچایا-
۱۱ مجھ کو اِن پردیسیوں سے بچالے- یہ دُشمن جھُوٹے ہیں، یہ ایسی
باتیں بناتے ہیں جو سچ نہیں ہوتیں-

۱۲ ہمارے حالات کے مطابق ہمارے جوان بیٹے قدآور درخت کی
طرح بڑھ گئے، ہماری بیٹیاں ہیکل کی خوبصورت نقش کئے ہوئے پتھر کی
مانند ہیں۔
۱۳ ہمارے کھیت ہر طرح کی فصلوں سے بھر پور رہیں، ہماری
بھیڑ بکریاں ہمارے میدانوں میں ہزاروں ہزار بچّے جنم دے،
۱۴ ہمارے جانوروں کے بہت سے بچّے ہوں، ہم پر حملہ کرنے
کوئی دُشمن نہ آئے، کبھی ہم جنگ کو نہیں آئیں اور ہماری گلیوں میں
خوف کی چیخیں نہ اُٹھیں۔
۱۵ جب ایسا ہوگا لوگ بہت خُوش ہوں گے۔ جن کا خُدا، خُداوند
ہے، وہ لوگ بہت مسرور رہتے ہیں۔

زبور ۱۴۵

داؤد کا نغمہ، ستائش

۱ اے میرے خُداوند! اے میرے بادشاہ! میں تیری تمجید کروں
گا۔ میں ابدالآباد تیرے نام کو مُبارک کہوں گا۔
۲ میں ہر دن تُجھ کو سراہتا ہُوں۔ میں ابدالآباد تیرے نام کی ستائش
کرتا ہُوں۔
۳خُدا عظیم ہے۔ لوگ اُس کی بے حد ستائش کرتے ہیں۔ وہ ان گِنت
عظیم کام کرتا ہے۔ ہم اُن کو نہیں گِن سکتے۔
۴اے خداوند! لوگ اُن باتوں کی تعریف کرتے ہیں، جن کو تُو پُشت
در پُشت کرتا ہے۔ دُوسرے لوگ، لوگوں سے اُن حیرت انگیز کارناموں کا
بیان کریں گے، جِن کو تُو کرتا ہے۔
۵ تیری عظمت اور جلال حیرت انگیز ہے۔ میں تیرے تعجب خیز
کاموں کا ذکر کروں گا۔
۶ اے خُداوند! لوگ اُن حیرت انگیز باتوں کو کہا کریں گے جن کو تُو
کرتا ہے۔ میں اُن عظیم کاموں کا بیان کروں گا جن کو تُو کرتا ہے۔
۷ لوگ اچھّی چیزوں کے بارے میں کہیں گے جن کو تُو کرتا ہے۔ وہ
تیری اچھائی کے بارے میں گیت گائیں گے۔
۸ خُداوند رحیم و کریم ہے۔ خُداوند صابر اور شفقّت سے بھر پور ہے۔
۹ خُداوند سب کے لئے بھلا ہے۔ خُدا جو کُچھ کرتا ہے اُس میں اپنی
رحمت ظاہر کرتا ہے۔
۱۰ اے خداوند! تیرے کاموں سے تُجھے ستائش ملے گی اور تیرے سچّے
پیرو کار تیری ستائش کرینگے۔
۱۱ وہ لوگ تیری سلطنت کے جلال کا بیان، اور تیری قُدرت کا چرچا
کریں گے۔
۱۲ خداوند اسلئے دیگر لوگ تیری خدائیت اور کارناموں کو جانینگے،
جِن کو تُو کرتا ہے۔ وہ لوگ تیری پُر جلال بادشاہت کی شہرت کے بارے
میں بولینگے۔
۱۳ اے خُداوند! تیری سلطنت ابدی سلطنت ہے۔ اور تیری
سلطنت پُشت در پُشت رہے گی۔
۱۴ خُداوند! گِرے ہوئے لوگوں کو اُوپر اُٹھاتا ہے۔ خُدا وند
مُصیبت میں پڑے ہوئے لوگوں کو سہارا دیتا ہے۔
۱۵ اے خُداوند! سبھی جاندار تیری جانب خُوراک پانے کو دیکھتے
ہیں۔ تُو اُن کو ٹھیک وقت پر اُن کی غذا دیا کرتا ہے۔
۱۶ اے خُداوند! تُو اپنی مُٹھّی کھولتا ہے، اور تُو سبھی جانداروں کو وہ
ہر ایک چیز ایک جس کی انہیں ضرورت ہے دیتا ہے۔
۱۷ خداوند جو بھی کرتا ہے وہ بالکل ٹھیک اور فیصلہ کن کرتا ہے خدا
جو کُچھ کرتا ہے اس میں اپنی محبّت ظاہر کرتا ہے۔
۱۸ خُداوند اُن سے قریب تر ہے، جو اُسے مدد کے لئے پُکارتے
ہیں۔ خُدا ان سب لوگوں کے قریب رہتا ہے جو اُس سے سچّی عبادت
کرتےہیں۔
۱۹ خُداوند اُن باتوں کو کرتا ہے، جو انکے ماننے والے چاہتے ہیں۔
خُدا اپنے پیروکاروں کی سُنتا ہے۔ وہ اُن کی دعاؤں کا جواب دیتا ہے اور انکو
بچاتا ہے۔
۲۰ جس کو بھی خُداوند سے مُحبّت ہے، خُدا وند ہر اُس شخص کو
بچاتا ہے۔ مگر خُداوند شریروں کو نیست و نابُود کرتا ہے۔
۲۱ میں خُداوند کی ستائش کروں گا۔ میری یہ خواہش ہے کہ ہر کوئی
اُس کے پاک نام کی ہمیشہ تعریف کریں۔

زبور ۱۴۶

۱ خُداوند کی حمد کرو! اے میری جان خُداوند کی حمد کر!
۲ میں عُمر بھر خُداوند کی حمد کروں گا۔ جب تک میرا وجود ہے میں
اپنے خُداوند کی مدح سرائی کروں گا۔
۳شہزادوں پر منحصر نہ ہو کیوں کہ وہ صرف انسان ہیں جو
تمہیں بچانے کی قدرت نہیں رکھتے۔
۴لوگ مرجاتے ہیں اور دفن کردیئے جاتے ہیں۔ پھر اُن کی مدد دینے
کے سبھی منصوبے یونہی چلے جاتے ہیں۔
۵ خُوش نصیب ہے وہ جو یعقوب کے خُدا سے مدد حاصل کرتا ہے،
چونکہ وہ خداوند ہمارے خُدا پر انحصار کرتا ہے۔

۶ خُداوند نے آسمان اور زمین کو بنایا ہے۔ خُدا نے سمندر اور اُس میں
کی ہر شئے بنائی ہے۔ خُداوند اُن کی ہمیشہ حفاظت کرے گا۔
۷ مظلوموں کا خُداوند انصاف کرتا ہے۔ خُداوند بھُوکوں کو غذا مہیا
کرتا ہے۔ خُداوند اسیروں کو آزاد کرتا ہے۔
۸ خُداوند کی مدد سے اندھے دیکھنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔ خُداوند اُن
لوگوں کو سہارا دیتا ہے جو مُصیبت میں ہیں۔ خُدا اچھّے لوگوں سے محبّت
کرتا ہے۔
۹ خُداوند اُن پردیسیوں کی حفاظت کرتا ہے جو ہمارے مُلک میں بسے
ہیں۔ خُداوند یتیموں اور بیواؤں کا دھیان رکھتا ہے۔ مگر خُداوند شریروں
کی راہ ٹیڑھی کردیتا ہے۔
۱۰ خُداوند ابد تک سلطنت کرے گا۔ اے صیّون! تُمہارا خُدا ہمیشہ
حکومت کرتا رہے گا۔ خُداوند کی تعریف کرو۔

زبور ۱۴۷

۱ خُداوند کی حمد کرو، کیوں کہ وہ بھلا ہے۔ ہمارے خُدا کی مدح سرائی
کرو۔ کیونکہ اس کی تعریف کرنا سچ مُچ اچھا اور خوشگوار ہے۔
۲ خُداوند نے یروشلم کی تعمیر کی ہے۔ خُداوند اِسرائیلی لوگوں کو
واپس چھُڑا کرلے آیا، جنہیں قیدی بنایا گیا تھا۔
۳ خُداوند ان کے شکستہ دِلوں کو شِفا دیتا ہے، اور اُن کے زخموں پر پٹّی
باندھتا ہے۔
۴ خُداوند ستاروں کو شُمار کرتا ہے اور ہر ایک تارے کا نام جانتا
ہے۔
۵ ہمارا خداوند نہایت عظیم ہے اور بہت قوّت والا ہے۔ اور اس
کے علم کی کوئی حد نہیں ہے۔
۶ خُداوند خاکسار لوگوں کو سہارا دیتا ہے۔ مگر وہ شریروں کو شرمندہ
کرتا ہے۔
۷ خُدا کے حضور شکر گذاری کا گیت گاؤ۔ ہمارے خُداوند کی مدح
سرائی سِتار پر کرو۔
۸ خُداوند آسمان کو بادلوں سے مُلبّس کرتا ہے۔ خُداوند زمین کے لئے
پانی برساتا ہے۔ خُدا پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہے۔
۹ خُداوند حیوانات کو گھاس دیتا ہے۔ خُداوند چھوٹی چڑیوں کو بھی
کھِلاتا ہے۔
۱۰ وہ نہ ہی گھوڑے کی طاقت سے خوش ہوتا ہے اور نہ ہی انسانوں
کی پیروں کی طاقت سے۔
۱۱ خُداوند اُن لوگوں سے خُوش رہتا ہے، جو اُس کی عبادت کرتے
ہیں۔ خُداوند خُوش ہے اُن لوگوں سے جو اُس کی شفقت کے اُمیدوار ہیں۔
۱۲ اے یروشلم! خُداوند کی ستائش کر۔ اے صِیّون اپنے خُدا کی
ستائش کر۔
۱۳ اے یروشلم! تیرے پھاٹکوں کو خُدا مضبوط کرتا ہے۔ تیرے
شہر کے لوگوں کو خُداوند برکت دیتا ہے۔
۱۴ خُدا تیرے مُلک میں امن کو لایا ہے۔ اس لئے جنگ میں
دشمنوں نے تیری فصل کو نہیں لُوٹا ہے۔ اس لئے کھانے کے لئے
تیرے پاس کثیر اناج ہے۔
۱۵ خُدا زمین کو حُکم دیتا ہے، اور وہ فوراً مان لیتی ہے۔
۱۶ وہ برف کو اُون کی مانند گِراتا ہے، اور برف باری کو ہوا میں راکھ
کی طرح پھونکتا ہے۔
۱۷ اولوں کو خدا آسمان سے پتھّروں کی طرح گرا دیتا ہے۔ اُس کی
ٹھنڈک کون سہ سکتا ہے؟
۱۸ پھر خُداوند دُوسرا حُکم دیتا ہے، اور گرم ہوائیں پھر بہنے لگ جاتی
ہیں، برف پگھلنے لگتی اور پانی بہنے لگ جاتا ہے۔
۱۹ خُداوند نے اپنے احکام اِسرائیل کو دیئے تھے۔ خداوند نے
اِسرائیل کو اپنی شریعت اور احکام دیئے۔
۲۰ خُداوند نے کسی اور قوم سے ایسا سُلوک نہیں کیا، دیگر قومیں اس
کی حکومت کو نہیں جانتیں۔ خُداوند کی حمد کرو۔

زبور ۱۴۸

۱ خُداوند کی حمد کرو۔ آسمان کے فرشتو! خُداوند کی حمد آسمان سے
کرو!
۲ اے اُس کے فرشتو! سب اُس کی حمد کرو۔ اے اُس کے لشکرو!
سب اُس کی حمد کرو۔
۳ اے سُورج! اے چاند! تُم خُداوند کی حمد کرو۔ اے آسمان کے
نُورانی سِتارو! تُم خُدا کی حمد کرو۔
۴ اے بہشتوں کے بہشت! اُس کی حمد کرو۔ اے آسمان پر کے اوپر
کا پانی! اس کی ستائش کر۔
۵ خُداوند کے نام کی حمد کرو۔ کیوں؟ کیوں کہ خُداوند نے حُکم دیا اور
ہم سب کو اس نے پیدا کیا تھا۔
۶ خُداوند نے ان کو ابدُالآباد کے لئے قائم کیا ہے۔ خُدا نے شریعت
بنائی جو کبھی بھی ختم نہیں ہوگی۔
۷ اے زمین کی ہر شئے، خُداوند کی حمد کرو۔ سمُندر کے عظیم سمندری
جانورو، خُدا کی حمد کرو۔

۸ خُداوند نے آگ اور اولے کو بنایا، برف اور کُہر کے علاوہ سبھی
طوفانی ہوائیں، اس نے بنائیں۔
۹ خدا نے پہاڑوں اور ٹیلوں کو بنایا، میوہ دار پیڑ اور دیودار اُسی نے
بنائے ہیں۔
۱۰ خُداوند نے سارے جنگلی جانور اور سب مویشی بنائے ہیں۔
رینگنے والے جانور اور پرندے بنائے ہیں۔
۱۱ خُدا نے بادشاہوں اور قوموں کو زمین پر بنایا۔ خُدا نے رہنماؤں
اور منصفوں کو بنایا۔
۱۲ خداوند نے نوجوانوں اور کنواریوں کو بنایا۔ خُداوند نے بچّوں
اور بوڑھوں کو بنایا۔
۱۳ سب خُداوند کے نام کی حمد کریں۔ ہمیشہ اُس کے نام کا
احترام کریں۔ اُس کا جلال زمین اور آسمان سے بلند ہے۔
۱۴ خُداوند اپنے لوگوں کو مضبوط کرے گا۔ لوگ خُداوند کے لوگوں
کی ستائش کریں گے۔ لوگ اسرائیل کی مدح سرائی کریں گے۔ یہ وہ لوگ
ہیں جِن کے لئے خُداوند جنگ کرتا ہے۔ خُداوند کی حمد کرو۔

زبور ۱۴۹

۱ خُداوند کی حمد کرو۔ اُن نئی چیزوں کے بارے میں جن کو خدا نے
کیا ہے۔ ایک نیا گیت گاؤ ہے۔ اور مُقدّس لوگوں کے مجمع میں اُس کی
ستائش کرو۔
۲ خُداوند نے اسرائیل کو بنایا۔ خُداوند کے ساتھ اسرائیل شادمان
رہے۔ فرزندانِ صِیّون اپنے بادشاہ کے ساتھ میں خُوشی منائیں۔
۳وہ ناچتے ہوئے اُس کے نام کی ستائش کریں وہ دَف اور بربط پر اُس
کی مدح سرائی کریں۔
۴خُداوند اپنے لوگوں سے مسرور ہے۔ خُدا نے ایک حیرت انگیز
کام اپنے خاکسار لوگوں کے لئے کیا اُس نے اُن کو نجات دی۔
۵ خُدا کے وفادار پیروکارو، تم اپنی فتح مناؤ! یہاں تک کہ تُم بِستر پر
جانے کے بعد بھی مسرور رہو۔
۶ جس وقت لوگ اپنے ہاتھوں میں تلواریں لیں، اس وقت انہیں خُدا
کی ستائش زور دار آواز میں کرنے دے۔
۷ وہ اپنے دُشمنوں کو سزادیں گے اور بغیر قوم کے لوگوں کو
سزادیں۔
۸ خُداوند کے لوگ اُن حکمرانوں اور اُن سرداروں کو زنجیروں سے
باندھیں۔
۹ خُدا کے لوگ اپنے دُشمنوں کو اُسی طرح سزادیں گے جیسا خُدا نے اُن
کو حُکم دیا۔ خدا کے پیروکارو، اسکی تعریف احترام کے ساتھ کرو۔

زبور ۱۵۰

۱ خُداوند کی حمد کرو۔ خُدا کی تعریف اسکی ہیکل میں کرو۔ اُس کی
خدائیت کی تعریف بہشت میں کرو۔
۲ اُس کی اور اسکی خدائیت کی تعریف کرو۔ اُس کی تمام عظمت کے
لئےاُس کی تعریف کرو۔
۳ نرسنگے اور بِگل کی آواز کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔ بربط اور ستار پر
اس کی حمد کرو۔
۴ خُداوند کی مدح سرائی دف اور رقص سے کرو۔ تار دار سازوں اور
بانسری کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔
۵ بُلند آواز جھانجھ کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔ زور سے جھنجھناتی جھانجھ
کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔
۶ ہر ایک جاندار خُداوند کی حمد کرے! خُدا کی حمد کرو!

ایّوب

ایوب ایک بھلا شخص

1 عُوض نام کے ملک میں ایک شخص رہا کرتا تھا۔ اُسکا نام ایّوب تھا۔
ایّوب ایک بے گناہ اور راستباز شخص تھا۔ ایّوب خُدا کی عبادت کیا
کرتا تھا اور بُری باتوں سے دُور رہا کرتا تھا۔ ۲ اُسکے سات بیٹے اور تین
بیٹیاں تھیں۔ ۳ ایّوب سات ہزار بھیڑوں، تین ہزار اُونٹوں، پانچ
سو جوڑے بیلوں اور پانچ سو گدھیوں کا مالک تھا۔ اُسکے پاس بہت سے
خادم تھے۔ ایّوب مشرق کا سب سے زیادہ دولتمند شخص تھا۔
۴ بدلے میں ایوّب کے بیٹے اپنے بھائیوں کو اپنے گھروں میں ضیافت
کے لئے دعوت دیا کرتے تھے۔ وہ اپنے تینوں بہنوں کو بھی دعوت
دیا کرتے تھے۔ ۵ ضیافت کا مرحلہ پورا ہونے پر، ایوّب صبح اٹھا کرتا تھا
اور اپنے ہر ایک بچّوں کے لئے جلانے کا نذرانہ پیش کیا کرتا تھا۔ وہ ہمیشہ
سوچا کرتا تھا کہ شاید میرے بیٹے نے کُچھ خطا کی ہو اور اپنے دِل میں خُدا کی
تکفیر کی ہو۔ ایوّب ہمیشہ ایسا ہی کِیا کرتا تھا۔ تاکہ انکے بچّوں کی غلطی
معاف کر دیا جائے۔
۶ پھر خُدا کے فرشتوں کا خُداوند سے مِلنے کا دن آیا اور شیطان بھی اُن
خُدا کے فرشتوں کے ساتھ تھا۔ ۷ خُداوند نے شیطان سے پُوچھا، ”تو کہاں
سے آیا ہے؟“
شیطان نے جواب دیتے ہوئے خُداوند سے کہا، ”میں زمین پر اِدھر اُدھر
گھومتا رہتا ہوں۔“
۸ تب خُداوند نے شیطان سے کہا، ”کیا تُو نے میرے خادم ایّوب کو
دیکھا ہے؟ روئے زمین پر ایّوب کے جیسا کوئی اور شخص نہیں ہے۔ وہ بے
گناہ اور راستباز ہے۔ وہ خُدا کی عبادت کرتا ہے اور بُری باتوں سے ہمیشہ
دُور رہتا ہے۔“
۹ شیطان نے جواب دیا، ”ہاں یہ سچ ہے! مگر ایّوب خُدا کی ایک خاص
سبب سے عبادت کرتا ہے۔ ۱۰ تم اسکی، اسکے خاندان کی اور اسکے سبھی
چیزوں کی حفاظت کرتے ہو۔ تم نے اُسے اسکے ہر کام میں جو وہ کرتا ہے
کامیاب بنایا ہے۔ تو نے اُس پر کرم کیا ہے۔ وہ اتنا دولتمند ہے کہ اُسکے
مویشی اور اُسکا گلّہ ساری زمین میں ہے۔ ۱۱ لیکن جو کُچھ اُسکے پاس ہے،
اگر اُس سب کُچھ کو تُو برباد کر دے تو میں تُجھے یقین دِلاتا ہوں کہ وہ تیرے
مُنہ پر ہی تیرے خِلاف بولنے لگے گا۔“
۱۲ خُداوند نے شیطان کو کہا، ”اچھّا، ایّوب کے پاس جو کُچھ ہے،
اُسکے ساتھ تیری جو مرضی ہو کر، مگر اُسکے جسم کو چوٹ نہ پہنچانا۔“ تب
شیطان خُداوند کے پاس سے چلا گیا۔

ایوب کا سب کُچھ جاتا رہا

۱۳ ایک دِن، ایّوب کے بیٹے اور بیٹیاں اپنے سب سے بڑے بھائی
کے گھر کھانا کھا رہے تھے اور مئے نوشی کر رہے تھے۔ ۱۴ تبھی ایوب کے
پاس ایک قاصد آیا اور بولا، ”بیل ہل کھینچ رہے تھے اور گدھے اُنکے پاس
چر رہے تھے۔ ۱۵ تبھی سبا * کے لوگوں نے ہم پر حملہ کر دیا اور تیرے
جانوروں کو لے گئے! مجھے چھوڑ کر سبا کے لوگوں نے سبھی نوکروں کو تہہ
تیغ کر دیا۔ آپکو یہ خبر دینے کے لئے میں بچ کر بھاگ نِکلا ہوں۔“
۱۶ ابھی وہ قاصد ایوّب کو خبر سنا ہی رہا تھا، کہ دوسرا قاصد اس
سے ملنے وہاں آ پہنچا اور ایک خبر سنایا۔ دُوسرے قاصد نے کہا، ”آسمان
سے بجلی گِری اور آپکی بھیڑوں اور نوکروں کو جلا دیا۔ ایک میں ہی ہوں جو بچ
نکلا ہوں اسلئے میں آپ کو یہ خبر دینے آیا۔“
۱۷ ابھی وہ قاصد اپنا خبر سنا ہی رہا تھا، کہ تیسرا قاصد وہاں آیا۔ اُس
تیسرے قاصد نے کہا، ”کسدی کے لوگوں نے فوجوں کی تین ٹولیاں بھیجی
تھی اور ہم پر حملہ کیا۔ وہ اونٹوں کو لے گئے اور تمہارے نوکروں کو ہلاک
کر دیا۔ ایک میں ہی ہوں جو بھاگ نکلا اور اسلئے میں آپ کو یہ خبر دینے آیا۔“
۱۸ وہ ابھی یہ کہہ ہی رہا تھا کہ چوتھا قاصد آ کر کہنے لگا، ”تیرے بیٹے
اور بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھا رہے اور مئے نوشی کر رہے
تھے۔ ۱۹ اچانک ریگستان سے ایک آندھی چلی اور گھر کے چاروں کونوں
سے ٹکرائی۔ گھر تمہارے بیٹے اور بیٹیوں پر ڈھ گئی اور وہ سبھی مر گئے۔ ایک
میں ہی جو بچ نکلا، اسلئے میں یہ خبر آپ کو دینے آیا ہوں!“
۲۰ تب ایّوب اُٹھ کر اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اور سر مُنڈوایا اور زمین
پر گر پڑا اور خدا کی پرستش کی۔ ۲۱ اُس نے کہا:
”میں جب اُس دُنیا میں پیدا ہوا تھا تب میں ننگا تھا، ”میرے پاس اُس
وقت کُچھ بھی نہیں تھا۔ جب میں یہ دُنیا چھوڑوں گا، تب میں پھر برہنہ
ہوں گا، اور میرے پاس کُچھ بھی نہ ہو گا۔ خُداوند ہی دیتا ہے اور خُداوند ہی
لیتا ہے۔ خُداوند کے نام کی تعریف کرو۔“

سبا صحرائی علاقہ سے تعلق رکھنے والا گروہ۔ جو لوگوں پر حملہ کر کے اُن کا اثاثہ
لُوٹتا ہے۔

۲۲ یہ ساری باتیں ہوئی لیکن ایوب نے نہ تو گناہ کیا اور نہ ہی اس نے خُدا
پر الزام لگایا۔

شیطان کا ایوب کو پھر سے مصیبتوں میں مبتلا کرنا

۲ پھر ایک دِن خُدا کے فرشتے آئے کہ خُداوند کے حضور حاضر ہوں۔
شیطان بھی اُنکے ساتھ تھا۔ شیطان خُداوند سے ملنے آیا تھا۔
۲ خُداوند نے شیطان سے پُوچھا، "تُو کہاں سے آیا ہے؟"
شیطان نے جواب دیتے ہُوئے خُداوند سے کہا، "میں زمین پر اِدھر اُدھر
گھومتا رہا ہوں۔"
۳ تب خُداوند نے شیطان سے پُوچھا، "کیا تُونے میرے خادم
ایوب کو دیکھا ہے؟ روئے زمین پر اسکے جیسا کوئی اور شخص نہیں ہے وہ
بے گناہ ہے اور راستباز ہے۔ وہ اب بھی بے گناہ ہے، وہ خُدا کی عبادت
کرتا ہے، اور بدی سے دُور رہتا ہے۔ یہاں تک کہ تُونے مُجھ کو اُکسایا کہ
بے سبب اسکے ہر ایک چیزوں کو تباہ کردوں۔"
۴ شیطان نے خداوند کو جواب دیا، "چمڑے کے بدلے چمڑا! لیکن
انسان اپنی ہر کچھ جو کہ اسکے پاس ہے اپنی جان بچانے کے لئے دے دیگا۔
۵ لیکن اگر تم اسکے جسم کو نقصان پہنچاؤ گے، تو وہ تیرے مُنہ پر لعنت
کریگا۔"
۶ تب خُداوند نے شیطان سے کہا، "اچھا، میں ایوب کو تیرے
حوالے کرتا ہوں مگر تجھے اُسے مار ڈالنے کی اجازت نہیں ہے۔"
۷ تب شیطان خُداوند کے سامنے سے چلا گیا اور ایوب کو پیر کے
تلوے سے سر تک دردناک پھوڑوں میں مبتلا کر دیا۔ ۸ تب ایوب کوڑے
کے ڈھیر کے پاس بیٹھ گیا۔ اور مٹّی کے ٹوٹے ہوئے برتن کے ایک
ٹکڑے سے اپنے پھوڑوں کو کھُرچنے لگا۔ ۹ ایوب کی بیوی نے اُس سے کہا،
"کیا تُو اب بھی خداوند کا وفادار رہے گا؟ تُو خُدا پر لعنت کر اور مر جا!"
۱۰ ایوب نے اپنی بیوی کو جواب دیا، "تم ایک بیوقوف
اور شریر عورت کی طرح بات کرتی ہو! جب خداوند اچھی چیز دیتا ہے ہم
انہیں قبول کرتے ہیں۔ اسی طرح سے ہمیں تکلیفوں کو بنا شکایت کے
ضرور برداشت کرنی چاہئے۔" یہ سبھی چیزیں ہوئی مگر ایوب نے گناہ
نہیں کیا۔ اسنے خدا کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں بولا۔

ایوب کے تین دوستوں کا اُس سے مِلنے آنا

۱۱ ایوب کے تین دوست تھے: تیمان کا الیفاز، سُوخ کا بلدد اور
نعمات کا ضُوفر۔ ان تینوں دوستوں نے اُس ساری مصیبتوں کے
بارے میں جو اُس پر آئی تھی سُنا۔ یہ تینوں دوست اپنا اپنا گھر چھوڑ کر آپس
میں ایک دُوسرے سے مِلے۔ اُنہوں نے ایوب سے ملنے کا فیصلہ کیا کہ
جا کر اسکے ساتھ ہمدردی کریں اور اُسے تسلّی دیں۔ ۱۲ لیکن جب ان
تینوں دوستوں نے ایوب کو دور سے دیکھا تو وہ اسے پہچان نہیں پائے۔ وہ
اتنا الگ دِکھائی دیا! وہ چِلّا کر رونے لگے۔ اپنے غموں کے ظاہر کرنے
کے لئے انہوں نے اپنے کپڑوں کو پھاڑ ڈالا، اور ہوا میں اور اپنے سروں
پر دھول پھینکے۔ ۱۳ پھر وہ تینوں دوست ایوب کے ساتھ سات دن اور
سات رات تک زمین پر بیٹھے رہے۔ ایوب سے کسی نے ایک لفظ تک
نہیں کہا کیونکہ وہ دیکھ رہے تھے کہ ایوب بھیانک مُصیبت میں مبتلا تھا۔

ایوب کا اُس دِن پر لعنت کرنا جب وہ پیدا ہوا تھا

۳ اب ایوب نے مُنہ کھولا، اور اُس دِن پر لعنت کرنے لگا جب وہ
پیدا ہُوا تھا۔ ۲-۳ اُس نے کہا،
"کاش! جِس دِن میں پیدا ہُوا تھا، نابُود ہو جاتا۔ کاش! وہ رات کبھی نہ
آئی ہوتی جب انلوگوں نے کہا تھا کہ دیکھو بیٹا ہُوا ہے۔
۴ کاش! وہ دِن اندھیرا ہو جاتا۔ کاش! خُدا اُس دِن کو بھُول جاتا۔
کاش! اُس دِن روشنی نہ چمکی ہوتی۔
۵ کاش! وہ دِن تاریک ہی رہتا، اتنی ہی جتنی کہ موت ہے۔ کاش!
بادل اُس دِن کو گھیرے رہتے۔ کاش! جس دن میں پیدا ہُوا کالے بادل
روشنی کو ڈرا کر بھگا سکتے۔
۶ گھری تاریکی کو اس رات کو گھیر لینے دو۔ کلینڈر سے اس رات کو
ہٹادو۔ اسے کسی مہینے میں شامل نہ کرو۔
۷ وہ رات بانجھ ہو جائے۔ کوئی بھی خُوشی کی صدا اُس رات کو سُنائی نہ
دے۔
۸ کچھ جادو گر ہمیشہ لبیاتان * (سمندری دیو) کو جگانا چاہتے ہیں۔
اسلئے انہیں اس دن پر جس دن میں پیدا ہوا تھا لعنت کرنے دے۔
۹ صبح کے تارے کو کالا ہونے دو اس رات کا صبح کا انتظار کرنے
دو لیکن وہ روشنی کبھی نہ آئے۔ اسے سورج کی پہلی شعاع دیکھنے مت دو۔
۱۰ کیونکہ اُس رات نے مجھے پیدا ہونے سے نہیں روکا۔ اُس رات
نے مُجھے یہ مصیبت جھیلنے سے نہ روکا۔
۱۱ میں اس دن کیوں نہ مر گیا جب میں پیدا ہُوا تھا؟ جنم کے وقت
ہی میں کیُوں نہ مر گیا؟

لبیاتان یہ شاید ایک بہت بڑا سمندری دیو ہوگا۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ
مگر مچھ ہے۔ دُوسرے لوگوں کا خیال ہے کہ یہ سمندری عفریت (دیو) ہے۔ لوگ
کہتے ہیں کہ جادو گر اُسکی مدد سے سورج گرہن پیدا کرتے ہیں۔

۱۲ کیوں میری ماں نے مجھے گود میں رکھا؟ کیوں میری ماں کی
چھاتیوں نے مجھے دُودھ پلایا۔
۱۳ اگر میں تبھی مر گیا ہوتا جب میں پیدا ہُوا تھا، تو ابھی میں سلامتی
سے ہوتا۔ کاش! میں سوتا رہتا اور آرام پاتا۔
۱۴ زمین کے بادشاہوں اور عقلمند لوگوں کے ساتھ جنہوں نے اپنے
لئے محل بنوائے تھے وہ اب فنا ہو گئے ہیں۔
۱۵ کاش میں ان حکمرانوں کے ساتھ دفنایا جاتا جن کے پاس سونا
تھا اور ان حکمرانوں کے ساتھ جنہوں نے اپنے گھروں کو چاندی سے
بھر رکھّا تھا۔
۱۶ کیوں نہیں میں ایسا بچّہ تھا جو پیدائش کے وقت ہی مر گیا اور
زمین کے اندر دفنایا گیا؟ کاش! میں ایک ایسا بچّہ ہوتا جس نے دِن کی روشنی
کو نہیں دیکھا۔
۱۷ شریر لوگ مصیبت دینا تب چھوڑتے ہیں جب وہ قبر میں
ہوتے ہیں۔ اور تھکے ہوئے لوگ قبر میں پورا آرام پاتے ہیں۔
۱۸ یہاں تک کہ قیدی بھی قبر میں تسکین پاتے ہیں کیونکہ وہاں وہ
اپنے پہرے داروں کی آواز نہیں سُنتے ہیں۔
۱۹ سبھی لوگ چاہے وہ خاص ہو یا عام قبر میں رہتے ہیں۔ وہاں ایک
غلام بھی اپنے مالک سے آزاد ہوتا ہے۔

۲۰ ”کوئی شخص زیادہ مُصیبتوں کے ساتھ زندہ کیوں رہے؟ ایسے
شخص کو جِس کا دِل کڑواہٹ سے بھرا رہتا ہے اسے کیوں زندگی دی جاتی
ہے؟
۲۱ وہ شخص مرنا چاہتا ہے۔ لیکن موت نہیں آتی۔ ایسا دُکھی شخص
موت کو چھپے ہوئے خزانہ سے بھی زیادہ تلاش کرتے ہیں۔
۲۲ ویسے لوگ بہت زیادہ خوش ہونگے جب وہ اپنے قبر کو پائینگے۔ اور
وہ اپنے مزارد کو پا کر خوشی منائینگے۔
۲۳ لیکن خدا انلوگوں کے مستقبل کو خفیہ رکھتا ہے اور انکے چاروں
طرف حفاظت کے لئے دیوار بناتا ہے۔
۲۴ کھانے کے وقت میں کراہتا ہوں اور میری شکایت پانی کی طرح
جاری ہے۔
۲۵ میں ڈرا ہوا تھا کہ کچھ خوفناک باتیں میرے ساتھ ہونگی۔ اور وہی
ہوا، جن باتوں سے میں سب سے زیادہ ڈرا ہوا تھا وہی باتیں میرے ساتھ
ہوئی۔
۲۶ میں چین سے نہیں رہ سکتا، مجھے راحت نہیں مل سکتی۔ میں آرام
نہیں کر سکتا۔ میں بہت زیادہ مصیبت میں ہوں۔“

الیفاز کہتا ہے

۴
۱-۲ تب تیمان کا الیفاز نے جواب دیا: ”مجھے کچھ کہنا ہے، کیا یہ
تم کو ناراض کریگا اگر میں بولنے کی کوشش کروں؟
۳ اے ایّوب! تُو نے بہت سے لوگوں کو تعلیم دی، اور کمزور ہاتھوں
کو تُو نے قوّت دی۔
۴ تمہارے الفاظوں نے انلوگوں کی مدد کی جو گِرنے والے تھے۔ تم
نے انلوگوں کو طاقتور بنایا جو خود سے کھڑے نہیں ہو سکتے تھے۔
۵ لیکن اب تم پر مصیبت آگئی ہے اور تم بے دِل ہو گئے ہو۔
مُصیبت تم پر پڑی اور تم گھبرا گئے۔
۶ تُو خُدا کی عبادت کرتا ہے، اور اس پر بھروسہ رکھتا ہے۔ تُو ایک بھلا
شخص ہے۔ اسلئے اسکو تُو اپنی اُمید بنالے۔
۷ ایّوب! اُس بات کو دھیان میں رکھ کہ معصوم لوگوں کو کبھی بھی
برباد نہیں کیا گیا اور نہ ہی راستباز شخص کو کبھی تباہ کیا گیا ہے۔
۸ میں نے تو ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جو مصیبتوں کو کھڑی کرتے ہیں
اور دوسرے کی زندگیوں کو ناقابل برداشت بناتے ہیں تو ایسے لوگ ہمیشہ
سزا پاتے ہیں۔
۹ خُدا کی سزا اُن لوگوں کو مار ڈالتی ہے۔ اور اُسکا قہر اُنہیں ہلاک کرتا
ہے۔
۱۰ وہ لوگ شیروں کی طرح گرجتے اور دھاڑتے ہیں، مگر خُدا اس طرح
کے لوگوں کو خاموش کر دیتا ہے اور اسکے دانتوں کو توڑ دیتا ہے۔

۱۱ بُرے لوگ اُن شیروں کی مانند ہوتے ہیں جنکے پاس شکار کے لئے
کُچھ بھی نہیں ہوتا۔ وہ مر جائینگے اور انکے بچّے بکھڑ جائینگے۔
۱۲ ”میرے پاس ایک خبر خفیہ طور پر پہنچائی گئی، اور میرے
کانوں میں اُسکی بھنک پڑی۔
۱۳ رات کے بُرے خواب کی طرح اسنے میری نیند اُڑا دی ہے۔
۱۴ میں خوفزدہ ہُوا تھا اور کانپ رہا تھا۔ میری سب ہڈّیاں
لرز گئیں۔
۱۵ میری آنکھوں کے سامنے سے ایک رُوح گذری، جِس سے
میرے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔
۱۶ وہاں رُوح اب تک کھڑی ہے۔ لیکن میں دیکھنے کے قابل نہیں تھا
کہ وہ کیا تھی۔ میری آنکھوں کے سامنے ایک صُورت کھڑی تھی اور وہاں
سنّاٹا تھا۔ تب میں نے ایک بہت ہی پُر سکون آواز سُنی:
۱۷ اسنے کہا، آدمی خدا سے زیادہ صحیح نہیں ہو سکتا۔ آدمی اپنے خالق سے
زیادہ کبھی بھی پاک نہیں ہو سکتا۔

۱۸ خُدا اپنے آسمانی خادموں پر بھی بھروسا نہیں کرتا ہے۔ خُدا اپنے
فرشتوں تک میں حماقت کو ڈھونڈ لیتا ہے۔
۱۹ اسلئے لوگ اور بھی بُرے ہیں! لوگ کچّی مٹّی کے بنے گھروں
میں رہتے ہیں۔ انکی بنیاد دُھول پر رکھّی گئی ہے۔ انلوگوں کو پتنگوں سے بھی
زیادہ آسانی سے مسل کر مارا جاتا ہے!
۲۰ لوگ صبح سے شام تک ہلاک ہوتے ہیں۔ اور کوئی بھی اُن پر
دھیان تک نہیں دیتا ہے۔ وہ مرجاتے ہیں اور ہمیشہ کے لئے غائب ہو
جاتے ہیں۔
۲۱ اُنکے خیموں کی رسّیوں کو کھینچ لی جاتی ہے اوروہاں لوگ بغیر
دانائی کے مرجاتے ہیں۔

۵ "ایّوب! اگر تم زور سے پکارنا چاہتے ہو، تو تم ایسا کرسکتے ہو، لیکن
کوئی بھی تمہاری باتوں کا جواب نہیں دیگا۔ تم کسی بھی فرشتے کی
جانب مدد کے لئے نہیں مُڑ سکتے۔
۲ ایک احمق آدمی کا غصّہ اسے برباد کردیگا۔ احمق کے شدید جذبات
اسے برباد کردینگے۔
۳ میں نے ایک بے وقوف شخص کو دیکھا جو سوچتا تھا کہ وہ محفوظ
ہے، مگر وہ اچانک مر گیا۔
۴ اسکے بچّوں کی مدد کو کوئی نہیں کیا۔ عدالت میں اُنکو بچانے والا کوئی
نہ تھا۔
۵ اُسکی فصل کو بھُوکے لوگ کھاگئے۔ یہاں تک کہ وہ بھُوکے لوگ
کانٹوں کی جھاڑیوں کے بیچ اُگے چھوٹے پودوں کو بھی لے گئے۔ جو کُچھ بھی
اُسکے پاس تھا اُسے لالچی لوگ اُٹھالے گئے۔
۶ بُرا وقت مٹّی سے نہیں نکلتا ہے اور نہ ہی مصیبت میدانوں سے
اُگتی ہے۔
۷ آدمی کا جنم دُکھ جھیلنے کے لئے ہُوا ہے۔ یہ اُتنا ہی یقینی ہے جتنا کہ
آگ سے چنگاری کا اوپر اُٹھنا یقینی ہے۔
۸ "لیکن ایّوب، اگر تُمہاری جگہ میں ہوتا تو میں خُدا سے مدد مانگتا اور اس
سے اپنا حال کہہ ڈالتا۔
۹ لوگ اُن حیرت انگیز باتوں کو جنہیں خُدا کرتا ہے، سمجھ نہیں سکتے
ہیں۔ ان معجزوں کا جسے خُدا کرتا ہے، کوئی اِنتہا نہیں ہے۔
۱۰ خُدا زمین پر بارش کو بھیجتا ہے، اوروہی کھیتوں کو پانی بھیجا کرتا
ہے۔
۱۱ خُدا فرمانبردار لوگوں کو اُوپر اُٹھاتا ہے، اور مایوس لوگوں کو
شادمانی بخشتا ہے۔
۱۲ خدا چالاک اور بُرے لوگوں کے منصوبوں کو روک دیتا ہے۔ اسلئے یہ
لوگ کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔
۱۳ خُدا چالاک لوگوں کو اُن ہی کے جالوں میں پھنساتا ہے۔ اِسلئے اُن
کے منصوبے کامیاب نہیں ہوتے۔
۱۴ وہ چالاک لوگ دِن کی تیز روشنی میں بھی ٹھوکریں کھاتے پھرتے
ہیں۔ یہاں تک کہ دوپہر میں بھی وہ اندھیرے میں اپنا راستہ ٹٹولتے ہوئے
لوگوں کی مانند کرتے ہیں۔
۱۵ خُدا مُفلسوں کو موت سے بچاتا ہے، اور اُنہیں زبردست و چالاک
لوگوں کی قوّت سے بچاتا ہے۔
۱۶ اسلئے مسکینوں کو اُمید ہے کہ خُدا شریر لوگوں کو نابُود کرے گا،
جو راست نہیں ہیں۔
۱۷ "وہ آدمی جس کی خُدا تربیت کرتا ہے، بافضل ہے۔ اسلئے اگر
خدا قادر مطلق سزادے رہا ہے، تو اسکی تربیت کو ردّ نہ کرو۔
۱۸ خُدا اس زخم پر پٹّی باندھتا ہے جنہیں وہ دیتا ہے: وہ کسی آدمی
کو زخمی بھی کرسکتا ہے، لیکن اسکا ہاتھ اچھّا بھی ہوجاتا ہے۔
۱۹ وہ تجھے چھ مُصیبتوں سے بچائے گا۔ ہاں! اگر تم سات تباہی بھی
جھیل لوگے تو تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔
۲۰ قحط کے وقت خُدا تجھے موت سے بچائے گا، اور وہ جنگ کے
وقت موت سے تجھے بچائے گا۔
۲۱ جب لوگ اپنی سخت زبان سے تجھ سے بات کریں گے تب خُدا
تیری حفاظت کرے گا۔ جب بُری باتیں ہوگی تب تم نہیں ڈروگے۔
۲۲ ہلاکت اور قحط سالی پر تُو ہنسے گا، اور تُو جنگلی جانوروں سے کبھی
خوفزدہ نہ ہوگا۔
۲۳ تیرا معاہدہ خُدا کے ساتھ ہے، یہاں تک کہ میدانوں کی چٹانیں
بھی تیرے معاہدہ میں حصّہ لیتی ہیں۔ جنگلی جانور بھی تیرے ساتھ امن
رکھتے ہیں۔
۲۴ تُو سلامتی سے رہے گا کیونکہ تیرا خیمہ محفوظ ہے۔ جب تم اپنی
جائیداد کی گنتی کروگے تب تم کوئی چیز غائب نہ پاؤگے۔
۲۵ تیری بہت اولاد ہوں گی، تجھے بہت ساری اولاد ہونگی اور وہ اتنے
زیادہ ہونگے جتنی کہ گھاس کی پتّیاں زمین پر ہیں۔
۲۶ تُو اس پکے گیہوں جیسا ہوگا جو کٹائی کے وقت تک پکتا رہتا
ہے۔ تو کافی لمبی عمر تک زندہ رہے گا۔
۲۷ "ایّوب! ہم نے ان چیزوں کا مطالعہ کیا ہے، اور ہم جانتے ہیں
کہ یہ ساری چیزیں سچّی ہیں۔ اسلئے ہملوگوں کی سنو اور اپنے لئے سیکھو۔"

ایوب الیفاز کو جواب دیتا ہے

۶ ۱-۲ تب ایّوب نے جواب دیا:

"کاش میری مصیبتوں کو تولا جاتا، اور میری ساری مُصیبتوں کو ترازُو میں رکھی جاتی!

۳ تم میرے غموں کو سمجھوگے۔ میرے غم سمندروں کے سبھی ریتوں سے زیادہ بھاری ہونگے۔ اِسلئے میرے الفاظ حماقت آمیز لگتے ہیں۔

۴ جیسے خداقادر مطلق کے تیروں نے میرے جسم کو چھید دیا ہے، میری جان اسکے زہر سے متاثر ہوئی۔ خُدا کے بھیانک ہتھیار میرے خِلاف صف بند ہوگئے ہیں۔

۵ تیرے الفاظ کہنے کے لئے آسان ہیں جب کچھ بھی بُرا نہیں ہُوا ہے۔ یہاں تک کہ ایک جنگلی گدھا بھی شکایت نہیں کرتا ہے۔ جب اُسے گھاس مِل جاتی ہے، اور ایک گائے بھی تب تک شکایت نہیں کرتی جب تک اُسکے پاس کھانے کے لئے چارہ ہے۔

۶ بغیر نمک کا کھانا بے مزہ ہوتا ہے، اور انڈے کی سفیدی بھی بے مزہ ہوتی ہے۔

۷ میں اس کھانے کو چھونا پسند نہیں کرتا ہوں۔ اس طرح کا کھانا مجھے بیمار کرتے ہیں۔ (میرے لئے تُمہارے الفاظ ٹھیک اُسی طرح کے ہیں۔)

۸ "کاش! مجھے وہ مِل پاتا جو میں نے مانگا ہے۔ کاش! خُدا مجھے دے دیتا جِسکی مجھے خواہش ہے۔

۹ کاش! مجھے خدا کچل دیتا وہ اپنے ہاتھ بڑھاتا اور مجھے مار دیتا۔

۱۰ اگر وہ مجھے مار دیتا، مجھے ایک چیز کے بارے میں تسلّی مل گئی ہوتی، مجھے خوشی محسوس ہوتی کہ میں نے اس ساری تکلیفوں کے باوجود کبھی بھی قدّوس کے احکاموں کی نافرمانی نہیں کی۔

۱۱ "میری قوّت ختم ہوچکی ہے، اِسلئے مُجھے، اور زندہ رہنے کی کوئی اُمید نہیں ہے۔ مجھ کو پتہ نہیں کہ آخر میں میرے ساتھ کیا ہوگا؟ اِسی لئے میرے پاس صبر کرنے کے لئے کوئی وجہ نہیں ہے۔

۱۲ میں چٹان کی مانند مضبوط اور سخت نہیں ہُوں۔ اور نہ ہی میرا جسم پیتل سے بنایا گیا ہے۔

۱۳ اب تو مُجھ میں اِتنی قوّت بھی نہیں کہ میں خُود کی مدد کروں۔ کیونکہ مُجھ سے کامیابی چھین لی گئی ہے۔

۱۴ "ایک شخص کے دوست کو رحم دل ہونا چاہئے جب وہ مصیبت میں ہو۔ ایک شخص کو اپنے دوست کا وفادار ہونا چاہئے اگر وہ خداوند قادر مطلق سے مُڑ بھی جاتا ہے تو بھی۔

۱۵ لیکن میرے بھائیو تم وفادار نہیں رہے ہو۔ میں تم پر انحصار نہیں کرسکتا ہوں۔ تُم ایسے جھرنوں کی مانند ہو جو کبھی بہتا ہے اور کبھی نہیں بہتا ہے۔ تم اس جھرنے کی مانند ہو جو امڈ پڑتا ہے

۱۶ جب وہ برف سے اور پگھلتے ہوئے برف سے بند ہوجاتے ہیں۔

۱۷ اور جب موسم گرم اور سُوکھا ہوتا ہے تب پانی بہنا بند ہوجاتا ہے اور جھرنے سُوکھ جاتے ہیں۔

۱۸ تاجروں کے قافلے بیاباں میں اپنی راہوں سے بھٹک جاتے ہیں، اور وہ فنا ہوجاتے ہیں۔

۱۹ تیما کے تاجروں کے قافلے پانی کو کھوجتے رہے، اور سبا کے کارواں اُمید میں دیکھتے رہے۔

۲۰ اُنہیں یقین تھا کہ اُنہیں پانی ملے گا، مگر اُنہیں مایوسی ملی تھی۔

۲۱ اب تُم اُن جھرنوں کی مانند ہو۔ تُم میری مُصیبتوں کو دیکھتے ہو اور خوفزدہ ہو۔

۲۲ کیا میں نے تُم سے مدد مانگی؟ کیا میں نے تمہیں اپنی دولت کو میرے خاطر استعمال کرنے کو کہا؟

۲۳ کیا میں نے تُم سے کہا تھا کہ دُشمنوں سے مُجھے بچاؤ، اور مغرور لوگوں سے میری حفاظت کرو۔

۲۴ "میں خاموش رہونگا اسلئے مجھے بتاؤ کہ میں نے کیا غلطی کی ہے۔

۲۵ سچّی باتیں طاقتور ہوتی ہیں لیکن تمہارا بحث و مباحثہ کیا ثابت کریگا۔

۲۶ کیا تُم میری تنقید کرنے کا منصوبہ بناتے ہو؟ کیا تُم اِس سے بھی زیادہ مایوس کن الفاظ بولوگے؟

۲۷ یہاں تک کہ تُم یتیم بچّوں کی بھی چیزوں کو قرعہ ڈال کر ہڑپنا چاہتے ہوگے۔ تُم یہاں تک کہ اپنے دوست کو بھی بیچ ڈالوگے۔

۲۸ اِسلئے ذرا میرے چہرے کو پرکھو، تُمہاری موجودگی میں میں ہر گز جُھوٹ نہ بولوں گا۔

۲۹ اِسلئے اب اپنے ذہن کو تبدیل کرو۔ ناانصافی مت کرو، پھر سے ذرا سوچو کہ میں نے کوئی غلطی نہیں کی ہے۔

۳۰ میں جُھوٹ نہیں کہہ رہا ہُوں۔ میں اچھّے اور غلط میں فرق کرسکتا ہوں۔"

۷ ۱ ایّوب نے کہا،

"آدمی کو زمین پر جدّوجہد کرنی پڑتی ہے۔ اُسکی زندگی کِرائے کے مزدور کی زندگی کی طرح ہوتی ہے۔

۲ آدمی اس غلام کے جیسا ہے جو تپتے ہوئے دِن میں سخت محنت کرتا ہے اور اسکے بعد چھاؤں کی خواہش کرتا ہے۔ آدمی اس کِرائے کے مزدور کے جیسا ہے جو اپنی سخت محنت کی مزدوری کا منتظر رہتا ہے۔

۳ مایوسی کے مہینے گذر گئے۔ میں نے تکلیفوں کی راتیں جھیلی ہیں۔

۴ جب کبھی بھی میں بستر پر لیٹتا ہو ں۔ میں سوچتا ہوں، "ابھی اور کتنی دیر ہے مجھے اٹھنا ہوگا۔" رات گھسیٹتی چلی جارہی ہے، اور دِن نکلنے تک میں بستر پر بے چین ہوں۔

۵ میرا جسم کیڑوں اور کیچڑ سے ڈھکا ہے۔ میرا چمڑا پھٹ گیا ہے اور بہتے پھوڑا پھنسی سے ڈھک گیا ہے۔

۶ "میرے دِن جُلاہے کی پھرکی سے بھی تیز رفتار سے جاتے ہیں، اور میری زندگی بغیر اُمید کے گذر جاتی ہے۔

۷ خُدا، یاد رکھ، میری زندگی محض ایک پُھونک ہے۔ میری آنکھیں کبھی بھی کوئی اچھی چیز دوبارہ نہیں دیکھے گی۔

۸ تم مجھے پھر سے نہیں دیکھ پاؤ گے تُو مجُھ کو ڈھونڈے گا۔ لیکن تب تک میں جا چکا ہوں گا۔

۹ جیسا کہ ایک بادل غائب ہوجاتا ہے، اِسطرح ایک شخص جو مرجاتا اور قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے وہ پھر واپس نہیں آئیگا۔

۱۰ وہ اپنے پُرانے گھر کو واپس کبھی نہیں لوٹے گا۔ اُسکا گھر اُسکو پھر اور کبھی بھی نہیں جانے گا۔

۱۱ "اِسلئے میں چُپ نہیں رہوں گا۔ میں سب کچھ کہہ ڈالوں گا۔ میری رُوح تکلیف زدہ ہے اور میری جان تلخیوں سے بھری ہوئی ہے، اِسی لئے میں شکایت کرونگا۔

۱۲ اے خُدا! تُو میری رکھوالی کیوں کرتا ہے؟ کیا میں ایک سمندر یا سمندری دیو ہوں۔

۱۳ میرے بِستر کو چاہئے کہ مجھے آرام دے اور میرے پلنگ کو چاہئے کہ مجھے سکون اور فراغت دے۔

۱۴ لیکن اے خدا! تُو مجھے خواب میں ڈراتا ہے، اور رویاؤں سے مُجھے لرزہ دیتا ہے۔

۱۵ اِسلئے مجھے زندہ رہنے سے موت کو گلے لگانا زیادہ پسند ہے۔

۱۶ میں اپنی زندگی سے نفرت کرتا ہوں۔ میں اسے چھوڑ دونگا۔ میں اب جینا نہیں چاہتا مجھے اکیلا چھوڑ دو! میری زندگی میرے لئے بے معنی ہو گئی ہے۔

۱۷ اے خُدا! اِنسان تیرے لئے کیوں اِتنا اہم ہے؟ تمہیں اسکی تعظیم کیوں کرنی چاہئے؟ تم نے اس پر توجّہ بھی کیوں دیا؟

۱۸ ہر صُبح کیوں تُو اِنسان کے پاس آتا ہے اور ہر پل تُو کیوں اُسے پرکھا کرتا ہے؟

۱۹ اے خداوند تو مجھے دیکھنے سے کبھی نہیں رکتا ہے۔ تو کبھی ایک سکنڈ کے لئے بھی مجھے اکیلا نہیں چھوڑیگا۔

۲۰ خُدا! تُو لوگوں پر نگاہ رکھتا ہے، اگر میں نے گناہ کیا تو اب میں کیا کرسکتا ہُوں؟ میں تمہارا نشانہ کیوں بن گیا؟ کیا میں تیرے لئے مسئلہ بن گیا ہوں؟

۲۱ تو میرے گناہ کو کیوں نہیں معاف کرتے ہو؟ میری خلاف ورزی کو کیوں نہیں معاف کرتے ہو؟ میں جلد ہی مرجاؤنگا اور اپنی قبر میں چلا جاؤنگا۔ جب تو مجھے تلاش کریگا، میں ہمیشہ کے لئے چلا جاؤنگا۔"

ایّوب سے بِلدد کہتا ہے

۸ اِسکے بعد سُوخ کے بِلدد نے جواب دیتے ہوئے کہا،

۲ "تُو کب تک ایسی باتیں کرتا رہے گا؟ تیرے الفاظ تیز آندھی کی طرح بہہ رہے ہیں۔

۳ خُدا ہمیشہ انصاف کرتا ہے۔ عدل پر مبنی باتوں کو خدا قادرِ مُطلق کبھی نہیں بدلتا ہے۔

۴ اِسلئے اگر تیری اولاد نے خُدا کے خلاف گناہ کی ہے تو، اُس نے اُنہیں سزا دی ہے۔ اپنے گناہوں کے لئے اُنہیں بھگتنا پڑا ہے۔

۵ لیکن اب، یہ وقت تمہیں خدا کو تلاش کرنے اور خدا قادر مطلق کی عبادت کرنے کا ہے۔

۶ اگر تُو پاک اور راستباز ہے، تو وہ جلد ہی تمہاری مدد کرنے آئیگا۔ وہ تمہاری زمین داری کو پھر سے بحال کریگا جو کہ تمہارا حق ہے۔

۷ تب تمہارے پاس اس سے زیادہ ہوگا جتنا کہ تمہارے پاس شروع میں تھا۔

۸ "بزرگ لوگوں سے پوچھو اور سیکھو جو کچھ انکے آباء واجداد نے سیکھا تھا۔

۹ کیونکہ ایسا لگتا ہے جیسے ہم تو بس کل ہی پیدا ہُوئے ہیں، ہم لوگ اتنے چھوٹے ہیں کہ کچھ جان نہیں سکتے ہیں۔ اس زمین پر ہم لوگوں کا دن سایہ کی مانند بہت چھوٹا ہے۔

۱۰ یہ ہوسکتا ہے کہ بُزرگ لوگ شاید تُجھے کُچھ سِکھا سکیں۔ ہوسکتا ہے جو اُنہوں نے سیکھا ہے وہ مجھے سِکھا سکیں۔"

۱۱ بلدد نے کہا، "کیا پیپرس پودا * خشک زمین میں اُگ سکتا ہے؟
کیا سرکنڈا بغیر پانی کے بڑھ سکتا ہے؟
۱۲ نہیں، اگر پانی سُوکھ جاتا ہے تو وہ بھی مُرجھا جائیں گے۔ وہ اتنا
چھوٹا ہوگا کہ اسے کاٹ کر استعمال نہیں کیا جاسکے گا۔
۱۳ وہ شخص جو خُدا کو بُھول جاتا ہے سرکنڈے کی مانند ہوتا ہے۔ وہ
شخص جو خدا کو بھول جاتا ہے اِسکی کوئی اُمید نہیں۔
۱۴ اس شخص کے پاس سہارے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے اور اسکی
حفاظت مکڑی کے جال کی مانند ہے۔
۱۵ اگر کوئی شخص مکڑی کے جال پر ٹیک لگاتا ہے تو کیا جال ٹوٹ
جائیگا۔ وہ جال کو پکڑتا ہے لیکن جال اسکو سہارا نہیں دیگا۔
۱۶ وہ شخص اُس پودے کی مانند ہے جسکے پاس پانی اور سُورج کی
روشنی بہتات سے ہے۔ اُسکی شاخیں باغ میں ہر طرف پھیلتی ہیں۔
۱۷ وہ چٹان کے ڈھیر کے چاروں جانب اپنی جڑیں پھیلاتا ہے، اور
چٹان کے درمیان اُگنے کے لئے کوئی جگہ ڈھونڈتا ہے۔
۱۸ لیکن جب وہ پودا اپنی جگہ سے اُکھاڑ دیا جاتا ہے، تو کوئی نہیں
جان پاتا کہ وہاں کبھی کوئی پودا تھا۔
۱۹ لیکن وہ پودا خُوش تھا اور اب دُوسرے پودے وہاں اگیں گے
جہاں پہلے وہ پودا تھا۔
۲۰ لیکن خُدا کسی بھی معصوم شخص کو قُربان نہیں کرے گا اور وہ
بُرے شخص کو سہارا نہیں دے گا۔
۲۱ خُدا ابھی بھی تیرے مُنہ کو ہنسی سے اور تیرے لبوں کو خُوشی کی
للکار سے بھر دیگا۔
۲۲ لیکن شرمندگی تمہارے دشمنوں کے کپڑے ہونگے۔ اور
بُرے لوگوں کے گھر کو تباہ کر دیا جائیگا۔"

ایّوب نے بِلدد کو جواب دِیا

۹ پھر ایّوب نے جواب دیا:
۲ "ہاں، میں جانتا ہُوں کہ تُو سچ کہتا ہے۔ مگر اِنسان خُدا کے ساتھ
کیسے بحث کر کے جیت سکتا ہے؟
۳ انسان خُدا سے بحث نہیں کرسکتا۔ خُدا انسان سے ہزاروں سوال
پُوچھ سکتا ہے، اور انسان ان میں سے ایک کا بھی جواب نہیں دے سکتا
ہے۔
۴ خُدا بہت عقلمند اور طاقت میں بہت زور آور ہے۔ ایسا کوئی شخص نہیں
جو خُدا سے لڑ سکے اور نقصان بھی نہ اُٹھائے۔
۵ جب خُدا غضبناک ہوتا ہے، وہ پہاڑوں کو ہٹا دیتا ہے اور وہ اسے جان
تک نہیں پاتے ہیں۔
۶ خُدا زمین کو ہلانے کے لئے زلزلہ بھیجتا ہے۔ خدا زمین کی بنیادوں کو
ہلا دیتا ہے۔
۷ خُدا آفتاب کو حُکم دے سکتا ہے، اور اُسے اُگنے سے روک سکتا ہے۔
وہ تاروں کو بند کر سکتا ہے تا کہ وہ چمک نہ سکیں۔
۸ صِرف خُدا نے ہی آسمانوں کو بنایا ہے۔ وہ سمندر کی لہروں پر چہل
قدمی کر سکتا ہے۔
۹ "خُدا نے نباتُ النعش اور جبّار اور ثریّا اور ان سیاروں کو جو جنوبی
آسمان کو پار کرتے ہیں بنایا ہے۔
۱۰ خُدا ایسے تعجب خیز کام کرتا ہے جنہیں اِنسان نہیں سمجھ سکتا۔
خُدا کے عظیم معجزے کی کوئی اِنتہا نہیں ہے۔
۱۱ اگر خدا میرے بغل سے گذرتا ہے میں اسے دیکھ نہیں سکتا۔ اگر
خدا میرے بغل سے جاتا ہے تو بھی میں اسے نہیں جان سکتا۔
۱۲ اگر خُدا کچھ لے لینا چاہتا ہے۔ کوئی بھی اُسے روک نہیں سکتا۔
کوئی بھی اُس سے کہہ نہیں سکتا کہ تُو کیا کر رہا ہے؟
۱۳ خُدا اپنے قہر کو نہیں روکے گا۔ یہاں تک کہ رہب *
کے حمایتی بھی خُدا سے ڈرتے ہیں۔
۱۴ اِسلئے میں خُدا سے بحث نہیں کرسکتا۔ اسے کیا کہنا چاہئے نہیں
جانتا۔
۱۵ میں معصوم ہُوں، لیکن میں خُدا کو جواب دے نہیں سکتا۔
میں صرف اپنے حاکم (خُدا) سے رحم کی بھیک مانگ سکتا ہوں۔
۱۶ اگر میں پکاروں اور وہ جواب دے، تب بھی مجھے یقین نہیں ہوگا
کہ وہ سچ مُچ میری سنے گا۔
۱۷ خُدا مجھے کُچلنے کے لئے طوفان بھیجے گا اور وہ مُجھے بے سبب ہی اور
زیادہ زخموں کو دے گا۔
۱۸ خُدا مجھے پھر سے سانس نہیں لینے دے گا۔ وہ مُجھے اور زیادہ
مصیبت دے گا۔
۱۹ میں خُدا کو شکست نہیں دے سکتا۔ اسکے پاس عظیم طاقت ہے۔
میں خُدا کو عدالت تک گھسیٹ نہیں سکتا اُسے اپنے ساتھ منصف رہنے

پیپرس کا پودا ایک قسم کا پودا جس سے کاغذ بنایا جاتا ہے۔

رہب سمندری عفریت (دیو)۔ لوگوں کا خیال ہے کہ رہب سمندر پر حکومت کرتا ہے۔ رہب اکثر خُدا کے دُشمنوں کی علامت کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

کے لئے مجبور نہیں کرسکتا؟ خُدا کو عدالت میں آنے کے لئے کون مجبور کرسکتا ہے؟

۲۰ میں معصوم ہوں، لیکن میں جو باتیں کہتا ہوں وہ مجھے ناکارہ کردیتی ہے۔ میں معصوم ہوں، لیکن میں اگر بولتا ہوں تو میرا منہ مجھے قصوروار ثابت کرتا ہے۔

۲۱ میں معصوم ہوں، لیکن میں نہیں جانتا ہوں کہ کیا سوچنا چاہئے۔ میں اپنی زندگی سے نفرت کرتا ہوں۔

۲۲ اسلئے میں کہتا ہوں، 'ایسا ہی سب کے ساتھ ہوتا ہے۔ معصوم آدمی قصوروار کی طرح مرتا ہے خدا سبھوں کو تباہ کردیتا ہے۔

۲۳ اگر کوئی ایسی بھیانک بات ہوتی ہے جس میں ایک معصوم شخص مارا جاتا ہے تو، کیا خُدا اس پر یوں ہی ہنستا ہے۔

۲۴ جب زمین بُرے لوگوں کے حوالے کی جاتی ہے تو کیا حاکم کو خُدا اندھا کردیتا ہے؟ اگر خدا اسے نہیں کرتا ہے تو پھر کِس نے اسے کیا ہے؟

۲۵ "میرے دِن دوڑنے والوں سے بھی زیادہ تیز گذرتے ہیں۔ میرے دِن اُڑتے ہوئے گذرتے ہیں، اور اُن میں کوئی خُوشی نہیں ہے۔

۲۶ میرے دِن کاغذ کے کشتی کی طرح، اور اُس عُقاب کی مانند جو شکار پر جھپٹتا ہے نکل گئے۔

۲۷ اگر میں کہوں، "میں شکایت نہیں کرونگا۔ میں اپنا درد بھول جاؤنگا۔ اور میں خوش ہوجاؤنگا۔

۲۸ اسلئے اصل میں کوئی بھی فرق نہیں پڑے گا۔ تکلیف مُجھے آج بھی خوفزدہ کرتی ہے۔

۲۹ مجھے تو پہلے سے ہی مجرم ٹھہرایا جاچکا ہے، اِسلئے میں کیوں جتن کرتا رہُوں؟ اسلئے میں تو کہتا ہُوں، 'بھول جاؤ اسے!'

۳۰ اگر میں اپنے آپ کو برف سے بھی دھولوں، اور اپنے ہاتھ صابن سے صاف دھولوں،

۳۱ تب بھی خدا مجھے کیچڑ والے کھائی میں دھکّہ دیگا۔ تب وہاں میرے کپڑے بھی مجھ سے نفرت کرینگے۔

۳۲ خُدا مُجھ جیسا اِنسان نہیں ہے۔ اسلئے میں اُسکو جواب نہیں دے سکتا۔ ہم دونوں عدالت میں ایک دُوسرے سے مِل نہیں سکتے۔

۳۳ میری خواہش ہے کہ دونوں طرف کی باتوں کو سننے والا ایک ثالثی ہوتا۔ میری خواہش ہے کہ ہم دونوں کا منصفانہ طریقے سے فیصلہ کرنے والا کوئی ہوتا۔

۳۴ میری خواہش ہے کہ کوئی ہوتا جو خدا کی سزا کی چھڑی کو مجھ سے ہٹاتا۔ تب خدا مجھے اور نہیں ڈراتا۔

۳۵ تب میں خدا کے خوف کے بغیر وہ سب کہہ سکوں گا، جو میں کہنا چاہتا ہوں۔ مگر افسوس سچ مچ اب میں ویسا نہیں کرسکتا۔

۱۰ میں اپنی زندگی سے نفرت کرتا ہوں میں کُھل کر شکایت کرونگا۔ اسے اپنے دِل کی تلخی سے بولونگا۔

۲ میں خُدا سے کہوں گا: "مُجھ پر الزام مت لگا۔ مجھے بتادے، میں نے کیا غلطی کی ہے؟ میرے خلاف تیرے پاس کیا ہے؟

۳ خُدا! کیا تُو مجھے پریشان کرکے خُوش ہے؟ ایسا لگتا ہے جیسے تُجھے اپنے کئے کی فکر نہیں ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ تُو شریروں کے منصوبوں کو جاری رکھنے میں انکی مدد کرتا ہے۔

۴ اے خُدا! کیا تیری آنکھیں انسان کی مانند ہیں؟ کیا تُو چیزوں کو ایسے ہی دیکھتا ہے، جیسے انسان کی آنکھیں دیکھا کرتی ہیں؟

۵ کیا تیری زندگی ہملوگوں کی ہی طرح چھوٹی ہے؟ کیا تیری زندگی اُس آدمی کی طرح چھوٹی ہے؟ نہیں! اسلئے تو کیسے جانتا ہے کہ یہ کس کی مانند ہے۔

۶ تُو میری غلطی کو ڈھونڈھتا ہے، اور میرے گناہ کو کھوجتا ہے۔

۷ تُو جانتا ہے کہ میں معصوم ہوں، مگر کوئی بھی تیری قوّت سے مُجھے بچا نہیں سکتا!

۸ اے خُدا! تُو نے مُجھ کو بنایا اور تیرے ہاتھوں نے میرے جسم کو شکل عطا کیا لیکن وہ اب مجھے چاروں طرف سے بند کر رہے ہیں مجھے تباہ کرتے ہیں!

۹ اے خدا! یاد کر کہ تُو نے گوندھی ہوئی مٹّی سے مُجھے بنایا۔ لیکن کیا اب تُو ہی مُجھے پھر سے خاک میں ملائے گا؟

۱۰ تُو دُودھ کی مانند مجھے اُنڈیلتا ہے، دُودھ کی طرح تو مُجھے دہی جماتا ہے اور نچوڑتا ہے اور تُو مجھے دُودھ سے پنیر میں بدلتا ہے۔

۱۱ تُو نے مُجھے ہڈّیوں اور عضلات سے بنایا، اور تُو نے مُجھ پر چمڑا اور گوشت چڑھایا۔

۱۲ تُو نے مُجھے جان بخشی اور مُجھ پر رحم و کرم کیا، تُو نے میری نگہبانی کی اور تُو نے میری روح پر نظر رکھّا۔

۱۳ لیکن یہ وہ ہے جو تم نے اپنے دِل میں چھپاکے رکھّا۔ میں اچھی طرح واقف ہوں کہ تو اپنے دِل میں ایک خفیہ منصوبہ رکھتا ہے۔ ہاں! میں جانتا ہوں، یہ تہمارے ذہن میں تھا۔

۱۴ اگر میں گناہ کرتا ہوں، تم مجھے دیکھ رہے ہوگے، تاکہ تم مجھے غلط کاموں کے لئے سزا دے سکتے ہو۔

۱۵ جب میں گناہ کرتا ہُوں تو میں قصُوروار ہوتا ہُوں اور یہ میرے لئے بہت ہی بُرا ہوگا۔ لیکن میں اگر بے قصُور ہُوں تو بھی میں اپنا سر نہیں اُٹھا نہیں سکتا ہوں! میں بھی شرمندہ اور پریشان ہوں۔

۱۶ اگر میں کامیابی حاصل کروں اور تکبّر محسوس کروں، تم اس شکاری کی طرح میرا پیچھا کرنا جو ایک شیر کا پیچھا کرتا ہے۔ اور میرے خلاف اپنی طاقت دکھانا۔

۱۷ مجھے غلط ثابت کرنے کے لئے بار بار تو میرے خلاف کسی نہ کسی کو گواہ بناتا ہے۔ تیرا غصّہ میرے خلاف بار بار بھڑکے گا۔ اور میر خلاف تم ایک کے بعد ایک فوج بھیجوگے۔

۱۸ اِسلئے اے خُدا! تُو نے مُجھ کو کیوں پیدا کیا؟ اِس سے پہلے کہ کوئی مجھے دیکھتا، کاش! میں مر گیا ہوتا۔

۱۹ میری خواہش ہے میں زندہ نہ رہتا! میری خواہش ہے کہ میں ماں کے رحم سے سیدھے قبر میں دفنایا جاتا۔

۲۰ میری زندگی لگ بھگ ختم ہو چکی ہے، اِسلئے مُجھے اکیلا چھوڑ دو۔ اس سے پہلے کہ میں مر جاؤں میرا تھوڑا سا وقت جو بچا ہے، اُسے مجھے تھوڑی خوشی سے بتانے دے۔

۲۱ اس سے پہلے کہ میں وہاں چلا جاؤں جہاں سے کبھی کوئی واپس نہیں آتا ہے، ایسی جگہ جہاں تاریکی ہے اور موت کا سایہ ہے۔

۲۲ جو تھوڑا وقت بچا ہے، مجھے خوشی منانے دو۔ اِس سے پہلے کہ میں اس جگہ چلا جاؤں، جسے کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ وہ گہری تاریکی، سایہ اور گھبراہٹ سے بھری ہے۔ یہ ایسی جگہ ہے جہاں روشنی بھی تاریکی میں بدل جاتی ہے۔"

ایّوب سے ضوفر کہتا ہے

۱۱ تب ضوفر نعماتی نے ایّوب کو جواب دیتے ہوئے کہا:

۲ "اِن لفظوں کے طوفان کا جواب مجھے ضرور دینا چاہئے۔ کیا یہ سب باتیں بولنا ایوّب کو صحیح ٹھہراتا ہے؟ نہیں!

۳ ایّوب! کیا تُم سوچتے ہو کہ ہمارے پاس تُمہارے لئے جواب نہیں ہے؟ کیا تُم سوچتے ہو کہ جب تُم خُدا پر ہنستے ہو تو کوئی تُمہیں اِنتباہ نہیں کرے گا؟

۴ ایّوب! تُم خُدا سے کہتے رہے کہ میری بحث صحیح ہے اور تُو دیکھ سکتا ہے کہ میں بے گناہ ہوں۔

۵ ایّوب! میری یہ خواہش ہے کہ خُدا تُجھے جواب دے، یہ بتاتے ہوئے کہ تو غلط ہے۔

۶ کاش! خُدا تُجھے حکمت کے چُھپے اسرار بتا سکتا۔ وہ تم کو بتا سکتا کہ ہر کہانی کے دو رُخ ہوتے ہیں، ایّوب، میری سُن۔ خُدا تُجھے اس سے کم سزا دے رہا ہے جتنا کہ اسے دینا چاہئے۔

۷ "ایّوب! کیا تم سوچتے ہو کہ تم خدا کو سچ مچ میں سمجھ سکتے ہو؟ تم خدا قادر مطلق کو سمجھ نہیں سکتے ہو۔

۸ تم آسمانی چیزوں کے بارے میں کچھ نہیں کر سکتے ہو! تم موت کی جگہ کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ہو۔

۹ خدا زمین سے عظیم اور سمندر سے بڑا ہے۔

۱۰ "اگر خُدا تُجھے قیدی بنائے، اور تُجھ کو عدالت میں لے جائے، تو کوئی بھی شخص اُسے روک نہیں سکتا ہے۔

۱۱ یقیناً خدا جانتا ہے کہ کون بے کار ہے خُدا جب بدمعاشی پن کو دیکھتا ہے، تو اُسے یاد رکھتا ہے۔

۱۲ ایک جنگلی گدھا ایک انسان کو جنم نہیں دے سکتا ہے۔ اور ایک بے وقوف شخص کبھی عقلمند نہیں ہو سکتا ہے۔

۱۳ اِسلئے اے ایوب، "تمہیں اپنے دل کو صرف خدا کی خدمت کے لئے تیار کرنا چاہئے۔ تمہیں اپنا ہاتھ اسکی عبادت کے لئے اُٹھانا چاہئے۔

۱۴ وہ گناہ جو تیرے ہاتھوں سے سرزد ہوئے ہیں، اُسکو تُو دُور کر۔ ناراستی کو اپنے ڈیروں میں نہ رہنے دے۔

۱۵ تب اکیلے تم خدا کی طرف بغیر شرم کے دیکھ سکتے ہو۔ تم بنا کسی ڈر کے مضبوطی سے کھڑے ہو سکتے ہو۔

۱۶ ایّوب! تب تُو اپنی مُصیبت کو بُھول پائے گا۔ تُو اپنی خستہ حالی کو بس اُس پانی کی طرح یاد کرے گا جو تیرے پاس سے بہہ کر چلا گیا۔

۱۷ تیری زندگی دوپہر کے چمکتے ہوئے سُورج سے بھی زیادہ روشن ہوگی۔ زندگی کے سب سے اندھیرے لمحے ایسے چمکیں گے جیسے صبح سویرے کا سُورج۔

۱۸ ایوّب، تب تم محفوظ محسوس کروگے جیسا کہ وہاں امید ہوگی۔ خدا تمہاری صرف حفاظت ہی نہیں بلکہ تم کو آرام بھی دیگا۔

۱۹ تم چین سے سو سکوگے، تمہیں کوئی نہیں ڈرائے گا۔ اور بہت سے لوگ تجھ سے مدد مانگنے کے لئے آئیں گے۔

۲۰ ہو سکتا ہے شریر لوگ مدد تلاش کرینگے، لیکن وہ اپنی پریشانیوں سے آزاد نہیں ہونگے۔ موت ہی صرف اسکی امید ہوگی۔"

ضوفر کو ایّوب کا جواب

۱۲ تب ایّوب نے جواب دیا:

۲ ”مُجھے یقین ہے تُم سوچتے ہو کہ صرف تُم ہی لوگ حِکمت والے ہو،
تُم سوچتے ہو کہ جب تُم مروگے تو تُمہارے ساتھ حکمت مرجائے گی۔
۳ لیکن میرادماغ اتنا ہی اچھا ہے جتنا تمہارا۔ میں تم سے کم رتبہ والا
نہیں ہوں۔ کوئی بھی دیکھ سکتا ہے کہ یہ سچ ہے۔
۴ ”اب میرے اپنے دوست میری ہنسی اُڑاتے ہیں، وہ کہتے ہیں:
ہاں، اسنے خُدا سے دُعا کیا اور خدانے اسے جواب دیا۔ اسلئے یہ سب بُری
باتیں اُسکے ساتھ ہو رہی ہیں ، ”میں راست اور معصوم آدمی ہُوں، لیکن وہ
میری ہنسی اُڑاتے ہیں۔
۵ ایسے لوگ جن پر مُصیبت نہیں پڑی، مُصیبت زدہ لوگوں کی ہنسی
اُڑاتے ہیں۔ ایسے لوگ گِرتے ہوئے شخص کو دھکّہ دِیا کرتے ہیں۔
۶ ڈاکوؤں کے ڈیرے سلامت رہتے ہیں۔ اسی طرح سے ایسے لوگ جو
خُدا کو غُصّہ دِلاتے ہیں سلامتی سے رہتے ہیں اور خود اپنی طاقت کو وہ اپنا خُدا
مانتے ہیں۔
۷ ”لیکن تو حیوانوں سے پُوچھ کر دیکھ، وہ تُجھے سکھائیں گے اور ہوا کے
پرندوں سے دریافت کر وہ تُجھے بتائیں گے۔
۸ یا تُو زمین سے پُوچھ لے، وہ تُجھ کو سِکھادے گی، یا سمندر کی مچھلیاں
تُجھ سے اپنی عقلمندی بیاں کریں گی۔
۹ ہر کوئی جانتا ہے کہ خُدا نے اِن سب چیزوں کو بنایا ہے۔
۱۰ ہر زِندہ جانور اور ہر ایک انسان جو سانس لیتا ہے، خُدا کی قوّت
کے ماتحت ہے۔
۱۱ جیسے زبان کھانے کا ذائقہ چکھتی ہے ویسے ہی کان باتوں کو
پرکھتے ہیں۔
۱۲ ہم کہتے ہیں، ”عقلمندی بزرگ لوگوں کے پاس پائی جاتی ہے اور
عُمر کی درازی سمجھداری عطا کرتی ہے۔
۱۳ عقلمندی اور قوت خدا کی ہے، اچھی صلاح اور سمجھ اسکی ہے۔
۱۴ اگر خُدا کسی شئے کو ڈھا دیتا ہے تو پھر لوگ اُسے نہیں بنا سکتے۔ اگر
خُدا کسی شخص کو قید کرے تو لوگ اُسے آزاد نہیں کرسکتے۔
۱۵ اگر خُدا بارش کو روک دے تو زمین سُوکھ جائے گی۔ اگر خُدا بارش
کو برسنے دے تو زمین پر سیلاب آجائے گا۔
۱۶ خدا کے پاس طاقت اور عقل ہے۔ وہ شخص جسے دھوکا دیا جاتا ہے
اور وہ شخص جو دھوکا دیتا ہے، دونوں خدا کے ماتحت ہیں۔
۱۷ خُدا مُشیروں کی عقلمندی لے لیتا ہے۔ اور منصفوں کو گھبرا دیتا
ہے اور بیوقوفوں کی طرح ان سے حرکت کرواتا ہے۔
۱۸ بادشاہ لوگوں کو قید میں ڈال سکتے ہیں لیکن انلوگوں کو خدا آزاد
کرتا ہے۔ اور انکو طاقتور بناتا ہے۔
۱۹ خُدا کاہنوں سے انکی طاقت چھین لیتا ہے اور ان عہدیداروں
کو برخواست کرتا ہے جو سوچتے ہیں کہ وہ اپنی ملازمت میں محفوظ ہیں۔
۲۰ خُدا اِعتماد والے مشیروں کو چپ کردیتا ہے۔ وہ بزرگوں کی
دانائی کو چھین لیتا ہے۔
۲۱ خدا قائدوں پر حقارت برساتا ہے اور حکمرانوں سے طاقت چھین
لیتا ہے۔
۲۲ خدا سب سے خفیہ رازوں کو بھی جانتا ہے۔ وہ ان جگہوں میں
روشنی بھیجتا ہے جو موت کے جیسا اندھیرا ہے۔
۲۳ خُدا قوموں کو وسیع اور زبردست ہونے دیتا ہے، اور پھر ان کو وہ
نابود کر ڈالتا ہے۔ وہ قوموں کو پھیلا کر زبردست بنا دیتا ہے، پھر اُن کے
لوگوں کو وہ تِتّر بِتّر کر دیتا ہے۔
۲۴ خُدا زمین کے قائدوں کو احمق بنادیتا ہے، وہ اُنکو بیابان میں بلا
مقصد بھٹکاتا ہے۔
۲۵ وہ قائد اندھیرے میں اپنا راستہ ٹٹولتے ہوئے لوگوں کے مانند
ہیں۔ وہ لوگ اس شرابی کی طرح ہیں جو یہ نہیں جانتا ہے کہ وہ کہاں
جاتا ہے۔“

۱۳

ایّوب نے کہا: ”میری آنکھوں نے یہ سب پہلے دیکھا
ہے، اور پہلے ہی میں سُن چکا ہوں جو کُچھ تُم کہا کرتے
ہو۔ ان سب کی سمجھ بُوجھ مجھے ہے۔ ۲ میں بھی اُتنا ہی جانتا ہُوں جتنا تُو
جانتا ہے۔ میں تُجھ سے کم نہیں ہُوں۔ ۳ لیکن مجھے آرزو نہیں ہے کہ میں
تُجھ سے بحث کروں، میں خدا قادرِ مطلق سے بولنا چاہتا ہُوں۔ اپنی مُصیبت
کے بارے میں، میں خُدا سے بحث کرنا چاہتا ہُوں۔ ۴ لیکن تُم تینوں اپنی
بے خبری کو جھوٹ بول کر ڈھکنا چاہتے ہو۔ تُم وہ بیکار کے ڈاکٹر ہو جو کسی
کو اچّھا نہیں کرسکتے۔ ۵ میری خواہش ہے کہ تم لوگ چپ رہو۔ تُمہارے
کرنے کے لئے وہ عقلمندی کی بات ہو گی۔

۶ ”اب میری بحث سنو۔ مجھے تم سے جو کہنا ہے سنو۔
۷ کیا تُم خُدا کی طرف سے جھوٹ بولوگے؟ کیا یہ تُم کو سچ مُچ یقین ہے
کہ خُدا تُم سے جھوٹ بُلوانا چاہتا ہے؟
۸ کیا تُم میرے خِلاف خُدا کی طرفداری کرنے کی کوشش کر رہے ہو؟
تم خدا کی طرف ہونا چاہتے ہو صرف اسلئے کہ وہ خدا ہے۔
۹ اگر خُدا تُم کو نہایت غور سے جانچے گا تو کیا وہ یہ دکھائے گا کہ تم
صحیح ہو؟ کیا تُم سوچتے ہو کہ تُم خُدا کو بے وقوف بنا سکتے ہو، جیسا کہ تم
لوگوں کو بے وقوف بناتے ہو۔

۱۰ تم جانتے ہو کہ خدا تم کو ڈانٹ ڈپٹ کریگا اگر تم ایک شخص کی
عدالت میں صرف اسلئے طرفداری کرتے ہو کیونکہ وہ اہم شخص تھا۔
۱۱ کیا اُسکا جلال تُمہیں ڈرا نہ دے گا؟ کیا تم اس سے نہیں ڈرتے
ہو؟
۱۲ تمہاری بحث کا کوئی مول نہیں ہے ۔ تمہارے جواب بیکار
ہیں۔
۱۳ "چُپ رہو اور مُجھ کو کہہ لینے دو۔ جو کچھ بھی میرے ساتھ ہوتا ہے
میں اسے قبول کرتا ہوں۔
۱۴ میں خُود کو خطرے میں ڈال رہا ہوں، اور میں اپنی زندگی اپنے
ہاتھوں میں لے رہا ہُوں۔
۱۵ چاہے خُدا مجھے قتل کردے پھر بھی میں اس پر بھروسہ کرتا رہونگا۔
میں یقیناً اسکے سامنے اپنا بچاؤ کرونگا۔
۱۶ اور اگر خدا مجھے جینے دیتا ہے تو یہ اسلئے کیونکہ مجھے بولنے کا حوصلہ
تھا۔ ایک شریر شخص کبھی بھی خدا کا سامنا کرنے کا حوصلہ نہیں رکھتا ہے۔
۱۷ اُسے غور سے سُن جسے میں کہتا ہُوں۔ مجھے بیان کرنے دو۔
۱۸ اب میں اپنا بچاؤ کرنے کو تیّار ہُوں۔ میں اپنی بحث ہوشیاری
سے سامنے رکھونگا۔ یہ مجھے پتہ ہے کہ مُجھ کو صحیح قرار دیا جائے گا۔
۱۹ کوئی بھی شخص یہ ثابت نہیں کرسکتا کہ میں غلط ہُوں۔ اگر کوئی
شخص ثابت کردے تو میں چُپ ہوجاؤں گا، اور جان دے دُوں گا۔

۲۰ "اے خُدا! تو صرف مجھے دو چیز دے تب میں تُجھ سے نہیں
چھپوں گا۔
۲۱ مُجھے سزا دینا چھوڑ دے۔ اور اپنی دہشت سے مجھے ڈرانا
چھوڑ دے۔
۲۲ پھر تُو مُجھے پکار اور میں تُجھے جواب دُوں گا یا پھر مُجھ کو بولنے
دے اور تُو مُجھ کو جواب دے۔
۲۳ میں نے کتنے گناہ کئے؟ میں نے کیا غلطی کی ہے؟ مجھے میرا گناہ
اور میری غلطی دکھا۔
۲۴ اے خُدا! تُو مُجھ سے کیوں کنارہ کشی کرتا ہے؟ اور میرے ساتھ
میرے دُشمن جیسا سُلوک کیوں کرتا ہے؟
۲۵ کیا مُجھ کو ڈرانے کی کوشش کر رہے ہو؟ میں صرف ایک پتّا
ہوں جسے ہوا اُڑا کر لے جاسکتی ہے؟ کیا تم پیال کے ایک چھوٹے ٹکڑے
پر حملہ کر رہے ہو؟
۲۶ اے خُدا! تُو میرے خِلاف کڑوی بات بولتا ہے۔ کیا تم مجھے ان
گناہوں کی سزا دے رہے ہو جنہیں میں نے بچپن میں کیا ہے؟
۲۷ تم نے میرے پاؤں میں زنجیر ڈال دیا ہے۔ اور میری ہر قدم
پر نظر رکھتا ہے۔ تو میری ہر ایک حرکت پر نظر رکھتا ہے۔
۲۸ اسلئے میں کمزور سے کمزور تر ہوتا جا رہا ہوں لکڑی کے سڑے
ہوئے ٹکڑے کی طرح ، کیڑوں سے کھائے ہوئے کپڑے کے ٹکڑے کی
طرح۔"

۱۴ ایّوب نے کہا، آدمی جو عورت سے پیدا ہوتا ہے،
مصیبت سے بھری ایک چھوٹی زندگی جیتا ہے۔
۲ اِنسان کی زندگی ایک پُھول کی مانند ہے جو جلد کھِلتا ہے اور پھر مرجھا
جاتا ہے۔ انسان کی زندگی ایک سایہ کی طرح ہے جو تھوڑی دیر ٹکتا ہے اور
غائب ہوجاتا ہے۔ ۳ اے خُدا! کیا تُو میرے جیسے شخص کو دیکھے گا؟ کیا تو
میرے ساتھ عدالت میں آئے گا تا کہ ہم دونوں اپنے بحث کو سامنے رکھ
سکیں۔
۴ "ناپاک چیز میں سے پاک چیز کون نکال سکتا ہے؟ کوئی نہیں!
۵ اِنسان کی زندگی محدود ہے۔ اِنسان کے مہینوں کی تعداد خُدا نے
مُقرّر کردی ہے۔ تُو نے اِنسان کے لئے جو حد باندھی ہے اُسے کوئی بھی
نہیں بدل سکتا۔
۶ اِسلئے اے خُدا! تُو ہم پر نظر رکھنا چھوڑ دے۔ ہم لوگوں کو اکیلا
چھوڑ دے۔ ہمیں اپنی سخت زندگی کا مزا لینے دے جب تک کہ ہمارا وقت
ختم نہیں ہوجاتا۔
۷ "وہاں ایک درخت کے لئے امید ہے۔ اگر اسے کاٹ کر گِرا دیا جاتا
ہے تو وہ پھر سے بڑھ سکتا ہے۔ وہ لگاتار شاخیں باہر نکالتا رہے گا۔
۸ چاہے اُسکی جڑیں زمین میں پُرانی کیوں نہ ہوجائیں اور اُسکا تنا چاہے
مٹّی میں کیوں نہ مرجائے۔
۹ تو بھی پانی ملنے پر وہ پھر سے بڑھنے لگے گا۔ اور نئے پودے کی طرح
شاخیں نکالے گا۔
۱۰ لیکن جب ایک آدمی مرجاتا ہے تو وہ ختم ہوجاتا ہے! جب آدمی
مرتا ہے تو وہ چلا جاتا ہے۔
۱۱ ندی کے سوکھ جانے تک تم سمندر کا سارا پانی نکال سکتے ہو، لیکن
آدمی مرا ہوا ہی رہے گا۔
۱۲ جب کوئی شخص مرجاتا ہے وہ نیچے لیٹ جاتا ہے وہ پھر کھڑا نہیں
ہوسکتا۔ مرے ہوئے آدمی کے جاگنے تک آسمان غائب ہوجائیگا۔ نہیں،
لوگ اس نیند سے اٹھ نہیں سکتے ہیں۔
۱۳ "کاش! تُو مجھے میری قبر میں چھپا لیتا جب تک تیرا قہر بیٹھ نہ
جاتا۔ پھر کوئی وقت میرے لئے مُقرّر کرکے تُو مجھے یاد کرتا۔

۱۴ اگر کوئی انسان مرجائے تو وہ اپنی زندگی واپس پائیگا؟ میں تب
تک انتظار کروں گا، جب تک کہ مجھے کرنا چاہئے اور جب تک کہ میں آزاد نہ
ہوجاؤں۔
۱۵ اے خُدا! تو مُجھے بُلائے گا اور میں تُجھے جواب دُوں گا۔ اور تب
میں جسے تو نے پیدا کیا ہے تیرے لئے اہم ہوؤنگا۔
۱۶ تُو میرے ہر قدم کا جسے میں اُٹھاتا ہوں نظر رکھے گا لیکن تو
میرے گناہوں پر نظر نہیں رکھے گا۔
۱۷ تو میرے گناہوں کو ایک تھیلی میں رکھے گا۔ اس پر مہر لگا کر
اسے دور پھینک دیگا!
۱۸ "پہاڑ گِرتا ہے اور ریزہ ریزہ ہوجاتا ہے۔ بڑے بڑے چٹان
ٹکڑوں میں ٹوٹ جاتے ہیں اور گر پڑتے ہیں۔
۱۹ پتّھروں کے اُوپر سے بہنے والا پانی اُسے گِھس ڈالتا ہے، سیلاب
زمین کی مٹّی کو بہا کر لے جاتا ہے۔ اس طرح خدا! تو اِنسان کی اُمید کو برباد
کردیتا ہے اور پھر تو چلا جاتا ہے۔
۲۰ تو اسے پوری طرح شکست دیتا ہے۔ اور پھر تو چلا جاتا ہے تو اسے
مایوس کرتا ہے۔ اور ہمیشہ کے لئے موت کی جگہ میں بھیج دیتا ہے
۲۱ اگر اُسکے بیٹے کبھی عزّت پاتے ہیں تو اُسے کبھی اُسکا پتہ نہیں
چل پاتا ہے۔ اگر اُسکے بیٹے کبھی ذلیل ہوتے ہیں تو وہ اُسے کبھی نہیں دیکھ
پاتا۔
۲۲ وہ شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرتا ہے اور وہ صرف اپنے
لئے چیخ و پکار کرتا ہے۔

ایّوب کے لئے الیفاز کا جواب

۱۵ تب الیفاز تیمانی نے ایّوب کو جواب دیا:
۲ "ایّوب! اگر تُو سچ مُچ عقلمند ہوتا تو اپنی بیکار کی رائے سے مجھے
جواب نہیں دیا ہوتا۔ ایک عقلمند آدمی گرم ہوا سے اتنا بھرا ہوا نہیں ہوتا
ہے۔
۳ کیا تم سوچتے ہو کہ ایک عقلمند آدمی بیکار باتوں سے اور تقریروں سے
جسکا کوئی مطلب نہیں ہے بحث کریگا؟
۴ ایّوب! اگر چیزیں جیسا کہ تم چاہو ویسی ہوں تو کوئی بھی خدا سے نہ
توڈریگا اور نہ احترام کریگا اور نہ ہی اسکی عبادت کریگا۔
۵ تیری باتوں سے یہ صاف ظاہر ہے کہ تونے گناہ کیا ہے۔ ایّوب!
تو عیاّری کی باتوں سے اپنے گناہ کو چھپانے کی کوشش کر رہا ہے۔
۶ تجھے غلط ثابت کرنے کی مُجھے ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ تُو خُود
اپنے مُنہ سے جو باتیں کہتا ہے وہ ثابت کرتی ہے کہ تو غلط ہے۔
۷ "ایّوب! کیا تو سُوچتا ہے کہ جنم لینے والا پہلا شخص تُو ہی ہے، اور
پہاڑوں کی تشکیل سے بھی پہلے تیرا جنم ہُوا۔
۸ کیا تُو نے خُدا کی پوشیدہ منصوبہ سُن لی ہے؟ کیا تو سوچا کرتا ہے کہ
صِرف تُو ہی عقلمند ہے؟
۹ ایّوب! ہم تم سے زیادہ جانتے ہیں۔ ہم وہ سبھی باتیں سمجھتے
ہیں جو تو نہیں سمجھتا ہے۔
۱۰ وہ لوگ جن کے بال سفید ہیں اور بڑے بوڑھے ہیں وہ ہماری
تائید کرتے ہیں۔ ہاں، تیرے باپ سے بھی بہت زیادہ عمر کے لوگ
ہمارے طرف دار ہیں۔
۱۱ خُدا تُجھ کو تسلّی دینے کی کوشش کرتا ہے، لیکن یہ تیرے لئے کافی
نہیں ہے۔ ہملوگوں نے خدا کا پیغام تجھے نرمی سے سنایا۔
۱۲ ایّوب! تم کیوں نہیں سمجھ سکتے ہو؟ تم سچّائی کو کیوں نہیں دیکھ
سکتے ہو؟
۱۳ جب تُو اِن غصّے بھرے کلام کو کہتا ہے تو تُو خُدا کے خِلاف ہوتا
ہے۔
۱۴ "سچ مُچ کوئی شخص پاک نہیں ہوسکتا۔ ایک شخص * خدا سے زیادہ
صحیح نہیں ہوسکتا!
۱۵ یہاں تک کہ خُدا بھی اپنے فرشتوں پر مکمل اعتماد نہیں کرتا
ہے۔ یہاں تک کہ آسمان بھی خدا کے مقابل میں پاک نہیں ہے۔
۱۶ آدمی تو اور بھی بُرا ہے آدمی ناپاک اور بگڑا ہوا ہے۔ وہ بُرائی کو
پانی کی طرح پیتا ہے۔
۱۷ "ایّوب! میری بات تُو سُن اور میں اُسکا بیان تُجھ سے کروں گا۔
میں وہ سب تُجھے بتاؤں گا جو میں جانتا ہُوں۔
۱۸ میں تُجھ کو وہ باتیں بتاؤں گا جسے عقلمند لوگوں نے مُجھ کو بتایا
ہے ان عقلمندوں کے آباء واجداد نے انہیں یہ باتیں بتایا ہے۔ اُن لوگوں
نے کُچھ بھی مُجھ سے نہیں چھپایا۔
۱۹ صرف انہیں ہی زمین دی گئی تھی۔ کوئی غیر ملکی وہاں سے نہیں
گذرتے تھے۔
۲۰ یہ عقلمند لوگ کہتے ہیں: ایک شریر شخص اپنی ساری زندگی
میں تکلیف جھیلتا ہے۔ ایک ظالم شخص اپنی زندگی کے تمام سالوں میں
تکلیفوں سے گذریگا۔

ایک شخص اسکا ادبی معنی عورت سے پیدا ہوا آدمی۔

۲۱ ہر شور وغل اُسے ڈراتی ہے۔ جب وہ سوچتا ہے کہ وہ محفوظ ہے
تو اسی وقت اسکا دشمن اس پر حملہ کریگا۔
۲۲ بُرے آدمی محسوس کرتے ہیں کہ اندھیرے سے باہر آنے
کے لئے اسکے پاس کوئی امید نہیں ہے۔ کسی جگہ تلوار اسکو مارنے کا انتظار
کر رہا ہے۔
۲۳ وہ اِدھر اُدھر بھٹکتا ہے لیکن گدھ اسکے بدن کو اپنی غذا کے طور پر
کھالینگے۔ اُسکو پتہ ہے کہ اُسکی موت بہت قریب ہے۔
۲۴ فِکر اور تکلیف اُسے ڈرپوک بناتی ہیں اور یہ باتیں اُس پر ایسے حملہ
کرتی ہیں جیسے کوئی بادشاہ اُسکو فنا کر ڈالنے کو تیّار ہو۔
۲۵ کیونکہ بُرا شخص خُدا کو ماننے سے انکار کرتا ہے، وہ خدا قادر مطلق کی
خلاف ورزی کرتا ہے اور اسے شکست دینے کی کوشش کرتا ہے۔
۲۶ وہ بُرا شخص بہت ضدّی ہے۔ وہ خُدا پر ایک موٹی مضبوط ڈھال
سے حملہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
۲۷ "ایک شخص شاید امیر اور موٹا ہو سکتا ہے۔
۲۸ لیکن اس کے قصبہ کو مٹا دیا جائیگا۔ اسکا گھر برباد کر دیا گیا اور اسکا
مکان خالی ہو جائیگا۔
۲۹ بُرا شخص زیادہ وقت تک دولتمند نہیں رہے گا۔ اسکی دولت
مندی نہیں رہے گی اسکی فصلیں زیادہ نہیں بڑھے گی۔

۳۰ بُرا شخص اندھیرے سے نہیں بچ پائے گا۔ وہ اُس درخت کی
مانند ہوگا جسکی شاخیں آگ سے جُھلس گئی ہیں اور خُدا کی پُھونک اسکو دور
اُڑا دے گی۔
۳۱ بُرے شخص کو بیکار کی چیزوں کے بھروسے رہ کر اپنے آپ
بے وقوف نہیں بننا چاہئے۔ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو وہ کچھ نہیں پائیگا۔
۳۲ بُرا شخص اپنی عُمر کے پُورا ہونے سے قبل ہی بوڑھا ہو جائے گا
اور سُوکھ جائے گا۔ وہ ایک سُوکھی ہُوئی ڈالی سا ہو جائے گا جو پھر کبھی بھی
ہَری نہیں ہوگی۔
۳۳ بُرا شخص اُس انگور کی بیل کی مانند ہوتا ہے جسکے پھل پکنے سے
پہلے ہی جھڑ جاتے ہیں۔ ایسا شخص زیتون کے درخت کے جیسا ہوتا ہے
جسکے پُھول جھڑ جاتے ہیں۔
۳۴ کیونکہ انلوگوں کے پاس خدا کے بغیر کچھ نہیں ہے۔ جو کہ
پیسوں سے پیار کرتے ہیں انکے گھروں کو آگ سے برباد کر دیا جائیگا۔
۳۵ بُرے شخص ہمیشہ بُرے منصوبے بناتے ہیں، اور مُصبیت
پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ وہ لوگ ہمیشہ یہ منصوبہ بناتے ہیں کہ کیسے
لوگوں کو دغا دے سکتے ہیں۔"

الیفاز کو ایّوب کا جواب

۱۶

اِس پر ایّوب نے جواب دیتے ہوئے کہا:
۲ "میں نے پہلے یہ باتیں سُنی ہیں۔ تُم تینوں مُجھے
دُکھ دیتے ہو، آرام نہیں۔
۳ کب یہ بے معنی باتیں بند ہونگی؟ تم لگاتار کیوں بحث کرتے ہو؟
۴ میں بھی وہی باتیں کہہ سکتا ہوں جو تم کہتے ہو۔ اگر تمہیں میری طرح
مصیبت ہوتی تو میں تمہارے خلاف عقلمندی کی باتیں کہہ سکتا تھا اور تم پر
میں اپنا سر ہلا سکتا تھا۔
۵ لیکن میں اپنی باتوں سے تمہیں امید دے کر تمہارا حوصلہ بڑھا سکتا
ہوں۔
۶ "لیکن اُن ساری باتوں سے جو ختم نہیں ہو گی میں کہتا ہوں اُس سے
میرا دُکھ ختم نہیں ہوگا۔ لیکن اگر میں کُچھ بھی نہ کہوں تو بھی میں اچّھا
محسوس نہیں کرتا ہوں۔
۷ سچ مُچ اے خُدا! تُونے میری قوّت کو چھین لیا ہے۔ تُونے میرے
سارے گھرانے کو نابُود کر دیا ہے۔
۸ تونے مجھے پتلا اور کمزور بنایا اور یہ لوگوں کو یقین دلاتا ہے کہ میں
مجرم ہوں۔
۹ "خُدا مُجھ پر حملہ کرتا ہے۔ وہ مُجھ سے ناراض ہے اور وہ میرے جسم
کو پھاڑ کر الگ کر دیتا ہے۔ خُدا میرے اُوپر دانت پیستا ہے۔ مجھے دُشمن
نفرت بھری نظروں سے گُھورتے ہیں۔
۱۰ لوگ میرے چاروں طرف بھیڑ لگاتے ہیں۔ وہ مجھ پر ہنستے ہیں
اور میرے چہرے پر پتھّر مارتے ہیں۔
۱۱ خُدا نے مجھے بُرے لوگوں کے ہاتھوں میں سونپ دیا ہے۔ اسنے
شریر لوگوں کو اجازت دیا ہے کہ مجھے چوٹ پہنچائیں۔
۱۲ میرے ساتھ سب کچھ بہتر تھا اچانک میں خدا کے ذریعہ کچل
دیا گیا۔ اُس نے مُجھے میرے گردن سے پکڑا اور میرے ٹکڑے ٹکڑے کر
دیئے۔ خدا نے اپنے نشانے کے مشق کے لئے مجھے استعمال کیا۔
۱۳ خُدا کے تیر انداز میرے چاروں طرف ہیں۔ وہ میرے گردوں
سے ہو کر تیروں کو چلاتا ہے۔ وہ رحم نہیں دِکھاتا ہے۔ وہ میرے پِت کو
زمین پر بہا دیتا ہے۔
۱۴ خُدا مُجھ پر بار بار وار کرتا ہے۔ وہ مُجھ پر ایسے جھپٹتا ہے جیسے
کوئی سپاہی جنگ میں جھپٹتا ہے۔

۱۵ "میں بہت ہی دُکھی ہوں اِسلئے میں ٹاٹ کے کپڑے پہنتا
ہُوں۔ مٹّی اور راکھ پر بیٹھتا ہوں اور شکست یاب محسوس کرتا ہوں۔

۱۶ ا رو رو کر میرا چہرا لال ہو گیا ہے۔ میری آنکھوں کے چاروں طرف
کالا دائرہ بن گیا ہے۔
۱۷ میں کسی بھی شخص کے لئے کبھی ظالم نہیں تھا۔ لیکن میں بُری
طرح سے جھیل رہا ہوں۔ میری دعائیں صحیح اور پاک ہیں۔
۱۸ "اے زمین! تُو کبھی اُن بُری چیزوں کو مت چھپانا جو میرے
خلاف کئے گئے ہیں۔ میرے انصاف کی فریاد کو مت روکو۔
۱۹ اب بھی آسمان میں کوئی ہے جو میرے لئے بولے گا۔ اوپر کوئی
ہے جو میرے لئے ثبوت دیگا۔
۲۰ میرے دوست نے میرے لئے بولنے کے لئے بہانہ کیا جبکہ
میری آنکھیں خدا کے لئے آنسوں بہاتی ہے۔
۲۱ خدا کو اسکے لئے جو اس سے بحث کرتا ہے جائز فیصلہ کرنے
دے۔ خدا کو اس آدمی کے لئے جو اپنے دوستوں کے ساتھ بحث کرتا ہے جائز
فیصلہ کرنے دے۔
۲۲ "کُچھ ہی سال بعد میں اس جگہ چلا جاؤں گا جہاں سے پھر میں کبھی
واپس نہ آؤں گا (موت)۔

۱۷

میری روح ٹوٹ چکی ہے ۔ میں چھوڑنے ہی والا ہوں
میری زندگی لگ بھگ ختم ہو چکی ہے قبر میرا انتظار
کر رہا ہے۔
۲ لوگ مُجھے گھیر لیتے ہیں اور مُجھ پر ہنستے ہیں۔ میں انلوگوں پر نظر
رکھتا ہوں کیونکہ وہ لوگ میری بے عزّتی کرتے ہیں۔
۳ "خدا مجھے دکھا کہ سچ مُچ میں تو میری مدد کرتا ہے۔ کوئی اور میری
حمایت نہیں کریگا۔
۴ میرے دوستوں کا دِل تُو نے بند کر دیا، اور وہ کُچھ نہیں سمجھتے
ہیں۔ برائے مہربانی جیتنے مت دے۔
۵ لوگوں کی کہاوت کو تُو جانتا ہے۔ ایک شخص اپنے دوست کی مدد
کرنے کے لئے اپنے بچّے کو بھی نظر انداز کر دیتے ہیں۔ لیکن میرے دوست
میرے خلاف ہو گئے۔
۶ خُدا نے مجھے لوگوں کے لئے ضربُ المثل بنا دیا ہے۔ اور میں ایسا
ہو گیا کہ لوگ میرے مُنہ پر تھوکیں۔ ۷ میری آنکھیں لگ بھگ اندھی
ہو چکی ہے کیونکہ میں دُکھ اور درد میں مبتلا ہوں، میرا پورا جسم سایہ کی مانند
پتلا ہو گیا ہے۔
۸ ایماندار لوگ ہی صرف اس بارے میں پریشان ہیں۔ معصوم لوگ
انلوگوں سے پریشان ہیں جو خدا کا خیال نہیں کرتے۔
۹ لیکن اچھے لوگ اپنی زندگی کے طور وطریقہ کو برقرار رکھتے ہیں۔
معصوم اور زیادہ طاقتور بن جائینگے۔

۱۰ "لیکن تم سب یہ دکھانے کی کوشش کرنے آؤ کہ یہ پوری غلطی
میری ہے۔ تم لوگوں کے درمیان میں سے کوئی بھی عقلمند نہیں۔
۱۱ میری زندگی گذر رہی ہے۔ میرے منصوبے برباد ہو گئے
میرے پاس امید کی ایک کرن بھی نہیں ہے۔
۱۲ لیکن میرے سبھی دوست مل گئے ہیں۔ وہ لوگ رات کو دن
سمجھتے ہیں۔ اندھیرا کے وقت وہ لوگ کہتے ہیں کہ روشنی نزدیک ہی
میں ہے۔
۱۳ "میں یہ امید کر سکتا ہوں کہ میرا نیا گھر قبر ہے۔ میں اندھیری
قبر کے اندر اپنا بستر ہ بنانے کی امید کر سکتا ہوں۔
۱۴ میں قبر سے کہہ سکتا ہوں، تو میرا 'باپ' ہے، اور کیڑے سے
کہ تو میری 'ماں' ہے یا تو میری 'بہن' ہے۔
۱۵ لیکن اگر صرف یہی میری امید ہے تو میرے پاس کوئی امید
نہیں ہے۔ اگر یہی صرف میری امید ہے تو لوگ مجھے بغیر کسی امید کے
دیکھ چکے ہیں۔
۱۶ کیا میری امید میرے ساتھ مر جائیگی؟ کیا یہ بھی نیچے موت کی جگہ
میں جائیگی؟ کیا ہم ایک ساتھ مٹّی کے اندر جائینگے؟"

ایوب کو بلدد کا جواب

۱۸

تب بِلدد سُوخی نے ایّوب کو جواب دیا:
۲ "ایّوب، تم کب بولنا بند کروگے؟ چپ رہو اور سننے کی کوشش
کرو۔ ہمیں کہنے دو۔
۳ تو کیوں یہ سوچتا ہے کہ ہم لوگ گائے کی طرح بے وقوف ہیں؟
۴ ایّوب! تُو اپنے غضب سے اپنا ہی نقصان کر رہا ہے۔ کیا لوگ زمین
صِرف تیرے لئے چھوڑ دیں؟ کیا تُو یہ سوچتا ہے کہ صِرف تُجھے خُوش
کرنے کے لئے خُدا پہاڑوں کو ہِلا دے گا؟
۵ "ہاں، بُرے لوگوں کی روشنی گل ہو جائیگی اور اُسکی آگ بجھ جائیگی۔
۶ انکے خیمہ میں روشنی اندھیری ہو جائیگی۔ اور انکے سامنے کی چراغ
بجھ جائیگی۔
۷ اُس کے قدم پھر کبھی مضبوط اور تیز نہیں ہوں گے، لیکن وہ آہستہ
چلے گا اور کمزور ہو جائے گا۔ اسکا اپنا ہی بُرا منصوبہ اسے گِرائے گا۔
۸ اسکا اپنا پیر ہی اسے جال میں پھنسائے گا۔ وہ جال میں چلے گا اور اس
میں پھنس جائیگا۔
۹ جال اُسکی ایڑی کو پکڑ لے گا۔ جال اُسکو کس کر جکڑ لے گا۔
۱۰ ایک رسّی زمین پر اسکو پھنسا لیگی۔ جال اسکے راستہ میں ہے۔

۱۱ دہشت چاروں طرف سے اسکے لئے انتظار کر رہا ہے۔ ڈر
اسکے اُٹھائے گئے ہر قدم کا پالن کریگا۔
۱۲ آفت اسکے لئے بھوکا ہے۔ جب وہ گِریگا تو تباہی و بربادی اُسے
دبوچنے کے لئے تیّار ہے۔
۱۳ مہلک بیماری اسکے چمڑے کو کھاجائیگی۔ یا یہ اسکے بازؤں اور
پیروں کو سڑا دیگی۔
۱۴ بُرے شخص کو اپنے گھر کی محفوظ جگہ سے دور لے جایا جائیگا۔ اور
اسکو دہشت کے بادشاہ سے ملانے کے لئے لے جایا جائے گا۔
۱۵ اُسکے گھر میں کُچھ بھی نہ بچے گا کیونکہ؟ اُسکے مکان میں جلتی ہوئی
گندھک بکھیر دی جائے گی۔
۱۶ نیچے اسکی جڑیں سُوکھ جائیں گی، اور اُوپر اس کی شاخیں مُرجھا
جائیں گی۔
۱۷ زمین پر کے لوگ اُسکو یاد نہیں کریں گے۔ اسکے نام کا ذکر اس
زمین پر کبھی نہیں کیا جائیگا۔
۱۸ روشنی سے اُسکو باہر ہٹا دیا جائے گا اور وہ اندھیرے میں ڈھکیل
دیا جائے گا۔ لوگ اسے اس دنیا سے دُور بھگا دیں گے۔
۱۹ اسکو بچّے یا پوتا پوتی، نواسا نواسی نہیں ہونگے۔ اسکے خاندان سے
کوئی بھی زندہ نہیں رہیگا۔
۲۰ مغرب کے لوگ دہشت زدہ ہوجائینگے جب وہ سُنیں گے کہ
بُرے لوگوں کے ساتھ کیا ہُوا۔ مشرق کے لوگ اُس دہشت سے سُن
ہوجائیں گے۔
۲۱ سچ مُچ بُرے شخص کے گھر کے ساتھ ایسا ہی ہوگا۔ ایسا ہی ہوگا
اُس شخص کے ساتھ جو خُدا کو نہیں جانتے ہیں۔"

ایّوب کا جواب

۱۹ تب ایّوب نے جواب دیتے ہوئے کہا:
۲ "کب تک تم مجھے چوٹ پہنچاتے رہوگے اور باتوں سے مجھے کچلتے
رہوگے۔
۳ دس بار تم نے میری بےعزّتی کی ہے تم نے بے شرم ہو کر
میرے اوپر حملہ کیا ہے۔
۴ اگر میں گناہ بھی کیا ہوں تو یہ میرا معاملہ ہے۔ یہ تُمہیں نقصان
نہیں پہنچاتا ہے۔
۵ تُم صرف اپنے کو مجھ سے اچھا دکھانا چاہتے ہو۔ تم مجھ پر الزام
لگاتے رہتے ہو۔
۶ لیکن وہ تو خدا ہے جس نے میرے لئے غلط کیا ہے۔ اسنے مجھے
پکڑنے کے لئے پھندا ڈال رکھا ہے۔
۷ میں چلّاتا ہوں اسنے مجھے چوٹ پہنچایا! لیکن مُجھے کوئی جواب نہیں
ملتا ہے۔ حالانکہ میں نے پکار لگائی مجھے انصاف نہیں ملی۔
۸ میرا راستہ خُدا نے روکا ہے، اِسلئے میں اُسکو پار نہیں کرسکتا۔ اُس نے
میری راہ کو تاریکی میں چھپا دیا ہے۔
۹ میری عزّت واحترام خدا نے چھین لی ہے، اُس نے میرے سر پر
سے تاج اُتار لیا ہے۔
۱۰ جب تک میری جان نہیں نِکل جاتی، خُدا مُجھ کو ہر طرف سے
مارتے رہتا ہے۔ وہ میری اُمید کو ایسے اکھاڑتا ہے جیسے کوئی پیڑ کو جڑ سے
اکھاڑ دے۔
۱۱ میرے خِلاف خُدا کا غضب بھڑک رہا ہے۔ وہ مُجھ سے اپنے دُشمن
کے جیسا سلوک کرتا ہے۔
۱۲ خُدا اپنی فوج مُجھ پر حملہ کرنے کے لئے بھیجتا ہے۔ وہ میرے
چاروں طرف حملے کا بُرج بناتے ہیں۔ میرے ڈیرے کے چاروں جانب
خیمہ زن ہیں۔
۱۳ "میرے بھائیوں کو خُدا نے مُجھ سے نفرت کروایا۔ اور میں
اپنے تمام دوستوں کے لئے اجنبی ہوگیا ہوں۔
۱۴ میرے رشتہ داروں نے مُجھ کو چھوڑ دیا، میرے دوستوں نے مُجھ
کو بُھلا دیا۔
۱۵ میں اپنے مہمانوں اور اپنی لونڈیوں کی نظر میں اجنبی کے جیسا
ہُوں۔ میں اُنکی نگاہ میں پردیسی ہوگیا ہُوں۔
۱۶ میں اپنے نوکر کو بُلاتا ہُوں لیکن وہ جواب نہیں دیتا ہے۔ یہاں
تک کہ اگر میں مدد مانگوں تو بھی میرا نوکر مُجھ کو جواب نہیں دیتا۔
۱۷ میری ہی بیوی میری سانس کی بدبُو سے نفرت کرتی ہے۔
میرے اپنے ہی بھائی مُجھ سے نفرت کرتے ہیں۔
۱۸ چھوٹے بچّے تک میری ہنسی اُڑاتے ہیں۔ جب میں اُنکے پاس
جاتا ہُوں تو وہ میرے خِلاف باتیں کرتے ہیں۔
۱۹ میرے قریبی دوست مُجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ
میرے اپنے لوگ جس سے میں محبّت رکھتا ہوں میرے مخالف بن گئے
ہیں۔
۲۰ "میں اِتنا دُبلا ہوں کہ میری کھال میری ہڈّیوں پر لٹک رہی
ہے۔ مجھ میں صرف تھوڑی جان بچ گئی ہے۔
۲۱ "اے میرے دوستو! مُجھ پر رحم کرو، رحم کرو مُجھ پر! کیونکہ
خُدانے مجھ کو ضرب لگایا ہے۔

۲۲ کیونکہ تم مجھے خدا کی طرح ستارہے ہو؟ کیا تم مجھے تکلیف دیتے تھکتے نہیں ہو؟
۲۳ میری یہ آرزو ہے کہ جو میں کہتا ہُوں اُسے کوئی یاد رکھے اور کسی کتاب میں لکھے۔ میری یہ آرزو ہے کہ کاش! میری باتیں کسی لپیٹے ہوئے کاغذ پر لکھی جائیں۔
۲۴ میری یہ آرزو ہے کاش! میں جن باتوں کو کہتا ہُوں اُنہیں لوہے کے اوزار سے سیسے پر چٹان پر یا کندہ کی جاتی تا کہ وہ ہمیشہ باقی رہتی۔
۲۵ میں جانتا ہوں کہ مجھے بچانے کے لئے وہاں کوئی ہے۔ میں جانتا ہوں وہ رہتا ہے اور آخر میں وہ یہاں زمین پر کھڑا ہوگا۔ اور مجھے بے گناہ ثابت کرے گا۔
۲۶ میرا اپنا جسم چھوڑنے اور میرا اچمڑا تباہ ہونے کے بعد بھی، میں جانتا ہوں کہ تب پر بھی میں خدا کو دیکھونگا۔
۲۷ میں خدا کو اپنی آنکھوں سے دیکھونگا۔ میں خود سے کوئی اور دوسرا نہیں، خدا کو دیکھونگا۔ میں بیان نہیں کرسکتا ہوں کہ میں کتنا خوشی محسوس کرتا ہوں!
۲۸ "ہوسکتا ہے تُم کہوگے ہم ایّوب کو تکلیف دینگے۔ اُس پر الزام لگانے کا ہم کوئی وجہ تلاش کرینگے۔
۲۹ لیکن تُمہیں تلوار سے ڈرنا چاہئے کیونکہ خدا قصوروار کو سزا دیتا ہے۔ خدا تمہیں تلوار سے سزا دیگا۔ تب تم سمجھوگے کے وہاں فیصلہ ہے۔

ضوفر کا جواب

۲۰

تب ضوفر نعماتی نے جواب دیا:

۲ "ایّوب! تیرے خیالات تکلیف دہ ہیں۔ اِسلئے میں تجھے ضرور ہی جواب دُوں گا۔ مجھے ضرور جلد ہی کہنی چاہئے کہ میں کیا سوچ رہا ہوں۔
۳ تم نے اپنے جوابوں سے ہمیں رسوا کیا ہے۔ لیکن میں دانشمند ہُوں، میں جانتا ہوں کہ تجھے کیسے جواب دوں۔
۴-۵ "تم جانتے ہوں کہ شریر لوگوں کی خُوشیاں بہت دِنوں تک نہیں ٹکتی ہیں۔ کافی دنوں سے یہ بات سچ ہے، اس وقت سے جب آدم اس زمین پر رکھا گیا تھا۔ ایسا شخص جو خدا کے احترام نہیں کرتا ہے وہ صرف تھوڑے ہی وقت کے لئے مسرور ہوتا ہے۔
۶ اگرچہ اسکا غرور آسمان تک پہنچے اور بادلوں کو چھوئے۔
۷ تو بھی وہ اپنے ہی فُضلہ کی طرح ہمیشہ کے لئے فنا ہوجائے گا۔ جنہوں نے اُسے دیکھا تھا کہیں گے، 'وہ کہاں ہے؟'

۸ وہ خواب کی مانند اُڑ جائیگا۔ اور پھر کبھی پایا نہیں جائیگا۔ اسے دور بھگادیا جائیگا اور بُرے خواب کی طرح بُھلادیا جائیگا۔
۹ وہ آنکھ جو اسے دیکھی تھی، پھر کبھی نہیں دیکھے گی۔ اُسکا خاندان اُسکو اور نہیں دیکھ پائے گا۔
۱۰ بُرے شخص کے بچّے وہ واپس کرینگے جو بُرے شخص نے غریبوں سے لیا تھا۔ بُرے شخص کو اپنے ہاتھ سے اپنی دولت لوٹانا چاہئے۔
۱۱ اسکی ہڈیاں جو جوانی کے جوش سے بھری ہوئی ہوتی تھی جلد ہی باقی کے بچے جسم کی طرح دُھول میں مِل جائیگا۔
۱۲ "شریر کے مُنہ کو بُرائی میٹھی لگتی ہے، وہ اُسکو اپنی زبان کے نیچے اسکا پورا مزہ لینے کے لئے رکھتا ہے۔
۱۳ ایک شریر شخص بُرائی سے خوشی مناتا ہے۔ وہ اسے چھوڑنے سے نفرت کرتا ہے۔ یہ ایک میٹھا چاکلیٹ کی طرح ہے جسے وہ اپنے منہ کے اندر رکھتا ہے۔
۱۴ لیکن وہ بُرائی اسکے پیٹ میں زہر میں تبدیل ہوجائیگا۔ وہ اسکے اندر سانپ کے زہر کے موافق تلخ زہر ہوجائیگا۔
۱۵ شریر آدمی جس دولت کو نگل گیا ہے اسے قئے کرکے باہر نکالے گا۔ خدا اُسے قئے کرکے باہر نکلوائے گا۔
۱۶ بُرے شخص کا مشروب سانپ کے زہر کی مانند ہوگا۔ سانپ کے زہر کا دانت اسے مار ڈالے گا۔
۱۷ وہ شہد اور مکھن سے بہتے ہوئے ندی سے لطف اُٹھا نہیں سکیں گے۔
۱۸ اس پر اُنکے منافع کو واپس کرنے کے لئے دباؤ ڈالا جائیگا۔ انکو ان چیزوں سے لطف اٹھانے کی اجازت نہیں ہوگی جن چیزوں کے لئے اسنے سخت محنت کیا تھا۔
۱۹ کیونکہ اسنے غریبوں کو دبایا اور انکے ساتھ بدسلوکی کی۔ اسنے انلوگوں کا خیال نہیں کیا اور انکی چیزیں لے لی۔ اسنے ان گھروں کو قبضہ کرلیا جو اسکے ذریعہ نہیں بنائے گئے تھے۔
۲۰ "شریر شخص کبھی بھی آسودہ نہیں ہوتا ہے۔ اُسکی دولت اُسکو نہیں بچاسکتی ہے۔
۲۱ جب وہ کھاتا ہے تو کُچھ نہیں چھوڑتا ہے، اِسلئے اُسکی کامیابی قائم نہ رہے گی۔
۲۲ جب شریر آدمی کے پاس بھرپُور ہوگا، مصیبت اس پر آپڑیگی۔ اسکی مصیبتیں اس پر پوری طاقت کے ساتھ آئینگی۔
۲۳ جب شریر آدمی وہ سب کچھ کھاتا ہے جسے وہ کھانا چاہتا ہے۔ تو خدا اس پر اپنا بھڑکتا ہوا غصّہ انڈیلیگا۔ خدا اس شریر شخص پر سزا برسائے گا۔

۲۴ ممکن ہے کہ وہ شریر لوہے کی تلوار سے بچ نکلے۔ لیکن پیتل کا تیر
اسکے جسم کو چھید کر ڈالے گا۔
۲۵ وہ پیتل کا تیر اُس کے جسم کے آر پار ہو گا اور اُسکی پیٹھ سے ہو کر
باہر نکل جائے گا۔ اُس تیر کی چمکتی ہوئی نوک اُس کے جگر کو چھید کر ڈالے
گی اور وہ دہشت زدہ ہو جائے گا۔
۲۶ اسکے سب خزانے فنا ہو جائیں گے۔ ایک ایسی آگ جسے کسی
انسان نے نہیں جلائی اُسکو فنا کرے گی، وہ آگ ہر اس چیز کو جو اُسکے گھر
میں بچے ہیں بھسم کر ڈالے گی۔
۲۷ آسمان ثابت کرے گا کہ وہ شریر قصوروار ہے۔ زمین اسکے
خلاف اُٹھ جائیگی۔
۲۸ ہر ایک چیز جو کہ اسکے گھر میں ہے، وہ خُدا کے غضب کے
سیلاب میں بہہ جائے گا۔
۲۹ یہ وہی ہے جسے خُدا شریروں کے ساتھ کرنے جا رہا ہے۔ یہ وہی
ہے جسے خُدا اُنہیں دینے کا منصوبہ بناتا ہے۔"

ایوّب کا جواب

۲۱ اِس پر ایوّب نے جواب دیتے ہوئے کہا:
۲ "میری باتوں کو سُن، مجھے تسلّی دینے کا اپنا راستہ ہونے دے۔
۳ جب میں بولتا ہُوں تو تُو صبر رکھ، اور جب میں کہہ ڈالوں تب تُو
میری ہنسی اُڑا سکتا ہے۔
۴ "میری شکایت لوگوں کے خِلاف نہیں ہے، میں کیوں بے صبر
ہُوں اُسکا ایک بہتر سبب ہے۔
۵ مجھے دیکھ اور حیران ہو جاؤ، اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھو اور مُجھے حیرانی
سے دیکھو۔
۶ جب میں سوچتا ہُوں اُن سب کو جو کُچھ میرے ساتھ ہُوا تو مُجھ کو
ڈر لگتا ہے۔ اور میرا بدن تھر تھر کانپتا ہے۔
۷ کیوں شریر لوگ لمبے وقت تک جیتے ہیں؟ وہ کیوں بوڑھے اور
کامیاب ہوتے ہیں؟
۸ وہ لوگ اپنی اولاد کو اپنے ساتھ بڑھتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے
نواسے پوتوں کو دیکھنے کو زندہ رہا کرتے ہیں۔
۹ اُنکے گھر محفوظ اور خوف سے خالی ہیں۔ خُدا شریروں کو سزا
دینے کے لئے اپنی چھڑی کا استعمال نہیں کرتا ہے۔
۱۰ اُنکے سانڈ کبھی بھی جنسی ملاپ کرنے میں فیل نہیں ہوتے ہیں
اُنکی گائیوں کو بچھڑے ہوتے ہیں، اور اُنکے بچھڑے پیدائش کے وقت
کبھی نہیں مرتے ہیں۔
۱۱ وہ لوگ اپنے بچّوں کو میمنوں کی طرح کھیلنے کے لئے باہر
بھیجتے ہیں۔
۱۲ وہ لوگ بربط اور طنبورہ کے تال پر گاتے ہیں۔ وہ بانسری کی آواز
پر خوش ہوتے ہیں۔
۱۳ بُرے لوگ زندگی بھر کامیابی کی خُوشی مناتے ہیں۔ اور سلامتی
سے اپنی قبر میں چلے جاتے ہیں۔
۱۴ بُرے لوگ خُدا سے کہا کرتے ہیں، 'ہمیں اکیلا چھوڑ دے،
ہملوگوں کو اسکی پرواہ نہیں کہ تم ہم سے کیا کروانا چاہتے ہو۔
۱۵ وہ لوگ کہا کرتے ہیں، "خدا قادرِ مُطلق کون ہے؟ یہ ہمارے لئے
ضروری نہیں ہے کہ ہم اسکی خدمت کریں۔ اُسکی عبادت کرنے سے کوئی
فائدہ نہیں۔"
۱۶ "یہ سچ ہے کہ بُرے لوگوں کی اپنی کامیابی انکے ہاتھوں
میں نہیں ہے۔ میں انکے مشورے کا پالن نہیں کر سکتا۔
۱۷ لیکن اکثر کتنے بار خدا شریر کے چراغ کو بُجھاتا ہے؟ کتنی بار بُرے
لوگوں پر مصیبتیں آتی ہے؟ خدا ان سے کب ناراض ہوتا ہے اور انہیں سزا
دیتا ہے؟
۱۸ کیا خدا شریر لوگوں کو ایسے اُڑا لے جاتا ہے جیسے ہوا پیال
کو اُڑا لے جاتی ہے، آندھی بھوسا اور دانے کے بھوسا کو اُڑا لے جاتی ہے؟
۱۹ لیکن تُو کہتا ہے: خُدا ایک بچّے کو اُسکے باپ کے گناہوں کی سزا
دیتا ہے۔ نہیں! خدا اس شخص کو اسکے اپنے گناہ کا سزا دیتا ہے تا کہ وہ
اسے جانے گا۔
۲۰ گنہگار کو اپنی سزا بھگتنے دے۔ اسے خدا قادر مطلق کے غصّہ کو
جھیلنے دے۔
۲۱ جب بُرے شخص کی زندگی کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور وہ مر جاتا
ہے تو وہ اپنے اُس خاندان کی پرواہ نہیں کرتا جسے وہ پیچھے چھوڑ جاتا ہے۔
۲۲ "کیا کوئی خُدا کو عِلم سکھا سکتا یہاں تک کہ خدا سر فرازوں *
کو بھی پرکھتا ہے۔
۲۳ پُوری اور کامیاب زندگی کے جینے کے بعد ایک شخص مرتا ہے،
اُس نے ایک محفوظ اور آسودہ زندگی جیا ہے۔
۲۴ اُسکے بدن کو بھر پُور غذا ملی تھی، اب تک اُسکی ہڈیاں تندرست
تھی۔

سر فرازوں اسکا مطلب فرشتہ یا اہم لوگ ہو سکتا ہے۔

۲۵ لیکن ایک دوسرا شخص تلخی جان کے ساتھ ایک تکلیف دہ زندگی جینے کے بعد مرجاتا ہے۔ اسنے کبھی اچھی خوشی نہیں منائی۔

۲۶ آخر میں دونوں شخص ایک ساتھ مٹّی میں گر جائینگے اور کیڑے دونوں کو ڈھانک لیں گے۔

۲۷ "لیکن میں جانتا ہُوں کہ تُو کیا سوچ رہا ہے اور مُجھ کو پتا ہے کہ تو مجھے نقصان پہنچانا چاہتے ہو۔

۲۸ تم کہہ سکتے ہو: اچھے لوگوں کا گھر کہاں ہے۔ اور شریر لوگ کہاں رہینگے۔

۲۹ "یقیناً تم نے مسافروں سے بات کی ہے۔ یقیناً تم انلوگوں کی کہانیوں کو قبول کروگے۔

۳۰ بُرے لوگوں کو چھوڑ دیئے جاتے ہیں جب تباہی آتی ہے۔ وہ بچ جاتے ہیں جب خدا اپنا غصّہ دکھاتا ہے۔

۳۱ کوئی ایسا آدمی نہیں ہے جو اسکی زندگی کے راستہ کے بارے میں اسکے منہ پر کہے۔ کوئی نہیں ہے جو اسکے کئے ہوئے چیزوں کے لئے اسے سزا دے۔

۳۲ جب اس بُرا شخص کو قبر میں لے جایا جاتا ہے، تو اُسکی قبر کے پاس ایک پہریدار کھڑا کر دیا جاتا ہے۔

۳۳ یہاں تک کہ گھاٹی کی مٹّی بھی اسکے لئے خوشگوار ہوگا۔ اور بے شمار لوگ اسکی قبر کی طرف بڑھیں گے۔

۳۴ "اسلئے تم مجھے اپنے خالی لفظوں کی تسلّی نہیں دے سکتے۔ تمہارے جواب جھوٹوں سے بھرے پڑے ہیں۔"

الیفاز کا جواب

۲۲ تب الیفاز تیمانی نے جواب دیتے ہوئے کہا:

۲ "کیا خدا کو ہمارے سہارے کی ضرورت ہے؟ یہاں تک کہ بہت زیادہ عقلمند شخص بھی خُدا کے لئے فائدہ مند نہیں ہوسکتا۔

۳ کیا تمہارا اچھے جینے کا حق خدا کی مدد کرتا ہے؟ نہیں! کیا خدا قادر مطلق کو کچھ ملتا ہے اگر تمہارے راستے بے الزام ہو؟ نہیں!

۴ ایّوب! تُجھ کو خُدا کیوں سزا دیتا ہے اور کیوں تُجھ پر الزام لگاتا ہے؟ کیا اِسلئے کہ تُو اُسکی عبادت کرتا ہے؟

۵ نہیں! یہ اِسلئے کہ تُو نے بہت سا گناہ کیا ہے۔ ایّوب! تو گناہ سے کبھی نہیں رکا۔

۶ یہ ہوسکتا ہے کہ تم نے اپنے بھائی کو کچھ رقم قرض دیئے اور ضمانت کے طور پر اسے کچھ چیز دینے کے لئے مجبور کئے۔ یہ ہوسکتا ہے کہ تم نے غریب آدمی کا کپڑا مزید ضمانت کے طور پر قرض کے لئے لے لئے۔ ہوسکتا ہے تم نے ایسی حرکت بغیر کسی وجہ کے کئے۔

۷ ہوسکتا ہے تُو نے تھکے ماندوں کو پانی نہ پِلایا ہو۔ تُو نے بھُوکوں کا کھانا روک لیا۔

۸ ایّوب! تیرے پاس بہت ساری کاشتکاری کی زمین ہے اور لوگ تیرا احترام کرتے ہیں۔

۹ لیکن ہوسکتا ہے کہ تم نے بیواؤں کو خالی ہاتھ بھیج دیا۔ ایّوب، شاید تم نے یتیموں کو دغا دیا ہوگا۔

۱۰ اسلئے تیرے چاروں طرف جال بچھے ہُوئے ہیں اور اچانک مصیبتیں تجھے دہشت زدہ کرتی ہیں۔

۱۱ اسلئے وہاں اتنا زیادہ اندھیرا ہے۔ تم دیکھ نہیں سکتے ہو۔ اور اسلئے پانی کا سیلاب تجھے ڈھانک لیتا ہے۔

۱۲ "خُدا آسمان کے بُلند حصّہ میں رہتا ہے۔ تاروں کی بُلندی کو دیکھ، وہ کتنے اُونچے ہیں۔ خدا سب سے اونچے تارا کو دیکھنے کے لئے نیچے دیکھتا ہے

۱۳ لیکن اے ایّوب! تم شاید یہ کہہ سکتے ہو، 'خدا کیا جانتا ہے؟ کیا وہ اندھیرے بادل سے دیکھ کر ہم لوگوں کو پرکھ سکتا ہے؟

۱۴ گھنے بادل اسکو ڈھانک لیتے ہیں اسلئے وہ ہملوگوں کو دیکھ نہیں سکتا ہے کیونکہ وہ آسمان کے کنارے پر تیزی سے سیر کرتا ہے۔

۱۵ "ایّوب! اُسی پُرانی راہ پر جِن پر شریر لوگ کافی دنوں پہلے چلا کرتے تھے، چل رہے ہو۔

۱۶ وہ لوگ موت کے وقت سے پہلے تباہ کر دیئے جائینگے۔ وہ لوگ سیلاب سے بہالے جائے جائینگے۔

۱۷ وہ لوگ خُدا سے کہتے ہیں، "ہمیں اکیلا چھوڑدو! خدا قادرِ مُطلق ہمیں کُچھ نہیں کرسکتا ہے۔

۱۸ لیکن خُدا نے ان کے گھروں کو اچھی چیزوں سے بھر دیا۔ نہیں، میں شریر لوگوں کی صلاح نہیں مان سکتا۔

۱۹ راستباز انلوگوں کو تباہ دیکھ کر خوشی منائینگے۔ معصوم لوگ بُرے لوگوں پر ہنسیں گے۔

۲۰ ہمارے دشمن سچ مُچ فنا ہوگئے! آگ اُنکی دولت کو جلادیتی ہے۔

۲۱ ایّوب، خود کو خدا کے حوالے کردے اور اسکے ساتھ امن قائم کر، اِسے کر، اور تم خوشحال ہوگے۔

۲۲ اسکی شریعت کو قبول کر۔ اسکے کلاموں پر دھیان دے۔

۲۳ ایّوب! اگر تُو پھر خدا قادر مُطلق کے پاس لوٹ آئے تو، تو پھر سے پہلے جیسا ہوجائے گا۔ لیکن تم اپنے گھر سے بُرائی کو ضرور نکال دو۔

۲۴ اپنے سونے کو کچھ نہیں بلکہ دھول گرد سمجھو۔اپنے بہترین سونے
کو جھرنے کی کنکری جیسی سمجھو۔
۲۵ خداوند قادر مطلق کو تیرا سونا ہونے دو۔ اسے تیرا چاندی کا
ڈھیر ہونے دو۔
۲۶ تب تم خداوند قادر مطلق میں شادمان ہوگے۔ تب تم اپنا چہرہ
خدا کے لئے اُٹھاؤ گے۔
۲۷ جب تُو اُس سے دُعا مانگے گا تو وہ تیری سُنا کرے گا۔ اور تو اپنے
عہد کو پورا کرسکے گا۔
۲۸ جو کچُھ تُو کرے گا اُس میں تُجھے کامیابی ملے گی، اور نُور تیری
راہوں کو روشن کرے گی۔
۲۹ خُدا مغرور شخص کو شرمندہ کرواتا ہے۔ لیکن وہ خاکسار لوگوں
کو بچائے گا۔
۳۰ تب تم ان لوگوں کی مدد کرسکو گے جو غلطی کرتے ہیں۔ تم خدا سے
دعاء مانگوگے اور وہ ان لوگوں کو معاف کردیگا۔ کیونکہ تم بہت پاکیزہ
ہوگے۔"

ایوب کا جواب

۲۳

تب ایّوب نے جواب دیتے ہوئے کہا:
۲ "میں آج تک شکایت کر رہا ہوں کیونکہ میں اب تک جھیل رہا ہوں۔
۳ کاش! میں یہ جان پاتا کہ خدا کو کہاں تلاش کروں۔ کاش! میں جان
پاتا کہ خُدا کے پاس کیسے جاؤں!
۴ میں اپنا حال خُدا کے سامنے بیان کرتا۔ میرا منہ بحث سے بھرا ہوتا
یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ میں معصوم ہُوں۔
۵ میں یہ جاننے کی خواہش کرتا ہوں کہ خدا مجھے کیا کہتا ہے۔ میں خدا کے
جواب کو سمجھنا چاہتا ہوں۔
۶ کیا خُدا اپنی عظیم قوّت کے ساتھ میرے خِلاف ہوتا؟ نہیں! وہ
میری سنتا۔
۷ میں ایک ایماندار شخص ہُوں۔ خُدا مجُھے اپنی کہانی کو کہنے کی اجازت
دیتا تب میں اپنے منصف کے ہاتھ سے ہمیشہ کے لئے آزاد ہوجاتا۔
۸ "لیکن اگر میں مشرق کو جاؤں، تو خُدا وہاں نہیں ہے اور اگر میں
مغرب کو جاؤں، تو بھی خُدا مجھے نہیں نظر آتا ہے۔
۹ خُدا جب شمال میں مصروف رہتا ہے تو میں اُسے دیکھ نہیں پاتا
ہُوں۔ جب خُدا جُنوب کو مُڑتا ہے، تو بھی وہ مُجھ کو نظر نہیں آتا ہے۔

۱۰ لیکن خُدا مجھے جانتا ہے۔ وہ مجھے جانچتا ہے اور وہ دیکھے گا کہ
میں خالص سونے کے جیسا ہوں۔
۱۱ میں ہمیشہ ویسا ہی رہا ہوں جیسا خدا نے چاہا ہے۔ میں کبھی بھی
خُدا کی راہ پر چلنے سے نہیں رکا۔
۱۲ میں ہمیشہ خدا کے احکامات کا پالن کرتا ہوں۔ میں خدا کے منہ سے
نکلے ہوئے کلام کو اپنے کھانے سے بھی زیادہ محبّت کرتا ہوں۔
۱۳ "لیکن خُدا کبھی نہیں بدلتا۔ کوئی بھی شخص اُسکے خِلاف کھڑا
نہیں رہ سکتا ہے۔ خُدا جو بھی چاہتا ہے، کرتا ہے۔
۱۴ خُدا نے جو بھی منصوبہ میرے لئے بنایا ہے وہ اسے پورا کرے
گا۔ اُسکے پاس میرے لئے اور بھی بہت سارے منصوبے ہیں۔
۱۵ اسلئے میں خدا سے ڈرتا ہوں۔ میں ان چیزوں کو سمجھتا ہوں۔ اسلئے
میں اُس سے خوفزدہ ہوں۔
۱۶ خدا نے میرے دل کو کمزور بنایا ہے اور میرے حوصلہ
کو لے لیا ہے۔ خدا قادر مطلق نے مجھے خوفزدہ کردیا ہے۔
۱۷ وہ بُری چیزیں جو کہ میرے لئے ہوئی میرے چہرے پر گھنے
بادل کی طرح ہے۔ لیکن وہ اندھیرا مجھے خاموش نہیں رکھیگا۔

۲۴

۱ "کیوں خدا قادر مطلق جانتا ہے کہ لوگوں پر بُری چیزیں
کب ہوگی۔ لیکن اسکے ماننے والے نہیں کہہ سکتے ہیں کہ وہ
کب اسکے بارے میں کچھ کرنے جا رہا ہے۔"
۲ "لوگ اپنی جائیداد کی حدود کے نشان، کو اپنے پڑوسی کی زمین کو زیادہ
لینے کے لئے کھسکا دیتے ہیں۔ وہ بھیڑوں کے جھنڈ کو چُرا لیتے ہیں اور دوسرے
گھاس کے میدان میں ہانک دیتے ہیں۔
۳ یتیم بچّوں کے گدھے کو وہ چُرا لے جاتے ہیں۔ بیوہ کی گائے کو وہ
کھول کر لے جاتے ہیں۔ جب تک کہ وہ اُنکا قرض نہیں ادا کردیتی ہے۔
۹ شریر لوگ شِیر خوار بچے کو اسکی ماں سے چھین لیتے ہیں۔ وہ غریب
کے بچے کو قرض کی ضمانت کے طور پر لے جاتے ہیں۔
۴ وہ غریبوں کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ بغیر گھر کے ایک جگہ سے
دُوسری جگہ بھٹکتے پھریں۔ غریب لوگوں کو شریر لوگوں سے اپنے آپ کو
چھپانے کے لئے مجبور کیا جاتا ہے۔
۵ "غریب لوگ جنگلی گدھوں کی طرح بیابان میں اپنے خوراک کی تلاش
میں بھٹکتے ہیں۔ وہ صبح سویرے خوراک کی تلاش میں اُٹھتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے
بچوّں کا کھانا حاصل کرنے کے لئے دیر شام تک کام کرتے ہیں۔

۶ غریب لوگوں کو دیر رات تک فصلوں کو کاٹنے اور پیالوں کو کھیت
میں جمع کرنے کے لئے کام کرنا ہوگا۔ انکو امیر لوگوں کے لئے کام کرنا ہوگا۔
اُنکے تاکستانوں میں انگور اکٹھا کرنا ہوگا۔
۷ بنا کپڑوں کے انہوں نے اپنی راتیں بتائی۔ انکے پاس سردی کے
موسم میں خود کو ڈھکنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔
۸ وہ پہاڑوں کی بارش سے بھیگے ہیں، اور پناہ کی کمی کے وجہ سے چٹّان
سے لپٹ جاتے ہیں۔
۱۰ کپڑوں کی کمی کے وجہ سے غریب لوگ ننگا بدن کام کرنے کے
لئے جاتے ہیں۔ وہ شریر لوگوں کے لئے اناجوں کے ڈھیروں کو اُٹھاتے
ہیں۔ لیکن وہ اب بھی بھوکے رہتے ہیں۔
۱۱ وہ لوگ زیتون کو تیل نکالنے کے لئے پیستے ہیں۔ وہ اسے مئے
کے کولہو میں روندتے ہیں لیکن پھر بھی پیاسے رہتے ہیں۔
۱۲ مرتے ہُوئے لوگ جو آہیں بھرتے ہیں، وہ شہر میں سُنائی دیتی
ہیں۔ ستائے ہوئے لوگ سہارے کو پکارتے ہیں، لیکن خُدا نہیں سُنتا
ہے۔
۱۳ "کچھ لوگ روشنی کے خلاف بغاوت کرتے ہیں، وہ خدا کے
راستوں کو نہیں جانتے ہیں۔ وہ لوگ اس راستہ پر نہیں رہتے ہیں جسے خدا
چاہتا ہے۔
۱۴ خُونی صبح ہوتے ہی اُٹھتا ہے۔ غریبوں اور ضرورت مندوں کو
ہلاک کرتا ہے، اور رات میں چور بن جاتا ہے۔
۱۵ زنا کار رات آنے کا مُنتظر رہتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ اُسے کوئی
نہیں دیکھے گا، اور تب تک وہ اپنا چہرہ ڈھانک کر رکھتا ہے۔
۱۶ اندھیرے میں شریر لوگ دوسرے لوگوں کے گھروں میں گھس
جاتے ہیں، لیکن دن میں خود کو اپنے گھروں میں بند رکھتے ہیں اور روشنی سے
بچتے ہیں۔
۱۷ ان جیسے لوگوں کے لئے سب سے اندھیری رات صبح جیسی ہوتی
ہے۔ ہاں، وہ لوگ اس خطرناک اندھیری رات کی دہشت سے اچھی طرح
واقف ہیں۔
۱۸ "شریر لوگ ایسے بہادیئے جاتے ہیں جیسے سیلاب سے سامان بہہ
جاتا ہے۔ انکی زمین لعنت سے بھری ہوئی ہے۔ اسلئے وہ اپنی ہی کھیتوں
سے انگوروں کو ایک ساتھ اکٹھا نہیں کرپائیں گے۔
۱۹ جیسا کہ خشک سالی اور گرمی انلوگوں کے پانی کو جو کہ جاڑے کے
موسم کے برف سے آیا تھا سوکھا دیتی ہے۔ اسلئے قبر بھی ان گنہگاروں کو لے
جائیگی۔
۲۰ بُرے آدمی کی موت کے بعد اسکی ماں اسے بھول جاتی ہے۔ اسکی
لاش کھانے والے کیڑے ہی کو صرف اسکے پیارے ہیں۔ لوگ اسے یاد
نہیں کرینگے۔ وہ بُرا شخص ایک سڑے ہوئے چھڑی کی طرح ٹوٹ جائیگا۔
۲۱ بُرے لوگ بانجھ اور بنا بچّے کی عورتوں کو چوٹ پہنچاتے ہیں۔ وہ
بیواؤں کو مدد کرنے سے انکار کرتے ہیں۔
۲۲ بُرے لوگ اپنی طاقت کا استعمال طاقتور آدمی کو فنا کرنے کے
لئے کرتے ہیں۔ اگرچہ وہ طاقتور ہوجائیں گے، لیکن وہ لوگ اپنی زندگی کے
بارے میں بھی پُر یقین نہیں ہوسکتے ہیں۔
۲۳ بُرے لوگ کچھ وقت کے لئے ہوسکتا ہے محفوظ اور بے خطرہ
محسوس کریں۔ ہوسکتا ہے وہ طاقتور ہونا چاہیں۔
۲۴ وہ لوگ تھوڑے وقت کے لئے کامیاب ہوسکتے ہیں، لیکن آخر میں
وہ فنا کردیئے جاتے ہیں۔ دُوسرے لوگوں کی مانند انلوگوں کو بھی اناج کی
بالیوں کی طرح کاٹ دیئے جائینگے۔ ۲۵ میں وعدہ کرتا ہوں کہ یہ باتیں صحیح
ہیں! کون ثابت کرسکتا ہے کہ میں نے جھوٹ بولا ہے؟ کون ثابت
کرسکتا ہے کہ میری باتیں غلط ہیں؟"

بِلدد سُوخی کا ایّوب کو جواب

۲۵ تب بِلدد سُوخی نے ایّوب کو جواب دیا:

۲ "خُدا حکمران ہے، وہ لوگوں کو خوفزدہ کرتا ہے اوراس سے اپنا
احترام کرواتا ہے۔ وہ اوپر اپنی سلطنت میں امن وامان قائم کرتا ہے۔
۳ کوئی اُسکے ستاروں * کو گِن نہیں سکتا ہے۔ خُدا کا سورج سب پر
چمکتا ہے۔
۴ خُدا کے مقابلہ میں کوئی بھی شخص بہتر نہیں ہے۔ ایک وہ جو
عورت سے پیدا ہوا ہے کبھی بھی پاک نہیں ہوسکتا۔
۵ یہاں تک کہ خُدا کی آنکھوں کے سامنے چاند بھی چمکیلا نہیں ہے۔
خُدا کی نظر میں تارے بھی پاک نہیں ہیں۔
۶ لوگ بھی کم پاک ہیں۔ لوگ ایک بیکار کیڑے کی مانند کیڑے
ہیں۔"

ایّوب کا بِلدد کو جواب

۲۶ تب ایّوب نے جواب دیا:

اسکے ستاروں یا "اسکے گروہ" اسکا مطلب ہے خدا کا جنّتی فوج۔ یا سارا فرشتہ یا
آسمان کے ستارے ہوسکتے ہیں۔

۲ "اے بِلدد، ضوفر، اور الیفاز! تم سچ مچ میں تھکے ماندے آدمی کے مددگار ہو چکے ہو- ارے ہاں! تم پھر سے میرے کمزور بازوؤں کو حوصلہ مند اور طاقتور بنا چکے ہو-

۳ ہاں! تم نے اس ایک کو جو عقلمند نہیں ہے تعجّب خیز مشورہ دیا ہے- اور تم نے دکھادیا ہے کہ تم کتنے عقلمند ہو- *

۴ اِن باتوں کو کہنے میں کس نے تُمہاری مدد کی؟ اور کس کی رُوح تیرے ذریعہ بولتی ہے؟

۵ "لیکن جو لوگ مر گئے ہیں اُنکی رُوحیں زمین کے نیچے پانی میں خوف سے کانپتی ہے-

۶ موت کی جگہ خدا کے سامنے کھلی ہے- بربادی خدا سے چھپی ہوئی نہیں ہے-

۷ اسنے شمالی آسمان کو خلا کے اوپر پھیلادیا ہے- اسنے زمین کو کسی چیز پر نہیں ٹکایا ہے-

۸ خُدا بادلوں کو پانی سے بھرتا ہے، مگر پانی کے وزن سے خُدا بادلوں کو پھٹنے نہیں دیتا ہے-

۹ خُدا پُورے چاند کو اسکے اوپر اپنے بادلوں کو پھیلا کر ڈھانک دیتا ہے-

۱۰ خدا نے افق کو سمندر کے اوپر دائرہ کے جیسا کھینچا ہے- جہاں روشنی اور اندھیرا اپن ملتا ہے-

۱۱ اسکی ڈانٹ سے وہ بنیادیں جو آسمان کو تھامے ہوئی ہیں خوف سے کانپ اُٹھتی ہیں-

۱۲ اس نے اپنی طاقت سے سمندر کو خاموش کردیا- اپنی عقلمندی سے، اسنے رہب دیو کے مددگاروں کو برباد کردیا-

۱۳ اسکی سانس سے آسمان صاف ہو گیا- اسکے ہاتھوں نے اس سانپ کو مار ڈالا جسنے بھاگ نے کی کوشش کی تھی- *

۱۴ یہ صرف کچھ ہی حیرت انگیز چیز ہے جسے خدا کرتا ہے- ہم لوگ خدا کی صرف ہلکی آواز سنتے ہیں- کوئی بھی اسکی قوّت کی گرج کو نہیں سمجھ سکتا ہے-"

۲۷

اور ایّوب نے اپنی کہانی کہنا جاری رکھا- اسنے کہا،

۲ "یقیناً، خدا کی حیات کی قسم، وہ میرے ساتھ غیر منصف رہا ہے- خدا قادر مطلق نے میری زندگی کو تلخ بنادیا ہے-

۳ جب تک مُجھ میں جان ہے، اور خُدا کی زندگی کی سانس میری ناک میں ہے،

۴ تب تک میرے ہونٹ بُری باتیں نہیں بولیں گے اور میری زبان کبھی جُھوٹ نہیں بولے گی-

۵ میں کبھی نہیں کھونگا کہ تُم لوگ صحیح ہو- میں مرنے کے دِن تک یہ کہتا رہوں گا کہ میں بے قُصور ہُوں-

۶ میں اپنی صداقت پر مضبوطی سے قائم رہونگا- اور میں اسے کبھی نہیں چھوڑوں گا- جبتک میں زِندہ ہوں میرا شعور مجھے تنگ نہیں کرے گا-

۷ "وہ لوگ میرے خلاف ہو گئے ہیں- میری خواہش ہے کہ میرے دشمنوں کو اسی طرح سزا دیا جاتا جس طرح بُرے لوگوں کو سزا دینا چاہئے-

۸ ایسے شخص کے لئے مرتے وقت کوئی اُمید نہیں ہے جو خُدا کی پرواہ نہیں کرتا ہے- جب خُدا اُسکی جان لے گا تب تک اُس کے لئے کوئی اُمید نہیں ہے-

۹ کیا خدا بُرے شخص کی چیخ کو سنتا ہے جب وہ اسے مصیبت کے وقت پکارتا ہے-

۱۰ اس شخص کو خدا قادر مطلق میں خوشی لینا چاہئے تھا- اسکو خدا کی ہر وقت عبادت کرنی چاہئے تھی-

۱۱ "میں تُم کو خُدا کے برتاؤ کی تعلیم دُوں گا- میں خدا قادِر مُطلق کے منصوبے نہیں چھپاؤں گا-

۱۲ تُم سب نے اپنی آنکھوں سے اِسے دیکھا ہے- پھر تُم کیوں اس طرح کی فضول باتیں کرتے ہو؟

۱۳ شریر لوگوں کے لئے خُدا نے یہ منصوبہ بنایا ہے، اور یہی ظالم لوگوں کو خدا قادر مطلق سے ملے گا-

۱۴ بُرے لوگوں کو چاہے کتنی ہی اولاد ہو، لیکن انہیں جنگ میں مار دیا جائیگا- بُرے لوگوں کی اولادوں کو کبھی بھی کھانے کے لئے زیادہ نہیں ملے گا-

۱۵ انکے سبھی بچے مرجائینگے اور اسکی بیوہ غمزدہ نہیں ہوگی-

۱۶ ایک بُرا شخص ہوسکتا ہے کہ اتنا زیادہ چاندی جمع کرلے کہ وہ اسکے لئے دھول جیسی ہو اور ہوسکتا ہے کہ اسکے پاس اتنے زیادہ کپڑے ہوں کہ وہ اسکے لئے مٹّی کے ڈھیر کی طرح ہوں-

۱۷ لیکن ایک وہ جو صادق ہے اپنے کپڑوں کو بانٹے گا اور معصوم انکے چاندی کو بانٹ لینگے-

---

آیت ۲-۳ سچ مچ میں ایوّب کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ یہاں کیا کہتا ہے- ایوّب ایک طنزیہ ہوتے ہوئے وہ ان سب باتوں کو اسطرح سے کہتا ہے جیسے اسکے کہنے کا سچ مچ میں یہ مطلب نہیں ہے-

سانپ... کوشش کی تھی یا "بھاگ جانے والا دیو" یہ راہب کا ممکنہ دوسرا نام ہوگا- دیکھو یسعیاہ ۲۷:۱

۱۸ شریر شخص کا بنایا ہُوا گھر زیادہ دِنوں تک نہیں رہیگا۔ وہ مکڑی کے جالی کی مانند یا کسی چوکیدار کی جھونپڑی جیسا ہوگا۔

۱۹ ہوسکتا ہے ایک بُرا شخص جب وہ سونے جاتا ہے تو امیر ہو۔ لیکن جب وہ اپنی آنکھیں کھولتا ہے تو اس وقت انکی ساری دولت جاچکی ہوگی۔

۲۰ دہشت اُسے اچانک سیلاب کی طرح ڈھانک لیگی اور رات کو اسے طوفان اُڑالے جائیگی۔

۲۱ مشرقی ہوا اُسے اُڑالے جائیگی اور وہ مرجائیگا۔ یہ اسکو اسکے گھر سے باہر اُڑالے جائیگی۔

۲۲ بُرا شخص ہوسکتا ہے طوفان کی طاقت سے بچنے کی کوشش کرے لیکن طوفان اسے بنا کسی رحم کے تھپیڑا ماریگا۔

۲۳ جب بُرا شخص بھاگے گا تو لوگ اُس پر تالیاں بجائیں گے۔ جب وہ بُرا شخص اپنے گھر سے بھاگے گا تو لوگ اس پر سیٹیاں بجائینگے۔

۲۸

"وہاں چاندی کا کان ہے جہاں لوگ چاندی پاتے ہیں، وہاں ایسی جگہ ہے جہاں لوگ سونا پگھلا کر اُسے خالص بناتے ہیں۔

۲ لوہا کو زمین سے باہر نکالا گیا ہے۔ اور تانبوں کو چٹانوں سے پگھلایا گیا۔

۳ مزدور لوگ گھری غاروں میں روشنی لے جاتے ہیں۔ گھنے اندھیرے میں معدنیات تلاش کرتے ہیں۔

۴ وہ لوگ معدنی پرت کے پیچھے چلتے ہوئے کافی گہرائی تک زمین کو کھودتے ہیں۔ جہاں لوگ رہتے ہیں اُس سے بہت دُور وہ لوگ گہرائی میں جاتے ہیں جہاں کوئی بھی کبھی نہیں گیا۔ وہ زمین کے نیچے دوسرے لوگوں سے کافی دور رسّیوں سے لٹکتے ہیں۔

۵ زمین، اناج پیدا کرتی ہے۔ لیکن زمین کی سطح کے نیچے ایسا ہے جیسا کہ سبھی چیزیں آگ سے پگھل گئی ہوں۔

۶ زمین کے اندر نیلم ہے اور اسکے دھول میں خالص سونا ہے۔

۷ کوئی بھی پرندہ زمین کے نیچے کی راہیں نہیں جانتا ہے۔ نہ ہی کسی باز نے یہ اندھیرا راستہ دیکھا ہے۔

۸ جنگلی جانور اس راہ پر نہیں چڑھتے اور نہ کوئی شیر اس راستے پر چلا ہے۔

۹ مزدور بے حد سخت چٹانوں کو کھودتے ہیں اور وہ پہاڑوں کو کھود ڈالتے ہیں اور اسے ننگا کرتے ہیں۔

۱۰ مزدور چٹان کاٹ کر سرنگ بناتے ہیں۔ وہ چٹان کے سبھی خزانوں کو دیکھا کرتے ہیں۔

۱۱ مزدور پانی کو روکنے کے لئے باندھ باندھا کرتے ہیں اور وہ لوگ چھپی ہوئی چیزوں کو اُوپر روشنی میں لاتے ہیں۔

۱۲ "لیکن حکمت کہاں پایا جاسکتا ہے؟ اور ہملوگ سمجھداری کو منانے کے لئے کہاں جاسکتے ہیں؟

۱۳ لوگ نہیں جانتے ہیں کہ حکمت کتنی قیمتی ہے۔ زمین پر رہنے والے لوگ حکمت کو زمین میں کھود کر نہیں پاسکتے ہیں۔

۱۴ سمندر کی گہرائی کہتی ہے، "مُجھ میں حکمت نہیں ہے۔" سمندر کہتا میرے ساتھ وہ حکمت نہیں ہے۔

۱۵ حکمت کو سب سے زیادہ قیمتی سونا سے بھی خریدا نہیں جاسکتا ہے اور نہ دنیا میں اتنی زیادہ چاندی ہے کہ جس سے حکمت کو خریدا جاسکے۔

۱۶ حکمت اوفیر کے سونے سے یا قیمتی سلیمانی پتھر سے یا نیلموں سے خریدی نہیں جاسکتی ہے۔

۱۷ حکمت سونا اور نگینہ سے زیادہ قیمتی ہے۔ قیمتی سونے کے زیور سے حکمت کو خریدا نہیں جاسکتا ہے۔

۱۸ حکمت مونگے اور بلّور سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔ حکمت یاقوت سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔

۱۹ پکھراج اتنا قیمتی نہیں جتنا حکمت۔ خالص سونے سے حکمت نہیں خریدی جاسکتی ہے۔

۲۰ "تو پھر حکمت کہاں سے آتی ہے؟ ہم لوگ سمجھداری کو کہاں سے پاسکتے ہیں؟

۲۱ حکمت ہر ایک جاندار کے آنکھوں سے چھپی ہُوئی ہے۔ یہاں تک کہ ہوا کے پرندے بھی حکمت کو نہیں دیکھ سکتے ہیں۔

۲۲ موت اور ہلاکت کہتی ہے، "ہم نے حکمت کو نہیں پایا ہے۔ صرف اسکی افواہ ہمارے کانوں تک پہنچی ہے۔"

۲۳ لیکن صِرف خُدا ہی حکمت تک پہنچنے کی راہ کو جانتا ہے۔ صرف خدا ہی جانتا ہے حکمت کہاں رہتی ہے۔

۲۴ خدا زمین کی انتہا تک دیکھ سکتا ہے۔ اور وہ آسمان کے نیچے سبھی چیز دیکھتا ہے۔

۲۵ خدا نے ہوا کو اسکی طاقت دی ہے۔ اسنے طئے کیا کہ سمندر کو کتنا بڑا ہونا چاہئے۔

۲۶ اور خدا نے فیصلہ کیا ہے کہ اسے کہاں بارش بھیجنا ہے اور بجلی کی گرج اور طوفان کو کہاں جانا ہے۔

۲۷ اس وقت خدا نے حکمت کو دیکھا اور اسکے بارے میں سوچا۔ خدا نے دیکھا حکمت کتنی قیمتی تھی اور اُسنے اِسے ثابت کیا۔

۲۸ اور خدانے لوگوں سے کہا، ”خداوند کا خوف اور احترام کرو یہی حکمت ہے۔ بُری چیز نہ کرو یہی سمجھداری ہے۔“

ایوب اپنی بات جاری رکھتا ہے

۲۹ ایوّب نے اپنی کہانی جاری رکھّا اور کہا،

۲ ”کاش! میری زندگی ویسی ہی ہوتی جیسے کچھ مہینے پہلے تھی، جس وقت خدا نے مجھ پر نظر رکھّا تھا اور میرا خیال رکھا تھا۔

۳ اس وقت خدا کی روشنی میرے سر کے اوپر چمکی تاکہ میں اندھیرے میں چل سکوں۔ خدا نے مجھے صحیح راستہ دِکھایا۔

۴ میں اُن دِنوں کی آرزو کرتا ہُوں، جب میری زندگی کامیاب تھی اور خُدا میرا قریبی دوست تھا۔ وہ دِن تھے جب خُدا کی خُوشنودی میرے گھر پر تھی۔

۵ ایسے وقت کی میں آرزو کرتا ہُوں، جب خدا قادِر مُطلق میرے ساتھ میں تھا، اور میرے پاس میرے بچّے تھے۔

۶ اس وقت میری زندگی بہت اچھی تھی۔ میں اپنے پیروں کو ملائی سے دھوتا تھا اور میرے پاس بہت سارے عمدہ تیل تھے۔ *

۷ ”جب میں شہر کے پھاٹکوں کی طرف جاتا تھا اور شہر کے امراء کے ساتھ عوامی اجلاس کی جگہ پر بیٹھتا تھا،

۸ وہاں سبھی لوگ میری عزّت کیا کرتے تھے۔ نوجوان لوگ جب مُجھے دیکھتے تھے تو میری راہ سے ہٹ جایا کرتے تھے۔ اور عُمر رسیدہ لوگ میرے احترام میں کھڑے ہوتے تھے۔

۹ لوگوں کے قائدین بولنا بند کردیتے تھے۔ دوسرے لوگوں کو خاموش کرانے کے لئے اپنے ہاتھوں سے اپنے منہ کو بند کرلیتے تھے۔

۱۰ یہاں تک کہ کئی اہم امراء بھی جب وہ بولتے تھے تو اپنی آواز دھیمی کرلیتے تھے۔ ہاں! ایسا معلوم پڑتا تھا کہ اُنکی زبانیں اُنکی تالو سے چپک گئیں ہوں۔

۱۱ جِس کِسی نے بھی مُجھ کو بولتے سُنا، میرے بارے میں اچھّی بات کہی۔ جِس کسی نے بھی مُجھ کو دیکھا تھا میری تعریف کی تھی۔

۱۲ کیونکہ میں نے غریب آدمی کی مدد کی جب بھی وہ مدد کے لئے پکارتا۔ میں نے یتیموں کی مدد کی، جسکے پاس اسکا خیال رکھنے والا کوئی نہیں تھا۔

۱۳ مُجھ کو مرتے ہوئے شخص کی دُعا ملی۔ میں نے اُن بیواؤں کی مدد کی اور اُن کو خُوش کیا۔

۱۴ میں نے صداقت کو اپنے لباس کے طور پر پہنا۔ انصاف میرا جبّہ اور میرے عمامہ کی طرح تھا۔

۱۵ میں اندھے کے لئے آنکھ تھی۔ میں انکو وہاں لے گیا جہاں وہ جانا چاہتا تھا۔ میں لنگڑا لوگوں کے لئے پیر تھا۔ میں انلوگوں کو وہاں لیجاتا جہاں کہیں بھی وہ جانا چاہتا تھا۔

۱۶ غریبوں کے لئے میں باپ کے جیسا تھا۔ میں اجنبیوں کی عدالت میں معاملات جیتنے میں بھی مدد کرتا تھا۔ ۱۷ میں نے شریر لوگوں کی قوّت کو کچل دیا اور معصوم لوگوں کو اُن سے بچایا۔

۱۸ ”میں ہمیشہ سوچتا ہوں، میں ایک لمبی زندگی جیئونگا اور اپنے خود کے گھر میں اپنے خاندان کے لوگوں کے بیچ مرونگا۔

۱۹ میں نے سوچا کہ میں ایک ایسا درخت بناؤنگا جس کی جڑیں پانی میں پہنچے گی اور جسکی شاخیں ہمیشہ شبنم سے بھیگےگی۔

۲۰ میں سوچتا ہوں کہ ہر نیا دن روشن ہوگا اور نئی اور پُرجوش چیزوں سے بھرا ہوا ہوگا۔ *

۲۱ پہلے، لوگ میری بات سُنا کرتے تھے۔ جب وہ میرے مشورہ کے لئے انتظار کرتے تو خاموش رہتے تھے۔

۲۲ میرے بولنے کے بعد، اُن لوگوں کے پاس جو میری بات سُنتے تھے کُچھ بھی بولنے کے لئے نہیں تھا۔ میرے الفاظ انکے کانوں میں آہستہ آہستہ پڑتے۔

۲۳ لوگ جیسے بارش کے منتظر ہوتے ہیں، ویسے ہی وہ میرے بولنے کے منتظر رہا کرتے تھے۔ میرے لفظوں کو وہ ایسے پی جایا کرتے تھے جیسے میرے الفاظ موسم بہار میں بارش ہوں۔

۲۴ میں انکے ساتھ ہنستا تھا لیکن وہ لوگ مشکل سے یقین کرتے تھے۔ میری مسکراہٹ کی وجہ سے انلوگوں نے بہتر محسوس کیا۔

۲۵ میں اسکے ساتھ ہونے کے لئے چنتا ہوں، حالانکہ میں انکا قائد ہوں۔ میں چھاؤنی میں انکے گروہوں کے ساتھ ایک بادشاہ کی مانند تھا اور اس کو تسلّی دیا کرتا تھا جو غمزدہ تھے۔

میرے۔ ۔ تھے ادبی طور پر ”مسح کئے گئے چٹان کے چاروں طرف میرے نزدیک تیل کا دھار تھا۔“ اسکا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ ایوّب کہ پاس بہت زیادہ زیتون کا تیل تھا۔ وہ اتنا تھا کہ دھاروں کے شکل میں قربان گاہ کے اس حصّہ سے نیچے جسے کہ ایوّب نے تحفہ کے طور پر خدا کو دیا تھا بہہ رہا تھا۔

میں...ہوگا ادبی طور پر میری شان بنی رہے گی۔ اور میرے ہاتھ میں کمان نئی ہوگئی ہے۔ شان اور کمان شاید کہ قوس وقزح کو ظاہر کرتی ہے جو کہ طوفان کے بعد اچھے موسم کی نشان دہی کرتی ہے۔ یا اسے یہ بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ ”میری روح ہر ایک دن نیا پن محسوس کرتی ہے اور میرا ہاتھ نئی کمان چلانے کے لئے اچھا خاصا مضبوط ہے۔

۳۰ لیکن اب مجھ سے عُمر میں چھوٹے لوگ میرا مذاق اُڑاتے ہیں۔ انکے باپ اتنے نکمّے تھے کہ میں انلوگوں کو اپنے بھیڑوں کی رکھوالی کرنے والے کتّوں کے ساتھ بھی نہیں رکھ سکتا تھا۔

۲ ان جوان لوگوں کا باپ اتنا کمزور ہے کہ وہ میری مدد نہیں کرسکتا۔ انکی طاقت نے انہیں چھوڑدیا۔

۳ وہ لوگ مرے ہوئے لوگوں کی طرح ہیں۔ وہ لوگ بھوکے مررہے ہیں کیونکہ کھانے کو کچھ نہیں ہے۔ وہ ریگستان کی طرف بھاگے، وہ لوگ اپنی غذا کے لئے سوکھے جڑوں کو کھودرہے تھے۔

۴ وہ ریگستان میں نمکین پودوں کو اکٹھا کرتے ہیں۔ اور جھاڑی دار درختوں کے بے مزہ جڑوں کو کھاتے ہیں۔

۵ وہ لوگ، دُوسرے لوگوں سے بھگائے گئے ہیں۔ لوگ اُنکے پیچھے ایسے چلاّتے ہیں، جیسے چور کے پیچھے۔

۶ انلوگوں کو خشک ندی کے تل میں، پہاڑی دامن کے غاروں میں اور زمین کے سوراخوں میں رہنے کے لئے مجبور کیا۔

۷ وہ جھاڑیوں کے بیچ غُرّاتے ہیں اور کانٹے دار جھاڑیوں کے نیچے ایک ساتھ اکھٹا ہوجاتے ہیں۔

۸ وہ بیکار کے لوگوں کا گروہ ہے جنکے نام تک نہیں ہیں۔ اُنکو اپنے ملک سے باہر کردیا گیا تھا۔

۹ "اب اُن لوگوں کے بیٹے آتے ہیں اور میری ہنسی اُڑانے کے لئے گیت گاتے ہیں۔ میرا نام اُن کے لئے بُرا لفظ سا بن گیا ہے۔

۱۰ وہ سب جوان آدمی مجھ سے نفرت کرتے ہیں اور وہ مُجھ سے دُور کھڑے رہتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ وہ مُجھ سے بہتر ہیں۔ یہاں تک کہ وہ آتے ہیں اور میرے مُنہ پر تھوکتے ہیں۔

۱۱ خدا نے میرے کمان سے ڈوری کو لے لیا ہے اور مجھے کمزور بنادیا ہے۔ وہ جوان اپنے آپ کو قابو میں نہیں رکھتے ہیں بلکہ اپنے تمام غصّہ کے ساتھ میرے خلاف ہوجاتے ہیں۔

۱۲ وہ میری داہنی طرف سے مجھ پر حملہ کرتے ہیں۔ وہ میرے پاؤں کے لئے پھندا ڈالتے ہیں۔ میں قبضہ کے اندر آئے ہوئے شہر کے جیسا محسوس کرتا ہوں۔ وہ مجھ پر حملہ کرنے اور برباد کرنے کے لئے میرے دیواروں کے برخلاف مٹّی سے ڈھلوان چبوترے بناتے ہیں۔

۱۳ وہ نوجواں میری راہ پر نظر رکھتے ہیں تاکہ میں بچ نکل کر بھاگنے نہ پاؤں۔ وہ مجھے تباہ کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ وہ کسی کی مدد نہیں چاہتے ہیں۔

۱۴ وہ لوگ دیوار میں سوراخ کرتے ہیں۔ وہ لوگ اس سے بھاگتے ہوئے آتے ہیں اور ٹوٹتے ہوئے چٹان مجھ پر گِرتے ہیں۔

۱۵ مُجھ کو خوف جکڑلیتا ہے۔ جیسے ہوا چیزوں کو اُڑالے جاتی ہے، ویسے ہی وہ نوجوان میری عظمت کو اُڑادیتے ہیں۔ جیسے بادل غائب ہوجاتا ہے ویسے ہی میرا تحفّظ غائب ہوجاتا ہے۔

۱۶ "اب میری زندگی لگ بھگ ختم ہوچکی، اور میں بہت جلد مرجاؤنگا۔ مصیبتوں کے دنوں نے مجھے جکڑلیا ہے۔

۱۷ میری تمام ہڈّیاں رات کو دُکھتی ہیں اور وہ درد مجھے چبانے سے کبھی نہیں رکتا ہے۔

۱۸ میرے گریبان کو خُدا بڑی قوّت سے پکڑتا ہے، وہ میرے کپڑوں کا حُلیہ بگاڑدیتا ہے۔

۱۹ خدا نے مجھے کیچڑ میں پھینک دیا اور میں دھول و راکھ کی طرح ہوگیا۔

۲۰ "اے خُدا! میں نے مدد کے لئے تجھ کو پکارا۔ لیکن تُو کبھی جواب نہیں دیتا ہے۔ میں کھڑا ہوتا ہُوں اور دُعا کرتا ہُوں مگر تُو مُجھ پر توجّہ نہیں دیتا۔

۲۱ اے خدا، تو میرے تئیں بہت بے رحم ہے تم اپنی طاقت میرے خلاف استعمال کرتے ہو۔

۲۲ اے خُدا! تُو مجھے تیز آندھی کے ساتھ اُڑا دیتا ہے۔ تو مجھے طوفان کے بیچ پھینک دیتا ہے۔

۲۳ میں جانتا ہوں کہ تو مجھے میری موت کے پاس بھیج رہا ہے، اس جگہ کو جو سبھی زندہ شخص کے لئے مقرّر ہے۔

۲۴ "لیکن یقیناً کوئی بھی اس شخص کو جو تباہ ہوچکا ہے اور مدد کے لئے پکاررہا ہے۔ نقصان نہیں پہنچائے گا۔

۲۵ اے خُدا! تُو تو یہ جانتا ہے کہ میں اُنکے لئے رویا جو مُصیبت میں پڑے ہیں۔ تُو تو یہ جانتا ہے کہ میرا دِل غریب لوگوں کے لئے دُکھی رہتا تھا۔

۲۶ لیکن جب میں اچھائی کا منتظر تھا۔ تو اسکے بدلے میں بُری چیزیں آئی۔ جب میں روشنی کے لئے ٹھہرا تھا تو تاریکی آئی۔

۲۷ میں اندرونی بے چینی میں مبتلا ہوں۔ میں اندر سے ٹوٹ چکا ہوں۔ مصیبتیں کبھی رکتی ہی نہیں ہیں۔ اور مصیبت کے دن بس ابھی ہی شروع ہوئے ہیں۔

۲۸ میں بغیر کسی تسکین کے ہر وقت غمزدہ اور تکلیف میں ہوں۔ میں مجمع میں کھڑا ہو کر مدد کے لئے دُہائی دیتا ہوں۔

۲۹ میں اکیلا ہی جنگلی کتّے اور ریگستان میں شتر مُرغ جیسا ہوں۔

۳۰ میرا چمڑا کالا ہو رہا ہے اور جھڑ رہا ہے۔ میرا جسم بخار سے جل رہا ہے۔

۳۱ اِسی لئے میرے سِتار سے ماتم اور میری بانسری سے رونے کی
آواز نکلتی ہے۔

۳۱ "میں نے اپنی آنکھوں کے ساتھ کسی کنواری لڑکی پر ہوس
کے ساتھ نظر نہ ڈالنے کا معاہدہ کیا ہے۔
۲ خدا قادرِ مُطلق لوگوں کے ساتھ کیا کرتا ہے؟ وہ کیسے اپنے بُلند آسمان
کے گھر سے اُنکے کاموں کا صِلہ دیتا ہے؟
۳ شریر لوگوں کے لئے خُدا مصیبت اور تباہی بھیجتا ہے، اور جو بُرا
کرتے ہیں اُنکے لئے آفت بھیجتا ہے۔
۴ میں جو کُچھ بھی کرتا ہُوں خُدا جانتا ہے، اور میرے ہر قدم کو وہ
دیکھتا ہے۔
۵ "میں نے نہ جھوٹ بولا ہے اور نہ ہی لوگوں کو دھوکہ دینے کی کوشش
کی ہے۔
۶ اگر خدا صحیح ترازو استعمال کرے، تب وہ جان جائیگا کہ میں بے
قصور ہوں۔
۷ تب خدا جان جائیگا کہ اگر میں صحیح راستہ سے اُتر گیا تھا، اگر میری
آنکھیں میرے دِل کو بُرائی کرنے کے لئے جاتی ہیں یا اگر میرا ہاتھ گناہ
سے گندہ ہو چکا ہے،
۸ تو یہ دوسروں کے لئے صحیح ہوگا کہ جو میں بوؤں وہ اُسے کھائے اور
جن پودوں کو میں اگاؤں اُسے وہ اکھاڑ دے۔
۹ "اگر میرا دِل کسی عورت پر آگیا ہو یا یہ میرے پڑوسی کے دروازہ پر
اسکی بیوی کے ساتھ بُرائی کرنے کے لئے بیٹھا ہوا ہو،
۱۰ تو میری بیوی دوسرے آدمی کا کھانا تیّار کرے اور دوسرے
آدمی اسکے ساتھ سوئیں۔
۱۱ کیونکہ جنسی گناہ شرمناک ہے۔ یہ ایسی گناہ ہے۔ جسکی سزا ملنی
چاہئے۔
۱۲ جنسی گناہ ایک آگ کی طرح ہے جو سبھی چیزوں کو جلا کر راکھ
کرتی ہے۔ وہ ان سبھی کو برباد کر سکتی ہے۔ جسے میں نے کیا ہے۔
۱۳ "اگر میں اپنے نوکروں کے لئے منصف ہونے سے انکار کروں،
تب انکی میرے خلاف شکایت ہو۔
۱۴ تب میں کیا کرونگا۔ تب مجھے خدا کے سامنے پیش ہونا ہوگا؟ مجھے
کیا جواب دینا چاہئے تب وہ میرے کاموں کے بارے میں مجھ سے سوال
کرنے لگے گا۔
۱۵ خدا نے مجھے میری ماں کے رِحم میں بنایا۔ اور خدا نے میرے
نوکروں کو بھی بنایا۔ اسنے ہم سبھی کو ہماری ماؤں کے رِحم میں صورت
دی۔
۱۶ "میں نے کبھی بھی غریبوں کی مدد کرنے سے انکار نہیں کیا۔
میں نے بیواؤں کو وہ دیا جنکی اسے ضرورت تھی۔
۱۷ میں اپنے کھانے کے ساتھ کبھی بھی خود غرض نہیں رہا۔ میں نے
اپنا کھانا ہمیشہ یتیموں کو دیا ہے۔
۱۸ "میں اپنی پوری زندگی میں، ان یتیموں کے لئے ایک باپ کے
جیسا رہا ہوں۔ میں نے اپنی پوری زندگی میں، بیواؤں کی دیکھ بھال کیا ہے۔
۱۹ جب میں نے کسی کو کپڑوں کی کمی کی وجہ سے مصیبت
اٹھاتے ہوئے دیکھا یا میں نے کسی غریب کو بغیر کوٹ کے دیکھا،
۲۰ تو میں نے ہمیشہ اُن لوگوں کو کپڑے دیا، میں نے اُنہیں گرم
رکھنے کے لئے میں نے اپنی بھیڑوں کے اُون کا استعمال کیا، اور انلوگوں
نے مجھے دعاء دی۔
۲۱ اگر میں نے کسی یتیم پر تب اپنا ہاتھ اٹھایا ہے جب میں نے
اسے اپنے دروازہ پر مدد مانگتے دیکھا،
۲۲ تو میرا بازو کندھے کے جوڑ سے اکھڑ کر گر جائے۔
۲۳ لیکن میں ایسی چیزیں نہیں کر سکتا کیونکہ میں خدا کی سزا سے
ڈرتا ہوں۔ اسکی جاہ وجلال مجھے ڈراتی ہے۔
۲۴ مجھے کبھی بھی اپنے سونے پر اعتماد نہ تھا۔ (میں نے مدد کے لئے
ہمیشہ خدا پر اعتبار کیا) اور میں نے کبھی خالص سونے سے نہیں کہا کہ "تو
میری امید ہے۔"
۲۵ میرے پاس کافی دولت تھی لیکن اس دولت نے مجھے مغرور
نہیں بنایا! میں نے کافی پیسہ کمایا تھا لیکن اسکے سبب سے میں خوش
نہیں ہوا۔
۲۶ میں نے کبھی چمکتے سُورج کی پرستش نہیں کی یا میں نے
خوبصورت چاند کی پرستش نہیں کی۔
۲۷ میں نے کبھی سُورج اور چاند کی پرستش کرنے کی بے وقوفی
نہیں کی۔
۲۸ وہ بھی ایک گناہ ہے جسکے لئے سزا ضرور دی جانی چاہئے۔ اگر
میں نے ان چیزوں کی پرستش کی ہوتی تو میں خدا قادرِ مطلق کا بےوفائی
کیا ہوتا۔
۲۹ "جب میرے دُشمن فنا ہُوئے تو میں خُوش نہیں ہُوا، جب
میرے دُشمنوں پر مُصیبت پڑی تو، میں اُن پر نہیں ہنسا۔
۳۰ میں نے اپنے مُنہ کو اپنے دُشمن سے بُرے لفظ بول کر گناہ نہیں
کرنے دیا، اور نہ ہی یہ چاہا کہ اُنہیں موت آجائے۔
۳۱ میرے گھر کے سبھی لوگ جانتے ہیں کہ میں نے ہمیشہ اجنبیوں
کو کھانا دیا ہے۔

۳۲ میں نے ہمیشہ اجنبیوں کو اپنے گھر میں دعوت کر کے بلایا ہے
تا کہ انکو گلیوں میں رات گذارنا نہ پڑے۔
۳۳ دُوسرے لوگ اپنے گناہ کو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن
میں نے اپنا قصور کبھی نہیں چھپایا ہے۔
۳۴ میں اس بارے میں کبھی نہیں ڈرا تھا کہ لوگ میرے بارے میں
کیا کہیں گے۔ اُس ڈر نے مجھے باہر جانے سے یا پھر کھل کر بولنے سے نہیں
روکا۔ کیونکہ میں نے ان لوگوں کی نفرت سے اپنے آپ کو ڈرانے نہیں
دیا۔
۳۵ "کاش میرے پاس کوئی ہوتا جو میری سُنتا۔ مُجھے اپنی بات
سمجھانے دو۔ کاش! خدا قادرِ مُطلق مجھے جواب دیتا۔ کاش! میرا مخالف ان
غلط باتوں کو لکھتا جسے وہ سوچتا ہے کہ میں نے غلط کیا تھا۔
۳۶ تب یقیناً میں ان نشانیوں کو اپنے گلے کے چاروں طرف پہن
لونگا۔ اور میں اُسے تاج کی طرح سر پر رکھ لُوں گا۔
۳۷ اگر خدا نے وہ کیا تو میں ہر چیز کو بیان کرونگا جسے میں نے کیا تھا۔
میں خدا کے پاس قائد کی مانند اپنا سر اونچا اُٹھا کر آؤنگا۔
۳۸ "میں نے کسی سے زمین نہیں چرایا۔ کوئی بھی شخص اسے
لُوٹنے کا مجھ پر الزام نہیں لگا سکتا ہے۔
۳۹ میں نے ہمیشہ اس کھانے کے لئے جسے کہ میں نے کھیت سے
حاصل کیا ہے کسانوں کو ادا کیا ہے۔ اور میں نے کبھی بھی زمین کو
اسکے مالک سے چھیننے کی کوشش نہیں کی۔
۴۰ ہاں! اگر ان میں سے کوئی بھی بُرا کام میں نے کیا ہے۔ تو گیہوں
کی جگہ پر کانٹے اور جو کی بجائے کڑوے دانے اُگیں۔"
ایّوب کی باتیں ختم ہوئی۔

الیہُو کا قصّہ

۳۲ پھر ایّوب کے تینوں دوستوں نے ایّوب کو جواب دینے
کی کوشش کرنا چھوڑ دیا، کیونکہ ایّوب اپنی راستبازی میں
بہت ہی پُر یقین تھا۔ ۲ لیکن الیہُو نام کا ایک جوان شخص تھا جو، براکیل
کا بیٹا تھا۔ براکیل بُوزی نام کے ایک شخص کی نسل سے تھا۔ الیہُو رام
کے خاندان سے تھا۔ الیہُو کو ایّوب پر بہت غصّہ آیا کیونکہ ایّوب کہہ رہا تھا
کہ وہ خدا سے زیادہ راستباز ہے۔ ۳ الیہُو، ایّوب کے تینوں دوستوں سے
بھی ناراض تھا کیونکہ وہ تینوں ایّوب کے سوالوں کا جواب نہیں دے
پائے تھے اور وہ لوگ یہ ثابت نہیں کرسکے تھے کہ ایّوب غلط تھا۔ ۴ وہاں
جو لوگ موجود تھے اُن میں الیہُو سب سے چھوٹا تھا۔ اسلئے وہ تب تک خاموش
رہا جب تک ہر کوئی اپنی اپنی بات پُوری نہیں کرلیا۔ تب اُس نے سوچا
کہ اب وہ بولنا شروع کرسکتا ہے۔ ۵ الیہُو نے جب یہ دیکھا کہ ایّوب کے
تینوں دوستوں کے پاس کہنے کو اور کُچھ نہیں ہے تو اُسے بہت غصّہ آیا۔
۶ اس لئے الیہُو نے اپنی بات کہنا شروع کی۔ وہ بولا:
"میں چھوٹا ہوں، اور تم لوگ مجھ سے بڑے ہو، میں اس لئے تم کو وہ
بتانے میں ڈرتا تھا جو میں سوچتا ہوں۔
۷ میں نے دل میں سوچا کہ بزرگوں کو پہلے بولنا چاہئے۔ وہ لوگ بہت
سالوں سے جیتے آرہے ہیں اسلئے وہ لوگ بہت سی باتیں سیکھے ہیں۔
۸ لیکن خدا کی روح آدمی کو عقلمند بناتی ہے۔ اور خدا قادر مطلق کی سانس
لوگوں کو سمجھداری عطا کرتی ہے۔
۹ صرف عمر رسیدہ ہی عقلمندی نہیں ہوتے ہیں اور صرف عمر میں
بڑے لوگ ہی نہیں جو یہ سمجھ سکتے ہیں کہ کیا صحیح ہے۔
۱۰ "اسلئے برائے مہربانی میری بات سنو! اور مجھے اپنی رائے تجھے
کہنے دو۔
۱۱ لیکن جب تک تم بولتے رہے میں صبر سے منتظر رہا، میں نے
ان جوابوں کو سنا جنہیں تم ایوب کو دے رہے تھے۔
۱۲ تم نے جو باتیں کہی ان پر میں نے پوری توجہّ دیا۔ لیکن تم
میں سے کسی نے بھی ایّوب کو نہیں سدھارا۔ اور کسی کے پاس بھی ایّوب
کے بحث کا جواب نہیں ہے۔
۱۳ تم تین آدمیوں کو کہنا نہیں چاہئے، "ہملوگوں نے ایّوب کی
باتوں میں حکمت پالیا ہے۔ اسلئے آدمی کو نہیں بلکہ خدا کو ایّوب کے بحث
ومباحثہ کا جواب دینے دو۔
۱۴ لیکن ایّوب نے اپنی باتوں کو میرے سامنے پیش نہیں کیا۔
اسلئے میں اُس بحث و مباحثہ کا استعمال نہیں کرونگا۔ جسے تم تین آدمیوں
نے استعمال کیا۔
۱۵ "ایّوب یہ سب آدمی نے بحث ومباحثہ کو کھودیا ہے۔ اور انکے
پاس کہنے کے لئے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ انکے پاس تیرے لئے اور کوئی
جواب نہیں۔
۱۶ ایّوب، میں نے ان آدمیوں کا تجھے جواب دینے کا انتظار کیا۔ لیکن
اب وہ خاموش ہیں۔ انہوں نے تجھ سے بحث کرنا بند کردیا۔
۱۷ اسلئے اب میں تم کو جواب دونگا۔ میں تم کو یہ بھی بتاؤنگا کہ میں
کیا سوچتا ہوں۔
۱۸ میرے پاس کہنے کو بہت کُچھ ہے۔ جسکا کہ میں بھانڈا پھوڑنے
والا ہوں۔

۱۹ میں نئی شراب کے بوتل کی طرح ہوں جو کہ اب تک کھولا نہیں گیا ہے۔ میں شراب کے نئی مشک کی مانند ہوں جو کہ پھٹنے کے لئے تیار ہے۔

۲۰ اِسلئے یقیناً ہی مُجھے بولنا چاہئے، تبھی مُجھے اچّھا لگے گا۔ اپنا مُنہ مُجھے کھولنا چاہئے اور مجھے ایّوب کی شکایتوں کا جواب دینا چاہئے۔

۲۱ مجھے ایّوب کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرنا چاہئے جیسا کہ میں دوسروں کے ساتھ کرتا ہوں۔ میں اسکو عمدہ باتیں کہنے کی کوشش نہیں کرونگا۔ میں صرف وہی کہونگا جو مجھے کہنا چاہئے۔

۲۲ میں ایک شخص کے ساتھ دوسرے شخص سے بہتر سلوک نہیں کرسکتا ہوں! اگر میں ویسا ہی کرتا تو خدا مجھے سزا دیتا!

۳۳

"لیکن ایّوب اب میری سن ۔میری اُن باتوں پر دھیان دے جسے میں کہنے جا رہا ہوں۔

۲ میں اپنی بات جلد ہی کہنے والا ہُوں۔ میں اپنی بات کہنے کو لگ بھگ تیّار ہُوں۔

۳ میرا دِل سچّا ہے، اِسلئے میں ایمانداری کی باتیں بولوں نگا۔ اُن باتوں کے بارے میں جن کو میں جانتا ہُوں، میں سچّائی سے بولونگا۔

۴ خُدا کی رُوح نے مجھے بنایا ہے، اور میری زندگی خدا قادر مطلق سے آتی ہے۔

۵ ایّوب! میری سُن اور مُجھے جواب دے۔ اگر تُو دے سکتا ہے۔ اپنے جوابوں کو تیار رکھ تا کہ تُو مُجھ سے بحث کر سکے۔

۶ خُدا کے حُضور میں ہم دونوں ایک جیسے ہیں اور ہم دونوں کو اُس نے مِٹّی سے بنایا ہے۔

۷ ایّوب! تُو مُجھ سے مت ڈر۔ میں تیرے ساتھ سختی نہیں کرونگا۔

۸ لیکن ایّوب میں نے سُنا ہے کہ تو نے جو کہا ہے۔

۹ تُو نے کہا، "میں پاک ہوں، میں نے کوئی گناہ نہیں کیا، میں نے کوئی غلطی نہیں کی ہے، میں قصوروار نہیں ہُوں۔

۱۰ میں نے کوئی غلطی نہیں کی، لیکن خدا میرے خلاف ہے۔ وہ مُجھے اپنا دُشمن جیسا سمجھتا ہے۔

۱۱ اِسلئے خُدا میرے پیروں میں زنجیر ڈالتا ہے، میں جو کُچھ بھی کرتا ہُوں اس پر وہ نظر رکھتا ہے۔

۱۲ لیکن ایّوب! تُو اِس بارے میں غلط ہے۔ اور میں ثابت کرونگا کہ تو غلط ہے۔ کیونکہ خُدا کسی بھی شخص سے زیادہ جانتا ہے۔

۱۳ ایّوب! تو خدا سے بحث کرتا ہے! تو نے سوچا کہ خدا کو ساری باتیں تم سے بیان کرنا چاہئے۔

۱۴ لیکن خُدا شاید ہی ہر اُس بات کو جس کو وہ کرتا ہے ظاہر کردیتا ہے۔ خدا شاید اس طریقے سے بولتا ہے جسے لوگ سمجھ نہیں پاتے ہیں۔

۱۵-۱۶ شاید کہ خُدا خواب میں یا رویا میں لوگوں سے بات کرتا ہے جب وہ لوگ گھری نیند میں ہوتے ہیں۔ پھر جب کبھی بھی وہ لوگ خُدا کی تنبیہ سُنتے ہیں تو ڈر جاتے ہیں۔

۱۷ خُدا لوگوں کو بُری باتوں کو کرنے سے روکنے کے لئے اور اُنہیں مغرور بننے سے روکنے کے لئے انتباہ کرتا ہے۔

۱۸ خدا لوگوں کو انتباہ کرتا ہے تا کہ وہ لوگوں کو موت کی جگہ جانے سے بچا سکے۔ خدا لوگوں کی زندگی کو فنا ہونے سے بچانے کے لئے ایسا کرتا ہے۔

۱۹ "یا کوئی شخص خُدا کی آواز تب سُن سکتا ہے جب وہ دکھ بھرا بستر میں پڑا ہو اور خُدا کی سزا جھیلتا ہو۔ دراصل خدا اُس کو درد سے انتباہ کرتا ہے۔ وہ شخص اِتنے گھرے درد میں مبتلا ہوتا ہے کہ اُسکی ہڈّیاں دُکھتی ہیں۔

۲۰ اسلئے ایسا شخص کھانا کھا نہیں سکتا ہے۔ اُسکو بہترین غذا سے بھی نفرت ہوتی ہے۔

۲۱ وہ اپنا وزن اس وقت تک کھوتے رہیگا جب تک کہ وہ دُبلا پتلا نہ ہوجائے اور اسکی ہڈیاں دکھائی نہ دینے لگے۔

۲۲ ایسا شخص موت کے گڑھے کے قریب ہوتا ہے، اور اُسکی زندگی بہت جلد موت کو جھیلے گی۔

۲۳ "خدا کے پاس ہزاروں ہزار فرشتے ہیں، اور یہ ممکن ہے کہ ان فرشتوں میں سے ایک اس شخص کے اوپر نظر رکھتا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ وہ فرشتہ اس شخص کے بدلے میں بولے اور اچھی چیزوں کے بارے میں کہے جسے اسنے کیا ہے۔

۲۴ ہوسکتا ہے وہ فرشتہ اُس شخص پر رحم کرے۔ وہ فرشتہ خُدا سے کہے گا: "اسے موت سے بچاؤ۔ اسکے گناہ کا بدلہ چکانے کے لئے ایک راہ مجھ کو مل گئی ہے۔"

۲۵ تب اُسکا جسم پھر سے جوان اور مضبوط ہو گا۔ اس شخص کا جسم ایک جوان کی طرح مضبوط اور طاقتور ہوگا۔

۲۶ وہ شخص خُدا سے دعاء کرے گا، اور خُدا اُسکی دعاء کا جواب دے گا۔ وہ خوشی سے چلّائے گا اور خدا کی عبادت کریگا۔ وہ پھر سے ایک اچھی زندگی گذارے گا۔

۲۷ پھر وہ شخص لوگوں کے سامنے اقرار کرے گا۔ اور وہ کہے گا، 'میں نے گناہ کیا تھا، میں نے اچھائی کو بُرائی میں بدل دیا تھا۔ لیکن خدا نے مجھے سزا نہیں دیا جیسا کہ میں مستحق تھا۔

۲۸ خُدا نے موت کے گڑھے میں گِرنے سے میری رُوح کو بچایا۔
اب میں ایک بار پھر سے زندگی کا مزا لُوں گا۔
۲۹ "خدا ان چیزوں کو اس شخص کے لئے بار بار کرتا ہے۔
۳۰ کیوں؟ اسے آگاہ کر کے اور اسکی جان کو موت کے گڑھے
میں گرنے سے بچائے، تاکہ وہ شخص زندگی کی خوشی کو پھر سے حاصل
کر سکے۔
۳۱ "اے ایّوب! توجّہ سے میری سُن، تُو چپ رہ اور مُجھے کہنے
دے۔
۳۲ لیکن اے ایّوب! اور تو مجھ سے راضی نہیں ہے تو آؤ اور بولو۔
تمہاری بحث کو مجھے سننے دو تاکہ میں تیری اصلاح کرسکوں۔
۳۳ لیکن اے ایّوب! اگر تجھے کُچھ نہیں کہنا ہے تو تُو چپ رہ اور
میری بات سُن۔ مجھے تجھ کو دانائی سکھانے دے۔"

۳۴

پھر اِلیُہو نے بات کو جاری رکھا۔ اسنے کہا:
۲ "اے عقلمند لوگو! ساری باتوں کو جو میں کہتا ہوں سنو! اے ہوشیار
آدمیو، میری باتوں پر دھیان دو۔
۳ زبان اس کھانے کا ذائقہ چکھتا ہے جسے یہ چھوتا ہے۔ اور تمہارے ہر
اس باتوں کو جانچتا ہے جسے یہ سنتا ہے۔
۴ اسلئے ہم لوگ بحث کو پرکھیں اور فیصلہ کریں کیا کہ صحیح ہے۔ ہم
سیکھیں کہ کیا اچھّا ہے۔
۵ ایّوب نے کہا، 'میں معصوم ہوں لیکن خدا میرے لئے منصف نہیں
ہے۔
۶ میں معصوم ہوں لیکن مجھے جھوٹا پرکھا گیا ہے۔ میں معصوم ہوں لیکن
مجھے بہت بُری طرح سے دکھ دیا گیا ہے۔'
۷ "کیا ایّوب کے جیسا کوئی اور ہے؟ ایّوب اسکی پرواہ نہیں کرتا ہے
اگر تم اسکی بے عزّتی کرو۔
۸ ایّوب بُرے لوگوں کا ساتھی ہے ایّوب کو بُرے لوگوں کی صحبت
پسند ہے۔
۹ کیونکہ ایّوب کہتا ہے، 'اگر کوئی شخص خُدا کی خُوشنودی کی کوشش
کرتا ہے تو اِس سے اُس شخص کو کُچھ بھی فائدہ نہ ہوگا۔'
۱۰ "اسلئے تم عقلمند لوگو، میری سنو! خدا کوئی چیز بُرا نہیں
کرتا ہے! خدا قادر مطلق غلطی نہیں کرتا ہے۔
۱۱ خدا ایک شخص کو اسکے اعمال کے مطابق بدلہ دیتا ہے۔ خدا یقیناً
لوگوں کو بدلہ دیگا جسکا وہ مستحق ہے۔
۱۲ یہ سچ ہے خُدا کوئی غلطی نہیں کرتا ہے۔ خدا قادرِ مُطلق ہمیشہ
منصف رہیگا۔
۱۳ کسی شخص نے خدا کو اس روئے زمین کا زیرنگراں نہیں بنایا۔
کسی بھی شخص نے خدا کو پوری دنیا کا ذمّہ دار نہیں بنایا۔ اسنے ساری
چیزوں کو پیدا کیا اور ہر وقت وہی اختیار رکھتا ہے۔
۱۴ اگر خدا لوگوں سے اسکی زندگی کی روح کو اور سانس کو
نکالنے کا فیصلہ کرلیتا،
۱۵ تو زمین پر کے سارے لوگ مرجاتے اور وہ پھر سے دھول کے ساتھ
ایک ہوجاتے۔
۱۶ "اگر تُم عقلمند ہو تو تُم اُسے سُنوگے جسے میں کہتا ہوں۔
۱۷ کوئی ایسا شخص جو انصاف سے نفرت کرتا ہے حکومت نہیں
کرسکتا۔ ایّوب، خدا طاقتور اور اچھّا ہے۔ کیا تم سوچتے ہو کہ تم اسے قصوروار
ٹھہرا سکتے ہو؟
۱۸ صِرف خُدا ایسا ہے جو بادشاہوں سے کہا کرتا ہے، 'تم
شریر ہو۔' وہ قائدین سے کہتا ہے، 'تم بُرے ہو۔'
۱۹ خُدا دوسرے لوگوں سے زیادہ شریفوں سے محّبت نہیں کرتا،
اور خُدا امیر سے غریب سے زیادہ محبّت نہیں کرتا کیونکہ اسنے سبھی کو
پیدا کیا ہے۔
۲۰ ہوسکتا ہے کہ لوگ اچانک ہی رات میں مرجائیں۔ لوگ بیمار
ہوتے ہیں اور مرجاتے ہیں۔ یہاں تک کہ سب سے زیادہ طاقتور لوگ
بغیر کسی وجہ سے مرجاتے ہیں۔
۲۱ اِنسان جسے کرتا ہے خُدا اُسے دیکھتا ہے۔ اِنسان جو بھی قدم
اُٹھاتا ہے خُدا اُسے جانتا ہے۔
۲۲ کوئی جگہ ایسی نہیں ہے جہاں اِتنا اندھیرا ہو کہ کوئی بھی شریر
شخص اپنے کو خُدا سے چھپا سکے۔
۲۳ لوگوں کو آگے اور جانچنے کے لئے خدا کو وقت مقرّر کرنے کی
ضرورت نہیں ہے۔ خدا کو اسکی ضرورت نہیں ہے کہ لوگوں کی عدالت
کرنے کے لئے اسکے سامنے لایا جائے۔
۲۴ اگر زور آور لوگ بھی بُرائی کرے تو بھی خدا کو انلوگوں سے سوال
پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خدا یونہی انلوگوں کو برباد کردیگا اور دوسروں
کو قائد کے لئے چُن لیگا۔
۲۵ اِسلئے خُدا جانتا ہے کہ لوگ کیا کرتے ہیں۔ اِسلئے رات میں خُدا
بُروں کو شکست دے گا اور اُنہیں فنا کردے گا۔
۲۶ خُدا بُرے لوگوں کو اُنکے بُرے اعمال کے سبب ہلاک کردے گا
اور بُرے شخص کی سزا کو سب کو دیکھنے دے گا۔

۲۷ کیونکہ بُرے لوگوں نے خُدا کی پیروی چھوڑدی اور بُرے لوگ
پرواہ نہیں کرتے ہیں اُن کاموں کو کرنے کی جن کو خُدا چاہتا ہے۔
۲۸ وہ بُرے لوگ غریب کو نقصان پہنچائے اور اُسے خدا سے مدد
مانگنے کے لئے پکارنے پر مجبور کیا۔ اور اسنے انکی فریادوں کو سنا۔
۲۹ لیکن اگر خُدا غریب کی مدد نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو کوئی
شخص خُدا کو مُجرم نہیں ٹھہرا سکتا ہے۔ اگر خُدا اپنے آپ کو لوگوں
سے چھپاتا ہے تو کوئی بھی اُس کو نہیں پا سکتا ہے۔ خُدا قوموں اور لوگوں پر
حکومت کرتا ہے۔
۳۰ اور اگر کوئی حکمراں لوگوں سے گناہ کرواتا ہے تو خدا اسے
اقتدار سے ہٹادیگا۔
۳۱ یہ ہوگا جب تک کہ وہ خدا سے نہ کہتا ہو کہ، 'میں قصوروار ہوں اور
اب سے میں کوئی غلطی نہیں کرونگا۔
۳۲ اے خدا اگرچہ میں تجھ کو نہیں دیکھ سکتا پھر بھی تو برائے مہربانی
صحیح راستے پر جینا سکھا۔ اگر میں نے کوئی گناہ کیا ہے تو میں اسے اور نہیں
دہراؤنگا۔
۳۳ "لیکن ایّوب، تم چاہتے ہو کہ خدا تمہیں اجر دے لیکن تم
اپنے آپ کو بدلنا نہیں چاہتے ہو! یہ تمہارا فیصلہ ہے، میرا نہیں مجھے کہو تم
کیا سوچتے ہو۔
۳۴ ایک عقلمند شخص میری باتوں پر دھیان دیگا۔ ایک عقلمند
شخص کہے گا۔
۳۵ 'ایوّب ایک جاہل شخص کے جیسا بولتا ہے۔ ایوّب جو کہتا ہے
کوئی مطلب کی نہیں ہوتی ہے!
۳۶ میں سوچتا ہوں کہ ایّوب کو سب سے زیادہ سزا ملنی چاہئے! کیونکہ
ایوّب ہمیں ایسا جواب دیتا ہے جیسا کہ کوئی بُرا شخص جواب دیتا ہے۔
۳۷ ایوّب نے اپنے گناہوں میں بغاوت کو جوڑتا ہے اور ایوب
ہملوگوں کے سامنے بیٹھتا ہے اور ہملوگوں کی بے عزّتی کرتا ہے اور خدا کا
مذاق اُڑاتا ہے!"

۳۵

اِلیُہو نے کہنا جاری رکھا۔ وہ بولا:
۲ "ایّوب! تمہارا یہ کہنا جائز نہیں ہے، 'میں خدا سے زیادہ بہتر
ہوں۔'
۳ ایّوب! تم خدا سے پوچھو، 'ایک شخص کیا پائیگا اگر وہ خدا کو خوش
کرنے کی کوشش کرتا ہے؟ اگر میں گناہ نہیں کرتا ہوں، مجھے کیا فائدہ
ملے گا؟'
۴ "ایّوب! میں (الیہُو) تُجھ کو اور تیرے دوستوں کو جو یہاں تیرے
ساتھ ہیں جواب دینا چاہتا ہوں۔ ۵ ایّوب! آسمان کی طرف نظر کر اور
بادلوں کی طرف دیکھو جو کہ تیرے اوپر ہے۔
۶ ایّوب! اگر تو گناہ کرے تو خُدا کا کُچھ نہیں بگڑتا۔ اور اگر تیرے
گناہ بہت ہوجائیں تو اُس سے خُدا کا کُچھ نہیں جاتا۔
۷ ایّوب! اگر تم اچھے ہو، وہ خدا کی کسی بھی طرح سے مدد
نہیں کرتا۔ خدا تم سے کچھ نہیں پائیگا۔
۸ ایّوب، اچھی اور بُری چیز جو تم کرتے ہو صرف ان دوسرے
لوگوں کو متاثر کرتی ہے جو تمہاری طرح ہیں۔ (وہ چیزیں خدا کو نہ تو مدد
پہنچاتی ہیں نہ ہی نقصان)

۹ "بُرے لوگ مدد کے لئے پکارتے ہیں جب انہیں نقصان پہنچایا جاتا
ہے۔ وہ زور آور لوگوں سے مدد کی بھیک مانگتے ہیں۔
۱۰ لیکن وہ خدا سے مدد نہیں مانگتے۔ وہ اب تک نہیں کہتے، کہاں
ہے وہ خدا جسنے مجھے پیدا کیا ہے؟ خدا لوگوں کی مدد کرتا ہے جب وہ دکھ
جھیلتے ہیں۔ اسلئے وہ کہاں ہیں۔
۱۱ وہ یہ نہیں کہا کرتے کہ خُدا جس نے چرند پرند سے زیادہ دانشمند
اِنسان کو بنایا وہ کہاں ہے؟
۱۲ "لیکن بُرے لوگ مغرور ہوتے ہیں۔ اسلئے اگر وہ خُدا کی مدد پانے
کو دُہائی دیں تو جواب نہیں ملتا ہے۔
۱۳ یہ سچ ہے کہ خدا انکی بیکار کی باتوں پر توجّہ نہیں دیگا۔
خدا قادر مطلق ان باتوں پر دھیان نہیں دیتا ہے۔
۱۴ اسلئے اے ایّوب! خُدا تیری نہیں سُنے گا۔ جب تُو یہ کہتا ہے کہ
تو اسکو دیکھ نہیں سکتا ہے اور یہ کہ اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لئے تم
اس سے ملنا پسند کرتے ہو۔
۱۵ "ایّوب! تم سوچتے ہو کہ خدا بُرے لوگوں کو سزا نہیں دیتا ہے۔
اور وہ گناہ پر دھیان نہیں دیتا ہے۔
۱۶ اس طرح سے ایّوب اپنی بے معنی باتیں جاری رکھتا ہے۔ وہ
بہت باتیں کرتا ہے لیکن یہ دِکھانا آسان ہے کہ وہ نہیں جانتا کہ وہ کیا کہہ
رہا ہے۔"

۳۶

اِلیُہو نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا:
۲ "ایّوب! میرے ساتھ تھوڑی دیر اور صبر کر۔ خدا کے پاس کچھ اور
باتیں ہے (جسے وہ چاہتا ہے کہ میں کہوں)۔

۳ میں اپنے علم کو سب میں بانٹنا پسند کرتا ہوں۔ خدا نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں ثابت کروں گا کہ خدا منصف ہے۔

۴ اے ایوّب، میں سچ کہہ رہا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ کس کے بارے میں میں بول رہا ہوں۔

۵ "خُدا بہت زور آور ہے۔ لیکن وہ لوگوں سے نفرت نہیں کرتا ہے۔ خدا بہت زور آور ہے لیکن وہ بہت عقلمند بھی ہے۔

۶ خُدا شریروں کو جینے نہیں دے گا، اور خُدا ہمیشہ غریبوں کے لئے منصف ہے۔

۷ خداوند انلوگوں پر نگاہ رکھتا ہے جو سیدھی راہ پر چلتے ہیں۔ وہ اچھے لوگوں کو حکمراں بننے کی اجازت دیتا ہے۔ وہ ہمیشہ کے لئے اچھے لوگوں کو عزّت دیتا ہے۔

۸ اسلئے اگر لوگ سزا پاتے ہوں، اگر انکو زنجیروں اور رسّیوں سے باندھا جاتا ہے تو یقیناً انلوگوں نے کچھ غلطی کی تھی۔

۹ اور خُدا اُن کو بتائے گا کہ اُنہوں نے کونسا بُرا کام کیا ہے۔ خُدا اُنکو بتائے گا کہ اُنہوں نے گناہ کئے ہیں اور وہ گھمنڈی ہیں۔

۱۰ خدا انلوگوں کو اپنی آگاہی سننے کے لئے مجبور کریگا۔ وہ انلوگوں کو گناہ کرنے سے رکنے کا حکم دیگا۔

۱۱ اگر وہ لوگ خدا کی سنیں گے اور اسکی فرمانبرداری کرینگے تو وہ اُسے کامیابی دیگا اور وہ لوگ ایک خوشگوار زندگی گذارینگے۔

۱۲ لیکن اگر وہ لوگ خُدا کی بات سے اِنکار کریں گے تو وہ برباد کردئیے جائینگے۔ وہ بیوقوفوں کی مانند مرینگے۔

۱۳ "وہ لوگ جسے خدا کے بارے میں پرواہ نہیں ہے تلخ ہیں۔ یہاں تک کہ جب خُدا اُنکو سزا دیتا ہے تو بھی وہ خُدا سے سہارا پانے کے لئے دعاء نہیں کرینگے۔

۱۴ وہ جوانی کی عمر میں ہی مرد طوائفوں کی مانند مرجائیگا۔

۱۵ لیکن خُدا خاکسار لوگوں کو انکی مُصیبتوں سے بچائے گا۔ خُدا لوگوں کو جگانے کے لئے آفت بھیجے گا تا کہ لوگ اُسکی سُنیں گے۔

۱۶ "ایّوب! خُدا تیری مدد کرنا چاہتا ہے۔ وہ تم کو مصیبتوں سے دور رکھنا چاہتا ہے۔ خدا تیری زندگی کو آسان بناتا ہے اور تیرے دسترخوان پر بہت سارے کھانا رکھنا چاہتا ہے۔

۱۷ لیکن اے ایوّب، تجھ کو قصوروار پایا گیا اسلئے تم کو بُرے آدمی کی طرح سزا دیا گیا۔

۱۸ اے ایّوب! امیروں سے بے وقوف مت بنو۔ پیسے کو اپنے ذہن کو بدلنے مت دو۔

۱۹ اب نہ تو تیری اپنی دولت تیری مدد کرسکتی ہے اور نہ ہی طاقتور لوگ تیری مدد کرسکتے ہیں!

۲۰ تُو رات کے آنے کی آرزو مت کر جب لوگ رات میں چھپ جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ وہ خُدا سے چھپ سکتے ہیں۔

۲۱ ایوّب! تم نے بہت زیادہ مصیبت جھیلے۔ لیکن بُرائی کو مت چُنو۔ غلطی نہ کرنے میں ہوشیار رہو۔

۲۲ "دیکھ! خُدا کی قُدرت اُسے عظیم بناتی ہے۔ کونسا اُستاد اُسکی مانند ہے؟

۲۳ خُدا کو کیا کرنا ہے کوئی بھی شخص کہہ نہیں سکتا ہے۔ کوئی بھی شخص یہ کہنے کا حوصلہ نہیں کرسکتا ہے، 'اے خدا تو نے غلط کیا ہے۔'

۲۴ "خدا نے جو کیا ہے اسکے لئے تمہیں اسکی تعریف کرنا نہیں بھولنا چاہئے۔ لوگ اسکی تعریف کرنے کے لئے گیت گاتے ہیں۔

۲۵ خُدا نے جو کُچھ کیا ہے اسے ہر شخص دیکھ سکتا ہے۔ دُور مُلکوں کے لوگ اسکے کاموں کو دیکھ سکتے ہیں۔

۲۶ ہاں، خدا عظیم ہے لیکن ہم لوگ اسکی عظمت کو سمجھ نہیں سکتے ہیں۔ خُدا کے برسوں کے شمار کو معلوم نہیں کیا جاسکتا ہے۔

۲۷ "خُدا پانی کو زمین سے اُوپر اُٹھاتا ہے اور اُسے بارش اور کہرہ کی صُورت میں بدل دیتا ہے۔

۲۸ اسلئے بادل پانی انڈیلتا ہے اور بارش بہت سارے لوگوں پر برستی ہے

۲۹ کوئی بھی انسان نہیں جانتا ہے کہ خُدا کیسے بادلوں کو بِکھیرتا ہے اور کیسے بجلیاں آسمان میں کڑکتی ہیں۔

۳۰ دیکھ! خدا کیسے اپنی بجلی کو آسمان میں چاروں جانب بکھیرتا ہے اور کیسے سمندر کے گہرے حصّہ کو ڈھانک دیتا ہے۔

۳۱ خدا انکا استعمال لوگوں کو قابو میں کرنے اور انہیں بہ کثرت کھانا مہیّا کرانے میں کرتا ہے۔

۳۲ خُدا اپنے ہاتھوں سے بجلی کو پکڑ لیتا ہے اور جہاں وہ چاہتا ہے وہاں وہ بجلی کو گِرنے کا حکم دیتا ہے۔

۳۳ گرج، طُوفان کے آنے کی خبر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جانور بھی جانتے ہیں کہ طُوفان آرہا ہے۔

۳۷

"اے ایّوب! جب اِن باتوں کے بارے میں میں سوچتا ہُوں تو، میرا دل بہت زور سے دھڑکتا ہے۔

۲ ہر ایک شخص سنو! خدا کی آواز گرج کی طرح ہے۔ گرجتی ہوئی آواز کو سنو جو کہ اسکے منہ سے آئی ہے۔

۳ خُدا اپنی بجلی کو سارے آسمان سے ہو کر چمکنے کو بھیجتا ہے۔ وہ ساری زمین کے اُوپر چمکا کرتی ہے۔
۴ بجلی کے چمکنے کے بعد خُدا کی گرجتی ہُوئی آواز سُنی جا سکتی ہے۔ خُدا اپنی عجیب ترین آواز کے ساتھ گرجتا ہے جب بجلی چمکتی ہے تب خُدا کی آواز گرجتی ہے۔
۵ خُدا کی گرجتی ہُوئی آواز عجیب ہے۔ وہ بڑے بڑے کام کرتا ہے جن کو ہم سمجھ نہیں سکتے۔
۶ خُدا برف سے کہتا ہے، "تُم زمین پر گرو۔ اور خُدا بارش سے کہتا ہے، 'تُم زمین پر زور سے برسو۔'
۷ خُدا ایسا اِسلئے کرتا ہے کیونکہ وہ سبھی لوگوں کو معلوم کرانا چاہتا ہے کہ وہ کیا کر سکتا ہے۔ وہ اسکا ثبوت ہے۔
۸ جانور اپنے غاروں میں بھاگ جاتے ہیں، اور اپنی اپنی ماند میں پڑے رہتے ہیں۔
۹ جنوب سے طُوفان آتا ہے اور سرد ہوا شمال سے آتی ہے۔
۱۰ خدا کی سانس برف بناتی ہے اور سمندر کو جما دیتی ہے۔
۱۱ خُدا بادلوں کو پانی سے بھرا کرتا ہے اور بجلی والے بادلوں کو بکھیر دیتا ہے۔
۱۲ خُدا بادلوں کو زمین کے اوپر چاروں طرف اڑنے کا حکم دیتا ہے۔ اور بادل وہی کرتا ہے جیسا کرنے کا حکم خدا دیتا ہے۔
۱۳ خُدا سیلاب لاکر لوگوں کو سزا دینے یا زمین کو پانی دیکر اپنی شفقت ظاہر کرنے کے لئے بادلوں کو بھیجتا ہے۔
۱۴ "اے ایّوب! تُو پل بھر کے لئے رک اور سُن۔ رک جا اور سوچ اُن تعجب خیز باتوں کے بارے میں جسے خدا نے کیا ہے۔
۱۵ ایّوب! کیا تُو جانتا ہے کہ خُدا بادلوں پر کیسے قابو رکھتا ہے؟ کیا تُو جانتا ہے کہ وہ کیسے بجلی چمکاتا ہے؟
۱۶ کیا تُو یہ جانتا ہے کہ آسمان میں بادل کیسے لٹکے رہتے ہیں۔ یہ بادل خدا کی تخلیق کردہ حیرت انگیز چیزوں کا بس ایک مثال ہے۔ اور خدا انکے بارے میں ہر ایک تفصیل کو جانتا ہے۔
۱۷ لیکن ایّوب! تُو یہ ساری باتیں نہیں جانتا۔ تُو صرف اتنا جانتا ہے کہ تُجھ کو پسینہ آتا ہے اور تیرے کپڑے تیرے جسم سے چپکے رہتے ہیں اور سب کُچھ پُر سکون رہتا ہے جب جنوب سے گرم ہوا چلتی ہے۔
۱۸ ایّوب! کیا تُو خُدا کی مدد آسمان کو پھیلانے میں اور جھلکائے ہُوئے آئینہ کی طرح چمکانے میں کر سکتا ہے؟
۱۹ "ایّوب! ہمیں بتا کہ ہم خُدا سے کیا کہیں۔ ہم لوگ اپنی جہالت کی وجہ سے سوچ نہیں پاتے ہیں کہ ہم لوگوں کا اسے کیا کہنا چاہئے۔
۲۰ میں خدا سے نہیں کہونگا کہ میں اسکے ساتھ بولنا چاہتا تھا۔ وہ ٹھیک تباہ ہونے کے لئے پوچھنے کی مانند ہے۔
۲۱ دیکھ! کوئی بھی شخص چمکتے ہُوئے سُورج کو نہیں دیکھ سکتا۔ جب ہوا بادلوں کو اُڑا دیتی ہے تو اُسکے بعد وہ بہت صاف اور چمکتا ہُوا ہوتا ہے۔
۲۲ اور خُدا بھی اُس کی مانند ہے۔ خدا کی سنہری جلال مقدس پہاڑ سے چمکتی ہے۔ اسکے چاروں طرف چمکیلی روشنی ہے۔
۲۳ خدا قادرِ مُطلق عظیم ہے ہم اسے سمجھ نہیں سکتے ہیں۔ خدا بہت ہی زور آور ہے لیکن وہ ہم لوگوں کے لئے منصف بھی ہے۔ خدا ہم لوگوں کو نقصان پہنچانا پسند نہیں کرتا ہے۔
۲۴ اسی لئے لوگ اسکا احترام کرتے ہیں، لیکن خُدا اُن مغرور لوگوں کا احترام نہیں کرتا جو خُود کو عقلمند سمجھتے ہیں۔"

خدا ایّوب سے کہتا ہے

۳۸ تب خُداوند نے طوفانی ہوا سے جواب دیا۔ خدا نے کہا:
۲ "یہ کون جاہل شخص ہے جو احمقانہ باتیں کر رہا ہے؟"
۳ اے ایّوب! تیّار ہو جاؤ اور سوالوں کا جواب دینے کے لئے جو میں تم سے پوچھوں تیّار ہو جاؤ۔
۴ "ایّوب! بتا تُو کہاں تھا جب میں نے زمین کی بُنیاد ڈالی تھی؟ اگر تو اتنا سمجھدار ہے تُو مجھے جواب دے۔
۵ کیا تُجھے معلوم ہے کس نے اُسکی ناپ ٹھہرائی یا کس نے اُس پر سُوت کھینچا؟
۶ کیا تم جانتے ہو کہ زمین کی بُنیاد کس پر رکھّی گئی ہے؟ کیا تم جانتے ہو کہ کس نے پہلے پتھّر کو اسکی جگہ پر رکھّی ہے؟
۷ جب ایسا کیا گیا تھا تب ستارے ملکر گائے تھے اور سارے فرشتے خُوشی سے للکارتے تھے!
۸ "ایّوب! جب سمندر زمین کے گہرائی سے پُھوٹ پڑا تھا، تو کس نے اُسے روکنے کے لئے دروازوں کو بند کیا تھا؟
۹ اُس وقت میں نے بادلوں سے سمندر کو ڈھانک دیا اور تاریکی میں سمندر کو لپیٹ دیا تھا۔ (جیسے بچّہ کو چادر میں لپیٹا جاتا ہے۔)
۱۰ سمندر کی حدیں میں نے مقرّر کی تھی۔ اور اسے تالا لگے ہوئے پھاٹکوں کے پیچھے رکھا تھا۔
۱۱ میں نے سمندر سے کہا، 'تو یہاں تک آسکتا ہے لیکن تو اس حد کو پار نہیں کر سکتا ہے۔ تیری مغرور موجیں یہاں پر رک جائیں گی۔'

۱۲ "اے ایّوب، کیا تو کبھی اپنی زندگی میں سویرا (سورج) کو حکم
دیا کہ طلوع ہوجا یا دن کو کہ آغاز ہوجا؟
۱۳ ایّوب! کیا تُو نے کبھی صبح کی روشنی کو زمین پر چھا جانے کا
حکم دیا ہے اور شریر لوگوں کے چھپنے کی جگہ کو چھوڑنے کے لئے بلایا ہے۔
۱۴ صبح سویرے کی روشنی پہاڑیوں اور وادیوں کو ظاہر کر دیتی ہے۔
جب دن کا اجالا زمین کے اوپر پھیلتا ہے تو ان تمام چیزوں کی شکل و
صورت کپڑوں کی سلوٹوں کی طرح باہر ظاہر ہوتی ہے۔ وہ چکنی مٹّی کو مہر
سے دبائی گئی جیسی شکل کو اختیار کرتی ہے۔
۱۵ شریر لوگوں کو دن کی روشنی بھلی نہیں لگتی کیونکہ جب یہ پھیلتی
ہے تب یہ اُنکو بُرے کام کرنے سے رکنے پر مجبور کرتی ہے۔
۱۶ "ایّوب! بتا کیا تُو کبھی بھی سمندر کے منبع میں گیا ہے جہاں سے
سمندر شروع ہوتا ہے؟ کیا تُو کبھی بھی سمندر کے سطح پر چلا ہے؟
۱۷ ایّوب! کیا تم نے کسی بھی وقت ان پھاٹکوں کو دیکھا ہے جو
موت کی دنیا کی طرف جاتی ہے؟ کیا تم نے کبھی پھاٹکوں کو دیکھا ہے
جو تمہیں موت کے اندھیری جگہ پر لے جاتی ہے۔
۱۸ ایّوب! کیا تو سچ مچ میں جانتا ہے کہ یہ زمین کتنی بڑی ہے؟ اگر
تُو یہ سب کُچھ جانتا ہے تو تُو مُجھ کو بتا۔
۱۹ "ایّوب! روشنی کہاں سے آتی ہے؟ اور تاریکی کہاں سے آتی ہے؟
۲۰ ایّوب! کیا تم روشنی اور اندھیرے کو اسکی ابتداء کی جگہ واپس
لے جاسکتے ہو؟ کیا تم اس جگہ کا راستہ جانتے ہو؟
۲۱ ایّوب! یقیناً تم سبھی چیزیں جانتے ہو کیوں کہ تم بہت ضعیف
اور عقلمند شخص ہو۔ جب یہ چیزیں بنائی گئی تھی تو تم زندہ تھے، کیا نہیں
تھے تم؟

۲۲ "ایّوب! کیا تُو کبھی اُن کوٹھریوں میں گیا ہے جہاں میں برف
اور اولوں کو رکھا کرتا ہُوں؟
۲۳ میں نے برف اور اولوں کو تکلیف کے وقت استعمال
کرنے کے لئے، لڑائی اور جنگ کے دوران استعمال کرنے کے لئے رکھّا
ہے۔
۲۴ ایّوب! کیا تُو کبھی ایسی جگہ گیا ہے جہاں سے سُورج اُگتا ہے
اور جہاں سے مشرقی ہوا ساری زمین پر بہنے کے لئے آتی ہے؟
۲۵ ایّوب! شدید بارش کے لئے آسمان میں کِس نے نہر بنائی ہے؟
اور کِس نے بجلی کے طوفان کا راستہ بنایا ہے؟
۲۶ ایّوب! کس نے وہاں بھی پانی برسایا، جہاں کوئی بھی نہیں
رہتا؟
۲۷ وہ بارش اس خالی زمین کو بہت سارا پانی مہیّا کراتا ہے اور گھاس
اُگنا شروع ہوجاتا ہے۔
۲۸ ایّوب! کیا بارش کا کوئی باپ ہے؟ یا شبنم کے قطرے کس
نے بنائے؟
۲۹ ایّوب! برف کی ماں کون ہے؟ اولوں کو کس نے پیدا کیا؟
۳۰ پانی جب جم جاتا ہے، چٹان کی طرح سخت ہوجاتا ہے اور یہاں
تک کہ سمندر بھی جم جاتا ہے۔
۳۱ "ایّوب! کیا تو ثریّا کو باندھ سکتا ہے؟ کیا تُو جبّار کے بندھن کو
کھول سکتا ہے؟
۳۲ کیا تم کہکشاں * کو اسکے مقرّر وقت پر باہر لاسکتے ہو؟ کیا تم
بھالو کو اسکے بچے کے ساتھ باہر نکال سکتے ہو۔
۳۳ کیا تو اُن قوانین کو جانتا ہے جو آسمان پر حکمرانی کرتا ہے؟ کیا
تُو اُن قوانین کو زمین پر لاگو کرسکتا ہے۔
۳۴ "ایّوب بتا! کیا تُو پکار کر بادلوں کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ
تمہارے اوپر پانی برسائے؟
۳۵ ایّوب! کیا تو بجلی کو حکم دے سکتا ہے؟ کیا یہ تیرے پاس آکر
کہے گا، 'ہم یہاں ہیں۔ جناب ہم کیا کرسکتے ہیں؟' کیا یہ کہیں بھی جائیگا
جہاں تم اسے بھیجنا چاہوگے۔
۳۶ "ایّوب! لوگوں کو ذہین کون بناتا ہے؟ انکے باطن میں حکمت
کون رکھتا ہے؟
۳۷ ایّوب! کون اتنا زیادہ دانش مند ہے جو بادلوں کو گن لے اور
انکو اُنکے پانی کو انڈیل نے کے لئے الٹ دے؟
۳۸ بارش دُھول کو کیچڑ بنادیتی ہے اور چکنی مٹّی کے ڈھیلے آپس میں
سٹ جاتے ہیں۔

۳۹ "ایّوب! کیا تم شیر کا شکار کرسکتے ہو؟ اور کیا تم اسکے بھوکے
بچّوں کو آسودہ کرسکتے ہو؟
۴۰ وہ اپنی ماندوں میں پڑے رہتے ہیں یا جھاڑیوں میں گھات لگا کر
اپنے شکار پر جھپٹنے کے لئے بیٹھتے ہیں۔
۴۱ ایّوب! پہاڑی کوّے کو خوراک کون دیتا ہے؟ انکے بچّے خدا سے
فریاد کرتے ہیں اور خوراک نہ ملنے کی وجہ سے اِدھر اُدھر جاتے ہیں۔

کہکشاں رات کے آسمان کا گروہ۔ اسکا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ منطقہ البرج کے بارہ کہکشاں۔ وہ آسمان سے گذرتے ہوئے معلوم پڑتے ہیں اسلئے ہر ایک مہینے میں کہکشاؤں میں سے ایک کہکشاں آسمان کے کسی خاص حصّہ میں ہوتے ہیں۔

۳۹ "ایوّب! کیا تُو جانتا ہے پہاڑ کی جنگلی بکریاں کب بچّے
دیتی ہیں؟ اس طرح سے جب ہرنیاں بچّہ دیتی ہے تو کیا
تو دیکھتا ہے؟
۲ ایوّب! کیا تم جانتے ہو کتنے مہینے بکریاں اور ہرنیاں اپنے بچوّں کو
اپنے رحموں میں رکھتی ہیں؟ کیا تم جانتے ہو انکے پیدا ہونے کا صحیح وقت
کب ہے؟
۳ وہ جانور لیٹ جاتے ہیں اور بچّوں کو جنم دیتے ہیں۔ تب اُنکا درد
ختم ہو جاتا ہے۔
۴ اُنکے بچّے میدان میں موٹے تازے ہوتے ہیں۔ اور بڑھتے ہیں۔
تب وہ اپنے ماؤں کو چھوڑ دیتے ہیں اور پھر کبھی واپس نہیں لوٹتے ہیں۔
۵ "ایوّب! جنگلی گدھوں کو کون آزاد چھوڑ دیتا ہے؟ کِس نے اُن کا
رسّہ کھولا اور بندھن سے نجات دی؟
۶ یہ میں ہوں (خدا) جسنے ریگستان کو جنگلی گدھوں کے حوالے اُس
میں رہنے کے لئے کیا۔ میں نے جنگلی گدھوں کو نمکین زمین رہنے کی جگہ کے
طور پر دی۔
۷ جنگلی گدھا شہر کے شور و غُل پر ہنستا ہے اور کوئی اسے قابو نہیں
کر سکتا ہے۔
۸ جنگلی گدھے پہاڑوں پر جہاں تہاں بھٹکتے ہیں۔ جنگلی گدھے وہیں پر
گھاس چرتے ہیں جہاں وہ کھانے کی غذا کھوجتے ہیں۔
۹ "ایوّب! بتا، کیا کوئی جنگلی سانڈ تیری خدمت پر راضی ہوگا؟ کیا وہ
تیری کھلیان میں رات کو رُکے گا؟
۱۰ ایوّب! کیا تم جنگلی سانڈ کو اپنے کھیت جوتنے کے لئے
رسّیوں سے باندھ سکتے ہو؟
۱۱ جنگلی سانڈ کافی طاقتور ہوتا ہے لیکن کیا تم اپنا کام کے لئے اس پر
بھروسہ کر سکتے ہو؟
۱۲ کیا تو اپنا اناج جمع کرنے اور اسے اپنی کھلیان تک لیجانے کے
لئے اس پر یقین کر سکتا ہے؟
۱۳ "شُتر مرغ جب خُوش ہوتا ہے تو وہ اپنے پنکھ پھڑ پھڑاتا ہے لیکن
وہ اُڑ نہیں سکتا۔ اُسکے پر اور پنکھ سارس کے جیسے نہیں ہوتے ہیں۔
۱۴ مادہ شتر مرغ زمین پر اپنے انڈوں کو چھوڑ دیتی ہے، اور ریت
سے اُنکو گرمی ملتی ہے۔
۱۵ لیکن شتر مُرغ بُھول جاتا ہے کہ کوئی اُسکے انڈوں پر سے چل کر
اُنہیں کُچل سکتا ہے، یا کوئی جنگلی جانور اُن کو توڑ سکتا ہے۔
۱۶ شتر مرغ اپنے چھوٹے بچّوں کو چھوڑ دیتی ہے۔ وہ اُن سے ایسی
برتاؤ کرتی ہے جیسے وہ اسکے بچّے نہیں ہیں۔ اگر اسکے بچّے مر بھی جائیں تو بھی
وہ اسکی پرواہ نہیں کرتی ہے کہ اسکی ساری محنت رائیگاں گئی۔
۱۷ کیونکہ میں نے (خُدا) اُس شتر مُرغ کو حکمت نہیں دی ہے۔ شُتر
مُرغ بیوقوف ہے اور میں نے ہی اُسے ایسا بنایا ہے۔
۱۸ لیکن جب شُتر مُرغ دوڑنے کو تیار ہوتی ہے تب وہ گھوڑے اور
اُسکے سوار پر ہنستی ہے، کیونکہ وہ گھوڑے سے بھی زیادہ تیز بھاگ سکتی ہے۔
۱۹ "ایوّب! بتا کیا تُو نے گھوڑے کو طاقت دیا؟ اور کیا اُسکی گردن
کو لہراتی ایال سے تُو نے مُلبّس کیا؟
۲۰ ایوّب! کیا تم نے گھوڑے کو ٹڈّی کی طرح کودایا؟ گھوڑا مُہیب
آواز میں ہنہناتا ہے اور لوگ ڈر جاتے ہیں۔
۲۱ گھوڑا خوش ہے کہ وہ بہت طاقتور ہے اور اپنے کُھر سے وہ زمین
کو کھودا کرتا ہے۔ اور جنگ میں تیزی سے سرپٹ دوڑتا ہے۔
۲۲ گھوڑے دہشت کا مذاق اڑاتے ہیں کیونکہ وہ اس سے بالکل ڈرا ہوا
نہیں ہے، گھوڑے لڑائی کے دوران نہیں بھاگتے ہیں۔
۲۳ سپاہیوں کا ترکش گھوڑے کے بغل میں ہلتا ہے۔ اسکے بھالے اور
ہتھیار دھوپ میں چمکتے ہیں۔
۲۴ گھوڑا بہت پر جوش ہو جاتا ہے۔ وہ زمین کے اوپر بہت تیز
دوڑتا ہے۔ جب گھوڑا بِگل کی آواز سنتا ہے تو وہ اور کھڑا نہیں رہ سکتا ہے۔
۲۵ جب جب بِگل بجتی ہے وہ ہنہناتا ہے 'ہرّے!' اور لڑائی کو دُور
سے سُونگھ لیتا ہے۔ وہ فوج کے سپہ سالار کے احکام اور جنگ کے دوسرے
الفاظ سُن لیتا ہے۔
۲۶ "ایوّب! کیا باز کو تم نے اپنے پنکھوں کو پھیلانا اور جنوب کی
طرف اڑنا سکھایا؟
۲۷ کیا تم نے عقاب کو آسمان کی بلندی پر اڑنے کے لئے کہا؟ کیا
تم نے اسے پہاڑ کی بلندی پر گھونسلہ بنانے کے لئے کہا؟
۲۸ عقاب چٹان پر رہا کرتا ہے چٹان اسکا قلعہ ہے۔
۲۹ عقاب بلندی پر اپنے قلعہ سے اپنے شکار کو دیکھتا ہے۔ عقاب دُور
ہی سے اپنی خوراک پہنچان لیتا ہے۔
۳۰ عقاب لاشوں کے پاس جمع ہو جاتا ہے۔ انکے بچّے خون چوسا
کرتے ہیں۔"

۴۰ خُداوند نے ایوّب سے کہا:
۲ "ایوّب! تُو نے خدا قادر مُطلق سے بحث کی۔ تُو نے
بُرے کام کرنے کا مجھے قصوروار ٹھہرایا۔ لیکن کیا اب تم مانو گے کہ تم
قصوروار ہو؟ کیا تم مجھے جواب دو گے۔"

۳ اِس پر ایّوب نے جواب دیتے ہوئے خُدا سے کہا:
۴ "میں اتنا اہم نہیں ہو کہ میں بول سکتا ہوں۔ میں تُجھ سے کیا کہہ سکتا
ہُوں؟ میں تجھے کوئی جواب نہیں دے سکتا۔ میں اپنا ہاتھ اپنے ہونٹوں پر
رکھتا ہوں۔"
۵ میں نے ایک بار بولا، لیکن میں اب پھر سے نہیں بولونگا۔ میں نے
دوبارہ بولا، لیکن اب میں نہیں بولونگا۔
۶ تب خُداوند نے ایّوب کو طوفانی ہوا سے جواب دیا خداوند نے کہا:
۷ "ایّوب! تیار ہوجاؤ اور سوالوں کا جواب دینے کے لئے جو میں تم
سے پوچھوں تیار ہو جا۔
۸ "ایّوب! کیا تُو سوچتا ہے کہ میرا اِنصاف باطِل ہے؟ کیا تُو مُجھے
بُرا کام کرنے کا قُصوروار مانتا ہے تاکہ تم معصوم ظاہر ہو گے؟
۹ کیا تیری آواز بجلی کی گرج کی طرح اتنی بلند گرج سکتی ہے جتنی کہ
خدا کی آواز؟
۱۰ اگر تم خدا جیسے ہو، تم مغرور ہوسکتے ہو۔ اگر تم خدا جیسے ہو، تم جلال
اور تعظیم کو کپڑوں کی طرح پہن سکتے ہو۔
۱۱ ایّوب، اگر تم خدا جیسے ہو، تم اپنا غصّہ دکھا سکتے ہو اور مغرور لوگوں
کو سزا دے سکتے ہو۔ ان مغرور لوگوں کو خاکسار بناؤ۔
۱۲ ہاں، ایوّب ان مغرور کو دیکھ اور اُسے خاکسار بنا اور شریروں کو
جہاں وہ کھڑے ہوں کچل دے۔
۱۳ تمام مغرور لوگوں کو دھول مٹّی میں دفنادے۔ انکے جسموں کو
ڈھانک دے اور انکو انکی قبروں میں ڈال دے۔
۱۴ ایوب، اگر تم یہ سبھی چیزیں خود ہی اپنی طاقت کے ساتھ کر سکتے
ہو تو میں بھی تمہاری تعریف کرونگا۔ میں تمہارے سامنے اعتراف کرونگا کہ
تم خود ہی بچا سکتے ہو۔
۱۵ ایّوب! تم اس بھیموت * کو دیکھو اسے میں نے (خُدا) بنایا
ہے اور میں نے ہی تُجھے بنایا ہے۔ وہ گائے کی طرح گھاس کھاتا ہے۔
۱۶ بھیموت کے جسم میں بہت طاقت ہوتی ہے اور اُسکے پیٹ
کے پٹھوں میں بہت قوّت ہوتی ہے۔
۱۷ وہ اپنی دُم کو دیودار کے درخت کی مانند مضبوطی سے کھڑا
کرتا ہے۔ اسکے پیر کا گوشت بہت مضبوط ہے۔
۱۸ اسکی ہڈّیاں کانسہ کے موافق مضبوط ہے۔ اسکے پیر لوہے
کے چھڑوں کی مانند ہے۔
۱۹ بھیموت جو کہ سب سے اہم جانور ہے اسے میں نے ہی پیدا کیا۔
مگر میں اس کو ہرا سکتا ہوں۔
۲۰ بھیموت جو گھاس کھاتا ہے وہ پہاڑیوں پر اگتی ہے۔ جہاں جنگلی
جانور کھیلتے کُودتے ہیں۔
۲۱ وہ کنولوں کے پودوں کے نیچے پڑا ہوتا ہے۔ اور خود کو دل دل
کے سرکنڈوں کے بیچ میں چھپاتا ہے۔
۲۲ کنول کے پودے بھیموت کو اپنے سایہ میں چھپاتے ہیں۔ وہ
بید کے درختوں جو کہ ندی کے کنارے اگتے ہیں کے نیچے رہتا ہے۔
۲۳ اگر ندی میں باڑھ آجائے تو بھی وہ نہیں بھاگتا ہے۔ اگر یردن
ندی بھی اُسکے مُنہ پر تھپیڑے مارے تو بھی وہ ڈرتا نہیں ہے۔
۲۴ اُسکی آنکھوں کو کوئی بھی اندھا نہیں کرسکتا ہے۔ یا اُسے کوئی بھی
جال میں پھانس نہیں سکتا ہے۔

۴۱ ایّوب! بتا، کیا تُو لبیاتھان * (سمندری عفریت) کو کسی
مچھلی کے کانٹے سے پکڑ سکتا ہے؟ کیا تو اسکی زبان کو
رسّی سے باندھ سکتا ہے؟
۲ ایّوب! کیا تُو اُسکی ناک میں رسّی ڈال سکتا ہے؟ یا اُسکا جبڑا ہک
سے چھید سکتا ہے؟
۳ ایّوب! کیا وہ آزاد ہونے کے لئے تُجھ سے مِنّت سماجت کرے گا؟
کیا وہ تُجھ سے میٹھی باتیں کرے گا؟
۴ کیا وہ تُجھ سے معاہدہ کریگا کہ تُو ہمیشہ کے لئے اُسے نوکر بنالے؟
۵ ایّوب! کیا تُو اُس سے ویسے ہی کھیلے گا، جیسے تُو کسی چڑیا سے کھیلتا
ہے؟ کیا تُو اُسے رسّی سے باندھے گا، جس سے تیری خادمائیں اُس سے
کھیل سکیں؟
۶ ایوّب، کیا مچھیرے تم سے اِسے خریدنے کوشش کرینگے؟ کیا وہ لوگ
اِسے ٹکڑوں میں کاٹیں گے اور تاجروں کو بیچیں گے؟
۷ ایّوب! کیا تُو اُس کی کھال میں یا سر پر بھالا بھونک سکتا ہے؟
۸ "ایّوب! اگر تم اپنے ہاتھوں کو ان پر رکھوگے تو تم یہ دوبارہ کبھی اور
کرنے کی کوشش نہیں کروگے کیونکہ تم انکے حملوں کو بھول نہیں سکوگے۔
۹ اور کیا تُو سوچتا ہے کہ تو اُس لبیاتھان کو ہرا دے گا؟ ٹھیک ہے تو
اسے بھول جا! کیوں کہ اُسکی کوئی اُمید نہیں ہے! تو تو بس دیکھتے ہی ڈر
جائے گا!

بھیموت اس جانور کے بارے میں یقین سے نہیں کہا جاسکتا ہے یہ شاید
ہپّوپوٹیمس (دریائی گھوڑا) یا ہاتھی ہوسکتا ہے۔

لبیاتھان اس جانور کے بارے میں یقین سے کُچھ کہا نہیں جاسکتا ہوسکتا ہے یہ
مگرمچھ یا سمندر کا کوئی عِفریت ہو۔

۱۰ کوئی اتنا بہادر نہیں ہے جو اسے جگا سکے اور اُسے ناراض کر سکے۔ "اور کوئی بھی ہمّت کے ساتھ کھڑا نہیں ہو سکتا اور نہ ہی میری مخالفت کر سکتا ہے۔

۱۱ میں (خدا) کسی بھی شخص، کسی بھی چیز کا دین دار نہیں آسمان کے نیچے جو کُچھ بھی ہے، وہ سب کُچھ میرا ہی ہے۔

۱۲ "ایّوب! میں (خُدا) تُجھ کو لبیاتھان کے پاؤں کے بارے میں بتاؤں گا۔ میں اُسکی بڑی طاقت اور اسکی خُوبصورت ڈیل ڈول شکل کے بارے میں بتاؤں گا۔

۱۳ کوئی بھی شخص اُسکی کھال کو بھونک نہیں سکتا۔ اُسکی کھال ایک زرہ بکتر کی مانند ہے۔

۱۴ لبیاتھان کو کوئی بھی شخص مُنہ کھولنے کے لئے مجبور نہیں کر سکتا ہے۔ اُسکے جبڑے کے دانت سبھی کو خوفزدہ کرتے ہیں۔

۱۵ اُسکی پیٹھ پر ڈھالوں کے قطاریں ہوتی ہیں جو آپس میں ایک دوسرے سے مضبوطی سے جڑے ہوتے ہیں۔

۱۶ یہ ڈھالیں ایک دُوسرے سے ایسی جُٹی ہوئی ہوتی ہیں کہ اُنکے درمیان ہوا بھی نہیں آسکتی۔

۱۷ وہ اتنے مضبوط طریقہ سے ایک ساتھ جُڑے ہوئے ہیں کہ کوئی بھی انہیں کھینچ کر الگ نہیں کر سکتا ہے۔

۱۸ (لبیاتھان) جب چھینکتا ہے تو ایسا لگتا ہے جیسے بجلی چمک رہی ہو۔ اسکی آنکھیں ایسی چمکتی ہیں جیسے صبح کی روشنی۔

۱۹ اُس کے مُنہ سے جلتی ہوئی مشعلیں نکلتی ہیں۔ اور اُس سے آگ کی چنگاریاں باہر ہوتی ہیں۔

۲۰ لبیاتھان کے نتھنوں سے دُھواں ایسا نکلتا ہے جیسے اُبلتی ہوئی ہانڈی کے نیچے جلتے ہوئے گھاس پھوس۔

۲۱ جب کبھی یہ سانس لیتے ہیں تو اسکے سانس سے کوئلے بھی سلگ اُٹھتے ہیں اور اسکے منہ سے شعلہ باہر پھوٹ پڑتا ہے۔

۲۲ لبیاتھان کی طاقت اُس کی گردن میں رہتی ہے، اور لوگ اُس سے ڈر کر دور بھاگ جایا کرتے ہیں۔

۲۳ اُس کے جسم پر کہیں بھی ملائم جگہ نہیں ہے اور یہ لوہے کی مانند سخت ہیں۔

۲۴ اُس کا دِل چٹان کی طرح ہے، اُسکو خوف نہیں ہے۔ یہ چکّی کے نیچے کے پاٹ کی طرح سخت ہے۔

۲۵ جب وہ اُٹھ کھڑا ہوتا ہے تو زبردست لوگ ڈر جاتے ہیں، جب لبیاتھان اپنی دم گھُماتا ہے تو وہ لوگ بھاگ جاتے ہیں۔

۲۶ جب بھالے تلوار اور تیروں کا اس پر وار ہوتا ہے تو وہ اچھل جاتا ہے۔ یہ سب ہتھیار اُسے بالکل ہی نقصان نہیں پہنچاتا ہے!

۲۷ وہ لوہے کو پیال کی طرح اور پیتل کو گلی ہوئی لکڑی کی طرح توڑ دیتا ہے۔

۲۸ تیر اُس کو نہیں بھگا پاتے ہیں۔ اس پر چٹان تنکے کی طرح چھٹک جاتا ہے۔

۲۹ لاٹھیاں جب ان پر پڑتی ہیں تو وہ اسے تنکے کی طرح محسوس کرتا ہے وہ برچھی کے چلنے پر ہنستا ہے۔

۳۰ لبیاتھان کے پیٹ کی کھال ٹوٹے ہوئے برتن کے تیز ٹکڑوں کی مانند ہوتی ہے۔ جب وہ چلتا ہے تو وہ کیچڑ پر کھلیان کے تختوں کی مانند لکیر چھوڑتا ہے۔

۳۱ لبیاتھان پانی کو ابلتی ہوئی ہانڈی کی طرح گھونٹتا ہے اور وہ سمندر میں ہانڈی میں ابلتا ہوا تیل کے جیسا بلبلا پیدا کرتا ہے۔

۳۲ جب لبیاتھان سمندر میں تیرتا ہے تو وہ اپنے پیچھے راستہ چھوڑتا جاتا ہے۔ وہ پانی کو گھونٹتا ہے اور اپنے پیچھے سفید جھاگ کا راستہ چھوڑتا چلا جاتا ہے۔

۳۳ لبیاتھان کی مانند کوئی اور جاندار زمین پر نہیں ہے۔ وہ ایسا جانور ہے جسے بے خوف بنایا گیا۔

۳۴ لبیاتھان (سمندری دیو) نے سب سے مغرور جانوروں کی طرف حقارت کی نظر سے دیکھا۔ وہ سبھی جنگلی جانوروں پر بادشاہ ہے اور میں خداوند نے لبیاتھان کو بنایا!"

ایّوب کا خُداوند کو جواب

۴۲ تب ایّوب نے خداوند کو جواب دیا، ایوّب نے کہا:

۲ "اے خُداوند! میں جانتا ہُوں کہ تُو سب کُچھ کر سکتا ہے۔ تُو منصوبے بنا سکتا ہے اور تیرے منصوبوں کو کوئی بھی نہیں بدل سکتا اور نہ ہی اُس کو روکا جا سکتا ہے۔

۳ اے خداوند! تم نے پوچھا: وہ جاہل شخص کون ہے جو بے وقوفی کی باتیں کر رہا ہے؟ خداوند میں نے ان چیزوں کے بارے میں بات کی ہے جسے میں نہیں سمجھتا ہوں۔ میں نے ان چیزوں کے بارے میں بات کی جو کہ اتنی حیرت انگیز تھی کہ میں سمجھ نہیں سکتا تھا۔

۴ "اے خُداوند! تُو نے مُجھ سے کہا، 'اے ایّوب سُن اور میں بولوں گا۔ میں تُجھ سے سوال کروں گا اور تُو مُجھے جواب دے گا۔'

۵ اے خُداوند بیتے ہوئے دنوں میں میں نے تیرے بارے میں سُنا تھا۔ لیکن خود اپنی آنکھوں سے میں نے تجھے دیکھ لیا ہے۔

۶ اسلئے اے خداوند، میں اپنے میں شرمندہ ہوں۔ اے خداوند، مجھے بہت افسوس ہے۔ میں خاک اور راکھ میں بیٹھ کر اپنے دل و دماغ کو بدلنے کا وعدہ کرتا ہوں۔"

خُداوند کا ایّوب کی دولت کو لوٹانا

۷ جب خداوند نے ایّوب سے بات کرنی بند کردی، خداوند نے تیمان کے الیفاز سے کہا، "میں تم اور تمہارے دوستوں سے خفا ہوں کیونکہ تم نے میرے بارے میں صحیح باتیں نہیں کہیں۔ لیکن ایّوب، میرے خادم نے میرے بارے میں صحیح باتیں کہیں۔ ۸ اسلئے الیفاز، میرے خادم ایّوب کے پاس سات سانڈوں اور سات مینڈھوں کے ساتھ جاؤ اور انہیں اپنے لئے جلانے کے نذرانے کے طور پر قربان کرو۔ اور میرا خادم ایّوب تمہارے لئے دعاء کریگا۔ اور میں اسکی دعاء کا جواب دونگا۔ تب میں تمہیں سزا نہیں دونگا جس کے تم حق دار ہو۔ تمہیں سزادی جانی چاہئے تھی کیونکہ تم بہت بے وقوف تھے تم نے میرے بارے میں صحیح باتیں نہیں کہیں۔ لیکن میرا خادم ایّوب نے میرے بارے میں صحیح باتیں کہیں۔"

۹ اسلئے الیفاز تیمانی، بلدد سوخی اور ضُوفر نعمانی نے خُداوند کے حُکم کی تعمیل کی اور خُداوند نے ایّوب کی دُعا سُن لی۔

۱۰ ایّوب نے اپنے دوستوں کے لئے دعاء کی۔ اور خداوند نے ایوب کو پھر سے کامیابی دیا۔ خدا نے ایّوب کو اسکا دوگنا دیا جتنا اسکے پاس پہلے تھا۔ ۱۱ ایّوب کے سبھی بھائی اور بہنیں اور وہ سبھی لوگ جو پہلے ایّوب کو جانتے تھے اسکے گھر میں آئے۔ ان سبھوں نے اسکے ساتھ کھانا کھایا اور ایّوب کو تسلّی دیا۔ اور ان ساری مصیبتوں کے بارے میں جسے خداوند نے ایّوب پر لایا تھا افسوس ظاہر کیا۔ ہر کسی نے ایّوب کو چاندی کا ٹکڑا اور سونے کی انگوٹھی دیئے۔

۱۲ خداوند نے ایّوب پر پہلے کے بہ نسبت زیادہ برکت بخشی۔ ایّوب کے پاس چودہ ہزار بھیڑ، چھ ہزار اونٹ، بیلوں کا ایک ہزار جوڑا اور ایک ہزار گدھیاں ہوگئیں۔

۱۳ ایّوب کے سات بیٹے اور تین بیٹیاں بھی ہوئیں۔ ۱۴ ایّوب نے اپنی سب سے بڑی بیٹی کا نام یمیمہ رکھا۔ دُوسری بیٹی کا نام قصیعاہ رکھا اور تیسری کا نام قرن ہپّوک رکھا۔ ۱۵ ساری سرزمین میں ایّوب کی بیٹیاں سب سے خُوبصورت عورتیں تھیں۔ ایّوب نے اپنی بیٹیوں کو بھی اپنی میراث کا حصّہ دیا۔ اس سے ہر ایک نے ٹھیک بھائیوں کی طرح ہی میراث کا حصّہ پایا۔

۱۶ اُسکے بعد ایّوب ایک سو چالیس برس تک اور زندہ رہا۔ وہ اپنے بچّوں، اپنے پوتوں اپنے پڑ پوتیوں اور پڑ پوتوں کی بھی اولادوں کو دیکھنے کے لئے زندہ رہا۔ ۱۷ جب ایّوب کی موت ہُوئی، اُس وقت وہ بہت بوڑھا تھا۔ اُسے بہت اچّھی اور طویل زندگی حاصل ہوئی تھی۔

آستر

ملکہ وشتی کی بادشاہ سے نافرمانی

۱ یہ واقعہ اس دوران ہوا تھا جب اخسویرس بادشاہ تھا۔ وہ ہندوستان سے لیکر کوش(اتھوپیا)تک ۱۲۷ صوبوں پر حکومت کیا کرتا تھا۔

۲ بادشاہ اخسویرس سوسا ضلع کے محل سے اپنی سلطنت پر حکومت کرتا تھا۔

۳ اپنی حکومت کے تیسرے سال اخسویرس نے اپنے عہدیداروں اور قائدین کی دعوت کی۔ فارس اور مادی کے تمام اہم فوجی عہدیدار اور اہم قائدین اس موقع پر وہاں آئے تھے۔ ۴ دعوت ۱۸۰ دنوں تک جاری رہی اُس دوران بادشاہ اخسویرس نے اپنی حکومت کی عظیم دولت کو عیاں کیااور اسنے ہرایک کو اپنے محل کی پُرشکوہ خوبصورتی اور دولت دکھایا۔

۵ اور جب ۱۸۰ دن کی وہ تقریب ختم ہوئی بادشاہ اخسویرس نے دُوسری دعوت دی جو سات دن تک رہی دعوت تقریب محل کے اندرونی باغ میں منعقد ہوئی تھی۔ تمام لوگ جو پایہ تخت سوسا شہر میں تھے اُنہیں مدعو کیا گیا تھا اُس میں بڑی سے بڑی اہمیت والے اور کم سے کم اہمیت والے لوگ بھی بُلائے گئے تھے۔ ۶ اندرونی باغ میں کمرہ کے چاروں طرف سفید اور نیلے رنگ کے بہترین کتانی کپڑے ٹنگے ہوئے تھے۔ وہ کپڑے بہترین سفید ریشمی کپڑوں کے ڈوریوں اور چاندی کے چھلّوں سے سنگ مرمر کے ستونوں پر بندھے ہوئے تھے۔ وہاں سونے اور چاندی سے سجے ہوئے پلنگ تھے۔ یہ سب پلنگ سفید اور سیاہ رنگ کے سنگ مرمر اور بیگنی رنگ کے قیمتی پتھروں اور سیپیوں سے بنے ہوئے صحن پر لگے ہوئے تھے۔ ۷ مختلف قسموں اورڈیزائنوں کے سونے کے پیالوں میں مئے وہاں پیش کی گئی تھی۔ وہاں بادشاہ کی مئے کافی مقدار میں تھی۔ سبب اُس کا یہ تھا کہ بادشاہ بہت امیر اور سخی تھا۔ ۸ بادشاہ نے اپنے خادموں کو حکم دیا تھا اُس نے کہا تھا، "مہمانوں کو جتنی وہ چاہیں اُتنی مئے دی جانی چاہئے اور مئے دینے والوں نے بادشاہ کے حکم کی تعمیل کی تھی۔

۹ اور اسی وقت بادشاہ اخسویرس کے محل میں ملکہ وشتی نے عورتوں کوایک دعوت دی۔

۱۰ بادشاہ اخسویرس ساتویں دن بہت زیادہ مئے پینے کی وجہ سے بہت زیادہ نشہ میں تھا۔ اسنے مہومان، بِزتا، خربُوناہ ، بِگتا، ابگتا، زِتار اور کرکس کو بلایا۔ یہ لوگ سات خواجہ سرائیں تھے جو اس کی ہمیشہ خدمت کیا کرتے تھے۔ ۱۱ اس نے ان سات خواجہ سراؤں کو حکم دیا کہ ملکہ وشتی کو شاہی تاج پہنا کر اسکے پاس لائیں۔ وجہ یہ تھا کہ وہ قائدین اور اہم لوگوں کو اسکی خوبصورتی دکھانا چاہتے تھے۔ وہ واقعی میں ایک بہت خوبصورت عورت تھی۔

۱۲ لیکن جب اُن خواجہ سراؤں کے ذریعہ سے ملکہ وشتی کو بادشاہ کا حکم سُنایا گیا تو اُس نے بادشاہ کے مہمانوں کے سامنے آنے سے انکار کیا۔ تب بادشاہ کو بہت غصّہ آیا اور طیش میں آکر بھڑک اُٹھا۔ ۱۳ - ۱۴ بادشاہ کے لئے یہ ایک رواج تھا کہ قانونی ماہروں سے قانون اور اُس کی سزا کے متعلق رائے لے۔ اِسلئے بادشاہ اخسویرس نے دانشمندوں سے جو قانون سےواقف تھے پوچھا وہ دانشمند بادشاہ کے قریبی آدمی تھے اُنکے نام یہ ہیں: کارشینا، ادماتا، ترسیِس، مرس، مرسِنا، مُموکان۔ یہ سات آدمی فارس اور مادی کے بہت اہم عہدیدار تھے۔ اُنکے پاس بادشاہ سے ملنے کی خاص اجازت تھی کیونکہ وہ لوگ بہت ہی اہم لوگ تھے۔ ۱۵ بادشاہ نے اُن ماہروں سے پوچھا، "ملکہ وشتی کے ساتھ کیا کیا جائے؟ اس نے بادشاہ اخسویرس کے حکم کو جو کہ اس خواجہ سراؤں کے معرفت ملا تھا ماننے سے انکار کر گئی اس واقعہ سے متعلق قانون کیا کہتی ہے۔"

۱۶ مُموکان نے بادشاہ کو دُوسرے عہدیداروں کے سامنے جواب دیا، "ملکہ وشتی نے صرف بادشاہ کے خلاف ہی نہیں بلکہ قائدین اور بادشاہ اخسویرس کی سلطنت کے صوبوں کے تمام لوگوں کے خلاف بھی بہت بڑا جرم کیا ہے۔" ۱۷ میں ایسا اس لئے کہتا ہوں کہ دُوسری عورتیں جو کُچھ ملکہ وشتی نے کہا ہے اُسکو سُنیں گی اور دُوسری عورتیں اپنے شوہروں کی اطاعت کرنا بند کردیں گی وہ اپنے شوہروں سے کہیں گی۔ "بادشاہ اخسویرس نے ملکہ وشتی کولانے کے لئے حکم دیا تھا لیکن اُس نے آنے سے اِنکار کردیا۔"

۱۸ "آج فارس اور مادی کے قائدین کی بیویوں نے سُنا کہ ملکہ نے کیا کہا۔وہ لوگ ملکہ کے طرزعمل سےمتاثرہونگیں اور وہ لوگ بھی اپنےاپنے شوہروں، بادشاہ کے عہدیداروں کےساتھ وہی حرکت کرینگی۔ تب نافرمانی اور ناراضگی کا خاتمہ نہیں ہوگا۔

۱۹ "اِسلئے اگر بادشاہ کی خواہش ہو توایک حل یہ ہے: بادشاہ کوایک شاہی حکم دینا چاہئے اور اُسے فارس اور مادی کے قانون میں لکھا جانا چاہئے اور اس میں یہ بھی وضاحت ہونا چاہئے کہ فارس اور مادی کا اُصول بدلایامٹایا نہیں جاسکتا۔ بادشاہ کا حکم یہ ہونا چاہئے کہ بادشاہ اخسویرس کے سامنے وشتی

اب پھر کبھی نہ آئے گی۔ ساتھ ہی بادشاہ کو ملکہ کا درجہ کسی ایسی عورت کو
دینا چاہئے جو اُس سے بہتر ہو۔ ۲۰ پھر جب بادشاہ کے اِس شاہی حکم کا
اعلان اُسکی بڑی حکومت کے ہر حصّے میں ہوگا تمام بیویاں اہم سے اہم ہو یا
معمولی سے معمولی سب اپنے اپنے شوہروں کی عزّت کرینگی۔"
۲۱ بادشاہ اور اُسکے اہم عہدیدار اُس مشورہ سے بہت خُوش تھے۔
اِسلئے بادشاہ اخسویرس نے جیسا مُموکان نے رائے دی ایسا ہی کیا۔
۲۲ بادشاہ اخسویرس نے حکومت کے ہر صوبوں میں خطوط بھیجے۔ اُس
نے وہ خطوط ہر ایک صوبہ میں اس کی اپنی لکھاوٹ میں اور ہر ایک قوم میں
اسکی اپنی زبان میں بھیجے۔ ان خطوط میں یہ بیان کیا گیا تھا کہ ہر شوہر اپنے
گھر بار کا حاکم ہوگا اور اپنے لوگوں کی زبان میں باتیں کریگا۔

آستر کو ملکہ بنایا گیا

۲ بعد میں بادشاہ اخسویرس کا غصّہ ٹھنڈا ہوا تو اُسکو وشتی اور وشتی کے
کام یاد آئے۔ اُسکے متعلق احکام کو یاد کیا۔ ۲ تب بادشاہ کے
اپنے حاضرین نے اُسے ایک حل پیش کیا اُنہوں نے کہا، "بادشاہ کے لئے
جوان اور خوبصورت کنواری لڑکیوں کو تلاش کرو۔ ۳ بادشاہ سلطنت
کے ہر صوبہ میں کمشنر مقرّر کرے، اور وہ لوگ خوبصورت اور جوان کنواریوں
کو اپنے اپنے صوبہ میں جمع کرینگے اور اسے ضلع محل میں لائینگے۔ وہ جوان
لڑکیاں بادشاہ کی عورتوں کے گروہ میں رکھی جائیں گی۔ ہجّی کی نگرانی میں
رہیں گی جو بادشاہ کا خواجہ سرا ہے اور عورتوں کا سرپرست بھی ہے۔ اور
پھر انہیں خوبصورتی کے لئے ہر نسخہ دیا جائے۔ ۴ اور جن کنواری کو بادشاہ
سب سے زیادہ پسند کریگا وہ وشتی ملکہ کی جگہ لیگی۔" اور بادشاہ نے تجویز کو
قبول کیا کیونکہ یہ ایک اچھا مشورہ تھا، اور اس پر عمل کیا۔
۵ بنیمین کے خاندانی گروہ سے مردکی نامی ایک یہودی تھا جو یائر کا
بیٹا تھا۔ یائر سمعی کا بیٹا تھا اور سمعی قیس کا بیٹا تھا۔ مردکی سوسا کے ضلع
محل میں رہتا تھا۔ ۶ مردکی انلوگوں کی نسل سے تھا جنہیں بابل کے بادشاہ
نبوکدنضر نے یروشلم سے جلاوطن کیا تھا۔ اور اسے اسکی سلطنت میں لے
جایا گیا۔ وہ یہوداہ کے بادشاہ یہویاکین کے ساتھ قیدیوں کے گروہ میں تھا۔
۷ مردکی کی رشتہ میں ایک لڑکی ہدسّاہ نامی تھی اُسکے باپ یا ماں نہیں تھے
اسلئے مردکی اُسکی دیکھ بھال کرتا تھا۔ مردکی نے بطور بیٹی اُسکو گود لیا تھا جب
اُسکے ماں باپ مر گئے تھے۔ ہدسّاہ کو آستر بھی کہتے تھے آستر کا چہرہ اور اُسکا
جسم بہت خوبصورت تھا۔
۸ جب بادشاہ کا حکم سنایا گیا تو بڑی تعداد میں جوان کنواریوں کو
سوسا کے ضلع محل میں لایا گیا۔ اُنہیں ہجّی کی نگرانی میں دے دیا گیا۔ آستر
اُنہی کنواری لڑکیوں میں سے ایک تھی۔ آستر کو بادشاہ کے محل میں لے
جا کر ہجّی کی نگرانی میں رکھا گیا۔ ہجّی بادشاہ کے عورتوں کا سرپرست تھا۔
۹ ہجّی نے آستر کو پسند کیا وہ اُسکی پسندیدہ بن گئی تو ہجّی نے اُسکو
خوبصورتی کے نسخے اور خاص قسم کا کھانا دیا۔ ہجّی نے بادشاہ کے محل سے
سات خادمہ لڑکیوں کو چنا اور اُنہیں آستر کو دیا پھر ہجّی نے آستر اور اُن
سات خادمہ لڑکیوں کو شاہی حرم سرا (عورتوں کا کمرہ) کے سب سے اچھے
جگہ میں بھیج دیا۔ ۱۰ آستر نے کسی سے بھی یہ نہیں کہا کہ وہ یہودی ہے۔
اُس نے اپنے خاندان کے متعلق بھی کسی سے کُچھ نہیں کہا کیونکہ مردکی نے
اسے حکم دیا تھا کہ نہ بتائے۔ ۱۱ مردکی ہر روز محل کے آنگن کے نزدیک
جہاں بادشاہ کی عورتیں رہا کرتی تھیں چہل قدمی کرتا تھا۔ اسنے ایسا کیا کیونکہ
اسکو یہ جاننے کی خواہش تھی کہ آستر کیسی ہے اور اس کے ساتھ کیا گذر رہی
ہے۔
۱۲ اس سے پہلے کہ کسی کنواری کو بادشاہ اخسویرس کے پاس لے
جایا جائے اس کو ۱۲ مہینے خوبصورتی کے علاجون کے نسخوں سے گذرنا
پڑتا تھا اس مدت کے دوران اسے پہلے چھ مہینے لوبان کا تیل استعمال
کر کے پھر دوسرے چھ مہینے میں مختلف قسم کے خوشبوؤں اور دوسرے
خوبصورتی کی چیزوں کا استعمال کر کے اپنے آپ کو خوبصورت کرنا پڑتا
تھا۔ ۱۳ اس طریقے سے کنواری بادشاہ کے سامنے جاتی: وہ جو کچھ بھی
چاہتی اسے شاہی حرم سرا سے لینے کی اجازت تھی۔ ۱۴ رات میں لڑکی
بادشاہ کے محل میں جاتی اور صبح میں وہ واپس حرم سرا آتی۔ پھر وہ حرم سرا
کے دوسرے حصّے میں واپس چلی جاتی جہاں وہ شعشغاز نامی آدمی کے نگرانی
میں رکھی جاتی۔ شعشغاز ایک شاہی خواجہ سرا تھا اور بادشاہ کے داشتاؤں کا
نگرانی کرتا۔ وہ پھر دوبارہ نہیں جاتی جب تک کہ بادشاہ اس کے ساتھ خوش
نہ ہوتے، تب پھر وہ اسکا نام لیکر اسے واپس بلاتا۔
۱۵ جب آستر کی بادشاہ کے پاس جانے کی باری آئی تو اُس نے کُچھ
نہیں پوچھا اُس نے بادشاہ کے خواجہ سرا ہجّی سے جو عورتوں کا نگراں تھا
بس اِس سے یہ پوچھا کہ اُسے اپنے ساتھ بادشاہ کے پاس کیا لے جانا چاہئے؟
آستر وہ کنواری تھی جسے مردکی نے گود لیا تھا۔ اور وہ اُسکے چچا ابیخیل کی بیٹی
تھی۔ جو بھی آستر کو دیکھتا وہ اُسکو پسند کرتا۔ ۱۶ اِسلئے آستر کو شاہی محل
میں بادشاہ اخسویرس کے پاس لے جایا گیا۔ یہ واقعہ اُس کی حکومت کے
ساتویں سال کے دسویں مہینے میں ہوا۔ یہ مہینہ طیبت کہلاتا تھا۔
۱۷ بادشاہ نے آستر کو کسی بھی لڑکی سے زیادہ محبّت کیا اور وہ اس
کی محبوبہ بن گئی۔ وہ بادشاہ کو دوسری ساری کنواریوں سے زیادہ پسند
آئی۔ بادشاہ اخسویرس نے آستر کے سر پر شاہی تاج پہنا کر وشتی کی جگہ نئی
ملکہ بنالیا۔ ۱۸ آستر کے لئے بادشاہ نے ایک بہت بڑی دعوت دی یہ
دعوت اُس نے اپنے اہم آدمیوں اور قائدین کے لئے دی۔ اُس نے تمام

صوبوں میں تعطیل کا اعلان کیا اور اُس نے لوگوں کو تحائف بھیجے کیونکہ وہ
ایک سخی بادشاہ تھا۔

مردکی کو ایک بُرے منصوبہ کا پتہ لگا

۱۹ مردکی اُس وقت بادشاہ کے دروازے کے پاس ہی بیٹھا تھا جس
وقت دُوسری مرتبہ لڑکیوں کو ایک ساتھ جمع کیا گیا تھا۔ ۲۰ آستر ابھی
بھی اُس بات کو چھپائی ہوئی تھی کہ وہ یہودی ہے۔ اُس نے کسی کو بھی
اپنے خاندانی پس منظر نہیں کہے تھے کیونکہ مردکی نے اسے ایسا کرنے کا
حکم دیا تھا۔ وہ مردکی کے حکم کو اب بھی ایسے ہی مانتی تھی جیسے وہ پہلے مانتی
تھی جب مردکی اسکی دیکھ بھال کرتا تھا۔
۲۱ اُس وقت جب مردکی بادشاہ کے پھاٹکوں کے قریب بیٹھا تھا۔
تب وہ شاہی پھاٹکوں کے پہریدار بگتان اور ترش کے سازشوں کے بارے
میں جانا۔ وہ لوگ بہت غصّے میں تھے اور بادشاہ اخسویرس کو مارنے کا منصوبہ
بنا یا تھا۔ ۲۲ لیکن جب مردکی سازش کے بارے میں جان گیا تو اُسنے ملکہ
آستر کو بتا دیا اور ملکہ آستر نے اُسے بادشاہ سے کہہ دیا۔ اُس نے بادشاہ کو یہ
بھی بتادیا کہ مردکی ہی وہ آدمی ہے جس نے اسے اس منصوبہ کے بارے میں
اطلاع دیا۔ ۲۳ اُسکے بعد اُس اطلاع کی جانچ کروائی گئی اور یہ معلوم ہوا کہ
مردکی کی اطلاع صحیح تھی اور اُن دو پہریداروں کو جنہوں نے بادشاہ کو
مارڈالنے کا منصوبہ بنایا تھا اُنہیں پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ بادشاہ کے سامنے ہی
یہ سب باتیں "بادشاہ کی تاریخ کی کتاب" میں لکھ دی گئیں۔

یہودیوں کو تباہ کرنے کے لئے ہامان کا منصوبہ

۳ یہ واقعات ہونے کے بعد بادشاہ اخسویرس نے ہامان کو عزّت
بخشی۔ ہامان اجاجی کے ہمّداتا نامی شخص کا بیٹا تھا۔ بادشاہ نے
ہامان کو ترقی دی اور اُس کو دُوسرے قائدین سے زیادہ عزّت کی جگہ بخشی۔
۲ بادشاہ کے تمام قائدین بادشاہ کے شاہی پھاٹک پر جھک کر ہامان کو سلام
کرتے تھے اسلئے کہ بادشاہ نے اُنہیں ایسا کرنے کا حکم دیا تھا۔ لیکن مردکی
نے جھک کر ہامان کی تعظیم کرنے سے انکار کیا۔ ۳ تب شاہی پھاٹک پر
بادشاہ کے قائدین نے مردکی سے پوچھا، "تم بادشاہ کے احکام کی تعمیل
کیوں نہیں کرتے اور ہامان کے سامنے جھکتے کیوں نہیں؟"
۴ دن بدن وہ بادشاہ کے قائدین مردکی سے کہتے لیکن اُس نے جھک
کر تعظیم کرنے کے احکام سے انکار کیا۔ اسلئے اُن قائدین نے اُسکے متعلق
ہامان سے کہا وہ دیکھنا چاہتے تھے کہ ہامان مردکی کے تعلق سے کیا کرتا ہے۔
مردکی ان قائدین سے کہہ چکا تھا کہ وہ یہودی ہے۔ ۵ جب ہامان نے دیکھا
کہ مردکی نے اُسکے لئے جھک کر تعظیم کرنے سے انکار کیا تو اسے بہت غصّہ
آیا۔ ۶ ہامان کو معلوم ہوا کہ مردکی یہودی ہے لیکن وہ صرف مردکی کو ہی
مارنے سے مطمئن نہیں تھا۔ ہامان بادشاہ اخسویرس کی ساری حکومت میں
مردکی کے تمام یہودی لوگوں کو مارڈالنے کی ترکیب کی تلاش میں تھا۔
۷ بادشاہ اخسویرس کی حکومت کے ۱۲ ویں سال میں ہامان نے
نیسان کے مہینے میں جو کہ سال کا پہلا مہینہ تھا قرعہ ڈالا خاص دن مہینہ
چننے کے لئے۔ آخر کار بارہواں مہینہ یعنی ادار کا مہینہ چنا گیا۔ (اُس وقت
قرعہ "پُور" کہلاتا تھا) ۸ تب ہامان بادشاہ اخسویرس کے پاس آیا اُس نے
کہا، "بادشاہ اخسویرس تُمہاری حکومت کے ہر صوبہ میں ایک خاص گروہ
کے لوگ پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ لوگ اپنے آپ کو دُوسرے لوگوں سے الگ
رکھتے ہیں اُن لوگوں کے رسم و رواج بھی ان سبھی دُوسرے لوگوں سے
الگ ہیں اور یہ لوگ بادشاہ کے قانونوں کی تعمیل بھی نہیں کرتے ہیں۔
ایسے لوگوں کو حکومت میں رہنے کی اجازت دینا بادشاہ کے لئے اچّھا نہیں
ہے۔
۹ "اگر بادشاہ کو مناسب معلوم ہو تو میرے پاس ایک حل ہے اُن
لوگوں کو تباہ کرنے کا حکم صادر کیا جائے اُسکے لئے میں بادشاہ کے خزانہ میں
۱۰،۰۰۰ چاندی کے سکے جمع کرونگا۔ میں بادشاہ کے خزانے کے
زیر نگراں عہدیدار کو اس مبلغ رقم کو دے دونگا۔"*
۱۰ اسطرح بادشاہ نے سرکاری مہر کی انگوٹھی اپنی اُنگلی سے نکالی اور
اُسے ہامان کے حوالے کی۔ ہامان اجاجی ہمّداتا کا بیٹا تھا وہ یہودیوں کا دُشمن
تھا۔ ۱۱ اُسکے بعد بادشاہ نے ہامان سے کہا، "یہ دولت اپنے پاس رکھواور
جو کُچھ اُن لوگوں کے ساتھ کرنا چاہتے ہو کرو۔"
۱۲ پھر اُس پہلے مہینے کے ۱۳ ویں دن بادشاہ کے معتمدوں کو بُلایا
گیا اُنہوں نے ہر صوبہ کی اور ہر ایک لوگوں کی زبانوں میں ہامان کے احکام
لکھے۔ اُنہوں نے بادشاہ کے قائدین کو لکھا اور مختلف صوبوں کے صوبہ
داروں کو اور مختلف گروہ کے لوگوں کے قائدین کو بھی لکھا۔ اُنہوں نے
بادشاہ اخسویرس کے اختیار کے ساتھ لکھا اور بادشاہ کی انگوٹھی سے اُس کو
مہر بند کردیا۔
۱۳ خبر رساں نے خطوط کو بادشاہ کے صوبوں میں لے گئے۔ اُن
خطوں میں بادشاہ کا ایک حکم تھا کہ بوڑھے، جوان، عورت اور چھوٹے بچّے
سمیت تمام یہودیوں کو کچلو ماور اور تباہ کرڈالو۔ حکم تھا کہ تمام یہودیوں کو
ایک دن میں ہی مار ڈالا جائے وہ دن ۱۲ ویں مہینے کا ۱۳ واں دن اور ادار
کا مہینہ تھا اور حکم تھا کہ تمام یہودیوں کی چیزوں کو لے لیا جائے۔

میں... دے دونگا شاید کہ ہامان اس رقم کو پھانسی دیئے جانے والے یہودی کی جائیداد کو ضبط کرکے جمع کرنے کی امید کر رہا تھا۔

۱۴ احکام پر مشتمل ان خطوط کی ایک نقل اس سرزمین کا قانون ہونا
چاہئے تھا- یہ سب صوبوں کا قانون ہونا چاہئے تھا-اس کا اعلان حکومت
میں رہ رہے ہر قوموں کے لوگوں میں کرنا تھا- تب وہ سب کے سب لوگ
اس دن کے لئے تیار ہونگے- **۱۵** بادشاہ کے حکم سے خبررساں جلد ہی
چلے گئے- پایہ تخت شہر سوسن میں یہ حکم جاری کر دیا گیا- بادشاہ اور
ہامان مئے پینے کے لئے بیٹھ گئے- شہر سوسن کے شہریوں کے درمیان
گھبراہٹ اور حیرانی پھیلی ہوئی تھی-*

مردکی کا آستر سے مدد طلب کرنا

۴ جو کُچھ ہورہا تھا اُسکے متعلق مردکی نے سُنا- جب اُس نے یہودیوں
کے خِلاف بادشاہ کا حکم سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑلئے اس نے سوگ
کا لباس پہن لیا اور اپنے سر پر خاک ڈال لی- وہ اُونچی آواز میں پھوٹ پھوٹ
کر چیختے ہوئے شہر میں نکل پڑا- **۲** لیکن مردکی صرف بادشاہ کے دروازہ
تک ہی جاسکا کیونکہ سوگ کا لباس پہن کر دروازہ کے اندر جانے کی کسی کو
بھی اجازت نہ تھی- **۳** ہر صوبہ میں جہاں کہیں بھی بادشاہ کے یہ احکام پہنچے
یہودیوں میں رونا دھونا اور سوگ شروع ہوگیا- وہ لوگ روزہ رکھتے اور چیختے
تھے- بہت سے یہودیوں نے سوگ کے کپڑے پہن لئے اور اپنے سروں پر
خاک ڈالے زمین پر پڑے تھے-
۴ آستر کی خادمہ لڑکیوں اور خواجہ سراؤں نے آستر کے پاس جا کر
مردکی کے حالات کے متعلق بتایا- اُسکی وجہ سے ملکہ آستر بہت رنجیدہ اور
بہت پریشان ہوگئی اُس نے مردکی کے پاس سوگ کے لباس کے بجائے
دُوسرے کپڑے پہننے کو بھیجے لیکن اُس نے اُن کپڑے کو پہننے سے
انکار کیا- **۵** اُسکے بعد آستر نے ہتاک کو بلایا کہ میرے سامنے آؤ- ہتاک بادشاہ
کے خواجہ سراؤں میں سے ایک ایسا تھا جسے بادشاہ نے اُسکی (آستر کی)
خدمت کے لئے مُقرّر کیا تھا- آستر نے اُسے یہ پتہ لگانے کے لئے بھیجا کہ
کیا کچھ ہورہا ہے اور مردکی کو کیا چیز تکلیف دے رہی ہے؟ **۶** ہتاک شہر
کے اُس کھُلے میدان میں گیا جہاں شاہی دروازہ کے آگے اس نے مردکی کو
دیکھا- **۷** وہاں مردکی نے ہتاک سے جو کُچھ ہوا تھا سب کہہ ڈالا- اُس نے
ہتاک کو یہ بھی بتایا کہ ہامان نے یہودیوں کو مار ڈالنے کے لئے بادشاہ کو
خزانے میں کتنی دولت جمع کرنے کا وعدہ کیا ہے- **۸** مردکی نے ہتاک کو
یہودیوں کو ہلاک کرنے کے لئے بادشاہ کے حکم پر مشتمل خط کی ایک نقل
بھی دی- اور شاہی حکم نامہ شہر سوسن میں ہر جگہ بھیجا گیا تھا- مردکی یہ
چاہتا تھا کہ ہتاک اُس خط کو آستر کو دکھائے اور ہر بات اُسکو پوری طرح
بتادے- اور اُس نے اُس سے یہ بھی کہا کہ وہ آستر کو بادشاہ کے پاس جا کر
مردکی اور اُسکے لوگوں کے لئے رحم کی درخواست کرنے کی کوشش کرے-
۹ ہتاک آستر کے پاس واپس آیا اور اُس نے آستر سے جو کُچھ مردکی نے
کہنے کے لئے کہا تھا سب کُچھ کہہ دیا-
۱۰ پھر آستر نے ہتاک کے ذریعہ مردکی کو یہ کہلا بھیجا-
۱۱ "مردکی! بادشاہ کے تمام قائد اور بادشاہ کے تمام صوبوں کے تمام
لوگ یہ جانتے ہیں کہ یہ قانون ہے کہ کوئی بھی بغیر بلائے بادشاہ کے اندرونی
دربار میں نہیں جا سکتا ہے- قانون سب کے لئے جنس کے بلا لحاظ یکساں
نافذ ہوتا ہے، چاہے اسے مانے یا پھر مرے- صرف سوائے اسکے کہ، اگر
بادشاہ کے ہاتھ کا سونے کا ڈنڈا اس آدمی کو دے دیا جائے جو اس سے ملنے
کی خواہش رکھتا ہے- اگر بادشاہ ایسا کرتا تو اُس آدمی کو مارنے سے بچا لیا جاتا
ہے-" اس نے یہ بھی کہی، "مجھے بادشاہ سے ملنے کے لئے ۳۰ دن سے
نہیں بلایا گیا ہے-"
۱۲-۱۳ اُسکے بعد آستر کا پیغام مردکی کے پاس پہنچا دیا گیا- اُس
پیغام کو پا کر مردکی نے اُسے جواب بھیجا: "آستر! ایسا مت سوچ کہ تُو
بادشاہ کے محل میں رہنے کی وجہ سے سارے یہودیوں میں سے تم ہی صرف
بچ جاؤ گی- **۱۴** اگر اب تُم خاموش رہوگی تو یہودیوں کے لئے مدد اور خلاصی
تو کسی دُوسرے ذرائع سے آہی جائے گی- لیکن تم اور تمہارے باپ کے
خاندان سب مر جائینگے- اور کون جانتا ہے کہ شاید جن مصیبتوں کو ابھی
ہملوگ جھیل رہے ہیں اسے حل کرنے کے لئے تم ملکہ بنی ہو-"
۱۵ اُس پر آستر نے مردکی کو یہ جواب بھجوایا: **۱۶** "مردکی! جاؤ
اور جا کر تمام یہودیوں کو شہر سوسن میں جمع کرو اور میرے لئے روزہ رکھو
تین دن اور تین رات تک نہ کُچھ کھاؤ اور نہ ہی کُچھ پیو- تیری طرح میں اور
میری خادمائیں بھی روزہ رکھیں گی- ہمارے رُوزہ رکھنے کے بعد میں بادشاہ
کے پاس جاؤں گی میں جانتی ہوں کہ اگر بادشاہ مُجھے اپنے پاس نہ بُلایا تو اُسکے
پاس جانا اُصول کے خِلاف ہے لیکن میں کسی بھی طرح سے بادشاہ سے ملاقات
کرونگی- اور اگر مجھے مرنا پڑیگا تو مرونگی-"
۱۷ اِس طرح مردکی وہاں سے چلا گیا اور آستر نے اُس سے جیسا کرنے
کو کہا تھا اُس نے ویسا ہی کیا-

آستر کی بادشاہ سے استدعا

۵ تیسرے دن آستر نے اپنے خاص لباس پہنے اور شاہی محل کے
اندرونی دربار میں جا کھڑی ہوئی- یہ جگہ بادشاہ ہال کے سامنے

بادشاہ... ہوئی تھی جیسا کہ بادشاہ اور ہامان قانون کے اعلان کا جشن منایا، جبکہ
سوسن کے شہری یہودیوں کے تباہ کاری کے بادشاہ کے حکم کو سمجھ نہ
سکے- اسلئے وہ لوگ غمزدہ، گھبراہٹ اور حیرانی کے عالم میں تھے- شاید کہ وہ لوگ
انلوگوں سے اچھا پڑوسی پن یا اچھا تجارتی تعلقات رکھتے تھے-

تھی- بادشاہ کے ہال میں اپنے تخت پر بیٹھا تھا بادشاہ اُسی طرف مُنہ کئے
بیٹھا تھا جہاں سے لوگ تخت کے کمرہ میں داخل ہوتے تھے- ۲ بادشاہ نے
ملکہ آستر کو وہاں دربار میں کھڑی دیکھا اُسے دیکھ کر وہ بہت خُوش ہوا- اُس
نے اُسکی طرف اپنے ہاتھ میں تھامے ہوئے سونے کے شاہی ڈنڈے کو آگے
بڑھادیا اس طرح آستر اُس کمرے میں داخل ہوئی اور وہ بادشاہ کے پاس چلی
گئی- تب اُس نے بادشاہ کے سونے کے شاہی ڈنڈے کے سِرے کو
چھُودیا-

۳ اُس کے بعد بادشاہ نے اُس سے پوچھا، ”ملکہ آستر! تمہیں کیا تکلیف
دے رہا ہے؟ تُم مُجھ سے کیا چاہتی ہو؟ جو تُم چاہو میں تُمہیں وہی دوں گا
یہاں تک کہ میں اپنی آدھی بادشاہت تک تمہیں دینے کے لئے تیار
ہوں-“

۴ آستر نے کہا، ”میں نے آپ کے اور ہامان کے لئے ایک دعوت کا
انتظام کیا ہے کیا آپ اور ہامان آج میرے ہاں دعوت میں تشریف لائیں
گے؟“

۵ اُس پر بادشاہ نے کہا، ”ہامان کو فوراً بُلایا جائے تاکہ آستر جو چاہتی
ہے ہم اُسے پُورا کر سکیں-“

تب بادشاہ اور ہامان اس دعوت میں تشریف لے گئے جسکی تیاری
آستر نے انکی تعظیم کے لئے کی تھی- ۶ جب وہ مئے پی رہے تھے اُس وقت
بادشاہ نے آستر سے پھر پوچھا، ”آستر! کھو اب تُم کیا مانگنا چاہتی ہو؟ کُچھ
بھی مانگ لو میں تُمہیں دے دوں گا کھو تو وہ کیا ہے جس کی تُمہیں خواہش
ہے؟ جو بھی تُمہاری خواہش ہو گی وہی میں تُمہیں دوں گا اپنی بادشاہت کے
آدھے حصّہ تک-“

۷ آستر نے کہا، ”میں یہ مانگنا چاہتی ہوں: ۸ اگر مجھے بادشاہ چاہتا ہے
اور اگر وہ چیز جو مجھے مسّرت بخشے گی بادشاہ مجھے دینے کی خواہش رکھتا ہے-
تو میری خواہش ہے کہ بادشاہ اور ہامان کل پھر میرے پاس تشریف
لائیں- میں بادشاہ اور ہامان کے لئے کل ایک اور دعوت کا انتظام کرنا چاہتی
ہوں- اور اُسی وقت میں یہ بتاؤں گی کہ میں کیا چاہتی ہوں-“

مردکی پر ہامان کا غصّہ

۹ اُس دن ہامان شاہی محل سے بہت خُوش اور اچھّی حالت میں نکلا لیکن
جب اُس نے شاہی پھاٹک پر مردکی کو دیکھا تو اُسے اس پر بہت غصّہ آیا-
ہامان مردکی کو دیکھتے ہی غصّہ سے پاگل ہو گیا- کیونکہ جب ہامان وہاں سے
گذرا تو اس نے اس کی تعظیم نہ کی مردکی کو ہامان کا کوئی ڈر نہیں تھا اور
اسلئے ہامان غصّہ میں آگیا تھا- ۱۰ لیکن ہامان نے اپنے غصّہ پر قابو پایا اور
گھر چلا گیا- اُسکے بعد ہامان نے اپنے دوستوں اور اپنی بیوی زِرش کو ایک
ساتھ بُلا بھیجا- ۱۱ اپنے دوستوں کے سامنے اپنی شیخی بگھارتے ہوئے
اسنے کہا، کہ وہ ایک دولت مند آدمی تھا- اور یہ کہ اسکے بہت سارے بیٹے
تھے- اور کئی طرح سے بادشاہ نے اُسکی تعظیم کی تھی- اپنی شیخی بگھارنا
جاری رکھتے ہوئے اسنے کہا بادشاہ نے اسے دوسرے قائدین کے مقابلے میں
سب سے اعلیٰ عہدوں پر بحال کیا تھا- ۱۲ اِتنا ہی نہیں ہامان نے یہ بھی
کہا، ”میں ہی صرف وہ آدمی ہوں جسے ملکہ آستر نے آج اپنی دعوت میں بادشاہ
کے ساتھ دعوت دی تھی- ملکہ نے کل کی دعوت کے لئے بادشاہ کے ساتھ
مجھے دعوت کی ہے- ۱۳ لیکن مجھے اُن سب باتوں سے حقیقت میں کوئی
خُوشی نہیں ہے- حقیقت میں میں خوشی محسوس نہیں کرتا ہوں جب کبھی
بھی میں شاہی محل کے دروازہ پر میں اُس یہودی مردکی کو بیٹھے ہوئے دیکھتا
ہوں-“

۱۴ اُس پر ہامان کی بیوی زرش اور اُسکے تمام دوستوں نے اُسے
ایک مشورہ دیا- وہ بولے، ”۷۵ فٹ اُونچا پھانسی دینے کا ایک ستون کھڑا
کرو جس پر اُسے لٹکایا جائے تب صبح میں بادشاہ سے کھو کہ مردکی کو اُس پر
لٹکادے- پھر بادشاہ کے ساتھ تُم دعوت میں خوشی خوشی جشن منانے جاسکتے
ہو-“

ہامان کو یہ مشورہ اچّھا معلوم ہوا اسلئے اسنے کسی کو پھانسی کا ستون کھڑا
کرنے کا حکم دیا-

مردکی کی تعظیم

۶ اُس رات بادشاہ سو نہیں سکا اِسلئے اُس نے خادم سے کہا تاریخ
کی کتاب لائے اور اُسکو پڑھے (بادشاہوں کی تاریخ کی کتاب جس
میں وہ سب واقعات درج رہتا ہے جو ایک بادشاہ کے دورِ حکومت کے
دوران ہوتا ہے-) ۲ تو اُس خادم نے بادشاہ کے لئے وہ کتاب پڑھی- اُس
نے بادشاہ اخسویرس کے مار ڈالنے کے بُرے منصوبے کے متعلق پڑھا- یہ
ایسا ہوا کہ بگتان اور ترش کے رچے ہوئے سازش کا پتہ مردکی کو چلا- یہ
دونوں آدمی شاہی پھاٹکوں پر پہرہ دینے والے اور بادشاہ کے عہدیدار تھے- وہ
لوگ بادشاہ کو مارنے کے لئے سازش رچے تھے اور مردکی نے اس کے
بارے میں اطلاع کر دیا تھا-

۳ اِس پر بادشاہ نے سوال کیا، ”اِس بات کے لئے مردکی کو کون سا
اعزاز اور انعام دیا گیا؟“

اُن خادموں نے بادشاہ کو جواب دیا، ”مردکی کے لئے کُچھ نہیں کیا گیا
تھا-“

۴ اُسی وقت بادشاہ کے محل کے باہر آنگن میں ہامان داخل ہوا- ہامان
نے پھانسی کا جو ستون کھڑا کرنے کا حکم دیا تھا اُس پر مردکی کو لٹکوانے کے

لئے بادشاہ سے کہنے کے لئے آیا تھا- بادشاہ نے اُس کی آہٹ سُن کر پوچھا،
"ابھی ابھی آنگن میں کون آیا ہے؟" ۵ بادشاہ کے خادموں نے جواب دیا،
"آنگن میں ہامان کھڑا ہے-"
بادشاہ نے کہا، "اُسے اندر لے آؤ-"
۶ ہامان جب اندر آیا تو بادشاہ نے اُس سے ایک سوال پوچھا "ہامان!
ایک آدمی کے لئے کیا کرنا چاہئے جسے بادشاہ عزّت دینا چاہتا ہے؟"
ہامان نے سوچا، کہ میرے علاوہ اور کون ہوسکتا ہے جسے بادشاہ زیادہ
تعظیم دینے کی خواہش رکھتا ہے-بادشاہ ضرور مجھے ہی تعظیم دینے کے
بارے میں سوچتا ہے- بادشاہ ضرور مجھے ہی عزّت دینے کے لئے بات کر رہا
ہوگا-"
۷ ہامان نے جواب دیتے ہوئے بادشاہ سے کہا، "اس آدمی کو دیا جائے
جسے بادشاہ عزّت دینے کی خواہش رکھتا ہے- ۸ بادشاہ کو مخصوص شاہی چغہ
جسے کہ اسنے پہنا ہے اپنے خادم کو دینا چاہئے- اور خادم کو ایک گھوڑا بھی
لانا چاہئے جس پر بادشاہ نے سواری کی ہے- تب اپنے خادم کو کہو کہ اس
گھوڑے کے سر پر بادشاہ کے خاص نشان کو رکھّے- ۹ اسکے بعد بادشاہ کو کسی
اہم قائد کو چغہ اور اس گھوڑے کا نگراں کار مقرّر کرنا چاہئے-بادشاہ کو
قائدین کو اس آدمی کو چغہ پہنانے کا بھی حکم دینا چاہئے جس کو بادشاہ اس
چغہ میں عزّت و احترام دینا چاہتے ہیں- اوراس گھوڑے کے آگے جانا
چاہئے جس پر کہ وہ آدمی سوار ہوگا- اور اس گھوڑے کے ساتھ شہر کی گلیوں
سے گذرے اور یہ اعلان کرے کہ یہ سب کچھ اس آدمی کے لئے کیا گیا ہے
جسے کہ بادشاہ عزّت واحترام بخشنا چاہتے ہیں-"
۱۰ تب بادشاہ نے ہامان کو حکم دیا "تم اِسی وقت فوراً جاؤ اور یہودی
مردکی کے لئے گھوڑا اور چغہ لو اور اسے ویسا ہی سجاؤ جیسا تُم نے مشورہ دیا ہے
مردکی شاہی دروازہ کے پاس بیٹھا ہے- جو کُچھ تُم نے بتایا ہے سب کُچھ
ویسا ہی کرنا-"
۱۱ ہامان چغہ اور گھوڑا لایا اور مردکی کو وہ چغہ پہنایا اور اسکو گھوڑا
پر چڑھایا اور تب شہر کے سارے گلیوں میں اسے لے گیا- ہامان گھوڑے
کے آگے چل رہا تھا اور اعلان کر رہا تھا، "یہ سب اُس آدمی کے لئے کِیا گیا ہے
جسے بادشاہ تعظیم دینا چاہتا ہے!"
۱۲ اُسکے بعد مردکی پھر شاہی دروازہ پر واپس چلا گیا لیکن ہامان جلد ہی
اپنے گھر کی طرف چل دیا وہ اپنا سر ڈھانکے ہوئے تھا کیونکہ وہ پریشان اور
شرمندہ تھا- ۱۳ اُسکے بعد ہامان نے اپنی بیوی زرش اور اپنے تمام
دوستوں سے جو کُچھ ہوا تھا سب کُچھ کہا ہامان کی بیوی اور اُسکے مشیروں نے
اُس سے کہا، "اگر مردکی یہودی ہے تو تُم جیت نہیں سکتے تُمہارا زوال
شروع ہوچکا ہے تُم یقیناً تباہ ہوجاؤگے-"
۱۴ ابھی وہ لوگ ہامان سے بات کر ہی رہے تھے کہ بادشاہ کے خواجہ
سرا ہامان کے گھر پر آئے اور فوراً ہامان کو آستر کی دعوت میں بُلالے گئے-

ہامان کو موت کی سزا

۷ پھر بادشاہ اور ہامان ملکہ آستر کے ساتھ دعوت کھانے کے لئے
چلے گئے- ۲ دعوت کے دوسرے دن کے دوران جب وہ لوگ
مئے پی رہے تھے تو بادشاہ نے آستر سے پھر ایک سوال کیا "ملکہ آستر تُم
مُجھ سے کیا مانگنا چاہتی ہو؟ جو کُچھ تُم مانگو گی میں تمہیں دونگا- بتاؤ تُمہیں کیا
چاہئے؟ آؤ! تجھے میں اپنی آدھی سلطنت دیکر تمہاری خواہش کو پورا کرونگا-"
۳ اُس پر ملکہ آستر نے جواب دیا، "اے بادشاہ اگر بادشاہ مجھے چاہتے
ہیں اور وہ چیز جو مجھے مسرّت بخشیگی اسے بادشاہ مجھے دینے کی خواہش رکھتا
ہے،اور اگر یہ تمہیں خوشی بخشتا ہے- تو مہربانی کر کے مجھے زندہ رہنے دیں
اور میرے لوگوں کو بھی جینے دیں- بس میں یہی مانگتی ہوں- ۴ میں ایسا
اسلئے چاہتی ہوں کہ مجھے اور میرے لوگوں کو تباہ، ہلاک اور لوٹنے کے لئے
بیچ دیا گیا ہے- اگر ہم لوگوں کو غلاموں کی طرح بیچا جاتا تو میں کُچھ نہیں
کہتی کیونکہ وہ ایسا کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہوتا جسکے لئے بادشاہ کو تکلیف دی
جاتی-"
۵ اُس پر بادشاہ اخسویرس نے ملکہ آستر سے پوچھا، "تُمہارے ساتھ
ایسا کِس نے کیا؟ کہاں ہے وہ آدمی جس نے تُمہارے لوگوں کے ساتھ ایسا
سلوک کرنے کی ہمّت کی؟"
۶ آستر نے کہا، "ہمارا مخالف اور ہمارا دُشمن یہ بدکار ہامان ہی ہے-"
تب ہامان بادشاہ اور ملکہ کے سامنے گھبرا گیا- ۷ بادشاہ بہت غصّہ میں
تھا وہ کھڑا ہوا اُس نے اپنا مئے وہیں چھوڑدیا اور باہر باغیچہ میں چلا گیا- لیکن
ہامان ملکہ آستر سے اپنی زندگی کی بھیک مانگنے کے لئے اندر ہی رُکا رہا-
ہامان یہ جانتا تھا کہ بادشاہ نے اُسکی جان لینے کا تہیہ کرلیا ہے اِس لئے وہ
اپنی زندگی کی بھیک مانگتا رہا- ۸ بادشاہ جیسے ہی باغیچہ سے دعوت کے کمرہ
کی طرف واپس آرہا تھا تو اسنے ہامان کو اس پلنگ پر گرتے ہوئے دیکھا جس
پر آستر ٹیک لگائی ہوئی تھی- بادشاہ نے غصّہ سے بھری اُونچی آواز میں کہا،
"ارے کیا تُو محل میں میرے رہتے ہوئے ملکہ پر حملہ کرے گا؟"
جیسے ہی بادشاہ کے مُنہ سے یہ الفاظ نکلے ہامان کا چہرہ ڈھانک دیا گیا- *
۹ بادشاہ کے ایک خواجہ سرا خادم نے جس کا نام خربوناہ تھا- خربوناہ
نے کہا، "پھانسی دینے کے لئے ایک ۷۵ فٹ اُونچا پھانسی کا ستون ہامان

ڈھانک دیا گیا عبرانی میں اسکا مطلب شرمندگی، دکھ یا موت کی سزا کا نشان
دہی-

کے گھر کے قریب بنایا گیا ہے ہامان نے اُسے اسلئے بنایا تھا کہ اُس پر
مردکی کو لٹکائے- مردکی وہ آدمی ہے جس نے تُمہاری ہلاکت کے منصوبہ کو
بتا کر تُمہاری مدد کی تھی-"
بادشاہ بولا، "اُس ستون پر ہامان کو لٹکا دیا جائے-"
۱۰ اسلئے اُنہوں نے اُسی ستون پر جسے اُس نے مردکی کے لئے بنایا
تھا ہامان کو لٹکا دیا اُسکے بعد بادشاہ نے غصّہ کرنا چھوڑ دیا-

یہودیوں کی مدد کے لئے بادشاہ کا حکم

۸ اُسی دن بادشاہ اخسویرس نے تمام یہودیوں کے دشمن ہامان کے
پاس جو کُچھ تھا سب ملکہ آستر کو دے دیا- آستر نے بادشاہ کو
بتا دیا کہ مردکی رشتہ میں اُسکا چچازاد بھائی ہوتا ہے- اُسکے بعد مردکی بادشاہ
سے ملنے آیا- ۲ بادشاہ نے اپنی اُنگلی سے انگوٹھی نکال کر جسے کہ اس نے
ہامان سے واپس لیا تھا مردکی کو دے دیا- اُسکے بعد آستر نے مردکی کو ہامان
کے تمام گھروں اور چیزوں کا نگراں کار مقرّر کر دیا-
۳ تب آستر نے بادشاہ سے پھر بات کی اور وہ بادشاہ کے پیروں پر گر
کر رونے لگی اُس نے بادشاہ سے اِلتجا کی کہ وہ اجاجی ہامان کے اُس بُرے
منصوبہ کو ختم کر دے جسے ہامان نے یہودیوں کو تباہ کرنے کے لئے سوچا
تھا-
۴ اُس پر بادشاہ نے اپنے سونے کے شاہی ڈنڈے کو آستر کی طرف
آگے بڑھایا آستر اُٹھی اور بادشاہ کے آگے کھڑی ہو گئی- ۵ پھر آستر نے کہا،
"اگر بادشاہ مجھے چاہتا ہے اور بادشاہ کی یہ تمنا ہے تو براہ کرم اسے کرے-
اگر یہ تمہیں مسرّت بخشتی ہے اور اگر تم مجھ سے خوش ہو تو برائے مہربانی
ایک شاہی فرمان جاری کر، ہامان نے جس فرمان کو پہلے جاری کیا تھا اسے
واپس لیا جائے- ہامان اجاجی نے بادشاہ کے تمام صوبوں میں بسے ہوئے
یہودیوں کو برباد کرنے کا ایک منصوبہ سوچا تھا اور اس طرح کے فرمان کو
جاری کیا تھا- ۶ میں بادشاہ سے یہ استدعا کر رہی ہوں کیونکہ میں اپنے
لوگوں کے ساتھ اُس بھیانک واقعہ کو ہوتا ہوا برداشت نہیں کر سکتی- میں
یہ دیکھنا برداشت نہیں کر سکتی کہ میرا خاندان مار ڈالا جائے گا-"
۷ بادشاہ اخسویرس نے ملکہ آستر اور یہودی مردکی کو جواب دیا بادشاہ
نے یہ کہا، "کیونکہ ہامان یہودیوں کے خِلاف تھا میں نے اُسکی ساری جائیداد
آستر کو دے دی اور میرے سپاہیوں نے اُسکو پھانسی پر لٹکا دیا- ۸ اب
بادشاہ کے اختیار سے یہودیوں کی مدد کرنے کے لئے ایک صاف ستھرا
شاہی فرمان اس طریقے پر جو تم کو سب سے بہتر معلوم ہوتا ہو لکھو- اور تب
اس فرمان پر بادشاہ کے اہم انگوٹھی سے مہر لگا دو- بادشاہ کے اختیار سے
لکھے گئے کسی خط جس پر شاہی مہر لگا ہوا ہو ردّ نہیں کیا جا سکتا ہے-"

۹ بادشاہ کے معتمدوں کو اُسی وقت فوراً بُلایا گیا- سیوان نام کے
تیسرے مہینے کے ۲۳ ویں تاریخ کو وہ شاہی فرمان لکھا گیا- مردکی کے
سب احکام کو ان سب معتمدوں نے یہودیوں، قائدین، صوبہ داروں اور
۱۲۷ صوبوں کے عہدیداروں کو لکھے- یہ صوبے ہندوستان سے کُوش (
اتھوپیا) تک پھیلے ہوئے تھے- وہ احکام ہر صوبہ کی زبان میں لکھے گئے تھے-
انلوگوں نے تمام لوگوں کے لئے انکی زبان میں ترجمہ کئے تھے- ان سب
فرمانوں کو یہودیوں کو انکی زبانوں اور انکے حروف تہجّی میں لکھے گئے تھے-
۱۰ مردکی نے یہ فرمان نامہ بادشاہ اخسویرس کی اختیار سے لکھے تھے اور
پھر اُن فرمان نامہ پر اُس نے بادشاہ کی انگوٹھی سے مہر لگا دی تھی- پھر اُن
خطوں کو اُس نے گھوڑ سوار خبر رسانوں کے ذریعہ بھجوا دیا- یہ خبر رساں
تیز رفتار گھوڑوں پر سوار تھے- جو خاص طور پر بادشاہ کے لئے ہی پالے گئے
تھے-
۱۱ اُن خطوں پر بادشاہ کے یہ احکام لکھے تھے:

یہودیوں کو ہر شہر میں آپس میں ایک ساتھ مل کر اپنی حفاظت
کرنے کا اختیار ہے- اُنہیں کسی بھی صوبہ کے کسی بھی گروہ کے
لوگوں کی ایسی کسی بھی فوج کو تباہ کرنے مار ڈالنے اور پُوری طرح
برباد کرنے کا اختیار ہے جو اُن پر حملہ کرے یا اُن کے بچّوں اور
عورتوں پر حملہ کرے- اور یہودیوں کو اپنے دشمنوں کی
جائیدادوں کو ضبط کرنے اور تباہ و برباد کرنے کا بھی اختیار ہے-

۱۲ ادار نام کے ۱۲ ویں مہینے کے ۱۳ ویں تاریخ یہودیوں کے
لئے اِسے کرنے کے مقرّرہ دن تھا- بادشاہ اخسویرس کے تمام صوبوں کے
تمام یہودیوں کو اس اختیار کو استعمال کرنے کی اجازت دی گئی-
۱۳ اُس خط کی ایک نقل شاہی فرمان کے ساتھ ہر صوبہ میں بھیجی جاتی
تھی- یہ اصول ہر صوبہ کی سر زمین کے لئے ایک قانون بن گیا- یہ اعلان
ریاست میں رہنے والے تمام لوگوں اور ہر وہ قوم جو سلطنت میں رہتی تھی
اُن کے لئے تھا ایسا اِسلئے کیا گیا تا کہ یہودی اُس خاص دن کے لئے تیار
رہیں گے- جب اُنہیں اپنے دُشمنوں سے بدلہ لینے کی اجازت ہو گی-
۱۴ بادشاہ کے گھوڑے پر سوار بادشاہ کے خبر رساں بلا کوئی تاخیر کئے
جلدی سے باہر نکل گئے جیسا کہ یہ بادشاہ کا حکم تھا- شاہی فرمان
دارالحکومت شہر سوسن میں نافذ کر دیا گیا-
۱۵ پھر مردکی بادشاہ کے پاس سے چلا گیا- مردکی بادشاہ سے ملا خاص
لباس پہن لیا- اُسکے کپڑے نیلے اور سفید رنگ کے تھے- اُس نے ایک بڑا
سونے کا تاج بھی سر پر پہن رکھا تھا- اعلیٰ قسم کے سوت کا بنا ہوا بینگنی

رنگ کا چغہ بھی اسکو دیا گیا تھا۔ سوسن کے ضلع محل میں جشن منائی جارہی
تھی اور لوگ خوشیاں منا رہے تھے۔ ۱۶ یہودیوں کے لئے یہ خاص خوشی
کادن تھا۔ یہ بڑی خُوشی اعزاز اور مسّرت کا دن تھا۔ ۱۷ جہاں کہیں کسی
صوبہ یا شہر میں بادشاہ کا وہ شاہی فرمان پہنچا یہودیوں میں خوشی اور
مسّرت کی لہر دوڑ گئی۔ یہودیوں نے صرف جشن منانے کا انتظام نہیں کیا
تھا بلکہ کئی دعوت کا بھی انتظام کیا تھا۔ اور دُوسرے بہت سارے لوگ
یہودی بن گئے کیونکہ وہ یہودیوں سے بہت ڈرا کرتے تھے۔

یہودیوں کی فتح

۹ لوگوں کو ادار نام کے ۱۲ ویں مہینے کی ۱۳ تاریخ کو بادشاہ کے
شاہی فرمان پر عمل کرنا تھا یہ وہی دن تھا جس دن یہودیوں کے
دشمنوں کو یہ امید تھی کہ وہ یہودیوں کو شکست دیں گے لیکن اب تو حالات
بدل چکے تھے۔ اب تو یہودی اپنے اُن دشمنوں سے زیادہ طاقتور تھے جو اُن
سے نفرت کیا کرتے تھے۔ ۲ بادشاہ اخسویرس کے ہر ایک صوبوں کے
ہر ایک شہروں میں یہودی ایک ساتھ ملے۔ یہودی آپس میں ایک ساتھ
اِس لئے مل گئے تھے تاکہ ان کے دشمن جو اُنہیں برباد کرنا چاہتے ہیں اُن
پر حملہ کرنے کے لئے وہ زیادہ طاقتور ہو جائینگے۔ اسلئے وہ لوگ متحد ہو گئے اور
اتنا طاقتور ہو گئے کہ کسی میں ہمّت نہ تھی کہ اُنکے خِلاف کھڑا ہو سکے۔ اب
دوسرے تمام لوگ یہودیوں سے ڈرے ہوئے تھے۔ ۳ اور صوبوں کے
تمام عہدیدار، قائدین، صوبہ دار اور بادشاہ کے انتظامی عہدیدار یہودیوں کی
مدد کرنے لگے۔ وہ تمام عہدیدار یہودیوں کی مدد اسلئے کرتے تھے کیوں کہ وہ
مردکی سے ڈرتے تھے۔ ۴ بادشاہ کے محل میں مردکی ایک بہت ہی اہم
آدمی بن گیا تمام صوبوں میں ہر کوئی اُس کا نام جانتا تھا اور یہ بھی جانتا تھا
کہ وہ ساری حکومت میں کتنا اہم ہے اور روز بروز مردکی اور طاقتور ہوتا چلا
گیا۔

۵ یہودیوں نے اپنے تمام دشمنوں کو شکست دے دی۔ اپنے
دشمنوں کو مارنے اور تباہ کرنے کے لئے وہ تلواروں کا استعمال کئے۔ جو لوگ
یہودیوں سے نفرت کیا کرتے تھے اُنکے ساتھ جیسا یہودی چاہتے ویسا ہی
برتاؤ کئے۔

۶ شہر سوسن کے پایہ تخت میں یہودیوں نے ۵۰۰ لوگوں کو مار کر
تباہ کر دیا۔ ۷ یہودیوں نے جن لوگوں کو ہلاک کیا اُن میں یہ لوگ بھی شامل
تھے: پرشنداتا، دلفون، اسپاتا، ۸ پورتا، ادلیاہ، اردتا، ۹ پرمشتا، ارِیسی،
اردی اور ویزاتا۔ ۱۰ یہ دس آدمی ہامان کے بیٹے تھے۔ ہامان ہمدّاتا کا
بیٹا تھا اور وہ یہودیوں کا دشمن تھا۔ یہودیوں نے اُن تمام آدمیوں کو مار ڈالا
لیکن اُنہوں نے اُن کی کوئی چیز نہیں لی۔

۱۱ اس دن جب بادشاہ نے سوسن کے ضلع محل میں مارے گئے پانچ
سو آدمیوں کے متعلق سُنا تو، ۱۲ اُس نے ملکہ آستر سے کہا، ”سوسن کے
ضلع محل میں یہودیوں نے ۵۰۰ آدمیوں کو مار ڈالا ہے اور اُنہوں نے
سُوسن میں ہامان کے دس بیٹوں کو بھی ہلاک کیا ہے۔ بادشاہ کے دُوسرے
صوبوں میں انلوگوں نے کیا کئے ہیں؟ اب تم مجھ سے کیا مانگنا چاہتی ہو؟ جو کچھ
تم مانگوگی میں تمہیں دونگا۔ آؤ! مجھے بتاؤ تمہیں کیا چاہئے؟ میں تمہاری
خواہشوں کو پورا کرونگا۔“
۱۳ آستر نے کہا، ”اگر بادشاہ کو منظور ہو تو یہودیوں کو پھر سے کل
سوسن میں ایسا کرنے کی اجازت دی جائے۔ اور ہامان کے دس بیٹوں کی
لاشوں کو پھانسی کی ستون پر لٹکا دیا جائے۔“
۱۴ تو بادشاہ نے یہ حکم دے دیا کہ سوسن میں کل بھی بادشاہ کا یہ
حکم لاگو رہے۔ اور اُنہوں نے ہامان کے دس بیٹوں کو پھانسی پر لٹکا دیا۔
۱۵ ادار مہینے کی چودھویں تاریخ کو یہودی سُوسن میں ایک ساتھ جمع
ہوئے اُنہوں نے سوسن میں ۳۰۰ آدمیوں کو مار ڈالا لیکن اُن آدمیوں کی
کوئی چیز نہیں لی۔
۱۶ اُسی موقع پر بادشاہ کے دُوسرے صوبوں میں رہنے والے یہودی
بھی ایک ساتھ جمع ہوئے، وہ ایک ساتھ جمع ہوئے تاکہ اپنے دشمنوں سے
اپنا بچاؤ کرنے کے لئے طاقتور ہو جائیں اور اُس طرح اُنہوں نے اپنے
دشمنوں سے چھٹکارا پالیا۔ یہودیوں نے اپنے ۷۵۰۰۰ دشمنوں کو موت
کے گھاٹ اُتار دیا لیکن اُنہوں نے جن دشمنوں کو ہلاک کیا تھا اُن کی کسی بھی
چیز پر قبضہ نہیں کیا۔ ۱۷ یہ ادار نام کے مہینے کی ۱۳ ویں تاریخ کو ہوا
اور پھر ۱۴ ویں تاریخ کو یہودیوں نے آرام کیا۔ یہودیوں نے اُس دن
کو ایک خوشی سے بھر پور تعطیل کا دن بنا دیا۔

پُوریم کی تقریب

۱۸ ادار مہینے کی ۱۳ ویں اور ۱۴ ویں تاریخ کو سوسن میں یہودی
ایک ساتھ جمع ہوئے۔ پھر ۱۵ ویں تاریخ کو اُنہوں نے آرام کیا۔ اُنہوں
نے پندرہویں تاریخ کو پھر ایک خوشی سے بھرپور تعطیل کا دن بنا دیا۔
۱۹ اسی وجہ سے جو یہودی دیہاتی علاقوں اور چھوٹے چھوٹے گاؤں میں
رہتے تھے ادار کے چودھویں تاریخ کو خوشی اور شادمانی سے تعطیل کا جشن
منایا۔ اُس دن اُنہوں نے آپس میں ایک دُوسرے کو ضیافت کی دعوت
دی اور ایک دوسرے کو تحفہ پیش کئے۔
۲۰ جو کچھ ہوا تھا وہ ہر بات مردکی نے لکھ لیا تب پھر تمام
صوبوں میں رہنے والے تمام یہودیوں کو بھیج دیا گیا۔ کیا نزدیک اور کیا دُور
ہر جگہ اُس نے خط بھیجے۔ ۲۱ مردکی نے یہودیوں کو یہ بتانے کے لئے

ایسا کیا کہ وہ ہر سال ادار مہینے کی ۱۴ ویں تاریخ اور ۱۵ ویں تاریخ کو پوریم
کی تقریب منایا کریں۔ ۲۲ یہودیوں کو اُن دنوں کو عید کے طور سے
اسلئے منانا تھا کہ اُنہیں دنوں یہودیوں نے اپنے دشمنوں سے چھٹکارا پایا
تھا۔ اُنہیں اُس مہینے کو اس واسطے بھی منانا تھا کہ یہ وہ مہینہ تھا جب اُن کا
رنج اُن کی خوشی میں بدل گیا تھا یہ وہی مہینہ تھا جب انکا رونا دھونا جشن کے
دن میں بدل گیا تھا۔ مردکی نے تمام یہودیوں کو خط لکھا انہیں یہ کہنے کے
لئے کہ وہ ان دو دنوں کو بہت زیادہ خوشی کے جشن کا دن منائیں۔ یہ وقت
ایسا وقت ہے جب لوگ آپس میں ایک دُوسرے کو ضیافت کی دعوت
دیں اور غریبوں کو تحفے پیش کریں۔
۲۳ اِس طرح مردکی نے یہودیوں کو جو لکھا تھا اُسے انلوگوں نے
قبول کئے۔ وہ اُس بات پر متّفق ہوگئے کہ اُنہوں نے جس تقریب کو شروع
کیا ہے وہ اسے مناتے رہیں گے۔
۲۴ ہامان، ہمّداتا اجاجی کا بیٹا تھا۔ اور وہ یہودیوں کا دشمن تھا۔ اُس
نے یہودیوں کی تباہی کے لئے ایک بُرا منصوبہ بنایا تھا۔ ہامان نے
یہودیوں کو تباہ اور برباد کرنے کے لئے کسی ایک دن کو مقرّر کرنے کے
واسطے قرعہ بھی ڈالا تھا۔ اُن دنوں اُس قرعہ کو "پور" کہا جاتا تھا۔ اِسلئے
اُس تقریب کا نام "پوریم" رکھا گیا۔
۲۵ لیکن آستر بادشاہ کے پاس گئی اور اُس نے اُس سے بات چیت
کی اِسلئے بادشاہ نے نئے احکام جاری کردیئے۔ یہودیوں کے خلاف ہامان نے
جو منصوبہ بنایا تھا اُسے روکنے کے لئے بادشاہ نے حکم نامہ جاری کیا۔
ہامان کا منصوبہ تباہ ہو گیا اور ہامان اور اسکے خاندان کے ساتھ اس طرح کی
بدسلوکی کی اجازت دی گئی۔ اُن احکام کے مطابق ہامان اور اسکے بیٹے کو
پھانسی کے ستون پر لٹکا دیئے گئے۔
۲۶-۲۷ اسلئے یہ تقریب "پوریم" کہلایا "پوریم" نام "پور" لفظ
سے بنا ہے۔ (جسکے معنی ہیں قرعہ) مردکی نے ایک خط لکھ کر یہودیوں کو
اس تقریب کو منانے کے لئے کہا اور اسلئے یہودیوں نے ہر سال اُن دو
دنوں کو تقریب کے طور منانا طئے کیا۔ اُنہوں نے یہ اِسلئے کیا تا کہ انلوگوں
کے ساتھ جو باتیں ہوئی تھی انکو یاد رکھ سکے۔ یہودیوں اور دُوسرے تمام
لوگوں کو جو یہودیوں میں مل گئے تھے ہر سال اُن دو دنوں کو بالکل اُسی
طریقہ پر اُسی وقت منانا تھا جس کی ہدایت مردکی نے اپنے حکم نامے میں کی
تھی۔
۲۸ یہ دو دن ہر نسل کو اور ہر خاندان کو یاد رکھنا اور منانا چاہئے۔ اُنہیں
ہر صوبے اور ہر شہر میں یہ تقریب منانا چاہئے اور یہودیوں کو پوریم کے
تقریب کو منانا کبھی نہیں چھوڑنا چاہئے۔ یہودیوں کی نسلوں کو "پوریم"
اور اُن دو دنوں کو منانا ہمیشہ یاد رکھے۔
۲۹ "پوریم" کے متعلق احکام کی تصدیق کے لئے ملکہ آستر اور
یہودی مردکی نے دُوسرا سرکاری خط لکھا (آستر ابیخیل کی بیٹی تھی۔) وہ
خط سچّائی سے بھرا ہوا تھا۔ انلوگوں نے اسے بادشاہ کے اختیار سے اُسے اور
بھی معتبر بنانے کے لئے لکھا۔ ۳۰ بادشاہ اخسویرس کی مملکت کے
۱۲۷ صوبوں میں تمام یہودیوں کے پاس مردکی نے خط بھجوائے۔ مردکی
نے لوگوں کو کہا کہ یہ تعطیل امن کا اور لوگوں کا ایک دوسرے پر اعتبار کا
پیغام ہونا چاہئے۔ ۳۱ مردکی نے لوگوں کو نئی تقریب منانے شروع
کرنے کے لئے لکھا۔ وہ زور دیا یہ تقریب مقرّرہ وقت پر ہی منانا چاہئے۔
یہودی مردکی اور ملکہ آستر نے اُن دو دن کے تقریب کو اپنے لئے اور اپنی
نسلوں اولادوں کے منانے کے لئے مقرّر کیا۔ اُنہوں نے اُن دو دنوں کو
تعطیل کے دن مُقرّر کئے۔ یہودی اُنہیں دوسرے تعطیل کے دنوں کی طرح
یاد رکھیں گے۔ جب وہ لوگ روزہ رکھیں گے اور جو کچھ ہوا تھا ان پر آنسو بہا کر
پچھتائیں گے۔ ۳۲ آستر کے خط نے پوریم کے بارے میں اُن اُصولوں کو
وضع کیا اور ان تمام چیزوں کو کتاب میں لکھا گیا۔

مردکی کو اعزاز

۱۰ بادشاہ اخسویرس نے لوگوں پر محصول عائد کیا حکومت
کے تمام لوگوں کو حتیٰ کہ دور کے ساحلی شہروں کے
علاقوں کو بھی محصول ادا کرنا پڑتا تھا۔ ۲ اور تمام عظیم کارنامے جو بادشاہ
اخسویرس نے کئے وہ "تاریخ سلاطین مادی اور فارس" نامی کتاب میں لکھے
ہیں اور مردکی نے جو بھی کئے تھے وہ بھی اس تاریخ کی کتاب میں لکھے گئے۔
بادشاہ نے مردکی کو ایک عظیم آدمی بنادیا۔ ۳ بادشاہ اخسویرس کی پوری
مملکت میں یہودی مردکی دوسرا اہم آدمی تھا۔ مردکی سارے یہودیوں میں
سب سے اہم آدمی تھا اور اُسکے ساتھی یہودی بھی اُسکی بہت عزّت کرتے
تھے۔ وہ مردکی کی عزّت اِسلئے کرتے تھے کیونکہ اُس نے اپنے لوگوں کی
بھلائی کے بہت ہی سخت کام کئے تھے۔ اور مردکی نے تمام یہودیوں کے
لئے امن قائم کیا۔

نحمیاہ

نحمیاہ کی دُعاء

۱ حکلیاہ کا بیٹا نحمیاہ کے یہ الفاظ ہیں: میں کسلیو کے مہینے میں سوسن محل
میں تھا۔ یہ وہ وقت تھا جب ارتخششتا بادشاہ کی حکومت کا ۲۰واں *
سال تھا۔ ۲ میرے بھائیوں میں سے ایک جسکا نام حنانی اور کُچھ دُوسرے
آدمی یہوداہ سے آئے۔ میں نے ان سے اُن یہودیوں کے متعلق پوچھا جو
جلاوطنی سے زندہ بچ گئے تھے۔ میں نے اُن سے شہر یروشلم کے متعلق بھی
پوچھا۔

۳ وہ لوگ بولے، ”نحمیاہ! وہ یہودی جو جلاوطنی سے بچ نکلے تھے وہ یہوداہ
میں ہیں اور بہت تکلیف میں ہیں اور بہت زیادہ شرمندگی میں مبتلا ہیں یہ
اسلئے کیونکہ یروشلم کی دیوار گِر گئی ہے اور اُسکے پھاٹک آگ سے جل گئے
ہیں۔“

۴ جب میں نے ان باتوں کو سنا تو میں بیٹھ گیا اور رونے لگا۔ میں کئی
دنوں تک بہت رنجیدہ تھا میں نے روزہ رکھا اور آسمان کے خُدا سے دعاء
کی۔ ۵ میں نے کہا:

خُداوند آسمان کے خُدا تو بڑا عظیم اور طاقت والا خُدا ہے میں
تم سے بھیک مانگ رہا ہوں۔ تو لوگوں کے ساتھ اپنی محبّت کے
معاہدہ کو پورا کرتا ہے خاص کر وہ لوگ جو تُجھ سے محبّت کرتے
ہیں اور تیرے احکام پر چلتے ہیں۔

۶ تیرے کان متوجّہ ہوں اور تیری آنکھیں کھلی رہیں
تیرے خادموں کی دعاء کو سننے کے لئے۔ جو میں آج تیرے
سامنے کررہا ہوں، دن اور رات میں تیرے خادموں اور اسرائیل
کے لوگوں کے لئے کررہا ہوں۔ اسرائیل کے لوگوں نے تیرے
خلاف گناہ کئے ہیں، میں اور میرے آباؤ اجداد نے بھی تیرے
خلاف گناہ کئے ہیں؛ میں اسکا اقرار کرتا ہوں۔ ۷ ہم لوگوں نے
تیرے تئیں بہت بُرا سلوک کئے ہیں ہم نے تیرے احکاموں ،
اصولوں اور فیصلوں کا پالن نہیں کیا جسے تو نے اپنے خادم موسیٰ
کو دیا تھا۔

۸ مہربانی کر کے اس تعلیم کو یاد کر اس تعلیمات کو یاد کر
جسکا تو نے اپنے خادم موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ تو نے کہا، ”اگر تم
نافرمان ہوجاؤ گے تو تم کو دوسرے لوگوں کے درمیان منتشر کر
دونگا۔ ۹ لیکن اگر تم میرے پاس واپس آؤ اور میرے احکام کی
فرماں برداری کرو اور اس پر چلو تو اگر تم جلاوطنی میں دنیا کے
آخری کنارے میں بھی رہو تو میں وہاں سے تمہارے لوگوں کو جمع
کرونگا۔ اور میں ان لوگوں کو اُس زمین پر لاؤنگا جس کو میں نے
اپنے نام کی واقفیت کے لئے چنا ہے۔“

۱۰ یہ سب تیرے خادم اور تیرے لوگ ہیں جسے تم نے
اپنی عظیم قوّت اور مضبوط ہاتھ سے بچایا ہے۔ ۱۱ اے خُداوند
مہربانی کرکے اپنے ان خادم کی دُعاء کو سُن۔ اور مہربانی کرکے
اپنے ان خادموں کی دُعا پر توجّہ دے جو کہ تیرے نام کی تعظیم
کرنا چاہتے ہیں۔ مہربانی کرکے آج مجھے اپنے خادم کو سہارا دو۔
جب میں اس آدمی، بادشاہ سے ،مدد مانگوں تب برائے مہربانی
اُسکی نظر کرم مجھے عطا کرکے میری مدد کر۔“ میں بادشاہ کا ساقی
ہوں۔

بادشاہ نحمیاہ کو یروشلم بھیجتا ہے

۲ یہ بادشاہ ارتخششتا کے ۲۰ ویں سال کے نیسان کا مہینہ تھا جب
بادشاہ کے لئے مئے لایا گیا تھا۔ تو میں نے اُس مئے کو لیا اور
بادشاہ کو دے دیا۔ میں پہلے جب بادشاہ کے ساتھ تھا تو میں کبھی رنجیدہ
نہیں ہوا تھا۔ ۲ تب بادشاہ نے مُجھ سے پوچھا، ”تو اتنا رنجیدہ کیوں
ہے؟ تم بیمار نہیں ہو۔ یہ صرف دل کی افسردگی کی وجہ ہے۔“

اور میں بہت زیادہ ڈرا ہوا تھا۔ ۳ اور میں نے بادشاہ سے کہا، ”بادشاہ
ہمیشہ جیتا رہے۔ میرا چہرہ اُداس کیوں نہ ہونا چاہئے؟ وہ شہر جس میں
میرے باپ دادا دفن ہیں وہ برباد ہو رہا ہے اور شہر کے پھاٹک آگ سے
تباہ ہو گئے ہیں۔“

۴ تب بادشاہ نے مُجھ سے کہا، ”اُسکے لئے تُو مُجھ سے کیا کروانا چاہتا
ہے؟“ تب میں نے آسمان کے خُدا سے دُعا کی۔ ۵ پھر میں نے بادشاہ کو
جواب دیتے ہوئے کہا، ”اگر یہ بادشاہ کو خوش کرتا ہے اور اگر میں تمہارا
خادم تمہیں خوش کررہا ہوں تو براہِ کرم مجھے یہوداہ کا شہر یروشلم بھیج دو
جہاں پر میرے باپ دادا دفن ہیں۔ اور میں دوبارہ اُس شہر کو بنانا چاہتا
ہوں۔“

۲۰واں سال یہ تقریباً دسمبر ۴۴۴ قبل مسیح۔

۶ اور بادشاہ ملکہ کے ساتھ جو کہ اسکے بغل میں بیٹھی ہوئی تھی نے مجھ
سے کہا، ”تمہارا سفر کتنا لمبا ہوگا اور تو کب تک واپس آئے گا؟“
بادشاہ مجھے بھیجنے کے لئے خوش تھا اسلئے میں نے اس سے کہا کہ میں
کتنا دن دور رہونگا۔ ۷ میں نے بادشاہ سے یہ بھی کہا، ”اگر یہ بادشاہ کو خوش
کرتا ہے تو دریائے فرات کے مغربی علاقہ کے گورنروں کو دکھانے کے
لئے مجھے خط دیئے جائیں۔ جو کہ مجھے یہوداہ تک جانے کے لئے ادھر
سے گذرنے ممکن کریگا۔ ۸ مجھے بادشاہ کے جنگل کا نگراں کار آسف کے نام
سے بھی خط چاہئے تا کہ وہ محل کے پھاٹک کے بیم کے لئے، مکان کے لئے،
ہیکل کے اطراف کے دیواروں، شہر کے دیواروں کے لئے، اور اس گھر کے
لئے جس میں میں ٹھہرونگا مجھے لکڑی میسر کرائے گا۔“
اس لئے بادشاہ نے ان خطوں کو مجھے دیا کیونکہ خدا مجھ پر مہربان تھا۔
۹ تب میں دریائے فرات کے مغربی علاقہ کے گورنر کے پاس گیا اور
میں نے وہ خطوط جو بادشاہ میرے ساتھ انلوگوں کے لئے بھیجے تھے دے
دیئے۔ بادشاہ نے میرے ساتھ فوجی کپتان اور گھوڑسوار سپاہیوں کو بھی
بھیجا تھا۔ ۱۰ سنبلط اور طوبیاہ نامی دو آدمیوں نے میرے مشن کے متعلق
سُنا۔ وہ لوگ بہت غصّہ میں آئے یہ جان کر کہ کوئی اِسرائیل کے لوگوں کی
مدد کے لئے آیا ہے۔ سنبلط حوُرون کا رہنے والا تھا اور طوبیاہ عمّونی عہدیدار
تھا۔

نحمیاہ یروشلم کی دیواروں کی جانچ کرتا ہے

۱۱-۱۲ میں یروشلم گیا اور وہاں تین دِن تک ٹھہرا رہا۔ میں اور
کچھ لوگ جو کہ میرے ساتھ تھے رات میں اُٹھا۔ یروشلم شہر کے لئے کچھ
کرنے کی جو بات میرے خدا نے میرے دل میں ڈالی تھی وہ میں نے کسی
کو بھی نہیں کہا اور ہم لوگوں کے ساتھ کوئی گھوڑے نہیں تھے۔ سوائے
اسکے جس پر کہ میں سوار تھا۔ ۱۳ اور رات میں میں وادی کے پھاٹک سے
باہر گیا۔ اژدھا کے چشمہ سے ہوتے ہوئے کوڑے کے پھاٹک تک گیا اور
میں نے یروشلم کی ٹوٹی ہوئی دیوار کی اور دیوار کے پھاٹکوں کی جو آگ سے
جل کی تباہ ہوگئے تھے جانچ کی۔ ۱۴ تب میں چشمہ کے پھاٹک کی طرف
اور بادشاہ کے تالاب کی طرف چلا۔ لیکن جس گھوڑا پر میں سوار تھا اس کے
گذرنے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔ ۱۵ اسلئے میں رات میں وادی سے ہوتے
ہوئے اوپر چلا اور دیوار کی جانچ کی۔ پھر میں چاروں طرف گھوما اور وادی سے
ہوتے ہوئے اندر چلا گیا۔ ۱۶ اور عہدیداروں کو یہ کبھی معلوم نہیں ہوا تھا
کہ میں کہاں گیا تھا یا میں کیا کر رہا تھا۔ اور میں نے یہ ساتھی یہودیوں کو،
کاہنوں کو، بادشاہ کے خاندان کے لوگوں کو، حاکموں کو اور دوسرے
لوگوں جو کام کر رہے تھے کو بھی نہیں بتایا۔

۱۷ تب میں نے اُن تمام لوگوں سے کہا، ”ہم یہاں جن مصیبتوں
میں ہیں اُنہیں تُم دیکھ سکتے ہو۔ یروشلم کھنڈرات میں پڑا ہوا ہے اُسکے
دروازے آگ سے جل چکے ہیں آؤ ہم یروشلم کی دیواروں کو پھر سے بنائیں
تا کہ ہم اور شرمندہ نہ ہوسکیں۔“
۱۸ میں نے اُن لوگوں سے کہا کہ میرا خدا مجھ پر کتنا مہربان تھا اور
ان باتوں کو بھی جو کہ بادشاہ نے مجھ سے کہا تھا۔ اور ان لوگوں نے کہا،
”آؤ ہملوگ اٹھیں اور بنائیں۔“ پھر وہ لوگ اس اچھے کام کو کرنے کے لئے
تیار ہوئے۔ ۱۹ لیکن حوُرون کا سنبلط، طوبیاہ عمّونی عہدیدار اور عربی
جیشم نے سُنا کہ ہم لوگ اسے دوبارہ بنا رہے ہیں تو انہوں نے ہملوگوں کا
مذاق اُڑایا اور حقیر سمجھا۔ یہ کیا ہے جو تم لوگ کر رہے ہو! کیا تم لوگ بادشاہ
کے خلاف بغاوت کر رہے ہو؟“
۲۰ اور میں نے ان لوگوں کو جواب دیا، یہ کہتے ہوئے، ”آسمان کا
خدا ہماری کامیابی میں مدد کریگا اور ہم خدا کے خادم پھر سے بنانا شروع
کریں گے۔ اس کام میں ہملوگوں کی مدد کرنے کے لئے تم کو اجازت نہیں
ہے۔ یروشلم کی اس زمین میں تمہارا کوئی حصّہ نہیں ہے اور نہ ہی کوئی
تاریخی دعویٰ ہے۔“

دیوار بنانے والے

۳ اعلیٰ کاہن الیاسب اور اسکا بھائی جو کہ کاہن بھی تھا نے کام
شروع کیا اور ”بھینڈھا پھاٹک“ کو پھر سے بنایا۔ اور انہوں نے
اسے خداوند کو وقف کر دیا۔ اور پھر اس کے دروازوں کو لگایا۔ انہوں نے
دیوار کو بُرجِ صد تک بلکہ حننِ ایل کے بُرج تک وقف کر دیا۔
۲ اور انلوگوں کے آگے یریحو کے لوگوں نے بھی بنایا۔ اور انلوگوں
کے آگے زکور امری کا بیٹا بنا رہا تھا۔
۳ بسّنا کے بیٹوں نے دیوار کے مچھلی پھاٹک کو بنایا۔ انہوں نے اسکا
شہتیر ڈالا اور اسکے دروازوں کو کھڑا کیا اور اس میں تالا اور سلاخیں لگایا۔
۴ اور اس کے آگے حقّوص کا بیٹا اوریاہ، اوریاہ کا بیٹا یریموت دیوار کی
مرّمت کر رہا تھا۔ اور انلوگوں کے آگے مشزبیل کا بیٹا برکیاہ،
اور برکیاہ کا بیٹا مسلّام دیوار کی مرّمت کی۔
اور انلوگوں کے آگے بعنہ کا بیٹا صدوق مرمّت کی۔
۵ انلوگوں کے آگے تقوعہ کے لوگوں نے دیوار کی مرّمت کیا۔ لیکن
انکے بزرگوں نے انکے آقا نحمیاہ کے لئے سخت کام کرنے سے انکار کر دیا۔
۶ فاسح کا بیٹا یہویدع اور بسودیاہ کا بیٹا مسلاّح نے پرانے پھاٹک کی
مرّمت کی، انہوں نے اسکے شہتیروں کو رکھا۔ اور اس کے دروازوں کو کھڑا
کیا، میخیں اور سلاخیں جوڑے۔

۷ انلوگوں کے آگے جبعون کے ملطیاہ مروتون کے یدون نے، مصفاہ
اور جبعون کے لوگوں نے دیوار کی مرمّت کا کام کیا۔ جبعون اور مرونوت
کے مقامات دریائے فرات کے مغربی علاقہ کے گورنر کے قبضے میں تھا۔
۸ سُنار حرہیاہ کے بیٹے عُزیئیل نے اسکے آگے کی دیوار کی مرمّت کی۔
اس کے آگے عطر بنانے والے خاندان کے حننیاہ نے دیوار کی مرمّت
کی۔ لیکن انہوں نے صرف یروشلم کی موٹی دیوار تک ہی مرمّت کیا۔
۹ انلوگوں کے آگے حور کا بیٹا رفایاہ نے مرمّت کیا۔ وہ آدھے یروشلم
کا حکمران تھا۔
۱۰ انلوگوں کے آگے حرومف کا بیٹا یدایاہ نے اپنے گھر کے
نزدیک بھی دیوار کی مرمّت کی۔ ۱۱ ملکیاہ جو حارم کا بیٹا تھا اور پخت
موآب کے بیٹے حسوب نے دیوار کے دوسرے حصّے اور بھٹّی (تنور) کے
مینار کی مرمّت کی۔
۱۲ اور اسکے آگے آدھے یروشلم کا حکمران کے بیٹے سلوم نے اپنی
بیٹیوں کے ساتھ مرمّت کی۔
۱۳ وادی کے پھاٹک کی مرمّت حنون اور شہر زنوح کے رہنے
والوں نے کی۔ انہوں نے اسکے دروازوں کو کھڑا کیا اور اس میں سلاخیں اور
میخیں لگائے۔ انہوں نے ۵۰۰ گز لمبی دیوار کو کوڑے پھاٹک تک
مرمّت کیا۔
۱۴ ریکاب کے بیٹے ملکیاہ بیت ہکرم کے حکمران نے کوڑے پھاٹک
کو مرمّت کیا اس نے اسے بنایا اور اس میں دروازے، میخیں اور سلاخیں
لگائے۔
۱۵ کلحوزہ کا بیٹا سُلوم مصفاہ کے ایک حصّے کے گورنر نے چشمہ کے
پھاٹک کی مرمّت کی۔ اس نے اسکے اوپر چھت ڈال کر، دروازے، سلاخیں
اور میخیں جوڑ کر اُسے دوبارہ بنایا۔ سلوم نے شیلوخ کے تالاب تک دیوار
کو، بادشاہ کے باغ کے نزدیک کے سیڑھیوں کو جو کہ داؤد کے شہر سے
نیچے تک جاتی ہے کی مرمّت کی۔
۱۶ عزبوق کے بیٹے نحمیاہ آدھے بیت صور کا حکمراں داؤد کے
مقبرے کے سامنے تک اور آدمی کے بنائے ہوئے تالاب تک اور بہادروں
کے گھروں تک مرمّت کی۔
۱۷ اس کے بعد لاوی خاندانی گروہ نے مرمّت کی: بانی کے بیٹے
رحوم، اسکے آگے قعیلاہ ضلع کے آدھے حصّے کا گورنر حسبیاہ نے اپنے ضلع کی
مرمّت کیا۔
۱۸ اس کے بعد انلوگوں کے بھائیوں نے: حنداد کے بیٹے بوئی
آدھے قعیلہ ضلع کے حکمراں نے مرمّت کی۔
۱۹ اور یشوع کے بیٹے عزر مصفاہ کے حکمراں نے سیڑھیوں کے آگے
سے لیکر اسلحہ کے کمرہ سے کونے تک دیوار کے دوسرے حصّے کا مرمّت
کیا۔ ۲۰ اُسکے بعد زبّی کے بیٹے باروُک نے کافی تیزی اور سخت محنت
سے کام کرتے ہوئے دوسرے حصّے کی مرمّت اس کونے سے لیکر الیاسب
اعلیٰ کاہن کے گھر کے دروازے تک کیا۔ ۲۱ اسکے بعد حقّوص کے بیٹے
اوریاہ، اور اوریاہ کے بیٹے مریموت نے الیاسب کے گھر کے دروازے سے
لیکر آخر تک دیوار کے دوسرے حصّے کی مرمّت کی۔ ۲۲ اسکے بعد میدانی
لوگوں کے کاہنوں نے مرمّت کیا۔
۲۳ اسکے بعد، بنیمین اور حسُوب نے اپنے گھروں کے سامنے کی
دیوار کی مرمّت کروائی۔ عنیاہ کا بیٹا معسیاہ، معسیاہ کے بیٹے عزریاہ اپنے گھر
کے نزدیک مرمّت کی۔
۲۴ حنداد کے بیٹے بنّئی نے دوسرے حصّے کی مرمّت عزریاہ کے گھر
سے کونے تک اور مینار تک بھی کیا۔
۲۵ روزی کے بیٹے فالال نے کونے کے ایک کنارے سے لیکر مینار
تک مرمّت کیا جو کہ بادشاہ کی عمارت کے اوپری حصّے سے لیکر قیدی کے
آنگن تک پھیلا ہوا تھا۔ اسکے بعد فدایاہ پرعوس کے بیٹے نے کام کیا۔
۲۶ ہیکل کا خادم جو کہ عوفل کے پہاڑوں پر رہتے تھے پانی کے
پھاٹک سے مشرق تک اور مینار کے قریب مرمّت کیا۔
۲۷ انکے بعد تقوعہ کے لوگوں نے عظیم مینار کے سامنے سے عوفل
پہاڑی کے دیوار تک دوسرے حصّے کا مرمّت کیا۔
۲۸ گھوڑے کے پھاٹک کے اوپری حصّے سے کاہنوں نے اپنے
اپنے گھر کے سامنے تک کی دیوار کی مرمّت کی۔ ۲۹ امیر کے بیٹے صدوق
نے اپنے گھر کے سامنے دیوار کی مرمّت کی۔ اس کے بعد سکنیاہ کا بیٹا
سمعیاہ نے مرمّت کی۔ سمعیاہ مشرقی پھاٹک کا پہریدار تھا۔
۳۰ اسکے بعد سلمیاہ کا بیٹا حننیاہ او رصلف کا چھٹّا بیٹا حنون نے
دوسرے حصّے کی مرمت کیا۔
برکیاہ کا بیٹا سلاّم نے اپنے کمرے کے سامنے مرمّت کی۔ ۳۱ ملکیاہ
جو کہ ایک سنار کا بیٹا تھا نے ہیکل کے خادموں اور بیوپاریوں کے گھر تک
مرمّت کی۔ جانچ پڑتال کی پھاٹک سے کونے کے اوپری کمرہ تک مرمّت
کیا۔ ۳۲ ملکیاہ ایک سنار تھا۔ کونے کے اوپری کمرے سے بینڈھوں کے
پھاٹک تک کی درمیانی دیوار کا حصّہ سُناروں اور بیوپاریوں نے بنایا۔

سنبلط اور طوبیاہ

۴ سنبلط نے سُنا کہ ہم لوگ شہر یروشلم کی دیوار کی مرمّت کر رہے
ہیں تو اسنے بہت غصّہ کیا اور بے چین ہوا۔ اُس نے بہت بُری
طریقے سے یہودیوں کا مذاق اُڑایا۔ ۲ اور اس نے اپنے دوستوں سے اور

سامریہ کی فوج سے بات کی اُس نے کہا، ”یہ کمزور یہودی کیا کر رہے ہیں؟
کیاوہ سوچتے ہیں کہ وہ جو کچھ کرنا چاہتے ہیں ہم انہیں ویسا کرنے دینگے؟ کیاوہ
سوچتے ہیں کہ وہ قربانی پیش کرینگے؟ کیاوہ سوچتے ہیں کہ وہ اپنے کام ایک
دن میں مکمل کر دینگے؟ کیا وہ دھول کے ڈھیر سے پتھروں کو پھر سے جمع
کرینگے اگرچہ کہ جل بھی گئے ہیں؟“
۳عمّون کا رہنے والا طوبیاہ اسکے ساتھ تھا۔ اور اسنے کہا ”اس سے یہ
لوگ کیا بنا رہے ہیں؟ اگر کوئی چھوٹی سی لومڑی بھی اُس دیوار پر چڑھ جائے تو
اُن کی وہ پتّھروں کی دیوار ٹوٹ جائیگی۔“
۴تب نحمیاہ نے خُدا سے دُعا کی، ”ہمارے خُدا ہماری دُعائیں سُن
کیونکہ ہملوگوں کو نیچا سمجھا جارہا ہے۔ ان کی بددعاؤں کو ان ہی کے سر
آنے دے۔ اُنہیں شرمندہ کرو! انہیں جلاوطنی میں قیدی بناؤ اور انکو قید
کرنے والوں کو انہیں لوٹنے دو۔ ۵انلوگوں کے قصوروں پر پردہ مت ڈالو۔
اور انکے گناہ کو اپنے نظر سے نظر انداز ہونے مت دو کیونکہ انلوگوں نے
معماروں کی بےعزّتی اور حوصلہ شکنی کی۔“
۶اس طرح سے ہم نے یروشلم کی دیوار کو پھر سے بنایا۔ اور پوری
دیوار کو ایک ساتھ جوڑ کر اسکے اونچائی کے آدھے اونچائی تک پہنچ گیا
تھا جس کا لوگوں کو صحیح معنی میں کرنے کی خواہش تھی۔
۷اور یہ ایسا ہوا کہ جب سنبلط، طوبیاہ، اور عرب کے لوگوں، عمونی اور
اشدود کے رہنے والے لوگوں کو یہ معلوم ہوا کہ یروشلم کے دیوار کی مرمّت
کا کام کیا جارہا ہے اور دیوار کی خالی جگھوں کو بھر دیا گیا ہے۔ ۸ تو وہ لوگ
بہت غصّہ میں آگئے اور انہوں نے آپس میں ملکر یروشلم کے خلاف جنگ
لڑنے کے لئے منصوبہ بنایا۔ اور اسے نقصان پہنچانے کا سبب بنے۔
۹ لیکن ہم نے اپنے خدا سے دعاء کی اور انلوگوں کے خلاف پہریدار
بیٹھائے، دن رات گشت لگائے اور پہرہ دیئے۔
۱۰ اور یہوداہ نے کہا، ”بوجھ لے جانے والوں کی طاقت کمزور ہو رہی
ہے اور دھول بھی بہت ہے اور ہم لوگ دیوار نہیں بنا پا رہے ہیں۔
۱۱ اور ہمارے دُشمن کہہ رہے ہیں اس سے پہلے کہ وہ لوگ ہمیں دیکھے یا
پتہ چلے، ہملوگ ان لوگوں کے بیچ آجائیں گے۔ انلوگوں کو مار ڈالیں گے اور
ان لوگوں کا کام رُک جائے گا۔
۱۲ ”اور یہودی جو انلوگوں کے نزدیک رہتے تھے چاروں طرف سے
ہملوگوں کے پاس آئے اور بار بار کہا، تم ہم لوگوں کے پاس ضرور واپس
آؤ۔“
۱۳ میں نے دیوار کے پیچھے سب سے نچلے حصّے میں کچھ لوگوں کو
پوزیشن کروایا۔ اونچی جگھوں پر میں نے لوگوں کو انکے خاندانوں کے مطابق
انکے تلواروں، بھالوں اور کمانوں کے ساتھ تعینات کر دیا۔ ۱۴ میں نے
دیکھا اور کھڑا ہوا، خاص خاندانوں، عہدیداروں اور بقیہ لوگوں کو کہا،
”انلوگوں سے مت ڈرو عظیم اور قادرِ مطلق خداوند کو یاد کرو! تمہیں اپنے
بھائیوں، بیٹوں اور بیٹیوں کے لئے لڑنا چاہئے۔ تمہیں اپنی بیویوں کے
لئے لڑنا چاہئے۔
۱۵ اور جب دشمنوں نے جان لیا کہ ہم لوگوں کو ان کے منصوبوں
کا علم ہو گیا ہے اور یہ کہ خدا نے ان کے سارے منصوبوں کو برباد کر دیا،
تب ہم سب دیوار کے اپنے حصّے کے کام میں واپس ہوگئے۔ ۱۶ اُس دن
کے بعد سے میرے آدھے لوگ مرمّت کے لئے کام کرنے لگے اور میرے
آدھے لوگ برچھوں، ڈھالوں، تیروں اور زرہ بکتر سے لیس ہو کر پہرہ دیتے
رہے۔ یہوداہ کے تمام لوگوں کے پیچھے جو شہر کی دیوار کی مرمّت کا کام
کر رہے تھے عہدیدار کھڑے رہتے تھے۔ ۱۷ سبھی معمار اپنے ایک ہاتھ
میں اپنے اوزاروں کو رکھتے تھے اور دوسرے ہاتھ میں ہتھیار، اور وہ سارے جو
سامان لانے کا کام کرتے تھے وہ ایک ہاتھ سے سامان لاتے اور دوسرے
ہاتھ میں ہتھیار رکھتے تھے۔ ۱۸ جہاں تک معماروں کا سوال ہے، ان
میں سے ہر ایک کے بغل میں تلوار بندھے ہوئے ہوتے تھے جب وہ کام
کرتے تھے۔ اور بگل بجانے والے میرے آگے ہوتے تھے۔ ۱۹ تب میں
نے قائدین، عہدیداروں اور بقیہ لوگوں سے کہا، ”یہ ایک عظیم اور بڑا کام
ہے اور ہملوگ دیوار میں ایک دوسرے سے کافی دور دور ہیں۔ ۲۰ تم
جہاں کہیں بھی رہو، جب تم بگل کی آواز سنو، تم وہاں جمع ہو اور ہم
لوگوں میں شامل ہوجاؤ۔ ہملوگوں کا خدا ہم لوگوں کے لئے جنگ
کرے گا۔“
۲۱ اس طرح ہملوگ کام کرتے رہتے تھے اور آدھے آدمی بھالا پکڑے
ہوئے وار کرنے کے لئے تیار رہتے تھے۔ ہم لوگ سورج نکلنے سے لیکر تاروں
کے نکلنے تک کام کرتے تھے۔ ۲۲ اس وقت میں نے لوگوں سے کہا تھا،
”رات کے وقت ہر آدمی اور اسکا ملازم یروشلم میں ہی ٹھہرے تاکہ وہ رات
کو پہریدار کا کام اور دن میں مزدور کا کام انجام دے سکے۔“ ۲۳ اس طرح
سے ہم میں سے کوئی بھی میں، میرے بھائی میرے آدمی اور پہریدار اپنے
کپڑے نہیں اتارے۔ اور ہم میں سے ہر کسی نے اپنا ہتھیار اپنے داہنے
ہاتھ میں لئے رہتا تھا۔

نحمیاہ غریبوں کی مدد کرتا ہے

۵ غریب لوگ زور دار احتجاج کر رہے تھے انلوگوں کی بیویاں اپنے
یہودی ساتھیوں کے خلاف ہوگئیں تھیں۔ ۲ ان میں سے کچھ کہا
کرتے تھے، ”ہملوگ اپنے بیٹے اور بیٹیوں سمیت بہت زیادہ ہیں ہملوگوں
کو اناج لینے دو تاکہ کھا کر زندہ رہ سکیں۔“

۳ دوسرے لوگ کہہ رہے تھے ”ہملوگوں نے قحط سالی کی وجہ سے
اناج کے لئے اپنے کھیتوں، انگور کے باغوں اور گھروں کو گروی رکھ
دیا ہے۔
۴ کچھ لوگ کہہ رہے تھے ”ہمیں اپنے کھیتوں اور انگور کے باغوں پر
بادشاہ کے محصول ادا کرنے کے لئے پیسہ قرض لینا پڑا تھا۔ ۵ اُن دولتمند
لوگوں کی طرف دیکھو ہم بھی ویسے ہی اچھے ہیں جیسے کہ وہ لوگ۔ ہمارے
بیٹے بھی اسی طرح اچھے ہیں جس طرح اُنکے بیٹے۔ لیکن دیکھو ہملوگ اپنے
بیٹوں اور بیٹیوں کو غلام کی طرح غلامی میں لا رہے ہیں۔ یہاں تک کہ
ہماری کچھ بیٹیاں بھی غلام بنائی جا رہی ہیں۔ لیکن وہاں کچھ بھی نہیں ہے جو
ہم کر سکیں۔ ہملوگ رقم دیکر انلوگوں کو غلامی سے آزاد کرنے کے لائق
نہیں ہیں۔ ہمارے کھیت اور باغ دوسرے کے قبضے میں ہیں۔“
۶ جب میں نے اُنکا احتجاج اور اِن باتوں کو سنا تو مجھے بہت غصّہ آیا۔
۷ میں نے اس کے بارے میں سوچا اور شریفوں، عہدیداروں پر الزام
لگایا۔ اور میں نے ان سے کہا، ”تم لوگوں میں سے ہر ایک اپنے سگے
بھائیوں سے سود پر پیسے لیتے ہو۔ اور میں نے ان لوگوں کے خلاف ایک
بہت بڑا میٹنگ بلایا۔ ۸ میں نے انلوگوں سے کہا، ”ہم لوگوں نے غلامی
سے اپنے بھائیوں اور یہودیوں کو جو کہ دوسری قوموں کو بیچے گئے تھے،
جہاں تک ہملوگوں سے ہو سکا واپس لائے۔ لیکن اب تم خود بہ خود اپنے
بھائیوں کو بیچے گئے۔ اسلئے وہ سب ایک بار پھر ہملوگوں کے ذریعہ خریدا
جائے گا۔“
وہ خاموش رہے اور کوئی الفاظ نہ کہہ سکے۔ ۹ اور میں نے کہا، ”تم لوگ
جو کچھ کر رہے ہو وہ ٹھیک نہیں ہے کیا۔ تمہیں قوموں ہمارے دشمنوں کی
بدنامی سے بچنے کے لئے خدا سے ڈر کر نہیں چلنا چاہئے۔ ۱۰ میرے آدمی،
میرے بھائی اور میں بھی رقم اور اناج انلوگوں کو اُدھار دیتا ہوں۔ لیکن ہم
لوگ سود پر ادھار دینا بند کریں۔ ۱۱ اسی وقت فوراً تمہیں اُن کو کھیت،
انگور کے باغ، زیتون کے باغ اور اُنکے گھر اُنہیں واپس کر دینا چاہئے۔ اور
تم وہ ایک فیصد سود بھی واپس کرو جو تم نے رقم، اناج، مئے اور تیل پر
لیا تھا۔“
۱۲ اور انلوگوں نے کہا، ”ہم انہیں یہ سب واپس کر دیں گے ہملوگ
اسے اور نہیں مانگیں گے۔“ تو جیسا کہتا ہے ہم ویسا ہی کریں گے۔
اس کے بعد میں نے کاہنوں کو بلایا اور قرض دینے والوں سے وعدہ کروا
یا جیسا کہ انہوں نے ابھی کہا تھا۔ ۱۳ میں نے بھی اپنے کپڑوں کی سلوٹوں
کو جھٹکتے ہوئے کہا، ”اسی طرح سے خدا بھی ہر ایک آدمی کے گھروں اور
دولتوں کو جھٹک دیگا جو ایسے نہیں کریگا اور اسی طرح سے یہ جھاڑ کر خالی کر
دیا جائے گا۔“
اور تب سب لوگ جو وہاں پر جمع تھے کہا، ”آمین!“ تب ان لوگوں نے
خداوند کی حمد میں گیت گائے۔ اور لوگوں نے ویسا ہی کیا جیسا کہ اس نے
وعدہ کیا تھا۔
۱۴ بادشاہ ارتخششتا کی بادشاہت کے ۲۰ ویں سال سے ۳۲ ویں
سال یعنی کل ملا کر ۱۲ سال تک جب میں یہوداہ کے ملک کا صوبہ دار بنایا
گیا تھا میں اور میرے خاندان کے ممبروں نے وہ کھانا نہیں کھایا جو صوبہ
دار کو الاٹ کئے گئے تھے۔ ۱۵ لیکن مُجھ سے پہلے کے صوبہ دار نے لوگوں
کی زندگی کو دو بھر بنا دیا تھا۔ اور انلوگوں سے روٹی، مئے اور ۱۴ مثقال
چاندی لیتا تھا۔ ان صوبہ دار کے ماتحت کے حاکم بھی لوگوں کے اوپر
حکومت چلاتے تھے بہر حال جیسا کہ میں خدا کی اطاعت اور تعظیم کرتا اور اس
سے ڈرتا تھا اس لئے اس قسم کی چیزیں نہیں کیا۔ ۱۶ شہر کی دیوار کی
مرمّت میں میں نے بھی سخت محنت کی تھی وہاں دیوار پر کام کرنے کے
لئے میرے سب ملازم جٹ گئے تھے۔ ہم نے کسی کی کوئی زمین نہیں لی۔
۱۷ اور میں ۱۵۰ یہودیوں اور عہدیداروں کو کہ جنہیں میرے میز
پر کھانے کے لئے دعوت دیئے گئے تھے معمول کے مطابق کھلایا اور ساتھ ہی
ساتھ انہیں جو بھی دوسری قوموں سے ہمارے پاس آئے تھے۔ ۱۸ ہر دن
میرے خرچ سے ایک گائے، چھ اچھے بھیڑ اور کچھ چڑئے پکائے جاتے
تھے۔ اور ہر دسویں دن الگ الگ طرح کی مئے کافی مقدار مہیا کیا جاتا تھا۔
تب پر بھی میں نے کبھی صوبہ دار کے کھانے کے لئے وظیفہ کا مانگ نہیں
کیا کیونکہ انلوگوں کا کام بہت سخت تھا۔ ۱۹ اے خُدا میں نے اُن
لوگوں کے لئے جو اچھا کام کیا ہے اُسے تو یاد کر۔

مزید مسائل

۶ تب سنبلط، طوبیاہ، جیشم جو عرب کے رہنے والے تھے اور
ہمارے دُوسرے دشمنوں نے یہ سُنا کہ میں دیوار کی مرمّت کا
کام کر چکا ہوں اور دیوار میں کوئی خالی جگہ بھی نہیں چھوڑی گئی ہے۔ حلانکہ
اس وقت تک پھاٹکوں میں دروازے نہیں لگائے گئے تھے۔ ۲ سنبلط اور
جیشم نے میرے پاس یہ پیغام بھجوایا: ”نحمیاہ! آؤ ہملوگ کیفرم کے قصبہ
میں اونو کے میدان میں ملیں۔“ لیکن ان کا منصوبہ تو مجھے چوٹ پہنچانے کا
تھا۔
۳ اسلئے میں نے پیغام رساں کو یہ کہکر انلوگوں کے پاس بھیجا: ”میں
یہاں کچھ اہم کام کر رہا ہوں، اسلئے میں نہیں آسکتا۔ کام کیوں رکنا چاہئے
جب میں یہ چھوڑ کر تمہارے پاس تم سے ملنے آؤں۔
۴ اور انہوں نے چار مرتبہ میرے لئے بھی پیغام بھیجے اور میں نے بھی
انلوگوں کو ٹھیک اسی طرح کا جواب دیا۔ ۵ اور پھر پانچویں بار سنبلط نے

اپنے نوکر کے ہاتھ ایک کھلے ہوئے خط میں مجھے اسی طرح کا پیغام بھیجا۔
٦ اُس خط میں لکھا تھا، "ساری قوموں میں افواہ سنا گیا ہے، اور جیشم
اسکا تصدیق کرتا ہے کہ تم اور یہودی ملکر بادشاہ کے خلاف بغاوت کرنے کا
منصوبہ بنا رہے ہو۔ اس رپورٹ کے مطابق، تم اسلئے یروشلم کی دیوار
بنا رہے تاکہ تم انلوگوں کا بادشاہ بن سکو۔ ٧ افواہ یہ ہے کہ تم نے نبیوں
کو چنا ہے جو کہ تیرے لئے یہ اعلان کرے کہ یہوداہ میں ایک بادشاہ ہے۔
"اب بادشاہ بھی اس کو سننے جا رہا ہے۔ اسلئے آؤ، ہم لوگ اس کے متعلق
مل کر بات چیت کریں۔"
٨ تو میں نے سنبلط کے پاس یہ پیغام کہہ بھجوایا کہ، "یہ باتیں جو تم
کہہ رہے ہو یہ نہیں ہو رہا ہے یہ سب تمہارے تصوّر کا تخلیق ہے۔"
٩ ہمارے دُشمن صرف ہمیں ڈرانے کی کوشش کر رہے تھے۔ وہ
اپنے دِل میں سوچ رہے تھے "انلوگوں کا ہاتھ کام کرتے کرتے کمزور ہو
جائیگا اور مرمّت کا کام پورا نہیں ہوگا۔"
لیکن میں نے دعاء کی، "اے خدا اب مجھے طاقت دے۔"
١٠ تب میں سمعیاہ کے گھر آیا وہ دلایا کا بیٹا تھا جو کہ مہیطبیل کا بیٹا
تھا وہ اپنے گھر کے اندر بند تھا۔ اسنے کہا،

"نحمیاہ! آؤ خدا کی ہیکل میں ہم لوگ مقدس جگہ کے اندر ملیں۔ اور ہم
لوگ اُس کے دروازوں کو بند کر لیں کیونکہ وہ لوگ تمہیں جان سے مارنے
کے لئے آئیں گے۔ اور آج کی رات ہی وہ رات ہے کہ وہ لوگ تجھے مارنے
کے لئے آرہے ہیں۔"
١١ لیکن میں نے سمعیاہ کو کہا "کیا مُجھ جیسے آدمی کو بھاگ جانا
چاہئے؟" تم جانتے ہو کہ میرے جیسا آدمی مقدس جگہ میں نہیں جاسکتا ہے
جب تک کہ میں مارا نہ جاؤں! میں وہاں نہیں جاؤنگا۔
١٢ میں جانتا تھا کہ خُدا نے اس کو نہیں بھیجا ہے کیونکہ وہ میرے
خلاف بول رہا ہے جیسا کہ طوبیاہ اور سنبلط نے اس کو ایسا کرنے کے لئے
رقم دی ہے۔ ١٣ سمعیاہ کو مجھے ڈرانے کے لئے کرائے پر رکھا گیا تھا وہ
یہ چاہتے تھے کہ میں ڈر کر ہیکل میں چھپوں اور گناہ کروں۔ اس طرح سے وہ
مجھے بدنام اور رسوا کرنے کے لئے بُرا نام دیگا۔
١٤ اے خدا میرے طوبیاہ اور سنبلط کو یاد رکھ کیونکہ انہوں نے
بُرے کام کئے ہیں۔ اُس نبیہ عورت نوعیدیاہ اور دُوسرے نبیوں کو بھی یاد
رکھ جو کہ مجھے ڈرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

دیوار کی مرمّت ختم ہوئی

١٥ اس طرح الول مہینے کی ٢٥ ویں تاریخ کو یروشلم کی دیوار کی
مرمّت کا کام ختم ہوا۔ اسکے مرمّت میں ٥٢ دن لگے۔ ١٦ جب
ہمارے سب دشمنوں نے اسکے بارے میں سُنا اور ساری قوموں نے
دیکھا۔ تو وہ اپنی خود اعتمادی کھو بیٹھے کیونکہ انلوگوں نے جانا کہ یہ کام
ہمارے خدا کے ذریعے سے کیا گیا ہے۔
١٧ اُسکے علاوہ اُن دنوں یہوداہ کے شرفاء لوگوں نے طوبیاہ کو اور
زیادہ خط بھیجنا شروع کیا۔ اور طوبیاہ کی طرف سے ان خطوط کا جواب
انلوگوں کو آتا۔ ١٨ یہوداہ کے بہت سارے لوگوں نے زیرعہد اسکے
تئیں وفاداری کا وعدہ کیا تھا۔ کیونکہ طوبیاہ ارح کے بیٹے سکنیاہ کا داماد تھا۔
اور طوبیاہ کے بیٹے یہوحانان نے مُسلاّم کی بیٹی سے شادی کی تھی۔ مُسلاّم
برکیاہ کا بیٹا تھا۔ ١٩ لوگ مجھ سے طوبیاہ کے اچھے کارنامے کے بارے
میں کہتے تھے۔ اور میں نے کیا کہا اس کی اطلاع وہ لوگ ان کو دیتے رہتے
تھے۔ مجھے ڈرانے کے لئے طوبیاہ نے مجھے خط بھیجا۔

٧ دیوار کے دوبارہ بن جانے کے بعد اور میں نے دروازوں کو لگا دیا۔
پہریداروں، گلوکاروں اور لاویوں کو بحال کر دیا۔ ٢ میں نے اپنے
بھائی حنانی کو حنانیاہ کے ساتھ جو کہ قلعہ کا سپہ سالار تھا یروشلم کا
نگراں کار بنایا۔ کیونکہ حنانی ایک وفادار آدمی تھا اور کئی دوسرے لوگوں کے
مقابلہ میں خدا سے زیادہ ڈرتا تھا۔ ٣ تب میں نے انلوگوں سے کہا، "دن کے
پورے چڑھنے تک یروشلم کے پھاٹکوں کو کھولنے مت دو۔ اور جب تک
وہ لوگ پہرہ دیتے رہتے ہیں اس وقت تک انلوگوں کو دروازوں میں تالا لگا کر
رکھنا چاہئے۔ پہریداری کے کام کے لئے یروشلم میں رہ رہے لوگوں کو
چنو۔ ان میں سے کچھ لوگوں کو پہرہ کی چوکی پر اور دوسروں کو انکے اپنے
گھروں کے نزدیک پہرہ پر رکھو۔"

قید سے واپس ہونے والے لوگوں کی فہرست

٤ اب شہر بہت بڑا تھا۔ لیکن اُس میں لوگ بہت کم تھے اور مکان ابھی
تک نہیں بنائے گئے تھے۔ ٥ اس لئے میرے خُدا نے میرے دِل میں
ایک بات پیدا کی کہ میں شرفاء، حاکموں اور عام لوگوں کی ایک میٹنگ
بلاؤں۔ مجھے اُن لوگوں کا خاندانی فہرست * ملا جو کہ جلاوطنی سے لوٹنے میں
پہلے تھے۔ اور اس میں میں نے جو لکھا ہوا پایا وہ مندرجہ ذیل ہے:
٦ یہ سب اس صوبہ کے خاندان ہیں جو کہ آزاد کئے گئے تھے اور قید
سے واپس آئے تھے۔ (بابل کا بادشاہ نبوکدنضر ان لوگوں کو قیدی بنا کر
لے گیا تھا۔ یہ لوگ یہوداہ اور یروشلم کو واپس آئے ہر آدمی اس کے اپنے
شہر کو گیا۔)

خاندانی فہرست دیکھیں عزرا ٢:١-٧

۷ وہ سب جو زربّابل کے ساتھ آئے تھے:
یشوع، نحمیاہ، عزریاہ، رعمیاہ، نحمانی، مردکی، بلشان، مسفرت، بگوئی،
نحوم اور بعنہ۔
یہ اسرائیل کے لوگوں کی فہرست ہے:

۸ پرعُوس کی نسلوں سے ۲۱۷۲
۹ سفطیاہ کی نسلوں سے ۳۷۲
۱۰ ارح کی نسلوں سے ۶۵۲
۱۱ یشوع اور موآب کے خاندان سے
پخت موآب کی نسل ۲۸۱۸
۱۲ عیلام کی نسلوں سے ۱۲۵۴
۱۳ زتّو کی نسلوں سے ۸۴۵
۱۴ زکی کی نسلوں سے ۷۶۰
۱۵ بنوی کی نسلوں سے ۶۴۸
۱۶ ببائی کی نسلوں سے ۶۲۸
۱۷ عزجاد کی نسلوں سے ۲۳۲۲
۱۸ ادونقام کی نسلوں سے ۶۶۷
۱۹ بگوئی کی نسلوں سے ۲۰۶۷
۲۰ عدین کی نسلوں سے ۶۵۵
۲۱ اطیر کی نسلوں سے حزقیاہ
کے خاندان کے ذریعہ ۹۸
۲۲ حشوم کی نسلوں سے ۳۲۸
۲۳ بضی کی نسلوں سے ۳۲۴
۲۴ خارف کی نسلوں سے ۱۱۲
۲۵ جبعون کی نسلوں سے ۹۵
۲۶ بیت اللحم اور نطوفہ کے آدمی ۱۸۸
۲۷ عنتوت کے آدمی ۱۲۸
۲۸ بیت عزماوت کے آدمی ۴۲
۲۹ قریت یعریم، کفیرہ اور
بیروت کے آدمی ۷۴۳
۳۰ رامہ اور جبع کے آدمی ۶۲۱
۳۱ مکماس کے آدمی ۱۲۲
۳۲ بیت ایل اور عی کے آدمی ۱۲۳
۳۳ نبو کے دوسرے قصبہ کے آدمی ۵۲
۳۴ عیلام کے دوسرے قصبہ کی نسل سے ۱۲۵۴
۳۵ حارم کی نسل سے ۳۲۰
۳۶ یریحو کی نسل سے ۳۴۵
۳۷ لود، عادید اور اونو کی نسل سے ۷۲۱
۳۸ سناآہ کی نسل سے ۳۹۳۰

۳۹ یہ سب کاہن ہیں:
یدعیاہ کے بیٹوں یشوع کے خاندان سے ۹۷۳
۴۰ امّر کی نسلوں سے ۱۰۵۲
۴۱ فشحور کی نسلوں سے ۱۲۴۷
۴۲ حارم کی نسلوں سے ۱۰۱۷

۴۳ یہ سب لاوی ہیں:
قدمی ایل سے یشوع کی نسلیں،
یہوداہ کی نسلیں ۷۴

۴۴ یہ سب گلوکارائیں
جو آسف کی نسل سے ہیں ۱۴۸

۴۵ یہ سب دربان ہیں: سلوم،
اطیر، طلمون، عقوب
خطیطاہ اور سوبی کی نسلوں سے ۱۳۸

۴۶ یہ سب ہیکل کے خادم ہیں: ضیحا، حسُوفا، طبعوت،
۴۷ قروس، سیعا، فدُون،
۴۸ لبانا، حجابہ، شلمی،
۴۹ حنان، جدّیل، جحار،
۵۰ ریایاہ، رصین، نقودا،
۵۱ حزام، عزّا، فاسخ،
۵۲ بسی، معونیم، نفوشیسم،
۵۳ بقبوق، حقّوفہ، حرحُور،
۵۴ بضلیت، محیدہ، حرشا،
۵۵ برقوس، سیسرا، تامح،
۵۶ نضیاہ اور خطیفاہ کی نسلیں۔

۵۷ سُلیمان کے خادموں کی نسلیں ہیں: سُوتی، سُوفرت، فریدا،
۵۸ یعلہ، درقُون، جدّیل،

۵۹ سفطیاہ، خطیل، فوکرت، ضبائم اور عمّون۔
۶۰ ہیکل کے سبھی خادم
اور سُلیمان کے خادموں کی نسل ۳۹۲

۶۱ اور یہ لوگ تھے جو تل ملح، تل حرسا، کروب، ادُون اور امّر سے
چلے گئے تھے۔ لیکن یہ لوگ ثابت نہ کر سکے کہ ان کے خاندان اسرائیل کی
نسلوں سے ہیں۔

۶۲ یہ لوگ دلایاہ،
طوبیاہ اور نقودہ کی نسلیں ہیں ۶۴۲

۶۳ اور کاہن ہیں:
حبایاہ، ہقّوص اور برزلّی کی نسلیں۔ (اگر کوئی جلعاد کے
برزلّی کی بیٹی سے شادی کرتا تو وہ اسے برزلی کی نسل میں شامل
کیا جاتا تھا۔)

۶۴ اُن لوگوں نے اپنے خاندانی دستاویزوں کی تلاش کی، لیکن وہ لوگ
نہیں پائے۔ اسلئے انلوگوں کو کاہن بننے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ۶۵ اور
صوبہ دار نے انلوگوں کو کہا کہ وہ کوئی بھی مقدّس کھانا نہیں کھا سکتا جب
تک اعلیٰ کاہن اوریم اور تمّیم * کا استعمال نہ کرے۔
۶۶-۶۷ کل ملا کر پوری جماعت کے لوگوں کی تعداد ۴۲۳۶۰
تھی۔ اس میں سے ۷۳۳۷ مرد و عورت مرد ملازم کو کل تعداد میں شامل
نہیں کیا گیا تھا۔ اور ۲۴۵ مرد و عورت گلوکار بھی تھے۔ ۶۸-۶۹
اُنکے پاس ۷۳۶ گھوڑے، ۲۴۵ خچّر، ۴۳۵ اونٹ اور ۶۷۲۰
گدھے تھے۔
۷۰ کچھ خاندانوں کے قائدین نے کام کے لئے چندہ بھی دیئے۔
صوبہ دار نے ۱۹ پاؤنڈ سونا خزانہ میں دیا۔ اس نے ۵۰ کٹورے اور
۵۳۰ چغہ بھی کاہن کے لئے دیئے۔ ۷۱ کچھ خاندانی قائدین نے ۳۷۵
پاؤنڈ سونا کام میں مدد کے لئے خزانہ دیئے لگ بھگ ۱ ۱/۳ ٹن چاندی بھی
دیئے۔ ۷۲ اور باقی لوگوں نے ۳۷۵ پاؤنڈ سونا اور ۱ ۱/۳ ٹن چاندی
اور ۶۷ چغہ کاہنوں کے لئے دیئے۔
۷۳ اور تب کاہن، لاوی، دربان، گلوکار اور کچھ لوگ، ہیکل کے
ملازمین اور سبھی اسرائیلی انکے شہروں میں بس گئے۔ اور سال کے ساتویں
مہینے میں اسرائیل کے تمام لوگ اُنکے اپنے شہروں میں بس گئے۔

عزرا کے ذریعہ شریعت کا پڑھا جانا

۸ اور سال کے ساتویں مہینے میں سبھی لوگ ایک ساتھ پانی کی
پھاٹک کے سامنے کھلی ہوئی جگہ میں ایک ہو کر جمع ہوئے۔ اور ان
لوگوں نے معلم عزرا سے موسیٰ کی شریعت کی کتاب لانے کے لئے گذارش
کی۔ یہ وہی شریعت تھی جسے کہ خداوند نے اسرائیل کے لوگوں کو
دیا تھا۔ ۲ اسلئے کاہن عزرا نے شریعت کی کتاب کو ان لوگوں کے سامنے
جو وہاں جمع تھے اور سبھی مردوں، سبھی عورتوں کے سامنے اور ان سبھی
کے سامنے جسے جو کہا جاتا تھا اسے سننے اور سمجھنے کے قابل تھے لایا۔ یہ
مہینے کا پہلا دن اور سال کا ساتواں مہینہ تھا۔ ۳ اُس نے اسے صبح سے دوپہر
تک بلند آواز سے پڑھا۔ عزرا پانی کے پھاٹک کے سامنے کھلے میدان کی
طرف رخ کئے ہوئے تھا۔ اس نے تمام مردوں و عورتوں اور تمام لوگوں
کے سامنے پڑھا جو سمجھنے کے قابل تھے۔ سب لوگوں نے غور سے
شریعت کی کتاب کو سنا۔
۴ معلم عزرا لکڑی کے اُس اُونچے اسٹیج پر کھڑا ہوا جسے انلوگوں نے اس
موقع کے لئے نصب کیا تھا۔ عزرا کے داہنی جانب متتیاہ، سمع، عنایاہ،
اوریاہ، خلقیاہ اور معسیاہ تھے۔ اور عزرا کے بائیں جانب فِدایاہ، مسائیل،
ملکیاہ، حاشُوم، حسبدانہ، زکریاہ اور مُسلاّم کھڑے تھے۔
۵ عزرا نے کتاب کو کھولا۔ وہ تمام لوگوں کو دکھائی دے رہا تھا
کیونکہ وہ سب لوگوں سے اُوپر ایک اونچے اسٹیج پر کھڑا تھا۔ عزرا نے جیسے
ہی شریعت کی کتاب کو کھولا سب لوگ کھڑے ہوگئے۔ ۶ عزرا نے خُداوند
عظیم خُدا کی حمد کی اور سب لوگوں نے اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھائے اور ایک ساتھ
ایک آواز میں کہا "آمین، آمین" اور پھر انلوگوں نے اپنے چہروں کو زمین پر
جھکا کر سجدہ کیا اور خداوند کی عبادت کی۔
۷ یہ لوگ لاوی کے خاندانی گروہ کے تھے جن لوگوں کو شریعت کی
تعلیم دی: یشوع، بانی، سربیاہ، یامن، عقوب، سبتّی، ہودیاہ، معسیاہ، قلیطا،
عزریاہ، یُوزبد، حنان، فلایاہ۔ ۸ انلوگوں نے شریعت کو لوگوں کے سمجھنے
کے لئے آسان بنایا۔ لوگ اپنی جگہ پر تھے اور لاویوں نے خدا کی شریعت کی
کتاب کو بلند آواز سے پڑھا۔ اور انہوں نے اسکا مطلب بیان کیا اور کیا پڑھا
گیا اسے لوگوں کے سمجھ میں آنے کے لئے آسان بنایا۔
۹ اور صوبہ دار نحمیاہ، معلم و کاہن عزرا اور لاوی لوگ جو لوگوں کو
تعلیم دے رہے تھے کہا "آج خداوند تمہارے خدا کا متبرک دن ہے۔ ماتم
پرسی مت کرو روؤ مت۔" انہوں نے اسے کہا کیونکہ وہ سبھی لوگوں نے
جب خدا کی کتاب شریعت کو سن رہے تھے رونا شروع کر دیا تھا۔
۱۰ نحمیاہ نے کہا، "جاؤ جا کر اچھے کھانے اور میٹھے مشروب کا مزہ لو اور
اُن لوگوں کو بھی کھانے پینے کے لئے دو جنہوں نے کُچھ بھی نہیں بنایا۔ آج

اوریم اور تمّیم خاص پتّھر جسے عدل کے سینہ بند میں رکھا جاتا تھا اور اعلیٰ کاہن خدا
سے جواب پوچھنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔

ہمارے خداوند کا مقدس دن ہے۔ غمزدہ مت ہو۔ کیونکہ خداوند کی شادمانی
تمہاری طاقت ہے۔"
۱۱ لاوی خاندانی گروہ کے لوگوں نے لوگوں کو خاموش اور چُپ
کرایا۔ اُنہوں نے کہا، "خاموش ہوجاؤ، مت روؤ۔ یہ ایک خاص دن ہے
رنجیدہ مت رہو۔"
۱۲ اُسکے بعد تمام لوگ کھانے پینے کے لئے چلے گئے اور اپنے کھانے
میں ایک دوسرے کو شریک کئے اور بہت خوش ہوئے۔ کیونکہ اُنہوں
نے خُداوند کی تعلیمات کو سمجھ لیا جو کہ انلوگوں کے سامنے پڑھی گئی اور
بیان کی گئی تھی۔
۱۳ اور مہینے کی دُوسری تاریخ کو تمام لوگوں کے خاندانی قائدین،
کاہن، اور لاوی لوگ معلم عزرا سے ملنے کے لئے اور شریعت پر غور کرنے
کے لئے ایک ساتھ جمع ہوئے۔
۱۴-۱۵ اور انہوں نے شریعت میں جو کہ موسیٰ کے ذریعہ خداوند
نے دیا تھا یہ لکھا ہوا پایا کہ اسرائیل کے لوگوں کو تقریب کے دوران
ساتویں مہینے میں عارضی پناہ گاہ میں رہنا چاہئے۔ انہیں اپنے سارے
شہروں میں اور یروشلم میں اسے ضرور اعلان کرنا اور پھیلانا چاہئے: "پہاڑی
ملکوں میں جاؤ اور زیتون کے درختوں کی شاخوں کو، جنگلی زیتون کی
شاخوں کو، مہندی کی شاخوں کو، کھجور کی شاخوں کو، اور سایہ دار درختوں کی
شاخوں کو لو اور جیسا کہ شریعت میں لکھا گیا ہے ویسا ہی ایک عارضی پناہ گاہ
نصب کرو۔"
۱۶ اور پھر لوگ باہر گئے اور ان ٹہنیوں کو لے آئے اور پھر ان
ٹہنیوں سے انہوں نے اپنے لئے عارضی پناہ گاہ نصب کئے۔ انہوں نے
اپنی چھتوں پر، اپنے آنگنوں میں، ہیکل کے آنگنوں میں اور پانی کے پھاٹک
کھلی جگہ میں اور افرائیم کے پھاٹک کے نزدیک پناہ گاہوں کو بنایا۔
۱۷ اسرائیلی جلاوطنوں کے تمام گروہ جو کہ قید سے واپس لوٹے تھے پناہ
گاہ بنائے اور اس میں رہے۔ نون کے بیٹے یشوع کے زمانے سے اس دن
تک اسرائیل کے لوگوں نے پناہ کی تقریب کبھی اس طرح نہیں منایا
تھا وہاں بہت زیادہ خوشی تھی۔ ۱۸ اس تقریب کے پہلے دن سے لیکر
آخری دن تک عزرا نے ہر دن خدا کی شریعت کی کتاب کو بلند آواز سے
پڑھا۔ اسرائیل کے لوگوں نے تقریب کو سات دن تک منایا۔ پھر آٹھویں
دن لوگ ایک ساتھ مخصوص مجلس کے لئے جمع ہوئے۔

اسرائیل کے لوگوں کا گناہ کا اقرار

۹ اُسی مہینے کے ۲۴ ویں دن اسرائیل کے لوگ ایک دن روزہ
رکھنے کے لئے جمع ہوئے اُنہوں نے یہ دکھانے کے لئے کہ وہ
رنجیدہ اور بے چین ہیں اُنہوں نے غم کا اظہار کرنے کے لئے سوگ کے
کپڑے پہن لئے اور اپنے سروں پر راکھ ڈال دیئے۔ ۲ وہ لوگ جو حقیقی
اسرائیلی تھے اُنہوں نے باہر کے لوگوں سے اپنے آپ کو الگ کرلیا۔ وہ
لوگ کھڑے ہوئے اور اپنی گناہوں کو اور اپنے باپ دادا کے گناہوں کو قبول
کیا۔ ۳ وہ لوگ اپنے جگہوں میں کھڑے ہوئے اور پھر اپنے خداوند کی
شریعت کی کتاب سے دن کے پہلے چوتھائی حصّے میں پڑھے۔ اور دن کے
دوسرے چوتھائی حصّے میں انہوں نے اپنے گناہوں کو قبول کئے اور خداوند
اپنے خدا کی عبادت کی۔
۴ تب یہ لاوی لوگ زینوں پر کھڑے ہوئے: یشوع، بانی، سبنیاہ، بُنّی،
سربیاہ، بانی اور کنعان اُنہوں نے اپنے خُداوند خُدا کو زور کی آواز سے پکارا۔
۵ تب اُن لاوی لوگوں نے دوبارہ کہا: یشوع، بانی، قدمی ایل، حسبنیاہ،
سربیاہ، ہُودیاہ، سبنیاہ، اور فتحیاہ۔ اُنہوں نے کہا: "کھڑے رہو اور اپنے
خُداوند خُدا کی حمد کرو۔"

خُدا، تو ہمیشہ رہے گا۔ پُرجلال نام کی تعریف ہو۔ تیرا نام ہملوگوں کی
دعاء اور تعریف سے زیادہ تعجب خیز ہے۔
۶ تُو خُدا ہے اے خُداوند صرف تُو ہی خُدا ہے۔ تُونے آسمان بنایا، تُو
نے بہت اونچی جنت اور اسکی فوجوں کو بنایا۔ تونے زمین کو اور اس پر کی
ہر چیز کو بنایا۔ تو سمندروں کو اور اس میں پائے جانے والی چیزوں کو
بنایا اور تم ہر ایک چیزوں کو زندگی بخشتے ہو اور تمام آسمانی فرشتے تجھے سجدہ
کرتے ہیں۔
۷ تو خُداوند خُدا ہے۔ توخدا جس نے ابرام کو چنا اور اسے کسدیوں کے
اُور سے باہر نکال لایا۔ اور تم نے اسکا نام تبدیل کر کے ابراہیم رکھا۔
۸ تونے پایا کہ اسکا دل تیرے لئے وفادار ہے اور تونے اس سے وعدہ
کیا کہ تم اسکی نسلوں کو کنعانیوں، حتیوں، عموریوں، فرزیوں، حوّیوں، اور
جرجاسیوں کی زمین دیگا۔ اور تُونے اپنا وعدہ پُورا کیا کیونکہ تو اتنا ہی اچھا اور
وفادار ہے۔
۹ تُونے دیکھا کہ ہمارے باپ دادا مصر میں تکلیف میں ہیں۔ انلوگوں
نے بحر احمر سے مدد کے لئے تجھے پکارا اور تونے انکی پکار کو سنا۔
۱۰ تونے فرعون کو اور اسکے سبھی ملازموں کو اور اس کی زمین کی
سارے لوگوں کو نشانات اور معجزے دکھائے۔ تو واقف تھے کہ انہوں نے
انلوگوں کے ساتھ مغرورانہ سلوک کیا۔ اور تم نے ثابت کیا کہ تو کتنا عظیم
ہے اور جیسا کہ آج تک ہو۔
۱۱ تونے انلوگوں کے سامنے سمندر کو دوحصّے میں بانٹ دیا تھا اور وہ
لوگ سمندر کے بیچ میں خشک زمین سے پار ہوگئے تھے اور وہ لوگ جو

پیچھا کر رہے تھے اسے تم نے سمندر میں پھینک دیا: اور وہ پتھر کی مانند اتھاہ پانی میں ڈوب گئے۔

۱۲ بادلوں کے کھمبے کے ذریعے تو نے اسے دن کے وقت میں رہنمائی کی۔ اور رات کے وقت میں آگ کے کھمبوں سے رہنمائی کی۔ تو انلوگوں کو راستہ دکھانے کے لئے روشنی دیتا تھا تا کہ وہ چل سکیں۔

۱۳ پھر تو سینائی پہاڑی پر اترا اور آسمان سے انلوگوں کے ساتھ بات کی۔ تو نے انکو صحیح فیصلہ اور سچّی شریعت، اصول اور احکام دیئے جو کہ اچھے تھے۔

۱۴ اور تو نے انہیں اپنے مقدس آرام کا دن، سبت کے متعلق ہدایت دیا۔ تو نے اپنے خادم موسیٰ کے ذریعہ انہیں احکام، فرمان اور شریعت دیا۔

۱۵ وہ لوگ بھوکے تھے اسلئے تو نے جنت سے انہیں روٹی عطا فرمایا۔ وہ لوگ پیاسے تھے اسلئے تو نے چٹانوں سے انکے لئے پانی فراہم کرایا۔ اور تو نے انلوگوں سے کہا جاؤ اور اس زمین کو لے لو جسے تو نے انہیں اپنی قوّت سے دیا۔

۱۶ لیکن وہ لوگ، ہمارے باپ دادا مغرور ہوئے۔ وہ سرکش ہوئے تھے اور تیرے احکام کی تعمیل سے انکار کئے تھے۔

۱۷ اُنہوں نے سُننے سے انکار کیا۔ اور انلوگوں نے اس معجزے کو یاد نہیں کیا جسے تو نے انکے بیچ کیا تھا۔ اپنے باغیانہ روّیہ میں انہوں نے مصر واپس جانے کو طئے کیا اور دوبارہ غلام بنے۔ لیکن تم خدا معاف کرنے کے لئے تیار ہو۔ تو رحم دِل اور مہربان، غصّہ میں بہت کم، پیار بھرے وفاداری سے بھرپور ہو اور اسلئے تو نے انہیں نہیں چھوڑا۔ *

۱۸ تو نے انہیں نہیں چھوڑا پھر بھی انہوں نے سونے کا بچھڑا اپنے لئے بنایا اور کہا تھا کہ یہ تمہارا خدا (معبود) ہے جس نے تم کو مصر سے باہر لایا! تو نے انہیں نہیں چھوڑا پھر بھی انہوں نے گناہ کئے اور بھیانک کُفر کئے۔

۱۹ تُم بہت مہربان ہو۔ اِسلئے تُم نے اُنہیں ریگستان میں نہیں چھوڑا اور دن کے وقت تم نے بادل کے ستون کو انہیں راستہ کی رہنمائی سے نہیں ہٹایا۔ اور تو آگ کے ستون انہیں روشنی دینے اور انہیں راستہ دکھانے سے نہیں ہٹایا تا کہ وہ چل سکیں۔

۲۰ تُو نے اُنہیں اچھی روح دی انہیں تعلیم دینے کے لئے۔ تو نے اسکے منہ سے مّن واپس نہیں لیا۔ تو نے انہیں پیاس بجھانے کے لئے پانی دیا۔

۲۱ تُو نے اُنکی ۴۰ سال تک ریگستان میں نگہداشت کی اُسے کسی چیز کی کمی نہ ہوئی انکے کپڑے نہ پھٹے اور انکے پیر میں سوجن بھی نہ آئی تھی۔

۲۲ تُو نے اُنہیں حکومت اور قومیں دیں۔ تم نے انہیں یہ سب سرحدی زمین کی شکل میں دی۔ انہوں نے سیحون کی زمین، حسبون کے بادشاہ کی زمین اور بسن کے بادشاہ کی زمین پر قبضہ کر لیا۔

۲۳ تُو نے اُنکی نسلوں کو بے شُمار آسمان کے تاروں کی مانند بنایا۔ تُو اُنہیں اُس زمین پر لایا جسکا تُو نے اُن کے باپ دادا کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔

۲۴ اور انکے بیٹے گئے اور زمین حاصل کر لی۔ اور تم نے کنعانیوں کو شکست دی جو وہاں رہتے تھے۔ اور تم نے انلوگوں کو ویسا ہی کرنے دیا جیسا وہ ان قوموں کے ساتھ، انکے بادشاہوں اور انکے لوگوں کے ساتھ کرنا چاہا۔

۲۵ طاقتور شہروں کو اُنہوں نے شکست دی۔ اُنہوں نے زرخیز زمینوں پر قبضہ کیا۔ گھروں کو اچّھی چیزوں کے ساتھ لے لیا اُنہوں نے کھدے ہوئے کنویں پر، انگور کے باغ پر، زیتون کے درختوں پر، اور کئی میوؤں کے درخت پر قبضہ کر لئے۔ اور وہ لوگ تشفّی بخش ہو کر کھائے اور موٹے ہوگئے۔ اور تیری عظیم مہربانی کے وجہ سے وہ عیش و عشرت میں رہے۔

۲۶ لیکن انلوگوں نے تیری نافرمانی کی تیرے خلاف بغاوت کیا اور تیری شریعت کو پھینک دیا۔ انہوں نے تیرے نبیوں کو مار ڈالا جو کہ انہیں تیری طرف لوٹنے کی ہدایت کرتے تھے۔ لیکن ہمارے باپ دادا نے تیرے خلاف بھیانک کام کئے۔

۲۷ تُو نے اُنہیں اُنکے دشمنوں کے حوالے کیا اُن دُشمنوں نے اُنہیں تکلیفیں دیں۔ جب آفتیں آئیں ہمارے باپ دادا نے تجھے مدد کے لئے پُکارا اور تُو نے آسمان میں سے اُنہیں سُنا۔ تو بہت مہربان ہے۔ اسلئے تُو نے آدمیوں کو اُنہیں بچانے کے لئے بھیجا اور اُن آدمیوں نے اُن کو اُن کے دُشمنوں سے بچایا۔

۲۸ پھر جیسے ہی انہیں چین و سکون ملا وہ گناہوں کی طرف دوبارہ مُڑ گئے اور تیرے سامنے بُرائی کی۔ اسلئے تو نے ان کے دشمنوں کو انہیں شکست دینے اور ان پر حکومت چلانے دیا۔ لیکن جب انہوں نے اپنا طرزِ عمل بدلا اور تجھے مدد کے لئے پکارا تو تُو نے آسمان سے انہیں سنا اور انہیں بچایا۔ کیونکہ تم مہربان ہو۔ ایسا کئی بار ہوا۔

۲۹ تُو نے اُنہیں خبردار کیا کہ پھر سے تیری شریعت پر لوٹ آئیں۔ لیکن وہ بہت مغرور تھے۔ اُنہوں نے تیرے احکام کی تعمیل سے اِنکار کیا۔ اور انہوں نے تیرے فیصلے کے خلاف گناہ کئے۔ اگر کوئی شخص

آیت ۱۷ دیکھیں گنتی ۱۴:۱-۴

تیرے احکام پر چلے تو وہ زندگی حاصل کریگا۔ لیکن انہوں نے بغاوت کئے،
ضدّی ہوگئے اور تیری باتوں کو نہیں سنے۔
۳۰ لیکن تم نے انلوگوں کے ساتھ کئی برسوں تک صبر سے کام
لیا۔ تُو نے اپنی رُوح سے اُنہیں چاہا تُو نے نبیوں کو اُنہیں خبردار کرنے
بھیجا تھا لیکن ہمارے باپ دادا نے نہیں سُنا۔ تو تُو نے اُنہیں دُوسرے
ملکوں کے لوگوں کے حوالے کر دیا۔
۳۱ لیکن تو کتنا مہربان ہے تو نے اُنہیں پُوری طرح برباد نہیں کیا
تھا تُو نے اُن کو چھوڑ نہیں دیا۔ تُو ایسا مہربان اور رحم دل خُدا ہے۔
۳۲ خُدا تو عظیم خُدا ہے۔ تو قوّت والا پُر جلال ہے۔ تو اپنے معاہدہ کو
پورا کرتا ہے تو وفادار اور مہربان ہے۔ ہم لوگوں کی ساری مصیبتیں،
ہملوگوں کے بادشاہوں کی مصیبتیں، قائدین کے، ہملوگوں کے کاہنوں
کے اور نبیوں کے، اور ہملوگوں کے باپ داداؤں کے اور اسور کے
بادشاہوں کے زمانے سے لیکر اب تک تیرے سارے لوگوں کی مصیبتیں
سمیت تیری نظر میں چھوٹا معلوم نہ ہو!
۳۳ لیکن تو ساری مصیبتوں کے تعلق سے جو کہ ہملوگوں پر ہوئے
انصاف پرور ہے۔ کیونکہ تو نے وفاداری کا عمل کیا اور ہملوگوں نے غلطی
کی۔
۳۴ ہمارے بادشاہ، ہمارے قائدین، ہمارے کاہن اور باپ دادا
نے تیرے قانون کی تعمیل نہیں کی انہوں نے تیرے احکام اور انتباہوں
کو نظر انداز کیا۔
۳۵ اور اپنی سلطنت میں جو تو نے اپنی عظیم اچھائی کی وجہ سے انہیں
دیا پر انہوں نے تمہاری خدمت نہیں کی۔ وسیع اور زرخیز زمین میں جو تو
نے انہیں فراہم کیا تھا، اپنے بُرائی کے راستے سے نہیں مڑے۔
۳۶ اور دیکھو! آج ہم غلام ہیں ہم اُس زمین پر غلام ہیں جس زمین کو
تُم نے ہمارے باپ دادا کو دی تھی۔ تاکہ وہ اسکا پھل کھا سکے اور اسکی
فراوانی سے خوشی منا سکیں۔
۳۷ یہ زمین بہت زیادہ فصلیں پیدا کرتی ہے لیکن سارے کے سارا
اس بادشاہ کے پاس چلا جاتا ہے جسے تم نے ہم لوگوں کے گناہوں کے وجہ
سے جسے ہملوگوں نے کیا تھا، ہملوگوں پر حکومت کرنے کے لئے مسلّط کر
دیا۔ اور وہ ہمارے جسموں پر اور ہمارے جانوروں پر اپنی چاہت کے مطابق
حکومت کرتے ہیں۔ ہم لوگ بہت مصیبت میں ہیں۔
۳۸ اُن تمام چیزوں کی وجہ سے ہم معاہدہ کرتے ہیں کہ ہم کبھی
نہیں بدلیں گے۔ ہم یہ معاہدہ تحریر میں کر رہے ہیں، ہمارے قائدین،
لاوی اور کاہن اُس معاہدہ پر دستخط کر رہے ہیں اور اُسکو مہر سے مہر بند
کر رہے ہیں۔

۱۰

مہر بند معاہدے میں یہ نام ہیں: نحمیاہ صوبہ دار، حکلیاہ کا
بیٹا نحمیاہ، صدقیاہ، ۲ سِرایاہ، عزریاہ، یرمیاہ، ۳ فسحُور،
امریاہ، ملکیاہ، ۴ حطّوش، سبنیاہ، ملوک، ۵ حارم، مریموت، عبدیاہ، ۶ دانی
ایل، جنتّون، بازوک، ۷ مُسلّام، ابیاہ، میایمین، ۸ معزیاہ، بلجی اور سمعیاہ۔ یہ
کاہنوں کے نام ہیں جنہوں نے مہر بند معاہدے پر اپنے نام لکھے ہیں۔
۹ اور یہ لاوی لوگ ہیں جنہوں نے مہر بند معاہدے پر نام لکھے ہیں:
ازنیاہ کا بیٹا یشوع، حنداد کے خاندان سے بنوی، قدمی ایل، ۱۰ اور اُسکے
بھائی: سبنیاہ، ہُودیاہ، قِلطیاہ، فِلایاہ، حنان، ۱۱ میکا، رحُوب، حسابیاہ،
۱۲ زکُور، سربیاہ، سبنیاہ، ۱۳ ہُودیاہ، بانی اور بنینو،
۱۴ اور یہ نام قائدین کے ہیں جنہوں نے مہر بند معاہدے پر اپنے
نام لکھے ہیں: پرعُوس، پختموآب، عیلام، زتُّو، بانی، ۱۵ بُنّی، عزجاد،
ببائی، ۱۶ ادُونیاہ، بگوی، عدین، ۱۷ اطِیر، حزقیاہ، عزّور، ۱۸ ہُودیاہ،
عاشُوم، بضی، ۱۹ خاریف، عنتوت، نُوبی، ۲۰ مگفیعاس، مُسلّام، حزیر،
۲۱ مشیزبیل، صدُوق، یدّوع، ۲۲ فلطیاہ، حنان، عنایاہ، ۲۳ ہُوسیع،
حننیاہ، حسُوب، ۲۴ ہلوحیس، فِلحا، سوبیق، ۲۵ رحُوم، حسبناہ، معسیاہ،
۲۶ اخیاہ، حنان، عنان، ۲۷ ملوک، حارِم، اور بعناہ۔
۲۸-۲۹ اُس طرح یہ تمام لوگ اب خاص وعدہ خدا سے کرتے ہیں
انلوگوں نے یہ بھی عہد کیا کہ اگر وہ اپنے معاہدے پر قائم نہ رہیں تو انلوگوں
کو بھیانک انجام کا سامنا کرنا پڑیگا۔ یہ تمام لوگ وعدہ کرتے ہیں کہ خُدا کی
شریعت کی تعمیل کرینگے۔ خُدا کی یہ شریعت ہمیں خُدا کے خادم موسیٰ
کے ذریعہ دی گئی ہے۔ یہ تمام لوگ تمام احکام، تمام اُصولوں اور ہمارے
خُداوند خُدا کی تعلیمات کا ہوشیاری سے تعمیل کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔
اب یہ لوگ ہیں جو یہ وعدہ کرتے ہیں: بقیہ لوگ، کاہن، لاوی، دربان،
گلوکار، ہیکل کے ملازم اور تمام اسرائیل کے لوگ جنہوں نے خُود کو
اطراف کے رہنے والوں سے الگ کر لیا ہے۔ اُنہوں نے اپنے آپکو خُدا کے
احکام اور اطاعت گذاری کے لئے الگ کر لیا ہے۔ اور اُن تمام کی بیویاں،
بیٹے اور بیٹیاں اور سبھی جو سُن سکیں اور سمجھ سکیں اور وہ سبھی جو اپنے
بھائیوں کے وفادار تھے اور سبھی جانے مانے لوگ جو خُدا کی شریعت کے
احکام کی پابندی کا وعدہ کرتے ہیں اُنکے ساتھ شامل ہوگئے ہیں۔ اور اُنہوں
نے یہ اِقرار کیا ہے اگر وہ خُدا کی شریعت کے احکام کی پابندی نہ کریں تو
اُن پر لعنت ہو۔ ۳۰ ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ اپنے اطراف رہنے
والے لوگوں کے ساتھ اپنی بیٹیوں کی شادی نہیں کریں گے اور ہم یہ وعدہ
بھی کرتے ہیں کہ اُنکی لڑکیوں کے ساتھ اپنے لڑکوں کی شادی نہیں کریں
گے۔ ۳۱ اور اگر ہمارے اطراف رہنے والے لوگ سبت کے دن اناج یا
دُوسری چیزیں بیچنے کے لئے لائیں گے تو ہم لوگ انلوگوں سے نہیں

خریدیں گے۔ ہر ساتویں سال ہم اپنی زمین کو نہیں جوتیں گے۔ اور ہم
لوگ دوسرے لوگوں کے قرض کو جو کہ ہم لوگوں سے لئے ہیں معاف کر
دیں گے۔
۳۲ ہم لوگ خدا کے گھر کی خدمت کے کام کو انجام دینے کے لئے
۱/۲ مثقال چاندہر سال امداد دینے کا ذمّہ داری خود پر لینگے۔ ۳۳ اُس
پیسہ سے اُس خاص روٹی کا خرچ چلے گا جسے کاہن ہیکل میں میز پر
رکھیں گے۔ اسی مالی وسائل سے ہی روزانہ اناج اور جلانے کی قربانی کا خرچ
اُٹھایا جائے گا۔ سبت کے دنوں کے نذرانوں کے لئے، نئے چاند کی
تقریب اور دُوسری خاص مجلسوں کے لئے اِسی پیسوں سے خرچ کیا
جائے گا۔ اسکے علاوہ مقدس نذرانے کے لئے اور اسرائیل کے گناہوں کے
تلافی کے لئے گناہ کے نذرانے اور انہیں پاک کرنے کے لئے اور خداوند
کے گھر کے کام کے لئے ان ہی مالی وسائل سے خرچ اٹھایا جائیگا۔ ان پیسوں
سے ہی ہمارے خدا کی ہیکل کی ہر ضرورت کے کام کو انجام دیا جائیگا۔
۳۴ ”ہم یعنی کاہن، لاوی اور لوگوں نے ملکر یہ طئے کرنے کے لئے
قرعہ ڈالیں کہ ہمارے خدا کے گھر میں جلاون کا لکڑی مقرّرہ وقت میں سب
سے پہلے کون لائیگا۔ وہ جلاون کی لکڑی خداوند خدا کے قربان گاہ پر جلایا جائیگا
جیسا کہ قانون میں لکھا ہے۔
۳۵ ”ہملوگ ہمارے خداوند کے گھر میں زمین کی پہلی فصل کو اور
درختوں کے سارے پھلوں کو سال در سال اپنی ذمّہ داری کو پورا کرنے
کے لئے لائینگے۔
۳۶ ” ہم اپنے پہلوٹھے بیٹے ، پہلوٹھی گائے کے بچّے، جیسا کہ
شریعت میں لکھا ہوا ہے۔ اور ہمارے بھیڑ اور بکریوں کے پہلوٹھے بچّے کو
ہمارے خدا کے گھر میں کاہنوں کے پاس لائینگے جو کہ ہمارے خدا کے گھر
میں خدمت کا کام انجام دیتے ہیں۔
۳۷ ”ہم خُدا کی ہیکل کے گودام میں کاہنوں کے پاس یہ چیزیں بھی
لایا کریں گے: پہلا پِسا ہوا کھانا، پہلا اناج کا نذرانہ ہمارے تمام درختوں کے
پہلے میوے، ہمارے نئے مئے اور تیل کا پہلا حصّہ۔ ہم لاویوں کے لئے اپنی
فصل کا دسواں حصّہ بھی دیا کریں گے۔ کیونکہ یہ لاوی لوگ تمام شہروں میں
جہاں ہم کام کرتے ہیں یہ چیزیں وصول کرتے ہیں۔ ۳۸ اور ہارون کے
خاندان کا ایک کاہن لاویوں کے ساتھ ہونا چاہئے جب وہ نذرانے کا دسواں
حصّہ وصول کرتا ہے۔ اور وہ لاوی ان نذرانوں کو ہمارے خدا کے گھر کے
گودام کے کمروں میں لائیگا۔ ۳۹ تب اِسرائیل کے لوگوں اور لاویوں کو
اپنے نئے مئے اور تیل کے نذرانوں کو لانا چاہئے۔ یہ تمام چیزیں خدا کی
ہیکل کے گودام کے کمروں میں رکھی جائیگی۔ ہیکل میں ہر روز کام آنے
والی چیزوں کو ان گودام کے کمروں میں رکھا جائیگا۔ اور وہاں مقدس جگہ کے
عام استعمال کی برتنیں ہونگی ۴۰ اور خدمت کا کام انجام دینے والے
کاہن، دربان اور گلوکار بھی وہیں ہونگے۔
”اور ہم لوگ سب وعدہ کرتے ہیں کہ خدا کے گھر کو نظر انداز نہیں
کرینگے۔“

نئے لوگوں کی یروشلم میں آمد

۱۱ اب اسرائیلی لوگوں کے قائدین یروشلم میں بس گئے۔
اِسرائَیل کے باقی لوگوں نے یہ طئے کرنے کے لئے
قرعہ ڈالا کہ وہ دسواں آدمی کون ہوگا جو یروشلم کے مقدس شہر میں رہیگا۔ اور
انلوگوں میں دوسرے نو(۹)لوگ اپنے اپنے شہروں میں رہیں گے۔ ۲ اور
انلوگوں نے ان سارے آدمیوں کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے یروشلم میں رہنے
کی خواہش پیش کی۔
۳ یہاں دوسرے صوبوں کے قائدین تھے جو یروشلم میں بس گئے
تھے لیکن یہوداہ کے شہروں میں، انلوگوں میں سے سبھی نے اپنے اپنے
قصبوں میں اپنے مال و دولت پر گذر بسر کئے۔ اسرائیل کے رہنے والے
تھے: کاہن، لاوی، ہیکل کے ملازم، اور سلیمان کے ملازموں کی نسلیں۔
۴ اور یہوداہ اور بنیمین کے خاندانوں کے کچھ لوگ یروشلم میں رہے۔
وہ سب تھے: عزیّاہ کا بیٹا عنایاہ (عزیّاہ زکریاہ کا بیٹا تھا، جو کہ امریاہ کا
بیٹا تھا اور جو کہ سفطیاہ کا بیٹا تھا، جو کہ مہلل ایل کا بیٹا تھا، جو کہ فارس کی
نسل سے تھا۔) ۵ اور معسیاہ بارُوک کا بیٹا (بارُوک کل حوزہ کا بیٹا تھا جو کہ
حزایاہ کا بیٹا تھا جو کہ عدایاہ کا بیٹا تھا، جو کہ یُویریب کا بیٹا تھا، جو کہ زکریاہ
کا بیٹا تھا جو سیلونی کی نسل سے تھا۔) ۶ فارص کی نسل جو کہ یروشلم میں
رہ رہی تھی اُنکی تعداد ۴۶۸ تھی۔ وہ سب بہادر آدمی تھے۔
۷ اور یہ سب بنیمین کے خاندان: مُسلّام کا بیٹا سلّو (مُسلّام یوئید کا
بیٹا تھا جو کہ فدایاہ کا بیٹا تھا جو کہ قولایاہ کا بیٹا تھا جو کہ معسیاہ کا بیٹا تھا۔
اور معسیاہ اِیتی ایَل کا بیٹا تھا، جو کہ یسعیاہ کا بیٹا تھا۔) ۸ جو لوگ یسعیاہ کے
ساتھ چلے وہ جبّی اور سلّی تھے سب ملاکر وہ ۹۲۸ آدمی تھے۔ ۹ اور یوایل
زکری کا بیٹا اُن کا عہدیدار تھا اور ہسّنوہ کا بیٹا یہوداہ شہر یروشلم کا دُوسرا
حاکم تھا۔
۱۰ کاہن لوگ میں تھے: یُویریب کا بیٹا یدعیاہ، یاکین، ۱۱ اور
خلقیاہ کا بیٹا شِرایاہ (خلقاہ مُسلّام کا بیٹا تھا جو کہ صدوق کا بیٹا تھا اور وہ
مرایوت کا بیٹا تھا اور وہ اخِیطوب کا بیٹا تھا جو خُدا کے گھر کا نگراں کار تھا۔)
۱۲ اور وہاں انکے بھائیوں کے ۸۲۲ آدمی تھے جو ہیکل کے لئے کام
کررہے تھے اور یروحام کا بیٹا عدایاہ (یروحام فِللیاہ کا بیٹا تھا جو کہ امصی کا
بیٹا تھا، جو کہ زکریاہ کا بیٹا تھا۔ جو کہ فشحُور کا بیٹا تھا، جو کہ ملکیاہ کا بیٹا تھا)،

۱۳ اور ۲۴۲ آدمی ملکیاہ کے بھائی تھے (یہ آدمی اُنکے خاندان کے
قائدین تھے۔) امشی عزرایل کا بیٹا (عزرایل اخسی کا بیٹا جو مسّلموت کا
بیٹا، اور وہ امّیر کا بیٹا تھا)، ۱۴ اور امّیر کے ۱۲۸ ساتھی تھے۔ وہ سب
آدمی بہادر تھے اُنکا افسر زبدی ایل ہجدولیم کا بیٹا تھا۔
۱۵ اور یہ لاوی لوگ بھی تھے: حسُوب کا بیٹا سمعیاہ تھا۔ (حسُوب
عزریقاب کا بیٹا تھا، عزریقاب حسبیاہ کا بیٹا تھا اور وہ بُنّی کا بیٹا تھا۔)
۱۶ سبتّی اور یُوزباد (یہ دو آدمی لاویوں کے قائدین تھے) یہ لوگ خُدا کی
ہیکل کے باہر کے کام کے نگراں کار تھے۔ ۱۷ متنیاہ (متنیاہ میکا کا
بیٹا تھا جو کہ زبدی کا بیٹا تھا جو کہ آسف کا بیٹا تھا۔ آسف گلوکاروں کی
جماعت کا ہدایت کار تھا۔ آسف حمد کے ترانے اور عبادت کے گانے
میں لوگوں کی رہنمائی کرتا تھا۔ بقبُوقیاہ (بقبُوقیاہ اُسکے بھائیوں پر دُوسرا
نگراں کار تھا۔) اور سمّوع کا بیٹا عبدا تھا (سمّوع جلال کا بیٹا تھا جو یدُوتُون کا
بیٹا تھا۔) ۱۸ اُس طرح یروشلم کے شہر میں ۲۸۴ لاوی تھے۔
۱۹ اور دربان تھے: عقوُب، طلمُون اور اُنکے ۱۷۲ بھائی تھے جو شہر
کے پھاٹک کی نگرانی کرتے تھے۔
۲۰ اور کاہن و لاوی اسرائیل کے بقیہ لوگوں کے ساتھ اسرائیل کے
شہروں میں رہے۔ ان میں سے ہر ایک اپنے باپ دادوں کی زمین میں
رہے۔ ۲۱ ہیکل میں خدمت کرنے والے لوگ عوفل، ضیحا اور جِسفا میں
رہے وہ ہیکل کے ملازموں کے نگراں کار تھے۔
۲۲ یروشلم میں لاوی لوگوں پر جو افسر تھا وہ عُزّی تھا۔ عُزّی بانی کا
بیٹا تھا۔ (بانی حسبیاہ کا بیٹا تھا اور وہ متنیاہ کا بیٹا تھا اور متنیاہ میکاہ کا
بیٹا تھا) گلوکار جو آسف کی نسلیں تھیں خدا کے گھر خدمت کے کام کا
نگراں کار تھا۔ ۲۳ گلوکاروں سے متعلق بادشاہ کا حکم تھا اور گلوکاروں کے
لئے ہر روز کی ضرورت کے مطابق کام مقرّر تھا۔ ۲۴ وہ آدمی جو بادشاہ
کے لوگوں کو متعلقہ معاملات میں مشورہ دیا کرتا تھا وہ تھا فتیحاہ (فتیحاہ
مشیزبیل کا بیٹا تھا جو زارح کی نسلوں سے تھے زارح یہوداہ کا بیٹا تھا۔)
۲۵ یہوداہ کے لوگ اُن قصبوں میں رہتے تھے: قریت اربع اور اُسکے
اطراف کے چھوٹے قصبات، دیبون اور اُسکے اطراف کے قصبات میں
یقبضی ایل اور اُسکے اطراف کے قصبات میں، ۲۶ یشوع میں، مولادہ میں،
بیت فلط میں،
۲۷ حصر سوحال میں، بیر سبع میں اور اُسکے اطراف قصبات میں،
۲۸ اور صقلاج میں، مقُوناہ میں اور اُسکے اطراف کے قصبات میں،
۲۹ عین میں رِمّون میں، صارعیاہ میں اور یارموت میں، ۳۰ اور زانواح
میں اور عدلّام اور اُسکے اطراف چھوٹے قصبات میں، لکیس اور اُسکے اطراف
کھیتوں میں، عزیقہ اور اُسکے اطراف چھوٹے قصبات میں۔ اور وہ لوگ بیر
سبع سے لیکر ہنوم کی وادی تک خیمہ زن ہوئے۔ بنیمین کے خاندان جو کہ
جبع کے تھے:
۳۱ مکماس، عیّاہ، بیت ایل اور اُسکے اطراف چھوٹے قصبات میں،
۳۲ عنتوت میں نُوب اور عننیاہ میں، ۳۳ حاصُور میں رامہ اور جِتّیم
میں، ۳۴ حادید میں ضبوعیم میں اور نبلاّط میں، ۳۵ لُود اور اُونو میں اور
کاریگروں کی وادی میں رہے۔ ۳۶ اور لاوی، یہوداہ کے فریقین بنیمین کی
زمین میں چلے گئے۔

کاہن اور لاوی نسلیں

۱۲ یہ سب کاہن اور لاوی جو کہ سالتی ایل کے بیٹے زرّبابل اور
یشوع کے ساتھ یروشلم چلے گئے۔ یہ فہرست اُنکے ناموں
کی ہے: سِرایاہ، یرمیاہ، عزرا، ۲ امریاہ، ملوک، حطوّش، ۳ سکنیاہ، رحُوم،
مریموت، ۴ عدّو، جنّتو، ابیاہ، ۵ میامن، معدیاہ، بلجہ، ۶ سمعیاہ، یُویریب،
یدعیاہ، ۷ سلّو، عمُوق، خِلقیاہ اور یدعیاہ۔ یہ آدمی کاہنوں اور اُنکے رشتہ
داروں کے قائدین یشوع کے دنوں میں تھے۔
۸ جو لاوی تھے وہ یہ ہیں: یشوع، بنوی، قدمی ایل، سیربیاہ، یہوداہ اور
متّنیاہ بھی۔ وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ شکریہ ادا کرنے والوں کا زیر نگراں
تھا۔ ۹ اور بقبُوقیاہ، عُنّو اور انکے بھائی خدمت کے کاموں کے وقت آس
پاس تھے۔ ۱۰ یشوع یُویقیم کا بیٹا تھا۔ یُویقیم الیاسب کا باپ تھا۔
الیاسب یُویدع کا باپ تھا۔ ۱۱ یُویدع یونتن کا باپ تھا اور یُونتن
یدّوع کا باپ تھا۔
۱۲ یویقیم کے دِنوں میں کاہنوں کے خاندانوں کے قائدین کے
نام تھے:

سرایاہ کے خاندان کا قائد مرایاہ تھا۔
یرمیاہ کے خاندان کا قائد حننیاہ تھا۔
۱۳ عزرا کے خاندان کا قائد مُسلاّم تھا۔
امریاہ کے خاندان کا قائد یہوحنان تھا۔
۱۴ ملوک کے خاندان کا قائد یُونتن تھا۔
سبنیاہ کے خاندان کا قائد یوسف تھا۔
۱۵ حارِم کے خاندان کا قائد عدنا تھا۔
مرایوت کے خاندان کا قائد خلقی تھا۔
۱۶ عدّو کے خاندان کا قائد زکریاہ تھا۔
جنّتو کے خاندان کا قائد مسلاّم تھا۔
۱۷ ابیاہ کے خاندان کا قائد زکری تھا۔
منیمین کے خاندان کا قائد موعدیاہ تھا۔

۱۸ بلجہ کے خاندان کا قائد سمّوع تھا۔
سمعیاہ کے خاندان کا قائد یہونتن تھا۔
۱۹ یُویریب کے خاندان کا قائد متّنی تھا۔
یداعیاہ کے خاندان کا قائد عُزّی تھا۔
۲۰ سلّو کے خاندان کا قائد قلّی تھا۔
عمُوق کے خاندان کا قائد عِبر تھا۔
۲۱ خِلقیاہ کے خاندان کا قائد حسبیاہ تھا۔
یدعیاہ کے خاندان کا قائد نتنی ایل تھا۔
۲۲ فارس کے بادشاہ دارا کی دورِ حکومت تک لاوی خاندانوں کے
قائدین اور کاہن خاندانوں کے قائدین کے نام جو کہ الیاسب، یُویدع،
یُوحنان اور یدّوع کے دنوں میں لکھے گئے۔ ۲۳ لاویوں کے خاندان
الیاسب کے بیٹے یوحنان کے دنوں میں بھی دستاویزوں کے کتاب میں
خاندانوں کے قائد لکھے جاتے تھے۔ ۲۴ اور یہ سب لاویوں کے قائدین
تھے: حسبیاہ، سربیاہ اور قدمی ایل کا بیٹا یشوع اور انکے بھائی جو کہ ان کی
دوسری جانب حمد کی گیت گانے اور شکریہ ادا کرنے کے لئے کھڑے تھے
اور ایک گروہ دوسرے گروہ کا جواب پیش کرتا تھا۔ یہ ہدایت خدا کا خادم
داؤد نے دیا تھا۔
۲۵ جو دربان پھاٹکوں کے آگے گوداموں پر پہرہ دیتے تھے وہ یہ تھے:
متّنیاہ، بقبُوقیاہ، عبدیاہ، مُسلاّم، طلمُون اور عقوب۔ ۲۶ یہ سب دربان
جنہوں نے یُویقیم کے زمانے میں خدمت کی: یویقیم، یُویقیم یشوع کا بیٹا
تھا۔ اور وہ یُوصدق کا بیٹا تھا اور وہ دربان بھی صوبہ دار نحمیاہ کے دور میں اور
مُعلّم و کاہن عزرا کے زمانے میں خدمت کئے۔

یروشلم کی دیوار کا وقف کرنا

۲۷ یروشلم کی دیوار کے وقف کے وقت انہوں نے لاویوں کو انکی
جگہوں میں تلاش کیا انلوگوں کو یروشلم لانے کے لئے تاکہ یروشلم کی دیوار
کو خوشی مناتے ہوئے اور خدا کا شکر گذاری کا گیت گاتے ہوئے وقف
کریں۔ انہوں نے مجیرا، ستار اور بربط بجائے۔
۲۸-۲۹ اور تمام گلوکار بھی یروشلم میں جمع ہوئے۔ وہ گلو کار
یروشلم کے اطراف کے قصبوں سے آئے۔ وہ نطوفا کے قصبہ سے، بیت
جِلجال سے، جِبعہ کے باہری کھیتوں سے اور عزماوت سے آئے۔ گلوکاروں
نے اپنے لئے چھوٹے قصبات یروشلم کے اطراف کے علاقے میں بنائے۔
۳۰ اور کاہنوں اور لاویوں نے اپنے آپ کو اُس تقریب میں پاک کیا۔
انہوں نے لوگوں، پھاٹکوں اور یروشلم کی دیوار کو پاک کیا۔

۳۱ تب میں نے یہوداہ کے قائدین سے کہا کہ وہ اُوپر جا کر دیوار کے
بالائی حصّہ پر کھڑے رہیں میں نے خُدا کا شکر ادا کرنے کے لئے دو عظیم
گلوکاروں کے گروہ کو چُنا۔ ایک گروہ نے دیوار کے بالائی حصّہ کی داہنی
جانب راکھ کے ڈھیر کے پھاٹک کی طرف جانا شروع کیا۔ ۳۲ اور ہُوسیاہ
اور یہوداہ کے آدھے قائدین اُن گلوکاروں کے ساتھ ہوگئے۔ ۳۳ اُنکے
ساتھ جانے والوں میں عزریاہ، عزرا، مُسلاّم، ۳۴ یہوداہ، بنیمین، سمعیاہ
اور یرمیاہ تھے۔ ۳۵ کاہنوں کے خاندان بِگل لئے ہوئے اُنکے ساتھ تھے۔
زکریاہ بھی اُنکے ساتھ گیا (زکریاہ یُونتن کا بیٹا تھا۔ یُونتن سمعیاہ کا بیٹا تھا۔
سمعیاہ متّنیاہ کا بیٹا تھا۔ متّنیاہ میکایاہ کا بیٹا تھا۔ میکایاہ زکّور کا بیٹا تھا۔
زکّور آسف کا بیٹا تھا۔) ۳۶ وہاں آسف کے بھائی بھی تھے۔ وہ سب
تھے: سمعیاہ، عزرایل، مِللی، جِللی، ماعئی، نتنی ایل، یہوداہ اور حنانی۔ اُنکے
پاس آلاتِ موسیقی تھے جو کہ خدا کے آدمی داؤد کے تھے۔ معلم عزرا انلوگوں
کی رہنمائی کر رہے تھے۔ ۳۷ پانی کے چشمہ کے پھاٹک کے سامنے سے وہ
لوگ داؤد کے شہر کے سیڑھیوں کے سامنے گئے۔ وہ لوگ داؤد کے مکان کے
اوپر سے ہو کر دیوار کے اوپر گئے۔ اور پھر مشرق کی طرف پانی کے پھاٹک
تک گئے۔
۳۸ گلوکاروں کا دوسرا گروہ دوسری جانب بڑھ رہا تھا اور میں انکے
پیچھے گیا۔ اور آدھے لوگ تنور کے برج سے آگے چوڑی دیوار تک گئے
۳۹ اسکے بعد وہ افرائیم کے پھاٹک، قدیم پھاٹک، مچھلی پھاٹک تک
گئے۔ اور پھر وہ حنن ایل اور صد (سو) کے برجوں اور بھیڑوں کے پھاٹکوں
تک گئے۔ اور وہ لوگ قید خانے کے پھاٹک پر کھڑے ہوگئے۔ ۴۰ تب
دونوں گلوکار گروہ خُدا کے گھر میں کھڑے ہوئے۔ یہاں تک کہ میں اور
میرے ساتھ آدھے قائدین بھی ہیکل میں اپنی اپنی جگہوں پر
کھڑے ہوگئے۔ ۴۱ اور کاہن: الیاقیم، معسیاہ، منیمین، میکایاہ، الیوعینی،
زکریاہ اور حننیاہ ان کاہنوں کے پاس بِگل تھے۔ ۴۲ اور معسیاہ، سمعیاہ،
الیعزر، عُزّی، یہوحنان، ملکیاہ، اور عیلام اور عزر،
نگراں کار ازرخیاہ کے ساتھ بلند آواز سے گائے۔ ۴۳ اور اس دن
انہوں نے عظیم قربانی پیش کئے۔ ہر ایک بہت خوش تھا خدا نے ہر ایک
کو خوش کیا۔ حتیٰ کہ عورتیں اور بچّے تک بہت جوش اور خوشی میں
تھے۔ دور کے رہنے والے لوگ بھی یروشلم سے آتی ہوئی خوشیوں سے بھری
آواز کو سن سکتے تھے۔
۴۴ اس دن کچھ آدمیوں کو تحفوں اور پہلے پھلوں کا نذرانہ پیش کرنے
کے لئے اور فصلوں کا دسواں حصّہ، جو حصّہ کہ لاویوں اور کاہنوں کے لئے
شریعت کے مطابق مقرّر تھے شہروں کے کھیتوں کے باہر جمع کیا جا رہا تھا
کے گوداموں کے زیر نگراں ہونے کے لئے چُنے گئے تھے۔ یہودی لوگ

کاہنوں اور لاویوں سے جو کام پر تھے اُن سے بہت خُوش تھے اِسلئے کہ وہ
کئی چیزیں گوداموں میں رکھنے کے لئے لائے تھے۔ ۴۵ کاہن اور لاویوں
نے اُنکے کام اُنکے خُدا کے لئے کئے اُنہوں نے تقریبات کو منایا جس سے
لوگ پاک ہوئے۔ اور گلوکاروں اور دربانوں نے اپنا حصّہ ادا کیا۔ داؤد اور
اُسکے بیٹے سُلیمان نے جو بھی احکام دیئے تھے اُنہوں نے سب کُچھ اُسی طرح
کیا تھا۔ ۴۶ بہت دنوں پہلے داؤد اور آسف کے دنوں میں گلوکاروں کے
قائدین ہوتے تھے۔ اور خدا کی تعریف کے گیت گاتے اور خدا کا شکریہ ادا
کرتے تھے۔

۴۷ اِسلئے زربّابل اور نحمیاہ کے دنوں میں تمام اِسرائیل کے لوگوں
نے ہر روز گلوکاروں اور دربانوں کی مدد کی۔ اور انہوں نے لاویوں کے لئے
خیرات مقرّر کئے۔ اور لاویوں نے ہارون کے خاندانوں کے لئے خیرات
مقرر کئے۔

نحمیاہ کے آخری احکام

۱۳ اُس دن موسیٰ کی کتاب کو اُونچی آواز سے پڑھا گیا تا کہ
سب لوگ اُسے سُن سکیں۔ اور اس میں یہ لکھا ہوا ملا تھا کہ
عمّونی اور موآبی لوگوں کو خدا کے لوگوں کے درمیان شریک ہونے کی
اجازت کبھی نہیں دینی چاہئے۔ ۲ یہ اُصول اِسلئے لکھا گیا تھا کیونکہ وہ عمّونی
اور موآبی لوگوں نے اِسرائیل کے لوگوں کے لئے کھانا یا پانی مہیّا نہیں
کیا (جب وہ مصر کو چھوڑے) اور وہ اسرائیل کے لوگوں بد دُعا دینے کے
لئے انلوگوں نے بلعام کو رقم دیا تھا۔ لیکن ہمارے خُدا نے اُس بددُعا کو
ہمارے لئے دعاء میں بدل دیا۔ ۳ اِس لئے جب اِسرائیل کے لوگوں نے
اُس اُصول کو سُنا تو انہوں نے ساری مخلوط نسلوں کے لوگوں کو اسرائیل
سے علیحٰدہ کردیا۔

۴-۵ لیکن ایسا ہونے سے پہلے الیاسب نے طوبیاہ کو ہیکل میں ایک
بڑا کمرہ دے دیا۔ الیاسب خُدا کی ہیکل کے گوداموں کا نگراں کار کاہن تھا۔
اور الیاسب طوبیاہ کا گہرا دوست بھی تھا۔ پہلے اُس کمرہ کو اناج کے
نذرانوں، خوشبوؤں اور ہیکل کے برتنوں کے رکھنے کے لئے استعمال کیا
جاتا تھا۔ وہ اناج کا دسواں حصّہ، نئے مئے اور تیل کو لاویوں، گلوکاروں اور
دربانوں کے لئے اُس کمرہ میں رکھا جاتا تھا۔ اور اس کمرہ میں کاہنوں
کے تحفوں کو رکھا جاتا تھا۔

۶ اس پورے وقت کے دوران میں یروشلم نہیں تھا کیونکہ بابل کے
بادشاہ ارتخششتا کی حکومت کے ۳۲ ویں سال میں بادشاہ کے پاس واپس آیا
تھا۔ کچھ دنوں کے بعدمیں یروشلم واپس آنے کے لئے بادشاہ سے اجازت
چاہی۔ ۷ اور اس طرح میں واپس یروشلم آیا۔ یروشلم میں الیاسب
کے بُرے کاموں کے متعلق میں نے سُنا کہ الیاسب نے ہمارے خُدا کے
گھر کے آنگن میں ایک کمرہ طوبیاہ کو دیا ہے۔ ۸ یہ مجھے بہت بُرا معلوم ہوا۔
اور میں طوبیاہ کے سبھی چیزوں کو اُس کمرہ سے باہر نکال پھینکا۔
۹ میں نے اُن کمروں کو صاف اور پاک کرنے کا حکم دیا۔ پھر میں نے ہیکل
کے برتن اور دوسری چیزوں، اناج کے نذرانوں خوشبوؤں کو واپس اس
کمرہ میں رکھ دیا۔

۱۰ میں نے یہ بھی سُنا کہ لوگوں نے لاویوں کو اُنکا حصّہ نہیں دِیا ہے
جس سے لاوی اور گلوکار اپنے اپنے کھیتوں میں واپس چلے گئے۔ ۱۱ اور
میں نے ان عہدیداروں سے کہا کہ وہ لوگ غلط کر رہے ہیں۔ اور میں نے
کہا، ”خدا کے گھر کو کیوں نظر انداز کیا جائے؟“ اور میں نے تمام لایوں اور
گلوکاروں کو ایک ساتھ جمع کیا اور انہیں واپس کام میں رکھا۔ ۱۲ اور
یہوداہ کے سب لوگوں نے اناج کا دسواں حصّہ، نئے مئے اور تیل گودام
میں لا رکھا۔

۱۳ میں نے اُن آدمیوں کو گوداموں کا نگراں کار مُقرّر کیا۔ کاہن
سلمیاہ، مُعلّم صدوُق اور فدایاہ نامی لاوی اور حنان جو زکّور کا بیٹا تھا، اور زکّور
متّنیاہ کا بیٹا تھا وہ اُن کا مددگار تھا۔ میں نے جانا کہ اُن آدمیوں پر بھروسہ کیا
جاسکتا ہے۔ اپنے رشتہ داروں کو سامان دینا انلوگوں کی ذمہ داری تھی۔
۱۴ اے خُدا! میرے کئے ہوئے کاموں کے لئے تُو مجھے یاد رکھ اور
اپنے خُدا کے گھر اور اُسکے خدمت گاروں کے لئے جو میں کیا ہوں اس کو
مت بھول۔

۱۵ یہوداہ میں ان ہی دنوں میں میں نے دیکھا کہ لوگ سبت کے دِن
بھی کام کرتے ہیں میں نے دیکھا کہ لوگ مئے بنانے کے لئے انگور کا عرق
نکال رہے ہیں میں نے لوگوں کو اناج لیتے اور اُسے گدھے پر لادتے دیکھا۔
میں نے شہر میں لوگوں کو انگور، انجیر اور ہر قسم کی چیزیں لیکر آتے
ہوئے دیکھا۔ وہ اُن چیزوں کو سبت کے دن یروشلم میں لا رہے تھے اور اس
دن انلوگوں نے کھانے کے چیزوں کو بیچا میں نے انلوگوں کو اس دن
خبردار کیا جس دن انہوں نے اپنے پیداوار کو بیچا۔
۱۶ یروشلم میں کُچھ صور شہر کے لوگ رہتے تھے۔ وہ لوگ مچھلی اور
دُوسرے تجارتی مال یروشلم میں لاتے اور اُنہیں سبت کے دن یہوداہ کے
لوگوں کے پاس اور یہاں تک کہ یروشلم میں بھی بیچتے تھے۔ ۱۷ میں نے
یہوداہ کے قائدین سے بحث کی اور میں نے انلوگوں سے کہا، ”یہ بُرا کام کیا
ہے جو تم لوگ کررہے ہو، سبت کے دن کی بے حرمتی کر رہے ہو؟“
۱۸ کیا تم یہ نہیں جانتے ہو کہ تمہارے باپ دادا نے یہ کام کئے تھے۔ اور
کیا خدا نے ہملوگوں پر اور اس شہر پر مصیبت نہیں لایا تھا اور تم لوگ اور
بھی قہر اسرائیل پر لا رہے ہو سبت کے دن کی بے حرمتی کر کے۔

۱۹ اور جب سبت سے پہلے شام کا دھندلا پن ہونا شروع ہوا تو میں
نے حکم دیا کہ پھاٹکوں میں تالا لگا ہوا ہونا چاہئے اور جب تک سبت کا دن
پورا نہ ہو جائے دروازوں کو نہ کھولا جائے۔ اور میں نے اپنے ملازموں کو
پھاٹکوں پر تعینات کر دیا تا کہ کوئی بھی سامان سبت کے دن اندر نہ لایا جا
سکے۔
۲۰ ایک یا دو بار سوداگروں اور تاجروں کو یروشلم کے باہر ہی رات
گذارنی پڑی تھی۔ ۲۱ اور میں نے ان لوگوں کو یہ کہہ کر خبر دار کیا، "تم
لوگ دیوار کے نزدیک رات کیوں گذارتے ہو؟ اگر تم لوگ ایسا دوبارہ کرو
گے تو میں تمہیں گرفتار کر لونگا۔ تب سے لوگ سبت کے دن اور نہیں
آئے۔"
۲۲ پھر میں نے لاوی نسل کے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ خُود کو پاک
کریں۔ سبت کے دن کو مقدس رکھنے کے غرض سے اسکے بعد ہی تم
پھاٹکوں پر پہرا دے سکتے ہو۔
اے میرے خدا! براہ کرم تو ان چیزوں کو کرنے کے لئے مجھے یاد رکھ
اور میرے اوپر رحم کر، اپنے محبّت بھرے اور با فیاض مہربانی سے۔
۲۳ اُن ہی دنوں میں نے یہ بھی دیکھا کہ اُن یہودی مردوں نے اشدّو،
عمّون، اور موآب کے ملکوں کی عورتوں سے شادیاں کیں۔ ۲۴ اور اُن
جوڑوں سے پیدا ہوئے آدھے بچّے یہودیوں کی زبان بھی نہیں بول سکتے
تھے۔ بلکہ وہ ہر قوموں کے ہر ایک لوگوں کی زبان کے مطابق بولتے تھے۔
وہ بچّے اشدّود، عمّون، اور موآبی زبان بولتے تھے۔ ۲۵ میں نے اُن لوگوں
سے بحث ومباحثہ کیا اور کہا کہ وہ غلطی پر ہیں اور اس پر قہر برسایا گیا ہے۔
میں نے انلوگوں میں سے کچھ کو چوٹ بھی پہنچایا۔ میں نے ان کے بالوں کو
اکھاڑ لیا۔ خدا کے نام پر ایک عہد کرنے کے لئے میں نے ان پر دباؤ ڈالا۔
میں نے ان سے کہا، "تم اپنے بیٹیوں کو ان غیر ملکی بیٹوں سے شادی کر
نے مت دو اور تم انکے بیٹیوں کو اپنے بیٹوں کے لئے یا اپنے لئے نہیں
لو گے۔
۲۶ تم جانتے ہو کہ ایسی ہی شادیاں سلیمان کو گناہ کروانے کا سبب
بناتا ہے۔ تم جانتے ہو کہ کسی بھی ملک میں سلیمان جیسا عظیم کوئی بادشاہ
نہیں ہوا تھا اور خدا سلیمان سے محبّت کرتا تھا۔ اور خدا نے ہی اسے
اسرائیل کا بادشاہ بنایا تھا تب پر بھی غیر ملکی عورتیں اس سے گناہ کر
وانے کا سبب بنی۔ ۲۷ اور اب ہم لوگ سُن رہے ہیں کہ تم بھی غیر ملکی
عورتوں کے ساتھ شادی کر کے ویسا ہی بھیانک گناہ کرتے ہو اور ہمارے
خدا سے دغا بازی کرتے ہو۔"
۲۸ یویدع کا ایک بیٹا حُورون کے سنبلط کا داماد تھا۔ یویدع اعلیٰ
کاہن الیاسب کا بیٹا تھا میں نے یویدع کے اُس بیٹے پر دباؤ ڈالا کہ وہ
میرے پاس سے بھاگ کر چلا جائے۔
۲۹ اے میرے خُدا! اُنہیں سزا دے کیونکہ اُنہوں نے کہانت
(پیشن گوئی) کی اور کہانت کے معاہدہ کی اور لاویوں کی بے حرمتی کئے۔ اور
کیونکہ انلوگوں نے تیری نافرمانی کی۔ ۳۰ اور میں نے کاہنوں اور لاویوں
کو ہر ایک غیر ملکی چیزوں سے پاک کیا۔ میں نے تمام غیر ملکیوں کو
ہٹا دیا۔ اور میں نے لاویوں اور کاہنوں پر نگاہ رکھا۔ ہر ایک کی اپنی اپنی ذمہ
داریاں تھیں۔ ۳۱ اور میں نے لوگوں کو لکڑی کا ہدیہ مقرّرہ وقت پر اور
پہلی فصل کے میوے کو صحیح وقت پر لانے کے لئے کہا۔
میرے خدا، "اسے میرے ہمدردی میں یاد رکھ۔"

عزرا

خورس قیدیوں کی واپسی میں مدد کرتا ہے

۱ فارس کا بادشاہ خورس کی سلطنت کے پہلے سال میں، خداوند نے
جو یرمیاہ کے ذریعہ کہا تھا، اسے پورا کرنے کے لئے خداوند نے بادشاہ
خورس کو ایک اعلان کرنے کے لئے اُبھارا۔ بادشاہ خورس نے اس اعلان
کو لکھوایا اور اسے اپنی ساری سلطنت میں پڑھوایا۔ اعلان یہ تھا:

۲ فارس کے بادشاہ خورس یہ فرماتا ہے:

"خُداوند آسمان کے خُدا نے زمین کی ساری سلطنتیں مُجھکو
دیں اور خُدا نے یہوداہ کی سرزمین پر یروشلم میں اپنے لئے ہیکل
بنانے کے لئے مجھے مقرّر کیا۔ ۳ خُداوند اسرائیل کا خُدا ہے۔
خُدا جو یروشلم میں ہے۔ تمہارے درمیان جو کوئی اس کی قوم میں
سے ہو اس کا خدا اس کے ساتھ تھے۔ تُم اُسے سرزمین یہوداہ
تک یروشلم میں جانے دو اور اُن کو خداوند اسرائیل کا خدا جس
میں رہتا ہے کی ہیکل کو دوبارہ بنانے دو۔ ۴ اسلئے باقی ماندہ
اسرائیل کے لوگ جہاں کہیں بھی اس نے قیام کیا تو ساری جگہ
کے لوگ ان کی مدد کریں اور انہیں چاندی، سونے، سازوسامان اور
مویشی دیں، اور اس کے علاوہ وہ خدا کے گھر کے لئے جو یروشلم
میں ہے کے لئے رضاء کا نذرانہ دیں۔

۵ یہوداہ اور بنیمین کے خاندانی گروہ کے قائدین اور کاہنوں اور
لاویوں اور وہ سب جن کے دل کو خدا نے ابھارا تھا یروشلم جا کر خدا کی ہیکل
کو پھر سے بنانے کے لئے تیّار ہوئے۔" ۶ اُنکے تمام پڑوسیوں نے اُنہیں
بہت سے نذرانے دیئے۔ اُنہوں نے اُنہیں چاندی، سونا کے برتن، جانور
اور دُوسری قیمتی چیزیں دیں۔ اسکے علاوہ رضاء کے نذرانہ کے لئے تحفہ
دیئے۔ ۷ بادشاہ خورس بھی اُن چیزوں کو لایا جو خُداوند کی ہیکل کی تھیں
نبوکدنضر اُن چیزوں کو یروشلم سے لُوٹ کر لایا تھا۔ نبوکدنضر نے اُن
چیزوں کو اپنے اُس ہیکل میں رکھا جہاں وہ اپنے جھوٹے دیوتاؤں کو رکھتا
تھا۔ ۸ فارس کے بادشاہ خورس نے خزانچی کو اُن چیزوں کو باہر لانے
کے لئے کہا۔ اُس آدمی کا نام متردات تھا۔ پھر متردات نے اُن چیزوں کی
فہرست یہوداہ کے قائد شیس بضر کو دیا۔

۹ جن چیزوں کو متردات خُداوند کی ہیکل سے لایا تھا وہ یہ تھے:

	سونے کے قاب	۳۰
	چاندی کے قاب	۱۰۰۰
	چاقو	۲۹
۱۰	سونے کے کٹورے	۳۰
	مزید چاندی کے کٹورے	۴۱۰
	دُوسری قاب	۱۰۰۰

۱۱ سونے اور چاندی کے کل برتن پانچ ہزار چار سو تھے۔ شیس
بضر * اپنے ساتھ اُن چیزوں کو اُس وقت لایا جب جلاوطنوں نے بابل کو
چھوڑا اور یروشلم کو واپس ہوئے۔

واپس ہونے والے قیدیوں کی فہرست

۲ یہ مملکت کے وہ آدمی ہیں جو جلاوطن سے واپس آئے ماضی میں بابل
کا بادشاہ نبوکدنضر نے اُن لوگوں کو جلاوطنوں کی طرح بابل لایا
تھا۔ یہ لوگ یروشلم اور یہوداہ کو واپس آئے۔ ہر ایک آدمی اپنے شہر کو
واپس ہوا (جہاں بابل کے لوگوں نے اس کے گھر والوں کو قید کیا تھا۔)
۲ یہ وہ لوگ ہیں جو زرّبابل کے ساتھ واپس آئے۔ یشوع، نحمیاہ، سِرایا،
رعلایاہ، مردکی، بِلشان، مسفار، بگوی رحُوم اور بعنہ۔ یہ اسرائیل کے لوگوں
کے نام اور تعداد ہیں جو جلاوطنی سے واپس آئے:

۳	پرعوس کی نسل	۲۱۷۲
۴	سفطیاہ کی نسل	۳۷۲
۵	ارخ کی نسل	۷۷۵
۶	پخت موآب کی نسل جو یشوع اور یوآب کے خاندان سے تھے۔	۲۸۱۲

شیش بضر شاید یہ آدمی زرّبابل جسکے نام کے معنی بابل کا طاقتور یا وہ بابل کو چھوڑدیا ہو۔ شیش بضر شاید اُسکا ارامی نام ہو۔

۷ عیلام کی نسل ۱۲۵۴
۸ زتّو کی نسل ۹۴۵
۹ زکّی کی نسل ۷۶۰
۱۰ بانی کی نسل ۶۴۲
۱۱ ببائی کی نسل ۶۲۳
۱۲ عزجاد کی نسل ۱۲۲۲
۱۳ ادونقام کی نسل ۶۶۶
۱۴ بگوی کی نسل ۲۰۵۶
۱۵ عدین کی نسل ۴۵۴
۱۶ حزقیاہ کے خاندان
کے اطیر کی نسل ۹۸
۱۷ بضی کی نسل ۳۲۳
۱۸ یورہ کی نسل ۱۱۲
۱۹ حاشوم کی نسل ۲۲۳
۲۰ جبّار کی نسل ۹۵
۲۱ بیت اللحم کے شہر سے ۱۲۳
۲۲ نطوفہ کے شہر سے ۵۶
۲۳ عنتوت کے شہر سے ۱۲۸
۲۴ عزماوت کے شہر سے ۴۲
۲۵ قریت عریم، کفرہ اور
بیروت کے شہروں سے ۷۴۳
۲۶ رامہ اور جبع کے شہروں سے ۶۲۱
۲۷ مکماس کے شہر سے ۱۲۲
۲۸ بیت ایل اور عی کے شہروں سے ۲۲۳
۲۹ نُبو کے شہر سے ۵۶
۳۰ مجبیس کے شہر سے ۱۵۶
۳۱ دُوسرے شہر عیلام سے ۱۲۵۴
۳۲ حارم کے شہر سے ۳۲۰
۳۳ لود، حادید اور اونو کے شہروں سے ۷۲۵
۳۴ یریحو کے شہر سے ۳۴۵
۳۵ سناآہ کے شہر سے ۳۶۳۰

۳۶ یہ کاہن ہیں جو یدعیاہ کی نسل:
یشوع کے خاندان سے ۹۷۳
۳۷ اِمّیر کی نسل سے ۱۰۵۲
۳۸ فشحور کی نسل سے ۱۲۴۷
۳۹ حارم کی نسل سے ۱۰۱۷

۴۰ یہ لوگ لاوی کے خاندانی گروہ سے ہیں: یشوع کی نسل اور قدمی
ایل کی نسلیں
ہوداویاہ کے خاندان سے ۷۴

۴۱ یہ گلوکار ہیں:
آسف کی نسل سے ۱۲۸

۴۲ یہ ہیکل کے دربانوں کی نسل ہیں: سلوم،
اطیر، طلمون، عقوب،
خطیطا اور سوبی کی نسل سے ۱۳۹

۴۳ یہ ہیکل کے خاص خادم تھے: صیحا، حسوفا اور طبعوت کی نسل۔
۴۴ قرّوس، سیعہا، فدون کی نسل۔
۴۵ لبانہ، حجابہ، عقوب کی نسل۔
۴۶ حجاب، شملئی، حنان کی نسل۔
۴۷ جِدّیل، حجر، رآیاہ کی نسل۔
۴۸ رصین، نقودا، حزّام کی نسل۔
۴۹ عزّا، فاسیخ، بسّی کی نسل۔
۵۰ اسناہ، معونیم، نفی سیم کی نسل۔
۵۱ بقبوق، حقوفا، حرحُور کی نسل۔
۵۲ بضلوت، محیدا، حرشا کی نسل۔
۵۳ برقوس، سیسرا، تامح کی نسل۔
۵۴ نضیاح، خطیفا کی نسل۔

۵۵ یہ سب سُلیمان کے خادموں کی نسل تھے: سوطی، حسوفرت،
فرودا کی نسل۔

۵۶ یعلہ، درقون، جدّیل کی نسل۔
۵۷ سفطیاہ، خطّیل، فوکرت ضبائیم
اور امی کی نسل۔
۵۸ ہیکل کے خادم اور سُلیمان
کے خادموں کی نسل ۳۹۲

۵۹ کُچھ لوگ تل ملح، تل حرسا، کرُوب، ادّان اور امّیر کے شہروں سے
یروشلم آئے۔ لیکن یہ لوگ یہ ثابت نہ کرسکے کہ اُن کا خاندان اِسرائیل کے
خاندان سے ہے:

۶۰ دِلایاہ، طوبیاہ نقودا کی نسل ۶۵۲

۶۱ کاہنوں کے خاندان سے یہ نسلیں تھیں:

حبایاہ، ہقوص، اور برزّلی کی نسل (اگر کوئی آدمی جِلعاد برزّلی کی بیٹی
سے شادی کرتا ہے اُسکا شمار برزّلی کی نسل میں ہوتا تھا۔)

۶۲ اُن لوگوں نے اُن کے خاندانی تاریخ کی کھوج کی لیکن وہ
انکو پا نہیں سکے۔ اسلئے انہیں کاہنوں کے طور پر خدمت کرنے کی اجازت
نہیں دی گئی۔ ۶۳ گورنر نے اُن لوگوں کو حکم دیا کہ وہ کوئی بھی نہایت
مُقدّس غذا نہ کھائیں۔ وہ اُس وقت تک اُس مُقدّس غذا کو نہ کھائیں جب
تک کاہن اُوریم اور تمیم کو استعمال کرکے خُدا سے نہ پوچھیں کہ کیا کریں۔
۶۴-۶۵ سب مِلاکر جو لوگ واپس آئے وہ ۴۲،۳۶۰ تھے اُس
میں اُن کے مرد اور عورت خادموں کی گِنتی شامل نہیں ہے جو ۷۳۳۷ کی
تعداد میں تھے۔ اور اُنکے ساتھ ۲۰۰ گلوکار اور گلوکارائیں بھی تھیں۔
۶۶-۶۷ اُن کے پاس ۷۳۶ گھوڑے ۲۴۵ خچّر ۴۳۵ اونٹ اور
۶۷۲۰ گدھے تھے۔
۶۸ وہ گروہ یروشلم کے خُدا کی ہیکل میں پہنچے تب خاندانی قائدین
نے نذرانہ پیش کئے تاکہ جو ہیکل تباہ ہو گئی تھی اسے اس جگہ پر نئے
سرے سے بنایا جائے۔ ۶۹ اُن لوگوں نے اِتنا دیا جتنا وہ دے سکتے تھے
یہ وہ چیزیں ہیں جسکو اُنہوں نے ہیکل بنانے کے لئے دیا۔ تقریباً
۱۱۰۰ پاؤنڈ سونا ۳ ٹن چاندی اور ۱۰۰ لبادے جو کاہن پہنتے تھے۔
۷۰ اِس لئے کاہن، لاوی اور دُوسرے کُچھ لوگ یروشلم اور اُسکے
اطراف کے علاقوں میں چلے گئے۔ اُس گروہ میں ہیکل کے گلوکار، دربان اور
ہیکل کے خادم شامل تھے۔ دُوسرے اِسرائیل کے لوگ اُن کے
اپنے قصبوں میں رہنے لگے۔

قربان گاہ کا دوبارہ بنانا

۳ جب ساتواں مہینہ آیا اور بنی اسرائیل اپنے اپنے قصبوں میں بس
گئے تو لوگ ایک ساتھ ایک تن ہو کر یروشلم میں اکٹھے ہوئے۔
۲ تب یُوصدق کے بیٹے یشوع اور اُسکے ساتھی کاہن سالتی ایل کے زرُبّابل
کے ساتھ اور لوگ بھی جو ساتھ تھے انہوں نے اِسرائیل کے خُدا کی قربان گاہ
بنائے۔ اُنہوں نے اسرائیل کے خُدا کی قربان گاہ بنایا تاکہ وہ قربانی پیش
کرسکیں۔ اُنہوں نے بالکل موسیٰ کے اُصولوں کے مطابق ہی بنایا۔ موسیٰ
خُدا کا خاص خادم تھا۔
۳ وہ لوگ اُن کے قریب کے رہنے والے لوگوں سے خوفزدہ رہنے کے
باوجود، انہوں نے قربان گاہ کی پُرانی بُنیاد پر نئی قربان گاہ بنائی۔ اور اُس
پر خُداوند کو جلانے کی قربانی بھی پیش کی۔ اُنہوں نے صبح و شام وہ
قربانیاں دیں۔ ۴ تب اُنہوں نے خیموں کی تقریب کو موسیٰ کے قانون
کے مطابق منایا اُنہوں نے تقریب کے دوران ہر روز دستور کے موافق
جلانے کی قربانیاں دی۔ ۵ اسکے بعد انہوں نے ہر روز کی جلانے کا نذرانہ
اور نئے چاند کا نذرانہ اور خداوند کے مقدّس تقریب کا نذرانہ اور مزید رضاء کا
نذرانہ جو کوئی بھی شخص خداوند کو دینے کی خواہش کئے دینا شروع کیا۔
۶ اسطرح ساتویں مہینے کے پہلے دن اُن اِسرائیل کے لوگوں نے دوبارہ
خُداوند کو قربانیاں پیش کرنا شروع کیا۔ وہ انلوگوں کے ذریعہ خداوند کی
ہیکل کی بنیاد جہاں رکھی گئی تھی اس کے سامنے کیا گیا تھا۔

ہیکل کی دوبارہ تعمیر

۷ تب وہ لوگ جو قید سے واپس آئے تھے اُنہوں نے سنگتراشوں اور
بڑھیوں کو رقم دی۔ اور اُن لوگوں نے صور اور صیدا کے لوگوں کو غذا،
مئے اور تیل تنخواہ کی شکل میں دیا تاکہ دیودار کی لکڑی لبنان سے جوفا کو پہلی
ہیکل بنانے کے لئے لائیں (جیسا کہ سلیمان نے پہلے کیا تھا)۔ فارس کے
بادشاہ خورس نے ان چیزوں کے کرنے کے لئے اجازت دی تھی۔
۸ یروشلم میں خدا کی ہیکل میں اُنکے پہنچنے کے دُوسرے سال کے
دُوسرے مہینے میں سالتی ایل کے بیٹے زرُبّابل اور یوصدق کے بیٹے یشوع
نے کام کرنا شروع کیا۔ اُنکے بھائیوں، لاویوں، کاہنوں اور ہروہ آدمی جو
جلاوطنی سے یروشلم کو واپس آیا تھا اُنکے ساتھ کام کرنا شروع کیا۔ اُنہوں
نے خُداوند کی ہیکل کو بنانے کی نگرانی کے لئے ان لاویوں کو مقرّر کیا جن
کی عمر بیس سال اور اس سے زیادہ تھی۔ ۹ یہ وہ آدمی تھے جو خداوند کی ہیکل
کو بنانے کی نگرانی کر رہے تھے۔ وہ لوگ تھے: یشوع اور اسکے بیٹے، قدی ایل
اور اُسکے بیٹے (یہوداہ کی نسل تھے۔) حنداد کے بیٹے اور اسکے بھائی، اور
انلوگوں کے بھائی اور بیٹے جو لاوی تھے۔ ۱۰ معماروں نے خُداوند کی ہیکل
کی بُنیاد کا کام پُورا کردیا جب بُنیاد پڑ گئی تب کاہنوں نے اپنے خاص لباس
کو پہنا پھر اُنہوں نے اپنے بگل لئے اور وہ لاوی جو آسف کے بیٹے تھے اپنے
مجیروں کو لئے اور خداوند کے حمد کے لئے ترانے گائے۔ یہ اِسی طرح کیا گیا
جیسا کہ ماضی میں اِسرائیل کے بادشاہ داؤد نے حکم دیا تھا۔ ۱۱ اُنہوں
نے (گاکر) تعریف میں جواب دیا، ”خداوند کا شکریہ ادا کرو وہ بھلا ہے کیونکہ

اس کی محبّت ہمیشہ قائم رہے گی۔" پھر سب لوگ خوشی سے جُھوم اُٹھے
اُنہوں نے زور کی آواز سے خُداوند کی تعریف کی۔ اُنہوں نے ایسا اس لئے
کیا کیونکہ خُداوند کی ہیکل کی بُنیاد ڈالی جا چکی تھی۔
۱۲ لیکن کئی بوڑھے کاہنوں، لاویوں اور خاندانی قائدین جنہوں
نے پُرانی ہیکل کو دیکھا تھا، زور سے رو پڑے جب انہوں نے دیکھا کہ ہیکل
کی بنیاد ڈالی جا چکی ہے۔ جب کہ وہیں پر کئی دُوسرے لوگ خُوش تھے
اور خوشی سے چِلاّ رہے تھے۔ ۱۳ اُن کا شور دور تک سُنا جاسکتا تھا۔ اُن
تمام لوگوں نے اِتنا شور مچایا کہ کوئی بھی اُن کے رونے کی آواز اور شور میں
تمیز نہیں کرسکتا تھا۔

ہیکل کو دوبارہ بنانے میں دُشمنوں کی مخالفت

۴ ۱-۲ اس علاقہ میں رہنے والے کئی لوگ یہوداہ اور بنیمین کے
لوگوں کے خلاف تھے۔ اُن دُشمنوں نے جب سُنا کہ وہ لوگ
جلاوطنی سے آئے ہیں کہ وہ اِسرائیل کے خُداوند خُدا کے لئے ایک ہیکل
بنا رہے ہیں اِس لئے وہ دشمن زرّبابل اور خاندانی قائدین کے پاس آئے اور
اُنہوں نے کہا، "ہیکل بنانے میں ہم کو تُمہاری مدد کرنے دو کیونکہ ہم لوگ
بھی اپنے خدا کی ویسی ہی عبادت کرتے ہیں جیسے کہ تم کرتے ہو۔ ہم لوگوں
نے تُمہارے خُدا کو اُس وقت قربانی پیش کی ہے جب سے اسُور کا بادشاہ
اسرحدّون ہمیں یہاں لایا۔"
۳ لیکن زرّبابل یشوع اور دُوسرے اسرائیلی خاندان کے قائدین نے
جواب دیا، "نہیں! تُم لوگ خُداوند کی ہیکل بنانے میں ہماری مدد نہیں
کرسکتے۔ صرف ہم ہی خُداوند کی ہیکل بناسکتے ہیں وہ اسرائیل کا خُدا ہے۔
جیسا کہ فارس کا بادشاہ خورس نے ہمیں کرنے کے لئے حکم دیا ہے۔"
۴ اس سے وہ لوگ غصّہ میں آئے۔ اس لئے ان لوگوں نے یہوداہ کے
لوگوں کو پست ہمت کرنا شروع کیا اور ہیکل بنانے سے انہیں خوفزدہ
کیا۔ ۵ ان دشمنوں نے سرکاری عہدیداروں کو یہوداہ کے لوگوں کے
خلاف کام کرنے کے لئے رشوت دیا۔ اُن عہدیداروں نے ہیکل بنانے
کے منصوبوں کو مسلسل روکنا شروع کیا۔ یہ کام اُس وقت تک ہوتا رہا
جب تک خورس فارس کا بادشاہ رہا اور اسکے بعد جب تک دارا فارس کا
بادشاہ نہ ہوا۔
۶ جب اخسویرس فارس کا بادشاہ ہوا تو ان دشمنوں نے یہوداہ اور
یروشلم کے لوگوں کے خلاف الزام سے بھرا ایک خط لکھا۔

یروشلم کو دوبارہ بنانے میں دُشمنوں کی مخالفت

۷ اور بعد میں جب ارتخششتا فارس کا نیا بادشاہ ہوا اُن لوگوں میں سے
کُچھ نے یہودیوں کی شکایت کرتے ہوئے دُوسرا خط لکھا۔ جن آدمیوں نے
خط لکھے وہ یہ ہیں: بشلام، متردات، طابئیل اور اُن کے گروہ کے دُوسرے
لوگ۔ اُنہوں نے ارتخششتا کو ارامی زبان میں لکھا اور اسکا بادشاہ کے لئے ترجمہ
کیا گیا۔
۸ *اب فوجی کمانڈنگ افسر رحوم اور معتمد شمسی نے یروشلم کے
لوگوں کے خلاف خط لکھے اُنہوں نے ارتخششتا کو خط لکھا اُنہوں نے لکھا وہ یہ
ہے:

۹ کمانڈنگ افسر رحوم اور معتمد شمسی اور منصفوں اور
اہلکاروں، فارس، ارک اور بابل کے لوگوں اور سوسن کے عیلامی
لوگوں کی طرف سے، ۱۰ اور باقی ان لوگوں کی طرف سے جنکو
عظیم اور شریف اسنفرّ نے انکی زمین چھوڑنے پر مجبور کیا اور
سامریہ اور دریائے فرات کے دوسرے مغربی صوبوں میں بسایا۔
۱۱ یہ خط کی نقل ہے جو بادشاہ ارتخششتا کو بھیجا گیا:

بادشاہ ارتخششتا کو: تمہارے خادموں، دریا پار کی زمین کے
لوگوں کی طرف سے، اور اب

۱۲ "بادشاہ ارتخششتا! ہم آپ کو اطلاع دینا چاہتے ہیں کہ
جن یہودیوں کو آپ نے اپنے پاس سے بھیجا ہے وہ یہاں آگئے
ہیں۔ وہ یہودی اُس شہر کو دوبارہ بنانا چاہتے ہیں۔ یروشلم ایک
بُرا اور باغی شہر ہے۔ اُس شہر کے لوگوں نے ہمیشہ دُوسرے
بادشاہوں سے مخالفت کی ہے اب وہ یہودی بُنیاد کی مرمت
کررہے ہیں اور دیوار بنا رہے ہیں۔
۱۳ بادشاہ ارتخششتا آپ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہئیے کہ اگر
یروشلم اور اُسکی دیواروں کو دوبارہ بنایا گیا تو یروشلم کے لوگ
محصول دینا روک دیں گے۔ وہ آپکی تعظیم کے لئے رقم بھیجنا بھی
روک دیں گے اور خدمت کرنا بھی بند کردیں گے اور محصول دینا
بھی بند کردیں گے اور بادشاہ کو تمام رقم سے ہاتھ دھونا پڑے
گا۔
۱۴ چونکہ ہم نے بادشاہ کے ساتھ وفادار رہنے کا وعدہ کیا
ہے، اسلئے ہم پر ذمہ داری ہے کہ ایسی چیزیں نہ ہوں، اس لئے
ہم نے لکھ کر بادشاہ کو اطلاع دی ہے۔

آیت ۸ یہاں اصل زبان عبرانی سے ارامی میں بدلتی ہے۔

۱۵ بادشاہ ارتخششتا ہم آپ کو مشورہ دے رہے ہیں کہ آپ
دستاویزات کی تفتیش کریں۔ آپ ان میں پائینگے کہ یروشلم نے
ہمیشہ دُوسرے بادشاہوں اورانکی حکومت کے لئے بغاوت کی
تھی۔ قدیم زمانے سے اُس شہر میں کئی باغی پیدا ہوئے ہیں اِسی
لئے یروشلم تباہ ہوا۔
۱۶ ”بادشاہ ارتخششتا نے! ہم آپ کو اطلاع دینا چاہتے ہیں
کہ اگر یہ شہر اور اُسکی دیواریں دوبارہ بنیں گی تو دریائے فرات کا
مغربی علاقہ آپ کے ہاتھ سے نکل جائے گا۔

۱۷ تب بادشاہ ارتخششتا نے یہ جواب روانہ کیا:
رحوم کمانڈنگ افسر اور معتمد شمسی او رُانکے ساتھ کے
لوگوں کے نام جو سامریہ میں رہتے ہوں اور دریائے فرات کے
مغربی علاقہ کے لوگوں کے نام نیک خواہشات:
۱۸ تُمہارے روانہ کردہ خط کا ترجمہ مجھے پڑھ کر سُنایا گیا۔
۱۹ میں نے حکم دیا ہے کہ مُجھ سے پہلے کے بادشاہوں کی
دستاویزات کو تلاش کریں اور میرے سامنے پڑھیں۔ ہمیں اس
سے معلوم ہوا کہ یروشلم کےلوگوں کی پہلے کے بادشاہوں
کے خلاف بغاوت کا ایک طویل تاریخی سلسلہ ہے۔ یروشلم ایسا
مقام رہا ہے جہاں پر بغاوت اور انقلاب اکثر ہوتے رہے ہیں۔
۲۰ یروشلم اور دریائے فرات کے سارے مغربی علاقہ پر طاقتور
بادشاہ حکومت کرتے رہے ہیں محصول اور جنگی محصول جرمانہ اُن
بادشاہوں کو ادا کیا جاتا رہا ہے۔
۲۱ اب تُمہیں اُن آدمیوں کو یہ حکم دینا چاہئے کہ کام روک
دیں یہ حکم یروشلم کے کام کو اُس وقت تک روکنے کے لئے ہے
جب تک میں ایسا کرنے کی اجازت نہ دوں۔ ۲۲ خبردار کہ
اُس ہدایت کی خلاف ورزی نہ ہو ہمیں یروشلم کو نہیں بنانے دینا
چاہئے اگر یہ کام جاری رہا تو میں یروشلم سے رقم حاصل نہ کرسکوں
گا۔
۲۳ اِسلئے بادشاہ ارتخششتا نے جو خط بھیجا اُس کی نقل کو رحوم کو
شمسی اور اُن کے ساتھ کے لوگوں کو پڑھ کر بتایا گیا۔ وہ جلدی سے یروشلم
کے یہودیوں کے پاس گئے اور اُنہیں کام نہ کرنے پر مجبور کیا۔

ہیکل کے کام کا روکنا

۲۴ اِس لئے یروشلم میں خُدا کی ہیکل کا کام رک گیا اور دارا کی
بادشاہت کے دُوسرے سال تک یہ کام رکا رہا۔

۵

اس وقت حجّی نبی اور عدّو کا بیٹا زکریاہ نے اسرائیل کے خُدا کے
نام پر یہوداہ اور یروشلم میں یہودیوں سے نبوّت کرنا شروع کیا۔
اور وہ لوگ انلوگوں کی حوصلہ افزائی کی۔ ۲ سالتی ایل کے بیٹے زرّبابل
اوریشوع کے بیٹے یوصدق نے یروشلم میں ہیکل کا کام شروع کیا۔ تمام خُدا
کے نبی اُن کے ساتھ تھے اور کام میں مدد کر رہے تھے۔ ۳ اُس وقت
دریائے فرات کے مغربی علاقہ کا گورنر تتّنی تھا۔ تتّنی، شتر بوزنی اور
اُنکے ساتھ کے آدمی زرّبابل، یشوع اور دُوسروں کے پاس گئے جو ہیکل
بنارہے تھے۔ تتّنی اور اُسکے ساتھ کے لوگوں نے زرّبابل اور اُسکے ساتھ کے
لوگوں سے پوچھا، ”تُمہیں ہیکل دوبارہ بنانےاوراس ڈھانچہ کو بحال
کرنے کی اجازت کس نے دی؟“ ۴ اُنہوں نے زرّبابل سے یہ بھی
پوچھا، ”اس عمارت کے لئے کام کرنے والوں کے نام کیا ہیں؟“
۵ لیکن خُدا یہودی قائدین پر نظر رکھے ہوئے تھے مقامی عہدیداروں
نے یہودیوں کو عمارت پر کام کرنے سے تب تک نہ روکا جب تک کہ وہ
بادشاہ دارا تک اطلاع نہ پہنچا سکا اور پھر اس کے بارے میں جب تک انہیں
جواب نہ ملا۔

۶ دریائے فرات کے مغربی علاقہ کے گورنر تتّنی، شتر بوزنی اور اُن
کے ساتھ کے اہم لوگوں نے بادشاہ دارا کو ایک خط بھیجا۔ ۷ یہ اس خط کی
نقل ہے:
بادشاہ دارا کے نام۔
۸ ”بادشاہ دارا! آپکو معلوم ہونا چاہئے کہ ہم مملکت یہوداہ
میں گئے۔ ہم عظیم خُدا کی ہیکل میں گئے۔ یہوداہ کے لوگ ہیکل
کو بڑے پتّھروں سے بنارہے ہیں وہ لوگ بڑی لکڑی کے تختے
دیواروں میں رکھ رہے ہیں۔ وہ لوگ بڑی ہوشیاری سے کام کر
رہے ہیں۔ اور یہوداہ کے لوگ سخت محنت سے کام کررہے ہیں
وہ بہت تیزی سے بنارہے ہیں اور بہت جلد ہی یہ ختم ہوگا۔
۹ ہم نے اُن لوگوں کے قائدین سے کُچھ سوالات اُن کے
کام کے بارے میں کئے جو وہ کررہے ہیں ہم نے اُن سے پوچھا،
”تُمہیں کس نے اُس ہیکل کو دوبارہ بنانے کی اور پھر سے کھڑی
کرنے کی اجازت دی؟“ ۱۰ ہم نے اُنکے ناموں کو بھی پوچھا
ہم چاہتے تھے کہ اُنکے قائدین کے نام آپ کو لکھیں تاکہ آپکو
معلوم ہو کہ وہ کون ہیں۔ ۱۱ یہ جواب ہے جو اُنہوں نے دیا
ہے:
”ہم جنّت اور زمین کے خُدا کے خادم ہیں۔ ہم لوگ اُس
ہیکل کو بنارہے ہیں جو اِسرائیل کے عظیم بادشاہ نے اُسکو کئی

سال پہلے بنایا تھا۔ ۱۲ لیکن ہمارے باپ دادا نے خُدا کو غصّہ دِلایا اِس لئے خُدا نے ہمارے باپ دادا کو نبوکدنضر کے حوالے کیا جو بابل کا بادشاہ تھا۔ نبوکدنضر نے اُس ہیکل کو تباہ کیا اور لوگوں کو جلاوطنوں کی طرح بابل جانے پر مجبور کیا۔ ۱۳ لیکن جب خورس بابل کا بادشاہ بنا تو پہلے سال بادشاہ خورس نے خاص حکم دیا کہ خُدا کی ہیکل کو دوبارہ بنایا جائے۔ ۱۴ اور خورس بابل کی ہیکل سے سونے چاندی کی تمام چیزیں لایا جو پہلے خُدا کی ہیکل سے لُوٹ لی گئی تھیں۔ نبوکدنضر نے اُن چیزوں کو یروشلم کی ہیکل سے لُوٹا اور اُنہیں بابل کے بتوں کی ہیکل میں لے آیا تب بادشاہ خُورس نے اُن سونے چاندی کی چیزوں کو شیسبضر کو دیا۔ خورس نے شیسبضر کو گورنر کے طور پر چُنا۔

۱۵ تب خورس نے شیسبضر سے کہا، ”یہ سونے چاندی کی چیزیں لو اور اُنہیں واپس یروشلم کی ہیکل میں رکھو۔ خُدا کی ہیکل کو دوبارہ اُسی جگہ پر بناؤ جہاں وہ پہلے تھا۔“

۱۶ اِس لئے شیسبضر آیا اور خُدا کی ہیکل کی یروشلم میں بُنیاد رکھی اُس دن سے آج تک کام جاری ہے لیکن ابھی تک ختم نہیں ہوا۔

۱۷ اب اگر بادشاہ چاہتے ہیں تو براہ مہربانی بادشاہوں کی اُن دستاویزوں کو تلاش کریں۔ یہ تحقیق کرنے کے لئے کہ کیا بادشاہ خورس یروشلم میں خُدا کی ہیکل کو دوبارہ بنانے کا حکم دیا تھا یا نہیں۔ پھر بادشاہ کو اس بارے میں اپنا فیصلہ ہملوگوں کو بھیجنے دو۔

دارا کا حکم

۶ بادشاہ دارا نے بادشاہوں کے دستاویزوں کو تلاش کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے بابل کے اس تاریخی دستاویز خانہ میں جس میں دستاویز رکھے گئے تھے تلاش کی۔ ۲ اخمتا کے قلعہ میں کاغذ کی لپٹی ہوئی ایک تحریر ملی۔ اخمتا مادّے مملکت کی دارالحکومت ہے اس لپٹے ہوئے گول کاغذ پر جو لکھا تھا وہ یہ ہے:

”دفتری نوٹ“ ۳ خورس کے بادشاہ ہونے کے پہلے سال خورس نے یروشلم میں خُدا کی ہیکل کے لئے حکم دیا تھا:

”خُدا کی ہیکل کو دوبارہ بنانا چاہئے یہ قربانیاں اور جلانے کا نذرانہ پیش کرنے کی جگہ ہوگی۔ ہیکل ۹۰ فیٹ اُونچی اور ۹۰ فیٹ چوڑی ہونی چاہئے۔ ۴ اُسکی اطراف کی دیوار میں پتّھروں کی تین قطاریں اور ایک قطار لکڑی کے شہتیروں کا ہونا چاہئے ہیکل کی عمارت بنانے کا خرچ بادشاہ کے خزانے سے ادا ہونا چاہئے۔ ۵ خُدا کی ہیکل کے سونے اور چاندی کی چیزیں اُنکی جگہوں پر دوبارہ رکھی جانی چاہئے۔ نبوکدنضر اُن چیزوں کو یروشلم کی ہیکل سے لایا تھا اور اُنہیں بابل لے آیا تھا۔ وہ خُدا کی ہیکل میں واپس رکھدیئے جانے چاہئے۔

۶ اِس لئے اب میں دارا دریائے فرات کے مغربی ریاست کے گورنر تتّنی اور شتر بوزنی اور تمام سرکاری عہدیدار کو جو اُس مملکت میں رہتے ہیں حکم دیتا ہوں کہ یروشلم سے دور ٹھہریں۔ ۷ اُس خُدا کی ہیکل کے کام کو روکنے کی کوشش نہ کریں۔ یہودی گورنر اور یہودی قائدین اُسکو دوبارہ بنائیں گے۔ اُنہیں دوبارہ اُس خُدا کی ہیکل کو بنانے دو جہاں وہ پہلے تھا۔

۸ اب میں خُدا کی ہیکل کو بنانے والے یہودیوں کے قائدین کے لئے تمہیں یہ کرنے کا حکم دیتا ہوں عمارت کی لاگت کا خرچ بادشاہ کے خزانہ سے دینا ہوگا یہ رقم دریائے فرات کے مغربی علاقہ کے لوگوں سے محصول وصول کرکے جمع کی جائیگی۔ اِن چیزوں کو جلدی کروتا کہ ازسرے نو تعمیر کا کام نہ رکے گا۔ ۹ اُن لوگوں کو وہ سب چیزیں دو جسکی اُنہیں ضرورت ہو۔ اگر اُنہیں آسمان کے خُدا کے لئے قربانی کرنے کے جوان بیلوں یا مینڈھوں یا میمنے کی ضرورت پڑے تو اُنہیں وہ سب کچھ فراہم کرنا چاہئے۔ اگر یروشلم کے کاہن گیہوں، نمک، مئے اور تیل مانگیں تو وہ سب بلا ناغہ ہر روز انکو دیا جانا چاہئے۔ ۱۰ اُن چیزوں کو یہودی کاہنوں کو دیا جانا چاہئے تاکہ وہ قربانی پیش کرسکیں جس سے آسمان کا خُدا خُوش ہوگا۔ اُنہیں وہ چیزیں دو تاکہ کاہن میرے اور میرے بیٹوں کے لئے دُعاء کریں گے۔

۱۱ میں یہ حکم بھی دیتا ہوں کہ اگر کوئی آدمی اُس حکم کو بدلے تو اُس آدمی کے مکان سے ایک لکڑی کی کڑی نکال لینی چاہئے اور اُس لکڑی کی کڑی کو اُس آدمی کے جسم میں دھنسا دینا چاہئے اور اُسکے گھر کو اُس وقت تک تباہ کیا جانا چاہئے جب تک وہ پتّھروں کا ڈھیر نہ بن جائے۔

۱۲ خُدا یروشلم پر اپنا نام رکھے اور مُجھے امید ہے کہ خُدا کسی بھی بادشاہ یا آدمی کو ناکام کرے گا جو اُس حکم کو بدلنے کا خیال کرے۔ اگر کوئی یروشلم میں اُس ہیکل کو تباہ کرنا چاہتا ہے تو مجھے اُمید ہے کہ خُدا اُسے تباہ کردے گا۔

میں (دارا) نے یہ حکم دیا ہے کہ اُس حکم کی تعمیل جلدی اور
مکمل طور سے ہونا چاہئے۔

ہیکل کی تکمیل اور اُسکی مقصد کی تعمیل

۱۳ دریائے فرات کے مغربی علاقہ کے گورنر تتّنی، شتر بوزنی اور
اُنکے ساتھ کے آدمیوں نے بادشاہ دارا کے حکم کی تعمیل کی اُن آدمیوں نے
حکم کی تعمیل جلدی اور پُورے طور سے کی۔ ۱۴ اِس لئے یہودی قائدین
بنانا جاری رکھے اور وہ کامیاب ہوئے کیونکہ حجّی نبی اور عدّو کے بیٹے زکریاہ
نے اُن لوگوں کی ہمّت بڑھائی۔ اُن لوگوں نے ہیکل کو بنانے کا کام مکمل
کرلیا۔ یہ اِسرائیل کے خُدا کے حکم کی تعمیل کرنے کے لئے کیا گیا۔ اور
خورس، دارا اور ارتخششتا بادشاہوں کے احکام کی تعمیل کے لئے بھی کیا گیا۔
۱۵ ہیکل کا کام ادار کے مہینے کے تیسرے دن ختم ہوا۔ یہ دارا کی دور
حکومت کا چھٹا سال تھا۔

۱۶ تب اِسرائیل کے لوگوں نے خوشیوں کے ساتھ خُدا کی ہیکل
کی تقدیس کی تقریب منائی۔ کاہنوں، لاویوں اور تمام لوگ جو قید سے آئے
تھے تقریب میں شامل ہوئے۔

۱۷ اُنہوں نے خُدا کی ہیکل کی اُس طریقہ سے تقدیس کی: اُنہوں نے
۱۰۰ بیل، ۲۰۰ مینڈھے اور ۴۰۰ میمنے نذر کئے اور اُنہوں نے ۱۲
بکرے سارے اِسرائیل کے لئے گناہ کے کفّارہ کے طور پر نذر کئے یعنی
ایک بکرا ہر خاندانی گروہ کے لئے تو ۱۲ اِسرائیلی خاندانی گروہوں کے
لئے۔ ۱۸ تب اُنہوں نے لاویوں اور کاہنوں کو یروشلم میں خدا کی خدمت
کرنے کے لئے انکے فریقوں میں بانٹ دیا۔ انہوں نے یہ سب موسیٰ کی
کتاب میں درج ہدایت کا پالن کرتے ہوئے کیا۔

فسح کی تقریب

۱۹ * پہلے مہینے کے چودہویں دن وہ یہودی جو جلاوطنی سے واپس
آئے تھے اُنہوں نے فسح کی تقریب منائی۔ ۲۰ کاہنوں اور لاویوں نے
اپنے کو پاک کیا۔ اُنہوں نے اپنے آپ کو پاک کیا اور فسح کی تقریب کے لئے
تیار ہوئے۔ لاویوں نے تمام یہودی جو جلاوطنی سے واپس ہوئے تھے اُن
کے لئے فسح کے میمنے کو ذبح کیا۔ اُنہوں نے یہ اپنے لئے اور اپنے بھائی
کاہنوں کے لئے کیا۔ ۲۱ اس لئے جلاوطن سے واپس ہونے والے
اسرائیل کے تمام لوگوں نے فسح کی تقریب کی دعوت کھائی۔ دُوسرے
لوگوں نے غسل کیا اور خود اُن ناپاک چیزوں سے الگ ہٹ کر خود کو اُن
نجاستوں سے پاک کیا جو اُس سرزمین کے رہنے والے لوگوں کی
تھیں۔ انلوگوں نے بھی جنہیں پاک کیا گیا تھا فسح کے کھانے میں حصّہ لیا۔
اُن لوگوں نے ایسا اسلئے کیا کہ وہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کے پاس عبادت
کے لئے جاسکیں۔ ۲۲ اُنہوں نے بغیر خمیری روٹی کی تقریب بہت
خوشی سے سات دن تک مناتے رہے۔ خُداوند نے اُنہیں بہت خوش کیا
کیوں کہ اُسنے اسُور کے بادشاہ کے رجحان کو انلوگوں کے تئیں بدل دیا تھا۔
اسُور کے بادشاہ نے خُدا یعنی اسرائیل کے خدا کی ہیکل دوبارہ بنانے میں
اُن کی حمایت کی تھی۔

عزرا کی یروشلم میں آمد

۷ اُن چیزوں کے بعد ارتخششتا فارس کے بادشاہ کے دور حکومت میں
عزرا بابل سے یروشلم آیا۔ عزرا سرایاہ کا بیٹا تھا۔ سِرایاہ عزریاہ
کا بیٹا تھا۔ عزریاہ خلقیاہ کا بیٹا تھا۔ ۲ خلقیاہ سلوم کا بیٹا تھا۔ سلوم صدوق
کا بیٹا تھا۔ صدوق اخیطوب کا بیٹا تھا۔ ۳ اخیطوب امریاہ کا بیٹا تھا۔ امریاہ
عزریاہ کا بیٹا تھا۔ عزریاہ مرایوت کا بیٹا تھا۔ ۴ مرایوت زراخیاہ کا بیٹا تھا۔
زراخیاہ عُزّی کا بیٹا تھا۔ عزّی بُقّی کا بیٹا تھا۔ ۵ بُقّی ابیشوع کا بیٹا تھا۔
ابیشوع فینحاس کا بیٹا تھا۔ فینحاس الیعزر کا بیٹا تھا۔ الیعزر اعلیٰ کاہن ہارون
کا بیٹا تھا۔

۶ عزرا بابل سے یروشلم آیا۔ عزرا معلم تھا۔ وہ موسیٰ کی شریعت سے
اچھّی طرح واقف تھا۔ موسیٰ کی شریعت خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی طرف
سے دی گئی تھی۔ بادشاہ ارتخششتا نے عزرا کو ہر چیز دی جو اُس نے پوچھا
کیونکہ خُداوند عزرا کے ساتھ تھا۔ ۷ اِسرائیل کے کئی لوگ عزرا کے ساتھ
آئے۔ وہ کاہن، لاوی، گلوکار، دربان، اور ہیکل کے ملازم تھے۔ وہ لوگ
بادشاہ ارتخششتا کی بادشاہت کے ساتویں سال کے دوران یروشلم پہنچے۔
۸ عزرا ارتخششتا کی بادشاہت کے ساتویں سال کے پانچویں مہینے میں
یروشلم پہنچا۔ ۹ عزرا اور اُس کے ساتھ کا گروہ بابل سے پہلے مہینے کے پہلے
دن نکلا۔ وہ یروشلم پانچویں مہینے کے پہلے دن پہنچا۔ کیونکہ اسکے خدا کی
شفقت کا ہاتھ اس پر تھا۔ ۱۰ عزرا خداوند کے اُصولوں کو پڑھنے اور اُن
کی تعمیل کرنے کے لئے آمادہ ہوگیا۔ عزرا اِسرائیل کے لوگوں کو خُداوند
کے اُصولوں اور احکام کی تعلیم دینا چاہتا تھا۔ اور وہ اِسرائیل میں لوگوں کو
اُن اُصولوں کی تعمیل کرنے میں مدد دینا چاہتا تھا۔

بادشاہ ارتخششتا کا خط عزرا کے نام

۱۱ عزرا ایک کاہن اور معلم بھی تھا۔ اِسرائیل کے خُداوند کے دئیے
گئے احکام اور قانون کے متعلق جسے کہ اسنے اِسرائیل کو دیا تھا زیادہ واقفیت

آیت ۱۹ یہاں اصل زبان ارامی سے عبرانی میں تبدیل ہوئی ہے۔

رکھتا تھا- یہ بادشاہ ارتخششتا کے خط کی نقل ہے جو اُس نے معلم عزرا کو دیا
تھا:
۱۲ * بادشاہوں کا بادشاہ ارتخششتا کی جانب سے ،
آسمان کے خُدا کی شریعت کے معلم و کاہن عزرا کے نام:
نیک خواہشات! ۱۳ میں نے یہ حکم دیا ہے: کوئی آدمی،
کاہن یا اِسرائیل کا لاوی جو میری مملکت میں رہتا ہو اسے عزرا
کے ساتھ یروشلم جانے کی اجازت ہے۔
۱۴ عزرا! میرے اور میرے سات مشیر کی طرف سے تجھے
بھیجا جارہا ہے۔ تُمہیں یہوداہ اور یروشلم کو جانا چاہئے۔ یہ دیکھو
کہ تُمہارے لوگ اپنے خُدا کے اُصولوں کی پابندی کیسے کرتے
ہیں تُمہارے پاس وہ اُصول ہیں۔
۱۵ میں اور میرے مُشیر اِسرائیل کے خُدا کے لئے سونا
اور چاندی دے رہے ہیں خُدا یروشلم میں رہتا ہے۔ یہ سونا اور
چاندی تُمہیں اپنے ساتھ لے جانا چاہئے۔ ۱۶ تُمہیں بابل کے
تمام صوبوں میں جانا چاہئے۔ اپنے لوگوں، کاہنوں اور لاویوں سے
بھی نذرانے جمع کرو۔ یہ نذرانے یروشلم میں خُدا کی ہیکل کے
لئے ہے۔
۱۷ اُس رقم کا استعمال بیلوں، بینڈھوں اور نر میمنوں کی
خریداری کے لئے کرو اُن نذرانوں کے ساتھ دُوسرے اجناس اور
پینے کے نذرانے بھی خریدو تب اُنکی قربانی خدا کی ہیکل کے
قربان گاہ جو یروشلم میں ہے پیش کرو۔ ۱۸ پھر اُسکے بعد تُم
اور دُوسرے یہودی باقی سونے چاندی کو جس طرح چاہے خرچ
کرسکتے ہو۔ اُسکا استعمال اُسی طرح کرو جس سے تُمہارا خُدا خوش
ہوجائے۔ ۱۹ اُن تمام چیزوں کو جو تمہیں دی گئی تھی یروشلم
کے خُدا کے پاس لے جاؤ وہ چیزیں تُمہارے خُدا کی ہیکل میں
عبادت کے لئے ہیں۔ ۲۰ تُم اور دُوسری چیزیں بھی لے سکتے
ہو۔ تم اپنے پسند کی چیزیں شاہی خزانے کے پیسے سے خدا کی
ہیکل کے لئے خرید سکتے ہو۔
۲۱ اب میں بادشاہ ارتخششتا یہ حکم دیتا ہوں کہ میں اُن
تمام لوگوں کو جو دریائے فرات کے مغربی علاقوں میں رہتے ہیں
اور وہ جو بادشاہ کے خزانہ کو رکھتے ہیں وہ عزرا کو دیں جسکی اسے
ضرورت ہے۔ عزرا ایک کاہن اور آسمان کے خُدا کی شریعت کا
معلم ہے۔ یہ جلدی اور مکمل طریقہ سے کرو۔ ۲۲ عزرا اِتنا زیادہ
دو: ۳/۴ ۳ ٹن چاندی، ۶۰۰ بوشل گیہوں، ۶۰۰ گیلن
مئے، ۶۰۰ گیلن زیتون کا تیل اور جتنا بھی نمک عزرا چاہتا ہو۔
۲۳ آسمان کا خُدا عزرا کے لئے جو بھی چیز پانے کے لئے حکم
دے اُسے جلدی سے مکمل طور سے عزرا کو دینا چاہئے۔ یہ آسمان
کے خُدا کی ہیکل کے لئے کرو ہم نہیں چاہتے کہ خُدا ہم پر یا ہماری
بادشاہت اور ہمارے بیٹوں پر غصّہ کرے۔
۲۴ میں چاہتا ہوں کہ تُم لوگ یہ جان جاؤ کہ کاہنوں، لاویوں،
گلوکاروں دربانوں اور خُدا کی ہیکل کے دُوسرے کام کرنے
والوں اور ہیکل کے خادموں سے کسی قسم کے محصول کا مطالبہ کرنا
قانون کے خِلاف ہے۔ اُن لوگوں کو محصول یا کسی قسم کا محصول
ادا نہیں کرنا چاہئے۔ ۲۵ "عزرا! میں تُمہیں اختیار دیتا ہوں کہ
تُم اپنی دانشمندی سے جو تمہیں خُدا کی طرف سے ملی ہے اُسکے
ذریعہ سرکاری اور مذہبی منصفوں کو چُنو۔ یہ لوگ اُن تمام لوگوں
کے لئے جو دریائے فرات کے مغربی علاقوں میں رہتے ہیں
منصف رہیں گے۔ یہ سب منصف ان سبھوں کا فیصلہ کرینگے
جو تمہارے خدا کے قوانین کو جانتا ہے۔ اگر کوئی آدمی اُن اُصولوں
کو نہیں جانتا تو وہ منصف اُنہیں ان قوانین کو ضرور سکھائینگے۔
۲۶ اگر کوئی ایسا آدمی جو تُمہارے خُدا کے احکام یا بادشاہ کے
احکام کی تعمیل نہیں کرتا ہے تو یقیناً اُسے سزا دی جانی چاہئے۔
اُسکے قصور کے مطابق اُسے سزائے موت، جلا وطن، اُس کی
جائیداد کی ضبطی یا اُس کو قید میں ڈالنے کی سزا دی جانی چاہئے۔

عزرا خُدا کی حمد کرتا ہے

۲۷ * خداوند ہمارے باپ دادا کے خُدا کی تعریف کرو۔ اُس نے
بادشاہ کے دِل میں یہ خیال ڈالا کہ وہ یروشلم میں خُداوند کی ہیکل کی تعظیم
کرے۔
۲۸ خُداوند نے بادشاہ اور اُسکے مشیروں اور بادشاہ کے اہم
عہدیداروں کے سامنے اپنی سچّی محبّت بتائی ہے۔ خُداوند میرا خُدا میرے
ساتھ تھا میں باہمّت رہا اور میں نے اِسرائیل کے قائدین کو اپنے ساتھ
یروشلم جانے کے لئے جمع کیا۔

عزرا کے ساتھ واپس آنے والے گروہوں کی فہرست

۸ یہ بابل سے یروشلم واپس ہونے والے خاندانی قائدین اور
دُوسرے لوگ جو میرے ساتھ (عزرا) یروشلم آنے والوں کے نام

آیت ۱۲ یہ کا متن یہاں عبرانی سے ارامی میں تبدیل ہوا ہے۔

آیت ۲۷ یہ متن یہاں ارامی سے عبرانی میں بدلی گئی ہے

ہیں- ہم لوگ بادشاہ ارتخشتا کی بادشاہت کے دوران یروشلم آئے یہ ناموں
کی فہرست ہے: ۲ فینحاس کی نسلوں سے جیرشون تھا- اتمر کی نسلوں
سے دانیال تھا- داؤد کی نسلوں سے حطّوش تھا- ۳ سکنیاہ کی نسلوں سے
پرعُوص، زکریاہ کی نسل اور ۱۵۰ دُوسرے آدمی، ۴ پخت موآب کی
نسلوں سے زراخیاہ کا بیٹا الیہوعینی اور ۲۰۰ دوسرے آدمی، ۵ یاتو کی
نسلوں سے یحزی ایل کا بیٹا سکنیاہ اور ۳۰۰ دُوسرے آدمی- ۶ عدین کی
نسلوں سے یونتن کا بیٹا عبد اور ۵۰ دُوسرے آدمی- ۷ عیلام کی نسلوں
سے عتلیاہ کا بیٹا یسعیاہ اور دُوسرے ۷۰ آدمی- ۸ سفطیاہ کی نسلوں سے
میکا ایل کا بیٹا زبدیاہ اور دُوسرے ۸۰ آدمی- ۹ یوآب کی نسلوں سے یحی
ایل کا بیٹا عبدیاہ اور دُوسرے ۲۱۸ آدمی- ۱۰ بانی کی نسلوں سے
یُوسفیاہ کے بیٹے سلومیت اور ۱۶۰ دُوسرے آدمی- ۱۱ ببائی کی
نسلوں سے ببائی کا بیٹا زکریاہ اور ۲۸ دُوسرے آدمی- ۱۲ عزجاد کی
نسلوں سے ہقّاطان کا بیٹا یوحنان اور ۱۱۰ دُوسرے آدمی- ۱۳ ادونقام
کی آخری نسل سے الیفلط، یعی ایل، سمعیاہ اور ۶۰ دُوسرے آدمی-
۱۴ بگوی کی نسلوں سے عوُطی، زبّود اور ۷۰ دُوسرے آدمی-

یروشلم کو واپسی

۱۵ میں (عزرا) نے تمام لوگوں کو اہاوا کی جانب بہنے والی دریا
کے پاس ایک ساتھ جمع ہونے کے لئے بُلایا- ہم لوگ وہاں تین دن تک
خیمہ ڈالے رہے- مجھے یہ معلوم ہوا کہ اُس گروہ میں کاہن تھے لیکن کوئی
لاوی نسل کا نہیں تھا- ۱۶ اِس لئے میں نے اُن قائدین کو بُلایا: الیعزر،
اریئیل، سمعیاہ، الناتن، یریب، الناتن، ناتن، زکریاہ، مسلّام اور میں نے
یویریب اور الناتن کو بُلایا (یہ دونوں سمجھدار آدمی تھے)- ۱۷ میں نے
اُن آدمیوں کو عدّو کے پاس بھیجا- عدّو کاسیفیا کے شہر میں قائد ہے میں
نے اُن آدمیوں سے کہا جو عدّو کو کہنا ہے اور اُسکے رشتہ داروں کو کسیفیا میں
ہیکل کے کام کرنے والے ہیں- میں اُن آدمیوں کو عدّو کے پاس بھیجا-
تاکہ عدّو ہمیں ہیکل میں کام کرنے کے لئے کام والوں کو بھیج سکے-
۱۸ کیونکہ خُدا ہمارے ساتھ تھا-

عدّو کے رشتہ داروں نے محلی بن لاوی بن اسرائیل کی نسلوں میں
سے دانشمند شخص سربیاہ کو اس کے ۱۸ بیٹوں اور رشتہ
داروں کے ساتھ ہمارے پاس بھیجا-
۱۹ حسبیاہ اور یسعیاہ مراری کی نسلوں سے تھے- (انہوں نے بھی
اپنے بھائیوں اور بھتیجوں کو بھیجا- وہ کل ملا کر اس خاندان
سے ۲۰ آدمی تھے-)

۲۰ ہیکل کے کام کرنے والوں میں سے ۲۲۰ (اُنکے باپ دادا میں
وہ لوگ تھے جنہیں داؤد اور بڑے عہدیداروں نے لاویوں کی
مدد کے لئے چُنا تھا- اُن سب کے نام فہرست میں لکھے
ہوئے تھے-)

۲۱ وہاں اہاوا ندی کے قریب میں (عزرا) نے اعلان کیا کہ ہمیں خود
کو اپنے خدا کے سامنے خاکسار ہونے کے لئے روزہ رکھنا چاہئے- اور ہمیں خُدا
سے اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے محفوظ سفر کے لئے دُعاء کرنا چاہئے اور
جو چیزیں ہمارے ساتھ ہیں انکی حفاظت کے لئے بھی اس سے دعاء
مانگنا چاہئے- ۲۲ میں دشمنوں سے جو کہ سڑک پر تھے اپنی حفاظت
کرنے کے لئے بادشاہ ارتخشتا سے سپاہیوں اور گھوڑوں کے مانگنے میں
شرمندگی محسوس کرتا تھا- اور یہی وجہ تھی کہ میں نے اُس طرح سے محسوس
کیا کیونکہ ہم نے بادشاہ سے کہا تھا، "ہمارا خُدا ہر اُس آدمی کے ساتھ ہے
جو اُس پر یقین رکھتا ہے اور خُدا ہر اُس آدمی پر غصّہ ہوتا ہے جو اُس سے منہ
پھیر لیتا ہے-" ۲۳ اِس لئے ہم لوگوں نے اپنے سفر کے متعلق روزہ
رکھا اور خُدا سے دُعا کی اُس نے ہم لوگوں کی دُعا کو سُنا-
۲۴ پھر میں نے کاہنوں میں سے ۱۲ کو چُنا جو قائدین تھے- میں
نے سربیاہ، حسبیاہ اور اُن کے ۱۰ بھائیوں کو چُنا- ۲۵ میں نے چاندی
سونے اور دُوسری چیزوں کا وزن کیا جو ہمارے خُدا کی ہیکل کے لئے دی
گئیں تھیں- میں نے اُن چیزوں کو اُن بارہ کاہنوں کو دیا جنہیں میں نے
منتخب کیا تھا- بادشاہ ارتخشتا اُس کے مُشیر اور اُسکے بڑے عہدیدار اور
بابل میں رہنے والے تمام اِسرائیلیوں نے خُدا کی ہیکل کے لئے اُن
چیزوں کو دیا- ۲۶ میں نے اُن تمام چیزوں کو تولا چاندی ۲۵ ٹن تھی
وہاں چاندی کے ۳/۴ ۳ ٹن چاندی کی پلیٹیں اور چیزیں تھیں- وہاں
۳/۴ ۳ ٹن سونا تھا-
۲۷ اور میں نے اُن کو سونے کے ۲۰ کٹورے دیئے کٹوروں کا
وزن تقریباً ۱۹ پاؤنڈ تھا- اور میں نے اُنہیں وہ خوبصورت پلیٹیں جو چمکائی
ہوئی کانسہ کی تھیں جسکی قیمت سونے کے برابر تھی اُنہیں دیں-
۲۸ تب میں نے اُن بارہ کاہنوں سے کہا، "تُم اور یہ چیزیں خُداوند کے
پاس پاک ہیں لوگوں نے اُس سونے اور چاندی کو خُداوند تُمہارے باپ
دادا کے خُدا کے لئے دیا ہے- ۲۹ اس لئے اُنکی حفاظت نہایت
ہوشیاری سے کرو تُم اِس کے لئے اُس وقت تک ذمّہ دار رہو جب تک تُم
اُسے یروشلم میں ہیکل کے قائدین کو نہیں دے دیتے- تُم اُنہیں اعلیٰ
لاویوں اور اسرائیل کے خاندانی قائدین کو دو وہ اُن چیزوں کو تولیں گے
اور اُنہیں یروشلم میں خداوند کی ہیکل کے کمروں میں رکھیں گے-"

۳۰ اِس لئے کاہن اور لاویوں نے چاندی، سونے اور خاص چیزوں کو
جسے عزرا نے وزن کیا تھا اپنے نگرانی میں لیا انہوں نے اُسکو قبول کیا انہیں
ان چیزوں کو خُدا کے ہیکل کے لئے لینے کے لئے کہا گیا۔
۳۱ پہلے مہینے کے بارہویں دن ہم دریائے اہاوا کو چھوڑدیئے اور
یروشلم کی طرف روانہ ہوئے۔ خُدا ہمارے ساتھ تھا اور اُس نے راستے میں
ہمیں دُشمنوں اور چوروں سے بچایا تھا۔ ۳۲ پھر ہم یروشلم پہنچے ہم نے
وہاں تین دن تک آرام کیا۔ ۳۳ چوتھے دن ہم ہیکل کو گئے اور سونے،
چاندی اور خاص چیزوں کو وزن کیا۔ ہم نے اُن چیزوں کو اُوریاہ کے بیٹے
کاہن مریموت کو دیا۔ فینحاس کے بیٹے الیعزر مریموت کے ساتھ تھا۔ اور
لاوی، یشوع کا بیٹا یُوزباد اور بنوی کا بیٹا نوعید اور لاوی بھی اُن کے ساتھ
تھے۔ ۳۴ ہم نے ہر چیز کو توزن کیا اور گنا پھر ہم نے اُسکے جملہ وزن
کو اُسی وقت لکھا۔
۳۵ تب یہودی لوگ جو جلاوطن سے واپس آئے تھے اُنہوں نے
اِسرائیل کے خُدا کو جلانے کی قربانی دی اُنہوں نے ۱۲ بیل سارے
اِسرائیل کے لئے ۹۶ مینڈھے ۷۷ میمنے اور بارہ بکرے گناہ کے کفّارہ
کے طور قربانی کے لئے پیش کئے یہ تمام خُداوند کے لئے جلانے کی قربانی
تھی۔
۳۶ تب اُن لوگوں نے بادشاہ ارتخششتا کا خط شاہی قائدین اور
دریائے فرات کے مغربی علاقوں کے گورنر کو دیا پھر اُن قائدین نے اُن
اِسرائیل کے لوگوں کی اور ہیکل کی مدد کی۔

غیر یہودی لوگوں سے شادیاں

۹ جب ہم لوگ یہ تمام کام کر چکے تو اِسرائیل کے قائدین میرے
پاس آئے اُنہوں نے کہا، "عزرا! اِسرائیل کے لوگوں، کاہنوں
اور لاویوں نے اپنے اطراف رہنے والے لوگوں سے اور انکے بُرے برتاؤ اور
ظلموں سے اپنے کو علیحدٰہ نہیں رکھا ہے۔ یہ ہمسایہ لوگ کنعانی، حتّی، فرزّی،
عمّونی، موآبی، مصری، اور اموری لوگ ہیں۔ ۲ اِسرائیل کے لوگوں نے
ہمارے اطراف رہنے والے لوگوں سے شادی کیں ہیں۔ اِسرائیل کے
لوگوں کو مقدّس ہونا چاہئے۔ لیکن وہ اب اطراف کے لوگوں کے ساتھ خلط
ملط ہوگئے۔ قائدین اور اسرائیل کے اہم سرکاری عہدیداران اس جرم کو
کرنے والوں میں پہلے تھے۔" ۳ اب میں نے اُس بارے میں سُنا میں نے
اپنا لبادہ اور چغہ یہ دکھانے کے لئے پھاڑ دیا کہ میں بہت پریشان ہوں۔
میں نے اپنے سر اور داڑھی کے بالوں کو نوچا ہے۔ میں اتنا افسردہ اور غمزدہ
تھا کہ میں صدمہ میں بیٹھ گیا۔ ۴ تب ہر شخص جو اسرائیل کے خدا کی
شریعت سے ڈرا ہوا تھا، اسرائیل کے لوگوں کے جرم کے باعث جو
جلاوطنی سے واپس آگئے تھے میرے پاس جمع ہوئے۔ میں بہت دکھی اور
پریشان تھا۔ میں شام کی قربانی کے وقت تک بیٹھا رہا۔ اور وہ لوگ میرے
چاروں طرف جمع رہے۔
۵ جب شام کی قربانی کا وقت ہوا میں اپنے روزہ سے اُٹھا۔ میرا لبادہ
اور چغہ دونوں پھٹے ہوئے تھے اور میں گھٹنوں کے بل بیٹھ کر خُداوند اپنے
خُدا کی طرف ہاتھ پھیلایا۔ ۶ تب میں نے یہ دُعا کی:
"اے میرے خُدا! میں اِتنا شرمندہ ہوں کہ تیری طرف دیکھ نہیں
سکتا۔ اے میرے خُدا میں شرمندہ ہوں کیونکہ ہمارے گناہ ہمارے سر
سے اُوپر ہوگئے ہیں۔ ہمارے گناہوں کی ڈھیر اتنی اونچی ہوگئی ہے کہ
آسمان کو چھونے لائق ہے۔ ۷ ہمارے باپ دادا کے زمانے سے اب تک
ہم لوگوں نے بہت زیادہ گناہ کئے ہیں ہم لوگوں نے گناہ کئے اِسلئے ہم
ہمارے بادشاہ اور ہمارے کاہن کو سزا ملی۔ دوسرے بادشاہ ہماری دولت
لے گئے ہمارے اوپر حملہ کیا۔ اور ہمیں شرمندہ کیا یہ حالت آج بھی ویسی
ہی ہے۔
۸ لیکن اب کچھ وقت کے لئے خداوند ہمارے خدا ہم پر مہربان ہوا
ہے۔ تُو نے ہم لوگوں میں سے کُچھ کو اپنی مقدّس جگہ میں پناہ دی ہے۔
اے خُداوند تُو نے ہمیں امید اور غلامی سے کچھ نجات دی ہے۔ ۹ ہاں ہم
غلام تھے لیکن تُو نے ہمیشہ کے لئے ہمیں غلام نہیں رہنے دینا چاہتا تھا تو
ہم پر مہربان تھا۔ تُو نے فارس کے بادشاہوں کو ہم پر مہربان کیا۔ تیری
ہیکل تباہ ہوگئی۔ لیکن تو نے ہمیں نئی زندگی دی اِس لئے ہم تیرے
ہیکل کو دوبارہ بناسکے اور نئے کی طرح قائم کرسکتے ہیں۔ خُدا تُو نے ہمیں
یروشلم اور یہوداہ کی حفاظت کے لئے دیوار بنانے میں مدد کی۔
۱۰ اب اے خُدا ہم تُجھ سے کیا کہہ سکتے ہیں؟ ہم لوگوں نے تیرے
احکام کی تعمیل کرنا دوبارہ چھوڑدیا۔ ۱۱ ہمارے خُدا تو نے اپنے
خادموں، نبیوں کو استعمال کیا اور ہمکو وہ احکام دیئے تُو نے ہمیں کہا تھا،
"جس ملک کو حاصل کرنے کے لئے تم جارہے ہو وہاں کے باشندوں کے
گندے کاموں کے سبب سے وہ ایک ناپاک جگہ ہے۔ انہوں نے اپنے
بھیانک گناہوں سے اس ملک کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک
آلودہ کر دیا ہے۔ ۱۲ اِسرائیل کے لوگو! اپنے بچّوں کو اُن کے بچّوں سے
شادی مت کرنے دو۔ نہ کبھی ان کی بھلائی چاہو۔ میرے احکام کی فرماں
برداری اور پیروی کرو جس سے تُم طاقتور ہوگے اور اُس ملک کی اچھّی
چیزوں سے خوشی حاصل کروگے اور تم اسے اپنے بچّوں کے لئے وراثت
کے طور پر چھوڑجاؤگے۔"
۱۳ آخر کار جو بُرے واقعات ہمارے ساتھ ہوئے وہ ہمارے اپنے
گناہوں کی وجہ سے ہوئے اے خدا تو نے ہمیں اُس سے بہت کم سزا دی

ہے جتنا ہمیں ملنی چاہئے تھی۔ اور تم نے لوگوں کے اس چھوٹے سے گروہ
کو قائم رہنے دیا۔ ۱۴ کیا ہم پھر تیرے حکموں کو توڑیں اور ان قوموں
سے شادی کریں جو ان نفرت انگیز گناہوں کو کرتی ہیں؟ کیا تو ہملوگوں پر
اتنا غصّہ نہ ہوگا کہ تو ہملوگوں کو پوری طرح نیست و نابود کردوگے۔ اور کوئی
بھی زندہ نہ رہے گا۔
۱۵ خُداوند اِسرائیل کے خُدا تو اچھّا ہے اور تُو اب بھی ہم میں سے
کُچھ کو زندہ رہنے دے گا۔ ہاں ہم قصوروار ہیں اور ہمارا قصور انگنت ہے اور
اس سبب سے کوئی تیرے سامنے کھڑا رہ نہیں سکتا۔

لوگوں کا اپنے گناہوں کا اقرار کرنا

۱۰ عزرا دُعا کررہا تھا اور گناہوں کا اقرار کررہا تھا۔ وہ خُدا کی
ہیکل کے سامنے رورہا تھا اور اپنے غم کا اظہار اوندھے منہ
گر کر کر رہا تھا۔ تب اِسرائیلی آدمیوں کا ایک بڑا گروہ جس میں مرد،
عورتیں اور بچّے تھے اس کے اطراف جمع ہوگئے اور وہ لوگ بھی زور زور سے
رورہے تھے۔ ۲ تب یحی ایل کے بیٹے سکنیاہ جو عیلام کی نسل میں سے تھا
عزرا سے کہا، "ہم اپنے خُدا کے نافرمان ہوگئے۔ ہم لوگوں نے اپنے
اطراف رہنے والے غیر ملکی عورتوں سے شادی کی۔ حالانکہ ہم نے وہ
سارے کام کئے لیکن پھر بھی اِسرائیل کے لئے اُمید ہے۔ ۳ اب ہم
اپنے خُداکے سامنے اُن تمام عورتوں اوراُنکے بچّوں کو ہٹا نے کا معاہدہ
کریں۔ ہم لوگ ایسا عزرا کی رائے ماننے کے لئے اور اُن لوگوں کے مشورہ کو
ماننے کے لئے کریں گے جو پرُشوق خدا کے احکام کی تعمیل کرتے ہیں۔ ہم
خُدا کے احکام کی تعمیل کریں گے۔ ۴ عزرا کھڑا ہوا یہ تُمہاری ذمّہ داری ہے
لیکن ہم تُمہاری مدد کریں گے بہادر بنو اور ایسا کرو۔"
۵ اِس لئے عزرا اُٹھ کھڑا ہوا۔ کاہنوں، لاویوں اور تمام اِسرائیل کے
لوگوں سے جو کُچھ اُس نے کہا اُس کو پُورا کرنے کا وعدہ کرایا اور انہوں نے
اسے کرنے کا قسم کھایا۔ ۶ پھر عزرا خُدا کے گھر کے سامنے سے چلا گیا۔
عزرا الیاسب کے بیٹے یہوحانان کے کمرہ پر گیا۔ جب عزرا وہاں تھا تو وہ نہ
تو کچھ کھایا نہ پیا۔ اُس نے ایسا اس لئے کیا کیونکہ وہ جلاوطنوں جو کہ واپس
لوٹ چکے تھے کی نافرمانی پر ماتم کر رہا تھا۔ ۷ تب اُس نے یروشلم
اور یہوداہ کے ہر مقام پر ایک پیغام بھیجا۔ پیغام میں اُس نے جلاوطنی سے
واپس ہونے والے تمام یہودیوں کو ایک ساتھ یروشلم میں جمع ہونے کے
لئے کہا۔ ۸ اگر کوئی بھی آدمی جو تین دن کے اندر یروشلم نہ جائے اس کا
سارا مال عہدیداروں اور بزرگوں کی حکم سے ضبط کر لیا جائے اور اسے جلاوطن
سے لوٹ کر آنے والے کی جماعت سے الگ کیا جائیگا۔
۹ تین دن میں یہوداہ اور بنیمین کے خاندان کے تمام مرد یروشلم میں
جمع ہوئے۔ اور نویں مہینہ کے بیسویں دن سب لوگ ہیکل کی آنگن میں جمع
ہوئے۔ وہ سب اِس معاملہ اور بھاری بارش کے سبب کانپ رہے تھے۔
۱۰ تب کاہن عزرا کھڑا ہوا اور اُس نے اُن لوگوں سے کہا، "تُم لوگ خُدا
کے نافرمان ہوگئے ہو۔ تم لوگوں نے غیر ملکی عورتوں سے شادیاں کیں۔
تُم نے ایسا کرکے اسرائیل کو اور زیادہ قصوروار بنایا ہے۔ ۱۱ اب تُم
لوگوں کو خُداوند کے سامنے اقرار کرنا چاہئے کہ تُم نے گناہ کیا ہے۔ خُداوند
تُم لوگوں کے باپ داداؤں کا خُدا ہے تمہیں اسکی وصیت کے مطابق ضرور
رہنا چاہئے۔ اپنے آپ کو غیر ملکی بیویوں اور انلوگوں سے جو کہ تمہارے
اطراف رہتے ہیں الگ رکھّو۔"
۱۲ تب سارے گروہ نے جو ایک ساتھ جمع تھے عزرا کو جواب دیا
اُنہوں نے اُونچی آواز میں کہا، "عزرا تُم بالکل سچ کہتے ہو جو تُم کہتے ہو وہ ہمیں
کرنا چاہئے۔ ۱۳ لیکن یہاں کئی لوگ ہیں اور یہ بارش کا وقت ہے اِس لئے
ہم باہر نہیں ٹھہر سکتے یہ مسئلہ ایک یا دو دن میں حل نہیں ہوسکتا کیونکہ ہم
لوگوں نے بد ترین گناہ کئے ہیں۔ ۱۴ پوری گروہ اور پوری بھیڑ کی طرف
سے قائدین کو فیصلہ کرنے دو۔ تب ہمارے شہروں کا ہر ایک آدمی جس
نے کسی غیر ملکی عورت سے شادی کی ہے۔ اسے وقت مقرر کرنا چاہئے اور
بزرگوں اور منصفوں کے ساتھ اپنے شہر سے آنا چاہئے جب تک ہمارا خدا
ہملوگوں پر غصّہ ہونا چھوڑ دے گا۔"
۱۵ صرف کُچھ آدمی اُس منصوبہ کے خِلاف تھے وہ آدمی یہ تھے:
عساہیل کا بیٹا یونتن اور تقوہ کا بیٹا یحزیاہ تھے۔ مسلاّم اور سبتّی لاوی بھی
اُس منصوبہ کے خِلاف تھے۔
۱۶ اِس لئے اِسرائیل کے لوگ جو یروشلم واپس آئے تھے اُنہوں نے
اُس منصوبہ کو قبول کیا۔ کاہن عزرا نے ان آدمیوں کو چنا جو کہ خاندانی
قائدین تھے۔ اُس نے ہر خاندانی گروہ کے نام سے ایک آدمی کو منتخب
کیا۔ دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو وہ لوگ پورے معاملے کی تحقیقات کرنے
کے لئے بیٹھے۔ ۱۷ پہلے مہینے کے پہلے دن انہوں نے ان آدمیوں کے
معاملہ کی تحقیقات ختم کیا جنھوں نے غیر ملکی عورتوں سے شادی کی تھی۔

غیر ملکی عورتوں سے شادی کرنے والوں کی فہرست

۱۸ کاہنوں کی نسلوں میں یہ نام ہیں جنھوں نے غیر ملکی عورتوں
سے شادیاں کیں۔
یشوع کا بیٹا یوصدق اور یشوع کا بھائی۔ یہ آدمی: معسیاہ، الیعزر،
یارب اور جدلیاہ۔ ۱۹ اِن تمام نے اپنی بیویوں کو طلاق دینے کا اقرار کیا
اور پھر اُن میں سے ہر ایک نے اپنے ریوڑ سے ایک مینڈھا جرم کا نذرانہ
کے لئے قربانی دی اُنہوں نے اس طرح اپنے اپنے قصوروں کی وجہ سے کیا۔

۲۰ اِمّیر کی نسلوں میں سے یہ آدمی: حنانی اور زبدیاہ۔ ۲۱ حارم کی
نسلوں سے یہ آدمی: معسیاہ، اِلیاہ، سمعیاہ، یحی ایل اور عُزّیاہ۔
۲۲ فشحور کی نسلوں سے یہ آدمی: الیوعینی، معسیاہ، اِسمٰعیل، نتنی
ایل، یوُزباد اور اِلعسہ۔
۲۳ لاویوں میں سے یہ آدمی تھے جنھوں نے غیر ملکی عورتوں سے
شادیاں کیں: یُوزباد، سمعی، قِلایاہ (اسکو قلیتاہ بھی کہا گیا) فتحیاہ، یہوداہ اور
الیعزر۔
۲۴ گلوکاروں میں سے یہ آدمی تھا جس نے غیر ملکی عورت سے شادی
کی: اِلیاسب۔
اور دربانوں میں سے: سلّوم، طلم اور اوری۔
۲۵ اِسرائیل کے لوگوں میں سے یہ سب آدمیوں نے غیر ملکی
عورتوں سے شادی کی:
پرعُوس کی نسلوں میں سے یہ آدمی تھے: رمیاہ، یزّیاہ، ملکیاہ، میامین،
الیعزر، ملکیاہ اور بنایاہ۔
۲۶ عیلام کی نسلوں سے یہ آدمی تھے: متّنیاہ، زکریاہ، یحی ایل،
عبدی، یریموت اور اِلیاہ۔
۲۷ زتّو کی نسلوں سے یہ آدمی: الیوعینی، الیاسب، متّنیاہ، یریموت،
زبد اور عزیزا۔
۲۸ ببائی کی نسلوں سے یہ آدمی: یہوحانان، حننیاہ، زبّی اور عطلی۔
۲۹ بانی کی نسلوں سے یہ آدمی: مسلاّم، مُلوک، عدایاہ، یاسُوب، سِیال
اور یریموت۔
۳۰ پخت موآب کی نسلوں سے یہ آدمی: عدنا، کِلال، بنایاہ، معسیاہ،
متنیاہ، بضلی ایل، بنوی اور منسّی۔
۳۱ حارم کی نسلوں سے یہ آدمی: الیعزر، یشیاہ، ملکیاہ، سمعیاہ اور
شمعُون، ۳۲ بنیمین، ملوک اور سمریاہ۔
۳۳ حاشُوم کی نسلوں سے یہ آدمی: متّنی، متتّاہ، زاباد، الیفلط، یریمی،
منّسی اور سمعی۔
۳۴ بانی کی نسلوں سے یہ آدمی: معدی، عمرام، اُوئیل، ۳۵ بنایاہ،
بدیاہ، کلوُہ، ۳۶ ونیاہ، مریموت، الیاسب، ۳۷ متّنیاہ، متّنی اور یعسُو۔
۳۸ بنوی کی نسلوں سے یہ آدمی: سمعی، ۳۹ سلمیاہ، ناتن، عدایاہ،
۴۰ مکندبی، ساسی، ساری، ۴۱ عزرئیل، سلمیاہ، سمریاہ، ۴۲ سلُوم،
امریاہ اور یوسف۔
۴۳ نبو کی نسلوں سے یہ آدمی: یعی ایل، متتّیاہ، زبد، زبینا، یدّد،
یُوایل اور بنایاہ۔
۴۴ اُن تمام لوگوں نے غیر ملکی عورتوں سے شادیاں کیں اور کُچھ
کو اُن عورتوں سے بچّے بھی تھے۔

دوم تواریخ

سلیمان دانشمندی چاہتا ہے

۱ داؤد کا بیٹا سلیمان ایک بہت طاقتور بادشاہ ہوا کیوں کہ خُداوند اُس کا خُدا اُس کے ساتھ تھا۔ خُداوند نے سلیمان کو بہت عظیم بنایا۔

۲ سُلیمان نے اسرائیل کے تمام لوگوں سے باتیں کیں۔ اُس نے فوج کے کپتان جنرل، منصف تمام اسرائیل کے قائدین اور خاندان کے گروہوں سے باتیں کیں۔ **۳** تب سُلیمان اور سب لوگ اُس کے ساتھ جمع ہوئے اور اُونچی جگہ کو گئے جو جبعون شہر میں تھی۔ خُدا کے خیمۂ اجتماع وہاں تھا۔ خُداوند کے خادم موسیٰ نے اُسے اُس وقت بنایا تھا جب وہ اور اِسرائیل کے لوگ ریگستان میں تھے۔ **۴** داؤد نے خُدا کے معاہدہ کے صندوق کو قریت یعریم سے یروشلم تک لائے تھے۔ داؤد نے یروشلم میں اُس کے رکھنے کے لئے ایک جگہ بنائی تھی۔ داؤد نے یروشلم میں خدا کے معاہدہ کے صندوق کے لئے ایک خیمہ لگادیا تھا۔ **۵** بضلی ایل بن اوری بن حور نے کانسہ کی ایک قربان گاہ بنائی تھی۔ وہ کانسہ کی قربان گاہ جبعون میں مُقدّس خیمہ کے سامنے تھی۔ اِس لئے سُلیمان اور وہ لوگ خُداوند سے رائے لینے جبعون گئے۔ **۶** سلیمان خیمہ ءاجتماع میں خُداوند کے سامنے کانسہ کی قربان گاہ تک گیا۔ سُلیمان نے قربان گاہ میں ایک ہزار جلانے کی قربانی نذر کیں۔

۷ اُس رات خُدا سُلیمان کے پاس آیا خُدا نے کہا، ”مُجھ سے تُم وہ مانگو جو کُچھ تُم چاہتے ہوتا کہ میں تُمہیں دوں۔“

۸ سُلیمان نے خُدا سے کہا، ”تُم میرے باپ داؤد کے ساتھ بہت رحمدل رہے ہو تُم نے مجھے میرے باپ کی جگہ پر نیا بادشاہ ہونے کے لئے چُنا ہے۔ **۹** اب اے خداوند خُدا تُم نے جو وعدہ میرے باپ داؤد سے کیا تھا اُس کو پُورا کرو تُم نے مجھے انلوگوں کا حاکم بنایا ہے جو دھول کے ذرّے کی طرح بے شمار ہے۔ **۱۰** اب تُم مجھے دانش اور علم دو تا کہ میں اُن لوگوں کی رہنمائی کرسکوں۔ تمہارے ان عظیم لوگوں پر کون حکومت چلاسکتا ہے؟“

۱۱ خدا نے سُلیمان سے کہا، ”تمہارا سلوک ٹھیک ہے تُم نے دولت یا جائیداد یا عزّت نہیں مانگی تُم نے یہ بھی نہیں پوچھا کہ تمہارے دُشمن مرجائیں تُم نے طویل عمر بھی نہیں مانگی لیکن تُم نے دانشمندی اور علم مانگا ہے تا کہ تم میرے لوگوں کا عقلمندانہ فیصلہ کرسکو میں نے تمہیں ان لوگوں کا بادشاہ بنایا۔ **۱۲** اِس لئے میں تُمہیں دانشمندی اور علم دوں گا۔ میں تُمہیں دولت ، جائیداد اور عزّت بھی دوں گا۔ تُم سے پہلے کے بادشاہوں کے پاس دولت اور عزّت کبھی نہ تھی اور تُمہارے بعد ہونے والے بادشاہوں کے پاس بھی اِتنی دولت اور عزّت نہیں ہوگی۔“

۱۳ اس طرح سُلیمان جبعون میں عبادت کی جگہ پر گیا۔ پھر سُلیمان نے خیمۂ اجتماع کو چھوڑا اور یروشلم واپس ہوگیا۔ اور اِسرائیل پر حکومت کرنے لگا۔

سُلیمان دولت اور فوج جمع کرتا ہے

۱۴ سُلیمان نے اپنی فوج کے لئے گھوڑے اور رتھ جمع کرنا شروع کیا۔ سُلیمان کے پاس ایک ہزار چار سو رتھ اور ۱۲،۰۰۰ گھوڑ سوار تھے۔ سُلیمان نے اُن کو رتھوں کے شہر میں رکھا۔ وہ یروشلم میں بھی اُن میں سے کُچھ کو رکھا جہاں کہ بادشاہ کے رہنے کی جگہ تھی۔ **۱۵** سُلیمان نے یروشلم میں بہت سا سونا اور چاندی جمع کیا یروشلم میں بہ کثرت سونا اور چاندی پتھّروں کے جیسا تھے۔ سُلیمان نے دیودار کی بہت سی لکڑی جمع کی اُس نے دیودار کی اِتنی زیادہ لکڑی جمع کی کہ وہ مغربی پہاڑی دامن کے گولر کے درختوں جیسا ہوگیا۔ **۱۶** سُلیمان نے مصر سے اور کیو* سے گھوڑے لایا بادشاہ کے تاجروں نے گھوڑوں کو کیو سے خریدا۔ **۱۷** سُلیمان کے تاجروں نے مصر سے ایک رتھ ۶۰۰ مثقال چاندی میں اور ایک گھوڑا ۱۵۰ مثقال چاندی میں خریدے۔ اس طرح سے تاجروں نے پھر گھوڑوں رتھوں کو حتّی لوگوں کے بادشاہوں کو اور ارام کے بادشاہوں کو فروخت کیا۔

سُلیمان کا ہیکل اور محل بنانے کا منصوبہ

۲ سُلیمان نے خُداوند کے نام کی تعظیم کے لئے ایک ہیکل اور اپنے لئے ایک محل بنانے کا ارادہ کیا۔ **۲** سُلیمان نے چیزیں لینے کے لئے ۷۰،۰۰۰ آدمیوں کو چُنا اور پہاڑی ریاست میں پتّھر کھودنے کے لئے ۸۰،۰۰۰ آدمیوں کو چُنا اور اُس نے ۳،۶۰۰ آدمیوں کو مزدوروں کی نگرانی کے لئے چُنا۔

۳ پھر سُلیمان نے حیرام کو پیغام بھیجا۔ حیرام صور شہر کا بادشاہ تھا۔ سُلیمان نے پیغام دیا تھا ، ”مجھے ویسی ہی مدد دو جیسے تُم نے میرے

کیو جنوبی ترکی کا ایک ملک۔

باپ داؤد کو مدد دی تھی۔ تُم نے بلوط کے درختوں سے اُس کی لکڑی بھیجی
تھی جِس سے وہ اپنے رہنے کے لئے محل بنا سکے تھے۔ ۴ میں خداوند اپنے
خدا کے نام کی تعظیم کرنے کے لئے ایک ہیکل بناؤں گا۔ میں یہ ہیکل
خُداوند ہمارے خدا کا بخور جلانے کے لئے، مقدس روٹی کے نذر کے لئے،
خداوند کے سامنے ہر روز صبح وشام جلانے کی نذرانہ پیش کرنے کے لئے،
سبت کے روز نئے چاند کی تقریب پر عمل پیراں ہونے کے لئے خداوند
اپنے خدا کو وقف کرونگا۔ اسرائیل نے یہ ہمیشہ کرنے کے لئے حکم دیا
ہے۔

۵ ”میں جو ہیکل بناؤں گا وہ عظیم ہوگا کیوں کہ ہمارا خُدا سب دیوتاؤں
سے بڑا ہے۔ ۶ لیکن کوئی بھی آدمی حقیقت میں ہمارے خُدا کے لئے
عمارت نہیں بنا سکتا۔ یہاں تک کہ جنّت بھی اسے اپنے اندر سمانے کے
قابل نہ ہوگا۔ میں اس کی ہیکل بنانے کے لائق نہیں ہوں سوائے اس کے
آگے بخور جلانے کی ایک جگہ کے۔

۷ ”اب میرے پاس چاندی، کانسہ اور لوہے کے کام کرنے میں
تربیت یافتہ ایک آدمی کو بھیجو اُس آدمی کو اُس کا علم ہونا چاہئے کہ بیگنی،
لال اور نیلے کپڑے کا استعمال کیسے کیا جاتا ہے اور نقاّشی میں تربیت یافتہ
ہو۔ اُس آدمی کو یہاں یہوداہ اور یروشلم میں میرے فنّی کاریگروں کے ساتھ
کام کرنا ہوگا جسے میرے باپ داؤد نے چُنا تھا۔ ۸ میرے پاس ملک
لبنان سے دیودار، چیٹر اور صندل کی لکڑیاں بھی بھیجو۔ میں جانتا ہوں کہ
تُمہارے خادم لبنان کے پیڑوں کو کاٹنے میں ماہر ہیں۔ میرے خادم
تُمہارے خادموں کی مدد کریں گے۔ ۹ کیوں کہ مجھے زیادہ تعداد میں عمارتی
لکڑی چاہئے۔ جو ہیکل میں بنوانے جارہا ہوں وہ بڑا اور عظیم الشان ہوگا۔
۱۰ میں نے ایک لاکھ پچیس ہزار بوشل گیہوں کھانے کے لئے،
۱۲۵۰۰۰ بوشل جو، ۱۱۵۰۰۰ گیلن مئے اور ۱۱۵۰۰۰
گیلن تیل تُمہارے اُن خادموں کے لئے دیا ہے جو عمارت کی لکڑی کے
لئے درختوں کو کاٹتے ہیں۔“

۱۱ تب صور کے بادشاہ حیرام نے سُلیمان کو جواب دیا کہ اُس نے
سُلیمان کو ایک خط بھیجا خط میں یہ کہا گیا، ”سُلیمان! خُداوند اپنے لوگوں
سے محبّت کرتا ہے اُس وجہ سے اُس نے تُم کو اُنکا بادشاہ چُنا۔“
۱۲ حیرام نے یہ بھی کہا، ”خداوند اسرائیل کے خُدا کی تمجید کرو جس
نے زمین اور آسمان بنایا۔ اُس نے بادشاہ داؤد کو عقلمند بیٹا دیا۔ سُلیمان
تُمہیں عقل اور سمجھ ہے تُم ایک ہیکل خُداوند کے لئے بنا رہے ہو تُم اپنے
لئے بھی ایک شاہی محل بنا رہے ہو۔ ۱۳ میں تُمہارے پاس ایک تربیت
یافتہ کاریگر بھیجوں گا۔ اُسے مختلف طرح کی بہت سی فنی چیزوں سے
واقفیت ہے اُسکا نام حورام ابی ہے۔ ۱۴ اُس کی ماں دان کے خاندان
گروہ کی تھی۔ اور اُس کا باپ صور شہر کا تھا۔ حورام ابی، سونے، چاندی،
کانسہ، لوہا، پتّھر اور لکڑی کے کام میں تربیت یافتہ ہے۔ حورام ابی
بیگنی، نیلے اور لال کپڑوں اور قیمتی ململ کے کام میں بھی ماہر ہے۔ حورام
ابی نقاشی کے کام میں بھی ماہر ہے۔ ہر ایک منصوبہ کو جِسے تُم سمجھاؤ گے
سمجھنے میں ماہر ہے وہ تُمہارے ماہر کاریگروں کی مدد کرے گا اور وہ تُمہارے
باپ داؤد کے ماہر کاریگروں کی مدد کرے گا۔

۱۵ ”تُم نے گیہوں، جو، تیل اور مئے دینے کے لئے وعدہ کیا تھا
برائے مہربانی اُسے میرے خادموں کے پاس بھیج دو۔ ۱۶ اور ہم لوگ
ملک لبنان سے لکڑی کاٹیں گے ہم لوگ اتنی لکڑی کاٹیں گے جتنی تُمہیں
ضرورت ہے۔ ہم لوگ سمندر میں لکڑی کے لٹھوں کے بیڑے کا استعمال
یافا شہر تک لکڑی پہونچانے کے لئے کریں گے۔ پھر تُم لکڑی کو یروشلم
لے جاسکتے ہو۔“

۱۷ تب سُلیمان نے اسرائیل میں رہنے والے تمام باہر کے اجنبی
لوگوں کی گِنتی کروائی یہ اُس وقت کے بعد ہوا جس وقت داؤد نے لوگوں
کو گِنا تھا۔ داؤد سُلیمان کا باپ تھا۔ اُنہیں ۱۵۳،۶۰۰ اجنبی لوگ ملک
میں ملے۔ ۱۸ سُلیمان نے ۷۰،۰۰۰ اجنبی لوگوں کو چیزیں دینے
کے لئے چُنا۔ سُلیمان نے ۸۰،۰۰۰ اجنبی لوگوں کو پہاڑوں میں پتّھر
کاٹنے کے لئے چُنا۔ اور سُلیمان ۳۶۰۰ اجنبی لوگوں کو کام کرنے والے
لوگوں کی نگرانی کے لئے چُنا۔

سُلیمان کا ہیکل بنانا

۳ سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل یروشلم میں موریا پہاڑ پر بنانا شروع
کیا۔ موریا پہاڑ وہ جگہ ہے جہاں خُداوند نے سُلیمان کے باپ
داؤد کے سامنے ظاہر ہوا تھا۔ سُلیمان نے اُسی جگہ پر ہیکل بنایا جسے داؤد
تیّار کر چُکا تھا یہ جگہ ارنون یبوسی کی کھلیان کے بیچ میں تھی۔ ۲ سُلیمان نے
اسرائیل میں اپنی حکومت کے چوتھے سال کے دُوسرے مہینے میں ہیکل
بنانا شروع کیا۔

۳ سُلیمان نے خُدا کی ہیکل کی بُنیاد کی پیمائش کے لئے جس ناپ کا
استعمال کیا وہ یہ ہے: بُنیاد ۶۰ کیوبٹ طویل اور ۲۰ کیوبٹ چوڑا۔
سُلیمان نے پُرانے کیوبٹ کے ناپ کا ہی استعمال اُس وقت کیا جب اُس
نے ہیکل کو ناپا۔ ۴ ہیکل کے سامنے کا پیش دہلیز ۲۰ کیوبٹ طویل اور
۲۰ کیوبٹ اونچا تھا سُلیمان نے پیش دہلیز کے اندرونی حصّہ کو خالص
سونے سے مڑھوایا۔ ۵ سُلیمان نے بڑے کمروں کی دیوار پر صنوبر کی لکڑی
سے بنی چوکور تختے رکھے تب اُس نے صنوبر کے تختوں کو خالص سونے
سے مڑھا اور اُس کو کھجور کے درخت کی تصویروں اور زنجیروں سے

سجایا۔ ۶ سُلیمان نے ہیکل کی خوبصورتی کے لئے اُس میں قیمتی پتّھر
لگوائے۔ سُلیمان نے جس سونے کا استعمال کیا وہ پروائم * کا تھا۔
۷ سُلیمان نے ہیکل کی عمارت کے اندرونی حصّہ کو سونے سے مڑھا۔
سُلیمان نے چھت کی کڑیاں، چوکھٹوں، دیواروں اور دروازوں پر سونا
مڑھوایا۔ سُلیمان نے دیواروں پر کروبی فرشتوں کی تصویر کھدوایا۔
۸ تب سُلیمان نے مُقدّس ترین جگہ بنوائی۔ مُقدّس ترین جگہ کی لمبائی
۲۰ کیوبٹ اور چوڑائی ۲۰ کیوبٹ تھی۔ یہ چوڑائی ہیکل کی چوڑائی جتنی
تھی۔ سُلیمان مُقدّس ترین جگہ کی دیواروں پر سونا مڑھوایا۔ سونے کا وزن
تقریباً ۲۳ ٹن تھا۔ ۹ سونے کے کیلوں کا وزن ۱ ۱/۴ پاؤنڈ تھا۔
سُلیمان نے اُوپر کے کمروں کو سونے سے مڑھ دیا۔ ۱۰ سُلیمان نے دو
کروبی فرشتے مُقدّس ترین جگہ پر رکھنے کے لئے بنائے۔ کاریگروں نے
کروبی فرشتوں کا مجسمہ بنایا اور انہیں سونے سے مڑھ دیا۔ ۱۱ کروبی
فرشتے کا ہر ایک پَر پانچ ہاتھ لمبا تھا پَروں کی پُوری لمبائی بیس ہاتھ تھی۔
پہلے کروبی فرشتے کا ایک پَر کمرے کی ایک دیوار کو چھوتا تھا دُوسرا پَر
دُوسرے کروبی فرشتے کے پَر کو چھوتا تھا۔ ۱۲ دُوسرے کروبی فرشتے کا
دُوسرا پر کمرے کے دُوسری طرف کی دُوسری دیوار کو چھوتا تھا۔
۱۳ کروبی فرشتوں کے سبھی بازو پَر بیس ہاتھ لمبے پھیلے ہوئے تھے۔
کروبی فرشتے اپنے پیروں پر اپنے چہرے کا رخ مقدس جگہ کی طرف کر کے
کھڑے تھے۔

۱۴ اُس نے نیلے، بینگنی، لال اور قیمتی کپڑے اور قیمتی سوتی
کپڑوں سے پردے بنوایا۔ پردے پر کروبی فرشتوں کی تصویریں بنوائی
گئیں۔

۱۵ سُلیمان نے ہیکل کے سامنے دو ستون کھڑے کئے۔ ستون ۳۵
ہاتھ اونچے تھے۔ ہر ایک ستونوں کا بالائی حصّہ ۵ کیوبٹ چوڑا تھا۔
۱۶ سُلیمان نے زنجیروں کے ہار بنائے۔ اُس نے زنجیروں کو ستون کے
بالائی حصّہ پر رکھا سُلیمان نے ۱۰۰ انار بنوائے اور اُنہیں زنجیروں پر
لٹکایا۔ ۱۷ تب سُلیمان نے ہیکل کے سامنے ستون کھڑے کئے۔ ایک
ستون داہنی جانب تھا دُوسرا ستون بائیں جانب تھا۔ سُلیمان نے داہنی
جانب کے ستون کا نام ”یاکین“ اور بائیں جانب کے ستون کا نام
”بوعز“ رکھا۔

ہیکل کے لئے فرنیچر

۴ سُلیمان نے قربان گاہ بنانے کے لئے کانسہ کا استعمال کیا۔ کانسہ
کی قربان گاہ ۲۰ کیوبٹ لمبی اور ۲۰ کیوبٹ چوڑی اور ۱۰
کیوبٹ اونچی تھی۔ ۲ تب سُلیمان نے پگھلے کانسہ کو ایک بڑا حوض
بنانے میں استعمال کیا بڑا حوض گول تھا اور ایک سرے سے دُوسرے
سرے تک اُسکی پیمائش ۱۰ کیوبٹ تھی اور یہ ۵ کیوبٹ اونچا اور اسکی
محیط (گھیرا) کی پیمائش ۳۰ کیوبٹ تھی۔ ۳ بڑے کانسہ کے تالاب کے
کنارے، نیچے اور اسکے چاروں طرف بیلوں کی مورتی بنائی گئی تھی بیلوں کی
دو قطاریں تھی جسے حوض کو ڈھالتے وقت ڈھالا گیا تھا جو ۱۰ کیوبٹ لمبی
تھی۔ ۴ وہ کانسہ کا بڑا تالاب ۱۲ بیلوں کے مجسمہ کے اوپر تھا۔ ۳ بیلوں
کا رُخ شمال کی جانب ۳ بیلوں کا رُخ مغرب کی جانب، ۳ بیلوں کا رُخ
جنوب کے جانب اور ۳ بیلوں کا رُخ مشرق کی جانب تھا۔ وہ بڑا تالاب ان
بیلوں کے اوپر تھا۔ سبھی بیلوں کے پچھلے حصّے کا رخ اندر کی جانب تھا۔
۵ کانسہ کا بڑا تالاب ۳ انچ موٹائی سے ایک پیالہ کی مانند تھا بڑے تالاب کا
سِرا کھلی ہوئی لی لی (کنول) کی طرح تھا اُس میں ۱۷,۵۰۰ گیلن کی
گنجائش تھی۔

۶ سُلیمان نے دس سیلفچیاں بنائیں اُس نے پانچ سیلفچی کو کانسہ کے
تالاب کے سیدھی جانب رکھا اور سُلیمان نے پانچ سیلفچی کو کانسہ کے
تالاب کے بائیں جانب رکھا۔ اُن دس سیلفچیوں کا استعمال جلانے کی
قربانی کے لئے نذر کی جانے والی چیزوں کو دھونے کے لئے ہوتا تھا۔ لیکن
بڑے تالاب کا استعمال قربانی نذر کرنے کے پہلے کاہنوں کے نہانے کے
لئے ہوتا تھا۔

۷ سُلیمان نے اُس کے منصوبہ کے مطابق سونے کے دس شمعدان
بنائے اور اُن کو ہیکل میں رکھ دیا۔ پانچ داہنی طرف اور پانچ بائیں طرف۔
۸ سُلیمان نے دس میزیں بنوائیں اور اُنہیں ہیکل میں رکھا۔ ہیکل میں
پانچ میزیں دائیں اور پانچ بائیں۔ سُلیمان ۱۰۰ سیلفچیاں بنانے کے لئے
سونے کا استعمال کیا۔ ۹ سُلیمان نے ایک کاہنوں کا آنگن بنایا۔ اور وہ بڑا
آنگن بنایا اور آنگن کے لئے دروازے بنائے اور اس نے دروازے کو کانسہ
سے مڑھا۔ ۱۰ تب اُس نے بڑے کانسہ کے تالاب کو ہیکل کے داہنی
جانب جنوب مشرقی سمت میں رکھا۔

۱۱ حورام نے برتن، بیلچے اور سیلفچیاں بنائے۔ تب حورام نے خدا
کی ہیکل میں سُلیمان کے لئے اپنے کام کے حصّے کو ختم کیا۔ ۱۲ حورام
نے دو ستون بنائے اور دونوں ستونوں کے بالائی حصّہ میں دو بڑے
کٹورے بنائے۔ حورام نے ستونوں کے چوٹی پر کے کٹوروں کو ڈھکنے
کے لئے دو سجاوٹی جال بنائے۔ ۱۳ حورام نے ۴۰۰ انار دو جالوں کی
سجاوٹ کے لئے بنائے اناروں کی دو قطاریں تھیں۔ دونوں ستونوں پر کے
بالائی حصّہ کے کٹورے جال سے ڈھکے تھے۔ ۱۴ حورام نے چھینکے بنائے
اور کٹوروں کو ان کے اُوپر بنائے۔ ۱۵ حورام نے بڑا تالاب بنایا اور

پروائم یہ وہ جگہ تھی جہاں سونا زیادہ تھا شاید یہ ملک اوفیر میں ہو۔

تالاب کے نیچے ۱۲ بیل بنائے۔ ۱۶ حورام نے برتن، بیلچے، کانٹے اور
تمام چیزیں سُلیمان کے لئے خُداوند کی ہیکل کے لئے بنائے۔ یہ چیزیں
قلعی کی ہوئی کانسہ کی تھیں۔ ۱۷ بادشاہ سُلیمان نے پہلے اُن چیزوں کو
مٹّی کے سانچے میں ڈھالا یہ سانچے سکات اور صریدا شہروں کے درمیان
یردن کی وادی میں بنے تھے۔ ۱۸ سُلیمان نے یہ اِتنی زیادہ تعداد میں
بنائے تھے کہ کسی آدمی نے استعمال میں کئے گئے کانسہ کو تولنے کی کوشش
نہیں کی۔

۱۹ سُلیمان نے خدا کی ہیکل کے لئے بھی چیزیں بنائیں۔ سُلیمان
سنہری قربان گاہ بنائی۔ اُس نے وہ میزیں بنائیں جن پر حاضری کی
روٹیاں رکھی جاتی تھیں۔ ۲۰ سُلیمان نے شمعدان اور شمعوں کو خالص
سونے سے بنوایا منصوبہ کے مطابق شمعوں کو مُقدّس جگہ کے سامنے اندر
جلنا تھا۔ ۲۱ سُلیمان نے پھولوں، شمعوں اور چمٹوں کے بنانے کے لئے
خالص سونا استعمال کیا۔ ۲۲ سُلیمان نے گلگیر، کٹورے، کڑھائیاں اور
بخور دان بنانے کے لئے خالص سونے کا استعمال کیا۔ سُلیمان نے ہیکل
کے دروازے بنانے کے لئے اور مُقدّس ترین جگہ کے اندرونی
دروازوں کے لئےاوراہم ہال کے دروازوں کو بنانے کےلئےخالص سونا
استعمال کیا۔

۵ تب سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل کے لئے سارے کام پُورے
کرلئے۔ اس نے اُن تمام مقدس برتنوں کو لایا جواُس کے باپ
داؤد نے ہیکل کے لئے دیا تھا۔ سُلیمان نے سونے چاندی کے بنے تمام
چیزیں اور فرنیچر کولایا۔اس نے اُن تمام چیزوں کوخُدا کی ہیکل کے خزانہ
میں رکھا۔

مُقدّس صندوق ہیکل میں لایا گیا

۲ سُلیمان نے اسرائیل کے تمام بزرگوں اور خاندانی گروہوں کے
قائدین کو ایک ساتھ یروشلم میں جمع کیا۔ (یہ آدمی اسرائیل کے خاندانی
گروہوں کے قائدین تھے۔) سُلیمان نے یہ اِس لئے کیا کہ لاوی لوگ معاہدہ
کےصندوق کو داؤد کے شہر سے لاسکیں جو صیّون ہے۔ ۳ اِسرائیل کے
تمام لوگ بادشاہ سُلیمان سے ساتویں مہینے کی تقریب پرایک ساتھ ملے۔ یہ
تقریب ساتویں مہینے میں (ستمبر) میں ہوئی۔

۴ جب اسرائیل کے تمام بزرگ آگئے تب لاوی لوگوں نے معاہدہ
کے صندوق کواُٹھایا۔ ۵ تب کاہن اور لاوی لوگوں نے معاہدہ کے صندوق
کو ہیکل میں لے گئے۔ کاہن اور لاوی لوگ خیمۂ اجتماع اور اُس میں جو
مُقدّس چیزیں تھیں اُنہیں پھر یروشلم لے آئے۔ ۶ بادشاہ سُلیمان اور
اِسرائیل کے تمام لوگ معاہدہ کے صندوق کے سامنے ملے بادشاہ سُلیمان
اور اسرائیل کے تمام لوگوں نے بینڈھوں اور بیلوں کی قربانی دی۔ وہاں
اتنے زیادہ بینڈھے اور بیل تھے کہ کوئی آدمی اُنہیں گِن نہیں سکتا تھا۔
۷ تب کاہنوں نے خُداوند کے معاہدہ کے صندوق کواُس جگہ پر رکھا جواُس
کے لئے تیّار کیا گیا تھا۔ وہ مُقدّس ترین جگہ ہیکل کے اندر تھی۔ معاہدہ کے
صندوق کو کروبی فرشتوں کے پروں کے نیچے رکھا گیا۔ ۸ معاہدہ کے
صندوق کی جگہ کے اوپر کروبی فرشتوں کے پر پھیلے ہوئے تھے۔ کروبی
فرشتے معاہدہ کے صندوق کو ڈھکے ہوئے تھے۔ اور لٹھ اس کو لے جانے
کے لئے استعمال کئے گئے تھے۔ ۹ لٹھّے اِتنے لمبے تھے کہ صندوق کی مُقدّس
ترین جگہ کے سامنے سے اُن کے سِرے دیکھے جاسکتے تھے۔ لیکن کوئی آدمی
ہیکل کے باہر سے لٹھوں کو نہیں دیکھ سکتا تھا۔ لٹھے آج بھی وہاں ہیں۔
۱۰ معاہدہ کے صندوق میں سوائے دو پتھر کے تختوں کے جسے موسیٰ
نےصندوق کے اندر رکھا تھا کُچھ اور نہ تھا۔ موسیٰ نے اسے صندوق کے
اندرحورب کی پہاڑی پر رکھا تھا۔ حورب وہ جگہ تھی جہاں خُداوند نے
اِسرائیل کے لوگوں سے معاہدہ کیا تھا۔ یہ واقعہ اُس کے بعد ہوا جب
اِسرائیل کے لوگ مصر سے باہر آئے تھے۔

۱۱ تب وہ تمام کاہن مُقدّس جگہ سے باہر آئے۔ سب کاہنوں نے
اپنے آپ کو پاک کرلیا تھابنا توجہ دیئے ہوئے کہ وہ کس گروپ کے ہیں۔
۱۲ اور تمام لاوی گلوکار قربان گاہ کے مشرقی جانب کھڑے تھے۔
آسف کے سب گانے والے گروہ، ہیمان اور یدوتون کے گانے والے گروہ
وہاں تھے۔ اور اُن کے بیٹے اور رشتہ دار بھی وہاں تھے۔ وہ لاوی گانے والے
سفید قیمتی ململ کے لباس پہنے ہوئے تھے۔ وہ جھانجھ، وینا اور سارنگی لئے
ہوئے تھے۔ وہاں لاوی گانے والے لوگوں کے ساتھ ۱۲۰ کاہن تھے۔ وہ
۱۲۰ کاہن بگل بجارہے تھے۔ ۱۳ وہ لوگ جو بگل بجارہے تھے اور
گارہے تھے۔ وہ ایک آدمی کی طرح تھے۔ جب وہ خُداوند کی حمد کرتے تھے
اور اُسکا شکر کرتے تھے تو ایک ہی آواز میں کرتے تھے۔ بگل، مجیرا اور
دُوسرے آلات موسیقی سے بڑی آواز کرتے تھے۔ اُنہوں نے خُداوند کی حمد
میں یہ گیت گایا۔ خُداوند کی حمد کروجیسا کہ وہ اچھّا ہے اُسکی سچّی محبّت
ہمیشہ جاری رہتی ہے۔

تب خُداوند کی ہیکل بادلوں سے بھر گیا۔ ۱۴ کاہن بادلوں کی وجہ
سے خدمت نہ کرسکے۔ خُداوند کے فضل سے خدا کی ہیکل معمور تھی۔

۶ تب سلیمان نے کہا، ”خداوند نےکہا کہ وہ کالے بادلوں میں
رہے گا۔ ۲ اے خداوند میں نے ایک گھر تیرے رہنے کے لئے
بنایاہے اور یہ ایک پُر جلال گھر ہے۔ یہ تیرے لئے ہمیشہ ہمیشہ رہنے کی
جگہ ہے۔“

سُلیمان کی تقریر

۳بادشاہ سُلیمان مڑےاوراسرائیل کے تمام لوگوں جووہاں کھڑے
تھے دعاء دیئے۔ ۴ سُلیمان نے کہا، ”خداوند اسرائیل کا خدا کی حمد کرو۔
خُداوند نے وہی کیا ہے۔ جس کا اُس نے وعدہ کیا تھا جب کہ اُس نے
میرے باپ داؤد سے باتیں کیں تھیں خُداوند خُدا نے یہ کہا، ۵ ’جب سے
میں نے اپنے لوگوں کو مصر سے باہر لے آیا۔ جب سے اب تک میں نے
اِسرائیل کے کسی خاندانی گروہ سے کوئی شہر نہیں چُنا ہے جہاں میرے
نام کا گھر بنے میں نے اپنے لوگوں اِسرائیلیوں پر بادشاہت کرنے کے
لئے بھی کسی آدمی کو نہیں چُنا ہے۔ ۶ لیکن اب میں نے یروشلم کو اپنے
نام کے لئے چُنا ہے اور میں نے داؤد کو اسرائیلی لوگوں پر حکومت کرنے
لئے چُنا ہے۔‘

۷ ”میرے باپ داؤد کی یہ خواہش تھی کہ وہ اسرائیلی ریاست کو
خُداوند اسرائیل کے خُدا کے نام کی کرامت کے لئے ایک ہیکل بنوائے۔
۸ لیکن خُداوند نے میرے باپ سے کہا، ”داؤد جب تُم نے میرے نام
سے ہیکل بنانے کی خواہش کی تو تُم نے اچھّا ہی کیا۔ ۹ تُم ہیکل بنا نہیں
سکتے۔ لیکن تُمہارا خُود کا بیٹا میرے نام پر ہیکل بنائے گا۔‘ ۱۰ اب
خُداوند نے وہ کردیا ہے جو اُس نے کہا تھا۔ میں اپنے باپ کی جگہ پر نیا
بادشاہ ہوں۔ داؤد میرے باپ تھے۔ اب میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوں
خُداوند نے یہ کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے
نام پر ہیکل بنوایا ہے۔ ۱۱ میں نے معاہدہ کے صندوق کو ہیکل میں رکھا
ہے۔ معاہدہ کا صندوق وہاں ہے جہاں خُداوند سے کئے گئے معاہدہ رکھے
جاتے ہیں۔ خُداوند نے یہ معاہدہ اِسرائیل کے لوگوں سے کیا ہے۔“

سُلیمان کی عبادت

۱۲ سُلیمان خُداوند کی قربان گاہ کے سامنے کھڑا رہا وہ وہاں اُن
اِسرائیل کے لوگوں کے سامنے کھڑا تھا جو وہاں ایک ساتھ جمع ہوئے تھے۔
پھر سُلیمان نے اپنے ہاتھوں اور بازؤں کو پھیلایا۔ ۱۳ سُلیمان نے کانسہ
کا ایک چبوترہ جس کی لمبائی ۵ کیوبٹ اور چوڑائی ۵ کیوبٹ اور اونچائی
۳ کیوبٹ تھی آنگن میں بنوا کر رکھا۔ تب وہ چبوترہ پر کھڑا ہوا اور جو
اسرائیل کے لوگ وہاں جمع ہوئے تھے۔ وہ ان لوگوں کے گھٹنے ٹیکے اور تب
آسمان کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے۔ ۱۴ سُلیمان نے کہا،
”اے خداوند اِسرائیل کے خُدا، تیرے جیسا کوئی بھی خُدا نہ تو جنّت
میں ہے اور نہ ہی زمین پر ہے تو۔ تو محبّت کرنے اور رحمدل بنے رہنے کی
اس معاہدہ کو پُورا کرتا ہے تو اپنے اُن خادموں کی معاہدوں کو پُورا کرتا ہے
جو دِل کی گہرائیوں سے تیرے آگے رہتے ہیں اور تیرے حکم کی تعمیل
کرتے ہیں۔ ۱۵ تُو نے اپنے خادم داؤد کو دیئے گئے وعدہ کو پُورا کیا۔ داؤد
میرا باپ تھا۔ تو نے اپنے مُنہ سے وعدہ کیا تھا اور آج تُو نے اپنے ہاتھوں
سے اِس وعدہ کو پُورا کیا ہے۔ ۱۶ اب اے خُداوند اسرائیل کے خُدا تو
اپنے خادم داؤد کو دیئے گئے وعدہ کو بنائے رکھ۔ تُو نے یہ وعدہ کیا تھا تُو نے
یہ کہا تھا، ’تیرے آدمی (بیٹا) کا میرے سامنے اسرائیل کے تخت پر
بیٹھنے کے لئے خاتمہ نہ ہوگا۔ جب تک تیرے بیٹے میری شریعت کے
مطابق ہوشیاری سے رہیں گے جیسا کے تم رہے۔‘ ۱۷ اب اے خُداوند
اِسرائیل کا خُدا اپنے وعدہ کو پُورا کرو تُو نے یہ وعدہ اپنے خادم داؤد سے کیا
تھا۔

۱۸ ”اے خُدا کیا تو حقیقت میں لوگوں کے ساتھ زمین پر بسے گا؟
جنّت اور اعلیٰ جنّت بھی تُجھے اپنے اندر سمانے کی صلاحیت نہیں رکھ سکتا۔
اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ ہیکل جسے میں نے بنایا ہے وہ بھی تُجھے اپنے اندر
نہیں رکھ سکتا۔ ۱۹ لیکن اے خُداوند ہمارے خُدا تو ہماری دعاء پر توجہ کر
جو میں تُجھ سے رحم مانگتا ہوں اے خُداوند میرے خُدا جو التجا میں تُجھ سے
کیا ہوں اُسے سُن لے میں جو دُعا تُجھ سے کر رہا ہوں اُسے سُن میں تیرا خادم
ہوں۔ ۲۰ میں دُعا کرتا ہوں کہ تیری آنکھیں ہیکل کو دیکھنے کے لئے دن
رات کُھلی رہیں۔ تُو نے کہا تھا کہ تُو اُس جگہ پر اپنا نام رکھیگا ہیکل کو دیکھتا
ہوا جب میں تُجھ سے استدعا کر رہا ہوں تو تُو میری التجا کو سُن۔ ۲۱ میری
التجائیں سُن اور تیرے اسرائیل کے لوگ جو دُعائیں کر رہے ہیں اُسے بھی
سُن جب ہم تیری ہیکل کی طرف دعاء کرتے ہیں تو تُو ہماری دُعائیں سُن
تو جنّت میں جہاں رہتا ہے وہاں سے سُن اور جب تُو ہماری دُعائیں سُننے تو
ہمیں معاف کر۔

۲۲ ”کوئی آدمی کسی دُوسرے آدمی کے ساتھ کُچھ بُرا کرنے کا قصوروار
ہوسکتا ہے اس طرح کی حالت میں وہ مجرم ہیکل کے قربان گاہ کے سامنے
تیرے نام کا عہد کریگا یہ ثابت کرنے کے لئے کہ وہ بے قصور ہے۔
۲۳ تب جنّت سے سُن تو اپنے خادموں کا فیصلہ کر اور قصوروار آدمی کو
سزادے اور اسکو اسی چیزوں میں مبتلا کر جسے انہوں نے دوسروں کو مبتلا
کرنے کے لئے کیا۔ اور صادق کو اس کے اچھے کاموں کے مطابق اجر دے۔

۲۴ ”کوئی دُشمن تیرے اسرائیلی لوگوں کو شکست دے سکتا ہے
کیوں کہ تُمہارے لوگوں نے تُمہارے خلاف گناہ کئے ہیں اور جب
اسرائیل کے لوگ تُمہارے پاس واپس آکر تُمہارے نام کو پکارے اور دعاء
کرے اور اِس ہیکل میں تمہارے سامنے التجا کرے، ۲۵ تو تُو جنّت سے
سُن اور اپنے اِسرائیلی لوگوں کے گناہ کو معاف کر اُنہیں اُس ملک میں
واپس کر جسے تُو نے اُنہیں اور اُن کے آباء واجداد کو دیا تھا۔

۲۶ ”آسمان کبھی ایسا بند ہوسکتا ہے کہ بارش نہ ہو ایسا ہو سکتا ہے
جب اِسرائیل کے لوگ تیرے خِلاف گناہ کریں گے۔ جب وہ لوگ اس جگہ
کی طرف دعاء کرے اور تیرے نام کو تسلیم کرے اور اپنے گناہوں کو چھوڑ
دے کیونکہ تم نے انہیں سزا دیا ہے۔ ۲۷ تو تُو جنّت سے اُن کی سُن۔
تُو اُنکی سُن اور اُن کے گناہوں کو معاف کر اِسرائیل کے لوگ تیرے خادم
ہیں تب اُنہیں صحیح راستے پر چلنے کی ہدایت دے جس پر وہ چلیں تو اپنی
زمین پر بارش برسا وہ ملک تو نے اپنے لوگوں کو دیا تھا۔
۲۸ ”ملک میں کوئی قحط یا بیماری یا فصلوں کی بیماری یا پھپھوندی
یا، ٹڈی یا ٹڈّے ہوجائیں یا اِسرائیل کے لوگوں کے شہروں پر دُشمن حملہ
کریں یا کسی قسم کی بیماری اِسرائیل میں ہو۔ ۲۹ اور پھر کوئی دعاء یا التجا
تُمہارے اسرائیل کے لوگ کریں یہ ممکن ہے کہ وہ اپنی تکلیف اور غموں کو
ظاہر کریں۔ ہر ایک اپنے دکھ اور درد کو جانتا ہے اور اگر وہ لوگ تمہاری
ہیکل کی طرف ہاتھ پھیلائے اور تیری مدد تلاش کرے۔ ۳۰ تو تُو جنّت
سے سُن۔ جنّت جہاں تو رہتا ہے اُن کی سُن اور اُن کو معاف کر۔ ہر ایک
کو اسکا جزادے جسکے وہ مستحق ہیں۔ اس لئے کہ تو انکے دل کو جانتا ہے۔
کیونکہ تو ہی صرف لوگوں کے دلوں کو جانتا ہے۔ ۳۱ تب لوگ ڈریں
گے اور تیری اطاعت کریں گے جب تک وہ اُس زمین میں رہیں جسے تُو
نے اُن کے آباء واجداد کو دی تھی۔
۳۲ ”کوئی ایسا اجنبی ہوسکتا ہے جو اِسرائیل کے لوگوں میں سے نہ
ہو لیکن وہ اُس ملک سے آیا ہو جو بہت دور ہے ہوسکتا ہے وہ تیرے نام کی
عظمت کو سُنا ہو اور تیری طاقت کے متعلق اور لوگوں کو سزا دینے کی قوّت
کے متعلق سُنا ہو اگر ایسا آدمی آئے اور تیرے ہیکل کے طرف دعاء کرے۔
۳۳ تب جنّت سے جہاں تو رہتا ہے وہاں سے اس اجنبی کی دعاء سن
اور وہ تم سے جو مانگتا ہے اسے دے۔ اس طرح سے زمین کے سبھی لوگ
تمہارے نام کو جان جائینگے۔ اور اسی طرح تم سے ڈرینگے جیسے اسرائیل کے
لوگ تم سے ڈرتے ہیں۔ اور تب تمام زمین کے لوگ اُس ہیکل کو تُمہارے
نام سے جانیں گے جو میں نے تُمہارے نام سے بنایا ہے۔
۳۴ ”جب تیرے لوگ اپنے دشمنوں کے خلاف لڑنے کے لئے کہیں
بھی باہر جہاں تو اسے بھیجے گا جائینگے تو جیسے ہی وہ لوگ تیرے چنے ہوئے شہر
اور تیری ہیکل کی طرف جسے میں نے تیر نام سے بنایا ہے دیکھے گا تو دعاء
کریگا۔ ۳۵ تو اُن کی دُعا جنّت سے سُن، اور اُن کی مدد کر۔
۳۶ ”لوگ تیرے خِلاف گناہ کریں گے، کوئی ایسا آدمی نہیں جو گناہ
نہ کرتا ہو اور تُم اُن پر غصّہ ہوجاؤ گے۔ تُو دُشمن کو اُنہیں شکست دینے دے
گا اور اُنہیں پکڑے جانے دے گا اور بہت دور یا نزدیک کے ملک میں
جانے پر مجبور کریگا۔ ۳۷ لیکن جب وہ اپنا خیال بدلیں گے اور خواہش
کریں گے جبکہ وہ قیدی بنے ہوئے ملک ہی میں ہیں تو وہ کہیں گے، ’ہم
لوگوں نے گناہ کئے ہیں ہم لوگوں نے بُرا کیا ہے اور ہم لوگوں نے
بدکاری کی ہے۔‘ ۳۸ تب وہ اُس ملک میں جہاں وہ قیدی ہیں اپنے دل
کی گہرائی سے اور جان سے تیرے پاس واپس آئیں گے۔ اور اُس ملک کی
طرف جسے تو نے انکے آباء واجداد کو دیا ہے اور اس شہر کی طرف جس کو تُو
نے چُنا ہے اور اُس ہیکل کی طرف جو میں نے تیرے نام کی عظمت کے
لئے بنایا ہے عبادت کرینگے۔ ۳۹ جب یہ ہوگا تو جنّت سے سُن اور انکی
دعاء کو قبول کر اور ان کی حالت کو پرکھ اور اپنے لوگوں کو جو تیرے خِلاف
گناہ کئے ہیں معاف کر۔ ۴۰ اب میرے خُدا میں تُجھ سے مانگتا ہوں تو
اپنی آنکھیں اور کان کھول لے سُن اور دُعاؤں پر توجّہ کر جو ہم اُس جگہ
کر رہے ہیں۔

۴۱ ”اے خُداوند خُدا اٹھ اور اپنی خاص جگہ پر آ، معاہدہ کا صندوق جو
تیری طاقت بتاتا ہے۔ تیرے کاہن نجات سے ملبّس ہو۔ اپنے سچّے
پیروکاروں کو انکے اچھے کاموں کے بارے میں خوش ہونے دے۔
۴۲ اے خُداوند خُدا اپنے مسح کئے (چنے ہوئے) بادشاہ سے منہ مت
پھیر اور اپنے وفادار خادم داؤد کو یاد رکھ۔“

ہیکل خُداوند کے نام وقف

۷ جب سُلیمان نے دُعا ختم کی تو آسمان سے آگ نیچے آئی اور جلانے
کے نذرانوں اور قربانیوں کو جلائی۔ خدا کا جلال ہیکل میں بھر گیا۔
۲ کاہن خُداوند کی ہیکل میں داخل نہ ہوسکے کیوں کہ خُدا کا جلال اُس میں بھر
گیا تھا۔ ۳ تمام اِسرائیل کے لوگوں نے جنّت سے آگ کو آتے دیکھا۔
انہوں نے خُدا کے جلال کو بھی ہیکل پر دیکھا وہ منہ کے بل زمین پر
گِرے اور سجدہ کئے۔ اُنہوں نے خُداوند کی عبادت کی اور شکریہ ادا کیا۔
اُنہوں نے گیت گایا: خُداوند اچھّا ہے اور اُس کی مہربانی ہمیشہ رہتی ہے۔
۴ پھر بادشاہ سُلیمان اور اِسرائیل کے تمام لوگوں نے قربانی نذر
خُداوند کے سامنے چڑھائی۔ ۵ بادشاہ سُلیمان نے ۲۲,۰۰۰ بیل اور
۱۲۰,۰۰۰ بھیڑ نذر کئے بادشاہ اور تمام لوگوں نے ہیکل کو وقف
کردیا۔ ۶ کاہن اپنا کام کرنے کے لئے تیّار کھڑے تھے۔ لاوی لوگ بھی
خُداوند کی موسیقی کے آلات کے ساتھ کھڑے تھے۔ یہ آلات خُداوند کو شکریہ
پیش کرنے کے لئے بادشاہ داؤد نے بنائے تھے۔ وہ ان کا استعمال تب
کئے جب وہ خداوند کی حمد کرتے تھے (کیوں کہ اُسکی محبّت ہمیشہ قائم
رہتی ہے۔) کاہنوں نے بگل بجائے جیسا کہ وہ لاویوں کے دُوسری طرف
کھڑے تھے اور تمام اِسرائیل کے لوگ کھڑے تھے۔

۷ سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل کے سامنے صحن کے درمیانی حصّہ کو بھی پاک کیا۔ صحن خُداوند کی ہیکل کے سامنے تھا۔ یہ وہی جگہ تھی جہاں سُلیمان نے جلانے کی قربانی اور ہمدردی کا نذرانہ پیش کیا تھا۔ سُلیمان نے صحن کا درمیانی حصّہ کام میں لیا کیوں کہ کانسہ کی قربان گاہ پر جسے سُلیمان نے بنایا تھا اُس پر ساری جلانے کی قربانی اناج کی قربانی اور چربی نذر کے لئے نہیں آسکتی تھی۔ ویسے نذریں بہت زیادہ تھیں۔

۸ سُلیمان اور اسرائیل کے تمام لوگوں نے سات دنوں تک دعوتوں کی تقریب منائی سُلیمان کے ساتھ لوگوں کا ایک بہت بڑا گروہ تھا۔ وہ لوگ شمالی ملک کے حمات شہر اور مصر کے نالے کے راستوں سے آئے تھے۔ ۹ آٹھویں دن اُنہوں نے ایک مذہبی مجلس مقرر کی کیوں کہ وہ سات دنوں تک تقریب منا چکے تھے۔ اُنہوں نے قربان گاہ کو پاک کیا اور اُس کا استعمال صرف خُداوند کی عبادت کے لئے ہوتا تھا۔ اور اُنہوں نے سات دن دعوت کی تقریب منائی۔ ۱۰ ساتویں مہینے کے تئیسویں دن سُلیمان نے لوگوں کو اُن کے گھر واپس بھیج دیا۔ لوگ بڑے خوش تھے اور اُنکے دل خوشی سے معمور تھے۔ کیونکہ خُداوند داؤد، سُلیمان اور اپنے اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ بہت اچھّا تھا۔

خُداوند سُلیمان کے پاس آتا ہے

۱۱ سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل اور شاہی محل کے کام کو پُورا کرلیا۔ سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل اور اپنے گھر اور تمام چیزوں کے لئے جو منصوبہ بنایا تھا اُس میں کامیاب ہوا۔ ۱۲ تب خُداوند سُلیمان کے پاس رات کو آیا۔ خُداوند نے اُس سے کہا، ”سُلیمان! میں نے تُمہاری دُعا سُنی ہے اور میں اُس جگہ کو اپنے لئے قربانی کے گھر کے طور پر چُنا ہے۔ ۱۳ جب میں آسمان کو بند کرتا ہوں تو بارش نہیں ہوتی یا میں ٹڈّیوں کو حکم دیتا ہوں کہ فصلوں کو تباہ کردو۔ ۱۴ اور اگر میرے نام سے پُکارے جانے والے لوگ خاکسار ہوتے اور دُعا کرتے ہیں اور مجھے ڈھونڈتے ہیں اور بُرے راستوں سے دور ہٹ جاتے ہیں تو میں جنّت سے اُن کی سُنوں گا اور میں اُن کے گناہ کو معاف کروں گا اور اُن کے ملک میں اچھا صحت لاؤنگا۔ ۱۵ اب میری آنکھیں کھُلی ہیں اور میرے کان اس جگہ پر کی گئی دُعاؤں پر دھیان دیگا۔ ۱۶ میں نے اُس ہیکل کو چُنا ہے اور میں نے اُسے پاک کیا ہے جس سے میرا نام یہاں ہمیشہ رہے۔ ہاں! میری آنکھیں اور میرا دِل اُس ہیکل میں ہمیشہ رہے گا۔

۱۷ ”اب سُلیمان اگر تُم میرے سامنے اُسی طرح رہوگے جس طرح تُمہارا باپ داؤد رہا اگر تُم اُن تمام باتوں کی اطاعت کروگے جن کے لئے میں نے حکم دیا ہے اور اگر تُم میرے قانون اور اُصولوں کی فرمانبرداری کروگے۔ ۱۸ تب میں تمہیں طاقتور بادشاہ بناؤں گا اور تُمہاری سلطنت بھی عظیم ہوگی۔ یہی معاہدہ ہے جو میں نے تُمہارے باپ داؤد سے کیا تھا۔ میں نے اُس سے کہا تھا، 'داؤد تمہارے خاندان سے ہمیشہ تمہارا جانشین ہوگا جو اسرائیل پر حکومت کریگا۔'

۱۹ ”لیکن تُم میری شریعتوں اور احکامات کو نہ مانوگے جو میں نے دیئے ہیں اور تُم دُوسرے دیوتاؤں کی پرستش اور خدمت کروگے۔ ۲۰ تب میں اِسرائیل کے لوگوں کو اپنے ملک سے باہر کروں گا جسے میں نے اُنہیں دیا ہے۔ میں اُس ہیکل کو اپنی نظروں سے دور کردوں گا جسے میں نے اپنے نام کے لئے مُقدس بنایا ہے۔ میں اُس ہیکل کو ایسا بناؤں گا کہ تمام ملک اُس کی بُرائی کریں گے۔ ۲۱ ہر آدمی جو اُس ہیکل کے بغل سے گذرتا ہے۔ جس کا مرتبہ بلند کیا گیا ہے حیرت زدہ ہوگا اور کہے گا، 'خُداوند نے ایسا بھیانک کام اُس ملک اور اُس ہیکل کے ساتھ کیوں کیا؟' ۲۲ تب لوگ جواب دیں گے، 'کیوں کہ اسرائیل کے لوگوں نے خُداوند خُدا جس کے احکام کی خِلاف ورزی کئے جبکہ اُن کے آباءواجداد نے اُن کی اطاعت کئے تھے وہ وہی خُدا ہے جو اُنہیں ملک مصر کے باہر لے آیا لیکن اِسرائیل کے لوگوں نے دُوسرے دیوتاؤں کی پرستش اور خدمت کی یہی وجہ ہے کہ خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں پر اتنی بھیانک مصیبت نازل کی۔'“

سلیمان کے بسائے گئے شہر

۸ خُداوند کی ہیکل کو بنانے اور اپنا محل بنانے میں سُلیمان کو بیس سال ہوئے۔ ۲ تب سُلیمان نے دوبارہ شہر بنایا جو حیرام نے اُسے دیئے تھے اور سُلیمان نے اسرائیل کے لوگوں کو اُن شہروں میں بسایا۔ ۳ اُس کے بعد سُلیمان صوباہ کے حمات کو گیا اور اُس پر قبضہ کرلیا۔ ۴ سُلیمان نے ریگستان میں تدمور شہر بنایا۔ اُس نے تمام شہر حمات میں چیزوں کو رکھنے کے لئے بنائے۔ ۵ سُلیمان نے دوبارہ اُونچے اور نیچے بیت حورون کے شہروں کو بنایا۔ اُس نے اُن شہروں کو مضبوط قلعوں میں بنایا۔ اُن شہروں کی دیواریں مضبوط تھیں اور دروازے اور دروازوں کے ڈنڈے مضبوط تھے۔ ۶ سُلیمان نے بعلت شہر کو اور دُوسرے تمام شہروں کو جن میں اسنے سامانوں کو رکھا تھا۔ اور دوسرے تمام شہروں کو جن میں اس نے اپنے رتھوں اور گھوڑسواروں کو رکھا تھا پھر سے بنایا۔ یہ شہر بہت مضبوط بھی تھے۔ سُلیمان نے تمام چیزوں کو جسے وہ چاہا لبنان، یروشلم اور اپنی دورِ حکومت کے ساری زمین میں بنایا۔

۷-۸ جہاں اِسرائیل کے لوگ رہتے تھے وہاں بہت سارے اجنبی بھی بس گئے تھے۔ وہ حتّی، اموری، فرزّی، حوّی اور یبوسی لوگ تھے۔

سُلیمان نے اُن اجنبیوں کو غلام اور مزدور بننے کے لئے مجبور کیا۔ وہ لوگ
اِسرائیلی لوگوں میں سے نہیں تھے۔ وہ لوگ اُن کی نسلوں سے تھے جو ملک
میں بچے رہ گئے تھے اور اِسرائیل کے لوگوں نے اُنہیں اب تک تباہ نہیں
کیا تھا۔ یہ اب تک چل رہا ہے۔ ۹ سُلیمان نے اِسرائیل کے کسی بھی آدمی
کو غلام مزدور بننے کے لئے زبردستی نہیں کی۔ اِسرائیل کے لوگ سُلیمان
کے جنگی آدمی تھے۔ وہ لوگ سُلیمان کی فوجی افسروں کے سپہ سالار تھے۔ وہ
سُلیمان کی رتھوں کے سپہ سالار تھے اور سُلیمان کے رتھ بانوں کے سپہ سالار
تھے۔ ۱۰ اور اِسرائیل کے کُچھ لوگ سُلیمان کے اہم عہدیداروں کے
قائدین تھے۔ وہ ۲۵۰ قائدین تھے جو لوگوں کی نگرانی کرتے تھے۔

۱۱ سُلیمان نے فرعون کی بیٹی کو شہر داؤد سے اُس گھر میں لایا جو
اسکے لئے بنایا تھا۔ سلیمان نے کہا، ”میری بیوی کو بادشاہ داؤد کے گھر میں
نہیں رہنا چاہئے کیوں کہ وہ جگہ جہاں معاہدہ کا صندوق ہے مُقدّس جگہ
ہے۔“

۱۲ تب سُلیمان نے خُداوند کو جلانے کی قربانی خداوند کے قربان
گاہ پر پیش کی۔ سُلیمان نے اُس قربان گاہ کو ہیکل کے دہلیز کے سامنے
بنایا۔ ۱۳ سُلیمان نے ہر روز موسیٰ کے احکام کے مطابق قربانی پیش
کی۔ یہ قربانی سبت کے دن، ہر نئے چاند کے موقع پر، اور تین سالہ تقریب
پر۔ بغیر خمیری روٹی کی تقریب پر، ہفتے کی تقریب پر، اور پناہ کی تقریب
پر پیش کئے گئے تھے۔

۱۴ سُلیمان نے اپنے باپ داؤد کے ہدایت پر عمل کیا۔ سُلیمان نے
کاہنوں کے گروہ کو خدمت کے کاموں کے لئے مقرّر کیا۔ سُلیمان نے لاوی
لوگوں کو بھی انکے کام کے لئے بحال کیا۔ لاوی لوگ حمد کرنے میں رہنمائی
اور ہیکل میں روزانہ کے مقرّرہ خدمت کے کاموں کو کرنے میں کاہنوں کی
مدد کرتے تھے۔ سُلیمان نے پہریداروں کو انکے گروہ کے حساب سے جو کہ
ہر ایک پھاٹک پر خدمت کا کام انجام دیا تھا قائم کیا۔ خدا کا آدمی داؤد کی
ہدایت دینے کا یہی طریقہ تھا۔ ۱۵ اِسرائیل کے لوگ کاہنوں کے ساتھ یا
لاوی لوگ کے ساتھ سُلیمان کی ہدایتوں میں تبدیلی یا نافرمانی نہیں کی۔
اُنھوں نے کسی بھی حکم سے روگردانی نہیں کی۔ حتیٰ کہ قیمتی چیزوں کے
رکھنے میں کرتے تھے۔

۱۶ سُلیمان کے تمام کام پُورے ہو چکے خُداوند کی ہیکل کے شروع
ہونے سے اُس کی تکمیل ہونے تک کا منصوبہ ٹھیک تھا۔ اُس طرح خُداوند
کی ہیکل کی تکمیل ہوئی۔

۱۷ تب سُلیمان عصیون، جابر اور ایلوت کے شہروں کو گیا۔ وہ شہر
بحر احمر کے ساحل پر ادوم میں تھے۔ ۱۸ حیرام نے سُلیمان کے پاس
جہاز بھیجے۔ حیرام کے آدمی جہازوں کو چلا رہے تھے حیرام کے آدمی سمندر
میں جہاز چلانے میں ماہر تھے۔ حیرام کے آدمی سُلیمان کے خادموں کے
ساتھ افیر گئے اور ۱۷ ٹن سونا سُلیمان کے پاس واپس لائے۔

ملکہ شبا کی سُلیمان سے ملاقات

۹ ملکہ شبا نے سُلیمان کی شہرت سُنی اور وہ سُلیمان کے سوالات کے
ذریعہ آزمائش کرنے یروشلم آئی۔ ملکہ شبا کے ساتھ ایک بڑا گروہ
تھا اُس کے ساتھ اونٹ جو مصالحوں سے لدے تھے زیادہ سونا اور قیمتی
پتّھروں سے لدے تھے۔ وہ سُلیمان کے پاس آکر اُس سے بات کی۔ اُس
نے سُلیمان سے کئی سوالات پوچھے۔ ۲ سُلیمان نے اُس کے تمام سوالات
کے جوابات دیئے۔ سُلیمان کو اُس کے سوالات کے جوابات دینے یا اُس
کو سمجھانے میں کوئی مشکل نہ ہوئی۔ ۳ ملکہ شبا نے سُلیمان کی دانشمندی اور
اُس کے بنائے ہوئے گھر کو دیکھا۔ ۴ اُس نے سلیمان کے کھانے کے میز
کو دیکھا اور اُس کے سارے اہم عہدیداروں کو دیکھا۔ اُس نے یہ بھی دیکھا
کہ اُس کے خادم کس طرح کام کرتے ہیں اور وہ کیسے لباس پہنے ہوئے ہیں۔
اُس نے دیکھا کہ مئے پلانے والے خادم کس طرح کام کر رہے ہیں اور وہ
کیسے لباس پہنے ہیں۔ وہ جلانے کا نذرانہ دیکھی۔ اسنے اپنے راستے پر خدا کی
ہیکل کی طرف جاتے ہوئے جلوس دیکھے۔ جب ملکہ شبا نے اُن تمام چیزوں
کو دیکھا تو وہ حیران رہ گئی۔ ۵ تب اُس نے بادشاہ سُلیمان سے کہا، ”میں
نے اپنے مُلک میں تُمہارے عظیم کارنامے اور تُمہاری دانشمندی کے
بارے میں جو سُنا ہے وہ سچ ہے۔ ۶ مجھے اُن قصّوں پر اُس وقت تک یقین
نہ تھا جب تک میں یہاں نہیں آئی اور اپنی آنکھوں سے دیکھ نہ لی۔ تمہاری
دانشمندی کے متعلق مُجھ سے آدھا بھی نہیں کہا گیا جو کُچھ میں نے قصّے سُنے
تُم اُس سے کہیں عظیم تر ہو۔ ۷ تُمہاری بیویاں اور تُمہارے عہدیدار بہت
خوش قسمت ہیں وہ تُمہاری دانشمندی کی باتیں تُمہاری خدمت کرتے
ہوئے سن سکتے ہیں۔ ۸ خداوند اپنے خدا کی تمجید ہو۔ وہ تُم سے خوش ہے
اور اُس نے تُمہیں اپنے تخت پر خُداوند خُدا کے لئے باشاہ بننے کے لئے
بٹھایا ہے۔ تمہارا خُدا اسرائیل سے محبّت کرتا ہے وہ اسرائیل کو ہمیشہ
ہمیشہ کے لئے قائم رکھے گا۔ یہی وجہ ہے کہ خُداوند نے تُمہیں انصاف
کرنے اور صداقت سے حکومت کرنے کے لئے اسرائیل کا بادشاہ بنایا تھا۔“

۹ تب ملکہ شبا نے بادشاہ سُلیمان کو ۴۱/۲ ٹن سونا اور کئی مصالحہ
جات اور قیمتی پتھر دیئے۔ کوئی بھی آدمی اِتنے اچّھے مصالحے بادشاہ سُلیمان
کو نہیں دیئے جتنے عمدہ ملکہ شبا نے دیئے تھے۔

۱۰ حیرام کے نوکر اور سُلیمان کے نوکر اوفیر سے سونا لے آئے۔
وہ الگم (صندل) کی لکڑی اور قیمتی پتھر بھی لائے۔ ۱۱ بادشاہ سُلیمان
نے خُداوند کی ہیکل کی سیڑھیوں کے لئے اور بادشاہ کے محل کے لئے الگم

کی لکڑی کا استعمال کیا۔ سُلیمان نے الگم کی لکڑی کا استعمال موسیقاروں
کے آلات بربط اور ستار بنانے کے لئے بھی کیا۔ ملک یہوداہ میں اس طرح
کی چیزیں کسی نے کبھی نہیں دیکھی تھیں۔
۱۲ جو کُچھ ملکہ شبا نے بادشاہ سُلیمان سے مانگا وہ اُس نے دیا جو اُس
نے دیا وہ اُس سے زیادہ تھا جو وہ بادشاہ سُلیمان کے لئے لائی تھی۔ پھر ملکہ
شبا اور اُس کے خادم اپنے ملک کو واپس لوٹ گئے۔

سُلیمان کی عظیم دولت

۱۳ ایک سال میں سُلیمان نے جتنا سونا حاصل کیا اسکا وزن ۲۵ ٹن
تھا۔ ۱۴ تاجر اور سوداگر سُلیمان کے پاس اور زیادہ سونا لائے۔ عرب کے
تمام بادشاہ اور دیگر حکومتوں کے بادشاہوں نے بھی سُلیمان کے لئے سونا،
چاندی لائے۔ ۱۵ بادشاہ سُلیمان نے سونے کی تیروں سے ۲۰۰
ڈھالیں بنوائیں۔ تقریباً ۱/۲ ۷ پاؤنڈ پٹا سونا ہر ڈھال بنانے کے لئے
استعمال کیا گیا۔ ۱۶ سُلیمان نے ۳۰۰ چھوٹی ڈھالیں سونے کی پتر کی
بنائیں۔ تقریباً ۳/۴ ۳ پاؤنڈ سونا ہر ڈھال بنانے کے لئے استعمال کیا
گیا۔ بادشاہ سُلیمان نے سونے کی ڈھالوں کو لبنان کے جنگل محل میں رکھا۔
۱۷ بادشاہ سُلیمان نے ایک بڑا تخت بنانے کے لئے ہاتھی دانت کا
استعمال کیا اُس نے تخت کو خالص سونے سے مڑھا۔ ۱۸ تخت پر چڑھنے
کی ۶ سیڑھیاں تھیں اور اُس کا ایک پائدان تھا جو سونے کا بنا ہوا تھا۔
تخت کے دونوں جانب ہتّھے تھے۔ اور ہر ایک ہتّھے کے بغل شیر کا مجسّم
بنا ہوا تھا۔ ۱۹ وہاں ۱۲ ببروں کے مجسمے ۶ سیڑھیوں پر تھے ہر سیڑھی
پر ایک جانب ایک مجسمّہ تھا۔ ایسا تخت کسی دُوسری بادشاہت میں نہیں
تھی۔ ۲۰ سُلیمان کے پینے کے پیالے سونے کے بنے ہوئے تھے۔ تمام
گھریلو اشیاء جو لبنان کے جنگل محل میں رکھے تھے وہ خالص سونے کے بنے
ہوئے تھے۔ سُلیمان کے زمانے میں اِتنی دولت تھی کہ چاندی کو قیمتی
نہیں سمجھا جاتا تھا۔ ۲۱ کیوں کہ بادشاہ سُلیمان کے پاس جہاز تھے جسے
حیرام کے آدمیوں نے ترسیس لے گئے تھے۔ تین سال میں ایک بار وہ
لوگ سونا، چاندی، ہاتھی دانت، بندر اور مور کے ساتھ ترسیس سے واپس
ہوتے تھے۔ ۲۲ بادشاہ سُلیمان دولت اور دانشمندی دونوں میں دنیا کے
ہر بادشاہ سے بڑا ہو گیا تھا۔ ۲۳ دُنیا کے تمام بادشاہ اُس کو دیکھنے اور اُس
کے دانشمندانہ فیصلوں کو سُننے کے لئے اُس سے ملنے آتے جو خُدا نے اُس
کو دی تھی۔ ۲۴ ہر سال وہ بادشاہ سُلیمان کو نذر لاتے تھے۔ وہ سونے
چاندی کی چیزیں، لباس زرہ بکتر، مصالحے، گھوڑے اور خچّر لاتے تھے۔
۲۵ سُلیمان کے پاس گھوڑے اور رتھ رکھنے کے لئے ۴۰۰۰
اصطبل تھے۔ اُس کے پاس ۱۲۰۰۰ گھوڑ سوار تھے۔ سُلیمان اُنہیں
مخصوص شہروں میں رکھتا تھا اور یروشلم میں اپنے پاس رکھتا تھا۔
۲۶ سُلیمان دریائے فرات سے لے کر فلسطینی لوگوں کے ملک تک اور
مصر کی سرحدوں تک کے بادشاہوں کا شہنشاہ تھا۔ ۲۷ سُلیمان نے
چاندی کو اتنا عام بنا دیا تھا جتنا کہ یروشلم میں پتھّر۔ اور وہ دیودار کی لکڑی کو
ساحل میدان کے سیکامّر (گولر) کے درختوں جیسا افراط کر دیا تھا۔ ۲۸ لوگ
سُلیمان کے لئے مصر اور دُوسرے تمام ملکوں سے گھوڑے لاتے تھے۔

سُلیمان کی موت

۲۹ شروع سے آخر تک سُلیمان نے جو کُچھ کیا وہ ناتن نبی کی
تحریروں میں لکھا ہے۔ اور یہ جو سیلانی کے اخیاہ کی پیشن گوئی اور عیدو کی
رویاؤں میں بھی ہے۔ عیدو بھی نبی تھا۔ جو نباط کے بیٹے یُربعام کے
بارے میں لکھا ہے۔ ۳۰ سُلیمان یروشلم میں تمام اِسرائیل کا بادشاہ
پورے چالیس سال تک رہا۔ ۳۱ تب سُلیمان اپنے آباء و اجداد کے ساتھ
آرام کرنے گیا۔ لوگوں نے اُسے شہر داؤد میں دفن کیا۔ سُلیمان کا بیٹا
رحبعام سُلیمان کی جگہ نیا بادشاہ ہوا۔

رحبعام کی بیوقوفی کے کام

۱۰ رحبعام شہر سکم کو گیا۔ کیوں کہ تمام اِسرائیل کے لوگ
اُس کو بادشاہ بنانے کے لئے وہاں گئے تھے۔ ۲ یُربعام
مصر میں تھا کیوں کہ وہ بادشاہ سُلیمان کے پاس سے بھاگا تھا۔ یُربعام نباط کا
بیٹا تھا۔ یُربعام نے سُنا کہ رحبعام نیا بادشاہ ہو رہا ہے اِس لئے یُربعام مصر
سے لوٹ آیا۔ ۳ اِسرائیل کے لوگوں نے یُربعام کو اپنے ساتھ رہنے کے
لئے بُلایا تب یُربعام اور اِسرائیل کے تمام لوگ رحبعام کے پاس گئے۔
اُنہوں نے اُس سے کہا، "رحبعام، ۴ تُمہارے باپ نے ہم لوگوں کی
زندگیوں کو بڑی مصیبت میں ڈالا یہ گویا بھاری وزن لے کر چلنے کے برابر
تھا۔ اس وزن کو ہلکا کرو تو ہم تُمہاری خدمت کریں گے۔"
۵ رحبعام نے اُن سے کہا، "تین دن بعد میرے پاس آؤ۔" اِس لئے
لوگ چلے گئے۔ ۶ تب رحبعام نے بزرگ آدمیوں سے بات کی جو ماضی میں
اُس کے باپ سُلیمان کی خدمت کئے تھے۔ رحبعام نے اُن سے کہا، "آپ
مُجھے اُن لوگوں سے کیا کہنے کے لئے مشورہ دیتے ہو؟"
۷ بزرگوں نے رحبعام سے کہا، "اگر تُم اُن لوگوں کے ساتھ رحمدل ہو
اور اُنہیں خُوش رکھتے ہو اور اُن سے اچھّی باتیں کہو تو وہ زندگی بھر تُمہاری
خدمت کریں گے۔"
۸ لیکن رحبعام کو جو مشورہ بزرگوں نے دیا اُسے قبول نہیں کیا۔
رحبعام نے نوجوان آدمیوں سے جو اُسکے ساتھ بڑے ہوئے تھے اور اُس کی

خدمت کر رہے تھے اُن سے بات کی۔ ۹ رحبعام نے اُن سے کہا، "تم مجھے
کیا مشورہ دیتے ہو؟ انلوگوں کو ہمیں کیسے جواب دینا چاہئے؟ اُنہوں نے مجھے
اُن کا کام آسان کرنے کو کہا ہے اور اُنہوں نے جوئے کے سخت بوجھ کو
جو میرے باپ نے ان لوگوں پر ڈالا ہے ہلکا کرنا چاہا۔"
۱۰ تب نوجوان نے جو رحبعام کے ساتھ بڑے ہوئے تھا اُسکو
کہا، "یہ انلوگوں سے کہو جو تم سے باتیں کی جو تم سے بولے، 'تمہارے
باپ نے ہماری زندگی کو سختی میں ڈال دیا۔ یہ بھاری وزن لے کر چلنے کے
برابر تھا۔ لیکن ہم چاہتے ہیں کہ تُم ہم لوگوں کے وزن کو کُچھ ہلکا کرو۔'
لیکن رحبعام تُم کو اُن لوگوں سے یہی کہنا چاہئے، 'میری چھوٹی انگلی
میرے باپ کی کمر سے موٹی ہے۔ ۱۱ میرے باپ نے تُم پر بھاری
بوجھ لادا لیکن میں اُس بوجھ کو بڑھاؤں گا۔ میرے باپ نے تُم کو کوڑے
لگانے کی سزا دی تھی میں ایسے کوڑے لگانے کی سزاؤں گا جس کے
سروں پر تیز دھاتی ٹکڑے لگے ہوں۔'"
۱۲ بادشاہ رحبعام نے کہا تھا، "تیسرے دن واپس آنا۔" تیسرے
دن یُربعام اور سب اِسرائیلی رعایا بادشاہ رحبعام کے پاس آئے۔
۱۳ تب بادشاہ رحبعام نے اُن سے حقارت سے بات کی بادشاہ رحبعام
نے بزرگ لوگوں کے مشورہ کو نہیں مانا۔ ۱۴ بادشاہ رحبعام نے لوگوں
سے ویسے ہی بات کی جیسے نوجوانوں نے مشورہ دیا تھا۔ اُس نے کہا، "
میرے باپ نے تُمہارے بوجھ کو بھاری کیا تھا لیکن میں اُسے اور زیادہ
بھاری کروں گا۔ میرے باپ نے تُم پر کوڑے لگانے کی سزا دی تھی۔
لیکن میں ایسے کوڑے لگانے کی سزاؤں گا جن کے سروں پر تیز دھاتوں
کے ٹکڑے ہوں گے۔" ۱۵ اُس طرح بادشاہ رحبعام نے لوگوں کی ایک
نہ سُنی۔ اُس نے لوگوں کی ایک نہ سُنی کیوں کہ یہ تبدیلی خُدا کی طرف
سے آئی تھی۔ خُدا نے ایسا ہونے دیا یہ اِس لئے ہوا کہ خُداوند اپنے اُس وعدہ
کو پورا کر سکے جو اُنہوں نے اخیاہ کے ذریعہ یُربعام کو کہا تھا۔ اخیاہ سیلانی
کے لوگوں میں سے تھا۔ اور یُربعام نباط کا بیٹا تھا۔
۱۶ اِسرائیل کے لوگوں نے دیکھا کہ بادشاہ رحبعام اُن کی ایک
نہیں سُنتا۔ اُنہوں نے باشاہ سے کہا، "کیا ہم داؤد کے خاندان کا حصّہ
ہیں؟ نہیں! کیا ہم کو یسّی کی کوئی زمین ملنی ہے؟ نہیں۔ اِس لئے اے
اِسرائیلیو ہمیں اپنے گھروں کو جانے دو۔ داؤد کے بیٹے کو اُس کے اپنے
لوگوں پر حکومت کرنے دو!" تب تمام اِسرائیل کے لوگ اپنے گھروں کو
چلے گئے۔ ۱۷ لیکن اِسرائیل کے کُچھ لوگ شہر یہوداہ میں رہتے تھے اور
رحُبعام اُن لوگوں پر حکومت کرتا تھا۔
۱۸ ادونیرام جبرا کام پر لگے ہوئے لوگوں کا داروغہ تھا۔ رحبعام
نے اُسے اِسرائیل کے لوگوں کے پاس بھیجا لیکن اِسرائیل کے لوگوں نے
ادونیرام پر پتّھر پھینکے اور اُسے مار ڈالا۔ تب رحبعام بھاگا اور اپنی رتھ میں
سے کود کر بچ نکلا وہ بھاگ کر یروشلم گیا۔ ۱۹ اُس وقت سے اب تک
اِسرائیلی داؤد کے خاندان کے خِلاف ہوگئے ہیں۔

۱۱ جب رحبعام یروشلم آیا تو اُس نے ۱۸۰۰۰۰
بہترین سپاہیوں کو جمع کیا اُس نے اُن سپاہیوں کو یہوداہ
اور بنیمین کے خاندان سے جمع کیا۔ اُس نے اُن کو اسرائیل کے خِلاف
لڑنے جمع کیا تا کہ وہ رحبعام کی بادشاہت کو واپس دلاسکے۔ ۲ لیکن خُداوند
کا پیغام سمعیاہ کے پاس آیا۔ سمعیاہ خُدا کا آدمی تھا۔ ۳ خُداوند نے کہا، "
سمعیاہ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام سے بات کرو اور یہوداہ اور
بنیمین میں رہنے والے اِسرائیل کے تمام لوگوں سے باتیں کرو۔ ۴ اُن
سے کہو خُداوند یہ کہتا ہے: 'تمہیں اپنے بھائیوں کے خِلاف نہیں لڑنا
چاہئے۔ ہر آدمی اپنے گھر واپس چلا جائے۔ میں نے ہی ایسا ہونے دیا
ہے۔'" اِس لئے بادشاہ رحبعام اور اُس کی فوج نے خُداوند کا پیغام مانا اور وہ
واپس ہوگئے اُنہوں نے یُربعام پر حملہ نہیں کیا۔

رحبعام کا یہوداہ کو طاقتور بنانا

۵ رحبعام یروشلم میں رہنے لگا۔ اُس نے حملہ کے خِلاف حفاظت کے
لئے یہوداہ میں طاقتور شہر بنائے۔ ۶ اُس نے بیت اللحم، عطیام، تفوع۔
۷ بیت صور، سوکو، عدلام۔ ۸ جات، مریسہ، زیف، ۹ ادوریم، لکیس،
عزیقہ، ۱۰ صرعہ، ایالون اور حبرون شہروں کی مرمّت کی۔ یہ یہوداہ اور
بنیمین کے شہروں کو مضبوط بنایا گیا۔ ۱۱ جب رحبعام نے اُن شہروں
کو مضبوط بنایا تو اُس نے اُس میں سپہ سالار کو رکھا اُس نے اُن میں غذائی
رسد، تیل، مئے بھی اُن شہروں میں رکھا۔ ۱۲ رحبعام نے ہر شہر میں
ڈھالیں، برچھے بھی رکھے اور شہر کو طاقتور بنایا۔ رحبعام نے یہوداہ اور
بنیمین کے لوگوں کو اپنے قابو میں رکھا۔
۱۳ سارے اِسرائیل کے کاہن اور لاوی لوگ رحبعام سے متفّق
تھے۔ اور وہ اُس کے ساتھ ہوگئے۔ ۱۴ لاوی لوگوں نے اپنی گھاس والی
زمین اور کھیت چھوڑ دیئے اور یہوداہ اور یروشلم آگئے۔ لاوی لوگوں نے ایسا
اِس لئے کیا کیوں کہ یُربعام اور اُس کے بیٹوں نے اُنہیں خُداوند کے کاہن
کے بطور خدمت کرنے سے انکار کردیا۔ ۱۵ یُربعام نے اپنے ہی کاہنوں
کو اعلیٰ جگہوں پر خدمت کے لئے چُنا جہاں اُس نے بکروں اور بچھڑوں کی
مورتیوں کو رکھا۔ ۱۶ جب لاویوں نے اسرائیل کو چھوڑا تو وہ اسرائیلی
خاندانی گروہ کے وہ لوگ جو خُداوند خُدا میں یقین رکھتے تھے یروشلم میں
خُداوند اپنے آباء واجداد کے خُدا کو قربانی نذر چڑھانے آئے۔ ۱۷ اُن
لوگوں نے یہوداہ کی حکومت کو طاقتور بنایا اور اُنہوں نے سُلیمان کے بیٹے

رحبعام کی تین سال تک حمایت کی۔ اُنہوں نے ایسا اسلئے کیا کیونکہ وہ لوگ
اس دوران داؤد اور سلیمان کے راہ پر چلتے رہے۔

رحبعام کا خاندان

۱۸ رحبعام محالات سے شادی کی اُسکا باپ یریموت تھا اُسکی ماں
ابی اخیل تھی یریموت داؤد کا بیٹا تھا۔ ابی اخیل الیاب کی بیٹی تھی۔ اور
الیاب یسّی کا بیٹا تھا۔ ۱۹ محالات سے رحبعام کو یہ بیٹے ہوئے: یعوس،
سمریاہ اور زہم۔ ۲۰ تب رحبعام نے معکہ سے شادی کی۔ معکہ ابی سلوم
کی بیٹی تھی۔ معکہ کو رحبعام سے یہ بیٹے ہوئے: ابیاہ عتی ، زیزا اور
سلومیت۔ ۲۱ رحبعام سب بیویوں اور داشتاؤں سے زیادہ معکہ کو چاہتا
تھا۔ معکہ ابی سلوم کی بیٹی تھی۔ رحبعام کی ۱۸ بیویاں تھیں اور ۶۰
داشتائیں۔ رحبعام ۲۸ بیٹے اور ۶۰ بیٹیوں کا باپ تھا۔
۲۲ رحبعام نے اپنے بھائیوں میں ابیاہ کو قائد چُنا۔ رحبعام نے یہ
اس لئے کیا کہ اُس نے ابیاہ کو بادشاہ بنانے کا منصوبہ بنایا۔ ۲۳ رحبعام
نے عقلمندی سے کام کیا اور اپنے بیٹوں کو یہوداہ اور بنیمین کے سارے
ملک میں ہر ایک طاقتور شہر میں پھیلادیا۔ اور رحبعام نے اپنے بیٹوں کو
بہت زیادہ رسد بھیجی۔ اُس نے اپنے بیٹوں کے لئے بیویوں کو تلاش کیا۔

مصر کے بادشاہ سیسق کا یروشلم پر حملہ

۱۲ رحبعام ایک طاقتور بادشاہ ہوگیا۔ اُس نے اپنی حکومت کو
بھی طاقتور بنایا۔ تب رحبعام اور اسرائیل کے تمام
لوگوں نے خُداوند کی شریعت کی تعمیل کرنے سے رک گئے۔ ۲ رحبعام کی
بادشاہت کے پانچویں سال سیسق نے یروشلم پر حملہ کیا۔ سیسق مصر کا
بادشاہ تھا۔ یہ اِسلئے ہوا کہ رحبعام اور یہوداہ کے لوگ خُداوند کے وفادار نہیں
تھے۔
۳ سیسق کے پاس ۱۲۰۰ رتھ اور ۶۰،۰۰۰ گھوڑ سوار اور بے شمار
فوج تھی۔ سیسق کی بڑی فوج میں لیبیا کے سپاہی، سکیتی سپاہی اور
اتھوپیائی سپاہی تھے۔ ۴ سیسق نے یہوداہ کے طاقتور شہروں کو شکست
دی تب سیسق نے اُس کی فوج کو یروشلم لایا۔
۵ تب سمعیاہ نبی رحبعام اور یہوداہ کے قائدین کے پاس آیا۔ وہ
یہوداہ کے قائدین ایک ساتھ یروشلم میں جمع ہوئے۔ کیوں کہ وہ سب
سیسق سے ڈرے ہوئے تھے۔ سمعیاہ نے رحبعام اور یہوداہ کے قائدین سے
کہا، ”خُداوند یہ کہتا ہے: ’رحبعام! تُم اور یہوداہ کے لوگوں نے مجھے چھوڑ
دیا اور میرے احکامات کی تعمیل سے انکار کیا اِس لئے میں اب تُمہیں سیسق
کا سامنا کرنے کے لئے چھوڑتا ہوں۔‘“
۶ تب یہوداہ کے قائدین اور بادشاہ رحبعام نے اپنی غلطیوں کو
محسوس کیا اور اپنے آپ کو خاکسار بنایا۔ اُنہوں نے کہا، ”خُداوند صحیح
ہے۔“
۷ جب خداوند نے بادشاہ اور یہوداہ کے قائدین کے فرمانبرداری کو
دیکھا تو وہ سمعیاہ کے پاس پیغام بھیجا۔ خُداوند نے سمعیاہ سے کہا، ”بادشاہ
اور قائدین نے اپنے آپ کو فرمانبردار بنایا ہے۔ اِس لئے میں اُنہیں تباہ
نہیں کروں گا لیکن میں اُنہیں جلد ہی بچاؤں گا۔ میں یروشلم پر اپنا غصّہ
اُتارنے کے لئے سیسق کو استعمال نہیں کروں گا۔ ۸ لیکن یروشلم کے
لوگ سیسق کے خادم ہوں گے ایسا ہوگا تا کہ وہ جان جائیں کہ میری خدمت
کرنا دُوسری قوموں کے بادشاہ کی خدمت سے الگ ہے۔“
۹ سیسق نے یروشلم پر حملہ کیا اور خُداوند کی ہیکل میں جو خزانہ تھا
لے لیا۔ سیسق مصر کا بادشاہ تھا۔ اور اُس نے وہ خزانہ بھی لیا جو بادشاہ کے
محل میں تھا سیسق نے ہر چیز اور خزانہ لے گیا۔ اُس نے سونے کی ڈھالوں
کو بھی لے لیا جو سُلیمان نے بنوائی تھیں۔ ۱۰ بادشاہ رحبعام نے سونے
کی ڈھالوں کی جگہ کانسہ کی ڈھالیں بنوائیں رحبعام نے کانسہ کی ڈھالوں کو
سپہ سالاروں کو دیا جو بادشاہ کے محل کے داخلے کی حفاظت کے ذمّہ دار
تھے۔ ۱۱ جب بادشاہ خُداوند کی ہیکل میں داخل ہوا تو محافظ کانسہ کی
ڈھالوں کو لایا اور پھر اسے حفاظت خانہ میں رکھ دیا۔
۱۲ جب رحبعام اپنے فرمانبرداری کو ظاہر کیا تو خُداوند نے رحبعام
سے اپنا غصّہ دور کردیا اسلئے خُداوند نے پُورے طور پر رحبعام کو تباہ نہیں
کیا۔ یہوداہ میں بھی کچھ اچھّائیاں تھیں۔ *
۱۳ بادشاہ رحبعام نے یروشلم میں خُود کو طاقتور بادشاہ بنالیا۔ وہ اُس
وقت ۴۱ سال کا تھا جب وہ بادشاہ ہوا۔ رحبعام یروشلم میں ۱۷ سال
کے لئے بادشاہ رہا۔ یروشلم وہ شہر ہے جسے خُداوند نے اسرائیل کے تمام
خاندانی گروہوں سے چُنا۔ خُداوند نے اپنا نام یروشلم میں رکھنے کے لئے
چُنا۔ رحبعام کی ماں نعمہ تھی۔ نعمہ ملک عمّون کی تھی۔ ۱۴ رحبعام نے
اس لئے بُرے کام کئے کیوں کہ وہ اپنے دل سے خُداوند کی خواہشات کو
تلاش کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تھا۔
۱۵ جب رحبعام بادشاہ ہوا تو اپنی بادشاہت کے شروع سے آخر
تک جو کُچھ کیا اُسے سمعیاہ نبی اور عیدو نبی نے اپنی تحریروں میں لکھا۔ اُن
آدمیوں نے خاندانی تاریخ لکھی اور انہوں نے رحبعام اور یُربعام کے بیچ
مسلسل ہونے والے جنگوں کو لکھا جو کہ تب تک چلا جب تک کہ وہ حکومت

کچھ اچھائیاں شاید کہ ”کچھ اچھّائیاں“ انکی طرف اشارہ کرتے ہیں جو یہوداہ میں
رحبعام کی طرح پچھتائے اور خدانے اسلئے انہیں الگ کردیا۔

گئے۔ ۱۶ رحبعام نے اپنے آباء واجداد کے ساتھ آرام کیا رحبعام کو داؤد
کے شہر میں دفنایا گیا۔ رحبعام کا بیٹا ابیاہ نیا بادشاہ ہوا۔

یہوداہ کا بادشاہ ابیاہ

۱۳ جب بادشاہ یربعام اسرائیل کے بادشاہ کے طور پر
اٹھارویں سال میں تھا* ابیاہ یہوداہ کا نیا بادشاہ ہوا۔
۲ ابیاہ یروشلم میں تین سال کے لئے بادشاہ تھا۔ ابیاہ کی ماں میکایاہ تھی۔
میکایاہ اوری ایل کی بیٹی تھی۔ اوری ایل جبعہ شہر کا تھا اور یُربعام اور ابیاہ
کے درمیان جنگ ہوئی۔ ۳ ابیاہ کی فوج میں ۴۰۰,۰۰۰ بہادر سپاہی
تھے۔ ابیاہ نے فوج کو جنگ میں شامل کیا یُربعام کی فوج میں ۸۰۰,۰۰۰
بہادر سپاہی تھے۔ یُربعام ابیاہ سے جنگ کے لئے تیار تھا۔
۴ تب ابیاہ صمریم کی پہاڑی پر جو افرائیم کی پہاڑی ملک پر ہے کھڑا
تھا۔ ابیاہ نے کہا، ”یربعام اور تمام اسرائیلی میری بات سُنو! ۵ تُمہیں
معلوم ہونا چاہئے کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے داؤد اور اُسکی اولاد کو
اسرائیل کا بادشاہ ہونے کا اختیار ہمیشہ کے لئے دیا ہے۔ خُدا نے داؤد کو
یہ اختیار نمک کے معاہدہ * کے ساتھ دیا تھا۔ ۶ لیکن یُربعام اپنے آقا کے
خِلاف ہوا یُربعام نباط کا بیٹا تھا داؤد کے بیٹے سُلیمان کے عہدیداروں میں
سے ایک تھا۔ ۷ تب نِکمّے اور بُرے آدمی یُربعام کے دوست ہوئے اور پھر
یُربعام اور وہ بُرے آدمی سُلیمان کے بیٹے رحبعام کے خلاف ہوگئے رحبعام
نوجوان تھا اور اُسے تجربہ نہیں تھا اِسلئے رحبعام یُربعام اور اُسکے بُرے
دوستوں کو روک نہیں سکا۔
۸ ”تُم لوگوں نے خُداوند کی بادشاہت کو شکست دینے کا فیصلہ کیا ہے
وہ بادشاہت جس پر داؤد کے بیٹوں نے حکومت کی ہے۔ تُم لوگوں کی
تعداد بہت ہے اور یُربعام کا تُمہارے لئے بنایا گیا سونے کا بچھڑا تُمہارا
’معبود‘ ہے۔ ۹ تُم لوگوں نے ہارون کی نسل خُداوند کے کاہنوں کو اور
لاوی لوگوں کو باہر نکال دیا ہے۔ پھر تُم اپنے کاہنوں کو چُن لئے اُسی طرح
جس طرح دُوسری قوموں نے زمین پر کیا اور اب کوئی شخص جو ایک جوان
بیل اور سات مینڈھے لائے گا وہ اُن ’جھوٹے خُداؤں‘ کی خدمت کرنے والا
کاہن بن سکتا ہے۔
۱۰ لیکن جہاں تک خُداوند ہمارا خُدا ہے ہم یہوداہ کے لوگوں نے
خُدا کی اطاعت سے انکار نہیں کیا ہم نے اُسے نہیں چھوڑا۔ کاہن جو خُداوند
کی خدمت کرتے ہیں ہارون کے بیٹے ہیں اور لاوی لوگ کاہنوں کی مدد کرتے
ہیں جو خُداوند کی خدمت کرتے ہیں۔ ۱۱ وہ جلانے کی قربانی اور
خوشبودار مصالحہ جات جلا کر خُداوند کو ہر صبح و شام پیش کرتے ہیں۔ وہ
ہیکل کی خاص میز پر روٹیاں قطاروں میں رکھتے ہیں اور سونے کے چراغ
دانوں پر رکھے ہوئے چراغوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں تا کہ ہر شام کو وہ
روشنی کے ساتھ جلے۔ ہم لوگ خُداوند اپنے خُدا کی خدمت لگن کے ساتھ
کرتے ہیں لیکن تُم لوگوں نے اُس کو چھوڑ دیا ہے۔ ۱۲ خُدا یقیناً ہم
لوگوں کے ساتھ ہے وہ ہمارا حاکم ہے اور اُس کے کاہن ہمارے ساتھ ہیں۔
خُدا کے کاہن تُمہیں جگانے کے لئے اور تُمہیں اُس کے پاس آنے کے لئے
بگل بجاتے ہیں۔ اسرائیل کے لوگ تُمہارے آباء واجداد کے خُداوند خُدا کے
خِلاف نہیں لڑتے تُم کامیاب نہیں ہوگے۔“
۱۳ لیکن یُربعام نے فوج کی ایک گروہ کو خاموشی سے راز میں ابیاہ
کی فوج کے پیچھے بھیجا۔ یُربعام کی فوج ابیاہ کی فوج کے سامنے تھی۔
یُربعام کی فوج کے خُفیہ فوجی ابیاہ کی فوج کے پیچھے تھے۔ ۱۴ جب یہوداہ
کے سپاہیوں نے یربعام کی فوج کو آگے اور پیچھے سے حملہ کرتے
ہوئے دیکھا تو یہوداہ کے لوگوں نے خُداوند کو زور سے پُکارا اور کاہنوں نے
بِگل بجائے۔
۱۵ تب ابیاہ کی فوج کے لوگوں نے چلائے۔ جب یہوداہ کے آدمی
چلائے خُدا نے یُربعام کی فوج کو شکست دی۔ اِسرائیل کی یُربعام کی تمام
فوج ابیاہ کی فوج کے ساتھ ہار گئی۔ ۱۶ اِسرائیل کے لوگ یہوداہ کے
لوگوں کے سامنے سے بھاگ گئے۔ خُدا نے یہوداہ کی فوج کے ساتھ اسرائیل
کی فوج کو شکست دلوائی۔ ۱۷ ابیاہ کی فوج نے اِسرائیل کی فوج کو بُری
طرح شکست دی اِسرائیل کے ۵۰۰,۰۰۰ بہترین آدمی مارے گئے۔
۱۸ اس لئے جب اِسرائیل کے لوگوں کو شکست ہوئی اور یہوداہ کے
لوگوں کو فتح ہوئی یہوداہ کی فوج جیت گئی کیوں کہ وہ اپنے آباء واجداد کے
خُداوند خُدا پر انحصار کئے تھے۔
۱۹ ابیاہ کی فوج نے یُربعام کی فوج کا پیچھا کیا۔ ابیاہ کی فوج نے
بیت ایل، یسانہ اور عفرون کے شہروں کو یُربعام سے جیت لیا۔ اُنہوں
نے اُن شہروں کو اور اُس کے قریبی چھوٹے قریوں کو بھی لے لیا۔
۲۰ یُربعام دوبارہ کبھی طاقتور نہیں ہوا جب تک ابیاہ زندہ رہا۔
خُداوند نے یُربعام کو مار ڈالا۔ ۲۱ لیکن ابیاہ طاقتور بن گیا۔ اُس نے ۱۴
عورتوں سے شادی کی اور ۲۲ بیٹوں اور ۱۶ بیٹیوں کا باپ تھا۔
۲۲ جو دُوسری چیزیں ابیاہ نے کیں وہ عیدو نبی کی کتابوں میں لکھا ہے۔

جب بادشاہ یُربعام ... تھا یہ تقریباً ۹۲۳ قبل مسیح کا واقعہ ہے بادشاہ یُربعام وہ آدمی تھا جو بادشاہ رحبعام کے خِلاف ہوا اور اِسرائیل کے ۱۰ خاندانی گروہوں سے۔ اپنی خُود کی بادشاہت کا آغاز کیا دیکھو: ۱-سلاطین ۱۲:۲۰

نمک کا معاہدہ جب لوگ ایک ساتھ نمک کھائے اُس کا مطلب یہ تھا کہ اُن کی دوستی کبھی نہ ٹوٹے گی ابیاہ کہہ رہا تھا خُدا نے داؤد سے معاہدہ کیا جو کبھی نہ ٹوٹے گا۔

۱۴

ابیاہ نے اپنے آباء واجداد کے ساتھ آرام کیا۔ لوگوں نے
اُس کو داؤد کے شہر میں دفنایا۔ تب ابیاہ کا بیٹا آسا ابیاہ
کی جگہ نیا بادشاہ ہوا آسا کے زمانے میں ملک میں دس سال تک امن رہا۔

یہوداہ کا بادشاہ آسا

۲ آسا نے خُداوند اپنے خُدا کے اچھے اور صحیح کام کئے۔ ۳ آسا نے اُن
غیر ملکی قربان گاہوں کو ہٹا دیا جنکا استعمال مورتیوں کی پرستش کے
لئے ہوتا تھا۔ آسا نے اعلیٰ جگہوں کو ہٹا دیا اور یادگار پتّھروں کو تباہ کر دیا اور
آسا نے آشیرہ کے ستون کو توڑ ڈالا۔ ۴ آسا نے یہوداہ کے لوگوں کے
آباء واجداد کے خُداوند خُدا کے راستے پر چلنے کا حکم دیا اور آسا نے خُداوند کے
احکام کی تعمیل کرنے کا حکم دیا۔ ۵ آسا نے اعلیٰ جگہوں اور بخورات اور
قربان گاہوں کو یہوداہ کے شہروں سے ہٹا دیا۔ اسلئے جب آسا بادشاہ تھا تو
مملکت میں امن تھا۔ ۶ آسا نے یہوداہ میں امن کے زمانے میں شہروں کو
طاقتور بنایا آسا اُن برسوں میں کوئی جنگ نہیں کی۔ کیوں کہ خُداوند نے
اُسے امن عطا کیا تھا۔

۷ آسا نے یہوداہ کے لوگوں سے کہا، "ہمیں اُن شہروں کو اور اُسکے
اطراف دیواروں کو بنائیں۔ ہمیں مینار، پھاٹکیں اور پھاٹکوں میں
سلاخیں لگائیں۔ جب تک ہم اُس ملک میں زندہ ہیں ہم یہ کریں۔ یہ ہمارا
ملک ہے۔ کیوں کہ ہم نے خُداوند ہمارے خُدا کے راستے پر چلے
ہیں۔ اسنے ہمارے چاروں طرف ہمیں امن بخشا ہے۔" اسلئے اُنہوں نے یہ
بنایا اور کامیاب ہوئے۔

۸ آسا کے پاس ۳۰۰،۰۰۰ آدمیوں کی فوج یہوداہ کے خاندانی
گروہ سے تھی اور ۲۸۰،۰۰۰ آدمی بنیمین کے خاندانی گروہ سے تھے۔
یہوداہ کے آدمی بڑی ڈھالیں اور برچھے لئے ہوئے تھے۔ بنیمین کے آدمی
چھوٹی ڈھالیں اور کمان سے چلنے والے تیر لئے ہوئے تھے وہ سب طاقتور اور
ہمّت والے تھے۔

۹ تب زارح آسا کی فوج کے خلاف آیا۔ زارح اتھوپیا کا تھا۔ زارح کے
پاس ۱،۰۰۰،۰۰۰ آدمی اور ۳۰۰ رتھ اُس کی فوج میں تھی ۔ زارح
کی فوج مریسہ کے شہر تک گئی۔ ۱۰ آسا زارح کے خلاف لڑنے کے لئے
گیا۔ آسا کی فوج مریسہ کی صفاتہ کی وادی میں جنگ کے لئے تیّار تھی۔

۱۱ آسا نے خُداوند خُدا کو پُکارا اور کہا، "خُداوند تو ہی طاقتور لوگوں
کے خلاف کمزور لوگوں کی مدد کر سکتا ہے۔ اےخُداوند میرے خُدا ہماری مدد کر
ہم تُجھ پر انحصار کرتے ہیں۔ ہم تیرے نام پر اُس بڑی فوج سے جنگ
کرتے ہیں۔ اے خُداوند تو ہمارا خُدا ہے۔ اپنے خلاف کسی کو جیتنے نہ دو۔"
۱۲ تب خُداوند نے یہوداہ کی طرف سے آسا کی فوج کا استعمال کوش
کی فوج کو فتح یاب کرنے کے لئے کیا اور کوش کی فوج بھاگ کھڑی ہوئی۔
۱۳ آسا کی فوج نے کوش کی فوج کا پیچھا مسلسل جرار شہر تک کیا۔ کوش
کے لوگ اتنے زیادہ مارے گئے کہ وہ جنگ کرنے کے لئے ایک فوج
کے طور پر پھر جمع نہ ہوئے۔ وہ خُداوند اور اُس کی فوج نے دُشمن سے
دُوسری قیمتی چیزیں لے لیں۔ ۱۴ آسا اور اُس کی فوج نے جرار کے
قریب تمام شہروں کو ہرا دیا۔ اُن شہروں میں رہنے والے لوگ خُداوند سے
ڈرتے تھے۔ اُن شہروں میں بے شُمار قیمتی چیزیں تھیں۔ آسا کی فوجوں
نے اُن شہروں سے اُن قیمتی چیزوں کو لے لیا۔ ۱۵ آسا کی فوج نے اُن
خیموں پر بھی حملہ کیا جن میں چرواہے رہتے تھے۔ وہ اُنکے مینڈھے اور
اونٹ لے گئے تب آسا کی فوج یروشلم واپس ہو گئی۔

آسا کی تبدیلیاں

۱۵

خُدا کی رُوح عَزریاہ پر آئی۔ عزریاہ عودید کا بیٹا تھا۔
۲ عزریاہ آسا سے ملنے گیا۔ عزریاہ نے کہا، "میری بات
سُنو آسا اور تُم یہوداہ اور بنیمین کے لوگو میری بات سُنو! خُداوند تُمہارے
ساتھ ہے جب تک تم اُس کے ساتھ ہو۔ اگر تُم خُداوند کو تلاش کرو تو تُم
اُسے پاؤ گے لیکن اگر تُم اُسے چھوڑو تو وہ تُمہیں چھوڑ دے گا۔ ۳ بہت عرصہ
تک اسرائیل بغیر سچّے خُدا کے تھا اور بغیر تعلیم دینے والے کاہن اور بغیر
اُصولوں کے تھا۔ ۴ لیکن جب اسرائیل کے لوگ مصیبت میں تھے، تو وہ
دوبارہ خُداوند خُدا کی طرف رجوع ہوئے۔ وہ اسرائیل کا خدا ہے اُنہوں نے
خُداوند کی تلاش کی اور اُسے پایا۔ ۵ اُس مصیبت کے وقت میں کوئی بھی
آدمی سلامتی سے سفر نہیں کر سکتا تھا کیونکہ بہت زیادہ تشدد کی وجہ
سے قوموں کے باشندے درہم برہم ہو گئے تھے۔ ۶ ایک قوم دُوسری
قوم کو تباہ کرتی اور ایک شہر دُوسرے شہر کو تباہ کرتا ایسا ہو رہا تھا
کیونکہ خُدا نے اُن کو ہر قسم کی مصیبت میں مبتلا کیا تھا۔ ۷ لیکن آسا تُم اور
یہوداہ اور بنیمین کے لوگ طاقتور رہو کمزور نہ رہو۔ پست ہمّت نہ بنو کیوں
کہ تُمہیں اچھّے کاموں کا صِلہ ملے گا۔"

۸ آسا نے جب اُن باتوں اور عودید نبی کے پیغام کو سُنا تو وہ بہت
حوصلہ مند ہوا تب اُس نے سارے یہوداہ اور بنیمین کے ملک سے نفرت
انگیز مورتیوں کو ہٹا دیا۔ اور اُس نے افرائیم کے پہاڑی ریاست میں اپنے
قبضہ میں لائے گئے شہروں میں مورتیوں کو ہٹایا اور اُس نے خُداوند کی اُس
قربان گاہ کی مرمت کی جو خُداوند کی ہیکل کے پاس پیش دہلیز کے سامنے
تھی۔ ۹ تب آسا نے یہوداہ اور بنیمین کے تمام لوگوں کو جمع کیا۔ اُس
نے افرائیم منسّی اور شمعون خاندانوں کو بھی جمع کیا جو اسرائیل کے ملک
سے یہوداہ کے ملک میں رہنے کے لئے آ گئے تھے۔ اُن کی بہت بڑی تعداد

یہوداہ میں آئی۔ کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ کا خُداوند آسا کا خُدا آسا کے ساتھ
ہے۔
۱۰ آسا اور وہ لوگ جو یروشلم میں پندرہویں سال کے تیسرے مہینے
میں آسا کی حکومت میں جمع تھے۔ ۱۱ اُس وقت اُنہوں نے خُداوند کو
۷۰۰ بیل اور ۷۰۰۰ بھیڑیں اور بکریاں خُداوند کو قربانی پیش کیں۔
آسا کی فوج نے اُن جانوروں کو اور دُوسری قیمتی چیزیں اُن کے دُشمنوں
سے لیں۔ ۱۲ تب اُنہوں نے آباء واجداد کے خُداوند خُدا کی خدمت پوری
دل وجان سے کرنے کا ایک معاہدہ کیا۔ ۱۳ کوئی آدمی جو خُداوند خُدا کی
خدمت سے انکار کرتا تھا مار دیا جاتا تھا۔ اس بات کی کوئی اہمیت نہیں کہ وہ
آدمی اہم تھا یا غیر اہم یا پھر وہ آدمی عورت تھی یا مرد۔ ۱۴ تب آسا اور
لوگوں نے خُداوند سے حلف لیا۔ اُنہوں نے زوردار آواز سے پکارا اُنہوں
نے بِگل بجائے اور نرسنگے پھونکے۔ ۱۵ یہوداہ کے لوگ حلف کے متعلق
خُوش تھے کیونکہ اُنہوں نے اپنے دِل سے وعدہ کیا تھا۔ شوق سے اُنہوں نے
خُدا کو تلاش کیا اور اُس کو پایا۔ اِسلئے خُداوند نے سارے ملک میں امَن بحال
کیا۔

۱۶ بادشاہ آسا نے اُسکی ماں معکہ کو رانی کے عہدہ سے ہٹا دیا۔ آسا نے
ایسا اِس لئے کیا کیوں کہ اُس نے آشیرہ کے لئے ایک خوفناک ستون بنائی
تھی۔ آسا نے اُس ستون کو کاٹ دیا۔ اور اُسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے
کر دیئے اُس نے اُن چھوٹے ٹکڑوں کو قدرون کی وادی میں جلا دیا۔ ۱۷ اعلیٰ
جگہوں کو یہوداہ سے نہیں ہٹایا گیا۔ لیکن آسا کا دِل زندگی بھر خُداوند کا وفادار
رہا۔

۱۸ آسا نے اُن مُقدّس نذرانوں کو رکھا جنہیں اُس نے اور اُس کے
باپ نے خُداوند کی ہیکل میں دیئے تھے۔ وہ چیزیں چاندی اور سونے کی
بنی تھیں۔ ۱۹ آسا کی ۳۵ سالہ حکومت میں کوئی جنگ نہیں ہوئی۔

آسا کے آخری سال

۱۶ آسا کے بطور بادشاہ کے ۳۶ ویں سال بعشا نے یہوداہ کے
ملک پر حملہ کیا۔ بعشا اِسرائیل کا بادشاہ تھا۔ وہ رامہ
شہر کو گیا اور اُس کو ایک قلعہ بنایا۔ بعشا نے رامہ شہر کو یہوداہ کے بادشاہ
آسا کے پاس جانے اور اُسکے پاس سے لوگوں کو آنے سے روکنے کے لئے
استعمال کیا۔

۲ آسا نے خُداوند کی ہیکل کے گودام میں رکھے چاندی اور سونا کو لایا اور
اُس نے شاہی محل سے چاندی سونا لیا۔ تب آسا خبر رسانوں کو بن ہدد کے
پاس بھیجا۔ بن ہدد ارام کا بادشاہ تھا اور وہ دمشق کے شہر میں رہتا تھا
آسا کے پیغام میں کہا گیا: ۳ ”بن ہدد! میرے اور تُمہارے درمیان ایک
معاہدہ ہونے دو جس طرح تُمہارے باپ اور میرے باپ نے معاہدہ کیا
تھا۔ دیکھو! میں تُمہیں چاندی اور سونا بھیج رہا ہوں اب تُمہارا معاہدہ
اِسرائیل کے بادشاہ بعشا سے فسخ کروالئے وہ مجھے تنہا چھوڑے گا اور مجھے
پریشان نہیں کرے گا۔“

۴ بن ہدد نے بادشاہ آسا کی بات منظور کرلی۔ بن ہدد نے اُس کی
فوجوں کے سپہ سالاروں کو اِسرائیل کے شہروں پر حملہ کرنے بھیجا۔ اُن
سپہ سالاروں نے عیون، دان اور ابیل مائم شہروں پر حملہ کیا۔ اُنہوں نے
ملک نفتالی کے اُن تمام شہروں پر حملہ کیا جہاں خزانے رکھے تھے۔
۵ بعشا نے اِسرائیل کے شہروں پر حملے کی بات سُنی۔ اِس لئے اُس نے
رامہ میں قلعہ بنانے کا کام روک دیا اور اپنا کام چھوڑ دیا۔ ۶ تب بادشاہ آسا
نے یہوداہ کے تمام لوگوں کو جمع کیا وہ رامہ شہر کو گئے اور لکڑی، پتّھر اور آلا
لائے جسکو بعشا نے قلعہ بنانے میں استعمال کیا تھا۔ آسا اور یہوداہ کے لوگوں
نے پتّھروں اور لکڑی کا استعمال جبعہ اور مصفاہ شہروں کو مضبوط بنانے کے
لئے کیا۔

۷ اُس وقت حنانی نبی یہوداہ کے بادشاہ آسا کے پاس آیا۔ حنانی نے
اُس سے کہا، ”آسا، تُم نے مدد کے لئے ارام کے بادشاہ پر انحصار کیا اور
خُداوند اپنے خُدا پر نہیں کئے تُمہیں خُداوند پر بھروسہ کرنا چاہئے تھا۔ لیکن
تُم نے مدد کے لئے خُداوند پر بھروسہ نہیں کیا ارام کے بادشاہ کی فوج
تُمہارے پاس سے بھاگ گئی۔ ۸ کوش (اتھوپیا) اور لیبی کے پاس بہت
بڑی اور طاقتور فوج تھی۔ اُن کے پاس کئی رتھ اور رتھ بان تھے۔ لیکن
آسا تُم نے بڑی اور طاقتور فوج کو شکست دینے میں مدد کے لئے خُداوند پر
بھروسہ کئے اور خُداوند نے تُمہیں اُن کو شکست دینے دیا۔ ۹ خُداوند کی
آنکھیں ساری زمین پر چاروں طرف اُن لوگوں کو ڈھونڈتی رہتی ہیں جو انکا
فرمانبردار ہے، تاکہ وہ ان لوگوں کے ذریعہ اپنی قوّت دکھا سکے۔ آسا! تُم
نے بیوقوفی کی اِسلئے اب سے آئندہ تُم جنگیں لڑتے رہوگے۔“

۱۰ آسا حنانی پر اسنے جو کہا، ”اس وجہ سے غصّہ کیا۔ وہ غصّہ سے اتنا
پاگل ہوا کہ اُس نے حنانی کو قید میں ڈالا۔ آسا اُس وقت کُچھ لوگوں کے ساتھ
ظلم و ستم کیا۔ ۱۱ شروع سے آخر تک جو چیزیں آسا نے کیں وہ ”تاریخ
سلاطین یہوداہ و اِسرائیل“ میں لکھی ہیں۔ ۱۲ آسا کی بادشاہت کے
۳۹ ویں سال اُس کے پیر بیماری سے متاثر ہوگئے اُس کی بیماری بڑی
خراب تھی لیکن اُس نے مدد کے لئے خُداوند کی طرف نہ دیکھا آسا نے
ڈاکٹروں سے مدد لی۔ ۱۳ آسا اپنی بادشاہت کے ۴۱ ویں سال مر گیا اور
اس طرح آسا اپنے آباء واجداد کے ساتھ آرام کیا۔ ۱۴ لوگوں نے آسا کو اُس
کی اپنی قبر میں دفن کیا جو اُس نے اپنے لئے شہر داؤد میں بنوائی تھی۔
لوگوں نے اُس کو ایک آخری بستر پر لٹایا جس پر مختلف مصالحے اور

مختلف قسم کے خوشبو دار عطر رکھے تھے۔ لوگوں نے آسا کی تعظیم کرنے
کے لئے بڑی آگ جلائی۔ *

یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط

۱۷ آسا کی جگہ یہوسفط یہوداہ کا نیا بادشاہ ہوا۔ یہوسفط آسا کا
بیٹا تھا۔ یہوسفط نے یہوداہ کو طاقتور بنایا جس سے وہ
اسرائیل کے خلاف لڑسکتے تھے۔ ۲ اُس نے یہوداہ کے تمام شہروں
میں فوج کے گروہ رکھے جو قلعے بنادیئے گئے تھے۔ یہوسفط نے ساری زمین
یہوداہ اور افرائیم کے ان سبھی شہروں میں جسے اسکے باپ نے قبضہ کیا تھا
سپاہیوں کا گروہ تعینات کیا۔
۳ خُداوند یہوسفط کے ساتھ تھا کیوں کہ یہوسفط نے نوجوانی میں اچھّے
کام کئے جیسے اُس کے آباء واجداد داؤد نے کئے تھے۔ یہوسفط نے بعل کے
بُت کی پرستش نہیں کی۔ ۴ یہوسفط نے اُس خُدا کو تلاش کی جس کی
پرستش اُسکے آباء واجداد کرتے تھے اُس نے خُدا کے احکامات کی تعمیل کی۔
وہ اُس طرح نہیں رہا جس طرح اسرائیل کے دُوسرے لوگ رہتے تھے۔
۵ خُداوند نے یہوسفط کو یہوداہ کا طاقتور بادشاہ بنایا یہوداہ کے تمام لوگ
یہوسفط کے لئے نذر لائے۔ اُس طرح یہوسفط کے پاس دولت اور عزّت
دونوں تھے۔ ۶ یہوسفط خُداوند کے راستے پر چلا اور اس پر فخر کیا۔ اس نے
اعلیٰ جگہوں اور آشیرہ کے ستون کو یہوداہ سے ہٹادیا۔
۷ یہوسفط نے اُسکے قائدین کو یہوداہ کے شہروں میں تعلیم (خدا کے
احکامات کو) دینے کے لئے بھیجا یہ یہوسفط کے بادشاہت کے تیسرے سال
ہوا وہ قائدین بن خیل، عبدیاہ، زکریاہ، نتن ایل اور میکایاہ تھے۔
۸ یہوسفط نے لاویوں کو بھی اُن قائدین کے ساتھ بھیجا۔ یہ لاوی لوگ سمعیاہ
، نتنیاہ، زبدیاہ، عساہل شیمیرامونت، یہوناتن، ادونیاہ، طوبیاہ اور طوب
ادونیاہ تھے۔ یہوسفط نے الیسمع اور یہورام کاہنوں کو بھی بھیجا۔ ۹ وہ
قائدین اور لاوی لوگ اور کاہنوں نے یہوداہ میں لوگوں کو تعلیم دی۔ اُس
کے پاس "خداوند کی شریعت کی کتاب" تھی۔ وہ یہوداہ کے تمام شہروں
میں گئے اور لوگوں کو تعلیم دی۔
۱۰ یہوداہ کے قریب کی قومیں خُداوند سے ڈرتی تھیں۔ اسی لئے
اُنہوں نے یہوسفط کے خلاف جنگ نہیں شروع کی۔ ۱۱ کُچھ فلسطینی
لوگ یہوسفط کے لئے تحفے لائے۔ اُنہوں نے یہوسفط کے پاس چاندی بھی
لائے کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ وہ بہت طاقتور بادشاہ ہے۔ کُچھ عرب لوگ
یہوسفط کے پاس ریوڑ لائے۔ وہ ۷۷۰۰ مینڈھے اور ۷۷۰۰ بکریاں
لائے۔ ۱۲ یہوسفط زیادہ سے زیادہ طاقتور ہوتا گیا۔ اُس نے ملک یہوداہ
میں قلعے اور گودام بنوائے۔ ۱۳ اُس نے بہت سی رسدات اُن شہروں
کے گوداموں میں رکھا۔ اور یہوسفط نے یروشلم میں تربیت یافتہ سپاہی
رکھے۔ ۱۴ اُن سپاہیوں کی تعداد اُن کے خاندانی گروہوں کی فہرست
میں ہے۔ یہ فہرست یروشلم میں اُن سپاہیوں کی ہے:
یہوداہ کے خاندانی گروہ سے یہ جنرل تھے: ادنا ۳۰۰،۰۰۰
سپاہیوں کا جنرل تھا۔ ۱۵ یہوحنان ۲۸۰،۰۰۰ سپاہیوں کا جنرل
تھا۔ ۱۶ عمسیاہ ۲۰۰،۰۰۰ سپاہیوں کا جنرل تھا۔ عمسیاہ زکری کا
بیٹا تھا۔ عمسیاہ اپنے آپ کو خُداوند کی خدمت کے لئے بخوشی پیش کیا۔
۱۷ بنیمین کے خاندانی گروہ سے یہ جنرل تھے۔ الیدع کے پاس
۲۰۰،۰۰۰ سپاہی تھے جو تیر کمان اور ڈھالیں استعمال کرتے تھے۔
الیدع بہت بہادر سپاہی تھا۔ ۱۸ یہوزبد کے پاس ۱۸۰،۰۰۰ آدمی
جنگ کے لئے تیّار تھے۔ ۱۹ وہ تمام سپاہی یہوسفط کی خدمت کرتے
تھے۔ بادشاہ کے پاس تمام یہوداہ میں اور بھی آدمی قلعوں میں تھے۔

میکایاہ کا بادشاہ اخی اب کو انتباہ

۱۸ یہوسفط کے پاس دولت اور عزّت تھی۔ اُس نے بادشاہ
اخی اب کے ساتھ شادی * کے ذریعہ ایک معاہدہ کیا۔
۲ چند سال بعد سامریہ شہر میں یہوسفط اخی اب سے ملنے گیا۔ اخی اب نے
یہوسفط کے لئے بہت سی بھیڑیں اور گایوں کی قربانی دی۔ اخی اب نے
یہوسفط کو جلعاد کے رامات شہر پر حملہ کرنے کے لئے اُکسایا۔ ۳ اخی اب
نے یہوسفط سے کہا، "کیا تُم میرے ساتھ رامات جلعاد پر حملہ کروگے؟"
اخی اب اسرائیل کا بادشاہ تھا اور یہوسفط یہوداہ کا بادشاہ تھا۔ یہوسفط نے
اخی اب کو جواب دیا، "میں تُمہاری طرح ہوں اور میرے لوگ تُمہارے
لوگوں کی طرح ہیں۔ ہم تُمہارے ساتھ جنگ میں شامل ہوں گے۔"
۴ یہوسفط نے اخی اب سے یہ کہا، "آؤ ہم پہلے خُداوند سے پیغام حاصل
کریں۔"
۵ اس لئے اخی اب نے ۴۰۰ نبیوں کو جمع کیا۔ اخی اب نے اُن
سے کہا، "کیا ہمیں رامات جلعاد کے خلاف جنگ کے لئے جانا چاہئے یا
نہیں؟" نبیوں نے اخی اب سے کہا، "جاؤ خُدا تُمہیں رامات جلعاد کو شکست
دینے دے گا۔"

لوگوں نے … بڑی آگ جلائی شاید اُس کے معنی آسا کی تعظیم کے لئے لوگوں نے خوشبو اور بخور جلائے۔ اُس کا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ لوگوں نے اُس کی لاش کو جلایا۔

شادی … معاہدہ یہوسفط کے بیٹے یہورام نے اخی اب کی بیٹی اتالیہ سے شادی کی۔ دیکھو ۲- تواریخ ۲۱:۶

۶ لیکن یہوسفط نے کہا، "کیا یہاں کوئی خُداوند کا نبی ہے؟ ہم لوگ نبیوں
میں سے ایک کے ساتھ خُداوند سے پوچھنا چاہتے ہیں۔"
۷ تب بادشاہ اخی اب نے یہوسفط سے کہا، "یہاں پر ابھی ایک آدمی
ہے ہم اُس کے ذریعہ سے خُداوند سے پوچھ سکتے ہیں۔ لیکن اس آدمی سے
نفرت کرتا ہوں کیوں کہ اُس نے کبھی میرے بارے میں خُداوند سے کوئی
اچھا پیغام نہیں دیا۔ اُس نے میرے بارے میں ہمیشہ ہی بُرا پیغام دیا۔
اُس آدمی کا نام میکایاہ ہے یہ املہ کا بیٹا ہے۔" لیکن یہوسفط نے کہا، "اخی
اب تُمہیں ایسا نہیں کہنا چاہئے۔"
۸ تب اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب نے اپنے عہدیداروں میں سے
ایک کو بلایا اور کہا، "جاؤ اور املہ کے بیٹے میکایاہ کو یہاں جلدی لاؤ۔"
۹ اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب اور یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے اپنے
شاہی لباس پہنے ہوئے تھے۔ وہ اپنے کھلیانوں میں اپنے تختوں پر سامریہ شہر
کے پھاٹک کے سامنے بیٹھے تھے۔ وہ ۴۰۰ نبی دونوں بادشاہوں کے
سامنے پیشن گوئی کر رہے تھے۔ ۱۰ صدقیاہ کنعانہ نامی شخص کا بیٹا تھا۔
صدقیاہ نے لوہے کے کُچھ سینگیں بنائیں۔ صدقیاہ نے کہا، "یہی ہے جو
خُداوند کہتا ہے: 'تُم لوگ لوہے کی سینگوں کا استعمال اُس وقت تک ارامی
لوگوں کے گھونپنے کے لئے کروگے جبتک وہ تباہ نہ ہوجائیں۔'"
۱۱ تمام نبیوں نے یہی بات کہی اُنہوں نے کہا، "رامات جلعاد کے
شہر کو جاؤ تُم لوگ کامیاب ہوگے اور جیت جاؤگے۔ خُداوند بادشاہ کو ارامی
لوگوں کو شکست دینے دے گا۔"
۱۲ جو خبررساں میکایاہ کے پاس اسے لینے گئے تھے اُس کو کہا،
"سُنو! میکایاہ، تمام نبی وہی بات کہتے ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ بادشاہ
کامیاب ہوگا۔ اسلئے تم وہی کہو جو وہ کہہ رہے ہیں۔ تُم بھی ایک خوش
خبری دو۔"
۱۳ لیکن میکایاہ نے جواب دیا، "یہ ایسا ہی سچ ہے جیسا کہ خُداوند
ہے میں وہی کہوں گا جو میرا خُدا کہتا ہے۔"
۱۴ تب میکایاہ بادشاہ اخی اب کے پاس آیا بادشاہ نے اُس سے کہا،
"میکایاہ! کیا ہمیں جنگ کرنے کے لئے جلعاد کے رامات شہر کو جانا چاہئے
یا نہیں؟" میکایاہ نے کہا، "جاؤ اور حملہ کرو خداوند تُمہیں اُن لوگوں کو
شکست دینے دے گا۔"
۱۵ بادشاہ اخی اب نے میکایاہ سے کہا، "کئی بار میں نے تُم سے وعدہ
کرنے کہا کہ خُداوند کے نام میں صرف سچ کہو۔"
۱۶ تب میکایاہ نے کہا، "میں نے دیکھا تمام اِسرائیل کے لوگ
پہاڑوں پر پھیلے ہوئے ہیں وہ بغیر چرواہوں کے بھیڑوں کی طرح تھے۔
خُداوند نے کہا،
"'اُن کا کوئی قائد نہیں ہے۔ ہر ایک آدمی کو سلامتی سے گھر واپس
جانے دو۔'"
۱۷ اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب نے یہوسفط سے کہا، "میں نے کہا
تھا کہ میکایاہ میرے لئے خُداوند سے اچھّا پیغام نہیں پائے گا وہ میرے
لئے صرف بُرے پیغام رکھتا ہے۔"
۱۸ میکایاہ نے کہا، "خُداوند کے پیغام کو سُنو: میں نے دیکھا خُداوند
اپنے تخت پر بیٹھا ہے تمام جنّت کی فوج اُس کے اطراف کھڑی ہے کُچھ
اُس کے دائیں جانب اور کُچھ بائیں جانب۔ ۱۹ خُداوند نے کہا،
'اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب کو کون دھوکہ دے گا، جس سے وہ جلعاد کے
رامات کے شہر پر حملہ کرے اور وہ وہاں مار دیا جائے؟' خُداوند کے چاروں
طرف کھڑے مختلف لوگوں نے مختلف جوابات دیئے۔ ۲۰ تب ایک
رُوح آئی اور وہ خُداوند کے سامنے کھڑی ہوئی اس رُوح نے کہا، 'میں اخی اب
کو دھوکہ دوں گی۔' خُداوند نے رُوح سے پوچھا، "کیسے؟" ۲۱ اُس رُوح
نے جواب دیا، 'میں باہر آؤں گی اور اخی اب کے نبیوں کے منہ میں
جھوٹ بولنے والی رُوح بنوں گی۔' اور خُداوند نے کہا، 'تُمہیں اخی اب کو
دھوکہ دینے میں کامیابی ہوگی اِس لئے جاؤ اور یہ کرو۔'
۲۲ "اخی اب! اب غور کر خُداوند نے تُمہارے نبیوں کے منہ میں
جھوٹ بولنے والی رُوح ڈالا۔ وہ خداوند ہی ہے جو تمہارے لئے بُری خبر دیتا
ہے۔"
۲۳ تب صدقیاہ بن کنعنہ میکایاہ کے پاس گیا اور اُس کے مُنہ پر
مارا۔ صدقیاہ نے کہا، "جب خداوند کی روح میرے پاس تجھ سے بات
کرنے گئی تو کس طرح سے گئی؟" ۲۴ میکایاہ نے جواب دیا، "صدقیاہ تُم
اُس دن اُس کو جان جاؤگے جب تُم ایک اندرونی کمرے میں چھپنے
آؤگے۔"
۲۵ بادشاہ اخی اب نے کہا، "میکایاہ کو لو اور اُسے شہر کے گورنر
امون کے اور بادشاہ کے بیٹے یوآس کے پاس بھیج دو۔ ۲۶ امون اور یوآس
سے کہو کہ بادشاہ یہ کہتا ہے کہ میکایاہ کو قید میں رکھو۔ اُس کو کھانے کے
لئے سوائے روٹی کے اور پانی کے کُچھ اور نہ دو جب تک میں جنگ سے
واپس نہ آؤں۔"
۲۷ میکایاہ نے جواب دیا، "اخی اب اگر تُم جنگ سے سلامتی سے
لوٹ آتے ہو تو سمجھنا خُداوند نے میرے ذریعہ نہیں کہا۔ میرے الفاظ سُنو
اور یاد رکھو تُم سب لوگ۔"

اخی اب جلعاد کے رامات میں مارا جاتا ہے

۲۸ اِس لئے اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب اور یہوداہ کے بادشاہ

یہوسفط جِلعاد کے رامات شہر پر حملہ کیا۔ ۲۹ اِس لئے کہ بادشاہ اخی اب
نے یہوسفط سے کہا، "میں جنگ میں جانے سے پہلے اپنی شکل بدل لوں گا
لیکن تُم اپنے شاہی لباس ہی کو پہنے رہنا۔" اِس لئے اِسرائیل کے بادشاہ اخی
اب نے اپنی شکل بدل لی اور دونوں بادشاہ جنگ میں گئے۔
۳۰ ارام کے بادشاہ نے اپنے رتھوں کے رتھ بانوں کو حکم دیا اور
اُس نے اُن کو کہا، "کوئی بھی آدمی چاہے بڑا ہو یا چھوٹا اُس سے جنگ نہ کرو
لیکن صرف اسرائیل کے بادشاہ اخی اب سے جنگ کرو۔" ۳۱ اب رتھ
بانوں نے یہوسفط کو دیکھا اُنہوں نے سوچا، "وہی اسرائیل کا بادشاہ اخی
اب ہے!" وہ یہوسفط پر حملہ کرنے کے لئے اُس کی طرف پلٹے لیکن
یہوسفط نے پُکارا اور خُداوند نے اُس کی مدد کی خُدا نے رتھوں کے سپہ
سالاروں کو یہوسفط کے سامنے سے موڑدیا۔ ۳۲ جب اُنہوں نے سمجھا کہ
یہوسفط اِسرائیل کا بادشاہ نہیں ہے اُنہوں نے اُسکا پیچھا کرنا چھوڑدیا۔
۳۳ لیکن ایک فوجی کے بغیر کسی ارادے کے اُسکی کمان سے تیر
نکل گیااوروہ تیر اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب کو لگا یہ تِیر اخی اب کے زِرہ
بکتر کے کُھلے حصّے میں لگا۔ اخی اب نے رتھ بان سے کہا، "پلٹ جاؤ اور مجھے
جنگ سے باہر لے چلو میں زخمی ہوں۔" ۳۴ اُس دن جنگ بُری طرح
لڑی گئی اخی اب نے ارامیوں کا سامنا کرتے ہوئے شام تک خُود کو اپنی
رتھ میں سنبھالے رکھا۔ تب اخی اب سورج غروب ہونے پر مر گیا۔

۱۹ یہوسفط یہوداہ کا بادشاہ یروشلم اپنے گھر سلامتی سے واپس
ہوا۔ ۲ یاہو سیر یہوسفط سے ملنے باہر آیا۔ یاہو کے باپ
کا نام حنانی تھا۔ یاہو نے بادشاہ یہوسفط سے کہا، "تُم نے بُرے لوگوں کی
مدد کیوں کی؟ تُم اُن لوگوں سے کیوں محبّت کرتے ہو جو خُداوند سے نفرت
کرتے ہیں؟ یہی وجہ ہے کہ خُداوند تُم پر غصّہ میں ہے۔ ۳ لیکن تُمہاری
زندگی میں کُچھ چیزیں بھی ہیں۔ تُم نے آشیرہ کے ستون کو اُس ملک سے
ہٹایا اور تُم نے اپنے دِل میں خُدا کے راستے پر چلنے کا اِرادہ کیا۔"

یہوسفط منصفوں کو چُنتا ہے

۴ وہ بیرسبع شہر سے افرائیم کے پہاڑی ملکوں تک گیا اور تمام
لوگوں سے ملا اور انہیں خداوند کے پاس واپس لایا جس کی تعمیل اُن کے آباء
واجداد کرتے تھے۔ ۵ یہوسفط نے یہوداہ میں منصفوں کو چُنا تاکہ وہ یہوداہ
کے ہر ایک قلعہ دار شہر میں رہ سکے۔ ۶ یہوسفط نے اُن منصفوں سے کہا،
"جو کُچھ بھی تُم کرو اُس میں ہوشیار رہو کیونکہ تُم لوگوں کے لئے انصاف
نہیں کر رہے ہو بلکہ خُداوند کے لئے کر رہے ہو جب تُم انصاف کروگے تو
خُداوند تُمہارے ساتھ ہوگا۔ ۷ تُم میں سے ہر ایک کو اب خُداوند سے ڈرنا
چاہیئے۔ جو کرو اُس میں چوکنّے رہو۔ کیونکہ ہمارا خُداوند خُدا انصاف
پرور ہے۔ وہ کسی آدمی کو انفرادی طور پر دُوسرے آدمی سے زیادہ ترجیح نہیں
دیتا اور وہ اپنا فیصلہ بدلنے کے لئے رشوت نہیں لیتا۔"
۸ اور یروشلم میں یہوسفط نے لاوی لوگوں، کاہنوں اور اسرائیل کے
خاندانی قائدین کو منصف چُنا۔ اُن لوگوں کو خُداوند کے قانون کے مطابق
یروشلم کے لوگوں کے مسائل کو سلجھانا ہوتا تھا۔ اور وہ لوگ یروشلم میں بس
گئے تھے۔ ۹ یہوسفط نے اُن کو ہدایت دی یہوسفط نے کہا، "تُمہیں اپنے
دِل سے قابل بھروسہ کام کرنا چاہیئے۔ تُمہیں ضرور خُداوند سے ڈرنا چاہیئے۔
۱۰ تُمہارے پاس قتل، قانون کی خِلاف ورزی، احکام، اُصول یا کوئی
دُوسرے قانون کے متعلق مقدمے رہیں گے۔ یہ تمام معاملات شہروں
میں رہنے والے تُمہارے بھائیوں کے پاس آئیں گے۔ اُن تمام معاملوں
میں لوگوں کو اُس بات کی تاکید کرو کہ وہ لوگ خُداوند کے خِلاف گناہ نہ
کریں۔ اگر تُم بھروسہ کے ساتھ خُداوند کی خدمت نہیں کرتے تو تُم خُداوند
کے غصّہ کو اپنے اور اپنے بھائیوں پر لانے کا سبب بنوگے ایسا کرو تو تُم
قصوروار نہیں ہوگے۔ ۱۱ امار یاہ اہم کاہن ہے وہ خُداوند کی تمام چیزوں
میں تُمہارے اوپر رہے گا۔ اور تمہارے بادشاہ زبدیاہ بن اسمٰعیل تُمہارے
اوپر ہوگا۔ زبدیاہ یہوداہ کے خاندانی گروہ کا قائد ہے۔ لاوی لوگ ایک افسر
کی طرح تُمہاری مدد کریں گے۔ جو کُچھ کرو اُس میں باہمّت رہو۔ خُداوند اُن
لوگوں کے ساتھ ہو جو نیک کام کرتا ہو۔"

یہوسفط جنگ کا سامنا کرتا ہے

۲۰ کُچھ عرصہ بعد موآبی، عمّونی اور کُچھ میونی لوگوں نے
یہوسفط سے جنگ شروع کرنے کے لئے آئے۔ ۲ کُچھ
لوگوں نے آکر یہوسفط سے کہا، "تُمہارے خِلاف آرام سے ایک بڑی فوج
آرہی ہے۔ وہ مُردہ سمندر کے دُوسری طرف سے آرہی ہے۔ وہ حصاصون
تمر میں پہلے سے ہیں۔" (حصاصون تمر کو عین جدی بھی کہا جاتا ہے۔)
۳ یہوسفط ڈر گیا اور اُس نے خُداوند سے پوچھنے کا فیصلہ کیا کہ کیا کرنا
چاہیئے۔ اُس نے یہوداہ میں ہر ایک کے لئے روزہ کا اعلان کیا۔ ۴ یہوداہ
کے لوگ ایک ساتھ خُداوند سے مدد مانگنے آئے۔ وہ خُداوند کی مدد مانگنے یہوداہ
کے تمام شہروں سے آئے۔
۵ یہوسفط خُداوند کی ہیکل میں نئے صحن کے سامنے تھا وہ یہوداہ سے
آئے ہوئے لوگوں کی مجلس میں کھڑا ہوا۔ ۶ اُس نے کہا،
"اے ہمارے آباء واجداد کے خُداوند خُدا تو جنّت میں خُدا ہے! تو
سبھی ملکوں میں تو سبھی ریاستوں پر حکومت کرتا ہے! تو اقتدار اور طاقت
رکھتا ہے! کوئی آدمی تیرے خِلاف نہیں کھڑا ہوسکتا! ۷ تو ہمارا خُدا ہے!
تُو نے اُس مملکت میں رہنے والوں کو اُسے چھوڑنے پر مجبور کیا یہ تُونے

اپنے اسرائیلی لوگوں کے سامنے کیا تُو نے یہ زمین ہمیشہ کے لئے ابراہیم
کی نسلوں کو دے دی۔ ابراہیم تیرا دوست تھا۔ ۸ ابراہیم کی نسل اُس
ملک میں رہتی تھی اور اُنہوں نے ایک ہیکل تیرے نام پر بنایا۔ ۹ اُنہوں
نے کہا، ”اگر ہم لوگوں پر آفتیں آئیں گی جیسے تلوار، سزائیں۔ بیماری یا
قحط تو ہم اُس ہیکل کے سامنے کھڑے ہوں گے اور تُمہارے سامنے ہوں
گے ہم تُم کو پُکاریں گے جب ہم مصیبت میں ہوں گے پھر تُم ہماری سُن
کر ہمیں بچاؤ گے۔‘

۱۰ ”لیکن اب یہاں عمّون، موآب اور شعیر پہاڑی کے لوگ چڑھ
آئے ہیں۔ تو نے اسرائیل کے لوگوں کو اُس وقت اُن کی زمین میں نہیں
جانے دیا جب اسرائیل کے لوگ مصر سے آئے۔ اس لئے اسرائیل کے
لوگ پلٹ گئے تھے اور اُن لوگوں نے اُن کو تباہ نہیں کیا تھا۔ ۱۱ لیکن
دیکھو وہ لوگ ہمیں انلوگوں کو تباہ نہ کرنے کا کیسا صلہ دے رہے ہیں۔ وہ
لوگ ہمیں تیری میراث سے باہر نکالنا چاہتے ہیں۔ یہ زمین تو نے ہمیں
دی ہے۔ ۱۲ ہمارے خُدا اُن لوگوں کو سزا دے۔ ہم لوگ اُس بڑی فوج
کے خلاف کوئی طاقت نہیں رکھتے ہیں جو ہمارے خلاف آرہے ہیں۔ ہم
نہیں جانتے کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم تُجھ سے مدد کی اُمید
کرتے ہیں۔“

۱۳ یہوداہ کے تمام لوگ خُداوند کے سامنے اپنے بچّوں، بیویوں اور
اولادوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ۱۴ تب خُداوند کی روح یحزی ایل پر
آئی۔ یحزی ایل زکریاہ کا بیٹا تھا۔ زکریاہ بنایاہ کا بیٹا تھا۔ بنایاہ یعی ایل کا
بیٹا تھا۔ اور یعی ایل متنیاہ کا بیٹا تھا۔ یحزی ایل لاوی تھا اور آسف کی نسل
سے تھا۔ مجلس کے دوران ، ۱۵ یحزی ایل نے کہا،” بادشاہ یہوسفط،
یہوداہ اور یروشلم میں رہنے والے لوگو! میری بات سُنو! خُداوند تُم سے یہ
کہتا ہے، ’تم اس بڑی فوج سے نہ ڈرو کیونکہ اصل میں یہ جنگ تمہاری
نہیں خدا کی جنگ ہے۔ ۱۶ کل تُم وہاں جاؤ اور اُن لوگوں سے لڑو۔ وہ
صیص کے درّوں سے آئیں گے۔ تُم اُنہیں وادی کے آخری حصّہ میں یروئیل
کے ریگستان کے دُوسری جانب پاؤ گے۔ ۱۷ اُس جنگ میں تُمہیں لڑنے
کی ضرورت نہیں اپنی جگہوں پر مضبوطی سے کھڑے رہو۔ تُم دیکھو گے کہ
خُداوند تُمہیں بچائے گا۔ یہوداہ اور یروشلم ڈرو مت فکر نہ کرو۔ خُداوند
تُمہارے ساتھ ہے اِس لئے کل اُن لوگوں کے خلاف باہر جاؤ۔‘“

۱۸ یہوسفط بہت تعظیم سے جُھکا اُسکا چہرہ زمین پر ٹک گیا۔ اور تمام
یہوداہ اور یروشلم کے رہنے والے لوگ خُداوند کے سامنے گر گئے اور وہ سب
خُداوند کی عبادت کئے۔ ۱۹ قہات خاندانی گروہ کے لاوی اور قورا خاندان
خداوند اسرائیل کا خدا کی حمد کرنے کے لئے کھڑے تھے۔ اُنکی اُونچی
آوازیں تھیں جب اُنہوں نے خُداوند کی حمد کی۔

۲۰ یہوسفط کی فوج علیٰ الصباح تقوع کے ریگستان میں گئی جب وہ
بڑھنا شروع کئے یہوسفط کھڑا ہوا اور کہا، ”تُم یہوداہ اور یروشلم کے لوگو
میری بات سُنو! اپنے خُداوند خُدا میں ایمان رکھو پھر تُم مضبوطی سے
کھڑے رہو گے خُداوند کے نبیوں میں ایمان رکھو تُم کامیاب ہو گے!“

۲۱ یہوسفط نے لوگوں سے صلاح و مشورہ کیا پھر اس نے لوگوں کو
اپنے مقدس لباس میں خداوند کا گیت گانے اور خداوند کی حمد کرنے کیلئے
مقرر کیا۔ وہ فوج کے سامنے باہر گئے اور خُداوند کی حمد کئے اور اُنہوں
نے گانا گایا: ”خُداوند کا شکریہ ادا کرو کیوں کہ اُس کی سچّی محبّت ہمیشہ رہتی
ہے۔“

۲۲ جیسے ہی اُن لوگوں نے حمد گا کر خُدا کی تعریف شروع کی خُداوند
نے عمّونی، موآبی، شعیر پہاڑی لوگوں پر اچانک اور خفیہ حملہ کروایا۔ یہ وہ
لوگ تھے جو یہوداہ پر حملہ کرنے آئے تھے۔ وہ لوگ خود پٹ گئے۔
۲۳ عمّونی اور موآبی لوگوں نے شعیر پہاڑی سے آئے لوگوں کے خلاف
جنگ شروع کی۔ عمّونی اور موآبی لوگوں نے شعیر پہاڑی سے آئے لوگوں
کو مار ڈالا اور تباہ کردیا جب وہ شعیر لوگوں کو مار چکے تو اُنہوں نے ایک
دُوسرے کو مار ڈالا۔

۲۴ یہوداہ کے لوگ ریگستان میں نقطہ دید پر آئے۔ اُنہوں نے دُشمن
کی بڑی فوج کو تلاش کئے لیکن اُنہوں نے زمین پر صرف مرے ہوئے
لوگوں کی لاشیں دیکھیں۔ کوئی آدمی زندہ نہیں بھاگا تھا۔ ۲۵ یہوسفط اور
اُسکی فوج اُن لاشوں سے قیمتی چیزیں لینے آئے۔ اُنہیں کثرت سے
دولت، کپڑے، کئی سازوسامان اور قیمتی چیزیں ملیں۔ یہوسفط اور اُسکی
فوج نے اپنے لئے وہ چیزیں لے لیں۔ وہ لوگ چیزیں اس وقت تک لوٹتے
رہے جب وہ اور نہیں لے جاسکے۔ اُن لاشوں سے قیمتی چیزیں جمع کرنے
میں تین دن لگے کیوں کہ وہ اتنے ہی زیادہ تھے۔

۲۶ چوتھے دن یہوسفط اور اُس کی فوج ’براکاہ کی وادی‘ میں ملے۔
کیونکہ وہاں انہوں نے خداوند کی حمد کی اسلئے آج تک یہ جگہ ’براکاہ کی
وادی‘ سے جانا جاتا ہے۔

۲۷ تب یہوسفط ، یہوداہ اور یروشلم کے سب آدمیوں کو یروشلم
واپس لے آئے۔ وہ لوگ خوشی خوشی واپس آئے۔ خداوند نے اُنہیں بہت
خُوشی عطا کی۔ کیوں کہ اُن کے دُشمنوں کو شکست ہوئی تھی۔ ۲۸ وہ
یروشلم میں وینا، ستار، اور بگل کے ساتھ آئے اور خُداوند کی ہیکل میں گئے۔
۲۹ تمام مُلکوں کی بادشاہتیں خُداوند سے ڈرے ہوئے تھے کیوں کہ
اُنہوں نے سُنا کہ خُداوند اسرائیل کے دشمنوں سے لڑا ہے۔ ۳۰ یہی وجہ
ہے کہ یہوسفط کی بادشاہت میں امن رہا۔ یہوسفط کے خُدا نے اُسے چاروں
طرف سے امن دیا۔

یہوسفط کی بادشاہت کا خاتمہ

۳۱ یہوسفط نے یہوداہ کے ملک پر بادشاہت کی۔ یہوسفط نے جب
بادشاہت شروع کی۔ تو وہ ۳۵ سال کا تھا اُس نے ۲۵ سال یروشلم میں
بادشاہت کی اُسکی ماں کا نام عزوبہ تھا۔ عزوبہ سلحی کی بیٹی تھی۔
۳۲ یہوسفط اپنے باپ آسا کی طرح سچّے راستے پر رہا۔ یہوسفط آسا کے راستے
پر چلنے سے نہیں بھٹکا۔ یہوسفط خُداوند کی نظروں میں صحیح رہا۔ ۳۳ لیکن
اعلیٰ جگہوں کو نہیں ہٹایا اور لوگوں کے دِل اُنکے آباء واجداد کے راستوں
پر چلنے سے نہیں ہٹے۔
۳۴ دُوسری چیزیں جو یہوسفط نے شروع سے آخر تک کیا حنونی
کے بیٹے یاہو کے دفتری ریکارڈ میں لکھی ہیں۔ یہ چیزیں نقل کرکے تاریخ
سلاطین اِسرائیل نامی کتاب میں لکھی گئیں۔
۳۵ بعد میں یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط اِسرائیل کے بادشاہ اخزیاہ کے
ساتھ ایک معاہدہ کیا۔ اخزیاہ نے بُرائی کی۔ ۳۶ یہوسفط نے اخزیاہ کے
ساتھ ملکر ترسیس شہر جانے کے لئے جہازوں کو بنایا۔ اُنہوں نے جہازوں کو
عصیون جابر شہر میں بنایا۔ ۳۷ تب الیعزر نے یہوسفط کے خِلاف نبوّت
کی۔ الیعزر کے باپ کا نام دوداواہو تھا۔ الیعزر مریسہ شہر کا تھا۔ اُس نے
کہا، ”یہوسفط تُم اخزیاہ کے ساتھ شامل ہوئے اسلئے خُداوند تُمہارے کام تباہ
کرے گا۔“ جہاز ٹوٹ گئے یہوسفط اور اخزیاہ اُنہیں ترسیس شہر کو نہ بھیج
سکے۔

۲۱ تب یہوسفط مر گیا اور اپنے آباء واجداد کے ساتھ دفن کیا
گیا۔ وہ شہر داؤد میں دفن ہوا۔ یہورام یہوسفط کی جگہ نیا
بادشاہ ہوا۔ یہورام یہوسفط کا بیٹا تھا۔ ۲ یہورام کے بھائی عزریاہ، یحی
ایل، زکریاہ، عزریاہ، میکائیل، سفطیاہ تھے وہ یہوسفط کے بیٹے تھے۔ یہوسفط
یہوداہ کا بادشاہ تھا۔ ۳ یہوسفط نے بیٹوں کو کئی چاندی، سونے اور قیمتی
چیزوں کے تحفے دیئے اور یہوداہ میں مضبوط قلعے بھی دیئے۔ لیکن یہوسفط
نے یہورام کو بادشاہت دی کیونکہ یہورام اُس کا بڑا بیٹا تھا۔

یہورام یہوداہ کا بادشاہ

۴ یہورام نے اپنے باپ کی بادشاہت حاصل کی اور اُس کو طاقتور
بنایا۔ تب اُس نے اپنے تمام بھائیوں کو اور اِسرائیل کے کُچھ قائدین کو
بھی تلوار سے مار ڈالا۔ ۵ یہورام جب حکومت کیا اُس کی عمر ۳۲ سال تھی
اُس نے یروشلم میں ۸ سال حکومت کی۔ ۶ وہ اُسی طرح رہا جس طرح
اِسرائیل کے بادشاہ رہے تھے۔ وہ اُسی طرح رہا جیسے اخی اب کا خاندان
رہا کیونکہ اس نے اخی اب کی بیٹی سے شادی کی تھی۔ اور یہورام خُداوند کی
نظروں میں بُرائی کیا۔ ۷ لیکن خُداوند نے داؤد کے خاندان کو تباہ نہیں
کرنا چاہا۔ کیونکہ خداوند نے داؤد کے ساتھ معاہدہ کیا تھا۔ خُداوند نے وعدہ کیا
تھا کہ داؤد اور اُسکی اولاد کے لئے ایک چراغ ہمیشہ جلتا رہے گا۔
۸ یہورام کے زمانے میں ادوم یہوداہ کے علاقہ سے باہر نکل گیا۔ ادوم
کولوگوں نے اپنا بادشاہ چُن لیا۔ ۹ اِس لئے یہورام اپنے تمام سپہ سالاروں
اور رتھوں کے ساتھ ادوم گیا ادومی فوج نے یہورام اور اُس کے رتھ کے
سپہ سالار کا محاصرہ کرلیا لیکن یہورام نے رات میں سخت لڑائی لڑکر اپنے
نکلنے کا راستہ بنالیا۔ ۱۰ اُس وقت سے اب تک ادوم کا ملک یہوداہ کے
خِلاف بغاوت کیا۔ لِبناہ شہر کے لوگ بھی یہورام کے خِلاف بغاوت کئے۔
ایسا اِس لئے ہوا کہ یہورام نے خُداوند اپنے آباء واجداد کے خُدا کو چھوڑ دیا۔
۱۱ یہورام نے بھی یہوداہ کی پہاڑیوں پر اعلیٰ جگہیں بنوائیں۔ وہ یروشلم
کے لوگوں کے بتوں کی پرستش کرنے کا سبب بنا۔ وہ یہوداہ کے لوگوں
کو خُداوند سے دُور کردیا۔
۱۲ اِس لئے یہورام کو ایلیاہ نبی سے ایک پیغام ملا پیغام میں یہ کہا
گیا تھا: ”یہ وہ ہے جو خُداوند خُدا کہتا ہے یہی وہ خُدا ہے جس کے راستے پر
تُمہارا آباء واجداد داؤد، چلا۔ خُداوند کہتا ہے، ’یہورام تُم اُس راستے پر نہیں
رہے جس پر تُمہارا باپ یہوسفط رہا۔ تُم اُس راستے پر نہیں رہے جس پر
یہوداہ کا بادشاہ آسا رہا۔ ۱۳ لیکن تُم اُن راستوں پر رہے جن پر اسرائیل
کے بادشاہ رہے۔ تُم نے یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کو وہ کام کرنے سے
روکا جسے خُداوند نے چاہا۔ ایسا ہی اخی اب اور اُسکے خاندان نے کیا وہ
خُداوند کے وفادار نہیں رہے۔ تُم نے اپنے بھائیوں کو مار ڈالا تُمہارے
بھائی تُم سے بہتر تھے۔ ۱۴ اِسلئے اب خُداوند تُمہارے لوگوں کو جلد ہی
بہت زیادہ سزا دے گا۔ خُداوند تُمہارے بچّوں، بیویوں اور تمہاری تمام
جائیداد کو سزا دے گا۔ ۱۵ تُمہیں آنتوں کی بھیانک بیماری ہوگی یہ ہر
روز زیادہ بگڑتی جائیگی۔ تب تُمہاری بھیانک بیماری کی وجہ سے تُمہاری
آنتیں باہر نکل آئیں گی۔‘“
۱۶ خُداوند نے فلسطینیوں اور عرب لوگ جو کوشی لوگوں کے پاس
رہتے ہیں یہورام پر غصّہ کریں گے۔ ۱۷ اُن لوگوں نے ملک یہوداہ پر
حملہ کردیا۔ وہ شاہی محل کی ساری دولت کو لے لئے اور یہورام کی بیویوں
اور بیٹوں کو لے لیا۔ صرف یہورام کا چھوٹا بیٹا چھوڑدیا گیا۔ یہورام کے
سب سے چھوٹے بیٹے کا نام یہوآخز تھا۔
۱۸ اُن چیزوں کے ہونے کے بعد خُداوند نے یہورام کی آنتوں میں
ایسی بیماری پیدا کی جسکا علاج نہ ہوسکا۔ ۱۹ تب یہورام کی آنتیں دو سال
بعد اُسکی بیماری کی وجہ سے باہر نکل گئیں وہ بہت بُری حالت میں مرا۔
یہورام کے تعظیم میں لوگوں نے بڑی آگ نہیں جلائی جیسا کہ اُس کے باپ
کے لئے گئے تھے۔ ۲۰ یہورام جب بادشاہ ہوا تو وہ ۳۲ سال کا تھا اُس

نے یروشلم میں ۸ سال حکومت کی جب یہورام مرا تو کوئی بھی آدمی غمزدہ
نہیں تھا۔ لوگوں نے یہورام کو شہر داؤد میں دفن کیا لیکن اُن قبروں میں
نہیں دفن کیا جہاں بادشاہوں کو دفن کیا گیا۔

یہوداہ کا بادشاہ اخزیاہ

۲۲ یروشلم کے لوگوں نے اخزیاہ کو یہورام کی جگہ نیا بادشاہ
بنایا۔ اخزیاہ یہورام کا سب سے چھوٹا بیٹا تھا۔ عرب
لوگوں کے ساتھ جو لوگ یہورام کے خیموں پر حملہ کرنے آئے تھے اُنہوں
نے یہورام کے سب بیٹوں کو مار ڈالا تھا۔ یہوداہ میں اخزیاہ نے حکومت
کرنا شروع کیا۔ **۲** اخزیاہ جب حکومت کرنا شروع کیا* تو وہ ۲۲ سال کا
تھا۔ اخزیاہ نے یروشلم میں ایک سال حکومت کیا اُس کی ماں کا نام عتلیاہ
تھا۔ عتلیاہ کے باپ کا نام عُمری تھا۔ **۳** اخزیاہ بھی اُسی طرح رہا جس طرح
اخی اب کے خاندان رہا تھا۔ کیونکہ اُس کی ماں نے اُسے بُرا کام کرنے پر
ہمت افزائی کیا تھا۔ **۴** اخزیاہ نے خُداوند کی نظروں میں بُرے کام کئے۔ وہ
ٹھیک اخی اب کے خاندان کے طرح رہا۔ اخی اب کے خاندان نے اخزیاہ
کو اُس کے باپ کے مرنے کے بعد مشورہ دیا۔ اُنہوں نے اخزیاہ کو بُرا
مشورہ دیا۔ اُس بُرے مشورہ نے اُسے نقصان پہنچایا۔ **۵** اخزیاہ نے اُسی
مشورہ پر عمل کیا جو اخی اب کے خاندان نے اُسے دیا۔ اخزیاہ بادشاہ یورام
کے ساتھ ارام کے بادشاہ حزائیل کے خلاف جلعاد کے رامات شہر میں لڑنے
گیا۔ یورام کے باپ کا نام اخی اب تھا جو اسرائیل کا بادشاہ تھا۔ لیکن ارامی
لوگوں نے یورام کو جنگ میں زخمی کیا۔ **۶** یورام شہر یزرعیل کو اچھّا
ہونے کے لئے واپس گیا۔ وہ رامات میں زخمی ہوا تھا جب ارام کے بادشاہ
حزائیل کے خلاف لڑا تھا۔

تب اخزیاہ شہر یزرعیل کو یورام سے ملنے گیا۔ اخزیاہ کے باپ کا نام
یہورام تھا جو یہوداہ کا بادشاہ تھا۔ یورام کے باپ کا نام اخی اب تھا۔ یورام
یزرعیل کے شہر میں تھا کیوں کہ وہ زخمی تھا۔

۷ خُدا نے اخزیاہ کو اُس وقت تباہ کرنے کا منصوبہ بنایا جب وہ یورام
سے ملنے گیا۔ اخزیاہ پہنچا اور یورام کے ساتھ یاہو سے ملنے گیا۔ یاہو کے
باپ کا نام نمشی تھا۔ خُداوند نے یاہو کو اخی اب کے خاندان کو تباہ کرنے
کے لئے چُنا۔ **۸** یاہو اخی اب کے خاندان کو سزا دے رہا تھا۔ یاہو نے
یہوداہ کے قائدین اور اخزیاہ کے رشتہ داروں کا پتہ لگایا جو اخزیاہ کی خدمت
کرتے تھے۔ یاہو نے یہوداہ کے اُن قائدین اور اخزیاہ کے رشتہ داروں کو مار
ڈالا۔ **۹** پھر یاہو اخزیاہ کی تلاش میں تھا۔ یاہو کے لوگوں نے اُس کو اُس
وقت پکڑ لیا جب وہ سامریہ شہر میں چھپنے کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ اخزیاہ کو
یاہو کے پاس لائے۔ اُنہوں نے اخزیاہ کو مار ڈالا اور اُس کو دفنا دیا۔ اُنہوں
نے کہا، ”اخزیاہ یہوسفط کی نسل ہے یہوسفط نے پُورے دِل سے خُداوند کی
راہ پر چلا۔“ اخزیاہ کے خاندان میں وہ طاقت نہ تھی کہ یہوداہ کی بادشاہت
کو قائم رکھے۔

ملکہ عتلیاہ

۱۰ عتلیاہ اخزیاہ کی ماں تھی جب اُس نے دیکھا کہ اُس کا بیٹا مر گیا
تو اُس نے یہوداہ میں سارے شاہی خاندان کو مار ڈالا۔ **۱۱** لیکن یہوسبعت
نے اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا اور اُسے چھپا دیا۔ یہوسبعت نے یوآس کو
بادشاہ کے بیٹوں میں سے جسے مار ڈالے گئے تھے چرا لیا۔ اور وہ یوآس اور
اُس کی دایہ کو سونے کے کمرے میں رکھا اور انہیں وہیں چھپا دیا۔
یہوسبعت بادشاہ یہورام کی بیٹی تھی وہ یہویدع کی بیوی بھی تھی۔ یہویدع
کاہن تھا اور یہوسبعت اخزیاہ کی بہن تھی۔ عتلیاہ یوآس کو ہلاک نہیں کیا
کیوں کہ یہوسبعت نے اُس کو چھپایا تھا۔ **۱۲** یوآس کاہن کے ساتھ خُدا
کی ہیکل میں چھ سال تک چھپا رہا۔ اُس عرصہ میں عتلیاہ نے ملکہ بن کر ملک
پر بادشاہت کی۔

یہویدع کاہن اور بادشاہ یوآس

۲۳ ساتویں سال میں یہویدع نے اپنی طاقت دکھائی۔ اُس
نے کپتانوں کے ساتھ معاہدہ کیا وہ کپتان تھے: یروحام کا
بیٹا عزریاہ، یہوحنان کا بیٹا اسمٰعیل، عوبید کا بیٹا عزریاہ، عدایاہ کا بیٹا
معسیاہ اور زکری کا بیٹا الیسافط۔ **۲** وہ یہوداہ کے اطراف گئے اور یہوداہ کے
تمام شہروں سے لاوی لوگوں کو جمع کیا۔ اُنہوں نے اسرائیل کے
خاندانوں کے سرداروں کو بھی جمع کیا تب وہ یروشلم گئے۔ **۳** تمام لوگوں
نے مل کر بادشاہ کے ساتھ خُدا کی ہیکل میں ایک معاہدہ کیا۔

یہویدع نے اُن لوگوں سے کہا، ”بادشاہ کا بیٹا حکومت کرے گا یہی وہ
وعدہ ہے جو خداوند نے داؤد کی نسلوں کو دیا تھا۔ **۴** اب تُمہیں یہ ضرور کرنا
چاہئے: تم کاہنوں اور لاویوں میں سے ایک تہائی جو سبت کے دن کام پر
جاتے ہیں پھاٹک کی حفاظت کریگا۔ **۵** اور تمہارا ایک تہائی شاہی محل پر
رہیگا اور ایک تہائی بُنیادی پھاٹک پر رہے گا لیکن دُوسرے تمام لوگ
خُداوند کی ہیکل کے صحن میں ٹھہریں گے۔ **۶** صرف کاہن اور لاوی لوگ جو
خدمت کرتے ہیں اُنہیں خُداوند کی ہیکل میں اندر آنے کی اجازت ہوگی
کیوں کہ وہ مُقدّس ہیں۔ لیکن تمام دُوسرے آدمیوں کو خُداوند نے جو کام

اخزیاہ... شروع کیا چند پرانے نسخوں میں ”۴۲“ عمر کہا گیا ہے۔ ۲-سلاطین میں یہ کہا گیا کہ ۸:۲۶ اخزیاہ ۲۲ سال کا تھا جب اُس نے حکومت کرنا شروع کیا۔

دیا ہے کرنا چاہئے۔ ۷ لاوی لوگوں کو بادشاہ کے پاس ٹھہرنا چاہئے۔ ہر
آدمی کے پاس اُس کی تلوار ہونی چاہئے۔ اگر کوئی آدمی ہیکل میں داخل ہونے
کی کوشش کرے تو اُس کو مار دو۔ تُمہیں بادشاہ کے ساتھ رہنا چاہئے جہاں
بھی وہ جائے۔“

۸ لاوی لوگوں اور یہوداہ کے تمام لوگوں نے کاہن یہویدع نے جو
ہدایت دی اُس کو پُورا کیا۔ ہر ایک نے اپنے ساتھ اپنے آدمیوں کو لیا یعنی
انکو جو کہ سبت کے دن اپنے کام پر آتے اور ان کو جو سبت کے دن اپنے
کام سے چلے جاتے تھے۔ کیونکہ کاہن یہویدع نے کسی کاہن کے گروہ کو
برخواست نہیں کیا۔ ۹ کاہن یہویدع نے برچھے اور بڑی اور چھوٹی ڈھالیں
عہدیداروں کو دیں جو بادشاہ داؤد کی تھیں وہ ہتھیار خُدا کی ہیکل میں رکھے
تھے۔ ۱۰ تب یہویدع نے لوگوں کو بتایا کہ اُنہیں کہاں کھڑے رہنا
ہے۔ ہر ایک آدمی اپنے ہتھیار اپنے ساتھ لئے ہوئے تھے۔ آدمی ہیکل کے
دائیں جانب سے بائیں جانب مسلسل کھڑے تھے۔ وہ قربان گاہ، ہیکل اور
بادشاہ کے سامنے کھڑے تھے۔ ۱۱ وہ بادشاہ کے بیٹے کو باہر لائے اور
اُسے تاج پہنایا۔ اُنہوں نے اُسے شریعت کی کتاب دی۔ تب اُنہوں نے
یوآس کو بادشاہ بنایا۔ یہویدع اور اُس کے بیٹوں نے یوآس کو مسح کیا
اُنہوں نے کہا، ”بادشاہ کی عمر دراز ہو۔“

۱۲ عتلیاہ نے لوگوں کی آواز سُنی جو ہیکل کی طرف دوڑ رہے تھے اور
بادشاہ کی تعریف کر رہے تھے۔ وہ خُداوند کی ہیکل میں لوگوں کے پاس
آئی۔ ۱۳ اُس نے نظر دوڑا کر بادشاہ کو دیکھا۔ بادشاہ شاہی ستون کے
ساتھ سامنے دروازے پر کھڑا تھا۔ افسر اور جن آدمیوں نے بگل بجائے تھے
وہ بادشاہ کے قریب تھے۔ ملک کے لوگ خوش تھے اور بگل بجا رہے تھے۔
گلوکار آلات موسیقی بجا رہے تھے گلوکاروں نے تعریف کے گانوں سے
لوگوں کی رہنمائی کر رہے تھے۔ تب عتلیاہ نے اچانک اپنے کپڑے پھاڑ
ڈالے اور کہا، ”بغاوت!“ ”بغاوت!“

۱۴ کاہن یہویدع نے فوج کے کپتانوں کو باہر لایا اُسنے اُن سے
کہا، ”عتلیاہ کو فوج کے درمیان سے باہر لاؤ۔ جو بھی آدمی اُس کے ساتھ
جائے وہ اسے موت کے گھاٹ اتار دے۔“ تب کاہن نے سپاہیوں کو
خبردار کیا کہ عتلیاہ کو خداوند کی ہیکل میں مت ہلاک کرو۔ ۱۵ تب اُن
آدمیوں نے عتلیاہ کو اُس وقت پکڑ لیا جب وہ شاہی محل کے گھوڑے کی
پھاٹک پر آئی تب اُنہوں نے اُس کو اُس جگہ مار ڈالا۔

۱۶ تب یہویدع نے تمام لوگوں سے اور بادشاہ سے معاہدہ کیا۔ اُن
تمام لوگوں نے اقرار کیا کہ وہ خداوند کے لوگ ہونگے۔ ۱۷ تمام لوگ بعل
کے بُت کی ہیکل میں گئے اور اُسے اکھاڑ دیا۔ اُنہوں نے بعل کی ہیکل کی
قربان گاہوں اور مورتیوں کو توڑ دیا۔ اُنہوں نے بعل کی قربان گاہ کے
سامنے بعل کے کاہن متّان کو مار ڈالا۔ ۱۸ تب یہویدع نے
کاہنوں کو خداوند کی ہیکل کا زیر نگراں چنا۔ وہ کاہن لاوی تھے اور داؤد نے
انہیں خداوند کی ہیکل کے لئے ذمّہ داری کا کام دیا۔ اُن کاہنوں کو موسیٰ
کے احکامات کے مطابق خُداوند کو جلانے کا نذرانہ پیش کرنی تھی۔ وہ
نہایت خوشی سے گاتے ہوئے قربانی پیش کئے جس طرح سے داؤد نے
ہدایت دیا تھا۔ ۱۹ یہویدع نے خُداوند کی ہیکل کے پھاٹک پر محافظین
کو رکھا جس سے کوئی بھی آدمی جو پاک نہ ہو ہیکل میں داخل نہ ہوسکتا تھا۔

۲۰ یہویدع نے فوج کے کپتانوں، قائدین، لوگوں کے حاکموں اور
ملک کے تمام لوگوں کو اپنے ساتھ لیا تب یہویدع نے بادشاہ کو خُداوند کی
ہیکل سے باہر نکالا اور وہ بالائی دروازہ سے شاہی محل میں گئے۔ اُس مقام پر
اُنہوں نے بادشاہ کو تخت پر بٹھایا۔ ۲۱ یہوداہ کے تمام لوگ بہت خُوش
تھے۔ اور شہر یروشلم میں امن رہا۔ کیوں کہ عتلیاہ کو تلوار سے مار دیا گیا تھا۔

یوآس کا دوبارہ ہیکل بنانا

۲۴ یوآس جب بادشاہ ہوا تو وہ سات سال کا تھا۔ اُس نے
یروشلم میں چالیس سال تک بادشاہت کیا۔ اُسکی ماں کا
نام ضبیاہ تھا۔ ضبیاہ بیر سبع شہر کی تھی۔ ۲ یوآس خُداوند کے سامنے اُس
وقت تک ٹھیک کام کیا جب تک یہویدع زندہ رہا۔ ۳ یہویدع نے
یوآس کے لئے دو بیویاں چُنی۔ یوآس کے بیٹے اور بیٹیاں تھیں۔

۴ تب بعد میں یوآس نے خُداوند کی ہیکل کو دوبارہ بنانے کا فیصلہ
کیا۔ ۵ یوآس نے کاہنوں کو اور لاویوں کو ایک ساتھ بُلایا۔ اُس نے اُن
سے کہا، ”یہوداہ کے شہروں کے باہر جاؤ اور اُس پیسہ کو جمع کرو جو
اسرائیل کے لوگ ہر سال ادا کرتے ہیں۔ اُس پیسہ کو خُداوند کی ہیکل کو
مرمّت کرنے میں استعمال کرو۔ ایسا کرنے میں جلدی کرو۔“ لیکن لاویوں
نے جلدی نہیں کی۔

۶ اسلئے بادشاہ یوآس نے کاہن قائد یہویدع کو بُلایا اور اسے
کہا، ”یہویدع تُم نے لاویوں کو یہوداہ اور یروشلم سے محصول کی رقم وصول
کرنے کا حکم کیوں نہیں دیا؟ خُداوند کا خادم موسیٰ اور اسرائیل کے لوگوں
نے محصول کی رقم کو مُقدّس خیمہ کے لئے استعمال کیا۔“

۷ ماضی میں عتلیاہ کے بیٹوں نے خُدا کی ہیکل میں گھُس کر اُنہوں نے
خُداوند کی ہیکل کی مُقدّس چیزوں کو اُن کے بعل دیوتا کی پرستش کے لئے
استعمال کیا تھا۔ عتلیاہ ایک بُری عورت تھی۔

۸ بادشاہ یوآس نے ایک صندوق بنانے اور اُسے خُداوند کی ہیکل کے
باہر دروازے پر رکھنے کی ہدایت کی تھی۔ ۹ تب انہوں نے یہوداہ اور

یروشلم میں اعلان کیا کہ لوگ محصول کی رقم خداوند کے لئےلائیں۔ خُداوند
کے خادم موسیٰ نے اسرائیل کے لوگوں سے ریگستان میں رہتے وقت جو
بطور محصول رقم مانگی تھی اتنی ہی یہ رقم ہے۔ ۱۰ تمام قائدین اور سب
لوگ خُوش تھے۔ وہ رقم لے کر آئے اور اُنہوں نے اُس کو صندوق میں ڈالا۔
وہ اُس وقت تک دیتے رہے جب تک صندوق بھر نہ گیا۔ ۱۱ تب
لاویوں کے بادشاہ کے عہدیداروں کے سامنے صندوق لے جانا پڑا۔ اُنہوں
نے دیکھا کہ صندوق پیسوں سے بھر گیا ہے۔ بادشاہ کا سکریٹری اور خاص
کاہن افسر آئے اور رقم کو صندوق سے باہر نکالا۔ پھر وہ صندوق کو واپس
اُس کی جگہ پر لے گئے۔ وہ لوگ ایسا ہر دن کیا۔ اور اس طرح سے بہت
ساری رقم جمع ہو گئی۔ ۱۲ تب بادشاہ یوآس اور یہویدع نے وہ دولت
اُن لوگوں کو دی جو خُداوند کی ہیکل کو بنانے کا کام کر رہے تھے۔ اور
خُداوند کی ہیکل میں کام کرنے والوں نے خُداوند کی ہیکل کو دوبارہ بنانے
کے لئے تربیت یافتہ بڑھئی اور لکڑی پر کھدائی کا کام کرنے والوں کو
مزدوری پر رکھا۔ اُنہوں نے خُداوند کی ہیکل کو دوبارہ بنانے کے لئے کانسہ
اور لوہے کا کام جاننے والوں کو بھی مزدوری پر رکھا۔

۱۳ کام کرنے والوں نے اپنے کام وفاداری سے کئے۔ خُداوند کی
ہیکل کو دوبارہ بنانے کا کام کامیاب ہوا۔ اُنہوں نے خُدا کی ہیکل کو جیسا وہ
پہلے تھا ویسا ہی بنایا اور پہلے سے زیادہ مضبوط بنایا۔ ۱۴ جب کاریگروں
نے کام ختم کیا تو جو رقم بچی تھی اُسے بادشاہ یوآس اور یہویدع کے پاس
لائے۔ اُسکا استعمال اُنہوں نے خداوند کی ہیکل کے لئے چیزیں بنانے میں
کیا۔ وہ چیزیں ہیکل کی خدمت کی کارگزاری میں اور جلانے کی نذرانہ
نذر کرنے میں کام آتی تھیں۔ انہوں نے سونے اور چاندی کے کٹورے اور
دُوسری چیزیں بنائیں۔ کاہن ہر روز جلانے کا نذرانہ خدا کی ہیکل میں نذر
کرتے رہے جب تک یہویدع زندہ رہا۔

۱۵ یہویدع بوڑھا ہوا اُس نے طویل عمر گذاری تب وہ مرا۔ جب
یہویدع مرا تو وہ ۱۳۰ سال کا تھا۔ ۱۶ لوگوں نے یہویدع کو شہر داؤد
میں دفن کیا جہاں بادشاہ دفن ہیں۔ لوگوں نے یہویدع کو وہاں اس لئے
دفن کیا کیوں کہ اُس نے زندگی میں اسرائیل میں خُدا اور خُدا کی ہیکل کے
لئے اچھّے کام کئے تھے۔

۱۷ یہویدع کے مرنے کے بعد یہوداہ کے قائدین آئے اور بادشاہ
یوآس کے سامنے جھکے۔ بادشاہ نے اُن قائدین کو سُنا۔ ۱۸ بادشاہ اور
قائدین نے خُداوند خُدا کی ہیکل کو رد کر دیا جو اُن کے آباء و اجداد نے
خُداوند خُدا کے راستے پر چلے تھے۔ وہ آشیرہ کے ستون اور دُوسرے بُتوں
کی پرستش کئے۔ خُدا یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں پر غصّہ میں تھا۔ کیونکہ
بادشاہ اور وہ قائدین قصور وار تھے۔ ۱۹ خُدا نے لوگوں کے پاس نبیوں کو
بھیجا تا کہ وہ اُنہیں خُداوند کی طرف واپس لائیں۔ نبیوں نے لوگوں کو
خبردار کیا لیکن لوگوں نے سُننے سے انکار کر دیا۔

۲۰ خُدا کی رُوح زکریاہ پر اُتری۔ زکریاہ کا باپ کاہن یہویدع تھا۔
زکریاہ لوگوں کے سامنے کھڑا ہوا اور اُس نے کہا، ”جو خُداوند کہتا ہے وہ یہ
ہے: ’تُم لوگ خُداوند کی احکامات کو ماننے سے کیوں انکار کرتے ہو؟ تُم
کامیاب نہیں ہو گے۔ تُم نے خُداوند کو چھوڑا ہے اسلئے خُداوند نے بھی
تُمہیں چھوڑ دیا ہے۔‘“

۲۱ لیکن لوگوں نے زکریاہ کے خلاف منصوبہ بنایا بادشاہ نے زکریاہ
کو مار ڈالنے کا حکم دیا اُنہوں نے اُس پر اُس وقت تک پتّھر مارے جبتک وہ
مر نہیں گیا۔ لوگوں نے یہ سب ہیکل کے صحن میں کیا۔ ۲۲ بادشاہ
یوآس نے یہویدع کی رحم دلی کو نہیں یاد رکھا۔ یہویدع زکریاہ کا باپ تھا۔
لیکن یوآس نے یہویدع کے بیٹے زکریاہ کو مار ڈالا۔ مرنے سے پہلے زکریاہ
نے کہا، ”خُداوند اُس کو دیکھے جو تُم کر رہے ہو اور تُمہیں سزا دے۔“

۲۳ سال کے ختم پر ارام کی فوج یوآس کے خلاف آئی اُنہوں نے
یہوداہ اور یروشلم پر حملہ کیا اور لوگوں کے تمام قائدین کو مار ڈالا۔ اُنہوں
نے ساری قیمتی چیزیں دمشق کے بادشاہ کے پاس بھیج دیں۔ ۲۴ ارامی
فوج کے آدمیوں کے چھوٹے گروہ میں آئی لیکن خُداوند نے یہوداہ کی بڑی
فوج کو شکست دینے دیا۔ خُداوند نے اس لئے ایسا کیا کیونکہ یہوداہ کے لوگ
خُداوند خُدا کو چھوڑ دیئے جس راہ پر اُن کے آباء و اجداد چلے تھے۔ اسلئے انہوں
نے یوآس کو سزا دیا۔ ۲۵ جب ارام کے لوگوں نے یوآس کو چھوڑا تو وہ
بُری طرح زخمی تھا۔ یوآس کے خود کے خادموں نے اُسکے خلاف منصوبہ بنایا
اُنہوں نے اسلئے ایسا کیا کہ یوآس نے کاہن یہویدع کے بیٹے زکریاہ کو مار ڈالا
تھا۔ خادموں نے یوآس کو اُس کے اپنے بستر پر ہی مار ڈالا یوآس کے مرنے
کے بعد لوگوں نے اُسے داؤد کے شہر میں دفنایا۔ لیکن لوگوں نے اُسے اُس
جگہ پر نہیں دفن کیا جہاں بادشاہ دفنائے جاتے تھے۔

۲۶ جن خادموں نے یوآس کے خلاف منصوبہ بنایا وہ یہ ہیں: زبد اور
یہوزبد۔ زبد کی ماں کا نام سماعت تھا۔ سماعت عمّون کی رہنے والی تھی
اور یہوزبد کی ماں کا نام سمرتیت تھا۔ سمرتیت موآب کی تھی۔ ۲۷ یوآس
کے بیٹوں کا قصّہ اُس کے خلاف بڑی پیشن گوئیاں اور اُس نے کس طرح
خُدا کی ہیکل کو دوبارہ بنایا یہ سلاطین کی تبصرہ نامی کتاب میں لکھا ہے۔
امصیاہ اسکے بعد نیا بادشاہ ہوا۔ امصیاہ یوآس کا بیٹا تھا۔

یہوداہ کا بادشاہ امصیاہ

۲۵
امصیاہ جب بادشاہ ہوا اُس کی عمر ۲۵ سال تھی اُس نے
یروشلم میں ۲۹ سال حکومت کی۔ اُس کی ماں کا نام

یہوعدان تھا۔ یہوعدان یروشلم کی تھی۔ ۲ امصیاہ نے وہی کیا جو خُداوند اُس
سے کروانا چاہتا تھا۔ لیکن اُس نے اُسکے دِل سے نہیں کیا۔ ۳ امصیاہ جب
ایک طاقتور بادشاہ ہو گیا۔ تب اُس نے اُن افسروں کو مار ڈالا جو اُس کے
باپ بادشاہ کو مار دیئے تھے۔ ۴ لیکن امصیاہ نے اُن افسروں کے بچّوں کو
نہیں ہلاک کیا۔ کیوں ؟ اُس نے اُن احکامات کی تعمیل کی جو موسیٰ کی کتاب
میں لکھے تھے خُداوند نے حکم دیا، ”والدین کو اپنے بیٹوں کے گناہ کے لئے
نہیں مارنا چاہئے۔ بچّوں کو اپنے والدین کے گناہوں کے لئے نہیں مارنا
چاہئے۔ ہر ایک آدمی کو خود اس کے گناہ کے لئے مار دینا چاہئے۔“
۵ امصیاہ نے یہوداہ کے لوگوں کو ایک ساتھ جمع کیا اسنے خاندانی
گروہوں کے حساب سے انلوگوں کو گروہوں میں بانٹا۔ اسنے کپتانوں اور
جنرلوں کو ذمّہ دار عہدیداروں کی طرح بحال کیا۔ وہ قائدین یہوداہ اور
بنیمین کے سپاہیوں کے صدر تھے۔ سپاہیوں کے لئے جو لوگ چُنے گئے
تھے وہ سب ۲۰ سال کے یا اس سے بڑے تھے۔ وہ سب ۳۰۰۰۰۰
تربیت یافتہ سپاہی برچھوں اور ڈھالوں کے ساتھ لڑنے کے لئے تیّار تھے۔
۶ امصیاہ ۱۰۰،۰۰۰ سپاہیوں کو بھی اِسرائیل سے کرایہ پر لیا تھا۔
اس نے اُن سپاہیوں کے کرایہ پر حاصل کرنے ۳ ۳/۴ ٹن چاندی ادا کی
تھی۔ ۷ لیکن ایک خُدا کا آدمی امصیاہ کے پاس آیا اُس خُدا کے آدمی نے کہا،
”بادشاہ! اسرائیل کی فوج کو اپنے ساتھ نہ جانے دو خُداوند اسرائیل کے
ساتھ نہیں ہے۔ خُداوند افرائیم کے لوگوں کے ساتھ نہیں ہے۔ ۸ اگر تم
اپنے آپ کو طاقتور بناؤ اور اس طرح سے جنگ کے لئے تیار رہو تو خدا تمہیں
شکست کا سبب بنائے گا۔ کیونکہ خدا تمہیں اکیلے فتح یا شکست دے سکتا
ہے۔“ ۹ امصیاہ نے خُدا کے آدمی سے کہا، ”لیکن ہماری دولت کا کیا ہوگا
جو میں نے پہلے سے اسرائیل کی فوج کو دیا ہے ؟“ خُدا کے آدمی نے جواب
دیا، ”خُداوند کے پاس بہت زیادہ ہے وہ اُس سے زیادہ بھی تُمہیں دے
سکتا ہے۔“
۱۰ اِس لئے امصیاہ نے اسرائیل کی فوج کو واپس افرائیم کو بھیج
دیا۔ وہ آدمی بادشاہ اور یہوداہ کے لوگوں کے خِلاف بہت غصّہ میں تھے۔ وہ
غصّہ میں اپنے گھر واپس ہوئے۔
۱۱ تب امصیاہ بہت باہمّت ہوا اور اُسکی فوج کو ملک ادوم میں
نمک کی وادی میں لے گیا۔ اُس جگہ پر امصیاہ کی فوج نے صور کے
۱۰۰۰۰ آدمیوں کو مار ڈالا۔ ۱۲ یہوداہ کی فوج نے بھی صور کے
۱۰۰۰۰ آدمیوں کو پکڑا وہ اُن آدمیوں کو شعیر سے ایک اونچی چٹان کی
چوٹی پر لے گئے۔ وہ سب آدمی اب تک زندہ تھے۔ تب یہوداہ کی فوج نے
اُن آدمیوں کو چوٹی پر سے نیچے پھینک دیا اور اُن کے جسم نیچے کے
چٹانوں پر ٹوٹ گئے۔
۱۳ لیکن اُس وقت اِسرائیلی فوج یہوداہ کے کُچھ شہروں پر حملہ
کررہی تھی۔ وہ سامریہ سے بیت حورون کے شہروں تک حملے کر رہے تھے۔
اُنہوں نے تین ہزار لوگوں کو مار ڈالا اور کئی قیمتی چیزیں لے لیں اُس فوج
کے آدمی بہت غصّہ میں تھے کیونکہ امصیاہ نے اُنہیں جنگ میں شامل نہیں
ہونے دیا تھا۔
۱۴ امصیاہ ادومی لوگوں کو شکست دینے کے بعد گھر آیا۔ اِس نے
صور کے لوگوں کے دیوتاؤں کے بُت جنکی وہ پرستش کرتے تھے لایا۔
امصیاہ نے اُن بُتوں کی عبادت شروع کی اُس نے اُن دیوتاؤں کے سامنے
جُھکا اور اُنہیں بخور جلا کر نذرانہ پیش کیا۔ ۱۵ خُداوند امصیاہ پر بہت غصّہ
کیا۔ خُداوند نے نبی کو امصیاہ کے پاس بھیجا نبی نے کہا، ”امصیاہ تُم نے
ان دیوتاؤں کی عبادت کیوں کی جس کی وہ لوگ عبادت کرتے ہیں؟ وہ
سب وہی معبود ہیں جو اپنے لوگوں کو تم سے نہیں بچا سکتے ہیں۔“
۱۶ جب نبی نے کہا، تو امصیاہ نے نبی سے کہا، ”ہم نے کبھی
تُمہیں بادشاہ کا مشیر نہیں بنایا خاموش رہو! اگر تُم خاموش نہ رہوگے تو
مار دیئے جاؤگے۔“ نبی خاموش ہو گیا تب اُس نے کہا، ”در حقیقت خُدا نے
طئے کیا ہے کہ تُمہیں تباہ کرے کیونکہ تُم نے بُرے کام کئے اور میری
نصیحتوں کو نہیں سُنا۔“
۱۷ یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے اپنے مشیروں سے بات کی تب
اُس نے ایک پیغام اسرائیل کے بادشاہ یہوآس کو بھیجا۔ امصیاہ نے
یہوآس سے کہا، ”ہمیں آمنے سامنے ملنا چاہئے۔“ یہوآس یہوآخز کا بیٹا تھا اور
یہوآخز اسرائیل کے بادشاہ یاہو کا بیٹا تھا۔
۱۸ تب یہوآخز نے اُس کا جواب امصیاہ کو بھیجا۔ یہوآس اِسرائیل
کا بادشاہ تھا اور امصیاہ یہوداہ کا بادشاہ تھا۔ یہوآس نے یہ قصّہ کہا: ”لبنان
کی ایک چھوٹی کانٹے دار جھاڑی نے لبنان کے ایک بڑے بلوط کے درخت
کو پیغام بھیجا چھوٹی کانٹے دار جھاڑی نے کہا، ’اپنی بیٹی کی شادی میرے
بیٹے سے کرو لیکن ایک جنگلی جانور نکلا اور کانٹے دار جھاڑی کو کُچلا اور اُسے
تباہ کردیا۔ ۱۹ تُم یہ کہتے ہو، ’میں نے ادوم کو شکست دی ہے!‘ تُمہیں
اُس کا غرور ہے اور اسلئے شیخی کی بات کرتے ہو لیکن تُم کو گھر پر ٹھہرنا
چاہئے تم اپنے لئے مصیبت کیوں لانا چاہتے ہو؟ تُم اور یہوداہ تباہ ہو
جاؤگے۔“
۲۰ لیکن امصیاہ نے سُننے سے انکار کیا یہ خُدا کی طرف سے ہوا۔ خُدا کی
مرضی تھی کہ اِسرائیلی یہوداہ کو شکست دے کیونکہ یہوداہ کے لوگ اُن
دیوتاؤں کی پرستش کررہے تھے جیسا کہ ادوم کے لوگ کرتے تھے۔
۲۱ اس لئے اِسرائیل کا بادشاہ یوآس یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ سے
آمنے سامنے بیت شمس کے شہر میں ملا۔ بیت شمس یہوداہ میں ہے۔

۲۲ اسرائیل نے یہوداہ کو شکست دی۔ یہوداہ کا ہر آدمی اپنے گھر بھاگ
گئے۔ ۲۳ یہوآس نے بیت شمس میں امصیاہ کو پکڑ لیا اور اُس کو یروشلم
لے آیا۔ امصیاہ کے باپ کا نام یوآس تھا۔ یہوآس کے باپ کا نام یہوآخز
تھا۔ یہوآس نے ۶۰۰ فٹ لمبی یروشلم کی دیوار کے حصّے کو جو افرائیم
پھاٹک سے کونے کے پھاٹک تک تھی گرادیا۔ ۲۴ تب یوآس نے خُدا
کی ہیکل کا سونا چاندی اور کئی دوسرے سامان لے لیا۔ عوبید ادوم اُن
چیزوں کا ذمّہ دار تھا لیکن یوآس نے وہ تمام چیزیں لے لیں۔ یوآس نے
بادشاہ کے محل سے خزانے بھی لئے تب یوآس نے کُچھ آدمیوں کو بطور
قیدی لیا اور واپس سامریہ گیا۔
۲۵ اسرائیل کے بادشاہ یہوآخز کے بیٹے یہوآس کے مرنے کے بعد
امصیاہ ۱۵ سال رہا۔ امصیاہ کا باپ یوآس یہوداہ کا بادشاہ تھا۔
۲۶ دُوسری چیزیں جو شروع سے آخر تک امصیاہ نے کیں وہ سب
"تاریخ سلاطین یہوداہ اِسرائیل" نامی کتاب میں لکھا ہے۔ ۲۷ جب
امصیاہ خُداوند کی اطاعت سے رک گیا۔ یروشلم میں لوگوں نے اُس کے
خلاف ایک منصوبہ بنایا تو وہ شہر لکیس کو بھاگ گیا لیکن لوگوں نے آدمیوں
کو لکیس کو بھیجا اور اُنہوں نے وہاں امصیاہ کو مارڈالا۔ ۲۸ تب وہ امصیاہ
کی لاش کو گھوڑے پر لے گئے اور اُسے اُس کے آباء واجداد کے ساتھ یہوداہ
میں دفنایا۔

یہوداہ کا بادشاہ عُزّیاہ

۲۶ تب یہوداہ کے لوگوں نے عُزّیاہ کو امصیاہ کی جگہ نیا
بادشاہ چُنا۔ امصیاہ عُزّیاہ کا باپ تھا۔ جب یہ واقعہ ہوا
اُس وقت عُزّیاہ ۱۶ سال کا تھا۔ ۲ عُزّیاہ نے دوبارہ ایلوت کے شہر کو
بنایا اور اُسے واپس یہوداہ کو دیا۔ عُزّیاہ نے امصیاہ کے مرنے کے بعد جب
وہ اسکے آباء واجداد کے ساتھ دفن ہوا تو یہ کیا۔
۳ عُزّیاہ کی عمر ۱۶ سال تھی جب وہ بادشاہ بنا۔ اُس نے یروشلم میں
۵۲ سال حکومت کی۔ اُس کی ماں کا نام یکولیاہ تھا۔ یکولیاہ یروشلم کی
تھی۔ ۴ عُزّیاہ نے وہی کیا جو خُداوند نے چاہا تھا اُس نے خُدا کی اطاعت اُسی
طرح کی جسطرح اُس کے باپ امصیاہ نے کی۔ ۵ عُزّیاہ نے زکریاہ کی
زندگی میں خُدا کے راستے پر چلا۔ زکریاہ نے عُزّیاہ کو تعلیم دی تھی کہ خُداوند
خُدا کی عزّت اور اُس کی اطاعت کس طرح کرنی چاہئے۔ جب عُزّیاہ نے
خُداوند خُدا کی اطاعت کی تو اُس کو کامیابی ملی۔
۶ عُزّیاہ نے فلسطینی لوگوں کے خِلاف ایک جنگ لڑی۔ اُس نے
جات اور یبنہ اور اشدود شہروں کی دیواریں گرادیں۔ عُزّیاہ نے اشدود
شہر کے پاس اور فلسطینی لوگوں کے درمیان دوسری جگہوں پر شہر
بسائے۔ ۷ خُدا نے عُزّیاہ کو فلسطینیوں سے اور جور بعل کے شہر میں اور
میونی میں رہنے والے عرب لوگوں سے لڑنے میں مدد کی۔ ۸ عمّونی عُزّیاہ
کو خراج تحسین دیتے تھے۔ عُزّیاہ کا نام مصر کی سرحد تک مشہور ہوا
کیونکہ وہ بہت طاقتور ہو گیا تھا۔
۹ عُزّیاہ نے یروشلم میں کونے کے پھاٹک اور وادی کے پھاٹک اور
جہاں دیوار مڑتی تھی وہاں مینار بنوائے۔ اور اس نے اسے فصیلدار
بنایا۔ ۱۰ عُزّیاہ نے ریگستان میں مینار بنوائے اُس نے بہت سے کنویں
بھی کھدوائے۔ اُس کے پاس پہاڑی دامن اور میدانی علاقوں میں بہت سے
مویشی تھے۔ اس کے پاس پہاڑوں اور زرخیزی علاقوں میں کسان تھے اُس
نے ایسے آدمیوں کو بھی رکھا تھا جو ان کھیتوں کی نگرانی کرتے تھے جن میں
انگور ہوتے تھے۔ اُس کو زراعت سے لگاؤ تھا۔
۱۱ عُزّیاہ کے پاس تربیت یافتہ فوج تھی۔ اسکے سکریٹری یعی ایل
اور عہدیدار معسیاہ نے سپاہیوں کو منظم کیا اور انہیں گنا اور انہیں حنانیاہ جو
کہ بادشاہ کا ایک عہدیدار تھا کے رہنمائی میں مختلف گروہوں میں بانٹ
دیا۔ ۱۲ سپاہیوں کے اوپر ۲،۶۰۰ قائدین تھے۔ ۱۳ وہ خاندانی
قائدین ۳۰۷،۵۰۰ فوجی آدمیوں کے داروغہ تھے جو بڑی طاقت سے
لڑتے تھے۔ اُن سپاہیوں نے دُشمنوں کے خِلاف بادشاہ کی مدد کی
تھی۔ ۱۴ عُزّیاہ نے فوج کو ڈھالیں، برچھے سر کے ٹوپ، زرہ بکتر،
کمان، اور گوپھن کے پتّھر دیئے تھے۔ ۱۵ یروشلم میں عُزّیاہ نے جو
مشینیں بنوائیں وہ ہوشیار لوگوں کی ایجاد تھی۔ اُن مشینوں کو میناروں پر
اور دیواروں کے کونوں پر رکھا گیا تھا۔ اُن مشینوں کا استعمال تیر چلانے
اور بڑے پتھروں کو پھینکنے کے لئے کیا جاتا تھا۔ عُزّیاہ مشہور ہوا دور دراز کی
جگہوں کے لوگ اُس کے نام سے واقف ہوئے۔ اُسکے پاس بڑی مدد تھی اور
وہ طاقتور بادشاہ ہوگئے۔
۱۶ لیکن جب عُزّیاہ طاقتور ہو گیا تو اُس کے غرور نے اُس کو تباہ
کیا۔ وہ خداوند اپنے خدا کے خلاف گناہ کیا۔ وہ خُداوند کی ہیکل میں اور
قربان گاہ میں بخور جلانے کے لئے گیا۔ ۱۷ کاہن عزریاہ اور ۸۰ بہادر
کاہن جو خُداوند کی خدمت کرتے تھے وہ عُزّیاہ کے ساتھ ہیکل میں گئے۔
۱۸ وہ لوگ عُزّیاہ کے روبرو ہوئے۔ اُنہوں نے اُسکو کہا، "عُزّیاہ! یہ تُمہارا
کام نہیں ہے کہ خُداوند کے لئے خوشبو جلائے۔ ایسا کرنا تُمہارے لئے اچّھا
نہیں۔ وہ کاہنوں اور ہارون کی نسل ہی ہیں جو خُداوند کے لئے خوشبو
جلاتے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جو مقدس خدمت اور خوشبو جلانے کے لئے
مخصوص کئے گئے ہیں۔ مُقدّس ترین جگہ سے باہر جاؤ تُم اطاعت گذار نہیں
رہے خُداوند خُدا تُم کو اُس کے لئے عزّت نہیں دے گا!"
۱۹ لیکن عُزّیاہ غصّہ میں آیا اُس کے ہاتھ میں خوشبو جلانے کے لئے
کٹورا تھا جس وقت عُزّیاہ کاہنوں پر غصّہ میں تھا۔ اُس وقت اُس کی پیشانی

پر کوڑھ پھوٹ پڑا۔ یہ واقعہ خُداوند کی ہیکل میں بخور کی قربان گاہ پر کاہنوں
کے سامنے ہوا۔ ۲۰ کاہنوں کا قائد عزریاہ اور تمام کاہنوں نے عُزّیاہ
کو دیکھا وہ اس کی پیشانی پر جذام دیکھ سکتے تھے کاہنوں نے جلدی سے عزیاہ
کو ہیکل کے باہر جانے کے لئے مجبور کیا۔ عُزّیاہ نے خود جلدی کی کیونکہ
خُداوند نے اُسکو سزادی تھی۔ ۲۱ کیونکہ بادشاہ عُزّیاہ مرنے تک کوڑھ
کی بیماری میں مبتلا رہا اور وہ ایک الگ گھر میں رہتا تھا وہ خُداوند کی ہیکل
کے اندر داخل نہیں ہوسکتا تھا۔ عُزّیاہ کے بیٹے یوتام نے شاہی محل کے
آدمیوں کو قابو میں رکھا اور حکمران بن گیا۔

۲۲ دُوسری چیزیں شروع سے آخر تک جو عُزّیاہ نے کیں وہ اموز
کے بیٹے یسعیاہ نبی نے لکھی ہیں۔ ۲۳ عُزّیاہ مرگیا اور اُسکے آباءواجداد کے
قریب دفن ہوا۔ عُزّیاہ کو باشاہوں کے قبرستان کے قریب دفنایا
گیا کیونکہ لوگوں نے کہا، "عُزّیاہ کو کوڑھ ہے۔" یوتام عُزّیاہ کی جگہ نیا
بادشاہ ہوا۔ یوتام عُزّیاہ کا بیٹا تھا۔

یہوداہ کا بادشاہ یوتام

۲۷ یوتام جب بادشاہ ہوا تو وہ ۲۵ سال کا تھا۔ اُس نے
یروشلم میں ۱۶ سال حکومت کی۔ اُس کی ماں کا نام یرُوسہ
تھا۔ یرُوسہ صدوق کی بیٹی تھی۔ ۲ یوتام نے وہی کیا جو خُداوند نے چاہا۔ وہ
اُس کے باپ عُزّیاہ کی طرح خُدا کی اطاعت کی لیکن یوتام خُداوند کی ہیکل
میں خوشبوئیں جلانے کے لئے داخل نہیں ہوا جیسا کہ اُسکے باپ نے کیا
تھا۔ لیکن لوگوں نے گناہ کرنا جاری رکھا۔
۳ یوتام نے خُداوند کی ہیکل کے اُوپری دروازہ کو دوبارہ بنایا۔ اُس
نے عوفل نامی جگہ پر دیوار پر بہت سے کام کئے۔ ۴ یوتام نے یہوداہ کے
پہاڑی ریاست میں بھی شہر بنائے۔ یوتام نے جنگل میں مینار اور قلعے
بنوائے۔ ۵ یوتام نے عمّونی لوگوں کے بادشاہ اور اُس کی فوج کے خلاف
بھی لڑا اور اُنہیں شکست دی۔ اس لئے ہر سال تین سالوں تک عمّونی
لوگوں نے یوتام کو ۳/۴ ۳ ٹن چاندی، ۶۲،۰۰۰ بوشل گیہوں اور
۶۲،۰۰۰ بوشل بارلی دیئے۔

۶ یوتام طاقتور ہوگیا۔ کیونکہ اُس نے خُداوند اپنے خُدا کی مرضی کے
مطابق اُس کے حکم کی اطاعت گذاری کی۔ ۷ دُوسری چیزیں جو یوتام
نے کیں اور اُس کی جنگوں کے تعلق سے "تاریخ سلاطین اسرائیل
اوریہوداہ" نامی کتاب میں لکھا ہے۔ ۸ یوتام جب بادشاہ ہوا تو اُس کی عمر
۲۵ سال تھی۔ اُس نے یروشلم میں ۱۶ سال حکومت کی۔ ۹ تب یوتام
مرگیا اور اُس کے آباء واجداد کے ساتھ دفنایا گیا۔ لوگوں نے اُسکو شہر داؤد
میں دفنایا۔ یوتام کا بیٹا آخز اسکی جگہ پر بادشاہ ہوا۔

یہوداہ کا بادشاہ آخز

۲۸ جب آخز بادشاہ ہوا تو وہ ۲۰ سال کا تھا۔ اُس نے یروشلم
میں ۱۶ سال حکومت کی۔ آخز اپنے آباءواجداد داؤد کی
طرح سچّائی سے نہیں رہا جیسا کہ خُداوند نے چاہا تھا۔ ۲ آخز اسرائیلی
بادشاہوں کے بُرے راستوں پر چلا۔ اُس نے بعل دیوتا کی عبادت کے لئے
مورتیاں بنانے کے لئے سانچے کا استعمال کیا۔ ۳ آخز نے بن ہنوم کی
وادی میں خوشبوئیں جلائیں۔ اُس نے اپنے بیٹوں کو آگ میں جلاکر قربانی
پیش کی اُس نے وہ تمام خوفناک گناہ جسے اُس ریاست میں رہنے والے
آدمیوں نے کیا تھا۔ خُداوند نے اُن آدمیوں کو باہر جانے کے لئے مجبور کیا
تھا جب اسرائیل کے لوگ اُس سرزمین پر آئے تھے۔ ۴ آخز نے قربانی
پیش کی اور پہاڑی پر اعلیٰ جگہوں پر اور ہر درخت کے نیچے خُوشبوئیں
جلائیں۔

۵-۶ آخز نے گناہ کئے اِس لئے خُداوند اُس کے خُدا نے ارام کے
بادشاہ کو اُسے شکست دینے دیا۔ ارام کے بادشاہ اور اُس کی فوج نے آخز کو
شکست دی اور یہوداہ کے کئی لوگوں کو قیدی بنایا۔ ارام کے بادشاہ نے
اُن قیدیوں کو شہر دمشق لے گیا۔ خُداوند نے اسرائیل کے بادشاہ فقح کو
بھی آخز کو شکست دینے دیا۔ فقح کے باپ کا نام رملیاہ تھا۔ فقح اور اُسکی فوج
نے ایک دن میں یہوداہ کے ۱۲۰،۰۰۰ بہادر سپاہیوں کو مار ڈالا۔
کیونکہ اُسنے خُداوند خُدا کے احکام کو نہیں مانا جسکی تعمیل اُنکے
آباءواجداد کرتے تھے۔ ۷ زکری افرائیم کا ایک بہادر فوجی تھا۔ زکری نے
بادشاہ آخز کے بیٹے معسیاہ کو، بادشاہ کے محل کے زیرنگراں عہدیدار
عزریقام کو اور بادشاہ کے دوم سپہ سالار القانہ کو مار ڈالا۔
۸ اسرائیلی فوج نے یہوداہ میں رہنے والے اُنکے ۲۰۰،۰۰۰ رشتہ
داروں کو پکڑا۔ اُنہوں نے عورتیں، بچّے اور یہوداہ سے بہت قیمتی چیزیں
لیں۔ اسرائیلی اُن قیدیوں اور اُن چیزوں کو سامریہ شہر کو لے گئے۔
۹ لیکن وہاں خُداوند کے نبیوں میں سے ایک وہاں تھا۔ اُس نبی کا نام
عودید تھا۔ عویدد اسرائیلی فوج سے ملا جو سامریہ واپس آئی۔ عویدد نے
اسرائیل کی فوج سے کہا، "خُداوند خُدا جسکی تُمہارے آباء واجداد نے
اطاعت کی اُس نے تُم کو یہوداہ کے لوگوں کو شکست دینے دیا کیونکہ وہ اُن
پر غصّہ میں تھا۔ تُم نے یہوداہ کے لوگوں کو بہت کمینگی سے سزادی اور
مار ڈالا اب خُدا تُم پر غصّہ میں ہے۔ ۱۰ تُم یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کو
غلاموں کی طرح رکھنے کا منصوبہ بنارہے ہو تُم لوگوں نے بھی خُداوند اپنے
خُدا کے خلاف گناہ کیا ہے۔ ۱۱ اب میری بات سُنو، "اپنے جن بھائی
بہنوں کو تُم لوگوں نے قیدی بنایا ہے اُنہیں واپس کردو یہ کرو کیونکہ
خُداوند کا بھیانک غصّہ تُمہارے خِلاف ہے۔

۱۲ تب افرائیم کے چند قائدین نے اسرائیل کے فوجوں کو جنگ
سے گھر واپس ہوتے دیکھاوہ قائدین اِسرائیل کے فوجوں سے ملے اور
اُنہیں انتباہ دیا وہ قائدین یہوحنان کا بیٹا عزریاہ، سلیموت کا بیٹا برکیاہ،
سلوم کا بیٹا یحزقیاہ اور خدلی کا بیٹا عماسا تھے۔ ۱۳ اُن قائدین نے
اِسرائیلی سپاہیوں سے کہا، ”یہوداہ سے قیدیوں کو یہاں مت لاؤ۔ اگر تم
ایسا کرو تو یہ ہم لوگوں کو خُداوند کے خلاف بُرا گناہ کرنے کے برابر ہوگا
اور وہ ہمارے گناہ اور قصور کے خلاف اور بُرا کرے گا۔ اور خُداوند ہم
لوگوں کے خلاف بہت غصّہ کرے گا!“
۱۴ اس لئے فوجوں نے قیدیوں اور قیمتی چیزوں کو اُن قائدین اور
اِسرائیل کے لوگوں کو دے دیا۔ ۱۵ قائدین (یحزقیاہ برکیاہ ، اور
عماسا) کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے قیدیوں کی مدد کی اُن چاروں آدمیوں
نے کپڑوں کو لیا جو اسرائیلی فوج نے لئے تھے اور اُسے اُن لوگوں کو دیا
جو ننگے تھے۔ اُن قائدین نے اُن لوگوں کو جوتے بھی دیئے۔ اُنہوں نے
یہوداہ کے قیدیوں کو کُچھ کھانے پینے کو دیا۔ اُنہوں نے اُن لوگوں کو تیل
کی مالش کی تب افرائیم کے قائدین نے کمزور قیدیوں کو خچّروں پر چڑھایا
اور اُن کو اُن کے گھر یریحو اُن کے خاندان کے پاس بھیجا۔ یریحو کا نام تاڑ
کے درختوں کا شہر تھا تب وہ چاروں قائدین اپنے گھر سامریہ کو واپس
ہوئے۔
۱۶-۱۷ اُسی وقت ادوم کے لوگ پھر آئے اُنہوں نے یہوداہ کے
لوگوں کو شکست دی ادومیوں نے لوگوں کو قیدی بنایا اور قیدیوں کی طرح
لے گئے۔ اِس لئے بادشاہ آخز نے اسور کے بادشاہ سے مدد کے لئے پوچھا۔
۱۸ فلسطینی لوگوں نے بھی جنوبی یہوداہ اور پہاڑی شہروں پر حملہ کیا۔
فلسطینیوں نے بیت شمس ایالون ، جدیروت ،سوکو، تمنہ اور جمضو کے
شہروں پر قبضہ کرلیا۔ اُنہوں نے اُن شہروں کے نزدیک کے گاؤں پر بھی
قبضہ کرلیا۔ پھر اُن شہروں میں فلسطینی رہنے لگے۔ ۱۹ خُداوند نے یہوداہ
کو مصیبت دی۔ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ آخز نے یہوداہ کے لوگوں کو گناہ
کرنے کے لئے اُکسایا۔ وہ خُداوند کا بہت نافرمان تھا۔ ۲۰ اسور کا بادشاہ
تگلت پلناصر آیا اور آخز کو مدد دینے کی بجائے تکلیف دیا۔ ۲۱ آخز نے کُچھ
قیمتی چیزیں خُداوند کی ہیکل اور شاہی محل اور شہزادوں کے محل سے لیا۔
آخز نے اُن چیزوں کو اسور کے بادشاہ کو دیں لیکن اُس نے آخز کی مدد نہیں
کی۔
۲۲ آخز کی پریشانیوں کے وقت اُس نے اور زیادہ بُرے گناہ کئے
اور خُداوند کا اور زیادہ نافرمان ہوگیا۔ ۲۳ اُس نے دمشق کے لوگوں کی
پرستش والے خُداؤں کو قربانی پیش کی۔ دمشق کے لوگوں نے آخز کو
شکست دی۔ اِس لئے اُس نے دِل میں سوچا، ”ارام کے لوگوں کے خداؤں
کی پرستش نے اُنہیں مدد دی اگر میں اُن خُداؤں کو قربانی پیش کروں تو
ممکن ہے وہ میری بھی مدد کریں۔“ آخز نے اُن خُداؤں پر پیش کی۔ لیکن یہ
سب بت اسکو اور سارے اسرائیلیوں کو گناہ کرانے کا سبب بنا۔
۲۴ آخز نے خُدا کی ہیکل سے چیزوں کو جمع کیا اور اُنہیں توڑ کر
ٹکڑے کردیا تب اُس نے خُداوند کی ہیکل کی دروازوں کو بند کردیا۔ اُس
نے قربان گاہیں بنائیں اور اُنہیں یروشلم کی ہر گلی کے کونے پر رکھا۔
۲۵ آخز نے یہوداہ کے ہر شہر میں خوشبوئیں جلانے اور دُوسرے خُداؤں
کی پرستش کرنے کے لئے اعلیٰ جگہ بنایا۔ آخز نے خداوند اپنے آباءواجداد کے
خدا کو ناراض کیا۔
۲۶ دُوسری چیزیں جو آخز نے شروع سے آخر تک کیں وہ ”تاریخ
سلاطین یہوداہ و اسرائیل“ نامی کتاب میں لکھا ہے۔ ۲۷ آخز مر گیا اور اُس
کے آباءواجداد کے ساتھ دفن کیا گیا۔ لوگوں نے آخز کو شہر یروشلم میں
دفن کیا لیکن اُنہوں نے آخز کو اُس قبرستان میں نہیں دفن کیا جہاں
اِسرائیل کے بادشاہ دفن کئے گئے تھے۔ حزقیاہ آخز کی جگہ نیا بادشاہ ہوا۔
حزقیاہ آخز کا بیٹا تھا۔

یہوداہ کا بادشاہ حزقیاہ

۲۹ حزقیاہ جب ۲۵ سال کا تھا تو وہ بادشاہ ہوا۔ اُس نے
۲۹ سال تک یروشلم میں حکومت کی۔ اُس کی ماں کا نام
ابیاہ تھا۔ ابیاہ زکریاہ کی بیٹی تھی۔ ۲ حزقیاہ اُسی طرح رہا جس طرح خُداوند
نے چاہا تھا وہی کیا۔ اُس نے اپنے آباءواجداد داؤد کی طرح جو مناسب تھا وہ
کیا۔
۳ حزقیاہ نے خُداوند کی ہیکل کے دروازوں کو مرمت کروایا اور اُنہیں
مضبوط کیا۔ حزقیاہ نے ہیکل کو پھر کھولا۔ اُس نے بادشاہ ہونے کے بعد
سال کے پہلے مہینے میں یہ کیا۔ ۴-۵ حزقیاہ نے کاہنوں اور لاوی لوگوں
کی ایک ساتھ نشست بٹھائی وہ ہیکل کی مشرقی جانب کُھلے صحن میں مجلس
میں شامل ہوا۔ حزقیاہ نے اُن سے کہا، ”میری سُنو! لاوی لوگو! مُقدّس
خدمت کے لئے اپنے کو تیّار کرو۔ خُداوند خُدا کی ہیکل کی مُقدّس خدمت
کے لئے تیّار کرو۔ وہ خُدا ہے جس کے احکام کی تعمیل تُمہارے آباء واجداد
نے کی۔ ہیکل سے اُن چیزوں کو باہر نکالو جو وہاں کے لئے نہیں ہیں۔ وہ
چیزیں ہیکل کو پاک نہیں کرتیں۔ ۶ ہمارے آباء و اجداد نے بغاوت کی
اور خداوند ہمارے خدا کی نظر میں بُرا کام کیا۔ انہوں نے خداوند کو چھوڑ
دیا اور اس کے مسکن سے منہ موڑ لیا اور اپنی پیٹھ اسکی طرف کرلی۔
۷ اُنہوں نے ہیکل کے پیش دہلیز کے دروازے بند کردیئے۔ اور شمعوں
کو بُجھادیا۔ اُنہوں نے خوشبوؤں کو جلانا اور اِسرائیل کے خُدا کے مُقدّس

جگہ میں جلانے کی قربانی پیش کرنا بند کردیا۔ ۸ اس لئے خُداوند یہوداہ اور
یروشلم کے لوگوں پر بہت غصّہ کیا۔ خُداوند نے اُنہیں سزادی۔ دُوسرے
لوگ ڈر گئے اور پریشان ہوئے جب اُنہوں نے دیکھا کہ خُداوند نے یہوداہ اور
یروشلم کے لوگوں کے ساتھ کیا کیا۔ یہوداہ کے لوگوں کی قسمت کو دیکھ کر
وہ لوگ حیرت زدہ ہو کر اپنے سر ہلائے۔ تم جانتے ہو یہ چیزیں سچ ہیں۔ تُم
اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہو۔ ۹ اور اسی لئے ہمارے آباء واجداد جنگ میں
مارے گئے۔ ہمارے بیٹے اور بیٹیاں اور بیویوں کو قید کر لئے گئے۔
۱۰ اِس لئے اب میں حزقیاہ نے طئے کیا کہ خداوند اسرائیل کا خدا سے
معاہدہ کروں تب وہ ہم پر مزید غصہ نہ ہوگا۔ ۱۱ اِس لئے میرے بیٹو!
کاہن نہ بنو اور مزید وقت خراب نہ کرو۔ خُداوند نے تُمہیں اُس کی خدمت
کے لئے چُنا ہے۔ اُس نے تُمہیں ہیکل میں خدمت کرنے کے لئے اور
خوشبوئیں جلانے کے لئے چُنا۔"

۱۲-۱۴ یہ لاویوں کی فہرست ہے جو وہاں تھے اور کام شروع
کئے۔ قہات کے خاندان سے عماسی کا بیٹا محت اور عزریاہ کا بیٹا یوایل
تھا۔ مراری کے خاندان سے عبدی کا بیٹا قیس اور یہلل ایل کا بیٹا عزریاہ
تھا۔ جیرشونی خاندان سے زمّہ کا بیٹا یوآخ اور یوآخ کا بیٹا عدن تھا۔
الیصفن کی نسل سے سمری اور یعوایل تھے۔ آسف کی نسلوں سے زکریاہ اور
متنیاہ تھے۔ ہیمان کی نسلوں سے یحی ایل اور سمعی تھے یدوتون کی نسل
سے سمعیاہ اور عزّی ایل تھے۔ ۱۵ تب اُن لاویوں نے اُن کے بھائیوں
کو ایک ساتھ جمع کیا اور اُنہیں ہیکل میں مُقدس خدمت کے لئے تیّار رکھا۔
اُنہوں نے بادشاہ کے احکام کی تعمیل کی جو خُداوند کی طرف سے تھی۔ وہ
خُداوند کی ہیکل میں صفائی کے لئے گئے۔ ۱۶ کاہن خُداوند کی ہیکل کے
اندرونی حصّہ کی صفائی کے لئے گئے۔ اُنہوں نے سب نجس چیزوں کو
لئے اور اسے خداوند کی ہیکل کے آنگن میں لے آئے۔ پھر لاویوں نے نجس
چیزوں کو قدرون کی وادی میں لے گئے۔ ۱۷ پہلے مہینے کے پہلے دِن
لاویوں نے خُود کو مُقدس خدمت کے لئے تیّار کرنے لگے مہینے کے آٹھویں
دن لاوی خداوند کی ہیکل کے پیش دہلیز پر آئے۔ پھر اور آٹھ دن تک وہ
خُداوند کی ہیکل کو مُقدس استعمال کے لئے صاف کئے اور اُنہوں نے پہلے
مہینے کے سولھویں دن کام ختم کئے۔

۱۸ تب وہ بادشاہ حزقیاہ کے پاس گئے اور اُس سے کہا، "بادشاہ
حزقیاہ! ہملوگوں نے خُداوند کے تمام ہیکل اور جلانے کا نذرانہ کے لئے
قربان گاہ کو سبھی برتنوں کے ساتھ صاف کردیا۔ ہم لوگوں نے مقدس
روٹی کے میز اور اسکے ساتھ استعمال ہونے والے اوزاروں کو بھی صاف کر
دیا۔ ۱۹ اُس وقت جب آخز بادشاہ تھا تو اُس نے خُدا کے خِلاف کیا۔ اُس
نے کئی چیزوں کو جو ہیکل میں تھیں پھینک دیا۔ لیکن ہم نے اُن چیزوں
کو مرمّت کیا اور انکو مقدس کام کے لئے پاک کیا۔ اور وہ اب خُداوند کی قربان
گاہ کے سامنے ہے۔"

۲۰ دوسرے دن صبح سویرے بادشاہ حزقیاہ اٹھا اور شہر کے تمام
عہدیداروں کو جمع کیا اور خُداوند کی ہیکل کو گیا۔ ۲۱ وہ سات بیل، سات
مینڈھے سات میمنے اور سات چھوٹے بکرے لائے۔ وہ جانور یہوداہ کی
حکومت کے لئے مُقدس جگہ کو پاک کرنے کے لئے اور یہوداہ کے لوگوں کے
لئے گناہ کا نذرانہ تھا۔ بادشاہ حزقیاہ نے ہارون کی نسل کے کاہنوں کو حکم
دیا کہ وہ اُن جانوروں کو خُداوند کی قربان گاہ پر چڑھائیں۔ ۲۲ اس لئے
کاہنوں نے بیلوں کو مار ڈالا اور اُن کا خون رکھ لیا تب اُنہوں نے بیلوں کا
خون قربان گاہ پر چھڑکا پھر کاہنوں نے مینڈھوں کو مارا اور قربان گاہ پر
مینڈھے کا خون چھڑکا۔ پھر آخر کار وہ لوگ میمنوں کو قربانی کیا اور اُن کا
خون قربان گاہ پر چھڑکا۔ ۲۳-۲۴ تب کاہن بکروں کو بادشاہ اور ایک
ساتھ جمع لوگوں کے سامنے لائے، بکرے گناہوں کے بدلے نذرانہ تھے۔
کاہنوں نے اپنے ہاتھ بکروں پر رکھے اور اُنہیں مارا۔ کاہنوں نے بکروں کے
خُون سے قربان گاہ پر گناہ کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے یہ تمام اسرائیل
کے کفّارہ کے لئے کیا۔ بادشاہ نے کہا، "جلانے کا نذرانہ اور گناہ کا نذرانہ
تمام اِسرائیل کے لوگوں کے لئے دینا ہوگا۔

۲۵ بادشاہ حزقیاہ نے لاویوں کو خُداوند کی ہیکل میں منجیروں،
طنبوروں اور وینا کے ساتھ رکھا جیسا داؤد، بادشاہ کا نبی، جاد اور ناتن نبی
نے حکم دیا تھا۔ یہ حکم خُداوند کی طرف سے اُس کے نبیّوں کے ذریعہ آیا
تھا۔ ۲۶ اِس لئے لاوی داؤد کے آلات موسیقی کے ساتھ تیّار کھڑے تھے
اور کاہن اپنے بِگل کے ساتھ تیّار تھے۔ ۲۷ تب حزقیاہ نے جلانے کی
قربانی کو قربان گاہ پر پیش کرنے کا حکم دیا۔ جب جلانے کی قربانی دینا
شروع ہوا خُداوند کے لئے گانا بھی شروع ہوا۔ بگل بجے اور اسرائیل کے
بادشاہ داؤد کے آلات موسیقی بجنے لگے۔ ۲۸ ساری مجلس جھک گئی
موسیقار گائے اور بِگل بجانے والے اُن کے بِگل اُس وقت تک بجائے
جب تک جلانے کی قربانی پوری نہ ہوئی۔

۲۹ قربانی کے پُورا ہونے کے بعد بادشاہ حزقیاہ اور اُس کے ساتھ
سب لوگ جھکے اور اُنہوں نے عبادت کی۔ ۳۰ بادشاہ حزقیاہ اور اُس کے
عہدیداروں نے لاویوں کو خُداوند کی تعریف کی ہدایت کی اُنہوں نے
ترانے گائے جو داؤد اور بنی آسف نے لکھے تھے۔ اُنہوں نے خُدا کی حمد کی
اور خُوش ہوئے۔ وہ سب جھکے اور خُدا کی عبادت کئے۔ ۳۱ حزقیاہ نے
کہا، "یہوداہ کے لوگو اب تُم خُود کو خُداوند کے حوالے کئے ہو۔ نزدیک آؤ
اور قربانیاں لے آؤ اور شکرانے کا نذرانہ خداوند کی ہیکل میں پیش کرو۔"
تب لوگ قربانیاں لائے اور پیش کر کے شکریہ ادا کئے کوئی آدمی جو چاہتا تھا

وہ قربانی لایا۔ ۳۲ مجلس کی طرف سے ہیکل میں لائی گئی قربانیاں یہ ہیں:
۷۰ بیل، ۱۰۰ مینڈھے اور ۲۰۰ میمنے یہ تمام جانور خُداوند کے لئے
قربانی دیئے گئے۔ ۳۳ خُداوند کے لئے مُقدّس نذرانہ ۶۰۰ بیل اور
۳۰۰۰ مینڈھے بکرے تھے۔ ۳۴ لیکن وہاں کافی تعداد میں کاہن نہیں
تھے جو جانوروں کے چمڑے اُتار سکیں اور تمام جانوروں کو کاٹ سکیں اِس
لئے اُن کے رشتہ دار اور لاویوں نے اُن کی مدد اُس وقت تک کئے جب تک
کام پُورا نہ ہوا۔ وہ لوگ اسے اس وقت تک کیا جب تک کاہن مقدّس
خدمت کے لئے تیار نہیں ہوئے تھے۔ لاوی لوگ مقدس خدمت کے لئے
اپنے آپ کو تیار کرنے میں کاہنوں سے زیادہ سنجیدہ تھے۔ ۳۵ وہاں
جلانے کا نذرانہ، ہمدردی کے نذرانے کی چربی اور مئے کا نذرانہ بہ کثرت
تھا۔ سلئے خداوند کی ہیکل میں پھر سے خدمت گذاری شروع ہوئی۔
۳۶ حزقیاہ اور سب لوگ اُن چیزوں کے لئے خُوش تھے جن کو خُداوند نے
اپنے لوگوں کے لئے تیار کئے تھے۔ اور وہ خوش تھے کہ ہر چیز بہت جلدی
کرلی گئی تھی۔

حزقیاہ فسح کی تقریب مناتا ہے

۳۰ حزقیاہ نے اِسرائیل اور یہوداہ کے تمام لوگوں کو پیغام
بھیجا اُس نے افرائیم اور منسّی کو بھی خطوط بھیجا۔ حزقیاہ
نے اُن تمام لوگوں کو یروشلم میں خُداوند کی ہیکل میں آنے کے لئے
دعوت دی۔ تاکہ وہ تمام فسح کی عید مناسکیں۔ ۲ بادشاہ حزقیاہ اور اُس
کے عہدیدار اور تمام یروشلم کے لوگ اس معاملے پر بات چیت کی اور طے
کیا کہ فسح دوسرے مہینے میں منانا چاہئے۔ ۳ وہ لوگ فسح کی تقریب مقررہ
وقت پر نہیں مناسکے۔ کیونکہ کئی کاہن خُود کو مُقدّس خدمت کے لئے تیّار
نہ کرسکے تھے۔ اور دُوسری وجہ یہ تھی کہ لوگ یروشلم میں جمع نہ ہوئے تھے۔
۴ یہ معاہدہ بادشاہ حزقیاہ اور ساری مجلس کو صحیح معلوم ہوا۔ ۵ اِس لئے
اُنہوں نے اِسرائیل میں ہر جگہ شہر بیر سبع سے لیکر دان شہر کے راستوں
تک یہ اعلان کیا۔ اُنہوں نے لوگوں سے کہا کہ یروشلم آئیں اور خداوند
اسرائیل کے خداکے لئے فسح کی تقریب منائیں۔ اِسرائیل کے لوگوں کا
ایک بڑے گروہ نے ایک عرصہ سے فسح کی تقریب اس طرح نہیں منایا
تھا۔ جس طرح موسیٰ کے اُصولوں نے منانے کے لئے کہا تھا۔ ۶ اس لئے
خبر رسانوں نے بادشاہ کے خطوط کو تمام یہوداہ اور اِسرائیل لے گئے اُن
خطوط میں یہ لکھا تھا:

”اِسرائیل کی اولاد! خُداوند خُدا کی طرف واپس آؤ جنہیں ابراہیم،
اسحاق اور اِسرائیل (یعقوب) مانتے تھے۔ پھر خُدا تُم لوگوں میں سے اس
کے پاس لوٹ آئے گا جو اسور کے بادشاہ کے قبضے سے بچ نکلا ہے۔ ۷ اپنے
باپ اور بھائیوں کی طرح نہ بنو۔ خُداوند اُن کا خُدا تھا لیکن وہ اُس کے
خلاف ہوگئے اِس لئے خُداوند نے اُن لوگوں کو ایک بے کار ملک بنادیا۔ تُم
اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہو۔ ۸ اپنے آباء واجداد کی طرح ضدّی نہ
بنو۔ بلکہ اپنے دِل کی چاہت سے خُداوند کی اطاعت کرو، مُقدّس ترین جگہ پر
آؤ۔ جسے خداوند نے ہمیشہ کے لئے مُقدّس بنایا ہے۔ تُمہارے خُداوند خُدا کی
خدمت کرو تب خُداوند کا خوفناک غصّہ تُم پر سے نکل جائے گا۔ ۹ اگر تُم
واپس آؤ گے اور خُداوند کی اطاعت کروگے تب تُمہارے رشتہ دار اور تُمہاری
اولاد کو اُن لوگوں سے رحم دلی ملے گی جنہوں نے اُن کو قیدی بنایا ہے اور
تُمہارے رشتہ دار اور بچّے اُس ملک میں واپس ہوں گے خُداوند تُمہارا خُدا
مہربان ہے اگر تُم اُس کے پاس واپس آؤ گے تو وہ تُم سے دور نہ ہوگا۔“

۱۰ قاصد افرائیم اور منسّی کے تمام علاقوں کے شہروں میں گئے۔ وہ
اتنی دور زبولون کے سارے علاقے میں گئے۔ لیکن لوگوں نے ان قاصدوں
کا مذاق اُڑایا اور ان پر ہنسے۔ ۱۱ لیکن آشر، منسّی اور زبولون کے کُچھ آدمی
اپنے آپ کو فرمانبردار بنایا اور یروشلم گئے۔ ۱۲ یہوداہ میں بھی خُدا کی
طاقت نے لوگوں کو یکجا کیا تاکہ وہ بادشاہ حزقیاہ اور اُس کے عہدیداروں کی
اطاعت کریں اُس طرح اُنہوں نے خُداوند کے کلام کی فرماں برداری کی۔
۱۳ کئی لوگ بغیر خمیری روٹی کی تقریب منانے ایک ساتھ یروشلم
میں دُوسرے مہینے میں آئے۔ یہ بہت بڑا مجمع تھا۔ ۱۴ اُن لوگوں نے
یروشلم میں جھوٹے خُداؤں کی قربان گاہوں کو ہٹادیا۔ اُنہوں نے جھوٹے
خُداؤں کے خوشبوئیں جلانے کی نذرانوں کی قربان گاہوں کو بھی ہٹادیا۔
اُنہوں نے اُن قربان گاہوں کو قدرون کی وادی میں پھینک دیا۔
۱۵ تب اُنہوں نے فسح کے میمنوں کو دُوسرے مہینے کے ۱۴ ویں دن
مارا۔ کاہن اور لاوی لوگ شرمندہ ہوئے* اُنہوں نے خود کو مُقدّس خدمت
کے لئے تیّار کیا۔ کاہن اور لاویوں نے جلانے کی قربانی خُداوند کی ہیکل
میں لائے۔ ۱۶ ہیکل میں وہ لوگ اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہوئے جیسا کہ
خُدا کے آدمی موسیٰ کی شریعت میں کہا گیا تھا۔ لاویوں نے کاہنوں کو خون
کا کٹورا دیا تب کاہنوں نے خون کو قربان گاہ پر چھڑکا۔ ۱۷ اِس گروہ
میں بہت سے لوگ ایسے تھے جنہوں نے خُود کو مُقدّس خدمت کے لئے تیّار
نہیں کیا تھا۔ اُنہیں فسح کی تقریب پر میمنوں کو مارنے کی اجازت نہ ملی۔
کیونکہ لاوی لوگ ہی ان تمام لوگوں کو جو کہ پاک نہ تھے فسح کے میمنے کو
مارنے کے ذمّے دار تھے۔ لاویوں نے ہر ایک میمنے کو خُداوند کے
لئے مقدّس کیا۔

شرمندہ ہوئے وہ لوگ شرمندہ ہوئے کیونکہ انلوگوں نے خداکے کام کو رد کیا۔

۱۸-۱۹ افرائیم، منسّی، اشکار اور زبولون کے کئی لوگوں نے فسح
کی تقریب کے لئے اپنے کو ٹھیک طرح سے تیار نہیں کیا تھا۔ اُنہوں نے
فسح کی تقریب موسیٰ کی شریعتوں کے مطابق صحیح طریقہ سے نہیں منائی۔
لیکن حزقیاہ اُن لوگوں کے لئے دُعا کی اس لئے حزقیاہ نے یہ دُعا کی "خُداوند
خُدا تُو اچھّا ہے یہ لوگ تیری عبادت صحیح طریقہ سے کرنا چاہتے تھے لیکن وہ
خُود کو اُصولوں کے مطابق پاک نہ کر سکے مہربانی سے اُن لوگوں کو معاف کر
تو خُدا ہے جس کو حکم کی تعمیل ہمارے آباءواجداد نے کی۔ اگر کسی نے
اپنے آپ کو مُقدّس ترین جگہ کے اُصولوں کے مطابق پاک نہیں کیا تو بھی
اُنہیں معاف کر۔ ۲۰ خُداوند نے بادشاہ حزقیاہ کی دُعا سُنی اور وہ لوگوں کو
شفا دیا۔ ۲۱ اِسرائیل کے بچّوں نے یروشلم میں بغیر خمیری روٹی کی
تقریب منائے وہ بہت خُوش تھے۔ لاویوں اور کاہنوں نے اپنی ساری
طاقت سے ہر روز خُداوند کی تعریف کی۔ ۲۲ بادشاہ حزقیاہ نے اُن تمام
لاویوں کی ہمّت بندھائی جو اچھّی طرح واقف ہو چکے تھے کہ خُداوند کی
خدمت کیسے کی جاتی ہے۔ لوگوں نے سات دن تک تقریب منائی اور
ہمدردی کا نذرانہ پیش کیا۔ اُنہوں نے اپنے آباءواجداد کی خُداوند خُدا کا
شکریہ ادا کیا اور حمد کی۔

۲۳ تمام لوگ اور سات دن ٹھہرنے سے اتفاق کئے وہ فسح کی تقریب
مناتے وقت سات دن تک بہت خُوش رہے۔ ۲۴ یہوداہ کے بادشاہ
حزقیاہ نے اُس مجلس کو ۱۰۰۰ بیل اور ۷۰۰۰ بھیڑ قربانی کرنے
کے لئے دیئے اور عہدیداروں نے ۱۰۰۰ بیل اور ۱۰،۰۰۰
بھیڑ دیئے۔ بہت سے کاہنوں نے اپنے آپ کو مُقدّس خدمت کے لئے تیّار
کیا۔ ۲۵ یہوداہ کی تمام مجلس، کاہن، لاوی لوگ، اسرائیل سے آنے
والے تمام مجلس اور وہ مسافر جو اسرائیل سے آئے تھے اور یہوداہ پہنچ چکے
تھے۔ تمام لوگ بے حد خُوش تھے۔ ۲۶ اس طرح یروشلم میں بہت خُوشی
تھی۔ اُس تقریب کی جیسی کوئی تقریب اسرائیل کے بادشاہ داؤد کے بیٹے
سُلیمان کے زمانے سے ابتک نہیں ہوئی تھی۔ ۲۷ کاہن اور لاوی لوگ
کھڑے ہوئے اور خُداوند سے لوگوں کو فضل دینے کے لئے پوچھا۔ اُن کی
دُعا جنّت میں خُداوند کی مقدس ترین جگہ تک پہنچی۔

بادشاہ حزقیاہ ترقی لاتا ہے

۳۱ فسح کی تقریب ختم ہوگئی۔ اِسرائیل کے جو لوگ فسح کی
تقریب کے لئے یروشلم میں تھے وہ یہوداہ کے شہروں کو
چلے گئے۔ تب اُنہوں نے پتّھر کی مورتیوں کو جو اُن شہروں میں تھے تباہ
کر دیا۔ اُن پتّھر کی مورتیوں کی پرستش جھوٹے خُداؤں کے طور کی جاتی
تھی۔ اُن لوگوں کے آشیرہ کے ستون کو بھی کاٹ ڈالا اور اُنہوں نے اعلیٰ
جگہوں اور قربان گاہوں کو بھی توڑ ڈالا جو بنیمین اور یہوداہ کے پُورے
ملکوں میں تھے۔ لوگوں نے افرائیم اور منّسی کے علاقہ میں بھی ویسا ہی کیا
لوگوں نے یہ اُس وقت تک کیا جب تک اُنہوں نے جھوٹے خُداؤں کی
تمام چیزوں کو تباہ نہ کر دیا۔ پھر سب اِسرائیلی اپنے گھروں کو واپس
ہو گئے۔

۲ لاویوں اور کاہنوں کو گروہوں میں تقسیم کیا گیا تھا اسلئے ہر گروہ اپنے
سونپے گئے کام کو انجام دے سکے تھے۔ تب بادشاہ حزقیاہ نے اُن گروہوں
سے اپنا کام دوبارہ شروع کرنے کے لئے کہا۔ اِس لئے لاویوں اور کاہنوں
نے پھر سے جلانے کا نذرانہ اور ہمدردی کا نذرانہ پیش کرنا شروع کیا۔
اُنکا کام ہیکل میں خدمت کرنا، گانا اور خُداوند کے دروازے پر حمد کرنا
تھا۔ ۳ حزقیاہ نے اپنے جانوروں میں سے کچھ کو جلانے کی قربانی کے لئے
پیش کیا۔ یہ جانور روزانہ جلانے کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے استعمال کئے
جاتے جو ہر صبح و شام دیئے جاتے۔ یہ جانور سبت کے دِن نئے چاند کی
تقریب اور دُوسرے مخصوص موقعوں پر پیش کئے جاتے۔ یہ اسی طرح کئے
جاتے تھے جیسا کہ خُداوند کی شریعت میں لکھا ہے۔ ۴ حزقیاہ نے یروشلم
میں رہنے والے لوگوں کو حکم دیا کہ جو حصّہ کاہنوں اور لاویوں کا ہے وہ
اُنہیں دیں۔ اس طرح سے کاہن اور لاوی اپنے کام کو خداوند کی شریعت
کے مطابق انجام دینے کے قابل ہونگے۔ ۵ ملک کے چاروں طرف کے
لوگوں نے اُس حکم کے بارے میں سُنا۔ اسلئے اسرائیل کے لوگوں نے
اپنی فصل کا پہلا حصّہ اناج، انگور، تیل، شہد اور تمام چیزیں جو اُن کے
کھیتوں میں ہوتی تھیں دیئے۔ وہ لوگ ان تمام چیزوں کا دسواں حصّہ کافی
مقدار میں لائے۔ ۶ اِسرائیل اور یہوداہ کے لوگ جو یہوداہ کے شہروں میں
رہتے تھے وہ بھی اپنے مویشیوں اور بھیڑوں کا دسواں حصّہ لائے وہ اُن
چیزوں کا بھی دسواں حصّہ لائے جو خاص جگہ رکھی جاتی تھیں جو صرف
خُداوند کے لئے تھی۔ وہ اُن تمام چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے لئے لے کر
آئے تھے۔ اُنہوں نے اُن تمام چیزوں کو ڈھیر لگا کر رکھ دیا۔

۷ لوگوں نے تیسرے مہینے (مئی/جون) میں اپنی چیزوں کو لانا
شروع کیا اور اُنہوں نے لانے کے کام کو ساتویں مہینے (ستمبر/اکتوبر)
میں پُورا کیا۔ ۸ جب حزقیاہ اور قائدین آئے تو اُنہوں نے (جمع کی گئی
چیزوں کے) بڑے بڑے ڈھیروں کو دیکھا۔ اُنہوں نے خُداوند اور اسکے لوگ
اور اسرائیل کے لوگوں کی تعریف کی۔

۹ تب حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں سے چیزوں کے جمع شدہ ڈھیر
کے متعلق پوچھا۔ ۱۰ اعلیٰ کاہن صدوق کے خاندان کے عزریاہ نے
حزقیاہ سے کہا، "کیونکہ لوگوں نے نذرانوں کو خُداوند کی ہیکل میں لانا
شروع کر دیا ہے۔ ہم لوگوں کے پاس کھانے کے لئے بہت زیادہ ہے۔ ہم

لوگوں نے پیٹ بھر کھایا اور ابھی تک ہم لوگوں کے پاس بہت بچا ہے۔
خُداوند نے اپنے لوگوں پر فضل کیا ہے۔ اسی لئے ہم لوگوں کے پاس یہ
سب کُچھ بچا ہے۔"
۱۱ تب حزقیاہ نے کاہنوں کو حکم دیا کہ وہ خُداوند کی ہیکل میں
ایک بھنڈار تیار کریں، اور اسے کیا گیا تھا۔ ۱۲ تب کاہنوں نے تحفہ
نذرانے کا دسواں حصّہ اور دُوسری چیزیں لائے جو خُداوند کو دینے کے لئے
تھیں۔ وہ تمام چیزیں جو جمع تھیں اُنہیں ہیکل کے بھنڈار میں رکھا گیا۔
لاوی کنعانیاہ جمع شدہ چیزوں کا نگراں کار تھا۔ سمعی اُن چیزوں کا دُوسرا
نگراں کار تھا۔ سمعی کنعانیاہ کا بھائی تھا۔ ۱۳ کنعانیاہ اور اُس کا بھائی
سمعی اُن آدمیوں کے نگراں کار تھے: یحی ایل، عززیاہ، نحات، عساہیل،
یریموت، یوزبد، الی ایل، اِسماکیاہ ،محت اور بنایاہ۔ حزقیاہ بادشاہ اور
عزریاہ جو خُدا کی ہیکل کا سرکاری عہدیدار تھا نے اُن آدمیوں کو چُنا۔
۱۴ قور،یمنہ کا بیٹا جو لاوی تھا، مشرقی پھاٹک کا پہریدار تھا اور نذرانوں کا
نگراں کار تھا جو لوگ آزادانہ طور پر خداوند کو پیش کرتے تھے وہ اُن جمع شدہ
چیزوں کے تقسیم کرنے کا ذمّہ دار تھا جو جمع کئے گئے تھے اور خداوند کو دیئے
گئے تھے۔اور وہ تحفے جو مقدس کئے گئے تھے۔ ۱۵ عدن، بنیمین، یشوع،
سمعیاہ، امریاہ اور سکنیاہ نے قور کی مدد کی۔ اُن آدمیوں نے وفاداری سے
شہروں میں خدمت کی جہاں کاہن رہتے تھے۔انہوں نے کاہنوں
کے گروہوں کو حصّہ دیا۔ اور اسکو یقینی بنایا کہ کیا سب سے چھوٹا اور سب
سے بڑا سب کو اسکا صحیح حصّہ دیا۔ ۱۶ یہ لوگ جمع شدہ چیزوں کو تین
برس کے لڑکے اور اُس سے بڑی عمر کے اُن لڑکوں کو بھی دیتے تھے جنکا
نام لاویوں کے خاندانی تاریخ میں ہوتا تھا۔ اُن تمام لوگوں کو خُداوند کی
ہیکل میں روزانہ خدمت کرنے کے لئے جانا پڑتا تھا۔ ہر ایک گروہ کو اپنا
سونپا ہوا کام دیئے گئے وقت پر انجام دینا پڑتا تھا۔ ۱۷ کاہنوں کو انکا
حصّہ انکے خاندانی گروہ کے مطابق دیا جاتا تھا۔ اسی طرح سے ۲۰ سال یا اس
سے زیادہ عمر والے لاویوں کو اسکو سونپے گئے کام اور کاموں کے درجہ کے
مطابق حصّہ دیا جاتا تھا۔ ۱۸ لاوی، بچّے، بیویاں، بیٹے اور بیٹیاں بھی جمع
شدہ کا حصّہ پاتے تھے۔ یہ اُن تمام لاویوں کے لئے کیا جاتا تھا جو خاندان کی
تاریخ میں شامل تھے۔ یہ اِس لئے ہوا کہ لاوی اپنے کو پاک اور خدمت کے لئے
تیار رکھنے میں سختی سے یقین رکھتے تھے۔ ۱۹ کاہن ہارون کی کُچھ نسلوں
کے پاس کُچھ کھیت شہر کے قریب تھے جہاں لاوی رہتے تھے۔ اور ہارون
کی کُچھ نسلیں بھی شہروں میں رہتی تھیں۔ اُن شہروں میں سے ہر ایک
میں ہارون کی نسلوں کو اُن جمع شدہ چیزوں میں حصّہ دینے کے لئے آدمی
چُنے گئے۔ مرد اور وہ تمام جنکے نام لاوی لوگوں کی تاریخ میں تھے وہ تمام جمع
شدہ چیزوں کا حصّہ پاتے تھے۔
۲۰ اُس طرح بادشاہ حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں وہ تمام اچھّے کام کئے
اُس نے وہی کیا جو خُداوند اُس کے خُدا کی مرضی میں اچھّا، صحیح اور قابل
بھروسہ تھا۔ ۲۱ اُس نے جو بھی کام خُدا کی ہیکل کی خدمت میں اُصولوں
اور احکام کے مطابق اپنے خُدا کے احکام پُورے کئے اُس میں اُسے کامیابی
ہوئی۔حزقیاہ نے یہ سب کام اپنے دِل سے کیا۔

اسور کا بادشاہ حزقیاہ کو پریشان کرتا ہے

۳۲ ان تمام چیزوں کے بعد حزقیاہ نے وہ تمام کام بھی
وفاداری سے پورا کئے۔ اسور کا بادشاہ سنحیرب ملک
یہوداہ پر حملہ کرنے آیا۔ سنحریب اور اُس کی فوج نے قلعہ کے باہر خیمے
ڈالے اُس نے اِس لئے ایسا کیا کہ وہ شہروں کو فتح کرنے کے منصوبے
بناسکے۔ سنحریب اُن شہروں کو اپنے لئے فتح کرنا چاہتا تھا۔ ۲ حزقیاہ جانتا
تھا کہ وہ یروشلم اور اُس پر حملہ کرنے آیا ہے۔ ۳ تب حزقیاہ نے اپنے
عہدیداروں اور فوج کے عہدیداروں سے مشورہ کیا۔ وہ اُس بات کے ہم
خیال ہوئے کہ شہر کے باہر چشموں کے پانی کے بہاؤ کو روک دیا جائے اُن
عہدیداروں اور فوجی عہدیداروں نے حزقیاہ کی مدد کی۔ ۴ بہت سے لوگ
ایک ساتھ آئے اور اُنہوں نے چشموں اور نالوں کے پانی کے بہاؤ کو جو ملک
کے درمیان سے بہتے تھے روک دیا۔ اُنہوں نے کہا، "جب اسور کا بادشاہ
یہاں آتا ہے تو اسے زیادہ پانی کیوں ملنا چاہئے۔" ۵ حزقیاہ نے یروشلم کو
پہلے سے زیادہ مضبوط بنایا۔ ایسا اُس نے اُس طریقہ سے کیا: اُس نے دیوار
کے ٹوٹے حصّوں کو پھر سے بنایا۔ اُس نے دیواروں پر مینار بنائے۔ اُس
نے پہلی دیوار کے باہر دُوسری دیوار بنائی۔ اُس نے پھر پُرانے یروشلم
کے مشرقی جانب مضبوط جگہیں بنائیں۔ اُس نے کئی ہتھیار اور ڈھالیں
بنائیں۔ ۶ -۷ حزقیاہ نے فوجی افسروں کو لوگوں کا زیر نگراں چنا۔ وہ اُن
افسروں سے شہر کے پھاٹک کے قریب کھلی جگہ پر ملا۔ حزقیاہ نے اُن
افسروں سے بات کی اور اُن کی ہمّت بڑھائی۔ اُس نے کہا، "بہادر بن کر
مضبوطی سے جمے رہو۔ اسور کے بادشاہ سے یا اُس کے ساتھ کی بڑی فوج
سے نہ ڈرو اور نہ ہی پریشان ہو، ہمارے ساتھ اسور کے بادشاہ سے زیادہ
عظیم طاقت ہے۔ ۸ اسور کے بادشاہ کے پاس صرف آدمی ہیں لیکن
ہمارے ساتھ خُداوند ہمارا خُدا ہے۔ ہمارا خُدا ہماری مدد کرے گا۔ وہ ضرور
ہماری جنگ لڑے گا۔" اِس لئے یہوداہ کا بادشاہ حزقیاہ نے لوگوں کی
ہمّت بڑھائی اور اُنہیں مضبوط بنایا۔
۹ جب سنحیرب اسور کا بادشاہ اور اسکے تمام فوجی لکیس قصبہ کا محاصرہ
کیا ہوا تھا۔ تو وہ یروشلم میں یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ اور یہوداہ کے تمام
لوگوں کے پاس اپنے عہدیداروں کو بھیجے۔ سنحیرب کے عہدیدار حزقیاہ اور

یروشلم کے تمام لوگوں کے لئے ایک پیغام لے گئے۔ ۱۰ اُنہوں نے
کہا، ”اسور کا بادشاہ سنحیرب یہ کہتا ہے: ’تم کس پر بھروسہ کرتے ہو جو
یروشلم میں جنگ کی حالت میں ٹھہرنا سکھاتا ہے؟ ۱۱ حزقیاہ تمہیں
بے وقوف بنا رہا ہے۔ تمہیں یروشلم میں ٹھہرنے کے لئے دھوکہ دیا جا رہا
ہے۔ اِس طرح تم بھوک پیاس سے مرجاؤگے۔ حزقیاہ تم سے کہتا ہے:
”خُداوند ہمارا خُدا ہمیں اسور کے بادشاہ سے بچائے گا۔“ ۱۲ حزقیاہ نے
ضرور خُداوند کے اعلیٰ جگہوں اور قربان گاہوں کو ہٹایا ہے۔ اُس نے یہوداہ
اور اسرائیل کو تم لوگوں سے کہا کہ تم لوگوں کو صرف ایک قربان گاہ پر
عبادت کرنا اور خُوشبوئیں جلانا چاہئے۔ ۱۳ یہ بالکل ہے تم جانتے ہو کہ
میرے آباؤاجداد نے اور میں نے جو دُوسرے ملکوں کے لوگوں کے ساتھ
کیا ہے۔ اُن دُوسرے ملکوں کے دیوتا اُن کے لوگوں کو نہیں بچاسکے وہ
دیوتا مجھے اُن کے لوگوں کو تباہ کرنے سے روک نہیں سکے۔ ۱۴ میرے
آباؤ اجداد نے اُن ملکوں کو تباہ کیا کوئی ایسا دیوتا نہیں جو مجھے اُس کے
لوگوں کو تباہ کرنے سے روکے۔ اِس لئے تم سوچو کہ کیا تمہارے دیوتا تم
کو مُجھ سے بچاسکتے ہیں؟ ۱۵ حزقیاہ کو تمہیں بے وقوف بنانے اور دھوکہ
دینے نہ دو۔ اُس پر بھروسہ نہ کرو۔ کیونکہ کسی قوم یا بادشاہت کا کوئی خُدا
ہم سے یا ہمارے آباؤاجداد سے اپنے لوگوں کو بچانے کے قابل نہیں ہوا
ہے۔ اِس لئے ایسا نہ سوچو کہ دیوتا مجھے تمہیں تباہ کرنے سے روک سکتے
ہیں۔‘“

۱۶ بادشاہ اسور کے عہدیداروں نے اُس سے بھی بُری باتیں خُداوند
خُدا اور خُدا کے خادم حزقیاہ کے خلاف کہیں۔ ۱۷ اسور کے بادشاہ نے
ایسے خط بھی لکھے جس سے خُداوند اسرائیل کے خُدا کی بے عزّتی ہوتی تھی۔
اسور کے بادشاہ نے اُن خطوط میں جو کچھ لکھا تھا وہ یہ ہے: ”دُوسرے ملکوں
کے دیوتا جس طرح اپنے لوگوں کو مُجھ سے تباہ ہونے سے نہ بچاسکے اسی
طرح حزقیاہ کا خُدا اپنے لوگوں کو میرے ذریعہ تباہ ہونے سے نہیں روک
سکتا۔ ۱۸ تب اسور کے بادشاہ کے خادم یروشلم کے اُن لوگوں پر زور
سے چلاّئے جو شہر کی دیوار پر تھے۔ اُن خادموں نے اُس وقت عبرانی
زبان کا استعمال کیا جب وہ دیوار پر کے لوگوں کے ساتھ چلاّئے۔ اسور کے
بادشاہ کو اُن خادموں نے یہ سب اِسلئے کیا کہ یروشلم میں لوگ ڈرجائیں۔
اُنہوں نے وہ باتیں اِس لئے کیں کہ یروشلم شہر پر قبضہ کرسکیں۔
۱۹ اسور کے بادشاہ کے خادموں نے یروشلم کے خدا کے خلاف ویسا ہی
بولا جیسا کہ انہوں نے ان دیوتاؤں کے خلاف بولا جن کی پرستش دنیا کے
لوگ کرتے تھے۔ لوگوں نے ان دیوتاؤں کو اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا۔
۲۰ بادشاہ حزقیاہ اور عاموس کے بیٹے یسعیاہ نبی اِس مسئلے کے لئے دُعا
کی اُنہوں نے زور سے جنّت کو پُکارا۔ ۲۱ تب خُداوند نے ایک فرشتہ کو
بادشاہ اسور کے خیمہ پر بھیجا۔ اُس فرشتہ نے تمام سپاہیوں، قائدین اور
اسور کی فوج کے عہدیداروں کو مار ڈالا۔ اِس لئے اسور کا بادشاہ اپنے ملک
میں اُس کے گھر کو واپس ہوگیا۔ اور اُس کے لوگ اُس کی وجہ سے شرمندہ
ہوئے۔ وہ اُن کے دیوتا کی ہیکل میں گیا اور اُس کے کُچھ بیٹوں کو تلوار سے
مار ڈالا۔ ۲۲ اِسلئے خُداوند نے حزقیاہ اور یروشلم کے لوگوں کو اسور کے
بادشاہ سنحیرب اور دُوسرے لوگوں سے بچایا۔ خُداوند نے حزقیاہ اور
یروشلم کے لوگوں کی دیکھ بھال کی۔ ۲۳ کئی لوگ یروشلم میں خُداوند کے
لئے تحفے لائے۔ اُنہوں نے یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ کے لئے قیمتی چیزیں
لائیں۔ اُس وقت سے تمام قوموں نے بادشاہ حزقیاہ کی عزّت کی۔
۲۴ اُن دنوں حزقیاہ بہت بیمار پڑا۔ اور موت کے قریب تھا۔ اُس
نے خُداوند سے دُعا کی۔ خُداوند نے حزقیاہ سے کہا اور اُسے ایک اشارہ دیا۔
۲۵ لیکن حزقیاہ کا دل غرور سے بھرا تھا۔ اِسلئے اُس نے خُدا کی مہربانی
کے لئے خُدا کا شکر ادا نہیں کیا اسی لئے خُدا حزقیاہ، یہوداہ اور یروشلم کے
لوگوں پر غصّہ کیا۔ ۲۶ لیکن حزقیاہ اور یروشلم میں رہنے والے لوگوں نے
اپنے دلوں اور زندگی کو بدل دیا۔ وہ عاجز ہوئے اور غرور کرنا چھوڑدیئے۔
اِس لئے جب تک حزقیاہ زندہ رہا خُداوند کا غصّہ اُس پر نہیں ہوا۔
۲۷ حزقیاہ کے پاس بہت عزّت اور دولت تھی۔ اس نے سونے
چاندی اور قیمتی جواہرات، مصالحے، ڈھالیں اور ہر قسم کی چیزوں کو
رکھنے کے لئے جگہ بنائی تھی۔ ۲۸ حزقیاہ نے اناج، مئے اور تیل رکھنے
کے لئے گودام بنائے۔ اسکے پاس مویشی کے لئے تھان اور سبھی
بھیڑوں کے لئے بھی تھان تھے۔ ۲۹ حزقیاہ نے کئی شہر بھی بنائے
تھے اور وہ بھیڑوں کی کئی جھنڈ اور مویشی بھی پائے۔ خُدا نے حزقیاہ کو بہت
زیادہ دولت دی تھی۔ ۳۰ یہ حزقیاہ ہی تھا جس نے یروشلم میں جیحون
چشمے کے اُوپری پانی کے بہاؤ کے منبع کو روکا اور پانی کے بہاؤ کو شہر
کے نیچے سے شہر داؤد کے مغربی جانب موڑ دیا۔ اور حزقیاہ نے جو چیز کی
اُس میں کامیاب رہا۔
۳۱ ایک بار بابل کے قائدین نے سفیروں کو حزقیاہ کے پاس
بھیجا۔ اُن قاصدوں نے ایک نامعلوم نشان کے بارے میں پوچھا جو قوموں
پر ظاہر ہوا تھا۔ جب وہ آئے خُدا نے حزقیاہ کو آزمانے کے لئے کہ اس کے
دل میں کیا ہے اسے تنہا چھوڑ دیا۔
۳۲ دُوسری چیزیں جو حزقیاہ نے کی اور اُس نے کس طرح خُداوند
سے محبّت کی ”آموص کے بیٹے یسعیاہ کی نظر“ نامی کتاب اور ”تاریخ
سلاطین یہوداہ اور اسرائیل“ نامی کتاب میں لکھے ہیں۔ ۳۳ حزقیاہ مر گیا
اور اُس کے آباؤاجداد کے ساتھ دفنایا گیا۔ لوگوں نے اُس کو پہاڑی پر
دفنایا جہاں داؤد کے آباؤاجداد ہیں۔ تمام یہوداہ کے لوگ اور وہ جو یروشلم

میں رہتے تھے اُنہوں نے حزقیاہ کی تعظیم کی جب وہ مر گیا۔ منّسی حزقیاہ کی
جگہ نیا بادشاہ ہوا۔ منّسی حزقیاہ کا بیٹا تھا۔

یہوداہ کا بادشاہ منّسی

۳۳ منّسی ۱۲ سال کا تھا جب وہ یہوداہ کا بادشاہ ہوا۔ وہ ۵۵
سال تک یروشلم میں بادشاہ رہا۔ ۲ منّسی نے وہ سب کیا
جو خُداوند نے غلط کہا تھا۔ اُس نے دُوسری قوموں کے کئے گئے بھیانک
گناہ آلود طریقوں پر عمل کیا۔ جسے خداوند نے اسرائیل کے لوگوں کے
سامنے باہر نکل جانے کے لئے مجبور کیا تھا۔ ۳ منّسی نے پھر اُن اعلیٰ جگہوں
کو بنایا جنہیں اُس کے باپ نے تباہ کر دیا تھا۔ منّسی نے بعل دیوتاؤں کی
قربان گاہیں بنائیں اور آشیرہ کے ستون کو کھڑا کیا۔ اُس نے ستاروں کی
پرستش کی اور ستاروں کے مجموعہ کی پرستش کی۔ ۴ منّسی نے جھوٹے
خُداؤں کی قربان گاہیں بنائیں۔ خُداوند نے ہیکل کے متعلق کہا تھا، ”میرا
نام یروشلم میں ہمیشہ رہے گا۔“ ۵ منّسی نے تمام ستاروں کے مجموعہ کے
لئے خُداوند کی ہیکل کے دونوں صحنوں میں قربان گاہیں بنائیں۔ ۶ منّسی
نے اپنے بچّوں کو بھی قربانی کے لئے بن ہنوم کی وادی میں جلایا۔ منّسی نے
مستقبل کو جاننے کے لئے جادو کا استعمال کیا۔ اُس نے مردہ لوگوں کی
رُوحوں سے بات کرنے والے کے ساتھ باتیں کیں۔ منّسی نے خُداوند کے
مرضی کے خلاف کام کئے اور اسی لئے خُداوند کو غصّہ میں لایا۔ ۷ منّسی نے
دیوتا کا بُت بنایا اور اُسے خُدا کی ہیکل میں رکھا۔ خُدا نے داؤد اور اُسکے بیٹے
سُلیمان سے ہیکل کے بارے میں کہا تھا، ”میں اُس عمارت اور یروشلم میں
اپنا نام ہمیشہ کے لئے رکھوں گا یہ وہ شہر ہے جسے میں تمام شہروں اور
تمام خاندانی گروہوں سے چُنا ہے اور میرا نام وہاں ابدالآباد رہے گا۔
۸ میں پھر اسرائیلیوں کو اُس زمین سے باہر نہیں کروں گا جسے میں نے
اُنکے آباء واجداد کو دینے کے لئے چُنا۔ لیکن اُنہیں اُن اُصولوں کے مطابق
کام کرنا چاہئے جنہیں میں نے موسیٰ کو اُنہیں دینے کے لئے دیں۔“
۹ منّسی نے یہوداہ کے لوگوں اور یروشلم میں رہنے والے لوگوں کو گناہ
کرنے کیلئے اُکسایا۔ اُس نے اُن قوموں سے بھی بڑا گناہ کیا جنہیں خُداوند
نے تباہ کیا تھا۔ اور جو اسرائیلیوں سے پہلے اُس ملک میں تھے۔
۱۰ خُداوند نے منّسی اور اُسکے لوگوں سے بات چیت کی لیکن اُنہوں
نے سُننے سے انکار کر دیا۔ ۱۱ اسلئے خُداوند نے اسور کے بادشاہ کے سپہ
سالاروں کو یہوداہ پر حملہ کرنے کے لئے بھیجا۔ اُن سپہ سالاروں نے منّسی کو
پکڑ لیا اور اُسے قیدی بنا لیا۔ اُنہوں نے اُسکو بیڑیاں پہنا دیں اور اُسکے ہاتھوں
میں پیتل کی زنجیر ڈالی۔ اُنہوں نے منّسی کو قیدی بنایا اور اُسے ملک بابل
لے گئے۔
۱۲ منّسی کو تکلیف ہوئی اُس وقت اُس نے خُداوند اپنے خُدا سے مدد
مانگی۔ منّسی نے اپنے آپکو اپنے آباء واجداد کے خُدا کے سامنے خاکسار کیا۔
۱۳ منّسی نے خُدا سے دُعا کی اور خُدا سے مدد مانگی۔ خُداوند نے منّسی کی
طلب کو سُنا اور اُس پر رحم کیا۔ خُداوند نے اُس کو یروشلم کو اُسکے تخت پر
واپس جانے دیا تب منّسی نے جانا کہ خُداوند ہی سچّا خُدا ہے۔
۱۴ جب یہ واقعات ہوئے تو منّسی نے شہر داؤد کے لئے بیرونی
دیوار بنائی۔ یہ بیرونی دیوار (قدرون) وادی میں جیحون کے چشمے تک، مچھلی
دروازے کے داخلہ تک، اور عوفل پہاڑی کے چاروں طرف پھیلی ہوئی
تھی۔ اُس نے دیوار کو بہت اُونچا بنایا تب اُس نے عہدیداروں کو یہوداہ
کے تمام قلعوں میں رکھا۔ ۱۵ منّسی نے غیر معروف خُدا کی مورتیوں کو
ہٹایا۔ اُس بُت کو خُداوند کی ہیکل سے باہر لایا۔ اُس نے تمام قربان
گاہوں کو ہیکل سے دیو مورتیوں کو باہر کیا۔ اُس نے اُن تمام قربان
گاہوں کو ہٹایا جسے اُس نے ہیکل کی پہاڑی پر اور یروشلم میں بنایا تھا۔
منّسی نے اُن تمام قربان گاہوں کو یروشلم شہر کے باہر پھینکا۔ ۱۶ تب
اُسنے خُداوند کی قربان گاہ قائم کی اور اُس پر قربانی کی نذر اور شکر کی نذر
چڑھائی۔ منّسی نے تمام یہوداہ کے لوگوں کو حکم دیا کہ خُداوند خُدا کی
خدمت کریں۔ ۱۷ لوگوں نے اعلیٰ جگہوں پر قربانی دینا جاری رکھا لیکن
اُنکی قربانیاں صرف خُداوند خُدا کے لئے تھیں۔
۱۸ دُوسری چیزیں جو منّسی نے کیں اور اُسکی خُدا سے دُعائیں اور
نبیوں کے الفاظ جو خداوند اسرائیل کے خدا کے نام پر کہے گئے وہ تمام
”اسرائیل کے بادشاہوں کے سرکاری دستاویز نامی کتاب میں لکھے ہیں۔
۱۹ منّسی کی دُعائیں اور جس طرح خُدا نے اُنہیں سُنا اور اُسکے لئے دُکھ
محسوس کیا ’نبیوں کی کتاب‘ میں لکھا ہے اور منّسی کے گناہ اور غلطیاں بھی
اُسکے عاجز ہونے سے پہلے اور جنگیں جہاں اُس نے اعلیٰ جگہیں بنائیں۔ اور
آشیرہ کے ستون کو قائم کیا وہ ”نبیوں کی کتاب“ میں لکھا ہے۔ ۲۰ آخر
کار منّسی مر گیا۔ اور اُسکے آباء واجداد کے ساتھ دفن ہوا۔ لوگوں نے منّسی کو
خُود اُسکے بادشاہ کے محل میں دفن کیا۔ امّون منّسی کی جگہ نیا بادشاہ ہوا۔
اُمون منّسی کا بیٹا تھا۔

امون یہوداہ کا بادشاہ

۲۱ اُمون ۲۲ سال کا تھا جب وہ یہوداہ کا بادشاہ ہوا۔ اسنے یروشلم
میں ۲ سال تک حکومت کی۔ ۲۲ اُمون نے خُداوند کے سامنے اپنے باپ
منّسی کی طرح بُرائیاں کیں۔ اُمون نے تمام بتوں پر جو اس کی باپ منّسی کی
تراشی ہوئی تھی قربانی چڑھائی اسنے اُن بُتوں کی پرستش کی۔ ۲۳ اُمون
اپنے باپ کی طرح خُداوند کے سامنے عاجز نہیں ہوا لیکن اُمون زیادہ سے

زیادہ گناہ کرتا گیا۔ ۲۴ اُمون کے خادموں نے اُسکے خلاف منصوبہ بنایا
اُنہوں نے اُمون کو اُسکے گھر ہی میں مار ڈالا۔ ۲۵ لیکن یہوداہ کے لوگوں
نے اُن تمام خادموں کو مار ڈالا جنہوں نے بادشاہ اُمون کے خلاف منصوبے
بنائے تھے۔ تب لوگوں نے یوسیاہ کو نئے بادشاہ کے طور پر چُنا۔ یوسیاہ
اُمون کا بیٹا تھا۔

یہوداہ کا بادشاہ یوسیاہ

۳۴ یوسیاہ جب بادشاہ ہوا تو وہ آٹھ سال کا تھا۔ وہ یروشلم
میں ۳۱ سال تک بادشاہ رہا۔ ۲ یوسیاہ نے وہی کیا جو
راستی کے کام تھے۔ اُس نے وہی کیا جو خُداوند اُس سے کروانا چاہتا تھا۔
اُس نے اپنے آباء و اجداد داؤد کی طرح نیک کام کئے یوسیاہ سیدھے کام
کرنے سے نہیں ہٹا۔ ۳ جب یوسیاہ کی بادشاہت کے ۸ سال ہوئے تو
اسنے اپنے آباؤاجداد داؤد کے خدا کے راہ پر چلنا شروع کیا۔ جب کہ وہ ابھی بچّہ
ہی تھا کہ اسنے خُدا کا حکم ماننا شروع کیا۔ جب یوسیاہ کا یہوداہ پر بادشاہت
کرتے ہوئے ۱۲ سال کا عرصہ پار کیا تو وہ اعلیٰ جگہوں، آشیرہ کے ستون،
تراشی ہوئی مورتیاں اور یہوداہ اور یروشلم میں سانچوں میں ڈھالی ہوئی
مورتیوں کو تباہ کرنا شروع کر دیا۔ ۴ لوگوں نے بعل دیوتا کی قربان
گاہیں توڑدیں۔ اُنہوں نے ایسا یوسیاہ کے سامنے کیا۔ تب اسنے
خوشبوؤں کو جلانے کے لئے بنی قربان گاہیں تباہ کردیں جو لوگوں سے بھی
بہت اونچی اُٹھی تھیں۔ اُس نے تراشی ہوئی مورتیاں اور سانچوں کی ڈھالی
ہوئی مورتیاں بھی توڑ ڈالیں اُس نے اُن کو توڑ کر باریک دھول کی طرح
بنادیا۔ تب یوسیاہ نے اس دھول کو اُن لوگوں کی قبروں پر ڈالا جو بعل
دیوتا کو قربانی نذر کرتے تھے۔ ۵ یوسیاہ نے اُن کاہنوں کی ہڈّیوں کو بھی
انکے بعل دیوتاؤں کے قربان گاہوں پر جلایا اُس طرح یوسیاہ نے مورتیوں
اور مورتی کی پرستش کو یہوداہ اور یروشلم سے ختم کر دیا۔ ۶ یوسیاہ نے یہی
کام منسّی، افرائیم، شمعون اور نفتالی تک کے ریاستوں کے شہروں میں کیا
اُس نے اُن شہروں کے قریب کے کھنڈروں کے ساتھ بھی کیا۔ ۷ یوسیاہ
نے قربان گاہوں اور آشیرہ کے ستون کو توڑ دیا۔ اُس نے مورتیوں کو
پیس کر دھول بنادیا۔ اُس نے سارے ملک اسرائیل میں اُن خوشبوؤں کی
قربان گاہوں کو کاٹ ڈالا جو بعل کی پرستش میں کام آتی تھیں تب یوسیاہ
یروشلم واپس ہوا۔
۸ جب یوسیاہ یہوداہ کی بادشاہت کی اٹھارویں سال میں تھا اس نے
سافن، معسیاہ اور یوآخ کو دوبارہ خُداوند خُدا کی ہیکل کے بنانے کے لئے
بھیجا۔ سافن کے باپ کا نام اصلیاہ تھا۔ معسیاہ شہر کا قائد تھا اور یوآخ کے
باپ کا نام یہوآخز تھا۔ یوآخ وہ آدمی تھا جس نے جو کُچھ واقعات ہوئے اُسے
لکھا۔ یوسیاہ نے ہیکل کی مرمت کا حکم دیا جس سے وہ یہوداہ اور ہیکل
دونوں کو پاک کیا۔ ۹ وہ لوگ اعلیٰ کاہن خلقیاہ کے پاس آئے اُنہوں نے
اُسکو وہ رقم دی جو لوگوں نے خُدا کی ہیکل کے لئے دی تھی۔ لاوی دربانوں
نے اِس رقومات کو منسّی، افرائیم اور باقی بچے ہوئے اسرائیل کے لوگوں
سے جمع کیا تھا۔ اُنہوں نے اُس رقم کو یہوداہ، بنیمین اور یروشلم کے تمام
لوگوں سے بھی وصول کیا تھا۔ ۱۰ تب لاوی نسل کے لوگوں نے یہ
دولت اُن آدمیوں کو دی جو خُداوند کی ہیکل میں کام کی نگرانی کر رہے
تھے۔ ۱۱ اُنہوں نے بڑھئیوں اور معمّاروں کو پہلے سے کاٹی ہوئی بڑی
چٹانوں اور لکڑی خریدنے کے لئے دولت دی۔ عمارتوں کو پھر سے بنانے
اور عمارتوں میں شہتیروں کے لئے لکڑی کا استعمال کیا گیا۔ سابق میں
یہوداہ کے بادشاہ ہیکلوں کی نگرانی نہیں کرتے تھے۔ وہ عمارتیں پُرانی اور
کھنڈر ہو گئی تھیں۔ ۱۲-۱۳ لوگوں نے بھروسہ کے قابل اور وفاداری
کے کام کئے اُن کے نگراں کاریحت اور عبدیاہ تھے۔ یحت اور عبدیاہ لاوی
تھے اور وہ مراری کی نسلوں سے تھے۔ دُوسرے نگراں کارزکریاہ اور مسلام
تھے قہات کی نسلوں سے تھے۔ لاوی لوگ جو آلات موسیقی بجانے میں ماہر
تھے وہ بھی چیزوں کو اُٹھانے والے اور دُوسرے کاریگروں کی نگرانی کرتے
تھے۔ کُچھ لاوی سرکاری معتمدوں منشیوں اور دربانوں کا کام کرتے تھے۔

شریعت کی کتاب کا ملنا

۱۴ لاوی نسل کے لوگوں نے اُس دولت کو نکالا جو خُداوند کی ہیکل
میں تھی۔ اُسی وقت کاہن خِلقیاہ نے خُداوند کی وہ شریعت کی کتاب حاصل
کی جو موسیٰ کو دی گئی تھی۔ ۱۵ خِلقیاہ نے معتمد سافن سے کہا، ”میں
نے خُداوند کے گھر میں شریعت کی کتاب پائی ہے!“ خِلقیاہ نے سافن کو
کتاب دی۔ ۱۶ سافن کتاب کو بادشاہ یوسیاہ کے پاس لایا۔ سافن نے
بادشاہ کو اطلاع دی، ”تمہارے ملازم وہی کر رہے ہیں جو تُم نے اُن سے
کرنے کو کہا۔ ۱۷ اُنہوں نے خُداوند کی ہیکل سے دولت کو نکالا اور اُنہیں
نگراں کاروں اور کاریگروں کو ادا کیا۔“ ۱۸ تب سافن نے بادشاہ یوسیاہ
سے کہا، ”کاہن خِلقیاہ نے مجھے ایک کتاب دی ہے۔“ تب سافن نے
کتاب میں سے پڑھا وہ بادشاہ کے سامنے تھا اور پڑھ رہا تھا۔ ۱۹ جب
بادشاہ نے اُس قانونی کتاب کے الفاظ سُنے جو پڑھی گئی تو اُس نے اپنے
کپڑے پھاڑ ڈالے۔ ۲۰ تب بادشاہ نے خلقیاہ کو، اخیقام سافن کا بیٹا،
میکاہ کا بیٹا عبدون معتمد سافن اور عسایاہ خادم کو حکم دیا۔ ۲۱ بادشاہ نے
کہا، ”جاؤ اور خُداوند سے میرے بارے میں پوچھو اور لوگوں کے متعلق جو
اسرائیل اور یہوداہ میں رہ گئے ہیں اُن کے لئے پوچھو۔ کتاب میں لکھے

ہوئے الفاظ کے متعلق پوچھا جو ملی ہے۔ خُداوند ہم پر بہت غصّہ میں ہے
کیونکہ ہمارے آباءواجداد نے خُداوند کے کلام کی فرماں برداری نہیں کی۔
اِس کتاب میں جو کچھ کرنے کے لئے کہا گیا اُنہوں نے نہیں کیا!“
۲۲ خلقیاہ اور بادشاہ کے ملازم خلدہ نامی نبیہ کے پاس گئے۔ خلدہ
سلوم کی بیوی تھی۔ سلوم توقہت کا بیٹا تھا۔ توقہت خسرہ کا بیٹا تھا۔
خسرہ بادشاہ کے لباس کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ خلدہ یروشلم کے نئے علاقہ میں
رہتی تھی۔ اور انہوں نے یہ ساری باتیں اسکو کہہ دیئے۔ ۲۳ خلدہ نے اُن
سے کہا، ” یہ سب خداوند اسرائیل کے خدانے کہا ہے: بادشاہ یوسیاہ سے
کہو: ۲۴ خُداوند جو کہتا ہے وہ یہ ہے: ’ میں اِس جگہ اور یہاں کے رہنے
والوں پر آفت لاؤں گا۔ میں وہ تمام بھیانک چیزیں جو کتاب میں لکھی ہیں
اور جو یہوداہ کے بادشاہ کے سامنے پڑھی گئی ہیں وہ سب لاؤں گا۔ ۲۵ میں
اس لئے ایسا کروں گا کیونکہ لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا اور جھوٹے خُداؤں کے
سامنے خوشبوئیں جلائیں۔ اُن لوگوں نے مجھے غصّہ میں اسلئے لایا کہ اُنہوں
نے تمام بُرائیاں کیں۔ میرا غصّہ ایک جلتی ہوئی آگ جسے بُجھایا نہیں
جاسکتا!‘
۲۶ ” لیکن یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ سے کہو کہ اُس نے خُداوند سے
پوچھنے کے لئے تُمہیں بھیجا۔ خداوند اسرائیل کا خُدا جو کہتا ہے وہ یہ ہے:
جو تُم نے کُچھ عرصہ پہلے سُنا۔ اُن کے متعلق کہتا ہوں: ۲۷ ’ یوسیاہ تُم
نے اپنے کئے پر پچھتاوا کیا، تم نے میرے سامنے اپنے آپ کو خاکسار کیا اور
اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے۔ اور تُم میرے سامنے روئے۔ کیونکہ تُمہارا دِل
نازک ہے اسلئے میں نے تیری دعاء کو سنا۔ ۲۸ میں تُمہیں تُمہارے
آباءواجداد کے پاس لے جاؤں گا تُم اپنی قبر میں سلامتی سے جاؤ گے تُمہیں
کسی بھی مصیبتوں کو دیکھنے کی نوبت نہیں آئے گی جنہیں میں اُس جگہ اور
یہاں کے رہنے والے لوگوں پر لاؤں گا۔‘“ خلقیاہ اور بادشاہ کے ملازم
یوسیاہ کے پاس یہ پیغام لے کر واپس ہوئے۔
۲۹ بادشاہ یوسیاہ نے یہوداہ اور یروشلم کے تمام بزرگوں کو آنے اور
اُس سے ملنے کے لئے بُلایا۔ ۳۰ بادشاہ خُداوند کی ہیکل میں گیا۔ یہوداہ اور
یروشلم کے رہنے والے تمام لوگ، کاہن، لاوی لوگ، معمولی اور غیر معمولی
لوگ یوسیاہ کے ساتھ تھے۔ یوسیاہ نے اُن سب کے سامنے ’ معاہدہ کی
کتاب‘ کے سبھی الفاظ پڑھے۔ وہ کتاب خُداوند کی ہیکل میں ملی تھی۔
۳۱ تب بادشاہ اپنی جگہ کھڑا ہوا اُس نے خُداوند سے اقرار کیا اُس نے
خُداوند کے راستے پر چلنے کا اِقرار کیا اور خُداوند کے اُصول، قانون اور
احکامات کی تعمیل کا اِقرار کیا۔ یوسیاہ نے دِل سے رُوح سے اطاعت کرنے
کا اِقرار کیا۔ اُس نے معاہدہ کے الفاظ جو کتاب میں لکھے تھے اُسکی اطاعت
کرنے کا اِقرار کیا۔ ۳۲ تب یوسیاہ نے یروشلم اور بنیمین کے تمام
لوگوں سے معاہدہ کو قبول کرنے کا اقرار کروایا۔ یروشلم میں لوگوں نے خُدا
کے معاہدہ کی تعمیل کی اُس خُدا کے معاہدہ کا جس کے حکم کی تعمیل اُسکے
آباءو اجداد نے کی تھی۔ ۳۳ یوسیاہ نے اسرائیل کے لوگوں کی جگہوں
سے مورتیوں کو پھینکوادیا خُداوند اُن مورتیوں سے نفرت کرتا ہے۔ یوسیاہ
نے اسرائیل کے ہر ایک آدمی کو اپنے خُداوند خُدا کی خدمت میں پہنچایا
جب تک کہ وہ زندہ رہا۔ لوگوں نے آباء واجداد کے خُداوند خُدا کے حکم کی
تعمیل کرنا نہیں چھوڑے۔

یوسیاہ فسح کی تقریب مناتا ہے

۳۵ یروشلم میں بادشاہ یوسیاہ نے خُداوند کے لئے فسح کی
تقریب منایا۔ پہلے مہینے کے چودھویں دن فسح کی تقریب
کے موقع پر فسح کا میمنہ قربان کیا۔ ۲ یوسیاہ نے اپنا اپنا کام پُورا کرنے
کے لئے کاہنوں کو چُنا۔ اُس نے کاہنوں کی اُسوقت ہمّت بڑھائی جب وہ
خُداوند کی ہیکل کی خدمت کرتے تھے۔ ۳ یوسیاہ نے اُن لاوی لوگوں سے
باتیں کیں جو اِسرائیل کے لوگوں کو تعلیم دیتے تھے اور خُداوند کی خدمت
کے لئے مُقدّس بنائے گئے تھے۔ اُس نے اُن لاوی لوگوں سے کہا: ”مُقدّس
صندوق کو اُس ہیکل میں رکھّو جسے سُلیمان نے بنایا تھا۔ سُلیمان داؤد کا بیٹا
تھا۔ داؤد اسرائیل کا بادشاہ تھا۔ مُقدّس صندوق کو دوبارہ پھر اپنے کندھوں
پر ایک جگہ سے دُوسری جگہ نہ لے جاؤ۔ اب تُمہارے خُداوند خُدا کی خدمت
کرو۔ خُدا کے لوگوں کی اِسرائیل کے لوگوں کی خدمت کرو۔ ۴ اپنے آپ
کو اپنے خاندانی گروہ اور فرقوں کے ساتھ ہیکل کی خدمت کے لئے تیّار
کرو۔ اُن کاموں کو کرو جنہیں بادشاہ داؤد اور اُسکے بیٹے سُلیمان نے تُمہیں
کرنے کے لئے دیا تھا۔ ۵ مُقدّس جگہ میں لاوی لوگوں کے گروہ کے ساتھ
کھڑے رہو۔ تم ایسا ہر خاندانی گروہ کے ساتھ کرو۔ تاکہ تم اسرائیلی
لوگوں کے درمیان اپنے بھائیوں کا مددگار رہوگے۔ ۶ فسح کی تقریب پر میمنہ
کو مارو خُداوند کے لئے اپنے آپ کو پاک کرو میمنوں کو اپنے اسرائیلی
بھائیوں کے لئے تیّار کرو۔ خُداوند نے جیسا بھی کرنے کا حکم دیا ہے ویسا
ہی کرو۔ خُدانے وہ تمام احکام موسیٰ کے ذریعہ دیئے تھے۔“
۷ یوسیاہ نے اِسرائیل کے لوگوں کو ۳۰،۰۰۰ مینڈھے بکریاں
فسح کی تقریب پر قربانی دینے کے لئے دیں۔ اُس نے لوگوں کو ۳۰۰۰
مویشی بھی دیئے۔ یہ تمام جانور بادشاہ یوسیاہ کے جانوروں میں سے تھے۔
۸ یوسیاہ کے عہدیداروں نے بھی کُھلے دِل سے جانور اور چیزیں لوگوں کو،
کاہنوں کو اور لاویوں کو فسح کے استعمال کے لئے دیئے۔ کاہن خلقیاہ،
زکریاہ، اور یحی ایل ہیکل کے اعلیٰ عہدیدار تھے۔ انہوں نے فسح کی تقریب
پر قربانی کے لئے ۲۶۰۰ میمنے اور بکرے دیئے اور ۳۰۰ بیل کاہنوں

کو دیئے۔ ۹ کنعانیاہ نے بھی سمعیاہ، نتنی ایل اور اُسکے بھائیوں کے ساتھ حسبیاہ، یعی ایل اور یوزبد نے ۵۰۰۰ بھیڑ اور بکرے فسح کی تقریب پر قربانی کے لئے دیئے اور ۵۰۰ بیل لاویوں کو دیئے۔ وہ لوگ لاویوں کے قائدین تھے۔

۱۰ جب ہر چیز فسح کی تقریب شروع کرنے کے لئے تیّار ہو چکی تو کاہن اور لاوی لوگ جگہوں پر گئے یہ بادشاہ کے حکم کے مطابق ہوا۔ ۱۱ جب فسح کی تقریب پر قربانی کے لئے میمنوں اور بکریوں کو ذبح کیا گیا تو لاوی لوگوں نے جانوروں کے چمڑے اُتارے اور کاہنوں کو خُون دیا۔ کاہنوں نے خُون کو قربان گاہ پر چھڑکا۔ ۱۲ تب اُنہوں نے جانوروں کو مختلف خاندان کے گروہ کے جلانے کے نذرانہ میں استعمال کیا۔ یہ جلانے کا نذرانہ اسی طریقہ سے دیا گیا جیسا کہ موسیٰ کی شریعت میں لکھا گیا تھا۔ ۱۳ لاویوں نے فسح کی تقریب کی قربانیوں کو اُسی طرح آگ پر بھونا جس طرح اُنہیں حکم دیا گیا تھا۔ اور اُنہوں نے مُقدّس نذر کی دیگوں، کتلیوں اور کڑھائیوں میں پکایا تب اُنہوں نے جلدی سے لوگوں کو گوشت دیا۔ ۱۴ جب یہ پُورا ہوا تو لاویوں کو اُن کے لئے اور اُن کاہنوں کے لئے گوشت ملا جو ہارون کی نسل کے تھے۔ اُن کاہنوں کو کام کرتے ہوئے اندھیرا ہونے تک بہت زیادہ کام میں لگایا گیا۔ اُنہوں نے قربانی اور نذر کی چربی کو جلاتے ہوئے سخت محنت کی۔ ۱۵ آسف کے خاندان کے لاوی گلوکار اُن جگہوں پر پہنچے جنہیں بادشاہ داؤد نے اُن کو کھڑے ہونے کے لئے چُنا تھا۔ وہ آسف، ہیمان اور بادشاہ کا نبی یدوتون تھے۔ ہر ایک دروازے کا دربان اپنی جگہ نہیں چھوڑ سکتے تھے۔ کیونکہ اُن کے لاوی بھائیوں نے ہر وقت ہر چیز فسح کی تقریب کے لئے ان لوگوں کے لئے تیار رکھا تھا۔

۱۶ اُس طرح اُس دن سب کُچھ خُداوند کی عبادت کے لئے اُسی طرح کیا گیا تھا جیسا کہ بادشاہ یوسیاہ نے حکم دیا تھا۔ فسح کی تقریب منائی گئی اور خُداوند کی قربان گاہ پر جلانے کی قربانی چڑھائی گئی۔ ۱۷ اسرائیل کے جو لوگ وہاں تھے اُنہوں نے فسح کی تقریب منائی اور بغیر خمیری روٹی کی تقریب سات دن تک منائے۔

۱۸ کوئی اور فسح کی تقریب لوگوں نے سموئیل نبی کے وقت سے اس طرح سے نہیں منایا تھا۔ اِسرائیل کے بادشاہوں میں سے بھی کسی نے فسح کی تقریب اس طرح سے نہیں منائی۔ بادشاہ یوسیاہ، کاہن، لاوی خاندانی گروہ کے لوگ اور یہوداہ اور اسرائیل کے لوگ اور جو یروشلم میں سب لوگوں کے ساتھ تھے ایک خاص طریقے سے یروشلم میں فسح کی تقریب منائی۔ ۱۹ یہ فسح کی تقریب یوسیاہ کی بادشاہت کے اٹھارویں سال منائی گئی۔

یوسیاہ کی موت

۲۰ جب یوسیاہ ہیکل کے لئے اچھّے کام کر چُکا اُس وقت نکوہ مصر کے بادشاہ نے شہر کرکمیس دریائے فرات کے پار کے خلاف جنگ کرنے فوج لے کر آیا۔ نکوہ مصر کا بادشاہ تھا۔ بادشاہ یوسیاہ، بادشاہ نِکوہ سے لڑنے کے لئے باہر نکلا۔ ۲۱ لیکن نکوہ نے یوسیاہ کے پاس اپنے قاصدوں کو بھیجے وہ یوسیاہ کے سامنے گئے اور کہا، "بادشاہ یوسیاہ یہ جنگ آپ کے لئے کوئی مسئلہ نہیں ہے میں تُمہارے خِلاف لڑنے نہیں آیا ہوں۔ میں یہاں اپنے دُشمنوں سے لڑنے آیا ہوں۔ خُدا نے مُجھے جلدی کرنے کو کہا ہے خُدا میرے ساتھ ہے اس لئے مجھے اکیلا چھوڑو اگر تُم ہمارے خِلاف لڑوگے تو خُدا تُمہیں تباہ کردے گا!" ۲۲ لیکن یوسیاہ نہیں گیا اُس نے نِکوہ سے لڑنا طئے کیا اسلئے اُس نے اپنے ظاہر کو بدلا اور جنگ لڑنے گیا۔ یوسیاہ نے جو کُچھ نکوہ نے خُدا کے احکام کے متعلق کہا اُسے سُننے سے انکار کیا۔ یوسیاہ مجدو کے میدان میں لڑنے گیا۔ ۲۳ بادشاہ یوسیاہ جس وقت جنگ کے میدان میں تھا تو اسے تیر مارا گیا تھا اُس نے اپنے خادموں سے کہا، "مُجھے یہاں سے نکال کرلے چلو میں بُری طرح زخمی ہوں!"

۲۴ خادموں نے یوسیاہ کو رتھ سے باہر نکالا اور اُس کو دُوسری رتھ میں بٹھایا جو وہ اپنے ساتھ جنگ میں لایا تھا پھر وہ یوسیاہ کو یروشلم لے گئے۔ بادشاہ یوسیاہ یروشلم میں مرا۔ یوسیاہ کو وہیں دفنایا گیا جہاں اُس کے آباءواجداد دفنائے گئے تھے۔ یہوداہ اور یروشلم کے تمام لوگ یوسیاہ کے مرنے سے بہت رنجیدہ تھے۔ ۲۵ یرمیاہ نے یوسیاہ کے لئے موت کے گانے لکھے اور گائے اور مرد و عورت گلوکار آج بھی وہ المیہ گانے گاتے ہیں۔ یہ ایسا واقعہ ہوا جسے اسرائیل کے لوگ ہمیشہ کرتے رہے۔ یوسیاہ کے لئے المیہ گیت ایک کتاب میں اُس کے سوگ میں لکھے گئے۔

۲۶-۲۷ دُوسری تمام چیزیں جو یوسیاہ نے اپنی بادشاہت کے شروع سے آخر تک کے دور میں کئے وہ سب "تاریخ سلاطین اسرائیل و یہوداہ" نامی کتاب میں لکھے ہیں۔ اس کتاب سے اُسکی خُداوند سے وفاداری اور اُس نے کس طرح خُداوند کے احکامات کی اطاعت کی تھی وہ ظاہر ہوتا ہے۔

یہوآخز یہوداہ کا بادشاہ

۳۶ یہوداہ کے لوگوں نے یہوآخز کو یروشلم میں نیا بادشاہ بنایا۔ یہوآخز یوسیاہ کا بیٹا تھا۔ ۲ یہوآخز جب یہوداہ کا بادشاہ ہوا تھا وہ ۲۳ سال کا تھا۔ وہ یروشلم میں تین مہینے تک بادشاہ رہا۔ ۳ تب مصر کے بادشاہ نکوہ نے یہوآخز کو قیدی بنایا۔ نکوہ نے یہوداہ کے لوگوں کو ۳ ۳/۴ ٹن چاندی اور ۷۵ پاؤنڈ سونا جرمانہ ادا کرنے کے لئے

کہا۔ ۴ نکوہ نے یہوآخز کے بھائی کو یہوداہ اور یروشلم کا نیا بادشاہ چُنا۔
یہوآخز کے بھائی کا نام الیاقیم تھا۔ پھر نکوہ نے الیاقیم کو نیا نام دیا اُس
نے اُس کا نام یہویقیم رکھا۔ لیکن نکوہ یہوآخز کو مصر لے گیا۔

یہویقیم یہوداہ کا بادشاہ

۵ یہویقیم جب یہوداہ کا نیا بادشاہ ہوا تو وہ ۲۵ سال کا تھا۔ وہ یروشلم
میں ۱۱ سال تک بادشاہ رہا۔ یہویقیم نے وہ کام نہیں کئے جو خُداوند اُس
سے چاہتا تھا کہ وہ کرے۔ اُس نے اُسکے خُداوند خُدا کے خلاف گناہ کیا۔
۶ بادشاہ نبوکدنضر نے بابل سے یہوداہ پر حملہ کیا اُس نے یہویقیم کو
قیدی بنایا اور اُسکو کانسہ کی زنجیر ڈالی۔ پھر نبوکدنضر نے یہویقیم کو
بابل لے گیا۔ ۷ نبوکدنضر نے خُداوند کی ہیکل سے کُچھ چیزیں لے لیں
وہ اُن چیزوں کو بابل لے گیا اور اُنہیں اُسکے محل میں رکھا۔ ۸ دُوسری
چیزیں جو یہویقیم نے کیں جو بھیانک گناہ اُس نے کئے اور ہر چیز کے
لئے وہ قصوروار تھا وہ سب "تاریخ سلاطین اور یہوداہ" نامی کتاب میں لکھا
ہے۔ یہویاکن یہویقیم کی جگہ نیا بادشاہ ہوا یہویاکن یہویقیم کا بیٹا تھا۔

یہویاکن یہوداہ کا بادشاہ

۹ یہویاکن جب یہوداہ کا بادشاہ ہوا تو وہ ۱۸ سال کا تھا۔ وہ یروشلم
میں تین مہینے دس دن تک بادشاہ رہا۔ اُس نے وہ کام نہیں کئے جو خُداوند
نے چاہا یہویاکن نے خُداوند کی مرضی کے خلاف گناہ کئے۔ ۱۰ بہار کے
موسم میں بادشاہ نبوکدنضر نے کُچھ خادموں کو یہویاکن کو پکڑنے کے لئے
بھیجا۔ اُنہوں نے یہویاکن کو لایا اور کُچھ قیمتی چیزیں خُداوند کی ہیکل سے
بابل کو لائے۔ نبوکدنضر نے صدقیاہ کو یہوداہ اور یروشلم کا نیا بادشاہ چُنا۔
صدقیاہ یہویاکن کے رشتہ داروں میں سے ایک تھا۔

صدقیاہ یہوداہ کا بادشاہ

۱۱ صدقیاہ جب یہوداہ کا بادشاہ ہوا تو وہ ۲۱ سال کا تھا۔ وہ یروشلم
میں ۱۱ سال تک بادشاہ رہا۔ ۱۲ صدقیاہ نے ویسا نہیں کیا جیسا اُسکا
خُداوند خُدا چاہتا تھا کہ وہ ایسا کرے صدقیاہ نے اپنے خُداوند کے خلاف گناہ
کئے۔ یرمیاہ نبی نے خُداوند کی جانب سے پیغام دیا۔ لیکن اُس نے خود کو
عاجز نہیں بنایا اور یرمیاہ نبی نے جو کہا اُس کی تعمیل نہیں کی۔

یروشلم کی تباہی

۱۳ صدقیاہ بادشاہ نبوکدنضر کے خلاف پلٹا۔ کُچھ عرصہ پہلے
نبوکدنضر نے صدقیاہ کو وفاداری کا حلف دلوایا تھا کہ وہ بادشاہ نبوکدنضر
کا وفادار رہے گا۔ صدقیاہ نے خُدا کا نام لیا اور نبوکدنضر کے ساتھ وفادار
رہنے کا اقرار کیا۔ لیکن صدقیاہ بہت ضدّی تھا اور اپنی زندگی کو بدلنے سے
اور خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف لوٹنے اور اُسکا حکم ماننے سے انکار کیا۔
۱۴ کاہنوں کے تمام گروہ اور یہوداہ کے لوگوں کے قائدین نے غیر
یہودیوں کے نفرت انگیز گناہوں سے بڑھکر بُرا گناہ کئے۔ اُنہوں نے دُوسری
قوموں کے بُرے اعمال کی راہ پر چلے۔ اُن قائدین نے خُداوند کی ہیکل کو
آلودہ کیا۔ خداوند نے یروشلم میں ہیکل کو پاک بنایا تھا۔ ۱۵ خُداوند اُن
کے آباءواجداد کے خُدا نے لوگوں کو بار بار خبردار کرنے کے لئے نبیوں
کو بھیجا۔ خُداوند نے اپنی ہیکل میں اپنے لوگوں پر رحم کیا تھا۔ خُداوند اُن
کو یا اُسکی ہیکل کو برباد کرنا نہیں چاہا۔ ۱۶ لیکن خُدا کے لوگوں نے خُدا
کے نبیوں کا مذاق اُڑایا اُنہوں نے خُدا کے نبیوں کی بات سُننے سے انکار
کیا۔ اُنہوں نے خُدا کے پیغام سے نفرت کی آخر کار خُدا نے اپنے غصّہ کو
ضبط نہیں کیا۔ خُدا اپنے لوگوں پر غصّہ کیا اور اُسے روکنے کے لئے کُچھ نہ تھا
جو کیا جاسکے۔ ۱۷ اِس لئے خُدا نے بابل کے بادشاہ کو یروشلم اور یہوداہ
کے لوگوں پر حملہ کرنے کے لئے لایا۔ بابل کے بادشاہ نے نوجوانوں کو مار
ڈالا جب وہ اپنی ہیکل میں تھے۔ اُس نے یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں پر
رحم نہ کیا۔ بابل کے بادشاہ نے صرف جوان اور بوڑھے لوگوں کو ہی
نہیں بلکہ اسکے سارے مردوں اور عورتوں کو بھی مار ڈالا۔ اُس نے بیماروں
اور تندرستوں کو بھی ماردیا۔ خُدا نے نبوکدنضر کو یہوداہ اور یروشلم کے
لوگوں کو سزا دینے کی اجازت دے دی۔ ۱۸ نبوکدنضر نے خُدا کی ہیکل
کی تمام چیزوں کو بابل لے گیا۔ اُس نے تمام قیمتی چیزوں کو ہیکل
سے، بادشاہ سے، اور بادشاہ کے افسروں سے لے لیا۔ ۱۹ نبوکدنضر اور
اُس کی فوج نے ہیکل کو جلادیا۔ اُنہوں نے یروشلم کی دیوار کو توڑ دیا اور
اُس نے عہدیداروں کے گھروں کو اور محلوں کو جلادیا۔ اُنہوں نے سبھی قیمتی
چیزوں کو تباہ کر دیا۔ ۲۰ نبوکدنضر نے اُن لوگوں کو جو زندہ بچے تھے
اُنہیں بابل لے گیا اور اُنہیں زبردستی غلام بنایا۔ وہ لوگ غلاموں کی طرح
بابل میں اُسوقت تک رہے جب تک فارس کے شہنشاہ نے بابل کی
حکومت کو شکست نہ دی۔ ۲۱ اُس طرح خُداوند نے اسرائیل کے
لوگوں پر جو یرمیاہ نبی سے کہلوایا تھا اُن واقعات کو ہونے دیا۔ خداوند نے
یرمیاہ نبی کے ذریعہ کہا تھا، "یہ جگہ ۷۰ سال تک ویران اور خالی رہے گی۔
یہ سرزمین کو اجازت دیگی کہ وہ اپنا سبت کا آرام * کرلے جسے کہ لوگوں
نے نہیں دیکھے تھے۔

سبت کا آرم شریعت کہتی ہے کہ ہر ساتویں سال پر کھیتی نہیں کی جاتی تھی۔
دیکھیں: احبار ۲۵:۱-۷

۲۲ یہ پہلے سال کے دوران ہوا جب فارس کا بادشاہ خورس حکومت
کر رہا تھا خُداوند نے یرمیاہ نبی کے ذریعہ جو وعدہ کیا تھا پُورا ہوا۔ خُداوند نے
خورس کے دِل کو نرم کیا جس سے اُس نے حکم لکھا اور اپنی حکومت میں ہر
جگہ پر بھیجا۔"

۲۳ فارس کا بادشاہ خورس یہ کہتا ہے، خداوند جنّت کے خُدا نے مُجھے
ساری زمین کا بادشاہ بنایا ہے اُس نے مُجھے اس کے لئے یروشلم میں ہیکل
بنانے کی ذمّہ داری دی ہے اب تُم سب جو خُدا کے لوگ ہو یروشلم جانے
کے لئے آزاد ہو خُداوند تمہارا خُدا تُمہارے ساتھ رہے۔

اوّل تواریخ

آدم سے نوح تک خاندانی تاریخ

۱ ۱-۳آدم، شیت، انوش،قینان ، مہلل ایل، یاروہ، حنوک، متوسلح، لمک، نوح۔
۴نوح کے بیٹے سم، حام اور یافت تھے۔

یافت کی نسل

۵یافت کے بیٹے: جمر، ماجوج، مادی، یاوان، توبل، مسک اور تیراس تھے۔
۶ جمر، کے بیٹے: اشکناز، ریفت، تجرمہ تھے۔
۷ یاوان کے بیٹے: الیسہ، ترسیس، کتی، اور دوانی تھے۔

حام کی نسل

۸ حام کے بیٹے کوش (اتھوپیا) مصریم (مصر) فوط اور کنعان تھے۔
۹ کوش کے بیٹے سبا، حویلہ، سبتہ، رعماہ اور سبتکہ تھے۔رعماہ کے بیٹے سباہ اور دوان تھے۔
۱۰ کوش نمرود کا باپ تھاجو کہ روئے زمین پر پہلا طاقتور اور بہادر آدمی ہوئے۔
۱۱ اور مصریم لودی، عنامی، لیہابی، نفتوہی، ۱۲ فتروسی، کسلومی، (جن سے فلسطینی آئے)اور کفتوری کے باپ تھے۔
۱۳ کنعان اپنے پہلوٹھے بیٹے صیدون اور حتّی، ۱۴ یبوسی، اموارت، جرجاشی، ۱۵ حوتی، عرقی، سینانی، ۱۶ اروداییت، زیمرائیت اور حمات کا باپ تھا۔

سم کی نسل

۱۷ سم کے بیٹے ایلام، اسور، ارفکسد، لود اور ارام تھے۔ارام کے بیٹے عوض، حول، حبتر اور مسک تھے۔
۱۸ ارفکسد سلح کا باپ تھا۔ سلح عِبر کا باپ تھا۔
۱۹ عِبر کے دو بیٹے تھے۔ایک بیٹے کا نام فلج تھا کیوں کہ زمین کے لوگ اِس کی زندگی میں مختلف زبانوں میں بٹے ہوئے اور پھیلے ہوئے تھے فلج کے بھائی کا نام یقطان تھا۔ ۲۰ یقطان، الموداد، سلف، حصرماوت، اراح، ۲۱ ہدورم، اوزال، دقلہ، ۲۲ عیبال، ابی ما ایل، شبا، ۲۳ اوفیر، حویلاہ اور یوباب کا باپ تھا۔(یہ تمام یقطان کے بیٹے تھے)

ابراہیم کا خاندان

۲۴ سِم کی نسل میں ارفکسد، سلح، ۲۵ عِبر، فلج، رعو، ۲۶ سروج، ناحور، تارح، ۲۷ اور ابرام۔(ابرام کو ابراہیم بھی کہتے ہیں۔)
۲۸ ابراہیم کے بیٹے اسحاق اور اسمٰعیل تھے۔ ۲۹ یہ سب انکی نسلیں ہیں۔

ہاجرہ کی نسل

اسمٰعیل کا پہلا بیٹانبایوت تھا،اُسکے دوسرے بیٹے قیدار، ادبئیل، مبسام، ۳۰ مشمہ، دوماہ، ماساء، حداد، تیمہ، ۳۱ یوطور نفیس اورقدمہ تھے۔ یہ سب اسمٰعیل کے بیٹے تھے۔

قطورہ کی نسل

۳۲ ابراہیم کی داشتہ قطورہ کی نسلیں: اُس سے زمران، یقسان، مدان، مدیان، اسباق، اور سوآخ پیدا ہوئے۔
یقسان کے بیٹے شبا اور ددان تھے۔
۳۳ مدیان کے بیٹے ایفاہ، ایفر، حنوک، عابدہ اور ایلداہ تھے۔
یہ سب قطورہ کی نسلیں تھیں۔

سارہ کے بیٹے

۳۴ ابراہیم اسحاق کا باپ ہوا۔ اسحاق کے بیٹے عیساوٗ اوراِسرائیل تھے۔
۳۵ عیساوٗ کے بیٹے ایلیفاز، روئیل، یعوس، یعلام اور قورح تھے۔
۳۶ ایلیفاز کے بیٹے تیمان، اومر، صفی، جعتام اور رقناز تھے۔ ایلفاز اوراسکی داشتہ تمنع کا ایک بیٹا تھا جس کا نام عمالیق تھا۔
۳۷ روئیل کے بیٹے ناہت، زارح، شماہ اور مزّاح تھے۔

شعیر کے ادومی

۳۸ شعیر کے بیٹے لوطان، شوبل، صبعون، عنہ، دشوان، ایزر اور دسیان تھے۔

۳۹ لوطان کے بیٹے حوری اور ہومام تھے اور لوطان کی ایک بہن تمنع
تھی۔
۴۰ شوبل کے بیٹے علیان، مناہت، عیال، سیفی، اور اونام تھے۔
صبعون کے بیٹے ایّہ اور عنہ تھے۔
۴۱ عنہ کا بیٹا دیسوان تھا۔
دیسوان کے بیٹے حمران، ایشان، ایتران اور کران تھے۔
۴۲ ایزر کے بیٹے بلہان، زاوان اور یعقان تھے۔
دشان کے بیٹے عوض اور اران تھے۔

ادوم کے بادشاہ

۴۳ اسرائیل میں ایک بادشاہ کی حکومت کرنے سے پہلے یہ سب
بادشاہ تھے جنہوں نے ادوم میں حکومت کئے۔
بعصور کا بیٹا بالع اور اسکے شہر کا نام دنہابا تھا۔
۴۴ بالع کی موت کے بعد بصرا کے زارح کا بیٹا یوباب اگلا بادشاہ ہوا۔
۴۵ جب یوباب مر گیا تو تمینی لوگوں کے ملک کا ہشام اگلا بادشاہ ہوا۔
۴۶ جب ہشام مر گیا بدد کا بیٹا حداد اگلا بادشاہ ہوا۔ حداد نے مدیان کو
موآب کے ملک میں شکست دی۔ حداد کے شہر کا نام عویت تھا۔
۴۷ جب حداد مر گیا تو مسرقہ کا رہنے والا سملہ اگلا بادشاہ ہوا۔
۴۸ سملہ مر گیا تو دریائے فرات کے کنارے رحوبوت کا رہنے والا
شاؤل اگلا بادشاہ ہوا۔
۴۹ جب شاؤل مر گیا تو بعل حنان جو عکبور کا بیٹا تھا اگلا بادشاہ ہوا۔
۵۰ جب بعل حنان مر گیا تو حداد اگلا بادشاہ ہوا۔ حداد کے شہر کا نام
فاعی تھا اور اس کی بیوی کا نام مہطبیل تھا۔ مہطبیل مطرد کی بیٹی تھی
اور مطرد میزاہاب کی بیٹی تھی۔ ۵۱ تب حداد مر گیا۔
ادوم کے سردار تمنع، علیاہ، یتیت، ۵۲ اہلیبامہ، ایلاہ، فینون،
۵۳ قناز، تیمان، مبصار، ۵۴ مجدایل اور عرام تھے۔ یہ ادوم
کے سردار تھے۔

اسرائیل کے بیٹے

۲ اسرائیل کے بیٹے، رُوبن، شمعون، لاوی، یہوداہ، اشکار، زبولون،
۲ دان، یوسف، بنیمین، نفتالی، جاد اور آشر تھے۔

یہوداہ کے بیٹے

۳ یہوداہ کے بیٹے عیر، اونان اور سیلاہ تھے۔ یہ تینوں اُسکو کنعانی بتشوع
سے پیدا ہوئے تھے۔ خداوند نے یہوداہ کے پہلوٹھے عیر کو بُرا سمجھا تھا اسلئے
اُسنے اُسے مار ڈالا۔ ۴ یہودا کی بہو تمر سے اسکو فارص اور زارح پیدا ہوئے اس
طرح کل ملا کر یہوداہ کے پانچ بیٹے تھے۔
۵ فارص کے بیٹے حصرون اور حمول تھے۔
۶ زارح کے بیٹے تھے: زمری، ایتان، ہیمان، کلکول اور دارع۔ کل ملا کر
پانچ بیٹے تھے۔
۷ زمری کا بیٹا کرمی تھا۔ کرمی کا بیٹا عکر تھا۔ عکر وہ تھا جسنے کچھ مال
غنیمت جو کہ خدا کو دینا تھا اپنے پاس رکھ لیا تھا جسکی وجہ سے اسرائیل پر
مصیبت آئی۔
۸ ایتان کا بیٹا عزریاہ تھا۔
۹ حصرون کے بیٹے یرحمیل، رام اور کالب تھے۔

رام کی نسل

۱۰ رام عمّینداب کا باپ تھا اور عمّینداب نحسون کا باپ تھا اور
نحسون یہوداہ کے لوگوں کا قائد تھا۔ ۱۱ نحسون سلما کا باپ تھا۔ سلما بوعز
کا باپ تھا۔ ۱۲ بوعز عوبید کا باپ تھا۔ عوبید یسّی کا باپ تھا۔
۱۳ یسّی ایلیاب کا جو کہ اسکا پہلوٹھا بیٹا تھا۔ ایلیاب کا دُوسرا بیٹا
ابینداب تھا اُس کا تیسرا بیٹا سمع تھا۔ ۱۴ نتنی ایل اسکا چوتھا بیٹا
تھا، پانچواں بیٹا ردائی تھا۔ ۱۵ عوضم اسکا چھٹا بیٹا تھا اور داؤد اُس کا
ساتواں بیٹا تھا۔ ۱۶ اُن کی بہنیں، زیرویا اور ابیجیل تھیں۔ زیرویا کے
تین بیٹے ابیشائی، یوآب اور عساہیل تھے۔ ۱۷ ابیجیل اماساء کو جنم دی۔
اماساء کا باپ ایتھر تھا۔ ایتھر اسمٰعیلی لوگوں میں سے تھا۔

کالب کی نسل

۱۸ حصرون کا بیٹا کالب کو اسکی بیوی عزوبہ سے یریعوت نام کا
ایک بیٹا تھا۔ عزوبہ کے دوسرے بیٹے تھے: یشیر، شوباب اور آردن۔
۱۹ جب عزوبہ مر گئی کالب نے افرات سے شادی کی اسنے اسکے لئے حور
کو جنم دیا۔ ۲۰ حُور اوری کا باپ تھا۔ اوری بضلیل کا باپ تھا۔
۲۱ بعد میں حصرون مکیر کی بیٹی کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کیا۔
مکیر جلعاد کا باپ تھا(اسنے اسکے ساتھ اس وقت شادی کی جب اسکی عمر
۶۰ سال تھی) اور اسنے اسکے لئے شجوب کو جنم دیا۔ ۲۲ شجوب یائیر کا
باپ تھا۔ یائیر کے ملک جلعاد میں ۲۳ شہر تھے۔ ۲۳ لیکن جسور اور ارام
نے یائیر کے گاؤں پر قبضہ کرلیا اُن کے درمیان قنات اور اسکے
چاروں طرف چھوٹے چھوٹے قصبے تھے۔ اس طرح کل ۶۰ چھوٹے
قصبے تھے۔ یہ تمام قصبے مکیر کے بیٹوں کے تھے، جو جلعاد کا باپ تھا۔

۲۴ حصرون افرات کے کالب شہر میں مر گیا اُس کی موت کے بعد اُس کی بیوی ابیاہ اشور کو جنم دیا۔ اشور تقوع کا باپ تھا۔

یرحمیل کی نسل

۲۵ یرحمیل حصرون کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔ یرحمیل کے بیٹے رام سب سے بڑا بیٹا، بونہ، اورن، اوضم اور اخیاہ تھے۔ ۲۶ یرحمیل کی دُوسری بیوی تھی اسکا نام عطارہ تھا۔اوروہ اونام کی ماں تھی۔

۲۷ یرحمیل کے سب سے بڑے بیٹے رام کے بیٹے یہ ہیں : معض یمین اور عقیر۔

۲۸ اونام کے بیٹے سمی، یدع تھے۔ سمی کے بیٹے ناداب اور ابیشور تھے۔

۲۹ ابیشور کی بیوی کا نام ابیخیل تھا۔اسنے اسکے لئے اخبان اور مولد کو جنم دیا۔

۳۰ ناداب کے بیٹے سلد اور افائم تھے۔ سلد لاولد مر گیا۔

۳۱ افائم کا بیٹا یسعی تھا۔ یسعی کا بیٹا شیشان تھا۔شیشان کا بیٹا اخلی تھا۔

۳۲ سمی کا بھائی یدع کے بیٹے ایتر اور یُونتن تھے۔ ایتر لاولد مر گیا۔

۳۳ یونتن کے بیٹے فلت اور زازا تھے۔ یہ فہرست یرحمیل کے بچّوں کی تھی۔

۳۴ شیشان کے بیٹے نہیں تھے اُس کی صرف لڑکیاں تھیں۔شیشان کے پاس مصر کا یرخع نام کا ایک خادم تھا۔ ۳۵ شیشان نے اپنی بیٹی کی شادی اپنے نوکر یرخع سے کرادی اور اسنے اسکے لئے عتی کو جنم دیا۔

۳۶ عتی ناتن کا باپ تھا۔اور ناتن زاباد کا باپ تھا۔ ۳۷ زاباد افلال کا باپ تھا۔ افلال عوبید کا باپ تھا۔ ۳۸ عوبید یاہو کا باپ تھا۔ یاہو عزریاہ کا باپ تھا۔ ۳۹ عزریاہ خلص کا باپ تھا۔ خلص العاسہ کا باپ تھا۔

۴۰ العاسہ سسمی کا باپ تھا سسمی شلوم کا باپ تھا۔ ۴۱ شلوم یقیمیاہ کا باپ تھا اور یقیمیاہ الیسمع کا باپ تھا۔

کالب کا خاندان

۴۲ یرحمیل کے بھائی، کالب کے بیٹے: کالب کے سب سے بڑے بیٹے کا نام میشا تھا جو زیف کا باپ تھا اور مریسہ جو حبرون کا باپ تھا۔

۴۳ حبرون کے بیٹے قورح، تقوح، رقم اور سمع تھے۔ ۴۴ سمع راحم کا باپ تھا۔ جو یرقعام کا باپ تھا۔ رقم سمعی کا باپ تھا۔ ۴۵ سمعی کا بیٹا معون تھا اور معون بیت صور کا باپ تھا۔

۴۶ کالب کی داشتہ عیفہ حاران، موضا اور جاز کو جنم دیا۔ حاران جازز کا باپ تھا۔

۴۷ یہدئی کے بیٹے رجم، یوتام، جسام، فلط، عیفہ اور شعف تھے۔

۴۸ معکہ کالب کی ایک دُوسری عورت خادمہ تھی۔ معکہ شبر اور ترحناہ کی ماں تھی۔ ۴۹ معکہ شعف اور سوا کی بھی ماں تھی۔ شعف مدمنّاہ کا باپ تھا۔ سوا مدمنّاہ اور رجبع کا باپ تھا۔ کالب کی بیٹی عکسہ تھی۔

۵۰ یہ سب کالب کی نسل تھی۔ افراتہ کا سب سے بڑا بیٹا حور کے بیٹے تھے: سوبل جو قریت یعریم کا بانی تھا، ۵۱ سلما بیت اللحم کا بانی اور خارف بیت جادر کا بانی۔

۵۲ سوبل جو قریت یعریم کے بانی تھے کے نسل یہ تھے: ہرائی، آدھے منوخوتی، ۵۳ اور قریت یعریم کے قبیلہ کے لوگ۔ یہ اتری کے لوگ، فوتی کے لوگ، شماتی کے لوگ اور مشراعی کے لوگ۔ صراعاتی اور استاولی کے لوگ مشراعی لوگوں سے نکلے۔ ۵۴ سلما کی یہ نسلیں تھیں: بیت اللحم کے لوگ، نطوفاتی، عطرات، بیت یوآب، منوخوتیوں کے آدھے لوگ، صرعی کے لوگ ، ۵۵ یعبیض میں رہنے والے منشیوں کے قبیلے: ترعاتی، سمعاتی اور سوکاتی۔ یہ منشی لوگ ان قینی لوگوں سے تھے۔ جو حمات کی نسل سے تھے۔ حمات بیت رِکاب کا بانی تھا۔

داؤد کے بیٹے

۳ یہ داؤد کے بیٹے ہیں جو اسے حبرون میں پیدا ہوئے تھے: سب سے بڑا بیٹا امنون تھا، اسکی ماں اخینوعم یزریلی تھی۔

دُوسرا بیٹا دانی ایل تھا اُس کی ماں ابیجیل یہوداہ کے کرمل سے تھی۔

۲ تیسرا ابی سلوم تھا، جو کہ جسور کے بادشاہ تلمائی کی بیٹی معکہ کا بیٹا تھا۔

چوتھا ادونیاہ تھا، جو حجّیت کا بیٹا تھا۔

۳ پانچواں بیٹا سفطیاہ تھا جو ابی طال کا بیٹا تھا۔

چھٹا اترعام تھا جو داؤد کی بیوی عجلہ کا بیٹا تھا۔ ۴ یہ داؤد کے چھ بیٹے حبرون میں پیدا ہوئے تھے۔

داؤد وہاں سات سال اور چھ مہینے حکومت کیا۔ داؤد یروشلم میں اور ۳۳ سال تک حکومت کیا۔

۵ اور انکے یہ بیٹے یروشلم میں پیدا ہوئے تھے:

سمعا، سوباب، ناتن اور سلیمان - یہ عمی ایل کی بیٹی بتشبع کے چار بیٹے تھے۔ ۶-۸ دوسرے بیٹے تھے: ابحار، الیسع، الفط، نوجہ، نفع، یفیعہ، الیسع، الیدع اور الیفط جو کل ملا کر نوبیٹے تھے۔ ۹ وہ تمام داؤد کے لڑکے تھے۔ اسکی داشتہ کے بیٹوں کے علاوہ، اور تمر انلوگوں کی بہن تھی۔

داوٗد کے بعد یہوداہ کے بادشاہ

۱۰ سُلیمان کا بیٹا رحُبعام تھا اور رحُبعام کا بیٹا ابیاہ تھا۔ ابیاہ کا بیٹا
آساء تھا۔ آساء کا بیٹا یہوسفط تھا۔ ۱۱ یہوسفط کا بیٹا یہورام تھا۔ یہورام کا
بیٹا اخزیاہ تھا۔ اخزیاہ کا بیٹا یوآس تھا۔ ۱۲ یوآس کا بیٹا امصیاہ تھا۔
امصیاہ کا بیٹا عزریاہ تھا۔ اور عزریاہ کا بیٹا یوتام تھا۔ ۱۳ یوتام کا بیٹا آخز
تھا۔ آخز کا بیٹا حزقیاہ تھا۔ حزقیاہ کا بیٹا منّسی تھا۔ ۱۴ منّسی کا بیٹا امون
تھا۔ امون کا بیٹا یوسیاہ تھا۔

۱۵ یوسیاہ کے بیٹے تھے: سب سے بڑا بیٹا یوحنان ، دوسرا بیٹا
یہویقیم تھا۔ تیسرا بیٹا صدقیاہ تھا چوتھا بیٹا سلوم تھا۔

۱۶ یہویقیم کے بیٹے تھے: یہویاکین اور صدقیاہ۔

بابل کی قید کے بعد داوٗد کی نسل

۱۷ قیدی یہویاکین کے بیٹے تھے: سیالتی ایل، ۱۸ ملکرام، فدایاہ
سیناضر، یقمیاہ، ہوسمع اور ندبیاہ،

۱۹ فدایاہ کے بیٹے : زربّابل اور سمعی تھے۔ زر بّابل کے بیٹے:
مسلام اور حننیاہ تھے۔ شلومت اُن کی بہن تھی۔ ۲۰ زر بّابل کے
دُوسرے پانچ بیٹے تھے: حسوبہ، اوہل، برکیاہ، حسدیاہ اور یوشب حسد۔

۲۱ حننیاہ کا بیٹا فلطیاہ اور ایسعیاہ تھا۔ اور ایسعیاہ کا بیٹا رفایاہ تھا اور
اُس کا بیٹا ارنان اور اُس کا بیٹا عیدیاہ اور اُسکا بیٹا سکنیاہ تھا۔

۲۲ سکنیاہ کا بیٹا سمعیاہ تھا۔ سمعیاہ کے چھ بیٹے یہ تھے: سمعیاہ،
حطوش، اجال، بریح، نعریاہ اور سافط تھے۔

۲۳ نعریاہ کے تین بیٹے تھے الیوعینی، حزقیاہ اور عزریقام جو کل
ملا کر تین تھے۔

۲۴ الیوعینی کے بیٹے تھے: ہوداویہ، الیاسب، فلایاہ، عقوب،
یوحنان، دلایا اور عنانی جو کل ملا کر سات تھے۔

یہوداہ کے دُوسرے خاندانی گروہ

۴ یہوداہ کے بیٹے تھے: فارض، حصرون، کرمی، حصور اور سوبل۔
۲ سوبل کا بیٹا ریایاہ یحت کا باپ تھا۔ یحت حومی اور لاہد کا باپ
تھا۔ یہ لوگ صروتی لوگوں کا خاندانی گروہ ہے۔

۳ عطیام کے بیٹے: یزرعیل، اِشامہ اور ادباش تھے اور اُن کی بہن کا نام
ہضلل الفونی تھا۔

۴ فنوئیل جدور کا باپ تھا اور عزر حوسہ کا باپ تھا۔
یہ سب حُور کے بیٹے تھے۔ حُور افراتہ کا سب سے بڑا بیٹا تھا اور افراتہ
بیت اللحم کا بانی تھا۔

۵ تقوع کا بانی اشور تھا۔ اشور کی دو بیویاں تھیں۔ اُن کے نام حیلاہ اور
نعراہ تھے۔ ۶ نعراہ نے اسکے لئے اخوسام، حیفر، تمینی اور اخشطار کو جنم
دیا۔ یہ سب نعراہ کے بیٹے تھے۔ ۷ حیلاہ کے بیٹے: ضرت، صوحر، اتنان اور
قوض تھے۔ ۸ قوض عنوب اور ضوبیبہ کا باپ تھا۔ قوض ہاروم کے بیٹے
اخرحیل کے قبیلوں کا باپ تھا۔

۹ یعبیض اپنے بھائیوں سے زیادہ معزّز تھا۔ اُسکی ماں نے کہا، ”میں
نے اُس کا نام یعبیض اسلئے رکھا کیوں کہ اُس وقت میں بڑی تکلیف میں
تھی جب میں اسکو جنم دے رہی تھی۔“ ۱۰ یعبیض نے اِسرائیل کے
خُدا سے دُعا کی، ” تو مجھے حقیقی فضل دے۔ اور میری زمین بڑھادے تو
میرے نزدیک رہ اور مجھے بُرائی سے بچا تا کہ میں کوئی تکلیف نہ جھیلوں اور
خدا نے اسکی دعاء کا اجر دیا۔“

۱۱ سوخہ کا بھائی کلوب محیر کا باپ تھا۔ جو کہ استون کا باپ تھا۔
۱۲ استون بیت رافا، فاسح اور تحنّہ کا باپ تھا۔ تحنّہ عرنحس کا باپ تھا یہ
سب آدمی ریکہ کے تھے۔ ۱۳ قناز کے بیٹے غتنیل اور شرایاہ تھے، غتنیل
کے بیٹے حتت اور معوناتی تھے۔ ۱۴ معوناتی عفرہ کا باپ تھا
اور شرایاہ یوآب کا باپ تھا۔ یوآب جی خراسیم کا بانی تھا۔ وہ لوگ اِس
نام کو استعمال کئے کیوں کہ وہ فنی کاریگر تھے۔

۱۵ یفنّہ کا بیٹا، کالب کے بیٹے: عیرو، ایلہ، اور نعم تھے۔ ایلہ کا
بیٹا قناز تھا۔

۱۶ یہلل ایل کے بیٹے زیف، زیفہ، تیریا اور اسری ایل تھے۔
۱۷-۱۸ عزرا کے بیٹے ایتر، میرد، عفر اور علون تھے۔ فرعون کی
بیٹی بتیاہ جسے میرد نے شادی کی تھی کے بیٹے: وہ حاملہ ہوئی اور مریم، سمعی
اور اسباح کو جنم دیا۔ اسباح استموع کا باپ تھا۔ میرد کی ایک یہودی بیوی
نے یرد، حبر اور یقوتی ایل کو جنم دیا۔ یرد جدور کا باپ تھا، حبر، سوکو کا
باپ تھا اور یقوتی ایل زنوح کا باپ تھا۔

۱۹ نحم کی بہن ، ہودیاہ کی بیوی کے بیٹے تھے: جرمی قعیلہ کا باپ اور
معکاتی استموع۔ ۲۰ شیمون کے بیٹے: امنون، رِناہ، بن حنان اور تیلون
تھے۔

یشعی بیٹے زوحت اور بن زوحت تھے۔

۲۱-۲۲ یہوداہ کا بیٹا، شیلہ کے بیٹے تھے: عر، لعدہ، یوقم۔ یہ لوگ
کوزبیا، یوآس اور سراف سے تھے۔ عر لکہ کا باپ تھا۔ لعدہ مریسہ کا باپ تھا
اور بیت اسبح میں کتانی کاریگروں کا قبیلہ۔ یوآس اور سراف نے
موآبیوں سے شادی کی اور بیت اللحم واپس گئے۔ یہ دستاویز بہت پُرانی
ہیں۔ ۲۳ وہ جو نیتائم اور گدیرا میں رہتے تھے کمہار تھے۔ وہ وہاں بادشاہ
کی خدمت میں رہتے تھے۔

شمعون کی اولاد

۲۴ شمعون کے بیٹے نموایل، یمین، یریب، زارح اور شاؤل تھے۔
۲۵ شاؤل کا بیٹا سلوم تھا۔ سلوم کا بیٹا مبسام تھا اور مبسام کا بیٹا مسماع۔
۲۶ مسماع کا بیٹا حموایل تھا۔ حموایل کا بیٹا ذکور تھا اور ذکور کا بیٹا
شمعی تھا۔ ۲۷ شمعی کے ۱۶ لڑکے اور ۶ لڑکیاں تھیں۔ لیکن شمعی کے
بھائیوں کے زیادہ بچّے نہیں تھے۔ انلوگوں کا پورا قبیلہ اتنا بڑا نہیں تھا
جتنا کہ یہوداہ کے لوگوں کا۔
۲۸ وہ لوگ بیر سبع، مولادہ، حضر سوعال، ۲۹ بلہاہ، عضم، تولاد،
۳۰ بتوایل، حرمہ، صقلاج، ۳۱ بیت مرکبوت، حضر سوسم، بیت برائی
اور شعریم میں رہتے تھے۔ وہ لوگ اُنکے شہروں میں داؤد کے بادشاہ ہونے
تک رہے۔ ۳۲ انلوگوں کی سکونت گاہ عطام، عین، رمون، توکن اور
عسن میں بھی تھے کل ملا کر پانچ شہر تھے۔ ۳۳ اور ساری سکونت گاہ جوان
شہروں کے آس پاس اور بعلت تک تھے یہ اُنکی سکونت گاہ تھی۔ وہ لوگ
خاندانی دستاویز برقرار رکھّا تھا۔
۳۴-۳۸ میشوباب، یملیک، امصیاہ کا بیٹا یوشہ، یوایل، عسی ئیل
کا بیٹا شرایاہ، شرایاہ کا بیٹا یوسیبیا، یوسیبیا کا بیٹا یاہو، الیوعینی، یعقوبہ،
یشوخایا، عسایاہ، عدایل، یسمی ئیل، بنائیا، سمعیاہ کا بیٹا شیمری، شیمری کا
بیٹا یدائیا، یدائیا کا بیٹا الون، الون کا بیٹا شیفی، شیفی کا بیٹا زیزہ۔ یہ سب
آدمی انکے خاندانی گروہ کے قائدین تھے۔
انکے خاندان بہت زیادہ بڑھے۔ ۳۹ وہ جدور شہر کے باہر وادی کے
مشرقی جانب اپنی بھیڑوں اور مویشیوں کے لئے چراگاہ کی تلاش میں گئے۔
۴۰ اُنہیں بہت عمدہ اور زیادہ گھاس والے چراگاہ ملے۔ زمین کشادہ،
پُرسکون اور پُرامن والی تھی پہلے وہاں حام کی نسلیں رہتی تھی۔ ۴۱ لیکن وہ
جنکی ناموں کی فہرت بنائی گئی تھی یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ کے زمانے
میں جدور آئے۔ وہ حامی لوگوں (ساتھ ہی ساتھ معونی لوگوں) کی سکونت گاہ
پر حملہ کیا اور انہیں نیست ونابود کیا جو کہ آج تک ظاہر ہے۔ اور وہ لوگ انکی
جگہ میں رہے کیونکہ وہاں انکے مویشیوں کے جھنڈ کے لئے چراگاہیں تھے۔
۴۲ کچھ پانچ سو شمعونی لوگ شعیر کے پہاڑی ملکوں میں گئے۔ نعریاہ،
رفایا اور یسعی کے بیٹے عزی ایل نے انلوگوں کی رہنمائی کی۔ شمعونی لوگ
وہاں رہنے والے لوگوں کے خلاف لڑے۔ ۴۳ وہ لوگ باقی بچے عمالیقی
لوگوں کو جو کہ بچ گئے تھے ہرا دیا اور وہ لوگ اب تک وہاں رہتے ہیں۔

رُوبن کی نسلیں

۵ ۱-۳ رُوبن اسرائیل کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔ حالانکہ وہ سب سے
بڑا بیٹا تھا لیکن پہلوٹھا ہونے کا حق یوسف کے بیٹوں کو دیا گیا تھا،
جو اسرائیل کا بیٹا تھا، کیونکہ روبن اپنے باپ کی داشتہ کے ساتھ
سویا تھا۔ بہر حال یوسف کو خاندانی تاریخ کی فہرست میں پہلوٹھے کے
طور پر شامل نہیں کیا گیا حالانکہ یہوداہ اپنے بھائیوں میں اہم تھا اور اُس کے
خاندان سے حکمراں آئے، یہ یوسف تھا جسے پیدائشی حق ملا۔ اسرائیل کا
سب سے بڑا بیٹا روبن کے بیٹے تھے: حنوک، فلو، حصرون اور کرمی۔
۴ سمعیاہ یوایل کا بیٹا تھا۔ جوج سمعیاہ کا بیٹا تھا۔ شیمی جوج کا بیٹا
تھا۔ ۵ میکاہ شیمی کا بیٹا تھا۔ ریایاہ میکاہ کا بیٹا تھا بعل ریایاہ کا بیٹا تھا۔
۶ بیرہ بعل کا بیٹا تھا جسے اسُور کا بادشاہ تِگلات پلناصر نے جلاوطن
کردیا تھا۔ وہ روبنیوں کا قائد تھا۔
۷ اسکے بھائی قبیلہ کے مطابق جیسا کہ خاندانی دستاویز میں درج
کیا گیا ہے: قائد یعی ایل اور ذکریہ، ۸ بالع عزاز کا بیٹا، عزاز سمع کا بیٹا، سمع
یوایل کا بیٹا جو عروعیر سے لے کر نبو اور بعل معون تک، ۹ اور مشرق
میں ریگستان کے شروع تک جو کہ فرات ندی تک جاتی ہے، کیونکہ جلعاد
کے سرزمین میں انکے مال مویشی میں اضافہ ہو گیا تھا۔ ۱۰ جب ساؤل
بادشاہ تھا تب انلوگوں نے ہاجری لوگوں کے خلاف لڑائی لڑے۔ وہ لوگ
ہاجری لوگوں کو شکست دیئے۔ وہ لوگ پورے علاقے میں جلعاد کے مشرق
تک انلوگوں کی سکونت گاہ میں رہے۔

جاد کی نسلیں

۱۱ جاد کے بیٹے (روبنیوں کے آگے): وہ لوگ بسن کے علاقہ میں سلکہ
شہر تک رہے۔ ۱۲ یوایل قائد تھا، سافم درجہ میں دوسرا تھا اور جنائی اور
سافط بسن میں قاضی تھے۔ ۱۳ اُن کے خاندانوں کے مطابق انکے رشتے
دار: میکایل، مسلام، سبعہ، یوری، یعکان زیع اور عبر تھے، کل ملا کر وہ سات
تھے۔ ۱۴ یہ سب ابیخیل کے بیٹے تھے۔ ابیخیل حوری کا بیٹا تھا۔ حوری
یاروآح کا بیٹا تھا۔ یاروآح جلعاد کا بیٹا تھا۔ جِلعاد، میکایل کا بیٹا تھا۔
میکایل یشیشائی کا بیٹا تھا۔ یشیشائی یحدو کا بیٹا تھا۔ یحدو بوز کا بیٹا تھا۔
۱۵ اخی عبدیل کا بیٹا تھا۔ عبدیل جونی کا بیٹا تھا۔ اخی اُن کے خاندان کا
قائد تھا۔
۱۶ وہ جلعاد میں، بسن میں اور انکی سکونت گاہ میں، اور شارون کے
چراگاہوں میں ٹھیک سرحد تک رہے۔
۱۷ ان لوگوں کی خاندانی تاریخ یہوداہ کے بادشاہ یوتام اور اسرائیل
کے بادشاہ یربعام کے زمانے میں لکھے گئے تھے۔
۱۸ روبینی، جادیوں اور منّسی قبیلہ کے آدھے لوگوں کے پاس
۴۴۷۶۰ آدمیوں کی فوجیں تھی جو تلوار اور ڈھال ساتھ لے جاتے اور وہ
تیر اندازی میں ماہر تھے انلوگوں کو جنگ کے لئے تربیت دی گئی تھی۔

۱۹ اُنہوں نے ہاجری لوگوں، اور بطور، نفیس اور نودب کے لوگوں
کے خلاف بھی جنگ لڑے۔ ۲۰ اور انلوگوں کی خدانے مدد کی
جنہوں نے ہاجری لوگوں اوران سارے لوگوں کو جوکہ انکے طرف تھے
انلوگوں کے حوالے کیا۔ کیونکہ انلوگوں نے خدا کو پکارا اور اسنے اسکا جواب
دیا کیونکہ وہ لوگ اس پر بھروسہ رکھتے تھے۔ ۲۱ انہوں نے انلوگوں کے
مال مویشیوں (۵۰،۰۰۰ اونٹ، ۲۵۰،۰۰۰ بھیڑ، ۲،۰۰۰
گدھے) کو ضبط کرلیا اور ۱۰۰،۰۰۰ لوگوں کو قیدی بنایا۔ ۲۲ کئی
ہاجری جنگ میں مارے گئے تھے کیونکہ فتح خدا کی طرف سے تھی۔ اور وہ جلا
وطن تک ان لوگوں کی جگہ میں رہے۔
۲۳ منّسی کے قبیلہ کے آدھے لوگ بسن کے علاقے سے بعل حرمون،
سنیر اور حرمون کی پہاڑی تک رہتے تھے۔ وہ لوگ تعداد میں زیادہ تھے۔
۲۴ یہ سب انلوگوں کے خاندانوں کے قائدین تھے: عیفر، یسعی، الی
ایل، عزرایل، یرمیاہ، ہوداویاہ اور یحدایل۔ وہ سب طاقتور اور مشہور آدمی
تھے اور اُن کے خاندانوں کے قائدین تھے۔ ۲۵ لیکن اپنے آباءواجداد کے
خدا کے تئیں وفادار نہیں تھے اور وہ انلوگوں کے خداؤں کے سامنے جھکے جو اُس
زمین پر رہا کرتے تھے جسے خدانے اسرائیلیوں کا اس زمین پر آنے سے پہلے
تباہ کردیا تھا۔
۲۶ اسرائیل کے خُدا نے پُول یعنی تگلت پِلناصر جو اسُور کا بادشاہ
تھا کے (لڑائی کے) جذبات کو ابھارا اسنے روبن جاد اور منّسی کے آدھے خاندانی
گروہوں کو جلاوطن کردیا اور انہیں خلح، خابور، ہارا اور دریائے جوزان لایا۔
جہاں وہ آج تک ہے۔

لاوی کی نسلیں

۶ لاوی کے بیٹے تھے: جیرشون، قہات، اور مراری۔
۲ قہات کے بیٹے تھے: عمرام، اظہار، حبرون اور عزی ایل۔
۳ عمرام کی نسلیں تھے: ہارون، موسیٰ اور مریم۔
ہارون کے بیٹے تھے: ناداب، ابیہو، الیعزر، اور اتمر۔ ۴ الیعزر فینحاس
کا باپ تھا۔ فینحاس ابیسوع کا باپ تھا۔ ۵ ابیسوع بقی کا باپ تھا۔ بقی
عُزی کا باپ تھا۔ ۶ عُزی زراخیاہ کا باپ تھا۔ زراخیاہ مرایوت کا باپ
تھا۔ ۷ مرایوت امریاہ کا باپ تھا۔ امریاہ اخیطوب کا باپ تھا۔
۸ اخیطوب صدوق کا باپ تھا۔ صدوق اخیمعض کا باپ تھا۔ ۹ اخیمعض
عزریاہ کا باپ تھاعزریاہ یوحنان کا باپ تھا۔ ۱۰ یوحنان عزریاہ کا باپ
تھا۔ (عزریاہ وہ شخص تھا جس نے اس ہیکل میں کاہن کی طرح خدمت کی
جسکو یروشلم میں سُلیمان نے بنایا۔) ۱۱ عزریاہ امریاہ کا باپ تھا۔
امریاہ اخیطوب کا باپ تھا۔ ۱۲ اخیطوب صدوق کا باپ تھا۔ صدوق
سلُوم کا باپ تھا۔ ۱۳ سلوم خلقیاہ کا باپ تھا۔ خلقیاہ عزریاہ کا باپ تھا۔
۱۴ عزریاہ سیرایا کا باپ تھا۔ سرایا یہوصدق کا باپ تھا۔
۱۵ یہوصدق جلاوطن میں چلے گئے۔ جب خُداوند نے یہوداہ اور
یروشلم نبوکدنضر کے ذریعہ جلاوطن کردیا۔

لاوی کی اور نسلیں

۱۶ لاوی کے بیٹے تھے: جیرشون، قہات اور مراری۔
۱۷ جیرشون کے بیٹوں کے نام یہ ہیں: لبنی اور شمعی۔
۱۸ قہات کے بیٹے تھے: عمرام، اظہار، حبرون اور عزی ایل۔
۱۹ مراری کے بیٹے تھے: محلی اور موشی۔ یہ سب لاوی کے قبیلے
انکے خاندانوں کے مطابق ہیں۔
۲۰ یہ جیرشون کی نسلیں: لبنی جیرشون کا بیٹا تھا۔ یحت لبنی کا بیٹا
تھا۔ زمہ یحت کا بیٹا تھا۔ ۲۱ یوآخ زمہ کا بیٹا تھا۔ عیدو یوآخ کا بیٹا تھا۔
زارح عیدو کا بیٹا تھا۔ سیتری زارح کا بیٹا تھا۔
۲۲ یہ قہات کی نسلیں ہیں: عمّینداب قہات کا بیٹا تھا۔ قورح
عمّینداب کا بیٹا، اسیر قورح کا بیٹا ۲۳ القانہ اسیر کا بیٹا تھا۔ ابی آسف
القانہ کا بیٹا، اسیر ابی آسف کا بیٹا تھا۔ ۲۴ تحت اسیر کا بیٹا تھا۔ اوری
ایل تحت کا بیٹا تھا۔ عزیا اوریل کا بیٹا۔ شاؤل عزیا کا بیٹا تھا۔
۲۵ القانہ کے بیٹے عماسی اور اخیموت تھے۔ ۲۶ القانہ کے
بیٹے عماسی اور اخیموت تھے۔ اسکا بیٹا القانہ تھا اسکا بیٹا ضوفائی تھا اسکا بیٹا
نحت تھا۔ ۲۷ اسکا بیٹا الیاب تھا اسکا بیٹا یروحام تھا اسکا بیٹا القانہ
اور اسکا بیٹا سموئیل تھا۔
۲۸ سموئیل کے بیٹے تھے: اُسکا بڑا بیٹا یوایل اور ابی دوسرا بیٹا ابیاہ۔
۲۹ مراری کی نسلیں تھے: محلی، اسکا بیٹا لبنی، اور اسکا بیٹا شمعی، اسکا
بیٹا عزّہ تھا۔ ۳۰ سمعا عزّہ کا بیٹا تھا۔ حجیاہ سمعا کا بیٹا تھا۔ عسایاہ حجیاہ کا
بیٹا تھا۔

ہیکل کے موسیقیکار

۳۱ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں داؤد نے خُداوند کے گھر میں یروشلم میں
معاہدہ کے صندوق رکھے جانے کے بعد گانے کے لئے چُنا۔ ۳۲ یہ لوگ
مقدس خیمہ جوکہ خیمۂ اجتماع ہے میں سلیمان کا یروشلم میں خداوند کا
گھر بنانے تک موسیقی گاکر خدمت کیا کرتے تھے۔ انہوں نے انکی خدمت
کے لئے دیئے گئے اصولوں کے مطابق خدمت کئے۔
۳۳ یہ وہ ہیں جو انکے بیٹوں کے ساتھ خدمت کئے:
قہات کے لوگوں سے: گلوکار ہیمان، ہیمان یوایل کا بیٹا تھا۔ یوایل

سموئیل کا بیٹا تھا۔ ۳۴ سموئیل القانہ کا بیٹا تھا۔ القانہ یروحام کا بیٹا
تھا۔ یروحام ابی ایل کا بیٹا تھا۔ ابی ایل توح کا بیٹا تھا۔ ۳۵ توح صوف کا
بیٹا تھا۔ صوف القانہ کا بیٹا تھا۔ القانہ محت کا بیٹا تھا۔ محت عماسی کا بیٹا
تھا۔ ۳۶ عماسی القانہ کا بیٹا تھا۔ القانہ یوایل کا بیٹا، یوایل عزریاہ کا بیٹا
تھا۔ عزریاہ سفنایاہ کا بیٹا تھا۔ ۳۷ سفنایاہ تحت کا بیٹا تھا۔ تحت اسیر کا
بیٹا تھا۔ اسیر ابی آسف کا بیٹا تھا۔ ابی آسف قورح کا بیٹا تھا۔ ۳۸ قورح
اظہار کا بیٹا تھا۔ اظہار قہات کا بیٹا تھا۔ قہات لاوی کا بیٹا تھا۔ لاوی
اسرائیل کا بیٹا تھا۔

۳۹ ہیمان کی داہنی جانب اسکا رشتہ دار شمعا کا بیٹا برکیاہ، برکیاہ کا
بیٹا آسف کھڑا ہوا۔ ۴۰ شمعا میکائیل کا بیٹا تھا۔ میکائیل بعسیاہ کا بیٹا تھا۔
بعسیاہ ملکیاہ کا بیٹا تھا۔ ۴۱ ملکیاہ اتنی کا بیٹا تھا۔ اتنی زارح بیٹا تھا زارح
کا عدایاہ کا بیٹا تھا۔ ۴۲ عدایاہ ایتان کا بیٹا تھا۔ ایتان زمہ کا بیٹا تھا۔ زمہ
شیمی کا بیٹا تھا۔ ۴۳ شیمی یحت کا بیٹا تھا۔ یحت جیرشون کا بیٹا تھا۔
جیرشون لاوی کا بیٹا تھا۔ ۴۴ انکے بائیں جانب انکے رشتے دار مراری کی
نسلیں: ملوک کا بیٹا عبدی، عبدی کا بیٹا قیسی، قیسی کا بیٹا ایتان کھڑا ہوا۔
۴۵ ملوک حسبیاہ کا بیٹا تھا۔ حسبیاہ امصیاہ کا بیٹا تھا۔ امصیاہ خلقیاہ کا بیٹا
تھا۔ ۴۶ خلقیاہ امصی کا بیٹا تھا۔ امصی بانی کا بیٹا تھا۔ بانی سامر کا بیٹا
تھا۔ ۴۷ سامر، محلی کا بیٹا تھا۔ محلی موشی کا بیٹا تھا۔ موشی، مراری کا بیٹا
تھا۔ مراری لاوی کا بیٹا تھا۔

۴۸ انکے رشتے دار کے علاوہ لاوی لوگ کو خدا کا گھر مقدس خیمہ
میں سبھی کام کے لئے سونپے گئے تھے۔ ۴۹ لیکن صرف ہارون کی نسلوں
کو ہی جلانے کے نذرانے کی قربان گاہ اور بخور کی قربان گاہ پر بخور جلانے
کی اجازت دی گئی تھی۔ خدا کے خادم موسیٰ کے حکموں کے مطابق سب
سے مقدس جگہ کے سارے کاموں کی دیکھ بھال ہارون کی نسلیں کیا کرتے
تھے۔ اور اسرائیلیوں کے گناہوں کے تلافی کے لئے رسموں کو ادا کئے۔

ہارون کی نسلیں

۵۰ یہ ہارون کے بیٹے تھے: الیعزر ، الیعزر کا بیٹا فینحاس، اور اسکا
بیٹا ابیسوع۔ ۵۱ بقی ابیسوع کا بیٹا تھا۔ عزی بقی کا بیٹا تھا۔ زراخیاہ عزی
کا بیٹا تھا۔ ۵۲ مرایوت، زراخیاہ کا بیٹا تھا۔ امریاہ، مرایوت کا بیٹا تھا۔
اخیطوب، امریاہ کا بیٹا تھا۔ ۵۳ صدوق اخیطوب کا بیٹا تھا۔ اخیمیض
صدوق کا بیٹا تھا۔

لاوی خاندانوں کے مکانات

۵۴ یہ انکی سکونت گاہیں انکی سر زمین میں انکے چھاؤنیوں کے
حساب سے ہیں: قہاتی قبیلوں سے ہارون کی نسلیں (پہلا قرعہ انلوگوں کے
نام تھا) ۵۵ اُنہیں حبرون شہر اور اُسکے اطراف کے چراگاہوں کے ساتھ
یہوداہ کی سر زمین میں دیئے گئے تھے۔ ۵۶ لیکن شہر سے دور
کے کھیتوں اور قصبوں کے اطراف کے گاؤں کے یفنہ کے بیٹے کالب کو
دیئے گئے۔ ۵۷ ہارون کی نسلوں کو ان پناہ کے شہروں کو دیا گیا تھا:
حبرون، لبناہ اور اسکی چراگاہیں، یترا، استموع اور اسکی چراگاہیں،
۵۸ حیلان اور اسکی چراگاہیں، دبیر اور اسکی چراگاہیں، ۵۹ عسن اور اسکی
چراگاہیں، یوتا اور اسکی چراگاہیں، بیت شمس اور اسکی چراگاہیں۔
۶۰ بنیمین کے قبیلے حاصل کئے: جبعون اور اسکی چراگاہیں، جبع اور اسکی
چراگاہیں، علمت اور اسکی چراگاہیں، عنتوت اور اسکی چراگاہیں۔
قہات قبیلوں کو اس سب میں تیرہ شہر حاصل کئے۔

۶۱ باقی قہاتی لوگوں نے قرعہ اندازی کے ذریعہ سے دس شہر
افرائیم کے قبیلوں سے اور دان کے قبیلوں سے اور منّسی کے آدھے قبیلے
سے حاصل کئے۔

۶۲ جیرشون کی نسلیں اپنے قبیلوں کے مطابق ۱۳ شہر اشکار،
آشر، نفتالی قبیلوں اور منّسی کے ان حصّے کے لوگوں سے جو بسن میں
رہتے ہیں حاصل کئے۔

۶۳ مراری کی نسلوں نے اپنے قبیلوں کے حساب سے قرعہ اندازی
کے ذریعہ بارہ شہروں کو روبن، جاد اور زبولون کے قبیلوں سے حاصل کئے۔
۶۴ اسلئے اسرائیلی لوگوں نے ان شہروں اور انکے چراگاہوں کو لاوی
لوگوں کو دے دیا۔ ۶۵ اور انہوں نے انلوگوں کو وہ شہر جنکے نام قرعہ
اندازی کے ذریعہ سے طئے ہوا یہوداہ، شمعون اور بنیمین کے قبیلوں سے
دیئے۔

۶۶ اور قہاتیوں کے کچھ قبیلوں کو افرائیم کے قبیلہ سے شہروں کو
انکے علاقہ کے طور پر دیا گیا تھا۔ ۶۷ انہیں پناہ کے شہر دیئے گئے: سکم
اور اسکی چراگاہیں افرائیم کے پہاڑی ملک میں، جزر اور اسکی چراگاہیں،
۶۸ یقمعام اور اسکی چراگاہیں، بیت حرون اور اسکی چراگاہیں۔
۶۹ ایلون اور اسکی چراگاہیں، جات امون اور اسکی چراگاہیں۔ ۷۰ اور
انہوں نے منّسی کے آدھے قبیلوں سے باقی قہاتیوں کو عانیر اور اسکی چراگاہ،
بلعام اور اسکی چراگاہ۔

دُوسرے لاوی خاندان بھی مکانات لیتے ہیں

۷۱ جیرشون کی نسلوں کو انلوگوں نے منّسی کے آدھے قبیلوں سے
بسن میں جولان اور اسکی چراگاہیں، عستارات اور اسکی چراگاہیں دیئے۔
۷۲-۷۳ اور انلوگوں نے اشکار کے قبیلوں سے قادس اور اسکی

چراگاہیں، دبرات اور اسکی چراگاہیں، رامات اور اسکی چراگاہیں اور عانیم اور
اسکی چراگاہیں دیئے۔
۷۴-۷۵ آشیر کے قبیلوں سے انلوگوں نے انلوگوں کو مشل
اور اسکی چراگاہیں، عبدون اور اسکی چراگاہیں، حقوق اور اسکی چراگاہیں اور
رحوب اور اسکی چراگاہیں دیئے۔
۷۶ نفتالی کے قبیلوں سے انہوں نے انہیں گلیل میں قادس اور اسکی
چراگاہیں، حمّون اور اسکی چراگاہیں قریتائم اور اسکی چراگاہیں دیئے۔
۷۷ باقی بچے مراری لوگوں نے انہوں نے زبولون کے قبیلوں سے
یوکنیم اور اسکی چراگاہیں، کارت اور اسکی چراگاہیں، رمّون اور اسکی
چراگاہیں، تبور اور اسکی چراگاہیں،
۷۸-۷۹ اور یردن کے اس پار یریحو سے جو کہ یردن کے مشرق کی
طرف ہے روبن کے قبیلوں سے ریگستان میں بصر اور اسکی چراگاہیں، یہصہ
اور اسکی چراگاہیں، قدیمات اور اسکی چراگاہیں اور میفعت اور اسکی
چراگاہیں دیئے۔
۸۰-۸۱ اور انلوگوں نے جات کے قبیلوں سے انلوگوں کو جلعاد
رامات اور اسکی چراگاہیں، محنائیم اور اسکی چراگاہیں، حسبون اور اسکی
چراگاہیں اور یعزیر اور اسکی چراگاہیں دیئے۔

اشکار کی نسلیں

۷ اشکار کے بیٹے تھے: تولع، فوہ، یاشوب اور سمرون جو کل ملا کر
چار تھے۔ ۲ تولع کے بیٹے تھے: عزی، رفایا، یرایل، یحمی، ابسام اور
سموئیل۔ یہ سبھی اپنے خاندانوں کے قائدین تھے۔ انکی خاندانی تاریخ کے
مطابق داؤد کے زمانے میں تولعیوں کے بیچ ۲۲،۶۰۰ لڑاکے آدمی تھے۔
۳ عزی کا بیٹا ازراخیاہ تھا۔ ازراخیاہ کے بیٹے: میکائیل، عبدیاہ،
یوایل اور یشیاہ کل ملا کر پانچ تھے۔ یہ سبھی اپنے خاندان کے قائدین تھے۔
۴ اُنکی خاندانی تاریخ کے مطابق اُن کے پاس ۳۶۰۰۰ سپاہی جنگ کے
لئے تیّار تھے۔ اُن کا بڑا خاندان تھا کیوں کہ اُن کی کئی بیویاں اور بچے
تھے۔ ۵ جیسا کہ انکے رشتہ داروں کے لئے خاندانی تاریخ کے مطابق اشکار کے
تمام قبیلوں میں کل ۸۷۰۰۰ سپاہی تھے۔

بنیمین کی نسلیں

۶ بنیمین کے بیٹے تھے: بالع، بکر اور یدیعیل جو کل ملا کر تین تھے۔
۷ بالع کے بیٹے تھے: اصبون، عزی، عزی ایل، یریموت اور عیری جو
کل ملا کر پانچ تھے۔ وہ اُن کے خاندانوں کے قائدین تھے۔ اُن کی خاندانی
تاریخ کے مطابق اُن کے پاس ۲۲،۰۳۴ سپاہی تھے۔
۸ بکر کے بیٹے تھے: زمیرہ، یوآس، الیعزر، الیوعینی، عمری، یریموت،
ابیاہ، عنتوت اور علامت یہ سب بکر کے بیٹے تھے، انکے خاندانوں کے
قائدین تھے۔ ۹ اُن کی خاندانی تاریخ بتاتی ہے کہ کون اُن کے خاندان کے
قائدین تھے۔ اور اُن کی خاندانی تاریخ یہ بھی بتاتی ہے کہ اُن کے پاس
۲۰،۲۰۰ سپاہی تھے۔
۱۰ یدرع ایل کا بیٹا بلحان تھا۔ بلحان کے بیٹے تھے: یعوس، بنیمین،
اہود، کنعانہ، ایتان، ترشیش اور اخی سیر۔ ۱۱ یدرع ایل کے یہ سب بیٹے
اُن کے خاندان کے قائدین تھے۔ اُن کے پاس ۱۷،۲۰۰ سپاہی تھے جو
ہمیشہ جنگ کے لئے تیّار رہتے تھے۔
۱۲ سفّیم اور حضّیم عر کی نسلوں سے تھے۔ حشیم احیر کا بیٹا تھا۔

نفتالی کی نسلیں

۱۳ نفتالی کے بیٹے تھے: یحصی ایل، جونی، یصر، اور سلوم۔
وہ سب بلحان کی نسلوں سے تھے۔

منسّی کی نسلیں

۱۴ یہ منسّی کے بیٹے تھے:
اسرائیل ارامی داشتہ کا بیٹا۔ اسنے جلعاد کا باپ مکیر کو بھی جنم دیا۔
۱۵ مکیر نے حفّیم اور سفّیم لوگوں کی ایک عورت سے شادی کیا۔ اسکی
بہن کا نام معکہ تھا۔ اسکے دوسرے بیٹا کا نام صلافحاد تھا۔ صلافحاد کو صرف
بیٹیاں تھیں۔ ۱۶ مکیر کی بیوی معکہ کو ایک بیٹا تھا۔ معکہ نے اُسکا نام
فرس رکھا۔ فرس کے بھائی کا نام شیرش تھا۔ شیرش کے بیٹے اولام اور
رقم تھے۔
۱۷ اولام کا بیٹا بدان تھا۔
یہ جلعاد کی نسلیں تھیں۔ جلعاد مکیر کا بیٹا تھا۔ مکیر منسّی کا بیٹا تھا۔
۱۸ مکیر کی بہن ہمولکت کے بیٹے تھے: اشہود، ابعیزر اور محلہ۔
۱۹ سمیدرع کے بیٹے تھے: اخیان، سکم، لقحی اور انعام۔

افرائیم کی نسلیں

۲۰-۲۱ افرائیم کا بیٹا سوتلح تھا اسکا بیٹا برد تھا، اسکا بیٹا تحت تھا،
اسکا بیٹا الیعدہ تھا، اسکا بیٹا تحت تھا، اسکا بیٹا زبد تھا
اور عزرا اور العاد کو جات میں رہنے والے لوگوں نے ماردیا، کیونکہ وہ
وہاں انکے مویشی اور بھیڑ کو چُرانے گئے تھے۔ ۲۲ انکا باپ افرائیم
انلوگوں کے لئے کئی دنوں تک ماتم کیا اور اسکا رشتہ دار اُسے دلاسہ دینے
آیا۔ ۲۳ تب پھر افرائیم نے اپنی بیوی سے مباشرت کی۔ وہ حاملہ ہوئی

اور ایک بیٹا کو جنم دیا۔ افرائیم نے اُس بیٹے کا نام بریعہ * رکھا کیوں کہ
اُس کے خاندان کے ساتھ بُرا واقعہ ہوا تھا۔ ۲۴ افرائیم کی بیٹی شراہ
تھی۔ شراہ نے نچلی اور اوپری بیت حورون اور ساتھ ہی ساتھ عزن سیرہ
بنوایا۔ ۲۵ رفح افرائیم کا بیٹا تھا۔ رسف رفح کا بیٹا تھا۔ تلاح رسف کا
بیٹا تھا۔ تحن تلاح کا بیٹا تھا۔ ۲۶ لعدان تحن کا بیٹا تھا۔ عمّیہود لعدان
کا بیٹا تھا۔ الیسمع عمّیہود کا بیٹا تھا۔ ۲۷ نون الیسمع کا بیٹا تھا۔ یہوشوع
نون کا بیٹا تھا۔

۲۸ انکی زمین اور سکونت گاہیں: بیت ایل اور اُس کے گاؤں،
مشرق میں نعران، مغرب میں جزر اور اُس کے گاؤں اور سکم اور ساتھ ہی
ساتھ عیاہ اور اسکے گاؤں۔ ۲۹ منسّی کی سرحد کے ساتھ بیت شان اور اسکے
گاؤں، مجدّو اور اسکے گاؤں، دور اور اسکے گاؤں جہاں پر اسرائیل کے بیٹا کی
نسلیں رہتے تھے ملے ہوئے تھے۔

آشر کی نسلیں

۳۰ آشر کے بیٹے یمنیا، اسواہ، اسوی اور بریعیہ تھے۔ اُن کی بہن کا
نام سرح تھا۔

۳۱ بریعہ کے بیٹے حبر اور ملکی ایل تھے۔ ملکی ایل برزاویت کا باپ
تھا۔

۳۲ حبر یفلیط، شومر، خوتام اور ان کی بہن سوع کا باپ تھا۔

۳۳ یفلیط کے بیٹے فاساک، بمہال اور عسوات تھے۔ یہ یفلیط کے بیٹے
تھے۔

۳۴ شومر کے بیٹے اخی، رُوہجہ، یخبتہ اور ارام تھے۔

۳۵ شومر کے بھائی ہیلم کے بیٹے صوفح، امنع، سلس اور عمل تھے۔

۳۶ صوفح کے بیٹے سوح، حرنفر، سوعل، بیری، امراہ ، ۳۷ بصر،
ہود، شمّا، سلسہ، اتران اور بیرا تھے۔

۳۸ یتر کے بیٹے یفنہ فسفاہ، اور آرا تھے۔

۳۹ علہ کے بیٹے ارخ، حنی ایل، رضیاہ تھے۔

۴۰ آشر کے یہ سب بیٹے اپنے خاندانوں کے قائدین، بہترین آدمی
اور نمایا قائدین تھے۔ انکی خاندانی تاریخ کے مطابق انکے ۲۶،۰۰۰
سپاہی جنگ کے لئے تیّار تھے۔

بادشاہ ساؤل کی خاندانی تاریخ

۸ بنیمین بالع کا باپ۔ بالع بنیمین کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔ اشیبل
بنیمین کا دُوسرا بیٹا تھا۔ اخرخ بینمین کا تیسرا بیٹا تھا۔ ۲ نوحہ
بنیمین کا چوتھا بیٹا تھا اور رفا بنیمین کا پانچواں بیٹا تھا۔ ۳-۵ بالع کے
بیٹے ادّار، جیرا، ابیہود، ابیسوع، نعمان، اخوح، جیرا، شفوفان اور حُورام
تھے۔

۶-۷ یہ سب اہود کی نسل تھی۔ یہ لوگ اس خاندان کے قائدین
تھے جو جبع میں رہا کرتے تھے لیکن انہیں مناحت جلاوطن کردیئے گئے تھے:
نعمان، اخیاہ، اور جیرا - جیرا نے اُنہیں اپنے گھر وں کو چھوڑنے
کے لئے مجبور کیا وہ عزا اور اخیحود کا باپ تھا۔

۸ سحریم کو اپنی بیویوں حوسیم اور یعراہ کو طلاق دینے کے بعد موآب
میں بچّے ہوئے تھے۔ ۹-۱۰ اسکی بیوی ہودس نے اسکے لئے یوباب،
ضبیہ، ملکام، یعوض، سکیاہ اور مرمہ کو جنم دیا۔ یہ سب بیٹے اپنے خاندانوں
کے قائدین تھے۔ ۱۱ حوسیم اسکے لئے ابیطوب اور الفعل کو جنم دیا۔

۱۲-۱۳ الفعل کے بیٹے عبر، مشعام، شامد بریعہ ا اور سمعہ
تھے۔ شامد نے اونو اور لُد شہروں کی تعمیر اسکے گاؤں کے ساتھ کی۔ بریعہ
اور سمعہ ایلون میں رہنے والے خاندانوں کے قائدین تھے۔ انلوگوں نے
جات میں رہنے والے لوگوں کو باہر بھگادیا۔

۱۴ بریعہ کے بیٹے شاشق اور یریموت، ۱۵ زبدیاہ عراد، عدد
، ۱۶ میکائیل، اِشفا، اور یوخا تھے۔ ۱۷ الفعل کے بیٹے زبدیاہ، مسلام،
حزقی، حِبر۔ ۱۸ یسمری، یزلیاہ اور یوباب تھے۔

۱۹ سمعی کے بیٹے یقیم، زکری، زبدی۔ ۲۰ العینی، صلتی، الیل،
۲۱ عدایاہ، برایاہ اور شمرات تھے۔

۲۲ شاشق کے بیٹے تھے: اسفان، عیبر، الیل، ۲۳ عبدون، ذکری
حنان، ۲۴ حنانیاہ، عیلام، عنتوتیاہ، ۲۵ یفدیاہ اور فنوایل۔

۲۶ یروحام کے بیٹے تھے: سمسری، شحاریاہ، عتالیاہ، ۲۷ یعرسیاہ،
الیا اور ذکری۔

۲۸ یہ سب اپنے خاندانی تاریخ کے مطابق اپنے خاندان کے قائدین
تھے۔ وہ یروشلم میں رہے۔

۲۹ یائیل جبعون کا بانی تھا۔ وہ جبعون میں رہا۔ یائیل کی بیوی کا
نام معکہ تھا۔ ۳۰ اسکا سب سے بڑا بیٹا عبدون تھا۔ اسکے دُوسرے بیٹے
صور، قیس، بعل، نیر، ناداب، ۳۱ جدور، اخیو، زکر اور مقلوت تھے۔
۳۲ مقلوت شماہ کا باپ تھا۔ یہ لوگ بھی اُن کے رشتہ دار کے قریب
یروشلم میں رہے۔

۳۳ نیر قیس کا باپ تھا۔ قیس ساؤل کا باپ تھا اور ساؤل یونتن
، ملکی شوع، ابینداب اور اشبعل کا باپ تھا۔

۳۴ یونتن کا بیٹا مریبعل تھا۔ مریبعل میکاہ کا باپ تھا۔

۳۵ میکاہ کے بیٹے فیتون، ملک، تاریع اور آخز تھے۔

بریعہ یہ عبرانی لفظ کی طرح ہے جسکے معنی "خراب" یا "تکلیف" کے ہیں۔

۳۶ آخز یہوعدہ کا باپ تھا۔ یہوعدہ علمت ، عزماوت اور زمری کا باپ
تھا۔ زمری موضا کا باپ تھا۔ ۳۷ موضا بنعہ کا باپ تھا۔ رافعہ اسکا بیٹا
تھا۔ الیعسہ رافعہ کا بیٹا تھا۔ اصیل الیعسہ کا بیٹا۔
۳۸ اصیل کے چھ بیٹے تھے اُن کے نام عزریقام، بوکرو،
اسمٰعیل، سعریاہ، عبدیاہ اور حنان تھے۔ یہ تمام اصیل کے بیٹے تھے۔
۳۹ اصیل کا بھائی عشیق کے بیٹے تھے: اولام اصیل کا سب سے بڑا
بیٹا، یعوس عشیق کا دُوسرا بیٹا اور الیفلط عشیق کا تیسرا بیٹا۔ ۴۰ اولام
کے بیٹے سپاہی تھے جو تیراندازی میں ماہر تھا۔ اُن کے کئی بیٹے اور پوتے
تھے جو کل ملا کر ۱۵۰ تھے۔
یہ تمام بنیمین کی نسلیں تھیں۔

۹ اسلئے پورے اسرائیل کی خاندانی تاریخ درج کی گئی تھی۔ اور یہ
”تاریخ سلاطین اِسرائیل“ میں لکھی گئی تھی۔

یروشلم میں لوگ

یہوداہ کے لوگ خدا کی بے وفائی کی وجہ سے بابل جلاوطن کر
دیئے گئے تھے۔ ۲ سب سے پہلے اسرائیل میں اپنے شہروں میں اپنی
جائیداد پر واپس آنے والے کاہن، لاوی اور ہیکل میں کام کرنے والے
خدمت گذار تھے۔
۳ یہوداہ، بنیمین، افرائیم اور منسّی کے لوگ جو کہ یروشلم میں رہے:
۴ عوتی عمّیہود کا بیٹا تھا۔ عمّیہود عُمری کا بیٹا تھا۔ عُمری اِمری کا بیٹا
تھا۔ اِمری بانی کا بیٹا تھا۔ بانی فارص کی نسل کا تھا۔ فارص یہودا کا بیٹا
تھا۔
۵ شیلونی لوگوں میں سے: عسایاہ سب سے بڑا بیٹا اور اسکے بیٹے۔
۶ زارحی لوگوں میں سے: یعوایل اور اُن کے رشتہ دار وہ سب تمام
۶۹۰ تھے۔
۷ بنیمین کے لوگوں میں سے: سلّو مسلوم کا بیٹا۔ مسلوم ہوداویاہ کا
بیٹا تھا۔ ہوداویاہ ہسینواہ کا بیٹا تھا۔ ۸ ابنیاہ یروحام کا بیٹا تھا۔ ایلہ عُزّی کا
بیٹا تھا۔ عُزّی مکری کا بیٹا اور مسلام سفطیاہ کا بیٹا تھا۔ سفطیاہ رعوایل کا بیٹا
تھا۔ رعوایل ابنیاہ کا بیٹا تھا۔ ۹ بنیمین کے خاندانی تاریخ کے مطابق
ہے کہ اُن میں سے ۹۵۶ تھے۔ وہ سبھی لوگ اپنے خاندانوں کے قائدین
تھے۔
۱۰ کاہنوں میں سے: یدعیاہ، یہویریب، یکین اور ۱۱ عزریاہ ۔
عزریاہ خلقیاہ کا بیٹا تھا۔ خلقیاہ مسلام کا بیٹا تھا۔ مسلام صدوق کا بیٹا تھا۔
صدوق مرایوت کا بیٹا تھا۔ مرایوت اخیطوب کا بیٹا تھا۔ اخیطوب خُدا کے
گھر کا عہدیدار تھا۔ ۱۲ یروحام کا بیٹا عدایاہ تھا۔ یروحام فشحور کا بیٹا
تھا۔ فشحور ملکیاہ کا بیٹا تھا۔ معسی عدی ایل کا بیٹا تھا، عدی ایل یحزیرہ کا
بیٹا تھا۔ یحزیرہ مسلام کا بیٹا تھا۔ مسلام مسلمیت کا بیٹا تھا۔ مسلمیت امیر
کا بیٹا تھا۔
۱۳ وہاں ۱۷۶۰ کاہن تھے وہ اپنے خاندانوں کے قائدین تھے، وہ
خُدا کی ہیکل میں خدمت کے کام کرنے کے قابل آدمی تھے۔
۱۴ لاوی لوگوں میں سے: حسوب کا بیٹا سمعیاہ تھا۔ حسوب عزریقام
کا بیٹا تھا۔ عزریقام حسبیاہ کا بیٹا تھا۔ حسبیاہ مراری کی نسلوں سے تھا۔
۱۵ بقبقر، حارس، جلال ، متنیاہ جو کہ میکاہ کا بیٹا تھا۔ میکاہ ذکری کا بیٹا
تھا ذکری آسف کا بیٹا تھا۔ ۱۶ عوبدیاہ سمعیاہ کا بیٹا تھا۔ سمعیاہ جلال کا
بیٹا تھا۔ جلال یدوتون کا بیٹا تھا۔ برکیاہ آسا کا بیٹا تھا۔ آسا القانہ کا بیٹا
تھا۔ جو کہ نتوفاتی لوگوں کے گاؤں میں رہتے تھے:
۱۷ دربان تھے۔ سلوم، عقوب، طلمون، اخیمان اور اُن کے رشتہ
دار۔ سلوم اُن کا قائد تھا۔ ۱۸ وہ اب تک بادشاہ کے مشرقی پھاٹک پر
تعینات تھے۔ وہ لاوی قبیلہ سے دربان تھے۔ ۱۹ سلوم قور کا بیٹا تھا۔
قور ابی آسف کا بیٹا تھا۔ ابی آسف قورح کا بیٹا تھا۔ اور اسکے رشتے دار
قورحی خاندان سے تھے۔ اُنہیں مُقدّس خیمہ کے دروازے کی حفاظت
کرنے کی ذمّہ داری تھی۔ یہ ٹھیک ویساہی تھا جیسا کہ انکے آباءواجداد
خداوند کے مقدس خیمہ کے دروازہ پر پہریداری کے ذمّہ دار
تھے۔ ۲۰ ماضی میں الیعزر کا بیٹا فنیحاس انلوگوں کا زیر نگراں تھا۔ خداوند
انکے ساتھ تھا۔ ۲۱ ذکریاہ مسلمیا کا بیٹا خیمہءاجتماع کے دروازے کا
دربان تھا۔
۲۲ جُملہ دوسو بارہ آدمیوں کو چوکھٹوں پر پہرہ کے لئے چُنا گیا تھا۔ اُن
کے نام اُن کے خاندانی تاریخ میں اُن کے گاؤں میں لکھے گئے تھے۔ داؤد اور
سموئیل نبی نے اُن لوگوں کو چُنا کیوں کہ اُن پر بھروسہ کیا جاسکتا تھا۔
۲۳ وہ لوگ اور اُن کی نسلوں کی ذمّہ داری تھی کہ خُداوند کے گھر مقدس
خیمہ کے دروازوں کی پہریداری کریں۔ ۲۴ دربان مشرق ، مغرب ،
شمال اور جنوب چاروں جانب تھے۔ ۲۵ دربانوں کے رشتہ دار اپنے اپنے
گاؤں سے تھے وقتاً فوقتاً انکے کام میں انکی مدد کے لئے آتے تھے اور ہر
بار سات دن تک انکی مدد کرتے تھے۔
۲۶ لیکن چار قائد کو جنہیں دربانوں کا زیرنگراں رکھا گیا تھا وہ لاوی تھے
اور انکا کام خدا کی ہیکل کی کمروں اور خزانوں کی دیکھ بھال کرنا تھا۔ ۲۷ وہ
رات خُدا کی ہیکل کے آس پاس کے علاقے میں بتاتے تھے کیونکہ انکا کام
اسکا پہریداری کرنا تھا اور ہر صبح اسے کھولنے کا کام بھی انہیں لوگوں کا تھا۔
۲۸ ان میں سے کچھ ہیکل کے کام کے لئے جو برتن تھے اسکا زیرنگراں
تھا۔ وہ اس طشتریوں کو اس وقت گنتے تھے جب وہ اسے اندر لاتے تھے اور

اس وقت بھی گنتے جب اسے باہر کئے جاتے تھے۔ ۲۹ ان میں سے کچھ
فرنیچر اور دوسری پاک چیزوں، آٹے، مئے، تیل بخور اور مصالحوں کے
زیرنگراں تھے۔ ۳۰ لیکن صرف کاہن ہی مصالحوں کو ملانے کے کام کیا
کرتے تھے۔
۳۱ متتیاہ نام کا ایک لاوی جو سلوم قورحی کا پہلوٹھا بیٹا تھا نذرانہ
کے لئے پکائے جانے والی روٹی کا زیرنگراں تھا۔ ۳۲ کچھ قہاتی مقدس روٹی
پکانے کے زیرنگراں تھا جسے کہ سبت کے دن میز پر رکھا جاتا تھا۔
۳۳ یہ سب گلوکار تھے جو کہ لاوی خاندانوں کے قائدین تھے اور ہیکل
کے کمروں میں رہتے تھے، وہ دوسرے کاموں سے مستثنیٰ تھے کیونکہ دن اور
رات لگاتار انکا کام تھا۔
۳۴ یہ سب لاوی خاندانوں کے قائدین تھے۔ یہ اپنے خاندانی تاریخ
کے مطابق قائدین تھے۔ وہ یروشلم میں رہتے تھے۔

بادشاہ ساؤل کی خاندانی تاریخ

۳۵ یعی ایل جبعون کا باپ تھا۔ وہ جبعون شہر میں رہتا تھا۔ اسکی
بیوی کا نام معکہ تھا۔ ۳۶ یعی ایل کا بڑا بیٹا عبدون تھا دُوسرے بیٹے
صور، قیس، بعل، نیر، ناداب، ۳۷ جدور، اخیو، ذکریا اور مقلوت تھے۔
۳۸ مقلوت، شمعام کا باپ تھا۔ وہ سب اپنے رشتہ داروں کے قریب
یروشلم میں رہتا تھا۔
۳۹ نیر قیس کا باپ تھا۔ قیس ساؤل کا باپ تھا اور ساؤل یونتن،
ملکیشوع، ابینداب، اور اشبعل کا باپ تھا۔
۴۰ یونتن کا بیٹا مریبعل تھا۔ مریبعل میکاہ کا باپ تھا۔
۴۱ میکاہ کے بیٹے: فیتون، ملک، تحریع اور آخز تھے۔ ۴۲ آخز یعدہ کا
باپ تھا یعدہ یعرہ کا باپ تھا۔ یعرہ علمت، عزماوت اور زمری کا باپ تھا۔
زمری موصا کا باپ تھا۔ ۴۳ موصا، بنعہ کا باپ تھا۔ رفایہ بنعہ کا بیٹا تھا۔
الیعسہ رفایہ کا بیٹا تھا۔ اور اصیل الیعسہ کا بیٹا تھا۔
۴۴ اصیل کے چھ بیٹے تھے۔ اُن کے نام: عزریقام، بوکرو،
اسماعیل، سفریاہ، عوبدیاہ اور حنان تھے۔ وہ سب اصیل کی بیٹے تھے۔

بادشاہ ساؤل کی موت

۱۰ فلسطینی لوگ اسرائیل کے لوگوں کے خلاف لڑے۔
اِسرائیل کے لوگ بھاگ گئے۔ ان میں سے کئی اِسرائیلی
جلبوعہ کی پہاڑی پر مارے گئے۔ ۲ فلسطینیوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں
کا پیچھا کیا۔ اور انہوں نے ساؤل کے بیٹوں یونتن، ابینداب اور ملکیشوع کو
مار ڈالا۔ ۳ ساؤل کے اطراف گھمسان کی لڑائی چلی۔ تیر اندازنے تیر چلا کر
ساؤل کو زخمی کردیا۔
۴ تب ساؤل نے اپنے اسلحہ بردار سے کہا، "اپنی تلوار باہر کھینچو اور
مجھے مار ڈالو ورنہ یہ نامختون اجنبی آئینگے اور میرے ساتھ بُرا سلوک کرینگے۔"
لیکن ساؤل کا اسلحہ بردار ایسا کرنے سے انکار کیا کیونکہ وہ ڈر گیا۔
تب ساؤل نے اپنی تلوار لی اور اُس کی نوک پر گر کر مر گیا۔ ۵ جب
اسلحہ بردار نے دیکھا کہ ساؤل مر گیا تو اُس نے بھی اپنے آپ کو اسی طرح سے
مار ڈالا۔ ۶ اسطرح ساؤل اور اُس کے تینوں بیٹے مر گئے۔ اسکا پورا خاندان
ایک ساتھ مر گیا۔
۷ وہ سارے اسرائیلی جو وادی میں رہ رہے تھے نے دیکھا کہ اُن کی فوج
بھاگ گئی اور ساؤل اور انکے بیٹے مر گئے تھے۔ اِس لئے اُنہوں نے بھی شہروں
کو چھوڑے اور بھاگ گئے۔ تب فلسطینی لوگ آئے اور وہاں رہے۔
۸ دُوسرے دن فلسطینی لوگ مرے ہوئے لوگوں کی قیمتی چیزیں لینے
آئے۔ اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کو مرا ہوا جلبوعہ کی پہاڑی پر پایا۔
۹ انلوگوں نے انکے زرہ بکتر کو اتارے اور اسکے سر کو لے لئے ۔ وہ اپنے
قاصدوں کو سارے ملک میں اس خوشخبری کو اپنے بتوں اور اپنے لوگوں
میں اعلان کرنے کے لئے بھیجے۔ ۱۰ فلسطینوں نے ساؤل کے زرہ بکتر کو
اُن کے جھوٹے خُداؤں کی ہیکل میں رکھا اور ساؤل کے کھوپڑی کو دجون کی
ہیکل میں ٹھونک دیا۔
۱۱ یبیس جلعاد کے رہنے والے تمام لوگوں نے وہ سبھی باتیں سُنی
جو فلسطینی لوگوں نے ساؤل کے ساتھ کی تھی۔ ۱۲ اور سبھی بہادر آدمی گئے
اور ساؤل اور اسکے بیٹوں کی لاشوں کو یبیس لے آئے۔ انہوں نے ساؤل اور
اسکے بیٹے کی ہڈیوں کو یبیس میں بلوط کے درخت کے نیچے دفنادیئے۔ تب
انہوں نے سات دنوں تک روزہ رکھے۔
۱۳ ساؤل مر گیا کیوں کہ وہ خُداوند کا وفادار نہ تھا۔ اور کیونکہ ساؤل
نے خُداوند کے احکام کی تعمیل نہیں کی۔ اور عاملوں سے رابطہ کیا تھا۔
۱۴ اور اسلئے کیونکہ اسنے خداوند سے مشورہ تلاش نہیں کیا، خداوند نے اسے
مار ڈالا اور سلطنت کو یسّی کے بیٹے داؤد کے حوالے کردیا۔

داؤد اِسرائیل کا بادشاہ ہوتا ہے

۱۱ اسرائیل کے تمام لوگ حبرون شہر میں داؤد کے پاس
آئے۔ اُنہوں نے داؤد سے کہا، "ہم تُمہارے ہی گوشت
اور خون ہیں۔ ۲ یہاں تک کہ جب ساؤل بادشاہ تھا اس وقت بھی تم
اسرائیل کی جنگ میں رہنمائی کی۔ اور خداوند تمہارے خدانے تجھ سے کہا،

”تم میرے اسرائیل کے لوگوں کے چرواہ ہوگے۔ تم میرے اسرائیل
کے لوگوں کے حکمراں ہوگے۔“
۳اسرائیل کے تمام بزرگ حبرون شہر میں بادشاہ کے پاس آئے۔
داؤد نے اُن کے ساتھ حبرون میں خُداوند کے سامنے ایک معاہدہ کیا۔
قائدین نے اسے اسرائیل کے بادشاہ کے طور پر مسح کیا، ٹھیک جیسا کہ
خداوند نے سموئیل کے ذریعہ کہا۔

داؤد یروشلم پر قبضہ کرتا ہے

۴ داؤد اور اسرائیل کے تمام لوگ شہر یروشلم گئے۔ اُس وقت یروشلم
کو یبوس کہا جاتا تھا۔ اور یبوسی لوگ وہاں رہتے تھے: ۵ یبوس کے شہر کے
رہنے والے لوگوں نے داؤد سے کہا، ”تم ہمارے شہر کے اندر داخل نہیں
ہوسکتے ہو۔“ پھر بھی داؤد صیون کے قلعہ پر قبضہ کر لیا (جو کہ اب داؤد کا شہر
کہلاتا ہے)۔
۶ داؤد نے کہا، ”وہ شخص جو یبوسی لوگوں پر حملہ کرنے میں رہنمائی
کرے گا وہ میری فوج کا سپہ سالار ہوگا۔“ اور یوآب نے جو ضرویاہ کا
بیٹا تھا حملہ کی اگوائی کی اور اسلئے وہ فوج کا سپہ سالار بن گیا۔
۷ تب داؤد قلعہ میں رہنے لگا اسی لئے اُس کا نام شہر داؤد ہوا تھا۔
۸ داؤد نے قلعہ کے اطراف ملّو سے گھرے ہوئے دیوار تک شہر بنوائے
یوآب نے باقی شہر کی مرمّت کی۔ ۹ داؤد عظیم سے عظیم ہوتا گیا۔ اور
خُداوند قادر مطلق اُس کے ساتھ تھا۔

داؤد کے بہادر جانباز

۱۰ یہ فہرست قائدین کی ہے جو داؤد کے خاص سپاہیوں کے اوپر
متعین تھے۔ یہ بہادر داؤد کے ساتھ اُس کی بادشاہت میں بہت طاقتور بن
گئے تھے۔ اُنہوں نے اور اسرائیل کے لوگوں نے داؤد کی مدد کی اور اُس کو
بادشاہ بنایا یہ ایسے ہی ہوا جیسا خُدا نے کہا تھا۔
۱۱ یہ فہرست داؤد کے مخصوص سپاہیوں کے سرداروں کی ہے:
حکمونی یسوبعام رتھ کے عہدیداروں کا سپہ سالار تھا۔ اسنے اپنے بھالے کو
بیک وقت ۳۰۰ آدمیوں کو مارنے میں استعمال کیا۔
۱۲ اسکے بعد مورچہ میں اخوخ خاندان کے دودو کا بیٹا الیعزر تھا، وہ
تین جانبازوں میں سے ایک تھا۔ ۱۳ الیعزر فسدمیّم میں داؤد کے ساتھ
تھا۔ جس وقت کہ فلسطینی جنگ کے لئے جمع ہوئے تھے۔ اُس جگہ پر جو سے
بھرا ہوا ایک کھیت تھا وہی جگہ جہاں اسرائیلی لوگ فلسطینی لوگوں سے
بھاگ گئے تھے۔ ۱۴ لیکن وہ تین جانباز اُس کھیت کے بیچ جم کر کھڑے
ہوگئے اور فسلطینیوں کو ہراتے ہوئے اسکا بچاؤ کیا۔ اور اسطرح خُداوند نے
اسرائیلیوں کے لئے بڑی فتح لائی۔ ۱۵ تیس جانبازوں میں سے بھی تین
نیچے چٹانوں پر عدلام کے غار میں داؤد کے پاس گئے جب کہ فلسطینی رفائیم
کے وادی میں چھاؤنی ڈالے ہوئے تھے۔
۱۶ دُوسرے وقت داؤد قلعہ میں تھا اور فلسطینی فوج کا ایک گروہ
بیت اللحم میں تھا۔ ۱۷ داؤد پیاسا تھا اسلئے اُس نے کہا، ”میں چاہتا ہوں کہ
کوئی تھوڑا پانی بیت اللحم کے پھاٹک کے نزدیک کے کنویں سے میرے
پینے کے لئے لاسکتا ہے۔“
۱۸ اسلئے تین جانبازوں نے فلسطینی چھاؤنی سے ہوتے ہوئے اپنے
راستے پر لڑے اور بیت اللحم کے پھاٹک کے قریب کے کنویں سے پانی
لئے اسے داؤد کے پاس لے آئے لیکن اسنے اس پانی کو پینے سے انکار کیا۔
اسنے اس پانی کو خداوند کے لئے نذرانے کے طور پر زمین پر انڈیل دیا۔
۱۹ داؤد نے کہا، ”میں اپنے خدا کے سامنے قسم کھاتا ہوں کہ میں یہ نہیں
پیونگا۔ ان آدمیوں نے اپنی زندگیوں کو خطرے میں ڈالا اور یہ پانی
لئے آئے۔ اگر میں اُس پانی کو پیتا ہوں تو یہ ان لوگوں کے خون پینے کے
برابر ہونگے۔“ اس طرح کے کام تین جانبازوں کے ذریعہ لئے گئے۔

دُوسرے بہادر سپاہی

۲۰ یوآب کا بھائی ابیشے تین جانبازوں کا قائد تھا۔ اُس نے تین سو
آدمیوں کے خلاف اپنے بھالے سے لڑ کر اُن کو مار ڈالا تھا۔ وہ تین جانبازوں کی
طرح مشہور تھا۔ ۲۱ اسے ان تینوں جانبازوں سے دوگنا زیادہ اعزاز
دیا گیا تھا اور اسلئے وہ انکا سپہ سالار بن گیا لیکن پھر بھی وہ ان تین
جانبازوں میں سے نہیں تھا۔
۲۲ قبضیل کے یہویدع کا بیٹا بنایاہ ایک بہادر آدمی تھا۔
جسنے بہادری کے بہت سارے کام انجام دیئے اسنے موآب کے دو بہترین
جنگجو کو ہلاک کر ڈالا۔ ایک دن جب برف گر رہی تھی تب وہ زمین کی ایک
غار میں داخل ہوا اور ایک شیر کو مار ڈالا۔ ۲۳ اور اس ایک قدآور مصری کو
بھی مار ڈالا۔ وہ مصری آدمی ساڑھے سات فیٹ لمبا تھا۔ اور اسکے ہاتھ میں
جولاھے کے ایک بڑے ڈنڈے کی طرح ایک بھالا بھی تھا اور جبکہ بنایاہ
کے پاس صرف ایک لاٹھی تھی۔ بنایاہ نے مصری کے پاس سے بھالا چھین
لیا اور اسنے مصری کے بھالے کا استعمال کیا اور اُسے مار ڈالا۔ ۲۴ یہویدع
کا بیٹا بنایاہ نے اسطرح کے بہادری کے کارنامے کئے۔ وہ ان تین جانبازوں
کی طرح مشہور تھا۔ ۲۵ وہ تیس جانبازوں سے زیادہ مشہور ہوگیا۔ لیکن وہ
تین جانبازوں میں سے ایک نہیں تھا۔ داؤد نے اسے اپنے محافظ دستوں کا
زیر نگراں بنایا۔

تیس جانباز

۲۶ تیس جنگجو اس طرح سے تھے: عساہیل جو یوآب کا بھائی تھا،
بیت اللحم کے دودو کا بیٹا الحنان، ۲۷ سموت ہروری، خلس فلونی،
۲۸ تقوعی کے عقیس کا بیٹا عیرا، عنتوتی کا عزر، ۲۹ حوساتی لوگوں میں
سے سبکی، اخوخی سے عیلی، ۳۰ نطوفاتی سے مہری، نطوفاتی بعنہ کا بیٹا
حلد، ۳۱ بنیمین کے جبعہ سے ریبی کا بیٹا اتی، بنایاہ فرعاتونی،
۳۲ جعس کے نالوں سے حوری، عرباتی سے ابی ایل، ۳۳ بحرومی لوگوں
میں سے عزماوت، سعلبونی لوگوں میں سے الیحبا، ۳۴ جزونی کے لوگوں
میں سے ہشم کے بیٹے، سجی کا بیٹا یونتن، یونتن ہراری لوگوں میں سے
تھا۔ ۳۵ سکار کا بیٹا اخی آمم ہراری لوگوں میں سے سکار کا بیٹا اخی آمم، اور
کا بیٹا الفال، ۳۶ مکیراتی کے لوگوں میں سے حفر، فلونی لوگوں سے اخیاہ،
۳۷ کرملی لوگوں میں سے حصرو، ازبی کا بیٹا نفری، ۳۸ ناتن کا بھائی
یوایل، حاجری کا بیٹا مبنحار، ۳۹ عمونی لوگوں سے صلق، بیروت کے
لوگوں سے ضرویاہ کا بیٹا یوآب کا ہتھیار لےجانے والا نحری، ۴۰ اتری
لوگوں میں سے عیرا، اتری لوگوں میں سے جرایب، ۴۱ حتّی لوگوں سے
اوریاہ، اخلی کا بیٹا زبد، ۴۲ رُوبنی شیزا کا بیٹا عدنیہ جو رُوبنیوں کا قائد تھا۔
اور وہ تیس اُسکے ساتھ تھے۔ ۴۳ معکہ کا بیٹا حنان، متنی کے لوگوں سے
یہوسفط، ۴۴ عُزیاہ عستاراتی لوگوں سے، عروعیر کے حوتام کے بیٹے
سماع اور یعی ایل، ۴۵ یدیع ایل سمری کا بیٹا اور اُس کا بھائی تیصی لوگوں
سے یوخا، ۴۶ محاوی لوگوں سے الی ایل، النعم کے بیٹے یریبائی اور
یوساویاہ، موآبی لوگوں سے یتمہ، ۴۷ مضوبائی لوگوں میں سے الی ایل،
عوبید اور یعسی ایل۔

وہ بہادر آدمی جو داؤد کے ساتھ ہوگئے

۱۲ یہ اُن آدمیوں کی فہرست ہے جو داؤد کے پاس آئے جب
وہ سقلاج میں تھا۔ جہاں وہ قیس کے بیٹے ساؤل سے چھپ
رہا تھا۔ وہ ان جنگجوؤں میں سے تھے جنہوں نے جنگ میں داؤد کی مدد کی
تھی۔ ۲ وہ لوگ تیر انداز تھے جو کہ تیر چلا سکتے تھے اور اپنے دائیں یا بائیں ہاتھ
سے پتھر پھینک سکتے تھے۔ وہ لوگ بادشاہ ساؤل کے آدمی تھے جو کہ بنیمین
سے قبیلہ کے تھے۔ وہ لوگ تھے:

۳ جبعاتی سماعہ کے بیٹے اخیعزجو انلوگوں کا سردار اور یوآس، عزماوت
کے بیٹے یزئیل اور فلط عنتوتی براکہ اور یاہو۔ ۴ جبعونی اسماعیہ جو تیس
جانبازوں میں سے تھا اور تیس جانبازوں کا سپہ سالار تھا۔ یرمیاہ، یحزی ایل
یوحنان اور جدورتی یوزو باد، ۵ العوزی، یریموت، بعلیاہ اور سمریاہ، حروفی
سفطیاہ، ۶ القانہ، یسیاہ، عزرایل، یوعز اور یسوبعام یہ تمام قورحی کے
خاندانی گروہ سے تھے، ۷ یوعیلہ اور زبدیاہ جو جدور شہر کے یروحام کے بیٹے
تھے۔

جادی لوگ

۸ جاد کے خاندانی گروہ کے کچھ بہادر سپاہی جسے کہ لڑائی
کے لئے تربیت دیئے گئے تھے وہ ریگستانی قلعہ میں داؤد کے پاس گئے انہیں
ڈھال اور برچھوں سے تربیت دی گئی تھی۔ وہ شیر کی طرح خطرناک تھے اور
وہ ہرن کی طرح پہاڑوں میں دوڑ سکتے تھے۔
۹ عزر انلوگوں کا قائد تھا، عبدیاہ دوسرے درجہ کا تھا جبکہ ایلیاب
تیسرے درجہ کا تھا۔ ۱۰ مسمنّہ چوتھے، یرمیاہ پانچویں۔ ۱۱ عتّی چھٹے،
الی ایل ساتویں۔ ۱۲ یوحنا آٹھویں، ایلزباد نویں۔ ۱۳ یرمیاہ دسویں
اور مکبانی گیارہویں درجہ کا تھا۔
۱۴ وہ لوگ جادی لوگوں کے قائد تھے۔ وہ کم سے کم ایک سو کا
سپہ سالار اور زیادہ سے زیادہ ایک ہزار کا سپہ سالار ہوتا تھا۔ ۱۵ یہ سب
دریائے یردن کے پار سال کے پہلے مہینے میں گئے اس وقت گئے تھے جب یہ
اپنے کناروں سے اوپر بہہ رہا تھا۔ انہوں نے وادیوں میں رہنے والے تمام
لوگوں کو مشرق اور مغرب میں بھگا دیا۔

دُوسرے سپاہی داؤد کے ساتھ شامل ہوتے ہیں

۱۶ بنیمین اور یہوداہ خاندان کے دُوسرے لوگ بھی داؤد کے پاس
قلعہ میں آئے ۔ ۱۷ داؤد اُن سے ملنے باہر گیا۔ اور اسنے کہا، ”اگر تُم لوگ
سلامتی کے ساتھ میری مدد کرنے آئے ہو تو میں تُم لوگوں کا استقبال کرتا
ہوں میرے ساتھ رہ سکتے ہو۔ لیکن اگر تم میرے دشمنوں کے لئے مجھ سے
دغا کرنے کے لئے آئے ہو جبکہ میں نے تمہارا کچھ بُرا نہیں کیا ہے۔ تو
ہمارے اجداد کا خُدا دیکھے تُم نے کیا کیا اور سزا دے۔“
۱۸ تب عماسی پر رُوح نازل ہوئی جو تیس کا قائد تھا اور کہا:

”داؤد! ہم تُمہارے لئے ہیں! یسّی کے بیٹے ہم تُمہارے ساتھ
ہیں۔ تمہارے ساتھ سلامتی ہو! جو تُمہاری مدد کریں انکے سات بھی سلامتی
ہو کیوں کہ تُمہارا خُدا تُمہاری مدد کرتا ہے۔“

تب داؤد نے اُن لوگوں کا استقبال کیا اور اُنہیں اپنی فوج کا سپہ سالار
مقرّر کیا۔
۱۹ منسّی کے خاندانی گروہ کے کچھ آدمی گئے اور وہ داؤد کے ساتھ شامل
ہوئے۔ جب وہ فلسطینی کے ساتھ ساؤل سے لڑنے گیا۔ بہرحال

انلوگوں نے فلسطینیوں کی مدد نہیں کی۔ کیونکہ بحث و مباحثہ کے بعد
فلسطینی قائدوں نے یہ کہتے ہوئے داؤد کو واپس بھیج دیا: ”اگر داؤد واپس
اپنے آقا ساؤل کے پاس جاتا ہے تو ہملوگوں کو اپنا سر کٹوانا پڑیگا!“ ۲۰ یہ
منّسی کے لوگ تھے جو داؤد کے ساتھ اُس وقت شامل ہوئے جب وہ صقلاج
گئے: عدنہ، یوزباد، یدائیل، میکائیل، یوزباد، ایلیہو اور ضلتی، وہ سبھی دستہ
کے ہزاروں کے قائد تھے جو منّسی سے تعلق رکھتے تھے۔ ۲۱ انہوں نے داؤد
کی چھاپہ مار جتھّے کے خلاف لڑنے کے لئے مدد کی کیونکہ وہ سب کے سب
بہادر سپاہی اور فوجی عہدیدار تھے۔
۲۲ دن بدن زیادہ سے زیادہ لوگ داؤد کی مدد کے لئے پہنچتے رہے جب
تک کہ فوجی چھاؤنی خدا کے چھاؤنی کی طرح بڑی نہ ہوگئی۔

حبرون میں دُوسرے لوگ داؤد کے ساتھ ملتے ہیں

۲۳ یہ فہرست لڑائی کے لئے تیار ہتھیار سے لیس انلوگوں کی ہے جو
حبرون میں داؤد کے پاس ساؤل کی بادشاہت اسکے حوالے کرنے آئے،
ٹھیک جیسا کہ خداوند نے کہا تھا۔
۲۴ یہوداہ کے خاندانی گروہ سے ۶،۸۰۰ آدمی جنگ کے لئے تیّار
تھے۔ وہ بھالے اور ڈھال لئے ہوئے تھے۔
۲۵ شمعون کے خاندانی گروہ سے ۷،۱۰۰ آدمی تھے۔ وہ بہادر
سپاہی جنگ کے لئے تیّار تھے۔
۲۶ لاوی کے خاندانی گروہ سے ۴۶۰۰ آدمی۔ ۲۷ وہ ہارون کے
خاندان کا قائد۔ یہویدع کو ملاکر اور انکے ساتھ ۷۰۰ آدمی تھے۔
۲۸ اور صدوق بھی، وہ بہادر نوجوان سپاہی تھا۔ اور اسکے ساتھ اسکے خاندان
سے بائیس عہدیدار تھے۔
۲۹ بنیمین خاندانی گروہ سے ۳۰۰۰ آدمی تھے۔ وہ ساؤل کے رشتہ
دار تھے اُس وقت تک اُن کے اکثر آدمی ساؤل خاندان کے وفادار رہے۔
۳۰ افرائیم کے خاندانی گروہ سے ۲۰،۸۰۰ آدمی تھے وہ بہادر
سپاہی تھے۔ وہ اپنے خاندانوں کے مشہور آدمی تھے۔
۳۱ منّسی کے آدھے خاندانی گروہ کے ۱۸،۰۰۰ آدمی تھے۔ انہیں
انکا نام لیکر جانے کے لئے اور داؤد کو بادشاہ بنانے کے لئے چُنا گیا تھا۔
۳۲ اشکار کے خاندان سے ۲۰۰ عقلمند قائدین تھے وہ اِسرائیل کے
لئے موزوں وقت پر ٹھیک کام کرنا جانتے تھے۔ اُن کے رشتہ دار اُن کے
ساتھ تھے اور اُن کے حکم کے تابع تھے۔
۳۳ زبولون کے خاندانی گروہ سے ۵۰،۰۰۰ تربیت یافتہ آدمی
تھے وہ ہر قسم کے ہتھیار کے استعمال میں ماہر تھے۔ جو کہ ایک رائے ہو کر
آئے تھے۔
۳۴ نفتالی کے خاندانی گروہ سے ۱۰۰۰ آدمی تھے اُن کے پاس
۳۷،۰۰۰ آدمی ڈھال اور بھالوں سے لیس تھے۔
۳۵ دان کے خاندانی گروہ سے ۲۸،۶۰۰ آدمی جنگ کے لئے تیّار
تھے۔
۳۶ آشر کے خاندانی گروہ سے ۴۰،۰۰۰ تربیت یافتہ سپاہی
جنگ کے لئے تیّار تھے۔
۳۷ دریائے یردن کے مشرقی جانب سے رُوبن، جد اور منّسی کے
آدھے خاندان سے ۱۲۰،۰۰۰ آدمی تھے جو کہ ہر قسم کے ہتھیار سے
لیس تھے۔
۳۸ وہ تمام لڑاکے آدمی جنگ کی شکل میں جمع ہوئے، وہ حبرون شہر
میں داؤد کو سارے اسرائیل کا بادشاہ بنانے کے لئے پُوری طرح تہیّہ کر کے
آئے تھے۔ اسرائیل کے دُوسرے لوگ بھی ایک رائے ہو کر داؤد کو بادشاہ
بنانے کے لئے آئے۔ ۳۹ اُن لوگوں نے داؤد کے ساتھ حبرون میں تین
دن گذارے وہ کھائے پئے کیوں کہ اُن کے رشتہ داروں نے اُن کے لئے
کھانا بنایا تھا۔ ۴۰ یہاں تک کہ انکے پڑوسی بھی جو کہ اشکار، زبولون اور
نفتالی کے تھے گدھوں پر، خچّروں پر، اونٹوں پر اور بیلوں پر کھانا لے آئے۔
وہاں بہت زیادہ آٹا، انجیر کے ٹکڑے، کشمش، مئے، تیل، مویشی اور بھیڑ
تھے اسلئے اسرائیل میں خوشی تھی۔

معاہدہ کے صندوق کی واپسی

۱۳ داؤد نے ان سبھی عہدیداروں سے جو ہزاروں اور
سیکڑوں کے سپہ سالار تھے سے رابطہ قائم کیا۔ ۲ داؤد نے
اسرائیل کی پوری اجلاس سے کہا: ”اگر تم محسوس کرتے ہو کہ یہ اچھا ہے اور
اگر یہ خداوند ہمارا خدا کی طرف سے ہے تب ہمیں اسرائیل کے ہر علاقے
میں رہنے والے ہمارے بھائیوں ساتھ ہی ساتھ کاہنوں اور انکے شہروں اور
چراگاہوں میں رہنے والے لاویوں میں قاصدوں کو بھیجنے دو۔ تاکہ وہ ہم میں
شامل ہو سکیں۔ ۳ ہمیں ہمارے خدا کے معاہدہ کے صندوق کو واپس لانے
دو۔ کیونکہ ہملوگوں کو ساؤل کے دور حکومت میں ردّ کردیا تھا۔“ ۴ اور
سارے اسرائیل ایسا کرنے کے لئے راضی ہوگئے۔ کیونکہ تمام لوگوں نے
خیال کیا تھا کہ ایسا کرنا صحیح ہے۔
۵ اور اسلئے داؤد نے مصر کے سیحور دریا سے حمات کے شہر تک تمام
اِسرائیل کے لوگوں کو قریت یعریم شہر سے معاہدہ کے صندوق کو لانے
کے لئے جمع کیا۔ ۶ داؤد اور سارے اِسرائیلی یہوداہ کے بعلہ (قریت
یعریم) کو خدا کا صندوق، خداوند جو کروبی فرشتوں کے اوپر بیٹھتے ہیں،
واپس لانے گئے یہ یہی صندوق ہے جسے خُداوند کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

۷ اُن لوگوں نے معاہدہ کے صندوق کو ابینداب کے گھر سے ایک
نئی گاڑی میں لایا۔ عزّا اور اخیو گاڑی ہانک رہے تھے۔
۸ داؤد اور اسرائیل کے تمام لوگ پورے جوش و خروش کے ساتھ
تقریب منا رہے تھے۔ وہ لوگ گا رہے تھے اور بربط، ستار، ڈھول، مجیرا اور
بگل کے ساتھ موسیقی بجا رہے تھے۔
۹ وہ کیدون کے کھلیان میں آئے گاڑی کھینچنے والے بیلوں کو ٹھوکر
لگی عزّا نے معاہدے کے صندوق کو سنبھالنے کے لئے اپنے ہاتھ آگے
بڑھائے۔ ۱۰ خُداوند عزّا پر بہت غصّہ ہوا۔ خُداوند نے عزّا کو مار ڈالا
کیوں کہ اُس نے صندوق کو چھولیا۔ اِس لئے وہ خُدا کے سامنے مر گیا۔
۱۱ داؤد غصّہ ہوا کیونکہ خُداوند نے اپنا غصّہ عزّا پر دکھایا۔ اسلئے اب تک
وہ جگہ ”پرض عزّا“ * سے جانا جاتا ہے۔
۱۲ داؤد اُس دن خُدا سے ڈر گیا۔ اور اسنے کہا، ”میں معاہدہ کے صندوق
کو یہاں اپنے پاس کیسے لاسکتا ہوں؟“ ۱۳ اِس لئے داؤد نے معاہدہ کے
صندوق کو اُس کے ساتھ شہر داؤد نہیں لے گیا۔ اسکے بجائے اس نے معاہدہ
کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر پر رکھا عوبید ادوم جاتی لوگوں میں سے
تھا۔ ۱۴ اسلئے معاہدہ کا صندوق عوبید ادوم کے خاندان کے ساتھ اُس کے
گھر میں تین مہینے رہا۔ اور خُداوند نے عوبید ادوم کے خاندان کو اور اُس کے
یہاں جو کچھ بھی تھا اسکو فضل عطا کیا۔

داؤد کی بادشاہت میں ترقی

۱۴ حیرام، صور شہر کا بادشاہ داؤد کے پاس خبر رسانوں کو
بھیجا۔ حیرام نے بلوط کے تختے، سنگتراشوں اور بڑھئی کو
داؤد کا گھر بنانے کے لئے بھیجا۔ ۲ اسلئے داؤد کو محسوس ہوا کہ خداوند نے
اسے اسرائیل کے اوپر بادشاہ قائم کیا ہے کیونکہ اسنے اپنی سلطنت کو اپنے
لوگ، اسرائیل، کے لئے طاقتور بنایا۔
۳ داؤد نے یروشلم میں بہت سی عورتوں کے ساتھ شادی کی اور اُس
کے بہت سے بیٹے اور بیٹیاں ہوئے۔ ۴ یہ داؤد کی اولاد کے نام ہیں جو
یروشلم میں پیدا ہوئے: سموع، سوباب، ناتن، سلیمان، ۵ ابحار، اسوع،
الفلط، ۶ نوحہ، نفج، یفیعہ، ۷ الیسمع، بعلیدع، الیفلط۔

داؤد کا فلسطینیوں کو شکست دینا

۸ فلسطینی لوگوں نے سُنا کہ داؤد کو اسرائیل کا بادشاہ کے طور پر مسح
کیا گیا ہے۔ اِس لئے تمام فلسطینی لوگ داؤد کی کھوج میں گئے۔ داؤد نے اُس
بارے میں سُنا اور وہ انلوگوں کے روبرو ہونے کے لئے باہر گئے۔
۹ فلسطینیوں نے رفائیم کی وادی پر دھاوا بولا۔ ۱۰ داؤد نے خُدا سے
پوچھا، ”اگر میں فلسطینی لوگوں کے خلاف جاؤں تو کیا تو مجھے اُنہیں شکست
دینے میں مدد کریگا؟“
تب خُداوند نے داؤد کو جواب دیا، ”جاؤ میں تُمہیں فلسطینی لوگوں کو
شکست دینے میں مدد کرونگا۔“
۱۱ اسلئے داؤد اور اسکے آدمی بعل پراضیم * کے شہر تک گئے اور وہاں
داؤد نے فلسطینی لوگوں کو شکست دیا۔ داؤد نے کہا، ”خدا نے میرے ہاتھ
سے میرے دشمنوں کو توڑ ڈالا ویسے ہی جیسے پانی ٹوٹے ہوئے باندھ
سے پھوٹ پڑتا ہے۔“ اسلئے اس جگہ کا نام بعل پراضیم ہے۔ ۱۲ فلسطینی
لوگوں نے اُن کے بُتوں کو بعل پراضیم میں چھوڑا۔ داؤد نے اپنے آدمیوں
کو حکم دیا کہ وہ اُن بُتوں کو جلادے۔

فلسطینوں پر دُوسری فتح

۱۳ فلسطینیوں نے رفائیم کی وادی پر پھر سے دھاوا بولا۔
۱۴ اسلئے داؤد نے پھر خدا سے رہبری کی درخواست کی اور خدا نے اُسے
کہا، ”ان پر سیدھا حملہ مت کرو بلکہ انکے چاروں طرف جاؤ اور اس طرف سے
انکے پاس بڑھو جہاں بلسان درخت * ہو۔ ۱۵ اور جب تمہارا پہریدار
بلسان کے درخت کے چوٹیوں سے بڑھنے کی آواز سنے گا۔ تو لڑائی میں
کود جانا۔ میں تم سے پہلے فلسطینیوں کو ہرانے جاؤں گا۔“ ۱۶ داؤد نے
وہی کیا جیسا کہ خُدا نے حکم دیا اور انلوگوں نے فلسطینیوں کو جبعون سے جزر
تک شکست دیا۔ ۱۷ اس طرح سے داؤد تمام ملکوں میں مشہور ہوا۔ خداوند
نے تمام قوموں کو اس سے ڈرا دیا۔

معاہدہ کا صندوق یروشلم میں

۱۵ داؤد نے شہر داؤد میں اپنے لئے ایک محل بنوایا اور اُس
نے معاہدہ کے صندوق کے لئے ایک جگہ بنایا۔ اور اُسکے
لئے ایک خیمہ ڈالا۔ ۲ تب داؤد نے کہا، ”صرف لاوی لوگوں کو معاہدہ کے
صندوق کو لے جانے کی اجازت ہے۔ خُداوند نے اُنہیں معاہدہ کے صندوق
کو لے جانے کے لئے اور ہمیشہ خدمت کے لئے چُنا ہے۔“
۳ تب داؤد نے معاہدے کے صندوق کو اس جگہ لے جانے کے لئے

پرض عزّا اُس کا مطلب عزّہ پر پھٹ پڑنا ہے۔

بعل پراضیم ادبی طور پر اسکا مطلب ہے ”خداوند توڑتا ہے۔“

بلسان درخت اس درخت کا صحیح پہچان معلوم نہیں ہے۔ کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ یہ بلسان یا بیدا کا درخت ہے۔ لیکن عبرانی میں کبھی کبھی اسے بقائیم نامی ایک جگہ سمجھا جاتا ہے۔

جسے اسنے اسکے لئے تیار کیا تھا۔ اسرائیل کے تمام لوگوں کو یروشلم میں جمع
کیا۔ ۴داؤد نے ہارون اور لاویوں کی نسلوں کو جمع کیا۔ ۵قہات کی
نسلوں سے اوریل کے ساتھ جو کہ انکا قائد تھا ۱۲۰ لوگ تھے۔ ۶ دو سو بیس
لوگ مراری کے خاندانی گروہ سے تھے عسایاہ اُن کا قائد تھا۔ ۷ ایک سو تیس
لوگ جیرشون کے خاندانی گروہ سے تھے۔ یوایل اُن کا قائد تھا۔ ۸ دو سو
آدمی الیصفن کے خاندانی گروہ سے تھے۔ سمعیاہ ان کا قائد تھا۔ ۹ اسّی لوگ
جیرشون کے خاندانی گروہ سے تھے الی ایل ان کا قائد تھا۔ ۱۰ ایک سو
بارہ لوگ عزی ایل کے خاندانی گروہ سے تھے عمّیناداب ان کا قائد تھا۔

لاویوں اور کاہنوں سے داؤد کا مباحثہ

۱۱ تب داؤد نے صدوق اور ابی یاتر کاہنوں سے کہا کہ وہ اُس کے
پاس آئیں۔ داؤد نے اوری ایل، عسایاہ، یوایل، سمعیاہ اور عمّیناداب
لاویوں کو بھی اپنے پاس بُلایا۔ ۱۲ اسنے اُن سے کہا، "تم لوگ لاوی
خاندانوں کے قائدین ہو اور تُمہیں خدا کو اور دُوسرے لاویوں کو مُقدّس بنانا
چاہئے۔ * تب خداوند، اسرائیل کے خدا کا مقدس صندوق کو اس جگہ پر لاؤ
جسے میں نے اسکے لئے بنایا ہے۔ ۱۳ کیونکہ پہلے ہم لوگوں نے اسے نہیں
لے گئے تھے اور ہم لوگوں نے خدا سے نہیں پوچھے تھے کہ اسے کیسے کیا جانا
چاہئے۔ خداوند ہم لوگوں کا خدا نے ہم لوگوں کو غصّہ دکھایا تھا۔"
۱۴ تب کاہنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا جس سے وہ اسرائیل
کے خُداوند خُدا کے صندوق کو لے کر چل سکیں۔ ۱۵ لاویوں نے بڑے
ڈنڈوں کے سہارے معاہدے کے صندوق کو اپنے کندھوں پر لے آیا جیسا
کہ موسیٰ نے خداوند کی ہدایت کے مطابق حکم دیا تھا۔

گلوکار

۱۶ داؤد نے لاویوں کے قائدین کو اپنے رشتے داروں سے گلوکاروں کو
بلند آواز اور خوشی کے ساتھ موسیقی کے آلات ستار، بربط اور مجیرا کا استعمال
کر کے گانے کے لئے بحال کرنے کے لئے کہا۔
۱۷ اسلئے لاویوں نے یوائل کے بیٹے ہیمان اور اسکے رشتے داروں سے
برکیاہ کے بیٹے آسف، اور انکے رشتے داروں سے مراری کی نسلیں اور
قوسیاہ کا بیٹا ایتان، ۱۸ اور انلوگوں کے ساتھ انکے رشتے داروں میں سے
انکے مدد گار: زکریاہ یعزی ایل، شمیراموت، یحی ایل، عنّی، الیاب، بنایاہ،
معسیاہ، متنیاہ، الیفلہو، مقنیاہ، عوبید ادوم اور یعی ایل۔

مُقدّس بنانا چاہئے بمعنی اپنے آپ کو خُداوند کی خدمت کے لئے تیّار کرنا۔

۱۹ گلوکار ہیمان، آسف، اور ایتان کانسہ کے مجیرے بجا رہے تھے۔
۲۰ زکریاہ، یعزی ایل، شمیراموت، یحی ایل، عنّی، الیاب، معسیاہ اور
بنایاہ کو علاموت * کے مطابق ستار بجانے تھے۔ ۲۱ متنیاہ، الیفلہو،
مقنیاہ، عوبید ادوم، یعی ایل اور عزریاہ کو ستارا شمنیت * کے حکم کے
مطابق بجانا تھا۔ وہ لوگ موسیقی کاروں کو ہدایت دے رہے تھے۔
۲۲ لاوی گلوکاروں کا قائد کنانیاہ گانے میں ہدایت کاری کر
رہے تھے کیونکہ وہ گانے میں بہت مہارت رکھتا تھا۔
۲۳ برکیاہ اور القانہ معاہدہ کے صندوق کے پہریداروں میں سے
دو تھے۔ ۲۴ کاہن شیبانیاہ، یہوسفط، نتنی ایل، عماسی، زکریاہ، بنایاہ اور
الیعزر کا کام معاہدہ کے صندوق کے سامنے چلتے ہوئے بگل بجانا تھا۔
عوبید ادوم اور یحیی معاہدہ کے صندوق کے دُوسرے محافظ تھا۔
۲۵ داؤد، اسرائیل کے بزرگ (قائدین) اور ہزاروں کے سپہ سالار
خداوند کے معاہدہ کا صندوق لینے گئے۔ وہ اُسے عوبید ادوم کے گھر
سے خوشی میں باہر لائے۔ ۲۶ خُدا نے لاویوں کی مدد کی جو خُداوند کے
معاہدہ کے صندوق کو لے کر چل رہے تھے۔ اُنہوں نے سات بیلوں اور
سات بینڈھوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ۲۷ داؤد عمدہ کتانی چغّہ پہنے ہوئے
تھے، اور اسلئے تمام لاوی جو کہ صندوق لیکر چل رہے تھے، گلوکار اور کنانیاہ
جو کہ گانے اور موسیقی کا زیر نگراں تھا بھی کتانی ایفود پہنے ہوئے تھے۔
۲۸ اُس طرح اسرائیل کے تمام لوگ خُداند کے معاہدہ کے صندوق
کو چلاّنے کی آواز، بینڈھے کے سنگ کی آواز، بگل اور مجیرے کی آواز
کے ساتھ اور بربط اور ستار بجا کر لے آئے۔
۲۹ جب معاہدہ کا صندوق شہر داؤد میں پہنچا تو ساؤل کی بیٹی میکل
نے کھڑکی سے جھانک کر دیکھا۔ اُسنے بادشاہ داؤد کو ناچتے اور جشن مناتے
ہوئے دیکھا اور اسنے اسکے تئیں میں اپنی ساری عزّت واحترام کو کھودیا۔

۱۶ وہ لوگ معاہدہ کا صندوق لے آئے۔ اور اُسے اُس خیمہ کے
اندر رکھا جسے داؤد نے اُس کے لئے تیّار کیا تھا۔ تب
اُنہوں نے خُدا کے سامنے جلانے اور ہمدردی کے نذرانے پیش کئے۔
۲ ہمدردی اور جلانے کے نذرانے کی قربانیاں ختم ہونے کے بعد داؤد نے
خداوند کے نام پر لوگوں کو دعاء دی۔
۳ پھر اُس نے ہر ایک اسرائیلی مرد اور عورت کو ایک ایک روٹی،
ایک ایک کھجور کا کیک اور کشمش دیا۔

علاموت اس لفظ کا صحیح مطلب معلوم نہیں ہے لیکن شاید کے اسکا مطلب اونچا نصب کیا ہوا۔

شمینت ہم لوگ اس لفظ کا صحیح مطلب نہیں جانتے، ہیں لیکن شاید کہ اسکا مطلب "نیچے نصب کیا ہوا۔"

۴تب اسنے خداوند کے معاہدہ کے صندوق کے سامنے خدمت کے لئے کُچھ
لاویوں کو چُنا: اعلان کرنے کے لئے، شکریہ ادا کرنے کے لئے اور خداوند
اسرائیل کے خدا کی حمد کرنے کے لئے۔ ۵آسف قائد تھا اور زکریاہ اسکا
مددگار تھا۔ دوسرے لاوی عزّی ایل ، شمیرا موت ، یحی ایل ، متّیتیاہ
،الیاب، بنایاہ، عوبیدادوم اور یعی ایل تھے۔ انلوگوں کا کام بربط اور ستار
بجانے کا تھا جبکہ آسف کا مجیرا بجانے کا کام تھا۔ ۶کاہن یحزی ایل کا کام
بنایاہ اور ہمیشہ خداوند کے معاہدہ کے صندوق کے سامنے بگل بجانے کا تھا۔
۷اس دن داؤد نے آسف اور اُس کے ساتھیوں کو پہلی دفعہ حکم دیا کہ وہ
خداوند کا شکریہ ادا کرے۔

داؤد کے شکرانہ کے گیت

۸خُداوند کا شکریہ ادا کرو، اسکے نام کا اعلان کرو، قوموں کے درمیان
اسکے کارناموں کا ذکر کرو۔

۹خُداوند کے لئے گیت گاؤ، خُداوند کی حمد کے ترانے گاؤ۔ اُس کے
تمام معجزات کے متعلق کہو۔

۱۰خُداوند کے مقدس نام پر فخر کروان سبھوں کو جو خداوند کو تلاش
کرتا ہے خوشیاں منانے دو!

۱۱خُداوند اور اُس کی طاقت کی تلاش کرو ہمیشہ اسکے رحم و کرم میں
رہنے کی خواہش کرو۔

۱۲اُن عجیب غریب کاموں کو اسکے معجزے اور اسکے فیصلوں کو
یاد کرو جو اسنے کئے ہیں۔

۱۳اِسرائیل کی اولادیں اسکے خادم ہیں۔ یعقوب کی نسلیں اسکے چُنے
ہوئے لوگ ہیں!

۱۴خُداوند ہمارا خدا ہے۔اسکے فیصلے پوری زمین پر لاگو ہے۔

۱۵اُسکے معاہدوں کو ہمیشہ یاد رکھو۔ اس وعدہ کو جو اسنے
ہزاروں نسلوں سے کئے تھے۔

۱۶یہ معاہدہ ہے جسے خُداوند نے ابراہیم سے کیا تھا۔ وہ وعدہ جسے
اسنے اسحاق سے کیا تھا۔

۱۷اسنے اسے یعقوب کے لئے قانون کے طور پر اور اسرائیل کے
لئے معاہدہ کے طور پر ہمیشہ کے لئے قائم کیا۔

۱۸خُداوند نے اِسرائیل سے کہا تھا، "میں کنعان کا ملک تُجھے دوں گا
وعدہ کی ہوئی زمین تُمہاری ہوگی۔"

۱۹جب وہ لوگ تعداد میں تھوڑے تھے، غیر اہم تھے اور ملک میں
اجنبی تھے،

۲۰وہ ایک ملک سے دُوسرے ملک کو بھٹکتے تھے۔ وہ ایک
بادشاہت سے دُوسری بادشاہت کو گئے۔

۲۱لیکن خُداوند نے کسی کو اُنہیں چوٹ پہنچانے نہ دیا۔ خُداوند نے
بادشاہوں کو انلوگوں کے لئے خبردار کیا:

۲۲"میرے چُنے ہوئے کو چوٹ نہ پہنچاؤ۔ میرے نبیوں کو چوٹ
نہ پہنچاؤ۔"

۲۳خُداوند کے بارے میں ساری زمین پر گیت گاؤ! ہر روز اسکی
نجات کی خوش خبری کا اعلان کرو۔

۲۴اسکے جلال کا اعلان قوموں کے درمیان کرو اور اسکے معجزاتی
کاموں کے بارے میں سبھی لوگوں کو کہو۔

۲۵خُداوند عظیم ہے اور سب سے زیادہ حمد کے لائق ہے۔ اور
دوسرے تمام خداؤں سے زیادہ مہیب ہے۔

۲۶کیوں؟ کیونکہ تمام دنیاوی خُدا صرف بے قیمت مجسّمے ہیں لیکن
خُداوند نے آسمانوں کو بنایا۔

۲۷شان و شوکت اور جاہ و جلال اسے گھیرے ہوئے ہیں۔

۲۸قوموں کے سبھی خاندانوں کی تمجید کرو، اسکی جلال اور قدرت کی
تمجید کرو۔

۲۹خداوند کے پُر جلال نام کی تمجید کرو۔ نذرانہ پیش کرو اور اسکی
ہیکل میں آؤ۔ اسکے مقدس آرائش میں اسکی پرستش کرو۔

۳۰اے روئے زمین کے تمام لوگو اسکے آگے کانپو، سچ مچ میں زمین
مضبوطی سے قائم ہے اسے ہلایا نہیں جاسکتا ہے۔

۳۱آسمانوں کو خوشی منانے دو۔ زمین کو خوش ہونے دو۔ اُنہیں
قوموں کے درمیان اعلان کرنے دو، "خداوند بادشاہ ہے!"

۳۲سمندر اور اُس میں بھرے ہوئے ساری چیزوں کو گرجنے دو۔
بیرون شہر اور اسکی ساری چیزوں کو خوشی منانے دو!

۳۳تب خُداوند کے سامنے جنگل کے درخت خوشی سے گائیں گے
کیوں کہ وہ دنیا کا فیصلہ کرنے کے لئے آئیگا۔

۳۴خداوند کا شکریہ ادا کرو کیونکہ وہ اچھّا ہے اسکا پیار ہمیشہ ہمیشہ
رہیگا۔

۳۵اُسے کہو: "خدا ہملوگوں کا نجات دہندہ ہملوگوں کو بچا!
ہملوگوں کو جمع کر اور قوموں سے ہملوگوں کو آزاد کر۔ تاکہ ہملوگ تمہارے
مقدس نام کا شکریہ ادا کرسکتے ہیں۔ تاکہ ہملوگ فخر سے لوگوں کو کہہ سکیں کہ
تمہاری تعریف کی جائیگی۔"

۳۶اِسرائیل کے خُداوند خُدا کی ہمیشہ ازل سے ابد تک تعریف ہو۔

تب تمام لوگوں نے کہا، "آمین" اور خُداوند کی حمد کی۔
۳۷ تب داؤد نے آسف اور اُس کے ساتھیوں کو وہاں خُداوند کے
معاہدہ کے صندوق کے سامنے چھوڑدیا تاکہ دن بدن کے اصولوں کے تحت
صندوق کے سامنے ہمیشہ خدمت کریں۔ ۳۸ اوراسنے عوبید ادوم اوراپنے
۶۸ ساتھیوں کو چھوڑدیا۔ عوبید ادوم جو کہ یدوتون کا بیٹا تھا اور ہوسع
دربان تھے۔
۳۹ داؤد نے کاہن صدوق اوراسکے ساتھی کاہنوں کو جبعون کے اونچے
مقام پر خداوند کے خیمہ میں خدمت کرنے کے لئے چھوڑا۔ ۴۰ خداوند کی
شریعت میں جولکھا تھا جوکہ اسنے اسرائیلیوں کو دیا تھا کے مطابق جلانے
کے نذرانہ کے قربان گاہ پر خداوند کے لئے جلانے کا نذرانہ صبح وشام روزانہ
پیش کرو۔ ۴۱ انلوگوں کے ساتھ ہیمان، یدوتون اوردوسرے لوگ
تھے جو کہ نام بنام خداوند کا شکریہ ادا کرنے کے لئے چنے گئے تھے۔ کیونکہ
اسکا پیار ہمیشہ رہیگا۔ ۴۲ ہیمان اور یدوتون بھی بگل اور مجیرا اور
دوسرے موسیقی کے آلات کے ذمّے دار تھے جسکا کہ حمد کا ترانہ گانے میں
استعمال کیاجاتا تھا۔ یدوتون کا بیٹا پھاٹکوں کی پہریداری کرتے تھے۔
۴۳ تقریب کے بعد تمام لوگ اُس جگہ سے چلے گئے ہر ایک آدمی
اپنے اپنے گھر چلے گئے اور داؤد بھی اپنے خاندان کو دُعاء دینے کے لئے گھر گیا۔

خُدا کا داؤد سے وعدہ کرنا

۱۷ جب داؤد اپنا گھر واپس آیا تواسنے ناتن نبی سے کہا،
"دیکھو میں دیودار کے لکڑی سے بنے گھر میں رہ رہا ہوں
لیکن خُداوند کے معاہدہ کا صندوق خیمہ میں رکھا گیاہے۔"
۲ ناتن نے داؤد کو جواب دیا، "تُم جو کُچھ کرنا چاہتے ہواسے کرو۔ خُدا
تُمہارے ساتھ ہے۔"
۳ لیکن اُس رات خُدا کا کلام ناتن کو ملا۔ خُدا نے کہا، ۴ "جاؤ، میرے
خادم داؤد سے کہو: خُداوند کہتا ہے، 'تُم وہ نہیں ہوجو میرے رہنے کے لئے
گھر بناؤ گے۔
۵-۶ جب سے میں اِسرائیل کو مصر سے باہر لایا تب سے آج تک
میں گھر میں نہیں رہا ہوں۔ میں ایک خیمہ سے دوسرے خیمہ میں ایک پناہ
گاہ سے دوسرے پناہ گاہ تک گھومتا رہا ہوں۔ اس پورے وقت میں جب
میں اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ گھومتا رہتا تھا تو کیا میں نے اسرائیل کے
کسی بھی قائد سے جسے کہ میں نے اپنے لوگوں کا چرواہ ہونے کا حکم
دیا تھا کبھی بھی کہا تھا: "تم نے میرے لئے دیودار کی لکڑی
سے گھر کیوں نہیں بنایا؟'
۷ "اب تم میرے خادم داؤد سے کہو: خداوند قادر مطلق تم سے
کہتا ہے، 'میں نے تم کو بھیڑوں کے چرنے کے میدان سے لیا اور میرے
اسرائیل کے لوگوں کا حکمراں بنایا۔' ۸ تُم جہاں بھی گئے میں تُمہارے
ساتھ تھا میں نے تمہارے سامنے تمہارے سبھی دشمنوں کو کاٹ ڈالا۔ اب
میں تمہیں زمین پر کے سب سے عظیم آدمیوں کی طرح مشہور کردونگا۔
۹ اورمیں اپنے اسرائیل کے لوگوں کو ایک جگہ دونگا۔ اورمیں انلوگوں کو
وہاں پر بساؤنگا۔ وہ لوگ وہاں رہیں گے اور وہ لوگ اور مزید پریشان نہیں
کئے جائینگے۔ اوراب سے شریر لوگ ان لوگوں پر ظلم نہیں ڈھائینگے جیسا کہ
پہلے وہ لوگ کئے تھے۔ ۱۰ اس وقت سے جب میں نے اپنے اسرائیل کے
لوگوں کے اوپر قائدین بحال کیا۔ میں تُمہارے تمام دُشمنوں کو بھی ہراؤں
گا۔ میں تُم سے کہتا ہوں،
"'خُداوند تُمہارے لئے ایک گھر بنائے گا۔ * ۱۱ جب تم مروگے
اور اپنے اجداد سے جا ملوگے، میں تمہارے بچوں کو تمہاری جگہ لینے
کے لئے پالونگا۔ نیا بادشاہ تُمہارے بیٹوں میں سے ایک ہوگا اور میں اسکی
بادشاہت کو عظیم طاقتور بناؤں گا۔ ۱۲ تُمہارا بیٹا میرے لئے ایک گھر
بنائے گا۔ میں اسکے تخت کو ہمیشہ کے لئے قائم کرونگا۔ ۱۳ میں اُس کا
باپ بنوں گا اوروہ میرا بیٹا ہوگا۔ اورمیں اپناپیار اس سے نہیں
چھینونگا جیسا کہ میں نے ساؤل سے چھین لیا تھا جو کہ تم سے پہلے بادشاہ تھا۔
۱۴ اورمیں اُسے ہمیشہ کے لئے اپنے گھر اور بادشاہت کا محافظ بناؤں گا۔
اُس کی بادشاہت ہمیشہ چلتی رہے گی۔'"'
۱۵ ناتن نے اِس رویا کے بارے میں تمام چیزوں کو داؤد سے کہا جو
خُدا نے کہا تھا۔

داؤد کی دُعا

۱۶ تب داؤد مقدس خیمہ میں گیا، خداوند کے سامنے بیٹھا اور کہا،
"اے خداوند خدا میں کون ہوں اور میرا خاندان کیا ہے کہ تم نے
میرے لئے اتنا کچھ کیا ہے؟" ۱۷ اُن باتوں کے علاوہ تو مجھے معلوم کرا کہ
مستقبل میں میرے خاندان پر کیا ہوگا تو نے میرے ساتھ ایسا برتاؤ کیا
ہے جیسے کہ میں بہت اہم آدمی تھا۔ ۱۸ تمہارے لئے داؤد اور کیا کرسکتا
ہے کہ تمہیں اپنے نوکر کی تعظیم کرنا چاہئے؟ تم اپنے نوکروں کو جانتے ہو!
۱۹ اے خداوند! تم نے اپنے نوکروں کی خاطر یہ عظیم کارنامے کئے اور
اپنی خواہش کے مطابق یہ سب عظیم کارنامہ ظاہر کر رہے ہو۔ ۲۰ اے

تُمہارے لئے ایک گھر بنائے گا اُس کے معنی حقیقی مکان کے نہیں۔ بلکہ اُس کے معنی خُداوند داؤد کے خاندان سے ہی لوگوں کو کئی سال تک بادشاہ بنائے گا۔

خداوند! اُن ساری چیزوں کی بنیاد پر جسے ہملوگوں نے سنا ہے۔ تُم جیسا اور
کوئی نہیں ہے تیرے علاوہ اور کوئی خُدا نہیں ہے۔ ۲۱ کیا
تمہارے اسرائیل کے لوگوں کے جیسی کوئی اور قوم ہے؟ اسرائیل ہی
صرف زمین پر وہ قوم ہے۔ جسکا خدا سے اپنالوگ بنانے کے لئے
چھڑانے گیا۔ تو نے اپنی شہرت عظیم اور مہیب کارناموں کے لئے قائم
کیا۔ تم نے دوسری قوموں کو اپنے انلوگوں کے سامنے سے باہر ہانک دیا
جسے تو نے مصر سے باہر نکالا تھا۔ ۲۲ تُو نے اسرائیل کو ہمیشہ کے لئے
اپنا لوگ بنایا اور اے خُداوند تو اُس کا خُدا ہو گیا۔
۲۳ "اور اب اے خداوند وہ باتیں جو تو نے اپنے خادم اور
اسکے خاندان کے لئے کہے تھے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے سچ ہو، اور تو نے جیسا
وعدہ کیا ہے کاش تو ویسا ہی کرے۔ ۲۴ اپنے وعدہ کو پُورا کر تا کہ لوگ
تیرے نام کی ہمیشہ تعظیم کریں۔ یہ کہتے ہوئے، 'خداوند قادر مطلق
اسرائیل کا خُدا ہے!' کاش تمہارا خادم داؤد کا گھر تمہارے سامنے قائم ہو۔
۲۵ "تو میرے خدا، اپنے خادم مجھ سے تُو میرے خاندان کو ایک
بادشاہوں کا خاندان بنائے گا۔ اسی لئے میں تمہارا خادم تمہاری عبادت
کرنے کا حوصلہ رکھتا ہوں۔ ۲۶ اے خُداوند! تُو خُدا ہے تو نے اپنے خادم
میرے لئے ان چیزوں کو کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ۲۷ اب تو اپنے خادم
کے خاندان کو فضل عطا کر کے خوش ہو تا کہ وہ لوگ تیرے حضور ہمیشہ
ہمیشہ خدمت کر سکے۔ کیونکہ اے خداوند تم اسے فضل عطا کیا ہے اور ہمیشہ
اس پر تیرا افضل ہوتا رہے گا۔"

داؤد کی مختلف قوموں پر جیت

۱۸ بعد میں داؤد نے فلسطینی لوگوں پر حملہ کیا۔ اُس نے اُن کو
شکست دی۔ اور جات شہر اور اُسکے اطراف کے شہروں کو
فلسطینی لوگوں سے لے لیا۔
۲ تب داؤد نے ملک موآب کو شکست دی اور موآبی لوگ داؤد کے غلام
ہوگئے اور اسکو خراج عقیدت پیش کئے۔
۳ داؤد ہددعزر کی فوج کے خلاف بھی لڑا۔ ہددعزر ضوباہ کا بادشاہ تھا۔
داؤد اُس کی فوج کے خلاف مسلسل حمات شہرت تک لڑا۔ داؤد نے ایسا
اس لئے کیا کیونکہ ہددعزر اپنی حکومت کو دریائے فرات تک پھیلانا چاہا۔
۴ داؤد نے ہددعزر کی فوج سے ایک ہزار رتھ، سات ہزار رتھ بان لے
لئے اور بیس ہزار پیدل سپاہیوں کو قبضہ کر لیا۔ لیکن داؤد نے ایک سو
رتھوں کے گھوڑوں کو چھوڑ کر سبھی گھوڑوں کو لنگڑا لولا کر دیا۔
۵ ارامی لوگ دمشق شہر سے ضوباہ کا بادشاہ ہددعزر کی مدد کرنے کے
لئے آئے۔ داؤد نے بائیس ہزار ارامی سپاہیوں کو مار ڈالا۔ ۶ تب داؤد نے
دمشق شہر میں محافظ دستہ رکھّے۔ ارامی لوگ داؤد کے غلام بن گئے اور اسکو
خراج عقیدت پیش کئے۔ خُداوند نے داؤد کو جہاں بھی وہ گیا فتح دی۔
۷ داؤد نے ہددعزر کے سپہ سالار سے سونے کی ڈھالیں لے لئے اور
اُنہیں یروشلم لے آئے۔ ۸ داؤد نے طبحت اور کُون کے شہروں سے زیادہ
کانسہ لیا جو کہ ہددعزر کا تھا۔ بعد میں سُلیمان نے اُس کانسہ کا استعمال کانسہ
کا حوض، کانسہ کا ستون اور کانسہ کا برتن بنانے میں کیا۔
۹ توعو جو کہ حمات کا بادشاہ تھا نے سُنا کہ داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ ہدد
عزر کی پوری فوج کو شکست دے دی ہے۔ ۱۰ اسلئے توعو نے اپنے بیٹے
ہدورم کو بادشاہ داؤد کے پاس اسکا خیر مقدم اور اسے مبارک باد دینے کے
لئے بھیجا۔ کیونکہ اسنے ہددعزر کے ساتھ لڑا اور اسے شکست دیا تھا اور جیسا کہ
توعو بھی ہددعزر سے جنگ کیا تھا۔ ہدورم سونے، چاندی اور کانسہ سے بنے
ہوئے ہر قسم کے تحفے لائے۔ ۱۱ داؤد بادشاہ نے اُن سب چیزوں کو اُن
سونے اور چاندی کے ساتھ جو اسنے اور قوموں یعنی ادومی، موآبی،
عمّونی، فلسطینی اور عمالیقی لوگوں سے حاصل کیا تھا خداوند کو وقف کر دیا۔
۱۲ ضرویاہ کے بیٹے ابی شئے نے نمک کی وادی میں ۱۸،۰۰۰
ادومی لوگوں کو مار ڈالا۔ ۱۳ اور اسنے ادوم میں محافظ دستہ رکھّا اور
سارے ادومی داؤد کے غلام بن گئے۔ اس طرح سے داؤد جہاں کہیں بھی گئے
خداوند نے اسے فتح دیا۔

داؤد کے اہم عہدیدار

۱۴ داؤد سارے اسرائیل کا بادشاہ تھا اُس نے وہی کیا جو اسکے تمام
لوگوں کے لئے صحیح اور منصفانہ تھا۔ ۱۵ ضرویاہ کا بیٹا یوآب داؤد کی فوج
کا سپہ سالار تھا۔ اخیلود کا بیٹا یہوسفط معتمد تھا۔ ۱۶ اخیطوب کا بیٹا
صدوق اور ابی یاتر کا بیٹا ابی ملک کاہن تھے۔ شوشا منشی تھا۔ ۱۷ یہویدع کا
بیٹا بنایاہ کریتوں اور فلیتی لوگوں کی رہنمائی کا ذمّہ دار تھا۔ داؤد کے بیٹے
اہم عہدیدار تھے وہ بادشاہ کی طرف خدمت گار تھے۔

عمّونی لوگ داؤد کے آدمیوں کو شرمندہ کرتے ہیں

۱۹ بعد میں ایسا ہوا کہ عمّونی لوگوں کا بادشاہ ناحس مر گیا اور اسکا
بیٹا اسکے بادشاہ کے طور پر اسکا جانشین ہوا۔ ۲ تب داؤد نے
کہا، "میں ناحس کے بیٹے حنون کے ساتھ وفادار رہونگا کیونکہ اسکا باپ میرا
وفادار تھا۔" اسلئے داؤد نے قاصدوں کے حنون کے پاس اسکے باپ کی موت
پر تعزیتی پیغام دینے کے لئے بھیجا۔ جب داؤد کے آدمی تعزیتی پیغام لیکر
حنون کے پاس عمّونیوں کی سرزمین پر پہنچے تو،

۳ عمّونی قائدین نے حنون سے کہا، ”کیا تم سچ مُچ میں یہ سوچتے ہو کہ داؤد نے اپنے آدمیوں کو تیرے باپ کی عزّت و احترام میں تجھے تعزیتی پیغام دینے کے لئے بھیجا ہے؟ کیا تم نہیں سوچتے ہو کہ انکے خادم کھوج کرنے اور جاسوسی کرنے کے لئے آیا ہے تا کہ وہ لوگ ملک کو برباد کر سکے؟“ ۴ اِس لئے حنون نے داؤد کے خادموں کو قیدی بنایا اور اُن کی ڈاڑھی منڈوا دی۔ حنون نے اُن کے لباس کو کمر تک کتروادیا پھر اُس نے اُنہیں روانہ کر دیا۔

۵ داؤد کو ان لوگوں کے بارے میں خبر دی گئی تھی اور انلوگوں سے ملنے کے لئے قاصد بھیجا کیونکہ وہ بہت زیادہ شرمندہ تھے۔ اور اسلئے بادشاہ نے انہیں یہ خبر بھیجا: ”یریحو میں تب تک رہو جب تک تمہاری ڈاڑھی بڑھ نہ جائے اسکے بعد ہی لوٹ آنا۔“

۶ جب عمّونی لوگوں نے یہ محسوس کیا کہ وہ لوگ داؤد کو بہت زیادہ رنجیدہ کیا ہے۔ تو انلوگوں نے ارام نہریم، ارام مکعہ اور ضوباہ سے ۷۵،۰۰۰ پاؤنڈ چاندی کا استعمال رتھوں اور رتھ بانوں کے لئے کیا۔ ۷ انلوگوں نے ۳۲،۰۰۰ رتھوں اور معکہ کے بادشاہ اور اسکی فوجوں کو کرائے پر لیا جو کہ آئے اور میدبا کے نزدیک خیمہ زن ہوگئے۔ عمّونی لوگ اپنے شہروں سے جمع ہوئے اور جنگ کے لئے آئے۔

۸ داؤد نے سُنا کہ عمّونی لوگ جنگ کے لئے تیّار ہو رہے ہیں اِس لئے اُس نے یوآب اور اِسرائیل کی پوری فوج کو عمّونی لوگوں سے جنگ کرنے کے لئے بھیجا۔ ۹ عمّونی لوگ باہر آئے اور شہر کے پھاٹک کے پاس صف آرا ہوئے۔ جو بادشاہ مدد کے لئے آئے تھے وہ کھلے میدان میں خود ہی کھڑے تھے۔

۱۰ یوآب نے دیکھا کہ اُس کے خِلاف لڑنے والی فوج کے دو گروہ تھے۔ ایک گروہ اُس کے سامنے تھا اور دُوسرا گروہ اُس کے پیچھے۔ اِس لئے یوآب نے اسرائیل کے بہترین جنگجوؤں میں سے کچھ کو چُن لئے۔ اُس نے اُن کو باہر ارام کی فوج سے لڑنے کے لئے بھیجا۔ ۱۱ یوآب نے بقیہ اسرائیلی فوج کو اپنے بھائی ابیشے کی سپہ سالاری میں رکھا۔ وہ سپاہی باہر عمّونی فوج سے لڑنے کے لئے صف آرا ہوئے۔ ۱۲ یوآب نے ابیشے سے کہا، ”اگر ارامی مجھے ہرا رہے ہوں تو تمہیں میری مدد کرنی چاہئے۔ لیکن اگر عمّونی تجھے ہرا رہے ہوں تب میں تمہاری مدد کرونگا۔ ۱۳ ہمیں اپنے لوگوں اور اپنے خُدا کے شہروں کے لئے بہادر اور طاقتور بننے دو۔ اور خداوند وہ کریگا جو اسکی نظر میں اچھّا ہے۔“

۱۴ یوآب اور اسکے ماتحت کا دستہ ارامیوں سے لڑنے کے لئے آگے بڑھے اور انلوگوں کو بھگادیئے۔ ۱۵ جب عمّونی نے دیکھا کہ ارام کی فوج بھاگ گئی تو وہ لوگ بھی ابی شے سے بھائی کے سامنے سے بھاگ گئے۔ اور اسلئے عمّونی اپنے شہروں کو چلے گئے اور یوآب یروشلم کو واپس ہو گیا۔

۱۶ جب ارام کے قائدین نے دیکھا کہ اِسرائیل نے اُنہیں شکست دی ہے تو اُنہوں نے خبر رسانوں کو ارامی لوگوں سے مدد لینے بھیجا جو دریائے فرات کے مشرق میں رہتے تھے۔ ہدد عزر کی فوج کا سپہ سالار سوفک نے انلوگوں کی رہنمائی کی۔

۱۷ جب داؤد اسکے بارے میں سُنا تو اسنے اسرائیلیوں کی یردن ندی کے پار جمع کیا اور انلوگوں کی طرف آگے بڑھایا۔ اسنے اپنے دستوں کو ارامیوں کے خلاف لڑنے کے لئے صف آرائی کروایا اور وہ لوگ انکے خلاف لڑے۔ ۱۸ ارامی اسرائیلیوں سے بھاگ گئے۔ داؤد اور اسرائیلیوں نے ۷۰۰۰ رتھ بان اور ۴۰۰۰۰ ارامی فوجوں کو مار ڈالا۔ اور انہوں نے انکے سپہ سالار سوفک کو بھی مار ڈالا۔ ۱۹ جب ہدد عزر کے عہدیداروں نے دیکھا کہ اِسرائیل نے انہیں شکست دے دی ہے، اُنہوں نے داؤد کے ساتھ صلح کرلی۔ وہ داؤد کے رعایا بن گئے اسلئے ارامیوں نے عمّونی لوگوں کو پھر سے مدد کرنے سے انکار کر دیا۔

یوآب عمّونیوں کو تباہ کرتا ہے

۲۰ موسم بہار میں، جب بادشاہ نے لڑائی شروع کر دی تو یوآب فوج کو باہر لے گیا۔ اسنے عمّون کی زمین کو برباد کر دیا اور ربّہ جا کر اسکی گھیرا بندی کرلئے اور جب داؤد یروشلم میں ہی ٹھہر گیا تھا، تو یوآب نے ربّہ پر حملہ کیا اور اُسے خاک میں ملا دیا۔

۲ داؤد نے انکے بادشاہ کے سر سے تاج اُتار لیا۔ اس تاج کا وزن تقریباً ۷۵ پاؤنڈ تھا۔ تاج میں بیش قیمتی پتّھر جڑے تھے۔ تاج کو داؤد کے سر پر رکھا گیا۔ داؤد نے شہر سے بہت ساری مال غنیمت بھی لے گئے۔ ۳ داؤد ربّہ کے لوگوں کو ساتھ لایا اور اُنہیں آرے لوہے کے کدال اور کلہاڑی سے کام کرنے پر مجبور کیا۔ داؤد نے عمّونی لوگوں کے تمام شہروں کے ساتھ یہی برتاؤ کیا۔ تب داؤد اور تمام فوج یروشلم کو واپس ہو گئی۔

طاقتور فلسطینی مارے جاتے ہیں

۴ بعد میں اِسرائیل کے لوگوں کی جنگ جزر شہر میں فلسطینیوں کے ساتھ ہوئی۔ اُس وقت حوساکے سبکی نے سفّی کو مار ڈالا۔ سفّی رفائی لوگوں کی نسلوں میں سے ایک تھا اور فلسطینوں کو ہرا دیا گیا تھا۔

۵ دُوسرے موقع پر اِسرائیل کے لوگوں کی جنگ پھر سے فلسطینیوں کے خِلاف ہوئی تھی۔ یعیر کے بیٹے الحنان نے جاتی جولیت کے بھائی لحمی کو مار ڈالا۔ لحمی کا بھالا کا چھڑ جولاہے کے کرگھے کی طرح تھا۔

۶ بعد میں اسرائیلیوں نے جات شہر کے پاس فلسطینیوں سے دُوسری
جنگ کی۔ اُس شہر میں ایک بڑا قد آور آدمی تھا اُس کے ہاتھوں اور پیروں
میں چوبیس اُنگلیاں تھیں۔ یعنی اس آدمی کے ہر ہاتھ میں چھ چھ اُنگلیاں اور
ہر پیر میں بھی چھ چھ اُنگلیاں تھی۔ وہ بھی رفائی نسلوں سے تھا۔ ۷ اِس لئے
جب اُس نے اسرائیل کا مذاق اُڑایا تو سمعی کا بیٹا یونتن نے اُس کو مار ڈالا۔
سمعی داؤد کا بھائی تھا۔ ۸ وہ سب فلسطینی آدمی رفا کے بیٹے تھے جو جات شہر
کے تھے۔ داؤد اور اُس کے خادموں نے اُن بہادروں کو مار ڈالا۔

اِسرائیلیوں کو گِننا داؤد کا گناہ

۲۱ شیطان اسرائیل کے لوگوں کے خلاف تھا۔ اُس نے داؤد
کو اسرائیل کے لوگوں کی گنتی کرنے کی ہمّت بندھائی۔
۲ اِس لئے داؤد نے یوآب سے اور لوگوں کے قائدین سے کہا، "جاؤ اور
اِسرائیل کے تمام لوگوں کی گنتی کرو۔ ملک میں ہر ایک کی گنتی کرو۔
بیر سبع سے لیکر دان شہر تک۔ پھر مجھے کہو تا کہ مجھے معلوم ہوگا کہ وہاں کتنے
لوگ ہیں۔"
۳ لیکن یوآب نے جواب دیا، "خُداوند اپنے لوگوں کو سو گنا بڑھائے!
میرے خداوند اور بادشاہ کیا وہ سارے میرے خداوند کے خادم نہیں ہیں؟
میرا خداوند یہ کیوں کرنا چاہتا ہے؟ کیا وہ اسرائیل کو قصوروار نہیں بنا
رہا ہے؟"
۴ لیکن بادشاہ داؤد کو ضد تھی۔ یوآب کو وہ کرنا پڑا جو بادشاہ نے کہا
اِس لئے یوآب گیا اور تمام مُلک اسرائیل میں گنتی کرتا ہوا گھومتا رہا پھر
یوآب یروشلم واپس ہوا۔ ۵ اور داؤد کو بتایا کہ کتنے آدمی تھے۔ اِسرائیل
۱,۱۰۰,۰۰۰ مرد تھے اور تلوار کا استعمال کر سکتے تھے۔ اور تلوار کا
استعمال کرنے والے ۴۷۰,۰۰۰ مرد یہوداہ میں تھے۔ ۶ یوآب نے
لاوی اور بنیمین کے قبیلوں کی گنتی نہیں کی کیوں کہ وہ بادشاہ داؤد کی
حکموں کو پسند نہیں کرتا تھا۔ ۷ خُدا کی نظر میں داؤد نے یہ بُرا کام کیا تھا
اِس لئے خُدا نے اِسرائیل کو سزا دی۔

خُدا اِسرائیل کو سزا دیتا ہے

۸ تب داؤد نے خُدا سے کہا، "میں نے ان کاموں کو کر کے ایک بڑا
گناہ کیا ہے۔ اب میں دُعا کرتا ہوں کہ تو مجھے، اپنے خادم کے گناہوں کو
معاف کر دے کیونکہ میں بہت بے وقوف ہو چکا ہوں۔"
۹-۱۰ جاد داؤد کا سیر تھا۔ خُداوند نے جاد سے کہا، "جاؤ اور داؤد سے
کہو: 'خداوند جو کہتا ہے وہ یہ ہے: میں تُم کو تین اختیار دے رہا ہوں تُمہیں
اُس میں سے ایک کو چننا ہوگا۔ اور میں تم سے ویسا ہی کروں گا۔'"

۱۱-۱۲ تب جاد داؤد کے پاس گیا۔ اور کہا، "خُداوند کہتا
ہے، 'اپنا اختیار چنو: یا تو ملک کو تین سال قحط سالی کا سامنا کرنا ہوگا۔ یا پھر
تین مہینے تک تُمہارے دُشمن تلوار لے کر تُمہارا پیچھا کریں گے یا تین دن
تک تُمہارے ملک میں اسرائیل میں بھیانک وباء پھیلے گی۔ اور خُداوند
کا فرشتہ لوگوں کو تباہ کرتا ہوا سارے ملک میں جائے گا۔' اسلئے اب تم
فیصلہ کرو کہ مجھے کیا جواب دینا چاہئے جس نے مجھے بھیجا ہے۔
۱۳ داؤد نے جواب دیا، "میں بہت بڑی مصیبت میں ہوں لیکن میں
خداوند سے سزاوار ہونا چاہونگا بجائے انسان سے سزاوار ہونے کے کیونکہ
خداوند بہت رحم دل ہے۔"
۱۴ خُداوند نے اسرائیل میں بھیانک وباء بھیجی اور ستّر ہزار لوگ
مر گئے۔ ۱۵ اور خُدا نے یروشلم کو تباہ کرنے کے لئے ایک فرشتہ بھیجا۔
لیکن جب فرشتے نے ایسا کرنا شروع کیا تو خُداوند نے دیکھا اور وہ آفت سے
رنجیدہ ہوا۔ اسنے تباہی تباہ کرنے والا فرشتہ کو حکم دیا، "یہ کافی ہے اپنا ہاتھ
نیچے کرو!" خُداوند کا فرشتہ اُس وقت یبوسی ارنون کے کھلیان کے نزدیک
کھڑا تھا۔
۱۶ داؤد نے نظر اُٹھا کر دیکھا کہ خداوند کا فرشتہ آسمان اور زمین کے
بیچ کھڑا ہے۔ فرشتہ نے اپنی تلوار یروشلم پر کھینچ رکھی تھی۔ تب داؤد اور
بزرگ جو کہ ٹاٹ پہنے ہوئے تھے اوندھے منہ زمین پر گر پڑے۔ ۱۷ داؤد
نے خُدا سے کہا، "کیا وہ میں نہیں تھا جسنے لوگوں کو گِننے کا حکم دیا تھا؟ اسلئے
وہ میں ہی ہوں جسنے گناہ اور غلطی کی لیکن یہ لوگ جو میرے لئے بھیڑ جیسے ہیں
انہوں نے کیا کیا ہے؟ خُداوند میرے خُدا مجھے اور میرے خاندان کو سزا
دے لیکن اِس بھیانک وباء کو روک دے جو تیرے آدمیوں کے بیچ ہے۔"
۱۸ تب خُداوند کے فرشتہ نے جاد سے کہا، "داؤد سے کہو کہ وہ خُداوند
کے لئے یبوسی ارنون کے کھلیان پر ایک قربان گاہ بنائے۔" ۱۹ اور
اس طرح سے داؤد وہاں گیا جیسا کہ جاد نے خداوند کے نام پر اسے کہا تھا۔
۲۰ جب ارنون گیہوں مل رہا تھا تو اسنے پلٹ کر فرشتہ کو دیکھا ارنون
کے چاروں لڑکے چھپنے کے لئے بھاگ گئے۔ ۲۱ داؤد ارنون کے پاس گیا
اور جب ارنون نے داؤد کو دیکھا تو وہ کھلیان سے گیا اور داؤد کے سامنے
اپنا سر جھکایا۔
۲۲ داؤد نے ارنون سے کہا، "تم اپنا کھلیان مُجھے پوری قیمت پر
دے دو۔ تب میں وہاں خداوند کے لئے قربان گاہ بنا سکتا ہوں تا کہ
لوگوں کے بیچ وباء رک جائے گی۔"
۲۳ ارنون داؤد سے کہا، "اسے لے لیجئے میرے آقا اور بادشاہ۔ آپ
جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ دیکھئے میں جلانے کی قربانی کے لئے جانور اور جلاون

کے طور پر فرش کے لکڑی کے تختوں اوراناج کے نذرانے کے لئے
گیہوں بھی دونگا۔''
۲۴ لیکن بادشاہ داؤد نے ارنون کو جواب دیا، ''نہیں! میں تمکو پُوری
قیمت دوں گا۔ میں کوئی بھی چیز جو تُمہاری ہے نذر پیش نہیں
کرونگا یا ایسی کوئی چیز کی جلانے کی قربانی پیش نہیں کرونگا۔ جس کی میں
نے کوئی قیمت ادا نہیں کی۔''
۲۵ اِس لئے داؤد نے ارنون کو اُس جگہ کے لئے پندرہ پاؤنڈ سونا
ادا کیا۔ ۲۶ اور اس طرح سے داؤد نے خداوند کے لئے اس جگہ پر ایک
قربان گاہ بنایا۔ اسنے جلانے کا نذرانہ اور ہمدردی کا نذرانہ پیش کیا۔ تب
داؤد نے خداوند سے یہ دعاء کیا اور خداوند نے آسمان سے جلانے کے نذرانہ
کے قربان گاہ کے اوپر آگ بھیج کر جواب دیا۔ ۲۷ تب خُداوند نے
فرشتہ کو حکم دیا کہ وہ اپنی تلوار کو نیام میں رکھ دیا۔
۲۸ داؤد نے دیکھا کہ خُداوند نے یبوسی ارنون کی کھلیان پر
اُسے جواب دیا۔ اور اسلئے اس نے اور زیادہ قربانیاں پیش کیا۔ ۲۹ خداوند
کا مقدس خیمہ جسے کہ موسیٰ نے ریگستان میں بنایا تھا اور جلانے کے
نذرانے کا قربان گاہ اس وقت جبعون کے اونچے مقام پر تھا۔ ۳۰ لیکن
داؤد وہاں خداوند سے باتیں کرنے کے لئے نہیں جاسکا۔ کیونکہ وہ خداوند
کے فرشتہ کے تلوار سے ڈرا ہوا تھا۔

۲۲ داؤد نے کہا، ''خُداوند خُدا کی ہیکل اور اسرائیل کے
لوگوں کے لئے جلانے کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے
قربان گاہ یہاں بنے گی۔''

داؤد ہیکل کے لئے منصوبہ بناتا ہے

۲ داؤد نے حکم دیا کہ اسرائیل میں رہنے والے تمام غیر ملکی ایک
ساتھ جمع ہوں۔ غیر ملکیوں کے اُس گروہ میں سے داؤد نے سنگتراشوں کو
چُنا اُن کا کام خُدا کی ہیکل بنانے کے لئے پتھّروں کو کاٹنا تھا۔ ۳ داؤد نے
دروازوں کے قبضوں اور کیلوں کے لئے لوہا مہیّا کروایا۔ انہوں نے اتنا زیادہ
کانسہ بھی مہیّا کروایا کہ اسے ناپا نہیں جاسکتا تھا۔ ۴ اسنے اتنے زیادہ دیودار کی
لکڑی بھی مہیّا کروایا کہ اسے گنا نہیں جاسکتا تھا۔ (صور اور صیدا کے لوگ داؤد
کو کافی مقدار میں دیودار کی لکڑی دیا کرتے تھے۔)
۵ داؤد نے سوچا، ''خداوند کی ہیکل عالیشان ہونا چاہئے۔ وہ ہر ایک
قوموں میں اپنی خوبصورتی کی وجہ سے مشہور ہونا چاہئے۔ لیکن میرا بیٹا
سلیمان ابھی نوجوان اور نا تجربہ کار ہی ہے اسلئے میں اسکے لئے تیاری
کرونگا۔'' اور اسلئے داؤد نے مرنے سے پہلے زور و شور سے تیاری کی۔
۶ تب داؤد نے اپنے بیٹے سُلیمان کو بُلایا اور اُسے اسرائیل کے خُداوند
خدا کے لئے ہیکل بنانے کا حکم دیا۔ ۷ داؤد نے سُلیمان سے کہا، ''میرے
بیٹے میں اپنے خداوند خدا کے نام کے لئے ایک ہیکل بنانا چاہتا تھا۔ ۸ لیکن
خُداوند نے مُجھ سے کہا، 'داؤد تُم نے بہت سی جنگیں کی ہیں اور بہت سے
لوگوں کا خون بہایا ہے اسلئے تُم میرے نام کے لئے ہیکل نہیں بنا سکتے۔
کیونکہ تونے میری نظر کے سامنے بہت زیادہ خون بہایا ہے۔ ۹ تمہیں
ایک بیٹا ہوگا۔ جو کہ امن وامان اور سکون کا آدمی ہوگا۔ میں انہیں اسکے
چاروں طرف کے تمام دشمنوں سے سکون دونگا۔ اسکا نام سلیمان ہوگا۔ اور
اسکے دنوں میں اسرائیل میں ہمیشہ ہمیشہ امن وامان اور سکون ہوگا۔
۱۰ وہ میرے نام کے لئے ایک ہیکل بنائے گا۔ اور وہ میرا بیٹا اور میں
اُسکا باپ ہوں گا۔ میں اسرائیل پر اسکی حکومت ہمیشہ کے لئے قائم
کرونگا۔'''
۱۱ اور اب میرے بیٹے خداوند تُمہارے ساتھ رہے تُم کامیاب بنو
اور خداوند اپنے خدا کے لئے ہیکل بناؤ جیسا اسنے کہا تم کروگے۔ ۱۲ خداوند
تمہیں سمجھ اور عقلمندی عطا کرے تا کہ جب خداوند تمہیں اسرائیل کے
بابت حکم کرے تو تم اپنے خداوند کی شریعت کا پالن کروگے۔
۱۳ تم کامیاب ہوگے اگر تم شریعتوں اور اصولوں کا پالن ہوشیاری
سے کروگے جسے خداوند نے موسیٰ کو پورے اسرائیل کے لئے دیئے تھے۔
طاقتور اور حوصلہ مند رہو، ڈرومت اور نہ ہی پست ہمّت بنو۔

۱۴ ''میں نے خداوند کی ہیکل کے سامان کو مہیّا کرنے کے لئے کافی
محنت کی ہے۔ میں نے ۳،۷۵۰ ٹن سونا، اور تقریباً ۳۷،۵۰۰ ٹن
چاندی، اور کانسہ اور لوہا اتنا زیادہ کہ وہ تولا نہیں جاسکتا دیا ہے۔ میں نے
لکڑی اور پتّھر بھی مہیّا کرائی ہے۔ تمہیں اور بھی دینا ہوگا۔ ۱۵ تمہارے
پاس بہت سے ماہر کاریگر ہیں جیسے: سنگ تراش، نجّاد اور بڑھی اور ہر طرح
کا کام کرنے والے فنّی آدمی۔ ۱۶ سونا، چاندی، کانسہ اور لوہے کے ساتھ
وہاں بہت ہنرمند کاریگر ہیں جسے گنا نہیں جاسکتا ہے۔ اب کام شروع
کرو اور خداوند تمہارے ساتھ ہے۔''
۱۷ تب داؤد نے اسرائیل کے تمام قائدین کو اپنے بیٹے سُلیمان کی
مدد کرنے کا حکم دیا۔ ۱۸ داؤد نے اُن قائدین سے کہا، ''کیا خُداوند تُمہارا
خُدا تُمہارے ساتھ نہیں ہے؟ کیا اسنے تمہیں پوری امن وامان نہیں دیا ہے؟
خداوند نے سرزمین کے باشندوں کو شکست دینے میں میری مدد کی تھی۔
اب خداوند اور اسکے لوگ اس زمین پر اختیار چلاتا ہے۔ ۱۹ اب یہ وقت
ہے تم اپنے دل اور روح کو خداوند اپنے خدا کی تلاش میں وقف کردو۔ خداوند
اپنے خدا کے مقدس جگہ کو بناؤ۔ اور خداوند کے نام سے بنائے گئے ہیکل میں
خداوند کا معاہدہ کا صندوق اور مقدس برتنوں کو لے آؤ۔''

ہیکل میں لاویوں کی خدمت کرنے کے لئے منصوبے

۲۳ داؤد بوڑھا ہوگیا۔ اِس لئے اُس نے اپنے بیٹے سُلیمان کو
اسرائیل کا نیا بادشاہ بنایا۔ ۲ داؤد نے اسرائیل کے
تمام قائدین، کاہنوں اورلاویوں کو جمع کیا۔ ۳ وہ لاوی جنکی عمر تیس سال
سے اوپر تھی گنے گئے۔ وہ لوگ کل ملاکر ۳۸،۰۰۰ تھے۔ ۴ داؤد نے کہا،
"ان میں سے ۲۴،۰۰۰ خداوند کی ہیکل کی تعمیر کی نگرانی کا کام
کرینگےاور اس میں سے ۶،۰۰۰ عہدیدار اور قاضی ہونگے۔ ۵ ان میں
سے ۴،۰۰۰ دربان ہونگےاور دوسرے ۴،۰۰۰ موسیقی کے آلات
کے ساتھ جسے کہ میں نے حمد کے لئے بنایا ہے۔ خداوند کی حمد کرینگے۔"
۶ داؤد نے لاویوں کو لاوی کے بیٹوں کے مطابق جیرشون، قہات اور
مراری تین گروہوں میں بانٹا۔

جیرشون کے خاندانی گروہ

۷ جیرشون کے خاندانی گروہ سے لعدان اور سمعی تھے۔ ۸ لعدان کے
تین بیٹے تھے اُس کا سب سے بڑا لڑکا یحی ایل تھا۔ اُس کے دوسرے بیٹے
زیتام اور یوایل تھے۔ ۹ سمعی کے تین بیٹے تھے: وہ سلومیت، حزی ایل
اورہاران تھے۔ یہ تینوں بیٹے لعدان خاندان کے قائدین تھے۔
۱۰ سمعی کے چار بیٹے تھے وہ یحت، زیزا، یعوس اور بریعہ تھے۔
۱۱ یحت بڑا بیٹا تھا اور زیزا دُوسرا بیٹا تھا۔ لیکن یعوس اور بریعہ کے
زیادہ بیٹے نہیں تھے اسلئے انہیں ایک ہی خاندان گنا گیا۔

قہات کے خاندانی گروہ

۱۲ قہات کے چار بیٹے تھے وہ: عمرام، اظہار، حبرون اور عزی ایل
تھے۔ ۱۳ عمرام کے بیٹے: ہارون اور موسیٰ۔ ہارون اوراسکی نسلوں کوخاص
کاہنوں کے طور پر سب سے پاک چیزوں کو وقف کرنے کے لئے، خداوند
کے سامنے بخور جلانے کے لئے، اسکی خدمت کرنے کے لئے اور اسکے نام پر
ہمیشہ دعاء دینے کے لئے الگ کردیئے گئے تھے۔
۱۴ جیسا کہ موسیٰ خُدا کا آدمی تھا، اسکے بیٹوں کو لاوی قبیلہ کے
ساتھ گنا گیا تھا۔ ۱۵ موسیٰ کے بیٹے جیرشون اور الیعزر تھے۔
۱۶ جیرشون کا بڑا بیٹا سبوایل تھا۔ ۱۷ الیعزر کا بڑا بیٹا رحبیاہ تھا۔
الیعزر کے دُوسرے بیٹے نہیں تھے لیکن رحبیاہ کے کئی بیٹے تھے۔
۱۸ اظہار کا بڑا بیٹا سلومیت تھا۔
۱۹ حبرون کا بڑا بیٹا یریاہ تھا حبرون کا دُوسرا بیٹا امریاہ، یحزی ایل
تیسرا بیٹا تھا اور یقمعام چوتھا بیٹا تھا۔
۲۰ عُزی ایل کا بڑا بیٹا میکاہ تھا اور یساہ دُوسرا بیٹا تھا۔

مراری کے خاندانی گروہ

۲۱ مراری کے بیٹے محلی اور موشی تھے۔ محلی کے بیٹے الیعزر اور قیس
تھے۔ ۲۲ الیعزر بغیر بیٹوں کے مرگیا۔ اُس کو صرف بیٹیاں تھیں۔
الیعزر کی بیٹیوں نے اُن کے رشتہ داروں سے شادیاں کیں اُن کے رشتہ
دار قیس کے بیٹے تھے۔ ۲۳ موشی کے تین بیٹے تھے: وہ محلی، عیدو اور
یریموت تھے۔

لاویوں کے کام

۲۴ لاوی کی نسلیں یہ تھے۔ وہ اپنے خاندان اور خاندان کے قائدین
کے مطابق فہرست میں تھے۔ وہ اپنے ناموں سے فہرست میں تھے اور فرداً
فرداً خداوند کی ہیکل میں خدمت کرنے لئے گنے گئے تھے۔ اور وہ سب کوئی
بیس سال سے زیادہ عمر کے تھے۔
۲۵ داؤد نے کہا تھا، "اسرائیل کے خُداوند خُدا نے اپنے لوگوں کو
سلامتی دی ہے۔ اور وہ ہمیشہ یروشلم میں رہیگا۔ ۲۶ اور اِس لئے لاویوں کو
مُقدس خیمہ یا اسکے کام میں آنے والی کسی بھی چیز کو اب اور لے جانے کی
کوئی ضرورت نہیں ہے۔"
۲۷ (داؤد کی آخری ہدایت کے مطابق وہ لاوی جو بیس سال یا اس
سے زیادہ عمر کے تھے گنے گئے تھے۔)
۲۸ لاویوں کا کام ہارون کی نسلوں کو خداوند کی ہیکل کی خدمت
میں مدد کرنا تھا۔ انلوگوں کا کام آنگن اور بغل کے کمروں کی دیکھ بھال کرنا
اور ہیکل کے تمام چیزوں کو مقدس کرنااور انکی دیکھ بھال کرنا بھی تھا
اور ہیکل میں دوسرے کاموں کو بھی انجام دینا تھا۔ اسکے علاوہ وہ لوگ خدا کی
ہیکل میں خدمت کرنے کے لئے امید کئے جاتے تھے۔ ۲۹ ہیکل میں خاص
روٹی کو میز پر رکھنے کی ذمّہ داری بھی ان کی ہی تھی۔ وہ آٹا، اناج کے
نذرانے اور بغیر خمیر کے روٹی کے لئے بھی ذمّہ دار تھے۔ وہ پکانے کی
کڑھائیوں، ملانے اور ناپ تول کرنے کے بھی ذمّہ دار تھے۔ ۳۰ وہ لوگ
صبح کو شکریہ ادا کرنے اور حمد گانے کے لئے کھڑے ہوتے تھے اور ویسا ہی
شام کو کرتے تھے۔
۳۱ اور جب کبھی بھی سبت کے دنوں میں، نئے چاند کے دنوں میں
تقریب کے موقع پر جلانے کا نذرانہ پیش کرتے تھے ویسا ہی کرتے تھے۔
اور وہ لوگ حسب معمول خداوند کے سامنے اسی طرح سے اور اتنی ہی بار جوان
کے لئے مقرّر تھے کرتے تھے۔
۳۲ اور اسلئے وہ لوگ مقدس خیمہ کے اصولوں، مقدس جگہ کے اصولوں
اور ہارون کی نسلوں اور انکے رشتے داروں کی ہدایتوں پر جو کہ خداوند کی ہیکل
کی خدمت کے لئے تھے عمل کئے۔

کاہنوں کے گروہ

۲۴ ہارون کے بیٹوں کے یہ گروہ تھے۔ ہارون کے بیٹے
ناداب، ابیہو، الیعزر اور اتمر تھے۔ ۲ لیکن ناداب اور ابیہو
اپنے باپ کی موت سے پہلے ہی مرگئے اور انلوگوں کے کوئی بیٹے نہیں
تھے۔ اس لئے الیعزر اور اتمر کاہن کی حیثیت سے کام کئے۔ ۳ داؤد نے
الیعزر کی نسلوں میں سے صدوق اور اتمر کی نسلوں میں سے اخیملک کو
خدمت کا کام سونپا۔ ۴ اتمر کی نسلوں کے بہ نسبت الیعزر کی نسلوں سے
بہت زیادہ قائدین تھے۔ اور اسلئے وہ لوگ انہیں تقسیم کردیئے۔ الیعزر کی
نسلوں سے سولہ قائد تھے جبکہ اتمر کی نسلوں سے صرف آٹھ ہی قائدین تھے۔
۵ ہر ایک خاندان سے آدمیوں کو وہ قرعہ ڈال کر چُنے گئے تھے۔ کیونکہ وہاں
الیعزر اور اتمر دونوں نسلوں سے مقدس جگہ اور خدا کے عہدیدار تھے۔
۶ نتنی ایل کا بیٹا منشی سمعیاہ جو کہ لاویوں سے تھا انکی نسلوں کے
ناموں کو بادشاہ اور قائدین کے سامنے لکھے۔ وہ قائدین تھے: کاہن صدوق،
ابی یاتر کا بیٹا اخیملک، کاہنوں کے خاندانوں کے قائدین اور لاویوں کے
قائدین۔ وہ لوگ ایک ایک کرکے خاندانوں کو چنتے اور ہمیشہ ایک الیعزر
اور دوسرا اتمر کے خاندان سے چنتے۔

۷ پہلا گروہ یہویریب کا گروہ تھا دُوسرا گروہ یدعیاہ کا گروہ تھا۔
۸ تیسرا گروہ حاریم کا گروہ تھا۔ چوتھا گروہ شعوریم کا گروہ تھا۔
۹ پانچواں گروہ ملکیاہ کا گروہ تھا۔ چھٹا گروہ میامین کا گروہ تھا۔
۱۰ ساتواں گروہ ہقوض کا گروہ تھا۔ آٹھواں گروہ ابیاہ کا گروہ تھا۔
۱۱ نواں گروہ یشوع کا گروہ تھا۔ دسواں گروہ سکانیاہ کا گروہ تھا۔
۱۲ گیارہواں گروہ الیاسب کا گروہ تھا۔ بارہواں گروہ یقیم کا گروہ تھا۔
۱۳ تیرہواں گروہ خفا کا گروہ تھا۔ چودہواں گروہ یسباب کا گروہ تھا۔
۱۴ پندرہواں گروہ بلجاہ کا گروہ تھا۔ سولھواں گروہ امیر کا گروہ تھا۔
۱۵ سترھواں گروہ حزیر کا گروہ تھا۔ اُٹھارواں گروہ ہفضیض کا گروہ تھا۔
۱۶ انیسواں گروہ فتحیاہ کا تھا۔ بیسواں گروہ یحزقیل کا تھا۔
۱۷ اکیسواں گروہ یاکن کا تھا۔ بائیسواں گروہ جمول کا تھا۔
۱۸ تیئیسواں گروہ دلایاہ تھا۔ چوبیسواں گروہ معزیاہ کا تھا۔

۱۹ یہ انلوگوں کی خدمت کرنے کی ترتیب تھی اور اسی ترتیب سے
ان اصولوں کے مطابق جوانکو انکے آباءواجداد ہارون سے ملی تھی خداوند کی
ہیکل میں داخل ہوتے تھے۔ جیسا کہ ہارون کو خداوند اسرائیل کے خدا نے یہ
حکم دیا تھے۔

دوسرے لاوی

۲۰ یہ نام بقیہ لاوی کی نسل کے ہیں:
عمرام کی نسلوں سے شوبائیل۔ شوبائیل کی نسلوں سے یہدیاہ۔
۲۱ رحبیاہ کی نسلوں سے بڑا بیٹا یسیاہ۔
۲۲ اظہار کے خاندانی گروہ سے سلوموت۔ سلوموت کے خاندان سے یحت۔
۲۳ حبرون کا سب سے بڑا یریاہ تھا۔ امریاہ حبرون کا دُوسرا بیٹا یحزی ایل اُس کا تیسرا بیٹا اوری یقیمعام چوتھا بیٹا۔
۲۴ عزّی ایل کا بیٹا میکاہ تھا۔ میکاہ کا بیٹا شمیر۔
۲۵ یسیاہ میکاہ کا بھائی تھا۔ یسیاہ کا بیٹا ذکریا تھا۔
۲۶ مراری کی نسلیں محلی، موشی اور اسکا بیٹا یعزیاہ کی نسلیں۔
۲۷ اسکا بیٹا یعزیاہ سے مراری کی نسلیں: سویم، زکور اور عبری تھے۔
۲۸ محلی کا بیٹا الیعزر۔ لیکن الیعزر کو بیٹے نہیں تھے۔
۲۹ قیس کا بیٹا یرحمیل تھا۔
۳۰ موشی کے بیٹے محلی، عیدر اور یریموت تھے۔ وہ
اپنے خاندانوں کے مطابق لاوی تھے۔ ۳۱ وہ لوگ بھی ٹھیک اسی طرح
سے جیسا انکے رشتےدار نے جو کہ ہارون کی نسلوں سے تھے کیا تھا بادشاہ
داؤد، صدوق، اخیملک اور کاہنوں اور لاوی کے خاندانوں کے قائدین کے
سامنے قرعے ڈالے۔ پہلوٹھے کے خاندانوں کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کیا گیا تھا
جیسا کہ چھوٹے بھائیوں کے خاندانوں کے ساتھ کیا گیا تھا۔

موسیقی کا گروہ

۲۵ داؤد اور سپہ سالاروں نے آسف کے بیٹوں کو مخصوص
خدمت کے لئے الگ کیا۔ آسف کے بیٹے ہیمان اور

یدوتون تھے جسے بربط، ستار اور مجیرا کے ساتھ نبوت کرنا تھا۔ یہاں اُن
آدمیوں کی فہرست ہے جو اس طرح سے خدمت کئے۔
۲آسف کی نسلوں سے زکور، یوسف، نتنیاہ اور اسری لاہ۔ آسف
کے بیٹے آسف کی ہدایت کے ماتحت میں تھے جو کہ بادشاہ کی ہدایت
کے اندر نبوت کئے۔ ۳جہاں تک یدوتون کی بات ہے: یدوتون کے
بیٹوں میں سے چھ آدمی: جدلیاہ، ضری، اشعیا، سمعی، حشبیا اور متتیاہ اپنے
باپ یدوتون جو کہ ستار کے ساتھ نبوت کیا کے زیر ہدایت میں خداوند کا
شکریہ ادا کرتا ہے اور حمد پیش کرتا ہے۔
۴جہاں تک ہیمان کی بات ہے: انکے بیٹوں میں سے: بقیاہ، متنیاہ،
عُزّی ایل، سبوایل اور یریموت، حنانیاہ، الیاتہ، جدّالتی، روممتی، عزر،
یسبقاشہ، ملوتی، ہوتیر اور محزیوت۔ ۵ یہ تمام آدمی ہیمان کے بیٹے تھے،
داؤد کا سیر تھا۔ خُدا کا اسے تعظیم کرنے کے وعدہ کے مطابق، خدا نے ہیمان
کو چودہ بیٹے اور تین بیٹیاں دی۔ ۶ انلوگوں میں سے سبھی خداوند کی ہیکل
میں خدمت کے طور پر مجیرا، ستار اور بربط کے ساتھ گیت گانے کے لئے
اپنے باپ ہیمان کی ہدایت میں تھے۔ جیسا کہ بادشاہ نے آسف یدوتون
اور ہیمان کو حکم دیا تھا۔ ۷وہ آدمی اور انکے رشتے دار گانے میں تربیت یافتہ
تھے۔ وہ لوگ کل ملا کر ۲۸۸ آدمی تھے۔ ۸وہ لوگ اپنے کام کے لئے قرعہ
ڈالتے تھے۔ ہر ایک آدمی کے ساتھ ایک سا برتاؤ ہوتا تھا چاہے وہ چھوٹا آدمی
ہو یا بڑا، استاد ہو یا شاگرد۔

۹ پہلا قرعہ جو کہ آسف کے لئے تھا یوسف کا نام نکلا۔ وہ اسکے بیٹے اور
رشتے دار ملا کر ۱۲ آدمی تھے۔

دوسرا جدلیاہ کے لئے تھا وہ اسکے رشتے دار اور اسکے بیٹے ملا کر ۱۲ آدمی
تھے۔

۱۰ تیسرے زکور کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی چُنے
گئے۔

۱۱ چوتھے یضری کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی چُنے
گئے۔

۱۲ پانچویں نتنیاہ کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی چُنے
گئے۔

۱۳ چھٹے بقیاہ کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی چُنے
گئے۔

۱۴ ساتویں یسری لاکے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی
چُنے گئے۔

۱۵ آٹھویں اشعیا کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی چُنے
گئے۔

۱۶ نویں متنیاہ کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی چُنے
گئے۔

۱۷ دسویں سمعی کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی چُنے
گئے۔

۱۸ گیارہویں عزرایل کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی
چُنے گئے۔

۱۹ بارہویں حشبیاہ بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی چُنے
گئے۔

۲۰ تیرھویں سبوایل کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی
چُنے گئے۔

۲۱ چودھویں متنیاہ کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی چُنے
گئے۔

۲۲ پندرہویں یریموت کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی
چُنے گئے۔

۲۳ سولھویں حنانیاہ کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی
چُنے گئے۔

۲۴ سترھویں یشبیقاشہ کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی
چُنے گئے۔

۲۵ اٹھارویں حنانی کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی چُنے
گئے۔

۲۶ اُنیسویں ملوتی کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی چُنے
گئے۔

۲۷ بیسویں الیاتہ کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی چُنے
گئے۔

۲۸ اکیسویں ہوتیر کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی چُنے
گئے۔

۲۹ بائیسویں جدّالتی کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی
چُنے گئے۔

۳۰ تئیسویں محازیوت کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے ۱۲ آدمی
چُنے گئے۔ ۳۱ چوبیسویں روممتی غزر کے بیٹوں اور رشتہ داروں میں سے
۱۲ آدمی چُنے گئے۔

دربان

۲۶

دربانوں کے گروہ:
قورحیوں میں سے۔ قورا کا بیٹا مسلمیاہ، قورا جو آسف

کے بیٹوں میں سے ایک تھا۔ ۲ مسلمیاہ کے بیٹے تھے: زکریاہ سب سے بڑا
بیٹا تھا، یدی عیل دوسرا بیٹا تھا، زبدیاہ تیسرا بیٹا تھااور نتنی ایل چوتھا
بیٹا تھا۔ ۳ عیلام پانچواں بیٹا تھا۔ یہوحانان چھٹا بیٹا تھا۔ اور الیوعینی
ساتواں بیٹا تھا۔
۴ عوبید ادوم اور اُس کے بیٹے: عوبید ادوم کا سب سے بڑا بیٹا سمعیاہ۔
یہوزا باد اُس کا دُوسرا بیٹا تھا۔ یوآخ اُس کا تیسرا بیٹا تھا۔ سکار چوتھا بیٹا۔
نتنی ایل اُس کا پانچواں بیٹا تھا۔ ۵ عمی ایل اُس کا چھٹا بیٹا تھا۔ اشکار کر
اُس کا ساتواں بیٹا تھا۔ اور فعلتی اُس کا آٹھواں بیٹا تھا۔ خُدا نے عوبید ادوم
پر حقیقی طور پر فضل کیا۔ ۶ عوبید ایدوم کا بیٹا سمعیاہ کے بھی بیٹے
تھے۔ جوکہ اپنے باپ کے خاندان میں قائدین تھے کیونکہ وہ لوگ لیاقت
والے آدمی تھے۔ ۷ سمعیاہ کے بیٹے: عتنی، رفائیل، عوبید، ایلزاباد، جنکی
لیاقت والے بھائی الیہود اور سماکیاہ تھے۔ ۸ وہ تمام لوگ عوبید ادوم کی
نسل سے تھے۔ وہ لوگ اور انکے رشتے دار کام کرنے کے لئے طاقتور قابلِ لائق
آدمی تھے۔ عوبید ادوم کے ۶۲ نسلیں تھی۔
۹ مسلمیاہ کے بیٹے اور رشتے دار تھے جو لیاقت والے آدمی تھے وہ کل
ملا کر ۱۸ تھے۔
۱۰ حوسہ جوکہ مراری خاندان سے تھے انکے بیٹے تھے: پہلا سمری تھا۔
دراصل میں سمری پہلوٹھا نہیں تھا لیکن اسکے باپ نے اسے پہلوٹھا کے طور
پر چن لیا تھا۔ ۱۱ خلقیاہ اُس کا دُوسرا بیٹا تھا۔ طبلیاہ اسکا تیسرا بیٹا تھا اور
زکریاہ اُس کا چوتھا بیٹا تھا۔ کُل ملا کر حوسہ کے ۱۳ بیٹے اور رشتہ دار تھے۔
۱۲ یہ سب دربانوں کے گروہ ہیں جنکی فہرست قائدین کے طور پر
بنائے گئے تھے۔ جنکا کام خداوند کی ہیکل میں خدمت کرنے کا ویسا ہی تھا
جسے انکے رشتے دار کئے تھے۔ ۱۳ وہ لوگ ہر ایک خاندان کے لئے چاہے وہ
چھوٹا ہو یا بڑا ہر ایک پھاٹک کی ذمّہ داری کے لئے قرعہ اندازی کئے۔
۱۴ مسلمیاہ مشرقی پھاٹک کی حفاظت کے لئے چُنا گیا تھا۔ تب اس
کے بیٹے زکریاہ، عقلمند مشیر کے لئے قرعہ ڈالا گیا۔ وہ شمالی پھاٹک کے لئے
چُنا گیا۔
۱۵ عوبید ادوم جنوبی دروازہ کے لئے چُنا گیا۔ اور عوبید ادوم کے
بیٹے گودام کی پہریداری کے لئے چنے گئے تھے۔ ۱۶ سفیم اور حوسہ مغربی
دروازہ اور اوپری سڑک کے سلکت پھاٹک کے لئے چُنے گئے تھے۔
دربان ایک دُوسرے کے بغل میں کھڑے رہتے تھے۔ ۱۷ مشرقی
دروازہ پر چھ لاوی ہر روز کھڑے ہوتے تھے۔ شُمالی دروازہ چار لاوی ہر روز
کھڑے رہتے تھے اور چار لاوی ہر روز جنوبی دروازے پر کھڑے رہتے تھے اور
دو محافظ گودام پر پہرا دیتے تھے۔ ۱۸ دو محافظ مغربی عدالت پر رہتے تھے
اور چار محافظ عدالت کی سڑک پر رہتے تھے۔

۱۹ یہ دربانوں کے گروہ تھے۔ جو قورا اور مراری کے خاندان سے
تھے۔

خزانچی اور دوسرے عہدیدار

۲۰ دوسرے لاوی اور انکے رشتے دار خدا کی ہیکل کے خزانہ کے اور
وقف کئے گئے تحفوں کے زیر نگراں تھے۔
۲۱ لعدان کی نسلیں جوکہ جیر شون خاندان سے تھے اور لعدان کے
خاندانوں کے قائد تھے، وہ تھے: یحی ایل، ۲۲ اسکا بیٹا زیتام اور اسکا بھائی
یوایل تھا۔ وہ خُداوند کی ہیکل کی خزانہ گاہ کے زیر نگراں تھے۔
۲۳ دُوسرے قائدین کو عمرام اظہار، حبرون اور عُزّی ایل کے
خاندانی گروہ سے چُنا گیا تھا۔ ۲۴ موسیٰ کا بیٹا جیر شون، جیر شون کا بیٹا
سبوایل اعلیٰ خزانچی تھا۔ ۲۵ اسکے رشتے دار جوکہ الیعزر سے تھے: الیعزر
کا بیٹا رحبیاہ، اسکا بیٹا اشعیاہ، اسکے بیٹا یورام، اسکا بیٹا زکری اور اسکا بیٹا
سلومیت۔ ۲۶ سلومیت اور انکے رشتے داران تمام چیزوں کا زیر نگراں
تھا جسے بادشاہ داؤد، ہزاروں اور سیکڑوں فوجوں کے عہدیداروں اور
دوسرے سپہ سالاروں نے وقف کیا تھا۔
۲۷ اُنہوں نے جنگوں میں لی گئی مال غنیمت میں سے کُچھ چیزیں
خُداوند کی ہیکل کو بنانے کے لئے وقف کئے۔
۲۸ سلومیت اور اُس کے رشتہ دار سموئیل سیر، قیس کا بیٹا ساؤل،
نیر کا بیٹا ابنیر اور ضرویاہ کا بیٹا یوآب کے ذریعہ دی گئی مُقدّس چیزوں
کی بھی دیکھ بھال کرتے تھے۔
۲۹ اظہاریوں میں سے: کنانیاہ اور اُس کے بیٹے ہیکل کے باہر کا
کام اسرائیل کے عہدیداروں اور منصفوں کی طرح انجام دیا کرتے تھے۔
۳۰ حبرونیوں میں سے: حسبیاہ اور اسکے رشتے دار جوکہ کل ملا کر
۱۷۰۰ لیاقت والے آدمی تھے دریائے یردن کے مغربی اسرائیل کے
لئے، خداوند کے تمام کاموں کے لئے اور بادشاہ کی خدمت کے لئے ذمّہ دار
تھے۔
۳۱ جہاں تک حبرونیوں کی بات ہے، یریاہ انکی خاندانی تاریخ کے
مطابق انلوگوں کا قائد تھا۔ داؤد کی دورِ حکومت کے چالیسویں سال
انلوگوں نے دستاویزات تلاش کیا اور جلعاد کے یعزیر سے انلوگوں کے
درمیان سے لیاقت والے لوگوں کو پایا۔ ۳۲ یریاہ کے ۲،۷۰۰ رشتہ
دار تھے جوکہ انکے خاندان کے لیاقت والے قائدین تھے، اور بادشاہ داؤد
انلوگوں کو روبینیوں، جادیوں اور منسّیوں کے آدھے قبیلہ پر ذمّہ دار مقرّر
کیا۔ وہ سبھی خدا سے متعلق سبھی کاموں اور بادشاہ کے تمام معاملوں کا
زیر نگراں تھے۔

فوج کے گروہ

۲۷ یہ اُن اِسرائیلی لوگوں کی فہرست ہے جو بادشاہ کی فوج
میں خدمت کرتے تھے۔ ہر ایک گروہ ہر سال ایک
مہینے اپنے کام پر رہتا تھا۔ اُس میں خاندانوں کے کپتان، جنرل اور پولیس
کے لوگ تھے جو بادشاہ کی خدمت کرتے تھے۔ ہر فوجی گروہ میں
۲۴،۰۰۰ آدمی تھے۔
۲ زبدی ایل کا بیٹا یسوبعام پہلے مہینے کے لئے پہلے گروہ کا قائد
تھا۔اسکے گروہ میں ۲۴،۰۰۰ آدمی تھے۔ ۳ یسوبعام فارس کی
نسلوں میں سے ایک تھا اور وہ پہلے مہینے کے لئے فوجی افسروں کا قائد تھا۔
۴ دودائی دُوسرے مہینے کے لئے فوجی گروہ کا قائد تھا۔ وہ اخوح سے
تھے۔ مکومت اسکے یونٹ میں سپہ سالار تھا، جسکی تعداد ۲۴،۰۰۰ تھی۔
۵ تیسرا سپہ سالار بنایاہ تھا۔ بنایاہ تیسرے مہینے کے لئے سپہ سالار
تھا۔ بنایاہ یہویدع کا بیٹا تھا۔ یہویدع کاہن کا قائد تھا۔ بنایاہ کے گروہ میں
۲۴،۰۰۰ آدمی تھے۔ ۶ یہ وہی بنایاہ تھا جو تیس جانبازوں میں سے ایک
تھا اور تیس کا زیرنگراں تھا۔ اسکا بیٹا عمّیزباد اسکے یونٹ میں سپہ سالار تھا
جسکی تعداد ۲۴،۰۰۰ تھی۔
۷ چوتھا سپہ سالار عساہیل تھا۔ عساہیل چوتھے مہینے کا سپہ سالار تھا۔
عساہیل یوآب کا بھائی تھا۔ بعد میں عساہیل کا بیٹا زبدیاہ اسکی جگہ سپہ
سالار کے طور پر لیا۔ عساہیل کے گروہ میں ۲۴،۰۰۰ آدمی تھے۔
۸ پانچواں سپہ سالار شمہوت تھا۔ وہ پانچویں مہینے کے لئے سپہ سالار
تھا۔ شمہوت یزراحی کے خاندان سے تھا۔ اسکے گروہ میں ۲۴،۰۰۰ آدمی
تھے۔
۹ چھٹا سپہ سالار عیرا تھا۔ عیرا چھٹے مہینے کا سپہ سالار تھا۔ عیرا عقیس
کا بیٹا تھا۔ عقیس تقوعی شہر کا تھا۔ عیرا کے گروہ میں ۲۴،۰۰۰ آدمی
تھے۔
۱۰ ساتواں سپہ سالار خلص تھا۔ خلص ساتویں مہینے کے لئے سپہ سالار
تھا۔ وہ فلونی لوگوں میں سے تھا اور افرائیم کی نسل میں سے تھا۔ خلص
کے گروہ میں ۲۴،۰۰۰ آدمی تھے۔
۱۱ آٹھواں سپہ سالار سبکی تھا۔ سبکی آٹھویں مہینے کے لئے سپہ سالار
تھا۔ سبکی حوسہ کا تھا۔ سبکی زارح کے خاندان سے تھا۔ سبکی کے گروہ میں
۲۴،۰۰۰ آدمی تھے۔
۱۲ نواں سپہ سالار ابیعزر تھا۔ ابیعزر نویں مہینے کے لئے سپہ سالار
تھا۔ ابیعزر عنتوتی شہر کا تھا۔ ابیعزر بنیمین کے خاندانی گروہ کا تھا۔ ابیعزر
کے گروہ میں ۲۴،۰۰۰ آدمی تھے۔
۱۳ دسواں سپہ سالار مہرائی تھا۔ مہرائی دسویں مہینے کے لئے سپہ
سالار تھا۔ مہرائی نطوفات سے تھا۔ وہ زارح کے خاندان سے تھا۔ مہرائی
کے گروہ میں ۲۴،۰۰۰ آدمی تھے۔
۱۴ گیارہواں سپہ سالار بنایاہ تھا۔ بنایاہ گیارہویں مہینے کے لئے سپہ
سالار تھا۔ بنایاہ فرعاتون سے تھا۔ بنایاہ افرائیم کے خاندانی گروہ سے تھا۔
بنایاہ کے گروہ میں ۲۴۰۰۰ آدمی تھے۔
۱۵ بارہواں سپہ سالار خلدی تھا۔ خلدی بارہویں مہینے کے لئے سپہ
سالار تھا۔ خلدی نطوفات سے تھا۔ خلدی عتنی ایل کے خاندان سے تھا
خلدی کے گروہ میں ۲۴،۰۰۰ آدمی تھے۔

خاندانی گروہوں کے قائدین

۱۶ اِسرائیل کے قبیلوں کے یہ قائدین تھے:

رُوبن: الیعزر ذکری کا بیٹا تھا۔ شمعون: معکہ کا بیٹا سفطیاہ
تھا۔
۱۷ لاوی: قموایل کا بیٹا حسبیاہ، ہارون، صدق،
۱۸ یہوداہ، الیہو داؤد کے بھائیوں میں سے ایک تھا۔
اشکار: میکائیکل کا بیٹا عمری۔
۱۹ زبولون: عبدیاہ کا بیٹا اسماعیاہ۔ نفتالی: عزری ایل کا
بیٹا یریموت۔
۲۰ افرائیم: عزازیاہ کا بیٹا ہوسیع۔ منّسی کا آدھا قبیلہ: فدایاہ کا
بیٹا یوایل۔
۲۱ جلعاد میں منّسی کا آدھا قبیلہ: زکریاہ کا بیٹا عیدو۔ بنیمین:
ابنیر کا بیٹا یعسی ایل۔
۲۲ دان: یروحام کا بیٹا عزرایل۔

یہ اِسرائیل کے قبیلوں کے گروہ کے قائدین تھے۔

داؤد اسرائیلیوں کو گنتا ہے

۲۳ داؤد نے اِسرائیل کے لوگوں کو گِننے کا فیصلہ کیا۔ اسنے بیس
سال یا اس سے کم عمر کے لوگوں کو نہیں گنا کیونکہ خداوند نے وعدہ کیا تھا
کہ اسرائیل کے لوگوں کی تعداد اتنی ہی ہوگی جتنا کہ آسمان میں تارے۔
۲۴ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے لوگوں کو گننا شروع کیا لیکن وہ گنتی کو
پُورا نہیں کرسکے۔ کیونکہ اسی وجہ سے خدا اِسرائیل کے لوگوں پر غصّہ ہوا
اور اسلئے لوگوں کی تعداد بادشاہ داؤد کے تاریخ کی کتاب میں درج نہیں کی
گئی۔

بادشاہ کے منتظم

۲۵ یہ اُن آدمیوں کی فہرست ہے جو بادشاہ کی جائیداد کے ذمّہ دار
تھے:

عدی ایل کا بیٹا عزماوت بادشاہ کے گودام کا زیر نگراں تھا۔
عزویاہ کا بیٹا یہونتن، بیرونِ شہر کے، شہروں کے،
گاؤں کے اور قلعوں کے گوداموں کا زیر نگراں تھا۔
۲۶ کالب کا بیٹا عزری کھیتوں میں کاشتکار ی کرنے والے
کسانوں کا زیر نگراں تھا۔
۲۷ رماتی سمعی انگور کے کھیتوں کا زیر نگراں تھا۔ شفامی زبدی
مئے فروخت کرنے والوں کے لئے انگوروں کا زیر نگراں تھا۔
۲۸ بعل حنان مغربی پہاڑی ملک میں زیتون اور گولر کے
درختوں کا زیر نگراں تھا۔ بعل حنان جادری تھا۔ یوآس
زیتون کے تیل کے گودام کا زیر نگراں تھا۔
۲۹ شارونی سطری شارون کے علاقہ میں چرنے والے جانوروں
کازیر نگراں تھا۔ عدلی کا بیٹا سافط وادی میں مویشیوں کے
جھنڈ کازیر نگراں تھا۔
۳۰ اوبل اونٹوں کا زیر نگراں تھا۔ اوبل اسماعیلی تھا۔ یہدیا
گدھوں کا زیر نگراں تھا۔ یہدیا مرونی تھا۔
۳۱ یازیز بھیڑوں کا زیر نگراں تھا۔ یازیز ہاجری لوگوں میں سے
تھا۔

یہ تمام آدمی بادشاہ داؤد کی جائیداد کے زیر نگراں تھے۔
۳۲ داؤد کا چچا یونتن ایک دانشمند آدمی ، ایک شاہی صلاح کار اور
ساتھ ہی ساتھ منشی بھی تھا۔ حکمونی کا بیٹا یحی ایل بادشاہ کے بیٹوں کی دیکھ
بھال کرتا تھا۔ ۳۳ اخیتفل بادشاہ کا مشیر تھا۔ حوسائی بادشاہ کا دوست
تھا۔ حوسائی ارکی لوگوں میں سے تھا۔ ۳۴ بعد میں یہویدع اور ابی یاتر
اخیتفل کے جانشین ہوئے۔ یہویدع بنایاہ کا بیٹا تھا۔ یوآب بادشاہ کی فوج
کا سپہ سالار تھا۔

داؤد کی ہیکل کے لئے منصوبہ

۲۸ داؤد نے اِسرائیل کے تمام قائدین کو یروشلم میں جمع
کیا۔ اُس نے قبیلوں کے قائدین کو، بادشاہ کی خدمت
کرنے والی فوج کے گروہ کے سپہ سالاروں، ہزاروں اور سیکڑوں کے سپہ
سالاروں کو، ان عہدیداروں کو جو بادشاہ اور اسکے بیٹوں کے تمام جائیداد اور
مال مویشیوں کا زیر نگراں تھا، ساتھ میں محل کے عہدیداروں کو، جانبازوں کو
اور تمام بہادر سپاہیوں کو بلایا۔
۲ بادشاہ داؤد کھڑا ہوا اور کہا، ”میرے بھائیو اور میرے لوگو مجھے سُنو۔
میں ایک گھر بنانا چاہو نگا جہاں معاہدہ کی صندوق رہ سکے، اور وہ
خدا کے لئے پیروں کی چوکی ہوگی، اور میں نے اسے بنانے کی تیاری کی۔
۳ لیکن خُدا نے مُجھ سے کہا، ”نہیں داؤد تُم میرے نام پر ہیکل نہیں
بناؤ گے کیونکہ تم نے بہت ساری جنگیں لڑے تھے اور بہت خون
بہایا تھا۔“
۴ ”خُداوند اسرائیل کے خدا نے مجھے میرے باپ کے پورے خاندان
میں سے ہمیشہ کے لئے اسرائیل کے اوپر بادشاہ چُنا، کیونکہ اسنے یہوداہ کے
خاندانی گروہ کو قاصد ہونے کے لئے چنا۔ تب یہوداہ کے خاندان میں سے،
خداوند نے میرے باپ کے خاندان کو چُنا۔ اس خاندان سے خدا نے مجھے
اسرائیل پر بادشاہ بننے کے لئے چُنا۔ ۵ اور میرے بیٹوں میں سے اسنے،
کیونکہ خدا نے مجھے بہت سے بیٹے دیئے ہیں، سلیمان کو اسرائیل، خداوند کی
باشاہت کا نیا بادشاہ چُنا ہے۔ ۶ خُداوند نے مجھ سے کہا، ’داؤد تُمہارا بیٹا
سُلیمان میری ہیکل اور میرے لئے آنگن بنائے گا، جیسا کہ میں نے سُلیمان
کو اپنا بیٹا چُنا ہے۔ اور میں اُس کا باپ رہوں گا۔ ۷ میں اسکی بادشاہت کو
ہمیشہ کے لئے طاقتور بناؤنگا، اگر وہ میرے احکامات اور اصولوں کو لگاتار
مانتا رہے گا۔ جیسا کہ وہ آج کرتا ہے۔‘“
۸ پس اب سارے اسرائیل،” خداوند کی جماعت کے رو برو اور
ہمارے خدا کے حضور میں تُم سے یہ باتیں کہتا ہوں۔ خُداوند اپنے خُدا کے
تمام احکام کا ہوشیاری سے پالن کرو۔ تاکہ تم اس اچھی زمین کو حاصل
کر سکو اور اسے اپنی وراثت کے طور پر اپنی نسلوں کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے
دے سکو۔
۹ ”اور اے میرے بیٹے تم اپنے باپ کے خدا کو جانو اور اسکی خدمت
پورے صدق دل اور چاہت سے کرو۔ کیونکہ خداوند ہر ایک کے دل کی
تلاشی لیتا ہے۔ اور ہر ایک کے سوچ و فکر کو سمجھتا ہے۔ اگر تم اسکو تلاشوگے
تو تم اسکو پاؤ گے لیکن اگر تم اسکو چھوڑ دوگے تو وہ تم کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ
دیگا۔ ۱۰ سُلیمان! تُمہیں یہ ضرور سمجھنا چاہیئے کہ خُداوند نے تُم کو اپنا
مُقدّس ہیکل بنانے کے لئے چُنا ہے۔ طاقتور بنو اور کام کرو۔“
۱۱ تب داؤد نے اپنے بیٹے سُلیمان کو ہیکل بنانے کے منصوبے کو
سونپ دیا۔ اس منصوبے میں ہیکل کا دہلیز، اسکے مکان، گودام، بالاخانہ
اور اندرونی کمرے اور کفارہ گاہ شامل تھا۔ ۱۲ وہ سارے منصوبے بھی
جو کہ خداوند کی ہیکل کے صحنوں اور اسکے چاروں طرف کے کمروں کے لئے،
خدا کی ہیکل کے گودام کے لئے اور وقف کئے گئے چیزوں کے گوداموں

کے لئے، ۱۳ اور ساتھ ہی ساتھ وہ منصوبے جو کہ خداوند کی ہیکل میں
خدمت کے تمام کاموں کو کرنے کے لئے کاہنوں اور لاویوں کے
گروہوں کے لئے، اور ان تمام چیزوں کے لئے جو خداوند کی ہیکل کے
کاموں میں استعمال ہوتے تھے اسکے ذہن میں تھا۔ ۱۴ اس میں سونے
کے سامانوں کے لئے سونے کا وزن اور چاندی کے سامانوں کے لئے چاندی
کا وزن شامل تھے۔ ۱۵ سونے کے شمعدانوں اور اسکے چراغوں
کے لئے اسکے ایک ایک شمعدان اور چراغوں کے سونے کا وزن اور ہر ایک
چاندی کے شمعدانوں اور چراغوں کے لئے ایک ایک شمعدان اور چراغوں
کا ہر شمعدان کے استعمال کے بنا پر چاندی کا وزن۔ ۱۶ داؤد نے بتایا کہ
مُقدّس روٹی کے لئے کام میں آنے والی ہر ایک میز کے لئے کتنا سونا
استعمال کیا جانا چاہئے اسنے یہ بھی بتایا کہ چاندی کی میزوں کے لئے کتنی
چاندی استعمال کرنا چاہئے۔ ۱۷ داؤد نے یہ بھی بتایا کہ کتنا خالص سونا
کانٹوں، چھڑکاؤ کے کٹوروں اور گھڑوں کے بنانے میں استعمال کرنا ہوگا۔
اور ہر ایک سونے کی طشتری بنانے کے لئے کتنا سونا استعمال کرنا چاہئے
اور ہر ایک چاندی کی طشتری بنانے میں کتنی چاندی استعمال کرنا چاہئے۔
۱۸ داؤد نے بتایا کہ بخور کی قربان گاہ کے لئے کتنا خالص سونا استعمال
کرنا چاہئے۔ اور رتھ کے لئے سنہرے کروبی فرشتے کے لئے جو کہ خُداوند کے
معاہدہ کے صندوق کے اوپر اپنے پنکھوں کو پھیلائے ہوئے ہے کا منصوبہ
بھی دیا۔

۱۹ داؤد نے کہا، ”یہ سارے لکھے ہوئے خداوند نے دیئے تھے۔
خُداوند نے ان منصوبوں کی ہر ایک چیز کو سمجھنے میں مجھے مدد دی۔“
۲۰ داؤد نے اپنے بیٹے سُلیمان سے یہ بھی کہا، ”حوصلہ مند اور بہادر
بنو ان منصوبوں کو پورا کرنے کے لئے۔ ڈرو مت اور نہ ہی پست ہمّت ہو
کیونکہ خداوند میرا خدا تمہارے ساتھ ہے۔ خداوند تم کو نہ چھوڑیگا اور نہ ہی
ترک کریگا جب تک کہ خداوند کی ہیکل کی خدمت کا سارا کام ختم نہ
ہو جائے۔ ۲۱ خُدا کی ہیکل کا سب کام کرنے کے لئے کاہنوں اور لاویوں
کے سارے گروہ تیّار ہیں۔ ہر ایک ہنرمند کاریگر کسی بھی کام
کو کرنے کے لئے تمہارے حکم کے منتظر ہیں، اور لوگوں کے سارے قائدین
تمہارے سارے حکموں کو ماننے کے لئے تیار ہے۔“

ہیکل بنانے کے لئے تحفہ

۲۹ بادشاہ داؤد نے ان سبھی اسرائیل سے جو وہاں جمع
ہوئے تھے کہا، ”میرا بیٹا سلیمان وہ جسے خدا نے چنا ہے،
جوان اور ناتجربہ کار ہے۔ لیکن یہ ایک بہت بڑا کام ہے۔ یہ عمارت لوگوں
کے لئے نہیں ہے بلکہ خُداوند خُدا کے لئے ہے۔ ۲ میں نے اپنے خدا کی
ہیکل کی تعمیر کی تیاری میں ہر ممکن کوشش کی۔ میں نے سونے سے بننے
والی چیزوں کے لئے سونا، چاندی سے بننے والی چیزوں کے لئے چاندی،
کانسہ سے بننے والی چیزوں کے لئے کانسہ، لوہے سے بننے والی چیزوں کے
لئے لوہا، لکڑی سے بننے والی چیزوں کے لئے لکڑی، سجاوٹ کے لئے نیلم
کے پتّھر دوسرے رنگین پتھر، ہر طرح سے قیمتی پتھر بہت زیادہ مقدار
میں سنگ مرمر مہیّا کرایا۔ ۳ ان سب کے علاوہ، میرے پاس سونا چاندی
کی ذاتی خزانہ ہے، اور کیونکہ میں خدا کی ہیکل کے لئے وقف ہوں، اب
میں اسے خدا کی ہیکل کو ان چیزوں کے علاوہ دے رہا ہوں جسے میں نے
پہلے سے ہی پاک ہیکل کے لئے تیار کیا ہے: ۴ ایک سو دس ٹن سونا (خالص
اوفیر سونا) اور دوسو ساٹھ ٹن چاندی ہیکل کی دیوار کو مڑھنے کے لئے۔
۵ سونے اور چاندی کے سبھی کاموں کے لئے اور دست کاروں کے کسی بھی
کام کے لئے اب میں اسرائیل کے لوگوں سے پوچھتا ہوں، تم میں سے
کتنے لوگ اپنے آپ کو آج کے دن خداوند کو وقف کرنے کے خواہش مند ہو؟“
۶ خاندانی قائدین، اسرائیلی خاندان کے قائدین، ہزاروں اور سیکڑوں
کے سپہ سالار اور بادشاہ کے انتظامیہ کے دوسرے عہدیدار اپنے آپ کو
خداوند کے لئے وقف کر دیا۔ ۷ وہ لوگ خداوند کی ہیکل کے لئے ۱۹۰ ٹن
سونا، ۳۷۵ ٹن چاندی، ۶۷۵ ٹن کانسہ اور ۳،۷۵۰ ٹن لوہا عطیہ میں
دیئے۔ ۸ جن لوگوں کے پاس قیمتی پتھر تھے اسے انہوں نے جیر شومی یحی
ایل کے تحویل میں خداوند کی ہیکل کے خزانہ میں دے دیئے۔ ۹ لوگ اپنے
رضامندی سے دیئے ہوئے عطیہ پر بہت خوش ہوئے کیونکہ وہ خلوص دل
اور چاہت سے خداوند کو دیئے تھے۔ اور بادشاہ داؤد بھی بہت زیادہ خوش
ہوئے تھے۔

داؤد کی خوبصورت دُعا

۱۰ تب داؤد نے اُن لوگوں کے سامنے جو وہاں ایک ساتھ جمع تھے
خُداوند کی تعریف کی۔ داؤد نے کہا،
”خُداوند ہمارے آباء واجداد اِسرائیل کا خُدا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے
تیری تعریف ہو۔
۱۱ عظمت، طاقت، جلال، شان وشوکت اور تعظیم تُمہارے لئے
ہے۔ کیوں کہ زمین اور آسمان پر کی ساری چیز تمہاری ہے۔ بادشاہت
تُمہاری ہے۔ اے خُداوند! تم سبھی لوگوں پر سرفراز کئے گئے ہو۔
۱۲ دولت اور عزّت تُجھ سے آتی ہے۔ تُم ہر چیز پر حکومت
کرتے ہو۔ طاقت اور قوّت تمہارے ہاتھوں میں ہے۔ تُم کسی کو عظیم
اور طاقتور بناتا ہے۔

۱۳ اب ہمارے خُدا ہم تیرے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور ہم
تیرے پُرجلال نام کی تعریف کرتے ہیں۔
۱۴ کیونکہ میں کون ہوں اور میرے لوگوں کی کیا حقیقت ہے کہ
ہملوگ اس طرح سخاوت سے دینے کے قابل ہوں؟ سچ مچ میں تو ہم لوگوں کو
یہ ساری چیزیں عطا کیا ہے اور ہملوگ صرف اسے تجھے واپس کر رہے ہیں۔
۱۵ ہم لوگ ہمارے تمام آباء واجداد کی طرح تمہارے سامنے اجنبی
اور غیر ملکی ہیں۔ ہمارے دن اس روئے زمین پر گذرتے سایہ کی مانند بے
امید ہے۔
۱۶ اے خداوند ہمارے خدا یہ ساری دولت جسے ہملوگوں نے
تیرے مقدس نام کے لئے اس ہیکل کو بنانے کے لئے عطیہ دیا ہے وہ تجھ
ہی سے آتا ہے اور ہر کچھ جسے تیرے ہی ماتحت ہے۔
۱۷ میرے خُدا میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تو لوگوں کے دلوں کی
آزمائش کرتا ہے اور تو اسکے اچھے کارناموں سے خوش ہوتا ہے۔ میں نے ان
ساری چیزوں کو خلوص دل اور رضامندی سے دیا ہے۔ اب میں دیکھ
سکتا ہوں کہ یہاں پر جمع ہوئے تیرے لوگ ان چیزوں کو تجھے وقف
کر کے خوش ہیں۔
۱۸ اے خُداوند ہمارے آباء واجداد ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے
خدا، اس خواہش کو ہمیشہ کے لئے اپنے لوگوں کے دِلوں میں رکھّو اور انکے
دِلوں کو اپنی طرف موڑ دو۔
۱۹ اور میرے بیٹے سُلیمان کو تیرے احکام، اصول اور قوانین کو
خلوص دل سے پالن کرنے کی خواہش دے، اور ان ساری چیزوں کو
دے جسکی ضرورت اس ہیکل کو بنانے کے لئے ہے جس کے لئے میں نے
تیّار کی ہے۔"

۲۰ تب داوٗد نے وہیں ایک ساتھ جمع ہوئے لوگوں کے گروہ سے کہا،
"اب خُداوند اپنے خُدا کی تمجید کرو!" اِسلئے سب نے خُداوند اپنے آباء واجداد
کے خدا کی تمجید کی۔ اُنہوں نے خُداوند اور بادشاہ کے سامنے زمین پر سجدہ
کیا۔

سُلیمان بادشاہ ہوتا ہے

۲۱ دُوسرے دن لوگوں نے خُداوند کو قربانی اور جلانے کا نذرانہ
پیش کیا۔ اُنہوں نے ایک ہزار بیل، ایک ہزار مینڈھے ایک ہزار
میمنے اور اپنے مئے کا نذرانہ بھی پیش کیا۔ انلوگوں نے اِسرائیل کے لوگوں
کے بدلے میں بہت سی قربانیاں دیئے۔ ۲۲ اُس دن لوگوں نے کھایا اور
پیا اور خُداوند اُن کے ساتھ تھا۔ وہ بہت خُوش تھے۔
اور اُنہوں نے داوٗد کے بیٹے سُلیمان کو دُوسری دفعہ بادشاہ
بنایا۔ انلوگوں نے اسے خداوند کے بادشاہ کے طور پر مسح کیا اور صدوق
کو کاہن کے طور پر مسح کیا۔
۲۳ تب سُلیمان بادشاہ کی طرح خُداوند کے تخت پر اپنے باپ داوٗد کی
جگہ بیٹھا۔ وہ بہت کامیاب تھا اور اِسرائیل کے تمام لوگ اس کا حکم مانتے
تھے۔ ۲۴ تمام قائدوں، سپاہیوں اور بادشاہ داوٗد کے سبھی بیٹوں نے
بادشاہ سلیمان سے وفادار رہنے کا وعدہ کیا۔ ۲۵ خداوند نے سلیمان کو
اسرائیل کے تمام لوگوں کی نظر میں بہت عظیم بنایا اور اسے ایسا شاہی
شان و شوکت دیا جو کہ اسرائیل کے پہلے کے کسی بھی بادشاہ کو نہیں تھا۔

داوٗد کی موت

۲۶ یسّی کا بیٹا داوٗد سارے اِسرائیل کا بادشاہ تھا۔ ۲۷ اسنے
اسرائیل پر چالیس سال تک حکومت کیا۔ اسنے حبرون شہر میں سات سال
تک حکومت کیا۔ تب پھر اسنے یروشلم پر ۳۳ سال تک حکومت کیا۔
۲۸ جب داوٗد مرا وہ بہت بوڑھا تھا۔ اسنے ایک اچھی لمبی زندگی گذاری
تھی، اسنے اپنی دولت، عزّت، شہرت سے لطف اندوز ہوا تھا۔ تب اسکا
بیٹا سلیمان بادشاہ کے طور پر اسکا جانشیں بنا۔
۲۹ بادشاہ داوٗد کی حکومت کے دوران ہوئے شروع سے آخر تک کے
واقعات سموئیل سیر، ناتن نبی اور جاد سیر کے کتابوں میں درج کئے گئے
تھے۔ ۳۰ جو کہ اسکے پوری حکومت اور قوت اور ان واقعات پر مشتمل ہے
جو اسکے ساتھ، اسرائیل کے ساتھ اور اسکے آس پاس کے قوموں کے ساتھ
ہوئے تھے۔

دوم سلاطین

اخزیاہ کے لئے پیغام

۱ اخی اب کے مرنے کے بعد موآب نے اسرائیل کے خلاف بغاوت کیا۔ ۲ ایک دن اخزیاہ سامریہ میں اپنے گھر کی چھت پر تھا۔ اخزیاہ لکڑی کے چھجّے سے نیچے گِرا۔ وہ بُری طرح زخمی ہوا۔ اخزیاہ نے پیغام رسانوں کو بُلایا اور اُن سے کہا، "عقرون کے دیوتا بعل زبوب کے کاہنوں کے پاس جاؤ۔ اُن سے پوچھو کہ کیا میں اپنی زخموں سے اچھّا ہوجاؤں گا۔"

۳ لیکن خُداوند کے فرشتے نے ایلیاہ تشبی سے کہا، "بادشاہ اخزیاہ نے کُچھ پیغام رساں سامریہ سے بھیجے ہیں جاؤ اُن سے ملو۔ اُن کو کہو، 'اِسرائیل میں صرف ایک خُدا ہے اسلئے پھر تُم لوگ سوالات پوچھنے کے لئے کیوں بعل زبوب عقرون کے دیوتا کے پاس جارہے ہو؟' ۴ بادشاہ اخزیاہ سے یہ چیزیں کہو۔ تُم نے پیغام رسانوں کو بعل زبوب سے سوالات پوچھنے کے لئے بھیجا چونکہ تُم نے ایسا کیا خداوند کہتا ہے: تُم اپنے بستر سے نہیں اُٹھوگے تُم مرجاؤگے۔'" تب ایلیاہ یہ الفاظ اخزیاہ کے خادموں سے کہکر نکل گیا۔ ۵ پیغام رساں اخزیاہ کے پاس واپس آئے۔ اخزیاہ نے پیغام رسانوں سے کہا، "تُم اِتنی جلدی کیوں واپس آئے؟"

۶ پیغام رسانوں نے اخزیاہ سے کہا، "ایک آدمی ہم سے ملنے آیا وہ ہم سے بولا بادشاہ کے پاس واپس جاؤ اور اُس کو کہو کہ یہ خُداوند کہتا ہے، 'اِسرائیل میں ایک خدا ہے! پھر تُم پیغام رسانوں کو اپنے سوالات کا جواب پوچھنے عقرون کے دیوتا بعل زبوب کے پاس کیوں بھیجے ہو؟' چونکہ تُم نے یہ چیزیں کیں اِسلئے تُم اپنے بستر سے نہیں اُٹھوگے، تُم مرجاؤ گے۔'"

۷ اخزیاہ نے پیغام رسانوں سے کہا، "وہ آدمی جو تم سے ملا اور ساری باتیں کہا اسے بیان کرو۔"

۸ پیغام رسانوں نے اخزیاہ کو جواب دیا، "وہ آدمی بالوں سے بنا کپڑے پہنا تھا۔ اپنے کمر میں چمڑے کا کمر بند کسے ہوئے تھا۔"

تب اخزیاہ نے کہا، "وہ ایلیاہ تشبی تھا۔"

اخزیاہ کے روانہ کردہ آدمی آگ سے تباہ

۹ اخزیاہ نے ایک سپہ سالار اور ۵۰ آدمیوں کو ایلیاہ کے پاس بھیجا۔ سپہ سالار ایلیاہ کے پاس گیا۔ اُس وقت ایلیاہ ایک پہاڑی کے اوپر بیٹھا تھا سپہ سالار نے ایلیاہ سے کہا، "خُدا کا آدمی بادشاہ کہتا ہے، 'نیچے آؤ۔'"

۱۰ ایلیاہ نے ۵۰ آدمیوں کے سپہ سالار کو جواب دیا، "اگر میں خُدا کا آدمی* ہوں تو جنّت سے آگ نیچے آئے اور تُمہیں اور تُمہارے ۵۰ آدمیوں کو جلادے۔"

پھر جنّت سے آگ نیچے آئی اور سپہ سالار اور اُسکے ۵۰ آدمیوں کو تباہ کردی۔

۱۱ اخزیاہ نے دُوسرے سپہ سالار کو ۵۰ آدمیوں کے ساتھ ایلیاہ کے پاس بھیجا۔ سپہ سالار نے ایلیاہ سے کہا، "خُدا کے آدمی، بادشاہ کہتا ہے جلدی سے نیچے آؤ!"

۱۲ ایلیاہ نے سپہ سالار اور ۵۰ آدمیوں سے کہا، "اگر میں خُدا کا آدمی ہوں جنّت سے آگ کو نیچے آنے دو تاکہ تُم کو اور ۵۰ آدمیوں کو تباہ کرے۔"

تب خُدا کی آگ جنّت سے نیچے آئی اور سپہ سالار اور اُسکے ۵۰ آدمیوں کو تباہ کردی۔

۱۳ اخزیاہ نے تیسرے سپہ سالار کو بھیجا۔ تیسرا سپہ سالار ایلیاہ کے پاس آیا، سپہ سالار اس کے گھٹنوں کے بل نیچے گِرا سپہ سالار ایلیاہ سے گڑگڑاتے ہوئے کہا، "خُدا کے آدمی میں تُم سے التجا کرتا ہوں برائے کرم میری زندگی اور اپنے ان پچاس خادموں کو تُمہارے لئے قیمتی رکھو۔ ۱۴ جنّت سے آگ نیچے آئی اور پہلے دو سپہ سالاروں اور اُن کے ۵۰ آدمیوں کو تباہ کی لیکن اب رحم کرو اور ہم کو زندہ رہنے دو۔"

۱۵ خُداوند کے فرشتے نے ایلیاہ کو کہا، "سپہ سالار کے ساتھ جاؤ اُس سے ڈرومت۔"

اِس لئے ایلیاہ سپہ سالار کے ساتھ گیا بادشاہ اخزیاہ سے ملنے۔

۱۶ ایلیاہ نے اخزیاہ کو کہا خداوند یوں کہتا ہے، "اِسرائیل میں ایک خدا ہے! تُم کیوں پیغام رسانوں کو عقرون کے دیوتا بعل زبوب سے اپنے سوالات کا جواب پوچھنے بھیجے ہو؟ چونکہ تُم نے ایسا کیا ہے تم اپنے بستر سے نہیں اُٹھوگے تُم مرجاؤگے۔"

یورام اخزیاہ کی جگہ لیتا ہے

۱۷ اخزیاہ مرگیا جیسا کہ خُداوند نے ایلیاہ کے ذریعہ کہا۔ اخزیاہ کو بیٹا نہیں تھا اِسلئے یورام اخزیاہ کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔ یورام حکومت کرنا

خُدا کا آدمی بمعنی نبی۔

شروع کیا۔ جب یہورام یہوسفط کا بیٹا دُوسرے سال کے دوران یہوداہ پر بادشاہ تھا۔

۱۸ جو دُوسری سبھی چیزیں اخزیاہ نے کیں وہ کتاب تاریخ سلاطین اِسرائیل میں لکھی ہیں۔

ایلیاہ کو لینے خُداوند کا منصوبہ

۲ اب خداوند کے لئے وقت آگیا ہے ایلیاہ کو طوفان کے ساتھ اوپر جنّت میں اٹھانے کا۔ ایلیاہ الیشع کے ساتھ جلجال کو گیا۔

۲ ایلیاہ نے الیشع سے کہا، ”برائے کرم یہاں ٹھہرو کیوں کہ خُداوند نے مجھے بیت ایل کو جانے کے لئے کہا۔“

لیکن الیشع نے کہا، ”میں خداوند کی زندگی کی اور تمہاری زندگی کی قسم کھاتا ہوں کہ میں تمہیں نہیں چھوڑونگا۔“ اسلئے وہ لوگ بیت ایل چلے گئے۔

۳ بیت ایل کے نبیوں کا گروہ الیشع کے پاس آیا اور اُس کو کہا، ”کیا تُم جانتے ہو خُداوند تُمہارے آقا کو آج تُم سے لے لے گا؟“

الیشع نے کہا، ”ہاں میں یہ جانتا ہوں اِس بارے میں بات مت کرو۔“

۴ ایلیاہ نے الیشع سے کہا، ”برائے کرم یہاں ٹھہرو کیوں کہ خُداوند نے مجھے کہا یریحو کو جاؤ۔“

لیکن الیشع نے کہا، ”میں خداوند کی زندگی اور تمہاری زندگی کی قسم کھاتا ہوں کہ میں تم سے جدا ہونا نہیں چاہتا ہوں۔“ اسلئے وہ دونوں یریحو چلے گئے۔

۵ یریحو میں نبیوں کا گروہ الیشع کے پاس آیا اور اُسکو کہا، ”کیا تُم جانتے ہو کہ خُداوند تُمہارے آقا کو آج لے لے گا؟“

الیشع نے جواب دیا، ”ہاں یہ میں جانتا ہوں اس بارے میں بات نہ کرو۔“

۶ ایلیاہ نے الیشع سے کہا، ”برائے کرم یہاں ٹھہرو کیونکہ خُداوند نے مجھے کہا ہے کہ دریائے یردن کو جاؤ۔“

الیشع نے جواب دیا، ”میں خداوند کی زندگی اور تمہاری زندگی کی قسم کھاتا ہوں کہ میں تم سے جدا نہیں ہوؤنگا۔“ اس لئے دو آدمی چلے گئے۔

۷ وہاں نبیوں کے گروہ کے پچاس آدمی تھے جو اُن کے پیچھے چلے تھے۔
ایلیاہ اور الیشع دریائے یردن پر رُک گئے۔ پچاس آدمی ایلیاہ اور الیشع سے دور
کھڑے رہے۔ ۸ ایلیاہ نے اپنا کوٹ اُتارا اور اُس کو لپیٹ کر پانی پر مارا
پانی دائیں اور بائیں جانب ہٹ گیا۔ تب ایلیاہ اور الیشع نے سوکھی زمین
سے دریا کو پار کیا۔

۹ اُن کے دریا پار کرنے کے بعد ایلیاہ نے الیشع سے کہا، ”اس سے پہلے کہ خُدا مجھ کو تُم سے لے لے تم مجھ سے کیا کروانا چاہتے ہو؟“

الیشع نے کہا، ”میں آپ کی رُوح کا دو گنا حصّہ میرے لئے چاہتا ہوں۔“

۱۰ ایلیاہ نے کہا، ”تُم نے ایک مشکل بات پوچھی ہے اگر تُم مجھے اپنے سے دور لے جاتے ہوئے دیکھو تو وہ تمہیں ملیگا جو تم نے مانگا ہے۔ اگر تم مجھے اپنے سے دور لے جاتے ہوئے نہیں دیکھتے ہو تو تم وہ نہیں پاؤ گے جسے تم نے مانگا ہے۔“

خُدا ایلیاہ کو جنت میں لے جاتا ہے

۱۱ ایلیاہ اور الیشع ایک ساتھ باتیں کرتے چل رہے تھے اچانک کُچھ گھوڑے اور رتھ آئے اور ایلیاہ الیشع میں سے سے علٰحدہ ہوا۔ گھوڑے اور رتھ آگ کے مانند تھے۔ ایلیاہ ایک طوفانی ہوا سے اُوپر جنّت میں لے لیا گیا۔

۱۲ الیشع نے دیکھا اور چلّایا، ”میرے باپ! میرے باپ! اِسرائیل کی رتھ اور اُس کے گھوڑ سوار سپاہی۔*“

الیشع نے ایلیاہ کو دوبارہ کبھی نہیں دیکھا۔ الیشع نے اپنے کپڑوں کو
مُٹھی میں پکڑ کر اُنہیں پھاڑ ڈالا اپنے غم کو ظاہر کرنے کے لئے۔ ۱۳ ایلیاہ
کا کوٹ زمین پر گر گیا تھا۔ الیشع نے اسے اٹھایا تب وہ گیا اور یردن ندی
کے کنارے پر کھڑا ہو گیا۔

۱۴ الیشع نے ایلیاہ کا کوٹ لیا اور اس سے پانی پر مارا، اور کہا، ”خداوند ایلیاہ کا خُدا کہاں ہے؟“ جب وہ پانی پر مارا، تو پانی دائیں اور بائیں جانب ہٹ گیا اور تب الیشع نے دریا پار کیا۔

نبی ایلیاہ کی مانگ کرتے ہیں

۱۵ جب یریحو میں نبیوں کے گروہ نے الیشع کو دیکھا اُنہوں نے کہا،
”اب ایلیاہ کی رُوح الیشع پر ہے۔“ تب وہ الیشع کے پاس گئے اور اس کے
آگے جھکے۔ ۱۶ اُنہوں نے اُس کو کہا، ”دیکھو ہمارے پاس ۵۰ طاقتور
آدمی ہیں برائے کرم انہیں جانے دو اور اپنے آقا کو تلاش کرنے دو۔
ہوسکتا ہے خُداوند کی رُوح ایلیاہ کو اوپر لے لی ہو اور اُس کو پہاڑی کی چوٹی یا
کہیں وادی میں گرادی ہو۔“

لیکن الیشع نے جواب دیا! نہیں، ایلیاہ کو تلاش کرنے کے لئے آدمیوں کو مت بھیجو۔“

۱۷ نبیوں کے گروہ نے اتنی ضد کیا کہ وہ اسے اور منع کرنے سے شرما گیا۔ تب الیشع نے کہا، ”ٹھیک ہے ایلیاہ کو تلاش کرنے کے لئے آدمیوں کو بھیجو۔“

اِسرائیل کی رتھ اور گھوڑ سوار سپاہی شاید اُس کے معنی خُدا اور اُسکی جنّتی فوج (فرشتے)۔

نبیوں کے گروہ نے ۵۰ آدمیوں کو ایلیاہ کو تلاش کرنے کے لئے
بھیجا اُنھوں نے تین دن تک تلاش کیا لیکن وہ اسے نہ پائے۔ ۱۸ اِس
لئے آدمی یریحو گئے جہاں الیشع ٹھہرا ہوا تھا اُنھوں نے اُسکو کہا کہ وہ ایلیاہ کو
نہ پا سکے۔ الیشع نے اُنہیں کہا، "میں نے نہ جانے کے لئے کہا تھا۔"

الیشع پانی کو اچھا بناتا ہے

۱۹ شہر کے آدمی نے الیشع سے کہا، "جناب آپ اُس شہر کو عمدہ
جگہ میں دیکھ سکتے ہیں لیکن اُس کا پانی خراب ہے کیوں کہ زمین سے فصل
نہیں اُگتی۔"
۲۰ الیشع نے کہا، "میرے پاس ایک نیا کٹورہ لاؤ اور اس میں نمک
ڈالو۔"
اسلئے وہ اسے اس کے پاس لایا۔ ۲۱ تب الیشع اُس جگہ سے باہر گیا
جہاں پانی زمین سے بہہ رہا تھا۔ الیشع نے پانی میں نمک کو پھینکا اُس نے
کہا، "خُداوند نے کہا، 'میں اُس پانی کو بالکل خالص بنا رہا ہوں پھر یہ کبھی
موت کا یا زمین کو بنجر بنانے کا سبب نہیں بنے گا۔'"
۲۲ پانی خالص ہو گیا اور پانی آج تک بھی اچھا ہے یہ ویسا ہی ہوا جیسا
کہ الیشع نے کہا۔

کُچھ لڑکے الیشع کا مذاق اُڑاتے ہیں

۲۳ الیشع اُس شہر سے بیت ایل کو گیا۔ الیشع پہاڑی پر سے شہر
جا رہا تھا اور کُچھ لڑکے شہر کے باہر آرہے تھے وہ الیشع کا مذاق اُڑانے لگے۔
اُنھوں نے کہا، "اُوپر جاؤ تُم گنجے آدمی، اُوپر جاؤ تُم گنجے آدمی۔"
۲۴ الیشع نے اُنہیں مُڑ کر دیکھا اُس نے خُداوند سے التجا کی کہ اُن کا
بُرا ہو۔ اُسی وقت دو ریچھوں نے جنگل سے آکر لڑکوں پر حملہ کر دیا وہ ۴۲
لڑکے تھے جنہیں ریچھوں نے پھاڑ دیا۔
۲۵ الیشع بیت ایل سے نکلا اور کرمل کی چوٹی پر گیا۔ وہاں سے الیشع
سامریہ چلا گیا۔

یورام اِسرائیل کا بادشاہ ہوتا ہے

۳ اخی اب کا بیٹا یورام سامریہ میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ اُس
نے یہوسفط کے یہوداہ پر بادشاہت کے اٹھارویں سال سے
حکومت کرنا شروع کیا۔ اس نے ۱۲ سال تک حکومت کی۔ ۲ یورام
نے وہ چیزیں کیں جسے خُداوند نے بُری کہیں۔ وہ اپنے باپ اور ماں کی
طرح نہیں تھا کیوں کہ اُس نے اُس ستون کو ہٹا دیا جو اُسکے باپ نے بعل
کی پرستش کے لئے بنایا تھا۔ ۳ لیکن وہ نباط کے بیٹے یُربعام کے گناہوں
کو جاری رکھا۔ یُربعام اِسرائیل کو گناہ کرانے کا سبب بنا۔ یورام نے
یُربعام کے گناہوں کو نہیں روکا۔

موآب کا اسرائیل سے علٰحدہ ہونا

۴ میسا موآب کا بادشاہ تھا۔ میسا کی کئی ذاتی بھیڑیں تھیں۔ میسا نے
ایک لاکھ میمنوں اور ایک لاکھ مینڈھوں کا اُون اِسرائیل کے بادشاہ کو دیا۔
۵ لیکن جب اخی اب مر گیا تو موآب کا بادشاہ اِسرائیل کی حکومت کے
خلاف بغاوت کی۔
۶ تب بادشاہ یورام سامریہ کے باہر گیا اور اِسرائیل کے لوگوں کو
ایک ساتھ جمع کیا۔ ۷ یورام نے قاصدوں کو یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط
کے پاس بھیجا یورام نے کہا، "موآب کا بادشاہ میری سلطنت سے آزاد
ہو گیا ہے۔ کیا تُم موآب کے خلاف جنگ کرنے میرے ساتھ چلوگے؟"
یہوسفط نے کہا، "ہاں میں تُمہارے ساتھ جاؤں گا۔ ہم ایک ساتھ ایک
فوج کی طرح شامل ہوں گے۔ میرے لوگ تُمہارے لوگوں کی طرح ہوں گے
اور میرے گھوڑے تُمہارے گھوڑوں کی طرح ہوں گے۔"

الیشع سے تین بادشاہوں کا مشورہ کرنا

۸ یہوسفط نے یورام سے پوچھا، "ہمیں کس راستے سے جانا ہوگا؟"
یورام نے جواب دیا، "ہمیں ادوم کے ریگستان سے جانا ہوگا۔"
۹ اس لئے اِسرائیل کا بادشاہ یہوداہ کے بادشاہ اور ادوم کے بادشاہ
کے ساتھ گیا اُنھوں نے سات دن تک سفر کیا۔ اُن کے ساتھ کافی مقدار
میں پانی اُن کی فوجوں اور اُن کی جانوروں کے لئے نہیں تھا۔ ۱۰ آخر کار
اِسرائیل کا بادشاہ (یورام) نے کہا آہ!، "میں سمجھتا ہوں۔ خُداوند نے
حقیقت میں تین بادشاہوں کو صرف اِس لئے ایک ساتھ لایا۔ تاکہ موآبیوں
کو شکست دے دیں۔"
۱۱ لیکن یہوسفط نے کہا، "یقیناً خُداوند کے نبیوں میں سے ایک
یہاں ہے ہمیں نبی سے پوچھنے دو خُداوند کیا کہتا ہے جو ہمیں کرنا چاہئے۔"
اِسرائیل کے بادشاہ کے خادموں میں سے ایک نے کہا، "سافط کا بیٹا
الیشع یہاں ہے۔ الیشع ایلیاہ کا خادم تھا۔"*
۱۲ یہوسفط نے کہا، "خُداوند کا کلام الیشع کے ساتھ ہے۔"
اِس لئے اِسرائیل کا بادشاہ یورام، یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط اور ادوم کا
بادشاہ، الیشع کو دیکھنے گئے۔
۱۳ الیشع نے اِسرائیل کے بادشاہ (یورام) سے کہا، "تُم مجھ سے کیا
چاہتے ہو؟ اپنے والدین کے نبیوں کے پاس جاؤ۔"

الیشع ایلیاہ کا خادم تھا ادبی طور پر، "الیشع ایلیاہ کے ہاتھوں پر پانی ڈالا۔"

اسرائیل کے بادشاہ نے الیشع سے کہا، "نہیں، ہم تم سے ملنے آئے
ہیں کیوں کہ خُداوند نے ہم تینوں بادشاہوں کو ایک ساتھ بُلایا ہے تا کہ
موآبی ہم لوگوں کو شکست دے ہم کو تمہاری مدد کی ضرورت ہے۔"
۱۴ الیشع نے کہا، "میں یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط کی عزّت کرتا ہوں
اور میں خُداوند قادرِ مطلق کی خدمت کرتا ہوں۔ اور خداوند کی حیات کی قسم
میں یہاں صرف یہوسفط کی وجہ سے آیا ہوں۔ میں تُم سے سچ کہتا ہوں، اگر
یہوسفط یہاں نہ ہوتا تو میں تُم لوگوں پر کوئی توجّہ نہ کرتا، میں تُمہیں بالکل
نظر انداز کردیتا۔ ۱۵ لیکن اب ایک آدمی کو میرے پاس لاؤ جو بربط بجا
سکے۔" جب آدمی نے بربط بجایا خُداوند کی قوّت، الیشع پر آئی۔ ۱۶ تب
الیشع نے کہا، "یہ وہ ہے جو خُداوند تم سے کہتا ہے: وادی میں گڑھا کھودو۔
۱۷ یہ وہ ہے جو خداوند کہتا ہے: نہ تم ہوا کو دیکھو گے اور نہ ہی بارش کو
لیکن وہ وادی پانی سے بھر جائیگی۔ تب تم اور تُمہاری مویشی تازہ پانی پیئنگے
۱۸ یہ کرنا خُداوند کے لئے ایک آسان بات ہے۔ وہ تُمہیں بھی موآبیوں
کو شکست دینے دے گا۔ ۱۹ تم سبھی ترقی یافتہ اور طاقتور شہروں کو
جیت لوگے۔ تُم ہر اچھے درخت کو کاٹو گے تُم تمام پانی کے چشموں کو
روکو گے۔ تُم ہر کھیت کو پتّھر پھینک کر تباہ کروگے۔"
۲۰ صبح میں صبح کی قربانی کے وقت پانی ادوم کی سمت سے بہنا
شروع ہوگا اور وادی بھر جائے گی۔
۲۱ موآب کے لوگوں نے سُنا کہ بادشاہ اُن کے خلاف لڑنے آئے
ہیں۔ اِس لئے موآب کے لوگ ایک ساتھ جمع ہوئے تمام آدمی بوڑھے بھی
زرہ بکتر پہنے ہوئے وہ سرحد پر انتظار کئے۔ (جنگ کے لئے تیّار)
۲۲ موآب کے لوگ اُس صبح جلدی اُٹھے طلوع ہوتا سورج وادی کے پانی پر
چمک رہا تھا اور یہ موآب کے لوگوں کے خون کی مانند دکھائی دیتا تھا۔
۲۳ موآب کے لوگوں نے کہا، "خُون کو دیکھو! بادشاہوں نے ایک
دُوسرے سے لڑا ہے۔ اُنہوں نے ایک دُوسرے کو تباہ کیا ہے ہم لوگ
وہاں جا کر اُن مُردہ لوگوں کے پاس سے قیمتی چیزیں لیں گے۔"
۲۴ موآبی لوگ اسرائیلی خیمہ میں آئے لیکن اِسرائیلی باہر آئے اور
موآبی فوج پر حملہ کئے۔ موآبی لوگ اِسرائیلیوں کے پاس بھاگے
اِسرائیلیوں نے اُن کا موآب میں پیچھا کیا لڑنے کے لئے۔
۲۵ اسرائیلیوں نے شہروں کو تباہ کیا اُنہوں نے پتّھر پھینکے موآب میں
ہر اچھّے میدانوں میں اُنہوں نے تمام پانی کے چشموں کو روک دیا اور اُنہوں
نے تمام اچھّے درختوں کو کاٹ دیا۔ اِسرائیلی مسلسل قِیر حراست تک
لڑے۔ سپاہیوں نے قِیر حراست کو گھیر لیا اور اُس پر حملہ بھی کئے۔
۲۶ موآب کے بادشاہ نے دیکھا کہ لڑائی اُس کے لئے بہت مشکل ہے
اِس لئے وہ ۷۰۰ آدمیوں کو تلواروں کے ساتھ لیا اور ادوم کے بادشاہ کو
مارنے کے لئے فوج کو توڑنے کے لئے بھیجا لیکن وہ ادوم کے بادشاہ تک
پہنچنے فوج کو توڑ نہ سکے۔ ۲۷ تب موآب کے بادشاہ نے اُس کے بڑے
بیٹے کو لیا یہ وہ بیٹا تھا جو اُس کے بعد بادشاہ ہونے والا تھا۔ شہر کی اطراف
فصیل پر موآب کے باشادہ نے اپنے بیٹے کو جلانے کے نذرانہ کے طور پر
پیش کیا اُس چیز نے اسرائیل کے لوگوں کو بہت زیادہ پریشان کیا۔ اِس
لئے اِسرائیل کے لوگوں نے موآب کو چھوڑا اور واپس اُن کی زمین چلے
گئے۔

ایک نبی کی بیوہ کا الیشع سے مدد مانگنا

۴ نبیوں کے گروہ کے ایک آدمی کی بیوی تھی۔ وہ آدمی مر گیا اُسکی
بیوی الیشع کے پاس روئی، "میرا شوہر آپ کے خادم کی مانند تھا
اب میرا شوہر مرچکا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ خُداوند کی تعظیم کرتا تھا
لیکن ایک آدمی کا قرض باقی ہے اور اب وہ آدمی میرے دو بیٹوں کو لینے
آرہا ہے اُنہیں غلام بنانے کے لئے۔"
۲ الیشع نے جواب دیا، "میں تُمہاری کس طرح مدد کرسکتا ہوں۔ مجھے
کہو کہ تُمہارے گھر میں تُمہارے پاس کیا ہے؟"
عورت نے کہا، "گھر میں میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے میرے
پاس صرف زیتون کے تیل کا مرتبان ہے۔"
۳ تب الیشع نے کہا، "جاؤ اور اپنے سارے پڑوسیوں سے خالی
مرتبانوں کو مانگ کر لاؤ۔ کئی مرتبان مانگو۔
۴ پھر اپنے گھر جاؤ اور دروازے بند کرلو صرف تُم اور تُمہارے بیٹے گھر
میں رہیں گے۔ پھر ہر ایک مرتبانوں میں تیل ڈالو اور اسے ایک طرف
رکھو۔"
۵ اُس طرح وہ عورت الیشع کے پاس سے نکلی اور اپنے گھر میں گئی اور
دروازہ بند کردی صرف وہ اور اُس کے بیٹے گھر میں تھے اُس کے
بیٹے مرتبانوں کو لائے اور اسے تیل سے بھر دیئے۔ ۶ اُس نے کئی
مرتبانوں کو بھرے آخر کار اُس نے اپنے بیٹے سے کہا، "ایک اور مرتبان
میرے پاس لاؤ۔"
لیکن تمام مرتبان بھرے ہوئے تھے اس لڑکے نے عورت سے کہا،
"یہاں اور کوئی مرتبان خالی نہیں ہے۔" اُس وقت مرتبان میں تیل ختم
ہوچکا تھا۔
۷ تب اُس عورت نے خُدا کے آدمی (الیشع) سے کہی کیا واقعہ ہوا۔
الیشع نے اُس سے کہا، "جاؤ تیل کو بیچو اور قرض ادا کرو تیل کے بیچنے کے
بعد اور قرض ادا کرنے کے بعد تُم اور تُمہارے بیٹے جو رقم بچی ہے اُس سے
گذارہ کرسکتے ہیں۔"

شونیم کی ایک عورت کا الیشع کو کمرہ دینا

۸ ایک دن الیشع شونیم کو گیا۔ ایک دولت مند عورت وہاں رہتی
تھی۔ اُس عورت نے الیشع سے کہا، ”وہ اُس کے گھر پر ٹھہرے اور کھانا
کھائے۔ اِس لئے جب بھی الیشع وہاں گیا وہ اسکے ساتھ ٹھہرا اور کھانا کھایا۔
۹ عورت نے اپنے شوہر سے کہا، ”دیکھو! میں دیکھ سکتی ہوں کہ الیشع
ایک مُقدّس خُدا کا آدمی ہے وہ ہمارے گھر سے ہر وقت گذرتا ہے۔
۱۰ ہمیں الیشع کے لئے چھت پر ایک چھوٹا کمرہ بنانے دو۔ ہم اس
کمرے کو ایک پلنگ، میز، چراغ، اور کرسی سے آراستہ کریں گے تاکہ وہ
جب بھی ہمارے ساتھ رہنے کے لئے آئے وہ وہاں رہ سکے۔“
۱۱ ایک دن الیشع عورت کے گھر آیا وہ اُس کمرے میں گیا اور اُس کو
جانچا۔ ۱۲ الیشع نے اپنے خادم جیحازی سے کہا، ”اس شونیمی عورت کو
بُلاؤ۔“

خادم نے شونیمی عورت کو بلایا اور وہ الیشع کے سامنے کھڑی ہوئی۔
۱۳ الیشع نے اُس کے خادم کو کہا، ”اس عورت سے کہو، 'تم ہماری دیکھ
بھال کی خاطر بڑی تکلیف اٹھائی۔ اسکے بدلے میں ہم تمہارے لئے کیا کر
سکتے ہیں؟ اگر تم چاہو تو ہم بادشاہ یا فوج کے سپہ سالار سے تمہاری خاطر
بات کر سکتے ہیں؟'“

عورت نے جواب دیا، ”میں یہاں اچھی طرح اپنے لوگوں میں ہوں۔“
۱۴ الیشع نے جیحازی سے کہا، ”ہم اُس کے لئے کیا کرسکتے ہیں؟“
جیحازی نے جواب دیا، ”میں جانتا ہوں! اسکو بیٹا نہیں ہے اور اُسکا
شوہر ایک بوڑھا آدمی ہے۔“
۱۵ تب الیشع نے کہا، ”اُسکو بلاؤ۔“
اِس لئے جیحازی نے اُس عورت کو بُلایا وہ آئی اور دروازے پر کھڑی
رہی۔ ۱۶ الیشع نے عورت سے کہا، ”اس وقت سے دوسرے بہار کے
موسم تک تُمہاری گود میں تُمہارا لڑکا ہوگا۔“

عورت نے کہا، ”نہیں جناب! اے خُدا کے آدمی مجھ سے جھوٹ مت
کہو۔“

شونیم کی عورت کو بیٹا ہوتا ہے

۱۷ لیکن عورت حاملہ ہوئی اُس نے لڑکے کو جنم دیا دُوسرے بہار
کے موسم میں جیسا کہ الیشع نے کہا تھا۔
۱۸ لڑکا بڑا ہوا۔ ایک دن لڑکا باہر کھیتوں میں اُسکے باپ اور آدمیوں
کو جو اناج کاٹ رہے تھے دیکھنے گیا۔ ۱۹ لڑکے نے اُسکے باپ سے کہا،
”آہ میرا سر۔ میرا سر پھٹا جارہا ہے۔“

باپ نے اُس کے نوکر سے کہا، ”اِس کو اُس کی ماں کے پاس لیجاؤ۔“
۲۰ نوکر لڑکے کو ماں کے پاس لے گیا لڑکا ماں کی گود میں دوپہر
تک بیٹھا اور وہ مر گیا۔

عورت کا الیشع سے ملنا

۲۱ عورت نے لڑکے کو خُدا کے آدمی (الیشع) کے بستر پر لٹا دیا اور
اُس کمرے کا دروازہ بند کیا اور باہر چلی گئی۔ ۲۲ اُس نے اپنے شوہر کو
بُلایا اور کہا، ”برائے کرم تُمہارے کسی ایک نوکر اور ایک خچّر کو میرے
پاس بھیجو تب میں جلد ہی خُدا کے آدمی کو لینے جاؤں گی اور واپس آؤں گی۔
۲۳ عورت کے شوہر نے کہا، ”تُم آج کیوں خُدا کے آدمی کے پاس
جانا چاہتی ہو؟“ یہ کوئی نیا چاند یا سبت کا دن نہیں ہے۔“

اُس نے کہا، ”فکر نہ کرو ہر چیز ٹھیک ہے۔“
۲۴ تب اُس نے خچّر پر زین ڈالی اور اُس کے خادم سے کہا، ”جلدی
چلو جب تک میں نہ کہوں تو آہستہ نہ چل۔“
۲۵ عورت کرمل کی چوٹی پر خُدا کے آدمی کو لینے گئی۔
خُدا کے آدمی نے دیکھا کہ شونیمی عورت دور سے آرہی ہے۔ الیشع نے
اپنے ملازم جیحازی سے کہا، ”دیکھو اُس شونیمی عورت کو۔ ۲۶ برائے
کرم ابھی دوڑ کر اُس سے ملو اُس سے کہو، 'کیا ہوا؟ کیا تُم بالکل ٹھیک ہو؟
کیا تُمہارا شوہر ٹھیک ہے؟ کیا تمہارا بیٹا بالکل ٹھیک ہے؟'“

جیحازی نے شونیمی عورت سے اِن چیزوں کو پوچھا اُس نے جواب دیا
ہر چیز ٹھیک ہے۔“
۲۷ لیکن شونیمی عورت اوپر پہاڑی پر خُدا کے آدمی کے پاس گئی وہ
جُھک گئی اور الیشع کے قدم چھوئی۔ جیحازی اس خاتون کو ڈھکیل دینے کے
لئے آگے بڑھا۔ لیکن خُدا کے آدمی نے جیحازی سے کہا، ”اُس کو اکیلا چھوڑ
دو۔ وہ بہت تناؤ میں ہے اور خُداوند نے اس عورت کے متعلق کچھ ظاہر
نہیں کیا۔ خداوند نے اس خبر کو مجھ سے پوشیدہ رکھا۔“
۲۸ تب شونیمی عورت نے کہا، ”جناب میں نے بیٹے کے لئے کبھی
نہیں پوچھا تھا میں نے تُم سے کہا، 'مجھے فریب مت دو۔'“
۲۹ تب الیشع نے جیحازی سے کہا، ”جانے کے لئے تیّار رہو میری
چھڑی لو اور چلو کسی سے بات کرنے کے لئے مت رُکو اگر راستے میں کسی
سے ملو تو خیر مقدم نہ کرو اور اگر تم سے کوئی خیر مقدم کرے تو جواب نہ
دو۔ میری چھڑی کو لڑکے کے چہرے پر رکھو۔“
۳۰ لیکن لڑکے کی ماں نے کہا، ”میں خداوند اور تمہاری زندگی کی قسم
کھاتی ہوں میں آپ کے بغیر یہاں سے نہیں جاؤں گی۔“

اِس لئے الیشع اُٹھا اور شونیمی عورت کے ساتھ چلا۔
۳۱ جیحازی شونیمی عورت کے گھر شونیمی عورت اور الیشع سے پہلے

پہنچا۔ جیحازی نے چھڑی کو بچّے کے چہرہ پر رکھا لیکن لڑکے نے بات نہیں کی یا کوئی ایسی نشانی دکھائی نہیں دی جس سے ظاہر ہو کہ اُس نے کوئی چیز سُنی ہو۔ تب جیحازی واپس الیشع سے ملنے آیا۔ جیحازی نے الیشع سے کہا، "لڑکا اُٹھا نہیں۔"

شونیمی عورت کا بیٹا دوبارہ زندہ ہوتا ہے

۳۲ الیشع گھر کے اندر گیا اور وہاں بچّہ اس کے بستر پر مُردہ پڑا تھا۔ ۳۳ الیشع کمرہ کے اندر گیا اور دروازہ بند کردیا۔ الیشع اور بچّہ دونوں اب تنہا کمرہ میں تھے۔ تب الیشع نے خُداوند سے دُعا کی۔ ۳۴ الیشع بستر کے پاس گیا اور بچّے پر لیٹ گیا۔ الیشع نے بچّے کے منہ پر اپنا منہ رکھّا۔ الیشع نے اپنی آنکھیں اُسکی آنکھوں پر رکھیّں۔ الیشع نے اپنا ہاتھ بچّے کے ہاتھ پر رکھّا۔ الیشع اس وقت تک بچّے کے اُوپر پڑا رہا جب تک کہ بچّے کا جسم گرم نہ ہو گیا۔

۳۵ تب الیشع کمرہ کے اطراف گھوما وہ دوبارہ گیا اور بچّے کے اُوپر لیٹ گیا جب تک بچّے نے سات مرتبہ چھینکیں نہ لیں او رآنکھیں نہ کھولیں۔

۳۶ الیشع نے جیحازی کو بُلایا اور کہا، "شونیمی عورت کو بُلاؤ۔"

جیحازی نے شونیمی عورت کو بُلایا اور وہ الیشع کے پاس آئی اس نے کہا، "تُمہارے بیٹے کو اُٹھالو۔"

۳۷ تب شونیمی عورت (کمرہ کے) اندر گئی اور الیشع کے قدم بوس ہوئی تب اُس نے بچّے کو اُٹھایا اور باہر گئی۔

الیشع اور زہریلا شوربہ

۳۸ الیشع دوبارہ جلجال گیا اُس وقت زمین پر قحط تھا نبیوں کا گروہ الیشع کے سامنے بیٹھا تھا۔ الیشع نے اُس کے خادم سے کہا، "بڑا برتن آگ پر رکھو اور کچھ شوربہ نبیوں کے گروہ کے لئے بناؤ۔"

۳۹ ایک آدمی باہر کھیت میں بوٹیاں لانے گیا اُس کو ایک جنگلی انگور کی بیل ملی اُس نے اُس سے کچھ میوے لئے۔ اُس نے اُس میوہ کو لباس میں رکھا اور واپس لایا۔ اُس نے میوہ کو کاٹا اور برتن میں ڈالا لیکن نبیوں کے گروہ کو معلوم نہ تھا کہ وہ کس قسم کا میوہ تھا۔

۴۰ تب اُنہوں نے کُچھ شوربہ آدمیوں کو کھانے کے لئے ڈالا لیکن جب اُنہوں نے شوربہ کھانا شروع کیا اُنہوں نے الیشع کو پُکارا، "خُدا کے آدمی برتن میں زہر ہے۔" پوری غذا زہر آلود ہے اِسلئے اُنہوں نے وہ غذا نہیں کھائی۔

۴۱ لیکن الیشع نے کہا، "تھوڑا آٹا لاؤ۔" اُنہوں نے آٹا الیشع کے پاس لایا اور اُس نے اُس کو برتن میں پھینکا۔ تب الیشع نے کہا، "لوگوں کے لئے شوربہ ڈالو تا کہ وہ کھا اور پی سکیں۔"

اُس شوربہ میں کُچھ بھی نقصان دہ چیز نہ تھی۔

الیشع نبیوں کے گروہ کو کھانا کھلاتا ہے

۴۲ بعل شلیشہ کے پاس سے ایک آدمی اور پہلی فصل کی روٹی خُدا کے آدمی (الیشع) کے لئے لایا اُس آدمی نے بارلی کے ۲۰ روٹی کے ٹکڑے اور تازہ اناج اُس کے تھیلے میں لایا۔ تب الیشع نے کہا، "یہ غذا لوگوں کو دو تا کہ وہ کھا سکیں۔"

۴۳ الیشع کے خادم نے کہا، "کیا؟ یہاں تو ۱۰۰ آدمی ہیں میں اُن تمام آدمیوں کو کیسے غذا دے سکتا ہوں؟"

لیکن الیشع نے کہا، "لوگوں کو کھانے کے لئے غذا دو خُداوند کہتا ہے، 'وہ کھائیں گے اور پھر بھی غذا بچی رہے گی۔'"

۴۴ تب الیشع کے خادم نے کھانا نبیوں کے گروہ کے سامنے رکھا نبیوں کے گروہ نے کافی سیر ہو کر کھایا اور پھر بھی کھانا بچا رہا یہ واقعہ ہوا جیسا کہ خُداوند نے کہا۔

نعمان کا مسئلہ

۵ نعمان ارام کے بادشاہ کی فوج کا سپہ سالار تھا۔ نعمان بہت اہم تھا اُس کے بادشاہ کے لئے۔ نعمان بہت اہم تھا کیوں کہ خُداوند نے اُس کو ارام کو فتح کرانے استعمال کیا تھا۔ نعمان عظیم اور طاقتور آدمی تھا لیکن وہ کوڑھ کا بیمار بھی تھا۔

۲ ارامی فوج نے کئی سپاہیوں کے گروہوں کو اسرائیل میں لڑنے بھیجا سپاہیوں نے لوگوں کو غلام بنایا۔ ایک مرتبہ اُنہوں نے ایک چھوٹی لڑکی کو اسرائیل کی زمین سے لیا۔ یہ چھوٹی لڑکی نعمان کی بیوی کی خادمہ ہوئی۔ ۳ اُس لڑکی نے نعمان کی بیوی سے کہا، "میں چاہتی ہوں کہ میرا آقا (نعمان) نبی (الیشع) سے مِلے جو سامریہ میں رہتا ہے وہ نبی نعمان کو اُس کی کوڑھ کو شفا دے سکتا ہے۔"

۴ نعمان اُس کے آقا کے پاس گیا (ارام کا بادشاہ) نعمان نے ارام کے بادشاہ سے کہا اُن باتوں کو جو اسرائیلی لڑکی نے کہا تھا۔

۵ تب ارام کے بادشاہ نے کہا، "اب جاؤ اور میں اسرائیل کے بادشاہ کو ایک خط بھیجوں گا۔"

اِس لئے نعمان اسرائیل گیا۔ نعمان اپنے ساتھ کُچھ تحفے لے گیا۔ نعمان اپنے ساتھ ۷۵۰ پاؤنڈ چاندی، ۶۰۰۰ سونے کی مہریں اور دس جوڑے کپڑے لے گئے۔ ۶ نعمان ارام کے بادشاہ کا خط اسرائیل کے بادشاہ کے

پاس لے گیا خط میں کہا: "یہ خط یہ بتانے کے لئے کہ میں اپنے خادم نعمان
کو بھیج رہا ہوں جو اس خط کو لا رہا ہے تاکہ تم اسکو اس کے کوڑھ سے شفاء
دے سکو۔"
۷ جب اسرائیل کے بادشاہ نے خط پڑھا اُس نے کپڑے پھاڑے یہ
ظاہر کرنے کے لئے وہ غمزدہ اور پریشان ہے۔ اسرائیل کے بادشاہ نے
کہا، "کیا میں خُدا ہوں؟" نہیں! میرے پاس زندگی اور موت پر قابو کی
طاقت نہیں۔ کیوں ارام کے بادشاہ نے ایک کوڑھی کو علاج کے
لئے میرے پاس بھیجا ہے۔ وہ ضرور ہملوگوں کے خلاف لڑائی لڑنے کے
لئے کچھ بہانہ ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا ہے۔"
۸ الیشع خُدا کے آدمی نے سُنا کہ اسرئیل کے بادشاہ نے اپنے کپڑے
پھاڑ لئے۔ اِس لئے الیشع نے بادشاہ کو پیغام بھیجا آپ نے کیوں اپنے
کپڑے پھاڑے؟ نعمان کو میرے پاس آنے دو تب اسے معلوم ہوگا کہ
اسرئیل میں ایک نبی ہے۔
۹ اس لئے نعمان اُس کے گھوڑوں اور رتھ کے ساتھ الیشع کے گھر آیا
اور دروازہ کے سامنے کھڑا رہا۔
۱۰ الیشع نے خبر رساں کو نعمان کے پاس بھیجا۔ خبر رساں نے
کہا، "جاؤ اور دریائے یردن میں سات مرتبہ دھو ڈالو تب تُمہاری جِلد کو شفاء
ہوگی اور تُم پاک اور صاف ہوگے۔"
۱۱ نعمان غصہ ہوا اور نکل گیا۔ اُس نے کہا، "میں سمجھا تھا الیشع کم
از کم باہر آئے گا اور میرے سامنے کھڑا ہوگا اور خُداوند اپنے خُدا کا نام
پُکارے گا۔ میں سمجھا وہ اپنا ہاتھ میرے جسم پر پھیرے گا اور جذام کو شفا
بخشے گا۔ ۱۲ دمشق کے دو دریا ابانہ اور فرفر تمام اِسرائیل کے پانی سے
بہتر ہیں۔ کیا میں اُن دمشق کے دریاؤں میں نہیں دھو سکتا اور پاک صاف
نہیں ہو سکتا۔" نعمان بہت غصّہ میں تھا اور جانے کے لئے پلٹا۔
۱۳ لیکن نعمان کے خادم اُس کے پاس گئے اُس سے بات کئے
اُنہوں نے کہا، "باپ! اگر نبی تُمہیں بڑی چیز کرنے کے لئے کہے تو کیا تم
اسے نہیں کروگے؟ لیکن وہ تم سے ایک آسان کام کرنیکے لئے کہا، 'دھوؤ،
تُم پاک اور صاف ہوگے۔'"
۱۴ اس لئے نعمان نے وہی کیا جو خُدا کے آدمی (الیشع) نے کہا۔
نعمان نیچے گیا اور دریائے یردن میں سات مرتبہ دھویا اور نعمان پاک اور
صاف ہو گیا۔ نعمان کی جِلد بالکل ملائم ہو گئی جس طرح بچّے کی ہوتی ہے۔
۱۵ نعمان اور اُس کے تمام گروہ خُدا کے آدمی الیشع کے پاس واپس
آئے وہ الیشع کے سامنے کھڑا ہوا اور کہا، "دیکھو اب میں جان گیا ہوں
سوائے اِسرائیل کے تمام زمین پر کوئی خدا نہیں اب برائے کرم میری
جانب سے تحفہ قبول کیجئے۔"
۱۶ لیکن الیشع نے کہا، "میں نے خُداوند کی خدمت کی میں خداوند کی
زندگی کی قسم کھاتا ہوں میں کوئی تحفہ قبول نہیں کروں گا۔"
نعمان نے بہت کوشش کی کہ الیشع تحفہ لے لے لیکن الیشع نے انکار
کیا۔ ۱۷ تب نعمان نے کہا، "اگر تُم یہ تحفہ قبول نہیں کرنا چاہتے تو کم
از کم یہ میرے لئے یہ کیجئے مجھے کچھ مٹّی اسرائیل سے لینے دو۔* جنہیں
ٹوکروں میں دو خچّروں پر لادوں گا۔ کیوں کہ دوبارہ میں جلانے کا نذرانہ یا
قربانی کبھی بھی دُوسرے خُداؤں کو نہیں پیش کروں گا۔ میں قربانی صرف
خُداوند کو پیش کروں گا۔ ۱۸ اور اب میں خُداوند سے دُعا کرتا ہوں کہ اس
کے لئے مجھے معاف کر: آئندہ جب بھی میرا آقا (ارام کا بادشاہ) رمّون کی
ہیکل میں عبادت کرنے کے لئے جائے گا وہ مورتیوں کے آگے جھکے گا اور
وہ سہارے کے لئے مجھ پر جھکنا چاہے گا۔ اِس لئے مجھے بھی رمّون کی ہیکل
میں جُھکنا چاہئے۔ اگر اس طرح کی بات ہوتی ہے تو اب میں خُداوند سے
معافی مانگتا ہوں۔"
۱۹ تب الیشع نے نعمان سے کہا، "سلامتی سے جاؤ۔"
اِسلئے نعمان الیشع کو چھوڑا اور کُچھ دور گیا۔ ۲۰ لیکن خدا کے آدمی الیشع
کے خادم جیحازی نے کہا، "دیکھو میرے آقا (الیشع) نے نعمان ارامی کو
بغیر تحفہ قبول کئے جانے دیا جسے وہ لایا تھا۔ میں خُداوند کی زندگی کی قسم
کھاتا ہوں میں نعمان کے پیچھے جاؤں گا اور اُس سے کُچھ لوں گا۔" ۲۱ اِس
لئے جیحازی نعمان کے پاس دوڑا۔
نعمان نے دیکھا کوئی اُس کے پیچھے دوڑ رہا ہے وہ رتھ سے نیچے اُترا
جیحازی سے ملنے۔ نعمان نے کہا، "کیا سب ٹھیک ہے؟"
۲۲ جیحازی نے کہا، "ہاں سب کُچھ ٹھیک ہے۔" میرے آقا
(الیشع) نے مجھے بھیجا ہے اُس نے کہا، 'دیکھو دو نوجوان آدمی میرے پاس
آئے وہ افرائیم کے پہاڑی مُلک کے نبیوں کے گروہ سے تھے۔ برائے کرم
اُنہیں ۷۵ پاؤنڈ چاندی اور دو جوڑا کپڑا اُنہیں دے دو۔'"
۲۳ نعمان نے کہا، "برائے کرم ۱۵۰ پاؤنڈ لے لو۔ نعمان نے
جیحازی کو چاندی لینے کے لئے منایا۔ نعمان نے ۱۵۰ پاؤنڈ چاندی دو
تھیلوں میں رکھا اور دو جوڑا کپڑا لیا۔ تب نعمان نے یہ چیزیں جیحازی کو
دیں۔ ۲۴ جب جیحازی پہاڑی پر آیا تو اُس نے یہ چیزیں خادموں سے
لیں اور اُنہیں روانہ کردیا۔ پھر جیحازی نے اُن چیزوں کو گھر میں چھپا دیا۔
۲۵ جیحازی اندر آیا اور اُسکے آقا (الیشع) کے سامنے کھڑا ہوا۔ الیشع نے
جیحازی سے کہا، "تُم کہاں گئے تھے جیحازی؟"
جیحازی نے کہا، "میں کہیں بھی نہیں گیا۔"

مجھے ... لینے دو نعمان سوچا کہ اِسرائیل کی زمین مُقدّس ہے اِس لئے وہ کُچھ مٹّی
لینا چاہتا تھا تاکہ خُداوند کی عبادت اپنے ملک میں کرے۔

۲۶ الیشع نے جیحازی سے کہا، ”یہ سچ نہیں ہے میرا دل تُمہارے
ساتھ تھا جب نعمان اپنی رتھ سے تم سے ملنے کے لئے پلٹا- یہ وقت رقم،
کپڑے، زیتون، انگور، بھیڑیں، گائیں یا مرد اور عورت خادماؤں کو لینے کا
نہیں- ۲۷ اب تُم کو اور تُمہارے بچّوں کو نعمان کی بیماری ہوگی اور تُم
ہمیشہ (کوڑھی) جذامی رہوگے-“

جب جیحازی الیشع کے پاس سے نکلا تو جیحازی کی جِلد برف کی طرح
سفید تھی جیحازی جُذام سے بیمار تھا-

الیشع اور کلہاڑی

۶ نبیوں کے گروہ نے الیشع سے کہا، ”ہم اُس جگہ جہاں ٹھہرے ہیں
ہمارے لئے بہت چھوٹی ہے- ۲ ہمیں دریائے یردن جانے اور کُچھ
لکڑی کاٹنے دو ہم میں سے ہر ایک، ایک ایک لٹھا لے گا اور ہملوگ وہاں
اپنے رہنے کے لئے ایک جگہ بنائیں گے-“

الیشع نے جواب دیا، ”ٹھیک ہے جاؤ اور کرو-“

۳ ایک آدمی نے کہا، ”برائے کرم ہمارے ساتھ چلئے-“

الیشع نے کہا، ”ٹھیک ہے میں تُمہارے ساتھ چلوں گا-“

۴ اسطرح الیشع نبیوں کے گروہ کے ساتھ گیا- جب وہ دریائے یردن
پہنچے اُنہوں نے کُچھ درختوں کو کاٹنا شروع کیا- ۵ لیکن جب ایک آدمی
درخت کاٹ رہا تھا تو کلہاڑی دستے سے باہر نکل گئی اور پانی میں گِر گئی
آدمی نے پُکارا، ”اے آقا میں نے وہ کلہاڑی مانگ کر لایا تھا-“

۶ خُدا کے آدمی (الیشع) نے کہا، ”وہ کہاں گِری-“

اُس آدمی نے وہ جگہ بتائی جہاں کلہاڑی گِری تھی- تب الیشع نے ایک
لکڑی کاٹی اور اسے پانی میں پھینکا اُس لکڑی نے کلہاڑی کو پانی کے اوپر تیرا
دیا- ۷ الیشع نے کہا، ”کلہاڑی کو اُٹھاؤ-“ تب وہ آدمی وہاں پہنچا اور
کلہاڑی اٹھالیا-

ارام کا بادشاہ اِسرائیل کے بادشاہ کو فریب دیتا ہے

۸ ارام کا بادشاہ اِسرائیل کے خلاف جنگ کر رہا تھا- اُس نے جنگی
افسروں کے ساتھ ایک نشست منعقد کی- اُس نے کہا، ”اُس جگہ پر چھپ
جاؤ اور جب اسرائیلی یہاں سے ہو کر نکلیں تو حملہ کرو-“

۹ لیکن خُدا کے آدمی (الیشع) نے ایک پیغام اِسرائیل کے بادشاہ کو
بھیجا الیشع نے کہا، ”ہوشیار رہو اُس جگہ سے مت جاؤ ارامی سپاہی وہاں چھپے
ہوئے ہیں-“

۱۰ اِسرائیل کے بادشاہ نے اُس کے آدمیوں کو خبر بھیجی کہ اُس
جگہ کے متعلق خُدا کے آدمی (الیشع) نے خبردار کیا ہے اور اِسرائیل کے
بادشاہ نے بہت سے آدمیوں کو بچالیا-

۱۱ ارام کا بادشاہ بہت پریشان تھا ارام کے بادشاہ نے اپنے فوجی
عہدیداروں کو بُلایا اور کہا، ”مجھے کہو کہ اِسرائیل کے بادشاہ کے لئے کون
جاسوسی کر رہا ہے-“

۱۲ ارام کے بادشاہ کے ایک افسر نے کہا، ”میرے آقا و بادشاہ ہم
میں سے ایک بھی جاسوس نہیں! اِسرائیل کا نبی الیشع، اِسرائیل کے
بادشاہ سے کئی خُفیہ چیزیں کہہ سکتا ہے، حتّٰی کہ وہ باتیں بھی جو آپ اپنے
سونے کے کمرے میں کریں-“

۱۳ ارام کے بادشاہ نے کہا، ”جاؤ پتہ کرو الیشع کہاں ہے- میں اپنے
لوگوں کو اسے پکڑنے کے لئے بھیجوں گا-“

خادموں نے ارام کے بادشاہ سے کہا، ”الیشع دوتان میں ہے-“

۱۴ تب ارام کے بادشاہ نے گھوڑے رتھ اور ایک بڑی فوج کو
دوتان روانہ کیا- وہ رات میں پہنچے اور شہر کو گھیر لیا- ۱۵ الیشع کا خادم
اُس صبح جلدی اُٹھا- خادم باہر گیا اُس نے دیکھا گھوڑوں اور رتھوں کے
ساتھ فوج شہر کے اطراف تھی-

الیشع کے خادم نے الیشع سے کہا، ”آہ میرے آقا ہم کیا کر سکتے ہیں؟“

۱۶ الیشع نے کہا، ”ڈرومت وہ فوج جو ہمارے لئے جنگ کرتی ہے
اُس فوج سے بڑی ہے جو ارام کے لئے جنگ کرتی ہے-“

۱۷ تب الیشع نے دُعا کی اور کہا، ”خُداوند میں التجا کرتا ہوں کہ
میرے خادم کی آنکھیں کھول دے تا کہ وہ دیکھ سکے-

خُداوند نے نوجوان کی آنکھیں کھول دیں اور خادم نے دیکھا پہاڑی
گھوڑوں اور آگ کی رتھوں سے بھری ہے وہ سب الیشع کے اطراف تھے-

۱۸ وہ گھوڑے اور ارامیوں کی رتھ الیشع کے پاس نیچے آئے- الیشع
نے خُداوند سے دُعا کی اور کہا، ”میں دُعا کرتا ہوں کہ تُم اُن لوگوں کو
اندھے کر دو-“

اسلئے خُداوند نے الیشع کی عبادت و منّت کی وجہ سے ارامی فوج کو اندھا
بنادیا- ۱۹ الیشع نے ارامی فوج سے کہا، ”یہ صحیح راستہ نہیں ہے یہ صحیح
شہر نہیں ہے میرے ساتھ آؤ میں تمہیں بتاؤں گا اُس آدمی کو جس کی تُم کو
تلاش ہے-“ تب الیشع نے ارامی فوج کو سامریہ کی طرف لے گیا-

۲۰ جب وہ سامریہ پہنچے تو الیشع نے کہا، ”خُداوند اُن آدمیوں کی
آنکھیں کھول دے تا کہ یہ دیکھ سکیں-“

تب خُداوند نے اُن کی آنکھیں کھول دیں اور ارامی فوج نے دیکھا وہ شہر
سامریہ میں تھے- ۲۱ اِسرائیل کے بادشاہ نے ارامی فوج کو دیکھا-

اِسرائیل کے بادشاہ نے الیشع سے کہا، ”میرے باپ کیا مجھے اُن کو مار ڈالنا
چاہئے؟ کیا میں اُنہیں مار ڈالوں؟“
۲۲ الیشع نے جواب دیا، ”نہیں، اُن کو جان سے مت مارو تُم اُن
لوگوں کو جو جنگ میں حراست میں آتے ہیں اُنہیں اپنے تلواروں تیروں
کمانوں سے نہیں مارو گے۔ ارامی فوج کو روٹی اور پانی دو اُنہیں کھانے اور
پینے دو پھر اُنہیں اُن کے آقا کے پاس جانے دو۔“
۲۳ اِسرائیل کے بادشاہ نے زیادہ کھانا ارامی فوج کے لئے تیار
کروایا۔ ارامی فوج کھایا پیا اور پھر اِسرائیل کے بادشاہ نے ارامی فوج کو
واپس اُن کے گھر بھیج دیا۔ ارامی فوج اُن کے وطن آقا کے پاس پہنچی۔
ارامیوں نے مزید سپاہیوں کو اِسرائیل کی سر زمین پر دھاوا کرنے نہیں
بھیجا۔

خوفناک قحط سامریہ کو متاثر کرتا ہے

۲۴ اُس واقعہ کے بعد ارام کے بادشاہ بن ہدد نے اپنی تمام فوج کو
جمع کیا۔ اور شہر سامریہ کو محصور کرنے اور حملہ کرنے گیا۔ ۲۵ سپاہیوں
نے لوگوں کو شہر میں غذا لانے نہیں دیا اِسلئے سامریہ میں خوفناک بھوک مری
آیا۔ یہ سامریہ میں بہت برا وقت تھا یہ اتنا بُرا وقت تھا کہ ایک گدھے کا
سر ۸۰ چاندی کی مہروں میں بِکا اور کبوتر کی گوبری ۵ چاندی کی مہروں
میں بِکا۔ ۲۶ اِسرائیل کا بادشاہ شہر کے اطراف گھوم پھر رہا تھا ایک
عورت نے اُسے پکارا عورت نے کہا، ”میرے آقا و بادشاہ برائے کرم
میری مدد کرو۔“
۲۷ اِسرائیل کے بادشاہ نے کہا، ”اگر خداوند تُمہاری مدد نہیں کرتا،
میں تمہاری مدد کیسے کروں؟ میرے پاس تُمہیں دینے کے لئے کُچھ بھی
نہیں ہے۔ نہ کھلیان میں اناج ہے اور نہ ہی مئے کی کولھو میں مئے۔“
۲۸ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے عورت سے پوچھا، ”تُمہاری تکلیف کیا
ہے؟“
عورت نے جواب دیا، ”اس عورت نے مجھ سے کہا، ’اپنا بیٹا میرے
حوالے کرو تا کہ اُسکو مار کر آج کھاسکیں۔ پھر ہم میرے بیٹے کو کل کھائیں
گے۔‘ ۲۹ اس لئے ہم نے میرے بیٹے کو پکایا اور کھایا پھر دُوسرے
دن میں نے اُس عورت سے کہا، ’تمہارا بیٹا دو تا کہ ہم اُسکو ماریں اور
کھائیں۔‘ لیکن اُس نے بچّے کو چھپالیا۔“
۳۰ جب بادشاہ نے عورت کے الفاظ سُنے تو وہ اتنے غُصّے میں تھا کہ
اس نے اپنے کپڑے پھاڑ لئے۔ جب وہ دیوار کے پاس سے گذرا تو لوگوں
نے دیکھا کہ بادشاہ اپنے کپڑوں کے نیچے موٹے کپڑے پہنا ہے جو یہ ظاہر
کرتا ہے وہ غصّہ میں ہی نہیں بلکہ غمزدہ بھی ہے۔
۳۱ بادشاہ نے کہا، ”خُدا مجھے سزا دے اگر سافط کے بیٹے الیشع کا سر
آج شام تک اُس کے جسم پر قائم رہا تو۔“
۳۲ بادشاہ نے الیشع کے پاس خبر رساں کو بھیجا۔ الیشع اُس کے گھر
میں بیٹھا تھا اور بزرگ اُس کے ساتھ بیٹھے تھے۔ خبر رساں کے پہنچنے سے
پہلے الیشع نے بزرگوں سے کہا، ”دیکھو قاتل کا بیٹا (اسرائیل کا بادشاہ)
آدمیوں کو میرا سر کاٹنے کے لئے بھیج رہا ہے۔ جب خبر رساں پہنچیں تو
دروازہ بند کردو دروازہ کو پکڑو اور اُس کو اندر آنے نہ دو۔ میں اُس کے آقا کے
پیروں کی آواز سُنتا ہوں جو اُسکے پیچھے سے آرہی ہے۔“
۳۳ جب الیشع ابھی بزرگوں (قائدین) سے باتیں کر ہی رہا تھا
خبر رساں وہاں آیا اور پیغام دیا پیغام یہ تھا: ”یہ مصیبت خُداوند کی طرف
سے ہے میں خُداوند کا اور کیوں انتظار کروں؟“
۷ الیشع نے کہا، ”خُداوند کا پیغام سُنو خُداوند کہتا ہے: ’کل اُسی
وقت کافی مقدار میں غذا ہوگی اور دوبارہ سستی ہوگی ایک شخص
عمدہ آٹے کی ایک ٹوکری یا دو ٹوکریاں بارلی کی صرف ایک مثقال میں
سامریہ کے دروازے کے قریب بازار میں خریدے گا۔‘“
۲ تب افسر جو بادشاہ کے اہم تجویز پیش کرنے والوں میں سے ایک
تھا خُدا کے آدمی کو جواب دیا۔ اور کہا حتّٰی کہ اگر خُداوند نے جنّت میں
کھڑکیاں بھی بنائیں ایسا واقعہ نہیں ہوگا۔
الیشع نے کہا، ”تُم یہ اپنی آنکھوں سے دیکھوگے لیکن تُم یہ غذا نہیں
کھاؤگے۔“

جُذامی (کوڑھی) ارامی چھاؤنی کو خالی پاتے ہیں

۳ وہاں شہر کے دروازے پر چار آدمی تھے جو جذام کی بیماری جھیل
رہے تھے انہوں نے ایک دُوسرے سے کہا، ”ہم یہاں کیوں بیٹھے موت
کا انتظار کر رہے ہیں؟
۴ یہاں سامریہ میں کھانے کے لئے نہیں ہے اگر ہم شہر میں جاتے
ہیں ہم وہاں مرجائیں گے اگر ہم یہاں ٹھہرتے ہیں تو بھی مریں گے۔
اسلئے ارامی خیمہ کو چلنا ہوگا اگر وہ زندہ رہنے دیں تو ہم رہیں گے اگر وہ مار
ڈالتے ہیں تو ہم صرف مرجائیں گے۔“
۵ اِس لئے غروب آفتاب کے وقت چاروں جُذامی ارامی چھاؤنی
کوگئے۔ وہ ارامی چھاؤنی کے کنارے تک گئے وہاں کوئی نہیں تھے۔
۶ خُداوند نے ارامی فوج کو رتھوں گھوڑوں اور بڑی فوج کی آوازوں کو سُنا یا
تھا اِس لئے ارامی سپاہیوں نے ایک دوسرے سے بات کی اور کہا،
”اِسرائیل کے بادشاہ نے ہمارے خلاف لڑنے کے لئے حتّٰی اور مصر کے
بادشاہوں کو کرایہ پر حاصل کیا۔“

۷ ارامی شام میں جلد ہی بھاگ گئے وہ ہر چیز کو چھوڑدیئے اُنھوں نے اُن کے خیمہ، گھوڑے، گدھے چھوڑے اور اپنی جان بچا کر بھاگ گئے۔

جُذامی دُشمنوں کے چھاؤنی میں

۸ یہ چاروں جذامی خیمہ کے کنارے پہنچے وہ ایک خیمہ کے اندر گئے وہ کھائے اور پئے تب چاروں جذامی چاندی سونا اور کپڑے خیمہ کے باہر لے گئے اُنھوں نے ان چیزوں کو چھپایا اور دُوسرے خیمے میں داخل ہوئے۔ اُنھوں نے چیزوں کو اُس خیمہ کے باہر لے آئے اور انہیں چھپادیا۔ ۹ تب یہ جُذامی نے ایک دُوسرے سے کہا، ”ہم بُرائی کر رہے ہیں یہ وہ دن ہے جو خوشخبری لاتا ہے۔اگر ہم خاموش رہے اور سورج کے طلوع ہونے کا انتظار کرتے رہیں تو یقیناً ہمیں سزا ملے گی۔ اسلئے ہمیں بادشاہ اور بادشاہ کے محل میں رہنے والوں کو خوشخبری کہنا ہوگا۔“

جُذامی خوش خبری دیتے ہیں

۱۰ اِسلئے یہ جُذامی آئے اور شہر کے پہرے داروں کو بُلایا۔ جُذامیوں نے پہرے داروں سے کہا، ”ہم ارامی چھاؤنی میں گئے۔ لیکن ہم نے کسی لوگوں کی آوازیں نہیں سُنی کوئی لوگ وہاں نہ تھے گھوڑے اور گدھے ابھی تک بندھے ہوئے تھے اور خیمہ ابھی تک پڑے ہیں لیکن سب لوگ جا چکے ہیں۔“

۱۱ تب شہر کے دروازہ کے پہرے داروں نے چلایا اور بادشاہ کے گھر کے لوگوں کو کہا۔ ۱۲ یہ رات کا وقت تھا لیکن بادشاہ بستر سے اُٹھا اور اس نے اپنے افسروں کو کہا، ”میں تُمہیں کہوں گا کہ ارامی سپاہی ہمارے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ہم بھوکے ہیں وہ خیمہ چھوڑ کر کھیتوں میں چھپے ہیں وہ سوچ رہے ہیں، ’جب اسرائیلی شہر کے باہر آئیں تو اُنہیں زندہ پکڑلیں پھر وہ شہر میں داخل ہوں گے۔‘“

۱۳ بادشاہ کے ایک افسر نے کہا، ”کُچھ آدمیوں کو پانچ گھوڑے لینے دو جو ابھی تک شہر میں چھوڑے ہیں کسی طرح گھوڑے جلد ہی مریں گے اُسی طرح جیسے تمام اِسرائیل کے لوگ جس طرح شہر میں چھوٹے ہوئے ہیں۔اُن آدمیوں کو یہ دیکھنے کے لئے بھیجا جائے کہ کیا واقعہ ہوا ہے۔“

۱۴ اس لئے آدمیوں نے دو رتھ گھوڑوں کے ساتھ لئے بادشاہ نے اُنہیں آدمیوں کو ارامی فوج کے پیچھے بھیجا۔ اور انہیں کہا، ”جاؤ اور دیکھو کہ کیا ہوا تھا۔“

۱۵ وہ آدمی ارامی فوج کے پیچھے دریائے یردن تک گئے سڑکیں ہتھیاروں، تلواروں، اور کپڑوں سے ڈھکی ہوئی تھیں جنہیں ارامی فوجوں نے جلد بازی میں پھینک دیا تھا۔ خبر رساں واپس سامریہ گئے اور بادشاہ سے کہا۔ ۱۶ تب لوگوں نے ارامی خیموں کی طرف دوڑ پڑے اور وہاں سے قیمتی چیزیں لیں۔ وہاں ہر ایک کے لئے کافی چیزیں تھیں اِس لئے یہ ایسا ہی ہوا جیسا کہ خُداوند نے کہا کہ ایک شخص ایک عمدہ آٹے کی ٹوکری یا دو بارلی کی ٹوکریاں صرف ایک مثقال میں خریدے گا۔

۱۷ بادشاہ نے ان افسروں کو چنا جو دروازہ کی حفاظت کے لئے اسکا اہم تجویز پیش کرنے والا تھا۔ لوگ دشمنوں کے چھاؤنی کی طرف غذا کو اکٹھا کرنے کے لئے دوڑے۔ اسی دوران انہوں نے اس افسر کو دھکا دیا اور روند دیا جو بعد میں مر گیا۔ وہ سارے واقعات ویسے ہی ہوئے جیسا کہ خدا کے آدمی نے پیشن گوئی کی تھی۔ بادشاہ اپنے گھر آئے۔ ۱۸ الیشع نے اپنے پیغام میں بادشاہ سے کہا تھا، ”ایک آدمی ایک عمدہ آٹے کی ٹوکری یا دو بارلی کی ٹوکریاں صرف ایک مثقال میں سامریہ کے دروازہ کے قریب بازار میں خریدے گا۔“ ۱۹ لیکن وہ افسر نے خُدا کے آدمی کو جواب دیا تھا، ”اگر خُداوند نے جنّت میں کھڑکیاں بھی بنائیں تو ایسا نہیں ہوگا۔“ اور الیشع نے افسر سے کہا تھا، ”تُم اپنی آنکھوں سے یہ دیکھو گے لیکن اُس میں سے کوئی غذا تُم نہیں کھاؤ گے۔“ ۲۰ اور یہی اُس کے ساتھ ہوا لوگوں نے اسے دھکا دیا روندا اور اسے مار ڈالا۔

بادشاہ اور شونیمی عورت

۸ الیشع نے عورت سے بات کی جسکا بیٹا دوبارہ زندہ ہوا تھا۔ الیشع نے کہا، ”تُم کو اور تُمہارے خاندان کو دُوسرے ملک کو جانا ہوگا کیوں کہ خُداوند نے طئے کیا ہے کہ یہاں قحط کا زمانہ آئے گا اور یہ قحط اُس ملک میں سات سال تک ہوگا۔“

۲ اس عورت نے وہی کیا جیسا کہ خُدا کے آدمی نے کہا۔ وہ اپنے خاندان کے ساتھ گئی اور فلسطین کی سرزمین میں سات سال رہی۔ ۳ سات سال ختم ہونے کے بعد عورت سرزمین فلسطین سے واپس ہوئی۔

عورت بادشاہ کے پاس گئی اور اس سے مدد کی درخواست کی۔ وہ پوچھنا چاہتی تھی کہ اُس کا مکان اور زمین واپس لینے میں وہ اسکی مدد کرے۔

۴ بادشاہ جیحازی سے بات کر رہا تھا جو خُدا کے آدمی (الیشع) کا خادم تھا بادشاہ نے جیحازی سے کہا، ”برائے کرم تمام عظیم چیزیں جو الیشع نے کیں وہ مجھے کہو۔“

۵ جیحازی بادشاہ سے کہہ رہا تھا کہ الیشع نے ایک مردہ آدمی کو زندگی دی اور اس وقت اس عورت نے جس کے بیٹے کو نئی زندگی دی گئی تھی آئی اور اپنا گھر اور زمین واپس لینے میں بادشاہ کی مدد مانگی۔ جیحازی نے کہا، ”میرے خداوند آقا و بادشاہ یہی ہے وہ عورت اور یہ اِسکا بیٹا جسے الیشع نے پھر سے زندہ کیا تھا۔“

۶ بادشاہ نے عورت سے پوچھا کہ وہ کیا چاہتی ہے عورت نے اس سے
اپنی درخواست پیش کی۔
تب بادشاہ نے ایک افسر چُنا اور عورت کی مدد کے لئے بادشاہ
نے حکم دیا، ”عورت کی جو ملکیت ہے سب اُس کو دے دو اور جس دن سے
اس نے ملک چھوڑا اس دن سے لیکر آج کی تاریخ تک اسے اس کی زمین کی
ساری فصل بھی دے دو۔“

بن ہدد حزائیل کو الیشع کے پاس روانہ کرتا ہے

۷ الیشع دمشق گیا۔ ارام کا بادشاہ بن ہدد بیمار تھا۔ ایک شخص نے بن
ہدد کو کہا، ”خُدا کا آدمی یہاں آیا ہے۔“
۸ تب بن ہدد نے حزائیل کے کہا، ”یہ تحفہ لو اور خُدا کے آدمی سے
ملنے جاؤ۔ اس سے پوچھو کیا میں اس بیماری سے اچھا ہو جاؤنگا۔“
۹ اس لئے حزائیل الیشع سے ملنے گیا حزائیل اُسکے ساتھ تحفہ لایا تھا اُس
نے دمشق سے ہر قسم کی اچھّی چیزیں لایا تھا۔ اُس نے ۴۰ اُونٹوں کو ہر
چیز لے جانے کے لئے لیا تھا۔ حزائیل الیشع کے پاس گیا اور کہا، ”آپ کا
ماننے والا ارام کے بادشاہ بن ہدد نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے وہ جاننا
چاہتا ہے کہ کیا وہ اپنی بیماری سے شفا پائے گا۔
۱۰ تب الیشع نے حزائیل سے کہا، ”جاؤ بن ہدد سے کہو، ’تُم زندہ
رہوگے لیکن حقیقت میں خُداوند نے مجھے کہا تھا کہ وہ مرے گا۔‘“

الیشع کی حزائیل کے بارے میں پیشن گوئی

۱۱ الیشع نے حزائیل کو تکنا شروع کیا وہ اُس وقت تک دیکھتا رہا
جب تک حزائیل پریشان نہیں ہوا تب خُدا کے آدمی نے رونا شروع کیا۔
۱۲ حزائیل نے کہا، ”جناب! ”تم کیوں رو رہے ہو؟“
الیشع نے جواب دیا، ”میں اِس لے رو رہا ہوں کہ میں اُن ہیبتناک
چیزوں کو جانتا ہوں جو تُم اسرائیلیوں سے کروگے تُم اُن کے فصیلدار
شہروں کو جلاؤگے۔ تُم اُن کے جوان آدمیوں کو تلواروں سے مار ڈالوگے۔
تُم اُن کے بچّوں کو مار ڈالوگے تُم اُن کی حاملہ عورتوں کو چیر دوگے۔“
۱۳ حزائیل نے کہا، ”میں طاقتور آدمی نہیں ہوں میں اِتنی بڑی
چیزیں نہیں کر سکتا۔“
الیشع نے جواب دیا، ”خُداوند نے مجھے بتایا ہے کہ تُم ارام کے بادشاہ
ہوگے۔“
۱۴ تب حزائیل نے الیشع کو چھوڑا اور اُس کے بادشاہ کے پاس گیا۔
بن ہدد نے حزائیل سے پوچھا، ”الیشع نے تُم سے کیا کہا؟“
حزائیل نے جواب دیا، ”اس نے مجھ سے کہا کہ تم زندہ رہوگے۔“

حزائیل بن ہدد کو قتل کرتا ہے

۱۵ لیکن دُوسرے دن حزائیل نے جالی دار کپڑا لیا اور اُس کو پانی
میں بھگویا۔ اسے بادشاہ کے چہرے پر پھیلایا لیکن جب وہ کپڑے کو پھیلایا
وہ مر گیا۔ حزائیل نیا بادشاہ ہوا۔

یہورام اُس کی حکومت شروع کرتا ہے

۱۶ یہوسفط کا بیٹا یہورام یہوداہ کا بادشاہ بنا۔ یہورام نے حکومت
کرنا شروع کیا جب پانچویں سال اخی اب کا بیٹا یُورام اِسرائیل کا بادشاہ
تھا۔ ۱۷ یہورام ۳۲ سال کا تھا جب وہ حکومت کرنا شروع کیا۔ اُس نے
یروشلم میں آٹھ سال حکومت کیا۔ ۱۸ لیکن یہورام اسرائیل کے
بادشاہوں کی طرح رہا اور وہ چیزیں کیا جسے خُداوند نے بُری کہیں تھیں۔
یہورام اخی اب کے خاندان کے لوگوں کی طرح رہا۔ یہورام اُس طرح رہا
کیوں کہ اُس کی بیوی اخی اب کی بیٹی تھی۔ ۱۹ لیکن خُداوند نے یہوداہ
کو تباہ نہیں کیا کیوں کہ اُس نے اُس کے خادم داؤد سے وعدہ کیا تھا کہ اسکے
خاندان سے کوئی ایک ہمیشہ یہوداہ کا بادشاہ ہوگا۔
۲۰ یہورام کے وقت میں ادوم یہوداہ کی حکومت کے خلاف بغاوت
کیا ادوم کے لوگوں نے ان کے لئے بادشاہ چُنا۔
۲۱ تب یہورام اور اُس کی تمام رتھ شعیر کو گئے ادومی فوج نے
اُنہیں گھیر لیا۔ یہورام اور اُس کے افسروں نے حملہ کیا اور انہیں شکست
دی تب وہ مڑے اور گھر بھاگ گئے۔ ۲۲ اس لئے ادومی کا یہوداہ کی
حکومت کا سلسلہ ٹوٹا اور وہ آج تک یہوداہ پر حکومت کرنے سے آزاد ہیں۔
اُسی وقت لبناہ بھی یہوداہ کی حکومت سے آزاد ہوا۔
۲۳ تمام چیزیں جو یہورام نے کیں وہ کتاب ”تاریخ سلاطین
یہوداہ“ میں لکھی ہیں۔
۲۴ یہورام مر گیا اور اُس کے آباء و اجداد کے ساتھ شہر داؤد میں دفن
ہوا۔ یہورام کا بیٹا اخزیاہ نیا بادشاہ ہوا۔

اخزیاہ اُس کی حکومت شروع کرتا ہے

۲۵ یہورام کا بیٹا اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ ہوا جب اخی اب کا بیٹا یُورام
کی حکومت کا بارہواں سال تھا۔ ۲۶ اخزیاہ ۲۲ سال کا تھا جب اُس نے
حکومت کرنا شروع کیا۔ اُس نے ایک سال یروشلم پر حکومت کی۔ اُس کی
ماں کا نام عتلیاہ تھا وہ اسرائیل کے بادشاہ عمری کی بیٹی تھی۔ ۲۷ اخزیاہ
نے وہ چیزیں کیں جنہیں خُداوند نے بُرا کہا تھا۔ اخزیاہ نے کئی بُری
چیزیں کیں جس طرح اخی اب کے خاندان کے لوگوں نے کیں تھیں
اخزیاہ اُسی طرح رہا۔ کیوں کہ اُس کی بیوی اخی اب کے خاندان سے تھی۔

یورام حزائیل کے خِلاف جنگ میں زخمی ہوتا ہے

۲۸ یورام اخی اب کے خاندان سے تھا اخزیاہ یورام کے ساتھ ارام
کے بادشاہ حزائیل کے خِلاف جنگ لڑنے رامات جِلعاد گیا۔ ارامیوں نے
یورام کو زخمی کیا۔ ۲۹ بادشاہ یورام یزرعیل واپس گیا تاکہ اُن زخموں
سے شفایاب ہوسکے ۔ اخزیاہ یہورام کا بیٹا یہوداہ کا بادشاہ ، اخی اب کے
بیٹے یورام کو دیکھنے یزرعیل گیا۔ کیونکہ وہ زخمی تھا۔

الیشع کا نوجوان نبی سے کہنا کہ یاہُو کو مسح کرے

۹ الیشع نبی نے نبیوں کے گروہ میں سے ایک کو بُلایا۔ الیشع نے
اُس آدمی سے کہا، ”تیار رہو اور یہ چھوٹی تیل کی شیشی اپنے ہاتھ
میں لو۔ رامات جِلعاد کو جاؤ۔ ۲ جب تُم وہاں پہنچو تو نِمسی کے بیٹے یہوسفط
کے بیٹے یاہو کو دیکھو تب اندر جاؤ اور اُس کے بھائیوں میں سے اُسکو اُٹھا کر
تیّار کرو۔ اُس کو اندرونی کمرہ میں لے جاؤ۔ ۳ تیل کی چھوٹی شیشی لو اور یاہو
کے سر میں تیل ڈالو اور کہو، ”یہ خُداوند کہتا ہے میں نے تُم پر مسح کیا ہے
کہ اِسرائیل پر نئے بادشاہ ہونے کے لئے۔ پھر دروازہ کھولو اور دوڑو انتظار نہ
کرو۔“
۴ اِس لئے یہ نوجوان نبی رامات جِلعاد گیا۔ ۵ جب نوجوان وہاں
پہنچا اس نے دیکھا سپہ سالار بیٹھے تھے نوجوان نے کہا، ”میرے پاس
تُمہارے لئے پیغام ہے۔“
یاہو نے کہا، ”ہم سب یہاں ہیں ہم میں سے کس کے لئے پیغام
ہے؟“
نوجوان نے کہا، ”پیغام آپ کے لئے ہے سپہ سالار۔“
۶ یاہو اُٹھا اور گھر کے اندر گیا تب وہاں نوجوان نبی نے یاہو کے سر
میں تیل ڈالا۔ اور کہا، ”خُداوند اسرائیل کا خُدا کہتا ہے، میں تیرا مسح کر
رہا ہوں خداوند کے اسرائیل کے لوگوں پر نیا بادشاہ ہونے کے لئے۔
۷ تُمہیں اخی اب کے خاندان کو تباہ کرنا چاہئے اس طرح میں ایزبل کو سزا
دوں گا میرے خادموں کی موت کے لئے نبیّوں، اور خُداوند کے تمام
خادموں کی موت کے لئے جو قتل ہوئے ہیں۔ ۸ اِس لئے اخی اب کا تمام
خاندان مرے گا۔ میں اخی اب کے خاندان کے کسی مرد بچّہ کو زندہ نہ رہنے
دوں گا اُس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ وہ مرد بچّہ کوئی غلام ہو یا آزاد اسرائیلی۔
۹ میں اخی اب کے خاندان کو نباط کے بیٹے یُربعام کے خاندان کی طرح اور
اخیاہ کے بیٹے بعشا کے خاندان کی طرح بناؤں گا۔ ۱۰ کُتّے ایزبل کو
یزرعیل کے علاقہ میں کھائیں گے
ایزبل دفنا یا نہیں جائے گا۔“ پھر نوجوان نبی نے دروازہ کھولا اور
بھاگا۔

خادم یاہو کی بادشاہت کا اعلان کرتے ہیں

۱۱ یاہو واپس اُسکے بادشاہ کے افسروں کے پاس گیا۔ ایک افسر
نے یاہُو سے پوچھا، ”کیا سب چیزیں ٹھیک ہیں؟ وہ دیوانہ آدمی تمہارے
پاس کیوں آیا تھا؟“
یاہو نے افسروں کو جواب دیا، ”اس دیوانہ آدمی کو اور وہ جو کہتا ہے تم
اسے جانتے ہو۔“
۱۲ افسر نے کہا، ”مہربانی سے ہمیں سچائی بتاؤ کہ اس نے کیا
کہا؟“ یاہو نے افسروں سے کہا جو چیزیں اُس نوجوان نبی نے کہا تھا۔
یاہوں نے کہا، ”وہ کہا، ’یہی کُچھ خُداوند کہتا ہے: میں تمہیں مسح کیا ہوں
اِسرائیل کے نئے بادشاہ ہونے کے لئے۔‘“
۱۳ تب فوراً دوسرے افسروں نے اپنے لباس اتارے اور اُسے
اسکے نیچے ننگے سیڑھیوں پر رکھا۔ پھر اُنہوں نے بِگل بجایا اور اعلان کیا،
”یاہو بادشاہ ہے۔“

یاہو کی یزرعیل کو روانگی

۱۴ اِس لئے نِمسی کا بیٹا یہوسفط، یہوسفط کا بیٹا یاہو یورام کے خِلاف
منصوبہ بنایا۔
اُس وقت یورام اور اِسرائیلی ارام کے بادشاہ حزائیل سے رامات جِلعاد
کو بچانے کی کوشش کررہے تھے۔ ۱۵ بادشاہ یُورام نے ارام کے بادشاہ
حزائیل کے خِلاف لڑا لیکن ارامیوں نے بادشاہ یُورام کو زخمی کیا اور حزائیل
کو زخموں کے شفاء کے لئے گیا۔
اِسلئے یاہو نے افسروں سے کہا، ”اگر تُم قبول کرتے ہو میں نیا بادشاہ
ہوں تو پھر کسی آدمی کو شہر سے فرار ہونے مت دو یزرعیل میں یہ خبر دینے
کے لئے۔“
۱۶ یُورام یزرعیل میں آرام کررہا تھا اِس لئے یاہو اُس کے رتھ میں
سوار ہوا اور یزرعیل کی طرف بڑھا۔ یہوداہ کا بادشاہ اخزیاہ بھی یزرعیل کو آیا
یُورام سے ملنے کو۔
۱۷ ایک پہرے دار یزرعیل کے مینار پر تھا۔ اُس نے دیکھا کہ
ایک بڑا گروہ آرہا ہے اُس نے کہا، ”میں ایک بڑے لوگوں کے گروہ کو
دیکھتا ہوں۔“
یورام نے کہا، ”کسی ایک کو گھوڑے پر اُن سے ملنے بھیجو اُس
خبر رساں کو کہو کہ وہ پوچھے کہ وہ لوگ امن سے آئے ہیں۔“
۱۸ اِس لئے خبر رساں گھوڑے پر سوار ہو کر یاہو سے ملنے گیا
خبر رساں نے کہا، ”بادشاہ یُورام کہتا ہے، ’کیا تُم امن میں آئے ہو۔‘“
یاہو نے کہا، ”امن کے بارے میں پرواہ نہ کرو، میرے ساتھ آؤ“

پہریدار نے یُورام سے کہا، ”خبر رساں گروہ کے پاس گیا لیکن وہ اب
تک واپس نہیں آیا۔“
۱۹ تب یُورام نے گھوڑے پر دُوسرے خبر رساں کو بھیجا۔ یہ آدمی
یاہو کے گروہ کے پاس آیا اور کہا، ”بادشاہ یُورام کہتا ہے، ’امن۔‘“
یاہو نے جواب دیا، ”تم امن کے بارے میں کچھ خیال مت کرو۔
میرے ساتھ آؤ“
۲۰ پہریدار نے یُورام سے کہا، ”دُوسرا خبر رساں گروہ کے پاس گیا
لیکن وہ بھی واپس نہیں آیا۔ یہاں ایک آدمی ہے جو اُسکی رتھ پاگل آدمی کی
طرح چلاتا ہے وہ نمسی کے بیٹے یاہو کی طرح چلاتا ہے۔“
۲۱ یُورام نے کہا، ”میری رتھ لاؤ۔“
پھر خادم نے یورام کی رتھ لایا۔ اِسرائیل کا بادشاہ یُورام اور یہوداہ کا
بادشاہ اخزیاہ اُن کے رتھ لئے اور یاہو سے ملنے چلا۔ وہ یاہو سے یزرعیل کی
نبوت کی زمین پر ملے۔
۲۲ یُورام نے یاہو کو دیکھا اور پوچھا، ”یاہو! کیا تُم امن میں آئے
ہو؟“
یاہو نے جواب دیا، ”کوئی امن نہیں ہے جب تک تُمہاری ماں ایزبل
اپنے کئی فحشی حرکت اور جادو گری کرتی ہے۔
۲۳ یُورام بھاگنے کے لئے گھوڑوں کو پلٹایا“ اور اخزیاہ سے کہا یہ
ایک چال ہے اخزیاہ!“
۲۴ لیکن یاہُو نے اپنی کمان کو پوری طاقت سے کھینچا اور اسکی پیٹھ
پر تیر چھوڑا۔ تیر یُورام کے دل میں سے گیا اور وہ رتھ میں گرا۔
۲۵ یاہو نے اُس کی رتھ بان بدقر سے کہا، ”یُورام کی لاش کو اُٹھاؤ
اور یزرعیل کی نبوت کے کھیت میں پھینکو۔ یاد کرو جب میں اور تُم ایک
ساتھ یُورام کے باپ اخی اب کے ساتھ سوار تھے تو خُداوند نے کہا تھا یہ
واقعہ اُس کے ساتھ ہوگا۔ ۲۶ خُداوند نے کہا، ’کل میں نے نبوت اور اُسکے
بیٹوں کا خون دیکھا تھا اِس لئے میں اخی اب کو اُس کھیت میں سزا دوں
گا۔‘ خُداوند نے یہ کہا تھا اِس لئے یُورام کی لاش کو لو اور کھیت میں
پھینکو جیسا کہ خُداوند نے کہا!“
۲۷ یہوداہ کا بادشاہ اخزیاہ نے یہ دیکھا وہ باغ سے فرار ہونے کی
کوشش کیا۔ لیکن یاہو یہ کہتے ہوئے اُس کا پیچھا کیا یہ کہتے ہوئے، ”اخزیاہ کو
بھی مار ڈالو!“
اخزیاہ زخمی ہو گیا تھا جب وہ اپنی رتھ میں اِبلعام کے قریب جور کی
سڑک پر تھی۔ اخزیاہ مُجدّد کو بھاگ نکلا۔ لیکن وہ وہیں مر گیا۔ ۲۸ اخزیاہ
کے خادم اُس کی لاش کو رتھ میں یروشلم لے گئے اُنہوں نے اخزیاہ کو اُس
کے آباء و اجداد کے ساتھ اُس کی قبر میں شہر داؤد میں دفن کئے۔
۲۹ یہ یورام کی بادشاہت کا اسرائیل کے بادشاہ کے طور پر
گیارھواں سال تھا تب اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ بنا۔

ایزبل کی بھیانک موت

۳۰ یاہو یزرعیل کو گیا اور ایزبل نے خبر سُنی تو اُس نے اپنے کو
سنوارا اور بالوں کو باندھی تب وہ کھڑکی کے پاس کھڑی ہوئی اور باہر
دیکھی۔ ۳۱ یاہو شہر میں داخل ہوا۔ ایزبل نے کہا، ”کیا تم امن میں آئے
ہو زمری؟ تم نے اپنے مالک کو مار دیا جیسا کہ اس نے کیا۔“
۳۲ یاہو نے اوپر کھڑکی میں دیکھا وہ بولا ” میری طرف کون
ہے؟ کون؟“
دو یا تین خواجہ سراء اسکو کھڑکی سے نیچے دیکھے۔ ۳۳ یاہو نے اُن سے
کہا، ”ایزبل کو نیچے پھینکو۔“
تب خواجوں نے ایزبل کو نیچے پھینکا ایزبل کے خُون کے چھینٹے دیوار
اور گھوڑوں پر بکھرے۔ ایزبل کے جسم کو گھوڑوں نے روندا۔ ۳۴ یاہو
گھر کے اندر گیا کھایا اور پِیا۔ تب اُس نے کہا، ”اب اس بُری عورت کے
بارے میں یہ کرو کہ اُس کو دفن کرو کیوں کہ وہ بادشاہ کی بیٹی ہے۔
۳۵ کچھ آدمی ایزبل کو دفن کرنے گئے لیکن اُنہوں نے اُس کی لاش کو
نہیں پایا وہ صرف اُس کی کھوپڑی اُس کے پیر اُس کے ہاتھ کی ہتھیلیاں ہی
پاسکے۔ ۳۶ اس لئے آدمی واپس آئے اور یاہو سے کہا۔ تب یاہو نے کہا،
”خُداوند نے اُسکے خادم ایلیاہ تشبی سے یہ خبر دینے کو کہا تھا۔ ایلیاہ نے کہا
تھا، ’ایزبل کے جسم کو یزرعیل کے علاقہ میں کُتّے کھائیں گے۔
۳۷ ایزبل کے جسم یزرعیل کے علاقہ کے کھیتوں میں گوبر کی طرح ہو گا
لوگ اُس کے جسم کی شناخت نہیں کر پائیں گے۔‘“

یاہو سامریہ کے قائدین کو لکھتا ہے

۱۰ سامریہ میں اخی اب کے ۷۰ بیٹے تھے۔ یاہو نے خطوط
لکھے اور اُنہیں اور یزرعیل کے حاکم اور قائدین کے پاس
کو سامریا بھیجا۔ اُس نے اُن لوگوں کو بھی خطوط بھیجے جو اخی اب کے بیٹوں
کو عروج پر لانے کے ذمہ دار تھے۔ خطوط میں یاہو نے کہا۔ ۲-۳ ”جیسے
ہی تمہیں یہ خطوط ملے سب سے قابل آدمی کو چنو جو تُمہارے باپ کے
بیٹوں میں ہو۔ تُمہارے پاس رتھ اور گھوڑے ہیں اور تُم ایک فصیل دار
شہر میں رہتے ہو۔ تُمہارے پاس ہتھیار بھی ہیں بیٹے کو چُن کر اُس کے
باپ کی جگہ تخت پر بٹھاؤ۔ پھر تُمہارے باپ کے خاندان کے لئے لڑو۔“
۴ لیکن یزرعیل کے حاکم اور قائدین بہت زیادہ ڈرے ہوئے تھے اُنہوں
نے کہا، ” دو بادشاہ (یورام اور اخزیاہ) یاہو کو روک نہ سکے اِس لئے ہم بھی

اُسے روک نہیں سکتے۔“ ۵ وہ آدمی جو اخی اب کے محل کی دیکھ بھال کرتا
تھا، وہ آدمی جو شہر کو قابو میں رکھتا، بزرگوں اور وہ لوگ جو اخی اب کے
بچّوں کو پال پوس کر بڑا کیا اُنہوں نے یاہو کو پیغام بھیجا، ”ہم آپ کے
خادم ہیں جو آپ کہیں ہم کُچھ بھی کریں گے ہم کسی کو بادشاہ نہیں بنائیں
گے آپ جو اچھّا سمجھیں وہ کریں۔“

سامریہ کے قائدین اخی اب کے بچّوں کو مار ڈالتے ہیں

۶ پھر یاہو نے دُوسرا خط اُن قائدین کو لکھا جس میں یہ لکھا تھا، ”اگر تُم
میری مدد کرو اور میری اطاعت کرتے ہو تو اخی اب کے بیٹوں کے سر
کاٹ دو اور میرے پاس کل اُسی وقت یزرعیل کو لاؤ۔“
اخی اب کو ۷۰ بیٹے تھے وہ شہر کے اُن قائدین کے ساتھ تھے جو اُن
کو پال پوس کر بڑا کیا تھا۔ ۷ جب شہر کے قائدین کو خط ملا تو اُنہوں نے
بادشاہ کے بیٹوں کو لے کر تمام ۷۰ کو مار ڈالا پھر قائدین نے اُن کے
سروں کو ٹوکریوں میں رکھا اور اُن ٹوکریوں کو یزرعیل میں یاہو کے پاس
بھیجا۔ ۸ خبر رساں یاہو کے پاس آیا اور اُس کو کہا، ”وہ بادشاہ کے بیٹوں
کے سر لائے ہیں۔“
تب یاہو نے کہا، ”سروں کو دو قطاروں میں شہر کے دروازہ پر صبح
تک رکھو۔“
۹ صبح میں یاہو باہر گیا اور لوگوں کے سامنے کھڑا ہوا اور کہا، ”تم
معصوم ہو دیکھو میں نے اپنے آقا کے خلاف منصوبہ بنایا میں نے اُسکو مار ڈالا۔
لیکن اخی اب کے اُن بیٹوں کو کِس نے قتل کیا؟ تُم نے اُنہیں مار ڈالا۔
۱۰ تم کو جاننا چاہئے کہ ہر چیز جو خُداوند کہتا ہے ہوتی ہے خُداوند
نے اخی اب خاندان سے متعلق اُن چیزوں کے کہنے کے لئے اپنے خادم اخی
اب کے خاندان کو سمجھانے کے لئے ایلیاہ کو استعمال کیا۔ اب خُداوند نے
جن چیزوں کے لئے کہا تھا کہ وہ کرے گا تو وہ اُن چیزوں کو کر دیا ہے۔“
۱۱ اس لئے یاہو نے یزرعیل کے رہنے والے اخی اب کے خاندان
کے تمام لوگوں کو مار ڈالا۔ یاہو نے تمام اہم آدمیوں کو قریبی دوستوں اور
کاہنوں کو مار ڈالا۔ اخی اب کے لوگوں کا کوئی بھی آدمی زندہ نہیں رہا۔

یاہو اخزیاہ کے رشتہ داروں کو ہلاک کرتا ہے

۱۲ یاہو یزرعیل سے نکل کر سامریہ گیا۔ راستہ پر یاہو ایک جگہ رُکا
جسکا نام چرواہے کا چھاؤنی تھا۔ جہاں چرواہے اُن کی بھیڑوں سے اُون
کاٹتے۔ ۱۳ یاہو یہوداہ کے بادشاہ اخزیاہ کے رشتہ داروں سے ملا۔ یاہو نے اُن
سے کہا، ”تُم کون ہو؟“
اُنہوں نے جواب دیا، ”ہم یہوداہ کے بادشاہ اخزیاہ کے رشتہ دار ہیں
ہم یہاں بادشاہ کے بچّوں سے ملکہ ماں کے بچّوں سے ملنے آئے ہیں۔“
۱۴ تب یاہو نے اپنے آدمیوں سے کہا، ”اُن کو زندہ لے لو۔“
یاہو کے آدمی اخزیاہ کے رشتہ داروں کو زندہ پکڑ لئے جو ۴۲ لوگ تھے
یاہو نے اُن کو بیت اِکاد کے قریب کنویں پر مار ڈالا۔ یاہو نے کسی آدمی
کو زندہ نہیں چھوڑا۔

یاہو یہوناداب سے ملتا ہے

۱۵ یاہو وہاں سے نکلنے کے بعد ریکاب کے بیٹے یہوناداب سے ملا۔ جو
یاہو سے ملنے جا رہا تھا۔ یاہو نے اسے سلام کیا اور پوچھا، ”کیا تُم میرے
وفادار دوست ہو جیسا کہ میں تُمہارا ہوں؟“
یہوناداب نے جواب دیا، ”ہاں! میں تُمہارا وفادار دوست ہوں۔“
یاہو نے کہا، ”اگر ایسا ہے تو مجھے تُمہارا ہاتھ دو۔“
اسلئے یہوناداب نے اپنا ہاتھ رتھ سے اسکی طرف بڑھایا اور یہوناداب
کو اوپر اپنی رتھ میں کھینچ لیا۔
۱۶ یاہو نے کہا، ”میرے ساتھ آؤ تُم دیکھ سکتے ہو کہ میری سر گرمی
خُداوند کے لئے کتنی مضبوط ہے۔“
اسلئے یہوناداب یاہو کی رتھ میں سوار ہوا۔ ۱۷ یاہو سامریہ کو آیا اور
اخی اب کے خاندان کو مار ڈالا جو اب تک سامریہ میں زندہ تھے۔ یاہو نے اُن
تمام کو مار ڈالا۔ یاہو نے وہ چیزیں کیں۔ جو خُداوند نے ایلیاہ سے کہی
تھیں۔

یاہو کا بعل کی پرستش کرنے والوں کو بُلانا

۱۸ تب یاہو نے تمام لوگوں کو ایک ساتھ جمع کیا۔ یاہو نے اُن کو
کہا، ”اخی اب نے بعل کی تھوڑی سی خدمت کی لیکن یاہو بعل کی زیادہ
خدمت کرے گا۔ ۱۹ اب تمام کاہنوں اور بعل کے نبیوں کو ایک ساتھ
بُلاؤ تمام لوگوں کو جو بعل کی پرستش کرتے ہیں ایک ساتھ بُلاؤ کوئی بھی
آدمی اس مجلس میں آنے سے چھوٹ نہ پائے۔ مجھے ایک عظیم قربانی بعل
کو نذر کرنے کی خواہش ہے۔ کوئی ایک بھی اس مجلس میں غیر حاضر
رہے تو مار دیا جائے گا۔“
لیکن یاہو اُن سے فریب کر رہا تھا۔ یاہو بعل کے پرستاروں کو تباہ کرنا
چاہتا تھا۔ ۲۰ یاہو نے کہا، ”بعل کے لئے ایک مُقدّس مجلس مقرّر کرو۔“
اور کاہنوں نے مجلس کا اعلان کیا۔ ۲۱ تب یاہو نے تمام اِسرائیل کی
سرزمین پر پیغام بھیجا تمام بعل کے پرستار آئے ایک بھی آدمی گھر پر نہیں
ٹھہرا۔ بعل کے پرستار بعل کی ہیکل میں اندر آئے ہیکل لوگوں سے بھر

گئی تھی۔ ۲۲ یاہو نے آدمی سے کہا، "جو لباس رکھتا تھا بعل کے تمام پرستاروں کے لئے لباس لاؤ۔" اور آدمی سے بعل کے سب پرستاروں کے لئے لباس لایا۔

۲۳ پھر یاہو اور ریکاب کا بیٹا یہوناداب بعل کی ہیکل میں داخل ہوئے۔ یاہو نے بعل کے پرستاروں سے کہا، "اطراف دیکھو اور یقین کرو کہ کہیں کوئی خُداوند کا خادم تُم میں نہ ہو۔ یقین کرلو کہ صرف وہی لوگ ہیں جو بعل کی پرستش کرتے ہیں۔" ۲۴ بعل کے پرستار بعل کی ہیکل کے اندر قربانیاں جلانے کا نذرانہ پیش کرنے اندر گئے۔

لیکن باہر یاہو کے پاس ۸۰ آدمی انتظار کر رہے تھے یاہو نے اُنہیں کہا، "لوگوں میں کسی کو بھی فرار ہونے نہ دو۔ اگر تم میں سے کسی نے بھی بعل کے پرستاروں کو فرار ہونے دیا تو پھر اُس کو اپنی زندگی بطور معاوضہ دینی ہوگی۔"

۲۵ یاہو کی قربانی اور جلانے کا نذرانہ پیش کر کے ختم ہوتے ہی اُس نے پہریداروں کو اور سپہ سالاروں کو کہا، "اندر جاؤ اور بعل کے پرستاروں کو مار ڈالو کسی بھی آدمی کو زندہ ہیکل کے باہر آنے نہ دو۔"

اِس لئے سپہ سالاروں نے پتلی تلواریں استعمال کیں اور بعل کے پرستاروں کو مار ڈالا۔ پہریداروں اور سپہ سالاروں نے بعل کے پرستاروں کی لاشوں کو باہر پھینک دیا۔ پھر پہریدار اور سپہ سالار ہیکل کے اندرونی کمرہ میں گئے۔ ۲۶ وہ یادگار پتّھر کو باہر لائے، جو بعل کی ہیکل میں تھا اور ہیکل کو جلادیا۔ ۲۷ پھر اُنہوں نے بعل کے یادگار پتّھروں کو تہس نہس کردیا اُنہوں نے بعل کی ہیکل کو تہس نہس کیا اُنہوں نے بعل کی ہیکل کو بیت الخلاء بنادیا۔ لوگ ابھی تک اُس جگہ کو بیت الخلاء کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ۲۸ اِسلئے یاہو نے اِسرائیل میں بعل کی پرستش کو تباہ کردیا۔ ۲۹ لیکن یاہو بالکل اُن گناہوں سے پلٹا نہیں جو نباط کے بیٹے یُربعام نے اِسرائیل کے لوگوں کو کرنے کا سبب بنا۔ یاہو نے بیت ایل اور دان میں سنہرے بچھڑوں کو تباہ نہیں کیا۔

یاہو کی اِسرائیل پر حکومت

۳۰ خُداوند نے یاہو سے کہا، "تُم نے اچھّا کیا تُم نے وہ چیزیں کیں جنہیں میں اچھّا کہتا ہوں تُم نے اخی اب کے خاندان کو اسی طرح تباہ کردیا جیسا میں نے تم سے چاہا تھا، اس لئے تُمہاری نسلیں اِسرائیل پر چار نسلوں تک حکومت کریں گی۔"

۳۱ لیکن یاہو دل سے خُداوند کے اُصولوں کو پُورا کرنے میں ہوشیار نہیں تھا۔ یاہو نے یُربعام کے اُن گناہوں کو کرنا بند نہیں کیا جنہوں نے اِسرائیل سے گناہ کروائے تھے۔

حزائیل اِسرائیل کو شکست دیتا ہے

۳۲ اُس وقت خُداوند نے اسرائیل کے علاقوں کو فتح کرنا شروع کیا ارام کے بادشاہ حزائیل نے اِسرائیلیوں کو اِسرائیل کی ہر سرحد پر شکست دی۔ ۳۳ حزائیل نے یردن ندی کی مشرقی زمین کو جیت گیا اور تمام جلعاد کی زمین اور بشمول وہ زمین جو جاد کے خاندانی گروہ کی تھی، رُوبن اور منسّی۔ حزائیل نے عروعیر سے ارنون کی وادی سے جِلعاد اور بسن تک کے تمام زمینات کو جیت لیا۔

یاہو کی موت

۳۴ وہ تمام عظیم کارنامے جو یاہو نے کئے وہ کتاب "تاریخ سلاطین اِسرائیل" میں لکھے ہیں۔ ۳۵ یاہو مر گیا اور اُس کے آباء و اجداد کے ساتھ دفن ہوا۔ لوگوں نے یاہو کو سامریہ میں دفن کیا۔ یاہو کا بیٹا یہوآخز اُسکے بعد اِسرائیل کا نیا بادشاہ بنا۔ ۳۶ یاہو نے سامریہ میں اِسرائیل پر ۲۸ سال حکومت کیا۔

یہوداہ میں عتلیاہ بادشاہ کے بیٹے کو مارتی ہے

۱۱ عتلیاہ اخزیاہ کی ماں تھی۔ اُس نے دیکھا کہ اُس کا بیٹا مر گیا اِس لئے وہ اُٹھی اور بادشاہ کے سارے خاندان کو مار ڈالی۔

۲ یہوشبع بادشاہ یُورام کی بیٹی تھی اور اخزیاہ کی بہن۔ یوآس بادشاہ کے بیٹوں میں سے ایک تھا۔ یہوشبع نے یوآس کو لیا جبکہ دُوسرے بچّے مار دیئے گئے تھے۔ یہوشبع نے یوآس کو چھپایا۔ اُس نے یوآس اور اُس کی دایہ کو اُس کے کمرہ میں رکھا۔ اُس طرح یہوشبع اور دایہ نے یوآس کو عتلیاہ سے چھپایا اس طرح یوآس نہیں مارا گیا۔

۳ تب یوآس اور یہوشبع خُداوند کی ہیکل میں چھپے۔ یوآس وہاں چھ سال تک چھپا رہا اور عتلیاہ یہوداہ پر حکومت کی۔

۴ ساتویں سال یہویدع اعلیٰ کاہن نے کریتوں کے سپہ سالاروں اور پہریداروں کو بلانے کے لئے بھیجا۔ یہویدع نے اُن کو ایک ساتھ خُداوند کی ہیکل میں لایا پھر اس نے اُن سے ایک معاہدہ کیا۔ ہیکل میں یہویدع نے انکو وعدہ کرنے پر زور دیا۔ تب اُس نے بادشاہ کے بیٹے یوآس کو اُنہیں دکھایا۔

۵ پھر یہویدع نے اُنہیں ایک حکم دیا۔ اُس نے کہا، "یہ چیز تُمہیں کرنا چاہئے تُمہارے ایک تہائی لوگوں کو ہر سبت کے دن شروع میں آنا چاہئے۔ تُم لوگ بادشاہ کی حفاظت اس کے گھر پر کروگے۔ ۶ دُوسری تہائی کو سُر کے دروازہ پر رہنا ہوگا اور تیسری تہائی کو پہریداروں کے پیچھے رہنا ہوگا اس طریقہ سے تُم ایک دیوار کی مانند یوآس کی حفاظت کروگے۔ ۷ ہر

سبت کے دن آخر میں تُم میں سے دو تہائی خُداوند کی ہیکل کی حفاظت
کروگے اور بادشاہ یوآس کی حفاظت کروگے۔ ۸ تُم کو ہر وقت بادشاہ کے
ساتھ رہنا چاہئے جب وہ کسی بھی جگہ پر جائے۔ تم سبھوں کو بادشاہوں کو
گھیرے ہوئے رکھنا چاہئے۔ ہر پہریدار کے پاس اُس کا ہتھیار اُس کے
ہاتھ میں ہو گا جو کوئی بھی تمہارے قریب آئے تمہیں فوراً اسے مار
ڈالنا چاہئے۔"

۹ سپہ سالاروں نے کاہن یہویدع کی ہر باتوں کی اطاعت کی جو اُس
نے حکم دیا ہر سپہ سالار اپنے آدمیوں کو لیا ایک گروہ ہفتہ کے دن بادشاہ کی
حفاظت کے لئے تھا اور دُوسرا گروہ ہفتہ کے باقی دنوں میں بادشاہ کی
حفاظت کے لئے تھے۔ وہ تمام لوگ کاہن یہویدع کے پاس گئے۔ ۱۰ اور
کاہن نے بھالے اور ڈھال سپہ سالارں کو دیئے جو داؤد نے خُداوند کی ہیکل
میں رکھے تھے۔ ۱۱ یہ پہریدار اپنے ہاتھوں میں ہتھیاروں کے ساتھ ہیکل
کے سیدھے کونے سے بائیں کونے تک کھڑے رہتے۔ وہ قربان گاہ کے
اطراف کھڑے رہتے اور ہیکل کے اور بادشاہ کے اطراف جب وہ ہیکل کو
جاتا۔ ۱۲ اُن آدمیوں نے یوآس کو باہر لایا اُنہوں نے اُس کے سر پر تاج
پہنایا اور اُس کو خُدا کے اور بادشاہ کے درمیان معاہدہ کو اُسے دیا پھر اُنہوں
نے اُسکو مسح کیا اور اُس کو نیا بادشاہ بنایا۔ اُنہوں نے تالیاں بجائیں اور
چِلّائے، "بادشاہ کی عمر دراز ہو۔"

۱۳ ملکہ عتلیاہ نے پہریداروں اور لوگوں سے آواز سُنی اِس لئے وہ
لوگوں کے پاس خُداوند کی ہیکل گئی۔ ۱۴ عتلیاہ نے بادشاہ کو ستون کے
پاس کھڑے دیکھا جو اس کا معمول تھا اسکے ساتھ سپہ سالار، بگل بجانے
والے اور تمام لوگ کھڑے تھے۔ وہ بے حد خوش تھے اور بگل بجا رہے تھے۔
اُس نے بگل سُنی اور اپنے کپڑے پھاڑ ڈالی یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ وہ
پریشان ہے۔ پھر عتلیاہ چیخی "غدر!" "غدر!"

۱۵ یہویدع کاہن نے سپہ سالاروں کو حکم دیا جو سپاہیوں کے انچارج
تھے۔ یہویدع نے اُن سے کہا، "عتلیاہ کو ہیکل کے باہر لے جاؤ اور جو کوئی
بھی اسکو بچانے کی کوشش کرے اسکو مار ڈالو لیکن اُنہیں خُداوند کی ہیکل میں
مت مارنا۔"

۱۶ اِس لئے سپاہیوں نے عتلیاہ کو پکڑا جیسے وہ گھوڑوں کے داخلہ سے
محل کی طرف گئی سپاہیوں نے اسے وہیں مار ڈالا۔

۱۷ تب یہویدع نے خُداوند بادشاہ اور لوگوں کے درمیان معاہدہ بنایا
اُس معاہدہ میں یہ بتایا گیا کہ بادشاہ اور رعایا یعنی لوگ خُداوند کے اپنے ہی
ہیں۔ یہویدع نے بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھی معاہدہ بنایا اُس معاہدہ
میں یہ بتایا گیا کہ بادشاہ لوگوں کے لئے کیا کرے گا اور یہ بتایا گیا کہ لوگ
بادشاہ کی اطاعت کریں گے اور اُس کے کہنے پر چلیں گے۔

۱۸ تب تمام لوگ (جھوٹے خُدا) بعل کی ہیکل کو گئے۔ لوگوں نے
بعل کے مجسّمہ کو تباہ کیا اور قربان گاہ کو بھی تباہ کیا اُنہوں نے اُس کے
ٹکڑے ٹکڑے کئے لوگوں نے بعل کے کاہن متن کو بھی قربان گاہ کے
سامنے مار ڈالا۔

اِس لئے یہویدع کاہن نے آدمیوں کو خُداوند کی ہیکل کی نگہداشت
کا ذمّہ دار بنایا۔ ۱۹ کاہن نے لوگوں کو بتایا۔ وہ خُداوند کی ہیکل سے
بادشاہ کے مکان تک گئے تب بادشاہ یوآس تخت پر بیٹھا۔ ۲۰ سب لوگ
خوش تھے۔ شہر پُر امن تھا اور ملکہ عتلیاہ کو بادشاہ کے مکان کے قریب تلوار
سے مار دیا گیا تھا۔

۲۱ یوآس کی عمر سات سال تھی جب وہ بادشاہ بنا۔

یوآس کے حکومت کی ابتداء

۱۲ یوآس نے حکومت کی ابتداء یاہو کے اِسرائیل پر
حکومت کے ساتویں سال میں کی۔ یوآس نے یروشلم پر
۴۰ سال حکومت کیا۔ یوآس کی ماں کا نام ضبیاہ تھا جو بیر شبع کی تھی۔
۲ یوآس نے وہ کام کئے جنہیں خُداوند نے اچھّا کہا تھا۔ یوآس نے اپنی
تمام زندگی میں خُداوند کی اطاعت کی۔ اُس نے وہی چیزیں کیں جو کاہن
یہویدع نے اُسے سکھائیں تھی۔ ۳ حالانکہ اُس نے اعلیٰ جگھوں کو تباہ نہیں
کیا۔ لوگ ان عبادت کے مقامات پر بخور جلاتے اور جلانے کی قربانیاں پیش
کرتے تھے۔

یوآس نے ہیکل کی مرمّت کا حکم دیا

۴-۵ یوآس نے کاہنوں سے کہا کہ خُداوند کی ہیکل میں بہت زیادہ
رقم ہے بلکہ لوگوں نے بہت ساری چیزیں ہیکل کو نذر کی ہیں۔ لوگوں
نے مردم شماری کے دوران ہیکل کا محصول ادا کیا ہے اور لوگوں نے اپنی
خواہش سے رقم دیئے۔ تمام پیسوں کا حساب رکھو اور اس کی مدد سے تمہیں
خُداوند کی ہیکل کی مرمت کرنی چاہئے۔ ہر کاہن کو اُن پیسوں کا جو اُسکی
خدمت کے بدلے لوگوں سے ملتی ہے ہیکل کی مرمت کرنے میں استعمال
کرنا چاہئے۔

۶ لیکن کاہنوں نے مرمت نہیں کی۔ ۲۳ ویں سال جبکہ یوآس بادشاہ
تھا اُس وقت تک بھی کاہنوں نے ہیکل کی مرمت نہیں کی۔ ۷ اِسلئے
بادشاہ یوآس یہویدع کاہن کو بُلایا۔ یوآس نے اسے اور دُوسرے کاہنوں
سے کہا، "تُم نے ہیکل کی مرمت کیوں نہیں کی؟ لوگوں سے رقم لینا بند
کرو دوسرے اخراجات بھی بند کرو۔ اور وہ رقم ہیکل کی مرمت کے لئے
استعمال کرو۔"

۸ کاہنوں نے لوگوں سے رقم لینا بند کرنے کو مان لیا۔ لیکن اُنہوں نے یہ طئے کیا کہ ہیکل کی مرمت نہ کریں۔ ۹ اِس لئے یہویدع کاہن نے ایک صندوق قربان گاہ کی جنوبی جانب رکھا یہ صندوق دروازہ کے پاس تھا جہاں سے لوگ خُداوند کی ہیکل میں آتے تھے۔ کُچھ کاہنوں نے ہیکل کی دہلیز کی حفاظت پر مامور تھے۔ وہ کاہن رقم کو لے لیتے تھے جو لوگوں نے خُداوند کے لئے دیئے ہوتے اور وہ اس رقم کو اُس صندوق میں ڈال دیتے۔

۱۰ تب لوگوں نے جب بھی ہیکل کو جاتے رقم کو صندوق میں ڈالنا شروع کیا۔ جب کبھی بادشاہ کا معتمد اور اعلیٰ کاہن دیکھتے کہ کافی رقم صندوق میں ہے تو وہ آتے اور صندوق میں سے رقم لے لیتے۔ وہ رقم کو گنتے اور تھیلے میں رکھ لیتے۔ ۱۱ تب وہ لوگ خداوند کی ہیکل میں کام کرنے والے عملے کو انکی اُجرت دیئے۔ انلوگوں نے دوسرے معماروں اور بڑھئی کو بھی اُجرت دیئے جو خداوند کی ہیکل میں کام کرتے تھے۔ ۱۲ وہ لوگ اس رقم کو پتھر کے کام کرنے والوں اور سنگ تراشوں کو اُجرت دینے میں استعمال کئے۔ انلوگوں نے اس رقم کو لکڑی خریدنے میں اور پتھر کے کاٹنے میں اور دوسری چیزیں جو خداوند کی ہیکل میں مرمت کے کام ضرورت ہوتی ہے استعمال کئے۔

۱۳-۱۴ لوگوں نے خُداوند کی ہیکل کے لئے رقم دی۔ لیکن کاہنوں نے اُس کو چاندی کے پیالے، شمعدان، سیلفچی، بگل، یا کوئی سونے یا چاندی کی برتن بنانے کے استعمال میں نہیں لایا۔ وہ رقم کام والوں کی اُجرت کی ادائی میں صَرف کی گئی۔ اُن عملے نے خُداوند کی ہیکل کی مرمت کی۔ ۱۵ کسی نے وہ تمام رقم کو نہیں گِنا یا کام کرنے والوں پر زیادتی نہیں کی کہ اُس رقم کا کیا ہوا کیوں کہ اُن کام والوں پر بھروسہ تھا۔

۱۶ لوگوں نے وہ رقم اُن کے گناہ کے لئے پیش کش اور قصور کے لئے پیش کی گئی تھی لیکن وہ رقم کام کرنے والوں کی ادائی میں استعمال نہیں ہوئی وہ رقم کاہنوں کی تھی۔

یوآس حزائیل سے یروشلم کی حفاظت کرتا ہے

۱۷ حزائیل ارام کا بادشاہ تھا۔ حزائیل شہر جات کے خِلاف لڑنے گیا حزائیل نے جات کو شکست دی۔ پھر اُس نے یروشلم کے خِلاف لڑنے کا منصوبہ بنایا۔

۱۸ یہوسفط، یہورام اور اخزیاہ پہلے یہوداہ کے بادشاہ تھے۔ وہ یوآس کے آباء واجداد تھے۔ اُنہوں نے خُداوند کو کئی چیزیں دیں تھیں۔ وہ چیزیں ہیکل میں رکھی گئی تھیں۔ یوآس نے بھی کئی چیزیں خُداوند کے لئے دیں تھیں۔ یوآس نے وہ تمام چیزیں اور تمام سونا جو ہیکل میں اور گھر میں تھا لیا اور اسے ارام کے بادشاہ حزائیل کو بھیج دیا۔

یوآس کی موت

۱۹ جو عظیم کارنامے یوآس نے کئے وہ کتاب "تاریخ سلاطین یہوداہ" میں لکھے ہیں۔

۲۰ یوآس کے افسروں نے اُسکے خِلاف منصوبہ بنایا۔ اُنہوں نے یوآس کو ملّو کے گھر پر مار ڈالا جو سِلاّ کو جانے والی سڑک پر تھا۔ ۲۱ یُوسکار سماعت کا بیٹا اور یہوزبد شومیر کا بیٹا۔ یوآس کے افسر تھے۔ اُن آدمیوں نے یوآس کو مار ڈالا۔

لوگوں نے یوآس کو اُس کے آباء واجداد کے ساتھ شہر داؤد میں دفن کیا یوآس کا بیٹا امصیاہ اُس کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔

یہوآخز کی حکومت کی ابتداء

۱۳ یاہو کا بیٹا یہوآخز سامریہ میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا یہ واقعہ یوآس کے ۲۳ ویں سال کے دوران کا ہے جب اخزیاہ کا بیٹا یوآس یہوداہ کا بادشاہ تھا۔ یہوآخز ۱۷ سال تک حکومت کیا۔

۲ یہوآخز نے وہ چیزیں کیں جنہیں خُداوند نے بُرا کہا تھا۔ یہوآخز نے اُن گناہوں کو اختیار کیا جو نباط کے بیٹے یُربعام نے اِسرائیل کے لوگوں سے گناہ کروائے تھے۔ یہوآخز نے اُن چیزوں کو نہیں روکا۔ ۳ پھر خُداوند اِسرائیل کے خِلاف بہت غصّہ میں آیا۔ خداوند نے اسرائیل کو ارام کے بادشاہ حزائیل اور اس کے بیٹے بن ہدد کے زیر قابو میں دے کر لمبے عرصے تک کے لئے سزا دی۔

اسرائیل کے لوگوں پر خُداوند کا رحم

۴ تب یہوآخز نے خُداوند سے التجا کی کہ اُن کی مدد کرے اور خُداوند نے اُسکو سُنا۔ خُداوند نے اِسرائیل کی مصیبتوں کو دیکھا تھا اور کس طرح ارام کے بادشاہ نے اِسرائیلیوں کو تکالیف دی تھیں دیکھا تھا۔

۵ اِس لئے خُداوند نے اسرائیل کو بچانے کے لئے ایک آدمی کو بھیجا۔ اِسرائیلی ارامیوں سے آزاد تھے اِس لئے اِسرائیلی اپنے گھروں کو گئے جیسا کہ پہلے گئے تھے۔

۶ لیکن اِسرائیلی ابھی تک یُربعام نے جو اِسرائیلیوں سے گناہ کروائے تھے اُن سے رُکے نہیں تھے۔ اِسرائیلیوں نے یُربعام کے گناہوں کو جاری رکھا اُنہوں آشیرہ کے ستون کو بھی سامریہ میں رکھا۔

۷ ارام کے بادشاہ نے یہوآخز کی فوج کو شکست دی۔ اس نے فوج کے بہت سارے آدمیوں کو تباہ کیا اُس نے صرف ۵۰ گھوڑ سوار سپاہی، ۱۰ رتھ، اور ۱۰۰۰۰ پیدل سپاہی چھوڑے۔ یہوآخز کے سپاہی بھوسوں کی طرح تھے جو کھلیان میں کچلتے وقت تیز ہوا سے اڑ گئے ہوں۔

۸ تمام عظیم کارنامے جو یہوآخز نے کئے وہ "تاریخ سلاطین اِسرائیل"
نامی کتاب میں لکھے ہیں۔ ۹ یہوآخز مر گیا اور اُس کے آباء واجداد کے ساتھ
دفن ہوا۔ لوگوں نے یہوآخز کو سامریہ میں دفن کیا۔ یہوآخز کا بیٹا یہوآس اُس
کے بعد بادشاہ ہوا۔

یہوآس کی اِسرائیل پر حکومت

۱۰ یہوآخز کا بیٹا یہوآس سامریہ میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ یہ واقعہ
۳۷ویں سال کا ہے جب یوآس یہوداہ کا باشاہ تھا۔ یوآس نے اِسرائیل
پر ۱۶ سال حکومت کیا۔ ۱۱ اِسرائیل کا بادشاہ یوآس نے وہ چیزیں
کیں جنہیں خُداوند نے بُرا کہا تھا۔ اُس نے نباط کے بیٹے یُربعام کو جو
اِسرائیل سے گناہ کروائے تھے اُسے نہیں روکا۔ یوآس نے اُن گناہوں کو
جاری رکھا۔ ۱۲ سب عظیم کارنامے جو یہوآس نے کئے اور یہوداہ کے
بادشاہ امصیاہ کے خلاف جو جنگیں کیں وہ سب "تاریخ سلاطین اِسرائیل"
نامی کتاب میں لکھا ہے۔ ۱۳ یوآس مر گیا اور اُس کے آباء واجداد کے ساتھ
دفن ہوا۔ یُربعام نیا بادشاہ ہوا اور یوآس کے تخت پر بیٹھا۔ یوآس سامریہ
میں اِسرائیل کے بادشاہوں کے پاس دفن ہوا۔

یہوآس الیشع سے ملتا ہے

۱۴ الیشع بیمار ہوا اور اس سے وہ دھیرے دھیرے مر جائے گا۔
اِسرائیل کا بادشاہ یہوآس، الیشع سے ملنے گیا۔ یہوآس الیشع کے لئے رویا
اور کہا، "میرے باپ، میرے باپ! کیا یہ وقت اِسرائیل کی رتھوں اور
اُسکے گھوڑوں کا ہے؟"*
۱۵ الیشع نے یہوآس سے کہا، "ایک کمان اور چند تیر لو۔"
یہوآس نے کمان اور چند تیر لئے۔ ۱۶ تب الیشع نے اِسرائیل کے
بادشاہ سے کہا، "کمان اپنے ہاتھ میں پکڑو۔" یہوآس نے اُس کے ہاتھ کمان
پر رکھے۔ تب الیشع نے اُس کے ہاتھ بادشاہ کے ہاتھ پر رکھے۔ ۱۷ الیشع
نے کہا، "مشرقی کھڑکی کھولو۔" یہوآس نے کھڑکی کھولی۔
تب الیشع نے کہا، "تیر چلاؤ۔" یہوآس نے تیر چلایا تب الیشع نے
کہا، "وہ خُداوند کی فتح کا تیر ہے۔ ارام پر فتح کا تیر۔ تُم ارامیوں کو افیق پر
شکست دو گے اور اُنہیں تباہ کرو گے۔"
۱۸ الیشع نے کہا، "تیروں کو لو۔" یہوآس نے تیروں کو لیا تب
الیشع نے اِسرائیل کے بادشاہ سے کہا، "زمین پر چلاؤ۔"
یہوآس نے تین بار زمین پر مارا تب وہ رُکا۔ ۱۹ خُدا کا آدمی یوآس پر غصّہ
ہوا۔ الیشع نے کہا، "تُمہیں پانچ یا چھ مرتبہ مارنا چاہئے تھا تب ہی ارام کو
شکست دیئے ہوتے جب تک کہ تباہ نہ کرو لیکن اب تُم ارام کو صرف تین
مرتبہ شکست دو گے۔"

الیشع کی قبر پر حیران کن چیز

۲۰ الیشع مر گیا اور لوگوں نے اُسے دفن کیا۔ کبھی کبھار موآبی سپاہی
بہار کے موسم میں زمین پر حملہ کرتے تھے ۲۱ کُچھ اسرائیلی ایک مردہ
آدمی کو دفن کر رہے تھے۔ اور اُنہوں نے سپاہیوں کے گروہ کو دیکھا۔
اِسرائیلیوں نے جلدی سے مردہ آدمی کو الیشع کی قبر میں پھینک کر بھاگ
گئے جیسے ہی مُردہ آدمی الیشع کی ہڈیوں کو چھوا مُردہ میں زندگی آگئی اور اپنے
پیروں پر کھڑا ہو گیا۔

یہوآس اِسرائیل کے شہروں کو دوبارہ جیتتا ہے

۲۲ اُن تمام دنوں کے درمیان جب یہوآخز نے حکومت کیا، حزائیل
ارام کا بادشاہ اِسرائیل کی مصیبت کا باعث ہوا۔ ۲۳ لیکن خُداوند
اِسرائیلیوں پر مہربان تھا۔ خُداوند نے رحم اور ترس سے اِسرائیلیوں کی
طرف پلٹا کیوں کہ اُسکے اُس معاہدہ کی وجہ سے جو ابراہیم، اسحاق اور یعقوب
کے ساتھ تھا۔ خُداوند اسلئے اسرائیلیوں کو نہ تباہ کرے گا اور نہ آج تک وہ
خداوند کی نظر سے دور ہانک دیئے جائیں گے۔
۲۴ ارام کا بادشاہ حزائیل مر گیا اور اُس کے بعد بن ہدد نیا بادشاہ ہوا۔
۲۵ اُس کے مرنے سے پہلے حزائیل نے جنگ میں کُچھ شہروں کو یہوآس
کے باپ یہوآخز سے لے لیا تھا۔ لیکن اب یہوآس اُن شہروں کو حزائیل
کے بیٹے بن ہدد سے واپس لے لیا تھا۔ یہوآس نے بن ہدد کو تین مرتبہ
شکست دی اور اِسرائیل کے شہروں کو واپس لے لیا۔

امصیاہ کی حکومت کی یہوداہ میں ابتداء

۱۴ یہوداہ کا بادشاہ یوآس کا بیٹا امصیاہ دُوسرے سال بادشاہ
ہوا جب یہوآخز کا بیٹا یہوآس اِسرائیل کا بادشاہ تھا۔
۲ امصیاہ کی عمر ۲۵ سال تھی جب اُس نے حکومت کرنا شروع کیا۔
امصیاہ نے یروشلم میں ۲۹ سال حکومت کی امصیاہ کی ماں یہوعدّان یروشلم
کی رہنے والی تھی۔ ۳ امصیاہ نے وہ کام کئے جو خُداوند نے کہا کہ صحیح
ہے۔ لیکن وہ اُسکے آباء واجداد داؤد کی طرح خُدا کے احکامات کی پوری طرح
پابندی نہ کر سکا۔ امصیاہ نے سب چیزیں وہی کیں جو اُس کا باپ یوآس

کیا یہ وقت ... گھوڑوں اُن کے معنی ہیں کیا یہ وقت ہی خُدا کو آکر تُمہیں لینے کا ہے۔ دیکھو ۱-سلاطین ۲:۱۲

کرچکا تھا۔ ۴ اس نے اعلیٰ جگھوں کو تباہ نہیں کیا۔ تاکہ لوگ ابھی تک قربانیاں اور بخور جلانے کا نذرانہ ان عبادت کی جگھوں پر دیتے رہیں۔

۵ جب امصیاہ نے پوری سلطنت پر مکمل قابو پالیا تو اُس نے اُن افسروں کو مار ڈالا جنہوں نے اُس کے باپ کو مار ڈالا تھا۔ ۶ لیکن اُس نے قاتلوں کے بچّوں کو ہلاک نہیں کیا محض اُن اُصولوں کی وجہ سے جو موسیٰ کی شریعت میں لکھے ہیں۔ یہ حکم خداوند کی طرف سے موسیٰ کی شریعت میں دیا ہے۔ "بچّوں کے کُچھ کئے جانے سے والدین کو مار ڈالا نہیں جاسکتا اسی طرح والدین کے کچھ کئے کی وجہ سے بچّوں کو جان سے نہیں مارا جاسکتا ایک شخص کو موت کی سزا تبھی دی جاسکتی ہے صرف اگر وہ خود سے جرم کیا ہو۔"

۷ امصیاہ نے ۱۰۰۰۰ ادومیوں کو نمک کی وادی میں مار ڈالا جنگ میں امصیاہ نے سلع کو جیتا اور اُس کا نام "یُقتیل" رکھا وہ جگہ ابھی تک "یُقتیل" کہلاتی ہے۔

امصیاہ یہوآس کے خِلاف جنگ چاہتا ہے

۸ امصیاہ نے خبر رسانوں کو اسرائیل کے بادشاہ یاہو کے بیٹے یہوآخز، یہوآخز کے بیٹے یہوآس کے پاس بھیجا۔ امصیاہ کا پیغام کہا، "آؤ ایک دُوسرے سے سامنے ملیں اور لڑیں۔"

۹ اسرائیل کے بادشاہ یہوآس نے یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کو جواب بھیجا۔ یہوآس نے کہا، "لبنان کے کانٹوں کی جھاڑی نے لبنان کے بلوط کے درخت کے پاس پیغام بھیجا اُس نے کہا، 'تم اپنی بیٹی کی میرے بیٹے سے شادی کردو' لیکن ایک لبنان کا جنگلی جانور کانٹوں کی جھاڑی کے پاس سے گذرا۔ ۱۰ سچ! تم نے ادوم کو شکست دیدی ہے لیکن تم مغرور ہوگئے ہو ادوم پر اپنی جیت کی وجہ سے! لیکن گھر پر رہو اور بڑی باتیں کرو۔ اپنے لئے مصیبت نہ لاؤ اگر تم ایسا کروگے تو گر پڑوگے اور یہوداہ بھی تُمہارے ساتھ گر جائے گا۔"

۱۱ لیکن امصیاہ نے یہوآس کی تنبیہ (آگاہی) کو نظر انداز کردیا۔ اِس لئے اِسرائیل کا بادشاہ یہوآس یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کے خلاف لڑنے یہوداہ میں بیت شمس گیا۔ ۱۲ اِسرائیل نے یہوداہ کو شکست دی۔ یہوداہ کا ہر آدمی گھر کو بھاگا۔

۱۳ بیت شمس میں اسرائیل کے بادشاہ یہوآس نے یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کو پکڑا۔ امصیاہ، یوآس کا بیٹا تھا۔ یوآس آخزیاہ کا بیٹا تھا۔ یہوآس نے امصیاہ کو یروشلم لے گیا۔ یہوآس نے یروشلم کی دیوار افرائیم کے دروازے سے کونے کے دروازے تک تقریباً ۶۰۰ فیٹ توڑ ڈالی۔ ۱۴ تب یہوآس سارا سونا اور چاندی اور تمام برتن جو خُداوند کی ہیکل میں تھے اور بادشاہ کے گھر سے خزانے لے لیا اور لوگوں کو بھی اُس کا قیدی بنالیا اور سامریہ کو واپس گیا۔

۱۵ سب عظیم کارنامے جو یہوآس نے کئے بشمول جنگ جو یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ سے ہوئی کتاب "تاریخ سلاطین اِسرائیل" میں لکھی ہیں۔ ۱۶ یہوآس مر گیا اور سامریہ میں اِسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ دفن ہوا۔ یہوآس کا بیٹا یُربعام اُس کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔

امصیاہ کی موت

۱۷ یہوداہ کا بادشاہ یوآس کا بیٹا امصیاہ یہوآس کے مرنے کے بعد ۱۵ سال تک رہا۔ ۱۸ تمام عظیم کارنامے جو امصیاہ نے کئے وہ کتاب "تاریخ سلاطین اِسرائیل" میں لکھی ہیں۔ ۱۹ لوگوں نے امصیاہ کے خِلاف یروشلم میں ایک منصوبہ بنایا۔ امصیاہ لکیس کو بھاگا۔ لیکن لوگوں نے آدمیوں کو امصیاہ کے پیچھے لکیس تک بھیجا۔ اور اُن آدمیوں نے لکیس میں امصیاہ کو مار ڈالا۔ ۲۰ لوگوں نے امصیاہ کی لاش کو گھوڑوں پر واپس لائے۔ امصیاہ کو یروشلم میں اُسکے آباء واجداد کے ساتھ شہر داؤد میں دفن کیا گیا۔

عزریاہ یہوداہ پر اُسکی حکومت کی ابتداء کرتا ہے

۲۱ تب یہوداہ کے تمام لوگوں نے عزریاہ کو اپنا نیا بادشاہ بنایا۔ اس وقت عزریاہ ۱۶ سال کا تھا۔ ۲۲ امصیاہ کے مرنے کے بعد عزریاہ نے ایلات کو دوبارہ یہوداہ کے لئے حاصل کیا اور اس نے اس شہر کو دوبارہ بنایا۔

یُربعام دوئم اِسرائیل پر حکومت شروع کرتا ہے

۲۳ اسرائیل کے بادشاہ یہوآس کا بیٹا یُربعام سامریہ میں جب حکومت کرنا شروع کیا۔ پندرہویں سال یوآس کا بیٹا امصیاہ جب یہوداہ کا بادشاہ تھا یُربعام نے ۴۱ سال تک حکومت کی۔ ۲۴ یُربعام نے وہ چیزیں کیں جنہیں خُداوند نے بُرا کہا تھا۔ یُربعام نے اُن گناہوں کو جو نباط کے بیٹے یُربعام نے اِسرائیل کے لوگوں سے کروائے اُس کو روکا نہیں۔ ۲۵ یُربعام نے اِسرائیل کی زمین کو واپس لیا جو لیبو حمات سے عربا سمندر تک تھی۔ یہ ایسا واقعہ ہوا جیسے اِسرائیل کے خُداوند نے اُس کے خادم جات حفر کے نبی امتّی کے بیٹے یُوناہ کو کہا تھا۔ ۲۶ خداوند نے یہ سب اسلئے کیا کیونکہ اس نے دیکھا کہ کس طرح اسرائیل کے لوگ مصیبت زدہ تھے۔ حالات اتنے بُرے تھے ایسا لگ رہا تھا کہ کوئی بھی غلاموں کی مدد کے لئے اور اسرائیل کے لوگوں کو آزاد کرنے کے لئے نہیں تھے۔

۲۷ خُداوند نے یہ نہیں کہا تھا کہ وہ دُنیا سے اِسرائیل کا نام اُٹھالے گا اِسی لئے خُداوند نے یہوآس کے بیٹے یُربعام کو اِسرائیل کے لوگوں کو بچانے کے لئے استعمال کیا۔

۲۸ تمام عظیم چیزیں جو یُربعام نے کیں وہ کتاب "تاریخ سلاطین اِسرائیل" میں لکھی ہیں اُس میں وہ قصّہ بھی شامل ہے جس میں یُربعام واپس دمشق کو جیتتا ہے اور حمات اِسرائیل کے لئے (یہ شہر یہوداہ کے تھے۔) ۲۹ یُربعام مر گیا اپنے آباء واجداد اور اسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ دفنایا گیا۔ یُربعام کا بیٹا زکریاہ اسکے بعد نیا بادشاہ ہوا۔

عزریاہ کی یہوداہ پر حکومت

۱۵ جب یربعام کی اسرائیل پر بادشاہت کا ۲۷واں سال تھا، عزریاہ امصیاہ کا بیٹا یہوداہ کا بادشاہ بنا۔ ۲ عزریاہ ۱۶ سال کا تھا جب وہ حکومت شروع کی اس نے یروشلم میں ۵۲ سال حکومت کی۔ عزریاہ کی ماں یروشلم کی رہنے والی تھی اُس کا نام یکولیاہ تھا۔ ۳ عزریاہ نے وہ چیزیں کیں جسے خُداوند نے اچھّا کہا تھا۔ بالکل اُس کے باپ امصیاہ کی طرح۔ ۴ لیکن اُس نے اعلیٰ جگہوں کو تباہ نہیں کیا لوگ ابھی تک قربانیاں دیتے عبادت کی جگہ بخور جلاتے۔

۵ خُداوند نے بادشاہ عزریاہ کو جُذام کا بیمار بنایا وہ مرنے کے دن تک جُذامی رہا۔ عزریاہ ایک علحدٰہ مکان میں رہا۔ بادشاہ کا بیٹا یُوتام بادشاہ کے گھر کی دیکھ بھال کرتا اور لوگوں کا انصاف کرتا تھا۔

۶ عزریاہ نے جو بڑے کام کئے وہ "تاریخ سلاطین یہوداہ" نامی کتاب میں لکھی ہیں۔ ۷ عزریاہ مر گیا اور اُس کے آباء واجداد کے ساتھ شہر داؤد میں دفنایا گیا۔ عزریاہ کا بیٹا یوتام اُس کے بعد نیا بادشاہ بنا۔

اِسرائیل پر زکریاہ کی مختصر حکومت

۸ یُربعام کا بیٹا زکریاہ اِسرائیل میں سامریہ پر چھ مہینے کے لئے حکومت کی۔ یہ عزریاہ کا یہوداہ کے بادشاہ ہونے کا ۳۸واں سال تھا۔ ۹ زکریاہ نے وہ چیزیں کیں جسے خُداوند نے بُرا کہا۔ اُس نے وہی کیا جسے اُس کے آباء واجداد نے کیا وہ اُن گناہوں کے کرنے سے نہیں رُکا جسے نباط کے بیٹے یُربعام نے اِسرائیل سے گناہ کروائے۔

۱۰ شلوم جو یبیس کا بیٹا تھا زکریاہ کے خِلاف منصوبہ بنایا۔ شلوم نے زکریاہ کو اِبلیعم میں مار ڈالا۔ شلوم اُس کے بعد نیا بادشاہ بنا۔ ۱۱ سب دُوسری چیزیں زکریاہ نے جو کیں وہ "تاریخ سلاطین اِسرائیل" میں لکھی ہیں۔ ۱۲ اس طرح خُداوند کا کہا سچ ہوا۔ خُداوند نے یاہو سے کہا تھا کہ اُس کی نسل سے چار پُشت تک اِسرائیل کے بادشاہ ہوں گے۔

شلوم کی اِسرائیل پر مختصر حکومت

۱۳ یبیس کا بیٹا شلوم اِسرائیل کا بادشاہ ہوا اُس دوران جبکہ عُزّیاہ کی یہوداہ پر بادشاہت کا ۳۹واں سال تھا۔ شلوم سامریہ میں ایک مہینہ کے لئے حکومت کی۔

۱۴ جادی کا بیٹا مناحم ترضہ سے سامریہ آیا۔ مناحم نے یبیس کے بیٹے شلوم کو مار ڈالا پھر مناحم اُس کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔ ۱۵ تمام حرکتیں جو شلوم نے کیں بشمول زکریاہ کے خِلاف اُس کے منصوبے سب کتاب "تاریخ سلاطین اسرائیل" میں لکھی ہیں۔

مناحم کی اِسرائیل پر حکومت

۱۶ شلوم کے مرنے کے بعد مناحم نے ترضہ سے تفسح اور اُس کے اطراف کے علاقہ کو شکست دینا شروع کیا۔ اسلئے لوگوں نے شہر کا دروازہ اُسکے لئے کھولنے سے انکار کیا۔ مناحم نے اُنہیں شکست دی وہ اس شہر میں حاملہ عورتوں کے شکم چیر دیئے۔

۱۷ جدی کا بیٹا مناحم جب عزریاہ یہوداہ کا بادشاہ تھا تو اُس کے ۳۹ویں سال وہ بادشاہ بنا۔ مناحم نے سامریہ میں دس سال حکومت کی۔ ۱۸ مناحم نے وہ چیزیں کیں جنہیں خُداوند نے بُرا کہا۔ مناحم اُن گناہوں سے رکا نہیں جو نباط کا بیٹا یُربعام نے اِسرائیل سے کروائے تھے۔

۱۹ اسُور کا بادشاہ پول اِسرائیل کے خِلاف لڑنے آیا۔ مناحم نے پُول کو ۷۵،۰۰۰ پاؤنڈ چاندی دیا۔ اس نے ایسا کیا تا کہ پُول مناحم کی بادشاہت کو بہت زیادہ مضبوط بنانے میں اس کی مدد کریگے۔ ۲۰ مناحم نے دولتمند لوگوں اور طاقتور لوگوں پر محصول لگا کر دولت میں اضافہ کیا۔ مناحم نے ہر آدمی پر ۵۰ مثقال چاندی محصول لگایا تب مناحم نے رقم اسور کے بادشاہ کو دی۔ اس لئے اسور کا بادشاہ وہاں سے نکلا اور اسرائیل میں نہیں ٹھہرا۔

۲۱ تمام بڑے کارنامے جو مناحم نے کئے وہ "تاریخ سلاطین اسرائیل" میں لکھی ہیں۔ ۲۲ مناحم مر گیا اور اُس کے آباء واجداد کے ساتھ دفنایا گیا۔ اُس کے بعد اسکا بیٹا فقحیاہ اسکا جانشین ہوا اور نیا بادشاہ بنا۔

فِقحیاہ کی اسرائیل پر حکومت

۲۳ مناحم کا بیٹا فِقحیاہ سامریہ میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا جب عزریاہ یہوداہ کا بادشاہ تھا اُس کے ۵۰ ویں سال میں۔ فِقحیاہ نے دوسال حکومت کی۔ ۲۴ فِقحیاہ، جن چیزوں کو کیا تھا خُداوند نے اُسکو کہا تھا کہ وہ بُرے ہیں فِقحیاہ اُن گناہوں سے نہیں رکا جو یُربعام نباط کے بیٹے نے اسرائیل کے لوگوں سے کروائے۔

۲۵ فقحیاہ کی فوج کا سپہ سالار رملیاہ کا بیٹا فقح تھا۔ فقح نے فقحیاہ کو مار
ڈالا۔ اُس نے اُس کو سامریہ میں بادشاہ کے محل میں مار ڈالا۔ اس کے ساتھ
جلعاد کے پچاس آدمی تھے جس وقت وہ فقحیاہ کو مار ڈالا تھا۔ اُس کے بعد فقح
نیا بادشاہ ہوا۔
۲۶ تمام بڑے کارنامے جو فقحیاہ نے کئے وہ "تاریخ سلاطین
اسرائیل" میں لکھی ہیں۔

فقح کی اسرائیل پر حکومت

۲۷ رملیاہ کا بیٹا فقح سامریہ میں اسرائیل پر حکومت کرنا شروع کیا
۵۲ ویں سال کے دوران جب اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ تھا۔ فقح نے سامریہ
میں ۲۰ سال حکومت کی۔ ۲۸ فقح نے وہ چیزیں کیں جسے خُداوند نے
بُرے کہا تھا۔ فقح اُن گناہوں کے کرنے سے رُکا نہیں جنہیں نباط کے بیٹے
یُربعام نے اسرائیل کے لوگوں سے کروائے۔
۲۹ اسُور کا بادشاہ تگلت پلاسر اسرائیل کے خلاف لڑنے آیا یہ اُس
وقت کی بات ہے جب فقح اسرائیل کا بادشاہ تھا۔ تگلت پلاسر نے ایون،
ابیل بیت معکہ، ینوحہ، قادس، حصُور، جلعاد، گلیل اور تمام نفتالی علاقہ کو فتح
کرلیا۔ تگلت پلاسر نے اُن جگہوں کے لوگوں کو قیدی بنا کر اسُور لے گیا۔
۳۰ ایلہ کا بیٹا ہوسیع نے رملیاہ کے بیٹے فقح کے خلاف منصوبے
بنائے۔ ہوسیع نے فقح کو مار ڈالا پھر فقح کے بعد ہوسیع نیا بادشاہ ہوا۔ یہ
۲۰ ویں سال کے درمیان کا واقعہ ہے جب یوتام عُزّیاہ کا بیٹا یہوداہ کا
بادشاہ تھا۔ ۳۱ تمام بڑے کارنامے جو فقح نے کئے وہ "تاریخ سلاطین
اسرائیل" میں لکھی ہیں۔

یوتام کی یہوداہ پر حکومت

۳۲ عُزّیاہ کا بیٹا یوتام یہوداہ کا بادشاہ ہوا یہ اسرائیل کے بادشاہ رملیاہ
کے بیٹے فقح کی حکومت کا دُوسرا سال تھا۔ ۳۳ یوتام ۲۵ سال کا تھا جب
وہ بادشاہ ہوا۔ یوتام نے یروشلم میں ۱۶ سال حکومت کی۔ یوتام کی ماں
یُروسا تھا جو صدوق کی بیٹی تھی۔ ۳۴ یوتام نے ایسے کام کئے جو خُداوند
نے اُنہیں ٹھیک کہا بالکل اُس کے باپ عُزّیاہ کی طرح۔ ۳۵ لیکن اُس
نے اعلیٰ جگہوں کو تباہ نہیں کیا تھا۔ لوگ ابھی تک اُن عبادت کی جگہوں پر
قربانیاں دیتے اور بخور جلاتے۔ یوتام نے خُداوند کی ہیکل کا بالائی دروازہ
بنایا۔ ۳۶ تمام عظیم کارنامے جو یوتام نے کئے وہ "تاریخ سلاطین
یہوداہ" میں لکھی ہیں۔
۳۷ اُس وقت خُداوند نے ارام کے بادشاہ رضین کو اور رملیاہ کے
بیٹے فقح کو یہوداہ کے خلاف لڑنے بھیجا۔
۳۸ یوتام مر گیا اور اپنے آباء واجداد کے ساتھ دفنایا گیا۔ یوتام کو
اسکے آباء واجداد داؤد کے شہر میں دفنایا گیا۔ یوتام کے بعد اُس کا بیٹا آخز
بادشاہ ہوا۔

آخز یہوداہ کا بادشاہ ہوتا ہے

۱۶ یوتام کا بیٹا آخز یہوداہ کا بادشاہ ہوا۔ رملیاہ کے بیٹے فقح
اسرائیل کے بادشاہ کی حکومت کے ۱۷ ویں سال۔
۲ آخز جب بادشاہ ہوا تو اُس کی عمر ۲۰ سال تھی۔ آخز نے یروشلم میں
۱۶ سال حکومت کی۔ آخز اپنے آباء واجداد داؤد کی طرح نہیں تھا۔ آخز نے
وہ کام کئے جنہیں خُداوند نے اچھّا نہیں جانا تھا۔ ۳ آخز اسرائیل کے
بادشاہوں کی طرح رہا۔ اس حد تک کہ اپنے بیٹوں کی آگ کی قربانی دیتے
تھے۔ اُس نے قوموں کے اُن بھیانک گناہوں کو کیا جنہیں خُداوند نے
جب اسرائیلی آئے تو ملک چھوڑنے کے لئے کہا تھا۔ ۴ آخز نے قربانیاں
دیں اور بخور جلائیں اعلیٰ جگہوں پر اور پہاڑیوں پر اور ہر ہرے درخت کے
نیچے۔
۵ ارام کا بادشاہ رضین اور اسرائیل کا بادشاہ رملیاہ کا بیٹا فقح یروشلم
کے خلاف لڑنے آئے۔ رضین اور فقح نے آخز کو گھیر لیا مگر اُس کو شکست نہ
دے سکے۔ ۶ اُس وقت ارام کے بادشاہ رضین ایلات کو ارام کے لئے
واپس لے لیا۔ رضین نے یہوداہ کے تمام لوگوں کو جو ایلات میں رہتے
تھے بھگا دیا۔ ارامی آئے اور ایلات میں بس گئے تھے اور آج بھی وہاں رہتے
ہیں۔ ۷ آخز نے خبر رسانوں کو تگلت پلاسر جو اسُور کا بادشاہ تھا اُس کے
پاس بھیجا۔ پیغام تھا: "میں تُمہارا خادم ہوں۔ میں تُمہارے لئے ایک بیٹے
کی مانند ہوں۔ مہربانی کر کے یہاں آؤ اور مجھے ارام کے بادشاہ سے اور
اسرائیل کے بادشاہ سے بچاؤ۔ وہ مجھ سے لڑنے آئے ہیں۔" ۸ آخز نے
خُداوند کی ہیکل سے تمام سونے اور چاندی کو لیا اور اس نے بادشاہ کے محل
کا تمام خزانہ لیا اور اسور کے بادشاہ کو ایک تحفہ بھیج دیا۔ ۹ اسُور کے بادشاہ
نے آخز کی بات سُنی۔ اسُور کے بادشاہ دمشق کے خلاف لڑنے گیا۔ بادشاہ
نے اُس شہر کو فتح کیا اور دمشق کے لوگوں کو قیدی بنا کر قیر لایا۔ اُس نے
رضین کو بھی مار ڈالا۔
۱۰ بادشاہ آخز دمشق کو اسُور کے بادشاہ تگلت پلاسر سے ملنے گیا۔ آخز
نے دمشق میں قربان گاہ کو دیکھا۔ بادشاہ آخز نے ایک نمونہ اور نقش اُس
قربان گاہ کا کاہن اوریاہ کو بھیجا۔ ۱۱ تب کاہن اوریاہ نے اُس نمونے
کے مطابق جو بادشاہ آخز نے دمشق سے اُسے بھیجا تھا ایک قربان گاہ بنوایا۔
کاہن اوریاہ نے قربان گاہ کو بادشاہ آخز کے دمشق سے واپس آنے سے پہلے
بنائی۔

۱۲ جب بادشاہ دمشق سے آپہنچا اُس نے قربان گاہ کو دیکھا اُس نے قربان گاہ پر قربانی دی۔ ۱۳ قربان گاہ پر آخز نے جلانے کا نذرانہ اور اناج کا نذرانہ پیش کی اور پینے کا نذرانہ چھڑکا اور خُون کو چھڑکا اُس قربان گاہ پر۔

۱۴ آخز نے کانسہ کی قربان گاہ کو جو خداوند کے رو برو تھی ہیکل کے سامنے سے ہٹایا اور اس نئی قربان گاہ کو اس جگہ پر رکھا۔ آخز نے کانسہ کی قربان گاہ کو اُس کی ذاتی قربان گاہ کے شمالی جانب رکھا۔ ۱۵ آخز نے کاہن اوریاہ کو حکم دیا اور کہا، "بڑی قربان گاہ کو صبح کی جلانے کا نذرانہ کے لئے استعمال کرو اور شام کی اناج کا نذرانہ اور مئے کا نذرانہ جو ملک کے سب لوگوں کی طرف سے ہو۔ جلانے کا نذرانہ اور دوسرے قربانیوں کے سارے خون کا چھڑکاؤ بڑی قربان گاہ پر کرو۔ لیکن میں کانسہ کی قربان گاہ کو خُدا سے سوال پوچھنے کے لئے استعمال کروں گا۔"
۱۶ کاہن اوریاہ نے وہی کیا جیسا کہ بادشاہ آخز نے حکم دیا تھا۔

۱۷ کانسے کے منقش فریم کی گاڑیاں تھیں اور سلفچیاں کاہنوں کے ہاتھ دھونے کے لئے بادشاہ آخز نے منقش تختوں کو اور سلفچیوں کو نکال دیا اور گاڑیوں کو کاٹ ڈالا۔ اُس نے بڑے حوض کو نکال دیا اور کانسہ کے بیل جو وہاں نیچے جھکے ہوئے تھے اُس نے بڑے حوض کو ایک پتّھر کے چبوترے پر رکھا۔ ۱۸ معمّاروں نے ایک ڈھکی جگہ ہیکل کے اندر کے حصّے میں سبت کی مجلس کے لئے بنائی تھی لیکن آخز نے وہ ڈھکی جگہ کو لے لیا۔ آخز نے بادشاہ کے لئے بیرونی بادشاہ کے داخلہ کو بھی لے لیا۔ آخز نے یہ سب خُداوند کی ہیکل سے لیا۔ آخز نے یہ سب اُسور کے بادشاہ کے لئے کیا۔

۱۹ تمام بڑے کارنامے جو آخز نے کئے وہ "تاریخ سلاطین یہوداہ" کی کتاب میں لکھی ہے۔ ۲۰ آخز مر گیا اور اُس کے آباء واجداد کے پاس شہر داؤد میں دفنایا گیا۔ آخز کا بیٹا حِزقیاہ اُسکے بعد بادشاہ ہوا۔

ہوسیع کی اِسرائیل پر حکومت کی ابتداء

۱۷ ایلہ کا بیٹا ہوسیع سامریہ میں اِسرائیل پر حکومت کرنا شروع کیا۔ یہ یہوداہ کے بادشاہ آخز کی بادشاہت کا ۱۲ واں سال تھا۔ ہوسیع نے ۹ سال تک حکومت کی۔ ۲ ہوسیع نے وہ کام کئے جنہیں خُداوند نے بُرا کہا تھا۔ حالانکہ وہ اتنا بُرا نہیں جتنا کہ اِسرائیل کے بادشاہ جنہوں نے اُس سے پہلے حکومت کئے تھے۔

۳ شلمنسر جو اُسور کا بادشاہ تھا وہ ہوسیع کے خِلاف لڑنے آیا۔ شلمنسر نے ہوسیع کو شکست دی اور ہوسیع اُس کا خادم ہوا۔ اِس لئے ہوسیع نے شلمنسر کو محصول دینا شروع کیا۔

۴ بعد میں ہوسیع نے خبر رسانوں کو مصر کے بادشاہ کے پاس مدد پوچھنے کے لئے بھیجا۔ بادشاہ کا نام "سو" تھا۔ اُس سال ہوسیع نے ہر سال کی طرح اُسور کے بادشاہ کو تاوان نہیں دیا۔ اُسور کے بادشاہ کو معلوم ہوا کہ ہوسیع نے اُس کے خِلاف منصوبے بنائے ہیں۔ اِس لئے اُسور کے بادشاہ نے ہوسیع کو گرفتار کرلیا اور جیل میں ڈالدیا۔

۵ اُسور کے بادشاہ نے اسرائیل کے کئی مقامات پر حملے کئے پھر وہ سامریہ آیا وہ سامریہ کے خِلاف تین سال تک لڑا۔ ۶ اُسور کے بادشاہ نے سامریہ کو اُس وقت قبضہ کیا جب ہوسیع کی اِسرائیل پر بادشاہت کا نواں سال تھا۔ اُسور کے بادشاہ نے کئی اِسرائیلیوں کو قیدی بنایا اور اُنہیں اُسور لے گیا۔ اس نے انہیں حلح میں جوزان کی خابور ندی کے پاس اور مادیس کے شہروں میں رکھا۔

۷ یہ واقعات اِس لئے ہوئے کہ اِسرائیلیوں نے خُداوند، اپنے خدا کے خِلاف گناہ کئے تھے۔ یہ خداوند ہی تھا جس نے اِسرائیلیوں کو مصر کے باہر لایا تھا۔ خُداوند نے اُن کو مصر کے بادشاہ فرعون کی طاقت سے بچایا تھا۔ لیکن اسرائیلیوں نے دُوسرے خُداؤں کی عبادت کرنا اور اس سے ڈرنا شروع کی۔ ۸ اسرائیل کے لوگوں نے دوسری قوموں کے دستور کو اپنایا جو کہ خداوند کی طرف سے اس سرزمین سے نکالے جانے سے پہلے وہاں رہتے تھے۔ وہ بادشاہوں کی حکومت کو بھی پسند کیا نہ کہ خداکے۔ ۹ اِسرائیلیوں نے چوری چھپے ایسی چیزیں خُداوند اور اُن کے خُدا کے خِلاف کئے اور وہ چیزیں بُری تھیں۔

اِسرائیلیوں نے اعلیٰ جگہیں ہر شہر میں بنائیں ہر چھوٹے شہر سے لے کر بڑے شہر تک۔ ۱۰ اسرائیلیوں نے یادگار پتّھر اور آشیرہ کے ستون ہر اُونچی پہاڑی اور ہر ہرے درخت کے نیچے لگائے۔ ۱۱ اِسرائیلیوں نے ان تمام عبادت کی جگھوں پر بخور جلائے۔ اُنہوں نے یہ سب کام اُن قوموں کی طرح کیا جنہیں خُداوند نے سرزمین سے باہر کیا تھا۔ اسرائیلیوں نے ایسے کام کئے جس سے خداوند کو غصّہ آیا۔ ۱۲ اُنہوں نے مورتیوں کی پرستش اور اس کی خدمت کی حالانکہ خُداوند نے ان اِسرائیلیوں سے کہا تھا، "تم ویسی چیزیں مت کرو۔"

۱۳ خُداوند نے ہر نبی اور سیر کو استعمال کیا اِسرائیل اور یہوداہ کی آگاہی کے لئے۔ خُداوند نے کہا، "تم بُرے کاموں سے دور رہو اور میرے احکام اور شریعت کی پابندی و اطاعت کرو اُن سب شریعتوں پر عمل کرو جو میں نے تمہارے باپ داداؤں کو دیئے تھے۔ میں نے اپنے خادموں، نبیوں کو یہ قانون تمہیں دینے کے لئے استعمال کیا۔"

۱۴ لیکن لوگوں نے سُنا نہیں۔ وہ اپنے آباء واجداد کی طرح بہت ضدّی رہے اُن کے آباء واجداد خُداوند اُن کے خُدا کا یقین نہیں کرتے

تھے۔ ۱۵ لوگوں نے خُداوند کے قانون اور اُس کے معاہدہ جو اُس نے اُن
کے آباء واجداد سے کیا تھا اُس سے انکار کئے۔ اُنہوں نے خُداوند کی تنبیہ کو
سُننے سے انکار کئے۔ اُنہوں نے بُتوں کی پرستش کی جنکی کوئی قیمت نہ تھی
وہ اپنے اطراف کی قوموں کے لوگوں کی طرح رہے۔ اُنہوں نے وہ بُرے
کام کئے اور خُداوند نے اسرائیل کے لوگوں کو خبردار کیا۔ خُداوند نے اُن
سے کہا کہ وہ بُرے کام نہ کریں۔

۱۶ لوگوں نے خُداوند اُن کے خُدا کے احکامات کو ماننا چھوڑدیئے۔
اُنہوں نے دو سونے کے بچھڑے بنائے۔ اُنہوں نے آشیرہ کے ستون
بنائے۔ اُنہوں نے آسمان کے ستاروں کی پرستش کی اور بعل کی خدمت
کی۔ ۱۷ اُنہوں نے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی آگ میں قربانیاں دیں۔
اُنہوں نے جادو ٹونا کا استعمال کیا مستقبل کو جاننے کے لئے۔ اُنہوں نے وہ
کرنے کے لئے اپنے آپ کو بیچا جسکے کرنے کو خُداوند نے بُرا کہا تھا اُنہوں
نے خُداوند کو غصّہ دلانے کے لئے وہ کام کئے۔ ۱۸ اسلئے خُداوند
اِسرائیل پر بہت غصّہ میں آیا اور انہیں اپنی نظروں سے دور کر دیا۔ کوئی
بھی اِسرائیلی نہیں چھوٹا سوائے یہوداہ کے خاندانی گروہ کے۔

یہوداہ کے لوگ بھی قصوروار ہیں

۱۹ اس طرح یہوداہ کے لوگوں نے بھی خداوند، اپنے خدا کے
احکامات کی نافرمانی کی۔ وہ بھی اِسرائیل کے لوگوں کی طرح ہی رہے۔
۲۰ خُداوند نے تمام اِسرائیل کے لوگوں کو رد کردیا اُس نے اُن پر
کئی مصیبتیں نازل کیں اُس نے لوگوں کو اُنہیں تباہ کرنے دیا۔ اور آخر کار
وہ اُنہیں اپنی نظروں سے دور کردیا۔ ۲۱ خُداوند نے اسرائیل کو داؤد کے
خاندان سے الگ کرڈالا اور اِسرائیلیوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو انکا
بادشاہ بنایا۔ یربعام نے اسرائیلیوں کو خُداوند کی باتوں پر عمل کرنے سے
دور کردیا یُربعام نے اِسرائیلیوں سے بڑا گناہ کروایا۔ ۲۲ اس لئے
اسرائیلیوں نے وہ تمام گناہ کئے جنہیں یُربعام نے کیا اُنہوں نے اُن
گناہوں کو کرنے سے نہیں روکا۔ ۲۳ پس خداوند نے اِسرائیل کو اپنی
نظروں سے دور کردیا اور خُداوند نے کہا کہ ایسا ہوگا۔ اُس نے اپنے نبیوں کو
لوگوں سے کہنے بھیجا کہ ایسا ہوگا اسی لئے اِسرائیلیوں کو اُن کے ملک سے
نکال کر اسُور لیجایا گیا۔ اور وہ آج تک وہاں ہیں۔

سامری لوگوں کی ابتداء

۲۴ اسُور کے بادشاہ نے اِسرائیلیوں کو سامریہ کے باہر کیا پھر اسنے
لوگوں کو بابل، کوتہ، عوّا، حمّات اور سِفروائم سے لایا۔ انہیں سامریہ میں
بسایا گیا اسرائیلیوں کی جگہ پر جہاں سے وہ جلاوطن ہوگئے تھے۔ اُن لوگوں
نے سامریہ پر قبضہ کیا اور اطراف کے شہروں میں بسے۔ ۲۵ جب یہ لوگ
سامریہ میں رہنا شروع کئے اُنہوں نے خُداوند کی تعظیم نہیں کی اِس لئے
خُداوند نے ببروں کو اُن پر حملہ کرنے بھیجا۔ اُن ببروں نے اُن میں سے
کُچھ لوگوں کو مارڈالا۔ ۲۶ کُچھ لوگوں نے اسُور کے بادشاہ سے کہا، "وہ لوگ
جنہیں تُم لائے اور سامریہ کے شہروں میں بسائے وہ اُس ملک کے معبود
کے قانون کو نہیں جانتے۔ اِس لئے معبود اُن کے پاس شیروں کو اُن پر
حملہ کرنے کے لئے بھیجا۔ شیروں نے اُن لوگوں کو مارڈالا کیوں کہ وہ لوگ
اُس ملک کے خُدا کے قانون کو نہیں جانتے۔"

۲۷ اِس لئے اسُور کے بادشاہ نے یہ حکم دیا: "تُم نے کُچھ کاہنوں کو
سامریہ سے لیا تھا اُن میں سے ایک کاہن کو بھیجو۔ اُس کاہن کو وہاں جانے
اور رہنے دو۔ تب وہ کاہن لوگوں کو اُس ملک کے خُدا کے قانون کی تعلیم
دے گا۔"

۲۸ اسلئے کاہنوں میں سے ایک کاہن جسے اسوریوں نے سامریہ سے
لے گئے تھے بیت ایل میں رہنے آیا۔ اِس کاہن نے لوگوں کو سکھایا کہ کس
طرح خُداوند کی تعظیم کریں۔

۲۹ لیکن وہ تمام لوگ اپنے اپنے خُدا بنائے اور اعلیٰ جگھوں پر عبادت
گاہ میں رکھ لئے جنہیں سامریوں نے بنائے تھے۔ وہ لوگ جہاں رہے ایسا
کئے۔ ۳۰ بابل کے لوگ جھوٹے خُدا سکّات بنات بنائے۔ کوت کے
لوگوں نے جھوٹا خُدا نیرگل بنایا۔ حمّات کے لوگوں نے جھوٹا خُدا اشما
بنایا۔ ۳۱ عوّا کے لوگوں نے جھوٹے خُدا نبحاز اور ترتاق بنائے۔ اور
سِفروائم کے لوگوں نے اپنے بچّوں کو آگ میں جلا کر جھوٹے خُداؤں ادرملک
اور عنملک کی تعظیم کی۔

۳۲ لیکن اُن لوگوں نے خُداوند کی بھی عبادت کی اُنہوں نے اعلیٰ
جگھوں کے لئے کاہنوں کو چُنا۔ یہ کاہن لوگوں کے لئے ہیکل میں قربانیاں
دیتے اُن کی عبادت کی جگھوں پر۔ ۳۳ اُنہوں نے خُداوند کی تعظیم کی
لیکن اُنہوں نے اپنے خُداؤں کی بھی خدمت کی۔ اُن لوگوں نے اُن کے
خُداؤں کی ویسی ہی خدمت کی جیسا کہ اُنہوں نے اُن کے ملک میں کی تھی
جہاں سے وہ لائے گئے تھے۔

۳۴ آج بھی وہ لوگ ویسے ہی رہتے ہیں جیسا کہ گذرے زمانے میں
تھے۔ وہ خُداوند کی تعظیم نہیں کرتے۔ وہ اِسرائیلیوں کے اُصول اور احکام
کی اطاعت نہیں کرتے۔ وہ اُن قانون اور احکامات کی بھی اطاعت اور
پابندی نہیں کرتے جو خُداوند نے یعقوب کے بچّوں (اسرائیل) کو دیئے
تھے۔ ۳۵ خُداوند نے ایک معاہدہ کیا اِسرائیل کے لوگوں سے۔ خُداوند
نے اُنہیں حکم دیا کہ تُمہیں دُوسرے خُداؤں کی تعظیم نہیں کرنی چاہئے۔
تُمہیں اُن کی پرستش نہیں کرنی چاہئے اور نہ ہی خدمت کرنی چاہئے اور نہ

قربانی نذر پیش کرنی چاہئے۔ ۳۶ لیکن تُمہیں خُداوند کے کہنے پر چلنا
چاہئے۔ خُداوند خُدا ہے جس نے تُمہیں مصر سے نکال لایا ہے۔ خُداوند نے
تُمہیں اپنی عظیم طاقت سے بچایا ہے۔ تُم کو خُداوند کی عبادت اور خوف
کرنا اور اُس کو قربانی نذر کرنا چاہئے۔ ۳۷ تُمہیں اُس کے اُصول، قانون
تعلیمات اور احکامات جو اُس نے تُمہارے لئے لکھے ہیں پابندی اور اطاعت
کرنی چاہئے۔ اور تُمہیں ہر وقت اُن چیزوں کی اطاعت کرنی چاہئے تُمہیں
دُوسرے خُداؤں کی تعظیم نہیں کرنی چاہئے۔ ۳۸ تُمہیں معاہدہ کو جو
میں نے تُم سے کیا ہے نہیں بھولنا چاہئے۔ تُمہیں دُوسرے خُداؤں کی
عزّت نہیں کرنا چاہئے۔ ۳۹ نہیں! تُم صرف خُداوند کی تُمہارے خُدا کی
تعظیم کرو تب وہ تُمہیں تُمہارے سب دُشمنوں سے بچائے گا۔
۴۰ لیکن اِسرائیلیوں نے اُسے نہیں سُنا۔ وہ وہی کرتے رہے جو
پہلے کرتے آئے تھے۔ ۴۱ اس لئے اب وہ دُوسری قومیں خُداوند کی
عزّت کرتی ہیں لیکن وہ بھی اُن کے اپنے بُتوں کی خدمت کرتے ہیں۔ اُن
کے بچّے اور بچّوں کے بچّے بھی وہی چیزیں کرتے ہیں جو اُن کے آباء واجداد
کرتے رہے۔ وہ آج تک بھی وہی چیزیں کرتے ہیں۔

حزقیاہ یہوداہ پر حکومت شروع کرتا ہے

۱۸ آخز کا بیٹا حزقیاہ، اسرائیل کا بادشاہ، ایلہ کے بیٹے ہوسیع
کی بادشاہت کے تیسرے سال میں یہوداہ کا بادشاہ
بنا۔ ۲ حزقیاہ نے جب حکومت شروع کی تو اُس کی عمر ۲۵ سال تھی۔
حزقیاہ نے یروشلم میں ۲۹ سال حکومت کی۔ اُس کی ماں کا نام ابی تھا جو
زکریاہ کی بیٹی تھی۔
۳ حزقیاہ نے وہ کام کیا جسے خُداوند نے اچھّا کہا تھا بالکل اُس کے
باپ دادا داؤد کی طرح۔
۴ حزقیاہ نے اعلیٰ جگہوں کو تباہ کیا۔ اُس نے یادگار پتّھروں کو توڑا
اور آشیرہ کے ستون کو کاٹ ڈالا۔ اُس وقت اسرائیل کے لوگ موسیٰ کے
بنائے ہوئے کانسہ کے سانپ کے لئے بخور جلاتے تھے۔ یہ کانسہ کا سانپ
"نخشتان *" کہلاتا۔ حزقیاہ نے اُس کانسہ کے سانپ کو توڑ کر ٹکڑے
ٹکڑے کردیا۔ کیونکہ لوگ اس کی پرستش کرنی شروع کر چکے تھے۔
۵ حزقیاہ نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا پر بھروسہ کیا۔ یہوداہ کے
بادشاہوں میں حزقیاہ جیسا کوئی آدمی نہیں تھا نہ اُس سے پہلے نہ اُس کے
بعد۔ ۶ حزقیاہ خُداوند کا بہت وفادار تھا۔ اُس نے خُداوند کے کہنے پر عمل
کرنا نہیں چھوڑا۔ اُس نے اُن احکام کی اطاعت کی جو خُداوند نے موسیٰ کو
دیئے تھے۔ ۷ خُداوند حزقیاہ کے ساتھ تھا۔ حزقیاہ نے ہر چیز جو کیا اُس
میں کامیاب رہا۔
حزقیاہ نے اُسور کے بادشاہ سے اپنے کو آزاد کرلیا۔ حزقیاہ نے اُسور کے
بادشاہ کی خدمت کرنا بند کردیا۔ ۸ حزقیاہ نے غزّہ اور اس کے چاروں
طرف کے علاقہ کو پانے تک فلسطینیوں کو مسلسل شکست دی۔ اس کے
علاوہ اُس نے تمام فلسطینی شہروں کو شکست دی چھوٹے شہر سے لے کر
بڑے سے بڑے شہر تک۔

اُسوری سامریہ پر قبضہ کرتے ہیں

۹ اُسور کا بادشاہ شلمنسر سامریہ کے خلاف لڑنے گیا۔ اُس کی فوج نے
شہر کو گھیر لیا۔ یہ واقعہ چوتھے سال کے دوران کا ہے جب حزقیاہ یہوداہ کا
بادشاہ تھا۔ (یہ بھی ساتواں سال تھا کہ ایلہ کا بیٹا ہوسیع اسرائیل کا بادشاہ
تھا۔) ۱۰ تیسرے سال کے ختم پر شلمنسر سامریہ پر قبضہ کرلیا اُس نے
سامریہ پر چھٹے سال کے دوران جب حزقیاہ یہوداہ کا بادشاہ تھا۔ (یہ بھی نواں
سال تھا جب ہوسیع اسرائیل کا بادشاہ تھا۔) ۱۱ اُسور کے بادشاہ نے
اسرائیلیوں کو قیدیوں کی طرح اُسور لے گیا اُس نے اُنہیں حلح اور خابور
(دریائے جوزان) اور مادیس کے شہروں میں رکھا۔ ۱۲ یہ ہوا اس لئے کہ
اسرائیلیوں نے خُداوند اپنے خدا کی اطاعت نہیں کی تھی۔ اُنہوں نے
خُداوند کے معاہدہ کو توڑا۔ اُنہوں نے اُن تمام چیزوں کی اطاعت نہیں
کی۔ جسے خُداوند کے خادم موسیٰ نے احکام دیئے تھے۔ اسرائیل کے لوگوں
نے خُداوند کے معاہدہ کو نہیں ماننے یا جو چیزیں کرنے کو سکھایا تھا وہ
نہیں کئے۔

اُسور یہوداہ کو لینے تیار ہوتا ہے

۱۳ حزقیاہ کی بادشاہت کے چودھویں سال کے دوران، سنحریب جو
اُسور کا بادشاہ تھا وہ تمام قلعہ دار شہروں کے خلاف جنگ لڑنے گیا۔
سنحریب نے اُن تمام شہروں کو شکست دی۔ ۱۴ تب یہوداہ کا بادشاہ
حزقیاہ نے اسیریاہ کے بادشاہ کو لکیس کے مقام پر ایک پیغام بھیجا۔
حزقیاہ نے کہا، "میں نے بُرائی کی میرے ملک پر اپنے حملے کو روکو تب تم
جو محصول مانگوگے میں ادا کرونگا۔"
تب اُسور کے بادشاہ نے یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ کو ۱۱ ٹن چاندی
اور ایک ٹن سے زیادہ سونا ادا کرنے کو کہا۔ ۱۵ حزقیاہ نے تمام چاندی
جو خُداوند کی ہیکل میں تھی اور بادشاہ کے خزانہ میں تھی دے دیا۔ ۱۶ اُس
وقت حزقیاہ نے سونے کو کاٹ کر نکالا جو خُداوند کی ہیکل میں دروازوں اور

نخشتان اس عبرانی نام کا مطلب "کانسہ" اور "سانپ" ہے۔

چوکھٹوں پر مڑھا گیا تھا- بادشاہ حزقیاہ نے سونا ان دروازوں اور چوکھٹوں پر
مڑھوایا تھا، حزقیاہ نے یہ سونا اسور کے بادشاہ کو دیا-

اُسور کا بادشاہ آدمیوں کو یروشلم بھیجتا ہے

۱۷ اُسور کے بادشاہ نے اپنے تین سب سے اہم سپہ سالاروں کو
ایک بڑی فوج کے ساتھ بادشاہ حزقیاہ کے پاس یروشلم بھیجا- وہ آدمی
لکیس سے نکل کر یروشلم گئے- وہ اُوپر کے تالاب کے نالے کے پاس
کھڑے ہوئے (اوپری تالاب سڑک پر دھوبیوں کے میدان کے راستے پر
ہے-) ۱۸ اُن آدمیوں کو بادشاہ کے لئے بُلایا گیا- خلقیاہ کا بیٹا الیاقیم
(الیاقیم شاہی محل کا زیر نگراں تھا) شبناہ (معتمد) آسف کا بیٹا یوآخ (محافظ
دفتر) اُن لوگوں سے ملنے باہر آئے-
۱۹ اُن میں سے ایک سپہ سالار نے اُن کو کہا، ''حزقیاہ سے کہو جو اسُور
کا عظیم بادشاہ جو کہا ہے:

تم اتنے بھروسے مند کیوں ہو؟ ۲۰ کیا تم سمجھتے ہو کہ صرف
الفاظ اور کافی نصیحت ہی قوّت ہے جنگ لڑنے کے لئے؟ لیکن
تُم پر کون بھروسہ کرتے ہیں چونکہ تُم میری حکومت کے خلاف
بغاوت کی- ۲۱ تُم ٹوٹی ہوئی بید کی چھڑی کا سہارا لے رہے
ہو- یہ چھڑی مصر ہے- اگر کوئی آدمی اُس چھڑی کا سہارا لے گا تو
یہ ٹوٹے گی- اور اُس کے ہاتھ کو زخمی کردے گی- مصر کا بادشاہ
بھی اُسی طرح سب لوگوں کے لئے ہے جو اُس پر بھروسہ کرتے
ہیں- ۲۲ ہوسکتا ہے تُم کہوگے، ''ہم خُداوند ہمارے خُدا پر
بھروسہ کرتے ہیں-'' لیکن میں جانتا ہوں کہ حزقیاہ نے تمام اعلیٰ
جگہیں اور قربان گاہیں لے لی ہیں جہاں لوگ عبادت کرتے
تھے- اور حزقیاہ نے یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں سے کہا، ''تُم کو
صرف اُس قربان گاہ کے سامنے یروشلم میں عبادت کرنا
چاہئے-''
۲۳ اب اس معاہدہ کو میرے آقا کے ساتھ بناؤ جو اسُور کا
بادشاہ ہے- میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں تُمہیں ۲۰۰۰ گھوڑے
دوں گا اگر تُم آدمیوں کو پاسکو کہ اُن پر سواری کریں- ۲۴ تُم
میرے آقا کے افسروں میں سے ایک چھوٹے درجہ کے افسر کو
بھی شکست نہیں دے سکتے- تُم مصر پر تکیہ اِسلئے کئے ہو کہ
تُمہیں گھوڑ سوار سپاہی اور رتھ ملے- ۲۵ میں خُداوند کے بغیر
یروشلم کو تباہ کرنے نہیں آیا ہوں- خُداوند نے خود مجھ سے
کہا، ''اِس ملک پر حملہ کرو اور اسکو تباہ کرو-''

۲۶ تب خلقیاہ کا بیٹا الیاقیم، شبناہ اور یوآخ نے سپہ سالار سے کہا،
''برائے کرم ہم سے ارامی میں باتیں کیجئے ہم وہ زبان سمجھ سکتے ہیں- ہم
سے یہوداہ کی زبان میں مت کہو کیوں کہ دیوار پر کے لوگ ہم لوگوں کی
باتیں سُن سکتے ہیں-''
۲۷ لیکن ربشاقی نے اُن سے کہا، ''وہ میرے آقا نے مجھے صرف تُم
سے اور تُمہارے بادشاہ سے باتیں کرنے کے لئے نہیں بھیجا ہے- میں
چاہتا ہوں کہ ان لوگوں کو معلوم ہو کہ جو دیوار پر بیٹھے ہیں وہ اپنا فضلہ اور
اپنا پیشاب تُمہارے ساتھ کھائیں اور پئیں گے-''
۲۸ تب سپہ سالار نے عبرانی زبان میں زور سے پُکارا، ''عظیم
بادشاہ، اسُور کے بادشاہ کے پیغام کو سُنو- ۲۹ بادشاہ کہتا ہے، 'حزقیاہ کو
موقع نہ دو کہ وہ تمہیں فریب دے- وہ تُمہیں میری طاقت سے نہیں
بچاسکتا-' ۳۰ حزقیاہ کو موقع نہ دو کہ تم اس کی وجہ سے خداوند پر بھروسہ
کرو- حزقیاہ کہتا ہے، 'خُداوند ہمیں بچائے گا- اسُور کا بادشاہ اُس شہر کو
شکست نہیں دے گا-' ۳۱ لیکن حزقیاہ کی بات نہ سُنو!
''اسُور کا بادشاہ یہ کہتا ہے: 'میرے ساتھ امن بنائے رکھو- اور مجھ
سے ملو تب تُم میں ہر ایک اپنا خُود انگور اپنا خُود انجیر کھاسکتا ہے- اور اپنے
کنویں سے پانی پی سکتا ہے- ۳۲ یہ تُم کرسکتے ہو جب تک میں آؤں اور
تمہیں ایسی زمین (ملک) میں نہ لے جاؤں جو تمہاری اپنی زمین کی طرح
ہے- یہ اناج اور نئی شراب کی زمین، روٹی اور انگور کے کھیتوں کی زمین،
زیتون اور شہد کی زمین ہے- تم وہاں رہ سکتے ہو اور تم نہیں مروگے- لیکن
حزقیاہ کی بات نہ سُنو کیونکہ وہ تُمہارے ذہن کو بدلنے کی کوشش کررہا ہے-
وہ کہہ رہا ہے: '' خُداوند ہمیں بچائے گا-'
۳۳ کیا کسی دُوسری قوموں کے خُداؤں نے اُس کی زمین کو اسُور کے
بادشاہ سے بچایا ہے؟'' نہیں! ۳۴ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ہیں؟''
کہاں ہیں سفروائم اور ہینع اور عواہ کے معبود؟'' کیا اُنہوں نے سامریہ کو
مجھ سے بچایا؟'' نہیں- ۳۵ کیا کسی معبود نے دُوسرے ملکوں میں اُن کی
زمین کو مجھ سے بچایا؟'' نہیں! کیا خُداوند یروشلم کو مجھ سے بچاسکتا ہے؟
نہیں!''
۳۶ لیکن لوگ خاموش تھے- اُنہوں نے ایک لفظ سپہ سالار سے نہیں
کہا کیوں کہ بادشاہ حزقیاہ نے اُنہیں ایک حکم دیا تھا- اُس نے کہا، ''اس کو
کچھ نہ کہو-''
۳۷ الیاقیم خلقیاہ کا بیٹا (الیاقیم بادشاہ کے محل کا زیر نگراں تھا)
شبناہ (معتمد) اور آسف کا بیٹا یوآخ (محافظ دفتر) حزقیاہ کے پاس آئے اُن
کے کپڑے پھٹے ہوئے تھے یہ بتانے کے لئے کہ وہ پریشان تھے- اُنہوں
نے حزقیاہ کو وہ باتیں کہیں جو اسُور کے سپہ سالار نے کہا تھا-

حزقیاہ یسعیاہ نبی سے بات کرتا ہے

۱۹ جب بادشاہ حزقیاہ نے اُن چیزوں کو سُنا اُس نے اُس کے
کپڑے پھاڑ لئے اور موٹے کپڑے ڈال لئے جو ظاہر
کرتے کہ وہ غم زدہ اور پریشان ہے۔ پھر وہ خُداوند کی ہیکل میں گیا۔
۲ بادشاہ حزقیاہ نے الیاقیم (الیاقیم شاہی محل کا زیر نگراں) شبناہ
(معتمد) اور بزرگ کاہنوں کو آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کے پاس بھیجا وہ
ٹاٹ کے کپڑے پہنے تھے جو ظاہر کرتے تھے کہ وہ غمزدہ اور پریشان ہیں۔
۳ اُنہوں نے یسعیاہ سے کہا، ”حزقیاہ کہتا ہے، ’یہ مصیبت کا دن ہے۔ یہ
دن بتاتا ہے کہ ہم بُرے ہیں بچّے کے پیدا ہونے کی طرح کا وقت ہے
لیکن پیدا ہونے دینے کے لئے طاقت نہیں۔ ۴ سپہ سالار کا آقا، اسُور کا
بادشاہ، اُسکو زندہ خدا کے بارے میں بُری باتیں کہنے کے لئے بھیجا۔
ہوسکتا ہے خُداوند تمہارا خُدا اُن تمام باتوں کو سُنے گا۔ یہ بھی ممکن ہوسکتا
ہے کہ خُداوند دُشمن کو سزا دے۔ اِس لئے ان لوگوں کے واسطے دُعا کرو جو
اب بھی زمین پر بچے ہوئے ہیں۔‘“
۵ بادشاہ حزقیاہ کے افسران یسعیاہ کے پاس گئے۔ ۶ یسعیاہ نے اُن
کو کہا، ”تمہارے آقا کو یہ پیغام دو: ’خُداوند کہتا ہے: ان باتوں سے مت
ڈرو جنہیں اسُور کے بادشاہ کے افسران نے میرا مذاق اُڑاتے ہوئے کہا
ہے۔ ۷ میں اُس دِل میں ایسا جذبہ پیدا کروں گا جس سے وہ ایک افواہ
سُنے گا پھر وہ واپس اپنے ملک کو بھاگے گا اور میں اُسے اُسکے ملک میں تلوار
کے گھاٹ اُتروادوں گا۔‘“

اسُور کا بادشاہ حزقیاہ کو دوبارہ تنبیہ کرتا ہے

۸ سپہ سالار نے سُنا کہ اسُور کا بادشاہ لکیس سے نِکل پڑا ہے اِس لئے
سپہ سالار نے پایا کہ اُس کا بادشاہ لبناہ کے خِلاف لڑ رہا ہے۔
۹ اسُور کے بادشاہ نے ایک افواہ کُوش (اتھوپیا) کے بادشاہ تِرہاقہ کے
متعلق سُنی۔ افواہ ایسی تھی: ”تِرہاقہ تمہارے خِلاف لڑنے آیا ہے۔“
اِس لئے اسُور کا بادشاہ نے خبر رسانوں کو دوبارہ حزقیاہ کے پاس یہ
پیغام دینے کے لئے بھیجا:
۱۰ اسور کے بادشاہ نے کہا،
تم اپنے آپ کو بیوقوف مت بناؤ اس سے کہ جس خدا پر
تم بھروسہ کرتے ہو دھوکہ کھا سکو۔ وہ کہتا ہے، ”اسُور کا بادشاہ
یروشلم کو شکست نہیں دے گا۔“ ۱۱ کیا تُم نے سُنا ہے جو
اسُور کے بادشاہ نے دوسرے تمام ملکوں کے لئے کئے ہیں۔ ہم
نے اُنہیں مکمل طور سے تباہ کیا۔ کیا تُم بچ جاؤ گے؟ نہیں!
۱۲ اُن قوموں کے خداؤں نے ان کے لوگوں کو نہیں
بچائے۔ میرے آباء واجداد نے اُن تمام کو تباہ کیا۔ اُنہوں نے
جوزان، حاران، رصف اور تلسار میں عدن کے لوگوں کو تباہ
کیا۔ ۱۳ حمات کا بادشاہ کہاں ہے؟ ارفاد کا بادشاہ کہاں؟ شہر
سفروائم، ہینع اور عِواہ کے بادشاہ کہاں ہیں؟ وہ تمام ختم
ہوگئے۔

حزقیاہ خُداوند سے دُعا کرتا ہے

۱۴ حزقیاہ نے خبر رسانوں سے خطوط وصول کئے اور اُنہیں پڑھا۔
تب حزقیاہ خُداوند کی ہیکل کو گیا اور خُداوند کے سامنے خطوط کو ڈالا۔
۱۵ حزقیاہ نے خُداوند کے سامنے دُعا کیا اور کہا، ”خُداوند اِسرائیل کے
خُدا جو بادشاہ کی طرح کروبی فرشتوں کے درمیان بیٹھا ہے۔ تُم خُدا ہو
صرف تُم ہی تمام زمین کے بادشاہوں کے۔ تُم نے آسمانوں اور زمین کو
بنایا۔ ۱۶ خُداوند برائے کرم میری بات سُنو۔ خُداوند! اپنی آنکھیں
کھولو اور یہ خط دیکھو الفاظ کو سُنو جو سنحریب زندہ خُدا کی بے عزّتی کرنے
بھیجا ہے۔ ۱۷ یہ سچ ہے خُداوند اسُور کے بادشاہوں نے اُن تمام قوموں
کو تباہ کیا۔ ۱۸ اُنہوں نے قوموں کے خُداؤں کو آگ میں پھینکا لیکن وہ
حقیقی خُدا نہیں تھے۔ وہ صرف پتّھر اور لکڑی کے مجسّمے تھے جو آدمیوں نے
بنائے تھے۔ اِسی لئے اسُور کے بادشاہ اُنکو تباہ کرسکے۔ ۱۹ اِس لئے اب
اے خُداوند خُدا ہمکو اسُور کے بادشاہ سے بچا پھر زمین کی تمام بادشاہتیں
جان جائیں گی تُم خُداوند صرف خُدا ہو۔“
۲۰ آموص کے بیٹے یسعیاہ نے یہ پیغام حزقیاہ کو بھیجا اُس نے کہا،
”خُداوند اِسرائیل کا خُدا یہ کہتا ہے: ’تُم نے اسُور کے بادشاہ سنحریب کے
خِلاف مجھ سے دُعا کی میں نے تُم کو سُنا۔“
۲۱ ”یہ خُداوند کا پیغام سنحریب کے متعلق ہے:

صیون کی کنواری بیٹی نہیں سوچتی کہ تُم اہم ہو۔ وہ تُمہارا مذاق
اُڑاتی ہے یروشلم کی بیٹی تُمہاری پیٹھ پیچھے سر ہلاتی ہے۔
۲۲ لیکن تُم نے کس کی بے عزّتی کی کس کا مذاق اُڑایا؟ کس کے
خِلاف تُم نے باتیں کیں اور تکبّر سے اپنی آنکھیں اوپر اٹھائی؟“ مقدس
اِسرائیل کے خِلاف!
۲۳ تُم نے اپنے خبر رسانوں کو خُداوند کی بے عزّتی کرنے کو بھیجا۔
تُم نے کہا، ”میں کئی رتھوں کے ساتھ اونچی چوٹی پر آیا۔ میں لبنان میں اندر
تک آیا۔ میں نے اونچے صنوبر کے درختوں کو اور لبنان کے بہترین فر
کے درختوں کو کاٹ ڈالا۔ میں لبنان کی اونچی جگہ اور بہترین جنگل تک
گیا۔

۲۴ میں کنویں کھودا اور نئی جگھوں سے پانی پیا۔ میں نے مصر کے دریاؤں کو سوکھا دیا اور اُس ملک کو روند دیا۔"

۲۵ کیا تُم نے نہیں سنا خُدا نے کیا کہا؟ "میں (خُدا) بہت پہلے ہی یہ منصوبہ بنایا تھا قدیم زمانے ہی سے میں نے یہ منصوبہ بنایا۔ اور اب میں ہی اُسے پُورا ہونے دے رہا ہوں۔ میں نے تمہیں طاقتور شہروں کو ٹکڑے ٹکڑے کر چٹانوں کا ڈھیر بنانے دیا۔

۲۶ شہر میں رہنے والے لوگوں میں قوّت نہیں ہوتی یہ لوگ خوفزدہ اور پریشان ہوگئے تھے۔ لوگ کھیتوں میں جنگلی پودوں کی طرح ہوگئے تھے جو کاٹ ڈالنے کے قریب تھے وہ گھاس کی طرح تھے جو لمبائی میں بڑھنے سے پہلے ہی سو کھ جاتے ہیں ہے۔ اس گھاس کی طرح جو گھر کے منڈیر پر بڑھتا ہے۔

۲۷ مجھے معلوم ہے جب تُم نیچے بیٹھتے ہو، جب تُم جنگ پر جاتے ہو اور جب تُم گھر واپس آتے ہو۔ اور میں جانتا ہوں جب تم مجھ پر خفا ہوتے ہو۔

۲۸ ہاں تُم مجھ پر برہم تھے میں نے تُمہارے مغرور توہین آمیز الفاظ سُنے۔ اِس لئے میں اپنا ہک تُمہاری ناک میں ڈالوں گا اور میں اپنی لگام تُمہارے مُنہ میں دوں گا۔ تب میں تُمہیں پیچھے لوٹاؤں گا اور اُس راستے لوٹادوں گا جس سے تُم آئے تھے۔"

حزقیاہ کے لئے خُداوند کا پیغام

۲۹ "یہ نشان یہ ثابت کرنے کے لئے ہوگا کہ میں تُمہاری مدد کروں گا اِس سال تُم یہ اناج کھاؤ گے جو خُود سے اُگتا ہے۔ دُوسرے سال تُم وہ اناج کھاؤ گے جو اُس بیج سے نکلتا ہے تیسرے سال اُس بیجوں سے اناج جمع کرو گے جو تُم نے بوئے تھے۔ تُم انگور کے پودے لگاؤ گے اور اُن سے انگور کھاؤ گے۔

۳۰ "اور یہوداہ کے خاندان کے جو لوگ بچ گئے ہیں وہ پھر پھولے پھلیں گے بالکل اُسی طرح جس طرح پودا اپنی جڑیں مضبوط کرلینے پر ہی پھل دیتا ہے۔ ۳۱ کیوں کہ کُچھ لوگ زندہ رہیں گے وہ یروشلم کے باہر چلے جائیں گے۔ جو لوگ بھاگ کر صیون کی پہاڑی سے باہر جائیں گے۔ خداوند قادرِ مطلق کی جانفشانی اس کو پورا کریگی۔

۳۲ "اِس لئے یہ خُداوند اسُور کے بادشاہ کے متعلق کہتا ہے:

وہ اُس شہر میں نہیں آئے گا۔ وہ اُس شہر میں ایک تیر بھی نہیں چلائے گا۔ وہ اُس شہر میں اُس کی ڈھال نہیں لائے گا۔ وہ شہر کی دیواروں پر حملے کے لئے مٹّی کے ٹیلے نہیں بنائے گا۔

۳۳ وہ واپس جائے گا اُسی راستے سے جس سے وہ آیا وہ اُس شہر میں نہیں آئے گا۔ خُداوند یہ کہتا ہے۔

۳۴ میں اُس شہر کی حفاظت کروں گا اور اُس کو بچاؤں گا۔ میں یہ میرے لئے کروں گا اور میرے خادم داؤد کے لئے۔"

اسُوری فوج کی تباہی

۳۵ اُس رات خُداوند کا فرشتہ باہر گیا اور اسُوریوں کے خیمہ میں داخل ہوا۔ فرشتے نے ۱۸۵۰۰۰ لوگوں کو مار ڈالا۔ جب بچے ہوئے سپاہی صبح اُٹھے تو اُنہوں نے تمام لاشیں دیکھیں۔

۳۶ اِس لئے سنحریب اسُور کا بادشاہ نکلا اور واپس نینوہ گیا جہاں وہ رہتا تھا۔ ۳۷ ایک دن سنحریب اپنے معبود نسروک کی ہیکل میں عبادت کررہا تھا اُس کے بیٹے ادرملک اور شراضر نے اُس کو تلوار سے مار ڈالے پھر ادرملک اور شراضر ارارات* کی سرزمین کو فرار ہوگئے۔ اور سنحریب کا بیٹا اسرحدّون اُسکے بعد نیا بادشاہ ہوا۔

حزقیاہ بیمار اور موت کے قریب

۲۰ اُس وقت حزقیاہ بیمار ہوا اور تقریباً موت کے قریب تھا آموص کا بیٹا یسعیاہ نبی حزقیاہ کے پاس گیا یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا، "خُداوند کہتا ہے، 'اپنے گھر کے لوگوں کو تیّار رکھو کیوں کہ تُم مرو گے تُم زندہ نہیں رہو گے۔'"

۲ حزقیاہ نے اُس کا چہرہ دیوار کی طرف پلٹ دیا۔ اُس نے خُداوند سے دُعا کی اور کہا۔ ۳ "خُداوند یاد کرو! میں نے دل سے تُمہاری سچّی خدمت کی ہے میں نے وہ چیزیں کیں جو تُم نے اچھّی کہیں۔" پھر حزقیاہ بہت رویا۔

۴ یسعیاہ کے درمیانی صحن کے چھوڑنے سے پہلے خداوند کا پیغام اُسے ملا۔ خُداوند نے کہا: ۵ "واپس جاؤ اور میرے لوگوں کے قائد حزقیاہ سے بولو اُس کو کہو، 'خُداوند تُمہارے آباء واجداد داؤد کا خُدا کہتا ہے: میں نے تُمہاری دُعا سُنی اور میں نے تُمہارے آنسو دیکھے اِس لئے میں تُمہیں شفا دوں گا۔ تیسرے دن تُم خُداوند کی ہیکل تک جاؤ گے۔ ۶ اور میں تُمہاری زندگی میں ۱۵ سال جمع کروں گا۔ میں تُم کو اور یہ شہر کو اسُور کے بادشاہ کی طاقت سے بچاؤں گا میں اُس شہر کی حفاظت کروں گا۔ میں یہ کروں گا میرے لئے اور وعدہ کے لئے جو میں نے میرے خادم داؤد سے کیا تھا۔'"

ارارات قدیم ملک اور ارو مشرقی ترکی کا علاقہ۔

۷ تب یسعیاہ نے کہا، ”انجیر کا مرکب بناؤ اور اُسے چوٹ کی جگہ پر لگاؤ۔“

اِس لئے اُنہوں نے انجیر کا مرکب بنایا اور حزقیاہ کے چوٹ کے مقام پر لگایا تب حزقیاہ اچھّا ہو گیا۔

حزقیاہ کی ایک نشانی

۸ حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، ”اُس کی نشانی کیا ہو گی کہ خُداوند مجھے تندرست کرے گا تا کہ میں خُداوند کی ہیکل کو تیسرے دن جاؤں۔“
۹ یسعیاہ نے پوچھا، ”تُم کیا نشان چاہتے ہو؟ کیا سایہ کو دس قدم آگے یا دس قدم پیچھے جانا چاہئے یہی نشان ہے تمہیں دکھانے کے لئے کہ جو خُداوند نے فیصلہ اور اعلان کر دیا ہے وہ ضرور کرے گا۔“
۱۰ حزقیاہ نے جواب دیا، ”یہ سایہ کے لئے آسان ہے کہ دس قدم آگے جائے برعکس اس کے سایہ کو دس قدم پیچھے جانے دو۔“
۱۱ تب یسعیاہ نے خُداوند سے دُعا کی اور خُداوند نے سایہ کو دس قدم پیچھے ہٹایا۔ سایہ آخز کے گھر کی سیڑھیوں پر سے دس قدم پیچھے ہٹا۔

حزقیاہ اور بابل کے آدمی

۱۲ اُس وقت بلہ دان کا بیٹا مرودک، بلہ دان بابل کا بادشاہ تھا۔ اُس نے حزقیاہ کو خطوط اور تحفہ بھیجا۔ مرودک بلہ دان نے ایسا اِس لئے کیا کیوں کہ وہ سُنا تھا کہ حزقیاہ بیمار ہے۔ ۱۳ حزقیاہ نے بابل کے لوگوں کا استقبال کیا اور اُنہیں محل کی قیمتی چیزیں دکھائیں۔ اُس نے اُنکو سونا، چاندی، مصالح، قیمتی عطریات اور ہتھیار اور خزانے کی ہر چیز دکھائی۔ حزقیاہ کی حکومت اور محل میں کوئی چیز ایسی نہ تھی جسے اُس نے نہ دکھایا ہو۔
۱۴ تب یسعیاہ نبی بادشاہ حزقیاہ کے پاس آیا اور اُس کو پوچھا، ”وہ کون لوگ ہیں وہ کہاں سے آئے ہیں انہوں نے کیا کہا؟“
حزقیاہ نے کہا، ”وہ بہت دور کے ملک بابل سے آئے ہیں۔“
۱۵ یسعیاہ نے کہا، ”اُنہوں نے تُمہارے محل میں کیا دیکھا؟“
حزقیاہ نے جواب دیا، ”اُنہوں نے ہر چیز میرے محل میں دیکھی ہے میرے خزانے میں کوئی ایسی چیز نہیں جسے میں نے نہ بتائی ہو۔“
۱۶ تب یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا، ”یہ پیغام خُداوند کی طرف سے سُنو۔ ۱۷ وقت آرہا ہے کہ تُمہارے محل کی تمام چیزیں اور تُمہارے آباؤاجداد کی چیزیں جو آج تک بچی ہوئی تھیں بابل کو لیجائی جائیں گی کچھ بھی نہیں رہے گا خُداوند یہ کہتا ہے۔ ۱۸ بابلیوں تُمہارے بیٹوں کو لے جائیں گے اور تُمہارے بیٹے بابل کے بادشاہ کے محل میں خواجہ سرائے ہوں گے۔“
۱۹ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، ”یہ خُداوند کی طرف سے پیغام بہت اچّھا ہے۔“
حزقیاہ نے یہ بھی کہا، ”یہ بہت اچّھا ہے اگر میری زندگی میں حقیقی امن ہو۔“
۲۰ تمام عظیم چیزیں جو حزقیاہ نے کیں جن میں آب رسانی پر کیا گیا کام اور شہر میں پانی مہیا کرنے کے لئے نہر بنانے کا کام یہ سب ”تاریخ سلاطین یہوداہ“ میں لکھا ہوا ہے۔ ۲۱ حزقیاہ مر گیا اور اُس کے آباء واجداد کے پاس دفن ہوا اور اُس کے بعد حزقیاہ کا بیٹا منسّی نیا بادشاہ ہوا۔

منسّی اپنی بُرائی کی حکومت یہوداہ پر شروع کرتا ہے

۲۱ منسّی کی عمر ۱۲ سال تھی جب اُس نے حکومت کرنا شروع کیا۔ اُس نے ۵۵ سال تک یروشلم پر حکومت کیا۔ اُس کی ماں کا نام حفصیباہ تھا۔
۲ منسّی نے وہ چیزیں کیں جسے خُداوند نے بُرا کہا۔ منسّی نے وہ بھیانک چیزیں کیں جو دوسری قوموں نے کیں (اور خُداوند نے اُن قوموں کو زبردستی ملک سے نکالا جب اِسرائیلی آئے۔) ۳ منسّی نے دوبارہ اعلیٰ جگہیں بنوایا جو اُس کے باپ حزقیاہ نے تباہ کئے تھے۔ منسّی نے بعل کے لئے قربان گاہیں بھی بنوائی۔ اور ایک آشیرہ کا ستون بھی بنوایا بالکل اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب کی طرح۔ منسّی نے آسمانی ستاروں کی پرستش اور خدمت کی۔ ۴ منسّی نے جھوٹے خُداؤں کی تعظیم کے لئے قربان گاہیں خُداوند کی ہیکل میں بنوائے۔ (یہ وہ جگہ ہے جس کے متعلق خُداوند نے باتیں کیں تھیں جب اُس نے کہا، ”میں اپنا نام یروشلم میں رکھوں گا۔“) ۵ منسّی نے خُداوند کی ہیکل کے دو صحنوں میں آسمانی ستاروں کے لئے قربان گاہیں بنائیں۔ ۶ منسّی نے اپنے بیٹے کو جلانے کی قربانی کے نذرانہ کے طور پر آگ سے پیش کیا۔ وہ مختلف طریقے مستقبل کو جاننے کے لئے استعمال کئے۔ اُس نے عاملوں اور جادوگروں سے بات چیت کی۔
منسّی نے زیادہ سے زیادہ ایسے کام کئے جسے خُداوند نے بُرا کہا جسکی وجہ سے خُداوند غصّہ ہوا۔ ۷ منسّی نے آشیرہ کی نقش کی ہوئی مورتی بنائی اُس نے اُس مجسّمہ کو ہیکل میں رکھا۔ خُداوند نے داؤد کو کہا تھا اور داؤد کے بیٹے سُلیمان کو اُس ہیکل کے متعلق کہا تھا کہ میں نے تمام اِسرائیل کے شہروں میں سے یروشلم کو چُنا ہے میں اپنا نام یروشلم کے اُس ہیکل میں ہمیشہ کے لئے رکھوں گا۔ ۸ میں اِسرائیل کے لوگوں کو وہ زمین جسے میں نے اُن کے آباء واجداد کو دی تھی چھوڑنے نہیں دونگا۔ میں لوگوں کو اُن

کے ملک میں رہنے دوں گا اگر وہ تمام چیزوں کی اطاعت کریں جو میں نے
حکم دیا ہے اور میرے خادم موسیٰ نے جن کی تعلیم اُنہیں دی ہے۔
۹ لیکن لوگوں نے خُدا کی بات نہیں سُنی۔ منّسی نے بہت بُرے کام کئے
بہ نسبت دُوسری قوموں کے جو اِسرائیل کے آنے سے پہلے کنعان میں
رہتے تھے اور خُداوند نے اُن قوموں کو تباہ کیا جب اِسرائیل کے لوگ اُن
کی زمین لینے آئے۔
۱۰ خُداوند اُس کے خادم نبیوں کو یہ باتیں کہنے کے لئے استعمال
کیا۔ ۱۱ "یہوداہ کا بادشاہ منّسی نے نفرت انگیز چیزیں کیں اور اموریوں
سے زیادہ بُرے کام اُسکے سامنے کئے۔ منّسی نے بُتوں کی وجہ سے یہوداہ کے
لوگوں سے گناہ کروائے۔ ۱۲ اِس لئے اِسرائیل کا خُداوند کہتا ہے ،
'دیکھو میں اِتنی زیادہ مصیبت یروشلم اور یہوداہ پر لاؤں گا کہ کوئی بھی
سُنے گا تو دہل جائے گا۔ ۱۳ میں یروشلم کی انصاف اسی پیمانہ کی لکیر سے
کرونگا جس سے میں نے سماریہ کی تھی۔ اور اسی ساہول کی ڈوری سے کرونگا
جس سے میں نے اخی اب کی نسل سے کی تھی۔ میں یروشلم کو اسی طرح
سے پونچھ لوں گا جس طرح سے کوئی طشتری کو پونچھ کر اسے الٹ دیتا
ہے۔ ۱۴ وہاں پر پھر بھی میرے کُچھ آدمی بچے رہیں گے لیکن میں اُن
آدمیوں کو چھوڑدوں گا میں اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے حوالے کردوں گا اُن
کے دُشمن اُنہیں قیدی بنائیں گے۔ وہ اُن قیمتی چیزوں کی طرح ہوں گے
جو سپاہی جنگ میں حاصل کرتے ہیں۔ ۱۵ کیوں؟ کیوں کہ میرے
لوگوں نے وہ چیزیں کئے ہیں جسے میں نے بُرا کہا تھا۔ اُنہوں نے مجھے اُس
دن سے غصّہ میں لایا ہے جس دن سے اُن کے آباء واجداد مصر سے باہر
آئے۔ ۱۶ اور منّسی نے کتنے ہی بے گناہ لوگوں کو مار ڈالا اُس نے
یروشلم کے ایک کونے سے دُوسرے کونے تک خون سے بھر دیا۔ اور وہ
تمام گناہ اُن گناہوں سے زیادہ ہیں جو اُس نے یہوداہ سے کروایا۔ منّسی نے
یہوداہ سے وہ چیزیں کروائیں جسے خُداوند نے بُرا کہا تھا۔'"
۱۷ تمام چیزیں جو منّسی نے کیں جس میں اور گناہیں شامل ہے وہ
سب "تاریخ سلاطین یہوداہ" میں لکھی ہیں۔ ۱۸ منّسی مر گیا اور اپنے
آباء واجداد کے ساتھ دفنایا گیا۔ منّسی اُسکے گھر کے باغ میں دفن ہوا اسلئے وہ
"باغ عُزّا" کہلایا۔ منّسی کے بعد اُس کا بیٹا اَمون نیا بادشاہ ہوا۔

اَمون کی مختصر حکومت

۱۹ اَمون جب حکومت کرنا شروع کیا تو اُس کی عمر ۲۲ سال تھی۔
اُس نے یروشلم میں دو سال حکومت کی۔ اُسکی ماں کا نام مشلّمت جو یُطبہ
کے حروص کی بیٹی تھی۔ ۲۰ اَمون نے وہ چیزیں کیں جسے خُداوند نے
بُرا کہا اُسکے باپ منّسی کی طرح۔ ۲۱ اَمون بالکل اپنے باپ کی طرح رہا۔
اَمون نے وہی بُتوں کی پرستش اور خدمت کی جس طرح اُس کا باپ کیا
تھا۔ ۲۲ اَمون نے اپنے آباء واجداد کے خُداوند خدا کو چھوڑ دیا اور اُس طرح
نہیں رہا جس طرح خُداوند چاہتا تھا۔
۲۳ اَمون کے خادم اُس کے خِلاف منصوبے بنائے اور اُس کو اُس
کے مکان میں مار ڈالے۔ ۲۴ عام لوگوں نے اُن تمام افسروں کو مار ڈالا
جنہوں نے بادشاہ اَمون کے خِلاف منصوبے بنائے تھے۔ اُس کے بعد
لوگوں نے اَمون کے بیٹے یُوسیاہ کو نیا بادشاہ بنایا۔
۲۵ دُوسری چیزیں جو اَمون نے کیں وہ "تاریخ سلاطین یہوداہ" میں
لکھی ہیں۔ ۲۶ اَمون کو باغ عُزّا میں اُسی کی قبر میں دفنایا گیا۔ اَمون کا بیٹا
یُوسیاہ نیا بادشاہ ہوا۔

یُوسیاہ کی یہوداہ پر حکومت شروع ہوتی ہے

۲۲ یُوسیاہ کی عمر آٹھ سال تھی جب اُس نے حکومت شروع
کی۔ اُس نے یروشلم میں ۳۱ سال حکومت کی۔ اُس کی
ماں کا نام جدیدہ تھا جو بُصقت کے عدایاہ کی بیٹی تھی۔ ۲ یُوسیاہ نے وہ
چیزیں کیں جسے خُداوند نے پسند کیا۔ یُوسیاہ اُس کے آباء واجداد داؤد کی
طرح خُدا کے کہنے پر عمل کیا۔ یُوسیاہ خُدا کی تعلیمات کی اطاعت کی اُس
نے بالکل وہی کیا جو خُدا نے چاہا۔

یُوسیاہ ہیکل کی مرمّت کا حکم دیتا ہے

۳ اٹھارویں سال کے درمیان جب یُوسیاہ بادشاہ تھا، وہ مشلام کے
بیٹے اصلیاہ کے بیٹے سافن کو خُداوند کی ہیکل میں بھیجا۔ ۴ "یُوسیاہ نے کہا
اعلیٰ کاہن خلقیاہ کے پاس جاؤ اُسکو کہو کہ اُسے وہ رقم لینی چاہئے جو لوگ
خُداوند کی ہیکل میں لائے ہیں۔ دربانوں نے اُسے لوگوں سے وصول کیا
ہے۔ ۵ کاہنوں کو یہ رقم عملے کو ادا کرنے اور ہیکل کی مرمت کے لئے
استعمال کرنا چاہئے۔ کاہنوں کو یہ رقم اُن لوگوں کی اُجرت میں دینا چاہئے۔
جو خُداوند کی ہیکل کے کام کی نگرانی کرتے ہیں۔ ۶ اس رقم کو بڑھئی ،
پتھّر کے کام کرنے والوں اور سنگ تراشوں کے لئے استعمال کرو اور اس
رقم کا استعمال لکڑی خریدنے اور پتھّر کو تراشنے میں جو کہ ہیکل کی تعمیر
میں ضروری ہے کے لئے کرو۔ ۷ جو رقم تُم مزدوروں کو دو تو اُسے گِنو
مت اُن مزدوروں پر بھروسہ کرسکتے ہیں۔"

شریعت کی کتاب ہیکل میں پائی گئی

۸ اعلیٰ کاہن خلقیاہ نے سافن سکریٹری سے کہا، "دیکھو میں نے
شریعت کی کتاب خُداوند کی ہیکل میں پائی ہے۔" خلقیاہ نے کتاب سافن

کو دی اور سافن نے پڑھا۔ ۹ سکریٹری سافن بادشاہ یُوسیاہ کے پاس گیا
اور جو واقعہ ہوا وہ کہا۔ سافن نے کہا، ”تُمہارے خادموں نے جو رقم ہیکل
میں تھی اُسکو جمع کیا۔ اُنہوں نے اُس رقم کو اُن آدمیوں کو دیا جو خُداوند کی
ہیکل میں کام کرتے ہیں۔“ ۱۰ تب سافن سکریٹری نے بادشاہ سے
کہا، ”اور کاہن خلقیاہ نے یہ کتاب مجھے دی۔“ تب سافن نے بادشاہ کو
کتاب پڑھ کر سُنایا۔

۱۱ جب بادشاہ نے اُصول کی کتاب کے الفاظ سُنے تو اُس نے اپنے
کپڑے پھاڑے یہ بتانے کے لئے کہ وہ غم زدہ اور پریشان ہے۔ ۱۲ پھر
بادشاہ نے کاہن خلقیاہ سافن کے بیٹے اخی قام، میکایاہ کے بیٹے عکبور، سافن
سکریٹری اور بادشاہ کے خادم عسایاہ کو حکم دیا۔ ۱۳ بادشاہ یُوسیاہ نے
کہا، ”جاؤ اور خُداوند سے پوچھو ہم کو کیا کرنا ہوگا؟ خُداوند سے میرے لئے
پوچھو، لوگوں کے لئے اور تمام یہوداہ کے لئے اُس کتاب کے الفاظ کے
متعلق پوچھو جو ملی ہے خُداوند ہم پر غصّہ میں ہے۔ کیوں؟ کیوں کہ
ہمارے آباء واجداد نے اُس کتاب کی تعلیم کو نہیں مانا اُنہوں نے تمام
احکامات کی پابندی نہیں کی جو ہمارے لئے لکھی گئی تھیں۔“

یُوسیاہ اور خُلدہ نبیہ

۱۴ اِس لئے کاہن خلقیاہ، اخی قام، عکبور، سافن اور عسایاہ خُلدہ
کے پاس گئے جو عورت نبیہ تھی۔ خُلدہ خُرخس کے پوتے، تقواہ کے بیٹے
شلوم کی بیوی تھی جو بادشاہ کے کپڑوں کی نگہداشت کرتا تھا۔ خُلدہ یروشلم
میں دُوسرے ضلع میں رہتی تھی۔ اُنہوں نے جا کر خُلدہ سے بات کی۔
۱۵ تب خُلدہ نے اُن کو کہا، ”خُداوند اسرائیل کا خُدا کہتا ہے: اُس
آدمی کو کہو جس نے تُمہیں میرے پاس بھیجا ہے۔ ۱۶ ’خُداوند یہ کہتا
ہے: میں اُس جگہ پر آفت لا رہا ہوں اور اُن لوگوں پر جو یہاں رہ رہے ہیں۔
یہ آفتیں وہ ہیں جو اُس کتاب میں بیان کی گئی ہیں جسے بادشاہ نے پڑھا
ہے۔ ۱۷ یہوداہ کے لوگوں نے مجھے چھوڑا اور دُوسرے خُداؤں کے لئے
بخور جلائیں اُنہوں نے مُجھے غصّہ دلایا۔ اُنہوں نے کئی بُت بنائے۔ اِسی
لئے میں اپنا غصّہ اُس جگہ کے خِلاف دکھاؤنگا۔ میرا غصّہ ایک آگ کی مانند
ہوگا جسے روکا نہیں جاسکے گا۔
۱۸-۱۹ ”یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ نے تُمہیں بھیجا ہے خُداوند
سے نصیحت پوچھنے کے لئے۔ یُوسیاہ سے یہ باتیں کہو: خُداوند اسرائیل
کے خُدا نے جو الفاظ کہے تُم نے سُنے۔ تُم نے اُن چیزوں کو سُنا جو میں
نے اُس جگہ کے متعلق اور جو لوگ یہاں رہتے ہیں اُنکے متعلق کہا۔ تُمہارا دِل
نرم تھا اور تُم پشیمان ہوئے تھے اُن باتوں کو سُن کر میں نے کہا کہ بھیانک
چیزیں وقوع پذیر ہوں گی اُس جگہ پر (یروشلم) تُم اپنے کپڑے پھاڑو گے
اپنے غم کے اظہار کے لئے اور رونا شروع کروگے اِسی لئے میں نے تُمہیں
سُنا۔ خُداوند یہ کہتا ہے: ۲۰ ’میں تُمہیں تُمہارے آباء واجداد کے ساتھ
لے آؤں گا تُم مروگے اپنی قبر میں سلامتی کے ساتھ جاؤگے۔ اسلئے تُمہاری
آنکھیں تمام آفتوں کو نہیں دیکھے گی جو میں اُس جگہ (یروشلم) پر لا رہا
ہوں۔‘“‘
تب کاہن خلقیاہ، اخی قام، عکبور، سافن اور عسایاہ نے یہ پیغام بادشاہ
سے کہا۔

لوگ شریعت کو سُنتے ہیں

۲۳ بادشاہ یُوسیاہ نے یروشلم اور یہوداہ کے تمام قائدین سے
کہا کہ اُس سے آکر ملیں۔ ۲ پھر بادشاہ خُداوند کی ہیکل کو
گیا۔ یہوداہ کے تمام لوگ اور جو لوگ یروشلم میں رہتے تھے اُس کے ساتھ
گئے۔ کاہن، نبی اور تمام لوگ ادنیٰ سے لے کر اعلیٰ تک اُس کے ساتھ گئے۔
تب اُس نے معاہدہ کی کتاب کو پڑھا۔ یہ وہی شریعت کی کتاب تھی جو
خُداوند کی ہیکل میں ملی تھی۔ یُوسیاہ نے کتاب پڑھی اِس لئے تمام لوگ اُس
کو سُن سکے۔
۳ بادشاہ ستون کے پاس کھڑا رہا اور ایک معاہدہ خُداوند سے کیا اس
نے عہد کیا کہ وہ خُداوند کی باتوں پر عمل کرے گا اور اُس کے احکام کی
اطاعت کرے گا۔ اور وہ معاہدہ اور اُصول کی پابندی اپنے پورے دل و جان
سے کرے گا۔ اُس نے عہد کیا کہ وہ معاہدہ کی پابندی کرے گا جو اُس
کتاب میں لکھا ہے۔ تمام لوگ کھڑے رہے یہ بتانے کے لئے بادشاہ کے
معاہدہ کا ساتھ دیا ہے۔
۴ تب بادشاہ نے اعلیٰ کاہن خلقیاہ اور دُوسرے کاہنوں اور دروازوں
کے محافظوں کو حکم دیا کہ خُداوند کی ہیکل سے تمام برتن اور چیزیں جو بعل
آشیرہ اور آسمانی ستاروں کے اعزاز میں رکھے تھے باہر لے آئیں۔ تب
یُوسیاہ نے اُن چیزوں کو یروشلم کے باہر قدرون وادی کے کھیتوں
میں جلا دیا پھر وہ راکھ کو بیت ایل لے آئے۔
۵ یہوداہ کے بادشاہوں نے عام آدمیوں کو بطور کاہن خدمت کرنے
کے لئے چُنا تھا۔ یہ آدمی ہارون کے خاندان سے نہیں تھے۔ وہ جھوٹے کاہن
یہوداہ کے ہر شہر میں اور یروشلم کے اطراف شہروں میں اعلیٰ جگہوں پر
بخور جلاتے۔ وہ بعل کی تعظیم کے لئے اور سورج، چاند، کہکشاں (ستاروں کی
جھرمٹ) اور جنّت کے سبھی ستاروں کی تعظیم کے لئے لوبان جلاتے
تھے۔ لیکن یُوسیاہ نے اُن جھوٹے کاہنوں کے کاموں کو روک دیا۔
۶ یُوسیاہ نے آشیرہ کے ستون کو خُداوند کی ہیکل سے نکال دیا۔ اُس
نے آشیرہ کے ستون کو شہر کے باہر قدرون کی وادی میں لے گیا اور اُس

کو جلادیا اور جلے ہوئے ٹکڑوں کو را کھ بنا کر عام لوگوں کی قبروں پر پھیلا دیا۔ *

۷ تب بادشاہ یوسیاہ نے مرد فاحشوں کے مکانات کو توڑ ڈالا جو خُداوند کی ہیکل میں تھے۔ عورتیں بھی اُن مکانات کو استعمال کرتی تھیں اور چھوٹے خیموں کی چھت بنا کر جھوٹی دیوی آشیرہ کی تعظیم کرتی تھیں۔

۸-۹ اُس وقت کاہن قربانیوں کی نذر کو یروشلم نہیں لاتے اور ہیکل میں قربان گاہ پر پیش نہیں کرتے تھے کاہن جو اعلیٰ جگھوں پر خدمت کرتے تھے یہوداہ کے سبھی شہروں میں رہتے تھے بخور جلاتے اور وہ قربانی کی نذر اُن شہروں کے اعلیٰ جگھوں پر پیش کرتے تھے۔ وہ اعلیٰ جگھیں جِبعہ سے بیر سبع تک ہر جگہ تھے وہ کاہن اُنکی بِلا خمیری روٹیاں شہر کے معمولی لوگوں کے ساتھ کھاتے تھے۔ بجائے کاہنوں کے لئے بنی خاص جگہ پر کھانے جو کہ یروشلم کی ہیکل میں تھی۔ بادشاہ یُوسیاہ نے اُن اعلیٰ جگھوں کی بے حرمتی کی اور کاہنوں کو یروشلم لایا۔ وہ اُن اعلیٰ جگھوں کو بھی تباہ کیا جو یشُوع دروازہ کے بائیں جانب تھے۔ (یشُوع شہر کا صوبہ دار تھا۔)

۱۰ تُوفت جو بنی ہنوم کی وادی میں تھی جہاں لوگ اُن کے بچّوں کو مار ڈالتے اور اُنہیں قربان گاہ پر جلا کر جھوٹے خُدا مولک کی تعظیم کرتے۔ یُوسیاہ نے اُس جگہ کی بے حرمتی کی اسلئے کہ لوگ پھر اُس کو دوبارہ استعمال نہ کرسکیں۔ ۱۱ ماضی میں یہوداہ کے بادشاہوں نے خُداوند کی ہیکل کے داخلی دروازہ کے قریب کُچھ گھوڑے اور رتھ رکھ چھوڑے تھے۔ یہ ناتن ملک نامی اہم عہدیدار کے کمرہ کے قریب تھا۔ گھوڑے اور رتھ سورج کے خُدا کی تعظیم کے لئے تھے۔ یُوسیاہ نے گھوڑوں کو نکالا اور رتھ کو جلادیا۔

۱۲ ماضی میں یہوداہ کے بادشاہوں نے اخی اب کی عمارت کی چھت پر قربان گاہیں بنائی تھیں۔ بادشاہ منسّی نے بھی خُداوند کی ہیکل کے دو صحن میں قربان گاہیں بنائی تھیں۔ یُوسیاہ نے اُن تمام قربان گاہوں کو تباہ کردیا اور اُن کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو قدرون کی وادی میں پھینک دیا۔

۱۳ ماضی میں بادشاہ سُلیمان نے کُچھ اعلیٰ جگھیں یروشلم کے قریب بربادی کے پہاڑی پر بنوایا تھا۔ اعلیٰ جگھیں اُس پہاڑی کے جنوبی سمت میں تھیں۔ بادشاہ سُلیمان نے اُن میں سے ایک جگہ عشتارات کی عبادت اور تعظیم کے لئے بنوائی تھی جو صیدون کے لوگوں کی عبادت کی بھیانک چیز تھی۔ بادشاہ سُلیمان نے ایک اور اعلیٰ جگہ بھیانک چیز کموس کی تعظیم کے لئے بنوایا تھا جس کی موآبی لوگ عبادت کرتے تھے بادشاہ سلیمان نے ایک اور اعلیٰ جگہ بھیانک چیز ملکوم کی تعظیم کے لئے بنوائی جس کی عمونی لوگ عبادت کرتے تھے۔ لیکن بادشاہ یُوسیاہ نے وہ تمام عبادت کی جگھوں کی بے حرمتی کی۔ ۱۴ بادشاہ، یُوسیاہ نے تمام یادگار پتّھروں کو اور آشیرہ کے ستون کو بھی توڑ دیا۔ پھر اُس جگہ پر مُردہ آدمیوں کی ہڈّیوں کو پھیلا دیا۔

۱۵ یُوسیاہ نے قربان گاہیں اور اعلیٰ جگھوں کو بیت ایل میں بھی توڑ ڈالا۔ نباط کا بیٹا یُربعام نے اُس قربان گاہ کو بنوایا تھا۔ یُربعام نے اِسرائیل سے گناہ کروائے۔ * یُوسیاہ نے قربان گاہ اور اعلیٰ جگہ دونوں کو توڑوا دیا۔ وہ قربان گاہ کے پتّھر کو توڑ کر گرد وغبار بنادیا اور اُس نے آشیرہ کے ستون کو جلادیا۔ ۱۶ یُوسیاہ نے اطراف دیکھا اُس نے پہاڑی پر قبروں کو دیکھا۔ اُس نے آدمیوں کو بھیجا اور اُنہوں نے اُن قبروں سے ہڈّیاں لیں۔ پھر اُنہوں نے اُن ہڈّیوں کو قربان گاہ پر جلایا۔ اُس طرح یُوسیاہ نے قربان گاہ کو تباہ کیا۔ یہ واقعہ خُداوند کے پیغام کی طرف سے ہوا جسے خُدا کے آدمی نے اعلان کیا۔ خُدا کے آدمی نے اُن چیزوں کا اعلان کیا تھا جب کہ یُربعام قربان گاہ کے پاس کھڑا تھا۔

تب یُوسیاہ چاروں طرف دیکھا اور خُدا کے آدمی کی قبر کو دیکھا۔

۱۷ یُوسیاہ نے کہا، "وہ کیا یادگار ہے جو میں دیکھتا ہوں؟" شہر کے لوگوں نے اُسکو کہا، "یہ خُدا کے آدمی کی قبر ہے جو یہوداہ سے آیا تھا اُس خُدا کے آدمی نے اُن چیزوں کے متعلق کہا تھا جو تُم نے بیت ایل میں قربان گاہ کے ساتھ کیا۔ اُس نے وہ چیزیں ایک عرصہ پہلے کہہ چُکا تھا۔"

۱۸ یُوسیاہ نے کہا، "خُدا کے آدمی کو الگ چھوڑو اُس کی ہڈّیوں کو نہ ہٹاؤ۔" اِس لئے اُنہوں نے اُسکی ہڈّیوں کو چھوڑا اور خُدا کے آدمی کی ہڈّیوں کو بھی جو سامریہ کا تھا۔ ۱۹ یُوسیاہ نے تمام اعلیٰ جگھوں کی عبادت گاہوں کو جو سامریہ کے شہروں میں تھیں تباہ کیا۔ اِسرائیل کے بادشاہوں نے اُن عبادت گاہوں کو بنایا تھا۔ اور جس سے خُداوند بہت غصّہ ہوا تھا۔ یُوسیاہ نے اُن ہیکلوں کو تباہ کیا جس طرح اُس نے بیت ایل میں عبادت کی جگھوں کو کیا تھا۔

۲۰ یُوسیاہ نے ان تمام کاہنوں کو مار ڈالا جو ان اعلیٰ جگھوں اور قربان گاہوں پر تھے اُس نے آدمیوں کی ہڈّیوں کو قربان گاہ پر جلایا۔ اس طریقہ سے اُس نے تمام عبادت کی جگھوں کو تباہ کیا پھر وہ یروشلم کو واپس گیا۔

یہوداہ کے لوگ فسح کی تقریب مناتے ہیں

۲۱ تب بادشاہ یُوسیاہ نے تمام لوگوں کو حکم دیا، "فسح کی تقریب

عام لوگوں کی قبروں ... پھیلادیا یہ طریقہ یہ بتانے کے لئے کہ آشیرہ کے ستون کو کبھی بھی استعمال نہ کیا جائے گا۔

یُربعام ... گناہ کروائے دیکھو ۱-سلاطین ۱۲:۲۶-۳۰

مناؤ خُداوند اپنے خُدا کے لئے۔ یہ ایسے کرو جیسا کہ معاہدہ کی کتاب میں
لکھا ہے۔"
۲۲ لوگوں نے اُس وقت سے فسح کی تقریب اُس طرح نہیں منائی
تھی جبکہ قضاۃ نے اِسرائیل پر حکومت کی تھی۔ اسرائیل کا کوئی بھی بادشاہ
یا یہوداہ کا بادشاہ نے کبھی بھی اِتنی بڑی فسح کی تقریب نہیں منائی۔
۲۳ اُنہوں نے یہ فسح کی تقریب خُداوند کے لئے یُوسیاہ کی بادشاہت کے
۱۸ ویں سال یروشلم میں منائی۔
۲۴ یُوسیاہ نے جنّات کے عاملوں، جادو گروں، مورتیوں، بُتوں، اور
تمام بھیانک چیزوں کو جسے لوگ یہوداہ اور یروشلم میں پرستش کرتے
تھے تباہ کردیا۔ اسنے یہ اِس لئے کیا کہ وہ شریعت کی اطاعت کے لئے جو
اُس کتاب میں لکھے تھے جسے کاہن خلقیاہ نے خُداوند کی ہیکل میں پائے
تھے۔
۲۵ اُس سے پہلے یُوسیاہ کے جیسا بادشاہ کبھی نہیں ہوا تھا۔ یُوسیاہ
خُداوند کی طرف دِل کی گہرائی سے اور رُوح سے اور قوّت سے رجوع ہوا۔
کوئی بھی بادشاہ نے موسیٰ کے قانون پر یُوسیاہ کے جیسا عمل نہیں کیا اور
اُس وقت سے یُوسیاہ جیسا دُوسرا بادشاہ کبھی نہیں ہوا۔
۲۶ لیکن خُداوند کا غصّہ یہوداہ کے لوگوں پر ابھی بھی کم نہیں ہوا
تھا۔ خُداوند ابھی بھی اُن پر اِس لئے غصّہ میں تھا کہ منسّی نے تمام چیزیں
کیں تھیں۔ ۲۷ خُداوند نے کہا، "میں نے اِسرائیل کے لوگوں کو
زبردستی اُن کی زمین چھوڑنے دیا میں وہی یہوداہ کے ساتھ کروں گا۔
میں یہوداہ کو میری نظروں سے اوجھل کروں گا میں یروشلم کو قبول نہیں
کروں گا ہاں میں نے وہ شہر کو چُنا۔ میں یروشلم کے متعلق بات کررہا تھا
جب میں نے کہا کہ میرا نام وہاں ہوگا لیکن میں ہیکل کو تباہ کروں گا جو اُس
جگہ پر ہے۔"
۲۸ تمام دُوسری چیزیں جو یُوسیاہ نے کیں وہ "تاریخ سلاطین
یہوداہ" نامی کتاب میں لکھی ہیں۔

یُوسیاہ کی موت

۲۹ یُوسیاہ کے زمانے میں مصر کا بادشاہ فرعون نکوہ، اسُور کے
بادشاہ کے خلاف لڑنے کے لئے فرات ندی کے پاس گیا۔ یُوسیاہ مجِدّو پر
نکوہ سے ملنے گیا۔ فرعون نے یُوسیاہ کو دیکھا اور اُسکو مار ڈالا۔ ۳۰ یُوسیاہ
کے عہدیداروں نے اُس کی لاش کو رتھ پر رکھا اور مُجدّو سے یروشلم لے
گئے۔ اُنہوں نے یُوسیاہ کو اُس کی ہی قبر میں دفن کیا تب عام لوگوں نے
یُوسیاہ کے بیٹے یہوآخز کو لیا اور اُس کی بادشاہت کے لئے مسح کیا۔ اُنہوں
نے یہوآخز کو نیا بادشاہ بنایا۔

یہوآخز یہوداہ کا بادشاہ ہوتا ہے

۳۱ یہوآخز جب بادشاہ بنا تو اُس کی عمر ۲۳ سال تھی۔ اُس نے
یروشلم میں تین مہینے تک حکومت کی۔ اُس کی ماں کا نام حموطل تھا جو لبناہ
کے یرمیاہ کی بیٹی تھی۔ ۳۲ یہوآخز نے وہ چیزیں کیں جسے خُداوند نے
بُرا کہا تھا۔ یہوآخز نے وہی چیزیں کیں جسے اُس کے آباء واجداد کرچکے
تھے۔
۳۳ فرعون نے نکوہ سے یہوآخز کو حمات میں ربلہ کے مقام پر جیل
میں رکھا۔ اِسلئے یہوآخز یروشلم میں حکومت نہیں کرسکا۔ فرعون نکوہ نے
یہوداہ پر جبر کیا کہ ۷۵۰۰ پاؤنڈ چاندی اور ۷۵ پاؤنڈ سونا ادا کرے۔
۳۴ فرعون نکوہ نے یُوسیاہ کے بیٹے الیاقیم کو نیا بادشاہ بنایا۔ الیاقیم
نے اپنے باپ یُوسیاہ کی جگہ لی۔ فرعون نکوہ نے الیاقیم کا نام بدل کر
یہویقیم رکھا اور فرعون نکوہ نے یہوآخز کو مصر لے گیا۔ یہوآخز مصر میں
مر گیا۔ ۳۵ یہویقیم نے چاندی اور سونا فرعون کو دیا لیکن یہویقیم نے
عام لوگوں پر محصول عائد کیا اور وہ رقم فرعون کو دیتا تھا۔ اِسلئے ہر آدمی
اپنے حصّہ کا سونا اور چاندی دیتا۔ اور بادشاہ یہویقیم رقم فرعون نکوہ
کو دیتا۔
۳۶ جس وقت یہویقیم بادشاہ ہوا اُس کی عمر ۲۵ سال تھی۔ اُس نے
یروشلم میں ۱۱ سال حکومت کی اُس کی ماں کا نام زبودہ تھا جو روماہ کے
رہنے والے فدایاہ کی بیٹی تھی۔ ۳۷ یہویقیم نے وہ چیزیں کیں جنہیں
خُداوند نے بُرے کہا تھا۔ یہویقیم نے وہی چیزیں کیں جو اُس کے آباء
واجداد نے کی تھیں۔

بادشاہ نبوکدنضر یہوداہ آتا ہے

۲۴ یہویقیم کے زمانے میں نبوکدنضر بابل کا بادشاہ ملک
یہوداہ آیا۔ یہویقیم نے نبوکدنضر کی تین سال خدمت
کی پھر یہویقیم نبوکدنضر کے خِلاف ہوگیا اور اُس کی حکومت سے آزاد
ہوگیا۔ ۲ خُداوند نے بابلیوں، ارامیوں، موآبیوں اور عمّونیوں کے
گروہوں کو یہویقیم کے خِلاف لڑنے بھیجا۔ خُداوند نے اُن گروہوں کو
یہوداہ کو تباہ کرنے کے لئے بھیجا۔ یہ ایسا ہی ہوا جیسا کہ خُداوند نے کہا۔
خُداوند نے اُس کے خادموں کو اور نبیوں کو اُن چیزوں کے کہنے کے لئے
استعمال کیا۔ ۳ خُداوند نے اُن چیزوں کے ہونے کا یہوداہ میں حکم دیا۔
اُس طرح وہ اُنہیں اُس کی نظروں سے دور کرنا چاہتا تھا۔ اُس نے ایسا کیا
کیوں کہ منسّی نے سب گناہ کئے۔ ۴ خُداوند نے ایسا اِس لئے کیا کیوں کہ
منسّی نے کِتنے ہی بے گناہ لوگوں کو مار ڈالا۔ منسّی نے اُن کے خون سے
یروشلم کو بھر دیا اور خُداوند اُن گناہوں کو معاف نہیں کرے گا۔

۵ دُوسری چیزیں جو یہویقیم نے کیں وہ "تاریخ سلاطین یہوداہ" میں لکھی ہیں۔ ۶ یہویقیم مرگیا اور اُس کے آباء واجداد کے ساتھ دفنایا گیا۔ یہویقیم کے بعد اُس کا بیٹا یہویاکین نیا بادشاہ ہوا۔

۷ بابل کے بادشاہ نے تمام زمین مصر کے نالے کے درمیان اور دریائے فرات کی زمین کو فتح کیا۔ یہ زمین پہلے مصر کے اقتدار میں تھی۔ اِس لئے مصر کے بادشاہ نے مصر کو مزید نہیں چھوڑا۔

نبوکدنضر یروشلم کو قبضہ کرتا ہے

۸ یہویاکین کی عمر ۱۸ سال تھی جب اُس نے حکومت شروع کی۔ اُس نے یروشلم میں تین مہینے حکومت کی۔ اُس کی ماں کا نام نحُشتا تھا جو یروشلم کے اِلناتن کی بیٹی تھی۔ ۹ یہویاکین نے وہ کام کئے جنہیں خُداوند نے بُرا کہا تھا۔ اُس نے سب کُچھ وہی کیا جو اُس کے باپ نے کیا تھا۔

۱۰ اُس وقت بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے عہدیدار یروشلم آئے اور اُس کو گھیر لیا۔ ۱۱ تب نبوکدنضر بابل کا بادشاہ شہر کو آیا۔ ۱۲ یہوداہ کا بادشاہ یہویاکین بابل کے بادشاہ سے ملنے باہر گیا۔ یہویاکین کی ماں اُس کے عہدیدار، قائدین اور دیگر عہدیدار بھی اُسکے ساتھ گئے۔ تب بابل کے بادشاہ نے یہویاکین کو پکڑ لیا۔ یہ نبوکدنضر کی حکومت کا آٹھواں سال ہے۔ ۱۳ نبوکدنضر یروشلم سے تمام خزانے خُداوند کی ہیکل سے لے لیا اور بادشاہ کے محل سے بھی خزانے لے لیا۔ نبوکدنضر نے تمام سونے کے برتن کو کاٹ ڈالا جو اِسرائیل کے بادشاہ سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل میں رکھوائے تھے۔ یہ ایسا ہوا جیسا کہ خُداوند نے کہا:

۱۴ نبوکدنضر یروشلم کے تمام لوگوں کو پکڑا۔ اُس نے تمام قائدین اور دُوسرے دولتمند لوگوں کو پکڑا اُس نے ۱۰،۰۰۰ لوگوں کو قیدی بنایا نبوکدنضر نے فنکاروں اور کاریگروں کو لے گیا۔ کوئی آدمی نہیں بچا سوائے عام لوگوں اور غریب ترین کے۔ ۱۵ نبوکدنضر یہویاکین کو بابل قیدی کی طرح لے گیا۔ نبوکدنضر نے بادشاہ کی ماں، اُسکی بیویوں کو عہدیداروں کو اور سرزمین کے اہم شخصیتوں کو لے گیا۔ نبوکدنضر اُنہیں یروشلم سے بابل تک قیدیوں کی طرح لے گیا۔ ۱۶ سات ہزار سپاہی تھے۔ نبوکدنضر نے تمام سپاہیوں اور ایک ہزار فنّی مزدور اور کاریگر بھی لے گیا۔ یہ تمام آدمی تربیت یافتہ سپاہی تھے جنگ کے لئے تیّار بابل کا بادشاہ اُنہیں بابل کو قیدیوں کی طرح لے گیا۔

بادشاہ صدقیاہ

۱۷ بابل کے بادشاہ نے متّنیاہ کو نیا بادشاہ بنایا۔ متّنیاہ یہویاکین کا چچا تھا۔ اُس نے اُسکا نام بدل کر صدقیاہ رکھا۔ ۱۸ صدقیاہ ۲۱ سال کا تھا جب وہ حکومت شروع کی۔ اُس نے یروشلم میں ۱۱ سال حکومت کی اُس کی ماں کا نام حموطل جو یرمیاہ کی بیٹی تھی لبناہ کی رہنے والی تھی۔ ۱۹ صدقیاہ نے وہ چیزیں کیں جسے خُداوند نے بُرے کہا تھا۔ صدقیاہ نے وہی چیزیں کیں جو یہویاکین نے کی تھیں۔ ۲۰ خُداوند یروشلم اور یہوداہ پر بہت غصّہ ہوا اور اُنہیں اپنی نظروں سے نکال پھینکا۔ اِس وقت صدقیاہ نے بابل کے بادشاہ کے خلاف بغاوت کی۔

نبوکدنضر صدقیاہ کی حکومت ختم کرتا ہے

۲۵ صدقیاہ بابل کے بادشاہ سے منحرف ہوا اور اُسکی اطاعت سے انکار کیا۔ اِس لئے بابل کا بادشاہ نبوکدنضر اور اُس کی تمام فوج یروشلم کے خِلاف لڑنے آئی۔ یہ واقعہ دسویں مہینے کے دسویں دن صدقیاہ کی بادشاہت کے نویں سال کا ہے۔ نبوکدنضر نے اُسکی فوج کو یروشلم کے اطراف رکھا تا کہ لوگ شہر کے اندر نہ آسکیں اور نہ باہر جاسکیں۔ ۲ نبوکدنضر کی فوج یروشلم کے اطراف صدقیاہ کے یہوداہ کی بادشاہت کے گیارہویں سال تک ٹھہری رہی۔ ۳ شہر میں قحط کا حال بد سے بدتر ہو رہا تھا۔ چوتھے مہینے کے نویں دن شہر میں عام آدمی کے لئے کوئی غذا نہ تھی۔

۴ نبوکدنضر کی فوج نے آخر کار شہر کی فصیل کو توڑا۔ اُس رات بادشاہ صدقیاہ اور اُس کے تمام سپاہی خفیہ دروازہ سے بھاگے۔ جو دو دیواروں کے درمیان شاہی باغ کے قریب تھا۔ دشمن سپاہی شہر کے اطراف تھے لیکن صدقیاہ اور اُسکے آدمی صحرا کی سڑک سے جنوب کی طرف فرار ہوگئے۔ ۵ بابل کی فوج نے بادشاہ صدقیاہ کا پیچھا کیا اور اُس کو یریحو کے قریب پکڑا۔ صدقیاہ کے تمام سپاہی اُس کو چھوڑ کر بھاگ گئے۔

۶ بابلیوں نے بادشاہ صدقیاہ کو بابل کے بادشاہ کے پاس ربلہ کو لے گئے۔ بابلیوں نے صدقیاہ کو سزا دینے کا طئے کئے۔ ۷ اُنہوں نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُس کے سامنے مار ڈالا پھر صدقیاہ کی آنکھیں نکال دیں اُنہوں نے اُس کو زنجیروں میں رکھ کر بابل لے گئے۔

یروشلم کی تباہی

۸ نبوکدنضر یروشلم کو اُس کی بادشاہت کے ۱۹ ویں سال کے پانچویں مہینے کے ساتویں دن آیا۔ نبوزرادان نبوکدنضر کے بہترین سپاہیوں کا سپہ سالار تھا۔ ۹ نبوزرادان نے خُداوند کی ہیکل کو بادشاہ کے محل کو اور یروشلم کے تمام گھروں کو جلایا۔ حتیٰ کہ اُس نے بڑے گھروں کو بھی تباہ کیا۔

۱۰ تب بابل کی فوج نے جو نبوزرادان کے ساتھ تھی یروشلم کے
اطراف کی دیوار کو گِرادیا۔ ۱۱ نبوزرادان تمام لوگوں کو جو ابھی تک
شہر میں رہ گئے تھے اُنہیں پکڑ کر قیدی بنالیا۔ نبوزرادان نے سب لوگوں
کو قیدیوں کی طرح لے گیا حتیٰ کہ جو لوگ اپنے کو حوالے کرنے کی کوشش
کئے اُنہیں بھی۔ ۱۲ نبوزرادان نے صرف عام لوگوں کے غریب ترین
لوگوں کو وہاں رہنے کے لئے چھوڑ دیا تاکہ وہ انگور کی اور دُوسری فصلوں کی
دیکھ بھال کر سکیں۔
۱۳ بابل کے سپاہیوں نے خُداوند کی ہیکل میں تمام کانسہ کی
چیزوں کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ اُنہوں نے کانسہ کے ستون کو توڑا
کانسہ کی گاڑیوں کو اور بڑی کانسہ کے حوض کو توڑا۔ تب اُنہوں نے سارا
کانسہ بابل کو لے گئے۔ ۱۴ بابلیوں نے برتن اور کھرپیاں اور تمام
کانسہ کے برتن بھی جو خُداوند کی ہیکل میں استعمال کرتے تھے لے گئے۔
۱۵ نبوزرادان نے تمام تولے اور کٹورے لے لئے اُس نے تمام
چیزیں سونے کی بنی ہوئی اور سونے کو لے لیا اور تمام چاندی کی چیزیں
اور چاندی بھی لے لیا۔ ۱۶-۱۷ اُس طرح نوزرادان نے جو لیا تھا:

۲ کانسہ کے ستون (ہر ستون ۲۷ فیٹ لمبا ستون پر شہتیر تھے جو
ساڑھے چار فیٹ لمبے تھے وہ کانسہ کے بنے تھے اور اُن کا نمونہ ایک جال اور
اناروں کی طرح تھا) دونوں ستون پر اُسی قسم کے نمونے تھے بڑا کانسہ کا
حوض، گاڑیاں جو سُلیمان کے خُداوند کی ہیکل کے لئے بنائی تھیں۔
اُن چیزوں کا کانسہ اِتنا وزنی تھا کہ اُس کو تولا نہیں جاسکتا تھا۔

یہوداہ کے لوگوں کو قیدیوں کی طرح لایا گیا

۱۸ ہیکل سے انفرادی طور پر نبوزرادان نے جو لیا تھا: سِرایاہ اعلیٰ
کاہن، صفنیاہ دُوسرا کاہن، تین آدمی جو داخلہ کے پہریدار تھے۔
۱۹ اور شہر سے نبوزرادان نے جو لیا: ایک عہدیدار جو فوج کا نگران
کار تھا، پانچ بادشاہ کے مُشیر کو جو ابھی تک شہر میں تھے، ایک فوج کے سپہ
سالار کے سکریٹری کو جو نگران کار تھا، جو عام لوگوں کی گنتی کرتا اور اُن
میں کُچھ کو سپاہیوں کے لئے چُنا تھا۔ ساٹھ لوگوں کو جو شہر میں پائے گئے
اُنہیں بھی لے لیا۔
۲۰-۲۱ تب نبوزرادان تمام لوگوں کو بابل کے بادشاہ کے
پاس حمات کے علاقہ میں ربِلہ پر لے گیا۔ بابل کے بادشاہ نے اُن کو ربلہ پر
مار ڈالا۔ وہ یہوداہ کے لوگوں کو ملک سے جلاوطن کر دیا۔

یہوداہ کا گورنر جدلیاہ

۲۲ نبوکدنضر جو بابل کا بادشاہ تھا اُس نے کُچھ لوگوں کو یہوداہ کی
زمین پر چھوڑا۔ وہاں ایک آدمی جدلیاہ نامی تھا جو سافن کے بیٹے اخی قام کا
بیٹا تھا۔ نبوکدنضر نے جدلیاہ کو یہوداہ کے لوگوں پر گورنر بنایا۔
۲۳ فوج کے سپہ سالار نتنیاہ کا بیٹا اِسمٰعیل، قریح کا بیٹا یُوحنان،
نطوفاتی تنحومت کا بیٹا سِرایاہ، معکاتی کا بیٹا یازنیاہ تھے۔ فوج کے یہ سب
سپہ سالار اور اُن کے آدمیوں نے سُنا کہ بابل کے بادشاہ جدلیاہ کو گورنر بنایا
ہے۔ اِس لئے وہ جدلیاہ سے ملنے مصفاہ گئے۔ ۲۴ جدلیاہ نے اُن
عہدیداروں اور اُن کے آدمیوں سے وعدہ کیا۔ جدلیاہ نے اُن کو کہا، "بابل
کے عہدیداروں سے مت ڈرو۔ یہاں ٹھہرو اور بابل کے بادشاہ کی خدمت
کرو پھر ہر چیز تُمہارے ساتھ ٹھیک ہوگی۔"
۲۵ اِسمٰعیل نتنیاہ کا بیٹا جو الیشمع کا پوتا جو شاہی خاندان سے تھا
ساتویں مہینہ میں اِسمٰعیل اور اُس کے دس آدمیوں نے جدلیاہ پر حملہ کیا اور
تمام یہودیوں اور بابلیوں کو مار ڈالا جو مصفاہ میں جدلیاہ کے ساتھ تھے۔
۲۶ تب فوجی افسران اور تمام لوگ مصر کو بھاگ گئے۔ ہر وہ جو زیادہ اہم
اور غیر اہم تھا بھاگ گئے۔ کیوں کہ وہ بابلیوں سے ڈرے ہوئے تھے۔
۲۷ بعد میں اویل مُرودک بابل کا بادشاہ ہوا۔ اُس نے یہویاکین کو
جیل سے نکلنے دیا۔ یہ یہوداہ کے بادشاہ یہویاکین کے قیدی بنائے جانے
کے سینتیسویں سال ہوا۔ یہ اویل مرودک کی بادشاہت شروع کرنے کے
بارہویں مہینہ کے ۲۷ ویں دن ہوا۔ ۲۸ اویل مرودک نے یہویاکین
سے مہربانی کی باتیں کیں۔ اُس نے یہویاکین کو زیادہ اہم جگہ دی بہ
نسبت دُوسرے بادشاہوں کے جو اُس کے ساتھ بابل میں تھے۔
۲۹ اویل مرودک نے یہویاکین کو قیدیوں کے کپڑے پہننا بند کروایا۔
یہویاکین نے اویل مرودک کے ساتھ ایک ہی میز پر کھانا کھایا۔ اُس نے
اپنی پوری زندگی میں ہر ایک دن ایسا ہی کیا۔ ۳۰ اس طرح بادشاہ اویل
مرودک نے یہویاکین کو ہر روز ہر قسم کا کھانا باقی زندگی بھر تک دیا۔

اوّل سلاطین

ادونیاہ بادشاہ ہونا چاہتا ہے

۱ بادشاہ داؤد بہت بوڑھا ہو گیا تھا وہ گرم نہیں ہو سکا تھا۔ اُسکے خادم اُس
پر کمبل ڈھانکتے تھے لیکن وہ پھر بھی سرد رہتا۔ ۲ اِس لئے اُس کے
خادموں نے اُس کو کہا، ”ہم تُمہاری دیکھ بھال کے لئے ایک عورت تلاش
کریں گے وہ تُمہارے ساتھ سوئے گی اور تُمہیں گرم رکھے گی۔“ ۳ اِس
لئے بادشاہ کے خادموں نے ملک اسرائیل میں ہر جگہ ایک خوبصورت
عورت کو دیکھنا شروع کیا بادشاہ کو گرم رکھنے کے لئے۔ اُنہوں نے ایک
لڑکی کو پایا جسکا نام ابی شاگ تھا وہ شہر شُونمیت کی رہنے والی تھی۔ اُنہوں
نے نوجوان عورت کو بادشاہ کے پاس لایا۔ ۴ لڑکی بہت خوبصورت تھی۔
اُس نے بادشاہ کی دیکھ بھال اور خدمت کی لیکن بادشاہ داؤد اُس کے ساتھ
جنسی تعلق نہ رکھا۔

۵-۶ ادونیاہ بادشاہ داؤد اور اُس کی بیوی حجّیت کا بیٹا تھا۔ ادونیاہ
بہت خوبصورت آدمی تھا۔ بادشاہ داؤد نے کبھی بھی اپنے بیٹے ادونیاہ کی
اِصلاح نہیں کی۔ داؤد نے کبھی بھی یہ نہیں پوچھا، ”تُم یہ چیزیں کیوں
کر رہے ہو؟“ ادونیاہ اُس کے بھائی ابی سلوم کے بعد پیدا ہوا تھا۔ لیکن
بہت مغرور ہو گیا تھا اور یہ طئے کر چُکا تھا کہ وہ دُوسرا بادشاہ بنے گا۔ ادونیاہ کی
بہت زیادہ خواہش بادشاہ ہونے کی تھی اِسلئے اُس نے خود کے لئے ایک
رتھ اور گھوڑے اور ۵۰ آدمی اُس کے آگے دوڑنے کے لئے رکھے۔

۷ ادونیاہ نے ضرویاہ کے بیٹے یوآب سے بات کی اور کاہن ابی یاتر
سے بھی اُنہوں نے اُس کو نیا بادشاہ بننے مدد کرنے کا فیصلہ کیا۔ ۸ لیکن
متعدّد آدمی ادونیاہ جو کر رہا تھا اُس سے متفّق نہ تھے۔ وہ لوگ داؤد کے
وفادار تھے۔ وہ لوگ تھے صدوق کاہن، بنایاہ یہویدع کا بیٹا، نبی ناتن، سمعی،
ریعی اور بادشاہ داؤد کا خاص پہریدار۔ اِسی لئے یہ لوگ ادونیاہ کے ساتھ
شریک نہیں ہوئے۔

۹ ایک روز عین راجل کے قریب زحلت کی چٹان پر ادونیاہ نے کُچھ
بھیڑوں، گائیں اور موٹے بچھڑوں کی ہمدردی کے نذرانے کے طور پر قربانی
دیا۔ ادونیاہ نے اُسکے بھائیوں (بادشاہ داؤد کے دُوسرے بیٹوں) کو مدعو
کیا اور یہوداہ کے تمام افسروں کو بھی مدعو کیا۔

۱۰ لیکن ادونیاہ نے اُس کے باپ کے خاص محافظ پہریدار کو مدعو
نہیں کیا۔ اور وہ اُس کے بھائی سُلیمان، بنایاہ اور نبی ناتن کو بھی مدعو
نہیں کیا۔

ناتن اور بت سبع کا سُلیمان کے لئے کہنا

۱۱ لیکن ناتن نے اُس کے متعلق سُنا اور سُلیمان کی ماں بت سبع
کے پاس گئی۔ ناتن نے اُس سے کہا، ”کیا آپ نے سُنا کہ حجّیت کا بیٹا
ادونیاہ کیا کر رہا ہے؟“ وہ اپنے آپ کو بادشاہ بنا رہا ہے۔ اور ہمارے مالک
بادشاہ داؤد اُس کے متعلق کُچھ نہیں جانتے۔ ۱۲ تُمہاری زندگی اور
تُمہارے بیٹے سُلیمان کی زندگی خطرہ میں ہو سکتی ہے۔ لیکن میں تُمہیں
کہوں گا کہ تُمہیں اپنے بچاؤ کے لئے کیا کرنا ہوگا۔ ۱۳ بادشاہ داؤد کے پاس
جاؤ اور اُن سے کہو، ”میرے آقا و بادشاہ آپ نے مُجھ سے وعدہ کیا تھا۔ آپ
نے وعدہ کیا تھا کہ آپ کے بعد میرا بیٹا سُلیمان نیا بادشاہ ہوگا۔ پھر ادونیاہ
کیوں کر نیا بادشاہ ہو رہا ہے؟‘ ۱۴ جبکہ آپ اُس سے بات کر ہی رہے ہیں
میں اندر آؤں گا۔ تُمہارے جانے کے بعد جو واقعات ہوئے وہ میں بادشاہ
سے کہوں گا اور اُس سے بات معلوم ہو گی جو تُم نے کہا ہے وہ سچ ہے۔“

۱۵ اِس لئے بت سبع بادشاہ سے ملنے اُس کے خواب گاہ میں گئی۔
بادشاہ بہت بوڑھا تھا۔ شُونمیت کی لڑکی ابی شاگ وہاں اُس کی دیکھ بھال
کر رہی تھی۔ ۱۶ بت سبع تعظیم سے بادشاہ کے سامنے جھکی۔ بادشاہ نے
پوچھا، ”میں تُمہارے لئے کیا کر سکتا ہوں؟“

۱۷ بت سبع نے جواب دیا، ”جناب آپ نے خُداوند آپ کے خُدا
کا نام لیکر مُجھ سے وعدہ کیا تھا۔ آپ نے کہا تھا، ’تمہارا بیٹا سُلیمان میرے
بعد دُوسرا بادشاہ ہوگا۔ سُلیمان میرے تخت پر بیٹھے گا۔‘ ۱۸ اب آپ یہ
نہیں جانتے لیکن ادونیاہ اپنے آپ کو بادشاہ بنا رہا ہے۔ ۱۹ ادونیاہ ملن کی
تقریب کھانے کی دے رہا ہے۔ اُس کی کئی گائیں ہیں اور بہترین
بھیڑوں کو ہمدردی کے نذرانہ کے لئے ذبح کیا ہے۔ ادونیاہ نے آپ کے
تمام بیٹوں کو بُلایا ہے اور اُس نے کاہن ابی یاتر اور یوآب کو بلایا ہے جو
آپکی فوج کا سپہ سالار ہے۔ لیکن اُس نے آپ کے وفادار بیٹے سُلیمان کو نہیں
بُلایا۔ ۲۰ اب میرے آقا و بادشاہ! اسرائیل کے سبھی لوگوں کی نظریں
آپ پر ہے۔ وہ انتظار کر رہے ہیں آپ کے فیصلہ کا کہ آپ کے بعد دُوسرا
بادشاہ کون ہوگا؟ ۲۱ اپنی موت سے پہلے آپ کو کُچھ کرنا چاہئے۔ اگر آپ
نہ کریں تو آپ اپنے اجداد کے ساتھ دفن ہونے کے بعد وہ لوگ کہیں گے کہ
سُلیمان اور میں مجرم ہیں۔“

۲۲ جبکہ بت سبع ابھی بادشاہ سے بات کر رہی تھی ناتن نبی اُس سے
ملنے آیا۔ ۲۳ خادموں نے بادشاہ سے کہا، ”نبی ناتن یہاں ہیں۔“ ناتن

اندر بادشاہ سے کہنے کے لئے گیا- ناتن بادشاہ کے سامنے تعظیم سے جُھکا-
۲۴ اور کہا، "میرے آقا و بادشاہ کیا آپ نے اعلان کیا ہے کہ آپکے بعد
ادونیاہ دوسرا بادشاہ ہوگا؟ کیا آپ نے طئے کیا ہے کہ اب ادونیاہ لوگوں پر
حکومت کرے گا؟ ۲۵ کیوں کہ آج ہی وہ سب سے اچھے گائے
اور بھیڑوں کا ہمدردی کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے وادی میں گیا اور اُسنے
تُمہارے تمام بیٹوں، فوج کے سپہ سالار اور کاہن ابی یاتر کو بُلایا ہے- وہ
اب اُس کے ساتھ کھارہے ہیں پی رہے ہیں اور وہ کہہ رہے ہیں، 'بادشاہ
ادونیاہ کی عمر درازہو-' ۲۶ لیکن اُس نے مجھے نہیں بُلایا اور نہ ہی کاہن
صدوق یا یہویدع کے بیٹے بنایاہ یا تُمہارے بیٹے سُلیمان کو بُلایا-
۲۷ میرے آقا و بادشاہ! "کیا آپ نے ہم سے کہے بغیر ایسا کیا؟" برائے
کرم ہمیں کہیے کہ آپ کے بعد دُوسرا بادشاہ کون ہوگا؟"
۲۸ تب بادشاہ داؤد نے کہا، "بت سبع سے کہو اندر آئے" اِس لئے
بت سبع بادشاہ کے سامنے آئی-
۲۹ تب بادشاہ نے حلف لیا:"میں خداوند کی زندگی کی قسم
کھاتاہوں جس نے مجھے ہر مصیبت سے بچایا- ۳۰ آج میں تُم سے اپنا کیا
ہوا پہلے کا وعدہ پورا کروں گا- میں نے وہ وعدہ اِسرائیل کے خُداوند خُدا کی
طاقت سے کیا تھا- میں نے وعدہ کیا تھا کہ میرے بعد تُمہارا بیٹا سُلیمان
دوسرا بادشاہ ہوگا- اور میں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ میرے تخت پر وہ میری
جگہ لے گا میں اپنا وعدہ پورا کروں گا-"
۳۱ تب بت سبع زمین پر سجدہ ریز ہوئی بادشاہ کے سامنے اُس نے
کہا بادشاہ داؤد کی عمر درازہو-"

سُلیمان کا نئے بادشاہ کی حیثیت سے چُناؤ

۳۲ تب بادشاہ داؤد نے کہا، "کاہن صدوق، نبی ناتن، اور یہویدع کا
بیٹا بنایاہ کو اِس کمرے میں بلاؤ-" اِسلئے تینوں آدمی بادشاہ سے ملنے اندر
آئے- ۳۳ تب بادشاہ نے اُن سے کہا، "میرے خادموں کو اپنے ساتھ
لے جاؤ- میرے بیٹے سلیمان کو میرے خچّر پر بٹھاؤ- اُس کو جیحون کے
چشمے پر لے جاؤ- ۳۴ اُس جگہ پر کاہن صدوق، نبی ناتن کا مسح کیا جائے گا
اِسرائیل کا نیا بادشاہ ہونے کے لئے- بِگل بجاؤ اوراعلان کرو کہ یہ نیا
بادشاہ سُلیمان ہے- ۳۵ تب یہاں واپس آؤ اُس کے ساتھ- سُلیمان
میرے تخت پر بیٹھے گا اور میری جگہ نیا بادشاہ ہوگا- میں نے سُلیمان
کو اِسرائیل اور یہوداہ کا حُکمران چُنا ہے-"
۳۶ یہویدع کا بیٹا بنایاہ نے بادشاہ کو جواب دیا، "آمین! خُداوند خُدا
نے خود یہ کہا میرے آقا و بادشاہ- ۳۷ میرے آقا و بادشاہ خُداوند آپ
کے ساتھ ہے اور اب مجھے اُمید ہے کہ بادشاہ سُلیمان کی بادشاہت بڑھ کر
آپ سے زیادہ طاقتور ہوگی میرے آقا و بادشاہ-"
۳۸ اِس لئے صدوق، ناتن، بنایاہ اور بادشاہ کے خادموں نے بادشاہ
داؤد کی اطاعت کی- اُنہوں نے سُلیمان کو بادشاہ داؤد کے خچّر پر بٹھایا اور
اُس کے ساتھ جیحون کے چشمہ پر گئے- ۳۹ کاہن صدوق نے مُقدّس خیمہ
سے تیل لایا- صدوق نے تیل کو سُلیمان کے سر پر ڈالا یہ بتانے کے لئے
کہ وہ بادشاہ تھا- اُنہوں نے بگل بجایا اور تمام لوگ پُکارے، "بادشاہ سُلیمان
کی عمر درازہو-" ۴۰ تب تمام لوگوں نے سُلیمان کے ساتھ شہر میں
گئے- لوگ بہت خُوش ہشاش بشاش تھے- وہ بانسری بجارہے تھے اور اِتنی
زیادہ آوازیں کررہے تھے کہ زمین دہل گئی-
۴۱ اُس دوران ادونیاہ اور اُس کے مہمان اُسی وقت کھانا ختم کررہے
تھے اُنہوں نے بِگل کی آواز کو سُنا- یوآب نے پوچھا، "یہ کیا آواز ہے؟ شہر
میں کیا ہورہا ہے؟"
۴۲ یوآب ابھی کہہ ہی رہا تھا کاہن ابی یاتر کا بیٹا یونتن آیا- ادونیاہ
نے کہا، "یہاں آؤ! تُم ایک اچھّے آدمی ہو تُمہیں میرے پاس اچھّی خبریں
لانا چاہیئے-"
۴۳ لیکن یونتن نے جواب دیا، "نہیں! یہ آپ کے لئے اچھّی
خبر نہیں- بادشاہ داؤد نے سُلیمان کو نیا بادشاہ بنایا ہے- ۴۴ بادشاہ داؤد
نے کاہن صدوق، ناتن نبی، یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو بھیجا اور تمام بادشاہ
کے خادم اُس کے ساتھ تھے- اُنہوں نے سُلیمان کو بادشاہ کے ذاتی خچّر پر
بٹھایا- ۴۵ پھر کاہن صدوق اور ناتن نبی نے جیحون کے چشمہ پر سُلیمان
پر مسح کیا پھر وہ شہر میں گئے لوگ اُن کے ساتھ چلے اور اب شہر میں لوگ
بہت خوش ہیں- یہ وہی آوازیں ہیں جو تُم سُنتے ہو- ۴۶-۴۷ یہاں
تک کہ سُلیمان بادشاہ کے تخت پر بیٹھا ہے بادشاہ داؤد کے خادم اُس سے
مبارکباد کہنے آئے ہیں- وہ کہہ رہے ہیں بادشاہ داؤد آپ عظیم بادشاہ ہیں اور
اب ہم دُعا کرتے ہیں کہ خُدا سُلیمان کو بھی عظیم بادشاہ بنادے- ہمیں
اُمید ہے کہ تُمہارا خُدا سُلیمان کو تُم سے بھی زیادہ مشہور بنادے گا اور ہمیں
اُمید ہے سُلیمان کی بادشاہت تُمہاری بادشاہت سے عظیم ہوگی-
یہاں تک کہ بادشاہ داؤد وہاں تھے تو بادشاہ داؤد نے اپنے بستر پر سے
ہی سُلیمان کے سامنے تعظیم کی- ۴۸ اور کہا اِسرائیل کے خُداوند خُدا
کی حمد ہو- خُداوند نے میرے بیٹوں میں سے ایک کو میرے تخت پر
بٹھایا- اور اُس نے یہ دیکھنے کے لئے زندہ رہنے دیا-"
۴۹ ادونیاہ کے سب مہمان ڈرگئے اور جلدی سے نکل گئے-
۵۰ ادونیاہ بھی خوف زدہ تھا سلیمان سے- اِسلئے وہ قربان گاہ تک گیا اور
قربان گاہ کی سینگوں کو پکڑلیا- ۵۱ تب کِسی نے سُلیمان کو کہا، "ادونیاہ

آپ سے ڈر گیا ہے۔ اے بادشاہ سُلیمان ادونیاہ مُقدس خیمہ میں قربان گاہ
کے سینگ پکڑا ہوا ہے اور اُس کو چھوڑنے سے اِنکار کرتا ہے۔ ادونیاہ کہتا
ہے، 'بادشاہ سُلیمان سے کہو کہ مُجھ سے وعدہ کرے کہ وہ مجھے نہیں ہلاک
کرے گا۔'''
۵۲ اِس لئے سُلیمان نے جواب دیا، ''اگر ادونیاہ اپنے آپ کو اچھّا
آدمی بتائے تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ اُس کے بال کو بھی نقصان نہ پہونچے
گا۔ لیکن اگر اُس نے کوئی غلطی کی تو وہ مرے گا۔'' ۵۳ تب بادشاہ
سُلیمان نے ادونیاہ کو لانے کُچھ آدمیوں کو بھیجا۔ آدمیوں نے ادونیاہ کو
بادشاہ سُلیمان کے پاس لائے۔ ادونیاہ بادشاہ سُلیمان کے پاس آیا اور تعظیماً
جھُک گیا تب سُلیمان نے کہا، ''گھر جاؤ۔''

بادشاہ داؤد کی موت

۲ بادشاہ داؤد کی موت کا وقت تقریباً آ گیا اِسلئے داؤد نے سُلیمان سے
بات کی اور اُس کو کہا۔ ۲ ''میں مرنے کے قریب ہوں سب
لوگوں کی طرح۔ لیکن تُم طاقتور ہو رہے ہو اور آدمی بن رہے ہو۔ ۳ اب
ہوشیاری سے اپنے خُداوند خُدا کے احکام کی پابندی کرو۔ ہوشیاری سے اُس
کے قانون اور احکام اور فیصلے اور معاہدوں کی اطاعت کرو۔ ہر چیز کی
پابندی کرو جو موسیٰ کی شریعت میں لکھا ہے۔ اگر تُم یہ کرو تو ہر چیز میں
کامیاب رہوگے جو کروگے اور جس جگہ جاؤگے۔ ۴ اور اگر تُم خُداوند کی
اطاعت کرو تب خُداوند مُجھ سے کیسے وعدہ کو پورا کرے گا۔ خُداوند نے کہا،
'اگر تُمہارے بیٹے ہوشیاری سے اُس راستے پر رہیں جو میں اُن سے کہتا ہوں
اور دِل سے میری اطاعت کریں تو پھر اِسرائیل کا بادشاہ ہمیشہ تُمہارے
خاندان ہی سے ایک آدمی ہوگا۔'''
۵ داؤد نے یہ بھی کہا، 'تُم یاد کرو ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے جو
میرے ساتھ کیا اُس نے اِسرائیلی فوج کے دو سپہ سالاروں کو مار ڈالا۔ اُس
نے نیر کے بیٹے ابنیر اور یتر کے بیٹے عماسا کو مار ڈالا۔ یاد رکھو اُس نے اُن
کو امن کے عرصہ میں مار ڈالا۔ اُن آدمیوں کے خون کے چھینٹے تلوار کے
تسمہ اور اسکے فوجی جوتوں پر پڑے تھے۔ مجھے اُس کو سزا دینا چاہئے تھا۔
۶ لیکن اب تُم بادشاہ ہو اِسلئے تُمہیں اُسکو اپنے سب سے عقلمند طریقے سے
سزا دینا ہوگا۔ لیکن تُمہیں یہ ضرور یقین ہونا چاہئے کہ وہ مارا گیا ہے اُسکو
بوڑھاپے کی آرام کی موت نہ مرنے دو۔
۷ ''جِلعاد کے برزلی کے بچّوں پر مہربان رہو اُنہیں تُمہارا دوست ہونے
دو اور تُمہارے میز پر کھانے دو۔ اُنہوں نے اس وقت میری مدد کی جب
میں تُمہارے بھائی ابی سلوم کے پاس سے بھاگا تھا۔
۸ '' اور یاد رکھو جیرا کا بیٹا سمعی ابھی یہاں اطراف میں ہے۔ وہ
بحوریم میں بنیمین کے خاندانی گروہ سے ہے۔ یاد کرو اُس نے بہت بُری
طرح سے مجھ پر لعنت کی ہے۔ پر اُس دن جب محنایم کو بھاگا تھا تب وہ مجھ
سے ملنے دریائے یردن آیا تھا میں نے اس سے وہ وعدہ کیا تھا۔ میں نے
خُداوند کے سامنے وعدہ کیا تھا کہ میں سمعی کو ہلاک نہیں کرونگا۔ ۹ اب اُس
کو بغیر سزا دیئے مت چھوڑو۔ تُم عقلمند آدمی ہو تُم جان جاؤگے کہ اُسکے
ساتھ کیا کرنا چاہئے۔ لیکن اُسکو بوڑھاپے میں آرام سے مرنے نہ دو۔''
۱۰ تب داؤد مر گیا۔ اُس کو شہر داؤد میں دفن کیا گیا۔ ۱۱ داؤد نے
اسرائیل پر ۴۰ سال حکومت کی۔ اُس نے حبرون سے سات سال
حکومت کی اور ۳۳ سال یروشلم سے۔

سُلیمان کا اپنی بادشاہت پر تسلط

۱۲ اب سلیمان بادشاہ تھا۔ وہ اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹھا
اور مکمل اقتدار بادشاہت پر تھا۔
۱۳ تب حجّیت کا بیٹا ادونیاہ بت سبع کے پاس گیا جو سُلیمان کی
ماں تھی۔ بت سبع نے اُس سے پوچھا، ''کیا تُم امن میں آئے ہو۔''
ادونیاہ نے جواب دیا، ''ہاں یہ بالکل پُر امن ملاقات ہے۔ ۱۴ مجھے تُم
سے کُچھ کہنا ہے۔''
بت سبع نے کہا، تو پھر کہو۔
۱۵ ادونیاہ نے کہا، ''جیسا کہ تم جانتے ہو کہ میں بادشاہ بننے والا تھا۔''
اسرائیل کے سب لوگ سمجھے تھے کہ میں اُن کا بادشاہ تھا۔ لیکن حالات بدل
گئے۔ اب میرا بھائی بادشاہ ہے۔ خُداوند نے اُس کو بادشاہ چُنا ہے۔
۱۶ اب ایک بات میں تُم سے پوچھتا ہوں برائے کرم اُس سے انکار نہ
کرو۔
بت سبع نے جواب دیا، ''تُم کیا چاہتے ہو؟''
۱۷ ادونیاہ نے کہا، ''میں جانتا ہوں بادشاہ سُلیمان سے جو کُچھ آپ
پوچھیں گے وہ ہر چیز کریں گے اِسلئے برائے کرم اُس سے پوچھو کہ
شُونمیت کی خاتون ابی شاگ سے مُجھے شادی کرنے دے۔''
۱۸ تب بت سبع نے کہا، ''ٹھیک ہے میں بادشاہ سے
تُمہارے لئے بات کروں گی۔''
۱۹ اِس لئے بت سبع بادشاہ سُلیمان سے بات کرنے گئی۔ بادشاہ
سُلیمان نے اُس کو دیکھا اور اُس سے ملنے کھڑا ہوا۔ اور اُس کی تعظیم کے
لئے جھُکا اور تخت پر بیٹھا۔ اُس نے کُچھ خادموں کو دُوسرا تخت اُس کی ماں
کے لئے لانے کو کہا تب وہ اُس کے دائیں جانب بیٹھ گئی۔
۲۰ بت سبع نے اُس سے کہا، ''میں ایک چھوٹی بات تُم سے پوچھنا
چاہتی ہوں برائے کرم مجھے انکار نہ کرنا۔''

بادشاہ نے جواب دیا، ”ماں! جو بھی آپ چاہیں پوچھ سکتی ہیں میں تُم
سے انکار نہ کروں گا۔“
۲۱ پھر بت سبع نے کہا، ”تُمہارے بھائی ادونیاہ کو شونمیت کی
عورت ابی شاگ سے شادی کرنے دو۔“
۲۲ بادشاہ سُلیمان نے ماں کو جواب دیا، ”آپ مُجھ سے کیوں پوچھ
رہی ہیں کہ ابی شاگ ادونیاہ کو دوں۔ آپ مُجھ سے اُس کو بادشاہ ہونے کے
لئے کیوں نہیں پوچھتیں؟ بہر حال وہ میرا بڑا بھائی ہے۔ کاہن ابی یاتر اور
یوآب اُس کی حمایت کریں گے۔“
۲۳ تب سُلیمان نے خُداوند سے وعدہ کیا۔ اُس نے کہا، ”میں حلف
لیتا ہوں کہ اُس کی خواہش کو میں پُورا کروں گا اور اُس کی قیمت اُس کو
اپنی زندگی سے چُکانی ہوگی۔ ۲۴ خُداوند نے مُجھے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا
ہے اُس نے مُجھے تخت دیا ہے جو میرے باپ داؤد کا ہے۔ خُداوند نے اپنا
وعدہ پورا کیا اور مُجھے میرے خاندان کو بادشاہت دی۔ اب میں ہمیشہ قائم
رہنے والے خُداوند کی قسم لیتا ہوں کہ آج ادونیاہ مرے گا۔“
۲۵ بادشاہ سُلیمان نے بنایاہ کو حکم دیا اور بنایاہ باہر گیا اور ادونیاہ کو
مار ڈالا۔
۲۶ بادشاہ سُلیمان نے کاہن ابی یاتر سے کہا، ”مُجھے تُم کو مار ڈالنا
چاہئے۔ لیکن میں عنتوت میں تُمہیں گھر واپس جانے دوں گا۔ میں اب
تُمہیں نہیں ماروں گا کیوں کہ تُم نے خُداوند کا مُقدّس صندوق لے جانے
میں مدد کی ہے جب میرے باپ داؤد کے ساتھ جا رہے تھے۔ اور میں جانتا
ہوں کہ تُم نے بُرے وقت میں میرے باپ کا ساتھ دیا ہے۔“
۲۷ سُلیمان نے ابی یاتر سے کہا کہ وہ خُداوند کی خدمت کو جاری نہیں رکھ
سکا۔ یہ سب ایسے ہوا جیسے کہ خُداوند نے ہونے کے لئے کہا تھا۔ خُدا نے
سیلا کے کاہن عیلی اور اُس کے خاندان کے متعلق کہا اور ابی یاتر عیلی کے
خاندان سے تھا۔
۲۸ یوآب نے اُس کے متعلق سُنا اور ڈرا اُس نے ادونیاہ کی
طرفداری کی تھی لیکن ابی سلوم کی نہیں۔ یوآب خداوند کے خیمہ میں دوڑا۔
اور قربان گاہ کے سینگ پکڑ لئے۔* ۲۹ کسی نے بادشاہ سُلیمان سے کہا
کہ یوآب قربان گاہ پر خُداوند کے خیمہ میں تھا اِس لئے سُلیمان نے بنایاہ
کو حکم دیا کہ جائے اور اُس کو مار ڈالے۔
۳۰ بنایاہ خُداوند کے خیمہ میں گیا اور یوآب سے کہا، ”بادشاہ کہتا
ہے باہر آؤ۔“

لیکن یوآب نے جواب دیا، ”نہیں میں یہاں مروں گا۔“
اِس لئے بنایاہ واپس بادشاہ کے پاس گیا اور جو یوآب نے کہا وہ اُس
سے کہہ دیا۔ ۳۱ تب بادشاہ نے بنایاہ کو حکم دیا، ”جیسا وہ کہتا ہے کرو اُس
کو وہیں مار ڈالو پھر اُس کو دفن کرو۔ تب میں اور میرا خاندان یوآب کے
قصور سے آزاد ہوں گے یہ قصور اِس لئے ہوا کیوں کہ یوآب نے معصوم
لوگوں کو ہلاک کیا۔ ۳۲ یوآب نے دو آدمیوں کو جو اُس سے بہتر تھے مار
ڈالا وہ نیر کا بیٹا ابنیر اور ایتر کا بیٹا عماسا تھے۔ ابنیر اسرائیل کی فوج کا
سپہ سالار تھا اور عماسا یہوداہ کی فوج کا سپہ سالار تھا۔ میرے باپ نے اُس
وقت نہیں جانا کہ یوآب نے اُنہیں مار ڈالا ہے۔ اِسلئے خُداوند یوآب کو اُن
دو آدمیوں کے مار ڈالنے کی سزا دے گا۔ ۳۳ وہ اُن کی موت کا قصوروار
ہے اور اُس کا خاندان بھی ہمیشہ کے لئے قصوروار ہے۔ لیکن خُدا داؤد اور
اُس کی نسل کو، خاندان کے بادشاہوں کو سلامت رکھے گا اور اُس کی
بادشاہت کو ہمیشہ قائم رکھے گا۔“
۳۴ اس لئے یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے یوآب کو مار ڈالا۔ یوآب کو
بیابان میں اُس کے گھر کے قریب دفن کیا گیا۔ ۳۵ پھر سلیمان نے
یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو یوآب کی جگہ فوج کا سپہ سالار بنایا۔ سُلیمان
نے صدوق کو بھی نیا اعلیٰ کاہن ابی یاتر کی جگہ بنایا۔ ۳۶ تب بادشاہ نے
سمعی کو بلانے کے لئے بھیجا تھا۔ بادشاہ نے اُس سے کہا، ”اپنے لئے یہاں
ایک گھر یروشلم میں بناؤ۔ اُس گھر میں رہو اور شہر مت چھوڑو۔ ۳۷ اگر تُم
شہر چھوڑو گے اور قدرون نالے کو پار کرو گے اور اس سے آگے جاؤ گے تو تُم
مار دیئے جاؤ گے اور تم خود سے بدنام کئے جاؤ گے اور تم خود سے مجرم
بنو گے۔“
۳۸ اسلئے سمعی نے جواب دیا، ”ٹھیک ہے میرے بادشاہ میں آپ
کی اطاعت کروں گا۔“ اس لئے سمعی ایک طویل عرصہ تک یروشلم میں
رہا۔ ۳۹ لیکن تین سال بعد سمعی کے دو غلام بھاگ گئے۔ وہ جات کے
معکاہ کے بیٹے اکیس کے پاس گئے۔ سمعی نے سُنا کہ اُس کے غلام جات میں
ہیں۔ ۴۰ اِس لئے سمعی نے اُسکے گدھے پر زین ڈالی اور جات میں اکیس
کے پاس گیا وہ اُسکے غلاموں کو دیکھنے گیا اُس نے اُن کو وہاں پایا اور واپس
گھر لایا۔
۴۱ لیکن کسی نے سُلیمان سے کہا کہ سمعی یروشلم سے جات کو جا چُکا
ہے اور واپس آیا ہے۔ ۴۲ اس لئے سُلیمان نے اُسے بُلوایا۔ سُلیمان نے
کہا، ”میں نے خُداوند کے نام پر حلف لیا کہ تُم اگر یروشلم چھوڑو گے تو
مر جاؤ گے میں نے تاکید کی تھی اگر تُم کہیں اور گئے تو تُمہاری موت تُمہاری
غلطی سے ہوگی۔ اور میں نے جو کہا تُم نے اُسے منظور کیا تھا۔ تُم نے کہا تھا
تُم میرے کہنے کے مطابق اطاعت کرو گے۔ ۴۳ تم نے اپنا وعدہ کیوں

قربان گاہ کے سینگ کو پکڑلئے اُس کا مطلب ہے وہ رحم کی بھیک مانگتا ہے۔ قانون کہتا ہے اگر کوئی شخص مُقدّس جگہ دوڑ کر جاتا ہے اور قربان گاہ کے کونے پکڑلے تو اُسکو سزا نہیں دی جائے گی۔

توڑا؟" تُم نے میرا حکم کیوں نہیں مانا؟ ۴۴ تم جانتے ہو کہ تم نے کئی
غلطیاں میرے باپ کے خلاف کی ہیں۔ اب خُداوند تمہیں اُس غلطیوں کی
سزادے گا۔ ۴۵ لیکن خُداوند مجھ پر فضل کرے گا۔ وہ داؤد کی بادشاہت
کی ہمیشہ حفاظت کرے گا۔"
۴۶ تب بادشاہ نے بنایاہ کو حکم دیا کہ وہ سمعی کو مار ڈالے اور اُس
نے کہا، "اب سُلیمان بادشاہت پر مکمل تسلّط ہو گیا۔

سُلیمان کی دانشمندی کے لئے چاہت

۳ سُلیمان نے مصر کے بادشاہ فرعون کے ساتھ معاہدہ کر کے اُس کی
بیٹی سے شادی کیا۔ سُلیمان نے اُس کو شہر داؤد میں لے آیا۔ اُس
وقت سُلیمان ابھی اپنا محل اور خُداوند کی ہیکل بنا رہا تھا۔ سلیمان یروشلم
کے اطراف دیوار بھی بنا رہا تھا۔
۲ ابھی ہیکل مکمل نہیں ہوئی تھی اس لئے لوگ ابھی تک قربان گاہ پر
جانوروں کی قربانی اُونچی جگہوں پر دے رہے تھے۔ ۳ سُلیمان نے خداوند
سے محبت کیا جس سے وہ خداوند کے قانون کا پالن کر کے دکھایا جسکا کہ اس
کے باپ داؤد نے بھی کیا تھا۔ لیکن سُلیمان نے کچھ ایسی حرکت بھی کیں
جسے داؤد نے اس کو نہ کرنے کا حکم دیا تھا۔ وہ اب تک اُونچی جگہ پر قربانی کا
نذرانہ پیش کیا اور بخور جلائے۔
۴ بادشاہ سُلیمان جبعون کو قربانی پیش کرنے کے لئے وہاں گیا کیوں
کہ وہ اُونچی جگہوں * میں سب سے اہم جگہ تھی۔ سُلیمان نے ۱۰۰۰
نذرانے قربان گاہ پر پیش کئے۔ ۵ جب سُلیمان جبعون میں تھا تو
خُداوند اُس کے پاس رات کو خواب میں آیا خُدا نے کہا، "جو کچھ تُم چاہتے ہو
مانگو میں تمہیں دوں گا۔"
۶ سُلیمان نے جواب دیا، "آپ اپنے خادموں پر میرے باپ داؤد پر
مہربان تھے وہ تمہارے ساتھ چلا۔ وہ اچھّا تھا اور صحیح رہا اور تُم نے بڑی
عظیم مہربانیاں اُس پر کیں جب تُم نے اُس کے بیٹے کو اُس کے تخت پر
اُس کے بعد حکومت کرنے کی اجازت دی۔ ۷ خُداوند میرے خُدا تُم نے
مجھے میرے باپ کی جگہ اپنا خادم کو بادشاہ بنایا۔ لیکن میں ایک چھوٹے
بچّے کی مانند ہوں۔ مجھے عقل نہیں ہے جو چیزیں مجھے کرنا چاہئے وہ کیسے
کروں میں نہیں جانتا ہوں۔ ۸ میں تُمہارا خادم یہاں تُمہارے چُنے ہوئے
لوگوں میں ہوں وہ کئی لوگ ہیں اُن کو گِننے کے لئے کئی ہیں۔ اِس لئے
ایک حاکم کو اُن میں کئی فیصلے کرنے ہیں۔ ۹ اِس لئے میں تُم سے پوچھتا
ہوں کہ مجھے عقل دو تا کہ میں حکومت کرسکوں اور لوگوں کو صحیح طریقے سے
جانچ سکوں۔ اِس سے میں صحیح اور غلط کو جان سکوں گا بغیر کسی عقل کے اِن
عظیم لوگوں پر حکومت کرنا ناممکن ہے۔"
۱۰ خُداوند خوش تھا کہ سُلیمان نے اُن چیزوں کے لئے اُس کو
پوچھا۔ ۱۱ اِس لئے خُدا نے اُس کو کہا، "تُم نے اپنے لئے لمبی عمر نہیں
مانگی اور تُم نے تُمہارے لئے دولت نہیں مانگی۔ تُم نے تُمہارے دُشمنوں
کے لئے موت نہیں مانگی۔ تُم نے عقل مانگی تا کہ صحیح فیصلے کرسکو۔
۱۲ اِس لئے میں تُمہیں وہ دوں گا جو تُم نے مانگا ہے۔ میں تُمہیں عقلمند
اور ہوشیار بناؤں گا۔ میں تمہیں اس کسی بھی شخص سے زیادہ عقلمند بناؤنگا
جو پہلے رہا ہے اور تمہارے بعد رہے گا۔ ۱۳ میں تمہیں وہ چیزیں دوں گا
جو تُم نے نہیں مانگی۔ تُمہاری ساری زندگی میں تُم دولت مند اور عزّت
والے ہوگے۔ کوئی دُوسرا بادشاہ تُمہارے جیسا عظیم نہیں ہوگا۔ ۱۴ میں
تُم سے کہتا ہوں کہ میرے کہنے پر چلو میری اطاعت کرو اور میرے قانون
اور حکم کو مانو۔ یہ تُم اُسی طرح کرو جیسا کہ تُمہارے باپ داؤد نے کیا اگر تُم
ایسا کرو تو میں تُمہیں لمبی عمر بھی دوں گا۔"
۱۵ سُلیمان جاگ گیا وہ جان گیا کہ خُدا نے اُس سے خواب میں باتیں
کیں تب سُلیمان یروشلم گیا اور خُداوند کے معاہدے کے صندوق کے
سامنے کھڑا ہوا سُلیمان بخور جلا کر نذرانہ پیش کیا خُداوند کو ہمدردی کا نذرانہ
پیش کیا۔ اِس کے بعد تمام عہدیداروں اورقائدین کو دعوت دی جو
حکومت کرنے میں اُس کی مدد کرتے تھے۔
۱۶ ایک دن دو عورتیں جو فاحشائیں تھیں سُلیمان کے پاس آئیں وہ
بادشاہ کے سامنے کھڑی رہیں۔ ۱۷ اُن میں سے ایک عورت نے کہا،
"جناب میں اور یہ عورت ایک ہی گھر میں رہتے ہیں ہم دونوں حاملہ ہوئیں
اور بچّوں کی پیدائش ہونے والی تھی۔ میں نے بچّے کو پیدا کیا جب وہ
میرے ساتھ تھی۔ ۱۸ تین دن بعد اُس عورت کو بھی بچّہ پیدا ہوا۔
ہمارے ساتھ اُس گھر میں کوئی اور نہیں تھا وہاں ہم دونوں ہی تھے۔
۱۹ ایک رات جبکہ یہ عورت اپنے بچّے کے ساتھ سوئی ہوئی تھی تو بچّہ
مر گیا۔ کیونکہ وہ عورت اس بچّہ پر ہی لیٹ گئی تھی۔ ۲۰ اسلئے رات میں
اُس نے میرے بچّے کو بستر سے لے لیا جب میں سوئی ہوئی تھی۔ وہ اپنا
مُردہ بچّہ کو میرے بستر پر رکھ دی۔ ۲۱ دُوسری صبح میں اپنے بچّے کو غذا
دینا چاہتی تھی لیکن میں نے دیکھا کہ بچّہ مُردہ ہے تب میں نے قریب سے
اُس کو دیکھا میں نے دیکھا کہ وہ میرا بچّہ نہیں تھا۔"
۲۲ لیکن دُوسری عورت نے کہا، "نہیں! زندہ بچّہ میرا ہے۔ اور
مُردہ بچّہ تُمہارا!"
لیکن پہلی عورت نے کہا، "نہیں! تُم غلط ہو مُردہ بچّہ تُمہارا ہے!" اور
زندہ بچّہ میرا ہے اِسطرح دو عورتیں بادشاہ کے سامنے بحث کیں۔

اُونچی جگہوں جھوٹے خُداؤں کی پرستش کا مقام۔

۲۳ بادشاہ سُلیمان نے کہا، "تم میں ہر ایک کہتی ہو کہ زندہ بچّہ
تُمہارا ہے اور مُردہ بچّہ دُوسری عورت کا۔"
۲۴ تب بادشاہ سُلیمان نے خادم کو تلوار لانے بھیجا۔
۲۵ اور بادشاہ سُلیمان نے کہا، "ہم یہی کریں گے کہ زندہ بچّے کے دو
ٹکڑے کریں اور ہر عورت کو آدھا حصّہ دے دیں۔"
۲۶ دُوسری عورت نے کہا، "بہت ٹھیک ہے۔ بچّہ کے دو
ٹکڑے کردو تاکہ ہم میں سے کوئی بھی اُس بچّہ کو نہ لے پائیگا۔"
لیکن پہلی عورت جو حقیقتاً ماں تھی جو اپنے بچّے کے لئے محبّت
اور ترس رکھتی تھی بادشاہ سے کہا، "برائے کرم جناب بچّہ کو مت مارو اُسی
کو دے دو۔"
۲۷ تب بادشاہ سُلیمان نے کہا، "بچّہ کو مت مارو اور پہلی عورت کو
دے دو وہی اُس کی حقیقی ماں ہے۔"
۲۸ اسرائیل کے لوگوں نے بادشاہ سُلیمان کے فیصلے کے متعلق
سُنا اور اُس کی بہت عزّت اور تکریم کی کیوں کہ وہ عقلمند تھا اُنہوں نے
دیکھا کہ اُس کے پاس صحیح فیصلے کرنے کے لئے خدا کی عقلمندی تھی۔

سُلیمان کی بادشاہت

۴ بادشاہ سُلیمان نے تمام اسرائیل کے لوگوں پر حکومت کی۔ ۲ اُن
میں نُمایاں عہدیداروں کے نام یہ ہیں جنہوں نے حکومت کرنے
میں اُس کی مدد کی:

صدوق کا بیٹا عزریاہ۔ عزریاہ کاہن تھا۔
۳ الیحورف اور اخیاہ جو سیسہ کے بیٹے تھے۔ الیحورف اور
اخیاہ کا کام تھا کہ عدالت میں جو واقعات ہوں اُس کو تحریر کریں
یہوسفط۔ اخیلود کا بیٹا۔
یہوسفط لوگوں کی تاریخ کے متعلق تحریر کرتا تھا۔
۴ یہویدع کا بیٹا بنایاہ۔ بنایاہ فوج کا سپہ سالار تھا۔
صدوق اور ابی یاتر۔ صدوق اور ابی یاتر کاہن تھے۔
۵ ناتن کا بیٹا عزریاہ۔ عزریاہ ضلع کے گورنروں کا صدر تھا۔
ناتن کا بیٹا زُبود۔ زبود کاہن تھا اور بادشاہ سُلیمان کا مُشیر۔
۶ اخیسر، اخیسر محل کی ہر چیز کا ذمہ دار تھا۔
ادونی رام جو عبدا کا بیٹا۔ ادونی رام غلاموں کا صدر تھا۔

۷ اسرائیل بارہ علاقوں میں تقسیم تھا جو ضلع کہلاتے تھے۔ سُلیمان
نے ہر ضلع پر حکومت کرنے گورنروں کو چُنا۔ اُن گورنروں کو حکم دیا گیا
کہ اُن کے ضلعوں سے غذا جمع کریں اور اسے بادشاہ اور اُس کے محل میں
رہنے والوں کے لئے بھیجے۔ بارہ گورنروں میں سے ہر ایک سال کے ایک
مہینہ کی غذا بادشاہ کو پہنچانے کا ذمّہ دار تھا۔ ۸ اُن بارہ گورنروں کے نام
یہ ہیں:

بِن حُور افرائیم کے پہاڑی ملک کا گورنر تھا۔
۹ بِن دقر۔ مقص، سعلبیم، بیت شمس اور ایلون بیت
حنان کا گورنر تھا۔
۱۰ بِن حسد۔ اربوت، شوکہ اور حفر کا گورنر تھا۔
۱۱ بِن ابینداب۔ نافوت دور کا گورنر تھا۔ اُس نے
سُلیمان کی بیٹی طافت سے شادی کی۔
۱۲ اخیلود کا بیٹا بعنہ تعناک، مجّدو اور سارے بیت شان
جو کہ ضرتان کے قریب تھا کا گورنر تھا۔ یہ یزرعیل کے نیچے
بیت شان سے ابیل محُولہ تک یُقمعام کے پار تک تھا۔
۱۳ بِن جبر رامات جِلعاد کا گورنر تھا۔ وہ جلعاد میں منّسی
کے بیٹے یائیر کے تمام شہروں اور گاؤں کا گورنر تھا اور وہ بسن
کے ضلع ارجوب کا بھی گورنر تھا۔ اُس علاقہ میں ۶۰ شہر تھے
جنکے اطراف فصیل تھی۔ اُن شہروں کے دروازوں پر کانسہ کے
سیخیں لگی تھیں۔
۱۴ عدّو کا بیٹا اخینداب۔ محنایم کا گورنر تھا۔
۱۵ اَخیمعض۔ نفتالی کا گورنر تھا۔ وہ سُلیمان کی بیٹی
بسمت سے شادی کیا تھا۔
۱۶ حُوسی کا بیٹا بعنہ، آشر اور علوتھ کا گورنر تھا۔
۱۷ فروح کا بیٹا یہوسفط اشکار کا گورنر تھا۔ ۱۸ سمعی جو ایلہ
کا بیٹا تھا۔ بنیمین کا گورنر تھا۔
۱۹ اُوری کا بیٹا جبر۔ جِلعاد کا گورنر تھا۔ جِلعاد وہ مُلک تھا
جہاں اموریوں کا بادشاہ سیحون رہتا تھا اور جہاں بسن کا بادشاہ
عوج بھی رہتا تھا۔ لیکن جبر ہی صرف اُس ضلع کا گورنر تھا۔

۲۰ وہاں بہت سارے لوگ یہوداہ اور اسرائیل میں رہتے تھے۔
لوگوں کی تعداد ساحل کی ریت کی مانند تھی۔ وہ کھاتے پیتے اور لطف اندوز
ہوتے تھے۔ ۲۱ سُلیمان نے تمام بادشاہت جو دریائے فرات سے
فلسطینی لوگوں کی سر زمین تک حکومت کیا اُسکی بادشاہت مصر کی سرحد
تک تھی۔ یہ ممالک سُلیمان کو تحفے بھیجے اور اُس کی تمام زندگی تک
اطاعت گذاری کئے۔

۲۲-۲۳ یہ غذا کی تعداد تھی جو ہر روز سُلیمان کو ضرورت تھی اُس
کے لئے اور تمام لوگوں کے لئے جو اُسکے ساتھ میز پر کھاتے تھے:

عمدہ باریک آٹا ۱۵۰ بوشل *
آٹا ۳۰۰ بوشل *
عمدہ چارہ کھائی ہوئی گائیں ۱۰
کھیتوں میں کھائی ہوئی گائیں ۲۰
بھیڑیں ۱۰۰
جنگلی جانور جیسے ہرن وغیرہ

۲۴ سُلیمان نے اُن علاقوں میں حکومت کیا جو دریائے فرات کے
مغرب میں تھے حکومت کی یہ زمین تفسح سے غزّہ تک تھی اور سُلیمان نے
اُسکی بادشاہت کے ہر سمت میں امن قائم کیا تھا۔ ۲۵ سُلیمان کی زندگی
میں یہوداہ اور اِسرائیل کے تمام لوگ دان سے بیر سبع تک امن و سلامتی سے
تھے۔ لوگ امن سے اُن کے انجیر کے درختوں کے نیچے اور انگور کے باغوں
میں بیٹھے رہتے۔
۲۶ سُلیمان کے پاس ۴۰۰۰ گھوڑے رتھ کے لئے رکھنے کی جگہ
تھی اور اُس کے پاس ۱۲۰۰۰ گھوڑسوار سپاہی تھے۔ ۲۷ اور ہر مہینہ
۱۲ ضلعوں کے گورنروں میں سے ایک گورنر بادشاہ سُلیمان کو اُس کی
ضرورت کی چیزیں دیا کرتا۔ یہ بادشاہ کی میز پر کھانے والے ہر آدمی کے
لئے کافی تھا۔ ۲۸ ضلع کے گورنر بادشاہ کو اُس کے رتھوں کے گھوڑوں
اور سواری کے گھوڑوں کے لئے کافی چارہ اور جو بھی دیتے تھے۔ ہر آدمی
ضرورت کے مقام پر یہ اناج لاتا۔

سُلیمان کی عقل

۲۹ خُدا نے سُلیمان کو بہت عقلمند بنایا تھا۔ سُلیمان کئی کئی
چیزوں کو سمجھتا تھا۔ اُسکی عقل تصوّر سے بھی عظیم تھی۔ ۳۰ سُلیمان کی
عقل مشرق کے تمام آدمیوں کی عقل سے عظیم تر تھی اور اُس کی عقل مصر
کے تمام لوگوں سے عظیم تر تھی۔ ۳۱ وہ زمین پر کے کسی بھی آدمی سے
زیادہ عقلمند تھا وہ ازراخی ایتان سے بھی زیادہ عقلمند تھا۔ وہ ماحُول کے بیٹے
ہیمان اور کل کُول اور دردع سے زیادہ عقلمند تھا۔ بادشاہ سُلیمان اِسرائیل
اور یہوداہ کے اطراف تمام ملکوں میں مشہور ہوا۔ ۳۲ بادشاہ سُلیمان نے
اپنی زندگی میں ۳۰۰۰ حکمتی تعلیمات اور ۱۰۰۵ گانے لکھے۔
۳۳ سُلیمان فطرت کے بارے میں بھی بہت کُچھ بتاتا تھا۔ سُلیمان
مختلف قسم کے پودوں کے متعلق، لبنان کے بڑے دیودار کے درختوں،
چھوٹے پودے جو دیواروں پر اُگتے ہیں اُن کے متعلق جانکاری رکھتا تھا۔
بادشاہ سُلیمان جانوروں، پرندوں سانپوں کے متعلق بھی جانتا تھا۔
۳۴ سبھی قوموں کے لوگ بادشاہ سُلیمان کی عقلمندی کے متعلق سُننے
کو آئے سبھی قوموں کے بادشاہوں نے اپنے عقلمند آدمیوں کو بادشاہ
سُلیمان کی باتیں سُننے کے لئے روانہ کئے۔

سُلیمان کا ہیکل بنانا

۵ حیرام صور کا بادشاہ تھا۔ حیرام ہمیشہ سے داؤد کا دوست رہا
تھا۔ اِسلئے جب حیرام نے سُنا کہ داؤد کے بعد سُلیمان نیا بادشاہ
ہوا ہے تو اُس نے اپنے خادموں کو سُلیمان کے پاس بھیجا۔ ۲ یہ سب کُچھ
سُلیمان نے بادشاہ حیرام کو کہا۔ ۳ ”یاد کرو کہ میرا باپ بادشاہ داؤد کو
اسکے اطراف میں کئی جنگ لڑنا تھا اسلئے وہ خُداوند اپنے خُدا کی تعظیم کے
لئے کبھی ہیکل بنا نہ سکا۔ بادشاہ داؤد اُس وقت کے انتظار میں تھا جب
خُداوند اُس کے تمام دُشمنوں کو شکست دینے کی اجازت دے۔ ۴ لیکن
خُداوند میرے خُدا نے میرے مُلک کے تمام سمتوں میں مجھے سلامتی دی
ہے۔ اب میرے دُشمن نہیں ہیں میرے لوگ خطرہ میں نہیں ہیں۔
۵ ”خُداوند نے میرے باپ داؤد سے وعدہ کیا تھا۔ خُداوند نے کہا،
'میں تُمہارے بیٹے کو تُمہارے بعد بادشاہ بناؤں گا۔ اور تُمہارا بیٹا میری
تعظیم کے لئے ہیکل بنائے گا۔' اب میں خُداوند میرے خُدا کی تعظیم کے
لئے وہ ہیکل بنانے کا منصوبہ رکھتا ہوں۔ ۶ اور اِس لئے میں تُم سے مدد کے
لئے پوچھتا ہوں۔ تُمہارے آدمیوں کو لبنان بھیجو۔ وہاں اُنہیں میرے لئے
دیودار کے درختوں کو کاٹنا ہوگا۔ میرے خادم تُمہارے ساتھ کام کریں
گے۔ تُم جو بھی طئے کروگے وہ قیمت مزدوری میں تُمہیں ادا کروں گا
تُمہارے خادموں کے لئے لیکن مُجھے تُمہاری مدد کی ضرورت ہے ہمارے
نجّار صیدون کے نجّاروں سے زیادہ اچھّے نہیں ہیں۔“
۷ جب حیرام نے سنا جو سُلیمان نے پوچھا تو وہ بہت خُوش تھا۔
بادشاہ حیرام نے کہا، ”میں آج خُداوند کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ داؤد کو عظیم
قوم پر حکومت کرنے کے لئے عقلمند بیٹا دیا۔“ ۸ تب حیرام نے
سُلیمان کو پیغام بھیجا۔ پیغام میں کہا، ”تُم نے جن چیزوں کے لئے پوچھا
وہ میں سُنا۔ میں تُمکو تمام دیودار کے درخت اور چیر کے درخت جو تُم چاہو
دوں گا۔ ۹ میرے خادم اُنہیں لبنان سے سمندر تک لائیں گے تب میں
اُنہیں ایک ساتھ باندھوں گا اور اُنہیں ساحل سے جو جگہ تُم چُنو وہاں تک
بہادوں گا۔ میں وہاں بندھ کو علحدٰہ کروں گا اور تُم درختوں کو لے

---

۱۵۰ بوشل ۶۶۰۰ لیٹر
۳۰۰ بوشل ۱۳۲۰۰ لیٹر

سکوگے۔ تم میرے خاندان کے لئے غذا فراہم کرکے، اس کے اجر میں لائق تنخواہ ادا کرسکتے ہو۔"

۱۰-۱۱ حیرام سلیمان کو دیودار کے سبھی درخت اور دوسرے درخت جسکی اسکو ضرورت تھی دے دیا۔ سُلیمان نے حیرام کو تقریباً ۱۲۰۰۰۰ بوشل گیہوں کے اور تقریباً ۱۲۰۰۰۰ گیلن خالص زیتون کا تیل ہر سال اُسکے خاندان کو دیا۔

۱۲ خُداوند نے سُلیمان کو عقل دی جیسا کہ اُس نے وعدہ کیا تھا۔ اور سُلیمان اور حیرام کے درمیان امن تھا یہ دونوں بادشاہوں نے ایک معاہدہ اُن کے درمیان کیا۔

۱۳ بادشاہ سُلیمان نے اِسرائیل کے ۳۰۰۰۰ آدمیوں پر دباؤ ڈالا اُس کام میں مدد کے لئے۔ ۱۴ بادشاہ سُلیمان نے ادونی رام نامی ایک آدمی کو عہدیدار بنایا۔ سُلیمان نے آدمیوں کو تین گروہوں میں تقسیم کیا۔ ہر گروہ میں ۱۰،۰۰۰ آدمی تھے۔ ہر گروہ لبنان میں ایک مہینہ کام کرتا اور دو مہینے گھر جاتا۔ ۱۵ سُلیمان نے ۸۰،۰۰۰ آدمیوں کو پہاڑی مُلک میں کام کرنے کے لئے بھی دباؤ ڈالا۔ اُن آدمیوں کا کام چٹانوں کو کاٹنا تھا۔ اور ۷۰،۰۰۰ آدمی چٹانیں لیجانے کے لئے تھے۔ ۱۶ اور ۳،۳۰۰ آدمی بھی تھے جو کام کرنے والوں پر نگران عہدیدار تھے۔

۱۷ بادشاہ سُلیمان نے اُنہیں حُکم دیا تھا کہ بڑے اور قیمتی پتّھر کاٹ کر ہیکل کی بنیاد رکھیں یہ پتّھر بڑی توجّہ کے ساتھ کاٹے گئے۔ ۱۸ تب سُلیمان اور حیرام کے معماروں اور جبل کے آدمیوں نے ایک ساتھ کام کیا اور پتّھروں کو موافق طریقے سے تراشا۔ انہوں نے ہیکل کے بنانے میں پتّھروں اور لکڑی کے کُندوں کو تیار کئے۔

سُلیمان کا ہیکل کو تیار کرانا

۶ اس طرح سُلیمان نے ہیکل بنوانا شروع کیا۔ یہ اِسرائیل کے لوگوں کے مصر چھوڑنے کے ۴۸۰ سال * بعد کا واقعہ ہے۔ یہ سُلیمان کے دورِ حکومت کا اِسرائیل کے بادشاہ کی حیثیت سے چوتھا سال تھا۔ یہ سال کا دُوسرا مہینے یعنی زیو کا مہینہ تھا۔ ۲ ہیکل ۶۰ کیوبٹ لمبا، ۲۰ کیوبٹ چوڑا اور ۳۰ کیوبٹ اُونچا تھا۔ ۳ ہیکل کی برآمدہ ۲۰ کیوبٹ لمبی اور ۱۰ کیوبٹ چوڑی تھی۔ دہلیز ہیکل کے خاص حصّہ کے سامنے تک جاتا تھا۔ اُسکی لمبائی ہیکل کی چوڑائی کے مساوی تھی۔ ۴ برآمدہ ہیکل کی کھڑکیاں جالیدار پردہ سے ڈھکا ہوا تھا۔ ۵ تب سُلیمان نے کمروں کی قطاریں ہیکل کے حصّہ صدر کے اطراف بنوایا یہ کمرے ایک دُوسرے کے اُوپر بنائے گئے تھے۔ یہ کمروں کی قطاریں تین منزلہ اونچی تھیں۔ ۶ کمرے ہیکل کی دیوار سے ملے ہوئے تھے۔ لیکن اُن کی شہتیریں دیوار میں نہیں بنیں تھیں۔ اُس ہیکل کی دیوار اُوپر پتلی ہوگئی تھی۔ اس لئے ان کمروں کے ایک طرف کی دیوار اسکے نیچے کی دیوار کی بہ نسبت پتلی تھی۔ نِچلی منزل کے کمرے ۵ کیوبٹ چوڑے تھے اور درمیان منزل کے کمرے ۶ کیوبٹ چوڑے تھے اور اُس کے اُوپر کے کمرے ۷ کیوبٹ چوڑے تھے۔ ۷ کاریگروں نے دیوار کے بنانے میں بڑے پتّھروں کا اِستعمال کیا تھا۔ معمّاروں نے پتّھروں کو اُسی جگہ تراشا تھا جہاں وہ زمین سے نکالے گئے تھے۔ اِس لئے ہتھوڑی، کُلہاڑیوں یا کسی دُوسرے لوہے کے اوزاروں کی آواز ہیکل میں نہیں تھی۔

۸ نیچے کے کمروں کا داخلہ ہیکل کے جنوبی سمت میں تھا اندرونی جانب دُوسری اور تیسری منزل کے کمروں تک کے لئے سیڑھیاں تھیں۔

۹ اس طرح سُلیمان نے ہیکل کے کام کو پُورا کیا۔ ہیکل کا ہر ایک حصّہ دیودار کے تختوں سے ڈھانکا گیا۔ ۱۰ سُلیمان نے ہیکل کے اطراف کمروں کے بنانے کا کام بھی پورا کیا۔ ہر منزل ۵ کیوبٹ اُونچی تھی۔ دیودار کی شہتیریں اُن کمروں کی ہیکل کو چھوتی تھیں۔

۱۱ خُداوند نے سُلیمان سے کہا۔ ۱۲ "اگر تُم میرے تمام قانون و احکام کی اطاعت کرو میں تُمہارے لئے وہی چیزیں کروں گا جس کا میں نے تُمہارے باپ داؤد سے وعدہ کیا۔ ۱۳ اور میں اِسرائیل کے بچّوں میں اُس ہیکل میں رہوں گا جو تُم بنا رہے ہو۔ میں اِسرائیل کے لوگوں کو کبھی نہیں چھوڑوں گا۔"

ہیکل کے متعلق تفصیلات

۱۴ اس طرح سُلیمان نے ہیکل بنانا ختم کیا۔

۱۵ ہیکل کے اندرونی پتّھر کی دیواریں دیودار کی تختوں سے ڈھانکی گئی تھی۔ دیودار کے تختے فرش سے چھت تک تھے۔ پتّھر کا فرش کو چیر کے تختوں سے ڈھانکا تھا۔ ۱۶ اُنہوں نے ۲۰ کیوبٹ لمبا کمرہ ہیکل کے اندر پچھلے حصّے میں بنایا تھا اُنہوں نے اُس کمرے کی دیواروں کو دیودار کے تختوں سے ڈھانکا تھا۔ دیودار کے تختے فرش سے چھت تک تھے۔ یہ کمرہ نہایت مُقدّس جگہ کہلاتا تھا۔ ۱۷ نہایت مُقدّس جگہ کے سامنے ہیکل کا خاص حصّہ تھا۔ یہ کمرہ ۴۰ کیوبٹ لمبا تھا۔ ۱۸ اُس کمرہ کی دیواروں کو دیودار کے تختوں سے ڈھانکا تھا۔ دیوار کا کوئی بھی پتّھر دکھائی نہ دیتا تھا۔ دیودار میں اُنہوں نے پھولوں اور کدّوں کی تصویریں کندہ کیں تھیں۔

---

۴۸۰ سال تقریباً ۹۶۰ قبل مسیح۔

۱۹ سُلیمان نے کمرہ کو ہیکل کے پچھلے حصّے میں گہرا بنایا تھا۔ یہ کمرہ
خُداوند کے معاہدہ کے صندوق کے لئے تھا۔ ۲۰ یہ کمرہ ۲۰ کیوبٹ
فیٹ لمبا اور ۲۰ کیوبٹ فیٹ چوڑا تھا اور ۲۰ کیوبٹ اُونچا تھا۔
۲۱ سُلیمان نے ہیکل کے اندرونی حصّہ کو خالص سونے سے ڈھانکا تھا۔
اوراس نے اندرونی کمرہ کے سامنے سونے کی زنجیر لگایا تھا۔ اور اس کمرہ کو
سونے سے ڈھانکا تھا۔ ۲۲ ساری ہیکل سونے سے ڈھکی ہوئی تھی سلیمان
قربان گاہ کو جو نہایت مُقدس جگہ میں تھی وہ بھی سونے سے ڈھکی تھی۔
۲۳ سُلیمان نے بھی دو کروبی فرشتوں کے مجسّمے پروں کے ساتھ
بنائے تھے اور اسے اس کمرہ میں رکھا تھا۔ کاریگروں نے مجسّموں کو زیتون
کی لکڑی سے بنایا تھا۔ یہ کروبی فرشتوں کو نہایت مقدّس جگہ میں رکھا گیا
تھا۔ ہر فرشتہ ۱۰ کیوبٹ طویل تھا۔ ۲۴-۲۶ دونوں کروبی فرشتے
ایک ہی ناپ اور ایک ہی طریقے سے بنائے گئے تھے۔ ہر کروبی فرشتہ کے
دو بازو تھے۔ ہر بازو ۵ کیوبٹ لمبا تھا ایک بازو کے ختم سے
دُوسرے بازو کی ابتدا تک ۱۰ کیوبٹ تھے اور ہر کروبی فرشتہ
۱۰ کیوبٹ لمبا تھا۔ ۲۷ یہ کروبی فرشتوں کو نہایت مُقدس جگہ پر رکھا
گیا وہ ایک دُوسرے کے ساتھ کھڑے تھے اُن کے بازو ایک دُوسرے سے
چھُوتے ہوئے کمرے کے درمیان میں تھے اور دُوسرے دو بازو دیوار کی
طرف چھُوتے ہوئے تھے۔ ۲۸ دو کروبی فرشتوں کو سونے سے ڈھانکا گیا
تھا۔

۲۹ سلیمان نے خاص کمرہ کے اطراف کی دیوار اوراسکے اندرونی
دیواروں پر کروبی فرشتوں کی تصویریں تاڑ کے درختوں اور پھولوں کی
تصویریں کندہ کی تھی۔ ۳۰ دونوں کمروں کے فرش سونے سے ڈھکے
تھے۔

۳۱ کاریگروں نے دو دروازے زیتون کی لکڑی سے بنائے تھے۔
اُنھوں نے اُن دروازوں کو نہایت مُقدس جگہ کے داخلے پر لگایا تھا۔
دروازوں کے اطراف چوکھٹ پانچ رخی بنائی گئی تھی۔
۳۲ اُنھوں نے دو(۲) دروازے زیتون کی لکڑی کے بنائے تھے۔
کاریگروں نے کروبی فرشتوں تاڑ کے درختوں اور پھولوں کی تصویریں ان
لکڑی پر کندہ کی تھی۔ دروازوں اور انکے نقشوں کو بھی سونے کے پتر سے
ڈھانکا گیا تھا۔
۳۳ اُنھوں نے صدر کمرے کے داخلے کے لئے دروازے بھی بنائے
تھے۔ دروازے کا چوکھٹ، جو مربع نما تھا زیتون کی لکڑی سے بنائی گئی
تھی۔ ۳۴ پھر اُنھوں نے دروازے بنانے کے لئے فر کا استعمال کیا تھا۔
۳۵ وہاں دو دروازے تھے ہر دروازہ کے دو حصّے تھے اس لئے وہ لوگ اسکو
موڑ کر کھولتے یا بند کرتے تھے۔ اُنھوں نے کروبی فرشتوں تاڑ کے درختوں
اور پھولوں کی تصویریں دروازے پر کُندہ کی تھیں پھر اُنہیں سونے سے
مڑھا تھا۔
۳۶ پھر اُنھوں نے اندرونی صحن بنایا اُنھوں نے صحن کے اطراف
دیواریں بنائیں ہر دیوار تراشے ہوئے پتّھروں کی تین قطاروں اور ایک
قطار دیودار کی لکڑی سے بنی تھی۔
۳۷ اُنھوں نے ہیکل کا کام زیو کے مہینے میں شروع کیا جو سال کا
دُوسرا مہینہ تھا۔ یہ سُلیمان کے اسرائیل کا بادشاہ ہونے کے چار سال کے
درمیان کا واقعہ ہے۔ ۳۸ ہیکل کا کام بُول کے مہینہ میں ختم ہوا جو سال
کا آٹھواں مہینہ ہے۔ یہ سُلیمان کا لوگوں پر حکومت کرنے کا گیارھواں سال
تھا۔ ہیکل کے بنانے میں سات سال ہوئے۔ ہیکل ٹھیک اُسی طرح بنی
جیسا کہ اُس کا منصوبہ بنا تھا۔

سُلیمان کا محل

۷ بادشاہ سُلیمان نے اپنے لئے بھی ایک محل بنوایا۔ سُلیمان کا محل
بننے میں ۱۳ سال لگے۔ ۲ اُس نے ایک عمارت بھی بنوائی
جس کو "لبنان کا جنگل" کہا گیا۔ یہ ۱۰۰ کیوبٹ لمبی تھی اور ۵۰
کیوبٹ چوڑی اور ۳۰ کیوبٹ اُونچی تھی۔ دیودار کے بنے ستون کی چار
قطاریں تھیں۔ ہر ستون کے اُوپر دیودار کا تاج تھا۔ ۳ دیودار کے شہتیر
ستونوں کی قطار کے پار گئے تھے۔ دیودار کے تختے اُن چھت کی شہتیروں
میں لگے تھے۔ ستونوں کے ہر حصّہ میں ۱۵ شہتیر لگے تھے۔ جملہ ۴۵
شہتیر تھے۔ ۴ دیوار کی ہر سمت میں کھڑکیوں کی تین قطاریں تھیں۔
کھڑکیاں ایک دُوسرے کے روبرو تھی۔ ۵ تین دروازے ہر حصّہ پر تھے۔
تمام دروازے اور چوکھٹیں مربع تھیں۔
۶ سُلیمان نے "پیش دہلیز" کے ستون بھی بنوائے تھے۔ یہ
۵۰ کیوبٹ لمبے اور ۳۰ کیوبٹ چوڑے تھے اُس پیش دہلیز کے سامنے
سے ستونوں کے سہارے سے ایک چھت جیسی تھی۔
۷ سُلیمان نے ایک درباری تخت کا کمرہ بنایا تھا جہاں لوگوں کا
انصاف کرتا تھا۔ اُس نے اُس کو "انصاف کے کمرے" کا نام دیا تھا یہ
کمرہ فرش سے چھت تک دیودار سے مڑھا تھا۔
۸ جس محل میں سُلیمان رہتا تھا وہ انصاف کا کمرہ کے ساتھ تھا اُس کو
بھی انصاف کا کمرہ کے جیسا ہی بنایا گیا تھا۔ اُس نے اُسی طرح کا کمرہ اُسکی
بیوی کے لئے بھی بنوایا تھا۔ جو بادشاہ مصر کی بیٹی تھی۔
۹ یہ تمام عمارتیں قیمتی پتّھر کے ٹکڑوں سے بنائی گئیں تھیں یہ پتّھر
سیدھی طرح آرے سے کاٹے گئے تھے۔ اُنہیں سامنے اور پیچھے سے کاٹا گیا
تھا یہ قیمتی پتّھر عمارت کی بُنیاد سے اُوپری حصّے تک استعمال کئے گئے

تھے۔ ۱۰ بنیاد کو بڑے اور قیمتی پتّھروں سے بنایا گیا تھا۔ کُچھ پتّھر
۳۰ کیوبٹ لمبے اور دُوسرے ۸ کیوبٹ لمبے تھے۔ ۱۱ پتّھروں کے
اُوپر دُوسرے قیمتی پتّھر اور دیودار کے شہتیر تھے۔ ۱۲ محل کے صحن
کے اطراف دیواریں تھیں یہ دیواریں پتّھر کی تین قطاروں میں اور ایک
دیودار کی ایک قطار تھی۔

۱۳ بادشاہ سُلیمان نے حورام نامی شخص پیغام صُور کو بھیجا۔
سُلیمان حورام کو یروشلم لایا۔ ۱۴ حورام کی ماں نفتالی خاندان کے گروہ
کی اِسرائیلی تھی۔ اُس کا مرحوم باپ صُور کا رہنے والا تھا۔ حورام نے کانسہ
کی چیزیں بنائی تھیں۔ وہ بڑا تجربہ کار اور مشّاق کاریگر تھا۔ اِس لئے
سُلیمان نے اُسکو آنے کو کہا اور حورام نے منظور کیا۔ اِس لئے سُلیمان نے
حورام کو کانسہ کے کاموں کا نگران عہدیدار بنایا۔ حورام نے کانسہ سے
چیزیں بنائیں۔

۱۵ حورام نے کانسہ کے دو ستون بنائے۔ ہر ستون ۱۸ کیوبٹ
لمبا اور ۱۲ کیوبٹ گول تھا ستون کھوکھلے تھے اور دھات ۳ انچ موٹی تھی۔
۱۶ حورام نے ستون کے دو بالائی حصّے بھی بنایا۔ ۱۷ تب اُس نے
دونوں بالائی حصّوں پر ڈھانکنے کے لئے زنجیروں کی دو جال بنایا۔ ۱۸ پھر
اُس نے کانسہ کی دو قطاریں بنائیں جو انار کی طرح دکھائی دیتی تھیں۔ اُس
نے اُس کانسہ کی جالوں کو ستون کے بالائی حصّہ کو ڈھکنے کے لئے بنایا تھا۔
۱۹ ستون کے بالائی حصّے جو ۴ کیوبٹ لمبے ستون پر پھولوں کی مانند
تھے۔ ۲۰ ستونی بالائی حصّے ستون پر تھے وہ کٹورہ نُما جال کے بنے ہوئے
تھے اُس جگہ پر دوسو انار کی قطاریں ستون کے بالائی حصّوں پر تھے۔
۲۱ حورام نے اُن کانسہ کے دو ستونوں کو ہیکل کی پیش دہلیز پر رکھّا
تھا۔ ایک ستون داخلہ کے جنوبی جانب تھا دُوسرا شُمالی جانب اور جنوبی
جانب کے ستون کا نام یاکن تھا اور شُمالی ستون کا نام بوعز رکھّا۔
۲۲ اُس نے پھول نما ستونی بالائی حصّہ کو ستون کے اُوپر رکھا اُس طرح
دونوں ستونوں کا کام ختم ہوا۔

۲۳ تب حورام نے کانسہ کا گول حوض بنایا یہ حوض "سمندر"
کھلاتا تھا۔ یہ تقریباً ۳۰ کیوبٹ گول تھا۔ یہ ۱۰ کیوبٹ قطر تھا
اور ۵ کیوبٹ گھرا۔ ۲۴ حوض کے باہر سرے پر اطراف کنارہ تھا۔ اُس
کنارہ کے نیچے دو قطاریں پودے کانسہ کے بنے انگور کی بیل کی شکل میں
حوض کے اطراف تھی کانسہ کی بنی بیل حوض کے ایک ہی حصّہ میں تھی۔
۲۵ حوض کانسہ کے بنے ۱۲ بیلوں کی پیٹھ پر تھا۔ تمام ۱۲ بیل
حوض سے دور دیکھنے کی مانند معلوم ہوتے تھے۔ تین شُمال کی جانب سے
دیکھ رہے تھے۔ تین مشرق، تین جنوب اور تین مغرب کی طرف ۔
۲۶ حوض کا باہری کنارہ ۳ انچ موٹا تھا۔ حوض کا کنارہ پیالہ کے کنارے
کے مانند تھا۔ پھول کی پنکھڑیوں کے جیسے تھے۔ تالاب میں
۱۱۰۰۰ گیلن پانی کی گنجائش تھی۔

۲۷ تب حورام نے دس کانسہ کی گاڑیاں بنائی۔ ہر ایک گاڑی
۴ کیوبٹ لمبی، ۴ کیوبٹ چوڑی اور ۳ کیوبٹ اُونچی تھی۔ ۲۸ گاڑیاں
مربع نما تختوں کو چوکھٹوں میں ترتیب کر کے بنائی گئی تھی۔
۲۹ چوکھٹ میں لگے تختوں پر شیر ببر، بیل اور کروبی فرشتوں کی
تصویریں کندہ تھیں۔ ببر اور بیلوں کے اُوپر اور نیچے پھولوں اور بیل
کے پودوں کو کُندہ کیا گیا تھا۔ ۳۰ ہر گاڑی میں ۴ کانسہ کے پہیّے اور
ڈنڈے تھے۔ کونوں پر بڑے کانسہ کے کٹورے بنے تھے۔ سارے پھولوں
کے نقش کانسہ میں کندہ کئے ہوئے تھے۔ ۳۱ کٹورے کے اُوپری
سِرے پر ہر ایک ڈھانچہ بنا تھا جو ایک کیوبٹ لمبی تھی۔ کٹورے کا کھُلا
حصّہ گول ڈیڑھ کیوبٹ قطر کا تھا۔ اور کانسہ کا نقش کندہ ڈھانچہ مربع نما تھا
گول نہیں۔ ۳۲ ڈھانچہ کے نیچے چار پہیّے تھے۔ پہیّے کا قطر ڈیڑھ کیوبٹ
تھا پہیّوں کے دُھرے گاڑی کے ساتھ ایک اکائی کی شکل میں بنے ہوئے
تھے۔ ۳۳ پہیّے رتھ کے پہیّوں کی مانند تھے۔ پہیّوں کی ہر چیز، دُھرے،
پٹھیا، ڈنڈے (ڈریہ) اور ناہ کانسہ کے بنے تھے۔

۳۴ ہر گاڑی کے چار سہارے چاروں کونوں پر تھے اور وہ ایک ہی
ٹکڑے سے گاڑی میں بنے ہوئے تھے۔ ۳۵ اور کانسہ کی ایک دھاری ہر
ایک گاڑی کے اُوپر کی اطراف لگی تھی۔ یہ بھی گاڑی کے ساتھ ایک ہی
ٹھوس ٹکڑے سے بنی تھی۔ ۳۶ گاڑی کے بازو اور ڈھانچے پر کروبی
فرشتوں، ببر اور تاڑ کے درختوں کی تصویریں کانسہ میں نقش کندہ تھیں۔
یہ تصویریں پوری گاڑی میں کندہ تھیں۔ ۳۷ حورام نے دس گاڑیاں
بنائی اور وہ سب ایک جیسی تھیں ہر گاڑی کانسہ سے بنی تھی۔ کانسہ کو پگھلا
کر سانچے میں ڈالا گیا تھا اس لئے سب گاڑیاں ایک جیسی اور ایک ہی ناپ
کی تھیں۔

۳۸ حورام نے دس کٹورے بھی بنائے تھے دس گاڑیوں میں ہر
ایک کے لئے ایک کٹورہ تھا۔ ہر کٹورہ ۴ کیوبٹ چوڑا تھا اور ہر کٹورہ میں
۲۳۰ گیلن پانی کی گنجائش تھی۔ ۳۹ حورام نے ہیکل کے جنوبی جانب
پانچ گاڑیاں رکھیں اور دوسری پانچ گاڑیاں شُمالی جانب۔ اُس نے بڑے
حوض کو ہیکل کے جنوب مشرقی کونے میں رکھا۔ ۴۰-۴۵ حورام
نے برتن، چھوٹے بیلچے اور چھوٹے کٹورے بھی بنائے۔ حورام نے یہ
چیزیں بادشاہ سُلیمان کی خواہش سے بنایا۔ یہ اُن چیزوں کی فہرست ہے
جو حورام نے خُداوند کی ہیکل کے لئے بنائے:

ستون - ۲

کٹورہ نُما ستونی بالائی حصّہ - ۲

بالائی حصّہ کے اطراف جال۔ ۲
دو جالوں کے لئے انار۔ ۴۰۰
دو قطاریں اناروں کی ہر جال کے لئے جو دو کٹوروں پر ڈھکی
تھیں بالائی حصّہ کے لئے جو ستون پر تھے۔
گاڑیاں مع کٹورے کے۔ ۱۰
بڑا حوض مع ۱۲ بیلوں کے جو اُسکے نیچے تھے۔
برتن۔ چھوٹے بیلچے۔ چھوٹے کٹورے اور تمام طشتریاں
خُداوند کی ہیکل کے لئے۔

حورام نے تمام چیزیں بادشاہ سُلیمان کے چاہنے کے مطابق بنایا۔ وہ
سب چمکائے ہوئے کانسہ سے بنے تھے۔ ۴۶-۴۷ سُلیمان نے کانسہ کا
وزن کبھی نہیں کیا جواُن چیزوں کے بنانے کے لئے استعمال کیا گیا۔ اُسکو
تولنا ممکن نہ تھا کیوں کہ بہت زیادہ کانسہ کا استعمال کیا گیا تھا۔ اِس لئے
جملہ کانسہ کا وزن نہ معلوم ہوسکا۔ بادشاہ نے حکم دیا کہ سب چیزیں سُکّات
اور ضرتان کے درمیان دریائے یردن کے قریب بنائی جائیں۔ اُنہوں
نے یہ ساری چیزیں کانسہ کو پگھلا کر سانچے میں ڈال کر بنایا۔
۴۸-۵۰ سُلیمان نے اور کئی چیزیں بھی سونے کی خُداوند کی
ہیکل کے بنانے کے لئے احکام دیئے۔ یہ سونے سے بنی وہ چیزیں ہیں جو
سُلیمان نے ہیکل کے لئے بنوائیں۔

سونے کی قربان گاہ،
سونے کی میز (خاص روٹی خُدا کی نذر کے لئے اُس میز پر
رکھی جاتی)۔
خالص سونے کے چراغ دان (پانچ جنوبی سمت اور پانچ
شُمالی سمت میں نہایت مُقدّس جگہ کے سامنے)
سونے کے پھول۔ شمعیں اور کانٹے۔
خالص سونے کے کٹورے، چمٹے پیالے اور شمعوں کو جلتے
رکھنے کے لئے برتن اور اوزار کوئلے وغیرہ کے لئے۔
سونے کے قبضے جو دروازے اور چوکھٹ میں لگائے جاتے
ہیں (نہایت مُقدّس جگہ کے لئے) اور ہیکل کے صدر دروازوں
کے لئے۔

۵۱ اس طرح بادشاہ سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل کے لئے جیسا چاہا
تھا اُسی طرح کام کو ختم کیا۔ تب بادشاہ سُلیمان نے وہ چیزیں لیں جو اُس
کے باپ داؤد نے خاص مقصد کے لئے بچائی تھیں۔ وہ یہ سب چیزیں
ہیکل میں لایا اُس نے سونے اور چاندی کو خُداوند کی ہیکل کے خزانہ میں
رکھا۔

ہیکل میں معاہدے کا صندوق

۸ تب بادشاہ سُلیمان نے اِسرائیل کے تمام بزرگوں کو ایک ساتھ
بُلایا خاندانی گروہوں کے صدر اور اِسرائیلی خاندانی قائدین کو۔
اُس نے اُن سب کو اُسکے پاس یروشلم میں آنے کے لئے کہا۔ سُلیمان چاہتا
تھا کہ معاہدے کے صندوق کو داؤد کے شہر صیون سے ہیکل میں لانے میں
اُس کے ساتھ شامل ہوں۔ ۲ اِس لئے اِسرائیل کے سب لوگ بادشاہ
سُلیمان کے ساتھ آئے۔ یہ واقعہ ایتانیم مہینہ (سال کا ساتواں مہینہ) میں ہوا
جبکہ خاص پناہ کا تیوہار تھا۔
۳ اِسرائیل کے سب بزرگ اُس جگہ پر آئے۔ تب کاہن نے مُقدّس
صندوق کو لیا۔ ۴ اُنہوں نے خُداوند کے مُقدّس صندوق کو مجلس خیمہ کے
ساتھ لائے اور اُس خیمہ میں جو مُقدّس چیزیں تھیں لے آئے۔ لاویوں
(احباروں) * نے اُن چیزوں کے لانے میں کاہن کی مدد کی۔ ۵ بادشاہ
سُلیمان اور اِسرائیل کے تمام لوگ ایک ساتھ مُقدّس صندوق کے سامنے
آئے۔ اُنہوں نے کئی قربانیاں پیش کیں اُنہوں نے کئی بھیڑیں اور مویشی
مارے جو کوئی بھی آدمی اُن تمام کو گن نہیں سکا۔ ۶ پھر کاہنوں نے
خُداوند کے معاہدہ کے صندوق کو ہیکل کے نہایت مُقدّس جگہ کے اندر کے
کمرہ میں لایا۔ اور اسے کروبی فرشتوں کے پروں کے نیچے رکھّا۔ ۷ کروبی
فرشتوں کے پر مُقدّس صندوق کے اُوپر پھیلے تھے۔ وہ مُقدّس صندوق اور
اُسکے سہارے کی ستون کو ڈھکے ہوئے تھے۔ ۸ یہ سہارے کے ستون
بہت لمبے تھے۔ کوئی بھی آدمی جو مُقدّس جگہ پر کھڑا ہو کر اُن ستون کے
آخری سِرے کو دیکھ سکتا تھا۔ لیکن باہر اُنہیں کوئی نہیں دیکھ سکتے۔ وہ
ستون آج بھی وہیں تھے۔ ۹ مقدس صندوق میں صرف وہ پتھر کی دو تختیاں
تھیں۔ یہ پتھر کی دو تختیاں موسیٰ نے مُقدّس صندوق میں اس وقت رکھا
تھا جب وہ حورب نامی جگہ میں تھا جہاں خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں
سے اُن کے مصر سے باہر نکل آنے کے بعد معاہدہ کیا تھا۔
۱۰ کاہنوں نے مُقدّس صندوق کو نہایت مُقدّس جگہ پر رکھا۔ جب
کاہن مُقدّس جگہ سے باہر آئے تو بادل خُداوند کی ہیکل میں بھر گئے۔
۱۱ کاہن اپنا کام جاری نہ رکھ سکے کیوں کہ ہیکل خُداوند کے نور سے بھر
گیا تھا۔ ۱۲ تب سُلیمان نے کہا:

لاویوں لاوی کے خاندانی گروہ کے لوگ۔ اُنہوں نے ہیکل میں کاہنوں کی مدد کی اور حکومت کے انتظام کا بھی کام کئے۔

”خُداوند نے سورج کو آسمان میں چمکنے کے لئے بنایا لیکن اُس نے
کالے بادلوں کو رہنے کے لئے چُنا۔
۱۳ میں نے تمہارے لئے ایک عجیب و غریب ہیکل بنایا تا کہ تم
ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس میں رہ سکو۔“

۱۴ تمام اِسرائیل کے لوگ وہاں کھڑے تھے۔ اِس لئے بادشاہ
سُلیمان اُن کی طرف پلٹا اور خُدا سے اُن کو فضل دینے کو کہا۔
۱۵ تب بادشاہ سُلیمان نے خُداوند سے لمبی دُعا کی جو اُس نے کہا وہ
یہ ہے:

”خُداوند اسرائیل کے خُدا کا حمد ہو۔ اسنے اپنی قوّت سے ان وعدوں کو
پورا کیا جو اسنے میرے باپ سے کیا تھا۔ اسنے میرے باپ داؤد سے کہا،
۱۶ خداوند میرے باپ داؤد سے کہا، ’میں اپنے لوگوں کو مصر سے
باہر اسرائیل لایا لیکن ابھی تک میں نے اِسرائیل کے خاندانی گروہ سے
اپنے لئے ایک شہر نہیں چنا، جہاں میرے نام کا ایک ہیکل بنائی جائے
گی۔ اور میں نے ایک آدمی کو بھی نہیں چُنا کہ اِسرائیل کے لوگوں کا قائد
ہو۔ لیکن اب میں یروشلم کو چُنا ہوں۔ وہ شہر جہاں میری تعظیم ہو گی۔ اور
میں نے داؤد کو چُنا کہ میرے لوگ اِسرائیل پر حکومت کرے۔‘

۱۷ ”میرے باپ داؤد نے بہت چاہا کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا
کے نام کا ایک ہیکل بنانی چاہئے، رہنے کے لئے۔ ۱۸ لیکن خُداوند نے
میرے باپ داؤد سے کہا، ”میں جانتا ہوں کہ تُم میری تعظیم کے لئے
ایک ہیکل بنانا چاہتے ہو۔ اور یہ اچھّا ہے کہ تُم میری ہیکل بنانا چاہتے ہو۔
۱۹ تاہم صرف تم ہی ایک نہیں ہوگے میری ہیکل بنانے کے لئے بلکہ
اسکے علاوہ تمہاری نسل میں سے ایک بنائے گا۔‘
۲۰ ”اِسی لئے خُداوند نے اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کیا۔ میں اپنے باپ
داؤد کی جگہ اب بادشاہ ہوں۔ میں نے اِسرائیل کے لوگوں پر حکومت کی
جیسا کہ خُداوند نے وعدہ کیا اور میں نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے لئے
ہیکل بنوایا۔ ۲۱ میں نے ہیکل میں مُقدّس صندوق کے لئے ایک جگہ
بنائی۔ اُس مُقدّس صندوق میں ایک معاہدہ ہے جو خُداوند نے ہمارے
اجداد سے کیا تھا خُداوند نے یہ معاہدہ کیا جبکہ وہ ہمارے اجداد کو مصر
سے باہر لایا تھا۔“
۲۲ تب سُلیمان خُداوند کی قربان گاہ کے سامنے کھڑا ہوا۔ سب لوگ
اُس کے سامنے کھڑے تھے۔ بادشاہ سُلیمان نے اپنے ہاتھ پھیلائے اور
آسمان کی طرف دیکھا۔ ۲۳ اُس نے کہا:

”خُداوند اسرائیل کے خُدا زمین و آسمان میں کوئی دوسرا تُجھ جیسا خُدا
نہیں۔ تُم نے تُمہارے لوگوں سے معاہدہ کیا کیوں کہ تُم اُنہیں چاہتے ہو
اور اُس معاہدہ کو برقرار رکھا۔ تُم اپنے اُن لوگوں پر مہربان اور رحم دل ہو جو
تُمہیں پورے دل سے چاہتے ہیں۔ ۲۴ تُم نے اپنے خادم داؤد میرے
باپ سے وعدہ کیا تھا اور تُم نے اُس وعدہ کو پورا کیا۔ تُم نے اپنے مُنہ
سے وعدہ کیا تھا۔ اور تُمہاری عظیم قوّت سے تُم نے اُس وعدہ کو آج سچّا کر
دکھایا۔ ۲۵ اب خُداوند اے اِسرائیل کے خُدا دوسرے وعدوں کو بھی جو
تو نے اپنے خادم داؤد میرے باپ سے کئے تھے اُنہیں پورا کر۔ تُم نے کہا
تھا، ’داؤد! تُمہارے بیٹے کو میری اطاعت کرنی چاہئے۔ جیسا تُم نے کیا اگر
وہ ایسا کریں تو پھر تُمہارے خاندان سے کوئی ایک اِسرائیل کے لوگوں پر
حکومت کرے گا۔‘ ۲۶ اور خُداوند اے اِسرائیل کے خُدا میں تُم سے دُعا
کرتا ہوں کہ میرے باپ سے کئے ہوئے وعدہ کو جاری رکھ۔
۲۷ ”لیکن اے خُدا کیا تُم حقیقت میں یہاں زمین پر ہمارے ساتھ
ہوگے؟“ تمہارے لئے آسمان اور جنّت کی اعلیٰ جگہ بھی چھوٹی ہے یقیناً یہ
گھر جو میں تمہارے لئے بنایا ہوں تمہیں سمانے کے لئے کافی نہیں ہے۔
۲۸ لیکن برائے کرم میری دُعا سُنو اور التجا کو سُنو میں تُمہارا خادم ہوں اور
تُم خُداوند میرے خُدا ہو اُس دُعا کو سُنو جو آج میں تُم سے کر رہا ہوں۔
۲۹ پہلے تُم نے کہا تھا میری وہاں تعظیم کی جائے گی۔ اِس لئے
برائے کرم دن رات اُس پر نظر رکھو برائے کرم میری دُعا کو سُنو جو میں تُم
سے اُس ہیکل میں کرتا ہوں۔ ۳۰ خُداوند میں اور تُمہارے اسرائیل کے
لوگ اُس جگہ کی طرف آئیں گے اور تُم سے دُعا کریں گے برائے کرم اُن
دعاؤں کو سُنو۔ ہم جانتے ہیں تُم جنّت میں رہتے ہو۔ ہم تُم سے التجا کرتے
ہیں کہ وہاں تُم ہماری دعاؤں کو سُنو اور ہم کو معاف کردو۔ ۳۱ ”اگر کوئی
شخص کسی دُوسرے شخص کا قصور کرے تو اُسکو اُس قربان گاہ پر لایا جائے
گا۔ اگر وہ شخص قصوروار نہ ہو تو وہ ایک حلف لے گا وہ وعدہ کرے گا کہ وہ
بے گناہ ہے۔ ۳۲ تب برائے مہربانی جنت سے اس آدمی کا سن اور
اس آدمی کو پرکھ۔ اگر وہ شخص قصوروار ہے تو ہمیں بتا کہ وہ قصوروار ہے
اور اگر وہ شخص معصوم ہے تو برائے کرم ہم کو بتا کہ وہ قصوروار نہیں
ہے۔ ۳۳ کبھی تُمہارے اسرائیلی لوگ تُمہارے خِلاف گناہ کرینگے۔ اور اُن
کے دُشمن اُن کو شکست دینگے۔ جب وہ لوگ تمہارے پاس واپس آئے اور
اقرار کرے کہ تو ان لوگوں کا خدا ہے اور جب اس ہیکل میں تیری عبادت
کرے اور معافی کی بھیک مانگے تو۔ ۳۴ برائے کرم تُم جنّت میں اُن کی
سُنو تب تُمہارے اسرائیلی لوگوں کے گناہ کو معاف کرو ۔ اور برائے
مہربانی پھر ان کو ان کی زمین پر قبضہ کرنے کی اجازت دو۔ تم نے یہ زمین
ان کے آباءواجداد کو دی تھی۔

۳۵ ”کسی وقت وہ تُمہارے خِلاف گناہ کریں گے اور تُم اُن کی زمین
پر بارش کو روک دوگے تب اگر وہ لوگ اس ہیکل کی طرف دعاء کرے اور یہ
اقرار کرے کہ آپ انکے خدا ہیں اور اپنے گناہ سے ہٹ جائے۔ ۳۶ برائے
مہربانی اُن کی دُعاؤں کو جنّت میں سُن اور تُو اپنے خادموں، کے اپنے
اسرائیل کے لوگوں کے گناہوں کو معاف کر۔ اچھا اور صحیح راستے پر رہنے
کی ان لوگوں کو تعلیم دے۔ برائے کرم زمین پر بارش برسا جو تُونے
اُنہیں دی ہے۔
۳۷ ”ہوسکتا ہے زمین خُشک ہوجائے اور کوئی اناج اُس پر نہ اُگے یا
پھر کوئی بیماری لوگوں میں پھیل جائے ہوسکتا ہے جو اناج اُگے وہ کیڑے
مکوڑے تباہ کردیں یا تُمہارے لوگوں پر اُن کے شہروں میں اُن کے دُشمن
حملہ کریں یا کئی لوگ بیماریوں میں مبتلا ہوں۔ ۳۸ تُمہارے اسرائیل کے
لوگوں میں کوئی آدمی اپنے کئے ہوئے کسی بھی گناہ کو قبول کرے اور اس پر
نادم ہو، اور اس ہیکل کی طرف خاکساری سے دعاء کرے۔ ۳۹ تو
برائے کرم اس کی دُعا کو سُن اور اپنے گھر جو جنّت میں سے اسکی دعاء کو سُن
تب لوگوں کو معاف کر اور اُن کی مدد کر۔ صرف تُم ہی تمام لوگوں کے
دلوں کی منشا کو جانتے ہو۔ اگر کوئی خلوص دل سے اپنے گناہوں کی معافی
مانگے۔ اسلئے اپنا فیصلہ انفرادی طور پر لوگوں کے لئے کرو۔ ۴۰ ایسا کرو
تاکہ تمہارے لوگ تم سے ڈرینگے جب تک وہ اس زمین پر رہینگے جس کا تم
نے انکے آباء و اجداد سے وعدہ کیا تھا۔
۴۱-۴۲ ”دُوسری جگہوں سے لوگ تُمہاری عظمت کے اور طاقت
کے متعلق سُنیں گے وہ لوگ دور سے تُمہاری عبادت کے لئے آئیں گے اُس
ہیکل میں۔ ۴۳ تُمہارے جنّت کے گھر سے برائے کرم ان کی دُعاؤں کو
سُنو۔ برائے کرم جو لوگ دُوسری جگہوں سے جو کہیں اُن کی دُعاؤں کو پورا
کرو تاکہ لوگ تُم سے ڈریں اور اُس طرح تعظیم کریں جسطرح کہ تُمہارے
اِسرائیل کے لوگ کرتے ہیں۔ تب ہر جگہ کے تمام لوگ جان جائیں گے کہ
میں نے ہیکل تُمہاری تعظیم کے لئے بنایا ہے۔
۴۴ ”کسی وقت تُم تُمہارے لوگوں کو حکم دوگے کہ جاؤ اور اُن کے
دُشمنوں کے خِلاف لڑو تب تُمہارے لوگ اُس شہر کی طرف پلٹیں گے جس
کو تُم نے چُنا ہے اور ہیکل کی طرف جسے میں نے تُمہاری تعظیم کے لئے
بنایا ہے۔ اور وہ تُمہاری عبادت کریں گے۔ ۴۵ اُس وقت اُن کی دعاؤں
کو تُمہارے جنّت کے گھر سے سُنو اور برائے مہربانی اُن کی مدد کرو۔
۴۶ ”تُمہارے لوگ تُمہارے خِلاف گناہ کریں گے کیوں کہ ہر آدمی
گناہ کرتا ہے۔ اور تُم اپنے لوگوں پر غصّہ کروگے اور اُن کے دُشمنوں کو
اُنہیں شکست دینے دوگے۔ اُن کے دُشمن اُن کو قیدی بنائیں گے اور
اُنہیں دور کی زمین پر لے جائیں گے۔ ۴۷ اُس دور دراز زمین پر سوچیں
گے کہ کیا واقعات ہوئے ہیں۔ وہ اپنے گناہوں پر نادِم ہوں گے اور تُم سے
دُعا کریں گے۔ وہ کہیں گے، ’ہم نے گناہ کئے ہیں اور غلطیاں کیں ہیں۔‘
۴۸ وہ اُس دور و دراز زمین میں رہیں گے۔ لیکن اگر وہ اُس زمین کی طرف
اپنے پورے دل و جان سے پلٹیں جو تُم نے اُن کے اجداد کو دی تھیں
اور اُس شہر کو جسے تُم نے چُنا اور اُس ہیکل کو جسے میں نے تُمہاری تعظیم
کے لئے بنایا۔ ۴۹ تو پھر تُم اپنے جنّت کے گھر سے سُنو۔ اور اسکی
حمایت کر۔ ۵۰ اپنے لوگوں کے تمام گناہوں کو معاف کردو اور اُنہیں
تُمہارے خِلاف پلٹنے کے لئے معاف کرو اُن کے دُشمنوں کو اُن پر مہربان
کرو۔ ۵۱ یاد کرو وہ تُمہارے لوگ ہیں۔ یاد کرو کہ تُم نے اُنہیں مصر سے
باہر نکال لائے تھے۔ ایسا ہی جسطرح اُنہیں کسی گرم تنور سے نکال کر بچایا
ہو۔
۵۲ ”خُداوند خُدا برائے کرم میری دعاؤں کو سُن اور تیرے
اسرائیلی لوگوں کی بھی دعاؤں کو سُن۔ جب کبھی وہ تیری مدد کے لئے
پوچھیں۔ ۵۳ تم نے انہیں ان تمام لوگوں میں سے چنا ہے جو زمین پر
رہتے ہیں۔ خُداوند تُم نے وعدہ کیا ہے کہ ہمارے لئے اسے کروگے، جیسا کہ
تُم نے اپنے خادم موسیٰ کے ذریعہ اس وقت اعلان کیا جب تُم نے ہمارے
اجداد کو مصر سے باہر لائے۔“
۵۴ سُلیمان نے یہ دُعا خُدا سے کی۔ وہ گھٹنوں کے بل قربان گاہ کے
سامنے تھا۔ سُلیمان نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر دُعا کی۔ سُلیمان
دُعا ختم کر کے کھڑا رہا۔ ۵۵ پھر اُس نے اُونچی آواز میں خُدا سے اِسرائیل
کے لوگوں پر فضل کے لئے کہا سُلیمان نے کہا۔
۵۶ ”خُداوند کی حمد کرو وہ اُس کے لوگوں کو اِسرائیل کو آرام
پہونچانے کا وعدہ کیا ہے اور اُس نے ہمیں آرام دیا ہے۔ خُداوند نے اپنے
خادم موسیٰ کو استعمال کیا اور کئی اچھّے وعدے کئے اِسرائیل کے لوگوں
سے کئے۔ اور خُداوند نے اُن کے ہر ایک وعدہ کو پورا کیا۔ ۵۷ میں دُعا
کرتا ہوں کہ خُداوند ہمارا خُدا ہمارے ساتھ اُسی طرح رہے گا جیسا کہ وہ
ہمارے اجداد کے ساتھ تھا۔ ۵۸ میں دُعا کرتا ہوں کہ ہم اُس سے رجوع
ہوں گے اور اُس کے راستے پر چلیں گے۔ پھر ہم تمام اُن قانونی فیصلوں
اور احکامات کی پابندی کریں گے جو اُس نے ہمارے اجداد کو دی تھیں۔
۵۹ مجھے اُمید ہے کہ خُداوند ہمارا خُدا ہماری دُعا کو ہمیشہ یاد رکھے گا اور
جو چیزیں ہم نے مانگی ہیں اُسے یاد رکھے گا۔ میری دُعا ہے کہ خُداوند یہ
چیزیں اپنے خادموں کے لئے، بادشاہوں کے لئے اور اُس کے اِسرائیلی
لوگوں کے لئے کرے گا۔ میری دُعا ہے کہ وہ ہر روز یہ کرے۔ ۶۰ اگر
خُداوند اُن چیزوں کو پورا کرے تب ساری دُنیا کے لوگوں کو معلوم ہوگا کہ
خُداوند ہی سچّا خُدا ہے۔ ۶۱ تُم لوگوں کو اُس کے سچّے وفادار خُداوند

ہمارے خُدا کے رہنا چاہئیے۔ تُمہیں ہمیشہ اُس کے راستے پر چلنا اور اُس کے
قانون کی اطاعت کرنا اور احکامات کی پابندی کرنا چاہئیے۔ اب جیسا تُم
کر رہے ہو اسی طرح آئندہ بھی اُسی عمل کو جاری رکھنا چاہئیے۔“
۶۲ بادشاہ سُلیمان اور اِسرائیل کے سب لوگ خُداوند کو قربانیاں
پیش کئے۔ ۶۳ سُلیمان نے ۲۲۰۰۰ مویشی اور ۱۲۰،۰۰۰
بھیڑیں ماریں یہ ہمدردی کا نذرانہ ہے۔ اُس طریقہ سے بادشاہ اور اِسرائیل
کے لوگوں نے یہ بتایا کہ اُنہوں نے یہ ہیکل خُداوند کو دیا ہے۔
۶۴ بادشاہ سُلیمان نے اُس دن ہیکل کے سامنے کے میدان کو
معنون کیا اُس نے جلانے کا نذرانہ اجناس کا نذرانہ اور جانوروں کی چربی
جو ہمدردی کے نذرانے کے طور پر استعمال کی گئی۔ بادشاہ سُلیمان نے یہ
نذرانے صحن میں پیش کئے۔ اُس نے ایسا اس لئے کیا کہ کانسہ کی قربان
گاہ جو خُداوند کے سامنے تھی بہت چھوٹی تھی یہ سب کرنے کے لئے۔
۶۵ اس لئے ہیکل میں بادشاہ سُلیمان اور اسرائیل کے سب لوگوں
نے تعطیل منائی۔ سارا اسرائیل شُمال میں ہمات کے درّے سے لیکر
جنوب میں مصر کی سرحد تک تھا۔ کئی کئی لوگ وہاں تھے وہ وہاں خوب
کھاتے پیتے سات دن خُداوند کے ساتھ مزے سے گذارے پھر وہ مزید سات
دن تک ٹھہرے اُنہوں نے کُل ۱۴ دنوں تک تقریب منائی۔ ۶۶
دُوسرے دن سُلیمان نے لوگوں سے کہا کہ گھر جائیں سب لوگوں نے
بادشاہ کا شکریہ ادا کیا اور وداع ہو کر گھر گئے۔ وہ خُوش تھے کیوں کہ خُداوند
نے داؤد اور اُس کے خادم اور اُس کے لوگوں کے لئے اچھّی چیزیں کیں
تھیں۔

خُدا کی سُلیمان کے پاس دوبارہ آمد

۹ اس طرح سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل اور اُس کے ذاتی محل بنانے
کا کام ختم کیا۔ سُلیمان نے جسے چاہا اسے بنوایا۔ ۲ تب خُداوند
دوبارہ سُلیمان پر ظاہر ہوا اُسی طرح جیسے پہلے جبعون کے شہر میں ہوا تھا۔
۳ خُداوند نے اُس کو کہا، ”میں نے تُمہاری دُعا سُنی اور میں نے اُن چیزوں
کو بھی سُنا جو تُم نے مجھے کرنے کے لئے التجا کیا تُم نے ہیکل بنوایا اور میں
نے اُس کو مُقدّس جگہ بنایا اس طرح ہمیشہ میری تعظیم ہوتی رہے گی میں
ہمیشہ اُس کو دیکھتا رہوں گا اُس کے متعلق سوچتا رہوں گا۔ ۴ تُمہیں اُسی
طرح خدمت کرنا چاہئیے جس طرح تُمہارے باپ داؤد نے کی تھی وہ سیدھا
اور سچّا تھا اور تُمہیں میرے قانون کی اطاعت اور جن چیزوں کا میں نے
حکم دیا ہے اُسکی پابندی کرنا چاہئیے۔
۵ ”اگر تُم یہ سب چیزیں کرو تو میں تُمہیں یقین دلاتا ہوں کہ
اِسرائیل کا بادشاہ ہمیشہ تُمہارے خاندان ہی سے کوئی ایک ہوگا۔ یہ وعدہ
میں نے تُمہارے باپ داؤد سے کیا تھا۔ میں نے اُسکو کہا تھا کہ اِسرائیل پر
اُسکی نسل میں سے ہی ایک حکومت کرے گا۔
۶ -۷ ”لیکن اگر تُم یا تُمہارے بچّوں نے میرے راستے پر چلنا چھوڑ دیا
اور میرے قانون اور احکام کی پابندی نہیں کی اور کسی دُوسرے جھوٹے
خُداؤں کی عبادت و خدمت کی تو میں اِسرائیل کو زبردستی زمین سے ہٹاؤں
گا جو میں نے اُنہیں دی ہے دُوسرے لوگ اسرائیل کا مذاق اُڑائیں گے۔
میں ہیکل کو پاک بنایا ہوں یہ جگہ ہے جہاں لوگ میری تعظیم کریں گے۔
لیکن اگر تُم میری اطاعت نہ کرو تو میں اُسے تباہ کردوں گا۔ ۸ ہیکل تباہ
ہوجائے گی۔ ہر آدمی جو دیکھتا ہوگا وہ حیران ہوگا۔ وہ پوچھیں گے کہ خُداوند
نے کیوں اُس سر زمین اور ہیکل پر بھیانک چیزیں کیں۔ ۹ دُوسرے
لوگ جواب دیں گے یہ واقعات اِس لئے ہوئے کیوں کہ اُنہوں نے اُن کے
خُداوند خُدا کو چھوڑ دیا تھا اُس نے اُن کے اجداد کو مصر سے باہر لے آیا تھا
لیکن اُنہوں نے دُوسرے خُداؤں کے راستہ پر چلنے کا تہیہ کیا۔ اُنہوں نے
اُن کی عبادت اور خدمت شروع کی تھی اِس لئے خُداوند نے ایسے بُرے
واقعات اُن پر لائے۔“
۱۰ سُلیمان کو خُداوند کی ہیکل اور بادشاہ کا محل بنوانے میں
۲۰سال لگے۔ ۱۱ اور ۲۰ سال بعد بادشاہ سُلیمان نے گلیل کے
۲۰شہروں کو صُور کے بادشاہ حیرام کو دیئے۔ سُلیمان صُور کے بادشاہ
حیرام کو یہ شہر اس لئے دیئے کیوں کہ حیرام نے سُلیمان کو ہیکل اور محل
بنوانے میں مدد کی تھی۔ حیرام نے سُلیمان کو تمام دیودار اور چیر کی لکڑی
اور سُلیمان کو جو سونا درکار تھا وہ مہیّا کیا تھا۔ ۱۲ اِس لئے حیرام نے صُور
سے سفر کیا تا کہ جو شہر سُلیمان نے دئیے تھے اُسے دیکھے جب حیرام نے
اُن شہروں کو دیکھا تو وہ خُوش نہیں ہوا۔ ۱۳ بادشاہ حیرام نے کہا،
”میرے بھائی! یہ تُم نے جو شہر دیئے ہیں یہ کیا شہر ہیں؟“ حیرام نے
اُس زمین کو کبُول کی زمین کہا اور وہ علاقہ آج بھی کبُول کہلاتا ہے۔
۱۴ حیرام نے بادشاہ سُلیمان کو تقریباً ۹۰۰۰ پاؤنڈ سونا بھیجا ہیکل
بنوانے میں اِستعمال کے لئے۔
۱۵ بادشاہ سُلیمان نے غلاموں کو ہیکل اور محل بنانے کے کام کے
لئے زور دیا۔ تب بادشاہ سُلیمان نے اُن غُلاموں کو دُوسری کئی چیزیں
بنانے کے لئے استعمال کیا اُس نے ملّو بنوایا۔ اُس نے یروشلم کے اطراف
شہر کی فصیل بنائی پھر اُس نے دوبارہ حصُور، مجِدّو اور جزر کے شہروں کو
بنوایا۔
۱۶ گذرے زمانے میں مصر کے بادشاہ نے شہر جزر کے خِلاف لڑا تھا
اور اُس کو جلایا تھا۔ اُس نے کنعانی لوگوں کو ہلاک کیا تھا جو وہاں رہتے تھے۔
سُلیمان نے فرعون کی بیٹی سے شادی کی۔ اِس لئے فرعون نے شادی کے

تحفہ کے طور پر وہ شہر سُلیمان کو دیا تھا۔ ۱۷ سُلیمان جزر کو دوبارہ
بنوایا۔اور نچلے بیت حورون کو بھی بنایا۔ ۱۸ بادشاہ سُلیمان نے بعلات
اور تمر یہوداہ کے ریگستانی شہروں کو بنایا۔ ۱۹ بادشاہ سُلیمان نے اُن
شہروں کو بھی بنوایا جہاں وہ اناج اور دُوسری چیزیں جمع رکھتا تھا۔ اور اُس
نے اُن جگہوں کو بنایا جہاں اُس کے رتھ اور گھوڑے رکھے جاتے۔ بادشاہ
سُلیمان نے کئی اور چیزیں جو اُس نے چاہیں یروشلم میں اور لبنان اور جہاں
اُس کی حکومت تھی بنوائیں۔

۲۰ اُس زمین پر لوگ رہتے تھے جو اِسرائیلی نہیں تھے۔ وہ لوگ
اموری، حتّی، فرزّی، حوّی اور یبوسی تھے۔ ۲۱ اسرائیلی یشوع کے وقت
کے لوگوں کو تباہ کرنے کے قابل نہ تھے۔ لیکن سُلیمان نے اُنہیں اُس
کے لئے بطور غلامی کرنے پر مجبور کیا۔ وہ آج تک بھی غلام ہیں۔
۲۲ سُلیمان نے کسی بھی اِسرائیلی کو اُس کا غلام ہونے کے لئے جبر
نہیں کیا۔ اِسرائیل کے لوگ سپاہی تھے حکومت کے عہدیدار، افسر،
کپتان اور رتھوں کے سپہ سالار اور گاڑی بان تھے۔

۲۳ سُلیمان کے منصوبہ پلان پر ۵۵۰ نگران کار تھے وہ اُن آدمیوں
کے اُوپر نگران عہدیدار تھے جو کام کرتے تھے۔ ۲۴ فرعون کی بیٹی
شہر داؤد سے بڑے محل میں جو سُلیمان نے اُس کے لئے بنوایا تھا اس میں
منتقل ہوگئی۔ تب سُلیمان نے ملّو بنوایا۔

۲۵ سال میں تین دفعہ سُلیمان جلانے کی قربانی اور ہمدردی کا نذرانہ
قربان گاہ پر پیش کرتا تھا یہ قربان گاہ سُلیمان نے خُداوند کے لئے بنوایا
تھا۔ بادشاہ سُلیمان خُوشبوئیں جلاکر بھی خُداوند کے سامنے نذرانہ پیش
کرتا۔ اِس لئے اُس نے ہیکل کے لئے جو چیزیں چاہئے تھیں مہیّا کیا۔

۲۶ بادشاہ سُلیمان نے عصیون جابر پر جہاز بھی بنوائے۔ یہ شہر بحر
احمر کے ساحل پر ایلوت کے قریب ادوم کی زمین پر ہے۔ ۲۷ بادشاہ
حیرام کے پاس کُچھ آدمی تھے جو سمندر کے متعلق جانتے تھے وہ آدمی اکثر
جہازوں پر سفر کرتے تھے۔ بادشاہ حیرام نے اُن آدمیوں کو سُلیمان کی
بحری فوج میں کام کرنے کے لئے بھیجا۔ ۲۸ سلیمان کے جہاز اوفیر گئے
ان جہازوں میں تقریباً ۳۱۵۰۰ پاؤنڈ سونا اوفیر سے سلیمان کے پاس
لائے گئے۔

ملکہ سبا کی سُلیمان سے ملاقات

۱۰ سبا کی ملکہ نے سُلیمان کے متعلق سنا اس لئے وہ اُس کو
جانچنے کے لئے کئی مشکل سوالات کے ساتھ آئی۔ اُس نے
خادموں کے بڑے۔ ۲ گروہ کے ساتھ یروشلم کا سفر کیا۔ کئی اُونٹوں پر
مصالحے لدے تھے اور سونا اور جواہرات بھی تھے۔ وہ سُلیمان سے ملی اور وہ
تمام سوالات جو سوچے رکھی تھی اُس سے کی۔ ۳ سُلیمان نے سب سوالات
کے جوابات دیئے۔ کوئی بھی سوال اُس کے لئے زیادہ مشکل نہیں تھا۔
۴ ملکہ سبا نے دیکھا کہ سُلیمان بہت عقلمند ہے۔ اُس نے خوبصورت محل
بھی دیکھا جو اُس نے بنوایا تھا۔ ۵ ملکہ نے بادشاہ کی میز پر کھانے بھی
دیکھے اُس نے دیکھا کہ اُس کے عہدیدار ایک دُوسرے سے مل رہے ہیں۔
اُس نے محل کے خادموں کو دیکھا جو اچھّے لباس پہنے ہوئے تھے۔ اُس نے
تقریب کو بھی دیکھا جس میں قربانی کا نذرانہ ہیکل میں پیش کیا گیا تھا۔ اِن
تمام چیزوں نے اُس کو حیران کردیا اور وہ مشکل سے سانس لے سکی۔

۶ اِس لئے ملکہ نے بادشاہ سے کہا، ”میں نے اپنے ملک میں آپ کی
عقلمندی کے متعلق اور کئی چیزیں سُنی ہیں اور ہر چیز سچ ہے۔ میں نے
جب تک آکر اپنی آنکھوں سے اُن چیزوں کو نہیں دیکھا تب تک مجھے
یقین نہ تھا۔ ۷ اب میں دیکھتی ہوں کہ جو کُچھ میں نے سُنا تھا یہ اُس سے
کہیں بڑھ کر ہے۔ تُمہاری دولت اور عقلمندی کے متعلق جو لوگوں نے
کہا، ”یہ اُس سے بھی بڑھ کر ہے۔ ۸ تُمہاری بیویاں اور عہدیدار قسمت
والے ہیں وہ تُمہاری خدمت کرسکتے ہیں اور ہر روز تُمہاری عقلمندی کی
باتیں سُن سکتے ہیں۔ ۹ خُداوند اپنے خُدا کی حمد کرو وہ تُمہیں اِسرائیل کا
بادشاہ بنا کر خُوش ہے چونکہ خُداوند خُدا اِسرائیل سے سدا محبّت رکھی اس
لئے اُس نے تُمہیں بادشاہ بنایا۔ تُم قانون پر عمل کرو اور لوگوں سے
سیدھا سُلوک کرو۔“

۱۰ تب ملکہ سبا نے بادشاہ کو تقریباً ۹۰۰۰ پاؤنڈ سونا دیا۔ اُس
نے کئی مصالحے اور جواہرات بھی دیئے۔ ملکہ سبا نے اِتنے مصالحے سُلیمان
کو دیئے جو کسی نے کبھی بھی اِسرائیل کو نہ لائے تھے۔

۱۱ حیرام کے جہاز اُوفیر سے سونا لائے وہ جہاز بہت زیادہ لکڑی اور
جواہرات بھی لائے۔ ۱۲ سُلیمان نے لکڑی کو بنائے ہوئے محل اور
ہیکل کے پادان (سیڑھی) بنوانے میں استعمال کیا اُس نے لکڑی کا
استعمال گلوکاروں کے لئے بربط اور لائیر (یونانی بربط) بنانے میں کیا۔
کوئی بھی آدمی اُس قسم کی لکڑی کبھی بھی اِسرائیل کو نہیں لایا اور نہ کسی نے
اُس قسم کی لکڑی کو اس وقت سے آج تک دیکھا۔

۱۳ تب بادشاہ سُلیمان نے ملکہ سبا کو تحفے دیئے جیسے عموماً بادشاہ کسی
دُوسرے ملک کے حاکم کو دیا کرتے ہیں۔ پھر اُس نے ملکہ کو وہ سب کُچھ
دیا جو اُس نے مانگا۔ اُس کے بعد ملکہ اور اُس کے خادم اُن کے مُلک کو
واپس ہوگئے۔ ۱۴ ہر سال بادشاہ سُلیمان تقریباً ۷۹،۹۲۰ پاؤنڈ سونا
حاصل کرتا تھا۔ ۱۵ تجارتی جہازوں سے لائے ہوئے سونے کے علاوہ وہ
تاجروں، عرب کے بادشاہوں اور گورنروں سے بھی سونا حاصل کرتا تھا۔

۱۶ بادشاہ سُلیمان نے ۲۰۰ بڑی ڈھالیں سونے کے پتّروں سے
بنائی تھیں ہر ڈھال میں تقریباً ۱۵ پاؤنڈ سونا لگا تھا۔ ۱۷ اُس نے
۳۰۰ چھوٹی ڈھالیں بھی سونے کی بنوائیں تھیں ہر ڈھال میں تقریباً ۴
پاؤنڈ سونا لگا تھا۔ بادشاہ نے اُن کو ”صحرائے لبنان“ نامی عمارت میں لگایا
تھا۔

۱۸ بادشاہ سُلیمان نے ایک ہاتھی دانت کا تخت بھی بنوایا تھا جس
پر خالص سونا مڑھا تھا۔ ۱۹ تخت تک چھ زینے بنے تھے۔ تخت کا پچھلا
حصّہ گول تھا کُرسی کے بازو ہاتھ رکھنے کے لئے ہتّھے لگائے گئے تھے اور
کُرسی کے اندرونی حصّہ کُرسی کے دونوں ہتّھوں کے نیچے ببر کی تصویریں
تھیں۔

۲۰ ہر زینہ پر دو ببر ہر سمت تھے۔ ایسا کسی اور بادشاہت میں نہیں
تھا۔ ۲۱ سُلیمان کے سب پیالے اور مگ سونے کے بنے ہوئے تھے۔
اور تمام رکابیاں جو ”صحرائے لبنان“ نامی عمارت میں تھیں وہ بھی خالص
سونے کی تھیں۔ محل کی کوئی چیز چاندی کی نہیں تھی۔ سونا اِتنا زیادہ تھا کہ
سُلیمان کے زمانے میں لوگ چاندی کو اہم نہیں سمجھتے تھے۔

۲۲ بادشاہ کے پاس بھی کئی تجارتی جہاز تھے جو اُس نے دُوسرے
ملکوں کو تجارتی اغراض کے لئے بھیجا تھا۔ یہ حیرام کے جہاز تھے ہر تین
سال میں جہاز نیا سازو سامان سونا، چاندی، ہاتھی دانت اور جانوروں سے
لدے واپس آتے۔

۲۳ روئے زمین پر سُلیمان عظیم بادشاہ تھا وہ تمام بادشاہوں سے
زیادہ دولتمند اور عقلمند تھا۔ ۲۴ ہر جگہ لوگ بادشاہ سُلیمان کو دیکھنا چاہتے
تھے۔خدا کی طرف سے دی گئی اُس کی عقلمندی کی بات سُننا چاہتے تھے۔
۲۵ ہر سال لوگ بادشاہ کو دیکھنے آتے تھے اور ہر آدمی تحفہ لاتا۔ وہ سونے
اور چاندی کی بنی چیزیں کپڑے، ہتھیار مصالحے، گھوڑے اور خچّر لاتے۔
۲۶ اِسلئے سُلیمان کے پاس کئی رتھ اور گھوڑے تھے اُس کے پاس
۱۴۰۰ رتھ اور ۱۲۰۰۰ گھوڑے تھے۔ سُلیمان نے خاص شہر اِن
رتھوں کے لئے بنایا تھا اس لئے رتھ اُن شہروں میں رکھے جاتے تھے۔
بادشاہ سُلیمان کُچھ رتھ یروشلم میں اپنے پاس بھی رکھے تھے۔ ۲۷ بادشاہ
نے اِسرائیل کو بہت دولتمند بنایا تھا۔ شہر یروشلم میں چاندی چٹانوں اور
دیودار کی لکڑی کی طرح ایسی عام تھی جس طرح کئی انجیر کے درخت
پہاڑیوں پر اُگتے ہیں۔ ۲۸ سُلیمان گھوڑوں کو مصر اور کیو سے لایا اُس
کے تاجر اُنہیں کیو سے خریدتے اور اسرائیل کو لاتے۔ ۲۹ ایک رتھ
جسکی قیمت چاندی کے ۱۵ پاؤنڈ اور ایک گھوڑا ۳ ۳/۴ پاؤنڈ چاندی۔
۳۰ سُلیمان نے گھوڑوں اور رتھوں کو حتّی اور ارامی بادشاہوں کو فروخت
کیا۔

سُلیمان اور اُسکی کئی بیویاں

۱۱ بادشاہ سُلیمان عورتوں سے محبّت کرتا تھا۔ اُس نے کئی
عورتوں سے محبّت کی جو اسرائیلی قوم سے نہیں تھیں۔
اُن میں فرعون کی بیٹی، حتّی عورتیں، موآبی، عمّونی، ادومی اور صیدونی
عورتیں تھیں۔ ۲ گذرے زمانے میں خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں
سے کہا تھا، ”تُمہیں دُوسری قوم کے لوگوں سے شادی نہ کرنا چاہئے اگر
تُم کرو تو وہ لوگ تُمہیں اُن کے خُداؤں کے راستے پر چلنے کے لئے سبب
بنیں گے۔“ لیکن سُلیمان اُن عورتوں کی محبّت میں پڑ گیا۔ ۳ سُلیمان کی
۷۰۰ بیویاں تھیں (یہ عورتیں دُوسری قوموں کے قائدین کی بیٹیاں
تھیں۔) اُس کے پاس ۳۰۰ لونڈیاں بھی تھیں جو اُس کی بیویوں کی مانند
تھیں اُس کی بیویاں اُس کے لئے خُدا کی طرف سے پھر جانے کا سبب
بنی۔ ۴ جب سُلیمان بوڑھا ہوا تو اُس کی بیویاں دُوسرے خُداؤں کے
راستے پر چلنے کا سبب ہوئیں۔ سُلیمان مکمل خُداوند کے راستے پر نہیں چلا
جیسا کہ اُس کے باپ داؤد نے کیا تھا۔ ۵ سُلیمان نے عستارات کی عبادت
کی۔ یہ صیدون کے لوگوں کا خُدا تھا۔ اور سُلیمان نے مِلکوم کی عبادت کی۔
یہ عمّونی لوگوں کا بھیانک بُت تھا۔ ۶ اس طرح سُلیمان نے خُداوند کے
خلاف قصور کیا۔ سُلیمان مکمل طریقہ سے خُداوند کے راستے پر نہیں چلا جس
طرح اُس کے باپ داؤد چلا تھا۔

۷ سُلیمان نے کموس کی عبادت کے لئے جگہ بنایا۔ کموس موآبی
لوگوں کا خوفناک بُت تھا۔ سُلیمان نے عبادت کی جگہ یروشلم کے بازو
پہاڑی پر بنایا اُسی پہاڑی پر سُلیمان نے مولک کی عبادت کی جگہ بنائی۔
مولک عمّونی لوگوں کا خوفناک بُت تھا۔ ۸ پھر سُلیمان نے ایسی چیزیں
اُسکی تمام بیویوں کے لئے کیں جو دُوسرے ملکوں کی تھیں۔ اُس کی
بیویاں خُوشبوئیں جلاتیں اور اُن کے خُداؤں کو قربانی دیتی تھیں۔

۹ سُلیمان خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے راستے سے پلٹ گیا اِس لئے
خُداوند سُلیمان پر غصّہ ہوا خُداوند دوبارہ سُلیمان کے پاس آیا۔ ۱۰ خُداوند
نے سُلیمان سے کہا، ”اُس کو دوسرے خُداؤں کو نہیں ماننا چاہئے لیکن
سُلیمان نے خُداوند کے حکم کی تعمیل نہیں کی۔ ۱۱ اِس لئے خُداوند نے
سُلیمان سے کہا، ”تُم نے مُجھ سے کئے ہوئے معاہدہ کو توڑا ہے تُم نے
میرے احکام کی اطاعت نہیں کی اسلئے میں وعدہ کرتا ہوں کہ تُمہاری
بادشاہت تُم سے چھین لوں گا میں اُس کو تُمہارے کسی ایک خادم کو
دوں گا۔ ۱۲ لیکن میں تُمہارے باپ داؤد سے محبّت کرتا ہوں اِس لئے
جب تک تُم زندہ رہو تُمہاری بادشاہت تُم سے نہیں لوں گا۔ میں انتظار
کروں گا جب تک تُمہارا بیٹا بادشاہ نہ بن جائے۔ تب میں اُس سے لے
لوں گا۔ ۱۳ پھر بھی میں تُمہارے بیٹے سے ساری باد شاہت نہیں

چھینوں گا۔ میں اُسے ایک خاندانی گروہ تک حکومت کرنے دوں گا۔ یہ میں
داؤد کے لئے کروں گا۔ وہ ایک اچھّا خادم تھا اور میں یہ یروشلم کے لئے
کروں گا جو شہر میں نے چُنا ہے۔"

سُلیمان کے دُشمن

۱۴ اُس وقت خُداوند نے ادومی ہدد کو سُلیمان کا دُشمن بنایا۔ ہدد
ادوم کے بادشاہ کے خاندان سے تھا۔ ۱۵ یہ واقعہ اس طرح ہوا۔ پہلے داؤد
نے ادوم کو شکست دی تھی یوآب داؤد کی فوج کا سپہ سالار تھا۔ یوآب ادوم
میں اپنے مرے ہوئے سپاہیوں کو دفن کرنے گیا تب یوآب نے وہاں کے
زندہ (آدمیوں) کو مار ڈالا۔

۱۶ یوآب اور سبھی اِسرائیل کے لوگ ادوم میں چھ مہینے تک رہے
اُس درمیان اُنہوں نے ادوم کے تمام سپاہوں کو مار ڈالا۔ ۱۷ لیکن اُس
وقت ہدد نوجوان لڑکا تھا اس لئے ہدد مصر کو بھاگ گیا۔ اُس کے باپ کے
کُچھ خادم بھی اُس کے ساتھ گئے تھے۔ ۱۸ اُنہوں نے مدیان کو چھوڑا اور وہ
فاران کو گئے۔ فاران میں کُچھ دُوسرے لوگ اُس کے ساتھ ہوگئے۔ تب سارا
گروہ مصر کو گیا۔ وہ مصر کے بادشاہ فرعون کے پاس گئے اور مدد مانگے۔
فرعون نے ہدد کو مکان اور زمین دی فرعون نے اُسکی مدد بھی کی اور اُس کے
لئے کھانے کا بھی بندوبست کیا۔

۱۹ فرعون ہدد کو بہت چاہتا تھا۔ فرعون نے ہدد کو ایک بیوی
دی۔ وہ عورت فرعون کی سالی تھی۔ (فرعون کی بیوی تحفنیس تھی۔)
۲۰ اِس لئے تحفنیس کی بہن نے ہدد سے شادی کی۔ اُنہیں ایک لڑکا ہوا
جسکا نام جنوبت تھا۔ ملکہ تحفنیس نے جنوبت کو فرعون کے گھر میں اُس
کے بچّوں کے ساتھ پرورش کی اجازت دی۔

۲۱ مصر میں ہدد نے سُنا کہ داؤد مر گیا۔ اُس نے یہ بھی سُنا کہ یوآب
فوج کا سپہ سالار بھی مر گیا۔ اِسلئے ہدد نے فرعون سے کہا، "مجھے میرے ملک
میں میرے گھر جانے دو۔"

۲۲ لیکن فرعون نے جواب دیا، "میں نے تُمہیں ہر چیز جو تُمہیں
ضرورت ہے وہ دی ہے تُم کیوں اپنے ملک واپس جانا چاہتے ہو؟"

ہدد نے کہا، "برائے کرم مجھے صِرف گھر جانے دو۔"

۲۳ خُدا نے بھی دُوسرے آدمی کو سُلیمان کا دُشمن بنایا۔ یہ آدمی
رزون تھا جو الیدع کا بیٹا تھا۔ رزون اپنے آقا کے پاس سے بھاگا تھا اُسکا آقا
ضوباہ کا بادشاہ ہدد عزر تھا۔ ۲۴ داؤد کے ضوباہ کی فوجوں کو شکست دینے
کے بعد رزون نے چند آدمیوں کو جمع کیا اور ایک چھوٹی فوج کا سردار بن
گیا۔ رزون دمشق گیا اور وہاں ٹھہرا۔ رزون دمشق کا بادشاہ ہوا۔ ۲۵ رزون
ارام پر حکومت کیا۔ رزون اِسرائیل سے نفرت کیا اِسلئے وہ اس ملک کا
دُشمن بنا رہا جب تک کہ سُلیمان زندہ تھا۔ رزون اور ہدد اِسرائیل کے لئے
بہت مصیبت کا سبب تھے۔

۲۶ نباط کا بیٹا یُربعام سُلیمان کے خادموں میں سے ایک تھا۔
یُربعام افرائیم کے خاندانی گروہ سے تھا۔ وہ صریدہ شہر کا رہنے والا تھا۔
یُربعام کی ماں کا نام صُروعہ تھا۔ اُس کا باپ مر چُکا تھا۔ وہ بادشاہ کے خِلاف
ہو گیا تھا۔

۲۷ وہ کیسے بادشاہ کے خلاف بغاوت کیا۔ اور اسکی کیا وجہ ہے یہ
ایسا ہے کہ: سُلیمان مِلّو بنوا رہا تھا اور اُسکے باپ داؤد کے شہر کی فصیل
بنوا رہا تھا۔ ۲۸ یُربعام طاقتور آدمی تھا۔ سُلیمان نے دیکھا کہ یہ آدمی اچھّا
کام کرنے والا ہے اِسلئے سُلیمان نے اُس کو تمام مزدوروں کا نگراں کار
بنایا جو یوسف کے خاندانی گروہ سے تھے۔ ۲۹ ایک دن یُربعام یروشلم
کے باہر سفر کر رہا تھا۔ سیلا کا نبی اخیاہ اُس کو سڑک پر مِلا۔ اخیاہ ایک نیا
کوٹ پہنا تھا۔ یہ دو آدمی مُلک میں تنہا تھے۔ ۳۰ اخیاہ نے اپنا کوٹ لیا
اور اُس کو پھاڑ کر بارہ ٹکڑے کئے۔

۳۱ تب اخیاہ نے یُربعام سے کہا، "اس کوٹ کے ۱۰ ٹکڑے تُم
اپنے لئے لو خُداوند اِسرائیل کا خُدا کہتا ہے: 'میں سُلیمان کی بادشاہت اُس
سے چھین لوں گا اور میں تُمہیں خاندانی گروہ کے دس دوں گا۔ ۳۲ اور میں
داؤد کے خاندان کو اجازت دوں گا کہ وہ ایک خاندانی گروہ پر اقتدار رکھے
میں اُن کو اُس گروہ میں رہنے دوں گا۔ یہ میں اپنے خادم داؤد کے لئے کروں
گا اور یروشلم کے لئے۔ یروشلم وہ شہر ہے جسے میں اِسرائیل کے تمام
خاندانی گروہوں سے چُنا ہے۔ ۳۳ میں سُلیمان سے بادشاہت لوں گا
کیوں وہ میرا راستہ چھوڑ دیا ہے وہ عستارات کی عبادت کرتا ہے جو صیدون
کا جھوٹا خُدا ہے وہ کموس کی عبادت کرتا ہے جو موآب کا جھوٹا خُدا ہے۔ اور
وہ ملکوم کی عبادت کرتا ہے جو عمّونیوں کا جھوٹا خُدا ہے۔ سُلیمان نے اچھّی
اور صحیح چیزوں کو کرنا روک دیا ہے وہ میرے قانون کی اور احکام کی
اطاعت نہیں کرتا وہ اُس راستے پر نہیں رہتا جس راستے پر اُسکا باپ داؤد
رہا۔ ۳۴ اس لئے میں سُلیمان کے خاندان سے بادشاہت لے لوں گا۔
لیکن میں سُلیمان کو اُس کی باقی زندگی تک اُن کا حاکم رہنے دوں گا۔ میں
یہ اپنے خادم داؤد کے لئے کروں گا۔ میں داؤد کو چُنا کیوں کہ وہ میرے تمام
احکام کی اور قانون کی پابندی کیا۔ ۳۵ لیکن میں اُن کے بیٹے سے
بادشاہت لے لوں گا۔ اور یُربعام میں تُمہیں اجازت دوں گا کہ تُم دس
خاندانی گروہ پر حکومت کرو۔ ۳۶ میں سُلیمان کے بیٹے کو ایک خاندانی
گروہ پر حکومت کرنے کی اجازت دوں گا۔ میں یہ کروں گا تا کہ میرے خادم
داؤد کی نسل ہمیشہ یروشلم میں حکومت کرے جو شہر میں نے خُود چُنا ہے۔
۳۷ لیکن میں تُمہیں ہر چیز پر جو تُم چاہو حکومت کرنے کے لئے

بناؤں گا۔ تُم سارے اسرائیل پر حکومت کروگے۔ ۳۸ میں یہ چیزیں
تُمہارے لئے کروں گا اگر تُم صحیح راستے پر رہو اور میرے احکام کی تعمیل
داؤد کی طرح کرو تو پھر میں تُمہارے ساتھ ہوں۔ میں تُمہارے خاندان کو
بادشاہوں کا خاندان بناؤں گا جیسا کہ میں نے داؤد کے لئے کیا میں اسرائیل
تُمہیں دوں گا۔ ۳۹ میں داؤد کے بچّوں کو سُلیمان نے جو چیزیں کیں
ہیں اُس کے لئے سزا دوں گا لیکن میں اُنہیں ہمیشہ کے لئے سزا نہیں دوں
گا۔"'"

سُلیمان کی موت

۴۰ سُلیمان نے یُربعام کو مار ڈالنے کی کوشش کی لیکن یُربعام مصر کو
بھاگ گیا وہ مصر کے بادشاہ سیساق کے پاس گیا۔ یُربعام وہاں سُلیمان کے
مرنے تک ٹھہرا۔
۴۱ سُلیمان نے جو حکومت کی تو اُس نے کئی عظیم اور عقلمندی کے
کام کئے۔ یہ تمام چیزیں "تاریخ سُلیمان" کی کتاب میں لکھی ہیں۔
۴۲ سُلیمان نے یروشلم میں تمام اسرائیل پر ۴۰ سال حکومت کیا۔
۴۳ تب سُلیمان مر گیا اور اُس کے اجداد کے ساتھ دفن ہوا۔ وہ باپ کے
شہر داؤد میں دفن ہوا پھر سُلیمان کا بیٹا اُس کے بعد دُوسرا بادشاہ ہوا۔

مُلکی جنگ

۱۲
۱-۲ نباط کا بیٹا یُربعام ابھی تک مصر میں تھا جہاں وہ
سلیمان سے بھاگ کر گیا تھا جب اُس نے سُلیمان کی موت
کے متعلق سُنا وہ اُس کے شہر یریدا کو واپس ہوا جو افرائیم کے پہاڑی پر
ہے۔

بادشاہ سُلیمان مر گیا اور اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہوا۔ اُس کے بعد
اُس کا بیٹا رحُبعام نیا بادشاہ ہوا۔ ۳ اسرائیل کے تمام لوگ سِکم کو گئے۔ وہ
رحُبعام کو بادشاہ بنانے گئے۔ رحُبعام بھی سِکم کو بادشاہ بننے کے لئے گیا۔
لوگوں نے رحُبعام سے کہا۔ ۴ "تُمہارے باپ نے ہم پر زبردستی کی کہ
سخت محنت کریں اب ہمارے لئے اُس کو آسان کرو۔ سخت محنت کو روک
دو جو تُمہارے باپ نے ہم کو دباؤ ڈال کر کہا تھا پھر ہم تُمہاری خدمت
کریں گے۔"
۵ رحُبعام نے جواب دیا، "تین دن میں میرے پاس واپس آؤ میں
تُمہیں جواب دوں گا۔" اِس لئے لوگ نکل گئے۔
۶ وہاں کُچھ عمر رسیدہ آدمی تھے جنہوں نے سُلیمان کو فیصلہ کرنے میں
مدد کی تھی جب وہ زندہ تھا۔ اِس لئے رحُبعام نے اُن آدمیوں سے پوچھا اُس
کو کیا کرنا چاہیئے۔ اُس نے پوچھا، "تُم کیا سوچتے ہو کہ مجھے لوگوں کو کیا
جواب دینا چاہیئے؟"
۷ بزرگوں نے جواب دیا، "اگر آج تُم اُن کے خادم کی طرح رہوگے تو
پھر وہ تُمہاری سچّی خدمت کریں گے اگر تُم اُن سے مہربانی سے بات
کروگے پھر وہ تُمہارے لئے ہمیشہ کام کریں گے۔"
۸ لیکن رحُبعام نے یہ نصیحت نہیں سُنی۔ اُس نے نوجوان آدمیوں
سے پوچھا جو اُس کے دوست تھے۔ ۹ رحُبعام نے کہا، "لوگوں نے کہا ہے
کہ اُنہیں آسان کام دیا جائے میرے باپ کے دیئے ہوئے کام سے۔ تُم
کیا سوچتے ہو کہ مجھے اُن لوگوں کو کیا جواب دینا چاہیئے؟" مجھے اُنہیں کیا
کہنا ہوگا؟"
۱۰ بادشاہ کے نوجوان دوستوں نے کہا، "وہ لوگ تُمہارے پاس
آئے اور کہے تُمہارا باپ ہم کو دباؤ ڈالا کہ ہم سخت محنت کریں اب ہمارا
کام آسان کرو۔ اِس لئے تُم باتیں بناؤ اور اُن سے کہو، 'میری چھوٹی اُنگلی
میرے باپ کے سارے جسم سے زیادہ طاقتور ہے۔ ۱۱ میرے باپ
نے تُم پر دباؤ ڈالا کہ تُم سخت محنت کرو لیکن میں تمہیں اور زیادہ سخت
محنت کرنے کو کہتا ہوں میرے باپ نے تُم سے کام لینے کے لئے کوڑا
استعمال کیا تھا۔ میں تُمہیں اُن کوڑوں سے ماروں گا جن میں خار دار لوہے
کے ٹکڑے لگے ہوں گے تُمہیں زخمی کرنے کے لئے۔'"
۱۲ رحُبعام نے لوگوں سے تین دن میں واپس آنے کو کہا تھا اِسلئے
تین دن کے بعد تمام اِسرائیل کے لوگ رحُبعام کے پاس آئے۔ ۱۳ اُس
وقت بادشاہ رحُبعام اُن سے سخت الفاظ میں بولا۔ اُس نے بزرگوں کی
نصیحت کو نہیں سُنا۔ ۱۴ اُس کے دوستوں نے جو اُس کو کہا وہی کیا۔
رحُبعام نے کہا، "میرے باپ نے تُم کو سخت محنت کرنے کے لئے دباؤ
ڈالا اِس لئے میں تُمہیں اور زیادہ کام دیتا ہوں۔ میرا باپ کام کرنے
کے لئے کوڑے کا استعمال کرتے ہوئے دباؤ ڈالا۔ میں تُمہیں ایسے کوڑے
سے ماروں گا جسمیں تیز دھات کے ٹکڑے ہوں گے اور تُمہیں کاٹیں
گے۔"
۱۵ اس طرح بادشاہ نے لوگوں کے چاہنے کے مطابق نہیں کیا۔
خُداوند نے اپنی چاہت کو پورا کرنے کے لئے ایسا کیا جو اُس نے نباط کے
بیٹے یربعام کے ساتھ کی تھی۔ خُداوند نے اخیاہ نبی کو وعدہ پورا کرنے کے
لئے استعمال کیا۔ اخیاہ سیلا کا رہنے والا تھا۔
۱۶ اِسرائیل کے تمام لوگوں نے دیکھا کہ نیا بادشاہ اُن کی بات
سُننے سے انکار کیا۔ اِسلئے لوگوں نے بادشاہ سے کہا، "کیا ہم داؤد کے خاندان
کا حصّہ ہیں؟" نہیں! کیا ہم یسّی کی کوئی زمین نہیں پاتے ہیں؟" نہیں
اِس لئے اِسرائیلیو چلو اپنے گھر چلیں۔" اِس طرح اسرائیل کے لوگ گھر
چلے گئے۔ ۱۷ لیکن رحُبعام ابھی بھی اِسرائیلیوں پر حکومت کیا جو یہوداہ
کے شہروں میں تھے۔

۱۸ ادونی رام نامی ایک آدمی تمام ملازموں کا نگراں کار تھا۔ بادشاہ
رحبعام نے ادونی رام کو لوگوں سے بات کرنے بھیجا۔ لیکن اسرائیل کے
لوگوں نے اُس پر پتھر پھینکے یہاں تک کہ وہ مر گیا۔ بادشاہ رحبعام اپنی
رتھ کی طرف بھاگا اور یروشلم فرار ہو گیا۔ ۱۹ اس طرح اسرائیلیوں نے
داؤد کے خاندانوں کے خلاف ہوئے اور ابھی تک آج بھی وہ داؤد کے خاندان
کے خلاف ہیں۔

۲۰ اسرائیل کے تمام لوگوں نے سُنا کہ یُربعام واپس آچکا ہے اِس
لئے اُنہوں نے اُس کو مجلس میں بُلایا اور اُس کو تمام اسرائیل پر بادشاہ بنایا
یہوداہ کا خاندانی گروہ ہی ایک ایسا گروہ تھا جس نے داؤد کے خاندان کے
مطابق چلنے کو جاری رکھا۔

۲۱ رحبعام واپس یروشلم گیا وہ یہوداہ کے خاندانوں اور بنیمین کے
خاندانی گروہ کو ایک ساتھ جمع کیا۔ یہ ۱۸۰۰۰۰ آدمیوں کی فوج تھی۔
رحبعام اسرائیل کے لوگوں کے خلاف لڑنا چاہا وہ اپنی بادشاہت واپس لینا
چاہتا تھا۔

۲۲ لیکن خُداوند نے خُدا کے ایک آدمی سے کہا، ”اُسکا نام سمعیاہ
تھا۔ خُداوند نے کہا۔ ۲۳ ”سُلیمان کے بیٹے رحبعام سے بات کرو جو
یہوداہ کا بادشاہ ہے اور تمام یہوداہ اور بنیمین کے لوگوں سے بھی۔
۲۴ اُن سے کہو، ’خُداوند کہتا ہے تُمہیں اپنے بھائیوں کے خلاف جنگ پر
نہیں جانا چاہئے تُم میں سے ہر ایک کو گھر لوٹ جانا ہوگا میں نے ہی اُن
واقعات کو ہونے دیا۔‘“ اِس لئے رحبعام کی فوج کے آدمیوں نے خُداوند
کے احکامات کی اطاعت کی وہ سب واپس گھر گئے۔

۲۵ سِکم پہاڑی ملک افرائیم کا ایک شہر تھا۔ یُربعام نے سِکم کو
ایک طاقتور شہر بنایا اور وہاں رہے اُس کے بعد وہ شہر فنوایل گیا اور اُس
کو طاقتور بنایا۔

۲۶-۲۷ یُربعام نے خود سے کہا، ”اگر لوگ خُداوند کی ہیکل کو
یروشلم میں جاتے رہیں تو پھر وہ چاہیں گے کہ داؤد کا خاندان اُن پر حکومت
کرے۔ لوگ دوبارہ رحبعام یہوداہ کے بادشاہ کے کہنے پر چلیں گے۔ پھر وہ
مجھے مار ڈالیں گے۔“

۲۸ اس لئے بادشاہ نے اُس کے مشیروں سے پوچھا کہ اس کو کیا کرنا
ہوگا؟ اُنہوں نے اُس کو مشورہ دیا اِس لئے کہ یُربعام نے دو سونے کے
بچھڑے بنوایا بادشاہ یُربعام نے لوگوں سے کہا، ”تُمہیں یروشلم کو عبادت
کے لئے نہیں جانا چاہئے اسرائیلیو! یہی سب دیوتائیں ہیں جو تمہیں مصر
سے باہر لائے۔“

۲۹ بادشاہ یُربعام ایک سونے کا بچھڑا بیت ایل میں رکھا۔ اُس نے
دوسرا سونے کا بچھڑا شہر دان میں رکھا۔ ۳۰ لیکن یہ بہت بڑا گناہ تھا۔
اسرائیل کے لوگوں نے بیت ایل اور دان کے شہروں میں بچھڑوں کی
پرستش کرنے کے لئے سفر کئے لیکن یہ بہت بڑا گناہ تھا۔

۳۱ یُربعام نے بھی اعلیٰ جگہوں پر ہیکل بنوایا۔ اُس نے بھی کاہنوں
کو اسرائیل کے مختلف خاندانی گروہوں سے چُنا (اُس نے لاوی خاندان
کے گروہ سے کاہنوں کو نہیں چُنا۔) ۳۲ اور بادشاہ یُربعام نے ایک نئی
تعطیل شروع کی۔ یہ تعطیل یہوداہ کے فسح کی تقریب کی مانند تھی۔ لیکن یہ
تعطیل آٹھویں مہینے کے پندرھویں دن تھی۔ پہلے مہینے کے پندرھویں دن
نہیں تھی۔ اُس زمانے میں بادشاہ شہر بیت ایل میں قربان گاہ پر نذرانہ
پیش کرتا تھا۔ اور اُس نے قربانی بچھڑوں کے لئے دیا کرتا جو اُس نے
بنوائے تھے۔ بادشاہ یُربعام بھی بیت ایل میں کاہنوں کو اعلیٰ جگہوں پر
خدمت کرنے کے لئے چُنا جو اُس نے بنوائے تھے۔ ۳۳ اِس لئے بادشاہ
یُربعام اُس کا اپنا وقت تعطیل کے لئے مُقرّر کیا اسرائیلیوں کے لئے یہ
آٹھویں مہینہ کا پندرھواں دن تھا۔ اُس عرصہ میں وہ قربانیاں پیش کیا اور
قربان گاہ میں خُوشبوئیں جلاتا جو اُس نے بنائی تھی۔ یہ شہر بیت ایل میں
تھی۔

خُدا بیت ایل کے خلاف کہتا ہے

۱۳ خُداوند نے ایک خُدا کے آدمی * کو حکم دیا کہ یہوداہ سے
شہر بیت ایل کو جاؤ بادشاہ یُربعام خوشبوؤں کا نذرانہ
دیتا ہوا قربان گاہ پر کھڑا تھا جبکہ خُدا کا آدمی پہونچا۔ ۲ خُداوند نے خُدا کے
آدمی کو حکم دیا تھا کہ قربان گاہ کے خلاف بولو۔ اُس نے کہا،
”قربان گاہ، خُداوند تُم سے کہتا ہے: ’داؤد کے خاندان میں یُوسیاہ نام
کا بیٹا ہوگا۔ یوسیاہ تمہارے کاہن کو جو اعلیٰ جگہوں پر خدمت انجام
دیتا ہے تمہیں سونپے گا۔ اب وہ کاہن تم پر خوشبوئیں جلاتے ہیں۔ لیکن
یوسیاہ انسانی ہڈّیوں کو تُم پر جلائے گا۔ اور وہ انہیں وہاں مار ڈالے گا۔‘“
۳ خُدا کے آدمی نے لوگوں کو ثبوت دیا کہ یہ چیزیں ہوں گی۔ اُس
نے کہا، ”یہ ثبوت ہے کہ خُداوند نے اُس کے متعلق کہا۔ خُداوند نے
کہا، ’یہ قربان گاہ توڑ دی جائے گی اور اُسکی راکھ زمین پر گرے گی۔‘“
۴ بادشاہ یُربعام نے خُدا کے آدمی سے پیغام بیت ایل کی قربان گاہ
کے متعلق سُنا اُس نے اپنے ہاتھ قربان گاہ سے ہٹائے اور آدمی کو اشارہ
کیا۔ اور کہا، ”اُس آدمی کو گرفتار کرو۔“ لیکن بادشاہ نے جب یہ کہا اس کا
ہاتھ مفلوج ہو گیا وہ اسے حرکت نہ دے سکا۔ ۵ قربان گاہ بھی ٹوٹ کر
ٹکڑے ہو گئی اُس کی تمام راکھ زمین پر گر گئی۔ یہ ثبوت تھا اُن چیزوں کا

خُدا کا آدمی نبی کا دُوسرا نام۔

جو خُدا کے آدمی نے کہا تھا خُدا کی طرف سے تھا۔ ۶ تب بادشاہ یُربعام نے خُدا کے آدمی سے کہا، "برائے کرم میرے لئے خُداوند تُمہارے خُدا سے دعاء کرو کہ وہ میرے ہاتھ کو صحیح سلامت کردے۔"

تب خُدا کے آدمی نے خُداوند سے دُعاء کی اور بادشاہ کا ہاتھ اچھّا ہو گیا جیسا یہ پہلے تھا۔ ۷ تب بادشاہ نے خُدا کے آدمی سے کہا، "برائے کرم میرے ساتھ گھر آؤ اور میرے ساتھ کھانا کھاؤ میں تُمہیں تحفہ دوں گا۔"

۸ لیکن خُدا کے آدمی نے بادشاہ کو کہا، "میں تُمہارے ساتھ گھر نہیں جاؤں گا اگرچہ کہ تُم مجھے اپنی آدھی بادشاہت بھی دو تو نہیں جاؤں گا۔ میں کوئی چیز اُس جگہ پر نہ کھاؤں گا اور نہ پیوں گا۔ ۹ خُداوند نے مجھے حکم دیا ہے کہ کوئی چیز نہ کھاؤں اور نہ پیوں۔ خُداوند نے مجھے یہ بھی حکم دیا کہ میں اُس سڑک پر جسے میں آتے وقت استعمال کیا تھا اُس پر سفر نہ کروں۔"

۱۰ اِس لئے وہ الگ سڑک پر سفر کیا۔ اُس نے اُسی سڑک پر سفر نہیں کیا جو اُس نے بیت ایل آنے کے لئے استعمال کیا تھا۔

۱۱ وہاں ایک بوڑھا نبی شہر بیت ایل میں رہتا تھا۔ اُس کے بیٹے آئے اور اُس سے خُدا کے آدمی نے جو کُچھ بیت ایل میں کیا تھا اُس کے متعلق کہے اُنہوں نے اُن کے باپ سے جو کُچھ خُدا کے آدمی نے بادشاہ یُربعام کو کہا تھا وہ کہے۔ ۱۲ بوڑھے نبی نے کہا، "جب وہ نکلا تو کونسی سڑک استعمال کیا۔" پھر بیٹوں نے اُن کے باپ کو بتایا کہ خُدا کا آدمی کس راستہ کو یہوداہ سے گیا۔ ۱۳ بوڑھے نبی نے اُس کے بیٹوں کو کہا اُس کے خچّر پر زین کسے پھر اُنہوں نے خچّر پر زین رکھی تب نبی اُس کے خچّر پر نکلا۔

۱۴ بوڑھا نبی خُدا کے آدمی کے پیچھے گیا۔ بوڑھے نبی نے خُدا کے آدمی کو ایک بلوط کے پیڑ کے نیچے بیٹھا ہوا پایا۔ بوڑھے نبی نے پوچھا، "کیا تُم خُدا کے آدمی ہو جو یہوداہ سے آئے ہو؟"

خُدا کے آدمی نے جواب دیا، "ہاں میں ہوں۔"

۱۵ پھر بوڑھے نبی نے کہا، "برائے کرم میرے ساتھ گھر آیئے اور میرے ساتھ کھانا کھایئے۔"

۱۶ لیکن خُدا کے آدمی نے جواب دیا، "میں تُمہارے ساتھ گھر نہیں جاسکتا۔ میں تمہارے ساتھ اُس جگہ کھا یا پی نہیں سکتا۔ ۱۷ خُداوند نے مجھے کہا، 'تُم کوئی بھی چیز اُس جگہ کھانا یا پینا نہیں اور تُمہیں اُسی سڑک سے نہیں جانا چاہئے جس سڑک سے آئے ہو۔'"

۱۸ تب بوڑھے نبی نے کہا، "لیکن میں بھی تُمہاری طرح ایک نبی ہوں۔" پھر بوڑھے نبی نے جھوٹ بولا اور کہا، "خُداوند کے پاس سے ایک فرشتہ میرے پاس آیا۔ فرشتہ نے مُجھ سے کہا، 'تُمہیں میرے گھر لاؤں اور تُمہیں اپنے ساتھ کھلاؤں پلاؤں۔'"

۱۹ پھر خُدا کا آدمی بوڑھے نبی کے گھر گیا اور اُس کے ساتھ کھایا پیا۔

۲۰ جب وہ میز پر بیٹھے تھے تو خُداوند نے بوڑھے نبی سے کہا۔ ۲۱ اور بوڑھے نبی نے یہوداہ کے خُدا کے آدمی سے بولا۔ اُس نے کہا، "خُداوند نے کہا ہے کہ تُم نے اُس کی اطاعت نہیں کی۔ تُم نے وہ چیزیں نہیں کیں جس کا خُداوند نے حکم دیا تھا۔ ۲۲ خُداوند نے تُمہیں حکم دیا تھا کہ اُس جگہ کُچھ کھاؤ اور نہ پیو لیکن تُم آئے اور کھائے اور پئے بھی۔ اِس لئے تُمہیں تُمہارے خاندانی قبر میں دفن نہیں کیا جائے گا۔"

۲۳ خُدا کے آدمی نے کھانا اور پینا ختم کیا تب بوڑھے نبی نے اُس کے لئے خچّر پر زین ڈالی اور آدمی نکل گیا۔ ۲۴ گھر کے لئے جب سڑک پر سفر کر رہا تھا ایک ببر نے حملہ کیا اور خُدا کے آدمی کو مار ڈالا نبی کی لاش سڑک پر پڑی تھی۔ گدھا اور ببر لاش کے قریب تھے۔ ۲۵ کُچھ دُوسرے آدمی سڑک پر سفر کر رہے تھے اُنہوں نے لاش کو دیکھا اور ببر کو کہ وہ لاش کے قریب کھڑا ہے۔ آدمی شہر کو آئے جہاں بوڑھا نبی رہتا تھا اور جو کُچھ سڑک پر دیکھا تھا اُس کے متعلق کہا۔

۲۶ بوڑھے نبی نے اُس آدمی کو دھوکہ دیا تھا اور اُسے واپس لے گیا تھا۔ اُس نے جو کُچھ ہوا تھا اُس کے متعلق سُنا اور کہا، "وہ خُدا کا آدمی ہے جس نے خُدا کے حکم کی اطاعت نہیں کی اِس لئے خُداوند نے ببر کو بھیجا کہ اُس کو مار ڈالے خُداوند نے کہا کہ وہ ایسا کرے گا۔" ۲۷ تب نبی نے اپنے بیٹوں سے کہا، "میرے گدھے پر زین ڈالو۔" پھر اُس کے بیٹوں نے اُس کے گدھے پر زین ڈالی۔ ۲۸ بوڑھا نبی گیا اور لاش کو سڑک پر پڑا پایا۔ گدھا اور ببر ابھی تک وہاں قریب ہی کھڑے تھے۔ ببر نے جسم کو نہیں کھایا اور اُس نے گدھے کو بھی چوٹ نہیں پہنچائی تھی۔

۲۹ بوڑھے نبی نے لاش کو اُس کے گدھے پر رکھا اُس نے لاش کو اسکے لئے رونے اور اسے دفن کرنے کے لئے واپس شہر لایا۔ ۳۰ بوڑھے نبی نے آدمی کو اُس کے خاندانی قبر میں دفن کیا۔ بوڑھا نبی اُس کے لئے رویا۔ بوڑھے نبی نے کہا، "آہ میرے بھائی میں تُمہارے لئے غمگین ہوں۔" ۳۱ اس طرح بوڑھے نبی نے لاش کو دفن کیا۔ پھر اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا، "جب میں مرجاؤں تو مُجھے اُسی قبر میں دفن کرنا۔ میری ہڈیوں کو اُس کے بازو رکھو۔

۳۲ جو چیزیں خُداوند نے اُس کے ذریعہ کہی یقیناً سچ ہوں گی۔ خُداوند نے بیت ایل اور اعلیٰ جگہ کی قربان گاہ کے خلاف بولنے کے لئے اُس کو استعمال کیا سامریہ کے دُوسرے شہروں میں بھی۔"

۳۳ بادشاہ یُربعام نہیں بدلا۔ وہ گناہ کرنا جاری رکھا اُس نے لوگوں کو کاہن بنانے مختلف خاندانوں سے چُننا جاری رکھا۔ کاہنوں نے اعلیٰ جگہوں کی خدمت کی۔ کوئی بھی آدمی جو کاہن بننا چاہتا تھا اُس کو کاہن بننے

کی اجازت دی گئی۔ ۳۴ وہ گناہ تھا جو اُسکی بادشاہت کی تباہی و بربادی کا
سبب بنا۔

یُربعام کے بیٹے کی موت

۱۴ اُس وقت یُربعام کا بیٹا ابیاہ بہت بیمار ہوا۔ ۲ یُربعام
نے اُس کی بیوی سے کہا، "سیلا جاؤ۔ جاؤ، اخیاہ نبی کو
دیکھا، اخیاہ ہی وہ آدمی ہے جس نے کہا تھا کہ میں اسرائیل کا بادشاہ ہوں
گا۔ لباس تبدیل کرو تا کہ لوگ نہ جان سکیں کہ تُم میری بیوی ہو۔ ۳ نبی کو
روٹی کے دس ٹکڑے دو کُچھ ٹکیاں اور شہد کا مرتبان۔ پھر اُس کو پوچھو
ہمارے بیٹے کو کیا ہوگا۔ اخیاہ نبی تُم سے کہے گا۔"
۴ اس طرح بادشاہ کی بیوی نے وہی کیا جو اُس نے کہا وہ سیلا گئی۔ وہ
اخیاہ نبی کے گھر گئی۔ اخیاہ بہت بوڑھا تھا اور اندھا ہو گیا تھا۔ ۵ لیکن
خُداوند نے اُس کو کہا کہ یُربعام کی بیوی اُس کے بیٹے کے متعلق تُم سے
پوچھنے آرہی ہے۔ وہ بیمار ہے۔ خُداوند نے اخیاہ سے کہا کہ اُس کو کیا کہنا
چاہئے۔
یُربعام کی بیوی اخیاہ کے گھر آئی وہ کوشش کر رہی تھی لوگوں کو معلوم
نہ ہو کہ وہ کون تھی۔ ۶ اخیاہ نے اُس کی آمد کو دروازے پر سُنا اسلئے اخیاہ
نے کہا، "یُربعام کی بیوی اندر آؤ تُم کیوں کوشش کر رہی ہو اُس بات کی کہ
لوگ تُمہیں اور کوئی سمجھیں! میرے پاس تُمہارے لئے بُری خبر ہے۔
۷ واپس جاؤ اور جو کُچھ خُداوند اور اسرائیل کا خُدا جو کہتا ہے وہ یُربعام
سے کہو۔ خُداوند کہتا ہے، 'یُربعام میں نے تُمہیں اسرائیل کے تمام لوگوں
میں سے چُنا میں نے تُمہیں میرے لوگوں کا حاکم بنایا۔ ۸ داؤد کا خاندان
اسرائیل کی بادشاہت پر حکومت کر رہا تھا۔ لیکن میں نے اُن سے بادشاہت
لے لی اور تُمہیں دی لیکن تُم میرے خادم داؤد کی طرح نہیں ہو۔ وہ ہمیشہ
میرے احکام کی اطاعت کیا اُس نے دل سے میرے کہنے پر چلا اُس نے وہ
چیزیں کیں جسے میں نے قبول کیا۔ ۹ لیکن تُم نے کئی بڑے گناہ کئے۔
تُمہارے گناہ اُن لوگوں کے گناہ سے زیادہ بُرے ہیں جنہوں نے تُم سے
پہلے حکومت کی۔ تُم نے میرا کہنا ماننا چھوڑ دیا۔ تُم نے دُوسرے خُداؤں اور
بُتوں کو بنایا جس نے مجھے بہت غصّہ دلایا۔ ۱۰ اس لئے یُربعام میں
تُمہارے خاندان پر مصیبت لاؤں گا۔ میں تُمہارے خاندان کے تمام
آدمیوں کو مار ڈالوں گا۔ میں تُمہارے خاندان کو مکمل طور سے تباہ کر دوں گا
جس طرح آگ گائے کے گوبر کو پوری طرح سے تباہ کر دیتی ہے۔
۱۱ تُمہارے خاندان کا کوئی بھی آدمی شہر میں مر جائے تو اُسکو
کُتّے کھائیں گے اور تُمہارے خاندان کا کوئی آدمی اگر میدانوں میں مر جائے
تو پرندے کھائیں گے خُداوند نے کہا ہے۔'"

۱۲ پھر اخیاہ نبی نے یُربعام کی بیوی سے بات کرنا جاری رکھا اُس
نے کہا، "اب گھر جاؤ جیسے ہی تُم اپنے شہر میں داخل ہوگے تُمہارا بیٹا
مر جائے گا۔ ۱۳ تمام اسرائیل اُس کے لئے روئیں گے اور اُس کو دفن
کریں گے یُربعام کے خاندان میں تُمہارا بیٹا ہی وہ آدمی ہوگا۔ یہ اِس لئے کہ
وہ یُربعام کے خاندان میں صرف وہی ایک ہے جس نے خُداوند اسرائیل
کے خُدا کو خُوش کیا ہے۔ ۱۴ خُداوند اسرائیل پر نئے بادشاہ بنائے گا۔
وہ نیا بادشاہ یُربعام کے خاندان کو تباہ کرے گا۔ یہ واقعہ بہت جلد ہوگا۔
۱۵ پھر خُداوند اسرائیل کو ضرر پہنچائے گا۔ اسرائیل کے لوگ بہت
ڈریں گے۔ وہ پانی کی لمبی گھاس کی طرح کانپیں گے۔ خُداوند اسرائیل کو
اُس اچھّی زمین سے اُکھاڑ دے گا یہ زمین جسے اُس نے اُن کے باپ دادا کو
دی تھی۔ وہ اُن کو دریائے فرات کی دُوسری جانب منتشر کر دے گا یہ
واقعہ ہوگا کیوں کہ خُداوند لوگوں سے غصّہ میں ہے۔ لوگوں نے اُسکو
اُسوقت غصّہ میں لایا جب اُنہوں نے آشیرہ کی عبادت کے لئے خاص ستون
بنائے۔ ۱۶ یُربعام گناہ کیا اور پھر یُربعام نے اسرائیل کے لوگوں سے
گناہ کروائے۔ اس لئے خُداوند اسرائیل کے لوگوں کی شکست ہونے دیں
گے۔"
۱۷ یُربعام کی بیوی ترضہ واپس گئی جیسے ہی وہ گھر میں گئی لڑکا
مر گیا۔ ۱۸ سب اسرائیلیوں نے اُسکو دفن کیا اور اُس کے لئے روئے۔
یہ بالکل ویسے ہی ہوا جیسا کہ خُداوند نے ہونے کو کہا تھا۔ خُداوند نے اپنے
خادم اخیاہ نبی کو یہ چیزیں کہنے کے لئے استعمال کیا۔
۱۹ بادشاہ یُربعام نے کئی دُوسری چیزیں کیں۔ اُس نے جنگیں
لڑیں اور لوگوں پر حکومت کیا تمام چیزیں جو اُس نے کیا وہ "تاریخ سلاطین
اسرائیل" میں لکھا ہے۔ ۲۰ یُربعام بحثیت بادشاہ ۲۲ سال حکومت کیا
تب وہ مر گیا اور اُس کے باپ دادا کے ساتھ دفن ہوا۔ اُس کا بیٹا ندب اُس
کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔
۲۱ اُس وقت جب سُلیمان کا بیٹا رحُبعام یہوداہ کا بادشاہ ہوا وہ ۴۱
سال کا تھا۔ رحُبعام نے شہر یروشلم پر ۱۷ سال تک حکومت کی۔ یہ شہر
جس کو خُداوند نے تعظیم کے لئے چُنا اُس نے اُس شہر کو تمام اسرائیل
کے شہروں میں سے چُنا۔ رحُبعام کی ماں نعمہ تھی وہ عمّونی تھی۔
۲۲ یہوداہ کے لوگوں نے بھی گناہ کئے اور وہ چیزیں کیں جسے
خُداوند نے بہت بُرا کہا تھا۔ جس وجہ سے خداوند کو بہت غصّہ آیا۔ وہ لوگ
اپنے باپ دادا سے بھی زیادہ بُرا گناہ کیا۔ ۲۳ لوگوں نے اعلیٰ جگہیں،
پتّھر کی یادگاریں اور مُقدّس ستون بنائے اُنہوں نے ہر اُونچی پہاڑی پر اور
ہر سبز درخت کے نیچے بنائے۔ ۲۴ وہاں ایسے بھی آدمی تھے جو ہیکل میں
طوائف کا کام انجام دیتے اور دوسرے خداؤں کی عبادت کرتے تھے۔ اس

طرح یہوداہ کے لوگوں نے کئی بُرائیاں کیں۔وہ لوگ ان لوگوں کی طرح
برتاؤ کیا جسے خدا نے پہلے، وہ جس زمین پر رہتے تھے اس زمین سے ایسا برتاؤ
کرنے کی وجہ سے نکال دیا تھا۔ کیونکہ وہ لوگ ایسا کئے تھے اسلئے خدا نے
انلوگوں کی زمین ان سے لے لیا اور اسے اسرائیلیوں کو دے دیا۔
۲۵ رحُبعام کی بادشاہت کے پانچویں سال مصر کے بادشاہ سیسق
نے یروشلم کے خلاف لڑا۔ ۲۶ سیسق نے خُداوند کی ہیکل اور بادشاہ کے
محل سے خزانے لے لئے اُس نے سونے کی ڈھالیں جو داؤد نے ارام کے
بادشاہ ہددعزر سے لیں تھیں اُن کو بھی لے لیا۔ داؤد نے یہ ڈھالیں یروشلم
لائیں تھیں۔ لیکن سیسق نے تمام سونے کی ڈھالیں لے لیں۔ ۲۷ اِسلئے
بادشاہ رحُبعام نے اور ڈھالیں اُن کی جگہ رکھنے کے لئے بنوائیں لیکن یہ
ڈھالیں کانسہ کی بنی تھیں (سونے کی نہیں۔) اُس نے ڈھالوں کو اُن
آدمیوں کو دیا جو محل کے دروازوں پر پہرہ دیتے تھے۔ ۲۸ ہر وقت
بادشاہ خُداوند کی ہیکل کو جاتا تو پہریدار اُس کے ساتھ جاتے وہ ڈھالیں لے
جاتے۔وہ کام ختم ہونے کے بعد اُن ڈھالوں کو واپس محافظ خانہ کی دیوار پر
لگا دیتے۔
۲۹ تمام چیزیں جو بادشاہ رحبعام نے کیں کتاب "تاریخ سلاطینِ
یہوداہ" میں لکھی ہیں۔ ۳۰ رحُبعام اور یُربعام ہمیشہ ایک دُوسرے کے
خلاف جنگیں لڑتے رہے۔
۳۱ رحُبعام مر گیا اور اُس کے باپ دادا کے پاس دفن ہوا۔ وہ اُس
کے باپ دادا کے پاس دفن ہوا شہر داؤد میں (اُسکی ماں نعمہ وہ عمّونی تھی۔)
رُحبعام کے بعد اُس کا بیٹا ابیام دُوسرا بادشاہ ہوا۔

یہوداہ کا بادشاہ ابیام

۱۵ ابیام یہوداہ کا نیا بادشاہ ہوا۔ یہ نباط کے بیٹے یُربعام کے
اِسرائیل پر حکومت کے اٹھارویں سال کے درمیان کی
بات تھی۔ ۲ ابیام یروشلم پر تین سال حکومت کیا۔ اُس کی ماں کا نام معکہ
تھا وہ ابی سلوم کی بیٹی تھی۔
۳ اُس نے وہی گناہ کئے جو اُس کا باپ اُس سے پہلے کر چکا تھا۔ ابیام
خُداوند اُسکے خُدا کا مکمل طور سے وفادار نہیں تھا۔ اس طرح وہ اپنے دادا داؤد
جیسا نہیں تھا۔ ۴ چونکہ خداوند داؤد سے محبّت کرتا تھا۔ اور اِس لئے اس
نے ابیام کو یروشلم میں بادشاہ ہونے کی اجازت دی۔ تا کہ داؤد کی نسل
سے کوئی ایک وہاں تخت پر ہو گا۔ ۵ داؤد نے ہمیشہ سے اچھے کام کئے
جیسا کہ خُداوند نے چاہا۔ داؤد نے صرف اُس وقت خُداوند کی نافرمانی کی
جب وہ حتّی کے اوریّاہ کے خلاف گناہ کیا تھا۔
۶ رحُبعام اور یُربعام ہمیشہ ایک دُوسرے سے جنگ لڑتے رہے
تھے۔ * ۷ ہر وہ چیز جو ابیام نے کی وہ کتاب "تاریخ سلاطین یہوداہ" میں
لکھی ہیں۔
ابیام اور یُربعام کے درمیان جب ابیام بادشاہ تھا تو اُس وقت دونوں
میں جنگ ہوتی تھی۔ ۸ جب ابیام مر گیا وہ شہر داؤد میں دفن ہوا۔ ابیام
کا بیٹا آسا اُسکے بعد نیا بادشاہ ہوا۔

آسا یہوداہ کا بادشاہ

۹ یُربعام کی اِسرائیل پر بادشاہت کے بیسویں سال کے درمیان آسا
یہوداہ کا بادشاہ ہوا۔ ۱۰ آسا نے یروشلم میں ۴۱ سال حکومت کی اُس
کی دادی کا نام معکہ تھا اور معکہ ابی سلوم کی بیٹی تھی۔
۱۱ آسا نے اچھّے کام کئے جو خُداوند نے کہا کہ صحیح ہیں جسے اُسکے
اجداد داؤد نے کیا تھا۔ ۱۲ اُس زمانے میں اور آدمی بھی تھے جنہوں نے
اپنی جنسی خواہش پر جسم بیچ کر دُوسرے خُداؤں کی خدمت کی تھی۔ آسا
نے اُن لوگوں سے زبردستی کی کہ مُلک چھوڑ دیں۔ آسا نے اُن بُتوں کو بھی
لے لیا جو اُس کے باپ دادا نے بنائے تھے۔ ۱۳ آسا نے اپنی دادی معکہ
کو ملکہ کے عہدہ سے ہٹا دیا کیوں کہ معکہ نے آشیرہ دیوی کی بھیانک
مورتیوں کو بنایا تھا۔ آسا نے بھیانک بُت کو کاٹ ڈالا اُس کو اُس نے
قدرون کی وادی میں جلایا۔ ۱۴ آسا نے اعلیٰ جگہوں کو تباہ نہیں کیا لیکن وہ
زندگی بھر خُداوند کا وفادار رہا۔ ۱۵ آسا اور اُس کے باپ نے خُدا کو چند
چیزیں دی تھیں۔ اُنہوں نے سونے، چاندی اور دُوسری چیزوں کے تحفے
دیئے تھے۔آسا تمام چیزوں کو ہیکل میں رکھا۔
۱۶ اُس زمانے میں جب آسا یہوداہ کا بادشاہ تھا وہ ہمیشہ اِسرائیل
کے بادشاہ بعشاہ کے خِلاف لڑتا رہا۔ ۱۷ بعشا یہوداہ کے خلاف لڑا۔ بعشا
لوگوں کو آسا کے مُلک یہوداہ میں آنے اور باہر جانے سے روکنا چاہا۔ اِس
لئے اُس نے شہر رامہ کو بہت طاقتور بنایا۔ ۱۸ اِس لئے آسا نے خُداوند
کی ہیکل اور بادشاہ کے محل کے خزانوں سے سونا اور چاندی لیا۔ اُس نے
چاندی اور سونا اپنے خادموں کو دیا اور اُنہیں آرام کے بادشاہ بِن ہدد کو
بھیجا۔ بِن ہدد طابرمّون کا بیٹا تھا۔ طابرمّون حزیون کا بیٹا تھا۔ دمشق بن
ہدد کا پایہ تخت شہر تھا۔ ۱۹ آسا نے اُس کو پیغام بھیجا، "میرا باپ اور
تمہارے باپ میں ایک امن کا معاہدہ تھا۔ اب میں تُمہارے ساتھ امن کا
معاہدہ کرنا چاہتا ہوں۔ میں تُمہیں سونے اور چاندی کا تحفہ بھیج رہا ہوں۔
برائے کرم اِسرائیل کے بادشاہ بعشا کے معاہدہ کو توڑ دو اس طرح وہ
میرے مُلک سے باہر ہو جائے گا اور ہمیں تنہا چھوڑ دے گا۔"

رحُبعام ... لڑتے رہے تھے یہ آیت قدیم یونانی ترجمہ میں نہیں ہے۔

۲۰ بادشاہ بن ہدد نے بادشاہ آسا کے ساتھ معاہدہ کیا اور اپنی فوج
اِسرائیلی شہر عیوّن، دان، ابیل بیت معکہ، گلیلی کی جھیل کے قریب کے
شہر اور ساری زمین جو کہ نفتالی خاندانی گروہ کی ہے کے خلاف لڑنے کو
بھیجا۔ ۲۱ بعشا نے اُن حملوں کے متعلق سُنا اِس لئے اُس نے رامہ کو
طاقتور بنانا روک دیا اُس نے اُس شہر کو چھوڑا اور واپس تِرضہ کو ہوا۔
۲۲ تب بادشاہ آسا نے یہوداہ کے تمام لوگوں کو حکم دیا کہ ہر آدمی کو مدد
کرنا چاہئے وہ رامہ کو گئے اور تمام پتّھر اور لکڑی کو لئے جس سے
بعشا نے شہر کو طاقتور بنایا۔ وہ اُن چیزوں کو بنیمین کے خاندانی گروہ کی
زمین جِبعہ اور مصفہ لے گئے تب بادشاہ نے انکا استعمال کیا اور اُن دو
شہروں کو زیادہ طاقتور بنایا۔
۲۳ تمام دُوسری چیزیں آسا کے متعلق جو عظیم چیزیں اُس نے کی
اور جو شہر اُس نے بنائے "تاریخ سلاطین یہوداہ" کتاب میں لکھے ہیں۔
جب آسا بوڑھا ہو گیا اُس کو پیروں میں بیماری ہوئی۔ ۲۴ آسا مر گیا اور شہر
داؤد میں دفن ہوا پھر یہوسفط جو آسا کا بیٹا تھا اُس کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔

اِسرائیل کا بادشاہ ناداب

۲۵ آسا کی یہوداہ پر بادشاہت کے دُوسرے سال، یُربعام کا بیٹا
ناداب اِسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ ناداب نے اِسرائیل پر دو سال حکومت کی۔
۲۶ ناداب نے خُداوند کے خِلاف بُرے کام کئے۔ اُس نے اُس کے
باپ یُربعام کی طرح وہی گناہ کئے اور یُربعام نے بھی اِسرائیل کے لوگوں
کو گُناہ کروایا۔
۲۷ بعشا، اخیاہ کا بیٹا تھا وہ اِشکار کے خاندانی گروہ سے تھا۔ بعشا نے
ناداب بادشاہ کو مار ڈالنے کا منصوبہ بنایا۔ یہ اُسوقت کے درمیان جب
ناداب اور تمام اِسرائیل جبّتون کے شہر کے خِلاف لڑ رہے تھے۔ یہ
فلسطینی شہر تھا۔ اُس جگہ پر بعشا نے ناداب کو مار ڈالا۔ ۲۸ یہ واقعہ جب
آسا یہوداہ کا بادشاہ تھا اُس کے تیسرے سال ہوا اور اسطرح بعشا اِسرائیل کا
اگلا بادشاہ ہوا۔

اِسرائیل کا بادشاہ بعشا

۲۹ جب بعشا نیا بادشاہ بنا اُس نے یُربعام کے خاندان کے ہر ایک
آدمی کو مار ڈالا۔ بعشا نے یُربعام کے خاندان کے ایک آدمی کو بھی زندہ نہ
چھوڑا۔ یہ ایسا ہی ہوا جیسا کہ خُداوند نے کہا تھا کہ اپنے خادم اخیاہ سے ہوا جو
سیلا سے تھا۔ ۳۰ یہ ہوا کیوں کہ بادشاہ یُربعام نے اِسرائیل کے لوگوں
کو کئی گُناہ کروانے کا سبب بنا۔ یُربعام نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کو
بہت غصّہ میں لایا۔

۳۱ دُوسری چیزیں جو ناداب نے کیں وہ کتاب "تاریخ سلاطین
اِسرائیل" میں لکھی ہیں۔ ۳۲ اب یہوداہ کا بادشاہ آسا اور بعشا ایک
دوسرے کے خلاف زندگی بھر جنگ لڑ رہے تھے۔
۳۳ آسا کی دورِ حکومت کے تیسرے سال جب وہ یہوداہ پر حکومت
کرتا تھا اخیاہ کا بیٹا بعشا اِسرائیل کا بادشاہ بنا۔ بعشا نے تِرضہ میں سارے
اسرائیل پر ۲۴ سال حکومت کی۔ ۳۴ لیکن بعشا نے وہ چیزیں کیں
جنہیں خُداوند نے بُرا کہا تھا۔ اُس نے وہی گناہ کئے جو اُس کے باپ یُربعام
نے کئے تھے۔ یُربعام ان گناہوں کو لوگوں سے کروایا تھا۔
۱۶ تب خُداوند نے یاہو سے مندرجہ ذیل الفاظ بعشا کے خلاف
کہا۔ ۲ "میں تُم کو ایک اہم آدمی بنایا۔ میں نے تُم کو
اپنے اِسرائیل کے لوگوں پر شہزادہ بنایا لیکن تُم نے یُربعام کے ہی راستہ
کو اختیار کئے۔ تُم میرے اِسرائیل کے لوگوں سے گناہ کروانے کا سبب
بنے۔ اُنہوں نے اپنے گناہوں سے مجھے غصّہ دلایا۔ ۳ اِس لئے میں تُمہیں
برباد کروں گا بعشا اور تُمہارے خاندان۔ میں وہی کروں گا جو میں نباط کے
بیٹے یُربعام کے خاندان کے ساتھ کیا۔ ۴ تُمہارے خاندان کے لوگ شہر کی
گلیوں میں مریں گے اور اُن کے جسموں کو کُتّے کھائیں گے۔ تُمہارے
خاندان کے کُچھ لوگ میدانوں میں مریں گے اور پرندے اُن کے جسموں کو
کھائیں گے۔"
۵ بعشا کے متعلق دُوسری چیزیں اور جو بڑی چیزیں اُس نے کیں
تھیں وہ کتاب "تاریخ سلاطین اسرائیل" میں لکھی ہیں۔ ۶ بعشا مر گیا اور
تِرضہ میں دفن ہوا۔ اُسکا بیٹا ایلہ اُسکے بعد نیا بادشاہ ہوا۔
۷ اِس لئے خُداوند نے حنانی کے بیٹے یاہو نبی کے ذریعے بعشا اور اُس
کے خاندان کے خِلاف اپنا پیغام دیا۔ بعشا نے بہت زیادہ بُرے کام
خُداوند کے خِلاف کئے اُس سے خُداوند کو بہت غصّہ آیا۔ بعشا نے وہی
چیزیں کیں جو اُس سے پہلے یُربعام کے خاندان نے کئے تھے۔ اور خُداوند
بھی غصّہ میں تھا کیوں کہ بعشا نے یُربعام کے خاندان کو مار ڈالا تھا۔

اِسرائیل کا بادشاہ ایلہ

۸ ایلہ آسا کی بادشاہت کے چھبیسویں سال یہوداہ کا بادشاہ ہوا۔ ایلہ
بعشا کا بیٹا تھا۔ اُس نے تِرضہ سے دو سال حکومت کی۔
۹ زمری بادشاہ ایلہ کے عہدیداروں میں سے ایک تھا۔ زمری ایلہ کے
آدھے رتھوں کو حکم دیتا تھا۔ لیکن زمری نے ایلہ کے خِلاف منصوبے
بنائے۔
بادشاہ ایلہ تِرضہ میں تھا۔ وہ ارضہ کے گھر میں پی رہا تھا اور مدہوش ہو رہا
تھا۔ ارضہ تِرضہ میں محل کا نگراں عہدیدار تھا۔ ۱۰ زمری گھر میں اندر گیا

اور بادشاہ ایلہ کو مار ڈالا۔ یہ ستائیسواں سال کا واقعہ ہے جب آسا یہوداہ کا
بادشاہ تھا پھر زمری ایلہ کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔

اِسرائیل کا بادشاہ زمری

۱۱ زمری کے نئے بادشاہ ہونے کے بعد اُس نے بعشا کے تمام
خاندان کو مار ڈالا۔ اُس نے بعشا کے خاندان کے ایک آدمی کو بھی زندہ نہ
چھوڑا۔ زمری نے بعشا کے دوستوں کو بھی مار ڈالا۔ ۱۲ اِس لئے زمری
بعشا کے خاندان کو تباہ کیا۔ یہ ایسا ہی ہوا جیسا کہ خُداوند نے کہا تھا کہ ہو گا۔
جب خُداوند نے نبی یاہو کو استعمال کیا بعشا کے خلاف کہنے کے لئے۔
۱۳ یہ واقعہ بعشا کے اور اُس کے بیٹے ایلہ کے گناہوں کی وجہ سے ہوا وہ
گناہ کئے اور اِسرائیل کے لوگوں کو گناہ کرنے کا سبب بنے۔ خُداوند غصّہ
میں تھا کیوں کہ اُن کے پاس کئی بُت تھے۔
۱۴ دُوسری چیزیں جو ایلہ نے کی تھیں وہ کتاب "تاریخ سلاطینِ
اِسرائیل" میں لکھی ہیں۔
۱۵ زمری اُسوقت بادشاہ بنا جب آسا کی یہوداہ پر بادشاہت کا
ستائیسواں سال تھا۔ زمری نے تِرضہ پر سات دن حکومت کیا یہ واقعہ
اِسطرح ہوا: اِسرائیل کی فوجوں نے جبتون کے قریب فلسطینی قصبوں میں
پڑاؤ ڈالا۔ وہ جنگ کے لئے تیّار تھے۔ ۱۶ خیمہ میں آدمیوں نے سُنا کہ
زمری نے منصوبہ بادشاہ کے خلاف بنایا ہے اُنہوں نے سُنا کہ اُس نے
بادشاہ کو مار ڈالا۔ اِس لئے تمام اِسرائیلیوں نے اُس دن عمری کو اِسرائیل
پر بادشاہ بنایا۔ عمری فوج کا سپہ سالار تھا۔ ۱۷ اِس لئے عمری اور تمام
اِسرائیلی جبّتون سے نکل کر تِرضہ پر حملہ کئے۔ ۱۸ زمری نے دیکھا کہ
شہر کو فتح کر لیا گیا ہے اسلئے وہ محل کے اندر گیا اور آگ لگانا شروع کیا۔ اُس
نے محل کو اور اپنے آپ کو جلا ڈالا۔ ۱۹ اِسطرح زمری مر گیا کیوں کہ اُس
نے گناہ کیا تھا۔ زمری نے وہ چیزیں کیں جنہیں خُداوند نے بُرا کہا تھا۔
اُس نے اُسی طرح گناہ کئے جس طرح یُربعام نے گناہ کئے تھے۔ اور یُربعام
نے اِسرائیل کے لوگوں کو گناہ کرنے کا سبب بنا تھا۔
۲۰ زمری کے خُفیہ منصوبوں کی کہانی اور دُوسری چیزیں جو زمری
نے کیں وہ کتاب "تاریخ سلاطین اِسرائیل" میں لکھی ہیں اور جو
چیزیں ہوئیں جب زمری بادشاہ ایلہ کے خلاف ہوا وہ بھی اِس کتاب میں
لکھا ہے۔

اسرائیل کا بادشاہ عمری

۲۱ اِسرائیل کے لوگ دو گروہوں میں بٹ گئے۔ آدھے لوگ جینت
کے بیٹے تبنی کے ساتھ تھے اور اُس کو بادشاہ بنانا چاہتے تھے۔ اور دُوسرے
آدھے لوگ عمری کے ساتھ تھے۔ ۲۲ لیکن عمری کے تائیدی ساتھی
جینت کے بیٹے تبنی کے لوگوں سے زیادہ طاقتور تھے اِس لئے تبنی کو مار ڈالا
گیا اور عمری بادشاہ ہوا۔
۲۳ آسا کے یہوداہ پر بادشاہت کے ۳۱ویں سال کے درمیان عمری
اِسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ عمری نے اِسرائیل پر ۱۲ سال حکومت کی اُن میں
سے چھ سال اُس نے تِرضہ کے شہر پر حکومت کیا۔ ۲۴ لیکن عمری نے
سامریہ کی پہاڑی کو خریدا۔ اُس نے سمر سے اُسکو تقریباً ۱۵۰ پاؤنڈ چاندی
میں خریدا۔ عمری نے اُس پہاڑی پر ایک شہر بنایا۔ اُس نے اُسکو شہر
سامریہ کہا اُسکے مالک کے نام سمر کے بعد شہر سامریہ کہلایا۔
۲۵ عمری نے وہ چیزیں کیں جس کو خُداوند نے بُرا کہا۔ عمری اِس
سے پہلے کے سب بادشاہوں سے زیادہ بُرا تھا۔ ۲۶ اُس نے سب وہی
گناہ کئے جو نباط کا بیٹا یُربعام نے کیا۔ یُربعام نے اِسرائیل کے لوگوں کو
گناہ کروانے کا سبب بنا۔ اِس لئے خُداوند اسرائیل کے خُدا کو بہت غصّہ
آیا۔ خُداوند بہت غصّہ میں تھا کیوں کہ اُنہوں نے بیکار بُتوں کی عبادت
کی۔
۲۷ عمری کے متعلق دُوسری چیزیں اور جو عظیم چیزیں اُس نے
کیں کتاب "تاریخ سلاطین اِسرائیل" میں لکھا ہے۔ ۲۸ عمری مر گیا اور
سامریہ میں دفن ہوا۔ اُس کا بیٹا اخی اب اُس کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔

اِسرائیل کا بادشاہ اخی اب

۲۹ عمری کا بیٹا اخی اب اِسرائیل کا بادشاہ ہوا جبکہ آسا کی یہوداہ پر
بادشاہت کا ۳۸واں سال تھا۔ اخی اب نے اِسرائیل کے شہر سامریہ پر
۲۲ سال حکومت کیا۔ ۳۰ اخی اب نے وہ چیزیں کیں جنہیں خُداوند
نے بُرا کیا۔ اور اخی اب تمام بادشاہوں سے بُرا تھا جو اُس سے پہلے تھے۔
۳۱ اخی اب کے لئے یہ کافی نہیں تھا کہ وہ وہی گناہ کرے جو نباط کا بیٹا
یُربعام نے کیا تھا اُس طرح اباب نے اِتبعل کی بیٹی ایزبل سے بھی شادی
کی۔ اِتبعل صیدون کے لوگوں کا بادشاہ تھا۔ تب اخی اب نے بعل کی
عبادت اور خدمت شروع کی۔ ۳۲ اخی اب نے سامریہ میں ایک ہیکل
بنایا بعل کی عبادت کرنے کے لئے۔ اُس نے وہاں ایک قربان گاہ اُس
ہیکل میں رکھا۔ ۳۳ اخی اب نے ایک خاص ستون آشیرہ کی عبادت کے
لئے جمایا۔ اخی اب نے زیادہ چیزیں کیں جس سے خُداوند اور اِسرائیل کا
خُدا غصّہ ہوا تمام بادشاہوں سے جو اُس سے پہلے سے تھے۔
۳۴ اخی اب کے زمانے میں بیت ایل کے حی ایل نے دوبارہ یریحو
کے شہر کو بنایا۔ حی ایل کے شہر پر کام شروع کرنے کے وقت اُسکا بڑا
بیٹا ابیرام مر گیا۔ اور جب حی ایل نے شہر کے دروازے بنائے اُس کا

چھوٹا بیٹا سبب مر گیا۔ یہ واقعہ اُسی طرح ہوا جیسا کہ خُداوند نے کہا تھا کہ یہ
ہوگا جب وہ نون کے بیٹے یشوع کے ذریعہ کہا۔

ایلیاہ اور بارش کا نہ ہونا

۱۷ ایلیاہ جِلعاد کے شہر تشبی کا نبی تھا۔ ایلیاہ نے بادشاہ اخی
اب سے کہا، "میں خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی خدمت
کرتا ہوں اُس کی طاقت سے میں وعدہ کرتا ہوں کہ کوئی شبنم یا بارش آئندہ
چند سالوں میں نہیں گِرے گی بارش صرف اُسی وقت گرے گی اگر میں
گِرنے کا حکم دوں۔"
۲ تب خُداوند نے ایلیاہ سے کہا، ۳ "یہ جگہ چھوڑو اور مشرق کو جاؤ۔
نالہ کریت کے قریب چھپ جاؤ یہ نالہ یردن کا مشرق ہے۔ ۴ تُم اُس
ندی سے پی سکتے ہو۔ میں کوّوں کو حکم دیا ہوں کہ تُمہارے لئے اُس جگہ غذا
لائے۔" ۵ اس طرح ایلیاہ نے وہی کیا جو خُداوند نے اُسکو کرنے کے لئے
کہا۔ وہ دریائے یردن کے مشرق میں کریت نالہ کے قریب رہنے کے لئے
گیا۔ ۶ کوّوں نے ایلیاہ کے لئے ہر صبح اور ہر شام غذا لاتے۔ ایلیاہ اُس
ندی سے پانی پیتا۔
۷ بارش نہیں ہوئی۔ کُچھ عرصہ بعد ندی بھی سوکھ گئی۔ ۸ تب
خُداوند نے ایلیاہ سے کہا۔ ۹ "صیدون میں صارپت کو جاؤ وہاں رہو۔ وہاں
ایک عورت ہے جسکا شوہر مر چُکا ہے۔ وہ اُس جگہ پر رہتی ہے میں نے اُسکو
حکم دیا ہے کہ تُمہیں کھانا دے۔"
۱۰ اِس لئے ایلیاہ صارپت کو گیا وہ شہر کے دروازے پر گیا اور وہاں
ایک عورت کو دیکھا اُسکا شوہر مر چُکا تھا۔ عورت جلانے کے لئے لکڑیاں
جمع کر رہی تھی۔ ایلیا ہ نے اُس کو کہا، "کیا تُم تھوڑا پانی ایک پیالہ میں
لاسکتی ہو تاکہ میں پی سکوں؟" ۱۱ عورت اُس کے لئے پانی لانے جارہی
تھی اور ایلیاہ نے کہا، "برائے کرم ایک روٹی کا ٹکڑا بھی میرے لئے لاؤ۔"
۱۲ عورت نے جواب دیا، "میں وعدہ کرتی ہوں خُداوند تمہارے خُدا
کے سامنے کہ میرے پاس روٹی نہیں ہے۔ میرے پاس تھوڑا آٹا مرتبان
میں ہے اور تھوڑا زیتون کا تیل جگ میں ہے۔ میں یہاں اُس جگہ جلانے
کے لئے کُچھ لکڑی کے ٹکڑے جمع کر کے لے جانے آئی۔ میں اُنہیں گھر لے
جا کر اپنا آخری کھانا پکاؤں گی۔ میں اور میرا بیٹا یہ کھائیں گے اور پھر بھوک
سے مر جائیں گے۔"
۱۳ ایلیاہ نے عورت سے کہا، "فکر نہ کرو گھر جاؤ اور اپنا کھانا پکاؤ جیسا
کہ تُم نے کہا لیکن ایک روٹی کا چھوٹا ٹکڑا تُمہارے پاس کے آٹے سے بناؤ
اور وہ روٹی میرے پاس لاؤ۔ پھر تُمہارے اور تُمہارے بیٹے کے لئے پکاؤ۔
۱۴ خُداوند اِسرائیل کا خُدا کہتا ہے، 'وہ آٹے کا مرتبان کبھی خالی نہ ہوگا
اور اُس جگ میں ہمیشہ تیل رہے گا۔ یہ اُسوقت تک جاری رہے گا جب
تک کہ خُداوند بارش نہ بھیجے۔'"
۱۵ اِس لئے عورت اپنے گھر گئی اور ایلیاہ نے جو کہا اُس نے ویسا ہی
کیا ایلیاہ، عورت اور اُس کے بیٹے کے لئے کافی دنوں کے لئے کھاتا رہا۔
۱۶ آٹے کا مرتبان اور تیل کا جگ کبھی خالی نہیں ہوا۔ یہ ویسا ہی ہوا
جیسا کہ خُداوند نے کہا تھا کہ ایسا ہوگا۔ خُداوند نے ایلیاہ کے ذریعہ کہا۔
۱۷ کُچھ عرصہ بعد عورت کا لڑکا بیمار ہوا وہ زیادہ اور زیادہ بیمار ہوا
آخر کار لڑکے کی سانس بند ہوگئی۔ ۱۸ اور عورت نے ایلیاہ سے کہا، "تُم
ایک خُدا کے آدمی ہو کیا تُم میری مدد کر سکتے ہو؟ یا تُم مجھے میرے گناہوں
کو یاد دلانے کے لئے یہاں آئے ہو؟ کیا تُم صرف یہاں میرے بیٹے کو
مروانے کے لئے آئے ہو؟"
۱۹ ایلیاہ نے اُس کو کہا، "تُمہارے بیٹے کو مُجھے دو۔" ایلیاہ نے
لڑکے کو اُس سے لیا اور اُوپر گیا۔ اُس نے اُس کو اُس کمرے میں بستر پر
لٹادیا جہاں وہ ٹھہرا تھا۔ ۲۰ تب ایلیاہ نے دُعا کی، "خُداوند میرے خُدا
یہ بیوہ نے مجھے اُس کے گھر میں رہنے دیا ہے۔ کیا تُم اُس کے ساتھ یہ بُرا
سلوک کروگے؟" کیا تُم اُس کے بیٹے کو مرنے دوگے؟" ۲۱ پھر ایلیاہ
لڑکے کے اُوپر تین دفعہ لیٹا ایلیاہ نے دُعا کی، "خُداوند میرے خُدا برائے
مہربانی اس لڑکے کو دوبارہ زندگی دو۔"
۲۲ خُداوند نے ایلیاہ کی دُعا سُن لی۔ لڑکا دوبارہ سانس لینے لگا وہ زندہ
تھا۔ ۲۳ ایلیاہ لڑکے کو سیڑھیوں سے نیچے لایا۔ اس نے لڑکے کو اُس کی
ماں کے حوالے کیا، "دیکھو تُمہارا بیٹا زندہ ہے۔"
۲۴ عورت نے جواب دیا، "سچ مُچ اب میں جانتی ہوں کہ تُم خُدا کے
آدمی ہو۔" میں جانتی ہوں خُداوند تُمہارے ذریعہ سے کہتا ہے۔"

ایلیاہ اور بعل کے نبی

۱۸ تیسرے سال کے دوران بارش نہیں ہوئی خُداوند نے
ایلیاہ سے کہا، "جاؤ بادشاہ اخی اب سے ملو۔ میں جلد ہی
بارش بھیجوں گا۔" ۲ اِس لئے ایلیاہ اخی اب سے ملنے گیا۔
اُس وقت سامریہ میں کھانا نہیں تھا۔ ۳ اس لئے بادشاہ اخی اب نے
عبدیاہ سے کہا اُسکے پاس آئے عبدیاہ بادشاہ کے محل کا نگراں عہدیدار تھا۔
(عبدیاہ خُداوند کا سچّا ماننے والا تھا۔) ۴ ایک بار ایزبل خُداوند کے تمام
نبیوں کو مار ڈال رہا تھا اِس لئے عبدیاہ نے ۱۰۰ نبیوں کو لیا اور اُنہیں دو
غاروں میں چھپایا عبدیاہ نے ۵۰ نبیوں کو ایک غار میں اور ۵۰ کو
دُوسرے غار میں رکھا پھر عبدیاہ اُن کے لئے غذا اور پانی لایا۔) ۵ بادشاہ اخی
اب نے عبدیاہ سے کہا، "میرے ساتھ آؤ ہم ہر چشمہ اور ہر نالے کو

دیکھیں گے۔ ہم دیکھیں گے کہ ہم کافی گھاس پاسکیں تاکہ ہمارے
گھوڑے اور خچّر زندہ رہیں پھر ہمیں اپنے جانوروں کو نہیں مارنا پڑے گا۔"
۶ ہر آدمی نے ملک کا ایک حصّہ چُنا جہاں وہ پانی کو ڈھونڈ سکے۔ تب دو
آدمی پورے ملک میں گھومے۔ اخی اب ایک طرف خود گیا اور عبدیاہ
دُوسری طرف گیا۔ ۷ جب عبدیاہ سفر کر رہا تھا وہ ایلیاہ سے ملا عبدیاہ نے
ایلیاہ کو پہچان لیا۔ عبدیاہ ایلیاہ کے سامنے جھک گیا اُس نے کہا، "ایلیاہ؟
کیا یہ آپ ہیں آقا؟"
۸ ایلیاہ نے جواب دیا، "ہاں یہ میں ہوں جاؤ اور اپنے آقا بادشاہ سے
کہو کہ میں یہاں ہوں۔"
۹ تب عبدیاہ نے کہا، "اگر میں اخی اب سے کہتا ہوں کہ میں جانتا
ہوں تُم یہاں ہو تو وہ مجھے مار ڈالے گا میں نے تمہارے ساتھ کوئی بُرائی
نہیں کی تُم مجھے کیوں مرنے دینا چاہتے ہو؟" ۱۰ میں خداوند کی زندگی پر
قسم کھاتا ہوں بادشاہ تُمہیں ہمیشہ تلاش کرتا رہے گا۔ اس نے لوگوں کو
تُمہیں دیکھنے کے لئے ہر ملک میں بھیجا ہے۔ اگر ملک کا حاکم کہتا ہے کہ
تُم اُس کے ملک میں نہیں ہو تو اخی اب حاکم کو زبردستی قسم دیتا ہے کہنے
کے لئے کہ تُم اُس ملک میں نہیں تھے۔ ۱۱-۱۲ اب تُم مجھے جانے
کے لئے اور کہنے کے لئے کہتے ہو کہ تُم یہاں ہو تب خُداوند تُمہیں کسی
دُوسری جگہ لے جا سکتا ہے۔ بادشاہ اخی اب یہاں آئے گا اور وہ تُمہیں نہ
پا سکے گا۔ اور وہ مجھے مار ڈالے گا۔ میں جبکہ بچّہ تھا جب سے ہی خُداوند کا کہا
مانتا ہوں۔ ۱۳ تُم نے سُنا میں نے کیسا کیا ایزبل خُداوند کے نبیوں کو
جان سے مار رہا تھا۔ اور میں نے ۱۰۰ نبیوں کو غار میں چھپایا۔ میں نے
۵۰ نبیوں کو ایک غار میں رکھا اور ۵۰ نبیوں کو دوسرے غار میں رکھا۔
میں اُن کے لئے غذا اور پانی لایا۔ ۱۴ اب تُم چاہتے ہو کہ میں جا کر بادشاہ
سے کہوں کہ تُم یہاں ہو بادشاہ مجھے مار ڈالے گا۔"
۱۵ ایلیاہ نے جواب دیا، "میں خداوند کی زندگی کی قسم
کھاتا ہوں جسکی میں خدمت کرتا ہوں کہ میں بادشاہ کے سامنے کھڑا ہوں گا۔"
۱۶ اِس لئے عبدیاہ بادشاہ اخی اب کے پاس گیا اُس نے بتایا کہ
ایلیاہ وہاں ہے بادشاہ اخی اب ایلیاہ سے ملنے گیا۔
۱۷ جب اخی اب نے ایلیاہ کو دیکھا تو کہا، "کیا یہ تُم ہو؟ تُم وہ آدمی
ہو جس نے اِسرائیل کو مصیبت میں ڈالا۔"
۱۸ ایلیاہ نے جواب دیا، "میں اِسرائیل کی مصیبت کا سبب نہیں
ہوں تُم اور تُمہارے باپ اُس مصیبت کا سبب ہیں تُم مصیبت کا سبب
بنے جب تُم نے احکام خُداوند کی اطاعت روک دی اور جھوٹے خُداؤں کو ماننا
شروع کیا۔ ۱۹ اب تمام اِسرائیل سے کہو کہ مُجھ سے کرمل کی چوٹی
پر ملیں۔ اور اُس جگہ پر بعل کے ۴۵۰ نبیوں کو لاؤ۔ اور جھوٹی دیوی
آشیرہ کے ۴۰۰ نبیوں کو بھی وہاں لاؤ جو ملکہ ایزبل کے ٹیبل پر ہر دن
کھاتے ہیں۔"
۲۰ اِس لئے اخی اب نے تمام اسرائیلیوں اور اُن نبیوں کو کرمل کی
چوٹی پر بُلایا۔ ۲۱ ایلیاہ اُن لوگوں کے پاس آیا۔ اُس نے کہا، "تُم لوگ
کب طئے کرو گے کہ تُم لوگ کس کے ساتھ چلو گے؟ اگر خُداوند ہی سچّا خُدا
ہے تب تُمہیں اُس کے کہنے پر چلنا ہوگا لیکن اگر بعل سچّا خُدا ہے تو تُمہیں
اُس کے ساتھ چلنا ہوگا۔"
لوگوں نے کُچھ نہیں کہا۔ ۲۲ اس لئے ایلیاہ نے کہا، "میں صرف
یہاں خُداوند کا نبی ہوں میں اکیلا ہوں لیکن یہاں بعل کے ۴۵۰ نبی ہیں۔
۲۳ اِس لئے دو بیل لاؤ بعل کے نبیوں کو ایک بیل لینے دو اور اُس کو مار
کر ٹکڑے کرنے دو پھر اُنہیں گوشت کو لکڑی پر رکھنے دو لیکن جلنے کے لئے
آگ نہ لگاؤ۔ ۲۴ تُم بعل کے نبیوں اپنے خُدا سے دُعا کرو۔ اور میں خُداوند
سے دُعا کروں گا جو بھی خُدا دُعا سُن لے اور لکڑیاں جلنا شروع ہوں تو وہ سچّا
خُدا ہے۔"
تمام لوگوں نے اُس کو قبول کیا کہ یہ ایک اچھا خیال ہے۔
۲۵ تب ایلیاہ نے بعل کے نبیوں سے کہا، "تُم کئی ہو اِس لئے تُم
پہلے جاؤ بیل کو چُن کر تیّاری کرو لیکن آگ جلانا شروع نہ کرو۔"
۲۶ پھر نبیوں نے بیل کو لیا جو اُنہیں دیا گیا تھا وہ تیّاری کئے وہ بعل
سے دوپہر تک دُعا کئے لیکن کوئی آواز نہیں تھی کسی نے جواب نہیں دیا۔
نبیوں نے قربان گاہ کے اطراف ناچا لیکن آگ جلی نہیں۔
۲۷ دوپہر میں ایلیاہ نے اُن کا مذاق اُڑایا۔ ایلیاہ نے کہا، "اگر بعل
حقیقت میں خُدا ہے تو تب تُمہیں آواز سے دعا کرنا ہوگا ہوسکتا ہے وہ سوچ
رہا ہو یا پھر وہ مصروف ہو یا ہوسکتا ہے وہ سفر کر رہا ہو وہ سو رہا ہوگا ہوسکتا
ہے تُم آواز سے دُعا کرو تو جاگ جائے۔" ۲۸ اِس لئے نبیوں نے اُونچی آواز
سے دُعا کئے وہ اپنے آپ کو تلواروں اور بھالوں سے کاٹ لئے۔ (یہ اُن کی
عبادت کا طریقہ تھا۔) اُنہوں نے اپنے آپ کو کاٹ لیا یہاں تک کہ خون
اُن پر بہنے لگا۔ ۲۹ دوپہر گذر گئی لیکن آگ اب تک بھی شروع نہیں
ہوئی۔ نبیوں نے اپنے سدھ بدھ کھو کر جنگلی عمل شروع کئے تب تک
شام کی قربانی کا وقت آیا لیکن کُچھ بھی نہیں ہوا بعل کی طرف سے کوئی
جواب نہ تھا۔ کوئی آواز نہ تھی کوئی بھی نہیں سُن رہا تھا۔
۳۰ تب ایلیاہ نے تمام لوگوں سے کہا، "اب میرے پاس آؤ اِس
لئے سب لوگ ایلیاہ کے اطراف جمع ہوئے۔ خُداوند کی قربان گاہ اکھاڑ دی
گئی تھی۔" اِس لئے ایلیاہ نے اُس کو برابر کیا۔ ۳۱ ایلیاہ نے بارہ پتّھر
حاصل کئے۔ ایک پتّھر ہر بارہ خاندانی گروہ کے لئے تھا۔ یہ بارہ خاندانی
گروہ کا نام یعقوب کے بارہ بیٹوں کے نام سے تھے۔ یعقوب وہ آدمی تھا

جسے خُداوند نے اسرائیل نام دیا تھا۔ ۳۲ ایلیاہ نے قربان گاہ کو بنانے
اور خُداوند کی تعظیم کے لئے اُن پتّھروں کو استعمال کیا۔ ایلیاہ نے ایک
چھوٹی خندق قربان گاہ کے اطراف کھودی۔ جو اِتنی گہری اور چوڑی تھی کہ
اُس میں ۷ گیلن پانی سما سکتا تھا۔ ۳۳ تب ایلیاہ نے قربان گاہ پر لکڑیاں
رکھیں اُس نے بیل کو کاٹ کر ٹکڑے کئے اور ٹکڑوں کو لکڑی پر رکھا۔
۳۴ تب ایلیاہ نے کہا، ”چار مرتبان پانی سے بھرو۔ پانی اور گوشت کے
ٹکڑوں اور لکڑی پر ڈالو۔“ پھر ایلیاہ نے کہا، ”دوبارہ کرو۔“ پھر اُس نے کہا،
”تیسری بار کرو۔“ ۳۵ پانی قربان گاہ پر سے بہنے لگا اور کھائی بھر گئی۔

۳۶ یہ وقت دوپہر کی قربانی کا تھا اِس لئے نبی ایلیاہ قربان گاہ
کے قریب گیا اور دُعا کیا، ”خُداوند خدا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے خُدا
میں اب تُم سے یہ مانگتا ہوں کہ تُم یہ ثابت کرو کہ میں تُمہارا خادم ہوں۔ اُن
لوگوں کو بتاؤ کہ تُم نے مجھے یہ سب چیزیں کرنے کے لئے حکم دیا ہے۔
۳۷ خُداوند میری دُعا کو سُن لو۔ اُن لوگوں کو بتاؤ کہ تُم خُداوند خُدا ہو تب
لوگوں کو معلوم ہوگا تُم اُنہیں اپنی طرف لا رہے ہو۔“

۳۸ اس لئے خُداوند نے آگ بھیجی۔ آگ نے قربانی کے نذرانہ کو،
لکڑی کو، پتّھر کو اور قربان گاہ کے اطراف زمین کو جلایا۔ آگ نے خندق کے
اندر کے پانی کو خشک کر دیا۔ ۳۹ تمام لوگوں نے اُس واقعہ کو دیکھا تمام
لوگ زمین پر جھک گئے اور یہ کہنا شروع کئے، ”خُداوند خُدا ہے! خُداوند خُدا
ہے۔“

۴۰ تب ایلیاہ نے کہا، ”بعل کے نبیوں کو پکڑو اُن میں سے کسی کو
بھی فرار ہونے نہ دو۔“ اِس لئے لوگوں نے تمام نبیوں کو پکڑ لیا۔ تب
ایلیاہ نے اُن سب کو قیسون کے نالے تک لے گیا اُس جگہ پر اُس نے سب
نبیوں کو مار ڈالا۔

دوبارہ بارش کا آنا

۴۱ تب ایلیاہ نے بادشاہ اخی اب سے کہا، ”اب جاؤ کھاؤ اور پیو۔
زبردست بارش آرہی ہے۔“ ۴۲ اِس لئے بادشاہ اخی اب کھانے کے لئے
گیا۔ اُسی وقت ایلیاہ کرمل کی چوٹی پر چڑھ گیا۔ چوٹی کے اُوپر ایلیاہ جھک
گیا اُس نے اپنا سر گھٹنوں میں ڈال دیا۔ ۴۳ تب ایلیاہ نے اپنے خادم
سے کہا، ”سمندر کی طرف دیکھو۔“

خادم اُس جگہ پر گیا جہاں سے سمندر دکھائی دے سکے پھر خادم واپس آیا
اور کہا، ”میں نے کُچھ نہیں دیکھا۔“ ایلیاہ نے کہا، ”جاؤ اور دوبارہ دیکھو۔“
ایسا سات مرتبہ ہوا۔ ۴۴ ساتویں بار خادم واپس آیا اور کہا، ”میں نے
ایک چھوٹا سا بادل جسکا ناپ آدمی کی مُٹھی جتنا ہے۔ سمندر سے آرہا تھا۔“
ایلیاہ نے خادم سے کہا، ”بادشاہ اخی اب کے پاس جاؤ اور اُس کو کہو کہ
رتھ لے اور اپنے گھر کی طرف چلو اگر اب وہ نہیں نکلے گا تو بارش اُسکو روک
دے گی۔“

۴۵ تھوڑی ہی دیر بعد آسمان کالے بادلوں سے ڈھک گیا تیز ہوائیں
چلنے لگی اور زور دار بارش شروع ہوئی۔ اخی اب اُسکی رتھ میں سوار ہوا اور
یزرعیل کی طرف واپس سفر کیا۔ ۴۶ خُداوند کی طاقت ایلیاہ کے اندر
آئی۔ ایلیاہ نے اپنے کپڑوں کو اپنے چاروں طرف کس لیا پھر دوڑ سکا۔ تب
ایلیاہ بادشاہ اخی اب سے دور یزرعیل کے راستے پر دوڑا۔

ایلیاہ سینائی کی چوٹی پر

۱۹ بادشاہ اخی اب نے ایزبل سے تمام چیزیں کہیں جو
ایلیاہ نے کیں اخی اب نے اُس کو کہا کہ کس طرح ایلیاہ
نے تمام نبیوں کو تلوار سے مار ڈالا۔ ۲ اس لئے ایزبل نے قاصد کو ایلیاہ
کے پاس بھیجا ایزبل نے کہا، ”میں وعدہ کرتی ہوں کل یہی وقت سے پہلے
میں تمہیں مار ڈالوں گی جس طرح تُم نے اُن نبیوں کو مار ڈالا۔ اگر میں
کامیاب نہ ہوئی تو خُدا ئیں مُجھ کو مار ڈالے۔“

۳ جب ایلیاہ نے یہ سُنا وہ ڈر گیا اِس لئے اُسکی جان بچانے کے لئے
بھاگا۔ اُس نے اپنے خادم کو لے گیا۔ وہ بیرسبع یہوداہ کو گئے۔ ایلیاہ نے
اُس کے خادم کو بیرسبع میں چھوڑا۔ ۴ پھر ایلیاہ سارا دن صحرا میں چلتا رہا۔
ایلیاہ ایک جھاڑی کے نیچے بیٹھ گیا۔ وہ موت مانگا۔ ایلیاہ نے کہا، ”میں
بہت زندہ رہا مجھے مرنے دو میں اپنے باپ دادا سے اچھّا نہیں ہوں۔“

۵ تب ایلیاہ درخت کے نیچے لیٹ گیا اور سو گیا۔ ایک فرشتہ ایلیاہ
کے پاس آیا اور اُس کو چُھوا۔ فرشتہ نے کہا، ”اُٹھو کھاؤ۔“ ۶ ایلیاہ نے
دیکھا اُسکے بہت قریب کوئلہ پر پکا ہوا کیک اور مرتبان میں پانی ہے۔ ایلیاہ
نے کھایا اور پیا پھر وہ واپس سونے گیا۔

۷ بعد میں خُداوند کا فرشتہ دوبارہ اُس کے پاس آیا۔ اسکو چھوا اور کہا،
”اُٹھو! کھاؤ! اگر نہیں کھاؤ گے تو لمبے سفر کے لئے قوّت نہ رہے گی۔“
۸ اِس لئے ایلیاہ اُٹھا وہ کھایا اور پیا غذا نے ایلیاہ کو اِتنا طاقتور بنایا کہ وہ
۴۰ دن اور رات تک چل سکے وہ حوریب کی چوٹی تک گیا جو خُدا کی چوٹی
ہے۔ ۹ وہاں ایلیاہ ایک غار میں گیا اور ساری رات ٹھہرا رہا۔
تب خُداوند نے ایلیاہ سے کہا، ”ایلیاہ تُم یہاں کیوں ہو؟“

۱۰ ایلیاہ نے جواب دیا، ”خُداوند خُدا قادر مطلق میں جتنا ہو سکے پوری
طرح ہمیشہ تُمہاری خدمت کیا لیکن اِسرائیل کے لوگوں نے تُمہارے ساتھ
معاہدہ توڑ دیا۔ اُنہوں نے تُمہاری قربان گاہ کو تباہ کیا اُنہوں نے تُمہارے
نبیوں کو مار ڈالا صرف میں ایک نبی ہوں جو اب تک زندہ ہوں اور اب وہ
مجھے مار ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔“

۱۱ تب خُداوند نے ایلیاہ سے کہا، ''جاؤ میرے سامنے پہاڑ پر کھڑے
رہو میں تُمہارے بازو سے نکلوں گا۔'' پھر ایک بہت تیز ہوا چلی اُس تیز ہوا
نے پہاڑی کو توڑا بڑے چٹانوں کو خُداوند کے سامنے توڑ ڈالا لیکن اس ہوا
میں خداوند نہیں تھا۔ اُس ہوا کے بعد ایک زلزلہ آیا لیکن اس زلزلہ میں
خُداوند نہیں تھا۔ ۱۲ زلزلہ کے بعد آگ تھی لیکن اس آگ میں بھی خداوند
نہیں تھا۔ آگ کے بعد وہاں خاموش اور نرم آواز تھی۔
۱۳ جب ایلیاہ نے آواز کو سُنا تو اُس نے چہرہ ڈھانکنے کے لئے کوٹ
استعمال کیا تب وہ گیا اور غار کے مُنہ پر کھڑا ہوا تب ایک آواز نے اُس کو
کہا، ''ایلیاہ تُم یہاں کیوں ہو؟''
۱۴ ایلیاہ نے کہا، ''خُداوند خُدا قادر مطلق جتنا مُجھ سے بہتر ہو سکا
ہمیشہ میں نے تُمہاری خدمت کی لیکن اسرائیل کے لوگوں نے تُمہارے
ساتھ معاہدہ کو توڑا اُنہوں نے تُمہاری قربان گاہوں کو برباد کیا۔ اُنہوں
نے تُمہارے نبیوں کو مار ڈالا صرف میں ایک نبی زندہ رہ گیا ہوں اور اب
وہ مُجھے مار ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔''
۱۵ خُداوند نے کہا، ''واپس اُس سڑک پر جاؤ جو دمشق کے اطراف
کے ریگستان کو جاتی ہے دمشق کو جاؤ اور حزائیل کو ارام کے بادشاہ کی
حیثیت کو مسح کرو۔ ۱۶ پھر نمسی کے بیٹے یاہو پر چھڑکاؤ کرو بحیثیت
اِسرائیل کے بادشاہ کے۔ دُوسرا چھڑکاؤ ابیل محُولہ کے سافط کے بیٹے الیشع
پر کرو وہ نبی ہو گا اور تُمہاری جگہ لے گا۔ ۱۷ حزائیل کئی بُرے لوگوں کو
مار ڈالے گا۔ یاہو ہر اُس آدمی کو مار ڈالے گا جو حزائیل کی تلوار سے بھاگے
گا۔ اور الیشع ہر اُس آدمی کو مار ڈالے گا جو یاہو کی تلوار سے بھاگے گا۔
۱۸ ایلیاہ! صرف تُم ہی اسرائیل میں وفادار آدمی نہیں ہو۔ وہ آدمی کئی
آدمیوں کو مار ڈالیں گے۔ لیکن اُس کے باوجود بھی ۷۰۰۰ لوگ اسرائیل
میں رہیں گے جو بعل کے آگے نہیں جھکے۔ اُن ۷۰۰۰ آدمیوں کو زندہ
رہنے دوں گا اور اُن لوگوں میں کوئی بھی جو بعل کو کبھی نہیں چوما۔''

ایلیاہ کا نبی ہونا

۱۹ اِس لئے ایلیاہ اُس جگہ کو چھوڑا اور سافط کے بیٹے الیشع کو
دیکھنے چلا گیا۔ الیشع بارہ جوڑا بیلوں سے کھیت جوت رہا تھا۔ اور وہ خود
بارھواں جوڑا کو ہانک رہا تھا۔ ایلیاہ الیشع کے پاس گیا۔ اور اپنا کوٹ الیشع
پر رکھا۔ ۲۰ الیشع فوراً اُس کی گائیوں کو چھوڑا اور ایلیاہ کے پیچھے بھاگا
الیشع نے کہا، ''مجھے اپنی ماں اور باپ کا وداعی بوسہ لینے دو پھر میں تُمہارے
ساتھ آؤں گا۔''
ایلیاہ نے جواب دیا، ''ٹھیک ہے جاؤ! میں تُمہیں روکنا نہیں چاہتا۔''
۲۱ تب الیشع نے خاص کھانا اپنے خاندان کے ساتھ کھایا۔ الیشع گیا
اور اپنے دو بیلوں کو مار ڈالا۔ اُس نے ہل چلانے کی لکڑی جلانے کے لئے
استعمال کی اور گوشت کو اُبالا پھر اُس نے لوگوں کو دیا اور اُنہوں نے
گوشت کھایا۔ پھر الیشع ایلیاہ کے ساتھ جانے لگا۔ الیشع تب ایلیاہ کا مدد گار
بن گیا۔

بن ہدد اور اخی اب کا جنگ پر جانا

۲۰ بن ہدد ارام کا بادشاہ تھا۔ اُس نے ایک ساتھ اپنی فوج کو
جمع کیا اُس کے ساتھ ۳۲ بادشاہ تھے اُن کے پاس
گھوڑے اور رتھ تھے۔ اُنہوں نے سامریہ پر حملہ کیا اور اُس کے خلاف
لڑے۔ ۲ بادشاہ نے قاصدوں کو اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب کے شہر کو
بھیجا۔ ۳ پیغام یہ تھا، ''بن ہدد کہتا ہے، 'تُمہیں اپنا سونا اور چاندی مُجھے دینا
چاہئے تُمہیں اپنی بیویوں اور بچّوں کو بھی مُجھے دینا چاہئے۔'''
۴ اسرائیل کے بادشاہ نے جواب دیا، ''بادشاہ میرے آقا! میں اور
میرا سب کُچھ تیرے ماتحت میں ہے۔''
۵ تب قاصد واپس اخی اب کے پاس آئے اُنہوں نے کہا، ''بن ہدد
کہتا ہے میں پہلے ہی تُم کو کہہ چُکا ہوں کہ تُمہیں اپنا سارا چاندی، سونا
بیویوں اور بچّوں کو مُجھے دینا چاہئے۔ ۶ کل میں اپنے آدمیوں کو بھیج رہا
ہوں تُمہارے مکان اور تُمہارے افسروں کے مکانوں کی تلاشی کے لئے۔
تُمہیں میرے آدمیوں کو تُمہارے تمام قیمتی اثاثہ دینا ہو گا اور وہ سب
چیزیں میرے پاس واپس لائیں گے۔''
۷ اِسی لئے بادشاہ اخی اب نے اُس کے مُلک کے سب بزرگوں
(قائدین) کی مجلس طلب کی۔ اخی اب نے کہا، ''دیکھو بن ہدد مصیبت لانا
چاہتا ہے پہلے اُس نے مُجھ سے کہا کہ مجھے اُسکو اپنی بیوی اور بچّے، سونا اور
چاندی دینا چاہئے میں نے یہ دینا منظور کیا (اور اب وہ ہر چیز لینا چاہتا
ہے۔)''
۸ لیکن بزرگوں (قائدین) اور تمام لوگوں نے کہا، ''اُس کی
فرمانبرداری مت کرو جو وہ کہتا ہے مت کرو۔''
۹ اِس لئے اخی اب نے پیغام بن ہدد کو بھیجا۔ اخی اب نے کہا، ''تُم
نے پہلے جو کہا وہ میں کروں گا۔ لیکن میں تُمہارا دُوسرا حکم نہیں مانوں گا۔''
بادشاہ بن ہدد کے آدمیوں نے بادشاہ تک پیغام لے گئے۔ ۱۰ پھر وہ
بن ہدد کے دُوسرے پیغام کے ساتھ واپس آئے پیغام میں کہا تھا، ''میں
سامریہ کو بالکل تباہ کر دوں گا میں قسم کھاتا ہوں کہ اُس شہر میں کوئی
چیز نہیں بچے گی۔ اگر میرے ہر ایک آدمی سامریہ کا مُٹھی بھر دھول بھی
لے تو ان سبھوں کے لئے یہ کافی نہ ہو گا۔ اگر یہ سچ نہ ہو تو میرے دیوتا مجھے
تباہ کر دے۔''

۱۱ بادشاہ اخی اب نے جواب دیا، ”بن ہدد سے کہو اُس آدمی نے
جس نے اپنا زرہ بکتر رکھا اُس کی طرح شیخی نہیں کہنا چاہئے جو اُسے اُتارنے
کے لئے لمبی عمر جیتا ہے۔“
۱۲ بادشاہ بن ہدد دُوسرے حاکموں کے ساتھ اُسکے خیمہ میں پی رہا
تھا۔ اُس وقت قاصد آئے اور بادشاہ اخی اب کا پیغام دیا۔ بادشاہ بن ہدد نے
اُسکے آدمیوں کو حکم دیا کہ شہر پر حملہ کی تیّاری کرے۔ اِس لئے آدمیوں
نے اپنی جگہوں پر جنگ کے لئے آگے بڑھے۔
۱۳ اُسی وقت ایک نبی بادشاہ اخی اب کے پاس گیا۔ نبی نے کہا،
”بادشاہ اخی اب خُداوند تُم کو کہتا ہے کیا تُم بڑی فوج کو دیکھتے ہو؟“ میں
خُداوند تُمہیں اجازت دیتا ہوں کہ آج تُم اُس فوج کو شکست دو تب تُمہیں
معلوم ہوگا کہ میں خُداوند ہوں۔“
۱۴ اخی اب نے پوچھا، ”اُنہیں شکست دینے تُم کس کو استعمال
کروگے؟“
نبی نے جواب دیا، ”خُداوند کہتا ہے حکومت کے عہدیدار کے نوجوان
عہدیداروں کو۔“
تب بادشاہ نے پوچھا، ”پہلے حملہ کون کرے گا؟“
نبی نے جواب دیا، ”تُم کروگے۔“
۱۵ اِس لئے اخی اب نے نوجوان حکومت کے عہدیداروں کو جمع کیا
وہ ۲۳۲ نوجوان تھے پھر بادشاہ نے ایک ساتھ اِسرائیل کی فوج کو بُلایا
جملہ تعداد ۷۰۰۰ تھی۔
۱۶ دوپہر کو بادشاہ بن ہدد اور ۳۲ بادشاہ جو اُس کی مدد پر تھے اپنے
خیموں میں پی کر مدہوش تھے۔ اُس وقت بادشاہ اخی اب کا حملہ شروع ہوا۔
۱۷ نوجوان مددگاروں نے پہلے حملہ کیا۔ بادشاہ بن ہدد کے آدمیوں نے
اُس کو کہا کہ سپاہی سامریہ کے باہر آئے ہیں۔ ۱۸ پھر بن ہدد نے کہا،
”شاید وہ لڑنے کے لئے آرہے ہیں یا پھر صلح کرنے کے لئے آرہے ہیں لیکن
اُنہیں کسی بھی حالت میں پکڑلو۔
۱۹ بادشاہ اخی اب کے نوجوان اسرائیلی فوجوں کے ساتھ ان لوگوں
کے پیچھے حملہ کی رہنمائی کر رہے تھے۔ ۲۰ لیکن اِسرائیل کے ہر آدمی
نے اُس آدمی کو مار ڈالا جو اُس کے خلاف سامنے آیا۔ اِس لئے ارام کے
آدمیوں نے بھاگنا شروع کیا۔ اِسرائیل کی فوج نے اُن کا پیچھا کیا۔ بادشاہ
بن ہدد رتھ سے گھوڑے پر فرار ہوگیا۔ ۲۱ بادشاہ اخی اب فوج کو لے کر
آگے بڑھا اور تمام گھوڑوں اور رتھوں کو ارام کی فوج سے لے لیا۔ اِس طرح
بادشاہ اخی اب نے ارامی فوج کو زبردست شکست دی۔
۲۲ تب نبی بادشاہ اخی اب کے پاس گیا اور کہا، ”ارام کا بادشاہ بن
ہدد بسنت میں آپ کے خلاف لڑنے دوبارہ آئے گا۔ اِس لئے تُمہیں اب
گھر جانا ہوگا اور تُمہاری فوج کو طاقتور بنانا ہوگا اور ہوشیاری سے اُس کے
خلاف دفاع کے منصوبے بنانا ہوگا۔“

بن ہدد کا دوبارہ حملہ

۲۳ بادشاہ بن ہدد کے افسروں نے اُس کو کہا، ”اِسرائیل کے خُدا
پہاڑوں کے خُدا ہیں۔ ہم پہاڑی علاقوں میں لڑے تھے۔ اس اِسرائیل کے
لوگ جیت گئے۔ اسلئے ہم کو اُن سے کُھلی زمین پر لڑنے دو پھر ہم جیتیں
گے۔ ۲۴ تُمہیں یہی کرنا چاہئے۔ ۳۲ بادشاہوں کو فوج کو حکم دینے کی
اجازت نہ دو سپہ سالار کو اُن کی فوجوں کو حکم دینے دو۔
۲۵ ”اب تُم ویسی ہی فوج بناؤ جو تباہ شدہ فوج کی طرح اُس فوج کی
طرح گھوڑوں اور رتھوں کو جمع کرو پھر ہمیں اسرائیلیوں سے کُھلی زمین پر
لڑنے دو تب ہم جیتیں گے۔“ بن ہدد اُن کے مشوروں پر عمل کیا۔ اُس
نے وہی کیا جو اُنہوں نے کہا۔
۲۶ اِس لئے بہار کے موسم میں بن ہدد نے ارام کے لوگوں کو جمع
کیا وہ افیق کو اِسرائیل کے خلاف لڑنے گیا۔
۲۷ اِسرائیلی بھی جنگ کے لئے تیّار تھے۔ اِسرائیل کے لوگ ارامی
فوج سے لڑنے گئے۔ اُنہوں نے اپنا خیمہ ارامی خیمہ کے مقابل ڈالا۔
دُشمنوں کا تخمینہ کرنے میں اِسرائیل دو چھوٹے بھیڑوں کے ریوڑ کی مانند
دکھائی دیئے لیکن ارامی سپاہیوں نے سارا علاقہ گھیر لیا تھا۔
۲۸ اسرائیل کے بادشاہ کے پاس ایک خُدا کا آدمی اُس پیغام کے
ساتھ آیا: ”خُداوند نے کہا، ’ارامی لوگوں نے کہا، ”میں خُداوند، پہاڑیوں کا
خُدا ہوں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ میں وادیوں کا خُدا نہیں ہوں اِس لئے میں تُمہیں
اجازت دیتا ہوں۔ اُس بڑی فوج کو شکست دو تب تُم جان جاؤگے کہ میں
خُداوند ہوں (ہر جگہ میں)۔“’“
۲۹ فوجوں نے ایک دُوسرے کے خلاف سات دن تک خیمے ڈالے
رہے۔ ساتویں دن جنگ شروع ہوئی۔ اِسرائیلیوں نے ۱۰۰،۰۰۰
ارامی سپاہیوں کو ایک دن میں مار ڈالا۔ ۳۰ زندہ بچے ہوئے افیق شہر کی
طرف بھاگ گئے شہر کی فصیل اُن ۲۷۰۰۰ سپاہیوں پر گری۔ بن ہدد
بھی شہر کو بھاگا وہ ایک کمرہ میں چھپ گیا۔ ۳۱ اُس کے خادموں نے
اُس کو کہا، ”ہم نے سُنا کہ اِسرائیل کے بادشاہ رحم دل ہیں اگر ہملوگ ٹاٹ
کے کپڑے پہنے اور اپنے سروں پر رسّیاں باندھ کر اسرائیل کے بادشاہ
کے پاس چلیں تو ممکن ہے وہ ہمیں زندہ رہنے دیں۔“
۳۲ اُنہوں نے ٹاٹ کے کپڑے پہنے اور سروں پر رسّیاں ڈالے۔ وہ
اِسرائیل کے بادشاہ کے پاس آئے اور کہا، ”آپ کا خادم بن ہدد کہتا ہے
برائے کرم مجھے جینے دو۔“

اخی اب نے کہا، "کیا وہ اب تک زندہ ہے؟ وہ میرا بھائی ہے۔"
۳۳ بن ہدد کے آدمی چاہتے تھے کہ بادشاہ اخی اب کُچھ کہے یہ ظاہر
ہونے کے لئے کہ وہ بادشاہ بن ہدد کو جان سے نہیں مارے گا۔ جب اخی
اب نے بن ہدد کو اُس کا بھائی کہا اُس کے مشیروں نے فوراً کہا، "ہاں بن
ہدد تُمہارا بھائی ہے۔"
اخی اب نے کہا، "اُس کو میرے پاس لاؤ۔ اِس لئے بن ہدد بادشاہ اخی
اب کے پاس آیا۔ بادشاہ اخی اب نے اُس سے پوچھا کہ وہ اُس کے ساتھ رتھ
میں آجائے۔
۳۴ بن ہدد نے اُس کو کہا، "اخی اب! میں تمہیں وہ شہر دوں گا جو
میرے باپ نے تُمہارے باپ سے لئے تھے۔ اور تُم دمشق میں ویسے ہی
دکانیں رکھ سکتے ہو جیسے کہ میرے باپ نے سامریہ میں کیا تھا۔"
اخی اب نے جواب دیا، "اگر تُمہیں یہ منظور ہو تو میں تُمہیں جانے کی
آزادی دیتا ہوں۔" اِس طرح دوبارہ بادشاہوں نے ایک امن معاہدہ کیا تب
بادشاہ اخی اب نے بادشاہ بن ہدد کو آزادی سے جانے دیا۔

ایک نبی کا اخی اب کے خلاف کہنا

۳۵ نبیوں میں سے ایک نے دُوسرے نبی سے کہا، "مُجھے چوٹ
پہنچاؤ!" اُس نے کہا، "کیوں کہ خُداوند نے یہ حکم دیا ہے لیکن دُوسرے
نبی نے اُس کو مارنے سے انکار کیا۔ ۳۶ اس لئے پہلے نبی نے کہا، "تُم
نے خُداوند کے حکم کی تعمیل نہیں کی۔ اِسلئے ایک ببر جب تُم یہ جگہ
چھوڑو گے تُم کو مار ڈالے گا۔" دُوسرے نبی نے وہ جگہ چھوڑی اور ایک ببر
نے اُس کو مار ڈالا۔
۳۷ پہلا نبی دُوسرے آدمی کے پاس گیا اور کہا، "مُجھے چوٹ پہنچاؤ!"
اُس آدمی نے اُس کو چوٹ کی اور نبی کو ضرر پہنچایا۔ ۳۸ اس لئے
نبی نے اُس کے چہرے کو کپڑے سے لپیٹا۔ اس طرح کوئی بھی نہ دیکھ
سکا کہ وہ کون تھا۔ نبی گیا اور سڑک پر بادشاہ کا انتظار کیا۔ ۳۹ بادشاہ وہاں
آیا اور نبی نے اُس کو کہا، "میں جنگ میں لڑنے گیا ہم میں ایک آدمی ایک
دشمن سپاہی کو میرے پاس لایا۔ آدمی نے کہا، 'اُس آدمی کی نگرانی کرو۔ اگر
یہ بھاگ گیا تو اُس کی جگہ تُم کو اپنی زندگی دینی ہوگی یا تُمہیں ۷۵ پاؤنڈ
چاندی جرمانہ دینا ہوگا۔' ۴۰ لیکن میں دُوسری چیزوں میں مصروف
ہو گیا اِس لئے آدمی بھاگ گیا،"
اِسرائیل کے بادشاہ جواب دیا، "تُم نے کہا ہے تُم سپاہی کے فرار
کے قصوروار ہو اِس لئے تُم جواب جانتے ہو تُم کو وہی کرنا چاہئے جو آدمی نے
کہا،"
۴۱ تب نبی نے کپڑا اُس کے مُنہ پر سے ہٹایا۔ اِسرائیل کے بادشاہ
نے اُس کو دیکھا تو یہ جانا کہ وہ نبیوں میں سے ایک تھا۔ ۴۲ پھر نبی نے
بادشاہ سے کہا، "خُداوند تُم کو کہتا ہے تُم نے اُس آدمی کو آزاد چھوڑ دیا جسے
میں نے کہا تھا کہ اُسے مرنا ہوگا۔ اِس لئے تُم اُس کی جگہ لوگے۔ تُم مروگے۔
اور تُمہارے لوگ دشمنوں کی جگہ لیں گے تو۔ تُمہارے لوگ مریں گے۔
۴۳ پھر بادشاہ سامریہ میں واپس گھر کو گیا وہ پریشان اور فکر مند
تھا۔

نبوت کا انگور کا باغ

۲۱ بادشاہ اخی اب کا محل سامریہ کے شہر میں تھا۔ محل کے
نزدیک ایک انگور کا باغ تھا۔ ایک شخص نبوت نامی
اُس باغ کا مالک تھا وہ یزرعیل کا رہنے والا تھا۔ ۲ ایک دن اخی اب نے
نبوت سے کہا، "تمہارا کھیت مجھے دو میں اُس کو ترکاری کا باغ بنانا چاہتا
ہوں۔ تُمہارا کھیت میرے محل کے قریب ہے میں تُم کو اُس کے بدلے
میں تُمہیں ایک اچھّا انگور کا کھیت دوں گا یا اگر تُم بہتر سمجھو تو میں
تُمہیں اُس کی رقم دوں گا۔"
۳ نبوت نے جواب دیا، "میں میری زمین تُمہیں کبھی نہیں دوں گا
یہ زمین میرے خاندان کی ہے۔"
۴ اس لئے اخی اب گھر گیا وہ پریشان اور نبوت پر غصّہ میں تھا۔ وہ
یزرعیل کے آدمی نے جو کہا اُس کو پسند نہیں کیا۔ (نبوت نے کہا تھا "میں
اپنے خاندان کی زمین نہیں دوں گا۔") اخی اب اپنے بستر پر لیٹ گیا وہ اپنا
چہرہ پلٹا لیا اور کھانے سے انکار کیا۔
۵ اخی اب کی بیوی ایزبل اُس کے پاس گئی ایزبل نے اُس کو کہا،
"تُم پریشان کیوں ہو؟ تُم کھانے سے کیوں انکار کرتے ہو؟"
۶ اخی اب نے جواب دیا، "میں نبوت سے پوچھا جو یزرعیل کا رہنے
والا آدمی ہے کہ اپنا کھیت مجھے دے میں نے اُس سے کہا کہ میں اُس کی
پوری قیمت دوں گا یا وہ بہتر سمجھے تو میں اُس کو دُوسرا کھیت دوں گا لیکن
نبوت نے اُسکا کھیت مجھے دینے سے انکار کیا۔"
۷ ایزبل نے جواب دیا، "لیکن تُم اسرائیل کے بادشاہ ہو اپنے بستر
سے اُٹھو کُچھ کھالو تا کہ اپنے کو بہتر محسوس کرو میں نبوت کا کھیت تُمہارے
لئے لوں گی۔"
۸ پھر ایزبل نے چند خطوط لکھے اُس نے خطوط پر اخی اب کے دستخط
اور نام لکھے وہ اخی اب کی ذاتی مہر خطوں پر لگائی۔ پھر اُس نے اُنہیں
بزرگوں (قائدین) کو اور اہم آدمیوں کو بھیجا جو اُس شہر میں رہتے تھے
نبوت کی طرح۔ ۹ خط میں یہ تھا:

اعلان کرو کہ ایک دن روزہ کا ہوگا جب کہ لوگ کُچھ نہیں کھائیں گے۔
پھر شہر کے تمام لوگوں کو ایک میٹنگ کے لئے اکٹھا کرو۔اُس میٹنگ میں
ہم نبوت کے متعلق بات کریں گے۔ ۱۰ کُچھ آدمیوں کو دیکھو جو نبوت
کے متعلق جھوٹ کہیں کہ نبوت بادشاہ کے اور خُدا کے خِلاف کہتا ہے پھر
نبوت کو شہر کے باہر لے جاؤ اور پتّھروں سے مار ڈالو۔

۱۱ پھر بزرگوں (قائدین) اور یزرعیل کے اہم آدمیوں نے حکم کی
اطاعت کی۔ ۱۲ قائدین نے اعلان کیا ایک دن روزہ کا ہوگا جب تمام
لوگ کُچھ نہیں کھائیں گے اُس دن اُنہوں نے سب لوگوں کو مجلس میں
بُلایا۔ نبوت کو ایک خاص جگہ لوگوں کے سامنے رکھا۔ ۱۳ تب دو
آدمیوں نے لوگوں سے کہا کہ اُنہوں نے سُنا کہ نبوت بادشاہ کے اور خُدا
کے خِلاف کہتا ہے۔ اِس لئے لوگوں نے نبوت کو شہر کے باہر لے گئے
پھر اُنہوں نے اُس کو پتّھروں سے مار ڈالا۔ ۱۴ تب قائدین نے ایزبل
کو پیغام بھیجا۔ پیغام میں کہا تھا: ”نبوت کو مار ڈالا گیا۔“
۱۵ جب ایزبل نے یہ سُنا تو اُس نے اخی اب سے کہا، ”نبوت مر گیا
ہے۔اب تُم جاسکتے ہو اور کھیت جو تُم چاہتے تھے لے لو۔“ ۱۶ اِس لئے
اخی اب انگور کے کھیت کو گیا اور اُس کو اپنے لئے لے لیا۔
۱۷ اُس وقت خُداوند نے ایلیاہ سے کہا (ایلیاہ تشبی کا رہنے والا
نبی تھا) خُداوند نے کہا۔ ۱۸ ”سامریہ میں بادشاہ اخی اب کے پاس جاؤ۔
اخی اب نبوت کے انگور کے کھیت پر ہوگا۔ وہ وہاں کھیت کو اپنے ملکیت
میں لینے کے لئے ہے۔ ۱۹ اخی اب سے کہو کہ میں خُداوند اُس کو کہتا
ہوں: اخی اب تُم نے نبوت کو مار ڈالا اب تُم اُس کی زمین لے رہے ہو۔
اِس لئے میں تُم سے کہتا ہوں جس جگہ نبوت مرا ہے تُم بھی اُسی جگہ مروگے
جو کتّے نبوت کا خون چاٹے ہیں اُسی جگہ تُمہارا خون چاٹیں گے۔“
۲۰ اِس لئے ایلیاہ اخی اب کے پاس گیا۔ اخی اب نے ایلیاہ کو دیکھا
اور کہا، ”تُم نے مُجھے پھر پالیا تُم ہمیشہ میرے خِلاف ہو۔“
ایلیاہ نے جواب دیا، ”ہاں میں نے تُم کو دوبارہ پایا تُم نے ہمیشہ اپنی
زندگی کو خُداوند کے خِلاف گناہ کرنے میں گذاردی۔ ۲۱ اِس لئے خُداوند
تُم کو کہتا ہے کہ میں تُمہیں تباہ کروں گا میں تُم کو مار ڈالوں گا اور
تُمہارے خاندان کے ہر مرد آدمی کو بھی۔ ۲۲ تُمہارا خاندان بھی ایسا ہی
ہوگا جیسا کہ نباط کے بیٹے یُربعام کا خاندان اور تُمہارا خاندان بادشاہ بعشا
کے خاندان کی مانند ہوگا یہ دونوں خاندان بالکل تباہ ہوگئے تھے۔ میں یہ
تُم کو بھی کروں گا کیوں کہ تُم نے مُجھے غصّہ میں لایا ہے۔ تُم اِسرائیل کے
لوگوں کو گناہ کروانے کا سبب ہو۔ ۲۳ اور خُداوند یہ بھی کہتا ہے تُمہاری
بیوی ایزبل کی لاش شہر یزرعیل میں کتّے کھائیں گے۔ ۲۴ تُمہارے
خاندان کا جو بھی آدمی شہر میں مرے گا اُسکو کتّے کھائیں گے کوئی بھی آدمی
جو کھیتوں میں مرے گا پرندے اُس کو کھائیں گے۔“
۲۵ دُوسرے کسی آدمی نے اتنی بُرائیاں اور گناہ نہیں کیں جتنی کہ
اخی اب نے۔ اُسکے اُن چیزوں کے کرنے کا سبب اُسکی بیوی ایزبل تھی۔
۲۶ اخی اب نے بہت بڑا گناہ کیا اور اُن لکڑی کے ٹکڑوں (بُتوں) کی
عبادت کی یہ وہی چیز تھی جو اموری لوگوں نے کی تھی۔ اور خُداوند نے اُن
سے زمین لے لی اور اسرائیل کے لوگوں کو دی۔
۲۷ ایلیاہ کے کہنا ختم کرنے کے بعد اخی اب بہت غمگین تھا اُس
نے اپنے کپڑے پھاڑ لئے تھے یہ بتانے کے لئے کہ وہ غمزدہ ہے۔ تب وہ
خاص سوگ کے کپڑے ڈال لیا۔ اخی اب نے کھانے سے انکار کیا وہ اُسی
خاص کپڑوں میں سو گیا اخی اب بہت غمزدہ اور پریشان تھا۔
۲۸ خُداوند نے ایلیاہ نبی سے کہا۔ ۲۹ ”کیا تم دیکھتے ہو کہ اخی اب
میرے سامنے کتنا خاکسار ہوگیا اِس وجہ سے میں اُس کی زندگی بھر میں
مصیبت نہ آنے دوں گا میں اُس کے بیٹا کے بادشاہ ہونے کا انتظار کروں گا
پھر میں اخی اب کے خاندان پر مصیبت کا سبب بنوں گا۔“

میکایاہ کی اخی اب کو تنبیہ

۲۲ دو سال کے درمیان اِسرائیل اور ارام میں امن تھا۔
۲ تب تیسرے سال کے درمیان یہوداہ کا بادشاہ
یہوسفط اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب سے ملنے گیا۔
۳ اُس وقت اخی اب اپنے افسروں سے پوچھا، ”یاد کرو کہ ارام کے
بادشاہ نے جلعاد میں رامات کو ہم سے لیا! ہم نے رامات کو واپس لینے کے
لئے کیوں کُچھ نہیں کیا؟ یہ ہمارا شہر ہونا چاہئے۔“ ۴ اِس لئے اخی اب نے
بادشاہ یہوسفط سے پوچھا، ”کیا تُم ہمارے ساتھ شامل ہوں گے اور رامات پر
ارام کی فوجوں کے خِلاف لڑیں گے؟“
یہوسفط نے جواب دیا، ”ہاں میں شامل ہوں گا میرے سپاہی اور
گھوڑے تُمہاری فوج میں شامل ہونے تیّار ہے۔ ۵ لیکن پہلے ہم کو خُداوند
کا مشورہ پوچھنا ہوگا۔“
۶ اِس لئے اخی اب نے ایک نبیوں کی مجلس منعقد کی اُس وقت
تقریباً ۴۰۰ نبی تھے۔ اخی اب نے نبیوں سے پوچھا، ”کیا مُجھے جا کر رامات
میں ارام کی فوج سے لڑنا ہوگا؟ یا مُجھے دُوسرے وقت کا انتظار کرنا ہوگا؟“
نبیوں نے جواب دیا، ”تُمہیں اب جانا اور لڑنا ہوگا۔ خُداوند تُمہیں
جیتنے کی اجازت دے گا۔“
۷ لیکن یہوسفط نے کہا، ”کیا یہاں کوئی اور خُداوند کا نبی ہے؟ اگر
ہے تو ہمیں اُن سے پوچھنا ہوگا کہ خُدا کیا کہتا ہے۔“

۸ بادشاہ اخی اب نے جواب دیا، ”یہاں ایک اور نبی ہے۔ اُس کا نام
میکایاہ جو اِملہ کا بیٹا ہے۔ لیکن میں اُس سے نفرت کرتا ہوں۔ جب وہ خُداوند
کے لئے کہتا ہے تو وہ میرے لئے کوئی اچھّی بات نہیں کہتا۔ وہ ہمیشہ وہی
باتیں کہتا ہے جسے میں پسند نہیں کرتا۔“
یہوسفط نے کہا، ”بادشاہ اخی اب تُمہیں اُن چیزوں کو نہیں کہنا
چاہئے۔“
۹ اِس لئے بادشاہ اخی اب نے اپنے افسروں میں سے ایک کو کہا جاؤ
اور میکایاہ کو دیکھو۔
۱۰ اُس وقت دو بادشاہ شاہی لباس پہنے ہوئے تھے۔ اپنے تختوں پر
بیٹھے تھے یہ انصاف کی جگہ پر تھا جو سامریہ کے دروازے کے قریب تھا۔
تمام نبی اُن کے سامنے کھڑے تھے۔ نبیوں نے خُدا کے لئے باتیں
انکشاف کررہے تھے۔ ۱۱ نبیوں میں ایک کا نام صدقیاہ تھا۔ وہ کنعانہ کا
بیٹا تھا۔ صدقیاہ نے چند لوہے کے سینگ بنائے تھے۔ تب اُس نے اخی
اب کو کہا، ”خُداوند کہتا ہے تُم یہ لوہے کے سینگ ارام کی فوج کے خلاف
لڑنے کے لئے استعمال کروگے تُم اُن کو شکست دوگے اور اُن کو تباہ
کروگے۔“
۱۲ دُوسرے تمام نبیوں نے صدقیاہ نے جو کہا اُس کو منظور کیا۔
نبی نے کہا، ”تُمہاری فوج کو اب آگے بڑھنا چاہئے۔ اُنہیں ارام کی فوج
کے خِلاف رامات پر لڑنا ہوگا تُم لڑائی جیتوگے۔ خُداوند نے جیت کی
اجازت دی ہے۔“
۱۳ جب یہ واقعہ ہورہا تھا افسر میکایاہ کو ڈھونڈنے گیا افسر نے
میکایاہ کو پایا اور اُس کو کہا۔ تمام دُوسرے نبیوں نے کہا کہ بادشاہ
کامیاب ہوگا اس لئے میں تُم سے کہتا ہوں کہ سب سے محفوظ چیز جو تُم
کرسکو وہ یہ کہ کُچھ چیزیں کہو۔“
۱۴ لیکن میکایاہ نے جواب دیا، ”نہیں! میں وعدہ کرتا ہوں خُداوند کی
عظیم طاقت سے میں وہ چیز کہتا ہوں جو خُداوند مُجھ سے کہتا ہے کہنے کے
لئے۔“
۱۵ تب میکایاہ بادشاہ اخی اب کے سامنے کھڑا رہا۔ بادشاہ نے اُس
کو پوچھا میکایاہ، ”کیا مجھے اور بادشاہ یہوسفط کو فوج میں شامل رہنا ہوگا اور
کیا ہم کو اب رامات میں ارام کی فوج کے خِلاف لڑنا ہوگا؟“
میکایاہ نے جواب دیا، ”ہاں تُمہیں جانا ہوگا اور اب اُن سے لڑنا ہوگا
خُداوند تُمہیں جیتنے دیں گے۔“
۱۶ لیکن اخی اب نے جواب دیا، ”تُم خُداوند کی طاقت سے نہیں کہہ
رہے ہو تُم اپنے اِلفاظ کہہ رہے ہو اِس لئے مُجھ سے سچّائی کہو کتنی بار مجھے
تُم سے کہنا چاہئے۔ مجھے کہو خُداوند کیا کہتا ہے۔“
۱۷ میکایاہ نے جواب دیا، ”کیا واقعہ ہوگا میں دیکھ سکتا ہوں۔
اِسرائیل کی فوج پہاڑیوں پر منتشر ہو جائے گی۔ وہ بغیر کسی راستہ بتانے
والے کے بھیڑوں کی طرح ہوں گے یہی کُچھ خُداوند کہتا ہے، ’یہ آدمیوں کا
کوئی قائد نہیں ہے اُنہیں لڑنا نہیں گھر جانا ہوگا۔‘“
۱۸ تب اخی اب نے یہوسفط سے کہا، ”دیکھو! میں تُم کو کہہ چُکا ہوں
یہ نبی میرے بارے میں اچھّی چیزیں کبھی نہیں کہتا۔ وہ ہمیشہ وہی
چیزیں کہتا ہے جو میں سُننا نہیں چاہتا۔“
۱۹ لیکن میکایاہ خُداوند کے بارے میں کہنا جاری رکھا۔ میکایاہ نے
کہا، سُنو! یہ الفاظ خُداوند کہتا ہے:۔ میں نے خُداوند کو دیکھا کہ وہ جنّت میں
تخت پر بیٹھا ہے اُسکے فرشتے اُس کے قریب کھڑے ہیں۔ ۲۰ خُداوند
نے کہا، ’کیا تُم میں سے کسی نے بادشاہ اخی اب کو فریب دیا ہے؟ میں
چاہتا ہوں کہ وہ جائے اور ارام کی فوج کے خلاف رامات میں لڑے۔ تب وہ
مار ڈالا جائے گا۔‘ فرشتوں کو کیا کرنا چاہئے اس کے بارے میں وہ سب
راضی نہ ہوئے۔ ۲۱ تب ایک فرشتہ خُداوند کے پاس گیا اور کہا، ’میں
اُس کو فریب دوں گا۔‘ ۲۲ خُداوند نے جواب دیا، ’تُم کیسے بادشاہ اخی
اب کو فریب دوگے۔‘ فرشتے نے جواب دیا، ’میں اخی اب کے سب
نبیوں کو پریشان کروں گا میں نبیوں کو کہوں گا کہ وہ بادشاہ اخی اب سے
جھوٹ بولیں۔ نبیوں کے پیغام جھوٹے ہوں گے۔‘ اس لئے خُداوند نے
کہا، ”بہت اچھا جاؤ اور بادشاہ اخی اب کو فریب دو تُم کامیاب ہوگے۔“‘
۲۳ میکایاہ نے اُس کی کہانی ختم کی تب اُس نے کہا، ”تو اس طرح
یہ واقعہ یہاں ہوا خُداوند نے تُمہارے نبیوں کو تُم سے جھوٹ کہنے کا سبب
بنایا۔ خُداوند نے خود طئے کیا کہ بڑی مصیبت تُم پر آنی چاہئے۔
۲۴ تب صدقیاہ نبی میکایاہ کے پاس گیا۔ صدقیاہ نے میکایاہ کے
چہرے پر چوٹ پہنچایا صدقیاہ نے کہا، ”کیا تُم حقیقت میں یقین کرتے
ہو کہ خُداوند کی عظیم طاقت مجھے چھوڑ چکی ہے اور اب تُمہارے ذریعہ کہہ
رہی ہے۔“
۲۵ میکایاہ نے جواب دیا، ”جلد ہی مصیبت آئے گی۔ اُس وقت تُم
جاؤگے اور ایک چھوٹے کمرے میں چھپ جاؤگے اور تُمہیں معلوم ہوگا کہ
میں سچّائی کہہ رہا ہوں۔“
۲۶ تب بادشاہ اخی اب نے اپنے ایک افسر کو حکم دیا کہ میکایاہ کو
گرفتار کرے۔ بادشاہ اخی اب نے کہا، ”اس کو گرفتار کرو اور اُس کو شہر
کے گورنر عمّون اور شاہزادہ یُوآس کے پاس لے جاؤ۔ ۲۷ اُنہیں کہو کہ
میکایاہ کو قید میں رکھے اُس کو صرف روٹی اور پانی دو۔ اُس کو وہاں اُس
وقت تک رکھو جب تک میں لڑائی سے گھر نہ آؤں۔“
۲۸ میکایاہ نے زور سے کہا، ”تُم سب لوگ سُنو میں کیا کہتا ہوں!

بادشاہ اخی اب لڑائی سے اگر تُم زندہ گھر آئے تب خُداوند میرے ذریعہ
نہیں کہا۔"
۲۹ تب بادشاہ اخی اب اور بادشاہ یہوسفط ارام کی فوج کے خلاف
لڑنے رامات کو گئے۔ یہ اُس علاقہ میں تھا جو جِلعاد کہلاتا ہے۔ ۳۰ اخی اب
نے یہوسفط سے کہا، "ہم لڑائی کے لئے تیّار ہوں گے میں ایسے کپڑے
پہنوں گا جس سے معلوم ہوگا کہ میں بادشاہ نہیں ہوں لیکن تُم تمہارے
خاص کپڑے پہنو جس سے معلوم ہو کہ تُم بادشاہ ہو۔" اِس طرح اِسرائیل
کے بادشاہ نے جنگ شروع کی ایسا لباس پہنا جس سے معلوم نہیں ہوا کہ
بادشاہ تھا۔
۳۱ ارام کے بادشاہ کے پاس ۳۲ رتھوں کے سپہ سالار تھے اُس
بادشاہ نے اُن ۳۲ رتھ سپہ سالاروں کو حکم دیا کہ اِسرائیل کے بادشاہ کو
دیکھو۔ ارام کے بادشاہ نے سپہ سالاروں سے کہا اُنہیں بادشاہ کو مارنا ہوگا۔
۳۲ اِس لئے دورانِ جنگ اُن سپہ سالاروں نے بادشاہ یہوسفط کو دیکھا سپہ
سالاروں نے سمجھا کہ یہی اِسرائیل کا بادشاہ ہے اِسلئے وہ اُس کو جان سے
مارنے گئے۔ یہوسفط نے پُکارنا شروع کیا۔ ۳۳ سپہ سالاروں نے دیکھا کہ
وہ بادشاہ اخی اب نہیں تھا۔ اِس لئے اُنہوں نے اُس کو نہیں ہلاک کیا۔
۳۴ لیکن ایک سپاہی نے ہوا میں تیر چلایا وہ کسی خاص آدمی کا نشانہ نہیں
لگا رہا تھا لیکن اُس کا تیر اسرائیل کے بادشاہ اخی اب کو لگا۔ تیر بادشاہ کو
ایسی چھوٹی جگہ لگا جہاں زرہ بکتر سے نہیں ڈھکا تھا۔ اِس لئے بادشاہ اخی اب
نے اُس کے رتھ بان سے کہا، "مجھے تیر لگا ہے رتھ کو اُس علاقہ سے باہر
لے چلو۔ ہمیں لڑائی کے علاقے سے دور جانا چاہئے۔"
۳۵ فوجوں میں لڑائی جاری تھی۔ بادشاہ اخی اب رتھ میں ٹھہرا وہ رتھ
کے بازوؤں پر جھکا ہوا تھا۔ وہ ارام کی فوج کو دیکھ رہا تھا۔ اُس کا خون بہہ کر
رتھ کے نچلے حصّے میں پھیل گیا تھا بعد میں رات کو بادشاہ مر گیا۔
۳۶ سورج کے غروب ہوتے وقت اِسرائیل کی فوج کے سب آدمیوں کو
حکم دیا گیا کہ وہ اپنے شہر کو اپنی زمین پر واپس جائیں۔
۳۷ اس طرح بادشاہ اخی اب مر گیا۔ کُچھ لوگ اُس کی لاش کو سامریہ
لے گئے۔ اُنہوں نے اُس کو وہاں دفن کیا۔ ۳۸ آدمیوں نے اخی اب کی
رتھ کو سامریہ میں پانی کے چشمہ پر صاف کیا کتّوں نے رتھ میں لگا ہوا بادشاہ
اخی اب کے خون کو چاٹا۔ اور فاحشاؤں نے اپنے کو دھونے کے لئے پانی کو
استعمال کیا۔ یہ چیزیں اسی طرح ہوئیں جیسا کہ خُداوند نے کہا تھا کہ ایسا
ہوگا۔
۳۹ سب چیزیں جو بادشاہ اخی اب نے اُس کے دور حکومت میں
کیں وہ کتاب "تاریخ سلاطین اِسرائیل" میں لکھی ہیں اور اُس کتاب میں
ہاتھی دانت کے متعلق بھی کہا گیا ہے جو بادشاہ نے محل کو خوبصورت
بنانے کے لئے استعمال کیا تھا۔ اور کتاب میں شہروں کے تعلق سے بھی
کہا گیا ہے جو بادشاہ نے بنوایا تھا۔ ۴۰ اخی اب مر گیا اور اُس کے اجداد
کے ساتھ دفن ہوا۔ اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کے بعد دُوسرا بادشاہ ہوا۔

یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط

۴۱ چوتھے سال کے دوران جب اخی اب اِسرائیل کا بادشاہ تھا
یہوسفط یہوداہ کا بادشاہ ہوا۔ یہوسفط آسا کا بیٹا تھا۔ ۴۲ یہوسفط جب
بادشاہ ہوا تو ۳۵ سال کا تھا۔ یہوسفط نے یروشلم میں ۲۵ سال حکومت
کیا۔ یہوسفط کی ماں کا نام عزوبہ تھا۔ عزوبہ سلحی کی بیٹی تھی۔
۴۳ یہوسفط اچھا تھا۔ اِس سے پہلے اُس کے باپ کی طرح کام کئے۔ اُس
نے تمام چیزوں کی اطاعت کی جو خُداوند نے چاہا۔ لیکن یہوسفط نے اعلیٰ
جگہوں کو تباہ نہیں کیا۔ لوگ قربانی نذرانے اور خوشبوئیں جلا کر نذرانے
اُس جگہوں پر پیش کرنے کو جاری رکھا۔
۴۴ یہوسفط نے ایک امن کا معاہدہ اِسرائیل کے بادشاہ سے کیا۔
۴۵ یہوسفط بہت بہادر تھا اور کئی جنگیں لڑا تھا تمام چیزیں جو اُس نے
کیا "تاریخ سلاطین یہوداہ" میں لکھی ہیں۔ ۴۶ یہوسفط نے اُن تمام
مردوں اور عورتوں کو جو جنسی تعلقات کے لئے اپنے جسموں کو بیچتے تھے
عبادت کی جگہوں کو چھوڑدینے کے لئے زبردستی کیا۔ وہ لوگ اُن عبادت کی
جگہوں کی خدمت اُس کے باپ آسا کے زمانے میں کئے تھے۔ آسا بادشاہ
تھا۔
۴۷ اس زمانے میں ادوم کی زمین پر بادشاہ نہیں تھا۔ اُس زمین پر
گورنر حکومت کرتا تھا گورنر کو یہوداہ کے بادشاہ نے چُنا تھا۔

یہوسفط کا بحری بیڑہ

۴۸ بادشاہ یہوسفط نے کُچھ تجارتی جہاز بنوائے تھے۔ وہ چاہتا تھا کہ
جہاز اوفیر تک جا کر اُس جگہ سے سونا لیں۔ لیکن جہاز وہاں کبھی نہیں گئے۔
وہ اُن کی ہی بندرگاہ عصیون جابر پر تباہ ہوگئے۔ ۴۹ اِسرائیل کا بادشاہ
اخزیاہ نے اپنے ذاتی ملاح کو یہوسفط کے آدمیوں کے ساتھ اُن جہازوں
پر رکھنے کا پیشکش کیا لیکن یہوسفط نے اخزیاہ کے آدمیوں کو قبول کرنے
سے انکار کیا۔ ۵۰ یہوسفط مر گیا اور اُس کے اجداد کے ساتھ دفن ہوا۔ وہ
اپنے اجداد کے پاس شہر داؤد میں دفن ہوا پھر اُسکا بیٹا یہُورام بادشاہ ہوا۔

اِسرائیل کا بادشاہ اخزیاہ

۵۱ اخزیاہ اخی اب کا بیٹا تھا۔ وہ یہوسفط کے یہوداہ پر حکومت کرنے
کے ۱۷ ویں سال کے دوران اِسرائیل کا بادشاہ ہوا تھا۔ اخزیاہ نے سامریہ

میں دو سال تک حکومت کیا۔ **۵۲** اخزیاہ نے خُداوند کے خلاف گناہ کئے۔
اُس نے وہی چیزیں کیں جیسا کہ اُس کا باپ اخی اب، اُس کی ماں ایزبل،
اور نباط کا بیٹا یُربعام کر چکے تھے۔ یہ تمام حاکموں نے اِسرائیل کے لوگوں
کومزید گناہ کی طرف لے گئے۔

۵۳ اخزیاہ نے جھوٹے خُدا بعل کی پرستش اور خدمت کی جیسا کہ اُس
سے پہلے اُس کے باپ نے کیا تھا۔ اور خُداوند اِسرائیل کے خُدا بہت زیادہ
غصّہ میں لانے کا سبب بنا۔ خُداوند اخزیاہ پر غصّہ میں تھا جیسا کہ اُس سے
پہلے اُس کے باپ پر غصّہ میں تھا۔

دوم سموئیل

داؤد کو ساؤل کی موت کا پتہ چلتا ہے

۱ داؤد عمالیقیوں کو شکست دینے کے بعد واپس صقلاج گیا۔ یہ ساؤل کی
موت کے بعد ہوا۔ اور داؤد وہاں دو دن ٹھہرا۔ **۲** تب تیسرے دن
ایک نوجوان سپاہی صِقلاج آیا۔ وہ ساؤل کے خیمہ سے آیا تھا۔ اس کے
کپڑے پھٹے ہوئے تھے۔ اور اُس کے سر پر دُھول تھی*۔ وہ داؤد کے
پاس آیا اور مُنہ کے بل جھک کر تعظیم کیا۔

۳ داؤد نے آدمی سے پوچھا، ''تُم کہاں سے آئے ہو؟''

آدمی نے داؤد کو جواب دیا، ''میں ابھی اِسرائیلی خیمہ سے بھاگ کر
آیا ہوں۔''

۴ داؤد نے آدمی سے پوچھا، '' برائے کرم مُجھ سے کہو جنگ کون
جیتا؟'' آدمی نے جواب دیا، ''ہمارے لوگ جنگ سے بھاگ گئے۔ کئی لوگ
جنگ میں مارے گئے یہاں تک کہ ساؤل اور اُس کا بیٹا یُونتن بھی مر گیا۔''

۵ داؤد نے نوجوان سپاہی سے کہا، ''تُمہیں کیسے معلوم ہوا کہ ساؤل اور
اُسکا بیٹا یُونتن مر گئے؟''

۶ نوجوان سپاہی نے کہا، ''میں جلبوعہ کے پہاڑی کے اوپر تھا میں نے
دیکھا ساؤل اپنے بھالے پر سہارے کے لئے جھک رہا تھا۔ فلسطینی رتھ اور
گھوڑ سوار سپاہی ساؤل کے بہت قریب ہو رہے تھے۔ **۷** ساؤل پیچھے مُڑا اور
مُجھے دیکھا وہ مجھے بُلایا اور میں نے اُس کو جواب دیا۔ **۸** تب ساؤل نے مُجھ
سے پوچھا، ''تو کون ہے؟'' میں نے کہا میں عمالیقی ہوں۔ **۹** تب ساؤل
نے مجھے کہا، 'برائے کرم مجھے مار ڈالو میں بُری طرح زخمی ہوں اور میں مرنے
کے قریب ہوں۔' **۱۰** وہ اِتنی بُری طرح زخمی تھا میں سمجھا وہ زندہ
نہیں رہے گا۔ اس لئے میں رکا اور اُس کو مار ڈالا تب میں اس کے سر سے
تاج لیا اور اُس کے بازو سے بازو بند اُتار لیا اور میں اُنہیں تُمہارے پاس لایا
ہوں میرے آقا۔''

۱۱ تب داؤد نے اُس کے کپڑے پھاڑے یہ بتانے کے لئے کہ وہ
غمگین ہے۔ داؤد کے ساتھ کے سبھی آدمیوں نے ویسا ہی کیا۔ **۱۲** وہ
بہت رنجیدہ تھے اور روئے کیوں کہ ساؤل اور اُسکا بیٹا یُونتن مر گئے اُنہوں
نے شام تک کُچھ نہ کھایا۔ داؤد اور اُس کے آدمی خُداوند کے آدمیوں کے
لئے روئے۔ جو مارے گئے تھے۔ اور وہ لوگ اِسرائیل کے لئے بھی روئے۔
وہ اِس لئے روئے کہ ساؤل، اُسکا بیٹا یُونتن اور کئی اِسرائیلی جنگ میں
مارے گئے تھے۔

داؤد نے عمالیقی کو مار ڈالنے کا حکم دیا

۱۳ تب داؤد نے نوجوان سپاہیوں سے بات کی جنہوں نے ساؤل
کی موت کے بارے میں کہا تھا۔ داؤد نے پوچھا، ''تُم کہاں کے رہنے
والے ہو؟''

نوجوان سپاہی نے جواب دیا، ''میں اسرائیل میں رہ رہے ایک غیر
ملکی کا بیٹا ایک عمالیقی ہوں۔''

۱۴ داؤد نے نوجوان سپاہی سے کہا، ''تُم خُداوند کے چُنے ہوئے
بادشاہ کو مار ڈالنے ڈرے کیوں نہیں؟''

۱۵-۱۶ تب داؤد نے عمالیقی سے کہا، 'تُم اپنی موت کے ذمّہ دار
ہو۔ تُم نے کہا کہ تُم نے خُداوند کے چُنے ہوئے بادشاہ کو مار ڈالا۔ اِس
لئے خُود تُمہارے الفاظ تُمہارے قصور کو ثابت کرتے ہیں۔' تب داؤد اپنے
خادموں میں سے ایک کو بُلایا اور کہا کہ عمالیقی کو مار ڈالے اِس لئے نوجوان
اِسرائیلی نے عمالیقی کو مار ڈالا۔

ساؤل اور یُونتن کے لئے داؤد کا غم زدہ گیت

۱۷ داؤد نے ایک غمزدہ گیت گایا ساؤل اور اُس کے بیٹے یُونتن کے
لئے۔ **۱۸** داؤد نے اپنے آدمیوں سے کہا کہ گانے کو یہوداہ کے لوگوں کو
سکھائے۔ یہ غمزدہ گیت کو 'کمان' کہا گیا۔ یہ یاشر کی کتاب* میں لکھا
ہے۔

۱۹ ''اِسرائیل تُمہاری شان و شوکت پہاڑیوں پر تباہ ہو گئی۔ آہ وہ
بہادر کیسے گرے۔

۲۰ جات میں یہ خبر نہ کہو۔ اسقلون کی گلیوں میں اعلان مت کرو۔
فلسطینی شہروں کو اس خبر سے خوش ہونے مت دو۔ ان اجنبیوں کو جشن
منانے مت دو۔

اسکے کپڑے ... دھول تھی اُس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ غمگین تھا۔

یاشر کی کتاب اِسرائیل کے جنگوں کے متعلق ایک قدیم کتاب۔

۲۱ مجھے امید ہے برسات یا شبنم جلبوعہ کے پہاڑی پر نہیں گرے
گی۔ اور مجھے یہ بھی امید ہے کہ ان کھیتوں کے آنے والوں کی طرف سے
کوئی نذرانہ وہاں نہ ہوگا۔ کیونکہ بہادروں کی ڈھالیں زنگ آلود ہونے کے
لئے وہاں چھوڑ دی گئی ہیں۔ ساؤل کی ڈھال بھی پھر تیل سے کبھی نہیں
چمکے گی۔
۲۲ یونتن کا کمان واپس نہیں مڑا، ساؤل کی تلوار خالی نہیں لوٹی، ان
لوگوں نے دشمنوں کو مارا، انکا خون بہایا اور طاقتور آدمی کی چربی کاٹی۔
۲۳ ساؤل اور یونتن جیتے جی آپس میں بہت عزیز اور رضامند تھے۔
ساؤل اور یُونتن موت میں بھی ساتھ رہے وہ عقاب سے بھی تیز تھے اور ببر
سے زیادہ طاقتور۔
۲۴ اِسرائیل کے بیٹو ساؤل کے لئے روؤ۔ ساؤل نے خوبصورت
لال لباس دیئے اور اُنہیں سونے اور جواہرات سے ڈھانکا۔
۲۵ ہائے کئی طاقتور لوگ جنگ کے میدانوں میں کیسے گرے! یونتن
تمہاری پہاڑیوں پر مرا۔
۲۶ ہائے یُونتن میرے بھائی میں تمہاری موت سے بہت غمزدہ
ہوں! میں تُمہارے ساتھ اِتنا زیادہ سکھ پایا۔ تُمہاری محبّت میرے لئے کسی
عورت کی محبّت سے زیادہ حیرت انگیز تھی۔
۲۷ ہائے کتنے طاقتور آدمی جنگ کے میدان میں مرے! جنگ کے
ہتھیار فنا ہوگئے۔"

داؤد اور اُس کے لوگوں کی حبرون کو روانگی

۲ بعد میں داؤد نے خُداوند سے نصیحت کے لئے پوچھا داؤد نے کہا،
"کیا مجھے یہوداہ کے کسی شہر پر قابو پانا ہوگا؟"
خُداوند نے داؤد سے کہا، "ہاں"
داؤد نے پوچھا، "مجھے کہاں جانا ہوگا؟"
خُداوند نے جواب دیا، "حبرون کو"
۲ اس لئے داؤد اور اُس کی دو بیویاں حبرون کو گئیے۔ (اُس کی بیویوں
میں اخینوعم یزرعیل کی تھی اور ابیجیل کرمل کے نابال کی بیوہ) ۳ داؤد
اپنے آدمیوں اور خاندانوں کو بھی لایا۔ اور ان سبھوں نے وہاں حبرون اور
قریبی شہروں میں اپنے گھر بنائے۔

داؤد یبیس کے لوگوں کا شکر گذار

۴ یہوداہ کے لوگ حبرون آئے اور سروں پر تیل چھڑکوائے۔ داؤد
یہوداہ کا ہونے والا بادشاہ تب اُنہوں نے داؤد کو کہا، "یبیس جِلعاد کے لوگ
ہی تھے جنہوں نے ساؤل کو دفنایا۔"
۵ داؤد نے یبیس جِلعاد کے لوگوں کے پاس قاصدوں کو بھیجا اُن
قاصدوں نے یبیس میں آدمیوں سے کہا، "خُداوند تم پر فضل کرے کیوں
کہ تُم ہی وہ لوگ تھے جس نے اپنے آقا ساؤل کے ساتھ رحم اور وفاداری کی اور
اس کی ہڈیوں کو دفنایا۔
۶ "خُداوند اب تُمہارے ساتھ مہربان اور سچّا ہوگا اور میں بھی
تُمہارے ساتھ مہربان ہوں گا۔ ۷ اب تم بہادر اور قوّت مند رہوگے۔
تُمہارا آقا ساؤل مر گیا لیکن یہوداہ کا خاندانی گروہ نے مجھے مسح کر کے انلوگوں
کا بادشاہ چُنا۔"

اشبوست بادشاہ ہوتا ہے

۸ نیر کا بیٹا ابنیر ساؤل کی فوج کا سپہ سالار تھا۔ ابنیر ساؤل کے بیٹے
اشبوست کو محنایم لے گیا۔ ۹ اور اس کو جلعاد، آشر، یزرعیل، افرائیم،
بنیمین، اور تمام اسرائیل کا بادشاہ بنایا۔
۱۰ اشبوست ساؤل کا بیٹا تھا۔ اشبوست کی عمر ۴۰ سال تھی جب
اُس نے اِسرائیل پر حکومت کرنا شروع کیا۔ اُس نے دو سال حکومت کی
لیکن یہوداہ کے خاندانی گروہ داؤد کے ساتھ ہوگئے۔ ۱۱ داؤد حبرون میں
بادشاہ تھا اسنے یہوداہ کے خاندانی گروہ پر سات سال چھ مہینے تک
حکومت کی۔

موت کا مُقابلہ

۱۲ نیر کا بیٹا ابنیر اور ساؤل کے بیٹے اشبوست کے افسروں نے
محنایم کو چھوڑا اور جبعون گئے۔ ۱۳ ضرویاہ کا بیٹا یوآب اور داؤد کے
افسران بھی جِبعون گئے۔ وہ ابنیر اور اسبوشت کے افسروں سے جِبعون
کے چشمے پر ملے۔ ابنیر کا گروہ چشمے کے ایک طرف بیٹھا۔ یوآب کا گروہ
چشمے کے دُوسری طرف بیٹھا۔
۱۴ ابنیر نے یوآب سے کہا، "ہمارے نوجوان سپاہیوں کو اُٹھنے دو
اور یہاں ایک مُقابلہ ہونے دو۔"
یوآب نے کہا، "ہاں اُن میں مُقابلہ ہوجانے دو۔"
۱۵ اس لئے نوجوان سپاہی اُٹھے دونوں گروہوں نے اپنے آدمیوں کو
مقابلہ کے لئے گِنے اُنہوں نے بنیمین کے خاندانی گروہ سے بارہ آدمیوں کو
اور ساؤل کے بیٹے اشبوست کو چنا۔ اور اُنہوں نے بارہ آدمیوں کو داؤد کے
افسروں میں سے چُنا۔
۱۶ ہر ایک آدمی نے اپنے مخالف کے سر کو پکڑا اور اپنی تلوار
بھونک دی اور وہ ایک ساتھ گِرے اِسی لئے اس جگہ کو تیز چاقوؤں کا کھیت
کہتے ہیں وہ جگہ جِبعون میں ہے۔

ابنیر عساہیل کو مار ڈالتا ہے

۱۷ وہ مقابلہ ایک بہت شدید جنگ میں بدل گیا اور اُس دن داؤد کے
افسروں نے ابنیر اور اسرائیلیوں کو شکست دی۔ ۱۸ ضرویاہ کے تین
بیٹے یوآب، ابی شے اور عساہیل تھے۔ ۱۹ عساہیل تیز دوڑنے والا تھا۔ وہ
جنگلی ہرن کی مانند تیز تھا۔ عساہیل ابنیر کی جانب سیدھے دوڑا اور پیچھا
کرنا شروع کیا۔ ۲۰ ابنیر نے مُڑ کر دیکھا اور پوچھا، "کیا تم ہی ہو
عساہیل؟"

عساہیل نے کہا، "ہاں یہ میں ہوں۔"

۲۱ ابنیر نے عساہیل کو مارنا نہیں چاہا اس لئے ابنیر نے عساہیل
سے کہا، "میرا پیچھا کرنا چھوڑدو۔ جاؤ کسی اور نوجوان سپاہی کا پیچھا کرو۔ تُم
آسانی سے اُس کے زرہ بکتر کو لے سکتے ہو تُمہارے لئے۔" لیکن عساہیل
نے ابنیر کا پیچھا چھوڑنے سے انکار کیا۔

۲۲ ابنیر نے دوبارہ عساہیل سے کہا، "میرا پیچھا چھوڑو یا پھر مُجھے
تُم کو مار ڈالنا ہوگا۔ تب میں تُمہارے بھائی یوآب کا مُنہ دوبارہ نہ دیکھ سکوں
گا۔"

۲۳ لیکن عساہیل نے ابنیر کا پیچھا چھوڑنے سے انکار کیا۔ اِسلئے
ابنیر نے اپنے بھالے کے پچھلے حصّہ کا استعمال کیا اور عساہیل کے پیٹ
میں بھونک دیا۔ بھالا عساہیل کے پیٹ کی گہرائی تک گھس گیا اور اُس کی
پیٹھ کی طرف سے نکلا۔ عساہیل وہیں مر گیا۔

یوآب اور ابی شے کا ابنیر کا پیچھا کرنا

عساہیل کا جسم زمین پر گِرا۔ تمام آدمی جو اُس راستے پر دوڑے تھے
عساہیل کو دیکھنے رک گئے۔ ۲۴ لیکن یوآب اور ابی شے نے ابنیر کا پیچھا
کرنا جاری رکھا جب امّہ پہاڑی پر پہنچے تو سورج غروب ہورہا تھا (امّہ پہاڑی
جِبعون کے ریگستان کے راستے پر جیاح کے سامنے تھی) ۲۵ بنیمین کے
خاندانی گروہ کے آدمی ابنیر کے اطراف پہاڑی کی اونچائی پر جمع ہوئے۔

۲۶ ابنیر نے یوآب کو زور سے پُکارا اور کہا، "کیا ہمکو لڑنا چاہئے اور
ہمیشہ کے لئے ایک دُوسرے کو مار ڈالنا چاہئے۔ یقیناً تُم جانتے ہو کہ اُسکا
انجام سوگوار ہوگا۔ لوگوں سے کہو اپنے بھائیوں کا پیچھا کرنا چھوڑدیں۔"

۲۷ تب یوآب نے کہا، "یہ تُم نے بہت اچھّی بات کہی خُدا کی
حیات کی قسم اور اگر تُم نے کُچھ نہیں کہا تو لوگ اپنے بھائیوں کا صبح تک
پیچھا کریں گے۔" ۲۸ اِسلئے یوآب نے بِگل پھونکا اور اُس کے لوگ
اِسرائیلیوں کا پیچھا کرنے سے رک گئے انہوں نے اِسرائیلیوں سے مزید
لڑنے کی کوشش نہیں کی۔

۲۹ ابنیر اور اُس کے آدمی یردن کی وادی سے تمام رات بڑھتے
رہے اُنہوں نے دریا یردن کو پار کیا اور دن تمام چلتے رہے یہاں تک کہ
محنائیم پہنچے۔

۳۰ یوآب نے ابنیر کا پیچھا چھوڑا اور واپس ہوگیا۔ یوآب نے اپنے
آدمیوں کو جمع کیا اور معلوم ہوا کہ داؤد کے ۱۹ افسران غائب
تھے اور عساہیل بھی غائب تھا۔ ۳۱ لیکن داؤد کے افسروں نے ابنیر کے
۳۶۰ آدمیوں کو جو بنیمین کے خاندانی گروہ سے تھے مار دیا۔ ۳۲ داؤد
کے افسروں نے عساہیل کو لے کر اُسکو بیت اللحم میں اُسکے باپ کی قبر
میں دفن کردیا۔

یوآب اور اُسکے آدمی تمام رات چلتے رہے جب وہ حبرون پہنچے تو اُسی
وقت سورج طلوع ہوا تھا۔

اسرائیل اور یہوداہ میں جنگ

۳ ساؤل کے خاندان اور داؤد کے خاندان میں طویل عرصہ تک جنگ
ہوتی رہی۔ داؤد زیادہ سے زیادہ طاقتور ہوگیا اور ساؤل کا خاندان
کمزور سے کمزور ہوگیا۔

داؤد کے چھ بیٹوں کی حبرون میں پیدائش

۲ داؤد کے یہ بیٹے حبرون میں پیدا ہوئے۔ پہلا لڑکا عمنون تھا عمنون
کی ماں یزرعیل کی اخینوعم تھی۔ ۳ دُوسرا بیٹا کلیاب تھا۔ کلیاب کی ماں
کرمل کے نابال کی بیوہ تھی۔ تیسرا بیٹا ابی سلوم تھا۔ ابی سلوم کی ماں جسور
کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ تھی۔ ۴ چوتھا بیٹا ادونیاہ تھا۔ ادونیاہ کی ماں
حجّیت تھی۔ پانچواں بیٹا سفطیاہ تھا۔ سفطیاہ کی ماں ابیطال تھی۔ ۵ چھٹا
بیٹا اِترعام تھا۔ اِترعام کی ماں داؤد کی بیوی عجلاہ تھی۔ داؤد کے یہ چھ بیٹے
حبرون میں پیدا ہوئے۔

ابنیر داؤد کے ساتھ ملنے کا فیصلہ کرتا ہے

۶ ابنیر زیادہ سے زیادہ طاقتور ساؤل کی سلطنت میں ہوا۔ جب ساؤل
اور داؤد کے خاندان ایک دُوسرے سے لڑے۔ ۷ ساؤل کی ایک داشتہ تھی
جسکا نام رِصفاہ تھا اور وہ ایّاہ کی بیٹی تھی۔ اشبوست نے ابنیر سے کہا، "تم
نے کیوں میرے باپ کی داشتہ سے جنسی تعلقات رکھے۔"

۸ ابنیر ناراض ہوگیا جب اسنے اشبوست کے الفاظ سنے ابنیر نے کہا،
"میں ساؤل اور اُس کے خاندان کا وفادار رہا ہوں۔ میں نے تُمہیں داؤد کے
حوالے نہیں کیا۔ میں نے اُسکو تُمہیں شکست دینے نہیں دیا۔ میں یہوداہ
کے لئے کام کرنے والا باغی نہیں ہوں لیکن تم ایک عورت کے متعلق مجھ

پر کچھ بُرا الزام لگا رہے ہو۔ ۹-۱۰ میں وعدہ کرتا ہوں کہ جو خُدا نے کہا
ہے وہی ہو گا۔ خُداوند نے کہا کہ ساؤل کے خاندان کی حکومت لے لے گا
اور اُسے داؤد کو دے گا۔ خُداوند داؤد کو یہوداہ اور اسرائیل کا بادشاہ بنائے
گا وہ دان سے بیر سبع تک حکومت کرے گا۔ خُدا میرا بُرا کرے اگر میں
ویسا ہونے میں مدد نہیں کرتا۔"
۱۱ اشبوست ابنیر سے کُچھ بھی نہیں کہہ سکا۔ اشبوست اُس سے
بہت زیادہ ڈرا ہوا تھا۔
۱۲ ابنیر نے داؤد کے پاس قاصدوں کو بھیجے۔ اپنے پیغام میں اسنے
درخواست کیا تھا، "داؤد تم میرے ساتھ ایک معاہدہ کرو سارے اسرائیل
کا حاکم بننے کے لئے میں تمہاری مدد کرونگا۔"
۱۳ داؤد نے جواب دیا، "اچھّا!" میں تُمہارے ساتھ معاہدہ کروں گا
لیکن میں تُم سے ایک چیز پوچھتا ہوں میں تم سے اُس وقت تک نہیں
ملوں گا جب تک تُم ساؤل کی بیٹی میکل کو میرے پاس نہ لاؤ۔"

داؤد اپنی بیوی میکل کو واپس لیتا ہے

۱۴ داؤد نے ساؤل کے بیٹے اشبوست کے پاس قاصد بھیجے داؤد نے
کہا،"میری بیوی میکل کو مجھے دو میں نے اُس سے شادی کرنے کے لئے
۱۰۰ فلسطینیوں کو مارا تھا۔ اُس نے مُجھ سے وعدہ کیا تھا۔"
۱۵ تب اشبوست نے آدمیوں سے کہا، "جاؤ اور میکل کو لیس کے
بیٹے فلطی ایل سے لے لو۔ ۱۶ میکل کا شوہر فلطی ایل میکل کے ساتھ
گیا۔ فلطی ایل سارا راستہ زارو قطار روتے ہوئے میکل کے پیچھے پیچھے بحوریم
گیا۔ ابنیر نے فلطی ایل سے کہا، "واپس گھر جاؤ" اور فلطی ایل گھر واپس
گیا۔

ابنیر داؤد کی مدد کا وعدہ کرتا ہے

۱۷ ابنیر نے یہ خبر اسرائیل کے قائدین کو بھیجا اُس نے کہا،
"ماضی میں تُم لوگ داؤد کو اپنا بادشاہ بنانا چاہتے تھے۔ ۱۸ اب تم داؤد کو
بادشاہ بناسکتے ہو کیونکہ خُداوند نے داؤد کے بارے میں کہا تھا، 'میں
اسرائیلیوں کو فلسطینیوں سے اور دُوسرے تمام دُشمنوں سے بچاؤں گا۔
میں ایسا میرے خادم داؤد کے ذریعہ کروں گا۔'"
۱۹ ابنیر نے اُن ساری باتوں کو بنیمین خاندان کے گروہ کے
لوگوں سے کہا۔ ابنیر نے جو باتیں کہیں اُس سے بنیمین خاندان کا گروہ اور
تمام اسرائیل کے لوگ رضامند تھے۔ ابنیر نے بھی یہ ساری باتیں داؤد سے
حبرون میں کہیں۔
۲۰ ابنیر داؤد کے پاس حبرون آیا۔ ابنیر بیس آدمیوں کو اپنے ساتھ
لایا۔ داؤد نے ابنیر کے لئے اور اُس کے ساتھ جو آدمی آئے تھے اُن سب
کے لئے دعوت کی۔
۲۱ ابنیر نے داؤد سے کہا، "میرے آقا اور بادشاہ مُجھے تمام
اسرائیلیوں کو تُمہارے پاس لانے دو۔ تب وہ تُم سے معاہدہ کریں گے اور
تُم تمام اسرائیل پر حکومت کروگے جیسا کہ تُم چاہتے تھے۔"
اس لئے داؤد نے ابنیر کو جانے دیا اور ابنیر سلامتی سے گیا۔

ابنیر کی موت

۲۲ یوآب اور داؤد کے افسران جنگ سے واپس آئے اُن کے پاس
کئی قیمتی چیزیں تھیں جو اُنہوں نے دُشمنوں سے لی تھیں۔ داؤد نے فقط
ابنیر کو سلامتی سے جانے دیا اس لئے ابنیر وہاں حبرون میں داؤد کے ساتھ
نہیں تھا جب وہ لوگ واپس آئے۔ ۲۳ یوآب اور اُس کی تمام فوج
حبرون پہنچی فوج نے یوآب سے کہا، "نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ داؤد کے پاس
آیا اور داؤد نے ابنیر کو سلامتی سے جانے دیا۔"
۲۴ یوآب بادشاہ کے پاس آیا اور کہا، "آپ نے کیا کیا۔ ابنیر آپ
کے پاس آیا اور آپ نے اُس کو بغیر کسی نقصان پہنچائے بھیجا کیوں؟
۲۵ تُم نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتے ہو وہ تُم سے چال چلنے آیا تھا۔ وہ تُم سے
تمام چیزیں جو تُم کر رہے ہو معلوم کرنے آیا تھا۔"
۲۶ یوآب نے داؤد کو چھوڑا اور قاصدوں کو سیرہ کے کنویں پر ابنیر
کے پاس بھیجا۔ قاصد ابنیر کو واپس لائے لیکن داؤد کو یہ معلوم نہ تھا۔
۲۷ جب ابنیر حبرون پہنچا یوآب اُس کو ایک طرف لے گیا داخلہ کے
دروازے کے درمیان اُس سے خاص بات کرنے کے لئے اور تب یوآب
نے ابنیر کے پیٹ میں تلوار بھونک دیا اور ابنیر مر گیا۔ ابنیر نے یوآب
کے بھائی عساہیل کو مار ڈالا تھا اس لئے اب یوآب نے ابنیر کو مار ڈالا۔

داؤد کا ابنیر کے لئے رونا

۲۸ بعد میں داؤد نے یہ خبر سُنی۔ داؤد نے کہا، "میری بادشاہت اور
میں نیر کے بیٹے ابنیر کی موت کے لئے بے قصور ہوں۔ خُداوند جانتا ہے۔
۲۹ یوآب اور اُسکا خاندان اُس کے لئے ذمّہ دار ہے اور اُس کے سارے
خاندان کو قصوروار ٹھہراتا ہے۔ مُجھے اُمید ہے یوآب کے خاندان پر کئی
مصیبتیں آئیں گی مجھے اُمید ہے اُس کے خاندان میں کئی لوگ بیمار ہوں
گے۔ جذام سے اور معذوری سے اور جنگ میں مریں گے اور کھانے کے
لئے غذا نہیں ملے گی۔"
۳۰ یوآب اور ابی شے نے ابنیر کو مار ڈالا کیوں کہ ابنیر نے اُن کے
بھائی عساہیل کو جبعون کی جنگ میں مار دیا تھا۔

۳۱ - ۳۲ داؤد نے یوآب اور تمام لوگ جو یوآب کے ساتھ تھے اُن
سے کہا، ”اپنے کپڑے پھاڑدو اور سوگ کے کپڑے پہنو۔ ابنیر کے
لئے روؤ۔“ اُنہوں نے ابنیر کو حبرون میں دفن کیا۔ داؤد اُس کی تدفین پر
گیا۔ بادشاہ داؤد اور تمام لوگ ابنیر کی قبر پر روئے۔
۳۳ بادشاہ داؤد نے سوگوار نغمہ ابنیر کی تدفین پر گایا:

”کیا ابنیر کو کسی شریر مُجرم کی طرح مرنا چاہئے؟
۳۴ ابنیر تُمہارے ہاتھ نہیں بندھے تھے۔ تُمہارے پیروں میں
زنجیریں نہیں تھیں۔ نہیں، ابنیر بُرے آدمیوں نے تُمہیں مار ڈالا۔“

تب تمام لوگ دوبارہ ابنیر کے لئے روئے۔ ۳۵ لوگوں نے سارا دن
آکر داؤد سے کچھ کھانے کے لئے التجا کی۔ لیکن داؤد نے ایک خاص عہد کیا
تھا یہ کہتے ہوئے، ”خُدا مُجھے سزا دے اگر میں روٹی کھاؤں یا دُوسری غذا
کھاؤں سورج کے غروب ہونے سے پہلے۔“ ۳۶ تمام لوگوں نے دیکھا کہ
کیا ہوا اور جو کُچھ بادشاہ داؤد نے کیا اُس سے وہ لوگ خوش تھے۔ ۳۷ یہوداہ
اور اسرائیل کے تمام لوگ سمجھ گئے کہ بادشاہ داؤد نے نیر کے بیٹے ابنیر کو
مارنے کے لئے حکم نہیں دیا تھا۔
۳۸ بادشاہ داؤد نے اپنے افسروں سے کہا، ”تُم جانتے ہو کہ آج
اسرائیل میں ایک اہم قائد مر گیا۔ ۳۹ اگرچہ بادشاہ ہونے کے لئے میرا
مسح کیا گیا لیکن میں ضرویاہ کے بیٹوں کی طرح سخت نہیں ہوں۔ خداوند
انہیں سزا دے جس کے وہ مستحق ہیں۔“

ساؤل کے خاندان پر آفتیں

۴ ساؤل کا بیٹا (اشبوست) نے سُنا کہ ابنیر حبرون میں مر گیا۔
اشبوست اور اُس کے لوگ بہت ڈر گئے۔ ۲ دو آدمی ساؤل کے بیٹے
(اشبوست) سے ملنے گئے یہ دو آدمی فوج کے سپہ سالار تھے۔ یہ ریکاب اور
بعنہ تھے۔ جو بیروت رمّون کے بیٹے تھے وہ بنیمین تھے کیوں کہ شہر
بیروت بنیمین کے خاندانی گروہ کا تھا۔ ۳ لیکن بیروت کے تمام لوگ
جتّیم کو بھاگ گئے اور وہ آج تک وہیں رہتے ہیں۔
۴ ساؤل کے بیٹے یُونتن کا ایک بیٹا تھا جس کا نام مفیبوست تھا۔ وہ
لڑکا پانچ سال کا تھا جب یزرعیل سے خبر آئی کہ ساؤل اور یُونتن مار دیئے
گئے۔ جس عورت نے مفیبوست کی دیکھ بھال کی تھی ڈر گئی کہ دُشمن
آرہے تھے اِس لئے وہ اُس کو اٹھائی اور لے کر بھاگ گئی۔ لیکن بھاگتے وقت
لڑکا گر گیا اور اس وجہ کر وہ دونوں پیروں سے معذور ہو گیا۔
۵ ریکاب اور بعنہ جو بیروت کے رمّون کے بیٹے تھے دوپہر میں
اشبوست کے گھر گئے اشبوست آرام کر رہا تھا کیوں کہ گرمی تھی۔
۶ - ۷ ریکاب اور بعنہ گھر میں اس طرح آئے جیسے وہ کُچھ گیہوں لینے جا رہے
ہوں اشبوست اپنے سونے کے کمرہ میں بستر پر لیٹا تھا۔ ریکاب اور بعنہ
نے اشبوست کو چھُرا گھونپا اور مار ڈالا۔ تب اُنہوں نے اُسکا سر کاٹ لیا اور
اپنے ساتھ لے گئے اُنہوں نے ساری رات یردن کی وادی کے راستے سے
سفر کیا۔ ۸ وہ حبرون پہنچے اور اُنہوں نے داؤد کو اشبوست کا سر دیا۔
ریکاب اور بعنہ نے بادشاہ داؤد سے کہا، ”یہاں آپ کے دُشمن
اشبوست ساؤل کے بیٹے کا سر ہے۔ اسنے تُم کو مار ڈالنے کی کوشش کی تھی۔
خُداوند نے ساؤل کو اور اُس کے خاندان کو آج تُمہارے خاطر سزا دی۔“
۹ لیکن داؤد نے ریکاب اور اُس کے بھائی بعنہ سے کہا، ”جہاں تک
یقین ہے خُداوند دائمی ہے اُس نے مجھے تمام مصیبتوں سے بچایا ہے۔
۱۰ لیکن ایک شخص نے سوچا تھا کہ وہ میرے لئے اچھی خبر لائے گا اُس
نے مُجھ سے کہا، ’دیکھو ساؤل مر گیا‘ اُس نے سوچا تھا کہ میں اُسے اُس خبر
کو لانے کی وجہ سے انعام دوں گا لیکن میں نے اُس آدمی کو پکڑا اور صقلاج
میں مار ڈالا۔ ۱۱ اس لئے میں تمہیں ضرور ماروں گا دیکھو تم نہیں رہو گے
کیوں کہ تم بُرے لوگوں نے بستر پر سوئے ایک اچھے آدمی کو مار ڈالا۔
تمہیں اس قتل کی سزا ضرور ملے گی۔“
۱۲ اسلئے داؤد نے نوجوان سپاہیوں کو حکم دیا کہ ریکاب اور بعنہ کو مار
ڈالو نوجوان سپاہیوں نے انلوگوں کو مار ڈالا اور انکے ہاتھ اور پاؤں کاٹ
ڈالے اور اُن کو حبرون کے چشمے پر لٹکا دیا تب اُنہوں نے اشبوست کا سر
لیا اور اُس کو اُسی جگہ دفن کیا جہاں حبرون میں ابنیر کو دفن کیا گیا تھا۔

اسرائیلیوں نے داؤد کو بادشاہ بنایا

۵ تب اسرائیل کے سارے خاندان حبرون میں داؤد کے پاس
آئے اُنہوں نے داؤد سے کہا، ”دیکھو ہم ایک خاندان کے ہیں۔
۲ جب ساؤل ہمارا بادشاہ تھا تو وہ تم ہی تھے جسنے اسرائیلیوں کی جنگ
میں رہنمائی کی خُداوند نے خود تُم سے کہا، ’تم میرے اسرائیلی لوگوں
کے لئے چرواہ ہوگے تم اسرائیل پر حاکم ہوگے۔‘“
۳ اِس لئے اسرائیل کے تمام قائدین حبرون میں بادشاہ داؤد سے
ملنے آئے۔ بادشاہ داؤد نے ایک معاہدہ خُداوند کے سامنے حبرون میں اُن
قائدین سے کیا۔ تب قائدین نے داؤد کو مسح کیا اسرائیل کے بادشاہ
ہونے کے لئے۔ ۴ داؤد کی عمر ۴۰ سال تھی جب اُس نے حکومت شروع
کیا وہ ۴۰ سال تک بادشاہ رہا۔ ۵ اسنے حبرون میں یہوداہ پر سات سال چھ
ماہ تک حکومت کی اور یروشلم میں تمام اسرائیل اور یہوداہ پر ۳۳ سال
تک حکومت کی۔

داؤد کا یروشلم کو فتح کرنا

۶ بادشاہ اور اُس کے آدمی یروشلم کے رہنے والے یبوسیوں کے خلاف
جنگ لڑنے گئے۔ یبوسیوں نے داؤد سے کہا، "تُم ہمارے شہر میں نہیں
آسکتے۔ حتیٰ کہ ہمارے اندھے اور لنگڑے بھی تُمہیں روک سکتے ہیں۔"
اُنہوں نے یہ اس لئے کہا کیوں کہ وہ سمجھے کہ داؤد اُن کے شہر میں داخل نہ
ہو پائیگا۔ ۷ لیکن داؤد نے صیّون کا قلعہ لے لیا یہ قلعہ داؤد کا شہر ہوا۔
۸ اُس دن داؤد نے اپنے آدمیوں سے کہا، "اگر تُم یبوسیوں کو شکست
دینا چاہو تو پانی کی سرنگ * سے جاؤ اور لنگڑے اور اندھے دشمنوں تک
پہنچو۔"

اسلئے لوگ کہتے ہیں کہ اندھے اور اپاہج گھر * میں داخل نہیں ہونگے۔

۹ داؤد قلعہ میں رہا اور یہ داؤد کا شہر کہلایا۔ داؤد نے علاقہ کو تعمیر کرایا
جو ملّو کہلایا اُس نے شہر میں زیادہ عمارتیں تعمیر کرائیں۔ ۱۰ داؤد زیادہ
سے زیادہ طاقتور ہوا کیوں کہ خُداوند قادرِ مطلق اُس کے ساتھ تھا۔
۱۱ صُور کا بادشاہ حیرام نے داؤد کے پاس قاصد بھیجے۔ حیرام نے
بھی صنوبر کے درخت بڑھئی اور پتّھر کے معمار بھیجے اُنہوں نے داؤد کے
لئے گھر تعمیر کیا۔ ۱۲ تب داؤد نے محسوس کیا کہ یقیناً خداوند نے اسے
اسرائیل کا بادشاہ بنایا ہے۔ اسنے یہ بھی محسوس کیا کہ خداوند نے اس کی
سلطنت کو اسرائیل کے خدا کے لوگوں کی خاطر قوّت بخش بنایا۔
۱۳ داؤد حبرون سے یروشلم چلا گیا۔ یروشلم میں داؤد نے زیادہ
عورت خادمائیں اور بیویاں حاصل کیں۔ کُچھ اور بچّے داؤد کے یروشلم میں
پیدا ہوئے۔ ۱۴ یہ داؤد کے بیٹوں کے نام ہیں جو یروشلم میں پیدا
ہوئے۔ سموعہ، سوباب، ناتن، سُلیمان۔ ۱۵ ابحار، الیسُوع، نفج، یفیع۔
۱۶ الیسمع، الیدع، الیفالط۔

داؤد فلسطینیوں کے خلاف لڑتا ہے

۱۷ فلسطینیوں نے سُنا کہ اسرائیلیوں نے مسح (چُنا) کیا ہے کہ داؤد
اِسرائیل کا بادشاہ ہو۔ اس لئے فلسطینیوں نے داؤد کو مار ڈالنے کے لئے
تلاش کرنا شروع کیا۔ لیکن داؤد نے اُس کے متعلق سُنا اور یروشلم کے قلعہ
میں چلا گیا۔ ۱۸ فلسطینی آئے اور رفائیم کی وادی میں ڈیرہ ڈالے۔
۱۹ داؤد نے خُداوند سے پوچھا کہہ رہا تھا، "کیا مجھے فلسطینیوں کے
خلاف جنگ میں جانا ہوگا؟" کیا آپ فلسطینیوں کو شکست دینے میں میری
مدد کریں گے؟"

خُداوند نے داؤد سے کہا، "ہاں میں یقیناً تُمہاری مدد کروں گا فلسطینیوں
کو شکست دینے کے لئے۔

۲۰ تب داؤد بعل پراضیم گیا اور فلسطینیوں کو اُس جگہ پر شکست
دی۔ داؤد نے کہا، "خداوند نے میرے دشمنوں کو ایسا تباہ کیا جیسے سیلاب کا
تیز بہتا پانی باندھ کو توڑتا ہے۔" اسی لئے داؤد نے اُس جگہ کا نام "بعل
پراضیم" * رکھا۔ ۲۱ فلسطینی اپنے دیوتاؤں کے بُت پیچھے چھوڑے۔
بعل پراضیم میں داؤد اور انکے آدمیوں نے ان بُتوں کو وہاں سے نکال دیا۔
۲۲ فلسطینی دوبارہ آئے اور رفائیم کی وادی میں ڈیرہ ڈالے۔
۲۳ داؤد نے خُداوند سے دُعا کی اُس وقت خُداوند نے داؤد کو کہا،
"وہاں مت جاؤ بلکہ فلسطینیوں کی فوج کے پیچھے جاؤ اور بلسان درختوں کے
آگے جنگ لڑو۔ ۲۴ بلسان کے درختوں کی چوٹی سے فلسطینیوں کو جنگ
میں جاتے ہوئے سُنوگے۔ تب تُمہیں جلدی سے عمل کرنا چاہئے کیوں کہ
اُس وقت خُداوند جائے گا اور تُمہارے لئے فلسطینیوں کو ہرا دے گا۔"
۲۵ داؤد نے وہی کیا جو خُداوند نے اُسکو حکم دیا۔ اور اسنے فلسطینیوں
کو شکست دیا اسنے اُن کا پیچھا کیا اور جبع سے جزر تک تمام راستوں پر اُن کو
مار ڈالا۔

خُدا کے مُقدس صندوق کو یروشلم لایا گیا

۶ داؤد نے دوبارہ اِسرائیل میں بہترین سپاہیوں کو جمع کیا۔ وہ
۳۰۰۰۰ آدمی تھے۔ ۲ تب داؤد اور اُس کے آدمی یہوداہ میں
بعلہ کے مقام پر گئے۔ اُنہوں نے خدا کے مقدّس صندوق کو یہوداہ کے بعلہ
سے لیا اور یروشلم کی جانب چلے گئے۔ لوگ مُقدّس صندوق کے پاس خُداوند
کی عبادت کے لئے جاتے۔ مُقدّس صندوق خُداوند قادرِ مطلق کے تاج کی
مانند ہے۔ وہاں کروبی فرشتوں کے مجسّمے صندوق کے اُوپر ہیں اور
خُداوند صندوق پر بادشاہ کی مانند بیٹھا۔ ۳ داؤد کے آدمی مُقدّس صندوق کو
پہاڑی پر ابینداب کے گھر سے باہر لائے۔ تب اُنہوں نے خُدا کے مُقدّس
صندوق کو ایک نئی گاڑی پر رکھا۔ عُزّہ اور اخیو ابینداب کے بیٹے گاڑی چلا
رہے تھے۔
۴ اس طرح وہ پہاڑی پر ابینداب کے گھر سے مُقدّس صندوق
اُٹھائے۔ عُزّہ گاڑی پر تھا خدا کے مُقدّس صندوق کے ساتھ تھا اور اخیو
مُقدّس صندوق کے ساتھ چل رہا تھا۔ ۵ داؤد اور تمام اِسرائیلی خُداوند کے

پانی کی سرنگ ایک پانی کی سرنگ تھی جو قدیم شہر یروشلم کی دیوار کے نیچے تھی اور ایک تنگ سرنگ سیدھے شہر میں گئی تھی۔ شہر کے لوگ اُس کو کنوئیں کے طور پر استعمال کرتے تھے۔

گھر اُس کے معنی شاید بادشاہ کا محل یا ہیکل۔

بعل پراضیم اِس عبرانی نام کے معنی "خُداوند توڑ نکالتا ہے۔"

سامنے ناچ رہے تھے اور تمام موسیقی کے آلات بجا رہے تھے۔ وہاں پر وہ
بینا، ستار، ڈھول، شہنائی جو قبرص کی لکڑی سے بنے ہوئے تھے اور منجیرا
بجا رہے تھے۔ ۶ جب داؤد کے لوگ نکون کے کھلیان میں آئے تو گائے
ٹھوکر کھا گئی اور خُدا کا مُقدّس صندوق گاڑی سے گرنے لگا عُزّہ نے مُقدّس
صندوق کو پکڑ لیا۔ ۷ لیکن خُداوند عُزّہ پر غصّہ ہوا اور اُس کو مار ڈالا۔ عُزّہ نے
خُدا کی تعظیم نہیں کی جب اس نے مُقدّس صندوق کو چھُوا۔ عُزّہ وہاں خُدا
کے صندوق سے مر گیا۔ ۸ داؤد غصّہ میں تھا کیوں کہ خُداوند نے عُزّہ کو مار
ڈالا۔ داؤد نے اُس جگہ کو "پرض عُزّہ" کہا اور آج تک بھی وہ جگہ پرض عُزّہ
کہلاتی ہے۔

۹ داؤد اُس دن خُداوند سے ڈرا ہوا تھا۔ داؤد نے کہا، "میں کس طرح خُدا
کے مُقدّس صندوق کو اپنے پاس لا سکتا ہوں۔ ۱۰ اس لئے داؤد خُداوند
کے مُقدّس صندوق کو اپنے شہر نہیں لایا۔ داؤد نے مُقدّس صندوق کو جات
کے عوبید ادوم کے گھر لے گیا۔ ۱۱ خُداوند کا مُقدّس صندوق عوبید
ادوم کے گھر میں تین مہینے تک رہا خُداوند نے عوبید ادوم اور اُس کے
خاندان پر فضل کیا۔

۱۲ بعد میں لوگوں نے داؤد سے کہا، "خُداوند نے عوبید ادوم کے
خاندان پر فضل کیا اور ہر چیز اُس کی ذاتی ہو رہی تھی۔ کیوں کہ خُدا کا
مُقدّس صندوق وہاں ہے۔" اسلئے داؤد گیا اور خُدا کا مُقدّس صندوق عوبید
ادوم کے گھر سے لایا۔ داؤد بہت خُوش تھا۔

۱۳ جب آدمیوں نے جو خُداوند کا مُقدّس صندوق لئے ہوئے تھے چھ
قدم بڑھے وہ رک گئے اور داؤد نے ایک بیل اور موٹے بچھڑے کی قربانی
دی۔ ۱۴ داؤد خُداوند کے سامنے اپنی پوری طاقت سے ناچ رہا تھا داؤد
سوتی ایفود پہنے ہوئے تھا۔

۱۵ داؤد اور تمام اِسرائیلی مطمئن تھے وہ گاتے اور شنکھ پھونکتے
ہوئے خُداوند کے مُقدّس صندوق کو شہر لا رہے تھے۔ ۱۶ ساؤل کی بیٹی
میکل کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔ جب خداوند کا صندوق داؤد کے شہر میں
لایا جا رہا تھا۔ تب اسنے بادشاہ داؤد کو خداوند کے سامنے اُچھلتے اور ناچتے دیکھا۔
اور اسنے اپنے دل میں داؤد کو حقیر جانا۔

۱۷ داؤد نے مُقدّس صندوق کے لئے ایک خیمہ بنایا۔ اسرائیلیوں
نے خُداوند کے مُقدّس صندوق کو خیمہ میں اُس جگہ پر رکھا۔ تب داؤد نے
جلانے کی اشیاء کا نذرانہ پیش کیا خُداوند کے سامنے۔

۱۸ جب داؤد نے بخور کی قربانی کا نذرانہ ختم کیا اُس نے لوگوں پر
خُداوند کے نام سے فضل کیا جو خداوند قادر مطلق ہے۔ ۱۹ داؤد نے
ایک روٹی اور کشمش کی ٹکیہ اور کچھ کھجور کی روٹی کا حصّہ بھی اِسرائیل کے
ہر مرد اور عورت کو دیا تب تمام لوگ گھر چلے گئے۔

میکل داؤد کو ڈانٹتی ہے

۲۰ داؤد واپس اپنے گھر اپنے خاندانوں کو دُعا دینے کے لئے گیا لیکن
ساؤل کی بیٹی میکل اُس سے ملنے باہر آئی۔ میکل نے کہا، "اسرائیل
کے بادشاہ نے آج خود کو رسوا کیا ہے۔ اسنے خادماؤں کے سامنے عریاں آدمی *
کی طرح حرکت کیا۔ تمہیں ایسی حرکتوں پر شرم ہونی چاہئے۔"

۲۱ تب داؤد نے میکل سے کہا، "خُداوند نے مجھے چُنا ہے تُمہارے
والد یا اُسکے خاندان کے کسی آدمی کو نہیں۔ خُداوند نے مجھے چُنا
اِسرائیلیوں کا قائد ہونے کے لئے۔ اس لئے میں خُداوند کے سامنے ناچنا اور
دعوت دینا جاری رکھوں گا۔ ۲۲ میں دوسری چیزیں کر سکتا ہوں جو اور
بھی زیادہ شرمناک ہوگا۔ ہوسکتا ہے تُم میری تعظیم نہ کرو لیکن جن غلام
لڑکیوں کی تم بات کر رہی ہو وہ میری بہت عزّت کرتی ہیں۔"

۲۳ ساؤل کی بیٹی میکل کو کبھی بچّہ نہ ہوا وہ بغیر بچّے کے ہی مر گئی۔

داؤد ایک ہیکل بنانا چاہتا ہے

۷ بادشاہ داؤد کے اپنے گھر جانے کے بعد خُداوند نے اُس کے تمام
دُشمنوں سے سلامتی دی۔ ۲ بادشاہ داؤد نے ناتن نبی سے
کہا، "دیکھو میں ایک عمدہ مکان میں رہتا ہوں جو صنوبر کی لکڑی سے بنا ہے
لیکن خُدا کا مُقدّس صندوق ابھی تک خیمہ میں رکھا ہے (ہمیں ایک عمدہ
عمارت مُقدّس صندوق کے لئے بنانا ہوگا۔)"

۳ ناتن نے بادشاہ داؤد سے کہا، "جو کُچھ آپ چاہتے ہیں وہ کریں
خُداوند تُمہارے ساتھ ہوگا۔"

۴ لیکن اُس رات ناتن کو خُداوند کا پیغام ملا۔ خُداوند نے کہا۔ ۵ "جاؤ
اور میرے خادم داؤد کو کہو، 'جو خُداوند کہتا ہے: تُم وہ آدمی نہیں ہو
جو میرے رہنے کے لئے گھر بنائے۔ ۶ میں کبھی کسی گھر میں نہیں رہا
اسرائیلیوں کو مصر سے باہر لانے کے وقت سے لیکر آج تک میں نے خیمہ
کے اطراف ہی پھرتا رہا میں خیمہ کو اپنے گھر کے طور پر استعمال کیا۔
۷ میں نے اسرائیل میں کبھی کسی اہم خاندانی گروہ کو، جسے کہ میں نے
اپنے اسرائیلی لوگوں کی رہنمائی کرنے کا حکم دیا، میرے لئے دیودار کی لکڑی
سے ایک خوبصورت گھر بنانے کے لئے نہیں کہا۔'

۸ "تُمہیں میرے خادم داؤد کو ضرور اطلاع کرنا چاہئے کہ یہ خداوند
قادر مطلق کہتا ہے: میں نے تُم کو چُنا جب کہ تُم بھیڑیں چرا رہے تھے۔ میں
تُمہیں اُس معمولی کام سے اُوپر لایا اور اپنے اسرائیلی لوگوں کا قائد بنایا۔

عریاں آدمی کی طرح چونکہ داؤد نے اپنی خوشی کا اظہار جوش خروش سے کیا اور وہ خوشی مناتے ہوئے عام لوگوں میں شریک ہوگیا۔ میکل نے سوچا کہ یہ اس کی بادشاہ کے لئے موزوں نہیں۔

۹ میں تُمہارے ساتھ ہر جگہ ہوں جہاں تُم گئے میں نے تُمہارے لئے
تُمہارے دُشمنوں کو شکست دی۔ میں تُمہیں زمین پر سب سے زیادہ مشہور
انسان بناؤں گا۔ ۱۰-۱۱ اور میں ایک جگہ چُنتا ہوں اپنے لوگوں کے
لئے اسرائیلیوں کے لئے۔ میں نے اسرائیلیوں کو بسایا میں نے اُن کو اُن
کی جگہ رہنے کے لئے دی میں نے ایسا اس لئے کیا تا کہ اُنہیں ایک جگہ سے
دُوسری جگہ جانا نہ پڑے۔ ماضی میں میں نے منصف بھیجے کہ میرے
اسرائیل کے لوگوں کی رہنمائی کرے۔ جب بھی منصف نے حکومت کی
بُرے لوگوں نے اسرائیلیوں کو تکلیف دیا۔ اب پھر ایسا نہیں ہوگا۔ داؤد
میں تمہیں تمہارے دشمنوں سے بچاؤنگا اور تمہیں برکت دونگا میں وعدہ کرتا
ہوں کہ تُمہارے خاندان کو بادشاہوں کا خاندان بناؤں گا۔ اور میں اسکی
سلطنت کو قائم کرونگا۔

۱۲ "جب تُمہاری زندگی ختم ہوجائے گی تُم مرجاؤ گے۔ اور اپنے
اجداد کے ساتھ دفن ہوجاؤ گے تب میں تُمہارے بچّوں میں سے ایک کو
بادشاہ بناؤں گا۔ ۱۳ وہ ایک گھر (ہیکل) بنائے گا میرے نام کے لئے۔
اور میں اُس کی بادشاہت کو ہمیشہ کے لئے دائمی طاقتور بناؤں گا۔ ۱۴ میں
اُسکا باپ ہوں گا اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔ جب وہ گناہ کرے میں دُوسرے
لوگوں کو استعمال کروں گا اُسکو سزا دینے کے لئے۔ وہ میرے چابک ہوں
گے۔ ۱۵ لیکن میں اُن سے محبّت کرنا نہیں چھوڑوں گا میں اُن کے ساتھ
وفاداری قائم رکھوں گا۔ میں ایسا تُمہارے خاندان سے نہیں کروں گا۔ میں
نے اپنی چاہت اور مہربانی کو ساؤل سے لے لیا ہے۔ جب میں تُمہاری
طرف پلٹا تو ساؤل کو دور ہٹا دیا۔ ۱۶ تُمہارا بادشاہوں کا خاندان جاری
رہے گا تُم اُس پر بھروسہ کرسکتے ہو تُمہارے لئے تُمہاری بادشاہت ہمیشہ
جاری رہے گی۔ تُمہارا تخت (بادشاہت) ہمیشہ قائم رہے گا۔"

۱۷ ناتن نے داؤد سے رُویا کے متعلق کہا اُس نے داؤد سے ہر چیز
کہی جو خُدا نے کہا تھا۔

داؤد خُدا سے دُعاء کرتا ہے

۱۸ بادشاہ داؤد اندر گیا اور خُداوند کے سامنے بیٹھا۔ داؤد نے کہا،
"خُداوند میرے آقا میں آپ کے لئے اتنا اہم کیوں ہوں؟ میرا خاندان
کیوں اہم ہے؟ آپ نے مجھے اتنا اہم کیوں بنایا؟" ۱۹ میں کُچھ نہیں
ہوں صرف ایک خادم ہوں ۔ لیکن آپ نے اس سے زیادہ عظیم چیزیں
بھی کی ہیں کیونکہ آپ نے میرے آنے والے خاندان پر مہربانی کا وعدہ کیا
ہے۔ خُداوند! میرے آقا، آپ ہمیشہ اس طرح لوگوں سے باتیں نہیں
کرتے۔ کیا آپ کرتے ہیں؟" ۲۰ میں کس طرح تُم سے اپنی بات جاری
رکھ سکتا ہوں؟" خُداوند میرے آقا، کیا تمہارا آدمی کے ساتھ رویہ کا یہ سب
معمول طریقہ ہے؟ ۲۱ تم نے کہا، " تم یہ عجیب و غریب کام کروگے۔
تم یہ سب کرنا چاہتے ہو اور تم اسے کروگے۔ اور اسے ہونے سے پہلے تم
نے مجھے اس کے بارے میں کہنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ۲۲ خُداوند میرے
آقا اس لئے آپ بہت عظیم ہیں آپ کے جیسا کوئی نہیں، کوئی خُدا نہیں
سوائے آپ کے ہم یہ جانتے ہیں کیوں کہ ہم نے خُود سُنا ہے اُن چیزوں
کے متعلق جو آپ نے کئے۔

۲۳ "اس زمین پر تمہارے لوگوں، اسرائیل کے لوگوں جیسی کوئی
اور قوم نہیں ہے۔ وہ خاص لوگ ہیں۔ وہ غلام تھے لیکن آپ نے اُنہیں
مصر سے نکالا اور اُنہیں آزاد کیا آپ نے اُنہیں اپنے لوگ بنائے۔ آپ نے
اسرائیلیوں کے لئے عظیم اور مہیب چیزیں کیں۔ آپ نے یہ زمین
اسرائیلیوں کو لینے دیا۔ اور جو لوگ دوسرے دیوتاؤں کی عبادت کرتے
تھے آپ نے انکی زمین چھڑوادیا۔ ۲۴ آپ نے اسرائیل کے لوگوں کو
ہمیشہ کے لئے اپنا لوگ بنایا ہے اور اے خُداوند آپ اُن کے خُدا ہوئے۔

۲۵ " اب اے خُداوند خُدا تُم نے میرے لئے جن چیزوں
کے کرنے کا وعدہ کیا ہے تُمہارے خادم کے لئے اور میرے خاندان کے
لئے۔ اب برائے کرم اُن چیزوں کو کرو جسکا تُم نے وعدہ کیا ہے۔ میرے
خاندان کو بادشاہوں کا خاندان بناؤ جو بہت عظیم ہے اسرائیل پر ہمیشہ
کے لئے حکومت کرتا ہے۔ ۲۶ آپ کے نام کی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے
تعظیم ہوگی لوگ کہیں گے خداوند قادر مطلق خُدا اسرائیل پر حکومت کرتا ہے
اور آپ کے خادم داؤد کا خاندان تمہاری خدمت کرنے میں مسلسل مستحکم
ہوں گے۔

۲۷ "خداوند قادر مطلق اسرائیل کے خُدا تو نے مُجھ کو بہت اہم چیز
دکھایا۔ تو نے کہا، "تُمہارے خاندان کو عظیم بنایا جائے گا اسی لئے میں
تُمہارا خاکسار خادم تجھ سے یہ دعا کرنے کا میں نے فیصلہ کیا ہے۔
۲۸ خُداوند میرے آقا تُم خُدا ہو اور جو چیزیں تُم کہتے ہو اُس پر مُجھے یقین
ہے اور تُم نے کہا، " یہ اچھّی چیزیں میرے ساتھ پیش آئیں گی تُمہارے
خادم کو۔ ۲۹ اب برائے کرم میرے خاندان پر فضل کرو اُنہیں آپ
کے سامنے کھڑا ہونے دو اور خدمت کرنے دو ہمیشہ کے لئے۔ خُداوند
میرے آقا آپ نے خُود کہا ہے یہ چیزیں آپ نے خُود میرے خاندان پر
مہربانی کی فضل کے ساتھ کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جاری رہے گا۔"

داؤد کئی جنگیں جیتتا ہے

۸ بعد میں داؤد نے فلسطینیوں کو شکست دی۔ اُس نے اُن کے پایہ
تخت شہر جو بڑے علاقہ پر تھا قبضہ کرلیا۔ داؤد نے اُس زمین پر
قبضہ کرلیا۔ ۲ داؤد نے موآب کے لوگوں کو بھی شکست دی۔ اس وقت

انہوں نے انہیں زمین پر لیٹنے کے لئے مجبور کیا۔ تب انلوگوں نے انکو
قطاروں میں الگ کرنے کے لئے رسّی کا استعمال کیا۔ اسنے حکم دیا کہ لوگوں
کے دوقطاروں کو ماردیاجائے لیکن تیسری پوری قطار کو زندہ چھوڑدیاجائے۔
اس طرح سے موآب کے لوگ اسکے غلام ہوگئے۔ انلوگوں نے خراج تحسین
پیش کئے۔ ۳ رحوب کا بیٹا ہددعزر ضوباہ کا بادشاہ تھا۔ داؤد نے ہددعزر کو
شکست دی۔ جب داؤدعزر فرات ندی کے پاس کا علاقہ قبضہ کرنے گیا۔
۴ داؤد نے ۱۷۰۰ گھوڑسوار سپاہی اور ۲۰۰۰۰ پیدل سپاہی ہددعزر
سے لئے۔ داؤد نے ۱۰۰ رتھ کے گھوڑوں کو لنگڑے کردیا سوائے ایک
سوکے اس نے ۱۰۰ کو لنگڑا نہیں کیا۔
۵ دمشق سے ارامین کا بادشاہ ضوباہ کے بادشاہ ہددعزر کی مدد کو آئے
لیکن داؤد نے اُن ۲۲۰۰۰ ارامین کو قتل کردیا۔ ۶ تب داؤد نے
سپاہیوں کے گروہوں کو دمشق کے ارم میں رکھا۔ ارامین داؤد کے خادم بنے
اور خراج لائے۔ خُداوند نے داؤد کو ہر جگہ جہاں وہ گیا فتح دی۔
۷ داؤد نے اُن سونے کے ڈھالوں کو لیا جو ہددعزر کے خادموں کی
تھیں داؤد نے وہ ڈھالیں لے کر اُنہیں یروشلم لایا۔ ۸ داؤد نے اور کئی
چیزیں جو کانسہ کی بنی تھیں بطاہ اور بیروتی سے لیں۔ بطاہ اور بیروتی شہر
ہددعزر کے تھے۔)
۹ حمات کے بادشاہ توغی نے سُنا کہ داؤد نے ہددعزر کی تمام فوج کو
شکست دی۔ ۱۰ اِس لئے توغی نے اپنے بیٹے یورام کو بادشاہ داؤد کے
پاس بھیجا۔ یورام داؤد سے ملا اور اُس کو دُعائیں دیں کیوں کہ داؤد ہددعزر
کے خِلاف لڑا اور اُسکو شکست دی۔ (ہددعزر پہلے توغی کے خِلاف جنگیں لڑ
چکا تھا) یورام چاندی سونے اور کانسہ کی بنی چیزیں لایا۔ ۱۱ داؤد نے اُن
چیزوں کو لیا اور خُداوند کو نذر پیش کیا۔ اسنے اُن چیزوں کو دُوسری اور
چیزوں کے ساتھ رکھا جو اُس نے خداوند کو نذر کی تھیں۔ داؤد نے اُنہیں
دُوسری قوموں سے لیا تھا جنہیں اسنے شکست دیا تھا۔ ۱۲ داؤد نے ارام،
موآب، عمّون، فلسطین اور عمالیق کو شکست دیا۔ داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ
رحوب کے بیٹے ہددعزر کو بھی شکست دی۔ ۱۳ داؤد نے ۱۸۰۰۰
ادومیوں کو نمک کی وادی میں شکست دی۔ وہ بہت مشہور ہوا جب وہ گھر
آیا۔ ۱۴ داؤد نے سپاہیوں کے گروہوں کو ادوم میں رکھا۔ اُس نے اُن
سپاہیوں کے گروہوں کو تمام سرزمین ادوم میں رکھا۔ ادوم کے تمام لوگ
داؤد کے خادم ہوئے۔ خُداوند نے داؤد کو ہر جگہ جہاں وہ گیا فتح دی۔

داؤد کی حکومت

۱۵ داؤد نے سارے اسرائیل پر حکومت کی اور داؤد نے اچھّے اور
صحیح فیصلے اپنے لوگوں کے لئے کئے۔ ۱۶ یوآب ضرویاہ کا بیٹا فوج کا
سپہ سالار تھا یہوسفط اخیلود کا بیٹا تاریخ دان تھا۔ ۱۷ صدوق اخیطوب کا
بیٹا اور ابی یاتر کا بیٹا اخیملک کاہن تھے۔ شرایاہ مُنشی تھا۔ ۱۸ بنایاہ
یہویدع کا بیٹا کریتیوں اور فلتیوں کا نگراں کار افسر تھا۔ اور داؤد کے
بیٹے اہم قائدین تھے۔

داؤد کی ساؤل کے خاندان پر رحمدلی

۹ داؤد نے پوچھا، ”کیا ساؤل کے خاندان میں کوئی آدمی رہ گیا ہے؟
میں اسکے تئیں رحم کرنا چاہتا ہوں میں ایسا یُونتن کے لئے کرنا
چاہتاہوں۔“
۲ ضیبا نامی خادم ساؤل کے خاندان کا تھا۔ داؤد کے خادموں نے ضیبا
کوداؤد کے پاس بُلایا بادشاہ داؤد نے ضیبا سے کہا، ”کیا تُم ضیبا ہو؟“
ضیبا نے کہا، ”ہاں میں تُمہارا خادم ضیبا ہوں۔“
۳ بادشاہ نے کہا، ”کیا کوئی آدمی ساؤل کے خاندان میں رہ گیا ہے؟“
میں اُس آدمی پر خُدا کی مہربانی دکھانا چاہتا ہوں۔“
ضیبا نے بادشاہ داؤد سے کہا، ”یونتن کا ایک بیٹا ابھی تک زندہ ہے وہ
دونوں پیروں سے لنگڑا ہے۔“
۴ بادشاہ نے ضیبا سے کہا، ”کہاں ہے یہ بیٹا؟“
ضیبا نے بادشاہ سے کہا، ”وہ لودبار میں عمّی ایل کے بیٹے مکیر کے
گھر پر ہے۔“
۵ تب بادشاہ داؤد نے اپنے کُچھ افسروں کو لودبار کو بھیجا تا کہ وہ یونتن
کے بیٹے کو عمّی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر سے لائیں۔ ۶ یُونتن کا بیٹا
مفیبوست داؤد کے پاس آیا اور سر کو فرش تک جھکایا۔
داؤد نے کہا، ”مفیبوست؟“
مفیبوست نے کہا، ”ہاں جناب یہ میں ہوں آپ کا خادم مفیبوست۔“
۷ داؤد نے مفیبوست سے کہا، ”ڈرومت! میں تُم پر مہربان ہوں گا۔
میں ایسا تُمہارے باپ یُونتن کے لئے کروں گا۔ میں تُمہیں تُمہارے دادا
ساؤل کی ساری زمین واپس دوں گا اور تُم ہمیشہ میرے ساتھ میز پر کھانے
کے قابل ہوگے۔“
۸ مفیبوست نے دوبارہ داؤد کے لئے سر جُھکایا۔ مفیبوست نے کہا،
”میں ایک مُردہ کُتّے سے بہتر نہیں ہوں لیکن تُم مُجھ پر مہربان ہو۔
۹ تب بادشاہ داؤد نے ساؤل کے خادم ضیبا کو بُلایا۔ داؤد نے ضیبا
سے کہا، ”میں نے ساؤل کے خاندان اور جو کُچھ اُس کا ہے اُسے تُمہارے آقا
کے پوتے مفیبوست کو دے دیا ہے۔ ۱۰ تُم، تُمہارے بیٹے اور
تُمہارے نوکر مفیبوست کی زمین پر کھیتی کرینگے۔ تم فصل کاٹوگے اور اس

فصل کو لاؤ گے، تاکہ تمہارے آقا کے پوتے مفیبوست کے پاس وافر غذا
کھانے کے لئے ہو گی۔ لیکن مفیبوست کو ہمیشہ میری میز پر میرے ساتھ
کھانا کھانے کی اجازت ہو گی۔"
ضیبا کے ۱۵ لڑکے اور ۲۰ خادم تھے۔ ۱۱ ضیبا نے بادشاہ داؤد
سے کہا، "میں تُمہارا خادم ہوں میں ہر وہ چیز کروں گا جو میرا آقا بادشاہ حکم
دے۔
اس لئے مفیبوست داؤد کے میز پر کھایا بادشاہ کے کسی ایک بیٹے کی
طرح۔" ۱۲ مفیبوست کا ایک نوجوان بیٹا تھا جسکا نام میکا تھا۔ ضیبا
کے خاندان کے تمام لوگ مفیبوست کے خادم بنے۔ ۱۳ مفیبوست
دونوں پیروں سے لنگڑا تھا۔ مفیبوست یروشلم میں رہنے لگا کیونکہ وہ ہر دن
بادشاہ کی میز پر کھانا کھاتا تھا۔

حنون کا داؤد کے آدمیوں کو شرمندہ کرنا

۱۰ بعد میں (ناحس) عمّونیوں کا بادشاہ مر گیا۔ اس کا بیٹا
حنون اُس کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔ ۲ داؤد نے کہا، "ناحس
میرے ساتھ مہربان تھا اس لئے میں اُس کے بیٹے حنون پر مہربانی کروں
گا۔" اِس لئے داؤد نے اپنے افسروں کو حنون کے باپ کی موت پر آرام
دِلانے حنون کے پاس بھیجا۔
اِس لئے داؤد کے افسر عمّونین کی سرزمین پر گئے۔ ۳ لیکن عمّونی
قائدین نے اپنے آقا حنون سے کہا، "کیا تُم سمجھتے ہو کہ داؤد اپنے کُچھ
آدمیوں کو بھیج کر تُمہارے باپ کی تعظیم کی کوشش کر رہا ہے تُمہیں آرام
دینے کے لئے ؟" نہیں! داؤد نے اُن آدمیوں کو اس لئے بھیجا کہ خُفیہ طور پر
تُمہارے شہر کے متعلق حالات معلوم کرے۔ وہ تُمہارے خِلاف جنگ کا
منصوبہ بناتے ہیں۔"
۴ اس لئے حنون نے داؤد کے افسروں کو پکڑ کر اُن کی آدھی ڈاڑھیاں
منڈوا دی اُس نے اُن کے لباس کو کمر (کولہا) تک آدھا کٹوا دیا اور تب اسنے
انہیں واپس بھیج دیا۔
۵ جب لوگوں نے داؤد سے کہا، "تو اُس نے (قاصدوں) کو اُس کے
افسروں سے ملنے بھیجا۔ اُس نے ایسا اس لئے کیا کہ وہ آدمی بہت شرمندہ
تھے بادشاہ داؤد نے کہا، "یریحو پر تُمہاری ڈاڑھی بڑھنے تک انتظار کرو پھر
یروشلم کو آؤ۔"

عمّونین کے خِلاف جنگ

۶ عمّونیوں نے دیکھا کہ وہ داؤد کے دُشمن ہو گئے ہیں تو اُنہوں نے
بیت رحوب اور ضوباہ سے ارامیوں کو کرایہ پر حاصل کیا جو ۲۰۰۰۰
ارامی پیدل سپاہی تھے۔ عمّونیوں نے معکہ کے بادشاہ کے ساتھ ۱۰۰۰
آدمیوں کو بھی کِرائے پر لیا۔ اور ۱۲۰۰۰ طوب کے آدمیوں کو بھی کرایہ
پر لیا۔
۷ داؤد نے اُس کے متعلق سُنا اس لئے وہ یوآب اور طاقتور آدمیوں کی
پوری فوج کو بھیجا۔ ۸ عمّونی باہر آئے اور جنگ کے لئے تیّار ہوئے۔ وہ
شہر کے دروازے پر کھڑے تھے۔ ضوباہ اور رحوب کے ارامین، اور معکہ اور
طوب کے لوگ عمّونیوں سے الگ تھے۔ وہ لوگ شہر کے نزدیک کھلے
ہوئے میدان میں جمع ہوئے تھے۔
۹ یوآب نے دیکھا کہ دُشمن اُس کے سامنے اور پیچھے ہیں اس لئے اُس
نے چند بہترین اِسرائیلی سپاہیوں کو چُنا اور ارامیوں کے خِلاف جنگ کے
لئے صفوں میں کھڑا کیا۔
۱۰ تب یوآب نے باقی آدمیوں کو اپنے بھائی ابیشے کے زیر حکم
میں عمّونیوں کے خلاف لڑنے کے لئے رکھا۔ ۱۱ یوآب نے ابیشے سے
کہا، "اگر ارامی مجھ سے زیادہ طاقتور ثابت ہوئے تو تُم میری مدد کرو گے اگر
عمّونی تُمہارے خِلاف طاقتور ثابت ہوئے تو میں آؤں گا اور مدد کروں گا۔
۱۲ طاقتور رہو اور ہمیں بہادری سے ہمارے لوگوں کے لئے اور ہمارے
خُدا کے شہروں کے لئے لڑنے دو خُداوند فیصلہ کرے گا جو صحیح ہے وہ
کرے گا۔"
۱۳ تب یوآب اور اُس کے آدمیوں نے ارامیوں پر حملہ کیا۔ ارامی
یوآب اور اُس کے آدمیوں کے سامنے سے بھاگ کھڑے ہوئے۔
۱۴ عمّونیوں نے جب دیکھا کہ ارامی بھاگ رہے ہیں تو وہ ابیشے کے سامنے
سے بھاگے اور واپس اپنے شہر گئے۔
اِس لئے یوآب عمّونیوں کے ساتھ جنگ سے واپس آیا اور واپس یروشلم
گیا۔

ارامی دوبارہ لڑنے کا فیصلہ کرتے ہیں

۱۵ جب ارامیوں نے دیکھا کہ اِسرائیلیوں نے اُن کو شکست دی
ہے تو وہ لوگ ایک ساتھ آئے اور ایک بڑی فوج کی تشکیل کی۔ ۱۶ ہدد
عزر نے قاصدوں کو بھیجا ارامیوں کو لانے کے لئے جو دریائے فرات کی
دُوسری طرف تھے۔ یہ ارامی حلام کو آئے اُن کا قائد سوبک تھا جو ہدد عزر
کی فوج کا سپہ سالار تھا۔
۱۷ داؤد نے اُس کے متعلق سُنا اس لئے اُس نے تمام اسرائیلیوں
کو ایک ساتھ جمع کیا اُنہوں نے دریائے یردن کو پار کیا اور حلام گئے۔
وہاں ارامین جنگ کے لئے تیّار تھے اور حملہ کئے۔ ۱۸ لیکن داؤد نے
ارامیوں کو شکست دی اور ارامی اِسرائیلیوں سے بھاگ گئے۔ داؤد نے

۷۰۰ رتھ بانوں کو ۴۰,۰۰۰ گھوڑ سوار سپاہیوں کو مار ڈالا۔ داؤد نے
ارامی فوج کے کپتان سُوبک کو بھی مار ڈالا۔
۱۹ جو بادشاہ ہدد عزر کی خدمت کر رہے تھے دیکھا کہ اسرائیلیوں
نے اُنہیں شکست دی ہے اِس لئے اُنہوں نے اسرائیلیوں سے امن چاہا اور
اُن کے خادم ہوگئے ارامی دوبارہ عمّونیوں کی مدد کرنے سے ڈر گئے تھے۔

داؤد کی بت سبع سے ملاقات

۱۱ بہار کے موسم میں جب بادشاہ جنگ پر نکلتے ہیں داؤد نے
یوآب، اُس کے افسروں اور تمام اِسرائیلیوں کو
عمّونیوں کو تباہ کرنے کے لئے بھیجا۔ یوآب کی فوج نے بھی اُن کے پایہ
تخت ربّہ پر حملہ کیا۔
لیکن داؤد یروشلم میں ہی رہا۔ ۲ شام میں وہ اپنے بستر سے اُٹھا اور شاہی
محل کی چھت کے اطراف چہل قدمی کیا۔ جب داؤد چھت پر تھا اُس نے
ایک عورت کو دیکھا جو نہا رہی ہے۔ وہ عورت بہت ہی خوبصورت تھی۔
۳ اِس لئے داؤد نے اپنے افسروں کو بھیجا اور پوچھا کہ وہ عورت کون تھی۔
ایک افسر نے جواب دیا، "وہ عورت الیعام کی بیٹی بت سبع ہے وہ حتّی
اوریّاہ کی بیوی ہے۔"
۴ داؤد نے بت سبع کو اُس کے پاس لانے قاصدوں کو بھیجا۔ جب وہ
داؤد کے پاس آئی تو اُس نے اُس کے ساتھ جنسی تعلق قائم کیا، ٹھیک اسی
وقت وہ اپنی ناپاکی سے پاک * ہوئی تھی۔ تب پھر وہ اپنے گھر واپس چلی
گئی۔ ۵ بت سبع حاملہ ہوئی۔ اُس نے داؤد کو یہ کہہ کر اطلاع بھیجی، "میں
حاملہ ہوں۔"

داؤد کا اپنے گناہ کو چھپانا

۶ داؤد نے یوآب کو خبر بھیجی۔ حتّی اوریّاہ کو میرے پاس بھیجو۔
اِس لئے یوآب نے اوریّاہ کو داؤد کے پاس بھیجا۔ ۷ اوریّاہ داؤد کے
پاس آیا۔ داؤد نے اوریّاہ سے بات کی۔ داؤد نے اوریّاہ سے پوچھا، "یوآب
کیسا ہے سپاہی کیسے ہیں اور جنگ کیسے چل رہی ہے؟" ۸ تب داؤد نے
اوریّاہ سے کہا، "اپنے گھر جاؤ اور آرام کرو۔"
اوریّاہ بادشاہ کے گھر سے نکلا بادشاہ نے اوریّاہ کو تحفہ بھی بھیجا۔ ۹ لیکن
اوریّاہ گھر نہیں گیا۔ اوریّاہ بادشاہ کے گھر کے دروازے پر سو گیا۔ وہ اِسطرح
سویا جیسے بادشاہ کے خادم کرتے ہوں۔ ۱۰ خادموں نے داؤد سے کہا،
"اوریّاہ گھر نہیں گیا۔"
تب داؤد نے اوریّاہ سے کہا، "تُم لمبے سفر سے آئے تم اپنے گھر کیوں نہیں
گئے؟"
۱۱ اوریّاہ نے داؤد سے کہا، "مُقدّس صندوق، اسرائیل کے سپاہی
اور یہوداہ خیمہ میں ہیں۔ میرے آقا یوآب اور میرے آقا، بادشاہ داؤد کے
سپاہی باہر میدان میں ہیں۔ اِس لئے میرے لئے یہ صحیح نہیں کہ میں
کھانے پینے کے لئے اور اپنی بیوی کے ساتھ سونے کے لئے گھر جاؤں۔ میں
تیری اور اپنی حیات کی قسم کھاتا ہوں کہ میں ایسی چیزیں نہیں کروں گا!"
۱۲ داؤد نے اوریّاہ سے کہا، "آج یہاں ٹھہرو کل میں تمہیں جنگ
کے میدان میں بھیجوں گا۔"
اسلئے اوریّاہ اس دن اور دوسرے دن یروشلم میں ٹھہرا۔" ۱۳ تب
داؤد اوریّاہ کو دیکھنے کے لئے بُلایا۔ اوریّاہ داؤد کے ساتھ کھایا اور پیا۔ داؤد نے
اوریّاہ کو نشہ میں کردیا پھر بھی اوریّاہ گھر نہیں گیا۔ اُس رات اوریّاہ بادشاہ
کے خادموں کے ساتھ سونے چلا گیا۔ (بادشاہ کے دروازے کے باہر)

داؤد کا اوریّاہ کی موت کا منصوبہ بنانا

۱۴ دُوسری صبح داؤد نے یوآب کو خط لکھا۔ داؤد نے وہ خط اوریّاہ کو
لے جانے کے لئے دیا۔ ۱۵ خط میں داؤد نے لکھا تھا۔ اوریّاہ کو جنگ
کے محاذ پر رکھو جہاں لڑائی کی شدّت ہو۔ پھر اُسے تنہا چھوڑ دو پھر اُسے
جنگ میں مر جانے دو۔
۱۶ یوآب نے شہر کی نگرانی کی اور دیکھا کہ سب سے بہادر عمّونی
کہاں ہے۔ اُس نے اوریّاہ کو چُنا اُس جگہ جانے کے لئے۔ ۱۷ شہر (ربّہ)
کے آدمی یوآب سے لڑنے باہر نکل آئے۔ داؤد کے کُچھ آدمی جو مارے گئے۔
اوریّاہ حتّی اُن میں سے ایک تھا۔
۱۸ اِس لئے یوآب نے داؤد کو جنگ میں جو کُچھ ہوا اس کی اطلاع
بھیجی۔ ۱۹ اسنے قاصدوں سے کہا، "جیسے ہی تم بادشاہ کو جنگ کی اطلاع
دے دو تب،
۲۰ "ہوسکتا ہے بادشاہ غصّہ ہوگا۔ ہوسکتا ہے بادشاہ پوچھے گا کہ
یوآب کی فوج شہر کی دیوار کے قریب لڑنے کیوں گئی۔ یقیناً یوآب جانتا
ہے کہ شہر کی دیواروں پر آدمی تھے جو نیچے اُس کے آدمیوں پر تیر اندازی
کرسکتے تھے۔ ۲۱ یقیناً یوآب یاد کرتا ہے کہ ایک عورت نے یُربست
کے بیٹے ابیملک کو مار ڈالی یہ تیبض کا تھا۔ عورت شہر کی فصیل کی دیوار
پر تھی اس نے چکّی کے اوپر کا پاٹ اوپر سے ابیملک پر پھینکا۔ اسلئے یوآب
کی فوج کیوں دیوار کے قریب گئی۔ اگر بادشاہ داؤد اس طرح کُچھ کہتا ہے
تب تُم کو یہ خبر اُس کو دینا چاہئے: "تُمہارا افسر اوریّاہ حتّی بھی مر گیا۔"

ناپاکی اسکا مطلب یہ ہے کہ اس دن وہ یہودی طہارت کے رسومات کے طور پر اپنے حیض کے مدّت کے آخر میں غسل کی تھی۔

۲۲ قاصد اندر گیا اور داؤد سے ہر چیز کہا، ”جو یوآب نے اُس سے
کہنے کو کہا تھا۔ ۲۳ قاصد نے داؤد سے کہا، ”عمّون کے آدمیوں نے ہم پر
میدان میں حملہ کیا ہم اُن سے لڑے اور اُن کا پیچھا سارے راستے سے شہر
کے دروازے تک کئے۔ ۲۴ تب شہر کی فصیل پر کے آدمیوں نے
تُمہارے افسروں پر تیر برسائے تُمہارے کُچھ افسر مارے گئے۔ تُمہارا افسر
اوریّاہ حتّی بھی مارا گیا۔“

۲۵ داؤد نے قاصد سے کہا، ”یہ خبر یوآب کو دو اُس کے متعلق زیادہ
پریشان نہ ہو۔ ایک تلوار یونہی ایک شخص کو ہلاک کر سکتی ہے اور ویسا ہی
دُوسرے شخص کو۔ ربّہ کے خِلاف طاقتور حملہ کرو اور تُم جیت جاؤ گے۔
یوآب کو اُن الفاظ سے ہمّت بندھاؤ۔“

داؤد کی بت سبع سے شادی

۲۶ بت سبع نے سُنا کہ اُس کا شوہر اوریّاہ مرچکا ہے تب وہ اپنے
شوہر کے لئے روئی۔ ۲۷ اُس کے سوگ کے دن ختم کرنے کے بعد داؤد
نے اُسکو اپنے گھر لانے کے لئے بھیجا۔ وہ داؤد کی بیوی بنی اور داؤد کے
لئے ایک بیٹا دی لیکن خُداوند نے داؤد کے کئے ہوئے بُرے کام کو پسند
نہیں کیا۔

ناتن داؤد سے بات کرتا ہے

۱۲ خُداوند نے ناتن کو داؤد کے پاس بھیجا۔ ناتن داؤد کے
پاس گیا۔ ناتن نے کہا، ”شہر میں دو آدمی تھے۔ ایک آدمی
مالدار تھا لیکن دُوسرا آدمی غریب تھا۔ ۲ مالدار آدمی کے پاس بہت سارے
مویشی اور بھیڑیں تھیں۔ ۳ لیکن غریب آدمی کے پاس کُچھ نہ تھا سوائے
ایک چھوٹے مادہ میمنے کے جو اسنے خریدا تھا۔ غریب آدمی نے اُس میمنے کی
پرورش کی۔ یہ اسکے گھر میں اسکے بچّوں کے ساتھ بڑا ہوا اور اسکے کھانے سے
کھایا اور اسکے پیالے سے پیا۔ یہ اس غریب آدمی کے سینہ سے لگ کر سوتا
تھا۔ میمنہ غریب آدمی کی بیٹی کی طرح تھا۔
۴ ”تب ایک مسافر مالدار آدمی کے پاس ٹھہرنے آیا۔ مالدار آدمی نے
مسافر کو کھلانا چاہا لیکن مالدار آدمی اپنی بھیڑوں یا مویشیوں میں سے ایک کو
بھی مسافر کے کھانے کے لئے ذبح کرنا نہیں چاہا۔ مال دار آدمی نے غریب
آدمی سے میمنہ لیا اور اس نے میمنہ کو مار ڈالا اور مہمان کے لئے پکایا۔“
۵ داؤد مالدار آدمی کے خِلاف بہت ناراض ہوگیا۔ اُس نے ناتن سے
کہا، ”یقیناً جیسا کہ خُداوند زندہ ہے یقیناً ایسا ہی جس آدمی نے یہ کیا ہے اسے
مرنا چاہئے۔ ۶ اُس کو میمنہ کی قیمت کا چار گنا ادا کرنا چاہئے کیوں کہ اُس
نے بھیانک گناہ کیا ہے اور اُس نے کسی بھی طرح کا رحم نہیں دکھایا۔“

ناتن داؤد کو اُس کے گناہ کے متعلق کہتا ہے

۷ تب ناتن نے داؤد سے کہا، ”تُم وہ مالدار آدمی ہو یہ خُداوند اسرائیل
کا خُدا کہتا ہے، ’میں نے چُنا تُم کو اسرائیل کا بادشاہ بننے کے لئے میں
نے تُم کو ساؤل سے بچایا۔ ۸ میں نے تم کو تمہارے آقا کے گھر کو اور اس کی
بیویوں کو لینے دیا اور میں نے تم کو اسرائیل اور یہوداہ کا بادشاہ بنایا۔ اگر
تم زیادہ چاہتے تو میں تم کو اور زیادہ دیتا۔
۹ پھر تُم نے خُداوند کے حکم کو کیوں نظر انداز کیا؟ تُم نے وہ چیز
کیوں کی جس کو وہ بُرا کہتا ہے؟ تُم نے کیوں عمّونیوں کو اوریّاہ حتّی کو
مارنے دیا۔ اور تُم نے اُسکی بیوی کو لے لیا اس طرح تُم نے اوریّاہ کو
تلوار سے مار ڈالا۔ ۱۰ اس لئے تلوار تُمہارے خاندان کو کبھی نہ چھوڑے
گی۔ کیونکہ تم نے مجھے حقیر جانا ہے اور تم نے اوریّاہ حتّی کی بیوی کو لیا اور
اپنی بیوی بنایا۔‘
۱۱ ”یہ ہے جو خُداوند کہتا ہے: ’میں تُمہارے لئے آفتیں لا رہا ہوں۔
یہ مصیبت خود تُمہارے خاندان سے آئے گی میں تُمہاری بیویوں کو تُم سے
لے لوں گا اور اُنہیں اُس آدمی کو دوں گا جو تُم سے بہت قریب ہوگا۔ یہ
آدمی تُمہاری بیویوں کے ساتھ سوئے گا اور ہر ایک کو معلوم ہوگا۔ ۱۲ تُم
بت سبع کے ساتھ سوئے راز داری میں لیکن میں تُمہیں سزا دوں گا تا کہ
سارے اسرائیل کے لوگ یہ دیکھ سکیں۔‘“
۱۳ تب داؤد نے ناتن سے کہا، ”میں نے خُداوند کے خِلاف گناہ کیا
ہے۔“
ناتن نے داؤد سے کہا، ”خُداوند تُمہیں معاف کرے گا حتّی کہ گناہ کے
لئے بھی تُم مروگے نہیں۔ ۱۴ لیکن تُم نے جو چیزیں کیں ہیں اسکی وجہ
سے دُشمنوں نے خُداوند کے لئے اپنی تعظیم کھودیا ہے۔ اِس لئے تُمہارا
نومولود بیٹا مر جائے گا۔“

داؤد اور بت سبع کے نومولود بچّے کی موت

۱۵ تب ناتن گھر گیا اور خُداوند نے داؤد اور اوریّاہ کی بیوی سے جو
بیٹا ہوا تھا اُس کو بہت بیمار کر دیا۔ ۱۶ داؤد نے بچّے کے لئے خُدا سے دُعا
کی۔ داؤد نے کھانے اور پینے سے انکار کر دیا وہ اپنے گھر میں گیا اور وہاں
ٹھہرا وہ ساری رات فرش پر پڑا رہا۔
۱۷ داؤد کے خاندان کے قائدین آئے اور داؤد کو فرش سے اُٹھانے
کی کوشش کئے لیکن داؤد نے اُٹھنے سے اِنکار کیا۔ اُس نے قائدین کے ساتھ
کھانا کھانے سے انکار کیا۔ ۱۸ ساتویں دن بچّہ مر گیا۔ داؤد کے خادم اُس کو
بچّے کے مرنے کے لئے کہنے سے ڈرے ہوئے تھے۔ اُنہوں نے کہا، ”دیکھو
ہم نے داؤد سے بات کرنے کی کوشش کی جب بچّہ زندہ تھا لیکن وہ ہماری

بات سُننے سے اِنکار کیا۔ اگر ہم داؤد سے کہیں کہ بچّہ مر گیا تو ہوسکتا ہے وہ
اپنے کو کُچھ کرلے۔"
۱۹ لیکن داؤد نے دیکھا اُس کے خادم کانا پھوسی کر رہے ہیں تب
داؤد سمجھ گیا کہ بچّہ مر گیا۔ اِسلئے داؤد نے خادموں سے پوچھا، "کیا بچّہ مر گیا؟"
خادموں نے جواب دیا، "ہاں وہ مر گیا۔"
۲۰ تب داؤد فرش سے اُٹھا اور نہا کر کپڑے پہنا تب وہ خُداوند کے
گھر میں عبادت کرنے گیا۔ تب وہ گھر گیا اور کُچھ کھانے کے لئے مانگا تو اُس
کے خادموں نے اُس کو کُچھ کھانا دیا اور اسنے کھایا۔
۲۱ داؤد کے خادموں نے اُس کو کہا، "آپ یہ کیا کر رہے ہیں؟ جب
بچّہ زندہ تھا تو تُم نے کھانے سے اِنکار کیا تُم روئے۔ لیکن جب بچّہ مر گیا تو
تُم اُٹھے اور کھانا کھائے۔"
۲۲ داؤد نے کہا، "جبکہ بچّہ ابھی زندہ تھا میں کھانے سے اِنکار کیا اور
میں پھوٹ پھوٹ کر رویا کیوں کہ میں نے سوچا: 'کون جانتا ہے؟
ہوسکتا ہے کہ خداوند مجھ پر رحم کرے اور وہ بچّہ کو زندہ رہنے دے۔'
۲۳ لیکن اب بچّہ مر گیا اِس لئے میں کھانے سے کیوں انکار کروں؟ کیا میں
بچّہ کو پھر زندہ کرسکتا ہوں؟ نہیں کسی دن میں اُس کے پاس جاؤں گا لیکن وہ
میرے پاس واپس نہیں آئے گا۔"

سُلیمان کی پیدائش

۲۴ تب داؤد نے اُس کی بیوی بت سبع کو تسلّی دی۔ وہ اُس کے
ساتھ سویا اور جنسی تعلق کیا بت سبع پھر حاملہ ہوئی اُس کو دُوسرا بیٹا ہوا داؤد
نے اُس لڑکے کا نام سُلیمان رکھا۔ خُداوند سُلیمان کو چاہتا تھا۔ ۲۵ خُداوند
نے ناتن نبی کے ذریعہ پیغام بھیجا۔ ناتن نے سُلیمان کا نام یدیدیاہ *
رکھا ناتن نے ایسا خُداوند کے لئے کیا۔

داؤد کا ربّہ پر قبضہ

۲۶ شہر ربّہ عمّونیوں کا پایہ تخت تھا۔ یوآب ربّہ کے خِلاف لڑا
اور شہر کا وہ حصّہ قبضہ کرلیا جہاں بادشاہ رہتا تھا۔ ۲۷ یوآب نے قاصدوں
کو داؤد کے پاس بھیجا اور کہا، "میں نے ربّہ کے خِلاف لڑا۔ میں شہر کا وہ
حصّہ جو پانی سپلائی کرتا ہے قبضہ کرلیا۔ ۲۸ اب دُوسرے لوگوں کو
ایک ساتھ لاؤ اور اس شہر (ربّہ) پر حملہ کرو۔ تم کو یہ شہر قبضہ کرنا چاہئے
مجھے نہیں اگر میں اس شہر پر قبضہ کرتا ہوں تو یہ میرے نام سے
جانا جائے گا۔"

۲۹ اس لئے داؤد نے تمام لوگوں کو جمع کیا اور ربّہ کو گیا۔ وہ ربّہ کے
خِلاف لڑا اور شہر پر قبضہ کیا۔ ۳۰ داؤد نے اُن کے بادشاہ کے سر سے
تاج اُتار لیا۔ تاج سونے کا تھا اور ۷۵ پاؤنڈ وزنی تھا اُس تاج میں قیمتی
پتّھر تھے۔ اُنھوں نے تاج کو داؤد کے سر پر رکھا۔ داؤد نے شہر میں سے
کئی قیمتی چیزیں لیں۔
۳۱ داؤد نے لوگوں کو بھی شہر کے باہر آنے پر مجبور کیا۔ اُن کو
آرے، لوہے کے پھاوڑے اور کلہاڑی دیا اور ان سے کام کروایا۔ اُس نے
اُن پر دباؤ ڈالا کہ وہ اینٹوں کی چیزیں بھی بنائیں۔ اسنے ایسا ہی سلوک
سارے عمّونیوں کے شہروں میں کیا۔ تب داؤد اور اُس کی فوج واپس
یروشلم گئی۔

امنون اور تمر

۱۳ داؤد کا ایک بیٹا ابی سلوم تھا۔ ابی سلوم کی بہن کا نام تمر
تھا۔ تمر بہت خُوبصورت تھی۔ داؤد کے اور بیٹوں میں
سے ایک امنون تھا۔ ۲ وہ تمر سے محبّت کرتا تھا۔ تمر کنواری تھی۔ امنون
اُس کو بہت چاہتا تھا۔ امنون اُس کے بارے میں اتنا سوچنے لگا کہ وہ بیمار
ہوگیا۔ اور اسکے ساتھ کچھ کرنا اسکو ناممکن معلوم ہوا۔ *
۳ امنون کا ایک دوست تھا۔ نام یوندب جو سمعہ کا بیٹا تھا (سمعہ داؤد
کا بھائی تھا) یوندب بہت چالاک آدمی تھا۔ ۴ یوندب نے امنون سے کہا،
"ہر روز تُم زیادہ سے زیادہ دُبلے دکھائی دیتے ہو۔ تُم بادشاہ کے بیٹے تُمہیں
کھانے کے لئے بہت کُچھ ہے پھر تُم اپنا وزن کیوں کھوتے جا رہے ہو؟"
امنون نے یوندب سے کہا، "میں تمر سے محبّت کرتا ہوں لیکن وہ
میرے سوتیلے بھائی ابی سلوم کی بہن ہے۔"
۵ یوندب نے امنون سے کہا، "اپنے بستر پر جاؤ اور بیمار ہونے جیسا
بہانہ کرو تب تُمہارے باپ تُمہیں دیکھنے آئیں گے۔ تُم اُن کو کہو برائے
کرم میری بہن تمر کو آنے دو اور اسے مجھے کھانے کے لئے دینے دو۔ اُس کو
میرے سامنے کھانا بنانے دو تب میں دیکھوں گا اور اُس کے ہاتھ سے
کھاؤں گا۔"
۶ اسلئے امنون بستر پر لیٹ گیا اور بیمار ہونے کا بہانہ کیا۔ بادشاہ داؤد
امنون کو دیکھنے اندر آیا۔ امنون نے بادشاہ داؤد سے کہا، "برائے کرم
میری بہن تمر کو اندر آنے دو اُس کو میرے لئے دو کیک بنانے دو۔ میں
اسے دیکھونگا اور تب میں اُس کے ہاتھ سے کھاؤنگا۔

یدیدیاہ بمعنی خُداوند کا چہیتا۔

اور اسکے۔۔۔ معلوم ہوا وہ ایک کنواری ہے اور آدمیوں سے دور رہتی ہے، امنون سوچتا ہے کہ اسکے ساتھ تنہا ہونا ناممکن ہے۔

۷ داؤد نے تمر کے گھر قاصدوں کو بھیجا۔ قاصدوں نے تمر سے کہا،
”تم اپنے بھائی امنون کے گھر جاؤ اور اُس کے لئے کھانا بناؤ۔“

تمر امنون کے لئے غذا تیار کرتی ہے

۸ اس لئے تمر اُس کے بھائی امنون کے گھر گئی امنون بستر میں تھا۔
تمر نے کُچھ گوندھا آٹا لیا اور ہاتھوں میں دبا کر کیک پکائیں امنون کو
دیکھتے ہوئے۔ ۹ تب تمر نے کیک کڑھائی سے نکالیں اور امنون کے لئے
رکھا لیکن امنون نے کھانے سے انکار کیا۔ امنون نے اپنے خادموں کو حکم
دیا، ”گھر سے باہر چلے جائیں میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں“ اس لئے وہ سب
کمرہ چھوڑ کر نکل گئے۔

امنون تمر کی عصمت دری کرتا ہے

۱۰ تب امنون نے تمر سے کہا، ”کھانا اندر والے کمرے میں لے
چلو اور مجھے ہاتھ سے کھلاؤ۔“
اِس لئے تمر نے جو روٹیاں پکائی تھیں وہ لی اور بھائی کے سونے کے
کمرے میں گئی۔ ۱۱ اُس نے امنون کو کھلانا شروع کیا لیکن اسنے اُس کا
ہاتھ پکڑلیا اور اُسکو کہا، ”بہن آؤ اور میرے ساتھ سوجاؤ۔“
۱۲ تمر نے امنون سے کہا، ”نہیں بھائی! مجھے ایسا کرنے زبردستی نہ
کرو یہ بے شرمی کی چیز نہ کرو ایسی بھیانک چیزیں اسرائیل میں کبھی نہ
ہوں گی۔ ۱۳ میں اپنی شرم کو کبھی نہیں چھوڑوں گی۔ اور لوگ تُمہیں
ایک عام مجرم کی مانند سمجھیں گے۔ برائے کرم بادشاہ سے بات کرو۔ وہ
تُم کو مُجھ سے شادی کرنے دے گا۔“
۱۴ لیکن امنون نے تمر کی بات سُننے سے انکار کیا۔ وہ تمر سے زیادہ
طاقتور تھا اُس نے اُس پر جبر کیا کہ اُس سے جنسی تعلق کرے۔ ۱۵ تب
امنون نے تمر سے نفرت شروع کی۔ امنون نے اُس سے اِتنی زیادہ نفرت
کی کہ جتنا کہ وہ پہلے محبّت کرتا تھا۔ امنون نے تمر سے کہا، ”اُٹھو اور یہاں
سے چلی جاؤ۔“
۱۶ تمر نے امنون سے کہا، ”نہیں مُجھے اِس طرح نہ بھیجو اگر تم
مجھے باہر بھیجے تو تم پہلے گناہ سے بھی زیادہ گناہ کر رہے ہو۔“
لیکن امنون نے تمر کی بات سُننے سے انکار کیا۔ ۱۷ امنون نے اُسکے
خادم کو بُلایا اور کہا، ”اِس لڑکی کو کمرے کے باہر ہونے دو اب اور اُس کے
جانے کے بعد دروازہ میں تالا لگا دو۔“
۱۸ اس لئے امنون کے خادم تمر کو کمرے کے باہر لے گیا اور اُس
کے جانے کے بعد کمرہ میں تالا لگا دیا۔ تمر ایک لمبا چغہ کئی رنگوں والا پہنی
تھی۔ بادشاہ کی کنواری بیٹیاں ایسے ہی چغہ پہنتی تھیں۔ ۱۹ تمر نے کئی
رنگوں والے چغہ کو پھاڑ دیا اور خاک اپنے سر پر ڈالی تب وہ اپنے ہاتھ اپنے
سر پر رکھی اور روتی ہوئی چلی گئی۔
۲۰ تب تمر کے بھائی ابی سلوم نے اُس سے کہا، ”کیا تُم اپنے بھائی
امنون کے ساتھ تھی؟ کیا اُس نے تُمہیں چوٹ پہنچائی؟ اب خاموش ہوجاؤ
میری بہن!* امنون تُمہارا بھائی ہے ہملوگ معاملہ کو دیکھیں گے۔ اسکی
وجہ سے تم بہت زیادہ پریشان مت ہو۔“ تمر جواب نہ دے سکی۔ وہ اپنے
بھائی ابی سلوم کے گھر میں رہی۔ وہ غمزدہ اور بے کس پڑی رہی۔
۲۱ بادشاہ داؤد نے یہ خبر سُنی اور بہت غُصّہ کیا۔ ۲۲ ابی سلوم
نے امنون سے نفرت شروع کردی۔ ابی سلوم نے ایک لفظ اچھّا یا بُرا
امنون کو نہیں کہا۔ ابی سلوم نے امنون سے نفرت کی کیوں کہ امنون نے
اُس کی بہن تمر کی عصمت دری کی تھی۔

ابی سلوم کا بدلہ

۲۳ دو سال بعد ابی سلوم کے پاس بعل حصور اس کی بھیڑوں کے
اُون کاٹنے آئے۔ ابی سلوم نے بادشاہ کے تمام بیٹوں کو مدعو کیا کہ آئے
اور دیکھیں۔ ۲۴ ابی سلوم بادشاہ کے پاس گیا اور کہا، ”میرے پاس کُچھ
آدمی میری بھیڑوں کے اُون کاٹنے آرہے ہیں برائے کرم اپنے خادموں
کے ساتھ آؤ اور دیکھو۔“
۲۵ بادشاہ داؤد نے ابی سلوم سے کہا، ”نہیں بیٹے! ہم سب نہیں
جائیں گے۔ یہ تُمہارے لئے بہت زیادہ تکلیف ہوگی۔“
ابی سلوم نے داؤد سے جانے کے لئے منّت کی۔ داؤد نہیں گیا لیکن
اُس نے دُعائیں دیں۔
۲۶ ابی سلوم نے کہا، ”اگر آپ نہیں جانا چاہتے تو میرے بھائی
امنون کو میرے ساتھ جانے دو۔“
بادشاہ داؤد نے ابی سلوم سے پوچھا، ”اُس کو تُمہارے ساتھ کیوں جانا
ہوگا؟“
۲۷ ابی سلوم داؤد سے منّت کرتا رہا آخر کار داؤد نے امنون اور بادشاہ
کے دُوسرے تمام بیٹوں کو ابی سلوم کے ساتھ جانے دیا۔

امنون کو قتل کیا گیا

۲۸ تب ابی سلوم نے اپنے خادم کو حکم دیا، ”امنون پر نظر رکھو وہ
نشہ میں ہوگا۔ جب ایسا ہوگا تو میں تمہیں حکم دونگا۔ تب تُمہیں امنون پر
حملہ کرنا اور اس کو مار ڈالنا چاہئے۔ تُم سزا سے مت ڈرو۔ تم میرے حکم کی
تعمیل کروگے اسلئے کوئی تمہیں سزا نہیں دے گا۔ طاقتور اور بہادر بنو!“

اب … میری بہن ابی سلوم نے تمر سے کہا۔

۲۹ اس لئے ابی سلوم کے لوگوں نے وہی کیا جو اُس نے حکم دیا
اُنہوں نے امنون کو مار ڈالا لیکن داؤد کے دُوسرے بیٹے خچّر پر سوار ہو کر فرار
ہو گئے۔

داؤد امنون کی موت کے متعلق سُنتا ہے

۳۰ بادشاہ کے بیٹے ابھی تک شہر کے راستے پر ہی تھے لیکن جو کچھ ہوا
تھا وہ بادشاہ داؤد نے سنا۔ خبر یہ تھی "ابی سلوم نے بادشاہ کے تمام بیٹوں
کو مار ڈالا ایک بیٹا بھی زندہ نہیں بچا۔"
۳۱ بادشاہ داؤد نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اور فرش پر لیٹ گیا۔
داؤد کے تمام افسر اُس کے قریب کھڑے تھے وہ بھی اپنے کپڑے پھاڑ
لئے۔
۳۲ تب داؤد کے بھائی سمع کا بیٹا یوندب نے کہا، "مت سمجھو کہ
بادشاہ کے تمام بیٹے مار دیئے گئے صرف امنون مر گیا ہے۔ ابی سلوم اُس
دن سے یہ منصوبہ بنا رہا تھا جس دن امنون نے اُس کی بہن تمر کی عصمت
دری کی۔ ۳۳ میرے آقا اور بادشاہ یہ مت سوچو کہ تُمہارے تمام بیٹے
مر گئے۔ صرف امنون مر گیا۔"
۳۴ ابی سلوم بھاگ گیا۔
شہر کے دروازے پر ایک محافظ تھا اُس نے دیکھا کئی لوگ پہاڑی کے
دُوسری جانب سے شہر کی طرف آرہے ہیں۔ وہ بادشاہ کے پاس گیا اور
اسکے بارے میں بادشاہ سے کہا۔ ۳۵ اس لئے یوندب نے بادشاہ داؤد سے
کہا، "دیکھو! میں نے صحیح کہا تھا بادشاہ کے بیٹے آرہے ہیں۔"
۳۶ بادشاہ کے بیٹے اُسی وقت آئے جب یوندب نے کہا تھا۔ وہ زور
کی آواز سے رو رہے تھے داؤد اور اُس کے تمام افسر بھی رونا شروع کئے وہ
تمام شدّت سے روئے۔ ۳۷ داؤد اپنے بیٹے (امنون) کے لئے ہر روز
روتا۔

ابی سلوم کا جسور کو بھاگنا

ابی سلوم جسور کے بادشاہ تلمی جو عمّیہود کا بیٹا تھا اُس کے پاس بھاگ
گیا۔ ۳۸ ابی سلوم کے جسور کو بھاگنے کے بعد وہ وہاں تین سال رہا۔
۳۹ بادشاہ داؤد امنون کے مرنے کے بعد تسلی بخش ہو گیا تھا لیکن اسے ابی
سلوم کی کمی محسوس ہو رہی تھی۔

یوآب کا ایک عقلمند عورت کو داؤد کے ہاں بھیجنا

۱۴ یوآب ضرویاہ کے بیٹے نے جانا کہ بادشاہ داؤد ابی سلوم کو
بہت زیادہ یاد کرتا ہے۔ ۲ اِس لئے یوآب نے قاصدوں
کو تقوع کو بھیجا کہ وہاں سے ایک عقلمند عورت کو لائے۔ یوآب نے اُس
عقلمند عورت سے کہا، "برائے کرم بہت زیادہ غمگین ہونے کا دکھاوا کرو
سوگ کے کپڑے پہنو۔ اچھّا لباس نہ پہنو۔ ایسا دِکھاوا کرو جیسے کہ ایک
عورت کسی کے مرنے سے کئی دن سے روتی رہی ہے۔ ۳ بادشاہ کے پاس
جاؤ اور اُس سے بات کرو اُن الفاظ کو اِستعمال کرو (جو میں تُم سے کہتا
ہوں)" تب یوآب نے عقلمند عورت سے کہا کہ کیا کہنا ہے۔
۴ تب تقوع کی عورت نے بادشاہ سے بات کی۔ وہ بادشاہ کے آگے
صحن پر منہ کے بل گِر پڑی۔ تب اُس نے کہا، "بادشاہ! برائے کرم میری
مدد کرو۔"
۵ بادشاہ داؤد نے اُسکو کہا، "تُمہارا کیا مسئلہ ہے؟"
عورت نے کہا، "میں ایک بیوہ ہوں میرا شوہر مر چکا ہے۔ ۶ میرے
دو بیٹے تھے وہ باہر میدان میں لڑ رہے تھے وہاں اُنہیں روکنے والا کوئی نہ
تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ایک بیٹے نے دُوسرے بیٹے کو مار ڈالا۔ ۷ اب سارا
خاندان میرے خِلاف ہے۔ اُنہوں نے کہا، 'ہمکو بیٹا لا دو جسکو اُس کا بھائی
مار ڈالا ہے اور ہم اُسکو مار ڈالیں گے کیوں کہ اسنے اپنے بھائی کو مار ڈالا
ہے۔' میرا بیٹا آگ کی آخری چمک کی مانند ہے اگر وہ میرے بیٹے کو
مارتے ہیں تو تب وہ آگ جل کر ختم ہو جائیگی وہی صرف ایک بیٹا زندہ بچا
ہے اُس کے باپ کی جائیداد حاصل کرنے کے لئے۔ اِسلئے میرے
(مرحوم) شوہر کی جائیداد کسی اور کو ملے گی اور اُس کا نام زمین سے مٹا دیا
جائے گا۔"
۸ تب بادشاہ نے عورت سے کہا، "اپنا گھر جاؤ۔ میں تمہارے حق میں
فیصلہ کروں گا۔"
۹ تقوع کی عورت نے بادشاہ سے کہا، "اے بادشاہ میرے آقا! قصور
مُجھ پر آنے دو تُم اور تُمہاری بادشاہت معصوم ہے۔"
۱۰ بادشاہ داؤد نے کہا، "اگر کوئی تُمہیں بُرا کہہ رہا ہے تو اُس آدمی کو
میرے پاس لاؤ وہ تُمہیں دوبارہ پریشان نہیں کرے گا۔"
۱۱ عورت نے کہا، "برائے کرم خُداوند اپنے خُدا کے نام پر قسم
(وعدہ) لو کہ آپ اُن لوگوں کو روکیں گے جو میرے بیٹے کو سزا دینا چاہتے
ہیں اپنے بھائی کے قتل کے لئے۔ قسم کھاؤ کہ آپ اُن کو میرے بیٹے کو
تباہ نہیں کرنے دیں گے۔"
داؤد نے کہا، "جبتک خُداوند ہے کوئی بھی تُمہارے بیٹے کو چوٹ نہیں
پہنچا سکتا تُمہارے بیٹے کا ایک بال بھی بانکا نہ ہو گا۔"
۱۲ عورت نے کہا، "میرے آقا اور بادشاہ! برائے کرم مُجھے کُچھ اور
بھی کہنے دیں۔"
بادشاہ نے کہا، "کہو"

۱۳ تب عورت نے کہا، ”آپ نے اُن چیزوں کا منصوبہ کیوں خُدا
کے لوگوں کے خلاف بنایا ہے ؟“ ہاں جب تُم یہ چیزیں کہتے ہو تُم ظاہر
کرتے ہو کہ تُم قصوروار ہو کیوں کہ تُم اپنے بیٹے کو واپس نہیں لاسکتے ہو
جسے تُم نے گھر چھوڑنے پر مجبور کیا تھا۔ ۱۴ ہم سب کُچھ دن میں
مرجائیں گے ہم اُس پانی کے مانند ہوں گے جو زمین پر پھینکا گیا ہے کوئی
بھی آدمی زمین سے اُس پانی کو جمع نہیں کرسکتا۔ تُم جانتے ہو خُدا لوگوں کو
معاف کرتا ہے خُدا نے اُن لوگوں کے لئے منصوبے بنایا جو سلامتی کے
لئے بھاگ گئے ۔خدا لوگوں کو یہاں سے بھاگنے پر مجبور نہیں کرتا ہے۔
۱۵ میرے آقا اور بادشاہ میں آپ سے یہ باتیں کہنے آئی ہوں کیوں ! کیوں
کہ لوگ مجھے ڈرا دیئے ہیں۔ میں نے اپنے آپ سے کہا کہ میں بادشاہ سے بات
کروں گی ہوسکتا ہے بادشاہ میری مدد کرے گا۔ ۱۶ بادشاہ میری بات
سُنے گا اور مجھے اُس آدمی سے بچائے گا جو مجھے اور میرے بیٹے کو مارنا چاہتا
ہے۔ وہ آدمی بس ہمکو اُن چیزوں کو لینے سے روکنا چاہتا ہے جو خُدا نے
ہمیں دی ہیں۔ ۱۷ میں جانتی ہوں کہ میرے بادشاہ میرے آقا کا کلام
مجھے دلاسہ اور آرام دیتا ہے۔ کیوں کہ آپ خُدا کے فرشتے کی مانند ہیں۔ آپ
جانتے ہیں کہ کیا اچھّا ہے اور کیا بُرا؟ اور خُداوند آپکا خُدا آپ کے ساتھ
ہے۔“

۱۸ بادشاہ داؤد نے عورت کو جواب دیا، ”جو میں پوچھوں تُمہیں
جواب دینا چاہئے۔“

عورت نے کہا، ”میرے آقا اور بادشاہ آپ اپنے سوال پوچھیں۔
۱۹ بادشاہ نے کہا، ”کیا یوآب نے تُمہیں یہ سب باتیں کہنے کے
لئے کہا ہے ؟“

عورت نے جواب دیا، ”آپ کی زندگی کی قسم میرے آقا و بادشاہ آپ
صحیح ہیں۔ آپ کے افسر یوآب نے یہ مُجھ سے ساری باتیں کہنے کے لئے کہا
ہے۔ ۲۰ یوآب نے یہ چیزیں کیں تا کہ آپ چیزوں کو الگ طرح سے
دیکھیں گے۔ میرے آقا آپ خُدا کے فرشتے کی طرح عقلمند ہیں آپ ہر
چیز جانتے ہیں جو زمین پر ہوتی ہے۔“

ابی سلوم کی یروشلم کو واپسی

۲۱ بادشاہ نے یوآب سے کہا، ”دیکھو میں نے جو وعدہ کیا ہے وہ پُورا
کروں گا اب برائے کرم نوجوان ابی سلوم کو واپس لاؤ۔“

۲۲ یوآب نے زمین پر اپنا سر جھکایا۔ اُس نے بادشاہ داؤد کو دُعا دی
اور کہا، ”آج میں جانتا ہوں کہ آپ مُجھ سے خوش ہیں۔ میں جانتا ہوں کیوں
کہ میں نے جو مانگا وہ آپ نے کیا۔

۲۳ تب یوآب اُٹھا اور جسور گیا اور ابی سلوم کو یروشلم لایا۔
۲۴ لیکن بادشاہ داؤد نے کہا، ”ابی سلوم اپنے گھر واپس جاسکتا ہے وہ مُجھ
سے ملنے نہیں آسکتا۔“ اِس لئے ابی سلوم اپنے گھر واپس گیا۔ ابی سلوم
بادشاہ سے ملنے نہیں جاسکا۔

۲۵ لوگ اس کے بارے میں کہتے تھے کہ ابی سلوم کِتنا خوب رو تھا۔
اِسرائیل میں کوئی بھی آدمی ابی سلوم جیسا خوبصورت نہیں تھا کوئی نُقص
سَر سے پیر تک ابی سلوم میں نہیں تھا۔ ۲۶ ہر سال کے ختم پر ابی
سلوم اپنے سر کے بال کاٹتا اور اُس کا وزن کرتا اُس کے بالوں کا وزن
تقریباً پانچ پاؤنڈ ہوتا۔ ۲۷ ابی سلوم کے تین بیٹے تھے اور ایک بیٹی اُس
بیٹی کا نام تمر تھا۔ تمر خوبصورت عورت تھی۔

ابی سلوم کا یوآب کو ملنے آنے کے لئے اِصرار

۲۸ ابی سلوم یروشلم میں پورے دو سال کے لئے بادشاہ داؤد سے ملنے
کی کوشش کے بغیر رہا۔ ۲۹ ابی سلوم نے یوآب کے پاس قاصدوں کو
بھیجا۔ اُن قاصدوں نے یوآب سے پوچھا کہ ابی سلوم کے پاس آؤ۔ ابی سلوم
اسکو کہنا چاہتا تھا کہ اسکے بدلے میں بادشاہ کے آگے جاؤ۔ لیکن یوآب ابی سلوم
کے پاس جانے سے انکار کیا۔ ابی سلوم نے دُوسری مرتبہ خبر بھیجی لیکن وہ
تب بھی وہاں جانا نہیں چاہتا تھا۔

۳۰ تب ابی سلوم نے اپنے خادموں سے کہا، ”دیکھو! یوآب کا
کھیت میرے کھیت کے قریب ہے۔ اُس کے کھیت میں جو کی فصل
ہے جاؤ جو کو جلادو۔“

اس لئے ابی سلوم کے خادم گئے اور یوآب کے کھیت میں آگ لگادی۔
۳۱ یوآب اُٹھا اور ابی سلوم کے گھر آیا۔ یوآب نے ابی سلوم سے کہا،
”تمہارے خادموں نے میرا کھیت کیوں جلایا ہے ؟“
۳۲ ابی سلوم نے یوآب کو کہا، ”میں نے تُمہیں کلام بھیجی میں تُم کو
یہاں آنے کے لئے بولا۔ میں تُمہیں بادشاہ کے پاس بھیجنا چاہتا تھا۔ میں
نے چاہا تھا کہ تُم اُس سے پوچھو کہ اسنے مجھے جسُور سے گھر واپس ہونے کے
لئے کیوں کہا۔ اگر میں بادشاہ کو نہیں دیکھ سکتا تو میرے لئے یروشلم میں
رہنا جسور سے بہتر نہیں ہے۔ میں تجھ سے اِلتجا کرتا ہوں کہ اب مجھے بادشاہ
سے ملنے دو اگر میں نے گناہ کیا ہے تب وہ مُجھے ہلاک کرسکتا ہے۔“

ابی سلوم بادشاہ داؤد سے ملتا ہے

۳۳ تب یوآب بادشاہ کے پاس آیا اور اُس کو کہا بادشاہ نے ابی سلوم
کو بُلایا۔ ابی سلوم بادشاہ کے پاس آیا۔ ابی سلوم بادشاہ کے سامنے زمین پر
نیچے جُھکا اور بادشاہ نے ابی سلوم کو چُوم لیا۔

ابی سلوم کئی دوست بناتا ہے

۱۵ اُس کے بعد ابی سلوم نے ایک رتھ اور گھوڑے اپنے لئے
لیے۔ اُس کے پاس ۵۰ آدمی اُس کے سامنے دوڑتے
جب وہ گاڑی چلاتا۔ ۲ ابی سلوم صبح اُٹھا اور دروازہ کے پاس کھڑا ہوا۔
ابی سلوم نے ہر آدمی پر نگاہ رکھی جو اپنے مسائل کے فیصلہ کے لئے بادشاہ
داؤد کے پاس جارہے تھے۔ تب ابی سلوم اُس آدمی سے پوچھتا کہ تُم کس
شہر کے ہو۔ آدمی جواب دیتا کہ میں فلاں فلاں خاندانی گروہ سے، اِسرائیل
کا ہوں۔
۳ تب ابی سلوم اُس آدمی سے کہتا، ”دیکھو تُم صحیح ہو لیکن بادشاہ داؤد
تُمہاری بات نہیں سُنے گا۔“
۴ ابی سلوم یہ بھی کہتا، ”کاش کوئی مجھے اس ملک کا منصف بناتا!
تب میں ہر اُس آدمی کی مدد کرتا جو میرے پاس اپنے مسائل لیکر آتے۔ میں
اُسکے مسائل کا صحیح حل نکالنے کے لئے اسکی مدد کرتا۔“
۵ اور اگر آدمی ابی سلوم کے پاس آتا تو وہ آدمی اُس کے سامنے تعظیم
سے جُھکنا شروع کردیتا۔ ابی سلوم اُس کے ساتھ قریبی دوست کی مانند
سلوک کرتا۔ ابی سلوم آگے بڑھتا اور اُس سے مل کر اُسکو چومتا۔ ۶ ابی سلوم
نے ایسا تمام اِسرائیلیوں کے ساتھ کیا جو بادشاہ داؤد کے پاس آئے تھے۔
فیصلہ کے لئے اس طرح ابی سلوم نے اِسرائیل کے سب لوگوں کے دِل
جیت لئے۔

ابی سلوم کا داؤد کی بادشاہت لینے کا منصوبہ

۷ چار سال* بعد ابی سلوم نے بادشاہ داؤد سے کہا، ”برائے کرم میرا
مخصوص وعدہ پورا کرنے کے لئے مجھے جانے دو جو میں نے حبرون میں
خُداوند سے کیا تھا۔ ۸ جب میں جسُور میں رہتا تھا اُس وقت میں نے وعدہ
کیا تھا۔ میں نے کہا تھا، ’اگر خُداوند مجھے واپس یروشلم لائے تب میں
خُداوند کی خدمت کروں گا۔‘“
۹ بادشاہ داؤد نے کہا، ”سلامتی امن سے جاؤ۔
ابی سلوم حبرون گیا۔ ۱۰ لیکن ابی سلوم نے سارے اِسرائیلی
خاندان کے گروہوں کے ذریعہ جاسوس بھیجے۔ اُن جاسوسوں نے لوگوں سے
کہا، ”جب تُم بگل کی آواز سُنو تب کہو ابی سلوم حبرون میں بادشاہ ہوا۔“
۱۱ ابی سلوم نے ۲۰۰ آدمیوں کو اپنے ساتھ چلنے کو مدعو کیا۔ وہ
آدمی اُس کے ساتھ یروشلم سے نکلے لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا منصوبہ
بنا رہا ہے۔ ۱۲ اخیتفُل جلوہ شہر کا تھا اور داؤد کے مُشیروں میں سے ایک
تھا۔ جس وقت ابی سلوم قربانی کا نذرانہ پیش کر رہا تھا تو اسنے جلوہ شہر سے
اخیتفل کو خبر بھیجا۔ اسی دوران ابی سلوم کا منصوبہ کردہ سازش پھیلا اور
زور پکڑا۔ اور زیادہ سے زیادہ لوگ اس کی حمایت کرنا شروع کئے۔

داؤد ابی سلوم کے منصوبوں کو جانتا ہے

۱۳ ایک آدمی داؤد کو خبر دینے اندر آیا۔ آدمی نے کہا، ”اسرائیل
کے لوگ ابی سلوم کے کہنے کے مطابق چلنا شروع کر رہے ہیں۔
۱۴ تب داؤد نے اپنے تمام افسروں سے کہا، ”جو انکے ساتھ یروشلم
میں تھے ”ہمیں فرار ہونا چاہئے اگر ہم فرار نہیں ہوئے تو ابی سلوم ہم کو
جانے نہیں دے گا۔ ابی سلوم کے پکڑنے سے پہلے ہمیں جلدی کرنے دو۔
وہ ہم سب کو تباہ کرے گا اور وہ یروشلم کے لوگوں کو مار ڈالے گا۔“
۱۵ بادشاہ کے افسروں نے اُس سے کہا، ”آپ جو کہیں ہم کریں
گے۔“

داؤد اور اُس کے لوگوں کی فراری

۱۶ بادشاہ داؤد اپنے گھر کے تمام لوگوں کے ساتھ باہر نکل گیا۔
بادشاہ نے اپنی دس بیویوں کو گھر کی نگرانی کے لئے چھوڑ دیا۔ ۱۷ بادشاہ
اپنے تمام لوگوں کو ساتھ لے کر باہر نکلا۔ وہ آخری مکان کے پاس ٹھہر
گئے۔ ۱۸ اُس کے تمام افسر بادشاہ کے پاس سے گذرے سب کریتی اور
سب فلیتی اور جتی (۶۰۰ جات کے آدمی) بادشاہ کے پاس سے گذرے۔
۱۹ بادشاہ نے جات کے اِتی سے کہا، ”تُم بھی ہمارے ساتھ کیوں
جارہے ہو؟“ واپس پلٹو اور نئے بادشاہ ابی سلوم کے ساتھ ٹھہرو۔ تُم غیر
ملکی ہو۔ یہ تُم لوگوں کا وطن نہیں ہے۔ ۲۰ صرف کل ہی تُم آئے
اور میرے ساتھ شامل ہوئے۔ کیا تُمہیں میرے ساتھ ایک جگہ سے دُوسری
جگہ جانا چاہئے؟ نہیں اپنے بھائیوں کو لو اور واپس جاؤ۔ میں دعاء کرتا ہوں کہ
تُمہیں مہربانی اور وفاداری دکھائی جائے۔“
۲۱ لیکن اِتی نے بادشاہ کو جواب دیا، ”خُداوند کے رہنے تک اور
جب تک آپ زندہ ہیں میں تُمہارے ساتھ رہوں گا۔ میں تُمہارے ساتھ
رہوں گا جینے میں یا مرنے میں۔“
۲۲ داؤد نے اِتی سے کہا، ”چلو نہر قدرون کو پار کریں۔“
اس لئے جات کے اِتی اور اُس کے تمام لوگ اور انکے بچّے نہر قدرُون کو
پار کئے۔ ۲۳ تمام لوگ اونچی آواز سے رو رہے تھے۔ بادشاہ داؤد نے نہر قدرون
کو پار کیا۔ تب تمام لوگ ریگستان کی طرف گئے۔ ۲۴ صدوُق اور تمام
اُس کے ساتھ لاوی خُدا کے معاہدہ کے صندوق کو لے جارہے تھے۔ اُنہوں
نے خُدا کے مُقدّس صندوق کو نیچے رکھا۔ اور ابی یاتر نے جب دعاء کی تب
تمام لوگ یروشلم سے نکل گئے۔

چار سال چند قدیم تحریروں میں یہ ۴۰ سال ہے۔

۲۵ بادشاہ داؤد نے صدوق سے کہا، "خُدا کے مُقدّس صندوق کو
یروشلم واپس لے جاؤ۔ اگر خُداوند مُجھ سے خُوش ہے تو وہ مجھے واپس لائے گا
اور یروشلم کو اور اُس کی ہیکل کو دیکھنے دے گا۔ ۲۶ اگر خُداوند کہتا ہے
کہ وہ مُجھ سے خوش نہیں تب میرے ساتھ وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔"
۲۷ بادشاہ نے کاہن صدوق کو کہا، "کیا تو سیر * نہیں ہے؟ تُم
اپنے بیٹے اخیمعض اور ابی یاتر کے بیٹے یونتن کے ساتھ سلامتی سے شہر
واپس آؤ۔ ۲۸ جہاں لوگ ریگستان میں دریا کے پار جاتے ہیں میں وہاں
قریب انتظار کروں گا۔ میں تب تک تُمہارا اِنتظار کروں گا جبتک تُمہاری
طرف سے کوئی خبر نہیں ملتی۔"
۲۹ اس لئے صدوق اور ابی یاتر خُدا کے مُقدّس صندوق کو واپس
یروشلم لے گئے اور وہاں رکے رہے۔

اخیتفُل کے لئے داؤد کی دُعا

۳۰ داؤد زیتون کی چوٹی پر گیا۔ وہ رو رہا تھا اُس نے اپنا سر ڈھانک لیا
اور بغیر جوتوں کے گیا۔ داؤد کے ساتھ تمام لوگ بھی اپنے سر ڈھانک لئے
وہ داؤد کے ساتھ روتے ہوئے گئے۔
۳۱ ایک آدمی نے داؤد سے کہا، "اخیتفُل ہی لوگوں میں ایک ہے
جس نے ابی سلوم کے ساتھ منصوبے بنایا ہے۔" تب داؤد نے دُعا کی،
"خُداوند! میں تُجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ اخیتفُل کے مشورے کو بے اثر
کردے۔" ۳۲ داؤد پہاڑی کے اُوپر آیا۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں وہ اکثر خُدا کی
عبادت کیا کرتا۔ اُس وقت حوسی ارکی اُس کے پاس آیا۔ حوسی کا کوٹ
پھٹا تھا اور اُس کے سر پر دھُول تھی۔
۳۳ داؤد نے حوسی سے کہا، "اگر تُم میرے ساتھ چلو
تو ہمارے لئے صرف ایک بوجھ ہوگے۔ ۳۴ لیکن اگر تُم واپس یروشلم
جاؤ تو تُم اخیتفُل کے مشورے کو بے اثر کر سکتے ہو۔ ابی سلوم سے
کہو، 'بادشاہ! میں تُمہارا خادم ہوں میں نے تُمہارے باپ کی خدمت کی لیکن
اب میں تُمہاری خدمت کروں گا۔' ۳۵ صدوق اور ابی یاتر کاہن تُمہارے
ساتھ ہوں گے جو کُچھ تُم بادشاہ کے محل میں سُنو ہر چیز تُم کو اُنہیں کہنا
چاہئے۔ ۳۶ صدوق کا بیٹا اخیمعض اور ابی یاتر کا بیٹا یونتن اُن کے
ساتھ ہونگے جو کُچھ تُم سُنو مُجھ سے کہنے کے لئے خبر کے طور پر تُم میرے
پاس بھیجو گے۔"
۳۷ تب داؤد کا دوست حوسی شہر میں گیا اور ابی سلوم یروشلم کو
پہنچا۔

ضیبا کی داؤد سے ملاقات

۱۶ داؤد زیتون پہاڑی کی چوٹی پر کُچھ دور گیا اور وہ وہاں
مفیبوست کا خادم ضیبا سے ملا۔ ضیبا کے پاس دو زین
کسے ہوئے خچّر تھے۔ خچّروں پر دو سو روٹیاں، سو کشمش کے خوشے، سو
تابستانی میوے اور مئے بھرا ایک چمڑے کا تھیلا تھا۔ ۲ بادشاہ داؤد نے
ضیبا سے کہا، "یہ چیزیں کس لئے ہیں؟"
ضیبا نے جواب دیا، "خچّر بادشاہ کے خاندان کے سواروں کے لئے
ہیں۔ روٹی اور گرمی پھل خدمت گزار افسروں کے کھانے کے لئے ہیں اور
جب کوئی آدمی ریگستان میں کمزوری محسوس کرے وہ مئے پی سکتا ہے۔
۳ بادشاہ نے پوچھا، "مفیبوست کہاں ہے؟"
ضیبا نے بادشاہ کو جواب دیا، "مفیبوست یروشلم میں ٹھہرا ہے۔ وہ
سمجھتا ہے کہ آج اسرائیلی میرے دادا کی بادشاہت مجھے واپس دیں گے۔"
۴ تب بادشاہ نے ضیبا سے کہا، "اس وجہ سے میں اب ہر چیز جو
مفیبوست کی ہے تُمہیں دیتا ہوں۔"
ضیبا نے کہا، "میں آپ کے قدم بوس ہوتا ہوں مُجھے امید ہے میں
ہمیشہ آپ کو خوش رکھنے کے قابل ہوں گا۔"

سمعی داؤد کو بد دُعا دیتا ہے

۵ داؤد بحوریم آیا۔ ساؤل کے خاندان کا ایک آدمی بحوریم سے باہر آیا۔
اُس آدمی کا نام سمعی تھا جو جیرا کا بیٹا تھا۔ سمعی داؤد کو بُرا کہتا ہوا باہر آیا
اور وہ بار بار بُری باتیں کہتا رہا۔
۶ سمعی نے داؤد اور اُسکے افسروں پر پتّھر پھینکنا شروع کیا لیکن لوگ
اور سپاہیوں نے داؤد کو گھیرے میں لے لیا اور وہ سب اُس کے اطراف
جمع ہوگئے۔ ۷ سمعی نے داؤد کو بد دُعا دی۔ اُس نے کہا، "باہر جاؤ باہر جاؤ
تُم اچھّے نہیں ہو۔ قاتل۔ ۸ خُداوند تُم کو سزا دے رہا ہے کیوں؟ کیوں کہ
تُم نے ساؤل کے خاندان کے لوگوں کو مار ڈالا تُم نے ساؤل کی بادشاہت
چرالی۔ لیکن اب وہی بُری چیزیں تُمہارے ساتھ ہو رہی ہیں خُداوند نے
بادشاہت تُمہارے بیٹے ابی سلوم کو دی کیوں کہ تُم قاتل ہو۔"
۹ ضرویاہ کے بیٹے ابیشے نے بادشاہ سے کہا، "میرے آقا میرے بادشاہ
یہ مُردہ کتّا کیوں تُمہیں بد دُعا دیتا ہے مجھے وہاں پر جانے دو اور اس کا سر
کاٹنے دو۔"
۱۰ لیکن بادشاہ نے جواب دیا، "میں کیا کر سکتا ہوں ضرویاہ
کے بیٹو۔ یقیناً سمعی مجھے بد دُعا دے رہا ہے لیکن خُداوند نے اُس کو کہا ہے
کہ مجھے بد دُعا دے۔ لیکن کون کہہ سکتا ہے کہ تم یہ کیوں کر رہے ہو؟"

سیر پیغمبر یا نبی کا دوسرا نام۔

۱۱ داؤد نے ابیشے سے بھی کہا اور اُس کے خادموں سے بھی، ”دیکھو
میرا اپنا بیٹا (ابی سلوم) مُجھے مار ڈالنے کی کوشش کررہا ہے۔ یہ شخص جو
بنیمین کے خاندانی گروہ سے ہے مُجھے مارڈالنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔
اُسکو اکیلا رہنے دو۔ اُسکو مُجھ پر بُری باتیں کہنے دو۔ خُداوند نے اُسکو ایسا کرنے
کے لئے کہا ہے۔ ۱۲ ہوسکتا ہے آج خُداوند میرے ساتھ بُری باتیں
پیش آنے کو دیکھے گا، تب وہ خود ہی مجھے اُن بُری باتوں کے بدلے میں جو
سمعی آج کہتا ہے اچھّی چیزیں دے گا۔“
۱۳ اِس لئے داؤد اور اُس کے آدمی سڑک پر اپنے راستے پر گئے۔ لیکن
سمعی پہاڑی کے کنارے سے انلوگوں کے مدمقابِل متوازی سڑک پر چلتا
رہا۔ انکے درمیان ایک وادی تھی سمعی راستے میں داؤد کے بارے میں بُری
باتیں کرتا رہا۔ اس نے داؤد پر کیچڑ اور پتّھر بھی پھینکے۔
۱۴ بادشاہ داؤد اور اُس کے تمام لوگ (دریائے یردن) آئے بادشاہ اور
اُس کے لوگ تھک گئے تھے۔ اِس لئے انلوگوں نے آرام کیا اور وہاں اپنے
آپ کو تازہ دم کیا۔
۱۵ ابی سلوم، اخیتفُل اور اِسرائیل کے تمام لوگ یروشلم کو آئے۔
۱۶ داؤد کا دوست حوسی ارکی ابی سلوم کے پاس آیا۔ حوسی نے ابی سلوم
سے کہا، ”بادشاہ کی عمر دراز ہو۔ بادشاہ کی عمر دراز ہو۔“
۱۷ ابی سلوم نے جواب دیا، ”تُم اپنے دوست کے وفادار کیوں
نہیں ہو؟ تُم نے یروشلم اپنے دوستوں کا ساتھ کیوں نہیں چھوڑا؟“
۱۸ حوسی نے کہا، ”میں اُس آدمی کی خدمت کرتا ہوں جسے خُداوند
نے چُنا ہے۔ اُن لوگوں نے اور اِسرائیل کے لوگوں نے تُمہیں چُنا ہے۔
میں تُمہارے ساتھ رہوں گا۔ ۱۹ اس سے پہلے میں نے تُمہارے باپ کی
خدمت کی فی الحال مجھے اب داؤد کے بیٹے کی خدمت کرنا ہوگا۔ اسلئے میں
تُمہاری خدمت کرونگا۔“

ابی سلوم اخیتفُل سے مشورہ لیتا ہے

۲۰ ابی سلوم نے اخیتفُل سے کہا، ”برائے کرم ہمیں کہو کہ کیا کرنا
ہوگا؟“
۲۱ اخیتفُل نے ابی سلوم سے کہا، ”تُمہارے باپ نے یہاں چند
بیویوں کو گھر کی دیکھ بھال کے لئے چھوڑا ہے۔ جاؤ اور اُن کے ساتھ جنسی
تعلقات کرو۔ تب تمام اِسرائیلی سُنیں گے تُمہارا باپ تُم سے نفرت کرتا
ہے۔ اور تُمہارے سبھی لوگ تُمہیں مدد دینے میں ہمّت بڑھائیں گے۔“
۲۲ تب اُنہوں نے گھر کی چھت پر ابی سلوم کے لئے خیمہ تانا۔
اورابی سلوم نے اپنے باپ کی بیویوں سے جنسی تعلقات کئے۔ سبھی
اِسرائیلیوں نے یہ دیکھا۔ ۲۳ ابی سلوم نے سوچا اس وقت اخیتفل نے
جو کچھ بھی مشورہ دیا وہ سچا اور اچھا تھا۔ داؤد بھی اسی طرح سوچا کرتا تھا۔
داؤداور ابی سلوم کے لئے یہ اِتنا ہی اہم تھا جِتنا کہ آدمی کے لئے خُدا کی
بات۔

داؤد کے لئے اخیتفُل کا مشورہ

۱۷ اخیتفُل نے ابی سلوم سے بھی کہا، ”مُجھے اب
۰۰۰،۱۲ آدمیوں کو چُننے دو تب آج رات میں داؤد کا
پیچھا کروں گا۔ ۲ جب وہ تھکا ہوا اور کمزور ہو تو میں اُس کو پکڑوں گا۔“ میں
اُس کو ڈراؤں گا اور اُس کے تمام لوگ بھاگ جائیں گے۔ لیکن میں صرف
بادشاہ داؤد کو مار ڈالوں گا۔ ۳ تب میں سب لوگوں کو تُمہارے پاس لاؤں
گا۔ اگر داؤد مر جائے تب سب لوگ امن سے واپس ہوں گے۔“
۴ یہ منصوبہ ابی سلوم کو اور تمام اِسرائیلی قائدین کو اچھّا معلوم ہوا۔
۵ لیکن ابی سلوم نے کہا، ”ارکی حوسی کو بُلاؤ میں اُس کی بھی سُننا چاہتا ہوں
کہ وہ کیا کہتا ہے۔“

حوسی اخیتفُل کی رائے کو برباد کرتا ہے

۶ حوسی ابی سلوم کے پاس آیا۔ ابی سلوم نے حوسی سے کہا، ”یہ
منصوبہ اخیتفُل نے دیا ہے کیا ہم کو اُس پر عمل کرنا چاہئے؟ اگر نہیں تو
ہمیں کہو۔“
۷ حوسی نے ابی سلوم سے کہا، ”اخیتفُل کی رائے اس وقت ٹھیک
نہیں ہے۔“ ۸ حوسی نے مزید کہا، ”تُم جانتے ہو کہ تُمہارا باپ اور اُس
کے آدمی طاقتور آدمی ہیں۔ وہ جنگلی ریچھ کی طرح خطرناک ہیں جب کوئی اُن
کے بچّوں کو لے لیتا ہے۔ تُمہارا باپ ایک تربیت یافتہ جانباز ہے۔ وہ
لوگوں کے ساتھ (ساری رات) نہیں رکے گا۔ ۹ وہ شاید پہلے ہی سے غار یا
کسی دُوسری جگہ پر چھپا ہے اگر تُمہارا باپ پہلے تُمہارے آدمیوں پر حملہ
کرتا ہے تو لوگ اسکے بارے میں سنیں گے اور وہ سوچیں گے ابی سلوم کے
پیروکاروں کو ہرایا جارہا ہے۔ ۱۰ تب وہ لوگ بھی جو ببر کی مانند بہادر
ہیں خوف زدہ ہوں گے کیوں؟ کیوں کہ تمام اِسرائیلی جانتے ہیں کہ تُمہارا
باپ طاقتور لڑنے والا ہے اور اُس کے آدمی بہادر ہیں۔
۱۱ ”ایسی میری رائے ہے کہ تُمہیں چاہئے کہ تمام اِسرائیلیوں کو
جو دان اور بیر سبع کے بیچ ملا کر جمع کرو۔ تب تُمہیں سمندر کی ریت کی مانند
کئی لوگ ہوں گے۔ تب تُمہیں خُود جنگ میں جانا چاہئے۔ ۱۲ ہم داؤد کو
جہاں چھپا ہے اُس جگہ سے پکڑیں گے۔ ہم کئی سپاہیوں کے ساتھ اُس پر
حملہ کریں گے۔ ہم شبنم کے اُن بے شمار قطروں کی طرح ہوں گے جو
زمین کو ڈھانپ لیتے ہیں۔ ہم داؤد کو اور اُس کے آدمیوں کو مار ڈالیں گے۔

کوئی آدمی زندہ نہیں رہے گا۔ ۱۳ لیکن اگر داؤد شہر میں فرار ہوتا ہے
تب تمام اسرائیلی اُس شہر کو رسّیاں لائیں گے اور ہم لوگ اُس شہر کی
دیواروں کو گھسیٹ لیں گے اُس شہر کا ایک پتّھر بھی نہ چھوڑا جائے گا۔"
۱۴ ابی سلوم اور تمام اِسرائیلیوں نے کہا، "حُوسی ارکی کا مشورہ
اخیتفُل کے مشورے سے بہتر ہے۔" یہ اُنہوں نے کہا کیوں کہ یہ خُداوند
کامنصوبہ تھا۔ خُداوند نے منصوبہ بنایا تھا کہ اخیتفُل کے مشورے بے کار
ہوجائیں اس طرح خُداوند ابی سلوم کو سزا دے سکتا تھا۔

حُوسی داؤد کو انتباہ دیتا ہے

۱۵ حوسی نے وہ باتیں کاہن صدوق اور ابی یاتر سے کہا۔ حوسی نے
اُنہیں اُن باتوں کے متعلق کہا جس کا مشورہ اخیتفُل نے ابی سلوم اور
اِسرائیل کے قائدین کو دیا تھا۔ حوسی نے صدوق اور ابی یاتر کو بھی اُن
باتوں کے متعلق بتایا جو اُس نے خود رائے دی تھی۔ حوسی نے کہا۔
۱۶ "جلدی سے داؤد کو خبر بھیجو اُس کو کہو کہ وہ آج رات اُن جگھوں پر نہ
ٹھہرے جہاں سے لوگ اکثر ریگستان میں داخل ہوتے ہیں۔ اسے اطلاع دو کہ
وہ دریائے یردن کو ایک بار میں پار کرجائے۔ اگر وہ دریا پار کرلے تو بادشاہ
اور اُس کے لوگ پکڑے نہیں جائیں گے۔"
۱۷ کاہنوں کے بیٹے یونتن اور اخیمعض عین راجل میں انتظار کئے وہ
شہر میں جاتے ہوئے کسی کو دکھائی نہیں دینا چاہتے تھے۔ ایک خادمہ لڑکی
اُن کے پاس آئی انلوگوں کو پیغام دی ۔ تب یونتن اور اخیمعض داؤد کے
پاس گئے اور ساری جانکاری دے دیا۔
۱۸ لیکن ایک لڑکے نے یونتن اور اخیمعض کو دیکھا لڑکا دوڑ کر
ابی سلوم کو کہنے گیا۔ یونتن اور اخیمعض جلد ہی بھاگے وہ بحوریم میں ایک
آدمی کے گھر پہنچے اُس آدمی کے گھر کے سامنے میدان میں ایک کنواں تھا۔
یونتن اور اخیمعض اُس کنویں میں گئے۔ ۱۹ اُس آدمی کی بیوی نے
کنویں پر چادر پھیلادی اور تب اس نے چادر کے اوپر اناج رکھ دی۔ تاکہ
کوئی بھی آدمی کنویں میں جھانک کر چھپے ہوئے اخیمعض اور یونتن کو دیکھ نہ
سکے ۲۰ ابی سلوم کے خادم عورت کے پاس آئے۔ اُنہوں نے پوچھا،
"اخیمعض اور یونتن کہاں ہیں؟"
عورت نے ابی سلوم کے خادموں سے کہا، "وہ پہلے ہی نالے کے پار
چلے گئے ہیں۔"
تب ابی سلوم کے خادم یونتن اور اخیمعض کو دیکھنے چلے گئے۔ لیکن وہ
اُنہیں نہ پاسکے اِسلئے ابی سلوم کے خادم یروشلم واپس ہوئے۔
۲۱ ابی سلوم کے خادموں کے جانے کے بعد یُونتن اور اخیمعض
کنویں سے باہر اُوپر آئے اُنہوں نے جا کر بادشاہ داؤد کو اطلاع دیا۔ اُنہوں
نے بادشاہ داؤد سے کہا، "جلدی کرو دریا کے پار جاؤ۔ اخیتفُل نے یہ
باتیں آپ کے خلاف کہی ہیں۔"
۲۲ تب داؤد اور اُس کے لوگوں نے دریائے یردن کو پار کیا۔ سورج
نکلنے سے پہلے داؤد کے تمام لوگ دریائے یردن پار کرچکے تھے۔

اخیتفُل کی خود کشی

۲۳ اخیتفُل نے دیکھا کہ اسرائیلیوں نے اُس کی نصیحت کو قبول
نہیں کیا۔ اخیتفُل نے اپنے گدھے پر زین ڈالی اور اپنے شہر کے گھر کو
واپس ہوا۔ اُس نے اپنے خاندان کے لوگوں کی حمایت میں ایک وصیت
نامہ لکھا اور تب اسنے خود بخود پھانسی لے لی ۔ اسکے مرنے کے بعد لوگوں
نے اُس کو اُس کے باپ کی قبر میں دفن کیا۔

ابی سلوم دریائے یردن کو پار کرتا ہے

۲۴ داؤد محنایم پہنچا۔
ابی سلوم اور تمام اِسرائیلی جو اُس کے ساتھ تھے یردن دریا کو پار
کرگئے۔ ۲۵ ابی سلوم نے عماسا کو فوج کا نیا سپہ سالار بنایا۔ عماسا نے
یوآب کی جگہ لی۔ عماسا اسماعیلی اترا کا بیٹا تھا۔ عماسا کی ماں ابیجیل تھی جو
ضرویاہ کی بہن ناحس کی بیٹی تھی۔ (ضرویاہ یعقوب کی ماں تھی۔)
۲۶ ابی سلوم اور اِسرائیلیوں نے جِلعاد میں اپنا خیمہ قائم کیا۔

سوبی، مکیر اور برزلی

۲۷ داؤد محنایم پہنچا۔ سوبی، مکیر اور برزلی اُس جگہ پر تھے۔ (ناحس کا
بیٹا سوبی ربّہ کے عمّونی شہر کا تھا۔ مکیر عمّی ایل کا بیٹا تھا لودبار کا رہنے والا
تھا۔ برزلی راجلیم جِلعاد کا تھا۔) ۲۸-۲۹ اُن تینوں آدمیوں نے کہا،
"صحرا میں لوگ بہت تھکے ہوئے، بھوکے اور پیاسے بھی ہیں۔" اس لئے وہ
لوگ اور اُسکے ساتھ جو لوگ تھے داؤد کے پاس کئی چیزیں لائے۔ وہ اُن کے
لئے بستر، کٹورے اور بہت سی کھانے کی چیزیں لے آئے۔ وہ گیہوں،
بارلی، آٹا، پکا ہوا کھانا بُھنی ہوئی پھلیاں، سوکھے بیج، شہد، مکھن، بھیڑ اور
گائے کے دودھ کا پنیر بھی لے آئے۔

داؤد کی جنگ کے لئے تیاری

۱۸

داؤد نے اپنے آدمیوں کو گِنا۔ اُس نے ایک ہزار اور اور
ایک سو آدمیوں پر سپہ سالار چُنا۔ ۲ داؤد نے اپنے آدمی
کو تین گروہوں میں علحٰدہ کیا تب داؤد نے اپنے آدمیوں کو لڑنے کے لئے
بھیجا۔ یوآب ایک تہائی آدمیوں کا سردار تھا۔ یوآب کا بھائی اور ابیشے جو

ضرویاہ کا بیٹا تھا۔ وہ دُوسرے ایک تہائی آدمیوں کا سردار تھا اور جات
اتّی آخری تہائی آدمیوں کا سردار تھا۔
بادشاہ داؤد نے لوگوں سے کہا، "میں بھی تُمہارے ساتھ جاؤں گا۔"
۳ لیکن آدمیوں نے کہا، "نہیں!" تُم کو ہمارے ساتھ نہیں جانا
چاہئے۔ کیوں؟ کیوں کہ اگر ہم جنگ سے بھاگ جائیں تو ابی سلوم کے
آدمی توجّہ نہ کریں گے اگر ہماری فوج کے آدھے آدمی بھی مار دیئے جائیں تو
بھی ابی سلوم کے آدمی پرواہ نہ کریں گے لیکن تُم ہمارے جیسے ۱۰۰۰۰
لوگوں جیسے قیمتی ہو۔ آپ کے لئے یہ بہتر ہے کہ شہر ہی میں ٹھہرے
رہیں۔اِس لئے کہ اگر ہمیں مدد کی ضرورت ہو تب تُم ہماری مدد کر سکو۔"
۴ بادشاہ نے اپنے لوگوں سے کہا، "جو تُم بہتر سمجھتے ہو میں وہی کروں
گا۔"
تب بادشاہ پھاٹک کے قریب کھڑا ہوا۔ فوج باہر چلی گئی وہ
۱۰۰۰ اور ۱۰۰ آدمیوں کے گروہوں میں باہر گئے۔

"نوجوان ابی سلوم کے ساتھ نرمی سے رہو"

۵ بادشاہ نے ابیشے، اِتّی اور یوآب کو حکم دیا۔ اُس نے کہا، "یہ میرے
لئے کرو اور ابی سلوم کے ساتھ نرمی سے رہو۔"
سب لوگوں نے بادشاہ کے احکام کو جو ابی سلوم کے متعلق تھے سُنا۔

داؤد کی فوج ابی سلوم کی فوج کو شکست دیتی ہے

۶ داؤد کی فوج باہر میدان میں آئی اور ابی سلوم کے اِسرائیلیوں کے
خلاف وہ افرائیم کے جنگل میں لڑی۔ ۷ داؤد کی فوج نے اِسرائیلیوں کو
شکست دی اُس دن ۲۰۰۰۰ آدمی مارے گئے۔ ۸ جنگ پورے ملک
میں پھیل گئی۔ لیکن اُس دن جنگل میں زیادہ آدمی مارے گئے بہ نسبت تلوار
سے مرنے کے۔
۹ ایسا ہوا کہ ابی سلوم داؤد کے افسروں سے ملا۔ ابی سلوم اپنے خچّر پر
سوار ہو کر فرار ہونے کی کوشش کیا۔ خچّر بڑے بلوط کے درخت کی شاخوں
کے نیچے گیا۔ شاخیں بہت گھنی تھی اور ابی سلوم کا سر درخت میں پھنس گیا
اُس کا خچّر اُس کے نیچے سے باہر نکل بھاگا اس لئے ابی سلوم ٹہنیوں میں
پھنس کر لٹک رہا تھا۔
۱۰ اس واقعہ کو ایک آدمی نے دیکھا اُس نے یوآب سے کہا، "میں
نے ابی سلوم کو بلوط کے درخت میں لٹکا دیکھا۔"
۱۱ یوآب نے آدمی سے کہا، "تُم نے اُس کو کیوں نہیں مار ڈالا اور
اُس کو زمین پر گرنے کیوں نہیں دیا۔ میں تُمہیں ایک تسمہ اور چاندی کے
دس ٹکڑے دیتا۔"
۱۲ آدمی نے یوآب کو کہا، "میں بادشاہ کے بیٹے کو اگر تُم ۱۰۰۰
چاندی کے ٹکڑے بھی دیتے تو اُس کو ضرر نہیں پہنچاتا کیوں؟ کیوں کہ ہم
نے بادشاہ کے حکم کو جو تُمہیں اور ابیشے اور اتی کو دیا گیا تھا وہ سُنا تھا۔
بادشاہ نے کہا، 'ہوشیار رہو نوجوان ابی سلوم کو نقصان نہ پہنچے۔' ۱۳ اگر
میں ابی سلوم کو مار ڈالتا تو بادشاہ کو خود ہی معلوم ہو جاتا اور تم مجھ کو نہیں
بچاتے۔"
۱۴ یوآب نے کہا، "میں تُمہارے ساتھ اپنا وقت خراب نہیں
کروں گا۔"
ابی سلوم ابھی تک زندہ اور بلوط کے درخت میں لٹک رہا ہے۔ یوآب
نے تین بھالے لیا اور اُن کو ابی سلوم پر پھینکا۔ بھالے ابی سلوم کے دل کو
چھیدتے ہوئے نکل گئے۔ ۱۵ یوآب کے پاس دس نوجوان سپاہی تھے
جو اُسکے زرہ بکتر اور ہتھیار لے جاتے تھے۔ وہ سب آدمی ابی سلوم کے
اطراف جمع ہوئے اور اُس کو مار ڈالے۔
۱۶ یوآب نے نرسنگھا بجایا اور لوگوں سے کہا، " ابی سلوم کے
اسرائیلیوں کا پیچھا روک دیں۔ ۱۷ تب یوآب کے آدمیوں نے ابی سلوم
کے جسم کو اُٹھایا اور جنگل کے بڑے سوراخ میں پھینک دیا اور اُنہوں نے
سوراخ کو کئی پتّھروں سے بند کر دیا۔
تمام اِسرائیلی جو ابی سلوم کے ساتھ تھے اپنے گھر بھاگ گئے۔
۱۸ جب ابی سلوم زندہ تھا اُس نے بادشاہ کی وادی میں ایک ستون
کھڑا کیا تھا۔ ابی سلوم نے کہا، "میرا کوئی بیٹا نہیں جو میرا نام زندہ
رکھے۔" اِس لئے اُس نے اُس سُتون کو اُس کے بعد نام دیا۔ وہ سُتون آج
بھی "ابی سلوم کا نادر ستون" کہا جاتا ہے۔

یوآب داؤد کو خبر بھیجتا ہے

۱۹ صدوق کے بیٹے اخیمعض نے یوآب کو کہا، "مُجھے اب بھاگ کر
جانے دو اور بادشاہ داؤد کو خبر دینے دو۔ میں اُسکو کھوں گا کہ خُداوند نے اُن
کے دُشمنوں کو تباہ کر دیا ہے۔"
۲۰ یوآب نے اخیمعض کو جواب دیا، "نہیں! تُم داؤد کو آج خبر
نہیں پہنچاؤ گے۔ تُم کسی دُوسرے وقت خبر پہنچانا لیکن آج نہیں کیوں؟
کیوں کہ بادشاہ کا بیٹا مر گیا ہے۔"
۲۱ تب یوآب نے ایک اِیتھوپیا کے آدمی سے کہا، "جاؤ! بادشاہ سے
جو چیزیں تُم نے دیکھی ہیں وہ کھو۔"
اسلئے اِیتھوپی یوآب کے سامنے جھکا اور داؤد کو کہنے کے لئے دوڑا۔

۲۲ لیکن صدوق کے بیٹے اخیمعض نے دوبارہ یوآب سے درخواست کی جو کُچھ بھی ہو اُس کی پرواہ نہیں برائے کرم ایتھوبی کے پیچھے مجھے دوڑ کر جانے دو۔

یوآب نے کہا، "بیٹے تُم کیوں خبر پہنچانا چاہتے ہو تُم کوئی انعام نہیں پاؤ گے خبر پہنچانے کے لئے۔"

۲۳ اخیمعض نے جواب دیا، "جو کُچھ ہو اُس کی پرواہ نہیں مجھے داؤد کے پاس جانے دو۔"

یوآب نے اخیمعض سے کہا، "اچھّا! دوڑو داؤد کے پاس۔"

تب اخیمعض یردن کی وادی میں سے دوڑا اور ایتھوبی سے آگے نکلا۔

داؤد خبر سُنتا ہے

۲۴ داؤد شہر کے دو پھاٹکوں کے درمیان بیٹھا تھا۔ پہریدار شہر کے دیواروں کی چوٹی پر چڑھ گیا۔ پہریدار نے ایک آدمی کو دیکھا کہ تنہا دوڑ رہا ہے۔ ۲۵ پہریدار نے بادشاہ داؤد کو کہنے کے لئے زور سے پُکارا۔

بادشاہ داؤد نے کہا، "اگر آدمی اکیلا ہے تو وہ خبر لا رہا ہے۔" آدمی شہر سے قریب تر ہوا۔ ۲۶ پہریدار نے دیکھا دُوسرا آدمی دوڑ رہا ہے۔ پہریدار نے پھاٹک کے چوکیدار کو اطلاع دیا، "وہاں ایک دوسرا شخص اکیلا دوڑ رہا ہے۔"

بادشاہ نے کہا، "وہ بھی خبر لا رہا ہے۔"

۲۷ پہریدار نے کہا، "میں سمجھتا ہوں کہ پہلا دوڑنے والا آدمی صدوق کا بیٹا اخیمعض کے جیسا ہے۔"

بادشاہ نے کہا، "اخیمعض ایک اچھّا آدمی ہے وہ اچھّی خبر لا رہا ہوگا۔"

۲۸ اخیمعض نے بادشاہ کو پُکارا اور کہا، "ہر چیز ٹھیک ہے اخیمعض نے اپنا چہرہ بادشاہ کے سامنے فرش کی طرف جُھکایا۔ اخیمعض نے کہا، "خُداوند اپنے خُدا کی حمد کرو! خُداوند نے اُن آدمیوں کو شکست دی۔ میرے آقا میرے بادشاہ جو تُمہارے خلاف تھے۔"

۲۹ بادشاہ نے پوچھا، "کیا ابی سلوم خیریت سے ہے؟"

اخیمعض نے جواب دیا، "جب یوآب نے مجھے بھیجا تو میں ایک بڑی بھیڑ دیکھی جو مشتعل تھی۔ لیکن میں نے نہیں جانا کہ یہ منجملہ کیا تھا؟"

۳۰ تب بادشاہ نے کہا، "یہاں ٹھہرو اور انتظار کرو۔" اخیمعض وہاں گیا اور کھڑا رہا انتظار کرتا رہا۔

۳۱ ایتھوبی پہنچا اُس نے کہا، "میرے آقا اور بادشاہ کے لئے خبر ہے آج خُداوند نے اُن لوگوں کو سزا دی جو آپ کے خلاف تھے۔"

۳۲ بادشاہ نے ایتھوبی سے پوچھا، "کیا نوجوان ابی سلوم خیریت سے ہے؟"

ایتھوبی نے جواب دیا، "میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ کے دُشمن اور سب لوگ جو آپ کو چوٹ پہنچانے آپ کے خلاف آئے تھے سزا ملی اُس نوجوان آدمی (ابی سلوم) کی طرح۔"

۳۳ تب بادشاہ نے جان لیا کہ ابی سلوم مر گیا ہے۔ بادشاہ بہت پریشان تھا وہ دیواروں کے پھاٹک کے اوپر کمرہ تک گیا اور پھوٹ پھوٹ کر رویا۔ جب وہ چلا تو وہ کہہ رہا تھا، "اے میرے بیٹے ابی سلوم میرے بیٹے ابی سلوم کاش تیرے بجائے مجھے مرنا چاہئے تھا، اے ابی سلوم میرے بیٹے! میرے بیٹے!"

یوآب داؤد کو پھٹکارتا ہے

۱۹ لوگوں نے یوآب کو خبر دی اُنہوں نے یوآب کو کہا، "دیکھو بادشاہ رو رہا ہے اور ابی سلوم کے لئے غم زدہ ہے۔"

۲ داؤد کی فوج نے اُس دن جنگ جیت لی لیکن یہ دن بڑا غم زدہ تھا سب لوگوں کے لئے یہ بہت غم کا دن تھا کیوں کہ لوگوں نے سُنا کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لئے بہت غم زدہ ہے۔

۳ لوگ خاموشی سے شہر میں آئے۔ اُن لوگوں کی مانند جو جنگ میں شکست کے بعد بھاگ کر آئے ہوں۔ ۴ بادشاہ نے اپنا چہرہ ڈھانک لیا وہ آواز سے رو رہا تھا، "اے میرے بیٹے ابی سلوم اے ابی سلوم میرے بیٹے میرے بیٹے۔"

۵ یوآب بادشاہ کے محل میں آیا یوآب نے بادشاہ سے کہا، "آج تُم اپنے سبھی خادموں کو شرمندہ کئے ہو۔ دیکھو اُن خادموں نے آج تُمہاری جان بچائی ہے اور انہوں نے تمہارے بیٹے بیٹیوں اور بیویوں کی خادماؤں کی زندگی بچائی ہے۔ ۶ تُم اُن لوگوں سے محبّت کرتے ہو جو تُم سے نفرت کرتے ہیں اور تُم اُن سے نفرت کرتے ہو جو تُم سے محبت کرتے ہیں۔ آج تُم نے یہ صاف طور پر بتادیا کہ تُمہارے افسروں کی تُمہارے آدمیوں کی تُمہارے پاس کوئی اہمیت نہیں۔ میں دیکھ سکتا ہوں کہ تُم بالکل خُوش ہوگے اگر آج ابی سلوم زندہ رہتا اور ہم سب مر جاتے۔ ۷ اب اُٹھو اور جا کر اپنے خادموں سے کہو اُن کی ہمّت بڑھاؤ میں خُداوند کی قسم سے کہتا ہوں اگر تُم باہر جا کر اُسی وقت ایسا نہ کروگے تو پھر آج رات تُمہارے ساتھ ایک بھی آدمی نہ ہوگا۔ اور بچپن سے آج تک تُم پر جو بھی مصیبتیں آئی ہیں یہ مصیبت اُس سے بڑھ کر ہوگی۔"

۸ تب بادشاہ شہر کے دروازہ تک گیا۔ یہ خبر پھیل گئی کہ بادشاہ دروازہ پر ہے اِس لئے تمام لوگ بادشاہ کو دیکھنے آئے۔

داؤد کا دوبارہ بادشاہ بننا

تمام اسرائیلی جو ابی سلوم کے ساتھ تھے بھاگ گئے اور گھر چلے گئے۔
۹ اسرائیل کے سب خاندانی گروہ کے لوگ اپنے بیچ میں بحث و مباحثہ
کرنے لگے اُنہوں نے کہا، ”بادشاہ داؤد نے ہمیں فلسطینیوں اور ہمارے
دُوسرے دُشمنوں سے بچایا۔ لیکن داؤد ابی سلوم سے بھاگ گیا۔ ۱۰ اِس
لئے ہم نے ابی سلوم کو چُنا کہ وہ ہم پر حکومت کرے لیکن اب ابی سلوم
مر گیا ہے وہ جنگ میں مارا گیا اس لئے ہمیں داؤد کو دوبارہ بادشاہ بنانا
ہو گا۔“
۱۱ بادشاہ داؤد نے صدوق اور ابی یاتر کاہنوں کو خبر دی۔ داؤد
نے کہا، ”یہوداہ کے قائدین سے بات کرو اور کہو، ”تم لوگ بادشاہ داؤد کو
واپس اسکے محل میں لانے کے لئے آخری خاندانی گروہ کیوں ہو؟ جو کچھ بھی
سارے اسرائیل میں بادشاہ کو واپس لانے کے متعلق کہا جا رہا ہے بادشاہ
تک پہنچ چکی ہے۔ ۱۲ تُم میرے بھائی ہو تُم میرا خاندان ہو تو پھر تُم
آخر خاندانی گروہ بادشاہ کو واپس گھر لانے کے لئے کیوں ہو؟ ۱۳ اور
عماسا سے کہو، ’تم میرے خاندان کا ایک حصّہ ہو اگر میں تمہیں یوآب کی
جگہ فوج کا سپہ سالار نہ بناؤں تو خُدا مجھے سزا دے۔‘“
۱۴ داؤد نے یہوداہ کے تمام لوگوں کے دلوں کو جیت لیا۔ اسلئے وہ
لوگ ایک ساتھ راضی ہو گئے مانو کہ وہ لوگ ایک ہی آدمی تھے یہوداہ کے
لوگوں نے داؤد کو خبر بھیجی۔ اُنہوں نے کہا، ”تُم اور تُمہارے سبھی خادم
واپس آئے۔“
۱۵ تب بادشاہ داؤد دریائے یردن پر آئے۔ یہوداہ کے لوگ بادشاہ
سے ملنے اور اُس کو دریائے یردن کے پار لانے جلجال آئے۔

سمعی داؤد سے معافی چاہتا ہے

۱۶ سمعی بنیمین خاندان کے گروہ کے جیرا کا بیٹا تھا۔ وہ بحوریم میں
رہتا تھا۔ سمعی نے بادشاہ داؤد سے ملنے جلدی کی۔ سمعی یہوداہ کے لوگوں
کے ساتھ آیا۔ ۱۷ تقریباً ۱۰۰۰ لوگ بنیمین خاندان کے گروہ کے
سمعی کے ساتھ آئے ساؤل کے خاندان کا خادم ضیبا بھی آیا۔ ضیبا اپنے
۱۵ بیٹوں اور ۲۰ خادموں کو اپنے ساتھ لایا یہ سبھی لوگوں نے دریائے
یردن پر بادشاہ داؤد سے ملنے جلدی کیا۔
۱۸ لوگ دریائے یردن کے پار بادشاہ کے خاندان کو یہوداہ واپس
لانے میں اور جو کچھ بھی خواہش بادشاہ کی تھی اسے کرنے میں مدد کرنے کے
لئے گئے۔ جب بادشاہ دریا پار کر رہا تھا جیرا کا بیٹا سمعی اُس سے ملنے آگے
آیا اسنے بادشاہ کے سامنے تعظیم سے اپنے سر کو زمین کی طرف جُھکایا۔
۱۹ سمعی نے بادشاہ سے کہا، ”میرے آقا! جو میں نے قصور کیا ہے اُس
کے متعلق نہ سوچئے۔ میرے آقا و بادشاہ اُن بُرے کاموں کو یاد نہ کرو جو میں
نے اُس وقت کیا جب آپ نے مجھے یروشلم میں چھوڑا تھا۔ ۲۰ میں جانتا
ہوں کہ میں نے گناہ کیا لیکن میں یوسف کے خاندان کا پہلا آدمی ہوں جو
آپ سے ملنے آج یہاں آیا ہوں، میرے آقا و بادشاہ۔“
۲۱ لیکن ضرویاہ کے بیٹے ابیشے نے کہا، ”ہمیں سمعی کو مار ڈالنا چاہئے
کیوں کہ اُس نے خُداوند کے چُنے ہوئے بادشاہ کے خِلاف بُرائی کی باتیں
کیں۔“
۲۲ داؤد نے کہا، ”ضرویاہ کے بیٹو مُجھے تُمہارے ساتھ کیا کرنا چاہئے
آج تُم میرے خِلاف ہو۔ کوئی بھی آدمی اسرائیل میں مارا نہیں جائے گا۔ آج
میں جانتا ہوں کہ میں اسرائیل کا بادشاہ ہوں۔“
۲۳ تب داؤد نے سمعی سے کہا، ”تُم نہیں مرو گے۔“ بادشاہ نے
سمعی سے وعدہ کیا کہ وہ سمعی کو نہیں مار ڈالے گا۔

مفیبوست کا داؤد سے ملنا

۲۴ ساؤل کا پوتا مفیبوست بادشاہ داؤد سے ملنے آیا۔ بادشاہ کے
یروشلم سے نکل کر واپس آنے تک کے عرصے میں مفیبوست نے اپنے
پیروں کی پرواہ نہیں کی، نہ ہی اپنی مونچھیں کتریں نہ ہی اپنے کپڑے
دھوئے۔ ۲۵ جب مفیبوست یروشلم میں بادشاہ سے ملا بادشاہ نے کہا،
”مفیبوست! جب میں یروشلم سے بھاگ گیا تو تُم اُس وقت میرے ساتھ
کیوں نہیں گئے؟“
۲۶ مفیبوست نے جواب دیا! میرے آقا و بادشاہ میرے خادم نے
مُجھے بے وقوف بنایا۔ میں لنگڑا ہوں اِس لئے میں نے اپنے خادم ضیبا سے
کہا، ’جاؤ گدھے پر زِین ڈالو تاکہ میں سوار ہو کر بادشاہ کے ساتھ جاؤں۔‘
۲۷ لیکن اُس نے مجھے فریب دیا صرف وہ آپ کے پاس گیا اور میرے
بارے میں بُری باتیں کہیں۔ لیکن میرے بادشاہ و آقا آپ خُدا کے فرشتے
کی مانند ہیں جو آپ مناسب سمجھیں وہ کریں۔ ۲۸ آپ میرے دادا کے
سارے خاندان کو مار ڈال سکتے تھے لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا۔ آپ نے
مجھے اُن لوگوں کے ساتھ شریک ہونے کی اِجازت دیا جو کہ تیرے میز پر
بیٹھے ہیں۔ اسلئے میں یہ حق نہیں رکھتا کہ بادشاہ سے کسی چیز کے متعلق
شکایت کروں۔“
۲۹ بادشاہ نے مفیبوست سے کہا، ”اپنے مسائل کے بارے میں اور
کُچھ مت کہو میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ تُم اور ضیبا زمین کو تقسیم کرسکتے ہو۔“
۳۰ مفیبوست نے بادشاہ سے کہا، ”میرے آقا و بادشاہ میرے لئے
یہی کافی ہے کہ آپ سلامتی سے گھر واپس آئے ضیبا کو زمین لے لینے دو۔

داؤد برزلی کو اپنے ساتھ یروشلم چلنے کو کہتا ہے

۳۱ جِلعاد کا برزلی راجلیم سے آیا وہ بادشاہ داؤد کے ساتھ دریائے
یردن کو آیا۔ وہ بادشاہ کو دریا کے پار کرانے کے لئے گیا۔ ۳۲ برزلی
بہت بوڑھا آدمی تھا۔ وہ ۸۰ سال کا بوڑھا تھا۔ اُس نے بادشاہ کو کھانا اور
دوسری چیزیں دیں جب داؤد محنایم میں ٹھہرا تھا۔ برزلی نے ایسا اس لئے
کیا کیوں کہ وہ دولت مند آدمی تھا۔ ۳۳ داؤد نے برزلی سے کہا، ”دریا کے
پار میرے ساتھ آؤ۔ میں آپ کی دیکھ بھال کروں گا۔ اگر تُم میرے ساتھ
یروشلم میں رہو۔

۳۴ لیکن برزلی نے بادشاہ سے کہا، ”کیا آپ جانتے ہیں میں کتنا
بوڑھا ہوں؟“ کیا تُم سمجھتے ہو میں تُمہارے ساتھ یروشلم جاسکتا ہوں؟“
۳۵ میں اسّی سال کا بوڑھا ہوں میں اِتنا بوڑھا ہوں کہ میں یہ نہیں کہہ سکتا
کہ کیا اچھّا ہے اور کیا بُرا میں اتنا بوڑھا ہوں کہ جو کُچھ میں کھاتا پیتا ہوں اس کا
مزہ نہیں لے سکتا میں اِتنا بوڑھا ہوں کہ آدمیوں اور عورتوں کے گانے کی
آواز نہیں سُن سکتا۔ آپ میرے ساتھ کیوں پریشان ہونا چاہتے ہیں؟
۳۶ آپ کی طرف سے اتنا عمدہ انعام کا مستحق نہیں ہوں۔ میں تُمہارے
ساتھ دریائے یردن کے پار جانا چاہتا ہوں۔ ۳۷ لیکن برائے کرم مجھے گھر
واپس جانے دو تا کہ میں اپنے شہر میں مرسکوں اور میرے ماں باپ کی
قبر کے پاس دفن ہوسکوں۔ لیکن یہاں کمہام آپ کا خادم ہو سکتا ہے۔ اس
کو آپ اپنے ساتھ جانے دو، میرے آقا و بادشاہ جو آپ چاہیں اس کے ساتھ
کریں۔“

۳۸ بادشاہ نے جواب دیا، ”کمہام میرے ساتھ واپس جائے گا۔ میں
آپ کے لئے اس کے ساتھ مہربانی کروں گا۔ میں آپ کے لئے کچھ بھی
کروں گا۔ میں آپ کے لئے اُس کے ساتھ مہربانی کروں گا میں آپ کے لئے
کُچھ بھی کروں گا۔“

داؤد کی گھر کو واپسی

۳۹ بادشاہ نے برزلی کو چُوما اور دُعا دی۔ برزلی واپس گھر گیا اور بادشاہ
اور اُس کے تمام لوگ دریا کے پار گئے۔

۴۰ بادشاہ نے دریائے یردن کو پار کیا اور جلجال گیا۔ کمہام اُس
کے ساتھ گیا۔ یہوداہ کے تمام لوگ اور اِسرائیل کے آدھے لوگ داؤد بادشاہ
کو دریا کے پار پہونچائے۔

اِسرائیلی کی یہوداہ کے لوگوں سے نوک جھونک

۴۱ تمام اِسرائیلی بادشاہ کے پاس آئے۔ اُنہوں نے بادشاہ سے کہا،
”ہمارے بھائی یہوداہ کے لوگ آپ کو چُرا کر لے گئے اور تُمہیں اور
تُمہارے خاندان کو دریائے یردن کے پار تُمہارے آدمیوں کے ساتھ لائے
کیوں؟“

۴۲ یہوداہ کے سب لوگوں نے اِسرائیلیوں کو جواب دیا، ”کیوں
کہ بادشاہ ہمارا قریبی رشتہ دار ہے۔ تُم ہم پر اُس چیز کے لئے غصّہ کیوں
کرتے ہو؟“ ہم نے بادشاہ کے خرچ پر کھانا نہیں کھایا۔ بادشاہ نے ہمیں
کوئی تحفے نہیں دیا۔“

۴۳ اِسرائیلیوں نے جواب دیا، ”داؤد کے پاس ہمارے دس حصّے
ہیں۔ اِس لئے داؤد پر تُم سے زیادہ ہمارا حق ہے لیکن تُم نے ہم لوگوں کو
نظر انداز کیوں کیا؟“ ہم وہی تھے جو سب سے پہلے بادشاہ کو واپس لانے کی
بات کئے۔“

لیکن یہوداہ کے لوگوں نے اِسرائیلیوں کو بڑا بے ہودہ جواب دیا۔
یہوداہ کے لوگوں کے الفاظ اِسرائیلیوں کے ان الفاظ سے زیادہ سخت تھے۔

سبع اِسرائیلیوں کو داؤد سے الگ کرنے کی راہ بتاتا ہے

۲۰ اُس جگہ پر ایک آدمی بِکری کا بیٹا سبع نام کا تھا وہ بُرا
آدمی تھا۔ سبع بنیمین خاندان کے گروہ سے تھا۔ سبع نے
لوگوں کو ایک جگہ جمع کرنے کے لئے بِگل بجایا تب اُس نے کہا،
”ہم لوگوں کا داؤد میں کوئی حصّہ نہیں ہے۔ اور نہ ہی ہم لوگوں کا یسّی کے
بیٹے میں کوئی میراث ہے اِسرائیل، سب کوئی اپنے اپنے خیموں میں چلے
چلو۔“

۲ ”اس لئے تمام اِسرائیلیوں نے داؤد کو چھوڑا اور بِکری کے بیٹے سبع
کے ساتھ ہوئے۔ لیکن یہوداہ کے لوگ اپنے بادشاہ کے ساتھ دریائے یردن
سے یروشلم تک رہے۔

۳ داؤد یروشلم میں اپنے گھر واپس گیا۔ داؤد نے گھر کی دیکھ بھال کے
لئے اپنی دس بیویوں کو چھوڑا۔ داؤد نے اُن عورتوں کو ایک خاص مکان
میں رکھا۔ اُس نے مکان کے اطراف پہرہ رکھا۔ عورتیں مرنے تک اُس
مکان میں تھیں۔ داؤد اُن عورتوں کی دیکھ بھال کرتا اور اُنہیں کھانے کو
دیتا تھا۔ لیکن وہ اُن سے جنسی تعلقات نہیں کرتا تھا اور وہ عورتیں بیوہ کی
طرح مرنے تک رہیں۔

۴ بادشاہ نے عماسا سے کہا، ”یہوداہ کے لوگوں سے کہو کہ وہ تین دن
میں مُجھ سے ملیں اور تُمہیں بھی یہاں رہنا چاہئے۔“

۵ تب عماسا یہوداہ کے لوگوں کو بُلانے کے لئے گیا۔ لیکن بادشاہ
نے جو وقت کہا تھا اُس سے زیادہ وقت لیا۔

داؤد کا ابیشے کو سبع کو مارنے کے لئے کہنا

۶ داؤد نے ابیشے سے کہا، ”بِکری کا بیٹا سبع ابی سلوم سے زیادہ ہمارے
لئے خطرناک ہے۔ اِس لئے میرے خادموں کو لو اور سبع کا پیچھا کرو جلدی
کرواُس سے پہلے کہ سبع قلعہ کی دیواروں میں داخل ہوجائے۔ اگر سبع محفوظ
شہروں میں داخل ہوجائے تو ہم اُس کو لے نہ سکیں گے۔“
۷ اس لئے یوآب اور ابیشے یروشلم سے نکلے کہ بِکری کے بیٹے سبع کا
پیچھا کریں۔ یوآب نے خود اپنے آدمیوں اور کریتوں اور فلسطینیوں کو اور
دُوسرے سپاہیوں کو بھی لایا تھا۔

یوآب کا عماسا کو مار ڈالنا

۸ جب یوآب اور فوج جِبعون کی بڑی چٹان تک آئے تو عماسا اُن سے
ملنے باہر آیا۔ یوآب اس کی وردی پہنے ہوئے تھا۔ یوآب کے پاس تسمہ تھا
اور اُس کی تلوار نیام میں تھی۔ یوآب جب عماسا سے ملنے جارہا تھا تو یوآب
کی تلوار نیام سے باہر گر گئی۔ یوآب نے تلوار اُٹھائی اور اُس کو ہاتھ میں پکڑ
لیا۔ ۹ یوآب نے عماسا سے پوچھا، ”آپ کیسے ہیں بھائی؟“
تب یوآب نے اپنے داہنے ہاتھ سے عماسا کی داڑھی پکڑلیا اور اُسکو چومتے
ہوئے سلام کرنے جارہا تھا۔ ۱۰ عماسا نے تلوار کی طرف توجّہ نہ کی جو
یوآب کے (بائیں) ہاتھ میں تھی۔ لیکن جب ہی یوآب نے اپنی تلوار عماسا
کے پیٹ میں گھونپ دیا۔ عماسا کے اندرونی حصّے زمین پر باہر نکل
پڑے۔ یوآب نے عماسا کو دوبارہ نہیں گھونپا۔ وہ پہلے ہی مر چکا تھا۔

داؤد کے آدمی سبع کی تلاش جاری رکھتے ہیں

پھر یوآب اور اُس کا بھائی ابیشے دوبارہ بکری کے بیٹے سبع کا پیچھا
کرتے ہیں۔ ۱۱ یوآب کے سپاہیوں میں سے ایک عماسا کے جسم کے
پاس کھڑا رہا۔ نوجوان سپاہی نے کہا، ”تُم سبھی لوگ جو یوآب اور داؤد کا
ساتھ دیتے ہو آگے بڑھو اور یوآب کا پیچھا کرو۔“
۱۲ عماسا وہاں سڑک کے درمیان اپنے ہی خون میں پڑا ہوا تھا سبھی
لوگ جسم کو دیکھ رہے تھے۔ اِسلئے نوجوان سپاہی نے عماسا کے جسم کو
سڑک سے ہٹا کر میدان میں رکھ دیا۔ تب اُس نے اُس پر ایک کپڑا ڈال
دیا۔ ۱۳ عماسا کی لاش کو سڑک سے ہٹانے کے بعد تمام لوگ یوآب کے
ساتھ ہوگئے وہ یوآب کے ساتھ ملے وہ بِکری کے بیٹے سبع کا پیچھا کرنے
یوآب کے ساتھ ہوگئے۔

سبع اِبیل بیت معکہ کو فرار ہوتا ہے

۱۴ بِکری کا بیٹا سبع سب اِسرائیل کے خاندانی گروہوں سے ہوتا ہوا
اِبیل بیت معکہ گیا۔ تمام بِکری لوگ ایک ساتھ آئے اور سبع کے ساتھ
ہوگئے۔ ۱۵ یوآب اور اُس کے آدمی ابیل بیت معکہ آئے۔ یوآب کی فوج
نے شہر کو گھیر لیا۔ اُنہوں نے شہر کی دیوار کے سہارے مٹّی کے ڈھیر
لگائے۔ اُنہوں نے ایسا اس لئے کیا کہ وہ ایسا کرنے کے بعد دیوار پر چڑھ
سکتے تھے۔ تب یوآب کے آدمیوں نے دیواروں کے پتّھروں کو توڑنا
شروع کیا تاکہ وہ گِر جائے۔
۱۶ لیکن وہاں اُس شہر میں ایک عقلمند عورت تھی جو شہر کی طرف
سے چِلاّئی اور کہا، ”سُنو! یوآب سے کہو یہاں آئے۔“ میں اُس سے بات کرنا
چاہتی ہوں۔“
۱۷ یوآب عورت سے بات کرنے گیا۔ عورت نے اُس سے پوچھا،
”کیا تُم یوآب ہو؟“
یوآب نے جواب دیا، ”ہاں میں ہوں“
تب عورت نے کہا، ”میری بات سُنو!“
یوآب نے کہا، ”میں سُن رہا ہوں“
۱۸ تب عورت نے کہا، ”ماضی کے زمانے میں لوگ کہتے تھے، ’ابیل
میں مدد کے لئے پوچھو تو جو تُمہیں چاہئے ملے گا۔‘ ۱۹ میں اُس شہر کے
کئی پُرامن، وفادار لوگوں میں سے ایک ہوں۔“ تُم اِسرائیل کے ایک اہم
شہر کو تباہ کرنے کی کوشش کررہے ہو۔“ جو چیز خُداوند کی ہے تُم کیوں
اُس کو تباہ کرنا چاہتے ہو؟“
۲۰ یوآب نے جواب دیا، ”نہیں میں کوئی چیز بھی تباہ کرنا نہیں
چاہتا۔ میں تُمہارے شہر کو برباد نہیں کرنا چاہتا۔ ۲۱ لیکن تُمہارے شہر
میں پہاڑی ملک افرائیم کا ایک آدمی ہے اُس کا نام سبع ہے بِکری کا بیٹا
ہے وہ بادشاہ داؤد کا مخالف ہوگیا ہے۔ اُس کو میرے پاس لاؤ تو میں شہر کو
پُرامن چھوڑدوں گا۔“
عورت نے یوآب سے کہا، ”ٹھیک ہے اُس کا سر دیوار کے اُوپر سے
تُمہارے لئے پھینک دیا جائے گا۔“
۲۲ تب اُس عورت نے شہر کے لوگوں کو عقلمندی سے بولی لوگو
بِکری کے بیٹے سبع کا سر کاٹ لو تب لوگوں نے سبع کے سر کو شہر کی
دیوار کے اُوپر سے یوآب کے پاس پھینکا۔
اِس لئے یوآب نے بِگل بجایا اور فوج نے شہر چھوڑ دیا۔ سپاہی گھر چلے
گئے اور یوآب بادشاہ کے پاس یروشلم واپس ہوا۔

داؤد کے خادم لوگ

۲۳ یوآب اِسرائیل کی فوج کا سپہ سالار تھا۔ یہویدع کا بیٹا بنایاہ
کریتوں اور فلتیوں کی رہنمائی کرتا تھا۔ ۲۴ ادونی رام اُن لوگوں کی

رہنمائی کرتا تھا جو سخت محنت کرنے کے لئے مجبور تھے۔ اخیلود کا بیٹا
یہوسفط تاریخ دان تھا۔ ۲۵ سوا معتمد تھا۔ صدوق اور ابی یاتر کاہن تھے۔
۲۶ اور عیرا یائری داؤد کا صدر خادم تھا۔

ساؤل کے خاندان کو سزا

۲۱ داؤد کے زمانے میں قحط پڑا۔ یہ قحط کا زمانہ تین سال تک
رہا۔ داؤد نے خُداوند سے دُعا کی اور خُداوند نے جواب
دیا۔ خُداوند نے کہا، "ساؤل اور اُس کے قاتلوں کا خاندان اُس قحط کا سبب
ہے۔ یہ قحط اس لئے آیا کیوں کہ ساؤل نے جِبعونیوں کو مار ڈالا۔"
(۲ جِبعونی اِسرائیلی نہیں تھے۔ وہ اموری گروہ کے تھے۔ اِسرائیلیوں نے
اُن سے وعدہ کیا تھا کہ وہ جِبعونیوں کو چوٹ نہیں پہنچائیں گے۔ * لیکن
ساؤل نے جِبعونیوں کو مار ڈالنے کی کوشش کی اُس نے ایسا اِس لئے کیا کہ
اُس کو اِسرائیل اور یہوداہ کے لوگوں سے بے حد لگاؤ تھا۔)
بادشاہ داؤد نے جِبعونیوں کو ایک ساتھ جمع کیا۔ ۳ داؤد نے جِبعونیوں
سے کہا، "میں تُمہارے لئے کیا کرسکتا ہوں؟ اِسرائیل کے گناہوں کو
مٹانے کے لئے کیا کرسکتا ہوں؟ تا کہ تُم خُداوند کے لوگوں کو دُعا دے
سکو۔"
۴ جِبعونیوں نے داؤد سے کہا، "ساؤل اور اُس کے خاندان کے پاس
اِتنا سونا اور چاندی نہیں ہے کہ وہ اُس کام کو جو اُنہوں نے کیا اُس کے
بدلے میں دے سکیں۔ لیکن ہم کو اِسرائیل کے کسی آدمی کو مارنے کا حق
نہیں ہے۔"
داؤد نے کہا، "بہتر ہے میں تُمہارے لئے کیا کرسکتا ہوں؟"
۵ جِبعونیوں نے بادشاہ داؤد سے کہا، "ساؤل نے ہمارے خلاف
منصوبہ بنایا۔ اُس نے ہمارے لوگوں کو جو اِسرائیل میں رہتے تھے تباہ
کرنے کی کوشش کی۔ ۶ ہم کو ساؤل کے سات بیٹے دو۔ ساؤل خُداوند کا چُنا
ہوا بادشاہ تھا۔ اِسلئے ہم اُس کے بیٹوں کو خُداوند کے سامنے جِبعہ کی پہاڑ کی
چوٹی پر پھانسی پر چڑھادیں گے۔"
بادشاہ داؤد نے کہا، "ٹھیک ہے میں تُمہیں اُن کو دوں گا۔" ۷ لیکن
بادشاہ نے یُونتن کے بیٹے مفیبوست کی حفاظت کی۔ یونتن ساؤل کا بیٹا
تھا لیکن داؤد نے خُداوند کے نام پر یونتن سے وعدہ کیا تھا اس لئے بادشاہ
نے مفیبوست کو اُن سے نقصان نہ پہنچانے دیا۔ ۸ داؤد نے ارمونی اور
مفیبوست * کو اُنہیں دیا۔ یہ ساؤل اور اُس کی بیوی رِصفہ کے بیٹے
تھے۔ ساؤل کی ایک اور بھی بیٹی تھی اُس کا نام معراب تھا۔ اُس کی شادی
عدری ایل نامی شخص سے ہوئی تھی۔ جو محویلا کے برزلی کا بیٹا تھا۔ اس لئے
داؤد نے معراب اورعدری ایل کے پانچ بیٹوں کو لیا۔ ۹ داؤد نے ان
ساتوں آدمیوں کو جِبعونیوں کو دے دیا۔ جِبعونی اُنہیں جِبعت پہاڑ پر لائے
اور خُداوند کے سامنے پھانسی پر لٹکا دیا۔ وہ ساتوں آدمی ایک ساتھ مر گئے۔
انہیں فصل کٹنے کے پہلے دنوں کے دوران ہی پھانسی دے دی گئی۔ یہ
موسم بہار تھا جب جو کی فصل کی کٹائی شروع ہو رہی تھی۔

داؤد اور رصفہ

۱۰ ایّاہ کی بیٹی رِصفہ نے سوگ کا کپڑا لیا اور اُسے چٹان پر رکھ دیا۔
وہ کپڑا چٹان پر فصل کی کٹائی شروع ہونے سے بارش آنے تک پڑے رہا۔
رِصفہ دن رات لاشوں کو دیکھتی رہی دن میں وہ جنگلی پرندوں کو لاش
پر بیٹھنے نہیں دیتی تھی اور رات میں جنگلی جانوروں کو لاشوں پر نہیں آنے
دیتی تھی۔
۱۱ لوگوں نے داؤد کو ساؤل کی داشتہ رِصفہ جو کر رہی تھی اس کی
اطلاع دی۔ ۱۲ تب داؤد نے یبیس جِلعاد کے آدمیوں سے ساؤل اور
یونتن کی ہڈّیاں لیں (یبیس جِلعاد کے آدمیوں نے یہ ہڈّیاں جِلبوعہ ساؤل اور
یونتن کے مارے جانے کے بعد لئے تھے۔ فلسطینیوں نے بیت شان کی
دیوار پر ساؤل اور یونتن کے جسموں کو لٹکایا تھا۔ لیکن بیت شان کے آدمی
وہاں گئے اور وہاں سے لاشوں کو چُرا لیا۔)
۱۳ داؤد نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو یبیس جِلعاد
سے لایا۔ تب داؤد نے سات آدمیوں کی لاشوں کو بھی لیا جو پھانسی پر
لٹکائے گئے تھے۔ ۱۴ اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کی ہڈّیوں
کو بنیمین کے علاقہ میں دفن کیا۔ اُنہوں نے اس کو ساؤل کے باپ قیس
کی قبر میں دفن کیا۔ لوگوں نے وہ سب کچھ کیا جو بادشاہ نے انلوگوں کو
کرنے کہا، "اس لئے خُدا نے اُس سرزمین کے لوگوں کی دُعاؤں کو سُنا۔

فلسطینیوں سے جنگ

۱۵ فلسطینیوں نے اِسرائیل سے دُوسری جنگ شروع کی داؤد اور
اُس کے آدمی فلسطینیوں سے لڑنے کے لئے باہر گئے۔ لیکن داؤد بہت
تھک گیا تھا۔ ۱۶ اِشبی بنوب بڑے طاقتور دیوؤں میں سے ایک تھا۔
اِشبی بنوب کے بھالے کا وزن ۷ ۱/۲ پاؤنڈ تھا۔ اِشبی بنوب کے پاس
ایک نئی تلوار تھی۔ اسنے داؤد کو مارنے کی کوشش کی۔ ۱۷ لیکن ضرویاہ
کا بیٹا ابیشے نے فلسطینی کو مار ڈالا اور داؤد کی زندگی بچائی۔

اِسرائیلیوں ... پہنچائیں گے یہ واقعہ یشوع کے زمانے میں ہوا تھا جب
جِبعونیوں نے اِسرائیل سے فریب کیا۔ دیکھو یشوع ۹:۳-۱۵

مفیبوست یہ دُوسرا آدمی جسکا نام بھی مفیبوست تھا جو یونتن کا بیٹا نہیں۔

تب داؤد کے آدمیوں نے داؤد سے ایک خاص وعدہ کیا۔ اُنہوں نے
اُس کو کہا، "تُم ہمارے ساتھ مزید جنگ کے لئے باہر نہیں جاسکتے اگر تُم
ایسا کرو تو ممکن ہے کہ اسرائیل تمہارے جیسا ایک عظیم قائد کھودے"
۱۸ بعد میں جُوب میں فلسطینیوں سے دُوسری جنگ ہوئی۔ سبکی
حُوساتی نے ایک اور سف نامی دیو کو مار ڈالا۔
۱۹ اُس کے بعد جوب میں فلسطینیوں کے خِلاف دوسری جنگ
ہوئی۔ یعری ارجیم کا بیٹا الحنان جو بیت اللحم کا تھا۔ جات کے جولیت کے
بھائی لحمی کو مار ڈالا۔ اُس کا بھالا جولاہے کی چھڑی کے برا بر لمبا تھا۔
۲۰ جات میں ایک اور جنگ ہوئی۔ ایک لمبا آدمی تھا اُس آدمی کے
ہر ہاتھ میں چھ اُنگلیاں تھیں اور ہر ایک پیر میں چھ چھ انگلیاں تھے سب ملا
کر اُس کی چوبیس اُنگلیاں تھیں یہ آدمی بھی ایک دیو تھا۔ ۲۱ اُس آدمی
نے اسرائیل کو للکارا تھا اور اُن کا مذاق اُڑایا تھا لیکن یُونتن نے اُس آدمی کو
مار ڈالا (یہ یونتن داؤد کے بھائی سمعی کا بیٹا تھا۔)
۲۲ یہ چاروں آدمی جات کے دیو تھے۔ جنہیں داؤد اور اُس کے
آدمیوں نے مار ڈالا۔

خُداوند کی شان میں داؤد کا نغمہ

۲۲ داؤد نے یہ نغمہ اُس وقت گایا جب خُداوند نے اُس کو
ساؤل اور اُسکے تمام دُشمنوں سے بچایا۔

۲ خُداوند میری چٹان ہے۔ میرا قلعہ۔ میری سلامتی کی جگہ۔
۳ وہ میرا خُدا ہے۔ چٹان جس کی طرف میں بچاؤ کے لئے دوڑتا ہوں
خُدا میری ڈھال ہے۔ اُس کی طاقت مجھے بچاتی ہے۔ خُداوند ہی میرا اُونچا
قلعہ ہے اور میری محفوظ جگہ ہے۔ میرا محافظ مجھے ظالم دُشمنوں سے بچاتا
ہے۔
۴ اُنہوں نے میرا مذاق اُڑایا۔ لیکن میں نے خُداوند کو جو ستائش کے
لائق ہے مدد کے لئے پُکارا اور میں اپنے دُشمنوں سے بچ گیا!
۵ میرے دُشمن مجھے مار ڈالنے کی کوشش کر رہے تھے۔ موت کی
لہروں نے مجھے لپیٹ لیا۔ میں سیلاب میں گھِر گیا جو مجھے موت کی جگہ لے
گیا۔
۶ قبر کی رسّیاں میرے چاروں طرف تھیں میں موت کے جال میں
پھنسا۔
۷ میں جال میں تھا اور میں نے خُداوند کو مدد کے لئے پُکارا۔ ہاں میں
نے خُدا کو پُکارا۔ خُدا اپنی ہیکل میں تھا اُس نے میری آواز سُنی۔ اُس نے مدد
کے لئے میری چیخ سُنی۔
۸ تب زمین ہل گئی زمین دہل گئی۔ جنّت کی بنیادیں ہل گئیں کیوں؟
کیوں کہ خُداوند غصّہ میں تھا!
۹ دھواں خُدا کی ناک سے نِکلا جلتے ہوئے شعلے اُس کے مُنہ سے آئے
جلتی ہوئی چنگاریاں اُس سے نکلیں۔
۱۰ خُداوند نے آسمان کو پھاڑ کر کھولا اور نیچے آیا! وہ گھنے اور سیاہ
بادل پر کھڑا ہوا!
۱۱ وہ کروبی فرشتوں پر سوار ہو کر، ہوا پر سوار ہو کر اڑ رہا تھا۔
۱۲ خُداوند نے سیاہ بادلوں کو اپنے اطراف خیمہ کی طرح لپیٹا اُس
نے پانی کو جمع کیا گھرے گرجتے بادلوں میں۔
۱۳ اسکے ارد گرد روشنی سے جلتے ہوئے کوئلے سے شعلے بھڑک اُٹھے۔
۱۴ خُداوند آسمان سے گرجا! خدائے عظیم کی آواز سنائی دی۔
۱۵ خداوند نے اپنے تیر برسائے اور دُشمنوں کو مُنتشر کر دیا۔ خُداوند
نے بجلی بھیجی۔ اور لوگ ڈر کے بھاگے۔
۱۶ خُداوند تُم اِتنی زوردار آواز سے بولے جیسے طاقتور ہوا تُمہارے مُنہ
سے نکلی۔ اور (پانی پیچھے ڈھکیلا گیا تھا) اور تب ہم سمندر کی تہہ دیکھ سکے ہم
زمین کی بُنیادوں کو دیکھ سکے۔
۱۷ اِسطرح خُداوند نے میری مدد کی اور خُداوند اُوپر سے نیچے آیا
خُداوند نے مجھے پکڑ لیا اور گھرے پانی (مصیبت) سے کھینچ لیا۔
۱۸ میرے دُشمن مُجھ سے بہت زیادہ طاقتور تھے اِس لئے خُدا نے
مُجھے بچایا۔
۱۹ میں مصیبت میں تھا اور میرے دُشمنوں نے حملہ کیا۔ لیکن
خُداوند نے وہاں میری مدد کی!
۲۰ خُداوند مُجھ سے محبت کرتا ہے اِس لئے اسنے مجھے بچایا وہ مُجھے
محفوظ جگہ لے آیا۔
۲۱ خُداوند مُجھے میرا صِلہ انعام میں دے گا کیوں کہ میں نے جو
صحیح تھا وہ کیا میں نے کوئی گناہ نہیں کیا اِس لئے وہ میرے لئے اچھائی
کرے گا۔
۲۲ کیوں؟ کیوں کہ میں نے خُداوند کی اطاعت کی! میں نے خُدا کے
خِلاف گناہ نہیں کیا۔
۲۳ میں ہمیشہ خُداوند کے فیصلوں کو یاد کرتا ہوں اِس کے قانون کی
فرماں برداری کرتا ہوں!
۲۴ میں خُود کو پاک اور معصوم رکھتا ہوں اُس کے سامنے۔
۲۵ اسلئے خُداوند مجھے میرا انعام دے گا! کیوں کہ میں نے جو صحیح
ہے وہ کیا! اُس کو وہ جیسے دیکھتا ہے کہ میں نے گناہ نہیں کیا اِس لئے وہ
میرے ساتھ اچھائی کرے گا۔

۲۶ اگر ایک شخص حقیقت میں تُم سے محبّت کرتا ہے تب تم بھی
اس سے محبّت کروگے۔ اگر کوئی شخص تمہارا وفادار ہے تو تم بھی اس کا
وفادار ہو۔
۲۷ خُداوند تُم اچھّے اور پاک ہو اُن لوگوں کے لئے جو اچھّے اور پاک
ہیں۔لیکن تم ایک بے ایمان شخص سے زیادہ چالاک ہو سکتے ہو۔
۲۸ خُداوند تُم بے کس لوگوں کی مدد کرتے ہو لیکن تُم مغرور لوگوں
کو شرمندہ کرتے ہو۔
۲۹ خُداوند تُم میرا چراغ ہو۔ خُداوند میرے اطراف تاریکی کو منوّر
کرتا ہے۔
۳۰ آپ کی مدد سے خُداوند میں سپاہیوں کے ساتھ بھاگ سکتا ہوں۔
خُدا کی مدد سے میں دُشمنوں کے شہر کی دیواریں پھاند سکتا ہوں۔
۳۱ خُدا کی طاقت کامِل ہے۔ خدا جو کہتا ہے اس پر توکّل کیا جا سکتا
ہے۔ وہ اُن لوگوں کی حفاظت کرتا ہے جو بھروسہ کرتے ہیں اُس پر۔
۳۲ کوئی خُدا نہیں سوائے خُداوند کے۔ کوئی چٹان نہیں سوائے خُدا
کے۔
۳۳ خُدا میرا طاقتور قلعہ ہے وہ پاک لوگوں کو سیدھا راستہ دیتا ہے۔
۳۴ خُدا ہرن کی طرح تیز دوڑنے کے لئے میری مدد کرتا ہے۔ وہ
مجھے پہاڑی پر صحیح راستہ پر رکھتا ہے!
۳۵ خُدا مجھے جنگ کی تربیت دیتا ہے۔وہ میرے بازؤں کو مضبوط
بناتا ہے۔ تب میں ایک سخت کمان کو موڑنے کے لائق ہوں۔
۳۶ خُدا تُم نے میری حفاظت کی اور جیتنے میں میری مدد کی۔ تُم
نے میرے دشمنوں کو شکست دینے میں مدد کی۔
۳۷ میرے پیر اور ٹخنے کے جوڑ مضبوط بنائے ہو۔ اِسلئے میں تیزی
سے بنا لڑکھڑائے چل سکتا ہوں۔
۳۸ میں اپنے دُشمنوں کا پیچھا کرنا چاہتا ہوں تا وقت کہ میں اُنہیں
تباہ نہ کردوں! میں واپس نہیں آؤنگا تا وقت کہ انہیں تباہ نہ کردیا گیا ہو!
۳۹ میں نے اپنے دُشمنوں کو تباہ کیا میں نے اُنکو شکست دی! وہ
دوبارہ اُٹھ نہیں سکتے۔ہاں، میرے دُشمن میرے پیروں کے نیچے گر گئے۔
۴۰ خُدا تو نے مجھے جنگ میں طاقتور بنایا تو نے میرے دُشمنوں کو
میرے سامنے گرایا۔
۴۱ تو نے میرے دشمنوں کو مجھ سے بھگایا ہے ۔اور میں نے اپنے
مخالف پر حملہ کیا اور تباہ کردیا!
۴۲ میرے دُشمن مدد کے لئے دیکھے لیکن اُن کو بچانے وہاں کوئی
نہیں تھا۔ حتیٰ کہ اُنہوں نے خُداوند کو بھی دیکھا لیکن اُس نے اُن کو جواب
نہیں دیا۔
۴۳ میں نے اپنے دُشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے۔ وہ زمین پر
دھول گرد کی مانند تھے میں نے اپنے دُشمنوں کو پیس ڈالا۔ اور اُن کو گلی کے
کیچڑ کی طرح روند ڈالا۔
۴۴ تُم نے مجھے انلوگوں سے بچایا جو میرے خِلاف لڑے۔ تُم نے
مُجھے اُس قوم کا حاکم بنایا۔انلوگوں کو جنہیں میں نہیں جانتا ہوں وہ اب
میری خدمت کرتے ہیں!
۴۵ دُوسرے ملکوں کے لوگ میری اطاعت کرتے ہیں! جب وہ لوگ
میرے احکام سنتے ہیں!
۴۶ وہ غیر مُلکی لوگ ڈر سے خوفزدہ ہوں گے وہ اپنی چھپنے کی جگہوں
سے نکل آئیں گے اور ڈر سے کانپیں گے۔
۴۷ خُداوند زندہ ہے میں چٹان کی حمد کرتا ہوں! خُدا بہت عظیم
ہے۔وہ چٹان ہے جو مجھے بچاتا ہے۔
۴۸ خُدا ہی ہے وہ جسنے میرے دُشمنوں کو سزا دیا وہ لوگوں کو
میری حکومت میں رکھا۔
۴۹ خُدا تو نے مجھے میرے دُشمنوں سے بچایا! اُن لوگوں کو شکست
دینے میں میری مدد کی جو میرے خِلاف کھڑے ہوئے تُو نے مجھے ظالموں
سے بچایا!
۵۰ اے خداوند! اسلئے میں ان قوموں میں تیری تعریف کی حمد کہتا
ہوں۔ اِسی لئے میں تُمہارے نام کے بارے میں تعریف کا گیت گاتا
ہوں۔
۵۱ خُداوند اپنے بادشاہ کو کئی جنگیں جیتنے کے لئے مدد کرتا ہے!
خُداوند اپنی سچّی محبّت اپنے چُنے ہوئے بادشاہ کے لئے دکھاتا ہے ۔ وہ داؤد
اور اُسکی نسلوں کا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے وفادار رہے گا!

داؤد کا آخری الفاظ

۲۳ یہ داؤد کے آخری الفاظ ہیں:
یہ پیغام یسّی کے بیٹے داؤد کی طرف سے ہے۔ یہ پیغام اُس آدمی کی
طرف سے ہے جسے خُدا نے بڑا بنایا۔ یعنی یعقوب کے خُدا نے بادشاہ چُنا۔
وہی ایک ہے جسنے اسرائیل کے لئے سُریلے گیتوں کو گایا۔
۲ خُداوند کی رُوح نے میرے ذریعہ کہا اُس کا لفظ میری زبان پر تھا۔
۳ اسرائیل کے خُدا نے کہا، ”اسرائیل کی چٹان نے مجھ سے کہا، ”جو
آدمی لوگوں پر سیدھی طرح حکومت کرے جو آدمی خُدا کی عزّت کے لئے
حکومت کرے۔

۴ وہ آدمی بغیر ابر کی صبح سویرے کی روشنی کی مانند، بارش کے بعد
آنے والی دھوپ کی مانند، وہ بارش جو زمین پر گھاس اگاتی ہے کی
مانند ہوگا۔"
۵ خُدا نے میرے خاندان کو طاقتور اور محفوظ بنایا۔ اُس نے مُجھ سے
ہمیشہ کے لئے معاہدہ کیا! خُدا نے اُس معاہدہ کو یقینی بنایا کہ یہ معاہدہ ہر
طرح سے اچھّا اور محفوظ ہے۔ اِس لئے یقیناً وہ مجھے ہر ایک فتح دے گا۔ جو
میں چاہتا ہوں وہ مجھے دے گا!
۶ لیکن بُرے لوگ کانٹوں کی مانند ہیں لوگ کانٹوں کو نہیں پکڑتے وہ
اُنہیں پھینک دیتے ہیں۔
۷ اگر کوئی آدمی ان کو چھوتا ہے تو وہ اس بھالے کی طرح گھائل کرتا
ہے جو لکڑی اور لوہے کی بنی ہوئی ہے۔ ہاں وہ لوگ کانٹوں کی طرح ہیں۔ وہ
آگ میں پھینک دیئے جائیں گے اور وہ لوگ مکمل طور سے جل جائیں گے!

تین جانباز

۸ یہ داؤد کے سپاہیوں کے نام ہیں: یوشیب بشیبت تحکمونی۔ وہ
تین جانبازوں کا سپہ سالار تھا۔ وہ ایزنی ادینو بھی کہلاتا تھا۔ یوشیب
بشیبت نے ایک وقت میں ۸۰۰ آدمیوں کو بھالا سے مار ڈالا تھا۔
۹ دوسرا الیعزر تھا جو اخوہی کے دودے کا بیٹا تھا۔ الیعزر تین
جانبازوں میں سے ایک تھا جو داؤد کے ساتھ تھے۔ جبکہ اُس نے فلسطینیوں
کو للکارا تھا۔ وہ جنگ کے لئے جمع ہوئے تھے لیکن اسرائیلی سپاہی بھاگ
کھڑے تھے۔ ۱۰ الیعزر فلسطینیوں سے اُس وقت تک لڑا جب تک وہ
تھک نہ گیا اور وہ اپنی تلوار کو مضبوطی سے پکڑے رہا اور لڑتا رہا۔ خُداوند نے
اُس دن اسرائیلیوں کو بڑی فتح دی۔ الیعزر کے جنگ جیتنے کے بعد لوگ
واپس آئے لیکن وہ صرف مُردہ سپاہیوں کی چیزیں لینے آئے۔
۱۱ تیسرا ہرار کے اجی کا بیٹا سمّہ وہاں تھا۔ فلسطینی لڑنے کے لئے
ایک ساتھ آئے۔ وہ مسُور کے کھیت میں لڑے۔ لوگ فلسطین سے بھاگے۔
۱۲ لیکن سمّہ کھیت کے درمیان کھڑا رہا اور دفاع کیا۔ اسنے
فلسطینیوں کو شکست دیا۔ خُداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو بڑی فتح
دی۔
۱۳ ایک بار داؤد ادولم کے غار پر تھا۔ اور فلسطینی فوج رفائیم کی
وادی میں پہنچے تھے۔ تیس جانبازوں میں سے تین جانباز فلسطینی فوجوں سے
ہوتے ہوئے خفیہ طور پر ادولم کے غار میں پہنچے جب داؤد وہاں تھا۔
۱۴ دُوسری بار داؤد قلعہ میں تھا اور فلسطینی سپاہیوں کا گروہ بیت ا
للحم میں تھا۔ ۱۵ داؤد پیاسا تھا اُس کی خواہش تھی کہ اُس کے شہر کا پانی
اُسے مل سکے۔ داؤد نے کہا، "میں چاہتا ہوں کہ کوئی بھی مجھے بیت اللحم
شہر کے دروازے کے قریب کنویں سے کُچھ پانی دے۔" داؤد حقیقت
میں یہ نہیں چاہتا تھا۔
۱۶ لیکن تین جانباز فوج اپنے راستے میں اس وقت تک لڑے جب
تک کہ اسنے فلسطینی سپاہی کو پار نہ کر لیا۔ ان تین جانبازوں نے بیت اللحم
کے شہر کے دروازے کے قریب واقع کنویں سے کُچھ پانی لئے اور داؤد
کے لئے لائے۔ لیکن داؤد نے پانی پینے سے انکار کیا۔ اُس نے پانی کو زمین پر
ایسے ڈالا جیسے وہ خُداوند کو نذر پیش کر رہا ہو۔ ۱۷ داؤد نے کہا، "خُداوند
میں یہ پانی نہیں پی سکتا۔ یہ ایسا ہی ہے جیسا اُن لوگوں کا خون پی رہا ہوں۔
جنہوں نے میرے لئے اپنی زندگی خطرہ میں ڈالی۔ اسی لئے داؤد نے پانی
پینے سے انکار کیا۔ تین جانبازوں نے ایسے ہی بہادری کے کام کئے۔

دوسرے بہادر سپاہی

۱۸ ابیشے جو ضرویاہ کے بیٹے یوآب کا بھائی تھا۔ وہ تین جانبازوں کا
قائد تھا۔ ابیشے نے اپنا بھالا ۳۰۰ دشمنوں کے خِلاف استعمال کیا تھا اور
اُنہیں مار ڈالا تھا۔ وہ اُن تینوں کی طرح مشہور تھا۔ ۱۹ ابیشے بھی اِتنا ہی
مشہور تھا جتنا وہ تینوں جانباز، اسلئے وہ اُن کا قائد ہوا، حالانکہ وہ اُن میں سے
ایک نہیں تھا۔
۲۰ یہویدع کا بیٹا بنایاہ تھا وہ ایک طاقتور آدمی کا بیٹا تھا وہ قبضیل کا
رہنے والا تھا۔ اسنے کئی بہادری کے کارنامے کئے۔ وہ موآب کے اری ایل
کے دو بیٹوں کو مار ڈالا۔ ایک دن جب برف گِر رہی تھی وہ نیچے غار میں جا کر
ایک ببر کو مار ڈالا۔ ۲۱ بنایاہ نے ایک بڑے مصری سپاہی کو بھی مار
ڈالا۔ مصری کے ہاتھ میں ایک بھالا تھا لیکن بنایاہ کے پاس صرف لکڑی
تھی۔ بنایاہ نے مصری کے ہاتھ سے بھالے کو لے لیا۔ تب بنایاہ نے
مصری کو اُس کے بھالے سے ہی مار ڈالا۔ ۲۲ یہویدع کا بیٹا بنایاہ نے
ایسے کئی بہادری کے کام کئے۔ بنایاہ اُن تین جانبازوں کی طرح مشہور تھا۔
۲۳ بنایاہ اُن تیس جانبازوں سے بھی زیادہ مشہور ہوا۔ لیکن وہ تین جانباز
آدمیوں کا ممبر نہیں تھا۔ داؤد نے بنایاہ کو اپنے محافظ دستے کا قائد بنایا۔

تیس جانباز

۲۴ تیس جانبازوں میں سے ایک یوآب کا بھائی عساہیل تھا۔ تیس
آدمی کے گروہ میں دوسرا آدمی الحنان تھا جو بیت اللحم کے دودو کا بیٹا تھا،
۲۵ سمّہ حرودی، القہ حرودی، ۲۶ فلطی خِلص عیرا جو تقوعی کے عقیس
کے بیٹے، ۲۷ عنتوتی کا ابی عزر، حوساتی مبونی، ۲۸ اخوحی صلمون،
نطوفاتی مہری، ۲۹ نطوفاتی بعنہ کا بیٹا حلب، جِبعہ کے بنیمین کے ریبی
کا بیٹا اِتی، ۳۰ بِنایاہ فرعاتونی، جعس کے نالوں کا ہِدّی، ۳۱ ابی علبُون

عرباتی، عزماوت برحومی، ۳۲ یسین کے بیٹے سعلبونی الیحبہ، ۳۳ یونتن
ہراری کے سمّہ کا بیٹا، اخیام ہراری کے شرار کا بیٹا، ۳۴ معکاتی کے
احسبی کا بیٹا الیفلط، اخِیتفُل جلونی کا بیٹا الی عام۔ ۳۵ خصرو کرملی۔ اربی
فعری۔ ۳۶ ضوباہ کے ناتن کا بیٹا اِجال، بانی جدی، ۳۷ صلق عمونی،
بیروت کا نحری (ضرویاہ کے بیٹے یوآب کے لئے اسلحہ لیجانے والاہنرائی)،
۳۸ اِتری عیرا، جریب اِتری، ۳۹ اور حتّی اوریّاہ۔ وہ تمام ۳۷ تھے۔

داؤد اپنی فوج کو گننے کا فیصلہ کرتا ہے

۲۴ خُداونداِسرائیل پر پھر غصّہ ہوا۔ خُداوند نے داؤد کو
اِسرائیلیوں کے خِلاف موڑدیا۔ اسنے داؤد کو یہ کہکر
بھڑکایا، ”جاؤ یہوداہ اوراسرائیل کے لوگوں کی گنتی کرو۔“
۲ بادشاہ داؤد نے یوآب کو کہا، ”جو فوج کا سپہ سالار تھا ”جاؤ اسرائیل
کے سبھی خاندان دان سے بیر سبع تک جاؤ اور لوگوں کو گنو تب مجھے معلوم
ہوگا کہ کتنے لوگ ہیں۔“
۳ لیکن یوآب نے بادشاہ سے کہا، ”خُداوند خُدا آپکو سو گنا لوگ دے اور
آپ کی آنکھیں یہ ہوتا ہوا دیکھے لیکن آپ ایسا کیوں کرنا چاہتے ہیں؟“
۴ بادشاہ داؤد نے یوآب اور فوج کے سپہ سالاروں کو سختی سے حکم دیا
کہ لوگوں کو گنے۔ اس لئے یوآب اور فوج کے سپہ سالار بادشاہ کے پاس سے
باہر گئے تاکہ اِسرائیل کے لوگوں کو گنیں۔ ۵ اُنہوں نے دریائے یردن
کو پار کیا اُنہوں نے اپنا خیمہ عروعیر میں ڈالا اُن کا خیمہ یعزیر کے راستے
پر جاد کی وادی میں شہر کے جنوب میں تھا۔
۶ تب وہ جِلعاد کے مشرق میں تحتیم حدسی کے راستے گئے۔ تب وہ
شمال میں دان یعن اور صیدون کے اطراف گئے۔ ۷ وہ تائیر کے قلعہ کو
بھی گئے۔ وہ حوّی اور کنعانیوں کے تمام شہروں کو گئے۔ تب وہ جنوب
میں یہوداہ کے جنوبی علاقہ بیر سبع بھی گئے۔ ۸ وہ لوگ نو مہینے بیس دن
میں پورے ملک کا دورہ کئے۔ نو مہینے بیس دن بعد وہ یروشلم واپس ہوئے۔
۹ یوآب نے بادشاہ کو لوگوں کی فہرست دی۔ اِسرائیل میں
۸۰۰،۰۰۰ آدمی تلوار چلاسکتے تھے اور یہوداہ میں ۵۰۰،۰۰۰
آدمی تھے۔

خُداوند کا داؤد کو سزا دینا

۱۰ تب داؤد لوگوں کی گنتی کرنے کے بعد شرمندہ ہوا۔ داؤد نے
خُداوند سے کہا، ”میں نے یہ کام کرکے بہت بڑا گناہ کیا۔ خُداوند میں تجھ
سے التجا کرتا ہوں کہ تو میرے گناہ کو معاف کر میں نے بڑی بےوقوفی کی
ہے۔
۱۱ جب داؤد صبح اُٹھا تو خُداوند کا پیغام داؤد کے سیر جاد پر نازل
ہوا۔ ۱۲ خُداوند نے جاد سے کہا، ”جاؤ اور داؤد سے کہو خُداوند جو کہتا ہے
وہ یہ ہے: میں تُمہیں تین چیزیں پیش کرتا ہوں اُن میں سے ایک کو چُنو
جسے میں تُمہارے لئے کروں گا۔“
۱۳ جاد داؤد کے پاس گیا اور کہا۔ جاد نے داؤد کو کہا، ”اُن تین
چیزوں میں سے ایک کو چُن لو:

۱۔ تُمہارے اور تُمہارے ملک کے لئے سات سال قحط۔
۲۔ تُمہارے دُشمن تُمہارا پیچھا تین مہینے تک کریں۔
۳۔ تُمہارے ملک میں تین دن تک طاعون (مہلک وبا) پھیلے۔

اُس کے متعلق سوچو اور اُن میں سے ایک کو چُن لو اور میں تُمہارے
انتخاب کے بارے میں خداوند کو اطلاع کرونگا۔ خُداوند نے مجھے تُمہارے
پاس بھیجا ہے۔“
۱۴ داؤد نے جاد سے کہا، ”میں حقیقت میں مصیبت میں ہوں لیکن
خُداوند بڑا رحم کرنے والا ہے۔ اِسلئے خُداوند کو ہمیں سزا دینے دو۔ میں
خداوند سے سزا پانے کے لئے تیار ہوں بہ نسبت انسانوں کے۔“
۱۵ اِسلئے خُداوند نے اِسرائیل میں بیماری بھیجی۔ یہ صبح سے شروع
ہوئی اور چُنے ہوئے وقت تک جاری رہی دان سے بیر سبع تک ۷۰۰۰۰
لوگ مرگئے۔ ۱۶ فرشتہ نے اپنے بازو یروشلم پر تباہ کرنے کے لئے پھیلا
دیئے۔ لیکن لوگوں کی مصیبت کے لئے خُداوند کو بہت افسوس ہوا۔
خُداوند نے اُس فرشتہ سے کہا، ”جسنے لوگوں کو تباہ کیا تھا، ”اتنا بس ہے
اپنے بازو نیچے کرلو۔“ خُداوند کا فرشتہ یبوسی ارنون کے کھلیان کے
کنارے تھا۔

داؤد کا ارنون کے کھلیان کو خریدنا

۱۷ داؤد نے فرشتہ کو دیکھا جس نے لوگوں کو مارا۔ داؤد نے خُداوند
سے کہا۔ داؤد نے کہا، ”میں نے گناہ کیا، میں نے غلطی کی ہے لیکن اُن
لوگوں نے صرف وہی کیا جو میں نے اُن کو کرنے کو کہا۔ اُنہوں نے کوئی
غلطی نہیں کی۔ برائے کرم سزا مجھے اور میرے باپ کے خاندان کو دو۔“
۱۸ اُس دن جاد داؤد کے پاس آیا۔ جاد نے داؤد سے کہا، ”جاؤ
اور نذرانہ قربان گاہ ارنون یبوسی کے لئے بناؤ۔“ ۱۹ اِس لئے داؤد جاد
نے جو کہا ویسا کیا۔ داؤد ارنون کو دیکھنے گیا۔ ۲۰ ارنون نے نگاہ اُٹھا کر
بادشاہ داؤد کو اور اُس کے خادموں کو دیکھا کہ اُس کے پاس آرہے ہیں۔
ارنون باہر نکلا اور اپنا سر زمین پر ٹیک کر سلام کیا۔ ۲۱ ارنون نے کہا،
”میرا آقا و بادشاہ میرے پاس کیوں آیا ہے۔
داؤد نے جواب دیا، ”میں تُم سے کھلیان خریدنے آیا ہوں تب میں
قربان گاہ بناسکوں گا خُداوند کے لئے، پھر بیماری رک جائے گی۔“

۲۲ ارنون نے داوٗد سے کہا، "اے میرے آقا و بادشاہ جو چیز آپ
قربانی کے لئے چاہیں لے سکتے ہیں۔ یہاں کچھ بیلیں جلانے کی قربانی کے
لئے ہیں اور جلانے کی لکڑی کے طور پر استعمال کرنے کے لئے اناج ملنے کا
تختہ اور جوا ہے۔ ۲۳ اے بادشاہ میں ہر چیز تُم کو دوں گا۔" ارنون نے
یہ بھی کہا، "بادشاہ سے کہ آپ کا خُداوند خُدا آپ سے خوش رہے۔
۲۴ لیکن بادشاہ نے اروناہ سے کہا، "نہیں! میں تُم سے سچ کہتا ہوں
میں تُم سے زمین کو اُس کی قیمت دے کر خریدوں گا۔ میں خُداوند اپنے خُدا
کو کوئی ایسی قربانی نہیں چڑھاؤں گا جس کی کوئی قیمت میں نے ادا نہیں
کی۔"
اِسلئے داوٗد نے گائے اور کھلیان کو پچاس چاندی کے مثقال سے خریدا۔
۲۵ تب داوٗد نے ایک قربان گاہ وہاں خُداوند کے لئے بنائی۔ داوٗد نے
جلانے کی اور دوسری اشیاء نذرانہ چڑھائیں۔
خُداوند نے اُس کی دعاؤں کو ملک کے لئے قبول کرلیا خُداوند نے
اِسرائیل میں بیماری روک دی۔

اوّل سموئیل

القانہ اوراُس کے خاندان کی سیلامیں عبادت

۱ القانہ نام کاایک شخص تھا۔ وہ افرائیم کے پہاڑی علاقہ رامہ کا باشندہ
تھا۔ القانہ صوف * خاندان سے تھا۔ القانہ یروحام کا بیٹا تھا۔ یروحام
الیہو کا بیٹا تھا۔ ایلہو توخُو کا بیٹا تھا۔ توخُوصوف کا بیٹا تھا جو افرائیم کے
خاندانی گروہ سے تھا۔
۲ القانہ کی دو بیویاں تھیں۔ ایک بیوی کا نام حنّہ اور دُوسری بیوی
کانام فِننّہ تھا۔ فِننّہ کی اولاد تھی لیکن حنّہ کو نہیں تھی۔
۳ القانہ ہر سال اپنے شہر رامہ کو چھوڑ کر سیلا شہر کو جاتا تھا۔ سیلامیں
خدا وندقادرمطلق کی عبادت کرتا اور خُداوند کو قربانی نذر کرتا۔ سیلاوہ جگہ
تھی جہاں حُفنی اور فینحاس خُداوند کے کاہن کی حیثیت سے خدمت کئے
تھے۔ حُفنی اور فینحاس عیلی کے بیٹے تھے۔ ۴ القانہ ہر وقت قربانی نذر
کرتا تھا وہ ہمیشہ قربانی کا ایک حصّہ اپنی بیوی فِننّہ کو دیتا تھا۔ القانہ
قربانی کی نذر کا حصّہ فِننّہ کے بچّوں کو بھی دیتا تھا۔ ۵ القانہ نے ہمیشہ حنّہ
کو دو گنا حصّہ دیا کیونکہ یہ وہی تھی جسے وہ پیار کیا کرتا تھا۔ لیکن خُداوند نے
حنّہ کو کوئی اولادہونے سے روک دیا تھا۔

فِننّہ حنّہ کو پریشان کرتی ہے

۶ فِننّہ ہمیشہ حنّہ کے حالات کو بد تر کرنے کے لئے اسے پریشان
کرتے ہوئے اس کو غصّہ دلاتی رہی۔ کیونکہ خداوند نے حنّہ کو بچّہ ہونے سے
روک دیا تھا۔ ۷ ہر سال ایسا ہی واقعہ ہوتا تھا۔ ہر وقت اُن کا خاندان سیلا
میں خُداوند کے گھر جاتا تھا، فِننّہ ہمیشہ حنّہ کو غصّہ دلاتی۔ ایک دن القانہ
قربانی نذر کررہا تھا تو حنّہ پریشان ہو کر رونے لگی وہ کچھ بھی نہیں کھائی۔
۸ اُس کے شوہر القانہ نے اُس سے پوچھا، ”حنّہ! تُم کیوں رو رہی ہو؟“ تُم
کھانا کیوں نہیں کھاتیں، تُم کیوں رنجیدہ ہو؟ تمہیں سوچنا چاہئے میں
تیرے لئے دس بیٹوں سے بڑھکر ہوں۔“

حنّہ کی عبادت

۹ کھانے پینے کے بعد حنّہ خاموشی سے اُٹھی اور خُداوند کی عبادت کے
لئے چلی گئی۔ کاہن عیلی خُداوند کی مُقدّس عمارت کے دروازے کے
قریب کرسی پر بیٹھا تھا۔ ۱۰ حنّہ بہت رنجیدہ تھی۔ جب اس نے خُداوند
کی عبادت کیا تو بہت روئی۔ ۱۱ اُس نے خُدا سے ایک خاص وعدہ کیا وہ
بولی! ”خُداوندقادر مطلق اگر تم میرے غمزدہ حالات کو سچ مُچ دیکھو اور
میرے بارے میں سوچو، تو مجھے مت بھول مجھے ایک بیٹا دے اگر تو ایسا
کرتا ہے تو میں اُس بیٹا کو تُمہیں دوں گی۔ وہ ایک ناصری ہوگا۔ وہ زندگی
بھر نہ شراب پئے گا اور نہ ہی نشہ کرے گا اور نہ کوئی اسکا بال کاٹے گا۔“
۱۲ حنّہ ایک طویل عرصہ تک خُداوند سے دعاء کی۔ جب حنّہ دعاء کر
رہی تھی، تو عیلی اس کی طرف دیکھا۔ ۱۳ حنّہ اپنے دل میں دعاء کرتی تھی
اُس کے ہونٹ ہلتے لیکن الفاظ آواز سے ادا نہیں کرتی۔ اِس لئے عیلی نے
سوچا وہ پی ہوئی ہے۔ ۱۴ عیلی نے حنّہ سے کہا، ”تُم بہت زیادہ پی چکی ہو
اور یہ وقت ہے کہ شراب کو الگ رکھو۔“
۱۵ حنّہ نے جواب دیا، ”نہیں جناب! میں نے کوئی شراب یا جو
کی شراب نہیں پی ہے۔ میں بہت زیادہ تکلیف میں ہوں۔ میں خُداوند
سے اپنے مسائل بیان کر رہی تھی۔ ۱۶ مجھے ایک خراب عورت مت
سمجھو۔ دراصل وجہ یہ ہے کہ میں بہت زیادہ غم میں مبتلا ہوں اسلئے میں
لمبے عرصہ سے دعاء کر رہی ہوں۔“
۱۷ عیلی نے جواب دیا، ”تُم پر سلامتی ہو اور اِسرائیل کا خُدا
تُمہاری سبھی خواہشوں کو پورا کرے۔“
۱۸ حنّہ نے کہا، ”تیری خادمہ پر تیری نظر کرم ہو۔“ تب وہ اُٹھی
اور کچھ کھائی۔ وہ اب اور رنجیدہ نہیں تھی۔
۱۹ دُوسرے دن صبح القانہ کا خاندان اُٹھا اُنہوں نے خُداوند کی
عبادت کی اور اپنے گھر رامہ کو واپس ہوئے۔

سموئیل کی پیدائش

القانہ اپنی بیوی حنّہ سے ہم بستر ہوا اور خُداوند نے حنّہ کو یاد رکھا۔
۲۰ اگلے سال اس وقت تک، حنّہ حاملہ ہوئی اور وہ ایک بیٹا کو جنم دی۔
حنّہ نے اُس بچّہ کا نام سموئیل رکھا۔ اُس نے کہا، ”اُس کا نام سموئیل
ہے کیوں کہ میں نے خُداوند سے اُس کو مانگا تھا۔“
۲۱ اُسی سال القانہ اور اُسکا سارا خاندان قربانی پیش کرنے اور
اپنے وعدہ کو پورا کرنے کے لئے سیلا گیا۔ ۲۲ لیکن حنّہ اسکے ساتھ نہیں
گئی۔ اس نے القانہ سے کہا، ”جب میرا بیٹا بڑا ہو کر ٹھوس غذا کھانے کے

صوف لاوی کا خاندان دیکھو تواریخ ۶:۳۳-۳۸

قابل ہوجائے گا تب ہی میں اُس کو سیلا لے جاؤں گی اور تب ہی میں اُس کو
خُداوند کو نذر کرونگی۔ وہ ایک ناصری ہوگا۔ وہ سیلا میں رہے گا۔“
۲۳ حنّہ کے شوہر القانہ نے اُس سے کہا، ”جو تُم بہتر سمجھو وہ کرو۔
تُم اس وقت تک گھر پر رہو جب تک کہ لڑکا بڑا ہو کر ٹھوس غذا کھانے کے
قابل نہ ہوجائے۔ تمہارا خدا اپنا کہا کو پُورا کرے۔“* اس لئے حنّہ گھر پر
اپنے لڑکے کی دیکھ بھال کے لئے اس وقت تک رہی جب تک کہ وہ بڑا
ہو کر ٹھوس غذا کھانے کے لائق نہ ہوگیا۔

حنہ کا سموئیل کو عیلی کے پاس سیلا کو لے جانا

۲۴ جب لڑکا بڑا ہو کر ٹھوس غذا کھانے کے قابل ہوا حنّہ اُسکو سیلا میں
خُداوند کے گھر لے گئی۔ حنّہ اپنے ساتھ تین سال کا ایک بیل، بیس پاؤنڈ
آٹا اور شراب کی ایک بوتل بھی لے گئی۔
۲۵ وہ خُداوند کے سامنے گئے۔ القانہ نے بیل کو ذبح کرکے خُداوند کو
قربانی دی جیسا کہ وہ کرتا تھا۔ تب حنّہ لڑکے کو عیلی کو دی۔ ۲۶ حنّہ نے
عیلی سے کہا، ”معاف کرنا جناب میں وہی عورت ہوں جو تُمہارے قریب
کھڑی خُداوند کی عبادت کررہی تھی۔ میں وعدہ کرتی ہوں کہ میں سچّائی کہہ
رہی ہوں۔ ۲۷ میں نے اُس لڑکے کے لئے دُعا کی تھی۔ اور خُداوند
نے میری دُعا سُن لی۔ ۲۸ اب میں اسے اس کے بدلے میں خداوند کو
دیتی ہوں۔ وہ تمام عمر خداوند کی خدمت کرے گا۔“
تب حنّہ نے اپنے بیٹے کو وہاں چھوڑا اور خُداوند کی عبادت کی۔

حنہ کا شکر ادا کرنا

۲ حنّہ نے کہا: ”میرا دل خُداوند میں خُوش ہے۔
میں اپنے خُدا میں اپنے آپ کو طاقتور پاتی ہوں اور میں اپنے دُشمنوں
پر ہنستی ہوں۔ کیونکہ میں تیری نجات میں خوش ہوں۔
۲ کوئی مُقدّس خُدا نہیں میرے خُداوند کی مانند۔ کوئی خُدا نہیں لیکن
توہے کوئی چٹان نہیں خُدا کی طرح۔
۳ ڈینگیں مارنا بند کرو اور غرور کی باتیں نہ کرو۔ کیوں کہ خُداوند خُدا
ہر چیز کو جانتا ہے۔ خُدا لوگوں کو راہ دکھاتا ہے اور ان کا انصاف کرتا ہے۔
۴ طاقتور سورماؤں کی کمانیں ٹوٹے گی لیکن کمزور لوگ بہادر بن جائیں
گے۔
۵ جو لوگ گذرے وقتوں میں زیادہ غذا رکھتے تھے انہیں اب غذا کے
لئے کام کرنا پڑے گا۔ لیکن جو لوگ پہلے بھوکے تھے وہ اب غذا پا کر موٹے
ہورہے ہیں جو عورتیں بچّے نہیں جن سکتی تھیں اب اُنہیں سات بچّے
ہیں۔ لیکن جن عورتوں کے کئی بچّے تھے وہ غمگین ہیں کیوں کہ اُس کے
بچّے چلے گئے۔
۶ خُداوند لوگوں کو موت دیتا ہے اور اُنہیں زندگی دیتا ہے۔ خُداوند
لوگوں کو قبر میں بھیجتا ہے۔ اور وہی اُن کو قبر سے اُٹھاتا ہے۔
۷ خُداوند کُچھ لوگوں کو غریب بناتا ہے وہ دُوسروں کو امیر بناتا
ہے۔ خُداوند ہی لوگوں کو ذلّت دیتا ہے۔ اور وہی لوگوں کو عزّت بخشتا
ہے۔
۸ خُداوند غریبوں کو دُھول سے اُٹھاتا ہے۔ وہ اُن کو سکون دیتا ہے جو
غمزدہ ہیں۔ خُداوند غریبوں کو اہم بناتا ہے اور اُنہیں بادشاہوں کے ساتھ
بِٹھاتا ہے اور وہاں بھی جو جگہ معزز مہمانوں کے لئے مخصوص ہے۔ دنیا کی
بنیاد خداوند کی ہے۔ اس نے دنیا کو اس پر قائم کیا ہے۔
۹ خُداوند اپنے مُقدّس لوگوں کی حفاظت کرتا ہے اور ٹھوکریں کھانے
سے بچاتا ہے۔ لیکن بدکار لوگ تباہ ہوں گے وہ اندھیروں میں گِریں گے۔
اُن کی طاقت اُنہیں جیتنے میں مدد نہیں دے گی۔
۱۰ خُداوند اُسکے دُشمنوں کو تباہ کرتا ہے۔ خدا قادرِ مطلق جنّت سے
ان کے خلاف چلّائے گا۔ خُداوند دُور و دراز کی جگہوں کا بھی انصاف
کرے گا۔ وہ اپنی طاقت اپنے بادشاہ کو دے گا۔ وہ اپنے خاص بادشاہ کو
طاقتور بنائے گا۔“

۱۱ القانہ اور اُس کا خاندان واپس اپنے گھر رامہ کو گیا۔ لڑکا سیلا میں
ہی رہا اور عیلی کی نگرانی میں خداوند کی خدمت کیا۔

عیلی کے بُرے لڑکے

۱۲ عیلی کے لڑکے بُرے آدمی تھے اُنھوں نے خُداوند کی پرواہ نہیں
کی۔ * ۱۳ جب لوگ ہیکل میں اپنا قربانی کا نذرانہ لیکر آئے، تو کاہنوں
کا دستور یہ تھا کہ جب گوشت پکتا تھا تو وہ نوکروں کو ایک خاص تین شاخ
والے کانٹے کے ساتھ بھیجتے تھے۔ ۱۴ کاہن کے خادم گوشت کو اس
برتن سے جس برتن میں گوشت پکایا گیا تھا نکالنے کے لئے اُس کانٹے کو

تمہارا... پورا کرے القانہ حنّہ کو عیلی کا دیا ہوا، دعاء کے بارے میں ذکر کررہا ہے۔
دیکھو ۱ سموئیل ۱:۲۷۔

خداوند... کی لفظی طور پر: ”وہ لوگ خداوند کو نہیں جانتے“ اسکا مطلب یہ ہے کہ
انلوگوں نے خدا اور اسکی شریعت کے ساتھ بے ادبی اور بے احترامی کا عمل کیا۔

استعمال کرتے تھے۔ کاہن صرف وہی گوشت کھاتا تھا جسے اسی کانٹے سے نکالا گیا تھا۔ کاہن یہی سلوک ان سبھی اِسرائیلیوں کے ساتھ کیا کرتے تھے جو قربانی کی نذر کے لئے سیلا آتے تھے۔

۱۵ لیکن عیلی کے لڑکے نے ایسا نہیں کیا یہاں تک کہ چربی کو قربان گاہ پر جلانے سے پہلے اُن کے خادم اُن لوگوں کے پاس جاتے جو قربانی نذر کرتے اور کہتے، "کاہن کے لئے بھوننے (کباب) کے واسطے کُچھ گوشت دو کیونکہ وہ تم سے اُبلا ہوا گوشت نہیں بلکہ صرف کچّا گوشت لیگا۔"

۱۶ قربانی نذر کرنے والے آدمی کہتے، "پہلے چربی جلاؤ تب تُم کو جو کُچھ لینا ہو لو۔" تب کاہن کے خادم کہتے، "نہیں گوشت مجھے ابھی دو اگر تُم نہیں دوگے تو میں تُم سے لے لوں گا۔"

۱۷ خداوند کی نظر میں یہ بہت بڑا گناہ تھا، کیونکہ عیلی کے بیٹوں نے خداوند کے نذرانہ سے توہین آمیز سلوک کیا۔

۱۸ لیکن سموئیل نے خُداوند کی خدمت کی سموئیل نوجوان مددگار تھا جو لمبا کتانی چغہ (افُود) پہنا رہتا۔ ۱۹ سموئیل کی ماں ہر سال سموئیل کے لئے ایک چھوٹا چغہ بناتی اور جب وہ اپنے شوہر کے ساتھ قربانی کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے سیلا جاتی تو اس چغہ کو وہ سموئیل کو دے دیتی۔

۲۰ عیلی، القانہ کو اور اُس کی بیوی کو دُعائیں دیتا۔ عیلی کہتا، "خُداوند تُمہیں حنّہ سے زیادہ سے زیادہ بچّے دے۔ یہ لڑکے حنّہ کے لڑکے کی جگہ لیں گے جس کے لئے حنّہ نے دُعا کی اور خُداوند کو دیا۔"

القانہ اور حنّہ گھر واپس ہوئے۔ ۲۱ خُداوند حنّہ پر مہربان تھا اُس کو تین لڑکے اور دو بیٹیاں ہوئیں اور لڑکا سموئیل (مُقدس جگہ) پر خُداوند کے پاس بڑا ہوا۔

عیلی کا اُسکے بُرے لڑکوں پر قابو پانے میں ناکامی

۲۲ عیلی بہت بوڑھا تھا۔ اُس نے بار بار سُنا کہ جو چیزیں اُس کے لڑکے سیلا میں اِسرائیلیوں کے ساتھ کر رہے تھے۔

۲۳ عیلی نے اپنے لڑکوں سے پوچھا، "تم یہ سب بُرے کام کیوں کرتے ہو جو کہ میں نے سنا، سبھی لوگ اس بارے میں بات کرتے ہیں؟ ۲۴ عیلی نے اپنے لڑکوں سے کہا، "لوگوں نے مجھے تُمہارے بُرے کاموں کے متعلق کہا ہے جو تُم نے یہاں کئے۔ تُم یہ بُرے کام کیوں کرتے ہو؟ اے بیٹو یہ بُرے کام نہ کرو۔ خُداوند کے لوگ تُمہارے متعلق بُری باتیں کہہ رہے ہیں۔ ۲۵ اگر ایک آدمی دوسرے آدمی کے خلاف گناہ کرے تو خُدا اُس کی مدد کرسکتا ہے لیکن اگر ایک آدمی خداوند کے خِلاف گناہ کرے تو کون اس آدمی کی مدد کرسکتا ہے؟"

لیکن عیلی کے بیٹوں نے اُس کے مشورے سے انکار کیا۔ اسلئے خُداوند نے عیلی کے بیٹوں کی زندگی کو لینے کا فیصلہ کیا۔ ۲۶ اسی دوران لڑکا سموئیل قدوقامت میں بڑھ رہا تھا اور خداوند اور لوگوں دونوں میں مقبول ہو رہا تھا۔

عیلی کے خاندان کے متعلق افسوسناک پیشن گوئی

۲۷ ایک خُدائی شخص * عیلی کے پاس آیا اور کہا، "خُداوند نے یہ چیزیں کہی ہیں، 'تُمہارے باپ دادا خاندان فرعون کے غلام تھے۔ لیکن میں اُسوقت تُمہارے اجداد پر ظاہر ہوا۔ ۲۸ میں نے سارے اسرائیلی گروہوں میں سے تُمہارے خاندانی گروہ کو چُنا میں تُمہارے خاندانی گروہ کو میرے کاہن ہونے کے لئے چُنا۔ میں نے اُنہیں اپنی قربان گاہ پر نذر بھینٹ کرنے کے لئے چُنا۔ میں نے اُنہیں بخور جلانے کے لئے اور چغہ پہننے کے لئے چُنا۔ میں نے تُمہارےخاندانی گروہ کو گوشت دیا جو اسرائیل کے لوگ میرے یہاں قربانی کی نذر کرتے ہیں۔ ۲۹ تو پھر تُم اُن قربانیوں کی اور عطیات کی قدر کیوں نہیں کرتے تُم اپنے بیٹوں کی عزّت مُجھ سے زیادہ کرتے ہو۔ تُم گوشت کے بہترین حصّوں سے موٹے ہوگئے ہو اور اسرائیل کے لوگ گوشت میرے لئے لاتے ہیں۔'"

۳۰ "اسرائیل کے خُداوند خُدا نے وعدہ کیا ہے کہ تُمہارے والد کا خاندان ہمیشہ اُس کی خدمت کرے گا۔ لیکن اب خُداوند یہ کہتا ہے کہ ایسا کبھی نہ ہوگا میں اُن لوگوں کو عزّت دوں گا جو میری عزّت کرتے ہیں لیکن بڑے واقعات اُن لوگوں کے ساتھ ہوتے ہیں جو میری عزّت کرنے سے انکار کرے۔ ۳۱ وقت تیزی سے آرہا ہے جب میں تمہیں اور تُمہارے سارے خاندان کو تباہ کردونگا۔ کوئی بھی تُمہارے خاندان میں بوڑھاپے تک زندہ نہ رہے گا۔ ۳۲ اچھّی باتیں اسرائیلیوں کے لئے ہوں گی لیکن تُم صرف بُرے بُرے واقعات اپنے گھر میں ہوتا دیکھوگے۔ تُمہارے خاندان میں کوئی بھی بوڑھا ہونے تک زندہ نہ رہے گا۔ ۳۳ ایک آدمی ہے جس کو میں کاہن کی حیثیت سے اپنی قربان گاہ پر خدمت کے لئے بچاؤں گا۔ وہ بہت بوڑھا ہو کر زندہ رہے گا۔ وہ اُس وقت تک جئے گا جبکہ اُس کی آنکھیں اور طاقت جا چکی ہوگی۔ تُمہاری تمام نسلیں تلواروں سے ہلاک ہوں گی۔ ۳۴ تمہارے لئے یہ ایک نشانی ہے کہ یہ سب چیزیں ہونگی۔ تُمہارے دونوں بیٹے حُفنی اور فینحاس ایک ہی دن مرجائیں گے۔ ۳۵ میں ایک وفادار کاہن کو اپنے لئے چن لوں گا۔ وہ میری بات سُنے گا اور جو میں چاہوں وہی کرے گا۔ میں اُس کے خاندان کو قوّت بخشونگا۔ وہ

خُدائی شخص پیغمبر جسکو خُدا نے لوگوں سے کہنے کو بھیجا ہو۔

ہمیشہ میرے چنے ہوئے بادشاہ کے سامنے خدمت کرے گا۔ ۳۶ تب
تمام لوگ جو تُمہارے خاندان میں بچے ہیں وہ آئیں گے اور اُس کاہن کے
سامنے جھک جائیں گے۔ وہ لوگ چھوٹی رقم کی یا روٹی کے ٹکڑے کی بھیک
مانگیں گے وہ کہیں گے، "براہ کرم کاہن جیسی ہمیں ملازمت دو تا کہ ہمیں
کُچھ کھانے کو ملے۔""

سموئیل کو خُدا کی پکار

۳ لڑکا سموئیل نے عیلی کے ماتحت میں خداوند کی خدمت کی۔ ان
دنوں اکثر خُداوند نے لوگوں سے بات نہ کی۔ وہاں رویا عام نہ
تھا۔
۲ ایک رات عیلی، جسکی آنکھیں اتنی کمزور ہو گئی تھی وہ بہ مشکل دیکھ
سکتا تھا، اپنے بستر پر پڑا تھا۔ ۳ خداوند کا چراغ ابھی تک جل رہا تھا سموئیل
خُداوند کی مُقدّس عمارت میں اپنے بستر پر پڑا تھا۔ خُدا کا مُقدّس صندوق اُس
مُقدّس عمارت میں تھا۔ ۴ تب خُداوند نے سموئیل کو پکارا۔ سموئیل نے
جواب دیا، "میں یہاں ہوں۔" ۵ سموئیل نے سوچا کہ عیلی اُس کو پکار رہا
ہے اس لئے وہ عیلی کی جانب دوڑا۔ اس نے عیلی سے کہا، "کیا تُم نے مجھے
پکارا؟ میں یہاں ہوں۔"
لیکن عیلی نے کہا، "میں نے تُمہیں نہیں پکارا واپس بستر پر جاؤ۔"
سموئیل بستر پر واپس گیا۔ ۶ دوبارہ خُداوند نے پکارا "سموئیل!"
سموئیل دوبارہ عیلی کے پاس دوڑا اور کہا، "جیسا کہ تم نے مجھے پکارا میں
یہاں ہوں"
عیلی نے کہا، "میں نے تُمہیں نہیں پکارا واپس بستر پر جاؤ۔"
۷ سموئیل نے ابھی تک خُداوند کو نہیں جانا تھا۔ خُداوند نے ابھی تک
براہ راست اُسے نہیں پکارا تھا۔ *
۸ خُداوند نے تیسری مرتبہ سموئیل کو پکارا۔ سموئیل دوبارہ اُٹھا اور
عیلی کے پاس گیا۔ سموئیل نے کہا، "جیسا کہ تم نے مجھے پکارا میں یہاں
ہوں۔"
تب عیلی سمجھ گیا کہ خُداوند اس لڑکے کو پکار رہا تھا۔ ۹ عیلی نے
سموئیل سے کہا، "بستر پر جاؤ اگر وہ دوبارہ پکارے تو کہو، 'کہئے خُداوند میں
آپ کا خادم ہوں میں سُن رہا ہوں۔'"
اِسلئے سموئیل بستر پر واپس گیا۔ ۱۰ خُداوند آیا اور وہاں کھڑا رہا وہ
پکارا جیسا کہ پہلے کہا تھا اُس نے کہا، "سموئیل! سموئیل!"
سموئیل نے کہا، "کہئے میں آپ کا خادم ہوں اور سُن رہا ہوں۔"
۱۱ خُداوند نے سموئیل سے کہا، "میں بہت جلد اسرائیل میں کُچھ
کروں گا۔ اگر لوگ جو اُس کے متعلق سُنیں گے تو اُنہیں جھٹکا لگے گا۔
۱۲ میں ہر وہ چیز شروع سے آخر تک کروں گا جو پیشن گوئی میں نے عیلی
اور اس کے خاندان کے بارے میں کہا تھا۔ ۱۳ میں نے عیلی سے کہا کہ
میں اُس کے خاندان کو ہمیشہ کے لئے سزا دوں گا۔ میں وہ کروں گا کیوں کہ
اُس کو معلوم ہے کہ اُس کے بیٹے غلط کر رہے ہیں۔ لیکن وہ ان کو قابو کرنے
میں ناکام رہا۔ ۱۴ اِسی لئے میں نے وعدہ کیا کہ قربانیاں اور اجناس کی
نذریں عیلی کے خاندان سے گناہوں کو کبھی دُور نہیں کریں گی۔"
۱۵ سموئیل بستر پر پڑا رہا جب تک کہ صبح نہ ہوئی۔ وہ جلدی اُٹھا
اور خُداوند کے گھر کا دروازہ کھولا۔ سموئیل عیلی سے رویا کے متعلق کہتے
ہوئے ڈر رہا تھا۔
۱۶ لیکن عیلی نے سموئیل سے کہا، "سموئیل میرے لڑکے!"
سموئیل نے جواب دیا، "ہاں جناب۔"
۱۷ عیلی نے پوچھا، "خُداوند نے تُم سے کیا کہا؟ مُجھ سے کچھ مت
چھپاؤ وہ تُمہیں سزا دے اگر تُم نے خُدا کے پیغام کا کوئی بھی حصّہ مجھ
سے چھپایا تو۔"
۱۸ اِس لئے سموئیل نے عیلی سے ہر چیز کہی۔ سموئیل نے عیلی
سے کسی چیز کو نہیں چھپایا۔
عیلی نے کہا، "وہ خُداوند ہے جو کُچھ وہ سوچتا ہے وہ صحیح ہے کرنے
دو۔"
۱۹ خُداوند سموئیل کے ساتھ اس وقت بھی تھا جب وہ بڑا ہوا۔
خُداوند نے سموئیل کے کسی پیغام کو جھوٹا نہ ہونے دیا۔ ۲۰ تب دان
سے بیر سبع کے تمام اِسرائیلیوں نے جانا کہ سموئیل خُداوند کا سچّا پیغمبر
ہے۔ ۲۱ اور خُداوند سیلا میں سموئیل پر ظاہر ہوتا رہا خُداوند خود بطور کلام
سموئیل پر نازل ہوا۔
سموئیل کے متعلق خبریں تمام اِسرائیل میں پھیل گئیں۔ عیلی بہت
بوڑھا تھا۔ اُس کے لڑکے خُداوند کے سامنے بُرے کام کر رہے تھے۔

فلسطینی اِسرائیل کو شکست دیتے ہیں

۴ اُس وقت اِسرائیلی فلسطینیوں کے خلاف لڑنے باہر گئے تھے۔
اِسرائیلیوں نے اپنا چھاؤنی ابن عزر پر لگایا۔ جب کہ فلسطینیوں
نے اپنا چھاؤنی افیق پر لگایا۔ ۲ فلسطینی اسرائیلیوں پر حملہ کے لئے تیّار
ہو گئے جنگ شروع ہوئی۔
فلسطینیوں نے اِسرائیلیوں کو شکست دی فلسطینیوں نے اِسرائیلی
فوج کے تقریباً ۴۰۰۰ سپاہیوں کو مار دیا۔ ۳ اِسرائیلی سپاہی اپنے چھاؤنی

خُداوند نے راست نہیں پکارا تھا بمعنی خُداوند کا کلام اُس پر نازل نہیں ہوا تھا۔

واپس ہوئے۔ اسرائیلی بزرگوں (قائدین) نے خداوند سے پوچھا، ”خداوند نے آج ہم لوگوں کو فلسطینیوں کے ذریعہ کیوں شکست دی؟ ہمیں خُداوند کے معاہدے کے صندوق کو سیلا سے لانے دو۔ اس طرح سے خُدا ہمارے ساتھ ہمارے دشمنوں کے خلاف جنگ میں جائے گا اور ہمیں فتح یاب ہونے میں مدد کریگا۔“

۴ اسی لئے لوگوں نے آدمیوں کو سیلا روانہ کیا۔ آدمی خُداوند قادر مطلق کے معاہدے کے صندوق لے آئے۔ صندوق کے اُوپر ننھے فرشتے ہیں اور وہ تاج کی مانند ہیں جیسا کہ خُداوند اُس پر بیٹھا ہو۔ عیلی کے دو بیٹے حُفنی اور فینحاس صندوق کے ساتھ آئے۔

۵ جیسے ہی خُداوند کے معاہدہ کا صندوق چھاؤنی میں آیا۔ تمام اِسرائیلی بڑی آواز سے پکارے اس پکار سے زمین دہل گئی۔ ۶ فلسطینیوں نے اِسرائیل کی پکار کو سُنا وہ پوچھے کہ لوگ کیوں اسرائیلی چھاؤنی میں اتنے شور مچارہے ہیں؟

تب فلسطینیوں نے جانا کہ خُداوند کا مُقدّس صندوق اسرائیلی چھاؤنی میں لایا گیا ہے۔ ۷ فلسطینی ڈر گئے۔ اور وہ بولے، ”خُدا چھاؤنی میں آئے ہیں۔ ہم لوگ مصیبت میں ہیں ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ ۸ ہم لوگ مصیبت میں ہیں کون ہمیں ان زبردست خُداؤں (دیوتاؤں) سے بچائے گا؟ یہ وہی خدائیں ہیں جنہوں نے مصریوں کو ہر قسم کے خوفناک بیماریوں سے مارا۔ ۹ فلسطینیو بہادر بنو! آدمیوں کی طرح لڑو۔ اگر تم آدمیوں کی طرح نہیں لڑوگے تو تم عبرانیوں کی خدمت ویسا ہی کروگے جیسا کہ وہ لوگ تمہاری کئے۔“

۱۰ اسلئے فلسطینیوں نے سخت لڑائی کی اور اسرائیلیوں کو شکست دی ہر اسرائیلی سپاہی اپنے خیموں کی طرف بھاگے۔ یہ اِسرائیلیوں کی بڑی دردناک شکست تھی۔ ۳۰،۰۰۰ اِسرائیلی سپاہی مارے گئے۔ ۱۱ فلسطینیوں نے خُدا کے مُقدّس صندوق کو لے لیا اور عیلی کے دونوں لڑکوں کو قتل کردیا۔ حُفنی اور فینحاس۔

۱۲ اُس دن ایک شخص جو بنیمین خاندان کے گروہ سے تھا جنگ کے میدان سے بھاگا اُس نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اور اپنے سر پر خاک ڈال لی یہ بتانے کے لئے کہ وہ بے حد رنجیدہ ہے۔ ۱۳ عیلی ایک کرسی پر شہر کے دروازے کے قریب بیٹھا تھا جس وقت یہ آدمی سیلا میں آیا۔ عیلی خُدا کے مُقدّس صندوق کے متعلق فکر مند تھا۔ اس لئے وہ وہاں بیٹھا انتظار کررہا تھا اور دیکھ رہا تھا۔ تب بنیمینی شخص سیلا میں آیا اور بُری خبر سُنائی۔ شہر کے سب لوگ اُونچی آواز میں رونا شروع کردئے۔ ۱۴-۱۵ عیلی ۹۸ سالہ بوڑھا تھا عیلی نابینا تھا اس لئے وہ دیکھ نہیں سکتا تھا کہ کیا ہو رہا ہے لیکن وہ لوگوں کی اُونچی آواز سے رونے کو سُن سکتا تھا۔ عیلی نے پوچھا، ”یہ لوگ کیوں اِتنی اُونچی آواز کررہے ہیں؟“

بنیمینی آدمی عیلی کی طرف دوڑا اور کہا جو کُچھ ہوا۔ ۱۶ بنیمینی آدمی نے عیلی سے کہا، ”میں وہ ہوں جو کہ جنگ کے میدان سے آیا ہوں۔ میں وہ ہوں جو آج جنگ کے میدان سے بھاگ آیا ہوں۔“

عیلی نے پوچھا، ”کیا ہوا اے میرے بیٹے؟“

۱۷ بنیمینی آدمی نے جواب دیا، ”اِسرائیلی فلسطین سے بھاگ گئے اور صرف اسرائیلی فوج میں ہی بہت سارے سپاہی نہیں کھوئے بلکہ تمہارے دو بیٹے حفنی اور فینحاس بھی۔ خدا کا مقدس صندوق بھی قبضہ کر لئے گئے۔“

۱۸ جیسے ہی بنیمینی شخص نے خُدا کے مُقدّس صندوق کے متعلق کہا، عیلی اپنی کرسی کے پیچھے کی طرف شہر کے پھاٹک کے نزدیک گر گیا اور گردن ٹوٹ گئی وہ بوڑھا اور موٹا تھا اس لئے وہ مر گیا۔ عیلی نے اِسرائیل کو چالیس سال تک راہ دکھائی۔

جلال ختم ہوگیا

۱۹ عیلی کی بہو فینحاس کی بیوی حاملہ تھی۔ یہ وقت اُس کے بچّہ پیدا ہونے کے قریب تھا۔ اُس نے سُنا کہ خُدا کا مُقدّس صندوق لے لیا گیا۔ اُس نے یہ بھی سُنا کہ اُسکا خُسر عیلی اور اُس کا شوہر فینحاس دونوں مرچکے ہیں۔ جیسے ہی اُس نے خبر سُنی تو اُس کے دردزہ شروع ہوئے اور بچّہ جننے لگی۔ ۲۰ جب وہ مرنے کے قریب تھی۔ ایک وہ عورت جو اُسکی مدد کررہی تھی اسنے کہا، ”تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں تُم کو ایک لڑکا پیدا ہوا ہے۔“

لیکن عیلی کی بہو نہ تو جواب دے سکی اور نہ ہی توجّہ دے سکی۔ ۲۱ عیلی کی بہو نے اس کے بیٹے کا نام یکبود رکھا۔ جسکا مطلب ہے، ”اِسرائیل کی شان شوکت (حشمت) اس سے چھین لی گئی ہے۔“ اُس نے ایسا کیا کیوں کہ صرف خُدا کا مُقدّس صندوق ہی نہیں لے لیا گیا بلکہ اس کے خُسر اور شوہر بھی مرچکے تھے۔ ۲۲ اُس نے کہا، ”اسرائیل کی شان و شوکت اِس سے ہٹا دی گئی ہے،“ کیونکہ خدا کا مقدس صندوق قبضہ کر لیا گیا تھا۔

مُقدّس صندوق فلسطینیوں کے لئے تکلیف دہ

۵ فلسطینی خُدا کا مُقدّس صندوق ابن عزر سے اُشدود لے گئے۔ ۲ فلسطینی خدا کے مقدس صندوق کو دجون کی ہیکل میں لے گئے اور اسے دجون کے مجسمہ کے نزدیک رکھا۔ ۳ دوسرے دن صبح اشدود

کے لوگ دجون کے مجسمہ کو اوندھا پڑا دیکھ کر تعجب میں پڑ گئے۔ دجون
خُداوند کے مقدس صندوق کے سامنے گِرا ہوا تھا۔
اشدود کے لوگوں نے دجون کے مجسّمہ کو واپس اُس کی جگہ پر رکھا۔
۴ لیکن دُوسری صبح جب اشدود کے لوگ اُٹھے اُنہوں نے پھر دجون کے
مجسّمہ کو دوبارہ زمین پر پایا۔ دجون خُداوند کے صندوق کے سامنے گِرا ہوا
تھا۔ اُس دفعہ دجون کا سر اور ہاتھ ٹوٹ کر چوکھٹ پر پڑا تھا۔ صرف دجون
کا جسمی حصّہ ایک ٹکڑے میں تھا۔ ۵ یہی وجہ ہے کہ آج بھی دجون کے کاہن
اور لوگ جو اشدود میں دجون کے ہیکل میں جاتے ہیں تو جب وہ ہیکل میں
داخل ہوتے ہیں تو چوکھٹ پر قدم نہیں رکھتے ہیں۔
۶ خُداوند نے اشدود کے اور آس پاس کے لوگوں کی زندگی کو بہت
دشوار بنادیا تھا۔ خُداوند نے اُنہیں کئی تکلیفیں دیں وہ انکے جسم میں پھوڑا
پھنسی ہونے کا سبب بنا۔ اسنے انلوگوں کو چوہوں سے بھی ناک میں دم
کردیا تھا جو کہ انکے سارے جہازوں اور زمین میں دوڑتے تھے۔ وہ بہت زیادہ
ڈر گئے تھے۔ یہ اشدود اور آس پاس کے لوگوں میں ہوئی۔ ۷ اشدُود کے
لوگوں نے دیکھا جو کُچھ ہو رہا تھا۔ اُنہوں نے کہا، ''وہ اسرائیل کے خُدا کا
مُقدّس صندوق یہاں نہیں رہ سکتا۔ خُدا ہم کو اور دجون کو سزا دے رہا ہے
ہمارا خُدا۔''
۸ اس لئے اشدود کے لوگوں نے سبھی فلسطینی قائدین کو ایک ساتھ
بلایا اور اُن سے پوچھا، ''ہمیں اسرائیل کے خدا کے مقدس صندوق کے
ساتھ کیا کرنا چاہئے۔''
فلسطینی حکمرانوں نے جواب دیا، ''اسرائیل کے خدا کے مقدس
صندوق کو جات لانے دو۔'' اسلئے وہ مقدس صندوق جات لے گئے۔
۹ لیکن خدا کے مقدس صندوق کو جات کو لیجانے کے بعد خداوند نے
اس شہر کو سزا دیا۔ اور لوگ بہت خوفزدہ ہوگئے۔ خدا نے لوگوں کو تکالیف
میں مبتلا کیا۔ جات کے جوان اور بوڑھے کے جسم میں پھوڑا پھنسی ہوگئے
۱۰ اس لئے فلسطینیوں نے خُدا کے مُقدّس صندوق کو عقرون بھیجا۔
لیکن جیسے ہی یہ عقرون پہونچا تو عقرون کے لوگوں نے اس کے خلاف
شکایت کی۔ اُنہوں نے کہا، ''تُم اِسرائیل کے خُدا کے مُقدّس صندوق کو
کیوں ہمارے شہر عقرون لا رہے ہو؟ کیا تُم ہمیں اور ہمارے لوگوں کو مار
ڈالنا چاہتے ہو؟'' ۱۱ عقرون کے لوگوں نے تمام فلسطینی حاکموں کو
ایکساتھ بُلایا۔ عقرون کے لوگوں نے حاکموں سے کہا، ''اِسرائیل کے خُدا
کے مُقدّس صندوق کو اُس کی جگہ واپس لے جاؤ اُس سے پہلے کہ یہ ہم کو اور
ہمارے لوگوں کو مار ڈالے۔''
عقرون کے لوگ بہت ڈرے ہوئے تھے۔ خُدا نے اُس جگہ اُن کی زندگی
بہت سخت کردی تھی۔ ۱۲ کِتنے ہی لوگ مر گئے۔ اور جو لوگ مرے نہیں
اُنہیں پھوڑا پھنسی آ گئے۔ عقرون کے لوگ بلند آواز سے جنّت کی طرف
پکارنے لگے۔

خُدا کے مُقدّس صندوق کی واپسی

۶ فلسطینیوں نے مُقدّس صندوق کو اپنی زمین پر سات مہینے تک
رکھا۔ ۲ فلسطینیوں نے اُن کے کاہنوں اور جادوگروں کو بُلایا۔
فلسطینیوں نے کہا، ''ہمیں خُداوند کے صندوق کو کیا کرنا چاہئے؟'' ہمیں
کہو کہ کس طرح یہ صندوق کو اُسکی جگہ واپس کریں؟''
۳ کاہنوں اور جادوگروں نے جواب دیا، ''اگر تُم اِسرائیل کے خُدا کے
مُقدّس صندوق کو واپس کرو تو اُسے خالی مت بھیجو۔ بلکہ تمہیں جرم کی
قربانی کے نذرانہ کے ساتھ اسے بھیجنا چاہئے اسرائیل کے خدا کو خوش
کرنے کے لئے۔ تب ہی تُم تندرست ہوگے اور تم سمجھ جاؤ گے کہ وہ
کیوں تمہیں سزا دینا بند نہیں کیا۔''
۴ فلسطینیوں نے پوچھا، ''کس قسم کے نذرانے ہمیں اِسرائیل کے
خُدا کو بھیجنا ہوگا، ہمیں معاف کرنے کے لئے؟''
کاہن اور جادوگروں نے جواب دیا، ''پانچ فلسطینی قائدین ہیں ہر شہر
کے لئے ایک قائد تُم سب لوگ اور تُمہارے قائدین کو یہی مسائل ہیں۔
اِسلئے تُمہیں پانچ سونے کے نمونے بنانے چاہئے جو کہ دیکھنے میں وہ پھوڑا
پھنسی جیسے لگیں اور تُمہیں پانچ سونے کی چُوہوں کے نمونے بنانے چاہئے۔
۵ اس لئے تمہیں ان پھوڑے پھنسی اور ان چوہوں کا مجسمہ بنانا چاہئے جو
تمہاری زمین کو برباد کرتے ہیں۔ یہ سب مجسّے اسرائیل کے خدا کو دیکر
اسے عزّت بخشو۔ تب ہوسکتا ہے کہ وہ تُمہیں، تُمہارے خُداؤں کو
اور تُمہاری زمین کو سزا دینا روک دے۔ ۶ فرعون اور مصریوں کی طرح
ضدّی نہ بنو۔ جب خدا نے اِسرائیلیوں کو سخت سزا دی تو وہ اسرائیلیوں
کو جانے کی اجازت دے دی۔
۷ ''اس لئے تمہیں ایک نئی گاڑی بنانی چاہئے اور دو ایسی گائیں جو
فی الحال ہی بچھڑے دیئے ہوں لانی چاہئے۔ یہ گائیں کبھی بھی کھیت میں
کام نہ کی ہوں۔ گائیوں کو گاڑی سے باندھو تاکہ وہ اُسے کھینچ
سکیں اور بچھڑوں کو گاؤ شالہ میں رکھو تاکہ وہ اپنے ماؤں کے پیچھے نہ جا
سکیں۔ * ۸ خُداوند کے مُقدّس صندوق کو لیکر تمہیں اُس گاڑی پر ضرور
رکھنا چاہئے۔ تمہارے گناہوں کی معافی کے لئے سونے کے مجسمے خُدا کے
لئے تُمہارے نذرانے ہیں۔ تمہیں سونے کے مجسمے کو پیٹی میں رکھنا چاہئے

تاکہ… نہ جا سکے فلسطینیوں نے سوچا کہ اگر گائے اپنے بچھڑوں کو ڈھونڈنے کی کوشش نہیں کرتی ہے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ خدا نے انکی رہنمائی کی اور اسنے انکے نذرانوں کو قبول کیا ہے۔

جو کہ خدا کے مقدس صندوق کے بغل میں ہوتا ہےاور اسے اس کے راستے
پر بھیجو۔ ۹ گاڑی کو دیکھو۔ اگر گاڑی بیت شمس اِسرائیل کی اپنی
سرزمین میں جاتی ہے تب خُداوند نے ہی یہ بڑی بیماری دی ہے۔ لیکن
اگر گائیں سیدھے بیت شمس نہیں جاتی ہیں تو ہم کو معلوم ہوگا کہ
اِسرائیل کے خُدا نے ہمیں سزا نہیں دی ہے۔ اور ہماری بیماری اتّفاقی
ہوتی ہے۔" ۱۰ فلسطینیوں نے کاہن اور جادوگروں نے جیسا کہا ویسا ہی
کیا فلسطینیوں نے دو گائیں جو بچھڑے دیئے تھے پائے۔ فلسطینیوں نے
گائیوں کو گاڑی سے باندھا اور بچھڑوں کو گاؤشالہ میں رکھا۔ ۱۱ تب
فلسطینیوں نے خُداوند کے مُقدّس صندوق کو گاڑی پر رکھا۔ اور اسکے ساتھ
سونے کے پھوڑوں اور چُوہیوں کے مجسمے کی تھیلی کو بھی گاڑی پر رکھے۔
۱۲ گائیں سیدھے بیت شمس گئیں۔ گائیں لگاتار سڑک ہی سڑک بغیر
دائیں بائیں مُڑے پورا راستہ ڈکارتی چلتی گئیں۔ فلسطینی حاکم انکے پیچھے
پیچھے بیت شمس کے شہری حدود تک گئے۔
۱۳ بیت شمس کے لوگ وادی میں اپنی گیہوں کی فصل کاٹ رہے
تھے۔ جب اُنہوں نے نگاہ اُٹھا کر مُقدّس صندوق کو دیکھا تو وہ لوگ بہت
خوش ہوئے۔ ۱۴-۱۵ گاڑی بیت شمس کے یشوع کے کھیتوں کے
پاس آئی۔ اُس کھیت میں گاڑی ایک بڑی چٹان کے پاس رک گئی۔
لاویوں نے خُداوند کے مُقدّس صندوق نیچے اُتارا۔ اُنہوں نے اس تھیلی
کو بھی لے لیا جس میں سونے کے نمونے تھے۔ لاویوں نے خُداوند کے
مقدس صندوق کو اور تھیلی کو بڑی چٹان پر رکھا۔ اُس دن بیت شمس کے
لوگوں نے خُداوند کو قربانی چڑھایا۔
بیت شمس کے لوگوں نے گاڑی کو کاٹ دیا۔ انلوگوں نے گائیوں
کو مار ڈالا اور اسے خداوند کو قربانی کے طور پر پیش کیا۔
۱۶ پانچ فلسطینی حاکم نے بیت شمس کے لوگوں کو یہ چیزیں کرتے
ہوئے دیکھا تب پانچوں فلسطینی حاکم اُسی دن عقرون واپس ہوگئے۔
۱۷ فلسطینیوں نے ان سب سونے کے بنے پھوڑے کے مجسمے کو
جرم کی نذرانے کے طور پر خداوند کو بھیجے۔ انہوں نے ایک ایک مجسمہ ہر
ایک شہر: اشدود، غزّہ، اسقلون، جات اور عقرون کے لئے بھیجے۔
۱۸ فلسطینیوں نے سونے کے بنے چُوہوں کے بنے مجسمے بھی بھیجے۔ اُن
کے سونے کے بنے چوہوں کے مجسمے ان پانچوں حکمرانوں کے شہروں کی
تعداد کے مطابق تھی۔ شہروں کے چاروں طرف دیوار تھی اور ان کے
چاروں طرف کے گاؤں ان میں شامل تھے۔
بیت شمس کے لوگوں نے خُداوند کے مُقدّس صندوق کو چٹان پر رکھا
وہ چٹان ابھی تک بیت شمس کے یشوع کے کھیت میں ہے۔ ۱۹ خداوند
نے بیت شمس کے کچھ آدمیوں کو ہلاک کر دیا۔ کیوں کہ انلوگوں نے
خُداوند کی مُقدّس صندوق کی طرف دیکھا۔ ہاں اس نے ان میں سے
۷۰ آدمیوں کو ہلاک کیا۔ اسلئے لوگوں نے ماتم کیا کیوں کہ خداوند نے
انہیں شدید طریقے سے ہلاک کیا۔ ۲۰ اس لئے بیت شمس کے لوگوں
نے کہا، "ہم میں سے کوئی نہیں ہے جو اس خدائے قدوس کے قریب اس
کے مقدس صندوق کی دیکھ ریکھ کے لئے آئے اور پھر یہاں سے مقدس
صندوق کو کہاں لے جانا چاہیئے۔
۲۱ تب انہوں نے قریت یعریم کے لوگوں کے پاس یہ کہلوانے
کے لئے قاصد بھیجے، "فلسطینیوں نے خُداوند کے مُقدّس صندوق کو لائے
ہیں۔ ہمارے پاس آؤ اور اس کو اپنے وہاں لے جاؤ۔"
۷ قریت یعریم کے آدمی آئے اور خُداوند کے مُقدّس صندوق کو لے
گئے اُنہوں نے خُداوند کے صندوق کو پہاڑی پر ابینداب کے
مکان کو لے گئے۔ اُنہوں نے ایک خاص تقریب ابینداب کے بیٹے الیعزر
کو مخصوص کرنے کے لئے کہ وہ خُداوند کے صندوق کی حفاظت کرے۔
۲ صندوق قریت یعریم میں ایک طویل عرصہ تک رہا۔ وہ وہاں ۲۰ سال
رہا۔

خُداوند کا اِسرائیلیوں کو بچانا

اِسرائیل کے لوگوں نے دوبارہ خُداوند پر عمل کرنا شروع کئے۔
۳ سموئیل نے اِسرائیل کے لوگوں کو کہا، "اگر تُم حقیقت میں اپنے دل
سے خُداوند کی طرف واپس آرہے ہو تب تُمہیں تُمہارے اجنبی دیوتاؤں کو
پھینکنا چاہیئے۔ تُمہیں اپنے عستارات کے بُتوں کو پھینکنا چاہیئے۔ تُمہیں
صرف خُداوند کی خدمت کرنی چاہیئے۔ تب خُداوند تُمہیں فلسطینیوں سے
بچائے گا۔"
۴ اس لئے اسرائیلیوں نے اُن کے بعل اور عستارات کے مجسّموں کو
پھینک دیا۔ اِسرائیلیوں نے صرف خُداوند کی خدمت کی۔
۵ سموئیل نے کہا، "تمام اِسرائیلیوں کو مِصفاہ پر ملنا چاہیئے۔ میں
خُداوند سے تُمہارے لئے دُعا کروں گا۔"
۶ اِسرائیلی مِصفاہ پر جمع ہو کر ملے اُنہوں نے پانی لیا اور اُس کو خُداوند
کے سامنے چھڑکا۔ اس طرح اُنہوں نے روزہ کے وقت کو شروع کیا وہ اُس
دن کُچھ بھی غذا نہیں کھایا اور اپنے گناہوں کا اقرار کیا۔ اُنہوں نے کہا، "ہم
نے خُداوند کے خِلاف گناہ کیا" اس لئے سموئیل نے بحیثیت اِسرائیلی کے
منصف مِصفاہ میں خدمت کی۔
۷ فلسطینیوں نے سُنا کہ اِسرائیلی مِصفاہ میں مِل رہے ہیں۔ فلسطینی
قائدین اسرائیلیوں کے خِلاف وہاں لڑنے گئے۔ اِسرائیلیوں نے سُنا کہ
فلسطینی آرہے تھے اور وہ ڈر گئے۔ ۸ اِسرائیلیوں نے سموئیل سے کہا،

"ہمارے خُداوند خدا سے فریاد کرنے سے مت روکو۔ ان سے دعاء کرو کہ ہمیں فلسطینیوں سے بچائے۔"

۹ سموئیل نے ایک میمنہ لیا اُس نے خداوند کو اسے پورے جلانے کی قربانی کے طور پر پیش کیا۔ سموئیل نے خُداوند سے اِسرائیل کے لئے دُعا کی اور خُداوند نے اسکی دعاء کا جواب دیا۔ ۱۰ جب سموئیل قربانی کو جلا رہا تھا تو فلسطینی اسرائیل سے لڑنے کے لئے اور نزدیک آگئے تب خُداوند نے فلسطینیوں کے بہت قریب گرجدار آواز پیدا کی۔ گرج نے فلسطینیوں کو ڈرادیا اور انہیں گھبرادیا۔ اُن کے قائدین اُن کو قابو نہ کرسکے۔ اس لئے اسرائیلیوں نے فلسطینیوں کو آسانی سے شکست دی۔ ۱۱ اسرائیل کے آدمی مِصفاہ سے باہر دوڑے اور فلسطینیوں کا تعاقب کیا۔ اُنہوں بیت کرّہ تک تمام سپاہیوں کو جسے وہ پکڑے تھے ہلاک کیا۔

اِسرائیل کی سلامتی

۱۲ اُسکے بعد سموئیل نے ایک پتّھر لیا اور اسے مصفاہ اور شین * کے درمیان یاد گار کے طور پر نصب کر دیا۔ سموئیل نے پتّھر کا نام "مدد کا پتّھر" رکھا۔ سموئیل نے کہا، "خداوند نے سارے راستے اس جگہ تک ہملوگوں کی مدد کی۔"

۱۳ فلسطینیوں کو شکست ہوئی وہ پھر دوبارہ اسرائیل کی زمین پر داخل نہ ہوئے۔ خُداوند سموئیل کی پوری زندگی میں فلسطین کے خلاف تھا۔ ۱۴ اسرائیلیوں نے شہروں پر دوبارہ قبضہ کر لیا جسے فلسطینیوں نے ان لوگوں سے لے لئے تھے۔ فلسطینیوں نے عقرون سے جات تک کے شہروں پر قبضہ کیا تھا۔ لیکن اِسرائیلی دوبارہ اُن شہروں کو جیت گئے اُن شہروں کے اطراف کی زمین کو بھی لے لیا۔

اِسرائیل اور اموریوں کے درمیان بھی امن تھا۔

۱۵ سموئیل نے زندگی بھر اِسرائیل کی رہنمائی کی۔ ۱۶ سموئیل ایک جگہ سے دُوسری جگہ گیا اِسرائیل کے لوگوں کو پرکھتا رہا۔ ہر سال اُس نے ملک کے اطراف سفر کیا وہ بیت ایل، جِلجال اور مِصفاہ گیا۔ اس طرح وہ منصف بنا اور اُن تمام مقامات پر اسرائیل پر حکومت کیا۔ ۱۷ لیکن سموئیل کا گھر رامہ میں تھا اس لئے سموئیل ہمیشہ رامہ کو ہی واپس جاتا تھا۔ سموئیل نے اُس شہر سے اِسرائیل پر انصاف اور حکومت کیا اور سموئیل نے رامہ میں خُداوند کے لئے ایک قربان گاہ بنائی۔

اِسرائیل کے بادشاہ کے لئے مانگ

۸ جب سموئیل بوڑھا ہوا اُس نے اپنے بیٹوں کو اِسرائیل کے لئے منصف بنایا۔ ۲ سموئیل کے پہلے لڑکے کا نام یوئیل تھا۔ اُسکے دُوسرے لڑکے کا نام ابیاہ تھا۔ یوئیل اور ابیاہ بیر سبع میں مُنصف تھے۔ ۳ لیکن سموئیل کے بیٹے اُس کے راستے پر نہیں چلے۔ یوئیل اور ابیاہ نے رشوت قبول کی وہ خفیہ طریقہ سے رقم لے کر عدالت کے فیصلے تبدیل کردیتے تھے۔ اُنہوں نے لوگوں کو عدالت میں دھوکہ دیا۔ ۴ اس لئے تمام اِسرائیلی (قائدین) مل بیٹھے۔ وہ رامہ سموئیل سے ملنے گئے۔ ۵ بزرگ قائدین نے سموئیل سے کہا، "آپ کو محسوس کرنا چاہئے کہ آپ بہت بوڑھے ہوگئے ہیں اور آپ کے بیٹے آپ کی راہوں پر نہیں چل رہے ہیں۔ اسلئے آپ سے التجا ہے کہ اب ہمیں ایک بادشاہ دُوسری قوموں کی مانند ہم پر حکومت کرنے کے لئے دو۔"

۶ سموئیل نے سوچا کہ بزرگوں نے بادشاہ کے لئے التجا کیا جو ان پر حکومت کرے یہ غلط تھا۔ اس لئے اس نے خُداوند سے دُعاء کی۔ ۷ خُداوند نے سموئیل سے کہا، "لوگ جو کہتے ہیں وہ کرو اُنہوں نے تُمہیں رد نہیں کیا اُنہوں نے مجھے اپنی بادشاہت سے رد کیا۔ ۸ وہ ویسا ہی کررہے ہیں جیسا وہ تب سے کرتے آرہے ہیں جب میں انکو مصر سے باہر لایا تھا۔ لیکن اُنہوں نے مجھے چھوڑ دیا اور دُوسرے دیوتاؤں کی خدمت کی۔ وہ تُم سے بھی ویسا ہی کر رہے ہیں۔ ۹ اس لئے لوگوں کی سنو اور وہ جو کہتے ہیں وہ ضرور کرو۔ تاہم اُن کو خبردار کرو کہ بادشاہ اُن سے کیا کرسکتا ہے۔"

۱۰ اُن لوگوں نے بادشاہ کے لئے پوچھا اِس لئے سموئیل نے اُن لوگوں سے ہر چیز کے متعلق کہا جو خُداوند نے کہا۔ ۱۱ سموئیل نے کہا، "اگر تُمہارے پاس بادشاہ ہے تُم پر حکومت کررہا ہے وہ کیا کرے گا پتہ ہے وہ تُمہارے بیٹوں کو لے لے گا وہ تُمہارے بیٹوں پر زبردستی کرے گا کہ اُس کی خدمت کریں۔ وہ اُن پر زبردستی کرے گا کہ سپاہی بنیں۔ اُنہیں رتھ سے لڑنا چاہئے اور اُس کی فوج میں گھوڑ سوار سپاہی بننا چاہئے۔ تُمہارے بیٹے محافظ بنیں گے بادشاہ کے رتھ کے آگے دوڑیں گے۔

۱۲ بادشاہ تُمہارے بیٹوں پر زبردستی کرے گا کہ سپاہی بنیں اُن میں کُچھ ۱۰۰۰ آدمیوں پر افسر ہوں گے اور دُوسرے ۵۰ آدمیوں پر افسر ہوں گے۔ بادشاہ تُمہارے کُچھ بیٹوں پر زبردستی کرے گا کہ اُس کے کھیت کو بوئیں اور فصل کاٹیں وہ تُمہارے کُچھ بیٹوں پر زبردستی کرے گا کہ اُس کی رتھ کے لئے چیزیں بنائیں۔

۱۳ "تُمہاری چند بیٹیوں پر زبردستی کرے گا کہ اُس کے لئے عطر بنانے والے کی طرح کام کرے اور تُمہاری کُچھ بیٹیوں پر زبردستی کرے گا کہ اُس کے باورچیوں اور نان بائیوں کی طرح کام کرے۔

شین یا جشانا ایک شہر یروشلم کے شُمال سے تقریباً ۱۷ میل۔

۱۴ "ایک بادشاہ تُمہارے بہترین کھیتوں کو لے لے گا انگور اور
زیتون کے باغوں کو بھی۔ وہ چیزیں تُم سے لے گا اور اپنے افسروں
کو دے گا۔ ۱۵ وہ تُمہارے اناج اور انگور کا دسواں حصّہ لے گا وہ یہ
چیزیں اپنے خادموں اور افسروں کو دے گا۔
۱۶ یہ بادشاہ تُمہارے سب سے اچھے مردوں اور عورت خادموں،
جوان مردوں، اور تُمہارے گدھے اور مال مویشی کو اپنے کام کے لئے لے
لیگا۔ ۱۷ اور تُمہارے ریوڑ کا دسواں حصّہ لے لے گا
اور تُم سب خُود اُس بادشاہ کے غُلام بن جاؤ گے۔ ۱۸ جب وہ وقت
آئے تو تُم روؤ گے کیوں کہ بادشاہ نے تُمہیں چُنا ہے لیکن اُس وقت
خُداوند تُمہاری نہیں سُنے گا۔
۱۹ لیکن لوگ سموئیل کی نہیں سُنیں گے اُنہوں نے کہا، "نہیں ہم
لوگ ایک بادشاہ چاہتے ہیں جو ہم پر حکومت کرے۔ ۲۰ تا کہ ہم بھی
دوسری قوموں کی مانند ہو سکیں۔ ہمارا بادشاہ ہم پر حکومت کرے۔ وہ
لڑائی کرنے میں ہماری رہنمائی کرے اور ہمارے لئے جنگیں لڑے۔"
۲۱ سموئیل نے لوگوں کی باتیں سُنی اور تب اُن کے الفاظ کو خُداوند
کے ہاں دُہرایا۔ ۲۲ خُداوند نے جواب دیا، "تُمہیں اُن کی باتوں کو
سُننا چاہئے اُنہیں ایک بادشاہ دو۔
تب سموئیل نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا، "اچھا تُمہیں بادشاہ ملے
گا۔ اب تُم لوگ واپس گھر جاؤ۔"

ساؤل اپنے باپ کے لئے گدھے تلاش کرتا ہے

۹ قیس بنیمین خاندان کے گروہ کا ایک اہم آدمی تھا۔ قیس ابی ایل
کا بیٹا تھا۔ ابی ایل صرور کا بیٹا تھا۔ صرور بکورت کا بیٹا تھا۔
بکورت افیح کا بیٹا تھا جو بنیمین سے تھا۔ ۲ قیس کا ساؤل نامی ایک بیٹا
تھا۔ ساؤل ایک جوان اور خوبصورت آدمی تھا۔ ساؤل کے جیسا کوئی بھی
خوبصورت نہیں تھا۔ وہ کھڑا ہوتا تو اس کا سر اسرائیل کے کسی بھی شخص
کے سر سے اُونچا رہتا تھا۔
۳ ایک دن قیس کے گدھے کھوگئے اس لئے قیس نے اپنے بیٹے
ساؤل سے کہا، "خادموں میں سے ایک کو لے جا کر گدھوں کو دیکھو۔"
۴ ساؤل گدھوں کو دیکھنے کے لئے چلا گیا۔ ساؤل افرائیم کی پہاڑیوں میں
گیا پھر ساؤل سلیسہ کے اطراف میں گیا لیکن ساؤل اور اُس کا خادم قیس کے
گدھوں کو نہ پاسکے۔ اسلئے ساؤل اور خادم سعلیم کے اطراف گئے لیکن
گدھے وہاں بھی نہ تھے۔ اِس لئے ساؤل نے بنیمین کی سرزمین کی طرف
سفر کیا لیکن وہ اور اُسکا خادم پھر بھی گدھوں کو نہ پاسکے۔
۵ جب ساؤل اور خادم صُوف نامی شہر پہنچے۔ ساؤل نے اپنے خادم
سے کہا کہ اب واپس چلنا ہے۔ میرے والد گدھوں کے متعلق سوچنا
چھوڑ دیں گے اور ہمارے تعلق سے فکر مند ہوں گے۔
۶ لیکن خادم نے ساؤل کو جواب دیا کہ خُدا کا آدمی * اس شہر میں ہے
جسکی بہت عزّت کرتے ہیں۔ وہ جو کچھ کہتا ہے ہمیشہ سچ ہوتی ہے۔ اس
لئے اُس شہر میں چلیں۔ ہوسکتا ہے خُدا کا آدمی ہمیں کہے کہ ہمیں پھر کہاں
جانا ہوگا۔
۷ ساؤل نے اُسکے خادم سے کہا، "یقیناً ہم شہر میں جاسکتے ہیں لیکن ہم
اُس کو کیا دے سکتے ہیں؟ ہمارے پاس کُچھ تحفہ نہیں ہے کہ خُدا کے آدمی
کو دیں۔ حتّی کہ غذا بھی ہمارے تھیلے میں ختم ہوگئی۔ ہم کیا دے سکتے
ہیں؟"
۸ دوبارہ خادم نے ساؤل سے کہا، "دیکھو میرے پاس پاؤ مثقال
چاندی ہے۔ ہملوگ اس رقم کو خدا کے آدمی کو دے دیں اور تب وہ ہمیں
کہے گا کہ ہم کو کہاں جانا چاہئے؟"
۹ اسنے یہ کہا، کیونکہ پہلے زمانے میں اسرائیل میں جب لوگ خدا سے
رجوع کرنا چاہتے تو وہ لوگ یہ کہتے، "ہملوگوں کو سیر کو دیکھنے کے لئے
جانے دو" نبی اُس وقت سیر کہلاتا تھا ۱۰-۱۱ ساؤل نے خادم سے
کہا، "یہ اچھا خیال ہے چلو۔" اس طرح وہ شہر گئے جہاں خُدا کا آدمی تھا۔
جب ساؤل اور خادم شہر کی طرف پہاڑی پر چڑھ رہے تھے تو وہ چند جوان
عورتوں سے ملے جو نوجوان تھیں اور پانی لینے جارہی تھیں۔ ان دونوں
نے نوجوان عورتوں سے پوچھا، "کیا سیر * یہاں ہے؟"
۱۲ نوجوان عورتوں نے جواب دیا، "ہاں، وہ ٹھیک تمہارے
سامنے شہر میں ہے۔ تمہیں اب جلدی کرنا چاہئے کیوں کہ وہ آج ہی شہر
آیا ہے۔ اس وجہ سے لوگ عبادت کی اُونچی جگہ پر قربانیاں پیش کر رہے
ہیں۔ ۱۳ تم اسے شہر میں داخل ہوتے ہی پاسکتے ہو اس سے پہلے کہ وہ
عبادت کی جگہ پر کھانا کھانے کے لئے چلے جائے۔ لوگ اس کے آنے
سے پہلے قربانی کا کھانا نہیں کھاتے ہیں کیونکہ وہی ہے جو پہلے قربانی کے
کھانے کو برکت بخشتا ہے۔ اس کے برکت بخشنے کے بعد ہی مہمان کھانا
شروع کریں گے۔ اسلئے، اب اُوپر جاؤ، اسے اسی وقت تلاش کرنا چاہئے۔"
۱۴ تب ساؤل اور اس کا خادم دونوں شہر گئے جیسے ہی وہ لوگ شہر
میں داخل ہو رہے تھے تو ان لوگوں نے دیکھا کہ سموئیل ان کی طرف آتے
ہوئے اپنے راستے عبادت گاہ کی اُونچی جگہ کی طرف جا رہے تھے۔

خُدا کا آدمی ایک نبی، ایک شخص جسے خُدا نے لوگوں کو کہنے کے لئے بھیجا۔
سیر نبی کا دُوسرا نام۔

۱۵ ایک دن پہلے خُداوند نے سموئیل سے کہا تھا۔ ۱۶ ”کل اُس
وقت میں ایک آدمی کو تُمہارے پاس بھیجوں گا وہ بنیمین کے خاندانی گروہ
سے ہوگا۔ تُمہیں اُس پر مسح کرنا ہوگا اور اُس کو میرے اسرائیل کے
لوگوں پر نیا قائد بنانا ہوگا۔ یہ آدمی میرے لوگوں کو فلسطینیوں سے بچائے
گا۔ میں نے دیکھا ہے کہ میرے لوگ تکلیف میں ہیں میں اپنے لوگوں کی
چیخیں سُن چکا ہوں۔“
۱۷ جب سموئیل نے ساؤل کو دیکھا تو خُداوند نے اُس سے کہا،
”دیکھو یہ وہ آدمی ہے جس کے متعلق میں تُم سے کہہ چکا ہوں یہی وہ ہے جو
میرے لوگوں پر حکومت کرے گا۔“
۱۸ ساؤل شہر کے گیٹ کے پاس سموئیل سے ملا اور اس سے
پوچھا، ”برائے مہربانی کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سیر کا گھر کہاں ہے۔“
۱۹ سموئیل نے جواب دیا، ”میں سیر ہوں میرے آگے آگے
عبادت گاہ کی جگہ کی طرف چلو۔ تُم اور تُمہارا خادم آج میرے ساتھ
کھاؤگے۔ میں تُمہیں کل صبح تمہارے تمام سوالوں کا جواب دوں گا۔اور
کل صبح میں تم کو تمہارے راستے پر بھیج دونگا۔ ۲۰ اور گدھوں کے
متعلق فکر مند مت ہو جو تین دن پہلے کھو گئے ہیں وہ سب مل چکے ہیں۔
سارے اسرائیلی تمہارا اور تمہارے خاندان کا ان کی مدد کے لئے انتظار کر
رہے ہیں۔“
۲۱ ساؤل نے جواب دیا، ”لیکن میں بنیمین خاندان کے گروہ کا فرد
ہوں یہ اِسرائیل میں سب سے چھوٹا خاندانی گروہ ہے اور میرا خاندان
بنیمین خاندان کے گروہ میں سب سے چھوٹا ہے۔ تُم کیوں کہتے ہو کہ
اِسرائیلی مجھے چاہتے ہیں؟“
۲۲ تب سموئیل ساؤل اور اُس کے خادم کو کھانے کی جگہ لایا۔ تقریباً
۳۰ آدمی کھانے کے لئے جمع تھے اور قربانی کی نذر میں حصّہ لینے۔ سموئیل
نے ساؤل اور اُس کے خادم کو میز پر بہت ہی اہم جگہ دی۔ ۲۳ سموئیل
نے باورچی سے کہا، ”گوشت لے آؤ جو میں نے دیا تھا یہ حصّہ ہے میں تُم
سے بچانے کو کہا تھا۔“
۲۴ باورچی ران لے آیا اور میز پر ساؤل کے سامنے رکھا۔ سموئیل نے
کہا، ”گوشت کھاؤ جو تُمہارے سامنے رکھا ہے۔ یہ تُمہارے لئے بچایا گیا اُس
خاص موقع کے لئے جب میں نے لوگوں کو اِکٹھا بُلایا تھا۔“ اُس طرح ساؤل
نے سموئیل کے ساتھ اُس دن کھایا۔
۲۵ جب وہ کھانا ختم کئے وہ عبادت کی جگہ سے نیچے آئے اور واپس
شہر گئے۔ سموئیل نے اپنے گھر کے چھت پر ساؤل سے باتیں کی تب پھر
سموئیل نے ساؤل کے لئے بستر تیار کیا اور ساؤل چھت پر سو گیا۔
۲۶ دُوسرے دن صبح وہ لوگ سویرے اٹھ گئے۔ ٹھیک جس وقت
سورج اٹھ رہا تھا سموئیل نے ساؤل کو چھت پر پکارا اور کہا، ”اٹھو تیار ہو جاؤ
میں تُمہیں تُمہارے راستے پر بھیجوں گا۔“ ساؤل اُٹھا اور گھر کے باہر
سموئیل کے ساتھ گیا۔
۲۷ جیسے وہ لوگ شہر کے باہر چلے اور شہر کے کنارے پہونچے،
سموئیل نے ساؤل سے کہا، ”اپنے نوکر سے کہو کہ ہم لوگوں سے آگے چلے۔
تاہم تم آؤ اور یہاں کھڑے ہو جاؤ تا کہ میں تم کو خدا کے پیغام کو سنا
سکوں۔“

سموئیل ساؤل کا مسح کرتا ہے

۱۰ سموئیل نے ایک خاص تیل کا مرتبان لیا۔ سموئیل نے
تیل کو ساؤل کے سر پر انڈیل دیا۔ سموئیل نے ساؤل کا
بوسہ لیا اور کہا، ”خداوند نے تُمہیں کیا (چُنا) ہے۔ لوگوں کے لئے تُمہیں
قائد بنایا ہے۔ تُم خُداوند کے لوگوں کو قابو میں کروگے تُم اُنہیں دُشمنوں
سے بچاؤ گے جو تمام اُن کے اطراف ہیں۔ خُداوند نے تُمہیں انلوگوں کے
اوپر حاکم چُنا۔ یہاں ایک نشان ہے جو ثابت کرے گا کہ یہ سچ ہے۔ ۲ آج
مجھے چھوڑنے کے بعد تُم ضلضع میں بنیمین کی سرحد پر راخِل کے مقبرہ
کے قریب دو آدمیوں سے ملوگے۔ وہ دو آدمی تُم سے کہیں گے کسی نے
گدھوں کو پایا ہے جسے تُم دیکھتے ہو۔ اب وہ تُمہارے لئے فکر مند ہے وہ کہہ
رہا ہے ”میں اپنے بیٹے کے متعلق کیا کروں؟“
۳ سموئیل نے کہا، ”تب تک تُم چلتے رہوگے جب تک تُم تبور میں
بلوط کے بڑے پیڑ تک پہونچ نہیں جاتے۔ وہاں تُمہیں تین آدمی ملیں
گے۔وہ تین آدمی بیت ایل میں خُدا کی عبادت کے لئے راستے پر سفر کرتے
ہوں گے۔ ایک آدمی کے ساتھ تین بکریوں کے بچّے ہوں گے دُوسرا آدمی
تین روٹی کے ٹکڑے لئے ہوئے ہوگا اور تیسرا آدمی مئے کا بوتل لئے ہوئے
ہوگا۔ ۴ یہ تین آدمی تُمہیں سلام کریں گے وہ تُمہیں دو روٹی کے ٹکڑے
پیش کریں گے اور تُم اُن سے دو روٹی کے ٹکڑے قبول کروگے۔ ۵ تب
تُم جبعہ ایلوہیم جاؤگے وہاں اُس جگہ پر ایک فلسطینی قلعہ ہے جب تُم اُس
شہر میں پہنچوگے تو کئی نبی نکل آئیں گے۔ یہ نبی عبادت گاہ سے نیچے
آئیں گے۔ وہ پیشن گوئی کریں گے۔ وہ بین طنبورا اور بانسری بجا رہے
ہوں گے۔ ۶ تب تُم پر خُداوند کی عظیم رُوح اُترے گی۔ تُم بدل جاؤگے۔
تُم ایک علحٰدہ آدمی ہوجاؤگے۔ تُم اُن نبیوں کے ساتھ پیشن گوئی کرنا
شروع کروگے۔ ۷ ان سارے نشانات کے ہوجانے کے بعد جو تُم کرنا
چاہتے ہو اسے کرو کیوں کہ خُدا تُمہارے ساتھ ہوگا۔ ۸ مُجھ سے پہلے تُم جلجال
جاؤ تب میں تُم سے آکر ملوں گا۔ اور میں جلانے کی قربانی نذرانے چڑھاؤں

گا لیکن تُم کو سات دن تک انتظار کرنا چاہئے تب میں آؤں گا اور کہوں گا کہ
کیا کرنا ہے۔"

ساؤل کا نبی جیسا ہونا

۹ جیسے ہی ساؤل سموئیل کو چھوڑنے کے لئے پلٹا خُدا نے ساؤل کی
زندگی بدل دی۔ یہ سب واقعات اُس دن ہوئے۔ ۱۰ ساؤل اور اُس کا
خادم جبعہ ایلوہیم گئے۔ اُس جگہ پر ساؤل نبیوں کے گروہ سے ملا۔ ساؤل پر
خُدا کی رُوح اتر آئی اور ساؤل نے بھی دوسرے نبیوں کی طرح پیشن گوئی
کیا۔ ۱۱ کُچھ لوگ جو ساؤل کو پیشن گوئی کرنے سے پہلے جانتے تھے اس
لئے ایک دُوسرے سے پوچھے قیس کے بیٹے کو کیا ہوا ہے؟" کیا ساؤل
بھی نبیوں میں سے ایک ہے؟"
۱۲ جبعہ ایلوہیم سے ایک آدمی نے جواب دیا، "ہاں! اور ایسا معلوم
پڑتا ہے کہ یہ انکا قائد ہے۔ * اسلئے یہ ایک مشہور کہاوت بنی: "کیا ساؤل
نبیوں میں سے ایک ہے؟"

ساؤل کی گھر کو واپسی

۱۳ جب وہ پیشن گوئیاں کہنا ختم کیا ساؤل اپنے مکان کے قریب
عبادت کی جگہ گیا۔
۱۴ ساؤل کے چچا نے ساؤل اور اُس کے خادم سے پوچھا، "تُم کہاں
گئے تھے؟"
ساؤل نے کہا، "ہم گدھوں کو دیکھنے گئے تھے۔ جب ہم اُنہیں نہ
پاسکے تو ہم سموئیل سے ملنے گئے۔"
۱۵ ساؤل کے چچا نے کہا، "مہربانی سے مُجھے کہو سموئیل نے تُمہیں
کیا کہا؟"
۱۶ ساؤل نے جواب دیا، "محض سموئیل نے ہی ہم کو کہا کہ گدھے
پہلے ہی مل گئے ہیں۔" ساؤل نے ہر چیز اپنے چچا کو نہیں بتائی۔ سموئیل
نے جو کچھ بادشاہت کے متعلق ساؤل کو کہا تھا اس نے اس کو نہیں بتایا۔

سموئیل ساؤل کے بادشاہ ہونے کا اعلان کرتا ہے

۱۷ سموئیل نے اِسرائیل کے تمام لوگوں سے مصفاہ میں ایک ساتھ
خُداوند سے ملنے کو کہا۔ ۱۸ سموئیل نے اِسرائیل کے لوگوں سے کہا،
"خُداوند اِسرائیل کا خُدا کہتا ہے، 'میں نے اِسرائیل کو مصر سے باہر نکالا
میں نے تُمہیں مصر کے قابو میں رہنے سے اور دُوسرے بادشاہوں سے جو
تُمہیں نقصان پہونچانے کی کوشش کئے بچایا۔' ۱۹ لیکن تُم نے بدلے
میں آج خُدا کو رد کر دیا ہے۔ تُمہارا خُدا تُم کو تمام تکالیف اور مسائل سے
بچاتا ہے لیکن تُم نے کہا، 'نہیں ہم بادشاہ چاہتے ہیں جو ہم پر حکومت
کرے گا۔' اب آؤ اور خُداوند کے سامنے اپنے خاندان اور خاندانی گروہ کے
ساتھ کھڑے ہو۔"
۲۰ سموئیل نے اِسرائیل کے تمام خاندانی گروہ کو اپنے نزدیک
آنے دیا ان لوگوں میں سے ایک کو بادشاہ چُننے کے لئے۔ اسلئے پہلے بنیمین
کے خاندانی گروہ کو چُنا گیا اور اس سے ایک بادشاہ کو چنا گیا تھا۔
۲۱ سموئیل نے بنیمینی گروہ کے ہر خاندان سے کہا کہ ایک ایک کرکے
آگے چلے مطری کا خاندان چُنا گیا تب سموئیل نے مطری خاندان کے ہر
فرد سے کہا کہ ایک ایک کرکے آگے نکلے۔ قیس کے بیٹے ساؤل کو چُنا گیا۔
لیکن جب لوگوں نے ساؤل کی کھوج کی تو وہ اسے نہیں پاسکے۔
۲۲ تب اُنہوں نے پھر خُداوند سے رجوع کیا اور پوچھا، "کیا وہ آدمی یہاں
آچکا ہے؟"
خُداوند نے جواب دیا، "ہاں! مال و اسباب کے پیچھے چُھپا ہوا ہے۔"
۲۳ لوگ دوڑے اور ساؤل کو قربان گاہ کے پیچھے سے باہر لے آئے
ساؤل لوگوں میں کھڑا رہا ساؤل سب سے اُونچا تھا۔
۲۴ سموئیل نے تمام لوگوں سے کہا، "دیکھو یہ آدمی کو خُداوند نے
چُنا ہے کوئی بھی ساؤل جیسا لوگوں میں نہیں ہے۔"
تب لوگوں نے پکارا، "بادشاہ کی عمر دراز ہو!"
۲۵ سموئیل نے بادشاہت کے اُصول لوگوں کو سمجھائے وہ اُن
اُصولوں کو کتاب میں لکھا اُس نے کتاب کو خُداوند کے سامنے رکھا تب
سموئیل نے لوگوں کو گھر جانے کے لئے کہا۔
۲۶ ساؤل بھی جبعہ میں اُس کے گھر چلا گیا۔ خُدا نے کُچھ بہادر آدمیوں
کے دلوں کو چُھوا اور یہ بہادر آدمی ساؤل کے ساتھ ہو گئے۔ ۲۷ لیکن چند
شریروں نے کہا، "یہ آدمی ہم کو کس طرح بچاسکتا ہے؟" اُنہوں نے ساؤل
کی بُرائی کی اور اُس کو نذر پیش کرنے سے انکار کیا لیکن ساؤل نے کُچھ نہ
کہا۔

عمّونیوں کا بادشاہ ناحس

عمّونیوں کا بادشاہ ناحس جلعاد اور رُوبن کے خاندانی گروہوں کو نقصان پہونچا رہا تھا۔ ناحس نے ہر آدمی کی داہنی آنکھ نکال دی تھی۔ ناحس نے کسی کو بھی اُنکی مدد کرنے کی اجازت نہیں دی۔ عمّونیوں کے بادشاہ ناحس نے ہر اِسرائیلی آدمی کی داہنی آنکھ نکلوادی جو دریائے یردن کے مشرقی

ہاں... قائد ہے لفظی طور پر، "اور اسکا باپ کون ہے؟" اکثر وہ آدمی جو دوسرے نبیوں کو سکھاتا اور انکی رہنمائی کرتا تھا "باپ" کہلاتا تھا۔

حصّہ میں رہتے تھے۔ لیکن ۷۰۰ اِسرائیلی آدمی عمّونیوں سے بھاگے اور
یبیس جِلعاد میں آئے۔

۱۱ تقریباً ایک مہینہ بعد عمّونی ناحس اور اُسکی فوج نے یبیس
جِلعاد کو گھیر لیا۔ یبیس کے تمام لوگوں نے ناحس سے
کہا، "اگر تُم ہم سے معاہدہ کرو تو ہم تُمہاری خدمت کریں گے۔"
۲ لیکن عمّونی ناحس نے جواب دیا، "میں تُم لوگوں کے ساتھ تب
تک کوئی معاہدہ نہیں کروں گا جب تک میں تمہارے شہر کے سبھی
آدمیوں کی داہنی آنکھ نکال نہ لوں سبھی اسرائیلیوں کو پریشان کرنے کی
غرض سے۔"
۳ یبیس کے قائدین نے ناحس سے کہا، "ہم سات دن کا وقت لیں
گے ہم تمام اِسرائیل میں قاصد بھیجیں گے۔ اگر کوئی بھی ہماری مدد کو نہ
آئے تو ہم تُمہارے پاس آئیں گے اور تُمہارے حوالے کردیں گے۔"

ساؤل یبیس جِلعاد کی حفاظت کرتا ہے

۴ قاصد جِبعہ آئے جہاں ساؤل رہتا تھا۔ اُنہوں نے لوگوں کو خبر دی
تب لوگ زاروقطار رونے لگے۔ ۵ اس وقت ساؤل اپنے بیلوں کے ساتھ
کھیتوں میں گیا ہوا تھا۔ ساؤل کھیت سے آیا ہی تھا کہ وہ لوگوں کے رونے
کی آواز سنی تو اس نے پوچھا، "لوگوں کو کیا مصیبت آئی ہے۔ وہ لوگ کیوں
رو رہے ہو؟"
تب لوگوں نے ساؤل سے وہی کہا جو یبیس کے قاصدوں نے پہلے کہا
تھا۔ ۶ خدا کی روح ساؤل کے اوپر آئی جب اسنے لوگوں کے جوابوں کو سنا
تو وہ بہت غصّہ میں آگیا۔ ۷ ساؤل نے بیلوں کی ایک جوڑی لے کر اُنہیں
ٹکڑے کردیا تب وہ اُن بیلوں کے ٹکڑے قاصدوں کو دیا۔ اُس نے
قاصدوں کو حکم دیا کہ اُن ٹکڑوں کو ساری سرزمین اِسرائیل پر لے جائے۔
اُس نے اُن سے کہا کہ یہ پیغام سارے اسرائیل کے لوگوں کو دے: "آؤ!
ساؤل اور سموئیل کی ہدایت پر چلو اگر کوئی آدمی نہ آئے اور مدد نہ کرے پھر
وہی چیزیں اُسکی گائیوں کے ساتھ ہوگی!" تب خُداوند کا خوف لوگوں کے
اُوپر چھا گیا۔
وہ سب ایک ساتھ ایک تن ہو کر ساؤل کے ساتھ شامل ہونے
کے لئے آئے۔ ۸ ساؤل نے بزق میں آدمیوں کو ایک ساتھ جمع کیا تقریباً
۳۰۰،۰۰۰ آدمی اِسرائیل سے اور ۳۰،۰۰۰ یہوداہ کے تھے۔
۹ ساؤل اور اُس کی فوج نے یبیس کے قاصدوں سے کہا، "یبیس جِلعاد
کے لوگوں سے کہو کہ کل دوپہر تُم بچائے جاؤ گے۔"
قاصدوں نے ساؤل کے پیغام کو یبیس کے لوگوں سے کہا۔ یبیس کے
لوگ بہت خوش تھے۔ ۱۰ تب یبیس کے لوگوں نے ناحس عمّونی سے
کہا، "کل ہم تُمہارے پاس آئیں گے تب تُم جو چاہو وہ کرسکتے ہو۔"
۱۱ دُوسرے دن صبح ساؤل نے اپنے سپاہیوں کو تین گروہوں میں
علحٰدہ کیا۔ سورج کے طلوع ہونے کے وقت ساؤل اور اُس کے سپاہی عمونی
چھاؤنی میں داخل ہوئے اور جب کہ عمونی محافظوں کو بدل رہے تھے۔ حملہ
کردیا اور اسنے عمونیوں کو دوپہر سے پہلے شکست دے دیا اور جو زندہ بچ
گئے تھے وہ اس طرح بکھیر دیئے گئے کہ دو سپاہی ایک ساتھ نہیں رہے۔
۱۲ تب لوگوں نے سموئیل سے کہا، "کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے
کہا تھا کہ وہ نہیں چاہتے کہ ساؤل بادشاہ کی طرح اُن پر حکومت کرے؟" اُن
لوگوں کو یہاں لاؤ ہم اُنہیں ہلاک کریں گے۔"
۱۳ لیکن ساؤل نے کہا، "نہیں آج کسی ایک کو بھی نہ مارو کیونکہ
خُداوند نے آج اِسرائیل کو رہائی دی ہے۔
۱۴ تب سموئیل نے لوگوں سے کہا، "آؤ ہم لوگ جِلجال چلیں۔
جِلجال میں ہم دوبارہ ساؤل کو بادشاہ بنائیں گے۔"
۱۵ تمام لوگ جِلجال گئے وہاں خُداوند کے سامنے لوگوں نے ساؤل کو
بادشاہ بنایا اُنہوں نے قربانی کی نذر خُداوند کو پیش کی ساؤل اور سب
اِسرائیلیوں نے خوشیاں منائیں۔

سموئیل کا بادشاہ کے بارے میں کہنا

۱۲ سموئیل نے تمام اِسرائیل سے کہا: "برائے مہربانی،
دیکھو میں نے وہ سب کُچھ کردیا ہے جس کی تمہیں خواہش
تھی۔ میں نے تُم لوگوں پر ایک بادشاہ بنایا ہے۔ ۲ اور اس طرح اب
تُمہارے پاس ایک بادشاہ ہے جو تمہاری رہنمائی کر سکتا ہے۔ تاہم میں
بوڑھا ہوں لیکن میرے بیٹے تُمہارے ساتھ ہونگے۔ جب سے میں جوان لڑکا
تھا میں تمہارا قائد رہا ہوں۔ ۳ میں یہاں ہوں اگر میں کُچھ بُرائی کیا ہوں تو
تُمہیں چاہئے کہ اُن تمام باتوں کو خُداوند سے اور اُس کے چُنے ہوئے بادشاہ
سے کہیں۔ کیا میں نے کسی کی گائے یا گدھا چرایا ہے؟ کیا میں نے کسی کو
نقصان پہونچایا ہے؟ کیا میں نے رشوت کے طور پر رقم قبول کیا ہے تاکہ
کسی کے کئے ہوئے جرم کو نظرانداز کرجاؤں؟ اگر میں نے کسی سے بھی
کوئی چیز لیا ہے تو میں اسے تمہیں واپس دونگا۔"
۴ اِسرائیلیوں نے جواب دیا، "نہیں! تُم نے کبھی کوئی ہمارے
ساتھ بُرا نہیں کیا۔ تُم نے ہمیں کبھی دھوکہ نہیں دیا یا کوئی چیز ہم سے
کبھی نہیں لی۔"
۵ سموئیل نے اِسرائیلیوں سے کہا، "خُداوند اور اُس کے چُنے ہوئے
بادشاہ آج گواہ ہیں اُنہوں نے سُنا جو تُم نے کہا۔ وہ جانتے ہیں کہ تُم مُجھ

میں کوئی بُرائی نہیں پاسکے۔" لوگوں نے جواب دیا، "ہاں! خُداوند گواہ
ہے!"
۶ تب سموئیل نے لوگوں سے کہا، "خُداوند نے دیکھا ہے کہ کیا واقعہ
ہوا۔ خُداوند ہی ہے وہ جو موسیٰ اور ہارون کو چُنتا ہے اور وہی ہے جو
تُمہارے آباء واجداد کو مصر سے باہر لایا۔ ۷ اسلئے اب یہاں کھڑا ہوتا کہ میں
ان تمام اچھّی چیزوں کے بارے میں جو کہ خداوند نے تمہارے اور
تمہارے باپ دادا کے لئے کیا جانچ کرسکوں۔
۸ یعقوب مصر کو گئے۔ بعد میں مصریوں نے اُس کی نسلوں کی زندگی
کو مشکل میں ڈالا۔ اِس لئے وہ خُداوند کے سامنے مدد کے لئے روئے۔ خُداوند
نے موسیٰ اور ہارون کو ان لوگوں کے پاس بھیجا اور انہوں نے تُمہارے
آباء واجداد کو مصر سے باہر لائے اور یہ جگہ انہیں رہنے کے لئے دیکھایا۔
۹ "لیکن تُمہارے آباء واجداد اُن کے خُداوند خُدا کو بھول گئے اس لئے
خُداوند نے اُنہیں سیسرا کے غلام ہونے دیا۔ سیسرا حصُور میں فوج کا
سپہ سالار تھا۔ تب خُداوند نے اُن کو فلسطینیوں کے اور موآب کے بادشاہ
کے غلام ہونے دیا۔ وہ سب تُمہارے آباء واجداد کے خِلاف لڑے۔ ۱۰
لیکن تُمہارے آباء واجداد خُداوند کے سامنے مدد کے لئے زاروقطار روئے۔ اور
کہا، "ہم نے گناہ کئے ہم خُداوند کو چھوڑدیئے اور ہم نے جھوٹے خُداؤں،
بعل اور عستارات کی خدمت کی، لیکن اب ہم کو ہمارے دُشمنوں کی قوّت
سے بچاؤ تب ہم تُمہاری خدمت کریں گے۔'
۱۱ "اس لئے خُداوند نے یُربعل (جدعون) برق اِفتاح اور سموئیل
کو بھیجا۔ خُداوند نے تُمہیں تُمہارے اطراف کے دُشمنوں سے بچایا اور تُم
محفوظ رہے۔ ۱۲ لیکن تُم نے ناحس عمّونیوں کے بادشاہ کو دیکھا کہ
تُمہارے خلاف لڑنے آرہا ہے۔ تُم نے کہا، "نہیں ہمیں بادشاہ چاہئے ہم
پر حکومت کرے تُم نے ایسا کہا اُس کے باوجود بھی خُداوند تمہارا خُدا پہلے ہی
تُمہارا بادشاہ تھا۔ ۱۳ اور اب یہاں بادشاہ ہے جسے تم چاہتے ہو خداوند نے
اُس بادشاہ کو تُم پر بنایا۔ ۱۴ تُمہیں خُداوند سے ڈرنا اور عزّت کرنا
چاہئے۔ تُم کو اُس کی خدمت کرنا اور اُس کے احکامات پر بھی عمل کرنا
چاہئے۔ تُم کو کسی بھی حالات میں اُس کے خِلاف نہ ہونا چاہئے۔ تُم اور
تُمہارے بادشاہ کو جو تُم پر حکومت کر رہا ہے خُداوند اپنے خُدا کی ہدایت
پر چلنا چاہئے۔ اگر تُم اسے کروگے تب یقیناً خُدا تُم کو بچائے گا۔ ۱۵ لیکن
اگر تُم نے خُداوند کی اطاعت نہ کی اور تُم اُس کے خلاف ہوگئے تب وہ بھی
تُمہارے خِلاف ہوگا جیسا کہ وہ تمہارے آباء واجداد کے خلاف تھا۔
۱۶ "اب خاموش کھڑے رہو اور اُس کے عظیم چیزوں کو دیکھو جو
خُداوند تُمہاری آنکھوں کے سامنے کرے گا۔ ۱۷ اب گیہوں کی فصل کا
وقت ہے میں خُداوند سے دُعا کروں گا میں اُس سے کہوں گا کہ بجلی کی کڑک
اور بارش بھیجے۔ تب تُم جان جاؤ گے کہ تُم نے بہت بُرا کیا ہے خُداوند کے
ساتھ جب تُم نے بادشاہ کے لئے پوچھا۔"
۱۸ اِس لئے سموئیل نے خُداوند سے دُعا کی۔ اُسی دن خُداوند نے بجلی
کی کڑک اور بارش کو بھیجا اور لوگ سچ مچ خُداوند اور سموئیل سے ڈرے۔
۱۹ سب لوگوں نے سموئیل سے کہا، "تُمہارے خُداوند خُدا سے اپنے
خادموں کے خاطر دعاء کروتا کہ ہملوگ نہیں مرینگے۔ کیونکہ ہملوگوں نے اپنے
کئی گناہ بادشاہ کو مانگنے کی وجہ سے بڑھادیئے ہیں۔"
۲۰ سموئیل نے جواب دیا، "خوف مت کرو۔ یہ سچ ہے کہ تُم نے
وہ سب بُرائیاں کیں لیکن خداوند کی اطاعت کو مت چھوڑو۔ تُمہارے دل
کی گہرائی سے خُداوند کی خدمت کرو۔ ۲۱ بے فائدہ بتوں کو پوجتے
ہوئے خدا سے منہ مت موڑو۔ بُت تُمہاری نہ ہی مدد کرسکتے اور نہ ہی بچا
سکتے وہ کُچھ بھی نہیں ہیں۔ ۲۲ لیکن خُداوند اپنے لوگوں کو نہیں چھوڑے
گا۔ یہ تمہیں اپنا بنانے سے خدا کو خوشی بخشتی ہے۔ اسلئے وہ اپنے نام کی
خاطر تمہیں نہیں چھوڑے گا۔ ۲۳ جہاں تک میرا تعلق ہے میں تُمہاری
بھلائی کے لئے دُعا کرنا نہیں چھوڑوں گا۔ اگر میں تُمہاری بھلائی کے لئے دُعا
کرنا چھوڑدوں تب میں خُداوند کے خلاف گناہ کررہا ہوں گا۔ میں تُمہیں
صحیح راستے کی تعلیم دینا جاری رکھوں گا کہ اچھّی زندگی جیو۔ ۲۴ تاہم
تُمہیں خُداوند کی فرمانبرداری کرنی چاہئے اور وفاداری سے اسکی خدمت کرنا
چاہئے۔ تمہیں اُن تعجب خیز کام کو یاد رکھنا چاہئے جو اس نے تُمہارے
لئے کئے۔ ۲۵ لیکن اگر تُم مُخالف ہو کر بُرائیاں کرو،" تب خُدا تُم کو
اور تُمہارے بادشاہ کو تباہ کردیگا۔"

ساؤل کی پہلی غلطی

۱۳ اس وقت، ساؤل ایک بادشاہ رہ چکا تھا۔ تب اسکے بعد
اسنے اسرائیل پر دوسال حکومت کیا تھا، ۲ وہ اِسرائیل
سے ۳,۰۰۰ آدمیوں کو چُنا۔ اُس کے ساتھ ۲,۰۰۰ آدمی بیت ایل کی
پہاڑی شہر مکماس میں ٹھہرے تھے۔ ۱,۰۰۰ آدمی ایسے تھے جو یُونتن
کے ساتھ بنیمین میں جبعہ میں ٹھہرے تھے۔ ساؤل نے فوج کے اور
آدمیوں کو اُن کے گھر بھیج دیا۔
۳ یونتن نے فلسطینیوں کو اُن کے خیمہ پر جبع میں قتل کر ڈالا۔
دوسرے فلسطینیوں نے اس کے متعلق سُنا۔
ساؤل نے کہا، "عبرانیوں کو جاننے دو کہ کیا ہُوا ہے" اس لئے ساؤل
نے لوگوں سے کہا کہ سارے اِسرائیل کی سرزمین پر بگل بجا کر اعلان کردو۔
۴ جب باقی اِسرائیلیوں نے یہ واقعہ سنا تو وہ بولے، "ساؤل نے فلسطینی
خیمہ پر حملہ کردیا اب فلسطینی کو اسرائیلیوں سے نفرت ہوگئی ہے۔"

اِسرائیل کے لوگوں کو جلجال میں ساؤل کے ساتھ ملنے کے لئے بُلایا
گیا۔ ۵ فلسطینی اِسرائیل سے لڑنے جمع ہوئے۔ فلسطینیوں کے پاس
۳,۰۰۰ رتھ تھے، ۶,۰۰۰ گھوڑسوار اور ان لوگوں کے پاس اتنے ہی
سپاہی تھے جتنے کہ اس سمندری ساحل پر بالو تھے۔ فلسطینیوں نے مکماس
(مکماس بیت آون کے مشرق میں) میں خیمہ ڈالا۔
۶ اِسرائیلیوں نے دیکھا کہ وہ مصیبت میں ہیں کیونکہ سپاہی
پھندے میں پھنسے ہوئے محسوس کئے۔ اسلئے لوگ چھپنے کے لئے غاروں،
چٹانوں کی دراڑوں میں، کنوؤں میں اور زمین کے گڑھوں میں بھاگے۔ ۷ کُچھ
عبرانی تو دریائے یردن کے پار سرزمین جاد اور جلعاد بھی گئے۔ ساؤل ابھی
تک جلجال ہی میں تھا اُس کی فوج کے تمام آدمی خوف سے کانپ رہے
تھے۔
۸ سموئیل نے کہا کہ وہ ساؤل سے جلجال میں ملے گا۔ ساؤل وہاں
سموئیل کے لئے سات دن اِنتظار کیا لیکن سموئیل جلجال نہیں آیا۔ تب
سپاہیوں نے ساؤل کو چھوڑنا شروع کئے۔ ۹ اس لئے ساؤل نے کہا،
"میرے لئے جلائے ہوئے اور بخور کے نذرانے لاؤ۔" تب ساؤل نے
جلانے کے نذرانے پیش کئے۔ ۱۰ جیسے ہی ساؤل نے قربانی کے
نذرانے پیش کرنا ختم کیا سموئیل وہاں آیا تب ساؤل باہر اس سے
ملنے گیا۔
۱۱ سموئیل نے پوچھا، "تُم نے کیا کیا؟" ساؤل نے جواب
دیا، "میں نے دیکھا کہ سپاہی مجھے چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ تُم یہاں وقت پر
نہیں تھے اور فلسطینی مکماس میں جمع ہو رہے تھے۔ ۱۲ میں نے
سوچا، 'فلسطینی یہاں آئیں گے اور جلجال میں مُجھ پر حملہ کریں گے اور میں
نے خُداوند سے اب تک مدد نہیں مانگا تھا۔ اِس لئے میں نے جلانے کی قربانی
پیش کرنے کی جراءت کی۔*'"

۱۳ سموئیل نے کہا، "تُم نے بے وقوفی کی تُم نے خُداوند تُمہارے
خُدا کی فرماں برداری نہیں کی۔ اگر تُم خُدا کے احکام کی تعمیل کرتے تو تب
وہ تُمہارے خاندان کو اسرائیل پر ہمیشہ حکومت کرنے دیتا۔ ۱۴ لیکن
اب تُمہاری بادشاہت قائم نہیں رہے گی۔ خُداوند اُس آدمی کو دیکھ رہا تھا جو
اُس کی اطاعت کرے۔ خُداوند نے اُس آدمی کو پالیا اور خُداوند اُسکے لوگوں
کے لئے اُس کو نیا قائد چُن رہا ہے۔ تُم نے خُداوند کے احکام کی پابندی
نہیں کی اس لئے خُداوند نئے قائد کو چُن رہا ہے۔" ۱۵ تب سموئیل اُٹھا
اور جلجال سے روانہ ہوا۔

مکماس کی جنگ

ساؤل اور اُس کی باقی فوج جلجال سے روانہ ہوئی وہ بنیمین میں جبعہ
گئے۔ تب ساؤل اپنے آدمیوں کو گِنا جو اب تک اُس کے ساتھ تھے۔ تقریباً
وہاں ۶۰۰ آدمی تھے۔ ۱۶ ساؤل اُسکا بیٹا یُونتن اور سپاہی بنیمین میں
جبعہ میں رکے۔
جبکہ فلسطینی مکماس میں خیمہ زن ہوئے تھے ۱۷ فلسطینیوں نے طئے
کیا اُس خطّے میں رہنے والے اِسرائیلیوں کو سزا دیں اس لئے اُن کے
بہترین سپاہیوں نے حملہ شروع کیا۔ فلسطینی فوج تین گروہوں میں بٹ
گئی۔ ایک گروہ شُمال کو گیا عُفرہ کی سڑک پر سُعال کے قریب۔
۱۸ دُوسرا گروہ (جنوب مشرق) بیت حُورون کی سڑک اور تیسرا گروہ
(مشرق) سرحد کی سڑک پر گیا وہ سڑک وادی ضبوعیم پر صحرا کی طرف
دکھائی دیا۔
۱۹ اِسرائیل کے لوگ فولاد سے کوئی چیز بنا نہ سکے اِسرائیل میں
وہاں کوئی لوہار نہیں تھا۔ فلسطینیوں نے اِسرائیلیوں کو نہیں سکھایا تھا کہ
لوہے سے کسطرح کی چیزیں بنائیں کیوں کہ فلسطینیوں کو ڈر تھا کہ
اِسرائیلی لوہے سے تلوار اور برچھے بنائیں گے۔ ۲۰ فلسطینی صرف
لوہے کے اوزار کو تیز کرتے تھے اِس لئے اگر اِسرائیلی کو اُنکے ہل، کُھرپی،
کُلہاڑی، درانتی کو تیز کرنے کی ضرورت ہوتی تو اُن کو فلسطینیوں کے پاس
جانا پڑتا تھا۔ ۲۱ فلسطینی لوہار ہل اور کھرپی کو تیز کرنے کے لئے آٹھ گرام
چاندی اخراجات لیتے اور چار گرام چاندی کُدال، کلہاڑی اور لوہے کے
دُوسرے اوزار کے لئے لیتے تھے۔ ۲۲ اس لئے جنگ کے دن کسی بھی
اِسرائیلی سپاہی کے پاس جو ساؤل کے ساتھ تھے۔ لوہے کی تلواریں اور
برچھے نہ تھے۔ صرف ساؤل اور اُسکے بیٹے یُونتن کے پاس لوہے کے ہتھیار
تھے۔ ۲۳ فلسطینی سپاہیوں کا ایک گروہ مکماس سے آگے گیا تھا۔

یُونتن کا فلسطینیوں پر حملہ

۱۴ ایک دن ساؤل کا بیٹا یُونتن نوجوان آدمی سے جو اسکا
ہتھیار لئے ہوئے تھا بات کر رہا تھا۔ یُونتن نے کہا،
"ہملوگوں کو فلسطینیوں کے خیمہ میں وادی کی دُوسری طرف چلنا چاہئیے۔"
لیکن یُونتن نے اسکے بارے میں اپنے باپ سے نہ کہا۔
۲ ساؤل جبعہ کے کنارے پر مجرُون میں انار کے درخت کے نیچے بیٹھا
تھا۔ یہ اناج کے دانے نکالنے کی جگہ کے فرش سے قریب تھا۔ ساؤل کے
ساتھ تقریباً ۶۰۰ آدمی تھے۔ ۳ ان لوگوں کے درمیان اخیاہ نامی آدمی تھا۔
وہ کاہن کا چغہ پہنا تھا۔ اخیاہ یکبود کے بھائی اخیطوب کا بیٹا تھا۔ یکبود
فینحاس کا بیٹا تھا۔ فینحاس عیلی کا بیٹا تھا۔ عیلی سیلا میں کاہن تھا۔

میں نے ... جراءت کی ساؤل کو سموئیل کے بدلے میں جو کہ کاہن تھا قربانی پیش
کرنا نہیں چاہئیے تھا۔

یہ سب آدمی نہیں جانتے کہ یُونتن وہاں سے پہلے ہی نکل گیا ہے۔
۴پہاڑی راستہ کے ہر طرف جس سے ہو کر یونتن فلسطینی خیمہ میں جانے
کا منصوبہ بنایا تھا بڑی بڑی نکیلی چٹانیں تھی نکیلی چٹان کا نام بوصیص
تھا۔ دُوسری طرف کی بڑی چٹان کا نام سنہ تھا۔ ۵ ایک بڑی چٹان کا رُخ
شمال کی طرف مکماس کی جانب تھا اور دُوسری بڑی چٹان کا رُخ جنوب کی
جبع کی جانب تھا۔
۶ یُونتن نے اُسکے نوجوان مددگار سے کہا، "جو اسکا ہتھیار لئے ہوئے
تھا۔ "آؤ! ہم اُن اجنبیوں کی فوجوں کے خیمہ کی طرف چلیں۔ ہوسکتا ہے
خُداوند ہمیں اُن لوگوں کو شکست دینے کے لئے مدد کریگا۔ کوئی بھی چیز
خداوند کو نہیں روک سکتی بچانے سے، چاہے ہملوگوں کے پاس سپاہی کم ہو یا
زیادہ۔"
۷ نوجوان آدمی جو یُونتن کے ہتھیار لئے ہوئے تھا اُس کو کہا، "جو آپ
بہتر سمجھیں وہی کریں تم جو بھی فیصلہ کرو میں اس میں تمہارے ساتھ
رہوں گا۔"
۸ یُونتن نے کہا، "چلو ہم وادی کو پار کریں اور فلسطینی محافظین کے
پاس جائیں۔ ہم اُنہیں اپنے آپ کو دیکھنے دیں گے۔ ۹ اگر وہ ہم سے کہتے
ہیں، 'وہاں ٹھہرو جب تک ہم تُمہارے پاس نہ آئیں،' ہم جہاں ہیں وہیں
ٹھہریں گے۔ ہم اُوپر اُن کے پاس نہیں جانا چاہتے۔ ۱۰ لیکن اگر
فلسطینی آدمی کہتے ہیں، 'اوپر یہاں آؤ،' ہم اُوپر اُن کے پاس کود پڑیں گے
کیوں کہ وہ خُدا کی طرف سے نشان ہوگا اُسکے معنی ہوں گے خُداوند نے
ہمیں اُن کو شکست دینے کی اجازت دی ہے۔"
۱۱ اس لئے ان دونوں نے فلسطینیوں کو خیمہ پر اپنے کو دکھائے۔
محافظین نے کہا، "دیکھو! عبرانی سوراخوں سے باہر آرہے ہیں جس میں وہ
چھپے ہوئے تھے۔" ۱۲ فلسطینیوں نے قلعہ میں یُونتن اور اس کے مددگار
کو پکارا "یہاں اُوپر آؤ ہم تُم کو سبق سکھائیں گے۔"
یُونتن نے اُس کے مددگار کو کہا، "میرے ساتھ پہاڑی کے اُوپر آؤ
خُداوند اسرائیل کو فلسطینیوں کو شکست کا موقع دے رہا ہے۔"
۱۳-۱۴ اس لئے یونتن اپنے ہاتھوں اور پیروں کے سہارے اُوپر
پہاڑی پر چڑھ گیا اُس کا مددگار اُس کے پیچھے تھا۔ یُونتن اور اُس کے مددگار
نے فلسطینیوں پر حملہ کیا۔ پہلے حملہ میں اُنہوں نے ۲۰ فلسطینیوں کو
تقریباً ڈیڑھ ایکڑ کے رقبہ میں ہلاک کیا۔ یُونتن نے فلسطینیوں پر حملہ کیا اور
انہیں گرادیا۔ اُس کا مددگار اُس کے پیچھے آیا اور اُن کو ہلاک کیا۔
۱۵ کھیت میں، خیمہ میں اور سبھی سپاہیوں میں خوف کا لہر پھیلا ہوا
تھا۔ حتّیٰ کہ محافظ فوج اور چھاپہ مار سپاہی بھی ڈر گئے تھے۔ زمین ہلنے لگی
تھی ہر ایک آدمی خوفزدہ تھا۔

۱۶ بنیمین کی زمین پر ساؤل کے جبعہ کے محافظین نے فلسطینیوں
کو دیکھا کہ وہ ادھر اُدھر بھاگ رہے تھے۔ ۱۷ تب ساؤل نے اس فوج سے
کہا، "جو کہ اس کے ساتھ تھی آدمیوں کو گِنو میں جاننا چاہتا ہوں کہ کِس
نے چھاؤنی چھوڑا۔" اُنہوں نے آدمیوں کو گِنا۔
تب انہوں نے جانا کہ یُونتن اور اُسکا ہتھیار لے جانے والا پہلے ہی
جاچکا تھا۔
۱۸ ساؤل نے اخیاہ سے کہا، "خُدا کا مُقدّس صندوق لاؤ۔" (اُس
وقت خُدا کا صندوق وہاں اسرائیلیوں کے پاس تھا۔) ۱۹ ساؤل اخیاہ
کاہن سے بات کررہا تھا۔ ساؤل خُدا کی جانب سے نصیحت کا منتظر تھا لیکن
پریشانی اور شور فلسطینی خیمہ میں بڑھتا ہی جارہا تھا۔ ساؤل بے چین ہورہا
تھا۔ آخر کار ساؤل نے کاہن اخیاہ سے کہا، "یہ کافی ہے اپنے ہاتھ نیچے کرو
اور دُعا کرنا بند کرو۔"
۲۰ ساؤل نے اُس کی فوج کو اکٹھا کیا اور جنگ پر گیا۔ فلسطینی سپاہی
حقیقت میں پریشان تھے وہ اُن کی ہی تلواروں سے ایک دُوسرے سے
لڑرہے تھے۔ ۲۱ وہاں عبرانی تھے جنہوں نے ماضی میں فلسطینیوں کی
خدمت کی تھی اور فلسطینی خیمہ میں ٹھہرے تھے۔ لیکن اب یہ عبرانی
اسرائیلیوں میں ساؤل اور یُونتن کے ساتھ مل گئے۔ ۲۲ تمام اسرائیلی جو
افرائیم کے پہاڑی شہر میں چھپے تھے سُنا کہ فلسطینی سپاہی بھاگ رہے تھے
اس لئے یہ اسرائیلی بھی جنگ میں شریک ہوئے اور فلسطینیوں کا پیچھا کرنا
شروع کئے۔
۲۳ اس لئے خُداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو بچایا۔ جنگ بیت
آون کے پار پہونچ گئی۔ پوری فوج ساؤل کے ساتھ تھی اُس کے پاس تقریباً
۱۰،۰۰۰ آدمی تھے۔ جنگ افرائیم کے پہاڑی ملک سمیت ہر ایک
شہر میں پھیل گئی۔

ساؤل کی دُوسری غلطی

۲۴ اُس دن ساؤل نے ایک بڑی غلطی کی۔ اسنے اپنے آدمیوں کو
مجبور کیا کہ وہ عہد پر چلے۔ اسلئے اسرائیلی سپاہی اُس دن کمزور اور پریشانی
میں تھے کیونکہ ساؤل انلوگوں کو اس عہد کے بندھن میں رکھا تھا کہ اگر کوئی
آدمی آج رات کے پہلے کچھ کھاتا ہے تو وہ ملعون ہوگا۔ پہلے میں اپنے دشمن
سے بدلہ لینا چاہتا ہوں۔ اسلئے کوئی بھی اسرائیلی سپاہی کھانا نہیں کھایا۔
۲۵-۲۶ لڑائی ہونے کی وجہ سے لوگ جنگلوں میں چلے گئے تب
اُنہوں نے دیکھا کہ زمین پر شہد کا چھتہ ہے۔ اسرائیلی شہد کے چھتہ کے
پاس گئے لیکن وہ اُس کو کھا نہ سکے کیونکہ وہ عہد کو توڑنے سے ڈرے ہوئے
تھے۔ ۲۷ لیکن یُونتن کو اُس عہد کے متعلق معلوم نہ تھا۔ اسنے اپنے باپ

کولوگوں سے عہد کو پورا کرنے کے لئے مجبوراً وعدہ کراتے ہوئے نہیں سنا۔
یُونتن کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی اُس نے چھڑی کے سِرے سے اس
شہد کے چھتّہ کو دبایا اور کُچھ شہد نکالا اُس نے کُچھ شہد کھایا اور اپنی طاقت کو
دوبارہ حاصل کیا۔
۲۸ سپاہیوں میں سے ایک نے یُونتن سے کہا، "تُمہارے والد نے
سپاہیوں سے زبردستی عہد کیا ہے تُمہارے والد نے کہا ہے کوئی بھی آدمی
جو آج کھائے اُسکو سزا ملے گی اس لئے آدمیوں نے کوئی چیز نہیں کھائی
اسی وجہ سے آدمی کمزور ہیں۔"
۲۹ یُونتن نے کہا، "میرے والد نے سر زمین پر بڑی تکلیف لائی
ہیں۔ دیکھو میں شہد کو تھوڑا سا چکھنے سے کِس قدر بہتر محسوس کر رہا ہوں۔
۳۰ اگر لوگ دشمنوں کی لُوٹ میں سے اتنا کھاتے جتنا وہ کھانا چاہتے تھے تو
وہ ان میں سے اور زیادہ لوگوں کو مارتے۔"
۳۱ اُس دن اِسرائیلیوں نے فلسطینیوں کو شکست دی وہ ہر طرح
سے اُن سے مکماس سے ایالون تک لڑے۔ اس لئے لوگ بہت تھکے ہوئے
اور بھوکے تھے۔ ۳۲ اُنہوں نے فلسطینیوں سے بکریاں، گائے اور
بچھڑے لئے تھے۔ اتنے بھوکے ہونے کی وجہ سے لوگوں نے وہیں جانوروں
کو ذبح کیا، اور اسے کھائے۔ اور خون ابھی تک ان جانوروں میں تھا ہی۔
۳۳ ایک شخص نے ساؤل سے کہا، "دیکھو لوگ خُداوند کے خلاف گناہ
کر رہے ہیں وہ گوشت کھا رہے ہیں جس میں ابھی تک خون ہے۔"
ساؤل نے کہا، "تُم نے گناہ کئے! اب یہاں پر ایک بڑے
پتّھر کو لُڑھکاؤ۔" ۳۴ تب ساؤل نے کہا، "آدمیوں کے پاس جاؤ اور اُن سے
کہو ہر آدمی کو میرے سامنے بکریوں اور بیلوں کو لائے اور اسے ذبح کرے اور
اسے کھائے۔ لیکن ان گوشت کو کھا کر جس میں ابھی خون ہو خداوند کے
خلاف گناہ مت کرو۔"
اس رات ہر شخص اپنا جانور لایا اور اسے وہیں ذبح کیا گیا۔ ۳۵ تب
ساؤل نے ایک قربان گاہ خُداوند کے لئے بنایا۔ یہ پہلی قربان گاہ تھی۔
جسے اسنے خداوند کے لئے بنایا۔
۳۶ ساؤل نے اپنے تمام لوگوں کو حکم دیا، "آج رات ہم لوگ
فلسطینیوں کا تعاقب کرینگے اور صبح اجالا ہونے تک لوٹیں گے، تب پھر
ان سبھی کو ماردینگے۔"
فوج نے جواب دیا، "جو تُم بہتر سمجھو وہ کر سکتے ہو۔"
لیکن کاہن نے کہا، "یہ بہتر ہوگا کہ خدا سے پوچھ لیں۔"
۳۷ اس لئے ساؤل نے خُدا سے پوچھا، "کیا مجھے فلسطینیوں کا تعاقب
کرنا چاہئے؟" کیا تم ہمارے ذریعہ فلسطینیوں کو شکست دوگے۔ لیکن خُدا
نے ساؤل کو اُس دن کوئی جواب نہ دیا۔
۳۸ اس لئے ساؤل نے حکم دیا، "تمام قائدین کو میرے پاس لاؤ۔
ہمیں معلوم کرنے دو کہ وہ کیا گناہ ہے جس کے وجہ سے خدانے ہمیں
جواب نہ دیا۔ ۳۹ میں قسم سے کہتا ہوں (حلف) خُداوند کی کہ کون
اِسرائیل کو بچاتا ہے۔ حتیٰ کہ میرا بیٹا یُونتن بھی اگر گناہ کرے تو اُسکو مرنا
چاہئے۔" لوگوں میں سے کسی نے بھی ایک لفظ نہ کہا۔
۴۰ تب ساؤل نے تمام اِسرائیلیوں سے کہا، "تُم اُس طرف
کھڑے رہو میں اور میرا بیٹا یُونتن دُوسری طرف کھڑے رہیں گے۔"
سپاہیوں نے جواب دیا "جیسی آپ کی مرضی جناب۔"
۴۱ تب ساؤل نے دُعا کی، "خُداوند اسرائیل کے خُدا تُم نے آج
کیوں تُمہارے خادموں کو جواب نہیں دیا؟ اگر میں یا میرا بیٹا یُونتن نے
گناہ کیا تو خُداوند اسرائیل کے خُدا اوریم دے۔ اگر تُمہارے اِسرائیل کے
لوگوں نے گناہ کئے ہیں تو تمیم دے۔"
ساؤل اور یُونتن کو چُن لیا گیا اور لوگ آزاد رہے تھے۔ ۴۲ ساؤل نے
کہا، "اُن کو دوبارہ پھینکو بتانے کے لئے کہ کون قصوروار ہے میں یا میرا
بیٹا یُونتن۔" یُونتن چُنا گیا۔
۴۳ ساؤل نے یُونتن سے کہا، "مُجھے کہو تُم نے کیا کِیا ہے؟"
یُونتن نے جواب دیا، "میں نے اپنی چھڑی کے سِرے سے تھوڑا شہد
چکھا، میں یہاں ہوں اور مرنے کے لئے تیار ہوں۔"
۴۴ ساؤل نے کہا، "میں نے خُدا سے قسم کھائی اور کہا کہ اگر میں قسم
میں پُورا نہ ہوا تو یُونتن مرجائے۔"
۴۵ لیکن سپاہیوں نے ساؤل سے کہا، "یُونتن آج اِسرائیل
کے لئے عظیم فتح اور جلال لایا ہے۔ کیا یُونتن کو مرنا چاہئے؟ کبھی نہیں، ہم
خدا کی حیات کی قسم کھاتے ہیں کوئی بھی یُونتن کو نقصان نہ پہنچائے گا۔
یُونتن کے سر کا ایک بال بھی زمین پر نہ گِرے گا۔ خدا نے فلسطینیوں کے
خلاف لڑنے میں اسکی مدد کی۔" اس طرح لوگوں نے یونتن کو بچالیا اور وہ
مارا نہیں گیا۔
۴۶ ساؤل نے فلسطینیوں کا تعاقب نہیں کیا۔ فلسطینی واپس اُن کی
جگہ چلے گئے۔

اِسرائیل کے دُشمنوں سے ساؤل کی لڑائی

۴۷ ساؤل نے مکمل اِسرائیل پر قابو پالیا۔ ساؤل نے تمام دُشمنوں
سے لڑا جو اِسرائیل کے اطراف رہتے تھے۔ ساؤل نے موآب، عمّونین،
ادوم ضوباہ کا بادشاہ اور فلسطینیوں سے لڑا۔ ساؤل نے اِسرائیل کے
دُشمنوں کو جہاں بھی گیا شکست دی۔ ۴۸ ساؤل بہت بہادر تھا وہ

عمالیقیوں کو شکست دیا اور وہ اسرائیل کو دشمنوں سے بچایا جو انکو لوٹنے کی
کوشش کر رہے تھے۔
۴۹ ساؤل کے بیٹے یُونتن، اِسوی اور ملکیشوع تھے۔ ساؤل کی بڑی
بیٹی کا نام میرب تھا۔ ساؤل کی چھوٹی لڑکی کا میکل تھا۔ ۵۰ ساؤل کی
بیوی کا نام اِخینوعم تھا۔ اخینوعم اخیمعص کی بیٹی تھی۔
ساؤل کی فوج کے سپہ سالار کا نام ابنیر تھا وہ نیر کا بیٹا۔ نیر ساؤل کا چچا
تھا۔ ۵۱ ساؤل کا باپ قیس تھا۔ اور نیر کا باپ ابنیر تھا۔ ابنیر کا باپ
ابی ایل تھا۔
۵۲ ساؤل کی پوری دورِ حکومت میں فلسطینیوں کے خلاف ہمیشہ
گھمسان جنگ ہوا تھا۔ جہاں کہیں بھی ساؤل نے اگر اچھا سپاہی یا بہادر آدمی
دیکھا تو اسنے اسے اپنے کام میں لے لیا۔

ساؤل کا عمالیقیوں کو تباہ کرنا

۱۵ ایک دن سموئیل نے ساؤل سے کہا، ”میں وہی ہوں جسے
خُداوند نے بھیجا ہے تجھے مسح کرکے اسرائیل کے
لوگوں پر بادشاہ بنانے کے لئے۔ اب خُداوند کا پیغام سُنو! ۲ خُداوند
قادر مطلق کہتا ہے: ’جب اِسرائیلی مصر کے باہر آئے۔ عمالیقیوں نے اُن
کو کنعان سے جانے کو روکا میں نے دیکھا کہ عمالیقیوں نے جو کیا۔ ۳ اب
جاؤ عمالیقیوں کے خِلاف لڑو۔ تُم کو مکمل طور سے عمالیقیوں اور اُن کی ہر
چیز کو تباہ کرنا چاہئے۔ کسی چیز کو نہ رہنے دو تُمہیں تمام مردوں، عورتوں
اور اُن کے بچّوں اور چھوٹے بچّوں کو مار ڈالنا چاہئے۔ تُم کو اُن کی
گائیں بکریاں، اور اُونٹوں اور گدھوں کو بھی مار دینا چاہئے۔‘“
۴ ساؤل نے اپنی فوج کو طلائم پر جمع کیا جہاں پر وہ سب
۲۰۰۰۰۰ ہزار پیدل سپاہی اور ۱۰،۰۰۰ ہزار آدمی جو یہوداہ سے
تھے۔ ۵ تب ساؤل شہر عمالیق گیا اور خشک ندی میں گھات لگایا۔
۶ ساؤل نے قینی کے لوگوں سے کہا، ”چلو جاؤ عمالیقیوں کو چھوڑدو تب
میں تُم لوگوں کو عمالیقیوں کے ساتھ تباہ نہیں کروں گا۔ تُم لوگوں نے
اسرائیلیوں پر مہربانی کی جب وہ مصر سے باہر آئے تھے۔“ اس لئے قینی
کے لوگوں نے عمالیقیوں کو چھوڑا۔
۷ ساؤل نے عمالیقیوں کو شکست دی۔ وہ اُن سے لڑا اور اُن کا پیچھا
حویلہ سے شور تک کیا جو مصر کی سرحد پر ہے۔ ۸ اجاج عمالیقیوں کا
بادشاہ تھا۔ ساؤل نے اجاج کو زندہ گرفتار کیا۔ ساؤل نے اجاج کو زندہ چھوڑا
لیکن اجاج کی فوج کے تمام آدمیوں کو مار ڈالا۔ ۹ ساؤل اور اِسرائیلی
سپاہیوں نے ہر ایک چیز کو تباہ کرنا نہیں چاہا، اسلئے انلوگوں نے اجاج اور
سب سے اچھے بھیڑوں ، مویشیوں اور جو کچھ بھی اچھا تھا اسے زندہ چھوڑ
دیا۔ یعنی کہ جانوروں کو جو فائدہ مند تھے اسے زندہ رکھا اور جو کمزور اور بیکار
تھے اسے تباہ کر دیا۔

سموئیل کا ساؤل کے گناہوں کے متعلق کہنا

۱۰ تب سموئیل کو خداوند سے ایک پیغام ملا۔ ۱۱ خُداوند نے
کہا، ”ساؤل نے میرے کہنے پر عمل کرنا چھوڑ دیا۔ اِس لئے میں رنجیدہ
ہوں کہ میں نے اس کو بادشاہ بنایا۔ میں جو کُچھ اُسکو کہتا ہوں وہ نہیں کررہا
ہے۔“ تب سموئیل بہت غصّہ میں آیا اور خُداوند کو پوری رات پکارا۔
۱۲ سموئیل دُوسری صبح جلد اُٹھا اور وہ ساؤل سے ملنے گیا۔ لیکن
لوگوں نے سموئیل سے کہا، ”ساؤل یہوداہ میں کرمِل نامی شہر کو گیا۔ ساؤل
نے وہاں اپنے بارے میں پتھر کا یادگار نصب کیا تھا۔ ساؤل نے کئی جگہوں
کا سفر کرتے ہوئے آخر کار جلجال چلا گیا۔“
اس لئے سموئیل وہیں گیا جہاں ساؤل تھا۔ ساؤل نے ابھی عمالیقیوں
سے لی گئی مال غنیمت کا پہلا حصّہ ہی نذر چڑھایا تھا۔ وہ ان چیزوں کو
جلانے کی قربانی کے طور پر خُداوند کو چڑھا رہا تھا۔ ۱۳ سموئیل ساؤل کے
پاس گیا اور ساؤل نے سلام کیا۔ ساؤل نے کہا، ”خُداوند تُم پر فضل
کرے۔“ میں نے خُداوند کے احکامات کی تعمیل کی۔“
۱۴ لیکن سموئیل نے کہا، ”تب وہ کیا آواز ہے جو میں سُنتا ہوں میں
کیوں ٹھہروں اور مویشیوں کو سُنتا ہوں۔“
۱۵ ساؤل نے کہا، ”سپاہیوں نے اُنہیں عمالیقیوں سے لیا ہے۔
سپاہیوں نے بہترین بھیڑوں اور مویشیوں کو خُداوند خُدا کی قربانی کے لئے
جلنے سے بچایا ہے۔ لیکن ہم نے اُس کے سوا ہر چیز تباہ کی۔“
۱۶ سموئیل نے ساؤل سے کہا، ”ٹھہرو! مجھے تُم سے کہنے دو کہ گذشتہ
رات خُداوند نے مُجھ سے کیا کہا۔“
ساؤل نے جواب دیا ”اچھّا! تو کہو کیا کہا اُس نے؟“
۱۷ سموئیل نے کہا، ”زمانہ سابق میں تُم نے سوچا تھا کہ تُم اہم
آدمی نہیں ہو۔ لیکن پھر بھی تُم اِسرائیل کے خاندانی گروہ کے قائد ہوئے۔
خُداوند نے بھی اِسرائیل پر تُمہیں بادشاہ چُنا۔ ۱۸ خُداوند نے تُمہیں
حکموں کے ساتھ باہر بھیجا اسنے حکم دیا، ’جاؤ اور تمام عمالیقیوں کو تباہ کرو۔
وہ بُرے لوگ ہیں اُن تمام کو تباہ ہوجانے دو۔ اُن سے لڑو جب تک کہ وہ
پُورے مارے نہ جائیں۔‘ ۱۹ لیکن تُم نے خُداوند کی کیوں نہیں سُنی تم
نے لُوٹ کے مال کو جھپٹ لیا اس لئے تُم نے وہ کیا جسکو خُداوند
نے بُرا سمجھا۔“
۲۰ ساؤل نے سموئیل سے کہا، ”لیکن میں نے خُداوند کی اطاعت کی
جہاں خُداوند نے بھیجا میں وہاں گیا۔ میں نے عمالیقی بادشاہ اجاج کو گرفتار

کیا اور عمالیقیوں کو تباہ کیا۔ ۲۱ اور سپاہیوں نے جلجال سے اُن کے بہترین بھیڑیں اور مویشی خُداوند تُمہارے خُدا کی قربانی کی نذر کے لئے لیں۔"

۲۲ لیکن سموئیل نے جواب دیا، "خُداوند کس چیز سے زیادہ خُوش ہوتا ہے۔ جلانے کی اشیاء کی نذر اور قربانی یا خُداوند کے احکامات کی فرمانبرداری؟" اُسکو قربانی نذر پیش کرنے سے بہتر ہے کہ خُدا کی اطاعت کریں۔ خُدا کو ایک فربہ بینڈھے کی قربانی سے بہتر ہے کہ خُدا کے کہنے کو سُنے۔ ۲۳ خداوند کی فرماں برداری سے اِنکار کرنا اِتنا ہی خراب ہے جتنا کہ جادو کا گناہ کرنا اور غیب دانی کرنا، ضدّی اور مغرور رہنا اتنا ہی بُرا ہے جتنا کہ بُتوں کی پرستش کرنے کا گناہ کرنا۔ تُم نے خُداوند کے احکامات کی فرماں برداری سے اِنکار کر کے انکا نافرمان رہا۔ اسلئے خداوند نے تمہیں بھی بادشاہ ہونے سے ردّ کیا۔"

۲۴ تب ساؤل نے سموئیل سے کہا، "میں گناہ کیا ہوں کیونکہ میں نے خُداوند کے احکامات اور تمہاری ہدایت کے خلاف ورزی کیا۔ دراصل میں لوگوں سے خوفزدہ تھا اسلئے میں نے وہ کیا جو اُنہوں نے چاہا۔ ۲۵ اسلئے اب میں تُم سے اِستدعا کرتا ہوں میرے گناہوں کو معاف کر۔ میرے ساتھ آؤ خداوند کی عبادت کرو۔"

۲۶ لیکن سموئیل نے ساؤل سے کہا، "میں تُمہارے ساتھ واپس جانا نہیں چاہتا۔ تُم نے خُداوند کے احکامات سے انکار کیا اور اب خُداوند تُمہیں اِسرائیل کا بادشاہ ہونے سے اِنکار کرتا ہے۔"

۲۷ جب سموئیل جانے کے لئے پلٹا، ساؤل نے سموئیل کا چغہ جھپٹ کر پکڑا اور چغہ پھٹ گیا۔ ۲۸ سموئیل نے ساؤل سے کہا، "تُم نے آج میرا چغہ پھاڑ دیا اسی طرح خُداوند نے آج تُمہاری اِسرائیل کی بادشاہت کو پھاڑ دیا۔ خُداوند نے تُمہارے دوستوں میں سے ایک کو بادشاہت دے دی ہے۔ جو کہ تُم سے بہتر ہے۔ ۲۹ اسکے علاوہ اسرائیل کا خدا خداوند جو ابدالآباد ہے نہ کبھی دھوکہ دیتا ہے اور نہ کبھی اپنا ذہن بدلتا ہے وہ انسان نہیں کہ اسے اپنا ذہن بدلنا چاہئے۔"

۳۰ ساؤل نے جواب دیا، "ہاں، میں نے گناہ کیا لیکن براہ کرم میرے ساتھ واپس آؤ۔ اِسرائیل کے لوگوں اور قائدین کے سامنے مجھے عزّت دو۔ میرے ساتھ واپس آؤ تا کہ میں خُداوند کی تُمہارے خُدا کی عبادت کروں۔"

۳۱ سموئیل ساؤل کے ساتھ واپس گیا اور ساؤل نے خُداوند کی عبادت کی۔

۳۲ سموئیل نے کہا، "عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو میرے پاس لاؤ۔"

اجاج سموئیل کے پاس آیا۔ اجاج زنجیروں سے بندھا تھا، "اجاج نے سوچا یقیناً اب موت کا خطرہ ٹل گیا۔"

۳۳ لیکن سموئیل نے اجاج سے کہا، "تُمہاری تلوار نے بچّوں کو اُن کی ماؤں سے چھینا ہے اس لئے اب تُمہاری ماں کا بچّہ نہ رہے گا" اور جلجال میں سموئیل نے خُداوند کے سامنے اجاج کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔

۳۴ تب سموئیل رامہ چلا گیا اور ساؤل واپس اپنا گھر جبعہ چلا گیا۔ ۳۵ اُس کے بعد سموئیل نے ساؤل کو دوبارہ کبھی زندگی بھر نہ دیکھا۔ سموئیل ساؤل کے لئے بہت رنجیدہ تھا اور خُداوند بہت غمگین تھا کہ اُس نے ساؤل کو اسرائیل کا بادشاہ بنایا۔

سموئیل کی بیت اللحم کو روانگی

۱۶ خُداوند نے سموئیل سے کہا، "کب تک تُم ساؤل کے لئے رنجیدہ رہوگے؟" میرے یہ کہنے کے بعد بھی کہ میں ساؤل کو اسرائیل کے بادشاہ ہونے سے اِنکار کرتا ہوں تُم اُس کے لئے رنجیدہ ہو۔ اپنی سینگ تیل سے بھرو اور بیت اللحم کو جاؤ۔ میں تُم کو یسّی نامی ایک آدمی کے پاس بھیج رہا ہوں۔ یسّی بیت اللحم میں رہتا ہے میں اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو نیا بادشاہ چُنا ہوں۔"

۲ لیکن سموئیل نے کہا، "میں نہیں جاسکتا اگر ساؤل یہ خبر سُنے گا تب وہ مُجھے ہلاک کرنے کی کوشش کرے گا۔"

خُداوند نے کہا، "بیت اللحم جاؤ اپنے ساتھ ایک بچھڑا لے جاؤ اور کہو! 'میں خُداوند کو قربانی دینے کے لئے آیا ہوں۔' ۳ یسّی کو قربانی پر مدعو کرو۔ تب میں تُمہیں بتاؤں گا کیا کرنا ہے۔ تُمہیں اُس آدمی پر جسے میں بتاؤں گا چھڑکنا چاہئے۔"

۴ سموئیل نے وہی کیا جو خُداوند نے اُسے کرنے کو کہا تھا۔ سموئیل بیت اللحم گیا۔ بیت اللحم کے بزرگ (قائدین) ڈر سے کانپ گئے وہ سموئیل سے ملے اور پوچھے، "کیا تُم سلامتی سے آئے ہو؟"

۵ سموئیل نے جواب دیا، "ہاں! میں سلامتی میں خُداوند کو قربانی نذر کرنے کے لئے آیا ہوں۔ اپنے آپ کو تیار کرو اور آؤ اور میرے ساتھ قربانی کی نذر میں حصّہ لو۔" تب سموئیل نے یسّی کو اور اُس کے بیٹوں کو پاک کیا اور قربانی کی نذر کے لئے مدعو کیا۔

۶ جب یسّی اور اُس کے بیٹے آئے سموئیل نے الیاب کو دیکھا، "سموئیل نے سوچا یقیناً یہی ہے وہ آدمی جسے خُداوند نے چُنا ہے۔"

۷ لیکن خُداوند نے سموئیل سے کہا، "الیاب طویل القامت اور خوبصورت ہے۔ لیکن اُس کے بارے میں ایسا مت سوچو کہ وہ لمبا ہے۔

خُدا اُن چیزوں کو نہیں دیکھتا جو لوگ دیکھتے ہیں۔ لوگ صرف آدمی کا ظاہر
دیکھتے ہیں لیکن خُداوند اُس کے دل کو دیکھتا ہے۔ الیاب صحیح آدمی نہیں
ہے۔" ۸ تب یسّی نے اُس کے دُوسرے لڑکے ابینداب کو بُلایا۔
ابینداب سموئیل کے پاس آیا لیکن سموئیل نے کہا، "نہیں یہ وہ آدمی نہیں
جسے خدُاوند نے چُنا ہے"
۹ تب یسّی نے سمّہ سے کہا کہ وہ سموئیل کے پاس آئے لیکن سموئیل
نے کہا، "نہیں خُداوند نے اُس آدمی کو بھی نہیں چُنا۔"
۱۰ یسّی نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموئیل کو دکھایا لیکن سموئیل
نے یسّی سے کہا، "خُداوند نے اُن میں سے کسی کو بھی نہیں چُنا۔"
۱۱ تب سموئیل نے یسّی سے کہا، "کیا یہی سب تُمہارے بیٹے
ہیں؟"
یسّی نے جواب دیا نہیں میرا اور بیٹا بھی ہے سب سے چھوٹا لیکن وہ
باہر ہے اور بھیڑوں کی دیکھ بھال کر رہا ہے۔
سموئیل نے کہا، "اُس کو بُلاؤ، یہاں لے آؤ ہم کھانے کے لئے نہیں
بیٹھیں گے جب تک وہ یہاں نہ آئے۔"
۱۲ یسّی نے کسی کو اپنے چھوٹے بیٹے کو بُلانے بھیجا۔ یہ بیٹا سُرخ
چہرہ والا نوجوان تھا اور خوبصورت آنکھیں تھیں دراصل میں وہ بہت
خُوبصورت تھا۔
خُداوند نے سموئیل سے کہا، "اُٹھو اور اُسے مسح (چنو) کرو وہ شخص یہی
ہے۔"
۱۳ سموئیل نے سینگ لی جس میں تیل تھا اور خاص تیل کو یسّی کے
چھوٹے بیٹے پر اُس کے بھائیوں کے سامنے چھڑکا۔ خُداوند کی رُوح عظیم
طاقت کے ساتھ اُس دن داؤد پر آئی۔ تب سموئیل رامہ کو اپنے گھر واپس
گیا۔

بدرُوح سے ساؤل کو پریشانی

۱۴ خُداوند کی رُوح نے ساؤل کو چھوڑا تب خُداوند نے ایک بد رُوح
کو ساؤل پر بھیجا جس نے اسکو بہت تکلیف دی۔ ۱۵ ساؤل کے خادموں
نے اُسکو کہا، "خُدا کی طرف سے ایک بدرُوح تُم کو پریشان کر رہی ہے۔
۱۶ ہم کو حکم دو تا کہ ہم کسی کو تلاش کریں جو بربط بجائے گا اگر بدرُوح
خُداوند کی طرف سے تُم پر آتی ہے یہ آدمی جب بربط بجائے گا تو وہ بدرُوح
تُم کو اکیلا چھوڑدے گی تُم خُود کو بہتر محسوس کرو گے۔"
۱۷ اسلئے ساؤل نے اپنے خادموں سے کہا، "جاؤ اور ایک آدمی کو تلاش
کرو جو اچھی طرح بربط بجاسکے اور اسے میرے پاس لاؤ۔"
۱۸ خادموں میں سے ایک نے کہا، "ایک آدمی کو میں جانتا ہوں جس
کا نام یسّی ہے بیت اللحم میں رہتا ہے۔ میں نے یسّی کے بیٹے کو دیکھا وہ
اچھی طرح سے بربط بجا سکتا ہے۔ وہ بہادر بھی ہے اور اچھی طرح لڑتا ہے۔ وہ
ہوشیار ہے اور خوبصورت ہے اور خُداوند اُس کے ساتھ ہے۔"
۱۹ اس لئے ساؤل نے یسّی کے پاس قاصد بھیجے۔ اُنہوں نے یسّی
سے کہا، "تُمہارا ایک لڑکا داؤد نامی ہے وہ تُمہاری بھیڑوں کی رکھوالی کرتا
ہے اُس کو میرے پاس بھیجو۔"
۲۰ پھر یسّی نے ساؤل کے نذرانے کے لئے کُچھ چیزیں تیّار کیں۔
یسّی نے ایک گدھا کُچھ روٹی اور مئے کی بوتل اور بکری کا بچّہ لیا۔ یسّی نے وہ
چیزیں داؤد کو دیں اور اُس کو ساؤل کے پاس بھیجا۔ ۲۱ اس طرح داؤد
ساؤل کے پاس گیا اور اُس کے سامنے کھڑا ہوا۔ ساؤل نے داؤد کو بہت چاہا
پھر ساؤل نے داؤد کو اپنا مددگار بنالیا۔ ۲۲ ساؤل نے یسّی کو خبر بھیجی کہ
داؤد کو رہنے دو میری خدمت کے لئے میں اُسکو بہت پسند کرتا ہوں۔
۲۳ کسی بھی وقت خُدا کی طرف سے بدرُوح ساؤل پر آتی تو داؤد اُس
کی بین لے کر بجاتا۔ بدرُوح ساؤل کو چھوڑ دیتی اور وہ بہتر محسوس کرتا۔

جولیت کی اِسرائیل کو للکار

۱۷ فلسطینیوں نے اپنی فوجوں کو ایک ساتھ جنگ کے لئے
جمع کئے۔ وہ یہوداہ میں شوکہ میں ملے۔ اُن کا خیمہ شوکہ
اور عزیقہ کے درمیان افسدمیم شہر میں تھا۔
۲ ساؤل اور اِسرائیلی سپاہی اکٹھے ہوئے۔ اُن کا خیمہ ایلہ کی وادی میں
تھا۔ اسرائیل کے سپاہیوں نے فلسطینیوں کے خلاف لڑنے کے لئے صف
آرائی کی۔ ۳ فلسطینی ایک پہاڑی پر تھے۔ اِسرائیلی دُوسری پہاڑی پر تھے
اور دونوں کے درمیان ایک وادی تھی۔
۴ فلسطینیوں کے خیمہ میں ایک غیر معمولی سپاہی تھا اسکا نام جولیت
تھا۔ وہ جات کا تھا۔ وہ نو فیٹ سے زیادہ اُونچا تھا۔ وہ فلسطینی خیمہ سے باہر
آیا۔ ۵ اُس کے پاس سر پر کانسہ کا ٹوپا (ہلمیٹ) تھا۔ وہ مچھلی کی کھال نما
زرہ بکتر پہنا ہوا تھا۔ یہ زرہ بکتر کانسہ کا تھا اور ۱۲۵ پاؤنڈ وزنی تھا۔
۶ جولیت اپنے پیروں پر کانسہ کے حفاظتی زرہ بکتر پہنے ہوئے تھا۔ اُس
کے پاس کانسہ کا بھالا اُس کی پیٹھ پر بندھا ہوا تھا۔ ۷ جولیت کے بھالے کا
لکڑی والا حصّہ جُلاہے کی لکڑی کی طرح بڑا تھا۔ بھالے کا پھل ۱۵ پاؤنڈ وزنی
تھا۔ جولیت کے مددگار اُس کے سامنے ڈھال کو لئے چل رہے تھے۔
۸ ہر روز جولیت باہر آتا اور اِسرائیلی سپاہیوں کو پکار کر للکارتا،
"تُمہارے سپاہی قطار باندھے کیوں جنگ کے لئے تیّار کھڑے ہیں؟ تُم
ساؤل کے خادم ہو۔ میں فلسطینی ہوں اس لئے ایک آدمی کو چُنو اور اُس کو
مُجھ سے لڑنے کے لئے بھیجو۔ ۹ اگر وہ آدمی مجھے مار دے تب ہم فلسطینی

تُمہارے غلام ہوں گے۔ لیکن میں اگر تُمہارے آدمی کو ماردوں تب میں جیتا
اور تُم ہمارے غلام ہو گے تُم کو ہماری خدمت کرنا ہوگا۔"
۱۰ فلسطینیوں نے بھی کہا، "آج میں یہاں کھڑا ہوں اور اسرائیلی
فوجوں کو رسوا کررہاہوں اورللکار رہا ہوں۔ اوراپنے درمیان میں سے ایک
آدمی کو چنواور میرے ساتھ لڑنے کے لئے اسے بھیجو۔"
۱۱ ساؤل اوراِسرائیلی سپاہیوں نے جولیت نے جو کہا وہ سُنااور
بہت ڈر گئے۔

داؤد کا محاذ جنگ پر جانا

۱۲ داؤد یسّی کا بیٹا تھا۔ یسّی بیت اللحم کے افرات خاندان سے تھا۔
یسّی کے آٹھ بیٹے تھے۔ ساؤل کے زمانے میں یسّی بوڑھا آدمی تھا۔ ۱۳ یسّی
کے تین بڑے بیٹے ساؤل کے ساتھ جنگ پر گئے تھے۔ پہلا بیٹا الیاب تھا۔
دُوسرا بیٹا ابینداب تھا اور تیسرا بیٹا سمّہ تھا۔ ۱۴ داؤد یسّی کا سب سے
چھوٹا بیٹاتھا۔ تین بڑے بیٹے ساؤل کی فوج میں پہلے ہی سے تھے۔
۱۵ لیکن داؤد نے وقت پر ساؤل کو بیت اللحم میں اپنے باپ کی بھیڑوں
کی رکھوالی کرنے کے لئے چھوڑا۔
۱۶ فلسطینی (جولیت) ہر صبح و شام باہر آتا اور اِسرائیلی فوج کے
سامنے کھڑا رہتا۔ جولیت اسی طرح اِسرائیل کا ۴۰ دن تک مذاق اُڑاتا رہا۔
۱۷ ایک دن یسّی نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا، "یہ پکے اناج کی
ٹوکری لو اور یہ دس روٹی کے ٹکڑے خیمہ میں تُمہارے بھائیوں کے لئے
لو۔ ۱۸ اور دس ٹکڑے پنیر کے بھی افسروں کے لئے جو تُمہارے
بھائیوں کے ۱۰۰۰ سپاہیوں پر حاکم ہیں۔ دیکھو تُمہارے بھائی کیا
کررہے ہیں۔ کُچھ ایسی چیزیں لاؤ جس سے مجھے پتہ چلے کہ تُمہارے بھائی
ٹھیک ٹھاک ہیں۔ ۱۹ تُمہارے بھائی ساؤل کے ساتھ ہیں اور تمام
اِسرائیلی سپاہی ایلہ کی وادی میں ہیں۔ وہ وہاں فلسطینیوں کے خِلاف لڑتے
ہیں۔"
۲۰ علی الصبح داؤد نے دُوسرے چرواہے کو بھیڑوں کی رکھوالی
کرنے کو دی۔ داؤد نے کُچھ کھانے کو لیا اور یسّی کے حکم کے مطابق ایلہ کی
وادی کی طرف نکل پڑا۔ جب داؤد خیمہ میں پہونچا تو سپاہی جو جنگ کے
لئے باہر نکل رہے تھے اپنے جنگ کے لئے للکار اٹھے۔ ۲۱ اِسرائیلی اور
فلسطینی قطار باندھے جنگ کے لئے تیّار تھے۔
۲۲ داؤد نے کھانے اور دُوسری اشیاء کو اُس آدمی کے پاس چھوڑا جو
رسدوں کی نگہبانی کرتا تھا۔ اور وہ اُس جگہ دوڑا جہاں اِسرائیلی سپاہی
تھے۔ اسنے اپنے بھائیوں کے خیر و عافیت کے متعلق پوچھا۔ ۲۳ جب وہ
اپنے بھائیوں سے باتیں کر رہا تھا۔ فلسطینی فوج کا بہادر سپاہی جولیت جو کہ
جات کا تھا، فلسطینی فوجی صفوں سے نکل کروہاں آیا۔ وہ اسرائیلیوں کو پھر
للکار رہا تھا کسی آدمی کو میرے ساتھ لڑنے کے لئے بھیجو۔ داؤد نے اسکی
باتوں کو سنا۔
۲۴ تاہم جب اِسرائیلی سپاہیوں نے اسے دیکھا تو اس کے پاس سے
بھاگے کیونکہ وہ لوگ اس سے خوفزدہ تھے۔ ۲۵ ایک اِسرائیلی آدمی نے
کہا، "کیا تُم نے اُس کو دیکھا ہے؟" دیکھو اُس کو وہ جولیت ہے۔ وہ باہر
آتاہےاور اسرائیلیوں کا بار بار مذاق اُڑاتا ہے۔ جو کوئی اُس کو مارے گا
امیر ہوجائیگا۔ بادشاہ ساؤل اُس کو بہت ساری رقم دے گا۔ اور اپنی بیٹی
کی شادی بھی اُس سے کرائیگا جو جولیت کو مارڈالے گا۔ اور ساؤل اُس آدمی
کے خاندان کو بھی اِسرائیل میں آزاد رکھّے گا۔ *"
۲۶ داؤد نے اُن آدمیوں سے پوچھا، جو اُس کے قریب کھڑے تھے۔
"وہ کیا کہتا ہے؟ اُس فلسطینی کو ہلاک کرنے کا اور اُس بےعزّتی کا بدلہ
لینے کا کیا انعام ہے؟ آخر یہ جولیت ہے کون؟ وہ تو صرف ایک اجنبی
ہے۔ جولیت کوئی بھی نہیں لیکن فلسطینی ہے۔ وہ ایسا کیوں سوچتا ہے کہ
وہ زندہ خدا کی فوج کے خِلاف کھڑے۔"
۲۷ اِسرائیلیوں نے داؤد سے انعام کے متعلق کہا کہ جو آدمی جولیت
کو مارے گا وہ انعام پائے گا۔ ۲۸ داؤد کے بڑے بھائی الیاب نے سُنا کہ
داؤد سپاہیوں سے باتیں کررہا ہے۔ الیاب داؤد پر غصّہ ہوا۔ اوراُس سے
پوچھا، "تُم یہاں کیوں آئے ہو؟ کچھ بھیڑوں کو تم نے صحرامیں کس کے
ساتھ چھوڑاہے؟ میں جانتا ہوں تُم یہاں کس منصوبے سے آئے ہو۔ تم نے
وہ کرنا نہیں چاہاجو تُمہیں کرنے کو کہا گیا تھامیں جانتاہوں کہ تمہارا دل
کتناشریر ہے! تُم یہاں صرف جنگ کا نظارہ کرنے آئے ہو۔"
۲۹ داؤدنے کہا، "ایسا میں نے کیا کیا؟" میں نے کوئی غلطی نہیں کی
میں صرف باتیں کررہا تھا۔" ۳۰ داؤد چند دُوسرے لوگوں کی طرف پلٹا
اور اُن سے وہی سوال پوچھا؟ اُنہوں نے داؤد کو وہی پہلے کے جوابات
دیئے۔
۳۱ جو باتیں داؤد نے کہا تھاکچھ آدمیوں نے سن لیا تھا اور اسکی اطلاع
ساؤل کو کردی گئی تھی تب ساؤل نے داؤد کو بُلا بھیجا۔ ۳۲ داؤد نے ساؤل
سے کہا، "اس آدمی کی وجہ سے کسی کی ہمت پست نہ ہونے دو۔ میں
تُمہارا خادم ہوں، کیامیں جاؤں گا اوراس فلسطینی کے خلاف لڑوں گا؟
۳۳ ساؤل نے جواب دیا، "تُم باہر نہیں جاسکتےاور فلسطینی
(جولیت) سے نہیں لڑسکتے۔ تُم صرف ایک لڑکا ہواور جولیت جب بچّہ تھا
تب سے جنگیں لڑتارہاہے۔"

اسرائیل میں آزاد رکھے گا اسکا مطلب شاید کہ یہ خاندان بادشاہ کے محصول اور سخت کام سے مستثنیٰ رہیگا۔

۳۴ لیکن داؤد نے ساؤل کو کہا، ”میں! تُمہارا خادم اپنے باپ کے
بھیڑوں کی رکھوالی کر رہا تھا۔ ایک بار ایک شیر اور ایک ریچھ نے میرے
بھیڑوں پر حملہ کیا جھنڈ میں سے ایک بھیڑ کو لے گیا۔ ۳۵ میں نے اُن
جنگلی جانوروں کا پیچھا کیا میں نے اُن پر حملہ کیا اور اُن کے منہ سے بھیڑ کو
لے لیا۔ وہ جنگلی جانور مُجھ پر حملہ آور ہوا لیکن میں نے اُس کو پوستین سے
اُس کے مُنہ کے نیچے پکڑا اور اُسکو مار ڈالا۔ ۳۶ اگر میں ایک شیر اور ایک
ریچھ دونوں کو مارنے کے قابل ہوں تو یقیناً ہی اس اجنبی جولیت کو بھی
مارنے کے قابل ہوں۔ جولیت مارا جائیگا کیوں کہ اُس نے زندہ خُدا کی فوج
کا مذاق اُڑایا ہے۔ ۳۷ تب داؤد نے کہا، ”خداوند نے مجھے شیر اور ریچھ
سے بچایا اور وہی ایک ہے جو مجھے اِس فلسطینی سے بچائے گا۔
ساؤل نے داؤد سے کہا، ”جاؤ! خُداوند تُمہارے ساتھ ہو۔“ ۳۸ ساؤل
نے اپنا کپڑا داؤد پر ڈالا ساؤل نے کانسہ کا ٹوپ داؤد کے سر پر رکھا اور زرّہ
بکتر اُس کے جسم پر پہنایا۔ ۳۹ تب داؤد نے اپنا تلوار اپنے زرہ بکتر کے
اوپر باندھا۔ تب وہ چلنے کی کوشش کی لیکن اسنے اسے کبھی استعمال نہیں
کیا تھا۔
داؤد نے ساؤل سے کہا، ”میں ان چیزوں کے ساتھ چل نہیں سکتا کیونکہ
میں اُن کو کبھی استعمال نہیں کیا ہوں۔“ تب داؤد نے اُن سب چیزوں کو
نکال دیا۔ ۴۰ داؤد نے اپنی چھڑی ہاتھوں میں لی ندی سے اُس نے پانچ
چکنے پتھّر چُنے اور اسے اپنے چرواہی کے تھیلا میں رکھا۔ غُلیل کو ہاتھ میں رکھ
لیا اور پھر وہ فلسطینی کے پاس پہونچا۔

داؤد جولیت کو مار ڈالتا ہے

۴۱ فلسطینی (جولیت) دھیرے دھیرے داؤد کے قریب آتا گیا۔
جولیت کے مددگار اُس کے سامنے ڈھال لئے چل رہے تھے۔ ۴۲ جولیت
نے داؤد کو دیکھا اور ہنسا۔ جولیت نے دیکھا کہ داؤد ایک خوبصورت سُرخ
چہرہ والا لڑکا ہے۔ ۴۳ جولیت نے داؤد سے کہا، ”یہ چھڑی کس لئے لے
جارہے ہو؟ کیا تم ایک کتّے کی طرح میرا پیچھا کرنے آئے ہو؟“ تب
جولیت نے اپنے دیوتاؤں کا نام لے کر اُس پر لعنت کیا۔ ۴۴ جولیت
نے داؤد سے کہا، ”یہاں آؤ! تاکہ میں تمہارے جسم کو ٹکڑوں میں پھاڑ سکوں
جو جنگلی جانوروں اور پرندوں کے لئے خوراک ہوگی۔“
۴۵ داؤد نے فلسطینی (جولیت) سے کہا، ”تُم میرے پاس تلوار برچھا
اور بھالا کے ساتھ آئے ہو لیکن میں تُمہارے پاس اِسرائیلی فوج کے خُدا،
خُداوند قادر مطلق کے نام پر آیا ہوں، جس کا تم مذاق اڑا رہے ہو۔ ۴۶ آج
خُداوند تُم کو میرے ذریعہ شکست دے گا۔ میں تُم کو مار ڈالوں گا۔ آج میں
تُمہارا سر کاٹوں گا۔ تُمہارے جسم کو فلسطینی سپاہیوں کی لاشوں کے ساتھ
پرندوں اور جنگلی جانوروں کے سامنے انکی خوراک کے لئے رکھّا جائیگا۔ تب
پوری دنیا جانے گی کہ اسرائیل میں ایک خدا ہے۔ ۴۷ سب لوگ جو
یہاں جمع ہیں جان لیں گے کہ خُداوند کو لوگوں کو بچانے کے لئے تلواروں
اور برچھوں کی ضرورت نہیں یہ جنگ خُداوند کے متعلق ہے۔ اور خُداوند
ہماری مدد کرے گا تُم سب فلسطینیوں کو شکست دینے کے لئے۔“
۴۸ اور تب جب فلسطینی داؤد پر حملہ کرنے اُٹھا اور داؤد پر حملہ
کرنے کے لئے اسکے پاس پہونچا، تو داؤد جولیت سے ملنے جنگ کے میدان
کی طرف تیزی سے دوڑا۔
۴۹ داؤد اپنے تھیلے سے ایک پتّھر لیا اور اُس کو غُلیل میں رکھا اور اُسے
چلادیا۔ پتّھر غُلیل سے اُڑا اور جولیت کی پیشانی پر چوٹ ماری۔ پتّھر اُس
کے سر میں گھُس گیا اور جولیت اوندھے مُنہ زمین پر گر گیا۔
۵۰ اس طرح داؤد نے فلسطینی کو صرف ایک غُلیل اور پتّھر سے
شکست دی۔ اُس نے فلسطینی کو چوٹ دی اور مار ڈالا۔ داؤد کے پاس تلوار نہ
تھی۔ ۵۱ اِس لئے وہ دوڑا اور فلسطینی کے پیچھے کھڑا ہوا۔ تب داؤد نے
جولیت ہی کی تلوار اُس کی نیام سے لی اور جولیت کا سر کاٹ دیا اور اُس
طرح داؤد فلسطینی کو مار ڈالا۔
جب دُوسرے فلسطینیوں نے دیکھا کہ اُن کا ہیرو مر گیا اور پلٹے اور
بھاگے۔ ۵۲ اِسرائیل اور یہوداہ کے سپاہی اپنے جنگ کا نعرہ لگاتے
ہوئے فلسطینیوں کا جات کی سرحد اور عقرون کے داخلہ تک پیچھا کئے۔
اُنہوں نے بہت سے فلسطینیوں کو مار ڈالا۔ اُن کی لاشیں شعریم کے سڑکوں
سے لیکر جات اور عقرون تک بِکھرے پڑے تھے۔ ۵۳ فلسطینیوں کا
پیچھا کرنے کے بعد اِسرائیلی فلسطینی خیمہ میں واپس آئے اور کئی چیزوں کو
خیمہ سے لے لیا۔
۵۴ داؤد فلسطینی کے سر کو یروشلم لے گیا۔ داؤد نے فلسطینی کے
ہتھیاروں کو اپنے خیمہ میں رکھا۔

ساؤل کا داؤد سے ڈرنا

۵۵ ساؤل نے داؤد کو جولیت سے لڑنے کے لئے جاتے ہوئے
دیکھا۔ ساؤل نے فوج کے سپہ سالار ابنیر سے کہا، ”ابنیر اُس نوجوان کا
باپ کون ہے؟“
ابنیر نے جواب دیا، ”جناب میں قسم کھا کر کہتا ہوں میں نہیں
جانتا۔“
۵۶ بادشاہ ساؤل نے کہا، ”معلوم کرو کہ اُس نوجوان کا باپ کون
ہے؟“

۵۷ جب داؤد جولیت کو مار کر واپس آیا۔ ابنیر اُس کو ساؤل کے
پاس لایا۔ داؤد اب تک فلسطینی کا سر پکڑے ہوئے تھا۔
۵۸ ساؤل نے اُس کو پوچھا، ”نوجوان تُمہارے والد کون ہے؟“
داؤد نے جواب دیا، ”میں تُمہارے خادم بیت اللحم کے یسّی کا بیٹا
ہوں۔“

داؤد اور یُونتن کی گہری دوستی

۱۸ جب داؤد ساؤل سے اپنی باتیں ختم کی، یونتن داؤد کا
دوست ہو گیا۔ وہ داؤد کو اِتنا چاہتا جتنا کہ وہ اپنے آپ کو۔
۲ ساؤل نے اُس دن سے داؤد کو اپنے ساتھ رکھا۔ ساؤل نے داؤد
کو اُس کے باپ کے پاس واپس گھر جانے نہ دیا۔
۳ یُونتن داؤد کو بہت چاہتا تھا۔ یُونتن نے داؤد سے ایک معاہدہ کیا۔
۴ یُونتن نے اپنا کوٹ جو پہنے ہوئے تھے داؤد کو دیا۔ وہ اس کو اپنی وردی
بھی دے دی۔ یُونتن نے اس کو اپنی کمان، تلوار اور اپنا کمر بند بھی دے
دیا۔

ساؤل کا داؤد کی کامیابی پر غور کرنا

۵ ساؤل نے داؤد کو لڑنے کے لئے مختلف جنگوں پر بھیجا۔ اور داؤد
بہت ہی کامیاب رہا تب ساؤل نے داؤد کو سپاہیوں کا بڑا بنا دیا۔ اُس سے
سبھی خُوش ہوئے حتّیٰ کہ ساؤل کے افسران بھی۔ ۶ داؤد فلسطینیوں کے
خلاف لڑنے کے لئے باہر جائے گا۔ جنگ کے بعد گھر واپسی پر اسرائیل
کے شہر کی عورتیں داؤد سے ملنے آئیں گی۔ وہ ہنستی، ناچتی یا باجے اور
بانسری بجاتی اُنہوں نے یہ سب ساؤل کے سامنے کیا۔ ۷ خوشیاں مناتے
ہوئے عورتوں نے گانا گایا،
”ساؤل نے ہزاروں دُشمنوں کو مار ڈالا
لیکن داؤد نے لاکھوں کو مار دیا۔“
۸ عورتوں کے گانے سے ساؤل پریشان ہوا اور وہ بہت غصّہ میں آیا۔
ساؤل نے سوچا، ”عورتیں کہتی ہیں داؤد نے لاکھوں دُشمنوں کو مار دیا اور وہ
کہتی ہیں میں صرف ہزار دُشمنوں کو ہی مارا ہوں۔ صرف اس کو بادشاہت
کی کمی ہے۔“ ۹ اس لئے اُس وقت سے ساؤل نے داؤد کو نفرت اور حسد
کی نگاہ سے دیکھا۔

ساؤل کا داؤد سے ڈرنا

۱۰ دُوسرے دن خُدا کی طرف سے ایک بد رُوح نے ساؤل کو قابو
کیا۔ وہ اپنے گھر میں وحشی ہو گیا۔ داؤد نے بربط بجایا جیسا انہوں نے پہلے
بجایا تھا۔ جبکہ ساؤل کے ہاتھوں میں برچھا تھا۔ ۱۱ ساؤل نے
سوچا، ”میں بھالا سے داؤد کو دیوار میں چِپکا دونگا۔“ ساؤل نے دو دفعہ داؤد پر
بھالا پھینکا لیکن داؤد دونوں دفعہ بچ گیا۔
۱۲ ساؤل داؤد سے ڈرا ہوا تھا کیوں کہ خداوند داؤد کے ساتھ تھا اور
خُداوند نے ساؤل کا ساتھ چھوڑ دیا تھا۔ ۱۳ ساؤل نے داؤد کو اُسکے پاس
سے دور بھیج دیا۔ ساؤل نے داؤد کو ۱,۰۰۰ سپاہیوں کا سردار بنایا۔
داؤد نے جنگ میں سپاہیوں کی سرداری کی۔ ۱۴ خُداوند داؤد کے ساتھ
تھا۔ اِسلئے داؤد ہر چیز میں کامیاب ہوا۔ ۱۵ ساؤل نے دیکھا کہ داؤد بہت
ہی کامیاب ہے اور ساؤل داؤد سے بہت زیادہ خوف زدہ ہوا۔
۱۶ لیکن اِسرائیل اور یہوداہ کے تمام لوگ داؤد کو چاہنے لگے۔ وہ اُس
کو اس لئے چاہتے تھے کہ وہ جنگوں میں اُن کی رہنمائی کرتا تھا اور اُن کے
لئے لڑتا تھا۔

ساؤل کا اپنی بیٹی کی داؤد سے شادی کا خیال

۱۷ ساؤل نے داؤد سے کہا، ”یہاں میری بڑی بیٹی میرب ہے میں
اُسے تمہاری بیوی ہونے کے لئے دینا چاہتا ہوں۔ میں صرف اتنا چاہتا ہوں
کہ تم میرا جنگجو رہو اور میرے لئے خداوند کی جنگیں لڑو۔“ یہ ایک چال
تھی جو ساؤل نے بنایا تھا۔ اُس طرح اس نے سوچا، ”میں داؤد کو
نہیں مارونگا۔ میں فلسطینیوں سے اُس کو مروا دوں گا۔“
۱۸ لیکن داؤد نے کہا، ”میں نہ تو کوئی اہم خاندان سے ہوں اور نہ ہی
میں کوئی اہم آدمی ہوں میری ہستی بادشاہ کی لڑکی سے شادی کرنے کی
نہیں ہے۔“
۱۹ اس وقت جب ساؤل کی بیٹی کی شادی داؤد سے ہونی تھی تب
ساؤل نے خود سے اس کی شادی محول کے عدری ایل سے کر دی۔
۲۰ ساؤل کی دوسری لڑکی میکل داؤد سے محبّت کرتی تھی۔ لوگوں
نے ساؤل سے کہا کہ میکل داؤد کو چاہتی ہے۔ اُس سے ساؤل خُوش ہوا۔
۲۱ ساؤل نے سوچا، ”میں میکل کے ذریعہ داؤد کو پھانسوں گا۔ میں میکل
کو داؤد سے شادی کرنے دوں گا اور تب میں فلسطینیوں کو اُسے مار ڈالنے
دوں گا۔“ اس لئے ساؤل نے داؤد سے دُوسری بار کہا، ”تم میری بیٹی سے
آج شادی کرسکتے ہو۔“
۲۲ ساؤل نے اپنے افسروں کو حکم دیا ساؤل نے اُنہیں کہا، ”داؤد
سے خانگی میں بات کرو۔ اُس سے کہو دیکھو! بادشاہ تُمہیں چاہتا ہے اُس کے
افسر تُمہیں چاہتے ہیں تُمہیں اُس کی لڑکی سے شادی کرنا چاہئے۔“
۲۳ ساؤل کے افسروں نے داؤد سے یہ سب باتیں کہیں لیکن داؤد

نے جواب دیا، ”کیا تُم سمجھتے ہو کہ بادشاہ کا داماد بننا آسان ہے؟“ میں
ایک غریب آدمی ہوں اور میں ایک اونچا مرتبہ کا آدمی نہیں ہوں۔“
۲۴ ساؤل کے افسروں نے ساؤل سے جو کُچھ داؤد نے کہا تھا کہہ دیا۔
۲۵ ساؤل نے اُن سے کہا، ”داؤد سے یہ کہو کہ اے داؤد بادشاہ نہیں چاہتا
کہ تُم اُس کی بیٹی کے لئے رقم ادا کرو۔ ساؤل اپنے دُشمنوں سے بدلہ لینا
چاہتا ہے۔ اس لئے اُس کی بیٹی سے شادی کرنے کی قیمت ۱۰۰
فلسطینیوں کی چمڑیاں ہیں۔ یہ ساؤل کا خفیہ منصوبہ تھا۔ ساؤل سمجھا کہ
فلسطینی داؤد کو مار دیں گے۔“
۲۶ ساؤل کے افسروں نے وہ باتیں داؤد سے کہیں۔ داؤد خوش ہوا
کہ اُس کو بادشاہ کا داماد بننے کا موقع ملا ہے اس لئے اِس نے جلد ہی کُچھ کر
دکھایا۔ ۲۷ داؤد اور اُس کے آدمی فلسطینیوں سے لڑنے باہر گئے۔ اُنہوں
نے ۲۰۰ فلسطینیوں کو ہلاک کیا۔ داؤد نے اُن فلسطینیوں کی چمڑی کو لایا
اور پورے کا پورا بادشاہ کو دے دیا جیسا کہ ضرورت تھی، تا کہ وہ بادشاہ کا
داماد بن سکے۔
ساؤل نے داؤد کو اپنی بیٹی میکل سے شادی کرنے دیا۔ ۲۸ ساؤل
نے دیکھا کہ خُداوند داؤد کے ساتھ تھا۔ ساؤل نے یہ بھی دیکھا کہ اُس کی
بیٹی میکل داؤد سے محبّت کرتی ہے۔ ۲۹ اس لئے ساؤل داؤد سے اور
زیادہ ڈر گیا۔ ساؤل ہر وقت داؤد کے خلاف رہنے لگا۔
۳۰ فلسطینی سپہ سالار باہر جا کر اِسرائیلیوں سے لڑنا شروع کئے۔
لیکن ہر وقت داؤد نے اُنہیں شکست دی۔ داؤد ساؤل کا بہترین افسر تھا۔
داؤد مشہور ہوا۔

یُونتن کی داؤد کو مدد

۱۹ ساؤل نے اپنے بیٹے یُونتن اور اُسکے افسروں سے کہا کہ
داؤد کو مار ڈالے۔ لیکن یُونتن داؤد کو بہت چاہتا تھا۔
۲-۳ یُونتن نے داؤد کو خبردار کیا، ”ہوشیار رہو! ساؤل موقع دیکھ رہا ہے
کہ تُمہیں مار ڈالے۔ صبح میں کھیت میں جا کر چھپ جاؤ۔ میں اپنے باپ کو
کھیت میں لاؤنگا۔ ہم وہاں کھڑے رہیں گے جہاں تُم چھپے رہو گے۔ میں
اپنے باپ سے تُمہارے متعلق بات کروں گا تب میں جو اپنے باپ سے
سُنوں وہ تُمہیں کہوں گا۔“
۴ یُونتن اپنے باپ ساؤل سے داؤد کے بارے میں بات کیا۔ اس نے
داؤد کے متعلق اچھّی باتیں کہیں۔ وہ اپنے باپ سے بولا آپ بادشاہ ہیں اور
داؤد آپ کا خادم، داؤد نے آپ کے ساتھ کوئی بُرائی نہیں کی۔ اِس لئے اُس
کے ساتھ آپ بھی کُچھ بُرا نہ کریں۔ وہ آپ کے لئے کچھ برا نہیں کیا دراصل
وہ جو کیا وہ آپ کے لئے بہت فائدہ مند رہا۔ ۵ اپنی زندگی کو خطرہ میں ڈال
کر داؤد نے اس فلسطینی (جولیت) کو مار ڈالا۔ تب خُداوند نے تمام
اِسرائیل کے لئے عظیم فتح دی۔ تُم نے یہ دیکھا اور خُوش ہوئے۔ تُم کیوں
داؤد کو ضرر پہنچانا چاہتے ہو؟ ایک معصوم آدمی کو مار کر تمہیں کیوں گناہ
کرنا چاہئے؟ کوئی وجہ نہیں ہے تمہیں اسے کیوں مارنا چاہئے۔
۶ ساؤل نے یُونتن کی باتیں سُنیں۔ ساؤل نے وعدہ کیا۔ ساؤل نے
کہا، ”خُداوند کے وجود کی سچّائی کی طرح داؤد بھی نہیں مارا جائے گا۔“
۷ اس لئے یُونتن نے داؤد کو پکارا اور ہر چیز اُس سے کہا جو کہی گئی
تھی۔ تب یُونتن نے داؤد کو ساؤل کے پاس لایا اور داؤد پہلے کی طرح ساؤل
کے پاس تھا۔

داؤد کو مار ڈالنے کی ساؤل کی دوبارہ کوشش

۸ اور پھر سے جنگ شروع ہوئی اور داؤد فلسطینیوں سے لڑنے کے لئے
باہر گیا۔ اس نے انلوگوں کو شکست دی اور وہ لوگ وہاں سے بھاگ گئے۔
۹ لیکن ایک بدرُوح خُداوند کی طرف سے ساؤل پر آئی۔ ساؤل اپنے گھر میں
بیٹھا ہوا تھا۔ ساؤل کے ہاتھ میں بھالا تھا۔ داؤد بین بجا رہا تھا۔ ۱۰ ساؤل
نے بھالا داؤد کے جسم پر پھینکنے کی کوشش کی لیکن داؤد راستے سے اُچھل پڑا۔
بھالا داؤد سے ہٹ کر دیوار میں گھس گیا اُس رات داؤد بھاگ گیا۔
۱۱ ساؤل نے آدمیوں کو داؤد کے گھر بھیجا۔ آدمیوں نے داؤد کے گھر
کی نگرانی کی وہ وہاں ساری رات ٹھہرے رہے۔ وہ داؤد کو صبح مار ڈالنے کے
انتظار میں تھے۔ لیکن داؤد کی بیوی میکل نے اُسکو ہوشیار کیا۔ اُس نے کہا،
”تُمہیں آج کی رات بھاگ جانا چاہئے اپنی زندگی بچالو۔ اگر ایسا نہ کرو تو کل
تُم مار دیئے جاؤ گے۔“ ۱۲ تب میکل نے داؤد کو کھڑکی سے باہر چلے
جانے دیا۔ داؤد بھاگ کر فرار ہو گیا۔ ۱۳ میکل نے تمام گھریلو دیوتاؤں کو
جمع کیا اور اسے بستر پر رکھا تب اسنے اس کو لباسوں سے ڈھک دیا۔ اسنے
بکری کے بالوں کو بھی لیا اور اُس کے سر پر رکھی۔
۱۴ ساؤل نے قاصدوں کو بھیجا کہ داؤد کو قیدی بنالے لیکن میکل
نے کہا، ”داؤد بیمار ہے۔“
۱۵ آدمیوں نے واپس ساؤل کے پاس جا کر اسکی اطلاع دی، لیکن اُس
نے قاصدوں کو واپس بھیجا کہ وہ داؤد کو دیکھے۔ انہوں نے انلوگوں کو یہ حکم
بھی دیا، ”داؤد کو میرے پاس لاؤ۔ اگر وہ بستر پر بھی پڑا ہوا ہو تو بھی اسے
لاؤ تا کہ میں اسے مار سکوں۔“
۱۶ قاصد داؤد کے گھر گئے وہ گھر کے اندر داؤد کو لینے گئے۔ لیکن وہ
لوگ تعجب میں پڑ گئے جب انلوگوں نے ایک مجسمہ کو دیکھا جس کا بال بکری
کا تھا۔

۱۷ ساؤل نے میکل سے پوچھا، ”تُم نے میرے ساتھ اس طرح دغا
کیوں کی؟“ تُم میرے دُشمن کو فرار کرنے کے ذمہ دار ہو۔ میکل نے
ساؤل کو جواب دیا، ”اس نے خود مجھے یہ کہکر دھمکی دی کہ اگر تو مجھے نہیں
جانے دیا تو میں تجھے مار ڈالوں گا۔“

داؤد رامہ کے خیمہ پر جاتا ہے

۱۸ جس وقت داؤد وہاں سے بھاگا اور سموئیل کے پاس رامہ گیا۔
داؤد نے سموئیل سے ہر وہ بات کہا جو ساؤل نے اُس کے ساتھ کیا وہ لوگ
ایک ساتھ نیوت گئے اور وہاں ٹھہرے۔
۱۹ ساؤل نے سُنا کہ داؤد رامہ کے قریب نیوت میں ہے۔
۲۰ ساؤل نے آدمیوں کو داؤد کو گرفتار کرنے کو بھیجا۔ جب وہ لوگ وہاں
آئے تو انہوں نے دیکھا کہ سبھی نبی پیشن گوئیاں کر رہے ہیں۔ سموئیل
گروہ کی رہنمائی کرتا وہاں کھڑا تھا۔ خُدا کی طرف سے رُوح ساؤل کے
قاصدوں پر آئی اور وہ لوگ پیشن گوئیاں کرنا شروع کئے۔
۲۱ ساؤل نے اُس کے متعلق سُنا اور وہ دُوسرے قاصدوں کو بھیجا
لیکن وہ بھی پیشن گوئی کرنا شروع کئے۔ اس لئے ساؤل نے تیسری مرتبہ
قاصدوں کو بھیجا اور وہ بھی پیشن گوئی کرنا شروع کئے۔ ۲۲ آخر کار ساؤل
خُود رامہ گیا۔ ساؤل سیخوں میں کھلیان سے ہوتے ہوئے بڑے کنویں کے
پاس آیا۔ ساؤل نے پوچھا، ”سموئیل اور داؤد کہاں ہیں؟“
لوگوں نے جواب دیا، ”رامہ کے قریب نیوت میں ہیں۔“
۲۳ تب ساؤل رامہ کے قریب نیوت کو گیا۔ خُدا کی روح ساؤل پر
آئی اسنے بھی پیشن گوئی کرنا شروع کی۔ ساؤل رامہ کے قریب نیوت پہنچنے
تک سارے راستہ میں پیشن گوئی کیا۔ ۲۴ تب ساؤل اپنے کپڑے اُتار
دیئے۔ ساؤل پورا دن اور پوری رات ننگا رہا۔ اسلئے ساؤل بھی سموئیل کے
سامنے میں پیشن گوئی کر رہا تھا۔
اسلئے لوگوں نے پوچھا، ”کیا ساؤل بھی نبیوں میں سے ایک ہے؟“

داؤد اور یُونتن کا معاہدہ

۲۰ داؤد رامہ کے قریب نیوت سے بھاگ گیا۔ داؤد یُونتن
کے پاس گیا اور اُس کو پوچھا، ”میں نے کیا غلطی کی ہے؟
میرا گناہ کیا ہے؟ تُمہارا باپ مجھے کیوں مار ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے؟“
۲ یونتن نے جواب دیا، ”یہ سچ نہیں ہوسکتا ہے میرا باپ تُمہیں مار
ڈالنے کی کوشش نہیں کر رہا ہے۔ وہ مُجھ سے کہے بغیر کُچھ نہیں کرتا ہے وہ
بہت اہم یا چھوٹی بات کیوں نہ ہو میرا باپ ہمیشہ مُجھ سے کہیگا۔ وہ
مُجھے کیوں نہیں کہیگا۔ کہ وہ تُم کو مار ڈالنا چاہتا ہے؟ نہیں یہ سچ نہیں
ہے۔“
۳ لیکن داؤد نے جواب دیا، ”تُمہارا باپ اچھّی طرح جانتا ہے کہ میں
تُمہارا دوست ہوں تُمہارے باپ نے اپنے آپ سے کہا، ’یُونتن کو اس کے
متعلق نہیں معلوم ہونا چاہئے، اگر وہ یہ جان جائے تو وہ پریشان
ہوجائے گا۔‘ لیکن خداوند کی حیات اور تیری جان کی قسم کہ میرے اور
موت کے بیچ صرف ایک قدم کا فاصلہ ہے۔“
۴ یُونتن نے داؤد سے کہا، ”تُم مُجھ سے جو کرنے کو کہوگے میں ہر وہ
چیز کروں گا۔“
۵ تب داؤد نے کہا، ”دیکھو کل نئے چاند کی تقریب ہے اور مُجھے بادشاہ
کے ساتھ کھانا کھانا ہے لیکن مجھے جانے دو اور دوسرے دن شام تک کھیت
میں چھپے رہنے دو۔ ۶ اگر تُمہارے باپ کو دکھائی دے کہ میں چلا گیا ہوں تو
اُن سے کہو کہ داؤد نے مُجھ سے سنجیدگی سے کہا تھا کہ اُسے بیت اللحم
اسکے شہر کو بھاگ جانے دو جیسا کہ ان کا خاندان قربانی کی سالانہ تقریب
میں مصروف ہے۔ ۷ اگر تُمہارا باپ کہتا ہے بہت اچھّا تو میں محفوظ ہوں
لیکن اگر وہ بہت غصّہ میں آئے تو تُم جان لینا کہ وہ مجھے مارنا چاہتا ہے۔
۸ یُونتن میرے ساتھ مہربان رہو تم نے مُجھ سے خُداوند کے سامنے ایک
معاہدہ کیا ہے۔ اگر میں قصوروار ہوں، تب تُم خُود مجھے مار ڈالنا لیکن تُم مجھے
اپنے باپ کے پاس مت لے جاؤ۔“
۹ یُونتن نے جواب دیا، ”نہیں میں وہ نہیں کرونگا اگر مُجھے معلوم ہوا
کہ میرا باپ تُمہیں مارنا چاہتا ہے تو میں یقیناً تُمہیں ہوشیار کردوں گا۔“
۱۰ داؤد نے کہا، ”کون ہوشیار کرے گا مجھے اگر تُمہارا باپ تُمہیں
سخت جواب دیتا ہے؟“
۱۱ تب یُونتن نے کہا، ”آؤ ہم باہر اُس کھیت میں جائیں۔“
اسلئے یُونتن اور داؤد مل کر کھیت میں گئے۔
۱۲ یُونتن نے داؤد سے کہا، ”میں خُداوند اسرائیل کے خُدا کے
سامنے وعدہ کرتا ہوں کہ میں اپنے باپ کے منصوبے کے بارے میں تین
دن کے اندر پتہ لگاؤں گا۔ اگر انکا منصوبہ تمہارے لئے اچھا ہے تو میں فوراً ہی
تمہیں معلوم کراؤنگا۔ ۱۳ اگر میرا باپ تُم پر چوٹ کرنا چاہتا ہے تو میں
تُمہیں واقف کراؤنگا اور میں تُم کو یہاں سے حفاظت سے جانے دوں گا اگر
میں ایسا نہ کروں تو خُداوند مجھے اُس کا بدلہ دے۔ خُداوند تُمہارے ساتھ
رہے جیسے وہ میرے باپ کے ساتھ رہا تھا۔ ۱۴ مُجھ پر مہربان رہو جب
تک میں رہوں اور میرے مرنے کے بعد بھی۔ ۱۵ میرے خاندان پر
مہربانی رکھنا بند مت کر۔ جب خداوند زمین پر تُمہارے سبھی دُشمنوں کو
تباہ کرنے میں تمہاری مدد کرتا ہے۔ ۱۶ اسلئے یُونتن نے یہ

کھتے ہوئے داؤد کے خاندان کے ساتھ عہد کیا: خداوند داؤد کے دشمنوں کو
سزا دے۔"
۱۷ تب یُونتن نے داؤد سے اُس کی محبّت کے معاہدے کو دُہرانے
کے لئے کہا۔ یُونتن نے ایسا اس لئے کیا کیوں کہ وہ داؤد کو اِتنا چاہتا تھا
جتنا کہ خُود کو۔
۱۸ یُونتن نے داؤد سے کہا، "کل نئے چاند کی تقریب ہے میرا باپ
اس طرف غور کریگا کہ تم چلے گئے ہو کیونکہ تمہاری نشست خالی ہوگی۔
۱۹ تیسرے دن اُسی جگہ پر جاؤ جہاں تم پہلے چھپے تھے جب یہ مصیبت
شروع ہوئی تھی اور اس پہاڑی کے بغل میں انتظار کرو۔ ۲۰ تیسرے دن
میں اُس پہاڑی پر ایسے جاؤں گا جیسے میں کسی کو نشانہ بنا رہا ہوں۔ میں تین
تیر چلاؤنگا۔ ۲۱ تب میں لڑکے کو کھوں گا کہ جا کر تیروں کو دیکھے۔ اگر ہر
چیز ٹھیک ہے، تب میں لڑکے کو صاف طور سے کہوں گا دیکھو تیر
تمہارے آگے ہے۔ جاؤ اور اسے لے آؤ۔ اگر میں ایسا کھوں تو تُم چھپنے کی جگہ
سے باہر آسکتے ہو کیونکہ کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اور میں خداوند کی حیات کی
قسم کھا کر وعدہ کرتا ہوں کہ تم یقیناً محفوظ ہو۔ ۲۲ لیکن اگر مصیبت ہے تو
میں لڑکے سے کہوں گا تیر بہت دور ہے جاؤ اُنہیں لاؤ۔ میں ایسا کھوں تو
تُمہیں وہاں سے نکل جانا چاہئے خُداوند تُمہیں دور بھیج رہا ہے۔ ۲۳ اور
جہاں تک ہمارے معاہدہ کا تعلق ہے جو ہم لوگوں نے کیا یاد رکھّو خداوند
ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اسکا گواہ ہے۔"
۲۴ تب داؤد کھیت میں چُھپ گیا۔

ساؤل کا برتاؤ تقریب میں

نئے چاند کی تقریب کا وقت آیا اور بادشاہ کھانے کے لئے بیٹھا۔
۲۵ بادشاہ دیوار کے پاس بیٹھا جہاں وہ اکثر بیٹھا کرتا۔ یُونتن ساؤل کے
دُوسری طرف بیٹھا۔ ابنیر ساؤل کے بعد بیٹھا لیکن داؤد کی جگہ خالی تھی۔
۲۶ اس دن ساؤل نے کُچھ نہ کہا، "کیونکہ وہ سوچا! داؤد کے ساتھ ضرور کُچھ
واقعہ ہوا ہے جس سے وہ ناپاک * ہوگیا ہے۔ غالباً وہ ناپاک ہے۔"
۲۷ دُوسرے دن مہینے کے دُوسرے دن دوبارہ داؤد کی جگہ خالی
تھی۔ تب ساؤل نے اُس کے بیٹے یُونتن سے کہا، "یسّی کا بیٹا نئے چاند کی
تقریب میں کل اور آج کیوں نہیں آیا؟"
۲۸ یُونتن نے جواب دیا، "داؤد نے سنجیدگی سے مُجھ سے بیت اللحم
جانے کے لئے میری اجازت مانگا۔ ۲۹ داؤد نے کہا، "مجھے جانے دو میرا
خاندان بیت اللحم میں قربانی نذر کر رہا ہے اور میرے بھائی نے مجھے وہاں
رہنے کا حکم دیا ہے۔ اب اگر میں تُمہارا دوست ہوں تو مُجھے جانے دو اور
بھائیوں سے ملنے دو۔' یہی وجہ ہے کہ وہ بادشاہ کے تقریب میں حاضر نہ
ہوا۔
۳۰ ساؤل یُونتن پر بہت غصّہ کیا اُس نے یُونتن سے کہا، "تُم ایک
لونڈی کے بیٹے ہو جو میرے حکم کی فرماں برداری سے انکار کرتا ہے اور تُم
ٹھیک اُسی کی طرح ہو۔ میں جانتا ہوں کہ تُم یسّی کا بیٹا داؤد کی طرف ہو۔
تُم اپنی ماں اور اپنے لئے ذلّت کا باعث ہو۔ ۳۱ جب تک یسّی کا بیٹا
زندہ رہے گا تب تک تُم نہ بادشاہ بنوگے اور نہ ہی تُمہاری بادشاہت
ہوگی۔ داؤد کو ہمارے پاس لاؤ کیونکہ اسے ضرور مرنا چاہئے!"
۳۲ یُونتن نے اپنے باپ سے پوچھا، "داؤد کو کیوں مار ڈالنا چاہئے؟
اس نے کیا غلطی کی ہے؟"
۳۳ لیکن ساؤل نے اپنا بھالا یُونتن پر پھینکا اور اُس کو مار ڈالنے کی
کوشش کی۔ تب یُونتن جان گیا کہ اُس کا باپ داؤد کو ہر طرح سے مار
ڈالنے کا تہیہ کر چکا ہے۔ ۳۴ یونتن بہت غصّہ میں آکر کھانے کے میز
سے اٹھ گیا۔ نئے چاند کی تقریب کے دوسرے دن وہ کچھ نہیں کھایا۔ وہ
غصّہ میں تھا کیونکہ ساؤل نے اسے ذلیل کیا اور کیونکہ ساؤل داؤد کو
مارنا چاہتا تھا۔

داؤد اور یُونتن کی جُدائی

۳۵ دُوسری صبح یُونتن باہر کھیت کو گیا جیسا اُنہوں نے طئے کیا
تھا۔ یُونتن اُس کے ساتھ ایک چھوٹے لڑکے کو لایا۔ ۳۶ یونتن نے
لڑکے سے بولا، "بھاگو۔ تیروں کو تلاش کرو جو میں نے چلائے۔" لڑکے نے
اسے کھوجنے کے لئے بھاگنا شروع کیا اور اسی دوران یُونتن نے بچّہ کے سر
کے اوپر سے تیر چلایا۔ ۳۷ لڑکا بھاگ کر اُس جگہ گیا جہاں تیر پڑے تھے۔
لیکن یُونتن نے بُلایا اور کہا، "تیر تو بہت دور ہے۔" ۳۸ تب یُونتن
چلّایا جلدی کرو جاؤ اور اُنہیں لاؤ یہاں کھڑے مت رہو لڑکا تیر اُٹھایا اور واپس
اپنے مالک کے پاس لایا۔ ۳۹ لڑکے کو کُچھ پتہ نہ تھا کہ ہُوا کیا؟ صرف
یُونتن اور داؤد ہی جان گئے۔ ۴۰ یُونتن نے اپنی کمان اور تیر لڑکے کو
دیئے تب یُونتن نے لڑکے کو کہا، "واپس شہر جاؤ۔"
۴۱ جب لڑکا نکل گیا تو داؤد پتھر کے ڈھیر کے نیچے سے باہر آیا۔
داؤد نے زمین تک اپنے سر کو جُھکاتے ہوئے یُونتن کو سلام کیا وہ اس طرح
سے تین بار سلام کیا۔ تب داؤد اور یُونتن گلے ملے اور ایک دُوسرے کو
چُوما۔ وہ دونوں ایک ساتھ روئے لیکن داؤد یُونتن سے زیادہ رویا۔
۴۲ یُونتن نے داؤد سے کہا، "تم سلامتی سے جا سکتے ہو اسلئے کہ میں
خُداوند کا نام لیکر دوستی کا عہد کیا ہوں۔ ہم نے کہا تھا کہ خُداوند گواہ ہوگا

ناپاک یا "ناقابلِ قبول" خدا کی عبادت کے لائق نہیں۔

ہمیشہ کے لئے ہماری اور ہماری نسلوں کے درمیان۔ تب داؤد چلا گیا اور
یونتن واپس شہر آگیا۔"

داؤد کا اخیملک کاہن سے ملنا

۲۱ داؤد نوب نامی شہر کو اخیملک کاہن سے ملنے گیا۔
اخیملک داؤد سے ملنے باہر گیا۔ اخیملک ڈر سے کانپ رہا
تھا۔ اخیملک نے داؤد سے پوچھا، "تُم اکیلے کیوں ہو؟ تُمہارے ساتھ کوئی
آدمی کیوں نہیں ہے؟" ۲ داؤد نے اخیملک کو جواب دیا بادشاہ نے مجھے
خاص حکم دیا ہے۔
اُس نے مُجھ سے کہا کہ اُس خاص کام کے لئے میں کسی کو معلوم نہ
ہونے دوں۔ کوئی بھی آدمی کو یہ نہ معلوم ہو کہ میں نے جو تُمہیں کرنے کو
کہا ہے۔ میں نے اپنے آدمیوں سے کہہ دیا ہے کہ وہ کہاں ملیں۔
۳ اب یہ بتاؤ کہ تُمہارے پاس کھانے کے لئے کیا ہے؟ مجھے کھانے
کے لئے پانچ روٹی کے ٹکڑے دو یا جو کُچھ تُمہارے پاس کھانے کے لئے ہو۔
۴ کاہن نے داؤد سے کہا، "میرے پاس یہاں معمولی روٹیاں نہیں ہیں۔
لیکن میرے پاس تھوڑی مُقدّس روٹی ہے۔ تُمہارے افسر یہ کھاسکتے ہیں اگر
اُن کے جنسی تعلقات کسی عورت سے نہ ہوں۔
۵ داؤد نے کاہن کو جواب دیا، "ہم لوگ اُن دنوں کسی عورت کے
ساتھ نہیں رہے ہیں۔ میرے آدمی اپنے بدنوں کو ہر وقت پاک رکھتے
ہیں۔ ہم باہر لڑنے کے لئے جاتے ہیں حتیٰ کہ معمولی کام پر بھی اور آج کے
لئے تو یہ خاص طور پر سچ ہے جبکہ ہمارا کام بہت خاص ہے۔"
۶ سوائے مُقدّس روٹی کے اور کوئی روٹی نہ تھی اس لئے کاہن نے داؤد
کو وہ روٹی دی۔ یہ وہ روٹی تھی جو کاہن مُقدّس میز پر خُداوند کے سامنے
رکھتے تھے ہر روز وہ یہ روٹی نکال لیتے اور تازی روٹی اُس کی جگہ رکھتے۔
۷ اُس دن ساؤل کے افسروں میں سے ایک وہاں تھا وہ ادومی دوئیگ
تھا۔ دوئیگ ساؤل کے چرواہوں کا قائد تھا۔ دوئیگ کو وہاں خُداوند کے
سامنے رکھا گیا تھا۔
۸ داؤد نے اخیملک سے پوچھا، "کیا تُمہارے پاس یہاں بھالا یا تلوار
ہے؟" میرے پاس تلوار یا کوئی اور ہتھیار لینے کیلئے وقت نہیں تھا کیونکہ
بادشاہ کے خاص مقصد کو بہت جلدی کرنا تھا۔"
۹ کاہن نے جواب دیا، "یہاں جو تلوار ہے وہ جولیت کی فلسطینی تلوار
ہے یہ وہ تلوار ہے جو تُم نے اُس سے لی تھی جب تُم نے اُس کو ایلاہ کی
وادی میں مار ڈالا تھا۔ وہ تلوار عبا کے پیچھے ہے کپڑے میں لپیٹی ہوئی۔ تُم
اگر چاہو تو یہ لے سکتے ہو۔" داؤد نے کہا، "وہ مُجھ کو دو کوئی تلوار جولیت
کی تلوار کی مانند نہیں ہے۔
۱۰ اُس دن داؤد ساؤل کے ہاں سے بھاگ گیا۔ داؤد جات کے بادشاہ
اکیس کے پاس گیا۔"

داؤد کی جات کو روانگی

۱۱ اکیس کے افسروں نے یہ پسند نہیں کیا اُنہوں نے کہا، "یہ داؤد
ہے اسرائیل کی سرزمین کا بادشاہ یہ وہ آدمی ہے جس کے گیت اسرائیل
گاتے ہیں۔ وہ ناچتے اور یہ گانا گاتے ہیں:

"ساؤل نے ہزاروں دُشمنوں کو مار ڈالا۔
لیکن داؤد نے لاکھوں کو مار ڈالا۔"

۱۲ ان لوگوں نے جو کہا داؤد کو بہت پریشان کیا۔ وہ جات کے بادشاہ
اکیس سے ڈرا ہوا تھا۔
۱۳ اس لئے داؤد نے اکیس اور اُس کے افسروں کے سامنے اپنے کو
دیوانہ دکھانے کا بہانہ کیا وہ اُن کے ساتھ دیوانہ آدمی کی طرح رہا وہ پھاٹک
کے کواڑوں پر کھرونچ کا نشان بنادیتا۔ اپنے تھوک کو اپنی ڈاڑھی پر گرنے
دیتا تھا۔ ۱۴ اکیس نے اپنے افسروں سے کہا، "تم سب کو یہ صاف
معلوم ہونی چاہئے کہ یہ آدمی پاگل ہے۔ تب تم اس کو میرے پاس کیوں
لائے ہو؟"
۱۵ میرے پاس تو ویسے ہی بہت سے دیوانے ہیں۔ میں تُم لوگوں
سے یہ نہیں چاہتا کہ تُم اُس آدمی کو میرے گھر پر دیوانگی کے کام کرنے کو
لاؤ اُس آدمی کو میرے گھر میں دوبارہ نہ آنے دینا۔"

داؤد کی مختلف مقامات کو روانگی

۲۲ داؤد نے جات کو چھوڑا۔ داؤد عدُلّام کے غار میں بھاگ گیا۔
داؤد کے بھائیوں اور رشتہ داروں نے سُنا کہ داؤد عدُلّام
میں ہے وہ داؤد سے ملنے وہاں گئے۔ ۲ کئی آدمی داؤد کے ساتھ ہوگئے۔ ان
میں سے کچھ آدمی مصیبت میں تھے، کچھ بہت زیادہ قرض لئے ہوئے تھے،
اور کچھ رنجیدہ تھے۔ داؤد ان لوگوں کا قائد بن گیا۔ اس کے ساتھ تقریباً ۴۰۰
آدمی تھے۔
۳ داؤد عدُلّام سے نکلا اور موآب میں مصفاہ میں گیا۔ داؤد نے موآب
کے بادشاہ سے کہا، "براہ کرم میرے باپ اور ماں کو آکر آپ کے پاس
ٹھہرنے دو جب تک میں خُدا سے نہ معلوم کروں کہ وہ میرے ساتھ کیا
کررہا ہے۔" ۴ اس لئے داؤد نے اپنے والدین کو موآب کے بادشاہ کے
پاس چھوڑا۔ اور وہ لوگ وہیں رکے جب تک داؤد پہاڑ کے قلعہ میں چھپا رہا۔

۵ لیکن جاد نبی نے داؤد سے کہا، "پہاڑ کے قلعہ میں مت ٹھہرو اور
یہوداہ کی سرزمین پر جاؤ۔" اس لئے داؤد پہاڑ کا قلعہ چھوڑا اور حارت کے
جنگل کی طرف گیا۔

ساؤل کا اخیملک کے خاندان کو تباہ کرنا

۶ ساؤل نے سُنا کہ لوگ داؤد اور اُس کے لوگوں کے بارے میں جان
گئے ہیں۔ ساؤل جبعہ کی پہاڑی کے درخت کے نیچے بیٹھا تھا۔ ساؤل کے
ہاتھ میں اُس کا بھالا تھا۔ اُس کے تمام افسران اُس کے اطراف کھڑے
تھے۔ ۷ ساؤل نے اُس کے افسروں سے جو اُس کے اطراف کھڑے تھے
کہا، "بنیمین کے لوگو سُنو! کیا تُم سمجھتے ہو یسّی کا بیٹا (داؤد) تُمہیں کھیت
اور باغات دے گا؟ کیا تُم جانتے ہو کہ داؤد تُمہیں ترقی دے کر ایک ہزار
آدمیوں پر سپہ سالار بنائے گا اور ۱۰۰ آدمیوں پر افسر بنائے گا؟ ۸ کیا
یہی وجہ ہے کیوں تُم لوگ میرے خلاف سازش کر رہے ہو؟ تُم میں سے کسی
نے بھی نہیں بتایا ہے کہ میرے بیٹے نے یسّی کے بیٹے کے ساتھ معاہدہ
کیا۔ تم میں سے کسی نے بھی میرے لئے افسوس نہ کیا اور نہ ہی بتایا کہ
میرے بیٹے نے میرے ایک افسر کی ہمّت افزائی کی کہ گھات لگا کر مجھ پر
حملہ کرے۔ اور وہ انتظار کر رہا ہے ان لمحوں میں (فی الحال) مجھ پر حملہ کر
نے کے لئے۔"

۹ دوئیگ ادومی ساؤل کے افسروں کے ساتھ وہاں کھڑا تھا۔ دوئیگ
نے کہا، "میں نے یسّی کے بیٹے (داؤد) کو نوب میں دیکھا داؤد اخیطوب کے
بیٹے اخیملک سے ملنے آیا۔ ۱۰ اخیملک نے داؤد کے لئے خُداوند سے دُعا
کی۔ اخیملک نے داؤد کو کھانا بھی کھلایا اور اخیملک نے داؤد کو فلسطینی
جولیت کی تلوار دی۔"

۱۱ بادشاہ ساؤل نے چند آدمیوں کو حکم دیا کہ کاہن کو اُس کے پاس
لے آئے۔ ساؤل نے اُن سے کہا کہ اخیطوب کے بیٹے اخیملک اور اُس کے
سب رشتہ داروں کو لائے۔ اخیملک کے رشتہ دار نوب میں کاہن تھے۔ وہ
سب بادشاہ کے پاس آئے۔ ۱۲ ساؤل اخیملک سے کہا، "اخیطوب کے
بیٹے اب سُنو!

اخیملک نے کہا، "ہاں جناب۔"

۱۳ ساؤل نے اخیملک سے پوچھا، "تُم نے اور یسّی کے بیٹے (داؤد)
نے میرے خلاف کیوں خُفیہ پلان بنایا۔ تُم نے داؤد کو کھانا اور تلوار دی۔
تُم نے اُس کے لئے خُدا سے دُعا کی۔ اور نتیجہ یہ ہے کہ ان لمحوں میں وہی
داؤد گھات لگا کر مجھ پر حملہ کرنے کے لئے انتظار کر رہا ہے۔
۱۴ اخیملک نے جواب دیا، "لیکن جناب آپ کا وہ کون افسر ہے
جو داؤد جیسا وفادار ہے۔ داؤد تمہارا اپنا داماد ہے اور وہ تمہارے محافظوں کا
سردار ہے تُمہارا سارا خاندان داؤد کی عزّت کرتا ہے۔ ۱۵ وہ پہلا موقع نہ
تھا کہ میں نے خُدا سے داؤد کے لئے دُعا کیا۔ ایسی بات بالکل نہیں ہے مجھے
یا میرے کسی رشتہ دار کو الزام نہ دو۔ ہم تُمہارے خادم ہیں مُجھے کُچھ نہیں
معلوم کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے۔"
۱۶ لیکن بادشاہ نے کہا، "اخیملک تُم اور تمہارے تمام رشتہ دار یقیناً
مرینگے۔" ۱۷ تب بادشاہ نے اپنے ساتھ کھڑے محافظ کو کہا، "جاؤ اور
خُداوند کے سبھی کاہنوں کو مار ڈالو۔ ایسا اس لئے کرو کیوں کہ وہ سب کاہن
داؤد کے طرف دار ہیں۔ اُنہیں معلوم تھا کہ داؤد بھاگ رہا تھا لیکن اُنہوں نے
مُجھ سے نہیں کہا۔"
تاہم بادشاہ کا کوئی بھی سپاہی خداوند کے کاہن کے خلاف ہاتھ اٹھانا
نہیں چاہتا ہے۔
۱۸ اس لئے بادشاہ نے دوئیگ کو حکم دیا۔ ساؤل نے کہا، "دوئیگ
تُم جاؤ اور کاہنوں کو مار ڈالو۔" اِس لئے دوئیگ ادومی گیا اور کاہنوں کو مار
ڈالا اُس دن دوئیگ نے ۸۵ کاہنوں کو مار ڈالا۔ ۱۹ نوب کاہنوں کا شہر
تھا۔ دوئیگ نے نوب کے تمام لوگوں کو مار ڈالا۔ دوئیگ نے اپنی تلوار
سے مردوں، عورتوں، بچّوں اور گود کے بچّوں کو مار ڈالا اور دوئیگ نے اُن
کی گائیں، گدھے اور بھیڑوں کو مار ڈالا۔
۲۰ لیکن ابی یاتر فرار ہو گیا۔ ابی یاتر اخیملک کا بیٹا تھا۔ اخیملک
اخیطوب کا بیٹا تھا۔ ابی یاتر بھاگا اور داؤد سے مل گیا۔ ۲۱ ابی یاتر نے
داؤد سے کہا کہ ساؤل نے خُداوند کے کاہنوں کو مار ڈالا۔ ۲۲ تب داؤد نے
ابی یاتر سے کہا، "میں نے دوئیگ ادومی کو اُس دن نوب میں دیکھا تھا اور
میں جانتا تھا کہ وہ یقیناً ساؤل کو بتا دیگا۔ میں خود تُمہارے والد کے خاندان کی
موت کا ذمہ دار ہوں۔ ۲۳ میرے ساتھ ٹھہرو، ڈرو مت اسکے لئے جو
تمہیں مار ڈالنا چاہتا ہے، اور مجھے بھی مار ڈالنا چاہتا ہے۔ تم میرے پاس
حفاظت میں رہوگے۔"

داؤد قعیلہ میں

۲۳ لوگوں نے داؤد سے کہا، "دیکھو فلسطینی قعیلہ کے خلاف
لڑ رہے ہیں۔ وہ کھلیانوں سے اناج لوٹ رہے ہیں۔"
۲ داؤد نے خُداوند سے پوچھا، "کیا میں جاؤں اور اُن فلسطینیوں سے
لڑوں؟"
خُداوند نے داؤد کو جواب دیا، "ہاں جاؤ فلسطینیوں پر حملہ کرو قعیلہ کو
بچاؤ۔"
۳ لیکن داؤد کے آدمیوں نے کہا، "دیکھو ہم یہاں یہوداہ میں ہیں اور

ہم خوفزدہ ہیں۔ ذرا سوچو تو سہی کہ ہم کتنے ڈرے ہوئے ہوں گے جب
وہاں جائیں گے جہاں فلسطینی فوج ہے۔"
۴ داؤد نے دوبارہ خُداوند سے پوچھا اور خُداوند نے داؤد کو جواب دیا،
"قعیلہ کو جاؤ فلسطینیوں کو شکست دو میں تُمہاری مدد کروں گا۔" ۵ اس لئے
داؤد اور اُس کے آدمی قعیلہ گئے۔ داؤد کے آدمی فلسطینیوں سے لڑے۔ داؤد
کے آدمیوں نے فلسطینیوں کو شکست دی اور اُن کے مویشی لے لئے۔ اس
طرح داؤد نے قعیلہ کے لوگوں کو بچایا۔ ۶ (جب ابی یاتر داؤد کے پاس
بھاگ گیا تھا تو ابی یاتر نے ایک چغہ اپنے ساتھ لیا تھا۔)
۷ لوگوں نے ساؤل سے کہا کہ داؤد قعیلہ میں تھا۔ ساؤل نے کہا، "خُدا
نے داؤد کو میرے حوالے کیا اور داؤد خود اپنے جال میں پھنس گیا ہے۔ وہ
ایسے شہر میں گیا جس میں پھاٹک اور سلاخیں تھے۔" ۸ ساؤل نے جنگ
کے لئے اپنی ساری فوج کو ایک ساتھ بُلایا اُنہوں نے اپنی تیّاری قعیلہ
جانے اور داؤد اور اُس کے آدمیوں پر حملہ کرنے کے لئے کی۔
۹ داؤد کو پتہ چلا کہ ساؤل اُس کے خِلاف منصوبے بنا رہا ہے۔ داؤد نے
ابی یاتر کاہن سے کہا، "چغہ لاؤ!"
۱۰ داؤد نے دُعا کی، "خُداوند اسرائیل کے خُدا! میں نے سُنا ہے کہ
ساؤل قعیلہ کے خلاف لڑنے کے لئے آنے کا منصوبہ بناتا ہے۔ کیونکہ میں
قعیلہ میں ہوں۔ ۱۱ کیا ساؤل قعیلہ آئے گا؟ کیا قعیلہ کے لوگ مجھے ساؤل
کے حوالے کریں گے؟ خُداوند اِسرائیل کے خُدا میں تُمہارا خادم ہوں براہ
مہربانی مجھے کہو۔"
خُداوند نے جواب دیا، "ساؤل آئے گا۔"
۱۲ دوبارہ داؤد نے پوچھا، "کیا قعیلہ کے لوگ مُجھے اور میرے آدمیوں
کو ساؤل کے حوالے کریں گے؟"
خُداوند نے جواب دیا "وہ کریں گے۔"
۱۳ اِس لئے داؤد اور اُس کے آدمیوں نے قعیلہ چھوڑ دیا تقریباً ۶۰۰
آدمی تھے جو داؤد کے ساتھ گئے تھے۔ داؤد اور اُسکے آدمی ایک جگہ سے دُوسری
جگہ گھومتے رہے۔ ساؤل کو پتہ چل گیا کہ داؤد قعیلہ سے بچ نکلا اس لئے ساؤل
اُس شہر کو نہیں گیا۔

ساؤل داؤد کا پیچھا کرتا ہے

۱۴ داؤد ریگستان میں قلعوں میں ٹھہرا۔ وہ زیف کے ریگستان کے
پہاڑیوں میں بھی ٹھہرا۔ ہر روز ساؤل داؤد کو تلاش کرتا تھا لیکن خُداوند نے
ساؤل کو داؤد کو پکڑنے نہیں دیا۔
۱۵ داؤد زیف کے ریگستان میں ہورِیش میں تھا وہ ڈر گیا تھا کیوں کہ
ساؤل اُس کو مارنے کے لئے آرہا تھا۔ ۱۶ لیکن ساؤل کا بیٹا یُونتن ہورِیش
میں داؤد سے ملنے گیا۔ یُونتن نے یقین کرنے میں داؤد کی مدد کی کہ خدا اس
کی مدد کریگا۔ ۱۷ یُونتن نے داؤد سے کہا، "ڈرومت میرا باپ ساؤل
تُمہیں مار نہیں سکتا۔ تُم اِسرائیل کے بادشاہ بنوگے اور میں تُمہارے بعد
دُوسرے مقام پر ہوں گا۔ میرا باپ بھی یہ جانتا ہے۔"
۱۸ یُونتن اور داؤد نے خُداوند کے سامنے ایک معاہدہ کیا۔ تب
یُونتن گھر گیا لیکن داؤد ہورِیش میں ٹھہر گیا۔

زیف کے لوگ داؤد کے بارے میں ساؤل کو بتاتے ہیں

۱۹ زیف کے لوگ ساؤل کے پاس جِبعہ آئے۔ اُنہوں نے اس سے
کہا، "داؤد ہمارے علاقہ میں چھپا ہے۔ داؤد ہورِیش کے پہاڑی قلعہ میں ہے
جو کہ یشیمن کے جنوبی حصّے میں حکیلہ پہاڑ پر ہے۔ ۲۰ اے بادشاہ جب آپ
چاہیں یہاں نیچے آئیں یہ ہم لوگوں کی ذمّہ داری ہوگی اسے تمہارے حوالہ
کرنا۔"
۲۱ ساؤل نے جواب دیا، "خُداوند تُم کو برکت دے کیونکہ تم نے
مجھ پر رحم کیا تھا۔ ۲۲ داؤد کے ٹھکانے کے بارے میں مزید معلومات
حاصل کرو۔ یہ معلوم کرو کہ وہ کہاں ٹھہرا ہے؟ اور یہ معلوم کرو کہ کس نے
داؤد کو وہاں دیکھا ہے؟ میں تم سے یہ پوچھتا ہوں کیونکہ مجھے کہا گیا تھا کہ
داؤد بہت ہوشیار ہے۔ ۲۳ تمام چھپنے کی جگہوں کو دیکھو جو داؤد
استعمال کرتا ہے تب میرے پاس واپس آ کر ہر بات کہو تب میں
تُمہارے ساتھ جاؤں گا۔ اگر داؤد اُس علاقہ میں ہے تو میں اُسے پکڑونگا۔
اگر مجھے یہوداہ کے سارے خاندانوں میں سے اسے تلاش کرنے کے لئے
مجبور ہونا پڑے تب بھی میں اسکا پتہ لگاؤنگا۔"
۲۴ تب زیف کے لوگ واپس زیف چلے گئے اور ساؤل وہاں بعد میں
گیا۔ اس وقت داؤد اور اُس کے آدمی معون کے ریگستان میں تھے۔ وہ یشیمن
کے جنوب میں ریگستان کے علاقہ میں تھے۔ ۲۵ ساؤل اور اُس کے آدمی
داؤد کو دیکھنے گئے۔ لیکن لوگوں نے داؤد کو خبردار کیا۔ اُنہوں نے اُس کو
کہا، "ساؤل اُس کو تلاش کررہا ہے تب داؤد معون کے ریگستان میں
"چٹان" پر گیا۔ ساؤل نے سُنا کہ داؤد معون کے ریگستان کو جاچکا ہے اِس
لئے ساؤل داؤد کو پانے اُس جگہ گیا۔
۲۶ ساؤل چوٹی کے ایک طرف تھا داؤد اور اُس کے آدمی اُسی چوٹی
کے دُوسری طرف تھے۔ داؤد ساؤل سے دور چلے جانے کے لئے جتنا جلدی
وہ کرسکتا تھا کوشش کر رہا ہے۔ ساؤل اور اُس کے سپاہی چوٹی کے اطراف
داؤد اور اُس کے آدمیوں کو پکڑنے جارہے تھے۔
۲۷ تب ایک قاصد ساؤل کے پاس آیا۔ قاصد نے کہا، "جلدی آؤ!
فلسطینی ہم پر حملہ کررہے ہیں۔"

۲۸ اِس لئے ساؤل نے داؤد کا پیچھا کرنا چھوڑ دیا اور فلسطینیوں سے لڑنے نکل گیا۔ اسی لئے لوگوں نے اُس جگہ کو "پھسلتی چٹان" کہا۔ ۲۹ داؤد نے معون کا ریگستان چھوڑ دیا اور عین جدی کے قریب پہاڑ کے قلعہ کو گیا۔

داؤد کا ساؤل کو شرمندہ کرنا

۲۴ جب ساؤل فلسطینیوں کو ہرانے کے بعد واپس آیا تھا تب لوگوں نے اس سے کہا کہ داؤد عین جدی کے ریگستان کے علاقہ میں ہے۔

۲ اِس لئے ساؤل نے پورے اِسرائیل سے ۳۰۰۰ آدمیوں کو چُنا۔ اور وہ لوگ داؤد اور اس کے آدمی کو تلاش کرنے کے لئے نکل پڑے۔ وہ لوگ جنگلی بکریوں کی چٹان کے قریب تھے۔ ۳ جب ساؤل سڑک کے کنارے بھیڑ شالاؤں کے پاس آیا جہاں قریب میں ایک غار تھا۔ ساؤل اُس غار کے اندر فراغت کرنے کے لئے گیا۔ اس وقت داؤد اور اُس کے آدمی اس غار کے پیچھے بیٹھے تھے۔ ۴ داؤد کے لوگوں نے اس سے کہا، "آج وہ دن ہے جس کے بارے میں خُداوند نے تفصیل سے باتیں کیں تھیں۔ خُداوند نے تُم سے کہا تھا۔ 'میں تُمہارے دُشمنوں کو تُمہیں دوں گا تب تُم جو چاہو اسکے ساتھ کرسکتے ہو۔'"

تب داؤد رینگ کر چپکے سے ساؤل کے پاس آیا۔ اور اس نے ساؤل کے چغہ کا ایک کونا کاٹ لیا۔ ساؤل نے داؤد کو نہیں دیکھا۔ ۵ بعد میں داؤد کو ساؤل کے چغّہ کے ایک کونے کے کاٹنے کا افسوس ہوا۔ ۶ داؤد نے اپنے آدمیوں سے کہا، "مجھے امید ہے کہ خُداوند مُجھے دوبارہ اپنے آقا کے خلاف اس طرح کُچھ کرنے سے روکتا ہے کیونکہ ساؤل خُداوند کا مسح کیا ہوا (چُنا ہوا) بادشاہ ہے مجھے ساؤل کے خلاف کُچھ نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ وہ خداوند کا مسح کیا ہوا (چُنا ہوا) بادشاہ ہے۔" ۷ داؤد نے یہ چیزیں اپنے آدمیوں کو روکنے کے لئے کہیں۔ داؤد نے اپنے آدمیوں کو ساؤل پر حملہ کرنے نہیں دیا۔ ساؤل نے غار کو چھوڑ دیا اور اپنے راستے پر چلا گیا۔ ۸ داؤد غار سے باہر آیا۔ داؤد نے ساؤل کو پکارا، "میرے آقا بادشاہ!"

ساؤل نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔ داؤد نے اپنا سر زمین کی طرف جھکا کر سلام کیا۔ ۹ داؤد نے ساؤل سے کہا، "آپ کیوں سُنتے ہیں جب لوگ یہ کہتے ہیں، "ہوشیار رہو، داؤد آپ کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے؟" ۱۰ میں آپ کو نقصان پہنچانا نہیں چاہتا آپ اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں۔ خُداوند نے آج مجھے آپ کو غار میں مار ڈالنے کی اجازت دی تھی۔ لیکن میں نے آپ کو نہیں مارا۔ میں نے آپ پر رحم کیا۔ میں نے کہا، 'میں اپنے آقا کو نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ اسلئے کہ ساؤل خُداوند کا چُنا ہوا بادشاہ ہے۔'

۱۱ میرے آقا برائے مہربانی دیکھو، میرے ہاتھ میں اپنے چغّہ کے کونے کے ٹکڑے کو دیکھو۔ ہاں میں نے تمہارے چغہ کے ایک کونے سے اسے کاٹ لیا۔ لیکن میں نے تم کو نہیں مارا۔ شاید کہ یہ تمہیں یہ یقین دلائے کہ میں تمہیں نقصان پہنچانے کا کوئی منصوبہ نہیں بناتا ہوں۔ میں نے تُمہارے خلاف کوئی گناہ نہیں کیا لیکن تُم میرا پیچھا کر رہے ہو اور مجھے مار ڈالنا چاہتے ہو۔ ۱۲ خُداوند کو فیصلہ کرنے دو کہ میرے اور تمہارے بیچ کیا ہوتا ہے۔ وہ تُمہاری نا انصافی کا بدلہ لے گا۔ لیکن میں تمہارے خلاف نہیں لڑونگا۔ ۱۳ ایک قدیم کہاوت ہے:

'بُری چیزیں بُرے لوگوں کی طرف سے آتی ہیں۔'

میں نے کُچھ بھی بُرا نہیں کیا ہے میں بُرا آدمی نہیں ہوں میں آپ کو چوٹ کرنا نہیں چاہتا۔ ۱۴ آپ کس کا پیچھا کر رہے ہیں اِسرائیل کا بادشاہ کِس کے خلاف لڑنے آرہا ہے۔ آپ ایسے کسی کا پیچھا نہیں کر رہے ہیں جو آپ کو چوٹ پہنچائے گا۔ یہ اُسی طرح ہے جیسے آپ کسی مُردہ کُتے یا مچھر کا پیچھا کر رہے ہیں۔ ۱۵ خُداوند کو منصف ہو کر فیصلہ کرنے دو کہ ہم لوگوں میں کون صحیح ہے۔ خداوند کو جانچنے اور میرے سبب کا بچاؤ کرنے دو۔ وہ میرے حق میں فیصلہ کرے اور تیرے گرفت سے بچائے۔'

۱۶ اور اس وقت جب داؤد نے کہنا ختم کیا ساؤل نے پوچھا، "کیا یہ تُمہاری آواز ہے؟ داؤد میرے بیٹے، تب ساؤل رونا شروع کیا۔ ساؤل بہت رویا۔ ۱۷ ساؤل نے کہا، "تُم مجھ سے بہتر آدمی ہو کیونکہ تم نے مجھ سے شریفانہ برتاؤ کیا لیکن میں تمہیں نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ ۱۸ تُم نے اچھّی باتوں کے تعلق سے کہا جو تُم نے کیا۔ خُداوند مجھے تُمہارے پاس لایا لیکن تُم نے مُجھے مار نہیں ڈالا۔ ۱۹ جب کوئی آدمی اپنا دشمن کو پکڑتا ہے تو وہ اسے بغیر نقصان پہنچائے جانے نہیں دیتا ہے۔ لیکن تم نے یہ کیا۔ تم نے میرے ساتھ شریفانہ برتاؤ کیا خداوند تمہیں اس کا اچھّا جزا دے! ۲۰ اور اب میں جانتا ہوں کہ تُم یقیناً نئے بادشاہ بنوگے اور اسرائیل کی بادشاہت تمہارے ہاتھ میں ہوگی۔ ۲۱ اب ضرور وعدہ کرو کہ تُم میری نسلوں کو ہلاک نہیں کروگے یا تُم میرا نام میرے باپ کے خاندان سے نہیں مٹاؤ گے۔"

۲۲ اس لئے داؤد نے ساؤل سے وعدہ کیا کہ وہ ساؤل کے خاندان کو ہلاک نہیں کرے گا تب ساؤل اپنے گھر واپس ہو گیا۔ داؤد اور اُس کے آدمی پہاڑ کے قلعہ کو گئے۔

بیوقوف داؤد اور نابال

۲۵ سموئیل مرگیا۔ اِسرائیل کے سبھی لوگ جمع ہوئے اور سموئیل کی موت پر غم کا اِظہار کیا۔ اُنہوں نے سموئیل

کو اُس کے مکان رامہ میں دفن کیا۔ تب داؤد فاران کے ریگستان میں چلا گیا۔

۲ معون میں ایک بہت دولتمند آدمی رہتا تھا اُس کے پاس ۳۰۰۰ بھیڑیں اور ۱۰۰۰ بکریاں تھیں۔ وہ آدمی کرمل میں اپنی تجارت کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ وہ وہاں اپنی بھیڑوں کا اُون کاٹنے گیا۔ ۳ اُس آدمی کا نام نابال تھا وہ کالب کے خاندان سے تھا۔ نابال کی بیوی کا نام ابیجیل تھا وہ ایک خوبصورت اور عقلمند عورت تھی۔ لیکن نابال کمینہ اور ظالم آدمی تھا۔

۴ داؤد ریگستان میں تھا جب اُسنے سُنا کہ نابال اپنی بھیڑوں کا اُون کاٹ رہا ہے۔

۵ داؤد نے دس نوجوانوں کو نابال سے بات کرنے بھیجا۔ داؤد نے اُن سے کہا، "نابال کے پاس جاؤ اور اُس کو میری طرف سے سلام کہو۔" ۶ داؤد نے اُنہیں یہ پیغام نابال کے لئے دیا، "میں اُمید کرتا ہوں کہ تُم اور تُمہارے خاندان خیریت سے ہیں۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ جو کُچھ تُمہارا ہے وہ ٹھیک ٹھاک ہے۔ ۷ میں نے سُنا کہ تُم اپنی بھیڑوں سے اُون کاٹ رہے ہو۔ تُمہارے چرواہے کُچھ وقت تک ہملوگوں کے ساتھ رہے تھے، اور ہم لوگوں نے اُنہیں کوئی تکلیف نہیں دی تھی۔ جب تک وہ لوگ کرمل میں رہے ان لوگوں کے پاس کچھ بھی نہیں تھا جو چرایا جا سکتا تھا۔ ۸ اپنے خادموں سے پوچھو اور وہ بتائیں گے کہ یہ سب سچ ہے۔ برائے کرم ان نوجوانوں پر مہربانی رکھو۔ ہم تُمہارے پاس خُوشی کے وقت آئے ہیں۔ مہربانی کر کے ان نوجوان آدمیوں کو جو کُچھ تُم دے سکتے ہو دو۔ برائے کرم یہ میرے لئے کرنا۔ تُمہارا دوست داؤد۔"

۹ داؤد کے آدمی نابال کے پاس گئے اور اس سے ملے اُنہوں نے اسکو داؤد کا پیغام پہنچایا اور اس کے جواب کا انتظار کیا۔ ۱۰ لیکن نابال اُن کے ساتھ کمینگی سے پیش آیا۔ اس نے پوچھا، "داؤد کون ہے؟ اور یہ یسّی کا بیٹا کون ہے؟" وہاں کئی غلام ہیں جو ان دنوں اپنے آقاؤں کے پاس سے بھاگے ہیں۔

۱۱ میرے پاس روٹی اور پانی ہے اور میرے پاس گوشت بھی ہے جسکو میں نے اپنے خادموں کے لئے مارا ہے جو میری بھیڑوں کا اُون کاٹتے ہیں۔ کیا تم مجھ سے امید رکھتے کہ میں یہ کھانا ان لوگوں کو دوں جنہیں میں جانتا بھی نہیں۔"

۱۲ داؤد کے آدمی واپس ہوئے اور ہر چیز جو نابال نے کہا وہ داؤد سے کہا۔ ۱۳ تب داؤد نے اپنے آدمیوں سے کہا، "اپنی تلواریں باندھو!" اس لئے ان میں سے ہر ایک نے تلواریں باندھ لی۔ داؤد نے بھی اپنی تلوار باندھ لیا۔ تقریباً ۴۰۰ آدمی داؤد کے ساتھ گئے اور ۲۰۰ آدمی سامان کے پاس ٹھہرے۔

ابیجیل مصیبت کو ٹالتی ہے

۱۴ اس دوران نابال کے خادموں میں سے ایک نے نابال کی بیوی ابیجیل سے کہا، "کیا آپ اسے یقین کرینگے۔ داؤد نے قاصدوں کو ریگستان سے ہمارے آقا کو مبارک باد دینے بھیجا۔ لیکن اسنے ان لوگوں سے بہت بُرا برتاؤ کیا۔ ۱۵ یہ آدمی ہمارے ساتھ بہت اچھّے تھے۔ کھیت میں جب وہ ہمارے ساتھ تھے تو ہم لوگوں کا کچھ نقصان نہیں ہوا اور کچھ بھی چُرایا نہیں گیا تھا۔ ۱۶ داؤد کے آدمیوں نے دن اور رات ہماری حفاظت کی۔ انلوگوں نے ہملوگوں کی حفاظت کی؛ وہ ہملوگوں کے چاروں طرف دیوار کی طرح تھے، جب ہم بھیڑوں کے جھنڈ کی رکھوالی کرتے ہوئے اُن کے ساتھ تھے۔ ۱۷ اب اُس معاملے میں سوچو اور فیصلہ کرو کہ تُم کو کیا کرنا چاہئے کیونکہ میرے آقا (نابال) اور اُن کے خاندان کے لئے بھیانک مُصیبت آرہی ہے۔ نابال ایسا شریر ہے کہ اسکے من کو بدلنے کے لئے اس سے بات کرنا بھی ناممکن ہے۔"

۱۸ ابیجیل جلدی سے ۲۰۰ روٹی کے دو بھرے ہوئے مئے کے تھیلے، پانچ بھیڑیں پکی ہوئی، دو کوارٹ پکا ہوا اناج، ایک سو کشمش کے گچھے اور دو سو سوکھے دبے ہوئے انجیر کی ٹکیاں۔ اسنے اُنہیں گدھوں پر رکھی۔ ۱۹ تب ابیجیل نے خادموں سے کہا، "چلے جاؤ۔ میں تمہارے پیچھے پیچھے چلونگی۔" اُسنے اپنے شوہر سے نہیں کہا۔

۲۰ اور تب جونہی وہ گدھے کی سواری کر رہی تھی اور پہاڑی کی آڑ سے اتر رہی تھی، تو داؤد اور اس کے لوگ اترتے ہوئے اس کی طرف آرہے تھے۔ تب وہ انلوگوں کے پاس پہونچی۔

۲۱ ابیجیل سے ملنے کے پہلے داؤد کہہ رہا تھا میں نے نابال کی جائیداد کی ریگستان میں حفاظت کی۔ اسلئے نابال نے ایک بھی بھیڑ نہیں کھویا۔ میں نے یہ سب کُچھ بغیر کُچھ لئے کیا۔ میں نے اُس کے لئے اچھّا کیا لیکن وہ میرے ساتھ بُرا رہا۔ ۲۲ خدا مجھے سزا دے اگر میں نے نابال کے سبھی چیزوں میں سے ایک بھی مرد کو کل صبح تک چھوڑ دوں۔

۲۳ لیکن جب ابیجیل نے داؤد کو دیکھا تو وہ جلد ہی اپنے گدھے سے نیچے اتری۔ اور خود بخود زمین پر گر گئی اور داؤد کے سامنے سجدہ کیا۔ ۲۴ اسکے قدموں پر پڑتے ہوئے وہ کہی، "میرے مالک پورے الزام صرف مجھ پر ہو۔ بہر حال برائے مہربانی جو مجھے کہنا ہے اسے سن۔ ۲۵ اس بدنام آدمی نابال پر توجہ مت دو۔ نابال اتنا ہی بُرا ہے جتنا کہ اسکا نام۔ وہ سچ مُچ میں اتنا ہی بیوقوف اور شریر ہے جتنا کہ اسکا نام کا مطلب۔ وہ سچ مُچ میں ایک بدکردار آدمی ہے۔ جہاں تک میرا تعلق ہے میں اس آدمی کو نہیں دیکھی جسے تم نے بھیجا۔ ۲۶ اسلئے میرے مالک میں خداوند کی حیات اور تیری زندگی کی قسم کھاتی ہوں، خداوند نے تمہیں

معصوموں کا خون کرنے سے باز رکھّا۔ تمہارے سبھی دشمن اور وہ سبھی جو
تمہیں نقصان پہنچانا چاہتےہیں نابال کے جیساہو جائے۔ ۲۷ اب میں یہ
نذرانہ آپ کے لئے لارہی ہوں۔ برائے کرم یہ چیزیں اپنے آدمیوں کو
دیجئے۔ ۲۸ برائے مہربانی مجھے معاف کیجئے ۔میں اسے مانگی کیونکہ یقیناً
ہی خداوند تم کو ایک دائمی خاندان تسلیم کریگا۔ ہاں! میرا مالک خداوند
کیلئے جنگ لڑے گا۔اور تمہارے اندر کچھ بھی بُرائی نہیں پائی جائے گی۔
۲۹ اگر کوئی آدمی آپ کو مارنے کے لئے پیچھا کرتا ہے تو خُداوند آپ کا
خُدا آپ کی زندگی بچائے گا۔ لیکن خُداوند آپ کے دُشمنوں کی زندگی کو غُلیل
کے پتّھر کی طرح دور پھینک دے گا۔ ۳۰ جب خداوند نے اچھّی
چیزیں کیا جو آپ کے لئے کرنے کا وعدہ کیا تھاوہ تُمہیں اسرائیل کا قائد
بنائے گا۔ ۳۱ اسے میرے مالک کے لئے رکاوٹ نہ ہو نے
دو،اسے اپنے ضمیر پر بوجھ نہ ہونےدو کہ تم نے قانون اپنے ہاتھ میں لیا اور
معصوم لوگوں کو مارا۔ اسلئے جب خداوند تمہارے لئے اچھا کر تا ہے تو
برائے مہربانی مجھے یاد رکھنا۔"
۳۲ داؤد نے ابیجیل کو جواب دیا، "خُداوند اسرائیل کے خُدا کی حمد
کرو۔ تُمہیں مُجھ سے ملنے کے لئے بھیجنے پر خُدا کی حمد کرو۔ ۳۳ خُدا تُم پر
تمہاری اچھّی سمجھ کے لئے اپنا فضل کرے۔ تُم نے مجھے آج قانون اپنے ہاتھ
میں لینے اورمعصوم لوگوں کو مارنے سے باز رکھّا۔ ۳۴ یقیناً خُداوند
اسرائیل کا خُدا ہے۔اگر تُم مُجھ سے ملنے جلد نہ آتے تو نابال کے خاندان کا
ایک آدمی بھی کل صبح تک زندہ نہ رہتا۔"
۳۵ تب داؤد نے ابیجیل کے نذرانوں کو قبول کیا۔ داؤد نے اُس
سے کہا، "سلامتی سے گھر جاؤ جو تُم نے مانگا میں نے سن لیا ہے اور
تیرے التجا کو پورا کیا جائے گا۔"

نابال کی موت

۳۶ ابیجیل واپس نابال کے پاس گئی۔ نابال گھر میں تھا۔ نابال
ایک بادشاہ کی طرح کھارہا تھا۔ نابال پیا ہوا تھا اور اچھّا محسوس کررہا تھا اس
لئے ابیجیل نے نابال سے دُوسری صبح تک کُچھ نہیں کہا۔ ۳۷ دُوسرے
دن صبح جب نابال کا نشہ اُتر گیا تھا تب اُس کی بیوی نے اُس سے ہر وہ
بات کہی جو ہوا تھا۔ نابال کو دل کا دورہ پڑا اور چٹان کی طرح سخت ہو گیا۔
۳۸ تقریباً دس دن بعد خُداوند نے نابال کو موت دی۔
۳۹ داؤد نے سُنا کہ نابال مر گیا۔ تب اسنے کہا، "خُداوند کا حمد ہو!
نابال نے میرے بارے میں ہمیشہ بُری باتیں کہی تھیں۔ لیکن خُداوند نے
میری مدد کی۔ خُداوند نے مجھے بُرائی کرنے سے روکا۔اور خُداوند نے نابال
کو موت دی کیوں کہ اُس نے بہت بُرائی کیا تھا۔"
تب داؤد نے ابیجیل کو خبر بھیجی داؤد نے اُس کو بیوی بننے کے لئے
پوچھا۔ ۴۰ داؤد کے خادم کرمل گئے اور ابیجیل سے کہے، "داؤد نے خود ہی
ہملوگوں کو تُمہیں لانے کے لئے بھیجا ہے داؤد چاہتا ہے کہ تُم اُس کی بیوی
بنو۔"
۴۱ ابیجیل نے اپنا چہرہ زمین کی طرف جُھکا دیا وہ بولی ، "میں
تُمہاری خادمہ عورت ہوں میں خدمت کرنے تیّار ہوں۔ میں اپنے آقا کے
(داؤد کے) خادموں کے پیر دھونے تیّار ہوں۔"
۴۲ ابیجیل جلدی سے گدھے پر سوار ہوئی اور داؤد کے قاصدوں کے
ساتھ چلی گئی۔ ابیجیل اپنے ساتھ پانچ خادماؤں کو لائی وہ داؤد کی بیوی بنی۔
۴۳ داؤد نے یزرعیل اور اخینوعم سے بھی شادی کی۔ اخینوعم اور
ابیجیل دونوں داؤد کی بیویاں تھیں۔ ۴۴ داؤد نے ساؤل کی بیٹی میکل
سے بھی شادی کی لیکن ساؤل نے اُس کو اُس کے پاس سے لے لیا اور اُس کو
فلطی نامی آدمی جو لیس کا بیٹا تھا اُسے دے دیا۔ فلطی شہر حلّیم کا رہنے والا
تھا۔

داؤد اور ابیشے ساؤل کے چھاؤنی میں داخل ہوتے ہیں

۲۶ زیف کے لوگ ساؤل سے ملنے جِبعہ کو گئے اُنہوں نے
ساؤل سے کہا، "داؤد حکیلہ کی پہاڑی پر چھپ رہا ہے یہ
پہاڑی یشیمن کے پار ہے۔"
۲ ساؤل زیف کے ریگستان کو گیا۔ ساؤل ۳۰۰۰ اسرائیلی
سپاہیوں کے ساتھ داؤد کو کھوجنے گیا۔ ۳ ساؤل نے اُسکا خیمہ حکیلہ کی
پہاڑی پر قائم کیا خیمہ سڑک کے قریب تھا جو یشیمن کے دُوسری طرف
تھی۔
داؤد ریگستان میں ٹھہرا تھا۔ داؤد کو معلوم ہوا کہ ساؤل نے اُسکا وہاں
پیچھا کیا ہے۔ ۴ اِس لئے داؤد نے جاسوس بھیجے۔ داؤد کو پتہ چلا کہ ساؤل
حکیلہ کو آچکا ہے۔ ۵ تب داؤد اُس جگہ گیا جہاں ساؤل نے خیمہ ڈالا تھا۔
اسنے وہاں دیکھا جہاں ساؤل اور ابنیر سو رہے تھے۔ نیر کا بیٹا ابنیر ساؤل کی
فوج کا سپہ سالار تھا ساؤل انکے خیمہ کے درمیان میں سو رہا تھا۔ فوج اسکے
اطراف تھی۔
۶ داؤد نے اخیملک حتّی اور ضرویاہ کے بیٹے ابیشے سے بات
کی۔(ابیشے یوآب کا بھائی تھا۔) اُس نے اُن سے پوچھا، "میرے ساتھ کون
ساؤل کے خیمہ میں جائے گا؟"
ابیشے نے جواب دیا، "میں تُمہارے ساتھ جاؤں گا۔"
۷ رات ہوئی داؤد اور ابیشے ساؤل کے چھاؤنی میں گئے۔ وہاں ساؤل اپنی
چھاؤنی کے بیچ میں بہت گہری نیند میں تھا۔ اور اُس کا بھالا اُس کے سر

کے قریب زمین میں دھنسا ہوا تھا۔ ابنیر اور دُوسرے سپاہی ساؤل کے
اطراف سوئے ہوئے تھے۔ ۸ ابیشے نے داؤد سے کہا، ”آج خُدا نے
تُمہارے دُشمن کو شکست دینے کا موقع دیا ہے۔ مجھے اس کے ہی بھالا سے
اسے ایک ہی جھٹکا میں زمین میں پیوست کر دینے دو۔ دوسرے وار کی
ضرورت نہیں ہوگی۔“
۹ لیکن داؤد نے ابیشے سے کہا، ”ساؤل کو مت مارو۔ کوئی بھی نہیں ہے
جو خداوند کے چنے ہوئے بادشاہ پر حملہ کرے اور بے گناہ رہے۔
۱۰ خُداوند یقیناً ہے۔ خُداوند خُود ساؤل کو سزا دے گا ہوسکتا ہے ساؤل
فطری موت مرے یا ہوسکتا ہے ساؤل جنگ میں مارا جائے۔ ۱۱ خداوند
مجھے اُس کے ذریعہ چنے گئے بادشاہ کے خلاف ہاتھ اٹھانے نہ دے۔ اب
بھالا اور پانی کا مرتبان اسکے سر کے پاس سے اُٹھاؤ اور یہاں سے باہر
چلیں۔“
۱۲ اس لئے داؤد نے پانی کا مرتبان اور بھالا لیا جو ساؤل کے سر
کے قریب تھے۔ تب دونوں نے ساؤل کے چھاؤنی کو چھوڑا کسی نے نہیں
جانا کہ کیا ہوا۔ کسی نے نہیں دیکھا اور کوئی بھی جاگا نہیں۔ ساؤل اور
اُسکے سپاہی سوگئے تھے کیوں کہ خُداوند نے اُن پر گہری نیند طاری کردی
تھی۔

داؤد دوبارہ ساؤل کو شرمندہ کرتا ہے

۱۳ داؤد نے وادی کے دُوسری طرف پار کیا۔ وادی کی دُوسری
طرف داؤد پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہوا جہاں پر ساؤل کا خیمہ تھا۔ داؤد اور ساؤل
کے خیمے کے بیچ بہت زیادہ دوری تھی۔ ۱۴ داؤد نے فوج کو اور نیر کے
بیٹے ابنیر کو بھی آواز سے پکارا، ”ابنیر جواب دو!“
ابنیر جواب دیا، ”کون ہو تُم؟ تُم بادشاہ کو کیوں پکار رہے ہو؟“
۱۵ داؤد نے جواب دیا، ”تم ایک دلیر آدمی ہو، کیا تم نہیں ہو؟
اسرائیل میں تم سے اچھا اور کوئی نہیں کیا یہ صحیح نہیں ہے؟ تب تُم نے
اپنے بادشاہ آقا کی حفاظت کیوں نہیں کی؟ ایک معمولی آدمی تُمہارے
آقا بادشاہ کو مارنے کے لئے تُمہارے خیمہ میں آیا۔ ۱۶ تم نے جو کیا اچھا
نہیں کیا۔ میں خداوند کی حیات کی قسم کھاتا ہوں کہ تم اور تمہارے لوگ
مارے جانے کے مستحق ہیں کیونکہ تمہارے لوگ اور تم نے اپنے مالک،
خداوند کے چنے ہوئے بادشاہ کی حفاظت نہیں کی۔ ثبوت کے طور پر تم خود
ہی دیکھ سکتے ہو کہ پانی کا جگ اور بھالا جو کہ بادشاہ کے سر کے پاس تھا اب
کہاں ہے؟“
۱۷ ساؤل داؤد کی آواز کو جان گیا اور کہا، ”داؤد میرے بیٹے! کیا یہ
تُمہاری آواز ہے؟“

داؤد نے جواب دیا، ”ہاں یہ میری آواز ہے میرے آقا و بادشاہ۔“
۱۸ داؤد نے یہ بھی کہا، ”جناب! آپ میرا پیچھا کیوں کر رہے ہیں؟“
میں نے کیا بُرا کیا ہے؟ میں کس چیز کے لئے قصور وار ہوں؟“
۱۹ میرے آقا و بادشاہ، میری بات سُنو: اگر خُداوند تیرا میرے اُوپر
غصّہ ہونے کا سبب بنتا ہے تب اُسکو ایک نذرانہ قبول کرنے دو۔ اگر کوئی
آدمی تیرا مجھ پر غصّہ ہونے کا سبب ہو تو خداوند ان لوگوں کو ملعون
کرے۔ لوگوں نے مجھے خداوند کی دی ہوئی زمین کو چھوڑنے کے لئے مجبور
کیا ہے۔ لوگوں نے مجھ سے کہا، ”جاؤ اور اجنبیوں کے ساتھ رہو اور دیوتاؤں
کی خدمت کرو۔ ۲۰ مجھے غیر ملکی زمین پر خداوند کی موجودگی سے بہت
دور نہ مرنے دو۔ اسرائیل کا بادشاہ ایک پسو کا شکار کرنے کے لئے نکل
پڑا وہ اس آدمی کی مانند ہے جو پہاڑوں پر تیتر کا شکار کرتا ہے۔“
۲۱ تب ساؤل نے جواب دیا، ”میں نے گناہ کیا ہے واپس آؤ
میرے بیٹے کیونکہ آج تم نے میری زندگی کو بیش قیمتی تصور کیا ہے،
میں تمہیں اور زیادہ دکھ نہیں دونگا۔ میں نے بیوقوفی کی حرکت کی میں نے
بڑی غلطی کی۔“
۲۲ داؤد نے جواب دیا، ”بادشاہ کا بھالا یہاں ہے تُمہارے کسی ایک
نوجوان کو یہاں آنے دو اور لے جانے دو۔ ۲۳ خُداوند ہر آدمی کو اُس کے
کئے کا بدلہ دیتا ہے اگر وہ صحیح کرتا ہے تو صلہ دیتا ہے اگر غلطی کرتا ہے تو
سزا دیتا ہے۔ آج خُداوند نے مجھکو تُمہیں شکست دینے کا موقع دیا ہے لیکن
میں خُداوند کے چُنے ہوئے بادشاہ کو نہیں ماروں گا۔ ۲۴ آج میں نے
تمہیں دکھایا کہ تمہاری زندگی میرے لئے بہت اہم ہے اسی طرح خداوند
دکھائے کہ میری زندگی اس کے لئے بیش قیمتی ہے۔ خداوند مجھے میری ہر
مصیبت سے بچائے۔“
۲۵ تب ساؤل نے داؤد سے کہا، ”داؤد! میرے بیٹے خُدا تُم پر فضل
کرے تُم بڑی چیزیں کرو گے تُم کامیاب ہوگے۔“
داؤد اپنے راستے چلا گیا اور ساؤل اپنے گھر واپس ہوگیا۔

داؤد فلسطینیوں کے ساتھ رہتا ہے

۲۷ لیکن داؤد نے اپنے آپ، ”میں سوچا ساؤل مُجھے چند دن
میں پکڑے گا۔ بہترین چیزیں کرسکتا ہوں یہ کہ میں
فلسطینی سرزمین کو فرار ہوجاؤں تب ساؤل مجھے اِسرائیل میں دیکھ رہا ہوگا۔
اس طرح میں ساؤل سے فرار ہوں گا۔“
۲ اس لئے ساؤل اور اُس کے ۶۰۰ آدمیوں نے اِسرائیل چھوڑا وہ
معوک کے بیٹے اکیس کے پاس گئے اکیس جات کا بادشاہ تھا۔ ۳ داؤد، اُس
کے آدمی اور اُن کے خاندان والے اکیس کے ساتھ جات میں رہے داؤد کے

ساتھ اُس کی دو بیویاں تھیں وہ یزرعیل کی اخینوعم اور کرمل کی ابیجیل
تھیں ابیجیل نابال کی بیوہ تھی۔ ۴ لوگوں نے ساؤل سے کہا کہ داؤد جات
کو بھاگ گیا ہے اس لئے ساؤل نے اُس کو کھوجنا روک دیا۔
۵ داؤد نے اکیس سے کہا، ”اگر تُم مُجھ سے خُوش ہو تو مُجھے مُلک کے
کسی ایک شہر میں جگہ دو۔ میں صرف تُمہارا خادم ہوں۔ مُجھے وہاں رہنا ہوگا
یہاں نہیں تُمہارے ساتھ اُس شاہی شہر میں نہیں۔“
۶ اس دن اکیس نے داؤد کو صقلاج شہر دیا اور صقلاج ہمیشہ سے
یہوداہ کی بادشاہوں کا تھا۔ ۷ داؤد فلسطینیوں کے ساتھ ایک سال اور چار
مہینے رہا۔

داؤد کا بادشاہ اکیس کو بیوقوف بنانا

۸ داؤد اور اُس کے آدمی گئے اور جسوریوں، عمالیقیوں اور جزریوں پر
چھاپا مارا (قدیم زمانے سے یہ لوگ شور اور مصر کی حد تک پھیلے ہوئے زمین
میں رہتے تھے۔) ۹ داؤد نے اُس علاقہ کے لوگوں کو شکست دی۔ داؤد نے
اُن کی سب بھیڑیں مویشی، گدھے، اُونٹ اور کپڑے لے لئے اور اُنہیں
واپس اکیس کے پاس لایا لیکن داؤد نے اُن لوگوں میں کسی کو زندہ نہ چھوڑا۔
۱۰ داؤد نے ایسا کئی بار کیا، ہر وقت اکیس نے داؤد سے پوچھا وہ
کہاں لڑا اور کیا چیزیں لیا۔ داؤد نے کہا، ”میں نے یہوداہ کے جنوبی علاقہ
کے خلاف لڑایا، ”میں نے یرحمیل کے جنوبی علاقہ کے خلاف لڑا“ یا کہا کہ
میں نے قینیوں کے جنوبی علاقہ کے خلاف لڑا۔ ۱۱ داؤد نے کبھی کسی مرد
یا عورت کو زندہ جات نہیں لایا۔ داؤد نے سوچا، ”اگر ہم نے کسی کو زندہ
رہنے دیا تو وہ آدمی اکیس سے کہہ سکے گا کہ میں نے حقیقت میں کیا کیا۔“
داؤد جب تک فلسطین کی سرزمین میں رہا ہر وقت یہی کیا۔
۱۲ اکیس داؤد پر بھروسہ کیا اور خود ہی سوچا۔ داؤد نے خود کو اپنے
اسرائیلی لوگوں سے کامل نفرت انگیز بنادیا ہے کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے
میری خدمت کرے۔“

فلسطینیوں نے جنگ کی تیاری کی

۲۸ بعد میں فلسطینیوں نے اپنی فوجوں کو اسرائیل کے
خلاف لڑنے جمع کیا۔ اکیس نے داؤد سے کہا، ”کیا تُم
سمجھتے ہو کہ تُم اور تُمہارے آدمی کو میرے ساتھ اسرائیل کے خلاف لڑنے
جانا چاہئے؟“
۲ داؤد نے جواب دیا، ”یقیناً تب تُم دیکھ سکتے ہو کہ میں تُمہارے لئے
کیا کرسکتا ہوں!“
اکیس نے کہا، ”اچھا! میں تُمہیں اپنا محافظ بناؤں گا تُم ہمیشہ میرا بچاؤ
کروگے۔“

ساؤل اور عورت عین دور میں

۳ سموئیل مر گیا۔ سبھی اسرائیلیوں نے سموئیل کی موت پر غم کا
اظہار کیا۔ اُنہوں نے سموئیل کو رامہ میں دفن کیا اُس کے شہر میں۔
پہلے ساؤل نے اُن آدمیوں کو جو مُردہ رُوحوں سے رابطہ رکھتے تھے اور
قسمت کا حال بتانے والوں کو اسرائیل چھوڑنے پر مجبور کیا تھا۔
۴ فلسطینی جنگ کے لئے تیار ہوئے۔ وہ شُونیم آئے اور اُس جگہ اُن کا
خیمہ بنایا ساؤل نے تمام اسرائیلیوں کو جمع کیا اور جلبوعہ میں خیمہ بنایا۔
۵ ساؤل نے فلسطینی فوج کو دیکھا اور وہ ڈر گیا اُس کا دل شدید طریقے سے
کانپ اٹھا۔ ۶ ساؤل نے خُداوند سے دُعا کی لیکن خُداوند نے سُنا نہیں۔ خُدا
نے ساؤل سے خواب میں بات نہیں کی۔ خُدا نے اُسکو جواب دینے کے
لئے اُوریم* کو استعمال نہیں کیا۔ اور خُدا نے نبیوں کو ساؤل سے بات
کرنے استعمال نہیں کیا۔ ۷ آخر کار ساؤل نے اپنے افسروں سے کہا،
”میرے لئے ایک عورت دیکھو جو مُردوں کی رُوحوں سے رابطہ رکھے۔ تاکہ
میں جا کر اس سے پوچھوں کہ اس جنگ کا نتیجہ کیا ہوگا؟“
اُس کے افسروں نے جواب دیا، ”وہاں عین دور شہر میں ایک ایسی
ہی عورت ہے۔“
۸ ساؤل نے معمولی آدمی کے کپڑے پہن کر خود کا بھیس بدل دیا۔
اُس رات ساؤل اور اُس کے دو آدمی اس عورت کو دیکھنے گئے۔ ساؤل نے
عورت سے کہا، ”تم مجھے ضرور رُوحوں کے ذریعہ مستقبل بتاؤ۔ تُم اُس آدمی
کے پریت (بھوت) کو بُلاؤ۔ جس کا میں نام دوں۔“
۹ لیکن عورت نے ساؤل سے کہا، ”تُم جانتے ہو ساؤل نے کیا کیا اُس
نے تمام عورتوں پر زبردستی کی اور پیشن گوئی کرنے والوں پر زبردستی کی
کہ اسرائیل کی سرزمین چھوڑدیں۔ تُم مُجھے پھانسنے کی کوشش کر رہے ہو اور
مُجھے مارنے کی۔“
۱۰ ساؤل نے خُداوند کے نام کو عورت سے عہد کرنے کے لئے
استعمال کیا اُس نے کہا، ”خداوند کی حیات کی قسم تُمہیں یہ کرنے کی سزا
نہیں دی جائے گی۔“
۱۱ عورت نے پوچھا، ”تُم کسے چاہتے ہو کہ میں تُمہارے لئے یہاں
بُلاؤں؟“
ساؤل نے کہا، ”سموئیل کو میرے لئے بلاؤ۔“

اوریم کاہن خُدا سے جواب پانے کے لئے پتّھروں کو استعمال کرتے تھے۔ دیکھو
گنتی ۲۷:۲۰-۲۲

۱۲ اور جب عورت نے سموئیل کو دیکھا تب چیخ ماری، اور ساؤل
سے کہا، ”تُم نے مجھے دھوکہ دیا تُم ساؤل ہو۔“
۱۳ بادشاہ نے کہا، ”ڈرومت بلکہ مجھے کہو تم کیا دیکھتی ہو؟“
عورت نے کہا، ”ایک روح زمین سے باہر آرہی ہے۔“
۱۴ ساؤل نے پوچھا، ”وہ کیسا دکھائی دیتا ہے؟“ عورت نے جواب
دیا، ”وہ ایک بوڑھا آدمی دکھائی پڑتا ہے جو ایک خاص لبادہ پہنا ہے۔“
تب ساؤل نے جانا کہ وہ سموئیل ہے ساؤل جھک گیا اُسکا چہرہ زمین پر
ٹک گیا۔ ۱۵ سموئیل نے ساؤل سے کہا، ”تُم نے مجھے کیوں پریشان کیا
تُم مجھے اُوپر کیوں لائے؟“
ساؤل نے جواب دیا، ”میں مُصیبت میں ہوں۔ فلسطینی میرے خِلاف
لڑنے آئے ہیں اور خُدا نے مجھے چھوڑ دیا ہے خُدا میری نہیں سُنتا ہے وہ
کسی نبیوں یا خوابوں سے مجھے جواب نہیں دیتا ہے۔ اسی لئے میں
نے تُمہیں پکارا۔ میں چاہتا ہوں کہ کیا کرنا ہے تُم مجھے کہو۔“
۱۶ سموئیل نے کہا، ”خُداوند نے تُمہیں چھوڑ دیا اب وہ تُمہارے
پڑوسی (داؤد) کے ساتھ ہے اس لئے تُم مجھے کیوں پریشان کر رہے ہو۔
۱۷ خداوند ویسا ہی کر رہا ہے جیسا اسنے تمہارے لئے میرے ذریعے اعلان
کیا تھا۔ وہ تمہاری بادشاہت کو تم سے چاک کیا اور اسے تمہارے دوست
داؤد کو دیا۔ ۱۸ خداوند نے عمالیقی پر بہت غصّہ کیا۔ اور چاہا کہ تم اسے
تباہ کرو لیکن تم نے اس کے حکم کی نافرمانی کی۔اسی لئے آج خداوند
تمہارے ساتھ ایسا کر رہا ہے۔ ۱۹ خداوند فلسطینیوں کو تمہیں اور
اسرائیلیوں کو شکست دینے کی اجازت دیگا۔ کل تم اور تمہارا بیٹا میرے
ساتھ یہاں ہونگے۔“
۲۰ ساؤل فوراً زمین پر گِرا اور وہیں پڑا رہا۔ وہ سموئیل کے پیغام سے
خوفزدہ تھا۔ وہ بہت کمزور بھی تھا کیوں کہ اسنے تمام دن اور رات کُچھ نہیں
کھایا تھا۔
۲۱ جب عورت ساؤل کے پاس آئی اس نے دیکھا وہ کتنا ڈرا ہوا
ہے۔ اس نے اس سے کہا، ”دیکھو میں تُمہاری خادمہ ہوں میں تُمہاری
اطاعت کی ہوں میں نے اپنی زندگی کو خطرہ میں ڈال کر میں نے وہ کیا جو تم
مجھ سے کروانا چاہتے تھے۔ ۲۲ اسلئے بڑائے مہربانی میری سنو اب مجھے
تمہیں کچھ کھانے کے لئے دینے دو۔ تب تُمہیں اپنی راہ پر چلنے کی طاقت
آئے گی۔“
۲۳ لیکن ساؤل نے اِنکار کیا اُس نے کہا، ”میں نہیں کھانا چاہتا“
ساؤل کے افسران بھی عورت کے ساتھ مِلکر اور اُس سے درخواست
کئے کہ کھائے۔ آخر کار ساؤل نے اُن کی بات سُنی۔ وہ فرش سے اُٹھا اور
بستر پر بیٹھا۔ ۲۴ عورت کے پاس گھر پر ایک موٹا بچھڑا تھا اُس نے
جلدی سے اس بچھڑے کو ذبح کیا پھر اُس نے کُچھ آٹا لے کر گوندھا اور بغیر
خمیر کے کچھ روٹی بنائی۔ ۲۵ عورت، ساؤل اور اُس کے افسروں کے
سامنے کھانا لائی اور ان لوگوں نے کھانا کھایا اور تب اُسی رات وہ اُٹھے اور
چل پڑے۔

”داؤد ہمارے ساتھ نہیں آسکتا“

۲۹ فلسطینی افیق پر اپنے سپاہیوں کے ساتھ جمع ہوئے۔
اِسرائیلیوں نے یزرعیل میں چشمہ کے پاس خیمہ ڈالا۔
۲ فلسطینی حاکم اپنے ۱۰۰ آدمیوں اور ۱۰۰۰ آدمیوں کے گروہ کے
ساتھ آگے بڑھ رہے تھے۔ داؤد اور اُس کے آدمی اکیس کے ساتھ پیچھے سے
قدم بڑھا رہے تھے۔
۳ فلسطینی کپتانوں نے پوچھا، ”یہ عبرانی یہاں کیا کر رہے ہیں؟“
اکیس نے فلسطینی کپتانوں سے کہا، ”یہ داؤد ہے۔ داؤد ساؤل کے
افسروں میں سے تھا داؤد ایک طویل عرصہ سے میرے ساتھ ہے میں نے
داؤد میں کوئی غلطی نہیں دیکھی جب سے کہ وہ ساؤل کو چھوڑ کر میرے پاس
آیا ہے۔“
۴ لیکن فلسطینی کپتان اکیس پر غصّہ میں آئے۔ اُنہوں نے کہا، ”داؤد
کو واپس بھیجو۔“ اسے اُس شہر کو واپس جانا چاہئے جو تُم نے اُسکو دیا ہے۔
وہ ہمارے ساتھ جنگ پر نہیں جاسکتا۔اگر وہ ہملوگوں کے ساتھ جنگ
کے میدان میں آتا ہے، تو وہ ہملوگوں کے خلاف ہوجائیگا، اور ہملوگوں کا
دشمن ہوجائیگا۔ کیا ہمارے آدمیوں کو مار کر بادشاہ کی ہمدردی پھر سے
حاصل کرنے کا انکے لئے تعجب خیز موقع نہیں ہے؟
۵ داؤد وہی آدمی ہے جس کے متعلق اِسرائیلی گانا گاتے اور ناچتے ہیں:
”ساؤل نے ہزاروں دُشمنوں کو مار دیا ہے
لیکن داؤد نے دسوں ہزاروں کو مارا ہے!“

۶ اس لئے اکیس نے داؤد کو بُلایا اور کہا، ”خُداوند گواہ ہے کہ تُم
میرے وفادار ہو۔ میں بہت خُوش ہوں گا اگر تُم میری فوج میں خدمت
کرو۔ جب سے تُم میرے پاس آئے ہو تم نے کوئی غلطی نہیں کی ہے۔
بہرحال فلسطینی حاکم نے تم کو منظور نہیں کیا۔ ۷ سلامتی سے لوٹ جاؤ
اور فلسطینی حاکموں کو پریشان کرنے کے لئے کُچھ نہ کرو۔“
۸ داؤد نے پوچھا، ”میں نے کیا غلطی کی ہے؟“ تُم نے مُجھ میں کوئی
بُرائی دیکھی ہے جس دن سے میں تُمہارے پاس آیا ہوں؟“ نہیں! میرے
خُداوند بادشاہ کے دُشمنوں سے مجھے لڑنے کے لئے کیوں نہیں جانے
دیتے۔“

۹ اکیس نے جواب دیا، ”مجھے یقین ہے تم ایک اچھّے آدمی ہو۔ تم
خُدا کے فرشتے کی مانند ہو، بہر حال فلسطینی کپتان کہتا ہے وہ ہمارے ساتھ
جنگ میں نہیں جاسکتا۔ ۱۰ صبح سویرے ہی تم اور تمہارے لوگ اس
قصبہ میں جاؤ جسے میں نے تمہیں دیا ہے۔ تم اور وہ آدمی جو تمہارے ساتھ آیا
ہے سویرے اٹھو اور سورج طلوع ہونے پر اس جگہ کو چھوڑ دو۔“
۱۱ اِس لئے داؤد اور اُس کے آدمی صبح سویرے اُٹھے اور ملک فلسطین
کو واپس چلے گئے۔ اور اسی وقت فلسطینی یزر عیل کو چلے گئے۔

عمالیقیوں کا صِقلاج پر حملہ

۳۰ داؤد اور اُس کے آدمی صِقلاج گئے اور تین دن بعد وہاں
پہنچے۔ اسی وقت عمالیقیوں نے نیگیو کے علاقہ کو فتح
کر لیا تھا اور صقلاج پر حملہ کیا تھا۔ صقلاج پر حملہ کرنے کے بعد انلوگوں نے
شہر کو جلا دیا تھا۔ ۲ انہوں نے تمام عورتوں اور ان سبھی جوان اور بوڑھے
کو جو شہر میں تھے گرفتار کر لیا۔ اُنہوں نے لوگوں میں سے کسی کو ہلاک
نہیں کیا وہ صرف اُنہیں وہاں سے لے گئے۔
۳ جب داؤد اور اُس کے آدمی صقلاج آئے اُنہوں نے شہر کو جلتا پایا اُن
کی بیویوں اور بچوں کو عمالیقیوں نے گرفتار کیا۔ ۴ داؤد اور اُس کی فوج
کے دُوسرے آدمی زور سے اُس وقت تک روئے جب تک کہ کمزوری کے
سبب وہ رونے کے قابل نہ رہے۔ ۵ عمالیقی داؤد کی دو بیویوں یزر عیل
کی اخینوعم اور کرمل کے نابال کی بیوہ ابیجیل کو لے گئے تھے۔
۶ فوج کے تمام آدمی رنجیدہ تھے اور غصّہ میں تھے کیوں کہ اُن کے
بیٹے بیٹیوں کو قیدی بنا لیا گیا۔ وہ آدمی داؤد کو پتھّروں سے مار ڈالنے کی
بات کر رہے تھے۔ اُس چیز نے داؤد کو بہت پریشان کیا۔ لیکن داؤد نے
خُداوند اپنے خُدا میں طاقت پائی۔ ۷ داؤد نے کاہن ابی یاتر سے کہا، ”ایفود
لے آؤ“ اور ابی یاتر داؤد کے پاس ایفود لے آیا۔“
۸ تب داؤد نے خُداوند سے دُعا کی، ”کیا میں اُن لوگوں کا پیچھا کروں
جو ہمارے خاندانوں کو لے گئے ہیں؟ کیا میں اُنہیں پکڑوں؟“
خداوند نے جواب دیا، ”انلوگوں کو پکڑو۔ تم لوگ انلوگوں کو پکڑو گے۔
تم لوگ اپنے خاندان کو بچاؤ گے۔“

داؤد اور اُس کے آدمی مصری غلام پاتے ہیں

۹-۱۰ داؤد نے اپنے ساتھ ۶۰۰ آدمیوں کو لیا اور بسور راوبن گیا۔
اُس کے تقریباً ۲۰۰ آدمی اُس جگہ ٹھہرے۔ وہ وہاں اس لئے ٹھہرے وہ
زیادہ کمزور اور مسلسل تھکے ہوئے تھے۔ اِس لئے داؤد اور ۴۰۰ آدمیوں نے
عمالیقیوں کا پیچھا کرنا شروع کیا۔
۱۱ داؤد کے آدمیوں نے کھیت میں ایک مِصری کو پایا وہ لوگ اُس
کو داؤد کے پاس لے آئے۔ اُنہوں نے اُس مصری کو کُچھ پانی اور غذا کھانے
کے لئے دیا۔ ۱۲ اُنہوں نے مصری کو ایک انجیر کی ٹکیہ اور دو کشمش
کے خوشے دیئے۔ اسنے کھانے کے بعد بہتر محسوس کیا تین دن اور تین
رات سے اُس نے کوئی غذا یا پانی نہیں لیا تھا۔
۱۳ داؤد نے مصری سے پوچھا، ”تمہارا آقا کون ہے تم کہاں سے
آئے ہو۔“
مصری نے جواب دیا، ”میں مصری ہوں۔ میں ایک عمالیقی کا غُلام
ہوں تین دن پہلے میں بیمار ہوا اور میرے آقا نے مجھے چھوڑ دیا۔ ۱۴ وہ ہم
بھی ہیں جنہوں نے نیگیو کے علاقہ پر حملہ کیا جہاں کریتی * رہتے ہیں۔ ہم
نے یہوداہ کی سرزمین پر حملہ کیا اور نیگیو کے علاقہ پر بھی جہاں کالب کے
لوگ رہتے ہیں۔ ہم نے صقلاج کو بھی جلایا۔“
۱۵ داؤد نے مصری سے پوچھا، ”کیا تم مجھے اُن لوگوں کو بتاؤ گے جو
ہمارے خاندانوں کو لے گئے ؟“
مصری نے جواب دیا، ”اگر تم خُدا کے سامنے مخصوص عہد کرو۔ تب
میں اُن کو بتانے میں تُمہاری مدد کروں گا۔ لیکن تُمہیں وعدہ کرنا چاہئے کہ تم
مجھے ہلاک نہیں کرو گے یا میرے آقا کو واپس نہیں کرو گے۔“

داؤد عمالیقیوں کو شکست دیتا ہے

۱۶ مصری نے داؤد کو عمالیقیوں کے یہاں پہنچایا۔ وہ زمین پر
چاروں طرف کھا اور پی رہے تھے وہ فلسطین اور یہوداہ سے جو چیزیں لائے
تھے اُس سے تقریب منا رہے تھے۔ ۱۷ داؤد نے اُن پر حملہ کیا اور مار دیا۔
وہ سورج کے طلوع ہونے سے دُوسرے دن رات تک لڑتے رہے کوئی بھی
عمالیقی فرار نہیں ہوا سوائے ۴۰۰ آدمیوں کے جو اپنے اُونٹوں پر
چھلانگ لگائے اور چلے گئے۔
۱۸ داؤد نے عمالیقیوں سے ہر چیز واپس لے لی بشمول اُسکی دو
بیویاں بھی۔ ۱۹ کوئی چیز بھی نہیں کھوئی۔ اُنہوں نے تمام بچّوں اور
بوڑھوں کو پالیا۔ اُنہوں نے اُن کے تمام بیٹوں اور بیٹیوں کو بھی پالیا۔
اور اُن کی تمام قیمتی اشیاء بھی پالیں۔ اُنہوں نے ہر چیز واپس لی جو
عمالیقیوں نے اُن سے لے لی تھیں۔ داؤد ہر چیز واپس لایا۔ ۲۰ داؤد
نے تمام بھیڑ اور دوسرے مویشی لے لئے۔ داؤد کے آدمیوں نے اِن
جانوروں کو دوسرے مویشی کے آگے آگے لے گیا۔ داؤد کے آدمیوں نے
کہا، ”وہ داؤد کا اِنعام ہے۔“

کریتی کریت کے لوگ یہ شاید فلسطینی ہیں لیکن داؤد کے کُچھ بہترین سپاہی کریتی تھے۔

سب لوگوں کا حصّہ برابر ہوگا

۲۱ داؤد ۲۰۰ آدمیوں کے پاس آیا جو بسور کے نالا پر ٹھہرے تھے۔
یہ آدمی بہت کمزور اور تھکے ہوئے تھے داؤد کے ساتھ نہ جاسکے تھے۔ یہ آدمی
داؤد سے ملنے اور سپاہیوں کے اِستقبال کرنے کو باہر آئے۔ بسور نالا کے
آدمی داؤد اور اُس کی فوج جیسے ہی قریب آئی اُن سے ملے۔ اور داؤد نے
انلوگوں کی خیرو عافیت پوچھی۔ ۲۲ وہاں کُچھ خراب آدمی تھے جو گروہ
میں مُصیبتیں لاتے تھے جو داؤد کے ساتھ گئے تھے۔انہوں نے مُصیبتیں
لانے والوں سے کہا، "یہ ۲۰۰ آدمی ہمارے ساتھ نہیں گئے اِسلئے ہم نے
جو چیزیں لی ہیں کُچھ نہ دیں گے۔ یہ آدمی صرف اُن کی بیویاں اور بچّوں کو
لے سکتے ہیں۔"

۲۳ داؤد نے جواب دیا، "نہیں میرے بھائیو ایسا نہ کرو! خُداوند
نے ہم کو جو دیا ہے اُس کے متعلق سوچو۔ خُداوند نے دُشمنوں کو جنہنے ہم
پر حملہ کیا اُن کو شکست دینے دیا۔ ۲۴ کوئی بھی اس بات پر تمہارے
ساتھ راضی نہیں ہوگا۔ان آدمیوں کا حصّہ جو چیزوں کے پاس ٹھہرا ہے اور
انکا جو آدمی جنگ میں گئے ہیں برابر ہوگا۔" ۲۵ داؤد نے اُسے اِسرائیل
کے لئے حکم اور اُصول بنایا۔ یہ اُصول آج بھی جاری ہے۔

۲۶ داؤد صقلاج آیا۔ تب اُس نے اُن چیزوں میں سے جو عمالیقیوں
سے لی تھیں کُچھ کو اپنے دوستوں کو بھیجا جو یہوداہ کے قائدین تھے۔ داؤد
نے کہا، "تمہارے لئے ایک تحفہ ہے اُن چیزوں میں سے جو ہم نے خُداوند
کے دُشمنوں سے لئے ہیں۔"

۲۷ داؤد نے اُن چیزوں میں سے جو عمالیقیوں سے حاصل ہوئیں
تھیں کچھ کو بیت ایل، نیگیو، یتیر کے قائدین کو بھیجا۔ ۲۸ عروعیر،
سِفموت، اِستموع۔ ۲۹ رِکل، یرحمیل اور قینی کے شہروں۔ ۳۰ حُرمہ،
رعاسان، عتاک۔ ۳۱ اور حبرُون کو بھیجا۔ داؤد نے اُن چیزوں میں
سے کچھ کو اُن سبھی جگہوں کے قائدین کو بھیجا جہاں داؤد اور اُس کے لوگ
رہے تھے۔

ساؤل کی موت

۳۱ ۱ فلسطینی اِسرائیل کے خِلاف لڑے اور اِسرائیلی فلسطین
سے بھاگ گئے بہت سارے اِسرائیلی کوہستانِ جلبوعہ پر
مارے گئے۔ ۲ فلسطینی ساؤل اور اُس کے بیٹوں سے بڑی بہادری سے
لڑے۔ فلسطینیوں نے ساؤل کے بیٹوں یُونتن اور ابینداب اور ملکیشوع کو
مار ڈالا۔ ۳ ساؤل کے چاروں طرف جنگ بہت سخت اور گھماسان ہوگیا۔
تیر اندازوں نے ساؤل پر تیر برسائے اور وہ بُری طرح زخمی ہوا۔ ۴ ساؤل
نے اپنے خادم سے کہا جو کہ اس کا ہتھیار لا رہا تھا، "اپنی تلوار لو اور مجھے
ماردو تاکہ وہ غیر مختون مجھے چوٹ پہنچانے اور مذاق اُڑانے نہیں آئیں۔"
اسکا ہتھیار لے جانے والا خادم ڈرا ہوا تھا اور اُسکو مارنے سے اِنکار کردیا۔
اِس لئے ساؤل نے اپنی تلوار لے کر خُود کو ہلاک کرلیا۔ ۵ ہتھیار لیجانے
والے نے دیکھا کہ ساؤل مرچکا ہے۔ اِس لئے اُس نے بھی اپنی تلوار سے خُود
کو ساؤل کے نزدیک مار ڈالا۔ ۶ اس طرح ساؤل، اُس کے تین بیٹے، اسکا
ہتھیار لیجانے والا، اور اس کے سبھی دوسرے آدمی اسی دن مر گئے۔

فلسطینیوں کا ساؤل کی موت سے خُوش ہونا

۷ اِسرائیلی جو یزرعیل وادی کے دُوسری طرف اور یردن کے دوسری
طرف رہتے تھے دیکھے کہ اِسرائیلی فوج بھاگ رہی ہے اور انہوں نے جانا کہ
ساؤل اور اسکے بیٹے مر گئے۔ تب وہ لوگ اپنے شہر چھوڑ کر بھاگ گئے۔ تب
فلسطینی آئے اور اُن شہروں میں رہے۔

۸ دُوسرے دن فلسطینی مرے ہوئے لوگوں کی چیزیں لینے واپس گئے۔
اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے تینوں بیٹوں کو کوہستانِ جلبوعہ پر مرے
ہوئے پائے۔ ۹ فلسطینیوں نے ساؤل کا سر کاٹ لیا اور اُس کا زرہ بکتر لے
لیا۔ فلسطینیوں نے خوشخبری کو اپنے بتوں کی ہیکلوں اور اپنے لوگوں
کو کہنے کے لئے قاصدوں کو پورے ملک میں بھیجا ۱۰ اُنہوں نے ساؤل
کے زرہ بکتر کو عستارات کی ہیکل میں رکھا۔ فلسطینیوں نے ساؤل کی جسم
کو بھی بیت شان کی دیوار پر لٹکایا۔

۱۱ یبیس جلعاد کے لوگوں نے اُن تمام کارناموں کے متعلق سُنا
جو فلسطینیوں نے ساؤل کے ساتھ کیا۔ ۱۲ اِس لئے یبیس کے تمام
سپاہی بیت شان گئے وہ ساری رات چلتے رہے۔ تب اُنہوں نے ساؤل کے
جسم کو بیت شان کی دیوار سے اُتارا۔ اُنہوں نے ساؤل کے بیٹوں کی
لاشوں کو بھی اُتارا۔ تب وہ اُن لاشوں کو یبیس لے آئے وہاں یبیس کے
لوگوں نے ساؤل اور اُس کے تینوں بیٹوں کی لاشوں کو جلایا۔ ۱۳ تب
اُن لوگوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کی ہڈّیاں لیں اور اُنہیں یبیس میں
درخت کے نیچے دفن کردیا۔ تب یبیس کے لوگوں نے غم کا اِظہار کیا وہ
سات دنوں تک کھانا نہیں کھائے۔

رُوت

یہودیہ میں قحط

۱ بہت دنوں پہلے، جب قاضی حکومت کرتے تھے، ایک بُرا دن آیا تھا
جب لوگوں کے پاس کھانے کے لئے کافی غذا میسر نہیں تھی۔
الیملک نامی ایک آدمی نے یہوداہ کے بیت اللحم کو چھوڑ دیا۔ وہ اپنی بیوی
اور دو بیٹوں کے ساتھ موآب کی پہاڑی ملک میں چلا گیا۔ ۲ اُس کی بیوی کا
نام نعومی تھا اور اُس کے بیٹوں کے نام محلون اور کلیون تھے۔ یہ لوگ یہوداہ
کے بیت اللحم کے افراتی خاندان کے تھے۔ اُس خاندان نے موآب کی
پہاڑی ملک کا سفر کیا اور وہاں ٹھہرے اور بس گئے۔
۳ بعد میں، نعومی کا شوہر، الیملک مر گیا۔ اِس لئے صرف نعومی اور
اُس کے دو بیٹے رہے تھے۔ ۴ اُس کے بیٹوں نے موآب ملک کی عورتوں
کے ساتھ شادی کی۔ ایک کی بیوی کا نام عُرفہ اور دُوسرے کی بیوی کا
رُوت تھا۔ وہ تقریباً ۱۰ سال تک موآب میں رہے۔ ۵ اور محلون اور
کلیون بھی مر گئے۔ اِس لئے صرف نعومی اکیلی رہ گئی بغیر اُس کے شوہر اور
دو بیٹوں کے۔

نعومی اپنے گھر واپس ہوتی ہے

۶ جب نعومی موآب کے پہاڑی ملک میں تھی اس نے سُنا کہ خُداوند
نے اُس کے لوگوں کی مدد کی تھی، اُس نے اُسکے لوگوں کو یہوداہ میں کھانا
دیا تھا۔ اس لئے نعومی نے طئے کیا کہ موآب کی پہاڑی ملک کو چھوڑے اور
اپنے گھر واپس جائے۔ اُس کی بہوؤں نے بھی اُس کے ساتھ جانے کا فیصلہ
کیا۔ ۷ اُنہوں نے موآب کے اس پہاڑی ملک کو چھوڑا جہاں وہ رہتے تھے۔
اور یہوداہ کی طرف واپس جانا شروع کیا۔
۸ تب نعومی نے اپنے بہوؤں سے کہا، "تُم میں سے ہر ایک کو اپنی
ماؤں کے گھر واپس جانا چاہئے۔ تُم دونوں میرے اور میرے بیٹوں کے
ساتھ بہت مہربان رہی تھی، اسلئے میں دعاء کرتی ہوں خداوند بھی تمہارے
ساتھ ویسا ہی مہربان رہے گا۔ ۹ میں دُعا کرتی ہوں کہ خُداوند تُمہیں شوہر اور
اچھا گھر پانے میں تُم دونوں کی مدد کرے۔" نعومی نے اپنی بہوؤں کو چوما
اور وہ سب رونا شروع کر دیئے۔
۱۰ تب بہوؤں نے کہا، "ہم آپ کے ساتھ چلنا چاہتے ہیں اور آپ
کے لوگوں میں جانا چاہتے ہیں۔"
۱۱ لیکن نعومی نے کہا، "نہیں، بہوؤ، اپنے گھر واپس جاؤ۔ تُم میرے
ساتھ کس لئے جاؤ گی؟ میں تُمہاری مدد نہیں کر سکتی۔ اب میرے رِحم میں
کوئی اور بیٹا نہیں جو تمہارے شوہر ہو سکے۔ ۱۲ اپنے گھر واپس جاؤ! میں
اِتنی بوڑھی ہوں کہ نیا شوہر نہیں رکھ سکتی۔ یہاں تک کہ اگر میں یہ سوچوں
کہ میں دوبارہ شادی کروں تو بھی میں مدد نہیں کر سکتی۔ اگر میں آج کی رات
ہی حاملہ ہو جاؤں اور دو بیٹوں کو جنم دوں تو بھی اُس سے تُمہیں کوئی مدد نہیں
ملے گی۔ ۱۳ اس سے پہلے کہ تم انہیں شادی کر سکو تمہیں انکے جوان مرد
ہونے تک انتظار کرنا پڑے گا۔ میں تم سے شوہر کے لئے اتنا لمبا انتظار
نہیں کرا سکتا ہوں۔ اس سے مجھے بہت مایوسی ہوگی! اور میں تو پہلے ہی سے
بہت زیادہ غم زدہ ہوں۔ خداوند نے میرے خلاف بہت کچھ کیا ہے!"
۱۴ اس لئے وہ عورتیں بہت روئیں۔ تب عُرفہ نے نعومی کا بوسہ لیا
اور وہ چلی گئی۔ لیکن رُوت نے اُسے بانہوں میں لے لیا اور وہاں ٹھہر گئی۔
۱۵ نعومی نے کہا، "دیکھو، تُمہاری جیٹھانی اپنے لوگوں اور اپنے
دیوتاؤں میں چلی گئی تُمہیں بھی وہی کرنا چاہئے۔"
۱۶ لیکن رُوت نے کہا، "آپ کو چھوڑنے کے لئے مُجھے دباؤ مت
ڈالو۔ اپنے لوگوں میں واپس جانے کے لئے مجھے مجبور مت کرو۔ مجھے اپنے
ساتھ چلنے کی اجازت دو۔ تم جہاں بھی جاؤ گی۔ میں وہیں جاؤنگی، جہاں
کہیں تُم سوؤ گی وہاں سوؤں گی۔ تُمہارے لوگ میرے لوگ ہوں گے تُمہارا
خُدا میرا خُدا ہوگا۔ ۱۷ جہاں تُم مرو گی وہیں میں بھی مرونگی۔ اور میں وہیں
دفنائی جاؤں گی۔ میں خُداوند سے کہتی ہوں، کہ مجھے سزا دے اگر میں یہ وعدہ
توڑوں تو۔ صرف موت ہی ہم دونوں کو الگ کر سکتی ہے۔"

گھر واپس ہونا

۱۸ نعومی نے دیکھا کہ رُوت کی اُس کے ساتھ چلنے کی زیادہ خواہش
ہے، اسلئے نعومی نے اُس سے زیادہ بحث نہیں کی۔ ۱۹ نعومی اور رُوت
نے سفر کیا یہاں تک کہ وہ قصبہبیت اللحم تک آئے۔ جب وہ دونوں
عورتیں بیت اللحم میں داخل ہوئیں، تمام لوگ بہت زیادہ مشتعل ہو گئے۔
اُنہوں نے کہنا شروع کیا، "کیا یہ نعومی ہے؟"
۲۰ لیکن نعومی نے لوگوں سے کہا، "مُجھے نعومی مت کہو، مُجھے مارہ
کہو۔ کیوں کہ خدا قادر مطلق نے میری زندگی غمگین بنائی ہے۔ ۲۱ جب
میں گئی تھی، میرے پاس وہ سب کچھ تھا، جنہیں میں چاہتی تھی، لیکن اب
خُداوند مجھے خالی ہاتھ گھر لایا ہے۔ خُداوند نے مجھے ایک دکھی عورت

بنادیا ہے۔ تمہیں مجھے 'خوش * عورت' کیوں کہنا چاہئے؟
خداوند قادر مطلق نے مجھے بہت زیادہ تکلیف دیا ہے۔"
۲۲ اس طرح نعومی اور اُس کی بہو، رُوت (موآبی عورت) موآب کے
پہاڑی ملک سے واپس ہوئی۔ یہ دونوں عورت جَو کی کٹائی کے شروع کے
وقت یہوداہ کے بیت اللحم میں آئیں۔

رُوت کا بوعز سے ملنا

۲ بیت اللحم میں ایک دولتمند آدمی رہتا تھا۔ اُس کا نام بوعز تھا۔
بوعز الیملک خاندان سے نعومی کے قریبی رشتہ داروں میں سے
تھا۔ ۲ ایک دن رُوت موآبی عورت نے نعومی سے کہا، "میں سوچتی ہوں
کہ میں کھیتوں میں جاؤں شاید کہ کوئی ایسا آدمی مُجھے ملے جو مُجھ پر رحم
کرکے اُس اناج کو اِکٹھا کرنے کی اجازت دیگا، جسے وہ اپنے کھیت میں چھوڑ
دیتا ہے۔"
۳ نعومی نے کہا، "بیٹی ٹھیک ہے، جاؤ!"
اسلئے رُوت کھیتوں میں گئی وہ فصل کاٹنے والے مزدوروں کے پیچھے
چلتی رہی اور اُس نے اس اجناس کو اِکٹھا کیا جو چھوڑ دیا گیا تھا۔ ایسا ہوا کہ
اِس کھیت کا ایک حصّہ الیملک خاندان کے آدمی بوعز کا تھا۔
۴ بعد میں، بیت اللحم سے بوعز کھیت میں آیا۔ بوعز نے اپنے
مزدوروں کا استقبال کیا۔ اُس نے کہا: خُداوند تُمہارے ساتھ ہو۔"
مزدوروں نے جواب دیا، "خُداوند آپ کو برکت دے۔"
۵ تب بوعز اپنے نوکر سے بولا جو مزدوروں کا انچارج تھا۔ اُس نے
پوچھا "وہ لڑکی کس کی ہے؟"
۶ خادم نے جواب دیا، "یہ وہی موآبی عورت ہے جو موآب کے پہاڑی
ملک سے نعومی کے ساتھ آئی ہے۔ ۷ وہ آج صبح سویرے آئی اور مُجھ سے
اُس نے پوچھا کہ کیا میں مزدوروں کے پیچھے چل سکتی ہوں اور زمین پر گرے
اناج کو جمع کر سکتی ہو۔ اور تب سے وہ یہ کام کر رہی ہے۔ سوائے اسکے جب
وہ پناہ گاہ میں تھوڑی سی آرام کی۔"
۸ تب بوعز نے رُوت سے کہا، "اے میری بیٹی سُنو، تُم اپنے لئے
اناج جمع کرنے کے لئے میرے کھیت میں رہو۔ تُمہیں کسی دُوسرے
کھیت میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ میری عورت مزدوروں کے پیچھے
چلتی رہو۔ ۹ نظر رکھو کہ وہ کس کھیت میں جا رہی ہیں اور اُن کے پیچھے چلو۔
میں نے نوجوانوں کو انتباہ کر دیا ہے کہ وہ تُمہیں پریشان نہ کریں۔ جب
تُمہیں پیاس لگے، تو اُسی گھڑے سے پانی پیو جس سے میرے کام کرنے
والے بھی پانی پیتے ہیں۔"

۱۰ تب رُوت بہت نیچے زمین تک جُھکی اور بوعز سے کہا، "مُجھے
تعجب ہوا کہ آپ نے مُجھ پر توجّہ دیا۔ میں ایک اجنبی ہوں لیکن آپ نے مُجھ
پر بڑی مہربانی کی۔"
۱۱ بوعز نے اُسے جواب دیا، "میں اُن ساری خدمتوں کو جانتا ہوں
جو تُم نے اپنی ساس نعومی کو دی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ تُم نے اُس کی
مدد اپنے شوہر کے مرنے کے بعد بھی کی تھی اور میں جانتا ہوں کہ تُم اپنے
ماں باپ اور اپنا ملک کو چھوڑ کر اِس مُلک میں یہاں آئی ہو۔ تُم اِس مُلک
کے کسی بھی آدمی کو نہیں جانتی پھر بھی تُم یہاں نعومی کے ساتھ آئی۔
۱۲ خداوند تمہیں اُن تمام اچھّے کاموں کے لئے پھل دے گا جو تُم نے
کیا ہے۔ خداوند، اسرائیل کا خدا تمہیں پورا بدلہ دیگا۔ تم اُس کے پاس
حفاظت کے لئے آئی ہو اور وہ تُمہاری حفاظت کرے گا۔"
۱۳ تب رُوت نے کہا، "جناب آپ مُجھ پر بہت مہربان ہیں۔ میں
تو صرف ایک خادمہ ہوں۔ میں تمہارے ایک خادم کے بھی برابر نہیں
ہوں۔ لیکن پھر بھی آپ نے مُجھ سے رحم دلی کی باتیں کی اور مُجھے اطمینان
دلایا۔"
۱۴ دوپہر کے کھانے کے وقت بوعز نے رُوت سے کہا، "یہاں آؤ
ہماری روٹیوں میں سے کھاؤ۔ ہمارے سِرکہ میں اپنی روٹی ڈبولو۔"
اس طرح، رُوت مزدوروں کے ساتھ بیٹھ گئی۔ بوعز نے اُسے ڈھیر سارا
بُھنا اناج دیا۔ رُوت جی بھر کر کھائی اور کُچھ کھانا بچ بھی گیا۔ ۱۵ تب،
رُوت اُٹھی اور کام کرنے واپس چلی گئی۔
تب بوعز نے اپنے نوکروں سے کہا، "رُوت کو اناج کی ڈھیروں کے
پاس بھی اناج جمع کرنے دو اُسے مت روکو۔ ۱۶ اُس کے کام کو اُس کے
لئے کُچھ دانہ سے بھری بالیں گرا کر ہلکا کرو۔ اُسے اُس اناج کو اِکٹھا کرنے
دو۔ اُسے رُکنے کے لئے مت کہو۔"

نعومی بوعز کے بارے میں سُنتی ہے

۱۷ رُوت نے شام تک کھیت میں کام کیا۔ اُس نے بھوسے سے
اناج کو الگ کیا تو تقریباً آدھا بوشل جَو نکلا۔ ۱۸ رُوت اُس اناج کو جسے کہ
اس نے جمع کی تھی قصبہ میں اپنی ساس کو دکھانے کے لئے لے گئی۔ اُس
نے اُسے وہ کھانا بھی دیا جو دوپہر کے کھانے میں سے بچ گیا تھا۔
۱۹ اُس کی ساس نے اُس سے پوچھا، "یہ اناج تُم نے کہاں سے جمع
کیا ہے؟ تم نے کہاں کام کیا؟ اُس آدمی کو خُداوند کا فضل ملے جس نے تم
پر توجّہ دیا۔"
تب رُوت نے اُسے بتایا کہ اُس نے کس کے ساتھ کام کیا تھا اُس نے
کہا، "جس آدمی کے ساتھ میں نے کام کیا تھا اُس کا نام بوعز ہے۔"

خوش یہ نعومی کا نام ہے۔

نعومی نے اپنی بہو سے کہا، ”خُداوند اُس پر فضل کرے۔ خداوند
زندوں اور مردوں پر مسلسل اپنا رحم دکھاتا رہا ہے۔“ ۲۰ تب نعومی نے
اپنی بہو سے کہا، ”بوعز ہمارے رشتہ داروں میں سے ایک ہے۔ بوعز
ہماری حفاظت کرنے والوں میں سے ایک ہے۔“
۲۱ تب رُوت نے کہا، ”بوعز نے مجھے واپس آنے اور کام کرنے کو
بھی کہا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ میں اس کے نوکروں کے ساتھ قریب رہ
کر تب تک کام کرتی رہوں جب تک فصل کی کٹائی پُوری نہیں ہوجاتی۔“
۲۲ تب نعومی نے اپنی بہو روت سے کہا، ”یہ اچھا ہے کہ تُم اُس کی
خادماؤں کے ساتھ کام مسلسل کرتی رہو۔ اگر تُم کسی دُوسرے آدمی کے
کھیت میں کام کروگی تو کوئی بھی آدمی تُمہیں نقصان پہونچا سکتا ہے۔“
۲۳ اسلئے رُوت بوعز کی خادماؤں کے ساتھ کام کرتی رہی اُس نے تب تک
اناج جمع کیا جب تک جو کی کٹائی پُوری نہیں ہوگئی تھی۔ اُس نے وہاں
گیہوں کی کٹائی میں بھی آخر تک کام کیا۔ رُوت اپنی ساس نعومی کے ساتھ
رہنے لگی۔

کھلیان

۳ تب رُوت کی ساس نعومی نے کہا، ”میری بیٹی! شاید کہ میں
تیرے لئے ایک شوہر اور گھر پاسکوں۔ تو وہ تیرے لئے اچھّا
ہوگا۔ ۲ شاید کہ بوعز صحیح آدمی ہے۔ بوعز ہمارا قریبی رشتہ دار ہے۔ تُم
نے اُس کی خادماؤں کے ساتھ کام کیا ہے آج رات وہ کھلیان میں کام کررہا
ہوگا۔ ۳ جاؤ، نہاؤ، اپنے آپ کو معطر کرو، اچھّا لباس پہنو اور کھلیان میں جاؤ،
لیکن اپنے کو بوعز کو نہ دکھاؤ، جب تک کہ وہ رات کا کھانا نہ کھالے۔
۴ کھانا کھانے کے بعد وہ آرام کرنے کے لئے لیٹے گا۔ دیکھتی رہو تاکہ تم
جان سکو گی کہ وہ کہاں لیٹتا ہے۔ تب وہاں جاؤ اور اُس کے پیر کے لباس کو
اُٹھاؤ اور وہاں بوعز کے ساتھ سوجاؤ۔ وہ بتائے گا کہ تُمہیں شادی کے لئے کیا
کرنا ہوگا۔
۵ تب رُوت نے جواب دیا، ”آپ جو کرنے کو کہتی ہیں میں وہی
کروں گی۔“
۶ اس لئے رُوت کھلیان میں گئی۔ رُوت نے وہ سب کچھ کیا جو اُس کی
ساس نے اُس سے کرنے کو کہا تھا۔ ۷ کھانے اور پینے کے بعد بوعز بہت
مطمئن تھا۔ وہ اناج کے ڈھیر کے پاس لیٹنے گیا۔ تب رُوت چپکے سے اُس
کے پاس گئی اور اس نے اُس کے پیروں کا لباس اُٹھادیا۔ رُوت اُس کے
پیروں کے پاس لیٹ گئی۔
۸ تقریباً آدھی رات کو بوعز نے نیند میں اپنی کروٹ بدلی اور وہ جاگ
پڑا وہ بہت حیران ہوا ایک عورت اُس کے پیروں کے قریب تھی۔
۹ بوعز نے کہا، ”تُم کون ہو؟“

اُس نے کہی، ”میں تُمہاری باندی رُوت ہوں۔ اپنا اوڑھنا میرے اوپر
پھیلادو۔ * تُم میرے محافظ ہو۔“
۱۰ تب بوعز نے کہا، ”اے جوان عورت خُداوند تُم پر فضل کرے
تُم نے مُجھ پر خاص مہربانی کی ہے تُمہاری یہ مہربانی میرے ساتھ اُس سے
بھی زیادہ ہے جو تُم نے شروع میں نعومی کے ساتھ دکھائی تھی۔ تُم شادی
کے لئے کسی بھی دولتمند یا غریب نوجوان کو تلاش کر سکتی تھی لیکن تُم نے
ویسا نہیں کیا۔ ۱۱ اے جوان عورت اب ڈرو نہیں، میں وہی کروں گا جو
تُم کہتی ہو۔ ہمارے شہر کے تمام لوگ جانتے ہیں کہ تُم ایک بہت اچھی
عورت ہو۔ ۱۲ اور یہ سچ ہے کہ میں تُمہارے خاندان کا قریبی رشتہ دار
ہوں۔ لیکن یہاں ایک دُوسرا آدمی ہے جو تُمہارے خاندان کا مُجھ سے بھی
زیادہ قریب کا رشتہ دار ہے۔ ۱۳ آج کی رات تُم یہیں ٹھہرو۔ صبح ہم
پتہ لگائیں گے کہ کیا وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اگر وہ تُمہاری مدد کرنے کا
فیصلہ کرتا ہے، تو بہتر ہے۔ اگر وہ تُمہاری مدد کرنے سے انکار کرتا ہے، تو
خُداوند کے وجود کو گواہ کر کے میں وعدہ کرتا ہوں، کہ میں تُم سے شادی
کروں گا اور الیملک کی زمین کو تُمہارے لئے خرید کر لوٹادوں گا، اس لئے
صبح تک یہاں لیٹی رہو۔
۱۴ اس لئے، رُوت بوعز کے پیروں کے پاس صبح تک لیٹی رہی۔ وہ
اس وقت اُٹھی جبکہ ابھی اندھیرا ہی تھا، اُس سے پہلے کہ کوئی اسے پہچان
سکیں۔
بوعز نے اُس سے کہا، ”ہم اسے راز میں رکھیں گے کہ تُم پچھلی رات
میرے پاس آئی تھی۔“ ۱۵ تب بوعز نے یہ بھی کہا، ”اپنی چادر میرے
پاس لاؤ اور اُسے پھیلاؤ۔“
اسلئے رُوت اپنی چادر کو کھول کر رکھّی۔ بوعز نے تقریباً ایک بوشل جَو
ناپا اور اُس کی ساس نعومی کے لئے تحفہ کے طور پر دی۔ تب بوعز نے اُسے
چادر میں لپیٹا اور اُسے اُس کی پیٹھ پر رکھ دیا تب وہ شہر کو گیا۔
۱۶ رُوت اپنی ساس نعومی کے گھر گئی۔ نعومی دروازہ پر گئی اور
پوچھی، ”کون ہے؟“
رُوت گھر میں اندر گئی اور اُس نے نعومی سے سب کچھ جو بوعز نے اس
سے کی تھی بتائی۔ ۱۷ اُس نے کہا، ”بوعز نے یہ جَو تحفہ کے طور پر
تُمہیں دیا ہے۔ بوعز نے کہا کہ آپ کے لئے تحفہ لئے بغیر مجھے گھر نہیں جانا
چاہئے۔“
۱۸ نعومی نے کہا، ”بیٹی، تب تک صبر کرو جب تک ہم یہ سُنیں

اپنا اوڑھنا میرے اوپر پھیلادو یا ”اپنا بازو میرے اوپر پھیلاؤ۔“ یہ دکھاتا ہے کہ
رُوت مدد اور حفاظت کے لئے کہہ رہی ہے۔ دیکھو رُوت ۲:۱۲

که کیا ہوتا ہے۔ بوعز اُس وقت تک آرام نہیں کرے گا، جب تک وہ
اُسے پورا نہیں کرلیتا جو اُسے کرنا چاہئے۔ ہم لوگوں کو شام تک معلوم
ہوجائے گا کہ کیا ہوگا؟"

بوعز اور دُوسرے رشتہ دار

۴ بوعز اُس جگہ پر گیا جہاں شہر کے پھاٹک کے قریب لوگ جمع
ہوتے ہیں۔ بوعز اُس وقت تک وہاں بیٹھا جب تک وہ قریبی
رشتہ دار وہاں سے نہیں گذرا جس کا ذِکر بوعز نے رُوت سے کیا تھا۔ بوعز
نے اُسے بُلایا "دوست یہاں آؤ بیٹھو۔"
۲ تب بوعز نے وہاں گواہوں کو جمع کیا۔ بوعز نے شہر کے
۱۰ بزرگوں کو ایک ساتھ کیا اُس نے اُن سے کہا "یہاں بیٹھو" اِس لئے وہ
وہاں بیٹھ گئے۔
۳ تب بوعز نے قریبی رشتہ دار سے باتیں کیں۔ اُسنے کہا، "نعومی
موآب کی پہاڑی ملک سے واپس آئی ہے وہ اُس زمین * کو بیچ رہی ہے جو
ہمارے رشتہ دار، الیملک کی ہے۔ ۴ "میں نے طئے کیا ہے کہ اُس
بارے میں یہاں رہنے والے لوگوں اور اپنے لوگوں کے بزرگوں کے سامنے
تُم سے کہوں۔ اگر تُم زمین کو واپس خریدنا چاہتے ہو، تو اُسے خرید لو۔ اگر تُم
زمین کو چھڑانا نہیں چاہتے ہو، تو مجھے بتاؤ۔ میں جانتا ہوں کہ تُمہارے بعد وہ
آدمی میں ہی ہوں جو اس زمین کو چھڑا سکتا ہوں۔ اگر تم زمین کو واپس نہیں
خریدتے ہو، تو اسے میں خریدوں گا۔" تب اِس آدمی نے کہا: "میں اِسے
چھڑاؤنگا۔"
۵ تب بوعز نے کہا، "اگر تُم زمین نعومی سے خریدتے ہو، تو تُمہیں
مرحوم کی بیوی رُوت، موآبی عورت، بھی ملے گی۔ جب رُوت کو بچّہ ہوگا،
تو وہ زمین اُس بچّہ کی ہوگی۔ اُس طرح زمین مرحوم کے خاندان میں ہی رہے
گی۔"
۶ قریبی رشتہ دار نے جواب دیا، "میں زمین کو واپس خرید نہیں سکتا۔
یہ زمین میری ہی ہونی چاہئے تھی، لیکن میں اُسے خرید نہیں سکتا۔ اگر میں
ایسا کروں، تو مجھے اپنی زمین سے ہاتھ دھونا پڑ سکتا ہے۔ اس لئے تُم اُس
زمین کو خرید سکتے ہو۔" ۷ (اِسرائیل میں بہت دنوں پہلے، اگر لوگ کسی
جائیداد کو خریدتا یا چھڑاتا، تو ایک شخص اپنا جوتا اُتارتا تھا اور
دُوسرے شخص کو دے دیتا تھا۔ یہ اُن کے خریدنے کا ثبوت تھا۔)
۸ اسلئے اس قریبی رشتہ دار نے کہا، "زمین خرید لو" تب اُس قریبی رشتہ دار
نے اپنا جوتا اتارا اور اُسے بوعز کو دے دیا۔ ۹ تب بوعز نے بزرگوں اور
سب لوگوں سے کہا، آج آپ لوگ میرے گواہ ہیں کہ میں نعومی سے وہ سب
چیزیں خرید رہا ہوں الیملک، کلیون اور محلون کی ہیں۔ ۱۰ میں نے
محلون کی بیوہ موآبی رُوت کو بھی اپنی بیوی بنانے کے لئے خرید رہا ہوں۔
میں یہ اس لئے کر رہا ہوں کہ مرے ہوئے آدمی کی جائیداد اُس کے خاندان
میں ہی رہے گی۔ اُس طرح، مرحوم کا نام اُس کے خاندان اور اُس کی زمین
سے الگ نہیں کیا جائے گا۔ آپ لوگ آج اس کے گواہ ہیں۔
۱۱ اس طرح، سب لوگ اور بزرگ جو شہر کے پھاٹک کے قریب
تھے گواہ تھے۔ اُنہوں نے کہا،
"یہ عورت جو تُمہارے گھر آرہی ہے، خُداوند اُسے راخِل اور لیاہ
جیسی بنائے جس نے اِسرائیل کے گھر کو بنایا۔ افراتہ میں طاقتور رہو!
بیت اللحم میں مشہور ہو!
۱۲ تمر نے جیسے یہوداہ کے بیٹے فارص کو پیدا کیا۔ اور اُس کا خاندان
عظیم ہوا۔ اسی طرح، خُداوند تُمہیں رُوت سے کئی بچّے دے۔ اور تُمہارا
خاندان بھی اُس کی طرح عظیم ہو۔
۱۳ اُس طرح بوعز نے رُوت سے شادی کی۔ خُداوند نے رُوت کو
حاملہ کیا اور رُوت کو ایک بیٹا پیدا ہوا۔ ۱۴ شہر کی عورتوں نے نعومی سے
کہا،
"اس خُداوند کی تعریف کرو جس نے تُمہیں یہ بچّہ دیا۔ وہ اسرائیل میں
مشہور ہوگا۔
۱۵ وہ تُمہیں پھر از سرے نوجوان بنادے گا۔ اور تمہارے بڑھاپے
میں وہ تُمہارا دھیان رکھے گا۔ تُمہاری بہو کے سبب یہ واقعہ ہوا ہے۔ وہ
تمہارے لئے اس بچّہ کو جنم دی۔ وہ تم سے پیار کرتی ہے۔ اور وہ تمہارے
لئے سات بیٹوں سے بڑھ کر ہے۔"
۱۶ نعومی نے لڑکے کو لیا اُسے اپنی باہوں میں اُٹھا لیا اور اُس کی
نگہداشت کی۔ ۱۷ پڑوسیوں نے بچّے کا نام رکھا۔ اُن عورتوں نے کہا، "
اب نعومی کے پاس بیٹا ہے!" پڑوسیوں نے اُس کا نام عوبید رکھّا۔ عوبید
یسّی کا باپ تھا اور یسّی بادشاہ داؤد کا باپ تھا۔

رُوت اور بوعز کا خاندان

۱۸ فارص کے خاندان کی تاریخ یہ ہے: فارص حصرون کا باپ تھا۔
۱۹ حصرون رام کا باپ تھا۔ رام عمیناداب کا باپ تھا۔
۲۰ عمیناداب نحسون کا باپ تھا۔ نحسون سلمون کا باپ تھا۔
۲۱ سلمون بوعز کا باپ تھا۔ بوعز عوبید کا باپ تھا۔
۲۲ عوبید یسّی کا باپ تھا۔ یسّی داؤد کا باپ تھا۔

زمین جب نعومی اپنا وطن واپس آئی تو اسے غریبی کی وجہ کر اپنی زمین کو
بیچنے کی ضرورت پڑی۔

قضاۃ

یہوداہ کے لوگوں کا کنعانیوں سے جنگ کرنا

۱ یشوع مر گیا۔ تب اسرائیل کے لوگوں نے خداوند سے دُعا کی اُنہوں
نے کہا، ”ہمارے کون سے خاندانی گروہ کو پہلے ہملوگوں کی خاطر
کنعانی لوگوں سے جنگ لڑنے کے لئے جانا چاہئے؟“
۲ خداوند نے اسرائیلی لوگوں سے کہا، ”یہوداہ کا خاندانی گروہ ضرور
جائے۔ میں وہ زمین ان گروہ کو دے رہا ہوں۔“
۳ یہوداہ کے آدمیوں نے شمعون خاندانی گروہ کے اپنے بھائیوں سے
مدد مانگی۔ انلوگوں نے اپنے بھائیوں سے کہا،
”آؤ اور کنعانی لوگوں کے خلاف جنگ لڑنے میں ہماری مدد کرو جو کہ
اب تک اس زمین میں ہیں جسے کہ (خداوند کے ذریعہ) ہملوگوں کو الاٹ
کیا گیا ہے۔ ہم بھی کنعانی کے خلاف جنگ لڑنے میں تمہاری مدد کرینگے جو
کہ تمہاری الاٹ کی گئی زمین میں ہیں۔“ تب شمعون کے آدمی یہوداہ کے
آدمیوں کے ساتھ گئے۔
۴ جب یہوداہ کے آدمیوں نے حملہ کیا تو خداوند نے کنعانیوں اور
فرزّی لوگوں کو شکست دینے میں انلوگوں کی مدد کی۔ یہوداہ کے آدمیوں نے
بزق شہر میں ۱۰،۰۰۰ ہزار آدمیوں کو مار ڈالا۔ ۵ بزق شہر میں
انلوگوں نے اسکے حکمراں کو ڈھونڈ نکالا اور اُس سے جنگ کی۔ انلوگوں نے
کنعانیوں اور فرزّی لوگوں کو شکست دی۔
۶ بزق کے حاکم نے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن یہوداہ کے آدمیوں
نے پیچھا کیا اور اُس کو پکڑ لیا۔ جب اُنہوں نے اُس کو پکڑا تو اُنہوں نے اُس
کے ہاتھ اور پیر کے انگوٹھوں کو کاٹ ڈالا۔ ۷ تب بزق کے حاکم نے کہا،
”میں نے ۷۰ بادشاہوں کے انگوٹھے کاٹے اور اُن بادشاہوں کو وہی کھانا
پڑا جو میری میز سے نیچے گرا۔ اب خدا نے مجھے اُس کا بدلہ دیا ہے جو میں
نے اُن بادشاہوں کے ساتھ کیا تھا۔“ یہوداہ کے لوگ بزق کے حاکم کو
یروشلم لے گئے اور وہ وہاں مرا۔
۸ یہوداہ کے آدمی یروشلم کے خلاف لڑے اور اُس پر قبضہ کر لیا۔
یہوداہ کے آدمی نے یروشلم کے لوگوں کو مارنے کے لئے تلوار کا
استعمال کیا اُنہوں نے شہر کو جلا دیا۔ ۹ اُس کے بعد یہوداہ کے آدمی کچھ
اور کنعانی لوگوں سے جنگ کرنے کے لئے گئے۔ جو کہ نیگیو میں پہاڑی
ملکوں اور مغربی پہاڑی دامنوں میں رہتے تھے۔
۱۰ تب یہوداہ کے آدمی اُن کنعانی لوگوں کے خلاف لڑنے گئے جو
حبرون شہر میں رہتے تھے۔ (حبرون کو قریت اربع کہا جاتا تھا) یہوداہ کے
آدمیوں نے سیسی، اخیمان اور تلمی * کہلانے والے لوگوں کو شکست دی۔

کالب اور اُس کی بیٹی

۱۱ یہوداہ کے لوگوں نے اُس جگہ کو چھوڑا وہ دبیر شہر، وہاں کے
لوگوں کے خلاف جنگ کرنے گئے۔ (دبیر کو قریت سفر کہا جاتا تھا)۔
۱۲ یہوداہ کے لوگوں کے جنگ کرنے سے پہلے کالب نے لوگوں سے
ایک وعدہ کیا۔ اسنے کہا تھا، ”میں اپنی بیٹی عکسہ کو اس آدمی سے شادی
کراؤنگا جو قریت سفر پر حملہ کرے اور اُس پر قبضہ کرے۔“
۱۳ کالب کا ایک چھوٹا بھائی تھا جس کا نام قنز تھا۔ قنز کا ایک بیٹا
غتنی ایل تھا۔ (غتنی ایل کالب کا بھتیجا تھا) غتنی ایل قریت سفر کے شہر
کو فتح کر لیا۔ اسلئے کالب نے اپنی بیٹی عکسہ کو غتنی ایل کو اسکی بیوی کے
طور پر دیا۔
۱۴ عکسہ جب غتنی ایل کے پاس آئی تو غتنی ایل نے عکسہ سے کہا *
کہ وہ اپنے باپ سے کُچھ زمین مانگے۔ عکسہ اپنے باپ کے پاس گئی وہ اپنے
گدھے سے اُتری اور کالب نے پوچھا، ”کیا تکلیف ہے؟“
۱۵ عکسہ نے کہا، ”مجھے دُعاء دو * میں تم سے اسے اسلئے مانگ رہی
ہوں کیونکہ تم نے ریگستان میں زمین کا ایک ٹکڑا مجھے دیا تھا۔ اب مجھے کچھ
جھرنا بھی دو۔“ اسلئے کالب نے اسکے لئے زمین کے اوپری اور نچلی حصّے میں
جھرنے کا انتظام کروایا۔
۱۶ قینی لوگوں نے تاڑ کے درختوں کا شہر (یریحو) کو چھوڑا اور یہوداہ
کے آدمیوں کے ساتھ گئے وہ آدمی اُن آدمیوں کے ساتھ یہوداہ کے ریگستان
میں رہنے کے لئے گئے۔ یہ نیگیو میں تھا جو اراد شہر کے قریب تھا (قینی لوگ
موسیٰ کے سُسرال کے خاندانی لوگوں میں سے تھے)۔
۱۷ یہوداہ کے آدمی شمعون کے خاندانی گروہ کے ساتھ کنعانی لوگوں

سیسی، اخمن، تلمی عنک نامی شخص کے تین بیٹے تھے وہ بہادر تھے، دیکھو گنتی ۱۳:۲۲

غتنی ایل نے عکسہ سے کہا یا عکسہ نے غتنی ایل سے کہا

مجھے دعاء دو ”برائے مہربانی مجھے خوش آمدید کر“ یا ”مجھے پانی کا ایک جھرنا عطا کر۔“

پر جو کہ صفت میں رہتے تھے حملہ کیا۔ اُنہوں نے شہر کو مکمل طور پر تباہ
کیااور اس کا نام حرمہ * رکھا۔
۱۸ یہوداہ کے لوگوں نے غازہ کے شہر پر قبضہ کرلیا اور اُس کے
اطراف کے چھوٹے قصبات پر بھی قبضہ کیا اور یہوداہ کے لوگوں نے
اسقلون اور عقرون کے شہروں اوراُس کے اطراف کے چھوٹے قصبات
پر بھی قبضہ کیا۔"
۱۹ خداوند اُس وقت یہوداہ کےآدمیوں کے ساتھ تھا جب وہ جنگ
کررہے تھے۔ اُنہوں نے پہاڑی ملک کی زمین کو فتح کیا لیکن یہوداہ کے آدمی
وادیوں کی زمین لینے میں ناکام رہے کیوں کہ وہاں کے رہنے والوں کے
پاس لوہے کے رتھ تھے۔
۲۰ یہوداہ کے آدمیوں نے حبرون کو کالب کے خاندانی گروہ کو دیا
جیسا کہ موسیٰ نے ان لوگوں کو کہا تھا۔ کالب کے آدمیوں نے عناق کے
تینوں بیٹوں کو وہ جگہ چھوڑنے پر مجبور کیا۔

بنیمین کے لوگوں کا یروشلم میں بسنا

۲۱ بنیمین خاندان کے لوگ یبوسی لوگوں کو یروشلم چھوڑنے کے
لئے دباؤ نہ ڈال سکے۔اس دن سے یبوسی لوگ یروشلم میں بنیمین لوگوں
کے ساتھ رہتے آئے ہیں۔

یوسف کے لوگ بیت ایل پر قبضہ کرتے ہیں

۲۲-۲۳ یوسف کے خاندانی گروہ کے لوگ بھی بیت ایل شہر کے
خِلاف لڑنے گئے۔ (بیت ایل کا نام لُوز بھی تھا)۔ خداوند یوسف کے
خاندانی گروہ کے لوگوں کے ساتھ تھا یوسف کے خاندان کے لوگوں نے
کُچھ جاسوسوں کو بیت ایل شہر کو بھیجا۔ (اُن جاسوسوں نے بیت ایل شہر
کو شکست دینے کی ترکیب کا پتہ لگایا)۔ ۲۴ جب وہ جاسوس بیت ایل
شہر کو دیکھ رہے تھے تب اُنہوں نے ایک آدمی کو شہر سے باہر آتے
دیکھا۔جاسوسوں نے اُس آدمی سے کہا، "ہم لوگوں کو شہر میں جانے کا خُفیہ
راستہ بتاؤ۔ ہم لوگ شہر پر حملہ کریں گے اگر تُم ہماری مدد کروگے تو ہم
تُمہیں چوٹ نہیں پہونچائیں گے۔"
۲۵ اُس آدمی نے جاسوسوں کو شہر میں جانے کا خُفیہ راستہ بتایا۔
یوسف کے آدمیوں نے بیت ایل کے لوگوں کو مارنے کے لئے اپنی
تلواروں کا استعمال کیا لیکن اُنہوں نے اُس آدمی کو چوٹ نہیں
پہونچائی۔ کیونکہ اسنے اُنکی مدد کی تھی۔ اور اُنہوں نے اسکو اُس کے خاندان
کے لوگوں کو آزادانہ جانے دیا۔ ۲۶ وہ آدمی اُس زمین میں گیا جہاں حتّی
لوگ رہتے تھے۔ اور وہاں اُس نے ایک شہر بسایا۔ اُس نے اُس شہر کا نام
لُوز رکھا اورآج تک وہ شہر لُوز کہلاتا ہے۔

دُوسرے خاندان گروہوں کی کنعانیوں سے جنگ

۲۷ کنعانی لوگ بیت شان، تعناک، دور، ابلیعام، مُجدّواور اُس کے
اطراف کے چھوٹے گاؤں میں رہتے تھے۔ منّسی کے خاندانی گروہ کے لوگ
اُن لوگوں کو اُن شہروں کے چھوڑنے کے لئے دباؤ نہیں ڈال سکے۔ کنعانی
لوگوں نے اپنا گھر چھوڑنے سے انکار کردیا۔ ۲۸ اسکے بعد جب اسرائیل
کے لوگ بہت زیادہ طاقتور ہوئے تو انہوں نے کنعانی لوگوں کو انکے غلاموں
کی طرح اُن کی خدمت کرنے کے لئے مجبور کیا۔ لیکن اسرائیلی پوری زمین
کو کنعانیوں سے خالی کرنے میں ناکام رہے۔
۲۹ یہی بات افرائیم کے خاندانی گروہ کے ساتھ ہوئی۔ کنعانی لوگ
جزر میں رہتے تھے۔ اور افرائیم کے لوگ انلوگوں کو باہر نہیں بھگاسکے۔
اس لئے کنعانی لوگ افرائیم کے لوگوں کے ساتھ جزر میں رہتے آئے تھے۔
۳۰ زُبولون کے خاندانی گروہ کے ساتھ بھی یہی بات ہوئی۔ کُچھ
کنعانی لوگ قطرون اور نہلال کے شہروں میں رہتے تھے۔ زُبولون کے لوگ
اُن لوگوں کو اُن کی زمین چھوڑنے کے لئے دباؤ نہ ڈال سکے۔ وہ کنعانی لوگ
وہاں ہی بسے رہے زُبولون کے لوگوں کے ساتھ رہتے چلے آئے۔ لیکن
زُبولون کے لوگوں نے اُن لوگوں کو غلاموں کی طرح کام کرنے کے لئے
دباؤ ڈالا۔
۳۱ آشر کے خاندانی گروہ کے ساتھ بھی یہی بات ہوئی۔ آشر کے
لوگ اُن لوگوں سے عکو، صیدا، احلاب، اکزیب، حلبہ، افیق اوررحوب کے
شہروں کو چھوڑنے کے لئے دباؤ نہ ڈال سکے۔ ۳۲ آشر کے لوگ کنعانی
لوگوں سے اپنا ملک نہ چھڑواسکے اس لئے کنعانی لوگ آشر کے لوگوں کے
ساتھ رہتے ہوئے آئے تھے۔
۳۳ نفتالی کے خاندانی گروہ کے ساتھ بھی یہی بات ہوئی۔ نفتالی
خاندان کے لوگ اُن لوگوں سے بیت شمس اور بیت عنات شہروں کو نہ
چھڑواسکے۔ اس لئے نفتالی کے لوگ اُن شہروں میں اُن لوگوں کے ساتھ
رہتے چلے آئے۔ وہ کنعانی لوگ نفتالی لوگوں کے لئے غلاموں کی طرح کام
کرتے رہے۔
۳۴ اموری لوگوں نے دان کے خاندانی گروہ کے لوگوں کو پہاڑی
ملک میں رہنے کے لئے مجبور کیا۔ دان کے لوگوں کو پہاڑیوں میں ٹھہرنا پڑا
کیوں کہ اموری لوگ اُنہیں وادیوں میں اُتر کر نہیں رہنے دیتے تھے۔
۳۵ اموری لوگوں نے حرس کی پہاڑی، ایّالون، اور سعلبیم، میں رہنا

* حُرمہ نام کے معنی مکمل تباہی ہے۔

متعیّن کیا۔ بعد میں یوسف کے خاندانی گروہ طاقتور ہوئے۔ تب اُنہوں
نے اموری لوگوں کو اُنکے لئے غلاموں کی طرح کام کرنے پر دباؤ ڈالے۔
۳۶اموری لوگوں کی زمین بچھّو کے درہ سے سیلا اور سیلا سے مڑ کر آگے اوپر
تک پھیل گئی۔

بوکیم میں خداوند کا فرشتہ

۲ خداوند کا فرشتہ جلجال شہر سے شہر بوکیم گیا۔ فرشتہ نے خداوند کا
ایک پیغام اِسرائیل کے لوگوں کو دیا۔ پیغام یہ تھا: "تُم مصر میں
غلام تھے۔ لیکن میں نے تُمہیں آزاد کیا اور میں تُمہیں مصر سے باہر لایا۔
میں تُمہیں اُس ریاست میں لایا جسے تُمہارے باپ دادا کو دینے کے لئے میں
نے وعدہ کیا تھا میں نے کہا، میں تُم سے کبھی اپنا عہد نہیں توڑوں گا۔
۲لیکن اُس کے بدلے تُمہیں اس زمین پر رہنے والے لوگوں کے ساتھ کوئی
معاہدہ نہیں کرنا ہے۔ تُم اُن لوگوں کی قربان گاہوں کو ضرور تباہ کرو۔
پھر بھی تم نے میری نہیں سنی تم ایسا کیسے کرسکتے ہو؟
۳"میں نے بھی کہا، 'میں اس ملک سے لوگوں کو اور باہر نہیں ہٹاؤں
گا۔ یہ لوگ تُمہارے لئے مسئلہ بنیں گے وہ تُمہارے لئے پھندا بنیں گے۔
انکے جھوٹے خدا تمہیں پھنسانے کے لئے جال کی مانند بن جائینگے۔'"
۴اور تب جب خداوند کا پیغام فرشتہ نے اسرائیل کے لوگوں کو دیا
تو لوگ زارو قطار روئے۔ ۵اِس لئے اِسرائیل کے لوگوں نے خداوند کو
قربانیاں پیش کیں۔

نافرمانی اور شکست

۶تب یشوع نے لوگوں سے کہا کہ وہ اپنے گھر واپس جاسکتے ہیں اسلئے
ہر ایک خاندانی گروہ اپنی زمین کا علاقہ لینے گیا اوراُس میں رہے۔
۷اِسرائیل کے لوگوں نے اُس وقت تک خداوند کی خدمت کی جب تک
یشوع زندہ تھا۔ اُن بزرگوں کی زندگی میں بھی وہ خداوند کی خدمت کرتے
رہے جو یشوع کے بعد بھی زندہ رہے۔ وہ قائدین تھے جنہوں نے خداوند
کے اس عظیم کارنامے دیکھے تھے جسے اسنے اسرائیل کے لوگوں کے لئے
کیا تھا۔ ۸نون کے بیٹے یشوع جو خداوند کا خادم تھا ۱۱۰ سال کی عمر میں
مرا۔ ۹اِسرائیل کے لوگوں نے یشوع کو دفنایا۔ یشوع کو زمین کے اُس
علاقہ میں دفنایا گیا جو اُسے دیا گیا تھا۔ وہ زمین تمنت حرس میں تھی جو
افرائیم کے پہاڑی علاقہ میں جعس پہاڑی کے شُمال میں تھا۔
۱۰وہ نسل بھی مرگئی اور دفنا دی گئی۔ اور نئی نسل نے جو اس کی جگہ
لیا نہ تو خداوند کو جانا اور نہ ہی خداوند کے عظیم کارنامے کو جسے وہ
اسرائیلیوں کے لئے کیا تھا۔ ۱۱اس لئے اِسرائیل کے لوگوں نے ان
کاموں کو کیا جسے خداوند نے بُرا سمجھا تھا۔ انلوگوں نے بعل کی مورتی کی
خدمت کرنا شروع کردیا تھا۔ ۱۲خداوند اسرائیل کے لوگوں کو مصر سے
باہر لایا تھا اور اُن لوگوں کے اجداد نے خداوند کی عبادت اور خدمت کی
تھی۔ لیکن اسرائیل کے لوگوں نے خداوند کو چھوڑ دیا۔ انہوں نے اطراف
کے لوگوں کے جھوٹے دیوتاؤں کی پیروی کرنا اور پرستش کرنا شروع کیا۔
ان لوگوں نے ان دیوتاؤں کی پرستش کی اسلئے خداوند کو غصّہ آیا۔
۱۳اِسرائیل کے لوگوں نے خداوند کا راستہ چلنا چھوڑدیا۔ اور بعل اور
عستارات کی پرستش کرنے لگے۔
۱۴خداوند اسرائیل کے لوگوں پر بہت غصّہ کیا اس لئے خداوند نے
دُشمنوں کو اِسرائیل کے لوگوں پر حملہ کرنے دیا۔ اور اُن کی جگہ لینے دی۔
اُن کے اطراف رہنے والے دُشمنوں کو خداوند نے اُنہیں شکست دینے دیا۔
اِسرائیل کے لوگ اپنی حفاظت اپنے دُشمنوں سے نہیں کرسکے۔
۱۵جب کبھی بھی اسرائیل کے لوگ جنگ لڑنے کے لئے نکلے تو وہ ہار
گئے وہ اس لئے ہار گئے کیوں کہ خداوند اُن کے ساتھ نہیں تھا۔ خداوند نے
پہلے ہی خبردار کر دیا تھا کہ وہ شکست کھائیں گے اگر وہ اطراف کے اپنے
لوگوں کے جھوٹے خداؤں کی خدمت کرینگے۔ تب وہ لوگ بہت زیادہ جھیلے۔
۱۶تب خداوند نے قائدین کو چنا جو کہ قاضی کہلائے۔ ان قاضیوں
نے اِسرائیل کے لوگوں کو اُن دُشمنوں سے بچایا جنہوں نے اُن کے
قبضے (ملکیت) کو لے لئے تھے۔ ۱۷تاہم اسرائیلی لوگوں نے بھی اپنے
قاضیوں کی ایک نہ سُنی۔ اِسرائیل کے لوگ خدا کے ساتھ وفادار نہیں تھے۔
وہ جھوٹے خداؤں کی راہ پر چل رہے تھے۔ ماضی میں اسرائیل کے
لوگوں کے باپ دادا خداوند کے حکم کی تعمیل کرتے تھے۔ لیکن اب
اِسرائیل کے لوگ اپنے باپ دادا کے راستوں سے مڑ گئے تھے اور وہ خداوند
کے حکم کی تعمیل کرنا چھوڑدیئے تھے۔
۱۸جب بھی خداوند نے اسرائیل کے لوگوں کی حفاظت کے لئے
منصف کو بھیجا اسنے اس منصف کی مدد کیا۔ تب وہ منصف انلوگوں کی
انکے دشمنوں سے اس وقت تک حفاظت کیا جب تک وہ زندہ رہے۔
خداوند نے اس کو کیا کیونکہ اس کو اسرائیل کے لوگوں پر افسوس ہوا جب
انکے دشمن ان کو نقصان پہنچاتے تو وہ سب مدد کے لئے چلاّتے
تھے۔ ۱۹لیکن جب ہر بار ایک منصف مرگیا۔ اسرائیل کے لوگوں نے
پھر گناہ کئے اور جھوٹے خداؤں کی پرستش شروع کی۔ اِسرائیل کے لوگ
بہت ضدّی تھے۔ اُنہوں نے اپنے گناہ کے راستے بدلنے سے انکار کیا۔
۲۰اس طرح اِسرائیل کے لوگوں پر خداوند بہت غُصّہ ہوا اور اُس
نے کہا، "اُس ریاست نے اُس معاہدہ کو توڑا ہے جسے میں نے اُن کے
باپ دادا کے ساتھ کیا تھا۔ اُنہوں نے میری نہیں سُنی۔ ۲۱اسلئے میں

انلوگوں کے لئے ، اب اور اس ملک کے قوموں میں سے کسی کو بھی جسے
یشوع چھوڑ کر مرا شکست نہیں دونگا۔ ۲۲ میں ان قوموں کا استعمال
اسرائیل کے لوگوں کی جانچ کے لئے کروں گا میں یہ دیکھوں گا کہ اسرائیل
کے لوگ اپنے خداوند کا حکم ویسے ہی مانتے ہیں یا نہیں جیسا کہ اُن کے باپ
دادا مانتے تھے۔" ۲۳ گذرے وقتوں میں خداوند نے اُن قوموں کو اُن
ریاستوں میں رہنے دیا تھا۔ خداوند نے جلدی سے اُن قوموں کو اپنا ملک
نہیں چھوڑنے دیا۔ اُس نے اُنہیں شکست دینے میں یشوع کی فوج کی مدد
نہیں کی۔

۳ ۱-۲ خداوند اسرائیل کے ان لوگوں کی جانچ کرنا چاہتے تھے جو کہ
اس جنگ میں حصّہ نہیں لئے تھے جس میں کنعان کو قبضہ
کرلیا گیا تھا۔ اسلئے اسنے دوسری قوموں کے لوگوں کو اپنی زمین میں رہنے کی
اجازت دیا۔ (خدا کی طرف سے یہ کرنے کا سبب صرف یہ تھا کہ جو جنگ
میں حصّہ نہیں لئے تھے انہیں جنگ کے بارے میں سکھانا۔) یہاں اس
قوموں کے نام ہیں جنہیں خداوند نے اسرائیل کی سر زمین کو چھوڑنے
کے لئے مجبور نہیں کیا: ۳ فلسطینی لوگوں کے ۵ حاکم، سب کنعانی لوگ،
صیدون کے لوگ اور حوّی لوگ جو لبنان کے پہاڑوں میں بعل حرمون کے
پہاڑوں سے حمات تک رہتے تھے۔ ۴ خداوند نے اُن قوموں کو اسرائیل
کے لوگوں کے امتحان کے لئے اُس ریاست میں رہنے دیا۔ وہ یہ دیکھنا چاہتا
تھا کہ آیا اسرائیل کے لوگ خداوند کے اُن احکام کی تعمیل کرنے میں کتنے
پابند ہیں جو اُس نے اُن کے باپ دادا کو موسیٰ کے ذریعہ دیئے تھے۔
۵ اسرائیل کے لوگ کنعانی، حتّی، اموری، فرزّی، حوّی اور یبوسی
لوگوں کے ساتھ رہتے تھے۔ ۶ اسرائیل کے لوگوں نے اُن لوگوں کی
لڑکیوں کے ساتھ شادی کرنا شروع کردیا۔ اسرائیل کے لوگوں نے اپنی
لڑکیوں کو اُن کے لڑکوں کے ساتھ شادی کر دیئے اور اسرائیل اُن لوگوں
کے خداؤں کی عبادت کی۔

پہلا منصف غتنی ایل

۷ اسرائیل کے لوگوں نے ان کاموں کو کیا جسے خداوند نے بُرا سمجھا۔
اسرائیل کے لوگ خداوند اپنے خدا کو بھول گئے اور جھوٹے خدا بعل اور
یسیرت کی خدمت کرنے لگے۔ ۸ خداوند اسرائیل کے لوگوں پر غصّہ کیا۔
خداوند نے آرم نہارم کے کوشن رسعتیم کو انلوگوں کو شکست دینے اور ان
پر حکومت کرنے کے لئے بادشاہ بنایا۔ اسرائیل کے لوگ اُس بادشاہ کی
حکومت میں ۸ سال تک رہے۔ ۹ لیکن اسرائیل کے لوگوں نے خداوند
کو رو کر پکارا۔ خداوند نے ایک آدمی کو اُن کی حفاظت کے لئے بھیجا۔ اُس
آدمی کا نام غتنی ایل تھا وہ قنز کا بیٹا تھا۔ قنز کالب کا چھوٹا بھائی تھا۔ غتنی
ایل نے اسرائیل کے لوگوں کو بچایا۔ ۱۰ خداوند کی روح غتنی ایل پر
اُتری اور وہ اسرائیل کے لوگوں کا قائد ہوگیا۔ غتنی ایل اسرائیل کے
لوگوں کا جنگ میں رہنما رہا۔ خداوند نے غتنی ایل کو آرم کے بادشاہ کوشن
رسعتیم کو شکست دینے میں مدد کی۔ ۱۱ اس طرح وہ ریاست ۴۰ سال
تک پُر اُمن رہی جب تک قنز نام کے آدمی کا بیٹا غتنی ایل نہیں مرا۔

منصف اہُود

۱۲ پھر سے اسرائیل کے لوگوں نے ان کاموں کو کیا جسے کہ
خداوند نے بُرا سمجھا۔ اس لئے خداوند نے موآب کے بادشاہ عجلون کو
اسرائیل کے لوگوں کو شکست دینے کی طاقت دی۔ ۱۳ عجلون اپنی
قیادت میں عمّونیوں اور عمالیقیوں کو ایک ساتھ لایا۔ اور تب اسرائیل
کے لوگوں پر حملہ کیا۔ عجلون اور اُس کی فوج نے اسرائیل کے لوگوں کو
شکست دی اور تاڑ کے درخت والے شہر (یریحو) سے اُنہیں نکال باہر کیا۔
۱۴ اسرائیل کے لوگ ۱۸ سال تک موآب کے بادشاہ عجلون کی حکومت
میں رہے۔
۱۵ تب لوگوں نے خداوند کو پکارا۔ خداوند نے اسرائیل کے
لوگوں کی حفاظت کے لئے ایک آدمی کو بھیجا۔ اُس آدمی کا نام اہود تھا۔
اہود بنیمین کے خاندانی گروہ کے جیرا نامی آدمی کا بیٹا تھا۔ اہود بایاں
ہتّھا تھا۔ اسرائیل کے لوگوں نے اہود کو تحفہ کے ساتھ موآب کے بادشاہ
عجلون کے پاس بھیجا۔ ۱۶ اہود نے اپنے لئے ایک تلوار بنائی۔ وہ تلوار
دو دھاری تھی اور تقریباً ۱۸ انچ لمبی تھی۔ اہود نے تلوار کو اپنی داہنی ران
سے باندھا اور اپنے لباس میں چھپالیا۔
۱۷ اس طرح اہود موآب کے بادشاہ عجلون کے پاس آیا اور
اسے تحسین کے طور پر نذرانہ پیش کیا عجلون بہت موٹا تھا۔ ۱۸ جونہی
اسنے نذرانہ پیش کیا عجلون نے ان لوگوں کو واپس بھیج دیا جو نذرانہ
لائے تھے۔ ۱۹ جب اہود، جلجال شہر کی مورتیوں کے پاس پہنچا تب اہود
بادشاہ سے ملنے کے لئے واپس گیا۔ عجلون سے کہا، "بادشاہ میں آپ کے لئے
ایک خُفیہ پیغام لایا ہوں۔"
بادشاہ نے کہا، خاموش رہو تب اُس نے تمام نوکروں کو کمرے سے
باہر بھیج دیا۔ ۲۰ اہُود بادشاہ عجلون کے پاس گیا۔ عجلون اپنے محل کے
اوپری منزل کے ایک کمرہ میں اکیلا بیٹھا ہوا تھا۔ تب اہُود نے کہا،
"میں خداوند کے پاس سے آپ کے لئے ایک پیغام لایا ہوں۔" بادشاہ
اپنے تخت سے اُٹھا وہ اہود کے بہت قریب تھا۔ ۲۱ جیسے ہی بادشاہ اپنے
تخت سے اُٹھا۔ اہُود نے اپنے بائیں ہاتھ سے تلوار کو اپنی داہنی جانگھ سے

لیا-اور اسے بادشاہ کے پیٹ میں گھونپ دیا- ۲۲ تلوار عجلون کے پیٹ
میں اتنی اندر گئی کہ اُسکا موٹھ بھی اُس میں سما گیا- اور بادشاہ کی چربی نے
پوری تلوار کو چھپالیا- اس لئے اہود نے تلوار کو عجلون کے اندر چھوڑدیا-
۲۳ اہود کمرے سے باہر گیا اور اُس نے بالاخانہ کے کمرہ میں بادشاہ
کو بند کر کے دروازوں میں تالالگادیا- ۲۴ اہود کے چلے جانے کے فوراً بعد
نوکر آئے- کمرہ میں تالا لگا دیکھ کر وہ لوگ تعجب میں پڑگئے- تب نوکروں
نے کہا، "وہ یقیناً اپنے بیت الخلا میں اپنے آپ کو فراغت دے رہا ہے-"
۲۵ اس لئے نوکروں نے بادشاہ کے لئے کافی دیر تک انتظار کیا- آخر کار
جب بالاخانہ کے کمرہ کے دروازوں کو نہیں کھولا تو انلوگوں نے چابی لی اور
اسے کھولا- اور وہاں انلوگوں نے بادشاہ کو صحن پر مردہ پڑا ہوا پایا-
۲۶ جب تک نوکر بادشاہ کا انتظار کرتے رہے اُس وقت تک اہود کو
بھاگ نکلنے کا وقت مل گیا- اہود مورتیوں کے پاس سے ہو کر اور سعیرت
نامی جگہ کو چلا گیا- ۲۷ اہود سعیرت نامی جگہ پر پہونچا تب اُس نے افرائیم
کے پہاڑی علاقہ میں بِگل بجائی- اسرائیل کے لوگوں نے بِگل کی آواز سُنی
اور پہاڑیوں سے اُترے- اہود اُن کا رہنما تھا- ۲۸ اہود نے اسرائیل کے
لوگوں سے کہا، "میرے پیچھے چلو- خداوند نے موآب کے لوگوں اور
ہمارے دُشمنوں کو شکست دینے میں مدد کی ہے-"
اس لئے اسرائیل کے لوگ اہود کے پیچھے چلے انہوں نے یردن ندی
کے گھاٹ پر قبضہ جمالیا جو موآب کی طرف جاتی ہے- اور وہ لوگ کسی کو بھی
موآب کی طرف جانے کے لئے پار کرنے نہیں دیا- ۲۹ اسرائیل کے
لوگوں نے موآب کے تقریباً ۱۰،۰۰۰ ہزار بہادر طاقتور آدمیوں کو مار
ڈالا- ایک بھی موآبی آدمی فرار نہیں ہوا- ۳۰ اس لئے اُس دن اسرائیل
کے لوگوں نے موآب کے لوگوں پر حکومت کرنا شروع کئے اور ۸۰ سال
تک وہ زمین پُر امن رہی-

منصف شمجر

۳۱ اہود کے اسرائیلی لوگوں کو بچانے کے بعد دُوسرے آدمی نے
اسرائیل کو بچایا- اُس آدمی کا نام عنات * کا بیٹا شمجر تھا- شمجر نے چابک
کا استعمال کر کے فلسطینیوں کو مار ڈالا-

دبُورہ، ایک عورت منصف

۴ اہود کے مرنے کے بعد پھر اسرائیل کے لوگوں نے وہی کام کیا
جسے خداوند نے بُرا سمجھا- ۲ اس لئے خداوند نے کنعانی بادشاہ
یابین کو اسرائیل کے لوگوں کو شکست دینے دیا- یابین حصور نامی شہر پر
حکومت کرتا تھا- سیسرا نامی ایک آدمی بادشاہ یابین کی فوج کا سپہ سالار
تھا- سیسرا حرُوست یگوئم نامی قصبہ میں رہتا تھا- ۳ سیسرا کے پاس
۹۰۰ لوہے کے رتھ تھے- اور وہ ۲۰ سال تک اسرائیل کے لوگوں پر
ظالم رہا- اس لئے اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ اُس کا بہت بُرا برتاؤ رہا-
اس لئے اُنہوں نے خداوند سے دُعا کی اور مدد کے لئے رو کر پکارا کہ-
۴ ایک عورت نبیّہ دبورہ نام کی تھی وہ لفیدوت نامی آدمی کی بیوی
تھی- اُس وقت وہ اسرائیل کی منصف تھی- ۵ دبورہ تاڑ کے درخت کے
نیچے بیٹھتی تھی جو کہ دبورہ کے تاڑ کے درخت کے نام سے جانی جاتی تھی-
وہ دبورہ کا تاڑ کا درخت افرائیم کے پہاڑی ملک میں رامہ اور بیت ایل
شہروں کے درمیان تھی- ایک دن جب وہ وہاں بیٹھی تھی تو اسرائیل
کے لوگ یہ پوچھنے کے لئے آئے کہ سیسرا کے معاملہ کا کیا کیا جانا چاہئے-
۶ دبورہ نے برق نامی آدمی کو ایک پیغام بھیجا اُس نے اُسے ملنے کو کہا-
برق ابی نوعم نامی آدمی کا بیٹا تھا- برق قادس شہر میں رہتا تھا- جو نفتالی
کے علاقہ میں تھا- دبورہ نے برق سے کہا، "خداوند اسرائیل کا خدا تُم کو
حکم دیتا ہے جاؤ' اور ۱۰،۰۰۰ آدمیوں کو نفتالی اور زبُولون کے خاندانی
گروہوں سے جمع کرو اُن آدمیوں کو تبور کی پہاڑی پر لے جاؤ- ۷ میں بادشاہ
یابین کی فوج کے سپہ سالار سیسرا کو تُمہارے پاس بھیجوں گا- میں اسے،
اُس کی رتھوں اور اُس کی فوج کو دریائے قیسون پر پہنچاؤں گا- میں
سیسرا کو شکست دینے کے لئے تُمہاری مدد کروں گا-'"
۸ تب برق نے دبورہ سے کہا "اگر تُم میرے ساتھ چلو گی تو میں جاؤں
گا اور یہ کروں گا- لیکن اگر تُم نہیں چلو گی تو میں نہیں جاؤں گا-"
۹ دبورہ نے جواب دیا، "میں بالکل تُمہارے ساتھ چلوں گی، "لیکن
تُمہارے برتاؤ کی وجہ سے جب سیسرا کو شکست دی جائیگی تو تُمہیں عزت
نہیں ملے گی- خداوند ایک عورت کے ذریعہ سیسرا کو شکست دلوائے
گا-"
اس لئے دبورہ برق کے ساتھ شہر قادس کو گئی- ۱۰ قادس شہر میں
برق نے زبُولون اور نفتالی کے خاندانی گروہوں کو ایک ساتھ بُلایا- برق
نے اُن خاندانی گروہوں کو اپنے ساتھ چلنے کے لئے ۱۰،۰۰۰ آدمیوں کو
جمع کیا دبورہ بھی برق کے ساتھ گئی-
۱۱ وہاں حیبر نامی ایسا آدمی تھا جو قینی لوگوں میں سے تھا- حیبر
دوسرے قینی لوگوں کو چھوڑ چکا تھا (قینی لوگ حباب کی نسل سے تھے-
حباب موسیٰ کا سُسر تھا)- حیبر نے اپنا خیمہ ضعنیم نامی جگہ پر عظیم بلوط
کے درخت تک لگایا- ضعنیم قادس شہر کے قریب ہے- ۱۲ تب
سیسرا سے یہ کسی نے کہا کہ ابینوعم کا بیٹا برق تبور کی پہاڑی تک پہونچ گیا

عنات یہاں اُس کا مطلب کنعانی جنگ کی دیوی- اسکا مطلب شمجر کا باپ یا ماں
ہوسکتا ہے یا یہ ہوسکتا ہے شمجر عظیم سپاہی-

ہے۔ ۱۳ سیسرا نے اپنے تمام رتھوں کو جمع کیا، ۹۰۰ رتھوں کو
لوہے سے مضبوط بنایا اور تمام فوجی دستہ جو کہ اس کے ساتھ تھے حروست
ہگوئم سے قیسون ندی تک اس کے ساتھ گئے۔
۱۴ تب دبورہ نے برق سے کہا، "آج کا دن وہ دن ہے کہ خداوند
سیسرا کو شکست دینے میں تمہاری مدد کریگا۔ یقیناً تُم جانتے ہو کہ خداوند
نے پہلے سے ہی تُمہارے لئے راستہ صاف کررکھا۔" اس لئے برق نے
۱۰،۰۰۰ فوجوں کو تبور پہاڑی سے اُتار لایا۔ ۱۵ برق اوراُس کے
آدمیوں نے سیسرا پر حملہ کیا۔دوران جنگ خداوند نے سیسرا کو پریشان
کیا اوراُسکی فوج اور رتھوں کو بھی وہ نہیں جان پائے کہ کیا کرنا چاہئے۔ اس
لئے برق اور اُس کے آدمیوں نے سیسرا کی فوج کو شکست دی لیکن سیسرا
اپنی رتھ کو چھوڑ کر پیدل بھاگ گیا۔ ۱۶ برق اور اُس کے آدمیوں نے
سیسرا فوج سے لڑائی جاری رکھی۔ برق اوراُس کے آدمیوں نے سیسرا کے
رتھوں کا اور فوج کا حرُوست ہگوئم کے راستہ پر پیچھا کیا۔ برق اوراُس کے
آدمیوں نے سیسرا کے آدمیوں کو مارنے میں تلوار کا استعمال کیا۔ سیسرا
کی فوج کا کوئی بھی آدمی زندہ نہیں بچا تھا۔
۱۷ لیکن سیسرا بھاگ گیا۔ وہ ایک خیمہ میں آیا جہاں یاعیل نامی
عورت رہتی تھی۔ یاعیل حِبر نامی آدمی کی بیوی تھی۔ وہ قینی لوگوں میں
سے ایک تھا۔ حِبر کے خاندان نے حصور کے بادشاہ یابین سے امن معاہدہ
کیا ہوا تھا۔ اس لئے سیسرا یاعیل کے خیمہ کو بھاگ گیا۔ ۱۸ یاعیل نے
دیکھا کہ سیسرا آرہا ہے اس لئے وہ باہر اُس سے ملنے گئی۔ اُس نے سیسرا
سے کہا، "جناب میرے خیمہ میں آئیے میرے آقا مت ڈریئے۔" اِس لئے
سیسرا یاعیل کے خیمہ میں گیا اور اُس نے اُس کو کمبل سے ڈھانک دیا۔
۱۹ سیسرا نے یاعیل سے کہا، "میں پیاسا ہوں براہ کرم مجھے تھوڑا
پانی پینے کے لئے دو۔ یاعیل کے پاس ایک تھیلی تھی جو جانور کے چمڑے
سے بنی تھی۔" یاعیل نے اُس تھیلی میں دودھ رکھا تھا۔ یاعیل نے وہ
دودھ سیسرا کو پینے کے لئے دیا۔ تب اُس نے دوبارہ سیسرا کو ڈھانک
دیا۔
۲۰ تب سیسرا یاعیل سے کہا، "خیمہ کے دروازے پر آؤ۔ اگر کوئی
یہاں سے گذرے اور تُم سے پوچھے کہ یہاں کوئی ہے؟ اُن سے کہنا،
'نہیں۔'"
۲۱ تب حِبر کی بیوی یاعیل نے خیمہ کی کھونٹی اور ہتھوڑی لی۔
یاعیل خاموشی سے سیسرا کے پاس گئی۔ سیسرا بہت تھکا ہوا تھا اس لئے
وہ سورہا تھا یاعیل نے خیمہ کی کھونٹی کو سیسرا کے کنپٹیوں پر رکھا اور اُس
پر ہتھوڑی سے ضرب لگائی۔ خیمہ کی کھونٹی سیسرا کے سر کے کنپٹیوں
سے پار ہوکر زمین میں دھنس گئی اور اس طرح سیسرا مر گیا۔
۲۲ جیسے ہی برق سیرا کا تعاقب کرتے ہوئے یاعیل کے خیمہ کے
پاس آیا تو یاعیل باہر برق سے ملنے گئی اور کہا، "یہاں اندر آؤ میں اُس آدمی
کو بتاؤں گی جسے تُم ڈھونڈ رہے ہو۔" برق خیمہ کے اندر داخل ہوا تو دیکھا
کہ سیسرا وہاں زمین پر مردہ پڑا ہے خیمہ کی کھونٹی اُس کے سر کے آرپار
گھسی ہوئی ہے۔
۲۳ اس دن خدا نے کنعان کے بادشاہ یابین کو اسرائیل کے لوگوں
کے لئے شکست دی۔ ۲۴ اس لئے اِسرائیل کے لوگ اور زیادہ طاقتور
ہوگئے اوراُنہوں نے کنعان کے بادشاہ یابین کو شکست دی۔ اِسرائیل کے
لوگوں نے آخر کار کنعان کے بادشاہ یابین کو تباہ کیا۔

دبورہ کا نغمہ

۵ جس دن اِسرائیل کے لوگوں نے سیسرا کو شکست دی اُس دن
دبورہ اور ابی نوعم کے بیٹے برق نے اُس نغمہ کو گایا:

۲ کیونکہ لوگوں نے اپنے کو جنگ کے لئے تیّار کیا۔وہ جنگ میں حصّہ
لینے کے لئے آگے آئے۔ خداوند کی حمد کرو۔
۳ بادشاہو سُنو! حاکمو! دھیان دو، میں گاؤنگی۔ میں یقیناً خداوند کے
ساتھ گاؤں گی۔ میں خداوند اِسرائیل کے خدا کی حمد کروں گی۔
۴ اے خداوند! جب تو شعیر ملک سے گیا، جب تو ادوم کے ملک سے
چلا تو زمین کانپ اٹھی، آسمان سے بارش ہونے لگی اور بادل سے پانی برسنے
لگا۔
۵ پہاڑ کانپ گئے۔ خدا سینا پہاڑ کے، خداوند کے سامنے، اِسرائیل
کے خدا کے سامنے۔
۶ عنات کے بیٹے شمجر کے زمانے میں یاعیل کے وقت میں بڑی
شاہراہیں ویران تھیں۔ قافلے اور مسافر سڑکوں کے پیچھے چلتے تھے۔
۷ کوئی سپاہی نہیں تھا۔ اِسرائیل میں کوئی جنگجو نہیں تھا جب تک
کہ میں دبورہ کھڑی نہ ہوئی، جب تک کہ میں اسرائیل کی ماں بن کر کھڑی
نہ ہوئی۔
۸ اسرائیل نے نئے خدا کو چنا۔ ان کے شہروں کے پھاٹک پر لڑائی
شروع ہوئی۔ تاہم ۴۰،۰۰۰ سپاہیوں میں سے کسی کے پاس بھی ایک
ڈھال یا ایک بھالا نہیں تھا۔
۹ میرا دل اِسرائیل کے سپہ سالاروں کے ساتھ ہے۔ جو اسرائیل کے
لوگوں میں سے آئے ہیں، خداوند کی حمد کرو۔
۱۰-۱۱ سفید گدھوں پر سوار ہونے والے لوگو! تم لوگ جو کمبل
کی زین پر بیٹھتے ہو، تم لوگ جو سڑک کے کنارے کنارے چلتے ہو، ذرا غور

کرو کہ کیا ہورہا ہے۔ گھنگروؤں کی جھنکار جانوروں کے لئے پانی کا منبع یہ
سبھی خداوند کے فتحوں اور اسرائیل کے بہادر سپاہیوں کے قصّے کہتے۔ یہ
فتح اس وقت حاصل ہوئی جب خداوند کے لوگوں نے شہر کے پھاٹک پر
لڑائی لڑی اور فتح حاصل کی۔
۱۲ دبورہ! جاگو، جاگو اور گانا گاؤ۔ برق! اُٹھو۔ اے ابی نوعم کے
بیٹے جاؤ اور اپنے دشمنوں کو قیدی بناؤ۔
۱۳ اس وقت کے بچے ہوئے اے لوگو! قائدین کے پاس جاؤ۔
خداوند کے لوگو میرے ساتھ اور سپاہیوں کے ساتھ آؤ۔
۱۴ کچھ لوگ افرائیم سے آئے جن کی جڑیں عمالیق * میں تھی۔
اے بنیمین تُمہارے بعد وہ لوگ اور تُمہارے لوگ آئے۔ اور مکیر کے
خاندانی گروہ سے سپہ سالار آگے آئے۔ زبُولون خاندان کے گروہ سے قائدین
اپنے کانسے کے ڈنڈا کے ساتھ آئے۔
۱۵ اشکار کے قائد دبورہ کے ساتھ تھے، اشکار برق کے ساتھ تھا۔ وہ
لوگ وادی کی طرف ٹھیک انکے پیچھے دوڑے۔ تاہم روبن کے خاندانی گروہ
کے بیچ صرف سنجیدگی کی بات چیت ہوئی تھی۔
۱۶ تو ان سیٹیوں کو سننے کے لئے جوان بھیڑوں کے جھنڈ کے لئے
بجائے جاتے ہیں بھیڑ شالہ کی دیوار سے لگ کر کیوں بیٹھے؟ روبن کے
خاندانی گروہ میں صرف سنجیدگی کی بات ہوئی تھی۔
۱۷ جلعاد کے لوگ اپنے خیموں میں ٹھہرے دریائے یردن کی
دُوسری جانب۔ اے دان کے لوگو جہاں تک تُمہاری بات ہے تُم جہازوں
کے ساتھ کیوں چپکے رہے۔ آشر کے لوگ سمندر کے کنارے پڑے
رہے۔ اُنہوں نے اپنی محفوظ بندرگاہوں میں خیمہ ڈالا۔
۱۸ لیکن زبُولون کے لوگوں نے اور نفتالی کے لوگوں نے میدان
کے اُونچے علاقوں میں جنگ کے خطرہ میں زندگی بتائی۔
۱۹ بادشاہ آئے وہ لڑے اُس وقت کنعان کا بادشاہ تعناک شہر میں
مجدّو کے پانی پر لڑا۔ لیکن وہ اسرائیل کے لوگوں کی کوئی دولت نہ لے
جاسکے۔
۲۰ جنّت سے ستاروں نے اُن سے لڑا۔ آسمانوں کے پار اُن کے
راستوں سے اُنہوں سیسرا کے خلاف لڑا۔ ۲۱ دریائے قیسون سیسرا کے
آدمیوں کو بہالے گئی، اے ابھرتی ہوئی قیسون دریا! میری روح کو طاقت
کے ساتھ آگے بڑھنے دے۔
۲۲ تب گھوڑوں کی کھرنے زمین کو پیٹا۔ سیسرا کے طاقتور گھوڑے
بھاگتے چلے گئے۔
۲۳ خداوند کے فرشتہ نے کہا، "میروز شہر کو بددُعا دو۔ اُس کے
لوگوں کو بددُعا دو کہ وہ فوجوں کے ساتھ خداوند کی مدد کو نہیں آئے۔"
۲۴ یاعیل قینی حِبر کی بیوی خیمہ میں رہ رہی تمام عورتوں میں سب
سے زیادہ با فضل ہے۔
۲۵ سیسرا نے پانی مانگا لیکن یاعیل نے دودھ دیا۔ وہ ایسے کٹورے
میں ملائی لے آئی جو حکمراں کے لئے موزوں تھا۔
۲۶ وہ اپنے ایک ہاتھ میں خیمہ کی کھونٹی لی اور دوسرے ہاتھ میں
ہتھوڑا تب وہ اسے سیسرا پر چلایا اور اس کا سر چوُر چوُر کر دیا۔ اس نے
اسکا سر اسکے کنپٹیّوں سے ہو کر چھید دیا۔
۲۷ وہ جھکا اور اسکے قدموں میں گر گیا۔ جہاں وہ گرا وہیں لیٹا، اور مر
گیا۔
۲۸ سیسرا کی ماں کھڑکی سے دیکھتی اور پردوں سے جھانکتی رو رہی
تھی۔ سیسرا کے رتھ کو اتنی دیر کیوں ہوئی؟ "سیسرا کے رتھ کے گھوڑے
کو ہنہنانے میں دیر کیوں ہوئی۔"
۲۹ اس کی سب سے عقلمند خادمہ نے جواب دیا۔ اور وہ اس سے
راضی بھی ہو گئی۔
۳۰ "یقیناً اُنہوں نے فتح پائی ہے۔ یقیناً ہی وہ شکست خوردہ لوگوں
کی چیزیں لے رہے ہیں۔ یقیناً وہ چیزوں کو آپس میں بانٹتے ہیں۔ ہر
سپاہی لے جارہا ہے ایک یا دو لڑکی کو۔ ممکن ہے سیسرا لے رہا ہو کوئی
رنگین لباس، ممکن ہو ایک عمدہ کپڑا یا دو۔"
۳۱ اے خداوند اس طرح تیرے سارے دُشمن مرمٹ جائیں۔ لیکن
وہ سب لوگ جو تُجھکو پیار کرتے ہیں طاقتور بنیں جس طرح طلوع ہوتا ہوا
سورج۔

مدیانی اِسرائیلیوں سے جنگ کرتے ہیں

۶ خداوند نے پھر دیکھا کہ اِسرائیل کے لوگ گناہ کر رہے ہیں۔ اسلئے
سات سال تک خداوند مدیانی لوگوں کو اِسرائیل کے لوگوں کو
شکست دینے دیا۔
۲ مدیانی لوگ بہت طاقتور تھے اور اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ بہت
سخت تھے۔ اس لئے اسرائیل کے لوگوں نے پہاڑوں میں بہت سے چھپنے
کی جگہیں بنائیں۔ اُنہوں نے اپنا کھانا بھی غاروں میں مُشکل سے پتہ لگائے
جانے والی جگہوں پر چھپائے۔ ۳ اُنہوں نے ایسا کیا اسلئے کہ جب بھی وہ
لوگ زمین میں کچھ بوتے تو مدیانی، عمالیقی اور اہل مشرق کے لوگ انکی زمین
پر چڑھ آتے تھے۔ ۴ وہ لوگ اس زمین میں خیمے ڈالتے اور اس فصل کو تباہ
کرتے تھے جو اسرائیل کے لوگ لگاتے تھے۔ غزّہ شہر کے قریب کی زمین

عمالیق وہ علاقہ جس میں افرائیم کے خاندانی گروہ بسے تھے۔ دیکھو قضاۃ ۱۲:۱۵

میں اِسرائیل کے لوگوں کی فصل کو وہ لوگ تباہ کرتے تھے۔ وہ لوگ
اسرائَیل کے لوگوں کے کھانے کے لئے کُچھ بھی نہیں چھوڑتے تھے۔ وہ
اُن کے سبھی بھیڑ گدھے اور مویشی بھی لے گئے تھے۔ ۵ مدیانی لوگ آئے
اور اُنھوں نے اُس ریاست میں خیمہ ڈالا۔ وہ اپنے ساتھ اپنے خاندان اور
جانوروں کو بھی لائے۔ وہ اتنے زیادہ تھے جتنے ٹڈّیوں کے جُھنڈ۔ اُن
لوگوں اور اُن کے اُونٹوں کی تعداد اِتنی زیادہ تھی کہ اُن کو گِننا ممکن نہ
تھا۔ یہ تمام لوگ اُس ریاست میں آئے اور اُسے روند ڈالا۔ ۶ اِسرائیل کے
لوگ مدیانی لوگوں کی وجہ سے بہت غریب ہوگئے۔ اس لئے اِسرائیل کے
لوگوں نے خداوند کو مدد کے لئے رو کر پکارا۔
۷ اور جب مدیانیوں کے ستانے کی وجہ سے اسرائیل کے لوگ روئے
اور خداوند سے مدد چاہی۔ ۸ تو خداوند نے اُن کے پاس ایک نبی بھیجا۔ نبی
نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا، "خداوند اسرائیل کے خدا نے کہا ہے کہ
تُم لوگ ملک مصر میں غلام تھے۔ میں نے تُم لوگوں کو آزاد کیا اور میں اُس
ملک سے تُمھیں باہر لایا۔
۹ میں نے مصر کے طاقتور لوگوں سے تُمھاری حفاظت کی۔ تب
کنعان کے لوگوں نے تُمھیں تکلیف پہونچائی۔ اس لئے میں نے انلوگوں
سے بھی تُمھاری حفاظت کی۔ میں نے انلوگوں کو ان کی زمین سے بھگایا۔ اور
میں نے انکی زمین کو تمھیں دیا۔ ۱۰ تب میں نے تُم سے کہا، 'میں خداوند
تُمھارا خدا ہوں۔ تُم لوگ اموری لوگوں کی ریاست میں رہوگے۔ لیکن تُمھیں
اُن کے جھوٹے خداؤں کی پرستش نہیں کرنی چاہئے۔' لیکن تُم لوگوں نے
میرے حکم کی تعمیل نہیں کی۔"

خداوند کا فرشتہ جِدعون کے پاس آتا ہے

۱۱ اُس وقت خداوند کا ایک فرشتہ آیا۔ اور عُفرہ نامی جگہ پر بلوط کے
درخت کے نیچے بیٹھا۔ وہ بلوط کا درخت یوآس نامی آدمی کا تھا۔ یوآس
ابیعزری خاندان سے تھا۔ یوآس جِدعون کا باپ تھا۔ جدعون شراب کے
کولھو پر گیہوں گاہتا (ملتا) تھا۔ وہ مدیانی لوگوں سے اپنا گیہوں چھپانے کی
کوشش کررہا تھا۔ ۱۲ خداوند کا فرشتہ جِدعون کے سامنے ظاہر ہوا اور اُس
سے کہا، "خداوند تُمھارے ساتھ ہے تُم بہادر آدمی۔"
۱۳ تب جِدعون نے کہا، "جناب میں وعدہ کرتا اگر خداوند ہمارے
ساتھ ہے۔ تو مجھے بتاؤ کہ ہملوگ اتنی تکلیف میں کیوں مبتلا ہیں؟ ہم لوگوں
نے سُنا ہے کہ اُس نے ہمارے باپ دادا کے لئے بہت سارے تعجّب خیز
کام کئے تھے۔ ہمارے اجداد نے ہم لوگوں سے کہا کہ خداوند ہم لوگوں کو
مصر سے باہر لایا۔ لیکن اب خداوند نے ہم لوگوں کو چھوڑ دیا ہے۔ خداوند
نے مدیانی لوگوں کو ہمیں شکست دینے دیا ہے۔"

۱۴ خداوند جِدعون کی طرف مُڑا اور اُس سے کہا، "اپنی طاقت کا
استعمال کرو۔ جاؤ اور مدیانی لوگوں سے اِسرائیل کے لوگوں کی حفاظت
کرو۔ کیا تُم یہ نہیں سمجھتے کہ وہ میں خداوند ہوں جو تُمھیں بھیج رہا ہوں؟"
۱۵ لیکن جدعون نے جواب دیا اور کہا، "جناب معاف کیجئے میں
اِسرائیل کی حفاظت کیسے کرسکتا ہوں؟" میرا خاندان منّسی کے خاندانی گروہ
میں سب سے کمزور ہے۔ اور میں اپنے خاندان میں سب سے چھوٹا ہوں۔"
۱۶ خداوند نے جِدعون کو جواب دیا اور کہا، "تم انہیں ضرور شکست
دو گے کیوں کہ میں تمہارے ساتھ ہونگا اور مدیانی لوگوں کو ہرانے میں
تمہاری مدد کرونگا یہ ایسا معلوم ہوگا کہ تُم ایک آدمی کے خِلاف لڑ رہے ہو۔"
۱۷ تب جِدعون نے خداوند سے کہا، "اگر تُو مُجھ سے خُوش ہے تو تُو
مُجھ کو اُس کا ثبوت دے کہ تو سچ مُچ خداوند ہے۔ ۱۸ مہربانی کر کے تو
یہاں ٹھہر جب تک میں واپس نہ آؤں تب تک تو نہ جا۔ مجھے میری نذر
لانے دے اور اُسے تیرے سامنے رکھنے دے۔" خداوند نے کہا،

"میں اُس وقت تک انتظار کروں گا جب تک تُم واپس نہیں آتے۔"
۱۹ اس لئے جِدعون گیا اور اُس نے ایک جوان بکرا کھولتے پانی میں
پکایا۔ جِدعون نے تقریباً بیس پاؤنڈ آٹا بھی لایا اور غیر خمیری روٹیاں
بنائیں۔ تب جِدعون نے گوشت کے ایک ٹکڑے میں اور پکے گوشت
کے شوربے کو ایک برتن میں لایا۔ اور اس میں گوشت کے ٹکڑوں کو ڈالا۔
وہ ہر چیز کو باہر لایا اور بلوط کے درخت کے نیچے خداوند کے پاس رکھا۔
۲۰ خدا کے فرشتہ نے جدعون سے کہا، "گوشت اور غیر خمیری
روٹیوں کو وہاں چٹان پر رکھو۔ تب شوربے کو گراؤ" جِدعون نے ویسا ہی
کیا جیسا کرنے کو کہا گیا تھا۔
۲۱ خداوند کے فرشتہ نے ڈنڈا کو لیا جو کہ اس کے ہاتھ میں تھا اور
گوشت اور روٹیوں کو اس ڈنڈا کے سِرے سے چھُوا تب چٹان سے آگ جل
اُٹھی، گوشت اور روٹیاں پُوری طرح جل گئیں۔ تب خداوند کا فرشتہ غائب
ہو گیا۔
۲۲ تب جِدعون نے سمجھا کہ وہ خداوند کے فرشتہ سے باتیں کررہا
تھا۔ اِس لئے وہ پکار اُٹھا اے خداوند قادِر مطلق میری مدد کر۔ میں نے
خداوند کے فرشتہ کو رُوبرو دیکھا ہے۔
۲۳ لیکن خداوند نے جِدعون سے کہا، "تیری سلامتی ہو! بالکل مت
ڈرو! تُم نہیں مروگے۔"
۲۴ اس لئے جدعون نے خداوند کی عبادت کے لئے اس جگہ پر ایک
قربان گاہ بنائی جِدعون نے اُس قربان گاہ کا نام، "خداوند سلامتی ہے"
رکھا۔ وہ قربان گاہ اب تک عُفرہ میں ہے جہاں ابیعزر کا خاندان رہتا ہے۔

جِدعون بعل کی قربان گاہ کو گراتا ہے

۲۵ اُسی رات خداوند نے جِدعون سے باتیں کیں۔ خداوند نے
جِدعون سے کہا، "اپنے باپ کے اُس موٹے بیل کو لو جو سات سال کا ہو۔
تُمہارے باپ کے جھوٹے خدا بعل کی ایک قربان گاہ ہے اُس قربان گاہ
کے پاس ایک لکڑی کا ستون بھی ہے۔ ستون جھوٹی دیوی یسیرت کے
تعظیم کے لئے بنایا گیا ہے۔ بیل کا استعمال بعل کی قربان گاہ کو کھینچنے
کے لئے کرو اور اسے ٹکڑوں میں کاٹ دو۔ ۲۶ تب ایک قاعدے کی
قربان گاہ اونچی جگہ پر بناؤ۔ تب مکمّل جوان بیل کو ذبح کرو اور اس قربان
گاہ پر اُس کو جلاؤ۔ یسیرت کے ستون کی لکڑی کا استعمال اپنی قربانی کے
جلانے کے لئے کرو۔"

۲۷ اس لئے جِدعون نے اپنے دس نوکروں کو لیا اور وہی کیا جو
خداوند نے کرنے کو کہا تھا۔ لیکن وہ اسے دن میں کرنے سے اپنے خاندان
اور شہر کے لوگوں سے ڈر رہے تھے۔اسلئے اس نے جو خداوند نے کرنے
کے لئے کہا تھا رات میں کیا۔ جب شہر کے لوگ صبح میں اٹھے تو یہ دیکھ کر
تعجب میں پڑ گئے کہ بعل کی قربان گاہ توڑی ہوئی تھی۔ یسیرت کی قربان
گاہ کٹی پڑی تھی۔ اس کے باپ کا سات سالہ بیل نئی بنی قربان گاہ پر
قربانی دی گئی تھی۔ ۲۸ اگلی صبح شہر کے لوگ سو کر اُٹھے اور اُنہوں نے
دیکھا کہ بعل کی قربان گاہ تباہ کردی گئی ہے اُنہوں نے یہ بھی دیکھا کہ
یسیرت کا ستون کاٹ دیا گیا ہے۔ یسیرت کا ستون بعل کی قربان گاہ کے
بالکل پیچھے گِرا پڑا تھا۔ اُن لوگوں نے اُس قربان گاہ کو بھی دیکھا۔ جسے
جِدعون نے بنایا تھا۔ اور اُس قربان گاہ پر دی گئی قربانی کے بیل کو بھی
دیکھا۔ ۲۹ شہر کے لوگوں نے ایک دُوسرے سے پوچھا ، "ہماری
قربان گاہ کو کس نے گِرایا؟ ہمارے یسیرت کے ستون کو کس نے کاٹا ؟
اُس نئی قربان گاہ پر کس نے اُس بیل کی قربانی دی؟" اُنہوں نے کئی
سوالات کئے اور یہ پتہ لگانا چاہا کہ وہ کام کس نے کئے۔
کسی نے کہا، "یوآس کے بیٹے جِدعون نے یہ کام کیا۔"

۳۰ اس لئے شہر کے لوگ یوآس کے پاس آئے۔ اُنہوں نے یوآس
سے کہا، "تُمہیں اپنے بیٹے کو باہر لانا چاہئے۔ اُس نے بعل کی قربان گاہ کو
گِرایا ہے اور اُس نے اُس یسیرت کے ستون کو کاٹا ہے جو اُس قربان گاہ
کے پاس تھا اس لئے تُمہارے بیٹے کو مارا جانا چاہئے۔"

۳۱ تب یوآس اُس مجمع سے کہا، "جو اُس کے اطراف کھڑا تھا۔ کیا
تم بعل کی جانب داری کر رہے ہو؟ کیا تُم بعل کی حفاظت کرنے جا رہے
ہو؟ اگر کوئی بعل کی طرفداری کرتا ہے تو اُسے سویرے تک موت کے
گھاٹ اُتار دیا جائے۔ اگر بعل حقیقت میں خدا ہے تو اُسے اپنی حفاظت
ضرور کرنے دو۔ اگر کوئی اُس قربان گاہ کو گِراتا ہے۔" ۳۲ اس دن
یوآس نے جِدعون کا نام یربعل* رکھا یوآس نے ایسا کیا کیونکہ اس
نے کہا: "بعل کو جِدعون سے بحث کرنے دو کیونکہ اس نے بعل کی قربان
گاہ کو ڈھا دیا ہے۔

جِدعون مدیان کے لوگوں کو شکست دیتا ہے

۳۳ مدیانی، عمالیقی اور مشرق کے دوسرے لوگ اسرائیل کے
لوگوں کے خِلاف جنگ کرنے کے لئے ایک ساتھ ملے۔ وہ لوگ دریائے
یردن کے پار گئے۔ اور اُنہوں نے یزرعیل کی وادی میں خیمہ ڈالا۔
۳۴ لیکن جِدعون پر خداوند کی رُوح اُتری اور اُسے بڑی طاقت عطا کی
جِدعون ابیعزر لوگوں کو اپنے ساتھ چلنے کے لئے بگل بجایا۔ ۳۵ اسی دوران
جِدعون نے منّسی خاندانی گروہ کے تمام لوگوں کے پاس قاصد بھیجے۔ اُن
قاصدوں نے منّسی کے لوگوں سے اپنے ہتھیار نکالنے اور جنگ کے لئے تیّار
ہونے کو کہا۔ جِدعون نے آشر، زُبولون اور نفتالی کے خاندانی گروہوں کے
لوگوں کے پاس بھی وہی پیغام بھیجے۔ قاصد اس پیغام کو ان لوگوں کے پاس
لے گئے۔ اس لئے وہ خاندانی گروہ بھی جِدعون اور اُس کے آدمیوں سے ملنے
گئے۔

۳۶ تب جِدعون نے خداوند سے کہا، "تو نے مُجھ سے کہا کہ تو
اسرائیل کے لوگوں کی حفاظت کرنے میں میری مدد کرے گا مُجھے ثبوت
دے۔ ۳۷ میں کھلیان کے فرش پر ایک بھیڑ کی اُون رکھتا ہوں اگر بھیڑ
کے اُون پر شبنم کی بوند ہوگی جبکہ ساری زمین سوکھی ہے تب سمجھوں گا کہ
تو اپنے کہنے کے مطابق میرا استعمال اسرائیل کی حفاظت کرنے میں کرے
گا۔"

۳۸ اور یہ بالکل ویسا ہی ہوا جِدعون اگلی صبح اُٹھا اور بھیڑ کے اُون کو
نچوڑا۔ وہ بھیڑ کے اون سے پیالہ بھر پانی نچوڑ سکا۔

۳۹ تب جِدعون نے خدا سے کہا، "مُجھ پر غصّہ نہ ہو مُجھے صرف ایک
اور سوال کرنے دے۔ مجھے بھیڑ کے اُون سے ایک بار اور آزمانے دے۔
اُس مرتبہ بھیڑ کے اُون کو خشک رہنے دے جبکہ زمین کے اطراف سب
زمین شبنم سے بھیگی ہوگی۔"

۴۰ اُس رات خدا نے وہی کیا صرف بھیڑ کی اُون ہی سوکھی تھی لیکن
چاروں طرف کی زمین شبنم سے بھیگی ہوئی تھی۔

۷ علی الصبح یُربعل (جِدعون) اور اُس کے سب لوگوں نے اپنے
خیمے حرود کے چشمہ پر ڈالے۔ مدیانی لوگ جِدعون اور اُس کے
آدمیوں کے جواب میں ڈیرہ ڈالے تھے۔ مدیانی لوگ مورہ نامی پہاڑوں

یربعل اس عبرانی لفظ کا معنی بعل کو بحث کرنے دو۔

کے نیچے وادی میں ڈیرہ ڈالے تھے یہ جدعون اور اسکے آدمیوں کے شمال میں
تھے۔
۲ تب خداوند نے جدعون سے کہا، "میں تُمہارے آدمیوں کی مدد
مدیانی لوگوں کو شکست دینے کے لئے کرنے جارہا ہوں لیکن تُمہارے پاس
اس کام کے لئے ضرورت سے زیادہ آدمی ہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ اسرائیل
کے لوگ مجھے بھول جائیں اور شیخی کریں کہ اُنہوں نے صرف اپنی حفاظت
کی۔ ۳ اس لئے اپنے لوگوں میں اعلان کرو کہ جو بھی جنگ سے ڈر رہا ہے
اپنا گھر واپس جاسکتا ہے۔"
۲۲،۰۰۰ آدمیوں نے جدعون کو چھوڑا اور وہ اپنے گھر لوٹ گئے۔
لیکن پھر بھی ۱۰،۰۰۰ آدمی جنگ کا سامنا کرنے کے لئے تیّار تھے۔
۴ تب خداوند نے جدعون سے کہا، "اب بھی ضرورت سے زیادہ لوگ
ہیں اُن لوگوں کو پانی کے پاس لے آؤ اور وہاں میں اُن کی آزمائش تُمہارے
لئے کروں گا۔ اگر میں کہوں گا یہ آدمی تُمہارے ساتھ جائے گا تو وہ جائے گا۔
اگر میں کہوں گا یہ آدمی تُمہارے ساتھ نہیں جائے گا تو وہ نہیں جائے گا۔"
۵ اس لئے جدعون لوگوں کو پانی کے پاس لے گیا۔ اس پانی کے پاس
خداوند نے جدعون سے کہا، "اس طرح لوگوں کو الگ کرو: جو آدمی کتّے کی
طرح لپ لپ کرکے پانی پئیں گے وہ ایک قطار میں ہوں گے جو پانی
کے لئے جھکیں گے دوسری قطار میں ہوں گے۔"
۶ وہاں ۳۰۰ آدمی ایسے تھے جنہوں نے پانی مُنہ تک لانے کے لئے
اپنے ہاتھوں کا استعمال کیا اور اُسے کتّے کی طرح لپ لپ کرکے پیا۔ باقی
لوگ گھٹنوں کے بل جُھکے اور اُنہوں نے پانی پیا۔ ۷ تب خداوند نے
جدعون سے کہا، "میں ۳۰۰ آدمیوں کا استعمال کروں گا جنہوں نے کتّے
کی طرح لپ لپ کرکے پانی پیا۔ میں اُنہی لوگوں کا استعمال تُمہاری
حفاظت کرنے کے لئے کروں گا۔ اور میں تُمہیں مدیانی لوگوں کو شکست
دینے دوں گا۔ دُوسرے لوگوں کو اپنے گھر واپس جانے دو۔"
۸ اس لئے جدعون نے اسرائیل کے باقی لوگوں کو گھر بھیج دیا۔ لیکن
جدعون نے ۳۰۰ آدمیوں کو اپنے ساتھ رکھا۔ اُن ۳۰۰ آدمیوں نے
دُوسرے جانے والے آدمیوں کے کھانے کی اشیاء اور بگل کو رکھ لیا۔
مدیانی لوگ جدعون کے خیمے کے نیچے وادی میں ڈیرے ڈالے
تھے۔ ۹ تب اس رات خداوند نے جدعون سے باتیں کیں۔ خداوند نے
اُس سے کہا، "اُٹھو جدعون!
مدیانی لوگوں کے چھاؤنی کے خیموں میں جاؤ۔ میں تُمہیں اُن لوگوں کو
شکست دینے دوں گا۔ ۱۰ لیکن تُم اکیلے وہاں جانے سے ڈرتے ہو تو اپنے
نوکر فُوراہ کو اپنے ساتھ لے لو۔ ۱۱ مدیانی لوگوں کے خیمہ میں جاؤ اور سنو
کہ وہ لوگ کیا باتیں کر رہے ہیں۔ جب تُم یہ سُن لو کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں۔
تب تُم اُس خیمہ پر حملہ کرنے سے نہیں ڈروگے۔" اس لئے جدعون اور
اُس کا نوکر فوراہ دونوں دُشمن کے خیمہ کے کونے پر پہونچے۔ ۱۲ مدیانی،
عمالیقی اور مشرق کے دُوسرے سب لوگ اُس وادی میں ڈیرہ ڈالے تھے۔
وہاں وہ اتنی بڑی تعداد میں تھے کہ ٹڈی جھنڈ کے برابر تھے۔ ایسا واقعہ ہوا
کہ اُن لوگوں کے پاس اِتنے اُونٹ تھے جتنے سمندر کے کنارے ریت کے
ذرّات۔
۱۳ جب جدعون دُشمنوں کے خیموں میں پہونچا اُس نے ایک آدمی
کو باتیں کرتے سُنا۔ وہ آدمی اپنے دیکھے ہوئے خواب کو اُسے بتا رہا تھا۔ وہ
آدمی کہہ رہا تھا، "میں نے یہ خواب دیکھا کہ مدیان کے لوگوں کے خیمہ میں
ایک گول روٹی چکر کھاتی ہوئی آئی اُس روٹی نے خیمہ پر اتنی بڑی چوٹ کی
کہ خیمہ پلٹ گیا اور چوڑا ہو کر گر گیا۔
۱۴ اُس آدمی کا دوست اُس خواب کی تعبیر جانتا تھا۔ وہ اس سے
کہا، "تُمہارے خواب کی صرف ایک ہی تعبیر ہے تُمہارا خواب یوآس کے
بیٹے جدعون اسرائیلی کی طاقت کے بارے میں ہے۔ خدا جدعون کو مدیانی
کی تمام فوج کو شکست دینے دے گا۔"
۱۵ جس وقت جدعون نے خواب کے بارے میں سُنا اور اُس کی
تعبیر سمجھا تو وہ خدا کے سامنے جُھکا تب جدعون اسرائیلی لوگوں کے خیمے
میں واپس ہوا۔ جدعون نے لوگوں کو باہر بُلایا، "تیّار ہوجاؤ۔ خداوند مدیانی
لوگوں کو شکست دینے میں ہماری مدد کرے گا۔" ۱۶ پھر جدعون نے
۳۰۰ آدمیوں کو تین گروہوں میں تقسیم کیا۔ جدعون نے ہر آدمی کو ایک
بگل دی اور ایک خالی مرتبان دیا ہر ایک مرتبان میں ایک جلتی مشعل تھی۔
۱۷ تب جدعون نے لوگوں سے کہا، "مجھے دیکھتے رہو اور جو میں کروں
وہی کرو۔ میرے پیچھے پیچھے دُشمن کے خیموں کے کونے تک چلو جب میں
خیمہ کے کونے پر پہونچ جاؤں ٹھیک وہی کرو جو میں کروں۔ ۱۸ تُم سبھی
خیموں کو گھیر لو۔ میں اور میرے ساتھ کے سب لوگ اپنی بِگل بجائیں
گے۔ جب ہم لوگ بِگل بجائیں گے تو تُم لوگ بھی اپنی بگل بجانا۔ تب اُن
الفاظ کے ساتھ زور سے چلاؤ۔ خداوند کے لئے اور جدعون کے لئے۔"
۱۹ اس طرح جدعون اور اُس کے ساتھ کے ۱۰۰ آدمی دُشمن کے خیمہ
کے کونے پر آئے وہ دُشمن کے خیمہ میں اُن کے پہرہ داروں کی تبدیلی کے
بالکل بعد آئے۔ یہ آدھی رات کو ہوا جدعون اور اُس کے آدمیوں نے بِگل کو
بجایا اور اپنے گھڑوں کو پھوڑا۔ ۲۰ تب جدعون کے تین گروہوں نے
اپنی بگل بجائے اور اپنے مرتبانوں کو پھوڑا اُس کے لوگ اپنے بائیں ہاتھ
میں مشعل لئے ہوئے اور دائیں ہاتھ میں بِگل لئے ہوئے تھے۔ جب وہ لوگ
بگل بجائے تو چلائے ایک تلوار خداوند کے لئے اور ایک تلوار جدعون کے
لئے۔

۲۱ جدعون کا ہر ایک آدمی خیمہ کے چاروں طرف اپنی جگہ پر کھڑا رہا
لیکن خیموں کے اندر مدیانی لوگ چلّانے اور بھاگنے لگے۔ ۲۲ جب جدعون
کے ۳۰۰ آدمیوں نے اپنی بگل بجائے تو خداوند نے مدیانی لوگوں کو آپس
میں ایک دُوسرے کی تلواروں سے مار لینے دیا۔ دُشمن کی فوج بیت سطّہ
کے شہر کو بھاگ گئی جو صریرات شہر کی طرف ہے۔ وہ آدمی ابیل محولہ شہر
کی سرحد تک بھاگے جو طبّات شہر کے قریب ہے۔
۲۳ تب نفتالی، آشر اور منسّی کے خاندانوں کی فوجوں کو بلایا گیا تھا
تب انہوں نے مدیانی لوگوں کا پیچھا کیا ۲۴ جدعون نے افرائیم کے
تمام پہاڑی علاقہ میں قاصد بھیجے قاصدوں نے کہا، ”آگے آؤ اور مدیانی
لوگوں پر حملہ کرو بیت برہ تک دریا پر قبضہ کرو اور دریائے یردن پر یہ
مدیانی لوگوں کے وہاں پہونچنے سے پہلے کرو۔“
اِسلئے انہوں نے افرائیم کے خاندانی گروہ کے سبھی لوگوں کو بُلایا۔
اُنہوں نے بیت برہ تک دریا پر قبضہ کیا۔ ۲۵ افرائیم کے لوگوں نے
مدیانی لوگوں کے دو قائدین کو پکڑا اُن دونوں قائدین کا نام عوریب اور
زئیب تھا۔ افرائیم کے لوگوں نے عوریب کو عوریب کی چٹان نامی جگہ پر
مارڈالا اور زئیب کو زئیب کی شراب کی کولھوں نامی جگہ پر مار ڈالا۔ افرائیم
کے لوگوں نے مدیانی لوگوں کا پیچھا جاری رکھا۔ لیکن پہلے اُنہوں نے
عوریب اور زئیب کے سروں کو کاٹا اور سروں کو جدعون کے پاس لے
گئے۔ جدعون دریائے یردن کو پار کرنے والے گھاٹ پر تھا۔

۸ افرائیم کے لوگ جدعون پر غصّہ میں تھے۔ جب افرائیم کے لوگ
جدعون سے ملے تو اُنہوں نے جدعون سے پوچھا، ”تُم نے ہم
لوگوں کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کیا؟“ جب تُم مدیانی لوگوں کے خلاف
لڑنے گئے تو ہم لوگوں کو کیوں نہیں بُلایا؟ افرائیم کے لوگ جدعون پر
غصّہ میں تھے۔“
۲ لیکن جدعون نے یہ کہتے ہوئے افرائیم کے لوگوں کو جواب
دیا، ”میں نے اتنا اچھّا نہیں کیا جتنا اچھّا تم لوگوں نے کیا ہے۔ یہ بھی سچ
نہیں ہے کہ تمہارے فصل کی آخری انگور میرے پورے خاندان کے
پوری فصل سے بڑھ کر ہے۔ ۳ اسی طرح اِس بار بھی تُمہاری فصل اچھّی
ہوئی ہے۔ خدا نے تُم لوگوں کو مدیانی لوگوں کے شہزادوں عوریب اور
زئیب کو پکڑنے دیا۔ میں اپنی کامیابی کو تُم لوگوں کی جانب سے کئے گئے
کام سے کیسے برابری کرسکتا ہوں؟“ جب افرائیم کے لوگوں نے جدعون کا
جواب سُنا تو وہ اِتنے غصّہ آور نہیں رہے جتنے وہ تھے۔

جدعون کا دو مدیانی بادشاہوں کو پکڑنا

۴ تب جدعون اور اُس کے ۳۰۰ آدمی دریائے یردن پر آئے اور اُس
کے دُوسری جانب گئے۔ وہ تھکے اور بھوکے تھے۔ ۵ جدعون نے سکّات
شہر کے آدمیوں سے کہا، ”مہربانی کر کے میری فوجوں کو کُچھ روٹی دو۔ میں
اپنی فوجوں کے لئے مانگ رہا ہوں کیونکہ وہ لوگ بہت تھک گئے ہیں۔ میں
مدیان کے بادشاہ زبح اور ضلمنع کا پیچھا کر رہا ہوں۔
۶ لیکن سکّات شہر کے قائدین نے جدعون سے کہا، ”ہم تُمہاری
فوجوں کو کھانے کو کُچھ کیوں دیں؟“ تُم نے اب تک زبح اور ضلمنع کو
نہیں پکڑا۔“
۷ تب جدعون نے کہا، ”تُم لوگ ہمیں کھانے کو نہیں دوگے خداوند
مُجھے زبح اور ضلمنع کو پکڑنے میں مدد کرے گا۔ اُس کے بعد میں یہاں واپس
آؤں گا اور ریگستان کے کانٹوں سے اور ٹہنیوں سے تمہاری چمڑی اُدھیڑ
دوں گا۔“
۸ جدعون نے سکّات شہر کو چھوڑا اور فنوایل شہر کو گیا۔ جدعون نے
جس طرح سکّات کے لوگوں سے کھانا مانگا تھا ویسا ہی فنوایل کے لوگوں سے
بھی کھانا مانگا لیکن فنوایل کے لوگوں نے اُسے وہی جواب دیا جو سکّات کے
لوگوں نے جواب دیا تھا۔ ۹ اس لئے جدعون نے فنوایل کے لوگوں سے
کہا، ”جب میں فتح حاصل کروں گا تب میں یہاں آؤں گا اور تُمہارے اُس
مینار کو گرادوں گا۔“
۱۰ زبح اور ضلمنع اور اُن کی فوج قرقور شہر میں تھی اُن کی فوج میں
۱۵،۰۰۰ سپاہی تھے۔ یہ تمام سپاہی مشرق کی فوج میں سے صرف یہی
بچے تھے۔ اُس طاقتور فوج کے ۱۲۰،۰۰۰ بہادر فوجی پہلے ہی مارے
جاچکے تھے۔ ۱۱ جدعون اور اُسکی فوجوں نے خانہ بدوشوں کے راستے کو
اپنایا وہ راستہ نُبح اور یگبہاہ شہروں کے مشرق میں تھا۔ جدعون قرقور کے
شہر میں آیا اور دشمن پر حملہ کیا۔ دُشمن کی فوج نے حملہ کی توقع نہیں کی
تھی۔ ۱۲ مدیان کے لوگوں کے بادشاہ زبح اور ضلمنع وہاں سے بھاگے لیکن
جدعون نے پیچھا کیا اور آخر کار اُن بادشاہوں کو پکڑا۔ وہ اسکی تمام فوج کو
پریشان کردیا۔
۱۳ تب یوآس کا بیٹا جدعون جنگ سے واپس آیا۔ جدعون اور اُس
کے آدمی حرس درہ نامی سے ہو کر لوٹے۔ ۱۴ جدعون نے سکّات کے
ایک نوجوان کو پکڑا۔ جدعون نے نوجوان سے سکّات کے بزرگوں کا نام
پوچھا۔ اور وہ انلوگوں کا نام اس کے لئے لکھ ڈالا۔ اُس نے ۷۷ آدمیوں
کے نام دیئے۔
۱۵ جدعون سکّات کے شہر کو آیا اُس نے اُس شہر کے آدمیوں سے
بولا، ”زبح اور ضلمنع یہاں ہے۔ تُم نے یہ کہہ کر میرا مذاق اُڑایا۔ ہم
تُمہارے تھکے ہوئے سپاہی کو روٹی کیوں دیں؟ تُم نے اب تک زبح اور
ضلمنع کو نہیں پکڑا۔“

۱۶ جدعون نے سکّات شہر کے بزرگوں کو لیا اور اُنہیں سزا دینے
کے لئے ریگستان کی کانٹوں بھری ڈالیوں اور جھاڑیوں سے پیٹا۔
۱۷ جدعون نے فنوایل شہر کے مینار کو بھی گِرا دیا۔ تب اُس نے اُن
لوگوں کو مار ڈالا جو اُس شہر میں رہتے تھے۔
۱۸ اب جدعون نے زِبح اور ضلمنع سے کہا، "تُم نے تبور کی پہاڑی
پر کُچھ آدمیوں کو مارا۔ وہ آدمی کس طرح کے تھے؟"
زِبح اور ضلمنع نے جواب دیا، "وہ آدمی تُمہاری طرح تھے اُن میں سے ہر
ایک شہزادہ کی طرح تھا۔"
۱۹ جدعون نے کہا، "وہ آدمی میرے بھائی اور میری ماں کے بیٹے
تھے۔ خداوند کی زندگی کی قسم اگر تُم اُنہیں نہیں مارتے تو اب میں بھی
تُمہیں نہیں مارتا۔"
۲۰ تب جدعون یتر کی طرف مُڑا۔ یتر جدعون کا سب سے بڑا بیٹا
تھا۔ جدعون نے اُس سے کہا، "اُن بادشاہوں کو مار ڈالو" لیکن یتر ابھی
ایک لڑکا ہی تھا اور ڈرتا تھا اس لئے اُس نے اپنی تلوار نہیں نکالی۔
۲۱ تب زِبح اور ضلمنع نے جدعون سے کہا، "آگے بڑھو اور ہمیں
ضرور مارو۔ تم ایک آدمی ہو اور ہم لوگوں کو مارنے کی ہمّت ہونی چاہئے۔"
اس لئے جدعون اُٹھا اور زِبح اور ضلمنع کو مار ڈالا۔ تب جدعون نے چاند کی
طرح بنی سجاوٹ کو اُن کے اُونٹوں کی گردن سے اُتار دیا۔

جدعون افود بناتا ہے

۲۲ اِسرائیل کے لوگوں نے جدعون سے کہا، "تُم نے ہم لوگوں کو
مدیانی لوگوں سے بچایا۔ اس لئے ہم لوگوں پر حکومت کرو ہم چاہتے ہیں کہ
تُم اور تُمہارا بیٹا حکومت کرے گا یہ خداوند ہے جو تم لوگوں پر حکومت
کرے گا۔
۲۳ لیکن جدعون نے اِسرائیل کے لوگوں سے کہا، "نہ تو میں اور نہ
ہی میرا بیٹا تُم لوگوں پر حکومت کرے گا وہ خداوند ہے جو تم پر حکومت
کریگا۔
۲۴ جدعون نے اُن سے کہا، "میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ تم
میں سے ہر ایک مجھے ایک کان کی بالی دو جو تم نے جنگ میں
جیتا ہے۔ (کیونکہ اسرائیلیوں کے ذریعہ شکست کھائے ہوئے کچھ دشمن جو
کہ اسمٰعیلی تھے اور جو کان میں سونے کے بالیاں پہنتے تھے)۔"
۲۵ اِسرائیل کے لوگوں نے جدعون سے کہا، "جو تُم چاہتے ہو اُسے
ہم خوشی سے دیں گے" اس لئے اُنہوں نے زمین پر ایک چادر بچھایا ہر
ایک آدمی نے چادر پر ایک کان کی بالی پھینکی۔ ۲۶ جب وہ بالیاں جمع
کر کے تولی گئیں تو وہ تقریباً ۴۳ پاؤنڈ تھا۔ اس میں وہ تحفے شامل نہیں تھے
جسے اسرائیلی نے پیش کئے تھے۔ اُنہوں نے چاند کی طرح اور آنسو کی بوند
کی طرح کے جواہر بھی دیئے اور اُسے بیگنی رنگ کے چغّہ بھی دیئے۔ یہ وہ
چیزیں تھیں جنہیں مدیانی لوگوں کے بادشاہوں نے پہنا تھا۔ اُنہوں
نے اونٹوں کی زنجیریں بھی انہیں دیں۔
۲۷ جدعون نے سونے کا استعمال افود بنانے کے لئے کیا۔ اُس نے
افود کو اپنے رہنے کی جگہ کے قصبے میں رکھا۔ وہ قصبہ عُفرہ کہلاتا تھا۔ تمام
اِسرائیل کے لوگ افود کی عبادت کرتے تھے۔ اس طرح اِسرائیل کے لوگ
خدا پر یقین کرنے والے نہیں تھے۔ وہ افود کی عبادت کرتے تھے وہ افود
ایک جال بن گیا جس نے جدعون اور اُس کے خاندان سے گناہ کروایا۔

جدعون کی موت

۲۸ اس طرح مدیانی لوگ اِسرائیل کی حکومت میں رہنے کے لئے مجبور
کئے گئے۔ مدیانی لوگوں نے اب مزید کوئی تکلیف نہیں دی۔ اس طرح
جدعون کی زندگی میں ۴۰ سال تک پُورے ملک میں امن تھا۔
۲۹ یوآس کا بیٹا یُربعّل (جدعون) اپنے گھر رہنے گیا۔ ۳۰ جدعون
کے ۷۰ بیٹے تھے۔ اُس کے بہت سے بیٹے تھے اسلئے کہ اسکی بہت ساری
بیویاں تھیں۔ ۳۱ جدعون کی ایک داشتہ بھی تھی جو سِکم شہر میں رہتی
تھی۔ اُس داشتہ سے بھی اُسے ایک بیٹا تھا اُس نے اُس بیٹے کا نام ابی ملک
رکھا۔
۳۲ یوآس کا بیٹا جدعون کافی عمر رسیدہ ہو کر مرا۔ جدعون اُس قبر
میں دفنایا گیا جو اُس کے باپ یوآس کے قبضہ میں تھی۔ وہ قبر عُفرہ شہر
میں ہے جہاں ابیعزری لوگ رہتے ہیں۔ ۳۳ جدعون کے مرنے کے بعد
اسرائیل کے لوگ پھر سے خداوند کے نافرمان ہوگئے تھے وہ جھوٹے
خدا بعّل کے راستے پر چلے۔ اُنہوں نے بعل بریت کو اپنا خدا سمجھا۔
۳۴ اسرائیل کے لوگ خداوند اپنے خدا کو یاد نہیں کرتے تھے جبکہ اُسنے
اُنہیں تمام دُشمنوں سے بچایا جو اسرائیل کے لوگوں کے اطراف رہتے تھے۔
۳۵ اِسرائیل کے لوگوں نے یُربعّل (جدعون) کے خاندان کے ساتھ
کوئی وفاداری نہیں دکھائی جبکہ اُس نے اُن کے لئے کئی اچھے کام کئے۔

ابی ملک بادشاہ ہوا

۹ ابی ملک یُربعّل (جدعون) کا بیٹا تھا۔ ابی ملک اپنے چچاؤں کے
پاس گیا جو شہر سِکم میں رہتے تھے۔ اُسنے اپنے چچاؤں سے اور
اُسکی ماں کے خاندان سے کہا، ۲ "سِکم شہر کے قائدین سے یہ سوال پوچھو
'یُربعل کے ۷۰ بیٹوں کی حکومت ہونا اچھّا ہے یا کسی ایک آدمی کی
حکومت ہونا بہتر ہے؟' یاد رکھو میں تُمہارا رشتہ دار ہوں۔'

۳ ابی ملک کے چچاؤں نے سِکم کے قائدین سے بات کی اور اُن سے
وہ سوال کیا سِکم کے قائدین نے ابی ملک کے ساتھ چلنا طئے کیا۔ قائدین
نے کہا، ”آخر کار وہ ہمارا بھائی ہے۔“ ۴ اس لئے سِکم کے قائدین نے ابی
ملک کو ۷۰ چاندی کے ٹکڑے دئیے وہ چاندی بعل بریت دیوتا کی ہیکل
کی تھی۔ ابی ملک نے چاندی کا استعمال کُچھ آدمیوں کے کام پر لگانے کے
لئے کیا آدمی جنگلی اور بے کار تھے۔ یہ ابی ملک کے پیچھے چلتے رہتے جہاں وہ
جاتا۔
۵ ابی ملک عُفرہ شہر کو گیا جو اُس کے باپ کے رہنے کی جگہ تھی۔ اُس
شہر میں ابی ملک نے اپنے ۷۰ بھائیوں کو مار ڈالا وہ ۷۰ بھائی ابی ملک کے
باپ یُر بعل کے بیٹے تھے۔ اُس نے سب کو ایک ہی وقت مار ڈالا لیکن
یُر بعل کا سب سے چھوٹا بیٹا ابی ملک اُس سے دور چھپ گیا اور بھاگ نکلا
سب سے چھوٹے بیٹے کا نام یُوتام تھا۔
۶ تب سِکم شہر کے تمام قائدین اور سب مِلّو کے محل کے لوگ ایک
ساتھ آئے۔ وہ تمام لوگ بڑے درخت کے پاس جو ستون کے قریب تھا
جمع ہوئے اور ابی ملک کو اپنا بادشاہ بنایا۔

یوتام کی کہانی

۷ یوتام نے سُنا کہ شہر سِکم کے قائدین نے ابی ملک کو بادشاہ بنایا۔
جب اُس نے یہ سُنا تو وہ گیا اور وہ گرزیم کی پہاڑی کی چوٹی پر کھڑا ہوا۔
یوتام نے لوگوں کو یہ کہانی چِلّا کر سُنائی:

”سِکم کے لوگو میری بات سُنو! اور تب آپ کی بات خدا سُنے گا۔
۸ ایک دن درختوں نے اپنے اُوپر حکومت کرنے کے لئے ایک بادشاہ
چُننے کا تہیہ کیا۔ درختوں نے زیتون کے درخت سے کہا،

”تُم ہمارے اُوپر بادشاہ بنو۔“
۹ لیکن زیتون کے درخت نے کہا، ”آدمی اور دیوتا میری
تعریف میرے تیل کے لئے کرتے ہیں کیا میں جا کر صرف
دُوسرے درختوں پر حکومت کرنے کے لئے اپنا تیل بنانا بند
کردوں؟“
۱۰ تب درختوں نے انجیر کے درخت سے کہا، ”آؤ اور
ہمارے بادشاہ بنو“
۱۱ لیکن انجیر کے درخت نے جواب دیا، ”کیا میں صرف
جا کر دُوسرے پیڑوں پر حکومت کرنے کے لئے اپنے میٹھے
اور اچھے پھل پیدا کرنا بند کردوں؟“
۱۲ تب درختوں نے انگور کی بیل سے کہا، ”آؤ اور
ہمارے بادشاہ بنو۔“
۱۳ لیکن انگور کی بیل نے جواب دیا، ”میرے انگور کا
رس آدمیوں اور بادشاہوں کو خوش کرتا ہے کیا میں دُوسرے
درختوں پر حکومت کرنے کے لئے مجھے انگور کا رس پیدا کرنا بند
کردینا چاہئے؟“
۱۴ آخر میں درختوں نے کانٹے دار جھاڑی سے کہا، ”آؤ اور
ہمارے بادشاہ بنو۔“
۱۵ لیکن کانٹے دار جھاڑی نے درختوں سے کہا، ”اگر تُم
حقیقت میں اپنے اُوپر بادشاہ بنانا چاہتے ہو تو آؤ اور میرے سائے
میں پناہ لو۔ لیکن اگر تُم ایسا نہیں کرنا چاہتے تو اُس کانٹے دار
جھاڑی سے آگ نِکلنے دو اور اُس آگ کو لبنان کے بلوط کے درختوں
کو جلانے دو۔“
۱۶ ”اس کہانی کی روشنی میں، اگر تم کو سچ مچ اُس وقت پورا اعتماد تھا
جب تم لوگوں نے ابی ملک کو اپنا بادشاہ بنایا تھا تو شاید کہ اس وقت تم
اس سے خوش تھے۔ اور اگر اسکو بادشاہ بنا کر تم یُر بعّل اور اسکے خاندان
کے لئے منصف ہو، اور تم یُر بعّل کے ساتھ وہی سلوک کرتے ہو جسکا وہ حقدار
ہے تو ٹھیک ہے! ۱۷ لیکن سوچیں کہ میرے باپ نے آپ لوگوں کے
لئے کیا کیا ہے؟ میرا باپ آپ لوگوں کے لئے لڑا۔ اُنہوں نے اپنی زندگی
کو اُس وقت خطرہ میں ڈالا جب اُنہوں نے آپ لوگوں کو مدیانی لوگوں سے
بچایا۔
۱۸ ”لیکن اب آپ لوگ میرے باپ کے خاندان سے مُڑ گئے ہیں۔
آپ لوگوں نے میرے باپ کے ۷۰ بیٹوں کو ایک ہی پتّھر پر مار ڈالے
ہیں۔ آپ لوگوں نے ابی ملک کو سِکم کا بادشاہ بنایا ہے وہ میرے باپ کی
باندی (غلام) لڑکی کا بیٹا ہے۔ آپ لوگوں نے ابی ملک کو صرف اس لئے
بادشاہ بنایا ہے کہ وہ آپ کا رشتہ دار ہے۔ ۱۹ اِسلئے اگر آپ یر بعل اور
اس کے خاندان کے ساتھ اچھا اعتماد کا عمل کئے ہیں تو، تب ابی ملک کو
اپنا بادشاہ بنا کر شاید آپ خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اور شاید وہ بھی آپ
لوگوں سے خُوش ہے۔ ۲۰ لیکن اگر یہ ایسا نہیں ہے تو ابی ملک کے
یہاں سے آگ آئے اور سکم شہر کے تمام قائدین، اور مِلّو کے محل کو اور ابی
ملک کو تباہ کردے۔ اور سِکم شہر کے تمام قائدین اور مِلّو کے محل سے آئے
اور ابی ملک کو تباہ کردے۔“
۲۱ یوتام اتنا سب کہنے کے بعد بھاگ کھڑا ہوا وہ بھاگ کر بیر شہر کو
گیا۔ یوتام اُس شہر میں رہتا تھا کیوں کہ وہ اپنے بھائی ابی ملک سے خوف
زدہ تھا۔

ابی ملک سِکم کے خلاف جنگ کرتا ہے

۲۲ ابی ملک نے اِسرائیل کے لوگوں پر تین سال حکومت کیا۔
۲۳-۲۴ ابی ملک نے یُربعل کے ۷۰ بیٹوں کو مار ڈالا۔ اور وہ ابی
ملک کے اپنے بھائی تھے۔ سِکم شہر کے قائدین نے اس بُری حرکت کو
کرنے میں اُس کی مدد کی تھی۔ اس لئے خداوند نے ابی ملک اور سِکم کے
قائدین کے درمیان جھگڑا شروع کروایا اور اسلئے سِکم کے قائدین نے ابی
ملک کو نقصان پہونچانے کے لئے منصوبے بنائے۔ ۲۵ اس سے دشمنی
میں آکر سکم کے قائدین نے پہاڑوں کے چوٹیوں پر آدمیوں کو حملہ کرنے
کے لئے رکھا۔ تب انلوگوں نے ادھر سے گذرنے والے سبھی لوگوں پر حملہ
کیا اور انہیں لوُٹا۔ ابی ملک کو اُن حملوں کے بارے میں معلوم ہوا۔
۲۶ جعل نامی ایک آدمی اور اُس کے بھائی سِکم شہر کو آئے۔ جعل
عبد نامی آدمی کا بیٹا تھا۔ سِکم کے قائدین نے جعل پر یقین کرنے اور اُس
کے ساتھ چلنے کا تہیہ کیا۔
۲۷ ایک دن سِکم کے لوگ اپنے باغوں میں انگور توڑنے گئے۔
لوگوں نے مئے بنانے کے لئے انگور کو نچوڑا اور تب اُنہوں نے اپنے دیوتا
کی ہیکل پر ایک دعوت دی۔ لوگوں نے کھایا اور انگور کا رس پیا۔ تب ابی
ملک کو بد دُعا دی۔
۲۸ تب عبد کے بیٹے جعل نے کہا، "ابی ملک آخر کون ہے کہ ہم
سبھی سکم کے لوگوں کو اسکی خدمت کرنی چاہئے؟ ہم سب جانتے ہیں کہ
ابی ملک یربعؔل کے بیٹوں میں سے ایک ہے۔ اور ابی ملک نے زبُول کو
اپنا عہدہ دار بنایا۔ ہمیں ابی ملک کی خدمت نہیں کرنی چاہئے۔ ہمیں حمور
کے لوگوں کی خدمت کرنی چاہئے (حمور سِکم کا باپ تھا)۔ ۲۹ اگر آپ
مُجھے اُن لوگوں کا سپہ سالار بناتے ہیں تو میں ابی ملک سے نجات دلاؤں گا۔
میں اُس سے کہوں گا اپنی فوج کو تیّار کرو اور جنگ کے لئے آؤ۔"
۳۰ زبول سِکم شہر کا صوبہ دار تھا۔ زبُول نے سُنا جو عبد کے بیٹے
جعل نے کہا اور زبُول بہت غصّہ میں آیا۔ ۳۱ زبُول نے ابی ملک کے
پاس ارومہ شہر میں خبر رساں بھیجے۔ یہ پیغام ہے:

> عبد کا بیٹا جعل اور جعل کے بھائی سِکم شہر کو آئے ہیں اور
> تُمہارے لئے مُشکلات پیدا کررہے ہیں۔ جعل پُورے شہر
> کو تُمہارے خِلاف کررہا ہے۔ ۳۲ اس لئے اب تُمہیں اور
> تُمہارے لوگوں کو رات میں اُٹھنا چاہئے اور شہر سے دور کھیتوں
> میں گھات لگانا چاہئے۔ ۳۳ جب صبح سورج نکلے تو شہر پر حملہ
> کردو۔ جب وہ اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ہیں جنگ لڑنے کے
> لئے باہر آئیں تو تم اس کے ساتھ جو کرنا چاہتے ہو وہ کرو۔

۳۴ اس لئے ابی ملک اور تمام فوجی رات کو اُٹھے اور شہر کو گئے وہ
فوجی چار گروہوں میں بٹ گئے۔ وہ سِکم شہر کے پاس چھپ گئے۔
۳۵ عبد کا بیٹا جعل باہر نکلا اور سِکم شہر کے داخلہ کے دروازہ پر تھا جب
جعل وہاں کھڑا تھا اُسی وقت ابی ملک اور اُس کے فوجی اپنی چھپنے کی جگھوں
سے باہر آئے۔
۳۶ جعل نے فوجوں کو دیکھا جعل نے زبُول سے کہا دھیان دو
پہاڑوں سے لوگ نیچے اُتر رہے ہیں۔
لیکن زبُول نے کہا، "تُم صرف پہاڑوں کے سائے دیکھ رہے ہو سائے
لوگوں کی طرح دکھائی دے رہے ہیں۔"
۳۷ لیکن جعل نے پھر کہا، "دھیان رکھو ریاست کی معونینم نامی جگہ
سے لوگ بڑھ رہے ہیں اور جادو گر کے درخت * سے ایک گروہ آرہا ہے۔"
۳۸ تب زبُول نے اُس سے کہا، "اب تُمہاری وہ بڑی بڑی باتیں کہاں
گئیں جو تُم کہتے تھے۔" ابی ملک کون ہوتا ہے جس کی اطاعت میں ہم
رہیں؟ کیا وہ وہی لوگ نہیں ہیں جن کا تُم مذاق اُڑاتے تھے؟ جاؤ اور اُن سے
لڑو۔"
۳۹ اس لئے جعل سِکم کے قائدین کو ابی ملک سے جنگ کرنے کے
لئے لے گیا۔ ۴۰ ابی ملک اور اُس کے فوجوں نے جعل اور اُس کے
آدمیوں کا پیچھا کیا جعل کے لوگ سِکم شہر کے پھاٹک کی طرف پیچھے
بھاگے۔ جعل کے بہت سے لوگ شہر کے پھاٹک پر پہونچنے سے پہلے مار
دیئے گئے۔
۴۱ تب ابی ملک ارومہ شہر کو واپس ہوگیا۔ زبُول نے جعل اور اُس
کے بھائیوں کو سِکم شہر چھوڑنے کے لئے دباؤ ڈالا۔
۴۲ اگلے دن سِکم کے لوگ اپنے کھیتوں میں کام کرنے کو گئے۔ ابی
ملک نے اُس کے بارے میں معلوم کیا۔ ۴۳ اس لئے ابی ملک نے اپنی
فوجوں کو تین گروہوں میں بانٹا وہ سِکم کے لوگوں پر اچانک حملہ کرنا چاہتا
تھا۔ اس لئے اُس نے اپنے آدمیوں کو کھیتوں میں چھپایا۔ جب اُس نے
لوگوں کو شہر سے باہر آتے دیکھا تو وہ ٹوٹ پڑا اور اُن پر حملہ کردیا۔
۴۴ ابی ملک اور لوگ شہر کے پھاٹک کی طرف دوڑے اور پوزیشن لے
لئے۔ دوُسرا و تیسرا گروہ کھیت میں لوگوں کے پاس دوڑ کر گیا اور اُنہیں
مار ڈالا۔ ۴۵ ابی ملک اور اُس کے فوجی سِکم شہر کے ساتھ تمام دن
لڑے۔ ابی ملک اور اُس کے فوجوں نے سِکم شہر پر قبضہ کرلیا۔ اور اُس
شہر کے لوگوں کو مار ڈالا۔ تب ابی ملک نے اُس شہر کو مسمار کیا اور اُس
پر نمک چھڑکوادیا۔ ۴۶ جب سِکم کے مینار کے کچھ قائدین جو کچھ شہر

جادو گر کا درخت یہ پہاڑی پر ایک جگہ ہے جو سِکم کے قریب

میں ہوا اسکے بارے میں سنا تو وہ لوگ دیوتا ایل بریت کی ہیکل کے سب
سے زیادہ محفوظ کمرہ میں جمع ہوگئے۔
۴۷ جب ابی ملک نے سُنا سِکم کے مینار کے تمام قائدین ایک ساتھ
جمع ہوگئے ہیں، ۴۸ وہ اور اسکے آدمی ضلمون کے پہاڑی پر گئے۔ ابی ملک
نے ایک کلہاڑی لی اور اُس نے کُچھ شاخیں کاٹی اُس نے اُن شاخوں کو اپنے
کندھے پر رکھا۔ تب اُس نے اپنے ساتھ کے آدمیوں سے کہا، "جلدی وہی
کرو جو میں کر رہا ہوں۔" ۴۹ اس لئے اُن لوگوں نے شاخیں کاٹیں اور ابی
ملک کے کہنے کے مطابق کیا۔ اُنہوں نے سبھی شاخوں کا بعل بریت دیوتا
کی ہیکل کے سب سے زیادہ محفوظ کمرے کے برخلاف ڈھیر لگا دیا۔ تب
انہوں نے شاخوں میں آگ لگادی اور کمرے میں لوگوں کو جلادیا اس طرح
تقریباً سِکم کے مینار کے رہنے والے ایک ہزار عورتیں اور مرد مر گئے۔

ابی ملک کی موت

۵۰ تب ابی ملک اور اُس کے ساتھی تیبِض شہر کو گئے۔ ابی ملک اور
اُس کے ساتھیوں نے تیبِض شہر پر قبضہ کرلیا۔ ۵۱ لیکن تیبِض شہر میں
ایک مضبوط مینار تھا۔ اُس شہر کی تمام عورتیں اور مرد اور اُس شہر کے قائد
اُس مینار کے پاس بھاگ کر پہونچے۔ جب شہر کے لوگ مینار کے اندر گھس
گئے تو اُنہوں نے اپنے پیچھے مینار کا دروازہ بند کردیا۔ تب وہ مینار کی چھت
پر چڑھ گئے۔ ۵۲ ابی ملک اور اُس کے ساتھی مینار کے پاس اُس پر حملہ
کرنے کے لئے پہونچے۔ ابی ملک مینار کی دیوار تک گیا وہ مینار کو آگ
لگانا چاہتا تھا۔
۵۳ جب ابی ملک دروازہ پر کھڑا تھا اُسی وقت ایک عورت نے ایک
چکّی کا پتھّر اُس کے سر پر پھینکا۔ چکّی کے پاٹ نے ابی ملک کی کھوپڑی کو
چُور چُور کر ڈالا۔ ۵۴ ابی ملک نے جلدی سے اپنے اُس نوکر سے کہا جو اُس
کے ہتھیار لئے چل رہا تھا، "اپنی تلوار نکالے اور مجھے مار ڈالے میں چاہتا
ہوں کہ تُم مجھے مار ڈالو جس سے لوگ یہ نہ کہیں کہ ایک عورت نے ابی ملک
کو مار ڈالا۔" اس لئے نوکر نے ابی ملک کو تلوار گھونپ دی اور ابی ملک
مر گیا۔ ۵۵ اِسرائیل کے لوگوں نے دیکھا کہ ابی ملک مر گیا اس لئے وہ
سبھی اپنے گھروں کو واپس ہوگئے۔
۵۶ اس طرح خدا نے ابی ملک کو اُس کے تمام گناہوں کے لئے
سزادی۔ ابی ملک نے اپنے ۷۰ بھائیوں کو مار کر اپنے باپ کے خِلاف گناہ
کیا تھا۔ ۵۷ خدا نے سِکم شہر کے لوگوں کو بھی اُن کے کئے گئے شرارتی
کاموں کے لئے سزا دی۔ اسلئے ہر کچھ ویسا ہی ہوا جیسا یربعّل کا بیٹا یوتام
نے اپنے بددعاء میں کہا تھا۔

منصف تولع

۱۰ ابی ملک کے مرنے کے بعد اِسرائیل کے لوگوں کی
حفاظت کے لئے خدا کی جانب سے دُوسرا منصف بھیجا
گیا۔ اُس آدمی کا نام تولع تھا۔ تولع فوّہ نامی آدمی کا بیٹا تھا۔ فوّہ دودو نامی آدمی
کا بیٹا تھا۔ تولع اِشکار کے خاندانی گروہ سے تھا۔ تولع سمیر شہر میں رہتا تھا۔
سمیر شہر افرائیم کی پہاڑی ریاست میں تھا۔ ۲ تولع اِسرائیل کے لوگوں
کے لئے ۲۳ سال تک منصف رہا۔ تب تولع مر گیا اور سمیر شہر میں دفنایا
گیا۔

منصف یائیر

۳ تولع کے مرنے کے بعد خدا کی طرف سے ایک اور منصف بھیجا گیا۔
اُس آدمی کا نام یائیر تھا۔ یائیر جلعاد کے علاقہ میں رہتا تھا۔ یائیر اسرائیل
کے لوگوں کے لئے ۲۲ سال تک منصف رہا۔ ۴ یائیر کے ۳۰ بیٹے تھے
وہ تیس بیٹے تیس گدھوں پر سوار ہوتے تھے وہ تیس بیٹے جلعاد کے علاقہ میں
تیس قصبوں پر اقتدار رکھتے تھے۔ آج بھی وہ یائیر کا قصبہ کہلاتا ہے۔ ۵ یائیر
مر گیا اور قامون شہر میں دفنایا گیا۔

عمّونی لوگ اسرائیلیوں کے خِلاف لڑتے ہیں

۶ اسرائیل کے لوگوں نے ایک بار پھر وہی کیا جسے خداوند نے بُرا
سمجھا۔ وہ بعّل اور عستارات کی مورتیوں کی پرستش کرتے تھے۔ وہ ارام،
صیدا، موآب، عمّون اور فلسطینیوں کے دیوتاؤں کی پرستش کرتے تھے۔
اِسرائیل کے لوگوں نے خداوند کو چھوڑ دیا اور اُس کی خدمت بند کردی۔
۷ اس لئے خداوند نے اسرائیل کے لوگوں پر غصّہ کیا۔ خداوند نے
فلسطینیوں اور عمّونیوں کو اُنہیں شکست دینے دیا۔ ۸ اُسی سال اُن لوگوں
نے اسرائیل کے لوگوں کو تباہ کیا جو جلعاد کے علاقے میں دریائے یردن
کے مشرق میں رہتے تھے۔ یہ وہی ریاست ہے جہاں عمّونی لوگ رہ چکے
تھے۔ اسرائیل کے وہ لوگ اٹھارہ سال سے تکلیفیں اُٹھاتے رہے۔ ۹ تب
عمّونی لوگ دریائے یردن کے پار گئے۔ وہ لوگ یہوداہ، بنیمین اور افرائیم
لوگوں کے خلاف لڑنے گئے۔ عمّونی لوگوں نے اِسرائیل کے لوگوں کی
زندگی کو تکلیف دہ بنایا۔
۱۰ اس لئے اِسرائیل کے لوگوں نے خداوند کو پکارا اور کہا، "اے
خدا ہم لوگوں نے تیرے خِلاف گناہ کئے ہیں۔ ہم لوگوں نے اپنے خدا کو
چھوڑا اور بعل کی مورتیوں کی پرستش کی۔"
۱۱ خداوند نے اِسرائیل کے لوگوں کو جواب دیا، "تُم لوگوں نے
مُجھے اُس وقت رو کر پکارا جب مصری، اموری اور فلسطینی لوگوں نے تُم پر

ظلم کیا میں نے تُمہیں اُن لوگوں سے بچایا۔ ۱۲ تُم لوگ تب چلّائے جب
صیدون کے لوگ، عمالیقوں اور مدیانیوں نے تُم پر ظلم کیا میں نے اُن
لوگوں سے بھی تُمہیں بچایا۔ ۱۳ لیکن تُم نے مجھکو چھوڑا ہے تُم نے
دُوسرے خداؤں کی عبادت کی ہے اس لئے میں نے تُمہیں پھر بچانے سے
انکار کیا ہے۔ ۱۴ تم ان خداؤں کے پاس جاؤ اور آؤ جسے تم نے اپنے لئے
چناہے۔ یہ وہی ہیں جو تُمہیں تمہاری پریشانی سے بچائیں گے۔"

۱۵ لیکن اِسرائیل کے لوگوں نے خداوند سے کہا، "ہم لوگوں
نے گناہ کئے ہیں تو ہم لوگوں کے ساتھ جو چاہتا ہے کر لیکن آج ہماری
حفاظت کر۔" ۱۶ تب اِسرائیل کے لوگوں نے غیر ملکی دیوتاؤں کو
پھینک دیا اُنہوں نے پھر سے خداوند کی عبادت شروع کی۔ اس لئے
خداوند اُنہیں اور تکلیف اُٹھاتے نہیں دیکھ سکا۔

اِفتاح قائد چُنا گیا

۱۷ عمّونی لوگ جنگ کرنے کے لئے ایک ساتھ جمع ہوئے اُن کا خیمہ
جِلعاد کے علاقہ میں تھا۔ اِسرائیل کے لوگ ایک ساتھ جمع ہوئے۔ اُن کا
خیمہ مِصفاہ شہر میں تھا۔ ۱۸ جِلعاد علاقہ میں رہنے والے لوگوں کے
قائدین نے کہا، "جو کوئی عمّون کے لوگوں کے خلاف حملہ کرنے میں
رہنمائی کرے گا وہی جِلعاد کے تمام باشندوں کا قائد ہوگا۔

۱۱ اِفتاح جِلعاد کے خاندانی گروہ سے تھا وہ ایک طاقتور سپاہی
تھا۔ لیکن اِفتاح ایک فاحشہ کا بیٹا تھا۔ اسکا باپ جِلعاد
نام کا آدمی تھا۔ ۲ جِلعاد اور اسکی بیوی کو کئی بیٹے تھے۔ جب وہ لوگ بڑے
ہوگئے تو انلوگوں نے اِفتاح کو اس کی پیدائشی جگہ چھوڑنے کے لئے مجبور
کیا۔ انہوں نے اُس سے کہا، "تُم ہمارے باپ کی جائیداد میں سے کُچھ بھی
نہیں پاسکتے تُم دُوسری عورت کے بیٹے ہو۔ ۳ اس لئے اِفتاح اپنے
بھائیوں سے بھاگ گیا۔ وہ طوب کی سرزمین میں رہتا تھا۔ طوب کی سرزمین
میں کُچھ رہزن نے اِفتاح کے ساتھ رہنا شروع کیا۔

۴ کُچھ وقت کے بعد عمّونی لوگ اِسرائیل کے لوگوں سے لڑے۔
۵ عمّونی لوگ اِسرائیل کے لوگوں کے خلاف لڑرہے تھے۔ اسلئے جِلعاد
ریاست کے بزرگ (قائد) اِفتاح کے پاس آئے وہ چاہتے تھے کہ اِفتاح طوب
ریاست کو چھوڑدے اور جِلعاد ریاست کو لوٹ آئے۔

۶ قائدین نے اِفتاح سے کہا، "آؤ ہمارے قائد بنو جس سے ہم لوگ
عمّونیوں کے ساتھ لڑسکیں۔"

۷ لیکن اِفتاح نے جِلعاد کے قائدین سے کہا، "کیا یہ سچ نہیں کہ وہ
تُم ہی ہو جو مجھ سے نفرت کرتے ہو۔ تُم لوگوں نے مجھے میرے باپ کا
گھر چھوڑنے کے لئے دباؤ ڈالا۔ اسلئے جب تُم تکلیف میں ہو تو اب میرے
پاس کیوں آئے ہو؟"

۸ جِلعاد کی ریاست کے بزرگوں نے اِفتاح سے کہا، "یہی وجہ ہے کہ
جس سے ہم اب تُمہارے پاس آئے ہیں۔ مہربانی کرکے ہم لوگوں کے
ساتھ آؤ اور عمّونی لوگوں کے خِلاف لڑو۔ تُم اُن سب لوگوں کے سپہ سالار
ہوگے جو جِلعاد دیس میں رہتے ہیں۔"

۹ تب اِفتاح نے دیس جِلعاد کے بزرگوں سے کہا، "اگر تُم لوگ چاہتے
ہو کہ میں جِلعاد کو واپس آؤں اور عمّونی لوگوں کے خِلاف لڑوں اور اگر خداوند
جیت حاصل کرنے میں میری مدد کرتا ہے تو میں تیرا نیا قائد ہونگا۔"

۱۰ جِلعاد ریاست کے بزرگوں نے اِفتاح سے کہا، "ہم لوگ جو باتیں
کررہے ہیں۔ خداوند وہ سب سُن رہا ہے ہم لوگ یہ سب کرنے کی کوشش
میں ہیں۔ جو تُم ہمیں کرنے کے لئے کہہ رہے ہو۔"

۱۱ اِس لئے اِفتاح جِلعاد کے بزرگوں کے ساتھ گیا۔ اُن لوگوں نے
اِفتاح کو اپنا قائد اور سپہ سالار بنایا۔ اِفتاح نے مِصفاہ شہر میں خداوند کے
سامنے اپنی تمام باتیں دُہرائیں۔

اِفتاح عمّونی بادشاہ کے پاس پیغام بھیجتا ہے

۱۲ اِفتاح نے عمّونی بادشاہ کے پاس قاصدوں کو بھیجا قاصدوں نے
بادشاہ کو یہ پیغام دیا: "عمّونی اور اسرائیل کے لوگوں کے بیچ مسئلہ کیا
ہے؟ تم ہمارے لوگوں کے خلاف جنگ لڑنا کیوں چاہتے ہو؟"

۱۳ عمّونی لوگوں کے بادشاہ نے اِفتاح کے قاصد سے کہا، "ہم لوگ
اِسرائیل کے لوگوں سے اس لئے لڑرہے ہیں کیوں کہ اِسرائیل کے
لوگوں نے ہماری زمین اُس وقت لے لی جب وہ مصر سے آئے تھے۔
اُنہوں نے ہماری زمین ارنون دریا سے دریائے یبّوق اور دریائے یردن
تک لے لی اور اب اِسرائیل کے لوگوں سے کہو کہ وہ ہماری زمین پُرامن
طور پر واپس دیدے۔"

۱۴ اِفتاح کا قاصد یہ پیغام اِفتاح کے پاس واپس لے گیا تب اِفتاح
نے عمّونی لوگوں کے بادشاہ کے پاس پھر قاصد بھیجے۔ ۱۵ وہ یہ پیغام
لے گئے:

"اِفتاح یہ کہہ رہا ہے اِسرائیل نے موآب کے لوگوں یا
عمّون کے لوگوں کی زمین نہیں لی۔ ۱۶ جب اِسرائیل کے
لوگ ملک مصر سے باہر آئے تو اِسرائیل کے لوگ ریگستان میں
گئے تھے۔ اِسرائیل کے لوگ بحر احمر تک گئے تب وہ اُس جگہ پر
گیا جسے قادِس کہا جاتا ہے۔ ۱۷ اِسرائیل کے لوگوں نے ادوم

ریاست کے بادشاہ کے پاس قاصد بھیجے تھے۔ قاصدوں نے
مہربانی کی خواہش کی اُنہوں نے کہا کہ تھا اسرائیل کے لوگوں
کو اپنی ریاست سے گذر جانے دو۔ لیکن ادوم کے بادشاہ نے
اپنے ملک سے ہمیں گذرنے نہیں دیا ہم لوگوں نے وہی پیغام
موآب کے بادشاہ کے پاس بھیجا لیکن موآب کے بادشاہ نے بھی
اپنی ریاست سے ہو کر گذرنے نہیں دیا اس لئے اِسرائیل کے
لوگ قادِس میں ٹھہرے رہے۔
۱۸ اسکے بعد اِسرائیل کے لوگوں نے ریگستان سے
ہوتے ہوئے سفر کیا۔ اور ادوم و موآب دیسوں کے چاروں طرف
گئے۔ اِسرائیل کے لوگوں نے موآب دیس کے مشرق کی
طرف سے سفر کیا۔ اُنہوں نے اپنا خیمہ ارنون دریا کے دُوسری
طرف ڈالا۔ اُنہوں نے موآب کی سرحد کو پار نہیں کیا (دریائے
ارنون موآب کی دیس کی سرحد تھی)۔
۱۹ تب اسرائیل کے لوگوں نے قاصدوں کو اموریوں کا
بادشاہ سیحون جو کہ حسبون سے حکومت کیا کے پاس بھیجا تب
اِسرائیل کے قاصدوں نے سیحون سے پوچھا، ”برائے مہربانی
اسرائیلیوں کو تم اپنی زمین سے جانے دو ہم لوگ اپنی زمین میں
واپس جانا چاہتے ہیں۔“ ۲۰ لیکن اموری لوگوں کے بادشاہ
سیحون نے اِسرائیل کے لوگوں کو اپنی سرحد پار نہیں کرنے
دی۔ سیحون نے اپنے تمام لوگوں کو جمع کیا اور یہص پر اپنا خیمہ
ڈالا۔ تب اموری لوگ اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ لڑے۔
۲۱ لیکن خداوند اسرائیل کے لوگوں کے خدا نے اِسرائیل
کے لوگوں کی مدد سیحون اور اُس کی فوج کو شکست دینے میں کی۔
اموری لوگوں کی ساری زمین اسرائیل کے لوگوں کی جائیداد بن
گئی۔ ۲۲ اس طرح اِسرائیل کے لوگوں نے اموری لوگوں کا
سارا ملک پایا یہ ملک دریائے ارنون سے دریائے یبّوق تک تھا۔
یہ ریاست ریگستان سے دریائے یردن تک تھا۔
۲۳ یہ خداوند اسرائیل کا خدا جس نے اموری لوگوں کو
انکی زمین سے بھگایا، تاکہ اسکے لوگ اسے قبضہ کر سکے۔ اور تم،
تم انلوگوں کو اس زمین سے باہر کرنا چاہتے ہو اور اسے قبضہ
کرنا چاہتے ہو؟ ۲۴ ٹھیک جیسا کہ تم اس زمین پر رہتے ہو جسے
تیرے خدا کموس نے تجھے دیا ہے۔ اسی طرح سے ہر وہ جگہ جسے
خداوند ہمارے خدا نے ہم کو دیا ہے ہم لوگ رہیں گے۔
۲۵ کیا تُم صفور کے بیٹے بلق سے زیادہ اچھے ہو؟ یہ موآب
ریاست کا بادشاہ تھا۔ کیا اُس نے اِسرائیل کے لوگوں سے
بحث کی؟ کیا وہ حقیقت میں اسرائیل کے لوگوں سے لڑا؟
۲۶ اسرائیل کے لوگ حسبون اور اُس کے نزدیک کے چاروں
طرف کے شہروں میں، عروعیر شہر اور اسکے نزدیک کے چاروں
طرف کے شہر میں اور دریائے ارنون کے کنارے کے تمام
شہروں میں ۳۰۰ سال تک رہ چکے ہیں۔ تُم نے اسی مدّت کے
بیچ میں اُن شہروں کو واپس لینے کی کوشش کیوں نہیں کی؟
۲۷ اسرائیل کے لوگوں نے تمہارے خلاف کوئی گناہ نہیں
کیا تھا۔ لیکن تُم اسرائیل کے لوگوں کے خلاف جنگ شروع کر
کے اسے نقصان پہنچانا چاہتے ہو۔ خداوند کو جو سچّا منصف
ہے فیصلہ کرنے دو کہ اسرائیل کے لوگ صحیح ہیں یا عمّونی لوگ۔
۲۸ عمّونی لوگوں کے بادشاہ نے اِفتاح کے بھیجے ہوئے پیغام کو سننے
سے انکار کیا۔

اِفتاح کا وعدہ

۲۹ تب خداوند کی رُوح اِفتاح پر آئی۔ اِفتاح جِلعاد کی ریاست اور
منّسی کی ریاست سے گذرا۔ وہ جِلعاد ریاست میں مِصفاہ شہر کو گیا۔ جِلعاد
کی ریاست کے مِصفاہ شہر کو پار کرتا ہوا اِفتاح عمّونی لوگوں کی ریاست میں
گیا۔
۳۰ اِفتاح نے خداوند سے وعدہ کیا اُس نے کہا، ”اگر تو اموری لوگوں
کو مُجھے مکمل طور پر شکست دینے دیتا ہے۔ ۳۱ تو میں اس پہلی چیز کو جو
میری فتح سے واپس آنے کے وقت مجھ سے ملنے کے لئے گھر سے باہر
آئیگی اُسے خداوند کو جلانے کی نذرانہ کے طور پر نذر کرونگا۔“
۳۲ تب اِفتاح عمّونی لوگوں کی ریاست میں گیا۔ اِفتاح عمّونی لوگوں
سے لڑا خداوند نے عمّونی لوگوں کو شکست دینے میں اُس کی مدد کی۔
۳۳ اُس نے انکے عروعیر شہر سے منّیت کے علاقہ تک کے ۲۰ شہروں
کو تباہ کیا۔ اُس نے عمّونی لوگوں سے ابیل کرامیم شہر تک جنگ کیا۔ یہ
عمّونی لوگوں کے لئے بڑی شکست تھی۔ اور اس طرح عمّونی لوگ اسرائیل
کے لوگوں کے ذریعہ مغلوب کئے گئے۔
۳۴ اِفتاح مِصفاہ کو واپس ہوا اور اپنے گھر گیا تو اُس کی بیٹی اُس سے
ملنے باہر آرہی تھی۔ وہ ایک ستار بجارہی تھی اور ناچ رہی تھی وہ اُس کی
اکلوتی بیٹی تھی۔ اِفتاح اُسے بہت چاہتا تھا۔ اِفتاح کو کوئی دُوسری بیٹی یا
بیٹا نہیں تھا۔ ۳۵ اور جب اس وقت اِفتاح نے اس کو دیکھا تو وہ اپنے
کپڑوں کو پھاڑ کر اپنے غم کا اظہار کیا۔ اور کہا، ”آہ میری بیٹی تو نے مجھے
برباد کردیا تُو نے مجھے بہت رنجیدہ کردیا۔ میں نے خداوند سے وعدہ کیا تھا
میں اُسے واپس نہیں لے سکتا۔“

۳۶ تب اُس کی بیٹی نے اِفتاح سے کہا، ”باپ اپنے خداوند سے
وعدہ کیا ہے وہ وہی کریں جو آپ نے کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ آخر میں خداوند
نے آپ کے دُشمن عمّونی لوگوں کو شکست دینے میں مدد کی“
۳۷ تب اُس کی بیٹی نے اپنے باپ اِفتاح سے کہا، ”اے ابّا جان!
میں صرف تم اسے ایک بات پوچھتی ہوں! مجھے دو مہینے اکیلی رہنے دو تا کہ
میں پہاڑی پر جاسکوں اور اس بات پر روسکوں کہ میں ابھی بھی کنواری ہوں
اور میں ضرور مرجاؤں۔ مجھے اور میری سہیلیوں کو ایک ساتھ رونے اور
چلاّنے دو۔“
۳۸ اِفتاح نے کہا، ”جاؤ اور اُسے کرو۔“ تب اِفتاح نے اپنی بیٹی کو
دو مہینے کے لئے بھیج دیا۔ وہ اور اُس کی سہیلیاں پہاڑیوں میں رہنے کے لئے
گئیں اور اسنے اپنے کنواری پن پر مرنے کی ماتم کیا۔
۳۹ دو مہینے کے بعد اِفتاح کی بیٹی اپنے باپ کے پاس واپس آئی۔
اِفتاح نے وہی کیا جو اُس نے خداوند سے وعدہ کیا تھا۔ اِفتاح کی بیٹی کا
کبھی کسی کے ساتھ جنسی تعلق نہیں رہا اس لئے اسرائیل میں یہ رواج بن
گیا۔ ۴۰ اسرائیل کی عورتیں ہر سال اِفتاح کی بیٹی کو یاد کرتی تھیں۔
عورتیں اِفتاح کی بیٹی کے لئے ہر سال چار دن تک روتی تھیں۔

اِفتاح اور افرائیم

۱۲ افرائیم کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے اپنے سپاہیوں کو
جمع کیا۔ وہ دریا کو پار کئے اور صافون کے طرف مُڑے۔
اُنھوں نے اِفتاح سے کہا، ”تُم نے عمّونی لوگوں کے خلاف جنگ کیوں
کی؟ اور اپنے ساتھ جانے کے لئے ہملوگوں کو نہیں بلایا۔ اب ہم لوگ تُم کو
اور تُمہارے گھروں کو جلانا چاہتے ہیں۔“
۲ اِفتاح نے اُنہیں جواب دیا، ”عمّونی لوگ میرے اور میرے لوگوں
کے لئے بہت زیادہ مسئلے پیدا کر رہے ہیں۔ میں نے تمہیں انلوگوں کے
خلاف لڑنے میں مدد کے لئے بلایا۔ لیکن تُم لوگ ہم لوگوں کی مدد کرنے
نہیں آئے۔ ۳ میں نے دیکھا کہ تُم لوگ مدد نہیں کروگے۔ اس لئے میں نے
اپنی زندگی کو خطرہ میں ڈالا میں عمّونی لوگوں سے لڑنے کے لئے دریا کے پار
گیا۔ خداوند نے اُنہیں شکست دینے میں میری مدد کی اب آج تُم میرے
خلاف کیوں لڑنے آئے ہو؟“
۴ تب اِفتاح نے جلعاد کے لوگوں کو ایک ساتھ بُلایا۔ وہ افرائیم کے
خاندانی گروہ کے لوگوں کے ساتھ لڑے وہ افرائیم کے لوگوں کے خلاف
اس لئے لڑے کیوں کہ اُن لوگوں نے جلعاد کے لوگوں کی بے عزّتی کی
تھی۔ اُنھوں نے کہا تھا جلعاد کے لوگو تُم لوگ افرائیم کے بچے ہوئے لوگوں
سے زیادہ کُچھ نہیں ہو۔ تُم لوگوں کا ایک حصّہ افرائیم میں سے ہے اور
دُوسرا حصّہ منسّی میں سے ہے جلعاد کے لوگوں نے افرائیم کے لوگوں کو
شکست دی ہے۔
۵ جلعاد کے لوگوں نے دریائے یردن کے گھاٹوں پر قبضہ کرلیا جو کہ
ملک افرائیم تک جاتی ہے۔ اگر افرائیم کے لوگوں میں سے کوئی بھی جو کہ
جلعاد میں رہا ہے، جلعاد کے لوگوں کے پاس یہ کہتے ہوئے جاتے، ”مجھے پار
ہونے دو،“ تو جلعاد کے لوگ پوچھتے، ”کیا تم افرائیمی ہو؟“ اگر اسکا جواب
ہوتا ”نہیں،“ تو، ۶ وہ کہتے ’شبلت‘ لفظ کو بولو۔“ افرائیم کے لوگ اُس
لفظ کو نہیں بول سکتے تھے وہ اُسے ’سبلت‘ لفظ کہتے تھے۔ اسلئے جب بھی
افرائیم کے لوگ جو جلعاد میں رہا ہے اگر اس لفظ کا تلفّظ ’سبلت‘ کرتا تو
جلعاد کے لوگ اسے گھاٹ پر ما ردیتے تھے۔ اس طرح اُس وقت افرائیم
میں سے ۴۲،۰۰۰ آدمی مارے گئے تھے۔
۷ اِفتاح اسرائیل کے لوگوں کا ۶ سال تک منصف رہا۔ تب جلعاد کا
رہنے والا اِفتاح مر گیا۔ اُسے جلعاد میں اُس کے اپنے شہر میں دفنایا گیا۔

منصف اِبصان

۸ اِفتاح کے بعد ایک آدمی اِبصان نامی اسرائیل کے لوگوں کا قائد
تھا۔ اِبصان شہر بیت اللحم کا رہنے والا تھا۔ ۹ اِبصان کے ۳۰ بیٹے
اور ۳۰ بیٹیاں تھیں۔ اُس نے اپنی بیٹیوں کو اُن لوگوں کے ساتھ شادی
کرنے دیا جو اُس کے رشتہ دار نہیں تھے۔ وہ ایسی ۳۰ عورتوں کو اپنے
بیٹوں کی بیویوں کی طرح لایا جو اُس کے رشتہ دار نہیں تھیں۔ اِبصان
اسرائیل کے لوگوں کا منصف ۷ سال تک رہا۔ ۱۰ تب اِبصان مر گیا وہ
شہر بیت اللحم میں دفنایا گیا۔

منصف ایلون

۱۱ اِبصان کے بعد ایلون نامی آدمی اسرائیل کے لوگوں کا منصف
ہوا۔ ایلون زُبولون کے خاندانی گروہ سے تھا۔ وہ اسرائیل کے لوگوں کا
۱۰ سال تک منصف رہا۔ ۱۲ تب زبُولون خاندانی گروہ کا ایلون
مر گیا۔ وہ زُبولون کی ریاست میں ایّالون شہر میں دفنایا گیا۔

منصف عبدون

۱۳ ایلون کے مرنے کے بعد ایک آدمی ہِلیل کا بیٹا عبدون اسرائیل
کے لوگوں کا منصف تھا۔ عبدون شہر فرعاتون کا رہنے والا تھا۔
۱۴ عبدون کے ۴۰ بیٹے اور ۳۰ پوتے تھے وہ ۷۰ گدھوں پر سوار
ہوتے تھے۔ عبدون ۸ سال تک اسرائیل کے لوگوں کا منصف رہا۔

۱۵ تب ہلیل کا بیٹا عبدون مر گیا وہ شہر فرعاتون میں دفنایا گیا۔ فرعاتون
افرائیم کی زمین میں تھا یہ پہاڑی ملک میں ہے جہاں عمالیقی لوگ رہتے
تھے۔

سمسون کی پیدائش

۱۳ اسرائیل کے لوگوں نے ایک بار پھر وہی کام کیا جسے
خداوند نے بُرا سمجھا۔ اسلئے خداوند نے فلسطینی لوگوں کو
اُن پر ۴۰ سال تک حکومت کرنے دیا۔
۲ ایک آدمی صُرعہ شہر کا وہاں تھا۔ اُس آدمی کا نام منوحہ تھا۔ وہ دان
کے خاندانی گروہ کا تھا منوحہ کی ایک بیوی تھی۔ لیکن وہ کوئی اولاد پیدا
نہیں کر سکتی تھی۔
۳ خداوند کا فرشتہ منوحہ کی بیوی کے سامنے ظاہر ہوا اور اُس نے کہا،
”تم اولاد نہیں پیدا کر سکتی ہو۔ لیکن تم حاملہ ہوگی اور تمہیں ایک بیٹا ہوگا۔
۴ جب سے تم حاملہ رہو اس لئے ہوشیار رہو شراب نہ پینا یا کوئی نشیلی چیز
نہ پینا اور نہ ہی کوئی ناپاک غذا کھانا۔ ۵ ہاں، تم حاملہ ہونے والی ہو۔ تمہیں
ایک لڑکا ہوگا۔ وہ ایک خاص طریقہ سے خدا کے لئے وقف ہوگا۔ وہ ایک
ناصری ہوگا اور تم اس کے بال مت کاٹنا۔ وہ پیدا ہونے سے پہلے خدا کا
خاص شخص ہوگا۔ وہ اِسرائیل کے لوگوں کو فلسطینی لوگوں کی طاقت سے
نجات دلائے گا۔“
۶ تب وہ عورت اپنے شوہر کے پاس گئی اور جو کچھ ہوا تھا بتایا۔ اُس
نے کہا، ”خدا کے پاس سے ایک آدمی میرے پاس آیا وہ خدا کے فرشتہ کی
طرح معلوم ہوتا تھا۔ وہ بہت بھیانک دکھائی دیتا تھا۔ میں اِسے یہ پوچھنے سے
بھی ڈری ہوئی تھی کہ تم کہاں سے آئے ہو؟ اُس نے مجھے اپنا نام نہیں
بتایا۔ ۷ لیکن اُس نے مُجھ سے کہا، ”تُم حاملہ ہو اور تُمہیں ایک بیٹا ہوگا۔
اسلئے شراب یا کوئی نشیلی پینے کی چیز مت پیو۔ کوئی ایسا کھانا نہ کھاؤ جو
ناپاک ہو، کیوں کہ وہ لڑکا اپنی پیدائش سے اپنی موت تک خدا کا خاص
شخص ہوگا۔ ۸ تب منوحہ نے خداوند سے دُعا کی اُس نے کہا، ”اے خداوند
میں تُجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ تو خدا کے آدمی کو ہم لوگوں کے پاس دوبارہ
بھیج۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں یہ سکھائے کہ ہم لوگوں کو یہاں پیدا ہونے
والے بچّے کے ساتھ کیا کرنا چاہئے۔“
۹ خدا نے منوحہ کی دُعا سُنی خدا کا فرشتہ پھر اُس عورت کے پاس اُس
وقت آیا جب وہ کھیت میں بیٹھی تھی۔ لیکن اُس کا شوہر منوحہ اُس کے
ساتھ نہیں تھا۔ ۱۰ اس لئے وہ عورت اپنے شوہر سے یہ کہنے کے لئے
دوڑی، ”وہ آدمی واپس آیا ہے! جو پچھلے دن میرے پاس آیا تھا وہ یہاں
ہے۔“
۱۱ منوحہ اُٹھا اور اپنی بیوی کے پیچھے چلا جب وہ اُس آدمی کے پاس
پہونچا تو اُس نے کہا، ”کیا تُم وہی آدمی ہو جس نے میری بیوی سے باتیں
کی تھی۔
فرشتہ نے کہا، ہاں! ”وہ میں ہی ہوں
۱۲ منوحہ نے کہا، ”مجھے اُمید ہے کہ جو تُم کہتے ہو وہ ہوگا یہ بتاؤ کہ وہ
بچّہ کیسی زندگی گذارے گا؟ وہ کیا کرے گا؟“
۱۳ خداوند کے فرشتہ نے منوحہ سے کہا، ”تُمہاری بیوی کو وہ سب
کرنا چاہئے جو میں نے اُسے کرنے کو کہا ہے۔ ۱۴ اُسے انگور کی بیل پر
اُگی کوئی چیز نہیں کھانی چاہئے۔ اُسے شراب یا کوئی نشیلی چیز نہیں پینی
چاہئے۔ اور اسے کوئی ناپاک غذا نہیں کھانی چاہئے۔ اُسے وہ سب کرنی چاہئے
جو کرنے کا حکم میں نے اُسے دیا ہے۔“
۱۵ تب منوحہ نے خداوند کے فرشتہ سے کہا، ”برائے مہربانی ہم
لوگوں کے ساتھ کچھ دیر ٹھہرئے ہملوگ آپ کے لئے بکری کے بچّہ کا
گوشت بنائیں گے۔“
۱۶ تب خداوند کے فرشتہ نے منوحہ سے کہا، ”اگر تُم مجھے یہاں سے
جانے سے روکو گے تو بھی تُمہارا کھانا نہیں کھاؤں گا لیکن تُم اگر کُچھ تیّار کرنا
چاہتے ہو تو خداوند کو جلانے کی قربانی پیش کرو۔ (منوحہ نہیں سمجھا کہ
حقیقت میں وہ آدمی خداوند کا فرشتہ تھا۔)
۱۷ تب منوحہ نے خداوند کے فرشتہ سے پوچھا، ”تُمہارا نام کیا
ہے؟“ جب تیری کہی ہوئی ہر ایک بات سچ ہو تو ہملوگ تیری تعظیم کرنا
چاہتے ہیں۔“
۱۸ خداوند کے فرشتہ نے کہا، ”تُم میرا نام کیوں پوچھتے ہو؟ یہ اتنا
حیرت انگیز اور اتنا تعجّب خیز ہے کہ تم یقین نہیں کر سکتے ہو۔“
۱۹ تب منوحہ نے ایک بکری کا بچّہ اور اناج لیا اور اسے چٹان پر
خداوند کو نذر کر دیا۔ جب منوحہ اور اسکی بیوی اسے دیکھ رہے تھے تو
خداوند نے ایک تعجّب خیز کام انجام دیا۔ ۲۰ جیسے ہی قربان گاہ سے
شعلوں کی لپٹیں آسمان تک اُٹھیں ویسے ہی خداوند کا فرشتہ آگ میں سے
آسمان کو چلا گیا۔
جب منوحہ اور اُس کی بیوی نے یہ دیکھا تو وہ زمین پر گِر گئے۔ اُنہوں
نے اپنے سروں کو زمین سے لگایا۔ ۲۱ منوحہ آخر میں سمجھا کہ وہ آدمی
حقیقت میں خداوند کا فرشتہ تھا۔ خداوند کا فرشتہ پھر منوحہ کے سامنے ظاہر
نہیں ہوا۔ ۲۲ منوحہ نے اپنی بیوی سے کہا، ”ہم لوگوں نے خدا کو دیکھا
ہے اور یقیناً ہم اُسی وجہ سے مریں گے۔“
۲۳ لیکن اُس کی بیوی نے اُس سے کہا، ”خداوند ہم لوگوں کو مارنا
چاہتا تو وہ ہم لوگوں کی جلی قربانی اور اجناس کی قربانی قبول نہ کرتا۔ اُس

نے ہم لوگوں کو وہ سب نہ دکھایا ہوتا اور وہ ہم لوگوں سے یہ باتیں نہ کیا
ہوتا۔"
۲۴ عورت کو ایک بیٹا ہوا اُس نے اُس کا نام سمسون رکھا۔ سمسون
بڑا ہوا اور خداوند نے اُس پر فضل کیا۔ ۲۵ خداوند کی رُوح اُس وقت
سمسون میں کام کرنی شروع کی جبکہ وہ محنے دان شہر میں تھا۔ وہ شہر صُرعہ
اور اِستال کے درمیان میں ہے۔

سمسون کی شادی

۱۴ سمسون تِمنت شہر کو گیا۔ اس نے وہاں ایک جوان
فلسطینی عورت کو دیکھا۔ ۲ جب وہ واپس آیا تو اس نے
اپنے ماں باپ سے کہا، "میں نے ایک فلسطینی لڑکی کو تِمنت میں دیکھا
ہے۔" میں چاہتا ہوں کہ تُم اُسے میرے لئے لے آؤ۔ میں اُس سے شادی
کرنا چاہتا ہوں۔"
۳ لیکن اسکے والدین نے جواب دیا، "کیا تمہارے رشتہ داروں
یا تمہارے لوگوں میں سے کوئی عورت نہیں ہے جسے تم شادی کر سکو؟
تمہیں ان نامختون فلسطینیوں کے پاس بیوی حاصل کرنے کے لئے
جانا چاہئیے؟ لیکن سمسون نے کہا،
"اس عورت کو میرے لئے حاصل کرو! وہ میرے لئے ٹھیک ہے۔"
۴ (سمسون کے ماں باپ نہیں سمجھتے تھے کہ خداوند اُسی طرح ہونے دینا
چاہتا ہے خداوند کوئی راستہ ڈھونڈ رہا تھا جس سے وہ فلسطینی لوگوں کے
خلاف کچھ کر سکتے اس وقت فلسطینی لوگ اِسرائیل کے لوگوں پر حکومت
کر رہے تھے)۔
۵ سمسون اپنے ماں باپ کے ساتھ تِمنت شہر کو گیا۔ وہ شہر کے
قریب انگور کے کھیتوں تک گیا۔ اُس جگہ پر ایک جوان شیر ببر دھاڑا اور
سمسون پر کودا۔ ۶ خداوند کی رُوح بڑی طاقت سے سمسون پر اُتری اُس نے
اپنے خالی ہاتھوں سے ہی شیر ببر کو چیر ڈالا۔ یہ اُس کو ایسا ہی آسان معلوم
ہوا جیسا کہ بکرے کے بچّے کو چیرنا۔ لیکن سمسون نے اپنے ماں باپ کو
نہیں بتایا کہ اُس نے کیا کیا ہے۔
۷ اس لئے سمسون شہر گیا اور اس نے فلسطینی لڑکی سے باتیں کی۔
سمسون نے اسے سچ مچ میں پسند کیا۔ ۸ کئی دن بعد سمسون اس فلسطینی لڑکی
کے ساتھ شادی کرنے کے لئے واپس آیا۔ آتے وقت راستے میں وہ مرے
ہوئے شیر ببر کو دیکھنے گیا۔ اُس نے شیر ببر کے ڈھانچے میں شہد کی مکھی کا
چھتّہ دیکھا۔ جس سے وہ بڑا تعجب ہوا۔ شیر کے ڈھانچے میں شہد بھی تھا۔
۹ سمسون نے اپنے ہاتھ سے کچھ شہد نکالا وہ شہد چاٹتا ہوا راستے پر چل پڑا۔
جب وہ اپنے ماں باپ کے پاس آیا تو اُس نے اُنہیں کچھ شہد دیا۔ اُنہوں
نے بھی اُسے کھایا لیکن سمسون نے اپنے ماں باپ کو نہیں بتایا کہ اُس نے
مرے ہوئے شیر ببر کے جسم سے شہد لیا ہے۔
۱۰ سمسون کا باپ فلسطینی لڑکی کو دیکھنے گیا۔ دولہے کے لئے یہ
رواج تھا کہ اُسے ایک دعوت دینی پڑتی تھی۔ اس لئے سمسون نے دعوت
دی۔ ۱۱ جب لوگوں نے دیکھا کہ وہ ایک دعوت دے رہا ہے تو اُنہوں
نے اُس کے ساتھ ہونے کے لئے ۳۰ آدمی بھیجے۔
۱۲ تب سمسون نے اُن ۳۰ آدمیوں سے کہا، "میں تُمہیں ایک
پہیلی سُنانا چاہتا ہوں یہ دعوت سات دن تک چلے گی۔ تم اس عرصہ کے
دوران اس پہیلی کا جواب تلاش کرو۔ اگر تُم پہیلی کا جواب اُس وقت کے
اندر دے سکے تو میں تُمہیں تیس سوتی کُرتے اور تیس لباس دوں گا۔
۱۳ لیکن تُم اگر اُس کا جواب نہ نکال سکے تو تیس سوتی قمیضیں اور
۳۰ کپڑوں کے جوڑے مجھے دینے ہوں گے۔" ۳۰ آدمیوں نے کہا، "پہلے
اپنی پہیلی سُناؤ ہم اُسے سُننا چاہتے ہیں۔"
۱۴ سمسون نے یہ پہیلی سُنائی:

کھانے والوں میں کُچھ کھانے آئے اور طاقتوروں میں سے کُچھ
میٹھی چیزیں نکلیں۔

تیس آدمیوں نے تین دن تک جواب پانے کی کوشش کی لیکن پا نہ
سکے۔
۱۵ چوتھے دن آدمی سمسون کی بیوی کے پاس آئے اُنہوں نے
کہا، "کیا تُم نے ہمیں غریب بنانے کے لئے بُلایا ہے؟ تُم اپنے شوہر کو
ہم لوگوں کے پہیلی کا جواب دینے کے لئے پُھسلاؤ اگر تُم ہم لوگوں کے لئے
جواب نہیں نکالتیں تو ہم لوگ تُمہیں اور تُمہارے باپ کو گھر میں رہنے
والے سب لوگوں کو جلا دیں گے۔"
۱۶ اس لئے سمسون کی بیوی اُس کے پاس گئی اور زور زور سے رونے
چلّانے لگی اُس نے کہا، تُم مجھ سے نفرت کرتے ہو تُم مجھ سے سچّی محبّت
نہیں کرتے ہو۔ تُم نے میرے لوگوں کو ایک پہیلی سُنائی ہے اور تُم مجھے
اُس کا جواب نہیں بتا سکتے وہ اس سے کہا، "دیکھو میں اپنے ماں باپ کو بھی
نہیں بتایا۔ میں تمہیں کیوں بتاؤں؟"
۱۷ سمسون کی بیوی دعوت کے پُورے ۷ دنوں تک روتی رہی آخر
میں اُس نے ساتویں دن پہیلی کا جواب دے دیا۔ اُس نے بتا دیا کیوں کہ
وہ اُسے مسلسل پریشان کر رہی تھی۔ تب وہ اپنے لوگوں کے پاس گئی اور
اُنہیں اُس کا جواب بتا دیا۔ ۱۸ اس طرح دعوت والے ساتویں دن سورج
کے غروب ہونے سے پہلے فلسطینی لوگوں کے پاس اُس پہیلی کا جواب تھا
وہ سمسون کے پاس آئے اور کہا،

"شہد سے میٹھا کیا ہے؟ شیر ببر سے زیادہ طاقتور کون ہے؟"

"تب سمسون نے اُن سے کہا،
"اگر تُم نے میری گائے کو نہ جوتا ہوتا تو میری پہیلی کا حل نہ نکال
پاتے۔"

۱۹ سمسون بہت غصّہ میں تھا۔ خداوند کی رُوح سمسون پر بہت
طاقت کے ساتھ آئی وہ نیچے شہر اسقلون کو گیا۔ اُس شہر میں اس نے
۳۰ فلسطینی آدمیوں کو مار ڈالا۔ پھر اس نے لاشوں سے تمام کپڑے اور ان
کی جائیداد لے لی وہ ان کپڑوں کو لے کر گھر واپس ہوا اور اُسے اُن آدمیوں
کو دیا جنھوں نے اُس پہیلی کا جواب دیا تھا۔ تب وہ اپنے باپ کے گھر
واپس ہوا۔ ۲۰ سمسون اپنی بیوی کو نہیں لیا۔ اسکی شادی اسکی سب سے
اچھّے دوست سے کرادی گئی۔

سمسون فلسطینیوں کے لئے مشکلات لاتا ہے

۱۵ گیہوں کی فصل تیّار ہونے کے وقت سمسون اپنی بیوی
سے ملنے گیا۔ وہ اپنے ساتھ ایک جوان بکرا لے گیا۔ اُس
نے کہا، "میں اپنی بیوی کے کمرہ میں جارہا ہوں۔"
لیکن اس کا باپ اسے کمرے کے اندر نہیں جانے دیا۔ ۲ اس کے
باپ نے سمسون سے کہا، "میں نے صحیح سوچا کہ تُم اپنی بیوی سے بہت
نفرت کرتے ہو اس لئے میں نے اسکی شادی تیرے سب سے اچھے دوست
سے کرادیا۔ اُس کی چھوٹی بہن بہت زیادہ خوبصورت ہے برائے مہربانی
اسکے بجائے اسے اپنی بیوی کے طور پر لے۔"
۳ لیکن سمسون نے اس کو کہا، "تم فلسطینی لوگوں کو نقصان پہونچانے
کا اچھّا سبب ہے میرے پاس، اب کوئی بھی مجھے قصوروار نہیں بتائے
گا۔"
۴ اس لئے سمسون باہر گیا اور ۳۰۰ لومڑیوں کو پکڑا اُس نے دو
لومڑیوں کو ایک ساتھ ایک بار لیا اور اُن کا جوڑا بنانے کے لئے اُن کی
دُموں کو ایک ساتھ باندھ دیا۔ تب اُس نے لومڑیوں کے ہر جوڑے کی
دُم کے بیچ ایک مشعل باندھی۔ ۵ سمسون نے لومڑیوں کے دُم کے بیچ کی
مشعلوں کو جلایا تب اس نے فلسطینی لوگوں کے کھیتوں میں لومڑیوں کو
چھوڑ دیا اس طرح اس نے ان کی کھڑی فصلوں اور اناج کے ڈھیروں کو
جلایا۔ اُس نے اُن کے انگور کے کھیتوں اور زیتون کے باغوں کو بھی جلا
دیا۔
۶ فلسطینی لوگوں نے پوچھا، "یہ کِس نے کیا ہے؟"
کسی نے اُس سے کہا، "تِمنت کے آدمی کے داماد سمسون نے یہ کیا۔
اُس نے ایسا اِس لئے کیا کیوں کہ سمسون کے سُسر نے سمسون کی بیوی کی
شادی اسکے سب سے اچھے دوست سے کرادی۔" فلسطینی لوگوں نے
سمسون کی بیوی اور اس کے سسر کو جلادیا۔
۷ تب سمسون فلسطینی سے کہا، "کیونکہ تم نے اتنا نقصان پہنچایا
اسلئے میں بھی اپنا بدلہ لئے بغیر نہیں رہونگا۔"
۸ سمسون نے فلسطینی لوگوں پر حملہ کیا اس نے ان کے کئی لوگوں کو
مار ڈالا پھر جا کر غار میں ٹھہرا وہ غار ایتام نامی چٹان پر تھا۔
۹ تب فلسطینی لوگ یہوداہ کی ریاست میں گئے وہ لحی نامی جگہ پر
ٹھہرے ان کی فوج نے وہاں خیمے ڈالے اور جنگ کے لئے تیّاری کی۔
۱۰ یہوداہ کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے ان سے پوچھا، "تم ہملوگوں
سے جنگ کرنا کیوں چاہتے ہو؟"
انہوں نے جواب دیا، "ہم لوگ سمسون کو پکڑنے آئے ہیں۔ ہم لوگ
اُسے اپنا قیدی بنانا چاہتے ہیں۔ ہم لوگ اس سے اس چیز کا بدلہ لینا چاہتے
ہیں۔ جو اُس نے ہمارے لوگوں کے خلاف کیا ہے۔"
۱۱ تب یہوداہ کے خاندانی گروہ کے ۳ ہزار آدمی سمسون کے پاس
گئے وہ ایتام کی چٹان کے غار میں گئے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا، "تُم نے
ہم لوگوں کے لئے کیا مصیبت کھڑی کی ہے؟ کیا تُمہیں معلوم نہیں ہے
فلسطینی لوگ وہ لوگ ہیں جو ہم پر حکومت کرتے ہیں؟"
سمسون نے جواب دیا، "میں نے ان لوگوں کے ساتھ وہی کیا جو کچھ
انلوگوں نے میرے ساتھ کیا۔"
۱۲ تب اُنہوں نے سمسون سے کہا، "ہم لوگ تمہیں قید کر کے
فلسطینیوں کے حوالے کرنا چاہتے ہیں۔"
سمسون نے یہوداہ کے لوگوں سے کہا، "وعدہ کرو کہ تم لوگ
مجھے نقصان نہیں پہنچاؤ گے۔"
۱۳ تب یہوداہ کے آدمیوں نے کہا، "ہم قبول کرتے ہیں ہم لوگ
صرف تُم کو باندھیں گے اور تُم کو فلسطینی لوگوں کو دے دینگے۔ ہم وعدہ
کرتے ہیں کہ ہم تُم کو جان سے نہیں ماریں گے۔" اُنہوں نے سمسون کو
دو نئی رسّیوں سے باندھا وہ اُسے چٹان کے غار سے باہر لے گئے۔
۱۴ جب سمسون لحی نامی جگہ پر پہونچا تو فلسطینی لوگ اس سے ملنے
آئے وہ خوشی سے شور مچا رہے تھے۔ تب خداوند کی روح بڑی طاقت سے
سمسون میں آئی اُس پر کی رسّیاں ایسی کمزور ہوگئیں جیسے وہ جل گئی ہوں
رسّیاں اُس کے ہاتھوں سے ایسے گریں جیسے وہ گل گئیں ہوں۔
۱۵ سمسون کو اُس گدھے کے جبڑے کی ہڈّی ملی جو مرا پڑا تھا۔ اُس نے
جبڑے کی ہڈّی لی اور اس سے ایک ہزار فلسطینی لوگوں کو مار ڈالا۔
۱۶ تب سمسون نے کہا،

"ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈّی سے، میں نے ایک ہزار
آدمیوں کو مارا۔ ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈّی سے، میں نے انلوگوں کو
ڈھیر کر دیا۔"

۱۷ جیسے ہی سمسُون نے بات ختم کی تو اُس نے جبڑے کی ہڈّی کو
پھینک دیا اس لئے اُس جگہ کا نام رامت لحی * پڑا۔
۱۸ سمسُون کو بہت پیاس لگی تھی اِس لئے اُس نے خُداوند کو پکارا۔
اُس نے کہا، "میں تیرا خادم ہوں تُونے مجھے یہ بڑی فتح دی ہے کیا اب مجھے
پیاس سے مرنا پڑے گا؟ کیا مجھے اُن سے پکڑا جانا ہوگا؟ جنکا ختنہ نہیں ہُوا
ہے؟"
۱۹ لحی میں ایک کھوکھلی جگہ ہے۔ خدا نے اس کھوکھلی جگہ کو پھوڑ کر
کھول دیا اور اس سے پانی باہر آگیا۔ سمسُون نے پانی پیا اور اپنے کو بہتر
محسوس کیا۔ اُس نے پھر اپنے کو طاقتور محسوس کیا۔ اس لئے اُس نے اُس
پانی کے چشمے کا نام "عین ہقّورے *" رکھا۔ یہ آج بھی لحی شہر میں ہے۔
۲۰ اس طرح سمسُون اِسرائیل کے لوگوں کا ۲۰ سال تک منصف
رہا وہ فلسطینی لوگوں کے زمانے میں تھا۔

سمسُون شہر غزّہ کو جاتا ہے

۱۶ ایک دن سمسُون غزّہ شہر کو گیا۔ اُس نے وہاں ایک
فاحشہ کو دیکھا۔ وہ اُس کے ساتھ رات گذارنے کے لئے
اندر گیا۔ ۲ کسی نے غزّہ کے لوگوں سے کہا، "سمسُون یہاں آیا ہے۔" وہ
لوگ اُسے جان سے مار ڈالنا چاہتے تھے۔ اس لئے اُنہوں نے شہر کو گھیر لیا۔
وہ چھپے رہے اور شہر کے پھاٹک کے پاس چھپ گئے اور ساری رات سمسُون
کا انتظار کیا وہ ساری رات خاموش رہے۔ اُنہوں نے آپس میں فیصلہ
کیا، "ہم لوگ صبح سویرے تک انتظار کرینگے اور تب اسے مار ڈالیں گے۔"
۳ لیکن سمسون فاحشہ کے ساتھ آدھی رات تک ہی رہا۔ سمسُون آدھی
رات میں اُٹھا اور شہر کے پھاٹک کے دروازوں کو پکڑ لیا اور اُس نے اُنہیں
کھینچ کر دیوار سے الگ کر دیا۔ سمسُون نے دروازے دو کھڑی چوکھٹیں اور
سلاخوں کو جو دروازوں کو بند کرتے تھے پکڑ کر الگ اُکھاڑ لیا۔ تب سمسُون
نے اُنہیں اپنے کندھوں پر لیا اور پہاڑی کی چوٹی پر لے گیا جو حبرون شہر
کے قریب ہے۔

سمسُون اور دلیلہ

۴ اس کے بعد سمسُون دلیلہ نامی عورت سے محبّت کرنے لگا وہ سورق
وادی کی تھی۔
۵ فلسطینی لوگوں کے حاکم دلیلہ کے پاس گئے اُنہوں نے کہا، "ہم
جاننا چاہتے ہیں کہ سمسون کو اتنا زیادہ طاقتور کس چیز نے بنایا؟ تم اسے
پھسلاؤ اور معلوم کرنے کی کوشش کرو کہ آخر اسکا راز کا ہے۔ تب ہم لوگوں
کو معلوم ہوگا کہ اُسے کس طرح پکڑیں اور اُسے کیسے باندھیں۔ تب ہم اُس
پر قابو پاسکتے ہیں۔ تب ہم میں سے ہر ایک تُم کو ۱۱۰۰ مثقال دے
گا۔"
۶ دلیلہ نے سمسُون سے کہا، "مُجھے بتاؤ کہ تمہیں کس چیز نے اتنا
طاقتور بنادیاہے۔ تُمہیں کوئی کیسے باندھ سکتا ہے اور بے سہارا کر سکتا
ہے۔؟"
۷ سمسون نے جواب دیا، "اگر کوئی مجھے کمان کی سات نئی بنائی ہوئی
ڈوریوں سے باندھے جو کہ اب تک سوکھا نہیں ہے تو میں دوسرے
آدمیوں کی طرح کمزور ہوجاؤں گا۔"
۸ تب فلسطینی لوگوں کے حاکموں نے سات نئی کمانوں کی ڈوریاں
دلیلہ کے پاس لائے دلیلہ نے سمسُون کو اُن ڈوریوں سے باندھا۔ ۹ کچھ آدمی
دوسرے کمرے میں چھپے تھے۔ دلیلہ نے سمسون سے کہا، "سمسون فلسطینی
تم پر حملہ کر رہے ہیں!" لیکن سمسُون نے اس کمان کی ڈوریوں کو آسانی
سے توڑ دیا۔ وہ اُسے اُس ڈوری کی طرح توڑ دیا جو چراغ کے لو کے بہت
نزدیک آگیا ہو۔ اس طرح فلسطینی لوگ سمسون کی طاقت کا راز نہ پاسکے۔
۱۰ تب دلیلہ نے سمسون سے کہا، "تم نے مجھے بیوقوف بنایا تم
نے مجھے دھوکہ دیا۔ تم نے مجھ سے جھوٹ بولا۔ براہ کرم اب مجھے بتاؤ تجھے
کیسے باندھا جائے گا؟"
۱۱ سمسُون نے کہا، "اگر کوئی آدمی مُجھے نئی رسّیوں سے اچھی طرح
باندھ دے جو پہلے کبھی استعمال نہیں ہوا تو میں دوسرے آدمیوں کی طرح
کمزور ہوجاؤنگا۔"
۱۲ اس لئے دلیلہ نے کُچھ نئی رسّیاں لیں اور سمسُون کو باندھ دیا
کُچھ آدمی اگلے کمرے میں چھُپے تھے۔ تب دلیلہ نے اُسے آواز دی، "سمسون
فلسطینی لوگ تم پر حملہ کر رہے ہیں!" لیکن اس نے رسّیوں کو آسانی سے
دھاگے کی طرح توڑ دیا۔
۱۳ تب دلیلہ نے سمسُون سے کہا، "تم نے مجھے اب تک بیوقوف
بنایا تم نے مجھے دھوکہ دیا تم نے مجھ سے جھوٹ بولا! اب تُم مُجھے بتاؤ کہ
کوئی تُمہیں کیسے باندھ سکتا ہے؟"
اُس نے کہا، "اگر تُم کرگھے کا استعمال کر کے میرے سر کے بالوں

رامت لحی اُس نام کے معنی جبڑے کی اُونچائی ہے۔
عین ہقّورے اُس کے معنی چشمہ جو بُلاتا ہے۔

سے سات چوٹی بُن لو اور تب اسے ایک پن سے جکڑ دو تو میں اِتنا کمزور
ہوجاؤں گا جتنا کوئی دُوسرا آدمی ہوتا ہو۔"

تب سمُون سونے چلا گیا اس لئے دلیلہ نے کرگھے کا استعمال اُس کے
سر کے بال سے سات چوٹی بننے کے لئے کیا۔ ۱۴ تب دلیلہ نے زمین
میں خیمہ کی کھونٹی گاڑ کر کرگھے کو اُس سے باندھ دیا۔ پھر اس نے سمسون
کو آواز دی، "سمسون فلسطینی لوگ تم پر حملہ کر رہے ہیں!" سمسون نے خیمہ
کی کھونٹی، کرگھا اور پھڑکی (شٹل) کو اُکھاڑ دیا۔

۱۵ تب دلیلہ نے سمُون سے کہا، "تُم مُجھ سے کیسے کہہ سکتے ہو کہ
تُم مُجھ سے محبّت کرتے ہو جب تُم مُجھ پر بھروسہ نہیں کرتے تُم اپنا راز
بتانے سے انکار کرتے ہو۔ یہ تیسری بار تُم نے مجھے بے وقوف بنایا ہے
تُم نے اپنی عظیم طاقت کا راز نہیں بتایا۔ ۱۶ وہ سمُون کو دن بدن
پریشان کرتی گئی۔ اُس کے راز کے بارے میں پوچھنے سے وہ اِتنا تھک گیا
کہ اُسے ایسا معلوم ہوا کہ وہ مرجائے گا۔ ۱۷ اس لئے اُس نے دلیلہ کو
سب کُچھ بتا دیا۔ اُس نے کہا، "میں نے اپنے بال کبھی نہیں کٹوائے تھے
میں پیدائش سے پہلے خدا کو نذر کر دیا گیا تھا۔ اگر کوئی میرے بالوں کو
کاٹ دے تو میری طاقت چلی جائے گی۔ میں اتنا ہی کمزور ہوجاؤں گا
جتنا کوئی دُوسرا آدمی ہوتا ہے۔"

۱۸ دلیلہ نے دیکھا کہ سمُون نے اپنی ہر بات اس کو ظاہر کر دی۔
اُس نے فلسطینی لوگوں کے حاکموں کے پاس پیغام بھیجا، "میری جگہ پھر
واپس آؤ سمسون نے مجھ سے ہر بات کو ظاہر کر دیا ہے۔" فلسطینی لوگوں
کے حاکم دلیلہ کے پاس واپس آئے وہ لوگ پیسے ساتھ لائے جو اُنہوں نے
اُسے دینے کا وعدہ کیا تھا۔

۱۹ دلیلہ نے سمُون کو اپنے گود میں سُلایا۔ تب اُس نے ایک آدمی
کو اندر بُلایا اور سمُون کے بالوں کی ساتوں چوٹیوں کو کٹوا دیا۔ اس طرح
اُس نے اُسے کمزور بنا دیا سمُون کی طاقت نے اُس کو چھوڑ دیا۔ ۲۰ تب
دلیلہ نے اُسے آواز دی، "سمسون فلسطینی لوگ تم پر حملہ کر رہے ہیں" وہ
جاگ پڑا اور سوچا کہ پہلے کی طرح میں بھاگ نکلوں اور خود کو آزاد رکھوں لیکن
سمسون کو یہ نہیں معلوم تھا کہ خداوند نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

۲۱ فلسطینی لوگوں نے سمسون کو پکڑ لیا اُنہوں نے اُس کی آنکھیں
نکال لیں اور اُسے غزّہ نگر کو لے گئے۔ تب اُسے بھاگنے سے روکنے کے لئے
اُنہوں نے اُس کے پیروں میں بیڑیاں ڈال دیں اُنہوں نے اُسے جیل خانہ
میں ڈال دیا اور اُس سے چکّی چلوائی۔ ۲۲ لیکن سمسون کے بال پھر بڑھنے
شروع ہوگئے۔

۲۳ فلسطینی لوگوں کے حاکم تقریب منانے کے لئے ایک جگہ پر جمع
ہوئے۔ وہ اپنے دیوتا دجون کو ایک بڑی قربانی پیش کرنے جا رہے تھے۔
اُنہوں نے کہا، "ہم لوگوں کے دیوتا نے ہمارے دشمن سمسون کو شکست
دینے میں مدد کی ہے۔" ۲۴ جب فلسطینی لوگوں نے سمُون کو دیکھا تب
اُنہوں نے اپنے دیوتا کی تعریف کی۔ اُنہوں نے کہا

"اس آدمی نے ہمارے ملک کو تباہ کیا۔ اُس آدمی نے ہمارے کئی
لوگوں کو مارا لیکن ہمارے دیوتا نے ہمارے دُشمن کو پکڑوانے میں ہماری
مدد کی۔"

۲۵ جب لوگ تقریب میں خُوشی منا رہے تھے۔ تو اُنہوں نے کہا،
"سمُون کو باہر لاؤ ہم اُس کا مذاق اُڑانا چاہتے ہیں۔" اس لئے وہ سمُون کو
جیل خانے سے باہر لائے اور اُس کا مذاق اُڑایا۔ اُنہوں نے سمُون کو دجون
دیوتا کے ہیکل کے ستونوں کے درمیان کھڑا کیا۔ ۲۶ ایک نوکر سمُون
کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ سمُون نے اُس سے کہا، "مجھے وہاں رکھو جہاں میں اُن
ستونوں کو چُھو سکوں جو اُس ہیکل کو اُوپر روکے ہوئے ہیں میں ان کا سہارا
لینا چاہتا ہوں۔"

۲۷ ہیکل میں عورتوں مردوں کی بھیڑ تھی۔ فلسطینی لوگوں کے تمام
حاکم وہاں تھے۔ وہاں تقریباً ۳۰۰۰ عورتیں اور مرد ہیکل کی چھت پر
تھے۔ وہ ہنس رہے تھے اور سمُون کا مذاق اُڑا رہے تھے۔ ۲۸ تب
سمُون نے خداوند سے دُعا کی اُس نے کہا، "اے میرے خداوند قادرِ مطلق
مجھے یاد رکھ، اے خدا صرف ایک بار اور طاقت دے۔ مجھے صرف ایک
کام کرنے دے کہ فلسطینیوں کو اپنی آنکھوں کے نکالنے کا بدلہ چکا دوں۔"
۲۹ تب سمُون نے ہیکل کے دونوں ستونوں کو پکڑا یہ دونوں ستون
پُوری ہیکل کو تھامے ہوئے تھا اُس نے دونوں ستونوں کے بیچ میں اپنے
کو جمایا۔ ایک ستون اُس کے دائیں طرف اور دوسرا اس کے بائیں طرف
تھا۔ ۳۰ سمُون نے کہا، "ان فلسطینیوں کے ساتھ مجھے مرنے دو۔" تب
اس نے اپنی پوری طاقت سے ستونوں کو ڈھکیلا اور ہیکل حاکموں کے ساتھ
ان میں آتے ہوئے لوگوں پر گر پڑا۔ اس طرح سمسون نے اپنی زندگی میں
جتنے فلسطینی لوگوں کو مارا اس سے کہیں زیادہ لوگوں کو اس نے اس وقت
مارا جب وہ مرا۔ ۳۱ سمُون کے بھائی اور اُس کے باپ کا پُورا خاندان اُس
کی لاش کو لینے گیا۔ وہ اُسے واپس لائے اور اُسکے باپ منوحہ کی قبر میں
دفنایا۔ یہ قبر صُرعہ اور اِستال شہروں کے درمیان ہے۔ سمُون اِسرائیل
کے لوگوں کا منصف ۲۰ سال تک رہا۔

میکاہ کے بُت

۱۷
وہاں ایک آدمی میکاہ نامی تھا۔ جو افرائیم کے پہاڑی
ملک میں رہتا تھا۔ ۲ میکاہ نے اپنی ماں سے کہا، "کیا

تُمہیں چاندی کے ۱۱۰۰ سکّے یاد ہیں جو تُمہارے پاس سے چُرا لئے گئے
تھے۔ میں نے اُس کے بارے میں بد دُعا دیتے سُنا۔ وہ چاندی میرے پاس
ہے میں نے اُسے لیا ہے۔"
اُسکی ماں نے کہا، "میرے بیٹے خداوند تُمہیں اپنا فضل دے۔
۳ میکاہ نے اپنی ماں کو ۱۱۰۰ سکّے واپس دیئے تب اُس نے کہا،
"میں یہ سکّے خداوند کو خاص نذرانے کے طور پیش کروں گی۔ میں یہ چاندی
اپنے بیٹے کو دوں گی اور وہ ایک مورتی بنائے گا اور اُسے چاندی سے ڈھک
دے گا۔ اس لئے بیٹے اب یہ چاندی میں تُمہیں واپس کرتی ہوں۔"
۴ اسلئے میکاہ نے وہ چاندی اپنی ماں کو واپس کردیا۔ اُس نے
۲۰۰ مثقال چاندی لئے اور ایک سُنار کو دے دیا۔ سُنار نے اس چاندی کا
استعمال ایک بت اور ایک کُندہ کی ہوئی مورتی بنانے میں کیا۔ یہ سب
میکاہ کے گھر میں رکھی گئی تھی۔ ۵ میکاہ کا ایک ہیکل مورتیوں کی پرستش
کے لئے تھا۔ اُس نے افود اور کُچھ گھریلو بت بنائے۔ تب میکاہ نے اپنے
بیٹوں میں سے ایک کو اپنا کاہن بحال کیا۔ ۶ (اُس وقت اِسرائیل کے
لوگوں کا کوئی بادشاہ نہیں تھا۔ اِسرائیل کا ہر ایک آدمی وہ کرتا تھا جو
اُسے ٹھیک سمجھتا تھا)۔
۷ بیت اللحم شہر کا ایک نوجوان تھا۔ وہ یہوداہ کے خاندانی گروہ سے
تھا۔ وہ لاوی تھا اور عارضی طور پر وہاں قیام کیا۔ ۸ اس نوجوان نے یہوداہ
میں بیت اللحم کو چھوڑ دیا اور عارضی قیام کے لئے ایک جگہ کی تلاش کر رہا
تھا۔ جب وہ سفر کر رہا تھا وہ میکاہ کے گھر آیا میکاہ کا گھر افرائیم کی پہاڑی
علاقہ میں تھا۔ ۹ میکاہ نے اُس سے پوچھا، "تُم کہاں سے آئے ہو؟
نوجوان نے جواب دیا، "میں اُس بیت اللحم شہر کے لاوی نسل کا
ہوں جو علاقہ یہوداہ میں ہے۔ میں عارضی قیام کے لئے جگہ ڈھونڈ رہا ہوں۔"
۱۰ تب میکاہ نے اُس سے کہا، "میرے ساتھ رہو میرے باپ اور
میرے کاہن بنو۔ میں سالانہ تُمہیں ۱۰ چاندی کے سکّے دوں گا۔
میں تُمہیں لباس اور کھانا بھی دوں گا۔" جوان لاوی میکاہ کے ساتھ ٹھہرا۔
۱۱ لاوی کا خاندانی گروہ کا وہ نوجوان میکاہ کے ساتھ رہنے کو راضی ہو گیا۔
وہ میکاہ کا ایک بیٹا جیسا ہو گیا۔ ۱۲ میکاہ نے لاوی کو اپنا کاہن بنایا اور وہ
میکاہ کے ساتھ رہا۔ ۱۳ میکاہ نے کہا، "اب میں سمجھتا ہوں کہ خداوند
میرے ساتھ اچھّا ہوگا۔ میں اس لئے یہ جانتا ہوں کہ میں نے لاوی نسل کے
خاندان کے ایک آدمی کو کاہن رکھا ہے۔"

دان لیس شہر پر قبضہ کرتا ہے

۱۸ اُس وقت اِسرائیل کے لوگوں کا کوئی بادشاہ نہیں تھا۔
اور اُس وقت دان کا خاندانی گروہ اپنا کھے جانے کے لائق
رہنے کے لئے زمین کی تلاش میں تھا۔ اِسرائیل کے دُوسرے خاندانی گروہ
نے پہلے ہی اپنی زمین حاصل کرلی تھی۔ لیکن دان کا خاندانی گروہ ابھی تک
اپنی زمین نہیں پا سکا تھا۔
۲ اس لئے دان کے خاندانی گروہ نے پانچ فوجوں کو کُچھ زمین تلاش
کرنے کے لئے بھیجا۔ وہ رہنے کے لئے اچھّی جگہ ڈھونڈنے گئے۔ وہ پانچوں
آدمی صُرعہ اور اِستال شہروں کے تھے۔ وہ اس لئے چُنے گئے تھے کہ وہ دان
کے سبھی خاندانی گروہ میں سے تھے۔ اُن سے کہا گیا تھا، "جاؤ اور کسی زمین
کو ڈھونڈو۔"
جب پانچوں آدمی افرائیم کے پہاڑی ملک میں آئے۔ تو وہ میکاہ کے
گھر آئے اور وہاں رات گذاری۔ ۳ جب وہ لوگ میکاہ کے گھر آئے تو
انلوگوں نے نوجوان لاوی کی آواز کو سنا اور پہچان لئے۔ تب وہ لوگ اس سے
ملے۔ انلوگوں نے اس سے پوچھا، "تمہیں یہاں کون لایا ہے؟ تُم یہاں کیا
کر رہے ہو؟ تمہارا یہاں کیا کام ہے؟"
۴ اُس نے اُن سے کہا، "میکاہ نے اس کے ساتھ کیسا سلوک کیا اور اس
نے کہا، "میکاہ مجھے کرایہ پر رکھا اور میں اس کا کاہن ہو گیا۔"
۵ تب انہوں نے کہا، "برائے مہربانی ذرا ہملوگوں کی خاطر خدا سے
لگاؤ پیدا کر۔ ہملوگ جاننا چاہتے ہیں کہ ہملوگوں کا سفر کامیاب ہوگا یا
نہیں؟" ۶ کاہن نے جواب دیا، "شانتی سے آگے بڑھ، خداوند تم لوگوں
کو جانے کا راستہ دکھائے گا۔"
۷ اس لئے پانچوں آدمی وہاں سے چلے اور لیس شہر کو آئے۔ اُنہوں
نے دیکھا کہ اُس شہر کے آدمی محفوظ رہتے ہیں۔ وہ لوگ صیدون کے لوگوں
کی طرح رہے۔ (صیدون سمندر کے کنارے ایک خاص غیر معمولی اور
طاقتور شہر تھا)۔ وہ امن اور سلامتی کے ساتھ رہتے تھے۔ لوگوں کے پاس ہر
ایک چیز بہت زیادہ تھی۔ اور اُن پر حملہ کرنے والا نزدیک میں کوئی دُشمن
نہیں تھا۔ اور وہ صیدون شہر کے لوگوں سے بہت زیادہ دور رہتے تھے۔ اور
ارام * کے لوگوں سے بھی اُن کی کوئی تجارت نہیں تھی۔
۸ پانچوں آدمی صُرعہ اور اِستال شہر کو واپس ہوئے اُن کے رشتہ داروں
نے پوچھا، "تُم نے کیا پتہ لگایا؟"
۹ وہ لوگ جواب دیئے: "کیا تم کچھ کرنے کے لئے نہیں جا رہے ہو؟ آؤ
انلوگوں پر حملہ کریں۔ ہم لوگوں نے ان لوگوں کی زمین کو دیکھے ہیں۔ وہ
بہت اچھی ہے۔ تم ہملوگوں پر یقین کرسکتے ہو انتظار نہ کرو، ہم چلیں اور
اُس ریاست کو لے لیں۔ ۱۰ اگر تم وہاں چلو تو ایسے لوگوں کے پاس
پہنچو گے جو ایک وسیع ملک میں رہتے ہیں اور کسی خِطّہ سے کسی حملہ کی امید

ارام یا انلوگوں کا ارام کے لوگوں کے ساتھ کوئی معاہدہ نہیں تھا۔

نہ کرو۔ ہاں خدا نے یہ زمین ہملوگوں کو دیا ہے یہ ایسی زمین ہے جہاں کسی
چیز کی کمی نہیں ہے۔"
۱۱ اس لئے دان کے خاندانی گروہ کے ۶۰۰ آدمیوں نے صُرعہ اور
اِستال کے شہروں کو چھوڑا وہ جنگ کے لئے تیاّر تھے۔ **۱۲** لیس شہر سے
سفر کرتے وقت وہ یہوداہ، قریت یعریم میں خیمہ ڈالا۔ اُنہوں نے وہاں
خیمہ ڈالا یہی وجہ ہے کہ قریت یعریم کے مغرب کی ریاست آج تک محنے
دان کہا جاتا ہے۔ **۱۳** اُس جگہ سے ۶۰۰ آدمیوں نے افرائیم کی پہاڑی
ملک کا سفر کیا۔ وہ میکاہ کے گھر آئے۔
۱۴ تب اُن پانچوں آدمیوں نے جنہوں نے لیس میں جاسوسی کرنے
گئے تھے، اپنے بھائیوں سے کہا، "کیا تُمہیں معلوم ہے کہ اس گھر میں ایک
افود، دوسرے خاندانی دیوتا، ایک کھودی ہوئی مورتی اور ایک چاندی کا
بت ہے۔ اب تُم سمجھتے ہو کہ تُمہیں کیا کرنا ہے جاؤ اور اُنہیں لے آؤ۔"
۱۵ وہ لوگ میکاہ کے گھر گئے جہاں پر نوجوان لاوی رہتا تھا۔ انلوگوں نے
اس سے دوستانہ سلوک کیا۔ **۱۶** دان کے خاندانی گروہ کے ۶۰۰ لوگ
پھاٹک کے دروازہ پر کھڑے رہے اُن کے پاس سبھی ہتھیار تھے اور وہ
جنگ کے لئے تیاّر تھے۔ **۱۷-۱۸** پانچوں جاسوس گھر میں گئے، وہ لوگ
کھُدی ہوئی مورتی، افود، خاندانی دیوتاؤں اور چاندی کے بت کو جمع کیا۔
جب وہ ایسا کر رہے تھے تب لاوی خاندانی گروہ کا نوجوان کاہن اور جنگ
کے لئے تیاّر ۶۰۰ آدمی پھاٹک کے دروازے کے ساتھ کھڑے تھے۔ لاوی
خاندانی گروہ کا نوجوان کاہن نے اُن سے پوچھا "تُم کیا کر رہے ہو؟"
۱۹ پانچوں آدمیوں نے کہا، "چُپ رہو، ایک لفظ بھی نہ کہو۔ ہم
لوگوں کے ساتھ چلو، ہمارے باپ اور کاہن رہو۔ تُمہیں ضرور چُننا چاہئے کہ
تُم کِسے زیادہ اچھّا سمجھتے ہو؟ کیا تُمہارے لئے یہ زیادہ اچھّا ہے کہ تُم ایک
آدمی کے کاہن رہو؟ یہ اُس سے کہیں زیادہ اچھّا ہے کہ تُم اِسرائیل کے
لوگوں کے ایک پُورے خاندانی گروہ کے کاہن بنو؟"
۲۰ نوجوان لاوی کو انلوگوں کی تجویز اچھی لگی۔ اُس نے افود،
خاندانی دیوتاؤں، کھُدائی والی مورتی کو لیا اور وہ دان کے خاندانی گروہ کے
ساتھ گیا۔ **۲۱** تب دان خاندانی گروہ کے ۶۰۰ آدمی لاوی کے ساتھ
مُڑے اور اُنہوں نے میکاہ کے گھر کو چھوڑا۔ اُنہوں نے اپنے چھوٹے بچّوں
جانوروں اور اپنی تمام چیزوں کو اپنے سامنے رکھا۔
۲۲ جب دان کے خاندانی گروہ کے لوگ اُس جگہ سے کچھ دُور
گئے، تب میکاہ کے ساتھ رہنے والے آدمی جمع ہوئے تھے۔ تب ان
لوگوں نے دان کے لوگوں کا پیچھا کیا اور اُنہیں پکڑ لیا۔ **۲۳** میکاہ کے لوگ
دان کے لوگوں پر برس پڑ رہے تھے۔ دان کے لوگ مُڑے اُنہوں نے میکاہ
سے کہا، "مسئلہ کیا ہے؟ تُم کیوں پکار رہے ہو؟"
۲۴ میکاہ نے جواب دیا، "دان کے لوگو! تُم نے میری مورتیاں لی
ہیں میں نے اُن مورتیوں کو اپنے لئے بنایا ہے۔ تُم نے ہمارے کاہن کو
بھی لے لیا ہے۔ تُم نے میرے لئے چھوڑا ہی کیا ہے؟ تُم مُجھ سے کیسے
پوچھ سکتے ہو، 'مسئلہ کیا ہے؟'"
۲۵ دان کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے جواب دیا اچھّا ہوتا کہ تُم ہم
سے بحث نہ کرتے ہم میں سے کُچھ آدمی گرم طبیعت کے ہیں۔ اگر تُم ہم پر
چِلّاؤ گے تو وہ گرم مزاج کے لوگ تُم پر حملہ کرسکتے ہیں تُم اور تُمہارا خاندان
مار ڈالا جاسکتا ہے۔
۲۶ تب دان کے لوگ مُڑے اور اپنے راستے پر آگے بڑھ گئے۔ میکاہ
جانتا تھا کہ وہ لوگ اس سے اور اسکے آدمیوں سے زیادہ طاقتور ہیں اس لئے وہ
گھر واپس ہو گیا۔
۲۷ اس طرح دان کے لوگوں نے وہ مورتیاں لے لیں جو میکاہ نے
بنائی تھی۔ اُنہوں نے میکاہ کے ساتھ رہنے والے کاہن کو بھی لیا۔ تب وہ
لوگ لیس پہنچے اور انلوگوں پر حملہ کیا جو امن وامان سے رہتے تھے اور یہ امید
نہ کیا تھا کہ کوئی اس پر حملہ کریگا۔ دان کے لوگوں نے اُنہیں اپنی تلواروں
کے گھاٹ اُتارا پھر اُنہوں نے شہر کو جلا ڈالا۔ **۲۸** لیس میں رہنے والوں کی
حفاظت کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ وہ صیدون کے شہر سے اتنے زیادہ دور
تھے کہ وہ لوگ اُن کی مدد نہیں کرسکتے تھے۔ اسلئے لیس کے لوگوں کا کسی سے
کوئی سروکار نہیں تھا۔ لیس شہر بیت رحوب کے قصبہ کے ایک وادی
میں تھا۔ دان کے لوگوں نے اُس جگہ پر ایک نیا شہر بسایا۔ اور وہ شہر اُن
کے رہنے کی جگہ بنا۔ **۲۹** دان کے لوگوں نے لیس شہر کا نام رکھا اُنہوں
نے اُس شہر کا نام دان رکھا۔ اُنہوں نے اپنے آباؤاجداد کے نام پر شہر کا
نام دان رکھا۔ دان اِسرائیل نامی آدمی کا بیٹا تھا۔ پُرانے وقتوں میں اُس
شہر کا نام لیس تھا۔
۳۰ دان کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے شہر میں مورتیوں کی جگہ
بنائی اُنہوں نے جیرسوم کے بیٹے یونتن کو اُن کا کاہن بنایا۔ جیرسوم
موسیٰ کا بیٹا تھا۔ یونتن اور اُس کے بیٹے دان کے خاندانی گروہ اُسوقت تک
کاہن رہے جب تک اسرائیل کے لوگوں کو قیدی بنا کر بابل نہیں لے جا
یا گیا۔ **۳۱** دان کے لوگوں نے اُن مورتیوں کی پرستش کی جنہیں میکاہ
نے بنایا تھا۔ وہ پورے وقت اُن مورتیوں کی عبادت کرتے رہے جب
تک سیلا میں خدا کا گھر رہا۔

لاوی آدمی اور اُس کی خادمہ عورت

۱۹ اُن دنوں اِسرائیل کے لوگوں کا کوئی بادشاہ نہیں تھا۔
ایک لاوی خاندانی گروہ کا آدمی افرائیم کے پہاڑی ملک

کے بہت دور کے علاقہ میں رہتا تھا۔ اُس آدمی نے ایک عورت کو اپنی
داشتہ بنا رکھا تھا۔ یہوداہ کے بیت اللحم شہر کی رہنے والی تھی۔ ۲ لیکن اسکی
داشتہ اس سے بے وفا ہو گئی تھی۔ وہ یہوداہ کے شہر بیت اللحم میں اپنے
باپ کے گھر چلی گئی۔ وہ وہاں چار مہینے رہی۔ ۳ تب اُس کا شوہر اُس کے
پاس گیا وہ اُس سے محبّت سے بات کرنا چاہتا تھا تا کہ وہ اُس کے پاس لوٹ
جائے۔ وہ اپنے ساتھ اپنے نوکر اور دو گدھوں کو لے گیا۔ لاوی نسل کا آدمی
اُس عورت کے باپ کے گھر آیا اُس کے باپ نے لاوی نسل کے آدمی کو
دیکھا اور اُس کا استقبال کرنے کے لئے خُوشی سے باہر آیا۔ ۴ عورت کا
باپ اُسے ٹھہرنے کے لئے مدعو کیا اس لئے لاوی تین دن ٹھہرا اُس نے
کھایا پیا اور وہ اپنے سُسر کے گھر سویا۔
۵ چوتھے دن بہت صبح وہ اُٹھا۔ جانے کی تیاری کر لیا۔ لیکن عورت
کے باپ نے اپنے داماد سے کہا، ”پہلے تم کُچھ کھا لو تب تم جا سکتے ہو۔“
۶ لاوی خاندانی گروہ کا آدمی اور اُس کا سُسر ایک ساتھ کھانے اور پینے کے
لئے بیٹھے۔ اُس کے بعد عورت کے باپ نے اُس لاوی آدمی سے کہا،
”مہربانی کرکے ایک رات اور ٹھہرو، سُستاؤ اور خُوشیاں مناؤ۔“ ۷ جب
لاوی آدمی بعد میں جانے کو تیّار ہوا تو اُس کے سُسر نے اُسے ایک رات اور
ٹھہرنے کے لئے زور دیا۔ اس لئے وہ ایک رات اور ٹھہر گیا۔
۸ لاوی مرد پانچویں دن جانے کے لئے صبح سویرے اُٹھا تو اُس جوان
لڑکی کے باپ نے کہا، ”پہلے کُچھ کھا پی لو پھر آرام کرو اور دوپہر تک رک
جاؤ۔“ دونوں نے پھر سے ایک ساتھ کھانا کھایا۔
۹ تب لاوی نسل کا آدمی اُس کی داشتہ اور اُس کا نوکر چلنے کے لئے
اُٹھے لیکن عورت کے باپ اُس کے سُسر نے کہا، ”تقریباً اندھیرا ہو گیا
ہے دن تقریباً گذر چُکا ہے رات یہاں گذارو اور خوشیاں مناؤ۔ کل بہت
صبح تُم اُٹھ سکتے ہو اور اپنا راستہ لے سکتے ہو۔“
۱۰ لیکن لاوی نسل کا آدمی ایک اور رات وہاں نہیں ٹھہرنا چاہتا تھا۔
اُس نے اپنے کاٹھی والے دو گدھوں اور اپنی داشتہ کو لیا وہ یبوس شہر تک
گیا۔ (یبوس یروشلم ہی کا دُوسرا نام ہے)۔ ۱۱ دن تقریباً چھپ گیا وہ
یبوسی شہر کے نزدیک تھے۔ اس لئے نوکر نے اپنے آقا لاوی سے کہا، ”ہم
لوگ اُس شہر میں ٹھہر جائیں یہ یبوسی لوگوں کا شہر ہے ہم لوگ یہاں رات
گذاریں۔“
۱۲ لیکن اُس کے آقا لاوی نے کہا، ”نہیں! ہم لوگ اجنبی شہر میں
نہیں ٹھہریں گے۔ وہ لوگ اسرائیل کے لوگوں میں سے نہیں ہیں ہمیں
جبعہ جانے دو۔“ ۱۳ لاوی خاندانی گروہ کے آدمی نے کہا آگے بڑھو ہم لوگ
جِبعہ یا رامہ تک پہونچنے کی کوشش کریں ہم اُن شہروں میں سے کسی ایک
میں رات گذار سکتے ہیں۔“

۱۴ اس لئے لاوی اور اُس کے ساتھ کے لوگ آگے بڑھے جب جِبعہ
شہر کے قریب آئے تو سورج غروب ہو رہا تھا۔ جِبعہ بنیمین کے خاندانی
گروہ کی ریاست میں ہے۔ ۱۵ تب وہ لوگ رات ٹھہرنے کے لئے جبعہ
گئے۔ وہ لوگ شہر میں گئے اور شہر کے چوراہے میں بیٹھ گئے۔ لیکن کسی
نے اُنہیں رات گذارنے کے لئے اپنے گھر مدعو نہیں کیا۔
۱۶ تب ایسا ہوا کہ شام کو ایک بوڑھا آدمی کھیتوں سے شہر میں آیا
اُسکا گھر افرائیم کی پہاڑی ملک میں تھا لیکن وہ شہر جبعہ میں رہتا تھا۔ (جبعہ
کے آدمی بنیمین کے خاندانی گروہ کے تھے)۔ ۱۷ بوڑھے آدمی نے
مسافروں کو (لاوی آدمی کو) شہر کے چوراہے پر بیٹھا ہوا دیکھا اس نے
پوچھا، ”تُم کہاں جا رہے ہو؟ تُم کہاں سے آئے ہو؟“
۱۸ لاوی آدمی نے جواب دیا، ”ہم یہوداہ کے بیت اللحم سے سفر
کر رہے ہیں ہم گھر جا رہے ہیں۔ میں افرائیم کے پہاڑی ملک کا ہوں میں
یہوداہ کے بیت اللحم کو گیا تھا اور اب میں اپنے گھر کو جانے والے
اپنے راستہ پر ہوں۔ تاہم آج رات کسی نے بھی مجھے اپنے گھر مدعو نہیں کیا۔
۱۹ ہم لوگوں کے پاس اپنے جانوروں کا چارا ہے اور اپنے لئے روٹی
اور مئے بھی ہے۔ ہم لوگوں میں سے میری عورت اور یہ نوکر ہے ہمیں
کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔“
۲۰ بوڑھے نے کہا، ”تمہارا استقبال ہے تُم میرے پاس ٹھہرو۔
تُمہیں ضرورت کی سب چیزیں میں دوں گا۔ تُم شہر کے چوراہے پر رات
گذارنے کی کوشش مت کرنا۔“ ۲۱ تب بوڑھے نے لاوی آدمی اور اُسکے
لوگوں کو اپنے گھر لے گیا۔ اُس نے گدھوں کو چارا دیا اُنہوں نے اپنے پیر
دھوئے پھر اُس نے اُن کو کُچھ کھانے کو اور پینے کو مئے دیا۔
۲۲ جب لاوی نسل کا آدمی اور اُس کے ساتھ کے لوگ مزے لے
رہے تھے اُسی وقت شہر کے کُچھ لوگوں نے اُس گھر کو گھیر لیا۔ وہ بہت
بُرے آدمی تھے وہ زور سے دروازہ پیٹنے لگے وہ اُس بوڑھے آدمی سے جس کا
گھر تھا پکار کر بولے، ”اُس آدمی کو اپنے گھر سے باہر کرو ہم اُس کے ساتھ
جنسی تعلق کرنا چاہتے ہیں۔“
۲۳ بوڑھا آدمی باہر گیا اور اُن بُرے آدمیوں سے کہا وہ بولا، ”نہیں،
میرے بھائیو! ایسا بُرا کام نہ کرو اسلئے کہ یہ آدمی میرے گھر میں مہمان
بنکر آیا ایسا بھیانک گناہ نہ کرو۔ ۲۴ دیکھو یہاں میری بیٹی ہے جس نے
کبھی کسی سے جنسی تعلق قائم نہیں کیا ہے اور اسکی داشتہ بھی اسکے ساتھ
ہے۔ میں انہیں تمہارے لئے لاؤنگا۔ تم جو چاہو اس کے ساتھ کرو لیکن اُس
آدمی کے ساتھ اتنا بھیانک گناہ نہ کرو۔“
۲۵ لیکن اُن بُرے آدمیوں نے بوڑھے آدمی کی بات نہ سُنی اس لئے
لاوی آدمی نے اپنی داشتہ کو لیا اور اُس کو اُن بدکار لوگوں کے سامنے کیا۔

اُن بدکاروں نے اُس کے ساتھ پوری رات زنا کیا پھر سویرے اُسے جانے دیا۔ ۲۶ سویرے عورت گھر کو واپس آئی جہاں اُس کا آقا ٹھہرا ہوا تھا۔ وہ گھر کے سامنے دروازے پر گر گئی وہ اُس وقت تک پڑی رہی جب تک پُورا دن نہ نکلا۔

۲۷ لاوی آدمی دوسرے دن صبح سویرے اُٹھا اُس نے گھر کا دروازہ کھولا وہ اپنے راستے جانے کے لئے باہر نکلا لیکن وہاں اس کی داشتہ گھر کی چوکھٹ پر پڑی تھی۔ اُس کے ہاتھ دروازہ کی چوکھٹ پر تھے۔ ۲۸ تب لاوی نے اُس سے کہا، "اُٹھو ہم لوگ چلیں۔" لیکن اُس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

تب اس نے اُسے اپنے گدھے پر رکھا اور گھر گیا۔ ۲۹ جب لاوی اپنا گھر آیا تب اُس نے ایک چُھری نکالی اور اپنی داشتہ کو ۱۲ ٹکڑوں میں کاٹا تب اُس نے عورت کے اُن ۱۲ حصّوں کو اُن سب دُشمنوں میں بھیجا جہاں اِسرائیل کے لوگ رہتے تھے۔ ۳۰ جس نے یہ دیکھا اُن سب نے کہا، "ایسا کبھی نہیں ہوا تھا جب سے کہ اسرائیل کے لوگ مصر سے آئے جب سے اب تک ایسا کبھی نہیں ہوا۔ طئے کرو کہ کیا کرنا ہے اور ہمیں بتاؤ؟"

اسرائیل اور بنیمین کے مابین جنگ

۲۰ اسرائیل کے تمام لوگ ایک ساتھ شامل ہوئے۔ دان سے بیر سبع تک کے لوگ خداوند کے سامنے مصفاہ شہر میں جمع ہوئے۔ تمام اسرائیلی ملک میں آئے۔ یہاں تک جِلعاد خطّہ کے تمام اِسرائیلی لوگ بھی وہاں تھے۔ ۲ اِسرائیل کے خاندانی گروہ کے تمام قائدین بھی وہاں تھے۔ وہ خدا کے تمام لوگوں کی مجلس میں اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھے تھے۔ وہاں ۴۰۰،۰۰۰ سپاہی بھی اپنی تلواروں کے ساتھ تھے۔ ۳ بنیمین کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے سُنا کہ اِسرائیل کے لوگ مصفاہ شہر میں پہونچے ہیں اِسرائیل کے لوگوں نے کہا، " یہ بتاؤ کہ یہ گناہ کیسے ہوا۔"

۴ جس عورت کا قتل ہوا تھا اُس کے شوہر لاوی نے کہا، "میری داشتہ اور میں بنیمین کی خِطّہ میں جبعہ شہر میں پہونچے ہم لوگوں نے وہاں رات گذاری۔ ۵ لیکن رات کو جبعہ شہر کے قائدین اُس گھر پر آئے جس میں میں ٹھہرا تھا اُنہوں نے گھر کو گھیر لیا۔ اور وہ مجھے مار ڈالنا چاہا۔ اُنہوں نے میری داشتہ کے ساتھ زنا کیا اور وہ مر گئی۔ ۶ اس لئے میں اپنی داشتہ کو لے گیا اور اُس کے ٹکڑے کر ڈالے تب میں نے ہر ایک ٹکڑا اسرائیل کے ہر ایک خاندانی گروہ کو بھیجا میں نے بارہ ٹکڑے اُن ریاستوں کو بھیجے جنہیں ہم نے پایا۔ میں نے یہ اس لئے کیا کہ بنیمین کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے اسرائیل کے ملک میں یہ ظلم اور یہ بھیانک کام کیا ہے۔ ۷ اب اِسرائیل کے تمام لوگ آپ کہیں۔ آپ اپنا انصاف دیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہئے؟"

۸ تب سبھی لوگ ایک ساتھ اُٹھ کھڑے ہوئے۔ انلوگوں نے حالات پر آپس میں گفتگو کیا اور فیصلہ کیا کہ کوئی گھر نہیں جائے گا۔ ۹ ہم لوگ جِبعہ شہر کے ساتھ یہ کریں گے ہم قرعہ ڈالیں گے جس سے خدا بتائے گا کہ ہم لوگ اُن لوگوں کے ساتھ کیا کریں۔ ۱۰ ہم لوگ اسرائیل کے تمام خاندانوں کے ہر ایک سو میں سے ۱۰ آدمی چُنیں گے۔ اور ہم لوگ ایک ہزار میں سے ایک سو آدمی چُنیں گے ہم لوگ ہر دس ہزار میں سے ہزار چُنیں گے جن لوگوں کو ہم چُن لیں گے۔ وہ فوج کے لئے چیزیں مہیّا کریں گے پھر فوج شہر جبعہ کو جائے گی جو بنیمین کے علاقہ میں ہے۔ فوج اُن لوگوں کو سزادے گی جنھوں نے اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ بھیانک چیزیں کی ہیں۔

۱۱ اس لئے اِسرائیل کے تمام لوگ جبعہ شہر میں یکجا ہوئے وہ سب اُس بات سے متّفق تھے جو وہ کر رہے تھے۔ ۱۲ اِسرائیل کے خاندانی گروہ نے ایک پیغام کے ساتھ لوگوں کو بنیمین کے خاندانی گروہ کے پاس بھیجا پیغام یہ تھا: "اُس گناہ کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو تُمہارے کُچھ لوگوں نے کیا ہے؟ ۱۳ جو ہوا اس کی روشنی میں اُن جبعہ کے گنہگار آدمیوں کو ہمارے پاس بھیجو۔ اُن لوگوں کو ہمیں دو تا کہ ہم اُنہیں جان سے مار سکیں۔ ہمیں اِسرائیل کے لوگوں کے بیچ سے بُرائی کو ہٹانا چاہئے۔"

لیکن بنیمین کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے اپنے رشتہ دار اسرائیل کے لوگوں کے قاصدوں کی ایک نہ سُنی۔ ۱۴ بنیمین کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے اپنے شہروں کو چھوڑا اور وہ جبعہ شہر میں پہونچے۔ وہ جبعہ میں اسرائیل کے دُوسرے خاندانی گروہ کے خلاف لڑنے گئے۔ ۱۵ بنیمین کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے ۲۶۰۰۰ فوجوں کو جمع کیا۔ وہ تمام فوجی جنگ کے لئے تربیت یافتہ تھے وہ ۷۰۰ تربیت یافتہ فوجی شہر جبعہ کے بھی تھے۔ ۱۶ وہاں ۷۰۰ فوجی اور بھی تربیت یافتہ تھے جو بائیں ہاتھ سے لڑنے میں تربیت یافتہ تھے۔ اُن میں ہر ایک غلیل استعمال کرتا تھا وہ تمام ایک بال پر بھی پتّھر مار سکتے تھے اور نشانہ نہیں چُوکتا تھا۔

۱۷ اسرائیل کے خاندانی گروہ نے ۴۰۰،۰۰۰ آدمیوں کو جمع کیا۔ یہ سب سپاہی بنیمین خاندانی گروہ کے علاوہ تھے۔ ان ۴۰۰،۰۰۰ آدمیوں کے پاس تلواریں تھیں ہر ایک تربیت یافتہ سپاہی تھا۔ ۱۸ اِسرائیل کے لوگ شہر بیت ایل تک گئے۔ بیت ایل میں اُنہوں

نے خدا سے پوچھا کہ کونسا خاندانی گروہ بنیمین کے خاندانی گروہ پر حملہ کرے گا؟

خداوند نے جواب دیا، "یہوداہ کا خاندانی گروہ پہلے جائے گا۔"

۱۹ اگلی صبح اِسرائیل کے لوگ اُٹھے اُنہوں نے جِبعہ کے قریب خیمہ ڈالا۔ ۲۰ تب اسرائیل کی فوج بنیمین کی فوج کے خلاف جنگ کے لئے نکل پڑی۔ وہ لوگ انلوگوں کے خلاف جبعہ میں لڑائی کے لئے صف آراہوئے۔ ۲۱ تب بنیمین کی فوج جِبعہ شہر کے باہر نکلی اُس دن کی لڑائی میں اُنہوں نے اِسرائیل کی فوج کے ۲۲۰۰۰ ہزار سپاہیوں کو مار ڈالا۔

۲۲-۲۳ اسرائیل کے لوگ خداوند کے سامنے گئے وہ شام تک رو کر چِلاّتے رہے۔ اُنہوں نے خداوند سے پوچھا، "کیا ہملوگوں کو بنیمین کے آدمیوں کے خلاف پھر لڑنا چاہئے؟" وہ لوگ ہمارے رشتہ دار ہیں۔

خداوند نے جواب دیا، "جاؤ اور اُن کے خِلاف لڑو۔" اِسرائیل کے لوگوں نے ایک دُوسرے کی ہمّت بڑھائی اس لئے وہ پہلے دن کی طرح پھر لڑنے گئے۔

۲۴ تب اِسرائیل کی فوج بنیمین کی فوج کے پاس آئی یہ جنگ کا دُوسرا دن تھا۔ ۲۵ بنیمین کی فوج دُوسرے دن اسرائیل کی فوج پر حملہ کرنے کے لئے جِبعہ شہر سے باہر آئی اُس دن بنیمین کی فوج نے اسرائیل کے اور ۱۸ ہزار سپاہیوں کو مارڈالا جو مارے گئے تھے وہ سب اسرائیل کی فوج کے تربیت یافتہ سپاہی تھے۔

۲۶ تب اِسرائیل کے تمام لوگ بیت ایل شہر تک گئے۔ اُس جگہ پر وہ بیٹھے اور خداوند کو رو کر پکارا اُنہوں نے سارا دن شام تک کُچھ نہیں کھایا وہ جلی قربانی اور اجناس کے نذرانے کی قربانی بھی خداوند کے لئے لائے۔ ۲۷ اِسرائیل کے لوگوں نے خداوند سے رجوع کیا (اُن دنوں خدا کے معاہدہ کا صندوق بیت ایل میں تھا۔) ۲۸ فنیحاس نامی ایک کاہن تھا جو معاہدہ کے صندوق کے سامنے خدمت کرتا تھا۔ (فنیحاس الیعزر نامی آدمی کا بیٹا تھا۔ الیعزر ہارون کا بیٹا تھا) اِسرائیل کے لوگوں نے پوچھا، "کیا ہمیں بنیمین کے لوگوں کے خلاف پھر لڑنے جانا چاہئے؟ وہ لوگ ہمارے رشتہ دار ہیں یا ہم جنگ کرنا بند کردیں؟"

خداوند نے جواب دیا، "جاؤ اور لڑو! کل میں اُنہیں شکست دینے میں تُمہاری مدد کروں گا۔"

۲۹ تب اِسرائیل کے لوگوں نے جِبعہ شہر کے چاروں طرف اپنے آدمیوں کو چھپا دیا۔ ۳۰ اسرائیل کی فوج تیسرے دن جِبعہ شہر کے خلاف جنگ لڑنے گئی۔ اُنہوں نے جیسا پہلے کیا تھا ویسا ہی وہ لڑائی کے لئے صف آراہوئے۔ ۳۱ بنیمین کی فوج اِسرائیل کی فوج سے جنگ کرنے کے لئے جِبعہ شہر کے باہر نکل آئی۔ اِسرائیل کی فوج پیچھے ہٹی اور اُس نے بنیمین کی فوج کو پیچھا کرنے دیا۔ اس طرح بنیمین کی فوج کو شہر کو بہت پیچھے چھوڑدینے کے لئے دھوکہ دیا۔

بنیمین کی فوج نے اِسرائیل کی فوج کے کُچھ لوگوں کو ویسے ہی مارنا شروع کیا جیسا اُنہوں نے پہلے مارا تھا۔ اسرائیل کے تقریباً ۳۰ آدمی مارے گئے۔ اُن میں سے کُچھ لوگ میدانوں میں مارے گئے تھے۔ اُن میں سے کُچھ آدمی سڑکوں پر مارے گئے تھے۔ ایک سڑک بیت ایل کو جاتی تھی دُوسری سڑک جِبعہ کو جاتی تھی۔ ۳۲ بنیمین کے لوگوں نے کہا، "ہم پہلے کی طرح جیت رہے ہیں۔"

اُسی وقت اسرائیل کے لوگ پیچھے بھاگ رہے تھے۔ لیکن یہ ایک چال تھی۔ وہ بنیمین کے لوگوں کو باہر سڑکوں پر لانا چاہتے تھے۔ ۳۳ اسرائیل کی فوج کے تمام آدمی اپنی جگھوں سے بڑھے اور بعل تمر جگہ پرلڑائی کے لئے صف آرائی کیا۔ تب جو لوگ جبعہ شہر کی طرف چھپے تھے۔ وہ اپنے چھپنے کی جگھوں سے جِبعہ کے مغرب کو دوڑے۔ ۳۴ اسرائیل کے پُورے تربیت یافتہ ۱۰،۰۰۰ فوجوں نے جِبعہ شہر پر حملہ کیا۔ جنگ بڑی گھمسان کی تھی۔ لیکن بنیمین کی فوج نہیں جانتی تھی کہ اُن کے ساتھ کون سی بھیانک آفت ہونے جارہی تھی؟

۳۵ خداوند نے اِسرائیل کی فوج کو استعمال کیا اور بنیمین کی فوج کو شکست دی۔ اُس دن اِسرائیل کی فوج نے بنیمین کے ۲۵۱۰۰ فوجوں کو مار ڈالا وہ تمام فوجی جنگ کے لئے تربیت یافتہ تھے۔ ۳۶ اس طرح بنیمین کے لوگوں نے دیکھا کہ وہ شکست کھاگئے۔

اِسرائیل کی فوج پیچھے ہٹے کیوں کہ وہ اپنے آدمیوں پر بھروسہ کیا کہ وہ جبعہ کے نزدیک چھپ کر جبعہ کے لوگوں پر اچانک حملہ کریگا۔ ۳۷ جو آدمی جبعہ کے چاروں طرف چھپے تھے وہ اچانک جبعہ شہر پر حملہ کیا اور اُنہوں نے اپنی تلواروں سے شہر کے ہر ایک فرد کو مار ڈالا۔ ۳۸ اسرائیلی فوجی دستہ اور چھپ کرگھات لگانے والے دستے کے درمیان یہ منصوبہ بنایا گیا تھا کہ چھپ کرگھات لگانے والا دستہ شہر سے دھوئیں کا بڑا بادل اُڑائے گا۔

۳۹-۴۱ اس لئے جنگ کے دوران اسرائیل کی فوج پیچھے مُڑی اور بنیمین کی فوج نے اِسرائیل کی فوج کے سپاہیوں کو مارنا شروع کیا اُنہوں نے کم وبیش تیس سپاہیوں کو مارا۔ وہ لوگ سوچا پہلے جنگ کی طرح ہملوگوں نے انہیں پوری طرح سے ہرا دیا ہے۔ لیکن اُسی وقت دھوئیں کا بڑا بادل شہر سے اُٹھنا شروع ہوا بنیمین کے فوجی مُڑے اور دھوئیں کو دیکھا۔ پُورا شہر آگ کی لپیٹوں میں تھا۔ اسرائیل کی فوج دوڑنا بند کردیا۔ وہ لوگ مُڑے اور لڑنا شروع کردیئے۔ بنیمین کے لوگ ڈرگئے تھے۔ اب وہ سمجھ گئے تھے کہ اُن کے ساتھ ایک بھیانک آفت ہوچکی تھی۔

۴۲ اس لئے بنیمین کی فوج اسرائیل کی فوج کے سامنے سے بھاگ
کھڑی ہوئی ہے وہ ریگستان کی طرف بھاگے لیکن وہ جنگ سے بچ نہ سکے
اسرائیل کے جو سپاہی شہر سے باہر آئے وہ بھی ان میں سے کچھ کو مار ڈالا۔
۴۳ اسرائیل کے لوگوں نے بنیمین کے لوگوں کو گھیر لیا۔ اور اُنہوں
نے ان لوگوں کا پیچھا کیا۔ وہ لوگ اُنہیں آرام نہیں کرنے دیا۔ اُنہوں نے
اُنہیں جبعہ شہر کے مشرق کے علاقہ میں مار ڈالا۔ ۴۴ اُسی طرح
۱۸۰۰۰ بہادر اور طاقتور بنیمین کی فوج کے سپاہی مارے گئے۔
۴۵ بنیمین کی فوج مُڑی اور ریگستان کی طرف بھاگی وہ رِمّون کی چٹان
نامی جگہ پر بھاگ کر گئے لیکن اسرائیل کی فوج نے سڑک کے سہارے
بنیمین کی فوج کے ۵۰۰۰ فوجیوں کو مار ڈالا۔ وہ بنیمین کے لوگوں کا
پیچھا کرتے رہے۔ اُنہوں نے اُن کا پیچھا جدوم نامی جگہ تک کیا۔ اسرائیل
کی فوج نے اُس جگہ پر بنیمین کی فوج کے ۲۰۰۰ اور فوجوں کو مار ڈالا۔
۴۶ اُس دن بنیمین کی فوج کے ۲۵۰۰۰ فوجی مارے گئے۔ وہ
سبھی تربیت یافتہ سپاہی تھے۔ بنیمین کے وہ لوگ بہادر جنگجو تھے۔
۴۷ لیکن بنیمین کے ۶۰۰ آدمی مُڑے اور ریگستان میں بھاگ گئے وہ
رِمّون کی چٹان نامی جگہ پر گئے وہ وہاں چار مہینے تک ٹھہرے رہے۔
۴۸ اسرائیل کے لوگ بنیمین کی ریاست میں واپس گئے۔ جن شہروں
میں وہ پہونچے اُن شہروں کے آدمیوں کو اُنہوں نے مار ڈالا وہ جو کُچھ پا سکے
تھے اُسے تباہ کر دیا وہ جس شہر میں گئے اُسے جلا ڈالا۔

بنیمین کے لوگوں کے لئے بیویاں حاصل کرنا

۲۱ مصفاہ میں اسرائیل کے لوگوں نے وعدہ کیا اُن کا وعدہ
یہ تھا: "ہم لوگوں میں سے کوئی اپنی بیٹی کو بنیمین کے
خاندانی گروہ کے کسی آدمی سے شادی کرنے نہیں دیگا۔"
۲ اسرائیل کے لوگ بیت ایل شہر کو گئے اور خدا کے سامنے شام تک
بیٹھے اور زار و قطار روئے۔ ۳ اُنہوں نے خدا سے کہا، "خداوند تو اسرائیل
کے لوگوں کا خدا ہے پھر یہ ہملوگوں کے ساتھ کیوں ہوا؟ اسرائیل کے
خاندانی گروہوں میں سے ایک خاندانی گروہ کیوں غائب ہو گیا۔"
۴ اگلے دن سویرے اسرائیل کے لوگوں نے ایک قربان گاہ بنائی
اُنہوں نے اُس قربان گاہ پر خدا کو قربانی اور اجناس کی قربانی چڑھائی۔
۵ تب اسرائیل کے لوگوں نے کہا، "کیا اسرائیل کا کوئی ایسا خاندانی
گروہ ہے جو خداوند کے سامنے ہم لوگوں کے ساتھ ملنے نہیں آیا ہے؟"
اُنہوں نے یہ سوال اس لئے پوچھا کہ اُنہوں نے گمبھیر (سنگین) وعدہ کیا
تھا۔ اُنہوں نے وعدہ کیا تھا کہ جو کوئی مصفاہ میں دُوسرے خاندانی گروہ کے
ساتھ نہیں آئے گا۔ مار ڈالا جائے گا۔

۶ اسرائیل کے لوگ اپنے رشتہ داروں بنیمین کے خاندانی گروہ
کے لوگوں کے لئے بہت رنجیدہ تھے۔ اُنہوں نے کہا، "آج اسرائیل کے
لوگوں سے ایک خاندانی گروہ کٹ گیا ہے۔ ۷ ہم لوگوں نے خداوند کے
سامنے وعدہ کیا تھا کہ ہم اپنی بیٹیوں کو بنیمین خاندان کے کسی آدمی سے
شادی کرنے نہیں دینگے۔ ہم لوگ کیا کر سکتے ہیں تا کہ بنیمین کے گروہ کے
باقی آدمیوں کو بیوی حاصل ہو۔"
۸ تب اسرائیل کے لوگوں نے پوچھا، "اسرائیل کے خاندانی
گروہوں میں سے کون مصفاہ میں یہاں نہیں آیا ہے؟ ہم لوگ خداوند کے
سامنے ایک ساتھ آئے ہیں۔ لیکن ایک خاندانی گروہ یہاں نہیں ہے۔"
تب اُنہیں پتہ لگا کہ اسرائیل کے دُوسرے لوگوں کے ساتھ یبیس جلعاد
شہر کا کوئی آدمی وہاں نہیں تھا۔ ۹ اسرائیل کے لوگوں نے یہ جاننے کے
لئے کہ وہاں کون تھا اور کون نہیں تھا ہر ایک کو گنا۔ اُنہوں نے دیکھا کہ
یبیس جلعاد کا وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔ ۱۰ اس لئے اسرائیل کے لوگوں
نے اپنے ۱۲،۰۰۰ سب سے بہادر سپاہیوں کو یبیس جلعاد شہر کو
بھیجا۔ اُنہوں نے اُن فوجوں سے کہا، "جاؤ اور یبیس جلعاد لوگوں کو
عورتوں اور بچّوں سمیت اپنی تلوار کے گھاٹ اُتار دو۔ ۱۱ تُمہیں یہ ضرور
کرنا ہوگا۔ یبیس جلعاد میں ہر ایک مرد کو مار ڈالو۔ اُس عورت کو بھی مار ڈالو
جو ایک مرد کے ساتھ رہ چُکی ہو۔ لیکن اُس عورت کو نہ مارو جس نے کسی مرد
کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کیا ہے۔" فوجوں نے یہی کیا۔ ۱۲ اُن
۱۲،۰۰۰ سپاہیوں نے یبیس جلعاد میں ۴۰۰ ایسی عورتوں کو پایا
جنہوں نے کسی مرد کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کیا تھا۔ سپاہی اُن عورتوں کو
کنعان کے سیلا کے خیمہ میں لے گئے۔
۱۳ تب اسرائیل کے لوگوں نے بنیمین کے لوگوں کے پاس
ایک پیغام بھیجا۔ اُنہوں نے بنیمین کے لوگوں کے ساتھ پُر امن رہنے کی
پیشکش کی۔ بنیمین کے لوگ رِمّون چٹان نامی جگہ پر تھے۔ ۱۴ اس لئے
بنیمین کے آدمی اسرائیل واپس آئے۔ اسرائیل کے لوگوں نے اُنہیں
یبیس جلعاد کی عورتیں دیں جنکو اُنہوں نے مار نہیں ڈالا تھا۔ لیکن بنیمین
کے آدمیوں کے لئے عورتیں کافی نہیں تھیں۔
۱۵ اسرائیل کے لوگوں نے دُکھ محسوس کیا۔ بنیمین کے آدمیوں
کے لئے وہ اُن کے لئے دُکھی تھے کیوں کہ خداوند نے اُنہیں علٰحدہ کیا تھا۔
اسرائیل کے دُوسرے خاندانی گروہ سے۔ ۱۶ اسرائیل کے لوگوں کے
بزرگوں نے کہا، "ہملوگ بنیمین کے بچے ہوئے آدمیوں کے لئے بیوی
کیسے پاسکتے ہیں۔ اسلئے کہ بنیمین خاندانی گروہ کے سبھی عورتوں کو مار دیا
گیا ہے۔ ۱۷ بنیمین کے لوگ جو کہ اب تک زندہ بچ گئے تھے انکو بچّے کی
ضرورت ہے۔ یہ اس لئے کرنا ہوگا کہ اسرائیل کا ایک خاندانی گروہ تباہ نہ

ہو۔ **۱۸** لیکن ہم لوگ اپنی بیٹیوں کو بنیمین کے لوگوں کے ساتھ شادی
کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے ہملوگوں نے یہ وعدہ کیا ہے۔ کوئی آدمی
جو بنیمین کے آدمی کو بیوی دے گا بددُعا ہوگی۔ **۱۹** ہم لوگوں کے
سامنے ایک ترکیب ہے یہ سیلا شہر میں خداوند کے تقریب کا وقت ہے یہ
تقریب یہاں ہر سال منائی جاتی ہے۔" (سیلا شہر بیت ایل شہر کے شُمال
میں ہے اور اُس سڑک کے مشرق میں ہے جو بیت ایل سے سِکم کو جاتی
ہے اور یہ لُبونہ شہر کے جنوب میں بھی ہے۔)

۲۰ اس لئے بزرگوں نے بنیمین لوگوں کو اپنا خیال بتایا۔ اُنہوں
نے کہا، "جاؤ اور انگور کے بیلوں کے کھیتوں میں چھپ جاؤ۔ **۲۱** تم
ہوشیاری سے نگاہ رکھّو جب سیلا کی نوجوان لڑکیاں ناچ میں حصّہ لینے کے
لئے باہر آئیں تو تم انگور کے کھیتوں سے باہر آؤ۔ تم میں سے ہر
ایک،ایک نوجوان عورت کو سیلا شہر سے بنیمین کے سرزمین کو لے جاؤ
اور اُس کے ساتھ شادی کرلو۔ **۲۲** اُن نوجوان عورتوں کے باپ اور بھائی
ہم لوگوں کے پاس آئیں گے اور شکایت کریں گے۔ لیکن ہم لوگ
اُنہیں اُس طرح جواب دیں گے: بنیمین کے لوگوں پر مہربانی کرو وہ اپنے
لئے بیویاں اس لئے نہیں پا رہے ہیں کہ وہ لوگ تُم سے لڑے اور وہ اس
طرح سے عورتوں کو لے گئے ہیں۔ تُم نے اپنے خدا کے سامنے کئے گئے
وعدہ کو نہیں توڑا تُم نے وعدہ کیا تھا کہ تُم اُنہیں عورتیں نہیں دوگے۔
تُم نے بنیمین کے لوگوں کو عورتیں نہیں دیں لیکن اُنہوں نے تُم سے
عورتیں لے لیں۔ اس لئے تُم نے وعدہ کو نہیں توڑا۔"

۲۳ اس لئے بنیمین کے خاندانی گروہ کے آدمیوں نے وہی کیا۔ جب
جوان عورتیں ناچ رہی تھیں تو ہر ایک آدمی نے اُن میں سے ایک ایک کو
پکڑ لیا وہ اُن عورتوں کو دور لے گئے اور اُن کے ساتھ شادی کی۔ وہ اپنے
علاقہ میں لوٹ آئے۔ انلوگوں نے دوبارہ شہروں کو بنایا اور وہ اُن شہروں
میں رہنے لگے۔ **۲۴** تب اسرائیل کے لوگ گھروں کو گئے۔ وہ اپنی
ریاست اور خاندانی گروہ کو گئے۔

۲۵ اُن دنوں اسرائیل کے لوگوں کا کوئی بادشاہ نہیں تھا ہر ایک آدمی
وہی کرتا تھا جسے وہ صحیح سمجھتا تھا۔

یشوع

خدا یشوع کو اِسرائیل کی رہنمائی کے لئے چُنتا ہے

۱ موسیٰ خُداوند کا خادم تھا۔ نون کا بیٹا یشوع موسیٰ کا مددگار تھا۔ موسیٰ
کے انتقال کے بعد خُداوند نے یشوع سے باتیں کیں خُداوند نے یشوع
سے کہا، ۲ "میرا خادم موسیٰ مر گیا۔ اب یہ لوگ اور تُم دریائے یردن کے پار
جاؤ۔ تُمہیں اُس مُلک میں جانا چاہئے جنہیں میں اِسرائیل کے لوگوں کو
دے رہا ہوں۔ ۳ میں نے موسیٰ سے یہ وعدہ کیا تھا کہ یہ مُلک میں تُمہیں
دوں گا۔ اِس لئے میں تُمہیں ہر وہ جگہ دونگا جسے تیرا پاؤں چھوئے۔
۴ حتّیوں کا پورا مُلک ریگستان اور لبنان سے لے کر بڑی دریا تک (دریائے
فرات تک) تُمہاری سرحد ہوگی۔ اور یہاں سے مغرب میں بڑے سمندر
تک (سورج کے غروب ہونے کی جگہ تک) کے مُلک تُمہاری سرحد کے
اندر ہوں گے۔ ۵ میں موسیٰ کے ساتھ تھا اور اُسی طرح تُمہارے ساتھ
رہوں گا۔ تُمہاری ساری زندگی میں تُمہیں کوئی بھی آدمی روکنے میں کامیاب
نہ ہوگا۔ میں تُمہیں نہیں چھوڑوں گا۔ میں کبھی تُم سے دور نہیں ہوں گا۔
۶ "یشوع تُم کو مضبوط اور حوصلہ مند ہونا چاہئے۔ تُمہیں اُن لوگوں کا
رہنما ہونا چاہئے۔ جس سے وہ اپنا مُلک لے سکیں یہ وہی مُلک ہے جسے میں
نے اُن کے اجداد کو دینے کے لئے اُن سے وعدہ کیا تھا۔ ۷ لیکن تُمہیں
ایک دُوسری بات کے لئے بھی حوصلہ مند اور باہمّت رہنا ہوگا۔ تُمہیں اُن
احکام کی تعمیل یقیناً کرنا چاہئے۔ جسے میرے خادم موسیٰ نے تُمہیں دیا اگر
تُم اُن تعلیمات پر اُسی طرح عمل کئے تو تُم ہر چیز میں کامیاب رہوگے۔
۸ اس شریعت کی کتاب میں لکھی گئی باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو۔ پھر تُم اُس
میں لکھے گئے احکام کی تعمیل یقین سے کر سکتے ہو۔ اگر تُم ایسا کروگے تو
تُم دانشور بنوگے اور جو کُچھ تُم کروگے اُس میں کامیاب ہوگے۔ ۹ یاد رکھو
کہ میں نے تُمہیں طاقتور اور باہمّت بنے رہنے کا حکم دیا تھا۔ اسلئے کبھی
خوفزدہ نہ ہو۔ کیوں کہ تُمہارا خُداوند خدا تُمہارے ساتھ ہر اُس جگہ پر رہے گا
جہاں تُم جاؤگے۔"

۱۰ اس لئے یشوع نے لوگوں کے قائدین کو حکم دیا اُس نے
کہا، ۱۱ "خیمہ سے ہو کر جاؤ اور لوگوں کو حکم، دو تیّار رہو۔ لوگوں سے کہو،
کُچھ کھانا تیّار کرلیں اب سے تین دن بعد ہم لوگ دریائے یردن پار کریں
گے۔ اور ہم لوگ جائیں گے اور اُس مُلک پر قبضہ کرلیں گے جسے تُمہارا
خُداوند خدا تُم کو دے رہا ہے۔'''

۱۲ تب یشوع نے رُوبن، جاد، اور منسّی کے آدھے خاندانی گروہ سے کہا۔
یشوع نے کہا، ۱۳ "اسے یاد رکھو جو خُداوند کے خادم موسیٰ نے تُم کو کہا
تھا۔ اُس نے کہا تھا، "خداوند تمہارا خدا تمہیں سلامتی سے رہنے کے لئے
ایک جگہ دیتا ہے۔ اور وہ یہ زمین تجھے دیگا۔ ۱۴ اب خُداوند نے دریائے
یردن کے مشرق میں یہ مُلک تُمہیں دیا ہے۔ تُمہاری بیویاں، تُمہارے بچّے
اور تُمہارے جانور اُس مُلک میں رہ سکتے ہیں۔ لیکن تُمہارے لڑنے والے
آدمی کو تُمہارے بھائی کے ساتھ اُس ندی کو ضرور پار کرنا چاہئے۔ تُمہیں
جنگ کے لئے اور دوسرے خاندانی گروہ کا اُن کی زمین لینے میں مدد کرنے
کے لئے تیّار رہنا چاہئے۔ ۱۵ خُداوند نے تُمہیں آرام کرنے کی جگہ دی
ہے۔ اور وہ تُمہارے بھائیوں کے لئے بھی ویسا ہی کرے گا۔ لیکن تُمہیں
اُن کی مدد اُس وقت تک کرنا چاہئے جب تک وہ اُس ملک کو نہ لے لیں
جسے خُداوند اُن کا خُدا دے رہا ہے۔ تب تُم دریائے یردن کے مشرق میں
اپنے مُلک کو واپس جاسکتے ہو۔ وہی وہ ملک ہے جسے خُداوند کے خادم موسیٰ
نے تُمہیں دیا تھا۔"
۱۶ تب لوگوں نے یشوع کو جواب دیا، "جو بھی کرنے کا حکم تُم دو
گے ہم لوگ کریں گے جس جگہ بھیجوگے ہم لوگ جائیں گے۔ ۱۷ ہم
لوگوں نے جس طرح موسیٰ کے حکم کو مانا ہے اُس طرح ہم لوگ وہ سب
مانیں گے جو تُم کہوگے۔ ہم لوگ خُداوند خدا سے صرف ایک بات چاہتے
ہیں ہم لوگ خُداوند اپنے خدا سے یہی دُعا کرتے ہیں کہ وہ تُمہارے ساتھ اُسی
طرح رہے جس طرح وہ موسیٰ کے ساتھ رہا۔ ۱۸ پھر اگر کوئی آدمی تُمہارا
حکم ماننے سے انکار کرتا ہے یا کوئی آدمی تُمہارے خلاف کھڑا ہوتا ہے تو وہ مار
ڈالا جائے گا۔ صرف طاقتور اور باہمّت رہو۔"

یریحو میں جاسوس

۲ نون کا بیٹا یشوع اور تمام لوگوں نے اکاشیا* میں خیمہ ڈالے
تھے۔ یشوع نے دو جاسوسوں کو بھیجا۔ کسی دُوسرے آدمی کو یہ
معلوم نہ تھا کہ یشوع نے اُن لوگوں کو بھیجا تھا۔ یشوع نے اُن لوگوں سے
کہا، "اور مُلک میں جائزہ لو یریحو شہر کو ہوشیاری سے دیکھو۔"

اکاشیا یا شطّیم دریائے یردن کے مشرق میں ایک قصبہ

اِس لئے وہ آدمی یریحو گئے وہ ایک فاحشہ کے گھر گئے اور وہاں ٹھہرے۔ اُس
عورت کا نام راحب تھا۔
۲ کسی نے یریحو کے بادشاہ سے کہا، "اسرائیل کے کُچھ آدمی گذشتہ
رات ہمارے مُلک میں ہملوگوں پر جاسوسی کرنے کے غرض سے آئے
ہیں۔"
۳اِس لئے یریحو کے بادشاہ نے راحب کے پاس یہ خبر بھیجی: "اُن
آدمیوں کو مت چھپاؤ جو آکر تُمہارے گھر میں ٹھہرے ہیں۔ اُنہیں باہر لاؤ
وہ راز لینے اپنے مُلک سے آئے ہیں۔"
۴عورت نے دونوں آدمیوں کو چھپا رکھا تھا لیکن عورت نے کہا، "وہ
دو آدمی آئے تو تھے لیکن میں نہیں جانتی کہ وہ کہاں سے آئے تھے۔ ۵ شہر
کے دروازے بند ہونے کے وقت وہ آدمی شام کو چلے گئے۔ میں نہیں
جانتی کہ وہ کہاں گئے۔ لیکن اگر تُم جلد ہی جاؤگے تو شاید تُم اُنہیں
پکڑلوگے۔" ۶ (راحب نے سب کُچھ کہا لیکن اصل میں عورت نے اُنہیں
چھت پر پہونچا دیا تھا اور اُنہیں اُس چارے میں چھپا دیا تھا جس کا ڈھیر اُس
نے اُوپر لگا دیا تھا۔
۷اِس لئے اسرائیل کے دو آدمیوں کی تلاش میں بادشاہ کے آدمی چلے
گئے۔ بادشاہ کے آدمی شہر چھوڑنے کے فوراً بعد ہی شہر کے دروازے بند
کردیئے گئے۔ وہ اُن جگہوں پر گئے جہاں سے لوگ دریائے یردن کو پار کرتے
تھے۔
۸دونوں آدمی رات میں سونے کی تیّاری میں تھے لیکن عورت چھت
پر گئی اور اُس نے اُن سے بات کی۔ ۹ راحب نے کہا، "میں جانتی ہوں کہ
یہ مُلک خُداوند نے تُمہارے لوگوں کو دیا ہے۔ تُم ہم لوگوں کو ڈراتے ہو
اُس مُلک میں رہنے والے تمام لوگ تُم سے خوف زدہ ہیں۔ ۱۰ ہم لوگ
ڈرے ہوئے ہیں کیوں کہ ہم سُن چکے ہیں کہ خُداوند نے تُم لوگوں کی مدد
کس طرح کی ہے۔ ہم نے سُنا ہے کہ تُم مصر سے باہر آئے تو خُداوند نے
بحر احمر کو خشک کردیا۔ ہم لوگوں نے یہ بھی سُنا ہے کہ تُم لوگوں نے دو
اموری بادشاہوں سیحون اور عوج کے ساتھ کیا کیا۔ ہم لوگوں نے سُنا کہ تُم
لوگوں نے دریائے یردن کے مشرق میں رہنے والے اُن دونوں بادشاہوں
کو کس طرح برباد کیا۔ ۱۱ جب ہم لوگوں نے اُن چیزوں کے بارے
میں سنا تو بہت زیادہ ڈر گئے۔ اور اب ہمارا کوئی آدمی اِتنی ہمّت والا نہیں
کہ تُمہارے لوگوں سے لڑسکے۔ کیوں کہ خُداوند تمہارا خدا، وہ خدا ہے جو
اُوپر جنّت اور نیچے زمین پر حکومت کرتا ہے۔ ۱۲ اب میں چاہونگا کہ تُم
مُجھ سے خداوند کے سامنے وعدہ کرو کہ میں نے تمہاری مدد کی ہے اور تم پر
رحم کیا ہے۔ اِس لئے خداوند کے سامنے وعدہ کرو کہ تُم ہمارے خاندان پر
مہربانی کروگے۔ براہِ کرم مجھ سے وعدہ کرو کہ تُم میرے خاندان کے ساتھ
ایسا کروگے۔ ۱۳ تُم مُجھ سے کہو کہ تُم میرے خاندان کو زندہ رہنے
دوگے جس میں میرے باپ، ماں بھائی، بہن اور اُن کے خاندان ہوں
گے۔ تُم وعدہ کرو کہ تُم ہمیں موت سے بچاؤگے۔"
۱۴ اُن آدمیوں نے اُسے مان لیا اُنہوں نے کہا، "ہم تُمہاری زندگی
کے لئے اپنی زندگی کی بازی لگادیں گے۔ کسی آدمی سے نہ کہو کہ ہم کیا
کررہے ہیں۔ تو پھر خُداوند ہم لوگوں کو ہمارا مُلک دے گا۔ تب ہم تُم پر
مہربانی کریں گے۔ تُم ہم لوگوں پر بھروسہ کرسکتی ہو۔"
۱۵ اُس عورت کا مکان شہر کی دیوار کے اندر بنا تھا۔ یہ دیوار کا ایک
حصّہ تھا۔ اِس لئے عورت نے اُن کو کھڑکی میں سے اُترنے کے لئے رسّی کا
استعمال کیا۔ ۱۶ تب عورت نے اُن سے کہا، "مغرب کی پہاڑیوں میں
جاؤ جس سے بادشاہ کے آدمی تمہیں نہ پکڑیں۔ وہاں تین دن چھپے رہو بادشاہ
کے آدمی جب واپس ہوں تو پھر تُم اپنے راستے سے جاسکتے ہو۔"
۱۷ آدمیوں نے اُس سے کہا، "ہم لوگوں نے تُم سے وعدہ کیا ہے
لیکن تُمہیں ایک کام کرنا ہوگا۔ نہیں تو ہم لوگ اپنے وعدہ کے پابند نہیں
ہوں گے۔ ۱۸ تُم اُس لال رسّی کا استعمال ہم لوگوں کو بچ کر نکلنے کے
لئے کررہی ہو۔ ہم لوگ اُس مُلک میں واپس آئیں گے۔ اُس وقت تُمہیں
اُس رسّی کو اپنی کھڑکی سے ضرور باندھنا ہوگا۔ تُمہیں اپنے باپ اپنی ماں
اپنے بھائی اور اپنے پُورے خاندان کو اپنے ساتھ اُس گھر میں رکھنا ہوگا۔
۱۹ ہم لوگ ہر اُس آدمی کو محفوظ رکھیں گے جو اُس گھر میں ہوگا۔ اگر
تُمہارے گھر کے اندر کسی کو نقصان پہونچتا ہو تو اُس کے لئے ہم لوگ ذمّہ
دار ہوں گے۔ اگر تمہارے گھر سے کوئی آدمی باہر جائے گا تو وہ مار ڈالا
جاسکتا ہے۔ اُس آدمی کے لئے ہم جواب دہ نہیں ہوں گے یہ اُس کا اپنا
قصور ہوگا۔ ۲۰ ہم یہ معاہدہ تمہارے ساتھ کررہے ہیں۔ لیکن اگر تُم کسی
کو بتاؤگی کہ ہم کیا کررہے ہیں تو ہم اپنے اُس معاہدہ سے آزاد ہوں گے۔"
۲۱ عورت نے جواب دیا، "میں اُسے قبول کرتی ہوں عورت نے
سلام کیا اور آدمیوں نے اُس کے گھر کو چھوڑا۔" عورت نے کھڑکی سے لال
رسّی باندھی۔
۲۲ وہ اُس کے گھر سے نکل کر پہاڑیوں میں چلے گئے۔ جہاں وہ تین
دن رُکے تھے۔ بادشاہ کے آدمیوں نے تمام سڑک پر اُن کی تلاش کی۔ تین
دن بعد بادشاہ کے آدمیوں نے تلاش بند کردی۔ وہ اُنکو ڈھونڈ نہیں سکے تو
وہ شہر واپس ہوگئے۔ ۲۳ تب دونوں آدمی یشوع کے پاس گئے آدمیوں
نے پہاڑیوں سے نکل کر اور ندی کو پار کیا۔ وہ نون کے بیٹے یشوع کے
پاس گئے۔ اُنہوں نے جو کُچھ پتہ لگایا تھا یشوع کو بتایا۔ ۲۴ اُنہوں نے
یشوع سے کہا، "خُداوند نے حقیقت میں ہمارا مُلک ہم لوگوں کو دے دیا
ہے اُس مُلک کے تمام لوگ ہم سے خوفزدہ ہیں۔"

دریائے یردن پر معجزہ

۳ دُوسرے دن علیٰ الصبح یشوع اور اِسرائیل کے تمام لوگ اُٹھے اور
اکاشیا کو اُنہوں نے چھوڑ دیا۔ اُنہوں نے دریائے یردن تک سفر
کیا اور پار کرنے سے پہلے دریائے یردن پر خیمہ لگائے۔ ۲ تین دن بعد قائد
لوگ خیموں کے درمیان سے ہو کر نِکلے۔ ۳ قائدین نے لوگوں کو حکم دیا۔
اُنہوں نے کہا، ”تُم لوگ کاہنوں اور لاوی نسلوں کو خُداوند اپنے خدا کے
معاہدے کے صندوق کو لے جاتے ہوئے دیکھوگے۔ اُس وقت تُم جہاں ہو
اُسے چھوڑیں گے اور اُن کے پیچھے چلوگے۔ ۴ لیکن اُن کے بہت قریب نہ
ہو۔ تقریباً ایک ہزار گز اُن کے پیچھے رہو۔ تُم نے پہلے کبھی اُس طرف سفر
نہیں کیا ہے۔ اِس لئے اگر تُم اُن کے پیچھے چلوگے تو تُمہیں معلوم ہوگا کہ
تُمہیں کہاں جانا ہے۔“
۵ تب یشوع نے لوگوں سے کہا، ”اپنے کو پاک کرو کل خُداوند تُم
لوگوں کو معجزہ دکھانے کے لئے استعمال کرے گا۔“
۶ تب یشوع نے کاہنوں سے کہا، ”معاہدے کے صندوق کو اُٹھاؤ اور
لوگوں سے پہلے دریا کے پار چلو۔“ اِس لئے کاہنوں نے صندوق کو اُٹھایا اور
اُسے لوگوں کے سامنے لے گئے۔
۷ تب خُداوند نے یشوع سے کہا، ”آج میں اسرائیل کے لوگوں کی
نظر میں تمہاری اہمیت کو بڑھانا شروع کررہا ہوں۔ پھر لوگوں کو معلوم ہوگا
کہ میں تُمہارے ساتھ اُس طرح ہوں جیسے میں موسیٰ کے ساتھ تھا۔ ۸ کاہن
معاہدے کے صندوق کو لے چلے کاہنوں سے یہ کہو دریائے یردن کے
کنارے تک جاؤ اور بالکل اُس کے پہلے کہ تُمہارا پاؤں پانی میں پڑے رُک
جاؤ۔“
۹ تب یشوع نے اِسرائیل کے لوگوں سے کہا، ”آؤ اور خُداوند اپنے
خدا کی باتیں سنو! ۱۰ اس سے تم جانوگے کہ زندہ خدا سچ مچ تمہارے
درمیان ہے اور یہ کہ وہ کنعانیوں کو، حتّیوں کو حوّیوں کو ، فرزّیوں کو،
جرجاسی لوگوں کو، اموری لوگوں کو اور یبوسی لوگوں کو شکست دے گا۔ وہ
اُن لوگوں پر دباؤ ڈال کر زمین سے باہر نکال دیگا۔ ۱۱ یہاں یہ ثبوت ہے
کہ سارے جہاں کے مالک کے معاہدہ کا صندوق تُمہارے دریائے یردن پار
کرنے سے پہلے تُمہارے آگے چلے گا۔ ۱۲ اپنے درمیان سے بارہ آدمیوں
کو چُنو۔ اِسرائیل کے بارہ خاندان کے گروہ میں سے ہر ایک سے ایک آدمی
کو چُنو۔ ۱۳ کاہن سارے جہاں کے مالک کے معاہدہ کے صندوق کو لے
کر چلیں گے۔ وہ اُس صندوق کو تُمہارے سامنے دریائے یردن میں لے
جائیں گے جب وہ پانی میں جائیں گے۔ تو یردن دریا کے پانی کا بہاؤ رُک
جائے گا اور پانی رُک کر اُس جگہ کے پیچھے باندھ کی طرح کھڑا ہوجائے گا۔“
۱۴ کاہن لوگوں کے سامنے معاہدہ کے صندوق کو لے کر چلے اور
لوگوں نے دریائے یردن کو پار کرنے کے لئے خیموں کو چھوڑ دیئے۔
۱۵ (فصل پکنے کے وقت دریائے یردن اپنے کناروں کو ڈبو دیتی ہے۔
دریا پُورے زور پر تھی۔) صندوق لے چلنے والے کاہن دریا کے کنارے
پہونچے۔ اُنہوں نے پانی میں پاؤں رکھا۔ ۱۶ اور اُس وقت پانی کا بہاؤ بند
ہوگیا۔ پانی اُس جگہ کے پیچھے باندھ کی طرح کھڑا ہوگیا۔ دریا کے چڑھاؤ کی
طرف بہت دور تک پانی لگاتار ادم تک (ضرتان کے قریب ایک قصبہ)
لوگوں نے یریحو کے پاس دریا کو پار کیا۔ ۱۷ اُس جگہ کی زمین سوکھ گئی۔
کاہن خُداوند کے معاہدے کے صندوق کو دریا کے بیچ لے جا کر رُک گئے۔
جب اسرائیل کے لوگ دریائے یردن کی سوکھی زمین سے ہوتے ہوئے چل
کر پار کر رہے تھے تب کاہن وہاں اُن کے انتظار میں تھے۔

لوگوں کی یاد دہانی کے لئے چٹانیں

۴ جب تمام اسرائیل کے لوگوں نے دریائے یردن کو پار کرلیا تھا
تب خُداوند نے یشوع سے کہا۔ ۲ ”بارہ آدمیوں کو لوگوں میں
سے چُنو۔ ہر خاندانی گروہ سے ایک آدمی چُنو۔ ۳ لوگوں سے کہو کہ وہ وہاں
دریا میں دیکھیں جہاں کاہن کھڑے تھے۔ اُن سے کہو کہ وہاں بارہ چٹانیں
تلاش کریں اور اسے اپنے ساتھ لائیں اور اسے چھاؤنی میں رکھّیں جہاں تم
رات گذارنے جاتے ہو۔“
۴ اس لئے یشوع نے ہر خاندانی گروہ سے ایک آدمی کو چُنا۔ تب اُس
نے بارہ آدمیوں کو ایک ساتھ بُلایا۔ ۵ یشوع نے اُن آدمیوں سے کہا،
”دریائے یردن میں جاؤ جہاں خُداوند تُمہارے خُدا کے معاہدے کا صندوق
ہے۔ تُم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ ایک ایک پتھّر اپنے خاندانی گروہ
کے لئے تلاش کرے۔ اسرائیل کے بارہ خاندانی گروہ میں سے ہر ایک کے
لئے ایک پتھّر ہوگا اور اُس پتّھر کو اپنے کندھے پر لاؤ۔ ۶ یہ پتھّر تُمہارے
درمیان علامت ہوگی۔ مستقبل میں تُمہارے بچّے یہ پوچھیں گے کہ یہ سب
پتھر کیا اشارہ کرتا ہے؟ ۷ بچّوں سے کہو کہ خُداوند نے دریائے یردن میں
پانی کے بہنے کو بند کردیا تھا۔ جب خُداوند کے ساتھ معاہدے کے مُقدّس
صندوق نے دریائے یردن کو پار کیا تو پانی بہنا بند ہوگیا۔ یہ چٹانیں
اِسرائیل کے لوگوں کو اُس واقعہ کو ہمیشہ یاد رکھنے میں مدد کریں گی۔“
۸ اُس طرح اِسرائیل کے لوگوں نے یشوع کے حکم کو مانا انہوں نے
دریائے یردن کے بیچ سے بارہ پتّھر بارہ اسرائیلی خاندانی گروہ کے
لئے لئے۔ اُنہوں نے یہ اُسی طرح کیا جیسا کہ خُداوند نے یشوع کو حکم دیا۔ وہ
لوگ پتّھر کو اپنے ساتھ لے گئے۔ تب اُنہوں نے اُن پتھروں کو وہاں رکھا
جہاں اُنہوں نے اپنے خیمے ڈالے۔ ۹ یشوع نے بھی خُداوند کے مُقدّس

صندوق کو لے چلنے والے کاہن جہاں کھڑے تھے وہیں دریائے یردن میں
بارہ چٹانیں ترتیب دیا- وہ چٹانیں آج بھی اُس جگہ پر ہیں-
۱۰ خُداوند نے یشوع کو حکم دیا تھا کہ وہ لوگوں سے کہے کہ اُنہیں کیا
کرنا ہے وہ وہی باتیں تھیں جو موسیٰ نے کہی تھیں کہ یشوع کو کرنا چاہئے-
اسی لئے مُقدّس صندوق کو لے چلنے والے کاہن دریا کے بیچ میں اُس وقت
تک کھڑے رہے جب تک یہ تمام کام پُورے نہیں ہوئے- لوگوں
نے تیزی سے دریا کو پار کیا- ۱۱ جب لوگوں نے دریا کو پار کرلیا تو
کاہن خُداوند کا صندوق لے کر لوگوں کے سامنے سے گذرا-
۱۲ رُوبن کے خاندانی گروہ، جاد اور منّسی کے خاندانی گروہ کے آدھے
لوگوں نے وہ کیا جس کی موسیٰ کو امید تھی- ان لوگوں نے دُوسرے لوگوں
کے سامنے دریا کو پار کیا- یہ لوگ جنگ کے لئے تیّار تھے یہ لوگ باقی
اسرائیلیوں کو اُس مُلک پر قبضہ کرنے میں مدد کرنے کے لئے جارہے
تھے جنہیں خُداوند نے اُنہیں دینے کا وعدہ کیا تھا- ۱۳ تقریباً ۴۰۰۰۰
فوجی جو جنگ کے لئے تیّار تھے- خُداوند کے سامنے گذرے وہ یریحو کے
میدان کی طرف بڑھ رہے تھے-
۱۴ اُس دن خُداوند نے اسرائیل کے لوگوں کی نظر میں یشوع کی
اہمیت کو بڑھادیا- اُس وقت سے لوگ اسکی تعظیم کرنے لگے انہوں نے
زندگی بھر یشوع کا اسی طرح احترام کیا جیسے موسیٰ کی تعظیم کی تھی-
۱۵ جس وقت صندوق لے جانے والے کاہن ابھی دریا میں ہی
کھڑے تھے خُداوند نے یشوع سے کہا، ۱۶ ”کاہنوں کو دریا کے باہر آنے
کا حُکم دو-“
۱۷ اِس لئے یشوع نے کاہنوں کو حکم دیا اُس نے کہا، ”دریائے
یردن کے باہر آجاؤ-“
۱۸ کاہنوں نے یشوع کی ہدایت مان لی وہ صندوق کو اپنے ساتھ لے
کر باہر آئے- جب کاہنوں کے پیر زمین سے چھوگئے پھر دریا کا پانی ویسے
ہی بہنا شروع ہوگیا- جیسے اُن لوگوں کے دریا پار کرنے کے پہلے تھا-
۱۹ لوگوں نے دریائے یردن کو پہلے مہینے کے دسویں دن پار کیا-
لوگ یریحو کے مشرق میں جِلجال میں ٹھہرے- ۲۰ لوگ اُن پتّھر کی
چٹانوں کو اپنے ساتھ لے کر چل رہے تھے جسکو اُنہوں نے دریائے یردن
سے نکالا تھا- اور یشوع نے اُن چٹانوں کو جلجال میں لگادیا- ۲۱ تب یشوع
نے لوگوں سے کہا، ”مستقبل میں تُمہارے بچّے اپنے والدین سے پوچھیں
گے کہ یہ سب چٹان کیا اشارہ کرتا ہے؟“ ۲۲ تُم بچّوں کو بتاؤ گے کہ یہ
چٹانیں ہم لوگوں کو یہ یاد دلانے میں مدد کرتی ہیں کہ اسرائیل کے لوگوں
نے کس طرح خُشک دریا کو پار کیا- ۲۳ خُداوند تمہارے خدا نے دریا کے
پانی کے بہاؤ کو روک دیا- دریا اُس وقت تک سوکھی رہی جب تک لوگوں
نے دریا کو پار نہیں کیا- خُداوند نے دریائے یردن پر لوگوں کے لئے وہی
کیا جو اُنہوں نے لوگوں کے لئے بحر احمر پر کیا تھا- یاد کرو کہ خُداوند نے بحر
احمر پر پانی کا بہنا اِس لئے روکا تھا کہ لوگ اُسے پار کرسکیں- ۲۴ خُداوند
نے یہ اِس لئے کیا کہ اُس ملک کے تمام لوگ یہ جان جائیں کہ خُداوند کی
عظیم قدرت ہے جس سے لوگ ہمیشہ ہی خُداوند تُمہارے خُدا سے ڈرتے
رہیں-“

۵ اُس طرح خُداوند نے دریائے یردن کو اُس وقت تک سوکھا رکھا
جب تک اسرائیل کے لوگوں نے اُسے پار نہیں کیا- دریائے
یردن کے مغرب میں رہنے والے اموری بادشاہ اور کنعانی بادشاہ جو بحر
عرب کے کنارے کے رہنے والے تھے اُنہوں نے اُس کے متعلق سُنا اور
بہت زیادہ خوفزدہ ہوگئے- اپنے ڈر کی وجہ سے انلوگوں نے اپنے حوصلے کھو
دیئے اور وہ اسرائیلیوں کے خلاف جنگ کرنے کے قابل نہ تھے-

اسرائیلیوں کا ختنہ

۲ اُس وقت خُداوند نے یشوع سے کہا، ”تیز نوکدار پتّھر سے چاقو بناؤ
اور اسرائیل کے آدمیوں کا ختنہ کرو-“
۳ اس لئے یشوع نے تیز نوکدار پتّھر کے چاقو بنائے پھر اُس نے
اسرائیل کے لوگوں کا ختنہ گیبات ہرالوت * پر کیا-
۴-۷ یشوع نے اُن تمام اسرائیلی مردوں کا ختنہ کیا- جو مصر سے
باہر آئے تھے اور فوج میں خدمت انجام دینے کے قابل ہوگئے تھے اسلئے
یشوع نے انلوگوں کا ختنہ کیا: ریگستان میں رہنے کے وقت کئی فوجوں نے
خُداوند کی احکامات نہیں مانی تھی- اس لئے خُداوند نے وعدہ کیا تھا کہ وہ
سب آدمی اُس سرزمین کو نہیں دیکھیں گے جو کافی مقدار میں اناج پیدا
کرتی ہے- خُداوند نے ہمارے باپ دادا سے وعدہ کیا تھا کہ وہ مُلک
ہملوگوں کو دیا جائے گا- لیکن اُن آدمیوں کی وجہ سے لوگوں کو ۴۰ سال
تک ریگستان میں بھٹکنا پڑا تھا- اس دوران وہ سب فوجی مرگئے- وہ فوجی
مرگئے اور اُن کی جگہ اُن کے بچّے جانشین بنے- لیکن ان لڑکوں میں سے کسی
کا بھی جو مصر سے نکلنے کے بعد سفر کے دوران پیدا ہوئے تھے ختنہ نہیں
ہوا تھا- اس لئے یشوع نے اُن کا ختنہ کیا-
۸ یشوع نے تمام مردوں کے ختنے کو پُورا کیا وہ اُس وقت تک خیمہ
میں رہے جب تک تندرست نہیں ہوئے-

کنعان میں پہلی فسح کی تقریب

۹ اُس وقت خُداوند نے یشوع سے کہا، ”تُم مصر میں غلام تھے اور اُس

گیبات ہرالوت اُس کے معنی ”ختنہ کی پہاڑی“

کی وجہ سے تُم شرمندہ تھے۔ لیکن میں نے آج تُمہاری شرمندگی کو دور کردیا
ہے۔" اِس لئے یشوع نے اُس جگہ کا نام جلجال رکھا اور اس جگہ کو آج بھی
جلجال کہا جاتا ہے۔
۱۰ جس وقت اسرائیل کے لوگ یریحو کے میدان میں جلجال کے جگہ
پر خیمہ ڈالے تھے وہ فسح کی تقریب منا رہے تھے۔ یہ مہینے کے چودھویں
دن کی شام تھی۔ ۱۱ فسح کی تقریب کے بعد اگلے دن لوگوں نے وہ کھانا
کھایا جو اُسی زمین پر اُگایا گیا تھا۔ اُنہوں نے غیر خمیری روٹی اور بُھنے ہوئے
اناج کھائے۔ ۱۲ اُس دن جب لوگوں نے وہ کھانا کھالیا اُس کے بعد
جنّت سے خاص کھانا آنا بند ہوگیا۔ اُس کے بعد اسرائیل کے لوگوں نے
جنّت سے خاص کھانا نہ پایا اُس کے بعد اُنہوں نے وہی کھانا کھایا جو کنعان
میں پیدا کیا گیا تھا۔
۱۳ جب یشوع یریحو کے سامنے تھا تب اُس نے اُوپر نظر اُٹھائی اور
اُس نے اپنے سامنے ایک آدمی کو دیکھا۔ اُس آدمی کے ہاتھ میں تلوار تھی
یشوع اُس آدمی کے پاس گیا اور اُس سے پوچھا، "کیا تُم ہمارے دوستوں
میں سے کوئی ہو یا ہمارے دُشمنوں میں سے ہو؟"
۱۴ اُس آدمی نے جواب دیا، "میں دُشمن نہیں ہوں۔ میں خُداوند کی
فوج کا ایک سپہ سالار ہوں۔ میں ابھی ابھی تُمہارے پاس آیا ہوں۔"
تب یشوع نے اپنا سر زمین تک جُھکایا یہ اُس نے تعظیم کرنے کے
لئے کیا۔ اُس نے پوچھا، "کیا میرے مالک کا مُجھ غلام کے لئے کوئی حکم
ہے؟"
۱۵ خُداوند کی فوج کے سپہ سالار نے جواب دیا، "اپنے جوتے اُتارو
جس جگہ پر تُم کھڑے ہو وہ جگہ مُقدّس ہے۔" یشوع نے اُس کی ہدایت پر
عمل کیا۔

یریحو پر قبضہ

۶ شہر یریحو کے دروازے بند تھے۔ اُس شہر کے لوگ خوفزدہ تھے
کیوں کہ اِسرائیل کے لوگ سامنے تھے۔ کوئی بھی شہر میں نہیں
جارہا تھا اور کوئی شہر سے باہر نہیں آرہا تھا۔
۲ تب خُداوند نے یشوع سے کہا، "دیکھو میں نے یریحو شہر کو
تُمہارے قبضہ میں دے دیا ہے اُس کا بادشاہ اور اُس کے تمام فوجی کو تُم
شکست دوگے۔ ۳ ہر دن اپنی فوج کے ساتھ شہر کے چاروں طرف اپنی
طاقت کا مظاہرہ کرو ایسا چھ دن تک کرو۔ ۴ بکرے کی سینگوں سے بنی
سات بِگل کو لے کر سات کاہنوں کو چلنے دو۔ ان کاہنوں سے کہو کہ وہ
مُقدّس صندوق کے سامنے چلیں۔ ساتویں دن شہر کے اطراف سات
چکّر لگاؤ۔ کاہنوں سے کہو کہ وہ چلتے وقت بِگل بجائیں۔ ۵ کاہن بِگل لمبی آواز
میں بجائیں گے تم ان لوگوں سے کہو جب وہ بگل بجانے کی آواز سنے تو وہ
اپنے زوردار آواز سے چلاّئے۔ جب تُم ایسا کروگے تو شہر کی دیواریں ہل
کر گرجائیں گی۔ تب تُمہارے لوگ سیدھے شہر میں داخل ہوجائیں گے۔"
۶ اس طرح نون کے بیٹے یشوع نے کاہنوں کو جمع کیا وہ ان سے کہا،
"خُداوند کے مُقدّس صندوق کو لے چلو۔ سات کاہنوں کو سات بگل لے کر
مقدس صندوق کے آگے چلنے دو۔"
۷ تب یشوع نے لوگوں کو حکم دیا، "جاؤ اور شہر کے چاروں طرف
طاقت کا مظاہرہ کرو۔ ہتھیاروں کے ساتھ فوجی خُداوند کے مُقدّس صندوق
کے سامنے چلیں۔"
۸ جب یشوع نے لوگوں سے کہنا ختم کیا تو خُداوند کے سامنے سات
کاہنوں نے چلنا شروع کیا۔ وہ سات بِگل لئے ہوئے تھے۔ چلتے وقت وہ
بِگل بجارہے تھے۔ خُداوند کے مقدس صندوق کو لے کر چلنے والے کاہن اُن
کے پیچھے چل رہے تھے۔ ۹ ہتھیار بند فوجی کاہنوں کے سامنے چل رہے
تھے۔ مُقدّس صندوق کے پیچھے چلنے والے لوگ بِگل بجا رہے تھے اور قدم ملا
کر چل رہے تھے۔ ۱۰ لیکن یشوع نے لوگوں سے کہا تھا کہ جنگ کی پُکار نہ
کریں۔ اُس نے کہا، "چلاؤمت۔ اپنے منہ سے ایک لفظ بھی اس وقت تک
مت نکالو جب تک میں چلاّنے کا حکم نہ دوں تب تم چلاّسکتے ہو۔"
۱۱ اِس لئے یشوع نے کاہنوں کو خُداوند کے مُقدّس صندوق کو
شہر کے چاروں طرف لے جانے کا حکم دیا پھر وہ اپنے خیمے میں واپس ہوگئے
اور رات بھر وہاں ٹھہرے۔
۱۲ دُوسرے دن علیٰ الصباح یشوع اُٹھا کاہن پھر خُداوند کے مُقدّس
صندوق کو لے کر چلے۔ ۱۳ اور ساتوں کاہن سات بِگل لے کر چلے۔ وہ
خُداوند کے مُقدّس صندوق کے سامنے بِگل بجاتے ہوئے قدم سے قدم ملا کر
چل رہے تھے۔ فوج ہتھیار لئے ہوئے ان لوگوں کے آگے چل رہی تھی۔
باقی لوگ خداوند ان کے مقدس صندوق کے پیچھے گشت لگاتے ہوئے چل
رہے تھے۔ وہ شہر کے چاروں طرف بگل بجاتے ہوئے چلے۔ ۱۴ اِس لئے
دُوسرے دن اُن سبھوں نے ایک مرتبہ شہر کے چاروں طرف چکّر لگایا اور
پھر اپنے خیمے میں واپس ہوگئے اُنہوں نے مسلسل چھ دن تک ایسا کیا۔
۱۵ ساتویں دن وہ سویرے اُٹھے اور اُنہوں نے شہر کے چاروں
طرف سات چکّر لگائے جیسا کہ اُس سے پہلے وہ کر چُکے تھے۔ لیکن اُس دن
اُنہوں نے سات چکّر لگائے۔
۱۶ ساتویں دفعہ جب اُنہوں نے شہر کا چکّر لگایا تو کاہنوں نے اپنی
بِگل بجائیں۔ اُس وقت یشوع نے ان لوگوں سے کہا، "اب شور کرو خُداوند
یہ شہر تُمہیں دیا ہے۔ ۱۷ شہر اور اُس کی ہر چیز خُداوند کی ہے صرف
فاحشہ راحب اور اُسکے گھر میں رہنے والے لوگ ہی زندہ رہیں گے اُن کو ہلاک

نہیں کیا جانا چاہئے کیوں کہ راحب نے دو جاسوسوں کی مدد کی تھی جنہیں ہم
نے بھیجا تھا۔ ۱۸ یہ بھی یاد رکھو کہ ہمیں ہر چیز کو تباہ کرنا چاہئے۔ اُن
چیزوں کو مت لو۔ اگر تُم ان چیزوں کو لوگے اور اُنہیں اپنے خیمہ میں لاؤ
گے تو تُم ضرور تباہ ہوجاؤ گے اور تُم اپنے تمام اِسرائیلی لوگوں پر بھی
مصیبت لاؤگے۔ ۱۹ تمام سونے چاندی کانسہ اور لوہے کی بنی چیزیں
خُداوند کی ہیں۔ اِنہیں خُداوند کے خزانے میں ہی رکھے جائینگے۔"

۲۰ کاہنوں نے بِگل بجائے لوگوں نے بِگل کی آواز سُنی اور للکار
لگانی شروع کی دیواریں گریں اور لوگ سیدھے شہر میں دوڑے۔ اُس طرح
اِسرائیل کے لوگوں نے شہر کو ہرادیا۔ ۲۱ لوگوں نے شہر کی ہر ایک
چیز کو تباہ کیا۔ اُنہوں نے وہاں کے ہر زندہ رہنے والے کو تباہ کیا۔ اُنہوں
نے نوجوانوں کو بوڑھوں کو جوان اور بوڑھی عورتوں، مویشی کو بکروں کو
گدھوں کو مار ڈالا۔
۲۲ یشوع نے دو جاسوسوں سے بات کی یشوع نے کہا، "فاحشہ کے
گھر میں جاؤ اُس کو باہر لاؤ اور تمام لوگ جو اُس کے ساتھ ہیں اُنہیں لاؤ۔ یہ
اِس لئے کرو کیوں کہ تُم نے ایسا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔"
۲۳ اِس لئے دونوں آدمی گھر کے اندر گئے اور راحب کو باہر لائے
اُنہوں نے اُس کے باپ ماں ، بھائیوں اور اُس کے خاندانی گروہ اور اُس
کے ساتھ کے دُوسرے تمام کو باہر نکالے۔ اُنہوں نے اِسرائیل کے خیمے
کے باہر اُن تمام لوگوں کو محفوظ رکھا۔
۲۴ تب اِسرائیل کے لوگوں نے سارے شہر کو جلا دیا۔ اُنہوں
نے سونا چاندی کانسہ اور لوہے سے بنی چیزوں کے علاوہ ساری چیزوں کو
جلا دیا۔ اُنہوں نے اُن چیزوں کو خُداوند کے خزانہ میں رکھا۔ ۲۵ یشوع
نے فاحشہ راحب کو اُس کے خاندان کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ
تھے بچالیا۔ یشوع نے اُنہیں زندہ رہنے دیا کیوں کہ راحب نے اُن
جاسوسوں کی مدد کی تھی جسے یشوع یریحو کو بھیجا تھا۔ راحب ابھی تک
اِسرائیل کے لوگوں میں رہتی ہے۔
۲۶ اُس وقت یشوع نے ایک مخصوص عہد کیا جس میں اس نے کہا،

"کوئی آدمی جو یریحو شہر کو دوبارہ بناتا ہے، تو وہ خداوند کے سامنے
لعنتی ہوگا۔ جو کوئی اُس شہر کی بنیاد رکھّے گا وہ اپنا بڑا بیٹا کھودے گا۔ جو
شخص اُس کے پھاٹکوں کو بنائے گا وہ اپنے چھوٹے بیٹے کو کھودے گا۔"

۲۷ خُداوند یشوع کے ساتھ تھا۔ اور اُسی طرح یشوع کی شہرت سارے
ملک میں پھیل گئی۔

عکن کا گناہ

۷ لیکن اِسرائیل کے لوگوں نے خُداوند کے حکم کو نہیں مانا۔
یہوداہ خاندانی گروہ کا ایک آدمی جسکا نام عکن تھا جو کرمی کا بیٹا
اورزمری کا پوتا تھا۔ عکن نے کُچھ چیزیں جنہیں تباہ کرنے کے لئے چنا گیا
تھار کھ لی تھیں اس لئے خُداوند نے اسرائیل کے لوگوں پر بہت غصّہ کیا۔
۲ یریحو کو شکست دینے کے بعد یشوع نے کُچھ لوگوں کو عی کے پاس
بھیجا۔ عی بیت ایون کے بہت قریب بیت ایل کے مشرق میں تھا۔
یشوع نے اُن سے کہا، "عی کے پاس جاؤ اور اُس علاقے کی جاسوسی کرو۔"
اسلئے وہ لوگ عی کے لوگوں پر جاسوسی کرنے کی غرض سے گئے۔
۳ بعد میں وہ آدمی یشوع کے پاس واپس آئے۔ اُنہوں نے کہا، "عی
ایک کمزور علاقہ ہے۔ ہم لوگوں کو اُسے شکست دینے کے لئے اپنے تمام
لوگوں کی ضرورت نہیں ہوگی۔ وہاں لڑنے کے لئے ۲۰۰۰ یا
۳۰۰۰ آدمیوں کو بھیجو۔ ساری فوج کو استعمال کرنے کی ضرورت نہیں
ہے۔ وہاں چند آدمی ہی ہم سے لڑنے کے لئے ہیں۔"
۴-۵ اُس لئے تقریباً ۳۰۰۰ آدمی عی کو لڑنے کے لئے گئے لیکن عی
کے لوگوں نے تقریباً ۳۶ اِسرائیلی آدمیوں کو مار دیا اسلئے وہ لوگ بھاگ
گئے عی کے لوگوں نے اُن کا پیچھا کیا۔ اُن کا پیچھا شہر کے دروازہ سے پتّھر
کے کُھدانوں (کانوں) تک کیا اُس طرح عی کے لوگوں نے اُنہیں بُری طرح
پیٹا۔
جب اسرائیل کے لوگوں نے دیکھا وہ بہت خوفزدہ ہوئے اور ہمّت ہار
گئے۔ ۶ جب یشوع نے یہ سُنا اُس نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اپنے غم
کے اظہار کے لئے وہ مُقدّس صندوق کے سامنے زمین بوس ہوگیا۔ یشوع
وہاں شام تک ٹھہرا رہا۔ اسرائیلی قائدین نے بھی ویسے ہی کیا۔ اُنہوں نے
اپنے سر پر خاک ڈالی اپنے غم کے اظہار کے لئے۔
۷ تب یشوع نے کہا، "خُداوند میرے مالک ہمارے لوگوں کو
دریائے یردن کے پار لایا۔ لیکن تو ہمیں اتنی دور لانے کے بعد کیوں
اموری لوگوں کو ہمیں شکست دینے اور تباہ کرنے دیا۔ ہم لوگ دریائے
یردن کے دُوسرے کنارے پر ٹھہرے رہتے اور مطمئن ہوتے۔
۸ میرے خُداوند! اسرائیلیوں کا اپنے دشمنوں کے آگے ہتھیار ڈال دینے
کے بعد تجھے کہنے کے لئے میرے پاس کیا رہ گیا ہے؟ ۹ کنعانی اور اُس
مُلک کے تمام لوگ سُنیں گے جو کُچھ ہوا تب وہ ہم لوگوں کے خلاف
آئیں گے اور ہم سب کو مار ڈالیں گے۔ تب تو اپنی عظیم الشان نام کی
حفاظت کے لئے کیا کرے گا؟"
۱۰ خُداوند نے یشوع سے کہا، "کھڑے ہوجاؤ تُم مُنہ کے بل زمین پر
کیوں گرے ہو؟ ۱۱ اِسرائیل کے لوگوں نے میرے خِلاف گناہ کئے

اُنہوں نے میری مرضی کے خلاف کیا- جسکی تعمیل کا میں نے حکم دیا تھا-
اُنہوں نے کُچھ چیزیں لیں جنہیں تباہ کرنے کا میں نے حکم دیا ہے-
اُنہوں نے میری چوری کی ہے اُنہوں نے جھوٹی بات کہی ہے- اُنہوں نے
وہ چیزیں اپنے پاس رکھی ہیں- ۱۲ یہی وجہ ہے کہ اِسرائیل کی فوج
جنگ سے مُنہ موڑ کر بھاگ گئی- یہ اُن کی بُرائی کی وجہ سے ہوا- اُنہیں
برباد کردینا چاہئے- میں تُمہاری مدد نہیں کروں گا- میں اُس وقت تک
تُمہارے ساتھ نہیں رہوں گا جب تک تُم یہ نہ کرو- تُمہیں ہر اُس چیز کو
تباہ کرنا چاہئے جسے میں نے برباد کرنے کا حکم دیا ہے-
۱۳ "اب تُم جاؤ اور لوگوں کو پاک کرو- لوگوں سے کہو، 'وہ اپنے کو
پاک کریں کل کے لئے تیّار ہوجاؤ- اِسرائیل کا خُداوند خدا کہتا ہے کہ کُچھ
لوگوں نے وہ چیزیں اپنے پاس رکھی ہیں جنہیں میں نے تباہ کرنے کا حکم
دیا تھا- تُم تب تک اپنے دُشمنوں کو شکست دینے کے قابل نہ ہوگے جب
تک تُم اُن چیزوں کو مکمل طور پر تباہ نہ کردو-
۱۴ "'کل صبح تُم سب کو خُداوند کے سامنے تمام خاندانی گروہوں
کے ساتھ کھڑے ہونا چاہئے- خُداوند ایک خاندانی گروہ کو چُنے گا- اور تب
صرف وہی خاندانی گروہ خُداوند کے سامنے کھڑا رہے گا- پھر خُداوند اُن
خاندانی گروہ کے ایک قبیلہ کو چنے گا- اور وہ قبیلہ خُداوند کے سامنے کھڑا
رہے گا- پھر وہ ایک خاندان کو اس قبیلہ سے چُنے گا- تب پھر خُداوند اُس
خاندان کے ہر آدمی کو دیکھے گا- ۱۵ جو شخص اُن چیزوں کے ساتھ پایا
جائے گا جنہیں ہمیں تباہ کرنا چاہئے تھا تو اُس شخص کو پکڑ لیا جائے گا-
اور اُس کو آگ میں ڈال کر تباہ کردیا جائے گا- اور اُس کے ساتھ اس کی ہر
چیز تباہ کردی جائیگی- اس آدمی نے خداوند کے ساتھ کئے گئے معاہدہ کو توڑ
دیا- اُس نے اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ بہت ہی بُرا کام کیا ہے-'"
۱۶ اگلی صبح یشوع اسرائیل کے تمام لوگوں کو خُداوند کے سامنے
لے گیا- سارے خاندانی گروہ خُداوند کے سامنے کھڑے ہوگئے- خُداوند
نے یہوداہ خاندان کے گروہ کو چُنا- ۱۷ تب تمام یہوداہ خاندانی گروہ کے
قبیلہ خُداوند کے سامنے کھڑے ہوئے- تب اسنے زِرہ کی قبیلہ کو چُنا تب
اس گروہ کے لوگ خُداوند کے سامنے کھڑے رہے تب اسنے زمری کے
خاندان کو چُنا- ۱۸ تب یشوع نے اُس خاندان کے تمام مردوں کو خُداوند
کے سامنے آنے کے لئے کہا- خُداوند نے کرمی کے بیٹے عکن کو چُنا (کرمی
زمری کا بیٹا تھا اور زمری زارح کا بیٹا تھا-)
۱۹ تب یشوع نے عکن سے کہا، "بیٹے تُمہیں اپنی دُعا کرنی چاہئے-
تُمہیں اِسرائیل کے خُداوند خدا کی تعظیم کرنی ہوگی اور اُس کے سامنے
گناہوں کا اقرار کرنا چاہئے مُجھ سے کہو تُم نے کیا کیا اور مُجھ سے کوئی چیز
چھپانے کی کوشش نہ کرو-"
۲۰ عکن نے جواب دیا، "یہ سچ ہے میں نے اِسرائیل کے خُداوند
خدا کے خلاف گناہ کیا یہی ہے جو میں نے کیا- ۲۱ ہم نے یریحو کے
شہر پر اور اُس کی ہر چیز پر قبضہ کیا- میں نے اُن چیزوں میں ایک
خوبصورت کوٹ اور تقریباً دو سو مثقال چاندی اور پچاس مثقال سونا دیکھا-
میں اُن چیزوں کو اپنے لئے رکھنے کا بہت خواہشمند تھا- اُس لئے میں نے
اُن کو لیا- تُم اُن چیزوں کو میرے خیمے کے نیچے زمین میں دبا ہوا پاؤگے
چاندی کوٹ میں ہے-"
۲۲ اس لئے یشوع نے چند آدمیوں کو خیمہ کو بھیجا- وہ خیمہ کی
طرف دوڑے اور وہاں اُن چیزوں کو چھپا ہوا پایا- چاندی کوٹ میں تھی-
۲۳ وہ لوگ اُن چیزوں کو خیمہ سے باہر لائے وہ اُن چیزوں کو یشوع اور
اِسرائیل کے تمام لوگوں کے پاس لے گئے اُنہوں نے اُسے خداوند کے
سامنے زمین پر ڈال دیا-
۲۴ تب یشوع اور سب لوگ زارح کی نسل کے عکن کو عکور کی وادی
میں لے گئے- اُنہوں نے چاندی، کوٹ، سونا ، عکن کے بیٹوں اُسکے
مویشیوں گدھوں بھیڑوں خیمہ اور اُس کی تمام چیزوں کو بھی لے آئے اُن
تمام چیزوں کو وہ عکن کے ساتھ عکور کی وادی میں لے گئے- ۲۵ تب
یشوع نے کہا، "تُم نے ہمارے لئے یہ سب مصیبتیں کیوں کیں؟" اب
خُداوند تُم پر مصیبت لائے گا- تب تمام لوگوں نے عکن اور اُس کے
خاندان پر اُس وقت تک پتّھر پھینکے جب تک وہ مر نہیں گیا- اُنہوں نے
اُس کے خاندان کو بھی مار ڈالا- تب لوگوں نے اُنہیں اور اُس کی تمام
چیزوں کو جلا دیا- ۲۶ عکن کو جلانے کے بعد اُس کے جسم پر اُنہوں نے
کئی چٹانیں رکھیں- وہ چٹانیں آج بھی وہاں ہیں- اس طرح خُداوند نے عکن
پر مصیبتیں لائیں اسی لئے وہ جگہ عکور کی وادی * کہلاتی ہے اُس کے
بعد خداوند نے لوگوں پر غصّہ نہیں کیا-

عی کی تباہی

۸ تب خُداوند نے یشوع سے کہا، "مت ڈرو ہمّت نہ ہارو-" اپنے تمام
فوجوں کو عی لے جاؤ- میں تُمہیں عی کے بادشاہ کو شکست دینے میں
تُمہاری مدد کروں گا- میں اُس کے لوگوں کو اُسکے شہر کو اُس کی زمین کو
تُمہیں دے رہا ہوں- ۲ تُم عی اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ وہی کروگے جو
تُم نے یریحو اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ کیا- اس بار تُم صرف تمام دولت
اور مویشیوں کو لے لو اور اپنے لئے رکھو- تُم اپنے لوگوں کے بیچ اس کی
تقسیم کروگے- اب تُم کُچھ اپنی فوجوں کو شہر کے پیچھے گھات لگا کر چھپنے کا
حکم دو-"

عکور کی وادی اسکے معنی مصیبت کے ہیں-

۳اِس لئے یشوع اپنی پوری فوج کو عی کی جانب لے گیا۔ تب یشوع
نے اپنے بہترین ۳۰۰۰۰لڑنے والے آدمیوں کو چُنا اُس نے اُنہیں
رات میں باہر بھیج دیا۔ ۴یشوع نے اُن کو یہ حکم دیا: "میں جو کہہ رہا ہوں
اُسے ہوشیاری سے سُنو۔ تُم کو شہر کے پیچھے کے علاقہ میں چھپے رہنا چاہئے
حملہ کے وقت کا انتظار کرو شہر سے بہت دور نہ جاؤ ہوشیاری سے دیکھتے رہو
اور تیّار رہو۔ ۵میں فوجوں کو اپنے ساتھ شہر کی طرف حملہ کے لئے لے
جاؤں گا۔ ہم لوگوں کے خلاف لڑنے کے لئے شہر کے لوگ باہر آئیں گے۔
ہم لوگ پلٹیں گے اور پہلے کی طرح بھاگ کھڑے ہوں گے۔ ۶وہ لوگ ہمارا
پیچھا شہر سے دور تک کریں گے۔ وہ لوگ یہ سوچیں گے کہ ہم لوگ اُن سے
پہلے کی طرح بھاگ رہے ہیں۔ اُس لئے ہم لوگ بھاگیں گے اور وہ ہمارا پیچھا
کرتے رہیں گے جب تک ہم اُنہیں شہر سے دور تک نہ لے جائیں۔
۷تب تُم اپنے چھپنے کی جگہ سے آؤ گے اور شہر پر قبضہ کرلوگے۔ خُداوند
تُمہارا خدا تُمہیں فتح کی طاقت دے گا۔
۸"تُمہیں وہی کرنا چاہئے جو خُداوند کہتا ہے مُجھ سے ربط رکھو تو شہر پر
حملہ کرنے کا حکم دوں گا۔ جب تُم شہر پر قبضہ کرلو تو اُس کو جلادو۔"
۹تب یشوع نے اُن آدمیوں کو اُن کے چھپنے کی جگہ بھیجا اور انتظار
کرنے لگا۔ وہ لوگ بیت ایل اور عی کے درمیان ایک جگہ گئے یہ جگہ عی کے
مغرب میں تھی لیکن یشوع اپنے لوگوں کے ساتھ رات بھر وہاں ٹھہرا رہا۔
۱۰دُوسری صبح یشوع نے سب کو جمع کیا تب یشوع اور اِسرائیل
کے قائدین فوجوں کو عی لے گئے۔ ۱۱یشوع کی تمام فوجوں نے عی پر
حملہ کیا وہ شہر کے دروازہ کے سامنے رُکے فوج نے اپنا خیمہ شہر کے شُمال
میں ڈالا۔ فوجوں اور عی کے درمیان ایک وادی تھی۔
۱۲یشوع نے تقریباً ایک اور گروہ کے ۵۰۰۰سپاہیوں کو چُنا
یشوع نے اُنہیں شہر کے مغربی علاقے میں چھپنے کے لئے بھیجا جو بیت ایل
اور عی کے درمیان میں تھی۔ ۱۳اسی طرح یشوع نے فوجوں کو جنگ کے
لئے تیّار کیا تھا۔ اوّل خیمہ شہر کے شُمال میں تھا، دُوسرے فوجی مغرب
میں چھپے تھے اُس رات یشوع وادی میں گیا۔
۱۴بعد میں عی کے بادشاہ نے اِسرائیل کی فوج کو دیکھا۔ بادشاہ اور
اُس کے لوگ اُٹھے اور جلدی سے اِسرائیل کی فوج سے لڑنے کے لئے آگے
بڑھے۔ عی کا بادشاہ مشرقی یردن کی وادی کی طرف باہر گیا۔ اِس لئے وہ یہ
نہ جان سکا کہ شہر کے پیچھے فوجی چھپے ہیں۔
۱۵یشوع اور اِسرائیل کی فوجوں نے عی کی فوجوں کو اپنا پیچھا
کرنے دیا۔ یشوع اور اُسکی فوج نے مشرق میں ریگستان کی طرف دوڑنا
شروع کیا۔ ۱۶شہر کے لوگوں نے شور مچانا شروع کیا اور اُنہوں نے
یشوع اور اُس کی فوج کا پیچھا کرنا شروع کیا تمام لوگوں نے شہر چھوڑدیا۔
۱۷عی اور بیت ایل کے تمام لوگوں نے اِسرائیلی فوج کا پیچھا کیا شہر
کُھلا چھوڑ دیا گیا۔ کوئی بھی شہر کی حفاظت کے لئے نہیں رہا۔
۱۸خُداوند نے یشوع سے کہا، "اپنے برچھے کو عی شہر کی طرف
کر کے پکڑ کر تھامے رکھو میں یہ شہر تُم کو دوں گا۔ اِس لئے یشوع نے اپنے
برچھے کو عی شہر کی طرف کر کے پکڑ کر تھامے رکھّا۔ ۱۹اسرائیل کے
چھپے ہوئے فوجوں نے اُسے دیکھا وہ جلدی سے اپنے چھپنے کی جگھوں سے
نکلے اور شہر کی طرف تیزی سے چل پڑے۔ وہ شہر میں گھس گئے اور اُس پر
قبضہ کرلیا۔ تب فوجوں نے شہر کو جلانے کے لئے آگ لگانی شروع کی۔
۲۰عی کے لوگوں نے مُڑ کر دیکھا اور اپنے شہر کو جلتا دیکھا۔ اُنہوں
نے دھویں کو آسمان تک اُٹھتے دیکھا اُس لئے اُنہوں نے اپنی طاقت اور
ہمّت کھودی۔ اُنہوں نے اِسرائیل کے لوگوں کا پیچھا کرنا چھوڑا۔
اِسرائیل کے لوگوں نے بھاگنا بند کیا وہ مُڑے اور عی کے لوگوں سے لڑنے
چل پڑے۔ عی کے لوگوں کے لئے بھاگنے کے لئے کوئی محفوظ جگہ نہ تھی۔
۲۱یشوع اور اُس کی فوجوں نے دیکھا کہ اُس کی فوج نے شہر پر قبضہ کرلیا
ہے۔ اُنہوں نے اپنے شہر سے دھواں اُٹھتے دیکھا اُسی وقت اُنہوں نے
بھاگنا بند کیا وہ مُڑے اور عی کی فوجوں سے جنگ کرنے کے لئے دوڑ
پڑے۔ ۲۲تب وہ فوجی جو چھپے تھے جنگ میں مدد کے لئے شہر سے باہر
نکل آئے۔ عی کی فوجوں کے دونوں طرف اسرائیل کے فوجی تھے۔ عی
کے فوجی جال میں پھنس گئے تھے۔ اِسرائیل نے اُنہیں شکست دی وہ اُس
وقت تک لڑتے رہے جب تک عی کا کوئی بھی مرد زندہ نہ رہا اُن میں سے
کوئی بھاگ نہ سکا۔ ۲۳لیکن عی کے بادشاہ کو زندہ چھوڑ دیا گیا۔ یشوع کے
فوجی اُسے اُس کے پاس لائے۔

جنگ کا جائزہ

۲۴جنگ کے وقت اِسرائیل کی فوجوں نے عی کی فوجوں کو میدان
اور ریگستان میں دھکیل دیا۔ اور اُس طرح اِسرائیل کی فوج نے عی سے تمام
فوجوں کو مارنے کا کام میدان اور ریگستان میں پورا کیا۔ تب اِسرائیل کے
تمام فوجی عی کو واپس آئے۔ پھر اُنہوں نے اُن لوگوں کو جو شہر میں زندہ
بچے تھے مار ڈالا۔ ۲۵اُس دن عی کے تمام لوگ مارے گئے۔ وہاں
۱۲۰۰۰مرد اور عورتیں تھیں۔ ۲۶یشوع نے اپنے برچھے کو عی کی
طرف بطور نشانی کے رکھا تا کہ اُس کے لوگ شہر کو برباد کرسکیں۔ اور یشوع
نے اُنہیں اُس وقت تک نہیں روکا جب تک وہ سب تباہ نہ ہوگئے۔
۲۷اسرائیل کے لوگوں نے جانوروں اور شہر کی چیزوں کو اپنے پاس
رکھا یہ وہی بات تھی جس کے کرنے کا حکم خُداوند نے یشوع کو دیتے وقت
کیا تھا۔

۲۸ تب یشوع نے عی شہر کو جلا دیا وہ شہر ویران چٹانوں کا ڈھیر بن گیا یہ آج بھی ویسا ہی ہے۔ ۲۹ یشوع نے عی کے بادشاہ کو ایک درخت پر پھانسی پر لٹکا دیا۔ اُس نے اُس کو شام تک ایک درخت پر پھانسی دے کر لٹکا دیا۔ غروب آفتاب پر یشوع نے بادشاہ کی لاش کو درخت سے اُتارنے کی اجازت دی۔ اُنہوں نے اُسکی لاش کو شہر کے دروازہ پر پھینک دیا اور اُسکی لاش کو کئی چٹانوں سے ڈھانک دیا۔ چٹانوں کا وہ ڈھیر آج تک وہاں ہے۔

دُعاؤں اور بد دُعاؤں کا پڑھا جانا

۳۰ تب یشوع نے اِسرائیل کے خُداوند خدا کے لئے ایک قربان گاہ بنائی اس نے یہ قربان گاہ کوہِ عیبال پر بنائی۔ ۳۱ خُداوند کے خادم موسیٰ نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا تھا کہ کس طرح قربان گاہ بنائی جائے۔ اسی لئے یشوع نے قربان گاہ اُسی طرح بنائی جس طرح 'موسیٰ کی شریعت کی کتاب' میں بیان کیا گیا تھا۔ قربان گاہ کو بغیر کاٹے ہوئے پتّھروں سے بنایا گیا۔ اُن پتھّروں پر کبھی کسی اوزار کا استعمال نہیں ہوا تھا۔ اُنہوں نے اُس قربان گاہ پر خُداوند کے لئے جلانے کی قربانی پیش کی۔ اور انہوں نے ہمدردی کا نذرانہ بھی پیش کیا۔

۳۲ اُس جگہ پر یشوع نے موسیٰ کی شریعت کو پتّھروں پر لکھا اُس نے ایسا اِسرائیل کے تمام لوگوں کے دیکھنے کے لئے کیا۔ ۳۳ بزرگ (قائدین) عہدہ دار، قاضی اور اسرائیل کے تمام لوگ مُقدّس صندوق کے اطراف کھڑے تھے۔ وہ اُن لاوی نسلوں کے کاہنوں کے سامنے کھڑے تھے جو خُداوند کے معاہدہ کے مُقدّس صندوق کو لے کر چلتے تھے۔ اسرائیلی اور غیر اِسرائیلی سبھی لوگ وہاں کھڑے تھے۔ آدھے لوگ عیبال کی پہاڑی کے سامنے کھڑے تھے اور دُوسرے آدھے لوگ گرزیم کی پہاڑی کے سامنے تھے۔ خُداوند کے خادم موسیٰ نے اُن سے ایسا کرنے کو کہا تھا۔ موسیٰ نے اُن سے ایسا اُس فضل کے لئے کرنے کو کہا تھا۔ ۳۴ تب یشوع نے شریعت کے تمام الفاظ کو پڑھا۔ یشوع نے دُعائیں اور بد دُعائیں پڑھیں۔ اُس نے سب کُچھ اُسی طرح پڑھا جس طرح 'شریعت کی کتاب' میں لکھا تھا۔ ۳۵ اسرائیل کے تمام لوگ وہاں جمع تھے سب عورتیں بچّے اور اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ رہنے والے سبھی غیر مُلکی وہاں جمع تھے اور یشوع نے موسیٰ کے ذریعے دیئے گئے ہر ایک حکم کو پڑھا۔

جبعونی لوگوں کا یشوع کو فریب دینا

۹ دریائے یردن کے مغرب کے سبھی بادشاہوں نے اُن واقعات کے بارے میں سُنا۔ یہ سب حتّی، اموری، کنعانی، فرزّی، حوّی اور یبوسی لوگوں کے بادشاہ تھے۔ وہ لوگ انلوگوں کے پہاڑی ملک کے میدانوں کے اور بحرِ روم کے پورے ساحلی علاقوں سے اور سے لبنان تک کے سلطنتوں پر حکومت کئے۔ ۲ وہ تمام بادشاہ ایک ساتھ جمع ہوئے اُنہوں نے یشوع اور اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ جنگ کا منصوبہ بنایا۔

۳ جِبعون کے لوگوں نے اُس طریقہ کے بارے میں سُنا جس سے یشوع نے یریحو اور عی کو شکست دی تھی۔ ۴ اس لئے اُن لوگوں نے اسرائیل کے لوگوں کو بے وقوف بنانے کا تہیہ کرلیا۔ اُن کا منصوبہ یہ تھا: اُنہوں نے شراب کے چمڑے کے دراڑ دار اور پھٹے ہوئے ان پرانے تھیلوں کو اپنے جانوروں پر لادا۔ اُنہوں نے اپنے جانوروں پر پُرانی بوریاں بھی لاد لیا۔ انلوگوں نے ایسا کیا اس طرح دکھائی دینے کے لئے جیسے وہ بہت دور سے سفر کر کے آرہے تھے۔ ۵ لوگوں نے پُرانے جوتے پہن لئے اُن لوگوں نے پُرانے لباس پہن لئے۔ اُن مردوں نے پُرانی سوکھی خراب روٹیاں لے لیں اُس طرح وہ مرد ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے اُنہوں نے بہت دور کے مُلک سے سفر کیے ہوں۔ ۶ تب یہ لوگ اسرائیل کے لوگوں کے خیمہ کے پاس گئے یہ خیمہ جلجال کے پاس تھا۔ وہ لوگ یشوع کے پاس گئے اور اُنہوں نے اُس سے کہا، ''ہم لوگ بہت دور کے مُلک سے آئے ہیں ہم لوگ تُمہارے ساتھ امن کا معاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔''

۷ اِسرائیل کے لوگوں نے اُن حوّی لوگوں سے کہا، ''ہوسکتا ہے کہ تُم ہمیں دھوکہ دینے کی کوشش کر رہے ہو یا تُم ہمارے قریب کے ہی رہنے والے ہو۔ ہم اُس وقت تک امن معاہدے کی امید نہیں کرسکتے جب تک ہم یہ نہ جان لیں کہ تُم کہاں سے آئے ہو۔''

۸ حوّی لوگوں نے یشوع سے کہا، ''ہم آپ کے خادم ہیں۔''

لیکن یشوع نے پوچھا، ''تُم کون ہو؟ تُم کہاں سے آئے ہو؟''

۹ آدمیوں نے جواب دیا، ''ہم آپ کے خادم ہیں ہم بہت دور کے مُلک سے آئے ہیں۔ ہم اس لئے آئے ہیں کہ ہم نے خُداوند تُمہارے خدا کی عظیم طاقت کے بارے میں سُنا ہے۔ ہم لوگوں نے یہ بھی سُنا ہے جو اُس نے کیا ہے۔ ہم لوگوں نے وہ سب کُچھ سُنا ہے جو اُس نے مصر میں کیا۔ ۱۰ اور ہم لوگوں نے یہ بھی سُنا کہ اُس نے دریائے یردن کے مشرق میں اموری لوگوں کے دو بادشاہوں کو شکست دی۔ یہ سب بادشاہ تھے سیحون، حسبون کا بادشاہ اور عوض، بسن کا بادشاہ جو کہ عستارات میں رہتے تھے۔ ۱۱ اس لئے ہمارے بُزرگ (قائدین) اور ہمارے لوگوں نے ہم سے کہا، 'اپنے سفر کے لئے مُناسب کھانا رکھ لو جاؤ اور اِسرائیل کے لوگوں سے باتیں کرو۔ اُن سے کہو، ''ہم آپ کے خادم ہیں ہم لوگوں کے ساتھ امن کا معاہدہ کرو۔'''

۱۲ ''ہماری روٹیاں دیکھو جب ہم لوگوں نے گھر چھوڑا تو یہ گرم اور

تازی تھیں لیکن اب آپ دیکھتے ہیں کہ یہ سوکھی اور پُرانی ہیں۔ ۱۳ ہم
لوگوں کی مشکوں کو دیکھو جب ہم لوگوں نے گھر چھوڑا تو یہ نئی اور شراب
سے بھری تھیں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ پھٹی اور پُرانی ہیں۔ ہمارے
کپڑوں اور چپلوں کو دیکھو آپ دیکھ سکتے ہیں کہ طویل سفر نے ہماری
چیزوں کو خراب کردیا ہے۔"
۱۴ اِسرائیل کے لوگ جاننا چاہتے تھے کہ کیا یہ آدمی سچ کہہ رہے ہیں
اِس لئے اُنہوں نے روٹیوں کو چکھا لیکن اُنہوں نے خُداوند سے نہیں پوچھا
کہ انہیں کیا کرنا چاہئے۔ ۱۵ یشوع نے اُن کے ساتھ امن کا معاہدہ کیا۔
اسنے اُنہیں رہنے کی بھی اجازت دی۔ اِسرائیل کے قائدین نے یشوع کے
اقرار نامہ کو منظور کیا اور وہ لوگ انلوگوں کے سامنے اسے ثابت کرنے کے
لئے حلف لئے۔
۱۶ تین دن بعد اِسرائیل کے لوگوں کو معلوم ہوا کہ جبعون کے لوگ
انکے چھاؤنی کے بہت قریب رہتے ہیں۔ ۱۷ اِس لئے اِسرائیل کے لوگ
وہاں گئے جہاں وہ لوگ رہتے تھے۔ تیسرے دن اِسرائیل کے لوگ جبعون،
کفیرہ، بیروت، قریت یعریم کو آئے۔ ۱۸ لیکن اِسرائیل کی فوج نے
اُن شہروں کے خلاف لڑنے کا ارادہ نہیں کیا۔ وہ اُن لوگوں کے ساتھ امن
کا معاہدہ کر چکے تھے۔ اُنہوں نے اُن لوگوں کے ساتھ اِسرائیل کے خُداوند
خدا کے سامنے وعدہ کیا تھا۔
سب لوگوں نے اُن قائدین کے خلاف جنہوں نے معاہدہ کیا تھا
شکایت کی۔ ۱۹ لیکن قائدین نے جواب دیا، "ہم لوگوں نے اپنا وعدہ کیا
ہے ہم نے اِسرائیل کے خُداوند خدا کے سامنے حلف لیا ہے۔ اسلئے اب ہم
اُن کے خلاف نہیں لڑسکتے۔ ۲۰ ہم لوگوں کو انلوگوں سے ایسا سلوک کرنا
چاہئے: ہملوگوں کو انہیں زندہ رہنے دینا چاہئے۔ ہم اُنہیں نقصان بھی
نہیں پہونچاسکتے۔ کیوں کہ اگر اُن کے ساتھ کئے گئے وعدہ توڑتے ہیں جو
ہملوگوں نے ان کے ساتھ کئے تھے تو خُداوند کا غصّہ ہم لوگوں کے خلاف
ہوگا۔ ۲۱ اِس لئے اُنہیں زندہ رہنے دو۔ لیکن وہ لوگ ہمارے خادم ہوں
گے۔ وہ ہمارے لئے لکڑیاں کاٹیں گے اور ہمارے سب لوگوں کے لئے
پانی لائیں گے" اِس طرح قائدین نے اُن لوگوں کے ساتھ کئے گئے امن
کے وعدہ کو نہیں توڑا۔
۲۲ یشوع نے جبعونی لوگوں کو بُلایا اُس نے پوچھا، "تُم لوگوں نے
ہم سے جھوٹ کیوں کہا۔ تُمہارا ملک ہم لوگوں کے چھاؤنی کے پاس تھا۔
لیکن تُم لوگوں نے کہا کہ ہم لوگ بہت دور کے ملک سے آئے ہیں۔
۲۳ اب تُمہارے لوگوں کو بہت تکلیف ہوگی تُمہارے سب لوگ غلام
ہوں گے اُنہیں ہمارے خدا کے گھر کے لئے لکڑیاں کاٹنا اور پانی لانا پڑے
گا۔"
۲۴ جبعونی لوگوں نے جواب دیا، "ہم لوگوں نے آپ سے جھوٹ
کہا کیوں کہ ہم لوگوں کو ڈر تھا کہ آپ کہیں ہمیں مار نہ ڈالیں۔ ہم لوگوں
نے سُنا کہ خُداوند تمہارے خدا نے اپنے خادم موسیٰ کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ
تُمہیں یہ سارا ملک دے دے۔ خُدا نے تُم سے یہاں رہنے والے تمام
لوگوں کو مار ڈالنے کا بھی حکم دیا تھا۔ اسلئے ہملوگوں کو اپنی جان کا خوف
ہوا۔ یہی وجہ تھی کہ ہم لوگوں نے آپ سے جھوٹ کہا۔ ۲۵ اب ہم آپ
کے خادم ہیں آپ ہمیں جس طرح چاہیں استعمال کرسکتے ہیں۔"
۲۶ اُس طرح جبعون کے لوگ غلام ہوگئے لیکن یشوع نے اُن کی
زندگی بچائی۔ یشوع نے اِسرائیل کے لوگوں کو اُنہیں نہیں مارنے دیا۔
۲۷ یشوع نے جبعون کے لوگوں کو اسرائیل کے لوگوں کا غلام بننے دیا۔
وہ اسرائیل کے لوگوں اور خُداوند کے مُنتخب کردہ کسی بھی جگہ کی قربان گاہ
کے لئے لکڑی کاٹتے اور پانی لاتے تھے وہ لوگ اب تک غلام ہیں۔

جس دن سورج اپنی جگہ پر رہا

۱۰ اُس وقت ادونی صدق یروشلم کا بادشاہ تھا۔ اُس بادشاہ
نے سُنا کہ یشوع نے عی کو شکست دی اور مکمل طور
سے تباہ کیا۔ بادشاہ کو معلوم ہوا کہ یشوع نے یریحو اور اُس کے بادشاہ کے
ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔ بادشاہ کو یہ بھی معلوم ہوا کہ جبعون کے لوگوں نے
اِسرائیل کے ساتھ امن کا معاہدہ کیا اور وہ لوگ یروشلم کے بہت قریب
رہتے تھے۔ ۲ اس لئے ادونی صدق اور اُس کے لوگ اُن واقعات کے سبب
بہت خوف زدہ تھے۔ جبعون عی کی طرح چھوٹا قصبہ نہیں تھا۔ یہ ایک بڑا
شہر تھا جہاں بادشاہ رہتا تھا۔ اور شہر کے تمام مرد بہادر جنگجو تھے۔ بادشاہ
خوفزدہ تھا۔ ۳ یروشلم کے بادشاہ ادونی صدق نے حبرون کے بادشاہ ہوہام
سے باتیں کیں۔ اُس نے یرموت کے بادشاہ پیرام، یافیع لکیس کے بادشاہ
اور عجلون کے بادشاہ دبیر سے بھی باتیں کیں۔ یروشلم کے بادشاہ نے اُن
آدمیوں سے درخواست کی۔ ۴ "میرے ساتھ آئیں اور جبعون پر حملہ
کرنے میں میری مدد کریں۔ جبعون نے یشوع اور اِسرائیل کے لوگوں کے
ساتھ امن کا معاہدہ کرلیا ہے۔"
۵ اُس طرح پانچ اموری بادشاہوں نے فوجوں کو ملایا (پانچوں یروشلم
کے بادشاہ حبرون کے بادشاہ، یرموت کے بادشاہ، لکیس کے بادشاہ عجلون
کے بادشاہ تھے) وہ فوجیں جبعون گئیں۔ فوجوں نے قصبہ کا محاصرہ کرلیا
اور اُس کے خلاف جنگ کرنا شروع کیا۔
۶ جبعون شہر میں رہنے والے لوگوں نے جلجال کے پاس کے چھاؤنی
میں یشوع کو خبر بھیجی۔ خبر یہ تھی: "ہم لوگ تُمہارے خادم ہیں ہم لوگوں
کو تنہا نہ چھوڑو آؤ اور ہماری حفاظت کرو جلدی کرو ہمیں بچاؤ۔ پہاڑی ملکوں

کے سب اموری بادشاہ اپنی فوجوں کو ہمارے خِلاف جنگ لڑنے کے
لئے ایک ساتھ جمع کئے۔"
۷ اس لئے یشوع جلجال سے اپنی پوری فوج کے ساتھ جنگ کے لئے
گیا یشوع کے بہترین جنگجو اُس کے ساتھ تھے۔ ۸ خُداوند نے یشوع سے
کہا، "اُن فوجوں سے مت ڈرو میں تُمہیں اُنہیں شکست دینے دوں گا اُن
فوجوں میں سے کوئی تُمہیں شکست دینے کے قابل نہ ہوگا۔"
۹ یشوع اور اُسکی فوج رات تمام جِبعون کی طرف بڑھتی رہی۔ دُشمن
کو معلوم نہ تھا کہ یشوع آرہا ہے اِس لئے جب اُس نے حملہ کیا تو وہ چونک
گئے۔
۱۰ خُداوند نے اُن فوجوں کو اسرائیل کی فوجوں کے ساتھ حملہ کے
وقت پریشان کردیا اس لئے اسرائیلیوں نے اُنہیں شکست دے کر بڑی
فتح پائی۔ اسرائیلیوں نے پیچھا کرکے اُنہیں منتشر کیا۔ جبعون سے بیت
حورُون تک اُن کا پیچھا کرکے بھگایا۔ اسرائیل کی فوج عزیقاہ اور مقیدہ
تک کے تمام راستے میں آدمیوں کو مار ڈالا۔ ۱۱ پھر اسرائیل کی فوجوں
نے بیت حورُون سے عزیقاہ کو جانے والی سڑک تک دُشمنوں کا پیچھا کیا۔
اسوقت خداوند نے بڑے بڑے اولوں سے اولوں کا طوفان اسرائیلی
دشمنوں پر بھیجا۔ اس لئے ان میں سے بہت سارے مرگئے۔ دراصل
تلواروں کے بہ نسبت اولوں سے زیادہ دشمن مارے گئے تھے۔
۱۲ اُس دن خُداوند نے اِسرائیلیوں کے ساتھ اموری لوگوں
کوشکست ہونے دی اور اُس دن یشوعِ اسرائیل کے سب لوگوں کے سامنے
کھڑا ہوا اور اُس نے خُداوند سے کہا:

"اے سورج جِبعون کے آسمان میں کھڑا رہ اور ہٹ نہیں۔ اے چاند
تو ایالون کی وادی کے آسمان میں ہی کھڑا رہ اور ہٹنا نہیں۔"

۱۳ سورج ٹھہر گیا اور چاند بھی اُس وقت تک رک گیا جب تک
لوگوں نے اپنے دُشمنوں کو شکست نہ دی۔ یہ واقعہ آشر کی کتاب میں لکھا
ہے۔ سورج بیچ آسمان میں ٹھہر گیا سارا دن اُسی طرح رہا۔ ۱۴ اُس سے
پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا تھا۔ اور جب سے اب تک کبھی نہیں ہوا ہے۔ وہی
دن تھا جب خُداوند نے آدمی کی دُعا قبول کی۔ حقیقت میں خُداوند
اِسرائیلیوں کے لئے لڑرہا تھا۔
۱۵ اُس کے بعد یشوع اور اُس کی فوج جلجال کے خیمہ کو واپس ہوئی۔
۱۶ جنگ کے وقت پانچوں بادشاہ بھاگ گئے وہ مقیدہ سے قریب غار میں
چھپ گئے۔ ۱۷ لیکن کسی نے پانچوں بادشاہوں کو غار میں چھپے ہوئے
پایا۔ یشوع کو جب اُس تعلق سے معلوم ہوا۔ ۱۸ یشوع نے کہا، "غار کے
مُنہ کو بڑی چٹانوں سے ڈھانک دو۔ کُچھ لوگوں کو غار کی نگرانی کے لئے وہاں
رکھو۔ ۱۹ لیکن تُم خود وہاں نہ رہو دُشمن کا پیچھا کرتے رہو اُن پر پیچھے
سے حملہ کرتے رہو۔ دُشمن کو اُن کے شہروں تک واپس نہ جانے دو۔
خُداوند تُمہارے خُدا تم کو اُن پر فتح دی ہے۔"
۲۰ اس لئے یشوع اور اسرائیل کے لوگوں نے دُشمنوں کو مار ڈالا
لیکن کُچھ دُشمن اُن کے شہروں تک پہونچ گئے۔ جہاں اُونچی دیواروں تلے وہ
چھپ گئے اور وہ آدمی مارے نہیں گئے۔ ۲۱ جنگ کے بعد یشوع کے
فوجی مقیدہ میں اُس کے پاس واپس آئے۔ اُس ریاست میں کسی بھی طبقہ
کے لوگوں میں کوئی بھی اتنا بہادر نہیں تھا کہ وہ اسرائیلی لوگوں کے خِلاف
کُچھ کہہ سکے۔
۲۲ یشوع نے کہا، "غار کے مُنہ پر سے چٹان کو ہٹاؤ۔ اُن پانچوں
بادشاہوں کو میرے پاس لاؤ۔" ۲۳ وہ لوگ پانچوں بادشاہوں کو غار سے
باہر لائے یہ پانچوں یروشلم، حبرون، یرموت، لکیس، اور عجلوُن کے بادشاہ
تھے۔ ۲۴ وہ اُن پانچوں بادشاہوں کو یشوع کے پاس لائے۔ یشوع نے
اپنے تمام لوگوں کو وہاں آنے کے لئے کہا۔ یشوع نے فوج کے افسروں
سے کہا، "یہاں آؤ اُن بادشاہوں کے گلے پر اپنے پیر رکھو۔" اس لئے یشوع
کی فوج کے افسر قریب آئے۔ اُنہوں نے بادشاہوں کے گلے پر اپنے پیر
رکھے۔
۲۵ تب یشوع نے اپنی فوجوں سے کہا، "بہادر اور باہمّت بنو، ڈرو
نہیں! میں بتاؤں گا کہ خُداوند اُن دُشمنوں کے ساتھ کیا کرے گا جن سے تُم
مستقبل میں جنگ کروگے۔"
۲۶ تب یشوع نے پانچوں بادشاہوں کو مار ڈالا اُس نے اُن کی لاشوں
کو پانچ درختوں پر لٹکا دیا۔ یشوع نے اُنہیں سورج ڈوبنے تک وہیں لٹکتے
ہوئے چھوڑ رکھا۔ ۲۷ سورج غروب ہونے کے بعد یشوع نے اپنے لوگوں
سے اُن لاشوں کو درختوں سے اُتارنے کو کہا تب اُنہوں نے اُن لاشوں کو
اُس غار میں پھینک دیا جس میں وہ چھپے تھے۔ اُنہوں نے غار کے مُنہ کو بڑی
چٹان سے ڈھانک دیا جو آج تک وہاں ہیں۔
۲۸ اُس دن یشوع نے مقیدہ کو شکست دی۔ یشوع نے بادشاہ کو اور
اُس شہر کے لوگوں کو مار ڈالا وہاں کوئی آدمی کو زندہ نہیں چھوڑا گیا۔ یشوع
نے مقیدہ کے بادشاہ کے ساتھ بھی وہی کیا جو اُس نے پہلے یریحو کے بادشاہ
کے ساتھ کیا تھا۔

جنوبی شہروں کو لے لیا جانا

۲۹ تب یشوع اور اِسرائیل کے تمام لوگوں نے مقیدہ سے سفر کیا
وہ لبناہ گئے اور شہر پر حملہ کیا۔ ۳۰ خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں سے

اُس شہر اور اُس کے بادشاہ کو شکست دلوائی۔ اِسرائیل کے لوگوں نے اُس
شہر کے ہر آدمی کو مار ڈالا۔ کسی بھی آدمی کو زندہ نہیں چھوڑا گیا اور لوگوں
نے بادشاہ کے ساتھ وہی کیا جو اُنہوں نے یریحو کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا۔
۳۱ پھر یشوع اور اِسرائیل کے سب لوگوں نے لبناہ کو چھوڑا
اور اُنہوں نے لکیس تک سفر کیا۔ یشوع اور اُسکی فوج نے لبناہ کے چاروں
طرف خیمے ڈالے اور پھر اُنہوں نے شہر پر حملہ کیا۔ **۳۲** خُداوند نے
اِسرائیل کے لوگوں کے ذریعہ لکیس کے شہر کو شکست دی۔ دُوسرے دن
اُنہوں نے شہر کو شکست دی اِسرائیل کے لوگوں نے اُس شہر کے ہر آدمی
کو مار ڈالا۔ یہ ویسا ہی تھا جیسا کہ اُس نے لبناہ میں کیا تھا۔ **۳۳** اُس وقت
جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کی مدد کو آیا۔ لیکن یشوع نے اُس کو اور اُسکی فوج کو
بھی شکست دی۔ ایک آدمی بھی زندہ نہیں بچا۔
۳۴ تب یشوع اور تمام اِسرائیل کے لوگوں نے لکیس سے عجلون کا
سفر کیا اُنہوں نے عجلون کے اطراف خیمہ ڈالے اور حملہ کیا۔ **۳۵** اُس دن
اُنہوں نے شہر پر قبضہ کیا اور عجلون کے تمام لوگوں کو مار ڈالا۔ وہ ایسا ہی
کیا گیا جیسا کہ اُنہوں نے لکیس میں کیا تھا۔
۳۶ پھر یشوع اور تمام اِسرائیل کے لوگوں نے عجلون سے حبرون
کا سفر کیا پھر اُنہوں نے حبرون پر حملہ کیا۔ **۳۷** انہوں نے حبرون پر
قبضہ کیا اور انہوں نے حبرون کے قریب چھوٹے گاؤں پر بھی قبضہ کیا۔
اِسرائیل کے لوگوں نے شہر کے ہر آدمی کو اسکے بادشاہ سمیت مار ڈالا۔
وہاں کسی کو زندہ نہ چھوڑا اُنہوں نے وہاں ویسا ہی کیا جیسا عجلون میں کیا
تھا۔ اُنہوں نے شہر کو تباہ کیا اور اُس کے تمام لوگوں کو مار ڈالا۔
۳۸ تب یشوع اور اسکے آدمی دبیر کی طرف مڑے اور اس پر حملہ کیا۔
۳۹ اُنہوں نے شہر پر اور دبیر کے قریب کے تمام چھوٹے گاؤں پر قبضہ
کیا۔ اُنہوں نے شہر کے ہر آدمی کو اسکے بادشاہ سمیت مار ڈالا۔ وہاں کوئی
بھی زندہ نہیں بچا۔ اِسرائیل کے لوگوں نے دبیر کے ساتھ بھی ویسا ہی کیا
جیسا کہ اُنہوں نے حبرون اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا۔ یہ ویسا ہی
تھا جیسا کہ اُنہوں نے لبناہ اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا۔
۴۰ اُس طرح یشوع نے پہاڑی ریاستوں نیگیو مغربی اور مشرقی ترائی
کی پہاڑیاں کو شکست دی۔ خُداوند اسرائیل کے خُدا نے یشوع سے کہا کہ
تمام لوگوں کو مار ڈالے اس لئے یشوع نے اُن جگہوں پر کسی کو زندہ نہ
چھوڑا۔
۴۱ یشوع نے قادِس برنیع سے غزّہ کے تمام شہروں پر قبضہ کیا۔
اُس نے جشن سے جِبعون تک (مصر میں) کے تمام شہروں پر قبضہ کیا۔
۴۲ یشوع نے ایک مرتبہ ہی اُن شہروں اور اُن کے بادشاہوں کو فتح کیا
یشوع نے ایسا اُس لئے کیا کہ اِسرائیل کا خداوند خدا اِسرائیل کے لئے لڑرہا
تھا۔ **۴۳** تب یشوع اور اِسرائیل کے تمام لوگ جلجال کو اپنے خیمے میں
لوٹ آئے۔

شُمالی ریاستوں کی شکست

۱۱ حصُور کے بادشاہ یابین نے جو واقعات ہوئے اُس کے
متعلق سُنا اس لئے اُس نے طئے کیا کہ کئی بادشاہوں کی
فوجوں کو بُلایا جائے یابین نے ایک پیغام مدون کے بادشاہ یُوباب،
سمرون کے بادشاہ، اکشاف کے بادشاہ۔ **۲** اور شُمالی پہاڑی ملک اور
ریگستان کے بادشاہوں کو بھیجا۔ یابین نے پیغام نفود ڈور کو جو مغرب میں
تھا، کنّرت، کے بادشاہ کو نیگیو اور مغربی پہاڑی دامن کو بھیجا۔ یابین نے
مغرب میں نفوت کے بادشاہ ڈالہ کو بھی پیغام بھیجا۔ **۳** یابین نے وہ پیغام
مشرق اور مغرب کے کنعانی لوگوں کے بادشاہوں کو بھیجا۔ اُس نے اموری
لوگوں، حتّی لوگوں، فرزّی لوگوں اور یبوسی لوگوں کو جو پہاڑی علاقوں میں
رہتے تھے کو بھی پیغام بھیجا۔ اُس نے حوّی لوگوں کو جو مصفاہ کے قریب
حرمُون پہاڑی کے قریب رہتے تھے اُنہیں بھی پیغام بھیجا۔ **۴** اسلئے اُن
تمام بادشاہوں کی افواج ایک ساتھ مل کر آئیں جہاں کئی جنگجو، کئی
گھوڑے اور رتھ تھے یہ سب سے بڑی اور عظیم فوج تھی۔ یہ ساحل سمندر پر
ریت کی مانند دکھائی دیتے تھے۔
۵ یہ تمام بادشاہ ایک ساتھ دریائے میروم پر ملے اُنہوں نے انکی
فوجوں کو ایک ساتھ شامل کیا اسرائیل کے خلاف جنگ لڑنے کے لئے۔
۶ تب خُداوند نے یشوع سے کہا، "اُن فوجوں سے مت ڈرو۔ کل اسی
وقت میں تُمہیں اُنہیں شکست دینے دوں گا۔ تُم اُن سب کو مار ڈالوگے۔ تُم
ان کے گھوڑوں کی ٹانگوں کا رگ (کونچیں) کاٹ ڈالوگے اور اُن کی تمام
رتھوں کو جلا ڈالوگے۔"
۷ یشوع اور اُس کی تمام فوج اچانک حملہ کر کے اُنہیں چونکا دیا۔
اُنہوں نے دریائے میروم پر دُشمنوں پر حملہ کیا۔ **۸** خُداوند نے
اِسرائیلیوں کو اُنہیں شکست دینے دیا۔ اِسرائیل کی فوج نے اُن کو شکست
دی۔ اور اُن کا تعاقب صیدون عظیم، مسرفات المائم اور مشرق میں مصفاہ
کی وادی تک دیا۔ اِسرائیل کی فوج نے اتنا لڑا کہ دُشمن کا ایک آدمی بھی
زندہ نہ بچا۔ **۹** یشوع نے وہی کیا جو خُداوند نے کہا تھا کہ وہ کرے گا اور
یشوع نے اُن کے گھوڑوں کے ٹانگوں کا رگ (کوچیں) کاٹے اور اُن کی
رتھوں کو جلایا۔
۱۰ تب یشوع واپس آیا اور حصُور شہر پر قبضہ کیا۔ وہ حصُور کے
بادشاہ کو مار ڈالا۔ حصُور اُن تمام سلطنتوں میں قائد ہوا تھا جو اسرائیل کے
خِلاف لڑے تھے۔ **۱۱** اِسرائیل کی فوج نے اُس شہر کے ہر ایک کو مار

ڈالا۔ اُنہوں نے تمام لوگوں کو مکمل طور سے تباہ کردیا۔ وہاں کُچھ بھی زندہ
رہنے نہیں دیا گیا۔ تب اُنہوں نے شہر کو جلادیا۔
۱۲ یشوع نے اُن تمام شہروں پر قبضہ کیا اُس نے اُن کے تمام
بادشاہوں کو مار ڈالا۔ یشوع نے اُن شہروں کی ہر ایک چیز کو پوری طرح
تباہ کردیا۔ اُس نے خُداوند کے خادم موسیٰ نے جیسا حکم دیا تھا ویسا ہی کیا۔
۱۳ لیکن اِسرائیل کی فوج نے کسی بھی ایسے شہر کو نہیں جلایا جو پہاڑ پر
بنا تھا۔ اُنہوں نے پہاڑی پر بنے صرف ایک ہی شہر حصُور کو جلایا۔ یہ وہ
شہر تھا جسے یشوع نے جلایا۔ ۱۴ اِسرائیل کے لوگوں نے وہ سب
چیزیں اپنے پاس رکھیں جو اُنہیں اُن شہروں میں ملی تھیں۔ اُنہوں نے اُن
جانوروں کو اپنے پاس رکھا جو اُنہیں شہر میں ملے لیکن اُنہوں نے وہاں کے
سب لوگوں کو مار ڈالا۔ اُنہوں نے کسی آدمی کو زندہ نہیں چھوڑا۔
۱۵ خُداوند نے بہت پہلے اپنے خادم موسیٰ کو یہ کرنے کا حکم دیا تھا۔ پھر
موسیٰ نے یشوع کو حکم دیا کہ وہ ایسا کرے یشوع نے خُداوند کی مرضی کو پورا
کیا یشوع نے وہی کیا جو موسیٰ کو خُداوند نے حکم دیا تھا۔
۱۶ اُس طرح یشوع نے سارے مُلک میں سب لوگوں کو شکست
دی۔ پہاڑی ریاستیں نیگیو کا علاقہ سارا جشن کا علاقہ مغربی وادی کے ترائی کا
علاقہ، وادی یردن اور اِسرائیل کا پہاڑی علاقہ اور اُن کے قریب کی پہاڑیوں
پر اُس کا قبضہ ہوگیا تھا۔ ۱۷ یشوع کا قبضہ شعیر کے قریب خلق کی
پہاڑی سے بعل جاد لبنان کی وادی میں حرمُون کی پہاڑی کے نیچے تک
ہوگیا۔ یشوع تمام ملکوں کے بادشاہوں کو حراست میں لیکر انہیں مار ڈالا
۱۸ یشوع اُن بادشاہوں سے بہت لمبے عرصہ تک لڑا۔ ۱۹ اُس پُورے
مُلک میں صرف ایک شہر نے اِسرائیل سے امن کا معاہدہ کیا۔ جو جبعون کا
حوّی شہر تھا۔ دُوسرے تمام شہروں کو جنگ میں شکست ہوئی۔
۲۰ خُداوند چاہتا تھا کہ وہ لوگ یہ سوچیں کہ وہ طاقتور تھے تب وہ اسرائیل
کے خلاف لڑیں گے اُس طرح وہ اُنہیں بغیر رحم کے تباہ کرسکتے تھے وہ
اُنہیں اُسطرح تباہ کرسکتا تھا جس طرح خُداوند نے موسیٰ کو کرنے کا حکم دیا
تھا۔

۲۱ یشوع اُن عناقیم * لوگوں کے خلاف لڑا جو حبرون، دبیر اور
عناب، اور یہوداہ کے پہاڑی علاقوں میں رہتے تھے۔ اسنے اُن لوگوں اور اُن
کے شہروں کو پوری طرح تباہ کردیا۔ ۲۲ اسرائیلی علاقے میں کوئی بھی
عناقیم آدمی زندہ نہیں چھوڑا گیا۔ عناقیم لوگ صرف غزّہ، جات اور اشدود
میں مسلسل رہنے لگے۔ ۲۳ یشوع نے سارے مُلک پر قبضہ کرلیا۔ جیسا کہ
اس بات کو خُداوند نے موسیٰ سے بہت پہلے ہی کہہ دیا۔ خُداوند نے وہ مُلک
اِسرائیل کو اس لئے دیا کیوں کہ اُس نے وعدہ کیا تھا۔ تب یشوع نے
اِسرائیل کے خاندانی گروہ میں اُس ملک کو تقسیم کیا تب کہیں جنگ بند
ہوئی اور آخرکار ملک میں امن قائم ہوگیا۔

اِسرائیل نے بادشاہوں کو شکست دی

۱۲ اِسرائیل کے لوگوں نے دریائے یردن کی مشرقی حصّہ
پر قبضہ کیا۔ اُن کے قبضہ میں ارنون سے حرمُون پہاڑی
تک اور تمام وادی یردن کی مشرقی حصّہ تھا۔ اُس ملک کو لینے کے لئے
اِسرائیل کے لوگوں نے جن بادشاہوں کو شکست دی تھی اُن کی یہ فہرست
ہے:
۲ اموری لوگوں کا بادشاہ سیحون جو حسبون میں رہتا تھا وہ عروعیر جو
ارنون وادی کے کنارے ہے، سے دریائے یبّوق تک حکومت کرتا تھا۔
اُسکی زمین اُس گہری گھاٹی کی بیچ سے شروع ہوتی تھی جو کہ عمّونی لوگوں کی
سرحد تھی۔ سیحون جِلعاد کے آدھے علاقہ پر حکومت کرتا تھا۔ ۳ وہ یردن کی
وادی کے مشرقی حصّہ سے، گلیلی کے جھیل سے مردہ سمندر تک حکومت
کرتا تھا اور وہ بیت یسیموت سے پِسگہ کی پہاڑی دامن کے جنوب تک بھی
حکومت کرتا تھا۔
۴ اُنہوں نے بسن کے بادشاہ عوج کو بھی شکست دی۔ عوج آخری
رفائیمی لوگوں میں ایک تھا وہ عستارات اور ادرعی پر حکومت کرتا تھا۔
۵ عوج کی حکومت حرمون کی پہاڑی سلکہ اور بسن کے تمام علاقہ پر تھی۔
اُس کی حکومت کی سرحد وہاں تک تھی جہاں جسُور اور معکا لوگ رہتے تھے۔
عوج جِلعاد کے آدھے حصّے پر بھی حکومت کرتا تھا اُس ریاست کی سرحد کا آخر
حسبون کے بادشاہ سیحون کی ریاست پر ہوتا تھا۔
۶ خُداوند کے خادم موسیٰ اور اسرائیل کے لوگوں نے اُن سب
بادشاہوں کو شکست دی اور موسیٰ نے اُس ملک کو رُوبن کے خاندانی گروہ،
جاد کے خاندانی گروہ اور منسّی کے خاندانی گروہ کے آدھے لوگوں کے حوالے
کردیا۔ موسیٰ نے یہ ملک ان کو انکے قبضہ میں رکھنے کے لئے دے دیا تھا۔
۷ یشوع اور اسرائیل کے لوگوں نے ان سلطنت کے بادشاہوں کو
شکست دیا جو کہ یردن ندی کے مغرب میں تھے۔ یشوع نے ان لوگوں کو یہ
ملک دیا اور اُسے (۹ ۱/۲) اسرائیلی خاندانی گروہوں میں تقسیم کیا۔ یہ وہ
مُلک تھا جو انہیں دینے کے لئے خُداوند نے وعدہ کیا تھا۔ یہ سلطنت لبنان
کی وادی میں بعل جاد اور شعیر کے قریب خلق پہاڑی کے درمیان تھی۔
۸ یہ پہاڑی ملک نشیبی زمین میں، یردن گھاٹی میں، پہاڑی دامن میں،
بیابان میں اور نیگیو میں شامل ہے۔ یہ وہ زمین تھی جہاں حتّی لوگ، اموری

عناقیم ادبی طور پر "عناقی لوگ" عناقی نسل یہ خاندان لمبے قد والے، طاقتور اور لڑائی لڑنے والے آدمیوں کے لئے مشہور تھے۔ دیکھیں گنتی ۱۳:۳۳

لوگ، کنعانی لوگ، فرزّی لوگ ، حوّی لوگ اور یبوسی لوگ رہتے تھے۔ جن
بادشاہوں کو اسرائیل کے لوگوں نے شکست دی اُن کی یہ فہرست ہے:

۹	یریحو کا بادشاہ	۱
	عی کا بادشاہ	۱
۱۰	یروشلم کا بادشاہ	۱
	حبرون کا بادشاہ	۱
۱۱	یرموت کا بادشاہ	۱
	لکیس کا بادشاہ	۱
۱۲	عجلون کا بادشاہ	۱
	جزر کا بادشاہ	۱
۱۳	دبیر کا بادشاہ	۱
	جدر کا بادشاہ	۱
۱۴	حُرمہ کا بادشاہ	۱
	عراد کا بادشاہ	۱
۱۵	لبناہ کا بادشاہ	۱
	عدُلاّم کا بادشاہ	۱
۱۶	مقیدہ کا بادشاہ	۱
	بیت ایل کا بادشاہ	۱
۱۷	تفوح کا بادشاہ	۱
	حفر کا بادشاہ	۱
۱۸	افیق کا بادشاہ	۱
	شرون کا بادشاہ	۱
۱۹	مدون کا بادشاہ	۱
	حصُور کا بادشاہ	۱
۲۰	سمرون مرون کا بادشاہ	۱
	اکشاف کا بادشاہ	۱
۲۱	تعنک کا بادشاہ	۱
	مِجدّو کا بادشاہ	۱
۲۲	قادِس کا بادشاہ	۱
	کرمِل میں یقنعام کا بادشاہ	۱
۲۳	لفت دور کی پہاڑی کا دور کا بادشاہ	۱
	جلجال میں گوئیم کا بادشاہ	۱
۲۴	ترضہ کا بادشاہ	۱
	جملہ بادشاہوں کی تعداد	۳۱

جن زمینوں پر قبضہ نہیں کیا گیا

۱۳ جب یشوع بہت بوڑھا ہوگیا تو خُداوند نے اُس سے کہا،
"یشوع، تُم بوڑھے ہوگئے ہو لیکن ابھی تک بہت سی
زمین ہے جسے تمہیں قبضہ کرنا ہے۔ ۲ تُم نے ابھی تک جسور لوگوں کی
زمین اور فلسطینیوں کی زمین نہیں لی ہے۔ ۳ تُم نے مصر کی سرحد پر سیحور
دریا سے شمال میں عکران کی سرحد تک کا علاقہ نہیں لیا ہے۔ وہ ابھی تک
کنعانی لوگوں کا ہے۔ تُمہیں بادشاہ اشدود، اسقلان، جات، اور پانچوں
فلسطینی کے قائدین کو شکست دینا ہے۔ تُمہیں اُن حوّی لوگوں کو شکست
دینا چاہئے۔ ۴ جو کنعانی ریاست کے جنوب میں رہتے ہیں۔ ۵ تُم نے
ابھی جبلیی لوگوں کے علاقہ کو شکست نہیں دی ہے اور ابھی بعل جاد کے
مشرق میں لبنان میں حرمُون پہاڑی کی ترائی کا علاقہ بھی ہے۔
۶ "صیدون کے لوگ لبنان سے مسرفات المائم کے پہاڑی تک رہتے
ہیں۔ لیکن میں اِسرائیل کے لوگوں کے لئے اُن سب کو زبردستی باہر
نکال دوں گا۔ جب تُم اِسرائیل کے لوگوں میں زمین تقسیم کرو تو اِس علاقہ
کو نامزد کرنا ضرور یاد رکھو۔ اور میں نے جیسا کہا ویسا ہی کرو۔ ۷ اب زمین کو
نو خاندانی گروہوں اور منسّی کے آدھے خاندانی گروہ میں تقسیم کرو۔"

زمینوں کی تقسیم

۸ روبن، جاد کے خاندانی گروہ اور منسّی کے دوسرے آدھے خاندانی
گروہ پہلے ہی اپنے تمام زمین لے چکے ہیں۔ خُداوند کے خادم موسیٰ نے
دریائے یردن کا مشرقی علاقہ اُنہیں دیا ہے۔ ۹ موسیٰ نے جو زمین اُنہیں
دی تھی وہ یہ ہے: وہ زمین عروعیر سے شروع ہو کر ارنون گھاٹی ہوتے
ہوئے گھاٹی میں شہر تک پھیلی ہوئی ہے۔ اوراس میں دیبون سے میدبا
تک کا پورا میدان آتا ہے۔ ۱۰ اموری لوگوں کا بادشاہ سیحون جن
شہروں پر حکومت کرتا تھا وہ اُس زمین میں تھے۔ وہ بادشاہ حسبون شہر میں
حکومت کرتا تھا وہ زمین مسلسل اُس علاقہ تک تھی جس میں عمّونی لوگ رہتے
تھے۔ ۱۱ جلعاد شہر بھی اُسی زمین میں تھا جسُور اور معکاتی لوگ جس علاقہ میں
رہتے تھے وہ اُسی زمین میں تھا۔ پُورا حرمُون پہاڑ اور سلکہ تک سارا بسن اُس
زمین میں تھا۔ ۱۲ بادشاہ عوج کی پوری ریاست اُسی زمین میں تھی۔
بادشاہ عوج بسن میں حکومت کرتا تھا۔ پہلے وہ عستارات اور ادرعی میں
حکومت کرتا تھا۔ عوج رفائی لوگوں میں سے تھا۔ پہلے ہی موسیٰ نے اُن
لوگوں کو شکست دی تھی اور اُن کی ریاست لے لی تھی۔ ۱۳ اِسرائیل
کے لوگ جسُور اور معکاتی لوگوں کو طاقت کے زور سے باہر نہیں نکال سکے۔
وہ لوگ اب تک آج بھی اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ رہتے ہیں۔
۱۴ صرف لاوی کا خاندانی گروہ ہی ایسا تھا۔ جسے کوئی زمین نہیں ملی

اُس کے بدلے اُنہیں وہ سب نذرانے ملے جو اسرائیل کے خُداوند خدا کو
نذرانے کے طور سے چڑھائے جاتے تھے۔ خُداوند نے لاوی لوگوں کو اُس کا
وعدہ دیا تھا۔
۱۵ موسیٰ نے رُوبن کے سبھی قبیلہ کو ایک علاقہ دیا تھا۔ یہ وہی زمین
ہے جسے اُنہوں نے پائی تھی۔ ۱۶ یہ زمین امون رُوبن کے قریب
عروعیر سے لے کرمیدبا کے قصبہ تک تھی۔ اُس زمین میں تمام میدان اور
ارنون کے درمیان قصبہ بھی شامل تھا۔ ۱۷ وہ زمین حسبون میں شامل
تھی۔ اُس میں تمام قصبات اور میدان شامل تھے۔ وہ قصبات، دیبون،
بامات بعل اور بیت بعل معون۔ ۱۸ یہصاہ، قدیمات، مفعت،
۱۹ قریتائم، سبماہ، ضرت السحر، جو وادی میں پہاڑ پر۔ ۲۰ بیت فغور،
پِسگہ کی پہاڑی اور بیت یسیموت تھے۔ ۲۱ اِس لئے وہ زمین تمام
قصبات سمیت میدانوں میں تھی اور اسکے علاوہ تمام علاقہ جواموری لوگوں کا
بادشاہ سیحون جس پر حکومت کرتا تھا شامل تھا۔ وہ بادشاہ حسبون پر حکومت
کرتا تھا۔ لیکن موسیٰ نے اُس کو اور مدیانی لوگوں کے قائدین کو شکست دی
تھی۔ وہ قائدین اوی، رقم، صُور، حوُر، اور ربع تھے۔ (وہ تمام قائدین ایک
ساتھ سیحون کی فوج سے لڑے۔) یہ تمام قائدین اُس ملک میں رہتے تھے۔
۲۲ اِسرائیل کے لوگوں نے بعور کے بیٹے بلعام کو شکست دی تھی۔
بلعام نے جادو سے مستقبل کے متعلق کہنے کی کوشش کی تھی۔ اِسرائیل
کے لوگوں نے جنگ کے دوران وہاں کئی لوگوں کو مار ڈالا۔ ۲۳ جو علاقہ
رُوبن کو دیا گیا تھا۔ اُس کی حد دریائے یردن کے کنارے پر ختم ہوئی تھی۔
اُس لئے یہ زمین رُوبن کے قبیلہ کو دی گئی۔ اُس میں یہ تمام قصبات اور
فہرست میں لکھے گئے تمام کھیت شامل تھے۔
۲۴ یہ وہ زمین ہے جسے موسیٰ نے جاد کے خاندانی گروہ کو دی۔ موسیٰ
نے یہ زمین جاد کے قبیلہ کو دی۔
۲۵ جلعاد کے تمام شہروں پر مشتمل یہ علاقہ یعزیر کا تھا۔ موسیٰ نے
عمّونی لوگوں کی آدھی زمین بھی جو ربّہ کے قریب عروعیر تک پھیلی ہوئی
تھی دیا۔ ۲۶ اُس علاقہ میں حسبون سے رامت المصفاہ اور بطونیم کے
علاقے شامل تھے۔ ۲۷ اُس میں بیت ہارم کی وادی، بیت نمرہ، سکات اور
صفون شامل تھا۔ باقی ساری ریاست جس پر حسبون کا بادشاہ سیحون نے
حکومت کیا تھا اُس میں شامل تھا۔ یہ زمین دریائے یردن کے مشرق کی
طرف ہے۔ یہ زمین گلیل جھیل کے آخر تک پھیلی ہوئی ہے۔ ۲۸ سارا
علاقہ وہ ہے جسے موسیٰ نے جاد کے خاندانی گروہ کو دیا تھا۔ اُس زمین میں یہ
سارے شہر تھے جو فہرست میں ہیں۔ موسیٰ نے وہ زمین ہر ایک خاندانی
گروہ کو دی۔
۲۹ یہ وہ زمین ہے جسے موسیٰ نے منسّی خاندانی گروہ کے آدھے لوگوں
کو دیا۔ منسّی کے خاندانی گروہ میں سے تمام خاندانوں کے آدھے خاندان نے
زمین پائی۔
۳۰ زمین محنائیم سے شروع ہوئی۔ اور بسن کی ساری زمین پر پھیل
گئی جس پر بسن کا بادشاہ عوج حکومت کرتا تھا اور بسن میں یائیر کے شہر
بھی شامل تھے (کل ملاکر ۶۰ شہر تھے۔) ۳۱ اُس زمین میں آدھا جلعاد
عستارات اور ادرعی شامل تھے۔ (جلعاد، عستارات اور ادرعی وہ شہر تھے جس
میں عوج رہتا تھا) وہ سارا علاقہ منسّی کے بیٹے مکیر کے قبیلہ کے خاندان کو
دیئے گئے اُس کے آدھے بیٹوں نے یہ علاقہ پایا۔
۳۲ موسیٰ نے موآب کے میدان میں اُن خاندانی گروہ کو یہ ساری
زمین دی۔ یہ یریحو کے مشرق میں دریائے یردن کے دُوسری طرف تھی۔
۳۳ لیکن موسیٰ نے لاوی خاندانی گروہ کو کوئی زمین نہیں دی اسرائیل
کے خُداوند خدا ان کی میراث تھی جیسا کہ انہوں نے ان سے کہا تھا۔
۱۴ کاہن الیعزر، نون کا بیٹا یشوع اور اسرائیل کے خاندانی
گروہ کے قائدین نے طئے کیا کہ کونسی زمین کس کو دی
جائے۔ ۲ خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا اور بتادیا تھا کہ وہ کون سا طریقہ
اپنایا جائے تاکہ وہ قائدین انلوگوں کے لئے زمین کو چُنیں۔ ساڑھے نو
خاندانی گروہوں نے قرعہ ڈالا * اُس لئے کہ وہ کونسی زمین لیں گے۔
۳ موسیٰ نے ڈھائی خاندانی گروہ کو اُن کی زمین اُنہیں دریائے یردن کے
مشرق میں دے دی تھی۔ لیکن لاوی کے قبیلہ کو کوئی بھی علاقہ نہیں ملا۔
۴ صرف بارہ خاندانی گروہ کو زمین دی گئی تھی۔ یوسف کے بیٹے دو
خاندانی گروہ میں بٹ گئے جو منسّی اور افرائیم تھے۔ اور ہر خاندانی گروہ کو
کُچھ زمین ملی۔ لیکن لاوی کے خاندانی گروہ کے لوگوں کو کوئی زمین نہیں دی
گئی۔ اُنہیں کُچھ قصبے رہنے کے لئے دیئے گئے۔ اور وہ قصبے ہر خاندانی گروہ
کی زمین میں تھے۔ اُنہیں اُن کے جانوروں کے لئے کھیت بھی دیئے گئے۔
۵ اسرائیل کے لوگوں نے زمین کو اُسی طرح تقسیم کیا جیسا کہ خُداوند نے
موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

کالب کو اُس کی زمین ملتی ہے

۶ ایک دن یہوداہ خاندانی گروہ کے لوگ جلجال میں یشوع کے پاس گئے
اُن لوگوں میں ایک قنزی یفُنّہ کا بیٹا کالب تھا جس نے یشوع سے کہا،
”قادِس برنیع میں خُداوند نے جو باتیں کہی تھیں یاد ہے۔ خُداوند اپنے خادم
موسیٰ سے باتیں کررہا تھا خُداوند تُمہارے اور ہمارے بارے میں باتیں

قرعہ ڈالا چھڑی ، پتھر یا ہڈیوں کے ٹکڑوں کو فیصلہ کرنے کے لئے پھینکے جاتے تھے۔ دیکھیں امثال ۱۶:۳۳

کررہا تھا۔ ۷ خُداوند کے خادم موسیٰ نے مجھے قادس برنیع سے اُس زمین کی
جاسوسی کرنے کے لئے بھیجا جہاں ہم لوگ جارہے تھے۔ اُس وقت میں
۴۰ سال کا تھا جب میں واپس آیا تو موسیٰ کو وہ بتایا جو میں اُس زمین کے
تعلق سے سوچتا تھا۔ ۸ لیکن جو دُوسرے آدمی میرے ساتھ گئے تھے اُنہوں
نے اُن سے ایسی باتیں کیں جس سے لوگ ڈر گئے۔ لیکن میں بالکل ٹھیک
طور سے یقین کررہا تھا کہ خُداوند ہم لوگوں کو وہ مُلک لینے دے گا۔ ۹ اسلئے
موسیٰ نے حلف لیکر مجھے یقین دلایا کہ جس زمین پر میں گیا تھا وہ صرف
میری ہوگی اسنے یہ بھی کہا کہ وہ زمین ہمیشہ تُمہارے بچّوں کی رہے گی۔
میں وہ علاقہ تُمہیں دوں گا کیوں کہ تُم نے خُداوند میرے خُدا پر پُورا بھروسہ
کیا ہے۔

۱۰ "اب سوچو کہ اُس وقت سے خُداوند نے جیسا کہا تھا اُس طرح
مُجھے ۴۵ سال تک زندہ رکھا ہے۔ اُس وقت ہم سب ریگستان میں بھٹکتے
رہے۔ اب میں ۸۵ سال کا ہوگیا ہوں۔ ۱۱ میں اِب بھی اتنا ہی طاقتور
ہوں جتنا طاقتور میں اُس وقت تھا۔ جب موسیٰ نے مجھے بھیجا تھا۔ میں اُن
دنوں کی طرح اب بھی جنگ کرنے کو تیّار ہوں۔ ۱۲ اِس لئے وہ پہاڑی
زمین مُجھ کو دے جسے خُداوند نے بہت پہلے اُس دن مجھے دینے کا وعدہ کیا
تھا۔ اُس وقت تُم نے سنا کہ وہاں طاقتور عناقیم لوگ رہتے تھے۔ اور شہر
بہت بڑے اور فصیل دار تھے۔ لیکن شاید اب خُداوند میرے ساتھ ہوگا اور
اسلئے میں اس علاقہ کو لے لونگا جیسا خُداوند نے پہلے کہا ہے۔"

۱۳ یشوع نے یفُنّہ کے بیٹے کالب کو دُعا دی۔ اس نے حبرون شہر
کو اُسے میراث کے طور پر دے دیا۔ ۱۴ اور یہ شہر اب بھی قنزی یفُنّہ
کے بیٹے کالب کے خاندان کا ہے۔ وہ علاقہ اب تک اُس کے لوگوں کا ہے
کیوں کہ اُس نے اِسرائیل کے خُداوند خدا کا حکم مانا اور اُس پر پورا بھروسہ
کیا۔ ۱۵ پہلے اس شہر کا نام قریت اربع تھا۔ شہر کا نام عناقیم لوگوں
کے ایک عظیم آدمی کے نام پر اربع تھا۔ اسکے بعد اس ملک میں امن رہا۔

یہوداہ کے لئے زمین

۱۵ یہوداہ کو جو علاقہ دیا گیا وہ اسکے تمام قبیلوں میں بانٹا گیا تھا
وہ زمین ادوم کی سرحد تک اور جنوب میں صین کے اُوپر
ریگستان تک تمان کے کنارے تک مسلسل پھیلی ہوئی تھی۔ ۲ یہوداہ کے
علاقہ کے جنوبی سرحد مردہ سمندر کے جنوبی کھاڑی سے شروع ہوتی تھی۔
۳ یہ سرحد جنوب میں عقربیم کی راہ (بچھّو کی راہ) تک جاتی تھی اور صین
تک بڑھی ہوئی تھی۔ تب یہ سرحد قادِس برنیع کے جنوب تک مسلسل
گئی تھی۔ یہ سرحد حصرون سے ادرعی تک تھی۔ ادرعی سے یہ سرحد مُڑ کر
قرقع تک گئی تھی۔ ۴ یہ سرحد عضمون سے ہوتی ہوئی مصر کی ساحل تک
اور پھر مسلسل سمندر تک پھیلی ہوئی تھی۔ وہ زمین اُن کی جنوبی
سرحد تھی۔ ۵ مشرقی سرحد مردہ سمندر کے کنارے (نمکین سمندر) سے
اُس علاقہ تک تھی جہاں دریائے یردن سمندر میں ملتا ہے۔

شُمالی سرحد اُس علاقہ سے شروع ہوتی تھی۔ جہاں یردن ندی مردہ سمندر
میں گرتی تھی۔ ۶ تب شُمالی سرحد بیت حجلہ سے ہوتی ہوئی بیت العرابہ،
اور تب روبن کے خاندانی گروہ کے بوہن کے پتھر کی سرحد تک چلی گئی
تھی۔ ۷ تب شُمالی سرحد عکور کی وادی سے دبیر تک گئی تھی۔ وہاں سرحد
شُمال سے مُڑ کر جلجال تک جاتی تھی۔ جلجال اُس سڑک کے پار ہے جو ادمیم
کی پہاڑی سے ہو کر جاتی ہے۔ یعنی نالے کے جنوب کی طرف۔ یہ سرحد
عین شمس کے پانی کے بہاؤ کے ساتھ مسلسل گئی تھی اور سرحد عین راجل
پر ختم ہوتی تھی۔ ۸ تب یہ سرحد یبوسی شہر کے جنوب کی طرف سے بن
ہِنّوم کے درمیان سے ہوتی ہوئی گئی تھی۔ (وہ یبوسی شہر یروشلم کہلاتا
تھا۔) اُس جگہ پر سرحد اُوپر پہاڑی تک ہِنوم کی وادی میں مغرب تک تھی۔
یہ رفائیم وادی کا شُمالی سرحد تھی۔ ۹ اُس جگہ سے سرحد نفتوح کے پانی
کے چشمہ کے پاس جاتی تھی۔ اُس کے بعد سرحد افرائیم پہاڑی کے قریب
کے شہروں تک جاتی تھی اُس جگہ پر سرحد مڑتی تھی اور بعلہ کو جاتی تھی۔
(بعلہ کو قریت یعریم بھی کہا جاتا تھا۔) ۱۰ بعلہ سے سرحد مغرب کو مُڑی
اور شعیر کے پہاڑی ملک کو گئی۔ یعریم پہاڑی (کسلون) کے شُمال کے
ساتھ یہ سرحد بیت شمس تک گئی۔ وہاں سے سرحد تمنہ کے پار گئی۔
۱۱ تب عقرون کے شُمال میں پہاڑیوں کو گئی اُس جگہ سے سرحد سِکرُون
کو مُڑی اور بعلہ پہاڑی کے پار گئی۔ یہ سرحد مسلسل یبنی ایل تک گئی اور
سمندر پر ختم ہوگئی۔ ۱۲ بحرروم کا علاقہ یہوداہ کی مغربی سرحد تھی یہوداہ
کی ریاست اُن چاروں سرحدوں کے اندر تھی۔ یہوداہ کا خاندانی گروہ کا قبیلہ
اُس ریاست میں رہتا تھا۔

۱۳ خُداوند نے یشوع کو حکم دیا تھا کہ وہ یفُنّہ کے بیٹے کالب کو یہوداہ کی
زمین میں سے حصّہ دے۔ اُس لئے یشوع نے کالب کو وہ علاقہ دیا جس کے
لئے خُدا نے حکم دیا تھا۔ یشوع نے اُسے قریت اربع وہ (حبرون، اربع عناق
کا باپ تھا) کا شہر دیا۔ ۱۴ کالب نے تین عناق خاندانوں کو حبرون
جہاں وہ رہ رہے تھے۔ چھوڑنے پر دباؤ ڈالا وہ خاندان سیسی، اخیمان اور تلمی
تھے۔ وہ عناق کے خاندان سے تھے۔ ۱۵ کالب دبیر میں رہنے والے
لوگوں سے لڑا (ماضی میں دبیر کو بھی قریت سیفر کہا جاتا تھا۔) ۱۶ کالب
نے کہا، "جو کوئی بھی آدمی قریت سیفر پر حملہ کرے گا اور اُس شہر کو
شکست دے گا وہی میری بیٹی عکسہ سے شادی کرسکے گا۔ میں اُسے اپنی بیٹی
کو نذرانے کے طور پر دوں گا"۔

۱۷ کالب کے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے اُس شہر کو شکست دی

اُس لئے کالب نے اپنی بیٹی عکسہ کو اُس کی بیوی ہونے کے لئے نذرانہ
دیا۔ ۱۸ غتنی ایل نے عکسہ سے کہا، ''وہ اپنے باپ سے کُچھ زیادہ زمین
مانگے۔ عکسہ اپنے باپ کے پاس گئی جب وہ اپنے گدھے سے اُتری تو اُس
کے باپ نے اُس سے پوچھا، ''تُم کیا چاہتی ہو؟''
۱۹ عکسہ نے جواب دیا، ''میں آپ سے ایک مہربانی چاہتی ہوں۔ تُم
نے مجھے نیگیو میں ریگستانی بنجر زمین دیا ہے۔ میں زرخیز پانی والی زمین
چاہتی ہوں۔ اس لئے کالب نے اُسے زمین کے اُوپری اور نچلے حصّے میں جس
میں چشمے تھے وہ زمین دی۔
۲۰ یہوداہ کے خاندانی گروہ نے اُس زمین کو پایا جسے خُدا نے اُنہیں
دینے کا وعدہ کیا۔ ہر ایک قبیلہ نے زمین کا حصّہ پایا۔ ۲۱ یہوداہ کے
خاندانی گروہ نے نیگیو کے جنوبی حصّہ کے تمام شہروں کو پایا یہ شہر ادوم
کی سرحد کے قریب تھے۔ یہ اُن شہروں کی فہرست ہے: قبضی ایل،
عیدر، یجو، ۲۲ قینہ، دیمونہ، عدعدہ، ۲۳ قادس، حصُور اور اتنان،
۲۴ زِیف، تلم، بعلوت، ۲۵ حصُور اور حدتہ، قریت، حصرون (حصُور)،
۲۶ اَمام، سمع، مولادہ، ۲۷ حصار جدّہ، حشمون، بیت فلط، ۲۸ حصر
سوعال، بیرسبع، بزیوتیاہ، ۲۹ بعلہ، عیّیم، عضم، ۳۰ التولد، کسیل،
حُرمہ، ۳۱ صقلاج، مدمنّہ، سنسنّاہ، ۳۲ لباؤت، سلحیم، عین، رِمّون۔ کل
ملا کر اُنتیس قصبات اور اُن کے کھیت تھے۔
۳۳ یہوداہ کے خاندانی گروہ نے مغربی پہاڑی کی ترائی میں بھی قصبہ
لئے یہاں اُن قصبات کی فہرست ہے: اِستال، صُرعاہ، اسناہ۔ ۳۴ زنُوح،
عین جنّیم، تفُوح، عینام، ۳۵ یرموت، عدلّام ، شوکہ، عزیقہ،
۳۶ شعریم، عدیتیم ، جدیرہ (جدیرتیم) سب ملا کر ۱۴ قصبے اور اُن کے
کھیت تھے۔
۳۷ یہوداہ کے خاندانی گروہ کو یہ قصبات بھی دیئے گئے۔ ضنان،
حداشہ، مجدل جد، ۳۸ دلعان، مصفاہ، یقتی ایل، ۳۹ لکیس ، بُصقت،
عجلون، ۴۰ کبّون، لحماس کتلیس، ۴۱ جدیروت، بیت وجوان، نعمہ،
اور مقیدہ۔ سب ملا کر ۱۶ قصبے اور اُن کے اطراف کے کھیت تھے۔
۴۲ دُوسرے شہر جو یہوداہ کے لوگوں کو آئے وہ یہ تھے: لبناہ،
عتر، عسن، ۴۳ یفتاح، اسنہ، نصیب، ۴۴ قعیلہ، اکزیب، مریسہ۔ کل
ملا کر ۹ قصبات اور اُن کے اطراف کے کھیت تھے۔
۴۵ یہوداہ کے لوگوں نے عقرون کے قصبات اور تمام چھوٹے قصبے
اور اُس کے قریب کے کھیت بھی لئے۔ ۴۶ اُنہوں نے مغربی علاقہ
عقرون سے بحر روم تک اور اشدُود کے قریب کھیت اور قصبات بھی لئے۔
۴۷ اشدُود کے اطراف کا علاقہ اور چھوٹے قصبے ریاست یہوداہ کے حصّے
تھے۔ یہوداہ کے لوگوں نے غزّہ کے اطراف کے علاقے کھیت اور قصبے بھی
حاصل کئے۔ اُن کی ریاست مصر کی سرحد پر بہنے والے دریا تک تھی۔ اور
اُن کی ریاست سمندر کے کنارے تک مسلسل تھی۔
۴۸ یہوداہ کے لوگوں کو پہاڑی ملک میں بھی قصبے دیئے گئے۔ یہ اُن
قصبوں کی فہرست ہے: سمیر، یتیر، شوکہ، ۴۹ دنّاہ، قریت سنّہ
(دبیر)، ۵۰ عناب، اِستموہ، عنیم، ۵۱ جشن، حولُون، جِلوہ۔ کل ملا کر
۱۱ قصبے اور اُن کے اطراف کے کھیت تھے۔
۵۲ یہوداہ کے لوگوں کو یہ قصبات بھی دیئے گئے: اراب، دوماہ
اشعان، ۵۳ ینیم، بیت یفوح، افیقہ، ۵۴ حُمطہ، قریت اربع (حبرون)
اور صیعُور۔ یہ ۹ قصبات اور اُن کے اطراف کے کھیت تھے۔
۵۵ یہوداہ کے لوگوں کو یہ قصبات بھی دیئے گئے: معون، کرمِل ،
زیف، یُوطّہ، ۵۶ یزرعیل، یقدعام، زنوح، ۵۷ قین، جبعہ اور تِمنہ۔
کل ملا کر ۱۰ قصبات اور اُن کے اطراف کے کھیت تھے۔
۵۸ یہوداہ کے لوگوں کو یہ قصبات بھی دیئے گئے: حلحُول، بیت صُور
، جدُور، ۵۹ معرات، بیت عنوت اور التقون۔ سب ملا کر ۶ قصبات اور
اُن کے اطراف کے کھیت تھے۔
۶۰ یہوداہ کے لوگوں کو ربّہ اور قریت بعل (قریت یعریم) کے دو
قصبات بھی دیئے گئے۔
۶۱ یہوداہ کے لوگوں کو ریگستان میں یہ قصبات بھی دیئے گئے: یہاں
اُن قصبات کی فہرست ہے: بیت عرابہ، مدّین، سکاکہ، ۶۲ نبیسان،
نمک کا شہر اور عین جدی۔ کل ملا کر ۶ قصبات اور اُس کے اطراف کے
کھیت تھے۔
۶۳ یہوداہ کی فوج یروشلم میں رہنے والے یبوسی لوگوں کو باہر نہیں
نکال سکی۔ اِس لئے اب تک یبوس لوگ یروشلم میں یہوداہ کے لوگوں کے
درمیان رہتے ہیں۔

افرائیم اور منّسی کے لئے زمین

۱۶ یہ وہ زمین ہے جسے یوسف کے خاندان نے پایا۔ یہ زمین
دریائے یردن کے قریب یریحو سے شروع ہوئی
اور مشرقی یریحو کے چشمہ تک۔ ۲ (یہ بالکل یریحو کے مشرق میں تھی۔)
سرحد یریحو سے بیت ایل کے (لوز پہاڑی ریاست سے ہوتی ہوئی عطارات
میں ارکائٹ کی سرحد تک۔ ۳ پھر یہ سرحد مغرب میں یفلیط کے لوگوں کی
سرحد تک وہ سرحد مسلسل نیچے کے بیت حُورُون تک پھر یہ سرحد جزر کو
نکل گئی اور آگے سمندر تک تھی۔
۴ اُس لئے منّسی اور افرائیم کے لوگوں نے اپنی ریاست پائی (منّسی
اور افرائیم یوسف کے بیٹے تھے۔)

۵ یہ وہ زمین ہے جو افرائیم کے لوگوں کو انکے قبیلہ کے ذریعہ دی
گئی۔ اُن کی مشرقی سرحد عطارات ادار سے شروع ہوتی ہے جو بیت
حُورون کے قریب ہے۔ ۶ اور مغربی سرحد مکمتاہ سے شروع ہوتی ہے۔
سرحد مشرق کی طرف مُڑ کر تانت سَیلا تک اور ینوحاہ تک رہتی ہے۔
۷ پھر سرحد ینوحاہ سے ہو کر ترائی میں عطارات اور نعراتہ تک اور سرحد
اُسی طرح ہوتی ہوئی یریحو سے ملتی ہے اور دریائے یردن پر ختم ہوتی ہے۔
۸ سرحد تفوح کے مغرب سے شروع ہو کر قاناہ گھاٹی تک اور سمندر پر ختم
ہوتی ہے۔ یہ تمام زمین وہ ہے جو افرائیم کے لوگوں کو دی گئی اس
خاندانی گروہ کا ہر قبیلہ زمین کا حصّہ پایا۔ ۹ افرائیم کے بہت سے
سرحدوں کے شہر در حقیقت منسّی کے سرحدیں ہیں لیکن افرائیم کے لوگ
اُن زمینوں کو اور اُس کے اطراف کے کھیتوں کو پائے۔ ۱۰ لیکن
افرائیمی لوگ کنعانی لوگوں کو جزر کے قصبہ سے نہیں نکال سکے۔ اس لئے
آج بھی کنعانی لوگ افرائیمی لوگوں میں رہتے ہیں۔ لیکن کنعانی لوگ افرائیمی
لوگوں کے غلام ہوگئے ہیں۔

۱۷

تب منسّی کے خاندانی گروہ کو زمین دی گئی۔ منسّی یوسف
کا پہلا بیٹا تھا۔ منسّی کا پہلا بیٹا مکیر تھا جو جلعاد کا باپ تھا۔
مکیر ایک سپاہی تھا اس لئے جلعاد اور بسن کے علاقے مکیر کے خاندان کو
دیئے گئے۔ ۲ منسّی کے آدھے خاندانی گروہ میں سے دُوسرے قبیلوں کو
بھی زمین دی گئی۔ وہ قبیلہ: ابیعزر، خلق، اسری ایل، سکم، حِفر، سمیدع۔
یہ تمام آدمی منسّی کے دُوسرے بیٹے تھے۔ اور منسّی یوسف کا بیٹا تھا۔ اُن
آدمیوں کے خاندانوں نے اپنے حصّہ کی زمین پائی تھی۔
۳ صِلافحاد، حِفر کا بیٹا تھا۔ حِفر جلعاد کا بیٹا تھا۔ جلعاد مکیر کا بیٹا تھا۔ اور
مکیر منسّی کا بیٹا تھا۔ صِلافحاد کو کوئی بیٹا نہیں تھا لیکن اُس کی پانچ بیٹیاں
تھیں۔ اُن بیٹیوں کے نام: محلاہ، نُوعاہ، حجلاہ، ملکاہ اور ترضاہ ہیں۔
۴ بیٹیاں کاہن الیعزر، نون کے بیٹے یشوع اور تمام قائدین کے پاس
گئیں۔ بیٹیوں نے کہا، "خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ہم کو ہمارے مرد
رشتہ داروں کی طرح ہمیں بھی زمین دیں۔" یہ خداوند کے حکم کی تعمیل
کرتے ہوئے انہیں بھی کچھ زمین عطا کی۔ اُس طرح اُن بیٹیوں نے اُن کی
چچاؤں کی طرح کُچھ زمین لی۔
۵ اس لئے منسّی کے خاندانی گروہ کے پاس دریائے یردن کے مغرب
میں دس علاقے تھے۔ اس کے پاس یردن ندی کے دوسری جانب دو اور
علاقوں جلعاد اور بسن میں زمین تھی۔ ۶ منسّی کی بیٹیوں کو ویسی ہی زمین دی
گئی جیسے کے منسّی کے دُوسرے مردوں کو دی گئی تھی جِلعاد کی زمین منسّی
کے باقی خاندانوں کو دی گئی۔
۷ منسّی کی زمینات آشر اور مکمتاہ کے درمیان تھیں یہ سِکم کے قریب
ہیں اُس کی سرحد جنوب میں عین تفوح کے علاقہ تک تھی۔ ۸ تفوح کے
اطراف کی زمین منسّی کی تھیں لیکن قصبہ اُسکا نہیں تھا۔ تفوح کا قصبہ منسّی
کی زمین کی سرحد پر تھا اور یہ افرائیم کے لوگوں کا تھا۔ ۹ منسّی کی سرحد
قاناہ رُوبن کے جنوب تک تھی یہ علاقہ منسّی کے خاندانی گروہ کا تھا۔ لیکن
شہر افرائیم کے لوگوں کے تھے۔ منسّی کی سرحد شمال سے ہوتی ہوئی سمندر
تک چلی گئی تھی۔ ۱۰ جنوب کی زمین افرائیم کی تھی اور شُمال کی زمین
منسّی کی تھی۔ وسطی سمندر مغربی سرحد تھی۔ یہ سرحد شُمال میں آشر کی زمین
سے ملتی تھی اور مشرق میں اشکار کی زمین سے۔
۱۱ منسّی کے لوگوں کے پاس اشکار اور آشر کے علاقوں میں کچھ گاؤں
تھے۔ بیت شان ابلیعام اور اطراف کے چھوٹے گاؤں منسّی کے لوگوں کے
تھے۔ منسّی کے لوگوں کا قبضہ دور، اندار تعناک، مجدّو اور اُن شہروں کے
اطراف چھوٹے گاؤں میں بھی تھا۔ وہ نافوت کے تین گاؤں میں بھی رہتے
تھے۔ ۱۲ منسّی کے لوگ اُن شہروں کو شکست نہیں دے سکتے تھے۔ اس
لئے کنعانی لوگوں نے وہاں رہنا شروع کیا۔ ۱۳ لیکن اسرائیل کے لوگ
طاقتور ہوگئے جب ایسا ہوا تو اُنہوں نے کنعانی لوگوں کو مجبور کیا کہ وہ اُن
کے لئے کام کریں لیکن وہ اُن کو زبردستی اُس زمین سے باہر نہ نکال سکے۔
۱۴ یوسف کے خاندانی گروہ نے یشوع سے کہا، "تُم نے ہم کو زمین
کا صرف ایک علاقہ دیا۔ لیکن ہم کئی لوگ ہیں تُم ہمیں زمین کا وہ ایک حصّہ
جو خُداوند نے اُس کے لوگوں کو دیا تھا کیوں نہیں دیتے؟"
۱۵ یشوع نے اُنہیں جواب دیا، "اگر تُم کئی لوگ ہو تو پھر پہاڑی
ملک کے جنگلوں میں اُوپر جاؤ اور وہاں اپنے رہنے کے لئے جگہ بناؤ۔ وہ زمین
اب فرزّی اور رفائی لوگوں کی ہے اگر افرائیم کا پہاڑی مُلک تُمہارے لئے
چھوٹا ہو تو پھر جاؤ اور وہ زمین لو۔"
۱۶ یوسف کے لوگوں نے کہا، "یہ سچ ہے کہ افرائیم کا پہاڑی مُلک
بڑا نہیں ہے اور ہمارے لئے کافی نہیں لیکن وہاں رہنے والے کنعانی
لوگوں کے پاس طاقتور ہتھیار ہیں۔ اُن کے پاس لوہے کے رتھ ہیں اور وہ
لوگ یزرعیل کی وادی، بیت شان اور اُس علاقہ کے چھوٹے قصبات پر قبضہ
رکھتے ہیں۔"
۱۷ تب یشوع نے یوسف کے اور افرائیم کے لوگوں سے کہا، "اور
منسّی کے لوگوں سے کہا "لیکن تُم لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور تُم
بہت طاقتور رہو۔ تُمہیں ایک حصّہ زیادہ زمین ملنی چاہئے۔ ۱۸ تُم لوگوں
کو پہاڑی ملک لینا ہوگا یہ جنگل ہے لیکن تُم درختوں کو کاٹ سکتے ہو اور
رہنے کے قابل بنا سکتے ہو۔ اور یہ سب تُمہارے ہوں گے۔ تُم کنعانی
لوگوں کو نکالنے کے لئے ان پر دباؤ ڈال سکتے ہو۔ تم اُنہیں شکست دو گے اگر
چہ وہ طاقتور اور قوّت والے ہیں اور اُن کے پاس طاقتور ہتھیار ہیں۔"

باقی بچے زمینوں کا بٹوارہ

۱۸ اِسرائیل کے تمام لوگ شیلا نامی جگہ پر ایک ساتھ جمع
ہوئے۔ اُس جگہ پر اُنہوں نے ایک خیمۂ اجتماع نصب
کیا۔ اسرائیل کے لوگ اُس ریاست پر حکومت کرتے تھے۔ اُنہوں نے اُس
ریاست کے تمام دُشمنوں کو شکست دی تھی۔ ۲ لیکن اُس وقت بھی
اسرائیل کے سات خاندانی گروہ ایسے تھے جن میں خُدا کی طرف سے وعدہ
کئے جانے پر بھی اُنہیں دی گئی زمین نہیں ملی تھی۔
۳ اس لئے یشوع نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا، ”تُم لوگ اپنی
ریاست لینے میں اتنی دیر تک کیوں انتظار کرتے ہو؟“ خُداوند تُمہارے
اجداد کے خُدا نے یہ ریاست تُمہیں دی ہے۔ ۴ اس لئے تُمہارے خاندانی
گروہوں سے ہر ایک کو چاہئے کہ ۳ آدمیوں کو مقرر کرے۔ میں ان آدمیوں
کو باہر بھیجوں گا کہ وہ زمین کی جانچ کریں اور اس کا حال لکھ کر وہ لوگ
میرے پاس واپس آئیں گے۔
۵ ”وہ ملک کو ۷ حصّوں میں بانٹیں گے یہوداہ کے لوگ اپنی زمین
جنوب میں رکھیں گے۔ یوسف کے لوگ اپنی زمین شُمال میں رکھیں گے۔
۶ لیکن تُم لوگوں کو منصوبہ تیّار کرنا چاہئے اور ریاست کو ۷ حصّوں میں
بانٹنا چاہئے منصوبہ میرے پاس لاؤ ہم لوگ اپنے خُداوند خُدا کو یہ طئے کرنے
دیں گے کہ کس خاندان کو کونسی ریاست ملے گی۔ ۷ لیکن لاوی نسل کے
لوگ اُن ریاستوں کا کوئی بھی حصّہ نہیں پائیں گے وہ کاہن ہیں۔ اور اُن کا
کام خُداوند کی خدمت کرنا ہے۔ جاد، رُوبن اور منسّی کے خاندانی گروہ کے
آدھے لوگ پہلے ہی وعدہ کے مطابق دی گئی اپنی زمین پا چکے ہیں۔ یہ زمین
دریائے یردن کے مشرق میں ہے خُداوند کے خادم موسیٰ نے اُس زمین کو
اُنہیں پہلے ہی دے دیا تھا۔“
۸ اس لئے چُنے گئے آدمی کو اس زمین کی جانچ کرنا تھا اور اس کا حال
لکھنا تھا۔ یشوع نے اُن سے کہا، ”جاؤ اور اُس زمین کی جانچ کرو اور اُس کا حال
لکھو تب میرے پاس واپس آؤ اس وقت میں خُداوند سے کہوں گا کہ ان
لوگوں کے لئے زمین کو چننے کے لئے میری مدد کر۔ میں اسے سیلاہ میں
کرونگا۔“
۹ اس لئے اُن لوگوں نے وہ جگہ چھوڑی اور اُس ملک میں وہ گئے اُنہوں
نے اسکی جانچ کی اور اسکا حال لکھا اور زمین کو سات حصّے میں بانٹا۔ تب وہ
لوگ یشوع کے پاس واپس آئے۔ یشوع اُس وقت بھی سیلاہ کے خیمہ میں
تھا۔
۱۰ اُس وقت یشوع نے خُداوند سے مدد مانگی۔ یشوع نے ہر ایک
خاندانی گروہ کو دینے کے لئے ایک ریاست چُنی۔ یشوع نے ریاست کو
تقسیم کیا اور ہر ایک خاندانی گروہ کو اُس کے حصّے کی ریاست دی۔

بنیمین کے لئے زمین

۱۱ بنیمین خاندانی گروہ کو وہ زمین دی گئی جو یوسف اور یہوداہ کے
علاقوں کے درمیان تھی۔ بنیمین خاندانی گروہ کے ہر ایک قبیلہ نے کُچھ
زمین پائی۔ بنیمین کے لئے چُنی گئی زمین یہ تھی۔ ۱۲ اُس کی شمالی
سرحد دریائے یردن سے شروع ہوئی یہ سرحد یریحو کے شُمالی کونے سے
شروع ہوئی اور پہاڑی مُلک کے مغرب تک گئی اور یہاں سے ہوتی ہوئی
بیت اون کے مشرق میں گئی۔ ۱۳ پھر سرحد جنوب میں لُوز (بیت
ایل) تک گئی اور پھر عطارات ادار تک گئی۔ یہ بیت حُورون کے نیچے
جنوب میں پہاڑی پر ہے۔
۱۴ پہاڑی پر بیت حورون کے جنوب میں سرحد جنوب کو مڑ
کر پہاڑی کے مغرب تک گئی سرحد قریت بعل (قریت یعریم بھی کہا گیا)
تک گئی یہ قصبہ یہوداہ کے لوگوں کا ہے۔ یہ مغربی سرحد ہے۔ ۱۵ جنوبی
سرحد قریت یعریم سے شروع ہو کر دریائے نفتوح تک گئی۔ ۱۶ تب
سرحد پہاڑی ترائی میں ہِنّوم کی وادی میں ہوتی ہوئی گئی اور شمالی رفائیم
وادی میں گئی جہاں کوئی نہ تھا۔ یہ سرحد یبوسی شہر کے جنوبی ہنوم وادی
میں چلتی گئی پھر سرحد راجِل تک گئی۔ ۱۷ وہاں سرحد شُمال کی طرف
مُڑ کر عین شمس کو گئی۔ یہ سرحد لگاتار جلیلوت تک جاتی ہے (جلیلوت
پہاڑوں میں درّہ کے پاس ہے) یہ سرحد اُس بڑی چٹان تک گئی جس کا نام
رُوبن کے بیٹے بوہن کے لئے رکھا گیا تھا۔ ۱۸ یہ سرحد بیت عرابہ کے
شُمالی حصّے تک مسلسل چلی گئی تب وہاں سے سرحد نیچے عرابہ تک اُتری۔
۱۹ پھر یہ سرحد بیت حُجلہ کے شُمالی حصّے کو جا کر مردہ سمندر کے شُمالی
کنارے پر ختم ہوئی یہ وہی جگہ ہے جہاں دریائے یردن سمندر میں گرتا ہے
یہ جنوبی سرحد تھی۔

۲۰ مشرق کی طرف دریائے یردن سرحد تھی اُس طرح یہ زمین تھی
جو بنیمین کے خاندانی گروہ کو دی گئی یہ چاروں طرف کی سرحدیں تھیں۔
۲۱ بنیمین کے ہر ایک قبیلہ کو اُس طرح یہ زمین ملی۔ اُن کے قصبہ میں
یہ شہر تھے: یریحو، بیت حجلہ، عیمق، قصیص۔ ۲۲ بیت عرابہ، صمریم،
بیت ایل۔ ۲۳ عوّیم، فارہ، عُفرہ۔ ۲۴ کُفر العمّونی، عفنی، اور جبع۔
وہاں ۱۲ شہر اور اُن کے اطراف کے کھیت تھے۔
۲۵ بنیمین کے خاندانی گروہ کے پاس جِبعون، رامہ، بیروت،
۲۶ مصفاہ، کفیرہ، موضہ۔ ۲۷ رقم ارفیل، ترالہ۔ ۲۸ ضلع، الف،
یبوسی شہر (یروشلم) جِبعت اور قریت۔ وہاں ۱۴ شہر اور اُس کے اطراف
کھیت تھے۔ بنیمین کے خاندانی گروہ کے قبیلہ نے یہ تمام علاقے پائے
تھے۔

شمعون کے لئے زمین

۱۹ یشوع نے شمعون کے خاندانی گروہ کے ہر ایک قبیلہ کو
اُن کی زمین دی۔ یہ زمین جو اُنہیں ملی یہوداہ کے علاقہ
کے اندر تھی۔ ۲ یہ وہ زمین تھی جو اُنہیں ملی: بیر سبع (سبع) مولادہ۔
۳ حصار سعول، بالاہ، عضم، ۴ التولد، بتُول، حُرمہ، ۵ صِقلاج، بیت
مرکبوت اور حصار سوسہ، ۶ بیت لبا، ساروحن۔ وہاں ۱۳ قصبات اور اُن
کے اطراف کے کھیت تھے۔ ۷ اُن کو عین، رمّون، عتر اور عسن بھی ملے
یہ چار شہر سب اُن کے کھیتوں کے اطراف تھے۔ ۸ اُنہوں نے وہ تمام
کھیت جو چاروں شہروں کے اطراف پائے۔ بعلات بیر تک پھیلے ہوئے
تھے۔ (یہ نیگیو کے علاقہ میں رامہ ہے)۔ اُس طرح وہ علاقہ شمعون کے
خاندانی گروہ کے قبیلہ کو دی گئی تھی۔ ہر ایک خاندان نے اپنی زمین کو
حاصل کیا۔ ۹ شمعون لوگوں کی زمین یہوداہ کی ریاست کے حصّہ سے لے
گئی تھی۔ یہوداہ کے پاس اُن لوگوں کی ضرورت سے زیادہ زمین تھی۔ اِس
لئے شمعون لوگوں کو اُن کی زمین کا حصّہ ملا۔

زبُولون کے لئے زمین

۱۰ دُوسرا خاندانی گروہ جسے اپنی زمین ملی وہ زبُولون تھا۔ زبُولون کے
ہر ایک قبیلہ نے دیئے گئے وعدہ کے مُطابق زمین پائی۔ زبُولون کی سرحد
سارید تک تھی۔ ۱۱ پھر سرحد مغرب میں مرعلہ تک اور دبّاست تک
گئی۔ اِس کے علاوہ سرحد یُقنعام کے قریب گھاٹی تک گئی۔ ۱۲ پھر
سرحد مشرق کو مُڑی اور سارید سے کِسلوت تبُور تک گئی۔ پھر سرحد دبرت
ہوتی ہوئی یفیع تک گئی۔ ۱۳ پھر سرحد مسلسل مشرق میں جتہ حیفر اور
عِتّہ قاضین تک گئی اور سرحد رِمّون پر ختم ہوئی۔ پھر سرحد مُڑ کر مغرب
میں نیعہ تک گئی۔ ۱۴ پھر سرحد دوبارہ مُڑ کر شُمال میں حنّاتون اور پھر
وادی افتاح ایل تک گئی۔ ۱۵ اُس سرحد کے اندر قطّات، نحلال،
سمرون، ادالہ اور بیت اللحم تھے جملہ ملاکر ۱۲ قصبات اور اُن کے اطراف
کے کھیت تھے۔

۱۶ اس طرح سے وہ قصبات اور ان کے اطراف کے کھیت زبُولون
کے ہر قبیلہ کو دیئے گئے تھے۔

اشکار کے لئے زمین

۱۷ اشکار کے خاندانی گروہ کو چوتھے حصّے کا علاقہ دیا گیا۔ اُس خاندانی
گروہ میں ہر ایک قبیلہ نے کُچھ زمین پائی۔ ۱۸ اُس خاندانی گروہ کو جو
زمین دی گئی تھی وہ یہ ہے: یزرعیل، کسُولوت، شُونیم، ۱۹ حفاریم،
شیُون، اناخرات، ۲۰ رابیت، قسیون، ابِض، ۲۱ ریمت، عین جنّیم،
عین حدّہ اور بیت فصیص۔

۲۲ اُن کی سرحد تبور، شحضیماہ، اور بیت شمس تک تھی۔ اور سرحد
دریائے یردن پر ختم ہوئی تھی۔ جملہ ملاکر ۱۶ قصبات اور اُن کے اطراف
کے کھیت تھے۔ ۲۳ یہ شہر اور قصبات اشکار قبیلہ کو دیئے گئے علاقے
کے حصّے تھے۔ ہر ایک قبیلہ نے اس علاقہ کا حصّہ حاصل کیا۔

آشر کے لئے زمین

۲۴ آشر کے خاندانی گروہ کو پانچویں حصّے کا علاقہ دیا گیا۔ اُس خاندانی
گروہ کا ہر قبیلہ اپنے حصّہ کی زمین لیا۔ ۲۵ یہ وہ زمین ہے جو اُس خاندانی
گروہ کو دی گئی: خلقت، حلی، بطن، اکشاف۔ ۲۶ الملک، عماد اور
مسال۔

مغربی سرحد کرمل کی پہاڑی اور سیحُور لبنات تک تھی۔ ۲۷ پھر
سرحد مشرق کی طرف مُڑی اور بیت دجون تک گئی۔ سرحد زبُولون اور
افتاح ایل کی وادی تک گئی پھر سرحد شُمال میں بیت العمق اور نفی ایل
تک گئی۔ یہ سرحد کبُول کے شُمال تک گئی تھی۔ ۲۸ وہ سرحد عبرون،
رحوب، حمّون اور قاناہ کو گئی۔ یہ سرحد مسلسل بڑے صیدون علاقہ تک چلی
گئی۔ ۲۹ پھر یہ سرحد جنوب کی طرف مُڑی اور رامہ تک گئی۔ یہ سرحد
لگاتار فصیل دار شہر شعیر تک گئی تھی۔ تب یہ سرحد مُڑتی ہوئی حوسہ تک
جاتی تھی یہ سرحد سمندر پر اکزیب، ۳۰ عُمّہ، افیق، رحوب پر ختم ہوتی
تھی۔

کل ملاکر وہاں ۲۲ قصبات اور اُن کے اطراف کے کھیت تھے۔
۳۱ یہ شہر اور اُن کے اطراف کے کھیت آشر کے خاندانی گروہ کو دیئے
گئے تھے اُس خاندانی گروہ کا ہر قبیلہ اُس زمین میں حصّہ پایا۔

نفتالی کے لئے زمین

۳۲ نفتالی کے خاندانی گروہ کو اُس ریاست کے چھٹویں حصّہ کی زمین
ملی۔ اُس خاندانی گروہ کے ہر ایک خاندان نے اُس ریاست کی کُچھ زمین
پائی۔ ۳۳ اُن کی ریاست کی سرحد بڑے درخت سے جو ضعنیّم کے
قریب تھا شروع ہوئی۔ یہ حلف کے نزدیک ہے۔ پھر سرحد ادامی نقب
اور بینی ایل سے ہوتی ہوئی گئی۔ سرحد مسلسل لقوم کو گئی اور دریائے
یردن پر ختم ہوئی تھی۔ ۳۴ پھر سرحد مغرب میں ازنوت تبُور کو گئی۔
اور سرحد حُقوق تک گئی، جنوب میں زبولون کی سرحد اور مغرب میں آشر
کی سرحد کو چھوئی۔ سرحد مشرق میں دریائے یردن تک یہوداہ کو جاتی
تھی۔ ۳۵ اُس سرحد کے اندر کُچھ بہت طاقتور شہر تھے۔ یہ شہر تھے:

صدّیم، صیر، حمّات، رقّت، کنرّت، ۳۶ ادامہ، رامہ، حصّور،
۳۷ قادِس، ادرعی، عین حصُور، ۳۸ اردن، مجدال ایل، حُریم، بیت
عنات اور بیت شمس- سب ملا کر وہاں ۱۹ قصبات اور اُس کے اطراف
کے کھیت تھے-
۳۹ یہ شہر اور اُن کے اطراف کے کھیت نفتالی کے خاندانی گروہ کو
ملا- اس خاندان کا ہر ایک قبیلہ زمین کا حصّہ پایا-

دان کے لئے زمین

۴۰ پھر زمین دان کے خاندانی گروہ کو دی گئی- اُس خاندانی گروہ کا
ہر قبیلہ اپنی زمین کو پایا- ۴۱ اُن کو جو زمین دی گئی وہ اس میں: صرعاہ،
اِستال، عیر شمس شامل ہیں- ۴۲ شعلبین، ایاّلون، اِتلاہ، ۴۳ ایلون،
تِمناتہ، عقرُون، ۴۴ اِلتقیہ، جبّتون، بعلات، ۴۵ یہود، بنی برق، جات
رمّون، ۴۶ مے یرقون، رقون اور یافہ کے قریب کے علاقے-
۴۷ لیکن دان کے لوگوں کو اُن کی زمین لینے میں پریشانی ہوئی- وہاں
طاقتور دُشمن تھے- اور دان کے لوگ اُنہیں آسانی سے شکست نہیں دے
سکتے تھے- اِس لئے دان کے لوگ گئے اور لشم کے خلاف لڑے اُنہوں نے
لشم کو شکست دی اور جو لوگ وہاں رہتے تھے اُنہیں مار ڈالا- اس لئے دان کے
لوگ لشم شہر میں رہے اُنہوں نے اُس کا نام بدل کر دان کر دیا- کیوں کہ یہ
نام اُن کے خاندانی گروہ کے باپ کا تھا- ۴۸ یہ تمام شہر اور کھیت دان
کے خاندانی گروہ کو دیئے گئے- ہر قبیلہ کو اس زمین کا حصّہ ملا-

یشوع کے لئے زمین

۴۹ اُس طرح قائدین نے ریاستوں کی تقسیم اور مختلف خاندانی
گروہوں کو زمین دینا ختم کیا اب اُنہوں نے وہ کام پورا کیا تب اِسرائیل
کے تمام لوگوں نے نون کے بیٹے یشوع کو بھی کُچھ ریاست دینے کا طئے
کیا- یہ وہی ریاستیں تھیں جنہیں اُس کو دینے کا وعدہ کیا گیا تھا-
۵۰ خُداوند نے حکم دیا تھا کہ اسے یہ زمین ملے اس لئے انہوں نے افرائیم
کے پہاڑی ریاست میں یشوع کو "تمنت سرح" شہر دیا- یہی وہ شہر تھا
جس کے لئے یشوع نے کہا تھا میں اُسے چاہتا ہوں اُس لئے یشوع اس شہر کو
اور زیادہ طاقتور بنایا اور وہ اُس میں رہنے لگا-
۵۱ اس طرح یہ تمام ریاستیں اِسرائیل کے مختلف خاندانی گروہوں
کو دیئے گئے- ریاستوں کی تقسیم کرنے کے لئے شیلا میں کاہن الیعزر، نون
کا بیٹا یشوع اور ہر ایک خاندانی گروہ کے قائد ایک ساتھ ہوئے- وہ خُداوند
کے سامنے خیمہ اجتماع کے پاس جمع ہوئے تھے اس طرح اُنہوں نے
ریاست کی تقسیم کو پورا کر لیا تھا-

محفوظ شہر

۲۰ تب خُداوند نے یشوع سے کہا- ۲ "میں نے موسیٰ کا
استعمال تُم لوگوں کو حکم دینے کے لئے کیا- موسیٰ نے
تُم لوگوں سے خاص پناہ کا شہر بنانے کے لئے کہا تھا- اسلئے پناہ کا شہر
منتخب کرو- ۳ اگر کوئی آدمی کسی آدمی کو مار ڈالتا ہے لیکن یہ قتل محض ایک
حادثہ ہے اور اگر وہ اس کو مارنے کا ارادہ نہیں کیا تھا تو وہ پناہ کے شہر کو
بھاگ سکتا ہے- اِس لئے کہ وہ اُس کے رشتہ داروں سے چھپ سکے جو اُسے
مارنا چاہتے ہوں-
۴ "اُس آدمی کو یہ کرنا چاہئے جب وہ بھاگے اور وہ اُن شہروں میں سے
کسی ایک میں پہونچے تو اُس شہر کے دروازہ پر رکنا چاہئے- اُسے شہر کے
دروازہ پر کھڑا رہنا چاہئے اور شہر کے قائدین کو بتانا چاہئے کہ کیا واقعہ ہوا
ہے- تب شہر کے قائد اُسے شہر میں داخل ہونے کی اجازت دے سکتے
ہیں- وہ اُس کو اُن کے درمیان رہنے کی جگہ دیں گے- ۵ لیکن وہ آدمی جو
اُس کا پیچھا کر رہا ہو وہ شہر تک اُس کا پیچھا کر سکتا ہے اگر ایسا ہوتا ہے تو
شہر کے قائدین کو اُسے یونہی نہیں چھوڑ دینا چاہئے- بلکہ اُنہیں اُس آدمی
کی حفاظت کرنا چاہئے اس لئے کہ اُس نے جسے مار ڈالا ہے اُسے مار ڈالنے کا
اُس کا ارادہ نہیں تھا- یہ اتّفاقی حادثہ تھا وہ غصّہ میں نہیں تھا- اور اُس آدمی
کو مار ڈالنے کا تہیہ نہیں کیا تھا یہ کُچھ ایسا تھا جو صرف ہو گیا- ۶ اُس آدمی کو
اُس وقت تک پناہ کے شہر میں رہنا چاہئے جب تک اس کے شہر کی
عدالت فیصلہ نہ سنائے یا سردار کاہن مر نہ جائے- پھر وہ اپنے گھر اُس شہر
میں واپس جاسکتا ہے جہاں سے وہ بھاگ کر آیا تھا-"
۷ اِس لئے اِسرائیل کے لوگوں نے "پناہ کا شہر" کے نام سے چند
شہروں کو چنا، جن شہروں کو چُنا وہ شہر یہ تھے:

نفتالی کے پہاڑی ریاست میں جلیل کا قادِس، افرائیم کے
پہاڑی ریاست میں سِکم، قریت اربع (حبرون) یہوداہ کا
پہاڑی مُلک-
۸ رُوبن کی ریاست کے ریگستان میں یریحو کے قریب
دریائے یردن کے مشرق میں بصر، جاد کی ریاست میں
جِلعاد میں رامہ اور منّسی کی ریاست میں بسن میں جولان-

۹ کوئی اِسرائیلی یا غیر مُلکی جو اُن کے درمیان رہتا ہو اگر کسی کو مار ڈالتا
ہے- اگر وہ اتّفاقی طور سے ہو تو وہ اُن محفوظ شہروں میں سے کسی ایک میں
حفاظت کے لئے بھاگ کر جاسکتا تھا- تب وہ آدمی وہاں محفوظ رہ سکتا تھا اور
پیچھا کرنے والے کسی کے ذریعہ نہیں مارا جاسکتا تھا اُس شہر میں اُس آدمی
کے، مقدمہ کا فیصلہ اُس شہر کی عدالت میں ہوگا-

کاہنوں اور لاوی نسل کے لوگوں کے لئے قصبے

۲۱ ۱ لاوی نسل کے خاندانی گروہ کے حاکم باتیں کرنے کے
لئے کاہن الیعزر، نون کے بیٹے یشوع اور اسرائیل کے
دُوسرے خاندانی گروہوں کے حاکم کے پاس گئے۔ ۲ یہ کنعان کی ریاست
میں شیلا شہر میں ہوا۔ لاوی حاکموں نے اُن سے کہا، "خداوند نے موسیٰ کو
حکم دیا تھا اُس نے حکم دیا تھا کہ تُم ہم لوگوں کے رہنے کے لئے شہر دوگے
اور تُم ہم لوگوں کو میدان دوگے جس میں ہمارے جانور چر سکیں گے۔"
۳ اِس لئے لوگوں نے خُداوند کے اُس حکم کو مانا۔ اُنہوں نے لاوی لوگوں
کو یہ شہر اور علاقہ اُن کے جانوروں کے لئے دیا۔
۴ قہات قبیلہ لاوی خاندان سے تھا۔ کچھ قہات قبیلہ کو ایک حصّہ کے
تیرہ شہر دیئے گئے۔ یہ شہر اُس علاقہ میں تھے جو یہوداہ شمعون اور بنیمین کا
تھا۔ یہ شہر اُن قہاتیوں کو دیئے گئے تھے جو کاہن ہارون کی نسل سے تھے۔
۵ قہات قبیلہ کے دُوسرے خاندان کو دس شہر دیئے گئے تھے جو
افرائیم دان اور منسّی خاندان کے آدھے گروہوں کے علاقہ میں تھے۔
۶ جیرسون قبیلہ کو تیرہ قصبے دیئے گئے تھے یہ قصبے اُس علاقے میں
تھے جو اشکار، آشر، نفتالی، اور بسن میں منسّی کے آدھے خاندانی گروہ کی زمین
میں تھے۔
۷ مراری قبیلہ کے لوگوں کو ۱۲ قصبے دیئے گئے یہ رُوبن، جاد اور
زبُولون کے علاقوں میں تھے۔
۸ اُس طرح اسرائیل کے لوگوں نے لاوی لوگوں کو یہ شہر اور اُن کے
اطراف کے کھیت دیئے۔ اُنہوں نے یہ خُداوند کے کہنے کے مطابق موسیٰ کو
دیئے گئے حکم کے مطابق اُس کو پُورا کرنے کے لئے کیا۔
۹ یہوداہ اور شمعون کے شہروں کے نام یہ تھے: ۱۰ شہر کے چناؤ
کے لئے پہلا اختیار لاویوں کو قہات قبیلہ سے تھے اُنہیں دیا گیا۔
۱۱ اُنہوں نے اُنہیں قریت اربع (یہ حبرون ہے اُس کا نام ایک شخص
جسکا نام اربع تھا اُس پر رکھا گیا اربع عناق کا باپ تھا۔) اُنہیں وہ کھیت بھی
ملے جن میں اُن کے جانور اُن کے شہر کے جانور چر سکتے ہیں۔ ۱۲ لیکن
کھیت اور قریت اربع کے اطراف کے چھوٹے قصبات یفُنّہ کے بیٹے کالب
کے تھے۔ ۱۳ اُس طرح اُنہوں نے حبرون شہر کو ہارون کی نسل کے
لوگوں کو دے دیا۔ (حبرون پناہ کا شہر تھا) اُنہوں نے ہارون کے خاندانی
گروہ کو لبناہ، ۱۴ یتیر، اِستموع، ۱۵ حولون، دبیر، ۱۶ عین، یوطہ اور
بیت شمس ان کے چاروں طرف کے قصبوں اور چراگاہوں کو بھی دیا۔ اُن
دونوں گروہوں کو وہ لوگ نو شہر دیئے۔
۱۷ اُنہوں نے ہارون کی نسلوں کو وہ شہر بھی دیئے جو بنیمین
خاندانی گروہ کے تھے یہ شہر جِبعون، جبع۔ ۱۸ عنتوت اور علمون تھے۔
اُنہوں نے یہ ۴ قصبات اور اُن کے اطراف کے سب کھیت دیئے۔
۱۹ اُس طرح یہ شہر کاہنوں کو دیئے گئے (یہ کاہن، کاہن ہارون کی نسل
سے تھے)۔ سب ملا کر ۱۳ قصبات اور اُن کے سب کھیت اُن کے
جانوروں کے لئے تھے۔
۲۰ قہاتی گروہ کے دُوسرے لوگوں کو یہ قصبات دیئے گئے۔ یہ
قصبات افرائیم خاندانی گروہ کے تھے۔ ۲۱ سِکم شہر جو افرائیم کے
پہاڑی زمین میں تھا (سِکم پناہ کا شہر تھا) اُنہوں نے جزر، ۲۲ قبضیم اور
بیت حُورون بھی اُنہیں دیئے۔ سب ملا کر یہ ۴ شہر اور اُن کے تمام کھیت
اُن کے جانوروں کے لئے تھے۔
۲۳ دان کے خاندانی گروہ نے اُنہیں اِلتقیہ، جِبّتون، ۲۴ ایالون اور
جات رِمّون دیئے سب ملا کر ۴ قصبے ا ور ان کے سب کھیت ان کے
جانوروں لئے تھے۔
۲۵ منسّی کے آدھے خاندانی گروہ نے اُنہیں تعناک اور جات رِمّون
دیئے۔ اُنہیں وہ سارے کھیت بھی دیئے گئے جو اُن دونوں شہروں کے
چاروں طرف تھے۔
۲۶ اُس طرح یہ ۱۰ دُوسرے قصبے اور اُن قصبوں کے اطراف کی
زمین اُن کے جانوروں کے لئے قہاتی قبیلہ کو دی گئی تھی۔
۲۷ جیرسونی گروہ کے لاوی قبیلہ کو دیا گیا:
منسّی خاندانی گروہ کے آدھے خاندان نے اُنہیں بسن میں جولان دیا۔
(جولان ایک پناہ کا شہر تھا) منسّی نے اُنہیں بعستراہ بھی دیا۔ اور اُن
شہروں کے اطراف کی زمین بھی اُن کو دی گئی۔
۲۸ اِشکار کے خاندانی گروہ نے قسیُون، دبرت۔ ۲۹ یرموت، اور
عین جنّیم دیئے۔ سب ملا کر اِشکار نے اُن کو ۴ قصبات اور کُچھ زمین پر قصبہ
کے اطراف اُن کے جانوروں کے لئے دی۔
۳۰ آشر کے خاندانی گروہ نے اُن کو مسال، عبدون، ۳۱ خِلقت اور
رحوب دیئے۔ سب ملا کر آشر نے اُن کو ۴ قصبات اور کُچھ زمین۔ ہر قصبہ
کے اطراف اُن کے جانوروں کے لئے دی۔
۳۲ نفتالی کے خاندانی گروہ نے جلیلی میں قادِس دیا۔ (قادِس ایک
محفوظ شہر تھا) نفتالی نے اُنہیں حمّات دور اور قرتان دیئے۔ سب ملا کر
نفتالی نے اُنہیں ۳ قصبے اور کُچھ زمین ہر قصبہ کے اطراف اُن کے جانوروں
کے لئے دی۔
۳۳ سب ملا کر جیرسون قبیلہ نے ۱۳ قصبے اور ہر قصبہ کے اطراف
کُچھ زمین اُن کے جانوروں کے لئے پائی۔
۳۴ دُوسرا لیوی گروہ مراری قبیلہ تھا۔ مراری قبیلہ نے یہ قصبے
پائے:

زبُولون کے خاندانی گروہ نے اُن کو یقنعام، قرتاہ، ۳۵دمنہ اور نہلال
دیئے۔ سب ملا کر زبُولون نے اُن کو ۴ قصبے اور ہر قصبہ کے اطراف کُچھ زمین
اُن کے جانوروں کے لئے دی۔
۳۶رُوبن کے خاندانی گروہ نے اُن کو بصر، یہصہ۔ ۳۷قدیمات اور
مفعت دیئے۔ سب ملا کر رُوبن نے اُن کو چار قصبے اور کُچھ زمین ہر قصبے کے
اطراف اُن کے جانوروں کے لئے دی۔
۳۸جاد کے خاندانی گروہ نے اُنہیں جلعاد میں رامہ شہر دیا (رامہ محفوظ
شہر تھا) اُنہوں نے اُنہیں محنائیم بھی دیئے۔ ۳۹حسبون، یعزیر بھی دیا۔
جاد نے ان چاروں قصبوں کے اطراف کی پوری زمین بھی اُن کے جانوروں
کے لئے دی۔
۴۰سب ملا کر لاویوں کے آخری خاندانی گروہ مراری کو ۱۲ قصبے
دیئے گئے تھے۔
۴۱ سب ملا کر لاوی خاندانی گروہ نے ۴۸ قصبات پائے۔ اور ہر
قصبہ کے اطراف کی زمین اُن کو جانوروں کے لئے ملی۔ یہ شہر اُسی ریاست
میں تھے جس کی حکومت اسرائیل کے دُوسرے خاندانی گروہ کے لوگ
کرتے تھے۔ ۴۲ہر شہر کے ساتھ اُس کے اطراف ایسی زمین اور کھیت
تھے جن پر جانور زندہ رہ سکتے تھے یہی بات ہر شہر کے ساتھ تھی۔
۴۳اُس طرح خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں کو جو وعدہ کیا تھا اُسے
پورا کیا اُس نے وہ سارا ملک دے دیا جسے دینے کا اُس نے وعدہ کیا تھا۔
لوگوں نے وہ ملک لیا اور اُسی میں رہنے لگے۔ ۴۴اور خُداوند نے اُن کے
مُلک کو چاروں طرف سے پُرامن رہنے دیا، جیسا کہ اسنے اسکے آباء واجداد سے
وعدہ کیا تھا۔ اُن کے کسی دُشمن نے اُنہیں شکست نہیں دی۔ خُداوند نے
اِسرائیل کے لوگوں کو ہر ایک دُشمن کو شکست دینے دیا۔ ۴۵خُداوند
نے اِسرائیلیوں کو دیئے گئے اپنے پورے وعدوں کو پورا کیا۔ کوئی ایسا
وعدہ نہیں تھا جو پورا نہ ہوا ہو۔ ہر ایک وعدہ پورا ہوا۔

تین خاندانی گروہ گھر واپس آتے ہیں

۲۲ تب یشوع نے رُوبن، جاد اور منسّی کے آدھے خاندانی گروہ
کے تمام لوگوں کی ایک مجلس منعقد کی۔ ۲یشوع نے
اُن سے کہا، "تُم نے موسیٰ کو دیئے ہوئے سبھی احکام کی تعمیل کی ہے
موسیٰ خُداوند کا خادم تھا اور تُم نے میرے بھی سب احکام کی تعمیل کی۔
۳اور اس سارے وقت میں تُم لوگوں نے اِسرائیل کے دُوسرے لوگوں
کی مدد کی ہے۔ تُم لوگ خُداوند کے اُن سارے احکام کی تعمیل کرنے میں
ہوشیار اور پابند رہے جنہیں تُمہارے خُداوند خدا نے تُمہیں دیا تھا۔
۴تُمہارے خُداوند خدا نے اِسرائیل کے لوگوں کو امن دینے کا وعدہ کیا تھا
اب خُداوند نے اپنا وعدہ پُورا کردیا ہے۔ اُسوقت تُم لوگ اپنے گھر واپس
ہوسکتے ہو۔ تُم لوگ اپنے اُس مُلک میں جاسکتے ہو جو تُمہیں دیا گیا ہے یہ
ریاست دریائے یردن کے مشرق میں ہے یہ وہی ریاست ہے جسے خُداوند
کے خادم موسیٰ نے تُمہیں دیا۔ ۵لیکن یاد رکھو کہ موسیٰ نے جو شریعت
تُمہیں دی ہے اُس کو جاری رکھو اور پابندی کرو۔ تُمہیں اپنے خداوند خدا
سے محبّت کرنا چاہئے اور اُس کے احکام کی تعمیل کرنا چاہئے اور اُس پر چل
کر اپنی پوری محنت سے اُس کی خدمت کرو۔"
۶تب یشوع نے اُنہیں دُعائیں دی اور وہ وداع ہوئے۔ وہ اپنے گھر
واپس ہوئے۔ ۷موسیٰ نے آدمی منسّی خاندانی گروہ کو بسن کی ریاست دی
تھی۔ یشوع نے دُوسرے آدھے منسّی کے خاندانی گروہ کو دریائے یردن
کے مغرب میں ریاست دی۔ یشوع نے اُن کو اُن کے گھر بھیجا۔ یشوع نے
اُنہیں دُعائیں دیں۔ ۸اُس نے کہا، "تُم بہت مالدار ہو۔ تُمہارے پاس
چاندی سونا اور دُوسرے قیمتی جواہرات ہیں۔ تُمہارے پاس قیمتی لباس
ہیں تُم نے کئی چیزیں تُمہارے دُشمنوں سے لی ہیں گھر جاؤ اور اُن چیزوں
کو آپس میں بانٹ لو۔"
۹اِس لئے رُوبن، جاد اور منسّی کے آدھے خاندانی گروہ کے لوگ
اِسرائیل کے دُوسرے لوگوں سے وداع ہوئے۔ وہ لوگ کنعان میں سیلاہ
میں تھے۔ اُنہوں نے اُس جگہ کو چھوڑا اور جلعاد کو واپس ہوئے۔ یہ اُن کی
اپنی زمین تھی۔ موسیٰ نے اُن کو یہ زمین دی تھی۔ کیوں کہ خُداوند نے اُسے
ایسا کرنے کا حکم دیا تھا۔
۱۰رُوبن، جاد اور منسّی کے لوگوں نے گلیلوتھ نامی جگہ کا سفر کیا۔ یہ
کنعان دریائے یردن کے قریب تھی۔ اُس جگہ لوگوں نے ایک خوبصورت
قربان گاہ بنائی۔ ۱۱لیکن دُوسرے اسرائیل کے لوگ جو ابھی تک سیلاہ
میں تھے اُنہوں نے قربان گاہ کے متعلّق سُنا جو اُن تین خاندانی گروہوں
نے بنائی تھی۔ اُنہوں نے سُنا کہ قربان گاہ کنعان کی سرحد میں گلیلوتھ نامی
جگہ پر تھی۔ یہ دریائے یردن پر اسرائیل کی جانب تھی۔ ۱۲تمام
اسرائیل کے لوگ بہت غصّہ میں آئے اُن تینوں خاندانی گروہوں پر۔ وہ
آپس میں ملے اور اُن کے خلاف لڑنے کے لئے طئے کیا۔
۱۳اس لئے اسرائیل کے لوگوں نے کُچھ آدمیوں کو رُوبن، جاد اور
منسّی کے آدھے خاندانی گروہ کے لوگوں سے بات کرنے کے لئے بھیجا۔ اُن
آدمیوں کا قائد کاہن الیعزر کا بیٹا فنیحاس تھا۔ ۱۴اُنہوں نے وہاں کے
خاندانی گروہوں کے دس قائدین کو بھی بھیجا۔ سیلاہ میں ٹھہرے اسرائیل
کے خاندانی گروہوں میں سے ایک خاندان سے ایک آدمی تھا جو سیلا میں
تھا۔ ۱۵اس لئے وہ ۱۱ آدمی رُوبن، جاد اور منسّی کے آدھے خاندانی گروہ
سے بات کرنے کے لئے جلعاد گئے۔ گیارہ آدمیوں نے اُن سے کہا۔

۱۶ ”تمام اِسرائیل کے لوگ تُم سے یہ پوچھتے ہیں: ”تُم نے اسرائیل
کے خُدا کے خلاف ایسا کیوں کیا؟“ تُم خُداوند کے خلاف کیسے ہوگئے؟“ تُم
لوگوں نے اپنے لئے قربان گاہ کیوں بنائی؟“ تُم جانتے ہو کہ یہ خُدا کی
تعلیمات کے خلاف ہے۔ ۱۷ فغور * نامی جگہ پر جو واقعہ ہوا اُس کو یاد
کرو۔ ہم لوگ اُس گناہ کے سبب اب بھی مصیبت میں ہیں۔ اُس بڑے
گناہ کے لئے خُدا نے اسرائیل کے بہت سے لوگوں کو بُری طرح بیمار
کردیا تھا۔ اور لوگ اب بھی اُس بیماری کے سبب مصیبت سہہ رہے ہیں۔
۱۸ اور اب تُم وہی کررہے ہو۔ تُم خُداوند کے خلاف جارہے ہو کیا تُم
خُداوند کی راہ پر چلنے سے انکار کرتے ہو؟“ تُم جو کررہے ہو اُسے بند نہ
کروگے تو خُداوند اسرائیل کے ہر ایک آدمی پر غصّہ کرے گا۔
۱۹ ”اگر تُمہاری ریاست عبادت کے لئے موزوں جگہ نہ ہو تو پھر
ہماری ریاست میں آؤ خُداوند کا خیمہ ہماری ریاست میں ہے۔ تُم ہماری
کُچھ زمین لے سکتے ہو اور اُس میں رہ سکتے ہو۔ لیکن خُداوند کے خلاف مت رہو
دوسری قربان گاہ مت بناؤ۔ ہم لوگوں کے پاس پہلے ہی اپنے خُداوند خدا
کی قربان گاہ خیمۂ اجتماع میں ہے۔
۲۰ ”زارح کا بیٹا عکن کو یاد کرو۔ وہ اپنے گناہ کی وجہ سے مرا۔ اُس
نے اُن چیزوں کے تعلق سے حکم کی تعمیل کرنے سے انکار کیا جنہیں تباہ
کیا جانا تھا۔ اُس ایک آدمی نے خُدا کی شریعت کو توڑا لیکن اسرائیل کے
تمام لوگوں کو سزا ملی۔ عکن اپنے گناہ کے سبب مرا لیکن اسکے ساتھ بہت
سے دُوسرے لوگ بھی مرے۔“
۲۱ رُوبن، جاد اور منّسی کے آدھے خاندانی گروہوں کے لوگوں نے
گیارہ آدمیوں کو جواب دیا اُنہوں نے کہا، ۲۲ ”خُداوند ہمارا خُدا ہے
دوبارہ ہم کہتے ہیں کہ خداوند ہمارا خُدا ہے۔ اور خُدا جانتا ہے کہ ہم نے
یہ کیوں کیا ہم لوگ چاہتے ہیں کہ تُم لوگ بھی یہ جان جاؤ تُم لوگ اُسکا تصفیہ
کرسکتے ہو جو ہم لوگوں نے کیا ہے اگر تُم لوگوں کو یہ یقین ہے کہ ہم
لوگوں نے گناہ کیا ہے تو تُم لوگ ہمیں ابھی مار سکتے ہو۔ ۲۳ اگر ہم نے
خُدا کے اُصول کو توڑا ہے تو ہم کہیں گے کہ خُداوند ضرور ہمیں سزا دے۔
۲۴ کیا تُم لوگ یہ سوچتے ہو کہ ہم لوگوں نے اُس قربان گاہ کو جلانے کی
قربانی اور اناج کی قربانی اور سلامتی کی قربانی چڑھانے کے لئے بنایا ہے؟
نہیں ہم نے اُس وجہ سے نہیں بنایا ہم نے اُس قربان گاہ کو کیوں بنایا؟
ہمیں ڈر ہے کہ مستقبل میں تُمہارے لوگ ہمیں تُمہاری قوم کے طور پر
قبول نہیں کریں گے تب تُمہارے لوگ کہیں گے کہ ہم اِسرائیل کے
خُداوند خُدا کی عبادت نہیں کرسکتے۔ ۲۵ خُدا نے ہم لوگوں کو دریائے
یردن کی دُوسری طرف کی ریاست دی ہے اُس کا مطلب یہ ہوا کہ دریائے
یردن کو سرحد بنایا ہے ہمیں ڈر ہے کہ جب تُمہارے بچّے بڑے ہو کر اُس
ریاست پر حکومت کریں گے تو وہ ہمیں بھول جائیں گے کہ ہم بھی
تُمہارے لوگ ہیں۔ وہ ہم سے کہیں گے 'اے رُوبن اور جاد کے لوگو تُم
اِسرائیل کا حصّہ نہیں ہو!' تب تُمہارے بچّے ہمارے بچّوں کو خُداوند کی
عبادت کرنے سے روکیں گے۔ اِس لئے تُمہارے بچّے ہم لوگوں کے بچّوں
کو خُداوند کی عبادت کرنے سے روک دیں گے۔
۲۶ ”اُس لئے ہم لوگوں نے اُس قربان گاہ کو بنایا۔ لیکن ہم لوگ یہ
منصوبہ نہیں بنا رہے ہیں کہ اُس پر جلانے کی قربانی پیش کریں گے اور
قربانی دیں گے۔ ۲۷ ہم لوگوں نے سچّے دل سے یہ قربان گاہ بنائی ہے
وہ اپنے لوگوں کو یہ بتانے کے لئے کہ ہم اُس خُدا کی عبادت کرتے ہیں
جس کی تُم لوگ عبادت کرتے ہو۔ یہ قربان گاہ تُمہارے لئے ہم لوگوں کے
لئے اور مستقبل میں ہمارے بچّوں کے لئے اُس بات کی ضمانت ہوگی کہ
ہم لوگ خُدا کی عبادت کرتے ہیں ہم لوگ خُداوند کو اپنی قربانیاں اجناس کی
اور سلامتی کی قربانی پیش کرتے ہیں۔ ہم چاہتے تھے کہ تُمہارے بچّے یہ
جانیں کہ ہم لوگ بھی تُمہاری طرح اسرائیل کے لوگ ہیں۔ ۲۸ مستقبل
میں اگر ایسا ہوتا ہے کہ تُمہارے بچّے کہیں کہ ہم لوگ اسرائیل سے رشتہ
نہیں رکھتے تو ہمارے بچّے تب کہہ سکیں گے۔ غور کرو! ہمارے اجداد نے
جو ہم لوگوں سے پہلے تھے ایک قربان گاہ بنائی تھی۔ یہ قربان گاہ بالکل
ویسی ہی ہے جیسی مُقدّس خیمہ کے سامنے خُداوند کی قربان گاہ ہے۔ ہم لوگ
اُس قربان گاہ کا استعمال قربانی دینے کے لئے نہیں کرتے۔ یہ اُس بات کا
اشارہ کرتا ہے کہ ہم لوگ اِسرائیل کا ایک حصّہ ہیں۔
۲۹ ”سچ تو یہ ہے کہ ہم لوگ خُداوند کے خلاف نہیں ہونا چاہتے۔ ہم
لوگ اب اُس کا ساتھ چھوڑنا نہیں چاہتے۔ ہم لوگ جانتے ہیں کہ ایک سچّی
قربان گاہ ایک ہی ہے جو مُقدّس خیمہ کے سامنے ہے۔ وہ قربان گاہ خُداوند
ہمارے خُدا کی ہے۔“
۳۰ کاہن فنیحاس اور اُس کے ساتھ کے قائدین نے اُن چیزوں کو
سُنا جو رُوبن، جاد اور منّسی کے آدھے خاندانی گروہوں کے لوگوں نے کہا وہ
مطمئن تھے کہ یہ لوگ سچ کہہ رہے تھے۔ ۳۱ اُس لئے کاہن فنیحاس نے
کہا، ”اب ہم جانتے ہیں کہ خُداوند ہمارے ساتھ ہے اور ہم جانتے ہیں کہ
تُم اُس کے خلاف نہیں ہو۔ ہم خوش ہیں کہ اِسرائیل کے لوگوں کو خُداوند
کی جانب سے سزا نہیں ہوگی۔“
۳۲ پھر فنیحاس اور قائدین نے اُس جگہ کو چھوڑا اور وہ اپنے گھر چلے
گئے۔ اُنہوں نے رُوبن اور جاد کے لوگوں کو جلعاد کی ریاست میں چھوڑا اور
کنعان کو واپس ہوئے۔ وہ واپس اِسرائیل کے لوگوں کے پاس گئے اور جو

فغور دیکھو گنتی ۲۵:۱-۱۸

کُچھ ہوا تھا اُن سے کہا۔ ۳۳اسرائیل کے لوگ بھی مطمئن ہوگئے وہ خوش
تھے اور اُنہوں نے خُدا کا شکر یہ ادا کیا۔ اُنہوں نے طئے کیا کہ وہ رُوبن، جاد اور
منسّی کے آدھے خاندانی گروہ کے لوگوں کے خلاف جا کر نہیں لڑیں گے۔
اُنہوں نے اُن زمینوں کو تباہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔
۳۴رُوبن اور جاد کے لوگوں نے کہا، ”یہ قربان گاہ ہم لوگوں کے بیچ
ایک گواہ ہے یہ دکھانے کے لئے کہ خداوند خدا ہے۔ اور اس لئے انہوں
نے قربان گاہ کا نام ’گواہ‘ رکھا۔“

یشوع لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

۲۳ خُداوند نے اِسرائیل کو اُس کے چاروں طرف کے
دُشمنوں سے امان دی۔ خُداوند نے اسرائیل کو محفوظ بنایا
کئی سال گذرے اور یشوع بہت بوڑھا ہوگیا۔ ۲اُس وقت یشوع نے
اِسرائیل کے تمام قائدین، حاکموں، اور منصفوں کی مجلس بُلائی۔ اور اس
نے کہا، ”میں بہت بوڑھا ہوگیا ہوں۔ ۳تم نے وہ دیکھا جو خُداوند نے
ہمارے دُشمنوں کے ساتھ کیا۔ اُس نے یہ ہماری مدد کے لئے کیا۔ تمہارے
خُداوند خدا نے تمہارے لئے جنگ کی۔ ۴یاد رکھو میں نے تُمہیں کہا تھا کہ
تُمہارے لوگ اُس ریاست کو پاسکتے ہیں جو دریائے یردن اور مغرب کے
سمندر کے بیچ ہے یہ وہی ریاست ہے جسے دینے کا وعدہ میں نے کیا تھا لیکن
اب تک تُم اُس ریاست کا تھوڑا سا حصّہ ہی لے سکے ہو۔ ۵خداوند تمہارا
خدا وہاں کے رہنے والوں کو اُس جگہ کو چھوڑنے کے لئے زبردستی کرے گا
تُم اُس زمین میں داخل ہوگے اور خُداوند وہاں کے رہنے والوں کو اس زمین
سے کھدیڑ دیگا۔ خُداوند تمہارے خدا نے یہ وعدہ تمہارے لئے یہ کرنے کے
لئے کیا تھا۔

۶ ”تُمہیں اُن سب باتوں کی اطاعت کرنے میں ہوشیار رہنا چاہئے جو
خُداوند نے ہمیں حکم دیا ہے۔ ہر اُس بات کی تعمیل کرو جو ’موسیٰ کی
شریعت کی کتاب‘ میں لکھا ہے۔ اُس شریعت کے خلاف نہ جاؤ۔ ۷ہم
لوگوں کے درمیان کُچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو اسرائیل کے لوگ نہیں ہیں وہ
لوگ اپنے خُداؤں کی پرستش کرتے ہیں اُن لوگوں کے دوست مت بنو اُن
خُداؤں کی پرستش اور خدمت نہ کرو۔ ۸تُمہیں ہمیشہ اپنے خُداوند خدا کا
ساتھ دینا چاہئے تُم نے یہ ماضی میں کیا ہے اور تُمہیں یہ کرتے رہنا چاہئے۔
۹ ”خُداوند نے اُن کے طاقتور ترین قوموں کو شکست دینے میں مدد کی
ہے۔ خُداوند نے اُن لوگوں کو اپنا مُلک چھوڑنے پر دباؤ ڈالا ہے کوئی بھی
مُلک تُمہیں شکست دینے کے قابل نہیں ہوسکتا۔ ۱۰خُداوند خدا کی مدد
سے اِسرائیل کا ایک آدمی دُشمن کے ایک ہزار آدمیوں کو شکست دے
سکتا ہے کیوں؟ کیوں کہ خُداوند خُدا تُمہارے لئے لڑتا ہے۔ خُداوند نے یہ
کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ۱۱اس لئے تُمہیں اپنے خداوند خدا کی بندگی
کرتے رہنا چاہئے اپنی رُوح کی گہرائی سے اُس سے محبّت رکھو۔
۱۲ ”خُداوند کے راستے سے کبھی دور نہ جاؤ۔ اُن دُوسرے لوگوں
سے دوستی نہ کرو۔ جو ابھی تک تُمہارے درمیان تو ہیں لیکن جو اسرائیل کا
حصّہ نہیں ہیں۔ اُن میں سے کسی کے ساتھ شادی نہ کرو۔ لیکن اگر تُم اُن
لوگوں کے دوست بنوگے۔ ۱۳تب خُداوند تمہارا خدا تُمہارے دُشمنوں
کو شکست دینے میں تُمہاری مدد نہیں کرے گا۔ اس طرح یہ لوگ تُمہارے
لئے ایک پھندا، وہ تمہارے پیٹھ کے لئے کوڑے اور تُمہاری آنکھ کے لئے
کانٹا بن جائیں گے۔ اور تُم اُس اچھے مُلک سے وداع ہوجاؤگے۔ یہ وہی
زمین ہے جسے خُداوند تمہارے خدا نے تُمہیں دیا ہے۔ لیکن اگر تُم اُس حکم
کو نہیں مانوگے تو تُم اچھّے مُلک کو کھودوگے۔
۱۴ ”یہ تقریباً میرے مرنے کا وقت ہے تُم جانتے ہو اور حقیقت
میں یقین کرتے ہو کہ خُداوند نے تُمہارے لئے بہت بڑے کام کئے ہیں۔
تُم جانتے ہو کہ وہ اپنے کئے ہوئے وعدوں میں سے کسی کو پورا کرنے میں
ناکام نہیں رہا ہے۔ خُداوند نے اُن تمام وعدوں کو پُورا کیا ہے جو اُس نے
ہم سے کیا تھا۔ ۱۵وہ سب اچھے وعدے جو خُداوند تُمہارے خُدا نے ہم
سے کیا تھا پُوری طرح سچ ہوتے ہیں۔ لیکن خُداوند اُسی طرح دُوسرے
وعدوں کو بھی سچ بنائے گا۔ اُس نے انتباہ دیا ہے کہ اگر تُم گناہ کروگے تو
تُم پر آفتیں آئیں گی اس نے انتباہ دیا کہ وہ تُمہیں اُس مُلک کو چھوڑنے
کے لئے دباؤ ڈالے گا جسے اُس نے تُم کو دیا ہے۔ ۱۶اگر تُم اپنے معاہدہ
کو جو تُم نے اپنے خُداوند خُدا سے کیا ہے اُس کو کرنے سے انکار کرو تو یہ
واقعہ ہوگا۔ اگر تُم دُوسرے خُداؤں کے پاس جاؤگے اور اُن کی عبادت
کروگے تو تُم اُس مُلک کو کھودوگے۔ اگر تُم ایسا کروگے تو خُداوند تُم پر
بہت غصّہ کرے گا تب تُم اُس اچھّے مُلک سے جلدی چلے جاؤگے جسے اُس
نے تُم کو دیا ہے۔“

یشوع الوداع کہتا ہے

۲۴ یشوع نے تمام اِسرائیل کے خاندانی گروہوں کو ایک
ساتھ سِکم میں بُلایا۔ وہ خاندانی گروہ کے سبھی بزرگوں،
منصف، افسران اور حاکموں کو بلایا۔ وہ سبھی لوگ خُدا کے سامنے کھڑے
رہے۔
۲تب یشوع نے تمام لوگوں سے باتیں کیں اُس نے کہا، ”میں وہ کہہ
رہا ہوں جو خُداوند اِسرائیل کا خُدا تُم سے کہتا ہے:
”بہت زمانہ پہلے تُمہارے باپ دادا دریائے فرات کے
دُوسری جانب رہتے تھے۔ میں اُن آدمیوں کے بارے میں بات

کررہا ہوں جو ابراہیم اور نحور کے باپ تارح کی طرح تھے۔ اُن
دنوں تُمہارے اجداد دُوسرے خُداؤں کی پرستش کرتے تھے۔
۳ لیکن میں خُداوند تُمہارے اجد اد ابراہیم کو دریا کے دُوسری
طرف کی ریاست سے باہر لایا۔ میں اُسے کنعان ریاست سے
ہو کر لے گیا۔ اور اُس کو کئی اولادیں دیں میں نے ابراہیم کو
اسحاق نامی بیٹا دیا۔ ۴ اور میں نے اسحاق کو یعقوب اور عیسو نامی
دو بیٹے دیئے۔ میں نے شعیر کے پہاڑی کے چاروں طرف کی
ریاست کو عیسو کو دی۔ لیکن یعقوب اور اُسکی اولاد وہاں نہیں
رہی۔ وہ مصر کے مُلک میں رہنے کے لئے چلے گئے۔
۵ تب میں نے موسیٰ اور ہارون کو مصر بھیجا۔ میں اُن سے
یہ چاہتا تھا کہ میرے لوگوں کو مصر سے باہر لائیں۔ میں نے
مصر کے لوگوں پر بھیانک آفتیں مسلّط کیا۔ تب میں تُمہارے
لوگوں کو مصر سے باہر لایا۔ ۶ اُس طرح میں تُمہارے باپ دادا
کو مصر کے باہر لایا وہ بحر احمر تک آئے اور مصر کے لوگ اُن کا
پیچھا کررہے تھے۔ اُن کے ساتھ رتھ اور گھوڑے سوار تھے۔
۷ اس لئے لوگوں نے مُجھ خداوند سے مدد مانگی۔ اور میں خداوند
نے مصر کے لوگوں پر بہت بڑی آفت لایا۔ میں خُداوند نے
سمندر میں اُنہیں ڈبو دیا۔ تُم نے ضرور سنا ہوگا کہ میں نے مصر
کی فوج کے ساتھ کیا کیا۔
اُس کے بعد تُم ریگستان میں ایک طویل عرصہ تک رہے۔
۸ تب میں تمہیں اموری لوگوں کی زمین میں لایا یہ یردن دریا
کے مشرق میں تھی۔ وہ لوگ تمہارے خلاف لڑے ان لوگوں کو
شکست دینے کے لئے تمہیں طاقت بخشی۔ میں نے انہیں تباہ
کیا۔ تب تم نے زمین پر قبضہ جمایا۔
۹ تب صفور کے بیٹے بلق موآب کے بادشاہ نے اِسرائیل
کے لوگوں کے خِلاف لڑنے کی تیّاری کی۔ بادشاہ نے بعور کے
بیٹے بلعام کو بُلایا۔ اُس نے بلعام سے تُمہارے لئے بد دُعاء
کرنے کو کہا۔ ۱۰ لیکن میں نے یعنی تُمہارے خُداوند نے
بلعام کی ایک نہ سُنی۔ اِس لئے بلعام نے تُم لوگوں کے لئے
اچھّی چیزیں ہونے کی خواہش کی اُسنے تُمہیں کئی مرتبہ دُعائیں
دیں اُس طرح میں نے تُمہیں بلعام سے بچایا۔
۱۱ تب تُم نے دریائے یردن کے پار تک سفر کیا تُم
لوگ یریحو ریاست میں آئے۔ یریحو شہر میں رہنے والے لوگ
تُمہارے خلاف لڑے۔ اموری، فرزّی، کنعانی، حتّی، جرجاسی،
حوّی اور یبوسی لوگ بھی تُمہارے خِلاف لڑے لیکن میں نے تُم کو
اُن سب کو شکست دینے دیا۔ ۱۲ جب تُمہاری فوج آگے
بڑھی تو میں نے اُن کے آگے بھونرے بھیجے۔ اُن بھونروں کی
ٹکڑیوں نے لوگوں کو بھاگنے کے لئے مجبور کیا اُس لئے تُم
لوگوں نے اپنی تلواروں اور کمانوں کا استعمال کئے بغیر ہی اس
دو بادشاہوں کو شکست دیا اور انکی زمین پر قبضہ کرلئے۔
۱۳ میں خداوند ہی تھا جس نے تُمہیں وہ ریاست دی۔
میں نے تُمہیں وہ ریاست دی جہاں تُمہیں کوئی کام نہیں
کرنا پڑا۔ میں نے تُمہیں شہر دیئے جنہیں تُم کو بنانا نہیں پڑا۔
اب تُم اُن ریاست اور اُن شہروں میں رہتے ہو تُمہارے پاس
انگور کی بیلیں اور زیتون کے درخت کے باغ ہیں لیکن اُن
باغوں کو تُم نے نہیں لگایا تھا۔“
۱۴ تب یشوع نے لوگوں سے کہا، ”اب تُم لوگوں نے خُداوند کا
کلام سُن لیا ہے اُس لئے تُمہیں خُداوند کی عزّت کرنا چاہئے۔ اور اُس کی
سچّی خدمت کرنا چاہئے اُن جھوٹے خُداؤں کو پھینک دو جن کی تمہارے
باپ دادا پرستش کرتے تھے۔ یہ سب کُچھ بہت زمانہ پہلے دریائے فرات کی
دُوسری جانب مصر میں بھی ہوا تھا۔ اب تُمہیں خُداوند کی خدمت کرنی
چاہئے۔
۱۵ ”لیکن ممکن ہے کہ تُم خُداوند کی عبادت کرنا نہیں چاہتے۔
تُمہیں آج ہی ضروری طور پر یہ چُن لینا چاہئے۔ تُمہیں آج طئے کرلینا چاہئے کہ
تُم کس کی خدمت کروگے؟ تُم اُن خُداؤں کی خدمت کروگے جن کی
عبادت تمہارے باپ دادا اس زمانے میں کرتے تھے جب وہ دریا کے
دُوسری جانب رہتے تھے؟ یا تُم اُن اموری لوگوں کے دیوتاؤں کی خدمت
کرنا چاہتے ہو جو یہاں رہتے تھے؟ لیکن میں تُمہیں بتاتا ہوں کہ میں کیا کروں
گا۔ جہاں تک میری طرف میرے خاندان کی بات ہے ہم خُداوند کی
عبادت کریں گے۔“
۱۶ تب لوگوں نے جواب دیا، ”نہیں ہم خُداوند خدا کے ساتھ چلنا
نہیں چھوڑیں گے ہم لوگ کبھی دُوسرے خُداؤں کی عبادت نہیں کریں
گے۔ ۱۷ ہم جانتے ہیں کہ وہ خُداوند خدا تھا جو ہمارے لوگوں کو
مصر سے لایا۔ ہم لوگ اُس مُلک میں غلام تھے۔ لیکن خُداوند نے ہم لوگوں
کے لئے وہاں بڑے بڑے کام کئے وہ اُس مُلک سے ہم لوگوں کو باہر لایا
اور اُس وقت تک ہماری حفاظت کرتا رہا جب تک ہم لوگوں نے
دوسرے ملکوں سے ہو کر سفر کیا۔ ۱۸ تب خُداوند نے اُن اموری لوگوں
کو شکست دینے میں ہماری مدد کی جو اُس مُلک میں رہتے تھے جس میں آج ہم
رہتے ہیں۔ اُس لئے ہم لوگ خُداوند کی خدمت کرتے رہیں گے کیوں؟
کیوں کہ وہ ہمارا خُدا ہے۔“

۱۹ تب یشوع نے کہا، ”یہ سچ نہیں ہے تم خُداوند کی خدمت جاری
رکھنے سے معذور ہو۔ خُداوند پاک خُدا ہے اور خُدا اپنے لوگوں کے ذریعہ
دوسرے خُداؤں کی عبادت سے نفرت کرتا ہے اگر تم اُس طرح خُدا کے
خِلاف جاؤ گے تو خُدا تُم کو معاف نہیں کرے گا۔ ۲۰ تُم خُداوند کو
چھوڑو گے اور دوسرے خُداؤں کی خدمت کروگے تب خُدا وند تُم پر
بھیانک آفتیں لائے گا خُداوند تُم کو تباہ کرے گا۔ خُداوند خدا تُمہارے لئے
اچھّا رہا ہے لیکن اگر تُم اُس کے خِلاف چلتے ہو تو وہ تُمہیں تباہ کردے گا۔“
۲۱ لیکن لوگوں نے یشوع سے کہا، ”نہیں! ہم خُداوند کی خدمت
کریں گے۔“
۲۲ تب یشوع نے کہا، ”اپنی طرف اپنے ساتھ کے لوگوں کے
چاروں طرف دیکھو۔ کیا تُم تمام جانتے ہو اور قبول کرتے ہو کہ تُم خُداوند
کی خدمت کرنے کے لئے چُنے گئے ہو؟ کیا تُم سب اُس کے گواہ ہو؟“
لوگوں نے جواب دیا، ”ہاں یہ سچ ہے ہم لوگ عہد کرتے ہیں کہ ہم
لوگ خُداوند کی خدمت کے لئے چنے گئے ہیں۔“
۲۳ تب یشوع نے کہا، ”اس لئے اپنے درمیان جو جھوٹے خُدا ہیں
اُنہیں پھینک دو۔ اپنے دل سے اِسرائیل کے خُداوند خدا سے محبّت کرو۔“
۲۴ تب لوگوں نے یشوع سے کہا، ”ہم لوگ خُداوند اپنے خُدا کی
خدمت کریں گے۔ ہم لوگ اُس کا حکم مانیں گے۔“
۲۵ اس لئے یشوع نے لوگوں کے لئے اُسی دن ایک معاہدہ کیا۔
یشوع نے اُس معاہدہ کو اُن لوگوں کو پورا کرنے کے لئے ایک قانون
بنادیا۔ یہ سکم نامی شہر میں ہوا۔ ۲۶ یشوع نے اُن باتوں کو ’خُدا کی
شریعت کی کتاب‘ میں لکھا۔ تب یشوع ایک بڑی چٹان لایا یہ چٹان اُس
معاہدہ کا ثبوت تھی اُس نے اُس چٹان کو خُداوند کے مُقدّس خیمہ کے
قریب بلوط کے درخت کے نیچے رکھا۔
۲۷ تب یشوع نے تمام لوگوں سے کہا، ”یہ چٹان تُمہیں اُسے یاد
دلانے میں مددگار ہوگی جو کُچھ ہم لوگوں نے آج کہا ہے۔ یہ چٹان تب یہاں
تھی جب خُداوند ہم لوگوں سے بات کررہا تھا۔ اس لئے یہ چٹان ایسی رہے
گی جو تُمہیں یاد دلانے میں مدد کرے گی کہ آج کے دن کیا ہوا تھا۔ یہ چٹان
تُمہارے نزدیک ایک گواہ بنا رہے گا۔ یہ تُمہیں تُمہارے خُداوند خدا کے
خِلاف جانے سے روکے گا۔“
۲۸ تب یشوع نے لوگوں سے اپنے گھروں کو واپس جانے کو کہا تو
ہر ایک آدمی اپنی ریاست کو واپس گیا۔

یشوع کی موت

۲۹ اُس کے بعد نون کا بیٹا یشوع مر گیا وہ ۱۱۰ سال کا تھا۔
۳۰ یشوع اپنی سرزمین تِمنت سرح میں دفنایا گیا۔ یہ افرائیم کے پہاڑی
مُلک میں جعس کی پہاڑ پر ہے۔
۳۱ اِسرائیل کے لوگوں نے یشوع کی زندگی میں خُداوند کی خدمت
کی اور یشوع کےمرنے کے بعد بھی لوگ خُداوند کی خدمت کرتے
رہے۔ جب تک اُن کے قائد زندہ رہے یہ وہ قائدین تھے جنہوں نے وہ
سب کُچھ دیکھا تھا جو خُداوند نےاِسرائیل کے لئے کیا تھا۔

یوسف کی ہڈیوں کو دفنایا گیا

۳۲ جب اِسرائیل کے لوگوں نے مصر چھوڑا تھا تب وہ یوسف کے
جسم کی ہڈّیاں اپنے ساتھ لائے تھے۔ اس لئے لوگوں نے یوسف کی ہڈّیاں
سِکم میں دفنائے۔ اُنہوں نے ہڈّیوں کو ریاست کےاُس علاقہ میں دفنایا جسے
یعقوب نے سِکم کے باپ حمور کے دُشمن سے خریدا تھا۔ یعقوب نے اُس
زمین کو چاندی کے ۱۰۰ سکّوں میں خریدا تھا۔ یہ ریاست یوسف کی اولاد
کی تھی۔
۳۳ ہارون کا بیٹا الیعزر مر گیا۔ اسے افرائیم کے پہاڑی ملک جبعہ میں
دفنایا گیا ہے۔ جبعہ الیعزر کے بیٹے فنیحاس کو دیا گیا تھا۔

استثناء

موسیٰ کی اِسرائیل کے لوگوں سے گفتگو

۱ موسیٰ کے ذریعہ اسرائیل کے تمام لوگوں کو دیئے گئے پیغام یہ ہیں:
اُس نے اُن کو اُس وقت یہ پیغام دیا جب وہ لوگ یردن کی وادی میں
دریائے یردن کے مشرقی ریگستان میں تھے۔ یہ سوف کے اُس طرف
فاران کے ریگستان اور طوفل، لابن، حصیرات اور دی ذہب شہروں کے
درمیان ہے۔
۲ حورب (سینائی) پہاڑ سے کوہِ شعیر ہوتے ہوئے قادس برنیع کا سفر
صرف گیارہ دن کا ہے۔ ۳ جب موسیٰ نے اسرائیل کے لوگوں کو پیغام
دیا تب اسرائیل کے لوگوں کو مصر چھوڑے چالیس سال ہو چکے تھے۔ یہ
چالیس سال کے گیارہویں مہینے کا پہلا دن تھا۔ جب موسیٰ نے لوگوں سے
وہی باتیں کہی جو خُداوند نے اُسے کہنے کا حکم دیا تھا۔ ۴ یہ موسیٰ کے سیحون
اور عوج کو شکست دینے کے بعد ہوا۔ سیحون حسبون میں اور عوج عستارات
اور ادرعی میں رہتا تھا۔ ۵ اُس وقت وہ دریائے یردن کے مشرق میں
موآب کے ملک میں تھے۔ اور موسیٰ نے خُدا کی شریعت کو بیان کیا موسیٰ
نے کہا:
۶ ”خُداوند ہمارے خُدا نے حورب (سینائی) پہاڑ پر ہم سے کہا، ’تُم
لوگ کافی وقت تک اُس پہاڑ پر ٹھہر گئے ہو۔ ۷ یہاں سے چلنے کے لئے ہر
چیز تیّار کرلو۔ اموری لوگوں کے پہاڑی علاقوں اور عرابا میں اسکے آس پاس
کے تمام پہاڑی علاقوں، مغربی ڈھلانوں، نیگیوں اور سمندری ساحلی علاقوں
میں جاؤ۔ کنعان کے ملک اور لبنان میں عظیم ندی فرات تک جاؤ۔ ۸ دیکھو
میں نے یہ سارا ملک تُمہیں دیا ہے اندر جاؤ اور اُس پر بالکل قبضہ کرلو۔ یہی
وہ ملک ہے جسے دینے کا میں نے تُمہارے آباء و اجداد ابراہیم، اسحاق اور
یعقوب سے وعدہ کیا تھا۔ میں نے یہ ملک اُنہیں اور اُن کی نسلوں کو دینے کا
وعدہ کیا تھا۔‘“

موسیٰ قائدین کو منتخب کرتا ہے

۹ اس وقت میں نے تم سے کہا تھا، ”میں تنہا تُم لوگوں کی دیکھ بھال
کرنے کے لائق نہیں ہوں۔ ۱۰ خُداوند تُمہارے خُدا نے مزید اور لوگوں
کو جوڑا اسلئے اب تُم لوگ اتنے ہو گئے ہو جتنے آسمان میں تارے ہیں۔
۱۱ خُداوند تُمہیں تُمہارے آباء و اجداد کا خُدا آج تُم جتنے ہو تُم کو اُس سے
ہزار گنا زیادہ کرے وہ تُمہیں ایسی برکت دے جو اُس نے تُمہیں دینے کا
وعدہ کیا ہے۔ ۱۲ میں خود سے تمہارے مسائل، تمہارے، بوجھ اور
تمہارے جھگڑا جھنجھٹ کا کیسے خیال رکھ سکتا ہوں۔ ۱۳ اس لئے ’ ہر
ایک خاندانی گروہ سے کُچھ آدمیوں کو منتخب کرو اور میں اُنہیں تُمہارا قائد
بناؤں گا۔ عقلمند اور تجربہ کار لوگوں کو چنو۔‘
۱۴ ”اور تُم لوگوں نے مجھ سے کہا، ’ہم لوگ سمجھتے ہیں ایسا کرنا اچھا
ہے۔‘
۱۵ ”اِس لئے میں نے تُم لوگوں کے ساتھ اپنے خاندانی گروہ سے
چُنے گئے عقلمند اور دانشور آدمیوں کو لیا اور اُنہیں تُمہارا قائد بنایا۔ میں نے
اُن میں سے کُچھ کو ہزار کا کُچھ کو سو کا کُچھ کو پچاس کا اور کُچھ کو دس کا قائد
بنایا ہے۔ اُن کو میں نے تُمہارے خاندانی گروہوں کے لئے سردار حاکم
مقرر کیا ہے۔
۱۶ ”اس وقت میں نے تُمہارے اُن قائدین کو تُمہارا قاضی بنایا
تھا۔ میں نے اُن سے کہا، ’اپنے لوگوں کے درمیان کے لوگوں کو سُنو ہر
ایک مقدمہ کا فیصلہ صحیح صحیح کرو اُس بات سے کوئی فرق نہیں ہوتا کہ
مقدمہ دو اسرائیلی لوگوں کے درمیان ہے یا اسرائیلی اور غیر مُلکی کے
درمیان ہے۔ تُمہیں ہر ایک مقدمہ کا صحیح فیصلہ کرنا چاہئے۔ ۱۷ جب
تُم فیصلہ کرو تو یہ نہ سوچو کہ کوئی آدمی کسی دُوسرے سے زیادہ اہم ہے۔
تُمہیں ہر ایک آدمی کا فیصلہ ایک طریقہ سے کرنا چاہئے چاہے بڑا ہو یا چھوٹا۔
کسی سے ڈرو نہیں۔ کیوں کہ تُمہارا فیصلہ خُدا کی طرف سے آیا ہے۔ لیکن
اگر کوئی مقدمہ زیادہ مشکل ہے کہ تُم فیصلہ ہی نہ کرسکو تو اُسے میرے پاس
لاؤ اور اُس کا فیصلہ میں کروں گا۔‘ ۱۸ اُسی وقت میں نے وہ سبھی
دُوسری باتیں بتائیں جنہیں تم لوگوں کو کرنا ہے۔

جاسوسوں کی مُلک کنعان کو روانگی

۱۹ ”پھر ہم لوگوں نے وہ کیا جو خُداوند ہمارے خدا نے ہمیں حکم
دیا۔ ہم لوگوں نے حورب پہاڑ کو چھوڑا اور اموری لوگوں کے پہاڑی علاقہ کا
سفر کیا۔ ہم لوگ وہ بڑی اور خوفناک ریگستان سے ہو کر گذرے۔ جسے تُم نے
بھی دیکھا۔ ہم لوگ قادس برنیع پہنچے۔ ۲۰ پھر میں نے تُم سے کہا، ’تُم
لوگ اموری لوگوں کے پہاڑی علاقہ میں آچکے ہو خُداوند ہمارا خُدا یہ مُلک ہم
کو دے گا۔ ۲۱ دیکھو یہ ملک وہاں ہے آگے بڑھو اور زمین کو اپنی کرلو۔
تُمہارے آباء و اجداد کو خُداوند خُدا نے ایسا کرنے کو کہا ہے اِس لئے ڈرو

مت کسی قسم کی فکر نہ کرو۔' ۲۲ "پھر تُم سب میرے پاس آئے اور
کہے، 'ہم لوگوں کو پہلے اُس ملک کو دیکھنے کے لئے آدمیوں کو بھیج نے دو۔
تب وہ واپس آسکتے ہیں اور ہم لوگوں کو اُن راستوں کو بتا سکتے ہیں جس سے
ہمیں جانا ہے اور اس شہر کے بارے میں بھی بتا سکتے ہیں جہاں ہملوگوں کو
جانا ہے۔'
۲۳ "میں نے سوچا کہ یہ اچھّا خیال ہے اِس لئے میں نے تُم لوگوں
میں سے ہر خاندانی گروہ کے لئے ایک آدمی کے حساب سے ۱۲ آدمیوں کو
منتخب کیا۔ ۲۴ پھر وہ آدمی ہمیں چھوڑ کر پہاڑی علاقہ میں گئے وہ وادی
اسکال میں پہنچ کر وہاں کا حال دریافت کیا۔ ۲۵ اُنہوں نے اُس علاقہ کے
کُچھ پھل لئے اور ہمارے پاس لے آئے۔ اُنہوں نے ہم لوگوں کو باتیں
بتائیں اور کہا، 'یہ اچھّا مُلک ہے جسے خُداوند ہمارا خُدا ہمیں دے رہا ہے۔'
۲۶ "لیکن تُم نے اُس میں جانے سے انکار کیا تُم لوگوں نے خُداوند
اپنے خُدا کے حکم کو ماننے سے انکار کیا۔ ۲۷ تُم لوگوں نے اپنے خیموں
میں شکایت کی۔ تُم لوگوں نے کہا، 'خُداوند ہم سے نفرت کرتا ہے وہ ہمیں
مصر سے باہر اموری لوگوں کو دینے کے لئے لے آیا جس سے وہ ہمیں تباہ
کر سکے۔ ۲۸ اب ہم لوگ کہاں جائیں؟ ہمارے رشتہ داروں نے
ہملوگوں کو اطلاع دی ہے۔ اُنہوں نے کہا، 'وہاں کے لوگ ہم لوگوں سے
بڑے اور لمبے ہیں۔ شہر بڑے ہیں اور اُن کی دیواریں آسمان کو چھوتی
ہیں۔اور ہم لوگوں نے وہاں عناقیم * لوگوں کو دیکھا۔'
۲۹ "تب میں نے تم سے کہا، 'گھبراؤ نہیں اُن لوگوں سے مت
ڈرو۔ ۳۰ خُداوند تمہارا خُدا تُمہارے سامنے جائے گا اور تُمہارے لئے لڑے
گا وہ یہ اُسی طرح کرے گا جس طرح اُس نے مصر میں کیا۔ تُم لوگوں نے
وہاں اپنے سامنے اُس کو۔ ۳۱ ریگستان میں جاتے دیکھا۔ تُم نے دیکھا کہ
خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں اُسی طرح لے آیا جس طرح کوئی باپ اپنے بیٹے کو لاتا
ہے۔ خُداوند نے تمام راستے تُم لوگوں کی حفاظت کی اور یہاں لایا ہے۔'
۳۲ "لیکن پھر بھی تُم نے خُداوند اپنے خُدا پر بھروسہ نہیں کیا۔
۳۳ جب تُم سفر کر رہے تھے تو وہ تُمہارے سامنے تُمہارے خیمہ ڈالنے
کے لئے جگہ تلاش کرنے گئے۔وہ تُمہیں راستہ دکھانے کے لئے کہ تجھے کس
راستے سے جانا ہے رات کو آگ میں اور دن کو بادل میں چلا۔

لوگوں کے کنعان میں داخلے پر پابندی

۳۴ "خُداوند نے تُمہارا کہنا سُنا۔ وہ غصّہ میں آیا اُس نے وعدہ کیا اُس
نے کہا، ۳۵ 'آج تُم زندہ بچے ہوئے بُرے لوگوں میں سے کوئی بھی اُس
اچھّے ملک میں نہیں جائے گا جسے دینے کا وعدہ میں نے تُمہارے آباء واجداد
سے کیا ہے۔ ۳۶ یفُنّہ کا بیٹا کالب ہی صرف اُس ملک کو دیکھے گا۔ میں
کالب کو اور اسکی نسلوں کو وہ ملک دوں گا جس پر وہ چلا کیوں کہ کالب نے
وہ سب کیا جو میرا حکم تھا۔'
۳۷ "خُداوند تُم لوگوں کی وجہ سے مُجھ پر بھی غصّہ میں تھا اُس نے
مُجھ سے کہا، 'تُم اُس ملک میں نہیں جا سکتے۔ ۳۸ لیکن تُمہارا مددگار نون
کا بیٹا یشوع اُس زمین پر جائے گا۔ یشوع کی ہمّت بندھاؤ کیوں کہ وہ
اِسرائیل کے لوگوں کو اپنی زمین پر قبضہ کرنے کے لئے لے جائے گا۔'
۳۹ "اور خُداوند نے ہم سب سے کہا، 'تُم نے کہا کہ تُمہارے
چھوٹے بچّوں کو تُمہارے دُشمن لے لیں گے۔ لیکن وہ بچّے اُس زمین میں
جائیں گے۔ کیوں کہ وہ ابھی اتنے چھوٹے ہیں کہ وہ یہ نہیں جان سکتے کہ کیا
صحیح ہے اور کیا غلط اِس لئے میں اُنہیں وہ ملک دوں گا تُمہارے بچّے اپنے
مُلک کے طور پر اُسے حاصل کریں گے۔ ۴۰ لیکن تُمہیں پیچھے مڑنا چاہئے
اور بحر قلزم بنانے والے راستے سے ریگستان کو جانا چاہئے۔'
۴۱ "تب تم نے کہا، 'موسیٰ ہم لوگوں نے خُداوند کے خلاف گناہ
کیا ہے لیکن اب ہم آگے بڑھیں گے اور جیسے کہ خُداوند ہمارے خُدا نے
حکم دیا تھا اُسی طرح لڑیں گے۔' تب تم میں سے ہر ایک نے جنگ کے
لئے ہتھیار سے لیس ہوئے۔ اور تم نے اوپر جانے کی جراءت کی اور پہاڑی
ملک کو لینے کی کوشش کی۔
۴۲ "لیکن خُداوند نے مُجھ سے کہا، 'لوگوں سے کہو کہ وہ وہاں نہ
جائیں اور نہ لڑیں کیوں؟ کیوں کہ میں اُن کا ساتھ نہیں دوں گا اور اُن کے
دُشمن اُن کو شکست دیں گے۔'
۴۳ "اِس لئے میں نے تُم لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن تُم
لوگوں نے میری نہیں سُنی۔ تُم لوگوں نے خُداوند کا حکم ماننے سے انکار
کر دیا اور تم لوگ پہاڑی ملک کو روانہ ہوگئے۔ ۴۴ تب اموری لوگ
تُمہارے خِلاف آئے وہ اُس پہاڑی مُلک میں رہتے ہیں۔ اُنہوں
نے تمہارا پیچھا شہد کی مکھیوں کی طرح کیا۔انہوں نے تُمہارا پیچھا شعیر میں کیا
اور حرمہ میں تجھے ہرا دیا۔ ۴۵ تُم سب واپس ہوئے اور خُداوند کے سامنے
مدد کے لئے روئے، چلاّئے۔ لیکن خُداوند نے تُمہاری کوئی بات نہیں سُنی۔
اُس نے تُمہاری بات پر دھیان نہیں دیا۔ ۴۶ اِس لئے تُم لوگ قادِس میں
کافی عرصہ تک ٹھہرے۔

اِسرائیل کے لوگوں کا ریگستان میں بھٹکنا

۲ "تب ہم لوگ پلٹے اور بحر قلزم کی سڑک پر ریگستان کا سفر کئے
جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ ہم لوگ شعیر کے پہاڑی

عناقیم ادبی طور پر "عناقی لوگ" عناقی نسل یہ خاندان لمبے قد والے ، طاقتور اور
لڑائی لڑنے والے آدمیوں کے لئے مشہور تھے۔

مُلک سے ہو کر کئی دن چلے۔ ۲ تب خُداوند نے مُجھ سے کہا، ۳ ”تم اُس
پہاڑی مُلک سے ہو کر کافی عرصہ چل چکے ہو شمال کی طرف مُڑ جاؤ۔ ۴ اور
اُس نے مجھے تم سے یہ کہنے کو کہا: تم ملک شعیر سے ہو کر گذرو گے۔ یہ مُلک
تُم لوگوں کے رشتہ داروں عیساؤ کی نسلوں کا ہے۔ وہ تُم سے ڈریں گے
بہت ہوشیار رہو۔ ۵ اُن سے مت لڑو۔ میں اُن کی کوئی بھی زمین ایک فُٹ
بھی تُم کو نہیں دوں گا۔ کیوں؟ کیوں کہ میں عیساؤ کو شعیر کا پہاڑی مُلک
اُس کے قبضہ میں دے دیا۔ ۶ تُمہیں عیساؤ کے لوگوں کو وہاں پر کھانا
کھانے یا پانی پینے کی قیمت دینی چاہئے۔ ۷ یہ یاد رکھو کہ خُداوند تُمہارے
خُدا تُم کو تم نے جو کُچھ بھی کیا اُن سب کے لئے برکت دی وہ اِس ریگستان
سے تُمہارا گذرنا جانتا ہے۔ خُداوند تمہارا خُدا اُن چالیس سالوں میں تُمہارے
ساتھ رہا ہے۔ تُمہیں وہ سب چیزیں ملیں ہیں جن کی تُمہیں ضرورت
تھی۔‘
۸ ”اس لئے ہم لوگ شعیر میں رہنے والے اپنے رشتہ داروں، عیساؤ کے
لوگوں کے پاس سے آگے بڑھ گئے۔ وادی یردن سے ایلات اور عصیون
جابر کے شہروں کو جانے والی سڑک کو پیچھے چھوڑ دیا تب ہم اُس ریگستان کی
طرف جانے والی سڑک پر مُڑے جو موآب میں ہے۔

اِسرائیل ملک عار میں

۹ ”خداوند نے مُجھ سے کہا، ’موآب کے لوگوں کو پریشان نہ کرو اُن
کے خِلاف لڑائی نہ چھیڑو میں اُن کی کوئی زمین تُم کو نہیں دوں گا۔ وہ لوط کی
نسلیں ہیں اور میں نے اُنہیں عار کا مُلک دیا ہے۔‘“
(۱۰ پہلے عار میں ایمیم لوگ رہتے تھے وہ طاقتور لوگ تھے اور وہاں اُن
میں سے بہت سے تھے۔ وہ عناقیم لوگوں کی طرح بہت لمبے تھے۔
۱۱ عناقیم لوگوں کی طرح ایمی رفاعی لوگوں کا ایک حصّہ سمجھے جاتے
تھے۔ لیکن موآبی لوگ اُنہیں ’ایمی‘ کہتے تھے۔ ۱۲ پہلے حوری لوگ بھی
شعیر میں رہتے تھے لیکن عیساؤ کے لوگوں نے اُن کی زمین لے لی۔ عیساؤ
کے لوگوں نے حوری لوگوں کو تباہ کر دیا پھر عیساؤ کے لوگ وہاں رہنے
لگے جہاں پہلے حوری رہتے تھے۔ یہ اُسی طرح کا کام تھا جس طرح اِسرائیل
کے لوگوں نے اُن لوگوں کے ساتھ کیا گیا جو خُداوند کے ذریعہ اِسرائیلی
قبضہ میں زمین دینے سے پہلے وہاں رہتے تھے۔)
۱۳ ”خُداوند نے مُجھ سے کہا، ’اب تیّار ہو جاؤ اور وادی زرد کے پار
جاؤ‘ اِس لئے ہم نے وادی زرد کو پار کیا۔ ۱۴ قادس برنیع کو چھوڑنے اور
وادی زرد کو پار کرنے میں ۳۸ سال کا عرصہ ہوا تھا اُس نسل کے تمام
جنگجو مر چکے تھے۔ خُداوند نے کہا تھا کہ ایسا ہی ہوگا۔ ۱۵ خداوند بھی
انلوگوں کو چھاؤنی سے پوری طرح سے باہر نکال نے کے لئے انکے خلاف
ہو گئے تھے۔
۱۶ ”جب سب جنگجو لوگوں کے درمیان مر گئے، ۱۷ تب خُداوند
نے مُجھ سے کہا، ۱۸ آج تُمہیں عار شہر سے ہو کر موآب کی سرحد کو پار کرنا
ہوگا۔ ۱۹ جب تُم عمّونی لوگوں کے نزدیک پہونچو تو اُنہیں تنگ نہ کرنا
اُن سے لڑنا نہیں۔ کیوں کہ میں تُمہیں اُن کی زمین نہیں دوں گا۔ کیوں کہ
میں نے وہ زمین لوط کی نسلوں کو اُن کے پاس رکھنے کے لئے دی ہے۔‘“
۲۰ (وہ ملک رفاعی لوگوں کا مُلک بھی کہا جاتا ہے وہی لوگ پہلے وہاں
رہتے تھے۔ عمّون کے لوگ اُنہیں ”زمزمیم لوگ“ کہتے تھے۔ ۲۱ زمزمیم
لوگ بہت طاقتور تھے اور اُن میں سے بہت سے وہاں تھے۔ وہ عناقیم لوگوں
کی طرح لمبے تھے لیکن خُداوند نے زمزمیم لوگوں کو عمّونی لوگوں کے لئے
تباہ کیا عمّونی لوگوں نے زمزمیم لوگوں کا مُلک لے لیا اور وہ اب وہاں رہتے
تھے۔ ۲۲ خُدا نے یہی کام عیساؤ کے لوگوں کے لئے کیا جو شعیر میں
رہتے تھے۔ اُنہوں (خداوند) نے حوری لوگوں کو تباہ کیا اب عیساؤ کے لوگ
وہاں رہتے ہیں جہاں پہلے حوری لوگ رہتے تھے۔ ۲۳ عوّی لوگ غزّہ کے
اطراف کے گاؤں میں رہتے تھے اور کفتوری لوگ جو کہ کفتور سے آئے
انلوگوں کو باہر نکالا اور انکی زمین پر قبضہ کیا۔

اموریوں کی لڑائی

۲۴ ”خُداوند نے مُجھ سے کہا، ’سفر کے لئے تیّار ہو جاؤ۔ ارنون دریا
کی وادی سے ہو کر جاؤ میں تُمہیں حسبون کے بادشاہ اموری سیحُون پر فتح کی
طاقت دے رہا ہوں میں تُمہیں اُس کا مُلک فتح کرنے کی طاقت دے رہا
ہوں اِس لئے اُس کے خلاف لڑو اور اُس کے مُلک پر قبضہ کرنا شروع کرو۔
۲۵ آج میں تُمہیں ساری دُنیا کے لوگوں کو ڈرانے والا بنانا شروع کر رہا
ہوں وہ تُمہارے متعلق اطلاعات سُنیں گے اور خوف سے کانپ اُٹھیں
گے۔ جب وہ تُمہارے متعلق سوچیں گے تو وہ گھبرا جائیں گے۔‘
۲۶ ”قدیمات کے ریگستان سے میں نے حسبون کے بادشاہ سیحون
کے پاس قاصدوں کو بھیجا۔ قاصدوں نے سیحون کے سامنے امن کا معاملہ رکھا
اُنہوں نے کہا، ۲۷ ’اپنے مُلک سے گذر کر ہمیں جانے دو ہم لوگ سڑک
پر ٹھہریں گے ہم لوگ سڑک کے دائیں یا بائیں نہیں مُڑیں گے۔
۲۸ ہم جو کھانا کھائیں گے یا جو پانی پئیں گے اُس کی قیمت چاندی میں
چکائیں گے۔ ہم صرف تُمہارے مُلک سے سفر کرنا چاہتے ہیں۔ ۲۹ تم
ہمیں اپنے مُلک سے گذر کر اُس وقت تک جانے دو جب تک ہم دریائے
یردن کو پار کر کے اُس مُلک میں نہ پہنچ جائیں جسے خُداوند ہمارا خُدا ہمیں

دے رہا ہے۔ شعیر میں رہنے والے عیساؤ کے لوگ اور عار میں رہنے والے
موآبی لوگوں نے اپنے مُلک سے ہمیں گذرنے دیا ہے۔'
۳۰ ''لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے اپنے مُلک سے ہمیں
گذرنے نہیں دیا۔ خُداوند تُمہارے خُدا نے اُسے بہت ضدّی بنادیا تھا۔
خُداوند نے یہ اِس لئے کیا کہ وہ سیحون کو تُمہارے قبضہ میں دے سکے اور
اُس نے اب یہ سچ مُچ کردیا ہے۔
۳۱ ''خُداوند نے مُجھ سے کہا، 'میں بادشاہ سیحون اور اُس کے مُلک کو
تُمہیں دے رہا ہوں زمین لینا شروع کرو یہ پھر تُمہاری ہوگی۔'
۳۲ ''تب بادشاہ سیحون اور اُس کے سب لوگ ہم سے جنگ کرنے
یہض میں باہر نکلے۔ ۳۳ لیکن ہمارے خداوند خدانے اُس کو ہمارے
حوالے کر دیا۔ ہملوگوں نے اسے، انکے بیٹوں اور اسکے سب لوگوں کو
شکست دیا۔ ۳۴ ہم لوگوں نے اُن سب شہروں پر قبضہ کرلیا جو سیحون
کے قبضہ میں اُس وقت تھے ہم لوگوں نے ہر ایک شہر میں لوگوں،
مردوں عورتوں اور بچّوں کو پوری طرح تباہ کردیا ہم لوگوں نے کسی کو زندہ
نہیں چھوڑا۔ ۳۵ ہم لوگوں نے جن شہروں کو فتح کیا اُن سے صرف
جانور اور قیمتی چیزیں لیں۔ ۳۶ ہم نے عروعیر شہر کو جو ارنون کی وادی
میں ہے اور دُوسرے شہر جو وادی کے درمیان سے اُن کو شکست دی۔
خُداوند نے ہمیں ارنون وادی اور جلعاد کے درمیان کے تمام شہروں کو
شکست دینے دیا۔ کوئی شہر ہم لوگوں کے لئے ہماری طاقت سے باہر نہ
تھا۔ ۳۷ لیکن تم لوگ اُس مُلک کے ساحل کے قریب نہیں گئے جو عمّونی
لوگوں کا تھا۔ تُم یبوق دریا کے ساحل کے قریب یا پہاڑی مُلک کے
شہروں کے قریب نہیں گئے جیسا کہ خداوند ہمارے خدانے ہمیں حکم
دیا تھا۔

بسن کے لوگوں کے ساتھ جنگ

۳ ''ہم پلٹے اور بسن کو جانے والی سڑک پر چلتے رہے۔ بسن کا بادشاہ
عوج اور اُس کے تمام لوگ مُلک میں ہم لوگوں کے خلاف ادرعی
میں لڑنے آئے۔ ۲ خداوند نے مُجھ سے کہا، 'عوج سے نہ ڈرو کیوں کہ میں
نے اُسے تُمہارے ہاتھ میں دینے کا طئے کیا ہے میں اُس کے تمام لوگوں اور
زمین کو تُمہیں دوں گا تُم اُسے اُسی طرح شکست دوگے جیسے تُم نے حسبون
کے حاکم اموری بادشاہ سیحون کو شکست دی تھی۔'
۳ ''اُس طرح خُداوند ہمارے خُدا بسن کے بادشاہ عوج اور اُس کے
تمام لوگوں کو ہمارے حوالے کیا۔ ہم نے اُسے اُس طرح شکست دی کہ
اُس کا کوئی آدمی بھی زندہ نہیں بچا۔ ۴ تب ہم لوگوں نے اُن شہروں پر
قبضہ کیا جو اُس وقت عوج کے قبضے میں تھے۔ اس وقت ہملوگ اسکے تمام
شہروں کو لے لئے اور وہاں کوئی ایک بھی ایسا شہر نہیں تھا جسے ہملوگوں
نے اس سے نہ لے لیا: ۶۰ شہر، ارجوب کا پورا ضلع اور بسن میں عوض کی
سلطنت ہمارے قبضے میں آیا۔ ۵ ان تمام شہروں میں اونچی دیواریں اور
پھاٹکیں اور پھاٹکوں میں مضبوط سلاخیں تھے۔ کچھ دوسرے شہر بغیر دیوار
کے تھے۔ ۶ ہم لوگوں نے اُنہیں ویسے تباہ کیا حسبون کے بادشاہ سیحون
کے شہروں کو تباہ کیا تھا ہم نے ہر ایک شہر کو اُن کے لوگوں کے ساتھ
عورتوں اور بچّوں کو بھی تباہ کیا۔ ۷ لیکن ہم نے شہروں سے تمام
جانوروں اور قیمتی چیزوں کو اپنے لئے رکھا۔
۸ ''اس وقت ہم نے اموری لوگوں کے دو بادشاہوں سے زمین لی۔ یہ
زمین دریائے یردن کی دُوسری طرف ہے یہ زمین ارنون وادی سے لے کر
حرمون سریون پہاڑ تک ہے۔ ۹ (صیدونی لوگ حرمون پہاڑ کہتے ہیں لیکن
اموری لوگ اُسے سنیر کہتے ہیں۔) ۱۰ ہم نے کھُلے میدان کے تمام
شہروں، پورا جلعاد اور سارے کے سارا بسن یہاں تک کہ سلکہ اور ادرعی کو
لے لیا۔ سلکہ اور ادرعی بسن کے عوج کے سلطنت کے شہر تھے۔''
۱۱ (بسن کا بادشاہ عوج تنہا آدمی تھا جو رفاعی لوگوں میں زندہ چھوڑا
گیا تھا۔ عوج کا پلنگ لوہے کا تھا۔ یہ تقریباً ۱۳ فیٹ لمبا اور ۶ فیٹ چوڑا
تھا۔ ربّہ شہر میں یہ پلنگ ابھی تک ہے جہاں عمّونی لوگ رہتے ہیں۔

دریائے یردن کے مشرق کی زمین

۱۲ ''اس وقت اُس زمین کو ہم لوگوں نے فتح کیا تھا میں رُوبن
خاندانی گروہ اور جدّی خاندان کے گروہ کو ارنون وادی کے سہارے عروعیر
سے جلعاد تک آدھے پہاڑی حصّہ تک اُس کے شہروں کے ساتھ کا مُلک دیا
ہے۔ ۱۳ منسّی کے آدھے خاندانی گروہ کو میں نے جلعاد کا دُوسرا آدھا
حصّہ اور عوج سلطنت کا پُورا بسن دیا۔''
(بسن کا علاقہ رفائیم کا ملک بھی کہلاتا تھا۔) ۱۴ منسّی کے خاندانی
گروہ سے یائیر نے ارجوب کے تمام علاقے (بسن)، جسوریوں کی سرحد
معکاتی لوگوں کی سرحد تک قبضہ کیا۔ یائیر نے بسن کے اُن شہروں کا نام
اپنے نام پر رکھا اُسی سے آج بھی یہ سب شہر یائیر شہر کے نام سے پکارا
جاتا ہے۔)
۱۵ ''میں نے جلعاد مکیر کو دیا۔ ۱۶ اور رُوبن خاندان کے گروہ کو
اور جاد خاندانی گروہ کو جلعاد سے شروع ہونے والی زمین کو دیا، جو وادی
ارنون سے دریائے یبوق تک ہے۔ وادی کے درمیان ایک سرحد ہے۔
دریائے یبوق عمّونی لوگوں کی سرحد ہے۔ ۱۷ مغربی سرحد ریگستان کے
نزدیک یردن ندی ہے۔ شمال میں گلیل جھیل ہے اور جنوب میں مردہ
سمندر (کھارا سمندر) ہے مشرق میں پسگہ چٹان کی ترائی ہے۔

۱۸ ”اُس وقت میں نے اُن خاندانی گروہوں کو یہ حکم دیا تھا:
’خُداوند تمہارے خُدا نے تُم کو رہنے کے لئے دریائے یردن کے اُس جانب
کا مُلک دیا ہے لیکن اب تُمہارے جانبازوں کو اپنے ہتھیار اُٹھانے چاہئے۔
اوردُوسرے اِسرائیلی خاندانی گروہوں کودریا کے پار لے جانا چاہئے۔
۱۹ تُمہاری بیویاں تُمہارے چھوٹے بچّے اور تُمہارے مویشی (میں جانتا
ہوں کہ تُمہارے پاس بہت سے مویشی ہیں۔) یہاں اُن شہروں
میں رہیں گے جنہیں میں نے تُمہیں دیا ہے۔ ۲۰ لیکن تُمہیں اپنے
اِسرائیلی رشتہ داروں کی مدد اُس وقت تک کرنی چاہئے جب تک وہ
دریائے یردن کے دُوسرے کنارے پر اپنی زمین کو پا نہیں لیتے جسے
خُداوند نے اُنہیں دیا ہے۔ اُن کی اُس وقت تک مدد کروجب تک وہ ایسا
امن نہ پالیں جیسا تُم نے یہاں پالیا ہے۔ پھر تُم یہاں اپنے مُلک میں واپس
آسکتے ہوجسے میں نے تُمہیں دیا ہے۔‘
۲۱ ”تب میں نے یشوع سے کہا، ’تمہاری اپنی آنکھوں نے وہ سب
کچھ دیکھا ہے۔ جو خُداوند تُمہارے خُدا نے اُن دو بادشاہوں کے ساتھ
کیا ہے۔ خُداوند ایسا ہی اُن سب بادشاہوں کے ساتھ کرے گا جنکی حکومت
میں تُم داخل ہوگے۔ ۲۲ اُن مُلکوں کے بادشاہوں سے مت ڈرو کیوں کہ
خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے لئے لڑے گا۔‘

موسیٰ کو کنعان میں داخل ہونے کی ممانعت

۲۳ ”میں نے اُس وقت خُداوند سے خاص مہربانی کی دُعاء کی۔ میں
نے خُداوند سے کہا، ۲۴ ’خداوند میرے آقا، میں تیرا خادم ہوں۔ تو نے
اپنی طاقتور اور تعجّب خیز کارناموں کو دیکھانا شروع کر دیا ہے۔ آسمان یا
زمین پر کوئی ایسا خدا نہیں جو ایسی طاقتور اور تعجّب خیز کارناموں کو انجام
دے سکے جیسا کہ تو نے کیا ہے۔ ۲۵ میں تُجھ سے التجا کرتا ہوں کہ تو
مُجھے یردن ندی کے پار اچّھی زمین اور خوبصورت پہاڑی ملک اور لبنان کو
دیکھنے کے لئے جانے دے۔‘
۲۶ ”لیکن خُداوند تم لوگوں کی وجہ سے مُجھ پر غصّہ میں تھا اُس نے
میری بات سُننے سے انکار کردیا۔ اُس نے مُجھ سے کہا، ’بہت ہوگیا۔ تم مجھے
اُسکے متعلق اورایک لفظ بھی نہ کہو۔ ۲۷ پسگہ پہاڑ کی چوٹی پر جاؤ مغرب کی
طرف، شُمال کی طرف، جنوب کی طرف مشرق کی طرف دیکھو سارے مُلک
کو تُم اپنی آنکھوں سے دیکھو کیوں کہ تُم دریائے یردن کو پار نہیں کروگے۔
۲۸ تُمہیں یشوع کو ہدایت دینا چاہئے اُسے باہمّت اور طاقتور بناؤ کیوں؟
کیوں کہ یشوع لوگوں کو دریائے یردن کے پار لے جائے گا۔ یشوع اُنہیں
مُلک کو لینے اور اُس میں رہنے کے لئے لے جائے گا یہی وہ مُلک ہے جسے تُم
دیکھوگے۔‘

۲۹ ”اِسی لئے ہم بیت فغُور کے دُوسری جانب وادی میں ٹھہر
گئے۔“

موسیٰ کا لوگوں کو خُدا کی شریعت کی فرمانبرداری کے لئے تنبیہ

۴ ”اسرائیل اب اُن شریعت اور احکام کو سنے جن کو میں
تمہیں سکھارہا ہوں۔ انکو کرو۔ تب تُم زندہ رہوگے اور جاسکو گے
اور اُس مُلک کو لے سکو گے جسے خُداوند تمہارے آباء واجداد کا خُدا تُمہیں
دے رہا ہے۔ ۲ جومیں حکم دیتا ہوں اُس میں نہ کچھ بڑھانا اور نہ ہی اس میں
کچھ گھٹانا۔ تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کےاُن احکامات کی تعمیل کرنا چاہئے
جنکا میں تمہیں حکم دے رہا ہوں۔
۳ ”تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ بعل فغور میں خُداوند نے کیا
کیا۔ خُداوند تُمہارے خُدا نے تمہارے درمیان سے اُن سب لوگوں کو تباہ
کردیا جو فغور میں جھوٹے دیوتا بعل کے پیرو تھے۔ ۴ لیکن تُم سبھی لوگ جو
خُداوند اپنے خُدا کے وفادار رہے آج زندہ ہو۔
۵ ”غور کرو خداوند میرے خدا نے جو مُجھے حکم دیا اُنہیں اُصولوں اور
فرائض کی تُمہیں تعلیم اِس لئے دی کہ جس ملک میں داخل ہونے اور جسے
اپنا بنانے کے لئے تیّار ہو اُس میں اُن کی تعمیل کرسکو۔ ۶ اُن اُصولوں کی
ہوشیاری سے تعمیل کرو یہ دوسرے ملکوں کو مطلع کرے گا کہ تُم عقل اور سمجھ
رکھتے ہو۔ جب اُن مُلکوں کے لوگ اُن اُصولوں کے متعلق سُنیں گے تو وہ
کہیں گے، ’حقیقت میں اُس عظیم مُلک (اِسرائیل) کے لوگ دانشمند اور
سمجھدار ہیں۔‘
۷ ”کسی قوم کا کوئی دیوتا اُن کے ساتھ اِتنا قریب نہیں رہتا جس طرح
ہمارے خُداوندخدا ہم لوگوں کے پاس رہتا ہے جب ہم اُسے پکارتے ہیں۔
۸ اور کوئی دُوسری ریاست اِتنی عظیم نہیں کہ اُس کے پاس وہ اچھّے فرض
اور اُصول ہوں جن کا حکم میں آج دے رہا ہوں۔ ۹ لیکن تُمہیں ہوشیار رہنا
ہے۔ طئے کرلو کہ جب تک تُم زندہ رہوگے اُس وقت تک تم اپنی آنکھوں
سے دیکھی ہوئی چیزوں کو نہیں بھولوگے۔ اور ان چیزوں کو اپنے دل سے
اپنی پوری زندگی میں نکلنے مت دو۔ انہیں اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو سکھاؤ۔
۱۰ اُس دن کو یاد رکھو جب تُم حورب (سینائی) پہاڑ پر خُداوند اپنے خُدا
کے سامنے کھڑے تھے۔ خُداوند نے مُجھ سے کہا، ’میں جو کُچھ کہتا ہوں اُسے
سُننے کے لئے لوگوں کو جمع کرو تب وہ میری عزّت ہمیشہ کرنا سیکھیں گے
جب تک کہ وہ زمین پر رہیں گے۔ اور وہ یہ نصیحت اپنے بچّوں کو بھی
کریں گے۔‘ ۱۱ تُم قریب آئے اور پہاڑ کےدامن میں کھڑے ہوئے۔
پہاڑ میں آگ لگ گئی اور وہ آسمان کو چھونے لگی۔ وہاں گھنا کالا بادل اور
اندھیرا تھا۔ ۱۲ تب خُداوند نے آگ میں سے تُم لوگوں سے باتیں کیں

تُم نے کسی کے بولنے والے کی آواز سُنی لیکن تُم نے کوئی شکل نہیں
دیکھی۔ صرف آواز سُنائی پڑرہی تھی۔ ۱۳ خُداوند نے تُمہیں یہ معاہدہ دیا
اُس نے دس احکامات دیئے اور اُنہیں تعمیل کرنے کا حکم دیا خُداوند نے
معاہدہ کے اُصولوں کو دو پتّھر کی تختیوں پر لکھا۔ ۱۴ اُس وقت خُداوند
نے مجھے بھی حُکم دیا کہ میں تُمہیں اُن فرائض اور اُصولوں کی نصیحت کروں
یہ وہ اُصول اور فرائض ہیں جن کی تعمیل تُمہیں اُس مُلک میں کرنا چاہئے جسے
تُم لینے اور جس میں تُم رہنے جارہے ہو۔

۱۵ ”اُس دن خُداوند نے حورب پہاڑ کی آگ سے تُم سے باتیں کیں
تُم نے خدا کی کوئی شکل نہیں دیکھی۔ ۱۶ اِسلئے ہوشیار رہو گناہ مت کرو
اور کسی جھوٹے خُداؤں کی زندوں جیسی مورتی بنا کر اپنی تباہی نہ کرو کوئی
بُت مرد کا یا عورت کا نہ بناؤ۔ ۱۷ ایسا کوئی بُت نہ بناؤ جو زمین کے کسی
جانور کے مماثل یا کوئی آسمان میں اُڑتے ہوئے پرندہ کی مانند ہو۔ ۱۸ اور
کوئی بُت ایسا نہ بناؤ جو زمین پر رینگنے والے جانور کی طرح یا سمندر کی مچھلی
کی مانند ہو۔ ۱۹ جب تُم آسمان کی طرف نظر ڈالو اور سورج چاند ستارے
اور بہت کُچھ جو تُم کبھی آسمان میں دیکھو اُس سے ہوشیار رہو کہ تُم اُنکی
پرستش یا اُن کی خدمت کا جذبہ پیدا ہوا۔ خُداوند تُمہارے خُدا نے اِن سب
چیزوں کو دُنیا کے دُوسرے لوگوں کو دیا ہے۔ ۲۰ لیکن خُداوند تُمہیں
مصر سے باہر لایا ہے۔ جو تُمہارے لئے لوہے کی بھٹّی کی مانند تھی۔ وہ
تُمہیں اس لئے لایا کہ تُم اس کے اپنے لوگ ہو جاؤ گے۔ جیسا کہ آج تم ہو۔

۲۱ ”خُداوند تُمہاری وجہ سے مُجھ پر غصّہ میں تھا اُس نے پکّا فیصلہ
کرلیا۔ اُس نے کہا کہ میں دریائے یردن کے اُس پار نہیں جاسکتا۔ اُس نے
کہا کہ میں اُس خوبصورت زمین میں داخل نہیں ہوسکتا جسے خداوند تمہارا خدا
تُمہیں دے رہا ہے۔ ۲۲ اِس لئے مجھے اس مُلک میں مرنا چاہئے۔ میں
دریائے یردن کے پار نہیں جاسکتا لیکن تُم یردن ندی کے اس پار جاؤ گے
اور اچھی زمین پر قبضہ کر لوگے اور وہیں رہوگے۔ ۲۳ تُمہیں ہوشیار رہنا
چاہئے کہ تُم اُس معاہدہ کو نہ بھول جاؤ جو خُداوند تُمہارے خُدا نے تُم سے کیا
ہے۔ تُمہیں کسی قسم کی مورتی نہیں بنانی چاہئے۔ خُداوند تُمہارے خُدا نے
تُمہیں اُنہیں نہ بنانے کا حکم دیا ہے۔ تُمہیں خُداوند کی فرماں برداری
کرنی چاہئے۔ ۲۴ کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا تباہ کرنے والی آگ ہے اور
ایک غیور خدا ہے۔

۲۵ ”جب تُم اُس مُلک میں بہت عرصہ تک رہ چکو اور تُمہاری اولاد
اور پوتے ہوں تو اپنے کو تباہ نہ کرو۔ بُرائی نہ کرو کسی بھی شکل میں کوئی
مورتی نہ بناؤ۔ خُدا یہ کہتا ہے کہ یہ بُرا ہے۔ اِس سے وہ غصّہ میں آئے گا۔
۲۶ اگر تُم اُس بُرائی کو کروگے تو میں زمین اور آسمان کو تُمہارے خلاف
گواہی کے لئے بُلاتا ہوں۔ تُم بہت جلد ہی تباہ ہوجاؤ گے۔ تُم اس مُلک کو
لینے کے لئے دریائے یردن پار کررہے ہو۔ لیکن تُم وہاں لمبے عرصہ تک
نہیں رہوگے۔ تُم پوُری طرح تباہ ہوجاؤ گے۔ ۲۷ خُداوند تُم کو ریاستوں
میں منتشر کردے گا اور تُم لوگوں میں سے اُس مُلک میں کُچھ ہی لوگ زندہ
رہیں گے جس میں خُداوند تُمہیں بھیجے گا۔ ۲۸ تُم لوگ وہاں آدمیوں کے
بنائے ہوئے خُداؤں کی پرستش کروگے اُن چیزوں کی جو لکڑی اور پتّھر کی
ہوں گی جو دیکھ نہیں سکتی سُن نہیں سکتی کھا نہیں سکتی سونگھ نہیں سکتی۔
۲۹ لیکن اگر اُن دُوسرے ملکوں میں تُم خُداوند اپنے خُدا کو اپنے دل
اور رُوح سے تلاش کروگے تو تم اُسے پاؤ گے۔ ۳۰ جب تُم تکلیف میں
پڑوگے اور وہ سبھی واقعات تُمہارے ساتھ ہوں گے تو تُم خُداوند اپنے خُدا
کے پاس واپس آؤ گے اور اُس کی خواہش کی تعمیل کروگے۔ ۳۱ خُداوند
تُمہارا خُدا رحم دل ہے وہ تُمہیں چھوڑ نہیں دے گا وہ تُمہیں تباہ نہیں کرے
گا وہ اُس معاہدہ کو نہیں بھولے گا جو اُس نے تُمہارے آباء واجداد سے وعدہ
کے طور پر کیا تھا۔

اُن عظیم کاموں کو سوچو جو خُدا نے تُمہارے لئے کئے

۳۲ ”جب سے خدا نے زمین کو بنایا تب سے اور تمہاری پیدائش
سے پہلے تو گذرے ہوئے واقعات کو جو کہ اس دنیا میں کہیں پر ہو چکے
دیکھو۔ کیا اس سے پہلے کبھی اتنی عظیم واقعات ہوئے؟ کیا کبھی کسی شخص
نے اتنی عظیم واقعات کے بارے میں سنا ہے جتنا کہ یہ؟ نہیں! ۳۳ تُم
لوگوں نے خُدا کو تمہارے ساتھ آگ میں سے بولتے سُنا اور تُم لوگ ابھی بھی
زندہ ہو۔ ۳۴ کیا کبھی دوسری خدا دوسرے قوموں کے بیچ جا کر اور ایک
قوم کو امتحان لیکر، نشانات اور معجزات دکھا کر، جنگ لڑ کر، اپنی قدرت اور
طاقت کا استعمال کرکے، عظیم اور بھیانک کارناموں سے باہر لانے کی
کوشش کی؟ نہیں! لیکن تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ خداوند تمہارا خدا
نے ان تمام تعجّب خیز چیزوں کو کیا! ۳۵ اُس نے تُمہیں یہ سب دِکھایا
جس سے تُم یہ جان سکے کہ خُداوند ہی خُدا ہے اُسکے برابر کوئی دُوسرا خُدا
نہیں ہے۔ ۳۶ خُداوند آسمان سے اپنی بات اس لئے سُننے دیتا تھا جس
سے وہ تُمہیں تعلیم دے سکے زمین پر اُس نے اپنی عظیم آگ دکھائی اور وہ
اُس میں سے بولا۔

۳۷ ”خُداوند تُمہارے آباء واجداد سے محبّت کرتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ
اُس نے اُن کی نسلوں میں سے تُم کو چُنا اور یہی وجہ ہے کہ خُداوند تُمہیں
مصر سے باہر لایا وہ تُمہارے ساتھ تھا اور اپنی بڑی طاقت سے تُمہیں باہر
لایا۔ ۳۸ جب تُم آگے بڑھے تو خُداوند نے تُمہارے سامنے سے قوموں کو
باہر جانے کے لئے مجبور کیا جو تُم سے زیادہ طاقتور تھے۔ لیکن خُداوند تُمہیں

اُن کے مُلک میں لے آیا۔ اُس نے اُن کا مُلک تُم کو رہنے کے لئے دیا اور
یہ مُلک آج تک تُمہارا ہے۔
۳۹ ”اِس لئے آج تُمہیں یاد رکھنا چاہئے اور قبول کرنا چاہئے کہ خُداوند
خُدا ہے۔ وہ اوپر آسمان کا اور نیچے زمین کا خدا ہے۔ وہاں اور کوئی دُوسرا خُدا
نہیں ہے۔ ۴۰ اور تُمہیں اُسکے اُن اُصولوں اور احکامات کی تعمیل کرنی
چاہئے۔ جنہیں میں آج تُمہیں دے رہا ہوں تب ہر ایک بات تُمہارے اور
تُمہارے اُن بچّوں کے لئے ٹھیک رہے گی جو تُمہارے بعد ہوں گے اور تُم
طویل عرصہ تک اُس مُلک میں رہو گے جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں ہمیشہ
کے لئے دے رہا ہے۔“

موسیٰ کا محفوظ شہروں کا اِنتخاب

۴۱ تب موسیٰ نے تین شہروں کو دریائے یردن کے مشرق کی
جانب چُنا۔ ۴۲ اگر کوئی آدمی کسی آدمی کو اتّفاقی طور پر مار ڈالے تو وہ اُن
تین شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ کر جاسکتا ہے اور محفوظ رہ سکتا
ہے۔ اگر وہ مارے گئے آدمی سے نفرت نہ کرتا تھا تو وہ اُن تین شہروں میں
سے کسی ایک میں جاسکتا ہے۔ اور اُسے موت کی سزا نہیں دی جائیگی۔
۴۳ موسیٰ نے جن تین شہروں کا اِنتخاب کیا وہ یہ تھے۔ رُوبن کے
خاندانی گروہ کے لئے ریگستان کی کُھلے میدان کی زمین میں بصر جدی لوگوں
کے لئے جِلعاد میں رامات اور منسّی لوگوں کے لئے بسن میں جولان۔

موسیٰ کی شریعت کا تعارف

۴۴ اِسرائیلی لوگوں کے لئے جو شریعت موسیٰ نے دیا وہ یہ ہے:
۴۵ یہ تعلیمات، شریعت اور اُصول موسیٰ نے لوگوں کو اُس وقت دیئے
جب وہ مصر سے باہر آئے۔ ۴۶ موسیٰ نے اُن اُصولوں کو اُس وقت دیا،
جب لوگ دریائے یردن کے مشرق کے کنارے پر بیت فغور کے پار وادی
میں تھے۔ وہ اموری بادشاہ سیحون کے مُلک میں تھے۔ جو حسبون میں رہتا
تھا۔ موسیٰ اور اِسرائیل کے لوگوں نے سیحون کو اُس وقت شکست دی تھی
جب وہ مصر سے آئے تھے۔
۴۷ اُنہوں نے اس کے مُلک کو اپنے پاس رکھنے کے لئے لے لیا تھا۔
وہ بسن کے بادشاہ عوج کی زمین کو بھی لے لئے یہ دونوں اموری بادشاہ
دریائے یردن کے مشرق میں رہتے تھے۔ ۴۸ یہ زمین عروعیر سے ارنون
وادی کے کنارے ہوتے ہوئے سیون پہاڑی - حرمون پہاڑی تک جاتی
ہے۔ ۴۹ اُس ریاست میں دریائے یردن کے مشرق کا پُورا وادی کا علاقہ
شامل تھا۔ جنوب میں یہ علاقہ مُردہ سمندر تک پہنچتا تھا اور مشرق پِسگہ پہاڑ کی
ترائی تک پہنچتا تھا۔)

دس احکامات

۵ موسیٰ نے اسرائیل کے تمام لوگوں کو ایک ساتھ بُلایا اور اُن سے
کہا، ”اسرائیل کے لوگو! آج جو اُصول اور شریعت کو میں بتا رہا
ہوں اُنہیں سُنو اُن اُصولوں کو سیکھو اور اُن کی تعمیل کرو۔ ۲ خُداوند ہم
لوگوں کے خُدا نے حورب (سینائی) پہاڑ پر ہمارے ساتھ معاہدہ کیا تھا۔
۳ خُداوند نے یہ معاہدہ ہم لوگوں کے آباء واجداد کے ساتھ نہیں کیا تھا۔ وہ
صرف ہم لوگوں کے ساتھ کیا تھا۔ ہاں ہم سب لوگوں کے ساتھ جو یہاں
آج زندہ ہیں۔ ۴ خُداوند نے پہاڑ پر تُم سے رو برو باتیں کیں۔ اُس نے تُم
سے پہاڑ پر آگ میں سے باتیں کیں۔ ۵ اُس وقت تُم کو یہ بتانے کے لئے
کہ خُداوند نے کیا کہا میں تُم لوگوں اور خُداوند کے درمیان کھڑا تھا کیوں؟
کیوں کہ تُم آگ سے ڈر گئے تھے اور تُم نے پہاڑ پر جانے سے انکار کردیا
تھا۔ خُداوند نے کہا۔ ۶ میں خُداوند تُمہارا خُدا ہوں جو تُمہیں مصر سے باہر
لایا جہاں تُم غلاموں کی طرح رہتے تھے۔

۷ ”تُمہیں سوائے میرے کسی دُوسرے خُدا کی پرستش
نہیں کرنی چاہئے۔
۸ ”تُمہیں کسی کی مورتیاں یا کسی کی تصویریں نہ بنانا چاہئے
جو آسمانوں میں اُوپر زمین پر یا نیچے سمندر میں ہوں۔ ۹ کسی قسم
کے بُتوں کی پرستش یا خدمت نہ کرو۔ کیوں کہ میں خُداوند تُمہارا
خُدا غیرت مند خدا ہوں۔ ایسے لوگ جو میرے خلاف گناہ کرتے
ہیں میرے دُشمن ہوجاتے ہیں۔ میں اُن لوگوں کو سزا دوں گا اور
میں اُن کی نسل کو تیسرے یا چوتھے پیڑھی تک سزا دونگا۔
۱۰ لیکن میں اُن لوگوں پر بہت مہربان رہوں گا جو مُجھ سے
محبّت کرتے ہیں اور میرے احکامات کو مانتے ہیں۔ میں اُن کی
ہزار نسلوں تک اُن پر مہربان رہوں گا۔
۱۱ ”خُداوند اپنے خُدا کے نام کا غلط استعمال نہ کرو۔ اگر
کوئی آدمی اُس کے نام کا غلط استعمال کرتا ہے تو وہ شخص خدا کے
سامنے قصوروار ہے۔
۱۲ ”تُمہیں سبت کے دن کو مقدس کرنے کے لئے اس پر
عمل کرنا چاہئے جیسا کہ خداوند نے حکم دیا ہے۔ ۱۳ پہلے چھ دن
تُمہارے کام کرنے کے لئے ہیں۔ ۱۴ لیکن ساتویں دن خُداوند
تُمہارے خُدا کے لئے آرام کا دن ہے۔ اِس لئے سبت کے دن
کوئی آدمی کام نہ کرے تُم، تُمہارے بیٹے، تُمہاری بیٹیاں،
تُمہارے خادم، غلام عورتیں، تُمہاری گائیں، تُمہارے گدھے،
دُوسرے جانور اور تُمہارے ہی شہروں میں رہنے والے غیر مُلکی

کوئی بھی نہیں۔ تمہارے مرد اور عورت غلاموں کو تمہاری ہی طرح آرام کرنا چاہئے۔ ۱۵ یہ مت بھولو کہ تم مصر میں غلام تھے خُداوند تمہارا خُدا طاقت سے تمہیں مصر سے باہر لایا اُس نے تمہیں آزاد کیا یہی وجہ ہے کہ خُداوند تمہارا خُدا حکم دیتا ہے کہ تم سبت کے دن کو ہمیشہ خاص دن مانو۔

۱۶ "اپنے ماں باپ کی عزّت کرو۔ خُداوند تمہارے خُدا نے تمہیں یہ کرنے کا حکم دیا ہے اگر تم اُس حکم کی تعمیل کرتے ہو تو تمہاری عمر لمبی ہوگی اور اُس مُلک میں جسے خُداوند تمہارا خُدا تم کو دے رہا ہے تمہارے ساتھ سب کُچھ اچھّا ہوگا۔

۱۷ "کسی کو قتل نہ کرو۔

۱۸ "تم زنا کاری نہ کرو۔

۱۹ "کوئی چیز مت چُراؤ۔

۲۰ "دُوسروں نے جو کُچھ کیا ہے اُس کے متعلق جھوٹ مت بولو۔

۲۱ "تم دُوسروں کی چیزوں کو اپنا بنانے کی خواہش نہ کرو۔ دُوسرے آدمی کی بیوی، گھر، کھیت، مرد یا عورت خادم، گائیں اور گدھوں کو لینے کی خواہش تمہیں نہیں کرنی چاہئے۔"

لوگوں کا خُدا سے خوف

۲۲ موسیٰ نے کہا، "خُداوند نے یہ حکم تم سب کو دیا جب تم ایک ساتھ پہاڑ پر تھے۔ خُداوند نے اُونچی آواز میں باتیں کیں اور اُس کی تیز آواز آگ، بادل اور گھرے اندھیرے سے سُنائی دے رہی تھی۔ اب اُس نے یہ حکم دے دیا پھر اور کُچھ نہیں کہا اُس نے اپنے الفاظ کو دو پتّھر کی تختیوں پر لکھا اور اُنہیں مجھے دے دیا۔

۲۳ "تم نے آواز کو اندھیرے میں اُس وقت سُنا جب پہاڑ آگ سے جل رہا تھا تب تم میرے پاس آئے، تمام عظیم لوگ اور تمہارے خاندانی گروہ کے تمام قائدین۔ ۲۴ اُنہوں نے کہا، 'خُداوند ہمارے خُدا اپنا جلال اور اپنی عظمت ہم لوگوں کو دکھائی ہے۔ ہم نے اُسے آگ میں سے بولتے سُنا ہے۔ آج ہم لوگوں نے دیکھ لیا ہے کسی بھی شخص کا زندہ رہنا تب بھی ممکن ہے اگر خدا اس شخص کے ساتھ بات کرتا ہے۔ ۲۵ لیکن اگر ہم نے خُداوند اپنے خُدا کو دوبارہ بات کرتے سُنا تو ہم ضرور مرجائیں گے۔ وہ بھیانک آگ ہمیں تباہ کردے گی لیکن ہم مرنا نہیں چاہتے۔ ۲۶ کوئی ایسا آدمی نہیں جس نے ہم لوگوں کی طرح کبھی زندہ خُدا کو آگ میں سے بات کرتے سُنا ہو اور زندہ رہے۔ ۲۷ موسیٰ تم نزدیک جاؤ اور خُداوند ہمارا خُدا جو کہتا ہے سُنو تب وہ سب باتیں ہمیں بتاؤ جو خُداوند تم سے کہتا ہے اور ہم لوگ وہ سب کریں گے جو تم کہوگے۔"

خُداوند کا موسیٰ سے کلام

۲۸ "خُداوند نے وہ باتیں سُنیں جو تم نے مُجھ سے کہیں پھر خُداوند نے مُجھ سے کہا، "میں نے وہ باتیں سُنی جو اُن لوگوں نے کہیں۔ جو کُچھ اُنہوں نے کہا ہے ٹھیک ہے۔ ۲۹ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ وہ دل سے میری عزّت کریں اور میرے احکامات کو مانیں پھر ہر ایک چیز اُن کو اور اُن کے نسلوں کے لئے ہمیشہ اچھّی رہے گی۔

۳۰ "جاؤ اور لوگوں سے کہو کہ اپنے خیموں میں واپس جائیں۔ ۳۱ لیکن موسیٰ تم میرے قریب کھڑے رہو میں تمہیں سارے احکام، فرض اور اُصول دوں گا جس کی تعلیم تم اُنہیں دو گے۔ اُنہیں یہ سب باتیں اُس مُلک میں کرنی چاہئے جسے میں اُنہیں رہنے کے لئے دے رہا ہوں۔'

۳۲ "اس لئے تم سب لوگوں کو وہ سب کُچھ کرنے کے لئے ہوشیار رہنا چاہئے جس کے لئے خُداوند کا تمہیں حکم ہے۔خدا کو ماننے کے مت رکو۔ ۳۳ تمہیں اس طرح رہنا چاہئے جس طرح رہنے کا حکم خداوند تمہارے خدا نے تم کو دیا ہے۔ تب تم ہمیشہ زندہ رہوگے، اور تمہاری اس زمین کی ہر چیز تمہارے لئے عمدہ ہوگی۔ تمہاری عمر دراز ہوگی۔

ہمیشہ خُدا سے محبّت رکھو اور اُس کی مرضی پر چلو

۶ "جن احکامات، فرائض اور اُصولوں کو خُداوند تمہارے خُدا نے تمہیں سکھانے کو مجھے کہا ہے وہ یہ ہیں۔ اُن کی تعمیل اُس مُلک میں کرو جس میں رہنے کے لئے تم داخل ہو رہے ہو۔ ۲ تم اور تمہاری نسلیں جب تک زندہ رہیں خُداوند اپنے خُدا کی عزّت کرنا چاہئے۔ اور تمام احکام اور شریعت کی تعمیل کرنا چاہئے جنہیں میں تمہیں دے رہا ہوں۔ اگر تم ایسا کروگے تو اُس نئے ملک میں لمبی عمر پاؤگے۔ ۳ اسرائیل کے لوگو! اسے غور سے سُنو اور اُن احکام کی تعمیل کرو۔ پھر سب کُچھ تمہارے لئے عمدہ ہوگا اور اس زمین میں جہاں پر تم ہر اچھّی چیزیں * حاصل کرسکتے ہو جیسا کہ خداوند تمہارے آباءواجداد کے خدانے وعدہ کیا تھا۔ تمہاری تعداد میں زبردست اضافہ ہوگا۔

۴ "سُنو! اے اسرائیل کے لوگو! خُداوند ہمارا خُدا ہے۔ خُداوند ایک ہے! ۵ اور تمہیں خُداوند اپنے خُدا کو دل سے اور رُوح سے محبّت کرنا

اچھّی چیزیں ادبی طور پر یہ زمین ہر قسم کی اچھّی چیزوں سے بھرا ہوا ہے۔

چاہئے۔ ۶ اُن احکامات کو ہمیشہ یاد رکھو جنہیں میں آج تُمہیں دے رہا
ہوں۔ ۷ ان تعلیم کو اپنے بچّے کو دینے میں بہت ہوشیار رہو۔ تم ہمیشہ اس
احکام کے متعلق گھر بیٹھے یا راستہ چلتے، لیٹتے اور اُٹھتے وقت ذکر کرتے رہنا۔
۸ اسے لکھو اور اپنے بازوؤں پر باندھو اور جواہرات کی طرح پیشانی پر پہنو
تا کہ تم میرے احکام کو یاد کر سکو۔ ۹ اپنے گھر کے دروازوں پر اور اپنے
پھاٹکوں پر اُسے لکھو۔
۱۰ ''خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں اُس مُلک میں لے جائے گا جس کے
لئے اُس نے تُمہارے آباء واجداد ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو دینے کا وعدہ
کیا تھا۔ تب وہ تُمہیں بڑے اور اچھّے شہر دے گا جنہیں تُم نے نہیں
بنایا۔ ۱۱ خُداوند تُمہیں اچھّی چیزوں سے بھرے گھر دے گا۔ جنہیں تُم
نے وہاں نہیں رکھا خُداوند تُمہیں کنواں دے گا جنہیں تُم نے نہیں کھودا
ہے۔ خُداوند تُمہیں انگوروں اور زیتون کے باغ دے گا جنہیں تُم نے
نہیں لگایا تُمہارے کھانے کے لئے بھر پور ہو گا۔
۱۲ ''لیکن ہوشیار رہو! خُداوند کو مت بھولو جو تُمہیں مصر سے لایا
جہاں تُم غلام تھے۔ ۱۳ خُداوند اپنے خُدا کی عزّت کرو اور صرف اُسی کی
خدمت کرو۔ وعدہ کرنے کے لئے تُم صرف اُسی کے نام کو استعمال
کروگے۔ ۱۴ تُمہیں دُوسرے خُداؤں کو نہیں ماننا چاہئے تُمہیں اپنے
اطراف رہنے والے لوگوں کے خُداؤں کو نہیں ماننا چاہئے۔ ۱۵ خُداوند
تُمہارا خُدا ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہے اور اگر تُم دُوسرے خُداؤں کو مانو گے
تو وہ تُم پر بہت غُصّہ ہو گا وہ زمین سے تُمہارا صفایا کر دے گا خُداوند اپنے
لوگوں سے دُوسرے دیوتاؤں کی پرستش کئے جانے سے نفرت کرتا ہے۔
۱۶ ''تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کا امتحان اُس طرح نہیں لینا چاہئے جس
طرح تُم نے اسکا امتحان مسّہ میں لیا۔ ۱۷ تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کے
احکامات کی تعمیل کے لئے یقینی طور پر طئے کرنا چاہئے تُمہیں اُس کے اُن
سب احکامات اور اُصولوں کی تعمیل کرنا چاہئے جنہیں اُس نے تُم کو دیا
ہے۔ ۱۸ تُمہیں وہ باتیں کرنی چاہئے جو ٹھیک اور اچھّی ہو اور جو خداوند
کو خوش کرتی ہو۔ تب تُمہارے لئے ہر ایک بات ٹھیک ہو گی اور تُم اُس
اچھّے مُلک میں جا سکتے ہو جس کے لئے خُداوند نے تُمہارے آباء واجداد سے
وعدہ کیا تھا۔ ۱۹ اور تُم اپنے دشمنوں کو باہر نکال سکتے ہو جیسا خُداوند نے
کہا ہے۔

اپنے بچّوں کو خُدا کے کاموں کی تعلیم دو

۲۰ ''شاید مستقبل میں تُمہارے بچّے تُم سے یہ پوچھ سکتا ہے ،
'خُداوند ہمارے خُدا نے تمہیں احکام، شریعت اور اصول دیئے۔ انکا کیا
مطلب ہے؟' ۲۱ تب تُم اپنے بچّوں سے کہوگے، 'ہم مصر میں فرعون
کے غلام تھے لیکن خُداوند ہمیں اپنی بڑی طاقت سے مصر سے باہر لایا۔
۲۲ خُداوند نے ہمیں بڑے بھیانک عجیب معجزے کئے ہم لوگوں نے
اُن کے ذریعہ اُن واقعات کو مصر کے لوگوں، فرعون اور فرعون کے محل
کے لوگوں کے ساتھ ہوتے دیکھا۔ ۲۳ اور خُداوند ہم لوگوں کو مصر سے
اس لئے لایا کہ وہ اُس مُلک کو ہمیں دے سکے جس کے لئے اُس نے
ہمارے آباء واجداد سے وعدہ کیا تھا۔
۲۴ خداوند نے ہمیں اُن سب ہدایتوں کی تعمیل کا حکم دیا اُس طرح
ہم لوگ خُداوند اپنے خُدا کی عزّت کرتے ہیں۔ تب خُداوند ہمیشہ ہم لوگوں
کو زندہ رکھے گا اور ہم اچھی زندگی گذاریں گے۔ جیسا اُس وقت ہے۔
۲۵ اگر ہم اُن ساری شریعتوں کی تعمیل خداوند ہمارے خدا کے احکام
کے مطابق کرتے ہیں تو اسکے سامنے کرنے کے یہ ہملوگوں کے لئے صحیح
چیز ہے۔'

اسرائیلی خُدا کے خاص لوگ

۷ ''خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں اُس مُلک میں لے جائے گا جسے اپنا
بنانے کے لئے تُم اُس میں جا رہے ہو۔ خُداوند تُمہارے سامنے
بہت ساری قوموں کو باہر نکالے گا: حتّی، جرجاسی، اموری، کنعانی، فرزّی،
حوّی اور یبوسی یہ سات قومیں تُم سے زیادہ عظیم اور زیادہ طاقتور ہے۔
۲ خُداوند تُمہارا خُدا اُن قوموں کو تُمہارے حوالے کرے گا اور تُم اُنہیں
شکست دوگے۔ تُمہیں اُنہیں پوری طرح تباہ کردینا چاہئے۔ اُن کے ساتھ
کوئی معاہدہ نہ کرو اُن پر کسی قسم کا رحم نہ کرو۔ ۳ اُن لوگوں میں سے کسی
آدمی کے ساتھ شادی نہ کرو اور اُن ریاستوں کے کسی آدمی کے ساتھ اپنے بیٹے
اور بیٹیوں کی شادی نہ کرو۔ ۴ کیوں؟ کیوں کہ وہ لوگ تمہارے بچّوں کو
خُدا سے دور لے جائیں گے اس لئے تُمہارے بچّے دُوسرے خُداؤں کی
خدمت کریں گے اور خُداوند تُم پر بہت غصّہ کرے گا۔ وہ جلدی سے تُمہیں
تباہ کردے گا۔

جھُوٹے خُداؤں کو تباہ کرو

۵ ''تُمہیں اُن قوموں کے ساتھ یہ کرنا چاہئے۔ تُمہیں اُن کی قربان
گاہیں تباہ کرنی چاہئے اور مخصوص پتّھروں کو ٹکڑے کرکے توڑ ڈالنا چاہئے
اُن کے یسیرت کے کھمبے کو کاٹ ڈالو اور اُن کی مورتیوں کو جلادو۔
۶ کیوں؟ کیوں کہ تُم خُداوند کے اپنے لوگ ہو تُم خُدا کی مرضی کے ہو دُنیا
کے سب لوگوں میں سے خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں خاص لوگ ایسے
لوگ جو اُس کے اپنے ہیں چُنا۔ ۷ خُداوند تُم سے کیوں محبّت کرتا ہے اور
اُس نے تُمہیں کیوں چُنا؟ اِس لئے نہیں کہ دُوسرے لوگوں کے مقابلے

میں تُمہاری تعداد بہت زیادہ ہو۔ تُم سب لوگوں میں سب سے کم تھے۔
۸ لیکن خُداوند تُم کو اپنی بڑی قدرت کے ذریعہ مصر کے باہر لایا اُس نے
تُمہیں غلامی سے نجات دلائی اُس نے مصر کے بادشاہ فرعون کے چُنگل سے
آزاد کیا کیوں؟ کیوں کہ خُداوند تُم سے محبّت کرتا ہے اور تُمہارے
آباءواجداد کو دیئے گئے وعدہ کو پورا کرنا چاہتا تھا۔
۹ "اِس لئے یاد رکھو کہ خُداوند تُمہارا خُدا ہی صرف خُدا ہے۔ اور ایک
وہی ہے جس پر تُم بھروسہ کرسکو! وہ اپنے معاہدے کا وفادار وہ اُن تمام
لوگوں سے محبّت کرتا ہے اور اُن پر رحم کرتا ہے جو اُس سے محبت کرتے
ہیں اور اُس کے احکامات کی تعمیل کرتے ہیں۔ وہ ہزار نسلوں تک محبّت
اور رحم کرتا رہتا ہے۔ ۱۰ لیکن خُداوند اُن لوگوں کو سزا دیتا ہے جو اُس
سے نفرت کرتے ہیں وہ اُن کو تباہ کرے گا۔ وہ اُس آدمی کو سزا دینے میں
دیر نہیں کرے گا جو اُس سے نفرت کرتا ہو۔ ۱۱ اِس لئے تُمہیں اُن
احکامات، فرائض اور اُصولوں کے تعمیل میں ہوشیار رہنا چاہئے جنہیں میں
آج تُمہیں دے رہا ہوں۔
۱۲ "اگر تُم میرے اُن اُصولوں پر غور کروگے اور اُن کی تعمیل
میں ہوشیار رہوگے تو خُداوند تُمہارا خُدا تُم سے محبّت کے عہد کو پورا کرے
گا اُس نے یہ وعدہ تُمہارے آباء و اجداد کو دیا تھا۔ ۱۳ وہ تُم سے محبّت
کرے گا اور تُمہیں برکت دے گا۔ تُمہاری قوموں میں لوگ برابر بڑھتے
جائیں گے۔ وہ تُمہیں بچے ہونے کے لئے برکتیں دے گا۔ وہ تمہارے
کھیتوں میں اناج کے لئے برکت دیگا۔ وہ تمہیں اناج، نئی مئے اور زیتون کا
تیل دیگا۔ تُمہاری گایوں کو بچھڑے اور تُمہارے بینڈھوں کو میمنے پیدا
کرنے کی برکت دے گا۔ تُم وہ سبھی برکتیں اُس مُلک میں پاؤ گے جسے
تُمہیں دینے کا وعدہ خُداوند نے تُمہارے آباء واجداد سے کیا تھا۔ ۱۴ "تُم
دُوسرے سارے لوگوں سے زیادہ برکتیں پاؤ گے۔ ہر ایک شوہر اور بیوی
بچّے پیدا کرنے کے قابل ہوں گے۔ تمہارے سارے جانور بھی بچّے دینگے۔
۱۵ اور خُداوند تُم سے تمام بیماریوں کو دور کرے گا۔ خُداوند تُم کو اُن
بھیانک بیماریوں سے بچائے گا جو کہ تمہیں مصر میں تھا۔ اور اُن بھیانک
بیماریوں کو اُن تمام لوگوں کو دے گا جو تُم سے نفرت کرتے ہیں۔
۱۶ تُمہیں اُن سبھی لوگوں کو تباہ کرنا چاہئے جنہیں شکست دینے میں
خُداوند تمہارا خُدا مدد کرتا ہے۔ اُن پر رحم نہ کرو اُن کے دیوتاؤں کی خدمت
نہ کرو۔ کیونکہ ان کے دیوتائیں پھندے ہیں۔

خُداوند اپنے لوگوں کی مدد کا وعدہ کرتا ہے

۱۷ "اگر تو اپنے دل میں یہ سوچو، 'یہ قومیں ہم لوگوں سے زیادہ
طاقتور ہیں ہم اسے کیسے بھگا سکتے ہیں؟' ۱۸ تو بھی تُمہیں اُن سے نہیں
ڈرنا چاہئے تُمہیں وہ یاد رکھنا چاہئے جو خُداوند تُمہارے خُدا نے فرعون اور
مصر کے لوگوں کے ساتھ کیا۔ ۱۹ جو بڑی تکلیفیں اسنے انلوگوں کو دیا،
معجزے، نشانات اور تعجب خیز چیزیں جسے اسنے کیا۔ اور اسکا زبردست
طاقت اور قوت جسکا استعمال اسنے تمہیں مصر سے باہر نکالنے کے لئے کیا
تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ خداوند تمہارا خدا اسی طاقت کا استعمال
انکے خلاف کرے گا جن سے ڈرتے ہو۔
۲۰ "خُداوند تُمہارا خُدا زنبوروں کو انکے خلاف بھیجونگا، اور وہ زنبور
مُلک کے تمام لوگوں کو چھپے ہوئے لوگوں سمیت پوری طرح سے تباہ و
برباد کریگا۔ ۲۱ تُم اُن سے ڈرومت کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے
ساتھ ہے وہ عظیم یقین کے قابل خُدا ہے۔ ۲۲ خُداوند تُمہارا خُدا اُن
قوموں کو تُمہارا مُلک تھوڑا تھوڑا کر کے چھوڑنے پر دباؤ ڈالے گا تُم اُنہیں
ایک بار ہی سب کو تباہ نہیں کرسکوگے۔ اگر تُم ایسا کروگے تو جنگلی
جانوروں کی تعداد تُمہارے مقابلے میں زیادہ ہوجائے گی۔ ۲۳ لیکن خُداوند
تُمہارا خُدا اُن قوموں کو تُم کو دے گا۔ خُداوند اُن کو جنگ میں پریشان
کردے گا جب تک وہ تباہ نہیں ہوتے۔ ۲۴ خُداوند تُمہیں اُن کے
بادشاہوں کو شکست دینے میں مدد کرے گا تُم اُنہیں مار ڈالوگے اور دُنیا
بھول جائے گی کہ وہ کبھی تھے۔ کوئی بھی تُم لوگوں کو نہیں روک سکے گا۔
تُم اُن تمام کو تباہ کروگے۔
۲۵ "تمہیں اُن کے دیوتاؤں کی مورتیوں کو جلا دینا چاہئے تُمہیں
اُنکی مورتیوں پر مڑھے سونے یا چاندی کو لینے کی خواہش نہیں رکھنی چاہئے
تُمہیں اُس سونے اور چاندی کو اپنے لئے نہیں لینا چاہئے۔ یہ تمہارے لئے
پھندا ہوگا۔ کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا اُن مورتیوں سے نفرت کرتا ہے۔
۲۶ اور تُمہیں اپنے گھر میں اُن نفرت انگیز مورتیوں میں سے کسی کو بھی
نہیں لانا چاہئے۔ اگر تُم اُن مورتیوں کو اپنے گھر میں لاتے ہو تو تُم مورتیوں
کی طرح تباہ ہوجاؤ گے۔ تُمہیں اُن مورتیوں سے نفرت کرنی چاہئے تُمہیں
اُن سے بے حد نفرت کرنی چاہئے۔ تمہیں اس مورتیوں کو تباہ کر دینا
چاہئے۔

خُداوند کو یاد رکھو

۸ "اُن تمام احکامات کو کرنے کے لئے پُریقین ہو جاؤ جسے میں آج
تمہیں دے رہا ہوں۔ کیونکہ تب ہی تُم زندہ رہوگے تُمہاری تعداد
زیادہ سے زیادہ ہوتی جائے گی۔ تُم اُس مُلک میں جاؤ گے اور اُس میں رہوگے
جسے خُداوند نے تُمہارے آباء واجداد کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ ۲ اور تُمہیں
اُس لمبے سفر کو یاد رکھنا ہے جسے خُداوند تُمہارے خُدا ریگستان میں ۴۰ سال
تک کروایا ہے۔ خُداوند تُمہاری آزمائش کر رہا تھا۔ وہ تُمہیں عاجز بنانا چاہتا

تھا- وہ چاہتا تھا کہ وہ تمہارے دِل کی بات معلوم کرے کہ تُم اُس کے احکامات کی تعمیل کروگے یا نہیں- ۳ خُداوند نے تُم کو عاجز بنایا اور بھوکا رہنے دیا پھر اُس نے تُمہیں من کھلایا جسے تُم پہلے نہیں جانتے تھے- جسے تُمہارے آباءو اجداد نے کبھی نہیں دیکھا تھا- خُداوند نے ایسا کیوں کیا؟ کیوں کہ وہ چاہتا تھا کہ تُمہیں معلوم ہو کہ صرف روٹی ہی ایسی نہیں ہے جو لوگوں کو زندہ رکھتی ہے لوگوں کی زندگی خُداوند کے وعدہ پر قائم ہے- ۴ اُن گذرے چالیس سال میں تُمہارے لباس نہیں پھٹے اور خُداوند نے تُمہارے پیروں کی سوجن سے حفاظت کی- ۵ اِس لئے تُمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں تعلیم دینے اور سدھارنے کے لئے وہ سب ویسے ہی کیا جیسے کوئی باپ اپنے بیٹے کی تعلیم کے لئے کرتا ہے-

۶ "تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کے احکامات کی تعمیل کرنا چاہئے اُس کے بتائے راستے پر زندگی گذارو اور اُس کی عزّت کرو- ۷ خُداوند تُمہارے خُدا تُمہیں ایک اچھّے مُلک میں لے جا رہا ہے ایسے مُلک میں جس میں ندیاں اور پانی کے ایسے چشمے ہیں جن سے زمین سے پانی وادیوں اور پہاڑیوں میں بہتا ہے- ۸ یہ ایسا مُلک ہے جس میں گیہوں، جَو، انگور، انجیر اور انار ہوتے ہیں- یہ ایسا مُلک جس میں زیتون کا تیل اور شہد ہوتا ہے- ۹ وہاں تُمہیں بہت زیادہ کھانا ملے گا تُمہیں وہاں کسی چیز کی کمی نہیں ہوگی- یہ ایسا مُلک ہے جہاں لوہے کی چٹانیں ہیں تُم پہاڑیوں سے تانبہ کھود سکتے ہو- ۱۰ تُمہارے کھانے کے لئے جو تُم چاہو وہ ہوگا تب تُم خُداوند اپنے خُدا کی تعریف کروگے کہ اُس نے تُمہیں ایسا اچھا مُلک دیا-

خُداوند کے کاموں کو مت بھولو

۱۱ "ہوشیار رہو خُداوند اپنے خُدا کو نہ بھولو- ہوشیار رہو! کہ آج میں جن احکامات فرائض اور اُصولوں کو دے رہا ہوں اُن کی تعمیل کرو- ۱۲ تُمہارے کھانے کے لئے بہت زیادہ ہوگا اور تُم اچھّے مکان بناؤگے اور اُن میں رہوگے- ۱۳ تُمہارے گائے، بھیڑوں اور بکریوں کے جھنڈ بہت بڑے ہوں گے تُم زیادہ سے زیادہ سونا اور چاندی پاؤگے اور تُمہارے پاس بہت سی چیزیں ہوں گی- ۱۴ جب ایسا ہوگا تو تُمہیں ہوشیار رہنا چاہئے تا کہ تیرا دل مغرور نہ ہو جائے گا- تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کو نہیں بھولنا چاہئے- وہ تُم کو مصر سے باہر لایا جہاں تُم غلام تھے- ۱۵ خداوند تمہارا خدا تمہیں بھیانک ریگستان سے ہوتے ہوئے لایا- اس بھیانک ریگستان میں زہریلے سانپ اور بچھّو تھے- زمین خشک تھی کہیں پانی بھی نہیں تھا- لیکن خداوند نے سخت چٹان سے تمہیں پانی دیا- ۱۶ ریگستان میں خُداوند نے تُمہیں من کھلایا ایسی چیز جسے تُمہارے آباء واجداد اپنے زندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا- خُداوند نے تُمہارا امتحان لیا کیونکہ خداوند تم کو خاکسار بنانا چاہتا تھا- وہ چاہتا ہے کہ آخر میں تیرا بھلا ہو- ۱۷ اپنے دل میں کبھی ایسا نہ سوچو کہ میں نے یہ ساری دولت اپنی صلاحیت اور طاقت سے حاصل کی ہے- ۱۸ خُداوند اپنے خُدا کو یاد رکھو- یاد رکھو کہ وہی ایک ہے جو تُمہیں یہ کام کرنے کی طاقت دیتا ہے خُداوند ایسا کیوں کرتا ہے؟ کیوں کہ اُن دنوں وہ تُمہارے آباء واجداد کے ساتھ کئے گئے معاہدہ کو پورا کررہا ہے-

۱۹ "خُداوند اپنے خُدا کو کبھی نہ بھولو- تُم کسی دُوسرے دیوتا کی پرستش یا خدمت کے لئے اُسکی بات نہ سُنو اگر تُم ایسا کروگے تو میں تُمہیں آج خبردار کرتا ہوں تُم یقیناً ہی تباہ کر دیئے جاؤگے- ۲۰ خُداوند تُمہارے لئے دُوسری قوموں کو تباہ کررہا ہے تُم بھی اُنہی قوموں کی طرح تباہ ہوجاؤگے- جنہیں خُداوند تُمہارے سامنے تباہ کررہا ہے یہ ہوگا کیوں کہ تُم نے خُداوند اپنے خُدا کی مرضی کی تکمیل نہیں کی-

خُداوند اسرائیل کے لوگوں کا ساتھ دے گا

۹ "اے اسرائیل کے لوگو سنو! آج تُم دریائے یردن کو پار کروگے- تم اس سرزمین میں اپنے سے زور آور، بڑے اور طاقتور قوموں کو ہٹانے جاؤگے- انکے شہر بہت بڑے بڑے ہیں اور انکی دیواریں آسمان کو چھوتی ہیں- ۲ وہاں کے لوگ لمبے اور طاقتور ہوتے ہیں- وہ عناقی لوگ ہیں- تُم اُن لوگوں کے متعلق جانتے ہو تُم لوگ یہ کہتے ہوئے سُنا کہ کوئی آدمی عناقی لوگوں کو شکست نہیں دے سکتا- ۳ تم کو معلوم ہونا چاہئے کہ خُداوند تُمہارا خُدا بھسم کرنے والی آگ کی طرح تُمہارے آگے دریا کے پار جا رہا ہے خُداوند اِن تمام قوموں کو تمہارے سامنے تباہ اور نیست و نابود کردیگا تم اِن قوموں کو باہر ہانک دوگے- تم بہت جلد اُنہیں تباہ کروگے- خُداوند نے یہ وعدہ کیا ہے کہ ایسا ہوگا-

۴ "خُداوند تُمہارا خُدا جب اُن قوموں کو طاقت سے تُم اُسے دور ہٹادے تو اپنے دل میں یہ نہ کہنا کہ خُداوند ہم لوگوں کو اُس مُلک میں رہنے کے لئے اس لئے لایا کہ ہم لوگوں کے رہنے کا ڈھنگ اچھّا ہے خُداوند نے اُن قوموں کو تُم لوگوں سے دور طاقت کے بل پر کیوں ہٹایا؟ کیوں کہ وہ بڑے طریقہ سے رہتے تھے-

۵ تُم اُن کا مُلک لینے کے لئے جارہے ہو- لیکن اِس لئے نہیں کہ تُم اچھّے ہو اور اچھّے طریقے سے رہتے ہو- تُم اُس مُلک میں جارہے ہو کیونکہ خداوند تمہارا خدا ان قوموں کو انکی شرارت کی وجہ سے تمہارے سامنے باہر نکال رہا ہے- اور خداوند تمہارا خدا نے جو وعدہ تُمہارے آباء واجداد ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو دیا وہ پُورا کرنا چاہتا ہے- ۶ خُداوند تُمہارا خُدا اُس اچھّے

ملک کو تُمہیں رہنے کے لئے دے رہا ہے لیکن تُمہیں یہ معلوم ہونا چاہئے کہ
ایسا تُمہاری زندگی کے اچھّے طریقہ کے ہونے کی وجہ نہیں ہورہا ہے۔ سچّائی
یہی ہے کہ تُم ضدّی لوگ ہو۔

خُداوند کے غصّہ کو یاد رکھو

۷ ”یاد رکھّو اور کبھی مت بھولو کہ تُم نے خُداوند اپنے خُدا کو
ریگستان میں کیسے غصّہ دلایا! تم نے اُسی دن سے جس دن مصر سے باہر نکلے
اور اُس جگہ پر آنے کے دن تک خُداوند کے حکم کو ماننے سے انکار کیا ہے۔
۸ تُم نے خُداوند کو حورب (سینائی) پہاڑ پر بھی غصّہ دلایا خُداوند تُمہیں تباہ
کردینے کی حد تک غصّہ میں تھا۔ ۹ میں پتّھر کی تختیوں کو لینے کے لئے پہاڑ
کے اُوپر گیا جو معاہدہ خُداوند نے تُمہارے ساتھ کیا اُن تختیوں میں لکھے
تھے۔ میں وہاں پہاڑ پر چالیس دن اور چالیس رات ٹھہرا۔ میں نے نہ روٹی
کھائی اور نہ ہی پانی پیا۔ ۱۰ تب خُداوند نے مُجھے پتّھر کی دو تختیاں دیں۔
خُداوند نے اُن تختیوں پر اپنی اُنگلیوں سے لکھا ہے۔ اس پر اُس نے اُس ہر
ایک بات کو لکھا ہے جنہیں اُس نے آگ میں سے کہا تھا جب تُم پہاڑ کے
چاروں طرف جمع تھے۔

۱۱ ”اس لئے چالس دن اور چالیس رات کے ختم پر خداوند نے مجھے
معاہدہ کی پتھّر کی دو تختیاں دیں۔ ۱۲ ”تب خُداوند نے مُجھ سے کہا،
’اُٹھو اور جلدی سے یہاں سے نیچے جاؤ۔ جن لوگوں کو تُم مصر سے باہر لائے
ہو اُن لوگوں نے خود کو برباد کرلیا ہے وہ اُن باتوں سے جلدی سے ہٹ
گئے ہیں جن کے لئے میں نے حکم دیا تھا۔ اُنہوں نے سونے کو پگھلا کر اپنے
لئے ایک مورتی بنالی ہے۔‘
۱۳ ”خُداوند نے مُجھ سے یہ بھی کہا، ’میں نے اُن لوگوں پر اپنی نظر
رکھی ہے وہ بہت ضدّی ہیں۔ ۱۴ مجھے اکیلا چھوڑو! میں انلوگوں کو پوری
طرح سے تباہ کردونگا۔ کوئی آدمی اُن کا نام کبھی یاد نہیں کرے گا! تب
میں تُم سے دوسری قوم بناؤں گا جو اُن کی قوم سے زیادہ بڑی اور طاقتور
ہوگی۔‘

سونے کا بچھڑا

۱۵ ”تب میں مُڑا اور پہاڑ سے نیچے آیا پہاڑ آگ سے جل رہا تھا۔ معاہدہ
کی دونوں تختیاں میرے دو ہاتھ میں تھے۔ ۱۶ جب میں نے نظر ڈالی تو
دیکھا کہ تُم نے خُداوند اپنے خُدا کے خِلاف گناہ کیا ہے۔ تُم نے اپنے لئے
پگھلے سونے سے ایک بچھڑا بنایا ہے خُداوند نے جو حکم دیا ہے اُس سے تُم
جلدی ہی دور ہوگئے ہو۔ ۱۷ اس لئے میں نے دونوں تختیاں لیں
اور اُنہیں نیچے ڈال دیا وہاں تُمہاری آنکھوں کے سامنے تختیوں کے ٹکڑے کر
دیئے۔ ۱۸ تب میں خُداوند کے سامنے جھکا اور اپنے چہرہ کو زمین پر
کر کے چالیس دن اور چالیس رات ویسے ہی رہا جیسا کہ میں نے پہلے کیا تھا۔
میں نے نہ روٹی کھائی اور نہ پانی پیا۔ میں نے یہ اِس لئے کیا کہ تُم نے بُرا
گناہ کیا تھا۔ تُم نے وہ کیا جو خُداوند کے لئے بُرا تھا۔ اور تُم نے اُسے غصّہ
دلایا۔ ۱۹ میں خُداوند کے خوفناک غضب سے ڈرا ہوا تھا۔ وہ تُمہارے
خلاف اِتنا غصّہ میں تھا کہ تُمہیں تباہ کردیتا لیکن خُداوند نے میری بات پھر
سُنی۔ ۲۰ خُداوند ہارون پر بہت غصّہ میں تھا اُسے تباہ کرنے کے لئے
اِتنا غصّہ کافی تھا اِس لئے اُس وقت میں نے ہارون کے لئے بھی دُعاء کی۔
۲۱ میں نے اس بھیانک چیز، سونے کے بچھڑے کو جسے تو نے بنایا اور
اُسے آگ میں ڈال دیا۔ میں نے اُسے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں توڑ ڈالا اور
میں نے بچھڑے کے ٹکڑوں کو اُس وقت تک پیسا جب تک وہ دھول کے
مانند نہیں بن گئے اور تب میں نے اُس دھول کو پہاڑ سے نیچے بہنے والی دریا
میں پھینکا۔

موسیٰ کا اِسرائیل کے لئے خُدا سے معافی مانگنا

۲۲ ”مسّہ میں تبعیرہ اور قبروت ہتّاوہ میں بھی تُم نے خُداوند کو
غصّہ دلایا۔ ۲۳ اور جب خُداوند نے تُم سے قادس برنیع چھوڑنے کو کہا
تب تُم نے اُس کی حکم کی تعمیل نہیں کی۔ اُس نے کہا آگے بڑھو اور اُس
سرزمین پر قبضہ جمالو جسے میں نے تُمہیں دیا ہے۔ لیکن تُم نے خداوند اپنے
خدا کے خلاف بغاوت کئے تم نے اس پر بھروسہ نہیں کیا۔ تم نے اُس کے
حکم کو ان سُنا کردیا۔ ۲۴ پُورے وقت جب سے میں تُمہیں جانتا ہوں تُم
لوگوں نے خُداوند کی مرضی کی تعمیل کرنے سے انکار کیا ہے۔
۲۵ ”اس لئے میں چالیس دن اور چالیس رات خُداوند کے سامنے جھکا
رہا کیوں؟ کیوں کہ خُداوند نے کہا کہ وہ تُمہیں تباہ کرے گا۔ ۲۶ میں نے
خُداوند سے دُعاء کی میں نے کہا ”خُداوند میرے آقا اپنے لوگوں کو تباہ نہ
کر وہ تُمہارے اپنے ہیں تو نے اپنی بڑی طاقت اور قُدرت سے اُنہیں آزاد
کیا اور مصر سے لایا۔ ۲۷ تو اپنے خادم ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو دیئے
ہوئے اپنے معاہدہ کو یاد کر تو یہ بھول جا کہ یہ لوگ کتنے ضدّی ہیں تو اُن کے
بُرے طریقہ اور گناہ کو نہ دیکھ۔ ۲۸ اگر تو اپنے لوگوں کو سزا دے گا
تو مصری کہہ سکتے ہیں، ’خُداوند کو اپنے لوگوں کو اُس مُلک میں لے جانا
ممکن نہیں تھا جس میں لے جانے کا اُس نے وعدہ کیا تھا اور وہ اُن سے
نفرت کرتا تھا۔ اس لئے وہ اُنہیں مارنے کے لئے ریگستان میں لے گیا۔‘
۲۹ لیکن وہ لوگ تیرے لوگ ہیں خُداوند وہ تیرے اپنے ہیں تو اپنی بڑی
طاقت اور قدرت سے اُنہیں مصر سے باہر لایا۔

نئی پتّھر کی تختیاں

۱۰ ”اُس وقت خُداوند نے مُجھ سے کہا، ’تُم پہلی تختیوں کی
طرح پتّھر کاٹ کر دو تختیاں بناؤ تب تُم میرے پاس
پہاڑ پر آنا اپنے لئے ایک لکڑی کا صندوق بھی بناؤ۔ ۲ میں پتّھر کی تختیوں پر
وہی الفاظ لکھوں گا جو تُمہارے ذریعہ توڑی گئی اور پھر تُمہیں اُن تختیوں کو
صندوق میں رکھنا چاہئے۔‘
۳ ”اُس لئے میں نے ببول کی لکڑی کا ایک صندوق بنایا۔ میں نے
پتّھر کاٹ کر پہلے کی تختیوں کی طرح دو تختیاں بنائیں۔ پھر میں ان دو پتّھر
کی تختیوں کے ساتھ پہاڑ کے اوپر گیا۔ ۴ اور خُداوند نے وہی الفاظ کو لکھا
جنہیں اُس نے اُس وقت لکھا تھا۔ وہ دس احکامات جسے اس نے پہاڑ پر آگ
میں سے تم کو دیا تھا جب تم پہاڑ کے پاس جمع تھے پھر خداوند نے وہ پتّھر کی
تختیاں مجھے دیا۔ ۵ میں مُڑا اور پہاڑ کے نیچے آیا میں نے اپنے بنائے صندوق
میں تختیوں کو رکھا خُداوند نے مجھے اُس میں رکھنے کو کہا اور تختیاں اب
بھی اُسی صندوق میں ہیں۔“
۶ (اِسرائیل کے لوگوں نے یعقان کے لوگوں کے کنویں سے
موسیرہ کا سفر کیا وہاں ہارون کا انتقال ہوا اور دفنایا گیا۔ ہارون کے بیٹے
الیعزر ہارون کی جگہ پر کاہن کے طور پر خدمت شروع کی۔ ۷ تب اسرائیل
کے لوگ موسیرہ سے جُدجُودہ گئے اور وہ جُد جُودہ سے ندیوں کی ریاست
یوطبات کو گئے۔ ۸ اُس وقت خُداوند نے لاوی کے خاندانی گروہ کو اپنے
خاص کام کے لئے دُوسرے خاندانی گروہوں سے الگ کیا۔ اُنہیں خُداوند
کے معاہدہ کے صندوق کو لے چلنے کا کام کرنا تھا۔ وہ لوگ خداوند کے
سامنے خدمت کا کام بھی انجام دیا۔ اور خُداوند کے نام پر وہ لوگوں کو
دُعائیں دینے کا کام بھی کرتے تھے۔ وہ آج بھی یہ خاص کام کرتے ہیں۔
۹ یہی وجہ ہے کہ لاوی نسل کے لوگوں کوزمین کا کوئی حصّہ دُوسرے
خاندانی گروہوں کی طرح نہیں ملا۔ لاوی نسلوں کے حصّے میں خُداوند پڑا یہی
خُداوند تُمہارے خُدا نے اُنہیں دیا۔)
۱۰ ”میں پہاڑ پر پہلے دفعہ کی طرح ۴۰ دن اور ۴۰ رات رکا رہا۔
خُداوند اُس وقت بھی میری باتیں سُنی۔ خُداوند نے تُم لوگوں کو تباہ نہ
کرنے کا فیصلہ کیا۔ ۱۱ خُداوند نے مُجھ سے کہا، ’جاؤ اور لوگوں کو سفر
پر لے جاؤ وہ اُس مُلک میں جائیں گے اور اُس میں رہیں گے۔ جسے میں نے
اُن کے آباء واجداد کو دینے کا وعدہ کیا ہے۔‘

خُداوند حقیقت میں کیا چاہتا ہے

۱۲ ”اِسرائیل کے لوگو! اب سُنو۔ خداوند تُمہارا خُدا چاہتا ہے کہ تُم
ایسا کرو۔ خُداوند کی عزّت کرو اور وہ جو کُچھ تُم سے کہے کرو۔ خُداوند اپنے خُدا
سے محبّت کرو اور اُس کی خدمت دل اور رُوح سے کرو۔ ۱۳ آج میں جس
خُداوند کے اُصولوں اور احکامات کو بتا رہا ہوں اُس کی تعمیل کرو یہ حکم اور
اُصول تُمہاری اپنی بھلائی کے لئے ہے۔
۱۴ ”ہر ایک چیز خُداوند تُمہارے خُدا کی ہے۔ آسمان اور سب سے
اُونچا آسمان زمین اور اُس پر کی ساری چیزیں خُداوند تُمہارے خُدا کی ہیں۔
۱۵ خُداوند تُمہارے آباء واجداد سے اتنی محبت کیا کہ اس نے تم کو، انکی
نسلوں کو اپنا لوگ بنانے کے لئے چُن لیا۔ اس نے دوسری قوموں کے
بجائے تم کو چُنا اور آج تک تم اس کے چُنے ہوئے لوگ ہو۔

اِسرائیلیوں کو خُداوند کو یاد رکھنا چاہئے

۱۶ ”اب اور ضدّی مت بنو اور اپنے دلوں کا ختنہ کرو۔* ۱۷ کیوں
کہ خُداوند تُمہارا خُدا دیوتاؤں کا خُدا اور خُداؤں کا خُدا ہے۔ وہ عظیم خُدا ہے
قوّت والا اور مہیب ہے۔ اسکی نظر میں سب برابر ہے اور وہ کبھی رشوت
نہیں لیتا ہے۔ ۱۸ وہ یتیم بچّوں اور بیواؤں کی مدد کرتا ہے۔ وہ ہمارے
مُلک میں اجنبیوں سے بھی محبّت کرتا ہے۔ وہ اُنہیں کھانا اور کپڑا دیتا
ہے۔ ۱۹ اس لئے تُمہیں بھی اُن اجنبیوں سے محبّت کرنا چاہئے کیوں؟
کیوں کہ تُم بھی مصر میں اجنبی تھے۔
۲۰ ”تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کی عزّت کرنی چاہئے اور صرف اُسی کی
عبادت کرنی چاہئے۔ اُسے کبھی نہ چھوڑو جب تُم وعدہ کرو تو صرف اُس کے
نام کو استعمال کرو۔ ۲۱ وہی ایک ہے جس کی تمہیں تعریف کرنی
چاہئے۔ وہ تمہارا خداوند ہے۔ اُس نے تُمہارے لئے عجیب و غریب عظیم
کام کئے ہیں۔ اُن کاموں کو تُم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ ۲۲ جب
تُمہارے آباء واجداد مصر گئے تھے تو انکی تعداد صرف ستّر تھی۔ اب خُداوند
تُمہارے خُدا نے تمہاری تعداد کو اتنا بڑھایا جتنے آسمان میں تارے ہیں۔

خُداوند کو یاد کرو

۱۱ ”اس لئے تُمہیں خُداوند اپنے خُدا سے پیار کرنا چاہئے۔
تُمہیں وہی کرنا چاہئے جو وہ کرنے کے لئے تُم سے کہتا
ہے۔ تُمہیں ہمیشہ اسکی شریعتوں، اُصولوں اور احکامات کی تعمیل کرنا
چاہئے۔ ۲ اُن بڑے معجزوں کو آج تُم یاد کرو جنہیں خُداوند نے تُمہیں
تعلیم دینے کے لئے دکھایا تھا۔ وہ تُم لوگ تھے تُمہارے بچّے نہیں جنہوں
نے اُن واقعات کو ہوتے دیکھا۔ تم نے دیکھا کہ خداوند کتنا عظیم اور وہ

اپنے دلوں کا ختنہ کرو اپنے دلوں کو خدا کے معاہدے کے مطابق وقف کر دو جیسا کہ
تم نے اپنے بیٹوں کو ابراہیم کے معاہدے کے مطابق ختنہ کے ذریعہ وقف کیا تھا۔

کتنا طاقتور ہے۔ اور تم نے اسکے زور آور کارناموں کو جسے اسنے کیا، ۳ تم
نے اسکے معجزوں کو جسے اسنے کیا ، اور اس سارے کارناموں کو جسے اسنے
مصر کے بادشاہ فرعون اور اسکے سارے ملک کے لئے کیا دیکھا۔ ۴ تُمہارے
بچّوں نے نہیں۔ تُم نے مصر کی فوج اُن کے گھوڑوں اُن کی رتھوں کے
ساتھ خُداوند نے جو کیا دیکھا۔ وہ تُمہارا پیچھا کر رہے تھے۔ لیکن تُم نے دیکھا
خُداوند نے اُنہیں بحر احمر کے پانی میں ڈُوبا دیا تُم نے دیکھا کہ خُداوند نے
اُنہیں پُوری طرح تباہ کر دیا۔ ۵ وہ تُم تھے تُمہارے بچّے نہیں جنہوں نے
خُداوند اپنے خُدا کو اپنے لئے ریگستان میں سب کُچھ اُس وقت تک کرتے
دیکھا جب تک تُم اُس جگہ پر آ نہیں گئے۔ ۶ تُم نے دیکھا کہ خداوند رُوبن
کے خاندان کو الیاب کے بیٹوں داتن اور ابیرام کے ساتھ کیا کیا اسرائیل
کے تمام لوگوں نے زمین کو مُنہ کی طرح کھولتے اور آدمیوں کو نگلتے دیکھا اور
زمین نے اُن کے خاندان، خیمے تمام خادموں اور تمام جانوروں کو نگل لیا۔
۷ وہ تُم تھے۔ تُمہارے بچّے نہیں جنہوں نے دیکھا کہ خُداوند نے بڑے
معجزے کئے۔

۸ ”اس لئے آج جو حکم میں تُمہیں دے رہا ہوں اُن سب کی تعمیل
کرنا چاہئے تب تُم طاقتور بنوگے۔ اور تب تُم دریا کو پار کرنے کے قابل
ہوں گے اور اُس مُلک کے لوگ جس میں داخل ہونے کے لئے تُم تیاّر ہو۔
۹ اُس ملک میں تُمہاری عمر لمبی ہوگی۔ یہ وہی ملک ہے جسے خُداوند نے
تُمہارے آباء واجداد اوراُن کی نسلوں کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ یہ دودھ
اور شہد کی سرزمین ہے۔* ۱۰ جو مُلک تُم حاصل کروگے وہ مصر کی طرح
نہیں ہے جہاں سے تم آئے ہو۔ مصر میں تمہیں بیج بونا پڑتا تھا اور پھر باغ کی
طرح سینچائی کرنا پڑتا تھا۔ ۱۱ لیکن جو ملک تُم جلد ہی پاؤگے ویسا نہیں
ہے اسرائیل میں پہاڑ اور وادیاں ہیں۔ یہاں کی زمین بارش سے پانی حاصل
کرتی ہے جو آسمان سے برستی ہے۔ ۱۲ خُداوند تُمہارا خُدا زمین کی دیکھ
بھال کرتا ہے۔ خُداوند تُمہارا خُدا سال کے شروع سے آخر تک تمہاری زمین
کی پہریداری کرتا ہے۔

۱۳ ”تمہیں جو حکم میں آج دے رہا ہوں اُسے تُمہیں غور سے سُننا
چاہئے خُداوند سے محبّت اور اُس کی خدمت پورے دل اور جان سے کرنی
چاہئے اگر تُم ویسا کروگے۔ ۱۴ تو میں ٹھیک وقت پر تُمہاری زمین کے
لئے بارش بھیجوں گا تب تُم اپنا نیا اناج، نیا مئے اور تیل جمع کروگے۔
۱۵ اور میں تُمہارے کھیتوں میں تُمہارے مویشیوں کے لئے گھاس اُگاؤں
گا تُمہارے کھانے کے لئے بہت زیادہ ہوگا۔

۱۶ ”لیکن ہوشیار رہو۔ اپنے آپ کو لالچ میں پھنسا کر دیوتاؤں کی
پرستش اور خدمت کرنے کے لئے انکے طرف مڑنے نہ دو۔ ۱۷ اگر تُم
ایسا کروگے تو خُداوند تُم پر بہت غُصہ کرے گا وہ آسمان کو بند کر دے گا
اور بارش نہیں ہوگی زمین سے فصل نہیں اُگے گی اور تُم اُس اچھے مُلک میں
جلد مر جاؤ گے جسے خُداوند تُمہیں دے رہا ہے۔

۱۸ ”جن احکامات کو میں تمہیں دے رہا ہوں اُسے یاد رکھّو۔ تم
انہیں اپنے دل میں بسالو۔ تم انہیں لکھ لو۔ اور اپنے ہاتھوں میں باندھ لو اور
اپنی پیشانی پر پہن لو۔ ۱۹ اُن شریعت کے اُصولوں کی تعلیم اپنے بچّوں
کو دو اُن کے متعلق اپنے گھر میں بیٹھو سڑک پر ٹہلتے اور لیٹے ہوئے اور
جاگتے ہوئے بتایا کرو۔ ۲۰ اُن احکامات کو اپنے گھر کے دروازوں اور
پھاٹکوں پر لکھو۔ ۲۱ تب تُم اور تُمہارے بچّے اُس مُلک میں لمبے عرصہ
تک رہیں گے جسے خُداوند نے تُمہارے آباء واجداد کو دینے کا وعدہ کیا ہے۔
تُم اُس وقت تک رہوگے جب تک زمین کے اُوپر آسمان رہے گا۔

۲۲ ”ہوشیار رہو کہ تُم اُس ہر حکم کی تعمیل کرتے رہو جس کی تعمیل
کرنے کے لئے میں نے تُم سے کہا ہے۔ خداوند اپنے خُدا سے محبّت کرو اُس
کے بتائے سب راستوں پر چلو اور اُس پر بھروسہ رکھنے والے بنو۔
۲۳ جب تُم اُس مُلک میں جاؤ گے تب خُداوند اُن سبھی دُوسری قوموں کو
طاقت کے زور سے باہر کرے گا تُم اُن قوموں سے زمین لوگے جو تُم سے
بڑے اور طاقتور ہیں۔ ۲۴ وہ تمام زمین جس پر تُم چلوگے تُمہاری ہوگی۔
تُمہارا مُلک جنوب میں ریگستان سے لے کر مسلسل شُمال میں لبنان تک
ہوگا۔ یہ مشرق میں دریائے فرات سے لے کر مسلسل متوسط سمندر (بحر
روم) تک ہوگا۔ ۲۵ کوئی آدمی تُمہارے خِلاف کھڑا نہیں ہوگا خُداوند
تُمہارا خُدا اُن لوگوں کو تُم سے خوف زدہ کرے گا جہاں بھی تُم اُس ملک
میں جاؤ گے یہ وہی ہے جس کے لئے خُداوند نے پہلے تُم سے وعدہ کیا تھا۔

اسرائیلیوں کے لئے انتخاب دُعاء یا بددُعاء

۲۶ ”آج میں تُمہیں دُعاء یا بددُعائیں سے ایک کو چُننے دے رہا
ہوں۔ ۲۷ تمہیں برکت وفضل ہوگا اگر تم خداوند اپنے خدا کے احکامات
کی تعمیل کروگے جسے کہ میں آج تجھے دے رہا ہوں۔ ۲۸ لیکن تم بددعاء
پاؤ گے اگر تم خداوند اپنے خدا کے احکامات کی تعمیل سے انکار کر جاؤ گے۔
اور اگر اس راستے سے جن راستے پر چلنے کا آج میں حکم دے رہا ہوں مُڑ
جاؤ گے اور ان دیوتاؤں کی پرستش کروگے جنہیں تم جانتے نہیں ہو۔

۲۹ ”جب خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں اُس ملک میں لیجاتا ہے جہاں تم
جانے کی توقع رکھتے ہو۔ تمہیں جرزیم پہاڑ کے چوٹی پر دعاؤں کو ضرور
پڑھنا چاہئے اور تمہیں عیبال پہاڑ کی چوٹی پر بددعاؤں کو ضرور پڑھنا چاہئے۔
۳۰ یہ پہاڑ دریائے یردن کی دُوسری طرف کنعانی لوگوں کی ملک میں ہے

* **یہ ... سرزمین** ادبی طور پر یہ سرزمین ہر قسم کے اچھّی چیزوں سے بھرا ہوا ہے۔

جو وادی یردن ندی میں رہتے ہیں۔ یہ پہاڑ جلجال شہر کے نزدیک مورہ کے
بلوط کے درختوں کے قریب مغرب کی طرف ہے۔ ۳۱ تُم دریائے
یردن کو پار کر کے جاؤ گے۔ تُم اُس ملک کو لوگے جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُم
کو دے رہا ہے۔ یہ ملک تُمہارا ہوگا۔ جب تُم اُس ملک میں رہنے لگو تو،
۳۲ اُن سبھی احکام اور اُصولوں کی تعمیل ہوشیاری سے کرو جنہیں آج میں
تُمہیں دے رہا ہوں۔

خُدا کی عبادت کی جگہ

۱۲ "یہ احکام اور اصول ہیں اور جب تک تم اس زمین پر جسے
کہ خداوند تمہارے آباءواجداد کے خدا نے تمہیں دیا ہے
انکا ہوشیاری سے تعمیل کرتے رہو۔ ۲ تُم اُس زمین کو اُن قوموں سے
لوگے جو اب وہاں رہ رہے ہیں۔ تُمہیں اُن سبھی جگہوں کو پوری طرح تباہ
کردینا چاہئے جہاں یہ قوم اپنے دیوتاؤں کی پرستش کرتے ہیں۔ یہ جگہیں
اونچے پہاڑوں، پہاڑیوں اور ہرے درختوں کے نیچے ہیں۔ ۳ تمہیں ان کی
قربان گاہوں کو توڑدینا چاہئے۔ اور ان کے خاص پتھروں کو ٹکڑے ٹکڑے
کردینا چاہئے۔ تمہیں ان کے یسیرت کے ستونوں کو جلانا چاہئے۔ ان کے
دیوتاؤں کی مورتیوں کو کاٹ دینا چاہئے۔ اور تمہیں ان کے نام وہاں سے
مٹا دینا چاہئے۔

۴ "لیکن تمہیں خداوند اپنے خدا کی عبادت اس طرح نہیں کرنی چاہئے
جس طرح وہ لوگ اپنے دیوتاؤں کی پرستش کرتے ہیں۔ ۵ خُداوند تُمہارا خُدا
تُمہارے خاندانی گروہ سے ایک جگہ چُنے گا۔ خداوند اپنا نام وہاں رکھےّ گا۔
تُمہیں اُس کی عبادت کرنے کے لئے اُس جگہ پر جانا ہوگا۔ ۶ وہاں تُمہیں
اپنی جلانے کی قربانی، اپنی فصل اور جانوروں کا دسواں قربانیاں، تمہارا
خاص نذرانہ یا اور کوئی نذرانہ جسکا تُم نے خُداوند سے وعدہ کئے ہو دینا
چاہئے۔ اور اپنے مویشیوں کے ریوڑ کے پہلوٹھے بچےّ دینا چاہئے۔ ۷ تُم اور
تُمہارے خاندان وہاں خداوند تمہارے خدا کے سامنے کھانا کھائینگے۔ اس جگہ
پر جن چیزوں کے لئے تم نے کام کیا ہے ان سے خوشی مناؤ گے۔ کیوں کہ
خُداوند تُمہارے خُدا نے تُم کو برکت دی ہے۔

۸ "اُس وقت تُمہیں اُسی طرح پرستش کرتے نہیں رہنا چاہئے جس
طرح ہم پرستش کرتے آرہے ہیں۔ ابھی تک ہم میں سے ہر ایک جیسا
چاہے خُدا کی پرستش کررہا تھا۔ ۹ کیوں کہ ابھی تک ہم لوگ اس آرام کی
جگہ اور میراث میں نہیں پہنچے ہیں جسے خداوند تمہارا خدا تمہیں دے رہا ہے۔
۱۰ لیکن تُم دریائے یردن کو پار کروگے اور اُس مُلک میں رہوگے جسے
خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے رہا ہے وہاں خُداوند تُمہیں سبھی دُشمنوں سے
چین سے رہنے دے گا اور تُم محفوظ رہوگے۔ ۱۱ تب خُداوند تمہارا خدا
اپنے لئے ایک جگہ چُنے گا۔ خداوند اپنا نام وہاں رکھےّ گا۔ اور تُم اُن سبھی
چیزوں کو وہاں لاؤ گے جن کے لئے میں حکم دے رہا ہوں۔ وہاں تُم اپنی
جلانے کی قربانی، اپنی قربانیاں، اپنی فصل کا دسواں حصّہ اور جانوروں کا
جھنڈ، خداوند سے کی ہوئی وعدہ کا کوئی بھی تحفہ اور اپنے مویشی کے جھنڈ یا ریوڑ
کا پہلوٹھا بچّہ لاؤ گے۔ ۱۲ اُس جگہ پر تُم اپنے تمام لوگوں اپنے بچوں سبھی
خادموں اور اپنے شہر میں رہنےوالے تمام لاوی لوگوں کے ساتھ جمع رہو (یہ
لاوی نسل کے لوگ اپنے لئے زمین کا کوئی حصّہ نہیں پائیں گے۔) خُداوند
اپنے خُدا کے ساتھ وہاں مزے اُڑاؤ۔ ۱۳ ہوشیاری سے رہو کہ تُم اپنی
جلانے کی قربانیوں کو جہاں چاہو وہاں نہ چڑھادو۔ ۱۴ تُمہارے خاندانی
گروہوں میں سے خُداوند ایک جگہ چُنے گا۔ وہاں اپنی جلانے کی قربانی چڑھاؤ
اور تُمہیں بتائے گئے سبھی دوسرے کام وہاں کرو۔

۱۵ "جس جگہ پر بھی تُم رہو تُم نیل گائے یا ہرن جیسے اچھے جانوروں
کو مار کر کھاسکتے ہو۔ تُم اتنا گوشت کھاسکتے ہو جتنا تُم چاہو۔ جتنا گوشت
خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے۔ کوئی بھی آدمی اُس گوشت کو کھاسکتا ہے
چاہے وہ پاک ہو یا ناپاک۔ ۱۶ لیکن تُمہیں خون نہیں کھانا چاہئے۔ تُمہیں
خون کو پانی کی طرح زمین پر بہا دینا چاہئے۔

۱۷ "کُچھ ایسی چیزیں ہیں جنہیں تمہیں ان جگہوں پر نہیں کھانا
چاہئے جہاں تُم رہتے ہو۔ وہ چیزیں یہ ہیں: تمہارے اناج کا دسواں حصّہ،
نئے مئے اور تیل کا حصّہ جو کہ خدا کا ہے، تُمہارے مویشیوں کے جھنڈ یا ریوڑ
کا پہلوٹھا بچّہ، خدا سے وعدہ کی گئی کوئی بھی نذرانہ، رضاء کی قربانیاں یا خدا
کے لئے کوئی دوسرا تحفہ۔ ۱۸ لیکن صرف اُن نذروں کو اُسی جگہ پر کھانا
چاہئے۔ جسے خداوند تمہارا خدا چنے گا۔ تمہیں، تمہارے بیٹوں، بیٹیوں
تمہارے تمام خادموں اور تُمہارے شہر میں رہنے والے لاوی نسل کے
لوگوں کو خداوند تمہارے خداکےسامنے کھانا چاہئے اور خوشیاں منانا
چاہئے۔ ۱۹ دھیان رکھو کہ اُن کھانوں کو لاوی نسل کے لوگوں کے ساتھ
بانٹ کر کھاؤ جب تک تم اپنے ملک میں رہو اسے کرو۔

۲۰-۲۱ "خُداوند تُمہارے خُدا نے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ تُمہارے
ملک کی سرحد کو اور بڑھائے گا۔ جب خُداوند ایسا کرے گا تو تُم اُسکے چُنے
ہوئے خاص جگہ سے دور رہ سکتے ہو اگر یہ بہت زیادہ دور ہو اور تُمہیں گوشت
کی بھوک ہو تو تُم کسی بھی طرح کے گوشت کو جو تُمہارے پاس ہے کھاسکتے
ہو۔ تُم خُداوند کو دیئے جھنڈ اور ریوڑ میں سے کسی بھی جانور کو مار سکتے ہو۔ یہ
اُسی طرح کرو جیسا کرنے کا حکم میں نے دیا ہے۔ یہ گوشت تُم جب چاہو
جہاں رہو کھاسکتے ہو۔ ۲۲ تم اُس گوشت کو ویسے ہی کھاسکتے ہو جیسے نیل
گائے اور ہرن کا گوشت کھاتے ہو کوئی بھی آدمی یہ کرسکتا ہے چاہے وہ لوگ
پاک ہو یا ناپاک ہو۔ ۲۳ لیکن بالکل ہی خون نہ کھاؤ کیوں؟ کیوں کہ خون

میں زندگی ہے اور خون وہ گوشت تُمہیں نہیں کھانا چاہئے جس میں ابھی
زندگی ہو۔ ۲۴ خون مت کھاؤ تُمہیں خون کو پانی کی طرح زمین پر ڈال
دینا چاہئے۔ ۲۵ تُمہیں وہ سب کُچھ کرنا چاہئے جسے خُداوند صحیح ٹھہراتا ہو
اس لئے خون مت کھاؤ تب تُمہارا اور تُمہاری نسلوں کا بھلا ہوگا۔
۲۶ ”جن چیزوں کو تُم نے خداوند کے لئے مخصوص کیا ہے اور جو
تُمہارے وعدہ کئے گئے نذریں ہیں تو اُنہیں اُس خاص جگہ پر لے جانا جسے
خُداوند تُمہارا خُدا چُنے گا۔ ۲۷ تُمہیں اپنی جلانے کی قربانی کا خون اور
گوشت دونوں خداوند کے قربان گاہ پر پیش کرنی چاہئے۔ تمہیں اپنی
دوسری قربانیوں کے خون کو خداوند اپنے خدا کے قربان گاہ پر ضرور
انڈیلنا چاہئے اور تم گوشت کھا سکتے ہو۔ ۲۸ جو حکم میں دے رہا ہوں اُس
کی تعمیل کرنے میں ہوشیار رہو جب تُم وہ سب کُچھ کرتے ہو جو اچھّا ہے اور
ٹھیک ہے جو خُداوند تُمہارے خُدا کو خوش کرتا ہے تب ہر چیز تُمہارے
لئے اور تُمہاری نسلوں کے لئے ہمیشہ بھلا رہے گا۔
۲۹ ”جب تُم دوسری قوموں کے پاس اپنی زمین کو لینے جاؤ گے تو
خُداوند تمہارے خدا اُنہیں ہٹنے کے لئے مجبور کرے گا اور اُنہیں تباہ کرے
گا تُم وہاں جاؤ گے اور اُن سے زمین لوگے تُم اُن کی زمین پر رہوگے۔
۳۰ لیکن اسکا تم سے تباہ و برباد ہوجانے کے بعد ہوشیار رہو۔ انکے
دیوتاؤں کی تحقیقات مت کرو یہ کہتے ہوئے کہ قومیں انکے دیوتاؤں کی
عبادت کیسے کئے؟ ہملوگ بھی اسی پر عمل کرینگے۔ ۳۱ تُم خُداوند اپنے خُدا
کی ویسے عبادت نہیں کروگے جیسے وہ اپنے دیوتاؤں کی کرتے ہیں کیوں؟
کیوں کہ وہ اپنی پرستش میں سب طرح کی بُری چیزیں کرتے ہیں جن سے
خُداوند نفرت کرتا ہے۔ وہ اپنے دیوتاؤں کی قربانی کے لئے اپنے بچّے کو بھی
جلادیتے ہیں۔
۳۲ ”تُمہیں اُن سبھی کاموں کو کرنے کے لئے ہوشیار رہنا چاہئے جن
کے لئے میں حکم دیتا ہوں جو میں تُم سے کہہ رہا ہوں اُس میں نہ تو کُچھ ملاؤ اور
نہ ہی اُس میں سے کم کرو۔

جھوٹے نبی

۱۳ ”کوئی نبی یا کوئی خواب دیکھ کر پیشن گوئی کرنے والا
تمہیں یہ کہہ سکتا ہے کہ وہ تجھے نشانات یا معجزات
دکھائے گا۔ ۲ وہ نشانات یا معجزات جس کے متعلق اُس نے تُمہیں بتایا ہو
وہ صحیح ہوسکتا ہے تب وہ تُم سے کہہ سکتا ہے کہ تُم اُن دیوتاؤں کو مانو
(جنہیں تُم نہیں جانتے۔) وہ تُم سے کہہ سکتا ہے، ’آؤ ہم اُن دیوتاؤں کی
خدمت کریں!‘ ۳ اُس آدمی کی باتوں پر توجّہ نہ کرو کیوں؟ کیوں کہ
خُداوند تُمہارا خُدا تُمہاری آزمائش کررہا ہے وہ یہ جاننا چاہتا ہے کہ تُم پورے
دِل اور رُوح سے محبّت کرتے ہو یا نہیں۔ ۴ تمہیں خُداوند اپنے خُدا کا
وفادار ہونا چاہئے اور اسکی تعظیم کرنی چاہئے۔ خُداوند کے احکامات کی تعمیل
کرو اور وہ کرو جو وہ کہتا ہے۔ خُداوند کی خدمت کرو اور اُسے کبھی نہ چھوڑو۔
۵ اُس نبی کو یا اُس خواب دیکھ کر پیشن گوئی کرنے والے کو مار دو۔ کیوں
کہ وہی ایک ہے جو تُم سے خُداوند تُمہارے خُدا کی مرضی ماننے سے روک رہا
ہے۔ خُداوند ایک ہی ہے جو تُم کو مصر سے باہر لایا اُس نے تم کو وہاں کی
غلامی کی زندگی سے آزاد کیا۔ وہ آدمی یہ کوشش کررہا ہے کہ تُم خُداوند
اپنے خدا کی راہوں سے دور مڑجاؤ۔ اسلئے تمہیں تمہارے درمیان سے بُرائی
کو ضرور دور نکال دینا چاہئے۔
۶ ”تمہارا کوئی قریبی شخص خُفیہ طور سے دُوسرے دیوتاؤں کی
پرستش کے لئے تم پر دباؤ ڈال سکتا ہے۔ یا تُمہارا اپنا بھائی، بیٹا، بیٹی
تُمہاری چہیتی بیوی یا تُمہارا چہیتا دوست ہوسکتا ہے۔ وہ شخص کہہ سکتا
ہے۔ آؤ چلیں دُوسرے دیوتاؤں کی خدمت کریں (یہ ویسے دیوتا ہیں
جنہیں نہ تُم نے اور نہ ہی تُمہارے آباء واجداد نے کبھی جانا۔ ۷ یہ سب
تمہارے چاروں طرف کے قوموں کے دیوتائیں ہیں۔ یہ سب دیوتائیں
تمہارے یا زمین کے کسی بھی حصّے سے نزدیک یا دور ہو سکتا ہے۔)
۸ تمہیں اس سے راضی نہیں ہونا چاہئے۔ تمہیں اسکی بات نہیں سننا
چاہئے۔ تمہیں اس پر رحم نہیں کھانا چاہئے۔ اسے آزاد ہو کر جانے مت دو۔
اسکی حفاظت نہ کرو۔ ۹-۱۰ تُمہیں اُسے مار ڈالنا چاہئے تُمہیں اُسے
پتّھروں سے مار ڈالنا چاہئے پتّھر اُٹھانے والوں میں تُمہیں پہلا ہونا چاہئے
اور اُسے مارنا چاہئے۔ تب سبھی لوگوں کو اُسے ماردینے کے لئے اُس پر پتّھر
پھینکنا چاہئے کیوں؟ کیوں کہ اس آدمی نے تُمہیں خُداوند تُمہارے خُدا سے
دور ہٹانے کا ارادہ کیا خُداوند صرف ایک ہے جو تُمہیں مصر سے لایا جہاں
تُم غلام تھے۔ ۱۱ تب اِسرائیل کے سبھی لوگ سُنیں گے اور ڈریں
گے اور وہ تُمہارے درمیان اور زیادہ اس طرح کے بُرے کام نہیں کریں
گے۔

وہ شہر جنہیں تباہ کیا جانا چاہئے

۱۲ ”خُداوند تُمہارے خُدا نے تُم کو رہنے کے لئے شہر دیئے ہیں
کبھی کبھی تُم شہروں میں سے کسی کے متعلق بُری خبر سن سکتے ہو تُم سن
سکتے ہو کہ۔ ۱۳ تمہارے اپنی قوموں میں ہی کُچھ بُرے لوگ اپنے شہر کے
لوگوں کو یہ کہہ کر خداوند سے دور کر رہے ہیں، ’آؤ چلیں دوسرے دیوتاؤں
کی خدمت کریں، (یہ ایسے دیوتاہوں گے جنہیں تُم پہلے نہیں جانتے ہو
گے۔) ۱۴ اگر تم کوئی ایسی خبریں سنو تو تم معاملے کی پوری
طور پر اصلیت کا تعیّن کرنے کے لئے ضرور چھان بین کرو۔ اگر تُمہیں معلوم
ہوتا ہے کہ سچ مُچ میں ایسی بھیانک بات تمہارے بیچ ہوئی ہے، ۱۵ تب

تُمہیں اُس شہر کے لوگوں کو ضرور مار دینا چاہئے۔ انکے سب جانوروں کو مار
دینا چاہئے۔ اور اس شہر کے ہر چیز پوری طرح سے تباہ کر دینا چاہئے۔
۱۶ تب تُمہیں سبھی قیمتی چیزوں کو جمع کرنا چاہئے اور اُسے شہر کے بیچ
لے جانا چاہئے اور سب چیزوں کو شہر کے ساتھ جلا دینا چاہئے۔ یہ خُداوند
تمہارے خُدا کے لئے جلانے کی قربانی ہوگی۔ شہر کو ہمیشہ کے لئے راکھ کا
ڈھیر ہوجانا چاہئے یہ دوبارہ نہیں بنایا جانا چاہئے۔ ۱۷ اس شہر کی ہر ایک
چیز خدا کے لئے تباہ کر دینی چاہئے۔اس لئے کوئی چیز تُمہیں اپنے لئے
نہیں رکھنی چاہئے۔ اگر تُم اُس حکم کی تعمیل کرتے ہو تو خُداوند تُم پر اتنا
زیادہ غصّہ میں آنے سے اپنے کو روک لے گا خُداوند تُم پر رحم کرے گا اور
ترس کھائے گا۔ وہ تُمہاری قوم کو ایسا بڑا بنائے گا جیسا اُس نے تُمہارے
آباء واجداد سے وعدہ کیا تھا۔ ۱۸ یہ تب ہوگا جب تُم خُداوند اپنے خُدا کی
بات سنوگے اگر تُم اُن احکامات کی تعمیل کروگے جنہیں میں تُمہیں آج
دے رہا ہوں تُمہیں وہی کرنا ہوگا جسے خُداوند تُمہارا خُدا صحیح کہتا ہے۔

اِسرائیلی خُداوند کے خاص لوگ

۱۴ "تُم خُداوند اپنے خُدا کے بچّے ہو اگر کوئی مرے تو تُمہیں
اپنے آپ کو سوگ میں دکھانے کے لئے اپنے آپ کو کاٹنا
نہیں چاہئے تُمہیں غم کے اظہار کے لئے اپنے سر کے اگلے حصّے کے بال
نہیں کاٹنا چاہئے۔ ۲ کیونکہ تم خداوند اپنے خدا کے مقدس لوگ ہو۔ دنیا
کے سبھی لوگوں میں اس نے تُمہیں اپنے خاص لوگوں کے طور سے چُنا
ہے۔

اِسرائیلیوں کو کھانے کی اجازت

۳ "ایسی کوئی چیز نہ کھاؤ جسے کھانے سے خُداوند بُرا سمجھتا ہو۔ ۴ تُم
ان جانوروں کو کھاسکتے ہو: گائے، بھیڑ، بکری۔ ۵ ہرن، نیل گائے، چکارا،
جنگلی بھیڑ، جنگلی بکری، چیتل اور پہاڑی بھیڑ۔ ۶ تُم ایسے کسی جانور کو
کھاسکتے ہو جس کے کھُر دو حصّوں میں بٹے ہوں اور جو جُگالی کرتے ہیں۔
۷ لیکن اونٹوں، خرگوش، پہاڑی بِجّو کو نہ کھاؤ۔ یہ جانور جُگالی کرتے ہیں
لیکن اُن کے کھُر پھٹے ہوئے نہیں ہوتے۔ اِس لئے یہ جانور تُمہارے لئے
پاک کھانا نہیں ہے۔ ۸ تُمہیں سوّر نہیں کھانا چاہئے۔ اُن کے کھُر پھٹے
ہوتے ہیں لیکن وہ جُگالی نہیں کرتے اِس لئے سوّر تُمہارے لئے پاک کھانا
نہیں ہے۔ سوّر کا کوئی گوشت نہ کھاؤ اور نہ ہی مرے ہوئے سوّر کو چھُونا۔
۹ "تُم ایسی کوئی مچھلی کھاسکتے ہو جس کے پر اور چھلکے ہوں۔
۱۰ لیکن پانی میں رہنے والے کسی ایسے مخلوق کو نہ کھاؤ جس کے پر اور
چھلکے نہ ہوں۔ یہ تُمہارے لئے پاک کھانا نہیں ہے۔ ۱۱ "تُم کسی پاک
پرندہ کو کھاسکتے ہو۔ ۱۲ لیکن ان پرندوں میں سے کسی کو نہ کھاؤ: عقاب،
کسی بھی قسم کے گدھ، باز، ۱۳ لال چیل، سمندری باز، کسی بھی قسم کا
چیل، ۱۴ کسی بھی قسم کا کوّا، ۱۵ شاخ والا الّو، چیخنے والا الّو، سمندری
بطخ، کسی بھی قسم کا شاہین، ۱۶ چھوٹا الّو، بڑا الّو، سفید الّو، ۱۷ ریگستانی
الّو، شتر مرغ، دریائی مرغ، ۱۸ لق لق، کسی بھی قسم کا بگلا، ہُدہُد یا
چمگادڑ۔
۱۹ "پروں والے کیڑے تُمہارے لئے پاک کھانا نہیں ہے تُمہیں
اُن کو نہیں کھانا چاہئے۔ ۲۰ لیکن تُم کسی پاک پَروالے پرندہ کو کھاسکتے
ہو۔
۲۱ "اپنے آپ مرے جانور کو نہ کھاؤ۔ تُم اس جانور کو اپنے شہر کے
غیر ملکی کو دے سکتے ہو اور وہ اُسے کھا سکتا ہے۔ تُم اس جانور کو اجنبی کے
ہاتھ بیچ بھی سکتے ہو۔ لیکن تُمہیں اس جانور کو بالکل نہیں کھانا چاہئے۔ کیوں
کہ تُم خُداوند اپنے خُدا کے مقدس لوگ ہو۔
"بکری کے بچّے کو اُس کی ماں کے دودھ میں نہ پکاؤ۔

دسواں حصّہ کا دینا

۲۲ "تُمہیں ہر سال اپنے کھیتوں میں اُگائی گئی فصل کا دسواں حصّہ
یقینی طور پر بچانا چاہئے۔ ۲۳ پھر تُمہیں اُس جگہ پر جانا چاہئے جسے خُداوند
نے اپنے نام کو قائم کرنے کے لئے چُنا ہے۔ تمہیں وہاں جانا چاہئے اور
تمہیں اپنے اناج کا دسواں حصّہ، نئی مئے، تیل اور اپنے جھنڈ اور ریوڑ کا
پہلوٹھا بچّہ کو خداوند کے موجودگی میں کھانا چاہئے۔ اس طرح سے تم خداوند
اپنے خدا کا ہمیشہ تعظیم کرنا سیکھوگے۔ ۲۴ لیکن ہوسکتا ہے کہ وہ جگہ اتنی
دور ہو کہ تم وہاں تک سفر نہ کرسکو۔ ہوسکتا ہے کہ فصل کا دسواں حصّہ جسے
خداوند نے تحفہ کہ طور پر تمہیں دیا ہے، وہاں نہ پہنچا سکوگے۔ اگر ایسا ہوتا
ہے تو یہ کرو: ۲۵ اپنی فصل کا وہ حصّہ بیچ دو اور اس رقم کو اپنے رقم کے
تھیلا میں رکھ کر خداوند اپنے خدا کے چُنے ہوئے جگہ پر لے جاؤ۔ ۲۶ اس
رقم کا استعمال گائے، بکری، مئے یا کوئی اور خمیری مشروب یا اور کوئی
چیز جسے تو پسند کرتے ہو خریدنے میں کرو۔ تب تم اور تمہارا خاندان کو
خداوند اپنے خدا کے سامنے کھانا اور خوشی منانا چاہئے۔ ۲۷ لیکن اپنے شہر
میں رہنے والے لاوی نسل کے لوگوں کو نظر انداز نہ کرو کیوں کہ اُن کے
پاس تُمہاری طرح زمین کا حصّہ نہیں ہے۔
۲۸ "ہر تین سال کے آخر میں اپنی اُس سال کی فصل کا دسواں جمع
کرو۔ اور اسے اپنے پھاٹکوں میں جمع کرکے رکھّو۔ ۲۹ یہ کھانا لاوی نسل
کے لوگوں کے لئے ہے کیوں کہ اُن کے پاس اُن کی کوئی اپنی زمین نہیں
ہے۔ یہ کھانا تُمہارے قصبوں کے غیر ملکیوں، یتیموں بیواؤں کے لئے

بھی ہے اسلئےوہ لوگ آسکتے ہیں اور سب کچھ جو چاہتے ہیں اُسے کھاسکتے ہیں۔
اگر تُم یہ کرتے ہو تو خُداوند تُمہارا خُدا جو کچھ تم کروگے اس میں برکت
دیگا۔

قرض کو ختم کرنے کا خاص سال

۱۵ ”ہر سات برس کے آخر میں قرض کو منسوخ کردینا
چاہئے۔ ۲ قرض کو تُمہیں اس طرح ختم کرنا چاہئے۔ ہر
ایک آدمی جس نے کسی اسرائیلی ساتھی کو قرض دیا ہے اپنا قرض ختم
کردے۔اُسے اپنے اِسرائیلی ساتھی کو قرض لوٹانے کو نہیں کہنا چاہئے۔
کیوں کہ خُداوند نے کہا ہے اس سال قرض ختم کردیئے جاتے ہیں۔ ۳ تُم
غیر ملکی سے اپنا قرض واپس لے سکتے ہو۔ لیکن تم اُس قرض کو ختم
کردوگے جو کسی اِسرائیلی ساتھی کو دیئے ہیں۔ ۴ لیکن تُمہارے درمیان
کوئی غریب شخص نہیں رہنا چاہئے کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں سبھی
چیزیں اس زمین میں دیگا جسے وہ تم سے رہنے کے لئے دیگا۔ ۵ یہی ہوگا اگر
تُم خُداوند اپنے خُدا کی حکم کی پوری طرح تعمیل کروگے۔ تُمہیں اُس ہر
ایک حکم کی تعمیل کرنے میں ہوشیار رہنا چاہئے جسے آج میں نے تُمہیں دیا
ہے۔ ۶ خُداوند تُمہارا خُدا برکت دے گا جیسا کہ اُس نے وعدہ کیا ہے اور
تُمہارے پاس بہت سی قوموں کو قرض دینے کے لئے کافی دولت ہوگی۔
لیکن تُمہیں کسی سے قرض لینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ تُم بہت سی
قوموں پر حکومت کروگے لیکن اُن قوموں میں سے کوئی قوم تُم پر حکومت
نہیں کرے گی۔
۷ ”جب تُم اُس ملک میں رہوگے جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے رہا
ہے تب تُمہارے لوگوں میں کوئی بھی غریب شخص ہوسکتا ہے۔ تمہیں
اس غریب شخص کے لئے اپنے دل کو سخت نہیں کرنا چاہئےاپنے مٹھی کو
کسنا نہیں چاہئے۔ ۸ اسکے بجائے اپنے ہاتھوں کو کھولو اور اس آدمی کو جن
چیزوں کی بھی ضرورت ہو قرض دو۔
۹ ”کسی کو مدد کرنے سے اِس لئے انکار نہ کرو کیوں کہ قرض کے ختم
کرنے کا ساتواں سال قریب ہے۔ تمہارے دل میں اس شخص کے بارے
میں جسے تمہاری مدد کی ضرورت ہے بُرا خیال نہیں آنا چاہئے۔ تمہیں اس
کی مدد کرنے سے انکار نہیں کرنا چاہئے۔ اگر تُم اُس غریب شخص کو کُچھ
نہیں دیتے تو وہ خُداوند سے تُمہارے خلاف شکایت کرے گا۔ اور خُداوند
تُمہیں گناہ کرنے کا جواب دہ پائے گا۔
۱۰ ”غریب کو بنا کسی ہچکچاہٹ کے دو اور اُسے دینے کا بُرا نہ مانو
کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا اُس اچھّے کام کے لئے تمہیں برکت دے گا وہ
تُمہارے سبھی کاموں اور جو کُچھ تُم کروگے اُس میں تُمہاری مدد کرے گا۔
۱۱ تمہارے ملک میں ہمیشہ غریب لوگ ہونگے۔ میں نے تجھے حکم دیا کہ
تو اپنے لوگوں کے بیچ غریب لوگوں کی، انلوگوں کی جو غریب ہیں اور
تمہارے ملک کے انلوگوں کی جسے تیری مدد کی ضرورت ہے مدد کرنے کے
لئے تیار رہو۔

غلاموں کو آزاد ہونے دو

۱۲ ”اگر تُمہارے لوگوں میں سے کسی عبرانی مرد یا عورت تُمہارے
ہاتھ بیچے جائیں تو اُس شخص کو تُمہاری خدمت چھ سال تک کرنی چاہئے۔
تب ساتویں سال تُمہیں اُسے اپنے سے آزاد کردینا چاہئے۔ ۱۳ لیکن جب
تُم اپنے غلام کو آزاد کرو تو اس کو بغیر کُچھ دیئے مت جانے دو۔ ۱۴ تُمہیں
اُس آدمی کو اپنے ریوڑوں کا ایک بڑا حصّہ کھلیان سے ایک بڑا حصہ اور انگور
کے رس سے ایک بڑا حصّہ دینا چاہئے۔ خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں
بہت اچھّی چیزوں کے حاصل کرنے کی دعاء دی ہے۔ اُسی طرح تُمہیں بھی
اپنے غلام کو بہت ساری اچھّی چیزیں دینی چاہئے۔ ۱۵ تُمہیں یاد رکھنا
چاہئے کہ تُم مصر میں غلام تھے خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں آزاد کیا ہے
یہی وجہ ہے کہ میں تُم سے آج یہ کرنے کو کہہ رہا ہوں۔
۱۶ ”لیکن تُمہارے غلاموں میں سے کوئی تمہیں کہہ سکتا ہے کہ
میں تمہیں چھوڑنا نہیں چاہتا ہوں۔ وہ ایسا اِس لئے کہہ سکتا ہے وہ تُم سے
تُمہارے خاندان سے محبّت کرتا ہے اور اُس نے تُمہارے ساتھ اچھّی زندگی
گذاری ہے۔ ۱۷ اُس خادم کو اپنے دروازے سے کان لگانے دو اور ایک
سوئی سے اُس کے کان میں سوراخ کرو پھر وہ ہمیشہ کے لئے تُمہارا غلام
ہوجائے گا۔ تُم کنیزوں کے لئے بھی یہی کرو جو تُمہارے ہاں رہنا چاہتی
ہیں۔
۱۸ ”تم غلام کو آزاد کرتے وقت مایوس مت ہو۔ یاد کرو، وہ چھ سال
تک تمہاری خدمت صرف آدھی رقم پر کیا جتنا کہ ایک مزدور کو دیتے ہو۔
خداوند تمہارا خدا تمہارے ان سبھی کاموں میں جسے تم کروگے برکت عطا
کریگا۔

پہلوٹھے جانور کے لئے اُصول

۱۹ ”تُم اپنے جھنڈ یا ریوڑ میں سبھی پہلوٹھے نر بچّوں کو
خُداوند کو ضرور وقف کرنا۔ تم کام کے لئے پہلوٹھے بیل کا استعمال نہیں
کروگے۔ اور تم پہلوٹھے بھیڑ کا اون نہیں کاٹوگے۔ ۲۰ ہر سال تم اپنے
پہلوٹھے جانوروں کو لے کر اُس جگہ پر آؤ جسے خُداوند تُمہارا خُدا نے چُنا ہے۔
وہاں تُم اور تُمہارے خاندان کے لوگ اُن جانوروں کو خداوند کے سامنے
کھائیں گے۔

۲۱ ”لیکن اگر جانور میں کوئی عیب ہو یا لنگڑا اندھا ہو یا اُس میں کئی
دُوسرے عیب ہوں تو تُمہیں اُسے خُداوند اپنے خُدا کو قربانی نہیں چڑھانی
چاہئے۔ ۲۲ لیکن تُم اُس کا گوشت وہاں کھاسکتے ہو جہاں تُم رہتے ہو اُسے
کوئی آدمی کھاسکتا ہے چاہے وہ پاک ہو یا چاہے ناپاک ہو۔ نیل گائے یا ہرن
کا گوشت کھانے پر وہی اُصول لاگو ہوگا جو اُس گوشت پر لاگو ہوتا ہے۔
۲۳ لیکن تُمہیں جانور کا خون نہیں کھانا چاہئے تُمہیں خون کو پانی کی طرح
زمین پر بہا دینا چاہئے۔

فسح کی تقریب

۱۶ ”خُداوند اپنے خُدا کی فسح کی تقریب ابیب * کے مہینے
میں مناؤ کیوں کہ ابیب کے مہینے میں خداوند تُمہارا خُدا
تُمہیں رات میں مصر سے باہر لے آیا تھا۔ ۲ تُمہیں اُس جگہ پر جانا چاہئے
جسے خُداوند اپنا نام رکھنے کے لئے چُنے گا۔ وہاں تُمہیں مویشیوں اور بھیڑوں
کے جھنڈ سے خُداوند اپنے خُدا کو فسح کی قربانی چڑھانا چاہئے۔ ۳ اُس قربانی
کے ساتھ خمیر والی روٹی مت کھاؤ۔ تُمہیں سات دن تک بغیر خمیری روٹی
کھانی چاہئے اُس روٹی کو دُکھ کی روٹی کہتے ہیں کیونکہ تم مصر سے بہت
جلد بازی میں نکلتے تھے۔ تمہیں اُس دن کو اُس وقت تک یاد رکھنا چاہئے
جب تک تُم زندہ رہو۔ ۴ سات دن تک مُلک میں کسی کے گھر میں کہیں
خمیر نہیں ہونی چاہئے۔ جو گوشت پہلے دن کا شام کی قربانی میں چڑھاؤ اُسے
صبح ہونے تک کھا لینا چاہئے۔
۵ ”تُمہیں فسح کی تقریب کے جانوروں کی قربانی اُن شہروں میں
سے کسی میں نہیں چڑھانی چاہئے جنہیں خُداوند تُمہارے خُدا نے تُم کو دیا
ہے۔ ۶ تُمہیں فسح کی تقریب کے جانور کی قربانی صرف اُس جگہ پر چڑھانی
چاہئے جسے خُداوند تُمہارا خُدا اپنا نام وہاں رکھنے کے لئے چُنے گا۔ وہاں تُم فسح
کی تقریب کے جانور کی قربانی سورج غروب ہونے کے بعد شام کو کرنی
چاہئے یعنی اسی وقت جس وقت تُم مصر سے باہر نکلے تھے۔ ۷ تم گوشت
کو خُداوند تُمہارے خُدا جس جگہ کو چُنے گا وہاں ضرور پکاؤ گے اور کھاؤ گے
تب صبح تُمہیں اپنے خیموں میں چلے جانا چاہئے۔ ۸ تُمہیں چھ دن
بغیر خمیری روٹی کھانی چاہئے اور ساتویں دن تُمہیں کوئی بھی کام نہیں کرنا
چاہئے۔ اُس دن خُداوند اپنے خُدا کے لئے خاص اجتماع میں سبھی ایک ساتھ
ہوں گے۔

ہفتوں کی تقریب (پنتی کوسٹ)

۹ ”جب تُم فصل کاٹنا شروع کرو تب سے تُمہیں سات ہفتے گِننے
چاہئے۔ ۱۰ تب خُداوند اپنے خُدا کے لئے ہفتوں کی تقریب مناؤ اُسے
ایک اچھّی نذر قربانی پیش کرو تُمہیں کتنا دینا ہے اُس کا فیصلہ یہ سوچ کر
کرو کہ خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں کتنی برکت دی ہے۔ ۱۱ اُس جگہ
پر جاؤ جسے خُداوند اپنا نام وہاں رکھنے کے لئے چُنے گا۔ وہاں تُم اور تُمہارے
لوگ خُداوند اپنے خُدا کے ساتھ خوشی مناتے ہوئے وقت گذاروگے۔ اپنے
سبھی لوگوں، اپنے بیٹوں، اپنی بیٹیوں، اور اپنے سبھی خادموں کو وہاں
لے جاؤ۔ اور اپنے شہر میں رہنے والے لاوی نسل کے لوگوں، غیر ملکیوں،
یتیموں اور بیواؤں کو بھی ساتھ میں لے جاؤ۔ ۱۲ یہ مت بھولو کہ تُم مصر
میں غلام تھے۔ تُمہیں ان سارے اُصولوں کی تعمیل ہوشیاری سے کرنی
چاہئے۔

پناہ کی تقریب

۱۳ ”سات دن کے بعد تمہیں اپنے کھلیان اور اپنے مئے کے کولھو
سے اپنی فصل جمع کرنا چاہئے۔ تجھے پناہ کی تقریب منانا چاہئے۔ ۱۴ تُم
، تُمہارے بیٹے، بیٹیاں، تُمہارے سبھی خادم اور شہر کے رہنے والے لاوی
نسل کے لوگ، غیر ملکی ،یتیم اور بیوائیں سبھی اُس دعوت میں خوشی
منائیں۔ ۱۵ تُمہیں اُس دعوت کو سات دنوں تک اُس خاص جگہ پر منانا
چاہئے۔ جسے خُداوند چُنے گا یہ تُم خُداوند اپنے خُدا کے اعزاز میں کرو خُوشی مناؤ
کیوں کہ خُداوند تُمہارے خُدا نے تمہیں تُمہاری فصل کے لئے اور تُم نے جو
کُچھ بھی کیا ہے اُس کے لئے برکت دی ہے۔
۱۶ ”تمہارے سب لوگ ہر سال تین بار خداوند تمہارے خدا سے ملنے
کے لئے اس خاص جگہ پر ضرور آئے جسے وہ چنا ہے۔ تم بغیر خمیر کے روٹی
کی تقریب، ہفتہ کی تقریب اور پناہ کی تقریب منانے کے لئے ضرور آؤ۔ ہر
شخص جو خدا سے ملنے آئے تحفہ لیکر ضرور آئے۔ ۱۷ ہر ایک آدمی اتنا
دے گا جتنا وہ دے سکے گا۔ کتنا دینا ہے اُس کا فیصلہ وہ یہ سوچ کر کرے گا
کہ اُسے خُداوند نے کتنا دیا ہے۔

لوگوں کے لئے منصف اور عہدہ دار

۱۸ ”خداوند تمہارے خدا جن قصبوں کو تمہیں دیا ہے ہر ایک
خاندان کے لئے ہر ایک قصبوں میں منصفوں اور عہدیداروں کو چنو۔ ان
منصفوں اور عہدیداروں کو منصفانہ طور پر لوگوں کا فیصلہ کرنا چاہئے۔
۱۹ تُمہیں صحیح فیصلہ سے نہیں ہٹنا چاہئے۔ تُمہیں طرف داری نہیں کرنی
چاہئے تمہیں رشوت نہیں لینا چاہئے کیونکہ رشوت عقلمندوں کے آنکھوں کو

ابیب اُس کے معنی اناج کو کونپلیں۔ یہ یہودی سال کا پہلا مہینہ جسکو نیسان بھی کہا جاتا ہے یہ آج کے مارچ۔ اپریل ہیں۔

اندھا کردیتی ہےاورصادق کی باتوں کوپلٹ دیتی ہے۔ ۲۰ تُمہیں ہر
وقت انصاف کے لئے اچّھا اور سیدھا رہنے کی کوشش کرنی چاہئے تب تُم
زندہ رہوگے۔ اور تُم اُس ملک کو پاؤ گے جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے
رہاہے اور تُم اُس میں رہوگے۔

خُدا بُتوں سے نفرت کرتا ہے

۲۱ ”جب تُم خُداوند اپنے خُدا کے لئے قربان گاہ بناؤ تو تُم قربان
گاہ کے سہارے کوئی لکڑی کا ستون نہ بناؤ جو آشرہ دیوی کے اعزاز میں
بنائے جاتے ہیں۔ ۲۲ اور تُمہیں خاص پتّھر جھوٹے دیوتاؤں کی پرستش
کے لئے نہیں کھڑے کرنے چاہئے خُداوند تُمہارا خُدا اُن سے نفرت کرتا
ہے۔

قربانی کے جانور بے عیب ہونے چاہئے

۱۷ ”تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کو کوئی ایسی گائے، بھیڑ،
قربانی میں نہیں چڑھانی چاہئے۔ جس میں کوئی عیب ہو یا
بُرائی ہو کیوں؟ کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا اُس سے نفرت کرتا ہے۔

بُت پرست کو سزا

۲ ”تُم اُن شہروں میں کوئی بُری بات ہونے کی اطلاع پاسکتے ہو جنہیں
خُداوند تمہارے خُدا تُمہیں دے رہا ہے تُم یہ سُن سکتے ہو کہ تُم میں سے
کسی عورت یا مرد نے خُداوند کے خلاف گناہ کیا ہے تُم یہ سُن سکتے ہو کہ
اُنہوں نے خُداوند سے معاہدہ توڑا ہے۔ ۳ میرے احکامات کے خلاف ،
ہوسکتا ہے انہوں نے جھوٹے دیوتاؤں کی پرستش کی ہے۔ اور انکے آگے
سجدہ کیا ہے۔ یاہوسکتا ہےوہ سورج، چاندیاکسی اور آسمانی چیزوں کی
پرستش کیا ہو۔ ۴ اگر تُم ایسی بُری خبر سُنتے ہو تو تُمہیں اُس کی ہوشیاری
سے دریافت کرنا چاہئے تُمہیں یہ معلوم کرنا چاہئے کہ کیا یہ سچ ہے کہ یہ
بھیانک کام حقیقت میں اِسرائیل میں ہوا ہے اگر تُم اُسے ثابت کرو کہ یہ
سچ ہے، ۵ تب تُمہیں اُس مرد یا عورت کو ضرور سزا دینی چاہئے جس نے
یہ بُرا کام کیا ہے۔ تُمہیں اُس مرد یا عورت کو شہر کے دروازہ کے پاس
عوام کی جگہ پر لے جانا چاہئے اور اُسے پتّھروں سے مار ڈالنا چاہئے۔ ۶ لیکن
اگر ایک ہی گواہ یہ کہتا کہ اُس نے بُرا کام کیا ہے تو اُسے موت کی سزا
نہیں دی جائے گی۔ لیکن اگر دو یا تین گواہ یہ کہتے ہیں کہ یہ سچ ہے تو اُس
آدمی کو مار ڈالنا چاہئے۔ ۷ گواہوں کو پہلا پتّھر اُس آدمی کو مارنے کے لئے
پھینکنا چاہئے۔ تب دوسرے لوگوں کو اس کی موت آنے تک پتّھر پھینکنا
چاہئے۔ اسی طرح تُمہیں اس بُرائی کو اپنے درمیان سے دور کرنا چاہئے۔

مشکل مقدمے

۸ ”ہوسکتا ہے مقامی عدالت میں کوئی ایسا مقدمہ آئے جو ایسا سخت ہو
کہ فیصلہ نہ کیا جاسکے۔ یہ قتل کا مقدمہ ، نالش کا مقدمہ یا حملہ کرنے کا
مقدمہ ہوسکتا ہے۔ ان مقدموں کو خداوند تمہارے خدا کے چُنے ہوئے خاص
جگہ پر لیجاؤ۔ ۹ تُمہیں لاوی خاندانی گروہ کے کاہنوں اور اُس وقت کے
منصف کے پاس جانا چاہئے۔ وہ لوگ اُس مقدموں کا فیصلہ کریں گے۔
۱۰ خُداوند کی خاص جگہ پر وہ اپنا فیصلہ تُمہیں سُنائیں گے۔ جو بھی وہ
کہیں اُسے تُمہیں ہوشیاری سے کرنا چاہئے۔ ۱۱ تُمہیں اُن کے فیصلے
قبول کرنے چاہئے اور اُن کی ہدایت کی ٹھیک ٹھیک تعمیل کرنی چاہئے
تُمہیں اُس کے خلاف کُچھ بھی نہیں کرنا چاہئے جو وہ تُمہیں کرنے کو کہتے
ہیں۔
۱۲ ”تمہیں کسی بھی اس شخص کو سزا ضرور دیناچاہئے جو کھُلّم کھلاّ
منصف یا اس کاہن کا جو اس وقت خداوند تمہارے خدا کی خدمت کرتا تھا
نافرمانی کرتا ہے اس شخص کو مار ڈالنا چاہئے۔ تُمہیں اِسرائیل سے اُس طرح
کے بُرے آدمی کو ہٹا دینا چاہئے۔ ۱۳ سبھی لوگ اُس سزا کے بارے میں
سُنیں گے اور ڈریں گے اور پھر وہ لوگ اور ضدّی نہیں ہونگے۔

بادشاہ کا انتخاب کیسے ہو

۱۴ ”تُم اُس سر زمین میں جاؤ گے جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے
رہا ہے۔ تُم اُس ملک پر قبضہ کروگے اور اُس میں رہوگے۔ اور ہوسکتا ہے
تُم کہوگے۔ ’ہملوگوں کا بھی ایک بادشاہ ہوگا۔ جیسا کہ ہمارے اطراف کی
قوموں میں ہے۔‘ ۱۵ جب ایسا ہو تب تُمہیں یقینی طئے کرنا چاہئے کہ
تُم نے اُسے ہی بادشاہ چُنا ہے جسے خُداوند انتخاب کرتا ہے۔ تُمہارا بادشاہ
تُمہیں لوگوں میں سے ہونا چاہئے۔ تُمہیں غیر ملکی کو اپنا بادشاہ نہیں بنانا
چاہئے۔ ۱۶ بادشاہ کو کئی گھوڑے اپنے لئے نہیں رکھنے چاہئے۔ اُسے
لوگوں کو زیادہ گھوڑے لانے کے لئے مصر نہیں بھیجنا چاہئے کیوں کہ تُم
سے خُداوند نے کہا تھا، ’تُمہیں اُس راستے پر پھر واپس نہیں جانا چاہئے۔‘
۱۷ بادشاہ کو بہت بیویاں بھی نہیں رکھنی چاہئے۔ کیوں کہ یہ اُسے
خُداوند سے دور ہٹانے کا سبب بنے گا۔ اور بادشاہ کو سونے چاندی سے اپنے
کو دولتمند نہیں بنانا چاہئے۔
۱۸ ”اور جب بادشاہ حکومت کرنے لگے تو اُسے شریعت کو اپنے
لئے لاوی کاہنوں کی کتابوں سے ضرور نقل کر لینا چاہئے۔ ۱۹ بادشاہ کو
اُس کتاب کو اپنے ساتھ رکھنا چاہئے اُسے اُس کتاب کو زندگی بھر پڑھنا
چاہئے کیوں کہ تب بادشاہ خُداوند اپنے خُدا کی عزّت کرنا سیکھے گا۔ اور وہ
اُصولوں کے احکام کی پُوری تعمیل کرنا سیکھے گا۔ ۲۰ تب بادشاہ یہ نہیں

سوچے گا کہ وہ اپنے لوگوں میں سے کسی سے بھی زیادہ اچھّا ہے۔ وہ
شریعت کے خِلاف نہیں جائے گا۔ تب وہ بادشاہ اور اُس کی نسل اسرائیل
میں اپنی سلطنت پر لمبے عرصہ تک حکومت کریں گے۔

کاہنوں اور لاوی نسل کے لوگوں کی مدد

۱۸ ”لاوی کاہن لاوی کا پورا خاندانی گروہ اسرائیل کی زمین
میں کوئی حصّہ نہیں پائے گا۔ وہ اپنی زندگی بس اُس
تحفوں کو کھا کر گذاریں گے جسے خُداوند کو چڑھائی گئی ہے۔ وہی لاوی کے
خاندانی گروہ کے حصّے میں ہے۔ ۲ وہ لاوی نسل کے لوگ زمین کا کوئی حصّہ
دُوسرے خاندانی گروہوں کی طرح نہیں پائیں گے لاوی نسل کے حصّہ میں
صرف خُداوند ہے خُداوند نے اُس کے لئے اُن سے وعدہ کیا ہے۔
۳ ”جب تُم کوئی بیل یا بھیڑ قربانی کے لئے مارو تو تُمہیں کاہنوں کو
یہ حصّہ دینے چاہئے کندھا، دونوں جبڑے اور پیٹ۔ ۴ تُمہیں کاہنوں کو
اپنے اناج اپنے نئے مئے اور اپنی پہلی فصل کا تیل دینا چاہئے۔ تُمہیں لاوی
نسلوں کو اپنی بھیڑوں کا پہلی مرتبہ کٹا اُون دینا چاہئے۔ ۵ کیونکہ خُداوند
تُمہارا خُدا تُمہارے سارے خاندانی گروہ میں سے لاوی خاندانی گروہ کو ہمیشہ
اسکی خدمت کرنے کے لئے چُنا ہے۔
۶ ”لاوی جو کسی اِسرائیلی قصبہ میں رہتا ہو۔ ہو سکتا ہے اپنا گھر
چھوڑے اور اس جگہ جائیگا جسے خداوند چنے گا۔ ہو سکتا ہے جب وہ چاہے
وہاں جا سکتا ہے۔ ۷ یہ لاوی خداوند اپنے خدا کے نام پر خدمت کر سکتا
ہے۔ وہ خاص جگہ پر خداوند کی خدمت لاوی بھائیوں کی طرح کر سکتا
ہے۔ ۸ وہ لاوی اپنے خاندان کو مساوی طور سے ملنے والے حصّہ منجملہ اُس
حصّہ کے جو اُن کے خاندان والے حاصل کرتے ہیں کے برابر کے حصّہ دار
ہوں گے۔

اِسرائیلیوں کو دُوسری قوموں کی طرح نہیں رہنا چاہئے

۹ ”جب تُم اُس زمین پر پہنچو جو خُداوند تُمہارے خُدا تُم کو دے رہا
ہے تب اُس قوم کے لوگ جو بھیانک کام وہاں کر رہے ہیں اُنہیں مت
سیکھو۔ ۱۰ اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کی قربانی اپنی قربان گاہ پر آگ
میں نہ دو۔ کسی جیوتشی سے بات کر کے یا کسی جادوگر، ڈائن یا رمّال کے
پاس جا کر یہ نہ سیکھو کہ مستقبل میں کیا ہوگا؟ ۱۱ کسی بھی آدمی کو کسی پر
جادو ٹونا چلانے کا ارادہ نہ کرنے دو۔ اور تُم میں سے کسی بھی شخص کو ساحر
یا جنّات کا عامل نہ بننے دو۔ کسی شخص کو مردہ سے رجوع نہیں کرنا چاہئے۔
۱۲ خُداوند تُمہارا خُدا اُن لوگوں سے نفرت کرتا ہے جو ایسا کرتے ہیں یہی
وجہ ہے کہ وہ تُمہارے سامنے اُن لوگوں کو مُلک چھوڑنے کو دباؤ ڈالیں
گے۔ ۱۳ تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کا پورا وفادار ہونا چاہئے۔

خُداوند کا خاص نبی

۱۴ ”ان قوموں کے لوگ جسے تم اپنے ملک سے نکالو گے جادوگروں
اور مستقبل کی باتیں بتانے والوں کی باتیں سنتا ہے۔ لیکن خُداوند تُمہارا
خُدا تُمہیں ویسا نہیں کرنے دے گا۔ ۱۵ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے پاس
اپنا نبی بھیجے گا یہ نبی تُمہارے اپنے لوگوں میں سے ہو گا وہ میری طرح ہی
ہو گا تُمہیں اُس نبی کی بات ماننی چاہئے۔ ۱۶ خُداوند تُمہارے پاس اُس
نبی کو بھیجے گا کیوں کہ تُم نے ایسا کرنے کے لئے اُس سے کہا ہے۔ اُس
وقت جب تُم حورب (سینائی) پہاڑ کے چاروں طرف جمع ہوئے تھے، تُم
نے کہا تھا، 'ہم لوگ خُداوند کی آواز پھر نہ سُنیں ہم لوگ اُس مہیب آگ کو
پھر نہ دیکھیں ورنہ ہم مرجائیں گے۔'
۱۷ ”خُداوند نے مُجھ سے کہا، 'وہ جو چاہتے ہیں وہ ٹھیک ہے۔
۱۸ میں تُمہاری طرح کا ایک نبی اُن کے لئے بھیج دوں گا وہ نبی اُنہی
لوگوں میں کوئی ایک ہو گا۔ میں اُسے وہ سب بتاؤں گا جو اُسے کہنا ہو گا اور
وہ لوگوں سے وہی کہے گا جو میرا حُکم ہو گا۔ ۱۹ یہ نبی میرے نام پر
بولے گا اور جب وہ کُچھ کہے گا تب اگر کوئی شخص میرے احکام کو سُننے
سے انکار کرے گا تو میں اُس شخص کو سزا دوں گا۔'

جھوٹے نبیوں کو کس طرح جانا جائے

۲۰ ”لیکن کوئی نبی کُچھ ایسا کہہ سکتا ہے جسے کہنے کے لئے میں نے
اُسے نہیں کہا ہے۔ اور وہ لوگوں سے کہہ سکتا ہے کہ وہ میرے نام پر بول
رہا ہے۔ یا نبی دوسرے دیوتاؤں کے نام پر بول سکتا ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے
تو اُس نبی کو مار ڈالنا چاہئے۔ ۲۱ تُم سوچ سکتے ہو، ہم کیسے جان سکتے ہیں
کہ نبی جو کہتا ہے وہ خداوند کی بات نہیں ہے۔ ۲۲ اگر کوئی نبی کہتا ہے
کہ وہ خُداوند کی جانب سے کُچھ کہہ رہا ہے لیکن وہ جو کہتا ہے سچ نہیں
ہوتا تو تُمہیں سمجھ لینا چاہئے کہ یہ خداوند کی بات نہیں ہے بلکہ یہ اسکی اپنی
سوچی ہوئی بات ہے۔ تُمہیں اُس سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔

تین محفوظ شہر

۱۹ ”خُداوند تُمہارا خُدا تُم کو وہ مُلک دے رہا ہے جو دُوسری
قوموں کا ہے خُداوند ان قوموں کو تباہ کرے گا تُم وہاں
رہو گے جہاں وہ لوگ رہتے ہیں تُم اُن کے شہر اور گھروں کو لوگے جب ایسا
ہو، ۲-۳ تب تُمہیں زمین کو تین حصّوں میں بانٹنا چاہئے تب تُمہیں ہر

ایک حصّہ میں سبھی لوگوں کے قریب پڑنے والا شہر اُس علاقہ میں چُننا
چاہئے اور تُمہیں اُن شہروں تک سڑکیں بنانی چاہئے تب کوئی بھی آدمی جو
کسی دُوسرے آدمی کو مارتا ہے وہاں بھاگ کر جا سکتا ہے۔
۴ ”کوئی آدمی کسی کو مار ڈالتا ہے اور حفاظت کے لئے اُن تین شہروں
میں سے کسی ایک میں بھاگ کر پناہ کے لئے پہنچتا ہے تو اُس آدمی کے لئے
یہ اُصول ہیں: یہ ان شخص میں سے ہونا چاہئے جو کسی دوسرے شخص کو
اتفاقاً بنا عداوت کے مار ڈالتا ہے۔ ۵ ایک مثال ہے: کوئی آدمی کسی آدمی
کے ساتھ جنگل میں لکڑی کاٹنے جاتا ہے اُس میں سے ایک آدمی لکڑی کاٹنے
کے لئے کلہاڑی کو ایک درخت پر چلاتا ہے لیکن کلہاڑی دستے سے نکل جاتی
ہے اور دُوسرے آدمی کو لگ جاتی ہے اور اس سے وہ مر جاتا ہے۔ وہ آدمی
جس نے کلہاڑی چلائی اُن شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ کر جا سکتا
ہے اور اپنے کو محفوظ کر سکتا ہے۔ ۶ لیکن اگر شہر بہت دُور ہوگا تو مارے
گئے آدمی کا کوئی رشتہ دار* اُس کا پیچھا کر سکتا ہے اور اُس کے شہر میں
پہنچنے سے پہلے ہی اُسے پکڑ سکتا ہے۔ رشتہ دار بہت غصّہ میں ہو سکتا ہے اور
اُس آدمی کو قتل کر سکتا ہے۔ لیکن وہ آدمی موت کی سزا کے مستحق نہیں
ہے۔ وہ اُس آدمی سے نفرت نہیں کرتا تھا جو اُس کے ہاتھوں مارا گیا۔
۷ اِس لئے میں حکم دیتا ہوں کہ تینوں شہروں کو الگ کرو۔
۸ ”خداوند تُمہارے خُدا نے تُمہارے آباء و اجداد کو یہ وعدہ کیا میں تُم
لوگوں کی سرحد کی توسیع کروں گا۔ وہ تُم لوگوں کو پُورا مُلک دے گا جسے
دینے کا وعدہ اُس نے تُمہارے آباء و اجداد سے کیا تھا۔ ۹ وہ یہ کرے گا اگر
انکے احکامات کی تعمیل پُوری طرح کروگے جنہیں میں تُمہیں آج دے رہا
ہوں۔ اگر تُم خُداوند اپنے خُدا سے محبّت کروگے اور اُس کی راہ پر ہمیشہ چلتے
رہوگے تب اگر خُداوند تُمہارے مُلک کو بڑا بناتا ہے تو تُمہیں تین
دُوسرے شہر حفاظت کے لئے چُننے چاہئے وہ پہلے تین شہروں کے ساتھ
ملائے جانے چاہئے۔ ۱۰ تب بے قصور لوگ اُس مُلک میں نہیں مارے
جائیں گے جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے رہا ہے۔ اور تُم کسی بھی موت
کے لئے قصوروار نہیں ہوں گے۔
۱۱ ”لیکن ایک آدمی کسی آدمی سے نفرت کر سکتا ہے وہ آدمی اُس آدمی
کو مارنے کے لئے انتظار میں چھپ سکتا ہے جسے وہ نفرت کرتا ہے۔ وہ اُس
آدمی کو مار سکتا ہے اور حفاظت کے لئے چُنے اُن شہروں میں بھاگ کر پہنچ سکتا
ہے۔ ۱۲ اگر ایسا ہوتا ہے تو اسکے شہر کے بزرگوں کو کچھ شخصوں کو اس
شخص کو محفوظ شہر سے لانے کے لئے بھیجنا چاہئے۔ تب شہر کے بزرگ
اُسے اُس رشتہ دار کو دیں گے جس کا فرض اُس کو سزا دینا ہے۔ قاتل کو
موت کی سزا دی جانی چاہئے۔ ۱۳ اُس کے لئے تُمہیں رنجیدہ نہیں ہونا
چاہئے تُمہیں بے قصور لوگوں کو مارنے کے قصور سے اِسرائیل کو اچھّا رکھنا
چاہئے تب سب کُچھ تُمہارے لئے اچھّا رہے گا۔

جائیداد کی سرحد

۱۴ ”تُم اپنے پڑوسی کی زمین کے سرحدی نشان کے پتھّر کو مت
کھسکاؤ جسے تمہارے پیشروؤں نے اس زمین میں متعین کیا تھا جسے خداوند
تمہارے خدا تجھے دے رہا ہے۔

گواہ

۱۵ ”اگر کسی آدمی پر اُصول کے خِلاف کُچھ کرنے کا مقدمہ ہے تو
ایک گواہ اُسے پیش کرنے کے لئے کافی نہیں ہوگا کہ وہ قصوروار ہے۔ اُس
نے ٹھیک کیا ہے کہ بُرا کیا ہو اُسے پیش کرنے کے لئے دو یا تین گواہ
ہونے چاہئے۔
۱۶ ”کوئی گواہ کسی آدمی کو جھوٹ بول کر اور یہ کہہ کر کہ اُس نے
قصور کیا ہے اُسے چوٹ پہنچانے کی کوشش کر سکتا ہے۔ ۱۷ اگر ایسا ہوتا
ہے تو دونوں کو خُداوند کے سامنے جانا چاہئے جہاں پر منصف اور کاہن انکا
فیصلہ کرینگے جو کہ اس وقت خدمت کا کام انجام دیتے ہیں۔ ۱۸ منصفوں
کو ہوشیاری کے ساتھ سوالات پوچھنے چاہئے۔ وہ پتہ لگا سکتے ہیں کہ گواہ نے
دُوسرے آدمی کے خِلاف جھوٹ بولا ہے اگر گواہ نے جھوٹ بولا ہے تو۔
۱۹ تُمہیں اُسے سزا دینا چاہئے۔ تُمہیں اُسے وہی کرنا چاہئے جو اُس نے
دُوسرے کے ساتھ کرنا چاہا۔ اس طرح تُم اپنے درمیان سے کوئی بھی بڑی
بات نکال باہر کر سکتے ہو۔ ۲۰ دُوسرے تمام لوگ اُسے سُنیں گے اور
خوف زدہ ہوں گے اور کوئی بھی ویسی بُری بات نہیں کرے گا۔
۲۱ ”تُم اُس پر رحم نہ کرو جسے بُرائی کے لئے تُم سزا دینا چاہتے ہو۔
زندگی کے لئے زندگی، آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت، ہاتھ
کے لئے ہاتھ اور پیر کے لئے پیر لیا جانا چاہئے یہ اصول ہے۔

جنگ کے اُصول

۲۰ ”جب تُم اپنے دُشمنوں کے خلاف جنگ میں جاؤ اور اپنی
فوج سے زیادہ گھوڑے رتھ اور آدمیوں کو دیکھو تو تُمہیں
ڈرنا نہیں چاہئے کیوں کہ خُداوند تمہارا خُدا تُمہارے ساتھ ہے اور وہی ایک
ہے جو تُمہیں مصر سے باہر نکال لایا۔

رشتہ دار بمعنی خون کا بدلہ لینے والا جب کوئی آدمی مارا جاتا تو اُس کے قریبی رشتہ
دار کا یہ فرض ہوتا کہ مارنے والے کو سزا دے۔

۲ "جب تُم جنگ کے قریب پہنچو تب کاہن کو فوجوں کے پاس جانا
چاہئے اور اُن سے بات کرنی چاہئے۔ ۳ کاہن کہے گا اسرائیل کے لوگو!
'میری بات سُنو آج تُم لوگ اپنے دُشمنوں کے خلاف جنگ میں جا رہے
ہو ہمّت نہ چھوڑو پریشان نہ ہو یا گھبراہٹ میں نہ پڑو دُشمن سے نہ ڈرو۔
۴ کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا دُشمنوں کے خِلاف لڑنے کے لئے تُمہارے
ساتھ جا رہا ہے۔ خُداوند تُمہارا خُدا تمہیں فتح دیگا۔'
۵ "قائدین فوجوں سے یہ کہیں گے کیا یہاں کوئی ایسا آدمی ہے جس
نے اپنا نیا گھر بنا لیا ہے لیکن اب تک اُسے مخصوص نہ کیا ہو؟ اُس طرح
کے آدمی کو اپنے گھر لوٹ جانا چاہئے وہ جنگ میں مارا جاسکتا ہے اور پھر
دُوسرا آدمی اُس کے گھر کو مخصوص کرے گا۔ ۶ کیا کوئی آدمی یہاں ایسا ہے
جس نے انگور کے باغ لگائے ہیں لیکن ابھی تک اُس سے کوئی انگور نہیں
کھایا ہے؟ اُس آدمی کو گھر لوٹ جانا چاہئے۔ اگر وہ آدمی جنگ میں مارا جائے
تو دُوسرا آدمی اُس کے انگور کے باغ کے پھل سے استفادہ کرے گا۔ ۷ کیا
یہاں کوئی ایسا آدمی ہے جس کی شادی کی بات پکّی ہو چکی ہے اُس آدمی کو
گھر لوٹ جانا چاہئے اگر وہ جنگ میں مارا جاتا ہے تو دوسرا آدمی اُس عورت
سے شادی کرے گا جس کے ساتھ اُس کی شادی کی بات پکّی ہو چکی ہے۔
۸ "عہدیدار فوجوں سے یہ بھی کہیں گے کیا یہاں کوئی ایسا آدمی ہے
جو ہمّت کھو چکا ہے اور خوف زدہ ہے؟ اُسے گھر واپس جانا چاہئے۔ تب وہ
دُوسری فوجوں کے حوصلہ پست ہونے کا سبب نہ بنے گا۔ ۹ جب
عہدیدار فوجوں سے بات کرنا ختم کرلے تب وہ فوجوں کی رہنمائی کرنے
کے لئے کپتانوں کو چُنیں گے۔
۱۰ "جب تُم شہر پر حملہ کرنے جاؤ تو وہاں کے لوگوں کے سامنے
امن کا پیغام دو۔ ۱۱ اگر وہ تُمہارا پیغام قبول کرتے ہیں اور اپنے پھاٹک
کھول دیتے ہیں اُس شہر میں رہنے والے تمام لوگ تُمہارے غلام ہو جائیں
گے اور تُمہارا کام کرنے کے لئے مجبور کئے جائیں گے۔ ۱۲ لیکن اگر شہر
امن کا پیغام قبول کرنے سے انکار کرتا ہے اور تُم سے لڑتا ہے تو تُمہیں شہر
کو گھیر لینا چاہئے۔ ۱۳ اور جب خُداوند تُمہارا خُدا شہر پر تُمہارا قبضہ کراتا
ہے تب تُمہیں تمام آدمیوں کو مار ڈالنا چاہئے۔ ۱۴ تُم اپنے استعمال کے
لئے عورتیں بچّے جانور اور شہر کی ہر ایک چیز لے سکتے ہو۔ خُداوند
تُمہارے خُدا نے تمہارے دشمنوں کی مالِ غنیمت تم کو دی ہیں۔ ۱۵ جو
شہر تُمہاری ریاست میں نہیں ہیں اور بہت دُور ہیں اُن سبھی کے ساتھ تُم
ایسا برتاؤ کروگے۔
۱۶ "لیکن جب تُم وہ شہر لیتے ہو جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے
رہا ہے تب تُمہیں ایک بھی چیز کو زندہ نہیں چھوڑنا چاہئے۔ ۱۷ تُمہیں
حتّی، اموری، کنعانی، فرزّی، حوّی اور یبوسی سبھی لوگوں کو پُوری طرح تباہ
کر دینا چاہئے۔ خُداوند تُمہارے خُدا نے یہ کرنے کا تُمہیں حکم دیا ہے۔
۱۸ ورنہ وہ تمہیں بھیانک چیزوں کی جسے کہ وہ اپنے دیوتاؤں کی عبادت
کرتے وقت کرتے ہیں تعلیم دینگے۔ اور خداوند تمہارے خدا کے خلاف
تیرے گناہ کرنے کا سبب بنے گا۔
۱۹ "جب تُم کسی شہر کے خِلاف جنگ کر رہے ہوگے تو تُم لمبے
عرصہ تک اسے قبضہ کرنے کے لئے اُس کا محاصرہ کرسکتے ہو۔ تُمہیں شہر
کے اطراف کے پھل دار درختوں کو نہیں کاٹنا چاہئے۔ تُمہیں اُن سے پھل
کھانا چاہئے لیکن کاٹ کر گرانا نہیں چاہئے۔ یہ درخت دُشمن نہیں ہے اُن
کے خِلاف جنگ نہ چھیڑو۔ ۲۰ لیکن اُن درختوں کو کاٹ سکتے ہو جنہیں
تُم جانتے ہو کہ یہ پھل دار نہیں ہیں تُم اُن کا استعمال اُس شہر کے خلاف
محاصرہ میں کرسکتے ہو جب تک کہ اُس کا زوال نہ ہو جائے۔

اگر کوئی آدمی قتل کیا ہوا پایا جائے

۲۱ "اُس مُلک میں جسے خُداوند تُمہارے خُدا تُمہیں رہنے کے
لئے دے رہا ہے اگر کوئی لاش کھیت میں پڑا ہوا ملے اور
کوئی نہیں جانتا ہو کہ اُس شخص کو کس نے مارا ہے، ۲ تب تُمہارے
قائدین اور منصف کو لاش اور اُس کے اطراف کے شہروں کی بیچ کی دوری
کو ناپنا چاہئے۔ ۳ جب تُم یہ جان جاؤ کہ لاش کے قریب کون سا شہر ہے۔
تب اُس شہر کے قائدین اپنے جھُنڈ میں سے ایک بچھڑا لائینگے جس کا
استعمال کبھی بھی کسی کام کرنے میں نہ ہوا ہو اور جُو کبھی جوا نہیں کھینچا ہو۔
۴ اُس شہر کے قائدین اُس بچھڑے کو بہتے ہوئے پانی والے وادی میں
لائیں گے یہ ایسی وادی ہونی چاہئے جسے پہلے کبھی جوتا نہ گیا ہو اور نہ اُس میں
درخت اور پودے اُگائے گئے ہوں۔ تب قائدین کو اُس وادی میں اُس
بچھڑے کی گردن توڑ دینی چاہئے۔ ۵ لاوی نسل کے کاہنوں کو وہاں جانا
چاہئے (خُداوند تُمہارے خُدا نے اُن کاہنوں کو اپنی خدمت کے لئے اور
اپنے نام پر برکتیں دینے کے لئے چُنا ہے۔) کاہن یہ طئے کریں گے ہر
ایک جھگڑے یا حملہ کے بارے میں کون سچّا ہے۔ ۶ لاش کے قریبی شہر
کے قائدین اپنے ہاتھوں کو اُس بچھڑا کے اُوپر دھوئیں گے جس کی گردن
وادی میں توڑ دی گئی ہو۔ ۷ یہ قائدین ضرور کہیں گے ہملوگوں نے یہ خون
نہیں بہایا ہے اور ہملوگوں نے ایسا ہوتے ہوئے نہیں دیکھا ہے۔ ۸ اے
خداوند اپنے اسرائیل کے لوگوں کے لئے جسے کہ تو نے بچایا ہے کفّارہ دے۔
اِس معصوم شخص کے قتل کے لئے ہملوگوں کو بدنام نہ کر۔ تب وہ لوگ
ایک معصوم شخص کے قتل کے لئے بدنام نہیں کئے جائینگے۔ ۹ اُن
معاملوں میں وہ کرنا ہی تُمہارے لئے ٹھیک ہے۔ ایسا کرکے تُم قصور کو
اپنے گروہ سے نکال دوگے۔

جنگ میں اسیر شدہ عورتیں

۱۰ "تم اپنے دشمنوں سے جنگ کروگے اور خُداوند تمہارا خُدا اُنہیں
تم سے شکست کروائے گا تب تم دُشمنوں کو قیدیوں کی طرح لاؤگے۔
۱۱ اور تم جنگ میں اسیر شدہ کسی خوبصورت عورت کو دیکھ سکتے ہو تم
اُسے پانا چاہ سکتے ہو اور اپنی بیوی کے طور پر رکھنے کی خواہش کرسکتے ہو۔
۱۲ تمہیں اُسے اپنے خاندان میں اپنے گھر لانا چاہئے۔ اُسے اپنے بال
منڈوانے چاہئے اور اپنے ناخن کاٹنے چاہئے۔ ۱۳ اُسے اپنے پہنے ہوئے
اس کپڑوں کو جب وہ قیدی تھی اُتارنا چاہئے اُسے تمہارے گھر میں رہنا
چاہئے۔ اور ایک مہینے تک اپنے ماں باپ کے لئے رونا چاہئے۔ تب تم
اسکے ساتھ اس کے شوہر کے طرح رہ سکتے ہو اور تمہاری بیوی بن جائے گی۔
۱۴ لیکن اگر تم اُس سے خوش نہیں ہو تو تم اُسے جہاں وہ چاہے جانے
دے سکتے ہو لیکن تم اُسے بیچ نہیں سکتے تم اُس کے ساتھ کنیز کی طرح سلوک
نہیں کرسکتے کیوں؟ کیوں کہ تمہارا اُسکے ساتھ جنسی تعلق تھا۔

ایک آدمی کی دو بیویوں کے بچّے

۱۵ "ایک آدمی کی دو بیویاں ہوسکتی ہیں اور وہ ایک بیوی سے
دُوسری بیوی کو زیادہ محبّت کرسکتا ہے دونوں بیویوں سے اُسکو بچّے ہوسکتے
ہیں اور پہلا بچّہ اُس بیوی کا ہوسکتا ہے جس سے وہ محبّت نہ کرتا ہو۔
۱۶ جب وہ اپنی جائیداد اپنے بچّوں میں تقسیم کرے تو زیادہ چہیتی بیوی
کے بچّے کو وہ خاص چیزیں نہیں دے سکتا جو پہلوٹھا بچّے کی ہوتی ہے۔
۱۷ اُس آدمی کو بیوی کے بچّے کو پہلوٹھا بچّہ قبول کرنا چاہئے اُس آدمی کو
اپنی چیزوں کے دو حصّے پہلوٹھے بیٹے کو دینا چاہئے کیوں؟ کیوں کہ وہ
پہلوٹھا بچّہ ہے۔

نافرمان بیٹا

۱۸ "کسی آدمی کا ایسا بیٹا ہوسکتا ہے جو ضدّی ہو اور فرماں بردار نہ ہو
یہ بیٹا اپنے ماں باپ کی مرضی کے مطابق نہ چلتا ہو ماں باپ اُسے سزا دیتے
ہیں لیکن بیٹا پھر بھی اُن کی کُچھ نہیں سُنتا۔ ۱۹ اُس کے ماں باپ کو اُسے
شہر کی بیٹھک والی جگہ پر شہر کے قائدین کے پاس لے جانا چاہئے۔
۲۰ اُنہیں شہر کے قائدین سے کہنا چاہئے: 'ہمارا بیٹا ضدّی ہے اور
ہماری مرضی نہیں مانتا وہ کوئی کام نہیں کرتا جسے ہم کرنے کے لئے کہتے
ہیں۔ وہ بہت زیادہ کھانا کھاتا اور بہت زیادہ شراب پیتا ہے۔' ۲۱ تب
شہر کے لوگوں کو اُس بیٹے کو پتھّروں سے مار ڈالنا چاہئے ایسا کرکے اپنے
میں سے ایک بُرائی کو ختم کروگے اِسرائیل کے تمام لوگ سُنیں گے اور
ڈریں گے۔

مجرموں کو مارا اور درختوں پر لٹکایا جاتا ہے

۲۲ "کوئی شخص ایسا گناہ کرسکتا ہے جس سے وہ موت کی سزا کا
مستحق ہو۔ جب وہ مار ڈالا جائے تو اُس کی لاش درخت پر لٹکائی جاسکتی ہے۔
۲۳ جب ایسا ہوتا ہے تو اُس کی لاش پوری رات درخت پر نہیں رہنا
چاہئے تمہیں اُسے بالکل اُس دن ہی دفنا دینا چاہئے کیوں؟ کیوں کہ جو آدمی
درخت پر لٹکایا جاتا ہے وہ خُدا کے غضب کا پایا ہوا ہوتا ہے تمہیں اُس ملک
کو ناپاک نہیں کرنا چاہئے جسے خُداوند تمہارا خُدا تمہیں رہنے کے لئے دے رہا
ہے۔

دُوسرے قوانین

۲۲ "اگر تم دیکھو کہ تمہارے پڑوسی کی گائے یا بھیڑ کُھلی
ہے تو تمہیں اُس سے لاپرواہ نہیں ہونا چاہئے تمہیں
یقیناً اُسے مالک کے پاس پہنچادینا چاہئے۔
۲ اگر تمہارا پڑوسی تمہارے نزدیک نہ رہتا ہو یا تم اُسے نہیں جانتے کہ
وہ کون ہے تو تم اُس گائے یا بھیڑ کو اپنے گھر لے جاسکتے ہو اور تم اُسے اُس
وقت تک رکھ سکتے ہو جب تک تمہارا پڑوسی اُسے ڈھونڈتا ہوا نہ آئے۔
تب تمہیں اُسے اُسکے مالک کو واپس کردینا چاہئے۔
۳ تمہیں یہی اُس وقت بھی کرنا چاہئے جب تمہیں پڑوسی کا گدھا ملے،
اُس کے کپڑے ملیں یا کوئی چیز جو پڑوسی کھودیتا ہے تمہیں اپنے پڑوسی
کی مدد کرنی چاہئے۔
۴ "اگر تمہارے پڑوسی کا گدھا یا اُس کی گائے سڑک پر پڑی ہو تو اُس
سے آنکھ نہیں پھیرنی چاہئے تمہیں اُسے پھر اُٹھانے میں اُس کی مدد کرنی
چاہئے۔
۵ "کسی عورت کو کسی مرد کے کپڑے نہیں پہننے چاہئے اور کسی مرد
کو کسی عورت کے کپڑے نہیں پہننے چاہئے خُداوند تمہارا خُدا اُس سے
نفرت کرتا ہے جو ایسا کرتا ہے۔
۶ "راستہ چلتے وقت تم درخت پر یا زمین پر چڑیوں کا گھونسہ پاسکتے
ہو۔ اور اگر مادہ پرندہ اپنے بچّوں کے ساتھ بیٹھی ہو یا اپنے انڈوں پر بیٹھی ہو
تو تمہیں مادہ پرندہ کو بچّوں کے ساتھ نہیں پکڑنا چاہئے۔ ۷ تم بچّوں کو اپنے
لئے لے سکتے ہو لیکن تمہیں ماں کو چھوڑدینا چاہئے اگر تم اُن اُصولوں کی
تکمیل کرتے ہو تو تمہارے لئے سب کُچھ اچھّا رہے گا اور تم لمبے عرصہ تک
زندہ رہوگے۔
۸ "جب تم کوئی نیا گھر بناؤ تو تمہیں اپنی چھت کے اوپر چاروں طرف
دیوار کھڑی کرنی چاہئے تب تم کسی آدمی کی موت کے لئے بدنام نہیں
ہوگے اگر وہ اُس چھت پر سے گر جاتا ہے۔

وہ چیزیں جنہیں ایک ساتھ نہیں رکھا جاتا ہے

۹ ”تمہیں اپنے انگور کے باغ میں دوسری فصلوں کے بیجوں کو نہیں
بونا چاہئے کیونکہ تم اپنی فصلوں کو کھو بیٹھو گے۔
۱۰ ”تمہیں بیل اور گدھے کو ایک ساتھ ہل چلانے میں نہیں جوتنا
چاہئے۔
۱۱ ”تمہیں اُس کپڑے کو نہیں پہننا چاہئے جسے اُون اور سُوت سے
ایک ساتھ بُنا گیا ہو۔
۱۲ ”تمہیں اپنے پہنے جانے والے چغّہ کے چاروں کونوں پر جھالر
لگانے چاہئے۔

شادی کے قانون

۱۳ ”کوئی آدمی کسی لڑکی سے شادی کرے اور اُس سے جنسی تعلق
قائم کرے اور تب پھر وہ فیصلہ کرے کہ وہ اُسے پسند نہیں ہے۔ ۱۴ وہ
جھوٹ کہہ سکتا ہے اور کہہ سکتا ہے کہ میں نے اُس عورت سے شادی کی لیکن
جب ہم نے جسمانی تعلق کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ کنواری نہیں ہے۔ اُس
کے خلاف ایسا کہنے پر لوگ عورت کے بارے میں بُرا خیال کر سکتے ہیں۔
۱۵ اگر ایسا ہوتا ہے تو لڑکی کے ماں باپ کو اسکے کنواری پن کے ثبوت
کو شہر کے پھاٹک پر قائدین کے سامنے لانا چاہئے۔ ۱۶ لڑکی کے باپ کو
شہر کے قائدین سے کہنا چاہئے کہ میں نے اپنی بیٹی کو اُس آدمی کی بیوی
ہونے کے لئے دیا لیکن وہ اب اُسے نہیں چاہتا۔ ۱۷ اُس آدمی نے میری
بیٹی کے خلاف جھوٹ بولا ہے۔ اور اُس نے کہا، 'میں تمہاری بیٹی کو
کنواری نہیں پایا۔ لیکن یہاں میری بیٹی کی کنواری پن کا ثبوت ہے۔'
تب لڑکی کے ماں باپ شہر کے قائدین کو کپڑا * دکھائینگے۔ ۱۸ تب
وہاں کے شہر کے قائدین اُس آدمی کو پکڑیں گے اور اُسے سزا دیں گے۔
۱۹ وہ اُس پر ۱۰۰ مثقال چاندی جرمانہ کریں گے اس چاندی کو لڑکی
کے باپ کو دیں گے کیوں کہ اُس کے شوہر نے ایک اسرائیلی کنواری
اور لڑکی پر داغ لگایا ہے اور لڑکی اُس آدمی کی بیوی بنی رہے گی وہ اپنی
ساری زندگی اُسے طلاق نہیں دینا چاہئے۔
۲۰ ”لیکن جو باتیں شوہر نے اپنی بیوی کے بارے میں کہیں وہ سچ
ہو سکتی ہیں بیوی کے ماں باپ کے پاس یہ ثبوت نہیں ہو سکتا کہ لڑکی
کنواری تھی اگر ایسا ہوتا ہے تو، ۲۱ شہر کے قائدین اُس لڑکی کو اُس
کے ماں باپ کے گھر پر لائیں گے تب شہر کے قائدین اُسے پتّھر سے مار
ڈالیں گے۔ کیونکہ یہ ایک شرم کی بات ہے کہ ایک اسرائیلی لڑکی اپنے
باپ کے گھر میں جب وہ وہاں رہتی تھی فاحشہ جیسی حرکت کی تھی۔ تمہیں
بُرائی کی اپنے لوگوں کے درمیان سے نکال دینا چاہئے۔

جنسی گناہ

۲۲ ”اگر کوئی آدمی کسی دُوسرے کی بیوی کے ساتھ جسمانی تعلق کرتا
ہوا پایا جائے دونوں جنسی فعل کے مرتکب عورت اور مرد کو مارا جانا چاہئے۔
تُمہیں اسرائیل سے یہ بُرائی دور کرنی چاہئے۔
۲۳ ”کوئی آدمی کسی اُس کنواری لڑکی سے مل سکتا ہے جسکی شادی
دُوسرے سے پکّی ہو چکی ہے وہ اُس کے ساتھ جنسی فعل بھی کر سکتا ہے اگر
شہر میں ایسا ہوتا ہے تو۔ ۲۴ تُمہیں اُن دونوں کو اُس شہر کے باہر
پھاٹک پر لانا چاہئے اور تُمہیں اُن دونوں کو پتّھروں سے مار ڈالنا چاہئے
تُمہیں مرد کو اِس لئے مار دینا چاہئے کہ اُس نے دُوسرے کی بیوی کے ساتھ
جنسی فعل کیا اور تُمہیں لڑکی کو اس لئے مار دینا چاہئے وہ شہر میں تھی اور اُس
نے مدد کے لئے پُکاری نہیں۔ تُمہیں اپنے لوگوں میں سے یہ بُرائی بھی دور
کرنی چاہئے۔
۲۵ ”لیکن اگر کوئی آدمی میدان میں شادی پکّی کی ہوئی لڑکی کو پکڑتا
ہے اور اُس سے بالجبر جنسی فعل کرتا ہے تو صرف اس آدمی کو مار ڈالنا
چاہئے۔ ۲۶ تُمہیں لڑکی کے ساتھ کُچھ بھی نہیں کرنا چاہئے۔ کیوں کہ اُس
نے ایسا کُچھ بھی نہیں کیا جو اُسے موت کی سزا کا مستحق بناتا ہو۔ یہ معاملہ
ویسا ہی ہے جیسا کسی آدمی کا بے قصور آدمی پر حملہ اور اُس کا قتل کرنا۔
۲۷ اُس آدمی نے شادی پکی کی ہوئی لڑکی کو میدان میں پکڑا لڑکی نے مدد
کے لئے پکارا لیکن اُسکی کوئی مدد کرنے والا نہیں تھا۔
۲۸ ”کوئی آدمی کسی کنواری لڑکی جس کی سگائی نہیں ہوئی ہو کو
پکڑے اور اُسے اپنے ساتھ بالجبر جنسی فعل کرنے کے لئے مجبور کرے اگر
لوگ ایسا ہوتا دیکھتے ہیں تو۔ ۲۹ اس آدمی کو لڑکی کے باپ کو پچاس
مثقال چاندی دینی چاہئے اور لڑکی اُس کی بیوی ہو جائے گی۔ کیوں کہ اُس
نے اُسکے ساتھ جنسی فعل کیا تھا اور اُسے اسکو زندگی بھر طلاق نہیں
دینا چاہئے۔
۳۰ ”کسی آدمی کو اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ جسمانی تعلق کر کے
اپنے باپ کو بدنامی کا دھبّہ نہیں لگانا چاہئے۔“

وہ لوگ جو عبادت میں شریک ہو سکتے ہیں

۲۳ ”وہ آدمی جس کے خصئے کچل دیئے گئے ہوں یا جسکا
عضو تناسل کاٹ دیا گیا ہو خداوند کے لوگوں کی جماعت

کپڑے خون کے دھبوں والی بستر کی چادر جو دُلہن اپنی شادی کی رات سے رکھتی
ہے یہ ثابت کرنے کے لئے کہ جب اُسنے شادی کی تو وہ کنواری تھی۔

میں شامل نہیں ہو سکتا ہے۔ ۲ یا وہ آدمی جس کے ماں باپ قانونی طور پر
شادی نہ کئے ہوں اُس آدمی کے خاندان سے کوئی آدمی یہاں تک کہ دس
پشت کے بعد بھی خداوند کے لوگوں کے جماعت میں شامل نہیں ہوسکتا
ہے۔
۳ ”کوئی عمّونی یا موآبی اوریہاں تک کہ اسکی نسل دس پشت
کے بعد بھی خداوند کے لوگوں کے جماعت میں شامل نہیں ہو سکتا ہے۔
۴ کیوں کہ عمّونی اور موآبی لوگوں نے مصر سے باہر آنے کے سفر کے
وقت تُم لوگوں کو روٹی اور پانی دینے سے انکار کیا تھا۔ انہوں نے ارم
نہرین کے فتور سے بعور کے بیٹے بلعام کو بھی تجھ پر لعنت کرنے کے لئے
بھاڑے پر لینے کی کوشش کیا تھا۔ ۵ لیکن خُداوند تمہارے خُدا نے بلعام کی
ایک نہ سُنی خُداوند نے بددُعاء کو تُمہارے لئے برکت میں بدل دیا کیوں؟
کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا تُم سے محبّت کرتا ہے۔ ۶ تُمہیں عمّونی اور
موآبی لوگوں کے ساتھ امن رکھنے کا ارادہ کبھی نہیں کرنا چاہئے۔ جب تک
تُم لوگ رہواُن سے دوستی نہ رکھو۔

وہ لوگ جنہیں اِسرائیلیوں کو اپنے میں ملانا چاہئے

۷ ”تُمہیں ادومی سے نفرت نہیں کرنی چاہئے۔ کیوں؟ کیوں کہ وہ
تُمہارا رشتہ دار ہے تُمہیں کسی مصری سے نفرت نہیں کرنی چاہئے؟ کیوں
کہ اُن کے مُلک میں تُم اجنبی تھے۔ ۸ ادومی اور مصری لوگوں سے پیدا
ہوئے تیسری نسل کے بچّے جو تمہارے بیچ رہے۔ خُداوند کے لوگوں کے
جماعت میں شامل ہوسکتے ہیں۔

فوجوں کے خیمہ کو صاف رکھنا

۹ ”جب تُمہاری فوج دُشمن کے خِلاف جائے تب تُم اُن سبھی
چیزوں سے دور رہو جو تُمہیں نجس بناتی ہیں۔ ۱۰ اگر کوئی ایسا آدمی
ہے جو رات میں احتلام ہونے کی وجہ سے ناپاک ہو گیا تو اُسے خیمہ کے باہر
چلے جانا چاہئے اور وہیں ٹھہرنا چاہئے۔ ۱۱ لیکن جب شام ہو تب اُس آدمی
کو پانی سے نہانا چاہئے اور جب سورج غروب ہو تو وہ خیمہ میں جا سکتا ہے۔
۱۲ ”تُمہیں خیمہ کے باہر رفع حاجت سے فراغت کے لئے جگہ بنانی
چاہئے۔ ۱۳ اور تُمہیں اپنے ساز و سامان کے ساتھ کھودنے کے لئے ایک
کُھنتی رکھنی چاہئے۔ اِس لئے جب تُم کو حاجت ہو تو تُم ایک گڑھا کھودو اور
اُسے ڈھک دو۔ ۱۴ کیوں؟ کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے خیمہ میں
دُشمنوں کو شکست دینے میں تُمہاری مدد کرنے کے لئے تُمہارے ساتھ ہے
اِس لئے خیمہ پاک رہنا چاہئے۔ تب خُداوند تُم میں کُچھ کراہیت نہیں دیکھے
گا اور تُم سے آنکھیں نہیں پھیرے گا۔

دُوسرے قوانین

۱۵ ”اگر کوئی غلام اپنے مالک کے یہاں سے بھاگ کر تُمہارے پاس
آتا ہے تو تُمہیں اُس غلام کو اُس کے مالک کو نہیں واپس کرنا چاہئے۔
۱۶ یہ غلام تُمہارے ساتھ جہاں چاہے وہاں رہ سکتا ہے جو بھی شہر کو چُنے
وہ اُس میں رہ سکتا ہے تُمہیں اُسے پریشان نہیں کرنا چاہئے۔
۱۷ ”کوئی اِسرائیلی عورت یا مرد کو کبھی دیوداسی یا دیوداس نہیں
بنانا چاہئے۔ ۱۸ مرد یا عورت طوائف* کی کمائی ہوئی دولت خُداوند
تُمہارے خُدا کی ہیکل میں نہیں لایا جانا چاہئے۔ کوئی آدمی کئے گئے وعدہ کے
سبب خُدا کو دی جانے والی چیز کے لے اُس پیسے کا استعمال نہیں کرسکتا۔
خُداوند تُمہارا خُدا سبھی مرد عورت طوائفوں سے نفرت کرتا ہے۔
۱۹ ”اگر تُم کسی اِسرائیلی کو کُچھ اُدھار دو تو تُم اُس پر سود نہ لو۔ تُم
پیسوں پر، کھانے کی چیزوں پر یا کوئی ایسی چیز جس پر سود لیا جاسکے سود نہ
لو۔ ۲۰ تُم غیر ملکی سے سود لے سکتے ہو لیکن تُمہیں دُوسرے اِسرائیلی
سے سود نہیں لینا چاہئے۔ اگر تُم اُن اُصولوں کی تعمیل کروگے تو خُداوند
تُمہارا خُدا اُس مُلک میں جہاں تُم رہنے جارہے ہو ہر اس چیز میں جو کُچھ
تُم کروگے برکت دے گا۔
۲۱ ”جب تُم خُداوند اپنے خُدا کو وعدہ کرو تو تم اسے پورا کرنے میں
دیر نہ کرو۔ کیونکہ خداوند خدا چاہتا ہے کہ تم اسے پورا کرو۔ اگر تم وعدہ
کئے ہوئے چیزوں کو نہیں دوگے تو تم گناہ کررہے ہو۔ ۲۲ اگر تُم وعدہ
نہیں کرتے ہو تو تُم گناہ نہیں کررہے ہو۔ ۲۳ لیکن تُمہیں وہ چیزیں
کرنی چاہئے جسے کرنے کے لئے تُم نے کہا ہے کہ تُم کروگے۔ جب تُم خدا
سے خاص وعدہ کرو تو تُمہیں وعدہ کی ہوئی بات کو پُوری کرنی چاہئے۔
۲۴ ”اگر تُم دُوسرے آدمی کے انگور کے باغ سے ہو کر جاتے ہو تو تُم
جتنے چاہو اتنے انگور کھاسکتے ہو لیکن تُم کوئی انگور اپنی ٹوکری میں نہیں رکھ
سکتے۔ ۲۵ جب تُم کسی شخص کے اناج کے کھیت سے گذر رہے ہو تو تُم
اپنے ہاتھ سے جتنا بھی چاہو توڑسکتے ہو اور کھا سکتے ہو لیکن تُم درانتی کا
اِستعمال اس شخص کے اناج کاٹ کر لینے میں نہیں کرسکتے۔

۲۴

”کوئی آدمی کسی عورت سے شادی کرتا ہے اور وہ کُچھ ایسی
خفیہ چیز اُس کے بارے میں جان سکتا ہے جسے وہ پسند
نہیں کرتا اگر وہ آدمی خوش نہیں ہے تو وہ طلاق نامہ لکھ سکتا ہے اور اُسے
عورت کو دے سکتا ہے تب اُسے اپنے گھر سے اُس کو بھیج دینا چاہئے۔

مرد یا عورت طوائف وہ لوگ جو جھوٹے خُداؤں کی پرستش کرتے تھے۔ عورت
مرد دونوں اپنے جسم کو جنسی گناہ کے لئے پیش کرکے کاہن کے طور پر خدمت انجام
دیتے تھے۔

۲ جب اُس نے اُس کا گھر چھوڑ دیا ہے تو وہ دُوسرے آدمی کے پاس جا کر
اُس کی بیوی ہو سکتی ہے۔ ۳-۴ لیکن یہ جان لو کہ نیا شوہر بھی اُسے پسند
نہیں کرتا اور اُسے وِداع کردیتا ہے اگر وہ آدمی اُسے طلاق دیتا ہے تو پہلا
شوہر اُسے بیوی کی طرح نہیں رکھ سکتا یا اگر نیا شوہر مرجاتا ہے تو پہلا
شوہر اُسے پھر بیوی کی طرح نہیں رکھ سکتا وہ نجس ہو چکی ہے۔ اگر وہ اُس
سے پھر شادی کرتا ہے تو وہ ایسا کام کرے گا جس سے خُداوند نفرت کرتا
ہے تُمہیں اُس مُلک میں ایسا نہیں کرنا چاہئے جسے خُداوند تُمہارا خُدا رہنے
کے لئے دے رہا ہے۔
۵ "نئے شادی شُدہ کو جنگ کے لئے یا فوج میں کوئی خاص کام کرنے
کے لئے نہیں بھیجنا چاہئے کیوں کہ ایک سال تک اُسے گھر پر رہنے کی
آزادی ہونی چاہئے اور اپنی نئی بیوی کو سُکھی بنانا چاہئے۔
۶ "اگر کسی آدمی کو تُم قرض دو تو اُس کی آٹا پیسنے کی چکّی کا کوئی
پاٹ ضمانت کے طور پر نہ رکھو کیوں کہ ایسا کرنا اُسکے کھانے کو لے لینا
جیسا ہے۔
۷ "اگر کوئی آدمی اپنے لوگوں (اِسرائیلیوں) میں سے کسی کا اغوا کرتا
ہوا پایا جائے اور وہ اُسکا استعمال غلام کے طور پر کرتا ہو یا اُسے بیچتا ہو تو وہ
اغوا کرنے والا ضرور مارا جانا چاہئے۔ اُس طرح تُم اپنے درمیان سے اُس بُرائی
کو دور کروگے۔
۸ "اگر تُمہیں کوڑھ جیسی بیماری ہو جائے تو تُمہیں لاوی نسل کے
کاہنوں کو دی ہوئی ساری تعلیم قبول کرنے میں ہوشیار رہنا چاہئے۔ تُمہیں
ہوشیاری سے اُن سب احکام کی تعمیل کرنا چاہئے۔ جنہیں دینے کے لئے
میں نے کاہنوں سے کہا ہے۔ ۹ یہ یاد رکھو کہ خُداوند تُمہارے خُدا
نے مریم کے ساتھ کیا کیا جب تُم مصر سے باہر نکلنے کے سفر پر تھے۔
۱۰ "جب تُم اپنے پڑوسی کو کسی طرح کا قرض دو تو اُس کے گھر میں
ضمانت کے طور پر کسی چیز کو لینے کے لئے مت جاؤ۔ ۱۱ تُمہیں باہر ہی
کھڑا رہنا چاہئے تب وہ آدمی جسے تُم نے قرض دیا ہے تُمہارے پاس رہن
رکھی ہوئی چیز لائے گا۔ ۱۲ اگر وہ غریب ہو تو وہ اپنے کپڑے کو دے
دے جس سے وہ خود کو گرم رکھ سکتا ہے تُمہیں اُس کی رہن رکھی ہوئی چیز
رات کو نہیں رکھنی چاہئے۔ ۱۳ تُمہیں ہر شام کو اُس کی ضمانت رکھی
ہوئی چیز لوٹا دینی چاہئے۔ تب وہ اپنے لباس میں سو سکے گا اور وہ تمہیں دعاء
دیگا۔ اور خُداوند تُمہارا خُدا یہ دیکھے گا کہ تُم نے یہ اچھّا کام کیا۔
۱۴ "تُمہیں کسی غریب یا ضرورت مند مزدور کو دھوکہ نہیں دینا
چاہئے اُس میں کوئی فرق نہیں کہ وہ تُمہارا ساتھی اِسرائیلی ہے یا وہ کوئی
غیر مُلکی ہے جو تُمہارے شہروں میں سے کسی ایک میں رہ رہا ہے۔
۱۵ سورج غروب ہونے سے پہلے ہر روز اُس کی مزدوری دے دو۔ کیوں
کہ وہ غریب ہے اور اُس رقم پر اُس کا انحصار ہے۔ اگر تُم اُس کی ادائی
نہیں کرتے تو وہ خُداوند سے تُمہارے خِلاف شکایت کرے گا اور تُم گناہ
کرنے کے قصوروار ہوگے۔
۱۶ "بچّوں کے کئے گئے کسی گناہ کے لئے والدین کو موت کی سزا
نہیں دی جاسکتی اور بچّے کو والدین کے گناہ کے لئے موت کی سزا نہیں دی
جاسکتی۔ کسی شخص کو صرف اُس کے گناہ کے لئے ہی موت کی سزا دی
جاسکتی ہے۔
۱۷ " تمہیں یہ اچھّی طرح سے دیکھ لینا چاہئے کہ غیر ملکیوں اور
یتیموں کے ساتھ اچھّا سلوک کیا جائے۔ تُمہیں بیوہ سے اُس کے لباس کبھی
رہن رکھنے کے لئے نہیں لینے چاہئے۔ ۱۸ تُمہیں یاد رکھنا چاہئے کہ تُم
مصر میں غلام تھے۔ یہ مت بھولو کہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں وہاں سے
باہر لایا۔ اسلئے میں تُمہیں یہ کرنے کا حکم دیتا ہوں۔
۱۹ "تم اپنے کھیت کی فصل جمع کرسکتے ہو اور تُم کچھ اناج بھول سے
وہاں چھوڑ سکتے ہو تُمہیں اُسے لینے نہیں جانا چاہئے۔ یہ غیر ملکیوں،
یتیموں اور بیواؤں کے لئے ہوگا۔ اگر تم انکے لئے کچھ اناج چھوڑتے ہو تو
خداوند تمہارے خدا تمہیں ان تمام کاموں میں برکت دیگا جو تم کروگے۔
۲۰ جب تم زیتون کے درختوں کو پھلوں کو گِرانے کے لئے جھاڑوگے تو
تمہیں شاخوں کی جانچ کرنے نہیں جانا چاہئے جن زیتون کو تم چھوڑ دوگے وہ
غیر ملکیوں، یتیموں اور بیواؤں کے لئے ہوگا۔ ۲۱ جب تُم اپنے انگور کے
باغوں سے جو انگور جمع کرو تب تُمہیں اُن انگوروں کو لینے نہیں جانا چاہئے
جنہیں تُم نے چھوڑ دیا تھا۔ وہ انگور غیر ملکیوں، یتیموں اور بیواؤں کے لئے
ہوں گے۔ ۲۲ یاد رکھو کہ تُم مصر میں غلام تھے یہی وجہ ہے کہ میں تُمہیں
یہ کرنے کا حکم دے رہا ہوں۔

۲۵ "اگر دو آدمیوں کے بیچ قانونی جھگڑا ہے تو اُنہیں عدالت
میں جانا چاہئے۔ منصف اُن کے مقدمہ کو طئے کریں گے
اور بتائیں گے کہ کون آدمی بے قصور ہے اور کون قصوروار۔ ۲ اگر قصوروار
آدمی پیٹے جانے کے قابل ہے تو منصف اُسے مُنہ کے بل لٹائے گا کوئی آدمی
اُسے منصف کی آنکھوں کے سامنے پیٹے گا وہ آدمی اتنی بار پیٹا جائے گا جتنی
بار کے لئے اُس کا قصور ہوگا۔ ۳ کوئی آدمی ۴۰ بار تک پیٹا جاسکتا ہے لیکن
اُس سے زیادہ نہیں۔ اگر وہ اُس سے زیادہ بار پیٹا جاتا ہے تو اُس سے یہ
معلوم ہوگا کہ اُس آدمی کی زندگی تُمہارے لئے اہم نہیں۔
۴ "جب تُم اناج کو الگ کرنے (مَلنے) کے لئے بیلوں کا استعمال کرو
تب اُنہیں کھانے سے روکنے کے لئے اُن کے مُنہ کو نہ باندھو۔
۵ "اگر دو بھائی ایک ساتھ رہ رہے ہیں اور اُن میں ایک لاولد مرجائے
مرحوم بھائی کی بیوی کی شادی خاندان کے باہر کے کسی اجنبی کے ساتھ

نہیں ہونا چاہئے۔ شوہر کا بھائی اسے اپنی بیوی بنالے۔ اُس کے شوہر کے
بھائی کو اُس کے ساتھ شوہر کے بھائی کا فرض پورا کرنا چاہئے۔ ۶ تب جو
پہلوٹھا بیٹا اُس سے پیدا ہوگا وہ آدمی کے مرحوم بھائی کی جگہ لے گا۔ تب
مرحوم بھائی کا نام اِسرائیل سے مٹایا نہیں جائے گا۔ ۷ اگر وہ آدمی اپنے
بھائی کی بیوی کو اپنانا نہیں چاہتا، تب بھائی کی بیوی کو بیٹھک کی جگہ پر
شہر کے قائدین کے پاس جانا چاہئے بھائی کی بیوی کو شہر کے قائدین سے
کہنا چاہئے۔ 'میرے شوہر کا بھائی اِسرائیل میں اپنے بھائی کا نام بنائے
رکھنے سے انکار کرتا ہے۔ وہ میرے ساتھ اپنے بھائی کے فرض کو پورا نہیں
کرے گا۔' ۸ تب شہر کے قائدین کو اُس آدمی کو بُلانا اور اُس سے بات
کرنی چاہئے اگر وہ آدمی ضدّی ہے اور کہتا ہے، 'میں اُسے شادی نہیں کرنا
چاہتا،' ۹ تب اُس کے بھائی کی بیوی شہر کے قائدین کے سامنے اُس کے
پاس آئے اُس کے پیر سے اُس کے جوتے نکالے اور اُس کے مُنہ پر
تھوکے۔ اُسے کہنا چاہئے، 'یہ اُس آدمی کے ساتھ کیا جاتا ہے جو اپنے بھائی
کا خاندان بسانا نہیں چاہتا ہے!' ۱۰ تب اُس بھائی کا خاندان اِسرائیل
میں اُس آدمی کا خاندان کہا جائے گا 'جس نے اپنے جوتے اُتار دیئے۔'

۱۱ "دو آدمی ایک دوسرے سے جھگڑا کر سکتے ہیں اُن میں ایک کی
بیوی اپنے شوہر کی مدد کرنے آسکتی ہے لیکن اُسے اپنے شوہر کے مخالف
آدمی کے خُفیہ حصّوں کو نہیں پکڑنا چاہئے۔ ۱۲ اگر وہ ایسا کرتی ہے تو
اُسکے ہاتھ کاٹ ڈالو اُسکے لئے رنجیدہ مت ہو۔

۱۳ "لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے جعلی باٹ نہ رکھو اُن باٹوں کا
استعمال نہ کرو جو اصلی وزن سے بہت کم یا بہت زیادہ ہو۔ ۱۴ اپنے گھر
میں اُن ناپوں کو نہ رکھو جو صحیح ناپ سے بہت بڑے یا بہت چھوٹے
ہوں۔ ۱۵ تمہیں اُن باٹوں اور ناپوں کا استعمال کرنا چاہئے جو صحیح اور
ایمانداری کے مطابق ہوں تُم اُس مُلک میں لمبی عمر والے ہوگے جسے
خُداوند تُمہارا خُدا تُم کو دے رہا ہے۔ ۱۶ خُداوند تُمہارا خُدا اُن سے نفرت
کرتا ہے جو جعلی باٹ اور ناپ کا استعمال کر کے دھوکہ دیتے ہیں ہاں وہ اُن
سبھی لوگوں سے نفرت کرتا ہے جو بے ایمانی کرتے ہیں۔

عمالیقی لوگوں کو تباہ کر دینا چاہئے

۱۷ "یاد رکھو کہ جب تُم مصر سے آرہے تھے تب عمالیقی لوگوں نے
تُمہارے ساتھ کیا کیا۔ ۱۸ عمالیقی لوگوں نے خُدا کی عزّت نہیں کی
تھی۔ اُنہوں نے تُم پر اُس وقت حملہ کیا جب تُم مصر سے آتے ہوئے
راستے میں تھکے ہوئے اور کمزور تھے۔ اُنہوں نے تُمہارے اُن سب لوگوں کو
مار ڈالا جو تمہارے پیچھے چل رہے تھے۔ ۱۹ اس لئے تُم لوگوں کو عمالیقی
لوگوں کی یاد کو دُنیا سے مٹا دینا چاہئے ایسا تُم لوگ اُس وقت کرو گے جب
اُس مُلک میں جاؤ گے جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے رہا ہے وہاں وہ
تُمہیں تُمہارے چاروں طرف کے دشمنوں سے چھٹکارہ دلائے گا لیکن
عمالیقیوں کو تباہ کرنا نہ بھولو۔

پہلی فصل کے قوانین

۲۶ "تُم جلد ہی اُس مُلک میں داخل ہوگے جسے خُداوند تُمہارا
خُدا تُمہیں دے رہا ہے جب تُم وہاں اپنے گھر بنالو،
۲ تب تُمہیں اپنے کھیت کی پہلی فصل کو جمع کرنا چاہئے اُسے ایک ٹوکری
میں رکھنا چاہئے۔ وہ تمہاری پہلی فصل ہوگی جسے تُم اُس مُلک سے پاؤ گے
جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے رہا ہے۔ اپنی فصل کا پہلا حصّہ لو تب اُس
جگہ پر جاؤ جسے خُداوند تُمہارا خُدا اپنا نام رکھنے کے لئے چنتا ہے، ۳ اُس وقت
خدمت کرنے والے کاہن کے پاس تُم جاؤ گے تُمہیں اُس سے کہنا چاہئے،
"آج میں خُداوند اپنے خُدا کے سامنے یہ اعلان کرتا ہوں کہ ہم اُس مُلک میں
آگئے ہیں جسے خُداوند نے ہم لوگوں کو دینے کے لئے ہمارے آباء واجداد
سے وعدہ کیا تھا۔"

۴ "تب کاہن ٹوکری کو تُمہارے ہاتھ سے لے گا وہ اُسے خُداوند
تُمہارے خُدا کی قربان گاہ کے سامنے رکھے گا۔ ۵ تب تُم خُداوند اپنے خُدا
کے سامنے یہ کہو گے: 'میرے آباء واجداد گھومنے پھرنے والے آرمین *
تھے وہ مصر پہنچے اور وہاں رہے جب وہ وہاں گئے تب اُس کے خاندان میں
بہت کم لوگ تھے لیکن مصر میں وہ ایک طاقتور بہت آدمیوں والی ایک
عظیم قوم بن گیا۔ ۶ مصریوں نے ہم لوگوں کے ساتھ بُرا سلوک
کیا اُنہوں نے ہملوگوں پر ظلم کیا اور ہملوگوں کو ہر سخت کام کرنے
کے لئے مجبور کیا۔ ۷ تب ہم لوگوں نے اپنے خُداوند اپنے آباء واجداد کے
خُدا سے دُعاء کی اور اُس کے بارے میں شکایت کی خُداوند نے ہماری سُنی
اُس نے ہم لوگوں کی پریشانیاں ہمارے سخت کاموں اور تکالیف کو
دیکھا۔

۸ "تب خُداوند نے ہم لوگوں کو اپنی عظیم طاقت سے قدرت سے
مصر سے باہر لایا۔ اس نے بڑے معجزے اور کرامتوں کا استعمال کیا اس
نے بھیانک واقعات کو ہونے دیا۔ ۹ اس طرح وہ ہم لوگوں کو اُس جگہ پر
لایا اُس نے اچھّی چیزوں سے بھرا پڑا * مُلک ہمیں دیا۔ ۱۰ خُداوند اب
میں اُس مُلک کی پہلی فصل تیرے پاس لایا ہوں جسے تو نے ہمیں دیا
ہے۔'

آرمین قدیم مُلک شام کا ایک شخص یہاں یہ ابراہیم، اسحاق یا شاید یعقوب (اسرائیل) ہوسکتے ہیں۔

اچھّی چیزوں سے بھرا پڑا ادبی طور پر دودھ اور شہد سے بھر پور ہے۔

"تب تُمہیں فصل کو خُداوند اپنے خُدا کے سامنے رکھنا چاہئے اور تُمہیں
اُس کی عبادت کرنی چاہئے۔ ۱۱ تب تُم اُن تمام چیزوں کا خوشی سے
مزہ لے سکتے ہو جسے خُداوند تُمہار خُدا نے تُمہیں اور تُمہارے خاندان کو دیا
ہے۔ لاوی نسل کے لوگ اور وہ غیر ملکی جو تُمہارے درمیان رہتے ہیں
تُمہارے ساتھ اُن چیزوں کا مزہ لے سکتے ہیں۔
۱۲ "ہر تیسرے سال میں ایک بار، سال کے عُشر میں تمہیں اپنی
فصل کا دسواں حصّہ لاویوں کو ، غیر ملکیوں کو، یتیموں کو اور بیواؤں کو دینا
چاہئے۔ تب وہ ہر ایک قصبہ میں کھا سکتے ہیں اور مطمئن ہو سکتے
ہیں ۱۳ تم خُداوند اپنے خُدا سے کہوگے، 'میں نے اپنے گھر سے اپنی
فصل کا پاک دسواں حصّہ باہر نکال دیا ہے میں نے اُسے اُن سبھی لاویوں
غیر ملکیوں، یتیموں اور بیواؤں کو دے دیا ہے میں نے اُن تمام احکامات
کی تعمیل کرنے سے انکار نہیں کیا ہے میں اُنہیں نہیں بھولا ہوں۔
۱۴ میں نے یہ کھانا اُس وقت نہیں کھایا جب میں سوگ منا رہا تھا۔ میں
نے اُس اناج کو اُس وقت الگ نہیں کیا جب میں پاک نہیں تھا۔ میں نے
اس اناج میں سے کوئی حصّہ مُردے کو نہیں چڑھایا ہے۔ خداوند میرے خدا
میں نے تیرے باتوں پر دھیان دیا ہے۔ میں نے وہ سب کُچھ کیا ہے جس
کے لئے تو نے حکم دیا ہے۔
۱۵ "تُم اپنے پاک مکان جنّت سے نیچے نگاہ ڈال اور اپنے لوگوں
اسرائیلیوں کو دُعاء دے اور تو اُس ملک کو برکت دے جسے تو نے ہم
لوگوں کو ویسا ہی دیا ہے جیسا تو نے ہمارے آباءواجداد کو اچھّی چیزوں سے
بھر پور ملک دینے کا وعدہ کیا تھا۔'

خُداوند کے احکامات کی اطاعت کرو

۱۶ "آج خُداوند تُمہارا خُدا تُم کو حکم دیتا ہے کہ تُم اُن تمام فرائض،
اُصولوں کی تعمیل کرو۔ اپنے دل کی گہرائی سے اور رُوح سے اُن کی تعمیل
کرنے کے لئے ہوشیار رہو۔ ۱۷ آج تُم نے یہ کہا ہے کہ خُداوند تُمہارا خُدا
ہے۔ تُم لوگوں نے وعدہ کیا ہے تُم اُسکے راستے پر چلوگے اُس کی ہدایتوں
کو مانوگے اور اُسکے اُصولوں اور احکامات کو مانوگے تُم نے کہا ہے کہ تُم وہ
سب کچھ کروگے جسے کرنے کے لئے کہتا ہے۔ ۱۸ آج خُداوند نے تُمہیں
اپنا خاص لوگ قبول کیا۔ اپنے اسکا تم سے وعدہ کیا تھا۔ خداوند نے یہ بھی
کہا کہ تُمہیں اُس کے تمام احکامات کو ضرور ماننا چاہئے۔ ۱۹ خُداوند تُمہیں
اُن تمام قوموں سے عظیم بنائے گا جنہیں اُس نے بنایا ہے وہ تُم کو
تعریف، شہرت اور عزّت دے گا اور تُم اُسکے خاص لوگ ہوں گے جیسا کہ
اُس نے وعدہ کیا ہے۔"

شریعت کے اُصول پتھروں پر لکھی جانی چاہئے

۲۷ موسیٰ نے اسرائیل کے قائدین کے ساتھ اسرائیل کے
لوگوں کو حکم دیا اور اُس نے کہا، "اُن تمام احکامات کی
تعمیل کرو جنہیں آج میں تُمہیں دے رہا ہوں۔ ۲ جس دن تُم دریائے
یردن پار کر کے اُس ملک میں داخل ہوئے جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے
رہا ہے اُس دن بڑے پتّھروں کی تختیاں تیّار کرو اُن تختیوں کو لیپ کر
ڈھک دو۔ ۳ تب ساری شریعت اور اصول کی باتیں اُن پتّھروں پر لکھ دو
تُمہیں یہ اُس وقت کرنا چاہئے جس وقت تُم ندی پار کرو اور اس ملک میں
جاؤ جسے خداوند تمہارا خدا تُمہیں دے رہا ہے جو کہ دودھ اور شہد کی سرزمین
ہے۔ خُداوند تُمہارے آباءواجداد کے خُدا نے اُسے دے کر اپنے وعدہ کو پورا
کیا ہے۔
۴ "دریائے یردن کے پار جانے کے بعد تُمہیں اُن تختیوں کو عیبال
پہاڑ پر آج کے میرے حکم کے مطابق اُس پر لگاؤ۔ تُمہیں اُن پتّھروں کو
چونے کے لیپ سے ڈھک دینا چاہئے۔ ۵ وہاں پر خُداوند اپنے خُدا کی
قربان گاہ بنانے کے لئے بھی کُچھ تختیوں کا استعمال کرو پتّھروں کو کاٹنے
کے لئے لوہے کے اوزار کا استعمال مت کرو۔ ۶ جب تُم خُداوند اپنے خُدا
کے لئے قربان گاہ پر جلانے کی قربانی پیش کرو۔ ۷ اور تُمہیں وہاں
ہمدردی کی قربانی دینی چاہئے اور اُنہیں کھانا چاہئے۔ اور خُداوند اپنے خُدا
کے ساتھ خُوشی کا وقت گذارو۔ ۸ تُمہیں اُن تمام اُصولوں کو اُن تختیوں
پر لکھنا چاہئے جسے تُم نے لگائی ہیں۔ اُن کو صاف صاف لکھو تا کہ پڑھنے میں
آسانی ہو۔"

قانون کی بد دُعاء

۹ موسیٰ لاوی کاہنوں نے اسرائیل کے تمام لوگوں سے بات کی۔
اُس نے کہا، "اسرائیلیو! خاموش رہو اور سُنو!" آج تُم لوگ خُداوند اپنے خُدا
کے لوگ ہوگئے ہو۔ ۱۰ اس لئے تُمہیں وہ سب کُچھ کرنا چاہئے جو خُداوند
تُمہار خُدا کہتا ہے تُمہیں اُسکے اُن احکام اور قانون کو ماننا چاہئے جنہیں میں آج
تُمہیں دے رہا ہوں۔"
۱۱ اُسی دن موسیٰ نے لوگوں سے کہا، ۱۲ "جب تُم دریائے
یردن کے پار جاؤ گے اُس کے بعد یہ خاندانی گروہ گرزیم پہاڑ پر کھڑے ہو کر
لوگوں کو دُعائیں دیں گے۔ شمعون، لاوی، یہوداہ ، اشکار، یوسف اور
بنیمین۔ ۱۳ اور یہ خاندانی گروہ عیبال پہاڑ سے بد دُعاء پڑھیں گے:
رُوبن، جاد، آشر، زبولون، دان اور نفتالی۔
۱۴ "اور لاوی نسل کے لوگ اسرائیل کے تمام لوگوں سے تیز آواز
میں کہیں گے: ۱۵ 'اُس شخص پر لعنت ہے جو جھوٹے خُدا کی مورت

بناتا ہے اور اُسے اپنی پوشیدہ جگہ میں رکھتا ہے۔ جھوٹے خُدا صرف وہ
مورتیاں ہیں جسے کوئی کاریگر لکڑی پتّھر یا دھات سے بناتا ہے۔ خُداوند اُن
چیزوں سے نفرت کرتا ہے۔'
"پھر سب لوگ جواب میں 'آمین!' کہیں گے۔
۱۶ "لاوی نسل کے لوگ کہیں گے، 'اس آدمی پر لعنت ہے جو ایسا
کام کرتا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کی بے عزّتی کرتا
ہے،
"تمام لوگ جواب میں 'آمین!' کہیں گے۔
۱۷ "لاوی نسل کے لوگ کہیں گے، 'اُس آدمی پر لعنت ہے جو
اپنے پڑوسی کی حد کے نشان کو ہٹاتا ہے'
"تب سبھی لوگ کہیں گے 'آمین!'
۱۸ "لاوی نسل کے لوگ کہیں گے اس آدمی پر لعنت ہے جو اندھے
کو راستے سے گمراہ کرے،
"اور سب لوگ کہیں گے، 'آمین!'
۱۹ "لاوی نسل کے لوگ کہیں گے لعنت ہے اُس شخص پر جو
پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے ساتھ انصاف نہیں کرتا،
"اور سب لوگ کہیں گے، 'آمین!'
۲۰ "لاوی نسل کے لوگ کہیں گے لعنت ہے اُس آدمی پر جو اپنے
باپ کی بیوی سے مباشرت کرے کیوں؟ کیوں کہ وہ اپنے باپ کو بے
شرم کرتا ہے،
"اور سب لوگ کہیں گے، 'آمین!'
۲۱ "لاوی نسل کے لوگ کہیں گے لعنت ہے اُس آدمی پر جو کسی
طرح کے جانور کے ساتھ مباشرت کرتا ہے۔
"اور سب لوگ کہیں گے "آمین!"
۲۲ لاوی نسل کے لوگ کہیں گے اُس آدمی پر لعنت ہے جو اپنی بہن
یا اپنی سوتیلی بہن کے ساتھ مباشرت کرے!،
"اور سب لوگ کہیں گے، 'آمین!'
۲۳ "لاوی نسل کے لوگ کہیں گے لعنت ہے اُس آدمی پر جو اپنی
ساس کے ساتھ مباشرت کرے،
"اور سب لوگ کہیں گے، 'آمین!'
۲۴ "لاوی نسل کے لوگ کہیں گے لعنت ہے اُس شخص پر جو
دُوسرے شخص کو پوشیدہ طور سے قتل کرے،
"اور سب لوگ کہیں گے، 'آمین!'
۲۵ "لاوی نسل کے لوگ کہیں گے لعنت ہے اُس شخص پر جو بے
قصور کی قتل کرنے کے لئے رشوت لیتا ہے،
"اور سب لوگ کہیں گے، 'آمین!'
۲۶ "لاوی نسل کے لوگ کہیں گے اُس شخص پر لعنت ہے جو اُن
شریعتوں کی حمایت نہیں کرتا اور اُن پر عمل نہیں کرتا،
"اور سب لوگ کہیں گے، 'آمین!'"

برکتیں

۲۸ "اگر تُم خُداوند اپنے خُدا کے اُن احکام کی تعمیل میں
ہوشیار رہو گے جنہیں میں آج تُمہیں بتا رہا ہوں تو خُداوند
تُمہارا خُدا تُمہیں زمین کے تمام قوموں پر سر فراز کرے گا۔ ۲ اگر تُم
خُداوند اپنے خُدا کے احکام کی تعمیل کرو گے تو یہ ساری برکتیں تیری ہو گی!

۳ "خُداوند تُمہارے شہروں اور کھیتوں پر تُمہارے لئے برکتیں نازل
کرے گا۔
۴ خُداوند تُمہارے بچّوں پر برکتیں نازل کرے گا وہ تُمہاری زمین کو
اچھی فصل کی پیداوار میں برکت دے گا۔ اور تُمہارے جانوروں کو بچے
دینے میں برکت دے گا تُمہارے پاس بہت سے مویشی اور بینڈھے ہوں
گے۔
۵ خُداوند تُمہیں اچھے اناج کی فصل اور بہت زیادہ کھانے کی برکت
دے گا۔
۶ خُداوند تُمہارے ہر کام میں جو تُم کرو گے اُس میں برکت دے گا۔

۷ "خُداوند تُمہیں اُن دُشمنوں پر فتح دے گا جو تُمہارے خلاف لڑنے
آئیں گے۔ تُمہارے دشمن تُمہارے خلاف ایک راستہ سے آئیں گے لیکن
وہ تُمہارے سامنے سے سات مختلف راستوں پر بھاگیں گے۔
۸ "خُداوند تُمہارے گوداموں میں اور تمام کاموں میں برکت دیگا جسے
تم اِس زمین میں کرو گے جسے وہ تُم کو دے دیا ہے۔ ۹ خُداوند تُمہیں اپنے
خاص لوگ بنائے گا۔ جیسا کہ خُداوند نے تُم سے یہ وعدہ کیا ہے خُداوند یہ
کرے گا اگر تُم اُس کے احکام کو مانو اور اُس کی اطاعت کرو۔ ۱۰ تب
زمین کے تمام لوگ دیکھیں گے کہ تُم خُداوند کے نام سے جانے جاتے ہو اور
تُم سے خوف زدہ رہیں گے۔
۱۱ "اور خُداوند تُمہیں بہت سی اچھی چیزیں دے گا۔ وہ تُمہیں
بہت سے بچّے دے گا۔ وہ تُمہیں مویشی اور بہت بچھڑے دے گا۔ وہ اُس
ملک میں تُمہیں بہت اچھی فصل دے گا جسے خداوند نے تُمہارے
آباءواجداد کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ ۱۲ خُداوند اپنے خزانے کو کھول دے
گا جن میں وہ اپنا قیمتی تحفہ رکھتا ہے اور تُمہاری زمین کے لئے ٹھیک وقت

پر بارش برسائے گا۔ جو کُچھ بھی تُم کروگے خُداوند اُس میں برکت دے گا۔
اور بہت سی قوموں کو قرض دینے کے لئے تُمہارے پاس دولت ہوگی۔
لیکن اُن میں تُمہیں انلوگوں سے کُچھ اُدھار لینے کی ضرورت نہ ہوگی۔
۱۳ خُداوند تُمہیں سر بنائے گا دُم نہیں۔ تُم ہمیشہ چوٹی پر رہوگے دامن
میں کبھی نہیں۔ یہ اُس وقت ہوگا جب تُم خُداوند اپنے خُدا کے احکام کو
مانوگے جنہیں میں آج تُمہیں دے رہا ہوں۔ ۱۴ تُمہیں اُن تعلیمات میں
سے کسی کی خِلاف ورزی نہیں کرنی چاہئے جسے میں آج تُمہیں دے رہا ہوں
تُمہیں اُن میں سے دائیں یا بائیں طرف نہیں جانا چاہئے تُمہیں عبادت کے
لئے دُوسرے دیوتاؤں کی عبادت نہیں کرنی چاہئے۔

قانون کا پالن نہیں کرنے کی بد دُعاء

۱۵ "لیکن اگر تُم خُداوند اپنے خُدا کی کہی گئی باتوں پر دھیان نہیں
دیتے اور آج میں جن احکام اور قانون کو بتا رہا ہوں اُس پر عمل نہیں کرتے
یہ سبھی بُری آفتیں تُم پر آئیں گی۔

۱۶ "تم پر شہروں میں اور کھیتوں میں لعنت ہوگا۔
۱۷ تمہاری ٹوکری اور کڑھائی پر لعنت ہوگا اور تم اس میں غذا نہیں
پاؤ گے۔
۱۸ تُمہارے بچّوں پر، تُمہاری زمین کی فصلیں، تُمہارے مویشیوں
کے بچھڑے اور تُمہارے بھیڑوں کے بچّو پر لعنت ہوگا۔
۱۹ ہر وقت تُم پر لعنت آئے گی اور ہر چیز جو تُم کرو اُس میں بد دُعا
ہوگی۔

۲۰ "اگر تُم بُرے کام کروگے اور اپنے خُداوند کو چھوڑ دوگے تو تُم پر
عذاب ہوگا۔ تُم جو کُچھ کروگے اُس میں تُمہیں مایوسی اور پریشانی ملے گی۔ وہ
یہ اُس وقت تک کرے گا جب تک تُم جلدی سے اور پُوری طرح سے تباہ
نہیں ہوجاتے۔ ۲۱ خداوند تم لوگوں پر بھیانک بیماری اس وقت تک
لائیگا۔ جب تک تُم اُس مُلک میں ختم نہ ہوجاؤ جس کو تُم لے رہے ہو۔
۲۲ خُداوند تُمہیں بیماری میں، بخار اور سوجن میں مبتلا کر کے سزا دے گا۔
خُداوند تُمہارے پاس بھیانک گرمی بھیجے گا اور تُمہارے ہاں بارش نہیں
ہوگی۔ تُمہاری فصلیں گرمی اور بیماری سے تباہ ہوجائیں گی۔ تُم پر یہ آفتیں
اُس وقت تک آئیں گی جب تک تم مر نہیں جاتے۔ ۲۳ آسمان کانسہ کی
مانند ہوگا اور تُمہارے نیچے زمین لوہے کی طرح ہوگی۔ ۲۴ بارش کی بجائے
خُداوند تُمہارے پاس آسمان سے ریت اور گرد بھیجے گا یہ تُم پر اُس وقت
تک آئے گی جب تک تُم تباہ نہیں ہوجاتے۔

۲۵ "خُداوند تُمہارے دشمنوں سے تُمہیں شکست دلائے گا۔ تُم اپنے
دُشمنوں کے خلاف ایک راستہ سے جاؤگے لیکن اُن کے سامنے سے سات
راستوں سے بھاگوگے تُم پر جو آفتیں آئیں گی وہ تمام زمین کے لوگوں کو
خوف زدہ کرے گی۔ ۲۶ تُمہاری لاشیں تمام جنگلی جانوروں اور پرندوں
کی غذا بنیں گی۔ وہاں کوئی آدمی اُنہیں ڈرا کر تُمہاری لاشوں سے بھگانے
والا نہ ہوگا۔
۲۷ "وہ تم کو مصریوں کی طرح، طرح طرح کے زخموں ، پھوڑا
پھنسیوں، بواسیر اور کھجلی میں مبتلا کر کے سزا دیگا جن سے کہ تم پھر کبھی
اچھا نہیں ہوگے۔ ۲۸ خُداوند تُمہیں پاگل بنا کر سزا دے گا وہ تُمہیں
اندھا اور پریشان کرے گا۔ ۲۹ تُمہیں دن کی روشنی میں اندھے کی طرح
اپنا راستہ ٹٹولنا پڑے گا تُم جو کُچھ کروگے اُس میں تُم ناکام رہوگے لوگ
تُم پر بار بار چوٹ کریں گے اور تُمہاری چیزیں چُرائیں گے۔ تُمہیں بچانے
والا وہاں کوئی بھی نہیں ہوگا۔
۳۰ "تُمہاری شادی کسی عورت کے ساتھ پکّی ہوسکتی ہے لیکن دُوسرا
آدمی اُس کے ساتھ سوئے گا۔ تُم کوئی گھر بنا سکتے ہو لیکن تُم اُس میں نہیں رہ
سکتے تُم انگور کا باغ لگا سکتے ہو لیکن اُس سے کُچھ بھی حاصل نہیں کرسکتے۔
۳۱ تُمہاری گائیں تُمہارے سامنے ماری جائیں گی لیکن تُم اُس کا کُچھ بھی
گوشت نہیں کھاسکتے۔ تُمہارا گدھا تُم سے بالجبر چھین لیا جائے گا یہ تُمہیں
واپس نہیں کیا جائے گا۔ تُمہاری بھیڑیں تُمہارے دُشمنوں کو دے دی
جائے گی۔ تُمہارا محافظ کوئی آدمی نہیں ہوگا۔
۳۲ "تُمہارے بیٹے اور تُمہاری بیٹیاں غیر ملکیوں کو دے دی جائیں
گی تُمہاری آنکھیں سارا دن بچّوں کو دیکھنے کے لئے ٹکٹکی لگائے رہیں گی
کیوں کہ تُم بچّوں کو دیکھنا چاہو گے لیکن تُم انتظار کرتے ہوئے کمزور
ہوجاؤگے تمہارا حوصلہ پست ہوجاؤگے۔
۳۳ "وہ قوم جسے تُم نہیں جانتے تُمہارے پسینے کی کمائی کی ساری
فصل کھائے گی۔ تُم ہمیشہ پریشان رہوگے۔ لوگ تُم سے بُرا برتاؤ کریں
گے اور تُم کو گالی دیں گے۔ ۳۴ تمہاری آنکھیں ایسا نظارہ دیکھیں گی جس
سے تُم پاگل ہوجاؤگے۔ ۳۵ خُداوند تُمہیں درد ہونے والے پھوڑوں کی
سزا دے گا۔ یہ پھوڑے تُمہارے گھٹنوں اور پیروں پر ہوں گے وہ
تُمہارے پیر سے لے کر سر کے اُوپر تک پھیل جائیں گے اور تُمہارے
پھوڑے بھریں گے نہیں۔
۳۶ "خُداوند تُمہیں اور تُمہارے چنے ہوئے بادشاہ کو ایسی قوم میں
بھیجے گا جسے تُم نہیں جانتے ہو۔ تُم اور تُمہارے آباءواجداد اُن قوموں کو
کبھی بھی نہیں دیکھا ہوگا۔ وہاں تُم لکڑی اور پتّھر کے بنے دُوسرے دیوتاؤں
کی پرستش کروگے۔ ۳۷ جن ملکوں میں خُداوند تُمہیں بھیجے گا اُن ملکوں

کے لوگ تُم پر آتی ہوئی آفتوں کو سُن کر حیران ہوجائیں گے وہ تُمہاری ہنسی اُڑائیں گے۔ اور تُمہاری بُرائی کریں گے۔

ناکامی کے لئے بددُعاء

۳۸ ”تُم اپنے کھیتوں میں بونے کے لئے ضرورت سے بہت زیادہ بیج لے جاؤگے۔ لیکن پیداوار کم ہوگی کیوں؟ کیوں کہ ٹڈّیاں تُمہاری فصلیں کھاجائیں گی۔ ۳۹ تم انگور کے باغ لگاؤگے اور اُن میں سخت محنت کروگے لیکن تُم اُن میں سے انگور اکٹھا نہیں کروگے اور نہ اُس سے شراب پیوگے کیوں؟ کیوں کہ اُنہیں کیڑے کھاجائیں گے۔ ۴۰ تُمہاری پوری زمین میں زیتون کے درخت ہوں گے لیکن تمہارے پاس اپنے بدن میں لگانے کے لئے تھوڑا سا بھی تیل نہیں ہوگا۔ کیونکہ زیتون زمین پر گر کر سڑ جائیگا۔ ۴۱ تُمہارا بیٹا اور تُمہاری بیٹیاں ہوں گی تُم اُنہیں اپنے پاس نہیں رکھ سکوگے کیوں؟ کیوں کہ اُنہیں پکڑ کر دور لے جائے جائیں گے۔ ۴۲ ٹڈّیاں تُمہارے درختوں اور کھیتوں کی فصلوں کو تباہ کردیں گی۔ ۴۳ تُمہارے درمیان رہنے والے غیر ملکی زیادہ سے زیادہ طاقت بڑھاتے جائیں گے اور تُم میں جو بھی تُمہاری طاقت ہو اُسے کھوتے جاؤگے۔ ۴۴ غیر ملکیوں کے پاس تُمہیں اُدھار دینے کے قابل دولت ہوگی لیکن تُمہارے پاس اُنہیں اُدھار دینے لائق دولت نہیں ہوگی۔ وہ لوگ سر کے مانند ہونگے لیکن تم دُم کے مانند ہوگے۔

۴۵ ”یہ ساری بددُعائیں تُم پر آئیں گے وہ تُمہارا پیچھا اُس وقت تک کرتے رہیں گے جب تک تُم تباہ نہ ہوجاؤ کیوں؟ کیوں کہ تُم نے خُداوند اپنے خُدا کی کہی ہوئی باتوں کی پرواہ نہیں کی تُم نے اُس کے اُن احکام اور اُصولوں کو نہیں مانا جسے اُس نے تُمہیں دیا۔ ۴۶ یہ بددُعائیں لوگوں کو بتائیں گی کہ خُدا نے تُمہاری نسلوں کے ساتھ کیسا انصاف کیا ہے۔ یہ بد دُعا نشان اور انتباہ کے طور پر تُمہیں اور تُمہاری نسلوں کو ہمیشہ یاد رہیں گی۔

۴۷ ”خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں بہت سے کرامات دیئے لیکن تُم نے اُسکی خدمت خوشی اور فراوانی بھرے دل سے نہیں کی۔ ۴۸ اس لئے تُم اپنے دُشمنوں کی خدمت کروگے جنہیں خُداوند تُمہارے خلاف بھیجے گا۔ تُم بھوکے پیاسے اور ننگے رہوگے تُمہارے پاس کُچھ بھی نہ ہوگا۔ خُداوند تُمہاری گردن پر ایک لوہے کا جُوا اُس وقت تک رکھے گا جب تک وہ تُمہیں تباہ نہیں کردیتا۔

دُشمن قوم کی بددُعاء

۴۹ ”خُداوند تُمہارے خلاف بہت دور سے ایک قوم کو لائے گا یہ قوم زمین کی ایک کنارے سے آئے گی۔ یہ قوم تُم پر آسمان سے اُترتے عقاب کی طرح جلدی سے حملے کرے گی۔ تُم اُس قوم کی زبان نہیں سمجھوگے۔ ۵۰ اُس قوم کے لوگوں کے چہرے خوفناک ہوں گے وہ بوڑھے لوگوں کی بھی پرواہ نہیں کریں گے وہ چھوٹے بچّوں پر بھی رحم دل نہیں ہوں گے۔ ۵۱ وہ تُمہارے مویشیوں کے بچھڑے اور تُمہاری زمین کی فصل اُس وقت تک کھائیں گے جب تک تُم تباہ نہیں ہوجاؤگے۔ وہ تُمہارے لئے اناج نئے مئے، تیل، تُمہارے مویشیوں کے بچھڑے اور تُمہارے بھیڑوں کے بچّے نہیں چھوڑیں گے۔ وہ یہ اُس وقت تک کرتے رہیں گے جب تک تُم پوری طرح تباہ نہیں ہوجاؤگے۔

۵۲ ”یہ قوم تُمہارے سبھی شہروں کو گھیر لے گی تُم اپنے شہروں کے چاروں طرف اُونچی اور مضبوط دیواروں پر بھروسہ رکھتے ہو۔ لیکن تُمہارے مُلک میں یہ دیواریں آسانی سے گرجائیں گی ہاں! وہ قوم تُمہارے اُس ملک کے تمام شہروں پر حملہ کرے گی جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے رہا ہے۔ ۵۳ جب تک تُمہارا دشمن تُمہارے شہر کا محاصرہ کئے رہے گا اُس وقت تک تُمہاری بڑی مشکل ہوگی۔ تُم اتنے بھوکے ہوں گے کہ اپنے بچّوں کو بھی کھاجاؤگے۔ تُم اپنے بیٹے اور بیٹیوں کا گوشت کھاؤگے جنہیں خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں دیئے ہیں۔

۵۴ ”حتّیٰ کہ تُم میں سے سب سے شریف اور مہربان آدمی بھی ظالم ہوجائے گا۔ اور اپنے خاندان اور اپنی بیوی جسے وہ سب سے زیادہ پیار کرتا ہے اور بچے ہوئے بچّوں کے ساتھ بہت ظلم کا برتاؤ کرے گا۔ ۵۵ اُس کے پاس کُچھ بھی کھانے کو نہیں ہوگا کیوں کہ تُمہارے شہروں کے خلاف آنے والے دُشمن اتنا زیادہ نقصان پہنچائیں گے اس لئے وہ اپنے بچّوں کو کھائے گا لیکن وہ اپنے خاندان کے بقیہ لوگوں کو کُچھ بھی نہیں دے گا۔

۵۶ ”حتّیٰ کہ تُمہارے درمیان کا سب سے زیادہ نازک اور ناز والی عورت بھی ظالم ہوجائیگی۔ وہ ایسی نزاکت والی ہوسکتی ہے جو کبھی اپنا پیر بھی زمین میں نہیں رکھی ہوگی۔ لیکن وہ اپنے چیزوں میں اپنے شوہر جسے وہ پیار کرتی ہے یا اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو شریک نہیں کریگا۔ ۵۷ وہ اپنے ہی نوزائیدہ بچّے کی آنول (ناف) کو کھائے گی اور اُس بچّے کو بھی جسے وہ پیدا کرے گی۔ وہ اُنہیں پوشیدہ طور سے کھائے گی کیوں کہ وہاں کُچھ بھی کھانا نہیں بچا ہے۔ یہ اُس وقت ہوگا جب تُمہارا دُشمن تُمہارے شہروں کے خلاف آئے گا اور بہت زیادہ تکلیف پہنچائے گا۔

۵۸ ”اس کتاب میں جتنے احکام اور شریعت لکھے گئے ہیں اُن سب کی تعمیل تُمہیں کرنی چاہئے۔ اور تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کی عزّت کرنی چاہئے جسکا نام تعجب خیز اور مہیب ہے۔ اگر تُم اُس کی تعمیل نہیں کرتے۔ ۵۹ تو خُداوند تُمہیں بھیانک آفتوں میں ڈالے گا اور تُمہاری نسل بڑی پریشانیاں اُٹھائیں گی۔ اور اُنہیں بھیانک بیماریاں ہوں گی جو

لمبے عرصہ تک رہے گی۔ ۶۰ اور خُداوند مصر سے وہ سبھی بیماریاں لائے
گا جن سے تُم ڈرتے ہو۔ یہ بیماریاں تُم لوگوں میں رہیں گی۔ ۶۱ خُداوند
اُن بیماریوں اور پریشانیوں کو بھی تُمہارے درمیان لائے گا جو اُس
تعلیمات کی کتاب میں نہیں لکھا ہے۔ وہ یہ اُس وقت تک کرتا رہے گا
جب تک تُم تباہ نہیں ہوجاتے۔ ۶۲ تُم اِتنے زیادہ ہوسکتے ہو جتنے آسمان
میں تارے ہوں لیکن تُم میں سے کُچھ ہی بچے رہیں گے تُمہارے ساتھ یہ
کیوں ہوگا؟ کیوں کہ تُم نے خُداوند اپنے خُدا کی بات نہیں مانی۔

۶۳ ”پہلے خُداوند تُمہاری بھلائی کرنے اور تُمہاری قوم کو بڑھانے
میں خوش تھا۔ اسی طرح خُداوند تُمہیں تباہ اور برباد کرنے میں خُوش ہوگا۔
تُم اُس ملک سے باہر لائے جاؤگے جسے تُم اپنا بنانے کے لئے اُس میں
داخل ہورہے ہو۔ ۶۴ خُداوند تُمہیں زمین کے ایک کونے سے دُوسرے
کونے تک دُنیا کے تمام لوگوں میں بکھیر دے گا۔ وہاں تُم دُوسرے لکڑی
اور پتّھر کے دیوتاؤں کی پرستش کروگے جنہیں تُم نے یا تُمہارے
آباءواجداد نے کبھی پرستش نہیں کی۔

۶۵ ”تُمہیں اُن قوموں کے بیچ کُچھ بھی امن نہیں ملے گا تُمہیں آرام
کی کوئی جگہ نہیں ملے گی۔ خُداوند تُمہارے دماغوں کو فکروں سے بھر دے گا
تُمہاری آنکھیں پتھرا جائیں گی تُم اپنے کو اکھڑا ہوا محسوس کروگے۔
۶۶ تُم مشکل میں رہوگے تُم دن رات خوفزدہ رہوگے ہمیشہ پریشانی میں
رہوگے تُم اپنی زندگی کے متعلق کبھی مطمئن نہیں رہوگے۔ ۶۷ صبح تُم
کھوگے اچّھا ہوتا یہ شام ہوتی شام کو تُم کھوگے اچھّا ہوتا کہ یہ سویرا ہوتا۔
کیوں؟ کیوں کہ اس ڈر کی وجہ جو تُمہارے دل میں ہوگا اور اُن آفتوں کے
سبب جو تُم دیکھوگے۔ ۶۸ خُداوند تُمہیں جہازوں میں مصر واپس بھیجے
گا۔ میں نے یہ کہا کہ تُم اُس جگہ پر دوبارہ کبھی نہیں جاؤگے لیکن خُداوند
تُمہیں وہاں بھیجے گا اور وہاں تُم اپنے کو دُشمنوں کے ہاتھ غلام کی طرح بیچنے
کی کوشش کروگے۔ لیکن کوئی شخص تُمہیں نہیں خریدے گا۔“

موآب میں معاہدہ

۲۹ خداوند نے اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ حورب پہاڑ
میں ایک معاہدہ کیا۔ حورب میں جو معاہدہ کیا گیا اسکے
علاوہ خداوند نے موسیٰ سے اسرائیلی لوگوں کے ساتھ ایک اور معاہدہ کرنے
کو کہا جب وہ لوگ موآب میں تھے۔ اس معاہدہ کے یہ شرائط ہیں:

۲ موسیٰ نے سبھی اِسرائیلی لوگوں کو ایک ساتھ بُلایا اور اُس نے اُن
سے کہا، ”تُم نے وہ سب کُچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا جو خُداوند نے مُلک
مصر میں فرعون کے ساتھ، فرعون کے قائدین کے ساتھ اور اُس کے
پُورے ملک کے ساتھ کیا۔ ۳ تُم نے اُن بڑی مصیبتوں کو دیکھا جو اُس نے
اُنہیں دیں۔ تُم نے اُس کے ان معجزوں اور بڑی کرامات کو دیکھا جو اُس
نے کی۔ ۴ لیکن آج بھی تُم نہیں سمجھتے کہ کیا ہوا خُداوند نے سچ مُچ تُم کو
نہیں سمجھایا جو تُم نے دیکھا اور سُنا۔ ۵ میں تُمہیں ۴۰ سال تک ریگستان
میں سے ہو کر لے جاتا رہا اور اُس لمبے وقت کے درمیان تُمہارے لباس اور
جوتے پھٹ کر ختم نہیں ہوئے۔ ۶ تُمہارے پاس کُچھ بھی کھانے کو نہیں
تھا۔ تُمہارے پاس کُچھ بھی مئے یا کوئی دُوسری پینے کی چیز نہیں تھی۔ لیکن
خُداوند نے تُمہاری دیکھ بھال کی اُس نے یہ اِس لئے کیا کہ تُم سمجھوگے کہ
وہ خُداوند تُمہارا خُدا ہے۔

۷ ”جب تُم اُس جگہ پر آئے تب حسبون کا بادشاہ سیحون اور بسن کا
بادشاہ عوج ہم لوگوں کے خلاف لڑنے آیا۔ لیکن ہم لوگوں نے اُنہیں
شکست دی۔ ۸ تب ہم لوگوں نے انکی زمین رُوبنیوں، جادوں، اور منّسی
کے آدھے خاندانی گروہ کے لوگوں کو دے دیا۔ ۹ اِس لئے اُس معاہدہ کے
احکام کی تعمیل پُوری طرح کرو تب جو کُچھ تُم کروگے اُس میں کامیاب
ہوگے۔

۱۰ ”آج تُم سبھی خُداوند اپنے خُدا کے سامنے کھڑے ہو تُمہارے
قائدین تُمہارے عہدیداروں تُمہارے بزرگ (قائدین) اور سبھی دُوسرے
لوگ یہاں ہیں۔ ۱۱ تُمہاری بیویاں اور بچّے یہاں ہیں اور وہ غیر ملکی بھی
یہاں ہیں جو تُمہارے درمیان رہتے ہیں یوں تُمہاری لکڑیاں کاٹتے اور پانی
بھرتے ہیں۔ ۱۲ تُم سبھی یہاں خُداوند اپنے خُدا کے ساتھ ایک معاہدہ
کرنے والے ہو خُداوند تُم لوگوں کے ساتھ یہ معاہدہ آج کررہا ہے۔
۱۳ اُس معاہدہ کے ذریعہ خُداوند تُمہیں اپنا خاص لوگ بنارہا ہے اور وہ
تُمہارا خُدا ہوگا اُس نے یہ تُم سے کہا ہے۔ اُس نے تُمہارے آباءواجداد
ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے یہ وعدہ کیا تھا۔ ۱۴ خُداوند اپنا وعدہ
کرکے صرف تُم لوگوں کے ساتھ ہی معاہدہ نہیں کررہا ہے۔ ۱۵ یہ وہ
معاہدہ ہم سبھی کے ساتھ کررہا ہے جو یہاں آج خُداوند اپنے خُدا کے سامنے
کھڑے ہیں لیکن یہ معاہدہ ہمارے اُن نسلوں کے لئے بھی ہے جو آج یہاں
ہم لوگوں کے ساتھ نہیں ہیں۔

۱۶ ”تُمہیں یاد ہے کہ ہم مصر میں کیسے رہے اور تُمہیں یاد ہے کہ ہم
نے اُن مُلکوں سے ہوکر کیسے سفر کئے جو یہاں تک آنےوالے ہمارے
راستے پر تھے۔ ۱۷ تُم نے اُن کی نفرت انگیز چیزیں: لکڑی، پتّھر،
چاندی اور سونے کی بنی مورتیاں دیکھیں۔ ۱۸ طئے کرلو کہ آج یہاں ہم
لوگوں میں کوئی ایسا مرد، عورت یا قبیلہ یا خاندانی گروہ نہیں ہے جو
خُداوند اپنے خُدا کے خِلاف جاتا ہے۔ کسی بھی شخص کو اُن قوموں کے
دیوتاؤں کی خدمت کرنے نہیں جانا چاہئے۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ اُس
پودے کی طرح ہیں جو کڑوا، زہریلا پھل پیدا کرتا ہے۔

۱۹ ”کوئی شخص اُن بد دُعاؤں کو سُن سکتا ہے اور اپنے کو مطمئن کرتا
ہوا کہہ سکتا ہے، ”میں جو چاہتا ہوں وہ کرونگا میرا کُچھ بھی بُرا نہیں ہوگا۔ وہ
شخص صرف اپنے لئے ہی بُرا ہونے کا سبب نہیں بنے گا بلکہ دوسرے
اچھّے لوگوں کے لئے بھی بُرا ہونے کا سبب بنے گا۔ ۲۰-۲۱ خُداوند
اُس آدمی کو معاف نہیں کرے گا خُداوند اُس آدمی پر غصّہ کرے گا اور
بھونچال اُٹھے گا۔ اُس کتاب میں لکھے سبھی بد دُعائیں اُس پر پڑیں گی۔
خُداوند اُس اِسرائیل کے سبھی خاندانی گروہ سے نکال باہر کرے گا۔ خُداوند
اُس کو پُوری طرح تباہ کردے گا۔ سبھی آفتیں جو اس کتاب میں لکھی گئی
ہیں اُس پر آئیں گی۔ وہ سبھی باتیں اُس معاہدہ کا جُز ہے جو اُس تعلیم کی
کتاب میں لکھی گئی ہیں۔
۲۲ ”مستقبل میں تُمہاری نسل اور بہت دور کے ملکوں سے آنے والے
غیر ملکی لوگ دیکھیں گے کہ ملک کیسے برباد ہو گیا ہے۔ وہ لوگ ان تباہی اور
بیماریوں کو دیکھیں گے جسے خداوند نے اس ملک میں لایا ہے۔ ۲۳ سارا
ملک جلتے گندھک اور نمک سے ڈھکا ہوا بے کار ہوجائے گا زمین میں بویا ہوا
کُچھ بھی نہیں رہے گا۔ کچھ بھی یہاں تک کہ گھر پتوار بھی یہاں نہیں اُگیں
گی۔ یہ مُلک اُن شہروں سدُوم، عمُورہ، ادمہ اور ضبوئیم کی طرح تباہ کردیا
جائے گا۔ جنہیں خُداوند نے اُس وقت تباہ کیا جب وہ بہت غصّہ میں تھا۔
۲۴ ”سبھی دُوسری قوم پوچھیں گے خُداوند نے اُس ملک کے ساتھ
ایسا کیوں کیا؟ وہ اتنا غصّہ میں کیوں آیا؟ ۲۵ جواب ہوگا: خُداوند اس
لئے غصّہ میں آیا کہ اِسرائیل کے لوگوں نے خُداوند اپنے آباءواجداد کے خُدا
کے معاہدہ کو توڑا اُنہوں نے اُس معاہدہ کی تعمیل کرنا بند کردی جسے
خُداوند نے اُنکے ساتھ اُس وقت کیا تھا جب وہ اُنہیں مصر کے مُلک سے
باہر لایا تھا۔ ۲۶ اسرائیل کے لوگوں نے ایسے دُوسرے دیوتاؤں کی
خدمت کرنی شروع کی جنکی پرستش کا علم اُنہیں پہلے کبھی نہیں تھا۔
خُداوند نے انلوگوں سے اُن دیوتاؤں کی پرستش کرنے کو منع کیا تھا۔
۲۷ یہی وجہ ہے کہ خُداوند اُس مُلک کے لوگوں کے خلاف بہت غصّہ میں
آ گیا اِس لئے اُس نے اُس کتاب میں لکھے گئے سبھی بد دُعاؤں کو اُن پر لاگو
کیا۔ ۲۸ خُداوند اُن پر بہت غضبناک ہوا اور اُن پر بھونچال اُٹھا اس لئے
اُس نے اُن کے مُلک سے اُنہیں باہر کیا۔ اُس نے اُنہیں دُوسرے مُلک
میں پہنچایا جہاں وہ آج ہیں۔
۲۹ ”کُچھ ایسی باتیں ہیں جنہیں خُداوند ہمارے خُدا نے پوشیدہ رکھا
ہے۔ اُن باتوں کو صرف وہی جانتا ہے۔ لیکن خُداوند نے ہمیں
اپنے تعلیمات کی جانکاری دیا ہے۔ وہ تعلیمات ہمارے لئے اور ہماری
نسلوں کے لئے ہمیشہ کے لئے ہیں اور ہمیں اس تعلیمات کی ہر بات کی
اطاعت کرنا چاہئے۔

اِسرائیلیوں کی اپنی زمین پر واپسی ہوگی

۳۰ ”یہ تمام چیزیں جو میں کہہ چکا ہوں تُمہارے ساتھ
ہوئیں۔ تمہیں برکتوں سے اچھّی چیزیں ملیں گے اور
بد دُعاؤں سے خراب چیزیں۔ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دُوسری قوموں کے
پاس بھیجے گا تب تُم اُن چیزوں کے متعلق سوچوگے۔ ۲ اُس وقت تُم اور
تُمہاری نسلیں خُداوند تُمہارے خُدا کی طرف لوٹ آئیں گے۔ تُم اُسوقت
اپنے پُورے دل سے اُسکی بات مانوگے اور مکمل طور پر اُسکے تمام احکام کی
اطاعت کروگے۔ جو میں نے تُمہیں آج دیئے ہیں۔ ۳ تب خُداوند تُمہارا
خُدا تُم پر مہربان ہوگا۔ خُداوند تُمہیں دوبارہ آزاد کرے گا۔ وہ پھر تمہیں
ایک ساتھ سبھی قوموں میں سے جہاں اسنے تمہیں بکھیر دیا تھا جمع کریگا۔
۴ اگرچہ کہ اُس نے تُمہیں زمین کے دور دراز حصّوں میں ہی کیوں نہ بھیجا
ہو خُداوند تُمہارا خُدا تُم کو اکٹھا کرے گا اور وہاں سے واپس لائے گا۔
۵ خُداوند ہمارے خدا تُم کو تُمہارے آباءواجداد کی زمین پر لائے گا اور وہ
زمین تُمہاری ہوگی۔ خُداوند تُمہارے ساتھ اچھّا کرے گا اور تُمہارے پاس
تُمہارے آباءواجداد سے زیادہ ہوگا۔ تُمہاری قوم میں زیادہ لوگ ہوں گے جتنا
کہ اُس سے پہلے کبھی نہیں تھے۔ ۶ خداوند تمہارا خدا تمہارے دل کا ختنہ
کریگا۔* تب تم خداوند اپنے خدا سے دل وجان سے محبّت کروگے تا کہ تم
جیتے رہو۔
۷ ”تب خُداوند تُمہارا خُدا اُن تمام لعنتوں کو تُمہارے دُشمنوں کے
ساتھ ہونے دے گا۔ کیوں کہ وہ لوگ تُم سے نفرت کرتے ہیں اور تُمہیں
تکلیفیں دیتے ہیں۔ ۸ اور تُم دوبارہ خُداوند کی فرماں برداری کروگے۔ تُم
اُس کے تمام احکام کی تعمیل کروگے جو آج میں نے تُمہیں دیئے۔ ۹ خُداوند
تُمہارا خُدا تُم کو ہر اُس چیز میں کامیاب کرے گا جو تُم کروگے۔ وہ تُمہیں
کئی بچّوں کے ساتھ برکت دے گا۔ وہ تُمہاری گایوں میں برکت دے گا۔
اُن کے کئی بچھڑے ہوں گے۔ وہ تُمہارے کھیتوں میں برکت دے گا اُس
میں اچھّی فصلیں ہوں گی۔ خداوند تمہارے ساتھ پھر سے خوش ہوگا اور وہ
تمہارے ساتھ اچھائی کریگا جیسا کہ اس نے تمہارے آباءواجداد کے ساتھ کیا
تھا۔ ۱۰ لیکن تُم کو وہ چیزیں کرنی چاہئے جو خُداوند تُمہارا خُدا کرنے کو
کہتا ہے۔ تُمہیں اُس کے احکام کو ماننا ہوگا اور اُس کے قانون پر چلنا ہوگا
جو اُس تعلیمات کی کتاب میں لکھے ہیں۔ تمہیں خداوند اپنے خدا کی طرف
پورے دل وجان سے لوٹ نا چاہئے۔ تب یہ تمام اچھّی چیزیں تُمہارے
ساتھ ہوں گی۔

خداوند ... کریگا خدا تم کو اور تمہارے نسلوں کو ایسا بنائے گا کہ تم اسکا فرمانبرداری کرنا چاہوگے۔

زندگی یا موت

۱۱ ”یہ حکم جو میں نے آج تُمہیں دیا ہے تُمہارے لئے زیادہ مشکل
نہیں ہے یہ تُمہاری پہونچ سے باہر نہیں۔ ۱۲ یہ حکم جنّت میں نہیں تا کہ
تُم کہو، ’اُوپر جنّت میں ہمارے لئے کون جائے گا اور ہمارے لئے لائے گا
تا کہ ہم اُسکو سُنیں اور اُس پر عمل کریں؟‘ ۱۳ یہ حکم سمندر کی دوسری
طرف نہیں تا کہ تم کہو کون سمندر کے پار جائے گا اور ہمارے لئے لائے گا
اور ہم عمل کریں گے؟ ۱۴ نہیں! لفظ تُمہارے بہت نزدیک ہے یہ
تُمہارے مُنہ میں ہے اور تُمہارے دل میں ہے تا کہ تُم اُس کی اطاعت کرو۔
۱۵ ”آج میں نے تُمہیں اختیار دیا ہے زندگی اور موت میں اچھّائی اور
بُرائی میں۔ ۱۶ میں آج تُم کو حکم دیتا ہوں کہ خُداوند اپنے خُدا سے محبّت
کرو۔ اسکے راستہ پر چلو اور اُس کے احکام کی، شریعت کی اور اصول کی
اطاعت کرو۔ تب تُم زندہ رہوگے اور تُمہاری قوم زیادہ بڑھے گی۔ اور
خُداوند تُمہارا خُدا تُمہاری اُس زمین میں برکت دے گا جسے تُم اپنے لئے
لینے کے لئے داخل ہو رہے ہو۔ ۱۷ لیکن اگر تُمہارا دل خُداوند کی طرف
سے پلٹ گیا اور تم اُس کی بات ماننے سے انکار کئے اور اگر گمراہ ہو کر
دوسرے خداؤں کی پرستش اور خدمت کئے، ۱۸ تب تُم تباہ کر دیئے
جاؤگے۔ آج میں تُمہیں انتباہ دے رہا ہوں! اگر تُم خُداوند کی طرف سے
پلٹ جاؤ تو تُم دریائے یردن کے پار اُس زمین میں جس میں تُم داخل ہونے
کے لئے تیّار ہو اور اپنے لئے لینا چاہتے ہو لمبے عرصہ تک زندہ نہیں
رہوگے۔ ۱۹ میں آج تُمہیں دو راستوں کو چُننے کا اختیار دے رہا ہوں اور
جنّت اور زمین کو تُمہارے اختیار کا گواہ بنا رہا ہوں۔ تُم زندگی یا موت کی
بددُعا کو چُن سکتے ہو اور اس لئے زندگی کو چُنو تب تُم اور تُمہارے بچّے زندہ
رہیں گے۔ ۲۰ تُمہیں خُداوند اپنے خُدا سے محبّت کرنا چاہئے اور اُس کی
مرضی ماننی چاہئے۔ اُس کو کبھی نہ چھوڑو کیوں کہ وہ تُمہاری زندگی ہے۔ اور
خُداوند تُمہیں اُس ملک میں لمبی زندگی دے گا جسے اُس نے تُمہارے
آباءواجداد ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔“

یشوع نیا قائد ہوگا

۳۱ تب موسیٰ گیا اور سارے اِسرائیلیوں سے اِن باتوں کو
کہا۔ ۲ موسیٰ نے کہا، ”اب میں ۱۲۰ سال کا ہوں میں
اب اور تُمہاری رہنمائی نہیں کرسکتا۔ خُداوند نے مُجھ سے کہا ہے: ’تُم
دریائے یردن کے پار نہیں جاؤگے۔‘ ۳ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے آگے
چلے گا وہ اُن قوموں کو تُمہارے لئے تباہ کرے گا تُم اُن کا مُلک اُن سے
چھین لوگے یشوع اُس پار تُم لوگوں کے آگے چلے گا خُداوند نے یہ کہا ہے۔
۴ ”خُداوند اُن قوموں کے لوگوں کے ساتھ وہی کرے گا جو اُس نے
اموریوں کے بادشاہوں سیحون اور عوج کے ساتھ کیا۔ اُن بادشاہوں کے
مُلک کے ساتھ اُس نے جو کیا وہی یہاں کرے گا۔ خُداوند نے اُن کی
ریاستوں کو تباہ کیا۔ ۵ اور خُداوند تُمہیں اُن ریاستوں کو شکست دینے دے
گا اور تُم اُن کے ساتھ یہ سب کروگے جسے کرنے کے لئے میں نے کہا ہے۔
۶ طاقتور اور بہادر رہو اُن قوموں سے مت ڈرو! کیوں؟ کیوں کہ خُداوند
تُمہارا خُدا تُمہارے ساتھ جارہا ہے وہ تُمہیں نہیں چھوڑے گا اور نہ تُمہیں
ناکام کرے گا۔“
۷ تب موسیٰ نے یشوع کو بُلایا۔ جس وقت موسیٰ یشوع سے باتیں
کررہا تھا اُس وقت اِسرائیل کے تمام لوگ دیکھ رہے تھے۔ ”جب موسیٰ
نے یشوع سے کہا طاقتور اور بہادر بنو تُم اِن لوگوں کو اُس مُلک میں لے
جاؤگے جسے خُداوند نے اُن کے آباءواجداد کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ تُم
اِسرائیل کے لوگوں کی مدد اُس مُلک کو لینے اور اپنا بنانے میں کروگے۔
۸ خُداوند آگے چلے گا وہ یقیناً تُمہارے ساتھ ہے وہ نہ تُمہیں مدد دینا بند
کرے گا نہ ہی تُمہیں چھوڑے گا تُم نہ ہی خوفزدہ نہ ہی فکرمند رہو۔“

موسیٰ کا تعلیمات کو لکھنا

۹ تب موسیٰ نے اُن شریعت کو لکھا اور لاوی نسل کے کاہنوں کو
دے دیا۔ اُن کا کام خداوند کے معاہدہ کے صندوق کو لے چلنا تھا۔ موسیٰ
نے اِسرائیل کے تمام قائدین کو یہ بھی دیئے۔ ۱۰ تب موسیٰ نے
قائدین کو حکم دیا اور کہا، ”ہر سات سال آخر میں قرض منسوخ کرنے کے
سال میں اس شریعت کی کتاب کو پناہ کے تقریب میں پڑھو۔ ۱۱ اُس
وقت اسرائیل کے تمام لوگ خُداوند اپنے خُدا سے ملنے اُس خاص جگہ پر
آئیں گے جسے وہ چُنے گا تا کہ وہ اس سن سکیں۔ ۱۲ تمام لوگوں مردوں
عورتوں چھوٹے بچّوں اور اپنے شہروں میں رہنے والے تمام غیر ملکیوں کو
جمع کرو وہ اُصول کو سُنیں گے اور خُداوند تُمہارے خُدا کی عزّت کرنا
سیکھیں گے اور وہ اُس اُصول اور احکام کی تعمیل میں ہوشیار رہیں گے۔
۱۳ اور تب اُن کی نسل جو تعلیمات کو نہیں جانتے اُسے سُنیں گے اور
خُداوند تُمہارے خُدا کی عزّت کرنا سیکھیں گے۔ وہ اُس وقت تک خداوند
کی عزّت کریں گے جب تک وہ اس ملک میں رہینگے، جسے تُم دریائے یردن
کے اُس پار لینے کے لئے تیّار رہو۔“

خُداوند موسیٰ اور یشوع کو بُلاتا ہے

۱۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”اب تُمہارے مرنے کا وقت قریب
ہے یشوع کو لو اور خیمۂ اجتماع * میں جاؤ میں یشوع کو بتاؤں گا کہ وہ کیا

خیمۂ اجتماع مقدّس خیمہ جہاں اسرائیل کے لوگ خُدا سے ملنے جاتے ہیں۔

کرے ۔" اس لئے موسیٰ اور یشوع خیمہء اجتماع میں گئے۔ ۱۵ خُداوند
بادلوں کے ایک ٹکڑے کی شکل میں ظاہر ہوا بادل کا ٹکڑا خیمہ کے دروازہ پر
کھڑا تھا۔ ۱۶ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "تُم جلد ہی مروگے اور پھر اپنی
نسلوں کے ساتھ چلے جاؤ گے تو یہ لوگ مُجھ پر یقین کرنے والے نہیں ہوں
گے وہ اُس معاہدہ کو توڑ دیں گے جو میں نے اُن کے ساتھ کیا ہے وہ مجھے
چھوڑدیں گے اور دُوسرے دیوتاؤں کی پرستش کرنا شروع کریں گے اُن
ریاستوں کے جھوٹے خداؤں کی جن میں وہ رہیں گے۔ ۱۷ اُس وقت میں
اُن پر بہت غُصہ میں ہوں گا اور اُنہیں چھوڑدوں گا۔ میں انلوگوں سے اپنا منہ
چھپا لونگا۔ اور وہ تباہ ہوجائیں گے اُن کے ساتھ بھیانک واقعات ہوں گے
اور وہ مصیبت میں پڑیں گے۔ تب وہ کہیں گے یہ بُرے واقعات ہمارے
ساتھ اِس لئے ہورہا ہے کیونکہ ہمارا خُدا ہمارے ساتھ نہیں ہے۔
۱۸ تب میں اُن سے اپنا مُنہ چھپاؤں گا کیوں کہ وہ بُرا کر رہے ہونگے۔ اور
دُوسرے دیوتاؤں کی پرستش کر رہے ہونگے۔

۱۹ "اس لئے اُس گیت کو لکھو اور اِسرائیلی لوگوں کو سکھاؤ اس
گیت کو انہیں یاد کرنے دو۔ تب یہ گیت میرے لئے اِسرائیل کے
لوگوں کے خلاف گواہ ہوگا۔ ۲۰ یہ اُنہیں اُس مُلک میں جو اچھی چیزوں
سے بھر پور ہے اور اس کو دینے کا وعدہ میں نے اُن کے آباء واجداد سے کیا
ہے۔ لے جاؤں گا اور وہ جو کھانا چاہیں گے سب پائیں گے وہ خوشیوں سے
بھری زندگی گذاریں گے۔ لیکن وہ دُوسرے دیوتاؤں کی طرف جائیں گے
اور اُن کی خدمت کریں گے وہ مُجھ سے مُنہ پھیر لیں گے اور میری مرضی کے
خلاف کریں گے۔ ۲۱ تب اُن پر بھیانک آفتیں آئیں گی اور وہ بڑی
مصیبت میں ہوں گے۔ اُس وقت اُن کے لوگ اُس گیت کو تب بھی
جانیں گے اور یہ اُنہیں بتائے گا کہ وہ کتنی بڑی غلطی پر ہیں میں نے ابھی
تک اُن کو اُس ملک میں نہیں پہنچایا ہے جسے اُنہیں دینے کا وعدہ میں نے
کیا ہے۔ لیکن میں پہلے سے ہی جانتا ہوں کہ وہ وہاں کیا کرنے والے ہیں
کیوں کہ میں اُن کی عادت سے واقف ہوں۔"

۲۲ اس لئے موسیٰ نے اُسی دن گیت لکھا او رُاس نے گیت کو
اِسرائیل کے لوگوں کو سکھایا۔

۲۳ تب خُداوند نے نون کے بیٹے یشوع سے باتیں کیں خُداوند
نے کہا، "بہادر اور طاقتور بنو تُم اِسرائیل کے لوگوں کو اُس ملک میں لے
چلوگے جسے اُنہیں دینے کا میں نے وعدہ کیا ہے اور میں تُمہارے ساتھ رہوں
گا۔"

موسیٰ اِسرائیل کے لوگوں کو انتباہ دیتا ہے

۲۴ موسیٰ نے یہ سارے اُصول ایک کتاب میں لکھے جب اُس نے
اُسے پورا کرلیا تو۔ ۲۵ اُس نے لاوی نسلوں کو حکم دیا (یہ لوگ خُداوند کے
معاہدہ کے صندوق کی دیکھ بھال کرتے تھے۔) موسیٰ نے کہا۔ ۲۶ "اس
تعلیمات کی کتاب کو لو اور خُداوند اپنے خُدا کے معاہدہ کے صندوق کے بازو
میں رکھو تب یہ وہاں تُمہارے خِلاف گواہ ہوگی۔ ۲۷ میں جانتا ہوں تُم
بہت ضدّی ہو میں جانتا ہوں تم باغی ہو۔ دیکھو تم نے خداوند کی
فرمانبرداری کرنے سے انکار کر گئے جبکہ میں ابھی تک تمہارے ساتھ ہوں۔
میں جانتا ہوں کہ میری موت کے بعد بھی تم خداوند کے فرمانبرداری سے
انکار کروگے۔ ۲۸ اپنے سبھی خاندانی گروہ قائدین اور عہدے داروں کو
ایک ساتھ بُلاؤ۔ میں اُنہیں یہ سب کُچھ بتاؤں گا اور میں زمین اور آسمان کو
اُن کے خلاف گواہ ہونے کے لئے بُلاؤں گا۔ ۲۹ میں جانتا ہوں کہ میری
موت کے بعد تُم لوگ بُرے ہوجاؤ گے تُم اُس راستے سے ہٹ جاؤ گے جس
پر چلنے کا حکم میں نے دیا ہے۔ مستقبل میں تُم پر آفتیں آئیں گی کیوں؟
کیوں کہ تُم وہ کرنا چاہتے ہو جسے خُداوند بُرا بتاتا ہے۔ تُم اُسے اُن کاموں
کے کرنے کی وجہ سے اُسے غصّہ میں لاؤ گے۔"

موسیٰ کا گیت

۳۰ تب موسیٰ نے اِسرائیل کے سبھی لوگوں کو یہ گیت سُنایا وہ
تب تک نہیں رکا جب تک اُس نے اُسے پورا نہ کرلیا۔

۳۲ "اے آسمان! سُن میں کہوں گا زمین میرے مُنہ سے
بات سُنے۔

۲ میری تعلیمات اُس طرح آئیں گی جیسے بارش زمین پر ہوتی ہے،
میرے کلام شبنم کی طرح ٹپکے گی، گھاس پر پانی کی بوچھاڑ کی طرح ،
درختوں پر پانی کی بوچھاڑ کی طرح پڑیگی۔

۳ میں خداوند کے نام کا اعلان کرونگا۔ میں ہمارے خدا کے عظمت کی
تعریف کرونگا۔

۴ "وہ (خُداوند) ہماری چٹان ہے اُسکے تمام کام کامل ہیں۔ کیوں کہ
اُس کے تمام راستے سچ ہیں! وہ بُرائی نہیں کرتا ہے۔ خدا اچھا اور وفادار
ہے۔

۵ اور تُم اُسکے حقیقی بچّے نہیں ہو تُمہارے گناہ اُسکو گندہ کرتے ہیں
تُم ایک فاسق جھوٹے ہو۔

۶ کیا تمہیں خداوند کو اسی طرح سے واپس کرنے کی ضرورت ہے؟
نہیں! تُم بے وقوف ہو، احمق لوگ خُداوند تُمہارا باپ ہے اُس نے تُمہیں
بنایا وہ تُمہارا خالق ہے وہ تُمہاری مدد کرتا ہے۔

۷ "یاد کرو گذرے ہوئے دنوں کو گذری ہوئی نسلوں کو سوچو جو
واقعات ہوئے۔ کئی کئی سال پہلے اپنے باپ سے پوچھو وہ تُم سے کہے گا تُم
اپنے قائدین سے پوچھو وہ تُمہیں کہیں گے۔

۸خدائے عظیم نے زمین پر لوگوں کو بانٹ دیا۔ خدا نے لوگوں کے
لئے فرشتوں کی تعداد کے مطابق سرحدیں مقرر کی۔
۹ خُداوند کی وراثت ہے اُس کے لوگ یعقوب (اِسرائیل) خُداوند کا اپنا
ہے۔
۱۰ ”خُداوند نے یعقوب (اسرائیل) کو ریگستان میں پایا جو خالی زمین
تھی۔ خُداوند یعقوب کو گھیرے میں رکھا اور اسکی حفاظت کی۔ خُداوند
نے اُس کی ایسی حفاظت کی جیسے وہ آنکھ کی پُتلی ہے۔
۱۱ خداوند ایک عقاب کی مانند ہے جو کہ اپنا پر پھیلاتا ہے اور اپنے
بچّوں کو گھونسلے سے اُڑنا سکھاتا ہے۔ وہ اپنے بچّوں کے ساتھ انکی حفاظت
کے لئے اُڑتا ہے۔ جب وہ گرنے والا ہوتا ہے تو وہ انہیں بچانے کے لئے
اپنا پر پھیلا دیتی ہے اور انہیں محفوظ جگہ میں لے آتی ہے۔
۱۲ ”تنہا خُداوند لے آیا یعقوب کو کوئی اجنبی دیوتا اُس کے پاس نہ
تھا۔
۱۳ خُداوند نے یعقوب کو زمین کی اُونچی جگہوں پر چڑھایا یعقوب نے
کھیتوں کی فصلیں کھائیں۔ خُداوند نے یعقوب کو چٹان سے شہد دیا۔ وہ
سخت چٹان سے بہتا ہوا زیتون کا تیل بنایا۔
۱۴ خُداوند نے اِسرائیل کو ریوڑ سے دودھ، موٹے میمنے، بکرے اور
بسن سے بہترین بینڈھا اور بہترین گیہوں دیئے۔ تم لال انگور سے بنے مئے
پئے۔
۱۵ ”لیکن یشورون موٹے ہوئے اور سانڈ کی طرح لات مارا۔ (ہاں تُم
لوگ اچھّی غذا پائے اور تُم لوگ پوری طرح موٹے ہوئے!) پھر وہ خُدا کو چھوڑا
جس نے اُنہیں بنایا! اُسنے اس چٹان کی رسوائی کی جس نے اُنہیں بچایا۔
۱۶ خُداوند کے لوگوں نے اُسکو حاسد بنایا اوروں کی پرستش کر کے
اُنہوں نے اُن وحشتناک بُتوں کی عبادت کی۔ جس سے خُدا غصّہ ہوا۔
۱۷ اُنہوں نے بدروحوں کو قربانیاں پیش کیں جو حقیقی خُدا نہ
تھے۔ وہ نئے دیوتا تھے جسے وہ لوگ نہیں جانتے تھے۔ نہ ہی تُمہارے
آباء واجداد اُن کو جانتے تھے۔
۱۸ تُم نے چٹان (خُدا) کو چھوڑا جس نے تمہیں پیدا کیا۔ تُم خُدا کو
بھول گئے جس نے تمہیں زندگی دی۔
۱۹ ”خُداوند نے یہ دیکھا اور پریشان ہوا اُس کے لڑکے اور لڑکیوں
نے اُسکو غصّہ میں لایا۔
۲۰ اِس لئے خُداوند نے کہا، ’میں اُن سے مُنہ موڑ لوں گا تب میں
دیکھونگا اُن کا کیا ہوتا ہے۔ کیوں کہ ان سب لوگوں کی وجہ سے اُن کی
نسلیں پلٹ جائیگا۔ وہ اُن بچّوں کی مانند ہیں جو اپنا سبق یاد کرنا نہیں
چاہتے۔
۲۱ اُنہوں نے مُجھ کو دیوتاؤں سے حاسد بنایا جو خُدا نہیں ہیں۔
اُنہوں نے مُجھ کو اُن بے کار بُتوں سے غصّہ میں لائے۔ اِس لئے میں اُن کو
لوگوں سے حاسد بناؤں گا جو حقیقی قوم نہیں ہے۔ میں انلوگوں پر انلوگوں
کے ذریعہ غصّہ دلاؤنگا جو کہ بے وقوف قوم ہیں۔
۲۲ میرا غصّہ آگ کی طرح جلے گا میرا غصّہ قبر کی گہرائیوں تک جل
رہا ہو گا۔ اور یہ غصّہ تمام زمین کو تباہ کرتا ہے اور پہاڑوں کی ترائی میں تک
جلاتا ہے۔
۲۳ ”میں اِسرائیلیوں کے لئے آفتیں لاؤں گا۔ اور میں اپنے
سارے تیر اُن پر چلاؤں گا۔
۲۴ وہ بھوک سے دُبلے ہو جائینگے۔ بھیانک بیماریاں اُنہیں تباہ کریں
گی۔ میں اُن کے خلاف جنگلی جانوروں کو بھیجوں گا۔ زہریلے سانپ
اور زہریلے چھپکلیاں اُنہیں کاٹیں گی۔
۲۵ گلیوں میں سپاہی اُنہیں ماریں گے۔ اُن کے مکانوں میں خوفناک
چیزیں واقع ہوں گی۔ سپاہی نوجوانوں مردوں اور عورتوں کو قتل کریں
گے۔ وہ سب کو بچّوں سے لیکر بوڑھوں تک کو قتل کرینگے۔
۲۶ میں انلوگوں کو تباہ کرنے کے بارے میں سوچا۔ اس طرح سے
لوگ انہیں پوری طرح سے بھول جائینگے۔
۲۷ لیکن میں جانتا ہوں اُن کے دُشمن کیا کہیں گے۔ انکے دُشمن
سمجھ نہیں سکیں گے۔ لیکن وہ لوگ شیخی بگھارینگے اور کہینگے اس میں سے کچھ
بھی خداوند نے نہیں بنایا تھا۔ ہملوگوں نے اپنے بل بوتے پر اسے حاصل
کیا ہے۔“‘“
۲۸ ”وہ لوگ بے وقوف لوگ ہیں۔ وہ کچھ بھی نہیں سمجھتے ہیں۔
۲۹ اگر دُشمن سمجھدار ہوتے تو اُسے سمجھ پاتے اور اپنا انجام دیکھتے
مستقبل میں۔
۳۰ کیا ایک آدمی ۱۰۰۰ آدمیوں کا تعاقب کر سکتا ہے؟ کیا یہ دو
آدمی ۱۰،۰۰۰ آدمیوں کو بھگا سکتے ہیں؟ ایسا تب ہی ممکن ہے جب
انکا چٹان اُن کے دُشمنوں کو اُن کے حوالے کردے۔ اور خداوند انہیں
چھوڑتا ہے۔
۳۱ انکا ’چٹان‘ ہمارے چٹان کی طرح نہیں ہے۔ حتیٰ کہ ہمارے
دُشمن بھی اُس سچّائی کو دیکھ سکتے ہیں۔
۳۲ اُن کے انگور اور کھیت تباہ ہوں گے۔ سدوم اور عمورا کی طرح
اُن کے انگور کڑوے زہر کی طرح۔
۳۳ اُن کی شراب سانپ کے زہر کی طرح۔
۳۴ ”میں اس سزا کو جمع کرتا ہوں۔ ’میں اسے اپنے بھنڈار خانہ میں
بند کر دیا ہوں۔

۳۵ میں اُنہیں سزادوں گا اُن بُرے کاموں کے لئے جو اُنہوں نے
کئے لیکن صرف میں ہی ہوں جو سزا دینے والا قصورواروں کو بدلہ دینے والا
جب اُن کا پیر اُن کے قصوروں میں پھسل پڑے کیوں؟ کیوں کہ آفتیں
اور انکا وقت لازم ہے اور سزا کا وقت دوڑ آئے گا۔'
۳۶ "خُداوند اپنے لوگوں کا انصاف کریگا اور جب وہ دیکھے گا کہ اسکے
خادموں کی طاقت ختم ہو گئی ہے تو اس پر مہربان ہو گا۔ اور کوئی بھی باقی
نہیں بچیگا نہ غلام اور نہ ہی آزاد لوگ۔
۳۷ تب خداوند پوچھے گا، 'لوگوں کے دیوتا کہاں ہیں؟ وہ 'چٹان'
کہاں ہے؟ جس کی پناہ میں وہ گئے تھے؟ ۳۸ یہ لوگ بُت کی قربانی کی
چربی کھاتے تھے اور وہ تُمہارے نذرانے کی شراب پیتے تھے۔ اِس لئے اُن
خُداؤں کو اُٹھنے دو تُمہاری مدد کے لئے اُنہیں تُم کو بچانے دو۔
۳۹ "اب دیکھو کہ میں ہی صرف خُدا ہوں۔ کوئی دُوسرا خُدا نہیں!
میں ہی لوگوں کو موت دیتا ہوں اور میں لوگوں کو زندہ رکھتا ہوں۔ میں
لوگوں کو ضرر پہنچاتا ہوں اور میں ہی اُنہیں اچھّا کرتا ہوں! کوئی بھی شخص
میری قوّت سے انہیں بچا نہیں سکتا ہے۔
۴۰ میں آسمان کی طرف اپنا ہاتھ اٹھا کر اعلان کرتا ہوں: میں اپنی
زندگی کی قسم کھاتا ہوں، یہ چیزیں ہونگی۔
۴۱ میں اپنی بجلی کی تلوار کو تیز کروں گا۔ اُس کو دُشمنوں کو سزا
دینے کے لئے استعمال کرونگا۔ میں اُن کو اُس سے ایسی سزادوں گا جسکے وہ
مستحق ہیں۔ ۴۲ میں اپنے تیروں کو مارے گئے اور گرفتار کئے گئے کے خون
سے نشہ آور کرونگا۔ ہملوگوں کی تلواریں دشمنوں کے قائدین
کے سروں کے گوشت کھائے گا۔'
۴۳ "اے قومو، خدا کے لوگوں کو خوش کرو۔ وہ اُن لوگوں کو سزا
دیتا ہے جو اُس کے خادموں کو مار ڈالتے ہیں۔ وہ اُس کے دشمنوں کو ایسی
سزا دیتا ہے جسکے وہ مستحق ہیں۔ اور وہ اپنی سرزمین کے لوگوں کے لئے
کفّارہ دیگا۔"

موسیٰ لوگوں کو اپنا گیت سکھاتا ہے

۴۴ موسیٰ آیا اور لوگوں کو سُنانے کے لئے پورا گیت گایا۔ نون کا بیٹا
یشوع موسیٰ کے ساتھ تھا۔ ۴۵ جب موسیٰ نے اسرائیل کے لوگوں کو یہ
تعلیم دینا ختم کیا، ۴۶ اُس نے اُن سے کہا، "تُمہیں ساری باتوں پر
ہوشیاری سے ضرور دھیان دینا چاہئے جسے میں آج تُمہیں بتا رہا ہوں۔ اور
تُمہیں اپنے بچّوں کو یہ بتانا چاہئے کہ وہ اس تعلیمات کے سارے قانون کو
وفاداری سے پالن کرلے۔ ۴۷ یہ مت سوچو کہ یہ تعلیمات اہم نہیں ہیں
یہ تُمہاری زندگی ہے اُن تعلیمات سے تُم لمبے عرصہ تک زندہ رہوگے اُس
زمین میں جو دریائے یردن کے پار ہے اور تُم اُسے لینے کو تیّار ہو۔"

موسیٰ نبو پہاڑ پر

۴۸ خُداوند نے اُسی دن موسیٰ سے کہا خُداوند نے کہا، ۴۹ "عباریم
پہاڑ پر جاؤ یریحو شہر سے ہو کر موآب کی ریاست میں نبو پہاڑ پر جاؤ تب تُم
اُس کنعان کی ریاست کو دیکھ سکتے ہو جسے میں اسرائیل کے لوگوں کو رہنے
کے لئے دے رہا ہوں۔ ۵۰ تُم اُس پہاڑ پر مروگے۔ تُم اسی طرح اپنے اُن
لوگوں سے ملوگے وہ مر گئے ہیں جیسے تُمہارا بھائی ہارون حور پہاڑ پر مرا اور
اپنے لوگوں میں ملا۔
۵۱ کیوں؟ کیوں کہ تُم دشت صین میں قادِس کے قریب مریبہ کے
پانی کے پاس تھے تو میرے خِلاف گناہ کیا تھا۔ اور اسرائیل کے لوگوں
نے اُسے وہاں دیکھا تھا تُم نے میری عزّت نہیں کی اور تُم یہ لوگوں کو
نہیں دکھایا کہ میں پاک ہوں۔ ۵۲ اِس لئے اب تُم اپنے سامنے اُس مُلک
کو دیکھ سکتے ہو لیکن تُم اُس ملک میں جا نہیں سکتے جسے میں اسرائیل کے
لوگوں کو دے رہا ہوں۔"

موسیٰ کا اسرائیل کے لوگوں کو دُعاء دینا

۳۳ مرنے سے پہلے خُدا کے آدمی موسیٰ نے اسرائیل کے
لوگوں کو یہ دُعاء دی۔ ۲ موسیٰ نے کہا،
"خداوند سینائی سے انلوگوں پر شعیر سے چمکتی ہوئی روشنی کی طرح،
فاران پہاڑ سے چمکتی ہوئی روشنی کی طرح اور انگنت فرشتوں کے ساتھ اور
اپنے بغل میں لئے ہوئے زور آور سپاہیوں کے ساتھ آیا۔
۳ ہاں! خُداوند لوگوں سے محبّت کرتا ہے سبھی پاک بندے اُس کے
ہاتھوں میں ہیں اور چلتے ہیں اُس کی تعلیمات پر۔
۴ موسیٰ نے ہم کو شریعت یعنی یعقوب کے لوگوں کے لئے میراث
دیا۔ ۵ اُس وقت اسرائیل کے لوگ اور اُن کے قائدین ایک ساتھ ملے اور
خُداوند یشورون میں بادشاہ ہوا۔

رُوبن کے لئے دُعاء

۶ "رُوبن زندہ رہے وہ نہیں مرے اُس کے خاندانی گروہ میں بندے
کُچھ ہی ہوں۔

یہوداہ کی دُعاء

۷ موسیٰ نے یہوداہ کے خاندانی گروہ کے لئے یہ باتیں کہیں: "خُداوند
یہوداہ کی سنو! جب وہ مدد کے لئے پکارے۔ اُسے اور اپنے لوگوں کو طاقتور
بناؤ۔ اُس کے دُشمنوں کو شکست دینے میں اُس کی مدد کرے۔"

لاوی کو دُعاء

۸ موسیٰ نے لاوی کے بارے میں کہا: ''لاوی تُمہارا سچّا ماننے والا ہے۔
اُوریم اور تمّیم اُس کے پاس ہیں۔ تو نے لاوی کو مسّہ پر آزمایا۔ اُس کے لئے
مریبہ کے چشمہ پر تیرا جھگڑا ہوا۔
۹ لاوی خاندانی گروہ نے اپنے باپ ماں کو نظر انداز کیا۔ اُنہوں نے
اپنے بھائیوں کو نہیں پہچانا۔ اُنہوں نے اپنے بچّوں کی طرف توجّہ نہ دی۔
لیکن اُنہوں نے تُمہارے احکام کی اطاعت کی اور تیرے معاہدہ کو برقرار
رکھا۔
۱۰ اُنہوں نے تُمہارے قانون کو یعقوب کو سکھایا وہ تُمہاری
شریعت کو اسرائیل کو سکھائیں گے۔ وہ تُمہارے سامنے بخور خُوشبو
جلائیں گے وہ تُمہارے سامنے جلانے کی نذر پیش کریں گے تُمہاری قربان
گاہ پر۔
۱۱ خُداوند لاوی نسل کا جو کُچھ ہو اُن کو برکت دے جو کُچھ وہ کرے
اُسکو قبول کر جو کوئی اُن پر حملہ کرے اُسکو تباہ کر۔''

بنیمین کو دُعاء

۱۲ بنیمین کے بارے میں موسیٰ نے کہا، ''خُداوند کا پیارا اُس کے
ساتھ محفوظ ہوگا خداوند اپنے چہیتے کی سارے دن حفاظت کرتا ہے
اور بنیمین کی زمین پر خُداوند رہتا ہے۔''

یوسف کو دُعاء

۱۳ موسیٰ نے یوسف کے بارے میں کہا: ''خداوند یوسف کے ملک
کو برکت دے! خداوند یوسف کو اُوپر آسمان کے پانی سے اور نیچے زمین
کے پانی سے برکت دے۔
۱۴ سورج کی روشنی اسے پھل دے۔ ہر مہینے کی فصل اپنا سب اچھا
پھل دے۔
۱۵ پُرانے پہاڑوں کی عمدہ چیزیں اور پہاڑیوں کی ساری چیزیں
انکی ہے۔
۱۶ ساری زمین کی برکت اسکا تحفہ ہے۔ اسکا ملک اسکے ہمدردی سے
جو جھاڑی میں ظاہر ہوا تھا خوشی منائے۔ یہ برکتیں یوسف اور اسکے
بھائیوں کے قائد پر آئے۔
۱۷ یوسف ایک طاقتور بیل کی مانند ہے اُس کے دو بیٹے بیل کے
سینگوں کی طرح ہیں۔ وہ دُوسروں پر حملہ کریں گے اُنہیں زمین کی انتہا پر
ڈھکیل دیں گے۔ ہاں منسّی کے پاس ہزاروں لوگ ہیں اور افرائیم کے پاس
دس ہزار ہیں۔''

زبولون اور اِشکار کو دُعاء

۱۸ زبولون کے بارے میں موسیٰ نے کہا: ''زبولون خوش ہوجاؤ
جب تم باہر جاؤ۔ اشکار خوش ہو جاؤ جب تم گھر پر ٹھہرو۔
۱۹ وہ لوگوں کو اُن کی پہاڑیوں پر بُلائیں گے وہاں وہ اچھّی قربانیاں
چڑھائیں گے۔ کیوں کہ وہ لوگ سمندر سے دولت نکالتے ہیں اور ریت میں
چھپے ہوئے دولت کو پاتے ہیں۔''

جاد کو دُعاء

۲۰ موسیٰ نے جاد کے بارے میں کہا: ''حمد کرو خُدا کی جو جاد کو
بڑھاتا ہے جاد ایک شیر ببر کی مانند ہے وہ پڑا رہتا ہے اور انتظار کرتا ہے
تب وہ حملہ کرتا ہے اور جانوروں کے ٹکڑے کرتا ہے۔
۲۱ سب سے بڑا حصّہ اپنے لئے چُنتا ہے کیونکہ اسکے پاس حکمراں کا
حصّہ ہے۔ اور وہ لوگوں کے قائدین کے ساتھ آتا ہے اور وہی کرتا ہے جو
اسرائیل کے لئے ٹھیک ہے جیسا کہ خداوند نے فیصلہ کیا ہے۔''

دان کو دُعاء

۲۲ موسیٰ نے دان کے بارے میں کہا: ''دان ایک شیر ببر کا بچّہ ہے
جو بسن سے اُچھلتا ہے''

نفتالی کو دُعاء

۲۳ نفتالی کے بارے میں موسیٰ نے کہا: ''نفتالی تُم لوگے بہت سی
اچھّی چیزوں کو حاصل کروگے۔ خُداوند کی برکت تُمہیں بھر پور حاصل
ہوگی۔ مغربی اور جنوب کی زمین تم حاصل کروگے۔''

آشر کو دُعاء

۲۴ موسیٰ نے آشر کے بارے میں کہا: ''آشر کے بیٹوں میں فضل
زیادہ ہے اُسکو اپنے بھائیوں میں مقبول ہونے دو اور اُس کو اپنے پیر تیل
سے دھونے دو۔
۲۵ تُمہارے پھاٹک لوہے اور کانسہ کے ہوں گے اور طاقت تُمہاری
ہمیشہ بنی رہے گی۔''

موسیٰ خُدا کی حمد کرتا ہے

۲۶ ''اے یشرون تیری خدا کے جیسا کوئی دوسرا خدا نہیں ہے۔ خدا
اپنے جاہ و جلال کے ساتھ تیری مدد کرنے کے لئے آسمان پر بادل میں سوار
ہے۔

۲۷ خُدا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہے وہ تُمہارے لئے محفوظ جگہ ہے۔ خُدا
کی قدرت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قائم رہے گی۔ وہ تُمہیں بچاتا ہے۔ خُدا
تُمہارے دُشمنوں کو مجبور کرے گا تُمہاری زمین کو چھوڑنے کے لئے وہ کہتا
ہے۔ ’دُشمن کو تباہ کرو!‘
۲۸ اِسلئے اِسرائیل محفوظ رہیں گے۔ یعقوب کا پانی کا چشمہ زمین پر
محفوظ ہے اناج اور شراب کی سرزمین وہ لیں گے۔ اور وہ زمین پر بہت
بارش ہوگی۔
۲۹ اِسرائیل تُم پر فضل ہوا۔ کوئی دُوسری قوم تُمہاری طرح نہیں۔
خُداوند نے تُمہیں بچایا۔ خُداوند ایک مضبوط ڈھال کی طرح تُمہیں بچا رہا
ہے۔ خُداوند ایک مضبوط تلوار کی طرح ہے۔ تُمہارے دُشمن تُم سے
ڈرینگے۔ اور تُم اُن کے اونچے مقاموں کو روند دوگے!“

موسیٰ کی موت

۳۴ موسیٰ موآب کی نچلی زمین سے نبو پہاڑ پر گیا جو یریحو کے
پار پِسگہ کی چوٹی پر تھا۔ خُداوند نے اُسے جِلعاد سے دان
تک کی ساری زمین دکھلایا۔ ۲ خُداوند نے اُسے سارا نفتالی جو افرائیم اور
منّسی کا تھا دکھایا۔ اُس نے بحر متوسط تک یہوداہ کی ریاست کو دکھایا۔
۳ خُداوند نے موسیٰ کو کھجور کے درختوں کے شہر ضغر سے یریحو تک پھیلی
وادی اور نیگیو دکھایا۔ ۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”یہ وہ ملک ہے جسے میں
نے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے وعدہ کیا تھا، ’میں اُس ملک کو تُمہاری
نسلوں کو دوں گا۔ میں نے تُمہیں اُس مُلک کو دکھایا لیکن تُم وہاں جا نہیں
سکتے۔‘“
۵ تب خُداوند کا خادم موسیٰ ملک موآب میں وہیں مر گیا۔ خُداوند نے
موسیٰ سے کہا تھا کہ ایسا ہوگا۔ ۶ اس نے بیت فغور کے پار موآب کی وادی
میں موسیٰ کو دفنایا۔ لیکن آج بھی کوئی نہیں جانتا کہ موسیٰ کی قبر کہاں ہے۔
۷ موسیٰ جب مرا وہ ۱۲۰ سال کا تھا اُس کی آنکھیں کمزور نہیں تھیں وہ
اُس وقت بھی طاقتور تھا۔ ۸ اِسرائیل کے لوگ موسیٰ کے لئے موآب کے
نچلے زمین میں ۳۰ دن تک روتے چِلاتے رہے۔ یہ سوگ منانے کا پورا
وقت تھا۔

یشوع موسیٰ کی جگہ لیتا ہے

۹ تب نون کا بیٹا یشوع دانشمندی کی رُوح سے بھرپور تھا کیوں کہ
موسیٰ نے اُس پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔ اِسرائیل کے لوگوں نے یشوع کی
بات مانی اُنہوں نے ویسا ہی کیا جیسا خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔
۱۰ لیکن اُس وقت کے بعد موسیٰ کی طرح کوئی نبی نہیں ہوا۔ خُداوند
موسیٰ کو روبرو جانتا تھا۔ ۱۱ خداوند نے موسیٰ کو فرعون، اسکے تمام
لوگوں اور مصر کے تمام لوگوں کو معجزے اور نشانیاں دکھانے کے لئے
مصر بھیجا۔ ۱۲ کسی دوسرے نبی نے کبھی اتنے طاقتور اور حیران کن
معجزے اور نشانیاں نہیں کئے جسے موسیٰ نے تمام اِسرائیلیوں کی نظر کے
سامنے کئے۔

گِنتی

اِسرائیل کی گِنتی کی جاتی ہے

۱ خُداوند نے موسیٰ سے خیمۂ اجتماع میں بات کی یہ سینائی کے صحرا میں
ہوئی یہ بات اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ مصر چھوڑنے کے بعد
دُوسرے سال کے دُوسرے مہینے کے پہلے دن کی تھی۔ خُداوند نے موسیٰ
سے کہا: ۲ "اِسرائیل کے تمام لوگوں کو گِنو ہر ایک آدمی کی فہرست اُس
کے خاندان اور اُس کے خاندانی گروہ کے ساتھ بناؤ۔ ۳ تُم اور ہارون
اِسرائیل کے تمام مردوں کو گِنو گے جن کی عمر بیس سال سے زیادہ ہے۔
(یہ وہ ہیں جو اِسرائیل کی فوج میں خدمت کرتے ہیں) اُن کی فہرست اُن
کے گروہ کے مطابق بناؤ۔ ۴ ہر ایک خاندانی گروہ سے ایک آدمی تُمہاری
مدد کرے گا۔ یہ آدمی اپنے خاندانی گروہ کا قائد ہوگا۔ ۵ تُمہارے ساتھ رہنے
اور تُمہاری مدد کرنے والے آدمیوں کے نام یہ ہیں:

رُوبن کے خاندانی گروہ سے الیصور شدیور کا بیٹا۔
۶ شمعون کے خاندانی گروہ سے صُوری شدّی کا بیٹا سلُومی ایل۔
۷ یہوداہ کے خاندانی گروہ سے عمّیںداب کا بیٹا نحسون۔
۸ اِشکار کے خاندانی گروہ سے صُغر کا بیٹا نتنی ایل۔
۹ زبولون کے خاندانی گروہ سے حیلون کا بیٹا الیاب۔
۱۰ یُوسف کی نسل سے افرائیم کے خاندانی گروہ سے عمّیہود کا بیٹا
الیسمع۔ منّسی کے خاندانی گروہ سے فداہصور کا بیٹا جملی ایل۔
۱۱ بنیمین کے خاندانی گروہ سے جدعُونی کا بیٹا ابدان۔
۱۲ دان کے خاندانی گروہ سے عمّیشدّی کا بیٹا اخیعزر۔
۱۳ آشر کے خاندانی گروہ سے عکران کا بیٹا فجعی ایل۔
۱۴ جاد کے خاندانی گروہ سے دعُوایل کا بیٹا الیاسف۔"
۱۵ نفتالی کے خاندانی گروہ سے عینان کا بیٹا اخیرع۔

۱۶ یہ سبھی آدمی جماعت میں سے اپنے آباء و اجداد کے خاندانی گروہ
کے قائد چُنے گئے۔ یہ لوگ اِسرائیل کے قبیلوں کے سردار تھے۔
۱۷ موسیٰ اور ہارون نے اُن آدمیوں (اِسرائیل کے لوگوں) کو جسے کہ چن
لئے گئے تھے اپنے ساتھ لئے۔ ۱۸ موسیٰ اور ہارون نے تمام لوگوں کو
دوسرے مہینے کے پہلے دن جمع کیا۔ پھر اس دن آدمیوں کا جن کی عمر بیس
سال یا اس سے زیادہ تھی انکے خاندان اور قبیلوں کے مطابق فہرست تیار
کیا۔ ۱۹ موسیٰ نے بالکل ویسا ہی کیا جیسا خُداوند کا حکم تھا۔ موسیٰ نے
لوگوں کو اُس وقت گنا جب وہ سینائی کے صحرا میں تھے۔

۲۰ رُوبن کے خاندانی گروہ کو گنا گیا (رُوبن اِسرائیل کا پہلوٹھا بیٹا
تھا) اُن تمام آدمیوں کی فہرست تیار کی گئی جو بیس سال یا اُس سے زیادہ
عمر کے تھے اور فوج میں خدمت کرنے کے قابل تھے۔ ان کی فہرست ان
کے قبیلوں اور اُنکے خاندانی گروہ کے ساتھ تیار گئی۔ ۲۱ رُوبن کے
خاندانی گروہ سے گِنے گئے آدمیوں کی تعداد ۴۶,۵۰۰ تھی۔

۲۲ شمعون کے خاندانی گروہ کو گِنے گئے۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ
عمر والے اور فوج میں خدمت کرنے کے قابل تمام آدمیوں کے ناموں کی
فہرست تیار کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور اُن کے خاندانی
گروہ کے مطابق تیار کی گئی۔ ۲۳ شمعون کے خاندانی گروہ کو گِننے پر تمام
آدمیوں کی تعداد ۵۹,۳۰۰ تھی۔

۲۴ جاد کے خاندانی گروہ کو گنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر اور
فوج میں خدمت کرنے کے قابل تمام آدمیوں کے ناموں کی فہرست تیار
کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور خاندانی گروہ کے ساتھ تیار کی
گئی۔ ۲۵ جاد کے خاندانی گروہ کو گِننے پر مردوں کی تمام تعداد ۴,۵۵۰
تھی۔

۲۶ یہوداہ کے خاندانی گروہ کو گنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ
عمر اور فوج میں خدمت کرنے کے قابل تمام مردوں کے ناموں کی
فہرست تیار کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور اُن کے خاندانی
گروہ کے ساتھ تیار کی گئی۔ ۲۷ یہوداہ کے خاندانی گروہ کو گِننے پر تمام
تعداد ۷۴,۶۰۰ تھی۔

۲۸ اِشکار کے خاندانی گروہ کو گنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر
اور فوج میں کام کرنے کے قابل تمام آدمی کے ناموں کی فہرست تیار کی
گئی ان کی فہرست اُن کے خاندانی گروہ کے ساتھ تیار کی گئی۔ ۲۹ اِشکار
کے خاندانی گروہ کے گِننے پر مردوں کی تمام تعداد ۵۴,۴۰۰ تھی۔

۳۰ زبُولون کے خاندانی گروہ کو گنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ
عمر اور فوج میں کام کرنے کے قابل سبھی آدمی کے ناموں کی فہرست تیار
کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور اُن کے خاندانی گروہ کے ساتھ
تیار کی گئی۔ ۳۱ زبُولون کے خاندانی گرو کو گِننے پر مردوں کی تعداد
۵۷,۴۰۰ تھی۔

۳۲ یوسف کی نسل سے: افرائیم کے خاندانی گروہ کو گنا گیا۔ بیس
سال یا اُس سے زیادہ عمر اور فوج میں خدمت کرنے کے قابل سبھی آدمیوں
کے ناموں کی فہرست تیار کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور
انکے خاندانی گروہ کے مطابق تیار کی گئی۔ ۳۳ افرائیم کے خاندانی گروہ کو
گِننے پر تمام تعداد ۴۰,۵۰۰ تھی۔

۳۴ منسّی کے خاندانی گروہ کو گنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر
اور فوج میں خدمت کرنے والے تمام مردوں کے ناموں کی فہرست تیار کی
گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندانی گروہ کے مطابق تیار کی گئی۔
۳۵ مُنسّی کے خاندانی گروہ کے آدمیوں کو گننے کے بعد اُن کی تعداد
۳۲,۲۰۰ تھی۔

۳۶ بنیمین کے خاندانی گروہ کو گنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ
عمر اور فوج میں خدمت کرنے کے قابل تمام مردوں کے ناموں کی
فہرست تیار کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور اُن کے خاندانی
گروہ کے ساتھ تیار کی گئی۔ ۳۷ بنیمین کے خاندانی گروہ کے گِننے پر
مردوں کی تعداد ۳۵,۴۰۰ تھی۔

۳۸ دان کے خاندانی گروہ کو گنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر
اور فوج میں خدمت کرنے کے قابل تمام مردوں کے ناموں کی فہرست
تیار کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور اُن کے خاندانی گروہ کے
ساتھ تیار کی گئی۔ ۳۹ دان کے خاندانی گروہ کے گِننے پر ساری تعداد
۶۲,۷۰۰ تھی۔

۴۰ آشر کے خاندانی گروہ کو گنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر
اور فوج میں خدمت کرنے کے قابل تمام مردوں کے ناموں کی فہرست
تیار کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور اُن کے خاندانی گروہ کے
ساتھ تیار کی گئی۔ ۴۱ آشر کے خاندانی گروہ کو گِننے پر تمام مردوں کی
تعداد ۴۱,۵۰۰ تھی۔

۴۲ نفتالی کے خاندانی گروہ کو گنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ
عمر کے اور فوج میں خدمت کرنے کے قابل تمام مردوں کے ناموں کی
فہرست تیار کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور خاندانی گروہ کے
ساتھ تیار کی گئی۔ ۴۳ نفتالی کے خاندانی گروہ کو گننے پر تمام مردوں کی
تعداد ۵۳,۴۰۰ تھی۔

۴۴ موسیٰ ہارون اور اِسرائیل کے قائدین نے اُن تمام مردوں کو گنا
وہاں ۱۲ قائدین تھے۔ (ہر خاندانی گروہ سے ایک قائد تھا۔)
۴۵ اِسرائیل کا ہر ایک مرد جو بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر اور فوج میں
کام کرنے کے قابل تھا گِنا گیا۔ اُن مردوں کی فہرست اُن کے خاندانی
گروہ کے ساتھ تیار کی گئی۔ ۴۶ آدمیوں کی ساری تعداد ۶۰۳,۵۵۰
تھی۔

۴۷ لاوی کے خاندانی گروہ سے خاندانوں کی فہرست اِسرائیل کے
دُوسرے آدمیوں کے ساتھ تیار نہیں کی گئی۔ ۴۸ خُداوند نے موسیٰ سے
کہا تھا۔ ۴۹ لاوی کے خاندانی گروہ کے مردوں کو تُمہیں نہیں گِنا چاہئے۔
۵۰ تم لاویوں کو معاہدہ کے مقدس خیمہ اور اس کے چیزوں کے لئے ذمّہ
دار مقرر کرو۔ وہ مقدس خیمہ اور اسکے سامانوں کو ضرور لے جائے اور اپنے
خیموں کو مقدّس خیمہ کے اطراف لگائے اور اسکی دیکھ بھال کرے۔
۵۱ جب کبھی بھی مقدس خیمہ کو کھسکا یا جائے تو صرف لاوی ہی اسے
اتارے۔ اور اسی طرح جب کبھی بھی مقدس خیمہ کو کہیں لگا یا جائے تو
صرف لاوی اسے لگائے گا۔ کوئی دوسرا شخص اگر خیمہ کے نزدیک آئے تو
اسے پھانسی دے دیا جائے۔ ۵۲ اِسرائیل کے لوگ اپنے خیمے الگ الگ
گروہوں میں لگائیں گے۔ ہر ایک آدمی کو اپنا خیمہ اپنے خاندان کے
جھنڈے کے پاس لگانا چاہئے۔ ۵۳ لیکن لاوی کے لوگوں کو اپنا خیمہ
مُقدّس خیمہ کے چاروں طرف ڈالنا چاہئے۔ اسے معاہدے کی مقدس خیمہ کی
حفاظت کرنی چاہئے تا کہ خداوند کا غصّہ اسرائیل کے لوگوں کی جماعت کے
خلاف نہیں آئے گا۔"

۵۴ اِس لئے اِسرائیل کے لوگوں نے اُن تمام چیزوں کو کیا جس کا
حکم خُداوند نے موسیٰ کو دیا تھا۔

خیمہ کے انتظامات

۲ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا: ۲ "اسرائیل کے لوگوں کو
خیمۂ اجتماع کے چاروں طرف اپنے خیمے لگانے چاہئے۔ ہر گروہ
کا اپنا ایک خاص جھنڈا ہوگا اور ہر آدمی کو اپنے گروہ کے جھنڈے کے
قریب اپنا خیمہ لگانا چاہئے۔

۳ "یہوداہ کے خیمہ کا جھنڈا مشرقی جانب ہوگا۔ جدھر سورج نکلتا
ہے۔ یہوداہ کے لوگ وہاں خیمہ لگائیں گے۔ یہوداہ کے لوگوں کے قائد
عمّیناداب کا بیٹا نحسون ہے۔ ۴ وہ گروہ ۷۴,۶۰۰ آدمیوں پر مشتمل
تھے۔

۵ "اِشکار کا خاندانی گروہ یہوداہ کے لوگوں کے ٹھیک بعد میں
ہوگا۔ اِشکار کے لوگوں کا قائد سوار کا بیٹا نتنی ایل ہے۔ ۶ اُس گروہ میں
۵۴,۴۰۰ مرد تھے۔

۷ "زبُولون کا خاندانی گروہ اشکار کے خاندانی گروہ کے آگے اپنا خیمہ
لگائے گا۔ زبُولون کے لوگوں کا قائد حیلون کا بیٹا اِلیاب ہے۔ ۸ اُس گروہ
میں ۵۷,۴۰۰ مرد تھے۔

۹ "یہوداہ کے چھاونی میں ۱۸۶,۴۰۰ مرد تھے۔ انلوگوں کی
ترتیب انکے خاندانی گروہ کے مطابق ہوئی تھی۔ جب وہ لوگ ایک جگہ سے
دوسری جگہ کا سفر کریگا تو یہوداہ کا گروہ سب سے آگے بڑھے گا۔
۱۰ "رُوبن کا جھنڈا مُقدّس خیمہ کے جنوب میں ہوگا۔ ہر ایک گروہ
اپنے جھنڈے کے پاس اپنا خیمہ لگائے گا۔ رُوبن کے لوگوں کا قائد شدیُور کا
بیٹا الیصور ہے۔ ۱۱ اُس گروہ میں ۴۶,۵۰۰ مرد تھے۔
۱۲ "شمعون کا خاندانی گروہ رُوبن کے خاندانی گروہ کے ٹھیک بعد
اپنا خیمہ لگائے گا۔ شمعون کے لوگوں کا قائد صُوری شدّی کا بیٹا سلوی ایل
ہے۔ ۱۳ اُس گروہ میں ۵۹,۳۰۰ مرد تھے۔
۱۴ "جاد کا خاندانی گروہ بھی شمعون کے لوگوں کے آگے اپنا خیمہ
لگائے گا۔ جاد کے لوگوں کا قائد دعوایل کا بیٹا اِلیاسف ہے۔ ۱۵ اُس
گروہ میں ۴۵,۶۵۰ آدمی تھے۔

۱۶ "رُوبن کے چھاوٗنی میں تمام گروہوں کے ۱۵۱,۴۵۰ آدمی
تھے۔ جب لوگ ایک جگہ سے دُوسری جگہ کا سفر کریں گے۔ توسفر کرنے
والے وہ دوسرے گروہ ہونگے۔
۱۷ "جب خیمۂ اجتماع آگے بڑھا یا جائے تو لاوی دوسرے
چھاؤنیوں کے بیچ میں اپنا چھاؤنی لگائے۔ وہ اسی ترتیب سے سفر کرے جس
ترتیب سے وہ اپنے خیموں کو لگاتے ہیں۔ ہر آدمی اپنے خاندان کے
جھنڈے کے ساتھ ہونگے۔
۱۸ "افرائیم کا جھنڈا مغرب کی طرف رہے گا۔ افرائیم کے خاندانی
گروہ وہاں خیمہ لگائیں گے۔ افرائیم کے لوگوں کا قائد عمّیہود کا بیٹا اِلیسمع
ہے۔ ۱۹ اُس گروہ میں ۴۰,۵۰۰ مرد تھے۔
۲۰ "منّسی کا خاندانی گروہ افرائیم کے خاندان کے بالکل بعد اپنا خیمہ
لگائے گا۔ منّسی کے لوگوں کا قائد فداہصور کا بیٹا جملی ایل ہے۔ ۲۱ اُس
گروہ میں ۳۲,۲۰۰ مرد تھے۔
۲۲ بنیمین کا خاندانی گروہ بھی افرائیم کے خاندان کے آگے اپنا
خیمہ لگائے گا۔ بنیمین کے لوگوں کا قائد جدعُونی کا بیٹا اِبدان ہے۔
۲۳ اُس گروہ میں ۳۵,۴۰۰ مرد تھے۔
۲۴ "افرائیم کے چھاوٗنی میں ۱۰۸,۱۰۰ مرد تھے۔ جب لوگ
ایک جگہ سے دُوسری جگہ کا سفر کریں گے تو یہ تیسرا گروہ ہوگا۔
۲۵ "دان کے خیمہ کا جھنڈا شُمال کی طرف ہوگا۔ دان کے خاندان کا
گروہ وہاں خیمہ لگائے گا۔ دان کے لوگوں کا قائد عمّیشدّی کا بیٹا اخیعزر
ہے۔ ۲۶ اُس گروہ میں ۶۲,۷۰۰ مرد تھے۔
۲۷ "آشر کا خاندانی گروہ دان کے خاندانی گروہ کے بعد اپنا خیمہ
لگائے گا۔ آشر کے لوگوں کا قائد عکران کا بیٹا فجعی ایل ہے۔ ۲۸ اُس
گروہ میں ۴۱,۵۰۰ مرد تھے۔
۲۹ "نفتالی کا خاندانی گروہ بھی آشر کے خاندانی گروہ کے آگے اپنا
خیمہ لگائے گا۔ نفتالی کے لوگوں کا قائد عینان کا بیٹا اخیرع ہے۔
۳۰ اُس گروہ میں ۵۳,۴۰۰ مرد تھے۔
۳۱ "دان کے چھاوٗنی میں ۱۵۷,۶۰۰ مرد تھے۔ جب لوگ ایک
جگہ سے دُوسری جگہ کا سفر کریں گے تو یہ آخری گروہ ہوگا۔ یہ اپنے جھنڈے
کے ساتھ چلے گا۔"
۳۲ یہ سب اِسرائیل کے لوگ تھے جو اپنے خاندان کے مطابق گِنے
گئے تھے۔ تمام چھاوٗنی میں تمام خاندانی گروہوں کے تمام آدمیوں کا انکے
درجہ کے مطابق فہرست تھا۔ فہرست بنائے گئے تمام آدمیوں کے تعداد
۶۰۳,۵۵۰ تھے۔ ۳۳ موسیٰ نے اِسرائیل کے دُوسرے لوگوں میں
لاوی نسل کے لوگوں کو نہیں گِنا یہ خُداوند کا حکم تھا۔
۳۴ خُداوند نے موسیٰ کو جو کُچھ کرنے کو کہا تھا ان سب کی تعمیل
اِسرائیل کے لوگوں نے کی۔ ہر ایک گروہ نے اپنے جھنڈے کے نیچے
اپنے خیمے لگائے اور ہر ایک آدمی اپنے خاندان اور اپنے خاندانی گروہ کے
مطابق ترتیب سے سفر کئے۔

ہارون کا خاندان - کاہن

۳ جس وقت خُداوند نے سینائی پہاڑ پر موسیٰ سے بات کی اُس
وقت ہارون اور موسیٰ کے خاندان کی تاریخ یہ ہے:
۲ ہارون کے چار بیٹے تھے۔ ناداب پہلوٹھا بیٹا تھا۔ اُس کے بعد ابیہود،
الیعزر اور اِتمر تھے۔ ۳ وہ سب مسح کئے ہوئے کاہن* ہارون کے بیٹے تھے۔
موسیٰ نے انلوگوں کو کاہنوں کے طور پر خداوند کی خدمت کا کام انجام
دینے کے لئے مقرر کئے تھے۔ ۴ لیکن ناداب اور ابیہود خُداوند کی خدمت
کرتے وقت گناہ کرنے کی وجہ سے مرگئے۔ اُنہوں نے خُداوند کو قربانی
چڑھائی لیکن اُنہوں نے اُس آگ کا استعمال کیا جس کے لئے خُداوند نے
اجازت نہیں دی تھی۔ اُس طرح سے ناداب اور ابیہود وہاں سینائی کے
صحرا میں مرگئے۔ اُن کے بیٹے نہیں تھے۔ الیعزر اور اِتمر کاہن بنے اور خُداوند
کی خدمت کرنے لگے۔ وہ یہ کام اُس وقت تک کرتے رہے جب تک اُن
کا باپ ہارون زندہ تھا۔

مسح کئے ہوئے کاہن جن پر تیل چھڑکا گیا۔ ایک خاص تیل اُن کے سر پر ڈالا گیا یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ یہ خُدا کی طرف سے چُنے گئے۔

لاوی نسل کاہنوں کے مددگار

۵ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۶ "لاوی کے خاندانی گروہ کو ہارون کے
سامنے لاؤ- وہ لوگ ہارون کے مددگار ہوں گے- ۷ لاوی نسل ہارون کی اُس
وقت مدد کریں گے جب وہ خیمۂ اجتماع میں خدمت کرے گا- اور لاوی
نسل اِسرائیل کے تمام لوگوں کی اُس وقت مدد کریں گے جس وقت وہ
مُقدّس خیمہ میں عبادت کرنے آئیں گے- ۸ لاوی لوگ خیمۂ اجتماع کی ہر
ایک چیز کی حفاظت کریں گے- یہ اُن کا فرض ہے لیکن اُن چیزوں کی
دیکھ بھال کر کے ہی لاوی لوگ لوگوں کی مدد اور خدمت کرینگے جب وہ مقدس
خیمہ میں عبادت کرنے آئینگے-

۹ "اِسرائیل کے سب لوگوں میں سے لاوی لوگوں کو ہارون اور اسکے
بیٹوں کی مدد کرنے کے لئے مکمل طریقے سے الگ کرو-

۱۰ "تم ہارون اور اُس کے بیٹوں کو کاہن مُقرّر کروگے- وہ اپنا
فرض پُورا کریں گے اور کاہن کے طور پر خدمت کریں گے کوئی دُوسرا آدمی
جو مُقدّس چیزوں کے قریب آنے کا سوچے گا مار ڈالا جانا چاہئے-"

۱۱ خُداوند نے موسیٰ سے یہ بھی کہا، ۱۲ "دیکھو! اب میں نے
لاویوں کو اسرائیل کے تمام لوگوں میں سے اپنی خدمت کے لئے
اسرائیل کے تمام پہلوٹھے بیٹے کی جگہ پر مخصوص کرلئے-اسلئے لاوی
میرے ہونگے-

۱۳ "جب تُم مصر میں تھے اور جب میں نے مصر کے لوگوں کے
پہلوٹھے کو مار ڈالا تھا، انسان اور حیوان دونوں کے نر پہلوٹھے کو اپنے لئے
مخصوص کرتا ہوں- وہ سب میرا ہوگا، میں خداوند ہوں-"

۱۴ خُداوند نے پھر صحرائے سینائی میں موسیٰ سے بات کی خُداوند
نے کہا، ۱۵ "لاوی نسل کے تمام خاندانی گروہوں کو گِنو صرف مردوں
یا لڑکوں کو جو ایک مہینے یا اُس سے زیادہ کے ہوں اُن کو گِنو-"
۱۶ موسیٰ نے خُداوند کی احکام کی تعمیل کی اور اُن تمام کو گِنا-

۱۷ لاوی کے تین بیٹے تھے- اُن کے نام تھے: جیرسون، قہات اور
مراری- ۱۸ ہر ایک بیٹا خاندانی گروہوں کا قائد تھا- جیرسون کے
خاندانی گروہ تھے: لِبنی اور سِمعی-

۱۹ قہات کے خاندانی گروہ تھے: عمرام اور اضہار، حبرون اور عُزّی
ایل-

۲۰ مراری کے خاندانی گروہ تھے: محلی اور مُوشی- یہی وہ خاندان تھے
جو لاوی کے خاندانی گروہ سے تعلق رکھتے تھے-

۲۱ لبنی اور سمعی کے خاندان کا جیرسون کے خاندانی گروہ سے رشتہ
تھا- وہ جیرسون نسل کے خاندانی گروہ تھے- ۲۲ اُن دونوں خاندانی
گروہوں میں ایک مہینے سے زیادہ عمر کے لڑکے یا مرد ۷،۵۰۰ تھے-

۲۳ جیرسون نسل کے خاندانی گروہوں کو مغرب میں خیمہ لگانے کے لئے
کہا گیا- اُنہوں نے اپنا خیمہ، مُقدّس خیمہ* کے پیچھے لگایا- ۲۴ جیرسون
نسل کے خاندانی گروہ کا قائد لاایل کا بیٹا اِلیاسف تھا- ۲۵ خیمۂ اجتماع
میں جیرسون نسل کے لوگ مُقدّس خیمہ، اور بیرونی خیمہ اور غلاف کی دیکھ
بھال کرنے کا کام تھا- وہ خیمۂ اجتماع کے داخلی دروازہ کے پردے کی بھی
دیکھ بھال کرتے تھے- ۲۶ وہ آنگن کے دروازہ کے پردہ کی بھی دیکھ بھال
کرتے تھے- یہ آنگن مُقدّس خیمہ اور قربان گاہ کے چاروں طرف تھا- وہ
رسّیوں اور پردوں سے جڑے ہر ایک کام کی دیکھ بھال کرتے تھے-

۲۷ عمرام، اضہار اور عزّی ایل کے خاندان قہات کے خاندان سے
رشتہ رکھتے تھے وہ قہات خاندانی گروہ کے تھے- ۲۸ اُس خاندانی گروہ میں
ایک مہینے یا اُس سے زیادہ عمر کے لڑکے اور مرد ۸۳۰۰* تھے- قہات
نسل کے لوگوں کو مُقدّس جگہ کی دیکھ بھال کا کام سونپا گیا- ۲۹ قہات
کے خاندانی گروہ کو مُقدّس خیمہ کے جنوب کا حصّہ دیا گیا- یہ وہ علاقہ تھا
جہاں اُنہوں نے اپنے خیمے لگائے- ۳۰ قہات کے خاندانی گروہ کا قائد
عزّی ایل کا بیٹا الیصافان بنا تھا- ۳۱ اُن کا کام مُقدّس صندوق، میز،
شمعدان، قربان گاہیں اور مُقدّس جگہ کے برتنوں کی دیکھ بھال کرنا تھا- وہ
پردہ اور اُن کے ساتھ استعمال میں آنے والے تمام چیزوں کی بھی دیکھ
بھال کرتے تھے-

۳۲ لاوی خاندان کے بزرگوں کا قائد ہارون کا بیٹا الیعزر تھا- وہ کاہن
تھا- الیعزر مُقدّس جگہ کی دیکھ بھال کرنے والے تمام لوگوں کا نگراں کار
تھا-

۳۳-۳۴ محلی اور مُوشیوں کے خاندانی گروہ مراری خاندان سے
تعلق تھا- ایک مہینے یا اُس سے زیادہ عمر کے لڑکے اور مرد محلی خاندانی گروہ
میں ۶،۲۰۰ تھے- ۳۵ مراری گروہ کا قائد ابی خیل کا بیٹا صُوری ایل
تھا- اُس خاندانی گروہ کو مُقدّس خیمہ کا شمالی حصّہ دیا گیا تھا- یہی وہ علاقہ
ہے جہاں اُنہوں نے اپنا خیمہ لگایا- ۳۶ مراری لوگوں کو مُقدّس خیمہ کے
ڈھانچے کی دیکھ بھال کا کام سونپا گیا- وہ تمام چھڑوں، کھمبوں بُنیادوں اور
ہر وہ ایک چیز جو مُقدّس خیمہ کے ڈھانچے میں استعمال ہوئی تھی اُس کی
دیکھ بھال کرتے تھے- ۳۷ مقدّس خیمہ کے آنگن کے چاروں طرف کے
تمام کھمبوں کی انکی کھونٹیاں، بنیاد اور رسّیاں سمیت بھی دیکھ بھال کیا
کرتے تھے-

مقدّس خیمہ وہ خیمہ جہاں خُدا اپنے لوگوں کے ساتھ رہنے آیا-

۸۳۰۰ کچھ قدیم یونانی نسخوں میں ۸۳۰۰ ہیں ہے-لیکن عبرانی
نسخوں میں ۸۶۰۰ ہے-

۳۸ موسیٰ، ہارون اور اُس کے بیٹوں نے مقدس خیمہ کے مشرق میں
اپنے خیمے لگائے۔ اُنہیں مُقدّس جگہ کی دیکھ بھال کا کام سونپا گیا تھا۔ اُنہوں
نے یہ اسرائیل کے تمام لوگوں کے لئے کیا۔ کوئی دُوسرا شخص جو مُقدّس
جگہ کے قریب آتا پھانسی دے دیا جاتا تھا۔
۳۹ خُداوند نے لاوی خاندانی گروہ کے ایک مہینے یا اُس سے زیادہ عمر
کے لڑکوں اور مردوں کو گِننے کا حکم دیا۔ انکی کُل تعداد ۲۲,۰۰۰ تھی۔

لاوی نسل پہلوٹھے بیٹے کی جگہ لیتے ہیں

۴۰ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "اِسرائیل میں تمام ایک مہینے یا اُس
سے زیادہ عمر کے پہلوٹھے لڑکے اور مردوں کو گِنو۔ اُن کے ناموں کی ایک
فہرست بناؤ۔ ۴۱ اسرائیل کے پہلوٹھے بیٹوں کے بدلے میرے لئے
لاویوں کو، اسرائیل کے پہلوٹھے مال مویشیوں کے بدلے لاویوں کے مال
مویشیوں کو لو۔ میں خداوند ہوں۔"
۴۲ اسلئے موسیٰ نے وہ کیا جو خُداوند نے اسے حکم دیا تھا۔ موسیٰ نے
اِسرائیل کے تمام پہلوٹھے نر بچّو کو گِنا۔ ۴۳ موسیٰ نے سبھی پہلوٹھے جن
کی عمر ایک مہینہ یا اس سے زیادہ تھی کی فہرست تیّار کی۔ اُس فہرست
میں ۲۲,۲۷۳ نام تھے۔
۴۴ خُداوند نے موسیٰ سے یہ بھی کہا، ۴۵ "میں صرف خُداوند یہ
حکم دیتا ہوں۔ 'اِسرائیل کے دُوسرے خاندانوں کے پہلوٹھے مردوں کی
جگہ پر لاوی نسل کے لوگوں کو لو اور میں دُوسرے لوگوں کو جانوروں کی جگہ
پر لاوی نسل کے جانوروں کو لوں گا۔ لاوی نسل میرے ہیں۔ ۴۶ لاوی
نسل کے لوگ ۲۲,۰۰۰ ہیں اور دُوسرے خاندانوں کے ۲۲,۲۷۳
پہلوٹھے بچّے لاوی نسل کے لوگوں سے زیادہ ہیں اس طرح ۲۷۳ پہلوٹھے
بچّے لاوی نسل کے لوگوں سے زیادہ ہیں۔ ۴۷ دوسو تہتّر زائد اسرائیلی
پہلوٹھوں میں سے ہر ایک سے ۵ مثقال * چاندی لو۔ سرکاری ناپ کے
مطابق بیس جیرہ ایک مثقال کے برابر ہوتا ہے۔ ۴۸ وہ چاندی ہارون
اور اسکے بیٹوں کو دو۔ یہ اِسرائیل کے ۲۷۳ لوگوں کے فدیہ کے لئے
قیمت ہے۔'"
۴۹ موسیٰ نے ۲۷۳ آدمیوں کے لئے فدیہ کا رقم ان سے جو تعداد
میں زیادہ تھے اور جن کو لاویوں نے چھڑایا تھا جمع کیا۔ ۵۰ موسیٰ نے
اِسرائیل کے پہلوٹھوں سے چاندی اِکھٹا کی اُس نے ۱۳۶۵ مثقال *
چاندی سرکاری ناپ استعمال کرکے حاصل کی۔ ۵۱ موسیٰ نے خُداوند
کی احکام کی تعمیل کی۔ موسیٰ نے خُداوند کے حکم کے مطابق وہ چاندی
ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دی۔

قہات خاندان کی خدمت کے کام

۴ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ۲ "قہات خاندانی گروہ کے
مردوں کو گِنو۔ (قہات خاندانی گروہ لاوی خاندانی گروہ کا ایک حصّہ
ہے۔) ۳ اپنی خدمت کی فرائض کو ادا کرنے والے جو ۳۰ سے ۵۰ سال
کی عمر کے ہوں اُن کو گِنو۔ یہ آدمی خیمۂ اجتماع میں کام کریں گے۔ ۴ اُن
کا کام خیمۂ اجتماع کے سب سے مُقدّس چیزوں کی دیکھ بھال کرنا ہے۔
۵ "جب اِسرائیل کے لوگ نئی جگہ کا سفر کریں تو ہارون اور اُس کے
بیٹوں کو چاہئے کہ وہ مُقدّس خیمہ میں جائیں اور پردہ کو اُتاریں اور معاہدہ کے
مُقدّس صندوق کو اُس سے ڈھکیں۔ ۶ تب وہ اُن سب کو عمدہ چمڑے سے
بنے غلاف سے ڈھکیں۔ پھر وہ مُقدّس صندوق پر بچھے چمڑے پر پُوری طرح
سے ایک نِیلا کپڑا پھیلائیں اور مُقدّس صندوق میں لگے کڑوں میں ڈنڈے
ڈالیں گے۔
۷ "تب وہ ایک نیلا کپڑا مُقدّس میز کے اُوپر پھیلائیں گے۔ تب وہ
اُس پر تھالی، چمچے، کٹورے اور پینے کا نذرانہ کے لئے مرتبان رکھینگے۔ روٹی
جو ہمیشہ وہاں رہتی ہے اسے بھی میز پر رکھّی جائے۔ ۸ تب تُم اُن تمام
چیزوں کے اُوپر ایک لال کپڑا ڈالوگے۔ تب ہر ایک چیز کو عمدہ چمڑے
سے ڈھانک دو تب میز کے کڑوں میں ڈنڈے ڈالو۔
۹ "تب شمعدان اور چراغوں کو نِیلے کپڑے سے ڈھانکو۔ اسکے ساتھ
ہی گلگیروں، گلدان اور تیل کی تمام گھڑوں کو ڈھانکو۔ ۱۰ تب تمام
چیزوں کو عمدہ چمڑے میں لپیٹو اور اُنہیں لے جانے کے لئے استعمال میں
آنے والے ڈنڈے پر اُنہیں رکھو۔
۱۱ "سنہری قربان گاہ پر ایک نیلا کپڑا پھیلاؤ اُسے عمدہ چمڑے سے
ڈھکو تب قربان گاہ کو لے جانے کے لئے اُس میں لگے ہوئے کڑوں میں
ڈنڈے ڈالو۔
۱۲ "مُقدّس جگہ میں عبادت کے استعمال میں آنے والی تمام خاص
چیزوں کو ایک ساتھ جمع کرو۔ اُنہیں ایک ساتھ جمع کرو اور اُن کو نِیلے
کپڑے میں لپیٹو تب اُسے عمدہ چمڑے سے ڈھانکو اُن چیزوں کو لے
جانے کے لئے اُنہیں ایک ڈھانچے پر رکھو۔
۱۳ "کانسہ والی قربان گاہ سے راکھ کو صاف کردو اور اُس کے
اُوپر ایک بیگنی رنگ کا کپڑا پھیلاؤ۔ ۱۴ تب قربان گاہ پر عبادت کے
لئے استعمال میں آنے والی تمام چیزوں کو جمع کرو۔ آگ کے تسلے، گوشت

پانچ مثقال یا ۲ اونس یا ۵۵ گرام۔

۱۳۶۵ مثقال چاندی لگ بھگ یا ۳۵ پاؤنڈ یا ۱۵ ۱/۲ کیلو گرام۔

کے لئے کانٹے، بیلچے اور دھات کے سیلفچی ان تمام چیزوں کو کانسہ کی
قربان گاہ پر رکھو۔ تب قربان گاہ کے اُوپر عمدہ چمڑے کے غلاف کو
پھیلاؤ۔ قربان گاہ میں لگے کڑوں میں ڈنڈوں کو پھنساؤ تاکہ اسے لیجایا جا
سکے۔

۱۵ "جب ہارون اور اُس کے بیٹے مقدس جگہ کی سبھی مُقدّس چیزوں
کو ڈھانکنا پُورا کرلیں تب قہات خاندان کے آدمی اندر آسکتے ہیں۔ اور اُن
چیزوں کو لے جانا شروع کرسکتے ہیں جب کبھی بھی چھاؤنی کو
کِھسکایا جائے۔ اس طرح وہ اُن مُقدّس چیزوں کو نہیں چھوئینگے اسلئے وہ نہیں
مرینگے۔

۱۶ "کاہن ہارون کا بیٹا الیعزر مُقدّس خیمہ اور مقدس جگہ اور اسکی
ساری چیزوں کا پورا ذمّہ دار ہے۔ وہ چراغ کے تیل، خوشبودار بخور، روزانہ
کا اناج کا نذرانہ اور مسح کرنے کے تیل * کا ذمہ دار ہے۔"

۱۷ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ۱۸ "ہوشیار رہو۔ اُن
قہات نسل کے آدمیوں کو تباہ مت ہونے دو۔ ۱۹ تُمہیں یہ اس لئے کرنا
چاہئے تاکہ قہات نسل سب سے مُقدّس جگہ تک جائیں اور مریں نہیں۔
ہارون اور اُس کے بیٹوں کو اندر جانا چاہئے۔ اور ہر ایک قہات نسل کو بتانا
چاہئے کہ وہ کیا کرے۔ اُنہیں ہر ایک آدمی کو وہ چیز دینی چاہئے جو اُسے
لے جانی چاہئے۔ ۲۰ اگر تُم ایسا نہیں کرتے ہو تو قہات نسل اندر جاسکتے
ہیں اور مُقدّس چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں۔ اگر وہ ایک لمحہ کے لئے بھی اُن
مُقدّس چیزوں کی طرف دیکھتے ہیں تو اُنہیں مرنا ہوگا۔"

جیرسون خاندان کی خدمت کے کام

۲۱ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۲ "جیرسون خاندان کے تمام
لوگوں کو گِنو۔ اُن کی فہرست خاندان اور خاندانی گروہ کے مطابق بناؤ۔
۲۳ اپنی خدمت کا فرض کرچکنے والے تیس سال سے پچاس سال تک کے
مردوں کو گِنو۔ یہ لوگ خیمۂ اجتماع کی دیکھ بھال کی خدمت کا کام کریں
گے۔

۲۴ "جیرسون خاندان کو یہی کرنا چاہئے۔ اور اُنہیں چیزوں کو لے
کر چلنا چاہئے۔ ۲۵ اُنہیں مُقدّس خیمہ کے پردہ، خیمۂ اجتماع کے غِلاف
اور عمدہ چمڑے کے غِلاف کو لے کر چلنا چاہئے۔ اُنہیں خیمۂ اجتماع کے
دروازہ کے پردہ بھی لے کر چلنا چاہئے۔ ۲۶ اُنہیں آنگن کے اُن پردوں کو
جو مقدّس خیمہ اور قربان گاہ کے اطراف لگے ہوں لے چلنا چاہئے۔ اُنہیں
آنگن کے داخلہ دروازہ کا پردہ بھی لے کر چلنا چاہئے۔ اُنہیں تمام رسّیاں اور
پردہ کے ساتھ استعمال میں آنےوالی سبھی چیزیں کو بھی لے کر چلنی
چاہئے۔ جیرسون نسل کے لوگ ہر اس چیز کے لئے جواب دہ ہوں گے جسے
وہ لے جاتے ہیں۔ ۲۷ جیرسون لوگ ہارون اور اسکے بیٹوں کے حکم کے
مطابق انکو سونپے گئے کام اور ہر چیز کو لے جانے کا کام سمیت سارا کام
انجام دینگے۔ ۲۸ یہی کام ہے جسے جیرسون نسل کے خاندانی گروہ کے
لوگوں کو خیمۂ اجتماع کے لئے کرنا ہے۔ ہارون کا بیٹا اِتمر کاہن اُن کے
کام کے لئے جواب دہ ہے۔"

مراری خاندان کی خدمت کے کام

۲۹ "مراری خاندان گروہ کے خاندان اور خاندانی گروہ کے مردوں کو
گِنو۔ ۳۰ خدمت کی فرائض پورا کرچکے تیس سے پچاس سال کے سبھی
مردوں کو گنو۔ یہ لوگ خیمۂ اجتماع کے لئے خاص کام کریں گے۔
۳۱ جب تُم سفر کروگے تب اُن کا یہ کام ہے کہ خیمۂ اجتماع کے تختے کو
لیکر چلیں۔ اُنہیں تختوں، کھمبوں اور خیمۂ اجتماع کی بُنیادوں سے جڑے
چیزوں کو لے چلنا چاہئے۔ ۳۲ اُنہیں آنگن کے چاروں طرف کے کھمبوں
کو بھی لے چلنا چاہئے۔ اُنہیں اُن خیمہ کی کھونٹیاں، رسّیاں اور وہ سبھی
چیزیں جن کا استعمال آنگن کے چاروں طرف کے کھمبوں کے لئے ہوتا ہے
لے چلنا چاہئے۔ ناموں کی فہرست بناؤ اور ہر ایک آدمی کو بتاؤ کہ اُسے کیا
کیا چیزیں لے چلنا ہے۔ ۳۳ یہی باتیں ہیں جسے مراری نسل کے لوگ
خیمۂ اجتماع میں کام میں خدمت کرنے کے لئے کریں گے۔ ہارون کا بیٹا
اِتمر کاہن ان کے کاموں کے لئے جواب دہ ہے۔"

لاوی خاندان

۳۴ موسیٰ ہارون اور اسرائیل کے لوگوں کے قائدین نے قہات
نسل کے لوگوں کو گِنا اُنھوں نے اُن کے خاندان اور خاندانی گروہ کے
مطابق گِنا۔ ۳۵ اُنھوں نے انلوگوں کو جو اپنی خدمت کا فرض
ادا کرچکے تھے اور جو تیس سے پچاس سال کی عمر کے تھے گِنا۔ اُن لوگوں کو
خیمۂ اجتماع کے لئے خاص کام کرنے کو دیا گیا۔

۳۶ قہات خاندانی گروہ میں جو اُس کام کے کرنے کی قابلیت رکھتے
تھے۔ ۲،۷۵۰ مرد تھے۔ ۳۷ اس طرح قہات خاندان کے اُن لوگوں کو
خیمۂ اجتماع کا خاص کام کرنے کے لئے دیئے گئے۔ موسیٰ اور ہارون نے
اُسے ویسا ہی کیا جیسا خُداوند نے موسیٰ سے کرنے کو کہا تھا۔

۳۸ جیرسون خاندانی گروہ کو بھی گِنا گیا۔ ۳۹ سبھی مرد جو اپنی
خدمت کا فرض ادا کرچکے تھے اور تیس سے پچاس سال کی عمر کے تھے گِنے

مسح کرنے کا تیل زیتون کا وہ تیل جو مخصوص آدمیوں پر ڈالا جاتا ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ لوگ خاص کام کے لئے چُنے گئے ہیں۔

گئے۔ اُن لوگوں کو خیمۂ اجتماع کے لئے خدمت کا خاص کام دیا گیا۔
۴۰ جیرسون خاندانی گروہ کے خاندان میں جو قابل تھے۔ وہ ۲،۶۳۰
مرد تھے۔ ۴۱ اس طرح اُن مردوں کو جو جیرسون خاندانی گروہ کے تھے۔
خیمۂ اجتماع میں خدمت کا کام سونپا گیا۔ موسیٰ اور ہارون نے اُسے ویسا
ہی کیا جیسا خُداوند نے موسیٰ کو کرنے کے لئے کہا تھا۔
۴۲ مراری کے خاندان اور خاندانی گروہ بھی گِنے گئے۔ ۴۳ سبھی مرد
جو اپنی خدمت کا فرض ادا کر چکے تھے اور تیس سے پچاس سال کی عمر کے
تھے گِنے گئے۔ اُن آدمیوں کو خیمۂ اجتماع کے لئے خدمت کا خاص کام دیا
گیا۔ ۴۴ مراری خاندانی گروہ کے خاندانوں میں جو لوگ قابل تھے وہ
۳،۲۰۰ آدمی تھے۔ ۴۵ اس طرح مراری خاندانی گروہ کے اُن لوگوں کو
خاص کام دیا گیا۔ موسیٰ اور ہارون نے اُسے ویسا ہی کیا جیسا خُداوند نے
موسیٰ سے کرنے کو کہا تھا۔
۴۶ موسیٰ ہارون اور اسرائیل کے لوگوں کے قائدین نے لاوی نسل
کے خاندانی گروہ کے تمام لوگوں کو گِنا۔ اُنہوں نے ہر ایک خاندان اور ہر
خاندانی گروہ کو گِنا۔ ۴۷ سبھی آدمی جو خدمت انجام دینے کے قابل تھے
اور جو تیس سے پچاس سال کی عمر کے تھے انہیں گِنے گئے۔ اُن آدمیوں کو
خیمۂ اجتماع کے لئے خدمت کا خاص کام دیا گیا۔ اُنہوں نے خیمۂ اجتماع
کو لے چلنے کا کام تب کیا جب اُنہوں نے سفر کیا۔ ۴۸ مردوں کی تمام
تعداد ۸،۵۸۰ تھی۔
۴۹ خُداوند نے یہ حکم موسیٰ کو دیا تھا۔ موسیٰ نے ہر ایک آدمی کو
جسے جو کام سونپا گیا اسے کرنے کے لئے اور جن چیزوں کو اسے لیجانا چاہئے
اسے لیجانے کے لئے مقرر کیا۔ کیا کیا لے کر چلنا چاہئے۔ اس لئے خُداوند
نے جو حکم دیا تھا کے مطابق سارے کاموں کو انجام دیا گیا۔ سبھی مردوں کو
گِنا گیا۔

صفائی کے اُصول

۵ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "میں اسرائیل کے لوگوں کو حکم دیتا
ہوں کہ وہ اپنے خیموں کو کسی بھی بیماریوں سے دور اور صاف
رکھیں۔ اسرائیل کے لوگوں سے کہو کہ ہر اُس آدمی کو جو چمڑے کے
بھیانک بیماری میں مبتلا ہو اور وہ جس کے بدن سے پیپ بہتا ہو اور وہ
جو کسی لاش کو چُھونے کی وجہ سے ناپاک ہوگئے ہوں اُنہیں خیمہ سے باہر
نکال دو۔ ۳ چاہے وہ مرد ہو یا عورت اُنہیں چھاؤنی سے ضرور باہر نکال
دو تاکہ میں جس چھاؤنی میں تمہارے ساتھ ٹھہرتا ہوں وہ ناپاک نہ
ہوجائے گا۔"
۴ اسرائیل کے لوگوں نے خُدا کا حکم مانا۔ اُنہوں نے اس طرح کے
لوگوں کو چھاؤنی کے باہر بھیج دیا۔ اُنہوں نے ایسا اس لئے کیا کیوں کہ
خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

کئے گئے گناہ کے لئے کفارہ

۵ خُداوند نے موسیٰ سے کہا: ۶ "اسرائیل کے لوگوں کو یہ بتاؤ کہ
جب کوئی آدمی کسی دُوسرے آدمی کا کُچھ بُرا کرتا ہے تو وہ خُدا کے خلاف گناہ
کرتا ہے۔ وہ آدمی قصوروار ہے۔ ۷ اس لئے وہ آدمی اپنے کئے ہوئے گناہ
کے بارے میں ضرور اقرار کرے تب یہ آدمی اپنے بُرے کئے گئے کام
کا پُورا ہرجانہ ادا کرے۔ اُس ہرجانے میں اسکا پانچواں حصّہ ملاؤ اور اسے اُس
آدمی کو دے جس کا بُرا اُس نے کیا ہے۔ ۸ لیکن جس آدمی کا اُس نے بُرا
کیا ہے اگر وہ مرجائے اور اس مرنے والے کا کوئی قریبی رشتہ دار نہ ہو۔ تب
اس حالات میں بُرا کرنے والا آدمی خُداوند کے لئے کاہن کو کفّارہ دے
گا۔ اسکے ساتھ وہ اپنے کفّارہ کے لئے ایک مینڈھا کفّارہ پیش کرنے کے لئے
لائے۔
۹ "تمام مقدس نذرانہ جو اسرائیل کے لوگ کاہن کو دیتا ہے تو وہ
کاہن کا ہوگا۔ ۱۰ ہر شخص اپنی جائیداد (مال مویشی دیگر سامان) جو کہ اسکا
ہے وہ اسے مقدس نذرانے کے طور پر جب کبھی بھی وہ چاہے پیش
کرسکتا ہے اور جو کچھ بھی کوئی شخص کاہن کو دیتا ہے وہ کاہن کا ہونا
چاہئے۔"

مشکوک شوہر

۱۱ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۲ "اسرائیل کے لوگوں سے
یہ کہو کسی آدمی کی بیوی شوہر کی اطاعت گذار نہیں بھی ہوسکتی ہے۔
۱۳ ہوسکتا ہے وہ کسی دوسرے آدمی کے ساتھ جسمانی تعلقات کی ہو اور
اس بات کو اپنے شوہر سے چھپائے۔ ہوسکتا ہے یہ کہنے کے لئے کوئی گواہ
بھی نہ ہو کہ اسنے گناہ کی ہے۔ اور جب وہ گناہ کر رہی تھی پکڑی بھی نہ گئی
ہو۔ اور ہوسکتا ہے وہ اپنے گناہ کے بارے میں اپنے شوہر سے ظاہر بھی نہ کی
ہو۔ ۱۴ لیکن شوہر شبہ کرنا شروع کرسکتا ہے کہ اُس کی بیوی نے اُس
کے خلاف گناہ کیا ہے وہ اُس کے ساتھ حسد کرسکتا ہے چاہے وہ سچ ہو چاہے
نہ ہو۔ ۱۵ اگر ایسا ہوتا ہے تو وہ اپنی بیوی کو کاہن کے پاس لے جائے۔
وہ اپنے ساتھ آٹھ پیالہ بہترین جو کا آٹا کا نذرانہ لے جائے۔ آٹے پر تیل یا
خُوشبو نہیں ڈالنا چاہئے۔ یہ جَو کا آٹا خُداوند کو حسد کا اناج کا نذرانہ کے طور پر
پیش کیا گیا۔ یہ اسلئے پیش کیا گیا ہے شوہر کو شبہ ہو گیا ہے۔ یہ اناج کا
نذرانہ اسکے گناہ کو ظاہر کرنے کے لئے دیا گیا۔

۱۶ "کاہن عورت کو خُداوند کے سامنے لے جائے اور اسے خداوند
کے سامنے کھڑا کرے۔ ۱۷ تب کاہن کُچھ مقدس پانی لے اور اُسے مٹّی
کے گھڑے میں ڈالے۔ اور کاہن مُقدّس خیمہ کے صحن سے کچھ دھول لے
اور اسے پانی میں ڈالے۔ ۱۸ کاہن عورت کو خُداوند کے سامنے کھڑا
کرے۔ کاہن اسکے بال کو کھولے اور اناج کے نذرانہ کو جسے اسکے مشکوک
شوہر نے دیا ہے اسکے ہاتھ میں اسکے گناہ کو ظاہر کرنے کے لئے رکھّے۔ اور
کاہن اپنے ہاتھ میں کڑوے پانی کے گھڑے کو پکڑے رکھّے جو کہ لعنت
لائے گا۔

۱۹ "تب کاہن عورت سے کہے کہ اُسے جھوٹ نہیں بولنا چاہئے۔
اُسے سچ بولنے کا وعدہ کرنا چاہئے۔ کاہن اُس سے کہے گا، "اگر تُم دُوسرے
آدمی کے ساتھ نہیں سوئی ہو اور تُم نے اپنے شوہر کے خِلاف جس کے ساتھ
تمہاری شادی ہوئی ہے کوئی گناہ نہیں کیا ہے تو یہ کڑوا پانی تُم کو کسی طرح
کا نقصان نہیں پہونچائے گا۔ ۲۰ لیکن اگر تُم نے اپنے شوہر کے خِلاف
گناہ کیا ہے اگر تُم کسی دُوسرے مرد کے ساتھ سوئی ہو تو تُم پاک نہیں ہو۔
کیوں؟ کیوں کہ جو تُمہارے ساتھ سویا ہے تُمہارا شوہر نہیں ہے اور اُس
نے تُمہیں ناپاک کیا ہے۔ ۲۱ تمہارے اپنے لوگ لعنت کے لئے تیرے
نام کا استعمال کریگا۔ تمہارا پیٹ پھول جائیگا۔ اور تم کوئی بچّہ پیدا نہیں
کرسکوگی۔

"تب کاہن اس عورت سے خاص وعدہ کرنے کو کہے۔ اسے راضی ہونا
ہوگا کہ وہ ذلیل اور رسوا ہوگی اگر وہ جھوٹ بولتی ہے۔ ۲۲ کاہن کو کہنا
چاہئے، "تُم اُس پانی کو پیوگی یہ تمہارے پیٹ میں جائیگا۔ اگر تُم نے گناہ
کیا ہے تو تمہارا پیٹ پھول جائیگا اور تُم بچّوں کو پیدا نہیں کرسکوگی اور اگر
تُمہارا کوئی بچّہ پیٹ میں ہو تو وہ پیدا ہونے سے پہلے مرجائے گا۔" تب
عورت کو کہنا چاہئے، 'آمین، آمین۔'

۲۳ "کاہن کو اُن لعنتوں کو چمڑے کے طومار پر لکھنا چاہئے۔ پھر
اُسے اُس تحریر کو کڑوے پانی میں دھو دینا چاہئے۔ ۲۴ تب عورت اُس
کڑوے پانی کو پیئے گی۔ وہ پانی اسکے جسم میں جائیگا۔ اور اگر وہ قصوروار ہے
تو یہ پانی اس میں شدید درد پیدا کرے گا۔

۲۵ تب کاہن حسد کے اناج کا نذرانہ کو اس عورت سے لیگا۔ اُسے
خُداوند کے سامنے اُٹھائے گا اور اُسے قربان گاہ تک لے جائے گا۔
۲۶ تب کاہن اپنے ہاتھوں میں مٹھی بھر اناج لیگا اور اُسے قربان گاہ پر
رکھے گا۔ تب وہ اُسے جلائے گا اُس کے بعد وہ عورت سے پانی پینے کو کہے
گا۔ ۲۷ جب وہ اس عورت کو پانی پینے کو کہے گا۔ اگر وہ عورت اپنے
شوہر کے خلاف ہے گناہ کیا ہے تو وہ پانی جو لعنت کا سبب ہوگا اس کے
جسم کے اندر جائیگا اور شدید درد پیدا کریگا۔ اور اسکا پیٹ پھول جائیگا۔ اور وہ
بانجھ ہوجائیگی۔ تمام لوگ اسکے خلاف ہوجائینگے۔ ۲۸ لیکن اگر عورت نے
شوہر کے خِلاف گناہ نہیں کیا ہے تو وہ پاک ہے پھر کاہن کہے گا کہ وہ
قصوروار نہیں ہے اور بچّوں کو پیدا کرنے کی قابل ہوجائے گی۔

۲۹ "یہ قانون حسد کے بارے میں ہے، اگر کوئی شادی شدہ عورت
اپنے شوہر کے خِلاف گناہ کرتی ہے۔ ۳۰ یا اگر کوئی آدمی حسد کرتا ہے اور
اپنی بیوی کے بارے میں شک کرتا ہے تو اسے کاہن کو کہنا چاہئے کہ وہ
عورت خُداوند کے سامنے کھڑا کرے۔ اور ان سب کارروائی کو کرے یہی
قانون ہے۔ ۳۱ شوہر کوئی بُرا کرنے کا قصوروار نہیں ہوگا لیکن عورت
اپنی مصیبت کے لئے مصیبت اُٹھائے گی۔"

ناصریوں کی نسل

۶ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "یہ باتیں اسرائیل کے لوگوں سے
کہو۔ کوئی مرد یا عورت کُچھ عرصہ کے لئے دوسرے لوگوں سے الگ
رہنے کی قسم کھائے۔ اُس علحدٰگی کی وجہ یہ ہے کہ وہ آدمی پُوری طرح اپنے کو
اُس وقت کے لئے خُداوند کو وقف کرسکے۔ وہ آدمی ناصری * کہلائے گا۔
۳ اُس عرصہ میں آدمی کو شراب یا کوئی زیادہ نشیلی چیز نہیں پینی چاہئے۔
آدمی کو سرکہ یا کوئی زیادہ نشیلی مئے کو نہیں پینا چاہئے۔ اُس آدمی کو مئے
نہیں پینا چاہئے۔ اور نہ انگور یا کشمش کھانے چاہئے۔ ۴ اُس علحدٰگی کے
خاص عرصہ میں اُس آدمی کو انگور سے بنی کوئی چیز نہیں کھانی چاہئے۔ اُس
آدمی کو انگور کا بیج یا چھلکا بھی نہیں کھانا چاہئے۔

۵ "اُس علحدٰگی کے عرصہ میں اُس آدمی کو اپنے بال نہیں کاٹنے
چاہئے۔ اُس آدمی کو اُس وقت تک پاک رہنا چاہئے جب تک علحدٰگی کا وقت
ختم نہ ہو۔ اُسے اپنے بالوں کو لمبے ہونے دینا چاہئے۔ اُس آدمی کے بال خُدا
کو دیئے گئے اُس کے وعدہ کا ایک خاص حصّہ ہے۔ وہ اُن بالوں کو خُدا کے
لئے نذر کے طور پر دے گا۔ اس لئے وہ آدمی اپنے بالوں کو اُس وقت تک
لمبا ہونے دے گا جب تک علحدٰگی کا عرصہ ختم نہ ہوگا۔

۶ "اُس علحدٰگی کے عرصہ میں ناصری کو کسی لاش کے پاس نہیں جانا
چاہئے۔ ۷ اگر اُس کے اپنے باپ یا اپنی ماں یا اپنے بھائی یا اپنی بہن بھی
مرجائے تو اسے ان سے بھی ناپاک نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ اسکے بال جسے
اسنے خدا کو وقف کیا ہے سر پر ہے۔ ۸ علحدٰگی کے پورے عرصہ کے
دوران وہ خداوند کے لئے مقدس ہوگا۔

۹ "یہ ممکن ہے کہ ناصری کسی دُوسرے آدمی کے ساتھ ہو اور وہ دُوسرا

ناصری کوئی شخص جس نے خُدا سے خاص وعدہ کیا ہو۔ یہ تمام عبرانی لفظ سے
ہے جسکے معنی "علحدٰہ ہونا۔"

آدمی اچانک مرجائے تو اس مردہ آدمی کی وجہ سے وہ ناصری ناپاک ہو سکتا
ہے۔ اور اگر ایسا ہوتا ہے تو ناصری کو سر سے اپنے بال کٹوالینا چاہئے۔ وہ
بال اُس کے مخصوص وعدہ کا حصّہ تھا۔ اُسے اپنے بالوں کو ساتویں دن اپنے
کو پاک کرنے کے لئے کاٹنا چاہئے۔ اسی دن وہ ناپاک ہوا تھا۔ ۱۰ تب
آٹھویں دن اُسے دو فاختئے یا کبوتر کے دو بچّے کاہن کے پاس لانا چاہئے اُسے
کاہن کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر دینا چاہئے۔ ۱۱ تب کاہن ایک کو
گناہ کی قربانی کے طور پر پیش کرے گا۔ دُوسرے کو جلانے کی قربانی کے
طور پر پیش کرے گا۔ اسلئے کاہن کو آدمی کے کئے گئے گناہ کے لئے کفّارہ
دینا چاہئے۔ اُس نے گناہ کیا کیوں کہ وہ لاش کے پاس تھا۔ اُس وقت وہ
آدمی پھر وعدہ کرے گا کہ سر کے بالوں کو خُدا کی نذر کرے گا۔ ۱۲ اس
طرح سے وہ آدمی علحدٰگی کے لئے دوسری دفعہ اپنے آپ کو خداوند کے
حوالے کرلے۔ اُس آدمی کو ایک سال کا ایک میمنہ لانا چاہئے وہ اُسے جُرم کا
نذرانہ کے طور پر پیش کرنا چاہئے۔ اُس کے علحدٰگی کے سبھی دن بھلا دیئے
جاتے ہیں۔ اُس آدمی کو پھر سے نئی علحدٰگی شروع کرنا چاہئے۔ یہ ضرور کیا
جانا چاہئے کیوں کہ اُس نے علحدٰگی کے پہلے عرصہ میں ایک مردہ جسم کی وجہ
سے ناپاک ہو گیا۔
۱۳ "جب آدمی کی علحدٰگی کا وقت پُورا ہو تو اُسے خیمۂ اجتماع کے
دروازہ پر جانا چاہئے۔ ۱۴ وہاں وہ خداوند کو نذرانہ پیش کرے:

ایک سال کا بے عیب میمنہ جلانے کے نذرانے کے لئے، ایک سال
کا بے عیب مادہ میمنہ گناہ کے نذرانہ کے لئے اور ایک مینڈھا جو بے عیب
ہو سلامتی کا نذرانہ کے طور کے لئے پیش کرے۔
۱۵ بغیر خمیری روٹیوں کی ایک ٹوکری (تیل ملا ہوا کیک اور تیل
لگے ہوئے پُھلکے) اناج کا نذرانہ اور مئے کا نذرانہ اور جوان سب قربانیوں کا
ایک حصّہ ہے۔

۱۶ "تب کاہن اُن چیزوں کو خُداوند کو دے گا۔ کاہن گناہ کی قربانی
اور جلانے کی قربانی چڑھائے گا۔ ۱۷ کاہن روٹیوں کی ٹوکری خُداوند کو
دے گا۔ تب وہ خُداوند کی ہمدردی کا نذرانہ کے طور پر نرمینڈھے کو مارے
گا۔ وہ خُداوند کو اناج کا نذرانہ اور مئے کا نذرانہ کے ساتھ اُسے دے گا۔
۱۸ "ناصری کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر جانا چاہئے۔ وہاں اُسے
اپنے نذر کئے ہوئے بال کٹوانا چاہئے۔ اُن بالوں کو سلامتی کے نذرانے کے
طور پر دی گئی قربانی کے نیچے جلتی ہوئی آگ میں ڈالا جانا چاہئے۔
۱۹ "جب ناصری اپنے بالوں کو کاٹ چکے گا تو کاہن اُسے نرمینڈھے
کا ایک پکا ہوا کندھا اور ٹوکری سے ایک بڑا اور ایک چھوٹا "کیک" دے گا
یہ دونوں اخمیری پُھلکے ہوں گے۔ ۲۰ تب کاہن اُن چیزوں کو خُداوند
کے سامنے ہلائے گا۔ یہ ایک لہرانے کا نذرانہ ہوگی۔ یہ چیزیں پاک ہیں اور
کاہن کی ہیں۔ نرمینڈھے کا سینہ اور ران خُداوند کے سامنے ہلائے جائیں
گے۔ یہ چیزیں بھی کاہن کی ہیں۔ اُس کے بعد ناصری مئے پئے گا۔
۲۱ "یہ اُصول اُن آدمیوں کے لئے ہیں جو ناصری ہونے کا وعدہ
کرتے ہیں۔ اُس آدمی کو خُداوند کی یہ قربانیاں دینی چاہئے اگر کوئی آدمی
زیادہ دینے کا وعدہ کرتا ہے تو اُسے اپنے وعدہ کو پُورا کرنا چاہئے۔ لیکن اُسے
کم سے کم وہ تمام چیزیں دینی چاہئے جو ناصری کے اُصول میں لکھی ہیں۔"

کاہن کی دُعا

۲۲ خُداوند نے موسیٰ سے کہا: ۲۳ "ہارون اور اُس کے بیٹوں سے
کہو کہ اس طریقے سے تم اسرائیل کے لوگوں کو دعاء دینا چاہئے۔ تمہیں
اُنہیں کہنا چاہئے:
۲۴ خُداوند تُم کو برکت دے اور تُمہاری حفاظت کرے۔
۲۵ خُداوند تم پر مہربان رہے اور اچھا رہے۔
۲۶ خُداوند تم پر رحم کرے اور تُمہیں سلامتی دے۔"
۲۷ تب خُداوند نے کہا، "اس طرح ہارون اور اُس کے بیٹے اسرائیل
کے لوگوں پر میرا نام رکھیں گے اور بدلے میں اُنہیں دُعاء دوں گا۔"

مُقدس خیمہ کو وقف کرنا

۷ جس دن موسیٰ نے مُقدس خیمہ کو لگانا پُورا کیا۔ اُس نے اُسے
خُداوند کے لئے وقف کیا۔ موسیٰ نے خیمہ اور اُس میں استعمال
میں آنے والی چیزوں کا چھڑکاؤ کیا۔ موسیٰ نے قربان گاہ کا بھی چھڑکاؤ کیا
اور اُسکے ساتھ کی چیزوں کا بھی۔ جس سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ یہ سب چیزیں
خُداوند کی ہیں اور اُس کی عبادت کے لئے استعمال کی جانی چاہئے۔
۲ تب اسرائیل کے قائدین نے خداوند کو قربانیاں چڑھائیں۔ یہ
اپنے اپنے خاندانوں کے صدر تھے جو اپنے خاندانی گروہ کے قائد تھے۔ یہی
قائدین نے لوگوں کو گنا تھا۔ ۳ یہ قائد خُداوند کے لئے نذرانہ پیش کئے۔
وہ چاروں طرف سے ڈھکی ۶ گاڑیاں اور ۱۲ بیل لائے۔ ہر ایک قائد کے
طرف سے ایک بیل دیا گیا تھا اور ہر دو قائد کے طرف سے ایک گاڑی دی
گئی تھی۔ قائدین نے مُقدس خیمہ پر خُداوند کو یہ چیزیں دیں۔
۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۵ "قائدین کی اُن قربانیوں کو قبول
کرو۔ یہ قربانیاں خیمۂ اجتماع کے کام میں استعمال کی جاسکتی ہیں اُن
چیزوں کو لاوی نسل کے لوگوں کو دو یہ اُنہیں اپنے کام کرنے میں مددگار
ہوں گے۔"

۶ اس لئے موسیٰ نے گاڑیوں اور بیلوں کو لیا اور اُن چیزوں کو لاوی
نسل کے لوگوں کو دیا۔ ۷ اُس نے دو بیل اور چار گاڑیاں جیرسون نسلوں
کو دی۔ اُنہیں اپنے کام کے لئے اُن گاڑیوں اور بیلوں کی ضرورت تھی۔
۸ تب موسیٰ نے چار گاڑیاں اور آٹھ بیل مراری نسل کو دیں۔ اُنہیں اپنے
کام کے لئے ان گاڑیوں اور بیلوں کی ضرورت تھی۔ کاہن ہارون کا بیٹا اِتمر
اُن تمام آدمیوں کے کام کے لئے جواب دہ تھا۔ ۹ موسیٰ نے قہات نسلوں
کو کوئی بیل یا کوئی گاڑی نہیں دی۔ اُن آدمیوں کو پاک چیزیں اپنے
کندھے پر لے جانی تھی۔ یہی کام اُن کو کرنے کے لئے سونپا گیا تھا۔
۱۰ اُس دن کے چھڑکاؤ کے لئے وہ ہدیے تحائف قربان گاہ پر
لائے۔ اُنہوں نے اپنے نذرانے قربان گاہ کے سامنے خُداوند کے حوالے
کیں۔ ۱۱ خُداوند نے پہلے ہی سے موسیٰ سے کہہ دیا تھا، "قربان گاہ کو ہدیہ
کی طور سے دی جانے والی اپنی نذر کا حصّہ ہر ایک قائد ایک ایک دن
لائے گا۔"
۱۲-۸۳ * بارہ قائدین میں سے ہر ایک قائد اپنا اپنا تحفہ لایا وہ
تحفے یہ ہیں:

ہر ایک قائد چاندی کی ایک تھالی لایا جس کا وزن ۱۳۰ مثقال تھا۔ ہر ایک قائد چاندی کا ایک کٹورا لایا جس کا وزن ۷۰ مثقال تھا۔ اُن دونوں تحائف کو مقدس مقام میں استعمال ہونے والے سرکاری وزن کے مطابق تولا گیا۔ ہر کٹورے اور ہر تھالی میں تیل ملا ہوا عمدہ آٹا بھرا ہو تھا۔ یہ اناج کی قربانی کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ ہر قائد ایک بڑا سونے کا چمچہ جسکا وزن ۱۰ مثقال تھا لے کر آیا۔ اُس چمچہ میں خُوشبو جلانے کی اشیاء بھری ہوئی تھی۔

ہر قائد ایک بچھڑا، ایک نر میمنہ اور ایک سال کا ایک نر میمنہ بھی لایا یہ جانور جلانے کا نذرانہ کے لئے تھے۔ ہر ایک قائد ایک نر میمنہ بھی گناہ کے نذرانہ کے طور پر لایا۔ ہر ایک قائد دو گائے، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے اور ایک ایک سال کے پانچ میمنے لایا۔ اُن تمام کی ہمدردی کا نذرانہ کے طور پر قربانی دی گئی۔ عمّیناداب کا بیٹا نحسون جو یہوداہ کے خاندانی گروہ سے تھا

وہ پہلے دن اپنی قربانی لایا۔

دُوسرے دن صُغر بیٹے کے نتنی ایل جو اِشکار کا قائد تھا وہ اپنا نذرانہ لایا۔ تیسرے دن حیلون کا بیٹا اِلیاب جو زبولون کا قائد تھا اپنی نذر لایا۔ چوتھے دن شدیور کا بیٹا الیصُور جو رُوبن کے قبیلہ کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔ پانچویں دن صوری شدّی کا بیٹا سلومی ایل جو شمعونیوں کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔

چھٹے دن دُعوایل کے بیٹے اِلیاسف جو جاد کے لوگوں کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔

ساتویں دن عمیہود کا بیٹا اِلیسمع جو افرائیم کے لوگوں کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔

آٹھویں دن فداہصُور کا بیٹا جملی ایل جو منسّی کے لوگوں کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔

نویں دن جادعونی کا بیٹا اِبدان جو بنیمین کے لوگوں کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔

دسویں دن عمّیشدّی کے بیٹے اخیعزر جو دان کے لوگوں کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔

گیارہویں دن عکران کے بیٹے فجعی ایل جو آشر کے لوگوں کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔

بارہویں دن عینان کا بیٹا اخیرع جو نفتالی کے لوگوں کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔

۸۴ اس طرح یہ سب چیزیں اسرائیل کے لوگوں کے قائدین کی
تحائف تھے۔ یہ چیزیں تب لائی گئیں جب موسیٰ نے قربان گاہ کو خاص
تیل ڈال کر موقوف کیا۔ وہ بارہ چاندی کی طشتریاں بارہ چاندی کے
کٹورے اور بارہ سونے کے چمچے لائے۔ ۸۵ چاندی کی ہر ایک طشتری کا
وزن ۱۳۰ مثقال * تھا۔ اور ہر ایک کٹورہ کا وزن ۷۰ مثقال * تھا۔
چاندی کی طشتریاں اور چاندی کے کٹوروں کا کل وزن ۲۴۰۰ مثقال *
سرکاری وزن کے مطابق تھا۔ ۸۶ خُوشبو سے بھرے سونے کے چمچوں
میں سے ہر ایک کا وزن دس مثقال تھا۔ سونے کے بارہ چمچوں کا کُل وزن
تقریباً تین پاؤنڈ تھا۔
۸۷ جلانے کا نذرانہ کے لئے جانوروں کی کُل تعداد بارہ بیل بارہ
مینڈھے اور بارہ ایک سال کے میمنے تھے۔ وہاں اناج کا نذرانہ بھی تھا۔
خُداوند کو گناہ کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے بارہ بکرے بھی تھے۔ ۸۸ اُن
جانوروں کی تعداد جسے قائدین نے ہمدردی کا نذرانہ دینے کے لئے دیئے تھے:
۲۴ بیل، ۶۰ مینڈھے، ۶۰ بکرے اور ۶۰ ایک سال کے میمنے۔ قربان

۱۲-۸۳ آیات عبرانی میں ہر قائد کا تحفہ کی علحٰدہ فہرست بنی۔ لیکن مضمون ہر تحفہ کے لئے وہی ہے۔

۱۳۰ مثقال ۱/۴ ۳ پاؤنڈ یا ۱/۲ ۱ کیلو گرام۔

۷۰ مثقال ۳/۴ ۱ یا پاؤنڈ یا ۸۰۰ گرام۔

۲۴۰۰ مثقال یا ۶۰ پاؤنڈ یا ۲۸ کیلو گرام۔

گاہ کے نذر کے وقت یہ چیزیں قربانی کے طور پر گئیں۔ یہ موسیٰ کے
ذریعہ مسح کرنے کا تیل اُن پر ڈالنے کے بعد ہوا۔
۸۹ موسیٰ خیمۂ اجتماع میں خُداوند سے بات کرنے گیا۔ اُس وقت
اُس نے اپنے سے بات کرتے ہوئے خداوند کی آواز سُنی۔ وہ آواز معاہدہ
کے صندوق کے اُوپر کے خاص سر پوش پر کے دو کروبی فرشتوں کے
درمیان سے آرہی تھی۔اس طرح سے خُدا نے موسیٰ سے باتیں کیں۔

شمعدان

۸ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "ہارون سے بات کرو اور اُس
سے کہو شمعدان میں رکھے سات چراغوں کو روشن کرے۔ یہ
چراغ شمعدان کے سامنے کے علاقہ کو روشن کریگا۔"
۳ ہارون نے چراغوں کو ٹھیک جگہ پر رکھا اور اُن کا رُخ ایسا کردیا کہ
اس سے شمعدان کے سامنے کا علاقہ روشن ہوسکے۔ اُس نے موسیٰ کو
دیئے گئے خُداوند کے حکم کی تعمیل کی۔ ۴ شمعدان سونے کی پتّروں سے بنا
تھا۔ سونے کا استعمال نیچے بُنیاد سے لیکر اوپر سُنہرے پھولوں تک کیا گیا
تھا۔ یہ سب اُسی طرح بنا تھا جیسا کہ خُداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا۔

لاوی نسلوں کا وقف

۵ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۶ "لاوی نسل کے لوگوں کو اسرائیل
کے دُوسرے لوگوں سے الگ لے جاؤ ان لاوی نسل کے لوگوں کو پاک
کرو۔ ۷ انہیں پاک کرنے کے لئے گناہ کے نذرانہ سے پانی لیکر انکے اوپر
چھڑکنا چاہئے۔ تب اسے اپنا پورا جسم پر استرہ پھروانہ پڑیگا۔ اور کپڑوں کو
دھونا ہوگا اپنے آپ کو صاف کرنے کے لئے۔
۸ "تب وہ ایک نیا بیل اور اُس کے ساتھ استعمال میں آنے والی اناج
کی قربانی لیں گے یہ اناج کی قربانی تیل ملا ہوا آٹا ہوگا۔ تب دُوسرے بیل
کو گناہ کی قربانی کے طور پر لو۔ ۹ لاوی خاندان کے لوگوں کو خیمۂ اجتماع
کے سامنے لاؤ۔ تب اسرائیل کے تمام لوگوں کو جمع کرو۔ ۱۰ تب
تُمہیں لاوی خاندان کے لوگوں کو خُداوند کے سامنے لانا چاہئے اور اسرائیل
کے لوگ اپنا ہاتھ اُن پر رکھیں گے۔* ۱۱ تب ہارون لاوی خاندان کے
لوگوں کو خُداوند کے سامنے لائے گا۔ وہ خُدا کے لئے اسرائیل کے لوگوں
کے ذریعہ لہرانے کا نذرانہ کے طور پر ہونگے اس طریقہ سے لاوی خاندان
کے لوگ خُداوند کا خاص کام کرنے کے لئے تیّار ہوں گے۔
۱۲ "لاویوں سے کہو کہ وہ اپنا ہاتھ بیلوں کے سر پر رکھیں۔ ایک
بیل خُداوند کو گناہ کا نذرانہ کے طور پر ہوگا۔ دُوسرا بیل خُداوند کو
جلانے کا نذرانہ کے طور پر کام آئے گا۔ یہ نذرانے لاویوں کے لئے کفّارہ
ہونگے۔ ۱۳ لاوی نسل کے لوگوں سے کہو کہ وہ ہارون اور اُس کے بیٹوں
کے سامنے کھڑے ہوں۔ تب خُداوند کے سامنے لاوی نسل کے لوگوں کو
لہرانے کی قربانی کے طور پر پیش کرو۔ ۱۴ یہ لاوی نسل کے لوگوں کو
پاک بنائے گا۔ یہ دکھائے گا کہ وہ خُدا کے لئے خاص طریقہ سے استعمال
ہوں گے وہ اسرائیل کے دُوسرے لوگوں سے مختلف ہوں گے اور لاوی
نسل کے لوگ میرے ہوں گے۔
۱۵ "اس لئے لاوی نسل کے لوگوں کو پاک کرو اور اُنہیں خُداوند کے
سامنے لہرانے کی قربانی کے طور پر پیش کرو۔ جب یہ پُورا ہوجائے تو وہ
آسکتے ہیں۔ اور خیمۂ اجتماع میں اپنا کام کرسکتے ہیں۔ ۱۶ یہ لاوی نسل
اسرائیل کے وہ لوگ ہیں جو مُجھ کو دیئے گئے ہیں۔ میں نے اُنہیں اپنے
لوگوں کے طور پر قبول کیا ہے۔ گذرے زمانے میں ہر ایک اسرائیل کے
خاندان میں پہلوٹھا بیٹا مجھے دیا جاتا تھا۔ لیکن میں لاوی نسل کے لوگوں کو
اسرائیل کے دُوسرے خاندانوں کے پہلوٹھے بیٹوں کی جگہ پر قبول کیا
ہے۔ ۱۷ اسرائیل کا ہر وہ شخص جو اسرائیل کے ہر ایک خاندان میں
پہلوٹھا ہے میرا ہے۔ چاہے وہ آدمی ہو یا جانور میرا ہے۔ میں نے مصر میں
سبھی پہلوٹھے بچّوں اور سبھی پہلوٹھے جانوروں کو مار ڈالا تھا۔ اس لئے میں
نے تمام پہلوٹھے لڑکوں کو الگ کیا تاکہ وہ میرے ہوسکیں۔ ۱۸ اب
میں نے لاوی نسل کے لوگوں کو لے لیا ہے۔ میں نے اسرائیل کے
دُوسرے لوگوں کے خاندانوں میں پہلوٹھے بچّوں کی جگہ اُن کو قبول کیا
ہے۔ ۱۹ میں نے اسرائیل کے تمام لوگوں میں سے لاوی نسل کے
لوگوں کو چُنا ہے میں نے اُنہیں ہارون اور اُس کے بیٹوں کو اُنہیں نذر کے
طور پر دیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ خیمۂ اجتماع میں کام کریں وہ اسرائیل
کے تمام لوگوں کے لئے خدمت کریں گے۔ اور وہ اُن قربانیوں کو کرنے
میں مدد کریں گے جو اسرائیل کے لوگوں کے گناہوں کو ڈھانکنے میں مدد
کریں گے۔ تب کوئی بڑی بیماری یا آفت اسرائیل کے لوگوں کو نہیں
ہوگی۔ جب وہ مُقدّس جگہ کے پاس آئیں گے۔"
۲۰ اس لئے موسیٰ، ہارون اور اسرائیل کے سبھی لوگوں نے خُداوند
کا حکم مانا۔ اُنہوں نے لاوی نسلوں کے ساتھ ویسا ہی کیا۔ جیسا اُن کے ساتھ
کرنے کا خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ ۲۱ لاویوں نے اپنے کو پاک کیا
اور اپنے لباسوں کو دھویا۔ تب ہارون نے اُنہیں خُداوند کے سامنے لہرانے
کا نذرانہ کے طور پر پیش کیا۔ ہارون نے بھی ان تحفوں کو چڑھائے جسے
انکے کفّارہ کے طور پر چھڑایا گیا تاکہ وہ پاک ہوجائیں۔ ۲۲ پاکی کے بعد

اپنا ہاتھ اُن پر رکھیں گے اُس سے ظاہر ہوتا ہے کہ لوگ لاوی لوگوں کو اُن کے خاص کام پر منتخب کرنے میں حصّہ لئے ہیں۔

لاوی خاندان کے لوگ اپنا کام کرنے کے لئے خیمۂ اجتماع میں آئے۔
ہارون اور اُسکے بیٹوں نے اُن کی دیکھ بھال کی۔ وہ لاوی خاندان کے لوگوں
کے کام کے لئے جواب دہ تھے۔ ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اُن احکام کی
تعمیل کی جنہیں خُداوند نے موسیٰ کو دیا تھا۔
۲۳ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۴ ”لاوی نسل کے لوگوں کے لئے
یہ خاص حکم ہے: ہر ایک لاوی نسل کا مرد جو پچیس سال یا اُس سے زیادہ
عمر کا ہو ضرور آنا چاہئے اور خیمۂ اجتماع کے کاموں میں ہاتھ بٹانا چاہئے۔
۲۵ جب کوئی آدمی ۵۰ سال کا ہوجائے تو اُس کو اُن کاموں سے
سبکدوش ہو جانا چاہئے۔ اسے اور زیادہ دنوں تک کام کرنا چاہئے۔
۲۶ بہرحال ۵۰ سال یا اس سے زیادہ عمر کے لوگ خیمۂ اجتماع میں
نگہبانی کے طور پر اپنے بھائیوں کی مدد کر سکتا ہے۔ لیکن وہ اور کوئی زیادہ
بھاری کام نہیں کرینگے۔ اسلئے تم یہ کام لاویوں سے کرنا جب تم انکا کام
انہیں سونپوگے۔“

فسح کی تقریب

۹ اِسرائیل کے لوگوں کے مصر سے باہر آنے کے بعد دوسرے
سال کے پہلے مہینے میں خداوند نے صحرائے سینائی میں بات کی۔
خداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ ”اِسرائیل کے لوگوں سے کہو کہ وہ مقررہ
وقت پر فسح کی تقریب منائیں۔ ۳ وہ مقرّرہ وقت اُس مہینے کا چودھواں
دن ہے۔ اُنہیں شام کے وقت فسح کا کھانا کھانی چاہئے۔ اور وہ لوگ اسے
اسکے تمام اصول اور قانون کے مطابق ہی کرے۔“
۴ اس لئے موسیٰ نے اِسرائیل کے لوگوں سے فسح کی تقریب منانے
کو کہا۔ ۵ اور لوگوں نے شام کے وقت سینائی کے صحرا میں ویسا ہی کیا۔
یہ پہلے مہینے کا چودھواں دن تھا۔ اسرائیل کے لوگوں نے ہر ایک کام ویسا
ہی کیا جیسے خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔
۶ لیکن کُچھ لوگ اس دن فسح کی تقریب نہیں منا سکے کیونکہ وہ ایک
لاش کی وجہ سے پاک نہیں تھے۔ اِسلئے وہ اُس دن موسیٰ اور ہارون کے پاس
گئے۔ ۷ اُن لوگوں نے موسیٰ سے کہا، ”ہم لوگ ایک لاش کو چھُونے کی وجہ
سے ناپاک ہوئے ہیں۔ لیکن ہم لوگوں کو مقرر وقت پر اسرائیلیوں کے
ساتھ خداوند کو قربانی پیش کرنے کی اجازت کیوں نہیں دی گئی؟“
۸ موسیٰ نے اُن سے کہا، ”میں خُداوند سے اس معاملہ میں حکم مانگونگا۔“
۹ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا: ۱۰ ”اسرائیل کے لوگوں سے یہ
باتیں کہو یہ ہوسکتا ہے کہ تُم ٹھیک وقت پر فسح کی تقریب نہ منا سکو کیوں
کہ تُم یا تُمہارے خاندان کا کوئی آدمی لاش کو چھُونے کی وجہ سے ناپاک ہو یا
ممکن ہے کہ تُم کسی سفر پر گئے ہوئے ہو تو بھی تو فسح کی تقریب منائے۔“
۱۱ تُم فسح کی تقریب کو دُوسرے مہینے کے چودھویں دن شام کے وقت
مناؤ گے۔ اس موقع پر تُم میمنہ بغیر خمیری روٹی اور کڑوا ساگ پات ضرور
کھاؤ گے۔ ۱۲ اگلی صبح تک تُمہیں اُس میں سے کوئی بھی کھانا نہیں
چھوڑنا چاہئے۔ تُمہیں میمنے کی کسی ہڈّی کو توڑنا نہیں چاہئے۔ اُس آدمی کو
فسح کے تمام اُصولوں پر عمل کرنا چاہئے۔ ۱۳ لیکن کوئی بھی آدمی جو فسح
کی تقریب کو منانے کا اہل ہو تو اسے فسح کو صحیح وقت پر منانا چاہئے۔ اگر
وہ پاک ہے اور وہ سفر پر نہیں ہے تب اُس کو کوئی معافی نہیں۔ اگر وہ آدمی
جان بوجھ کر فسح کی تقریب کو صحیح وقت پر نہیں مناتا تو اُس کو اُس کے
لوگوں سے الگ کر دیا جائے گا۔ وہ قصوروار ہے اور سزا دی جانی چاہئے۔
کیوں کہ اُس نے خُداوند کو تحفہ مقررہ وقت پر پیش نہیں کیا۔
۱۴ ”اگر کوئی غیر ملکی جو تم لوگوں کے بیچ مستقل طور پر رہ رہا ہے
وہ خداوند کا فسح کی تقریب منانا چاہتا ہے تو اسے وہ کرنے کی اجازت ہے۔
لیکن اسے فسح کے اصولوں کا پالن کرنا ہوگا۔ وہی اصول دوسروں کے لئے
لاگو ہوگا جو تیرے لئے ہوتا ہے۔“

بادل اور آگ

۱۵ جس دن معاہدہ کا مقدس خیمہ لگایا گیا تھا ایک بادل اُسے ڈھک
لیا تھا۔ پوری رات وہ بادل آگ کی طرح دکھائی دیا۔ ۱۶ بادل ہمیشہ مقدس
خیمہ کے اُوپر ٹھہرا رہا اور رات کو آگ کی طرح دکھائی دیا۔ ۱۷ جب بادل
مقدّس خیمہ کے اُوپر اپنی جگہ سے چلتا تھا تو اسرائیلی اُس کے ساتھ چلتے
تھے۔ جب بادل رک جاتا تھا تب اِسرائیل کے لوگ وہاں اپنا خیمہ ڈالتے
تھے۔ ۱۸ اس طرح سے خُداوند اِسرائیل کے لوگوں کو سفر کرنے کا حکم
دیا۔ اور اسکے حکم پر ہی وہ لوگ رکے اور چھاؤنی لگائے۔ اور جب تک بادل
چھاؤنی کے اُوپر ٹھہرتا تھا، وہ لوگ اُسی جگہ پر چھاؤنی ڈالے رہتے تھے۔
۱۹ کبھی کبھی بادل مقدس خیمہ کے اُوپر لمبے عرصہ تک ٹھہرتا تھا
اِسرائیلی خُداوند کا حکم مانتے تھے اور سفر نہیں کرتے تھے۔ ۲۰ کبھی کبھی
بادل مقدّس خیمہ کے اُوپر کُچھ ہی دنوں کے لئے رہتا تھا۔ اور لوگ
خُداوند کے حکم کی تعمیل کرتے تھے۔ وہ بادل کی تقلید تب کرتے جب وہ
چلتا تھا۔ ۲۱ کبھی کبھی بادل صرف رات میں ہی ٹھہرتا تھا اور جب بادل
اگلی صبح چلتا تھا تب لوگ اپنی چیزیں اکٹھی کرتے تھے اور اُس کے مطابق
عمل کرتے تھے۔ رات میں یا دن میں اگر بادل چلتا تھا تو لوگ اُس کے ساتھ
چلتے تھے۔ ۲۲ اگر بادل خیمہ کے اُوپر دو دن یا ایک مہینہ یا ایک سال
ٹھہرتا تھا تو لوگ خُداوند کے حکم کی تعمیل کرتے رہتے تھے۔ وہ اُسی چھاؤنی
میں ٹھہرتے تھے اور تب تک نہیں چلتے تھے جب تک بادل نہیں چلتا
تھا۔ جب بادل اپنی جگہ سے اُٹھتا اور چلتا تو لوگ بھی چلتے تھے۔ ۲۳ اس

طرح لوگ خُداوند کے حکم کی تعمیل کرتے تھے۔ وہ وہاں چھاؤنی لگاتے تھے
جس جگہ کو خُداوند دکھاتا تھا۔ اور خُداوند جب اُنہیں جگہ چھوڑنے کے لئے
حکم دیتا تھا تب لوگ بادل کی اِتباع کرتے ہوئے جگہ چھوڑتے تھے۔ لوگ
خُداوند کے حکم کی تعمیل کرتے تھے۔ یہ حکم تھا جسے خُداوند نے موسیٰ کے
ذریعہ اُنہیں دیا۔

چاندی کی بگل

۱۰ خُداوند نے موسیٰ سے کہا: ۲ ”تمہیں چاندی کے پتّر سے
دو بگل بنانا چاہئے۔ یہ بِگل لوگوں کو ایک ساتھ بُلانے اور
اُنہیں اطلاع دینے کے لئے استعمال کیا جائیگا کہ کب جمع ہونا ہے اور کب
چھاؤنی کو لیکر چلنا چاہئے۔ ۳ جب تُم اُن دونوں بِگلوں کو بجاؤ گے تو سبھی
لوگوں کو خیمۂ اجتماع کے سامنے تُمہارے آگے جمع ہوجانا چاہئے۔ ۴ اگر
تُم صرف ایک بِگل بجاتے ہو تو قائد (اِسرائیل کے بارہ خاندانوں کے
صدر) تُمہارے سامنے جمع ہوں گے۔
۵ ”جب تُم بگل کو تھوڑا سا پھونکو گے تو خیمۂ اجتماع کے مشرق
میں چھاؤنی ڈالے ہوئے خاندانوں کے گروہ کو چلنا شروع کرنا چاہئے۔
۶ جب تم دوبارہ بِگل کو تھوڑا سا پھونکو گے تو جنوبی چھاؤنی کے لوگوں کو
چلنا شروع کرنا چاہئے۔ جب بھی لوگ نئی سفر شروع کرنے کے لئے تیار
رہے اس وقت بِگل کو تھوڑا سا پھونکنا چاہئے۔ ۷ جب تُم سبھی لوگوں کو
اکٹھا کرنا چاہتے ہو تو بِگل کو دُوسرے طریقہ سے لمبی دُھن نکالتے
ہوئے پھونکو۔ ۸ صرف ہارون کے کاہن بیٹوں کو بِگل بجانا چاہئے۔ یہ
اصول تم پر لاگو ہوتا ہے اور مستقبل میں آنے والے سبھی نسل کو پالن کرنا
چاہئے۔
۹ ”اگر تُم اپنے ملک میں کسی دُشمن سے لڑرہے ہو تو تُم اُن کے خلاف
جانے سے پہلے آگاہی کے طور پر بگل کو تھوڑا سا پھونکو۔ تب تُمہارا خُداوند
خدا تُمہاری بات سُنے گا اور وہ تُمہیں تُمہارے دُشمنوں سے بچائے گا۔
۱۰ اپنی کچھ خاص خُوشی کے وقت میں بھی تُمہیں بِگل بجانا چاہئے۔ اپنے
تقریب کے موقع پر اور ہر مہینے کے شروع میں بِگل بجاؤ۔ اور جب تم
جلانے کا نذرانہ اور ہمدردی کا نذرانہ پیش کرو تو اس وقت بھی بِگل ضرور
بجاؤ۔ یہ تمہارے لئے خداوند تیرے خداکے سامنے یادگار ہوگا۔ میں تُمہیں یہ
کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔“

اِسرائیل کے لوگ اپنے چھاؤنی کو لے چلتے ہیں

۱۱ دُوسرے سال کے دُوسرے مہینے میں اسرائیل کے لوگوں کے
مصر چھوڑنے کے بیسویں دن معاہدہ کے خیمہ کے اُوپر سے بادل اُٹھا۔
۱۲ اس لئے اِسرائیل کے سبھی لوگوں نے سینائی کے ریگستان میں سفر
کرنا شروع کیا۔ وہ ایک جگہ سے دُوسری جگہ کا سفر اُس وقت تک کرتے
رہے جب تک بادل فاران کے ریگستان میں نہیں رُکا۔ ۱۳ یہ پہلی بار تھا
کہ لوگوں نے اپنے خیموں کو ویسے ہی آگے بڑھایا جیسے خُداوند نے موسیٰ کو
حکم دیا تھا۔
۱۴ پہلا گروہ یہودا کا خیمہ تھا۔ اُنہوں نے اپنے جھنڈے کے ساتھ سفر
کیا۔ عمّیناداب کا بیٹا نحسون اُس گروہ کا قائد تھا۔ ۱۵ اُس کے بالکل بعد
اِشکار کا خاندانی گروہ سفر شروع کیا۔ ضُغر کا بیٹا نتنی ایل اُس گروہ کا قائد
تھا۔ ۱۶ اور پھر زُبولون کا خاندانی گروہ آیا۔ حیلون کا بیٹا اِلیاب اُس گروہ
کا قائد تھا۔
۱۷ تب خیمۂ اجتماع اُتارے گئے اور جیرسون اور مراری خاندان
کے لوگ مُقدس خیمہ کو لے کر چلے۔ اس لئے اُن خاندانوں کے لوگ قطار میں
دُوسرے نمبر پر تھے۔
۱۸ تب اسکے بعد رُوبن کے چھاؤنی گروہ اپنے جھنڈے کے ساتھ سفر
کیا۔ شدیُور کا بیٹا الیصور اُس گروہ کا قائد تھا۔ ۱۹ اُسکے بالکل بعد شمعون کا
خاندانی گروہ سفر کیا صُوری شدّی کا بیٹا سلُومی ایل اُس گروہ کا قائد تھا۔
۲۰ اور پھر جاد کا خاندانی گروہ سفر۔ دعوایل کا بیٹا اِلیاسف اُس گروہ کا
قائد تھا۔ ۲۱ تب قہات خاندان کے لوگ سفر کئے وہ اُن مُقدّس چیزوں
کو لے جارہے تھے جو مُقدّس جگہ میں تھے۔ نیا چھاؤنی کے پہنچنے سے پہلے
مقدس خیمہ کو لگانے کے لئے اس سامانوں کو لا رہے تھے۔
۲۲ اُس کے ٹھیک بعد افرائیم کے چھاؤنی اپنے گروہ کے مطابق سفر
کئے۔ اُنہوں نے اپنے جھنڈے کے ساتھ سفر کیا۔ پہلا گروہ افرائیم کا
خاندانی گروہ تھا۔ عمّیہود کا بیٹا الیسمع اُس گروہ کا قائد تھا۔ ۲۳ ٹھیک اُس
کے بعد منّسی کا خاندانی گروہ آیا۔ فداہصُور کا بیٹا جملی ایل اُس گروہ کا قائد
تھا۔ ۲۴ تب بنیمین کا خاندانی گروہ سفر کیا۔ جدعُونی کا بیٹا اِبدان اُس
گروہ کا قائد تھا۔
۲۵ اسکے بعد دان کا خاندانی گروہ اپنے جھنڈ کے ساتھ سفر کئے وہ
سبھی چھاؤنی کے پیچھے پہریدار کا کام انجام دیئے۔ عمّیشدی کا بیٹا اخیعزر
اُس گروہ کا قائد تھا۔ ۲۶ اُس کے ٹھیک بعد آشر کا خاندانی گروہ سفر کیا۔
عکران کا بیٹا فجعی ایل اُس گروہ کا قائد تھا۔ ۲۷ تب نفتالی کا خاندانی گروہ
سفر کیا عینان کا بیٹا اخیرع اُس گروہ کا قائد تھا۔ ۲۸ جب اِسرائیل کے
لوگ ایک جگہ سے دُوسری جگہ کا سفر کرتے تھے تب اُن کا یہی طریقہ تھا۔
۲۹ موسیٰ نے رعوایل کے بیٹے حوباب مدیانی سے کہا، (رعُوایل
موسیٰ کا سُسر تھا۔) موسیٰ نے حوباب سے کہا، ”ہم لوگ اُس ملک کا سفر
کررہے ہیں جسے خُدانے ہم لوگوں کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اس لئے ہم

لوگوں کے ساتھ آؤ۔ ہم لوگ تُمہارے ساتھ اچھّا سلوک کریں گے۔ خُداوند
نے اِسرائیل کے لوگوں کو اچھّی چیزیں دینے کا وعدہ کیا ہے۔"
۳۰ لیکن حوباب نے جواب دیا، "نہیں! میں تُمہارے ساتھ نہیں
جاؤں گا۔ میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے پاس واپس ہوں گا۔"
۳۱ تب موسیٰ نے کہا، "ہمیں چھوڑو مت! تُم جانتے ہو ہمیں
بیابان میں کہاں خیمہ لگانا ہے۔ تُم ہمارے رہنما ہوسکتے ہو۔ ۳۲ اگر تُم
ہم لوگوں کے ساتھ آتے ہو تو خُداوند جو بھی اچھّی چیزیں دے گا۔ اُس میں
ہم تمہیں بھی حصّہ دینگے۔
۳۳ اسلئے وہ لوگ خداوند کے پہاڑ سے تین دن تک سفر کیا۔ اس تین
دن کے سفر کے دوران خداوند کے معاہدہ کا مقدس صندوق چھاؤنی لگانے
کے لئے نئی جگہ کی تلاش میں انلوگوں کے آگے لے جایا جارہا
تھا۔ ۳۴ خُداوند کا بادل ہر ایک دن اُن کے اُوپر تھا۔ جب کبھی وہ اپنے
چھاؤنی چھوڑتے تھے تو اُن کو راستہ دکھانے کے لئے بادل وہاں رہتا تھا۔
۳۵ جب لوگ مُقدّس صندوق کے ساتھ سفر شروع کرتے تھے۔ اور
مُقدّس صندوق چھاؤنی کے باہر لے جایا جاتا تھا۔ موسیٰ ہمیشہ کہتا تھا،
"خُداوند اُٹھ، تیرے دُشمن بکھر جائے۔ جو لوگ تیرے خِلاف ہوں
تیرے سامنے سے بھاگیں۔"

۳۶ اور کبھی بھی جب مُقدّس صندوق کو اپنی جگہ پر واپس رکھا جاتا تھا
تب موسیٰ ہمیشہ یہ کہتا تھا، "خُداوند، اسرائیل کے لاکھوں لوگوں میں
واپس آ۔"

لوگوں کا پھر شکایت کرنا

۱۱ اُس وقت لوگوں نے اپنی مصیبتوں کی شکایت کی۔
خُداوند نے اُن کی شکایتیں سُنی اور غصّہ ہو گیا۔ اسلئے
اسنے چھاؤنی کے دور افتادہ علاقے میں آگ بھیجا اور وہ علاقہ جل گیا۔ ۲ اس لئے
لوگوں نے موسیٰ کو مدد کے لئے پُکارا موسیٰ نے خُداوند سے دُعاء کی اور آگ کا
جلنا بند ہوگیا۔ ۳ اسلئے اس جگہ کو تبعیرہ * کہا گیا۔ لوگوں نے اُس جگہ کو
یہی نام دیا کیوں کہ خُداوند نے اُن کے درمیان آگ جلادی تھی۔

۷۰ بوڑھے قائدین

۴ اجنبی جو اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ مل گئے تھے دُوسری چیزیں
کھانے کی خواہش کرنے لگے۔ جلدی ہی اِسرائیل کے لوگوں نے پھر
شکایت کرنی شروع کی۔ لوگوں نے کہا، "ہم گوشت کھانا چاہتے ہیں۔"
۵ ہم لوگ مصر میں کھائی گئی مچھلیوں کو یاد کرتے ہیں اُن مچھلیوں کی کوئی
قیمت نہیں دینا پڑتا تھا۔ ہم لوگوں کے پاس بہت سی ترکاریاں تھیں جیسے
ککڑیاں، خربوزے، گندنے، پیاز اور لہسن۔ ۶ لیکن اب ہم اپنی طاقت
کھو چکے ہیں۔ ہم اور کُچھ بھی نہیں کھاتے اُس منّ کے سِوا۔" ۷ (منّ دھنیہ
کے بیج کے جیسا تھا اور درخت کے گوند جیسا تھا۔ ۸ لوگ اُسے جمع کرتے
تھے اور تب اُسے پِیس کر آٹا بناتے تھے یا وہ اُسے کُچلنے کے لئے چٹان کا
استعمال کرتے تھے تب وہ اُسے برتن میں پکاتے تھے۔ وہ اُس کے کیک
بناتے تھے۔ کیک کا مزہ زیتون کے تیل سے پکی روٹی جیسا ہوتا تھا۔
۹ ہر رات کو زمین جب شبنم سے گیلی ہوتی تھی تو منّ زمین پر گِرتا تھا۔)
۱۰ موسیٰ نے ہر ایک خاندان کے لوگوں کو اپنے خیموں کے
دروازوں پر کھڑے شکایت کرتے سُنا۔ خُداوند بہت غصّہ کیا اُس سے موسیٰ
بہت پریشان ہوگیا۔ ۱۱ موسیٰ نے خُداوند سے پوچھا، "اے خداوند
تیرے خادم مجھ پر یہ مصیبت کیوں آئی؟ میں نے کیا کِیا ہے؟ میں نے کیا
غلطی کی جو تجھے خوش کرنے میں ناکام ہوگیا؟ تُو نے میرے اُوپر اُن سبھی
لوگوں کی جواب دہی کا بوجھ کیوں دیا؟" ۱۲ کیا میں ان سبھی لوگوں کا
باپ ہوں؟ کیا میں نے ان کو پیدا کیا ہے؟ تم نے مجھے انہیں اپنے بازوں
میں لے چلنے کو جیسا کہ دایہ اپنے بچّے کو لیکر چلتی ہے اور اسے ملک میں
لیجانے کے جیسے تو نے ہمارے آباءواجداد کو دینے کا وعدہ کیا تھا کیوں کہا؟
۱۳ ان تمام لوگوں کے لئے میں گوشت کہاں سے لاؤنگا؟ وہ لوگ شکایت
کرتے ہیں کہ 'ہملوگوں کو گوشت چاہئے!' ۱۴ میں اکیلا ان سب لوگوں
کی دیکھ بھال نہیں کرسکتا۔ بوجھ میری برداشت کے باہر ہے۔ ۱۵ اگر
تُو اُن کی تکلیف کو تو مجھے دینا پسند کرتا ہے تو یہ بہتر ہوگا اگر تو مجھے
مارڈالے۔ اگر تو میرے اوپر مہربان ہے تو مجھے مار ڈال۔ تب میری
تکلیفیں ختم ہوجائیں گی۔"
۱۶ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "میرے پاس اِسرائیل کے ایسے
۷۰ بزرگوں کو لاؤ جن کو تو جانتا ہے وہ لوگوں کے قائد اور اہلکار ہونے کے
لئے اسے خیمۂ اجتماع میں آنے دو اور اپنے ساتھ کھڑا ہونے دے۔
۱۷ تب میں آؤں گا اور تُم سے باتیں کروں گا اور میں تم سے کچھ روح کو
لونگا اور اسے انلوگوں کو دے دونگا۔ تب وہ لوگوں کی دیکھ بھال کرنے میں
تُمہاری مدد کریں گے۔ اس طرح تُم کو اکیلے اُن لوگوں کے لئے ذمے دار
نہیں ہونا پڑے گا۔
۱۸ "لوگوں سے کہو کل کے لئے اپنے کو تیّار کرکے۔ کل تُم لوگ
گوشت کھاؤ گے۔ خُداوند نے سُنا جب تُم لوگ روئے، اور شکایت کئے کہ
کون ہملوگوں کو گوشت دیگا؟ ہم لوگوں کے لئے مصر میں اچھّا تھا۔ اب

تبعیرہ اُس کے معنی جلنے کے ہیں۔

خُداوند تُم لوگوں کو گوشت دے گا اور تُم لوگ اُسے کھاؤ گے۔ **۱۹** تُم لوگ
اُسے صرف ایک دن نہیں، دو، پانچ، دس یا بیس دن نہیں، **۲۰** تُم لوگ
وہ گوشت مہینے بھر کھاؤ گے۔ تُم لوگ وہ گوشت اُس وقت تک کھاؤ گے
جب تک وہ تمہارے نتھنوں سے نہ نکلنے لگے اور جب تک تم اس سے
نفرت نہ کرنے لگے۔ کیوں کہ تُم لوگوں نے خُداوند سے شکایت کی ہے۔
خُداوند تُم لوگوں میں گھومتا ہے اور تُمہاری ضرورتوں کو سمجھتا ہے۔ لیکن
تُم لوگ اُس کے سامنے روئے، چلاّئے اور شکایت کئے یہ کہتے ہوئے کہ
ہملوگوں کو مصر چھوڑنے پر کیوں مجبور کئے گئے تھے؟"

۲۱ موسیٰ نے کہا، "خُداوند میرے ساتھ ۶۰۰۰۰۰ آدمی ہے۔
اور تو کہتا ہے میں اُنہیں پورے مہینے کھانے کے لئے گوشت دوں گا۔
۲۲ اگر ہمیں سبھی بینڈھے اور مویشی مارنے پڑے تو بھی اِتنی بڑی تعداد
میں لوگوں کو مہینے بھر کھانے کے لئے وہ کافی نہیں ہوگا اور اگر ہم سمندر
کی ساری مچھلیاں پکڑلیں تو بھی اُن کے لئے وہ کافی نہیں ہوں گی۔"

۲۳ لیکن خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "خُداوند کی طاقت کو کم نہ سمجھو
تُم دیکھو گے کہ اگر میں کہتا ہوں کہ میں کُچھ کروں گا تو اُس کو میں کرسکتا
ہوں۔"

۲۴ اس لئے موسیٰ لوگوں سے بات کرنے باہر گیا۔ موسیٰ نے اُنہیں
وہ بتایا جو خُداوند نے کہا تھا۔ تب موسیٰ نے ۷۰ بزرگ قائدین کو جمع کیا۔
موسیٰ نے اُن سے خیمہ کے چاروں طرف کھڑے رہنے کو کہا۔ **۲۵** تب
خُداوند ایک بادل میں اُترا اور اُس نے موسیٰ سے باتیں کی۔ اس نے کُچھ
روح موسیٰ سے لیا اور اس روح کو ۷۰ بزرگوں پر ڈال دیا۔ جب اُن میں
رُوح آئی تو وہ نبوّت شروع کردیا۔ لیکن پھر بعد میں وہ نبوّت نہیں کیا۔

۲۶ بزرگوں میں سے دو الداد اور میداد خیمہ میں نہیں گئے۔ اُن کے
نام بزرگ قائدین کی فہرست میں تھے۔ وہ خیمہ میں ہی رہے لیکن رُوح اُن
پر بھی آئی اور وہ بھی چھاؤنی میں نبوّت کرنے لگے۔ **۲۷** ایک نوجوان دوڑا
اور موسیٰ سے بولا اُس مرد نے کہا، "الداد اور میداد خیمہ میں غیب کی
باتیں کر رہے ہیں۔"

۲۸ لیکن نون کے بیٹے یشوع نے موسیٰ سے کہا، "موسیٰ تُمہیں اُن کو
روکنا چاہئے۔" (یشوع موسیٰ کا مدد کر رہا تھا جیسا کہ وہ اس کا چنے ہوئے
جوانوں میں تھے۔)

۲۹ لیکن موسیٰ نے جواب دیا، "کیا تُمہیں ڈر ہے کہ لوگ سوچیں گے
کہ اب میں قائد نہیں ہوں؟" میں چاہتا ہوں کہ خُداوند کے سبھی لوگ غیب
کی باتیں کرنے کے اہل ہوں میں چاہتا ہوں کہ خُداوند اپنی رُوح اُن تمام پر
بھیجے۔" **۳۰** تب موسیٰ اور اِسرائیل کے قائد چھاؤنی میں واپس ہوگئے۔

بٹیر آئے

۳۱ پھر خُداوند نے سمندر کی طرف سے زور کی آندھی چلائی۔ آندھی
نے اُس علاقہ میں بٹیروں کو پہونچایا۔ بٹیریں چھاؤنی کے چاروں طرف اُڑ
رہے تھے۔ وہاں اتنی بٹیریں تھیں کہ زمین ڈھک گئی تھی۔ ہر سمت ایک
دن کے مسافت کی دوری تک بٹیریں پھیل گئی تھی۔ زمین پر بٹیروں کی
تین فُٹ اُونچی پرت جم گئی تھی۔ **۳۲** لوگ باہر نکلے اور دن اور پُوری
رات بٹیروں کو جمع کیا اور پھر پُورے اگلے دن بھی اُنہوں نے بٹیریں جمع
کیں۔ ہر ایک آدمی نے ۶۰ بوشل * یا اُس سے زیادہ بٹیریں جمع کیں۔
تب لوگوں نے بٹیروں کو اپنے چھاؤنی کے چاروں طرف پھیلا۔

۳۳ لوگوں نے گوشت کھانا شروع کیا۔ لیکن خُداوند بہت غصّہ کیا
جب گوشت ابھی اُن کے مُنہ میں ہی تھا اور لوگ اسے ابھی کھا کر ختم بھی نہ
کئے تھے کہ اُس کے پہلے ہی خُداوند نے ایک بیماری لوگوں میں پھیلادی۔
۳۴ اس لئے لوگوں نے اُس جگہ کا نام "قبروت ہتّاوہ" * (نفسانی
خواہش کا قبر) رکھا۔ اُنہوں نے اس جگہ کو وہ نام اس لئے دیا کہ یہ وہی جگہ
ہے جہاں اُنہوں نے اُن لوگوں کو دفنایا تھا جو گوشت کھانے کی بے حد
خواہش رکھتے تھے۔

۳۵ قبروت ہتّاوہ سے لوگوں نے حصیرات کو سفر کیا اور وہاں
ٹھہرے۔

مریم اور ہارون کی موسیٰ کے متعلق شکایت

۱۲ مریم اور ہارون موسیٰ کے خلاف بات کرنے لگے۔ اُنہوں
نے اُس پر تنقید کی کیوں کہ اُس نے ایتھوپین عورت
سے شادی کی تھی۔ **۲** اُنہوں نے اپنے آپ میں کہا، "کیا خداوند صرف
موسیٰ کے ذریعہ ہی لوگوں سے بات کرتا ہے؟ کیا وہ ہملوگوں کے ذریعہ
سے بھی لوگوں سے بات نہیں کرتا۔"

خداوند نے یہ باتیں سنی۔ **۳** (موسیٰ بہت ہی عاجز آدمی تھا وہ نہ ڈینگ
ہانکتا تھا اور نہ شیخی بگھارتا تھا وہ زمین کے کسی بھی آدمی سے زیادہ عاجز تھا۔)
۴ اس لئے خُداوند اچانک آیا اور موسیٰ ہارون اور مریم سے بولا۔ خُداوند نے
کہا، "اب تم تینوں خیمۂ اجتماع میں آؤ۔"

اسلئے موسیٰ، ہارون اور مریم خیمہ میں گئے۔ **۵** تب خُداوند بادل میں
اُترا اور خُداوند خیمہ کے دروازہ پر کھڑا ہوا۔ خُداوند نے ہارون اور مریم کو

---

۶۰ بوشل یہ لگ بھگ ۱/۴ ۲ کیلولیٹر کے برابر ہے۔ یعنی لگ بھگ ۲
کیلوگرام۔

قبروت ہتّاوہ بمعنی "شدید خواہشات کی قبریں۔"

اپنے پاس آنے کا حکم دیا۔ تب دونوں اُس کے قریب آئے۔
۶ خُدا نے کہا، ”میری بات سُنو۔ جب میں تُم لوگوں میں نبی بھیجوں گا
تب میں خُداوند اپنے آپ کو اُس کو خواب میں دکھاؤں گا۔ اور میں اُس سے
خواب میں بات کروں گا۔ ۷ لیکن میں نے خادم موسیٰ کے ساتھ ایسا نہیں
کیا۔ وہ میرے پورے گھر میں وفادار ہے۔ ۸ جب میں اُس سے بات
کرتا ہوں تو میں اُس کے رُوبرو بات کرتا ہوں۔ میں جو بات کہنا چاہتا ہوں
اُسے صاف صاف کہتا ہوں میں چھپے جواب والے خیالوں کو اُسکے سامنے
نہیں رکھتا ہوں۔ موسیٰ خداوند کی شکل کو دیکھ سکتا ہے۔ اس لئے تُم نے
میرے خادم موسیٰ کے خِلاف بولنے کی ہمّت کیسے کی؟“

۹ تب خُداوند اُن کے پاس سے گیا لیکن وہ اُن سے بہت غصّہ میں
تھا۔ ۱۰ بادل خیمہ سے اُٹھا تب ہارون مُڑا اور اُس نے مریم کو دیکھا
اور اسنے دیکھا کہ مریم کو چمڑے کی وبائی بیماری ہوگئی اُس کی جِلد برف کی
طرح سفید تھی۔

۱۱ تب ہارون نے موسیٰ سے کہا، ”براہ کرم جناب ہم سے جو بے
وقوفی کا گناہ سرزد ہوا ہے اُسکے لئے ہمیں معاف کریں۔ ۱۲ اُس کی جِلد کا
رنگ اس پیدا ہوتے ہوئے بچّے کی طرح جسکا چمڑا آدھا کھایا ہوا ہوتا ہے بدل
نے نہ دے۔“

۱۳ اس لئے موسیٰ نے خُداوند سے دُعا کی۔ خُدا مہربانی کر کے اُسکو
شفاء دے۔

۱۴ خُداوند نے موسیٰ کو جواب دیا اگر اس کا باپ اُس کے مُنہ پر
تھوکے تو وہ سات دن تک شرمندہ رہے گی اس لئے اُسکو سات دن تک
چھاؤنی سے باہر رکھو پھر اُس وقت کے بعد وہ ٹھیک ہوجائے گی۔ تب وہ
خیمہ میں واپس آسکتی ہے۔

۱۵ اِس لئے مریم سات دن کے لئے خیمہ سے باہر لے جائی گئی۔ اور
تب تک وہ وہاں سے نہیں چلے جب تک وہ پھر واپس نہ لائی
گئی۔ ۱۶ اُس کے بعد لوگوں نے حصیرات کو چھوڑا اور فاران کے
ریگستان کا اُنہوں نے سفر کیا لوگوں نے اُس ریگستان میں خیمے لگائے۔

جاسوسوں کی کنعان کو روانگی

۱۳ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ ”کُچھ آدمیوں کو ملک کنعان
کی چھان بین کے لئے بھیجو۔ یہی وہ ملک ہے جسے میں
اِسرائیل کے لوگوں کو دوں گا۔ ہر بارہ قبیلہ سے ایک قائد کو بھیجو۔“
۳ اِس لئے موسیٰ نے خُداوند کی مرضی مانی۔ اُس نے فاران کے
ریگستان سے قائدین کو بھیجا۔ ۴ یہ اُن کے نام ہیں:

زکور کا بیٹا سمّوع رُوبن کے خاندانی گروہ سے۔
۵ حوری کا بیٹا سافط شمعون کے خاندانی گروہ سے۔
۶ یفُنہ کا بیٹا کالِب یہوداہ کے خاندانی گروہ سے۔
۷ یُوسُف کا بیٹا اِجال۔ اشکار کے خاندانی گروہ سے۔
۸ نون کا بیٹا ہوسیع افرائیم کے خاندانی گروہ سے۔
۹ رفو کا بیٹا فلتی۔ بنیمین کے خاندانی گروہ سے۔
۱۰ سُوری کا بیٹا جدّی ایل۔ زبُولون کے خاندانی گروہ سے۔
۱۱ سُوسی کا بیٹا جدّی۔ یُوسف کے خاندانی گروہ سے، جو کہ منسی کے خاندانی گروہ سے۔
۱۲ جملی کا بیٹا عمّی ایل دان کے خاندانی گروہ سے۔
۱۳ میکائیل کا بیٹا سِتُور آشر کے خاندانی گروہ سے۔
۱۴ وفسی کا بیٹا نخبی نفتالی کے خاندانی گروہ سے۔
۱۵ ماکی کا بیٹا جیوایل جاد کے خاندانی گروہ سے۔

۱۶ یہ اُن آدمیوں کے نام ہیں جنہیں موسیٰ نے ملک کو دیکھنے اور
جانچ کرنے کے لئے بھیجا۔ موسیٰ نے نون کے بیٹے ہوسیع کا نام یشوع
رکھّا۔ ۱۷ موسیٰ جب اُنہیں کنعان کی چھان بین کے لئے بھیج رہا تھا۔
تب اُس نے کہا، ”نیگیو کی وادی سے ہو کر پہاڑی ملک میں جاؤ۔
۱۸ یہ دیکھو کہ ملک کیسا دکھائی دیتا ہے۔ اور اُن لوگوں کی تفصیلات
حاصل کرو جو وہاں رہتے ہیں۔ وہ طاقتور ہیں یا کمزور ہیں؟“ وہ تھوڑے ہیں
یا زیادہ تعداد میں ہیں؟“ ۱۹ اُس ملک کے بارے میں دریافت کرو جس
میں وہ رہتے ہیں کیا وہ اچھا ملک ہے یا بُرا؟ کس طرح کے شہروں میں وہ
رہتے ہیں؟ کیا اُن شہروں فصیل دار ہے؟ یا وہ غیر محفوظ گاؤں میں رہتے
ہیں۔ ۲۰ اور ملک کے دوسری باتوں کے متعلق بھی معلومات حاصل
کرو۔ کیا زمین کسی چیز کے اُگانے کے لئے ٹھیک ہے، کیا اُس زمین پر
درخت ہیں؟ بلکہ اُس ملک سے کُچھ پھل بھی لے آؤ۔“ ابھی یہ انگور کے
فصل کے پہلے کٹائی کا موسم ہے۔

۲۱ تب اُنہوں نے ملک کی چھان بین کی۔ وہ صین ریگستان سے
رحوب تک گئے جو کہ حمات کے داخلہ کے نزدیک ہے۔ ۲۲ وہ نیگیو سے
ہو کر اُس وقت تک سفر کرتے رہے جب تک وہ حبرون شہر تک نہ
پہونچے۔ حبرون مصر میں ضُعن شہر کے بسنے کے سات سال پہلے بنا تھا۔
اخیمان، سِیسی اور تلمی جماعت کے لوگ وہاں رہتے تھے۔ یہ لوگ عناق * کی
نسل کے تھے۔ ۲۳ تب وہ لوگ اسکال کی وادی میں گئے۔ وہاں اُنہوں
نے انگور کے باغ سے ایک شاخ توڑ لیا۔ اُس شاخ پر انگور کا گُچھا تھا۔ ان

عناق ایک نسل جسکے لوگ کافی لمبے ہوتے تھے۔

میں سے دو آدمی انگور کے گچھّے کو لاٹھی کے بیچ لٹکا کر لے گئے۔ اسکے ساتھ کچھ
انار اور انجیر بھی لائے۔ ۲۴ اُس جگہ کا نام اِسکال * کی وادی تھا۔ کیوں
کہ یہ وہی جگہ ہے جہاں اِسرائیل کے آدمیوں نے انگور کے گچھّے کاٹے تھے۔
۲۵ اُن آدمیوں نے اُس ملک کی چھان بین چالیس دن تک کی تب
وہ خیمہ کو واپس ہوئے۔ ۲۶ وہ لوگ موسیٰ ہارون اور دُوسرے اِسرائیل
کے لوگوں کے پاس قادِس گئے۔ یہ فاران کے ریگستان میں تھا۔ تب اُنہوں
نے موسیٰ، ہارون اور سبھی لوگوں کو جو کُچھ وہ دیکھا سب کُچھ سُنایا۔ اور
اُنہوں نے اُس ملک کے پھلوں کو دکھایا۔ ۲۷ اُن لوگوں نے موسیٰ سے یہ
کہا ، ”ہم لوگ اُس ملک میں گئے جہاں آپ نے ہمیں بھیجا تھا، “وہ ملک
بے حد اچھّا ہے یہاں دودھ اور شہد کی ندیاں بہہ رہی ہے۔ اور یہ اس ملک کا
پھل ہے۔ ۲۸ لیکن وہاں جو لوگ رہتے ہیں وہ بہت طاقتور اور مضبوط
ہیں۔ اُن کے شہر مضبوطی کے ساتھ محفوظ ہیں۔ اور ہم لوگوں وہاں عناق
کے کچھ نسلوں کے ساتھ بھی ملے۔ ۲۹ عمالیقی لوگ نیگیو کی وادی میں
رہتے ہیں حتی، یبوسی اور اموری لوگ اس پہاڑی ملک میں رہتے ہیں۔
اور کنعانی لوگ سمندر کے کنارے اور دریائے یردن کے کنارے رہتے
ہیں۔“
۳۰ تب کالب نے موسیٰ کے قریبی لوگوں کو خاموش ہونے کو کہا۔
کالب نے کہا، ”ہم لوگوں کو اس ملک میں جانا چاہئے۔ اور اسے اپنے قبضہ
میں لینا چاہئے اور ہم لوگ اسے آسانی سے کر سکتے ہیں۔“
۳۱ لیکن جو آدمی اُس کے ساتھ گیا تھا وہ بولا، ”ہم لوگ اُن لوگوں کے
خلاف لڑ نہیں سکتے وہ ہم لوگوں کے مقابلہ میں زیادہ طاقتور ہیں۔“
۳۲ انلوگوں نے اسرائیلیوں کو اس ملک کے بارے میں جسے وہ دیکھنے
گئے تھے بُری خبر دی۔ انلوگوں نے کہا، ”وہ ملک جہاں ہملوگ گئے اور
چھان بین کئے ایک ایسا ملک ہے جو اپنے باشندوں کو برباد کر دیتا
ہے۔ اس ملک کے لوگ قدوقامت میں بہت بڑے بڑے ہیں۔
۳۳ ہملوگوں نے عناق کے نسلوں کو دیکھا جو کہ نفیلیم سے تھے۔
انلوگوں کے آگے ہملوگوں نے آپ کو ٹڈا محسوس کئے۔ انکی نگاہ میں ہملوگ
بہت کم تر تھے۔“

لوگ پھر شکایت کرتے ہیں

۱۴ اُس رات خیمہ میں سب لوگوں نے زور سے رونا شروع
کیا۔ ۲ اِسرائیل کے تمام لوگوں نے ہارون اور موسیٰ کے
خلاف پھر شکایت کی۔ سبھی لوگ ایک ساتھ آئے اور موسیٰ اور ہارون سے
اُنہوں نے کہا، ”ہم لوگوں کو مصر یا ریگستان میں مرجانا چاہئے اپنے
نئے ملک میں تلوار سے مرنے کی یہ آرزو سے بہت اچھا ہوتا۔ ۳ کیا خُداوند
ہم لوگوں کو اُس نئے ملک میں مرنے کے لئے لایا ہے؟ ہماری بیویاں اور
ہمارے بچّے ہم سے چھین لئے جائیں گے۔ اور ہم تلوار سے مار ڈالے جائیں
گے۔ یہ ہم لوگوں کے لئے اچھا ہوگا کہ ہم لوگ مصر کو واپس جائیں۔
۴ ”تب لوگوں نے ایک دُوسرے سے کہا، ”ہم لوگوں کو دُوسرا
قائد منتخب کرنا چاہئے اور مصر واپس جانا چاہئے۔“
۵ تب موسیٰ اور ہارون وہاں جمع سارے اِسرائیل کے لوگوں کے
سامنے زمین پر جھک گئے۔ ۶ اُس ملک کی چھان بین کرنے والے لوگوں
میں سے دو آدمی اپنے کپڑے پھاڑ دیئے۔ کیونکہ وہ لوگ بہت غصّہ میں تھے۔
وہ دونوں نون کا بیٹا یشوع اور یفُنّہ کا بیٹا کالب تھے۔ ۷ اُن دونوں نے
وہاں جمع اِسرائیل کے تمام لوگوں سے کہا ، ”جس ملک کو ہم لوگوں نے
دیکھا ہے وہ بہت اچّھا ہے۔ ۸ اور اگر خُداوند ہم لوگوں سے خُوش ہے تو وہ
ہم لوگوں کو اُس ملک میں لے چلے گا۔ وہ ملک کئی اچھّی چیزوں سے بھرا
ہے۔ * اور خُداوند اُس ملک کو ہم لوگوں کو دینے کے لئے اپنی طاقت کا
استعمال کرے گا۔ ۹ لیکن تم کو خُداوند کے خلاف نہیں جانا چاہئے۔ تم
کو اُس ملک کے لوگوں سے ڈرنا نہیں چاہئے۔ تم اُنہیں آسانی سے شکست
دے دوگے۔ اُن کے پاس کوئی حفاظت نہیں ہے۔ اُنہیں محفوظ رکھنے کے
لئے اُن کے پاس کُچھ نہیں ہے۔“ لیکن ہم لوگوں کے ساتھ خُداوند ہے۔
اس لئے اُن لوگوں سے مت ڈرو۔“
۱۰ تب اِسرائیل کے تمام لوگ اُن دونوں آدمیوں کو پتّھروں سے
مار ڈالنے کی بات سوچا۔ لیکن خُداوند کا جلال خیمۂ اجتماع میں ظاہر ہوا اور
اِسرائیل کے تمام لوگ اُسے دیکھ سکتے تھے۔ ۱۱ خُداوند نے موسیٰ سے
کہا، ”یہ لوگ اس طرح مُجھ سے کب تک نفرت کرتے رہیں گے؟ وہ ظاہر
کرتے ہیں کہ وہ مُجھ پر بھروسہ نہیں کرتے۔ وہ ظاہر کرتے ہیں کہ اُنہیں
میری قدرت پر بھروسہ نہیں وہ مُجھ پر بھروسہ کرنے سے تب بھی اِنکار
کرتے ہیں جب کہ میں نے اُنہیں بہت سے طاقتور نشانیاں بتائیں ہیں۔
میں نے اُن کے درمیان بڑی چیزیں کیں ہیں۔ ۱۲ میں انلوگوں پر ایک
بھیانک بیماری لاؤنگا اور انہیں تباہ کردونگا۔ تب تم سے ایک قوم
بناؤنگا وہ اُن لوگوں سے زیادہ بڑی اور زیادہ طاقتور ہوگی۔“
۱۳ تب موسیٰ نے خُداوند سے کہا، ”اگر تو ایسا کرتا ہے تو مصر میں
لوگ یہ سُنیں گے کہ تُو نے اپنے سبھی لوگوں کو مصر سے باہر لانے کے لئے
کیا۔ ۱۴ اور مصر کے لوگوں نے اُس کے بارے میں کنعان کے لوگوں
کو بتایا ہے۔ وہ پہلے سے ہی جانتے ہیں کہ تُو خُداوند ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ

اِسکال یہ عبرانی لفظ ہے کے مانند ہے جسکے معنی انگور کا گچھا ہے۔

کئی اچھی چیزیں سے بھرا ہے ادبی طور پر یہاں دودھ اور شہد بہتا ہے۔

تو اپنے لوگوں کے ساتھ ہے اور وہ جانتے ہیں کہ تو ہم لوگوں کے بیچ
آنکھوں کے سامنے ظاہر ہوا تھا۔ یہ اُس ملک میں رہنے والے لوگ اُس بادل
کے بارے میں جانتا ہے جو لوگوں کے اُوپر ٹھہرتا ہے۔ تُو نے اُس بادل کا
استعمال دن میں اپنے لوگوں کو راستہ دکھانے کے لئے کیا اور رات کو وہ
بادل لوگوں کو راستہ دکھانے کے لئے آگ بن جاتا ہے۔ ۱۵ اِس لئے تُجھے
اب لوگوں کو مارنا نہیں چاہئے۔ اگر تُو اُنہیں مارتا ہے تو سب قومیں جو
تیری قدرت کے بارے میں سُن چکے ہیں کہیں گے۔ ۱۶ 'خُداوند کو اُن
لوگوں کو اُس ملک میں لے جانا ممکن نہیں تھا جس ملک کو اُس نے اُنہیں
دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اس لئے خُداوند نے اُنہیں ریگستان میں مار دیا۔'
۱۷ "اس لئے آقا، اب تجھے اپنی طاقت دکھانی چاہئے! تجھے اُسے اُسی
طرح دکھانا چاہئے جیسا دکھانے کے لئے تُو نے کہا ہے۔ ۱۸ تُو نے کہا تھا
خُداوند آہستہ سے غصّہ میں آتا ہے۔ خُداوند محبّت سے بھر پور ہے۔ خُداوند
گناہ کو معاف کرتا ہے اور اُن لوگوں کو بھی معاف کرتا ہے جو اُس کے
خلاف بغاوت کرتے ہیں۔ لیکن خُداوند اُن لوگوں کو ضرور سزا دے گا جو
قصوروار ہیں۔ خُداوند نے بچّوں کو اُن کے پوتوں کو اُن کے پڑپوتوں کو بھی
گناہ کے لئے سزا دیتا ہے۔ ۱۹ اس لئے اُن لوگوں کو اپنی عظیم محبّت
دکھا۔ اُن کے گناہ کو معاف کر اُن کو اُسی طرح معاف کر جس طرح تُو اُن کو
مصر چھوڑنے کے وقت سے اب تک معاف کرتا رہا ہے۔"
۲۰ خُداوند نے جواب دیا،" میں نے لوگوں کو تُمہارے کہنے کے
مطابق معاف کر دیا ہے۔ ۲۱ لیکن میں تُم سے یہ سچ کہتا ہوں کیوں کہ میں
ابدالآباد ہوں۔ اور میری طاقت اُس ساری زمین پر پھیلی ہوئی ہے۔ میں تُم
سے وعدہ کروں گا۔ ۲۲ اُن لوگوں میں سے کوئی بھی آدمی جسے میں مصر
سے باہر لایا اُس ملک کنعان کو نہیں دیکھے گا۔ اُن لوگوں نے مصر میں
میرے فضل اور میری بڑی نشانیوں کو دیکھا ہے۔ اور اُن لوگوں نے اُن
عظیم کاموں کو دیکھا جو میں نے ریگستان میں کیا۔ لیکن اُنہوں نے میری
مرضی کے خلاف کیا اور دس بار میری آزمائش کی۔ ۲۳ میں نے اُن کے
آباؤاجداد سے وعدہ کیا تھا۔ میں نے انتظار کیا تھا کہ میں اُن کو عظیم ملک
دوں گا۔ لیکن اُن میں سے کوئی بھی آدمی جو میرے خلاف ہو چکا ہے اُس
ملک میں داخل نہیں ہوں گا۔
۲۴ لیکن میرا خادم کالب اُن سے مختلف ہے وہ پوری طرح میرا کہا
مانتا ہے اس لئے میں اُسے اُس ملک میں لے جاؤں گا۔ جسے اس نے پہلے
دیکھا ہے اور اُس کے لوگ یہ ملک حاصل کریں گے۔ ۲۵ عمالیقی اور کنعانی
لوگ وادی میں رہ رہے ہیں اس لئے تُمہارے جانے کے لئے کوئی جگہ نہیں
ہے۔ کل اُس جگہ کو چھوڑو اور ریگستان کی طرف بحر احمر سے ہو کر واپس
ہو جاؤ۔"

خُداوند کا لوگوں کو سزا دینا

۲۶ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ۲۷ "یہ لوگ کب تک
میرے خلاف شکایت کرتے رہیں گے؟ میں اُن لوگوں کی شکایت اور
تکلیف کو سُن چکا ہوں۔ ۲۸ اس لئے اُن سے کہو، "خُداوند کہتا ہے کہ وہ
یقیناً ان کاموں کو کریگا۔ ۲۹ تُم لوگوں کو اسکا سامنا کرنا ہوگا تم لوگوں
کی لاشیں اس ریگستان میں پڑی رہیگی۔ بیس سال سے اوپر کا ہر ایک آدمی
جسے گناہ کیا تھا اور تم میں سے ہر وہ آدمی جو خداوند کے خلاف شکایت کی
ریگستان میں مریگا۔
۳۰ تُم لوگوں میں سے کوئی بھی کبھی اُس ملک میں داخل نہیں ہوگا
جسے میں نے تُم کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ صرف یُفنّہ کا بیٹا کالب اور نون
کا بیٹا یشوع اُس ملک میں داخل ہوں گے۔ ۳۱ تُم لوگ ڈر گئے تھے اور تُم
لوگوں نے شکایت کی کہ اُس نئے ملک میں تُمہارے دُشمن تُمہارے بچّوں
کو تُم سے چھین لیں گے۔ لیکن میں تُم سے کہتا ہوں کہ میں اُن بچّوں کو اُس
ملک میں لے جاؤں گا۔ وہ اُن چیزوں کو پُورا کریں گے جس کو تم پورا کر
نے سے انکار کیا تھا۔ ۳۲ جہاں تک تُم لوگوں کی بات ہے تُمہارے جسم
اُس ریگستان میں گر جائیں گے۔
۳۳ "تُمہارے بچّے یہاں ریگستان میں ۴۰ سال تک چرواہے کے
طور پر زندگی گذاریں گے۔ وہ تمہارے نافرمانی کا نتیجہ جھیلیں گے۔ وہ اُس
ریگستان میں اُس وقت تک رہیں گے جب تک تُم سب یہاں مر نہیں
جاؤ گے اور تُم سب کی لاشیں اُس ریگستان میں دفن نہ ہو جائیں گے۔
۳۴ تُم لوگ اپنے گناہ کے لئے ۴۰ سال تک تکلیف اُٹھاؤ گے۔ (تُم
لوگوں نے اُس ملک کی چھان بین میں جو چالیس دن لگائے اُس کے ہر دن
کے لئے ایک سال ہوگا) تُم لوگ جانو گے کہ میرا تُم لوگوں کے خلاف ہونا
کتنا بھیانک ہے۔
۳۵ "میں خُداوند ہوں اور میں نے یہ کہا ہے میں وعدہ کرتا ہوں کہ
میں اُن سبھی بُرے لوگوں کے لئے یہ کروں گا۔ یہ لوگ میرے خلاف ایک
ساتھ آئے اس لئے وہ سبھی یہاں ریگستان میں مریں گے۔"
۳۶ جن لوگوں کو موسیٰ نے نئے ملک کی چھان بین کے لئے بھیجا وہ
وہی تھے جو واپس آئے اسرائیلیوں کے درمیان بُری خبر پھیلائی اور
انلوگوں کے شکایت کرنے کا سبب بنا۔ ۳۷ وہی لوگ اسرائیلی لوگوں
میں پریشانی پھیلانے کے لئے جواب دہ تھے۔ اس لئے خُداوند نے ایک
بیماری پیدا کر کے اُن سب کو مرجانے دیا۔
۳۸ لیکن نون کا بیٹا یشوع اور یفنّہ کا بیٹا کالب اُن لوگوں میں سے
تھے جنہیں اس ملک کی چھان بین کرنے کے لئے بھیجا گیا تھا صرف وہی
لوگ رہیں گے۔

لوگ کنعان جانے کی کوشش میں

۳۹ موسیٰ نے یہ سبھی باتیں اِسرائیل کے لوگوں سے کہیں۔ لوگ
بہت زیادہ دُکھی ہوئے۔ ۴۰ اگلے دن بہت سویرے لوگوں نے اُونچے
پہاڑی ملک کی طرف بڑھنا شروع کیا۔ لوگوں نے کہا، ”ہم لوگوں نے
گناہ کیا ہے ہم لوگوں کو دُکھ ہے کہ ہم لوگوں نے خُداوند پر بھروسہ نہیں
کیا۔ ہم لوگ اب اُس جگہ پر جائیں گے جسے خُداوند نے ہم لوگوں کو دینے کا
وعدہ کیا ہے۔“

۴۱ لیکن موسیٰ نے کہا، ”تُم لوگ خُداوند کے حکم کی تعمیل کیوں
نہیں کر رہے ہو؟ تُم لوگ کامیاب نہیں ہو سکو گے۔ ۴۲ اُس ملک میں
داخل نہ ہو۔ خُداوند تُم لوگوں کے ساتھ نہیں ہے۔ تُم لوگ آسانی سے اپنے
دُشمنوں سے شکست کھا جاؤ گے۔ ۴۳ عمالیقی اور کنعانی لوگ وہاں تُمہارے
خلاف لڑیں گے۔ تُم لوگ خُداوند سے پلٹ گئے ہو اس لئے وہ تُم لوگوں کے
ساتھ نہیں ہوگا جب تُم لوگ اُن سے لڑو گے اور تُم سبھی اُن کی تلواروں سے
مارے جاؤ گے۔“

۴۴ لیکن لوگوں نے موسیٰ پر بھروسہ نہیں کیا اُونچے پہاڑی ملک کی
طرف گئے لیکن موسیٰ اور خُداوند کا معاہدہ کا صندوق لوگوں کے ساتھ نہیں
گیا۔ ۴۵ تب عمالیقی اور کنعانی لوگ جو پہاڑی ملک میں رہتے تھے۔ آئے
اور اُنہوں نے اسرائیلی لوگوں پر حملہ کر دیا۔ عمالیقی اور کنعانی لوگوں نے
اُن کو آسانی سے شکست دی اور حُرمہ تک اُن کا پیچھا کیا۔

قربانی کے اُصول

۱۵ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ ”اسرائیل کے لوگوں سے
باتیں کرو اور اُن سے کہو، ’کب تُم لوگ اس ملک میں
داخل ہو گے جسے میں تُم لوگوں کو رہنے کے لئے دے رہا ہوں، ۳ جب تُم
اُس ملک میں پہونچو گے۔ تب تم خداوند کو تحفے پیش کرو گے۔ اس سے
نکلنے والی بُو خداوند کو خوش کرنے والی خوشبو ہے۔ تُم اپنے بھیڑوں اور
جانوروں کے جھنڈوں کا استعمال جلانے کا نذرانہ، قربانیوں، خاص وعدوں
اور رضاء کا نذرانہ اور تقریب کا نذرانہ کے لئے کرو گے۔

۴ ”اور اُس وقت جو اپنی نذر لائے گا۔ اُسے خُداوند کو اناج کا نذرانہ
بھی دینا ہوگا۔ یہ اناج کا نذرانہ ایک کوارٹ (ایک لیٹر) زیتون کے تیل
میں ملی ہوئی آٹھ پیالہ عمدہ آٹا ہوگی۔ ۵ ہر ایک بار جب تُم ایک میمنہ
جلانے کا نذرانہ یا قربانی کے طور پر دو تو تُمہیں ایک کوارٹ مئے کا نذرانہ
کے طور پر تیّار کرنی چاہئے۔

۶ ”اگر تم ایک مینڈھا دے رہے ہو تو تُمہیں اناج کی قربانی بھی دینی
ہوگی۔ یہ اناج کی قربانی ایک چوتھائی لیٹر زیتون کے تیل میں ملی ہوئی
۱۶ پیالہ عمدہ آٹا ہوگی۔ ۷ اور تُمہیں ایک چوتھائی لیٹر مئے پینے کا نذرانہ
کے طور پر تیّار کرنی چاہئے۔ اِسے خُداوند کو پیش کیا جائیگا۔ یہ
خداوند کے لئے خوشگوار خوشبو ہے۔

۸ ”جب تم ایک بچھڑا جلانے کا نذرانہ یا قربانی کے طور پر منّت یا
رضاء کا نذرانہ کو پورا کرنے کے لئے خداوند کو پیش کرو۔ ۹ تو تمہیں
بچھڑے کے ساتھ اناج کی قربانی بھی لانی چاہئے۔ اناج کی قربانی دو لیٹر
زیتون کے تیل میں ملی ہوئی ۲۴ پیالہ اچھّے آٹے کے ہونی چاہئے۔ ۱۰ دو
لیٹر مئے پینے کا نذرانہ کے طور پر پیش کرو۔ یہ نذرانہ تحفہ ہے تو خداوند کے
لئے ایک خوشگوار خوشبو ہے۔ ۱۱ ہر ایک بیل یا میمنہ یا بھیڑ یا بکری کے
لئے تمہیں ایسا ہی کرنا چاہئے۔ ۱۲ جو جانور تُم نذر کرو اُن میں سے ہر
ایک کے لئے یہ کرو۔

۱۳ ”اس لئے جب لوگ اپنا تحفہ پیش کرینگے تو یہ خداوند کے لئے
خوشگوار خوشبو ہوگی۔ اِسرائیل کے ہر ایک شہری کو ویسا ہی کرنا چاہئے
جس طرح میں نے بتایا ہے۔ ۱۴ اور مستقبل کے سبھی دنوں میں اگر
کوئی آدمی جو اسرائیل کے خاندان میں پیدا نہ ہو۔ اور تُمہارے درمیان رہ
رہا ہو تو اُسے بھی اُن سب چیزوں کا تعمیل کرنی چاہئے اُسے یہ ویسا ہی کرنا
ہوگا جیسا میں نے تُم کو بتایا ہے۔ ۱۵ اِسرائیل کے خاندان میں پیدا
ہوئے لوگوں کے لئے جو اُصول ہوں گے وہی اُصول اُن نئے لوگوں کے
لئے بھی ہوں گے جو تُمہارے درمیان رہتے ہیں۔ یہ اُصول اب سے
مستقبل میں لاگو رہے گا۔ تُم اور تُمہارے درمیان رہنے والے لوگ خُداوند
کے سامنے معزز ہوں گے۔ ۱۶ اُس کا یہ مطلب کہ تُمہیں ایک ہی قانون
اور اُصول کی تعمیل کرنا چاہئے وہ قانون اور اصول اسرائیل کے خاندان میں
پیدا ہوئے لوگوں کے لئے اور تمہارے بیچ رہ رہے غیر ملکیوں کے لئے
ہے۔“

۱۷ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۸ ”اسرائیل کے لوگوں سے یہ
کہو جب تم اس ملک میں آؤ میں جس ملک میں تُجھے لے جا رہا ہو، ۱۹ جب
تم اس ملک کا کھانا کھاؤ تو کھانے کا ایک حصّہ خداوند کو نذر کرنا چاہئے۔
۲۰ جب تم اناج جمع کرو اور اسے پیس کر آٹا بناؤ اور روٹی بنانے کے لئے
آٹا کو گوندھو تو اس گوندھے ہوئے آٹے سے پہلا خداوند کو اناج کے
نذرانے کے طور پر دو گے۔ یہ ایسا نذرانہ جو کہ کھلیان سے آتا ہے۔ ۲۱ یہ
اُصول ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہے۔ اُسکا مطلب ہے کہ جس اناج کو تُم آٹے
کی شکل میں لاتے ہو اُس کی پہلی روٹی خُداوند کو پیش کی جانی چاہئے۔

۲۲ ”ہوسکتا ہے کہ تم خداوند کی طرف سے موسیٰ کو دیئے گئے حکم پر
عمل نہ کرنے کی وجہ سے غلطی کر جاؤ۔ ۲۳ خداوند نے یہ سارے احکام
موسیٰ کے ذریعہ دیا۔ یہ احکام پہلے دن ہی سے شروع ہو گئے تھے جب انہیں

دیا گیا تھا۔اور یہ تمہارے مستقبل ساری نسل میں لاگو رہیگا۔ ۲۴اس لئے اگر تُم کوئی غلطی کرتے ہو اور احکام کی تکمیل کرنا بھول جاتے ہو تو تُم کیا کروگے؟ اگر یہ جماعت کے جانکاری کے بغیر ہوتا ہے تو سارے اسرائیلیوں کو ایک ساتھ جمع ہو کر ایک بچھڑا جلانے کی قربانی کے طور پر پیش کرنا چاہئے یہ خداوند کے لئے خوشگوار خوشبو ہے۔ بیل کے ساتھ اناج کی قربانی اور مئے کا نذرانہ ہدایت کے مطابق دینا چاہئے۔ اور تمہیں ایک بکرا بھی گناہ کے نذرانہ کے طور پر دینا چاہئے۔

۲۵ ”کاہن لوگوں کو گناہوں سے پاک کرنے کے لئے ایسا کرے گا وہ اسرائیل کے تمام لوگوں کے لئے ایسا کرے گا۔ لوگوں نے نہیں سمجھا تھا کہ وہ گناہ کر رہے ہیں لیکن جب اُنہیں یہ معلوم ہوا کہ جب وہ خُداوند کے پاس نذر لائے وہ ایک نذر اپنے گناہ کے لئے اور ایک جلانے کی قربانی کے لئے جسے آگ میں جلایا جانا تھا اس طرح لوگ معاف کئے جائیں گے۔ ۲۶اسرائیل کے سبھی لوگ اور اُن کے درمیان رہنے والے سبھی دُوسرے لوگ معاف کر دیئے جائیں گے۔ وہ اس لئے معاف کئے جائیں گے کیوں کہ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ بُرا کر رہے ہیں۔

۲۷ ”لیکن اگر ایک شخص غلطی سے گناہ کرتا ہے تو اُسے ایک سال کی بکری کی قربانی گناہ کے نذرانے کے طور پر پیش کرنا چاہئے۔ ۲۸کاہن اُسے اُس آدمی کے گناہوں کے لئے خُداوند کو پیش کرے گا اور اُس آدمی کو معاف کر دیا جائے گا۔ کیوں کہ کاہن نے اُس کے لئے کفّارہ کر دیا ہے۔ ۲۹یہی ہر اُس آدمی کے لئے اُصول ہے جو گناہ کرتا ہے لیکن جانتا نہیں کہ بُرا کیا ہے۔ یہی اُصول اسرائیل کے خاندان میں پیدا ہوئے لوگوں کے لئے ہے یا دُوسرے لوگوں کے لئے بھی جو تُمہارے درمیان رہتے ہیں۔

۳۰ ”لیکن کوئی شخص جان بوجھ کر گناہ کرتا ہے تو وہ خداوند کو رسوا کرتا ہے۔ اسطرح کے شخص کو اپنے لوگوں سے الگ تھلگ کر دیا جائے گا۔ یہ اسرائیل کے خاندان میں پیدا ہوئے آدمی اور اسرائیل کے درمیان رہ رہے غیر ملکی کے لئے بھی لاگو ہوگا۔ ۳۱اس طرح کا شخص خُداوند کے احکام کو حقیر سمجھا۔ اُس نے خُداوند کے حکم کی تعمیل نہیں کی ہے۔ اس طرح کے شخص کو تُمہارے گروہ سے الگ کر دیا جائے گا۔ اور اُسے اسکے جرم کا ذمّہ دار ٹھہرا دیا جائے گا۔“

کسی آدمی کا آرام کے دن کام کرنا

۳۲اُس وقت اسرائیل کے لوگ ابھی تک ریگستان میں ہی رہتے تھے۔ ایسا ہوا کہ انلوگوں کو ایک آدمی سبت کے دن لکڑی جمع کرتے ہوئے ملا۔ ۳۳جن لوگوں نے اُسے لکڑی جمع کرتے دیکھا وہ اُسے موسیٰ اور ہارون کے پاس لائے اور سبھی لوگ چاروں طرف جمع ہوگئے۔ ۳۴اُنہوں نے اُس آدمی کو وہاں رکھا کیوں کہ وہ نہیں جانتے تھے کہ اُسے کیسے سزا دے۔

۳۵تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”اُس آدمی کو مرنا چاہئے۔ سبھی لوگ خیمہ کے باہر اُسے پتّھر سے ماریں گے۔“ ۳۶اس لئے لوگ اُسے چھاؤنی سے باہر لے گئے اور اُس کو پتّھروں سے مار ڈالا اُنہوں نے یہ ویسا ہی کیا جیسا موسیٰ کو خُداوند نے حکم دیا تھا۔

خُدا اُصولوں کو یاد رکھنے میں لوگوں کی مدد کرتا ہے

۳۷خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۳۸”اسرائیل کے لوگوں سے باتیں کرو اور اُن سے یہ کہو: دھاگے کے کئی ٹکڑوں کو ایک ساتھ باندھ کر اُنہیں اپنے لباس کے کونے پر باندھو۔ ایک نیلے رنگ کا دھاگا ہر ایک ایسی گچھوں میں ڈالو تُم اُنہیں اب سے ہمیشہ کے لئے پہنوگے۔ ۳۹تُم لوگ اُن گچھّوں کو دیکھتے رہوگے اور خُداوند کے تمام احکام کو یاد رکھوگے۔ اور انکی تعمیل کروگے۔ اور تم اپنے جسم اور آنکھوں کی خواہشوں کی سبب زناکاری کی گناہوں کی وجہ سے گمراہ نہیں ہوگے۔ ۴۰تُم ہمارے سبھی احکامات کو یاد رکھّوگے اور اس پر عمل کروگے۔ اور تم اپنے خدا کے لئے مقدس رہوگے۔ ۴۱میں خُداوند تُمہارا خدا ہوں۔ وہ میں ہوں جو تُمہیں مصر سے باہر لایا۔ تاکہ میں تمہارا خدا ٹھہروں۔ میں خداوند تمہارے خدا ہوں۔“

قورح، داتن اور ابیرام موسیٰ کے خلاف ہو جاتے ہیں

۱۶ قورح، داتن، ابیرام اور اون موسیٰ کے خلاف ہوگئے۔ قورح اضہار کا بیٹا، اضہار قہات کا بیٹا تھا اور قہات لاوی کا بیٹا تھا۔ الیاب کے بیٹے داتن اور ابیرام بھائی تھے۔ اور اون پلت کا بیٹا تھا۔ داتن، ابیرام اور اون رُوبن کی نسل تھے۔ ۲اُن چار آدمیوں نے اسرائیل کے ۲۵۰ آدمیوں کو ایک ساتھ جمع کیا اور یہ موسیٰ کے خلاف آئے یہ ۲۵۰ اسرائیلی آدمی لوگوں میں معزز قائد تھے۔ وہ لوگوں کی طرف سے چُنے گئے تھے۔ ۳وہ ایک گروہ کے طور سے موسیٰ اور ہارون کے خلاف بات کرنے آئے اُن آدمیوں نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ”ہم اُس سے متفّق نہیں جو تُم نے کیا ہے۔ اسرائیلی گروہ کے تمام لوگ پاک ہیں۔ خُداوند اُن کے ساتھ ہے تُم اپنے کو تمام لوگوں سے اُونچی جگہ پر کیوں رکھ رہے ہو؟“

۴جب موسیٰ نے یہ بات سُنی تو وہ زمین پر گر گیا۔ ۵تب موسیٰ نے قورح اور اُس کے ساتھیوں سے کہا، ”کل صبح خُداوند دکھائے گا کہ کون

آدمی حقیقت میں اُس کا ہے خُداوند دکھائے گا کہ کون آدمی حقیقت میں پاک
ہے اور خُداوند اُسے اپنے قریب لے جائے گا۔ خُداوند اُس آدمی کو چُنے گا اور
خُداوند اُس آدمی کو اپنے قریب لے گا۔ ۶ اِس لئے قورح تُمہیں اور
تُمہارے تمام ساتھیوں کو یہ کرنا چاہئے تم آتش دان لو، ۷ اس آتش دان کو
کوئلے کے آگ سے بھرو اور پھر اس میں کل خداوند کے سامنے بخور
رکھّو۔ اس آدمی کو جسے خداوند چنے گا وہی مقدس ہوگا۔ اے تم لاوی کے بیٹو!
تم میں سے بس وہ کافی ہے۔“

۸ موسیٰ نے قورح سے یہ بھی کہا، ”لاوی نسل کے لوگو میری بات
سُنو! ۹ کیا یہ کافی نہیں ہے کہ اِسرائیل کے خُدا نے تُم لوگوں کو الگ اور
خاص بنایا ہے۔ تُم لوگ باقی اِسرائیلی لوگوں سے مختلف ہو۔ خُداوند نے
تُمہیں اپنے قریب کیا تاکہ تُم خُداوند کی عبادت میں اسرائیل کے لوگوں
کی مدد کے لئے خُداوند کے مُقدّس خیمہ میں خاص کام کرسکو کیا یہ تمہارے
لئے کافی نہیں ہے؟ ۱۰ خُداوند نے تُمہیں اور دُوسرے تمام لاوی نسل
کے لوگوں کو اپنے قریب لایا ہے لیکن اب تُم کاہن بھی بننا چاہتے ہو۔
۱۱ تُم اور تُمہارے ساتھی ایک ساتھ ہو کر خُداوند کے خلاف میں آئے ہو۔
کیا ہارون نے کُچھ بُرا کیا ہے؟ نہیں تو پھر اُس کے خلاف شکایت کرنے
کیوں آئے ہو؟“

۱۲ تب موسیٰ نے اِلیاب کے بیٹوں داتن اور ابیرام کو بُلایا لیکن
دونوں آدمیوں نے کہا، ”ہم لوگ نہیں آئیں گے! ۱۳ تُم ہمیں اُس ملک
سے باہر نکال لائے ہو جو اچھّی چیزوں سے بھرپور تھا اور جہاں دودھ اور شہد
کی ندیاں بہتی تھیں۔ تُم ہم لوگوں کو یہاں ریگستان میں مارنے کے لئے
لائے ہو اور اب تُم دِکھانا چاہتے ہو کہ تُم ہم لوگوں پر زیادہ حق بھی
رکھتے ہو۔ ۱۴ ہم لوگ تُمہارے کہنے کو کیوں مانیں؟ تُم ہم لوگوں کو اُس
نئے ملک میں نہیں لائے جہاں ہر اچھّی چیزیں موجود ہو۔ تُم نے وہ زمین
نہیں دی جسکا خُداوند نے وعدہ کیا تھا۔ تُم نے ہم لوگوں کو کھیت یا انگور
کے باغ نہیں دیئے ہیں۔ کیا تُم لوگوں کو دھوکہ دینا جاری رکھو گے؟
نہیں ہم لوگ تمہارے ساتھ نہیں آئیں گے۔“

۱۵ اس لئے موسیٰ بہت غصّہ میں آیا اُس نے خُداوند سے کہا، ”اُن
کی نذر ہی قبول نہ کر میں نے اُن سے کُچھ نہیں لیا ہے۔ ایک گدھا تک
نہیں اور میں نے اُن میں سے کسی کا بُرا نہیں کیا ہے۔“
۱۶ تب موسیٰ نے قورح سے کہا، ”تُمہیں کل خُدا کے سامنے کھڑا
ہونا چاہئے۔ ہارون بھی تُمہارے ساتھ کھڑا ہوگا۔ ۱۷ تُم میں سے ہر ایک
کو ایک برتن لانا چاہئے اور اُس میں بخور رکھنا چاہئے۔ یہ دوسو پچاس آتش
دان قائدین کے لئے ہوں گے اور ایک برتن تُمہارے لئے اور ایک ہارون
کے لئے۔ سارے برتن کو خُداوند کے سامنے لے جاؤ۔ تُمہیں اور ہارون کو
فرداً فرداً اپنے برتن خُداوند کے سامنے لے جانا چاہئے۔“
۱۸ اس لئے ہر ایک آدمی نے ایک ایک برتن لیا اور اُس میں جلتے
ہوئے بخور رکھے تب وہ خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر کھڑے ہوئے۔ موسیٰ
اور ہارون بھی وہاں کھڑے ہوئے۔ ۱۹ قورح نے اپنے تمام ساتھیوں کو
ایک ساتھ جمع کیا۔ یہ وہ آدمی ہیں جو موسیٰ اور ہارون کے خِلاف ہوگئے تھے۔
قورح نے اُن تمام کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر جمع کیا تب خُداوند کا جلال
وہاں پوری جماعت پر ظاہر ہوا۔
۲۰ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ۲۱ ”اُن لوگوں سے دُور
ہٹو۔ میں اب اُنہیں پل بھر میں تباہ کرنا چاہتا ہوں۔“
۲۲ لیکن موسیٰ اور ہارون زمین پر گر پڑے اور چلّائے، ”اے خداوند،
سارے لوگوں کی روحوں کا خدا مہربانی کر کے اُس پورے گروہ پر غصّہ نہ
کر۔ حقیقت میں ایک ہی آدمی نے گناہ کیا ہے۔“
۲۳ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۴ ”لوگوں سے کہو وہ قورح،
داتن اور ابیرام کے خیموں سے دور ہٹ جائیں۔“
۲۵ موسیٰ کھڑا ہوا اور داتن اور ابیرام کے پاس گیا۔ اِسرائیل کے
تمام بزرگ اُس کے پیچھے چلے۔ ۲۶ موسیٰ نے لوگوں کو خبردار کیا اُن
بُرے آدمیوں کے خیموں سے دور ہٹ جاؤ اُن کی کسی چیز کو نہ چھُونا اور اگر
تُم لوگ چھوؤ گے تو اِن کے گناہوں کی وجہ سے تباہ ہو جاؤ گے۔
۲۷ اس لئے لوگ قورح، داتن اور ابیرام کے خیموں سے دُور ہٹ
گئے۔ داتن اور ابیرام اپنے خیمے کے باہر اپنی بیوی بچے اور چھوٹے بچّوں
کے ساتھ کھڑے تھے۔
۲۸ تب موسیٰ نے کہا، ”میں تُمہیں ثبوت دوں گا کہ خُداوند نے مُجھے
یہ تمام چیزیں کرنے کے لئے بھیجا میں تُم کو کہہ چکا ہوں میں یہ بتاؤں گا
کہ وہ تمام چیزیں میرے خیال کی نہیں ہیں۔ ۲۹ یہ آدمی یہاں مرجائیں
گے لیکن اگر یہ عام طریقہ سے مرتے ہیں جیسا کہ عام آدمی مرتے ہیں تو یہ
ظاہر ہوگا کہ خُدا وند نے حقیقت میں مجھے نہیں بھیجا۔ ۳۰ لیکن اگر
خُداوند ایک نئی چیز تخلیق کرے تو تُمہیں معلوم ہوگا کہ یہ آدمی حقیقت میں
خداوند کے خلاف گناہ کیا ہے۔ یہی ثبوت ہے زمین پھٹ جائے گی اور اُن
آدمیوں کو نِگل لے گی۔ وہ اپنی قبروں میں زندہ ہی جائیں گے اور اُن کی ہر
ایک چیز اُن کے ساتھ نیچے چلی جائے گی۔“
۳۱ جب موسیٰ نے اپنی باتیں کہنا ختم کیا، کہ انلوگوں کے پیروں
کے نیچے زمین کھلی۔ ۳۲ یہ ایسا تھا جیسے زمین نے اپنا مُنہ کھولا اور اُنہیں کھا
گئی اور اُن کے سارے خاندان، قورح کے تمام آدمی اور اُن کی سبھی
چیزیں زمین میں چلی گئیں۔ ۳۳ وہ زندے ہی قبر میں چلے گئے اُن کی ہر

ایک چیز اُن کے ساتھ زمین میں سما گئی۔ تب زمین اُن کے اُوپر سے بند
ہو گئی۔ وہ تباہ ہوگئے اور اپنی جماعت سے غائب ہوگئے۔
۳۴ اِسرائیل کے لوگوں نے تباہ کئے جاتے ہوئے لوگوں کا رونا چِلّانا
سُنا اس لئے وہ چاروں طرف دوڑ پڑے اور کہنے لگے، "زمین ہم لوگوں کو بھی
نگل جائے گی۔"
۳۵ تب خُداوند سے آگ آئی اور اُس نے دو سو پچاس آدمیوں کو جو
بخور نذر کر رہے تھے تباہ کردیا۔
۳۶ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۳۷-۳۸ "ہارون کے بیٹے کاہن
الیعزر سے کہو کہ وہ آگ میں سے بخور کے برتن کو لے لے خیمہ سے دُور کے
علاقہ میں اُن کوئلوں کو پھیلائے۔ بخور کے برتن اب بھی پاک ہیں۔ یہ وہ
برتن ہیں جو اُن آدمیوں کے ہیں جنہوں نے میرے خلاف گناہ کیا تھا۔ اُن
کے گناہ کی قیمت اُن کی زندگی ہوئی۔ برتنوں کو پیٹ کر پتروں میں بدلو۔
اُن دھاتوں کے پتروں کا استعمال قربان گاہ کے ڈھکنے کے لئے کرو۔ وہ
پاک تھے کیوں کہ اُنہیں خُداوند کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔ اُن چپٹے برتنوں
کو اِسرائیل کے تمام لوگوں کے لئے عبرت بننے دو۔"
۳۹ تب کاہن الیعزر نے کانسہ کے اُن تمام برتنوں کو جمع کیا
جنہیں وہ لوگ لائے تھے۔ وہ سبھی آدمی جل گئے تھے لیکن برتن پھر بھی وہاں
تھے۔ تب الیعزر نے کُچھ آدمیوں کے برتنوں کو چپٹے دھات کے طور پر
پیٹنے کو کہا۔ تب اُس نے دھات کی چپٹی چادروں کو قربان گاہ پر رکھا۔
۴۰ اس نے اُسے ویسے ہی کیا جیسا خُداوند نے موسیٰ کے ذریعہ حکم دیا تھا۔
یہ نشانی تھی جس سے اِسرائیل کے لوگ یاد رکھ سکیں کہ صرف ہارون کے
خاندان کے آدمی کو خُداوند کے سامنے بخور نذر کرنے کا حق ہے۔ اگر کوئی
دُوسرے آدمی خُداوند کے سامنے خُوشبو جلاتا ہے تو وہ آدمی قورح اور اُس کے
ساتھیوں کی طرح ہوجائے گا۔

ہارون لوگوں کی حفاظت کرتا ہے

۴۱ اگلے دن اِسرائیل کے لوگوں نے موسیٰ اور ہارون کے خِلاف
شکایت کی۔ اُنہوں نے کہا، "تم نے خُداوند کے لوگوں کو مارا ہے۔"
۴۲ موسیٰ اور ہارون خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر کھڑے تھے۔ لوگ
اُس جگہ پر موسیٰ اور ہارون کی شکایت کرنے کے لئے جمع ہوئے۔ لیکن جب
اُنہوں نے خیمۂ اجتماع کو دیکھا تو بادل نے اُسے ڈھک لیا اور وہاں خُداوند
کا جلال ظاہر ہوا۔ ۴۳ تب موسیٰ اور ہارون خیمۂ اجتماع کے سامنے گئے۔
۴۴ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۴۵ "اُن لوگوں سے دُور ہٹ
جاؤ تاکہ میں ابھی انہیں تباہ کر سکوں۔" موسیٰ اور ہارون منہ کے بل زمین پر
گر پڑے۔
۴۶ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا، "بخور دان لے اور قربان گاہ سے
کوئلے کی آگ لیکر اس میں ڈال۔ پھر اُس میں بخور ڈالو اور لوگوں کے گروہ
کے پاس جلدی جاؤ۔ اور انلوگوں کے لئے کفّارہ ادا کرو۔ کیونکہ خُداوند اُن پر
غصّہ میں ہے۔ بیماری شروع ہو چکی ہے۔"
۴۷ اسلئے ہارون نے موسیٰ کے کہنے کے مطابق کام کیا۔ خُوشبو اور آگ
کو لینے کے بعد وہ لوگوں کے بیچ دوڑ کر پہونچا لیکن لوگوں میں بیماری پہلے
ہی شروع ہو چکی تھی۔ ہارون نے لوگوں کے کفّارہ کے لئے بخور کا نذرانہ
پیش کیا۔ ۴۸ ہارون مرے ہوئے اور زندوں کے بیچ میں کھڑا ہوا اور پھر
بیماری رُک گئی۔ ۴۹ اسلئے ۱۴,۷۰۰ لوگ اُس بیماری کی وجہ سے
مرگئے۔ یہ سب لوگ قورح کے سبب سے مرنے والوں کے علاوہ تھے۔
۵۰ تب ہارون خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر موسیٰ کے پاس آیا لوگوں کی
بھیانک بیماری روک دی گئی۔

خُدا ثابت کرتا ہے کہ ہارون اعلیٰ کاہن ہے

۱۷ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "اسرائیل کے لوگوں
سے کہو ۱۲ خاندانی گروہ سے ۱۲ لکڑی کی چھڑیاں لو،
ہر ایک قائد سے ایک لکڑی کی چھڑی لو۔ اور ہر ایک آدمی کی چھڑی پر اُسکا
نام لکھ دو۔ ۳ لاوی کی چھڑی پر ہارون کا نام لکھّو۔ ہر ایک ۱۲ خاندانی گروہ
میں سے وہاں ایک قائد ضرور ہونا چاہئے۔ ۴ اُن چھڑیوں کو معاہدہ کے
صندوق کے سامنے خیمۂ اجتماع میں رکھو۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں میں تُم سے
ملتا ہوں۔ ۵ میں ایک آدمی کو چُنوں گا۔ تُمہیں معلوم ہوجائے گا کہ کس
آدمی کو میں نے چُنا ہے۔ کیوں کہ اُس چھڑی میں نئی شاخیں آنی شروع
ہوں گی۔ اس طرح میں لوگوں کو اپنے اور تُمہارے خلاف ہمیشہ شکایت
کرنے سے روک دوں گا۔"
۶ اس لئے موسیٰ نے اِسرائیلی لوگوں سے باتیں کی ہر قائد نے اُسے
ایک چھڑی دی۔ ساری چھڑیوں کی تعداد ۱۲ تھی۔ ہر ایک خاندانی گروہ
کے قائد کی ایک چھڑی اُس میں تھی۔ ہارون کی چھڑی اُن میں تھی۔ ۷ موسیٰ
نے گواہ کے خیمۂ اجتماع میں خُداوند کے سامنے چھڑیوں کو رکھا۔
۸ اگلے دن موسیٰ خیمہ میں داخل ہوا۔ اُس نے دیکھا کہ ہارون کی وہ
چھڑی جو لاوی نسل کی تھی ایک ایسی تھی جس سے نئی شاخیں اُگنی شروع
ہوئی تھیں۔ اُس چھڑی میں کلیاں، پھول اور بادام بھی لگ گئے تھے۔
۹ اسلئے موسیٰ خُداوند کی جگہ سے تمام چھڑیوں کو لایا موسیٰ نے اِسرائیل
کے لوگوں کو چھڑیاں دکھائی اُن سب نے چھڑیوں کو دیکھا اور ہر ایک مرد
نے اپنی چھڑی واپس لی۔ ۱۰ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "ہارون کی
چھڑی کو خیمہ میں رکھ دو۔ یہ اُن لوگوں کے لئے انتباہ ہوگی جو ہمیشہ

میرے خلاف جاتے ہیں یہ ان کی میرے خلاف شکایتوں کو روکے گا اس
طرح وہ نہیں مریں گے۔ ۱۱ موسیٰ نے اُن احکامات کی تعمیل کی جو خُداوند
نے دیئے تھے۔
۱۲ اسرائیل کے لوگوں نے موسیٰ سے کہا، "ہم جانتے ہیں کہ ہم
مریں گے ہمیں تباہ ہونا ہی ہے۔ ۱۳ جو کوئی بھی خداوند کے مقدس
خیمہ کے نزدیک جاتا ہے ضرور مر جاتا ہے۔ کیا ہم سب لوگ فنا ہو
جائینگے۔"

کاہنوں اور لاوی نسلوں کے کام

۱۸ خُداوند نے ہارون سے کہا، "تُم تُمہارے بیٹے اور تُمہارے
باپ کا خاندان مقدس جگہ سے متعلق کئے جانے والے
کسی بھی بُرا عمل کے لئے جواب دہ ہوگے۔ تُم اور تُمہارے بیٹے اُن
بُرائیوں کے لئے جواب دہ ہوگے جوکہانت کے خلاف کی گئی ہے۔
۲ دُوسرے لاوی نسلوں کے لوگوں کو اپنا ساتھ دینے کے لئے اپنے خاندانی
گروہ سے لاؤ۔ وہ تُمہاری اور تُمہارے بیٹوں کی مدد گواہی کے مُقدّس خیمہ
کے کاموں کے کرنے میں کریں گے۔ ۳ لاوی خاندان کے وہ لوگ تُمہارے
قابو میں ہیں۔ وہ اُن تمام کاموں کو کریں گے جنہیں خیمہ میں کیا جانا ہے۔
لیکن اُنہیں قربان گاہ یا مُقدّس جگہ کی چیزوں کے پاس نہیں جانا چاہئے۔
اگر وہ ایسا کریں گے تو مرجائیں گے۔ اور تُم بھی مرجاؤ گے۔ ۴ وہ
تُمہارے ساتھ ہوں گے اور تُمہارے ساتھ کام کریں گے وہ خیمۂ اجتماع کی
دیکھ بھال کرنے کے جواب دہ ہوں گے۔ سب کام جنہیں خیمہ میں کیا جانا
چاہئے وہ کریں گے۔ دُوسرے کوئی بھی اُس جگہ کے قریب نہیں جائے گا۔
جہاں تُم ہو۔
۵ "مقدّس جگہ اور قربان گاہ کی دیکھ بھال کرنے کے جواب دہ تُم ہو۔
میں اسرائیل کے لوگوں پر پھر غصّہ ہونا نہیں چاہتا۔ ۶ میں نے لاویوں کو
اسرائیل کے تمام لوگوں میں سے چُنا ہے۔ وہ لوگ تمہارے لئے تحفہ ہے۔
انکا استعمال خداوند کی خدمت کے کام اور خیمۂ اجتماع دونوں کے کام
کے لئے کیا جاسکتا ہے۔ ۷ لیکن تم اور تمہارے بیٹے ہی صرف کاہن کے
طور پر مقدس مقام اور پردہ کے پیچھے کے کام سے متعلق خدمت کا کام
کرسکتے ہیں۔ تمہیں کام ضرور کرنا چاہئے۔ میں تمہیں کہانت تحفہ کے طور
پر دے رہا ہوں۔ کوئی بھی دوسرا شخص جو مقدس مقام کے نزدیک جائیگا
مارا جائیگا۔"
۸ تب خُداوند نے ہارون سے کہا، "میں نے اپنے لئے چڑھائی گئی
نذریں کا جواب وہ تُم کو دیا ہے۔ اسرائیل کے لوگ جو تمام نذریں مُجھ کو
دیں گے وہ میں تُم کو دیتا ہوں۔ تُم اور تُمہارے بیٹے اُن نذروں کو آپس میں
بانٹ سکتے ہو۔ یہ ہمیشہ تُمہاری ہوگی۔ ۹ اُن تمام سب سے مُقدس
نذرانوں میں تُمہارا اپنا حصّہ ہوگا جو جلائی نہیں گئی۔ لوگ میرے پاس ایسا
نذرانہ لاتے ہیں جو ہمیشہ مقدس ہے۔ اناج کی قربانی یا گناہ کی قربانی، جُرم
کی قربانی ہو سکتا ہے یہ سب چیزیں تمہارے اور تمہارے بیٹوں کے لئے
سب سے زیادہ مقدّس ہوگی۔ ۱۰ تمہیں ان سب چیزوں کو مقدّس جگہ
میں کھانا چاہئے۔ تمہارے خاندان کا ہر آدمی ان چیزوں کو کھائیگا۔
تمہیں ان سب چیزوں کو سب سے زیادہ مقدّس ماننا چاہئے۔
۱۱ "اور وہ سب جو اسرائیل کے لوگوں کے ذریعہ لہرانے کی قربانی
کے طور پر دی جائے گی تُمہاری ہی ہوگی میں اُسے تُم کو تُمہارے بیٹوں اور
تُمہاری بیٹیوں کو دیتا ہوں۔ یہ ہمیشہ کے لئے تُمہارا حصّہ ہے۔ تُمہارے
خاندان کا ہر ایک آدمی جو پاک ہوگا اُسے کھا سکتا ہے۔
۱۲ "اور میں سب سے عمدہ زیتون کا تیل اور ساری نئی شراب اور
اناج تُمہیں دیتا ہوں یہ وہ چیزیں ہیں۔ جنہیں اسرائیل کے لوگ مجھے اپنے
خُداوند کو دیتے ہیں۔ یہ پہلا نذرانہ ہے جنہیں وہ اپنی فصل پکنے پر جمع
کرتے ہیں۔ ۱۳ جب لوگ اپنی فصلیں جمع کرتے ہیں تب لوگ پہلی چیز
خُداوند کے پاس لاتے ہیں یہ چیزیں میں تُم کو دوں گا۔ اور ہر ایک آدمی جو
تُمہارے خاندان میں پاک ہے اُسے کھا سکے گا۔
۱۴ "اور اسرائیل میں ہر ایک چیز جو خُداوند کو دی جاتی ہے
تُمہاری ہے۔ ۱۵ کسی بھی خاندان کا پہلوٹھا بچّہ یا پہلوٹھا جانور خُداوند کو
پیش کیا جائیگا اور وہ تُمہارا ہوگا۔ لیکن تم ہر پہلوٹھا بچّہ اور پہلوٹھا ناپاک نر
جانور کے بدلے میں پیسہ قبول کرنا چاہئے۔ تب پہلوٹھے بچّے پھر اُس
خاندان کا ہوجائے گا۔ ۱۶ جب وہ ایک مہینے کے ہوجائیں تب تُمہیں
اُن کے لئے کفارہ لے لینا چاہئے۔ اُس کی قیمت ۵ مثقال چاندی ہوگی۔
سرکاری ناپ کے مطابق ایک مثقال بیس جیرہ کے برابر ہوتا ہے۔
۱۷ "لیکن تُمہیں پہلوٹھی گائے، بھیڑ یا بکرے کے لئے کفّارہ نہیں
لینا چاہئے یہ جانور مقدّس ہے اور اسکا خون چھڑکنا چاہئے اور اسکی چربی
کو ضرور جلانا چاہئے۔ یہ نذرانہ تحفہ ہے، خداوند کے لئے خوشگوار خوشبو ہے۔
۱۸ لیکن اُن جانوروں کا گوشت تُمہارا ہوگا۔ ٹھیک ایسا ہی لہرانے کا
نذرانہ کا سینہ اور دُوسری قربانیوں کی دائیں ران تُمہاری ہوگی۔
۱۹ کوئی بھی چیز جسے لوگ مُقدس نذر کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ میں
خداوند یہ تمہیں تمہارا با قاعدہ حصّہ کے طور پر دیتا ہوں۔ یہ خُداوند کے
ساتھ کیا گیا معاہدہ ہے جو ہمیشہ قائم رہے گا۔ میں یہ وعدہ تُم سے اور تُمہاری
نسلوں سے کرتا ہوں۔"
۲۰ خُداوند نے ہارون سے یہ بھی کہا، "تُم کوئی زمین حاصل نہیں کرو
گے اور ایسی کوئی چیز نہیں رکھو گے جیسی دُوسرے لوگ رکھتے ہیں۔ میں

خُداوند تُمہارا رہوں گا۔ اسرائیل کے لوگ وہ ملک حاصل کریں گے جس کے
لئے میں نے وعدہ کیا ہے۔ لیکن تُمہارے لئے میں ہی تُمہارا تحفہ ہوں گا۔
۲۱ ”اِسرائیل کے لوگوں کے پاس جو کُچھ ہو گا۔ اُس کا دسواں حصّہ
دیں گے میں یہ دسواں حصّہ لاوی نسل کے لوگوں کو دوں گا۔ یہ اُن کے اُس
کام کے لئے ادائی ہے جو وہ خیمۂ اجتماع میں خدمت کرتے ہیں۔
۲۲ لیکن اِسرائیل کے دُوسرے لوگوں کو خیمۂ اجتماع کے قریب کبھی
نہیں جانا چاہئے۔ اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو وہ گناہ کے قصوروار ہونگے۔ اور وہ
مرجائیں گے۔ ۲۳ جو لاوی نسل کے لوگ خیمۂ اجتماع میں کام کررہے
ہیں وہ اُس کے خلاف کئے گئے گناہوں کے لئے جواب دہ ہیں۔ یہ اُصول
مستقبل کے دنوں کے لئے بھی رہے گا۔ لاوی نسل کے لوگ اُس زمین کو
نہیں لیں گے جسے میں نے اِسرائیل کے دُوسرے لوگوں کو دیا ہے۔
۲۴ لیکن اِسرائیل کے لوگوں کے پاس جو کُچھ ہوگا اُس کا دسواں حصّہ مُجھ
کو دے گا۔ اس طرح میں لاوی نسل کے لوگوں کو دسواں حصّہ دوں گا۔ یہی
وجہ ہے کہ میں نے لاوی نسلوں کے لئے کہا ہے: وہ لوگ اُس زمین کو نہیں
پائیں گے جسے میں نے اِسرائیل کے لوگوں کو دینے کا وعدہ کیا ہے۔“
۲۵ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۶ ”لاوی نسل کے لوگوں سے
باتیں کرو اور اُن سے کہو: اِسرائیل کے لوگ اپنی ہر ایک چیز کا دسواں
حصّہ خُداوند کو دیں گے۔ وہ دسواں حصّہ لاوی نسلوں کا موروثی حصّہ کے طور
پر ہوگا۔ لیکن تُمہیں اُس دسواں حصّے کا دسواں حصّہ خُداوند کو پیش کرنا
چاہئے۔ ۲۷ اور تمہارا یہ نذرانہ ایسا ہی سمجھا جائیگا جیسا کہ تم نے کھلیان
سے اناج کا ندرانہ اور مئے کی کولھو سے مئے کا نذرانہ پیش کیا تھا۔ ۲۸ اُس
طرح تُم خُداوند کو ویسے ہی نذر دوگے جس طرح اِسرائیل کے دُوسرے لوگ
دیتے ہیں۔ تُم اِسرائیل کے لوگوں کا دیا ہوا دسواں حصّہ حاصل کروگے۔
اور تب تُم اُس کا دسواں حصّہ کاہن ہارون کو دوگے۔ ۲۹ جب اِسرائیل
کے لوگ اپنی ہر ایک چیز کا دسواں حصّہ دیں تو تُمہیں اُن میں سے اچھّا اور
پاکیزہ ترین حصّہ چُننا ہوگا وہی دسواں حصّہ ہے جسے تُمہیں خُداوند کو دینا
چاہئے۔

۳۰ ”موسیٰ! لاویوں سے یہ کہو کہ جب وہ اپنے حاصل کئے ہوئے میں
سے سب سے اچھّا حصّہ پیش کرتا ہے تو ایسا سمجھا جائیگا جیسا کہ وہ مجھے
خود سے پیدا کئے ہوئے اناج یا مئے کا نذرانہ پیش کیا۔ ۳۱ جو بچے گا اُسے
تُم اور تُمہارے خاندان کے آدمی جہاں کہیں تم چاہو کھا سکتے ہیں۔ یہ تم
لوگوں کے اُس کام کے لئے ادائی ہے جو تُم لوگ خیمۂ اجتماع میں کرتے ہو۔
۳۲ اور اگر تُم ہمیشہ اُس کا بہترین حصّہ خُداوند کو دیتے رہوگے تو تُم
کبھی قصوروار نہیں ہوگے۔ تُم اِسرائیل کے لوگوں کی مُقدّس نذر کے
ساتھ گناہ نہیں کروگے اور تُم نہیں مروگے۔“

لال گائے کی راکھ

۱۹ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے بات کی اُس نے کہا۔
۲ ”یہ شریعت اور قانون ہے جسکا خُداوند اسرائیل کے
لوگوں کو حکم دیتا ہے کہ اُنہیں بے عیب ایک لال گائے لینی چاہئے۔ اُس
گائے کو کوئی کھروچ بھی نہ لگی ہوئی چاہئے اور اُس گائے کے کندھے پر
کبھی جوا نہیں رکھا گیا ہو۔ ۳ اُس گائے کو کاہن الیعزر کو دو۔ الیعزر گائے
کو چھاؤنی سے باہر لے جائے گا اور وہ وہاں اسے ذبح کرے گا۔ ۴ تب
کاہن الیعزر کو اُس کا کُچھ خون اپنی اُنگلیوں پر لگانا چاہئے۔ اور اُسے کُچھ
خون مُقدّس خیمہ کی جانب چھڑکنا چاہئے اُسے یہ سات بار کرنا چاہئے۔
۵ تب پوری گائے کو اُس کے سامنے چمڑا گوشت خون اور گوبر سمیت
جلانا چاہئے۔ ۶ تب کاہن کو دیودار کی لکڑی اور ایک زوفا کی شاخ اور لال
رنگ کا کپڑا لینا چاہئے۔ کاہن کو ان چیزوں کو اُس آگ میں ڈالنا چاہئے
جس میں گائے جل رہی ہو۔ ۷ تب کاہن کو اپنے کو اور اپنے کپڑوں کو پانی
سے دھونا چاہئے اور پھر اُسے خیمہ میں واپس آنا چاہئے۔ کاہن شام تک ناپاک
رہے گا۔ ۸ جو آدمی گائے کو جلائے اُسے اپنے کو اور اپنے لباس کو پانی سے
دھونا چاہئے وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
۹ ”تب ایک مرد جو پاک ہے گائے کی راکھ جمع کرے گا وہ اُس راکھ
کو چھاؤنی کے باہر ایک پاک جگہ پر رکھے گا۔ یہ راکھ اُس وقت استعمال میں
آئے گی جب لوگ اپنے آپ کو لاشوں کے سبب سے ہوئے ناپاکی کو پاک
کرنے کے لئے کرینگے۔ یہ گناہ کا نذرانہ ہے۔
۱۰ ”وہ آدمی جس نے گائے کی راکھ کو جمع کیا۔ اپنے کپڑے
دھوئے گا وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
”یہ اُصول ہمیشہ چلتا رہے گا۔ یہ اُصول اِسرائیل کے شہریوں کے لئے
ہے اور یہ اُن اجنبی غیر ملکیوں کے لئے بھی ہے جو تُمہارے درمیان رہتے
ہیں۔ ۱۱ اگر کوئی آدمی ایک مرے ہوئے آدمی کو چھوتا ہے تو وہ سات
دن کے لئے ناپاک ہوجائے گا۔ ۱۲ اُسے خود کو تیسرے دن اور پھر
ساتویں دن اس پانی سے پاک کرنا چاہئے۔ تب وہ پاک ہوجائے گا۔ اگر وہ
ایسا نہیں کرتا ہے تو وہ ناپاک رہ جائیگا۔ ۱۳ اگر کوئی آدمی کسی لاش کو
چھوتا ہے تو وہ شخص ناپاک ہوجاتا ہے۔ اگر وہ ناپاک شخص مُقدّس خیمہ میں
جاتا ہے تو مُقدّس خیمہ بھی ناپاک ہوجاتا ہے۔ اس لئے اُس شخص کو
اسرائیل کے لوگوں سے الگ کردیا جائیگا۔ کیونکہ اگر پاک کرنے کا پانی اس
شخص پر نہیں ڈالا گیا تو وہ صرف ناپاک ہی رہیگا۔“
۱۴ یہ اُصول اُن لوگوں سے متعلق ہے جو اپنے خیموں میں مرتے
ہیں۔ اگر کوئی آدمی خیمہ میں مرتا ہے تو کوئی بھی آدمی جو اس خیمہ میں داخل
ہوتا ہے وہ ناپاک ہوجاتا ہے۔ وہ سات دن تک ناپاک رہے گا۔ ۱۵ کوئی

بھی برتن جو بغیر ڈھکّن کا وہاں رکھا جائیگا ناپاک ہو جائیگا۔ ۱۶ اگر کوئی
شخص کھیت میں کسی کی لاش چھوتا ہے جسے کہ جنگ کے دوران مار ڈالا گیا
ہے یا پھر کوئی بھی انسانی لاش کو چھوتا ہے تو وہ سات دن کے لئے ناپاک ہو
جائیگا۔ اور اگر کوئی آدمی مرے ہوئے آدمی کی ہڈّی چھوتا ہے یا قبر کو چھوتا
ہے تو وہ سات دن کے لئے ناپاک ہو جائیگا۔

۱۷ ”اس لئے تمہیں جلائی ہوئی گائے کی راکھ کو اُس آدمی کو پاک
کرنے کے لئے دوبارہ استعمال کرنا چاہئے۔ بہتا ہوا پانی برتن میں رکھی ہوئی
راکھ پر ڈالو۔ ۱۸ پاک آدمی کو ایک زوفا کی شاخ لینی چاہئے اور اُسے پانی
میں ڈبونا چاہئے۔ تب اُسے خیمہ برتنوں اور خیمہ میں جو آدمی ہیں اُن پر یہ
پانی چھڑکنا چاہئے۔ تُمہیں یہ اُن سبھی آدمیوں کے ساتھ کرنا چاہئے جو لاش
کو چھُوئینگے۔ تمہیں یہ اُس کے ساتھ بھی کرنا چاہئے جو جنگ میں مرے آدمی
کی لاش کو چھُوتا ہے۔ یا اُس کسی کے ساتھ جو کسی مرے آدمی کی ہڈّیاں یا قبر
کو چھُوتا ہے۔

۱۹ ”تب کوئی پاک آدمی اُس پانی کو ناپاک آدمی پر تیسرے دن اور
پھر ساتویں دن چھڑکے۔ ساتویں دن وہ آدمی پاک ہو جاتا ہے۔ اُسے اپنے
کپڑوں کو پانی سے دھونا چاہئے۔ وہ شام کے وقت پاک ہو جاتا ہے۔

۲۰ ”اگر کوئی آدمی ناپاک ہو جاتا ہے اور اپنے آپ کو پاک نہیں کرتا
ہے تو اُسے اسرائیل کے لوگوں سے الگ کر دیا جائے گا۔ اُس آدمی پر وہ
خاص پانی نہیں چھڑکا گیا۔ اس طرح کا ناپاک آدمی مُقدّس خیمہ کو ناپاک
کرسکتا ہے۔ ۲۱ یہ اُصول تُمہارے لئے ہمیشہ رہیں گے۔ جو آدمی اُس
خاص پانی کو چھڑکتا ہے۔ اُسے بھی اپنے کپڑے ضرور دھولینے چاہئے۔ کوئی
آدمی جو اُس خاص پانی کو چھُوئے گا وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ ۲۲ اگر
کوئی ناپاک آدمی کسی چیز کو چھوتے تو وہ بھی ناپاک ہو جائیگا۔ اور کوئی چیز یا
کوئی آدمی اسکو چھوتا ہے تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔“

مریم کی موت

۲۰ اسرائیل کے لوگ صین کے ریگستان میں پہلے مہینے میں
پہونچے لوگ قادِس میں ٹھہرے مریم کی موت ہو گئی اور وہ
وہاں دفنائی گئی۔

موسیٰ کی غلطی

۲ اُس جگہ پر لوگوں کے لئے کافی پانی نہیں تھا اسلئے لوگ موسیٰ اور
ہارون کے خلاف شکایت کرنے کے لئے جمع ہوئے۔ ۳ لوگوں نے موسیٰ
سے بحث کی اُنہوں نے کہا، ”کیا ہی اچھّا ہوتا ہم اپنے بھائیوں کی طرح
خُداوند کے سامنے مر گئے ہوتے۔ ۴ تُم خُداوند کے لوگوں کو اس ریگستان
میں کیوں لائے؟ کیا تُم چاہتے ہو کہ ہم اور ہمارے جانور یہیں مرجائیں۔
۵ تُم ہم لوگوں کو مصر سے کیوں لائے؟ تُم ہم لوگوں کو اُس بُری جگہ پر
کیوں لائے؟ یہاں کوئی اناج نہیں ہے کوئی انجیر انگور یا انار نہیں ہے اور
یہاں پینے کے لئے پانی نہیں ہے۔“

۶ اس لئے موسیٰ اور ہارون نے لوگوں کو چھوڑا اور وہ خیمۂ اجتماع کے
دروازہ پر پہنچے۔ وہ زمین پر جھک گئے تعظیمی سجدہ کئے اور اُن پر خُداوند کا
جلال ظاہر ہوا۔

۷ خُداوند نے موسیٰ سے بات کی اُس نے کہا، ۸ ”اپنے بھائی ہارون اور
لوگوں کے مجمع کو ساتھ لو اور اُس چٹان تک جاؤ اپنی چھڑی کو بھی لو لوگوں
کے سامنے چٹان سے باتیں کرو تب چٹان سے پانی بہے گا اور تُم وہ پانی
اپنے لوگوں اور جانوروں کو دے سکتے ہو۔“

۹ چھڑی خُداوند کے سامنے مُقدّس خیمہ میں تھی۔ موسیٰ نے خُداوند کے
کہنے کے مطابق چھڑی لی۔ ۱۰ تب اُس نے اور ہارون نے لوگوں کو چٹان
کے سامنے جمع کیا۔ تب موسیٰ نے کہا، ”تُم لوگ ہمیشہ شکایت کرتے ہو
اب میری بات سُنو۔ کیا ہم اس چٹان سے تمہارے لئے پانی بہائینگے۔“

۱۱ موسیٰ نے اپنے بازو اُٹھائے اور چٹان پر دو مرتبہ چھڑی سے مارا۔ چٹان
سے پانی بہنے لگا۔ تمام لوگوں اور جانوروں نے وہ پانی پیا۔

۱۲ لیکن خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ”تم نے مجھ پر یقین
نہیں کیا اور اسرائیل کے لوگوں کے موجودگی میں مجھے عزّت نہیں بخشا،
اسلئے تم ان لوگوں کو اس ملک میں نہیں لیجاپاؤ گے جسے میں انہیں دینے کا
وعدہ کیا ہوں۔ تُم نے لوگوں کو یہ نہیں بتایا کہ تُم نے مُجھ پر بھروسہ کیا
میں اُن لوگوں کو وہ ملک دوں گا جسے میں نے دینے کا وعدہ کیا ہے۔ لیکن تُم
اُس ملک میں اُن کو پہونچانے والے نہیں ہو گے۔“

۱۳ اُس جگہ کو مریبہ کا پانی * کہا جاتا تھا۔ یہی وہ جگہ تھی جہاں
اسرائیل کے لوگوں نے خُداوند کے ساتھ بحث کی اور یہ وہ جگہ تھی جہاں
خُداوند نے یہ دکھایا کہ وہ مُقدّس تھا۔

ادوم نے اسرائیل کو پار نہیں ہونے دیا

۱۴ جب موسیٰ قادس میں تھا اُس نے کُچھ آدمیوں کو ادوم کے بادشاہ
کے پاس پیغام بھیجا۔ پیغام یہ تھا: ”تُمہارے بھائی اسرائیل کے لوگ تُم
سے یہ کہتے ہیں: تُم جانتے ہو کہ ہم لوگوں نے کتنی مشکلیں سہ چکے ہیں۔
۱۵ کئی سال پہلے ہمارے آباءواجداد مصر چلے گئے تھے اور ہم لوگ وہاں
اُن کے پاس کئی سال رہے مصر کے لوگ ہم لوگوں کے ساتھ ظلم کرتے

مریبہ کا پانی اُس لفظ کے معنی ”بحث“ یا ”خلاف“

تھے۔ ۱۶ لیکن ہم لوگوں نے خُداوند سے مدد کے لئے دُعا کی خُداوند نے
ہم لوگوں کی دُعا سُنی۔ اور اُنہوں نے ہم لوگوں کی مدد کے لئے ایک سفیر
بھیجا خُداوند ہم لوگوں کو مصر سے باہر لایا ہے۔
"اب ہم لوگ یہاں قادِس میں ہیں جہاں سے تُمہارا مُلک شروع ہوتا
ہے۔ ۱۷ مہربانی فرماکر اپنے مُلک سے ہوکر ہم لوگوں کو سفر کرنے
دیں ہم لوگ کسی کھیت یا انگور کے باغ سے ہوکر نہیں جائینگے۔ ہم لوگ
تُمہارے کسی کنوئیں سے پانی نہیں پئیں گے۔ ہم لوگ صرف شاہراہوں
سے سفر کریں گے۔ ہم شاہراہوں کو چھوڑ کر دائیں یا بائیں نہیں بڑھیں
گے۔ ہم لوگ اُس وقت تک شاہراہ پر ہی رہینگے۔ جب تک تُمہارے علاقہ
کو پار نہیں کرجاتے۔"
۱۸ لیکن بادشاہ ادوم نے جواب دیا، "تُم ہمارے مُلک سے ہوکر سفر
نہیں کرسکتے۔ اگر تُم ہمارے مُلک سے ہوکر سفر کرنے کا خیال کرتے ہو تو
ہم لوگ آئیں گے اور تُم سے تلواروں سے لڑیں گے۔"
۱۹ اسرائیل کے لوگوں نے جواب دیا، "ہم لوگ اصل راستہ سے
سفر کریں گے اگر ہم لوگ یا ہمارے جانور سفر کے دوران تُمہارا کُچھ پانی
پئیں گے تو ہم لوگ اُسکی قیمت ادا کریں گے۔ ہم لوگ تُمہارے مُلک سے
صرف پیدل چل کر پار جانا چاہتے ہیں اس سے زیادہ اور کچھ نہیں چاہتے۔"
۲۰ لیکن ادوم نے پھر جواب دیا، "ہم اپنے مُلک سے ہوکر تُمہیں
نہیں جانے دیں گے۔"
تب ادوم کے بادشاہ نے ایک بڑی اور طاقتور فوج جمع کی اور اسرائیل
کے لوگوں سے لڑنے کے لئے نکل پڑا۔ ۲۱ ادوم کے بادشاہ نے
اسرائیل کے لوگوں کو اپنے مُلک سے سفر کرنے سے منع کردیا اور
اسرائیل کے لوگ مُڑے اور دُوسرے راستے سے چل پڑے۔

ہارون مرتا ہے

۲۲ اسرائیل کے تمام لوگوں نے قادِس سے ہور پہاڑ تک سفر کئے۔
۲۳ ہور پہاڑ ادوم کی سرحد پر تھا۔ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا۔
۲۴ "ہارون کو اپنے آباءواجداد کے ساتھ جانا ہوگا یہ اُس مُلک میں نہیں
جائے گا جسے دینے کے لئے میں نے اسرائیل کے لوگوں سے وعدہ کیا ہے۔
موسیٰ! میں تُم سے یہ کہتا ہوں کیوں کہ تُم اور ہارون نے مریبہ کے پانی کے
بارے میں میرے دیئے گئے حکم کو پوری طرح سے تعمیل نہیں کئے۔
۲۵ "ہارون اور اُس کے بیٹے الیعزر کو ہُور پہاڑ پر لاؤ۔ ۲۶ ہارون
کے خاص لباس کو اُس سے لے اور اُن لباس کو اُس کے بیٹے الیعزر کو پہناؤ۔
ہارون وہاں پہاڑ پر مرے گا اور وہ اپنے آباءواجداد کے ساتھ ہوجائے گا۔"
۲۷ موسیٰ نے خُداوند کے حکم کی تعمیل کی موسیٰ ہارون اور الیعزر ہور
پہاڑ پر ہوگئے اسرائیل کے تمام لوگوں نے اُنہیں جاتے دیکھا۔ ۲۸ موسیٰ
نے ہارون کے لباس کو اُتار لیا اور اُس لباس کو ہارون کے بیٹے الیعزر کو
پہنایا۔ تب ہارون پہاڑ کی چوٹی پر مرگیا۔ موسیٰ اور الیعزر پہاڑ سے اُتر
آئے۔ ۲۹ تب اسرائیل کے تمام لوگوں نے جانا کہ ہارون مرگیا اس
لئے اسرائیل کے ہر آدمی نے ۳۰ دن تک سوگ منایا۔

کنعانیوں سے جنگ

۲۱ عراد کا کنعانی بادشاہ نیگیو ریگستان میں رہتا تھا۔ اُس نے
سُنا کہ اسرائیل کے لوگ اتھارِم کو جانے والی سڑک سے
آرہے ہیں۔ اسلئے بادشاہ باہر نکلا اور اسرائیل کے لوگوں پر حملہ کردیا۔ اُس
نے کُچھ کو پکڑلیا اور اُنہیں قیدی بنایا۔ ۲ تب اسرائیل کے لوگوں نے
خُداوند سے خاص وعدہ کیا: "اے خُداوند اُن لوگوں کو شکست دینے میں
ہماری مدد کر اُنہیں ہمارے حوالے کر اگر تو ایسا کرے گا تو ہم لوگ اُن کے
شہروں کو پُوری طرح تباہ کردیں گے۔"
۳ خُداوند نے اسرائیل کے لوگوں کی دُعاء سُنی۔ اور خُداوند نے
اسرائیل کے لوگوں سے کنعانی لوگوں کو شکست دلوائی۔ اسرائیل کے
لوگوں نے کنعانی لوگوں اور اُن کے شہروں کو پُوری طرح تباہ کردیا۔ اس
لئے اُس کا نام "حُرمہ"* پڑا۔

کانسہ کا سانپ

۴ اسرائیل کے لوگوں نے ہور پہاڑ کو چھوڑا اور بحر احمر کے کنارے
کنارے چلے۔ اُنہوں نے ایسا اسلئے کیا تا کہ وہ ادوم کے جانے والے جگہ
کے چاروں طرف جاسکیں۔ لیکن لوگوں کو صبر نہیں تھا۔ جس وقت وہ چل
رہے تھے اُس وقت وہ لمبے سفر کے خلاف شکایت کرنا شروع کئے۔
۵ لوگوں نے خُدا اور موسیٰ کے خلاف باتیں کیں۔ لوگوں نے کہا، "تُم
ہمیں مصر سے باہر کیوں لاتے ہو؟ ہم لوگ یہاں ریگستان میں مرجائیں
گے۔ یہاں روٹی نہیں ملتی۔ یہاں پانی نہیں ہے اور ہم لوگ اس خراب
کھانے سے کراہئیت کرتے ہیں۔"
۶ اس لئے خُداوند نے لوگوں کے درمیان زہریلے سانپ بھیجے۔
سانپوں نے لوگوں کو ڈسا اور ان میں سے بہت سے لوگ مرگئے۔ ۷ لوگ
موسیٰ کے پاس آئے اور اُس سے کہا، "ہم جانتے ہیں کہ جب ہم نے خُداوند
اور تُمہارے خلاف شکایت کی تو ہم نے گناہ کیا۔ خُداوند سے دُعاء کرو اُن
سے کہو کہ اُن سانپوں کو دُور کرو۔" اسلئے موسیٰ نے لوگوں کے لئے دُعا کی۔

حرمہ اُس نام کے معنی "مکمل تباہی" دیکھو احبار ۲۷:۲۸-۲۹

۸ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”ایک کانسہ کا سانپ بناؤ اور اُسے ایک
اُونچے ڈنڈے پر رکھو۔ اگر کسی آدمی کو سانپ کاٹے تو اُس آدمی کو ڈنڈے
کے اُوپر کانسہ کے سانپ کو دیکھنا چاہئے۔ تب وہ آدمی مرے گا نہیں۔“
”۹ اس لئے موسیٰ نے خُداوند کی مرضی مانی اور ایک کانسہ کا سانپ بنایا اور
اُسے ایک ڈنڈے پر رکھا۔ پھر جب کسی آدمی کو سانپ کاٹتا تھا تو وہ
ڈنڈے کے اُوپر کے سانپ کو دیکھتا تھا اور زندہ رہتا تھا۔

ہور پہاڑ سے موآب کی وادی تک کا سفر

۱۰ اِسرائیل کے لوگ سفر کرتے رہے۔ اوبوت نامی جگہ پر خیمہ ڈالا۔
۱۱ تب لوگوں نے اوبوت سے عِیّے عباریم تک کا سفر کیا جو کہ موآب
کے مشرقی سرحد پر ہے اور وہیں خیمہ لگایا۔ ۱۲ تب لوگوں نے اُس جگہ
کو چھوڑا اور زارد وادی تک سفر کئے اور وہاں خیمہ ڈالا۔ ۱۳ تب لوگوں
نے ارنون ندی کو پار کیا۔ اور انہوں نے اس علاقہ کے قریب خیمہ ڈالا۔ یہ
اُموریوں کے علاقے کے قریب ریگستان میں تھا۔ ارنون ندی موآب اور
اموری لوگوں کا سرحد تھا۔ ۱۴ یہی وجہ ہے کہ خُداوند کے جنگ کی کتاب
میں یہ الفاظ لکھے ہیں۔

”اور سونا میں واہیب ارنون کی وادی۔ ۱۵ اور عار بستی تک
پہونچانے والی وادی کے کنارے کی پہاڑیاں یہ جگہ موآب کی
سرحد پر ہیں۔“

۱۶ اِسرائیل کے لوگوں نے اُس جگہ کو چھوڑا اور اُنہوں نے
بیر (کنواں) تک کا سفر کیا۔ یہ ایک کنواں تھا جس کے بارے میں خُداوند
نے موسیٰ سے کہا: ”یہاں تمام لوگوں کو جمع کرو اور میں اُنہیں پانی دوں
گا۔“ ۱۷ تب اِسرائیل کے لوگوں نے یہ گیت گایا:

”اے کنواں، باہر پانی بہا۔ تم سب کوئی اسے گاؤ۔
۱۸ عظیم لوگوں نے یہ کنواں کھودا۔ عظیم قائدین نے اُس کنویں
کو کھودا۔ انہوں نے اسے اپنی چھڑیوں اور ڈنڈوں سے کھودا۔ یہ ریگستان کی
طرف سے ایک تحفہ ہے۔“

۱۹ اسکے بعد لوگوں نے ”متنہ“ سے نحلی ایل تک کا سفر کئے تب
انہوں نے نحلی ایل سے بامات کا سفر کئے۔ ۲۰ لوگوں نے بامات سے
موآب کے میدان میں وادی تک سفر کئے۔ اس جگہ پر پسگہ پہاڑ کی چوٹی
ریگستان کے اُوپر دکھائی پڑتی ہے۔

سیحون اور عوج

۲۱ اِسرائیل کے لوگوں نے کُچھ آدمیوں کو اموری لوگوں کے بادشاہ
سیحون کے پاس بھیجا اُن لوگوں نے بادشاہ سے کہا، ۲۲ ”اپنے ملک سے
ہو کر ہمیں سفر کرنے دو ہم لوگ کسی کھیت یا انگور کے باغ سے ہو کر نہیں
جائیں گے۔ ہم تُمہارے کسی کنویں سے پانی نہیں پئیں گے ہم لوگ
صرف شاہی راستہ سے سفر کریں گے۔ ہم لوگ تب تک اس سڑک پر ہی
ٹھہریں گے جب تک ہم لوگ تُمہارے ملک سے ہو کر سفر پورا نہیں
کر لیتے۔“

۲۳ لیکن بادشاہ سیحون اِسرائیل کے لوگوں کو اپنے ملک سے ہو کر
سفر کرنے کی اجازت نہیں دی۔ بادشاہ نے اپنی فوج جمع کی اور ریگستان کی
طرف چل پڑا وہ اِسرائیل کے لوگوں کے خِلاف حملہ کر رہا تھا۔ یہض نام کی
ایک جگہ پر بادشاہ کی فوج نے اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ جنگ کی۔
۲۴ لیکن اِسرائیل کے لوگوں نے بادشاہ کو مارڈالا تب اُنہوں نے
ارنون کی ندی سے لے کر یبّوق تک قبضہ کرلیا۔ اس سلطنت میں
اِسرائیل کے لوگوں نے عمّون سلطنت کے سرحد تک زمین پر بھی قبضہ کر
لیا۔ اُنہوں نے اور زیادہ علاقہ پر قبضہ نہیں جمایا کیوں کہ عمّونی لوگوں کا
سرحد بہت مضبوط تھا۔ ۲۵ لیکن اِسرائیل نے اموری لوگوں کے تمام
شہروں پر قبضہ کرلیا اور ان میں بس گیا۔ اُنہوں نے حسبون شہر تک کے
اور اُس کے چاروں طرف کے چھوٹے شہروں کو بھی شکست دی۔
۲۶ حسبون وہ شہر تھا جس میں بادشاہ سیحون رہتا تھا۔ اُس کے پہلے
سیحون نے موآب کے بادشاہ کو شکست دی تھی۔ اور سیحون نے ارنون کی
وادی تک کے ساری ملک پر قبضہ کرلیا تھا۔ ۲۷ یہی وجہ ہے کہ گلوکار
گیت گاتے ہیں:

آؤ! حسبون کو بنایا جائے، سیحون کے شہر کو قائم کیا جائے۔
۲۸ کیونکہ حسبون سے آگ باہر چلی گئی، سیحون شہر سے شعلے باہر چلا
گیا۔ آگ نے موآب کے عار شہر کو اور ارنون کے پہاڑی معبودوں کو تباہ کر
دیا۔
۲۹ اے موآب! یہ تُمہارے لئے بُرا ہے۔ کموس کے لوگ تباہ
کردیئے گئے ہیں۔ اُس کے بیٹے بھاگ کھڑے ہوئے۔ اموری لوگوں کے
بادشاہ سیحون نے انکی بیٹیوں کو قیدی بنایا۔
۳۰ لیکن ہم نے اُن اُموریوں کو شکست دی۔ ہم نے اُن کے حسبون
سے دیبون تک شہروں کو مٹایا میدبا کے قریب شام سے نفع تک۔
۳۱ اس لئے اِسرائیل کے لوگوں نے اموریوں کے ملک میں بس
گئے۔

۳۲ موسیٰ نے جاسوسوں کو یعزیر شہر پر نگرانی کے لئے بھیجا۔ موسیٰ
کے ایسا کرنے کے بعد اِسرائیل کے لوگوں نے اُس شہر پر قبضہ کرلیا۔

اُنھوں نے اُسکے چاروں طرف کے چھوٹے شہر پر بھی قبضہ جمایا۔ اسرائیل
کے لوگوں نے اُس جگہ پر رہنے والے اموریوں کو وہ جگہ چھوڑنے پر دباؤ
ڈالا۔
۳۳ تب اسرائیل کے لوگوں نے بسن کی طرف جانے والی سڑک پر
سفر کیا۔ بسن کے بادشاہ عوج نے اپنی فوج اور اسرائیل کے لوگوں کا
مقابلہ کرنے نکلا وہ ادرعی نام کے علاقہ میں اُن کے خلاف لڑا۔
۳۴ لیکن خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”اُس بادشاہ سے مت ڈرو۔ میں
تُمہیں اُسکو شکست دینے دوں گا۔ تُم اُس کی پوری فوج اور ملک کو حاصل
کروگے تُم اُس کے ساتھ وہی کرو جو تُم نے اموری لوگوں کے بادشاہ سیحون
کے ساتھ کیا جو حسبون میں رہتا تھا۔“
۳۵ اسرائیل کے لوگوں نے عوج کے لوگوں اور اُس کی فوج کو
شکست دی۔ اُنکے تمام فوج اور بیٹوں کو شکست دے دیئے گئے تھے کوئی
بھی زندہ باقی نہیں بچا تھا۔ اس طرح سے اسرائیل کے لوگوں نے اس
پورے ملک پر قبضہ کرلیا۔

بلعام اور موآب کا بادشاہ

۲۲ تب اسرائیل کے لوگوں نے موآب کے میدان کا سفر
کیا۔ اُنھوں نے یردن ندی کے اس پار یریحو کے قریب
خیمہ ڈالا۔
۲-۳ صفور کے بیٹے بلق نے اموری لوگوں کے ساتھ اسرائیل کے
لوگوں نے جو کُچھ کیا تھا اُسے دیکھا تھا۔ اور موآب بہت زیادہ ڈرا ہوا تھا
کیوں کہ وہاں اسرائیل کے بہت لوگ تھے۔ موآب اسرائیل کے لوگوں
سے بہت ڈرا ہوا تھا۔
۴ موآب کے قائدین مدیان کے بزرگوں سے کہا، ”لوگوں کا یہ بڑا
گروہ ہمارے چاروں طرف کی تمام چیزوں کو اُسی طرح تباہ کردے گا جیسے
کوئی گائے میدان کی گھاس چرجاتی ہے۔“
اُسوقت صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ تھا۔ ۵ اُس نے کُچھ آدمیوں کو
بعور کے بیٹے بلعام کو بُلانے کے لئے بھیجا۔ بلعام ندی کے قریب فتور نام
کے علاقہ میں تھا۔ بلق نے کہا، ”لوگوں کی ایک نئی قوم مصر سے آئی ہے۔
وہ اتنے زیادہ ہیں کہ پُوری ملک میں پھیل سکتے ہیں۔ اُنھوں نے ٹھیک
ہمارے پاس خیمہ ڈالا ہے۔ ۶ آؤ اور میری خاطر ان پر لعنت کر۔ کیونکہ وہ
ہم سے زیادہ طاقتور ہے۔ تب میں انلوگوں کو ہرا سکونگا اور انہیں ملک
سے باہر پھینک دونگا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم جس کسی کو بھی دعاء
دوگے وہ برکت فضل پائیگا۔ اور جس کسی کو لعنت دیگا وہ ملعون ہوگا۔“
۷ موآب اور مدیان کے بُزرگ چلے وہ بلعام سے بات چیت کرنے گئے
وہ اُس کی خدمتوں کے لئے دولت دینے لگے تب اُنھوں نے بلق نے جو کُچھ
کہا تھا اُس سے کہا۔
۸ بلعام نے اُن سے کہا، ”یہاں رات میں رُکو۔ میں خُداوند سے باتیں
کروں گا۔ اور جو جواب وہ مجھے دے گا وہ تُم سے کہوں گا۔ اِس لئے اُس
رات موآبی لوگوں کے قائد اُس کے ساتھ ٹھہرے۔
۹ خُدا بلعام کے پاس آیا اور اُس نے پوچھا، ”تُمہارے ساتھ یہ کون
لوگ ہیں؟“
۱۰ بلعام نے خُدا سے کہا، ”موآب کے بادشاہ صفور کا بیٹا بلق نے
اُنہیں مُجھ کو ایک پیغام دینے کو بھیجا ہے۔ ۱۱ پیغام یہ ہے: لوگوں کی
ایک نئی قوم مصر سے آئی ہے۔ وہ تعداد میں اتنے زیادہ ہیں کہ تمام ملک
میں پھیل سکتے ہیں۔ اِس لئے آؤ اور میرے لئے ان پر لعنت کر۔ تب ممکن
ہے کہ اُن سے لڑنے میں میں کامیاب ہوسکوں۔ اور اپنے ملک کو چھوڑنے
کے لئے اُن پر دباؤ ڈال سکوں۔“
۱۲ لیکن خُدا نے بلعام سے کہا، ”اُن کے ساتھ مت جاؤ۔ تُمہیں اُن
لوگوں پر لعنت نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ ان پر فضل و کرم ہے۔“
۱۳ دُوسرے دن صبح بلعام اُٹھا اور بلق کے قائدین سے کہا، ”اپنے
ملک کو واپس جاؤ۔ خُداوند مجھے تُمہارے ساتھ جانے نہیں دے گا۔“
۱۴ اِس لئے موآبی قائد بلق کے پاس واپس گئے اور اُس سے اُنھوں
نے یہ باتیں کیں۔ اُنھوں نے کہا، ”بلعام نے ہم لوگوں کے ساتھ آنے
سے اِنکار کردیا۔“
۱۵ اس لئے بلق نے دُوسرے قائدین کو بلعام کے پاس بھیجا اُس
بار اُس نے پہلی بار کے مقابلہ میں بہت زیادہ آدمی بھیجے اور یہ قائد پہلی بار
کے قائدین کے مقابلہ میں زیادہ اہم تھے۔ ۱۶ وہ بلعام کے پاس گئے اور
اُنھوں نے اُس سے کہا، ”صفور کا بیٹا بلق تُم سے کہتا ہے: مہربانی
کرکے اپنے کو یہاں آنے سے کسی کو روکنے نہ دو۔ ۱۷ جو میں تُم سے مانگتا
ہوں اگر تُم وہ کروگے تو میں تُمہیں بہت زیادہ معاوضہ دونگا۔ آؤ انلوگوں پر
لعنت کر اور میری مدد کر۔“
۱۸ لیکن بلعام نے اُن لوگوں کو جواب دیا اُس نے کہا، ”مُجھے خُداوند
میرے خُدا کی مرضی ماننی چاہئے۔ میں اُس کے حکم کے خلاف کُچھ نہیں
کرسکتا۔ میں بڑا چھوٹا کُچھ بھی اُس وقت تک نہیں کرسکتا جب تک خُداوند
نہیں کہتا کہ میں اُسے کرسکتا ہوں۔ اگر بادشاہ بلق اپنے سونے چاندی
بھرے خوبصورت گھر دے تو بھی میں اپنے خُدا خُداوند کے احکام کے
خلاف کُچھ نہیں کروں گا۔ ۱۹ لیکن تُم بھی اُن دُوسرے لوگوں کی طرح
آج کی رات یہاں ٹھہر سکتے ہو اور میں رات میں معلوم کروں گا کہ وہ مجھے اور
کُچھ کہتا ہے۔“

۲۰ اُس رات خُدا بلعام کے پاس آیا۔ خُدا نے کہا، ”یہ لوگ اپنے ساتھ
لے جانے کے لئے کہنے کو پھر آگئے ہیں اِس لئے تُم اُن کے ساتھ جاسکتے ہو
لیکن تُم صرف وہی کرو جو میں تُم سے کرنے کو کہوں۔“

بلعام اور اُس کا گدھا

۲۱ دُوسری صبح بلعام اُٹھا اور اپنے گدھے پر زین رکھی۔ تب وہ
موآبی قائدین کے ساتھ گیا۔ ۲۲ بلعام اپنے گدھے پر سوار تھا اُس کے
خادموں میں سے دو اُس کے ساتھ تھے۔ جب بلعام سفر کر رہا تھا خُدا اُس پر
غصّہ میں آ گیا۔ اِس لئے خُداوند کا فرشتہ بلعام کے سامنے سڑک پر کھڑا
ہو گیا۔ فرشتہ بلعام کو روکنے جا رہا تھا۔
۲۳ بلعام کے گدھے نے خُداوند کے فرشتہ کو سڑک پر کھڑا دیکھا۔
فرشتہ کے ہاتھ میں ایک تلوار تھی۔ اِس لئے گدھا سڑک سے مُڑا اور کھیت
میں چلا گیا۔ بلعام فرشتہ کو نہیں دیکھ سکتا تھا اِس لئے وہ گدھے پر بہت
غصّہ کیا۔ اُس نے گدھے کو مارا اور اُسے سڑک پر لوٹنے پر مجبور کیا۔
۲۴ بعد میں خُداوند کا فرشتہ دوسری جگہ پر کھڑا ہوا جہاں سڑک تنگ
ہو گئی تھی۔ یہ دو انگور کے باغوں کے درمیان کی جگہ تھی۔ وہاں سڑک کے
دونوں جانب دیواریں تھی۔ ۲۵ گدھے نے خُداوند کے فرشتے کو پھر
دیکھا۔ اِس لئے گدھا ایک دیوار سے سٹ کر نکلا۔ اُس سے بلعام کا پیر دیوار
سے چھِل گیا۔ اِس لئے بلعام نے اپنے گدھے کو پھر مارا۔

۲۶ اُس کے بعد خُداوند کا فرشتہ دُوسری جگہ پر کھڑا ہوا۔ یہ دُوسری
جگہ تھی جہاں سڑک تنگ ہو گئی تھی۔ وہاں کوئی ایسی جگہ نہیں تھی جہاں
گدھا مُڑ سکے۔ دائیں یا بائیں نہیں مُڑ سکتا تھا۔ ۲۷ گدھے نے خُداوند
کے فرشتے کو دیکھا اِس لئے گدھا بلعام کو اپنی پیٹھ پر لئے ہوئے زمین پر
بیٹھ گیا۔ بلعام گدھے پر بہت غصّہ میں تھا اِس لئے اُس نے اُسے اپنے
ڈنڈے سے پیٹا۔
۲۸ تب خُداوند نے گدھے کو بولنے دیا، ”گدھے بلعام سے کہا تُم
مُجھ پر کیوں غصّہ میں ہو؟ میں نے تُمہارے ساتھ کیا کِیا ہے؟ تُم نے مجھے
تین بار مارا ہے۔“
۲۹ بلعام نے گدھے کو جواب دیا، ”تُم نے دُوسروں کی نظر میں
مُجھے بے وقوف بنایا ہے اگر میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو میں ابھی تُمہیں
مار ڈالتا۔“
۳۰ لیکن گدھے نے بلعام سے کہا، ”میں تُمہارا اپنا گدھا ہوں جس پر
تُم کئی برسوں سے سواری کرتے ہو اور تُم جانتے ہو کہ میں نے ایسا اِس سے
پہلے کبھی نہیں کیا ہے۔“ ”یہ صحیح ہے بلعام نے کہا۔“

۳۱ تب خُداوند نے بلعام کو سڑک پر کھڑے فرشتہ کو دکھایا۔ بلعام
نے خداوند کا فرشتہ اور اُسکی تلوار کو دیکھا تب بلعام نے جھک کر زمین پر
گر گیا۔
۳۲ تب خُداوند کا فرشتہ بلعام سے پوچھا، ”تُم نے اپنے گدھے کو
تین بار کیوں مارا؟ میں خود تم کو روکنے آیا ہوں کیونکہ تیرا راستہ میرے بر
خلاف ہے۔ ۳۳ گدھے نے مجھے دیکھا اور وہ تین بار مُجھ سے مُڑا اگر گدھا
مُڑا نہ ہوتا تو میں تُم کو مار ڈالا ہوتا لیکن مجھے تُمہارے گدھے کو نہیں مارنا
تھا۔“
۳۴ تب بلعام نے خُداوند کا فرشتہ سے کہا، ”میں نے گناہ کیا ہے۔
میں یہ نہیں جانتا تھا کہ تُم سڑک پر کھڑے ہو۔ اگر میں بُرا کر رہا ہوں تو میں
گھر واپس ہو جاؤں گا۔“
۳۵ خُداوند کا فرشتہ نے بلعام سے کہا، ”نہیں! تُم اُن لوگوں کے
ساتھ جاسکتے ہو۔ لیکن ہوشیار رہو۔ وہی باتیں کہو جو میں تُم سے کہنے کے لئے
کہوں گا۔ اِس لئے بلعام بلق کے بھیجے گئے قائدین کے ساتھ گیا۔
۳۶ بلق نے سُنا کہ بلعام آرہا ہے اِس لئے بلق اُس سے ملنے کے لئے
ارنون کی سرحد پر موآبی شہر کو گیا۔ یہ اُس کے ملک کا کونہ تھا۔
۳۷ جب بلق نے بلعام کو دیکھا تو اُس نے بلعام سے کہا، ”میں نے اُس
کے پہلے تُم سے آنے کے لئے کہا تھا اور یہ بھی بتایا تھا کہ یہ انتہائی اہم ہے
تُم ہمارے پاس کیوں نہیں آئے؟ کیا یہ سچ ہے کہ میں تجھے معاوضہ یا انعام
دینے کے قابل نہیں ہوں؟“
۳۸ لیکن بلعام نے جواب دیا، ”میں اب تُمہارے پاس آیا ہوں۔
لیکن میں ڈرتا ہوں کہ میں شاید وہ نہ کر سکوں جو تم مجھ سے کرنے کی اُمید
رکھتے ہو۔ میں صرف وہی باتیں تُم سے کہہ سکتا ہوں جو خداوند خُدا مُجھ سے
کہنے کو کہتا ہے۔“
۳۹ تب بلعام بلق کے ساتھ قریا حصریت گیا۔ ۴۰ بلق نے کچھ
مویشی اور کُچھ بھیڑ قربانی کے لئے ذبح کئے۔ اُس نے کُچھ گوشت بلعام اور
کُچھ اُس کے ساتھ کے قائدین کو دیا۔
۴۱ اگلی صبح بلق بلعام کو بامات بعل شہر کو لے گیا۔ اُس جگہ سے وہ
اِسرائیلی لوگوں کے چھاؤنی کے سب سے نزدیکی حصّے کو دیکھ سکتے تھے۔

بلعام کا پہلا پیغام

۲۳ بلعام نے کہا، ”یہاں سات قربان گاہیں بناؤ اور میرے
لئے سات بیل اور سات مینڈھے تیّار کرو۔“ ۲ بلق نے
وہ سب کیا جو بلعام نے کہا تھا۔ تب بلعام نے ہر ایک قربان گاہ پر ایک
بیل اور ایک مینڈھے کی قربانی کیا۔

۳تب بلعام نے بلق سے کہا، ”اُس قربان گاہ کے نزدیک ٹھہرو۔
میں دُوسری جگہ جاتا ہوں ہو سکتا ہے خداوند وہاں آئے اور مجھے اطلاع دے
کہ مجھے کیا کہنا چاہئے اور تب میں تجھے بتاؤنگا۔“ تب بلعام ایک بہت اُونچی
جگہ پر گیا۔
۴ خُدا اُس جگہ پر بلعام کے پاس آیا اور بلعام نے کہا، ”میں نے سات
قربان گاہیں تیّار کی اور میں نے ہر ایک قربان گاہ پر ایک بیل اور ایک
مینڈھے کی قربانی پیش کیا۔“
۵ تب خُداوند نے بلعام کو وہ بتایا جو اُسے کہنا چاہئے۔ تب خُداوند
نے کہا، ”بلق کے پاس جاؤ اور اُن باتوں کو کہو جو میں نے کہنے کے لئے
بتائی ہیں۔“
۶اِس لئے بلعام بلق کے پاس واپس آیا۔ بلق جب تک قربان گاہ کے
پاس کھڑا تھا اور موآب کے تمام قائدین اُس کے ساتھ کھڑے تھے۔
۷ تب بلعام نے اپنا پیغام سنایا:

موآب کے بادشاہ بلق نے مُجھے ارام (سیریا) سے بُلایا۔ مشرق کی پہاڑ
سے بلق نے مُجھ سے کہا، ”آؤ اور میرے لئے یعقوب کے خِلاف کہو۔ آؤ
اور اِسرائیل کے لوگوں کے خِلاف کہو۔“
۸ خُدا اُن کے خِلاف نہیں ہے میں بھی اُن کے خِلاف نہیں کہہ سکتا
خُداوند نے اُن کا بُرا ہونے کے لئے نہیں کہا ہے میں بھی ویسا نہیں
کر سکتا۔
۹ میں اُن لوگوں کو پہاڑ پر سے دیکھتا ہوں۔ میں ایسے لوگوں کو دیکھتا
ہوں جو اکیلے رہتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے آپ کو ایک کافر قوم نہیں مانتے ہیں۔
۱۰ یعقوب کے لوگوں کو کون گِن سکتا ہے۔ وہ دھول کے ذرّات
سے بھی زیادہ ہیں۔ اِسرائیل کے لوگوں کی چوتھائی کو بھی کوئی گِن نہیں
سکتا۔ مجھے ایک اچھّے آدمی کی طرح مرنے دو۔ میرا خاتمہ ان کی طرح
ہونے دو۔

۱۱ بلق نے بلعام سے کہا، ”تُم نے ہمارے لئے کیا کیا ہے؟ میں
نے تم کو اپنے دشمنوں پر لعنت کرنے کے لئے بلایا تھا لیکن اسکے بجائے
تم نے انہیں دعاء دی۔“
۱۲ لیکن بلعام نے جواب دیا، ”مجھے وہی کہنا چاہئے خداوند مجھ سے جو
کہلوانا چاہتا ہے۔“
۱۳ لیکن بلق نے کہا، ”اِس لئے میرے ساتھ دُوسری جگہ پر آؤ اُس
جگہ سے تُم لوگوں کو دیکھ سکتے ہو۔ لیکن تُم اُن کے ایک حصّہ کو ہی دیکھ
سکتے ہو۔ تم سبھی کو نہیں دیکھ سکتے۔ اور اُس جگہ سے تُم میری خاطر ان پر
لعنت کرو۔“ ۱۴ اِس لئے بلق بلعام کو صوفیم کے میدان میں لے گیا یہ
پسگہ پہاڑ کی چوٹی پر تھا۔ بلق نے اُس جگہ پر سات قربان گاہیں بنائیں۔
تب بلق نے ہر ایک قربان گاہ پر قربانی کے طور پر ایک بیل اور ایک
مینڈھا پیش کیا۔
۱۵ اِس لئے بلعام نے بلق سے کہا، ”اُس قربان گاہ کے پاس کھڑے
رہو۔ میں اُس جگہ پر خُدا سے ملنے جاؤں گا۔“
۱۶ اِس لئے خُداوند بلعام کے پاس آیا اور اُس نے بلعام کو بتایا کہ وہ
کیا کہے تب خُداوند نے بلعام کو بلق کے پاس واپس جانے اور اُن باتوں کو
کہنے کو کہا۔ ۱۷ اِسلئے بلعام بلق کے پاس گیا بلق جب تک قربان گاہ کے
پاس کھڑا تھا۔ موآب کے قائد اُس کے ساتھ تھے۔ بلق نے اُسے آتے ہوئے
دیکھا اور اُس سے پُوچھا، ”خُداوند نے کیا کہا؟“

بلعام کا دُوسرا پیغام

۱۸ تب بلعام نے یہ باتیں کہیں: ”بلق کھڑے رہو اور میری بات
سُنو۔ صفور کے بیٹے بلق میری بات سُنو!
۱۹ خُدا انسان نہیں ہے۔ وہ جھوٹ نہیں کہے گا۔ خُدا انسان کا بیٹا
نہیں اگر خُداوند کہتا ہے کہ وہ کُچھ کرے گا تو ضرور اُسے کرے گا۔ اگر
خُداوند وعدہ کرتا ہے تو اپنے وعدہ کو ضرور پورا کرے گا۔
۲۰ خُداوند نے مجھے اُنہیں دُعاء دینے کا حکم دیا ہے۔ خُداوند نے
اُنہیں دُعاء دی ہے۔ اِس لئے میں اُسے بدل نہیں سکتا۔
۲۱ یعقوب کے لوگوں میں کوئی قصور نہ تھا۔ اِسرائیل کے لوگ کوئی
گناہ بھی نہیں کئے تھے۔ خُداوند اُن کا خُدا ہے۔ اور وہ اُن کے ساتھ ہے۔ اور
بادشاہ کی للکار انلوگوں کے بیچ ہے۔
۲۲ خُدا اُنہیں مصر سے باہر لایا۔ اِسرائیل کے وہ لوگ جنگلی سانڈ کی
طرح طاقتور ہیں۔
۲۳ کوئی جادوئی قوّت نہیں جو یعقوب کے لوگوں کو شکست دے
سکے۔ اِسرائیل کے خلاف کوئی جادو استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ یعقوب
اور اِسرائیل کے لوگوں کے بارے میں لوگ کہیں گے: ’دیکھو خدا کیسے کیسے
عظیم کام کئے۔‘
۲۴ لوگ شیر ببّر کی طرح طاقتور ہونگے۔ وہ شیر کی طرح لڑینگے۔ وہ
اس وقت تک آرام نہیں کرینگے جب وہ اپنے شکار کو مار کر کھا نہ جائے اور
اسکے مردہ جسم سے خون پی نہ جائے۔“
۲۵ تب بلق نے بلعام سے کہا، ”تُم نے اُن لوگوں کے لئے نہ دعاء
کی اور نہ ہی ان پر لعنت کیا۔“

۲۶ بلعام نے جواب دیا میں نے پہلے ہی تُم سے کہہ دیا، ”میں صرف
وہی کہوں گا جو خُداوند مُجھ سے کہنے کے لئے کہتا ہے۔“
۲۷ تب بلق نے بلعام سے کہا اس لئے تُم میرے ساتھ دُوسری جگہ
پر چلو ممکن ہے کہ خُدا خوش ہوجائے اور تُمہیں اُس جگہ سے بد دعاء دینے
دے۔ ۲۸ اِس لئے بلق بلعام کو ہور پہاڑ کی چوٹی پر لے گیا۔ یہ پہاڑ
ریگستان کے کونے پر واقع ہے۔
۲۹ بلعام نے کہا، ”یہاں سات قربان گاہیں بناؤ تب سات سانڈ اور
سات مینڈھے قربان گاہوں پر قربانی کے لئے تیّار کرو۔“ ۳۰ بلق نے
وہی کیا جو بلعام نے کہا۔ بلق نے ہر ایک قربان گاہ پر ایک بیل اور ایک
مینڈھا کی قربانی پیش کیا۔

بلعام کا تیسرا پیغام

۲۴ بلعام کو معلوم ہوا کہ خُداوند اِسرائیل کو فضل و برکت
دینا چاہتا ہے۔ اِسی لئے بلعام نے کسی طرح کے جادو منتر
کی طرف نہیں مڑا جیسا کہ اس نے پہلے کیا تھا۔ بلکہ وہ اپنا رُخ ریگستان کے
طرف کر لیا۔ ۲ بلعام نے ریگستان کے پار تک دیکھا اور اسرائیل کے تمام
لوگوں کو دیکھ لیا وہ الگ الگ اپنے خاندانی گروہوں کے علاقہ میں خیمہ
ڈالے ہوئے تھے۔ تب خُدا کی روح بلعام پر آئی۔ ۳ اور بلعام نے یہ الفاظ
کہے:

”یہ پیغام بعور کے بیٹے بلعام کی طرف سے۔ میں جن چیزوں کے
متعلق کہہ رہا ہوں اُنہیں صاف دیکھ رہا ہوں۔
۴ یہ الفاظ ویسا ہی کہا گیا تھا جیسا کہ میں نے خدا کا الفاظ سنا تھا۔ میں
ان چیزوں کو دیکھ سکتا ہوں جنکا کہ خدا قادر مطلق نے دیکھنے کی اجازت دی
ہے۔ میں ان چیزوں کو کہتا ہوں جسے میں دیکھ سکتا ہوں۔ جب میں کھلی
ہوئی آنکھوں سے انکے سامنے سجدہ کرتا ہوں۔
۵ ”یعقوب کے لوگو! تُمہارے خیمے بہت خوبصورت ہیں۔ اے
اِسرائیل کے لوگو تمہارے بسنے کی جگہ بہت خوبصورت ہے۔
۶ تمہارے خیمے وادی کی طرح ملک کے ایک کونا سے دوسرے کونا
تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ ندی کے کنارے اُگے باغ کی طرح ہیں۔ یہ خُداوند کی
طرف سے بوئی گئی فصل کی طرح ہے۔ یہ ندیوں کے کنارے اُگے دیودار
کے خوبصورت درختوں کی طرح ہیں۔
۷ تُمہیں پینے کے لئے ہمیشہ پانی ملے گا۔ تُمہیں فصلیں اُگانے کے
لئے تیّار پانی ملے گا۔ تمہارے بادشاہ اجاج سے بڑھ کر ہوگا۔ تیری سلطنت
کو عروج حاصل ہوگا۔
۸ ”خدا اُن لوگوں کو مصر سے باہر لایا۔ وہ اُتنے طاقتور ہیں جیسے کوئی
جنگلی سانڈ۔ وہ اپنے تمام دُشمنوں کو شکست دیں گے۔ وہ اپنے دُشمنوں کی
ہڈّیاں چُور کریں گے۔ وہ اپنے تیروں سے دشمنوں کو مار ڈالے گا۔
۹ ”وہ اُس شیر ببّر کی طرح ہے جو سو رہا ہے۔ کوئی آدمی اتنا ہمّت والا
نہیں جو اُسے جگا دے۔ کوئی آدمی جو تُمہیں دعاء دے گا وہ دعاء پائے گا۔
اور کوئی آدمی جو تمہیں لعنت دیگا لعنت پائیگا۔“

۱۰ تب بلعام پر بلق بہت غصّہ کیا۔ بلق نے بلعام سے کہا، ”میں
چاہتا ہوں کہ تم آؤ اور ہملوگوں کے دشمنوں پر لعنت کرو۔ لیکن تُم نے اُن
کو دعاء دی ہے۔ تُم نے اُنہیں تین بار دعاء دی ہے۔ ۱۱ اب رخصت
ہو اور گھر جاؤ۔ میں نے کہا تھا کہ میں تُمہیں بہت زیادہ ادا کروں گا۔ لیکن
خُداوند نے تُمہیں انعام حاصل کرنے سے محروم کیا ہے۔“
۱۲ بلعام نے بلق سے کہا، ”تُم نے آدمیوں کو میرے پاس بھیجا۔
اُن آدمیوں نے مُجھ سے آنے کے لئے کہا لیکن میں نے اُن سے کہا۔
۱۳ ’بلق اپنا سونے چاندی سے بھرا گھر مُجھ کو دے سکتا ہے لیکن میں
تب بھی صرف وہی باتیں کہہ سکتا ہوں۔ جِسے کہنے کے لئے خُداوند حکم دیتا
ہے۔ میں اچھّا یا بُرا بالکل کُچھ نہیں کر سکتا۔ مجھے وہی کرنا چاہئے جو خُداوند کا
حکم ہو۔‘ کیا تُمہیں یاد نہیں کہ میں نے یہ باتیں تُمہارے لوگوں سے
کہیں؟ ۱۴ اب میں اپنے لوگوں کے بیچ جا رہا ہوں لیکن تُم کو ایک بات
کی ہدایت کرنا چاہتا ہوں۔ میں تم سے کہنا چاہتا ہوں کہ مستقبل میں
اِسرائیل کے لوگ تُمہارے لوگوں کے ساتھ کیا کریں گے؟“

بلعام کا آخری پیغام

۱۵ تب بلعام نے باتیں کہیں۔ ”بعور کے بیٹے بلعام کے یہ الفاظ
ہیں: یہ اُس آدمی کے الفاظ ہیں جو چیزوں کو صاف صاف دیکھ سکتا ہے۔
۱۶ یہ اُس آدمی کے الفاظ ہیں جو خُدا کی باتیں سُنتا ہے۔ سچّے خُدا نے
مُجھے علم دیا ہے۔ میں نے وہ دیکھا ہے جسے خدائے عظیم خُدا قادرِ مطلق نے
مجھے دکھانا چاہا ہے۔ میں جو کُچھ دیکھتا ہوں وہی سچّائی کے ساتھ کہتا ہوں۔
۱۷ ”میں خداوند کو دیکھتا ہوں لیکن اب نہیں۔ میں اسکو آتا ہوا دیکھتا
ہوں لیکن جلد نہیں۔ یعقوب کے خاندان سے ایک ستارہ آئے گا۔
اسرائیل کے لوگوں میں سے ایک نیا حاکم آئے گا۔ وہ حاکم موآبی لوگوں پر
ظلم کریگا اور اسے مار ڈالے گا۔ وہ حاکم شعیر کے سبھی بیٹوں پر ظلم کریگا اور
اسے مار ڈالے گا۔
۱۸ ملک ادوم کو شکست ہوگی۔ نئے بادشاہ کا دُشمن شعیر شکت
کھا جائے گا۔ اِسرائیل کے لوگ طاقتور ہوجائیں گے۔

۱۹ ”یعقوب کے خاندان سے ایک نیا حاکم آئے گا۔ شہر میں زندہ
بچے تمام لوگوں کو وہ حاکم تباہ کرے گا۔“

۲۰ تب بلعام نے اپنے عمالیقی لوگوں کو دیکھا اور ان سے یہ باتیں
کہیں:

”سبھی قوموں میں عمالیق سب سے پہلی قوم تھی۔ لیکن عمالیق بھی
تباہ کیا جائے گا۔“

۲۱ تب بلعام نے قینیوں کو دیکھا اور اُن سے یہ باتیں کہیں:
”تُمہیں بھروسہ ہے کہ تُمہارا ملک اُسی طرح محفوظ ہے جیسے کسی اُونچے
کھڑے پہاڑ پر بنا گھونسلہ۔“

۲۲ لیکن قونیو تُم تباہ کئے جاؤ گے۔ اسور تُمہیں قیدی بنائے گا۔
۲۳ تب بلعام نے یہ الفاظ کہے: ”کوئی آدمی نہیں رہ سکتا جب خُدا یہ
کرتا ہے۔

۲۴ پر کتّیم کے ساحل سے جہاز آئیں گے۔ وہ جہاز اسور اور عبر کو
شکست دیں گے۔ لیکن وہ لوگ بھی تباہ کردیئے جائیں گے۔

۲۵ تب بلعام اُٹھا اور اپنے گھر کو واپس ہو گیا اور بلق بھی اپنی راہ چلا
گیا۔“

اسرائیل فغور میں

۲۵ اِسرائیل کے لوگ ابھی تک اکاکیا میں ٹھہرے ہوئے
تھے۔ اُس وقت وہ لوگ موآبی عورتوں کے ساتھ جنسی گناہ
کرنے لگے۔ ۲ موآبی دُشمنوں نے مردوں کو آنے اور اپنے جھوٹے دیوتاؤں
کو قربانی چڑھانے میں مدد کرنے کے لئے مدعو کیا۔ اس لئے لوگوں نے
وہاں کھانا کھایا اور جھوٹے خداؤں کی عبادت کی۔ اِسرائیل کے لوگوں نے
اسی طرح جھوٹے خُداؤں کی عبادت میں شامل ہوئے۔ ۳ اِسرائیل کے لوگ
بعل فغور کی عبادت کرنا شروع کئے۔ اور خُداوند اُن پر بہت غصّہ کیا۔

۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”اُن لوگوں کے قائدین کو لاؤ۔ اب
اُنہیں سب لوگوں کی آنکھوں کے سامنے مار ڈالو۔ اور انکی لاشوں کو سورج
کے طرف رُخ کرکے خداوند کے سامنے ٹانگ دو۔ تب خُداوند اِسرائیل کی
لوگوں پر غصّہ نہیں کرے گا۔“

۵ اس لئے موسیٰ نے اِسرائیل کے مُنصفوں سے کہا، ”تم ان تمام
لوگوں کو ڈھونڈ نکالو جو فغور کے جھوٹے خدا بعل کی عبادت میں شامل ہوئے
اور انہیں مار ڈالو۔“

۶ اُس وقت موسیٰ اور اِسرائیل کے بزرگ (قائد) خیمۂ اجتماع کے
دروازہ پر ایک ساتھ جمع ہوئے تھے۔ ایک اِسرائیلی آدمی ایک مدیانی عورت
کو اپنے بھائیوں کے پاس اپنے گھر لایا۔ اُس نے یہ وہاں کیا جہاں اُسے
موسیٰ اور تمام قائدین دیکھ سکتے تھے۔ موسیٰ اور قائدین خیمۂ اجتماع کے
دروازہ پر روئے۔ ۷ کاہن ہارون کے پوتے اور الیعزر کے بیٹے فِینحاس نے
اُسے دیکھا اس لئے اُسنے اجلاس چھوڑی اور اپنا بھالا اُٹھالیا۔ ۸ وہ اِسرائیلی
آدمی کے پیچھے پیچھے اُس کے خیمہ میں گیا۔ تب اُس نے اِسرائیلی مرد اور
مدیانی عورت کو اپنے بھالے سے مار ڈالا۔ اُس نے اپنے بھالے کو ان دونوں
کے پیٹ کے پار کر دیا۔ اُس وقت اِسرائیل کے لوگوں میں ایک بڑی
بیماری پھیلی تھی۔ لیکن جب فِینحاس نے اُن دونوں لوگوں کو مار ڈالا تو
بیماری رُک گئی۔ ۹ اُس بیماری سے ۲۴,۰۰۰ لوگ مر چکے تھے۔

۱۰ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۱ ”کاہن ہارون کے پوتے اور
الیعزر کے بیٹے فینحاس اِسرائیل کے لوگوں کو میرے غصّہ سے بچایا۔
کیونکہ لوگوں کے بیچ میرے غیرت سے اسے غیرت آئی۔ اسلئے میں نے
انلوگوں کو پوری طرح سے اپنے غیرت کے جوش میں تباہ نہیں
کیا۔ ۱۲ اِس لئے فینحاس سے کہو کہ میں اُس کے ساتھ ایک امن کا معاہدہ
کرنا چاہتا ہوں۔ ۱۳ وہ اور اُس کے بعد کی نسل میرے ساتھ ایک معاہدہ
کریں گے۔ اسکے مطابق وہ ہمیشہ کاہن رہیں گے کیوں کہ وہ اپنے خدا کے
لئے غیرت مند تھا۔ اس طرح اُس نے اِسرائیلی لوگوں کے لئے تلافی
کیا۔“

۱۴ جو اِسرائیلی مدیانی عورت کے ساتھ مارا گیا تھا۔ اُس کا نام زمری
تھا وہ سلُو کا بیٹا تھا وہ شمعون کے خاندانی گروہ کے خاندان کا قائد تھا۔
۱۵ اور ماری گئی مدیانی عورت کا نام کزبی * تھا۔ وہ صُور کی بیٹی تھی وہ
اپنے خاندان کا صدر تھا۔ وہ مدیان میں ایک خاندنی گروہ کا قائد تھا۔

۱۶ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۷ ”مدیانی لوگ تُمہارے دُشمن ہیں
تُمہیں اُن کو مار ڈالنا چاہئے۔ ۱۸ اُنہوں نے پہلے ہی تُم کو اپنا دُشمن بنالیا
ہے۔ اُنہوں نے تُم کو دھوکہ دیا اور تُم سے اپنے جھوٹے خُداؤں کی فغور میں
عبادت کروائی اور اُنہوں نے تُم میں سے تقریباً ایک آدمی کی شادی کِزبی
کے ساتھ کرادی جو مدیانی قائد کی بیٹی تھی۔ یہی عورت اُس وقت ماری گئی
جب اسرائیلی لوگوں میں خطرناک بیماری آئی۔ یہ بیماری اس لئے پیدا کی
گئی کہ لوگ فغور میں جھوٹے خُدا کی عبادت کر رہے تھے۔“

لوگوں کی گنتی

۲۶ بڑی بیماری کے بعد خُداوند نے موسیٰ اور ہارون کے بیٹے
کاہن الیعزر سے باتیں کیں۔ ۲ اُس نے کہا، ”سبھی

کِزبی اس عبرانی لفظ کے معنی ”میرا جھوٹ“ ہے۔

اِسرائیلی لوگوں کی تعداد گِنو۔ ہر ایک خاندان کو دیکھو اور بیس سال یا اُس
سے زیادہ عمر کے ہر ایک مرد کو گِنو۔ یہ وہ مرد ہیں جو اسرائیل کی فوج میں
خدمت کرنے کے قابل ہیں۔" ۳اُس وقت لوگ موآب کے میدان میں
خیمہ ڈالے تھے۔وہ یریحو کے نزدیک یردن ندی کے پار خیمہ ڈالے تھے۔
اسلئے موسیٰ اور کاہن الیعزر نے لوگوں سے باتیں کیں۔ ۴اُنہوں نے
کہا، "تُمہیں بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر کے ہر ایک مرد کو گِننا چاہئے۔
یہ وہ حکم تھا جو خُداوند نے موسیٰ کو تعمیل کرنے کے لئے دیا تھا۔" یہی اُن
اِسرائیل کے لوگوں کی فہرست ہے جو مصر سے باہر چلے گئے تھے۔
۵ یہ رُوبن کے خاندان کے لوگ ہیں۔ (رُوبن اِسرائیل (یعقوب) کا
پہلوٹھا بیٹا تھا)۔ یہ خاندان تھے:

حنوک۔ حنوکی خاندان۔ فلو، فلوی خاندان۔
۶ حصرون حصرونی خاندان۔ کرمی، کرمی خاندان۔

۷وہ خاندان رُوبن کے خاندانی گروہ میں تھے وہ کل ۴۳،۷۳۰ آدمی
تھے۔

۸ فلّو کا بیٹا اِلیاب تھا۔ ۹ اِلیاب کے تین بیٹے تھے۔ نموایل، داتن اور
ابیرام۔ یاد رکھو داتن اور ابیرام وہ دو قائد تھے جو موسیٰ اور ہارون کے
خِلاف ہوگئے تھے۔وہ قورح کے ساتھی تھے اور قورح خُداوند کے خِلاف ہو گیا
تھا۔ ۱۰ وہی وقت تھا جب زمین پھٹی تھی اور قورح اور اُس کے سب
ساتھیوں کو نگل گئی تھی۔اور کل ۲۵۰ مرد مر گئے تھے۔ یہ اِسرائیل کے
سبھی لوگوں کے لئے ایک انتباہ اور تاکید تھی۔ ۱۱ لیکن قورح کے
خاندان کے دُوسرے لوگ نہیں مرے۔
۱۲ شمعون کے خاندانی گروہ کے یہ خاندان تھے:

نموایل، نموایلی خاندان۔ یمین، یمینی خاندان۔ یکین، یکینی
خاندان۔
۱۳ زارح، زارحی خاندان۔ ساؤل، ساؤلی خاندان۔

۱۴ شمعون کے خاندانی گروہ میں یہ خاندان تھے۔ اس میں کل
۲۲،۲۰۰ مرد تھے۔
۱۵ جاد کے خاندانی گروہ کے یہ خاندان ہیں:

صفون، صفون خاندان۔ حجّی، حجّی خاندان۔ سُونی، سُونی
خاندان۔
۱۶ اُزنی، اُزنی خاندان۔ عیری، عیری خاندان۔
۱۷ اُرود، اُرودی خاندان۔ اریلی، اریلی خاندان۔

۱۸ وہ خاندان جاد کے خاندانی گروہ میں تھے۔ اس میں کل
۴۰،۵۰۰ مرد تھے۔
۱۹-۲۰ یہوداہ کے خاندانی گروہ کے یہ خاندان ہیں:

سیلہ، سیلائی خاندان۔ فارص، فارصی خاندان۔ زارح، زارحی
خاندان۔ (یہوداہ کے دو بیٹے عیر اور اونان۔ کنعان میں مر گئے
تھے۔)
۲۱ فارص کے یہ خاندان ہیں:

حصرون، حصرونی خاندان۔ حمُول، حمُولی خاندان۔

۲۲ وہ خاندان یہوداہ کے خاندانی گروہ سے تھے۔ اُن کے کُل مردوں
کی تعداد ۷۶،۵۰۰ تھی۔
۲۳ اِشکار کے خاندانی گروہ کے خاندان یہ تھے:

تولع، تولعی خاندان۔ فوّہ، فوّہی خاندان۔
۲۴ یسوب، یسوبی خاندان۔ سِمرون، سِمرونی خاندان۔

۲۵ وہ خاندان اِشکار کے خاندانی گروہ سے تھے۔ اُن میں مردوں کی
کل تعداد ۶۴،۳۰۰ تھی۔
۲۶ زبُولون کے خاندانی گروہ کے خاندان یہ تھے:

سرد، سردی خاندان۔ ایلون، ایلونی خاندان۔ یہلی ایل، یہلی
ایلی خاندان۔

۲۷ وہ خاندان زبُولون کے خاندانی گروہ سے تھے۔ اُن میں کُل مردوں
کی تعداد ۶۰،۵۰۰ تھی۔
۲۸ یوسف کے دو بیٹے منّسی اور افرائیم تھے۔ ہر ایک بیٹا اپنے
خاندانوں کے ساتھ خاندانی گروہ بن گئے تھے۔ ۲۹ منّسی کے خاندان میں یہ
تھے:

مکیر، مکیری خاندان (مکیر جِلعاد کا باپ تھا۔) جِلعاد، جِلعادی
خاندان۔
۳۰ جِلعاد کے خاندان یہ تھے: اِیعزر، ایعزری خاندان۔ خلق، خلقی
خاندان۔
۳۱ اسری ایل، اسری ایلی خاندان۔ سِکم، سِکمی خاندان۔
۳۲ سمیدع، سمیدعی خاندان۔ حِفر، حِفری خاندان۔
۳۳ صلافحاد حِفر کا بیٹا تھا۔ لیکن صلافحاد کو اپنے بیٹے نہیں
تھے۔اسے صِرف بیٹیاں تھیں۔ اُس کی بیٹیوں کے نام
محلاہ، نوعاہ، حُجلا، مِلکاہ اور تِرضاہ تھے۔

۳۴ وہ سارا خاندان منسّی خاندانی گروہ میں تھااُن میں مردوں کی کل
تعداد ۵۲،۷۰۰ تھی۔
۳۵ افرائیم کے خاندانی گروہ کے یہ خاندان تھے:
سوتلح، سوتلحی خاندان۔ بکر، بکری خاندان۔ تحن، تحنی خاندان۔
۳۶ عیران سوتلح کے خاندان سے تھا۔ اُس کا خاندان عیرنی تھا۔
۳۷ وہ خاندان افرائیم کے خاندانی گروہ میں تھا۔ ان میں مردوں کی
کل تعداد ۳۲،۵۰۰ تھی۔ وہ ایسے سبھی لوگ ہیں جو یوسف کے خاندانی
گروہ کے ہیں۔
۳۸ بنیمین کے خاندانی گروہ کے خاندان یہ تھے:
بلع، بلعی خاندان۔ اشبیل، اشبیلی خاندان۔ اخیرام، اخیرامی
خاندان۔
۳۹ سُوفام، سُوفامی خاندان۔ حُوفام، حُوفامی خاندان۔
۴۰ بلع کے خاندان میں یہ تھے: ارد، اردی خاندان۔ نعمن، نعمانی
خاندان۔
۴۱ وہ سبھی خاندان بنیمین کے خاندانی گروہ سے تھے۔ اُس میں
مردوں کی کُل تعداد ۴۵،۶۰۰ تھی۔
۴۲ دان کے خاندانی گروہ میں یہ خاندان تھے:
سُوحام، سُوحامی خاندان گروہ۔
وہ خاندان دان کے خاندانی گروہ سے تھا۔ ۴۳ سُوحامی خاندانی گروہ
میں بہت سے خاندان تھے اُن میں مردوں کی کُل تعداد ۶۴،۴۰۰ تھی۔
۴۴ آشر کے خاندانی گروہ کے یہ خاندان تھے:
یمنہ، یمنی خاندان۔ اِسوی، اِسوی خاندان۔ بریعاہ، بریعاہی
خاندان۔
۴۵ بریعاہ کے یہ خاندان تھے: حبر، حِبری خاندان۔ ملکی ایل، ملکی
ایلی خاندان۔
۴۶ (آشر کی ایک بیٹی سارہ نام کی تھی۔) ۴۷ وہ خاندان آشر
کے خاندانی گروہ میں تھے۔ اُس میں مردوں کی تعداد ۵۳،۴۰۰ تھی۔
۴۸ نفتالی کے خاندانی گروہ کے یہ خاندان تھے!
یحصی ایل، یحصی ایلی خاندان۔ جُونی، جُونی خاندان۔
۴۹ یصر، یصری خاندان۔ سلیم، سلیمی خاندان۔
۵۰ وہ خاندان نفتالی کے خاندانی گروہ سے تھے۔ اُس میں مردوں کی
کُل تعداد ۴۵،۴۰۰ تھی۔

۵۱ اس طرح اِسرائیل کے مردوں کی کُل تعداد ۶۰۱،۷۳۰
تھی۔
۵۲ خُداوند نے موسیٰ سے کہا۔ ۵۳ ہر ایک خاندانی گروہ کو زمین
دی جائے گی۔ یہ وہی ملک ہے جس کے لئے میں نے وعدہ کیا تھا۔ ہر ایک
خاندانی گروہ اُن لوگوں کے لئے زمین حاصل کرے گا جنہیں گِنا
گیا۔ ۵۴ بڑا خاندانی گروہ زیادہ زمین پائے گا۔ اور چھوٹا خاندانی گروہ کم
زمین پائے گا۔ لیکن ہر ایک خاندانی گروہ کو زمین ملے گی جس کے لئے میں
نے وعدہ کیا ہے اور جو زمین وہ پائیں گے وہ اُن کی گنی گئی تعداد کے برابر
ہوگی۔ ۵۵ ہر ایک خاندانی گروہ کو قرعہ نکال کر زمین دی جائے گی۔ اور وہ
اپنے خاندانی گروہوں کے مطابق میراث پائیں گے۔ ۵۶ یہ بڑے اور
چھوٹے خاندانی گروہ کو دیا جائے گا۔ اسکا فیصلہ کرنے کے لئے تمہیں قرعہ
ڈالنے ہوں گے۔
۵۷ لاوی کا خاندانی گروہ بھی گِنا گیا لاوی کے خاندانی گروہ کے یہ
خاندان ہیں:
جیرسون، جیرسونی خاندان۔ قہات، قہاتی خاندان۔ مراری،
مراری خاندان۔
۵۸ لاوی کے خاندانی گروہ سے یہ خاندان بھی تھے:
لبنی خاندان، حبرونی خاندان، محلی خاندان، مُوشی خاندان،
قہات خاندان۔
عمرام قہات کے خاندانی گروہ کا تھا۔ ۵۹ عمرام کی بیوی کا نام
یوکبد تھا۔ وہ بھی لاوی کے خاندانی گروہ کی تھی۔ اُس کی پیدائش مصر میں
ہوئی۔ عمرام اور یوکبد کے دو بیٹے ہارون اور موسیٰ تھے۔ اُن کی ایک بیٹی
مریم بھی تھی۔
۶۰ ہارون۔ ناداب، ابیہود، الیعزر اور اتمر کا باپ تھا۔ ۶۱ لیکن
ناداب اور ابیہود مرگئے۔ وہ مرگئے کیوں کہ اُنہوں نے خُداوند کو اُس آگ
سے نذر چڑھائی جو قبول نہیں ہوئی۔
۶۲ لاوی خاندانی گروہ کے ایک ماہ یا اس سے زیادہ عمر کے نرینہ
اولادوں کی کل تعداد ۲۳،۰۰۰ تھے۔ لیکن یہ لوگ اسرائیل کے
دُوسرے لوگوں کے ساتھ نہیں گِنے گئے تھے۔ وہ لوگ زمین نہیں پاسکے
جسے دُوسرے لوگوں کو دینے کا وعدہ خُداوند نے کیا تھا۔
۶۳ موسیٰ اور کاہن الیعزر نے اُن تمام لوگوں کو گِنا۔ اُنہوں نے
اِسرائیل کے لوگوں کو موآب کے میدان میں گِنا۔ یہ یریحو سے دریائے
یردن کے پار تھا۔ ۶۴ بہت زمانہ پہلے موسیٰ اور کاہن ہارون نے اسرائیل
کے لوگوں کو سینائی کے ریگستان میں گِنا تھا۔ لیکن وہ سب لوگ مرچکے

تھے۔ موآب کے میدان میں موسیٰ نے جن لوگوں کو گنا وہ پہلے گِنے گئے
لوگوں سے مختلف تھے۔ ۶۵ یہ اس لئے ہوا کہ خُداوند نے اِسرائیل کے
لوگوں سے یہ کہا تھا کہ وہ سبھی ریگستان میں مریں گے۔ صرف جو دو زندہ
بچے تھے وہ یفُنّہ کا بیٹا کالب اور نون کا بیٹا یشوع تھے۔

صلافحاد کی بیٹیاں

۲۷ صلافحاد حِفر کا بیٹا تھا۔ حِفر جِلعاد کا بیٹا تھا۔ جِلعاد مکیر کا
بیٹا تھا۔ مکیر منّسی کا بیٹا تھا۔ اور منّسی یوسف کا بیٹا
تھا۔ صلافحاد کی ۵ بیٹیاں تھیں۔ اُن کے نام محلاہ، نوعاہ، حُجلاہ، ملکاہ اور
تِرضاہ تھے۔ ۲ یہ پانچوں عورتیں خیمۂ اجتماع میں گئے اور موسیٰ، کاہن
الیعزر، لوگوں کے قائدین اور سب اِسرائیلیوں کے سامنے کھڑی ہو گئیں۔
پانچوں لڑکیوں نے کہا، ۳ ”ہمارے باپ اُس وقت مر گئے جب ہم
لوگ ریگستان سے سفر کر رہے تھے۔ وہ اُن لوگوں میں سے نہیں تھے جو
قورح کے گروہ میں شامل ہوئے تھے۔ (قورح وہی تھا جو خُداوند کے خِلاف
ہو گیا تھا۔) ہم لوگوں کا باپ اپنے گناہ کے سبب سے مرے۔ لیکن اسکا
اپنا کوئی بیٹا نہیں تھا۔ ۴ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہمارے باپ کا نام نہیں
چلے گا۔ یہ ٹھیک نہیں ہے کہ ہمارے باپ کا نام مٹ جائے۔ اِس لئے
ہم لوگ یہ استدعا کرتے ہیں کہ ہمیں بھی کُچھ زمین دی جائے جسے ہمارے
باپ کے بھائی پائیں گے۔“

۵ اس لئے موسیٰ نے خُداوند سے پوچھا کہ وہ کیا کرے۔ ۶ خُداوند نے
اُس سے کہا، ۷ ”صلافحاد کی بیٹیاں ٹھیک کہتی ہیں۔ تُمہیں اُن کے چچاؤں
کے ساتھ ساتھ اُنہیں بھی زمین کا حصّہ ضرور دینا چاہئے جو تُم نے اُن کے
باپ کو دیئے۔ ۸ ”اس لئے اِسرائیل کے لوگوں کے لئے اُسے اُصول
بنادو۔ ’اگر کسی آدمی کے بیٹے نہ ہو اور وہ مر جائے تو ہر ایک چیز جو اُس کی
ہے اُس کی بیٹی کی ہوگی۔ ۹ اگر اُسے کوئی بیٹی نہ ہو تو جو کُچھ بھی اُس کا
ہے اُس کے بھائیوں کو دیا جائے گا۔ ۱۰ اگر اُس کا کوئی بھائی نہ ہو تو جو
کُچھ اُس کا ہے اُس کے باپ کے بھائیوں کو دیا جائے گا۔ ۱۱ اگر اُس
کے باپ کا کوئی بھائی نہ ہو تو جو کُچھ اُس کا ہے اُس کو اُس کے خاندان کے
قریبی رشتہ داروں کو دیا جائے گا۔ اِسرائیل کے لوگوں میں یہ اُصول ہونا
چاہئے۔ خُداوند موسیٰ کو یہ حکم دیتا ہے۔‘“

نیا قائد یشوع

۱۲ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”اُس پہاڑ کے اُوپر چڑھو جو
اعباریم پہاڑوں میں سے ایک ہے۔ وہاں تُم اُس مُلک کو دیکھو گے جسے میں
اِسرائیل کے لوگوں کو دیا ہوں۔ ۱۳ جب تُم اُس مُلک کو دیکھ لوگے
تب تُم بھی اپنے بھائی ہارون کی طرح مر جاؤ گے۔ ۱۴ اُس بات کو یاد کرو
جب لوگ صین کے ریگستان میں پانی کے لئے غصّہ میں آئے تھے۔ تُم
اور ہارون دونوں نے میرا حکم ماننا قبول نہ کیا تھا۔ تُم لوگوں نے میری
عزت نہیں کی تھی۔ اور لوگوں کے سامنے مجھے مُقدّس نہیں بتایا تھا۔“ (یہ
پانی صین کے ریگستان میں قادِس کے مریبہ میں تھا۔)

۱۵ موسیٰ نے خُداوند سے کہا، ۱۶ ”خُداوند خُدا ہے وہی جانتا ہے کہ
لوگ کیا سوچ رہے ہیں۔ خُداوند میری دعاء ہے کہ تُو اُن لوگوں کے لئے
ایک قائد چُن۔ ۱۷ میں دُعا کرتا ہوں کہ خُداوند ایک ایسا قائد چنے گا جو آمد
و رفت میں انلوگوں کی رہنمائی بھیڑوں کی طرح کرے گا۔ تب خُداوند کے
لوگ بغیر گڈریے کی بھیڑوں جیسے نہیں ہوں گے۔“

۱۸ اسلئے خداوند نے موسیٰ سے کہا، ”نون کا بیٹا یشوع، ایک حوصلہ
مند آدمی ہے اس کو لو اور اس پر اپنا ہاتھ رکھ۔“ ۱۹ اسے الیعزر کاہن اور
پوری جماعت کے سامنے کھڑا ہونے کو کہو۔ تب اسے نیا قائد بنا۔

۲۰ ”اپنا کچھ اختیار اسے دے تا کہ ہر کوئی اسکا حکم مانے گا۔
۲۱ اگر یشوع کوئی خاص فیصلہ کرنا چاہے گا تو اُس کاہن الیعزر کے پاس
جانا ہوگا۔ الیعزر اُوریم کا استعمال خُداوند کے جواب کو جاننے کے لئے
کرے گا۔ تب یشوع اور اِسرائیل کے سبھی لوگ وہ کریں گے جو خُدا کہے
گا۔ اگر خُدا کہے گا، ’جنگ کرنے جاؤ‘ تو وہ جنگ کرنے جائیں گے اور اگر
خدا کہے ’گھر جاؤ‘ تو گھر جائیں گے۔“

۲۲ موسیٰ نے خُداوند کی مرضی مانی موسیٰ نے یشوع سے کاہن الیعزر
اور اِسرائیل کے سب لوگوں کے سامنے کھڑا ہونے کو کہا۔ ۲۳ تب
موسیٰ نے اپنے ہاتھوں کو اُس کے سر پر یہ دکھانے کے لئے رکھا کہ وہ نیا
قائد ہے۔ اُس نے یہ ویسا ہی کیا جیسا خُداوند کہا تھا۔

روزانہ کا نذرانہ

۲۸ تب خداوند نے موسیٰ سے بات کی اُس نے کہا،
۲ ”اِسرائیل کے لوگوں کو یہ حکم دو اُن سے کہو کہ وہ
ٹھیک وقت پر طئے کر کے مجھے خاص نذر چڑھائیں۔ اُن سے کہو کہ وہ اناج
کی قربانی اور جلانے کی قربانی چڑھائیں۔ خُداوند اُن جلانے کی قربانیوں کی
خُوشبو پسند کرتا ہے۔ ۳ اس تحفہ کو اُنہیں خُداوند کو پیش کرنا چاہئے۔
اُنہیں بغیر عیب والے ایک سال کے دو میمنے روزانہ قربانی کے طور پر
پیش کرنا چاہئے۔ یہ ایک سلسلہ وار جلانے کی قربانی ہے انلوگوں کو یہ روزانہ
پیش کرنا چاہئے۔ ۴ دو میمنوں میں سے ایک کو صبح چڑھاؤ اور دُوسرے کو
شام کے وقت۔ ۵ اسکے ساتھ ایک لیٹر زیتون کا تیل ملا ہوا عمدہ آٹا کا دو
کوارٹ اناج کا نذرانہ پیش کرو۔“ ۶ (اُنہوں نے سینائی پہاڑ پر روزانہ نذر

دینا شروع کیا تھا- خُداوند نے اُن جلانے کی قربانیوں کی خُوشبو پسند کی
تھی-) ۷لوگوں کو جلانے کی قربانی کے ساتھ مئے کا نذرانہ بھی چڑھانی
چاہئے- اُنہیں ہر ایک میمنے کے ساتھ ایک کوارٹ مئے پیش کرنا
چاہئے-اس مئے کے نذرانہ کو قربان گاہ پر ڈالو اور یہ خداوند کے لئے ایک
نذرانہ ہوگا- ۸دوسرے میمنے کو شام میں نذرانہ کے طور پر پیش کرو- اور
اسے اسطرح پیش کرو جیسے یہ صبح میں پیش کیا گیا تھا- مئے کا نذرانہ بھی
ضرور پیش کرنا چاہئے یہ خداوند کے لئے ایک تحفہ، میٹھی خوشبو ہوگی-"

سبت کا نذرانہ

۹"سبت کے دن ایک سال کے بغیر عیب کے دو میمنے زیتون کے
تیل کے ساتھ ملے ۴کوارٹ عمدہ آٹا اناج کا نذرانہ کے لئے اسکے پینے کے
نذرانے کے ساتھ تمہیں پیش کرنا ہوگا- ۱۰ یہ خاص نذرانہ ہر سبت کے
دن دیا جائیگا- یہ روزانہ کے نذرانہ کے علاوہ ہوگا-"

ماہانہ اجلاسیں

۱۱ "ہر ایک مہینے کے پہلے دن تُم خُداوند کو جلانے کی قربانی
چڑھاؤ گے- یہ نذرانہ دو بیل، ایک مینڈھا اور ایک سال کے ۷ میمنوں کی
ہوگی- سبھی بے عیب ہوگی- ۱۲ ہر ایک بیل کے ساتھ زیتون کا تیل
ملا ہوا ۶ کوارٹ عمدہ آٹا اناج کا نذرانہ کے لئے پیش کرنا چاہئے- ہر ایک
مینڈھا کے ساتھ زیتون کا تیل ملا ہوا ہونا چار کوارٹ عمدہ آٹا اناج کے
نذرانہ کے لئے پیش کرنا چاہئے-۱۳ ہر ایک میمنے کے ساتھ زیتون کے
تیل سے ملے ۲ کوارٹ عمدہ آٹے کی اناج کی قربانی کے لئے پیش کرو- یہ
خداوند کے لئے میٹھی خوشبو کے ساتھ تحفہ ہوگا- ۱۴ مئے کا نذرانہ
میں ۲ کوارٹ مئے ہر ایک بیل کے ساتھ ایک چوتھائی کوارٹ مئے ہر
ایک مینڈھے کے ساتھ اور ایک کوارٹ مئے ہر ایک میمنے کے ساتھ پیش
ہوگی- یہ جلانے کی قربانی ہے جو سال کے ہر ایک مہینے چڑھائی جانی
چاہئے- ۱۵ روزانہ جلانے کی نذر اور مئے کی نذر کے علاوہ تُمہیں ایک بکرا
بھی روزانہ خُداوند کو پیش کرنا چاہئے- یہ بکرا گناہ کی قربانی ہوگا-

فسح کی تقریب

۱۶ "پہلے مہینے کے چودہویں دن خُداوند کے اعزاز میں فسح کی
تقریب ہوگی- ۱۷ اُس مہینے کے پندرہویں دن بے خمیری روٹی کی
دعوت شروع ہوتی ہے یہ تقریب سات دن تک رہتی ہے- تُم وہی روٹی
کھاسکتے ہو جو بے خمیری ہو- ۱۸ اُس تقریب کے پہلے دن تُمہیں خاص
اجلاس بُلانی ہوگی- اُس دن تُم کوئی کام نہیں کروگے- ۱۹ تُم خُداوند
کو تحفے پیش کروگے- یہ جلانے کی قربانی دو بیل، ایک مینڈھا اور ایک سال
کے ۷ میمنے کی ہوگی- سبھی بے عیب ہوگی- ۲۰-۲۱ ہر ایک بیل
کے ساتھ زیتون کے تیل سے ملے ہوئے ۶ کوارٹ اچھّے آٹے، مینڈھے
کے ساتھ زیتون کے تیل سے ملے ہوئے ۴ کوارٹ اچھّے آٹے اور ہر ایک
میمنے کے ساتھ دو کوارٹ زیتون کے تیل سے ملے ہوئے عمدہ آٹے اناج کی
قربانی کے طور پر پیش کرنا چاہئے- ۲۲ تُمہیں ایک بکرا بھی دینا چاہئے-
وہ بکرا تُمہارے لئے گناہ کی قربانی ہوگا- یہ تُمہارے گناہ کو مٹائے گا-
۲۳ تُم لوگوں کو وہ قربانیاں اُن قربانیوں کے علاوہ دینی چاہئے جو تُم ہر
سویرے جلانے کی قربانی کے طور پر دیتے ہو-
۲۴ "اسی طرح تُمہیں سات دن تک تحفہ پیش کرنی چاہئے- یہ
خداوند کے لئے خوشگوار خوشبو ہے- تُمہیں یہ نذر جلانے کی قربانی کے علاوہ
دینی چاہئے جو تُم ہر روز مئے کی قربانی کے ساتھ دیتے ہو-
۲۵ "تب فسح کی تقریب کے ساتویں دن تُم ایک خاص اجلاس
بُلاؤ گے اور اُس دن تُم کوئی کام نہیں کروگے-

ہفتوں کی تقریب (پینٹی کوسٹ)

۲۶ "پہلا پھل کی تقریب پر، ہفتے کی تقریب پر تُم خُداوند کو نئی
فصل سے اناج کی قربانی پیش کرو- اُس وقت تُمہیں ایک خاص اجلاس بھی
مُقرّر کرنی چاہئے- تُم اُس دن کوئی کام نہیں کروگے- ۲۷ تُم جلانے کی
قربانی خداوند کے لئے خوشگوار خوشبو کے لئے چڑھاؤ گے- تُم بے عیب
۲ سانڈ، ایک مینڈھا، اور ایک سال کے ۷ میمنے کی قربانی چڑھاؤ گے-
۲۸ تُم ہر ایک سانڈ کے ساتھ زیتون کے تیل سے ملے ہوئے ۶ کوارٹ
اچھّے آٹے، ہر ایک مینڈھے کے ساتھ ۴ کوارٹ، ۲۹ اور ہر ایک میمنے
کے ساتھ ۲ کوارٹ آٹے کی نذر چڑھاؤ گے- ۳۰ تُمہیں اپنے آپ
کے لئے کفّارہ کے طور پر بکرے کی قربانی پیش کرنی چاہئے- ۳۱ تُمہیں یہ
نذر ہر دن کی جلانے کی قربانی اور اُس کی اناج کی قربانی کے علاوہ چڑھانی
چاہئے- طئے کرلو کہ جانوروں میں کوئی عیب نہ ہو اور مئے کا نذرانہ بھی جسے
تم پیش کرتے ہوا سکے ساتھ ہو-

بِگل کی تقریب

۲۹ "ساتویں مہینے کے پہلے دن ایک خاص اجلاس ہوگی تُم
اُس دن کوئی کام نہیں کروگے- وہ بِگل بجانے کا دن
ہے- ۲ تُم جلانے کی قربانی، خوشگوار خوشبو خداوند کے لئے پیش کروگے-
تُم بغیر عیب کا ایک سانڈ، ایک مینڈھا اور ایک سال کے سات میمنوں کی
قربانی چڑھاؤ گے- ۳ تُم چھ کوارٹ زیتون کا تیل ملا اچھّا آٹا بیل کے ساتھ

اور چار کوارٹ مینڈھے کے ساتھ اور ۴ سات میمنوں میں سے ہر ایک کے
ساتھ دو کوارٹ آٹے کی نذر چڑھاؤ گے۔ ۵ اُس کے علاوہ گناہ کی قربانی کے
طور پر ایک بکرا اپنے آپ کے کفّارے کے لئے چڑھاؤ گے۔ ۶ یہ قربانی تو
چند قربانی اور اُس کی اناج کی قربانی کے علاوہ ہوگی۔ یہ اُصول کے مطابق کی
جانی چاہئے۔ انہیں آگ میں جلانا چاہئے۔ اُس کی خُوشبو خُداوند کو خُوش
کرے گی۔

کفارہ کا دن

۷ ”ساتویں مہینے کے دسویں دن ایک خاص اجلاس ہوگی اُس دن تم
روزہ رکھوگے اور تُم کوئی کام نہیں کروگے۔ ۸ تُم جلانے کی قربانی،
خوشگوار خوشبو خداوند کے لئے پیش کروگے۔ تُم بے عیب ایک سانڈ،
ایک مینڈھا اور ایک سال کے سات میمنے کی قربانی چڑھاؤگے۔ ۹ تُم ہر
ایک بیل کے ساتھ زیتون کے تیل سے ملے ہوئے چھ کوارٹ آٹے،
مینڈھے کے ساتھ ۴ کوارٹ آٹے، ۱۰ اور ساتوں میمنوں کے ہر ایک
کے ساتھ دو کوارٹ آٹے کی قربانی چڑھاؤگے۔ ۱۱ تُم ایک بکرا بھی گناہ
کی قربانی کے طور پر چڑھاؤگے یہ کفّارہ کے دن کی گناہ کی قربانی کے علاوہ
ہوگی۔ یہ دونوں قربانیاں اناج اور مئے کی قربانی کے بھی علاوہ ہوگی۔

پناہ کی تقریب

۱۲ ”ساتویں مہینے کے پندرہویں دن ایک خاص اجلاس ہوگی تُم
اُس دن کوئی کام نہیں کروگے۔ تُم خُداوند کے لئے سات دن تک تعطیل
مناؤگے۔ ۱۳ تُم جلانے کی قربانی چڑھاؤگے یہ خُداوند کے لئے راحت
افزاء خُوشبو ہوگی۔ تُم بے عیب ۱۳ سانڈ، ۲ مینڈھے اور ایک ایک سال
کے ۱۴ میمنے قربانی چڑھاؤگے۔ ۱۴ تُم تیرہ بیلوں میں سے ہر ایک
کے ساتھ زیتون کے تیل سے ملے ہوئے چھ کوارٹ آٹے، دونوں
مینڈھوں میں سے ہر ایک کے ساتھ ۴ کوارٹ زیتون کا تیل ملا آٹا اور،
۱۵ چودہ میمنوں میں سے ہر ایک کے لئے ۲ کوارٹ آٹے کی قربانی
چڑھاؤگے۔ ۱۶ تُمہیں ایک بکرا بھی گناہ کی قربانی کے طور پر پیش کرنا
چاہئے۔ یہ دونوں قربانیاں روزانہ کی اناج کی قربانی اور مئے کی قربانی کے
علاوہ ہوگی۔
۱۷ ”دُوسرے دن تُمہیں بے عیب ۱۲ سانڈ، ۲ مینڈھے اور ایک
ایک سال کے ۱۴ میمنوں کی قربانی چڑھانی چاہئے۔ ۱۸ تُمہیں سانڈ،
مینڈھے اور میمنوں کے ساتھ کافی مقدار میں اناج اور مئے کی قربانی بھی
چڑھانی چاہئے۔ ۱۹ تُمہیں گناہ کی قربانی کے طور پر ایک بکرے کی بھی
قربانی دینی چاہئے۔ یہ قربانیاں اناج اور مئے کی قربانی کے علاوہ ہوگی۔
۲۰ ”اُس تعطیل کے تیسرے دن تُمہیں بے عیب ۱۱ سانڈ،
۲ مینڈھے اور ایک ایک سال کے ۱۴ بے عیب میمنوں کی قربانی
چڑھانی چاہئے۔ ۲۱ تُمہیں بیلوں مینڈھوں اور میمنوں کے ساتھ کافی
مقدار میں اناج اور مئے کی قربانی بھی چڑھانی چاہئے۔ ۲۲ تُمہیں روزانہ
کے قربانی کے علاوہ گناہ کی قربانی کے طور پر ایک بکرے کی بھی قربانی
دینی چاہئے۔
۲۳ ”اُس تعطیل کے چوتھے دن بے عیب ۱۰ سانڈ، ۲ مینڈھے
اور ایک ایک سال کے ۱۴ میمنوں کی قربانی چڑھانی چاہئے۔ ۲۴ تُمہیں
بیلوں اور میمنوں کے ساتھ کافی مقدار میں اناج اور مئے کی قربانی چڑھانی
چاہئے۔ ۲۵ تُمہیں گناہ کی قربانی کے طور پر ایک بکرے کی بھی قربانی
دینی چاہئے۔ یہ قربانیاں اور اناج کی قربانی اور مئے کی قربانی کے علاوہ
قربانی ہوگی۔
۲۶ ”اُس تعطیل کے پانچویں دن تُمہیں بے عیب ۹ سانڈ،
۲ مینڈھے اور ایک ایک سال کے ۱۴ میمنے کی قربانی چڑھانی چاہئے۔
۲۷ تُمہیں بیلوں، مینڈھے اور میمنوں کے ساتھ کافی مقدار میں اناج اور
مئے کی قربانی بھی چڑھانی چاہئے۔ ۲۸ تُمہیں گناہ کی قربانی کے طور پر
ایک بکرے کی بھی قربانی دینی چاہئے۔ یہ دی ہوئی قربانی اور اناج کی
قربانی اور مئے کی قربانی کے علاوہ قربانی ہوگی۔
۲۹ ”اُس تعطیل کے چھٹے دن تُمہیں بے عیب ۸ سانڈ ۲ مینڈھے
اور ایک ایک سال کے ۱۴ میمنے کی قربانی چڑھانی چاہئے۔ ۳۰ تُمہیں
بیلوں، مینڈھے اور میمنوں کے ساتھ کافی مقدار میں اناج اور مئے کی قربانی
بھی چڑھانی چاہئے۔ ۳۱ تُمہیں گناہ کی قربانی کے طور پر ایک بکرے کی
بھی قربانی دینی چاہئے۔ یہ دینے کی قربانی اناج کی قربانی اور مئے کی قربانی
کے علاوہ نذر ہوگی۔
۳۲ ”اُس تعطیل کے ساتویں دن تُمہیں بے عیب ۷ سانڈ
۲ مینڈھے اور ایک ایک سال کے ۱۴ میمنے کی قربانی چڑھانی چاہئے۔
۳۳ تُمہیں بیلوں مینڈھے اور میمنوں کے ساتھ کافی مقدار میں اناج اور
مئے کی بھی قربانی چڑھانی چاہئے۔ ۳۴ تُمہیں گناہ کی قربانی کے طور پر
ایک بکرے کی بھی قربانی دینی چاہئے یہ دونوں قربانیاں اوراناج کی قربانی
اور مئے کی قربانی کے علاوہ ہوگی۔
۳۵ ”اُس تعطیل کا آٹھواں دن تُمہاری خاص اجلاس کا دن ہے۔
تُمہیں اُس دن کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔ ۳۶ تُمہیں جلانے کی قربانی بھی
چڑھانی چاہئے۔ یہ آگ کے ساتھ دی گئی قربانی ہوگی۔ یہ خُداوند کے لئے
راحت افزاء خُوشبو ہوگی۔ تُمہیں بے عیب ایک سانڈ ایک مینڈھا اور ایک
ایک سال کے ۷ میمنے قربانی میں چڑھانے چاہئے۔ ۳۷ تُمہیں سانڈ مینڈھا

اور میمنے کے لئے کافی مقدار میں اناج اور مئے کی بھی قربانی دینی چاہئے۔
۳۸ تمہیں گناہ کی قربانی کے طور پر ایک بکرے کی بھی قربانی دینی
چاہئے۔ یہ دونوں قربانیاں اور اناج کی قربانی اور مئے کی قربانی کے علاوہ
ہونی چاہئے۔
۳۹ "وہ خاص تعطیلات خُداوند کے اعزاز کے لئے ہے۔ ان منتوں
اور تمہارے رضاء کے تحفوں کے علاوہ تم جلانے کی قربانی، ہمدردی کی
قربانی، اناج کی قربانی اور مئے کی قربانی جسے کہ تم خداوند کو پیش کرتے
ہو، پیش کرو، اسکے علاوہ ان خاص دنوں کو مناؤ۔"
۴۰ موسیٰ نے اسرائیل کے لوگوں سے اُن تمام باتوں کو کہا جو
خداوند نے اُس کو حکم دیا تھا۔

خاص وعدے

۳۰ موسیٰ نے تمام اِسرائیلی خاندانی گروہوں کے قائدین
سے باتیں کیں۔ موسیٰ نے خُداوند کے اُن احکامات کے
بارے میں اُن سے کہا:
۲ "اگر کوئی آدمی خُدا سے خاص وعدہ کرتا ہے یا وہ آدمی خُدا کو کُچھ
خاص چیز پیش کرنے کا وعدہ کرتا ہے تو اُسے ویسا کرنے میں ناکام نہیں
ہونا چاہئے۔ بلکہ اس آدمی کو اس کئے ہوئے وعدے کو پورا کرنا چاہئے۔
۳ ہوسکتا ہے کہ "ایک نوجوان لڑکی اپنے باپ کے گھر میں رہتے
ہوئے کُچھ خاص چیز خداوند کو نذر کرنے کا وعدہ کرتی ہے یا ہوسکتا ہے کُچھ
نہیں کرنے کا وعدہ کرتی ہے۔ ۴ اور اگر اسکا باپ اس وعدہ یا ممانعت کے
بارے میں جسے کہ اس نے خود اپنے لئے کی ہے سنتا ہے اور خاموش رہ جاتا
ہے تو اس نوجوان لڑکی کو اس وعدہ کو ضرور پورا کرنا چاہئے جنکا کہ اسنے خود
سے ہی فیصلہ کیا ہے۔ ۵ لیکن اگر اُس کا باپ اُس کے کئے گئے وعدہ یا
ممانعت کے بارے میں سن کر اُسے قبول نہیں کرتا تو اُس نوجوان لڑکی کو
وہ وعدہ پورا نہیں کرنا ہے کیونکہ اُسکے باپ نے اُسے روکا۔ خُداوند اُسے
معاف کرے گا۔
۶ "ہوسکتا ہے کوئی عورت اپنی شادی سے پہلے خُداوند کو کُچھ دینے کا
کوئی خاص وعدہ کرتی ہے اور بعد میں اُسکی شادی ہوجاتی ہے۔ ۷ اور اگر اسکا
شوہر دیئے گئے وعدہ یا ممانعت کے متعلق سُنتا ہے اور خاموشی اختیار کرتا
ہے تو اُس عورت کو اپنے کئے گئے وعدہ کو پورا کرنا چاہئے۔ ۸ لیکن اگر اسکا
شوہر اُس وعدہ یا ممانعت کے بارے میں سُنتا ہے اور اُسے قبول نہیں کرتا
تو عورت کو اپنے کئے گئے وعدہ کو پورا نہیں کرنا پڑے گا۔ اُس کے شوہر
نے اُس کا وعدہ توڑ دیا اور اُس نے اُسے اُسکی کہی بات کو پورا نہیں کرنے
دیا۔ خُداوند اُسے معاف کرے گا۔
۹ "کوئی بیوہ یا طلاق شدہ عورت خاص وعدہ کرسکتی ہے اگر وہ ایسا
کرتی ہے تو اُسے بالکل اپنے وعدہ کے مطابق کرنا چاہئے۔ ۱۰ ایک شادی
شدہ عورت خُداوند کو کُچھ چڑھانے کا وعدہ کرسکتی ہے یا ممانعت سے اپنے
آپ پر پابندی عائد کرسکتی ہے۔ ۱۱ اگر اُسکا شوہر اُسکے کئے گئے وعدہ کے
متعلق سُنتا ہے اور اُسے اُس کے وعدہ کو پُورا کرنے دیتا ہے تو اُسے بالکل
اپنے کئے گئےوعدہ کو پورا کرنا چاہئے۔ ۱۲ لیکن اگر اُس کا شوہر اُسکے کئے
گئے وعدہ کے بارے میں سُنتا ہے اور اُسکا وعدہ پُورا کرنے سے انکار کرتا
ہے تو اُسے اپنے کئے گئے وعدہ کو پورا نہیں کرنا پڑے گا۔ اُس پر کوئی ذمّہ
داری نہیں ہوگی کہ اُس نے کیا وعدہ کیا تھا۔ اُس کا شوہر اُس وعدہ کو رد
کرسکتا ہے اگر اُس کا شوہر وعدہ کو رد کرتا ہے تو خُداوند اُسے معاف کرے
گا۔ ۱۳ ایک شادی شدہ عورت خُداوند کو کُچھ چڑھانے کا وعدہ کرسکتی ہے
یا ممانعت سے اپنے آپ پر پابندی عائد کرسکتی ہے۔ یا وہ خُدا کو کوئی خاص
وعدہ کرسکتی ہے۔ اُس کا شوہر چاہے تو اس وعدہ کو پورا کرنے کی اجازت
دے سکتا ہے یا وہ اسے منسوخ کرسکتا ہے۔ ۱۴ شوہر اپنی بیوی کو کیسے
اپنے وعدہ پورا کرنے دے گا؟ اگر وہ کئے گئے وعدہ کے بارے میں سُنتا ہے
اور نہیں روکتا ہے تو عورت کو اپنے کئے گئے وعدہ کے مطابق کام کو پورا
کرنی چاہئے۔ ۱۵ لیکن اگر شوہر کئے گئے وعدہ کے بارے میں سُنتا ہے اور
اُنہیں روکتا ہے تو اُسکے وعدہ توڑنے کی جواب دہی شوہر پر ہوگی۔"
۱۶ یہی حکم ہے جسے خُداوند نے موسیٰ کو دیا ہے۔ یہ حکم ایک آدمی
اور اُس کی بیوی کے بارے میں ہے، اور ایک باپ اور اُس کی اُس بیٹی
کے متعلق ہے جو اپنی جوانی میں ہو اور اپنے باپ کے گھر میں رہ رہی ہے۔

اِسرائیل پھر دوبارہ مدیانوں سے لڑتے ہیں

۳۱ خُداوند نے موسیٰ سے بات کی اُس نے کہا، ۲ "میں
اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ مدیانیوں نے جو کیا ہے
اُسکے لئے اُنہیں سزا دوں گا اُس کے بعد موسیٰ تو مر جائے گا۔
۳ اس لئے موسیٰ نے لوگوں سے بات کی اُس نے کہا، "اپنے کُچھ
مردوں کو جنگ کے لئے تیّار کرو۔ خُداوند نے اُن آدمیوں کو مدیانیوں کو
سزا دینے کے لئے استعمال کرے گا۔ ۴ ایسے ایک ہزار مردوں کو
اسرائیل کے ہر ایک قبیلے سے چُنو۔ ۵ اِسرائیل کے تمام خاندانی
گروہوں سے ۱۲,۰۰۰ سپاہی ہوں گے۔"
۶ موسیٰ نے اُن ۱۲,۰۰۰ مردوں کو جنگ کے لئے بھیجا اُس نے
کاہن الیعزر کو اُن کے ساتھ بھیجا۔ الیعزر نے اپنے ساتھ مُقدّس چیزیں
سینگ اور بِگل لے لیا۔ ۷ اسرائیلی لوگوں کے ساتھ اسی طرح لڑے جس
طرح خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اُنہوں نے تمام مدیانی مردوں کو مار

ڈالا۔ ۸ جن لوگوں کو اُنہوں نے مار ڈالا اُن میں اوِی، رقم، صُور، حور اور ربع یہ پانچ مدیانی بادشاہ تھے۔ اُنہوں نے بعور کے بیٹے بلعام کو بھی تلوار سے مار ڈالا۔

۹ اسرائیل کے لوگوں نے مدیانی عورتوں اور بچّوں کو قیدی بنایا۔ اُنہوں نے اُنکے سارے ریوڑ مویشیوں کے گلّوں اور دُوسری چیزوں کو لے لیا۔ ۱۰ تب اُنہوں نے اُن کے سارے خیموں اور شہروں میں آگ لگا دی جہاں وہ رہتے تھے۔ ۱۱ اُنہوں نے تمام لوگوں اور جانوروں کو لے لیا۔ ۱۲ اور اُنہیں موسیٰ، کاہن الیعزر اور اسرائیل کے تمام لوگوں کے پاس لائے۔ وہ اُن سبھی چیزوں کو اسرائیل کے خیمہ میں لائے۔ جنہیں اُنہوں نے وہاں حاصل کیا تھا۔ اسرائیل کے لوگ موآب کے وادی میں یردن ندی کے کنارے یریحو میں خیمہ ڈالے تھے۔ ۱۳ تب موسیٰ، کاہن الیعزر اور لوگوں کے قائدین سپاہیوں سے ملنے کے لئے خیموں سے باہر گئے۔

۱۴ موسیٰ سپہ سالاروں پر بہت غصّہ میں تھا۔ وہ ایک ہزار سپاہیوں کے فوج کے سپہ سالاروں پر اور ایک سو سپاہی کے پلٹن کے کپتانوں پر غصّہ تھا جو کہ جنگ سے آئے تھے۔ ۱۵ موسیٰ نے اُن سے کہا، "تُم لوگوں نے عورتوں کو کیوں زندہ رہنے دیا؟ ۱۶ دیکھو یہ عورت ہی تھی جسکی وجہ بلعام واقعہ میں اسرائیلیوں کے لئے مسائل پیدا ہوئے اور فغور میں وہ خُداوند کے خلاف ہوگئے۔ جس سے اسرائیل کے لوگوں کو بھیانک آفتیں جھیلنی پڑیں تھیں۔ ۱۷ اب تمام مدیانی لڑکوں کو مار ڈالو اور اُن سبھی مدیانی عورتوں کو مار ڈالو جو کسی آدمی کے ساتھ رہی ہیں۔ اُن تمام عورتوں کو مار ڈالو جن کا کسی مرد کے ساتھ جنسی تعلق تھا۔ ۱۸ تُم صرف اُن تمام لڑکیوں کو زندہ رہنے دو جن کا کسی مرد کے ساتھ جنسی تعلق نہیں ہوا ہے۔ ۱۹ تب دُوسرے آدمیوں کو مارنے والے تُم لوگوں کو سات دن تک خیمہ کے باہر رہنا پڑے گا۔ تُمہیں خیمہ سے باہر رہنا ہوگا۔ اگر تُم نے کسی لاش کو چُھوا ہے۔ تیسرے دن تُمہیں اور تُمہارے قیدیوں کو اپنے آپ کو پاک کرنا ہوگا۔ تُمہیں وہی کام ساتویں دن پھر کرنا ہوگا۔ ۲۰ تُمہیں اپنے تمام کپڑے دھونے چاہئے۔ تُمہیں چمڑے کی بنی، بکری کے بال سے بنی اور لکڑی کی بنی چیزوں کو بھی دھونا چاہئے۔ تُمہیں پاک ہوجانا چاہئے۔"

۲۱ تب کاہن الیعزر نے سپاہیوں سے بات کی اُس نے کہا، "یہ اُصول وہی ہیں جنہیں خُداوند نے موسیٰ کو دیئے تھے۔ وہ اُصول جنگ سے واپس آنے والے سپاہیوں کے لئے ہیں۔ ۲۲-۲۳ لیکن جو چیز آگ میں ڈالی جا تی ہے انکے لئے الگ الگ اصول ہے۔ تمہیں سونا، چاندی، کانسہ، لوہا، ٹن اور سیسہ کو آگ میں ڈالنا چاہئے۔ کوئی سامان جو آگ برداشت کر سکتا ہے اسے صاف کرنے کے لئے آگ میں ڈالو اور اسکے بعد اسے صاف کرنے والے پانی سے دھو کر صاف کرنا چاہئے۔ اور جو کہ کچھ آگ برداشت نہیں کرتا ہے تجھے اسے پانی سے دھو کر صاف کرنا چاہئے۔ ۲۴ ساتویں دن تُمہیں اپنے سارے کپڑے دھونے چاہئے جب تُم پاک ہوجاؤ گے۔"

۲۵ اُس کے بعد تُم خیمہ میں آسکتے ہو۔ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۶ "موسیٰ تُمہیں کاہن الیعزر اور تمام قائدین کو چاہئے کہ تُم اُن قیدیوں جانوروں اور سبھی چیزوں کو گِنو جنہیں سپاہی جنگ سے لائے ہیں۔ ۲۷ ان چیزوں کا آدھا حصّہ جنگ میں حصّہ لینے والے سپاہیوں کے بیچ اور باقی آدھا حصّہ اسرائیل کی جماعت میں بانٹ دو۔ ۲۸ جو سپاہی جنگ میں حصّہ لینے گئے تھے۔ اُن سے خداوند کے لئے تحفہ لو۔ ہر پانچ سو چیزوں میں سے ایک خُداوند کا حصّہ ہوگا۔ اُس میں آدمی مویشی گدھے، اور بینڈھے شامل ہیں۔ ۲۹ سپاہیوں سے مال غنیمت کے چیزوں میں آدھا لو اور انہیں کاہن الیعزر کو خداوند کے نذرانہ کے لئے دو۔ ۳۰ اور پھر لوگوں کے باقی بچے آدھے چیزوں میں سے ہر پچاس چیزوں میں سے ایک چیز لو۔ اُس میں آدمی مویشی، گدھا، بینڈھا یا کوئی دُوسرا جانور شامل ہیں۔ یہ حصّہ لاوی نسلوں کو دو کیوں کہ لاوی نسل خُداوند کے مُقدّس خیمہ کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔"

۳۱ اس طرح موسیٰ اور کاہن الیعزر نے وہی کیا جو موسیٰ کو خُداوند کا حکم تھا۔

۳۲ سپاہیوں نے ۶،۷۵،۰۰۰ بینڈھے۔ ۳۳ بہتر ہزار مویشی۔ ۳۴ اکسٹھ ہزار گدھے۔

۳۵ ۳۲،۰۰۰ عورتیں لوٹیں تھیں۔ یہ ایسی عورتیں تھیں جن کا کسی مرد کے ساتھ جنسی تعلق نہیں ہوا تھا۔ ۳۶ جو سپاہی جنگ میں گئے تھے اُنہوں نے اپنے حصّہ کی ۳،۳۷،۵۰۰ بینڈھے حاصل کئے۔ ۳۷ اُنہوں نے ۶۷۵ بینڈھے خُداوند کو دیئے۔ ۳۸ سپاہیوں کو ۳۶،۰۰۰ مویشی ملے اُنہوں نے ۷۲ خُداوند کو دیئے۔ ۳۹ سپاہیوں نے ۳۰،۵۰۰ گدھے حاصل کئے۔ اُنہوں نے خُداوند کو ۶۱ گدھے دیئے۔ ۴۰ سپاہیوں کو ۱۶۰۰۰ عورتیں ملیں۔ اُنہوں نے ۳۲ عورتیں خُداوند کو دیں۔ ۴۱ خُداوند کے حکم کے مطابق موسیٰ نے خُداوند کے لئے دی گئی۔ اُن ساری نذروں کو کاہن الیعزر کو دے دیا۔

۴۲ تب موسیٰ نے لوگوں کے حاصل آدھے حصّے کو گنا۔ یہ وہ حصّہ تھا جسے موسیٰ نے جنگ میں حصّہ لینے والے سپاہیوں سے لیا تھا۔

۴۳ لوگوں نے ۳،۳۷،۵۰۰ بینڈھے۔ ۴۴ تین ہزار چھ سو مویشی۔ ۴۵ تیس ہزار پانچ سو گدھے۔ ۴۶ اور ۱۶،۰۰۰ عورتیں حاصل کیں۔ ۴۷ موسیٰ نے ہر پچاس چیزوں پر ایک چیز خُداوند کے لئے لی۔ اُس میں جانور اور آدمی دونوں شامل تھے۔ تب اُن چیزوں کو اُس نے

لاوی نسل کے لوگوں کو دے دیا۔ کیوں؟ کیوں کہ وہ خُداوند کے مُقدّس
خیمہ کی دیکھ بھال کرتے تھے۔ موسیٰ نے یہ خُداوند کے حکم کے مطابق کیا۔
۴۸ تب فوج کے قائدین ایک ہزار سپاہیوں کے سپہ سالار اور ایک
سو سپاہیوں کے سپہ سالار موسیٰ کے پاس گئے۔ ۴۹ اُنہوں نے موسیٰ سے
کہا، "تیرے خادم ہم لوگوں نے اپنے تمام سپاہیوں کو گنا ہے ہم لوگوں
میں سے کوئی بھی کم نہیں ہے۔ ۵۰ اسلئے ہم لوگ ہر ایک سپاہی سے
خُداوند کی نذر لا رہے ہیں۔ ہم لوگ سونے کی چیزیں بازو بند، بازوبند
انگوٹھی، کان کی بالیاں اور ہار لا رہے ہیں۔ خُداوند کو یہ نذرانے ہمارے
گناہوں کے کفّارہ کے لئے ہے۔"
۵۱ اس لئے موسیٰ اور کاہن الیعزر نے سونے کے تمام زیورات لے
لئے۔ ۵۲ ایک ہزار سپاہیوں اور ایک سو سپاہیوں کے سپہ سالاروں نے
جو سونا جمع کیا اور خُداوند کو دیا اُس کا وزن تقریباً ۴۲۰ پاؤنڈ تھا۔ ۵۳ ہر
سپاہی نے جنگ میں حاصل چیزوں کا اپنا حصّہ اپنے پاس رکھ لیا۔
۵۴ موسیٰ اور الیعزر نے ایک ہزار سپاہیوں اور ایک سو سپاہیوں کے سپہ
سالاروں سے سونا لیا۔ تب اُنہوں نے سونے کو خیمۂ اجتماع میں رکھا۔ یہ
نذرانے ایک یادگار کے طور پر اسرائیل کے لوگوں کے لئے خُداوند کے
سامنے تھے۔

دریائے یردن کے مشرق خاندانی گروہ

۳۲ رُوبن اور جاد کے خاندانی گروہوں کے پاس بھاری تعداد
میں مویشی تھے۔ اُن لوگوں نے یعزیر اور جلعاد کے قریب
کی زمین کو دیکھا۔ اُنہوں نے سوچا کہ وہ زمین اُن کے مویشیوں کے لئے
ٹھیک ہے۔ ۲ اسلئے رُوبن اور جاد خاندانی گروہ کے لوگ موسیٰ کے پاس
آئے۔ اُنہوں نے موسیٰ کاہن الیعزر اور لوگوں کے قائدین سے بات کی۔
۳-۴ اُنہوں نے کہا، "تیرے خادم ہم لوگوں کے پاس بھاری تعداد میں
مویشی ہے اور وہ زمین جسے خُداوند نے اسرائیلی لوگوں کو جنگ میں دیا ہے
مویشیوں کے لئے ٹھیک ہے۔ اُس زمین میں عطارات، دیبون، یعزیر،
نِمرہ، حسبون، الیعالی، شبام، نبُو اور بعُون شامل ہے۔ ۵ اگر تیری خُوشی ہو
تو ہم لوگ چاہیں گے کہ یہ ملک ہم لوگوں کو دیا جائے۔ ہم لوگوں کو
دریائے یردن کی دُوسری طرف نہ لے جا۔"
۶ موسیٰ نے رُوبن اور جاد کے خاندانی گروہوں سے پُوچھا، "کیا تُم لوگ
یہاں بسوگے؟ اور اپنے بھائیوں کو یہاں سے جانے اور جنگ کرنے
دوگے؟ ۷ تُم لوگ اسرائیل کے لوگوں کو پست ہمّت کیوں کرنا چاہتے
ہو؟ تُم لوگ اُنہیں دریا پار کرنے کے لئے سوچنے نہیں دوگے۔ اور جو ملک
خُداوند نے اُنہیں دیا ہے اُسے نہیں لینے دوگے۔ ۸ تُمہارے آباءواجداد
نے میرے ساتھ ایسا ہی کیا۔ قادِس برنیع سے میں نے جاسوسوں کو ملک کی
چھان بین کرنے کے لئے بھیجا۔ ۹ وہ لوگ اسکال وادی تک گئے۔ اُنہوں
نے ملک کو دیکھا اور اُن لوگوں نے اسرائیل کے لوگوں کو اس زمین کے
لئے پست ہمت کیا۔ ان لوگوں نے اسرائیل کے لوگوں کو اُس ملک میں
جانے کی خواہش نہیں کرنے دی۔ جسے خُداوند نے اُن کو دے دیا تھا۔
۱۰ خُداوند لوگوں پر بہت غصّہ کیا خُداوند نے یہ طئے کیا: ۱۱ 'مصر سے
آنے والے لوگوں اور بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر کا کوئی بھی آدمی اُس
ملک کو نہیں دیکھ پائے گا۔ میں نے ابراہیم، اسحاق، اور یعقوب کو یہ وعدہ
کیا تھا۔ میں نے یہ ملک اُن آدمیوں کو دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن اُنہوں نے
میری مرضی کو پوری طرح نہیں مانا۔ اِس لئے وہ اس ملک کو نہیں پائیں
گے۔ ۱۲ صرف قنزی یفُنّہ کا بیٹا کالب اور نون کا بیٹا یشوع نے خُداوند
کی پوری طرح مرضی مانی۔'
۱۳ "خُداوند اسرائیل کے لوگوں کے خلاف بہت غصّہ میں تھا۔
اِس لئے خُداوند نے لوگوں کو چالیس سال تک ریگستان میں روکے رکھا۔
خُداوند نے اُن کو اُس وقت تک وہاں روکے رکھا۔ جب تک وہ لوگ جنہوں
نے خُداوند کے خلاف گناہ کئے تھے مر نہ گئے۔ ۱۴ اور اب تُم لوگ وہی
کر رہے ہو جو تُمہارے آباءواجداد نے کیا۔ اے گنہگارو! کیا تُم چاہتے ہو کہ
خُداوند اسرائیل کے لوگوں کے خلاف اور زیادہ غصّہ میں آئے؟ ۱۵ اگر
تُم لوگ خُداوند کے راستے پر نہ چلوگے تو خُداوند اسرائیل کو اور زیادہ وقت
تک ریگستان میں ٹھہرا دے گا۔ تب تُم اُن تمام لوگوں کو تباہ کر دوگے۔"
۱۶ لیکن رُوبن اور جاد کے خاندانی گروہ کے لوگ موسیٰ کے پاس
گئے۔ اور اُنہوں نے کہا، "یہاں ہم لوگ اپنے بچّوں کے لئے شہر اور اپنے
جانوروں کے جُھنڈ کے لئے بھیڑسالہ بنائیں گے۔ ۱۷ تب ہمارے بچّے
اُن دُوسرے لوگوں سے محفوظ رہیں گے جو اُس ملک میں رہتے ہیں۔ لیکن
ہم لوگ خُوشی سے آگے بڑھ کر اسرائیل کے لوگوں کی مدد کریں گے ہم
لوگ اُنہیں اُن کی ملک میں لے جائیں گے۔ ۱۸ ہم لوگ اُس وقت تک
گھر واپس نہیں جائیں گے۔ جب تک ہر ایک آدمی اسرائیل میں اپنی
زمین کا حصّہ نہیں پالیتا۔ ۱۹ ہم لوگ دریائے یردن کے مغرب میں کوئی
زمین نہیں لیں گے۔ نہیں! ہم لوگوں کی زمین کا حصّہ دریائے یردن کے
مشرق ہی میں ہے۔"
۲۰ موسیٰ نے اُن سے کہا، "اگر تُم لوگ یہ سب کروگے تو یہ زمین تُم
لوگوں کی ہوگی۔ لیکن تُمہارے سپاہیوں کو خُداوند کے سامنے جنگ میں
جانا چاہیئے۔ ۲۱ تُمہارے سپاہیوں کو دریائے یردن پار کرنا چاہیئے اور
دُشمن کے اُس ملک کو چھوڑنے کے لئے دباؤ ڈالنا چاہیئے۔ ۲۲ جب ہم
سب کو زمین حاصل کرانے میں خُداوند مدد کر چکے تب تُم گھر واپس جاسکتے

ہو۔ تب خُداوند اور اسرائیل تُم کو قصوروار نہیں ٹھہرائیں گے۔ تب
خُداوند تُم کو یہ ملک لینے دے گا۔ ۲۳ لیکن اگر تُم یہ باتیں پُوری نہیں
کرتے ہو تو تُم لوگ خُداوند کے خلاف گناہ کروگے اور یہ اچھّی طرح جان لو کہ
تُم اپنے گناہ کے لئے سزا پاؤ گے۔ ۲۴ اپنے بچّوں کے لئے شہر اور اپنے
بھیڑوں کے لئے بھیڑسالہ بناؤ۔ لیکن اُس کے بعد اُسے پُورا کرو جسے کرنے
کا تُم نے وعدہ کیا ہے۔"

۲۵ تب جاد اور رُوبن کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے موسیٰ سے
کہا، "ہم تیرے خادم ہیں تو ہمارا آقا ہے۔ اِس لئے ہم لوگ وہی کریں گے
جو تو کہتا ہے۔ ۲۶ ہماری بیویاں، بچّے اور ہمارے جانور جلعاد شہر میں
رہیں گے۔ ۲۷ لیکن تیرے خادم ہم دریائے یردن کو پار کریں گے۔
لیکن ہم لوگ خُداوند کے سامنے اپنے آقا کے کہنے کے مطابق جنگ میں آگے
بڑھیں گے۔"

۲۸ موسیٰ نے کاہن الیعزر، نون کے بیٹے یشوع اور اسرائیل کے
خاندانی گروہ کے تمام قائدین کو اُن کے متعلق اجازت دی۔ ۲۹ موسیٰ
نے اُن سے کہا، "جاد اور رُوبن کے مرد دریائے یردن کو پار کریں گے۔ وہ
خُداوند کے آگے جنگ میں دھاوا بولیں گے۔ وہ ملک جیت نے میں تُمہاری
مدد کریں گے اور تُم لوگ جلعاد کا علاقہ اُن کے حصّہ کے طور پر اُنہیں
دوگے۔ ۳۰ لیکن اگر وہ مسلّح سپاہی تمہارے ساتھ نہیں بھیجتے ہیں تو وہ
ملک کنعان میں تمہارے ساتھ میراث کو قبول کرینگے۔"

۳۱ جاد اور رُوبن کے لوگوں نے جواب دیا، "ہم لوگ وہی کرنے کا
وعدہ کرتے ہیں جو خُداوند کا حکم ہے۔ ۳۲ ہم لوگ دریائے یردن پار
کریں گے اورملک کنعان پر خُداوند کے سامنے دھاوا بولیں گے۔ اور
ہمارے ملک کا حصّہ دریائے یردن کے مشرق کی زمین ہوگی۔"

۳۳ اس طرح موسیٰ نے اُس ملک کو جاد رُوبن کے خاندانی گروہ کو اور
منسّی کے خاندانی گروہ کے آدھے لوگوں کو دیا۔ منسّی یوسف کا بیٹا تھا۔ اس
ملک اموریوں کا بادشاہ سیحون کی سلطنت اور بسن کے بادشاہ عوج کی
سلطنت شامل تھا۔

۳۴ جاد کے لوگوں نے دیبون، عطارات، عروعیر، ۳۵ عطرات،
شوفان، یعزیر، یگبہا، ۳۶ بیت نمرہ اور بیت ہارن شہروں کو بنایا۔ اُنہوں
نے مضبوط چہار دیواری کے ساتھ شہروں کو بنایا۔ اور اپنے بھیڑوں کے
لئے بھیڑسالہ بھی بنائے۔

۳۷ رُوبن کے لوگوں نے حسبون، الیعالی، قریتائم، ۳۸ نبو، بعل
معُون، شبماہ شہر بنائے۔ اُنہوں نے جن نئے شہروں کو پھر سے بنایا۔ اُن
کے پُرانے ناموں کا ہی استعمال کیا گیا۔ لیکن نبُو بعل معُون کے نئے نام
دیئے گئے۔

۳۹ منسّی کے خاندانی گروہ کے مکیر کی نسل جلعاد کو گئی۔ اُنہوں نے
اُن اموریوں کو شکست دی جو وہاں رہتے تھے اور اسے فتح کیا۔ ۴۰ اِس لئے
منسّی کے خاندان گروہ کو مکیر کو موسیٰ نے جلعاد کو دیا اس لئے اُس کا خاندن
وہاں بس گیا۔ ۴۱ منسّی کی اولاد یائیر نے وہاں کے چھوٹے شہروں کو
شکست دی۔ تب اُس نے اُنہیں یائیر کا شہر نام دیا۔ ۴۲ نوبح نے
قنات اور اُسکے پاس چھوٹے شہروں کو شکست دی۔ تب اُس نے اُس جگہ کا
نام اپنے نام پر نوبح رکھّا۔

مصر سے اِسرائیلیوں کا سفر

۳۳ موسیٰ اور ہارون نے اِسرائیل کے لوگوں کو مصر سے
گروہوں میں نکالا یہ وہ جگہ ہے جسکا اُنہوں نے سفر کیا۔
۲ موسیٰ نے اس سفر کے بارے میں لکھا۔ موسیٰ نے وہ باتیں لکھی جنہیں
خُداوند چاہتا تھا جن جگہوں کا وہ لوگ سفر کئے تھے وہ یہ ہے:
۳ پہلے مہینے کے پندرہویں دن اُنہوں نے رعمسیس چھوڑا۔ فسح کی
تقریب کے بعد اسرائیل کے لوگ فاتحانہ انداز سے باہر گئے اور مصری لوگ
انلوگوں کو دیکھ رہے تھے۔ ۴ مصری اپنے پہلوٹھے بیٹوں کو دفنا رہے
تھے۔ جنہیں خُداوند نے مارڈالا تھا۔ خُداوند نے مصر کے دیوتاؤں کے
خلاف اپنا فیصلہ دکھایا تھا۔
۵ اسرائیل کے لوگوں نے رعمسیس کو چھوڑا اور سکّات کا سفر کیا۔
۶ سکّات سے اُنہوں نے ایتام کا سفر کیا وہاں پر لوگوں نے ریگستان کے
کونے پر خیمے ڈالے۔ ۷ اُنہوں نے ایتام کو چھوڑا اور فی ہخیروت کو گئے یہ
بعل صفُون کے پاس تھا۔ لوگوں نے مجدال کے پاس خیمے ڈالے۔
۸ لوگوں نے فی ہخیروت چھوڑا اور سمندر کے راستے ریگستان کے
طرف چلے۔ تب وہ تین دن تک ایتام کے ریگستان سے ہو کر چلے۔ لوگوں
نے مارہ میں خیمے ڈالے۔
۹ لوگوں نے مارہ کو چھوڑا ایلیم گئے اور وہاں خیمے ڈالے وہاں ۱۲ پانی
کے چشمے تھے اور ۷۰ کھجور کے درخت تھے۔
۱۰ لوگوں نے ایلیم چھوڑا اور بحر احمر کے پاس خیمہ ڈالے۔
۱۱ لوگوں نے بحر احمر کو چھوڑا اور صین ریگستان میں خیمے ڈالے۔
۱۲ لوگوں نے صین ریگستان کو چھوڑا اور دفقہ میں خیمے ڈالے۔
۱۳ لوگوں نے دفقہ چھوڑا اور الوس میں خیمے ڈالے۔
۱۴ لوگوں نے الوس چھوڑا اور رفیدیم میں خیمے ڈالے وہاں لوگوں
کے پینے کے لئے پانی نہیں تھا۔
۱۵ لوگوں نے رفیدیم چھوڑا اور سینائی کے ریگستان میں خیمے ڈالے۔

۱۶ لوگوں نے سینائی کے ریگستان کو چھوڑا اور قبروت ہتاوہ میں
خیمے ڈالے۔
۱۷ لوگوں نے قبریت ہتاوہ چھوڑا حصیرات میں خیمے ڈالے۔
۱۸ لوگوں نے حصیرات چھوڑا اور رِتمہ میں خیمے ڈالے۔
۱۹ لوگوں نے رِتمہ کو چھوڑا اور رِمّون فارص میں خیمے ڈالے۔
۲۰ لوگوں نے رِمّون فارص کو چھوڑا اور لبناہ میں خیمے ڈالے۔
۲۱ لوگوں نے لبناہ کو چھوڑا اور ریسّہ میں خیمے ڈالے۔
۲۲ لوگوں نے ریسّہ چھوڑا اور قہلاتہ میں خیمے ڈالے۔
۲۳ لوگوں نے قہلاتہ کو چھوڑا اور سافر پہاڑ پر خیمے ڈالے۔
۲۴ لوگوں نے سافر پہاڑ کو چھوڑا اور حرادہ میں خیمے ڈالے۔
۲۵ لوگوں نے حرادہ کو چھوڑا مقیلوت میں خیمے ڈالے۔
۲۶ لوگوں نے مقیلوت چھوڑا اور تحت میں خیمے ڈالے۔
۲۷ لوگوں نے تحت چھوڑا اور تارح میں خیمے ڈالے۔
۲۸ لوگوں نے تارح چھوڑا اور متقہ میں خیمے ڈالے۔
۲۹ لوگوں نے متقہ چھوڑا اور حشمُونہ میں خیمے ڈالے۔
۳۰ لوگوں نے حشمُونہ کو چھوڑا اور موسیروت میں خیمے ڈالے۔
۳۱ لوگوں نے موسیروت کو چھوڑا اور بینی یعقان میں خیمے ڈالے۔
۳۲ لوگوں نے بنی یعقان کو چھوڑا اور حور ہجدّ جاد میں خیمے ڈالے۔
۳۳ لوگوں نے حور ہجدّ جاد کو چھوڑا اور یُوطباتہ میں خیمے ڈالے۔
۳۴ لوگوں نے یوطباتہ کو چھوڑا اور عبرونہ میں خیمے ڈالے۔
۳۵ لوگوں نے عبرونہ کو چھوڑا اور عصیُون جابر میں خیمے ڈالے۔
۳۶ لوگوں نے عصیُون کو چھوڑا اور صین ریگستان کے قادِس میں
خیمے ڈالے۔
۳۷ لوگوں نے قادِس چھوڑا اور حور میں خیمے ڈالے۔ یہ ملک ادوم کی
سرحد پر ایک پہاڑ تھا۔ ۳۸ کاہن ہارون نے خُداوند کی مرضی مانی اور وہ
حور پہاڑ پر چڑھا۔ ہارون پانچویں مہینے کے پہلے دن مرا۔ وہ مصر کو اسرائیل
کے لوگوں کے ساتھ چھوڑنے کا چالیسواں سال تھا۔ ۳۹ ہارون جب حور
پہاڑ پر مرا تب وہ ۱۲۳ سال کا تھا۔
۴۰ عراد سرزمین کنعان کے نیگیو ملک میں تھا۔ کنعانی بادشاہ نے
سُنا کہ اِسرائیل کے لوگ آرہے ہیں۔ ۴۱ لوگوں نے حُور پہاڑ کو چھوڑا اور
صلمُونہ میں خیمے ڈالے۔
۴۲ لوگوں نے صلمُونہ کو چھوڑا اور فونون میں خیمے ڈالے۔
۴۳ لوگوں نے فونون کو چھوڑا اور اوبوت میں خیمے ڈالے۔
۴۴ لوگوں نے اُوبوت کو چھوڑا اور عیّ عباریم میں خیمے ڈالے۔ یہ
ملک موآب کی سرحد پر تھا۔

۴۵ لوگوں نے عیّیم (عیّ عباریم) کو چھوڑا اور دیبون جدّ میں خیمے
ڈالے۔
۴۶ لوگوں نے دیبون جدّ اور علمُون دبلہ تایم میں خیمے ڈالے۔
۴۷ لوگوں نے علمُون دبل تایم کو چھوڑا اور عباریم کی پہاڑیوں پر نبُو
کے قریب خیمہ ڈالے۔
۴۸ لوگوں نے عباریم کی پہاڑیوں کو چھوڑا اور موآب کے وادی
یردن میں خیمے ڈالے یہ یریحو کے پاس تھا۔ ۴۹ اُنہوں نے دریائے یردن
کے پاس خیمے ڈالے۔ اُن کے خیمہ بیت یسیموت سے ابیل سطّیم کی
چراگاہ تک پھیلے تھے۔ یہ عباریم موآب کے میدانوں میں تھا۔
۵۰ یریحو کے پار وادی یردن کے موآب کے میدانوں میں
خُداوند نے موسیٰ سے بات کی اُس نے کہا، ۵۱ "اسرائیل کے لوگوں
سے بات کرو اُن سے یہ کہو: تم لوگ دریائے یردن کو پار کروگے تُم لوگ
ملک کنعان میں جاؤ گے۔ ۵۲ تُم لوگ اُن لوگوں سے زمین لے لوگے
جنہیں تُم وہاں پاؤ گے۔ تُم لوگوں کو اُن کی کھُدی ہوئی مُورتیاں اور بُتوں
کو تباہ کرنا چاہئے۔ تُمہیں اُن کی تمام اُونچی جگہوں کو تباہ کردینا چاہئے۔
۵۳ تُم وہ ملک لوگے اور وہاں بسوگے کیوں؟ کیوں کہ یہ ملک میں تُم کو
دے رہا ہوں۔ یہ تُمہارے خاندانوں کا ہوگا۔ ۵۴ تُمہارا ہر ایک خاندان
زمین کا حصّہ پائے گا۔ تُم اُس بات کے لئے قرعہ ڈالوگے کہ ملک کا کونسا
حصّہ کس خاندان کو ملتا ہے۔ بڑے خاندان زمین کا بڑا حصّہ پائیں گے۔
چھوٹے خاندان ملک کا چھوٹا حصّہ پائیں گے۔ زمین اُن لوگوں کو دی جائے
گی جن کے نام قرعہ کا فیصلہ ہوگا۔ ہر ایک خاندانی گروہ اپنی زمین پائے
گا۔
۵۵ "تمہیں ان لوگوں کو سرزمین سے باہر ہانک دینا چاہئے۔ اگر تم
انلوگوں کو اپنے ملک میں ٹھہرنے دوگے تووہ تمہارے لئے بہت پریشانیاں
پیدا کرینگے۔ وہ تمہاری آنکھوں کے لئے کیل اور تمہارے پہلوؤں کے لئے
کانٹے بن جائینگے۔ وہ اس ملک میں بہت آفتیں لائینگے جہاں تم بسوگے۔
۵۶ میں نے تُم لوگوں کو سمجھا دیا جو مجُھے اُن کے ساتھ کرنا ہے اور میں
تُمہارے ساتھ وہی کروں گا اگر تُم لوگ اُن لوگوں کو اپنے ملک میں رہنے
دوگے۔"

کنعان کی سرحدیں

۳۴ خُداوند نے موسیٰ سے بات کی اُس نے کہا۔
۲ "اسرائیل کے لوگوں کو یہ حکم دو: تُم لوگ ملک
کنعان میں آرہے ہو۔ جب تم کنعان میں آؤ گے، تم پورے ملک پر قبضہ
کرلوگے جسکا کہ یہ سرحد ہوگی: ۳ جنوب میں تُم لوگ ایدوم کے قریب

صین ریگستان کا حصّہ حاصل کروگے۔ تُمہاری جنوبی سرحد مردہ سمندر کے
مشرقی کنارے سے شروع ہوگی۔ ۴ یہ بچھوؤں کی راہ (اسکارپین پاس)
کے جنوب سے گذرے گی۔ یہ صین ریگستان سے ہوکر قادس برنیع تک
جائے گی۔ اور پھر حصرادّار اور تب یہ عضمُون سے گذری گی۔ ۵ عضمُون
سے سرحد مصر کی ندی تک جائے گی اور اُسکا آخر بحرِروم پر ہوگا۔ ۶ تُمہاری
مغربی سرحد بحرِروم ہوگی۔ ۷ تُمہاری شُمالی سرحد بحرِروم سے شروع ہوگی
اور ہور پہاڑ تک جائے گی۔ ۸ ہور پہاڑ سے یہ حمات کو جائے گی اور پھر
صداد کو۔ ۹ اور یہ سرحد زفرون کو جائے گی اور یہ حصر عینان پر ختم ہوگی۔
اِس طرح یہ تُمہاری شمالی سرحد ہوگی۔ ۱۰ تُمہاری مشرقی سرحد حصر
عینان پر شروع ہوگی اور یہ سفام تک جائے گی۔ ۱۱ سفام سے یہ سرحد
عین کے مشرق میں ربلہ تک جائے گی۔ سرحد گلیلی سمندر کے مشرقی
کنارے سے آگے بڑھیگی۔ ۱۲ تب سرحد دریائے یردن کے ساتھ ساتھ
چلے گی۔ اور مردہ سمندر پر جا کر ختم ہوگی۔ یہی تُمہارے ملک کے چاروں
طرف کی سرحد ہے۔"
۱۳ موسیٰ نے اِسرائیل کے لوگوں کو حکم دیا: "یہی وہ زمین ہے جسے
تم لوگ تقسیم کروگے۔ تم لوگ نو خاندانی گروہ اور منسی کے آدھے خاندانی
گروہ کے بیچ زمین کو تقسم کرنے کے لئے قرعہ ڈالوگے۔ ۱۴ رُوبن،
جادخاندانی گروہ کے لوگ اور منسّی کے آدھے خاندانی گروہ کے لوگوں نے اپنی
اپنی میراث لئے۔ ۱۵ وہ ڈھائی خاندان گروہوں نے یریحو کے قریب
دریائے یردن کے مشرق میں اپنی میراث حاصل کئے۔"
۱۶ تب خُداوند نے موسیٰ سے بات کی اُس نے کہا، ۱۷ "یہ وہ
لوگ ہیں جو زمین بانٹنے میں تُمہاری مدد کریں گے۔ کاہن الیعزر نون کا بیٹا
یشوع۔ ۱۸ اور ہر ایک خاندانی گروہ سے تُم ایک قائد منتخب کروگے۔ یہ
لوگ زمین کی تقسیم کریں گے۔ ۱۹ قائدین کے نام یہ ہیں:

یہوداہ کے خاندانی گروہ سے یفُنّہ کا بیٹا کالب۔
۲۰ شمعون کے خاندانی گروہ عمّیہود کا بیٹا سموئیل۔
۲۱ بنیمین کے خاندانی گروہ سے کسلون کا بیٹا الیداد۔
۲۲ دان کے خاندانی گروہ سے یگلی کا بیٹا بُقّی۔
۲۳ منّسی (یوسف کا بیٹا) کے خاندانی گروہ سے افود کا بیٹا حنّی
ایل۔
۲۴ افرائیم (یوسف کا بیٹا) کے خاندانی گروہ سے سفتان کا
بیٹا قموایل۔
۲۵ زبولون کے خاندانی گروہ سے فرناک کا بیٹا الیصفن۔
۲۶ اِشکار کے خاندانی گروہ سے عزّان کا بیٹا فلتی ایل۔
۲۷ آشر کے خاندانی گروہ سے شلومی کا بیٹا اخیہود۔
۲۸ نفتالی کے خاندانی گروہ سے عمّیہود کا بیٹا فداہیل۔"
۲۹ خُداوند نے اُن آدمیوں کو اسرائیل کے لوگوں میں کنعان کی
زمین بانٹنے کے لئے حکم دیا۔

لاوی نسلوں کے شہر

۳۵ خُداوند نے موسیٰ سے یریحو کے نزدیک یردن ندی کے
دوسری طرف موآب کی وادی میں بات کی۔ خُداوند نے
کہا۔ ۲ "اسرائیل کے لوگوں کو کہو کہ وہ ملک کے اپنے حصّے سے کچھ قصبہ
اور اپنے چاروں طرف کے کچھ چراگاہیں لاوی لوگوں کے دیں۔ ۳ لاوی
نسلیں اُن شہروں میں رہ سکیں گے اور تمام مویشی اور دُوسرے جانور جو
لاوی نسلوں کے ہوں گے۔ شہر کے چاروں طرف کی چراگاہوں میں چر
سکیں گے۔ ۴ تم لاوی نسلوں کو اپنے ملک کا کتنا حصّہ دوگے؟ شہروں کی
دیواروں سے ۱,۵۰۰ فیٹ باہر تک ناپتے جاؤ وہ تمام زمین لاوی نسلوں
کی ہوگی۔ ۵ پوری زمین ۳,۰۰۰ فیٹ شہر کے مشرق میں
۳,۰۰۰ فیٹ شہر کے جنوب میں ۳,۰۰۰ فیٹ شہر کے مغرب
میں ۳,۰۰۰ فیٹ شہر کے شُمال میں لاوی نسلوں کی ہوگی۔ اُس زمین
کے درمیان میں شہر قائم ہوگا۔ ۶ سبھی شہروں میں یہ چھ شہر پناہ کی شہر
ہوگی۔ اگر کوئی شخص کسی کو اتفاقاً مار ڈالتا ہے تو وہ قتل کرنے والا ان
شہروں میں بھاگ کر جاسکتا ہے اور محفوظ پناہ کھوج سکتا ہے۔ ان چھ شہروں
کے علاوہ تم کو ۴۲ دوسرے شہر لاوی لوگوں کو دینے ہونگے۔ ۷ اس طرح
تم لاوی نسلوں کو ۴۸ شہر دوگے۔ تُم اُن شہروں کے چاروں طرف کی
زمین بھی دوگے۔ ۸ اسرائیل کے بڑے خاندان زمین کے بڑے حصّے دیں
گے اسرائیل کے چھوٹے خاندان زمین کے چھوٹے حصّے دیں گے۔ سب
خاندانی گروہ لاوی نسلوں کو اپنی میراث کچھ شہر لاویوں کو دینگے۔"
۹ تب خُداوند نے موسیٰ سے بات کی اُس نے کہا، ۱۰ "لوگوں سے
یہ کہو: تُم لوگ دریائے یردن کو پار کروگے اور ملک کنعان میں جاؤ گے۔
۱۱ تُمہیں "محفوظ شہر" بنانے کے لئے کچھ شہروں کو چُننا چاہیئے۔ اگر
کوئی آدمی اتفاقاً کسی کو مار ڈالتا ہے تو وہ پناہ کے لئے اُن پناہ کے شہروں
میں بھاگ کر جاسکتا ہے۔ ۱۲ وہ اُس کسی بھی آدمی سے محفوظ رہے گا جو
مقتول آدمی کے خاندان کا ہو۔ جو اسے (جس شخص نے اتفاقاً مار دیا تھا) پکڑنا
چاہتا ہو۔ وہ اُس وقت تک محفوظ رہے گا۔ جب تک عدالت میں اُن کے
بارے میں انصاف ہو نہیں جاتا ہے۔ ۱۳ "حفاظتی شہر" ۶ ہوں گے۔
۱۴ اُن شہروں میں تین شہر دریائے یردن کے مشرق میں ہوں گے اور
تین دُوسرے شہر ملک کنعان میں دریائے یردن کے مغرب میں ہوں

گے۔ ۱۵ وہ شہر اسرائیل کے شہریوں غیر ملکیوں اور مسافروں کے لئے
محفوظ شہر ہوں گے۔ کوئی بھی آدمی اتفاقاً کسی کو مار ڈالتا ہے تو وہ ان پناہ
کے شہروں میں سے کسی میں بھی پناہ پا سکتا ہے۔ ۱۶ اگر کوئی آدمی کسی
کو مارنے کے لئے لوہے کا ہتھیار استعمال میں لاتا ہے تو وہ قاتل ہے اور
اُس آدمی کو بھی مارنا چاہئے۔ ۱۷ اور اگر کوئی آدمی ایک پتّھر اُٹھاتا ہے اور
کسی کو مار ڈالتا ہے تو وہ قاتل ہے اور اُسے بھی مارنا چاہئے۔ پتّھر اس طرح کا
ہونا چاہئے جسے آدمیوں کو مارنے کے لئے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔
۱۸ اگر کوئی آدمی کسی لکڑی کا استعمال کرتا ہے اور کسی کو مار ڈالتا ہے تو وہ
قاتل ہے اُسے بھی مارنا چاہئے۔ لکڑی ایک ہتھیار کے طور پر ہونی چاہئے۔
جس کا استعمال لوگ آدمیوں کو مارنے کے لئے کرتے ہیں۔ ۱۹ مقتول
آدمی کے خاندان کا فرد اُس قاتل کا پیچھا کر سکتا ہے اور اُسے مار سکتا ہے۔
۲۰-۲۱ "کوئی آدمی کسی پر حملہ کر سکتا ہے اور اُسے مار سکتا ہے یا
کوئی آدمی کسی کو دھکّا دے سکتا ہے اور اُسے مار سکتا ہے یا کوئی آدمی کسی پر
کُچھ پھینک سکتا ہے اور اُسے مار سکتا ہے۔ اگر اس آدمی نے نفرت کے بنا پر
یا جالسازی کے بنا پر اُس آدمی کو مار ڈالتا ہے تو اُس آدمی کو مار ڈالنا چاہئے۔
مقتول کے خاندان کا کوئی فرد اُس قاتل کا پیچھا کر سکتا ہے اور اُسے مار
سکتا ہے۔
۲۲ "لیکن کوئی آدمی اتفاقاً کسی کو مار سکتا ہے وہ آدمی اُس آدمی سے
نفرت نہیں کرتا تھا وہ واقعہ اتفاقاً ہو گیا یا کوئی آدمی کُچھ پھینک سکتا ہے اور
اتفاقاً کسی کو مار سکتا ہے اُس نے مارنے کا ارادہ نہیں کیا تھا۔ ۲۳ یا کوئی
آدمی کوئی بڑا پتّھر پھینک سکتا ہے اور پتّھر کسی ایسے آدمی پر گر پڑے جو
اُسے نہ دیکھ رہا ہو اور وہ اُسے مار ڈالے اُس آدمی نے کسی کو مار ڈالنے کا ارادہ
نہیں کیا تھا۔ اُس نے مقتول آدمی کے ساتھ نفرت نہیں رکھے تھے یہ
صرف اتفاقی طور سے ہوا۔ ۲۴ اگر ایسا ہو تو قبیلہ طئے کرے کہ کیا
کرنا چاہئے۔ قبیلہ کی عدالت طئے کرے گی مقتول آدمی کے خاندان کا فرد
اُسے مار سکتا ہے۔ ۲۵ اگر عدالت کا یہ فیصلہ ہے کہ وہ زندہ رہے تو اُسے
اپنے پناہ کے شہر میں جانا چاہئے۔ اُسے وہاں اعلیٰ کاہن کے مرنے تک جسکا
کہ مقدس تیل سے مسح کیا گیا تھا رہنا چاہئے۔
۲۶-۲۷ "اُس آدمی کو اپنے 'حفاظتی شہر' کی سرحدوں کے کبھی
باہر نہیں جانا چاہئے۔ اگر وہ سرحدوں کے پار جاتا ہے اور مقتول کے
خاندان کا فرد اُسے پکڑتا ہے اور اُس کو مار ڈالتا ہے تو وہ فرد قتل کا قصوروار
نہیں ہوتا۔ ۲۸ اُس آدمی کو جس نے اتفاقاً کسی کو مار ڈالا ہو 'حفاظتی شہر'
میں تب تک رہنا پڑے گا جب تک اعلیٰ کاہن مر نہیں جاتا۔ اعلیٰ کاہن
کے مرنے کے بعد وہ آدمی اپنے ملک کو واپس ہو سکتا ہے۔ ۲۹ یہ اُصول
تُمہارے لوگوں کے شہروں کے لئے ہمیشہ کے لئے اُصول ہوں گے۔
۳۰ "قاتل کو جبھی موت کی سزا دی جاسکے گی جب اُس کے خلاف
میں ایک سے زیادہ گواہیاں ہونگے۔ اگر ایک ہی گواہ ہوگا تو کسی آدمی کو
موت کی سزا نہیں دی جائے گی۔
۳۱ "اگر کوئی آدمی قاتل ہے تو اُسے مار ڈالنا چاہئے۔ دولت کے
بدلے اُسے نہیں چھوڑ دیا جانا چاہئے اُس قاتل کو مار دیا جانا چاہئے۔
۳۲ "اگر کسی آدمی نے کسی کو مارا اور وہ بھاگ کر کسی 'پناہ کے شہر'
میں گیا۔ تو اسے رہا کرنے کے لئے اس سے فدیہ نہ لو۔ اُس آدمی کو اُس شہر
میں تب تک رہنا پڑے گا جب تک کاہن نہ مرے۔
۳۳ "اپنے ملک کو معصوم اور بے گناہوں کو قتل کر کے ناپاک مت
کرو۔ کیونکہ خون زمین کو ناپاک کر دیتا ہے۔ اسکے کفّارے کے لئے قاتل
کے مارنے کے سوائے اور کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ ۳۴ میں خُداوند
ہوں۔ میں اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ تُمہارے ملک میں ہمیشہ رہتا
رہوں گا۔ میں اُس ملک میں رہتا رہوں گا۔ بے گناہ لوگوں کے خون سے
اُس کو ناپاک نہ کرو۔"

صِلافحاد کی بیٹیوں کا ملک

۳۶ منسّی یوسف کا بیٹا تھا۔ مکیر منسّی کا بیٹا تھا۔ جلعاد مکیر کا
بیٹا تھا۔ جلعاد خاندان کے قائد موسیٰ اور اسرائیل کے
خاندانی گروہ کے قائدین سے بات کرنے گئے۔ ۲ اُنہوں نے کہا، 'جناب'
خُداوند نے حکم دیا کہ ہم لوگ اپنی زمین قرعہ ڈال کر حاصل کریں۔ اور
جناب! خُداوند نے حکم دیا کہ صِلافحاد کی زمین اُس کی بیٹیوں کو ملے۔
صِلافحاد ہمارا بھائی تھا۔ ۳ یہ ہوسکتا ہے کہ کسی دُوسرے خاندانی گروہ کا
آدمی صِلافحاد کی کسی بیٹی سے شادی کرے۔ کیا وہ زمین ہمارے خاندان سے
نکل جائے گی؟ کیا اُس دُوسرے خاندانی گروہ کے آدمی اُس زمین کو حاصل
کریں گے؟ کیا ہم لوگ وہ زمین کھودیں گے جسے ہم لوگوں نے قرعہ ڈال کر
حاصل کیا تھا؟ ۴ لوگ اپنی زمین بیچ سکتے ہیں لیکن جوبلی سال * میں ساری
زمین اُس خاندانی گروہ کو واپس ہوجاتی ہے جو اُس کا اصلی مالک ہوتا ہے۔
اُس وقت صِلافحاد کی بیٹیوں کی زمین کون پائے گا؟ اگر ویسا ہوتا ہے تو
ہمارا خاندان اُس زمین سے ہمیشہ کے لئے بے دخل ہوجائے گا۔"
۵ موسیٰ نے اسرائیل کے لوگوں کو ایسا ہی حکم دیا جیسا کہ خداوند نے
اسے حکم دیا تھا۔ "یوسف کے خاندانی گروہ کے لوگ جو کہتے ہیں وہ صحیح

جوبلی کے سال دیکھو احبار ۲۵، کیونکہ یہودیوں کو اس خاص موقع پر اصولوں کا
پالن کرنا پڑتا تھا۔

ہے۔ ۶ صلافحاد کی بیٹیوں کے لئے خُداوند کا یہ حکم ہے: اگر تُم کسی سے
شادی کرنا چاہتی ہو تو تُمہیں اپنے خاندانی گروہ کے کسی مرد کے ساتھ ہی
شادی کرنا چاہئے۔ ۷ اُس طرح اِسرائیل کے لوگوں میں زمین ایک خاندانی
گروہ سے دُوسرے خاندانی گروہ میں نہیں جائے گی۔ ہر ایک اسرائیل
اپنے آباء واجداد کی زمین کو ہی اپنے پاس رکھے گا۔ ۸ اور اگر کوئی بیٹی باپ
کی زمین حاصل کرتی ہے تو اُسے اپنے خاندانی گروہ میں سے ہی کسی کے ساتھ
شادی کرنا چاہئے۔ اس طرح ہر ایک آدمی وہی زمین اپنے پاس رکھے گا جو
اُس کے آباء واجداد کی تھی۔ ۹ اس طرح اِسرائیل کے لوگوں کی میراث
ایک خاندانی گروہ سے دُوسرے خاندانی گروہ میں نہیں جائے گی۔
اس طرح سے ایک اسرائیلی وہ زمین رکھے گا جو اُس کے اپنے
آباءواجداد کی تھی۔" ۱۰ صلافحاد کی بیٹیوں نے موسیٰ کو دیئے گئے خُداوند
کے حکم کو قبول کیا۔ ۱۱ اِسلئے صلافحاد کی بیٹیاں محلاہ، ترضاہ، حُجلاہ، ملکاہ اور
لوعاہ اپنے چچیرے بھائیوں کے ساتھ شادی کی۔ ۱۲ اُن کے شوہر
یوسف کے بیٹے منسّی کے خاندانی گروہ کے تھے۔ اس لئے اُن کی زمین اُن
کے باپ کے خاندانی گروہ کی بنی رہی۔

۱۳ اس طرح خداوند نے یہ شریعت موسیٰ کو یریحو کے پار دریائے
یردن کے کنارے موآب کے علاقے میں دیئے۔ اور موسیٰ نے اُن شریعت
اوراحکامات کو اِسرائیل کے لوگوں کو دیا۔

احبار

قربانیاں اور نذرانے

۱ خُداوند خُدا نے موسیٰ کو خیمۂ اجتماع سے بلایا اور اُس سے کہا۔ خُداوند
نے کہا، ۲ "اسرائیل کے لوگوں سے کہو تُم لوگوں میں سے کوئی
جب خُداوند کے لئے نذرانہ لائے تو تمہیں ایک جانور بھیڑ کے ریوڑ یا
مویشیوں کے جھنڈ سے لانا چاہئے۔
۳ "اگر یہ جلانے کا نذرانہ ہو اور یہ مویشیوں کے جھنڈ سے ہو تو یہ
جانور بے عیب نر ہونا چاہئے اور اس آدمی کو وہ جانور خیمۂ اجتماع کے
دروازہ پر لانا چاہئے۔ تب خداوند اس نذرانہ کو قبول کریگا۔ ۴ اس آدمی کو
اپنا ہاتھ جانور کے سر پر رکھنا چاہئے۔ خداوند اسکے جلانے کے نذرانہ کو اسکے
کفّارہ کے طور پر قبول کرے گا۔
۵ "آدمی کو چاہئے کہ وہ بچھڑے کو خُداوند کے سامنے مارے۔ ہارون
کے بیٹوں کو بچھڑے کے خون کو لانا چاہئے اور اسے خیمۂ اجتماع کے
دروازوں پر قربان گاہ کے چاروں طرف چھڑکنا چاہئے۔ ۶ وہ چمڑا کو ہٹائے
گا اور جانور کے باقی عضو کو ٹکڑے ٹکڑے میں کاٹے گا۔ ۷ ہارون کے کاہن
بیٹوں کو قربان گاہ پر لکڑی اور آگ تیار رکھنی چاہئے۔ ۸ ہارون کے کاہن
بیٹوں کو ان ٹکڑوں کو سر اور چربی کے ساتھ لکڑی پر رکھنی چاہئے وہ لکڑی
قربان گاہ پر آگ کے اُوپر رکھنی چاہئے۔ ۹ کاہن کو جانور کے اندرونی
حصّوں اور پیروں کو پانی سے دھونا چاہئے۔ پھر کاہن کو جانور کے تمام
حصّوں کو قربان گاہ پر جلانا چاہئے یہی جلانے کی قربانی ہے۔ اُس کی بُو
خُداوند کو خُوش کرتی ہے۔
۱۰ "اور کوئی شخص بھیڑ کے ریوڑ سے کچھ چاہے وہ بھیڑ یا بکری
جلانے کا نذرانہ کے طور پر پیش کرے تو یہ جانور نر اور بے عیب ہونا
چاہئے۔ ۱۱ اُس آدمی کو قربان گاہ کے شمال کی جانب خُداوند کے سامنے
جانور کو ذبح کرنا چاہئے۔ ہارون کے کاہن بیٹوں کو قربان گاہ کے چاروں
طرف اسکے خون کو چھڑکنا چاہئے۔ ۱۲ تب کاہن کو چاہئے کہ وہ جانور کو
ٹکڑوں میں کاٹے۔ اسے جانور کا سر اور چربی کو جلاون کے لکڑی کے اُوپر
رکھنا چاہئے جو قربان گاہ کی جلتی ہوئی آگ پر ہوگی۔ ۱۳ کاہن کو جانور کے
اندرونی حصّوں کو اور اسکے پیروں کو دھونا چاہئے۔ تب ان سارے حصّوں
کو چڑھانا اور قربان گاہ پر جلانا چاہئے۔ یہ جلانے کا نذرانہ ہے۔ یہ تحفہ ہے اور
اس کی بو خداوند کو خوش کرے گی۔
۱۴ "اگر کوئی شخص ایک چڑیا کو جلانے کا نذرانہ کے لئے اپنے
قربانی کے طور پر خداوند کو پیش کرے تو چڑیا چاہے تو فاختہ یا کبوتر کا بچہ
ہونا چاہئے۔ ۱۵ کاہن نذر کئے گئے چڑیا کو قربان گاہ پر لے آئے گا۔ کاہن
پرندے کے سر کو الگ کرے گا۔ تب پرندے کو قربان گاہ پر جلائے
گا۔ پرندہ کا خون قربان گاہ کی پہلو کی طرف بہنا چاہئے۔ ۱۶ کاہن کو
پرندہ کے دانے کی تھیلی کو پَر کے ساتھ الگ کر کے قربان گاہ کے مشرق
کی جانب پھینک دینا چاہئے۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں وہ قربان گاہ سے راکھ
نکال کر پھینکتے ہیں۔ ۱۷ تب کاہن کو پروں کے پاس سے پرندہ کو چیرنا
چاہئے لیکن پرندہ کو دو حصّوں میں جدا جدا کرنا نہیں چاہئے۔ کاہن کو چاہئے
اسے قربان گاہ پر رکھی جلاون کی لکڑی پر پرندہ کو جلانا چاہئے۔ جلانے کی
قربانی ایک تحفہ ہے اور اسکی بُو سے خُداوند کو خُوشی ہوتی ہے۔

اناج کی قربانی

۲ "اگر کوئی شخص خداوند کو اناج کا نذرانہ پیش کرنا چاہتا ہے۔ تو یہ
باریک آٹا کا ہونا چاہئے۔ آٹا میں تیل ڈالنے کے بعد اس میں لوبان
ڈالنا چاہئے۔ ۲ تب اس شخص کو اسے ہارون کے کاہن بیٹوں کے پاس لانا
چاہئے۔ وہ شخص تیل اور لوبان سے مِلا ہوا ایک مُٹھی باریک آٹا لے۔ اور
اُسے کاہن کے پاس اِسے قربان گاہ پر تحفے کے طور پر پیش کرنا چاہئے۔ اور
اسکی بُو خداوند کو خوش کریگی۔ ۳ اناج کے قربانی کا باقی بچا حصّہ ہارون اور
اسکے بیٹے کی ہوگی۔ خداوند کو پیش کئے گئے تحفوں میں سے اِس طرح
کے سب سے مقدّس ہیں۔

چولہے پر پکی اناج کی قربانی

۴ "اگر تم اناج کا نذرانہ لاؤ تو تمہیں تنور میں پکی ہوئی روٹی یا تیل ملا ہوا
باریک آٹا سے بنی ہوئی بغیر خمیری روٹی یا تیل لگائی ہوئی بغیر خمیر کی روٹی
ہونی چاہئے۔ ۵ اگر تُم تلنے کی کڑھائی سے اناج کی قربانی لاتے ہو تو یہ
تیل ملی ہوئی بغیر خمیر کے باریک آٹا ہونا چاہئے۔ ۶ پہلے تمہیں اسے کئی
حصّوں میں بنانا چاہئے اور تب اس پر تیل لگانا چاہئے۔ یہ ایک اناج کا
نذرانہ ہے۔ ۷ اگر تُم اجناس کی قربانی تلنے کی کڑھائی سے لاتے ہو تو یہ
تیل ملے باریک آٹے کی ہونی چاہئے۔
۸ "تُم ان چیزوں سے بنی اجناس کی قربانی خُداوند کے لئے لاؤ گے تُم
ان چیزوں کو کاہن کے پاس لے جاؤ گے اور وہ اُسے قربان گاہ پر رکھے گا۔

۹ تب کاہن کو اناج کے نذرانے کا یادگار حصّہ لینا چاہئے اور اسے قربان
گاہ پر تحفے کے طور پر پیش کرنا چاہئے۔ اور اس کی بُو خداوند کو خوش کریگی۔
۱۰ بقیہ اناج کی قربانی ہارون اور اُس کے بیٹوں کی ہوگی۔ یہ قربانی
خُداوند کو آگ سے چڑھائی جانے والی قربانیوں میں بہت پاک ہوگی۔
۱۱ "تُمہیں خُداوند کو خمیر والی اناج کی کوئی قربانی نہیں چڑھانی
چاہئے۔ تُمہیں خُداوند کو تحفے کے طور پر پیش کرنے کے لئے خمیری یا شہد
نہیں جلانا چاہئے۔ ۱۲ تم اُسے پہلے پھل سے خداوند کو پیش کرنے کے
لئے لاسکتے ہو۔ لیکن انہیں خداوند کو خوش کرنے کے لئے نذرانہ کے طور پر
خوشبو کے ساتھ قربان گاہ پر پیش نہیں کرنا چاہئے۔ ۱۳ تُمہیں اپنی لائی
ہوئی ہر ایک اناج کی قربانی پر نمک بھی رکھنا چاہئے۔ تمہیں اپنے سارے
اناج کے نذرانوں میں خدا کے معاہدہ کا نمک استعمال کرنا چاہئے۔ تُمہیں
اپنی سب قربانیوں کے ساتھ نمک لانا چاہئے۔

پہلی فصل سے اناج کی قربانی

۱۴ "اگر تُم پہلی فصل سے خُداوند کے لئے اناج کی قربانی لاتے ہو تو
تُمہیں بھنے ہوئے نذرانے لانے چاہئے۔ یہ نیا نکلا ہوا اناج ہونا چاہئے۔ یہ
پہلے فصل سے اناج کی قربانی ہوگی۔ ۱۵ تُمہیں اُس پر تیل ڈالنا اور
لوبان رکھنا چاہئے یہ اناج کی قربانی ہے۔ ۱۶ کاہن کو چاہئے کہ وہ ملے
ہوئے اناج کا یادگاری نذرانہ اور اسکے لوبان کے ساتھ اسکا تیل لے۔ یہ
خداوند کے لئے تحفہ ہے۔

ہمدردی کا نذرانہ

۳ "اگر ایک شخص ہمدردی کا نذرانہ پیش کرتا ہے تو اسے جانور کے
گلّہ سے ایک جانور خداوند کے سامنے لانا چاہئے۔ یہ نر یا مادہ
ہوسکتا ہے اور یہ بے عیب ہونا چاہئے۔ ۲ اس شخص کو اپنا ہاتھ اپنے
نذرانے کے سر پر رکھنا چاہئے۔ اور اسے خیمہء اجتماع کے دروازہ پر ذبح
کرنا چاہئے۔ اور ہارون کے کاہن بیٹوں کو خون لیکر قربان گاہ کے چاروں
طرف چھڑکنا چاہئے۔ ۳ اس شخص کو کچھ ہمدردی کا نذرانہ تحفے کے طور پر
خداوند کو پیش کرنا چاہئے۔ قربانی کے لئے پیش کرنے والے سامان میں
اندرونی حصّہ میں پائے جانے والی چربی اور اندرونی حصّہ کو ڈھکنے والی چربی
بھی شامل ہونی چاہئے۔ ۴ دونوں گردے اور اسکو ڈھکنے والی چربی اور وہ
چربی جو پُٹھّے پر ہے، اور کلیجہ کو ڈھانکنے والی چربی کو بھی نکال دینی چاہئے۔
۵ پھر ہارون کے بیٹے چربی کو قربان گاہ پر جلانے کے نذرانے کے اوپر جو
کہ لکڑی کے اوپر رکھی ہوئی ہے جلائینگے۔ یہ ایک تحفہ ہے اور اسکی خوشبو
خداوند کو خوش کریگی۔

۶ "اگر کوئی شخص اپنے ریوڑ سے خداوند کو ہمدردی کا نذرانہ پیش
کرنے کے لئے لاتا ہے چاہے جانور نر ہو یا مادہ بے عیب ہونا چاہئے۔ ۷ اگر
وہ قربانی کے لئے ایک میمنہ لاتا ہے تو اُسے خُداوند کے سامنے لانا چاہئے۔
۸ اُسے اپنا ہاتھ جانور کے سر پر رکھنا چاہئے اور خیمہء اجتماع کے سامنے
اُسے ذبح کرنا چاہئے۔ تب ہارون کے بیٹے کو قربان گاہ پر چاروں طرف
اسکا خون چھڑکنا چاہئے۔ ۹ جب وہ شخص کچھ ہمدردی کا نذرانہ تحفے
کے طور پر خداوند کو پیش کرتا ہے تو اس شخص کو چربی اور چربی سے بھری
دُم اور جانور کے اندرونی حصّوں کے اُوپر اور چاروں طرف کی چربی لانی
چاہئے۔ اُسے اُس دُم کو ریڑھ کی ہڈّی کے بالکل قریب سے کاٹنا چاہئے۔
۱۰ اُس آدمی کو دونوں گردوں اور اُنہیں ڈھکنے والی چربی اور پٹھے کی چربی
بھی نذر میں چڑھانی چاہئے۔ اُسے کلیجہ کے جھلّی کو ڈھکنے والی چربی بھی
قربانی کے لئے چڑھانی چاہئے۔ اُسے گردوں کے ساتھ کلیجہ کے جھلّی کو نکال
لینا چاہئے۔ ۱۱ تب کاہن قربان گاہ پر ان سب کو غذا کے طور پر
جلائے گا۔ یہ خُداوند کا تحفہ ہے۔

ہمدردی کی قربانی کے طور پر بکرے کی قربانی

۱۲ "اگر اس کی قربانی ایک بکرا ہے تو وہ اُسے خُداوند کے سامنے نذر
کرے۔ ۱۳ اُس کو بکرے کے سر پر اپنا ہاتھ رکھنا چاہئے اور خیمہء اجتماع
کے سامنے اُسے ذبح کرنا چاہئے۔ تب ہارون کے بیٹے اسکا خون قربان گاہ پر
چاروں طرف چھڑکیں گے۔ ۱۴ تب اس کو اسکا کچھ حصّہ اندرونی حصّہ کو
ڈھکنے والی چربی کے ساتھ خداوند کےلئے نذرانہ کے طور پر لانا
چاہئے۔ ۱۵ اُسے دونوں گردوں کو ڈھکنے والی چربی، دونوں گردوں اور جانور
کے پُٹھّے کی چربی نذر میں چڑھانی چاہئے۔ اسے کلیجہ کی جھلّی اور گردوں کو
تحفہ کے طور پر لانا چاہئے۔ ۱۶ کاہن کو قربان گاہ پر ان سب کو جلانا
چاہئے۔ یہ خُداوند کے لئے غذا اور تحفہ ہوگا۔ اسکی بُو خُداوند کو خُوش کرتی
ہے۔ ساری چربی خُداوند کا ہے۔ ۱۷ یہ شریعت تُمہاری سبھی نسلوں میں
ہمیشہ چلتی رہے گی تُم جہاں کہیں بھی رہو۔ تُمہیں خون یا چربی نہیں کھانی
چاہئے۔"

نادانستہ گناہوں کے کفارہ کے لئے قربانی

۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا: ۲ "اسرائیل کے لوگوں سے کہو اگر
کوئی شخص غیر ارادی طور پر کوئی گناہ کرلیتا ہے جسے کہ خداوند
کے حکم کے مطابق نہیں کرنا چاہئے۔ تو اُسے یہ چیزیں کرنی چاہئے:
۳ "اگر ایک منتخبہ کاہن کوئی ایسا گناہ کرتا ہے جو لوگوں کو قصوروار
بنا دیتا ہے، تب اسے خداوند کو گناہ کے نذرانے کے طور پر قربانی پیش

کرنا چاہیئے۔ اسے ایک سانڈ خداوند کو پیش کرنا چاہیئے اور یہ بے عیب ہونا
چاہیئے۔ یہ خداوند کے لئے گناہ کا نذرانہ ہوگا۔ ۴ منتخبہ کاہن کو اُس سانڈ کو
خُداوند کے سامنے خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر لانا چاہیئے۔ اُسے اپنا ہاتھ اُس
بچھڑے کے سر پر رکھنا چاہیئے اور خُداوند کے سامنے اُسے ذبح کردینا چاہیئے۔
۵ تب منتخبہ کاہن کو بچھڑے کا کُچھ خون لینا چاہیئے اور خیمۂ اجتماع میں
لے جانا چاہیئے۔ ۶ تب کاہن کو اپنی اُنگلیاں خون میں ڈبونی چاہیئے
اورخداوند کے سامنے مُقدّس ترین پردے کی جگہ کے آگے خون کو سات
دفعہ چھڑکنا چاہیئے۔ ۷ کاہن کو کُچھ خون لوبان جلانے کی قربان گاہ
کے کونوں پر لگانا چاہیئے۔ یہ خداوند کے خیمۂ اجتماع میں ہے۔ کاہن کو
بچاہوا خون جلانے کے نذرانے کے قربان گاہ کے بنیاد پر ڈالنا چاہیئے جو کہ
خیمۂ اجتماع کے دروازوں پر ہے۔ ۸ اور اسے گناہ کے نذرانہ کے سانڈ کی
تمام چربی کو نکال لینا چاہیئے۔ اُسے اندرونی حصّوں کے اُوپر اور اُس کے
چاروں طرف کی چربی کو بھی نکال لینی چاہیئے۔ ۹ اُسے دونوں گردوں
اور اُس کے اُوپر کی چربی اور پٹھے پر کی چربی کو بھی نکال لینا چاہیئے۔ اُسے
کلیجہ پر کی جھلّی کو بھی گردوں کے ساتھ نکال لینا چاہیئے۔ ۱۰ جب یہ ساری
چیزیں ہمدردی کے نذرانے کے سانڈ سے نکال لیا جاتا ہے تو کاہن کو
انہیں جلانے کے نذرانے کے قربان گاہ پر پیش کرنا چاہیئے۔ ۱۱ لیکن
کاہن کو سانڈ کا چمڑا، سر سمیت اُس کا تمام گوشت، پیر ، اندرونی حصّہ
اور گوبر، ۱۲ یعنی کہ یہ سانڈ کا پورا جسم خیمہ کے باہر کُھلے ہوئے صاف
جگہ میں جہاں پر راکھ پھینکا جاتا ہے لانا چاہیئے۔ یہ تمام چیزیں راکھ کے
ڈھیر پر جلاون کے لکڑی پر جلانا چاہیئے۔
۱۳ ”ایسا ممکن ہے کہ پورے ملک اِسرائیل سے انجانے میں کوئی
ایسا گناہ ہوجائے جِسے نہ کرنے کا حکم خُداوند نے دیا ہو۔ اس طرح سے وہ
قصوروار سمجھا جائیگا۔ ۱۴ جب اسے بعد میں یہ محسوس ہوتا ہے کہ وہ گناہ
کیا ہے ۔ تو پورے ملک کے لئے ایک سانڈ گناہ کے نذرانے کے طور پر
قربانی کرنا چاہیئے۔ انہیں اسے خیمۂ اجتماع کے سامنے لانا چاہیئے۔
۱۵ بزرگوں کو خُداوند کے سامنے سانڈ کے سر پر اپنے ہاتھ رکھنے چاہیئے۔
انہیں خُداوند کے سامنے سانڈ کو ذبح کرنا چاہیئے۔ ۱۶ تب منتخبہ کاہن
کو سانڈ کا کُچھ خون خیمۂ اجتماع میں لانا چاہیئے۔ ۱۷ کاہن کو اپنی
انگلیاں خون میں ڈبونی چاہیئے اور پردے کے آگے سات بار خون کو خُداوند
کے سامنے چھڑکنا چاہیئے۔ ۱۸ تب کاہن کو کُچھ خون قربان گاہ کے
کونوں پر رکھنا چاہیئے وہ قربان گاہ خیمۂ اجتماع میں خُداوند کے سامنے
ہے۔ کاہن کو بچاہوا خون جلانے کی قربان گاہ کی بُنیاد پر ڈالنا چاہیئے۔ وہ
جلانے کے نذرانے کا قربان گاہ ہے جو خیمۂ اجتماع کے دروازہ کے سامنے
ہے۔ ۱۹ پھر کاہن کو جانور کی تمام چربی نکال لینی چاہیئے اور اُسے قربان
گاہ پر پیش کرنا چاہیئے۔ ۲۰ اس سانڈ کے ساتھ ویسا ہی کیا گیا ہے جیسا کہ
گناہ کے نذرانہ کے قربانی پیش کئے گئے سانڈ کے ساتھ کیا گیا تھا۔ اس
سانڈ کے ساتھ ایسا ہی کیا جائیگا۔ اس طرح سے کاہن انکے لئے کفّارہ دے۔
انلوگوں کے لئے اسکو معاف کیا گیا۔ ۲۱ کاہن سانڈ کو چھاؤنی
سے باہر لیجائیگا اور اسے وہاں جلائے گا جیسا کہ اس نے پہلے سانڈ کو جلایا تھا۔
یہ پوری جماعت کے گناہ کا نذرانہ ہے۔
۲۲ ”ممکن ہے کہ کوئی حاکم انجانے میں گناہ کرسکتا ہے جسے خداوند
کے مطابق نہیں کرنا چاہیئے تھا۔ اس حالت میں حاکم بھی قصوروار ہے۔
۲۳ جب اُسے یہ پتا چلے گا کہ اسنے گناہ کیا ہے تو اسے ایک بکرا جو کہ
بے عیب ہو لانا چاہیئے۔ اور یہ اسکا نذرانہ ہوگا۔ ۲۴ حاکم کو بکرے کے سر
پر اپنا ہاتھ رکھنا چاہیئے اور اُسے اُس جگہ پر ذبح کرنا چاہیئے۔ جہاں وہ
جلانے کی قربانی کو خُداوند کے سامنے ذبح کرتے ہیں۔ بکرا کا قربانی ایک
گناہ کا نذرانہ ہے۔ ۲۵ کاہن کو گناہ کے نذرانے کا کچھ خون اپنی
انگلیوں میں لینا چاہیئے اور اسے جلانے کے نذرانے کے قربان گاہ
کے سینگوں پر رکھنا چاہیئے۔ کاہن کو باقی بچے خون جلانے کے نذرانہ کے
قربان گاہ کی بنیاد میں ڈالنا چاہیئے۔ ۲۶ کاہن کو پوری چربی قربان گاہ پر
ہمدردی کے نذرانے کے طریقے پر جلانا چاہیئے۔ اس طرح سے کاہن
اسکے لئے اسکے گناہ کا کفّارہ ادا کرتا ہے اور اسکا گناہ معاف کردیا جاتا ہے۔
۲۷ ”ممکن ہے عام رعایا میں سے کوئی شخص انجانے میں گناہ
کرسکتا ہے جسے خُداوند نے نہ کرنے کا حکم دیا ہو۔ اور وہ قصوروار ہو جاتا
ہے۔ ۲۸ جب اسکو گناہ کا پتا چلے گا۔ تو وہ ایک بے عیب بکری لائے۔ یہ
انکی گناہ کے لئے نذرانہ ہوگا۔ ۲۹ اُسے اپنا ہاتھ اس جانور کے سر پر
رکھنا چاہیئے۔ اور جلانے کی قربانی کی جگہ پر اُسے ذبح کرنا چاہیئے۔ ۳۰ تب
کاہن کو اُس بکری کا کُچھ خون اپنی اُنگلی پر لینا چاہیئے اور اسے جلانے
کے نذرانہ کے قربان گاہ کے سینگوں پر چھڑکنا چاہیئے۔ کاہن کو قربان گاہ
کی بُنیاد پر بکری کا باقی تمام خون اُنڈیلنا چاہیئے۔ ۳۱ پھر کاہن کو بکری کی
تمام چربی اُسی طرح نکالنی چاہیئے جس طرح ہمدردی کے نذرانہ سے نکالی
گئی تھی۔ تب کاہن کو اسے قربان گاہ پر جلانا چاہیئے۔ اسکی بُو خداوند کو
خوش کرتی ہے۔ اِس طرح کاہن اُسکے لئے کفّارہ ادا کرتا ہے۔ اور اسکے گناہ کو
معاف کیا جاتا ہے۔
۳۲ ”اگر کوئی شخص گناہ کے نذرانہ کے طور پر ایک میمنہ لاتا ہے تو
اُسے مادہ میمنہ لانا چاہیئے جس میں کوئی عیب نہ ہو۔ ۳۳ اس شخص کو اُس
کے سر پر اپنا ہاتھ رکھنا چاہیئے اور اُسے اُس جگہ پر گناہ کے نذرانہ کے طور
پر ذبح کرنا چاہیئے۔ جہاں وہ جلانے کی قربانی کے جانور کو ذبح کئے۔
۳۴ کاہن کو اپنی اُنگلی پر گناہ کے نذرانے کا خون لینا چاہیئے اور اُسے

جلانے کی قربان گاہ کے سینگوں پر چھڑکنا چاہئے۔ تب اُسے باقی بچے ہوئے
تمام خون کو قربان گاہ کی بُنیاد پر اُنڈیلنا چاہئے۔ ۳۵ کاہن کو تمام چربی
اُسی طرح لینی چاہئے جس طرح ہمدردی کی قربانی کے میمنہ کی چربی لی گئی
تھی۔ تب کاہن کو ان تمام کو خداوند کے لئے تحفہ کے طور پر قربان گاہ پر
جلانا چاہئے اُس طرح کاہن اُس کے گناہوں کا جواسنے کیا تھا کفّارہ ادا کرتا ہے
اور اسکے گناہ کو معاف کردیا جاتا ہے۔

مختلف اتفاقی گناہ

۵ ”اگر کسی شخص کو عدالت میں جو کچھ اسنے دیکھا یا سنا ہے اسکی
گواہی دینے کے لئے بلایا جاتا ہے لیکن وہ نہیں بتاتا ہے تو وہ گناہ
کرتا ہے۔ اور وہ قصوروار ہے۔ ۲ اگر کوئی شخص کسی ناپاک چیز کو چھوتا
ہے، مثال کے طور پر وہ کسی ناپاک مخلوق کے مردہ جسم کو چھوتا ہے چاہے
وہ ناپاک جانور کا مردہ جسم ہو یا رینگنے والے ناپاک جانور کا مردہ جسم ہو اور اگر
وہ شخص اس چیز کے بارے میں بے خبر ہے تو بھی وہ ناپاک اور
قصوروار ہے۔ ۳ یا اگر وہ شخص کسی انسانی نجاست کو کوئی بھی چیز جو اسے
ناپاک کرسکتا ہے اسے چھوتا ہے اور اگر وہ اسکو نہیں جانتا ہے، لیکن جب وہ
اسکے بارے میں جان جاتا ہے تو وہ قصوروار ہے۔ ۴ یا اگر کوئی شخص
جلد بازی میں کچھ بھی اچھا ہو یا بُرا ، لوگوں کے لئے پورا کرنے کا وعدہ
کرتا ہے۔ اگر وہ اس طرح کا وعدہ کرتا ہے اور اسے پورا کرنا بھول جاتا ہے اور
اگر وہ اپنے وعدہ کو بعد میں پورا کرتا ہے تو قصوروار ہے۔ ۵ اگر وہ شخص اس
طرح کی حرکت کا قصوروار ہے تو اُسے اپنی بُرائی قبول کرنا چاہئے۔ ۶ اُسنے
جو گناہ کیا ہے اسکے لئے جرم کا نذرانہ خداوند کے لئے ضرور لانا چاہئے۔ اپنے
جھنڈ میں سے ایک مادہ جانور۔ یہ جھنڈ کا بکری یا میمنہ ہو سکتا ہے۔ کاہن اس
کے گناہ اور اسکے لئے کفّارہ ادا کریگا۔

۷ ”اگر کوئی شخص جرم کے نذرانہ کے طور پر میمنہ پیش کرنے کی
استطاعت نہ رکھ سکتا ہو تو وہ قربانی کے طور پر دو فاختہ یا دو کبوتر پیش
کرسکتا ہے۔ ایک چڑیا گناہ کا نذرانہ اور دوسرا جلانے کا نذرانہ ہے۔ ۸ اُس
شخص کو چاہئے کہ وہ اُن پرندوں کو کاہن کے پاس لائے۔ کاہن کو پہلے گناہ
کی قربانی کے طور پر ایک پرندہ کو چڑھانا چاہئے۔ کاہن اسکے گردن کو موڑ
دے گا لیکن کاہن اسکو دو حصّوں میں نہیں بانٹے گا۔ ۹ پھر کاہن گناہ کی
قربانی کے کچھ خون کو قربان گاہ کے کونوں پر چھڑکے گا۔ پھر کاہن کو بچا
ہوا خون قربان گاہ کی بُنیاد پر ڈالنا چاہئے۔ یہ گناہ کی قربانی ہے۔ ۱۰ پھر
کاہن کو جلانے کی قربانی کے طور پر دوسرے پرندہ کی قربانی چڑھانا
چاہئے۔ اور کاہن اسکے لئے اسنے جو گناہ کیا ہے اسکا کفّارہ ادا کرتا ہے اور اسکا
گناہ معاف کردیا جاتا ہے۔

۱۱ ”اگر کوئی شخص دو فاختہ یا دو کبوتر قربانی کے طور پر پیش
کرنے کی استطاعت نہ رکھ سکتا ہو تو اسے آٹھ پیالہ باریک آٹا لانا چاہئے۔ یہ
اُس کی گناہ کی قربانی ہوگی۔ اُس آدمی کو آٹے پر تیل نہیں ڈالنا چاہئے
اُسے اُس پر لوبان نہیں رکھنا چاہئے کیوں کہ یہ گناہ کی قربانی ہے۔
۱۲ اس شخص کو باریک آٹا کاہن کے پاس لانا چاہئے۔ کاہن اُس میں سے
مٹھی بھر آٹا نکالے گا۔ یہ یادگار نذرانہ ہوگا۔ کاہن خُداوند کے لئے باریک
آٹا تحفہ کے ساتھ جلائے گا یہ گناہ کی قربانی ہے۔ ۱۳ اس طرح کاہن
اسکے لئے اسنے جو گناہ کیا ہے اسکا کفّارہ ادا کرے گا۔ اور اسکا گناہ معاف کردیا
جائیگا۔ گناہ کی قربانی کا بچا ہوا حصّہ کاہن کی ہوگی ویسی ہی جیسے اجناس کی
قربانی ہوتی ہے۔“

۱۴ خُداوند نے موسٰی سے کہا، ۱۵ ”اگر کوئی شخص انجانے میں
خداوند کی مقدس چیزوں کے تعلق سے کوئی غلطی کرتا ہے تو اُس کو
جھنڈ سے ایک نر مینڈھا لانا چاہئے۔ یہ بے عیب ہونا چاہئے۔ یہ مینڈھا
خداوند کے لئے جرم کی قربانی کے طور پر پیش کیا جائیگا۔ تمہیں اس
مینڈھے کی قیمت کا تعین سرکاری ناپ کے مطابق کرنا چاہئے۔
۱۶ اسے مقدّس چیزوں کے لئے جسے اسنے لیا ہے ضرور ادا کرنا چاہئے۔ اُس
کو اس قیمت میں اسکی قیمت کا پانچواں حصّہ ملانا چاہئے اور اُسے کاہن کو دینا
چاہئے۔ اِس طرح کاہن جرم کی قربانی کے مینڈھے کے ساتھ اُس
کے لئے کفّارہ ادا کریگا۔ اور وہ معاف کردیا جائے گا۔
۱۷ ”اگر کوئی شخص گناہ کرتا ہے اور جن چیزوں کو نہ کرنے کا حکم
خُداوند نے دیا ہے وہ اُنہیں کرتا ہے حالانکہ وہ اس سے باخبر بھی نہیں
ہے۔ وہ شخص قصوروار ہے اور اپنے گناہ کا وہ خود ذمّہ دار ہے۔ ۱۸ اس
شخص کو اپنے ریوڑ سے ایک مینڈھا لانا چاہئے۔ مینڈھا بے عیب اور صحیح
قیمت کا ہونا چاہئے۔ اور اسے جرم کی قربانی کے طور پر قربانی دو۔ اسے
مینڈھا کو کاہن کے پاس لانا چاہئے۔ اسے قربانی دیکر کاہن اس شخص کے
لئے کفّارہ ادا کریگا۔ اس گناہ کے لئے جسے انجانے میں اور بنا جانے کیا گیا تھا۔
اور اسے معاف کردیا جائیگا۔ ۱۹ یہ جرم کی قربانی ہے۔ جسے وہ پیش
کرتا ہے جب وہ خداوند کے سامنے قصوروار ہے۔

دوسرے گناہوں کی جرم کی قربانی

۶ خداوند نے موسٰی سے کہا، ۲ ”کوئی شخص مندرجہ ذیل میں سے
کسی بھی حرکت کو کرکے خداوند کے خلاف گناہ کرتا ہے: وہ اپنے
پڑوسی کو اسکی امانت کی چیزوں کو خود اپنے پاس رکھ کرکے یا چُرا کرکے یا
اسکو واپس دینے سے انکار کرکے دھوکہ دیتا ہے۔ ۳ یا وہ کسی کی کھوئی ہوئی
چیز پاتا ہے اور اس سے انکار کرتا ہے، اور وہ ان سب چیزوں کے بارے

میں جسے کہ لوگ کرتے ہیں جھوٹی قسم کھاسکتا ہے۔ ۴ اگر کوئی شخص ان
غلطیوں میں سے کوئی غلطی کرتا ہے تو وہ قصوروار ہے۔اسے ان چیزوں کو
جسے اسنے چرایا ہے، یا ان چیزوں کو جسے کسی کو دھوکہ دیکر لیا ہے، یا امانت
جسے اسکے پاس رکھی گئی تھی یا گم شدہ سامان جسے اسنے پایا ہے اُسے ضرور
واپس کرنا چاہئے۔ ۵ یا اگر وہ کسی سے جھوٹا وعدہ کیا تھا تو اسے اسکو
ضرور ادا کرنا چاہئے اور اسے مالک کو نقصان کا پانچواں حصّہ اپنے جرم کی
قربانی کے دن ادا کرنا چاہئے۔
۶ "اس شخص کو جرم کی قربانی خدا کے حضور میں لانا چاہئے۔ یہ اسکے
ریوڑ کا ایک مینڈھا ہونا چاہئے۔ مینڈھے میں کوئی عیب نہیں ہونا چاہئے۔ یہ
اتنی ہی قیمت کا ہونا چاہئے جو کاہن جرم کی قربانی کے لئے طئے کرے۔
۷ کاہن اسکے لئے خداوند کے سامنے کفّارہ ادا کریگا اور اسے جو کسی بھی چیز
کے لئے قصوروار کا سبب بنتا ہے معاف کیا جائیگا۔"

جلانے کی قربانی

۸ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۹ "ہارون اور اُس کے بیٹوں کو یہ حکم
دو: جلانے کی قربانی کی شریعت یہ ہے: قربانی کا سامان قربان گاہ پر ساری
رات صبح تک رہنی چاہئے۔ قربان گاہ پر آگ جلتی رہنی چاہئے۔ ۱۰ کاہن
کو کتانی لباس پہننا چاہئے۔ اسے زیر جامہ جیسا لباس بھی پہننا چاہئے۔ اسے
جلانے کا نذرانہ پیش کرنے کے بعد قربان گاہ پر بچے راکھ کو ہٹانا
چاہئے۔اسے قربان گاہ کے آگے راکھ کو رکھنا چاہئے۔ ۱۱ پھر کاہن کو
اپنے لباس اُتارنا چاہئے اور دُوسرا لباس پہننا چاہئے۔ پھر اُسے راکھ کو خیمہ
سے باہر صاف جگہ پر لے جانی چاہئے۔ ۱۲ لیکن قربان گاہ کی آگ قربان
گاہ پر لگاتار جلتی رہنی چاہئے۔ اُسے بجھنے نہیں دینا چاہئے۔ کاہن کو ہر صبح
قربان گاہ پر جلاون کی لکڑی جلانی چاہئے۔ اُسے قربان گاہ پر جلانے کے
نذرانہ کو رکھنی چاہئے اور ہمدردی کی قربانی کی چربی جلانی چاہئے۔
۱۳ قربان گاہ پر آگ مسلسل جلتی رہنی چاہئے یہ بجھنی نہیں چاہئے۔

اناج کی قربانی

۱۴ "اناج کی قربانی کی شریعت یہ ہے: ہارون کی نسل کو اسے
قربان گاہ کے آگے خداوند کے سامنے لانا چاہئے۔ ۱۵ کاہن کو اناج کی
قربانی میں سے مٹھی بھر باریک آٹا کچھ تیل اور سارے لوبان کے ساتھ لینا
چاہئے اسے اسکو یادگاری نذرانہ کے طور پر قربان گاہ پر جلانا چاہئے۔ اور اسکی
بو خداوند کو خوش کریگی۔
۱۶ "ہارون اور اُس کے بیٹوں کو بچی ہوئی اناج کی قربانی کو کھانا
چاہئے۔ کاہن کو بغیر خمیر کی روٹی کو کسی دوسرے مقدس جگہ میں کھانا
چاہئے۔ انہیں اسے خیمہء اجتماع کے آنگن میں کھانا چاہئے۔ ۱۷ اناج کی
قربانی کا یہ حصہ خمیر کے ساتھ نہیں پکانی چاہئے۔ اپنے کچھ تحفے میں نے
انہیں دے دیا۔ یہ گناہ کے نذرانے اور جرم کے نذرانہ کی طرح سب سے
مقدّس چیز ہے۔ ۱۸ ہارون کی نسلوں میں سے کوئی بھی آدمی اس سے کھا
سکتا ہے۔ تمہاری نسلوں کے لئے یہ اصول ہمیشہ کے لئے ہے۔ جو کوئی
بھی اس قربانی کو چھوئے اُسکا مقدس ہونا ضروری ہے۔"

کاہنوں کی اناج کی قربانی

۱۹ خداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۰ "ہارون اور اسکے بیٹوں کو اس
دن جس دن اسے تیل چھڑک کر مسح کیا گیا تھا یہ سب چیزیں خداوند کو پیش
کرنے کے لئے لانا چاہئے۔ انہیں آٹھ پیالہ باریک آٹا اناج کے نذرانے کے
طور پر لینا چاہئے۔ اسکا آدھا مقدار صبح اور آدھا مقدار شام میں لانا چاہئے۔
۲۱ اسے ملانا چاہئے اور پھر اسے تلنے کے لئے کڑھائی میں تیل سے تلنا
چاہئے۔ یہ ٹکڑا ٹکڑا ہو جانا چاہئے۔ اور پھر اسے اناج کے نذرانہ کی طرح پیش
کرنا چاہئے۔ یہ خداوند کے لئے خوشگوار خوشبو ہے۔
۲۲ "ہارون کی نسلوں میں سے وہ کاہن جسے ہارون کی جگہ مسح کیا
جا رہا ہے اناج کا نذرانہ پیش کرنا چاہئے۔ یہ ایک اصول ہمیشہ کے لئے ہے
کہ خُداوند کے لئے اناج کی قربانی پوری طرح جلائی جانی چاہئے۔ ۲۳ کاہن
کی ہر ایک اناج کی قربانی جلائی جانی چاہئے اُسے کھانا نہیں چاہئے۔"

گناہ کی قربانی کے قانون

۲۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۵ "ہارون اور اُس کی بیٹوں
سے کہو: گناہ کی قربانی کے لئے یہ اُصول ہے کہ گناہ کی قربانی کو بھی وہیں
ذبح کیا جائے جہاں خُداوند کے سامنے جلانے کی قربانی کو ذبح کیا جاتا ہے۔
یہ سب سے زیادہ مقدّس ہے۔ ۲۶ جو کاہن گناہ کا نذرانہ پیش کرتا ہے
اُسے اسکو خیمہء اجتماع کے آنگن میں کھانا چاہئے جو کہ مقدّس جگہ ہے۔
۲۷ اگر کوئی شخص گناہ کی قربانی کے گوشت کو چھوتا ہے تو اسے
اپنے آپ کو مقدّس کرنا چاہئے۔
"اگر اسکا خون کسی کے کپڑوں پر چھڑکا جاتا ہے تو اسے مُقدس جگہ میں
دھونا چاہئے۔ ۲۸ اگر گناہ کی قربانی کسی مٹی کے برتن میں اُبالی جائے تو
اُس برتن کو پھوڑ دینا چاہئے۔ اگر گناہ کی قربانی کو کانسہ کے برتن میں
اُبالا جائے تو برتن کو مانجھا جائے اور پانی میں دھویا جائے۔
۲۹ "کاہن کے خاندان کا سارا آدمی گناہ کی قربانی کے گوشت کو
کھا سکتا ہے یہ سب سے زیادہ مقدس ہے۔ ۳۰ اگر گناہ کی قربانی کا خون
مُقدّس جگہ میں کفّارہ ادا کرنے کے لئے خیمہءاجتماع میں لے جایا گیا ہو تو

قربانی دیئے گئے گوشت کو آگ میں جلا دینا چاہئے۔ کاہن اُس گناہ کی
قربانی کو نہیں کھا سکتا۔

جرم کی قربانی

۷ "گناہ کی قربانی کے لئے یہ اُصول ہے یہ بہت ہی مقدّس ہے۔
۲ کاہن کو جرم کی قربانی کو اُس جگہ پر ذبح کرنا چاہئے جس پر وہ
جلانے والی قربانیوں کو ذبح کرتا ہے۔ کاہن کو جرم کی قربانی کا خون قربان
گاہ کے چاروں طرف چھڑکنا چاہئے۔
۳ "کاہن کو گناہ کی قربانی کی تمام چربی چڑھانی چاہئے اُسے چربی
بھری دُم اندرونی حصّوں کو ڈھکنے والی چربی، ۴ دونوں گردے اور اسکے
چاروں طرف کی چربی، پُٹھے کی چربی اور کلیجہ کی چربی قربانی کے لئے چڑھانی
چاہئے۔ ۵ کاہن کو قربان گاہ پر اُن تمام چیزوں کو جلانا چاہئے۔ یہ تحفہ ہے
جو کہ خداوند کو پیش کی گئی۔ یہ جرم کی قربانی ہے۔
۶ "ہر ایک مرد جو کاہن ہے جرم کی قربانی کھا سکتا ہے۔ یہ بہت ہی
مقدس ہے اور اسے مقدس جگہ میں کھانا چاہئے۔ ۷ جرم کی قربانی گناہ کی
قربانی کے برابر ہے۔ دُونوں قربانی کے لئے ایک ہی اُصول ہیں۔ وہ کاہن
جو کفّارے کی قربانی چڑھاتا ہے اُس کو حاصل کرے گا۔ ۸ وہ کاہن جو اس
جلانے کی قربانی کو پیش کرتا ہے چمڑا کو اس جلانے کی قربانی سے لے سکتا
ہے۔ ۹ ہر ایک اناج کی قربانی چڑھانے والے کاہن کی ہوتی ہے چاہے وہ
تنور میں پکایا گیا ہے۔ یا تلنے کی کڑھائی میں پکایا گیا ہو۔ ۱۰ اناج کی قربانی
ہارون اور اسکے بیٹوں کی ہوگی۔ اُس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا کہ وہ
سوکھی ہے یا تیل میں ملی ہوئی ہے۔ ہارون کے بیٹے (کاہن) اس میں برابر
کے حصّے دار ہونگے۔

ہمدردی کی قربانی

۱۱ "یہ اصول ہیں جبکہ خداوند کو ہمدردی کے نذرانہ کے پیش
کرتے وقت پالن کرنا چاہئے۔ ۱۲ کوئی شخص معمول کے مطابق ہمدردی
کا نذرانہ اپنے احسان کو ظاہر کرنے کے لئے پیش کر سکتا ہے۔ اس شخص کو
تیل ملا ہوا بے خمیری روٹی، یا تیل لگا ہوا بے خمیری روٹی یا تیل ملے ہوئے
باریک آٹا سے بنے ہوئے کیک بھی لانا چاہئے۔ ۱۳ تب اس شخص کو
روزانہ کے خمیری روٹی کے ساتھ ہمدردی کا نذرانہ خداوند کی عظمت کو
ظاہر کرنے کے لئے پیش کرنا چاہئے۔ ۱۴ اُن روٹیوں میں سے ایک اُس
کاہن کی ہوگی جو ہمدردی کی قربانی کے خون کو چھڑکتا ہے۔
۱۵ ہمدردی شکر گذاری کے نذرانہ کا گوشت پوری طرح سے اسی دن
جس دن اسے پیش کیا جائے کھالیا جانا چاہئے۔ گوشت کو کبھی بھی
دوسرے دن کے لئے نہیں رکھنا چاہئے۔
۱۶ "کوئی شخص ہمدردی کا نذرانہ، خداوند کے لئے خاص وعدہ یا
رضاء کا نذرانہ لاسکتا ہے۔ اسلئے نذرانہ اسی دن جس دن کہ پیش کیا گیا ہے
کھالیا جانا چاہئے۔ اگر کچھ گوشت بچ جاتا ہے تو اسے دوسرے دن کھا یا
جاسکتا ہے۔ ۱۷ اگر کچھ گوشت تیسرے دن کے لئے بچ جائے تو اُسے آگ
میں جلادیا جانا چاہئے۔ ۱۸ اگر کوئی آدمی ہمدردی کی قربانی کا کچھ گوشت
تیسرے دن کھاتا ہے تو خُداوند اسے قبول نہیں کریگا۔ یہ نذرانہ برباد
وناقابل قبول ہوگی۔ اور اگر کوئی شخص اسے کھاتا ہے تو وہ گناہ کے لئے
جواب دہ ہوگا۔
۱۹ "کسی بھی شخص کو ایسا گوشت نہیں کھانا چاہئے جسے کوئی نجس
چیز چُھولے۔ ایسے گوشت کو آگ میں جلادینا چاہئے۔ وہ تمام لوگ جو پاک ہیں
ہمدردی کی قربانی کا گوشت کھاسکتے ہیں۔ ۲۰ لیکن اگر کوئی آدمی ناپاک ہو
اور وہ ہمدردی کی قربانی کا گوشت کھائے جو خُداوند کے لئے ہو تب اُس
آدمی کو اُس کے لوگوں سے الگ کردینا چاہئے۔
۲۱ "اگر کوئی شخص کوئی ایسی چیز چُھولے جو ناپاک ہے، چاہے وہ
جانور ہو یا انسانی ناپاکی ہو تو وہ شخص ناپاک ہوجاتا ہے۔ اور اگر وہ شخص
ہمدردی کی قربانی سے کُچھ گوشت کھالے تو وہ شخص دوسرے لوگوں سے
الگ ہوجائے گا۔"
۲۲ خُداوند نے موسیٰ سے کہا: ۲۳ "اسرائیل کے لوگوں سے کہو،
تم لوگوں کو گائے، بھیڑ یا بکری کی چربی نہیں کھانی چاہئے۔ ۲۴ تُم اُس
جانور کی چربی کا استعمال کسی بھی چیز کے لئے کرسکتے ہو جو خود سے مر گیا ہو
یا دُوسرے جانوروں نے اُسے پھاڑ دیا ہو لیکن تمہیں اسے کھانا نہیں چاہئے۔
۲۵ کوئی شخص جو اُس جانور کی چربی کھاتا ہے جو خُداوند کو تحفے
کے طور پر پیش کی گئی تھی تو اُس شخص کو اُس کے لوگوں سے الگ کردیا
جائیگا۔
۲۶ "تُم چاہے جہاں بھی رہو تُمہیں کسی پرندہ یا جانور کا خون کبھی
نہیں کھانا چاہئے۔ ۲۷ کوئی شخص جو کُچھ خون کھاتا ہے وہ لوگوں سے
الگ ہوجائیگا۔"

لہرانے کی قربانی کے اُصول

۲۸ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۹ "اسرائیل کے لوگوں سے کہو
اگر کوئی شخص خُداوند کے لئے ہمدردی کی قربانی لائے تو اُس شخص کو اُس
قربانی کا ایک حصّہ خُداوند کو دینا چاہئے۔ ۳۰ اُسے خداوند کا تحفہ
اپنے خود کے ہاتھ سے لانا چاہئے۔ اسے سینہ کی چربی اور سینہ لانا چاہئے اس

خداوند کے سامنے لہرانے کے نذرانے کے طور پر اُٹھانا چاہئے۔
۳۱اور کاہن کو چربی قربان گاہ پر جلانا چاہئے لیکن سینہ ہارون اور
اُسکے بیٹوں کا ہوگا۔ ۳۲ہمدردی کی قربانی سے داہنا ران کاہن کو دینی
چاہئے۔ ۳۳داہنا ران ہارون کے بیٹے کا ہوگا۔جو ہمدردی کی قربانی کی
چربی اور خون چڑھاتا ہے۔ ۳۴میں (خُداوند) لہرانے کی قربانی کا سینہ اور
ہمدردی کی قربانی کی دائیں ران اِسرائیل کے لوگوں سے لے رہا ہوں اور
میں اُن چیزوں کو کاہن ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دے رہا ہوں۔ یہ
انکا اسرائیل کے بچوں کی طرف سے لگاتار حصّہ ہے۔"

۳۵خداوند کے تحفوں میں سے، یہ حصّہ ہارون اور اسکے بیٹوں کا ہوگا۔
جب کبھی بھی وہ لوگ خداوند کی خدمت کاہن کے طور پر انجام دیتے رہینگے۔
۳۶جس وقت خُداوند نے انلوگوں کو کاہن منتخب کیا اُسی وقت اُنہوں
نے اِسرائیل کے لوگوں کو وہ حصّہ انلوگوں کو دینے کا حکم دیا۔ یہ قانون
ہمیشہ چلتا رہیگا۔

۳۷یہ سب جلانے کی قربانی، اناج کی قربانی، گناہ کی قربانی، جرم کی
قربانی اور کاہنوں کا انتخاب اور ہمدردی کی قربانی کے ہدایت ہیں۔
۳۸خُداوند نے یہ احکام سینائی کے پہاڑ پر موسیٰ کو دیئے۔ اسنے یہ احکام
اُس دن دیئے جس دن اُس نے اِسرائیل کے لوگوں کو صحرائے سینائی میں
خُداوند کے لئے اپنی قربانی لانے کا حکم دیا تھا۔

موسیٰ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو عبادت کے لئے تیار کرتا ہے

۸ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "ہارون اور اُس کے ساتھ اُس کے
بیٹوں کو، اُن کے لباسوں کو، مسح کرنے کا تیل، گناہ کے نذرانے
کے سانڈ کو، دو بینڈھے اور بغیر خمیر کی روٹی کی ایک ٹوکری لو۔ ۳اور
خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر لوگوں کو ایک ساتھ جمع کرو۔"

۴موسیٰ نے وہی کیا جو خُداوند نے اُسے حکم دیا تھا۔تمام لوگ
خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر ایک ساتھ جمع ہوئے۔۵پھر موسیٰ نے لوگوں
سے کہا، "یہ وہی ہے جسے کرنے کا حکم خداوند نے دیا ہے۔"

۶اسلئے موسیٰ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو لایا اور اسے پانی سے دھویا۔
۷تب موسیٰ نے ہارون کو چغہ پہنایا۔ موسیٰ نے ہارون کے چاروں طرف
ایک کمر بند باندھا تب موسیٰ نے ہارون کو چغہ پہنایا۔ اور اسکے اوپر ایفود
پہنایا۔ اور پھر ایفود کو خوبصورت کمر بند سے باندھا۔۸تب موسیٰ نے
اسکے اوپر سینہ بند لگایا۔ اور سینہ بند میں اوریم اور تمیم رکھا۔ ۹موسیٰ نے
ہارون کے سر پر عمامہ بھی باندھا۔ موسیٰ نے اُس عمامہ کے آگے کے حصّہ
پر سونے کی پٹّی باندھی مقدّس تاج کی طرح لگنے کے لئے۔ موسیٰ نے یہ
سب کچھ خُداوند کے حکم کے مطابق کیا تھا۔

۱۰تب موسیٰ نے مسح کرنے کا تیل لیا اور مُقدس خیمہ اور اس میں
کی تمام چیزوں پر چھڑکا۔ اُس طرح موسیٰ نے اُنہیں مخصوص کیا۔
۱۱موسیٰ نے اس تیل کو قربان گاہ پر سات بار چھڑکا۔ موسیٰ نے قربان
گاہ اور اسکے تمام سامان، سیلفچی اور اسکے پایہ کو مخصوص کرنے کے لئے مسح
کیا۔ ۱۲تب موسیٰ نے مسح کرنے کے کُچھ تیل کو ہارون کے سر پر ڈالا
اُس طرح اُس نے اسے مسح کر کے مخصوص کیا۔ ۱۳پھر موسیٰ ہارون کے
بیٹوں کو نزدیک لایا اور اُنہیں خاص چغہ پہنایا۔ انلوگوں کے کمروں پر کمر بند
باندھا۔ پھر اُس نے اُن لوگوں کے سروں پر عمامہ باندھی۔ موسیٰ نے یہ
سب ویسا ہی کیا جس طرح خُداوند نے اسے حکم دیا تھا۔

۱۴پھر موسیٰ گناہ کے قربانی کے لئے سانڈ کو لایا۔ ہارون اور اسکے
بیٹوں نے گناہ کی قربانی کے سانڈ کے سر پر اپنے ہاتھ رکھے۔ ۱۵پھر
موسیٰ نے بیل کو ذبح کیا اسنے کچھ خون اپنی انگلیوں میں لگایا۔ اور اسنے تھوڑا
خون قربان گاہ کی چاروں طرف کونوں پر لگایا۔ اس طرح سے موسیٰ نے
قربان گاہ کو پاک کیا۔ تب پھر اسنے باقی بچے خون کو قربان گاہ کے بنیاد پر
ڈال دیا۔ اس طرح سے موسیٰ نے اسکا کفّارہ ادا کرنے کے لئے قربان گاہ کو
مقدس کیا۔ ۱۶موسیٰ نے بیل کے اندرونی حصّے سے تمام چربی لی۔ موسیٰ
نے دونوں گردوں اور اُن کے اُوپر کی چربی کے ساتھ کلیجہ کو ڈھکنے والی چربی
لی۔ پھر موسیٰ نے ان سب کو قربان گاہ پر جلایا۔ ۱۷لیکن موسیٰ بیل کے
چمڑے اُس کے گوشت اور جسم کے دوسرے اعضاء اور اندرونی حصّے کو خیمہ
کے باہر لے گیا۔ موسیٰ نے اسے خداوند کے حکم کے مطابق آگ میں جلا
دیا۔

۱۸تب اسنے جلانے کی قربانی کے بینڈھے کو لایا۔ ہارون اور اس
کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ بینڈھے کے سر پر رکھے۔ ۱۹تب موسیٰ نے
بینڈھے کو ذبح کیا اور قربان گاہ کے چاروں طرف اسکے خون چھڑکا۔
۲۰-۲۱موسیٰ نے بینڈھے کو ٹکڑوں میں کاٹا۔اسنے اندرونی حصّوں اور
پیروں کو پانی سے دھویا۔ تب موسیٰ نے پورے بینڈھے کو قربان گاہ پر
جلایا۔ موسیٰ نے اُس کا سر، ٹکڑے اور چربی کو جلایا۔ یہ آگ کی جلی قربانی
تھی۔ یہ خُداوند کے لئے خُوشبو تھی موسیٰ نے خُداوند کے حکم کے مطابق وہ
سب کام کیا۔

۲۲پھر موسیٰ دُوسرے بینڈھے کو لایا۔ اُس بینڈھے کا استعمال
مَسند نشینی کے تقریب میں کیا تھا۔ ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ
بینڈھے کے سر پر رکھے۔۲۳تب موسیٰ نے اس بینڈھے کو ذبح کیا۔ اُس
نے اُس کا کُچھ خون ہارون کے کان کے نچلے سرے پر، دائیں ہاتھ کے
انگوٹھے پر اور دائیں پیر کے انگوٹھے پر لگایا۔ ۲۴تب موسیٰ ہارون کے
بیٹوں کو قربان گاہ کے پاس لایا۔ موسیٰ نے کُچھ خون اُن کے دائیں کان

کے نچلے سِرے پر، دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر اور اُن کے دائیں پیر کے انگوٹھے پر لگایا۔ تب پھر موسیٰ نے قربان گاہ کے چاروں طرف خون ڈالا۔ ۲۵ موسیٰ نے چربی، دُم، اندرونی حصّہ کی تمام چربی، کلیجہ کو ڈھکنے والی چربی،دونوں گردے اور اُن کی چربی اور دائیں ران کو لیا۔

۲۶ پھر بے خمیری روٹی سے بھرے ٹوکری سے جو خداوند کے سامنے تھا موسیٰ نے تیل میں ملا ہوا کیک اور ایک بے خمیری روٹی لیا اور اسے چربی اور مینڈھا کے دائیں ران کے اوپر رکھا۔ ۲۷ تب موسیٰ نے ان تمام کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے ہاتھوں میں رکھا۔ موسیٰ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اور ٹکڑوں کو خداوند کے سامنے لہرانے کے نذرانے کے طور پر پیش کیا۔ ۲۸ پھر موسیٰ نے اُن چیزوں کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے ہاتھوں سے لیا۔ موسیٰ نے اُنہیں قربان گاہ پر جلانے کی قربانی کے اوپر جلایا۔ یہ سب کاہنوں کو تخصیص کرنے کے لئے تھے۔ یہ قربانی خداوند کے لئے تحفہ تھا۔ اس کی بُو خداوند کو خوش کرتی ہے۔ ۲۹ پھر موسیٰ نے تخصیص کی تقریب کے مینڈھے کے سینہ کو لیا اور خُداوند کے سامنے لہرانے کی قربانی کے لئے اُوپر اُٹھایا۔ کاہنوں کو مخصوص کرنے کے لئے یہ موسیٰ کے حصّہ کا مینڈھا تھا۔ یہ ٹھیک ویسا ہی کیا گیا جیسا خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

۳۰ موسیٰ نے مسح کرنے کا کُچھ تیل اور کچھ خون جو قربان گاہ پر تھا لیا۔ اور اسے ہارون اور اسکے لباسوں پر، اسکے بیٹوں اور انکے لباسوں پر چھڑکا۔ اس طرح سے موسیٰ نے ہارون اور اسکے بیٹوں اور اُنکے لباسوں کو مخصوص کیا۔

۳۱ تب موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں سے کہا، ”خیمۂ اجتماع کے دروازے پر گوشت کو اُبالو۔ اور تخصیصی ٹوکری سے روٹی اور گوشت اس جگہ پر کھاؤ جیسا کہ خداوند نے مجھے حکم دیا تھا۔ ۳۲ اگر کُچھ گوشت یا روٹی بچ جائے تو اُسے آگ میں جلادینا چاہئے۔ ۳۳ کاہن کے تخصیص کی تقریب سات دن تک چلنا چاہئے۔ تمہیں سات دن تک خیمۂ اجتماع کے دروازہ کو نہیں چھونا چاہئے جب تک کہ کاہنوں کے تخصیصی کا دن پورا نہ ہوجائے۔

۳۴ خداوند نے حکم دیا تھا کہ اس طرح کے کچھ کام (سات دن تک ہر دن) کفّارہ ادا کرنے کے لئے انجام دیا جائے۔ ۳۵ تمہیں خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر سات دن اور سات رات تک رہنا چاہئے۔ تمہیں خداوند کے لئے ڈیوٹی پر رہنا چاہئے تاکہ تم نہیں مروگے۔ کیونکہ خداوند نے مجھے یہ حکم دیا تھا۔“

۳۶ اور ہارون اور اُسکے بیٹوں نے وہ سب کُچھ کیا جسے کرنے کا حکم خُداوند نے انہیں موسیٰ کے ذریعہ دیا تھا۔

خُدا کاہنوں کو قبول کرتا ہے

۹ آٹھویں دن موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں کو بُلایا۔ اُس نے اسرائیل کے بزرگوں (قائدین) کو بھی بُلایا۔ ۲ موسیٰ نے ہارون سے کہا، ”اپنے جانوروں کے جھنڈ میں سے ایک بچھڑا گناہ کے نذرانہ کے لئے اور ایک مینڈھا جلانے کے نذرانہ کے لئے لو۔ یہ دونوں میں کوئی عیب نہیں ہونا چاہئے۔ اُن جانوروں کو خداوند کے لئے نذر کیا جائیگا۔ ۳ اسرائیل کے لوگوں سے کہو، ’گناہ کی قربانی کے لئے ایک بکرا لو اور ایک بچھڑا اور ایک میمنہ جلانے کی قربانی کے لئے لو۔ بچھڑا اور میمنہ دونوں ایک سال کے ہونے چاہئے۔ اور ان میں کوئی عیب نہیں ہونا چاہئے۔ ۴ ایک سانڈ اور ایک مینڈھا ہمدردی کی قربانی کے لئے لو۔ اُن جانوروں کو اور تیل ملے اناج کی قربانی لو اور اُنہیں خُداوند کو قربانی کے طور پر پیش کرو۔ کیوں کہ آج خُداوند تُمہارے سامنے ظاہر ہوگا۔‘“

۵ تب تمام لوگ خیمۂ اجتماع میں آئے اور وہ سب اُن چیزوں کو لائے جن کے لئے موسیٰ نے حکم دیا تھا۔ ان میں سے سب لوگ خُداوند کے سامنے کھڑے ہوئے۔ ۶ موسیٰ نے کہا، ”تمہیں وہی کرنا چاہئے جیسا کہ خداوند نے حکم دیا ہے۔ اب تُم لوگ خُداوند کے جلال کو دیکھوگے۔“

۷ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا، ”جاؤ اور وہ کرو جس کے لئے خُداوند نے حکم دیا تھا۔ قربان گاہ کے پاس جاؤ اور اپنے گناہ کی قربانی اور جلانے کی قربانی چڑھاؤ۔ یہ سب تمہیں اپنے اور اپنے لوگوں کے کفّارہ کی ادائی کے لئے پیش کرنا چاہئے۔ لوگوں کی لائی ہوئی قربانی کو لو اور اُسے خُداوند کو پیش کرو۔ یہ اُن کے گناہوں کا کفّارہ ہوگا۔“

۸ اس لئے ہارون قربان گاہ کے پاس گیا۔ اُس نے بچھڑے کو گناہ کی قربانی کے طور پر ذبح کیا۔ جو کہ اُس کے اپنے لئے تھی۔ ۹ اور ہارون کے بیٹوں نے اپنے باپ کے پاس خون لایا۔ ہارون نے اپنی اُنگلی خون میں ڈالی اور قربان گاہ کے کونوں پر اُسے لگایا۔ تب ہارون نے قربان گاہ کی بُنیاد پر بچے ہوئے خون اُنڈیلا۔ ۱۰ ہارون نے گناہ کی قربانی سے چربی، گردے اور کلیجہ کو ڈھکنے والی چربی کو لیا۔ اُس نے اُنہیں قربان گاہ پر جلایا۔ اُس نے سب کچھ اُسی طرح کیا جس طرح خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ ۱۱ تب ہارون نے چھاؤنی کے باہر گوشت اور چمڑے کو جلایا۔

۱۲ اُس کے بعد ہارون نے جلانے کی قربانی کے لئے اُس جانور کو ذبح کیا۔ ہارون کے بیٹوں نے خون کو ہارون کے پاس لایا اور ہارون نے اسے قربان گاہ کے چاروں طرف ڈالا۔ ۱۳ ہارون کے بیٹوں نے جلانے کی قربانی کے ٹکڑوں اور سر ہارون کو دیا۔ تب ہارون نے اُنہیں قربان گاہ پر جلایا۔ ۱۴ ہارون نے جلانے کی قربانی کے اندرونی حصّوں اور پیروں کو دھویا اور اُس نے اُنہیں بھی جلانے کی قربانی کے اوپر قربان گاہ پر جلایا۔

۱۵ پھر ہارون نے لوگوں کے لئے قربانی لایا اُس نے انلوگوں کے
لئے گناہ کی قربانی والے بکرے کو ذبح کیا۔ اُس نے بکرے کو پہلے کی طرح
گناہ کی قربانی کے لئے چڑھایا۔ ۱۶ ہارون جلانے کی قربانی کو لایا اور اُس
نے وہ قربانی چڑھائی ویسے ہی جیسے خُداوند نے حکم دیا تھا۔ ۱۷ ہارون اناج
کی قربانی کو قربان گاہ کے پاس لایا۔ اُس نے مُٹھی بھر اناج لیا اور صبح کی
جلانے کی قربانی کے ساتھ اُسے قربان گاہ پر رکھا۔
۱۸ ہارون نے لوگوں کے لئے ہمدردی کی قربانی کے لئے سانڈ اور
مینڈھے کو ذبح کیا۔ ہارون کے بیٹوں نے خون ہارون کے پاس لایا۔ ہارون
نے اُس خون کو قربان گاہ کے چاروں طرف اُنڈیلا۔ ۱۹ ہارون کے
بیٹوں نے سانڈ اور مینڈھے کی چربی دُم کی چربی کے ساتھ لائے۔ وہ اندرونی
حصّوں کو ڈھکنے والی چربی گردوں اور کلیجہ کو ڈھکنے والی چربی بھی لائے۔
۲۰ ہارون کے بیٹوں نے چربی کے اُن حصّوں کو سانڈ اور مینڈھے کے
سینوں پر رکھا۔ ہارون نے اُسے قربان گاہ پر جلایا۔ ۲۱ جیسا کہ خداوند
نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ ہارون نے سینوں اور دائیں ران کو لہرانے کی
قربانی کے لئے خُداوند کے سامنے ہاتھوں میں اُوپر اُٹھایا۔
۲۲ تب ہارون نے اپنے ہاتھ لوگوں کی طرف اُٹھائے اور اُنہیں دُعاء
دی۔ ہارون گناہ کی قربانی، جلانے کی قربانی اور ہمدردی کی قربانی کو
چڑھانے کے بعد قربان گاہ سے نیچے اُتر آیا۔
۲۳ موسیٰ اور ہارون خیمۂ اجتماع میں گئے اور پھر باہر آکر اُنہوں نے
لوگوں کو دُعائیں دی۔ تب خُداوند کا جلال سب لوگوں کے سامنے ظاہر
ہوا۔ ۲۴ خُداوند سے آگ باہر نکلی اور قربان گاہ پر کی جلانے کی قربانی اور
چربی کو جلادی۔ جب تمام لوگوں نے یہ دیکھا تو انہوں نے چلّایا اور اپنے
چہروں کو زمین پر جُھکالیا۔

خدا ناداب اور ابیہود کو تباہ کرتا ہے

۱۰ تب ہارون کے بیٹے ناداب اور ابیہود، ان میں سے
ہر ایک نے لوبان جلانے کے لئے اپنے اپنے برتن لئے۔
اُنہوں نے آگ سے لوبان کو جلایا۔ اُنہوں نے غیر ملکی آگ کا استعمال کیا
جس کا موسیٰ نے استعمال کرنے کا حکم نہیں دیا تھا۔ ۲ اِس لئے خُداوند
سے آگ آئی اور اُس نے ناداب اور ابیہود کو تباہ کردیا اس طرح وہ خُداوند
کے سامنے مرے۔
۳ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا، "خُداوند کہتا ہے، 'ان میں سے جو
میرے نزدیک آئے میں خود کو مقدس دکھاؤنگا۔ اور سب لوگوں کے سامنے
مجھے تعظیم دیا جائیگا۔'" اسلئے ہارون اپنے مرے ہوئے بیٹوں کے سامنے
خاموش رہا۔

۴ ہارون کے چچا عُزّیل کے دو بیٹے تھے وہ میسائیل اور الصفن تھے۔
موسیٰ نے ان دونوں کو بلا کر کہا، "اپنے بھائیوں کی لاشوں کو جو کہ مقدّس
جگہ کے سامنے ہے اُٹھاؤ اور اسے چھاؤنی سے باہر لے جاؤ۔"
۵ اسلئے میسائیل اور الصفن موسیٰ کا حکم بجالایا وہ گئے اور ناداب اور
ابیہود کی لاشوں کو چھاؤنی سے باہر لائے۔ اس وقت تک ناداب اور ابیہود
مخصوص لباس پہنا ہوا تھا۔
۶ اور موسیٰ نے ہارون کے دوسرے بیٹوں الیعزر اور اتامر سے کہا،
"اپنے کپڑوں کو پھاڑ کر یا اپنے بالوں کو کُھلا چھوڑ کر غم کو ظاہر نہ کرو۔ ورنہ
تم مرجاؤگے۔ اور خداوند سارے لوگوں سے ناراض ہوجائیگا۔ سارا اسرائیل
ملک تم لوگوں سے جڑا ہوا ہے۔ وہ لوگ ماتم کرینگے کیونکہ خداوند نے ناداب
اور ابیہود کو جلاڈالا۔ ۷ لیکن تُم لوگوں کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ کو نہیں
چھوڑنا چاہئے ورنہ تم لوگ مر جاؤگے۔ کیونکہ مسح کرنے کا تیل تم لوگوں
پر ہے۔" ہارون، الیعزر اور اتامر نے موسیٰ کا حکم بجالایا۔
۸ تب خُداوند نے ہارون سے کہا، ۹ "تُمہیں اور تُمہارے بیٹوں کو
خیمۂ اجتماع میں آنے سے پہلے مَئے یا شراب نہیں پینا چاہئے۔ اگر تم ایسا
کروگے تو مرجاؤگے یہ شریعت تُمہاری ساری نسلوں میں ہمیشہ جاری
رہے گا۔
۱۰ تُمہیں جو چیزیں مُقدّس ہے اور جو مُقدّس نہیں ہے جو پاک ہے
اور جو پاک نہیں ہے ان میں فرق کرنا چاہئے۔ ۱۱ تمہیں ان شریعت کے
بارے میں لوگوں کو سکھانا چاہئے جسے خداوند نے موسیٰ کو دیا۔ اور اسی طرح
اسنے اسے لوگوں کو دیا تھا۔"
۱۲ موسیٰ نے ہارون اور اُس کے دونوں بچے ہوئے بیٹوں، الیعزر اور
اتامر سے بات کی اور کہا، "اناج کی قربانی کا وہ حصّہ جو ان قربانیوں میں
سے بچی ہے جو آگ میں جلائی گئی تھی، اس قربانی کے حصّہ کو لے اور کھا، لیکن
تمہیں اسے بغیر خمیر کے کھانا چاہئے اسے قربان گاہ کے پاس کھانا چاہئے،
کیونکہ یہ قربانی سب سے مقدّس ہے۔ ۱۳ وہ اُس قربانی کا حصّہ ہے جو
خُداوند کے لئے آگ میں جلائی گئی تھی۔ اور جو اُصول میں نے تُم کو بتایا وہ
سکھاتا ہے کہ وہ حصّہ تُمہارا اور تُمہارے بیٹوں کا ہے لیکن تُمہیں اُسے
مُقدّس جگہ پر ہی کھانا چاہئے۔
۱۴ "تُم، تُمہارے بیٹے اور تُمہاری بیٹیاں لہرانے کی قربانی کا سِینہ
اور ہمدردی کی قربانی سے ران کو کھاسکتے ہیں۔ اُنہیں تُمہیں صاف جگہ پر
ہی کھانا چاہئے۔ یہ اسرائیل کے بچّوں کی ہمدردی کی نذرانوں میں سے تم
اور تمہارے بچّوں کے لئے تمہارا حصّہ ہے۔ ۱۵ لوگوں کو چربی تحفے کی طرح
لانی چاہئے۔ اُنہیں ہمدردی کی قربانی کی ران اور لہرانے کی قربانی کا سِینہ
بھی لانا چاہئے اور اُسے خُداوند کے سامنے اُٹھانا چاہئے۔ یہ قربانی تمہارا اور

تمہارے بچّوں کا ہوجائیگا۔ خُداوند کے حکم کے مطابق قربانی کا وہ حصّہ ہمیشہ
کے لئے تُمہارا ہوگا۔"
۱۶ موسیٰ نے گناہ کی قربانی کے بکرے کے متعلق پوچھا، جسے کہ پہلے
ہی جلادیا گیا تھا۔ موسیٰ ہارون کے بیٹوں، الیعزر اور اتامر پر بہت غصّہ ہوا
اور کہا، ۱۷ "تُم لوگوں نے گناہ کی قربانی کو مقدّس جگہ پر کیوں نہیں
کھایا۔ وہ سب سے مقدّس تھا اور خداوند نے یہ تمہیں جماعت کے گناہوں کی
ذمّہ داری، خداوند کے سامنے اُن لوگوں کا کفارہ ادا کرنے کے لئے دیا تھا۔
۱۸ دیکھو تُم اُس بکرے کا خون مُقدّس جگہ کے اندر نہیں لائے۔ تُمہیں
اُس بکرے کو مُقدّس جگہ پر کھانا چاہئے تھا جیسا کہ میں نے حکم دیا ہے۔"
۱۹ لیکن ہارون نے موسیٰ سے کہا، "سنو! آج وہ اپنی گناہ کی قربانی اور
جلانے کی قربانی خُداوند کے سامنے لائے۔ میرے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ
ہوچکا ہے۔ کیا تُم یہ سمجھتے ہو کہ اگر میں گناہ کی قربانی آج کے دن کھایا
ہوتا تو کیا خداوند خوش ہوتا؟" "نہیں!"
۲۰ جب موسیٰ نے یہ سُنا تو وہ متفّق ہوگیا۔

گوشت کھانے کے اُصول

۱۱ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ۲ اسرائیل کے
لوگوں سے کہو، "یہ سب جانور ہیں جنہیں تم زمین پر کے
سب جانوروں میں سے کھاسکتے ہو۔" ۳ اگر جانور کے کُھر دو حصّوں میں
بٹے ہوں اور وہ جانور جُگالی بھی کرتا ہو تو تُم اُس جانور کا گوشت کھاسکتے ہو۔
۴-۶ "جو جانور جُگالی کرتے ہیں لیکن اُن کے کُھر پھٹے نہ ہو تو ایسے
جانوروں کا گوشت مت کھاؤ۔ جیسے اُونٹ، سمندری چٹان کا بجو اور خرگوش
تمہارے لئے ناپاک ہے۔ ۷ دُوسرے جانوروں کے کُھر ہیں جو دو حصّوں
میں بٹے ہوئے ہیں لیکن وہ جُگالی نہیں کرتے اسلئے اُن جانوروں کو مت
کھاؤ۔ سُوّر ویسا ہی ہے اس لئے وہ تُمہارے لئے ناپاک ہے۔ ۸ اُن جانوروں
کا گوشت مت کھاؤ حتیٰ کہ اُن کے مردہ جسم کو بھی مت چھُونا۔ وہ تُمہارے
لئے ناپاک ہیں۔

سمندری غذاؤں کے اصول

۹ "اگر پانی کا جانور ہے اور اسکے جسم پر پَر اور چھلکے ہیں تو اس جانور کا
گوشت کھایا جا سکتا ہے۔ ۱۰-۱۱ لیکن اگر جانور سمندر یا دریا میں
رہتا ہے اور اُس کے پَر اور چھلکے دونوں نہ ہوں تو اُس جانور کو تُمہیں نہیں
کھانا چاہئے۔ وہ گندے جانوروں میں سے مانے جاتے ہیں۔ اُس جانور کا
گوشت نہیں کھانا چاہئے۔ اُس کے مردہ جسم کو بھی نہیں چھونا چاہئے۔
۱۲ پانی کے ہر اس جانور کو جسکے پَر اور چھلکے نہیں ہوتے ہیں تمہارے
لئے نفرت انگیز ہے۔

پرندے جو نہیں کھانے چاہئے

۱۳ "تمہیں نفرت انگیز جانوروں کو بھی نہیں کھانا چاہئے جیسے:
عقاب، گدھ اور شکاری چڑیلے، ۱۴ چیل، اور تمام طرح کے عقاب،
۱۵ تمام قسم کے کالے پرندے، ۱۶ شتر مُرغ، اُلّو، سمندری مُرغ،
تمام قسم کے باز، ۱۷ اُلّو سمندری کاغ، ۱۸ پانی کی مرغی، مچھلی کھانے
والے پلیکن، سمندری گِدھ، ۱۹ ہنس، بگلے، ہُدہُد اور چمگاڈڑ۔

کیڑے مکوڑے کھانے کے اُصول

۲۰ "وہ تمام کیڑے جو اُڑتے ہیں اور تمام جو گھٹنوں کے بل
رینگ کر چلتے ہیں گھناؤنے ہیں۔ ۲۱ لیکن اگر وہ کیڑے جو اُڑتے ہیں
اور رینگتے ہیں تو صرف اُن کیڑوں کے پچھلے ٹانگوں پر کودتے ہیں کھائے
جاسکتے ہیں۔ ۲۲ وہ ہیں: ہر قسم کے ٹڈے، جھنگر اور گھاس چٹ کرنے
والا۔
۲۳ لیکن دُوسرے تمام وہ کیڑے جن کے پر ہوں اور جو رینگ بھی
سکتے ہیں وہ گھناؤنے ہیں تمہارے لئے ممنوع ہے۔ ۲۴ وہ کیڑے تمہیں
شام تک نجس کردیں گے۔ کوئی بھی شخص جو اس طرح مرے ہوئے
کیڑے کو چھوئے گا ناپاک ہوجائے گا۔ ۲۵ اگر کوئی شخص ان مرے
ہوئے کیڑوں میں سے کسی کو بھی لیکر چلتا ہے تو اسے اپنے کپڑوں کو
دھونا چاہئے۔ وہ شام تک نجس رہے گا۔

جانوروں کے بارے میں کچھ اور اُصول

۲۶-۲۷ "کچھ جانوروں کے کُھر ہوسکتے ہیں، لیکن وہ کُھر دو حصّے
میں بٹے نہیں ہوتے ہیں۔ کچھ جانور جگالی نہیں کرتے ہیں اور کچھ چوپائے
جانوروں کے کُھر نہیں ہوتے ہیں اور وہ اپنے پنجوں پر چلتے ہیں۔ اس طرح
سے سبھی جانور ناپاک ہیں۔ اگر کوئی انکے مردہ جسموں کو چُھولیتا ہے تو وہ شام
تک ناپاک رہیگا۔ ۲۸ اگر کوئی شخص اُن کے مرے جسم کو اُٹھاتا ہے تو
اُس آدمی کو اپنے کپڑے دھونے چاہئے وہ آدمی شام تک نجس رہے گا۔ وہ
جانور تُمہارے لئے نجس ہے۔

رینگنے والے جانوروں کے بارے میں اُصول

۲۹ "کترنے والے جانور تُمہارے لئے گھناؤنے ہیں۔ وہ ہیں:
چھچھوندر، چوہا، سب قسم کے بڑے گرگٹ، ۳۰ چھپکلی، مگر مچھ، ریگستانی

رینگنے والے گرگٹ اور رنگ بدلتا گرگٹ۔ ۳۱ یہ رینگنے والے جانور
تُمہارے لئے گھناؤنے ہیں کوئی آدمی جواُن مرے ہوئے کو چھُوئے گا۔ شام
تک نجس رہے گا۔

گھناؤنے جانوروں کے بارے میں اُصول

۳۲ "اگر کسی قسم کا مراہوا ناپاک جانور کسی چیز پر گِرے تو وہ چیز
بھی نجس ہوجائے گی۔ چاہے وہ لکڑی، چمڑا، کپڑا، ٹاٹ یا کوئی کام کرنے کا
اوزار جو کُچھ بھی ہو اُس کو پانی سے دھونا چاہئے۔ یہ شام تک نجس
رہے گا۔ تب پھر دوبارہ یہ پاک ہوگا۔ ۳۳ اگر اُن گندے جانوروں میں
سے کوئی مرا ہوا مٹّی کے کٹورے میں گِرے تو کٹورے کی کوئی بھی چیز
نجس ہوجائیگی۔ تُمہیں کٹورا ضرور توڑدینا چاہئے۔ ۳۴ کسی بھی طرح
کا غذا جو بھیگ جاتا ہے ناپاک ہوجائے گا اگر ناپاک چیز اُس سے چُھوجائے۔
اُسی طرح سے کسی بھی طرح کا رقیق جو کسی بھی برتن سے پیا جائے ناپاک
ہوجاتی ہے۔ ۳۵ اگر کسی مرے ہوئے گھناؤنے جانور کا کوئی حصّہ کسی
چیز پر آپڑے تو وہ چیز ناپاک ہوجاتی ہے۔ اسے ٹکڑے ٹکڑے کردینا
چاہئے۔ چاہے وہ تنور ہو یا اسٹوو۔ وہ تمہارے لئے ناپاک رہے گا۔
۳۶ "کسی بھی کنویں، کا پانی، گڑھا، یا جمع کیا ہوا پانی میں اگر کوئی مرا
ہوا جانور گرجاتا ہے تو بھی یہ پاک رہیگا۔ لیکن وہ شخص جو مرے ہوئے جانور کا
ڈھانچہ کو چھوتا ہے تو وہ ناپاک ہوجاتا ہے۔ ۳۷ اگر اُن گھناؤنے مرے
ہوئے جانوروں کو کوئی حصّہ بوئے جانے والے بیج پر آپڑے تو بھی وہ پاک
ہی رہے گا۔ ۳۸ لیکن بِھگونے کے لئے اگر تُم کُچھ بیجوں پر پانی ڈالتے ہو
اور اگر اسی دوران مرے ہوئے گھناؤنے جانور کا کوئی حصّہ اُن بیجوں پر
آپڑے تو وہ ناپاک ہوگا۔
۳۹ "اور اگر کھانے کا کوئی جانور اپنے آپ مرجائے تو جو آدمی اُسکے
مرے جسم کو چُھوئے گا تو شام تک نجس رہے گا۔ ۴۰ کوئی بھی شخص جو
اس مرے ہوئے جانور کا گوشت کھائے اسے اپنے کپڑوں کو دھونا
چاہئے۔ وہ شخص شام تک نجس رہے گا۔ اگر کوئی شخص جو اس مرے جانور
کے جسم کو اُٹھائے تو اُسے بھی اپنے کپڑوں کو دھونا چاہئے۔ وہ شخص بھی
شام تک نجس رہے گا۔
۴۱ "وہ ہر ایک جانور جو زمین پر رینگتا ہے وہ اُن جانوروں میں سے
ایک ہے جسے تیرے کھانے کے لئے ممانعت ہے۔ ۴۲ تُمہیں ایسے کسی
بھی جانور کو نہیں کھانا چاہئے جو پیٹ کے بل رینگتے ہیں یا چاروں پیروں پر
چلتے ہیں یا جسکے بہت سے پیر ہیں یہ سب تمہارے لئے نفرت انگیز ہے۔
انہیں مت کھاؤ! ۴۳ اُن گھناؤنے جانوروں سے خود کو نجس مت بناؤ۔
تُمہیں اُن کے ساتھ اپنے کو نجس نہیں بنانا چاہئے۔" ۴۴ کیوں کہ میں
تُمہارا خُداوند خدا ہوں! میں مقدّس ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ تم بھی مقدّس
رہو۔ رینگنے والے ان نفرت انگیز جانوروں کی وجہ سے اپنے آپ کو ناپاک
مت بناؤ۔ ۴۵ میں تُم لوگوں کو مصر سے باہر لایا تاکہ میں تمہارا خدا ہو
سکوں۔ میں مقدّس ہوں اسلئے تمہیں مقدّس رہنا چاہئے۔" ۴۶ وہ اُصول
تمام مویشیوں پرندوں اور زمین کے دُوسرے جانوروں کے لئے ہیں۔ وہ
اُصول سمندر میں رہنے والے سبھی جانوروں اور زمین پر رینگنے والے سبھی
جانوروں کے لئے ہیں۔ ۴۷ وہ یہ اس لئے ہے کہ لوگ پاک جانوروں اور
گھناؤنے جانوروں میں فرق کرسکیں۔ اس طرح لوگوں کو معلوم ہوگا کہ
کون سا جانور انہیں کھانا چاہئے اور کون سا نہیں کھانا چاہئے۔

نئی ماؤں کے لئے اُصول

۱۲ خُداوند نے موسیٰ سے کہا: ۲ "اسرائیل کے لوگوں
سے کہو: اگر کوئی عورت حاملہ رہتی ہے اور ایک لڑکا کو
جنم دیتی ہے تو عورت سات دن تک نجس رہے گی۔ یہ ناپاکی کا مدّت
حیض کے مدّت کے برابر ہے۔ ۳ آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ ہونا چاہئے۔
۴ پھر اُس کے بعد وہ ۳۳ دن تک حالت طہارت میں رہے۔ اسے کوئی
مقدّس چیز نہیں چھونا چاہئے۔ اُسے مُقدّس جگہ میں نہیں جانا چاہئے جب
تک اُس کے طہارت کا ایام پُورا نہ ہوجائے۔ ۵ لیکن عورت اگر لڑکی
کو جنم دیتی ہے تو وہ حیض کے ایّام کے طرح دو ہفتہ تک ناپاک رہتی ہے۔
اُس کے بعد وہ ۶۶ دن تک حالت طہارت میں رہے۔
۶ "نئی ماں جو ابھی لڑکی یا لڑکے کو جنم دیتی ہے اور جب وہ پاک ہو
جاتی ہے تو اسے یہ نذرانہ خیمۂ اجتماع میں لانا چاہئے۔ اُسے اُن نذرانہ کو
خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر کاہن کے سامنے پیش کرنا چاہئے۔ اُسے ایک
سال کا میمنہ جلانے کی قربانی کے لئے اور گناہ کی قربانی کے لئے ایک فاختہ
یا کبوتر کا بچّہ لانا چاہئے۔ ۷-۸ اگر وہ میمنہ دینے کی استطاعت نہ رکھتی ہو
تو وہ دو فاختے یا دو کبوتر کے بچّے لاسکتی ہے۔ ایک پرندہ جلانے کی قربانی
کے لئے ہوگا اور دوسرا گناہ کی قربانی کے لئے۔ کاہن خُداوند کے سامنے
اُنہیں پیش کرے گا۔ اس طرح سے کاہن اسکے لئے کفارہ ادا کریگا اور پھر وہ
اپنے ماہواری خون سے پاک ہوجائیگی۔ یہ قانون اُن عورتوں کے لئے ہے
جو ایک لڑکا یا لڑکی کو جنم دیتی ہے۔"

جِلدی بیماریوں کے اُصول

۱۳ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ۲ "کسی شخص کو
اُس کی جِلد پر کوئی بھیانک سُوجن ہوسکتی ہے۔ اسے
کُھجلی یا سفید داغ ہوسکتا ہے۔ اور اگر یہ جلد کی بیماری کی علامت ہو تو اس

آدمی کو کاہن ہارون یا اُس کے کسی ایک کاہن بیٹے کے پاس لایا جانا چاہئے۔
۳ کاہن کو جِلد کے زخم کو دیکھنا چاہئے۔ اگر زخم کے بال سفید ہو گئے ہوں
اور اگر زخم جلد سے گہرا ہو گیا ہو تو یہ ایک چھوت کی جِلد کی بیماری ہے۔
کاہن کو کہہ دینا چاہئے کہ یہ شخص ناپاک ہے۔
۴ "اگر سفید داغ جلد سے زیادہ گہرا معلوم نہ پڑے اور اسکا بال بھی سفید
نہ ہوا ہو تو کاہن اس شخص کو سات دن کے لئے دُوسرے لوگوں سے الگ
کرے۔ ۵ ساتویں دن کاہن کو اس شخص کے متاثرہ حصّہ کی جانچ کرنی
چاہئے۔ اگر وہ محسوس کرتا ہے کہ کوئی ظاہری فرق نہیں ہے اور بیماری
اور زیادہ نہیں پھیلا ہے تو کاہن کو اس شخص کو دوسرے لوگوں سے
اور سات دن کے لئے الگ کر دینا چاہئے۔ ۶ سات دن بعد کاہن کو اُس آدمی
کی دوبارہ جانچ کرنی چاہئے۔ اگر زخم پھیکا پڑ گیا ہو اور پھیلا بھی نہیں ہو تو
کاہن کو کہنا چاہئے کہ یہ شخص پاک ہے۔ یہ صرف ایک سرخ داغ ہے۔
اسے اپنے کپڑے دھونے چاہئے اور پھر سے پاک ہونا چاہئے۔
۷-۸ "لیکن اگر جلد کی بیماری اس شخص کا کاہن کے سامنے پاکی
ظاہر کرنے کے لئے حاضر ہونے کے بعد اور زیادہ پھیل جاتا ہے۔ تو اسے
دوبارہ جانچ کروانا چاہئے۔ اگر یہ پھیل چکا ہے تو کاہن کو اُسے ناپاک اعلان
کر دینا چاہئے اور جلد کی چھوت کی بیمار میں مبتلا ہے۔
۹ "اگر آدمی کو چھوت کی جِلدی بیماری ہوئی ہو تو اُسے کاہن کے پاس
لایا جانا چاہئے۔ ۱۰ کاہن کو اُس آدمی کی جانچ کرکے دیکھنا چاہئے اگر جلد پر
سفید داغ ہو اور اُس جگہ کے بال سفید ہو گئے ہوں اور اگر وہاں کھلا ہوا پھوڑا
ہو، ۱۱ تو یہ کوئی پرانی جِلدی بیماری ہے۔ تب پھر کاہن کو یہ بتانا
چاہئے کہ وہ آدمی ناپاک ہے۔ اور اسے دوسرے لوگوں سے اس شخص
کو الگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیوں کہ وہ جانتا ہے کہ وہ شخص
ناپاک ہے۔
۱۲ "اگر کاہن کے جانچ کرنے کے بعد جِلدی بیماری شخص کے جسم
پر پھیل جائے اور پورے جسم پر سر سے پاؤں تک ڈھک لے، ۱۳ اور
کاہن جب یہ دیکھے کہ جِلدی بیماری پُورے جسم کو اس طرح ڈھکے ہوئے
ہے کہ اُس آدمی کا پُورا جسم ہی سفید ہو گیا ہے تو کاہن کو اُسے پاک ہونے کی
اعلان کر دینی چاہئے۔ ۱۴ لیکن اگر شخص کی جلد کھلا ہوا پھوڑا ہو تو وہ پاک
نہیں ہے۔ ۱۵ جب کاہن جسم پر کھلا ہوا پھوڑا دیکھے تب اُسے اعلان کرنا
چاہئے کہ وہ شخص ناپاک ہے اور کھلا ہوا پھوڑا جلد کی چھوت کی بیماری ہے۔
۱۶ "اگر اس شخص کا جِلد پھر سے بہتر ہوتا ہے اور سفید ہو جاتا ہے تو
اس شخص کو کاہن کے پاس آنا چاہئے۔ ۱۷ کاہن کو اُس آدمی کی جانچ
کرکے دیکھنا چاہئے کہ اگر وبائی بیماری سفید ہو گئی ہے تو کاہن کو اعلان
کرنا چاہئے کہ وہ شخص پاک ہے۔
۱۸ اگر اس شخص کے جسم کی جلد پر کوئی پھوڑا پھنسی ہو اور وہ بھر رہا
ہو، ۱۹ لیکن اگر پھوڑے کی جگہ پر سُوجن یا گہری لالی لئے سفید اور چمکیلا
داغ رہ جائے تب اسے کاہن کو دیکھنا چاہئے۔ ۲۰ کاہن کو اُسے جانچ
کرنا چاہئے اگر وہ دیکھے کہ وہ جلد سے گہرا ہے اور اُس پر کے بال سفید ہو گئے
ہیں تو کاہن کو کہنا چاہئے کہ وہ آدمی ناپاک ہے۔ وہ پھوڑا پھنسی جلد کی چھوت
کی بیماری ہو چکا ہے۔ ۲۱ لیکن اگر کاہن پھوڑا پھنسی کو دیکھتا ہے اور
پاتا ہے کہ اس پر سفید بال نہیں ہے اور داغ جِلد پر گہرا نہیں ہے یہ دھندلا
سا ہو گیا ہے تو کاہن کو اُس شخص کو سات دن کے لئے الگ کرنا چاہئے۔
۲۲ اگر متاثرہ حصّہ جلد پر پھیلتا ہے تو کاہن کو کہنا چاہئے کہ وہ شخص ناپاک
ہے یہ جِلدی کی چھوت کی بیماری ہے۔ ۲۳ لیکن اگر سفید داغ اپنی جگہ
بنا رہتا ہے پھیلتا نہیں ہے تو وہ صرف پُرانے پھوڑے کا معمولی داغ ہے۔
کاہن کو بتانا چاہئے کہ وہ شخص پاک ہے۔
۲۴-۲۵ "اگر کوئی شخص جل جاتا ہے اور جِلد پر سفید یا سُرخ مائل
داغ ہوتا ہے تو ایسے شخص کو کاہن کو دیکھنا چاہئے۔ اگر کاہن محسوس کرتا
ہے کہ جِلد کا وہ حصّہ گہرا ہے۔ اور اُس جگہ کے بال سفید ہیں تو یہ جلد کی
چھوت کی بیماری ہے۔ جو جلے ہوئے جِلد میں سے پھوٹ پڑا ہے۔ اس
طرح کا شخص ناپاک ہے۔ ۲۶ لیکن کاہن اگر اُس جگہ کو دیکھتا ہے کہ سفید
داغ میں سفید بال نہیں ہے اور جِلد میں بیماری زیادہ گہرا نہیں ہے اور یہ
دھندلا سا ہو گیا ہے تو کاہن کو اُسے سات دن کے لئے ہی الگ کرنا چاہئے۔
۲۷ ساتویں دن کاہن کو اُس کو پھر سے جانچ کرنا چاہئے اگر بیماری جِلدی
پر پھیلتا ہے تو کاہن کو کہنا چاہئے کہ وہ شخص ناپاک ہے۔ یہ جلد کی چھوت
کی بیماری ہے۔ ۲۸ لیکن اگر داغ جِلد پر نہ پھیلا ہو اور دھندلا رہتا ہے تو یہ
صرف جلنے کا داغ ہے۔ کاہن کو اُس شخص کو پاک قرار دینا چاہئے۔
۲۹ "کسی آدمی کے سر کی کھال پر یا داڑھی میں کوئی وبائی بیماری
ہو سکتی ہے۔ ۳۰ کاہن کو وبائی مرض کو دیکھنا چاہئے اگر یہ بیماری چمڑے
سے گہری ہو اور اُس کے اطراف کے بال باریک اور پیلے ہوں تو کاہن کو
کہنا چاہئے کہ وہ شخص ناپاک ہے۔ یہ سر یا داڑھی کی بہت بُری جِلدی
بیماری ہے۔ ۳۱ اگر بیماری جِلد سے گہری نہ معلوم ہو اور اُس میں کوئی
کالا بال نہ ہو تو اُسے سات دن کے لئے الگ کر دینا چاہئے۔ ۳۲ ساتویں
دن کاہن کو وبائی بیماری کو دیکھنا چاہئے اگر بیماری پھیلا نہیں ہے یا اُس
میں پیلے بال نہیں اُگ رہے ہیں اور بیماری جلد سے گہرا نہیں ہے۔
۳۳ تو اس شخص کو تمام بال منڈا لینا چاہئے۔ لیکن اسے بیماری کی جگہ پر
اُگے ہوئے بال نہیں منڈانا چاہئے۔ کاہن کو اُس شخص کو اور سات دن کے
لئے الگ کرنا چاہئے۔ ۳۴ ساتویں دن کاہن کو داغ کی جانچ کرنی چاہئے اور
اگر مرض جِلد میں نہیں پھیلا ہے اور یہ جِلد سے گہرا نہیں معلوم ہوتا ہے تو

کاہن کو کہنا چاہئے کہ وہ شخص پاک ہے۔اس شخص کو اپنے کپڑے دھونے
چاہئے اور وہ پاک ہو جائیگا۔ ۳۵ لیکن اگر اس شخص کے پاک ہو جانے کے بعد
اسکے جلد میں مرض پھیلتا ہے، ۳۶ تو کاہن کو پھر اس شخص کو جانچ کرنا
چاہئے اگر بیماری جِلد میں پھیلی ہو تو کاہن کو پیلے بالوں کو دیکھنے کی
ضرورت نہیں ہے۔ وہ شخص ناپاک ہے۔ ۳۷ لیکن کاہن اگر یہ سمجھتا ہے
کہ بیماری کا بڑھنا رک گیا ہے اور اُس میں کالے بال اُگ رہے ہیں تو وہ
بیماری اچھا ہو گیا ہے اور تب وہ شخص پاک ہے۔ کاہن کو کہنا چاہئے کہ وہ
شخص پاک ہے۔

۳۸ "جب کسی مرد یا عورت کے جلد پر سفید داغ ہوں، ۳۹ تو
کاہن کو اُن داغوں کو دیکھنا چاہئے۔ اگر اس شخص کی جِلد کے داغ دُھندلے
سفید ہیں تو یہ صرف بے ضرر سرخ داغ ہے اور وہ شخص پاک ہے۔

۴۰ "کسی شخص کے سر کے بال جھڑ سکتے ہیں لیکن وہ پاک ہے یہ
صرف گنجہ پن ہے۔ ۴۱ کسی آدمی کے سر کا پیشانی کا بال جھڑ سکتا ہے،
لیکن وہ پاک ہے۔ یہ دوسری طرح کا گنجہ پن ہے۔ ۴۲ لیکن اگر کسی شخص
کے پیشانی کے جلد کے سامنے یا پیچھے سرخ یا سفید وبائی بیماری دکھائی
دے تو یہ خطرناک جلدی بیماری ہے۔ ۴۳-۴۴ کاہن کو اس شخص کو
جانچ کرنا چاہئے اور اگر اس شخص کے جلد میں وبائی مرض کے چاروں طرف
سوجن ہے جو کہ لالی پن میں بدل چکا ہے لیکن سفید ہو اور کوڑھ جیسا معلوم
پڑتا ہو، چاہے کھوپری کے سامنے ہو یا پیچھے ہو تو یہ سمجھا جاتا ہے اسکے جلد پر
خطرناک جلدی بیماری ہے۔ وہ شخص ناپاک ہے۔ کاہن کو اسے ناپاک
کہنا چاہئے۔

۴۵ "اگر کسی آدمی کو جلد کی چھوت کی بیماری ہو تب اُس شخص کو
پھٹا ہوا لباس پہننا چاہئے اسے اپنے بالوں کو ٹھیک سے سنوارنا نہیں
چاہئے۔ اسے اپنا چہرہ کو ڈھانک کر رکھنا چاہئے۔ اسے چلاّ کر کہنا چاہئے:
"ناپاک، ناپاک" جب تک وہ شخص اس خطرناک جلدی بیماری سے ناپاک
رہے گا اسے چھاؤنی سے باہر رہنا چاہئے۔ ۴۶ جب تک کہ اس شخص کو
وبائی بیماری رہے گی وہ شخص ناپاک رہے گا وہ شخص ناپاک ہے اسکی جگہ
خیمہ کے باہر ہونی چاہئے۔

۴۷-۴۸ "کچھ کپڑوں پر پھپھوندی ہو سکتا ہے چاہے وہ اون کا بنا
ہو یا کتان کا بنا ہو۔ چاہے کپڑا بُن کر بنایا گیا ہو یا چمڑے کا بنا ہوا ہو۔
۴۹ اگر پھپھوندی کسی بھی کپڑا یا چمڑا پر ہری یا لال ہو تو یہ پھپھوندی
ہے، اور کاہن کو اسے جانچ کرنا چاہئے۔ ۵۰ کاہن کو پھپھوندی دکھانی
چاہئے اُسے اس وبائی چیز کو سات دن تک الگ جگہ پر رکھنا چاہئے۔
۵۱-۵۲ ساتویں دن پھپھوندی کی جانچ کرنی چاہئے۔ چاہے پھپھوندی
چمڑا پر ہو یا کپڑا پر ہو، چاہئے کپڑا بنا ہوا ہو یا کسی اور طریقے سے
بنایا گیا ہو۔ اگر پھپھوندی پھیلتی ہے تو وہ کپڑا یا چمڑا ناپاک ہو جاتا ہے۔ وہ
پھپھوندی وبائی ہے۔ کاہن کو اُس کپڑے یا چمڑے کو جلا دینا چاہئے۔

۵۳ "اگر کاہن دیکھے کہ پھپھوندی اس کپڑے یا چمڑے پر نہیں پھیلی
ہے، ۵۴ تو کاہن کو لوگوں کو یہ حکم دینا چاہئے کہ اسے اس وبائی کپڑے
یا چمڑے کو دھونا چاہئے تب کاہن کو اسے اور سات دن کے لئے الگ
کر دینا چاہئے۔ ۵۵ تب پھر کاہن کو ان کپڑوں کو دھونے کے بعد جانچ
کرنا چاہئے۔ اگر پھپھوندی اب تک ہے اگرچہ وہ وبائی بیماری پھیلی نہیں
ہے تب پر بھی وہ کپڑے ناپاک ہیں۔ اِن چیزوں کو جلا دیا جانا چاہئے یہ
ضروری نہیں کہ کپڑے کے کس طرف وباء ہوا تھا۔

۵۶ "لیکن اگر کاہن دیکھتا ہے کہ دھونے کے بعد پھپھوندی پھیکی
پڑ گئی ہے۔ تو کاہن کو چمڑے یا کپڑے کی پھپھوندی سے متاثرہ اس حصّہ
کو پھاڑ دینا چاہئے۔ ۵۷ لیکن پھپھوندی اُس چمڑے یا کپڑے میں
سے کسی پر بھی پھر سے پھیل سکتا ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو پھپھوندی بڑھ
رہی ہے۔ تب اس متاثرہ سامان کو جلا دینا چاہئے۔ ۵۸ لیکن اگر دھونے
کے بعد پھپھوندی اس سامان پر نہ پھیلتا ہو تو اسے پھر سے دھونا چاہئے۔"

۵۹ کپڑا یا چمڑا پر ہونے والے پھپھوندی سے متعلق، چاہے وہ
کپڑا بنا ہو یا کسی اور طریقے سے بنایا گیا ہو، اعلان کرنے کے لئے پاک ہے یا
ناپاک ہے یہ قانون ہے:

بھیانک جِلدی بیماری کو پاک کرنے کے اُصول

۱۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "یہ قانون انلوگوں کے لئے
ہے جو جلد کی خطرناک بیماری میں مبتلا ہیں، انلوگوں
کے لئے ہے جو پاک قرار دیئے گئے ہیں۔
"انہیں کاہن کے پاس لانا چاہئے۔ ۳ کاہن کو چھاؤنی کے باہر جانچ
کرنے کے لئے جانا چاہئے۔ اگر وباء میں مبتلا شخص جلدی بیماری سے
اچھا ہو گیا ہے۔ ۴ اگر ایسا ہوا ہے تو کاہن کو وباء سے مبتلا شخص کو یہ حکم دینا
چاہئے: اسے دو چڑیا جو کہ زندہ اور رسماً پاک ہونا چاہئے، دیودار کی لکڑی، لال
دھاگے کا ایک ٹکڑا اور زوفا کا پودا لانا چاہئے اس شخص کی پاکی کے لئے جو
اچھا ہوا ہے۔ ۵ کاہن کو بہتا ہوا پانی کے اوپر مٹّی کے کٹورہ میں ایک
چڑیا ذبح کرنے کا حکم دینا چاہئے۔ ۶ پھر کاہن دوسرے چڑیا کو جو کہ ابھی
زندہ ہے، دیودار کی لکڑی کا ٹکڑا، لال دھاگے کا ٹکڑا اور زوفا کا پودا کو لے
گا۔ کاہن کو اس چڑیا کو جو کہ زندہ ہے، دیودار کی لکڑی، لال دھاگے کا ٹکڑا
اور زوفا کا پودا کو اس چڑیا کے خون میں ڈوبانا چاہئے جسے بہتا ہوا پانی کے اوپر
ذبح کیا گیا ہے۔ ۷ کاہن کو اس شخص کے اوپر جسے جلد کی چھوت کی بیماری
سے پاک کیا گیا ہے سات مرتبہ خون کو چھڑکنا چاہئے۔ تب کاہن کو

کھناچاہئے کہ وہ شخص پاک ہے۔ تب پھر کاہن کو اس چڑیاجو کہ زندہ
ہے کھلے میدان میں اُڑادیناچاہئے۔
۸ "تب اس شخص کو جو کہ اچھاہواہے اپنا کپڑادھوناچاہئے، اپنے
سارے بال کاٹنے چاہئے اور غسل کرنا چاہئے تب وہ پاک ہوجائے
گا۔اسکے بعد وہ چھاؤنی میں داخل ہوسکتاہے لیکن اُسے اپنے خیمہ کے باہر
سات دن تک رہنا چاہئے۔ ۹ ساتویں دن اُسے اپنے تمام بال کاٹ ڈالنے
چاہئے اُسے اپنے سر، داڑھی اور بھنوئیں کے سب بال بھی کٹوالینے چاہئے۔
پھر اُسے اپنے کپڑے دھونے چاہئےاور غسل کرنا چاہئے جب کھیں وہ آدمی
پاک ہوگا۔
۱۰ "آٹھویں دن ہر پاک شخص کو دو نر میمنے لینے چاہئے جن میں کوئی
عیب نہ ہو۔اُسے ایک سال کی ایک مادہ میمنہ بھی لینی چاہئے جسمیں کوئی
عیب نہ ہو۔اسکے علاوہ اُسے ۲۴ پیالے عمدہ تیل ملا آٹا اناج کی قربانی کے
لئےلانا چاہئے۔اسے ۲/۳ پنٹ * زیتون کا تیل بھی لاناچاہئے۔ ۱۱ پاک
قرار دینے والاکاہن کو اس شخص اور اُس کی قربانی کو خیمۂ اجتماع کے
دروازہ پر خُداوند کے سامنے رکھنا چاہئے۔ ۱۲ کاہن ایک نر میمنہ کو جرم
کی قربانی کے طور پر تیل کے ساتھ پیش کریگا۔اسے وہ سب لہرانے کے
نذرانے کے طور پرخداوند کے سامنے پیش کرنا چاہئے۔ ۱۳ تب کاہن
اس نر میمنہ کو اس مقدس جگہ میں ذبح کریگاجہاں پر جلانے کی قربانی کو ذبح
کیا گیا تھا۔جرم کی قربانی پیش کئے گئے گناہ کی قربانی کی مانند ہے۔ یہ قربانی
جرم کی قربانی کی طرح کاہن کا ہوگا۔اور اسلئے یہ سب سے مقدّس نذرانہ
ہے۔
۱۴ "کاہن جرم کی قربانی کا کُچھ خون لے گا اور پھر اسے پاک کئے
گئےآدمی کے دائیں کان کے لَو پر لگائے گا۔ کاہن کُچھ خون اُس آدمی کے ہاتھ
کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور دائیں پیر کے انگوٹھے پر لگائے گا۔
۱۵ کاہن زیتون کا کُچھ تیل بھی لے کر اپنی بائیں ہتھیلی پر ڈالے گا۔
۱۶ پھر کاہن اپنے دائیں ہاتھ کی اُنگلی اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں رکھے
ہوئے تیل میں ڈبوئے گا۔ وہ اپنی اُنگلی کا استعمال اس تیل کو خُداوند کے
سامنے سات بار چھڑکنے کے لئے کرے گا۔ ۱۷ تب کاہن تھوڑا تیل اپنے
بائیں ہتھیلی سے لیگااور اسے اس شخص کے داہنے کان کے لَو، داہنے ہاتھ
کے انگوٹھااور داہنے پیر کے انگوٹھے پر لگائیگاجسے کہ پاک کرنا ہے۔وہ اس
تیل کو خون کے اوپر ڈالے گاجیسا کہ اس نے جرم کی قربانی کے ساتھ کیا
تھا۔ ۱۸ کاہن اپنی ہتھیلی میں بچاہوا تیل پاک کئے جانے والے آدمی کے
سر پر لگائے گا۔اس طرح کاہن اُس آدمی کے گناہ کا خُداوند کے سامنے کفّارہ
ادا کرے گا۔ ۱۹ "اسکے بعد کاہن کو گناہ کی قربانی پیش کرنا چاہئے۔
اسطرح سے وہ اسکے لئے جسے ناپاکی سے پاک کیاجارہاہے کفّارہ ادا کراتاہے۔
اسکے بعد کاہن جلانے کی قربانی کے لئے جانور کو ذبح کریگا، ۲۰ جلانے کی
قربانی اور اناج کی قربانی کو قربان گاہ پر پیش کریگا۔ اسطرح کاہن اُس
شخص کا کفّارہ ادا کرتاہے اور وہ پاک ہے۔
۲۱ "لیکن اگر کوئی شخص غریب ہے اور وہ مالی اعتبار سے ان
قربانیوں کو دینے کی صلاحیت نہیں رکھتاہے، تواسے ایک نر میمنہ جرم کی
قربانی کے لئے، لہرانے کے لئے، اپنے کفّارے دینے کے لئے، آٹھ پیالہ
تیل ملاہوا باریک آٹا اناج کی قربانی کے لئے، کے ساتھ لانا چاہئے۔ اسے
دو تہائی پنٹ زیتون کا تیل بھی لینا چاہئے۔ ۲۲ اور پاک کیاہوا شخص کو دو
کبوتر کے بچّے یادوفاختہ کے بچّے جوکچھ بھی استطاعت کے لائق ہو لانا
چاہئے۔ایک چڑیا گناہ کی قربانی اور دوسرا چڑیا جلانے کی قربانی کے
لئے ہوگا۔
۲۳ "آٹھویں دن پاک کیا ہوا شخص پاکی کے ان چیزوں کو خداوند
کے سامنے خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر کاہن کے آگے لائیگا۔ ۲۴ کاہن
تیل اور میمنہ کو جرم کی قربانی کے لئے اُٹھائے گا۔اور اسے خداوند کے
سامنے لہرانے کے نذرانہ کے طور پر پیش کریگا۔ ۲۵ کاہن جرم کی قربانی
کے میمنہ کو ذبح کریگاوہ اسکا تھوڑا خون لیگا اور اسے پاک کئے گئے شخص کے
کان کے لَو میں لگائیگا۔اور اس میں سے کچھ داہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور
داہنے پیر کے انگوٹھے پر بھی لگائے گا۔
۲۶ "کاہن اُس تیل میں سے کُچھ اپنی بائیں ہتھیلی میں بھی ڈالے گا۔
۲۷ کاہن اپنے دائیں ہاتھ کی اُنگلی سے اپنی بائیں ہاتھ کے ہتھیلی سے کچھ
تیل لیکر خُداوند کے سامنے سات بارچھڑکے گا۔ ۲۸ تب کاہن اپنی
ہتھیلی سے کچھ تیل کو لیکر انہیں جگہوں پر لگائےجہاں اسنے جرم کی قربانی
کاخون لگایاتھاوہ تیل کو پاک کئے جانے والے شخص کےدائیں کان کے لَو
پر، کچھ تیل اسکے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور دائیں پیر کے انگوٹھے پر بھی
لگائے گا۔ ۲۹ کاہن کو اپنی ہتھیلی کے بچے ہوئے تیل کو پاک کئے جانے
والے شخص کے سر پر اس شخص کے لئے خداوند کے سامنے کفّارہ ادا کرنے
کے لئے ڈالنا چاہئے۔
۳۰ "تب اس شخص کو فاختاؤں میں سے ایک فاختہ یا کبوتروں میں
سے ایک کبوتر، جو کچھ بھی وہ استطاعت کرسکے پیش کرنا چاہئے۔ ۳۱ جو
کچھ بھی وہ استطاعت کرسکے، اُسے پرندوں میں سے ایک گناہ کی قربانی کے
طور پر چڑھانا چاہئے اور دُوسرے پرندہ کو جلانے کی قربانی کے طور پر اُسے
اُن اناج کی قربانی کے ساتھ نذر چڑھانا چاہئے۔ اس طرح کاہن خُداوند کے
سامنے پاک کئے گئے شخص کے گناہ کا کفّارہ ادا کرے گا۔"

۲/۳ پنٹ یہ لگ بھگ ایک پاؤلیٹر کے برابر ہے۔

۳۲ جلد کی خطرناک بیماری سے اچھا ہونے کے بعد کسی شخص کو پاک
کرنے کے لئے یہ قانون ہے۔ یہ قوانین انلوگوں کے لئے ہے جو پاک ہونے
کے لئے معمول کے مطابق قربانی پیش کرنے کی استطاعت نہیں
رکھتے ہیں۔

گھر میں لگی پھپھوندی کے لئے اُصول

۳۳ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے یہ بھی کہا، ۳۴ "میں تُمہارے
لوگوں کو ملک کنعان دے رہا ہوں۔ جب تمہارے لوگ پہنچیں گے، اور اگر
میں گھروں میں سے ایک میں پھپھوندی پھیلا دوں، ۳۵ تو اُس گھر کے
مالک کو کاہن کے پاس آکر کہنا چاہئے، 'میں نے اپنے گھر میں پھپھوندی
جیسی کوئی چیز دیکھی ہے۔'
۳۶ "گھر کے مالک کو کاہن کے دیکھنے جانے کے پہلے ہی گھر کو خالی
کر دینا چاہئے تا کہ گھر کا سارا سامان ناپاک نہ ہو جائے۔ تب کاہن اسکا گھر جانچ
کرنے کے لئے جائیگا۔ ۳۷ کاہن پھپھوندی کا جانچ کریگا۔ اگر پھپھوندی
نے گھر کی دیواروں پر ہرے یا لال رنگ کے چکتے بنا دیئے ہوں اور
پھپھوندی دیوار کی سطح کے نیچے بڑھ رہی ہو، ۳۸ تو کاہن کو گھر سے باہر
نکل آنا چاہئے اور سات دن کے لئے گھر کو تالا لگا کر بند کر دینا چاہئے۔
۳۹ "ساتویں دن کاہن کو وہاں پھر سے جانا چاہئے اور اس کی جانچ کرنا
چاہئے۔ اگر گھر کی دیواروں پر پھپھوندی پھیل گئی ہے، ۴۰ تو کاہن کو
پھپھوندی کو پتّھر سمیت جس پر کہ یہ ہے باہر نکال لینے کا حکم
دینا چاہئے اور اسے شہر سے باہر دور ناپاک جگہ میں پھینک دینا چاہئے۔
۴۱ تب کاہن کو دیواروں کے پلستر کو کھرچنے کا حکم دینا چاہئے۔ اور
اسے کُھرچے ہوئے پلستر کو شہر سے باہر دور ناپاک جگہ میں پھینک دینا
چاہئے۔ ۴۲ تب لوگوں کو نئے پتّھر دیواروں میں لگانے چاہئے اور اُسے
اُن دیواروں میں نئے سر سے پلستر کرنا چاہئے۔
۴۳ "اگر کوئی شخص پُرانے پتّھروں اور پلستر کو نکال کر اس جگہ پر
نئے پتّھروں اور پلستر کو لگائے، اور پھپھوندی اُس گھر میں پھر سے ظاہر
ہو جائے۔ ۴۴ تب کاہن کو آکر اُس گھر کی جانچ کرنا چاہئے اگر پھپھوندی
گھر میں پھیل گئی ہے تو یہ بیماری گھر میں شرکت کر چکی ہے اور ناپاک ہو
چکا ہے۔ ۴۵ اس حالت میں پورا گھر گرا دینا چاہئے۔ اور انہیں پتھروں کو،
پلستروں کو اور لکڑی کے ٹکڑوں کو شہر کے باہر ناپاک جگہ پر لے جانا
چاہئے۔ ۴۶ اور اگر کوئی شخص ناپاک گھر میں داخل ہوتا ہے جب وہ گھر بند
رہتا ہے تو وہ شخص بھی شام کے لئے ناپاک ہو جائیگا۔ ۴۷ اگر کوئی شخص
اُس میں کھانا کھاتا ہے یا اُس میں سوتا ہے تو اس شخص کو اپنے کپڑے
دھونے چاہئے۔
۴۸ "گھر کو نئے پتھر سے پھر سے بنانے اور نئے سرے سے پلستر
کرنے کے بعد کاہن کو گھر کی جانچ کرنا چاہئے۔ اگر پھپھوندی نہیں پھیلی
ہے تو کاہن اعلان کرے گا کہ گھر پاک ہے کیوں کہ پھپھوندی ختم ہو گئی
ہے۔ ۴۹ تب گھر کو پاک کرنے کے لئے دو پرندے ایک دیودار کی لکڑی
کا ٹکڑا ایک لال دھاگے کا ٹکڑا اور کچھ زوفا کا پودا لینا چاہئے۔ ۵۰ کاہن
بہتے ہوئے پانی کے اوپر کے اُوپر مٹّی کے کٹورے میں ایک چڑیا کو ذبح
کرے گا۔ ۵۱ تب کاہن کو دیودار کی لکڑی کا ٹکڑا، لال رنگ کے دھاگے
کا ایک ٹکڑا اور زندہ چڑیا کو لینا چاہئے اور اُسے اور ان چیزوں کو بہتے ہوئے
پانی کے اوپر ذبح کئے گئے چڑیا کے خون میں ڈوبانا چاہئے۔ تب وہ اس خون
کو اُس گھر میں سات مرتبہ چھڑکے گا۔ ۵۲ اس طرح سے کاہن چڑیا کے
خون اور پانی سے، زندہ چڑیا سے، دیودار کی لکڑی سے اور زوفا کے پودا سے
گھر کو پاک کریگا۔ ۵۳ تب کاہن دوسری چڑیا کو شہر کے میدان میں
اُڑا دیتا ہے۔ اس طرح سے وہ گھر کا کفّارہ ادا کرتا ہے اور یہ پاک ہو جائیگا۔"
۵۴ پھپھوندی اور کوڑھ کی بیماری کے لئے، ۵۵ چاہے گھر میں
ہوں یا کپڑوں میں، ۵۶ چمڑے کی سوجن کے لئے، چمڑے پر سرخ داغ
یا چمکیلے دھبّے کے لئے یہ سب اصُول ہیں۔ ۵۷ یہ سب اُصول
ہمیں سکھاتے ہیں کہ چیزیں کب ناپاک ہیں اور کب پاک ہیں۔ یہ سب
اُصول اس طرح کی خطرناک بیماریوں سے متعلق ہیں۔

تولیدی اخراج کے اصول

۱۵ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ۲ "اِسرائیل کے
لوگوں سے کہو: جب کسی شخص کو تولیدی اخراج ہوتا
ہے تو وہ ناپاک ہے۔ ۳ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے اخراج رُک گیا ہو یا
اخراج جاری ہو۔ دونوں حالت میں وہ ناپاک ہے۔
۴ "اگر کسی شخص کو اخراج ہو جاتا ہے اور وہ کسی چیز پر سوتا ہے یا
بیٹھتا ہے تو وہ ناپاک ہو جاتا ہے۔ ۵ اگر کوئی شخص اُس کے بستر کو چُھوتا
ہے تو اُسے اپنے کپڑوں کو دھونا چاہئے اور پانی سے نہانا چاہئے۔ وہ شام
تک ناپاک رہے گا۔ ۶ اگر کوئی شخص جس شخص کا اخراج ہوا ہے اس شخص
کے سیٹ (نشست) پر بیٹھتا ہے تو اُسے اپنے کپڑے دھونے اور پانی سے
نہانا چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ ۷ اگر کوئی شخص اس شخص کے
جلد کو چُھوتا ہے جس کو خارج ہوا ہے تو اُسے اپنے کپڑوں کو دھونا اور پانی
میں نہانا چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
۸ "اگر وہ شخص جسے خارج ہوا ہے کسی شخص پر تھوکتا ہے تو اسے بعد
میں اپنے کپڑے دھونے چاہئے اور نہانا چاہئے۔ یہ اسطرح کا شخص شام تک
ناپاک رہے گا۔ ۹ اگر کوئی شخص جسکا خارج ہوا ہے سواری کرتے وقت کسی

بھی چیز پر بیٹھتا ہے تو ناپاک ہوجاتا ہے۔ ۱۰ اگر کوئی شخص کسی چیز کو جو کہ اسکے نیچے ہو چھوتا ہے تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ کوئی شخص جوان چیزوں میں سے کسی بھی چیز کو لیجاتا ہے تو اسے اپنے کپڑے دھونا چاہئے اور پانی سے نہانا چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

۱۱ ”اگر کسی شخص کو اخراج ہو جاتا ہے اور وہ بغیر ہاتھ دھوئے کسی چیز کو چھولیتا ہے تو اسے اپنے کپڑوں کو دھونا چاہئے اور اسے پانی سے غسل کرنا چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

۱۲ ”وہ شخص اگر کوئی مٹّی کا کٹورا چھُولے تو وہ کٹورا پھوڑ دینا چاہئے۔ اگر وہ شخص کوئی لکڑی کا برتن چھوئے تو اُس کٹورے کو پانی میں اچھّی طرح دھونا چاہئے۔

۱۳ ”اگر اس شخص کا خارج بند ہوجائے تو اسے سات دن تک انتظار کرنا چاہئے اور ہر ایک دن اسے یہ جانچ کرنا چاہئے کہ اسے اور خارج نہیں ہوتا ہے۔ تب پھر اسے اپنے کپڑوں کو دھونا چاہئے اور بہتے ہوئے پانی میں غسل کرنے چاہئے، وہ پاک ہوجائیگا۔

۱۴ ”آٹھویں دن اُس شخص کو دو فاختے یا دو کبوتر کے بچّے لینے چاہئے۔ اُسے خیمہء اجتماع کے دروازہ پر خُداوند کے سامنے لانا چاہئے۔ اسے ان سب کو کاہن کو دینا چاہئے۔ ۱۵ کاہن انکی قربانی چڑھائے گا۔ ایک کو گناہ کی قربانی کے لئے اور دُوسرے کو جلانے کی قربانی کے لئے۔ اس طرح کاہن اُس شخص کے لئے خداوند کے سامنے کفّارہ دیگا اسکی اخراج کے لئے۔

منی کے اخراج کے اصول

۱۶ ”اگر کسی شخص کی منی بہتی ہے تو اُس کو اپنے پورے جسم کو پانی میں دھونا چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ ۱۷ اگر منی کسی کپڑے یا چمڑے پر ہو تو وہ کپڑا یا چمڑا پانی سے دھونا چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ ۱۸ اگر کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ سوتا ہے اور منی نکلتی ہے تو عورت و مرد دونوں کو بہتے پانی میں نہانا چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہیں گے۔

عورتوں کے تولیدی اخراج کے اصول

۱۹ ”اگر کوئی عورت کو ماہواری خون بہتا ہے تو وہ سات دن تک ناپاک رہے گی۔ اگر کوئی شخص اُسے چُھوتا ہے تو وہ آدمی شام تک ناپاک رہے گا۔ ۲۰ اپنے ماہواری کے ایّام کے دوران میں عورت جس کسی چیز پر لیٹے گی یا بیٹھے گی وہ ناپاک ہوجائیگی۔ ۲۱ اگر کوئی شخص اُس عورت کے بستر کو چُھوتا ہے تو اُسے اپنے کپڑوں کو پانی میں دھونا اور نہانا چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ ۲۲ اگر کوئی شخص کسی چیز کو چھوتا ہے جس پر وہ عورت بیٹھی تھی تب اسے اپنے کپڑے دھونے چاہئے اور پانی میں نہانا چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ ۲۳ یہ اسکے بستر یا کسی بھی چیز جس پر کہ وہ بیٹھتی ہے کو چھونے سے متعلق ہے۔ وہ شام تک ناپاک رہیگا۔

۲۴ ”اگر کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ ایّام ماہواری کے وقت جنسی تعلق کرتا ہے تو اسکی ماہواری کی ناپاکی اس میں چلی جاتی ہے اور وہ آدمی سات دن تک ناپاک رہے گا۔ اور جس کسی بھی بستر پر وہ سوتا ہے ناپاک ہوجاتا ہے۔

۲۵ ”اگر کسی عورت کو ایّام ماہواری کو چھوڑ کر بہت دنوں تک ماہواری کا خون بہتا ہے، یا اگر یہ اسکی ماہواری کا ایّام نہیں ہے اور اسکو ایّام ماہواری کے دوران کی طرح خون کا بہنا مسلسل جاری رہتا ہے تو وہ اس وقت تک ناپاک رہیگی جب تک کہ اسکا خون کا بہنا رُک نہ جاتا ہے۔ ۲۶ جب اُسے ماہواری کا خون بہتا ہے اور اس دوران وہ کسی بھی بستر پر سوتی ہے یا کسی بھی جگہ پر بیٹھتی ہے تو یہ ناپاک ہوجاتا ہے۔ اسی طرح سے جس طرح معمول کے مطابق ہونے والے ماہواری کے ایّام کے دوران ہوتا ہے۔ ۲۷ اگر کوئی شخص اُن چیزوں کو چُھوتا ہے تو وہ ناپاک ہو جاتا ہے۔ اُس آدمی کو پانی سے اپنے کپڑے دھونا چاہئے اور نہانا چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

۲۸ ”اُس کے بعد جب عورت اپنے ایّام ماہواری سے فارغ ہوجاتی ہے تب سے اُسے سات دن گِننے چاہئے۔ اُسکے بعد وہ پاک ہوگی۔ ۲۹ پھر آٹھویں دن اُسے ۲ فاختے یا ۲ کبوتر کے بچّے لینے چاہئے۔ اور اسے خیمہء اجتماع کے دروازہ پر کاہن کے پاس لانا چاہئے۔ ۳۰ پھر کاہن کو ایک چڑیا کو گناہ کی قربانی کے طور پر اور دُوسرے کو جلانے کی قربانی کے طور پر چڑھانا چاہئے۔ اس طرح وہ کاہن خُداوند کے سامنے اُس کے ایّام کی ناپاکی کے لئے کفّارہ ادا کریگا۔

۳۱ ”اِس لئے تُم اسرائیل کے لوگوں کو ناپاک ہونے اور اُن کی ناپاکی سے دُور رہنے کے مُتعلق ہوشیار کرنا۔ اگر تُم لوگوں کو ہوشیار نہیں کرتے تو وہ میرے مُقدس خیمہ کو ناپاک کرسکتے ہیں اور پھر اُنہیں مرنا ہوگا۔“

۳۲ یہ اُصول ان لوگوں کے لئے ہے جسکا تولیدی اخراج ہوا ہو یا انلوگوں کے لئے ہے جو منی کے نکلنے سے ناپاک ہوتے ہیں، ۳۳ ان عورتوں کے لئے ہے جو اپنے ایّام ماہواری کے بہنے سے ناپاک ہوجاتی ہے، اور کسی بھی مرد یا عورت کے لئے جسکا اخراج ہوا ہو، ان آدمیوں کے لئے جو کہ کسی بھی ناپاک عورت کے ساتھ سونے کی وجہ سے ناپاک ہوجاتا ہے۔

کفّارے کا دن

۱۶ ہارون کے دو بیٹے خداوند کو نذرانہ پیش کرتے وقت
مر گئے تھے* تب اسکے بعد خداوند نے موسٰی سے کہا۔
۲ خداوند نے کہا، "اپنے بھائی ہارون سے بات کرو کہ وہ جب چاہے پردہ
کے پیچھے مُقدّس ترین جگہ میں مقدّس صندوق کے سرپوش (ڈھکن) کے
سامنے نہیں جاسکتا۔ ورنہ وہ مرجائیگا۔ یہ اسلئے کہ میں بادل میں اس رحم کے
نشست کے اوپر ظاہر ہوتا ہوں۔
۳ "ہارون جب مقدّس ترین جگہ میں جاتا ہے تو اسے گناہ کی قربانی کے
طور پر ایک بچھڑا اور جلانے کی قربانی کے لئے ایک مینڈھا قربانی دینا
چاہئے۔ ۴ ہارون اپنے پُورے جسم کو پانی ڈال کر دھوئے گا۔ پھر ہارون
اُن کپڑوں کو پہنے گا۔ سن کے نچلے لباس جسم سے لگے ہوں گے اُس کی
پیٹی سن کا پٹکا ہوگی۔ ہارون سن کی پگڑی باندھے گا یہ مُقدّس لباس ہے۔
۵ "ہارون کو اِسرائیل کے لوگوں کے لئے دو بکرے گناہ کی قربانی
کے طور پر اور ایک مینڈھا جلانے کی قربانی کے لئے لینا چاہئے۔ ۶ اسلئے
ہارون ایک بیل کو اسکے گناہ کی قربانی کے لئے اسکے اور اسکے خاندان کے
کفّارے کے لئے قربانی کریگا۔
۷ "اُس کے بعد ہارون دو بکرے کو لیگا اور اسے خیمۂ اجتماع کے
دروازہ پر خُداوند کے سامنے لائے گا۔ ۸ پھر ہارون دونوں بکروں کے لئے
قرعہ ڈالے گا۔ ایک خداوند کے لئے اور دوسرے عزازیل* کے لئے۔
۹ "تب ہارون قرعہ ڈالکر چنے گئے بکرے کو خداوند کے لئے گناہ کی
قربانی کے طور پر قربانی دیگا۔ ۱۰ لیکن قرعہ ڈال کر عزازیل کے لئے چُنا
گیا بکرا خُداوند کے سامنے زندہ لایا جانا چاہئے۔ تب یہ بکرا ریگستان میں
عزازیل کے پاس کفّارہ دینے کے لئے بھیجا جائے گا۔
۱۱ "تب ہارون اپنے لائے ہوئے بیل کو گناہ کی قربانی کے طور
سے چڑھائے گا۔ اس طرح سے ہارون اپنے اور اپنے خاندان کے لئے کفّارہ
ادا کرے گا۔ ہارون بیل کو اپنے لئے گناہ کی قربانی کے طور پر ذبح کرے
گا۔ ۱۲ تب ایک بخوردان کو خدا کے سامنے کے قربان گاہ کے کوئلے
کے آگ سے بھر کر لانا چاہئے۔ ہارون کو ایک مٹّھی خوشبودار بخور لانا چاہئے اور
اسے پردہ کے پیچھے کے کمرہ میں لانا چاہئے۔ ۱۳ تب ہارون کو بخور کو آگ
میں ڈالنا چاہئے اور میٹھی خوشبو جو کہ اس سے نکلتی ہے سرپوش کو جو کہ
معاہدہ کے صندوق پر ہے ڈھک لیگا۔ ۱۴ ساتھ ہی ساتھ ہارون کو بیل کا
کُچھ خون لینا چاہئے اور اُسے اپنی اُنگلی سے مشرق کی طرف سرپوش پر
چھڑکنا چاہئے۔ اس طرح سے اُسے یہ اپنی انگلی سے سات بار چھڑکے گا۔
۱۵ "تب ہارون کو لوگوں کے لئے گناہ کے نذرانے کے طور پر بکرا
کو ذبح کرنا چاہئے۔ ہارون کو اُس بکرے کا خون پردہ کے پیچھے لانا چاہئے۔
ہارون کو بکرے کے خون کو چھڑکنے کا وہی عمل کرنا چاہئے جیسا بیل کے
خون سے اُس نے کیا۔ ہارون کو سرپوش اور اسکے سامنے بکرے کا خون
چھڑکنا چاہئے۔ ۱۶ اسلئے ہارون مقدّس جگہ کے لئے، اور اسرائیلیوں کے
ناپاکی اور جرم کے لئے اور انکے تمام گناہوں کے لئے کفّارہ ادا کریگا۔ اسے
یہ پورے خیمۂ اجتماع کے لئے کرنا چاہئے جو کہ انلوگوں کے ساتھ انکے
ناپاکی میں رہا۔ ۱۷ جس وقت ہارون مُقدّس ترین جگہ میں داخل ہوا اس
وقت کوئی آدمی خیمۂ اجتماع میں نہیں ہونا چاہئے۔ کسی شخص کو اُس کے
اندر اُس وقت تک نہیں جانا چاہئے جب تک ہارون باہر نہ آجائے۔ اس
طرح ہارون اپنے آپ اور اپنے خاندان کے لئے اور اِسرائیل کے تمام لوگوں
کے لئے کفّارہ دیگا۔ ۱۸ اسکے بعد ہارون قربان گاہ کے پاس جائیگا اور اس
کے لئے خداوند کے سامنے کفّارہ ادا کریگا۔ ہاورن کو بیل کا اور بکرے کا بھی
تھوڑا سا خون لیناچاہئے اور اسے قربان گاہ کے چاورں کونوں میں لگانا
چاہئے۔ ۱۹ پھر ہارون تھوڑا خون اپنی اُنگلی سے قربان گاہ پر سات بار
چھڑکے گا اُس طرح ہارون اِسرائیل کے لوگوں کے ناپاکی سے قربان گاہ کو
پاک اور مقدّس کرے گا۔
۲۰ "جب ہارون مُقدّس ترین جگہ، خیمۂ اجتماع اور قربان گاہ کو
پاک کردیگا۔ تب وہ خُداوند کے پاس بکرے کو زندہ لائے گا۔ ۲۱ ہارون
اپنے دونوں ہاتھوں کو زندہ بکرے کے سر پر رکھے گا۔ تب ہارون بکرے
کے اُوپر اِسرائیل کے لوگوں کے قصور اور گناہ کا اقرار کرے گا۔ اس طرح
ہارون اِسرائیل کے لوگوں کے گناہوں کے بوجھ کو بکرے کے سر پر
ڈالے گا تب وہ بکرے کو دور ریگستان میں بھیجے گا۔ ایک چنا ہوا شخص اسے
وہاں لے جائیگا۔ ۲۲ اسطرح سے بکرا اِسرائیل کے تمام لوگوں کے گناہ
اپنے اُوپر ریگستان میں لے جائے گا۔ جو شخص بکرے کو ہانکتا ہے وہ اسے
ریگستان میں چھوڑ دیگا۔
۲۳ "تب ہارون خیمۂ اجتماع میں جائے گا۔ وہ سن کے اُن کپڑوں
کو اُتارے گا جنہیں اُس نے مُقدّس ترین جگہ میں جاتے وقت پہنا تھا۔ اُسے
اُن کپڑوں کو وہیں چھوڑنا چاہئے۔ ۲۴ وہ اپنے پُورے جسم کو مُقدّس جگہ
میں پانی سے دھوئے گا۔ تب وہ اپنے دُوسرے کپڑوں کو پہنے گا۔ وہ باہر
آکر اپنے لئے جلانے کی قربانی اور دوسرا جلانے کی قربانی لوگوں کے لئے
پیش کریگا۔ وہ اپنے لئے اور لوگوں کے لئے کفّارہ دیگا۔ ۲۵ تب وہ قربان
گاہ پر گناہ کی قربانی کی چربی کو جلائے گا۔

ہارون کے دو بیٹے ... تھے دیکھیں احبار ۱۰:۱-۱۲
عزازیل اس لفظ یا نام کا معنی نامعلوم ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بکرا لوگوں کے
گناہوں کو لیکر چلا گیا۔

۲۶ "جو شخص بکرے کو عزازیل کے پاس لے جائے اُسے اپنے
کپڑے اور اپنے تمام جسم کو پانی سے دھونا چاہئے۔ اُس کے بعد وہ چھاؤنی
میں آسکتا ہے۔
۲۷ "تب گناہ کی قربانی کے بیل اور بکرے کو جسکے خون کو مقدس
جگہ میں کفّارہ کے لئے پیش کیا گیا تھا چھاؤنی سے باہر لانا چاہئے۔ وہاں پر وہ
لوگ اُن جانوروں کا چمڑا گوشت اور جسم کے بے کار حصّوں کو آگ میں
جلائے گا۔ ۲۸ تب اُن چیزوں کو جلانے والے شخص کو اپنے کپڑے اور
پُورے جسم کو پانی سے دھونا چاہئے۔ اُس کے بعد وہ شخص چھاؤنی میں آسکتا
ہے۔ ۲۹ "یہ اُصول تُمہارے لئے ہمیشہ لاگو رہیگا۔ ساتویں مہینے کے
دسویں دن تُمہیں روزہ رکھنا چاہئے۔ تُمہیں کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔
شہریوں اور غیر ملکیوں دونوں کو تمہارے ساتھ رہنا چاہئے۔ ۳۰ کیونکہ
اس دن تمہارے لئے کفّارہ ادا کیا جائیگا اور تم اپنے گناہوں سے پاک ہو
جاؤگے۔ تب تُم خُداوند کے سامنے پاک ہوگے۔ ۳۱ یہ دن تمہارے لئے
پورا آرام کرنے کے لئے بنایا گیا ہے۔ تُمہیں اُس دن روزہ رکھنا چاہئے یہ
اُصول ہمیشہ رہیگا۔
۳۲ "وہ شخص جو اعلیٰ کاہن کے لئے چُنا جائیگا جو اپنے باپ ہارون کا
جانشیں ہوگا کفّارہ دیگا۔ اسے مقدس کتانی لباس پہننا چاہئے، ۳۳ اور اسے
مقدّس خیمۂ اجتماع، قربان گاہ، کاہن اور اسرائیل کے تمام لوگوں کے
لئے کفّارہ دینا چاہئے۔ ۳۴ اسرائیل کے لوگوں کے لئے کفّارہ دینے کا یہ
اُصول ہمیشہ رہے گا۔ اسرائیل کے لوگ اپنے گناہوں کے کفّارہ کے لئے
سال میں ایک بار اس رسم کو ادا کریں گے۔" اسلئے اُنہوں نے وہی کیا جو
خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

جانوروں کو ذبح کرنے اور کھانے کے اُصول

۱۷ خُداوند نے موسیٰ سے کہا! ۲ "ہارون، اُسکے بیٹوں اور
اسرائیل کے تمام لوگوں سے کہو کہ خُداوند نے یہ حکم دیا
ہے: ۳ اگر کوئی اسرائیلی شخص کسی بیل یا میمنہ یا بکرے کو چھاؤنی میں یا
چھاؤنی کے باہر ذبح کرتا ہے، ۴ تو اس شخص کو اُس جانور کو خیمۂ اجتماع
کے دروازہ پر خداوند کو تحفہ کے طور پر پیش کرنے کے لئے لانا چاہئے ورنہ وہ
شخص جانور کا خون بہانے کا قصوروار تصوّر کیا جائیگا۔ اسکو اپنے لوگوں سے
الگ کردیا جائیگا۔ ۵ یہ شریعت اسلئے کہ لوگ اپنا ہمدردی کا نذرانہ
خداوند کو پیش کریں۔ اسرائیلیوں کو ان جانوروں کو جنہیں انہوں نے
کھیت میں ذبح کئے خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر کاہنوں کے پاس لانا چاہئے
اور انہیں امن وامان کے نذرانے کے طور پر خداوند کو پیش کرنا چاہئے۔
۶ تب کاہن کو ان جانوروں کے خون کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر خداوند
کے قربان گاہ پر انڈیلنا چاہئے۔ اور اسلئے وہ ان جانوروں کے چربی کو قربان
گاہ پر خداوند کو خوش کرنے والی خوشبو کے طور پر پیش کرسکتا ہے۔ ۷ انہیں
آئندہ کبھی ان 'بکرے کے مورتیوں' کی جن پر توکّل کرتے ہیں قربانی
نہیں کرنی چاہئے۔ جن کے پیچھے وہ لوگ طوائفوں کی طرح بھاگتے ہیں۔ یہ
اصول ہمیشہ انکی نسل در نسل رہے گا۔
۸ لوگوں سے کہو: اسرائیل کا کوئی شہری یا کوئی غیر مُلکی جو تُم
لوگوں کے درمیان رہتا ہے جلانے کی قربانی یا کوئی دوسری قربانی پیش
کرتا ہے، ۹ اور خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر لیجا کر خداوند کو پیش کرتا ہے تو
اسے اسکے لوگوں میں سے الگ کردیا جائے گا۔
۱۰ "میں (خُدا) ہر ایسے شخص کے خلاف ہوں گا۔ جو خون کھاتا ہے
چاہے وہ اسرائیل کا شہری ہو یا وہ تُمہارے درمیان رہنے والا کوئی غیر
مُلکی ہو۔ میں اس شخص کو اسکے لوگوں سے الگ کردونگا۔ ۱۱ کیونکہ
جانداروں کی زندگی کے لئے خون ضروری ہے۔ میں نے تم سے کہا ہے کہ
اپنا کفّارہ ادا کرنے کے اسے قربان گاہ پر چھڑکنے کے اصول کا پالن کرو۔ یہ
زندگی دینے والا خون ہے جو کفّارہ دیتا ہے۔ ۱۲ اس لئے میں نے
اسرائیل کے لوگوں سے کہا کہ تم میں سے کسی کو نہ تمہارے درمیان رہنے
والے کوئی غیر ملکی کو خون کبھی نہیں کھانا چاہئے۔
۱۳ "اگر کوئی آدمی کسی جنگلی جانور یا چڑیا کا جسے کہ کھایا جاسکتا ہے شکار
کرتا ہے اور اسے ذبح کرتا ہے، تو اُس آدمی کو خون زمین پر بہا دینا چاہئے اور
مٹی سے اُسے ڈھک دینا چاہئے۔ چاہے وہ آدمی اسرائیل کا شہری ہو یا
تُمہارے درمیان رہنے والا غیر مُلکی۔ ۱۴ تُمہیں یہ کیوں کرنا چاہئے؟
کیوں کہ اگر خون اب بھی گوشت میں ہے تو اُس جانور کی جان اب تک
گوشت میں ہے۔ اس لئے میں اسرائیل کے لوگوں کو حکم دیتا ہوں اُس
گوشت کو مت کھاؤ جس میں خون ہو۔ کوئی بھی آدمی جو خون کھاتا
ہے اسے اپنے لوگوں سے الگ کردیا جائے گا۔ ۱۵ "اگر کوئی شخص
خود سے مرے جانور کا کسی دوسرے جانور کے ذریعہ مارے گئے جانور کو کھاتا
ہے، چاہے وہ شخص اسرائیلی ہو یا انلوگوں کے درمیان رہنے والا غیر ملکی،
اس طرح کے آدمی کو اپنے کپڑوں اور اپنے پورے جسم کو پانی سے دھونا
چاہئے وہ شام تک ناپاک رہیگا تب وہ پاک ہوگا۔ ۱۶ اگر کوئی آدمی اپنے
کپڑوں کو نہیں دھوتا اور نہ ہی نہاتا ہے تو وہ گناہ کرنے کا قصوروار ہوگا۔"

جنسی تعلقات کے بارے میں اُصول

۱۸ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "اسرائیل کے لوگوں سے
کہو میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔ ۳ یہاں آنے کے پہلے
تُم لوگ مصر میں تھے۔ تُمہیں وہ نہیں کرنا چاہئے جو وہ لوگ وہاں کرتے ہیں۔

میں تُم لوگوں کو کنعان لے جارہا ہوں۔ تم لوگوں کو وہ نہیں کرنا چاہئے
جو تم لوگوں نے اس ملک میں کئے۔ اور تم لوگوں کو انکی شریعت پر عمل
نہیں کرنا چاہئے۔ ۴ تمہیں میری شریعت پر عمل کرنا چاہئے اور میرے
اصولوں پر رہ کر اسکے مطابق سلوک کرنا چاہئے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
۵ اس لئے تُمہیں میرے اُصولوں اور فیصلوں پر عمل کرنا چاہئے۔
اور اگر کوئی شخص ایسا کرتا ہے تو وہ انکے بدولت جئے گا۔ میں خداوند ہوں۔
۶ ”تُمہیں تمہارے اپنے قریبی رشتہ داروں سے کبھی جنسی تعلقات نہ
رکھنی چاہئے۔ میں خُداوند تمہارا خدا ہوں۔
۷ ”تُمہیں کبھی اپنے باپ اور ماں سے جنسی تعلقات نہ کرنا چاہئے۔
تُمہیں اپنی ماں سے جنسی تعلقات نہیں کرنا چاہئے کیونکہ وہ تمہاری ماں
ہے۔ ۸ تُمہیں اپنے باپ کی بیوی * سے بھی جنسی تعلقات نہیں کرنا
چاہئے، کیونکہ اسکا برہنہ پن صرف تمہارے باپ کا ہے۔
۹ ”تُمہیں اپنی بہن سے جنسی تعلقات نہ کرنا چاہئے۔ چاہے وہ
تمہارے باپ کی بیٹی ہو یا تمہاری ماں کی بیٹی۔ اُس سے کوئی فرق نہیں
پڑتا ہے کہ تُمہاری اُس بہن کی پرورش تُمہارے گھر میں ہوئی یا کسی دُوسری
جگہ۔
۱۰ ”تُمہیں اپنے پوتیوں، نواسیوں سے بھی جنسی تعلقات نہ کرنا
چاہئے۔ انکے برہنہ پن کی حفاظت کرنا تمہاری ذمّہ داری ہے (جب تک وہ
شادی نہ کرلے)۔
۱۱ ”اگر تُمہارے باپ اور اُن کی بیوی کی کوئی بیٹی ہو تو وہ تُمہاری
بہن ہے۔ تُمہیں اُس کے ساتھ جنسی تعلقات نہ کرنا چاہئے۔
۱۲ اپنے باپ کی بہن کے ساتھ تُمہیں جنسی تعلقات نہ کرنا چاہئے۔
کیونکہ وہ تُمہارے باپ کے قریبی رشتہ دار کی ہے۔ ۱۳ ”تُمہیں اپنی ماں
کی بہن کے ساتھ جنسی تعلق نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ وہ تُمہاری ماں کی قریبی
رشتہ دار ہے۔ ۱۴ ”تُمہیں اپنے باپ کے بھائی کی بے عزّتی نہیں کرنی
چاہئے۔ اور اُس کی بیوی کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کرنا چاہئے وہ تمہاری چچی
ہے۔
۱۵ ”تُمہیں اپنی بہو کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کرنا چاہئے۔ وہ
تُمہارے بیٹے کی بیوی ہے۔ تُمہیں اُس کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کرنا
چاہئے۔
۱۶ تُمہیں اپنے بھائی کی بیوی کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کرنا چاہئے۔
اسکا برہنہ پن صرف تمہارے بھائی کا ہے۔
۱۷ ”تُمہیں کسی عورت اور اُس کی بیٹی یا اسکی پوتی یا نواسی کے
ساتھ جنسی تعلق نہیں کرنا چاہئے۔ وہ اسکے بیٹے کی بیٹی یا اسکی بیٹی کی بیٹی
ہے۔ وہ لوگ اُس کے قریبی رشتہ دار ہیں۔ اسلئے اُن کے ساتھ جنسی تعلق
رکھنا دہشت ناک ہے۔
۱۸ جب تک تُمہاری بیوی زندہ ہے تُمہیں اُس کی بہن کو دُوسری
بیوی نہیں بنانا چاہئے۔ یہ بہنوں کو ایک دُوسرے کا دُشمن بنادے گا۔
تُمہیں اپنی بیوی کی بہن کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کرنا چاہئے۔
۱۹ ”تُمہیں کسی عورت کے ساتھ اُسکے ایّام ماہواری کے دوران جنسی
تعلق نہیں کرنا چاہئے۔ اُن دنوں کے دوران وہ ناپاک رہتی ہے۔
۲۰ تمہیں اپنی پڑوسی کی بیوی سے جنسی تعلق نہیں کرنا چاہئے۔ یہ
تُمہیں صرف ناپاک بنائے گی۔
۲۱ ”تمہیں اپنے بچّوں میں سے کسی کو مولک * کے لئے قربانی کے
طور پر پیش نہیں کرنی چاہئے۔ اگر تم ایسا کرتے ہو تو تم اپنے خدا کے نام کی
رسوائی کروگے۔ میں خداوند ہوں۔
۲۲ تُمہیں کسی آدمی کے ساتھ اُس طرح جنسی تعلق نہیں کرنا
چاہئے جیسا کسی عورت کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ یہ بھیانک گناہ ہے۔
۲۳ ”کسی جانور کے ساتھ تُمہارا جنسی تعلق نہیں ہونا چاہئے۔ یہ
صرف ناپاک کریگا۔ عورت کو بھی کسی جانور کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کرنا
چاہئے یہ بھیانک اوندھی بات ہے۔
۲۴ ”اِن بُرے کاموں میں سے کسی سے بھی اپنے آپ کو ناپاک نہ
کرو۔ میں قوموں کو تمہارے سامنے ہٹاتا ہوں کیوں کہ اُن لوگوں نے ان
بھیانک گناہ کو کئے ہیں۔ ۲۵ اُنہوں نے پورے ملک کو ناپاک کیا انکے
ملک کو انکے اعمال کی وجہ سے سزا دیا گیا تھا۔ اور وہ مُلک اُس میں رہنے
والوں کو اُگل کر باہر کردیگا۔
۲۶ ”اس لئے تُم میری شریعت اور اُصولوں کی تعمیل کرو۔ تُمہیں
اُن میں سے کوئی بھیانک گناہوں کو نہیں کرنا چاہئے۔ یہ شریعت
اسرائیل کے شہریوں اور جو غیر ملکی تُمہارے درمیان رہتے ہیں اُن کے
لئے ہیں۔ ۲۷ جو لوگ تُم سے پہلے اس سرزمین پر تھے اُنہوں نے یہ سبھی
بھیانک کام کئے جس سے وہ سرزمین گندی ہو گئی تھی۔ ۲۸ اگر تُم بھی
وہی کام کروگے تو تُم زمین کو ایک ناپاک جگہ بنادوگے اور یہ تُم لوگوں کو بھی
ویسے ہی اُگل کر باہر کرے گی جیسے تُم سے پہلے رہنے والی قوموں کو کیا گیا۔
۲۹ جو کوئی بھی ان بھیانک گناہوں کو کرتا ہے تو انلوگوں کو اپنے لوگوں
سے الگ کردیا جائیگا۔ ۳۰ ان بھیانک گناہوں کو کرنے سے باز رہنے میں

باپ کی بیوی اُسکا مطلب سوتیلی ماں۔

مولک جھوٹا خُدا، لوگ اکثر اپنے بچّوں کو مولک کی پرستش کے لئے ماردیا کرتے ہیں۔

تمہیں ہوشیار رہنا چاہئے جن گناہوں کو تم سے پہلے لوگوں نے کئے۔ اسلئے ان
گناہوں کو کرکے ناپاک مت ہو جاؤ۔ میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔"

اِسرائیل خُدا کا ہے

۱۹ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "اِسرائیل کے لوگوں کے
تمام جماعتوں کو کھو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں میں پاک
ہوں اِس لئے تُمہیں بھی پاک ہونا چاہئے۔
۳ "تُم میں سے ہر ایک کو اپنے ماں باپ کی تعظیم کرنی چاہئے اور
میرے سبت کے دنوں پر عمل کرنی چاہئے۔ میں خداوند تُمہارا خدا ہوں۔
۴ "بُتوں کی پرستش مدد کے لئے مت کرو اپنے لئے گلا کر دھات کی
مورتیاں مت بناؤ۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
۵ "جب تُم خُداوند کو ہمدردی کی قربانی چڑھاؤ تو اسے اس طریقے
سے پیش کرو کہ یہ قبول کیا جائے گا۔ ۶ ہو سکتا ہے تم قربانی کے گوشت
قربانی پیش کرنے کے دن اور دوسرے دن بھی کھاؤ۔ اگر اسکا کوئی بھی حصّہ
تیسرے دن تک رکھا جاتا ہے تو اسے آگ میں جلا دینا چاہئے۔ ۷ اگر کسی بھی
قربانی کو تیسرے دن کھایا جاتا ہے تو وہ برباد ہے اور ناقبول ہے۔ ۸ اگر
کوئی شخص اسے کھاتا ہے تو وہ اپنا گناہ خود اپنے سر اُٹھائیگا۔ کیونکہ اُس نے
خُداوند کی مُقدّس چیزوں کی تعظیم نہیں کی۔ اِس طرح کے شخص کو اپنے
لوگوں سے الگ کر دیا جائیگا۔
۹ "جب فصل کٹنے کے لئے تیار ہو جائے تو فصل کو کھیت میں
چاروں طرف کونوں تک مت کاٹو۔ اور جو اناج زمین پر گر چکا ہے اسے جمع
مت کرو۔ ۱۰ اپنے انگور کے باغ کے سبھی انگوروں کو مت توڑو اور جو
انگور زمین پر گر گیا ہے اسے جمع مت کرو۔ اسے غریب لوگوں غیر ملکیوں
کے لئے جو کہ تمہارے درمیان رہتے ہیں چھوڑ دو۔ میں خداوند تمہارا خدا
ہوں۔ ۱۱ "تُمہیں چوری نہیں کرنی چاہتے۔ تُمہیں لوگوں کو نہیں ٹھگنا
چاہئے۔ تُمہیں اپنے گاؤں والوں کے بارے میں جھوٹ نہیں بولنا چاہئے۔
۱۲ تمہیں میرے نام پر جھوٹا قسم نہیں کھانا چاہئے۔ کیونکہ یہ میرے
نام کو رسوا کرتا ہے۔ تمہیں اپنے خداوند کے نام کی تعظیم کرنی چاہئے میں
خداوند ہوں۔
۱۳ "تُمہیں اپنے پڑوسی کو دھوکہ نہیں دینا چاہئے۔ تُمہیں اسے لُوٹنا
نہیں چاہئے۔ تُمہیں مزدوروں کی مزدوری دوسرے دن صبح تک نہیں
روکنی چاہئے۔*
۱۴ "تُمہیں کسی بہرے آدمی کو بددعاء نہیں دینی چاہئے۔ تُمہیں کسی
اندھے کو گرانے کے لئے اُس کے سامنے رُکاوٹ کی کوئی چیز نہیں رکھنی
چاہئے۔ لیکن تُمہیں اپنے خُداوند کا خوف کرنا چاہئے میں خُداوند ہوں۔
۱۵ "اوندھی انصاف نہ کرو۔ تمہیں نہ غریب کی طرفداری اور نہ ہی
دولت مندوں کی ہمدردی کرنی چاہئے۔ تُمہیں اپنے پڑوسی کے ساتھ انصاف
کرتے وقت ایماندار ہونا چاہئے۔ ۱۶ تُمہیں اپنے لوگوں کے بیچ افواہیں
نہیں پھیلانا چاہئے۔ کاہل کے جیسے کھڑے مت رہو جب تُمہارے پڑوسی کی
زندگی خطرہ میں ہو۔ میں خُداوند ہوں۔
۱۷ "تُم اپنے دل میں اپنے بھائیوں سے نفرت نہ کرو۔ اگر تُمہارا
پڑوسی کُچھ بُرا کرتا ہے تو اُس کی غلطی کے متعلق اُس کے روبرو بات کرو۔
تاکہ تم اس کے گناہ کا ذمہ دار نہ ہوگے۔ ۱۸ اگر لوگ تمہارا بُرا کرے تو
اسکے خلاف بدلہ لینے کی کوشش نہ کرو۔ اور نہ ہی بغض رکھو۔ اپنے پڑوسی سے
اُسی طرح محبّت کرو جیسے اپنے آپ سے کرتے ہو۔ میں خُداوند ہوں۔
۱۹ "تُمہیں میری شریعت کی تعمیل کرنا چاہئے۔ دو قسم کے
جانوروں کو آپس میں تولید کے لئے اختلاط نہ کراؤ۔ تُمہیں ایک ہی کھیت
میں دو قسم کے بیج نہیں بونے چاہئے۔ تُمہیں دو قسم کی چیزوں کی ملاوٹ
سے بنے لباس کو نہیں پہننا چاہئے۔
۲۰ "اگر کوئی شخص کسی غلام لڑکی سے جو کسی شخص کی منگیتر ہو
جنسی تعلق قائم کرتا ہے، لیکن وہ غلام لڑکی نہ تو کبھی خریدی گئی ہو اور نہ ہی
آزاد کی گئی ہو تو اُنہیں سزا ملنی چاہئے۔ لیکن وہ مارے نہیں جائیں گے
کیونکہ وہ ایک آزاد عورت نہیں ہے۔ ۲۱ اُس آدمی کو گناہ کے نذرانہ کے
طور پر خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر خداوند کے لئے ایک مینڈھا قربانی
دینا چاہئے۔ ۲۲ کاہن اسکے لئے، اُس گناہوں کے لئے جو اسنے کیا ہے کے
کفّارہ کی ادائیگی کرنے کے لئے یہ چیزیں کریگا۔ وہ گناہ کی قربانی کے طور
پر مینڈھے کو چڑھائے گا۔ تب وہ شخص اپنے گناہ کے لئے معاف کیا جائے
گا۔
۲۳ "مستقبل میں جب تُم اپنے ملک میں داخل ہوگے۔ اس وقت
تم اپنے کھانے کے لئے درخت لگاؤ گے۔ تب انکے پھلوں کو کھانے کے
لئے تُمہیں ۳ سال تک انتظار کرنا چاہئے۔ تُمہیں اُس مدّت سے پہلے انکے
پھلوں کو نہیں کھانا چاہئے۔ اسے تمہیں بیکار کا پھل تصوّر کرنا چاہئے۔
۲۴ چوتھے سال سارے پھل جو اس درخت پر ہوگا اسے خداوند کے لئے
حمد کا نذرانہ سمجھنا چاہئے۔ ۲۵ تب پانچویں سال تُم اُس درخت کا پھل
کھاسکتے ہو تا کہ پھل کی پیداوار بڑھیگی۔ میں خداوند تُمہارا خُدا ہوں۔
۲۶ "تُمہیں گوشت کو اُس میں خون رہنے تک نہیں کھانا چاہئے۔
"تُمہیں کالا جادو یا جادوگری کا مشق نہیں کرنا چاہئے۔

تمہیں ... روکنی چاہئے دن کے ختم ہونے پر مزدور کو اُسکی مزدوری تمام کی تمام دینا چاہئے۔ دیکھو متّی ۲۰:۱-۱۳

۲۷ "تُمہیں اپنے سر کے بغل کے بڑے بالوں کو نہیں کٹوانا
چاہئے۔ تُمہیں اپنی داڑھی کے کنارے نہیں کٹوانے چاہئے۔ ۲۸ کسی
مرے ہوئے شخص کے لئے ماتم کرنے کے لئے تمہیں اپنے جسم کے
حصّوں کو نہیں کاٹنا چاہئے۔ تمہیں اپنے جسم پر کوئی نشان کھودنا نہیں
چاہئے۔ میں خُداوند ہوں۔
۲۹ "تُم اپنے بیٹی کو طوائف مت بناؤ کیونکہ تم اسکو ناپاک
کردوگے۔ تمہارا ملک طوائف گردی میں بدل جائیگا اور دہشت سے بھر
جائیگا۔
۳۰ "تُمہیں میرے سبت کے دنوں میں کام نہیں کرنا چاہئے۔
تُمہیں میری مُقدّس جگہ کی تعظیم کرنی چاہئے۔ "میں خُداوند ہوں۔"
۳۱ "ساحروں اور بدرُوحوں سے کام لینے والوں کے پاس مشورہ کے
لئے نہیں جانا چاہئے۔ ورنہ تم انکی وجہ سے ناپاک ہوجاؤگے۔ "میں خداوند
تُمہارا خدا ہوں۔"
۳۲ "بوڑھے لوگوں کی عزّت کرو۔ جب وہ کمرے میں آئیں تو
تمہیں کھڑے ہوجانا چاہئے۔ اپنے خُدا کی تعظیم کرو۔ "میں خُداوند ہوں۔"
۳۳ "اپنے ملک میں رہنے والے غیر مُلکیوں کے ساتھ بُرا سلوک نہ
کرو۔ ۳۴ تمہیں غیر مُلکیوں کے ساتھ اُسی طرح برتاؤ کرنا چاہئے جیسا تُم
اپنے شہریوں کے ساتھ کرتے ہو۔ تُم غیر مُلکیوں سے اُسی طرح پیار کرو جیسا
اپنے سے کرتے ہو۔ کیوں کہ تُم بھی ایک وقت مصر میں غیر مُلکی تھے۔
"میں خُداوند تُمہارا خدا ہوں۔"
۳۵ "تمہیں چیزوں کی لمبائی، وزن اور جسامت ناپتے وقت
بے ایمان نہیں ہونا چاہئے۔ ۳۶ تمہارے ترازو، باٹ اور ٹوکریاں خشک
چیزوں کو ناپنے کے لئے ٹھیک ہونا چاہئے۔ اور رقیق کو ناپنے کے لئے ناپ
ٹھیک ہونا چاہئے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو ملک مصر سے باہر
لایا۔
۳۷ "تُمہیں میرے تمام اُصولوں اور انصاف کو یاد رکھنا چاہئے اور
تُمہیں اُن کی تعمیل کرنی چاہئے۔ "میں خُداوند ہوں!"

بُتوں کی پرستش کے خلاف انتباہ

۲۰ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "تُمہیں اسرائیل کے لوگوں
سے یہ بھی کہنا چاہئے: تُمہارے مُلک میں اگر کوئی شخص
اپنے بچّوں میں سے کسی کو جھوٹے خُدا مولک کو نذر چڑھاتا ہے۔ تو اسے
موت کے گھاٹ اُتار دینا چاہئے۔ اُس سے فرق نہیں پڑتا کہ وہ اسرائیل کا
شہری ہے یا اِسرائیل میں رہنے والا کوئی غیر مُلکی ہے۔ مُلک کے
لوگوں کے ذریعہ اُسے پتّھر پھینک پھینک کر مار ڈالنا چاہئے۔ ۳ میں اُس
شخص کے خلاف ہوں گا۔ میں اُسے اُس کے لوگوں سے الگ کردوں گا
کیوں کہ اُس نے اپنے بچّوں کو جھوٹا خدا مولک کو میرے مقدّس جگہ کو
ناپاک کرنے کے لئے دیا۔ اس نے میرے مقدّس نام کی رسوائی کیا ہے۔
۴ اگر کوئی معمولی شخص اس معاملہ کو نظر انداز کرے اور اس شخص کو نہیں
مارے جو اپنے بچّہ کو مولک کو پیش کیا ہے، ۵ تو میں صرف اس آدمی سے
اپنا منہ ہی نہ پھیرونگا بلکہ اس کے خاندان کا بھی مخالف ہوجاؤنگا۔ میں اسے
ان تمام لوگوں کے ساتھ جو اسکی پیروی کرتے ہیں اور مولک کے ساتھ
روحانی طوائف گردی کا مزہ لیتے ہیں اسکے لوگوں سے الگ کرونگا۔
۶ "میں ہر اُس شخص کے خلاف ہوں گا جو مشورہ کے لئے جادوگروں
اور نجومی کی طرف رُخ کرتا ہے۔ ویسا شخص انلوگوں کے لئے طوائف
ہے۔ میں اُسے اُس کے لوگوں سے الگ کروں گا۔
۷ "خاص بنو اپنے آپ کو مُقدس بناؤ۔ کیوں کہ میں خداوند تُمہارا
خُدا ہوں۔ ۸ میری شریعت کے مطابق چلو اور انکی تعمیل کرو۔ میں خُداوند
ہوں اور میں تمہیں مقدّس بناؤنگا۔
۹ "اگر کوئی شخص اپنے ماں باپ کو بددُعاء دیتا ہے تو اُسے مار ڈالنا
چاہئے۔ کیونکہ اسنے اپنے ماں باپ کو بددعاء دیا ہے۔ اسے موت کی سزا
ہونی چاہئے۔

جنسی گناہوں کی سزائیں

۱۰ "اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی کی بیوی سے جنسی تعلق کرے تو
عورت اور مرد دونوں حرام کاری کے قصوروار ہیں۔ اِسلئے دونوں کو مار ڈالنا
چاہئے۔ ۱۱ اگر کوئی شخص اپنے باپ کی بیوی سے جنسی تعلق کرے تو
مرد اور عورت دونوں کو مار ڈالنا چاہئے۔ وہ لوگ موت کے جرم کے خود ذمّہ
دار ہوں گے۔ اسنے وہ لیا ہے جو صرف اسکے باپ کا ہے۔
۱۲ "اگر کوئی آدمی اپنی بہو کے ساتھ جنسی تعلق کرے تو دونوں کو مار
ڈالنا چاہئے۔ اُنہوں نے بہت بڑا گناہ کیا وہ اپنی موت کے خود ذمّہ دار ہوں
گے۔ ۱۳ اگر کوئی آدمی کسی مرد کے ساتھ عورت جیسا جنسی تعلق کرے تو
دونوں کو مار ڈالنا چاہئے۔ انہوں نے نفرت انگیز گناہ کیا ہے اسلئے وہ اپنی
موت کے خود ذمّہ دار ہیں۔
۱۴ "اگر کوئی شخص کسی عورت اور اُس کی ماں کے ساتھ بھی جنسی
تعلق کرے تو یہ ایک بھیانک گناہ ہے۔ تب اس شخص اور دونوں
عورتوں کو آگ میں جلا دینا چاہئے۔ یہ ایسی بھیانک گناہ کو اپنے لوگوں میں
مت ہونے دو۔
۱۵ "اگر کوئی آدمی کسی جانور سے جنسی فعل کرے تو اُس آدمی کو مار
ڈالنا چاہئے اور تُمہیں اُس جانور کو بھی مار دینا چاہئے۔ ۱۶ اگر کوئی عورت

کسی جانور سے جنسی فعل کرے تو تُمہیں اُس عورت اور اُس جانور کو مار ڈالنا چاہئے۔ اُنہیں یقیناً مار ڈالنا چاہئے کیونکہ انہوں نے موت کا جرم کیا ہے۔

۱۷ "یہ بہت شرم کی بات ہے کہ ایک بھائی اور بہن یا سوتیلی بہن جنسی گناہ کرتے ہیں۔ ان میں سے دونوں کو سرعام انکے لوگوں سے الگ کر دیا جانا چاہئے۔ اگر کوئی شخص اپنی بہن کے ساتھ مباشرت کرے تو اسے اپنے قصور کا انجام بھگتنا چاہئے۔

۱۸ "اگر کوئی آدمی کسی عورت سے اُسکے ایّام ماہواری خون کے بہنے کے دوران مباشرت کرے تو دونوں عورت اور مرد کو اُسکے لوگوں سے الگ کر دیا جائے گا۔ اُنہوں نے گناہ کیا کیوں کہ اُنہوں نے خون کے بہاؤ کے منبع کو بے نقاب کیا ہے۔

۱۹ "تُمہیں اپنی ماں کی بہن یا باپ کی بہن کے ساتھ فعل مباشرت نہیں کرنا چاہئے۔ یہ ممنوع ہے کیونکہ وہ قریبی رشتہ دار ہے اسے اپنے قصور کا انجام بھگتنا پڑیگا۔

۲۰ "ایک آدمی اپنے چچا کی بیوی کے ساتھ مباشرت کرتا ہے تو اسنے وہ لیا ہے جو صرف اسکے چچا کا ہے۔ اُس آدمی اور اسکی چچی کو اپنے گناہ کا انجام بھگتنا پڑیگا وہ بے اولاد مرینگے۔

۲۱ کسی آدمی کے لئے یہ بُرا ہے کہ وہ اپنے بھائی کی بیوی کے ساتھ شادی کرے۔ اُس آدمی نے وہ لیا ہے جو صرف اُسکے بھائی کا ہے۔ اسلئے وہ بے اولاد رہینگے۔

۲۲ "تمہیں میری تمام شریعت اور اصول کو یاد رکھنا چاہئے۔ تمہیں اسکی تعمیل کرنی چاہئے۔ اگر تم انکی تعمیل کروگے اور اس پر عمل کروگے تو وہ زمین جن میں رہنے کے لئے میں تجھے بھیج رہا ہوں تمہیں باہر نہیں اُگلے گی۔ ۲۳ میں دُوسرے لوگوں کو اُس مُلک کے چھوڑنے پر مجبور کر رہا ہوں کیوں کہ اُن لوگوں نے وہ سب گناہ کئے، جن گناہوں سے میں نفرت کرتا ہوں۔ اسلئے تمہیں انلوگوں کے بعد ان دستور پر عمل نہیں کرنا چاہئے۔

۲۴ "میں نے کہا ہے کہ تُم اُن کا مُلک حاصل کروگے۔ در اصل میں انلوگوں کا ملک تم کو وارثت میں دونگا۔ اُس میں دودھ اور شہد کی نہریں بہتی ہیں۔ میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔

"میں نے تُمہیں دوسری قوموں سے الگ کر کے خاص لوگوں میں سے بنایا ہے۔ ۲۵ اسلئے تمہیں پاک اور ناپاک جانوروں کے بیچ، پاک اور ناپاک پرندوں کے بیچ فرق کرنا چاہئے۔ اسلئے اپنی روح کو ان کے درمیان میں سے کسی سے ناپاک نہ کرو۔ ناپاک پرندہ، ناپاک جانور اور ناپاک رینگنے والے جانور جسے تم نے ناپاکی کے طور پر الگ کیا ہے مت کھاؤ۔ ۲۶ تمہیں پاک رہنا چاہئے۔ کیوں کہ میں خُداوند ہوں اور میں پاک ہوں۔ میں نے تمہیں دوسری قوموں سے اپنا بنانے کے لئے الگ کیا ہے۔ ۲۷ تمہارے درمیان میں سے کوئی شخص چاہے، وہ مرد ہو یا عورت اگر جادوگر یا نجومی ہے تو اسے مار دیا جانا چاہئے۔ اسے پتھر مار مار کر موت کے گھاٹ اُتار دینا چاہئے کیونکہ وہ موت کے جرم کا قصوروار ہے۔"

کاہنوں کے لئے اُصول

۲۱ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "یہ تمام باتیں ہارون کے کاہن بیٹوں سے کہو: کاہن کو مرے ہوئے شخص کو چھو کر ناپاک نہیں ہونا چاہئے۔ ۲ اگر ایک مردہ شخص اسکا قریبی رشتہ دار ہے تو وہ اسکا مردہ جسم چھو سکتا ہے۔ کاہن ایسا کرکے اپنے آپ کو ناپاک کر سکتا ہے اگر مرا ہوا شخص اسکی ماں ہے یا اسکا باپ یا اسکی بیٹی ہے یا اسکا بیٹا ہے، ۳ یا اُس کی غیر شادی شدہ بہن ہے (یہ بہن اُس کی قریبی ہے کیوں کہ اُس کا شوہر نہیں ہے۔) اس لئے کاہن اپنے کو ناپاک کر سکتا ہے اگر وہ مرتی ہے۔ ۴ لیکن کاہن کو دوسری حالت میں ناپاکی کا خطرہ نہیں مول لینا چاہئے* کیونکہ وہ اپنے لوگوں کے درمیان قائد ہے۔

۵ "کاہن کو سوگ ظاہر کرنے کے لئے اپنے سر کو نہیں مونڈھنا چاہئے۔ کاہن کو اپنی ڈاڑھی کے سرے نہیں کٹوانے چاہئے۔ کاہن کو اپنے جسم کو کہیں بھی نہیں کاٹنا چاہئے۔ ۶ کاہن کو اپنے خُدا کے لئے مقدّس ہونا چاہئے۔ اور انہیں اپنے خدا کے نام کی رسوائی نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ وہ لوگ خداوند کو اپنے تحفے جو کہ انکے خدا کی غذا ہے پیش کرتے ہیں۔ انہیں مقدّس رہنا چاہئے۔

۷ "کاہن کو اسکے خدا کے لئے مخصوص کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے کاہن کو ایسی عورت سے شادی نہیں کرنی چاہئے جو کہ فاحشہ پن کی وجہ سے ناپاک ہو چکی ہو یا جو طلاق شدہ ہو۔ ۸ تمہیں اسے ضرور کرنا چاہئے کیونکہ وہ تمہارے خدا کی روٹی کو پیش کرتا ہے۔ تمہیں اسے ایک مقدّس آدمی ضرور سمجھنا چاہئے۔ میں پاک ہوں میں خداوند ہوں جو تم کو مقدّس کرتا ہوں۔

۹ "اگر کاہن کی بیٹی فاحشہ گری کرتی ہے تو وہ اپنے باپ کی بے حرمتی کرتی ہے اسلئے اُسے جلا دینا چاہئے۔

۱۰ "اعلیٰ کاہن اپنے بھائیوں میں سے چُنا جاتا تھا۔ مسح کرنے کا تیل اُسکے سر پر ڈالا جاتا تھا۔ اِس سے وہ اعلیٰ کاہن چنا جاتا ہے۔ اسلئے اسے خاص لباس پہننا پڑتا تھا۔ اسے اپنے بال نہیں بکھیرنے چاہئے۔ اُسے اپنے کپڑے نہیں پھاڑنے چاہئے۔ ۱۱ اُسے مُردے کو چُھو کر اپنے کو ناپاک نہیں بنانا چاہئے۔ چاہے وہ اُس کے اپنے ماں باپ کا ہی جسم کیوں نہ

لیکن کاہن ... لینا چاہئے آقا کو اپنے لوگوں کے لئے ناپاک نہیں ہونا چاہئے۔

ہو۔ ۱۲ اعلیٰ کاہن کو خُدا کے مُقدّس جگہ کے باہر نہیں جانا چاہئے ورنہ وہ
اپنے خدا کے مقدس جگہ کو ناپاک کردیگا۔ کیونکہ وہ خدا کے تیل سے مسح
کرکے مخصوص کیا گیاہے۔ ”میں خُداوند ہوں۔“
۱۳ ”اعلیٰ کاہن کو کنواری سے شادی کرنی چاہئے۔ ۱۴ اعلیٰ کاہن
کو ایسی عورت سے شادی نہیں کرنی چاہئے جس نے کبھی کسی دُوسرے
آدمی سے جنسی تعلقات کئے ہوں۔ اُسے کسی فاحشہ سے شادی نہیں کرنی
چاہئے اور نہ ہی طلاق شدہ یا بیوہ سے۔ اعلیٰ کاہن کو کنواری سے جو اُس کے
لوگوں میں سے ہو شادی کرنا چاہئے۔ ۱۵ ”اس طرح سے وہ اپنی نسل کو
اپنے لوگوں کے درمیان آلودہ نہیں کریگا۔ میں خداوند اسکو مقدّس کیا
ہوں۔“

۱۶ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۷ ”ہارون سے کہو اگر اسکی نسلوں
میں سے کسی بچّے کا جسمانی عیب ہے تو اسے خداوند کو خاص روٹی پیش
نہیں کرنا چاہئے۔ ۱۸ ”اگر کسی شخص کا کوئی عیب ہو تو اسے میرے
نزدیک نہیں آنا چاہئے۔ یہ لوگ کاہن کے طور پر خدمت انجام نہیں دے
سکتے ہیں:

اندھا، لنگڑا، بگڑی شکل وصورت والا، زائد الاعضاء والا۔
۱۹ یا وہ جن کے ہاتھ یا پیر ٹوٹے ہوئے ہوں۔
۲۰ کُبڑا، بونا، وہ جس کی آنکھ کی روشنی کمزور ہو، وہ جن کو
کھجلی یا دوسرے چمڑے کی بیماری ہو اور وہ آدمی جسکے
خصئے پچکے ہوں۔

۲۱ ”اگر ہارون کی نسلوں میں سے کسی کو کوئی عیب ہو تو وہ تحفے
یا اپنے خدا کا خاص روٹی خداوند کو پیش کرنے کے لئے نہیں آسکتا ہے۔
۲۲ وہ شخص خدا کا مقدس کھانا کھاسکتا ہے وہ سب سے مقدّس روٹی بھی کھا
سکتا ہے۔ ۲۳ ”لیکن وہ مُقدّس ترین جگہ میں پردہ سے ہو کر نہیں جاسکتا اور
وہ قربان گاہ کے نزدیک نہیں جاسکتا۔ کیوں کہ اُس میں عیب ہے اور اُسے
میرے مُقدّس جگہ کی بے حرمتی نہیں کرنی چاہئے۔ ”میں خُداوند اُن تمام
جگہوں کو مقدّس رکھتا ہوں۔“
۲۴ اس لئے موسیٰ نے یہ باتیں ہارون سے، ہارون کے بیٹوں اور
اسرائیل کے سب لوگوں سے کہا۔

۲۲ خُداوند خُدا نے موسیٰ سے کہا، ۲ ”ہارون اور اُس کے
بیٹوں سے کہو۔ اسرائیل کے لوگ جو مقدّس چیزیں مجھے
دینگے۔ وہ میری ہیں۔ اِس لئے تُم کاہنوں کو انلوگوں سے ہوشیار
رہنا چاہئے۔ تم کو میرے نام کی رسوائی نہیں کرنی چاہئے۔ میں خُداوند
ہوں۔ ۳ اگر تُمہاری نسلوں میں سے کوئی بھی جو کہ ناپاک ہے اُن چیزوں
کو چھوتا ہے تو اس آدمی کو مجھ سے الگ کردیا جائیگا۔ اسرائیل کے لوگوں
نے وہ چیزیں میرے لئے مخصوص کئے ہیں۔ میں خُداوند ہوں۔
۴ ”اگر ہارون کی نسلوں میں سے کوئی بھی جلدی بیماری میں مبتلا ہو یا
اس کو تولیدی اخراج ہوا ہو تو وہ اس وقت تک مقدّس کھانا کھاسکتا ہے جب
تک وہ اپنے آپ کو پاک نہیں کرتا ہے۔ یہ شریعت ایسے کسی بھی شخص کے
لئے لاگو ہے جو ناپاک ہے۔ چاہے وہ مردہ جسم کو چھونے سے یا تولیدی
اخراج ہونے سے ناپاک ہوا ہو، ۵ یا کسی ناپاک رینگنے والے جانور کو چھونے
سے یا کسی ناپاک شخص کو چھونے سے یا کسی اور طریقے سے ناپاک ہو گیا ہو۔
۶ اگر کوئی شخص اُن چیزوں کو چُھوئے گا تو وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
اُس آدمی کو مُقدّس کھانے میں سے کُچھ بھی نہیں کھانا چاہئے۔ جب تک کہ
پانی سے غسل نہ کرے۔ ۷ وہ سورج کے غروب ہونے پر ہی پاک ہوگا۔ پھر
وہ مُقدّس کھانا کھاسکتا ہے کیوں؟ کیوں کہ وہ کھانا اُس کا ہے۔
۸ ”کاہن کو اس جانور کو نہیں کھانا چاہئے جو اپنے آپ مر گیا ہو یا
کوئی دوسرے جانور نے مار دیا ہو۔ اور اسے اسکا گوشت نہیں کھانا
چاہئے کیونکہ مردہ جانور کا گوشت تیرے لئے ممنوع ہے۔ اگر کوئی شخص
اس جانور کو کھاتا ہے تو وہ ناپاک ہو جائیگا۔“

۹ ”انہیں میری ہدایت پر ہوشیاری سے عمل کرنا چاہئے تاکہ وہ لوگ
اسے توڑنے کا سزا نہ اٹھائے گا۔ کیونکہ ان لوگوں نے اسکی رسوائی کی۔ میں
خداوند ہوں جس نے انہیں دوسروں سے اس خاص کام کو کرنے کے
لئے الگ کیا۔ ۱۰ کوئی اجنبی مقدس کھانا نہیں کھاسکتا ہے۔ یہاں تک کہ
کاہن کا مہمان بھی یا کرائے پرلئے ہوئے کام کرنے والے بھی اس مقدس
کھانا کو نہیں کھاسکتا ہے۔ ۱۱ لیکن اگر کاہن اپنے پیسہ سے کسی غلام کو
خریدتا ہے تو وہ غلام پاک چیزوں میں سے کُچھ کو کھاسکتا ہے اور اسی طرح سے
کاہن کے گھر میں پیدا ہونے والا غلام بھی اُس پاک کھانے کو کھاسکتا ہے۔
۱۲ کاہن کی بیٹی ایسے آدمی سے شادی کرسکتی ہے جو کاہن نہ ہوا گر وہ ایسا
کرتی ہے تو مُقدّس نذر میں سے کُچھ نہیں کھاسکتی۔ ۱۳ اگر کاہن کی بیٹی
طلاق شدہ ہے یا وہ اگر بیوہ ہے اور اسکی کوئی اولاد نہیں ہے، اگر ایسی
عورت اپنے باپ کے گھر واپس آتی ہے جہاں وہ اپنے بچپن میں رہا کرتی
تھی وہ اپنے باپ کے کھانے میں سے کھاسکتی ہے لیکن غیر ملکی شخص
اسے نہیں کھاسکتا ہے۔
۱۴ ”کوئی شخص بھول سے مُقدس کھانا کھالیا ہو تو اُس آدمی کو وہ
مُقدس کھانا کاہن کو واپس دینا چاہئے اور اُس کے علاوہ اُس کھانے کی قیمت
کا پانچواں حصّہ اُسے کاہن کو دینا ہوگا۔

۱۵ ”کسی بھی شخص کو اسرائیلیوں کے کسی بھی نذرانہ کا جسے وہ
خداوند کو پیش کرتے ہیں بے حرمتی نہیں کرنا چاہئے، انہیں کھا کرکے،
۱۶ اور اسی طرح سے جرم کو اپنے سر لیکر کے۔ میں خداوند ہوں جو انکو
مقدس بناتا ہوں۔“
۱۷ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۸ ”ہارون ، انکے بیٹوں اور
اِسرائیل کے تمام لوگوں سے کہو: اگر اسرائیل کا کوئی شخص یا تمہارے
درمیان رہنے والے کوئی غیر ملکی جلانے کا نذرانہ چاہے وہ وعدہ کے طور پر ہو
یا رضاء کا نذرانہ کے طور پر ہو لاتا ہے، ۱۹-۲۰ تو تمہیں بے عیب نر
جانور مویشیوں سے، بھیڑ سے یا بکریوں سے لانا چاہئے یہ سب قابل قبول
ہے۔ تمہیں ایسی کوئی قربانی نہیں لانا چاہئے جس میں کوئی عیب ہو۔ یہ
تمہارے طرف سے قبول نہیں ہوگا۔
۲۱ ”اگر کوئی شخص ہمدردی کا نذرانہ اپنے کئے گئے وعدہ کو پورا
کرنے کے لئے یا رضاء کے نذرانے کے طور پر پیش کرتا ہے تو ایسی قربانی
مویشیوں یا بھیڑوں یا بکریوں کے جُھنڈ سے ہونی چاہئے اور وہ جانور قبول
ہونے کے لئے بے عیب ہونی چاہئے۔ اُسکے ساتھ کچھ عیب نہیں ہونی
چاہئے۔ ۲۲ تُمہیں خُداوند کو ایسے کسی جانور کی قربانی نہیں دینی چاہئے
جو اندھا ہو یا جس کی ہڈّیاں ٹوٹی ہوں یا جو لنگڑا ہو یا جو زخمی ہو یا جسکو جلد کی
بیماری ہو۔ اس طرح کی قربانی خداوند کو پیش کرنا یا تحفہ کے طور پر خداوند
کی قربان گاہ پر چڑھانا نہیں چاہئے۔
۲۳ ”کبھی کسی حالت میں ہوسکتا ہے کوئی بیل یا کوئی مینڈھا پوری
طرح سے بڑھا نہیں ہو یا ہو سکتا ہے اس کی نشو و نُما رُک گئی ہو۔ اگر کوئی
شخص اس طرح کے جانور کو رضاء کے نذرانہ کے طور پر خداوند کو پیش کرنا
چاہتا ہو تو یہ قربانی قبول ہوگی لیکن اگر کئے گئے وعدہ کے طور پر قربانی پیش
کیا گیا ہو تو یہ جانور قبول نہیں ہوگا۔
۲۴ ”اگر جانور کے خصئے کُچلے ہوئے ہو یا اسکے خصئے خراب ہوں
تو تُمہیں اُس طرح کے جانور کی قربانی خُداوند کو نہیں چڑھانی چاہئے۔ تمہیں
یہ اپنی سرزمین پر کبھی نہیں کرنی چاہئے۔
۲۵ تمہیں غیر مُلکیوں سے حاصل کئے ہوئے جانوروں کا قربانی پیش
نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ وہ جانور بگڑے ہوئے شکل وصورت کے یا عیب
دار ہیں اور یہ تمہاری طرف سے قبول نہیں ہوں گے۔ ۲۶ خُداوند نے
موسیٰ سے کہا: ۲۷ ”اگر کوئی بچھڑا یا بکری کا بچّہ یا بھیڑ کا بچّہ پیدا ہو تو اپنی
ماں کے ساتھ اُسے سات دن رہنے دینا چاہئے۔ پھر آٹھویں دن اور اُس کے
بعد خُداوند کو دی جانے والی قربانی کے تحفہ کے طور پر قبول کیا جاسکتا ہے۔
۲۸ لیکن تُمہیں اُسی دن اُس جانور اور اُس کی ماں کو نہیں ذبح کرنا چاہئے
یہی اُصول گائے اور بھیڑوں کے لئے ہے۔
۲۹ ”لیکن اگر تُم خُداوند کو کوئی خاص شکرانہ کی قربانی دیتے ہو تو
تمہیں اسے پوری طرح سے کرنا چاہے۔ ۳۰ تُمہیں پُورا جانور اُسی دن
کھالینا چاہئے۔ دوسرے دن صبح تک کوئی گوشت بچا نہیں رہنا چاہئے۔
”میں خُداوند ہوں۔“
۳۱ ”میرے احکام کو یاد رکھو اور اُن کی تعمیل کرو۔ ”میں خُداوند
ہوں۔“ ۳۲ تمہیں میرے مقدّس نام کی بے حرمتی نہیں کرنا چاہئے۔
مجھے اسرائیل کے لوگوں کے درمیان مقدّس کیا جانا چاہئے وہ میں ہی ہوں
جو تم کو مقدس بناتا ہوں، ۳۳ جو تم کو مصر سے باہر لایا تا کہ تمہارا خدا
بنا رہوں۔ ”میں خداوند ہوں۔“

مخصوص مُقدس دن

۲۳ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ ”اسرائیل کے لوگوں سے
خداوند کے خاص تقریب کا اعلان کرنے کو کہو جسے تم کو
مقدس اجتماع کہنا چاہئے۔ یہ میرے خاص وقت ہیں۔“

سبت

۳ ”چھ دن کام کرو اور ساتواں دن سبت کا دن ہے، آرام کا خاص دن
ہے۔ یہ آرام کا دن ایک خاص دن یا مقدّس اجتماع کا دن ہوگا۔ اُس دن
تُمہیں کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔ ہر جگہ جہاں تم رہو یہ خداوند کا سبت
ہے۔

فسح

۴ ”یہ خُداوند کے خاص وقت ، چُنے ہوئے مُقدّس اجتماع ہیں۔ جنکا
تمہیں انکے مناسب وقت پر اعلان کرنا چاہئے۔ ۵ خُداوند کی فسح تقریب
پہلے مہینے کی چودھویں دن کو غروب آفتاب کے بعد شروع ہوتا ہے۔

بغیر خمیری روٹی کی تقریب

۶ ”اس مہینہ کے پندرھویں دن کو خداوند کے لئے بغیر خمیری روٹی
کی تقریب ہوگی۔ تم سات دن کے لئے بغیر خمیری روٹی کھاؤ گے۔ ۷ اُس
تقریب کے پہلے دن تُم ایک مُقدّس اجتماع کروگے۔ اُس دن تُمہیں کوئی
کام نہیں کرنا چاہئے۔ ۸ سات دن تک تُم خُداوند کو تحفے پیش کروگے۔ اور
ساتویں دن ایک مُقدس اجتماع ہوگی اُس دن تُمہیں کوئی کام نہیں کرنا
چاہئے۔“

پہلی فصل کی تقریب

۹ خُداوند نے موسیٰ سے کہا: ۱۰ ”اِسرائیل کے لوگوں سے کہو:
جب تم اس زمین میں جاؤ جسے میں تم کو دے رہا ہوں تو اسکا فصل کاٹو۔ اس
وقت تمہیں اس فصل کا پہلا پولی (مٹھا) کاہن کے پاس لانا چاہئے۔
۱۱ کاہن پولی کو خُداوند کے سامنے لہرائے گا تب وہ تُمہارے لئے قبول
کرلی جائے گی۔ کاہن ان سب پولیوں کو سبت کے دن کے بعد لہرائے گا۔
۱۲ ”جس دن وہ پولیوں کو لہراتا ہے اس دن تم کو ایک سال کا
ایک نر میمنہ خداوند کے لئے جلانے کی قربانی دینا چاہئے۔ یہ جانور بے
عیب ہونا چاہئے۔ ۱۳ تُمہیں ۱۶ پیالے زیتون تیل سے ملے
ہوئے اچھے آٹے کی اناج کی قربانی ایک کوارٹ مئے کے ساتھ پینے کے
نذرانے کے طور پر دینی چاہئے۔ یہ خداوند کے لئے ایک تحفہ، ایک میٹھی
خوشبو ہے۔ ۱۴ جب تک تُم اپنے خُدا کو قربانی نہیں چڑھاتے تب تک
تم کوئی نیا اناج یا پھل یا نئے اناج سے بنی روٹی نہیں کھاسکتے۔ وہ جہاں
کہیں بھی رہیں یہ شریعت تُمہاری نسل در نسل چلتی رہے گی۔

پینتی کوسٹ کی تقریب

۱۵ ”سبت کے دن کے بعد اس دن کی صبح سے جس دن تم نے
لہرانے کا نذرانہ لایا تھا پورے سات ہفتہ گِنو۔ ۱۶ ساتویں ہفتے کے
بعد کے دن (یعنی ۵۰ دن بعد) تُم خُداوند کے لئے نئے اناج کی قربانی
لاؤ گے۔ ۱۷ اُس دن تُم اپنے گھروں سے دو دو روٹیاں لاؤ یہ روٹیاں لہرا
نے کی قربانی ہوگی۔ سولہ پیالے اچھے آٹے سے اس روٹی کو بناؤ اور
اسے خمیری کے ساتھ پکاؤ۔ یہ تمہاری فصل کے پہلے پھلوں سے خداوند کے
لئے قربانی ہوگی۔
۱۸ ”اناج کی قربانی کے ساتھ ایک بچھڑا دو مینڈھے اور ایک ایک
سال کے سات نر میمنے قربانی کرو۔ اُن جانوروں میں کوئی عیب نہیں ہونا
چاہئے۔ یہ خُداوند کے لئے جلانے کی قربانی ہوگی۔ یہ سب انکے اناج کی
قربانی پینے کی قربانی اسکے خوشبودار مہک کے ساتھ خداوند کے لئے تحفہ
ہوگی۔ ۱۹ تم ایک بکرے کی قربانی گناہ کی قربانی کے طور پر اور دو ایک
سالہ میمنہ ہمدردی کے طور پر بھی دوگے۔
۲۰ ”کاہن اُن سب کو فصل کے پہلے پھلوں سے دیئے گئے روٹی کے
نذرانے کے ساتھ خداوند کے سامنے اوپر اُٹھائے گا۔ یہ سب خداوند کے
لئے مقدّس تھے۔ اور یہ سب کاہنوں کے استعمال کے لئے تھے۔ ۲۱ اُسی
دن تُم ایک مُقدّس اجتماع منعقد کرو گے تُم اس دن کوئی کام نہیں
کروگے۔ تم جہاں کہیں بھی رہوگے یہ شریعت تمہاری نسل در نسل
کے لئے لاگو رہیگی۔
۲۲ ”جب تُم اپنے کھیتوں کی فصل کاٹو تو تمہیں کھیت کے کونوں
تک فصل کو نہیں کاٹنا چاہئے۔ اور جو اناج زمین میں گِرے اُسے مت
اُٹھاؤ۔ اُسے تُم غریب لوگوں اور تُمہارے مُلک میں رہنے والے غیر مُلکیوں
کے لئے چھوڑ دو۔ ”میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔“

بگل کی تقریب

۲۳ خُداوند نے موسیٰ سے پھر کہا، ۲۴ ”اِسرائیل کے لوگوں سے
کہو: ساتویں مہینے کے پہلے دن تُمہیں آرام کا خاص دن اور یادگاری دن کے
طور پر منانا چاہئے۔ اس مقدّس اجتماع کے دن تمہیں بِگل پھوکنا
چاہئے ۲۵ تُمہیں اس دن کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔ لیکن تمہیں خداوند
کے لئے تحفہ لانا ہوگا۔“

کفّارہ کا دن

۲۶ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۷ ”دھیان رکھو کہ ساتویں مہینے
کے دسویں دن کفّارہ کا دن * ہے، تمہارے لئے ایک مقدّس اجتماع
ہے۔ اس دن تمہیں اپنے آپ میں خاکسار ہونا چاہئے اور خداوند کو تحفہ پیش
کرنا چاہئے۔ ۲۸ تم اُس دن کوئی کام نہیں کروگے کیوں کہ یہ کفّارہ کا دن
ہے، خداوند تمہارے خدا کے سامنے تمہارے خود کے لئے کفّارہ دینے کا
دن۔ ۲۹ اگر کوئی آدمی اُس دن اپنے کو خاکسار کرنے سے انکار کرتا ہے۔ تو
اُسے اپنے لوگوں سے الگ کردیا جائیگا۔ ۳۰ اگر کوئی آدمی اُس دن کام
کرے گا تو اُسے میں (خُدا) اُس کے لوگوں میں سے اُس کو تباہ کردوگا۔
۳۱ تُمہیں کوئی بھی کام نہیں کرنا چاہئے یہ شریعت تُم جہاں کہیں بھی
رہو تمہاری تمام نسلوں کے لئے ہمیشہ لاگو رہے گی۔ ۳۲ یہ دن خاص
کر کے تمہارے لئے پورے آرام کا دن ہے تمہیں اپنے آپ میں خاکسار ہونا
چاہئے۔ تمہیں آرام کا یہ خاص دن مہینے کے نویں دن کے شام سے شروع
کرنا چاہئے * اور یہ پورے آرام کے دن کے طور پر اگلے دن شام تک
رہیگا۔“

پناہ کی تقریب

۳۳ خُداوند نے موسیٰ سے پھر کہا، ۳۴ ”اِسرائیل کے لوگوں سے
کہو: ساتویں مہینے کے پندرہویں دن پناہ کی تقریب کا دن ہوگا۔ خُداوند کے

کفّارہ کا دن کو ”یوم کفّارہ“ یہودیوں کا مخصوص مُقدّس دن اُس دن اعلیٰ کاہن مُقدّس ترین جگہ جاتا ہے اور کفّارہ کی تقریب ادا کرتا ہے۔

تمہیں ... کرنا چاہئے یہودیوں کے وقت کے مطابق دن سورج غروب کے وقت سے شروع ہوتا ہے۔

لئے یہ مقدّس تقریب سات دن تک چلے گی۔ ۳۵ پہلے دن ایک مقدس
اجتماع ہوگا۔ اُس دن تُمہیں کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔ ۳۶ تم سات
دنوں تک خُداوند کو تحفہ پیش کروگے۔ آٹھویں دن تُم دُوسرا مقدس
اجتماع منعقد کروگے۔ تُم خُداوند کو تحفہ پیش کروگے۔ یہ تقریب کا دن
ہے۔ تُمہیں کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔
۳۷ "یہ سب خداوند کے خاص مقرّرہ تقریب ہیں جسے تمہیں مقدّس
اجلاس کے طور پر خداوند کو تحفہ پیش کرنے کے لئے معیّن کرنا چاہئے۔
تمہیں جلانے کا نذرانہ ، اناج کا نذرانہ ، دوسرے نذرانے اور مئے کا نذرانہ
بھی، ہر ایک کو اسکے مقرّرہ وقت پر پیش کرنا چاہئے۔ ۳۸ یہ سب
خداوند کے سبت کے دن کے علاوہ ، تحفہ کے علاوہ اور تیرے کئے گئے کسی
وعدہ کو پورا کرنے کے لئے پیش کئے گئے قربانی کے علاوہ ، اور کسی رضاء کا
نذرانہ جسے تمہیں خداوند کو پیش کرنا ہوگا، کے علاوہ ہیں۔
۳۹ "دھیان رکھو ساتویں مہینے کے پندرہویں دن جب تُم زمین کی
فصل کاٹوگے تو تم خداوند کی اس تقریب کو سات دن تک مناؤگے پہلا دن
آرام کا دن اور آٹھواں دن بھی آرام کا دن ہے۔ ۴۰ پہلے دن تم اپنے لئے
درختوں سے تازہ پھل لاؤگے۔ اور تم کھجور کے درخت، پتّےدار درخت
اور بید کے درخت کی شاخیں بھی لاؤگے۔ تُم اپنے خُداوند خدا کے سامنے
سات دن تک جشن مناؤگے ۔ ۴۱ تُم اُس مُقدّس تقریب کو ہر سال
خُداوند کے لئے سات دن تک مناؤگے۔ یہ شریعت تمہاری تمام
نسلوں کے لئے ہمیشہ رہے گی۔ یہ تقریب ساتویں مہینے میں منائی
جائیگی۔ ۴۲ اس تقریب کے لئے تم سات دن تک عارضی پناہ
گاہوں میں رہوگے۔ اسرائیل کے تمام شہری ان پناہ گاہوں میں رہینگے۔
۴۳ تمہاری نسلوں کو معلوم کرانے کے لئے جب میں اِسرائیل کے
لوگوں کو مصر سے باہر لایا تو انہیں میں نے عارضی پناہ گاہوں میں
بسایا تھا۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔"
۴۴ اس طرح موسیٰ نے اِسرائیل کے لوگوں کو خُداوند کے خاص
مقرّرہ تقریب کے بارے میں بتایا۔

شمعدان اور مُقدّس روٹی

۲۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "اِسرائیل کے لوگوں کو
حکم دو کہ زیتون سے نکالا ہوا خالص تیل لائے۔ وہ تیل
چراغوں میں جلایا جائیگا۔ یہ چراغ بغیر بجھے لگاتار جلتے رہنے چاہئے۔ ۳ ہارون
خیمۂ اجتماع میں خداوند کے سامنے پردہ کے آگے چراغوں کو ترتیب دیگا
اور اُسے شام سے صبح تک لگاتار جلائے رکھّے گا۔ یہ اصول تمہاری تمام
نسلوں کے لئے ہمیشہ رہے گی۔ ۴ ہارون کو سونے کی شمعدان پر خداوند
کے سامنے چراغوں کو ہمیشہ ترتیب دیکر رکھنا چاہئے۔ ۵ "اچھّا باریک آٹا
لو اور اُس کی ۱۲ روٹیاں بناؤ۔ ہر ایک روٹی کے لئے ۱۶ پیالے آٹے کا
استعمال کرنا چاہئے۔ ۶ اُنہیں دو قطاروں میں سُنہرے میز پر خُداوند کے
سامنے رکھو۔ ہر قطار میں ۶ روٹیاں ہونی چاہئے۔
۷ "ہر ایک قطار پر خالص لوبان رکھو۔ یہ روٹی کو تحفہ کے طور پر خداوند کو
پیش کرنے میں مدد کرے گی۔ ۸ ہر سبت کے دن ہارون روٹیوں کو خُدا
کے سامنے رکھے گا۔ اُسے وہ ہمیشہ کے لئے کرنا چاہئے۔ اِسرائیل کے
لوگوں کے ساتھ یہ معاہدہ ہمیشہ بنا رہے گا۔ ۹ وہ روٹی ہارون اور اُس کے
بیٹوں کی ہوگی۔ وہ روٹیوں کو مُقدّس جگہ میں کھائیں گے کیوں کہ
خداوند کے تحفوں میں سے وہ روٹی اسکے لئے سب سے مقدّس ہے۔ یہ حصّہ
انکا ہمیشہ رہیگا۔"

وہ آدمی جس نے خُداوند کو بُرا کہا

۱۰ ایک اِسرائیلی عورت کا بیٹا تھا اُس کا باپ مصری تھا۔ وہ اِسرائیلی
لوگوں کے درمیان گھوم رہا تھا اور اُس نے چھاؤنی میں لڑنا شروع کیا۔
۱۱ اسرائیلی عورت کے لڑکے نے خُداوند کے نام کے بارے میں بُری
باتیں کہنی شروع کیں۔ اِس لئے لوگ اُس لڑکے کو موسیٰ کے سامنے لائے۔
(لڑکے کی ماں کا نام شیلومت تھا۔ جو دان کی خاندانی گروہ کے دیبری کی
بیٹی تھی)۔ ۱۲ لوگوں نے لڑکے کو قیدی کی طرح اس وقت تک رکھا
جب تک کہ صاف طور پر حکم معیّن نہ کیا گیا۔
۱۳ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۴ "خدا پر لعنت کرنے والے کو
چھاؤنی سے باہر لاؤ۔ جن لوگوں نے لعنت کرتے سنا انہیں اسکے سر پر ہاتھ
رکھنا چاہئے۔* ساری جماعت اسے موت کے گھاٹ اُتارنے کے لئے
سنگسار کریگا۔ ۱۵ تُمہیں اسرائیل کے لوگوں سے کہنا چاہئے: اگر کوئی
آدمی اپنے خُدا کی شان میں گستاخی کرتا ہے تو اسے اپنے گناہ کا سزا بھگتنا
چاہئے۔ ۱۶ کوئی شخص جو خداوند کے نام پر لعنت کرتا ہے تو اسے یقیناً
مار ڈالنا چاہئے۔ ساری جماعت کو اسے سنگسار کر کے مار ڈالنا چاہئے۔ جب
کوئی اِسرائیلی شہری یا کوئی غیر ملکی جو کہ تمہارے درمیان رہتا ہو خداوند
کے نام کے خلاف خدا کی شان میں گستاخی کرے تو اسے مار ڈالنا چاہئے۔
۱۷ "اور اگر کوئی آدمی کسی دُوسرے آدمی کو مار ڈالتا ہے تو اُسے ضرور مار
ڈالنا چاہئے۔ ۱۸ اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے جانور کو مار ڈالتا
ہے تو اُس کے بدلے میں اسے دُوسرا زندہ جانور اسکو دینا چاہئے۔

انہیں اسکے سر پر ہاتھ رکھنا چاہئے جس سے یہ ظاہر ہوگا کہ سب لوگ اس آدمی کو
سزا دینے میں حصّے دار ہیں۔

۱۹ "اگر کوئی شخص اپنے پڑوس میں کسی کو چوٹ پہونچاتا ہے تو اُس
شخص کو بھی اُسی طرح کی چوٹ پہونچانی چاہئے۔ ۲۰ کوئی شخص کسی
دوسرے شخص کی ہڈی توڑدیتا ہے تو اسکا بھی ہڈی کے بدلے میں ہڈی
توڑا جا سکتا ہے، آنکھ کے بدلے میں آنکھ، دانت کے بدلے میں دانت۔
جیسا اسنے دوسرے کو زخمی کیا ہے اسلئے اسے بھی ویسا ہی زخمی کیا جا
سکتا ہے۔

۲۱ اس لئے اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے جانور کو مارے
تو اُس کے بدلے میں اُسے ویسا ہی دُوسرا جانور دینا چاہئے۔ لیکن اگر کوئی
شخص کسی دوسرے شخص کو مار ڈالتا ہے وہ ضرور مار دیا جانا چاہئے۔
۲۲ "تم سب کے لئے برابر انصاف ہوگا۔ غیر ملکی باشندے کے
ساتھ بھی ویسا ہی سلوک کیا جانا چاہئے جیسا کہ اپنے شہری کے ساتھ کیا
جاتا ہے کیونکہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔"
۲۳ تب موسیٰ نے اسرائیل کے لوگوں سے بات کی اور وہ لوگ اُس
آدمی جس نے لعنت کیا تھا کو خیمہ کے باہر ایک جگہ پر لائے۔ تب اُنہوں
نے اُسے پتّھروں سے مار ڈالا۔ اسی طرح اِسرائیل کے لوگوں نے وہ کیا جو
خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

زمین کے لئے آرام کا وقت

۲۵ خُداوند نے موسیٰ سے سینائی کے پہاڑ پر کہا،
۲ "اسرائیل کے لوگوں سے کہو: جب تُم لوگ اُس زمین
پر جاؤ گے جسے میں تُم کو دے رہا ہوں۔ تمہیں خداوند کے لئے زمین کو زمین
کی سبت (آرام) کو ماننے کی اجازت دینی چاہئے۔
۳ تُم ۶ سال تک اپنے کھیتوں میں بیج بوؤ گے۔ اسی طرح سے تُم اپنے
انگور کے باغوں میں ۶ سال تک کھیتی کروگے اور اسکا پھل پاؤ گے۔
۴ لیکن ساتویں سال تُم اُس زمین کو آرام کرنے دوگے یہ خُداوند کو عزّت
دینے کے لئے آرام کا خاص وقت ہوگا۔ تُمہیں اپنے کھیتوں میں بیج نہیں
بونا چاہئے اور انگور کے باغوں میں بیلوں کی کٹائی نہیں کرنی چاہئے۔
۵ تُمہیں اُن فصلوں کی کٹائی نہیں کرنی چاہئے جو فصل کٹنے کے بعد اپنے
آپ اُگتی ہے۔ تُمہیں اپنے اُن انگور کی بیلوں سے انگور نہیں توڑنا چاہئے
جنکی تُم نے کٹائی نہیں کی ہو۔ یہ سال زمین کے لئے سبت کا سال ہے۔
۶ "یہ زمین کے لئے سبت کا سال ہے اور اس سے جو پیداوار ہوگا وہ
تمہارے اور تمہارے غلام آدمیوں اور عورتوں کے لئے ہوگا۔ تمہارے
کرائے کے مزدوروں اور تمہارے ساتھ رہنے والے غیر ملکیوں کے لئے
ہوگا۔ ۷ تُمہارے مویشیوں اور دُوسرے جنگلی جانوروں کے لئے چارہ ہوگا۔

جوبلی-رہائی کا سال

۸ "تم سات سال، سالوں کے سات سبتوں کو سات گنا گنو۔ یہ ۴۹
سال ہونگے۔ ۹ کفّارہ کے دن تُمہیں بینڈھے کا سینگ بجانا چاہئے۔ وہ
ساتویں مہینے کے دسویں دن ہوگا تُمہیں پُورے ملک میں بینڈھے کا سینگ
بجانا چاہئے۔ ۱۰ تُم پچاسویں سال کو خاص سال مناؤ گے تم اس سال تمام
لوگوں کے لئے جو کہ اس ملک میں رہتے ہیں آزادی کا اعلان کروگے۔ وہ
سال "جوبلی" سال کے نام سے جانا جائیگا۔ تُم میں سے ہر ایک اپنی زمین
میں واپس آئیگا اور تُم میں سے ہر ایک اپنے خاندان میں واپس جائے گا۔
۱۱ پچاسویں سال تُمہارے لئے خاص جوبلی تقریب کا سال ہوگا۔ اُس
سال تُم بیج مت بوؤ۔ خود سے اُگی فصل کو نہ کاٹو۔ انگور کی اُن بیلوں سے
انگور نہ توڑو۔ ۱۲ وہ جوبلی سال ہے اور اسلئے یہ تُمہارے لئے مُقدّس ہوگا۔
تُم اُس فصل کو کھاؤ گے جو اپنے کھیتوں میں کاٹو گے۔ ۱۳ جوبلی سال میں
ہر ایک آدمی اپنے آباءواجداد کی جائیداد میں واپس ہوجائیگا۔ ۱۴ "اپنی
زمین فروخت کرنے میں یا پھر اسے خریدنے میں کسی آدمی کو دھوکہ مت
دو۔ ۱۵ اگر تُم کسی کی زمین خریدنا چاہتے ہو تو آخری جوبلی سال سے
سالوں کے تعداد کا حساب کرو۔ اور اسکی صحیح قیمت کا تعیّن فصل کٹائی
کے سالوں کی تعداد پر غور کرتے ہوئے کرو۔ ۱۶ اگر سالوں کی تعداد
زیادہ ہو تو اسکی قیمت زیادہ ہوگی اور اگر سالوں کی تعداد کم ہو تو اسکی
قیمت بھی کم ہونا چاہئے۔ کیونکہ حقیقت میں وہ سالوں کی فصلیں فروخت
کررہا ہے۔ ۱۷ تُمہیں ایک دُوسرے کو دھوکہ نہیں دینا چاہئے۔ تب تم
اپنے خدا سے خوف کروگے۔ "میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔"
۱۸ "میرے اُصولوں اور شریعت پر دھیان دو اور اُن کی تعمیل کرو
تب ہی تُم اپنے ملک میں محفوظ رہوگے۔ ۱۹ زمین تُمہارے لئے عمدہ
فصل پیدا کرے گی۔ پھر تُمہارے پاس بہت زیادہ کھانے کے لئے ہوگا۔
اور تُم اپنے مُلک میں محفوظ رہوگے۔
۲۰ "لیکن تُم یہ کہہ سکتے ہو، 'اگر ہم بیج نہ بوئیں یا اپنی فصلوں کو
اکٹھا نہ کریں، تو ساتویں سال ہملوگوں کے پاس کھانے کے لئے
کیا رہیگا؟' ۲۱ چھٹے سال میں تم پر برکت نازل کرونگا اس سال کا پیداوار
تین سال کے پیداوار کے برابر ہوگا۔ ۲۲ آٹھویں سال جب تم بوؤ گے تو
اسوقت تک تم اپنی بیرونی فصل ہی کاٹو گے دراصل جب تک نویں سال
میں فصل کٹائی نہیں آجاتا ہے تم اپنی پرانی فصل ہی کھاتے رہوگے۔

جائیداد کے قانون

۲۳ "زمین در حقیقت میری ہے اس لئے تُم اُسے کبھی نہیں بیچ
سکتے۔ تم غیر ملکی ہو اور میرے ساتھ عارضی طور پر رہ رہے ہو۔ ۲۴ کوئی

شخص اپنی زمین بیچ سکتا ہے لیکن اُس کا خاندان ہمیشہ اپنی زمین واپس لینے
کے اہل ہوگا چاہے یہ جہاں کہیں بھی ہو۔ ۲۵ کوئی شخص تُمہارے ملک
میں بہت غریب ہوسکتا ہے وہ اتنا غریب ہوسکتا ہے کہ اُسے اپنی جائیداد
فروخت کرنا پڑے۔ ایسی حالت میں اُس کے قریبی رشتہ داروں کو آگے آنا
چاہئے اس جائیداد کو واپس خریدنا چاہئے۔ ۲۶ اگر اس شخص کا کوئی قریبی
رشتہ دار نہ ہو جو کہ اسکی زمین خریدے لیکن اسکے پاس اتنی دولت ہو کہ خود
سے اپنی زمین واپس خرید سکتا ہے، ۲۷ تو جب سے زمین خریدی گئی تھی
تمہیں سالوں کو گننا چاہئے زمین کی قیمت طئے کرنے کے لئے۔ تب وہ
شخص زمین کو پھر سے واپس خرید سکتا ہے ۔ وہ اپنے قبضہ کو واپس
پاسکتا ہے۔ ۲۸ لیکن اگر اس شخص کے پاس زمین کو واپس خریدنے کے
لئے کافی دولت نہیں ہوتی ہے۔ تو خریدنے والا زمین کو اپنے ساتھ جوبلی
سال کے آنے تک زمین کو رکھیگا۔ اور اس وقت زمین کے پہلے مالک کے
خاندان کو وہ زمین لوٹائی جائیگی۔

۲۹ ”اگر کوئی شخص اپنے مکان کو فصیل دار شہر میں جہاں وہ رہتا ہو
.بیچتا ہے تو ایک سال کا وقفہ گذرنے سے پہلے واپس خریدنے کا اسے اختیار
ہے۔ اسکو اپنا گھر ایک سال تک واپس خریدنے کا اختیار ہوگا۔ ۳۰ لیکن
اگر گھر کا مالک پُورے ایک سال گذرنے کے پہلے اپنا گھر واپس نہیں
خریدتا فصیل دار شہر کے اندر کا گھر جو آدمی خریدتا ہے اُس کا اور اُسکی
نسلوں کا ہوجاتا ہے۔ جوبلی سال کے وقت پہلے کے مالک کو جائیداد واپس
نہیں کی جائیگی۔ ۳۱ وہ گھر جو بغیر فصیل دار شہروں میں ہو کھلے میدان
مانے جائینگے۔ اسے واپس خریدا بھی جاسکتا ہے اور جوبلی سال کے وقت
واپس بھی دیا جاسکتا ہے۔

۳۲ ”لیکن لاویوں کے شہروں اور انکے شہروں کے گھروں کے
متعلق یہ ہے: اسے انلوگوں کے ذریعے کسی بھی وقت واپس خریدا
جاسکتا ہے۔ ۳۳ اگر کوئی شخص لاویوں کے کسی بھی چیزوں کو خریدنے
کے اہل ہے تو اسے ان چیروں کو جوبلی سال کے وقت لاویوں کو لوٹا دینا
چاہئے۔ کیونکہ لاویوں کی جائیداد سارے اسرائیلیوں کے درمیان لاوی
خاندانی گروہ کا ہے۔ ۳۴ لاوی شہروں کے چاروں طرف کی کھیت اور
چراگاہ فروخت کیا نہیں جاسکتے وہ کھیت ہمیشہ کے لئے لاویوں کے ہیں۔

غلاموں کے آقاؤں کے لئے اُصول

۳۵ ”ممکن ہے تُمہارے مُلک کا کوئی شخص اتنا زیادہ غریب
ہوجائے کہ اپنے آپ کی مدد نہ کرسکے تو تم اسکی مدد کرنا اور وہ تیرے ساتھ
غیر ملکی یا عارضی باشندہ کی طرح رہیگا۔ ۳۶ کسی شخص سے اس قرض پر
جو کہ وہ تم سے لیا ہے کسی بھی طرح کا سود مت لو۔ یہ دیکھنا ہے کہ تم اپنے
خدا کا خوف کرتے ہو۔ اور اپنے بھائی کو اپنے ساتھ جینے دو۔ ۳۷ اُسے سود
پر پیسہ اُدھار مت دو۔ جو کھانا وہ کھائے اُس سے نفع مت لو۔ ۳۸ میں
خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو ملک کنعان دینے کے لئے اور تمہارا
خدا بنے رہنے کے لئے ملک مصر سے باہر لایا۔

۳۹ ”ممکن ہے تُمہارے ملک کا کوئی شخص اتنا غریب ہوجائے کہ
وہ غلام کے طور پر اپنے آپ کو تمہارے پاس بیچے تو تُمہیں اُس سے غلام کی
طرح کام نہیں لینا چاہئے۔ ۴۰ وہ جوبلی سال تک کرائے کے مزدور اور
ایک عارضی باشندہ کی طرح تُمہارے ساتھ رہے گا۔ ۴۱ تب وہ اپنے
بچّوں اور اپنے خاندانوں کے ساتھ اپنے آباءواجداد میں واپس جاسکتا ہے۔
۴۲ کیونکہ انہوں نے میری خدمت کی، میں انہیں ملک مصر سے باہر لایا
اور وہ پھر سے اپنے آپ کو مجھے غلام کے طور پر فروخت نہیں کرسکتا ہے۔
۴۳ تُمہیں ایسے آدمی پر ظالم آقا نہ ہونا چاہئے۔ تُمہیں اپنے خُدا سے خوف
کرنا چاہئے۔

۴۴ ”تُمہارے غلام اور باندیوں کے متعلق: تُم اپنے اطراف کے
دُوسرے مُلکوں سے غلام اور باندیاں خرید سکتے ہو۔ ۴۵ تُمہارے ملک
میں رہنے والے غیر ملکیوں کے خاندانوں کے بچّوں کو تم غلام کے
طور پر بھی خرید سکتے ہو۔ وہ بچّے تُمہاری جائیداد ہوں گے۔ ۴۶ تُم اُن
غیر ملکی غلاموں کو اپنے بچّوں کو وراثت کے طور پر دے سکتے ہو جو تُمہارے
مرنے کے بعد تُمہارے بچّوں کے ہوں گے۔ وہ ہمیشہ کے لئے تُمہارے
غلام رہیں گے۔ تُم اُن غیر ملکیوں کو اپنے غلام بناسکتے ہو لیکن تُم اپنے
اسرائیلی ساتھیوں پر ظلم سے حکومت نہیں کرسکتے ہو۔

۴۷ ”اگر کوئی غیر ملکی یا کوئی عارضی باشندے جو کہ تمہارے ساتھ
رہتے ہیں دولت مند ہوجائیں اور تمہارے اپنے ملک کے لوگ اتنے غریب
ہوجائیں کہ وہ اپنے آپ کو غلام کے طور پر غیر ملکی خاندان کے پاس
فروخت کرتے ہیں، ۴۸ اس طرح کے غلام کو اپنے آپ کو واپس
خریدنے اور آزاد ہونے کا اختیار ہے۔ اسکا کوئی بھی بھائی اسے واپس
خرید سکتا ہے، ۴۹ یا اسکا چچا یا اسکا چچیرا بھائی یا اسکا کوئی قریبی رشتےدار
اسے واپس خرید سکتا ہے۔ یا وہ آدمی خود سے کافی پیسہ ادا کرکے جسے کہ اسنے
حاصل کیا تھا اپنے آپ کو آزاد کرسکتا ہے۔

۵۰ ”تُم اُس شخص کی قیمت کیسے مُقرّر کروگے؟ غیر ملکی کے پاس
جب سے اُس نے اپنے کو بیچا ہے۔ اُس وقت سے جوبلی سالوں تک کے
سالوں کو تُم گِنوگے اُس تعداد کا استعمال قیمت مُقرّر کرنے میں کرو۔ کوئی
شخص ایک کرائے کے مزدور کو جتنا ادا کریگا اس پر خیال کرتے ہوئے تم
کو قیمت طئے کرنا ہوگا۔ ۵۱ اگر جوبلی سال دور ہو تو اس شخص کو اسکی
قیمت کا بڑا حصّہ واپس کرنا چاہئے۔ ۵۲ اگر جوبلی سال آنے میں کچھ ہی

سال رہ جائے تو اسی کے مطابق قیمت طئے کرنا چاہئے۔ اسکی قیمت اسکے
سالوں پر منحصر کریگا۔ ۵۳ کسی حالت میں اگروہ شخص اس غیر ملکی کے
ساتھ رہتا ہے تو اسکے ساتھ کرائے کے مزدور جیسا سلوک کیا جانا چاہئے۔ اور
اس غیر ملکی کو اس پر ظالمانہ طور پر حکومت نہیں کرنا چاہئے۔
۵۴ ”وہ آدمی کسی کے ساتھ واپس نہ خریدے جانے پر بھی چھوٹ
جائے گا۔ جوبلی کے سال وہ اور اُس کے بچّے چھوٹ جائیں گے۔
۵۵ کیوں کہ اسرائیل کے لوگ میرے غلام ہیں وہ میرے خادم ہیں۔
جنہیں میں نے مصر کی غلامی سے باہر نکالا۔ میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔“

خُدا کے حکم کو ماننے کا انعام

۲۶ ”اپنے لئے مُورتیاں مت بناؤ۔ تراشی ہوئی مورتیاں یا
متبرک ستون مت کھڑا کرو۔ عبادت کرنے کے لئے پتّھر
کی مُورتیاں نصب نہ کرو۔ کیوں کہ میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔
۲ ”تمہیں میرے سبت کے دنوں کو ماننا چاہئے اور میری مُقدّس جگہ
کی تعظیم کرنی چاہئے۔ میں خُداوند ہوں۔
۳ ”اگر تم میرے احکام پر چلو اور میری شریعتوں کا پالن کرو اور انکی
تعمیل کرو، ۴ تو میں تمہارے لئے وقت پر پانی برساؤنگا۔ اور زمین فصل
اُگائے گی اور درخت میوہ دیگا۔ ۵ تیرا اناج کے ملنے کا کام انگور جمع کرنے
تک چلے گا۔ اور تیرے انگور کو جمع کرنے کا کام بیج بونے کے وقت تک
چلے گا۔ تب تمہارے پاس کافی مقدار میں کھانا ہوگا۔ اور تم اپنے ملک میں
محفوظ رہوگے۔ ۶ تُمہارے مُلک کو امن دوں گا۔ تُم امن سے سو سکوگے۔
کوئی آدمی ڈرانے نہیں آئے گا۔ میں تباہ کن جانوروں کو تُمہارے مُلک سے
باہر رکھوں گا اور فوجیں تُمہارے ملک سے نہیں گذریں گی۔
۷ ”تُم اپنے دُشمنوں کو پیچھا کرکے بھگاؤگے اور اُنہیں شکست دوگے
تُم اُنہیں اپنی تلوار سے مار ڈالوگے۔ ۸ تُمہارے پانچ آدمی دشمنوں کے سو
آدمیوں کا پیچھا کرکے اُنہیں بھگائیں گے۔ اور تُمہارے سو آدمی انکے ہزار
آدمیوں کا پیچھا کریں گے۔ اور تمہارے دشمن تمہارے سامنے تلوار سے
شکست کھائینگے۔
۹ ”تب میں تُمہاری طرف پلٹوں گا میں تُمہیں بہت بچّوں والا بناؤں
گا۔ میں تُمہارے ساتھ اپنا معاہدہ پُورا کروں گا۔ ۱۰ تم گودام کے اناج کو
کھاؤگے۔ اور اسی وقت تم جمع کئے ہوئے پُرانے اناج کو پھینکوگے۔
۱۱ تُم لوگوں کے درمیان اپنا مُقدّس خیمہ رکھوں گا۔ میں تُم لوگوں سے
نفرت نہیں کرونگا۔ ۱۲ میں تُمہارے ساتھ چلوں گا اور تُمہارا خُدا
رہوں گا۔ تُم میرے لوگ رہوگے۔ ۱۳ میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔ تُم
مصر میں غلام تھے لیکن میں تُمہیں وہاں سے باہر لایا۔ میں نے تُمہارے
کندھوں کے بھاری جوؤں کو توڑ پھینکا۔ میں نے تُمہیں سماج میں فخر سے
چلنے والا بنایا۔

خُداوند کے حکم پر نہ چلنے کی سزا

۱۴ ”لیکن اگر تُم میری مرضی کی تعمیل نہیں کروگے اور میرے یہ
سب احکام نہیں مانوگے، ۱۵ اور اگر تُم میرے اُصولوں اور احکامات کو
میرے حکم کے مطابق ماننے سے انکار کرتے ہو، تو تُم نے میرے معاہدہ کو
توڑ دیا ہے، ۱۶ تو میں تمہارے ساتھ ایسا کروں گا کہ تُم پر بھیانک
مصیبت نازل کروں گا۔ میں تُم کو بخار اور دوسرے بیماری میں مُبتلا
کروں گا جو تُمہاری آنکھوں کو تباہ کرے گا۔ اور تُمہاری زندگی لے لے گا۔
اگر تُم اپنے بیج بوؤگے تو تُمہیں فصل نہیں ملے گی۔ تُمہاری پیداوار
تُمہارے دُشمن کھائیں گے۔ ۱۷ میں تُمہارے خلاف ہوں گا۔ تُمہارے
دُشمن تُم کو شکست دیں گے تُم پھر بھی بھاگوگے جب تُمہارا کوئی پیچھا نہ
کررہا ہوگا۔
۱۸ ”اگر اُس کے بعد بھی تُم میری نہ سنوگے تو میں تُمہارے
گناہوں کے لئے تمہیں سات گنا زیادہ سزا دوں گا۔ ۱۹ میں تمہارے
زور آور فخر کو برباد کردونگا۔ میں تمہارے آسمان کو لوہا اور زمین کو کانسہ بنا
دونگا۔ * ۲۰ تم سخت محنت کروگے۔ لیکن یہ تُمہاری کوئی مدد نہیں
کرے گا۔ تُمہاری زمین میں کوئی پیداوار نہیں ہوگی اور تُمہارے درختوں پر
پھل نہیں آئیں گے۔
۲۱ ”اگر پھر بھی تُم میرے خلاف جاتے ہو اور میری نہیں سنتے ہو تو
میں سخت سزا دونگا، جو گناہ تم کروگے اسکا سات گنا زیادہ سزا دونگا۔
۲۲ میں تُمہارے خلاف جنگلی جانوروں کو بھیجوں گا وہ تُمہارے بچّوں کو
تُم سے چھین لے جائیں گے۔ وہ تُمہارے مویشیوں کو تباہ کردیں گے وہ
تُمہاری تعداد بہت کم کردیں گے۔ اور تمہاری سڑکیں خالی ہوجائیں گی۔
۲۳ ”اگر پھر بھی تم میرا سبق نہ سیکھے اور میری مخالفت کرنا جاری
رکھے، ۲۴ تو میں بھی تُمہارے خلاف ہوجاؤنگا۔ میں خداوند ہوں اور میں
تمہارے گناہوں کے لئے تُمہیں سات گنا سزا دوں گا۔ ۲۵ تم نے
میرے معاہدہ کو توڑا ہے اسکے لئے میں تیرے خلاف فوجوں کو بھیج کر تجھے
سزا دونگا۔ اگر تم اپنے شہروں میں واپس چلے جاؤگے تو میں وہاں بیماری
پھیلا دونگا اور تب تمہارے دشمن تجھے شکست دیں گے۔ ۲۶ میں تیرے
روزانہ کی غذا کو پوری طرح سے بند کردونگا۔ تب عورتیں ایک ہی تنور میں
تمہارے ساری روٹیوں کو پکائینگی۔ وہ ہر ایک روٹی کے ٹکڑے کو

تمہارے … بنادونگا آسمان لوہے کی مانند اور زمین کانسہ کی مانند ہوگی۔

ناپینگی۔ تم کھاؤگے لیکن پھر بھی تم لگاتار بھوکے رہوگے۔ ۲۷ اگر تب
بھی تُم میری باتیں سُننے سے انکار کرتے ہو اور میرے خلاف ہی کرتے ہو،
۲۸ تو میں تیرے خلاف اپنا غصّہ ظاہر کرونگا۔ میں خود تیرے گناہ کے
لئے سات گنا سزا دونگا۔ ۲۹ تُم اپنے بیٹے اور بیٹیوں کے گوشت کو
کھاؤگے۔ ۳۰ میں تُمہاری کفر کی اُونچی جگہوں کو تباہ کروں گا۔ میں
تُمہاری خُوشبوؤں کی قربان گاہوں کو کاٹ ڈالوں گا۔ میں تُمہاری لاشوں کو
تُمہارے بےجان بتوں پر ڈال دوں گا۔ میں تم سے نفرت کرونگا۔
۳۱ میں تُمہارے شہروں کو تباہ کروں گا۔ میں تمہارے اُونچے مُقدّس
جگہوں کو خالی کردوں گا۔ میں تُمہاری قربانیوں کی راحت افزا خُوشبوؤں کو
قبول نہیں کرونگا۔ ۳۲ میں تُمہارے مُلک کو اِتنا خالی کردوں گا کہ
تُمہارے دُشمن تک جو اُس میں رہنے آئیں گے وہ اُس پر حیران ہوں گے۔
۳۳ اور میں تُمہیں قوموں کے درمیان مُنتشر کردوں گا۔ میں اپنی تلوار
کھینچوں گا اور تم پر حملہ کرونگا۔ تُمہاری زمین خالی ہو جائے گی۔ اور
تُمہارے شہر نیست و نابود ہوجائیں گے۔

۳۴ ”تُم اپنے دُشمنوں کے مُلکوں میں لیجائے جاؤ گے۔ تُمہاری زمین
خالی ہوجائے گی اور آخر میں یہ سبت کو پائیگی۔* ۳۵ جیسا کہ تم
نے اسے کوئی آرام نہیں دیا حالانکہ تم اس میں رہتے تھے۔ جب یہ ویران
ہوجائیگا تب یہ آرام کے لئے اپنے سبت کو پائیگی۔ ۳۶ باقی بچے ہوئے
لوگ اپنے دُشمنوں کے مُلک میں اپنی ہمّت کھودیں گے وہ ہر چیز سے ڈریں
گے۔ وہ ہوا میں اُڑتے ہوئے پتّے کی آواز سنینگے تو وہ ادھر اُدھر بھاگنے
لگیں گے۔ ایسے بھاگیں گے جیسے کوئی تلوار لئے اُن کا پیچھا کررہا ہو۔ لوگ
گر پڑینگے حالانکہ کوئی انکا پیچھا نہ کرتا ہوگا۔ ۳۷ وہ ایک دُوسرے پر گریں
گے، جبکہ کوئی اُن کا پیچھا نہیں کررہا ہوگا۔

”تُم میں اب اور اتنی طاقت نہ ہوگی کہ اپنے دُشمنوں کے مقابلے میں
کھڑے رہ سکو۔ ۳۸ تم دُوسری قوموں کے درمیان کھوجاؤ گے۔ تُم اپنے
دُشمنوں کے مُلک کے ذریعہ کھالئے جاؤ گے۔ ۳۹ تم میں سے وہ جو باقی
بچیں گے تُمہارے دُشمنوں کے مُلک میں اپنے گناہوں کی وجہ سے سڑینگے۔
وہ اپنے آباؤ اجداد کے گناہوں کے سبب سے بھی سڑینگے۔

ہمیشہ اُمید رہتی ہے

۴۰ ”ممکن ہے کہ لوگ اپنے گناہ کا اِقرار کریں اور وہ اپنے باپ دادا
کے بھی گناہوں کو قبول کریں کہ وہ میرے خلاف تھے اور میری مخالفت
کئے تھے۔ ۴۱ میں جب سچ مچ میں انلوگوں کے خلاف جاؤں اور انہیں
دشمنوں کے ملک میں لاؤں، تو انکا نامختون دل خاکسار ہوجائے گا اور اپنے
گناہوں کو قبول کریگا۔ ۴۲ تو میں یعقوب کے ساتھ کئے گئے اپنے معاہدہ
کو، اسحاق کے ساتھ اپنے معاہدہ کو اور ابراہیم کے ساتھ کئے گئے اپنے معاہدہ
کو یاد کروں گا۔ اور میں اُس زمین کو بھی یاد کروں گا۔

۴۳ ”زمین خالی رہے گی اور وہ اپنے سبت کے سال سے خوشی
منائیں گے۔ پھر بچے ہوئے لوگ اپنے گناہ کے لئے سزا کو قبول کریں
گے۔ کیونکہ اُنہوں نے میری شریعت سے نفرت کی تھی اور میرے
احکام کو ماننے سے انکار کیا تھا۔ ۴۴ لیکن تب پر بھی وہ جب اپنے
دشمنوں کے ملک میں ہونگے۔ میں اُنہیں پُوری طرح تباہ نہیں کروں گا۔
میں اُن کے ساتھ اپنے معاہدہ کو نہیں توڑوں گا۔ ”کیوں کہ میں خُداوند انکا
خدا ہوں۔“ ۴۵ میں اُن کے باپ دادا کے ساتھ کئے گئے پہلے معاہدہ کو یاد
رکھوں گا۔ میں اُن کے باپ دادا کو انکے دشمنوں کی موجودگی میں مصر سے
باہر لایا کہ میں اُن کا خُدا ہوسکوں۔ میں خُداوند ہوں۔“

۴۶ یہ وہ شریعت، اُصول اور تعلیمات ہیں جنہیں خُداوند نے
اسرائیل کے لوگوں کو دیئے۔ وہ شریعت اسرائیل کے لوگوں اور خُداوند
کے درمیان معاہدہ ہے۔ وہ شریعت موسیٰ کے ذریعہ سینائی پہاڑ پر دیا گیا۔

وعدے اہم ہیں

۲۷ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ ”اسرائیل کے لوگوں سے
کہو: کوئی آدمی خُداوند سے خاص وعدہ کرسکتا ہے۔ وہ
خُداوند کو کسی شخص کو پیش کرنے کا وعدہ کرسکتا ہے وہ آدمی خُداوند کی
خدمت خاص طریقہ سے کرے گا۔ کاہن اس کے لئے خاص قیمت مقرر
کرے گا۔ اگر لوگ اُسے واپس خریدنا چاہتے ہیں تو اسے اسکی قیمت ادا کرنا
ہوگا۔ ۳ بیس سے ساٹھ سال تک کی عمر کے مرد کی قیمت سرکاری حساب
کے مطابق ۵۰ چاندی کے مثقال ہوگی۔ ۴ بیس سے ۶۰ سال کی عمر کی
عورت کی قیمت ۳۰ مثقال ہے۔ ۵ پانچ سے ۲۰ سال کی عمر کے مرد کی
قیمت ۲۰ مثقال ہے۔ ۵ سے ۲۰ سال کی عمر کی عورت کی قیمت ۱۰
مثقال ہے۔ ۶ ایک مہینے سے ۵ سال تک کے بچّے کی قیمت ۵ مثقال
ہے۔ اسی طرح سے ایک مہینے سے پانچ سال تک بچّی کی قیمت ۳ مثقال
ہوگی۔ ۷ ساٹھ یا ساٹھ سے زیادہ عمر کے مرد کی قیمت ۱۵ مثقال ہے۔
ایک عورت کی قیمت ۱۰ مثقال ہے۔

۸ ”اگر آدمی اتنا غریب ہے کہ وہ طئے شدہ قیمت ادا نہ کرسکے تو اُس
آدمی کو کاہن کے سامنے لاؤ۔ کاہن یہ طئے کرے گا کہ وہ آدمی کتنی قیمت
ادائیگی میں دے سکتا ہے۔

سبت کو پائی گئی اُصول کے مطابق ہر ساتویں سال زمین کو آرام کا ایک سال ملنا چاہئے۔

خُداوند کو عطیہ

۹ "کُچھ جانوروں کو خُداوند کو قربانی پیش کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اگر کوئی شخص اُن جانوروں میں سے کسی کو لاتا ہے تو وہ جانور مُقدّس ہوجائے گا۔ ۱۰ اگر وہ شخص خُداوند کو اُس جانور کے دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ تو اس شخص کو اُس جانور کی جگہ پر دُوسرا جانور رکھنے کا خیال نہیں کرنا چاہئے۔ اُسے اچھّے جانور کو بُرے جانور سے اور بُرے کو اچھے جانور سے نہیں بدلنا چاہئے۔ اگر وہ شخص جانور کو بدلتا ہے تو دونوں مُقدّس ہو جائیں گے۔ تب دونوں جانور خُداوند کے ہوجائیں گے۔

۱۱ "کُچھ جانور خُداوند کو قربانی کے طور پر نہیں پیش کئے جاسکتے۔ اگر کوئی آدمی اُن ناپاک جانوروں میں سے کسی کو خُداوند کے لئے لاتا ہے تو وہ جانور کاہن کے سامنے لایا جانا چاہئے۔ ۱۲ کاہن اُس جانور کی قیمت مُقرّر کرے گا اور اس میں سے کسی جانور کو یہ نہیں کہا جائے گا کہ وہ جانور اچھّا ہے یا بُرا۔ اگر کاہن قیمت مُقرّر کردیتا ہے تو جانور کی وہی قیمت ہوئی۔ ۱۳ اگر آدمی جانور کو واپس خریدنا چاہتا ہے تو اُسے قیمت کا پانچواں حصّہ اور مِلانا چاہئے۔

خُداوند کو پیش کردہ مکان کی قیمت

۱۴ "اگر کوئی شخص اپنے مکان کو مُقدّس مکان کے طور پر خُداوند کو پیش کرتا ہے تو کاہن کو اُس کی قیمت مُقرّر کرنا چاہئے چاہے وہ اچھا ہو یا بُرا۔ اگر کاہن قیمت مُقرر کرتا ہے تو وہی مکان کی قیمت ہے۔ ۱۵ لیکن اگر وہ شخص جو مکان پیش کرتا ہے اُسے واپس خریدنا چاہتا ہے تو اُسے اسکی قیمت میں پانچواں حصّہ مِلانا چاہئے۔ تب وہ اس مکان کو واپس خرید سکتا ہے۔

زمین پیش کرنے کی قیمت

۱۶ "اگر کوئی آدمی اپنے کھیت کا کوئی حصّہ خُداوند کو پیش کرتا ہے تو اس کھیت کی قیمت اسی میں بونے کے لئے بیج کی قیمت پر منحصر کریگی۔ ایک مربع فیٹ کے لئے ایک ہومر* کی ضرورت ہے جسکی قیمت ۵۰ مثقال چاندی ہوگی۔ ۱۷ اگر آدمی جوبلی کے سال کھیت کا عطیہ دیتا ہے تب قیمت وہ ہوگی جو کاہن مُقرّر کرے گا۔ ۱۸ لیکن اگر آدمی جوبلی سال کے بعد کھیت کا عطیہ دیتا ہے تو کاہن اُس کی صحیح قیمت کا تعین کرے گا جو کہ اگلے جوبلی سال تک اور سالوں کی تعداد پر منحصر کریگا۔ اسکی قیمت کم ہونی چاہئے۔ ۱۹ اگر کھیت عطیہ کرنے والا شخص کھیت کو واپس خریدنا چاہے تو اُس کو اسکی قیمت میں پانچواں حصّہ اور ملانا چاہئے۔

۲۰ اگر وہ شخص کھیت کو واپس نہیں خریدنا چاہتا یا پھر کاہنوں کے ذریعہ دوسرے شخص کو بیچا جاتا ہے تو اسے واپس نہیں خریدا جاسکتا ہے۔ اگر کھیت کسی دُوسرے کو بیچا جاتا ہے تو پہلا آدمی واپس نہیں خرید سکتا۔ ۲۱ جوبلی کے سال کھیت خُداوند کے لئے مُقدّس رہے گا۔ یہ ہمیشہ کاہنوں کا رہے گا یہ اُس زمین کی طرح ہوگا۔ جو پُوری طرح خُداوند کو وقف کردی گئی ہو۔

۲۲ "اگر کوئی اپنے خریدے ہوئے کھیت کو خُداوند کو پیش کرتا ہے جو اُس کی خاندانی جائیداد کا حصّہ نہیں ہے، ۲۳ تب کاہن کو جوبلی کے سال تک سالوں کو گِننا چاہئے اور کھیت کی قیمت مُقرّر کرنا چاہئے اور اسی دن وہ شخص کچھ مقدس چیز جو کہ خداوند کا ہوگا ادا کریگا۔ ۲۴ جوبلی کے سال وہ کھیت جائیداد کے مالک کے پاس واپس آجائیگا۔

۲۵ "تمہیں ہر ایک مقرّر قیمت کو سرکاری مثقال کے حساب سے ادا کرنا چاہئے۔ ایک مثقال بیس گرہ کے برابر ہے۔

جانوروں کی قیمت

۲۶ "تم پہلوٹھے مویشی اور بینڈھوں کو خداوند کو عطیہ کے طور پر پیش نہیں کرسکتے ہو کیونکہ یہ خداوند کا پہلے ہی سے ہے۔ ۲۷ اگر پہلوٹھا جانور ناپاک ہے تو اس شخص کو اُس جانور کو واپس خریدنا چاہئے۔ کاہن اُس جانور کی قیمت مُقرّر کرے گا اور شخص کو اُس کی قیمت کا پانچواں حصّہ اُس میں مِلانا چاہئے۔ اگر اس شخص جانور کو واپس نہیں خریدتا تو کاہن کو اپنے مُقرّر کی ہوئی قیمت پر اُسے بیچ دینا چاہئے۔

مخصوص عطیہ

۲۸ "ایک خاص قسم کا لوگوں کا یا مویشیوں کا یا کھیتوں کا عطیہ* جسے لوگ خداوند کو پیش کرتے ہیں۔ یہ عطیہ پوری طرح سے خداوند کا ہے اسے نہ تو واپس خریدا جاسکتا ہے اور نہ ہی بیچا جاسکتا ہے۔ یہ خاص عطیہ خداوند کا ہے اور یہ سب سے مقدس ہے۔

۲۹ "اگر وہ خاص قسم کا عطیہ کسی شخص کا ہے تو اسے واپس نہیں خریدا جاسکتا ہے۔ اسے بالکل مار دیا جانا چاہئے۔

۳۰ "تمام پیداواروں کا دسواں حصّہ خُداوند کا ہے اِس میں درخت، فصلیں اور درختوں کے پھل شامل ہیں۔ وہ دسواں حصّہ مقدس ہے اور

ایک ہومر ایک خشک پیمانہ جو کہ تقریباً ۶ بوشل کے برابر ہے۔

ایک خاص قسم کا... عطیہ اُس کے معنی چیزیں جو جنگ میں لی گئیں ہو۔ وہ چیزیں (نذرانہ) صرف خُداوند کے لئے ہیں۔ اس لئے اُن کو کسی اور مقصد میں استعمال نہیں کیا جاتا۔

خُداوند کا ہے۔ ۳۱ اگر کوئی شخص خداوند کا دسواں حصّہ واپس خریدنا
چاہتا ہے تو اسے اسکی قیمت کا پانچواں حصّہ ملانا چاہئے اور تبھی وہ اسے واپس
خرید سکتا ہے۔
۳۲ ”دس بھیڑمیں سے ایک اور دوسرے مویشی جو چرواہے کی لاٹھی
کے نیچے سے گذر جاتا ہے تو وہ ہر دسواں جانور خداوند کا ہے۔ ۳۳ مالک کو
یہ فِکر نہیں کرنی چاہئے کہ وہ جانور اچھّا ہے یا بُرا۔ اُسے جانور کو دُوسرے
جانور سے نہیں بدلنا چاہئے۔ اگر وہ بدلنے کا ہی طئے کرتا ہے تو دُونوں
جانور خُداوند کے ہوں گے۔ وہ جانور واپس نہیں خریدے جاسکتے۔“
۳۴ یہ وہ احکام ہیں جنہیں خُداوند نے سینائی کے پہاڑ پر موسیٰ کو
اسرائیل کے لوگوں کے لئے دیا۔

خرُوج

یعقوب کا خاندان مصر میں

۱ یعقوب(اسرائیل) نے اپنے بیٹوں کے ساتھ مصر کا سفر کیا تھا- ہر
ایک بیٹے کے ساتھ اس کا اپنا خاندان تھا- یہ اسرائیل کے بیٹوں کے
نام ہیں: ۲ رُوبن، شمعون، لاوی، یہوداہ، ۳ اشکار، زبولون، بنیمین،
۴ دان، نفتالی، جد، آشر- ۵ یعقوب کے اپنی نسل سے کل ۷۰ لوگ
تھے- (یوسف ۱۲ بیٹوں میں سے ایک تھا-)
۶ بعد میں یوسف اُس کے سب بھائی اور اِس کی نسل کے سب لوگ
مر گئے- ۷ لیکن اسرائیل کے لوگوں کی بہت ساری اولادیں تھیں اور ان
کی تعداد بڑھتی ہی گئی- اور یہ لوگ طاقتور ہوگئے اور ملک انلوگوں سے بھر
گیا-

اِسرائیل کے لوگوں کی تکالیف

۸ تب ایک نیا بادشاہ مصر پر حکومت کرنے لگا- یہ شخص یوسف کو
نہیں جانتا تھا- ۹ اس بادشاہ نے اپنے لوگوں سے کہا، "اسرائیل کے
لوگوں کو دیکھو ان کی تعداد بہت زیادہ ہے اور ہم لوگوں سے زیادہ
طاقتور ہیں- ۱۰ ہم لوگوں کو ایسا منصوبہ بنانا چاہئے کہ اِسرائیل اور
زیادہ طاقتور نہ ہوں- اگر جنگ ہو تو اسرائیل کے لوگ ہمارے دشمنوں میں
شامل ہو سکتے ہیں- پھر وہ ہم کو شکست دے سکتے ہیں اور ہمارے ملک سے
نکل سکتے ہیں-"
۱۱ مصر کے لوگوں نے طئے کیا کہ اسرائیل کے لوگوں کی زندگی کو
مشکل بنادیں- اس لئے انہوں نے اسرائیل کے لوگوں پر غلام آقاؤں کو
مقرر کیا- ان آقاؤں نے اِسرائیلیوں پر دباوٴ ڈالا کہ وہ بادشاہ کے لئے شہر
پتوم اور رعمسیس بنائیں- فرعون ان شہروں کو اناج کے ذخیرہ اور
دوسری چیزوں کے لئے استعمال کرتا تھا-
۱۲ مصر کے لوگوں نے اسرائیلیوں کو سخت سے سخت کام کرنے
پر مجبور کیا- لیکن جتنا زیادہ سخت کام کرنے کے لئے اِسرائیلیوں کو مجبور
کیا گیا ان کی تعداد اتنی ہی بڑھتی گئی- اور مصری لوگ اِسرائیلی لوگوں
سے دہشت کھانے لگے- ۱۳ اس لئے مصریوں نے اِسرائیلیوں کو اور
زیادہ سخت محنت کرنے پر مجبور کیا-
۱۴ مصری لوگوں نے اسرائیل کے لوگوں کی زندگی دو بھر کردیا
تھا- انہوں نے اِسرائیلی لوگوں کو اینٹ اور گارا بنانے جیسے سخت کام
کرنے کے لئے مجبور کیا- انہوں نے انہیں کھیتوں میں بھی بہت سخت
محنت کرنے کے لئے دباوٴ ڈالا- وہ جو کُچھ بھی کرتے تھے ان کے ساتھ
مصری لوگ اور زیادہ سختی کرتے تھے-

دائیاں جو خُدا کی راہ پر چلیں

۱۵ وہاں دو دائیاں تھیں جن کے نام سِفرہ اور فوعہ تھے- یہ دو دائیاں
عبرانی عورتوں کی وضع حمل کے دوران مدد کی تھی- مصر کے بادشاہ نے
دائیوں سے بات کی- ۱۶ بادشاہ نے کہا، "تُم عبرانی عورتوں کی وضع
حمل میں مدد کرتی رہو گی اگر لڑکی پیدا ہو تو اسے زندہ رہنے دینا لیکن اگر لڑکا
پیدا ہو تو تُمہیں اُس کو مار ڈالنا چاہئے-"
۱۷ لیکن دائیوں نے خُدا پر بھروسہ کیا- اِس لئے اُنہوں نے بادشاہ
کے حُکم کو نہیں مانا اُنہوں نے تمام لڑکوں کو زندہ رہنے دیا-
۱۸ مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بُلایا اور اُن سے کہا، "تُم لوگوں
نے ایسا کیوں کیا- تُم لوگوں نے لڑکوں کو کیوں زندہ رہنے دیا؟"
۱۹ دائیوں نے بادشاہ سے کہا، "عبرانی عورتیں مصری عورتوں
سے زیادہ طاقتور ہیں- وہ ہمارے جانے سے پہلے جَن کر فارغ ہوجاتی
ہیں-" ۲۰-۲۱ خُدا دائیوں سے خوش تھا کیوں کہ وہ خُدا سے ڈرتی
تھیں اس لئے خُدا اُن کے ساتھ اچھا رہا- اور اُن کو اپنا خاندان بڑھاتے
رہنے دیا- اسطرح سے عبرانی لوگوں کی تعداد کافی بڑھ گئی اور وہ بہت
زیادہ طاقتور ہوگئے-
۲۲ اِس لئے فرعون نے اپنے تمام لوگوں کو یہ حُکم دیا: "جب کبھی
لڑکا پیدا ہو تب تُم اُسے دریائے نیل میں پھینک دو لیکن تمام لڑکیوں کو
زندہ رہنے دو-"

بچّہ موسیٰ

۲ لاوی کے خاندان کا ایک آدمی وہاں تھا- اُس نے لاوی کے
خاندان کی عورت سے شادی کی تھی- ۲ عورت حاملہ ہوئی اور اُس
نے ایک لڑکے کو پیدا کیا- ماں نے دیکھا کہ لڑکا بہت خوبصورت ہے اسلئے
اُس نے اُسے تین ماہ تک چُھپا کر رکھا- ۳ جب وہ اسکو اور زیادہ چھپا نہ سکی
تو اُس نے ایک ٹوکری بنائی اور اُس پر تار کول کا لیپ اس طرح چڑھایا کہ
وہ تیر سکے- اُس نے بچّے کو ٹوکری میں رکھ دیا اور ٹوکری کو ندی کے

کنارے لمبی گھاس میں رکھ دیا۔ ۴ بچّے کی بہن کچھ دور کھڑی ہو گئی کیونکہ
وہ دیکھنا چاہتی تھی کہ بچّہ کے ساتھ کیا واقعہ ہوگا۔
۵ اُسی وقت فرعون کی بیٹی نہانے کے لئے ندی پر گئی۔ اُس کی
خادمہ عورتیں ندی کے کنارے ٹہل رہی تھیں اُسنے لمبی گھاس میں ٹوکری
دیکھی اور اُس نے خادماؤں میں سے ایک کو ٹوکری لانے کے لئے کہا۔
۶ بادشاہ کی بیٹی نے ٹوکری کو کھولا اور چھوٹے بچّے کو دیکھا بچّہ رو رہا تھا
اور اُس کو دیکھ کر دُکھ ہوا۔ اُس نے کہا یہ عبرانی بچّوں میں سے ایک ہے۔
۷ بچّہ کی بہن ابھی تک چھپی ہوئی تھی تب وہ کھڑی ہوئی اور فرعون کی
بیٹی سے بولی، "کیا آپ چاہتی ہیں کہ میں بچّے کی نگہداشت کرنے کے لئے
ایک عبرانی عورت ڈھونڈ لاؤں؟"
۸ فرعون کی بیٹی نے کہا، "ہاں مہربانی ہوگی" اِس لئے لڑکی گئی اور
بچّہ کی حقیقی ماں کو لے آئی۔
۹ فرعون کی بیٹی نے ماں سے کہا، "اِس بچّے کو لے جاؤ اور اُس کو
میرے لئے پالو۔ اِس بچّہ کو اپنا دودھ پلاؤ میں تُمہیں اِسکا معاوضہ دوں گی۔"
اِس طرح عورت نے اس کے بچّے کو لے لیا اور اُسکی نگہداشت کی۔
۱۰ بچّہ بڑا ہوا اور کُچھ عرصہ بعد وہ عورت اُس بچّے کو فرعون کی بیٹی کے
پاس لائی۔ فرعون کی بیٹی نے اُس بچّہ کو اپنے بچّے کی طرح اپنا لیا۔ فرعون
کی بیٹی نے اُس کا نام موسیٰ رکھا کیوں کہ اُس نے اُس کو پانی سے حاصل کیا
تھا۔

موسیٰ اپنے لوگوں کی مدد کرتا ہے

۱۱ موسیٰ بڑا ہوا اور جوان آدمی ہوگیا۔ اُس نے دیکھا کہ اُس کے
لوگوں کو اتنا سخت کام کرنے کے لئے مجبور کیا جارہا ہے۔ ایک دن موسیٰ
نے ایک مصری آدمی کو اپنے ایک عبرانی آدمی کو مارتے دیکھا۔ ۱۲ اِس
لئے موسیٰ نے چاروں طرف نظر ڈالی اور دیکھا کہ کوئی نہیں دیکھ رہا ہے تو
موسیٰ نے مصری کو مار ڈالا اور اُس کو ریت میں دفن کردیا۔
۱۳ اگلے روز موسیٰ نے دیکھا کہ دو عبرانی آدمی ایک دوسرے سے
لڑرہے تھے موسیٰ نے دیکھا کہ ایک آدمی غلطی پر تھا موسیٰ نے اس آدمی سے
کہا، "تُم اپنے پڑوسی کو کیوں مار رہے ہو؟"
۱۴ اُس آدمی نے جواب دیا، "کیا کسی نے کہا ہے کہ تُم ہمارے
حاکم اور منصف بنو؟ نہیں! مجھے کہو کیا تُم مجھے بھی اسی طرح مار
ڈالوگے جس طرح کل تُم نے مصری کو مار ڈالا؟"
تب موسیٰ ڈر گیا موسیٰ نے اپنے آپ ہی سوچا، "ہر ایک آدمی
جانتا ہے کہ میں نے کیا کیا۔"
۱۵ فرعون نے سُنا کہ موسیٰ نے ایک مصری کو مار ڈالا۔ اِس لئے
اُس نے موسیٰ کو مار ڈالنے کا فیصلہ کیا لیکن موسیٰ فرعون کی پہونچ سے نکل
گیا اور ملک مدیان چلا گیا۔

موسیٰ مدیان میں

موسیٰ مدیان میں ایک کنویں کے پاس ٹھہرا۔ ۱۶ مدیان میں ایک
کاہن تھا جس کی سات بیٹیاں تھیں۔ وہ لڑکیاں ایک دن اپنے باپ کی
بھیڑوں کے لئے پانی لینے اسی کنویں پر گئیں۔ وہ ڈول سے پانی بھرنے کی
کوشش کررہی تھیں۔ ۱۷ لیکن کُچھ چرواہوں نے ان لڑکیوں کو بھگادیا اور
پانی لینے نہیں دیا۔ اِس لئے موسیٰ نے لڑکیوں کو چرواہوں سے بچایا۔ اور
اُن کے جانوروں کو پانی دیا۔
۱۸ تب وہ اپنے باپ رعوایل کے پاس واپس گئیں اُن کے باپ
نے اُن سے پوچھا، "آج تُم لوگ گھر کو جلدی کیوں آگئیں؟"
۱۹ لڑکیوں نے جواب دیا "چرواہوں نے ہم لوگوں کو بھگانا چاہا
لیکن ایک مصری آدمی نے ہم لوگوں کو انلوگوں سے بچایا اور ہمارے
جانوروں کو پانی دیا۔"
۲۰ اس لئے رعوایل نے اپنی لڑکیوں سے کہا، "کہاں ہے وہ آدمی؟
تُم نے اُسکو کیوں چھوڑ دیا؟ اُس کو یہاں بلاؤ اُس کو ہمارے ساتھ کھانا
کھانے دو۔"
۲۱ موسیٰ اُس آدمی کے ساتھ ٹھہرنے سے خُوش ہوا اور اُس آدمی نے
اپنی بیٹی صفورہ کو موسیٰ کی بیوی بنا کر اُسے دے دیا۔ ۲۲ صفورہ حاملہ
ہوئی اور ایک لڑکے کو جنم دیا۔ موسیٰ نے اپنے بیٹے کا نام جیرسوم رکھا۔
موسیٰ نے اپنے بیٹے کا یہ نام رکھا کیونکہ اس نے کہا، "میں اس غیر ملک
میں ایک اجنبی تھا۔"

خُدا نے اِسرائیل کی مدد کرنے کا طئے کیا

۲۳ کافی عرصہ گذرا اور مصر کا بادشاہ مرگیا۔ اِسرائیلیوں کو پھر بھی
سخت محنت کرنے کے لئے مجبور کیا جاتا تھا۔ وہ مدد کے لئے پُکارتے تھے
اور خُدا نے اُن کی پُکار سُن لی۔ ۲۴ خُدا نے ان کی دُعائیں سنیں اور اُس
نے اُس معاہدہ کو یاد کیا جو اُس نے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے کیا تھا۔
۲۵ خُدا نے اِسرائیلیوں کی تکلیف کو دیکھا اُس نے سوچا کہ وہ جلد ہی ان
کی مدد کرے گا۔

جلتی ہوئی جھاڑی

۳ موسیٰ کے سُسر یترو مدیان کا کاہن تھا۔ موسیٰ یترو کی بھیڑوں کا
نگہبانی کرتا تھا۔ ایک دن موسیٰ بھیڑوں کو ریگستان کے مغربی

جانب لے گیا۔ اور حورب نام کے پہاڑ کو گیا جو خدا کا پہاڑ تھا۔ ۲ خداوند
کا فرشتہ موسیٰ پر آگ کی ایک شعلہ کی طرح ایک جھاڑی میں ظاہر ہوا۔ جھاڑی
جل رہی تھی لیکن وہ جل کر بھسم نہیں ہو رہی تھی۔ ۳ اِس لئے موسیٰ نے
کہا کہ میں جھاڑی کے قریب جاؤں گا اور دیکھوں گا کہ بغیر راکھ ہوئے کوئی
جھاڑی کیسے جلتی رہ سکتی ہے۔
۴ خُداوند نے دیکھا کہ موسیٰ جھاڑی کو دیکھنے جارہا ہے اِس لئے خُدا نے
جھاڑی سے موسیٰ کو پُکارا خدا نے کہا، "موسیٰ، موسیٰ!"
اور موسیٰ نے کہا، "ہاں میں یہاں ہوں۔"
۵ تب خُداوند نے کہا، "قریب مت آؤ اپنی جوتیاں اُتار لو تُم مقدّس
زمین پر کھڑے ہو۔ ۶ میں تُمہارے باپ دادا کا خُدا ہوں۔ میں ابراہیم کا
خُدا، اسحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا ہوں۔"
موسیٰ نے اپنا مُنہ ڈھانک لیا کیوں کہ وہ خُدا کو دیکھنے سے ڈرتا تھا۔
۷ تب خُداوند نے کہا، "میں نے اُن تکالیف کو دیکھا ہے جنہیں مصر
میں ہمارے لوگوں نے سہا ہے۔ اور میں نے اُن کے رونے کو بھی سُنا ہے
جب مصری لوگ انہیں ضرر پہنچاتے ہیں۔ میں اُن کے دُکھ کے متعلق جانتا
ہوں۔ ۸ میں اب نیچے جاؤں گا اور مصریوں سے اپنے لوگوں کو بچاؤں گا۔
میں اُنہیں اُس ملک سے نکالوں گا اور اُنہیں میں ایک اچھّے وسیع ملک میں
لے جاؤنگا ایسا ملک جہاں دودھ اور شہد بہتا ہو۔ * اس ملک میں مختلف لوگ
جیسے کنعانی، حتّی، اموری، فرزّیوں، حوّیوں، اور یبوسی رہتے ہیں۔ ۹ میں
نے اسرائیل کے لوگوں کی پکار سُنی ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ مصریوں
نے کس طرح اُن کی زندگیوں کو دوبھر کردیا ہے۔ ۱۰ اس لئے اب میں
تُم کو فرعون کے پاس اپنے لوگوں کو، اسرائیل کے لوگوں کو مصر سے
باہر لانے کے لئے بھیج رہا ہوں۔"
۱۱ لیکن موسیٰ نے خُدا سے کہا، "میں کوئی عظیم آدمی نہیں ہوں!
میں ہی وہ آدمی کیسے ہوں جو فرعون کے پاس جائے اور اِسرائیل کے لوگوں
کو مصر کے باہر نکال کر لائے؟"
۱۲ خُدا نے کہا، "کیوں کہ میں تُمہارے ساتھ رہوں گا میں تُم کو بھیج
رہا ہوں بس یہی یہ ثبوت ہوگا۔ لوگوں کو مصر کے باہر نکال لانے کے بعد
تُم آؤگے اور اُس پہاڑ پر میری عبادت کروگے۔"
۱۳ تب موسیٰ نے خُدا سے کہا، "اگر میں اِسرائیل کے لوگوں کے
پاس جاؤں گا اور اُن سے کہوں گا 'تُم لوگوں کے باپ دادا کے خُدا نے مجھے
تُمہارے پاس بھیجا ہے،' تب لوگ پوچھیں گے، 'اُس کا کیا نام ہے؟' میں
اُن سے کیا کہوں گا؟"
۱۴ تب خُدا نے موسیٰ سے کہا، "تب ان سے کہو، 'میں ہوں جو میں
ہوں۔ *' جب تُم اِسرائیل کے لوگوں کے پاس جاؤ تو اُن سے کہو، 'میں
ہوں' نے مجھے تُم لوگوں کے پاس بھیجا ہے۔"
۱۵ خُدا نے موسیٰ سے یہ بھی کہا، "لوگوں سے تُم جو کُچھ کہوگے وہ
یہ ہے: "یہواہ (خداوند)" تُمہارے باپ دادا کا خُدا، ابراہیم کا خُدا، اسحاق کا
خُدا اور یعقوب کا خُدا ہے۔ میرا نام ہمیشہ یہواہ (خُداوند) رہے گا۔ اسی طرح
لوگ مجھے صرف اسی نام کے ساتھ نسل در نسل یاد رکھیں گے۔ لوگوں سے
کہو خُداوند نے مجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے"
۱۶ خُداوند نے یہ بھی کہا، "جاؤ اور اِسرائیل کے بزرگوں کو جمع کرو
اور اُن سے کہو، "یہواہ تُمہارا باپ دادا کا خُدا، ابراہیم کا خدا، اسحاق کا خدا
اور یعقوب کے خُدا نے مُجھ سے باتیں کیں۔ خُداوند نے کہا ہے،
"میں نے تم لوگوں کو مصر میں تمہارے ساتھ ہونےوالی ہر چیز سے
بچانے کا فیصلہ کیا ہے۔" ۱۷ میں نے طئے کیا ہے کہ مصر میں تُم لوگ جو
مصیبت اُٹھاتے رہے ہو میں تم لوگوں کو مصر سے باہر نکالونگا۔ اور تم
لوگوں کو کنعانی، حتّی، اموری، فرزّی، حوّیوں اور یبوسیوں کے ملک
میں لے جاؤنگا۔ میں تُم لوگوں کو ایسے اچھّے ملک کو لے جاؤں گا جو اچھی
چیزوں سے بھرا پڑا ہے۔
۱۸ "بزرگ تُمہاری باتیں سُنیں گے اور پھر تُم اور اسرائیل بزرگ
مصر کے بادشاہ کے پاس جاؤگے۔ تُم اُس سے کہوگے، 'عبرانی لوگوں کا
خُدا، خُداوند ہے۔ ہمارا خُدا ہم لوگوں کے پاس آیا تھا اُس نے ہم لوگوں
سے تین دن ریگستان میں سفر کرنے کے لئے کہا تھا۔ وہاں ہم لوگ اپنے
خُداوند خدا کے لئے ضرور قربانی چڑھائیں گے۔'
۱۹ "لیکن میں جانتا ہوں کہ مصر کا بادشاہ تُم لوگوں کو مصر چھوڑ کر
جانے نہیں دیگا۔ ایک عظیم طاقت بھی اسے جانے کے لئے مجبور نہیں
کرے گی۔ ۲۰ اِس لئے میں اپنی عظیم طاقت کا استعمال مصر کے خلاف
کروں گا میں اُس ملک میں معجزے ہونے دوں گا۔ جب میں ایسا کروں گا تو
وہ تُم لوگوں کو جانے دے گا۔ ۲۱ اور میں مصری لوگوں کو اسرائیلی
لوگوں کے ساتھ مہربان بناؤں گا اس لئے جب تُم لوگ رخصت ہوگے تو وہ
تُمہیں تحفہ دیں گے۔ ۲۲ ہر ایک عبرانی عورت اپنے مصری پڑوسی سے
اور اپنے گھر میں رہنے والوں سے مانگے گی اور وہ لوگ اسے تحفہ دیں گے۔
تُمہارے لوگ تحفہ میں چاندی سونا اور خوبصورت کپڑے پائیں گے۔ جب
تُم لوگ مصر کو چھوڑدوگے تو تُم لوگ ان تحفوں کو اپنے بچّوں کو پہناؤگے اس
طرح تُم لوگ مصریوں کو لوٹوگے۔"

دودھ اور شہد بہتا ہے اسکے معنی ہیں اچھی چیزوں سے بھرا پڑا ایک خوشحال ملک۔

میں ہوں جو میں ہوں یہ عبرانی لفظ یہواہ "خداوند" نام کی مانند ہے۔

موسیٰ کے لئے ثبوت

۴ تب موسیٰ نے کہا، ''لیکن اسرائیل کے لوگوں کو مجھ پر بھروسہ
نہیں ہوگا۔ جب میں ان سے کہوں گا کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے۔ تو
وہ کہیں گے، خُداوند نے تُم سے باتیں نہیں کیں۔''
۲ لیکن خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ''تُم نے اپنے ہاتھ میں کیا لے رکھا
ہے؟'' موسیٰ نے جواب دیا، ''یہ میری چرواہی کی لاٹھی ہے۔''
۳ تب خُداوند نے کہا، ''اپنی لاٹھی کو زمین پر پھینکو۔''
اس لئے موسیٰ نے اپنی لاٹھی کو زمین پر پھینکا۔ اور لاٹھی ایک سانپ
بن گئی موسیٰ اس سے دور بھاگ گیا۔ ۴ لیکن خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ''
آگے بڑھو اور سانپ کی دُم پکڑلو۔''
اس لئے موسیٰ آگے بڑھا اور سانپ کی دُم پکڑلیا جب موسیٰ نے ایسا کیا
تو سانپ پھر لاٹھی بن گیا۔ ۵ پھر خُدا نے کہا، ''اپنی لاٹھی کا اسی طرح
استعمال کرو۔ اور لوگ یقین کریں گے کہ تُم نے اپنے باپ دادا کے خُداوند
خدا، ابراہیم کے خُدا، اسحاق کے خُدا اور یعقوب کے خُدا کو دیکھا ہے۔''
۶ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ''میں تُم کو دوسرا ثبوت دوں گا تُم
اپنے ہاتھ کو اپنے جبّہ کے اندر کرو۔''
اس لئے موسیٰ نے اپنے جبّہ کو کھولا اور ہاتھ کو اندر کیا پھر موسیٰ نے
اپنے ہاتھ کو جبّہ کے باہر نکالا اس میں جلدی بیماری ہو گئی تھی۔ یہ برف کی
مانند سفید تھا۔
۷ تب خُداوند نے کہا، ''اب تُم اپنا ہاتھ پھر جبّہ کے اندر رکھو اس
لئے موسیٰ نے پھر اپنا ہاتھ جبّہ کے اندر کیا۔'' تب پھر موسیٰ نے ہاتھ باہر
نکالا اور یہ پہلے جیسا ہو گیا۔
۸ تب خُداوند نے کہا، ''اگر لوگ تُمہارا یقین لاٹھی کے معجزہ سے نہ
کریں تب انہیں اس کو دکھاؤ، یقیناً وہ لوگ اس دوسرے معجزہ پر یقین
کرینگے۔ ۹ اگر پھر بھی وہ تُمہارے ان دو چیزوں کے دیکھنے کے بعد یقین نہ
کریں تب دریائے نیل سے تھوڑا پانی لینا پانی کو زمین پر گرانا شروع کرنا
اور جیسے ہی یہ زمین چھوئے گا خون بن جائے گا''
۱۰ لیکن موسیٰ نے خُداوند سے کہا، ''اے خُداوند میں تجھے سچ
کہتا ہوں۔ میں اچھا مُقرّر نہیں ہوں۔ میں نہ کبھی تھا۔ ابھی تم نے مجھ سے
بات کیا اسکے بعد بھی میں صاف صاف بول نہیں سکتا ہوں۔ میرا منہ اچھی
طرح سے کام نہیں کرتا ہے۔ ۱۱ تب خُداوند نے اُس سے کہا، ''انسان
کا مُنہ کس نے بنایا؟ اور ایک انسان کو بولنے اور سُننے میں کون نا ممکن بنا
سکتا ہے؟ انسان کو کون دیکھنے والا اور اندھا بنا سکتا ہے؟'' وہ میں ہوں جو
سبھی چیزوں کو کر سکتا ہوں۔ ۱۲ اس لئے جاؤ جب تُم بولوگے میں
تُمہارے ساتھ رہوں گا میں تُمہیں بولنے کے لئے الفاظ دوں گا۔''
۱۳ لیکن موسیٰ نے کہا، ''میرے خُداوند میں دوسرے آدمی کو بھیجنے
کے لئے دُعاء کرتا ہوں مجھے نہ بھیج۔''
۱۴ خُداوند نے موسیٰ پر غصّہ کیا۔ خُداوند نے کہا، ''میں تُم کو ایک
آدمی تمہاری مدد کے لئے دونگا۔ میں تُمہارے بھائی ہارون لاوی کا استعمال
کروں گا۔ وہ ایک اچھا مُقرّر ہے۔ ہارون تم سے ملنے آرہا ہے۔ وہ تُمہیں دیکھ
کر بہت خوش ہوگا۔ ۱۵ تم اس سے بات کروگے اور اس کو باتیں بتا
دوگے۔ میں تمہارے اور اسکے منھ کے ساتھ ہوں ۔ اور میں تم دونوں کو
سکھاؤنگا کہ تمہیں کیا کرنا ہے۔ ۱۶ ہارون تُمہارے لئے لوگوں سے بھی
بات کرے گا۔ تُم اسکے لئے خدا کی طرح ہوگے۔ اور وہ تُمہارا مُقرّر ہوگا۔
۱۷ اپنی لاٹھی لو اور اسی لاٹھی سے معجزاتی نشانات دکھاؤ۔''

موسیٰ مصر واپس ہوتا ہے

۱۸ تب موسیٰ اپنے سُسر یترو کے پاس واپس ہوا۔ موسیٰ نے یترو
سے کہا، ''میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ مجھے مصر میں اپنے لوگوں کے پاس
جانے دو میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ ابھی تک زندہ ہیں۔''
یترو نے موسیٰ سے کہا، ''تُم سلامتی کے ساتھ جاسکتے ہو''
۱۹ اس وقت جب موسیٰ مدیان میں تھا۔ خُداوند نے اُس سے کہا،
''اس وقت تُمہارا مصر کو جانا محفوظ ہے ۔ جو آدمی تُم کو مارنا چاہتے تھے وہ
مر چکے ہیں۔''
۲۰ اس لئے موسیٰ نے اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں کو لیا اور انہیں
گدھوں پر بٹھادیا۔ تب موسیٰ نے ملک مصر کی واپسی کا سفر کیا۔ موسیٰ نے
خدا کی لاٹھی کو اپنے ساتھ لیا۔
۲۱ جس وقت موسیٰ مصر کی واپسی کے سفر پر تھا تو خُداوند نے اس
سے کہا، ''جب تم مصر واپس جاتے ہو تو ان تمام معجزوں کو اسے دکھانا
جس کو دکھانے کی طاقت میں نے تُمہیں دی ہے۔ لیکن فرعون کو میں
بہت ضدّی بنادوں گا وہ لوگوں کو جانے کی اجازت نہیں دے گا۔''
۲۲ تب تُم فرعون سے کہنا: ۲۳ خُداوند کہتا ہے اسرائیل میرا پہلوٹھا
بیٹا ہے اور میں تُم سے کہتا ہوں کہ میرے بیٹے کو جانے دو۔ اور میری
عبادت کرنے دو۔ اگر تُم میرے پہلوٹھے بیٹے کو جانے سے منع کرتے ہو تو
میں تُمہارے پہلوٹھے بیٹے کو مار ڈالوں گا۔''

موسیٰ کے بیٹے کا ختنہ

۲۴ موسیٰ اپنا مصر کا سفر کرتا رہا مسافروں کے لئے بنی ایک جگہ پر وہ
سونے کے لئے ٹھہرا۔ خُداوند اس جگہ موسیٰ سے ملا اور اسے مار ڈالنے کی

کوشش کی۔ * ۲۵ لیکن صفورہ نے پتھر کا ایک تیز چاقو لیا اور اپنے بیٹے کا ختنہ کی۔ اس نے چمڑے کو لیا اور اُس کے پیر چھوئے۔ تب اُس نے موسیٰ سے کہا، ”تُم میرے لئے اپنا خونی دُلہا ہو۔“ ۲۶ صفورہ نے یہ اس لئے کہا کیونکہ اُسے اپنے بیٹے کا ختنہ کرنا پڑا تھا۔ اس لئے خُدا نے موسیٰ کو نہیں مارا۔

خُدا کے سامنے موسیٰ اور ہارون

۲۷ خُداوند نے ہارون سے بات کی، ”ریگستان میں جاؤ اور موسیٰ سے ملو۔“ اس لئے ہارون گیا اور خُدا کے پہاڑ پر موسیٰ سے ملا۔ جب ہارون نے موسیٰ کو دیکھا اُس نے اُسے چوم لیا۔ ۲۸ موسیٰ نے ہارون کو خُداوند کے ذریعہ بھیجے جانے کا سبب بتایا اور موسیٰ نے ہارون کو ان معجزوں اور اُن نشانیوں کو بھی سمجھایا جسے اسے ثبوت کے طور پر پیش کرنا تھا۔ موسیٰ نے ہارون کو وہ سب کُچھ بتایا جو خُداوند نے کہا تھا۔

۲۹ اس طرح موسیٰ اور ہارون گئے اور انہوں نے اسرائیل کے لوگوں کے تمام بزرگوں کو جمع کیا۔ ۳۰ تب ہارون نے لوگوں سے بات کی اور اسنے وہ ساری باتیں بتائی جو خُداوند نے موسیٰ سے کہی تھی۔ تب موسیٰ نے تمام ثبوت لوگوں کو دکھائے۔ ۳۱ تب لوگوں نے یقین کیا کہ خُدا نے موسیٰ کو بھیجا ہے۔انہوں نے محسوس کیا کہ خدا نے ان کی مصیبتوں کو دیکھا ہے اور انلوگوں کی مدد کرنے کے لئے آیا ہے۔ اسلئے انہوں نے جھک کر سجدہ کیا اور خداوند کی عبادت کی۔

موسیٰ اور ہارون فرعون کے سامنے

۵ لوگوں سے بات کرنے کے بعد موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے اُنہوں نے کہا، ”اِسرائیل کا خُداوند خدا کہتا ہے، ’میرے لوگوں کو ریگستان میں جانے دو جس سے وہ میرے لئے تقریب کر سکیں۔‘“

۲ لیکن فرعون نے کہا، ”خُداوند کون ہے؟ میں اِس کا حکم کیوں مانوں؟ میں اِسرائیلیوں کو کیوں جانے دوں؟ میں اسے نہیں جانتا جسے تُم خُداوند کہتے ہو۔ اس لئے میں اِسرائیلیوں کو جانے سے منع کرتا ہوں۔“

۳ تب ہارون اور موسیٰ نے کہا، ”عبرانیوں کے خُدا ہم لوگوں پر ظاہر ہوا تھا۔اس لئے ہم تُم سے التجا کرتے ہیں کہ آپ ہم لوگوں کو تین دن تک ریگستان میں سفر کرنے دیں۔ وہاں ہم لوگ خداوند اپنے خدا کو قربانی پیش کرینگے۔ اگر ہم لوگ ایسا نہیں کریں گے تو وہ غصّہ میں آجائے گا اور ہمیں تباہ کردے گا۔ وہ ہم لوگوں کو بیماری یا تلوار سے مار سکتا ہے۔“

۴ لیکن مصر کے بادشاہ نے انلوگوں سے کہا، ”اے موسیٰ اور ہارون، کیوں تم لوگوں کو انکے کام پر جانے سے روک رہے ہو؟ اپنا کام کرو! ۵ اور فرعون نے کہا، ”یہاں بہت سے کام کرنے والے ہیں تُم لوگ انہیں اپنا کام کرنے سے روک رہے ص

فرعون لوگوں کو سزا دیتا ہے

۶ اسی دن فرعون نے اسرائیل کے لوگوں کے کام کو اور زیادہ سخت بنانے کا حکم دیا فرعون نے غُلاموں کے آقاؤں سے کہا۔ ۷ ”تُم نے لوگوں کو ہمیشہ بُھوسا دیا جس کو وہ لوگ اینٹ بنانے میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن اب ان سے کہو کہ وہ اینٹ بنانے کے لئے بھوسا خود جمع کریں۔ ۸ لیکن وہ تعداد میں اب بھی اتنی ہی اینٹیں بنائیں جتنی وہ پہلے بناتے تھے۔ وہ کاہل ہوگئے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ جانے کا مطالبہ کر رہے ہیں ان کے پاس کرنے کے لئے کافی کام نہیں ہے۔ اِس لئے وہ مُجھ سے مطالبہ کررہے ہیں کہ میں اُنہیں ان کے خُدا کو قربانی پیش کرنے دوں۔ ۹ اِس لئے ان لوگوں سے اور زیادہ سخت کام کراؤ۔ انہیں کام میں لگائے رکھو۔ اب ان کے پاس اتنا وقت ہی نہیں ہوگا کہ وہ جھوٹی باتیں سنیں۔“

۱۰ تب غلاموں کے آقا اور فرعون کے عہدیدار ان لوگوں کے پاس گئے اور کہا، ”فرعون نے فیصلہ کیا ہے کہ تم لوگوں کو پیال نہ دیا جائے۔ ۱۱ تُم لوگوں کو بھوسا خود جمع کرنا ہوگا اسلئے جاؤ اور بھوسا دیکھو لیکن تُم لوگ اتنی ہی اینٹیں بناؤ جتنی پہلے بناتے تھے۔“

۱۲ اس لئے لوگ مصر بھر میں پیال کی کھوج میں گئے۔ ۱۳ غلاموں کے آقا لوگوں کو زیادہ سخت کام کرنے کے لئے دباؤ ڈالتے رہے جتنی وہ پہلے بنایا کرتے تھے۔ ۱۴ مصری غلاموں کے آقاؤں نے اسرائیلی لوگوں کے کارندے چن رکھے تھے۔ اور انہی لوگوں کو کام کا ذمّہ دار بنا رکھا تھا۔ مصری غلام کے آقا ان کارندوں کو پیٹتے تھے اور ان سے کہتے تھے ”تُم اتنی ہی اینٹیں کیوں نہیں بناتے جتنی پہلے بنا رہے تھے۔ جب یہ کام تُم پہلے کرسکتے تھے تو تُم اسے اب بھی کرسکتے ہو۔“

۱۵ تب اسرائیلی لوگوں کے کارندے فرعون کے پاس گئے انہوں نے شکایت کی اور کہا، ”آپ اپنے خادموں ہملوگوں کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کررہے ہیں؟“ ۱۶ آپ نے ہم لوگوں کو بھوسا نہیں دیا لیکن ہم لوگوں کو حُکم دیا گیا کہ اتنی ہی اینٹیں بنائیں جتنی پہلے بناتے تھے۔ اور اب ہم لوگوں کے آقا ہمیں پیٹتے ہیں۔ ایسا کرنے میں آپ کے لوگوں کی غلطی ہے۔“

۱۷ فرعون نے جواب دیا، ”تُم لوگ کاہل ہو تُم لوگ کام کرنا نہیں چاہتے۔ اسلئے تم لوگ یہ جگہ چھوڑنا چاہتے ہو۔ اور خُداوند کو قربانی پیش کرنا

مار ڈالنے کی کوشش یا ممکن اسکا ختنہ کرنے کی کوشش کرنا چاہا۔

چاہتے ہو۔ ۱۸ اب کام پر واپس جاؤ۔ ہم تُم لوگوں کو کوئی بھوسا نہیں
دیں گے۔ لیکن تُم لوگ اتنی ہی اینٹیں بناؤ جتنی پہلے بنایا کرتے تھے۔“
۱۹ اسرائیلی لوگوں کے کارندوں نے انکے بُرے ارادے کو سمجھ
لیا جب انہوں نے کہا، اپنے روزانہ کے مقرّرہ اینٹوں سے کم اینٹ مت بناؤ!
۲۰ فرعون سے ملنے کے بعد جب وہ جا رہے تھے وہ موسیٰ اور ہارون
کے پاس سے نکلے موسیٰ اور ہارون ان کا انتظار کر رہے تھے۔ ۲۱ اس لئے
اُنہوں نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ”تُم لوگوں نے بُرا کیا کہ تُم نے فرعون
سے ہم لوگوں کو جانے دینے کے لئے کہا خُداوند تُم کو سزا دے کیوں کہ تُم
لوگوں نے فرعون اور اُس کے حاکموں میں ہم لوگوں کی طرف سے نفرت
پیدا کی۔ تُم نے ہم لوگوں کو مارنے کا ایک بہانہ انہیں دیا ہے۔“

موسیٰ کی خُدا سے شکایت

۲۲ تب موسیٰ خُداوند کے پاس واپس آیا اور کہا، ”اے آقا تُم نے
اپنے لوگوں کے لئے ایسا بُرا کام کیوں کیا ہے؟ تُو نے ہم کو یہاں کیوں
بھیجا ہے؟ ۲۳ میں فرعون کے پاس گیا اور جو تُو نے کہنے کو کہا وہ میں
نے اُس سے کہا لیکن اُس وقت سے وہ لوگوں کے اور زیادہ خلاف ہو گیا اور
تُو نے اُن کی مدد کے لئے کُچھ نہیں کیا ہے۔“

۶ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”اب تُم دیکھو گے کہ فرعون کا میں
کیا کرتا ہوں۔ میں اپنی عظیم قُدرت کا استعمال اس کے خلاف
کروں گا۔ اسکے بعد وہ نہ صرف میرے لوگوں کو جانے گا بلکہ وہ انہیں جانے
کے لئے مجبور کرے گا۔“

۲ تب خُدا نے موسیٰ سے کہا، ۳ ”میں خُداوند ہوں۔ میں ابراہیم،
اسحاق اور یعقوب کے سامنے ظاہر ہوا تھا۔ اُنہوں نے مجھے ال شدائی (خدا
قادر مطلق) کہا۔ میں نے اُن کو یہ نہیں بتایا کہ میرا نام یہواہ (خُدا) ہے۔
۴ میں نے ان کے ساتھ ایک معاہدہ کیا۔ میں نے وعدہ کیا کہ اُن کو کنعان
کی زمین دوں گا وہ اس ملک میں رہتے تھے۔ لیکن وہ ان کا اپنا ملک نہیں
تھا۔ ۵ اب میں اِسرائیل کے لوگوں کی مصیبت کے متعلق جانتا ہوں۔
میں جانتا ہوں کہ وہ مصر کے غلام ہیں۔ اور مجھے اپنا معاہدہ یاد ہے۔
۶ میں تمہیں مصر میں تمہارے مصیبتوں سے دور لے جانے اور انکی غلامی
سے بچانے جا رہا ہوں اور میں تمہیں آزاد کرونگا جب میں انلوگوں کے لئے عظیم
سزا لاؤنگا۔ ۷ میں تم لوگوں کو اپنے لوگوں کی طرح لے لونگا اور میں تم
لوگوں کا خدا ہونگا۔ تب تم لوگ جانوگے کہ میں خداوند تم لوگوں کا خدا ہوں
جو تم لوگوں کو مصر میں تمہاری مصیبتوں سے آزاد کیا۔
۸ میں نے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے معاہدہ کیا تھا۔ میں نے
اُنہیں ایک خاص ملک دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اِس لئے میں تُم لوگوں کو اُس
ملک تک لے جاؤں گا۔ میں وہ ملک تُم لوگوں کو دوں گا وہ تُم لوگوں
کا ہوگا۔ میں تمہارا خُداوند ہوں۔“
۹ اِسلئے موسیٰ نے یہ بات اسرائیل کے لوگوں کو بتائی۔ لیکن
انلوگوں نے اس کی بات نہیں سُنی۔ کیونکہ وہ لوگ بہت سخت محنت
کر رہے تھے، وہ لوگ صبر کرنے والے نہیں تھے۔
۱۰ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۱ ”جاؤ اور مصر کے بادشاہ
فرعون سے کہو کہ وہ اِسرائیل کے لوگوں کو اس ملک سے یقیناً جانے
دے۔“
۱۲ لیکن موسیٰ نے خداوند کو جواب دیا، ”اِسرائیل کے لوگ میری
بات سُننا نہیں چاہتے ہیں تو یقیناً فرعون بھی سُننا نہیں چاہے گا۔ میں
بہت خراب مُقرّر ہوں۔“
۱۳ لیکن خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے بات کی اور انہیں جانے اور
اسرائیل کے لوگوں سے باتیں کرنے کا حُکم دیا۔ اور یہ بھی حکم دیا کہ وہ
جائیں اور مصر کے بادشاہ فرعون سے باتیں کریں اور اسرائیل کے لوگوں
کو مصر سے باہر لے جائیں۔

اِسرائیل کے کُچھ خاندان

۱۴ اِسرائیل کے خاندان کے قائدین کے نام یہ ہیں: اِسرائیل کے
پہلے بیٹے روبن کے بیٹے تھے۔ وہ تھے: حنوک، فلّو، حسرون اور کرمی۔ یہ
سب روبن کے قبیلے تھے۔ ۱۵ شمعون کے بیٹے تھے: یموئیل، یمین، اُہد،
یکین، صُحر اور ساؤل۔ ساؤل کنعانی عورت سے پیدا ہوا تھا۔ یہ سب شمعون
کے قبیلے تھے۔ ۱۶ لاوی ۱۳۷ سال تک رہا۔ لاوی کے بیٹے انکی نسل
کے مطابق، جیرسون، قہات اور مراری تھے۔ ۱۷ جیرسون کے بیٹے
انکے خاندانوں کے حساب سے تھے لبنی اور سمعی۔ ۱۸ قہات ۱۳۳
سال تک رہا۔ قہات کے بیٹے عمرام، اضہار، حبرون اور عُزّئیل تھے۔
۱۹ مراری کے بیٹے محلی اور موشی تھے۔ انکی نسل کے مطابق یہ سارے
قبیلے لاوی سے تھے۔
۲۰ عمرام ۱۳۷ سال تک رہا۔ عمرام نے اپنے باپ کی بہن یوکبد
سے شادی کی۔ عمرام اور یوکبد سے ہارون اور موسیٰ پیدا ہوئے۔
۲۱ اضہار کے بیٹے قورح، نفج اور زکری تھے۔ ۲۲ عُزّئیل کے بیٹے
میسائیل، الصفن اور ستری تھے۔
۲۳ ہارون نے ایسبع سے شادی کی (ایسبع عمّیناداب کی بیٹی اور
نحسون کی بہن تھی) ہارون اور ایسبع سے ناداب، ابیہو، الیعزر اور اتمر پیدا
ہوئے۔ ۲۴ قورح کے بیٹے (قورحیوں کے آباء واجداد) اسیر، القنہ،
ابیاسف تھے۔ ۲۵ ہارون کے بیٹے الیعزر نے فوطیل کی بیٹیوں میں سے

ایک بیٹی سے شادی کی۔ اس سے فینحاس پیدا ہوا۔ یہ تمام لوگ لاوی کے
مختلف قبیلے سے تھے۔
۲۶ ہارون اور موسیٰ وہ آدمی تھے جن سے خداوند نے بات کی اور کہا،
"میرے لوگوں کو گروہ میں بانٹ کر مصر سے نکالو۔" ۲۷ ہارون اور
موسیٰ نے ہی مصر کے بادشاہ فرعون سے بات چیت کی۔ اُنہوں نے
فرعون سے کہا کہ وہ اسرائیل کے لوگوں کو مصر سے جانے دے۔

خُداوند کا موسیٰ کو پھر سے بُلاوا

۲۸ ملک مصر میں خُداوند نے موسیٰ سے بات چیت کی۔ ۲۹ اُس
نے کہا، "میں خُداوند ہوں۔ مصر کے بادشاہ فرعون سے وہ تمام باتیں کہو
جو میں تُم سے کہا ہوں۔"
۳۰ لیکن موسیٰ نے خداوند کو جواب دیا، "میں اچھا مُقرّر نہیں ہوں۔
فرعون میری بات نہیں سُنے گا۔"

۷
خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "میں تمہیں فرعون کے لئے خدا کی مانند
بناؤنگا۔ اور ہارون تُمہارا پیغام رساں ہوگا۔ ۲ جو حُکم میں تمہیں
دے رہا ہوں وہ سب کُچھ اپنے بھائی ہارون سے کہو۔ تب وہ ان باتوں کو جو
میں کہہ رہا ہوں فرعون سے کہے گا۔ اور فرعون اسرائیل کے لوگوں کو اُس
ملک سے جانے دے گا۔ ۳ لیکن میں فرعون کو ضدّی بناؤں گا۔ تا کہ میں
مصر میں کئی معجزے اور نشانات کرونگا۔ ۴ اِس لئے تب میں مصر کو سخت
سزادوں گا۔ اور میں اپنے لوگوں کو قبیلوں میں بانٹ کر اِس ملک سے باہر
لے چلوں گا۔ ۵ تب مصر کے لوگوں کو معلوم ہوگا کہ میں خُداوند ہوں،
جب میں اپنی طاقت کو انلوگوں کے خلاف استعمال کرونگا اور اپنے لوگوں کو
اُن کے ملک سے باہر لے جاؤں گا۔"
۶ موسیٰ اور ہارون نے ان باتوں کی اطاعت کی جو خُداوند نے ان سے
کہی تھی۔ ۷ جب انہوں نے فرعون سے بات کی اُس وقت موسیٰ ۸۰ سال
کا اور ہارون ۸۳ کا تھا۔

موسیٰ کے عصا کا سانپ بنّنا

۸ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ۹ "فرعون تُم سے معجزہ کرنے
کو کہے گا۔ ہارون سے اُس کا عصا زمین پر پھینکنے کو کہنا۔ جس وقت فرعون
دیکھ رہا ہوگا اُسی وقت عصا سانپ بن جائے گا۔"
۱۰ اِس لئے موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے اور خُداوند کے
حکم کی تعمیل کی۔ ہارون نے اپنا عصا نیچے پھینکا۔ فرعون اور اُس کے
عہدیداروں کے دیکھتے ہی دیکھتے عصا سانپ بن گیا۔
۱۱ اِس لئے فرعون نے اپنے عالموں اور جادوگروں کو بُلایا۔ اُن
لوگوں نے بھی اپنے جادو سے ہارون کے جیسا ہی کیے۔ ۱۲ اُنہوں نے
اپنی لاٹھیاں زمین پر پھینکی اور وہ سانپ بن گئیں۔ لیکن ہارون کی لاٹھی
نے اُن لاٹھیوں کو کھاڈالا۔ ۱۳ فرعون ضدّی ہوگیا۔ یہ ویسا ہی ہوا جیسا
خُداوند نے کہا تھا۔ فرعون نے موسیٰ اور ہارون کی بات سُننے انکار کردیا۔

پانی کا خون بنّنا

۱۴ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "فرعون ضد پر ہے۔ فرعون
لوگوں کو مصر چھوڑنے سے منع کرتا ہے۔ ۱۵ صبح سویرے فرعون دریا
پر جائے گا۔ اُس کے ساتھ دریائے نیل کے کنارے جاؤ۔ اُس عصا کو اپنے
ساتھ لے لو جو سانپ بنا تھا۔ ۱۶ اُس سے یہ کہو: عِبرانی لوگوں کے
خُداوند نے ہم کو تُمہارے پاس بھیجا ہے۔ خُداوند نے مجھے تُم سے یہ کہنے
کے لئے کہا ہے۔ میرے لوگوں کو میری عبادت کرنے کے لئے ریگستان
میں جانے دو۔ تُم نے ابھی تک خُداوند کی بات پر کان نہیں دھرا ہے۔
۱۷ اس لئے خُداوند کہتا ہے کہ میں ایسا کروں گا جس سے تُم جان لوگے کہ
میں خُداوند ہوں۔ میں اپنے ہاتھ کی اِس لاٹھی کو لے کر دریائے نیل کے پانی
پر ماروں گا اور دریائے نیل خون میں بدل جائیگی۔ ۱۸ تب دریائے نیل
کی مچھلیاں مر جائیں گی اور دریا سے بدبو آنا شروع ہوجائیگی اور مصری لوگ
دریا سے پانی نہیں پی سکیں گے۔"
۱۹ خُداوند نے موسیٰ کو یہ حکم دیا: "ہارون سے کہو کہ وہ ندیوں،
نہروں، جھیلوں اور تالابوں اور تمام جگہوں پر جہاں مصر کے لوگ پانی
حاصل کرتے ہیں اپنے ہاتھ کے عصا کو بڑھائے جب وہ ایسا کرے گا تو سارا
پانی خون میں بدل جائے گا۔ سارا پانی یہاں تک کہ لکڑی اور پتھر کے
گھڑوں کا پانی بھی خون میں بدل جائے گا۔"
۲۰ اس لئے موسیٰ اور ہارون نے خُداوند کا جیسا حکم تھا ویسا کیا۔ اُس
نے لاٹھی کو اُٹھایا اور دریائے نیل کے پانی پر مارا۔ اُس نے یہ فرعون اور
اُس کے عہدیداروں کے سامنے کیا۔ پھر دریا کا سارا پانی خون میں تبدیل
ہوگیا۔ ۲۱ دریا میں مچھلیاں مر گئیں اور دریا سے بدبو آنے لگی۔ اِس لئے
مصری دریا سے پانی نہیں پی سکتے تھے۔ مصر میں ہر طرف خون تھا۔
۲۲ جادوگروں نے اپنی جادوگری دکھائی اور اُنہوں نے بھی ویسا ہی
کیا۔ اِس لئے فرعون ضدّی ہوگیا اور موسیٰ اور ہارون کی سُننے سے انکار کیا۔
یہ ٹھیک ویسا ہی ہوا جیسا خُداوند نے کہا تھا۔ ۲۳ فرعون پلٹا اور اپنے گھر
چلا گیا۔ جو کُچھ موسیٰ اور ہارون نے کیا فرعون نے اُس کو نظرانداز کیا۔
۲۴ مصری دریا سے پانی نہیں پی سکتے تھے۔ اِسلئے پینے کے پانی کے
لئے اُنہوں نے دریا کے چاروں طرف کنویں کھودے۔

بینڈک

۲۵ خُداوند کی طرف سے دریائے نیل کے بدلے جانے کے بعد ۷
دن گذر گئے۔
۸ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "فرعون کے پاس جاؤ اور اُس کو
کہو کہ خُداوند یہ کہتا ہے، 'میرے آدمیوں کو میری عبادت کرنے
کے لئے جانے دو۔ ۲ اگر فرعون ان کو جانے سے روکتا ہے تو میں مصر کو
بینڈکوں سے بھر دوں گا۔ ۳ دریائے نیل بینڈکوں سے بھر جائے گی وہ دریا
سے نکلیں گے اور تُمہارے گھروں میں گھُسیں گے۔ وہ تُمہارے سونے کے
کمروں اور تُمہارے بستروں میں ہوں گے۔ بینڈک تُمہارے عہدے داروں
کے گھروں میں اور تمہارے لوگوں کے گھروں میں، باورچی خانہ میں اور
تُمہارے پانی کے گھڑوں میں ہوں گے۔ ۴ بینڈک پوری طرح تُمہارے اوپر
تُمہارے لوگوں پر اور تُمہارے عہدیداروں پر ہوں گے۔'"
۵ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "ہارون سے کہو کہ وہ اپنے ہاتھ کے
عصا کو نہروں دریاؤں اور جھیلوں کے اوپر اُٹھائے اور بینڈک باہر نکل کر
مصر کے ملک میں بھر جائیں گے۔"
۶ تب ہارون نے ملک مصر میں جہاں بھی پانی تھا اُس کے اُوپر ہاتھ
اُٹھایا اور بینڈک پانی سے باہر آنے شروع ہوگئے اور پورے مصر کو ڈھک
دیا۔ ۷ جادوگروں نے بھی اپنے جادو سے ویسا ہی کیا وہ بھی ملک مصر میں
بینڈک لے آئے۔
۸ فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا۔ فرعون نے کہا، "خُداوند سے
کہو کہ وہ مُجھ پر اور میرے لوگوں پر سے بینڈکوں کو ہٹائے تب میں لوگوں
کو خُداوند کے لئے قربانی دینے کو جانے دوں گا۔"
۹ موسیٰ نے فرعون سے کہا، "مجھے یہ بتائیں کہ آپ کب چاہتے ہیں کہ
بینڈک چلے جائیں۔ میں آپ کے لئے آپ کے لوگوں کے لئے اور آپ کے
عہدیداروں کے لئے دُعا کروں گا۔ تب بینڈک آپ کو اور آپ کے گھروں کو
چھوڑ دیں گے۔ بینڈک صرف دریا میں رہ جائیں گے۔"
۱۰ فرعون نے کہا، "کل"
موسیٰ نے کہا، "جیسا آپ چاہتے ہیں ویسا ہی ہوگا ۔ اس طرح آپ کو
معلوم ہوگا کہ خُداوند ہمارے خدا کے جیسا کوئی دُوسرا کوئی خدا نہیں ہے۔
۱۱ بینڈک آپ کو آپ کے گھر کو آپ کے عہدے داروں کو آپ کے
لوگوں کو چھوڑ دیں گے۔ بینڈک صرف دریا میں رہ جائیں گے۔"
۱۲ موسیٰ اور ہارون فرعون سے رخصت ہوئے۔ موسیٰ نے ان
بینڈکوں کے لئے جنہیں فرعون کے خلاف خُداوند نے بھیجا تھا خُداوند کو
پُکارا۔ ۱۳ اور خُداوند نے وہ کیا جو موسیٰ نے کہا تھا۔ بینڈک گھروں میں
گھر کے صحن میں اور کھیتوں میں مرگئے۔ ۱۴ انلوگوں نے بینڈکوں کو
جمع کر کے کئی ڈھیر لگادیئے۔ اور پورا ملک بد بو سے بھر گیا۔ ۱۵ جب
فرعون نے دیکھا کہ وہ بینڈکوں سے نجات پاگئے ہیں تو وہ پھر ضدّی
ہوگیا۔ فرعون نے ویسا نہیں کیا جیسا کہ موسیٰ اور ہارون نے اس سے کرنے
کو کہا تھا یہ بالکل اُسی طرح ہوا جیسا خُداوند نے کہا تھا۔

جوئیں

۱۶ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "ہارون سے کہو کہ وہ اپنا عصا
اُٹھائے اور اسے زمین کی گرد پر مارے تب مصر میں ہر جگہ ساری گرد جوئیں
بن جائیں گی۔"
۱۷ اُنہوں نے یہ کیا۔ ہارون نے اپنے ہاتھ کے عصا کو اُٹھایا اور
زمین پر دھول میں مارا اور مصر میں ہر طرف دھول جوئیں بن گئیں۔
جوئیں جانوروں اور آدمیوں پر چھا گئیں۔
۱۸ جادوگروں نے اپنے جادو کا استعمال کیا اور ویسا ہی کرنا چاہا لیکن
جادوگر زمین کی گرد سے جوئیں نہ بنا سکے۔ جوئیں آدمیوں اور جانوروں پر
چھائی رہیں۔ ۱۹ اسی لئے جادوگروں نے فرعون سے کہا کہ خُدا کی طاقت
نے ہی یہ کیا ہے لیکن فرعون ان کی سُننے سے انکار کردیا۔ یہ ٹھیک ویسا ہی
ہوا جیسا خُداوند نے کہا تھا۔

مکھیاں

۲۰ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "صبح اُٹھو اور فرعون کے پاس جاؤ۔
فرعون دریا پر جائے گا۔ اُس سے کہو کہ خُداوند کہہ رہا ہے، 'میرے لوگوں
کو میری عبادت کے لئے بھیجو۔ ۲۱ اگر تُم میرے لوگوں کو نہیں جانے
دوگے تو تمہارے گھروں میں مکھیاں ہوگی، مکھیاں تُمہارے اوپر تمہارے
عہدیداروں کے اُوپر اور تمہارے لوگوں کے اوپر چھا جائیں گی۔ مصر کے گھر
مکھیوں سے بھر جائیں گے۔ زمین بھی مکھیوں سے بھر جائیگی۔ ۲۲ لیکن
میں آج جشن کے لوگوں کے ساتھ ویسا ہی سلوک نہیں کروں گا۔ وہاں کوئی
مکھی نہیں ہوگی۔ اس طرح تُم کو معلوم ہوگا کہ میں خُداوند یہاں اس ملک
میں ہوں۔ ۲۳ میں کل اپنے لوگوں کے ساتھ تُمہارے لوگوں سے مختلف
برتاؤ کروں گا یہی میرا ثبوت ہوگا'"
۲۴ خُداوند نے ہی کیا جو اُس نے کہا۔ جھنڈ کے جھنڈ مکھیاں مصر میں
آئیں مکھیاں فرعون کے گھر اور اُس کے تمام عہدے داروں کے گھر میں
بھر گئیں۔ مکھیاں پورے مُلک مصر میں بھر گئیں۔ مکھیاں ملک کو تباہ
کررہی تھیں۔ ۲۵ اس لئے فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا، فرعون
نے انلوگوں سے کہا، "تُم لوگ اپنے خُداوند خدا کو اُسی ملک میں قربانی پیش
کرو۔"

۲۶ لیکن موسیٰ نے کہا، "ویسا کرنا ٹھیک نہیں ہوگا۔ مصری سوچتے
ہیں کہ ہمارے خُداوند خدا کو جانوروں کو مار کر قُربانی پیش کرنا ایک
بھیانک بات ہے۔ اس لئے اگر ہم لوگ یہاں ایسا کرتے تو مصری ہمیں
دیکھیں گے۔ وہ ہم لوگوں پر پتھر پھینکیں گے اور ہمیں مار ڈالیں گے۔
۲۷ ہم لوگوں کو تین دن تک ریگستان میں جانے دو اور ہمیں اپنے
خُداوند خُدا کو قربانی پیش کرنے دو۔ یہی بات ہے جو خُداوند نے ہم لوگوں
سے کرنے کو کہا ہے"
۲۸ اس لئے فرعون نے کہا، "میں تُم لوگوں کو جانے دوں گا اور
ریگستان میں خُداوند تمہارے خدا کو قربانیاں پیش کرنے دوں گا۔ لیکن تُم
لوگوں کو زیادہ دور نہیں جانا چاہئے اب تُم جاؤ اور میرے لئے دُعا کرو۔"
۲۹ موسیٰ نے کہا، "دیکھو میں جاؤں گا اور خُداوند سے دُعا کروں گا کہ
شاید کل وہ تُم سے تُمہارے لوگوں سے اور تُمہارے عہدے داروں سے
مکھیوں کو ہٹالے۔ لیکن تُم لوگ خُداوند کو قربانیاں پیش کرنے سے مت
روکو۔"
۳۰ اس لئے موسیٰ فرعون کے پاس سے گیا اور خُداوند سے دُعا کی۔
۳۱ اور خُداوند نے وہی کیا جو موسیٰ نے کہا۔ خُداوند نے مکھیوں کو
فرعون، اُس کے عہدیداروں اور اُس کے لوگوں سے ہٹالیا۔ کوئی مکھی نہیں
رہی۔ ۳۲ لیکن فرعون پھر ضدی ہو گیا اور اُس نے لوگوں کو نہیں جانے
دیا۔

کھیت کے جانوروں کو بیماریاں

۹ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، فرعون کے پاس جاؤ اور اُس سے
کہو: "عبرانی لوگوں کا خُداوند خدا کہتا ہے، 'میری عبادت کے
لئے میرے لوگوں کو جانے دو۔' ۲ اگر تُم اُنہیں روکتے رہے اور اُن کا جانا
منع کرتے رہے۔ ۳ پھر خُداوند اپنی طاقت سے تمہارے کھیتوں کے جانور
پر یعنی گھوڑے، گدھے، اُونٹ، گائے، بیل، بکریاں اور بینڈھوں پر
بھیانک بیماریاں لائے گا۔ ۴ خُداوند اِسرائیل کے جانوروں کے ساتھ مصر
کے جانوروں سے علاحدہ برتاؤ کرے گا۔ اسرائیل کے لوگوں کا کوئی جانور
نہیں مرے گا۔ ۵ خُداوند نے وقت طئے کر دیا ہے۔ کل خُداوند اس ملک
میں یہ واقعہ ہونے دے گا۔"'"
۶ خداوند نے ویسا ہی کیا جیسا اسنے کہا تھا۔ دُوسری صبح مصر کے
کھیت کے تمام جانور مر گئے۔ لیکن اِسرائیل کے لوگوں کے جانوروں میں
سے کوئی نہیں مرا۔ ۷ فرعون نے لوگوں کو یہ دیکھنے بھیجا کہ کیا اسرائیل
کے لوگوں کا کوئی جانور مرا یا اسرائیل کے لوگوں کا کوئی جانور نہیں مرا۔
فرعون ضد پر قائم رہا اس نے لوگوں کو نہیں جانے دیا۔

پھوڑے اور پھنسیاں

۸ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، "اپنی اُنگلیوں میں بھٹی کی راکھ
بھر و اور موسیٰ تُم فرعون کے سامنے راکھ کو ہوا میں پھینکنا۔ ۹ یہ دھول بن
جائے گی اور پورے ملک مصر میں پھیل جائے گی۔ یہ دُھول جب بھی کسی
آدمی یا جانور پر مصر میں پڑے گی چمڑی پر پھوڑے پھُنسی (زخم) پھوٹ
نکلیں گے۔"
۱۰ اس لئے موسیٰ اور ہارون نے بھٹّی سے راکھ لی۔ تب وہ گئے اور
فرعون کے سامنے کھڑے ہو گئے اور موسیٰ نے راکھ کو ہوا میں پھینکا
اور انسانوں اور جانوروں کو پھوڑے شروع ہونے لگے۔ ۱۱ جادوگر موسیٰ
کو ایسا کرنے سے نہ روک سکے کیوں کہ جادوگروں کو بھی پھوڑے ہوگئے
تھے۔ سارے مصر میں ایسا ہی ہوا تھا۔ ۱۲ لیکن خُداوند نے فرعون کو
ضدّی بنائے رکھا۔ اس لئے فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو سُننے سے انکار
کر دیا۔ یہ ویسا ہی ہوا جیسا خُداوند نے موسیٰ سے کہا تھا۔

اُولے

۱۳ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "صبح اُٹھو اور فرعون کے پاس
جاؤ۔ اس سے کہو کہ عبرانی لوگوں کا خداوند خدا کہتا ہے، 'میرے لوگوں کو
میری عبادت کے لئے جانے دو۔ ۱۴ اب میں اپنی ساری قُدرت
تُمہارے، تُمہارے عہدیداروں اور تُمہارے لوگوں کے خلاف استعمال
کروں گا۔ تب تُمہیں معلوم ہوگا کہ میرے جیسا دُنیا میں دُوسرا کوئی خُدا
نہیں ہے۔ ۱۵ میں اپنی طاقت کا استعمال کرسکتا ہوں اور میں ایسی
بیماری پھیلا سکتا ہوں جو تُمہیں اور تُمہارے لوگوں کو زمین سے ختم کر دے
گی۔ ۱۶ ہاں، اسلئے میں نے تمہیں طاقت دیا، تاکہ میں تمہیں اپنی طاقت
دکھاسکوں۔ اسلئے ساری زمین میرا نام جانے گی۔ ۱۷ تم اب بھی میرے
لوگوں کے خلاف ہو۔ تُم اُنہیں نہیں جانے دے رہے ہو۔ ۱۸ اِس لئے
کل میں اسی وقت بھیانک قسم کے اولے کی بارش برساؤں گا۔ جب سے
ملک مصر بنا آج تک مصر میں ایسے اولے کی بارش کبھی نہیں آئی ہوگی۔
۱۹ اپنے جانوروں کو محفوظ جگہ میں رکھنا۔ جو کُچھ تُمہارے کھیتوں میں ہے
اسے ضرور محفوظ جگہوں پر رکھ لینا۔ کیوں کہ کوئی بھی انسان یا جانور جو
میدانوں میں ہوگا مارا جائے گا۔ جو کُچھ تُمہارے گھروں کے اندر نہیں رکھا
ہوگا ان سب پر اولے پڑیں گے۔"'"
۲۰ فرعون کے کُچھ عہدیداروں نے خُداوند کے پیغام پر کُچھ دھیان
دیا۔ اُن لوگوں نے جلدی جلدی اپنے جانوروں اور غلاموں کو گھر میں رکھ
لیا۔ ۲۱ لیکن دُوسرے لوگوں نے خُداوند کے پیغام کی پرواہ نہیں کی ان
لوگوں کے جانور اور غلام جو باہر میدانوں میں تھے تباہ ہوگئے۔

۲۲ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”اپنے بازؤں کو ہوا میں اُوپر اُٹھاؤ۔
تب سارے مصر کے انسانوں ، جانوروں اور کھیتوں کے پودوں پر اولے
گرنا شروع ہو جائینگے۔“
۲۳ موسیٰ نے اپنے عصا کو ہوا میں اٹھایا تب خُداوند نے گرج اور
بجلیاں بھیجیں۔ اور خداوند نے زمین پر اولے برسائے۔ ۲۴ اولے
پڑرہے تھے اور اولوں کے ساتھ بجلی چمک رہی تھی۔ جب سے ملک مصر بنا
تھا اس وقت سے ایسے خطرناک اولے نہیں پڑے تھے۔
۲۵ انسانوں سے لیکر جانوروں تک کھیتوں میں جو کچھ بھی تھا اولے
سے برباد ہو گیا تھا۔ اور اولے نے کھیتوں میں تمام درختوں کو بھی توڑ دیا۔
۲۶ جشن کا علاقہ ہی ایسا تھا جہاں اِسرائیل کے لوگ رہتے وہاں اولے
نہیں پڑتے تھے۔
۲۷ فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا فرعون نے ان سے کہا، ”اس
دفعہ میں نے گناہ کیا ہے۔ خُداوند سچّا ہے۔ میں اور میرے لوگ غلط ہیں۔
۲۸ اولے اور خُدا کی گرجتی آوازیں بہت زیادہ ہیں۔ خُداوند سے اولے
کو روکنے کو کہو۔ میں تُم لوگوں کو جانے دوں گا۔ تُم لوگوں کو اب اور یہاں
رہنا نہیں پڑے گا۔“
۲۹ موسیٰ نے فرعون سے کہا، ”جب میں شہر کو چھوڑوں گا تب
میں اپنے دونوں بازؤں کو خُداوند کے سامنے دعاء کے لئے اُٹھاؤں گا۔ تب
گرج اور اولے رک جائیں گے۔ تب تُمہیں معلوم ہوگا کہ پوری دنیا
خُداوند کی ہے۔ ۳۰ لیکن میں جانتا ہوں کہ تم اور تُمہارے عہدیدار اب
بھی خُداوند خدا سے نہیں ڈرتے اور نہ ہی اُس کی تعظیم کرتے ہیں۔“
۳۱ جُوٹ (پٹ سن) میں دانے پڑ چکے تھے۔ اور جَو پہلے ہی پھٹ چکا
تھا۔ اس لئے یہ فصلیں تباہ ہو گئیں تھیں۔ ۳۲ لیکن گیہوں کی فصل
دوسری فصلوں کے بعد پکتے ہیں اس لئے یہ فصل تباہ نہیں ہوئیں تھیں۔
۳۳ موسیٰ نے فرعون کو چھوڑا اور شہر کے باہر چلا گیا۔ اُس نے
خُداوند کے سامنے اپنے بازو پھیلائے تو بجلی اور اولے بند ہو گئی۔ بارش بھی
بند ہو گئی۔
۳۴ جب فرعون نے دیکھا کہ بارش اولے اور بجلی کا گرج بند ہو گئے
تو پھر وہ اور اُس کے عہدیدار ضدی ہو گئے اور غلط کام کئے۔ ۳۵ چونکہ
فرعون ضدّی تھا اسلئے اس نے اِسرائیل کے لوگوں کو آزاد نہ جانے سے
روک دیا۔ یہ بالکل اِسی طرح ہوا جیسا خُداوند نے موسیٰ سے کہا تھا۔

ٹڈیاں

۱۰ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”فرعون کے پاس جاؤ میں نے
اُسے اور اُس کے عہدیداروں کو ضدّی بنادیا ہے۔ میں
نے ایسا اس لئے کیا ہے کہ میں اُنہیں اپنے طاقتور معجزے دکھا سکوں۔
۲ میں نے اُسے اِس لئے بھی کیا کہ تُم اپنے بیٹے، بیٹیوں اور پوتے پوتیوں
سے اِن معجزوں اور عجیب نشانیوں کو بتا سکو جو میں نے مصر میں کیا ہے۔
تب تم سب کو معلوم ہوگا کہ میں خُداوند ہوں۔“
۳ اِس لئے موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے۔ اُنہوں نے اُس سے
کہا، ”عبرانی لوگوں کا خُداوند خدا کہتا ہے، ’تم میرے احکام کی تعمیل
کرنے سے کب تک انکار کرو گے؟ میرے لوگوں کو میری عبادت کرنے
کے لئے جانے دو۔ ۴ اگر تُم میرے لوگوں کو جانے سے منع کرتے ہو تو
میں کل تُمہارے ملک میں ٹڈیوں کو لاؤں گا۔ ۵ ٹڈیاں پوری زمین کو
ڈھانک لیں گی۔ ٹڈیوں کی تعداد اتنی زیادہ ہوگی کہ تُم زمین نہیں دیکھ
سکوگے۔ جو کُچھ بھی اولے بھری آندھی سے بچ گئی ہے۔ اسے ٹڈیاں
کھا جائیں گی۔ ٹڈیاں کھیتوں میں درختوں کی ساری پتّیاں کھا جائیں گی۔
۶ ٹڈیاں تُمہارے تمام گھروں تُمہارے تمام عہدیداروں کے گھروں اور
مصر کے تمام گھروں میں بھر جائیں گی۔ جتنی ٹڈیاں کوئی بھی پہلے کبھی
مصر میں دیکھے ہونگے اس سے بھی زیادہ ٹڈیاں تم دیکھوگے۔‘“ تب موسیٰ
پلٹا اور فرعون کو چھوڑ دیا۔
۷ فرعون کے عہدیداروں نے اس سے پوچھا، ”ہم لوگ کب تک ان
لوگوں کے جال میں پھنسے رہیں گے۔ لوگوں کو ان کے خُداوند خدا کی
عبادت کرنے کے لئے جانے دو۔ کیا تجھے اب تک معلوم نہیں کہ مصر
برباد ہو چکا ہے۔“
۸ فرعون کے عہدیداروں نے موسیٰ اور ہارون کو اُس کے پاس واپس
بُلانے کو کہا۔ فرعون نے اُن سے کہا، ”جاؤ اور اپنے خُداوند خدا کی عبادت
کرو۔ لیکن مجھے بتاؤ کہ دراصل کون کون جا رہا ہے؟“
۹ موسیٰ نے جواب دیا، ”ہمارے جوان اور بوڑھے لوگ جائیں گے۔
اور ہم لوگ اپنے ساتھ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور بینڈھے اور جانوروں کو بھی
لے جائیں گے۔ ہم سبھی جائیں گے کیوں کہ یہ ہم سب لوگوں کے لئے
خداوند کی تقریب ہوگی۔“
۱۰ فرعون نے اُن سے کہا، ”اس سے پہلے کہ میں تُمہیں اور تُمہارے
تمام بچّوں کو مصر چھوڑ کر جانے دے سکوں یقیناً خُداوند کو تُمہارے ساتھ
ہونا ہوگا۔ دیکھو تُم لوگ بہت بُرا منصوبہ بنا رہے ہو۔ ۱۱ صرف مرد
جاسکتے ہیں اور خُداوند کی عبادت کر سکتے ہیں۔ تُم نے ابتدا میں صرف یہی
مطالبہ کیا تھا۔“ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بھیج دیا۔
۱۲ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”مصر کی زمین کے اوپر اپنا ہاتھ اُٹھاؤ۔
ٹڈیاں آجائینگی اور ٹڈیاں مصر کی تمام زمین پر پھیل جائینگی۔ ٹڈیاں اولوں
سے بچے اس زمین پر کے تمام درخت کو کھا جائینگی۔“

۱۳ موسیٰ نے اپنے عصا کو ملک مصر کے اوپر اٹھایا اور خُداوند نے
مشرق سے خوفناک آندھی اُٹھائی۔ آندھی سارا دن اور رات چلتی رہی جب
صبح ہوئی تو آندھی ٹڈیوں کو لا چکی تھی۔ ۱۴ ٹڈیاں ملک مصر میں اُڑ کر
آئیں اور زمین پر بیٹھ گئیں۔ مصر میں کبھی جتنی ٹڈیاں ہوئی تھیں ان سے
زیادہ ٹڈیاں تھیں اور اتنی تعداد میں وہاں ٹڈیاں پھر کبھی نہیں ہوں گی۔
۱۵ ٹڈیوں نے زمین کو ڈھانک لیا اور سارے ملک میں اندھیرا چھا گیا۔
ٹڈیوں نے کھیتوں میں سارے پودوں کو کھا ڈالا ۔ مصر میں ایک بھی
درخت یا پودا نہیں تھا جس میں کوئی پتّا بچا ہوا ہو۔
۱۶ فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو جلدی بُلوایا۔ فرعون نے کہا،
”میں نے تُمہارے اور تُمہارے خُداوند خدا کے خلاف گناہ کیا ہے۔
۱۷ صرف اس وقت میرے گناہ کو معاف کرو اور خداوند اپنے خدا سے
دعاء کرو تا کہ یہ ’موت‘ (ٹڈیوں) ہم سے دور جاسکے۔“ ۱۸ موسیٰ فرعون
کو چھوڑ کر چلا گیا اور اُس نے خُداوند سے دُعا کی۔ ۱۹ اِس لئے خُداوند نے
ہوا کا رُخ بدل دیا۔ خُداوند نے مغرب سے تیز آندھی اُٹھائی اور اُس نے
ٹڈیوں کو دور بحر احمر میں اڑادیا۔ ایک بھی ٹڈی مصر میں نہیں بچی۔
۲۰ لیکن خُداوند نے فرعون کو پھر ضدّی کردیا اور فرعون نے اِسرائیل
کے لوگوں کو جانے نہیں دیا۔

اندھیرا

۲۱ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”اپنی باہنوں کو آسمان کی طرف
اُوپر اُٹھاؤ اور اندھیرا مصر پر چھا جائے گا۔ یہ اندھیرا اتنا ہوگا جسے تُم
محسوس کرسکوگے!“
۲۲ اسلئے موسیٰ نے ہوا میں اپنے ہاتھ اُٹھائے اور گھرے اندھیرے
نے مصر کو ڈھک لیا۔ مصر میں تین دن تک اندھیرا رہا۔ ۲۳ کوئی کسی
دوسرے کو نہیں دیکھ سکتا تھا اور تین دن تک کوئی اپنی جگہ سے نہیں اُٹھ
سکا۔ لیکن ان تمام جگہوں پر جہاں اسرائیل کے لوگ رہتے تھے روشنی تھی۔
۲۴ فرعون نے موسیٰ کو پھر بُلایا اور کہا، ”جاؤ اور خُداوند کی عبادت
کرو! تم اپنے ساتھ اپنے بچّوں کو لے جاسکتے ہو۔ صرف اپنی بھیڑیں اور
جانور یہاں چھوڑ دینا۔“
۲۵ موسیٰ نے کہا، ”تم ہم لوگوں کو نذرانے اور قربانی کے لئے
جانور بھی دوگے اور ہملوگ انکو خداوند اپنے خدا کی عبادت میں استعمال
کریں گے۔
۲۶ ہم لوگ اپنے جانور اپنے ساتھ خداوند کی عبادت کے لئے لے
جائیں گے۔ ایک جانور بھی پیچھے نہیں چھوڑا جائے گا۔ اب تک ہمیں
نہیں معلوم کہ خُداوند کی عبادت کے لئے کن چیزوں کی ضرورت ہوگی۔ یہ
ہم لوگوں کو اُسی وقت معلوم ہوگا جب ہم لوگ وہاں پہونچیں گے جہاں ہم
جارہے ہیں۔ اسلئے ہم لوگ ان تمام چیزوں کو اپنے ساتھ لے جائیں گے۔“
۲۷ خُداوند نے فرعون کو ضدی بنایا ۔ اس لئے فرعون نے اُن کو
جانے سے منع کردیا۔ ۲۸ تب فرعون نے موسیٰ سے کہا، ”مُجھ سے دور ہو
جاؤ میں نہیں چاہتا کہ تُم یہاں پھر آؤ۔ اِس کے بعد اگر تم مُجھ سے ملنے آ
ؤگے تو مارے جاؤگے“
۲۹ تب موسیٰ نے فرعون سے کہا، ”تُم جو کہتے ہو صحیح ہے۔ میں
تُم سے ملنے پھر کبھی نہیں آؤں گا۔“

پہلوٹھے کی موت

۱۱ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”فرعون اور مصر کے خلاف
میں ایک اور آفت لاؤں گا اس کے بعد وہ تُم لوگوں کو مصر
سے بھیج دے گا: وہ تُم لوگوں کو یہ ملک چھوڑنے کے لئے دباؤ ڈالے گا۔
۲ تُم اِسرائیل کے لوگوں کو یہ پیغام ضرور دینا: ’تُم سب مرد اور عورتیں
اپنے پڑوسیوں سے چاندی اور سونے کی چیزیں مانگنا۔ ۳ خُداوند مصریوں کو
تُم لوگوں پر مہربان بنائے گا۔ مصری لوگ یہاں تک کہ فرعون کے عہدہ
داران بھی پہلے سے موسیٰ کو عظیم شخصیت سمجھتے ہیں۔‘“
۴ موسیٰ نے کہا، ”خُداوند کہتا ہے، ’آج تقریباً آدھی رات کے وقت،
میں مصر سے ہو کر گذروں گا،
۵ اور مصر کا ہر ایک پہلوٹھا بیٹا مصر کے حاکم فرعون کے پہلوٹھے
بیٹے سے لے کر چکّی چلانے والی خادمہ تک کا پہلا بیٹا مر جائے گا۔ پہلوٹھے
نر جانور بھی مریں گے۔ ۶ مصر کی سرزمین پر رونا پیٹنا ہوگا۔ ایسا رونا
پیٹنا کسی بھی گذرے ہوئے رونے پیٹنے سے زیادہ بُرا ہوگا۔ اور یہ مستقبل
کے کسی بھی رونے پیٹنے کے وقت سے زیادہ بُرا ہوگا۔ ۷ اسرائیلی لوگوں
کے درمیان کسی شخص پر یا جانور پر یہاں تک کہ کتّا بھی نہیں بھوکے
گا۔ اس طرح تم جان جاؤگے کہ میں نے اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ
مصری لوگوں سے مختلف سلوک کیا ہے۔ ۸ تب تمہارے تمام عہدیدار
آئینگے اور سجدہ کرینگے۔ وہ کہیں گے، ”جاؤ اور اپنے سبھی لوگوں کو اپنے
ساتھ لے جاؤ۔ تب اسنے غصّہ میں فرعون کو چھوڑ دیا۔“‘“
۹ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”فرعون نے تُمہاری بات نہیں
سُنی۔ کیوں؟ کیوں کہ میں اپنی عظیم طاقت مصر میں دکھا سکوں“
۱۰ یہی وجہ تھی کہ موسیٰ اور ہارون نے فرعون کے سامنے یہ بڑے بڑے
معجزے دکھائے۔ اور یہی وجہ ہے کہ خُداوند نے فرعون کو اتنا ضدّی بنایا۔
تا کہ وہ اِسرائیل کے لوگوں کو اپنا ملک چھوڑنے نہیں دیگا۔

فسح

۱۲ موسیٰ اور ہارون جب مصر میں تھے۔ خداوند نے اُن سے
کہا: ۲ یہ "مہینہ تُم لوگوں کے لئے سال کا پہلا مہینہ
ہوگا۔ ۳ اسرائیل کی پوری قوم کے لئے حکم ہے۔ اس مہینہ کے دسویں
دن ہر ایک آدمی اپنے خاندان کے لوگوں کے لئے ایک میمنہ ضرور حاصل
کرے گا۔ ۴ اگر پورا میمنہ کھاسکنے والے آدمی اپنے خاندان میں نہ ہوں تو
اُس کھانے میں اپنے پڑوسیوں کو ملالینا چاہئے۔ کھانے کے لئے ہر ایک کو
کافی میمنہ ہونا چاہئے۔ ۵ ایک سال کا یہ نر میمنہ بالکل صحت مند ہونا
چاہئے۔ یہ جانور یا تو ایک بھینڈھے کا بچّہ ہے یا بکری کا بچّہ ہوسکتا ہے۔
۶ تُمہیں اُس جانور کو مہینہ کے چودھوں دن تک بہت ہوشیاری کے ساتھ
رکھنا چاہئے۔ اس دن اِسرائیل کی قوم کے تمام لوگوں کو شام ہونے پر
اس جانور کو مارنا چاہئے۔ ۷ ان جانوروں کا خون تُمہیں جمع کرنا چاہئے۔ کُچھ
خون اُن گھروں کے دروازوں کی چوکھٹوں کے اوپری حصّہ اور دونوں
کناروں پر لگانا چاہئے جن گھروں میں لوگ یہ کھانا کھاتے ہیں۔
۸ "اس رات تُم میمنہ کو ضرور بھون لینا اور گوشت کھانا۔ تُمہیں
کڑوی جڑی بوٹیاں اور بے خمیری روٹیاں بھی کھانی چاہئے۔ ۹ تم کو میمنہ
کو کچّا نہیں کھانا چاہئے۔ میمنہ کو پانی میں نہیں اُبالنا چاہئے۔ تُمہیں
پورے میمنہ کو آگ پر بھوننا چاہئے۔ میمنہ کا سر اس کے پیر اور اسکا
اندرونی حصّہ پہلے جیسا ہی رہنا چاہئے۔ ۱۰ اسی رات کو تُمہیں پورا
گوشت ضرور کھالینا چاہئے۔ اگر تھوڑا گوشت صبح تک بچ جائے تو اسے آگ
میں ضرور جلادینا چاہئے۔
۱۱ "جب تُم کھانا کھاؤ تو ایسا لباس پہنو جیسے تُم سفر پر جارہے ہو۔ تُم
کو پوری طرح سے ملبّس ہونا چاہئے۔ تُم لوگ اپنے جوتے پہنے رہنا اور اپنے
سفر کی چھڑی کو اپنے ہاتھوں میں رکھنا۔ تُم لوگوں کو کھانا جلدی کھانا چاہئے
کیوں کہ یہ خُداوند کا فسح ہے۔
۱۲ "میں آج رات مصر سے ہوکر گذروں گا۔ اور مصر میں ہر
پہلوٹھے کو مار ڈالوں گا۔ میں مصر کے تمام خُداؤں کو سزا دوں گا۔
اور دکھاؤنگا کہ میں خُداوند ہوں۔ ۱۳ لیکن تُم لوگوں کے گھروں پر لگا ہوا
خون ایک خاص نشان ہوگا جب میں خون دیکھونگا تو تُم لوگوں کے گھروں
کو چھوڑتا ہوا گذر جاؤں گا۔ میں مصری لوگوں کو مارڈالونگا۔ لیکن میں تم
میں سے کسی کو بھی نہیں مارونگا۔
۱۴ "تُم لوگ آج کی رات کو ہمیشہ یاد رکھوگے۔ کیونکہ تُم لوگوں
کے لئے یہ ایک خاص تقریب ہوگی۔ تُمہاری نسل ہمیشہ اس مقدس
تقریب سے خداوند کو تعظیم دیا کرے گی۔ ۱۵ اس مقدس تقریب پر تُم
لوگ بے خمیری آٹے کی روٹیاں سات دنوں تک کھاؤگے۔ اس مقدس
تقریب کے آنے پر تُم لوگ پہلے دن اپنے گھروں سے سارے خمیر کو باہر
ہٹا دوگے۔ اس مقدّس تقریب کے پورے سات دن تک کوئی بھی خمیر
کھائے تو اُسے تُم اِسرائیل کے دوسرے لوگوں سے بالکل الگ
کردینا۔ ۱۶ اس مقدس تقریب کے پہلے اور آخری دنوں میں مقدّس
اِجلاس منعقد ہوگی۔ ان دنوں تُمہیں کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔ ان دنوں
صرف ایک کام جو کیا جاسکتا ہے وہ اپنا کھانا تیار کرنا۔ ۱۷ تُم لوگوں کو
بے خمیری روٹی کی تقریب کو ضرور یاد رکھنا چاہئے۔ کیوں؟ کیوں کہ اس
دن ہی میں نے تُمہارے لوگوں کو گروہوں میں مصر سے باہر نکال لایا۔ اسلئے
تُم لوگوں کی تمام نسلوں کو یہ دن یاد رکھنا ہی چاہئے۔ یہ قانون ایسا ہے جو
ہمیشہ رہے گا۔ ۱۸ اس لئے پہلے مہینے کے چودھویں دن کی شام سے تُم
لوگ بے خمیری روٹی کھانا شروع کروگے۔ اسی مہینے کے اکیسویں دن کی
شام تک تُم ایسی روٹی کھاؤگے۔ ۱۹ سات دن تک تُم لوگوں کے گھروں
میں کوئی خمیر نہیں ہونا چاہئے۔ کوئی بھی آدمی چاہے وہ اسرائیل کا شہری
ہو یا اجنبی جو اس وقت خمیر کھائے گا دوسرے اسرائیلیوں سے ضرور
علحٰدہ کردیا جائے گا۔ ۲۰ اس مقدس تقریب میں تم لوگوں کو خمیر نہیں
کھانا چاہئے۔ تُم جہاں بھی ہو، بے خمیری روٹی ہی کھانا۔"
۲۱ اس لئے موسیٰ نے تمام اسرائیلی بزرگوں کو ایک جگہ پر بُلایا۔
موسیٰ نے اُن سے کہا، "اپنے خاندانوں کے لئے میمنے حاصل کرو فسح کی
تقریب کے لئے میمنے کو ذبح کرو۔ ۲۲ زوفا کے گچھوں کو لے کر خون سے
بھرے برتن میں انہیں ڈباؤ۔ خون سے چوکھٹوں کے دونوں کناروں اور
اوپری حصّوں کو رنگ دو۔ کوئی بھی آدمی صبح ہونے سے پہلے اپنا گھر نہ
چھوڑے۔ ۲۳ اس وقت جب خُداوند پہلوٹھے اولادوں کو مارنے کے لئے
مصر سے ہو کر جائے گا تو وہ چوکھٹ کے دونوں پٹوں اور سروں پر خون
دیکھے گا۔ تب خُداوند اس گھر کی حفاظت کرے گا۔ خُداوند تباہ کرنے اور
نقصان پہنچانے والے کو تُمہارے گھروں میں نہیں آنے دے گا۔ ۲۴ تم
لوگ اُس حکم کو ضرور یاد رکھنا۔ یہ قانون تُم لوگوں اور تُم لوگوں کی نسلوں
کے لئے ہمیشہ ہے۔
۲۵ تُم لوگوں کو یہ کام تب بھی یاد رکھنا ہوگا جب تُم لوگ اُس ملک
میں پہونچوگے جو خُداوند تُم لوگوں کو دے گا۔ ۲۶ جب تُم لوگوں کے
بچّے تُم سے پوچھیں گے، 'ہم لوگ یہ تقریب کیوں مناتے ہیں؟' ۲۷ تُم
لوگ کھوگے، 'یہ فسح کی تقریب خُداوند کی تعظیم کے لئے ہے۔ کیوں کہ
جب ہم لوگ مصر میں تھے، تب خُداوند ہملوگوں کے گھروں سے ہو کر گذرا
تھا۔ خُداوند نے مصریوں کو مارڈالا۔ لیکن اُس نے ہم لوگوں کے گھروں
میں ہملوگوں کو بچایا۔ اِس لئے لوگ اب خُداوند کی جھک کر تعظیم اور
عبادت کرتے ہیں۔'"

۲۸ خُداوند نے یہ حکم موسیٰ اور ہارون کو دیا تھا۔ اِس لئے اِسرائیل
کے لوگوں نے وہی کیا جو خُداوند کا حکم تھا۔
۲۹ آدھی رات کو خُداوند نے مصر کے تمام پہلوٹھے بیٹوں، فرعون
کے پہلوٹھے بیٹے (جو مصر کا حاکم تھا) سے لے کر قید خانہ میں بیٹھے قیدی
کے بیٹے تک تمام کو مار ڈالا۔ پہلوٹھے جانور بھی مر گئے۔ ۳۰ مصر میں اُس
رات ہر گھر میں کوئی نہ کوئی مرا۔ اس رات فرعون اُس کے عہدیدار اور
مصر کے تمام لوگ زور سے رونے اور چیخنے لگے۔

اِسرائیلی مصر چھوڑتے ہیں

۳۱ اس لئے اُس رات فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا۔ فرعون
نے اُن سے کہا، "تیار ہو جاؤ اور ہمارے لوگوں کو چھوڑ کر چلے جاؤ۔ تُم اور
تُمہارے لوگ ویسا ہی کر سکتے ہو جیسا تُم کہتے ہو۔ جاؤ اور خُداوند کی عبادت
کرو۔ ۳۲ اور جیسا تُم نے کہا ہے کہ تُم چاہتے ہو اپنی بھیڑیں اور مویشی
اپنے ساتھ لے جا سکتے ہو۔ جاؤ اور مجھے بھی دُعاء دو۔" ۳۳ مصر کے لوگوں
نے بھی کہا، "ہملوگ بھی مر جائینگے اگر تم نہیں جاؤ گے۔" اور انلوگوں نے
اسرائیل کے لوگوں کو جلدی جانے کے لئے مجبور کیا!"
۳۴ لوگوں کے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ وہ اپنی روٹی پھُولنے
دے۔ اُنہوں نے گوندھے آٹے کے پراٹھوں کو اپنے کپڑوں میں لپیٹا
اور اسے اپنے کندھوں پر رکھ کر لے گئے۔ ۳۵ تب اِسرائیل کے لوگوں
نے وہی کیا جو موسیٰ نے کرنے کو کہا۔ وہ اپنے مصر پڑوسیوں کے پاس
گئے اور اُن سے لباس چاندی سونے کی بنی چیزیں مانگیں۔ ۳۶ خُداوند
نے مصریوں کو اسرائیل کے لوگوں کے تئیں رحم دل بنادیا۔ اِس
لئے اسرائیل کے لوگوں نے مصری لوگوں سے دولت حاصل کئے۔
۳۷ اسرائیل کے لوگوں نے رعمیس سے سکات تک سفر کئے۔ وہ
تقریباً چھ لاکھ آدمی تھے۔ اس میں بچّے شامل نہیں تھے۔ ۳۸ اُن کے ساتھ
اُن کی بھیڑیں، گائے، بکریاں اور دوسری کئی چیزیں تھیں۔ اُن کے ساتھ
کچھ ایسے دوسرے لوگ بھی سفر کر رہے تھے جو اسرائیلی نہیں تھے۔ لیکن وہ
اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ گئے۔ ۳۹ لیکن لوگوں کو روٹی پھُلنے دینے کا
وقت نہ ملا کیونکہ وہ مصر سے بہت تیزی سے نکال دیئے گئے تھے اور اُنہوں
نے اپنے سفر کے لئے کوئی خاص کھانا نہیں بنایا۔ اِس لئے اُن کو گوندھے
ہوئے آٹے سے بغیر خمیر کے ہی روٹیاں بنانی پڑی جسے کہ وہ مصر لائے
تھے۔
۴۰ اِسرائیل کے لوگ مصر میں ۴۳۰ سال تک رہے۔ ۴۱ چار سو
تیس سال بعد بالکل اُسی دن خُداوند کی ساری فوج مصر سے نکل گئی۔
۴۲ اسلئے وہ خاص رات تھی جب خداوند نے انلوگوں کو مصر سے باہر
لانے میں نظر رکھا تھا۔ اسی طرح اس رات پر سبھی اسرائیلیوں کو خداوند کو
ہمیشہ یاد رکھنے کے لئے نظر رکھنا چاہیئے۔
۴۳ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا فسح کی تقریب کے اُصول یہ
ہیں: کوئی اجنبی فسح کی تقریب میں سے نہیں کھائے گا۔ ۴۴ لیکن اگر
کوئی آدمی غلام کو خرید لے گا اور اگر اُس کا ختنہ کرے گا تو وہ غلام اُس فسح
میں سے کھا سکتا ہے۔ ۴۵ لیکن اگر کوئی آدمی صرف تُم لوگوں کے ملک
میں رہتا ہے یا تُمہارے لئے کسی آدمی کو مزدوری پر رکھا گیا ہے تو اُس آدمی
کو اُس فسح میں سے نہیں کھانا چاہیئے۔
۴۶ "اسے ایک گھر کے اندر ہی کھانا کھانا چاہیئے۔ کوئی بھی کھانا گھر
کے باہر نہیں لے جانا چاہیئے۔ میمنے کی کسی ہڈّی کو نہ توڑو۔ ۴۷ پوری
اسرائیلی قوم اس تقریب کو ضرور منائے۔ ۴۸ اگر کوئی ایسا آدمی تُم
لوگوں کے ساتھ رہتا ہے جو اسرائیل کی قوم کا نہیں ہے لیکن وہ فسح کی
تقریب میں شامل ہونا چاہتا ہے تو ہر مرد کا ختنہ ضرور ہونا چاہیئے۔ تب پھر
وہ اِسرائیل کے مساوی ہوگا اور وہ کھانے میں حصّہ لے سکتا ہے۔ اگر اُس
آدمی کا ختنہ نہیں ہوا ہے تو وہ اُس فسح کی تقریب کے کھانے میں سے نہیں
کھا سکتا۔ ۴۹ یہی اُصول ہر ایک پر لاگو ہوں گے۔ اُصولوں کے لاگو ہونے
میں اُس بات کا کوئی امتیاز نہیں ہوگا کہ وہ آدمی تُمہارے ملک کا شہری ہے
یا غیر مُلکی ہے۔"
۵۰ اس لئے اِسرائیل کے سب لوگوں نے ان احکام کی تعمیل کی
جنہیں میں خُداوند نے موسیٰ اور ہارون کو دیا تھا۔ ۵۱ اس طرح خُداوند اسی
دن اِسرائیل کے تمام لوگوں کو مصر سے باہر لے گیا لوگ گروہوں میں
نکلے۔

۱۳ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "تُمہیں اسرائیلیوں
میں سے ہر پہلوٹھے مرد کو مجھے دینا چاہیئے۔ ہر ایک
عورت کا پہلا مرد بچّہ اور ہر جانور کا پہلا نر بچّہ میرا ہوگا۔"
۳ موسیٰ نے لوگوں سے کہا، "اس دن کو یاد رکھو۔ تُم لوگ مصر میں
غلام تھے لیکن اُس دن خُداوند نے اپنی عظیم قُدرت کا استعمال کیا اور تُم
لوگوں کو آزاد کیا تُم لوگ خمیر کے ساتھ روٹی مت کھانا۔ ۴ آج کے دن
ابیب کے مہینے میں تُم لوگ مصر چھوڑ رہے ہو۔ ۵ خُداوند نے تُم لوگوں
کے باپ دادا سے خاص وعدہ کیا تھا۔ خُداوند نے تُم لوگوں کو کنعانی، حتّی،
اموری اور حوّی لوگوں اور یبوسی لوگوں کی زمین کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔
خُداوند جب تُم لوگوں کو اچھّی چیزوں سے بھری ہوئی ملک میں پہونچا دے
تب تُم لوگ اُس دن کو ضرور یاد رکھنا۔ تُم لوگ ہر سال کے پہلے مہینے میں
اِس دن کو عبادت کا خاص دن رکھنا۔ ۶ "سات دن تک تُم لوگ وہی روٹی
کھانا جس میں خمیر نہ ہو۔ ساتویں دن خداوند کے لئے ایک دعوت ہوگی یہ

دعوت خُداوند کی تعظیم کے اہتمام کے لئے ہوگی۔ ۷ سات دن تک
لوگوں کو خمیر کے ساتھ بنی روٹی نہیں کھانا چاہئے۔ تُمہارے ملک میں خمیر
کی کوئی روٹی نہیں ہونی چاہئے یہاں تک کے کسی بھی جگہ خمیر نہیں ہونی
چاہئے۔ ۸ اُس دن تُم کو اپنے بچّوں سے کہنا چاہئے 'یہ اسلئے کیونکہ
خداوند نے میرے لئے جو کیا جب اسنے مجھے مصر سے باہر نکالا۔'
۹ "یہ مُقدس دن تُم لوگوں کو یاد رکھنے میں مدد کرے گا۔ یہ تُم لوگوں
کے ہاتھ پر باندھے دھاگے کا کام کرے گا۔ یہ مقدّس دن خُدا وند کی
تعلیمات کو یاد کرنے میں تُمہاری مدد کرے گا۔ تُمہیں یہ یاد دلانے میں مدد
کرے گا کہ خُداوند نے تُم لوگوں کو مصر سے باہر نکالنے کے لئے اپنی
عظیم قُدرت کو استعمال کیا۔ ۱۰ اِس لئے ہر سال اُس دن کو ٹھیک
وقت پر یاد رکھو۔
۱۱ "خُداوند تُم لوگوں کو اُس ملک میں لے چلے گا جسے تُم لوگوں
کو اور تمہارے آباءواجداد کو دینے کے لئے اُس نے وعدہ کیا تھا۔ اس وقت
وہاں کنعانی لوگ رہتے ہیں ۔ ۱۲ تُم لوگ اپنے ہر ایک پہلوٹھے بیٹے کو
دینا یاد رکھنا۔ اور ہر نر جانور جو پہلوٹھا ہو خُداوند کو دینا ہوگا۔ ۱۳ ہر
پہلوٹھا گدھا خُداوند سے واپس خریدا جاسکتا ہے۔ تُم لوگ اُس کے بدلے
میمنے کو پیش کر کے گدھے کو رکھ سکتے ہو۔ اگر تُم خُداوند سے گدھا خریدنا
نہیں چاہتے۔ تب تُم کو اُس کی گردن توڑنا چاہئے۔ ہر ایک پہلوٹھا لڑکا
ضرور خُداوند سے لایا جانا چاہئے۔
۱۴ "مستقبل میں تُمہارے بچّے پوچھیں گے کہ تُم کیا کرتے ہو۔ وہ
کہیں گے، 'یہ سب کا کیا مطلب ہے؟' اور تُم جواب دوگے، 'خُداوند نے
ہم لوگوں کو مصر سے بچانے کے لئے عظیم قُدرت کا استعمال کیا ہم لوگ
وہاں غلام تھے۔ لیکن خُداوند نے ہم لوگوں کو باہر نکالا اور یہاں لایا۔
۱۵ مصر میں فرعون ضدی تھا۔ اُس نے ہم لوگوں کو جانے نہیں دیا۔
لیکن خُداوند نے اُس ملک کے تمام نر پہلوٹھا اولادوں کو مار ڈالا۔ خُداوند نے
پہلوٹھے نر جانوروں اور پہلوٹھے بیٹوں کو مار ڈالا۔ اس لئے ہم لوگ انسان اور
جانور دونوں کے ہر ایک پہلوٹھے کو خُداوند کو پیش کرتے ہیں ۔ اور یہی
وجہ ہے کہ ہم ہر پہلوٹھے بیٹوں کو پھر خُداوند سے خریدتے ہیں۔' ۱۶ یہ
تُمہارے ہاتھ پر بندھے دھاگے کی طرح ہے اور یہ تُمہاری آنکھوں کے
سامنے ایک نشان کی طرح ہے۔ یہ اُسے یاد کرنے میں مدد ہے کہ خُداوند
اپنی عظیم قُدرت سے ہم لوگوں کو مصر سے باہر لایا۔"

مصر سے باہر کا سفر

۱۷ فرعون نے لوگوں کو مصر چھوڑنے کے لئے مجبور کیا۔ خُداوند
نے لوگوں کو فلسطین جانے والی سڑک کو پکڑنے کی اجازت نہیں دیا، جو کہ
سب سے نزدیک پڑتا ہے۔ لیکن خُدا نے کہا، "اگر لوگ اُس راستہ سے
جائیں گے تو انہیں لڑنا پڑے گا پھر وہ اپنا دل بدل سکتے ہیں اور مصر کو
واپس ہوسکتے ہیں۔" ۱۸ اس لئے خُدا انہیں دوسرے راستہ سے لے گیا
وہ بحر قلزم کی کنارے ریگستان سے لے گیا۔ لیکن اِسرائیل کے لوگ جنگ
کے لئے لباس پہنے تیار تھے۔

یوسف کی ہڈیوں کو گھر لے جانا

۱۹ موسیٰ یوسف کی ہڈیوں کو اپنے ساتھ لے گیا۔ مرنے سے پہلے
یوسف نے اسرائیل کی اولاد سے یہ کرنے کا وعدہ لیا تھا۔ یوسف نے کہا،
"جب خُدا تُم لوگوں کو بچائے میری ہڈیوں کو مصر کے باہر اپنے ساتھ لے
جانا یاد رکھنا۔"

خُداوند اپنے لوگوں کو لے جاتا ہے

۲۰ اِسرائیل کے لوگوں نے سکات شہر چھوڑا اور ایتام میں خیمہ ڈالا
ایتام ریگستان کے کونے پر تھا۔ ۲۱ خُداوند نے راستہ دکھایا۔ دن کے
وقت خداوند بادل کے ستون میں تھا انلوگوں کو راستہ دکھانے کے
لئے۔ اور رات میں خُداوند آگ کے ستون میں تھا روشنی دینے کے لئے۔ تاکہ
وہ دن اور رات میں بھی سفر کرسکیں۔ ۲۲ بادل کا ستون ہمیشہ دن
میں اُن کے ساتھ رہا۔ اور رات کو آگ کا ستون ہمیشہ اُن کے ساتھ رہا۔

۱۴ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "لوگوں سے کہو واپس
جائیں اور بعل صفون کے نزدیک مجدول اور بحر قلزم
کے بیچ فی ہنخیروت سے پہلے خیمہ لگائیں۔
۳ فرعون سوچے گا کہ اِسرائیل کے لوگ ریگستان میں بھٹک گئے ہیں اور
وہ سوچے گا کہ لوگوں کو کوئی جگہ نہیں ملے گی جہاں وہ جائیں۔ ۴ میں
فرعون کی ہمّت بڑھاؤں گا تاکہ وہ تُم لوگوں کا پیچھا کرے لیکن میں فرعون
اور اُس کی فوج کو شکست دوں گا۔ اس لئے مجھے فخر حاصل ہوگا۔ تب مصر
کے لوگوں کو معلوم ہوگا کہ میں ہی خُداوند ہوں۔" اِسرائیل کے لوگوں
نے وہی کیا جو خدا نے اسے کرنے کے لئے کہا تھا۔

فرعون اِسرائیلیوں کا پیچھا کرتا ہے

۵ جب مصر کے بادشاہ نے یہ جانا کہ اسرائیل کے لوگ بھاگ گئے ہیں
تو اُس نے اور اُس کے عہدیداروں نے اُنہیں وہاں سے جانے دینے کا جو
وعدہ کیا تھا اُس کے ساتھ اپنا خیال بدل دیا۔ فرعون نے کہا، "ہم لوگوں
نے ایسا کیوں کیا؟ ہم لوگوں نے انہیں بھاگنے کی اجازت کیوں دی؟ اب
ہمارے غلام ہمارے ہاتھوں سے نکل گئے ہیں۔"

۶ اِس لئے فرعون نے جنگی رتھ کو تیار کیا اور اپنی فوج کو ساتھ لیا۔
۷ فرعون نے اپنے لوگوں میں سے ۶۰۰ سب سے اچھّے آدمی اور مصر کے
تمام رتھوں کو لیا۔ ہر ایک رتھ میں ایک عہدیدار بیٹھا تھا۔ ۸ اسرائیل
کے لوگ فتح کی خواہش میں اپنے ہاتھوں کو اوپر اُٹھائے جا رہے تھے۔ لیکن
خُداوند نے مصر کے بادشاہ فرعون کو باہمّت بنایا اور فرعون نے اِسرائیل
کے لوگوں کا پیچھا کرنا شروع کیا۔

۹ مصری فوج کے پاس بہت سے گھوڑے، سپاہی اور رتھ تھے۔
اُنہوں نے اِسرائیل کے لوگوں کا پیچھا کیا اور اُس وقت جب وہ بحر قلزم
کے کنارے بعل صفون کے نزدیک فی ہخیروت میں خیمہ لگا رہے تھے تو
پکڑے گئے۔

۱۰ اِسرائیل کے لوگوں نے فرعون اور اُس کی فوج کو اپنی طرف
آتے دیکھا تو وہ لوگ بے حد ڈر گئے اُنہوں نے مدد کے لئے خُداوند کو پُکارا۔
۱۱ اُنہوں نے موسیٰ سے کہا، "تُم ہم لوگوں کو مصر سے باہر کیوں
لائے؟ تُم ہم لوگوں کو اُس ریگستان میں مرنے کے لئے کیوں لائے؟ کیا
مصر میں قبریں نہیں تھی؟ ۱۲ ہم لوگوں نے کہا تھا کہ ایسا ہوگا۔ مصر
میں ہم لوگوں نے کہا تھا، 'مہربانی کرکے ہم کو پریشان نہ کرو۔ ہم لوگوں
کو یہاں ٹھہرنے اور مصریوں کی خدمت کرنے دو۔' یہاں آکر ریگستان میں
مرنے سے اچھا ہوتا کہ ہم لوگ وہاں مصریوں کے غلام بن کر رہتے۔"

۱۳ لیکن موسیٰ نے جواب دیا، "ڈرو نہیں! بھاگو مت! ذرا ٹھہرو اور
دیکھو کہ آج تُم لوگوں کو خُداوند کیسے بچاتا ہے۔ آج کے بعد تُم لوگ اِن
مصریوں کو کبھی نہیں دیکھو گے۔ ۱۴ تُم لوگوں کو پُر امن رہنے کے علاوہ
اور کُچھ نہیں کرنا ہے۔ خُداوند تُم لوگوں کے لئے لڑے گا۔"

۱۵ پھر خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "تم مجھے کیوں پکار رہے ہو۔
اِسرائیل کے لوگوں کو آگے بڑھنے کا حکم دو۔ ۱۶ اپنے ہاتھ کے عصا کو
بحر قلزم کے اوپر اٹھاؤ اور بحر قلزم کو دو حصّے میں بانٹ دو اسرائیل کے
لوگ سمندر کے بیچ خشک زمین سے ہو کر پار کر جائیں گے۔ ۱۷ میں نے
مصریوں کو باہمت بنایا ہے۔ اِس طرح وہ تُمہارا پیچھا کریں گے لیکن میں
بتاؤں گا کہ میں فرعون اسکے سبھی عہدیداروں اور رتھوں سے زیادہ طاقتور
ہوں۔ ۱۸ تب مصری سمجھیں گے کہ میں خُداوند ہوں۔ جب میں
فرعون اور اُسکے عہدے داروں اور رتھوں کو شکست دوں گا وہ جب میری
تعظیم کریں گے۔"

خُداوند کا مصری فوج کو شکست دینا

۱۹ اُس وقت خُدا کا فرشتہ اسرائیلی خیمہ کے پیچھے گیا۔ اسلئے بادل
کا ستون لوگوں کے آگے سے ہٹ گیا اور اُن کے پیچھے آگیا۔ ۲۰ اس
طرح بادل مصریوں کے خیمہ اور اسرائیلیوں کے خیمہ کے درمیان کھڑا
ہو گیا۔ اِسرائیل کے لوگوں کے لئے روشنی تھی لیکن مصریوں کے لئے
اندھیرا۔ اس لئے مصری اُس رات اسرائیلیوں کے قریب نہ آسکے۔

۲۱ موسیٰ نے اپنی باہیں بحر قلزم کے اوپر اٹھائیں اور خُداوند نے
مشرق سے تیز آندھی چلائی۔ آندھی رات تمام چلتی رہی سمندر پھٹا اور ہوا
نے زمین کو خشک کیا۔ ۲۲ اسرائیل کے لوگ سوکھی زمین پر چل کر
سمندر کے پار گئے۔ اُن کے دائیں طرف اور بائیں طرف پانی دیوار کی طرح
تھا۔ ۲۳ تب فرعون کے تمام رتھ اور گھوڑ سواروں نے سمندر میں اُن کا
پیچھا کیا۔ ۲۴ صبح سویرے ہی خُداوند بادل کے ستون اور آگ کے ستون
پر سے مصر کی فوج کو نیچے دیکھا اور خُداوند نے مصریوں کو بہت زیادہ
گھبرا دیا۔

۲۵ رتھوں کے پہیے دھنس گئے۔ رتھوں کا قابو کرنا مشکل ہو گیا۔
مصری چلاّئے، "ہم لوگوں کو یہاں سے چلنا چاہئے۔ خُداوند ہم لوگوں کے
خلاف لڑ رہا ہے خُداوند اِسرائیل کے لوگوں کے لئے لڑ رہا ہے۔'

۲۶ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا اپنے ہاتھ کو سمندر کے اوپر اُٹھاؤ۔
پھر پانی گرے گا اور مصریوں کے رتھوں اور گھوڑ سواروں کو ڈبو دے گا۔"

۲۷ اس لئے دن نکلنے سے پہلے موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر
اُٹھایا اور پانی اپنی اصلی جگہ پر واپس آگیا۔ مصری بھاگنے کی تیاّری کر رہے
تھے۔ لیکن خُداوند نے مصریوں کو سمندر میں بہا کر ڈبو دیا۔ ۲۸ پانی اپنی
اصلی جگہ پر واپس آگیا اور اُس نے رتھوں اور گھوڑسواروں کو ڈھانک لیا۔
فرعون کی پوری فوج جو اسرائیلی لوگوں کا پیچھا کر رہی تھی ڈوب کر تباہ
ہو گئی۔ ان میں سے کوئی بھی نہیں بچا۔

۲۹ لیکن اِسرائیل کے لوگوں نے سوکھی زمین پر چل کر سمندر پار کیا
ان کے دائیں اور بائیں طرف پانی دیوار کی طرح کھڑا تھا۔ ۳۰ اس لئے
اُس دن خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں کو مصریوں سے بچایا اور اِسرائیل
کے لوگوں نے مصریوں کی لاشوں کو بحر قلزم کے کناروں پر دیکھا۔
۳۱ اِسرائیل کے لوگوں نے خُداوند کی عظیم قوّت کو دیکھا۔ جب اُس
نے مصریوں کو شکست دی تو لوگ خُداوند سے ڈرے اور اُس کی عزّت کی اور
اُنہوں نے خُداوند اور اُس کے خادم موسیٰ پر یقین کیا۔

موسیٰ کا نغمہ

۱۵ تب موسیٰ اور اِسرائیل کے لوگ خُداوند کے لئے یہ نغمہ
گانے لگے:

"میں خُداوند کے لئے گاؤں گا۔ کیوں کہ اُس نے عظیم کام کئے ہیں۔
اُس نے گھوڑے اور سواروں کو سمندر میں پھینکا ہے۔

۲ خُداوند ہی میری طاقت ہے۔ وہ ہمیں بچاتا ہے اور میں اُس کی
تعریف کے گیت گاتا ہوں۔ خداوند میرا خدا ہے۔ اور میں اُس کی تعریف
کرتا ہوں۔خداوند خدا میرے آباء و اجداد کا خدا ہے اور میں اس کی تعظیم کرتا
ہوں۔
۳ خُداوند عظیم جنگجو (صاحب جنگ) ہے۔ اسکا نام یہواہ ہے۔
۴ اُس نے فرعون کی رتھوں کو اور سپاہیوں کو سمندر میں پھینکا۔
فرعون کے بہترین سپاہی بحر قلزم میں ڈوب گئے۔
۵ گہرے پانی نے انہیں ڈھکا وہ چٹانوں کی طرح گہرے پانی میں
ڈوبے۔
۶ تیرا سیدھا بازو عجیب و غریب طاقت کا حامل ہے۔ خُداوند تیرے
سیدھے ہاتھ نے دُشمن کو پامال کردیا۔
۷ تو نے اپنی عظمت کے زور سے اُنہیں تباہ کیا۔ جو تیرے خلاف
کھڑے ہوئے تو نے اپنے غصّہ کو بھیجا اور انہیں برباد کیا اسی طرح جس
طرح کہ آگ پیال کو جلاتا ہے۔
۸ تو نے زوردار ہوا چلائی۔ تو نے پانی کو اونچا اُٹھایا۔ تو نے بہتے ہوئے
پانی کو ٹھوس دیوار بنادیا۔ سمندر اپنے گہرائی تک ٹھوس بن گیا۔
۹ دُشمن نے کہا، 'میں اُن کا پیچھا کروں گا اور ان کو پکڑلوں گا۔ میں اُن
کی ساری دولت لے لوں گا۔ میں اپنی تلوار نکالونگا۔ اور میرا ہاتھ انکو تباہ کر
دیگا۔'
۱۰ لیکن تُونے اُن پر پھونک ماری اور انہیں سمندر سے ڈھک دیا۔
وہ سیسے کی طرح زور آور سمندر میں ڈوب گئے۔
۱۱ "کیا کوئی خُدا خُداوند کے جیسا ہے؟ نہیں کوئی خُدا تیرے جیسا
نہیں۔ تو عجیب و غریب ہے اپنے تقدس میں بے مثال ہے۔ تو حیران
کرنے والی قدرت رکھتا ہے تو عظیم معجزے کرتا ہے۔
۱۲ تُونے اپنا دایاں ہاتھ اُٹھایا اسلئے زمین اسکو نگل گئی۔
۱۳ لیکن تُو مہربانی سے ان لوگوں کو لے چلا جنہیں تُو نے بچایا
ہے۔ تُو اپنی طاقت سے اُن لوگوں کو اپنے مقدّس اور سہانے ملک کو لے
جاتا ہے۔
۱۴ دوسرے ممالک یہ قصّے کو سُنیں گے۔ اور وہ خوف زدہ ہوں
گے۔ فلسطینی لوگ ڈر سے کانپیں گے۔
۱۵ تب ایدوم کے قائد ڈر سے کانپیں گے۔ معاب کے قائدین ڈر
سے کانپیں گے۔ کنعان کے لوگ اپنی ہمّت کھودیں گے۔
۱۶ وہ لوگ دہشت اور خوف سے بھریں گے۔ تیرے زور آور بازو کی
وجہ سے ۔ وہ لوگ اب تک چٹان کی طرح ہونگے جب تک تیرے لوگ
گذرینگے۔

۱۷ خُداوند تو اپنے لوگوں کو ضرور لے جائے گا۔ اپنے پہاڑ پر اُس جگہ
تک جسے تُو نے اپنے تخت کے لئے بنایا ہے۔ اے آقا! تُو اپنی ہیکل اپنے
ہاتھوں بنائے گا!
۱۸ خُداوند ہمیشہ ہمیشہ حکومت کرتا رہے گا۔"

۱۹ ہاں فرعون کے گھوڑے، سوار اور رتھ سمندر میں ڈوب گئے اور
خُداوند نے اُنہیں سمندر کے پانی سے ڈھک دیا۔ لیکن اِسرائیل کے لوگ
سوکھی زمین پر چل کر سمندر کو پار کر گئے۔
۲۰ تب ہارون کی بہن نبیہ مریم نے ایک دُف لیا۔ مریم اور
عورتوں نے ناچنا گانا شروع کیا۔ مریم نے الفاظ کو دُہرایا۔

۲۱ "خُداوند کے لئے گاؤ۔ کیوں کہ اُس نے عظیم کام کیا ہے۔ اُس
نے گھوڑے کو اور سوار کو سمندر میں پھینکا۔"

۲۲ موسیٰ اسرائیل کے لوگوں کو بحر قلزم سے دور لے چلا۔ لوگ
ریگستان میں پہونچے۔ وہ تین دن تک شور ریگستان میں سفر کرتے رہے۔
لوگ پانی بھی نہ پاسکے۔ ۲۳ لوگ مارہ پہنچے۔ مارہ میں پانی تھا لیکن پانی اتنا
کڑوا تھا کہ لوگ پی نہیں سکتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ اُس جگہ کا نام مارہ پڑا۔
۲۴ لوگوں نے موسیٰ سے شکایت شروع کی لوگوں نے کہا، "اب
ہم لوگ کیا پئیں؟"
۲۵ موسیٰ نے خُداوند کو پُکارا اِس لئے خُداوند نے اُسے ایک درخت
دکھایا۔ موسیٰ نے درخت کو پانی میں ڈالا جب اُس نے ایسا کیا تو پانی پینے
کے قابل ہو گیا۔
اُس مقام پر خُداوند نے لوگوں کا امتحان لیا اور اُنہیں ایک شریعت
دیا۔ ۲۶ خُداوند نے کہا، "تُم لوگوں کو اپنے خداوند خدا کا حکم ضرور ماننا
چاہئے۔ تُم لوگوں کو وہ کرنا چاہئے جسے وہ ٹھیک کہے اگر تُم لوگ خُداوند کے
حکم اور شریعت کی تعمیل کروگے تو تُم لوگ مصریوں کی طرح بیمار نہیں
ہوگے۔ میں تُمہارا خُداوند تُم لوگوں کو کوئی ایسی بیماری نہیں دوں گا جسے
میں نے مصریوں کو دی۔ میں خُداوند ہوں۔ میں ہی وہ ہوں جو تُمہیں
تندرست بناتا ہے۔"
۲۷ تب لوگوں نے ایلیم تک سفر کیا۔ ایلیم میں پانی کے ۱۲ چشمے
تھے۔ اور وہاں ۷۰ کھجور کے درخت تھے اس لئے لوگوں نے وہاں پانی کے
قریب خیمہ ڈالا۔

۱۶

تب لوگوں نے ایلیم سے سفر کرکے سینائی کے ریگستان
پہونچے۔ یہ جگہ ایلیم اور سینائی کے درمیان تھا۔ وہ اُس

جگہ پر مصر سے نکلنے کے بعد دُوسرے مہینے کے پندرہویں دن پہونچے۔
۲ تب اسرائیل کے لوگوں نے پھر شکایت کرنی شروع کی۔ اُنہوں نے
موسیٰ اور ہارون سے ریگستان میں شکایت کی۔ ۳ لوگوں نے موسیٰ اور ہارون
سے کہا، "یہ ہمارے لئے اچھا ہوتا کہ خُداوند نے ہم لوگوں کو مصر میں مار ڈالا
ہوتا۔ مصر میں ہم لوگوں کے پاس کھانے کو بہت تھا۔ ہم لوگوں کے پاس
وہ سارا کھانا تھا جسکی ہمیں ضرورت تھی۔ لیکن اب تُم ہمیں ریگستان میں
لے آئے ہو۔ ہم سب یہاں بھوک سے مر جائیں گے۔"
۴ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "میں آسمان سے کھانا گراؤں گا۔ یہ
غذا تُم لوگوں کے کھانے کے لئے ہوگی۔ ہر روز لوگ باہر جائیں اور اُس دن
کھانے کی ضرورت کے لئے کھانا جمع کریں۔ میں یہ اِس لئے کروں گا کہ میں
دیکھوں کہ کیا لوگ وہی کریں گے جو میں کرنے کو کہوں گا۔ ۵ ہر روز لوگ
صرف اتنا کھانا جمع کریں گے جتنا کہ ایک دن کے لئے کافی ہے۔ لیکن چھٹے
دن جب وہ کھانا تیار کرینگے تو وہ پائینگے کہ یہ دو دن کے لئے کافی ہے۔
۶ اِسلئے موسیٰ اور ہارون نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا، "آج کی
رات تُم لوگ جانو گے کہ وہ خداوند ہی ہے جو تم لوگوں کو ملک مصر سے
باہر لایا۔ ۷ کل صبح تُم لوگ خُداوند کا جلال دیکھوگے۔ کیونکہ تم لوگ خداوند
کے خلاف بڑبڑاتے ہو اور اسنے یہ سن لیا ہے تم لوگ خداوند کے خلاف
کیوں بڑبڑاتے ہو؟ تُم لوگ ہم لوگوں سے شکایت ہی شکایت کر رہے ہو
ممکن ہے کہ ہم لوگ اب کُچھ آرام کر سکیں۔"
۸ اور موسیٰ نے کہا، "تُم لوگوں نے شکایت کی اور خُداوند نے تُم
لوگوں کی شکایتیں سُن لی ہے۔ اِس لئے رات کو خُداوند تُم لوگوں کو
گوشت دے گا۔ اور ہر صبح تُم وہ سب کھانا پاؤ گے جسکی تُمہیں ضرورت
ہو۔ تُم لوگ مُجھ سے اور ہارون سے شکایت کرتے رہے ہو۔ یاد رکھو تُم لوگ
میرے اور ہارون کے خلاف شکایت نہیں کر رہے ہو تُم لوگ خُداوند کے
خلاف شکایت کر رہے ہو۔"
۹ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا، "اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ
بات کرو۔ ان سے کہو، 'خُداوند کے سامنے جمع ہو، کیوں کہ اُس نے تُمہاری
شکایتیں سُنی ہیں۔'"
۱۰ ہارون نے اسرائیل کے تمام لوگوں سے بولاوہ تمام ایک جگہ پر
جمع تھے جب ہارون باتیں کر رہا تھا۔ اُسی وقت لوگ پلٹے اور اُنہوں نے
ریگستان کی طرف دیکھا اور اُنہوں نے خُداوند کے جلال کو بادل میں ظاہر
ہوتے دیکھا۔ ۱۱ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۲ "میں نے اسرائیل
کے لوگوں کی شکایت سُنی ہے اُس لئے ان سے میری باتیں کہو، 'آج شام
کو تُم گوشت کھاؤ گے اور کل صبح تُم لوگ پیٹ بھر روٹیاں کھاؤ گے۔ پھر تُم
لوگ جان جاؤ گے کہ تُم خُداوند اپنے خُدا پر بھروسہ کر سکتے ہو۔'"

۱۳ اس رات بہت سارے بٹیر (پرندے) آئے اور خیمہ کو ڈھک
لیا۔ صبح میں خیمہ کے چاروں طرف شبنم پڑی رہتی تھی۔ ۱۴ سورج نکلنے
پر شبنم سوکھ جاتی اور پالے کی پتلی تہہ کی طرح زمین پر کُچھ رہ جاتا تھا۔
۱۵ اسرائیل کے لوگوں نے اُسے دیکھا۔ اور ایک دوسرے سے پوچھا،
"وہ کیا ہے؟" انہوں نے یہ سوال اس لئے پوچھا کہ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ
کیا چیز ہے۔ اس لئے موسیٰ نے اُن سے کہا، "یہ کھانا ہے جسے خُداوند
تُمہیں کھانے کو دے رہا ہے۔ ۱۶ خُداوند کہتا ہے، 'ہر آدمی اتنا جمع
کرے جتنی اُس کو ضرورت ہے۔ تُم لوگوں میں سے ہر ایک آٹھ پیالہ اپنے
خاندان کے ہر آدمی کے لئے جمع کریگا۔'"
۱۷ اس لئے اسرائیل کے لوگوں نے ایسا ہی کیا۔ ہر آدمی نے اس
کھانے کو جمع کیا۔ کُچھ آدمیوں نے دوسرے لوگوں سے زیادہ جمع کیا۔
۱۸ ان لوگوں نے اپنے خاندان کے ہر ایک آدمی کو کھانا دیا۔ جب کھانا
ناپا گیا تو ہر ایک آدمی کے لئے یہ کافی تھا، لیکن کبھی بھی ضرورت سے زیادہ
نہیں ہوا۔ جو کوئی بھی زیادہ جمع اسکے پاس بھی کُچھ نہیں بچا۔ لیکن جو کوئی
تھوڑا جمع کیا تب بھی وہ اسکے لئے کافی تھا۔
۱۹ موسیٰ نے ان سے کہا، "اگلے دن کھانے کے لئے وہ کھانا نہ
بچائیں۔" ۲۰ لیکن لوگوں نے موسیٰ کی بات نہیں مانی۔ کُچھ لوگوں نے
اپنا کھانا بچایا جس کو وہ دوسرے دن کھا سکیں۔ لیکن جو کھانا بچایا گیا تھا اُس
میں کیڑے پڑ گئے اور بد بو آنے لگی۔ موسیٰ ان لوگوں پر غصّہ ہوا جنہوں
نے ایسا کیا تھا۔
۲۱ ہر صبح لوگ کھانا جمع کرتے تھے ہر ایک آدمی اتنا جمع کرتا تھا۔
جتنا وہ کھا سکے لیکن جب دھوپ تیز ہوتی تھی کھانا گل جاتا تھا اور ختم
ہوجاتا تھا۔
۲۲ چھٹے دن کو لوگوں نے دو گنا کھانا جمع کیا۔ اُنہوں نے سولہ پیالہ
ہر آدمی کے لئے جمع کیا۔ اِس لئے لوگوں کے تمام قائدین آئے اور اُنہوں
نے یہ بات موسیٰ سے کہی۔
۲۳ موسیٰ نے ان سے کہا، "یہ ویسا ہی ہے۔ جیسا خُداوند نے بتایا تھا
کیوں کہ کل خُداوند کے آرام کا مقدس دن سبت ہے۔ تُم جو پکانا چاہتے ہو
پکا لو جو اُبالنا چاہتے ہو اُبالو۔ اور بچے ہوئے کو کل کے لئے محفوظ رکھو۔"
۲۴ لوگوں نے موسیٰ کے حکم کے مطابق دوسرے دن کے لئے بچے
ہوئے کھانا کو بچایا۔ اور کھانا خراب نہیں ہوا اور نہ ہی اس میں کوئی کیڑا
لگا۔
۲۵ موسیٰ نے کہا، "آج سبت کا دن ہے، خداوند کو تعظیم دینے کے
لئے خاص آرام کا دن ہے۔ اس لئے تم لوگوں میں سے کوئی بھی کل کھیت
میں نہیں جائیگا۔ جو تم نے کل جمع کیا ہے کھاؤ۔ ۲۶ تُم لوگوں کو ۶ دن

کھانا جمع کرنا چاہئے لیکن ساتواں دن آرام کا دن ہے اس لئے زمین پر کوئی
خاص کھانا نہیں ہوگا۔"
۲۷ ہفتہ کو کُچھ لوگ تھوڑا کھانا جمع کرنے گئے لیکن وہ وہاں تھوڑا سا
بھی کھانا نہیں پاسکے۔ ۲۸ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "تمہارے لوگ
میرے حکم کی تعمیل اور نصیحتوں پر عمل کرنے کب تک منع کریں گے؟
۲۹ دیکھو، جمعہ کو خُداوند دو دن کے لئے کافی کھانا دے گا۔ اِس لئے
سبت کو ہر ایک کو بیٹھنا اور آرام کرنا چاہئے وہاں ٹھہرے رہو جہاں ہو۔"
۳۰ اس لئے لوگوں نے سبت کو آرام کیا۔
۳۱ اِسرائیلی لوگوں نے اس خاص غذا کو "منّ" کہنا شروع کیا۔ منّ
سفید چھوٹے دھنیہ کے بیجوں کی طرح تھے اور اُس کا ذائقہ شہد کے ساتھ
بنے پاپڑ کی طرح تھا۔ ۳۲ تب موسیٰ نے کہا، "خُداوند نے نصیحت کی کہ
اُس کھانے کا آٹھ پیالہ اپنی نسل کے لئے بچاؤ۔ تب وہ اُس کھانے کو دیکھ
سکیں گے جسے میں نے تُم لوگوں کو ریگستان میں اُس وقت دیا تھا جب میں
نے تُم لوگوں کو مصر سے نکالا تھا۔"
۳۳ اس لئے موسیٰ نے ہارون سے کہا، "ایک مرتبان لو اور اسے آٹھ
پیالہ منّ سے بھرو اور اس منّ کو خُداوند کے سامنے رکھو اور اسے اپنی نسلوں
کے لئے بچاؤ۔" ۳۴ (اِس لئے ہارون نے ویسا ہی کیا جیسا خُداوند نے
موسیٰ کو حکم دیا تھا ہارون نے آگے چل کر منّ کے مرتبان کو معاہدہ کے
صندوق کے سامنے رکھا۔) ۳۵ لوگوں نے ۴۰ سال تک منّ کھایا۔ وہ
منّ اس وقت تک کھاتے رہے جب تک وہ اُس ملک میں نہیں آئے
جہاں انہیں رہنا تھا۔ وہ اسے اُس وقت تک کھاتے رہے جب تک وہ
کنعان کے قریب نہیں آگئے۔ ۳۶ (وہ منّ کے لئے جس تول کو استعمال
کرتے تھے وہ عومر تھا۔ ایک عومر تقریباً آٹھ پیالوں کے برابر تھا۔)

۱۷ اِسرائیل کے تمام لوگ سین کے ریگستان سے ایک
ساتھ سفر کیے۔ وہ خُداوند جس طرح حکم دیتا رہا وہ ایک جگہ
سے دوسری جگہ سفر کرتے رہے۔ لوگوں نے رفیدیم کا سفر کیا اور وہاں
اُنہوں نے قیام کیا خیمہ ڈالا۔ وہاں لوگوں کو پینے کے لئے پانی نہیں تھا۔
۲ اِس لئے وہ موسیٰ کے خلاف ہوگئے اور اُس سے بحث کرنے لگے۔ لوگوں
نے کہا، "ہمیں پینے کے لئے پانی دو۔"
لیکن موسیٰ نے اُن سے کہا، "تُم لوگ میرے خلاف کیوں ہو رہے ہو؟
تُم لوگ خُداوند کا امتحان کیوں لے رہے ہو؟"
۳ لیکن لوگ بہت پیاسے تھے۔ اس لئے اُنہوں نے موسیٰ سے شکایت
کرنا جاری رکھی۔ لوگوں نے کہا، "ہم لوگوں کو تُم مصر سے باہر کیوں
لائے؟ کیا تم ہم لوگوں کو یہاں اسلئے لائے تاکہ ہم لوگ، ہمارے بچّے،
ہمارے مویشی اور بھیڑ پانی کے بغیر مرجائے۔"
۴ اسلئے موسیٰ نے خُداوند کو پُکارا، "میں اِن لوگوں کے ساتھ کیا
کروں؟ یہ مجھے مارڈالنے کو پتھر مارنے کے لئے تیار ہیں۔"
۵ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "اِسرائیل کے لوگوں کے پاس جاؤ
اور اُن کے کُچھ بزرگوں کو اپنے ساتھ لو اپنا عصا اپنے ساتھ لے جاؤ۔ یہ وہی
عصا ہے جسے تُم نے اُس وقت استعمال میں لایا تھا جب دریائے نیل پر
اُس سے چوٹ کی تھی۔ ۶ حوریب (سینائی) پہاڑ میں تُمہارے سامنے ایک
چٹان پر کھڑا ہوگا۔ عصا کو چٹان پر مارو اس سے پانی باہر آجائے گا۔ تب
لوگ پانی پی سکتے ہیں۔"
موسیٰ نے وہ باتیں کیں اور اِسرائیل کے بزرگوں نے اسے دیکھا۔
۷ موسیٰ نے اس جگہ کا نام 'مریبہ اور مسّہ' رکھا، کیوں کہ یہ وہ جگہ تھی جہاں
اِسرائیل کے لوگ بڑبڑائے اور خداوند کا امتحان لیا یہ پوچھکر، خُداوند ہمارے
ساتھ ہے یا نہیں۔
۸ عمالیقی لوگ رفیدیم آئے اور اِسرائیل کے لوگوں کے خلاف لڑے۔
۹ اس لئے موسیٰ نے یشوع سے کہا، "کُچھ لوگوں کو چُنو اور اگلے دن
عمالیقی سے جا کر لڑو۔ میں پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا رہونگا۔ میں خُدا کی طرف سے
دیئے گئے عصا کو پکڑے رہوں گا۔"
۱۰ یشوع نے موسیٰ کی ہدایت مانی اور دوسرے دن عمالیقی لوگوں
سے لڑنے گیا۔ اسی وقت موسیٰ، ہارون اور حُور پہاڑ کی چوٹی پر گئے۔
۱۱ جب کبھی موسیٰ اپنے ہاتھ کو ہوا میں اُٹھاتا تو اِسرائیل کے لوگ جنگ
جیت لیتے لیکن جب موسیٰ اپنے ہاتھ کو نیچے کرتا تو اِسرائیل کے لوگ جنگ
میں ہارنے لگتے۔
۱۲ کُچھ وقت کے بعد موسیٰ کے بازو تھک (چڑھ) گئے۔ اِسلئے اُنہوں
نے ایک بڑی چٹان موسیٰ کے نیچے بیٹھنے کے لئے رکھی اور ہارون اور
حُور نے موسیٰ کی بازوؤں کو ہوا میں پکڑے رکھا۔ ہارون موسیٰ کے ایک طرف
تھا اور حُور دوسری طرف۔ وہ اُس کے ہاتھوں کو اُسی طرح اُوپر اس وقت
تک پکڑے رہے جب تک سورج نہیں غروب ہوا۔ ۱۳ اِس لئے یشوع
اور اُسکی فوجوں نے عمالیقیوں کو اُس جنگ میں شکست دی۔
۱۴ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "اس جنگ کے بارے میں لکھو۔
اس جنگ کے واقعات ایک کتاب میں لکھو جس سے لوگ یاد کریں گے کہ
یہاں کیا ہوا تھا اور یشوع سے کہو کہ میں عمالیقی لوگوں کو زمین سے مکمل طور
سے تباہ کردوں گا۔"
۱۵ تب موسیٰ نے ایک قربان گاہ بنائی۔ موسیٰ نے قربان گاہ کا نام
"خُداوند میرا پرچم" رکھا۔ ۱۶ موسیٰ نے کہا، "میں نے خُداوند کے تخت
کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے اس لئے خُداوند عمالیقی لوگوں سے لڑا جیسا کہ
اُس نے ہمیشہ کیا ہے۔"

موسیٰ کو ان کے سُسر کا مشورہ

۱۸ موسیٰ کا سُسر یترو مدیان میں کاہن تھا۔ خُدا نے موسیٰ اور
اِسرائیل کے لوگوں کی کئی طرح سے مدد کی اس کے
بارے میں یترو نے سنا۔ یترو نے اسرائیل کے لوگوں کو خداوند کے ذریعہ
مصر سے باہر لے جائے جانے کے متعلق سنا۔ **۲** اسلئے یترو موسیٰ کے پاس
گیا جب وہ خُدا کے پہاڑ کے پاس خیمہ ڈالے تھا۔ وہ موسیٰ کی بیوی صفورہ کو
اپنے ساتھ لایا (صفورہ موسیٰ کے ساتھ نہیں تھی کیوں کہ موسیٰ نے اسے اس
کے گھر بھیج دیا تھا)۔ **۳** یترو موسیٰ کے دونوں بیٹوں کو بھی ساتھ لایا۔ پہلے
بیٹے کا نام جیر سوم * رکھا کیوں کہ جب وہ پیدا ہوا۔ موسیٰ نے کہا، "میں
غیر ملک میں اجنبی ہوں۔" **۴** دُوسرے بیٹے کا نام الیعزر * رکھا کیوں کہ
جب وہ پیدا ہوا تو موسیٰ نے کہا، "میرے باپ کے خُدا نے میری مدد کی
اور فرعون کی تلوار سے مجھے بچایا ہے۔" **۵** اس لئے یترو ریگستان میں موسیٰ
کے پاس تب گیا۔ جب وہ خُدا کے پہاڑ (سینائی کا پہاڑ) کے قریب خیمہ
ڈالے تھا۔ موسیٰ کی بیوی اور اُس کے دو بیٹے یترو کے ساتھ تھے۔
۶ یترو نے موسیٰ کو ایک پیغام بھیجا، "میں تُمہارا سُسر یترو ہوں۔ اور
میں تُمہاری بیوی اور اس کے دونوں بیٹوں کو تُمہارے پاس لا رہا ہوں۔"
۷ اس لئے موسیٰ اپنے سُسر سے ملنے گیا۔ موسیٰ اس کے سامنے جُھکا اور
اسے بوسہ دیا۔ دونوں نے ایک دوسرے کا حال پوچھا پھر خیمہ میں چلے
گئے۔ **۸** موسیٰ نے یترو کو ہر ایک بات بتائی جو خُداوند نے اِسرائیل کے
لوگوں کے لئے کی تھی۔ موسیٰ نے وہ چیزیں بھی بتائیں جو خُداوند نے
فرعون اور مصر کے لوگوں کے لئے کیں تھیں۔ موسیٰ نے راستے میں پیش
آئے تمام مشکلات کے متعلق اور کس طرح خُداوند نے اِسرائیلی لوگوں کو
بچایا جب بھی وہ تکلیف میں تھے کے متعلق بتایا۔
۹ یترو اُس وقت بہت خوش ہوا جب اُس نے خُداوند کی طرف سے
اِسرائیل کے لوگوں سے کی گئی سب اچھی باتوں کو سُنا۔ یترو اس لئے
خوش تھا کہ خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں کو مصریوں سے آزاد کر دیا تھا۔
۱۰ یترو نے کہا،
"خُداوند کی تمجید کرو! اُس نے تُمہیں مصر کے لوگوں سے آزاد کروایا۔
خُداوند نے تُمہیں فرعون سے بچایا ہے۔
۱۱ اب میں جانتا ہوں کہ خُداوند تمام خداؤں سے زیادہ عظیم ہے۔
اُنہوں نے سوچا کہ سب کُچھ اُن کے قابو میں ہے لیکن دیکھو خُدا نے
کیا کیا!"

۱۲ تب یترو نے خُدا کی عظمت اور تعظیم کے لئے قُربانی پیش کیا۔
تب ہارون اور تمام بزرگ موسیٰ کے سُسر یترو کے ساتھ خدا کے حضور کھانا
کھانے بیٹھے۔
۱۳ دوسرے دن موسیٰ لوگوں کا انصاف کرنے والا تھا۔ وہاں
لوگوں کی تعداد بہت زیادہ تھی اس وجہ سے لوگوں کو موسیٰ کے سامنے سارا
دن کھڑا رہنا پڑا۔
۱۴ یترو نے موسیٰ کو انصاف کرتے دیکھا اس نے پوچھا، "تُم ہی یہ
کیوں کر رہے ہو؟" کیا صرف تُم ہی منصف ہو؟ اور لوگ صرف تُمہارے
پاس ہی سارا دن کیوں آتے ہیں؟"
۱۵ تب موسیٰ نے اپنے سُسر سے کہا، "لوگ میرے پاس آتے ہیں
اور اپنی مشکلات کے بارے میں خُدا کی مرضی پوچھتے ہیں۔ **۱۶** اگر ان
لوگوں کا کوئی مسئلہ ہو تو میرے پاس آتے ہیں میں طئے کرتا ہوں کہ کون
صحیح ہے اس طرح میں لوگوں کو خُدا کی شریعت اور تعلیمات کو سکھاتا
ہوں۔"
۱۷ لیکن موسیٰ کے سُسر نے اُس سے کہا، "جس طرح تُم یہ کر رہے ہو
ٹھیک نہیں ہے۔ **۱۸** تُمہارے اکیلے کے لئے یہ کام بہت زیادہ ہے۔
اس سے تُم تھک جاتے ہو اور اس سے لوگ بھی تھک جاتے ہیں تُم یہ کام
یقیناً اکیلے نہیں کر سکتے۔ **۱۹** میں تُمہیں کُچھ مشورہ دوں گا میں تُمہیں بتاؤں
گا کہ تُمہیں کیا کرنا چاہئے میری دُعا ہے کہ خُدا تُمہارا ساتھ دے۔ جو تُمہیں
کرنا چاہئے وہ یہ ہے۔ تُمہیں خُدا کے سامنے لوگوں کے مسائل سُنتے رہنا
چاہئے اور اُن چیزوں کے متعلق خُدا سے کہتے رہنا چاہئے۔
۲۰ تُمہیں خُدا کی شریعتوں اور تعلیمات لوگوں کو بتانا بھی چاہئے۔
لوگوں کو انتباہ دو کہ وہ اُصولوں کو نہ توڑیں لوگوں کو جینے کا صحیح راستہ بتاؤ
انہیں بتاؤ کہ وہ کیا کریں۔ **۲۱** لیکن تُمہیں لوگوں میں سے اچھے لوگوں کو
چُننا چاہئے۔
"تُمہیں ایسے آدمیوں کا انتخاب کرنا چاہئے جسے خدا کا خوف ہو، اور
بھروسہ مند ہو، جو دولت کے لئے اپنے فیصلے نہ بدلے۔ ان آدمیوں کو
لوگوں کا حاکم بناؤ۔ ہزار، سو، پچاس اور یہاں تک کہ دس لوگوں پر بھی حاکم
ہونے چاہئے۔ **۲۲** اِن حاکموں کو ہر وقت لوگوں کا انصاف کرنے دو۔
اگر کوئی بہت ہی پیچیدہ معاملہ ہو تو وہ حاکم فیصلہ کے لئے تُمہارے پاس
آسکتے ہیں۔ لیکن دوسرے معاملوں کا فیصلہ وہ یقیناً کرسکتے ہیں۔ اس طرح یہ
تُمہارے لئے زیادہ آسان ہوگا۔ اور وہ لوگ تُمہارے کام میں ہاتھ بٹا سکیں
گے۔ **۲۳** اگر تُم خُداوند کی مرضی سے ایسا کرتے ہو تب تُم اپنا کام
کرتے رہنے کے قابل ہوسکوگے۔ اور اُس کے ساتھ ہی ساتھ تمام لوگ اپنے
مسائل کے حل ہوجانے سے سلامتی سے گھر جاسکیں گے۔"

جیر سوم اس عبرانی نام کا معنی "اجنبی" کے ہیں۔
الیعزر اس عبرانی نام کے معنی "میرا خُدا مددگار"

۲۴ اس لئے موسیٰ نے ویسا ہی کیا۔ جیسا یترو نے کہا تھا۔
۲۵ موسیٰ نے سارے اِسرائیل کے لوگوں میں سے کچھ قابل مردوں کو
چُنا اور انہیں قائد بنایا۔ وہاں ہر ۱۰۰۰ لوگوں پر، ۱۰۰ لوگوں، ۵۰
لوگوں اور ۱۰ لوگوں پر حاکم تھے۔ ۲۶ یہ حاکم لوگوں کے لئے منصف
تھے۔ یہ حاکم آسان مسئلوں کا فیصلہ خود کرتے تھے اور مشکل معاملے کو موسیٰ
کے پاس لاتے تھے۔
۲۷ کُچھ عرصہ بعد موسیٰ اپنے سُسر یترو سے وداع ہوا۔ اور یترو
اپنے گھر واپس ہوا۔

اِسرائیل کے ساتھ خُدا کا معاہدہ

۱۹ مصر سے اپنے سفر کے تیسرے مہینے میں سب سے پہلے
دن اِسرائیل کے لوگ سینائی کے ریگستان میں پہونچے۔
۲ لوگوں نے رفیدیم کو چھوڑ دیا تھا اور سینائی کے صحرا میں آپہونچے تھے۔
اِسرائیل کے لوگوں نے ریگستان میں پہاڑ کے قریب ڈیرا ڈالا۔ ۳ تب
موسیٰ پہاڑ پر خُدا کے پاس گیا۔ پہاڑ پر خُدا نے موسیٰ سے کہا، ”یہ باتیں
اِسرائیل کے لوگوں، یعقوب کے خاندانوں سے کہو: ۴ اور تُم لوگوں نے
دیکھا کہ میں نے مصر کے ساتھ کیا کیا۔ تُم نے دیکھا کہ میں نے تُم کو مصر
سے باہر ایک عقاب کی طرح اپنے پروں پر اٹھا کر نکالا اور یہاں اپنے پاس
لایا۔ ۵ اس لئے اب میں کہتا ہوں کہ تُم لوگ اب میرا حکم مانو، میرے
معاہدہ کی تعمیل کرو۔ اگر تُم میرا حُکم مانوگے تو تُم میرے خاص لوگ
بنوگے۔ ساری دُنیا میری ہے۔ ۶ تُم میرے لئے ایک مقدّس قوم اور
کاہنوں کی سلطنت ہو۔‘ ”موسیٰ! جو باتیں میں نے تمہیں بتائی ہیں اُنہیں
اِسرائیل کے لوگوں سے ضرور کہہ دینا۔“
۷ اس لئے موسیٰ پہاڑ سے نیچے آیا اور لوگوں کے بزرگوں کو ایک ساتھ
بُلایا۔ موسیٰ نے بزرگوں سے وہ باتیں کہیں جنہیں کہنے کے لئے خُداوند
نے اسے حکم دیا تھا۔ ۸ پھر تمام لوگ ایک ساتھ بولے، ”ہم لوگ خُداوند کی
کہی ہر بات مانیں گے۔“

تب موسیٰ خُدا کے پاس پہاڑ پر لوٹ آیا۔ موسیٰ نے کہا کہ لوگ اُس کے
حکم کی تعمیل کریں گے۔ ۹ اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”میں گھنے بادل
میں تُمہارے پاس آؤں گا میں تُم سے بات کروں گا۔ سب لوگ مجھے تُم سے
باتیں کرتے ہوئے سُنیں گے۔ میں یہ اسلئے کر رہا ہوں تا کہ لوگ تم پر بھی
ہمیشہ یقین کرینگے۔“

تب موسیٰ نے خُداوند کو وہ تمام باتیں بتائی جو لوگوں نے کہے تھے۔
۱۰ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”آج اور کل تُم لوگوں کو خاص مجلس
کے لئے لوگوں کو ضرور تیار کرو۔ لوگوں کو اپنے لباس دھولینے چاہئے۔
۱۱ اور تیسرے دن میرے لئے تیّار رہنا چاہئے۔ تیسرے دن میں
(خُداوند) سینا کے پہاڑ سے نیچے آؤں گا اور تمام لوگ مُجھے (خُداوند کو)
دیکھیں گے۔ ۱۲-۱۳ لیکن ان لوگوں سے ضرور کہہ دینا کہ وہ پہاڑ سے
دور ہی ٹھہریں۔ زمین پر ایک لکیر کھینچنا اور لوگوں کو اُس سے پار نہ ہونے
دینا۔ اگر کوئی آدمی یا جانور پہاڑ کو چھوئے گا تو اُسے یقیناً مار دیا جائے گا۔
وہ پتھروں سے یا تیروں سے مارا جائیگا۔ لیکن کسی بھی آدمی کو لکیر کو چھونے
کی اجازت نہیں دیا جائے گی۔ لوگوں کو بِگل بجنے تک انتظار کرنا چاہئے اور
صرف تب جب بگل بجے انہیں پہاڑ پر جانے دیا جائے گا۔“
۱۴ موسیٰ پہاڑ سے نیچے اُترا وہ لوگوں کے پاس گیا اور خاص نشست
کے لئے انہیں تیّار کیا۔ لوگوں نے اپنے لباس دھوئے۔
۱۵ تب موسیٰ نے لوگوں سے کہا، ”خُدا سے ملنے کے لئے تین دن
میں تیّار ہوجاؤ۔ اُس وقت مرد کو عورت کو نہیں چھونا چاہئے۔“
۱۶ تیسرے دن صبح پہاڑ پر گھرا بادل چھایا۔ بجلی کی چمک اور بادل
کی گرج اور بگل کی تیز آواز ہوئی۔ چھاؤنی کے سب لوگ ڈر گئے۔ ۱۷ تب
موسیٰ لوگوں کو پہاڑ کی طرف خُدا سے ملنے کے لئے چھاؤنی کے باہر لے
گئے۔
۱۸ سینائی پہاڑ دھوئیں سے ڈھکا ہوا تھا۔ پہاڑ سے دھواں اس طرح
اُٹھا جیسے کسی بھٹی سے اُٹھتا ہو۔ یہ ہوا جیسے ہی خداوند آگ میں پہاڑ پر اترے
اور ساتھ ہی سارا پہاڑ بھی کانپنے لگا۔ ۱۹ بگل کی آواز تیز سے تیز تر ہو گئی۔
جب بھی موسیٰ نے خُدا سے بات کی گرج میں خُدا نے اُسے جواب دیا۔
۲۰ خُداوند سینائی پہاڑ کے چوٹی پر اُترا اور موسیٰ کو اوپر آنے کے
لئے کہا۔ اسلئے موسیٰ پہاڑ کے اوپر گیا۔
۲۱ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”جاؤ اور لوگوں کو انتباہ دو کہ وہ
میرے پاس نہ آئیں نہ ہی مجھے دیکھیں اگر وہ ایسا کریں گے تو وہ مر جائیں
گے اور اس طرح بہت سی موت ہوجائیں گی۔ ۲۲ ان کاہنوں سے بھی کہو
جو میرے پاس آئیں گے کہ وہ اس خاص ملن کے لئے خود کو تیّار کریں۔
اگر وہ ایسا نہ کریں تو میں اُنہیں سزا دوں گا۔“
۲۳ موسیٰ نے خُداوند سے کہا، ”لیکن لوگ پہاڑ پر نہیں آسکتے۔ تو
نے بالکل ہی ایک لکیر کھینچ کر پہاڑ کو مقدس سمجھنے اور اُسے پار نہ کرنے
کے لئے کہا تھا۔“
۲۴ خُداوند نے اُس سے کہا، ”لوگوں کے پاس جاؤ اور ہارون کو لاؤ
اسے اپنے ساتھ واپس لاؤ لیکن کاہنوں اور لوگوں کو مت آنے دو اگر وہ
میرے پاس آئیں گے تو میں اُنہیں سزا دوں گا۔“
۲۵ اس لئے موسیٰ لوگوں کے پاس گیا اور ان سے یہ باتیں کہیں۔

دس احکامات

۲۰ تب خُدا نے یہ ساری باتیں کہیں، ۲ ”میں خُداوند تُمہارا
خُدا ہوں۔ میں تُمہیں مُلک مصر سے باہر لایا جہاں تُم غلام
تھے۔
۳ ”تُمہیں میرے علاوہ کسی دوسرے خداؤں کی عبادت نہیں کرنی
چاہئے۔
۴ ”تُمہیں کوئی بھی مورتی نہیں بنانی چاہئے۔ کسی بھی اس
چیز کی تصویر یا بُت مت بناؤ جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین ہو
یا پانی کے نیچے ہو۔ ۵ بُتوں کی پرستش یا کسی قسم کی خدمت نہ
کرو کیوں ؟ کیونکہ میں خُداوند تُمہارا خُدا ہوں۔ میرے لوگ جو
دُوسرے خُداؤں کی عبادت کرتے ہیں۔ میں اُن سے نفرت کرتا
ہوں۔ اگر کوئی آدمی میرے خلاف گناہ کرتا ہے تو میں اس کا
دُشمن ہوجاتا ہوں۔ میں اُس آدمی کی اولادوں کی تیسری اور چوتھی
نسل تک کو سزادوں گا۔ ۶ لیکن میں ان آدمیوں پر بہت
مہربان رہوں گا جو مُجھ سے محبّت کریں گے اور میرے احکامات
کو مانیں گے۔ میں ان کے خاندانوں کے ساتھ اور انکی ہزاروں
نسل تک مہربان رہوں گا۔
۷ ”تُمہارے خُداوند خدا کے نام کا استعمال تُمہیں غلط طریقہ
سے نہیں کرنا چاہئے۔ اگر کوئی آدمی خُداوند کے نام کا استعمال
غلط طریقہ پر کرتا ہے تو وہ قصوروار ہے اور خُداوند اسے کبھی بے
گناہ نہیں مانے گا۔
۸ ”سبت کے ایک خاص دن کے طور پر منانے کا خیال
رکھنا۔ ۹ تُم ہفتے میں چھ دن اپنا کام کرو۔ ۱۰ لیکن ساتویں
دن تُمہارے خداوند خدا کے آرام کا دن ہے۔ اُس دن کوئی بھی
آدمی چاہیں۔ تُم، بیٹے اور بیٹیاں تُمہارے غلام اور داشتائیں
جانور اور تُمہارے شہر میں رہنے والے سب غیر ملکی کام نہیں
کریں گے۔ ۱۱ کیوں کہ خُداوند نے چھ دن کام کیا اور آسمان،
زمین ، سمندر اور ان کی ہر چیز بنائی اور ساتویں دن خُدا نے آرام
کیا۔ اسلئے خداوند نے سبت کے دن برکت بخشا اور اسے بہت
ہی خاص دن کے طور پر بنایا۔
۱۲ ”اپنے باپ اور ماں کی عزّت کرو۔ یہ اس لئے کرو کہ
تُمہارے خداوند خدا جس زمین کو تُمہیں دے رہا ہے اس میں تُم
ساری زندگی گذار سکو۔
۱۳ ”تُمہیں کسی آدمی کو قتل نہیں کرنا چاہئے۔
۱۴ ”تُمہیں بدکاری کے گناہ نہیں کرنا چاہئے۔
۱۵ ”تُمہیں چوری نہیں کرنی چاہئے۔
۱۶ ”تُمہیں اپنے پڑوسیوں کے خلاف جھوٹی گواہی نہیں
دینی چاہئے۔
۱۷ ”دوسرے لوگوں کی چیزوں کو لینے کی خواہش نہیں
کرنی چاہئے۔ تُمہیں اپنے پڑوسی کا گھر، اس کی بیوی، اُس کے
خادم اور خادمائیں، اُس کی گائیں اُس کے گدھوں کو لینے کی
خواہش نہیں کرنی چاہئے۔ تُمہیں کسی کی بھی چیز کو لینے کی
خواہش نہیں کرنی چاہئے۔“

لوگوں کا خُدا سے ڈرنا

۱۸ اس دوران لوگوں نے گرج کی آواز سنی، بجلی کی چمک دیکھی ،
بگل کی آواز سنی۔ اُنہوں نے پہاڑ سے اُٹھتے ہوئے دھوئیں کو دیکھا۔ لوگ
ڈرے ہوئے تھے اور خوف سے کانپ رہے تھے۔ وہ پہاڑ سے دور
کھڑے ہوئے تھے اسے دیکھ رہے تھے۔ ۱۹ تب لوگوں نے موسیٰ سے
کہا، ”اگر تُم ہم لوگوں سے کُچھ کہنا چاہو تو ہم لوگ سُنیں گے۔ لیکن خُدا
کو ہم لوگوں سے بات نہ کرنے دو اگر یہ ہوگا تو ہم لوگ مرجائیں گے۔“
۲۰ تب موسیٰ نے لوگوں سے کہا، ”ڈرومت۔ خداوند تمہیں جانچ کر
رہا ہے یہ جاننے کے لئے کہ تمہیں اسکا خوف ہے یا نہیں تا کہ تم گناہ نہیں
کروگے۔“
۲۱ تب لوگ اس وقت اُٹھ کر پہاڑ سے دور چلے آئے۔ جبکہ موسیٰ اس
گھرے بادل میں گیا جہاں خُدا تھا۔ ۲۲ تب خُداوند نے موسیٰ سے
اسرائیلیوں کو بتانے کے لئے یہ باتیں کہیں:۔ تُم لوگوں نے دیکھا کہ میں
نے تُم سے آسمان سے باتیں کیں۔ ۲۳ اس لئے تُم لوگ میرے خلاف
سونے یا چاندی کی مورتیاں نہ بنانا تُمہیں ان جھوٹے خُداؤں کی مورتیاں
کبھی نہیں بنانی چاہئے۔
۲۴ ”میرے لئے ایک خاص قربان گاہ بناؤ۔ اس قربان گاہ کو
بنانے کے لئے مٹّی کا استعمال کرو۔ تم جلانے کا نذرانہ کو، اپنے ہمدردی کا
نذرانہ کو، بھیڑوں کو اور اپنے بیلوں کو ہر اس جگہ پر جہاں میں چاہتا ہوں کہ
میرا نام یاد کیا جائے قربانی کر سکتے ہو۔ تب میں آؤنگا اور تُمہیں دُعاء دوں
گا۔ ۲۵ اگر تُم لوگ قربان گاہ کو بنانے کے لئے چٹانوں کو استعمال کرو تو
تُم لوگ ان چٹانوں کا استعمال نہ کرو جنہیں تُم لوگوں نے اپنے لوہے کے
اوزاروں سے چکنا کیا ہو۔ اگر تُم لوگ چٹانوں پر کسی لوہے کے اوزاروں کا
استعمال کیا ہو تو میں قربان گاہ کو قبول نہیں کروں گا۔ ۲۶ تُم لوگ
قربان گاہ تک پہونچنے والی سیڑھیاں بھی نہ بنانا اگر سیڑھیاں ہوں گی تو لوگ

اُوپر قربان گاہ کو دیکھیں گے تُو وہ تمہارے لباس کے اندر نیچے سے دیکھ
سکیں گے۔"

دوسری شریعت اور احکام

۲۱ "یہ سب اُصول ہیں جسے تُم لوگوں کو ضرور بتاؤ گے:
۲ "اگر تُم ایک عبرانی غلام خریدتے ہو، تو اسے تُمہاری
خدمت صرف ۶ سال کرنی ہوگی۔ ۶ سال بعد وہ غلام آزاد ہوجائے گا۔اور
تم کو یعنی مالک کو غلام کی آزادی کے لئے کچھ بھی نہیں دیا جائیگا۔ ۳ تُمہارا
غلام ہونے کے پہلے اگر اس کی شادی نہیں ہوئی ہو تو وہ بیوی کے بغیر ہی
آزاد ہو کر چلا جائے گا۔ لیکن اگر غلام ہونے کے وقت وہ آدمی شادی شدہ ہوگا
تو آزاد ہونے کے وقت وہ اپنی بیوی کو اپنے ساتھ لے جائے گا۔ ۴ اگر
غلام شادی شدہ نہ ہو تو آقا اسکے لئے بیوی لا سکتا ہے۔ اگر وہ بیوی آقا کے
لئے بیٹا یا بیٹی کو جنم دیتی ہے تو وہ عورت اور اسکے بچّے آقا کے
ہوجائیں گے۔ جب کام کی مدّت پوری ہوجائیگی تب ہی صرف غلام کو آزاد
کر دیا جائیگا۔
۵ "لیکن اگر غلام کہتا ہے، 'میں آقا سے محبّت کرتا ہوں، میں اپنی
بیوی بچّوں سے محبّت کرتا ہوں، میں آزاد نہیں ہوں گا۔ ۶ اگر ایسا ہو تو
غلام کا آقا اُسے خُدا کے سامنے لائے گا۔ غلام کا آقا اُسے کسی دروازے تک
یا اُس کی چوکھٹ تک لے جائے گا اور غلام کا آقا ایک تیز اوزار سے غلام
کے کان میں ایک سوراخ کرے گا۔ تب غلام اس آقا کی خدمت زندگی بھر
کرے گا۔
۷ "کوئی بھی آدمی اپنی بیٹی کو باندی کی طرح فروخت کرنے کے لئے
طئے کر سکتا ہے۔ اگر ایسا ہو تو اسے آزاد کرنے کے وہی اُصول نہیں ہیں جو
مرد غلام کے آزاد کرنے کے لئے ہیں۔ ۸ اگر آقا اُس عورت سے جسے اسنے
پسند کیا ہے خوش نہیں ہے تو وہ اُس کے باپ کو واپس بیچ سکتا ہے۔ آقا کو
اسے غیر ملکیوں کے پاس بیچنے کا اختیار نہیں ہے۔ کیونکہ یہ اسکے ساتھ
ناانصافی ہے۔ ۹ اگر باندی کا آقا اُس باندی سے اپنے بیٹے کی شادی کرنے
کا وعدہ کرے تو اُس سے باندی جیسا سلوک نہیں کیا جائے گا۔ اُس کے ساتھ
بیٹی کا سلوک کرنا ہوگا۔
۱۰ "اگر باندی کا آقا کسی دوسری عورت سے بھی شادی کرے تو
اُسے چاہئے کہ وہ پہلی بیوی کو کھانا یا لباس کم نہ دے اور اُسے چاہئے کہ ان
چیزوں کو مسلسل وہ اُسے دیتا رہے جنہیں حاصل کرنے کا اُسے اختیار
شادی سے ملا ہے۔ ۱۱ اُس آدمی کو یہ تین چیزیں اُس کے لئے کرنی
چاہئے۔ اگر وہ اُنہیں نہیں کرتا تو عورت آزاد کی جائیگی۔ اور اسے کچھ ادا
کرنے کی ضرورت نہیں پڑیگی۔

۱۲ "اگر کوئی آدمی کسی کو ضرر پہونچائے اور اُسے مار ڈالے تو اُس
آدمی کو بھی مار دیا جائے۔ ۱۳ لیکن اگر کوئی شخص کسی کو بغیر کسی ارادہ
کے مارتا ہے اور وہ مر جاتا ہے تو یہ سمجھا جائیگا کہ یہ خدا کی مرضی سے ہوا۔
اسلئے اسے کسی خاص محفوظ جگہ میں بھاگ جانا چاہئے جسے کہ میں نے مقرّر کیا
ہے۔ ۱۴ لیکن کوئی آدمی اگر کسی آدمی کو غصّہ یا نفرت کے سبب
اُسے مار دے تو اس قاتل کو میری قربان گاہ سے بھی دور لے جاؤ اور
اُسے موت کی سزا دو۔
۱۵ "کوئی آدمی جو اپنے ماں باپ کو ضرر پہونچائے وہ ضرور مار دیا
جائے۔
۱۶ "اگر کوئی آدمی کسی کو غلام کی طرح بیچنے یا اپنا غلام بنانے کے
لئے چُرائے تو اُسے ضرور مار دیا جائے۔
۱۷ "کوئی آدمی جو اپنے ماں باپ کو بددُعاء کرے تو اُسے ضرور مار دیا
جائے۔
۱۸ "جب دو آدمی بحث کرتے ہوں تو ان میں سے ایک آدمی
دوسرے کو پتھر یا گھونسہ مار سکتا ہے تو اگر وہ شخص جو گھائل ہو گیا ہے
نہیں مرتا ہے تو اس آدمی کو نہیں مارنا چاہئے جو اسے چوٹ پہنچایا ہے۔
۱۹ اگر چوٹ کھائے ہوئے آدمی کو کچھ عرصہ کے لئے بستر پر رہنا پڑے اور
وہ چلنے کے لئے لاٹھی کا استعما ل کرے تو چوٹ پہنچانے والے آدمی کو
اسکے برباد ہوئے وقت کے لئے ہرجانہ دینا چاہئے۔ اور وہ آدمی اسکے علاج کا
بھی خرچ اس وقت تک ضرور ادا کرے جب تک کہ وہ پوری طرح سے
صحت یاب نہ ہوجائے۔
۲۰ "کبھی کبھی لوگ اپنے غلام اور باندیوں کو پیٹتے ہیں اگر پٹائی کے
بعد غلام مر جائے تو قاتل کو ضرور سزا دی جائے۔ ۲۱ لیکن غلام اگر نہیں
مرتا اور کُچھ دنوں بعد وہ صحت مند ہو تو اُس آدمی کو سزا نہیں دی جائیگی۔
کیوں؟ کیوں کہ غلام کے آقا نے غلام کے لئے دولت دی اور غلام اُس کا
ہے۔ ۲۲ آدمی آپس میں لڑ سکتے ہیں اور کسی حاملہ عورت کو ضرر
پہونچا سکتے ہیں اگر وہ عورت اپنے بچّے کو وقت سے پہلے پیدا کرتی ہے اور
ماں بُری طرح زخمی نہیں ہے تو ضرر پہونچانے والا آدمی اُسے ضرور دولت
دے۔ اُس عورت کا شوہر یہ طئے کرے گا کہ وہ آدمی کتنی دولت دے گا۔
منصف اُس آدمی کو طئے کرنے میں مدد کرے گا کہ وہ دولت کتنی ہوگی۔
۲۳ لیکن اگر عورت یا بچّہ بُری طرح زخمی ہو تو وہ آدمی جس نے اُسے ضرر
پہنچایا ہے سزا پائے گا۔ تُم ایک زندگی کے بدلے دوسری زندگی
لو۔ ۲۴ تُم آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت، ہاتھ کے
بدلے ہاتھ، پیر کے بدلے پیر۔ ۲۵ جلے کے بدلے جلاؤ۔ کھرچ کے
بدلے کھرچ کرو اور زخم کے بدلے زخم۔

۲۶ "اگر کوئی آدمی کسی غلام کی آنکھ پر مارے اور غلام اُس آنکھ سے
اندھا ہو جائے تو اس غلام کو ہرجانے کے طور پر آزاد کر دیا جائے۔ یہ قانون
مرد اور عورت دونوں غلام کے لئے لاگو ہوگا۔ ۲۷ اگر غلام کا آقا غلام کے
مُنہ پر مارے اور غلام کا کوئی دانت ٹوٹ جائے تو غلام کو آزاد کر دیا جائے
گا۔ غلام کا دانت اُس کی آزادی کی قیمت ہے۔ یہ غلام اور آقا دونوں کے
لئے برابر ہے۔
۲۸ "اگر کسی آدمی کا کوئی بیل کسی مرد یا عورت کو مارتا ہے اور وہ
شخص مر جاتا ہے تو پتھّر پھینک کر اس بیل کو مار ڈالو۔ تمہیں اُس بیل کا
گوشت نہیں کھانا چاہئے لیکن بیل کا مالک قصوروار نہیں ہے۔ ۲۹ لیکن
اگر بیل نے پہلے لوگوں کو ضرر پہونچایا ہے اور مالک کو انتباہ دیا گیا ہے تو
وہ مالک قصوروار ہے۔ کیوں کہ اُس نے بیل کو نہیں باندھا یا بند نہیں
رکھا۔ اگر بیل آزاد چھوڑا گیا ہے اور کسی کو وہ مار دیا تو مالک قصوروار ہے۔ تُم
پتھروں سے بیل کو مار ڈالو اور اُس کے مالک کو بھی موت کے گھاٹ اتار
دو۔ ۳۰ لیکن مرنے والے کا خاندان رقم لے سکتا ہے، اگر وہ رقم قبول
کرے تب وہ آدمی جو مالک ہے اُسکو مارنا نہیں چاہئے۔ لیکن اُسکو اتنی رقم
دینا چاہئے جو منصف مقرر کرے۔
۳۱ "یہی قانون اُس وقت بھی لاگو ہوگا جب بیل کسی آدمی کے بیٹے
یا بیٹی کو مارتا ہو۔ ۳۲ لیکن اگر کوئی بیل غلام کو مار دے تو بیل کا مالک
غلام کے مالک کو ہرجانے کے طور پر چاندی کے ۳۰ سکّے دے اور بیل کو
بھی پتھروں سے مار ڈالا جائے۔ یہ قانون مرد اور عورت دونوں غلام کے لئے
لاگو ہوگا۔
۳۳ "کوئی آدمی کوئی گڑھا یا کنواں کھودے اور اُسے نہیں ڈھانکے اگر
کسی آدمی کا جانور آئے اور اُس میں گر جائے تو گڑھے کا مالک قصوروار ہے۔
۳۴ گڑھے کا مالک جانور کے لئے ہرجانے ادا کرے گا۔ لیکن ہرجانے ادا
کرنے کے بعد مرا ہوا جانور اسکا ہو جائیگا۔
۳۵ "اگر کسی کا بیل کسی دوسرے آدمی کے بیل کو مار ڈالے تو وہ
دونوں اُس زندہ بیل کو بیچ دیں۔ دونوں آدمی بیچنے سے ملنے والی رقم کا آدھا
آدھا اور مردہ بیل کا آدھا آدھا حصّہ لے لے۔ ۳۶ لیکن اگر بیل کو سینگ
مارنے کی عادت تھی تو اس بیل کے مالک اپنے بیل کا جوابدہ ہوگا۔ اگر وہ
بیل دوسرے بیل کو مار ڈالتا ہے تو اس بیل کا مالک قصوروار ہے کیونکہ
اس بیل کو آزاد چھوڑا۔ اسے ہرجانے کے طور پر مرے ہوئے بیل کے
مالک کو نیا بیل دینا ہوگا۔ اور مرا ہوا بیل اسکا ہو جائیگا۔

۲۲

"جو آدمی کسی بیل یا بھیڑ کو چُراتا ہے اُسے تُم کس طرح
سزا دوگے؟ اگر وہ آدمی جانور کو مار ڈالے یا بیچ دے تو وہ
اُسے واپس تو نہیں کر سکتا۔ اِس لئے وہ چُرائے ہوئے بیل کے بدلے پانچ
بیل دے۔ یا چُرائی گئی بھیڑ کے بدلے چار بھیڑ دے وہ چوری کے لئے
کُچھ رقم بھی ادا کرے۔ ۲-۴ لیکن اُس کے پاس اُس کا اپنا کُچھ بھی نہیں
ہے تو چوری کے لئے غلام کے طور پر اُسے بیچا جائے گا۔ لیکن اگر اس کے
پاس چوری کا جانور پایا جائے تو وہ آدمی جانور کے مالک کو ہر ایک
چُرائے گئے جانور کے بدلے دو جانور دے گا۔ اُس بات کی کوئی تخصیص
نہیں کہ وہ جانور بیل تھا یا گدھا یا بھیڑ۔
"اگر کوئی چور رات کو گھر میں نقب (سیندھ) لگانے کے وقت مارا
جائے تو اسے مارنے کا قصوروار کوئی نہیں ہوگا۔ لیکن یہ اگر دن میں ہو تو
اُس کو مارنے والا آدمی مارنے کا قصوروار ہوگا۔
۵ "اگر کوئی آدمی اپنے کھیت یا انگور کے باغ میں اپنے مویشیوں کو
چرنے دے اور اگر وہ مویشی دوسرے کے کھیت یا انگور کے باغ میں چلے
جائیں اور اسے برباد کردیں تو اس شخص کو جس نے اپنے مویشی کو چھوڑ دیا
اپنے بہترین فصل سے اسکے نقصان کا ہرجانہ ادا کرنا ہوگا۔
۶ "اگر کوئی شخص آگ جلاتا ہے اور آگ خاردار جھاڑیوں میں پھیل جاتا
ہے اور یہ آگ پڑوسی کے فصل کو یا اناج کو یا پودے دار کھیت کو ہی برباد
کر دیتا ہے تو وہ شخص جو آگ لگاتا ہے اسے جلے ہوئے چیزوں کے لئے
ہرجانہ ادا کرنا ہوگا۔
۷ "کوئی آدمی اپنے پڑوسی سے اُس کے گھر میں کُچھ دولت یا کُچھ
دوسری چیزیں رکھنے کو کہے اگر وہ دولت یا وہ چیزیں پڑوسی کے گھر سے
چوری ہو جائیں تو تُم کیا کروگے؟ "تُمہیں چور کا پتہ لگانے کی کوشش کرنا
ہوگا۔ اگر تُم نے چور کو پکڑ لیا تو وہ چیزوں کی قیمت کا دوگنا دے گا۔
۸ لیکن اگر تُم چور کا پتہ نہ لگا سکے تب گھر کا مالک منصفوں کے سامنے ضرور
حاضر ہو اور یہ کہتے ہوئے حلف لے کہ اسنے اپنے پڑوسی کی چیزوں کو نہیں
لیا ہے۔
۹ "اگر وہ آدمی کسی کھوئے ہوئے بیل یا گائے یا بھیڑ یا لباس یا کسی
دوسری کھوئی ہوئی چیز کے متعلق متفّق نہ ہوں تو تُم کیا کروگے؟ ایک
آدمی کہتا ہے، 'یہ میری ہے' اور دُوسرا کہتا ہے 'نہیں، یہ میری ہے۔'
دونوں آدمی خُدا کے سامنے جائیں۔ خُدا طئے کرے گا کہ قصوروار کون ہے۔
جس آدمی کو خُدا قصوروار پائے گا وہ اُس چیز کی قیمت سے دوگنا ادا کرے۔
۱۰ "کوئی اپنے پڑوسی سے کچھ تھوڑے وقت کے لئے اپنے جانور کی
دیکھ بھال کے لئے کہے یہ جانور بیل، بھیڑ، گدھا یا کوئی دوسرا جانور ہو اور
اگر وہ جانور مر جائے اسے چوٹ آجائے۔ یا کوئی اسے اس وقت ہانک لے
جائے جب کوئی دیکھ نہ رہا ہو تو تُم کیا کروگے؟" ۱۱ وہ پڑوسی وضاحت
کرے کہ اُس نے جانور کو نہیں چُرایا ہے اگر یہ سچ ہے تو پڑوسی خُداوند کی
قسم لے کہ اُس نے وہ نہیں چُرایا ہے۔ جانور کا مالک اس قسم کو ضرور

قبول کرے۔ پڑوسی کے جانور کے لئے مالک کو ادائیگی نہیں کرنا ہوگا۔
۱۲ لیکن اگر پڑوسی نے جانور کو چُرایا ہے تو وہ مالک کے جانور کے لئے
ضرور ادائیگی کرے۔ ۱۳ اگر جنگلی جانوروں نے جانور کو مارا ہے تو ثبوت
کے لئے پڑوسی اُس کے جسم کو لائے پڑوسی مارے گئے جانور کے لئے مالک
کو ادائیگی نہیں کرے گا۔
۱۴ "اگر کوئی آدمی اپنے پڑوسی سے کسی جانور کو اُدھار لے اور اگر اُس
جانور کو چوٹ پہنچے یا وہ مرجائے اور اسکا مالک یقیناً وہاں نہ تھا تو اُدھار لینے
والا مالک اُس جانور کے لئے ادائیگی کرے۔ ۱۵ لیکن مالک اگر جانور کے
ساتھ وہاں تھا تب اُدھار لینے والے کو ادائیگی نہیں کرنا پڑے گا۔ اگر یہ
کرایہ کا جانور تھا تو ادھار لینے والے کو ادائیگی نہیں کرنا پڑیگا اگر جانور کو
چوٹ پہنچے یا مرجائے تو جانور کے استعمال کے لئے دی گئی رقم ہی کافی
ہے۔
۱۶ "اگر کوئی مرد کوئی غیر شادی شدہ کنواری لڑکی سے جنسی
تعلقات کرے تو وہ اُس سے ضرور شادی کرے اور وہ اُس لڑکی کے باپ کو
پورا جہیز دے۔ ۱۷ اگر باپ اپنی بیٹی کو شادی کرنے کی اجازت دینے
سے انکار کرے تو بھی آدمی کو رقم ادا کرنا چاہئے۔ اُس کو پوری رقم ادا کرنا
چاہئے۔
۱۸ "تُم کسی عورت کو جادو ٹونا نہ کرنے دو۔ اگر وہ ایسا کرے تو تُم
اُسے زندہ رہنے نہ دو۔
۱۹ "کوئی شخص جو کسی جانور کے ساتھ جنسی تعلقات رکھے تو اسے
ضرور موت کی سزا دی جانی چاہئے۔
۲۰ "اگر کوئی شخص خداوند کے علاوہ دوسرے خدا کو قربانی پیش
کرے تو اُس شخص کو ضرور پوری طرح سے تباہ کردیا جائے۔
۲۱ "یاد رکھو اس سے پہلے تُم لوگ مصر کے ملک میں غیر ملکی تھے تُم
لوگ اُس آدمی کو نہ ٹھگو نہ چوٹ پہنچاؤ جو تُمہارے ملک میں غیر ملکی ہے۔
۲۲ "تُم لوگ ایسی عورتوں کے لئے کبھی بُرا نہیں کروگے جن کے
شوہر مرچکے ہیں۔ یا اُن بچّوں کا جن کے ماں باپ نہ ہوں۔ ۲۳ اگر تُم
لوگ اُن بیواؤں یا یتیم بچّوں کا کُچھ بُرا کروگے تو وہ میرے سامنے روئیں
گے اور میں اُن کی آفتوں کو سُنوں گا۔ ۲۴ اور مجھے بہت غصّہ آئے گا۔
میں تُمہیں تلوار سے مار ڈالوں گا۔ تب تُمہاری بیویاں بیوہ ہوجائیں گی اور
تُمہارے بچّے یتیم ہوجائیں گے۔
۲۵ "اگر میرے لوگوں میں سے کوئی غریب ہو اور تُم اُسے قرض دو
تو اُس رقم کے لئے تُمہیں سود نہیں لینا چاہئے۔ ۲۶ اگر تم کسی شخص کا
جبّہ قرض پر گروی رکھتے ہو تو اسے اسکا جبّہ سورج ڈوبنے سے پہلے واپس کر
دو۔ ۲۷ کیونکہ اگر وہ آدمی اپنا جبّہ نہیں پائے تو اُس کے پاس تن
ڈھانکنے کو کُچھ بھی نہیں رہے گا۔ جب وہ سوئے گا تو اُسے سردی لگے گی۔
اگر وہ مجھے رو کر پُکارے گا تو میں اُس کی سُنوں گا۔ میں اُس کی بات سنوں گا
کیوں کہ میں رحم دل ہوں۔
۲۸ "تُمہیں خُدا یا اپنے لوگوں کے قائدین کو بددُعاء نہیں دینا
چاہئے۔
۲۹ "فصل کٹنے کے وقت تُمہیں اپنا پہلا اناج اور پہلے پھل کا رس
دینا چاہئے۔ اُسے مت ٹالو۔
"مجھے اپنے پہلوٹھے بیٹوں کو دو۔ ۳۰ اپنی پہلوٹھی گائیں اور بھیڑوں
کو بھی مجھے دینا۔ پہلوٹھے کو اُس کی ماں کے ساتھ سات دن رہنے دینا۔ اُس
کے بعد آٹھویں دن اُسے مجھکو دینا۔
۳۱ "تُم لوگ میرے خاص لوگ ہو۔ اِس لئے ایسے کسی جانور کا
گوشت مت کھانا جسے کسی جنگلی جانور نے مارا ہو۔ اُس مرے ہوئے جانور کو
کتّوں کو کھانے دو۔

۲۳

"لوگوں کے خلاف جھوٹ نہ بولو۔ اگر تُم عدالت میں
گواہ ہو تو بُرے آدمی کی مدد کے لئے جھوٹ مت بولو۔
۲ "اس مجمع کی تقلید نہ کرو جو غلط کررہا ہو۔ جب تم عدالت میں
شہادت دو تو انصاف کا خون کرنے کے لئے اکثریت میں شامل نہ ہو۔
۳ "عدالت میں کسی غریب کی طرفداری نہ کرو کہ وہ غریب ہے۔ اگر
وہ صحیح ہے تب ہی اُس کی طرفداری کرو۔
۴ "اگر تُمہیں تیرے دشمن کا کوئی کھویا ہوا بیل یا گدھا ملے تو تُمہیں
اُسے اسکو واپس دینا چاہئے۔
۵ "اگر تُم دیکھو کہ کوئی جانور اِس لئے نہیں چل سکتا ہے کہ اُس پر
زیادہ بوجھ ڈھونا پڑرہا ہے تو تُمہیں اُسے روکنا چاہئے اور اُس جانور کی مدد
کرنی چاہئے۔ تُمہیں اُس جانور کی مدد اُس وقت بھی کرنی چاہئے جب وہ جانور
تُمہارے دُشمنوں میں سے کسی کا ہو۔
۶ "تُمہیں لوگوں کو غریبوں کے ساتھ نا انصافی نہیں کرنے دینا
چاہئے۔ ان کے ساتھ بھی دوسرے لوگوں کے جیسا انصاف ملنا چاہئے۔
۷ "تُم کسی کو کسی بات کے لئے قصوروار کہتے وقت بہت ہوشیار رہو۔
کسی آدمی پر جھوٹے الزام نہ لگاؤ۔ کسی بے گناہ شخص کو اُس کے قصور کی
سزا کے لئے نہ مارو جو اس نے کیا ہی نہیں ہے۔ میں قصوروار شخص کو صحیح
ثابت نہیں کرونگا۔
۸ "اگر کوئی آدمی غلط ہونے پر اپنے سے متفق ہونے کے لئے رشوت
دینے کا ارادہ کرے تو اُسے مت لو۔ ایسی رشوت منصفوں کو اندھا کردے
گی جس سے وہ سچ کو نہیں دیکھ سکیں گے۔ رشوت اچھے لوگوں کو جھوٹ
بولنا سکھائے گی۔

۹ ”تُم کسی غیر ملکی کے ساتھ کبھی بُرا سلوک نہ کرو یاد رکھو جب تُم
ملکِ مصر میں رہتے تھے تب تُم غیر ملکی تھے۔

خاص تقریبات

۱۰ ”چھ سال تک بیج بوؤ اپنی فصلوں کو کاٹو اور کھیت کو تیار کرو۔
۱۱ لیکن ساتویں سال اپنی زمین کا استعمال نہ کرو ساتویں سال زمین کے
آرام کا خاص وقت ہوگا۔ اپنے کھیتوں میں کُچھ بھی نہ بوؤ۔ اگر کوئی فصل
وہاں اُگتی ہے تو اُسے غریب لوگوں کو لے لینے دو جو بھی کھانے کی چیزیں
بچ جائیں اُنہیں جنگلی جانوروں کو کھا لینے دو۔ یہی بات تُمہیں اپنے انگور اور
زیتون کے باغوں کے تعلق سے بھی کرنا چاہئے۔
۱۲ ”چھ دن تک کام کرو تب ساتویں دن آرام کرو۔ اُس سے
تُمہارے غلاموں اور تُمہارے غیر ملکیوں کو بھی آرام کا وقت ملے گا۔ اور
تُمہارے بیل اور گدھے بھی آرام کر سکیں گے۔
۱۳ ”یقینی طور پر تُم تمام شریعت کی پابندی کرو گے جھوٹے
خُداؤں کی پرستش مت کرو۔ تُمہیں اُن کا نام بھی نہیں لینا چاہئے۔
۱۴ ”ہر سال تُمہاری تین خاص مُقدّس تقریب ہوں گی۔ اُن دنوں
تُم لوگ میری عبادت کے لئے میری خاص جگہ پر آؤ گے۔ ۱۵ پہلی
مُقدّس تقریب بے خمیری روٹی کی تقریب ہوگی۔ یہ ویسا ہی ہوگا جیسا میں
نے حکم دیا ہے اُس دن تُم لوگ ایسی روٹی کھاؤ گے جس میں خمیر نہ ہو۔ یہ
سات دن تک چلے گا۔ یہ تُم لوگ ابیب کے مہینے * میں کرو گے۔ کیوں
کہ یہی وہ وقت ہے جب تُم لوگ مصر سے آئے تھے۔ اُن دنوں کوئی بھی
شخص میرے سامنے خالی ہاتھ نہیں آئے گا۔
۱۶ ”دُوسری مُقدس تقریب فصل کاٹنے کی تقریب ہوگی۔ یہ تب
شروع ہوگی جب تُم اپنے کھیت میں بوئی ہوئی فصل کاٹنا شروع کرو گے۔
”وہ تیسری تقریب تک ہوگی جب تم فصل اِکٹھا کرو گے۔ یہ پت
جھڑ میں ہوگی۔
۱۷ ”اس طرح ہر سال تین مرتبہ تمہارے تمام آدمی خُداوند خُدا کے
سامنے ہوں گے۔ ۱۸ جب تُم کسی جانور کو ذبح کرو اور اُس کا خون قربانی
کے طور پر پیش کرو پھر ایسی روٹی نذر نہ کرو جس میں خمیر ہو۔ میری
تقریب پر پیش کئے گئے جانور کے چربی کو صبح تک نہ رکھو۔
۱۹ ”فصل کٹنے کے وقت جب تُم اپنی فصلوں کو جمع کرو، تب اپنی
کاٹی ہوئی فصل کا پہلا اناج خُداوند اپنے خُدا کے گھر میں لاؤ۔
”اور بکری کے بچّہ کو اسکی ماں کے دودھ میں نہ ابالو۔“

خُدا اسرائیلیوں کی اُن کی زمین لینے میں مدد کرے گا

۲۰ ”میں تُمہارے سامنے ایک فرشتہ بھیج رہا ہوں یہ فرشتہ تُمہیں
اُس جگہ تک لے جائے گا جسے میں نے تمہارے لئے تیاّر کیا ہے۔ یہ فرشتہ
تُمہاری حفاظت کرے گا۔ ۲۱ فرشتہ کی اطاعت کرو اور اُس کے ساتھ جاؤ
اُس کے خلاف مت رہو فرشتہ تُمہیں معاف نہیں کرے گا اگر تُم اُسکے ساتھ
بُرا کرو گے۔ وہ میری نمائندگی کرتا ہے۔ ۲۲ وہ جو کُچھ کہے اسکی تعمیل
کرو تُمہیں ہر وہ کام کرنا چاہئے جو میں تُمہیں کہتا ہوں اگر تُم یہ کرو گے تو
میں تُمہارے تمام دُشمنوں کے خلاف ہوں گا اور میں اسکا دُشمن ہوں گا جو
تُمہارے خلاف ہوگا۔“
۲۳ ”میرا فرشتہ تُمہیں اُس ملک سے ہو کر لے جائے گا۔ وہ تُمہیں
کئی مُختلف لوگوں اموری، حتّی، فریزی، کنعانی، حوّی اور یبوسی لوگوں میں
پہونچائے گا۔ لیکن میں اُن تمام لوگوں کو ہرا دوں گا۔
۲۴ ”اُن لوگوں کے خُداؤں کی پرستش نہ کرو۔ کبھی بھی اُن کے
خُداؤں کے سامنے نہ جھکو۔ تُم ہر گز اُن لوگوں کی طرح نہ رہو جس طرح وہ
رہتے ہیں۔ تُمہیں ان کے بُتوں کو تباہ کرنا چاہئے اور تُمہیں اُن کے
پرستش کے پتھّروں کو توڑ دینا چاہئے جو اُنہیں ان کے دیوتاؤں کی یاد
دلانے میں مدد کرتے ہیں۔ ۲۵ تُمہیں اپنے خُدا خُداوند کی خدمت کرنی
چاہئے اگر تُم ایسا کرو گے تو میں تُمہیں پوری روٹی اور پانی کی برکت
دوں گا۔ میں تُمہاری ساری بیماریوں کو دور کروں گا۔ ۲۶ تُمہاری تمام
عورتیں بچّے پیدا کرنے کے لائق ہوں گی۔ پیدائش کے وقت ان کا کوئی
بچّہ نہیں مرے گا۔ اور میں تُم لوگوں کو طویل زندگی عطا کروں گا۔
۲۷ ”جب تُم اپنے دشمنوں سے لڑو گے میں اپنی عظیم طاقت کو تم
سے پہلے وہاں بھیج دوں گا۔* میں تُمہارے سب دُشمنوں کو شکست
دینے میں تُمہاری مدد کروں گا وہ لوگ جو تُمہارے خلاف ہوں گے وہ جنگ
میں گھبرا کر بھاگ جائیں گے۔
۲۸ ”میں تُمہارے آگے زنبوروں (بھوڑوں) کو بھیجوں گا۔ وہ حوّی،
کنعانی اور حتّی لوگوں کو تمہارے ملک کو چھوڑ کر بھاگنے پر مجبور کریگا۔
۲۹ لیکن میں اُن لوگوں کو تُمہارے ملک سے جلدی جانے کے لئے دباؤ
نہیں ڈالوں گا۔ میں یہ صرف ایک سال میں نہیں کروں گا اگر میں لوگوں کو
بہت جلدی سے باہر جانے کے لئے دباؤ ڈالوں تو ملک ہی خالی ہو جائے گا۔
پھر سب طرح کے جنگلی جانور بڑھیں گے اور وہ تُمہارے لئے تکلیف دہ
ہوں گے۔ ۳۰ میں اُنہیں آہستگی سے اُنہیں زمین سے باہر کرنے کے

ابیب کا مہینہ بہار کا مہینہ جو کہ نسان ہے۔ یہ تقریباً مارچ اور اپریل ہے۔

میں اپنی عظیم طاقت … بھیج دونگا میری قوّت کی خبر تُم سے پہلے ملنے سے دُشمن ڈر جائے گا۔

لئے اُس وقت تک دباؤ ڈالتا رہوں گا۔ جب تک تُم زمین پر پھیل نہ جاؤ اور
اُس پر قبضہ نہ کرلو۔
۳۱ ”میں تُم لوگوں کو بحر قلزم سے لے کر دریائے فرات تک سارا
ملک دوں گا مغربی سرحد فلسطینی سمندر ہوگی اور مشرقی سرحد صحرائے
عرب ہوگی میں ایسا کروں گا کہ وہاں کے رہنے والوں کو تُم شکست دو اور تُم
ان تمام لوگوں کو وہاں سے چلے جانے کے لئے دباؤ ڈالوگے۔
۳۲ ”تم اُن کے خُداؤں یا اُن میں سے کسی کے ساتھ کوئی معاہدہ
نہیں کروگے۔ ۳۳ اُنہیں اپنے ملک میں مت رہنے دو اگر تُم اُنہیں رہنے
دوگے تو تُم اُن کے جال میں پھنس جاؤ گے۔ وہ تُم سے میرے خلاف گناہ
کروائیں گے اور تُم اُن کے خُداؤں کی پرستش شروع کردوگے۔“

خُدا کا اسرائیل سے معاہدہ

۲۴ خُدا نے موسیٰ سے کہا، ”تُم ہارون، ناداب، ابیہود اور
اسرائیل کے ۷۰ بزرگ پہاڑ پر آؤ۔ اور کُچھ دور سے
میری عبادت کرو۔ ۲ تب موسیٰ تنہا ہی خُداوند کے نزدیک آئے گا۔
دُوسرے لوگ خُداوند کے قریب نہ آئیں اور بقیہ لوگ پہاڑ تک بھی نہ
آئیں۔“
۳ اس طرح موسیٰ نے خُداوند کے تمام اُصولوں اور احکام کو لوگوں کو
بتایا تب تمام لوگوں نے کہا، ”خُداوند نے جو تمام احکامات ہم کو دیا ہے
ہم اُن کی تعمیل کریں گے۔“
۴ اس لئے موسیٰ نے خُداوند کے تمام احکامات کو لکھ لیا دوسری صبح
موسیٰ اُٹھا اور پہاڑ کی ترائی کے قریب ایک قربان گاہ بنایا اور اُس نے بارہ
پتھر کی تختیاں اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے لئے رکھیں۔ ۵ تب موسیٰ
نے اسرائیل کے نوجوانوں کو قربانی پیش کرنے کے لئے بُلایا۔ اُن
آدمیوں نے خُداوند کو جلانے کی قربانی اور ہمدردی کی قربانی کے طور پر
بیل کی قربانی دی۔
۶ موسیٰ نے اُن جانوروں کے خون کو جمع کیا موسیٰ نے آدھا خون پیالہ
میں رکھا اور اُس نے دوسرا آدھا خون قربان گاہ پر چھڑکا۔
۷ موسیٰ نے لپٹے ہوئے خط میں لکھے معاہدہ کو پڑھا۔ موسیٰ نے معاہدہ
کے دستاویز کو اس لئے پڑھا کہ تمام لوگ اُسے سُن سکیں اور لوگوں نے
کہا، ”ہم لوگوں نے اُن شریعتوں کو جنہیں خُداوند نے ہمیں دیا سُن لیا
ہے اور ہم سب لوگ اُن کی تعمیل کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔“
۸ تب موسیٰ نے خون کو لیا اور اُسے لوگوں پر چھڑکا اُس نے کہا، ”یہ
خون بتاتا ہے کہ خُداوند نے تُمہارے ساتھ خاص معاہدہ کیا ہے یہ شریعت
معاہدہ کی وضاحت کرتی ہے۔“
۹ تب موسیٰ، ہارون، ناداب، ابیہو اور اسرائیل کے ۷۰ بزرگ اوپر
پہاڑ پر چڑھے۔ ۱۰ پہاڑ پر اُن لوگوں نے اسرائیل کے خُدا کو دیکھا۔
اسکے پیر کے نیچے کچھ ایسی چیزیں تھیں جو نیلم سے بنے چبوترے جیسا
دکھائی پڑتا تھا۔ ایسا شفاف تھا جیسے آسمان۔ ۱۱ اسرائیل کے تمام
قائدین نے خُدا کو دیکھا لیکن خُدا نے انہیں تباہ نہیں کیا تب اُنہوں نے
ایک ساتھ کھایا اور پیا۔“

موسیٰ کو پتھر کی تختیاں ملی

۱۲ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”میرے پاس پہاڑ پر آؤ۔ میں نے
اپنے تعلیمات اور احکامات کو پتھر کی تختوں پر لکھا ہے یہ تعلیمات اور
شریعت لوگوں کے لئے ہے میں یہ پتھر کی تختیاں تُمہیں دوں گا۔“
۱۳ اس لئے موسیٰ اور اُس کا مددگار یشوع خُدا کے پہاڑ پر گئے۔
۱۴ موسیٰ نے بزرگوں سے کہا، ”یہاں ہمارا انتظار کرو ہم واپس تُمہارے
پاس آئیں گے۔ جب میں یہاں سے جاؤں تو ہارون اور حُر تُم لوگوں کے
حاکم ہوں گے۔ اگر کسی کا کوئی مسئلہ ہو تو وہ اُن کے پاس جائے۔“

موسیٰ کا خُدا سے ملنا

۱۵ تب موسیٰ پہاڑ پر چڑھا اور بادل نے پہاڑ کو ڈھک لیا۔
۱۶ خُداوند کا جلال سینائی پہاڑ پر آیا۔ بادل نے چھ دن تک پہاڑ کو ڈھکے
رکھا۔ ساتویں دن خُداوند نے بادلوں میں سے موسیٰ سے بات کیا۔
۱۷ اسرائیل کے لوگ خُداوند کے جلال کو دیکھ سکتے تھے۔ یہ پہاڑ کی چوٹی
پر جلتی ہوئی روشنی کی طرح تھی۔
۱۸ تب موسیٰ بادلوں اور اُوپر پہاڑ پر چڑھا۔ موسیٰ پہاڑ پر چالیس دن
اور چالیس رات رہا۔

مُقدّس چیزوں کے لئے نذر

۲۵ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ ”اسرائیل کے لوگوں سے
میرے لئے تحفہ لانے کو کہو ہر ایک شخص اپنے دل میں
طئے کرے کہ وہ مُجھے اُن چیزوں میں سے کیا پیش کرنا چاہتا ہے۔ اُن تحفوں
کو میرے لئے قبول کرو۔ ۳ ان چیزوں کی فہرست یہ ہے جنہیں تُم
لوگوں سے قبول کروگے: سونا، چاندی، کانسہ، ۴ نیلا بیگنی اور لال سوت،
خوبصورت ریشمی کپڑا، بکریوں کے بال، ۵ لال رنگ سے رنگا بھیڑ کا چمڑا
اور عمدہ چمڑے، ببول کی لکڑی، ۶ چراغ جلانے کے لئے تیل، مسح کرنے
کے لئے اور جلانے کے لئے عمدہ خوشبو والا مصالح دار تیل، ۷ سنگ سلیمانی

اور دوسرے جواہرات جو کاہنوں کے پہننے کے لباس ایفود اور عدل کا
سینہ بند۔ *"

مُقدّس خیمہ

۸ "لوگ میرے لئے ایک مُقدّس جگہ بنائینگے تب میں اُن کے ساتھ رہ
سکوں گا۔ ۹ میں تُمہیں دکھاؤں گا کہ مُقدّس خیمہ کسطرح دکھائی دینا چاہئے
میں تُمہیں دکھاؤں گا کہ اُس میں تمام چیزیں کیسی دکھائی دینی چاہئے۔ جیسا
میں نے دکھایا ویسا ہی ہر چیز کو بناؤ۔

معاہدہ کا صندوق

۱۰ ببول کی لکڑی استعمال کرکے ایک خاص صندوق بناؤ یہ مقدس
صندوق ۲/۱ ۲ کیوبٹ لمبا ۲/۱ ۱ کیوبٹ چوڑا اور ۲/۱ ۱ کیوبٹ
اُونچا ہونا چاہئے۔ ۱۱ صندوق کو اندر اور باہر سے ڈھکنے کے لئے خالص
سونے کا استعمال کرو صندوق کے کونوں کو سونے سے مڑھو۔
۱۲ صندوق کو اُٹھانے کے لئے سونے کے چار کڑے بناؤ۔ سونے کے
کڑوں کو چاروں کونوں پر لگاؤ دونوں طرف دو دو کڑے ہونے چاہئے۔
۱۳ کھمبے ببول کی لکڑی کی بنی ہوئی اور سونے سے مڑھی ہوئی ہونی چاہئے۔
۱۴ صندوق کے بازو کے کونوں پر لگے کڑوں میں ان کھمبوں کو ڈال
دینا۔ ان کھمبوں کا استعمال صندوق کو لے جانے کے لئے کرو۔ ۱۵ یہ
کھمبے صندوق کے کڑوں میں ہمیشہ پڑے رہنے چاہئے۔ کھمبوں کو باہر نہ
نکالو۔

۱۶ خُدا نے کہا، "میں تُمہیں معاہدہ دوں گا۔ معاہدہ کو اُس صندوق
میں رکھو۔ ۱۷ پھر ایک سرپوش * (ڈھکن) بناؤ اُسے خالص سونے کا
بناؤ یہ ۲/۱ ۲ کیوبٹ لمبا اور ۲/۱ ۱ کیوبٹ چوڑا۔ ۱۸ تب دو کروبی
فرشتے بناؤ اور اُنہیں سرپوش کے دونوں سِروں پر لگاؤ۔ ان فرشتوں کو
بنانے کے لئے سونے کے پتروں کا استعمال کرو۔ ۱۹ ایک کروبی کو
سرپوش کے ایک سِرے پر لگاؤ اور دوسرے کو دوسرے سِرے پر،
کروبیوں اور سرپوش کو ایک بنانے کے لئے ایک ساتھ جوڑ دو۔
۲۰ کروبی ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونی چاہئے۔ کروبیوں کے مُنہ
سرپوش کی طرف دیکھتے ہوئے ہونی چاہئے۔ کروبیوں کے پروں
کو سرپوش پر پھیلی ہونی چاہئے۔

۲۱ "میں تم کو جو عہد نامہ دونگا اُسے معاہدہ کے صندوق میں رکھنا اور
خاص سرپوش کو صندوق کے اوپر رکھنا۔ ۲۲ جب میں تُم سے ملوں گا
تب کروبی فرشتوں کے بیچ سے جو معاہدہ کے صندوق کے خاص سرپوش پر
ہے بات کروں گا۔ میں اپنے تمام احکام اِسرائیل کے لوگوں کو اُسی جگہ
سے دوں گا۔

خاص روٹی کی میز

۲۳ "ببول کی لکڑی سے میز بناؤ۔ میز دو کیوبٹ لمبا ایک کیوبٹ
چوڑا اور ۲/۱ ۱ کیوبٹ اُونچا ہونا چاہئے۔ ۲۴ میز کو خالص سونے سے
مڑھو اور اُس کے چاروں طرف سونے کی جھالر لگاؤ۔ ۲۵ تب تین اِنچ چوڑا
سونے کا چوکھٹا (فریم) میز کے اُوپر چاروں طرف مڑھ دو اور اُس کے چاروں
طرف سونے کی جھالر لگاؤ۔ ۲۶ تب سونے کے چار کڑے بناؤ اور میز کے
چاروں کونوں پر پایوں کے پاس لگاؤ۔ ۲۷ ہر ایک پائے پر پٹی کے
نزدیک ایک ایک سونے کا کڑا لگادو۔ اُن کڑوں میں میز کو لے جانے کے
لئے بنے کھمبے پھنسے ہوں گے۔ ۲۸ کھمبوں کے بنانے کے لئے ببول کی
لکڑی کو استعمال کرو اور اُنہیں سونے سے مڑھو۔ کھمبے میز کو لے جانے کے
لئے ہیں۔ ۲۹ طباق، چمچے اور آفتابے اور انڈیلنے کے کٹورے اُن سب کو
خالص سونے سے بنانا۔ ۳۰ خاص روٹی میز پر میرے سامنے رکھو۔ یہ
ہمیشہ میرے سامنے وہاں رہنی چاہئے۔

شمعدان

۳۱ "تب تُمہیں ایک شمعدان بنانا چاہئے شمعدان کا ہر ایک حصّہ
خالص سونے کے پتر کا بنا ہونا چاہئے۔ خوبصورت دکھائی دینے کے لئے
شمع پر پھول بناؤ۔ یہ پھول ان کی کلیاں اور پنکھڑیاں خالص سونے کی بنی
ہونی چاہئے اور یہ سب چیزیں ایک میں ہی جڑے ہونے چاہئے۔
۳۲ "شمع دان کی ۶ شاخیں ہونی چاہئے۔ ۳ شاخیں ایک طرف اور
۳ شاخیں دوسری طرف ہونی چاہئے۔ ۳۳ ہر شاخ پر بادام کی طرح کے
۳ پیالے ہونے چاہئے۔ ہر پیالے کے ساتھ ایک ایک کلی اور ایک پھول
ہونا چاہئے۔ ۳۴ اور شمعدان پر بادام کے پھول کی طرح کے چار طرف
پیالے ہونے چاہئے ان پیالوں کے ساتھ بھی کلی اور پھول ہونے چاہئے۔
۳۵ شمع دان سے نکلنے والی ۶ شاخیں دو دو کے تین حصّوں میں بٹی ہونی
چاہئے۔ ہر ایک دو شاخوں کے جوڑوں کے نیچے ایک ایک کلی بناؤ جو شمع
دان سے نکلتی ہو۔ ۳۶ یہ سب شاخیں اور کلیاں شمع دان کے ساتھ ایک
اکائی میں ہونی چاہئے اور ہر ایک چیز سونے کے پتّر سے تیاّر کی جانی
چاہئے۔ ۳۷ تب ۷ چھوٹی شمعیں شمعدان پر رکھے جانے کے لئے بناؤ۔ یہ
شمعیں شمع دان کے سامنے کی جگہ پر روشنی دیں گے۔ ۳۸ شمع کی بتّیاں

عدل کا سینہ بند ایک قسم کے کپڑے کا غلاف نُما لباس جو اعلیٰ کاہن اپنے سینہ پر باندھتا تھا۔

سرپوش(ڈھکن) یہ "رحم کا تخت" بھی کہلاتا ہے۔ اس عبرانی لفظ کا مطلب "ڈھکن" یا "سرپوش" ہوسکتا ہے۔ "وہ جگہ جہاں پر گناہ معاف کردی جاتی ہے۔"

بُجھانے کے اوزار اور طشتریاں خالص سونے کے بنانے چاہئے۔ ۳۹ پچہتّر
پاونڈ خالص سونے کا استعمال شمع دان اور اُس کے ساتھ کی تمام چیزیں
بنانے میں کرو۔ ۴۰ ہوشیاری کے ساتھ ہر ایک چیز ٹھیک ٹھیک اُسی
طریقہ سے بنائی جائے جیسی میں نے پہاڑ پر تُمہیں دِکھائی ہے۔"

مُقدّس خیمہ

۲۶ "مُقدّس خیمہ دس پردوں سے بناؤ۔ اُن پردوں کو اچھّے
کتانی کے نیلے لال اور بیگنی کپڑوں سے بناؤ۔ کسی ماہر
کاریگر کو چاہئے کہ وہ پر سمیت کروبی فرشتوں کی تصویر کو پردوں پر
بنائیں۔ ۲ ہر ایک پردہ کو ایک مساوی بناؤ۔ ہر ایک پردہ ۲۸ کیوبٹ
لمبی اور چار کیوبٹ چوڑی ہونی چاہئے۔ ۳ سب پردوں کو دو حصّوں میں سی
لو۔ ایک حصّے میں پانچ پردوں کو ایک ساتھ سی لو۔ اور دوسرے حصّے میں
پانچ کو ایک ساتھ۔ ۴ آخری پردہ کے سِرے کے نیچے چھلّے بناؤ۔ اِن چھلّوں
کو بنانے کے لئے نیلا کپڑا استعمال کرو۔ پردوں کے دونوں حصّوں میں
ایک طرف چھلّے ہوں گے۔ ۵ پہلے حصّے کے آخری پردہ میں ۵۰ چھلّے ہوں
گے اور دُوسرے حصّے کی آخری پردہ میں ۵۰۔ ۶ تب ۵۰ سونے کے
کڑے چھلّوں کو ایک ساتھ ملانے کے لئے بناؤ۔ یہ مقدس خیمہ کو ایک ساتھ
جوڑ کر ایک ٹکڑا بنا دیگا۔
۷ "تب تُم دوسرا خیمہ بناؤگے جو مُقدّس خیمہ کو ڈھکے گا۔ اُس خیمہ
کو بنانے کے لئے بکریوں کے بال سے بُنی ۱۱ پردوں کا استعمال کرو۔
۸ یہ سب پردے ایک ساتھ برابر ہونی چاہئے وہ ۳۰ کیوبٹ لمبی اور چار
کیوبٹ چوڑی ہونی چاہئے۔ ۹ ایک حصّے میں پانچ پردوں کو ایک ساتھ سی
کر ایک ٹکڑا بناؤ۔ تب باقی چھ پردوں کو ایک ساتھ سی کر ایک اور ٹکڑا
بنالو۔ چھٹے پردہ کو خیمہ کے سامنے ٹانگنے کے لئے آدھا موڑ کر دہرا کر دو۔
۱۰ ایک حصّہ کے آخری پردہ کے سِرے پر ۵۰ چھلّے بناؤ۔ ایسا ہی
دُوسرے حصّہ کے آخری پردہ کے لئے کرو۔ ۱۱ تب ۵۰ کانسہ کے
کڑے بناؤ۔ ان کانسہ کے کڑوں کا اِستعمال پردوں کو ایک ساتھ
جوڑنے کے لئے کرو۔ یہ پردوں کو ایک ساتھ خیمہ کی طرح جوڑیں گے۔
۱۲ یہ پردے مُقدّس خیمہ سے زیادہ لمبے ہونگے اس طرح آخری پردہ کا آدھا
حصّہ خیمہ کے پیچھے کناروں کے نیچے لٹکا رہے گا۔ ۱۳ خیمہ کے دونوں
طرف پردہ ایک کیوبٹ لمبا رہیگا۔ یہ ایک کیوبٹ لمبا پردہ خیمہ کے
دونوں طرف لٹکا رہیگا۔ ۱۴ بیرونی خیمہ کے حصّہ کو ڈھکنے کے لئے دو۔
دُوسرے پردے بناؤ۔ ایک لال رنگ مینڈھے کے چمڑے سے بنانا چاہئے
اور دُوسرا پردہ عمدہ چمڑے کا بنا ہونا چاہئے۔
۱۵ "مقدس خیمہ کے سہارے کے لئے ببول کی لکڑی کے تختے بناؤ۔
۱۶ تختے ۱۰ کیوب اُونچے اور ۱ ۱/۲ کیوبٹ چوڑے۔ ۱۷ ہر تختہ
ایک جیسا ہونا چاہئے۔ ہر ایک تختہ کے تلے میں اُنہیں جوڑنے کے لئے
ساتھ ہی ساتھ دو کھونٹیاں ہونی چاہئے۔ ۱۸ مقدّس خیمہ کے جنوبی حصّہ
کے لئے بیس تختے بناؤ۔ ۱۹ ڈھانچے کے ٹھیک نیچے چاندی کے دو بنیاد
ہر ایک تختے کے لئے ہونے چاہئے۔ ہر ایک ملانے والے ٹکڑے کے لئے
ایک چاندی کا بنیاد ہوگا۔ اِس لئے تُمہیں تختوں کے ڈھانچے کے لئے
چاندی کے ۴۰ بنیاد بنانے چاہئے۔ ۲۰ مقدّس خیمہ کے شُمالی حصّہ کے
لئے بیس تختے اور بناؤ۔ ۲۱ ان تختوں کے ڈھانچے کے لئے بھی چاندی کے
چالیس بنیاد بناؤ۔ ایک ڈھانچے کے لئے دو چاندی کے بنیاد۔ ۲۲ تُمہیں
مقدّس خیمہ کے مغربی کونے کے لئے چھ اور تختے بنانے چاہئے۔ ۲۳ دو
تختے پچھلے کونوں کے لئے بناؤ۔ ۲۴ کونے کے ڈھانچے کے دونوں تختے
ایک ساتھ جوڑ دینے چاہئے۔ دو ڈھانچے کے کھمبے نیچے پیندا میں جوڑنا چاہئے
اور اوپر ایک چھلّہ ڈھانچے کو ایک ساتھ پکڑا رہیگا۔ ۲۵ اُس طرح کُل ملا کر
۸ ڈھانچے خیمہ کے لئے ہوں گے۔ اور ہر ڈھانچے کے نیچے دو بنیادیں
ہونے ہونگے۔ اسطرح کے ۱۶ چاندی کے بُنیادیں مغربی کونے کے لئے
ہوں گے۔
۲۶ "ببول کی لکڑی کا استعمال کرو اور مقدّس خیمہ کے تختوں کے
لئے کُنڈیاں بناؤ مقدّس خیمہ کے پہلے حصّے کے لئے ۵ کُنڈیاں ہوں گی۔
۲۷ اور مقدّس خیمہ کے دُوسرے حصّے کے ڈھانچے کے لئے ۵ کنڈیاں
ہوں گی اور مقدّس خیمہ کے مغربی حصّہ کے ڈھانچے کے لئے ۵ کنڈیاں
ہوں گی بالکل مقدّس خیمہ کے پیچھے۔ ۲۸ پانچوں کنڈیوں کے بیچ کی
کنڈی تختوں کے درمیان میں ہونی چاہئے۔ یہ کنڈی تختوں کے ایک
سرے سے دُوسرے سِرے تک پہونچانی چاہئے۔
۲۹ "تختوں کو سونے سے مڑھو اور تختوں کی کنڈیوں کو پھنسانے
کے لئے کڑے بناؤ۔ یہ کڑے بھی سونے کے ہی بننے چاہئے۔ کنڈیوں کو
بھی سونے سے مڑھو۔ ۳۰ مقدّس خیمہ کو تُم اُسی طرح بناؤ جیسا میں نے
تُمہیں پہاڑ پر دکھایا تھا۔

مُقدّس خیمہ کا اندرونی حصّہ

۳۱ "جوٹ (پٹ سن) کے اچھّے ریشوں کا استعمال کرو اور مقدّس
خیمہ کے اندرونی حصّہ کے لئے ایک خاص پردہ بناؤ۔ اس پردہ کو نیلے،
بیگنی اور لال رنگ کے کپڑے سے بناؤ۔ کروبی فرشتہ کے تصویر کو
کپڑے میں کاڑھو۔ ۳۲ ببول کی لکڑی کے چار کھمبے بناؤ۔ چاروں کھمبوں
پر سونے کی بنی ہوئی کھونٹیاں لگاؤ۔ کھمبوں کو سونے سے مڑھ دو۔ کھمبوں
کے نیچے چاندی کے چار پائے رکھو تب سونے کی کھونٹیوں میں پردہ لٹکاؤ۔

۳۳ کھونٹیوں پر پردہ لٹکانے کے بعد معاہدہ کے صندوق کو پردہ کے پیچھے
رکھو یہ پردہ مُقدّس جگہ کو مُقدّس ترین جگہ سے علٰحدہ کرے گا۔ ۳۴ مُقدّس
ترین جگہ میں معاہدہ کے صندوق پر سرپوش کو رکھو۔
۳۵ "مُقدّس جگہ میں پردہ کے دوسری طرف خاص میز کو رکھو۔ میز
مقدّس خیمہ کے شمال میں ہونی چاہئے پھر شمعدان کو جنوب میں رکھو
شمعدان میز کے بالکل سامنے ہوگا۔

مُقدّس خیمہ کا دروازہ

۳۶ "تب خیمہ کے داخلے کے لئے ایک پردہ بناؤ اُس پردہ کو بنانے
کے لئے نیلے، بیگنی، لال کپڑے اور جوٹ (پٹ سن) کے ریشوں کا
استعمال کرو اور کپڑے میں تصویروں کی کڑھائی کرو۔ ۳۷ دروازے کے
پردہ کے لئے سونے کے چھلّے بنواؤ۔ سونے سے مڑھے ببول کی لکڑی کے
پانچ کھمبے بناؤ اور پانچوں کھمبوں کے لئے کانسہ کے پانچ پائے بناؤ۔"

جلانے کا نذرانہ کے لئے قربان گاہ

۲۷ "ببول کی لکڑی کو استعمال کرو اور ایک قربان گاہ بناؤ۔
قربان گاہ مربع نُما ہونا چاہئے۔ اُس کو ۵ کیوبٹ لمبی، ۵
کیوبٹ چوڑی اور ۳ کیوبٹ اُونچی ہونی چاہئے۔ ۲ قربان گاہ کے چار
کونوں کے ہر کونے پر ایک سینگ بناؤ ہر سینگ کو اُس کے کونے سے
ایسے جوڑو سب ہی ایک ہوجائیں تب قربان گاہ کو کانسہ سے مڑھو۔
۳ "قربان گاہ پر کام آنے والے تمام اوزاروں کو بنانے میں کانسہ کا
استعمال کرو۔ برتن، بیلچے، کٹورے، کانٹے اور کڑھائیاں بناؤ۔ یہ سب
برتن قربان گاہ سے راکھ کو نکالنے کے کام آئیں گے۔ ۴ جال کی طرح
کانسہ کی ایک بڑی جالی بناؤ۔ جالی کے چاروں کونوں کے لئے کانسہ کے
کڑے بناؤ۔ ۵ جالی کو قربان گاہ کی پرت کے نیچے رکھو۔ تاکہ یہ قربان گاہ
کے آدھے اونچائی تک چلے جائیں۔
۶ "قربان گاہ کے لئے ببول کی لکڑی کے بھالے بناؤ اور اُنہیں کانسہ
سے مڑھو۔ ۷ قربان گاہ کے دونوں طرف کڑوں میں ان بھالوں کو ڈالو ان
بھالوں کو قربان گاہ کو لے جانے کے لئے کام میں لو۔ ۸ قربان گاہ اندر
سے کھوکھلی رہے گی اور اُس کے اِردگرد تختوں کی بنی ہوگی۔ قربان گاہ ویسی
ہی بناؤ جیسے میں نے تُم کو پہاڑ پر دکھائی تھی۔

مُقدّس خیمہ کے اطراف کا صحن

۹ مقدّس خیمہ کے چاروں طرف پردوں کی ایک دیوار بناؤ۔ یہ خیمہ
کے لئے ایک صحن بنائے گی۔ جنوب کی طرف پردوں کی یہ دیوار ۱۰۰
کیوبٹ لمبی ہونی چاہئے۔ یہ پردہ پٹ سن کے ریشوں سے بنی ہونی
چاہئے۔ ۱۰ بیس کھمبے اور اُس کے نیچے ۲۰ کانسہ کے پائے کا استعمال
کرو۔ کھمبے کے چھلّوں اور پردے کی چھڑی چاندی کی بننی چاہئے۔
۱۱ شُمال کی طرف پردے کی دیوار ۱۰۰ کیوبٹ لمبی ہونی چاہئے اس
کے ۲۰ کھمبے ہونے چاہئے۔ اور ۲۰ کانسہ کے پائے۔ کھمبوں کے چھلّے
اور پردہ کی چھڑی چاندی کی بنی چاہئے۔ ۱۲ "صحن کے مغربی جانب
پردوں کی ایک دیوار ۵۰ کیوبٹ لمبی ہونی چاہئے۔ وہاں اُس دیوار کے
ساتھ ۱۰ کھمبے اور ۱۰ پائے ہونے چاہئے۔ ۱۳ صحن کا مشرقی سِرا
۵۰ کیوبٹ لمبا ہونا چاہئے۔ ۱۴-۱۵ داخلہ کے دروازہ کی ہر ایک
جانب کا پردہ ۱۵ کیوبٹ لمبی ہونی چاہئے۔ ہر جانب ۳ کھمبے اور ۳
بُنیادی پایہ ہونے چاہئے۔ ۱۶ ایک پردہ ۲۰ کیوبٹ لمبی صحن کے
داخلہ کے دروازے کو ڈھانکنے کے لئے بناؤ۔ اس پردہ کو پٹ سن کے عمدہ
ریشوں اور نیلے لال اور بیگنی کپڑے سے بناؤ۔ ان پردوں پر تصویروں کو
کاڑھو۔ اُس پردہ کے لئے ۴ کھمبے اور ۴ سہارے ہونے چاہئے۔ ۱۷ صحن
کے چاروں طرف کے سب کھمبے چاندی کے پردوں کے چھڑوں سے ہی
جوڑے جانے چاہئے۔ کھمبوں کے ہک چاندی کے بنانے چاہئے بنیاد
چاندی کا بنا ہونا چاہئے۔ ۱۸ صحن ۱۰۰ کیوبٹ لمبا اور ۵۰ کیوبٹ
چوڑا ہونا چاہئے۔ صحن کے چاروں طرف کی پردہ کے دیوار ۵ کیوبٹ اُونچی
ہونی چاہئے۔ پردہ پٹ سن کے عمدہ ریشوں کا بنا ہونا چاہئے۔ سب کھمبوں
کے نیچے کے سہارے کانسہ کے ہونے چاہئے۔ ۱۹ تمام اوزار، خیمہ کی
کھونٹیاں اور مقدّس خیمہ میں لگی ہر ایک چیز کانسہ کی ہی ہونی چاہئے اور
صحن کے چاروں طرف کے پردہ کے لئے کھونٹیاں کانسہ کی ہی ہونی چاہئے۔

چراغ کے لئے تیل

۲۰ "اِسرائیل کے لوگوں کو حکم دو کہ بہترین زیتون کا تیل لائیں۔
اس تیل کا استعمال چراغ کو لگا تار جلتے رہنے کے لئے کرنا چاہئے۔
۲۱ ہارون اور اُس کے بیٹے روشنی کا کام سنبھالیں گے۔ وہ خیمۂ اجتماع
کے پہلے کمرے کے باہر اُس پردہ کے سامنے ہے جو دونوں کمروں کو الگ
کرتا ہے وہ اُس کا دھیان رکھیں گے کہ اُس جگہ پر خُداوند کے سامنے چراغ
شام سے صبح تک مسلسل جلتے رہیں گے اسرائیل کے لوگ اور اُن کی
نسلیں اس شریعت کی تعمیل ہمیشہ کریں گے۔"

کاہنوں کے لئے لباس

۲۸ خداوند نے موسیٰ سے کہا، "اپنے بھائی ہارون اور اُس کے
بیٹوں ناداب، ابیہو، الیعزر اور اتامر کو اِسرائیل کے

لوگوں میں سے اپنے پاس آنے کو کہو- یہ آدمی میری خدمت کاہنوں کی
شکل میں کریں گے-
۲ "اپنے بھائی ہارون کے لئے خاص لباس بناؤ- یہ لباس اُسے اعزاز اور
عزت بخشیں گے- ۳ تمہارے بیچ ماہر آدمی جسے ہم نے ہارون کے لباس
بنانے کے لئے خاص دانشمندی دیا ہے- اسے ہارون کے لئے لباس بنانے
کے لئے کہو- جو یہ دکھائے کہ وہ کاہن کے طور پر میری خدمت کے لئے
مخصوص ہو گیا ہے- ۴ ماہر آدمی کو اُن لباس کو بنانا چاہئے: عدل کا سینہ
بند، ایفود، جبّہ، ایک کشیدہ کیا ہوا قمیض، سر بند اور ایک کمر بند- اس
ماہر کو آدمی ان لباسوں کو ہارون اور اسکے بیٹے کے لئے بنانا چاہئے- ہاورن اور
اسکا بیٹا کاہنوں کی طرح میری خدمت کرینگے- ۵ لوگوں سے کہو کہ وہ
سُنہری دھاگوں اور پٹ سن کے عمدہ ریشوں اور نیلے، لال اور بیگنی
کپڑے استعمال کریں-

ایفود اور کمر بند

۶ "ایفود بنانے کے لئے سُنہرے دھاگے پٹ سن کے عمدہ ریشوں
اور نیلی لال بیگنی کپڑوں کا استعمال کرو- اس خالص ایفود کو صرف ماہر
کاریگر ہی بنائیں گے- ۷ ایفود کے ہر ایک کندھے پر پٹی لگی ہوگی-
کندھے کی یہ پٹیاں ایفود کے دونوں کونوں پر بندھی ہوں گی-
۸ "کاریگر بڑی ہوشیاری سے ایفود پر باندھنے کے لئے ایک کمر بند
بنائیں گے- یہ کمر بند انہی چیزوں کا ہوگا- جن کا ایفود سُنہرے دھاگے
پٹ سن کے عمدہ ریشوں نیلی لال اور بیگنی کپڑوں کا ہو-
۹ "تُمہیں دو سنگ سلیمانی لینی چاہئے- اس سنگ سلیمانی پر
اسرائیل کے بیٹوں کے نام کندہ کرو- ۱۰ چھ نام ایک پتھّر پر اور چھ
نام دوسرے پتھّر پر، ناموں کو سب سے بڑے سے سب سے چھوٹے کی
ترتیب سے لکھو- ۱۱ اسرائیل کے بیٹوں کے ناموں کو اُن پتھّروں پر
کندہ کرواؤ- یہ اُسی طرح کرو جس طرح وہ آدمی جو مہریں بناتا ہے- پتھّروں
کے چاروں طرف سونا لگاؤ جس سے انہیں ایفود کے کندھے پر ٹانکا جاسکے-
۱۲ تب ایفود کے ہر کندھے کی پٹی پر ان دونوں پتھّروں کو جڑدو-
ہارون جب خُداوند کے سامنے کھڑا ہوگا- تو یہ خاص چغہ پہنے گا تا کہ وہ
اسرائیل کے لوگوں کو یاد رکھے گا- اور اسرائیل کے بیٹوں کے نام والے
دونوں پتھّر ایفود پر ہوں گے- یہ اسرائیل کے لوگوں کو یاد رکھنے میں
خُداوند کی مدد کریں گے-
۱۳ "اچھّا سونا ہی پتھّر کو ایفود پر ڈھانکنے کے لئے استعمال کرو-
۱۴ اُسی کی طرح ایک میں بٹی ہوئی سونے کی زنجیر لو سونے کی ایسی دو
زنجیریں بناؤ اور سونے کے جڑاؤ کے ساتھ انہیں باندھو-

عدل کا سینہ بند

۱۵ "ایک عدل کا سینہ بند بناؤ- ماہر کاریگر اس سینہ بند کو ویسا ہی
بنائیں جیسے وہ ایفود کو بنایا تھا- وہ سُنہرے دھاگے، پٹ سن کے عمدہ
ریشے اور نیلی لال اور بیگنی کپڑے کا استعمال کرو- ۱۶ عدل کا سینہ بند
۹ اِنچ لمبا اور ۹ اِنچ چوڑا ہونا چاہئے- چوکور جیب بنانے کے لئے اُسکی دو تہہ
کرنی چاہئے- ۱۷ عدل کے سینہ بند پر خوبصورت نگوں کی چار قطاریں
جڑو- نگوں کی پہلی قطار میں ایک لعل ایک پکھراج اور ایک مکرت سنی
ہونی چاہئے- ۱۸ دوسری قطار میں فیروزہ، نیلم اور پنا ہونا چاہئے-
۱۹ تیسری قطار میں دھوم کانت، عقیق اور یاقوت لگانا چاہئے-
۲۰ چوتھی قطار میں لہنیا، گاؤمیدھ اور کامُشی منی لگانی چاہئے- عدل کے
سینہ بند پر انہیں لگانے کے لئے انہیں سونے میں جڑو- ۲۱ عدل کے
سینہ بند پر بارہ جواہر ہوں گے جو اسرائیل کے ۱۲ بیٹوں کا ایک
نمائندگی کرے گا- ہر ایک جواہر پر اسرائیل کے بیٹوں میں سے ہر ایک
کا نام لکھو- ہر ایک جواہر پر مہر کی طرح اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے نام
کندہ کرواؤ-
۲۲ "عدل کے سینہ بند میں خالص سونے کا زنجیر ہوگا- یہ زنجیریں
بٹی ہوئی رسی کی طرح ہوں گی- ۲۳ دو سونے کے چھلّے بناؤ اور اُنہیں عدل
کا سینہ بند کے دونوں کونوں پر لگاؤ- ۲۴ دونوں سُنہری زنجیروں کو
عدل کے سینہ بند میں دونوں میں لگے چھلّوں میں ڈالو- ۲۵ سونے کی
زنجیروں کو دوسرے سِرے کے کندھے کی پٹیوں پر کے جڑاؤ میں لگاؤ
جس سے وہ ایفود کے ساتھ سینے پر کسے رہیں- ۲۶ دو دوسرے سونے
کے چھلّے بناؤ اور انہیں عدل کے سینہ بند کے دوسرے دونوں کونوں پر
لگاؤ- یہ سینہ بند کا اندرونی حصّہ ایفود کے بازو ہوگا- ۲۷ دو اور سونے کے
چھلّے بناؤ اور انہیں کندھے کی پٹی کے نیچے ایفود کے سامنے لگاؤ- سونے کے
چھلّوں کو ایفود کی پیٹی کے بازو اُوپر کی جگہ پر لگاؤ- ۲۸ عدل کے سینہ بند
کے چھلّوں کو ایفود کے چھلّوں سے جوڑو- انہیں پیٹی سے ایک ساتھ
جوڑنے کے لئے نیلی پٹیوں کا استعمال کرو- اس طرح عدل کے سینہ بند
ایفود سے علٰحدہ نہیں ہوگا- ۲۹ ہارون جب مُقدّس جگہ میں داخل ہو تو اُسے
اُس عدل کے سینہ بند کو پہنے رہنا چاہئے- اس طرح اسرائیل کے بارہ
بیٹوں کے نام اُس کے دل میں رہیں گے- اور خُداوند کو ہمیشہ ہی ان
لوگوں کی یاد دلائی جاتی رہے گی- ۳۰ اوریم اور تمّیم کو عدل کے سینہ بند
میں رکھو- تا کہ وہ ہارون کے دل کے اوپر ہوگا- ہارون جب خُداوند کے
سامنے جائے گا تب یہ تمام چیزیں اسے یاد ہوں گی- اس لئے ہارون جب
خُداوند کے سامنے ہوگا تب وہ اسرائیل کے لوگوں کے انصاف کرنے کا
طریقہ ہمیشہ اپنے ساتھ لئے ہوئے رہیگا-

کاہنوں کے لئے دُوسرے کپڑے

۳۱ ”ایفود کے نیچے پہننے کے لئے چغہ بناؤ۔ چغہ صرف نیلے کپڑے کا بناؤ۔ ۳۲ سر کے لئے اُس کپڑے کو بیچ میں ایک سوراخ بناؤ اُس سوراخ کے چاروں طرف گوٹ لگاؤ جس سے یہ پھٹے نہیں۔ ۳۳ نیلے لال اور بیگنی کپڑے کو پھندنا بناؤ جو انار کی طرح ہو ان اناروں کو چغہ کے نچلے سِرے میں لٹکاؤ اور ان کے بیچ سونے کی گھنٹیاں لٹکاؤ۔ ۳۴ اس طرح چغہ کے نچلے سِرے کے چاروں طرف ایک انار اور ایک سونے کی گھنٹی ہو گی۔ ۳۵ تب ہارون اس چغہ کو پہنے گا جب وہ کاہن کی طرح خدمت کرے گا اور خُداوند کے سامنے مُقدس جگہ میں جائے گا۔ جب وہ مُقدس جگہ میں داخل ہو گا اور وہاں سے نکلے گا تب یہ گھنٹیاں بجیں گی اس طرح ہارون نہیں مرے گا۔

۳۶ ”خالص سونے کا ایک پتّر بناؤ سونے میں مہر کی طرح لفظ لکھو یہ لفظ لکھو: ”خُداوند کے لئے مُقدس۔“ ۳۷ سونے کے اس پتّر کو پگڑی کے سامنے لگاؤ۔ اس پگڑی سے سونے کے پتّر کو باندھنے کے لئے نیلے کپڑے کی پٹّی کا استعمال کرو۔ ۳۸ ہارون اسے اپنے سر پر پہنے گا۔ اس طرح سے وہ اسرائیلیوں کے ذریعہ پیش کئے گئے مقدّس تحفوں کو دیکھنے کا بھی ذمّہ دار ہے کہ وہ شریعت کے مطابق ہے۔ ہارون جب بھی خُداوند کے سامنے جائے گا وہ اسے ہمیشہ پہنے رہے گا تا کہ خُداوند انہیں قبول کرلے۔

۳۹ ”چغہ بنانے کے لئے پٹ سن کے عمدہ ریشوں کو استعمال میں لاؤ اور اُس کپڑے کو بنانے کے لئے بھی پٹ سن کے عمدہ ریشوں کو استعمال میں لاؤ جو سر کو ڈھکتا ہے اس میں کڑھائی کی جانی چاہئے۔ ۴۰ لبادہ، کمر بند اور پگڑیاں ہارون کے بیٹوں کے لئے بھی بناؤ۔ یہ انہیں اعزاز اور تعظیم دے گا۔ ۴۱ یہ پوشاک اپنے بھائی ہارون اور اس کے بیٹوں کو پہناؤ اس کے بعد زیتون کا تیل ان کے سر پر ڈالو اور کاہنوں کے طور پر انکی تصدیق کرو۔ انہیں پاک بناؤ۔ تب وہ میری خدمت کاہن کی طور پر کریں گے۔

۴۲ ان کے لباسوں کو بنانے کے لئے پٹ سن کے عمدہ ریشوں کا استعمال کرو جو خاص کاہنوں کے لباس کے نیچے پہننے کے لئے ہوں گے۔ یہ لباس کمر سے رانوں تک پہنے جائیں گے۔ ۴۳ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو ان لباسوں کو ہی پہننا چاہئے جب کبھی وہ خیمۂ اجتماع میں جائیں۔ انہیں وہی لباسوں کو پہننا چاہئے جب کبھی وہ مُقدس جگہ میں کاہنوں کی طرح خدمت کے لئے قربان گاہ کے قریب آئیں۔ اگر وہ ان پوشاکوں کو نہیں پہنیں گے تو وہ قصور کریں گے۔ اور انہیں مرنا ہو گا۔ یہ ایسا قانون ہونا چاہئے جو ہارون اور اُس کے بعد اُس کی نسل کے لوگوں کے لئے ہمیشہ کے لئے بنا رہے گا۔“

کاہنوں کو منتخب کرنے کی تقریب

۲۹ ”تم اس طرح سے ہارون اور انکے بیٹوں کو کاہنوں کے طور پر میری خدمت کرنے کے لئے مخصوص کرو۔ ایک جوان بیل اور دو بے داغ مینڈھے لاؤ۔ ۲ جس میں خمیر نہ ملایا گیا ہو ایسا باریک آٹا لو اور اُس سے تین طرح کی روٹیاں بناؤ پہلی بغیر خمیر کی سادی روٹی دوسری تیل ڈالی ہوئی روٹی اور تیسری ویسے ہی آٹے کی چھوٹی پتلی روٹی بنا کر اُس پر تیل لگاؤ۔ ۳ تین طرح کی روٹی کو ایک ٹوکری میں رکھو اور پھر اُس ٹوکری کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو بچھڑوں اور دو مینڈھوں کے ساتھ دو۔

۴ ”تب ہارون اور اُس کے بیٹوں کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ کے سامنے لاؤ پھر انہیں پانی سے نہلاؤ۔ ۵ ہارون کی خاص پوشاک اسے پہناؤ۔ سفید اور نیلا چغہ اور ایفود پھر اُس پر عدل کا سینہ بند پھر خاص کمر بند باندھو۔ ۶ اور پھر اُس کے سر پر پگڑی باندھو سونے کی پٹّی کو جو ایک خاص تاج کے جیسی ہے پگڑی کے چاروں طرف باندھو۔ ۷ اور اسکے سر پر زیتون کا تیل ڈالو جو ظاہر کرے گا کہ ہارون اُس کام کے لئے چُنا گیا ہے۔

۸ ”تب اُس کے بیٹوں کو اُس جگہ پر لاؤ اور انہیں چغے پہناؤ۔ ۹ تب اُن کی کمر کے اطراف کمر بند باندھو انہیں پہننے کو پگڑی دو اس وقت سے وہ کاہنوں کی طرح کام کرنا شروع کریں گے۔ اُس قانون کے مطابق جو ہمیشہ رہے گا وہ کاہن ہوں گے۔ یہی طریقہ سے جس سے تُم ہارون اور اُس کے بیٹوں کو کاہن بناؤ گے۔

۱۰ ”تب خیمۂ اجتماع کے سامنے کی جگہ پر بچھڑے کو لاؤ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو چاہئے کہ وہ بچھڑے کے سر پر ہاتھ رکھیں۔ ۱۱ پھر اُس بچھڑے کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر خُداوند کے سامنے مار ڈالے۔ ۱۲ تب بچھڑے کا کُچھ خون لو اور قربان گاہ تک جاؤ اپنی انگلی سے قربان گاہ پر لگے سینگوں پر کُچھ خون لگاؤ۔ سارا خون نیچے قربان گاہ کی بنیاد پر ضرور ڈالو۔ ۱۳ تب بچھڑے میں سے تمام چربی نکالو پھر کلیجہ کے چاروں طرف کی چربی اور دونوں گردوں اور اُس کے اطراف کی چربی لو اور اُس چربی کو قربان گاہ پر جلاؤ۔ ۱۴ تب بچھڑے کا گوشت اُس کے چمڑے اور اُس کے دوسرے اعضاء کو لو اور اپنے خیمہ سے باہر جاؤ۔ ان چیزوں کو خیمہ کے باہر جلاؤ یہ نذر ہے جو کاہنوں کے گناہوں کو دور کرنے کے لئے چڑھائی جاتی ہے۔

۱۵ ”تب ہارون اور اُس کے بیٹوں سے کسی ایک مینڈھے کے سر پر ہاتھ رکھنے کو کہو۔ ۱۶ تب اُس مینڈھے کو مار ڈالو اور اُس کے خون کو لو خون کو قربان گاہ کے چاروں طرف چھڑکو۔ ۱۷ تب مینڈھے کو کئی ٹکڑوں میں کاٹو۔ مینڈھے کے اندر کے سب اعضاء اور پیروں کو صاف کرو۔

ان چیزوں کو سر اور مینڈھے کے دوسرے ٹکڑوں کے ساتھ رکھو۔
۱۸ تب قربان گاہ پر پورے مینڈھا کو جلاؤ یہ جلانے کا نذرانہ ہے جو
خداوند کے لئے تحفہ کی طرح ہے۔ اس کی بو خُداوند کو خوش کرے گی۔
۱۹ "ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دوسرے مینڈھے پر ہاتھ رکھنے کو
کہو۔ ۲۰ اس مینڈھے کو ذبح کرو اور اُس کا کُچھ خون لو اس خون کو ہارون
اور اُس کے بیٹوں کے دائیں کان کے نچلے حصّے میں ، ان کے دائیں ہاتھ
کے انگوٹھے پر اور ان کے دائیں پیر کے انگوٹھے پر لگاؤ۔ باقی کے خون کو
قربان گاہ کے اطراف چھڑکو۔ ۲۱ تب قربان گاہ سے کُچھ خون لو۔ اور
اُسے مخصوص تیل میں ملاؤ اور اُس کو ہارون اور اُس کے بیٹوں پر اور ان کے
لباس پر چھڑکو۔ یہ ان تمام لوگوں کو ہارون کے ساتھ مقدّس بنائے گا۔
۲۲ "تب اس مینڈھے سے چربی لو یہ وہی مینڈھا ہے جس کا استعمال
ہارون کو اعلیٰ کاہن بنانے میں ہوگا۔ دُم کے چاروں طرف کی چربی اور اُس
چربی کو لو جو جسم کے اندر کے اعضاء کو ڈھانکتی ہے کلیجہ کو ڈھانکنے والی
چربی کو لو دونوں گردوں اور دائیں پیر کو لو۔ ۲۳ تب اس روٹی کی ٹوکری
کو لو جس میں تُم نے بے خمیری روٹیاں رکھیں تھیں۔ یہی وہ ٹوکری ہے
جسے تُمہیں خُداوند کے سامنے رکھنا ہے ان روٹیوں کو ٹوکری سے باہر نکالو،
ایک سادی روٹی، ایک تیل سے بنی اور ایک چھوٹی پتلی چپڑی ہوئی۔
۲۴ تب اُس کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دو۔ پھر ان سے کہو کہ وہ
خُداوند کے سامنے انہیں اپنے ہاتھوں میں اُٹھائیں یہ خُداوند کو خاص نذر
ہوگی۔ ۲۵ تب ان روٹیوں کو ہارون اور اُس کے بیٹوں سے لو اور انہیں
قربان گاہ پر مینڈھے کے ساتھ رکھو۔ یہ ایک جلائی ہوئی قربانی ہے یہ خُداوند
کو ایسی نذر ہوگی جو آگ کے ساتھ دی جاتی ہے۔ اس کی بو خُداوند کو خوش
کرے گی۔
۲۶ "تب اُس مینڈھے سے اُس کے سینہ کو نکالو یہی مینڈھا ہے جس
کا استعمال ہارون کو اعلیٰ کاہن بنانے کے لئے قربانی دیا جائے گا۔ مینڈھے
کے سینہ کو خاص نذر کی شکل میں خُداوند کے سامنے پکڑو۔ پھر واپس لا کر
اسے رکھ دو۔ جانور کا یہ حصّہ تُمہارا ہوگا۔ ۲۷ تب مینڈھے کے اُس سینہ
اور ٹانگ کو لو جو ہارون کو اعلیٰ کاہن بنانے کے لئے استعمال میں
آئے تھے۔ انہیں پاک بناؤ اور انہیں ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دو یہ نذر کا
خاص حصّہ ہوگا۔ ۲۸ اسرائیل کے لوگ ان حصّوں کو ہارون اور اُس کے
بیٹوں کو ہمیشہ دیں گے۔ جب کبھی اسرائیل کے لوگ خُداوند کو قربانی
دیں گے تو یہ حصّہ ہمیشہ کاہنوں کا ہوگا جب وہ ان حصّوں کو کاہنوں کو
دیں گے تو یہ خُداوند کو دینے کے برابر ہوگا۔
۲۹ "ان خاص لباسوں کو محفوظ رکھو جو ہارون کے لئے بنے تھے
لباس اُس کے ان تمام نسلوں کے لوگوں کے لئے ہوں گے جو اُس کے بعد
رہیں گے وہ اُن لباس کو اُس وقت پہنیں گے جب کاہنوں کو چُنے جائیں
گے۔ ۳۰ ہارون کا جو بیٹا اُس کے بعد اعلیٰ کاہن ہوگا وہ سات دن تک
اس لباس کو پہنے گا جب وہ خیمۂ اجتماع کے مقدس جگہ میں خدمت کرنے
آئے گا۔
۳۱ "اس مینڈھے کے گوشت کو پکاؤ جو ہارون کو اعلیٰ کاہن بنانے
کے لئے استعمال میں آیا تھا۔ اُس گوشت کو مُقدّس جگہ پر پکاؤ۔ ۳۲ تب
ہارون اور اُس کے بیٹے خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر مینڈھے کا گوشت کھائیں
گے اور وہ اُس ٹوکری کی روٹی بھی کھائیں گے۔ ۳۳ ان نذروں کو
استعمال ان کے گناہ کو ختم کرنے کے لئے اُس وقت ہوا تھا جب وہ کاہن
بنے تھے۔ یہ مینڈھے صرف انہی کو کھانا چاہئے کسی دوسرے کو نہیں کیوں
کہ یہ پاک ہیں۔ ۳۴ اگر اس مینڈھے کا کُچھ گوشت یا روٹی دوسرے دن
کے لئے بچ جائے تو اسے جلادینا چاہئے۔ تُمہیں وہ روٹی یا گوشت نہیں کھانا
چاہئے۔ کیوں کہ یہ صرف خاص طرح سے خاص وقت پر ہی کھایا جانا
چاہئے۔
۳۵ "ویسا ہی کرو جیسا میں نے تُمہیں ہارون اور اُس کے بیٹوں کے
لئے کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ تقریب مقرّر کاہنوں کے لئے سات دن تک
چلے گی۔ ۳۶ سات دن تک ہر روز ایک ایک بچھڑے کو ذبح کرو یہ ہارون
اور اُس کے بیٹوں کے گناہ کے لئے قربانی ہوگی۔ تُم اُن دنوں دی گئی
قربانی کا استعمال قربان گاہ کو پاک کرنے کے لئے کرنا اور قربان گاہ کو
مُقدّس بنانے کے لئے زیتون کا تیل اس پر ڈالنا۔ ۳۷ تُم سات دن تک
قربان گاہ کو خالص اور پاک کرنا اس وقت قربان گاہ بہت پاک ہوگی۔ کوئی
بھی چیز جو قربان گاہ کو چھوئے وہ پاک ہو جائے گی۔
۳۸ "ہر روز قربان گاہ پر تُمہیں ایک قربانی دینی چاہئے۔ تُم کو ایک
ایک سال کے دو میمنے کی قربانی دینی چاہئے۔ ۳۹ ایک میمنہ کی قربانی
صبح میں دو اور دوسرے کی شام میں۔ ۴۰-۴۱ جب تُم پہلے میمنہ کا
نذرانہ پیش کرو تو آٹھ پیالہ گیہوں کا باریک آٹا چار پیالہ مئے کے ساتھ ملاؤ
اور اسے پیش کرو۔ جب تُم دوسرے میمنہ کو شام کے وقت پیش کرو تو
آٹھ پیالہ باریک آٹا چار پیالہ زیتون کا تیل اور چار پیالہ مئے بھی صبح کی طرح
پیش کرو۔ یہ ایک تحفہ ہے، خداوند کے لئے ایک میٹھی خوشگوار خوشبو ہے۔
۴۲ "تُمہیں اُن چیزوں کو خُداوند کی قربانی نذر میں روز جلانا چاہئے۔
یہ خُداوند کے سامنے خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر کرو یہ ہمیشہ کرتے رہو۔
جب تُم قربانی نذر چڑھاؤ گے تب میں خُداوند تُم سے ملوں گا اور وہاں تُم
سے باتیں کروں گا۔ ۴۳ میں اسرائیل کے لوگوں سے اس جگہ پر ملوں گا
اور وہ جگہ میری جلال سے پاک ہوگی۔ ۴۴ "اس طرح میں خیمۂ اجتماع کو
پاک بناؤں گا اور میں قربان گاہ کو بھی پاک بناؤں گا اور میں ہارون اور اُس

کے بیٹوں کو پاک کروں گا جس سے وہ میری خدمت کاہن کے طور پر کریں
گے۔ ۴۵ میں اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ رہوں گا میں اُن کا خُدا ہوں
گا۔ ۴۶ لوگ یہ جان جائیں گے کہ میں اُن کا خُداوند ہوں۔ انہیں معلوم
ہو گا کہ میں ہی وہ ہوں جو انہیں مصر سے باہر لایا تا کہ میں اُن کے ساتھ رہ
سکوں میں اُن کا خُداوند خدا ہوں۔"

بخور جلانے کی قربان گاہ

۳۰ "ببول کی لکڑی کی ایک قربان گاہ بناؤ تُم اُس قربان گاہ
کا استعمال بخور جلانے کے لئے کروگے۔ ۲ تُمہیں قربان
گاہ کو ایک مربع کی شکل میں ایک کیوبٹ لمبی اور ایک کیوبٹ چوڑی
بنانی چاہئے۔ یہ دو کیوبٹ اُونچی ہونی چاہئے۔ چاروں کونوں پر سینگ لگے
ہونے چاہئے۔ یہ سینگ قربان گاہ کے ساتھ ایک اکائی کی شکل میں قربان
گاہ کے ساتھ جڑے جانے چاہئے۔ ۳ قربان گاہ کے اُوپری سِرے اور اُس
کے تمام کناروں اور اسکے سینگوں پر خالص سونا مڑھو۔ اور قربان گاہ کے
اطراف سونے کی پٹّی لگاؤ۔ ۴ اُس پٹّی کے نیچے سونے کے ۲ چھلّے ہونے
چاہئے۔ یہ قربان گاہ کی دوسری جانب بھی سونے کے ۲ چھلے ہونے چاہئے
یہ چھلے قربان گاہ کو لے جانے کے لئے کھمبوں کو پھنسانے کے لئے ہوں
گے۔ ۵ کھمبوں کو بھی ببول کی لکڑی سے ہی بناؤ۔ ان کھمبوں کو سونے
سے مڑھو۔ ۶ قربان گاہ کو خاص پردہ کے سامنے رکھو۔ معاہدہ کا صندوق اُس
پردہ کے دوسری جانب ہے۔ اس صندوق کو ڈھانکنے والے سرپوش کے
سامنے قربان گاہ رہے گی۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں میں تُم سے ملوں گا۔
۷ "ہارون ہر صبح بھینی خوشبو کے بخور جلائے گا وہ یہ اُس وقت
کرے گا جب وہ چراغوں کی نگرانی کرنے آئے گا۔ ۸ شام کو جب وہ چراغ
جلانے کے لئے آئے تو اسے پھر بخور جلانا چاہئے ۔ تا کہ خداوند کے
سامنے صبح و شام ہمیشہ بخور جلتے رہے۔ ۹ اُس قربان گاہ کا استعمال کسی
دوسری قسم کے بخور یا جلانے کی قربانی کے لئے نہ کرنا۔ اُس قربان گاہ کا
استعمال اناج کی قربانی یا مئے کی قربانی کے لئے نہ کرنا۔
۱۰ "ہر سال ایک بار ہارون کفارے کے نذرانہ سے کچھ خون بخور
جلانے کے لئے قربان گاہ کے سینگوں کے کفارہ دینے کے لئے استعمال
کریگا۔ قربان گاہ خداوند کے لئے سب سے مقدّس چیز ہے۔"

ہیکل کا محصول

۱۱ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۲ "اسرائیل کے لوگوں کی گنتی
کرو جس سے تُمہیں معلوم ہو گا کہ وہاں کتنے لوگ ہیں۔ جب کبھی یہ کیا
جائے گا ہر ایک آدمی اپنی زندگی کے لئے خُداوند کو دولت دے گا اگر ہر
آدمی ایسا کرے گا تو لوگوں کے ساتھ کوئی بھی بھیانک واقعہ پیش نہیں
آئے گا۔ ۱۳ ہر آدمی جسے گنا گیا ہو وہ آدھا مثقال (یعنی حکومت کا منظور
کردہ پیمانہ۔ ایک مثقال بیس جرہ کی ہوتی ہے) چاندی ضرور پیش کرے۔
۱۴ ہر ایک مرد جسے گنا گیا ہو اور جو ۲۰ سال یا اُس سے زیادہ عمر کا ہو وہ
خُداوند کو یہ نذرانہ پیش کرے۔ ۱۵ دولتمند لوگ آدھے مثقال سے زیادہ
نہیں دیں گے اور غریب لوگ آدھے مثقال سے کم نہیں دیں گے سب
لوگ خُداوند کو مساوی نذر پیش کریں گے یہ تُمہاری زندگی کی قیمت ہے۔
۱۶ اسرائیل کے لوگوں سے یہ پیسہ جمع کرو اور خیمہ اجتماع میں خدمت
کے لئے اس کا استعمال کرو۔ یہ ادائیگی لوگوں کے لئے خداوند کے حضور
انکی زندگی کا کفارہ ادا کرنے کے لئے یادداشت ہوگا۔"

ہاتھ پیر دھونے کی سیلفچی

۱۷ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۸ "ایک کانسہ کی سیلفچی بناؤ
اور اُسے کانسہ کے سہارے رکھو تُم اُس کا استعمال ہاتھ پیر دھونے کے لئے
کروگے۔ سیلفچی کو خیمۂ اجتماع اور قربان گاہ کے درمیان رکھو۔ سیلفچی
کو پانی سے بھرو۔ ۱۹ ہارون اُس کے بیٹے اُس سیلفچی کے پانی سے
اپنے ہاتھ پیر دھوئیں گے۔ ۲۰ ہر بار جب وہ خیمۂ اجتماع میں آئیں یا
اس کے پاس آئیں تو پانی سے ہاتھ پیر ضرور دھوئیں اس سے وہ نہیں مریں
گے۔ ۲۱ تو وہ اپنے ہاتھ پیر ضرور دھوئیں اُس سے وہ نہیں مریں گے۔ یہ
ایسا قانون ہوگا جو ہارون اُس کے لوگوں کے لئے ہمیشہ بنا رہے گا۔ یہ
اصول ہارون کے ان تمام لوگوں کے لئے بنا رہے گا جو مستقبل میں ہوں
گے۔"

مسح کرنے کا تیل

۲۲ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۳ "عمدہ مصالحے لاؤ بارہ
پاونڈ مُر، اُسکا آدھا (یعنی ۶ پاونڈ) بھینی خُوشبو کے دارچینی اور بارہ پاونڈ
خُوشبو کی چھال، ۲۴ اور بارہ پاونڈ تیج پات انہیں وزن کرنے کے
لئے سرکاری ناپ کا استعمال کرو۔ ایک گیلن زیتون کا تیل بھی لاؤ۔
۲۵ "خُوشبو دار مسح کرنے کا خاص تیل بنانے کے لئے ان سب
چیزوں کو ملاؤ۔ ۲۶ خیمۂ اجتماع اور معاہدہ کے صندوق پر اس تیل کو ڈالو
یہ اُس بات کا اشارہ کرے گا کہ ان چیزوں کا خاص مقصد ہے۔ ۲۷ میز
اور میز پر کی تمام طشتریوں پر تیل ڈالو، اُس تیل کو شمع اور تمام برتنوں پر
ڈالو۔ اس تیل کو خوشبودار قربان گاہ پر ڈالو۔ ۲۸ دھوئیں والی قربان گاہ
پر تیل ڈالو خُداوند کے لئے جلانے کی قربان گاہ میں بھی تیل ڈالو۔ اُس
قربان گاہ کی تمام چیزوں پر یہ تیل ڈالو۔ کٹوروں اور اُس کے نیچے کے

سامان پر یہ تیل ڈالو۔ ۲۹ تُم اُن سب چیزوں کو پیش کروگے وہ بالکل
پاک ہوں گے۔ کوئی بھی چیز جو اُنہیں چھوئے گی وہ بھی پاک ہوجائے گی۔
۳۰ "ہارون اور اُس کے بیٹوں پر تیل ڈالو۔ یہ ظاہر کرے گا کہ وہ
میری خاص طریقہ سے خدمت کرتے ہیں۔ تب یہ میری خدمت کاہنوں
کی طرح کرسکتے ہیں۔ ۳۱ اِسرائیل کے لوگوں سے کہو کہ مسح کرنے کا
تیل میرے لئے ہمیشہ بہت خاص ہوگا۔ ۳۲ معمولی خوشبو کی طرح کوئی
بھی اُس تیل کا استعمال نہیں کرے گا۔ اس طرح کوئی خوشبو نہ بناؤ جس
طرح تُم نے یہ خاص تیل بنایا۔ یہ تیل پاک ہے اور یہ تُمہارے لئے بہت
خاص ہونا چاہئے۔ ۳۳ اگر کوئی شخص اس مقدّس تیل کی طرح خُوشبو
بنائے اور اُسے کسی کو دیدے جو کاہن نہ ہو تو اُس شخص کو اپنے لوگوں سے
ضرور الگ کردیا جائے گا۔"

بخور

۳۴ تب خُداوند خدا نے موسیٰ سے کہا، "اُن خوشبودار مصالحوں کو
لو: خُوشبو، مُشک، گندہ پروزہ اور خالص لوبان لو۔ ہوشیاری سے خیال کرو
کہ تُمہارے پاس مصالحوں کی مساوی مقدار ہو۔ ۳۵ مصالحوں کا خُوشبودار
بخور بنانے کے لئے آپس میں ملاؤ۔ اُسے اُسی طرح کرو جیسا خُوشبو بنانے
والا آدمی کرتا ہے۔ اُس بخور میں نمک بھی ملاؤ یہ اُسے خالص اور پاک بنائے
گا۔ ۳۶ کُچھ مصالحوں کو اُس وقت تک پیستے رہو جب تک وہ باریک
پاؤڈر نہ ہوجائے۔ خیمۂ اجتماع میں معاہدہ کے صندوق کے سامنے اُس پاؤڈر
کو رکھو۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں میں تُم سے ملوں گا۔ تمہیں اسکا احترام سب
سے مقدّس کے طور پر کرنا چاہئے۔ ۳۷ تُمہیں اُس پاؤڈر کا استعمال صرف
خاص طریقہ سے خُداوند کے لئے ہی کرنا چاہئے۔ تُم اُس بخور کو خاص طریقے
سے بناؤ گے۔ اُس طرح دوسرا بخور بنانے کے لئے مت کرو۔ ۳۸ ہوسکتا
ہے کوئی آدمی اپنے لئے کُچھ ایسا بخور بنانا چاہے جس سے وہ خُوشبو کا مزہ
لے سکے۔ لیکن وہ اگر ایسا کرے تو اُسے اپنے لوگوں سے ضرور الگ کردیا
جائے۔"

بضلی ایل اور اہلیاب

۳۱ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "میں نے یہوداہ کے
قبیلے سے اوری کے بیٹے بضلی ایل کو چُنا ہے۔ اوری حُور
کا بیٹا تھا۔ ۳ میں نے بضلی ایل کو خُدا کی رُوح سے بھر دیا ہے۔ میں نے
اُسے اس طرح کے سب فنکاری کاموں کو کرنے کی حکمت اور علم دے دی
ہے۔ ۴ بضلی ایل بہت اچھا ہُنر مند ہے۔ اور وہ سونا چاندی اور کانسہ کی
چیزیں بناسکتا ہے۔ ۵ بضلی ایل خوبصورت جواہروں کو کاٹ اور جوڑسکتا
ہے وہ لکڑی کا بھی کام کرسکتا ہے۔ بضلی ایل سب طرح کا کام کرسکتا ہے۔
۶ میں نے اہلیاب کو بھی اُس کے ساتھ کام کرنے کو چُنا ہے۔ اہلیاب دان
قبیلہ کے اخیسامک کا بیٹا ہے اور میں نے دُوسرے سب ہُنر مندوں کو بھی
ایسی حکمت دے دی ہے کہ وہ اُن سبھی چیزوں کو بناسکتے ہیں۔ جن
چیزوں کو میں نے تُم کو بنانے کا حُکم دیا ہے:

۷ خیمہ اجتماع، معاہدہ کا صندوق، صندوق کو ڈھکنے والا سرپوش اور
خیمہ کا سارا سازوسامان،
۸ میز اور اُس پر کی تمام چیزیں ، خالص سونے کا شمع دان
اور اسکے سارے سازوسامان، بخور جلانے کی قربان گاہ،
۹ جلانے کا نذرانہ جلانے کی قربان گاہ اور قربان گاہ کے استعمال کی
چیزیں، سیلفچی اور اُس کے نیچے کا سہارا،
۱۰ کاہن ہارون کے لئے سبھی خاص لباس اور اُس کے بیٹوں کے
لئے سبھی خاص لباس جنہیں وہ کاہن کے طور پر خدمت کرتے وقت پہنیں
گے،
۱۱ مسح کرنے کے لئے خُوشبو کا تیل اور مُقدّس جگہ کے لئے
خُوشبودار بخور۔ ان سبھی چیزوں کو اُسی طرح سے بنائیں گے جیسا میں نے
تُم کو حُکم دیا ہے۔"

سبت

۱۲ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۳ "اسرائیل کے لوگوں سے
یہ کہو: 'تُم لوگ میرے خاص سبت کے دن والے اُصولوں کی پابندی کرو
گے تُمہیں یہ یقیناً کرنا چاہئے۔ کیوں کہ یہ میرے اور تُمہارے درمیان
سبھی نسلوں کے لئے نشان ہوگا یہ تُمہیں بتائے گا میں خُداوند نے تُمہیں
خاص لوگوں میں بنایا ہے۔
۱۴ "سبت کے دن کو خاص دن مناؤ۔ اگر کوئی آدمی سبت کے دن
کو دوسرے عام دنوں کی طرح مناتا ہے تو وہ شخص ضرور مار دیا
جانا چاہئے۔ کوئی شخص جو سبت کے دن کام کرتا ہے اسے اپنے لوگوں سے
ضرور الگ کردیا جانا چاہئے۔ ۱۵ ہفتہ میں چھ دن کام کرنے کے لئے
ہیں۔ لیکن ساتویں دن آرام کرنے کا خاص دن ہے۔ وہ خاص دن ہے جو کہ
خداوند کا ہے۔ کوئی بھی شخص جو اس دن کوئی بھی کام کرتا ہے تو اسے
ضرور مار دیا جائے۔ ۱۶ اِسرائیل کے لوگوں کو سبت کے دن پر عمل
کرنا چاہئے اور اُسے ہمیشہ خاص دن کی طرح منائیں۔ یہ میرے اور اُن کے
درمیان معاہدہ ہے جو ہمیشہ قائم رہے گا۔ ۱۷ سبت کا دن میرے اور
اِسرائیل کے لوگوں کے درمیان ہمیشہ کے لئے ایک نشان ہے۔
خُداوند نے چھ دن کام کیا اور آسمان و زمین کو بنایا ساتویں دن اُس نے
اپنے کو آرام دیا اور سُستایا۔'""

۱۸ اُس طرح خُداوند نے موسیٰ سے سینا کے پہاڑ پر بات کرنا ختم کیا
تب خُداوند نے اُسے احکام لکھے ہوئے دو شفاف پتھّر دیئے۔ خُدا نے اپنی
انگلیوں کا استعمال کیا اور پتھر پر ان اُصولوں کو لکھا۔

سونے کا بچھڑا

۳۲ لوگوں نے دیکھا کہ طویل عرصہ ہو گیا ہے اور موسیٰ پہاڑ
سے نیچے نہیں اُترا اس لئے لوگ ہارون کے اطراف جمع
ہوئے۔ اُنہوں نے کہا، "دیکھو موسیٰ نے ہمیں ملک مصر سے باہر نکالا لیکن
ہم یہ نہیں جانتے کہ اُس کے ساتھ کیا واقعہ ہوا ہے۔ اِسلئے کوئی دیوتا
ہمارے آگے چلنے اور ہملوگوں کی رہبری کرنے والا بناؤ۔"

۲ ہارون نے لوگوں سے کہا، "اپنی بیویوں، بیٹیوں بیٹوں
کے ناکوں کی سونے کی بالیاں میرے پاس لاؤ۔"

۳ اِس لئے سبھی لوگوں نے ناک کی سونے کی بالیاں جمع کئے اور وہ
اُنہیں ہارون کے پاس لائے۔ ۴ ہارون نے لوگوں سے سونالیا اور ایک
بچھڑے کی مورتی بنانے کے لئے اسکا استعمال کیا۔ ہارون نے مورتی
بنانے کے لئے مورتی کو شکل دینے کے لئے چھینی کا استعمال کیا تب اُسے
اُس نے سونے سے مڑھ دیا۔

تب لوگوں نے کہا، "اسرائیل کے لوگو! یہ تُمہارے وہ خدائیں ہیں
جو تُمہیں مصر سے باہر لے آئے۔"

۵ ہارون نے اُن چیزوں کو دیکھا اِس لئے اُس نے بچھڑے کے سامنے
ایک قربان گاہ بنائی۔ تب ہارون نے اعلان کیا، "کل خُداوند کے لئے
خاص دعوت ہوگی۔"

۶ اگلے دن صبح لوگ اُٹھے۔ اُنہوں نے جانوروں کو ذبح کیا اور جلانے کی
قربانی اور ہمدردی کی قربانی دی۔ لوگ کھانے اور پینے کے لئے بیٹھے پھر وہ
کھڑے ہوئے اور اُن کی ایک شاندار دعوت ہوئی۔

۷ اُسی وقت خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "اس پہاڑ سے فوراً نیچے اُترو
تُمہارے لوگوں نے جنہیں تم مصر سے لائے ہو بھیانک گناہ کئے ہیں۔
۸ اُنہوں نے اُن چیزوں کو کرنے سے بڑی جلدی سے انکار کر دیا ہے
جنہیں کرنے کا حکم میں نے دیا تھا۔ اُنہوں نے پگھلے سونے سے اپنے لئے
ایک بچھڑا بنایا ہے۔ وہ اُس بچھڑے کی پوجا کر رہے ہیں اور اُسے قربانی
پیش کر رہے ہیں۔ لوگ کہتے ہیں، 'اسرائیل یہ سب تمہارے خدائیں ہیں
جو تُمہیں مصر سے باہر لایا ہے۔'"

۹ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "میں نے اُن لوگوں کو دیکھا ہے۔ میں
جانتا ہوں کہ یہ بڑے ضدّی لوگ ہیں جو ہمیشہ میرے خلاف جائیں گے۔
۱۰ اس لئے اب مُجھے اُنہیں غصّہ میں تباہ کرنے دو۔ تب میں تُجھ سے
ایک عظیم ملک بناؤں گا۔"

۱۱ لیکن موسیٰ نے خُداوند اپنے خدا کو مطمئن کیا۔ موسیٰ نے کہا،
"اے خُداوند! تُو اپنے غصّہ سے اپنے لوگوں کو تباہ نہ کر تو اپنی بڑی طاقت
اور قدرت سے اُنہیں مصر سے باہر لے آیا۔ ۱۲ لیکن تُو اگر اپنے لوگوں
کو تباہ کرے گا، تب مصر کے لوگ کہہ سکتے ہیں کہ 'خُداوند اپنے لوگوں کے
ساتھ بُرا کرنے کا منصوبہ بنایا۔ یہی وجہ ہے کہ اُس نے اُن کو مصر سے باہر
نکالا وہ اُنہیں پہاڑوں میں مار ڈالنا چاہتا تھا۔ وہ اپنے لوگوں کو زمین سے مٹانا
چاہتا تھا۔' اِس لئے تُو لوگوں پر غصّہ نہ کر۔ اپنا غصّہ چھوڑدے اپنے لوگوں
کو تباہ نہ کر۔ ۱۳ تُو اپنے خادم ابراہیم، اسحاق اور اسرائیل (یعقوب) کو
یاد کر۔ تُو نے اپنے نام کا استعمال کیا اور تُو نے اُن لوگوں سے وعدہ کیا۔ تُو
نے کہا: 'میں تُمہارے لوگوں کو اِتنا ان گنت بناؤں گا جتنے آسمان میں
تارے ہیں میں تُمہارے لوگوں کو وہ ساری زمین دوں گا جسے میں نے اُن کو
دینے کا وعدہ کیا ہے۔ یہ زمین ہمیشہ کے لئے اُن کی ہوگی۔'"

۱۴ خُداوند نے اسکے بارے میں نرمی برتا جو کہ اُس نے کہا کہ وہ
کرے گا۔ اور اسنے لوگوں کو تباہ نہیں کیا۔

۱۵ تب موسیٰ پہاڑ سے نیچے اُترا۔ موسیٰ کے پاس معاہدے کے دو
پتھّر تھے۔ یہ احکام پتّھر کے سامنے اور پیچھے دونوں طرف لکھے ہوئے تھے۔
۱۶ خُدا نے یقیناً اُن پتّھروں کو بنایا تھا اور خُدا نے ہی اُن احکام کو اُن
پتّھروں پر لکھا تھا۔

۱۷ جب وہ پہاڑ سے اُتر رہے تھے تو یشوع نے لوگوں کا شور سُنا۔
یشوع نے موسیٰ سے کہا، "نیچے خیموں میں جنگ کی طرح شور ہے!"

۱۸ موسیٰ نے جواب دیا، "یہ فوج کی فتح کا شور نہیں ہے یہ ہار سے
چیخ پُکارنے والی فوج کا شور بھی نہیں ہے۔ میں جو آواز سُن رہا ہوں وہ
موسیقی کی ہے۔"

۱۹ جب موسیٰ چھاؤنی کے قریب آیا تو اُس نے سونے کے بچھڑے
اور گاتے ہوئے لوگوں کو دیکھا۔ موسیٰ بہت غصّہ میں آگیا اور اُس نے اُن
خاص پتّھروں کو زمین پر پھینک دیا۔ پہاڑ کی ترائی میں پتّھر کے تختوں کے
کئی ٹکڑے ہوگئے۔

۲۰ تب موسیٰ نے لوگوں کے بنائے ہوئے بچھڑے کو تباہ کر دیا۔
اُس نے اُسے آگ میں گلا دیا۔ اُس نے سونے کو اُس وقت تک پیسا جب
تک وہ چُور نہ ہو گیا۔ اور اُس نے اُس چُورے کو پانی میں پھینک دیا۔ اُس
نے اسرائیل کے لوگوں کو وہ پانی پینے پر مجبور کیا۔

۲۱ موسیٰ نے ہارون سے کہا، "اُن لوگوں نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟
تُم اُنہیں اتنا بڑا گناہ کرنے کی طرف کیوں لے گئے؟"

۲۲ ہارون نے جواب دیا، ”جناب غصّہ مت کیجئے۔ آپ جانتے ہیں
کہ یہ لوگ ہمیشہ غلط کام کرنے کو تیّار رہتے ہیں۔ ۲۳ لوگوں نے مُجھ سے
کہا، ’موسیٰ ہم لوگوں کو مصر سے باہر لے آیا۔ لیکن ہم لوگ نہیں جانتے کہ
اُس کے ساتھ کیا واقعہ ہوا۔ اِس لئے ہم لوگوں کا راستہ بتانے والا کوئی دیوتا
بناؤ۔‘ ۲۴ اِس لئے مَیں نے لوگوں سے کہا، ’اگر تُمہارے پاس سونے کی
انگوٹھیاں ہو تو اُنہیں مجھے دے دو۔‘ لوگوں نے مجھے اپنا سونا دیا، میں نے
اُس سونے کو آگ میں پھینکا اور اُس آگ سے یہ بچھڑا آیا۔“
۲۵ موسیٰ نے دیکھا کہ ہارون نے لوگوں کو قابو سے باہر کر دیا۔ لوگ
انکے تمام دشمنوں کے لئے جنگلی اور بے حیا بن گئے ہیں۔ ۲۶ اس لئے
موسیٰ خیمہ کے دروازے پر کھڑا ہوا۔ موسیٰ نے کہا، ”کوئی بھی آدمی جو
خُداوند کا راستہ پرچلنا چاہتا ہے اُس کو میرے پاس آنا ہوگا۔“ تب لاوی
کے خاندان کے سبھی لوگ دوڑ کر موسیٰ کے پاس آئے۔
۲۷ تب موسیٰ نے اُن سے کہا، ”میں تُمہیں بتاؤں گا کہ اِسرائیل کا
خُداوند خدا کیا کہتا ہے۔ ہر آدمی اپنی تلوار ضرور اُٹھالے اور خیمہ کے ایک
سِرے سے دوسرے سِرے تک جائے۔ تُم لوگ ان لوگوں کو ضرور سزا
دوگے چاہے کسی آدمی کو اپنے بھائی، بیٹے، دوست یا پڑوسی کو ہی کیوں نہ
مارنا پڑے۔“‘
۲۸ لاوی کے خاندان کے لوگوں نے موسیٰ کا حکم مانا اُس دن
اِسرائیل کے تقریباً تین ہزار لوگ مرے۔ ۲۹ تب موسیٰ نے کہا،
”لاویوں آج خداوند کے لئے کاہن کے طور پر اپنے آپ کو مخصوص کرو۔
خداوند نے تمہیں خیروبرکت دیا ہے کیونکہ تم میں سے ہر ایک
لڑے یہاں تک کہ اپنے بیٹے اور اپنے بھائی کے خلاف بھی۔“
۳۰ دُوسری صبح موسیٰ نے لوگوں سے کہا، ”تُم لوگوں نے بھیانک
گناہ کیا ہے۔ لیکن اب میں خُداوند کے پاس اُوپر جاؤں گا۔ اور ایسا کُچھ
کرسکوں گا جس سے وہ تُمہارے گناہوں کو معاف کردے۔“ ۳۱ اس لئے
موسیٰ واپس خُداوند کے پاس گیا اور اُس نے کہا، ”مہربانی سے سُن ان
لوگوں نے بڑا بُرا گناہ کیا ہے اور سونے کا ایک دیوتا بنایا ہے۔ ۳۲ اب
انہیں اُس گناہ کے لئے معاف کر۔ اگر تُو معاف نہیں کرے گا تو میرا نام
اُس کتاب * سے مٹادے جسے تو نے لکھا ہے۔“
۳۳ لیکن خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”جو میرے خلاف گناہ کرتے
ہوں صرف وہی ایسے لوگ ہیں جنکا نام میں اپنی کتاب میں سے مِٹاتا
ہوں۔ ۳۴ اس لئے جاؤ اور لوگوں کو وہاں لے جاؤ جہاں میں کہتا ہوں۔
میرا فرشتہ تُمہارے آگے آگے چلے گا اور تُمہیں راستہ دکھائے گا۔ جب اُن
لوگوں کو سزا دینے کا وقت آئے گا۔ جنہوں نے گناہ کئے ہیں تب اُنہیں
سزادی جائے گی۔“ ۳۵ اِس لئے خُداوند نے لوگوں میں ایک بھیانک
بیماری شروع کی اُنہوں نے یہ اِس لئے کیا کہ ان لوگوں نے ہارون سے
سونے کا بچھڑا بنانے کو کہا تھا۔

”میں تُمہارے ساتھ نہیں جاؤں گا“

۳۳ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”تُم اور تُمہارے وہ لوگ
جنہیں تُم مصر سے لائے ہو۔ اِس جگہ کو بالکل چھوڑ دو
اور اُس ملک میں جاؤ۔ جسے میں نے ابراہیم اسحاق اور یعقوب کو دینے کا
وعدہ کیا تھا میں نے اُن سے وعدہ کیا۔ میں نے کہا، ”میں وہ ملک تُمہاری
نسلوں کو دوں گا۔ ۲ میں ایک فرشتہ تُمہارے آگے آگے چلنے کے لئے
بھیجوں گا۔ اور میں کنعانی، اموری، حتّی، فرزّی، حوّی، اور یبوسی لوگوں کو
شکست دوں گا میں اُن لوگوں کو تُمہارا مُلک چھوڑنے پر مجبور کروں گا۔
۳ اس لئے اُس ملک کو جاؤ جو بہت ہی اچھّی چیزوں * سے بھرا ہے۔ لیکن
میں تُمہارے ساتھ نہیں جاؤں گا۔ تُم لوگ بہت ضدّی ہو اگر میں تُمہارے
ساتھ گیا تو میں شاید تُمہیں راستے میں ہی تباہ کردوں۔“
۴ جب لوگوں نے یہ سخت کلامی خبر سُنی تو وہ بہت رنجیدہ ہوئے
اُس کے بعد لوگوں نے جواہرات نہیں پہنے۔ ۵ کیونکہ خُداوند نے موسیٰ
سے کہا تھا، ”اِسرائیل کے لوگوں سے کہو، ’تُم ضدّی لوگ ہو۔ اگر میں تُم
لوگوں کے ساتھ تھوڑے وقت کے لئے بھی سفر کروں تو میں تُم لوگوں کو
تباہ کردوں گا۔ اِس لئے اپنے تمام زیورات اُتار لو، تب میں طئے کروں گا کہ
تُمہارے ساتھ کیا کروں۔‘“ ۶ اِس لئے اِسرائیل کے لوگوں نے حورب
(سینائی) پہاڑ پر اپنے تمام زیورات اُتار لئے۔

عارضی خیمۂ اجتماع

۷ موسی خیمہ اجتماع کو چھاؤنی سے باہر کُچھ دور لے گیا وہاں اُس نے
اُسے لگایا اُسکا نام ”خیمۂ اجتماع رکھا۔“ کوئی بھی شخص کو خُداوند سے کُچھ
پوچھنا چاہتا تھا تو اسے چھاؤنی سے باہر خیمۂ اجتماع تک جانا ہوتا تھا۔
۸ جب کبھی موسیٰ باہر خیمہ میں جاتا تو لوگ اس کو دیکھتے رہتے لوگ اپنے
خیموں میں کے دروازوں پر کھڑے رہتے اور موسیٰ کو اُس وقت تک دیکھتے
رہتے جب تک وہ خیمۂ اجتماع میں نہ چلا جاتا۔ ۹ جب موسیٰ خیمہ میں جاتا
تو ایک لمبا بادل کا ستون نیچے اُترتا تھا۔ وہ بادل خیمہ کے دروازہ پر ٹھہرتا
اس طرح خُداوند موسیٰ سے بات کرتا تھا۔ ۱۰ جب لوگ خیمہ کے دروازہ

کتاب یہ کتاب حیات ہے اس میں خدا کے تمام لوگوں کے نام لکھے ہیں۔

اچھّی چیزوں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہو۔

پر بادل کو دیکھتے تو وہ اپنے خیمہ کے دروازہ پر جاتے تھے اور عبادت کرنے
کے لئے جھکتے تھے۔
۱۱ خُداوند موسیٰ سے روبرو بات کرتا تھا۔ جس طرح کوئی آدمی اپنے
دوست سے بات کرتا ہو۔ خُداوند سے بات کرنے کے بعد موسیٰ اپنے خیمہ
میں واپس جاتا تھا۔ لیکن یشوع اُس کا مددگار ہمیشہ خیمہ میں ٹھہرتا۔ یہ جوان
آدمی یشوع نون کا بیٹا تھا۔

موسیٰ خُداوند کے جلال کو دیکھتا ہے

۱۲ موسیٰ نے خُداوند سے کہا، "تُو نے مجھے اُن لوگوں کو لے چلنے کو
کہا لیکن تُو نے یہ نہیں بتایا کہ میرے ساتھ کسے بھیجے گا۔ تُو نے مُجھ سے
کہا، 'میں تُمہیں اچھّی طرح جانتا ہوں اور میں تُم سے خُوش ہوں۔' ۱۳ اگر
تجھے میں نے حقیقت میں خُوش کیا ہے تو مجھے اپنے راستے بتا۔ تجھے میں
حقیقت میں جاننا چاہتا ہوں تب میں تجھے مسلسل خُوش رکھ سکتا ہوں یاد
رکھ کہ یہ سب تیرے لوگ ہیں۔"
۱۴ خُداوند نے جواب دیا، "میں یقیناً تُمہارے ساتھ چلوں گا اور
تمہاری رہبری کرونگا۔"
۱۵ تب موسیٰ نے اُس سے کہا، "اگر تُو ہم لوگوں کے ساتھ نہ چلے تو
تُو اُس جگہ سے ہم لوگوں کو دور مت بھیج۔" ۱۶ ہم یہ بھی کسطرح
جانیں گے کہ تُو مجھ سے اور اپنے لوگوں سے خوش ہے؟ اگر تُو ہمارے ساتھ
جائے گا تو میں اور یہ لوگ زمین پر کے دُوسرے لوگوں سے مختلف
ہوں گے۔
۱۷ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "میں وہ کروں گا جو تو کہتا ہے
میں یہ کروں گا۔ کیوں کہ میں تُجھ سے خوش ہوں میں تجھے اچھّی طرح جانتا
ہوں۔"
۱۸ تب موسیٰ کہا، "اب مہربانی کر کے مُجھے اپنا جلال دکھا۔"
۱۹ تب خُداوند نے جواب دیا، "میں اپنی مکمل بھلائی کو تُم تک
جانے دوں گا۔ میں خُداوند ہوں اور میں اپنے نام کا اعلان کروں گا جس سے
تُم اُسے سُن سکو میں اُن لوگوں پر مہربانی اور محبّت دکھاؤں گا جنہیں میں
چُنوں گا۔ ۲۰ لیکن تُم میرا مُنہ نہیں دیکھ سکتے۔ کوئی بھی آدمی مجھے نہیں
دیکھ سکتا اور اگر دیکھ لے تو زندہ نہیں رہ سکتا ہے۔
۲۱ "میرے قریب کی جگہ پر ایک چٹان ہے تُم اُس چٹان پر
کھڑے رہو۔ ۲۲ میرا جلال اُس جگہ سے ہو کر گذرے گا۔ اُس چٹان کی
بڑی دراڑ میں تُم کو رکھوں گا اور گذرتے وقت میں تُمہیں اپنے ہاتھ سے
ڈھانپوں گا۔ ۲۳ تب میں اپنا ہاتھ ہٹالوں گا اور تُم میری پشت کو دیکھو
گے لیکن تُم میرا مُنہ نہیں دیکھ پاؤ گے۔"

پتھر کی نئی تختیاں

۳۴ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "دو اور پتّھر کی تختی بالکل
ویسی ہی بناؤ جیسی پہلی دو تھی جو کہ ٹوٹ گئی۔ میں ان پر
انہی الفاظ کو لکھوں گا جو پہلے دونوں پر لکھے تھے۔ ۲ کل صبح تیّار رہنا سینا
پہاڑ پر آنا وہاں میرے سامنے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے رہنا۔ ۳ کسی آدمی کو
تُمہارے ساتھ نہیں آنے دیا جائے گا پہاڑ کی کسی بھی جگہ پر کوئی بھی آدمی
دکھائی تک نہیں پڑنا چاہئے یہاں تک کے تُمہارے جانوروں کا گلّہ اور
بینڈھوں کے ریوڑ بھی پہاڑ کی ترائی میں گھاس نہیں چریں گے۔"
۴ اِس لئے موسیٰ نے پہلے پتّھروں کی طرح پتّھر کی دو صاف تختیاں
بنائیں۔ تب دُوسری صبح ہی وہ سینا پہاڑ پر گیا۔ اُس نے ہر ایک چیز
خُداوند کے حکم کے مطابق کیا۔ موسیٰ اپنے ساتھ پتّھر کی دونوں تختیاں لے
گیا۔ ۵ خُداوند اُس کے پاس بادل میں نیچے پہاڑ پر آیا۔ موسیٰ
وہاں خداوند کے ساتھ کھڑا رہا اور اُس نے خُداوند کا نام لیا۔
۶ خُداوند موسیٰ کے سامنے سے گذرا اور اُس نے کہا، "یہواہ خُداوند،
رحم دل اور مہربان خُدا ہے۔ خُداوند جلدی غصّہ میں نہیں آتا۔ خُداوند عظیم
محبّت سے بھرا ہے۔ خُداوند بھروسہ کرنے کے لئے ہے۔ ۷ خُداوند
ہزاروں نسلوں پر مہربانی کرتا ہے۔ خُداوند لوگوں کو ان غلطیوں کے لئے
جو وہ کرتے ہیں معاف کرتا ہے لیکن خُداوند قصورواروں کو سزا دینا نہیں
بھولتا۔ خُداوند صرف قصوروار کو ہی سزا نہیں دے گا بلکہ اُن کے بچّوں اُن
کے بیٹوں اور بیٹیوں کو بھی اُس بُری بات کے لئے تکلیف برداشت کرنا
ہو گا جو وہ لوگ کرتے ہیں۔"
۸ تب اُسی وقت موسیٰ زمین پر جُھکا اور اُس نے خُداوند کی عبادت کی۔
موسیٰ نے کہا، ۹ "خُداوندا اگر تُو مُجھ سے خوش ہے تو میرے ساتھ چل میں
جانتا ہوں کہ یہ لوگ ضدّی ہیں تو ہمیں اُن گناہوں اور قصورواروں کے لئے
معاف کر جو ہم نے کئے ہیں۔ اپنے لوگوں کی طرح ہمیں قبول کر۔"
۱۰ تب خُداوند نے کہا، "میں تُمہارے سب لوگوں کے ساتھ یہ
معاہدہ بنا رہا ہوں۔ میں ایسے عجیب و غریب کام کروں گا جیسے اُس زمین پر
کسی بھی دُوسرے ملک کے لئے پہلے کبھی نہیں کیا۔ تُمہارے ساتھ سبھی
لوگ دیکھیں گے کہ میں خُداوند ہی عظیم ہوں۔ لوگ اُن عجیب و غریب
کاموں کو دیکھیں گے جو میں تُمہارے لئے کروں گا۔ ۱۱ آج میں جو حکم
دیتا ہوں اُس کی تعمیل کرو اور میں تُمہارے دُشمنوں کو تُمہارا ملک چھوڑنے
پر مجبور کروں گا۔ میں اموری، کنعانی، حتّی، فرزّی، حوّی اور یبوسیوں کو
باہر نکل جانے پر دباؤ ڈالوں گا۔ ۱۲ ہوشیار رہو اُن لوگوں کے ساتھ کوئی
معاہدہ نہ کرو جو اُس سرزمین پر رہتے ہیں جہاں تُم جا رہے ہو۔ اگر تُم اُن
کے ساتھ معاہدہ کرو گے تو تُم اُس میں پھنس جاؤ گے۔ ۱۳ اُن کی قربان

گاہوں کو تباہ کردو ان پتّھروں کو توڑدو جن کی وہ پرستش کرتے ہیں اُن کی
مورتیوں کو کاٹ گِراؤ۔ ۱۴ کسی دوسرے دیوتا کی پرستش نہ کرو۔
خداوند جسکا نام غیور، غیور خدا ہے۔
۱۵ "ہوشیار رہو اُس ملک میں جو لوگ رہتے ہیں اُن سے کوئی معاہدہ نہ
کرو۔ اگر تُم یہ کروگے تو ہو سکتا ہے کہ تم بھی انکے ساتھ شامل ہو جاؤ گے
جب وہ اپنے دیوتاؤں کو اپنے آپ کو طوائف کی طرح بیچ دیتے ہیں۔ وہ لوگ
تُمہیں اپنے میں ملنے کے لئے بُلائیں گے اور تُم اُن کی قربانیوں کو کھاؤ گے۔
۱۶ اگر تُم اُن کی کُچھ بیٹیوں کو اپنے بیٹوں کی بیویاں بننے کے لئے چنو
تو وہ لڑکیاں اپنے جھوٹے خداؤں کی پرستش کے بعد طوائفوں کی طرح
زنا کرینگی۔ وہ تُمہارے بیٹوں سے بھی وہی کرواسکتی ہیں۔
۱۷ "مورتیاں مت بناؤ۔
۱۸ "بے خمیری روٹی کی تقریب مناؤ۔ ابیب کے مہینہ میں جسے کہ
میں نے چنا ہے میرے حکم کے مطابق بغیر خمیر کی روٹی سات دن تک
کھاؤ۔ کیونکہ اس مہینہ میں تم مصر سے باہر آئے تھے۔
۱۹ "کسی بھی عورت کا پہلوٹھا بچّہ ہمیشہ میرا ہے۔ پہلوٹھا جانور بھی
جو تُمہاری گائے بکریاں یا مینڈھے سے پیدا ہوتے ہیں میرا ہے۔
۲۰ اگر تُم پہلوٹھے گدھے کو رکھنا چاہتے ہو تو تُم اُسے ایک میمنے
کے بدلے خرید سکتے ہو۔ لیکن اگر تُم اُس گدھے کو میمنے کے بدلے میں
خریدتے تو تُم اُس گدھے کی گردن توڑدو۔ تُمہیں اپنے پہلوٹھے تمام بیٹے
مُجھ سے واپس خریدنے ہوں گے۔ کوئی آدمی بغیر نذر کے میرے سامنے
نہیں آئے گا۔
۲۱ "تُم چھ دن کام کروگے لیکن ساتویں دن ضرور آرام کروگے
پودے لگانے اور فصل کاٹنے کے دوران بھی تُمہیں آرام کرنا ہوگا۔
۲۲ "ہفتوں کی تقریب کو مناؤ۔ گیہوں کی فصل کے پہلے اناج کا
استعمال اُس دعوت میں کرو اور سال کے آخر میں فصل کے کٹنے کی تقریب
مناؤ۔ ۲۳ ہر سال تُمہارے تمام مرد تین بار اپنے آقا خُداوند اسرائیل کے
خُدا کے پاس آئیں گے۔
۲۴ "جب تُم اپنے ملک میں پہونچو گے تو میں تُمہارے دُشمنوں کو
اُس ملک سے باہر جانے کے لئے مجبور کروں گا۔ میں تُمہاری سرحدوں کو
بڑھاؤں گا۔ تُم خداوند اپنے خُدا کے سامنے سال میں تین بار جاؤ گے اور اُن
دنوں کے دوران تُمہارا ملک تُم سے لینے کا کوئی خیال بھی نہیں کرے گا۔
۲۵ "اگر تُم قربانی سے خون نذر کرو تو اُسی وقت مجھے خمیر مت نذر
کرو۔
"اور فسح کی تقریب کا کُچھ بھی گوشت دوسری صبح تک کے لئے نہیں
چھوڑا جانا چاہئے۔
۲۶ خُداوند کو اپنی پہلی کاٹی ہوئی فصلیں دو۔ اُن چیزوں کو خداوند
اپنے خُدا کے گھر لا۔
"کبھی بکری کے بچّے کو اُس کی ماں کے دودھ میں نہ پکاؤ۔"
۲۷ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "جو باتیں میں نے بتائی ہیں
اُنہیں لکھ لو یہ باتیں ہمارے تُمہارے اور اِسرائیل کے لوگوں کے درمیان
معاہدہ ہیں۔"
۲۸ موسیٰ وہاں خُداوند کے ساتھ چالیس دن اور چالیس رات رہا۔ اُس
پورے وقت اُس نے نہ تو کھانا کھایا نہ ہی پانی پیا اور موسیٰ نے دس
احکامات، معاہدے کی باتیں دو پتھّر کے تختوں پر لکھا۔"

موسیٰ کا چمکدار چہرہ

۲۹ تب موسیٰ سینائی پہاڑ سے نیچے اُترا وہ خُداوند کی دونوں پتھّروں
کی صاف تختیوں کو ساتھ لایا جن پر خُداوند کے معاہدے لکھے تھے موسیٰ کا
چہرہ چمک رہا تھا کیوں کہ اُس نے خُدا سے باتیں کیں تھیں۔ لیکن موسیٰ یہ
نہیں جانتا تھا کہ اُس کے چہرہ پر چمک ہے۔ ۳۰ ہارون اور اسرائیل کے
سب لوگوں نے دیکھا کہ موسیٰ کا چہرہ چمک رہا تھا اس لئے وہ اُس کے پاس
جانے سے ڈر گئے۔ ۳۱ لیکن موسیٰ نے انہیں بُلایا اس لئے ہارون اور
تمام لوگوں کے قائدین موسیٰ کے قریب گئے۔ موسیٰ نے اُن سے باتیں
کیں۔ ۳۲ اُس کے بعد اِسرائیل کے سب لوگ موسیٰ کے پاس گئے۔ اور
موسیٰ نے اُنہیں وہ حکم دیا جو خُداوند نے سینا کے پہاڑ پر اُسے دیا تھا۔
۳۳ جب موسیٰ نے باتیں کرنا ختم کیا تب اُس نے اپنے چہرہ کو
ایک کپڑے سے ڈھک لیا۔ ۳۴ جب کبھی موسیٰ خُداوند کے سامنے
باتیں کرنے جاتا تو کپڑے کو ہٹالیتا تھا۔ تب موسیٰ باہر آتا اور اسرائیل
کے لوگوں کو وہ بتاتا جو خُداوند کا حکم ہوتا تھا۔ ۳۵ اِسرائیل کے لوگ
دیکھتے تھے کہ موسیٰ کا چہرہ چمک رہا ہے اس لئے موسیٰ اپنا چہرہ پھر ڈھک
لیتا تھا۔ موسیٰ اپنے چہرہ کو اُس وقت تک ڈھکے رکھتا تھا جب تک وہ
خُداوند کے ساتھ بات کرنے دُوسری بار نہیں جاتا۔

سبت کے اُصول

۳۵ موسیٰ نے اِسرائیل کے سبھی لوگوں کو ایک ساتھ جمع
کیا۔ موسیٰ نے اُن سے کہا، "میں وہ باتیں بتاؤں گا جو
خُداوند نے تُم لوگوں کو کرنے کے لئے کہی ہیں۔
۲ "کام کرنے کے دن چھ ہیں لیکن ساتویں دن تُم لوگوں کے آرام کا
خاص دن ہوگا اس خاص دن کو آرام کرکے تُم لوگ خُداوند کو تعظیم پیش
کروگے۔ کوئی اگر ساتویں دن کام کرے گا تو یقیناً اُسے مار دیا جائے گا۔

۳سبت کے دن تُمہیں کسی جگہ پر آگ تک نہیں جلانی چاہئے۔ جہاں بھی تُم
رہتے ہو۔"

مُقدّس خیمہ کی چیزیں

۴موسیٰ نے اِسرائیل کے تمام لوگوں سے کہا، "یہی ہے جو خُداوند
نے حکم دیا ہے۔ ۵ خُداوند کے لئے خاص نذرانے جمع کرو۔ تُمہیں اپنے
دل میں طئے کرنا چاہئے کہ تُم کیا نذر پیش کروگے اور پھر تُم وہ نذر خُداوند
کے پاس لاؤ۔ سونا چاندی اور کانسہ۔ ۶ نیلا بیگنی اور لال کپڑا، پٹ سن کا
عمدہ ریشہ، بکری کے بال، ۷ لال رنگی کھال، عمدہ چمڑا اور ببول کی لکڑی۔
۸ چراغوں کے لئے زیتون کا تیل، مسح کرنے کے تیل کے لئے اور خوشبو
کے بخور کے لئے مصالحے۔ ۹ سنگ سلیمانی اور دوسرے تراشے ہوئے
گوہر ایفود اور عدل کے سینہ بند پر لگائے جائیں گے۔
۱۰ تُم سبھی ماہر کاریگروں کو چاہئے کہ خُداوند نے جن چیزوں کا حکم
دیا ہے اُنہیں بنائیں یہ وہ چیزیں ہیں جن کے لئے خُداوند نے حکم دیا
ہے۔ ۱۱ مُقدّس خیمہ اسکا بیرونی خیمہ اور اُس کا ڈھانکنے کا ڈھکن،
چھلّے، تختے، بیڈیاں، ستون اور سہارے، ۱۲ مُقدّس صندوق اور اُس کی
لکڑیاں اور صندوق کا ڈھکن اور صندوق رکھے جانے کی جگہ کو ڈھکنے کے لئے
پردہ، ۱۳ میز اور اُسکے پائے، میز پر رہنے والی سب چیزیں اور میز پر
رکھّی جانے والی خاص روٹی، ۱۴ روشنی کے لئے استعمال میں آنے والا شمع
دان اور وہ تمام چیزیں جو شمعدان کے ساتھ ہوتی ہیں۔ شمعدان اور روشنی
کے لئے تیل، ۱۵ بخور جلانے کے لئے قربان گاہ اور اُس کی لکڑیاں، مسح
کرنے کا تیل اور خُوشبو کے بخور، خیمۂ اجتماع کے داخل ہونے کے دروازہ
کو ڈھکنے والا پردہ۔ ۱۶ جلانے کی قربانی دینے کے لئے قربان گاہ اور اُس کی
کانسہ کی جالی، لکڑیاں اور قربانگاہ پر استعمال میں آنے والی سب چیزیں
کانسہ کی سیلفچی اور اُس کا اسٹینڈ، ۱۷ صحن کے اطراف کے پردے اور ان
کے کھمبے اور اسٹینڈ اور صحن کے داخلہ دروازہ کو ڈھکنے والا پردہ، ۱۸ صحن
اور خیمہ کے سہارے استعمال میں آنے والی کھونٹیاں اور کھونٹیوں سے
بندھنے والی رسیاں، ۱۹ اور خاص بُنے لباس جنہیں کاہن مُقدّس جگہ میں
پہنتے ہیں یہ خاص لباس کاہن ہارون اور اُس کے بیٹوں کے پہننے کے لئے
ہیں وہ ان لباسوں کو اُس وقت پہنیں گے جب وہ کاہن کے طور خدمت کا
کام کریں گے۔"

لوگوں کی عظیم قربانیاں

۲۰ تب اِسرائیل کے تمام لوگ موسیٰ سے دور چلے گئے۔
۲۱ سب لوگ جو نذر چڑھانا چاہتے تھے آئے اور خُداوند کے لئے نذر لائے۔
یہ نذر خیمۂ اجتماع کو بنانے، خیمہ کی سب چیزیں اور خاص لباس بنانے
کے کام میں لائی گئی۔ ۲۲ سب عورتیں اور مرد جو چڑھانا چاہتے تھے ہر
قسم کے اپنے سونے کے زیورات لائے وہ چمٹی کان کی بالیاں، انگوٹھیاں
دُوسرے گہنے لے کر آئے۔ اُنہوں نے اپنے سبھی سونے کے گہنے خُداوند کو
پیش کئے یہ خُداوند کو خاص نذر تھی۔
۲۳ ہر شخص جس کے پاس پٹ سن کے عمدہ ریشے نیلا، بیگنی اور
لال کپڑا تھا وہ اُنہیں خُداوند کے پاس لایا۔ ہر وہ شخص جس کے پاس بکری
کے بال، لال رنگ سے رنگی بھیڑ کی کھال اور عمدہ چمڑا تھا اُسے وہ خُداوند
کے پاس لایا۔ ۲۴ ہر ایک آدمی جو چاندی، کانسہ چڑھانا چاہتا تھا خُداوند
کے لئے نذر کی طرح اُس کو لایا ہر وہ شخص جس کے پاس ببول کی لکڑی تھی
اسے تعمیر کے لئے لایا۔ ۲۵ ہر ایک بُنائی کے کام میں ماہر عورتوں نے
عمدہ ریشے اور نیلا، بیگنی اور لال کپڑا بنایا۔ ۲۶ ان سب عورتوں نے
جو ماہر تھیں اور ہاتھ بٹانا چاہتی تھیں اُنہوں نے بکری کے بالوں سے کپڑا
بنایا۔
۲۷ قائدین لوگ سنگ سلیمانی اور دوسرے جواہرات لائے۔ ان
پتھّروں اور جواہرات کو کاہن کے ایفود اور عدل کے سینہ بند میں لگائے
گئے۔ ۲۸ لوگ مصالحے اور زیتون کا تیل بھی لائے یہ چیزیں خُوشبو کے
بخور مسح کرنے کا تیل اور چراغوں کا تیل بھی لے آئے۔
۲۹ اِسرائیل کے لوگ ، سارے مرد اور عورت جن کے دل میں مدد
کرنے کا خیال تھا خُداوند کے لئے نذرانہ لائے یہ نذرانے دل سے دیئے گئے
تھے کیوں کہ وہ ایسا کرنا چاہتے تھے۔ یہ نذرانے ان سب چیزوں کے
بنانے کے لئے استعمال میں آئے جنہیں خُداوند نے موسیٰ اور لوگوں کو
بنانے کا حکم دیا تھا۔

بضلی ایل اور اہلیاب

۳۰ تب موسیٰ نے اِسرائیل کے لوگوں سے کہا، "دیکھو خُداوند
نے بضلی ایل کو چُنا ہے جو اوری کا بیٹا اور یہوداہ کی خاندانی گروہ کا ہے۔
(اوری حور کا بیٹا تھا)۔ ۳۱ خُداوند نے بضلی ایل کو خُدا کی روح سے معمور
کردیا۔ اُس نے بضلی ایل کو خاص حکمت اور علم دیا کہ وہ ہر چیز کرے۔
۳۲ وہ ڈیزائن کر سکتا ہے اور سونے چاندی اور کانسہ سے چیزیں بنا
سکتا ہے۔ ۳۳ وہ نگ اور سنگ سلیمانی کو کاٹ کر جوڑ سکتا ہے۔ بضلی
ایل لکڑی کا کام کرسکتا ہے اور سب قسم کی چیزیں بناسکتا ہے۔
۳۴ خُداوند نے بضلی ایل اور اہلیاب کو دوسرے لوگوں کے سکھانے کی
خاص تربیت دے رکھی ہے۔ (اہلیاب دان کے خاندانی گروہ سے اخیسمک
کا بیٹا تھا) ۳۵ خُداوند نے اُن دونوں آدمیوں کو سبھی قسم کے کام کرنے

کی خاص صلاحیت دی تھی۔ وہ بڑھئی اور لوہار کا کام کرنے کی صلاحیت
رکھتے ہیں۔ وہ نیلے، بیگنی اور لال کپڑے اور پٹ سن کے عمدہ ریشوں میں
تصویریں کاڑھ کر اُنہیں سی سکتے ہیں اور وہ اُون سے بھی چیزوں کو بُن سکتے
ہیں۔

۳۶ "اس لئے بضل ایل، اہلیاب اور تمام ہُنر مند آدمیوں کو
کام کرنا چاہئے جسکا خُداوند نے حکم دیا ہے۔ خُداوند نے
ان آدمیوں کو اُن سبھی صنعت کے کام کرنے کی حکمت اور سمجھ دے رکھی
ہے۔ جنکی ضرورت اُس مُقدّس جگہ کو بنانے کے لئے ہے۔"
۲ تب موسیٰ نے بضل ایل، اہلیاب اور سب دوسرے ماہر لوگوں کو
بُلایا جنہیں خُداوند نے خاص صلاحیت دی تھی اور یہ لوگ آئے کیوں کہ یہ
کام میں مدد کرنا چاہتے تھے۔ ۳ موسیٰ نے اسرائیل کے اُن لوگوں کو اُن
سبھی چیزوں کو دے دیا۔ جنہیں اسرائیل کے لوگ نذر کی شکل میں لائے
تھے۔ اور اُنہوں نے اُن چیزوں کا استعمال مُقدّس جگہ بنانے میں کیا۔ لوگ
ہر صبح نذر لاتے رہے۔ ۴ آخر میں ہر ماہر کاریگروں نے اُس کام کو چھوڑ
دیا جسے وہ مُقدّس جگہ پر کر رہے تھے۔ اور وہ موسیٰ سے باتیں کرنے گئے۔
۵ "لوگ بہت کُچھ لائے ہیں اور ہم لوگوں کے پاس اُس سے بہت زیادہ ہے
جتنا کہ اس کام کو سر انجام تک پہنچانے کے لئے جسکا کہ حکم خداوند نے دیا
ہے چاہئے!"
۶ تب موسیٰ نے پورے چھاؤنی میں یہ خبر بھیجی: "کوئی مرد یا عورت
اب کچھ بھی نذرانہ مقدس جگہ کے لئے نہ لائے۔" اسلئے لوگوں نے نذرانہ
لانا بند کر دیا۔ ۷ لوگوں نے ضرورت سے زیادہ چیزیں خُدا کے مُقدّس جگہ
کو بنانے کے لئے لایا تھا۔

مُقدّس خیمہ

۸ تب ماہر کاریگروں نے مُقدّس خیمہ بنانا شروع کیا اُنہوں نے نیلے
بیگنی اور لال کپڑے اور پٹ سن کے عمدہ ریشوں کی دس پردے بنائے۔
اور اُنہوں نے کروبی فرشتوں کی تصویروں کو پردہ پر کڑھا۔ ۹ ہر ایک پردہ
اسی ناپ ۲۸ کیوبٹ لمبا اور ۴ کیوبٹ چوڑی تھی۔ ۱۰ پانچ پردے
ایک ساتھ آپس میں جوڑے گئے۔ جس سے وہ ایک گروہ بن گئے۔
دُوسرے گروہ کو بنانے کے لئے دوسرے پانچ پردے آپس میں جوڑے
گئے۔ ۱۱ ایک گروہ کے پردوں کے آخری کنارے میں پھندا بنانے کے
لئے اُنہوں نے نیلے کپڑے کا استعمال کیا۔ اُنہوں نے وہی کام دُوسرے
گروہ کے پردوں کے ساتھ بھی کیا۔ ۱۲ ایک میں ۵۰ سُوراخ تھے اور
دُوسری میں بھی ۵۰ سُوراخ تھے۔ سُوراخ ایک دُوسرے کے رُوبرو تھے۔
۱۳ تب اُنہوں نے ۵۰ سونے کے چھلّے بنائے اُنہوں نے اُن چھلّوں کا
استعمال دو پردوں کے جوڑنے کے لئے کیا۔ اِس طرح مقدس خیمہ ایک
ساتھ جڑ کر ایک ہو گیا۔
۱۴ تب کاریگروں نے بکری کے بالوں کا استعمال خیمہ کے ڈھکنے
والی ۱۱ پردوں کے بنانے کے لئے کیا۔ ۱۵ تمام ۱۱ پردے ایک ہی
ناپ کے تھے۔ ۳۰ کیوبٹ لمبی اور ۴ کیوبٹ چوڑی۔ ۱۶ کاریگروں
نے ۵ پردوں کو ایک ساتھ سی کر ایک ٹکڑا بنایا۔ اور پھر ۶ پردوں کو سی کر
دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۱۷ اُنہوں نے پہلے گروہ کے آخر پردہ کے سِرے میں
۵۰ پھندے بنائیں اور دُوسرے گروہ کے آخر سِرے میں ۵۰۔
۱۸ کاریگروں نے دونوں ٹکڑوں کو ایک ساتھ جوڑا کر ایک ٹکڑا بنانے کے
لئے ۵۰ کانسہ کا چھلّہ بنایا۔ ۱۹ تب اُنہوں نے خیمہ کے ۲ اور ڈھکن
بنائے ایک ڈھکن لال رنگے ہوئے بینڈھے کی کھال سے بنایا گیا۔ دُوسرا
ڈھکن عمدہ چمڑے کا بنایا گیا۔ ۲۰ تب بضل ایل نے ببول کی لکڑی کے
تختے مُقدّس خیمہ کے سہارے کے لئے بنائے۔ ۲۱ ہر ایک تختہ ۱۰
کیوبٹ لمبا اور ۱ ۱/۲ کیوبٹ چوڑا تھا۔ ۲۲ ہر ایک تختہ میں دو کھونٹی
دو تختوں کو جوڑنے کے لئے ہونا چاہئے۔ مقدّس خیمہ کا ہر ایک تختہ اسی
طریقے سے بنایا گیا تھا۔ ۲۳ بضل ایل نے خیمہ کے جنوبی حصّہ کے لئے
۲۰ تختے بنائے۔ ۲۴ تب اُس نے ۴۰ چاندی کے اسٹینڈ بنائے۔ دو
اسٹینڈ ہر تختہ کے لئے تھے۔ اِس طرح ہر تختے کی ہر چول کے لئے ایک۔
۲۵ اُس نے ۲۰ تختے مقدّس خیمہ کی دوسری طرف شُمال کی طرف بھی
بنایا۔ ۲۶ اسنے چاندی کا ۴۰ بنیاد بنایا ہر ایک تختہ کے لئے دو بنیاد۔
۲۷ اُس نے خیمہ کے پچھلے حصّہ میں مغرب کی طرف ۶ تختے جوڑے۔
۲۸ اُس نے مقدّس خیمہ کے پچھلے حصّے کے کونوں کے لئے ۲ تختے
بنائے۔ ۲۹ یہ تختے نیچے ایک دُوسرے سے جوڑے گئے تھے۔ اور یہ ایسے
چھلّوں میں لگے تھے جو اُنہیں اوپر میں جوڑتے تھے۔ اُس نے ہر سِرے
کے لئے ایسا کیا۔ ۳۰ اُس طرح وہاں ۸ تختے مقدّس خیمہ کے مغرب
جانب تھے ۔ اور ہر ایک تختے کے لئے ۲ سہارے کے حساب سے ۱۶
چاندی کے سہارے تھے۔
۳۱-۳۲ تب اُس نے خیمہ کے پہلے بازو کے لئے ۵ اور مقدّس
خیمہ کے دُوسرے بازو کے لئے ۵ اور مقدس خیمہ کے مغربی (پچھمی) جانب
کے لئے ببول کی کڑیاں بنائی۔ ۳۳ اُس میں درمیان کی کڑیاں ایسی بنائی
جو تختے میں اُس سے ایک دُوسرے سے ہو کر ایک دُوسرے تک جاتی
تھیں۔ ۳۴ اُس نے اُن تختوں کو سونے سے مڑھا۔ اُس نے کڑیوں کو بھی
سونے سے مڑھا اور اُس نے کڑیوں کو پکڑے رکھنے کے لئے سونے کے چھلّے
بنائے۔ ۳۵ تب اُس نے پردہ بنایا۔ اُس نے پٹ سن کے عمدہ ریشوں
اور نیلے لال اور بیگنی کپڑے کا استعمال کیا۔ اُس نے پٹ سن کے عمدہ

ریشوں پر کروبی فرشتوں کے تصویروں کو کاڑھے۔ ۳۶ اُس نے ببول کی
لکڑی کے چار کھمبے بنائے اور اُنہیں سونے سے مڑھا تب اُس نے کھمبوں
کے سونے کے چھلّے بنائے اور اُس نے کھمبوں کے لئے چار چاندی کے
سہارے بنائے۔ ۳۷ تب اُس نے خیمہ کے دروازہ کے لئے پردہ بنایا۔
اُس نے نیلے بیگنی اور لال کپڑے اور بٹ سن کے عمدہ ریشوں کا استعمال
کیا۔ اُس نے کپڑے میں تصویر کو کاڑھا۔ ۳۸ تب اُس نے اُس پردہ کے
لئے ۵ کھمبے اور اُن کے لئے چھلّے بنائے۔ اُس نے کھمبوں کے سِروں اور
پردہ کی چھڑی کو سونے سے مڑھا۔ اور اُسنے کانسہ کے ۵ بنیاد کھمبوں کے
لئے بنائے۔

معاہدہ کا صندوق

۳۷ بضل ایل نے ببول کی لکڑی کا مُقدّس صندوق بنایا۔
صندوق ۲ ۱/۲ کیوبٹ لمبا اور ۱ ۱/۲ کیوبٹ چوڑا
اور ۱ ۱/۲ کیوبٹ اُونچا تھا۔ ۲ اُس نے صندوق کے اندرونی اور بیرونی
حصّہ کو خالص سونے سے مڑھ دیا۔ تب اُس نے سونے کی پٹی صندوق کے
چاروں طرف لگائی۔ ۳ پھر اُس نے سونے کے ۴ کڑے بنائے اور اُنہیں
نیچے کے چاروں کونوں پر لگایا۔ دونوں طرف دو دو کڑے تھے۔ ۴ تب
اُس نے کھمبوں کو بنایا۔ کھمبے کے لئے اُس نے ببول کی لکڑی کو استعمال
کیا اور انکو خالص سونے سے مڑھا۔ ۵ اُس نے صندوق کو لیجانے کے لئے
صندوق کے ہر ایک سِرے پر بنے کڑوں میں کھمبوں کو ڈالا۔ ۶ تب اُس
نے خالص سونے سے سرپوش کو بنایا یہ ۲ ۱/۲ کیوبٹ لمبا اور ۱ ۱/۲
کیوبٹ چوڑا تھا۔ ۷ تب بضل ایل نے سونے کے پیٹ کو دو کروبی
فرشتہ بنائے اُس نے سرپوش کے دونوں سِروں پر کروبی کو رکھا۔ ۸ اُسنے
ایک کروب کو ایک طرف اور دوسرے کو دُوسری طرف لگایا۔
کروبیوں کو سرپوش سے ایک بنانے کے لئے جوڑدیا گیا۔ ۹ کروبی
فرشتوں کے پروں کو آسمان کی طرف اُٹھادیا گیا۔ فرشتوں نے صندوق کو
اپنے پروں سے ڈھک لیا۔ فرشتے ایک دوسرے کے روبرو سرپوش کو دیکھ
رہے تھے۔

خاص میز

۱۰ تب بضل ایل نے ببول کی لکڑی کی میز بنائی۔ میز دو کیوبٹ
لمبی اور ایک کیوبٹ چوڑی۔ اور ۱ ۱/۲ کیوبٹ اُونچی تھی۔ ۱۱ اُس
نے میز کو خالص سونے سے مڑھا اُس نے سونے کی سجاوٹ میز کے چاروں
طرف کی۔ ۱۲ تب اُس نے میز کے اطراف ایک تین اِنچ چوڑا فریم
بنایا اُس نے کنارے پر سونے کی جھالر لگائی۔ ۱۳ تب اُس نے میز کے
لئے ۴ سونے کے کڑھے بنائے۔ اُس نے نیچے کے چاروں کونوں پر سونے
کے ۴ کڑے لگائے یہ وہاں تھے جہاں چار پیر تھے۔ ۱۴ کڑے کنارے
کے قریب تھے۔ کڑوں میں وہ کھمبے تھے جو میز کو لے جانے میں کام آتے
تھے۔ ۱۵ تب اُس نے میز کو لے جانے کے لئے کھمبے بنائے کھمبوں کو
بنانے کے لئے اُس نے ببول کی لکڑی کا استعمال کیا۔ اسنے کھمبوں
کو خالص سونے سے مڑھا۔ ۱۶ تب اُس نے اُن چیزوں کو بنایا جو میز پر
کام آتی تھیں۔ اُس نے طشتری، چمچے کٹورے گھڑا خالص سونے سے
بنائے۔ کٹورے اور گھڑے نذروں کے لئے استعمال میں آتے تھے۔
نذروں میں استعمال میں آنے والے گھڑے بنائے یہ سب چیزیں خالص
سونے سے بنائی گئی تھی۔

شمعدان

۱۷ تب اُس نے شمع دان بنایا اُس کے لئے اُس نے خالص سونے کا
استعمال کیا۔ اور اُسے پیٹ کر سہارا اور اُس کے ڈنڈے کو بنایا۔ تب اُس
نے پھولوں جیسے دکھائی دینے والے پیالے بنائے۔ پیالوں کے ساتھ کلیاں
اور کِھلے ہوئے غنچے تھے۔ ہر ایک چیز خالص سونے کی بنی تھی۔ یہ تمام
چیزیں ایک ہی اکائی بنانے کی شکل میں جوڑی تھی۔ ۱۸ شمعدان میں ۶
شاخیں تھیں ایک طرف تین شاخیں تھیں اور تین شاخیں دُوسری طرف۔
۱۹ ہر ایک شاخ پر سونے کے تین پھول تھے یہ پھول بادام کے پھول
کی طرح بنے تھے۔ اُن میں کلیاں اور پنکھڑیاں تھیں۔ ۲۰ شمعدان کی
ڈنڈی پر سونے کے ۴ پھول تھے وہ بھی کلی اور پنکھڑیاں بالکل بادام کے
پھول کی طرح بنے تھے۔ ۲۱ چھ شاخیں دو دو کر کے تین حصّوں میں تھیں
ہر ایک حصّے کی شاخوں کے نیچے ایک کلی تھی۔ ۲۲ یہ سبھی کلیاں شاخیں
اور شمعدان خالص سونے کے بنے تھے اُس سارے سونے کو پیٹ کر ایک
ہی میں ملادیا گیا تھا۔ ۲۳ اُس نے اُس شمعدان کے لئے سات شمعیں
بنائیں تب اُس نے طشتریاں اور چمٹے بنائے ہر ایک چیز کو خالص سونے
سے بنایا۔ ۲۴ اُس نے تقریباً ۷۵ پاونڈ خالص سونا شمعدان اور اُس کے
اشیاء کے بنانے میں لگایا۔

بخور جلانے کی قربان گاہ

۲۵ تب اُس نے بخور جلانے کے لئے ایک قربان گاہ بنائی اُس نے
اُسے ببول کی لکڑی کا بنایا۔ قربان گاہ مربع نُما تھی۔ یہ ایک کیوبٹ لمبی
ایک کیوبٹ چوڑی اور ۲ کیوبٹ اُونچی تھی۔ قربان گاہ پر ۴ سینگ
بنائے گئے تھے۔ ہر کونے کے لئے ایک سینگ۔ یہ سینگیں قربان گاہ
کے ساتھ ایک اکائی میں جوڑ دیئے گئے تھے۔ ۲۶ اُس نے سِر سے سبھی

بازؤں اور سینگوں کو خالص سونے کے پتروں سے مڑھا تب اُس نے قربان
گاہ کے چاروں طرف سونے کی جھالر لگائی۔ ۲۷ اُس نے سونے کے ۲
کڑے قربان گاہ کے لئے بنائے اُس نے سونے کے کڑوں کو قربان گاہ
کے ہر طرف کی جھالر سے نیچے رکھا۔ ان کڑوں میں قربان گاہ کو لے جانے
کے لئے ڈنڈے ڈالے جاتے تھے۔ ۲۸ تب اُس نے ببول کی لکڑی کے
ڈنڈے بنائے اور اُنہیں سونے سے مڑھا۔

۲۹ تب اُس نے مسح کرنے مُقدّس تیل بنایا۔ اُس نے خالص
خُوشبودار بخور بھی بنایا یہ چیزیں اُسی طرح بنائی گئیں جس طرح کوئی عطر
بنانے والے بناتے ہیں۔

جلانے کا نذرانہ کے لئے قربان گاہ

۳۸ تب اُس نے جلانے کی قربانی دینے کی قربان گاہ بنائی۔
یہ قربان گاہ جلانے کی قربانی کے لئے استعمال میں آنے
والی تھی۔ اُس نے ببول کی لکڑی سے اُسے بنایا قربان گاہ مربع نُما تھی۔ یہ
۵ کیوبٹ لمبی ۵ کیوبٹ چوڑی اور ۳ کیوبٹ اُونچی تھی۔ ۲ اُس نے ہر
ایک کونے پر ایک سینگ بنایا اُس نے سینگوں کو قربان گاہ کے ساتھ
جوڑ دیا۔ تب اُسنے ہر چیز کو کانسہ سے ڈھک لیا۔ ۳ تب اُس نے قربان
گاہ پر استعمال ہونے والے تمام اشیاء کو کانسہ سے بنایا۔ اُس نے برتن،
بیلچے، کٹورے، کانٹے اور کڑھائیاں بنائیں۔ ۴ تب اُس نے قربان گاہ
کے لئے کانسے کی ایک جھنجری بنائی یہ قربان گاہ کے جالی کی طرح تھی۔
جالی کو قربان گاہ کے پائیدان سے لگایا۔ یہ قربان گاہ کے اندر تقریباً نیچے
تھی۔ ۵ تب اُس نے کانسہ کے ۴ کڑے بنائے یہ کڑے کھمبوں کو
پکڑنے کے لئے جھنجروں کے چاروں کونوں میں تھے۔ ۶ تب اُس نے
ببول کی لکڑی کے ڈنڈے بنائے اور اُنہیں کانسہ سے مڑھا۔ ۷ اُس نے
ڈنڈوں کو کڑوں میں ڈالا۔ ڈنڈے قربان گاہ کے کنارے میں تھے وہ قربان
گاہ کو لے جانے کے کام میں آتے تھے۔ اُس نے قربان گاہ کو بنانے کے
لئے تختوں کا استعمال کیا۔ قربان گاہ اندر سے خالی تھی ایک خالی صندوق کی
طرح۔

۸ اسنے ہاتھ دھونے کے لئے خیمۂ اجتماع کے دروازوں پر خدمت
کرنے والی عورتوں کے آئینوں کے کانسوں سے کانسہ کا کٹوری اور کانسہ
ہی کا بنیاد بنایا۔

مُقدّس خیمہ کے اطراف کا صحن

۹ تب اُس نے صحن کے چاروں طرف پردہ کی دیوار بنائی۔ جنوب کی
طرف کے پردہ کی دیوار ۱۰۰ کیوبٹ لمبی تھی۔ یہ پردہ پٹ سن کے
عمدہ ریشوں سے بنے تھے۔ ۱۰ جنوب کی طرف کے پردہ کو ۲۰ کھمبوں
پر سہارا دیا گیا تھا یہ کھمبے کانسہ کے ۲۰ سہاروں پر تھے۔ کھمبوں اور
ڈنڈوں کے لئے چاندی کے چھلّے بنے تھے۔ ۱۱ شُمالی جانب کا صحن بھی
۱۰۰ کیوبٹ لمبا تھا۔ اور اُس میں ۲۰ کانسہ کے سہاروں کے ساتھ
تھے۔ کھمبوں اور چھڑیوں کے لئے چاندی کے چھلّے بنے تھے۔

۱۲ صحن کے مغربی جانب کے پردے ۵۰ کیوبٹ لمبے تھے۔ اُس
کے ۱۰ ستون اور ۱۰ سہارے تھے۔ کھمبوں کے لئے چھلّے اور کنڈے
چاندی کے بنائے گئے تھے۔

۱۳ صحن کی مشرقی دیوار ۵۰ کیوبٹ چوڑی تھی۔ صحن کا داخلہ کا
دروازہ اُسی طرف تھا۔ ۱۴ داخلہ کے دروازے کی ایک جانب پردہ کی
دیوار پندرہ کیوبٹ لمبی تھی۔ اُس طرف تین کھمبے اور تین سہارے تھے۔
۱۵ داخلہ کے دروازہ کے دُوسری طرف پردہ کی دیوار کی لمبائی بھی پندرہ
کیوبٹ تھی۔ وہاں بھی تین کھمبے اور تین سہارے تھے۔ ۱۶ صحن کے
اطراف پردے پٹ سن کے عمدہ ریشوں کی بنے تھے۔ ۱۷ کھمبوں کے
سہارے کانسہ کے بنے تھے۔ چھلّے اور پردوں کے چھڑے چاندی کے بنے
تھے۔ کھمبوں کے سِرے بھی چاندی سے مڑھے ہوئے تھے صحن کے تمام
کھمبے پردہ کی چاندی کی چھڑوں سے جُڑے تھے۔

۱۸ صحن کے داخل دروازہ کا پردہ پٹ سن کے عمدہ ریشوں اور نیلے
لال اور بیگنی کپڑے کا بُنا تھا۔ اُس پر کڑھائی کا کام کیا ہوا تھا۔ پردہ
۲۰ کیوبٹ لمبا اور ۵ کیوبٹ اُونچا تھی۔ یہ اُونچائی اتنی ہی تھی جتنی کہ
صحن کے اطراف کے پردوں کی اُونچائی۔ ۱۹ پردہ ۴ کھمبوں اور ۴ کانسہ
کے سہاروں پر کھڑا تھا۔ کھمبوں کے چھلّے چاندی کے بنے تھے۔ کھمبے کے
سِرے چاندی سے مڑھے تھے۔ اور پردے کے چھڑے بھی چاندی کے بنے
تھے۔ ۲۰ مُقدّس خیمہ اور صحن کے اطراف کے پردوں کی کھونٹیاں کانسہ
کی بنی تھیں۔

۲۱ موسیٰ نے تمام لاوی لوگوں کو حکم دیا کہ وہ مقدس خیمہ کو
بنانے میں استعمال ہوئی چیزوں کو لکھ لے۔ ہارون کا بیٹا اِتامر اُس
فہرست کے رکھنے کا نگراں کار تھا۔

۲۲ یہوداہ کے خاندانی گروہ سے حُور کے بیٹے اوری کے بیٹے بضل
ایل نے بھی تمام چیزیں بنائیں جنکے لئے خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔
۲۳ دان کے قبیلوں سے اخیسمک کے بیٹے اہلیاب نے بھی اُسکی مدد کی۔
اہلیاب ایک ماہر کندہ کار اور نمونہ ساز تھا۔ وہ پٹ سن کے عمدہ ریشوں اور
نیلا بیگنی اور لال کپڑے بُننے میں ماہر تھا۔

۲۴ دو ٹن سے زیادہ سونا مقدس خیمہ کے لئے خُداوند کو نذر کیا گیا
تھا۔ (یہ سرکار کے خاص باٹوں سے تولا گیا تھا)۔

۲۵ لوگوں نے ۳ ۳/۴ ٹن سے زیادہ چاندی دی۔ (یہ سرکاری
ناپ سے تولی گئی تھی)۔ ۲۶ یہ چاندی ان کے ہاں محصول وصول کرنے
سے آئی۔ لاوی مردوں نے ۲۰ سال یا اُس سے زیادہ عمر کے لوگوں کی گنتی
کی ۶۰۳۵۵۰ لوگ تھے اور ہر مرد کو ایک بیکا چاندی محصول کی شکل
میں دینی تھی۔ (سرکاری ناپ کے مطابق ایک بیکا آدھا مثقال کے برابر
ہوتا تھا) ۲۷- ۳ ۳/۴ ٹن چاندی کا استعمال مُقدس خیمہ کے ۱۰۰
سہاروں اور پردوں کو بنانے میں ہوا تھا۔ اُنہوں نے ۷۵ پاؤنڈ چاندی ہر
ایک سہارے میں لگائی۔ ۲۸ دُوسرے ۵۰ پاونڈ چاندی کا استعمال
کھونٹیوں، پردوں کی چھڑیوں اور کھمبوں کے سِروں کو بنانے میں ہوا تھا۔
۲۹ لگ بھگ ۲۵۰۰۰ کیلو گرام کانسہ خُداوند کو نذرانہ میں پیش
کیا گیا۔ ۳۰ اُس کانسہ کا استعمال خیمۂ اجتماع کے داخل دروازہ کے
سہاروں کو بنانے میں ہوا۔ اُنہوں نے کانسہ کا استعمال قربان گاہ اور کانسہ
کی جال بنانے میں بھی کیا۔ اور وہ کانسہ تمام چیزوں اور قربان گاہ کی
طشتریاں بنانے کے کام میں آیا۔ ۳۱ اُس کا استعمال صحن کے اطراف
کھمبوں کے بنیاد بنانے کے لئے اور داخلہ کے دروازہ کھمبوں کے بنیادوں
کو بنانے کے لئے بھی ہوا۔ اور کانسہ کا استعمال خیمہ کے لئے کھونٹیوں کو
بنانے اور صحن کے چاروں طرف کے پردوں کو بنانے کے لئے ہوا۔

کاہنوں کے خاص لباس

۳۹ کاریگروں نے نیلے، لال اور بیگنی کپڑوں کے خاص لباس
کاہنوں کے لئے بنائے جنہیں وہ مُقدّس جگہ میں خدمت
کے وقت پہنتے تھے اُنہوں نے ہارون کے لئے بھی ویسے ہی خاص لباس
بنائے جیسا خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

ایفود

۲ اُنہوں نے ایفود پٹ سن کے عمدہ ریشوں اور نیلے، لال اور بیگنی
کپڑے سے بنایا۔ ۳ (اُنہوں نے سونے کو پتلا پتّر کی شکل میں پیٹا اور
تب اُنہوں نے اس سونا کو لمبے دھاگوں کی شکل میں کاٹا۔ اُنہوں نے
سونے کو نیلے بیگنی لال کپڑے اور پٹ سن کے عمدہ ریشوں میں جڑ دیا۔ یہ
کام بہت ہی ماہر آدمی کا تھا جو کیا گیا)۔ ۴ اُنہوں نے ایفود کے کندھوں کی
پیٹیاں بنائیں اور کندھے کی اُن پٹیوں کو کندھے پر ٹانکا۔ ۵ انہوں نے
کمر بند اُسی طرح بنایا۔ یہ ایفود سے جوڑا ہوا تھا۔ یہ سونے کے تار، پٹ سن
کے عمدہ ریشے، نیلا، لال، اور بیگنی کپڑے سے ویسا ہی بنا جیسا خُداوند نے
موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ ۶ کاریگروں نے پتّھروں کو سونے کی پٹی میں جڑا۔
اُنہوں نے اسِرائیل کے بیٹوں کے نام ان پتّھروں پر لکھے۔ ۷ تب
اُنہوں نے جواہرات کو ایفود کے کندھے کی پٹّی پر لگایا۔ دونوں پتّھر
اسرائیل کے تمام بیٹوں کی یادگار تھے۔ یہ ویسا ہی کیا گیا جیسا خُداوند نے
موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

عدل کا سینہ بند

۸ تب اُنہوں نے انصاف کی تھیلی کو بنایا۔ یہ وہی ماہر کاریگر کا کام
تھا جو عدل کا سینہ بند ایفود کی طرح بنایا گیا تھا۔ یہ سونے کے تار، پٹ سن
کے عمدہ ریشوں نیلا، لال اور بیگنی کپڑے کا بنایا گیا تھا۔ ۹ عدل کا سینہ
بند مربع نُما شکل میں دوہرا تہہ کیا ہوا تھا۔ یہ ۹ اِنچ لمبا اور ۹ اِنچ چوڑا تھا۔
۱۰ تب کاریگر نے اُس پر خوبصورت نگوں کو چار قطاروں میں جُوڑا۔ پہلی
قطار میں ایک لعل ایک ایک پُکھراج اور ایک زمّرد تھا۔ ۱۱ دُوسری قطار
میں ایک فیروزہ ایک نیلم اور ایک پنّا تھا۔ ۱۲ تیسری قطار میں لشم،
عقیق اور ایک یاقوت تھا۔ ۱۳ چوتھی قطار میں ایک زبرجد ایک سنگ
سلیمان اور ایک یشم تھے۔ یہ سب قیمتی پتّھر سونے میں جُڑے تھے۔
۱۴ ان بارہ قیمتی پتّھروں پر اسرائیل کے بارہ بیٹوں کے نام اُسی طرح
لکھے گئے تھے جس طرح ایک کاریگر مہر پر کھودتا ہے۔ اسرائیل کے بیٹوں
کے ہر ایک پتھر پر بارہ قبیلوں میں سے ایک ایک کا نام اس پر لکھا تھا۔
۱۵ عدل کے سینہ بند کے لئے خالص سونے کی ایک زنجیر بنائی گئی
یہ رسّی کی طرح گُھتی ہوئی تھی۔ ۱۶ کاریگروں نے سونے کی ۲ پٹّیاں اور
۲ سونے کے چھلّے بنائے۔ اُنہوں نے دونوں چھلّوں کو عدل کے سینہ بند
کے کونوں پر لگایا۔ ۱۷ تب اُنہوں نے دونوں سونے کی زنجیروں کو
عدل کے سینہ بند کے دونوں چھلّوں میں باندھا۔ ۱۸ اُنہوں نے سونے
کی زنجیروں کے دوسرے سروں کو ایفود کے پیٹیوں پر باندھا۔
۱۹ تب اُنہوں نے دو اور سونے کے چھلّے بنائے اور عدل کے سینہ بند
کے نچلے کونوں پر اُنہیں لگایا۔ اُنہوں نے چھلّوں کو چغہ کے اندر ایفود کے
روبرو لگایا۔ ۲۰ اُنہوں نے ایفود کے سامنے کی طرف کندھے کی پٹی کے
نیچے سونے کے دو چھلّے لگائے یہ چھلّے بالکل کمر بند کے اُوپر تھے۔ ۲۱ تب
اُنہوں نے ایک نیلی پٹی کا استعمال کیا اور عدل کے سینہ بند کے چھلّوں کو
ایفود کے چھلّوں سے باندھا۔ اس طرح عدل کے سینہ بند پٹی کے نزدیک لگا
رہا یہ گر نہیں سکتا تھا۔ اُنہوں نے یہ سب چیزیں ویسا ہی کیا جیسا کہ خداوند
نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

کاہن کے دُوسرے لباس

۲۲ تب اُنہوں نے ایفود کے نیچے کا چغہ بنایا۔ اُنہوں نے اُسے نیلے
کپڑے سے بنایا یہ ایک ماہر آدمی کا کام تھا۔ ۲۳ کپڑے کے ٹھیک بیچ

میں سر کے لئے ایک سوراخ بناؤ- اس کے چاروں طرف کپڑے کا ایک
ٹکڑا سی کر لگا دو تا کہ وہ پھٹ نہ سکے-
۲۴ تب اُنہوں نے پٹ سن کے عمدہ ریشوں، نیلے، لال اور بیگنی
کپڑے سے پُھندنے بنائے جو انار کی مانند نیچے لٹکے تھے- اُنہوں نے ان
اناروں کو چغّہ کے نیچے کے سِرے پر چاروں طرف باندھا- ۲۵ تب
اُنہوں نے خالص سونے کی گھنٹیاں بنائیں- اُنہوں نے اناروں کے بیچ
چغّے کے نیچے کے سِرے کے چاروں طرف اُنہیں باندھا- ۲۶ چغّہ کے
نیچے سِرے کے چاروں طرف انار اور گھنٹیاں لٹک رہی تھی - ہر ایک انار
کے ساتھ ایک گھنٹی تھی- کاہن اُس چغّہ کو اُس وقت پہنتا تھا جب وہ
خُداوند کی خدمت کرتا تھا- جیسا کہ خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا-
۲۷ کاریگروں نے ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لئے چغہ بنائے- یہ
چغہ پٹ سن کے عمدہ ریشوں سے بنے گئے تھے- ۲۸ اور کاریگروں نے
پٹ سن کے عمدہ ریشوں کے صافے اُنہوں نے سر کی پگڑیاں اور اندرونی
لباس بھی بنائے- اُنہوں نے اُن چیزوں کو پٹ سن کے عمدہ ریشوں سے
بنایا- ۲۹ تب اُنہوں نے کمر بند کو پٹ سن کے عمدہ ریشوں، نیلے،
بیگنی اور لال کپڑے سے بنایا- کپڑوں پر کڑھائی کا کام کیا گیا- یہ چیزیں
اُسی طرح بنائی گئیں جیسا کہ خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا-
۳۰ تب اُنہوں نے مقدّس پگڑی کے لئے سونے کا پتّر بنایا- اُنہوں
نے اس سونے کے پتّر پر یہ الفاظ لکھے: "خُداوند کے لئے مُقدّس"
۳۱ تب اُنہوں نے پتّر سے ایک نیلی پٹّی باندھی اور اُسے پگڑی پر اُس
طرح باندھا جیسے خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا-

سونے کا شمع دان اور اُس پر رکھّے ہوئے شمع کو دکھایا- اُنہوں نے نیلی اور
دُوسرے تمام چیزیں موسیٰ کو دکھائیں جنکا استعمال شمعوں کے ساتھ ہوتا
تھا- ۳۸ اُنہوں نے اُسے سونے کی قربان گاہ، مسح کرنے کا تیل، خُوشبو
اور بخور اور خیمہ کے داخلہ دروازہ کو ڈھانکنے والے پردہ کو دکھایا- ۳۹
اُنہوں نے کانسہ کی قربان گاہ اور کانسہ کی جالی کو دکھایا- اُنہوں نے قربان
گاہ کو لے جانے کے لئے بنے ڈنڈوں کو بھی موسیٰ کو دکھایا- اور اُنہوں نے
اُن تمام چیزوں کو دکھایا جو قربان گاہ پر کام میں آتی تھیں- اُنہوں نے
سیلفچی اور اُس کے نیچے کا سہارا دکھایا-
۴۰ اُنہوں نے صحن کے چاروں طرف کے پردوں کو کھمبوں،
سہاروں کے ساتھ موسیٰ کو دکھایا- اُنہوں نے اُس کو اُس پردہ کو دکھایا جو
صحن کے داخلی دروازہ کو ڈھکا تھا- اُنہوں نے اُسے رسّیوں اور کانسہ کی خیمہ
والی کھونٹیاں دکھائیں- اُنہوں نے خیمہ اجتماع میں تمام چیزیں
دکھائیں-
۴۱ تب اُنہوں نے موسیٰ کو مُقدّس جگہ میں خدمت کرنے والے
کاہنوں کے لئے بنے لباس کو دکھایا- کاہن ہارون اور اسکا بیٹا اس لباس کو
اُس وقت پہنتے تھے جب وہ کاہن کے طور پر خدمت کرتے تھے-
۴۲ خُداوند نے موسیٰ کو جیسا حکم دیا تھا اِسرائیل کے لوگوں نے
تمام کام بالکل اُسی طرح کئے- ۴۳ موسیٰ نے تمام کاموں کو غور سے دیکھا
کہ سب کام ٹھیک اُسی طرح ہوئے جیسا خُداوند نے حکم دیا تھا- اِس لئے
موسیٰ نے اُن کو دُعاء دی-

موسیٰ کے مُقدّس خیمہ کا معائنہ

۳۲ اس طرح خیمۂ اجتماع کا تمام کام پورا ہو گیا- اِسرائیل کے
لوگوں نے ہر چیز ٹھیک اسی طرح بنائی جسطرح خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا
تھا- ۳۳ تب اُنہوں نے خیمۂ اجتماع کو موسیٰ کو دکھایا- اُنہوں نے اُسے
خیمہ اور اُس میں کی تمام چیزیں دکھائیں- اُنہوں نے اُسے چھلّے، تختے،
چھڑے، کھمبے اور سہارے دکھائے- ۳۴ اُنہوں نے اُس خیمہ کا عمدہ
چمڑے سے بنا ہوا غِلاف دکھایا جو لال رنگی ہوئی مینڈھے کی کھال سے بنا
تھا- اور اُنہوں نے وہ غِلاف دکھایا جو عمدہ چمڑے کا بنا تھا اور اُنہوں نے وہ
پردہ دکھایا جو داخلہ کے دروازہ سے سب سے زیادہ مُقدّس جگہ کو ڈھانکتا تھا-
۳۵ اُنہوں نے موسیٰ کو معاہدہ کا صندوق دکھایا- اُنہوں نے صندوق
کو لے جانے والی لکڑیاں اور صندوق کے ڈھکنے والے سر پوش کو دکھایا-
۳۶ اُنہوں نے مخصوص روٹی کی میز اور اُس پر رہنے والی تمام چیزیں اور
ساتھ میں خاص روٹی موسیٰ کو دکھائی- ۳۷ اُنہوں نے موسیٰ کو خالص

موسیٰ کا مُقدّس خیمہ کو سجانا

۴۰ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "پہلے مہینے کے پہلے
دن مُقدّس خیمہ جو خیمۂ اجتماع ہے کھڑا کرو-"
۳ معاہدہ کے صندوق کو خیمۂ اجتماع میں رکھو- صندوق کو پردہ سے
ڈھانک دو- ۴ تب خاص روٹی کی میز کو اندر لاؤ جو سامان میز پر ہونا چاہئے
اُنہیں اُس پر رکھو تب شمعدان کو خیمہ میں رکھو- شمعدان پر چراغوں کو
ٹھیک جگہ پر رکھو- ۵ سونے کی قربان گاہ کو بخور کی نذر کے لئے خیمہ میں
رکھو- قربان گاہ کو معاہدہ کے صندوق کے سامنے رکھو تب پردہ کو مُقدّس
خیمہ کے داخل دروازہ پر لگاؤ-
۶ "جلانے کی قربانی کی قربان گاہ خیمۂ اجتماع کی مُقدّس خیمہ کے
داخلی دروازہ پر رکھو- ۷ سیلفچی کو قربان گاہ اور خیمۂ اجتماع کے بیچ میں
رکھو- سیلفچی میں پانی بھرو- ۸ صحن کے چاروں طرف پردے لگاؤ تب
صحن کے داخلہ کے دروازہ پر پردہ لگاؤ-

۹ ”مسح کرنے کا تیل کو ڈال کر مُقدّ...س خیمہ اور اُس میں کی ہر ایک
چیز پر چھڑکو اور اُسے پاک کرو۔ جب تُم اُن چیزوں پر تیل ڈالوگے تو تُم
اُنہیں پاک بناؤ گے۔ ۱۰ جلانے کا نذرانہ کے لئے قربان گاہ اور اسکے
سارے برتنوں پر تیل چھڑکو۔ پھر قربان گاہ کو مخصوص کرو، اور یہ سب
سے مقدّس بنادیا جائیگا۔ ۱۱ تب سیلفچی اور اُس کے نیچے کے سہارے
تیل چھڑک کر رسم ادا کرو۔ ایسا اُن چیزوں کو پاک کرنے کے لئے کرو۔
۱۲ ”ہارون اور اُس کے بیٹوں کو خیمہ اجتماع کے داخلہ کے دروازہ
پر لاؤ اُنہیں پانی سے نہلاؤ۔ ۱۳ تب ہارون کو خاص لباس پہناؤ۔ تیل سے
اُس کو چھڑک کر رسم ادا کرو اور اُسے پاک کرو تب وہ کاہن کے طور پر میری
خدمت کرسکتا ہے۔ ۱۴ تب اُس کے بیٹوں کو لباس پہناؤ۔
۱۵ بیٹوں کو ویسا ہی مسح کرو جیسے کہ اس تیل سے مسح کیا تھا۔ تب وہ بھی
میری خدمت کاہن کے طور سے کرسکتے ہیں۔ جب تُم تیل سے انکا مسح کرو
گے وہ کاہن ہوجائیں گے۔اس طرح سے انکا خاندان ہمیشہ کے لئے کاہن
ہوگا۔“ ۱۶ موسیٰ نے خُداوند کی مرضی کو مانا۔ اُس نے وہ سب کیا جسکا
خُداوند نے حکم دیا تھا۔
۱۷ اس طرح ہی مقدّس خیمہ مصر چھوڑکے دوسرے سال کے
پہلے مہینے کے پہلے دن کھڑا کیا گیا۔ ۱۸ موسیٰ نے مُقدس خیمہ کو خُداوند
کی مرضی کے مطابق کھڑا کیا۔ پہلے اُس نے سہاروں کو رکھا تب اُس نے
سہاروں پر تختوں کو رکھا پھر اُس نے ڈنڈے لگائے اور کھمبوں کو کھڑا کیا۔
۱۹ اُس کے بعد موسیٰ نے مُقدس خیمہ کے اُوپر غِلاف رکھا اُس کے بعد
اُس نے خیمہ کے غِلاف پر دُوسرا غِلاف رکھا اُس نے یہ خُداوند کے حکم کے
مطابق کیا۔
۲۰ موسیٰ نے معاہدہ کے اُن پتّھر کے تختوں کو جن پر خُداوند نے
احکام لکھے تھے صندوق میں رکھا۔ موسیٰ نے ڈنڈوں کو صندوق کے چھلّوں
میں لگایا تب اُس نے سرپوش کو صندوق کے اُوپر رکھا۔ ۲۱ تب موسیٰ
صندوق کو مُقدّس خیمہ کے اندر لایا اور اُس نے پردہ کو ٹھیک جگہ پر لٹکایا
اُس نے مُقدّس خیمہ میں معاہدہ کے صندوق کو ڈھانک دیا۔ موسیٰ نے یہ
چیزیں خُداوند کے احکام کے مطابق کیں۔ ۲۲ تب موسیٰ نے خاص روٹی
کی میز کو خیمۂ اجتماع میں رکھا۔ اُس نے اُسے مُقدس خیمہ کے شمال کی
طرف رکھا۔ اُس نے اُسے پردہ کے سامنے رکھا۔ ۲۳ تب اُس نے خُداوند
کے سامنے میز پر روٹی رکھی اُس نے ویسا ہی کیا خداوند نے جیسا حکم دیا
تھا۔ ۲۴ پھر موسیٰ نے شمعدان کو خیمۂ اجتماع میں رکھا ۔اُس نے
شمعدان کو مُقدّس خیمہ کے جنوبی جانب میز کے پار رکھا۔ ۲۵ تب
خُداوند کے سامنے موسیٰ نے شمعدان پر چراغ رکھے اُس نے یہ خُداوند کے
حکم کے مطابق کیا۔
۲۶ تب موسیٰ نے سونے کی قربان گاہ کو خیمۂ اجتماع میں رکھا اُس
نے سونے کی قربان گاہ کو پردہ کے سامنے رکھا۔ ۲۷ پھر اُسنے سونے کی
قربان گاہ پر خُوشبو دار بخور جلایا۔ اُس نے یہ خُداوند کے حکم کے مطابق
کیا۔ ۲۸ تب موسیٰ نے مُقدس خیمہ کے داخلی دروازہ پر پردہ لگائی۔
۲۹ موسیٰ نے جلانے کی قربان گاہ کو خیمۂ اجتماع کے داخلی دروازہ
پر رکھا۔ پھر موسیٰ نے ایک جلانے کی قربانی اُس قربان گاہ پر چڑھائی اُس
نے اجناس کی قربانی بھی خُداوند کو چڑھائی اُس نے یہ چیزیں خُداوند کے
حکم کے مطابق کئے۔
۳۰ پھر موسیٰ نے خیمۂ اجتماع اور قربان گاہ کے بیچ سیلفچی کو رکھا
اور اُس میں دھونے کے لئے پانی بھرا۔ ۳۱ موسیٰ، ہارون اور ہارون کے
بیٹوں نے اپنے ہاتھ اور پیر دھونے کے لئے اُس سیلفچی کا استعمال کیا۔
۳۲ وہ ہر دفعہ جب خیمۂ اجتماع میں جاتے تو اپنے ہاتھ اور پیر دھوتے
تھے۔ جب وہ قربان گاہ کے قریب جاتے تھے اُسوقت بھی وہ ہاتھ اور پیر
دھوتے تھے۔ وہ اُسے ویسے ہی کرتے تھے جیسا خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا
تھا۔ ۳۳ پھر موسیٰ نے مُقدس خیمہ کے صحن کے اطراف پردہ لگایا۔ موسیٰ
نے قربان گاہ کو صحن میں رکھا تب اُس نے صحن کے داخلی دروازہ پر پردہ
لگایا۔ اُسطرح موسیٰ نے وہ تمام کام پورے کئے۔

خُداوند کا جلال

۳۴ پھر بادل خیمۂ اجتماع پر چھا گیا اور خُداوند کے جلال سے خیمۂ
اجتماع معمور ہوگیا۔ ۳۵ موسیٰ مُقدّس خیمہ میں اندر نہ جاسکا کیوں کہ خُدا
کے جلال سے مُقدّس خیمہ بھر گیا تھا اور بادل نے اُس کو ڈھک لیا تھا۔
۳۶ اُس بادل نے لوگوں کو بتایا کہ اُنہیں کب چلنا ہے جب بادل
مقدّس خیمہ سے اُٹھتا تو اِسرائیل کے لوگ چلنا شروع کردیتے تھے۔
۳۷ لیکن جب بادل مقدّس خیمہ پر اُٹھ کر جاتا تو لوگ چلنے کی کوشش نہیں
کرتے تھے۔ وہ اُسی جگہ پر ٹھہرے رہتے تھے۔ جب تک بادل مقدّس خیمہ
سے نہیں اُٹھتا تھا۔ ۳۸ اِس لئے دن کے دوران خُداوند کا بادل مقدّس
خیمہ کے اوپر رہتا تھا۔ اور رات کے دوران بادل میں آگ ہوتی تھی۔ اِس
لئے اِسرائیل کے تمام لوگ سفر کرتے وقت بادل کو دیکھ سکتے تھے۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:
- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html